اَصَحُّ الْکُتُب بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَآءِ

صَحِیْحُ الْبُخَارِیْ

لِلْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِیْلَ الْبُخَارِیْ رحمہ اللہ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً

مَعَ حَوَاشِی

الْحَافِظِ الشَّیْخِ الْمُحَدِّثِ اَحْمَد عَلِی السَّہَارَنْفُوْرِی رحمہ اللہ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً

وَمَعَ حَوَاشِی الْاِمَامِ السِّنْدِی

تَرَاجِمُ اَبْوَابِ الْبُخَارِیْ

لِلشَّیْخِ الْمُحَدِّثِ الشَّاہ وَلِی اللّٰہِ الدِّہْلَوِی رحمہ اللہ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً

الْجُزْءُ الثَّانِی

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اِقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

قال الله تعالى

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن أحدكم حتى يكون هواه تبعا لما جئت به

الحمد لله الذي وفقنا لطبع هذا الكتاب المستجاب

صحيح البخاري

الجزء الثاني

ووفقنا لسعي جميل في أداء حقوقه من صحة الكتابة والطباعة والتحقيق والتدقيق والصلوة والسلام على نبيه المختار الذي قد أعطي جوامع الكلم ووفق اتباعه المختارين لجمع أحاديثه المباركة منهم

محمد بن إسمٰعيل البخاري رحمة الله رحمة واسعة

الذي جمعها وأحسن في جمعها حتى اتفق علماء الأرض بأن تصنيفه المتين هو أصح الكتب بعد كتاب الله تعالى تحت أديم السماء. وأجمع العلماء على توثيقه وأمانته وضبطه وصيانته فالحمد لله على أنه وفقنا لطبعه الصحيح مع

حواشي

الحافظ الشيخ المحدث احمد علي السهارنفوري رحمه الله رحمة واسعة ومع حواشي الإمام أبي الحسن السندي رحمه الله رحمة واسعة الشهيرة القبيلة بين العلماء الصالحين والشجاع العارفين، وأنا صححنا متنه وحواشيه ووفق النسخ الصحيحة.

وقد بذلنا جهدا بليغا وصرفا كثيرا في تصحيحه وتدقيقه ثم ألحقنا به حل اللغات وفق كل صفحة لكي يسهل على الطالب المطالعة عليه، ثم ألحقنا مع مقدمة المجلد الأول كتابا

لتراجم أبواب البخاري

للشيخ المحدث الشاه ولي الله الدهلوي. رحمه الله رحمة واسعة لكي يصل الطالب إلى مراد البخاري من تراجمه لأنه قيل: فقه البخاري في التراجم وقد ذكر كلام العلماء فيها.

والأهم المخصوص الزائد

والميزة الخاصة لهذه الطبعة بأننا جعلنا حواشي كل صفحة وفق متنه لاسيما حاشية السندي لكي يسهل على الطالب الحصول عليها. وذكرنا أسماء الرجال مع تراجمهم وقد أضفنا ترقيم الأحاديث والأبواب لأول مرة فنشكر الله سبحانه وتعالى على هذا الطبع القدير بالذكر، ونصلي ونسلم على حبيبه الجدير بالذكر، وعلى آله وصحبه أجمعين.

خادم العلم والعلماء العبد الفقير إلى ربه عز وجل مقبول الرحمن. عفا الله عنه

مكتبه رحمانيه

إقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاهور
فون: 042-7224228-7355743

MAKTABA-E-REHMANIA

اس کتاب کے جملہ حقوق کاپی رائٹ آفس میں رجسٹرڈ ہیں۔ اس کتاب کی کتابت، تدوین وتسویب
اور کسی بھی طریقہ سے کاپی کرنا کاپی رائٹ ایکٹ ۱۹۶۲ کے تحت قابل تعزیر جرم ہے اور اسکی خلاف ورزی
کرنے والے کے خلاف بطور رجسٹر کاپی رائٹ مالک (owner) قانونی کاروائی کی جائے گی۔

احباب مکتبہ رحمانیہ تشنگان عُلوم نبویہ کی خدمت میں ذخیرۂ حدیث کی ایک ایسی کتاب پیش کر رہے ہیں جسے اصح الکتب بعد کتاب اللہ تحت ادیم السماء کا اعزاز حاصل ہے اس تحفے کو منصۂ شہود پر لانے میں ہم ان علماء طلبہ کی دعاؤں کے محتاج رہے، جو روز وشب اسمیں مشغول رہے ہمیں اُمید ہے کہ وہ ماضی کی طرح مستقبل میں بھی ہمیں اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

چنانچہ اپنے کرم فرماؤں کے شدید اصرار پر ادارے نے فیصلہ کیا کہ بخاری شریف کو ایک نئے انداز سے زیورِ کتابت سے مرصع کیا جائے۔ تاکہ تشنگانِ عُلوم نبویہ کو ایک ایسا تحفہ پیش کیا جائے جو اُن کیلئے اس کتاب کے مطالعے کو آسان اور سہل بنا دے۔ چنانچہ بخاری شریف کے اس نسخے کی کتابت کثیر نسخوں کو سامنے رکھ کر کی گئی ہے پھر ہیئۃ العلما کی زیرِ نگرانی اس کی پروف ریڈنگ کروائی گئی تاکہ اشاعت کے دوران حفاظت کے پہلو کو خوب سامنے رکھا جائے۔ صحت وتحسین کے ساتھ ساتھ اِس نسخے کی اہم خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ کتاب کے آغاز میں مولانا احمد علی سہارنپوری رحمہ اللہ کا علمی مقدمہ لگایا گیا ہے۔ جسمیں ۲۰ فصلوں میں مختلف موضوعات کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

۲۔ مقدمے کے بعد حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی کے قلم مُبارک سے نکلی ہوئی تراجم بخاری کی تشریحات کو ایک رسالے کی صُورت میں زینتِ نسخہ بنایا گیا ہے۔

۳۔ حضرت مولانا احمد علی سہارنپوری کے حواشی کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۴۔ امام ابوالحسن السندی کے حواشی بھی درج کیے گئے ہیں۔

۵۔ ہر صفحے پر آنیوالے مشکل الفاظ کے حل کیلئے حلِ لُغات ترتیب دی گئی ہیں۔

۶۔ ہر صفحے پر جن رجال حدیث کا تذکرہ آرہا ہے اُن کے تراجم کا ذکر کیا گیا ہے۔

۷۔ متن اور حواشی میں تمیز کے لیئے ایسا خط استعمال کیا گیا ہے کہ جس سے واضح فرق ہو جاتا ہے۔

۸۔ ہر صفحے سے متعلقہ حواشی کو اسی صفحے پر ذکر کیا گیا ہے تاکہ طالب علم کو مطالعہ میں کسی قسم کی دشواری اور دقت کا سامنا نہ ہو۔

۹۔ اس نسخے میں احادیث اور ابواب پر نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

۱۰۔ جلد دوم کے شروع میں بعض الناس فی دفع الوسواس نامی رسالے کو آراستہ کیا گیا ہے۔ تاکہ دورانِ مطالعہ طالبِ علم ان مقامات سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔ تلک عشرۃ کاملۃ

استدعا

اللہ کے فضل وکرم سے ہم نے اپنی طاقت اور بساط کے مُطابق کتاب کی تصحیح میں حتی الامکان اپنی سی خدمت سرانجام دی ہے، تاہم انسان خطا کا پُتلا ہے چنانچہ ہم علمائے دین متین، طلبہ علمِ دین کی خدمت میں انتہائی عاجزانہ طور پر درخواست کرتے ہیں کہ انہیں جہاں کہیں کوئی غلطی دکھائی دے اسے ہم تک ضرور پہنچائیں آپ کی یہ اطلاع ہمارے لیئے انتہائی مسرت کا باعث ہوگی، ہم پر احسان عظیم ہوگا اور اس غلطی کا جلد از جلد سدِّباب کیا جائے گا۔ آپ کی معزز آراء کی بدولت ہی ہم اشاعت دین کیساتھ ساتھ حفاظت دین کا فریضہ سرانجام دینے کے قابل ہوں گے۔

احبابِ مکتبہ رحمانیہ

marfat.com

فہرس المجلد الثانی من النصف الاخر لصحیح البخاری

کتاب المغازی

مضمون	صفحہ
باب غزوۃ العشیرۃ او العسیرۃ	٣٧
باب ذکر النبی صلعم من یقتل ببدر	
باب قصۃ غزوۃ بدر وقول اللہ ولقد نصرکم اللہ	
باب قول اللہ اذ تستغیثون ربکم الآیۃ	٣٨
باب	
باب عدۃ اصحاب بدر	
باب دعاء النبی صلعم علی کفار قریش	٣٩
باب قتل ابی جھل	
باب فضل من شھد بدرا	
باب	٤٢
باب شھود الملائکۃ بدرا	٤٤
باب	
باب تسمیۃ من سمی من اھل بدر فی الجامع	٤٩
باب حدیث بنی النضیر ومخرج رسول اللہ الیھم	
باب قتل کعب بن الاشرف	٥١
باب قتل ابی رافع عبد اللہ بن ابی الحقیق	٥٢
باب غزوۃ احد وقول اللہ واذ غدوت الآیۃ	٥٣
باب اذ ھمت طائفتان منکم ان تفشلا الآیۃ	٥٥
باب قول اللہ ان الذین تولوا منکم الآیۃ	٥٧
باب اذ تصعدون ولا تلوون علی احد الآیۃ	
باب قولہ تعالی ثم انزل علیکم من بعد الغم منۃ الآیۃ	
باب لیس لک من الامر شیء	
باب ذکر ام سلیط	
باب قتل حمزۃ	٥٨
باب ما اصاب النبی صلعم من الجراح یوم احد	
باب	٥٩
باب الذین استجابوا للہ والرسول	
باب من قتل من المسلمین یوم احد	
باب احد یحبنا	٦٠
باب غزوۃ الرجیع ورعل وذکوان الخ	
باب غزوۃ الخندق وھی الاحزاب	٦٣
باب مرجع النبی من الاحزاب الخ	٦٥
باب غزوۃ ذات الرقاع الخ	٣٧
باب غزوۃ بنی المصطلق من خزاعۃ الخ	
باب غزوۃ انمار	
باب حدیث الافک	٣٨
باب غزوۃ الحدیبیۃ لقولہ تعالی لقد رضی اللہ الآیۃ	
باب قصۃ عکل وعرینۃ	٣٩
باب غزوۃ ذات القرد ٤٠ باب غزوۃ خیبر	
باب استعمال النبی صلعم علی اھل خیبر	٤١
باب معاملۃ النبی صلعم اھل خیبر	٤٢
باب الشاۃ التی سمت للنبی صلعم بخیبر	
باب غزوۃ زید بن حارثۃ	٤٤
باب عمرۃ القضاء	
باب غزوۃ مؤتۃ من ارض الشام	٤٩
باب بعث النبی صلعم اسامۃ بن زید الخ	
باب غزوۃ الفتح وما بعث حاطب الخ	
باب غزوۃ الفتح فی رمضان	٥١
باب این رکز النبی صلی اللہ علیہ وسلم الرایۃ یوم الفتح	٥٢
باب دخول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اعلی مکۃ	٥٣
باب منزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح	٥٥
باب	٥٧
باب مقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ زمن الفتح	
باب	
باب قول اللہ تعالی ویوم حنین الخ	
باب غزوۃ اوطاس	٥٨
باب غزوۃ الطائف فی شوال سنۃ ثمان	
باب السریۃ التی قبل نجد	٥٩
باب بعث النبی صلعم خالد بن الولید الخ	
باب سریۃ عبد اللہ بن حذافۃ السھمی الخ	
باب بعث ابی موسی ومعاذ الی الیمن الخ	٦٠
باب بعث علی بن ابی طالب وخالد بن الولید الخ	٦٣
باب غزوۃ ذی الخلصۃ	٦٥
باب غزوۃ ذات السلاسل الخ	٦٧
باب ذھاب جریر الی الیمن	٦٨
باب غزوۃ سیف البحر الخ	٦٩
باب حج ابی بکر بالناس الخ	٧٣
باب وفد بنی تمیم	
باب	
باب وفد عبد القیس	٧٨
باب وفد بنی حنیفۃ وحدیث ثمامۃ بن اثال	٧٩
باب قصۃ الاسود العنسی	٨٦
باب قصۃ اھل نجران	٨٦
باب قصۃ عمان والبحرین	
باب قدوم الاشعریین واھل الیمن	
باب قصۃ دوس والطفیل بن عمرو الدوسی	٨٨
باب قصۃ وفد طی الخ	٨٩
باب حجۃ الوداع	٩٠
باب غزوۃ تبوک وھی غزوۃ العسرۃ	٩١
باب حدیث کعب بن مالک الخ	٩٢
باب نزول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحجر	
باب	
باب کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی کسری وقیصر	٩٤
باب مرض النبی صلعم ووفاتہ الخ	٩٦
باب اخر ما تکلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم	٩٧
باب وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم	٩٩
باب	١٠٠
باب بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامۃ بن زید الخ	١٠١
باب	
باب کم غزا النبی صلی اللہ علیہ وسلم	١٠٢
باب غزوۃ ذات السلاسل الخ	١٠٣
باب ذھاب جریر الی الیمن	١٠٤
باب غزوۃ سیف البحر الخ	١٠٥
باب حج ابی بکر بالناس الخ	
باب وفد بنی تمیم	١٠٦
باب	١٠٧
باب وفد عبد القیس	١٠٨
باب وفد بنی حنیفۃ وحدیث ثمامۃ بن اثال	
باب قصۃ الاسود العنسی	
باب قصۃ اھل نجران	
باب قصۃ عمان والبحرین	
باب قدوم الاشعریین واھل الیمن	
باب قصۃ دوس والطفیل بن عمرو الدوسی	١١٠
باب قصۃ وفد طی الخ	
باب حجۃ الوداع	
باب غزوۃ تبوک وھی غزوۃ العسرۃ	١١٣
باب حدیث کعب بن مالک الخ	١١٤
باب نزول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الحجر	
باب	
باب کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی کسری وقیصر	١٢٤
باب مرض النبی صلعم ووفاتہ الخ	
باب اخر ما تکلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب	
باب بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامۃ بن زید الخ	
باب	
باب کم غزا النبی صلی اللہ علیہ وسلم	١٢٤

کتاب التفسیر

مضمون	صفحہ
باب ما جاء فی فاتحۃ الکتاب	١٢٥
باب غیر المغضوب علیھم	
سورۃ البقرۃ	
باب وعلم آدم الاسماء کلھا	
باب	١٢٦
باب قولہ تعالی فلا تجعلوا للہ اندادا الآیۃ	
باب قولہ تعالی وظللنا علیکم الغمام وانزلنا الخ	
باب واذ قلنا ادخلوا ھذہ القریۃ فکلوا الخ	
باب ما ننسخ من آیۃ او ننسھا نات بخیر منھا الخ	
باب قولہ تعالی وقالوا اتخذ اللہ ولدا سبحانہ	
باب قولہ واذ یرفع ابراھیم القواعد الآیۃ	١٢٧
باب قول اللہ تعالی قولوا آمنا باللہ الآیۃ	١٢٨
باب قولہ سیقول السفھاء من الناس الآیۃ	
باب قولہ وکذلک جعلناکم امۃ وسطا الآیۃ	
باب قولہ وما جعلنا القبلۃ التی کنت علیھا الخ	
باب قولہ قد نری تقلب وجھک فی السماء الآیۃ	
باب قولہ ولئن اتیت الذین اوتوا الکتاب الآیۃ	
باب قولہ الذین اتیناھم الکتاب یعرفونہ الخ	١٢٩

Marfat.com

مضمون	صفحہ
باب قولہ ولکل وجھۃ ھو مولیھا الآیۃ	
باب قولہ ومن حیث خرجت فول وجھک الخ	
باب قولہ ومن حیث خرجت فول وجھک الخ	
باب قولہ ان الصفا والمروۃ الآیۃ	
باب قولہ ومن الناس من یتخذ من دون اللہ الخ	۱۳۰
باب قولہ یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم القصاص الخ	
باب قولہ یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام الخ	
باب قولہ ایاما معدودات فمن کان منکم الآیۃ	۱۳۱
باب قولہ فمن شھد منکم الشھر الآیۃ	
باب قولہ احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الآیۃ	
باب قولہ کلوا واشربوا حتی یتبین الآیۃ	۱۳۲
باب قولہ ولیس البر بان تأتوا البیوت الخ	
باب قولہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ الآیۃ	
باب قولہ وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا الآیۃ	۱۳۳
باب قولہ فمن کان منکم مریضا الآیۃ	
باب قولہ فمن تمتع بالعمرۃ الی الحج الآیۃ	
باب قولہ لیس علیکم جناح ان تبتغوا الآیۃ	
باب قولہ ثم افیضوا من حیث افاض الناس الخ	
باب قولہ ومنھم من یقول ربنا اٰتنا فی الدنیا الآیۃ	۱۳۴
باب قولہ وھو الد الخصام الخ	
باب قولہ ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ الآیۃ	
باب قولہ تعالیٰ نساؤکم حرث لکم الآیۃ	
باب قولہ واذا طلقتم النساء الآیۃ	
باب قولہ والذین یتوفون منکم الآیۃ	
باب قولہ حافظوا علی الصلوات والصلوٰۃ الوسطی الآیۃ	۱۳۵
باب قولہ وقوموا للہ قانتین الآیۃ	
باب قولہ فان خفتم فرجالا او رکبانا الآیۃ	
باب والذین یتوفون منکم ویذرون الآیۃ	۱۳۶
باب قولہ واذ قال ابراھیم رب ارنی الآیۃ	
باب قولہ ایود احدکم ان تکون لہ جنۃ الآیۃ	
باب قول اللہ لا یسألون الناس الحافا الآیۃ	
باب قول اللہ واحل اللہ البیع وحرم الربوا	
باب قولہ یمحق اللہ الربوا	۱۳۷
باب قولہ فان لم تفعلوا فاذنوا الخ	
باب قولہ وان کان ذو عسرۃ الآیۃ	
باب قولہ واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ الآیۃ	
باب قولہ وان تبدوا ما فی انفسکم الآیۃ	
باب قولہ اٰمن الرسول بما انزل الیہ الآیۃ	
سورۃ اٰل عمران	
باب منہ اٰیات محکمات الآیۃ	
باب قولہ ان الذین یشترون بعھد اللہ الآیۃ	۱۳۸
باب قل یا اھل الکتاب تعالوا الیٰ کلمۃ الآیۃ	۱۳۹
باب قولہ لن تنالوا البر حتی تنفقوا الآیۃ	۱۴۰
باب قولہ قل فاتوا بالتوراۃ الآیۃ	
باب قولہ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس الآیۃ	۱۴۱
باب قولہ لیس لک من الامر شیٔ الآیۃ	
باب قولہ والرسول یدعوکم فی اخراکم الآیۃ	
باب قولہ امنۃ نعاسا الآیۃ	
باب قولہ الذین استجابوا للہ والرسول الآیۃ	
باب ان الناس قد جمعوا لکم الآیۃ	
باب قولہ ولا تحسبن الذین یبخلون الآیۃ	
باب قولہ ولتسمعن من الذین اوتوا الآیۃ	
باب قولہ لا تحسبن الذین یفرحون الآیۃ	۱۴۱
باب قولہ ان فی خلق السموات والارض الآیۃ	
باب قولہ الذین یذکرون اللہ قیاما وقعودا الآیۃ	
باب قولہ ربنا انک من تدخل النار الآیۃ	۱۴۲
باب قولہ ربنا انا سمعنا منادیا الآیۃ	
سورۃ النساء	
باب قولہ وان خفتم الا تقسطوا فی الیتامیٰ الآیۃ	۱۴۳
باب قولہ ومن کان فقیرا فلیاکل الخ	
باب قولہ واذا حضر القسمۃ اولوا القربیٰ الآیۃ	
باب قولہ یوصیکم اللہ فی اولادکم الآیۃ	
باب قولہ ولکم نصف ما ترک ازواجکم الآیۃ	۱۴۴
باب قولہ لا یحل لکم ان ترثوا النساء الآیۃ	
باب قولہ ولکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان الخ	
باب قولہ ان اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ الآیۃ	
باب قولہ فکیف اذا جئنا من کل امۃ الآیۃ	
باب قولہ وان کنتم مرضی او علی سفر الآیۃ	۱۴۵
باب قولہ واولی الامر منکم الآیۃ	
باب قولہ فلا وربک لا یؤمنون الآیۃ	
باب قولہ فاولئک مع الذین انعم اللہ الآیۃ	
باب قولہ وما لکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ الآیۃ	
باب قولہ فما لکم فی المنافقین فئتین الآیۃ	۱۴۶
باب قولہ واذا جاءھم امر من الامن او الخوف الآیۃ	
باب ومن یقتل مؤمنا متعمدا الآیۃ	
باب قولہ ولا تقولوا لمن القی الیکم السلام الآیۃ	
باب لا یستوی القاعدون من المؤمنین الآیۃ	
باب قولہ ان الذین توفاھم الملئکۃ ظالمی انفسھم الآیۃ	۱۴۷
باب قولہ الا المستضعفین من الرجال والنساء الآیۃ	
باب قولہ فعسی اللہ ان یعفو عنھم الآیۃ	
باب قولہ تعالیٰ ولا جناح علیکم ان کان بکم اذی الآیۃ	
باب قولہ ویستفتونک فی النساء الآیۃ	
باب قولہ وان امرأۃ خافت من بعلھا الآیۃ	۱۴۸
باب قولہ ان المنافقین فی الدرک الاسفل الآیۃ	
باب قولہ انا اوحینا الیک الآیۃ	
باب قولہ یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ الخ	۱۴۹
سورۃ المائدۃ	
باب قولہ الیوم اکملت لکم دینکم الآیۃ	
باب قولہ فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا طیبا الآیۃ	۱۵۱
باب قولہ فاذھب انت وربک فقاتلا الخ	
باب قولہ انما جزاء الذین یحاربون اللہ و رسولہ الخ	۱۴۲
باب قولہ والجروح قصاص الآیۃ	
باب قولہ یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک الخ	۱۴۳
باب قولہ لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم الآیۃ	۱۵۲
باب قولہ یاایھا الذین اٰمنوا لا تحرموا الآیۃ	
باب قولہ انما الخمر والمیسر الآیۃ	۱۴۴
باب لیس علی الذین اٰمنوا الآیۃ	۱۵۳
باب قولہ لا تسئلوا عن اشیاء الآیۃ	
باب قولہ ما جعل اللہ من بحیرۃ ولا سائبۃ الخ	۱۵۴
باب وکنت علیھم شھیدا مادمت فیھم الآیۃ	
باب ان تعذبھم فانھم عبادک الآیۃ	۱۴۵
سورۃ الانعام	۱۵۵
باب وعندہ مفاتح الغیب الآیۃ	
باب قل ھو القادر علی ان یبعث الآیۃ	
باب ولم یلبسوا ایمانھم بظلم الآیۃ	
باب ویونس ولوطا وکلا فضلنا الآیۃ	۱۴۶
باب اولئک الذین ھدی اللہ الآیۃ	۱۵۶
باب وعلی الذین ھادوا حرمنا الآیۃ	
باب ولا تقربوا الفواحش الآیۃ	۱۴۷
باب ھلم شھداءکم الآیۃ	
باب لا ینفع نفسا ایمانھا الآیۃ	
سورۃ الاعراف	
باب قل انما حرم ربی الفواحش الآیۃ	۱۵۷
باب ولما جاء موسی لمیقاتنا الآیۃ	۱۴۸
باب قولہ المن والسلوی	۱۵۸
باب قولہ قل یاایھا الناس انی رسول اللہ الخ	
باب قولہ وخر موسی صعقا	
باب قولہ حطۃ وقولوا حطۃ	
باب قولہ خذ العفو وأمر بالعرف الآیۃ	۱۴۹
سورۃ الانفال	۱۵۹
باب ان شر الدواب عند اللہ الصم البکم الآیۃ	
باب یاایھا الذین اٰمنوا استجیبوا للہ وللرسول الآیۃ	
باب قولہ واذ قالوا اللھم ان کان ھذا ھو الحق الخ	
باب قولہ وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم الآیۃ	۱۶۰
باب وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ الآیۃ	
باب قل اللہ یاایھا النبی حرض المؤمنین الآیۃ	۱۵۰
باب الآن خفف اللہ عنکم الآیۃ	
سورۃ براءۃ	۱۶۱
باب قولہ براءۃ من اللہ ورسولہ الآیۃ	

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب قولہ فسیحوا فی الارض اربعۃ اشہر الآیۃ	
باب قولہ واذان من اللہ ورسولہ الآیۃ	
باب قولہ الا الذین عاہدتم من المشرکین الآیۃ	۱۶۲
باب فقاتلوا ائمۃ الکفر انہم لا ایمان لہم	
باب قولہ والذین یکنزون الذہب والفضۃ الخ	
باب قولہ عز وجل یوم یحمی علیہا فی نار جہنم الخ	
باب ان عدۃ الشہور عند اللہ اثنا عشر الخ	
باب قولہ ثانی اثنین اذ ہما فی الغار مع نا	
باب المؤلفۃ قلوبہم الخ	
باب الذین یلمزون المطوعین الآیۃ	
باب استغفر لہم او لا تستغفر لہم الآیۃ	۱۶۳
باب ولا تصل علی احد منہم مات ابدا الآیۃ	۱۶۴
باب سیحلفون باللہ لکم اذا انقلبتم الیہم الآیۃ	
باب یحلفون لکم لترضوا عنہم الخ	
باب ما کان للنبی والذین امنوا ان یستغفروا الخ	
باب لقد تاب اللہ علی النبی والمہاجرین الخ	
باب وعلی الثلثۃ الذین خلفوا حتی اذا الخ	۱۶۵
باب یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ الخ	
باب لقد جاءکم رسول من انفسکم الخ	
سورۃ یونس ۱۰	۱۶۶
باب قولہ وجاوزنا ببنی اسرائیل البحر الخ	۱۶۷
سورۃ ہود ۱۱	
باب الا انہم یثنون صدورہم لیستخفوا منہ الخ	۱۶۸
باب قولہ وکان عرشہ علی الماء الآیۃ	
باب قولہ ویقول الاشہاد ہؤلاء الذین الخ	۱۶۹
باب وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری الخ	
باب واقم الصلوۃ طرفی النہار الآیۃ	
سورۃ یوسف ۱۲	۱۷۰
باب قولہ ویتم نعمتہ علیک وعلی ال یعقوب الخ	۱۷۱
باب لقد کان فی یوسف واخوتہ آیات الخ	
باب قال بل سولت لکم انفسکم امرا الآیۃ	
باب وراودتہ التی ہو فی بیتہا الآیۃ	
باب فلما جاءہ الرسول قال ارجع الی ربک الخ	
باب قولہ حتی اذا استیئس الرسل الآیۃ	۱۷۲
سورۃ الرعد ۱۳	
باب اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الآیۃ	۱۷۳
سورۃ ابراہیم ۱۴	
باب	
باب قولہ کشجرۃ طیبۃ اصلہا ثابت الخ	
باب یثبت اللہ الذین امنوا الآیۃ	
باب قولہ الم تر الی الذین بدلوا نعمۃ اللہ الخ	۱۷۴
سورۃ الحجر ۱۵	
باب قولہ الا من استرق السمع الآیۃ	
باب قولہ ولقد کذب اصحاب الحجر المرسلین	۱۷۵
باب ولقد اتیناک سبعا من المثانی الآیۃ	
باب الذین جعلوا القرآن عضین	
باب قولہ واعبد ربک حتی یاتیک الیقین	

مضمون	صفحہ
سورۃ النحل ۱۶	
باب قولہ ومنکم من یرد الی ارذل العمر الخ	
سورۃ بنی اسرائیل ۱۷	
باب قولہ اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام	
باب ولقد کرمنا بنی ادم الآیۃ	
باب واذا اردنا ان نہلک قریۃ الخ	
باب قولہ ذریۃ من حملنا مع نوح الآیۃ	
باب قولہ واتینا داود زبورا	
باب قل ادعوا الذین زعمتم من دونہ الآیۃ	
باب قولہ اولئک الذین یدعون یبتغون الی الخ	
باب وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الآیۃ	
باب ان قرآن الفجر کان مشہودا	
باب عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا	
باب وقل جاء الحق وزہق الباطل الآیۃ	
باب ویسئلونک عن الروح	
باب ولا تجہر بصلوتک ولا تخافت بہا	
سورۃ الکہف ۱۸	
باب وکان الانسان اکثر شیء جدلا	
باب قولہ واذ قال موسی لفتاہ لا ابرح الآیۃ	
باب فلما بلغا مجمع بینہما نسیا حوتہما الخ	
باب فلما جاوزا قال لفتاہ اتنا غداءنا الخ	
باب قل ہل ننبئکم بالاخسرین اعمالا الخ	
باب اولئک الذین کفروا بایات ربہم الخ	
سورۃ کہیعص ۱۹	
باب وانذرہم یوم الحسرۃ	
باب قولہ وما نتنزل الا بامر ربک	
باب افرایت الذی کفر بایاتنا الآیۃ	
باب قولہ اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمن عہدا الخ	
باب کلا سنکتب ما یقول ونمد لہ الآیۃ	
باب ونرثہ ما یقول ویاتینا فردا	
سورۃ طٰہٰ ۲۰	
باب قولہ واصطنعتک لنفسی	
باب واوحینا الی موسی ان اسر بعبادی الخ	
باب فلا یخرجنکما من الجنۃ فتشقی	
سورۃ الانبیاء ۲۱	
باب قولہ کما بدانا اول خلق	
سورۃ الحج ۲۲	
باب وتری الناس سکاری	
باب ومن الناس من یعبد اللہ علی حرف الخ	
باب ہذان خصمان اختصموا فی ربہم	
سورۃ المومنین ۲۳	
سورۃ النور ۲۴	
باب قولہ والذین یرمون ازواجہم الآیۃ	
باب قولہ والخامسۃ ان لعنۃ اللہ علیہ الخ	
باب ویدرأ عنہا العذاب الخ	
باب والخامسۃ ان غضب اللہ الآیۃ	

مضمون	صفحہ
باب ان الذین جاءوا بالافک الآیۃ	
باب ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ لمسکم الخ	۱۷۶
باب اذ تلقونہ بالسنتکم الآیۃ	
باب ولولا اذ سمعتموہ قلتم ما یکون لنا الآیۃ	
باب یعظکم اللہ ان تعودوا لمثلہ ابدا	۱۷۷
باب ویبین اللہ لکم الآیات واللہ علیم حکیم	۱۹۵
باب ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ الخ	۱۷۸
باب ولیضربن بخمرہن علی جیوبہن	۱۹۶
سورۃ الفرقان ۲۵	
باب قولہ الذین یحشرون علی وجوہہم الآیۃ	۱۹۷
باب والذین لا یدعون مع اللہ الہا آخر الآیۃ	۱۷۹
باب قولہ یضاعف لہ العذاب یوم القیامۃ الآیۃ	۱۹۸
باب الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا	
باب فسوف یکون لزاما	
سورۃ الشعراء ۲۶	
باب ولا تخزنی یوم یبعثون	۱۸۰
باب وانذر عشیرتک الاقربین	
سورۃ النمل ۲۷	۱۹۹
سورۃ القصص ۲۸	۱۸۱
باب قولہ انک لا تہدی من احببت الآیۃ	۱۸۳
باب ان الذی فرض علیک القرآن	۱۸۴ ۲۰۰
سورۃ العنکبوت ۲۹	
سورۃ الم غلبت الروم ۳۰	
باب لا تبدیل لخلق اللہ	۱۸۵
سورۃ لقمان ۳۱	۲۰۱
باب لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم	
باب ان اللہ عندہ علم الساعۃ	
سورۃ تنزیل السجدۃ ۳۲	
باب فلا تعلم نفس ما اخفی لہم	۱۸۶
سورۃ الاحزاب ۳۳	۲۰۲
باب ادعوہم لآبائہم	
باب فمنہم من قضی نحبہ ومنہم من ینتظر الآیۃ	۱۸۷
باب قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیا الخ	
باب وان کنتن تردن اللہ ورسولہ والدار الآخرۃ	۱۸۸ ۲۰۳
باب وتخفی فی نفسک ما اللہ مبدیہ الآیۃ	
باب قولہ ترجی من تشاء منہن الآیۃ	
باب لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الآیۃ	۱۸۹
باب ان تبدوا شیئا او تخفوہ فان اللہ الآیۃ	۲۰۵
باب ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی الآیۃ	۱۹۰
سورۃ سبا ۳۴	۲۰۶
باب فزع عن قلوبہم قالوا ماذا قال ربکم الآیۃ	۱۹۱ ۲۰۷

marfat.com

مضمون	صفحه
باب ان هو الا نذير لكم بين يدى عذاب شديد	
سورة الملائكة ٣٥	
سورة يس ٣٦	
باب والشمس تجرى لمستقر لها الآية	
سورة والصافات ٣٧	٢٠٨
باب وان يونس لمن المرسلين	
سورة ص ٣٨	
باب قوله وهب لى ملكا لا ينبغى لاحد من بعدى الخ	٢٠٩
باب قوله وما انا من المتكلفين	
سورة الزمر ٣٩	
باب يا عبادى الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا الخ	
باب قوله وما قدروا الله حق قدره	
باب والارض جميعا قبضته يوم القيمة الآية	٢١٠
باب قوله ونفخ فى الصور فصعق من فى الآية	
سورة المؤمن ٤٠	
سورة حم السجدة ٤١	٢١١
باب وما كنتم تستترون ان يشهد عليكم الآية	٢١٢
باب وذلكم ظنكم الذى ظننتم بربكم الآية	
باب قوله فان يصبروا فالنار مثوى لهم الآية	
سورة حم عسق ٤٢	
باب قوله الا المودة فى القربى	
سورة حم الزخرف ٤٣	
باب ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك الآية	٢١٣
سورة الدخان ٤٤	
باب فارتقب يوم تاتى السماء بدخان مبين	
باب قوله يغشى الناس هذا عذاب اليم	
باب ربنا اكشف عنا العذاب انا مؤمنون الخ	٢١٤
باب انى لهم الذكرى وقد جاءهم رسول مبين	
باب ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون	
باب انا كاشفوا العذاب قليلا الآية	
سورة الجاثية ٤٥	٢١٥
باب وما يهلكنا الا الدهر	
سورة الاحقاف ٤٦	
باب والذى قال لوالديه اف لكما الآية	
باب فلما رأوه عارضا مستقبل الآية	
سورة الذين كفروا ٤٧	
باب قوله وتقطعوا ارحامكم	
سورة الفتح ٤٨	٢١٦
باب انا فتحنا لك فتحا مبينا	
باب ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك الآية	٢١٧
باب انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا	
باب قوله هو الذى انزل السكينة	

مضمون	صفحه
باب اذ يبايعونك تحت الشجرة الآية	
سورة الحجرات ٤٩	
باب تنابزوا بالالقاب بئس الاسم الفسوق بعد الايمان	
باب لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبى الآية	
باب ان الذين ينادونك من وراء الحجرات الآية	
باب قوله تعالى ولو انهم صبروا حتى تخرج اليهم الآية	٢٠٨
سورة ق ٥٠	
باب قوله وتقول هل من مزيد	٢٠٩
باب فسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس الآية	
سورة والذاريات ٥١	٢٢٠
سورة والطور ٥٢	
سورة والنجم ٥٣	٢٢١
باب قوله فكان قاب قوسين او ادنى	
باب قوله فاوحى الى عبده ما اوحى	
باب لقد راى من ايات ربه الكبرى	٢١٠
باب افرايتم اللات والعزى	
باب قوله ومناة الثالثة الاخرى	
باب قوله فاسجدوا لله واعبدوا	
سورة اقتربت الساعة ٥٤	٢١١
باب قوله وانشق القمر الآية	٢١٢
باب تجرى باعيننا جزاء لمن كان كفر الخ	
باب ولقد يسرنا القران للذكر فهل من مدكر	٢٢٣
باب اعجاز نخل منقعر الآية	
باب فكانوا كهشيم المحتظر الآية	
باب ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر الآية	٢١٣
باب ولقد اهلكنا اشياعكم فهل من مدكر	
باب قوله سيهزم الجمع ويولون الدبر	
باب قوله بل الساعة موعدهم الآية	
سورة الرحمن ٥٥	٢١٤
باب قوله ومن دونهما جنتان	
باب حور مقصورات فى الخيام	
سورة الواقعة ٥٦	
باب قوله وظل ممدود	
سورة الحديد ٥٧	٢١٥
سورة المجادلة ٥٨	
سورة الحشر ٥٩	
باب قوله ما قطعتم من لينة	
باب ما افاء الله على رسوله	
باب وما اتاكم الرسول فخذوه	
باب والذين تبوؤا الدار والايمان	
باب قوله ويؤثرون على انفسهم الآية	٢١٦
سورة الممتحنة ٦٠	
باب لا تتخذوا عدوى وعدوكم اولياء	٢١٧
باب اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات	
باب اذا جاءك المؤمنات يبايعنك	٢١٨

مضمون	صفحه
سورة الصف ٦١	
باب يا تى من بعدى اسمه احمد	٢١٨
سورة الجمعة ٦٢	
باب واخرين منهم لما يلحقوا بهم	
باب واذا رأوا تجارة	٢١٩
سورة اذا جاءك المنافقون ٦٣	
باب اتخذوا ايمانهم جنة	
باب ذلك بانهم امنوا ثم كفروا فطبع على قلوبهم الآية	٢١٩
باب قوله واذا رايتهم تعجبك اجسامهم الآية	
باب قوله خشب مسندة	٢٢٠
باب قوله واذا قيل لهم تعالوا الآية	٢٣٠
باب قوله سواء عليهم استغفرت لهم الآية	٢٢١
باب قوله هم الذين يقولون لا تنفقوا على من عند الخ	
باب قوله يقولون لئن رجعنا الى المدينة الخ	٢٣١
سورة التغابن ٦٤	
سورة الطلاق ٦٥	
باب واولات الاحمال اجلهن الخ	٢٢٢
سورة التحريم ٦٦	٢٣٢
باب يا ايها النبى لم تحرم ما احل الله لك الخ	
باب تبتغى مرضات ازواجك والله غفور رحيم	٢٢٣
باب تبتغى بذلك مرضات ازواجك	
باب قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم الآية	
باب واذ اسر النبى الى بعض ازواجه حديثا الخ	٢٣٣
باب قوله وان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما الخ	
باب وان تظاهرا عليه فان الله هو مولاه الخ	
باب عسى ربه ان طلقكن - الآية	
سورة تبارك الذى بيده الملك ٦٧	٢٢٤
سورة ن والقلم ٦٨	٢٣٤
باب قوله عتل بعد ذلك زنيم	٢٢٥
باب قوله يوم يكشف عن ساق الخ	
سورة الحاقة ٦٩	
سورة سال سائل ٧٠	
سورة انا ارسلنا ٧١	٢٢٦
باب ودا ولا سواعا ولا يغوث ويعوق ونسرا	
سورة قل اوحى الى ٧٢	٢٣٥
سورة المزمل ٧٣	
سورة المدثر ٧٤	
باب قوله قم فانذر	٢٣٦
باب قوله وربك فكبر	٢٢٧
باب قوله وثيابك فطهر	
باب والرجز فاهجر	
سورة القيامة ٧٥	
باب ان علينا جمعه وقرانه باب فاذا قرأناه فاتبع قرانه	٢٢٨

maarif.com

مضمون	صفحہ
سورۃ ھل اتی علی الانسان	۲۳۷
سورۃ والمرسلات	
باب انما ترمی بشرر کالقصر	۲۳۸
باب کانہ جمالات صُفر	
باب ھذا یوم لا ینطقون	
سورۃ عمّ یتساءلون	
باب یوم ینفخ فی الصور فتاتون افواجا	
سورۃ والنازعات	
سورۃ عبس	
سورۃ اذا الشمس کورت	
سورۃ اذا السماء انفطرت	
سورۃ ویل للمطففین	
سورۃ اذا السماء انشقت	
باب لترکبن طبقا عن طبق	
سورۃ البروج	
سورۃ الطارق	
سورۃ سبح اسم ربک	
سورۃ ھل اتک حدیث الغاشیۃ	
سورۃ والفجر	
سورۃ لا اقسم	
سورۃ والشمس وضحٰھا	
سورۃ واللیل اذا یغشٰی	
باب والنھار اذا تجلی	
باب قولہ وما خلق الذکر والانثٰی	۲۳۷
باب قولہ فاما من اعطٰی واتقٰی	
باب قولہ وصدق بالحسنٰی	۲۳۸
باب قولہ فسنیسرہ للیسرٰی	
باب قولہ واما من بخل واستغنٰی	
باب قولہ وکذب بالحسنٰی	
باب قولہ فسنیسرہ للعسرٰی	
سورۃ والضحٰی	
باب ماودعک ربک وما قلٰی	۲۳۹
باب قولہ ماودعک ربک وما قلٰی	
سورۃ الم نشرح	
سورۃ والتین والزیتون	
سورۃ اقرا باسم ربک	
باب	۲۴۰
باب قولہ خلق الانسان من علق	
باب قولہ اقرأ وربک الاکرم	
باب قولہ الذی علم بالقلم	
باب کلا لئن لم ینتہ لنسفعًا بالناصیۃ	
سورۃ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر	
سورۃ لم یکن	۲۴۱
سورۃ اذا زلزلت	
باب من یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہٗ	
باب قولہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہٗ	
سورۃ والعٰدیات	
سورۃ القارعۃ	۲۴۲
سورۃ الھٰکم التکاثر	
سورۃ والعصر	
سورۃ ویل لکل ھمزۃ	
سورۃ الم ترکیف	
سورۃ لایلاف قریش	
سورۃ ارایت	۲۴۳
سورۃ انا اعطینٰک الکوثر	
سورۃ قل یاایھا الکافرون	۲۴۷
سورۃ اذا جاء نصر اللہ	
باب قول اللہ ورایت الناس یدخلون الایۃ	
باب قولہ فسبح بحمد ربک واستغفرہ الایۃ	۲۴۴
سورۃ تبت یدا ابی لھب	
باب قولہ وتب ما اغنی عنہ مالہ وما کسب	
باب سیصلٰی نارًا ذات لھب	۲۴۸
باب قولہ وامراتہ حمالۃ الحطب	۲۴۵
سورۃ قل ھو اللہ احد	
باب قولہ اللہ الصمد	
سورۃ قل اعوذ برب الفلق	
سورۃ قل اعوذ برب الناس	۲۴۶

کتاب فضائل القرآن

مضمون	صفحہ
باب کیف نزل الوحی	۲۴۹
باب نزل القرآن	۲۵۰
باب جمع القرآن	
باب کاتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب انزل القرآن علی سبعۃ احرف	۲۵۱
باب تالیف القرآن	
باب کان جبرئیل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۲
باب القراء من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب فضل فاتحۃ الکتاب	۲۵۳
باب فضل البقرۃ	
باب فضل سورۃ الکہف	۲۵۴
باب فضل سورۃ الفتح	۲۵۵
باب فضل قل ھو اللہ احد	۲۴۹
باب فضل المعوذات	۲۵۰
باب نزول السکینۃ والملائکۃ	
باب من قال لم یترک النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۵۱
باب فضل القرآن علی سائر الکلام	
باب الوصاۃ بکتاب اللہ	۲۵۲
باب من لم یتغن بالقرآن	
باب اغتباط صاحب القرآن	۲۵۳
باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ	
باب القراءۃ عن ظہر القلب	
باب استذکار القرآن وتعاھدہ	۲۵۴
باب القراءۃ علی الدابۃ	
باب تعلیم الصبیان القرآن	۲۵۵
باب نسیان القرآن وھل یقول نسیت الآیۃ کذا الخ	
باب من لم یرَ باسًا ان یقول سورۃ البقرۃ الخ	۲۵۶
باب الترتیل فی القراءۃ	۲۶۰
باب مد القراءۃ	
باب الترجیع	۲۵۷
باب حسن الصوت بالقراءۃ	
باب من احب ان یسمع القرآن من غیرہ	۲۶۱
باب قول المقرئ للقارئ حسبک	۲۵۸
باب فی کم یقرأ القرآن	
باب البکاء عند قراءۃ القرآن	۲۶۲
باب من رایا بقراءۃ القرآن	
باب اقرءوا القرآن ما ائتلفت قلوبکم	۲۵۹

کتاب النکاح

مضمون	صفحہ
باب الترغیب فی النکاح	۲۶۳
باب قول النبی من استطاع منکم الباءۃ	۲۶۴
باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم	
باب کثرۃ النساء	
باب من ھاجر او عمل خیرا لتزویج امرأۃ	
باب تزویج المعسر الذی معہ القرآن والاسلام الخ	
باب قول الرجل لاخیہ انظر	
باب ما یُکرہ من التبتل والخصاء	
باب نکاح الابکار	
باب الثیبات	۲۶۶
باب تزویج الصغار من الکبار	۲۶۵

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب الی من ینکح وای النساء خیر	
باب اتخاذ السراری الخ	
باب من جعل عتق الامۃ صداقہا	۲۶۷
باب تزویج المعسر	
باب الاکفاء فی الدین	۲۶۸
باب الاکفاء فی المال وتزویج المقل المثریۃ	
باب مایتقی من شؤم المرأۃ الخ	۲۶۹
باب الحرۃ تحت العبد	
باب لایتزوج اکثر من اربع	
باب وامہاتکم اللاتی ارضعنکم	
باب من قال لارضاع بعد حولین	۲۷۰
باب لبن الفحل	
باب شہادۃ المرضعۃ	
باب مایحل من النساء ومایحرم	۲۷۱
باب قولہ وربائبکم اللاتی فی حجورکم الآیۃ	
باب وان تجمعوا بین الاختین الخ	۲۷۲
باب لاتنکح المرأۃ علی عمتہا	
باب الشغار	
باب ہل للمرأۃ ان تہب نفسہا لاحد	
باب نکاح المحرم	
باب نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نکاح المتعۃ اخیرا	۲۷۳
باب عرض المرأۃ نفسہا علی الرجل الصالح	
باب عرض الانسان ابنتہ او اختہ الخ	۲۷۴
باب قول اللہ عزوجل ولاجناح علیکم	
باب فیما عرضتم بہ من الخ	
باب النظر الی المرأۃ قبل التزویج	
باب من قال لانکاح الا بولی	۲۷۵
باب اذا کان الولی ہو الخاطب	۲۷۶
باب انکاح الرجل ولدہ الصغار	۲۷۷
باب تزویج الاب ابنتہ من الامام	
باب السلطان ولی	
باب لایُنکح الاب وغیرُہ البکرَ	
باب اذا زوج ابنتہ وہی کارہۃ	
باب تزویج الیتیمۃ	
باب اذا قال الخاطب للولی زوجنی الخ	۲۷۸
باب لایخطب علی خطبۃ اخیہ	
باب تفسیر ترک الخطبۃ	
باب الخطبۃ	۲۷۹
باب ضرب الدف فی النکاح والولیمۃ	
باب قول اللہ تعالی واٰتوا النساء صدقاتہن الخ	
باب التزویج علی القرآن وبغیر صداق	

مضمون	صفحہ
باب المہر بالعروض وخاتم من حدید	
باب الشروط فی النکاح	
باب الشروط التی لاتحل فی النکاح	۲۸۰
باب الصفرۃ للمتزوج	
باب	
باب کیف یدعی للمتزوج	
باب الدعاء للنساء اللاتی یہدین العرس	
باب من احب البناء قبل الغزو	۲۸۱
باب من بنی بامرأۃ وہی بنت تسع سنین	
باب البناء فی السفر	
باب البناء بالنہار بغیر رکب ولانیران	
باب الاتماط ونحوہا للنساء	
باب النسوۃ اللاتی یہدین المرأۃ الی زوجہا	
باب الہدیۃ للعروس	
باب استعارۃ الثیاب للعروس وغیرہا	۲۸۲
باب مایقول الرجل اذا اتی اہلہ	
باب الولیمۃ حق ۲۸۲ باب الولیمۃ ولو بشاۃ	۲۸۳
باب من اولم علی بعض نسائہ اکثر من بعض	
باب من اولم باقل من شاۃ	
باب حق اجابۃ الولیمۃ والدعوۃ الخ	
باب من ترک الدعوۃ فقد عصی اللہ ورسولہ	۲۸۴
باب من اجاب الی کراع	
باب اجابۃ الداعی فی العرس وغیرہا	
باب ذہاب النساء والصبیان الی العرس	
باب ہل یرجع اذا رای منکرا فی الدعوۃ	
باب قیام المرأۃ علی الرجال فی العرس الخ	۲۸۵
باب النقیع والشراب الذی لایُسکر فی العرس	
باب المداراۃ بالنساء	
باب الوصاۃ بالنساء	
باب قولہ قوا انفسکم واہلیکم نارا	
باب حُسن المعاشرۃ مع الاہل	
باب موعظۃ الرجل ابنتہ لحال زوجہا	۲۸۷
باب صوم المرأۃ باذن زوجہا تطوعا	۲۸۹
باب اذا بات المرأۃ مہاجرۃ فراش زوجہا	
باب لاتاذن المرأۃ فی بیت زوجہا الا باذنہ	
باب	
باب کفران العشیر	
باب لزوجک علیک حق	۲۹۰
باب المرأۃ راعیۃ فی بیت زوجہا	
باب قول اللہ تعالی الرجال قوامون علی النساء الخ	
باب ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ	۲۹۱
باب مایکرہ من ضرب النساء	
باب لاتطیع المرأۃ زوجہا فی معصیۃ	
باب قولہ وان امرأۃ خافت من بعلہا	

مضمون	صفحہ
باب العزل	
باب القرعۃ بین النساء اذا اراد سفرا	۲۹۲
باب المرأۃ تہب یومہا من زوجہا لضرتہا الخ	
باب العدل بین النساء	
باب اذا تزوج البکر علی الثیب	
باب اذا تزوج الثیب علی البکر	
باب من طاف علی نسائہ فی غسل واحد	۲۹۳
باب دخول الرجل علی نسائہ فی الیوم	
باب اذا استاذن الرجل نساءہ فی ان یمرض	
باب حب الرجل بعض نسائہ افضل من بعض	
باب المتشبع بما لم ینل وما ینہی من افتخار الضرۃ	۲۹۴
باب الغیرۃ	۲۹۴
باب غیرۃ النساء ووجدہن	
باب ذب الرجل عن ابنتہ فی الغیرۃ والانصاف	۲۹۵
باب یقل الرجال ویکثر النساء	
باب لایخلون رجل بامرأۃ الا ذو محرم	
باب لایجوز ان یخلو الرجل بالمرأۃ عند الناس	
باب مایُنہی من دخول المتشبہین بالنساء علی المرأۃ	
باب نظر المرأۃ الی الحبش ونحوہم من غیر ریبۃ	
باب خروج النساء لحوائجہن	۲۹۶
باب استیذان المرأۃ زوجہا فی الخروج الی المسجد	
باب مایحل من الدخول والنظر الی النساء فی الرضاع	
باب لاتباشر المرأۃ المرأۃ فتنعتہا لزوجہا	
باب قول الرجل لاطوفن اللیلۃ علی نسائہ	
باب لایطرق اہلہ لیلا اذا طال الغیبۃ	۲۹۷
باب طلب الولد	
باب تستحد المغیبۃ وتمتشط	
باب ولایبدین زینتہن الا لبعولتہن الآیۃ	
باب والذین لم یبلغوا الحلم	
قول الرجل لصاحبہ ہل اعرستم اللیلۃ	

marfat.com

كتاب الطلاق

مضمون	صفحہ
باب اذا طلقت الحائض يعتد بذلك الطلاق	٢٩٨
باب من طلق وهل يواجه الرجل امرأته بالطلاق	
باب من اجاز طلاق الثلث	٢٩٩
باب من خير نساءه وقول الله قل لازواجك الآية	٣٠٠
باب اذا قال فارقتك او سرحتك او الخلية الخ	
باب من قال لامرأته انت علي حرام	
باب لم تحرم ما احل الله لك	
باب الاطلاق قبل النكاح	
باب اذا قال لامرأته وهو مكره هذه اختي الخ	
باب الطلاق في الاغلاق والكره الخ	
باب الخلع وكيف الطلاق فيه	٣٠٣
باب الشقاق وهل يشير بالخلع عند الضرر	٣٠٤
باب لا يكون بيع الامة طلاقا	
باب خيار الامة تحت العبد	
باب شفاعة النبي في زوج بريرة	٣٠٥
باب	
باب قول الله تعالى ولا تنكحوا المشركات الخ	
باب نكاح من اسلم من المشركات وعدتهن	
باب اذا اسلمت المشركة او النصرانية الخ	

مضمون	صفحہ
باب قوله تعالى للذين يؤلون من نسائهم الآية	٣٠٦
باب حكم المفقود في اهله وماله	
باب قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها الخ	
باب الاشارة في الطلاق والامور	
باب اللعان وقول الله تعالى والذين يرمون الخ	٣٠٨
باب اذا عرض بنفي الولد	٣٠٩
باب احلاف الملاعن	
باب يبدأ الرجل بالتلاعن	
باب اللعان ومن طلق بعد اللعان	
باب التلاعن في المسجد	٣١٠
باب قول النبي صلعم لو كنت راجما بغير بينة	
باب صداق الملاعنة	
باب قول الامام للمتلاعنين ان احدكما كاذب	
باب التفريق بين المتلاعنين	٣١١
باب يلحق الولد بالملاعنة	
باب قول الامام اللهم بين	
باب اذا طلقها ثلاثا ثم تزوجت بعد العدة	
باب قوله واللائي يئسن من المحيض الآية	٣١٢
باب واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن	

مضمون	صفحہ
باب قول الله والمطلقات يتربصن بانفسهن الخ	
باب قصة فاطمة بنت قيس	
باب المطلقة اذا خشي عليها في مسكن زوجها الخ	٣١٣
باب قول الله ولا يحل لهن ان يكتمن ما خلق الخ	
باب وبعولتهن احق بردهن في العدة	
باب مراجعة الحائض	
باب تحد المتوفى عنها اربعة اشهر وعشرا	
باب الكحل للحادة	٣١٤
باب القسط للحادة عند الطهر	
باب تلبس الحادة ثياب العصب	٣١٥
باب والذين يتوفون منكم الآية	
باب مهر البغي والنكاح الفاسد	
باب المهر للمدخول عليها الخ	٣١٦
باب المتعة للتي لم يفرض لها الخ	

كتاب النفقات

مضمون	صفحہ
باب فضل النفقة على الاهل	
باب وجوب النفقة على الاهل والعيال	٣١٧
باب حبس الرجل قوت سنة على اهله	
باب والوالدات يرضعن اولادهن الخ	٣١٨
باب نفقة المرأة اذا غاب عنها زوجها ونفقة الولد	

مضمون	صفحہ
باب عمل المرأة في بيت زوجها	
باب خادم المرأة	
باب خدمة الرجل في اهله	
باب اذا لم ينفق الرجل فللمرأة ان تاخذ بغير علمه الخ	
باب حفظ المرأة زوجها في ذات يده الخ	

مضمون	صفحہ
باب كسوة المرأة بالمعروف	
باب عون المرأة زوجها في ولده	
باب نفقة المعسر على اهله باب على الوارث مثل ذلك	٣١٩
باب قول النبي صلعم من ترك كلا او ضياعا فالي	٣٢٠
باب المراضع من الموالیات وغيرهن	

كتاب الاطعمة

مضمون	صفحہ
باب قول الله تعالى كلوا من طيبات ما رزقناكم	
باب التسمية على الطعام والاكل باليمين	٣٢١
باب الاكل مما يليه	
باب من تتبع حوالي القصعة مع صاحبه	
باب التيمن في الاكل وغيره	
باب من اكل حتى شبع	
باب ليس على الاعمى حرج	٣٢٢
باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة	

مضمون	صفحہ
باب السويق	٣٢٣
باب ما كان النبي لا يأكل حتى يسمى له فيعلم ما هو	
باب طعام الواحد يكفي الاثنين	٣٢٤
باب المومن يأكل في معى واحد	
باب المومن يأكل في معى واحد	
باب الاكل متكئا	
باب الشواء	
باب الخزيرة	
باب الاقط	٣٢٥

مضمون	صفحہ
باب السلق والشعير	
باب النهش وانتشال اللحم	
باب تعرق العضد	
باب قطع اللحم بالسكين	٣٢٦
باب ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط	
باب النفخ في الشعير	
باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه يأكلون	
باب التلبينة	٣٢٧
باب الثريد	

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب شاۃ مسموطۃ والکتف والجنب	
باب ماکان السلف یدخرون فی بیوتھم واسفارھم الخ	
باب الحیس	
باب الاکل فی اناء مفضض	۳۲۸
باب ذکر الطعام	
باب الأدم	
باب الحلواء والعسل	۳۲۹
باب الدباء	
باب الرجل یتکلف الطعام لاخوانہ	
باب من اضاف رجلا الی طعام واقبل ھو علی عملہ	۳۳۰
باب المرق	
باب القدید	
باب من ناول او قدم الی صاحبہ علی المائدۃ شیئا	
باب الرطب بالقثاء	۳۳۱
باب الحشف	
باب الرطب	
باب اکل الجمار	
باب العجوۃ	
باب القران فی التمر	
باب برکۃ النخلۃ	۳۳۲
باب القثاء	
باب جمع اللونین والطعامین بمرۃ	
باب من ادخل الضیفان عشرۃ عشرۃ الخ	
باب ما یکرہ من الثوم والبقول	
باب الکباث وھو ورق الاراک	
باب المطعمنۃ بعد الطعام	
باب لعق الاصابع ومصھا الخ	
باب المندیل	۳۳۳
باب ما یقول اذا فرغ من طعامہ	
باب الاکل مع الخادم	
باب الطاعم الشاکر مثل الصائم الصابر	
باب الرجل یدعی الی الطعام فیقول وھذا معی	۳۳۴
باب اذا حضر العشاء فلا یعجل عن عشائہ	
باب قول اللہ عزوجل فاذا طعمتم فانتشروا	

کتاب العقیقۃ

باب تسمیۃ المولود غداۃ یولد الخ		باب اماطۃ الاذی عن الصبی فی العقیقۃ	۳۳۵
باب الفرع	۳۳۶	باب العتیرۃ	۳۳۶

کتاب الذبائح والصید والتسمیۃ

باب صید المعراض	۳۳۶	باب التسمیۃ علی الذبیحۃ ومن ترک متعمدا	
باب ما اصاب المعراض بعرضہ		باب ماذبح علی النصب والاصنام	
باب صید القوس		باب قول النبی صلعم فلیذبح علی اسم اللہ	۳۴۱
باب الخذف والبندقۃ	۳۳۷	باب ما انھر الدم من القصب والمروۃ والحدید	
باب من اقتنی کلبا الخ		باب ذبیحۃ الامۃ والمرأۃ	
باب اذا اکل الکلب وقولہ تعالی یسألونک الخ		باب لا یذکی بالسن والعظم والظفر	۳۴۲
باب الصید اذا غاب عنہ یومین او ثلاثۃ	۳۳۸	باب ذبیحۃ الاعراب ونحوھم	
باب اذا وجد مع الصید کلبا اخر		باب ذبائح اھل الکتاب وشحومھا	
باب ماجاء فی التصید		باب ماند من البھائم فھو بمنزلۃ الوحش	
باب التصید علی الجبال	۳۳۹	باب النحر والذبح	۳۴۳
باب قول اللہ احل لکم صید البحر		باب ما یکرہ من المثلۃ والمصبورۃ والمجثمۃ	
باب اکل الجراد	۳۴۰	باب لحم الدجاج	۳۴۴
باب انیۃ المجوس والمیتۃ		باب لحوم الخیل	
باب لحوم الحمر الانسیۃ			
باب اکل کل ذی ناب من السباع	۳۴۵		
باب جلود المیتۃ			
باب المسک			
باب الارنب	۳۴۶		
باب الضب			
باب اذا وقعت الفارۃ فی السمن الخ			
باب العلم والوسم فی الصورۃ			
باب اذا اصاب قوم غنیمۃ فذبح بعضھم غنما	۳۴۷		
باب اذا ند بعیر لقوم فرماہ بعضھم الخ			
باب اکل المضطر لقولہ یا ایھا الذین امنوا الخ	۳۴۷		

کتاب الاضاحی

باب سنۃ الاضحیۃ	۳۴۷	باب اضحیۃ النبی صلعم بکبشین اقرنین	
باب قسمۃ الامام الاضاحی بین الناس	۳۴۸	باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بردۃ ضح بالجذع من المعز	
باب الاضحیۃ للمسافر والنساء		باب من ذبح الاضاحی بیدہ	
باب مایشتھی من اللحم یوم النحر		باب من ذبح ضحیۃ غیرہ	
باب من قال الاضحی یوم النحر		باب الذبح بعد الصلوۃ	۳۵۰
باب الاضحی والنحر بالمصلی	۳۴۹	باب من ذبح قبل الصلوۃ اعادہ	
باب وضع القدم علی صفح الذبیحۃ			
باب التکبیر عند الذبح			
باب اذا بعث بھدیہ لینحر لم یحرم علیہ شیء	۳۵۱		
باب ما یوکل من لحوم الاضاحی وما یتزود			

کتاب الاشربۃ

باب ان الخمر من العنب وغیرہ	۳۵۲	باب الخمر من العسل وھو البتع	
باب نزل تحریم الخمر وھی من البسر والتمر	۳۵۳	باب ماجاء فی ان الخمر ما خامر العقل	
من الشراب			
باب ماجاء فی من یستحل الخمر ویسمیہ بغیر اسمہ	۳۵۴		

marfat.com

مضمون	صفحه
باب الانتباذ فی الاوعیة والتور	
باب ترخیص النبی صلعم فی الاوعیة	
باب نقیع التمر مالم یسکر	
باب الباذق ومن نهی عن کل مسکر	٣٥٥
باب من رای ان لا یخلط البسر والتمر	
باب شرب اللبن	
باب استعذاب الماء باب شرب اللبن بالماء	٣٥٦
باب شرب الحلواء والعسل	٣٥٧
باب الشرب قائما	
باب من شرب وهو واقف علی بعیره	
باب الایمن فالایمن فی الشرب	
باب هل یستأذن الرجل من عن یمینه فی الشرب	
باب الکرع فی الحوض	
باب خدمة الصغار الکبار	
باب تغطیة الاناء	
باب اختناث الاسقیة	
باب الشرب من فم السقاء	
باب النهی عن التنفس فی الاناء	٣٥٨
باب الشرب بنفسین او ثلاثة	
باب الشرب فی انیة الذهب	
باب انیة الفضة	
باب الشرب فی الاقداح	٣٦٠
باب الشرب من قدح النبی وانیته	
باب شرب البرکة والماء المبارک	٣٥٩

کتاب المرضی

مضمون	صفحه
باب ماجاء فی کفارة المرض	٣٦١
باب شدة المرض	٣٦٢
باب اشد الناس بلاء الانبیاء	
باب وجوب عیادة المریض	
باب عیادة المغمی علیه	
باب فضل من یصرع من الریح	
باب فضل من ذهب بصره	٣٦٣
باب عیادة النساء الرجال	
باب عیادة الصبیان	٣٦١
باب عیادة الاعراب	٣٦٢
باب عیادة المشرک	
باب اذا عاد مریضا فحضرت الصلوة	٣٦٤
باب وضع الید علی المریض	
باب مایقال للمریض ومایجیب	
باب عیادة المریض راکبا وماشیا	
باب قول المریض انی وجع او وارأساه	٣٦٥
باب قول المریض قوموا عنی	
باب من ذهب بالصبی المریض لیدعی له	٣٦٦
باب نهی تمنی المریض الموت	
باب دعاء العائد للمریض	
باب وضوء العائد للمریض	٣٦٧
باب من دعا برفع الوباء والحمی	

کتاب الطب

مضمون	صفحه
باب ماانزل الله داء الا انزل له شفاء	
باب هل یداوی الرجل المرأة والمرأة الرجل	
باب الشفاء فی ثلاث	
باب الدواء بالعسل	
باب الدواء بالبان الابل	
باب الدواء بابوال الابل	
باب الحبة السوداء	٣٦٩
باب التلبینة	
باب السعوط	
باب السعوط بالقسط الهندی والبحری	
باب ای ساعة یحتجم	
باب الحجم فی السفر والاحرام	٣٧٠
باب الحجامة من الداء	
باب الحجامة علی الرأس	
باب الحجامة من الشقیقة والصداع	
باب الحلق من الاذی	
باب من اکتوی او کوی غیره	
باب الاثمد والکحل من الرمد	٣٧١
باب الجذام	
باب المن شفاء للعین	٣٦٧
باب اللدود	
باب	٣٦٨
باب العذرة	
باب دواء المبطون	
باب لاصفر وهو داء یأخذ البطن	
باب ذات الجنب	٣٦٩
باب حرق الحصیر لیسد به الدم	
باب الحمی من فیح جهنم	
باب من خرج من ارض لا تلایمه	
باب مایذکر فی الطاعون	
باب اجر الصابر فی الطاعون	٣٧٠
باب الرقی بالقرآن والمعوذات	
باب الرقی بفاتحة الکتاب	
باب الشرط فی الرقیة بقطیع من الغنم	
باب رقیة العین	
باب العین حق	
باب رقیة الحرب والعقرب	٣٧١
باب رقیة النبی صلی الله علیه وسلم	
باب النفث فی الرقیة	٣٧٧
باب مسح الراقی فی الوجع بیده الیمنی	
باب المرأة ترقی الرجل	٣٧٢
باب من لم یرق	
باب الطیرة	٣٧٨
باب الفال	
باب لاهامة ولاصفر	٣٧٣
باب الکهانة	
باب السحر وقول الله تعالی ولکن الشیاطین الآیة	٣٧٩
باب الشرک والسحر من الموبقات	٣٨٠
باب هل یستخرج السحر	
باب السحر باب من البیان سحر	٣٧٥
باب الدواء بالعجوة للسحر	٣٨١
باب لاهامة باب لاعدوی	
باب مایذکر فی سم النبی صلی الله علیه وسلم	٣٨٢
باب شرب السم والدواء به	٣٧٦
باب البان الاتن	
باب اذا وقع الذباب فی الاناء	٣٨٣

کتاب اللباس

مضمون	صفحه
باب قول الله قل من حرم زینة الله التی اخرج لعباده الآیة	٣٨٣
باب من جر ازاره من غیر خیلاء	
باب التشمر فی الثیاب	
باب ماأسفل من الکعبین ففی النار	
باب من جر ثوبه من الخیلاء	

marfat.com

مضمون	صفحه
باب الازار المهدب	٣٨٤
باب الاردية	
باب لبس القميص	
باب جيب القميص من عند الصدر وغيره	٣٨٥
باب من لبس جبة ضيقة الكمين في السفر	
باب لبس جبة الصوف في الغزو	
باب القباء وفروج حرير	
باب البرانس	٣٨٦
باب السراويل	
باب العمائم	
باب التقنع	
باب المغفر	٣٨٧
باب البرود والحبرة والشملة	
باب الاكسية والخمائص	٣٨٨
باب اشتمال الصماء	
باب الاحتباء في ثوب واحد	
باب الخميصة السوداء	٣٨٩
باب الثياب الخضر	
باب الثياب البيض	
باب لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه	٣٩٠
باب مس الحرير من غير لبس	٣٩١
باب افتراش الحرير	
باب لبس القسي	
باب ما يرخص للرجال من الحرير للحكة	
باب الحرير للنساء	
باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يتجوز من اللباس والبسط	٣٩٢
باب ما يدعى لمن لبس ثوبا جديدا	
باب التزعفر للرجال	٣٩٣
باب الثوب المزعفر	
باب الثوب الاحمر	

مضمون	صفحه
باب الميثرة الحمراء	
باب النعال السبتية وغيرها	
باب يبدأ بالنعال اليمنى	
باب ينزع النعل اليسرى	٣٨٥
باب لا يمشي في نعل واحدة	
باب قبالان في نعل ومن رأى قبالا واسعا	
باب القبة الحمراء من ادم	
باب الجلوس على الحصير ونحوه	
باب المزرر بالذهب	
باب خواتيم الذهب	٣٨٦
باب خاتم الفضة	
باب	
باب نقش الخاتم	
باب خاتم الحديد	٣٨٧
باب نقش الخاتم	
باب الخاتم في الخنصر	٣٨٨
باب اتخاذ الخاتم ليختم به الشيء	
باب من جعل فص الخاتم في بطن كفه	
باب قول النبي صلعم لا ينقش على نقش خاتمه	٣٨٩
باب هل يجعل نقش الخاتم ثلثة اسطر	
باب الخاتم للنساء	
باب القلائد والسخاب للنساء	٣٩٠
باب استعارة القلائد	
باب القرط للنساء	٣٩١
باب السخاب للصبيان	
باب المتشبهين بالنساء والمتشبهات بالرجال	
باب اخراجهم	
باب قص الشارب	٣٩٢
باب تقليم الاظفار	
باب اعفاء اللحى	
باب ما يذكر في الشيب	٣٩٣
باب الخضاب	
باب الجعد	

مضمون	صفحه
باب التلبيد ٤٠١ باب الفرق	٤٠١
باب الذوائب	
باب القزع	
باب تطييب المرأة زوجها بيديها	٤٠٢
باب الطيب في الراس واللحية	٣٩٤
باب الامتشاط	
باب ترجيل الحائض زوجها	
باب الترجل	
باب ما يذكر في المسك	
باب ما يستحب من الطيب	
باب من لم يرد الطيب	٣٩٥
باب الذريرة	
باب المتفلجات للحسن	
باب الوصل في الشعر	٤٠٣
باب المتنمصات	٣٩٦
باب الموصولة	
باب الواشمة	٤٠٤
باب المستوشمة	
باب التصاوير	
باب عذاب المصورين يوم القيامة	٣٩٧
باب نقض الصور	٤٠٥
باب ما وطئ من التصاوير	
باب من كره القعود على الصور	
باب كراهية الصلوة في التصاوير	٤٠٦
باب لا تدخل الملائكة بيتا فيه صورة	
باب من لم يدخل بيتا فيه صورة	٣٩٨
باب من لعن المصور	
باب	
باب الارتداف على الدابة	
باب الثلثة على الدابة	
باب حمل صاحب الدابة غيره بين يديه	٣٩٩
باب	
باب ارداف المرأة خلف الرجل	
باب الاستلقاء ووضع الرجل على الاخرى	

كتاب الادب

مضمون	صفحه
باب قوله تعالى ووصينا الانسان بوالديه	٤٠٧
باب من احق الناس بحسن الصحبة	٤٠٨
باب لا يجاهد الا باذن الابوين	
باب لا يسب الرجل والده	
باب اجابة دعاء من بر والديه	
باب عقوق الوالدين من الكبائر	٤٠٩
باب صلة الوالد المشرك	

مضمون	صفحه
باب صلة المرأة امها ولها زوج	
باب صلة الاخ المشرك	٤١٠
باب فضل صلة الرحم	
باب اثم القاطع	
باب من بسط له في الرزق لصلة الرحم	
باب من وصل وصله الله	
باب تبل الرحم ببلالها	٤١١

مضمون	صفحه
باب ليس الواصل بالمكافي	
باب من وصل رحمه في الشرك ثم اسلم	٤١٠
باب من ترك صبية غيره حتى تلعب به	
باب رحمة الولد وتقبيله ومعانقته	٤١٢
باب	
باب قتل الولد خشية ان ياكل معه	٤١٣
باب وضع الصبي في الحجر	

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب وضع الصبی علی الفخذ	
باب حسن العهد من الایمان	
باب فضل من یعول یتیما	
باب الساعی علی الارملة	۴۱۴
باب الساعی علی المسکین	
باب رحمة الناس والبهائم	
باب الوصایة بالجار	
باب اثم من لا یأمن جارہ بوائقه	۴۱۵
باب لا تحقرن جارة لجارتها	
باب من کان یومن باللہ والیوم الآخر فلا یوذ جارہ	
باب حق الجوار فی قرب الابواب	
باب کل معروف صدقة	
باب طیب الکلام	۴۱۶
باب الرفق فی الامر کله	
باب تعاون المؤمنین بعضهم بعضا	
باب قول اللہ من یشفع شفاعة حسنة الخ	
باب لم یکن النبی صلعم فاحشا ولا متفحشا	
باب حسن الخلق والسخاء وما یکرہ من البخل	۴۱۷
باب کیف یکون الرجل فی اهله	۴۱۸
باب المقة من اللہ عز وجل	
باب الحب فی اللہ	
باب قول اللہ یا ایها الذین امنوا لا یسخر قوم الخ	
باب ما ینهی عن السباب واللعن	۴۱۸
باب ما یجوز من ذکر الناس نحو قولهم الطویل والقصیر	۴۲۰
باب الغیبة	
باب قول النبی صلعم خیر دور الانصار	
باب ما یجوز من اغتیاب اهل الفساد	
باب النمیمة من الکبائر	
باب ما یکرہ من النمیمة وقوله هماز مشاء بنمیم الخ	
باب قول اللہ واجتنبوا قول الزور	۴۲۱
باب ما قیل فی ذی الوجهین	
باب من اخبر صاحبه بما یقال فیه	
باب ما یکرہ من التمادح	
باب من اثنی علی احد بما یعلم	
باب قول اللہ ان اللہ یأمر بالعدل والاحسان	
باب ما ینهی عن التحاسد والتدابر	
باب قوله یا ایها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا الآیة	
باب ما یکون فی الظن	
باب ستر المؤمن علی نفسه	۴۱۴
باب الکبر	
باب الهجرة	
باب ما یجوز من الهجران لمن عصی	
باب هل یزور صاحبه کل یوم او بکرة وعشیا	۴۱۵
باب الزیارة ومن زار قوما فطعم عندهم	
باب من تجمل للوفود	
باب الاخاء والحلف	
باب التبسم والضحک	
باب قول اللہ تعالیٰ اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین	۴۱۶
باب الهدی الصالح	
باب الصبر والاذی	
باب من لم یواجه الناس بالعتاب	
باب من اکفر اخاہ بغیر تاویل فهو کما قال	۴۱۷
باب من لم یر اکفار من قال متاولا او جاهلا	۴۱۸
باب ما یجوز من الغضب والشدة لامر اللہ	
باب الحذر من الغضب	
باب الحیاء	
باب اذا لم تستحی فاصنع ما شئت	
باب ما لا یستحیی من الحق للتفقه فی الدین	۴۱۸
باب قول النبی صلعم یسروا ولا تعسروا	۴۲۰
باب الانبساط الی الناس	
باب المداراة مع الناس	
باب لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین	۴۲۲
باب حق الضیف	
باب اکرام الضیف وخدمته ایاہ بنفسه	
باب صنع الطعام والتکلف للضیف	
باب ما یکرہ من الغضب والجزع عند الضیف	
باب قول الضیف لصاحبه لا آکل حتی تاکل	۴۲۱
باب اکرام الکبیر ویبدأ الاکبر بالکلام	
باب ما یجوز من الشعر والرجز والحداء وما یکرہ منه	
باب هجاء المشرکین	
باب ما یکرہ ان یکون الغالب علی الانسان الشعر الخ	۴۲۶
باب قول النبی تربت یمینک وعقری وحلقی	۴۲۲
باب ما جاء فی زعموا	
باب ما جاء فی قول الرجل ویلک	۴۲۶
باب علامة الحب فی اللہ	۴۳۸
باب قول الرجل للرجل اخسأ	۴۲۳
باب قول الرجل مرحبا	۴۳۹
باب ما یدعی الناس بآبائهم	
باب لا یقل خبثت نفسی	۴۲۴
باب ولا تسبوا الدهر	۴۴۰
باب قول النبی صلعم انما الکرم قلب المؤمن	
باب قول الرجل فداک ابی وامی	۴۲۵
باب قول الرجل جعلنی اللہ فداک	
باب احب الاسماء الی اللہ	۴۲۷
باب قول النبی صلی اللہ علیه وسلم سموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی	۴۴۱
باب اسم الحزن	
باب تحویل الاسم الی اسم هو احسن منه	
باب من سمی باسماء الانبیاء	۴۲۸
باب تسمیة الولید	۴۴۲
باب من دعی صاحبه فنقص من اسمه حرفا	
باب الکنیة للصبی قبل ان یولد للرجل	۴۲۹
باب التکنی بابی تراب وان کانت له کنیة اخری	۴۴۳
باب ابغض الاسماء الی اللہ تبارک وتعالیٰ	۴۳۰
باب کنیة المشرک	
باب المعاریض مندوحة عن الکذب	۴۳۱
باب قول الرجل للشیء لیس بشیء	۴۴۴
باب رفع البصر الی السماء	
باب من نکت العود بین الماء والطین	۴۴۵
باب الرجل ینکت الشیء بیدہ فی الارض	۴۳۲
باب التکبیر والتسبیح عند التعجب	
باب الخذف	۴۳۳
باب الحمد للعاطس	۴۴۶
باب تشمیت العاطس اذا حمد اللہ	
باب ما یستحب من العطاس وما یکرہ من التثاوب	۴۳۴
باب اذا عطس کیف یشمت	
باب لا یشمت العاطس اذا لم یحمد اللہ	۴۳۵
باب اذا تثاوب فلیضع یدہ علی فیه	۴۴۶

کتاب الاستیذان

مضمون	صفحہ
باب بدء السلام	۴۴۷
باب یا ایها الذین امنوا لا تدخلوا بیوتا غیر بیوتکم الخ	
باب السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ الخ	۴۴۸
باب تسلیم القلیل علی الکثیر	
باب یسلم الراکب علی الماشی	
باب یسلم الماشی علی القاعد	
باب یسلم الصغیر علی الکبیر	
باب افشاء السلام	
باب السلام للمعرفة وغیر المعرفة	
باب اذا دعی الرجل فجاء هل یستأذن	
باب التسلیم علی الصبیان	
باب اذا الحجاب	۴۴۹
باب الاستیذان من اجل البصر	
باب ذی المجاورح دون الفرج	
باب التسلیم والاستیذان ثلثا	۴۵۰

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب تسلیم الرجال علی النساء	
باب اذا قال من ذا فقال انا	۴۵۱
باب من رد فقال علیك السلام	
باب اذا قال فلان یقرأ ك السلام	
باب التسلیم فی مجلس فیه اخلاط من المسلمین والمشرکین	
باب من لم یسلم علی من اقترف ذنبا الخ	۴۵۲
باب کیف الرد علی اهل الذمة السلام	
باب من نظر فی کتاب من یحذر علی المسلمین الخ	
باب کیف یکتب الی اهل الکتاب	۴۵۳
باب بمن یبدأ فی الکتاب	
باب قول النبی صلی الله علیه وسلم قوموا الی سیدکم	
باب المصافحة	
باب الاخذ بالیدین	

مضمون	صفحہ
باب المعانقة وقول الرجل کیف اصبحت	۴۵۴
باب من اجاب بلبیك وسعدیك	
باب لا یقیم الرجل الرجل من مجلسه	
باب اذا قیل لکم تفسحوا فی المجلس فافسحوا الآیة	
باب من قام من مجلسه او بیته ولم یستأذن اصحابه	۴۵۵
باب الاحتباء بالید	
باب من اتکأ بین یدی اصحابه	
باب من اسرع فی مشیه لحاجة او قصد	۴۵۶
باب السریر	
باب من القی له وسادة	
باب القائلة بعد الجمعة	
باب القائلة فی المسجد	

مضمون	صفحہ
باب من زار قوما فقال عندهم	۴۵۷
باب الجلوس کیف ما تیسر منه	
باب من ناجی بین یدی الناس ومن لم یخبر بسر صاحبه الخ	
باب الاستلقاء	
باب لا یتناجی اثنان دون الثالث	۴۵۸
باب حفظ البصر	
باب اذا کانوا اکثر من ثلثة فلا بأس بالمسارة	
باب طول النجوی وقوله واذ هم نجوی	
باب لا یترک النار فی البیت عند النوم	
باب اغلاق الابواب باللیل	
باب الختان بعد ما کبر ونتف الابط	
باب کل لهو باطل اذا شغله عن طاعة الله الخ	۴۵۹
باب ما جاء فی البناء	

کتاب الدعوات

مضمون	صفحہ
باب قول الله تعالیٰ ادعونی استجب لکم الخ	
باب ولکل نبی دعوة مستجابة	
باب افضل الاستغفار	۴۵۹
باب استغفار النبی صلعم فی الیوم واللیلة	۴۶۰
باب التوبة	
باب الضجع علی الشق الایمن	
باب اذا بات طاهرا وفضله	
باب ما یقول اذا نام	
باب وضع الید تحت الخد الیمنی	۴۶۱
باب النوم علی الشق الایمن	
باب الدعاء اذا انتبه من اللیل	
باب التسبیح والتکبیر عند المنام	۴۶۲
باب التعوذ والقراءة عند النوم	
باب	
باب الدعاء نصف اللیل	
باب الدعاء عند الخلاء	
باب ما یقول اذا اصبح	۴۶۳
باب الدعاء فی الصلوٰة	
باب الدعاء بعد الصلوٰة	
باب قول الله تعالیٰ وصل علیهم	۴۶۴
باب ما یکره من السجع من الدعاء	
باب لیعزم المسألة فانه لا مکره له	۴۶۵
باب یستجاب للعبد ما لم یعجل	
باب رفع الایدی فی الدعاء	
باب الدعاء غیر مستقبل القبلة	

مضمون	صفحہ
باب الدعاء مستقبل القبلة	
باب دعوة النبی صلعم لخادمه بطول العمر الخ	
باب الدعاء عند الکرب	۴۵۹
باب التعوذ من جهد البلاء	۴۶۰
باب دعاء النبی اللهم الرفیق الاعلیٰ	
باب الدعاء بالموت والحیاة	
باب الدعاء للصبیان بالبرکة ومسح رؤسهم	
باب الصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم	۴۶۱
باب هل یصلی علی غیر النبی صلی الله علیه وسلم	
باب قول النبی من اذیته فاجعله له زکوة الخ	
باب التعوذ من الفتن	۴۶۲
باب التعوذ من غلبة الرجال	
باب التعوذ من عذاب القبر	
باب التعوذ من فتنة المحیا والممات	
باب التعوذ من المأثم والمغرم	
باب الاستعاذة من الجبن والکسل	۴۶۳
باب التعوذ من البخل	
باب التعوذ من ارذل العمر	
باب الدعاء برفع الوباء والوجع	۴۶۴
باب الاستعاذة من ارذل العمر	
باب الاستعاذة من فتنة الغنیٰ	۴۶۵
باب التعوذ من فتنة الفقر	
باب الدعاء بکثرة المال مع البرکة	
باب الدعاء بکثرة الولد مع البرکة	

مضمون	صفحہ
باب الدعاء عند الاستخارة	
باب الوضوء عند الدعاء	۴۷۱
باب الدعاء اذا علا عقبة	
باب الدعاء اذا اهبط وادیا	۴۶۶
باب الدعاء اذا اراد سفرا او رجع	
باب الدعاء للمتزوج	
باب ما یقول اذا اتی اهله	
باب قول النبی صلعم اتنا فی الدنیا حسنة	۴۷۲
باب التعوذ من فتنة الدنیا	۴۶۷
باب تکریر الدعاء	
باب الدعاء علی المشرکین	
باب الدعاء للمشرکین	۴۶۸ ۴۷۳
باب قول النبی صلی الله علیه وسلم اللهم اغفر لی ما قدمت وما اخرت	
باب الدعاء فی الساعة التی فی یوم الجمعة	۴۶۹
باب قول النبی صلی الله علیه وسلم یستجاب لنا فی الیهود	
باب التامین	
باب فضل التهلیل	۴۷۴
باب فضل التسبیح	۴۷۰
باب فضل ذکر الله تعالیٰ	
باب قول لا حول ولا قوة الا بالله	۴۷۵
باب لله تعالیٰ مائة اسم غیر واحدة	
باب الموعظة ساعة بعد ساعة	

کتاب الرقاق

مضمون	صفحہ
باب قول النبی صلی الله علیه وسلم لا عیش الا عیش الآخرة	

مضمون	صفحہ
باب مثل الدنیا فی الآخرة	۴۷۶
باب قول النبی صلعم کن فی الدنیا کانك غریب	

مضمون	صفحہ
باب فی الامل وطوله وقوله فمن زحزح عن النار	

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب من بلغ ستین سنة فقد اعذر الله الیه فی العمر	
باب العمل الذی یبتغی به وجه الله	۴۷۷
باب ما یحذر من زهرة الدنیا والتنافس فیها	
باب قول الله یا ایها الناس ان وعد الله حق الخ	۴۷۸
باب ذهاب الصالحین	
باب ما یتقی من فتنة المال	۴۷۹
باب قول النبی ﷺ هذا المال حلوة خضرة	
باب ما قدم من ماله فهو له	۴۸۰
باب المکثرون هم الاقلون	
باب قول النبی صلعم ما احب ان لی احدا ذهبا	
باب الغنی غنی النفس	۴۸۱
باب فضل الفقر	
باب کیف کان عیش النبی ﷺ واصحابه	۴۸۲
باب القصد والمداومة علی العمل	۴۸۳
باب الرجاء مع الخوف	۴۸۴
باب الصبر عن محارم الله وانما یوفی الصابرون	
باب ومن یتوکل علی الله فهو حسبه	۴۸۵
باب ما یکره من قیل وقال	
باب حفظ اللسان	
باب البکاء من خشیة الله	۴۸۶
باب الخوف من الله	
باب الانتهاء عن المعاصی	
باب قول النبی ﷺ لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلا	۴۸۷
باب حجبت النار بالشهوات	
باب الجنة اقرب الی احدکم من شراک نعله	۴۸۸
باب لینظر الی من هو اسفل منه ولا ینظر الی من هو فوقه	
باب من هم بحسنة او سیئة	۴۸۹
باب ما یتقی من محقرات الذنوب	
باب الاعمال بالخواتیم وما یخاف منها	
باب العزلة راحة من خلاط السوء	
باب رفع الامانة	
باب الریاء والسمعة	
باب من جاهد نفسه فی طاعة الله	۴۹۰
باب التواضع	
باب قول النبی صلی الله علیه وسلم بعثت انا والساعة کهاتین	
باب	
باب من احب لقاء الله احب الله لقاءه	۴۹۱
باب سکرات الموت	
باب نفخ الصور	۴۹۲
باب یقبض الله الارض	
باب کیف الحشر	۴۹۳
باب ان زلزلة الساعة شیء عظیم	۴۹۴
باب قول الله الا یظن اولئک انهم مبعوثون الخ	۴۹۵
باب القصاص یوم القیمة	
باب من نوقش الحساب عذب	۴۹۶
باب یدخل الجنة سبعون الفا بغیر حساب	
باب صفة الجنة والنار	۴۹۷
باب الصراط جسر جهنم	۵۰۱
باب قول الله انا اعطیناک الکوثر	۵۰۳

کتاب الحوض

کتاب القدر

مضمون	صفحہ
باب جف القلم علی علم الله	۵۰۵
باب الله اعلم بما کانوا عاملین	۵۰۶
باب قوله وکان امر الله قدرا مقدورا	
باب العمل بالخواتیم	۵۰۷
باب القاء النذر العبد الی القدر	
باب لاحول ولا قوة الا بالله	۵۰۸
باب المعصوم من عصم الله	
باب قول الله وحرام علی قریة اهلکناها انهم لا یرجعون	
باب وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنة للناس	
باب تحاج آدم وموسی عند الله تعالی	
باب لا مانع لما اعطی الله	۵۰۹
باب من تعوذ بالله من درک الشقاء و سوء القضاء	
باب یحول بین المرء وقلبه	
باب قل لن یصیبنا الا ما کتب الله لنا	
باب قوله وما کنا لنهتدی الآیة	۵۱۰

کتاب الایمان والنذور

مضمون	صفحہ
باب قول الله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم	۵۱۰
باب قول النبی صلی الله علیه وسلم وایم الله	۵۱۱
باب کیف کان یمین النبی صلی الله علیه وسلم	
باب لا تحلفوا بآبائکم	۵۱۳
باب لا یحلف باللات والعزی ولا بالطواغیت	۵۱۴
باب من حلف علی الشیء وان لم یحلف	
باب من حلف بملة سوی الاسلام	۵۱۵
باب لا یقول ما شاء الله وشئت	
باب قول الله تعالی واقسموا بالله جهد ایمانهم	
باب اذا قال اشهد بالله	۵۱۶
باب عهد الله	
باب الحلف بعزة الله وصفاته وکلامه	
باب قول الرجل لعمر الله	
باب قول الله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم و لکن الآیة	
باب اذا حنث ناسیا فی الایمان	
باب الیمین الغموس ولا تتخذوا ایمانکم الخ	
باب قول الله ان الذین یشترون بعهد الله	
باب الیمین فی ما لا یملک وفی المعصیة	
باب اذا قال والله لا اتکلم الیوم فصلی وقرأ الخ	
باب من حلف لا یدخل علی اهله شهرا	
باب ان حلف لا یشرب نبیذا فشرب طلاء الخ	
باب اذا حلف ان لا یأتدم فاکل تمرا بخبز الخ	
باب النیة فی الایمان	
باب اذا اهدی ماله علی وجه النذر والتوبة	۵۱۷
باب اذا حرم طعاما وقوله یا ایها النبی لم تحرم الخ	۵۱۸
باب الوفاء بالنذر وقوله یوفون بالنذر الخ	
باب اثم من لا یفی بالنذر	۵۱۹
باب النذر فی الطاعة وما انفقتم من نفقة او نذرتم الآیة	
باب اذا نذر او حلف لا یکلم انسانا فی الجاهلیة الخ	۵۲۰
باب من مات وعلیه نذر	
باب النذر فیما لا یملک وفی معصیة	۵۲۱
باب من نذر ان یصوم ایاما فوافق النحر	
باب هل یدخل فی الایمان والنذور الارض والغنم	۵۲۳
باب کفارات الایمان وقول الله تعالی ذلک کفارة ایمانکم اذا حلفتم واحفظوا ایمانکم الآیة	
باب قوله قد فرض الله لکم تحلة ایمانکم	۵۲۴
باب من اعان المعسر فی الکفارة	
باب یعطی فی الکفارة عشرة مساکین الخ	
باب صاع المدینة ومد النبی صلی الله علیه وسلم	۵۲۲

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
باب قول الله وتحرير رقبة واى الرقاب ازكى	٥٢٥	باب عتق المدبر وام الولد والمكاتب فى الكفارة		باب الاستثناء فى الايمان	
		باب اذا اعتق عبدا بينه وبين اخر		باب الكفارة قبل الحنث وبعده	٥٢٦

كتاب الفرائض

باب قول الله يوصيكم الله فى اولادكم الاية	٥٢٧	باب ميراث الاخوات مع البنات عصبة		باب ما يرث النساء من الولاء	
باب تعليم الفرائض		باب ميراث الاخوة والاخوات		باب مولى القوم من انفسهم وابن اختهم الخ	٥٣٣
باب قول النبى صلعم لا نورث ما تركنا صدقة		باب يستفتونك قل الله يفتيكم فى الكلالة		باب ميراث الاسير	
باب قول النبى صلعم من ترك مالا فلاهله	٥٢٨	باب ابنى عم احدهما اخ لام والاخر زوج		باب لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم الخ	
باب ميراث الولد من ابيه وامه		باب ذوى الارحام	٥٣١		
باب ميراث البنات	٥٢٩	باب ميراث الملاعنة		باب ميراث العبد النصرانى والمكاتب النصرانى الخ	
باب ميراث ابن الابن		باب الولد للفراش حرة كانت او امة		باب من ادعى اخا او ابن اخ	
باب ميراث ابنة ابن مع ابنة		باب الولاء لمن اعتق وميراث اللقيط		باب من ادعى الى غير ابيه	٥٣٢
باب ميراث الجد مع الاب والاخوة		باب ميراث السائبة		باب اذا ارتد او حارب المرأة ابنا	
باب ميراث الزوج مع الولد وغيره	٥٣٠	باب اثم من تبرأ من مواليه		باب القائف	٥٣٤
باب ميراث المرأة والزوج مع الولد وغيره		باب اذا اسلم على يديه			

كتاب الحدود

باب ما يحذر من الحدود		باب السارق حين يسرق		باب اقامة الحدود على الشريف والوضيع	
باب الزنى وشرب الخمر		باب لعن السارق اذا لم يسم		باب كراهية الشفاعة فى الحد اذا رفع الى السلطان	٥٣٦
باب ما جاء فى ضرب شارب الخمر		باب الحدود كفارة		باب قول الله والسارق والسارقة الخ	
باب من امر بضرب الحد فى البيت		باب ظهر المؤمن حمى الا فى حد او فى حق		وفى كم تقطع	
باب الضرب بالجريد والنعال	٥٣٥	باب اقامة الحدود والانتقام لحرمات الله		باب توبة السارق	٥٣٧
باب ما يكره من لعن شارب الخمر الخ					

كتاب من اهل الكفر المحاربين والردة

باب لم يسم النبى صلعم المحاربين الخ	٥٣٨	ان يسترعليه		اذا زنوا	
باب لم يسق المرتدون المحاربون الخ	٥٣٨	باب هل يقول الامام للمقر لعلك لمست الخ	٥٤٢	باب اذا رمى امرأته او امرأة غيره بالزنى	
باب سم النبى صلعم اعين المحاربين		باب سوال الامام المقر هل احصنت		باب من ادب اهله او غيره دون السلطان	٥٤٧
باب فضل من ترك الفواحش		باب الاعتراف بالزنى		باب من رأى مع امرأته رجلا فقتله	٥٤٣
باب اثم الزناة وقول الله ولا يزنون الاية	٥٣٩	باب رجم الحبلى من الزنى اذا احصنت		باب ما جاء فى التعريض	٥٤٥
باب رجم المحصن		باب البكران يجلدان وينفيان		باب كم التعزير والادب	
باب لا يرجم المجنون والمجنونة	٥٤٠	باب نفى اهل المعاصى والمخنثين		باب من اظهر الفاحشة والتلطخ والتهمة بغير بينة	٥٤٨
باب للعاهر الحجر		باب من امر غير الامام باقامة الحد غائبا عنه		باب رمى المحصنات والذين يرمون المحصنات	
باب الرجم بالبلاط				باب قذف العبيد	٥٤٩
باب الرجم بالمصلى	٥٤١	باب قول الله ومن لم يستطع منكم طولا ان الخ		باب هل يأمر الامام رجلا فيضرب الحد غائبا عنه	
باب من اصاب ذنبا دون الحد واخبر الامام الخ		باب اذا زنت الامة الخ	٥٤٦		
باب اذا اقر بالحد ولم يبين هل للامام		باب لا يثرب على الامة اذا زنت			
		باب احكام اهل الذمة واحصانهم			

كتاب الديات

باب قول الله ومن احياها	٥٥٠	باب سوال القاتل حتى يقر بالاقرار		باب قول الله ان النفس بالنفس الاية	٥٤٢
باب قوله يا ايها الذين امنوا كتب عليكم القصاص الخ	٥٥١	فى الحدود		باب من اقاد بحجر	
		باب اذا قتل بحجر او بعصا		باب من قتل له قتيل فهو بخير النظرين	

marfat.com

مضمون	صفحه
باب من طلب دم امرئ بغير حق	
باب العفو فى الخطأ بعد الموت	
باب قول الله تعالى وما كان لمؤمن ان يقتل مؤمنا الخ	٥٥٣
باب اذا اقر بالقتل مرة قتل به	
باب قتل الرجل بالمرأة	
باب القصاص بين الرجال والنساء فى الجراحات	
باب من اخذ حقه او اقتص دون السلطان	
باب اذا مات فى الزحام او قتل	
باب اذا قتل نفسه خطأ فلا دية له	٥٥٣
باب اذا عض رجلا فوقعت ثنايا	
باب السن بالسن	
باب دية الاصابع	
باب اذا اصاب قوم من رجل هل يعاقب الخ	
باب القسامة وايضا ذكره فى صفحه ٦٧٥	٥٥٥
باب من اطلع فى بيت قوم ففقؤا عينه	٥٥٦
باب العاقلة	٥٥٧
باب جنين المرأة	٥٥٨
باب جنين المرأة وان العقل على الوالد الخ	
باب من استعار عبدا او صبيا	
باب المعدن جبار والبئر جبار	
باب العجماء جبار	
باب اثم من قتل ذميا بغير جرم	
باب لا يقتل المسلم بالكافر	٥٥٩
باب اذا لطم المسلم يهوديا عند الغضب	

كتاب استتابة المعاندين والمرتدين وقتالهم الخ

مضمون	صفحه
باب حكم المرتد والمرتدة	
باب قتل من ابى قبول الفرائض	
باب اذا عرض الذمى وغيره بسب النبى صلعم	
باب	
باب قتال الخوارج والملحدين بعد اقامة الحجة عليهم الخ	٥٦٠
باب من ترك قتال الخوارج للتالف	٥٦١
باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لن تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان	٥٦٢
باب ما جاء فى المتاولين	٥٦٢

كتاب الاكراه

مضمون	صفحه
باب قول الله الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان	٥٦٤
باب من اختار الضرب والقتل والهوان على الكفر	
باب فى بيع المكره ونحوه فى الحق وغيره	
باب لا يجوز نكاح المكره الخ	
باب اذا اكره حتى وهب عبدا او باعه لم يجز	
باب من الاكراه	٥٦٥
باب اذا استكرهت المرأة على الزنى فلا حد عليها	
باب يمين الرجل لصاحبه انه اخوه الخ	٥٦٦

كتاب الحيل

مضمون	صفحه
باب ترك الحيل وان لكل امرئ ما نوى الخ	
باب فى الصلوة	٥٦٧
باب فى الزكوة ولا يفرق بين مجتمع الخ	
باب	
باب ما يكره من الاحتيال فى البيوع	٥٦٨
باب ما يكره من التناجش	
باب ما ينهى من الخداع فى البيع	
باب ما ينهى من الاحتيال للولى فى اليتيمة المرغوبة	
باب اذا غصب جارية فزعم انها ماتت فقضى بقيمة	
باب	
باب فى النكاح	
باب ما يكره من احتيال المرأة مع الزوج والضرائر	٥٧٠
باب ما يكره من الاحتيال فى الفرار من الطاعون	
باب فى الهبة والشفعة	
باب احتيال العامل ليهدى له	٥٧١

كتاب التعبير

مضمون	صفحه
باب اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحى الخ	٥٧٣
باب رؤيا الصالحين	
باب الرؤيا من الله	
باب الرؤيا الصالحة جزء من ستة و اربعين الخ	
باب مبشرات	٥٧٥
باب رؤيا يوسف عليه السلام	
باب رؤيا ابراهيم عليه السلام	
باب التواطؤ على الرؤيا	
باب رؤيا اهل السجون والفساد والشرك	
باب من رأى النبى صلى الله عليه وسلم فى المنام	
باب رؤيا الليل	
باب الرؤيا بالنهار	
باب رؤيا النساء	٥٧٣
باب الحلم من الشيطان	
باب اللبن	٥٧٤
باب اذا جرى اللبن فى اطرافه او اظافيره	
باب القميص فى المنام	
باب جر القميص فى المنام	
باب الخضر فى المنام والروضة الخضراء	٥٧٥
باب كشف المرأة فى المنام	
باب الحرير فى المنام	
باب المفاتيح فى اليد	
باب التعليق بالعروة والحلقة	
باب عمود الفسطاط تحت وسادته	
باب الاستبرق ودخول الجنة فى المنام	٥٧٦
باب القيد فى المنام	٥٧٧
باب العين الجارية فى المنام	٥٨١
باب نزع الماء من البئر حتى يروى الناس	
باب نزع الذنوب والذنوبين من البئر بضعف	
باب الاستراحة فى المنام	٥٧٨
باب القصر فى المنام	٥٨١
باب الوضوء فى المنام	
باب الطواف بالكعبة فى المنام	
باب اذا اعطى فضله غيره فى النوم	
باب الامن وذهاب الروع فى المنام	٥٧٩
باب الاخذ على اليمين فى النوم	٥٨٢
باب القدح فى النوم	
باب اذا طار الشئ فى النوم	
باب اذا راى بقرا تنحر	

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب النفخ فی المنام	۵۸۳
باب اذا رای انہ اخرج الشئ من کورۃ الخ	
باب المرأۃ السوداء	
باب المرأۃ الثائرۃ الراس	۵۸۴
باب اذا رای انہ ہز سیفا فی المنام	
باب من کذب فی حلمہ	
باب اذا رای ما یکرہ فلا یخبر بہا ولا یذکرہا	۵۸۵
باب من لم یر الرؤیا الا اول عابر اذا لم یصب	
باب تعبیر الرؤیا بعد صلوٰۃ الصبح	

کتاب الفتن

مضمون	صفحہ
باب ما جاء فی قول اللہ واتقوا فتنۃ الآیۃ	۵۸۷
باب قول النبی صلعم ستردن بعدی امورا الخ	
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہلاک امتی علی یدی اغیلمۃ سفہاء الخ	۵۸۸
باب قول النبیؐ ویل للعرب من شر قد اقترب	
باب ظہور الفتن	۵۸۹
باب لا یاتی زمان الا الذی بعدہ شر منہ	
باب قول النبیؐ من حمل علینا السلاح فلیس منا	۵۹۰
باب قول النبیؐ لا ترجعوا بعدی کفارا الخ	
باب تکون فتنۃ القاعد فیہا خیر من القائم	۵۹۱
باب اذا التقی المسلمان بسیفیہما	۵۹۲
باب کیف الامر اذا لم تکن جماعۃ	
باب من کرہ ان یکثر سواد الفتن والظلم	۵۹۳
باب اذا بقی فی حثالۃ من الناس	
باب التعرب فی الفتنۃ	
باب التعوذ من الفتن	۵۹۴
باب قول النبیؐ الفتنۃ من قبل المشرق	
باب الفتنۃ التی تموج کموج البحر	۵۹۵
باب	۵۹۶
باب اذا انزل اللہ بقوم عذابا	
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم للحسن بن علی ان ابنی ہذا سید الخ	۵۹۷
باب اذا قال عند قوم شیئا ثم خرج فقال بخلافہ	
باب لا تقوم الساعۃ حتی یغبط اہل القبور	۵۹۸
باب تغیر الزمان حتی تعبد الاوثان	
باب خروج النار	۵۹۹
باب	
باب ذکر الدجال	۶۰۰
باب لا یدخل الدجال المدینۃ	
باب یاجوج وماجوج	

کتاب الاحکام

مضمون	صفحہ
باب قول اللہ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم	۶۰۱
باب الامراء من قریش	
باب اجر من قضی بالحکمۃ	
باب السمع والطاعۃ للامام مالم تکن معصیۃ	۶۰۲
باب من لم یسأل اللہ الامارۃ اعانہ اللہ	
باب من سأل الامارۃ وکل الیہا	
باب ما یکرہ من الحرص علی الامارۃ	۶۰۳
باب من استرعی رعیۃ فلم ینصح	
باب من شاق شاق اللہ علیہ	
باب القضاء والفتیا فی الطریق	۶۰۴
باب ما ذکر ان النبی صلعم لم یکن لہ بواب	
باب الحاکم یحکم بالقتل علی من وجب علیہ دون الامام الخ	
باب ہل یقضی الحاکم او یفتی وہو غضبان	۶۰۵
باب من رای القاضی ان یحکم بعلمہ فی امر الناس	
باب الشہادۃ علی الخط المختوم	۶۰۶
باب متی یستوجب الرجل القضاء	
باب رزق الحاکم والعاملین علیہا	
باب من قضی ولاعن فی المسجد	۶۰۷
باب من حکم فی المسجد حتی اذا اتی علی حد امر ان یخرج	
باب موعظۃ الامام للخصوم	
باب الشہادۃ تکون عند الحاکم فی ولایتہ القضاء الخ	۶۰۸
باب امر الوالی اذا وجہ امیرین الی موضع الخ	
باب اجابۃ الحاکم الدعوۃ	۶۰۹
باب ہدایا العمال	
باب استقضاء الموالی واستعمالہم	
باب العرفاء للناس	۶۱۰
باب ما یکرہ من ثناء السلطان واذا خرج الخ	
باب القضاء علی الغائب	
باب من قضی لہ بحق اخیہ فلا یاخذہ	
باب الحکم فی البئر ونحوہا	۶۱۱
باب القضاء فی قلیل المال وکثیرہ سواء	
باب بیع الامام علی الناس امواہم وضیاعہم	۶۱۲
باب من لم یکترث لطعن من لا یعلم فی الامراء	
باب الالد الخصم وہو الدائم فی الخصومۃ	
باب اذا قضی الحاکم بجور او خلاف اہل العلم الخ	۶۱۳
باب الامام یاتی قوما فیصلح بینہم	
باب ما یستحب للکاتب ان یکون امینا عاقلا	۶۱۴
باب کتاب الحاکم الی عمالہ والقاضی الی امنائہ	
باب ہل یجوز للحاکم ان یبعث رجلا وحدہ الخ	
باب ترجمۃ الحکام وہل یجوز ترجمان واحد	۶۱۵
باب محاسبۃ الامام عمالہ	
باب بطانۃ الامام واہل مشورتہ	
باب کیف یبایع الامام الناس	۶۱۷
باب من بایع مرتین	
باب بیعۃ الاعراب	
باب بیعۃ الصغیر	
باب من بایع ثم استقال البیعۃ	
باب من بایع رجلا لا یبایعہ الا للدنیا	۶۱۸
باب بیعۃ النساء	
باب من نکث بیعۃ	۶۱۹
باب الاستخلاف ۶۱۸ باب	
باب اخراج الخصوم واہل الریب من البیوت	۶۲۰
باب ہل للامام ان یمنع المجرمین	

کتاب التمنی

مضمون	صفحہ
باب ما جاء فی التمنی ومن تمنی الشہادۃ	۶۲۰
باب تمنی الخیر وقول النبیؐ لو کان لی احد الخ	
باب قول النبی لو استقبلت من امری الخ	
باب قولہ لیت کذا وکذا	۶۲۱
باب تمنی القرآن والعلم	
باب ما یکرہ من التمنی	
باب قول الرجل لولا اللہ ما اہتدینا	۶۲۲
باب کراہیۃ تمنی لقاء العدو	
باب ما یجوز من اللو وقولہ تعالیٰ ان لی بکم قوۃ	

کتاب اخبار الآحاد

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب ماجاء فی اجازۃ خبر الواحد الصدوق فی الاذان الخ	٦٢٣
باب بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم الزبیر طلیعۃ وحدہ	٦٢٦
باب قول اللہ لاتدخلوا بیوت النبی الاان یؤذن لکم الخ	
باب ماکان النبیؐ یبعث من الامراء الخ	٦٢٧
باب وصاۃ النبیؐ وفود العرب ان یبلغوا	
باب خبر المرأۃ الواحدۃ	

کتاب الاعتصام

مضمون	صفحہ
باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ	
باب قول النبیؐ بُعثت بجوامع الکلم	٦٢٨
باب الاقتداء بسنن رسول اللہؐ	
باب مایکرہ من کثرۃ السؤال الخ	٦٣١
باب الاقتداء بافعال النبی صلی اللہ علیہ وسلم	٦٣٢
باب مایکرہ من التعمق والتنازع والغلو فی الدین الخ	٦٣٣
باب اثم من اٰوی محدثا	٦٣٥
باب مایذکر من ذم الرای وتکلف القیاس	
باب ماکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسئل مما لم ینزل علیہ الوحی الخ	٦٣٦
باب تعلیم النبیؐ امتہ من الرجال والنساء الخ	
باب قول النبیؐ لاتزال طائفۃ من امتی الخ	
باب قول اللہ اویلبسکم شیعا	
باب من شبہ اصلاً معلوماً باصل مبین	
باب ماجاء فی اجتہاد القضاء بما انزل اللہ الخ	
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لتتبعن سنن من کان قبلکم	
باب اثم من دعی الی ضلالۃ اوسن سنۃ سیئۃ الخ	
باب ماذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
باب قول اللہ تعالیٰ لیس لک من الامر شیٔ	٦٤١
باب قولہ وکان الانسان اکثر شیٔ جدلا	
باب قولہ وکذلک جعلنا کم امۃ وسطا الخ	
باب اذا اجتہد العامل او الحاکم فاخطأ الخ	٦٤٢
باب اجر الحاکم اذا اجتہد فاصاب او اخطأ	٦٤٣
باب الحجۃ علی من قال ان احکام النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ	٦٤٣
باب من رأی ترک النکیر من النبی حجۃ	
باب الاحکام التی تعرف بالدلائل	٦٤٤
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاتسئلوا اھل الکتاب الخ	٦٤٥
باب نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریم الا مایعرف ابلحتہ	٦٤٦
باب کراھیۃ الاختلاف وباب قول اللہ و امرھم شوریٰ الخ	

کتاب الرد علی الجہمیۃ وغیرھم التوحید

مضمون	صفحہ
باب ماجاء فی دعاء النبی صلعم امتہ الی توحید اللہ تعالیٰ الخ	٦٤٧
باب قل ادعوا اللہ اوادعوا الرحمٰن الخ	٦٤٨
باب قول اللہ انی انا الرزاق ذو القوۃ المتین	
باب عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا الخ	٦٤٩
باب قول اللہ السلام المؤمن	
باب قول اللہ ملک الناس	
باب قول اللہ وھو العزیز الحکیم الخ	٦٥٠
باب قول اللہ وھو الذی خلق السموات والارض	
باب قول اللہ وکان اللہ سمیعا بصیرا	
باب قولہ قل ھو القادر	٦٥١
باب مقلب القلوب وقول اللہ ونقلب افئدتھم الخ	
باب ان للہ مائۃ اسم الا واحدا	
باب السوال باسماء اللہ والاستعاذۃ بھا	
باب مایذکر فی الذات والنعوت واسامی اللہ	٦٥٢
باب قول اللہ ویحذرکم اللہ نفسہ الخ	٦٥٣
باب قولہ تعالیٰ کل شیٔ ھالک الا وجھہ	
باب قولہ ولتصنع علی عینی	
باب قول اللہ ھو اللہ الخالق البارئ المصور	٦٥٤
باب قول اللہ لما خلقت بیدی	٦٥٥
باب قول النبی صلعم لاشخص اغیر من اللہ	٦٥٦
باب قل ای شیٔ اکبر شھادۃ قل اللہ	
باب قولہ وکان عرشہ علی الماء	
باب قول اللہ تعرج الملائکۃ والروح الیہ	٦٥٨
باب قول اللہ وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربھا ناظرۃ	٦٥٩
باب ماجاء فی قول اللہ ان رحمۃ اللہ الخ	
باب قول اللہ ان اللہ یمسک السموات والارض	
باب ماجاء فی تخلیق السموات والارض وغیرھا	
باب قولہ ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین	
باب قول اللہ تعالیٰ انما امرنا لشیٔ الخ	
باب قول اللہ قل لوکان البحر مدادا لکلمات ربی الخ	
باب فی المشیۃ والارادۃ	
باب قولہ ولاتنفع الشفاعۃ عندہ الا لمن اذن لہ	
باب کلام الرب مع جبرئیل ونداء اللہ الملائکۃ	
باب قولہ انزلہ بعلمہ والملائکۃ یشھدون	
باب قول اللہ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ	٦٦٢
باب کلام الرب یوم القیامۃ مع الانبیاء وغیرھم	٦٦٣
باب قول اللہ وکلم اللہ موسیٰ تکلیما	
باب کلام الرب مع اھل الجنۃ	
باب ذکر اللہ بالامر وذکر العباد بالدعاء والتضرع الخ	٦٦٤
باب قول اللہ فلا تجعلوا للہ اندادا الخ	٦٦٥
باب قولہ وما کنتم تستترون ان یشھد علیکم الخ	٦٦٦
باب قول اللہ کل یوم ھو فی شان	٦٦٧
باب قول اللہ لاتحرک بہ لسانک	٦٦٨
باب قول اللہ واسروا قولکم اواجھروا بہ الخ	٦٦٩
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل اٰتاہ اللہ القرآن فھو یقوم بہ الخ	٦٧٠
باب قول اللہ یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک الخ	٦٧١
باب قول اللہ قل فأتوا بالتوراۃ فاتلوھا الخ	٦٧٢
باب سمی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوٰۃ عملا الخ	٦٧٣
باب قولہ ان الانسان خلق ھلوعا الآیۃ	٦٧٤
باب ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم و روایتہ عن ربہ	٦٧٥
باب مایجوز من تفسیر التوراۃ وکتب اللہ بالعربیۃ	٦٧٦
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم الماھر بالقرآن مع السفرۃ الکرام الخ	٦٧٨
باب فاقرؤا ما تیسر من القرآن	٦٧٩
باب قولہ ولقد یسرنا القرآن للذکر	
باب قول اللہ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ	
باب قولہ واللہ خلقکم وما تعملون	
باب قراءۃ الفاجر والمنافق واصواتھم الخ	
باب قول اللہ ونضع الموازین القسط	

مصححین حافظ عبد السبحان

marfat.com

بعض الناس
فی
دفع الوسواس

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوٰة والسلام على سيد المرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين **اما بعد** فلما كان البخاری رحمه الله اورد فی صحيحه قول بعض العلماء فی اربع وعشرين موضعا بصيغة وقال بعض الناس والزم فی تلك المواضع باثبات التناقض ومخالفة الكتاب والسنة وغير ذلك حتى قال فی موضع فمخالف الرسول فی الهيئة واسقط الزكوٰة وقال فی موضع اخر فاجاز هذا الخداع بين المسلمين واشتهر ان كل موضع قال البخاری فيه بصيغة وقال بعض الناس فمراده به الحنفية او ابو حنيفة وحده وكان لكل الزام جواب اردت ان اجمع المسائل التی قال فيها بهذه الصيغة مع الجواب لئلا يقع المبتدئ فی سوء الظن بالعلماء قال الله تعالى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وقال صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله اخوانا رواه البخاری فی كتاب الادب **واعلم** ان المجتهد لا يقول ولا يجوز القول الا بادلة الشرع وادلة الشرع اربعة الكتاب والسنة واجماع الامة والقياس ذكرها البخاری فی كتاب الاعتصام وما سوى هذه الادلة فهو داخل فی هذه الاربعة ولا خلاف فی حجية هذه الاربعة عند اهل السنة والجماعة ثم الادلة اربعة انواع اولها قطعی الثبوت والدلالة كالنصوص المتواترة المحكمة وثانيها قطعی الثبوت ظنی الدلالة كالايات المؤولة وثالثها ظنی الثبوت قطعی الدلالة كالاخبار التی مفهومها قطعی ورابعها ظنی الثبوت والدلالة كالاخبار التی مفهومها ظنی فبالاول يثبت الفرض والحرام وبالثانی والثالث يثبت الوجوب وكراهة التحريم وبالرابع يثبت السنة والاستحباب وكراهة التنزيه ليكون ثبوت الحكم بقدر دليله اما ترتيب الاخذ بالادلة فقال فی الخيرات الحسان فقد جاء عن ابی حنيفة من طرق كثيرة ما ملخصه انه اولا ياخذ بما فی القرآن فان لم يجد فبالسنة فان لم يجد فبقول الصحابة فان اختلفوا اخذ بما هو اقرب الى القرآن والسنة من اقوالهم ولم يخرج عن اقوالهم فان لم يجد لاحدهم قولا فلا ياخذ بقول احد من التابعين بل كان يجتهد كما يجتهدون انتهى وبهذا الترتيب صرح شمس الايمة السرخسی فی المبسوط والمسائل التی قال الامام البخاری فيها بصيغة وقال بعض الناس **اولاها** تفسير الركاز فان الركاز عند البخاری هی دفن الجاهلية فقط والمعدن ليس بركاز عنده وعند الحنفية الركاز المال المدفون والمعدن جميعا[1] وللبخاری فی ذلك قوله صلى الله عليه وسلم العجماء جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفی الركاز الخمس فانه صلى الله عليه وسلم عطف الركاز على المعدن وذكر الركاز حكما غير الحكم الذی ذكر للمعدن فعلم ان المعدن ليس بركاز وآجاب الحافظ العينی عن هذا فقال المعدن هو الركاز فلما اراد ان يذكر له حكما اخر ذكره بالاسم الاخر وهو الركاز ولو قال وفيه الخمس بدون ان يقول وفی الركاز الخمس لحصل الالتباس باحتمال عود الضمير الى البئر انتهى ثم ان البخاری اراد ان يلزم الحنفية فی قولهم فشرح قولهم على ما فهمه فقال فی باب الركاز من كتاب الزكوٰة وقال بعض الناس المعدن ركاز مثل دفن الجاهلية لانه يقال اركز المعدن اذا اخرج منه شئ قيل له فقد يقال لمن وهب له الشئ او ربح ربحا كثيرا او كثر ثمره اركزت ثمرنا قض وقال لا بأس ان يكتمه ولا يؤدی الخمس انتهى **اقول** مقصود الامام البخاری بذلك الالزام بوجهين **الاول** انه يلزم على هذا القول ان يكون كل واحد من الموهوب والربح والثمر ركازا فيجب فيه الخمس ولا قائل بذلك فالزم والامر ليس كذلك وكذا اقال القسطلانی واعترضه بعضهم بانه لم ينقل عن بعض الناس ولا عن العرب انهم قالوا اركز المعدن وانما قالوا اركز الرجل فاذا لم يكن هذا صحيحا فكيف يتوجه الالزام بقول القائل قد يقال لمن وهب له[2] ومعنى اركز الرجل صار له ركاز من قطع الذهب ولا يلزم منه انه اذا وهب له شئ ان يقال اركزت بالخطاب وكذا اذا ربح ربحا كثيرا او كثر ثمره ولو علم المعترض ان معنى افعل هنا ما هو لما اعترض ولا افحش فيه ومعنى افعل هنا للصيرورة يعنی لصيرورة الشئ منسوبا الى ما اشتق منه الفعل كاغدا البعير ای صار ذا غدة ومعنى اركز الرجل صار له ركاز من قطع الذهب كما مر ولا يقال الا بهذا القيد لا مطلقا انتهى ودليل كون المعدن ركازا ما ذكره شمس الايمة السرخسی فی مبسوطه هكذا وامعانا رحمهم الله احتجوا بحديث

[1] قوله جميعا ای الركاز يطلق عليهما جميعا فتارة على المدفون وتارة على المعدن قال العينی المال المستخرج من الارض له اسماء كثيرة كنز ومعدن وركاز فالكنز اسم لما دفنه بنو ادم والمعدن اسم لما خلقه الله فی الارض يوم خلقها والركاز اسم لهما جميعا فقد يذكر ويراد به المعدن انتهى ١٢

[2] قوله لمن وهب له الخ ومعنى اركز الرجل صار له ركاز من قطع الذهب ولا يلزم منه انه اذا وهب له شئ صحيحا فكيف يتوجه الالزام بقول القائل قد يقال لمن وهب له الخ ومعنى اركز الرجل صار له ركاز من قطع الذهب ولا يلزم منه انه اذا وهب له شئ

marfat.com

ابی سلمة عن ابی ابی هریرة رضی الله عنهما عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال وفی الرکاز الخمس واسم الرکاز یتناول الکنز والمعدن جمیعا لانه عبارة عن الاثبات یقال رکز رمحه فی الارض اذا اثبته والمال فی المعدن مثبت کما هو فی الکنز ولما قیل یا رسول الله وما الرکاز قال الذهب والفضة الذین خلقهما الله تعالی فی الارض یوم خلقها ولما سُئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عما یوجد فی الخرب العادی قال فیه وفی الرکاز الخمس فعطف الرکاز علی المدفون فعلم ان المراد بالرکاز المعدن انتهی وفی مؤطا محمد بن الحسن ح الحدیث المعروف عن النبی صلی الله علیه وسلم فی الرکاز الخمس قال یا رسول الله وما الرکاز قال المال الذی خلقه الله تعالی فی الارض یوم خلق السمٰوات والارض فی هذه المعادن ففیها الخمس وهو قول ابی حنیفة والعامة من فقهائنا قال الملا علی القاری فی شرح المؤطا ولفظ البیهقی عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الرکاز الخمس قیل ومما الرکاز یا رسول الله قال الذهب والفضة الذی خلق الله فی الارض یوم خلقت انتهی وقال الحافظ العینی فی شرح البخاری فی کتاب الدیات وقد اورد ابو عمر فی التمهید عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن عبد الله بن عمر وقال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی کنز وجده رجل ان کنت وجدته فی قریة غیر مسکونة او فی غیر سبیل میتاء ففیه وفی الرکاز الخمس وقال القاضی عیاض وعطف الرکاز علی الکنز دلیل علی ان الرکاز غیر الکنز وانه المعدن کما یقوله اهل العراق فهو حجة لمخالف الشافعی ح فالحاصل ان الحنفیة احتجوا علی کون المعدن رکازا بهذه الاحادیث دلالة ونصا لا بارکز المعدن اذا اخرج منه شیء **والوجه الثانی** انه قال اولا المعدن رکاز فاوجب فیه الخمس ثم اسقطه حیث قال لا باس ان یکتمه ولا یؤدی الخمس فناقض قوله والتحقیق خلافه قال القسطلانی وقد اعترض ابن بطال علی المؤلف ح فی هذه المناقضة بان الذی اجازا بو حنیفة کتمانه انما هو اذا کان محتاجا الیه بمعنی انه یتأول ان له حقا فی بیت المال ونصیبا فی الفیء فاجاز له ان یاخذ الخمس لنفسه عوضا عن ذلک لانه اسقط الخمس عن المعدن بعد ما اوجبه فیه انتهی وقال الکرمانی اما قول البخاری انه ناقضه فهو تعسف قال الحافظ العینی ولقد صدق الشاعر ؎ وکم من عائب قولا صحیحا ؛ وافته من الفهم السقیم ؛ انتهی اقول لعله قال ذلک تبعا لاحد کما انکر تفسیر المتکأ بالاترنج تبعا لابی عُبیدة حیث قال فی تفسیر سورة یوسف وابطل الذی قال الاترنج ولیس فی کلام العرب الاترنج قال الحافظ العینی قال صاحب التوضیح هذه الدعوی من الاعاجیب فقد قال فی المحکم المتکأ الاترنج وعن الاخفش کذلک وفی الجامع المتکأ الاترنج ثم قال الحافظ العینی کانه لم یفحص عن ذلک کما ینبغی فقلد ابا عبیدة والاقة من التقلید وما قلته یؤیده ما حکاه القسطلانی عن البخاری ح انه قال فلما طعنت ست عشرة سنة حفظت کتب ابن المبارک ووکیع وعرفت کلام هؤلاء یعنی اصحاب الرأی **والثانیة** تفسیر قول الرجل اخدمتک هذا العبد هل هو هبة او عاریة فمال البخاری ح الی الاول واستدل فی ذلک بقصة هاجر ؓ وهی قوله صلی الله علیه وسلم هاجر ابراهیم ؑ بسارة ؓ فاعطوها اجر فرجعت فقالت اشعرت ان الله کبت الکافر واخدم ولیدة وقال ابن سیرین عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم فاخدمها هاجر ؓ وقال ابو حنیفة ح بالثانی لانه اذن له فی استخدامه وهو العاریة ولما فهم البخاری ح ان قول الامام خلاف الحدیث المذکور اراد ان ینبه علیه فقال فی کتاب الهبة فی باب اذا قال اخدمتک هذه الجاریة علی ما یتعارف الناس فهو جائز وقال بعض الناس هذه عاریة وان قال کسوتک هذا الثوب فهو هبة انتهی قال الحافظ العینی قال الکرمانی قیل اراد به الحنفیة وغرضه انهم یقولون انه اذا قال اخدمتک هذا العبد فهو عاریة وقصة هاجر ؓ تدل علی انه هبة انتهی قلت لیس فی قصة هاجر ؓ ما یدل علی الهبة الا قوله فاعطوها هاجر ؓ وقوله اخدمها هاجر ؓ لا یدل علی الهبة قال وکذلک قال ابن بطال واستدلال البخاری ح بقوله فاخدمها هاجر ؓ لا یصح وانما صحة الهبة فی هذه القصة من قوله فاعطوها هاجر ؓ انتهی والله اعلم ؓ **والثالثة** تفسیر قول الرجل حملتک علی هذا الفرس هل هو عاریة او هبة وهل یصح الرجوع فی ذلک ام لا یصح کالعمری والصدقة جزم البخاری ح بالثانی واستدل فی ذلک بقصة الفرس وهو ما روی عن عمر رضی الله عنه انه قال حملتُ علی فرس فی سبیل الله فرأیته یباع فسألتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لا تشترِه ولا تَعُد فی صدقتک وعند الحنفیة قول الرجل حملتک علی هذا الفرس ان نوی به الهبة فهو هبة والا فعاریة قال الزیلعی انه مستعمل فیهما یقال حمل فلان فلانا علی دابته یراد به الهبة تارة والعاریة اخری فاذا نوی احدهما صحت نیته وان لم تکن له نیة ؓ حمل علی الادنی کیلا یلزمه الاعلی بالشک انتهی والادنی هو العاریة وعلی التقدیرین یصح الرجوع عندهم اما العاریة فلانها تملیک المنفعة فیصح الرجوع واما الهبة فکذلک یصح الرجوع لما سیاتی فی تحقیق رجوع الهبة ولما فهم البخاری ح ان هذا القول مخالف لقصة الفرس قال فی اثر کتاب الهبة وقال بعض الناس له ان یرجع فیها انتهی قال ابن بطال لا خلاف بینهم انه اذا قبضها المعار لا رجوع فیها وکذلک الصدقة وکذلک الحمل علی الخیل فما کان من الحمل تملیکا للمحمول علیه فهو کالصدقة علیه وما کان تحبیسا فی سبیل الله فهو کالوقف لا رجوع فیه عند الجمهور ومذهب ابی حنیفة فی الوقف معروف والظاهر من حدیث الباب انه اعطی الفرس للذی حمله علیه فلذا اقدم علی الشراء ولا یلزم منه ان مجرد الحمل یکون تملیکا او وقفا کذا فی

ؓ قوله وما الرکاز قال صاحب النهایة الرکاز عند اهل الحجاز کنوز الجاهلیة المدفونة فی الارض وهی عند اهل العراق المعادن والقولان تحتملهما اللغة لان کلا منهما مرکوز ای ثابت والحدیث انما جاء فی تفسیر الاول وهو الکنز الجاهلی وانما فیه الخمس لکثرة نفعه وسهولة اخذه انتهی ومما فضته للحدیث السابق مما لا یخفی وقال السیوطی وقع فی زمن شیخ الاسلام قال عز الدین بن عبد السلام ان رجلا رای النبی صلی الله علیه وسلم فی المنام فقال له اذهب الی موضع کذا فاحفره فان فیه رکازا فخذه ولا خمس علیک فیه فلما اصبح ذهب الی ذلک الموضع فحفره فوجد الرکاز فاستفتی علماء عصره فافتوه بانه لا خمس علیه لصحة رویاه وافتی الشیخ عز الدین بان علیه الخمس قال واکثر ما ینزل منامه منزله حدیث وروی باسناد صحیح وقد عارضه ما هو اصح منه وهو الحدیث المخرج فی الصحیحین فی الرکاز الخمس قلت وایضا حدیث المنام لا یعارض حدیث الیقظة فان حاذاها اقوی کما لا یخفی ولهذا لا یجوز العمل بما یری فی المنام اذا کان مخالفا لشرعه علیه السلام مع ان الرای له فیه تهمة هذه الروایة حیث یجر الی المنفعة ۱۲ علی القاری

marfat.com

الخير الجارى شرح البخارى وفى العينى وقال الداؤدى قول البخارى كالعمرى والصدقة تحكم بغير تامل انتهى **والرابعة** شهادة القاذف هل تقبل شهادته اذا تاب امر اختلف فيه العلماء من الصحابة والتابعين فذهب بعضهم الى عدم قبول شهادته وان تاب وبه اخذ ابو حنيفة وذهب بعضهم الى قبول شهادته اذا تاب وبه اخذ البخارى وهذا الاختلاف مبنى على ان الاستثناء فى قوله تعالى اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا من قوله وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ او من جميع الاحكام المذكورة فى الآية اختار البخارى الثانى فذكر فى باب شهادة القاذف قوله تعالى وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا مع قوله تعالى وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا واحتج فى ذلك بما رُوى عن عمر رضى الله عنه فقال وجلد عمر آبا بكرة وشبل بن معبد ونافعا بقذف المغيرة ثم استتابهم وقال من تاب قُبلت شهادته ثم ذكر قول جماعة من العلماء تقوية لِمَا اختاره فقال واجازه عبد الله بن عتبة وعمر بن عبد العزيز وسعيد بن جبير وطاؤس ومجاهد والشعبى وعكرمة والزهرى وقتادة وشريح ومعاوية بن قرة انتهى قال الحافظ العينى وهؤلاء احد عشر نفسا ذكرهم البخارى تقوية لمذهب من يرى بقبول شهادة القاذف وردّ المذهب من لا يرى بذلك ومن لا يرى بذلك ايضا روى عن ابن عباس ذكره ابن حزم عنه بسند جيد من طريق ابن جريج عن عطاء الخراسانى عنه قال شهادة القاذف لا تجوز وان تاب وهذا واحد يساوى هؤلاء المذكورين بل يفضل عليهم وكفى به حجة وقال ابن حزم ايضا وصح ذلك ايضا عن الشعبى فى احد قوليه والحسن البصرى ومجاهد فى احد قوليه وعكرمة فى احد قوليه وشريح وسفيان بن سعيد وروى ابن ابى شيبة فى مصنفه حدثنا ابو داؤد الطيالسى عن حماد بن سلمة عن قتادة عن الحسن وسعيد بن المسيب قالا لا شهادة له وتوبته بينه وبين الله تعالى وهذا سند صحيح على شرط مسلم انتهى وقال شمس الائمة السرخسى فى المبسوط وعن ابراهيم النخعى قال لا تجوز شهادة المحدود فى القذف وان تاب انما توبته فيما بينه وبين الله تعالى وعن شريح رضى الله عنه مثله وبذلك ياخذ علماؤنا رحمهم الله وهو قول ابن عباس رضى الله عنهما فانه كان يقول توبته فيما بينه وبين الله تعالى فاما نحن فلا نقبل شهادته قال وتاويل حكم رضى الله تعالى عنه لابى بكرة تقبل شهادتك فى الديانات الآيرى الى ما رُوى ان ابا بكرة كان اذا استُشهد فى شئ قال وكيف تُشهدنى وقد ابطل المسلمون شهادتى وهو اعلم بحاله من غيره وقال فى فتح البارى وروى ابن جرير باسناد صحيح عن شُريح انه كان يقول فى القذف يقبل الله توبته ولا اقبل شهادته وروى ابن ابى حاتم باسناد ضعيف عن شريح انه كان يقبل شهادته انتهى وروى ابن ماجة فى سننه فى باب من لا تجوز شهادته بلفظ حدثنا ايوب بن محمد الرقى حدثنا معمر بن سليمان ح وحدثنا محمد بن يحيى حدثنا يزيد بن هارون قال حدثنا حجاج بن ارطاة عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا محدود فى الاسلام ولاذى غمر على اخيه انتهى وجواب ما قيل فى هذا الحديث يطلب من العينى ولم يثبت عن النبى صلى الله عليه وسلم حديث يدل نصا على قبول شهادة القاذف حتى يعارض هذا الحديث ثم بين البخارى رحمه الله قول من قال بقبول شهادة القاذف فقال فى كتاب الشهادة فى باب شهادة القاذف المذكور وقال بعض الناس لا تجوز شهادة القاذف انتهى **واعلم** ان بعض طلبة الزمان ممن يدعى انه مقلد لامامنا ابى حنيفة رضى الله عنه يقول فى مثل هذا الموضع ان هؤلاء الجماعة من الصحابة والتابعين يقولون كذا وامامنا الاعظم يقول كذا ولم يعلم ان عادة البخارى غالبا ان لا يذكر دليلا لمخالف كما علم هنا فيفتر بذلك بعض المغترين فيُبغض الامام بعد ما كان يُحبه ولما كان قول الحنفية بحسب الظاهر متناقضا اراد البخارى ان يبينه فقال ثم قال لا يجوز نكاح بغير شاهدين وان تزوج بشهادة محدودين جاز وان تزوج بشهادة عبدين لم يجز واجاز شهادة المحدود والعبد والامة لرؤية هلال رمضان انتهى قال الحافظ العينى اراد به اثبات التناقض فيما ذهب اليه ابو حنيفة ولكن لا يمشى اصلا لان حالة التحمل لا يشترط العدالة كما ذكر عن بعض الصحابة انه تحمل فى حال كفره ثم ادّى بعد اسلامه وذلك لان الغرض شهرة النكاح وذلك حاصل بالعدل وغيره عند التحمل واما عند الاداء فلا يقبل الا العدل انتهى قال فى ردّ المحتار اعلم ان النكاح له حكمان حكم الانعقاد وحكم الاظهار فالاول ما ذكره والثانى انما يكون عند التجاحد فلا يقبل فى الاظهار الا شهادة من تقبل شهادته فى سائر الاحكام كما فى شرح الطحاوى فلذا انعقد بحضور الفاسقين والاعميين والمحدودين فى قذف وان لم يتواصوا بالكتمان العاقدين وان لم يقبل اداؤهم عند القاضى كما نعقاده بحضرة العدوين فعلى هذا فمن عرف مذهب الامام ظهر له مبنى التناقض واما عدم جواز التزوج بشهادة عبدين قال الحافظ العينى فلان الاصل فيه ان كل من ملك القبول بنفسه انعقد بحضوره ومن لا فلا فاذا كان كذلك لا ينعقد بحضور عبدين او صبيين او مجنونين فمن اين التناقض يرد ومن اين يجيئ الاعتراض الصادر من غير تامل فى دقائق الاشياء **قوله** واجاز شهادة المحدود الخ قال الحافظ العينى وهذا الاعتراض ايضا ليس بشئ اصلا وذلك لان ابا حنيفة اجرى ذلك مجرى الخبر والخبر يخالف الشهادة فى المعنى وقال فى البداية وشرحها الهداية واذا كان بالسماء علة قبل الامام شهادة الواحد العدل فى رؤية الهلال رجلا كان او امرأة حرا كان او عبدا لانه امر دينى فاشبه رواية الاخبار ولهذا لا يختص بلفظة الشهادة انتهى **والخامسة** من المسائل التى قال فيها وقال بعض الناس اقرار المريض لوارثه بالدين فانه يصح عند البخارى ولا يصح عند الامام فقال فى كتاب الوصايا فى باب قول الله عز وجل من بعد وصية يوصى بها او دين وقال بعض الناس لا يجوز اقراره بسوء الظن به للورثة ثم استحسن فقال يجوز اقراره بالوديعة والبضاعة والمضاربة وقد قال النبى صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا يحل مال المسلمين بالظن لقول النبى صلى الله عليه وسلم اية المنافق ثلث اذا اؤتمن خان وقال الله عز وجل ان الله يأمركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها فلم يخص وارثا ولا غيره انتهى قال الحافظ العينى فى ذيل الترجمة غرض البخارى بهذه الترجمة الاحتجاج على جواز اقرار المريض بالدين مطلقا سواء كان المقر له وارثا او اجنبيا وقال بعضهم وجه الدلالة انه سبحانه تعالى سوى بين الوصية والدين فى تقديمهما على الميراث ولم يفصل فخرج الوصية للوارث بالدليل وبقى الاقرار بالدين على حاله انتهى قلت كما خرجت الوصية للوارث بالدليل وهو قوله عليه السلام لا وصية لوارث فكذلك خرج الاقرار بالدين للوارث بقوله ولا اقرار له بدين وقد تقدم انتهى واشار بقوله وقد تقدم الى ما قدمه من الاحاديث فى باب لا وصية لوارث ذكر فيه وروى الدارقطنى من حديث ابان بن ثعلب

marfat.com

عن جعفر بن محمد عن ابيه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وصية لوارث ولا اقرار له بدين انتهى وقال فى المبسوط وجتنا فى ذلك قول النبى صلى الله عليه وسلم لا وصية لوارث ولا اقرار له بدين الا ان هذه الزيادة شاذة غير مشهورة وانما المشهور قول ابن عمر رضى الله عنهما كما روينا وقول الواحد من فقهاء الصحابة عندنا مقدم على القياس انتهى وفى الهداية ولنا قوله عليه السلام لا وصية لوارث ولا اقرار له بالدين ولانه تعلق حق الورثة بماله فى مرضه ولهذا يمنع من التبرع على الوارث اصلا ففى تخصيص البعض به ابطال حق الباقين انتهى فعلم من النقول ان البخارى رح عمل للحنفية خلافا على ما علل به ولذا قال الحافظ العينى ولم يعلل الحنفية على جواز اقرار المريض لبعض الورثة بهذه العبارة بل قالوا لا يجوز ذلك لانه ضرر لبقية الورثة مع ورود قوله عليه السلام لا وصية لوارث ولا اقرار له بدين ومذهب مالك كمذهب ابى حنيفة اذا اتهم وهو اختيار الروياني من الشافعية وعن شريح والحسن بن صالح لا يجوز اقرار المريض لوارث الا لزوجته بصداقها وعن القاسم بن سالم والثورى لا يجوز اقرار المريض لوارثه مطلقا وزعم ابن المنذر ان الشافعى قد رجع الى هؤلاء وبه قال احمد والعجب من البخارى انه خصص الحنفية بالتشنيع عليهم وهم ما هم متفردون فيما ذهبوا اليه ولكن ليس هذا الا بسبب سبق فيما بينهم والله اعلم انتهى **اقول** لعله هو ما ذكره شمس الايمة السرخسى فى المبسوط ما نصه محمد بن اسمعيل صاحب الاخبار يقول يثبت بلبن البهيمة حرمة الرضاع فانه دخل بخارا فى زمن الشيخ الامام ابى حفص رح وجعل يفتى فقال الشيخ لا تفعل فانك لست هنالك فابى ان يقبل نصيحته حتى استفتى عن هذه المسئلة اذا ارضع صبيان بلبن شاة فافتى بثبوت الحرمة فاجتمعوا واخرجوه بسبب هذه الفتوى انتهى **وقوله** ثم استحسن الخ كانه استبعد القول بالفرق بين الاقرار بالدين وبين الاقرار بالوديعة قال الحافظ العينى والفرق بين الاقرار بالدين وبين الاقرار بالوديعة والبضاعة والمضاربة ظاهر لان مبنى الاقرار بالدين على اللزوم ومبنى الاقرار بهذه الاشياء المذكورة على الامانة وبين اللزوم والامانة فرق عظيم انتهى **واما قوله** وقد قال النبى صلى الله عليه وسلم اياكم والظن الخ فقال القسطلانى ساقه لقصد الرد على من اساء الظن بالمريض فمنع تصرفه وهذا مبنى على تعليل بعض الناس بسوء الظن وقد علموا بخلافه انتهى **واما استدلاله** بقوله تعالى ان الله يأمركم ان تؤدوا الامانات الخ فقال القسطلانى تبعا للعينى البخارى فى الاستدلال بهذه الآية لما ذكره بانه على تقدير تسليم اشتغال ذمة المريض بشئ فى نفس الامر لا يكون الا مضمونا فلا يطلق عليه الامانة قال فلا يصح الاستدلال بالآية الكريمة على ذلك علما ان يكون الدين فى ذمته انتهى **والسادسة** حد الاخرس فانه اذا قذف امرأته بكتابة او اشارة او ايماء معروف فهو كالمتكلم عند البخارى رح واحتج فى ذلك بان النبى صلى الله عليه وسلم قد اجاز الاشارة فى الفرائض وهو قول بعض اهل الحجاز واهل العلم قال الله تعالى فاشارت اليه قالوا كيف نكلم من كان فى المهد صبيا وقال الحنفية لا حد على الاخرس ولا لعان ولما فهمه البخارى رح ان قول الحنفية مخالف لهذه الادلة اراد ان يبينه فقال فى كتاب الطلاق فى باب اللعان وقال بعض الناس لا حد ولا لعان انتهى قال فى المبسوط لا حد ولا لعان ان كان احدهما اخرس اما اذا كان الزوج هو الاخرس فقط فلا يوجب الحد ولا اللعان عندنا وعند الشافعى رح حق الله تعالى يوجب لان اشارة الاخرس كعبارة الناطق ولكنا نقول لا بد من التصريح بلفظ الزنا ليكون قذفا موجبا للحد او اللعان ولا يتأتى هذا التصريح فى اشارة الاخرس فان اشارته دون عبارة الناطق بالكتابة ولانه لا بد من لفظ الشهادة فى اللعان حتى ان الناطق لو قال احلف مكان قوله اشهد لا يكون صحيحا وبعض اصحاب الشافعى رضى الله عنهم يرتكبون هذا ولكنه مخالف للنص فاذا ثبت انه لا بد من لفظ الشهادة وذلك لا يتحقق باشارة الاخرس وكذلك ان كانت هى خرساء لان قذف الخرساء لا يوجب الحد على الاجنبى لجواز ان تصدقه لو كانت تنطق ولا تقدر على اظهار هذا التصديق باشارتها واقامة الحد مع الشبهة لا يجوز وقال فى موضع اخر والاصل فى ذلك قوله صلى الله عليه وسلم ادرؤا الحدود بالشبهات انتهى ولفظ الترمذى ادرؤا الحدود عن المسلمين ما استطعتم وان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ فى العفو خير من ان يخطئ فى العقوبة وقال انه قد روى موقوفا وان الوقف اصح وقال الزيلعى وعندنا لا يضر ذلك اذا صح الرفع لا سيما فيما لا يدرك بالراى فان الموقوف فيه محمول على السماع انتهى وفى رد المحتار طعن بعض الظاهرية فى الحديث بانه لم يثبت مرفوعا والجواب ان له حكم الرفع لان اسقاط الواجب بعد ثبوته بالشبهة خلاف مقتضى العقل وايضا فى اجماع فقهاء الامصار على الحكم المذكور يعنى ان الحد لا يثبت عند قيام الشبهة كفاية ولذا قال بعضهم ان الحديث متفق عليه وايضا تلقته الامة بالقبول وفى تتبع المروى عن النبى صلى الله عليه وسلم وعن اصحابه من تلقين ما عز وغيره الرجوع احتيالا للدرء بعد الثبوت ما يفيد القطع بثبوت الحكم وتمامه فى الفتح اه ولما كانت الحنفية فرقوا بين قذف الاخرس وطلاقه حيث لم يعتبروا قذف الاخرس واعتبروا طلاقه بين البخارى رح ذلك بقوله ثم زعم ان الطلاق بكتاب او اشارة او ايماء جائز وليس بين الطلاق والقذف فرق فان قال القذف لا يكون الا بكلام قيل له كذلك الطلاق لا يكون الا بكلام والا بطل الطلاق والقذف وكذلك العتق انتهى قوله وليس بين الطلاق والقذف فرق ما ظهر للبخارى رح الفرق بينهما وقد علمت الفرق بين الطلاق والقذف من عبارة المبسوط وكيف لا مع ان القذف من الامور التى تسقط بالشبهة والطلاق من الامور التى جدها جد وهزلها جد قوله فان قال القذف لا يكون الا بكلام هذا سوال اورده البخارى رح من طرف بعض الناس على قوله ان الاخرس فى القذف كالمتكلم وتوضيح السوال ان بعض الناس اذا قال القذف لا يكون الا بكلام وقذف الاخرس ليس بكلام فلا يترتب عليه حد ولا لعان ثم اجاب عن هذا السوال بقوله قيل له كذلك الطلاق لا يكون الا بكلام قال الحافظ العينى وهذا الجواب واه جدا لان بين الكلامين فرقا عظيما دقيقا لا يفهمه كما ينبغى الا من له دقة نظر وذلك لان المراد بالكلام فى الطلاق اظهار معناه فان لم يتلفظ بلفظ الطلاق لا يقع شئ بخلاف الاخرس فانه ليس له كلام ضرورة وانما له الاشارة والاشارة تتضمن وجهين فلم يجز ايجاب الحد بها كالكناية والتعريض الا ترى ان من قال لاخر وطأت وطأ حراما لا يكون قذفا لاحتمال ان يكون وطئ وطأ شبهة فاعتقد القائل

بانه حرام والاشارة لا يتضح بها التفصيل بين المعنيين ولذلك لا يجب الحد بالتعريض انتهى قلت ان البخاري الزم ابا حنيفة في هذه المسألة بقول شيخه فقال وقال حماد الاخرس والاصمان قال برأسه جاز قال الحافظ العيني لم يرد هذا القائل ما مراد الشيخ من هذا ولو عرف لما قال هذا ومراد الشيخ من هذا ان اشارة الاخرس معهودة فاقيمت مقام العبارة والكوفيون قائلون به فمن اين يتأتى الزامهم والله اعلم **والسابعة** تفسير النبيذ قال في كتاب الايمان في باب ان حلف لا يشرب نبيذا فشرب طلاء او سكرا او عصيرا لم يحنث في قول بعض الناس وليست هذه بانبذة عنده انتهى اختلف الشارحون في مراد البخاري هنا فقال بعضهم مراده الرد على ابي حنيفة وقال بعضهم مراده تصويب قول ابي حنيفة ومن قال لم يحنث بدليل انه لو اراد خلافه لترجم على انه يحنث قوله وليست هذه بانبذة عنده اعترضه الحافظ العيني بانه يحتاج الى دليل ظاهر انه نقل هكذا عن ابي حنيفة ولئن سلمنا ذلك فمعناه ان كل واحد منها يسمى باسم خاص وان كان يطلق عليها اسم النبيذ في الاصل فان قلت فعلى هذا من حلف على انه لا يشرب نبيذا فشرب شيئا من هذه الثلثة ينبغي ان لا يحنث قلت ان نوى تعيين احد هذه الاشياء ينبغي ان لا يحنث وان اطلق يحنث بالنظر الى اصل المعنى او بالنظر الى العرف **والثامنة** بيع المكره وهبته فان بيع المكره عند البخاري غير صحيح وعند الحنفية بيع المكره ينعقد فاسدا فيثبت به الملك عند القبض والاصل في ذلك ان تصرفات المكره قولا منعقدة عند الحنفية الا ان ما يحتمل الفسخ منه كالبيع والاجارة يفسخ اعني يثبت له الخيار ان شاء امضاه وان شاء فسخه وما لا يحتمل الفسخ منه كالطلاق والتدبير فهو لازم فلما كان البخاري لم يتفكر في هذا الاصل اعترض على الحنفية فقال في كتاب الاكراه في باب اذا اكره حتى وهب عبدا او باعه لم يجز وبه قال بعض الناس فان نذر المشتري فيه نذرا فهو جائز بزعمه وكذلك ان دبره انتهى قال بعض الشراح ممن لم يدرك دقائق مذهب الحنفية في بيان غرض البخاري هنا انهم تناقضوا فان بيع المكره ان كان تاما فللملك الى المشتري فانه يصح منه جميع التصرفات ولا يختص بالنذر والتدبير وان قالوا ليس بتام قالوا لا يصح النذر والتدبير ايضا وحاصله انهم صححوا النذر والتدبير بدون الملك وفيه تحكم وتخصيص بغير مخصص انتهى قال الحافظ العيني ليس مذهب الحنفية في هذا كما زعمه البخاري فان مذهبهم ان شخصا اذا اكره على بيع ماله او هبته لشخص او على اقراره بالف مثلا لشخص ونحو ذلك فباع او وهب او اقر ثم زال الاكراه فهو بالخيار ان شاء امضى هذه الاشياء او فسخها لان الملك ثبت بالعقد لصدوره من اهله في محله لانه فقد شرط الحل وهو التراضي فصار كغيره من الشروط المفسدة حتى لو تصرف فيه تصرفا لا يقبل النقض كالعتق والتدبير ونحوهما ينفذ وتلزمه القيمة وان اجاز جاز لوجود التراضي بخلاف البيع الفاسد لان الفساد لحق الشرع انتهى **والتاسعة** تخليص المسلم عن القتل بارتكاب شرب الخمر او اكل الميتة ونحوهما فان الشخص لو قيل له لتشربن الخمر او لتاكلن الميتة او لنقتلن اباك او اخاك يسعه شرب الخمر واكل الميتة لتخليص الاب والاخ عند البخاري ولا يأثم بذلك واحتج في ذلك بقوله صلى الله عليه وسلم المسلم اخ المسلم ولا يسعه ذلك عند الامام لان حرمة هذه الاشياء ثابتة بالنص ولا تباح الا عند قيام الضرورة ولا يتحقق الا بان يخاف على خاصة نفسه او على عضو من اعضائه كما في المخمصة فان اقدم على هذه الاشياء من غير تحقق ما ذكر يأثم قال البخاري في كتاب الاكراه في باب يمين الرجل لصاحبه يعد ما ذكر مذهبه وقال بعض الناس لو قيل له لتشربن الخمر او لتاكلن الميتة او لنقتلن ابنك او اباك او ذا رحم محرم لم يسعه لان هذا ليس بمضطر انتهى لان الاكراه انما يكون فيما يتوجه الى الانسان في خاصة نفسه لا في غيره وليس له ان يعصي الله حتى يدفع عن غيره ولما فهم البخاري ان قول الحنفية في هذا الباب متناقض بينه بقوله ثم ناقض فقال ان قيل له لنقتلن اباك او ابنك او لتبيعن هذا العبد او لتقرن بدين او تهب هبة يلزمه في القياس ولكن نستحسن ونقول البيع والهبة وكل عقد في ذلك باطل فرقوا بين كل ذي رحم محرم وغيره بغير كتاب ولا سنة انتهى قال الحافظ العيني بيان التناقض على زعمه انهم قالوا بعدم الاكراه في الصورة الاولى وقالوا به في الصورة الثانية من حيث القياس ثم قالوا ببطلان البيع ونحوه استحسانا فقد تناقضوا اذ يلزم القول بالاكراه وقد قالوا بعدم الاكراه قلت هذه المناقضة ممنوعة لان المجتهد يجوز له ان يخالف قياس قوله بالاستحسان والاستحسان حجة عند الحنفية انتهى فان قيل ان الاستحسان والقياس كل واحد منهما حجة عندكم من حجج الشرع واجب العمل فان عملتم بالاستحسان تركتم العمل بالقياس وان عملتم بالقياس تركتم العمل بالاستحسان قلت الاستحسان عند الحنفية عبارة عن الدليل الخفي الذي يعارض القياس الظاهر الذي يسبق الافهام اليه قبل امعان النظر فيه فاذا امعن النظر في حكم الحادثة واشباهها من الاصول ظهر قوة المعارض وظهران العمل به واجب دون العمل بالقياس الظاهر ونظير ذلك ما قاله في المبسوط ولو قيل له لنقتلن ابناك او اخاك او لتبيعن عبدك هذا بالف درهم فبايعه فالقياس فيه ان البيع جائز لان ليس بمكره على البيع فان المكره من يهدد بشئ في نفسه ولكنه استحسن فقال البيع باطل لان البيع يعتمد تمام الرضا وبما هدده يعدم رضاه فان الانسان لا يكون راضيا عادة بقتل ابيه او ابنه ثم يلحق الهم والحزن به فيكون بمنزلة الاكراه بالحبس والاكراه بالحبس يمنع نفوذ البيع والاقرار والهبة والعقود التي تحتمل الفسخ فكذلك الاكراه بقتل ابيه وكذلك التهديد بقتل كل ذي رحم محرم لان القرابة المتأبدة بالحرمية بمنزلة الولادة في حكم الاحياء بدليل انها يوجب العتق عند الدخول في ملكه انتهى ومن هذا لا يلزم التناقض ونظيره قولهم ان هذا الحديث يقتضي كذا ولكنا تركنا هذا القوته فاذا عرف هذا ظهر ان مبنى التناقض كان على عدم حجية الاستحسان عنده حتى لو سلم البخاري انه حجة من حجج الشرع لما قال بالتناقض فنقول حجية الاستحسان تثبت بالكتاب والسنة كحجية القياس قال العلامة التفتازاني في التلويح وقد كثر فيه اي في الاستحسان المدافعة والرد على المدافعين ومنشأهما عدم تحقيق مقصود الفريقين ومبنى الطعن من الجانبين على الجرأة وقلة المبالاة فان القائلين بالاستحسان يريدون به ما هو احد الادلة الاربعة

marfat.com

على ما نبينه والقائلون بان من استحسن فقد شرع يريدون ان من اثبت حكما بانه مستحسن عنده من غير دليل من الشارع فهو الشارع لذلك الحكم حيث لم يأخذه من الشارع والحق انه لا يوجد في الاستحسان ما يصلح محلا للنزاع اذ ليس النزاع في التسمية لانه اصطلاح وقد قال الله تعالى الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ وقال النبي صلى الله عليه وسلم ما رآه المؤمنون حسنا فهو عند الله حسن ونقل عن الائمة اطلاق الاستحسان في دخول الحمام وشرب الماء من يد السقاء ونحو ذلك وعن الشافعي انه قال استحسن في المتعة ان يكون ثلاثين درهما ثم ذكروا في تعريف الاستحسان ثم قال ولما اختلفت العبارات في تفسير الاستحسان مع انه قد يطلق لغة على ما يهواه الانسان ويميل اليه وان كان مستقبحا عند الغير ذكر استعماله في مقابلة القياس على الاطلاق كان انكار العمل به عند الجهل بمعناه مستحسنا حتى يتبين المراد منه اذ لا وجه لقبول العمل بما لا يعرف منه وبعد ما استقرت الآراء على انه اسم لدليل متفق عليه نصا كان او اجماعا او قياسا خفيا اذا وقع في مقابلة قياس يسبق اليه الافهام حتى لا يطلق على نفس الدليل من غير مقابلة فهو حجة عند الجميع من غير تصور خلاف انتهى وقال شمس الائمة في المبسوط كان شيخنا الامام يقول الاستحسان ترك القياس والاخذ بما هو ارفق للناس وقيل الاستحسان طلب السهولة في الاحكام فيما يبتلى فيه الخاص والعام وقيل الاخذ بالسعة وابتغاء الدعة وقيل الاخذ بالسماحة وابتغاء ما فيه الراحة وحاصل هذه العبارات انه ترك العسر لليسر وهو اصل في الدين قال الله تعالى يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر وقال عليه السلام خير دينكم اليسر وقال لمعلى ومعاذ رضي الله عنهما حين وجههما الى اليمن يسروا ولا تعسروا الحديث ثم قال والقياس والاستحسان في الحقيقة قياسان احدهما جلي ضعيف اثره فسمي قياسا والآخر خفي قوي اثره فسمي استحسانا قال وهو نظير الاستدلال مع الطرد فانه صحيح والاستدلال بالمؤثر اقوى والاصل فيه قوله تعالى فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ والقرآن حسن ثم امر باتباع الاحسن وبيان هذا ان المرأة من قرنها الى قدمها عورة هو القياس الظاهر واليه اشار عليه السلام فقال المرأة عورة مستورة ثم ابيح النظر الى بعض المواضع منها للحاجة والضرورة فكان ذلك استحسانا لكونه ارفق بالناس كما قلنا انتهى فاذا عرف هذا علم براءة الحنفية من القول بغير كتاب وقال بعض الشراح وما ذكره البخاري من امثال هذه المباحث غير مناسب لوضع الكتاب آه والاستحسان حجة عند الحنابلة ايضا كما في مختصر ابن الحاجب **والعاشرة** اسقاط الزكوة قبل تمام الحول لاحتيال فمذهب البخاري في ذلك عدم الجواز واحتج في ذلك باحاديث منها حديث لا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة ومذهب الامام فيه انه لا بأس به فلما ثبت عند البخاري ان هذا القول خلاف الاحاديث بينه في كتاب الحيل في باب الزكوة بقوله وقال بعض الناس في عشرين ومائة بغير حقتان فان اهلكها متعمدا او وهبها او احتال فيها فرارا من الزكوة فلا شيء عليه انتهى قال الحافظ العيني قيل اراد ببعض الناس ابا حنيفة والتشنيع عليه لان مذهبه ان كل حيلة يتحيل بها احد في اسقاط الزكوة فاثم ذلك عليه وابو حنيفة يقول اذا نوى بتفريقه الفرار من الزكوة قبل الحول بيوم لا تضره النية لان ذلك لا يلزمه الا بتمام الحول ولا يتوجه اليه معنى قوله صلى الله عليه وسلم خشية الصدقة الا حينئذ وقد قام الاجماع على جواز التصرف قبل دخول الحول كيف شاء وهو قول الشافعي ايضا فكيف يريد بقوله بعض الناس ابا حنيفة على الخصوص انتهى ولما كان مذهب الامام في اداء الزكوة جواز التقديم على الحول وجواز الاسقاط قبل تمام الحول ظن البخاري ان قول الامام متناقض فاراد ان يبينه فقال في هذا الباب وقال بعض الناس في رجل له ابل وخاف ان تجب عليه الصدقة فباعها بابل مثلها او بغنم او ببقر او بدراهم فرارا من الصدقة بيوم او احتيالا فلا شيء عليه وهو يقول ان زكى ابله قبل ان يحول الحول بيوم او بسنة جازت عنه انتهى قال في فتح الباري توجيه الزامهم التناقض ان من اجاز التقديم لم ير اع دخول الحول من كل جهة فاذا كان التقديم على الحول مجزئا فليكن التصرف قبل الحول غير مسقط وأجاب عنهم ابن بطال بان ابا حنيفة لم يتناقض في ذلك لانه لا يوجب الزكوة الا بتمام الحول ويجعل من قدمها كمن قدم الدين مؤجلا واستدل البخاري في عدم سقوط الزكوة بالقياس في الباب المذكور فقال حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عتبة عن ابن عباس انه قال استفتى سعد بن عبادة الانصاري رسول الله صلى الله عليه وسلم في نذر كان على امه توفيت قبل ان تقضيه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقضه عنها وقال بعض الناس اذا بلغت الابل عشرين ففيها اربع شياه فان وهبها قبل الحول او باعها فرارا او احتيالا لاسقاط الزكوة فلا شيء عليه وكذلك ان اطلقها فماتت فلا شيء عليه في ماله انتهى وأجاب القسطلاني عن هذا الاستدلال فقال لان المال انما تجب فيه الزكوة ما دام واجبا في الذمة وهذا الذي مات لم يبق في ذمته شيء يجب على ورثته وفائه قال في فتح الباري نقلا عن المهلب فيه اي في هذا الحديث حجة على ان الزكوة لا تسقط بالحيلة ولا بالموت لان النذر لما لم يسقط بالموت والزكوة اولى لانه لما لزم الولي بقضاء النذر عن امه كان قضاء الزكوة التي فرضها الله تعالى اشد لزوما قال الحافظ العيني فيه نظر لا يخفى اما الحديث فانه لا يدل على حكم الزكوة لا بالسقوط ولا بعدم السقوط واما قياس عدم سقوط الزكوة على عدم سقوط النذر بالموت فقياس غير صحيح لان النذر حق معين واحد والزكوة حق الله وحق الفقير فمن اين الجامع بينهما ومع هذا فهذا الحديث والحديث ان اللذان قبله لا تطابق الترجمة اذا حققت النظر فيها وانما بمعزل عنها وقال الكرماني ذكر البخاري في هذا الباب ثلثة فروع يجمعها حكم واحد وهو انه اذا زال ملكه عما تجب فيه الزكوة قبل الحول سقطت الزكوة سواء كان لقصد الفرار من الزكوة ام لا ثم اراد بتفريقها عقب كل حديث التشنيع بان من اجاز ذلك خالف ثلثة احاديث صحيحة

marfat.com

انتہیٰ قال الحافظ العینیؒ التشنیع علی المجتہدین الکبار لا یجوز ولیس فیما ذہبوا الیہ مخالفۃ لاحادیث الباب کما تراہ وہی بمعزل عما ذہبوا الیہ ومن لہ ادراک دقیق فی دقائق الکلام یقف علی ہذا ویظہر لہ الحق والباطل والصواب من الخطأ واللہ ولی العصمۃ والتوفیق

والحادیۃ عشر مسئلۃ نکاح الشغار والشغار باطل عند الفریقین ولکن لما زعم البخاریؒ ان ابا حنیفۃ اجاز نکاح الشغار بالحیلۃ قال فی باب الحیلۃ فی النکاح وقال بعض الناس ان احتال حتی تزوج علی الشغار فہو جائز والشرط باطل انتہیٰ قال الحافظ العینی اراد ببعض الناس الحنفیۃ علی ما قالوا ان فی کل موضع قال البخاری وقال بعض الناس فمراده الحنفیۃ او ابو حنیفۃؒ وحدہ وہذا غیر وارد علیہم لانہم قالوا بصحۃ العقدین فیہ وبوجوب مہر المثل لو جود رکن النکاح من اہلہ فی محلہ والنہی فی الحدیث لاخلاء العقد عن المہر فصار کالعقد بالخمر وقولہ ان احتال لم یذکر احد من الحنفیۃ انہم احتالوا فی الشغار انتہیٰ والحاصل ان الحنفیۃ لم یحتالوا فی الشغار ولم یخالفوا حدیث الباب بل عملوا بموجبہ وہو ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الشغار وتوضیح المسئلۃ فی فتح القدیر وملخصہ حکم ہذا العقد عندنا صحتہ وفساد التسمیۃ فیجب مہر المثل وقال الشافعیؒ بطل العقد بالمنقول والمعقول اما الاول فحدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما اخرجہ الستۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن نکاح الشغار وہو ان یزوج الرجل بنتہ او اختہ من رجل علی ان یزوجہ بنتہ او اختہ ولیس بینہما صداق والنہی یقتضی فساد المنہی عنہ والفاسد فی ہذا العقد لا یفید الملک اتفاقا وعنہ انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا شغار فی الاسلام والنفی رفع لوجودہ فی الشرع واما الثانی فان کل بضع حینئذ صداق ومنکوحہ فیکون مشترکا بین الزوج ومستحق المہر وہو باطل والجواب عن الاول ان متعلق النہی والنفی مسمی الشغار ماخوذ فی مفہومہ خلوہ عن الصداق وکون البضع صداقا ونحن قائلون بنفی ہذہ الماہیۃ وما یصدق علیہ شرعا فلا یثبت النکاح کذلک بل نبطلہ فیبقی نکاحا مسمی فیہ ما لا یصلح مہرا موجبا لمہر المثل کالنکاح المسمی فیہ خمرا وخنزیرا فما ہو متعلق النہی لم نثبتہ وما اثبتناہ لم یتعلق بہ بل اقتضت العمومات صحتہ اعنی ما یفید الانعقاد بمہر المثل عند عدم تسمیۃ المہر وتسمیۃ ما لا یصلح مہرا ظہرانا قائلون بموجب المنقول حیث نفیناہ وعن الثانی بتسلیم بطلان الشرکۃ فی ہذا الباب نحن لم نثبتہ اذ لا شرکۃ بدون الاستحقاق وقد ابطلنا کونہ صداقا فبطل استحقاق مستحق المہر بضعہ فبقی کلہ منکوحا فی عقد شرط فیہ شرط فاسد ولا یبطل بہ النکاح انتہیٰ وقال بعض الشراح ان ادخال البخاریؒ الشغار فی باب الحیلۃ فی النکاح مشکل لان القائل بالجواز یبطل الشغار **والثانیۃ عشر** مسئلۃ المتعۃ فقال فی ذلک الباب وقال بعض الناس ان احتال حتی تمتع فالنکاح فاسد وقال بعضہم النکاح جائز والشرط باطل انتہیٰ قال الحافظ العینی لا مناسبۃ لذکر ہذا ہنا لان بطلان المتعۃ مجمع علیہ وقولہ ان احتال لیس لہ دخل فی المتعۃ وانما ذکرہ لیشنع بہ علی الحنفیۃ من غیر وجہ **والثالثۃ عشر** مسئلۃ الغصب صورتہا انہ اذا غصب جاریۃ فزعم انہا ماتت فقضی بقیمۃ الجاریۃ المہتۃ ثم وجدہا فہی لہ ویرد القیمۃ ولا تکون القیمۃ ثمنا عند البخاریؒ ولما کان مذہب الامام فی ذلک خلاف ہذا بینہ فی الکتاب المذکور بقولہ وقال بعض الناس الجاریۃ للغاصب لاخذہ القیمۃ وفی ہذا احتیال لمن اشتہیٰ جاریۃ رجل لا یبیعہا فغصبہا واعتل بانہا ماتت حتی یاخذ ربہا قیمتہا فیتطیب للغاصب جاریۃ غیرہ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اموالکم علیکم حرام ولکل غادر لواء یوم القیمۃ انتہیٰ قال الحافظ العینی لیس لذکر ہذا الباب ہنا وجہ لانہ لیس موضعہ وانما اراد بہ التشنیع علی الحنفیۃ ولیس ہذا من داب المشائخ وقولہ اموالکم علیکم الخ ہذان طرفان للحدیثین ذکرہما فی معرض الاحتجاج لما ذکرہ ولیس فیہما ما یدل علی دعواہ اما الاول فمعناہ ان اموالکم علیکم حراما ذا لم یوجد التراضی وہنا قد وجد التراضی بدفع الغاصب القیمۃ واما الثانی فلا یقال للغاصب فی اللغۃ انہ غادر لان الغدر ترک الوفاء والغصب ہو اخذ شیء قہرا وعدوانا وقول الغاصب انہا ماتت کذب ثم اخذ المالک القیمۃ رضاء انتہیٰ **والرابعۃ عشر** انہ لو اقام شاہدی زور انہ تزوجہا برضاہا فاثبت القاضی نکاحہا والزوج یعلم ان الشہادۃ باطل فہل یکون ذلک تزویجا صحیحا ام لا قال البخاریؒ بالثانی وذہب الامام الی الاول فبین مذہب الامام فی الکتاب المذکور فی باب النکاح بقولہ وقال بعض الناس ان لم تستاذن البکر ولم تزوج فاحتال رجل فاقام شاہدی زور انہ تزوجہا برضاہا فاثبت القاضی نکاحہا والزوج یعلم ان الشہادۃ باطل فلا بأس ان یطأہا وہو تزویج صحیح انتہیٰ وقال بہذہ الصیغۃ فی ہذا الباب فی ثلث مواضع ہذہ المسئلۃ مبنیۃ علی شیء اخر وہو ان قضاء القاضی بالعقود والفسوخ کالنکاح والطلاق والعتاق بشہادۃ الزور ینفذ ظاہرا وباطنا عند الامام واحتج فی ذلک کما قال شمس الائمۃ فی المبسوط بما روی ان رجلا ادعی علی امرأۃ نکاحا بین یدی علی رضی اللہ عنہ واقام شاہدین فقضی علیہا بالنکاح بینہما فقالت المرأۃ ان لم یکن بُدٌّ یا امیر المؤمنین فزوجنی منہ فانہ لا نکاح بیننا فقال علی رضی اللہ عنہ شاہداک زوجاک فقد طلبت منہ ان یطأہا عن الزنا بان یعقد النکاح بینہما فلم یجبہا الی ذلک ولا یقال انما لم یجبہا الی ذلک لان الزوج لم یرض بذلک لانا نقول لیس کذلک بل الزوج راض لانہ یدعی النکاح والمرأۃ رضیت ایضا حیث قالت فزوجنی منہ وکما ینشر علیہ ذلک فقد کان الزوج راغبا فیہا ثم لم یشتغل بہ وبین ان مقصودہما قد حصل بقضائہ فقال شاہداک زوجاک ای الزمانی القضاء بالنکاح بینکما فثبت النکاح بقضائی وما نقل عنہ فی ہذا الباب کالمرفوع الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ لا طریق الی معرفۃ ذلک حقیقۃ بالرای ویتبین بہذا ان ما استدلوا بہ من الآیۃ والحدیث فی الاملاک المرسلۃ وبہ نقول والمعنی فیہ انہ قضی بامر اللہ تعالیٰ فیما لہ فیہ ولایۃ الانشاء وقضاہ بامر اللہ تعالیٰ یکون نافذا حقیقۃ لاستحالۃ القول بان یامر اللہ تعالیٰ فی القضاء ثم لا ینفذ ذلک القضاء منہ وبیان الوصف انہ لما تفحص من احوال الشہود وذکوا عندہ سرا وعلانیۃ وجب علیہ القضاء بشہادتہم حتی لو امتنع من [illegible] یاثم

marfat.com

ويجرح ويعزل ويعزر فعرفنا انه صار مأمورا بالقضاء وهذا لانه لاطريق له الى معرفة حقيقة الصدق والكذب من الشهادة
لان الله تعالى لم يجعل لنا طريقا الى معرفة حقيقة الصدق من غير من هو غير معصوم عن الكذب ولا يتوجه عليه شرعا الوقوف على ما
لا طريق له الى معرفته لان التكليف بحسب الوسع والذى فى وسعه التعرف عن احوال الشهود فاذا استقصى فى ذلك غاية الاستقصاء
فقد اتى بما فى وسعه وصار مأمورا بالقضاء لان ما وراء هذا ساقط عنه باعتبار انه ليس فى وسعه ثم انما يتوجه عليه الامر بحسب
الامكان والمأمور به ان يجعلها بقضائه زوجته ولذلك طريقان اظهار نكاح ان كان وانشاء عقد بينهما فاذا لم يسبق منهما عقد
تعذر اظهاره بالقضاء فيتعين الانشاء اذ ليس هنا طريق آخر فيثبت له ولاية الانشاء بهذا النوع من الدليل الشرعى ويجعل انشاءه
كانشاء الخصمين فيثبت الحل به بينهما حقيقة بل قضاؤه اقوى من انشاء الخصمين عن اتقانى الا يرى ان فى المجتهدات صفة اللزوم
يثبت بانشاء القاضى ولا يثبت بانشاء الخصمين فعرفنا ان قضاءه اقوى من انشاء الخصمين وشرط صحة الانشاء الشهادة والمحل القابل
له ولا شك ان المحل شرط حتى ان كانت المرأة منكوحة الغير او محرمة عليه بسبب لا ينفذ قضاؤه لانعدام المحل وكذلك الشهادة
شرط للان مجلس القضاء لا يخلو عن شاهدين فلهذا المريذكر الشهادة فأما الولى فليس بشرط عندنا ولا حاجة الى ذكر المهر ويجب هذا
التحقيق حكمة بالغة وهو ان لا يجتمع رجلان على امرأة واحدة احدهما بنكاح ظاهر له والآخر بنكاح باطن له ففى ذلك من القبح مالا
يخفى والدين مصون عن مثل هذا القبح ولا يكون القاضى بقضائه مهكنا من الزنا ففيه من الفساد مالا يخفى واذا كان يثبت له ولاية
انشاء التفريق بين العنين وبين امرأته ليعفها به عن الزنا ويثبت له ولاية تزويج الصغير والصغيرة لمعنى النظر لهما فلان
يثبت له ولاية انشاء العقد هنا ليعفها به عن الزنا ويصون قضاؤه به عن التمكين من الزنا اولى وكذلك يثبت له ولاية انشاء التفريق
بين المتلاعنين لقطع المنازعة مع يقينه بكذب احدهما كما قال عليه السلام الله يعلم ان احدكما لكاذب فكذلك يثبت له
ولاية الانشاء مع كذب الشهود ليتوجه الامر بالقضاء عليه شرعا وامر القبلة على هذا فانه لما توجه عليه الامر بالصلوة الى جهة
القبلة واتى بما فى وسعه فى طلب القبلة ثبت له ولاية نصب القبلة حتى ان الجهة التى ادى اليها اجتهاده تنتصب قبلة فى حقه فيجوز
صلوته اليها وان تبين له الخطأ بعد ذلك وهذا تبين فساد ما قالوا ان المدعى عالم بما لو علمه القاضى امتنع من القضاء ففى اللعان
الكاذب منهما عالم بما لو علمه القاضى امتنع من التفريق ومع ذلك ينفذ القضاء فى حقه لتوجه الامر على القاضى وتوجه الامر بالانعقاد
واتباع امر القاضى فى حق الناس وهذا بخلاف ما اذا ظهر ان الشهود عبيد او كفار او محدودون فى قذف فان هذه الاسباب يمكن الوقوف
عليها عند الاستقصاء ولكن ربما يلحقه الحرج فى ذلك فللحرج يعذر ويترك الاستقصاء ولكن لم يسقط الخطاب باصابتها حقيقة
فلا يتوجه الامر بالقضاء بدونها حقيقة فأما حقيقة الصدق فلا طريق الى الوقوف عليه والامر بالقضاء يتوجه بدونه وهو
بمنزلة ما لو توضأ بماء اوصلى فى ثوب ثم تبين انه كان نجسا فانه يلزمه الاعادة لهذا المعنى او هو بمنزلة ما لو قضى باجتهاده ثم
ظهر نص بخلافه فأما الاملاك المرسلة فليس للقاضى هناك ولاية الانشاء لان تمليك المال من الغير بغير سبب ليس فيه
ولاية للقاضى ولا لصاحب المال ايضا وأسباب تمليك المال كثيرة فلا يمكن تعيين شئ منها فعرفنا انه ليس له فى ذلك الموضع
الا ولاية اظهار الملك فاذا لم يكن هناك ملك سابق فلا تصور لاظهاره بالقضاء والتكليف يثبت بحسب الوسع فبهذا يتبين انه لم
يكن مأمورا بالقضاء باطنا وأما هناك فله ولاية الانشاء وطريقه متعين من الوجه الذى قلنا فباعتباره يصير مأمورا بالقضاء بالنكاح
بينهما حقيقة وذكر فى المسئلة خلاف محمد ولكن ظاهر مبسوط ابى سليمان يفيد ان قول محمد كقول الامام حيث قال فى كتاب الحيل
بعد ما ذكر هذا الاثر وهذا اذا خذ بلا ذكر خلاف وفى اول المبسوط ما نصه ابو سليمان الجوزجانى عن محمد بن الحسن قال قد بينت
لكم قول ابى حنيفة رح قول ابى يوسف وقولى فالم يكن فيه اختلاف فهو قولنا جميعا انتهى وفى رد المحتار قال محمد رح فى الاصل بلغنا عن على
كرم الله وجهه ان رجلا اقام عنده بينة على امرأة انه تزوجها فانكرت فقضى له بالمرأة فقالت انه لم يتزوجنى فاما اذا قضيت
علىّ فجددنى نكاحى فقال لا احدد نكاحك الشاهدان زوجاك قال هذا اخذ فلو لم ينعقد النكاح بينهما باطنا بالقضاء لما امتنع من
تجديد العقد عند طلبها ورغبة الزوج فيها وقد كان فى ذلك تحصينها من الزنا وصيانة ما ئه انتهى من رسالة العلامة قاسم المؤلفة
فى هذه المسألة وقوله هذا اخذ دليل لما حكاه الطحاوى رح من ان قول محمد كقول ابى حنيفة رح انتهى. **والخامسة عشر الاحتيال فى**
اسقاط الزكوة بالرجوع عن الهبة قال البخارى رح فى الكتاب المذكور فى باب فى الهبة والشفعة وقال بعض الناس ان وهب هبة الف
درهم او اكثر حتى مكث عنده سنين واحتال فى ذلك ثم رجع الواهب فيها فلا زكوة على واحد منهما قال ابو عبد الله فخالف رسول الله
صلى الله عليه وسلم فى الهبة واسقط الزكوة انتهى قال الحافظ العينى رح اراد به التشنيع ايضا على ابى حنيفة رح من غير وجه لان ابا حنيفة
فى اى موضع قال هذه المسألة على هذه الصورة بل الذى قاله ابو حنيفة ان الواهب له ان يرجع فى هبته قال واستدل فى جواز الرجوع
بقوله صلى الله عليه وسلم الواهب احق بهبته ما لم يثب منها اى ما لم يعوض رواه ابو هريرة وابن عباس وابن عمر رضى الله عنهم
اما حديث ابى هريرة فاخرجه ابن ماجة فى الاحكام من حديث عمرو بن دينار عن ابى هريرة واما حديث ابن عباس فاخرجه الطبرانى
من حديث عطاء عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وهب هبة فهو احق بهبته ما لم يثب منها واما حديث ابن عمر
فاخرجه الحاكم من حديث سالم بن عبد الله يحدث عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال من وهب هبة فهو احق بها ما لم يثب
منها وقال حديث صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه فكيف يحل ان يقال فى حق هذا الامام الذى علمه وزهده لا يحيط بهما الواصفون انه

marfat.com

خالف الرسول وكيف يخالفه وقد احتج فيما قاله باحاديث هؤلاء الثلاثة من الصحابة الكبار وأما الحديث الذى احتج به مخالفوه وهو ما رواه البخارى الذى ياتى الآن رواه ايضا الجماعة غير الترمذى عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال العائد فى هبته كالكلب يعود فى قيئه فلم ينكره ابو حنيفة بل عمل بالحديثين معا فعمل بالحديث الاول فى جواز الرجوع وبالثانى فى كراهة الرجوع واستقباحه لا فى حرمة الرجوع كما زعموا وقد شبه النبى صلى الله عليه وسلم رجوعه بعود الكلب فى قيئه وفعل الكلب يوصف بالقبح لا بالحرمة وهو يقول بانه مستقبح ولقائل ان يقول للقائل الذى قال ان ابا حنيفة خالف الرسول انت خالفت الرسول فى الحديث الذى احتج به على عدم الرجوع لان هذا الحديث يعم منع الرجوع مطلقا سواء كان الذى يرجع منه اجنبيا او والدا انتهى وأعلم ان الامام ليس بمتفرد فيما ذهب اليه قال الحافظ العينى فى كتاب الهبة وقال ابو حنيفة واصحابه للواهب الرجوع فى هبته من الاجنبى ما دامت قائمة ولم يعوض منها وهو قول سعيد بن المسيب وعمر بن عبد العزيز وشريح القاضى والاسود ابن يزيد والحسن البصرى والنخعى والشعبى وروى ذلك عن عمر بن الخطاب وعلى بن ابى طالب وعبد الله بن عمر وابى هريرة وفضالة ابن عبيد رضى الله عنهم وأجابوا عن الحديث بانه عليه السلام جعل العائد فى هبته كالعائد فى قيئه بالتشبيه من حيث انه ظاهر القبح مرذول وخلقا لا شرعا والكلب غير متعبد بالحلال والحرام فيكون العائد فى هبته عائدا فى امر قذر كالقذر الذى يعود فيه الكلب فلا يثبت بذلك منع الرجوع فى الهبة ولكنه يوصف بالقبح وبه نقول ولذلك نقول بكراهة الرجوع انتهى قال محمد ابن الحسن فى المؤطا اخبرنا مالك اخبرنا داؤد بن الحصين عن ابى غطفان يزيد بن طريف عن مروان بن الحكم انه قال عمر بن الخطاب من وهب هبة لصلة رحم او على وجه صدقة لا يرجع فيها ان لم يرض منها قال محمد وبهذا ناخذ من وهب هبة لذى رحم محرم او على وجه صدقة فقبضها الموهوب له فليس للواهب ان يرجع فيها ومن وهب هبة لغير ذى رحم محرم فقبضها فله ان يرجع فيها ان لم يثب او يزد خيرا فى يده او تخرج من ملكه وهو قول ابى حنيفة والعامة من فقهائنا انتهى وفى مؤطا مالك عن مالك عن داؤد بن الحصين عن ابى غطفان بن طريف المرى ان عمر بن الخطاب قال من وهب هبة لصلة رحم او على وجه صدقة فانه لا يرجع فيها ومن وهب هبة يرى انه انما اراد بها الثواب فهو على هبته يرجع فيها اذا لم يرض منها قال مالك والامر المجتمع عليه عندنا ان الهبة اذا تغيرت عند الموهوب له ان يعطى صاحبها قيمتها يوم قبضها انتهى فالحاصل ان احاديث هذا الباب قد جاءت مختلفة قابلة للجمع فجمع الحنفية بينها فظن من استروح ولم يتامل فى اصولهم ولا فى فروعهم انهم خالفوا الرسول قال ابن حجر المكى فى الخيرات الحسان ولقد احسن ابو العتاهية حيث قال ؎ ومن الذى ينجو عن الناس سالما ؎ وللناس قال بالظنون وقيل ؎ وقيل لابن المبارك فلان يتكلم فى ابى حنيفة فانشد حسدوك ان فضلك الله بما فضلت به النجباء ؎ وقيل ذلك لابى عاصم النبيل فقال هو كما قال ابو الاسود الدؤلى حسدوا الفتى اذ لم ينالوا سعيه ؎ فالقوم اعداء له وخصوم ؎ انتهى والسادسة عشر اسقاط الشفعة بالحيلة قال فى الباب المذكور وقال بعض الناس الشفعة للجوار ثم عمد الى ما شدده فابطله وقال ان اشترى دارا فخاف ان ياخذ الجار بالشفعة فاشترى سهما من مائة سهم ثم اشترى الباقى وكان للجار الشفعة فى السهم الاول فلا شفعة له فى باقى الدار وله ان يحتال فى ذلك انتهى اراد به التشنيع على ابى حنيفة بانه ابطل الشفعة بعد ما اثبتها قال فى فتح البارى قال ابن بطال اصل هذه المسألة ان رجلا اراد شراء دار فخاف ان ياخذها جاره بالشفعة فسأل ابا حنيفة كيف الحيلة فى اسقاط الشفعة فقال له اشتر منها سهما واحدا شائعا من مائة سهم فتصير شريكا لها ثم اشتر منه الباقى فتصير انت احق بالشفعة من الجار لان الشريك فى المشاع احق من الجار وانما امره بان يشترى سهما من مائة سهم لعدم رغبة الجار فى شراء السهم الواحد لحقارته وقلة انتفاعه به قال وهذا ليس فيه شئ من خلاف السنة انتهى فكيف يصح ان يقال فى هذه الصورة ان ابا حنيفة ابطل حق الجار بل الجار هو ابطل حقه حيث تركه لحقارته وقلة انتفاعه واذا علم هذا بطل التناقض ايضا لان الجار لما ترك الشفعة فى السهم الاول وصار المشترى شريكا فى الدار انتقل حق الشفعة الى المشترى فلم يثبت حق الشفعة للجار فى باقى الدار حتى يقال انه ابطل الشفعة بعد ما اثبتها فمنشأ القول بابطال الشفعة والتناقض عدم التامل فى مذهب الحنفية قال محمد بن الحسن فى المؤطا قد جاءت فى هذا اى فى حكم الشفعة احاديث مختلفة فالشريك احق بالشفعة من الجار والجار احق من غيره بلغنا ذلك عن النبى صلى الله عليه وسلم انتهى وقال ايضا فى الباب المذكور وقال بعض الناس اذا اراد ان يبيع الشفعة فله ان يحتال حتى يبطل الشفعة فيهب البائع للمشترى الدار ويحدها او يدفعها اليه ويعوضه المشترى الف درهم فلا تكون للشفيع فيها شفعة قال بعض الشراح ذكر البخارى فى المسألة حديث ابى رافع ليعرفك ان ما جعله النبى صلى الله عليه وسلم حقا للشفيع بقوله الجار احق بسقبه لا يحل ابطاله انتهى اقول نسبة ابطال الشفعة الى هذا القول فى هذه الصورة غير صحيح لان الابطال لا يكون الا بعد الثبوت والشفعة لا يثبت الا بعد البيع لان البيع شرط لثبوتها والبيع فى ما نحن فيه لم يوجد ولذا قال الحافظ العينى ليس فى الحديث ما يدل على ان البيع وقع والشفيع لا يستحق الا بعد صدور البيع فحينئذ لا يصح ان يقال لا يحل ابطاله وقال صاحب التوضيح انما اراد البخارى ان يلزم ابا حنيفة التناقض لانه يوجب الشفعة للجار ويا خذ فى ذلك بحديث الجار احق بسقبه فمن اعتمد مثل هذا وثبت ذلك عنده من قضائه صلى الله عليه وسلم ويتحيل بمثل هذه الحيلة فى ابطال شفعة الجار فقد ابطل السنة التى اعتمدها انتهى قلت هذا الذى قاله كلام من غير ادراك ولا فهم تام لانه لا جار فى هذه الصورة لان الذى فيها الشريك فى نفس المبيع والجار لا

marfat.com

يتقدم عليه ولا يستحق الجار الشفعة الا بعده وبعد الشريك فى حق المبيع ايضا فكيف يحل لهذا القائل ان يفترى على الامام
الذى سبق امامه وامام غيره وينسب اليه ابطال السنة انتهى **تنبيه** انهم ينقلون شيئا من مذهب الامام من غير تحرير
ولا وقوف على مدركه ثم ينسبونه اليه وهذا جرأة وعدم انصاف ذكره العينى فى كتاب الهبة فلا يُومَن على
نقلهم حتى ينظر فى كتاب الحنفية وقال ايضا فى الباب المذكور وقال بعض الناس ان اشترى نصيب دار فاراد ان يبطل
الشُفعة وهب لابنه الصغير ولا يكون عليه يمين انتهى هذا ايضا تشنيع على الحنفية بغير وجه قاله الحافظ العينىؒ وقال
فى باب احتيال العامل ليهدى له وقال بعض الناس اذا اشترى دارا بعشرين الف درهم فلا بأس ان يحتال حتى يشترى الدار
بعشرين الف درهم وينقده تسعة آلاف درهم وتسع مائة وتسعة وتسعين وينقده دينارا بما بقى من العشرين الفا فان
طلب الشفيع اخذها بعشرين الف درهم والا فلا سبيل له على الدار فان استحقت الدار رجع المشترى على البائع بما دفع اليه
وهو تسعة آلاف درهم وتسع مائة وتسعة وتسعون درهما ودينارا لان البيع حين استحق انتقض الصرف فى الدينار فان وجد
بهذه الدار عيبا ولم تستحق فانه يردها عليه بعشرين الف درهم قال ابو عبد الله فاجاز هذا الخداع بين المسلمين وقال النبى
صلى الله عليه وسلم بيع المسلم لاداء ولا خبثة ولا غائلة انتهى اراد به الالزام بالتناقض وجهه ان الامة مجمعة و
ابو حنيفة معهم على ان البائع لا يرد فى الاستحقاق والرد بالعيب الا بقبض وكذلك الشفيع لا يشفع الا بما نقد المشترى
وما قبضه من البائع الا بما نقد كذا ذكره الحافظ العينى وفى فتح البارى والفرق عندهم ان البيع فى الاول كان مبنيا على شراء
الدار وهو منفسخ ويلزم عدم التقابض فى المجلس فليس له ان ياخذ الا ما اعطاه وهو الدراهم والدينار بخلاف الرد
بالعيب فان البيع صحيح وان ينفسخ باختيار المشترى واما بيع الصرف فكان وقع صحيحا فلا يلزم من فسخ هذا بطلان هذا
انتهى اقول هذا وكل ما مر من التناقض ليس بتناقض عند من يعرف دقائق الاشياء بل نظير ذلك يوجد فى كلام البخارىؒ
قال فى كتاب اللقطة باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة بعد سنة فهى لمن وجدها انتهى وقال بعد اربعة ابواب اذا جاء صاحب
اللقطة بعد سنة ردها عليه لانها وديعة عنده انتهى واشار فى كتاب الهبة فى باب الهبة للولد الى ان للوالد الرجوع فى هبته
وقال بعد احد عشر بابا لا يحل لاحد ان يرجع فى هبته وصدقته انتهى فمثل هذا لا يلزم به التناقض عند العلماء وقوله
فاجاز هذا الخداع بين المسلمين قال الحافظ العينى ان كان مراده به ابا حنيفة ففيه سوء الادب وحاشا ابو حنيفة من ذلك
ودينه المتين وورعه المحكم يمنعه عن ذلك انتهى فان قلت كيف اجاز العلماء الحيل مع ان البخارىؒ اورد فى كتاب الحيل احدا و
ثلثين حديثا فى منع الحيل قلت تحقيق المقام ان ادلة باب الحيل قد جاءت مختلفة فبعضها يقتضى عدمه وبعضها يقتضى
وجوده والبخارىؒ اختار الاول فاورد الاحاديث التى تراها ولكن بعضها لا يدل على الحيل اصلا ولم يذكر ما يدل على الجواز
من الكتاب والسنة بل شنع على من اجاز الحيل قال الحافظ ابن الحجر العسقلانى فى شرح البخارى بعد ما ذكر اقسام الحيل و
اختلاف العلماء فيها ما نصه ولمن اجازها مطلقا او ابطلها مطلقا ادلة كثيرة فمن الاول قوله تعالى وخذ بيدك ضغثا
فاضرب به ولا تحنث وقد عمل به صلى الله عليه وسلم فى حق الضعيف الذى زنى وهو من حديث ابى امامة بن سهل فى السنن
ومنه قوله تعالى ومن يتق الله يجعل له مخرجا وفى الحيل مخارج من المضائق ومنه مشروعية الاستثناء فان فيه تخليصا
من الحنث وكذلك الشروط كلها فان فيها سلامة من الوقوع فى الحرج ومنه حديث ابى هريرة وابن سعيد فى قصة بلال بع
الجمع بالدراهم ثم ابتع منها ومن الثانى قصة اصحاب السبت وحديث حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها واكلوا ثمنها
وحديث النهى عن النجش وحديث لعن المحلل والمحلل له اهـ وقال شمس الائمة السرخسىؒ فى حيل المبسوط ان الحيل
فى الاحكام المخرجة عن الاثم جائزة عند جمهور العلماء انما كره ذلك بعض المتقشفة لجهلهم وقلة تاملهم فى الكتاب
والسنة والدليل على جوازه من الكتاب قوله تعالى وخذ بيدك ضغثا فاضرب به ولا تحنث هذا تعليم المخرج لايوب عليه
السلام عن يمينه التى حلف ليضربن زوجته مائة سوط فانه حين قالت له لو ذبحنا عناقا باسم الشيطان فى قصة طويلة
اوردها اهل التفسير رحمهم الله وقال تعالى فلما جهزهم بجهازهم جعل السقاية فى رحل اخيه الى قوله ثم استخرجها من
وعاء اخيه كذلك كدنا ليوسف وكان هذا منه حيلة لامساك اخيه عنده على وجه لا يقف اخوته على مقصوده وقال جل
جلاله حكاية عن موسى عليه السلام ستجدنى ان شاء الله صابرا ولم يغلب على ذلك لانه قيد سلامته بالاستثناء و
هو مخرج صحيح قال الله تعالى ولا تقولن لشئ انى فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله واما السنة فما روى عن النبى صلى الله عليه وسلم
قال يوم الاحزاب لعروة بن مسعود فى شان بنى قريظة فلعلنا امرناهم بذلك فلما قال له عمر رضى الله عنه فى ذلك قال
عليه السلام الحرب خدعة وكان ذلك منه الكتاب حيلة ومخرجا من الاثم بتقييد الكلام بلعل ولما اتاه رجل واخبره انه
حلف بطلاق امرأته ثلاثا ان لا يكلم اخاه قال له طلقها واحدة فاذا انقضت عدتها فكلم اخاك ثم تزوجها وهذا
تعليم الحيلة والآثار فيه كثيرة ومن تامل احكام الشرع وجد المعاملات كلها بهذه الصفة وقل فمن كره الحيل فى
الاحكام فانما يكره فى الحقيقة احكام الشرع وانما يقع مثل هذه الاشياء من قلة التامل فالحاصل ان ما يتخلص به الرجل
من الحرام او يتوصل به الى الحلال من الحيل فهو حسن وانما يكره ذلك ان يحتال فى حق الرجل حتى يبطله او فى باطل حتى

marfat.com

يموهه او فى حق حتى يدخل فيه شبهة فما كان على هذا السبيل فهو مكروه وما كان على السبيل الذى قلنا اولا فلا باس به لان الله تعالى قال وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الاثم والعدوان ففى النوع الاول معنى التعاون على البر والتقوى وفى النوع الثانى معنى التعاون على الاثم والعدوان وقال فى اخر باب الشفعة يا لعروض بعد ما ذكر صور الحيل والاشتغال بهذه الحيل لابطال حق الشفيع لا باس به اما قبل وجوب الشفعة فلا اشكال فيه وكذلك بعد الوجوب اذا لم يكن قصد المشترى الاضرار به وانما كان قصده الدفع عن ملك نفسه وقيل هذا قول ابى يوسف فاما عند محمد فيكره ذلك على قياس اختلافهم فى الاحتيال لاسقاط الاستبراء وللمنع من وجوب الزكوة انتهى اقول ظاهر مبسوط ابى سليمان ان قول محمد كقول ابى يوسف قال فى باب النفقة فى الشفعة لو خاف من يريد شراء الدار ان يأخذها الجار بالشفعة وكره ان يمنعه من ذلك فيظلمه وان يعطيه الدار فيدخل عليه ما يكره فالوجه حتى لا يأثم فى ذلك ان يتصدق البائع على المشترى ببيت فى الدار بطريقه ثم يبيعه باقى الدار فلا يكون للجار شفعة فان استحلفه القاضى ما دلست ولا والست حلف وهو صادق وانما صدق وقد تصدق عليه بشئ من الدار لانه فر من ظلم الشفيع حقه فصنع ما وصفت انتهى فانه لم يذكر فيه الخلاف وقد ثبت عن محمد كما مر انه قال قد بينت لكم قول ابى حنيفة وقول ابى يوسف وقولى وما لم يكن فيه اختلاف فهو قولنا جميعا فالحاصل ان بعضهم رحم منع الحيل حتى سماها الخداع وبعضهم رخص جواز الحيل حتى سماها التفقه وقال من كره الحيل فى الاحكام فانما يكره فى الحقيقة احكام الشرع والله اعلم **والسابعة عشر** ترجمة الحكام هل يكفى ترجمان واحد ام لابد للحاكم من الاثنين مال البخارى الى الاول وقال فى باب ترجمة الحكام وقال بعض الناس لابد للحاكم من مترجمين انتهى اختلف الشارحون فى مراد البخارى ههنا بعض الناس قال الكرمانى قال المغلطائى المصرى كانه يريد ببعض الناس الشافعى وهو رد لمن قال ان البخارى اذا قال بعض الناس اراد به ابا حنيفة ثم قال الكرمانى اقول غرضهم بذلك غالب الامر اوفى موضع تشنيع عليه او قبح الحال اواراد به هنا بعض الحنفية ..... لان محمد بن الحسن قال بانه لابد من اثنين غاية ما فى الباب ان الشافعى ايضا قائل به لكن لم يكن مقصودا بالذات انتهى وقال بعضهم المراد ببعض الناس محمد بن الحسن فانه الذى اشترط انه لابد فى الترجمة من اثنين ونزلها منزلة الشهادة ووافقه الشافعى فتعلق بذلك مغلطائى وقال فيه ما ذكره البخارى قلت سبحان الله ما هذا التعسف الباطل حتى يوافقوا به انفسهم فى المحذور والكرمانى الذى طرح جلباب الحياء ويقول اوفى موضع تشنيع عليه وقبح الحال وليس التشنيع وقبح الحال الاعلى من يتكلم فى الائمة الكبار الذين سبقوهم بالاسلام وقوة الدين وشدة الورع والقرب من زمن النبى صلى الله عليه وسلم ومع ذلك فالكرمانى ما جزم بان مراد البخارى ببعض الناس ابو حنيفة او محمد بن الحسن لانه رد د فى كلامه والعجب من بعضهم الذى جزم بان المراد به محمد بن الحسن فهو وهم عن المراد به الشافعى مثل ما ذكره الشيخ علاء الدين مغلطائى لما ذا والحال ان المراد به لو كان الشافعى لا يلزم به نقص الشافعى ولا ينقص من جلالة قدره شئ علاوة ان البخارى لا يراعى الشافعى قط فى جامعه الصحيح ولو كان يعترف به لروى عنه كما روى عن الامام مالك وجملة مستكثرة وكذلك عن احمد بن حنبل فى اخر المغازى فى مسند بريدة انه غزا مع النبى صلى الله عليه وسلم ست عشرة غزوة وقال فى كتاب الصدقات حدثنا محمد بن عبد الله الانصارى حدثنا ابى حدثنا ثمامة الحديث ثم قال عقيبه وزاد فى رواية احمد عن رواية احمد بن حنبل عن محمد ابن عبد الله الانصارى وقال فى كتاب النكاح قال انا احمد بن حنبل ذكره الحافظ العينى فهذه اربع وعشرون موضعا قال فيها البخارى بصيغة وقال بعض الناس واما ما اورده البخارى من اقاويل العلماء من الصحابة والتابعين تقوية لما اختاره من المسائل الخلافية ورد المذهب الامام فجواب ذلك ما روى عن الامام كما فى تاريخ الخميس وكان ابو حنيفة يقول ما جاءنا او اتانا عن الله ورسوله قبلناه على الراس والعين وما جاءنا او اتانا عن الصحابة اخترنا احسنه ولم نخرج عن اقاويلهم وما جاءنا او اتانا عن التابعين فهم رجال ونحن رجال واما غير ذلك فلا نسمع التشنيع كذا فى ربيع الابرار غير قوله واما غير ذلك فلا نسمع التشنيع انتهى وقال صاحب الكفاية فى قول صاحب الهداية وله ان شريحا كان يشهر ولا يضرب فان قيل اليس ان ابا حنيفة لا يرى تقليد التابعين حتى روى عنه انه قال لا نقلدهم هم رجال اجتهدوا ونحن رجال نجتهد وقال مشائخنا المتاخرون انما ذكر ابو حنيفة اقاويل التابعين فى كتبه لبيان انه لم يستبد بهذا القول بل سبقه غيره وقال متبعا لا مخترعا قلنا ذكر فى النوادر عن ابى حنيفة ممن كان من الائمة التابعين وافق فى زمان الصحابة وزاحمهم فى الفتوى وسوغوا له الاجتهاد فانا اقلده مثل شريح والحسن ومسروق وعلقمة وعلى هذه الرواية لا يحتاج الى الجواب وعلى ظاهر الرواية قالوا لم يذكر قوله محتجا به بل محتجا بتجويز الصحابة فعله فان قضاءه وتشهيره كان بمحضر من عمر وعلى فانه كان قاضيا فى عصرهما فما اشتهر من قضاياه كالمروى عنهما وكان هذا فى الحقيقة احتجاجا بقولهما وابو حنيفة يرى تقليد كل من كان من الصحابة كذا فى الجامع الصغير للامام المحبوبى وذكر الامام العلامة النسفى فى الكافى وشريح كان قاضيا فى زمن الصحابة ومثل هذا التشهير لا يخفى على الصحابة ولم ينكر عليه احد منهم فحل محل الاجماع فكان هذا منه احتجاجا باجماع الصحابة لا تقليد الشريح لانه لا يرى تقليد التابعى انتهى

marfat.com

تنبيه قال الحافظ الخوارزمي في مسنده في الباب الاول بعد ما ذكر فضائل الامام فان قيل قد ذكر ابو بكر احمد بن علي بن ثابت الخطيب في تاريخ بغداد عن المطاعن في ابي حنيفة ومعائبه ونقائصه ومثالبه ما يعارض ما ذكرت من فضائله ومناقبه فالجواب عنه من وجوه خمسة الاربعة من حيث الاجمال والخامس من حيث التفضيل اما الاول فان الاخبار اذا تعارضت تساقطت وتهاترت وتهادرت وجعلت كانها لم ترد ولم تر وعن احمد وقد ذكر الخطيب الحسود عفا الله عنه في رد مناقب الامام المحسود رضي الله عنه ومفاخره ومحامده ومآثره التي حدثت بها الركبان في الفلوات والنسوان في الخلوات واخبرت بها السنة اهل الآفاق وخيار اهل الشام والعراق وانه رضي الله عنه وفضائله كالشمس في كبد السماء وضوءها يغشى البلاد مشارقا ومغاربا اضعاف ما حكى عن حساده ومناويه ظنا منه ان ذلك يدنيه الى مساعيه فلما تعارضت رواياته و تناقضت تهاترت وتساقطت وجعلت كان الخطيب ما هذى بها ولا ذكرها في تاريخه ولا رواها وبقي ما ذكرنا نحن وسائر ائمة الاسلام وفحول الانام بلا معارض والدليل على ما ذكرنا ان التعديل متى ترجح على الجرح يجعل الجرح كان لم يكن وقد ذكر ذلك امام ائمة التدقيق ابو الفرج ابن الجوزي في كتاب التحقيق في احاديث التعليق في مواضع منه فقال في حديث المضمضة والاستنشاق الذي يرويه جابر الجعفي عن عطاء عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال المضمضة والاستنشاق من الوضوء الذي لا يتم الوضوء الا بهما فان قال الخصم اعني الشافعي رحمه الله فانه يراهما سنة فيهما جابر الجعفي فقد كذبه ايوب السختياني وزائدة قلنا قد وثقه سفيان الثوري وشعبة وكفى بهما وقال في حديث مسح الاذنان من الرأس فيما يرويه سنان بن ربيعة عن شهر بن حوشب عن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال الاذنان من الرأس فان قال الخصم اعني الشافعي بانه قال يا خذ لهما ما وجد يدا ان سنان بن ربيعة مضطرب الحديث وشهر بن حوشب لا يحتج بحديثه قال ابن عدي ليس بالقوي ولا يحتج بحديثه قلنا في الجواب اما شهر بن حوشب فقد وثقه احمد بن حنبل ويحيى بن معين واما سنان فاضطراب حديثه لا يمنع ثقته وقال في حديث مسح الذكر الذي يرويه اسحاق بن محمد القروي عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من مس ذكره فليتوضأ وضوءه للصلوة فان قال الخصم اسحق ليس بثقة قال النسائي اسحق ليس بثقة قلنا وثقه يحيى وشعبة وهكذا فعل غيره من علماء الحديث متى ترجح التعديل جعل الجرح كان لم يكن فالذي يروى عن بعض المحدثين توثيقه لا يعتبر فيه طعن الطاعنين فامام المسلمين الذي قلدته الامة الى اقطار الارضين اولى ان لا يعتبر فيه طعن الحاسدين المعاندين والجواب الثاني ان شهادة الذي ليس بعدل وروايته غير مقبولة والمحدثون طعنوا في الخطيب وذكروا فيه خصالا موجبة عدم قبول روايته ولو لا موانع ثلاثة لذكرناها الاول ان امامنا الذي نقلده وهو ابو حنيفة رحمه الله لم ينقل عنه انه ذكر اعداءه بسوء او سب احدا من الاموات بل مذهبه حسن الظن بالمسلمين حتى قال بعد التهم الا اذا وجد دليل ومذهبه انه لا يخرج احد من الايمان بذنب ولا يوجد في كتاب اصحابنا رحمهم الله ذكر احد من الائمة الا بخير فالواجب علينا الاهتداء بهم والاقتداء بهديهم والمانع الثاني ظاهر قوله عليه السلام لا تذكروا موتاكم الا بخير والخطيب عفا الله عنه وان كان قد ظلمنا في ما احب ان يشنع في امامنا رضي الله تعالى عنه وقد قال الله تعالى لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم لكن الواجب الاقتداء بامير المؤمنين علي رضي الله عنه حيث راى رجلا يتنفل بالصلوة قبل العيد فلم ينهه فقيل له انك تعلم ان الصلوة قبل العيد منهي عنها فقال اخاف ان ادخل تحت قوله تعالى ارايت الذي ينهى عبدا اذا صلى والمانع الثالث ان سب الخطيب وذكر ما قيل فيه اشتغال بما لا يعنينا وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حسن اسلام المرء تركه ما لا يعنيه ومن احب ان يعرف سيرة الخطيب فليطالع ترجمته من كتاب تاريخ الكبير لدمشق الذي جمعه الحافظ ابو القاسم علي بن الحسين بن هبة الله الشافعي وكتاب الانتصار لامام ايمة الامصار الذي جمعه الحافظ يوسف سبط ابن الجوزي رحمه الله فترى من سيرته و سريرته ما يقضي منه العجب كيف يتكلم مثله في الامام ابي حنيفة رضوان الله عليه والجواب الثالث ان رواية من كان كثير الغلط والزلل وان كان ورعا غير مقبولة والخطيب بهذه المثابة وقد كفى بذلك تقرير ذلك الامام الحافظ ابن الجوزي في كتابه الموسوم بالسهم المصيب في الرد على الخطيب وغيره من العلماء فلا نذكرها عملا بالموانع السابقة والجواب الرابع ان الذين حكى عنهم المطاعن حملهم الحسد فان ذا الفضل لا يزال محسودا وان الحاسد لم يزل مطرودا ولعمري ان الحسد قلما ينجو عنه احد وسببه ان الآدمي لا يحب ان يفوقه احد من ابناء جنسه فاذا راى من قد برز عليه امتعض في باطنه فان كان عاقلا تقيا قهر نفسه وحفظ لسانه وتمنى مثل تلك النعمة لنفسه ولا يتمنى زوالها عنه فهو في غبطة وهو قوله عليه السلام لا حسد الا في اثنين رجل اتاه الله مالا فهو ينفق منه في سبيل الله الحديث الى اخره وان كان غير تقي غلبته نفسه الامارة بالسوء فيتعرض للمحسود تمهم على مراتب فمنهم من يتعرض له بالسيف والسنان ومنهم من يتعرض له باللسان ومنهم من تغلبه

marfat.com

النفس الامارة بالسوء تارة وتارة يغلبها وهم العلماء الذين حسدوا ابا حنيفة رضي الله عنهم اجمعين فتارة مدحوه وتارة قدحوا فيه ولهكذا حال المؤمن يغلب الشيطان تارة ويغلبه اخرى وقد صرحوا بذلك واعترفوا به منهم ابن ابي ليلى فانه كان يقع في ابي حنيفة تارة ويمدحه اخرى فقيل له في ذلك فقال الفتى محسود والجواب الخامس من حيث التفصيل عما ذكره الخطيب فمنها ما شنع هو وغيره على ابي حنيفة رضي الله عنه انه لا يعمل بالخبر وانما يعمل بالراي وهذا قول من لا يعرف شيئا من الفقه ومن شم رائحته وانصف اعترف ان ابا حنيفة اعمل الناس بالاخبار واتباع الآثار والدليل على بطلان ما قاله من وجوه ثلثة احدها ان ابا حنيفة يرى المراسيل حجة ويقدمها على القياس خلافا للشافعي والثاني ان انواع القياس اربعة احدها القياس المؤثر وهو الذي يكون بين الاصل والفرع معنى مشترك مؤثر والثاني القياس المناسب وهو ان يكون بين الاصل والفرع معنى مناسب والثالث قياس الشبه وهو ان يكون بين الاصل والفرع مشابهة صورة في الاحكام الشرعية والرابع قياس الطرد وهو ان يكون بين الاصل والفرع معنى مطرد وابو حنيفة واصحابه رحمهم الله قالوا بان قياس الشبه والمناسبة باطل واختلف اصحابه في قياس الطرد فانكره بعضهم وقال ابو زيد الكبير بان القياس المؤثر حجة والباقي ليس بحجة وقال الشافعي بان الانواع الاربعة من القياس حجة ويستعمل قياس الشبه كثيرا فمن ذلك قياسه المطعومات على المنصوصات للمشابهة بينهما في الطعم وان لم يكن الطعم مؤثرا في الزيادة وفي المقدار كالكيل والوزن ومن ذلك قوله بان العاقلة تتحمل قليل الجناية لمشابهتها الكثيرة ومن ذلك قولهم الخل مائع لا تبتنى القنطرة على جنسها فلا يزيل النجاسة كالدهن وان لم يكن ذلك مؤثرا فجمع الشافعي بين الخل والدهن لمشابهتهما في الصورة وابو حنيفة جمع بين الخل والماء في المعنى المؤثر في ازالة النجاسة من الترقيق بالمجاورة والشيوع بالدلك والنقاطر والزوال بالعصر ولذلك امثلة كثيرة ثم العجب ان ابا حنيفة لا يستعمل الا نوعا او نوعين من القياس والشافعي يستعمل الانواع الاربعة ويراها حجة ويقول الخطيب وامثاله بان ابا حنيفة كان يستعمل القياس دون الاخبار وهذا الغلبة الهواء وقلة الوقوف على الفقه والوجه الثالث لابطال ما قال انه كان لا يتبع الاخبار ان من عرف ماخذ ابي حنيفة واصحابه عرف بطلان ما قاله وبيان ذلك من حيث التفصيل ان ابا حنيفة قال بان القهقهة في الصلوة ناقضة لحديث الاعمى الذي وقع في الركية فضحك بعض القوم قهقهة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا من قهقه منكم فليعد الوضوء والصلوة وهذا الحديث وان كان ضعيفا فقد قال به ابو حنيفة وترك به قياس القهقهة في الصلوة على غير الصلوة خلافا للشافعي فانه اخذ بالقياس وقال ابو حنيفة بجواز الوضوء بنبيذ التمر لحديث ابن مسعود ليلة الجن وان كان ضعيفا فقد عمل به ابو حنيفة وترك به قياس النبيذ على سائر الاشربة خلافا للشافعي فانه اخذ بالقياس فعلم ان ابا حنيفة يقدم الاحاديث الضعيفة على القياس ولكن راى الخطيب وامثاله انه ترك ابو حنيفة العمل ببعض الاحاديث التي اخذ بها الشافعي وظنوا انه تركها بالقياس ولم يعلموا انه انما تركها لاحاديث اصح منها فمنها قوله عليه السلام اذا بلغ الماء قلتين لم يحمل خبثا تركه ابو حنيفة لانه ليس في الصحيحين ولان القلة اسم مشترك واسناده مضطرب واخذ بالحديث الذي اتفق عليه الشيخان البخاري ومسلم على اخراجه في صحيحيهما وهو قوله عليه السلام لا يبولن احدكم في الماء الدائم ثم يتوضأ منه ولفظ مسلم ثم يغتسل منه ومنها حديث امرها فانها كرهت ان يتوضأ بالماء الذي يبل فيه شئ تركه ابو حنيفة لان امرها فانها روت عن النبي صلى الله عليه وسلم حديثا يخالف هذا وهو الحديث الصحيح الذي اتفق الشيخان البخاري ومسلم على اخراجه وهو حديث ام عطية قالت توفيت احدى بنات رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اغسلنها بسدر واجعلن في الاخيرة كافورا فلهذا الحديث الصحيح قال ابو حنيفة بان اسم الماء المطلق اذا زال باختلاط شئ طاهر كالسدر والكافور والاشنان والصابون والزعفران يجوز الوضوء به خلافا للشافعي ومنها احاديث وردت في عدم جواز الوضوء بفضل وضوء المرأة ليس شئ منها في الصحاح ترك العمل بها للحديث الصحيح الذي ذكره الترمذي في جامعه وهو حديث ميمونة قالت اجنبت انا او رسول الله صلى الله عليه وسلم فاغتسلت في جفنة ففضلت فضلة فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم ليغتسل منها قلت اني اغتسلت منها قال ان الماء ليس عليه جنابة ولا ينجسه شئ فاغتسل منه قال ابو عيسى الترمذي هذا حديث صحيح حسن فلهذا قال ابو حنيفة يجوز الوضوء بذلك خلافا لبعض اصحاب الحديث ومنها الاحاديث العامة التي وردت في نجاسة الماء بموت الحيوان تركها ابو حنيفة في موت ما ليس له دم سائل كالبق والذباب والزنابير والعقارب للحديث الخاص الذي اخرجه البخاري في صحيحه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وقع الذباب

marfat.com

فى اناء احدكم فليغمسه كله ثم ليطرحه فان فى احد جناحيه شفاءً وفى الاخر داءً ومنها العمومات التى وردت فى الميتة تركها ابو حنيفة رح فى جواز دباغ جلدها خاصة للحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان البخارى رح ومسلم رح على اخراجه وهو حديث ابن عباس رض قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة ميتة فقال الا استنفعتم باهابها فقالوا يا رسول الله انها ميته فقال انما حرم اكلها فلهذا قال يطهر جلدها بالدباغ خلافا للجماعة ومنها هذه العمومات الواردة فى الميتة ايضا تركها ابو حنيفة رح لهذا الحديث الصحيح وهو قوله انما حرم اكلها فقال ان شعر الميتة وعظمها وقرنها وصوفها طاهر خلافا للشافعى رح ومنها احاديث وردت فى عدم وجوب غسل المنى وجواز القرص والفرك ظنوا ان ابا حنيفة رح تركها حيث قال بنجاسة المنى ولم يتركها بل عمل بها فقال يجزى الفرك فى اليابس و يجب غسل الرطب للحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان البخارى رح ومسلم رح على اخراجه فى صحيحيهما وهو حديث عطاء بن يسار قال اخبرتنى عائشة انها كانت تغسل المنى عن ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيخرج ويصلى وانا انظر الى البقع فى ثوبه من اثر الغسل فلذا قال انه نجس خلافا للشافعى رح ومنها حديث ابن عمر رقيت يوما على بيت حفصة فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على حاجته مستقبل القبلة مستدبر الشام فظنوا ان ابا حنيفة رح ترك العمل به بل قال ابو حنيفة رح يحتمل انه كان قاعدا ليقضى حاجته فلما ابتدأ فى قضائها استدبر القبلة جمعا بينه وبين الحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان البخارى رح ومسلم رح على اخراجه فى صحيحيهما وهو حديث ابى ايوب ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لا تستقبلوا القبلة بغائط ولا بول ولكن شرقوا او غربوا فلهذا الحديث قال لا يجوز استقبال القبلة فى قضاء الحاجة فى الصحارى والبنيان خلافا للشافعى رح وبعض اصحاب الحديث ومنها الاحاديث التى وردت ان النبى صلى الله عليه وسلم توضأ ثلاثا ثلاثا فظنوا ان ابا حنيفة رح لم يعمل بها حيث لم ير تكرار المسح مستحبا وابو حنيفة رح قال الوضوء هو الغسل فيستحب فيه التكرار واما المسح فليس بوضوء ولا يستحب فيه التكرار للحديث الذى رواه ابو عيسى الترمذى فى جامعه فى حديث على رض انه حكى وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم وذكر فيه انه مسح برأسه مرة ثم قال الترمذى هذا حديث حسن صحيح ومنها الاحاديث التى وردت فى تعجيل المغرب وكراهة تاخيرها فظنوا ان ابا حنيفة رح لم يعمل بها حيث قال للمغرب وقتان كسائر الصلوات وابو حنيفة رح يقول يكره تاخيرها لهذه الاحاديث ولا تدل كراهة التاخير على انه ليس له وقت جواز الاداء .....

..... كتاخير العصر الى وقت اصفرار الشمس فيجوز المغرب لو اداه قبل غيبوبة الشفق للحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان البخارى رح ومسلم رح على اخراجه فى صحيحيهما عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال اذا قدم العشاء فابدؤا به قبل ان تصلوا صلوة المغرب ولا تعجلوا عن عشائكم فلهذا قال بالجواز خلافا للشافعى رح ومنها الاحاديث التى وردت فى اداء الصلوات لمواقيتها وفى اول الوقت فظنوا ان ابا حنيفة رح لم يعمل بها حيث قال بان الاسفار افضل وانما جمع ابو حنيفة رح بينهما لاحتمالها وبين الحديث الاخر الصحيح الصريح الذى رواه ابو عيسى الترمذى عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال اسفروا بالصبح فانه اعظم للاجر قال الترمذى رح هذا حديث حسن صحيح فلهذا قال يستحب الاسفار جمعا بينه وبين الحديث الاخر الصحيح افضل الاعمال اداء الصلوة لوقتها فان اخر الوقت ايضا وقتها واما قوله اول الوقت رضوان الله واخره عفو الله فهو من الموضوعات اشار اليه ابن الجوزى فى كتاب التحقيق ولم يصرح بكونه موضوعا وقد صرح به غيره ومنها الاحاديث التى وردت ان الصلوة الوسطى صلوة الفجر فظنوا ان ابا حنيفة رح لم يعمل بها حيث قال الوسطى صلوة العصر وانما قال ابو حنيفة بموجب الحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان البخارى رح ومسلم رح على اخراجه فى صحيحيهما عن امير المؤمنين على رض عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال يوم الاحزاب ملأ الله قلوبهم وقبورهم نارا كما شغلونا عن الصلوة الوسطى صلوة العصر حتى غابت الشمس فلهذا قال ان الوسطى صلوة العصر خلافا للشافعى رح فانه قال الفجر ومنها الاحاديث التى وردت فى الجهر بالتسمية ظنوا ان ابا حنيفة رح خالفها بالقياس وانما لم يعمل بها لانها لم يصح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى ذلك شئ فاما عن بعض الصحابة فقد صح منه شئ ولم يصح الباقى والعجب كل العجب من على بن عمر الدارقطنى حيث صنف كتابا فى الجهر بالبسملة تعصبا واورد فيه احاديث موضوعة فانكر ذلك عليه المحدثون ورموه عن قوس واحدة فلما قدم مصر قال له بعض المالكية انا شدك الله الذى لا اله الا هو هل صح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث فى الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم فقال لا فلهذا لم يعمل بها ابو حنيفة رح وانما عمل بالحديث الصحيح الذى اتفق

marfat.com

الشیخان البخاری ؒ ومسلم ؒ علی اخراجه فی صحیحیهما عن انس بن مالك قال صلیت خلف رسول الله صلی الله علیه وسلم وخلف ابی بکر وعمر وعثمان وکانوا لا یجهرون ببسم الله الرحمن الرحیم وفی لفظ حدیثهما فلم اسمع احدا منهم یقول بسم الله الرحمن الرحیم وفی لفظ فکانوا لا یستفتحون القراءة ببسم الله الرحمن الرحیم فلهذا قال ؒ لا یجهر بها خلافا للشافعی ؒ ومنها الاحادیث التی وردت فی الفاتحة نحو قوله علیه السلام لا صلوة الا بفاتحة الکتاب وقوله کل صلوة لا یقرأ فیها بفاتحة الکتاب فهی خداج غیر تمام ظنوا ان ابا حنیفة ؒ لم یعمل بها حیث قال بان الصلوة بدون قراءة فاتحة الکتاب صحیحة اذا قرأ غیرها ولم یعلموا انه انما عمل بها ابو حنیفة وانما جمع بین الکل ابو حنیفة ؒ لانه قال الصلوة بغیر فاتحة الکتاب خداج ناقصة غیر تامة فان کان ترکها عمدا فهو عاص فصلوته ناقصة غیر تامة وان کان ترکها ناسیا یجبر ذلك النقصان بسجود السهو وقال لا صلوة کاملة فاضلة الا بفاتحة الکتاب لکن لا یبطله ترك الفاتحة للحدیث الصحیح الذی تلقته الامة بالقبول واتفق الشیخان البخاری ؒ ومسلم ؒ علی اخراجه فی صحیحیهما ان النبی صلی الله علیه وسلم علم السیئ فی الصلوة فرائضها کلها فقال کبر ثم اقرأ ما تیسر معك من القرآن والعمل به واجب لانه موافق لکتاب الله تعالی حیث قال فاقرءوا ما تیسر من القرآن فلهذا قال لا تبطل الصلوة بترکها خلافا للشافعی ؒ ومنها تشهد ابن عباس ؓ ظنوا ان ابا حنیفة ؒ ترکه برایه ولم یعلموا ان ابا حنیفة ؒ انما اخذ بتشهد ابن مسعود ؓ فانه اصح ما نقل قال ابو عیسی الترمذی ؒ اصح حدیث روی عن النبی صلی الله علیه وسلم فی التشهد حدیث ابن مسعود ؓ ثم قال الترمذی وعلیه اکثر اهل العلم من الصحابة والتابعین ومنها قوله علیه السلام اذا شك احدکم فی صلوته فلیبن علی الیقین ظنوا ان ابا حنیفة ؒ ترکه برأیه ولم یعلموا ان ابا حنیفة ؒ عمل به فیما اذا لم یکن له غالب ظن واذا کان له غالب ظن یتحری الصواب عملا بالحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان علی اخراجه فی صحیحیهما عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال اذا شك احدکم فی صلوته فلیتحر الصواب خلافا للشافعی ؒ ومنها الاحادیث التی وردت فی القنوت فی صلوة الفجر ظنوا ان ابا حنیفة ؒ ترکها برأیه ولم یعلموا ان ابا حنیفة ؒ علم انها منسوخة والدلیل علیه ما اخرجاه فی الصحیحین عن انس بن مالك قال قنت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الفجر شهرا یدعو علی احیاء من العرب ثم ترکه ومنها العمومات الواردة فی صلوة الجنازة ظنوا ان ابا حنیفة ؒ خالفها برایه حیث کره صلوة الجنازة فی الاوقات المکروهة الثلاثة وانما خصصها ابو حنیفة ؒ بالحدیث الصحیح الخاص الذی اخرجه مسلم ؒ فی صحیحه فرواه عن عقبة بن عامر ثلاث ساعات کان ینهانا رسول الله صلی الله علیه وسلم ان نصلی فیهن وان نقبر فیهن موتانا ومنها قوله عفوت عن امتی عن صدقة الخیل والرقیق ظنوا ان ابا حنیفة ؒ لم یعمل به برایه وانما اخذ ابو حنیفة ؒ بالحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان البخاری ؒ ومسلم ؒ علی اخراجه فی صحیحیهما ان رسول الله صلی الله علیه وسلم ذکر الخیل فقال ورجل ربطها تعففا ثم لم یمنع حق الله تعالی فی رقابها ولا ظهورها فهی له ستر فلهذا قال فی الخیل زکوة خلافا للشافعی ؒ ومنها قوله علیه السلام افطر الحاجم والمحجوم آن ابا حنیفة ؒ علم معناه وتاویله فعمل بمعناه والحجامة لا تفطر للحدیث الصحیح الذی رواه ابو عیسی الترمذی ؒ عن ابن عباس ؓ ان النبی صلی الله علیه وسلم احتجم وهو صائم قال الترمذی هذا احدیث صحیح ومنها الحدیث الذی اورده مسلم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم افرد الحج ظنوا ان ابا حنیفة ؒ ترکه برأیه حیث قال القران افضل وانما رجح ابو حنیفة الحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان البخاری ؒ ومسلم ؒ علی اخراجه عن انس قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لبیك بحجة وعمرة ومنها قوله علیه السلام لا ینکح المحرم ولا ینکح ولا یخطب انفرد مسلم باخراجه ظنوا ان ابا حنیفة ؒ ترك العمل به بالقیاس وانما عمل ابو حنیفة ؒ بالحدیث الذی اتفقا علی صحته واخرجاه فی صحیحیهما من حدیث ابن عباس ؓ ان النبی صلی الله علیه وسلم تزوج میمونة وهو محرم ومنها قوله علیه السلام الشفعة فیما لم یقسم ظنوا ان ابا حنیفة ترکه بالقیاس وانما اخذ ابو حنیفة ؒ بالحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان البخاری ؒ ومسلم ؒ علی اخراجه وهو قوله علیه السلام الجار احق بسقبه ومنها العمومات الواردة فی الحث علی نوافل العبادات ظنوا ان ابا حنیفة ؒ ترکها بالقیاس حیث قال الاشتغال بالنکاح افضل وانما اخذ ابو حنیفة ؒ بالحدیث الصحیح الذی اتفق الشیخان علی اخراجه ولکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی ومنها العمومات الواردة فی اشتراط الولی فی النکاح نحو قوله علیه السلام لا نکاح الا بولی ظنوا ان ابا حنیفة ؒ ترك العمل بها بالقیاس حیث قال بانه یصح النکاح بغیر ولی فی البالغة وانما عمل ابو حنیفة ؒ بالحدیث الصحیح الخاص الذی رواه ابو عیسی الترمذی ؒ فی جامعه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال الایم

marfat.com

احق بنفسها من وليها والبكر تستاذن فى نفسها واذنها صماتها و بالحديث الصحيح الذى رواه البخارى فى صحيحه
ان خنساء زوجها ابوها وهى كارهة وكانت ثيبة فرد النبى صلى الله عليه وسلم نكاحه فلهذا قال ابو حنيفة الايتم
احق بنفسها من وليها والبكر تستاذن خلافا للشافعى ومنها العمومات الدالة على اشتراط التسمية فى النكاح ظنوا ان
ابا حنيفة ترك العمل بها بالقياس ولم يعلموا انما عمل ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى رواه ابو عيسى الترمذى
فى جامعه ان امرأة اتت عبد الله بن مسعود قد تزوجها رجل ومات عنها ولم يفرض لها صداقا ولم يدخل بها فقال
عبد الله ارى لها مثل صداق نسائها ولها الميراث وعليها العدة فشهد معقل بن سنان الاشجعى ان النبى صلى الله عليه
وسلم قضى فى بروع بنت واشق الاشجعية مثل ما قضى به عبد الله قال الترمذى هذا حديث صحيح فلهذا قال
ابو حنيفة يصح النكاح خلافا للشافعى ومنها العمومات الواردة فى اباحة الطلاق ظنوا ان ابا حنيفة تركها بالقياس
حيث قال بحرمة ارسال الثلاث وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى اتفق الشيخان على اخراجه فى
الصحيحين وهو حديث ابن عمر انه طلق امرأته فى حال الحيض فسأل عمر النبى صلى الله عليه وسلم عن ذلك
فقال مره فليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض ثم تطهر ثم ان شاء امسكها بعد وان شاء طلقها قبل ان
تبين فتلك العدة التى امر الله تعالى ان يطلق لها النساء ومنها جريان القصاص فى كسر السن خلافا للشافعى
ظنوا ان ابا حنيفة قاله بالقياس وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى اخرجه البخارى فى صحيحه وهو حديث
انس ان الربيع بنت النضراى عمته لطمت جارية فكسرت سنها فعرضوا عليهم الارش فابوا فعرضوا عليهم العفو
فابوا فاتوا النبى صلى الله عليه وسلم فامرهم بالقصاص الحديث بطوله ومنها العمومات الواردة بقتل المشركين
ظنوا ان ابا حنيفة ما عمل بها بل بالقياس حيث قال لا تقتل المرأة ولا الشيخ الفانى ولا الرهبان ولا العميان خلافا
للشافعى وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى رواه الترمذى فى جامعه ان امرأة وجدت مقتولة فى بعض
مغازى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانكر رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل النساء والصبيان قال الترمذى
هذا حديث صحيح ومنها العمومات الواردة فى اباحة صيد الكلب ظنوا ان ابا حنيفة لم يعمل بها بل بالقياس حيث
قال بانه لا يؤكل صيد الكلب اذا اكل منه خلافا للشافعى فى احد قوليه وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى
اخرجه البخارى ومسلم فى صحيحيهما ان عدى بن حاتم سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اذا ارسلت كلبك
المعلم فقتل فكل واذا اكل فلا تاكل فانما امسك على نفسه ومنها الرد على ذوى السهام الاعلى الزوج والزوجة وعند
الشافعى يوضع فى بيت المال ظنوا ان ابا حنيفة قال ذلك بالقياس وانما اعتمد ابو حنيفة بالحديث الصحيح الذى
اخرجه البخارى ومسلم فى صحيحيهما وهو حديث ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى فى جنين
امرأة من بنى لحيان سقط ميتا بغرة عبدا او امة ثم توفيت المرأة التى قضى لها بالغرة فقضى رسول الله صلى الله
عليه وسلم بان ميراثها لبنيها وزوجها وان العقل على عصبتها واحاديث انحراخرجها مسلم فى صحيحه فعلم هذا
كله ان الذى قاله الخطيب وغيره ان ابا حنيفة كان يعمل بالقياس والراى دون الاخبار بهت وافتراء هو واصحابه براء و
انما يعملون بالقياس عند عدم الحديث وكذلك جميع المجتهدين رضوان الله عليهم اجمعين وفى الخيرات الحسان
واجتمع فى المدينة بمحمد بن الحسن بن على رضى الله عنهم فقال له ائت الذى خالفت احاديث جدى صلى الله عليه
وسلم بالقياس فقال معاذ الله من ذلك اجلس فان لك حرمة لحرمة جدك عليه افضل الصلوة والسلام فجلس و
جلس ابو حنيفة بين يديه فقال له الرجل اضعف ام المرأة قال المرأة قال كم سهمها قال نصف سهم الرجل
قال لو قلت بالقياس لقلبت الحكم ثم قال الصلوة افضل ام الصوم قال الصلوة قال لو قلت بالقياس لامرت الحائض
بقضائها دون قضائه ثم قال البول نجس ام النطفة قال البول قال لو قلت بالقياس لاوجبت الغسل من البول دون
المنى معاذ الله ان اقول غير الحديث بل اخدم قوله فقام وقبل وجهه انتهى اقول ان الامام رضى الله عنه رد بعض
الاحاديث لكونها منسوخة او معارضة او لعدم صحتها عنده فلو عد ذلك من مخالفة السنة لا يسلم احد من الفقهاء
والمحدثين قال فى الخيرات الحسان قال الليث بن سعد احصيت على مالك سبعين مسألة قال فيها برايه وكلها مخالفة
لسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولقد كتبت اليه اعظه فى ذلك ولم نجد احدا من علماء الامة اثبت حديثا
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم رده الا بحجة كادعاء نسخ باثر مثله او باجماع او بعمل يجب على اصله الانقياد
اليه او لمعنى فى سنده ولو رده احد من غير حجة سقطت عدالته فضلا عن امامته ولزمه اسم الفسق ولقد عافاهم
الله من ذلك وقد جاء عن الصحابة رضى الله عنهم من اجتهاد الراى والقول بالقياس على الاصول ما يطول ذكره وكذلك
التابعون وعدد منهم خلقا كثيرا انتهى كلام ابن عبد البر ومن ذلك قول الزهرى بجواز الانتفاع بجلد الميتة مطلقا

marfat.com

دبغ اولم يدبغ واستدل على ذلك بقوله عليه السلام فى حديث الشاة انما حرم اكلها واختار البخارى رحمه الله هذا المذهب حيث اكتفى فى كتاب البيوع فى باب جلود الميتة قبل ان تدبغ بالرواية الاتية عن الدبغ فقال حدثنا زهير بن حرب حدثنا يعقوب بن ابراهيم حدثنا ابى صالح قال حدثنى ابن شهاب ان عبيد الله بن عبد الله اخبره ان عبد الله بن عباس رضى الله عنهما اخبران رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بشاة ميتة فقال هلا استمتعتم باهابها قالوا انها ميتة قال انما حرم اكلها وقد ثبت التقييد بالدبغ من طرق اخرى عند مسلم من طريق ابن عيينة هلا اخذتم اهابها فدبغتموه وانتفعتم به انتهى ونظائره كثيرة ولما قصد بهذا الجمع انتقاص احد من العلماء انما الغرض من ذلك دفع ما زعم بعض طلبة الزمان ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل فى قلوبنا غلا للذين امنوا ربنا انك رؤف رحيم وصلى الله عليه وعلى اله واصحابه اجمعين والحمد لله رب العلمين قال جامعها عفا الله عنه وغفر لوالديه

يا حيّ | تمّت | يا قيّوم

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب المغازي

باب غزوة العشيرة او العسيرة وقال ابن اسحٰق اول ما غزا النبي صلى الله عليه وسلم الأبواء ثم بواط ثم العشيرة حدثني ۳۹۴۹ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب قال حدثنا شعبة عن ابي اسحٰق كنت الى جنب زيد بن ارقم فقيل له كم غزا النبي صلى الله عليه وسلم من غزوة قال تسع عشرة قيل كم غزوت انت معه قال سبع عشرة قلت فاي هم كانت اول قال العشير او العسيرة فذكرت لقتادة فقال العشيرة باب ذكر النبي صلى الله عليه وسلم من يقتل ببدر ۳۹۵۰ حدثني احمد بن عثمن قال حدثنا شريح بن مسلمة قال حدثنا ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابي اسحاق قال حدثني عمرو بن ميمون انه سمع عبد الله بن مسعود حدث عن سعد بن معاذ انه قال كان صديقا لامية بن خلف وكان امية اذا مر بالمدينة نزل على سعد وكان سعد اذا مر بمكة نزل على امية فلما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة انطلق سعد معتمرا فنزل على امية بمكة فقال لامية انظر لي ساعة خلوة لعلي ان اطوف بالبيت فخرج به قريبا من نصف النهار فلقيهما ابو جهل فقال يا ابا صفوان من هذا معك فقال هذا سعد فقال له ابو جهل الا اراك تطوف بمكة امنا وقد اويتم الصباة وزعمتم انكم تنصرونهم وتعينونهم اما والله لولا انك مع ابي صفوان ما رجعت الى اهلك سالما فقال له سعد ورفع صوته عليه اما والله لئن منعتني هذا لامنعنك ما هو اشد عليك منه طريقك على اهل المدينة فقال له امية لا ترفع صوتك يا سعد على ابي الحكم سيد اهل الوادي فقال سعد دعنا عنك يا امية فوالله لقد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انهم قاتلوك قال بمكة قال لا ادري ففزع لذلك امية فزعا شديدا فلما رجع امية الى اهله قال يا ام صفوان الم تري ما قال لي سعد قالت وما قال لك قال زعم ان محمدا اخبرهم انهم قاتلي فقلت له بمكة قال لا ادري فقال امية والله لا اخرج من مكة فلما كان يوم بدر استنفر ابو جهل الناس قال ادركوا عيركم فكره امية ان يخرج فاتاه ابو جهل فقال يا ابا صفوان انك متى يراك الناس قد تخلفت وانت سيد اهل الوادي تخلفوا معك فلم يزل به ابو جهل حتى قال اما اذ غلبتني فوالله لاشترين اجود بعير بمكة ثم قال امية يا ام صفوان جهزيني فقالت له يا ابا صفوان وقد نسيت ما قال لك اخوك اليثربي قال لا وما اريد ان اجوز معهم الا قريبا فلما خرج امية اخذ لا ينزل منزلا الا عقل بعيره فلم يزل بذلك حتى قتله الله ببدر باب قصة غزوة بدر وقول الله تعالى ولقد نصركم الله ببدر وانتم اذلة فاتقوا الله لعلكم تشكرون واذ تقول للمؤمنين الن يكفيكم ان يمدكم ربكم

كتاب المغازي بسم الله الرحمن الرحيم غزوة العشيرة ثنا يحدث انه كان قال لا ام فانه سيد انه قاتلك قاتليك صلى الله عليه وسلم انه قاتلي فقال غيرهم متى ما يراك غلبني يترك قصة غزوة بدر عز وجل

۱ قوله كتاب المغازي الخ كذا لابي ذر والاصيلي ولبي الوقت ولغيرهم بتاخير باب وسقط لابي ذر باب او العمرة ولفظ بعد البسملة كتاب المغازي غزوة العشيرة نسب ولابن مساكر باب بالتنوين في المغازي غزوة العشيرة او العسيرة كذا في القسطلاني والمغازي جمع مغزى مصدر غزا كالغزو كذا في التوشيح قال في الفتح واصل الغزو القصد ومغزى الكلام مقصده والمراد بالمغازي هنا ما وقع من قصد النبي صلى الله عليه وسلم الكفار بنفسه او بجيش من قبله وقصدهم اعم من ان يكون الى بلادهم او الى الاماكن التي دخلوها حتى مثل احد والخندق انتهى ۱۲ ۲ قوله ابن اسحاق هو محمد بن اسحاق بن يسار المدني التابعي صاحب كتاب المغازي قدم بغداد وحدث بها ومات بها سنة ۱۵۱ ك ۳ قوله الابواء بفتح الهمزة وبالمد وبواط بضم الموحدة وتخفيف الواو وبالمهملة وكان الابواء في صفر على رأس اثنى عشر شهرا من مقدمه المدينة وبواط في ربيع الاول سنة اثنين وعشرين من مقدمه المدينة وذو العشيرة بضم العين المهملة وفتح الشين المعجمة وسكون التحتية بعدها راء وتاء تانيث وهي بناحية ينبع من عمل الفرع بينها وبين ينبع ثمانية اميال وقيل ثلثة وعشرون ميلا خرج صلعم الى بدر يريد قريشا وبواط جبل من جبال جهينة بقرب ينبع خرج صلعم الى بدر في ربيع الاول سنة اثنين والعشيرة في جمادى الاولى سنة اثنين وصلى فيها بضع عشرة ليلة ولم يلق كيدا هي في الثلثة حرب بن الكرماني والتوشيح ونفس ۱۲ ۴ قوله تسع عشرة بدليل ما يعلل بسند صحيح عن جابر انه غزا احدى وعشرين غزوة فلعل زيد بن ارقم خفي عليه ثمانية منها كذا في الزرقاني عن ابن السبيع اربعا وعشرين وتوسع ابن سعد فعد المغازي التي خرج فيها بنفسه سبعا وعشرين كذا في التوشيح قال في الخير الجاري ونشا الاختلاف ان بعض الرواة ترك البعض اولم يضبط الكل بل اخبر بما علم او شاء انه اذ ظل بعضها في بعض المناسبة بينها كالطائف وحنين وكحراب وبني قريظة ووقع المقاتلة في تسع مناسع المغفار بدر واحد واحزاب وبني قريظة وبني المصطلق وخيبر وفتح مكة وحنين والطائف انتهى ۱۲ ۵ قوله قال العشير او العسيرة فذكرت لقتادة فقال العشيرة يعني بضم العين وبذا هو الصواب وعليه اتفق اهل السير كذا في التوشيح قال في الخير الجاري واختلفوا في اول الغزوات قال محمد بن اسحٰق وجماعة اولها غزوة الابواء ثم بواط ثم عشيرة وقيل اولها عشيرة والاول ارجح عند الشيخ ابن حجر انتهى ۶ قوله الصباة بضم المهملة وخفة الموحدة جمع صابي مثل غاز وغزاة من يخرج من دين الى دين ۱۲ تو شرح ۷ قوله انهم اي النبي

صلى الله عليه وسلم واصحابه ووهم من اعاد الضمير الى ابي جهل واصحابه قوله قاتلوك ورد وي قاتليك وهو لمن وفقه توجيهه على تقدير ركون ۱۲ تو شرح ۸ قوله استنفر ابو جهل اي طلب الخروج من الناس قوله عيركم بكسر العين اي القافلة التي كانت مع ابي سفيان ك توفي العطاني وكان ابو سفيان جاء من الشام في قافلة عظيمة فيها اموال قريش فندب النبي صلى الله عليه وسلم اليهم فلما بلغ ابا سفيان ان ذلك ارسل ضمضم بن عمرو الغفاري الى قريش ليحرضهم على المجيء لحفظ اموالهم فلما وصل بكر جمدع بعيره وشق قميصه وصرخ يا معشر قريش اموالكم مع ابي سفيان قد عرض لها محمد الغوث الغوث انتهى ومر الحديث ..... في آخر كتاب الانبياء ۱۲ ۹ قوله اذ تقول للمؤمنين اختلف اهل التاويل فنهم من قال هي متعلقة بقول ولقد نصركم الله فعلى هذا هي في قصة بدر وعليه عمل المص وهو قول الاكثر وبه جزم الداودي واكره ابن التين فذهل وقيل هي متعلقة بقوله واذ غدوت من اهلك تبوئ المؤمنين مقاعد للقتال فعلى هذا هي بغزوة احد وهو قول عكرمة وطائفة ويؤيده الاول ما روى ابن ابي حاتم بسند صحيح الى الشعبي ان المسلمين بلغهم يوم بدر ان كرز بن جابر يريد المشركين فانزل الله تعالى الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلثة آلاف الآية قال فلم يمد كرز المشركين ولم يمد المسلمين الخمسة ومن طريق سعيد عن قتادة قال امدالله المسلمين بخمسة آلاف من الملائكة وعن الربيع بن انس قال امدالله المسلمين يوم بدر بالف ثم زادهم فصاروا ثلثة آلاف ثم زادهم فصاروا خمسة آلاف وكانه جمع بين آيتي آل عمران والانفال وقد لمح المص بالاختلاف في النزول وذكر قوله تعالى ولقد غدوت من اهلك في غزوة احد كذلك قوله ليس لك من الامر شئ وذكر ما عد ذلك في غزوة بدر وهو المعتمد ۱۲

حل اللغات

المغازي جمع مغزى والمغزى يصلح ان يكون مصدرا وان يكون موضع الغزو الغزوة هو السير الى الكفار ويقال غزاه اراده وطلبه العشيرة تصغير العشر العسيرة اسم مصغر من العسر الابواء بفتح الهمزة موضع بين مكة والمدينة وهي الى المدينة اقرب بواط بضم الباء وهو جبل من جبال جهينة استفر اي طلب الخروج العير بكسر العين وهو الابل التي تحمل الميرة ويراد به القافلة اجوز اسافر حتى قتله الله اي قدر قتله ۱۲ ع بالمعجمة اعرف. ق وفي رواية بالتصغير مكانها عند ينبع خرج ليلة بقيت من جمادى الاولى سنة اثنين في خمسين ومائة وقيل مائتين ۱۲ تو شرح ۱۰ قوله ببدر بالصرف وتركه لغتان كذا في الفتح والسواب فايراد وجهه بتضمين عمل حذف المضاف اي قاتل غزوتهم ۱۲

بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
خَآئِبِيْنَ ۲ وقال وحشی قتل حمزۃ طُعَيْمَةُ بن عَدِيّ بن الخيار يوم بدر وقولہ تعالیٰ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ الآية

حدثنی ۳۹۵۱ يحيى بن بُكَيْرٍ قال حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب ۳ ان عبد الله بن كعب ۳ قال سمعت كعب بن مالك يقول لم اَتَخَلَّفْ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فى غزوة غَزاها الا فى غزوة تبوك غَيْرَ انى تخلفت فى غزوة بدر ولم يعاتب احدٌ تخلف عنها انما خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يُرِيد عِيْرَ قريش حتى جمع الله بينهم وبين عدوهم على غير ميعادٍ **باب** قول الله تعالٰى اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ **حدثنا** ۳۹۵۲ ابو نُعَيْمٍ قال حدثنا اِسرائيل عن طارق بن شهاب قال سمعتُ ابن مسعود يقول شهدتُ من المقداد بن الاسود مَشْهَدًا الان اكون صاحبَهٗ احبّ الى مما عُدِلَ بِهٖ اتى النبىَّ صلى الله عليه وسلم وهو يدعو على المشركين فقال لا نقول كما قال قوم موسٰى اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا وَلٰكِنَّا نقاتل عن يمينك وعن شمالك وبين يديك وخلفك فرأيتُ النبى صلى الله عليه وسلم اشرق وجهُهٗ وسرّه **حدثنی** ۳۹۵۳ محمد بن عبد الله بن حَوْشَبٍ قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا خالدٌ عن عِكرمة عن ابن عباسٍ قال قال النبىّ صلى الله عليه وسلم يوم بدرٍ اَللّٰهُمَّ اَنْشُدُكَ عهدك ووَعْدَكَ اللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ لم تُعْبَدْ فاَخَذَ ابو بكر بيده فقال حَسْبُكَ فخرج وهو يقول سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ **باب** **حدثنی** ۳۹۵۴ ابراهيم بن موسٰى قال اخبرنا هشام ان ابن جُرَيْجٍ اخبرهم قال اخبرنى عبد الكريم انه سمع مِقْسَمًا مولى عبد الله بن الحارث يحدث عن ابن عباسٍ انه سمعه يقول لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ عن بدرٍ والخارجون الى بَدْرٍ **باب** عِدَّةِ اصحاب بدرٍ **حدثنا** ۳۹۵۵ مسلمٌ قال حدثنا شعبة عن ابى اسحاق عن البراء قال استُصْغِرْتُ انا وابن عمر يوم بدرٍ **ح** ۳۹۵۶ وحدثنى محمود قال حدثنا وهب عن شعبة عن ابى اسحاق عن البراء قال استُصْغِرْتُ انا وابن عمر يوم بدرٍ وكان المهاجرون يوم بدرٍ نَيِّفًا على ستين والانصار نَيِّفًا واربعين
وماءتين **حدثنا** ۳۹۵۷ عمرو بن خالدٍ قال حدثنا زُهَيْرٌ قال حدثنا ابو اسحٰق قال سمعتُ البَرَاءَ يقول حدثنى اصحاب محمد صلى الله عليه

فورهم عضبهم ۲ قال ابو عبد الله وتوون ان غير ذات الشوكة تكون لكم الحد الشوكة تكون لكم الحد والحدة ثنا ابن مالك عن مالك وله يعاتب الله احدا النبى صلى الله عليه وسلم
عزوجل انا صاحبه ثنا ابى ثنا ۲ عن ابراهيم يوم بدر ثنا نيفا واربعين وماءتين

قولہ عدی بن الخیار کذا وقع فیہا ابن النجار وہو وہم والصواب ابن نوفل کما سیاتی فی غزوۃ احد ۱۲ فتح الباری ۲ قولہ غیر انی تخلفت قال الکرمانی فان قلت استثنی قلت جبر للصفۃ ای ما تخلفت لاانی تبوک حال مغایرۃ تخلف بدر لتخلف تبوک لان التوجہ فیہ لم یکن بقصد الغزو بل بقصد اخذ العیر انتہی ۱۲ ۳ قولہ عیر بالکسر القافلۃ قال فی التوشیح کانت الف لعیر فیہا خمسون الف دینار وہم الف ومئتون رجلا وقیل الربعون وقیل ستون انتہی ۱۲ ۴ قولہ اذ تستغیثون بدل من اذ یعدکم او متعلق بقولہ لحق الحق او اعل اذکروا واستغاثتہم انہم لما علموا ان لامحیص من القتال اخذوا یقولون ای رب انصرنا علی عدوک اغثنا یا غیاث المستغیثین قولہ مردفین ای متبعین المؤمنین او بعضہم ببعض من اردفتہ اذا جئت بعدہ کذا فی البیضاوی قال القسطلانی کذا لساق الآیات کلہا فی روایۃ کریمۃ ولابی ذر ولابن عساکر اذ تستغیثون ربکم الی قولہ فان اللہ شدید العقاب وسقط لہم مابعد ذلک انتہی وقد تقدمت الاشارۃ الیہ فی الذی قبلہ والجمع ایضا بین قولہ بالف من الملئکۃ وبین قولہ بثلثۃ الاف وبخمسۃ الاف فی سورۃ ال عمران کما فی الفتح قال البیضاوی قیل امدہم اللہ یوم بدر اولا بالف من الملئکۃ ثم بمارد وثلثۃ الاف ثم بمارد وخمسۃ انتہی ۱۲ ۵ قولہ بہ ای ملتبسین مبنیا للمفعول ای من کل شئ قیل فی الدنیا ۱۲ توشیح ۶ قولہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم بدر ای لما نظر الی اصحابہ وہم ثلث مائۃ وبضع عشر ونظر الی المشرکین فاذا ہم الف وزیادۃ فاستقبل علیہ السلام القبلۃ قولہ اللہم انشدک بضم الشین والدال مع فتح العزۃ ولابی ذر انشدک قولہ عہدک ووعدک ای الطلب منک الوفاء بما عہدت ووعدت من الغلبۃ علی الکفار والنصر للرسول والمہاجرین قولہ ان شئت لا تعبد بعد ہا یتسلطون علی المؤمنین وفی حدیث عمر عند مسلم اللہم ان تہلک ہذہ العصابۃ من اہل الاسلام لا تعبد فی الارض وانما قال ذلک لانہ علم انہ خاتم النبیین فلو ہلک ومن معہ حینئذ لم وجد اللہ احدا ممن یدعو الی الایمان ۱۲ قس ۷ قولہ فاخذ ابو بکر اہ قال ابن العربی فہما حکایۃ تلمیذہ السہیلی عنہ کان صلی اللہ علیہ وسلم فی مقام الخوف وکان ابو بکر فی مقام الرجاء ہذا کما تراہ وفی التوشیح قال المہلب لا یجوز ان یتوہم احد ان ابا بکر کان اوثق برہ من النبی

وسلم ممن شهد بدرا انهم كانوا عدة اصحاب طالوت الذين جاز معه النهر بضعة عشر وثلثمائة قال البراء لا والله ما جاز معه النهر
الا مؤمن ٣٩٥٨ حدثنا عبد الله بن رجاء قال حدثنا اسرائيل عن ابي اسحاق عن البراء قال كنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم نتحدث ان
عدة اصحاب بدر على عدة اصحاب طالوت الذين جاز معه النهر ولم يجاوز معه الا مؤمن بضعة عشر وثلثمائة ٣٩٥٩ حدثني عبد الله
ابن ابي شيبة قال حدثنا يحيى عن سفيان عن ابي اسحاق عن البراء ح وحدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابي اسحق عن البراء
قال كنا نتحدث ان اصحاب بدر ثلثمائة وبضعة عشر بعدة اصحاب طالوت الذين جاوز معه النهر وما جاوز معه الا مؤمن ٣٩٦٠ باب
دعاء النبي صلى الله عليه وسلم على كفار قريش شيبة وعتبة والوليد وابي جهل بن هشام وهلاكهم ٣٩٦١ حدثني عمرو بن خالد قال
حدثنا زهير قال حدثنا ابو اسحق عن عمرو بن ميمون عن عبد الله بن مسعود قال استقبل النبي صلى الله عليه وسلم الكعبة فدعا على
نفر من قريش على شيبة بن ربيعة وعتبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وابي جهل بن هشام فاشهد بالله لقد رأيتهم صرعى قد
غيرتهم الشمس وكان يوما حارا ٣٩٦٢ باب قتل ابي جهل ٣٩٦٣ حدثنا ابن نمير قال حدثنا ابو اسامة حدثنا اسمعيل قال اخبرنا قيس عن
عبد الله انه اتى ابا جهل وبه رمق يوم بدر فقال ابو جهل هل عمد من رجل قتلتموه ٣٩٦٤ حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا زهير
حدثنا سليمان التيمي ان انسا حدثهم قال النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثني عمرو بن خالد قال حدثنا زهير عن سليمان عن
انس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ينظر ما صنع ابو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتى برد قال انت ابو جهل
قال فاخذ بلحيته قال وهل فوق رجل قتلتموه او رجل قتله قومه قال احمد بن يونس انت ابو جهل ٣٩٦٣ حدثني محمد بن المثنى قال
حدثنا ابن ابي عدي عن سليمان التيمي عن انس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم بدر من ينظر ما فعل ابو جهل فانطلق ابن مسعود
فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتى برد فاخذ بلحيته قال انت ابو جهل قال وهل فوق رجل قتله قومه او قال قتلتموه ٣٩٦٤ حدثني ابن المثنى
قال اخبرنا معاذ بن معاذ قال حدثنا سليمان قال اخبرنا انس بن مالك نحوه ٣٩٦٥ حدثنا علي بن عبد الله قال كتبت عن يوسف بن
الماجشون عن صالح بن ابراهيم عن ابيه عن جده في بدر يعني حديث ابني عفراء ٣٩٦٦ حدثني محمد بن عبد الله الرقاشي قال حدثنا
معتمر قال سمعت ابي يقول حدثنا ابو مجلز عن قيس بن عباد عن علي بن ابي طالب انه قال انا اول من يجثو بين يدي الرحمن للخصومة
يوم القيامة وقال قيس بن عباد وفيهم انزلت هذان خصمان اختصموا في ربهم قال هم الذين تبارزوا يوم بدر حمزة وعلي وعبيدة
او ابو عبيدة ابن الحارث وشيبة بن ربيعة وعتبة والوليد بن عتبة ٣٩٦٧ حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن ابي هاشم عن ابي مجلز عن
قيس بن عباد عن ابي ذر قال نزلت هذان خصمان اختصموا في ربهم في ستة من قريش علي وحمزة وعبيدة بن الحارث وشيبة
ابن ربيعة وعتبة بن ربيعة والوليد بن عتبة ٣٩٦٧ حدثنا اسحق بن ابراهيم الصواف حدثنا يوسف بن يعقوب كان ينزل في بني ضبيعة

---

١ قوله طالوت اسم رجل فيقرأ كان سقاء اورباناً فاتاه الملك واصطفاه وكانت فئته قليلة غلبت على فئة كثيرة باذن الله فقال فلما فصل طالوت بالجنود قال ان الله مبتليكم بنهر ولا يخفى المشابهة بين القصتين من وجوه ١٢ كرماني ٢ قوله بضعة عشر وثلثمائة تختلف ثمانية لعله ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم بسهامهم واجرهم وهم عثمان بن عفان تخلف على امراته رقية وطلحة بن عبيد الله وسعيد بن زيد بعثهم رسول الله صلى الله عليه وسلم تجسسان خبر العير وابو لبابة خلفه على المدينة وهاشم بن عتبة خلفه على اهل العالية والحرث بن حاطب رده من الروحاء الى بني عمرو ابن عوف بشئ بلغه عنه والحرث بن العمة رجع فكسر باروحاء فرده الى المدينة وخوات بن جبير كذلك ١٢ قسطلاني ٣ قوله لقد رأيتهم اي يوم بدر وبهذه المناسبة ذكر هذا الباب في قصة بدر ١٢ خير جاري ٤ قوله مرعى جمع سريع اي المطروح بين القتلى في المصارع التي عينها رسول الله صلعم قبل القتال ١٢ ك ٥ قوله ائتوا اي ايتوا وبه رمق زاد ابن اسحق فرفعه فوضع رجله على عنقه ثم قال له اخذك الله يا عدو الله ١٢ قس ٦ قوله هل عمد قال الجوهري قولهم انا اعمد من كذا اي اعجب منه ومنه قول ابي جهل اعمد من سيد قتل قومه ليس تقتلني الا افضل رجل قتله القوم او ابين منه يدل على ذلك ولا فخر لكم ولا مارب ١٢ ك.
٧ قوله قد ضربه ابنا عفراء بفتح العين المهملة وسكون الفاء وفتح الراء بعدها همزة ممدودة معاذ ومعوذ في مسلم ان الذين قتلاه معاذ بن عمرو بن الجموح ومعوذ بن عفراء هو ابن الحارث وعفراء امه وهي ابنة عامر ابن نعلبة المجاورية كذا قال القسطلاني وروى ان ابن مسعود هو الذي اجهز فيه واخذ رأسه قال الشيخ يحمل هذا على ان الثلثة اشتركوا في قتله وكان الاثخان من معاذ بن عمرو بن الجموح وجاء ابن مسعود بعد ذلك وقيد رق فجز رأسه كذا في الطيبي قال الكرماني قال النووي قتله معاذ بن عمرو وابن عفراء قلت لعل القتل كان بفعل الكل فاسند كل راو الى ما رآه من الضرب او زيادة الاثر على حسب اعتقاده وقال ابن عبد البر الاصح انه قد ضربه ابنا عفراء حتى برد اس مات كذا في الكرماني ١٢ ٨ قوله حتى برد بفتح الموحدة والراء مات اي صار في حال من يموت وقيل معناه فتر واسترخ ١٢ س. سقط كذا في التوشيح قال القسطلاني وكذا عند احمد قال عياش وبه اولى لانه قد تكلم ابن مسعود فلو كان مات لم يكلم ابن مسعود قوله انت ابو جهل بواو الرفع ولابن ساكر والاصيلي بالف بدل الواو وعلى لغة من يثبت الالف في الاسماء الستة في كل حال او النصب على النداء اي انت مصروع يا ابا جهل وبه اولى لانه هو المعتمد من جهة الرواية فكان الرفع من اصلاح بعض الرواة. قس ومر الحديث في ص ٦٤٦ ١٢
٩ قوله انا اول من يجثو بالجيم والمثلثة يقعد على ركبتيه متأهبا والمراد بهذه الاولية تقييده بالمجاهدين لان هذه المبارزة وقعت في الاسلام ١٢ توشيح ١٠ قوله تبارزوا يوم بدر من البروز وهو الخروج من بين الصفين للقتال فبارز حمزة شيبة وعلي الوليد بن عتبة وعبيدة عتبة وكان اسن القوم عتبة ابن ربيعة ولم يسل كل من حمزة وعلي حتى ان قتل من بارزه واختلف عبيدة وعتبة بينهما ضربتان فانخن كل واحد منهما صاحبه وكر حمزة وعلي بسيفيهما على عتبة فذففا عليه واحتملا صاحبهما فمازاه الى اصحابه وكانت الغزبة وقعت في ركبته فمات منها لما رجعوا اليا لصفراء ويقال ان عبيدة للوليد وعليا لشيبة والسند بذلك اصح الا ان الاول انسب لان عبيدة وشيبة كانا شيخين كبيرين وحمزة بخلاف علي والوليد فكانا شابين كذا في القسطلاني قال في التوشيح ولابي داود ان حمزة قتل الى عتبة وعبيدة الى شيبة وعلي الى الوليد انتهى ١٢ ١١ قوله في ستة من قريش يعني ثلاثة من المسلمين علي وحمزة بن عبد المطلب وعبيدة بن الحارث ابن عبد المطلب وثلثة من المشركين شيبة بن ربيعة بن عبد شمس وعتبة اخوه والوليد بن عتبة ولده كذا في الفتح ١٢

حل اللغات

صرعى جمع صريع اي المطروحين قد غيرتهم الشمس اي غيرت الوانهم الى السواد واجسادهم بالانتفاخ يماشي وهو بقية الروح تردد في الحلق هل العمد من رجل اي هل الجب من رجل وقيل العمد بمعنى الغضب حتى برد بفتح الموحدة مات اي صار في حال من يموت كتبت كناية عن السماع لان الكتابة لازم السماع عادة يجثو بالجيم والثاء المثلثة اي يقعد على ركبتيه متأهبا مر تبارزوا من البارز وهو المزاوج من الصف على الانفراد للقتال ١٢

marfat.com

وهو مولیٰ لبنی سدوس قال حدثنا سلیمان التیمی عن ابی مجلز عن قیس بن عباد قال قال علی فینا نزلت هذه الآیة هذان خصمان اختصموا فی ربهم **حدثنی** یحیی بن جعفر قال اخبرنا وکیع عن سفیان عن ابی هاشم عن ابی مجلز عن قیس بن عباد سمعت اباذر یقسم لنزل هؤلاء الآیات فی هؤلاء الرهط الستة یوم بدر نحوه **حدثنا** یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا هشیم قال اخبرنا ابوهاشم عن ابی مجلز عن قیس قال سمعت اباذر یقسم قسما ان هذه الآیة هذان خصمان اختصموا فی ربهم نزلت فی الذین برزوا یوم بدر حمزة وعلی وعبیدة بن الحارث وعتبة وشیبة ابنی ربیعة والولید بن عتبة **حدثنی** احمد بن سعید ابو عبد الله قال حدثنا اسحٰق بن منصور قال حدثنا ابراهیم بن یوسف عن ابیه عن ابی اسحٰق قال سأل رجل البراء وانا اسمع اشهد علی بدرا قال بارز وظاهر حقا **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی یوسف بن الماجشون عن صالح بن ابراهیم بن عبد الرحمٰن ابن عوف عن ابیه عن جده عبد الرحمٰن قال کانت بی امیة بن خلف فلما کان یوم بدر فذکر قتله وقتل ابنه فقال بلال لا نجوت ان نجا امیة **حدثنا** عبدان بن عثمان قال اخبرنی ابی عن شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قرأ والنجم فسجد بها وسجد من معه غیر ان شیخا اخذ کفا من تراب فرفعه الی جبهته فقال یکفینی هذا فقال عبد الله فلقد رأیته بعد قتل کافرا **اخبرنی** ابراهیم بن موسیٰ حدثنا هشام بن یوسف عن معمر عن هشام عن عروة قال کان فی الزبیر ثلث ضربات بالسیف احداهن فی عاتقه قال ان کنت لأدخل اصابعی فیها قال ضرب ثنتین یوم بدر وواحدة یوم الیرموک قال عروة وقال لی عبد الملک بن مروان حین قتل عبد الله بن الزبیر یا عروة هل تعرف سیف الزبیر قلت نعم قال فما فیه قلت فیه فلة فلها یوم بدر قال صدقت بهن فلول من قراع الکتائب ثم ردده علی عروة قال هشام فاقمناه بیننا ثلثة الف واخذه بعضنا ولودت انی کنت اخذته **حدثنا** فروة عن علی عن هشام عن ابیه کان سیف الزبیر محلی بفضة قال هشام وکان سیف عروة محلی بفضة **حدثنا** احمد بن محمد قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابیه ان اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم قالوا للزبیر یوم الیرموک الا تشد فنشد معک فقال انی ان شددت کذبتم فقالوا لا نفعل فحمل علیهم حتی شق صفوفهم ذهابا وجیئة ومامعه احد ثم رجع مقبلا فاخذ بلجامه فضربوه ضربتین علی عاتقه بینهما ضربة ضربها یوم بدر قال عروة کنت ادخل اصابعی فی تلک الضربات العب وانا صغیر قال عروة وکان معه عبد الله بن الزبیر یومئذ وهو ابن عشر سنین فحمله علی فرس ووکل به رجلا **حدثنی** عبد الله بن محمد سمع روح بن عبادة قال حدثنا سعید بن ابی عروبة عن قتادة قال ذکر لنا انس بن مالک عن ابی طلحة ان نبی الله صلی الله علیه وسلم امر یوم بدر بأربعة وعشرین رجلا من صنادید قریش فقذفوا فی طوی من اطواء بدر خبیث مخبث وکان اذا ظهر علی قوم اقام بالعرصة ثلث لیال فلما کان ببدر الیوم الثالث امر براحلته فشد علیها رحلها ثم مشی واتبعه اصحابه

---

۱ بن ابی طالب ۲ ثنا ۳ حدثنا لنزلت ۴ الدوری ۵ قال ۶ عن ابی هاشم ۷ بن عباد ۸ ثنا ۹ السلولی ۱۰ قال ۱۱ قال حدثنی ۱۲ حدثنا قال اخبرنا ۱۳ اخبرنا فیهن ۱۴ بثلثة ثنی

۱۵ حدثنا علی قال ۱۶ بن العوام ۱۷ اخبرنا قالوا ۱۸ وکل ثنا ۱۹ تبعه

۱ قوله یقسم قسما ان هذه الآیة الخ روی عن قتادة فی قول بذان خصمان اختصموا قال نتنازع المسلمون واهل الکتاب فقال اهل الکتاب نبینا قبل نبیکم وکتابنا قبل کتابکم نحن اولی بالله منکم وقال المسلمون کتابنا ینسخ علی الکتب کلها ونبینا خاتم الانبیاء فنحن اولی بالله منکم فانزل الله الآیة وقال ابن ابی نجیح عن مجاهد فی هذه الآیة مثل الکافر والمؤمن اختصما وهذا یشمل الاقوال کلها وینتظم فیه قصة بدر وغیرها نحن المؤمنون ربدون نصرة دین الله والکافرین یریدون اطفاء نور الایمان وهذان الحق وظهور الباطل وهذا اختیار ابن جریج وهو حسن کذا فی قس ۱۲ قوله بارز ولما هرای نصرها من کذا فی الجمع قال القسطلانی وکذا السیوطی ظاهرا لیس ورعا علی درع ۱۲ ۳ قوله امیة ای ابن خلف فکان قد عذب بلالا کثیرا فی المستضعفین بمکة کذا فی الکرمانی وهذا الحدیث قطعة من حدیث منبی مع بیانه الکافی فی صـ فی اول کتاب الوکالة ۱۲ ۴ قوله یکفینی هذا قال فی المرقاة هذا مالی فی رأسه من توهم الکبریاء قوله قال عبد الله ای ابن مسعود فلقد رأیته بعد ای بعد هذه القضیة قتل کافرا قال ابن حجر ای یوم بدر انتهی وفیه المطابقة للترجمة ۱۲ ۵ قوله الیرموک بفتح التحتیة وسکون الراء وضم المیم وبالکاف موضع بناحیة الشام وقع فیه مقاتلة عظیمة بین المسلمین وعسکر قیصر الروم هرقل فی خلافة عمر کذا فی الکرمانی قال القسطلانی وکان امیر المؤمنین ابو عبیدة بن الجراح وامیر الروم من قبل هرقل باهان او الوحدة والمیم الاولی سنة خمس عشرة بعد فتح دمشق وقیل قبلها سنة ثلث عشرة واستشهد من المسلمین فیها اربعة آلاف وقتل من الروم زیادة علی مائة الف وخمسة واسروا بضعا وثلاثین الفا وکان فی المسلمین من البدریین مائة رجل انتهی ۱۲ ۶ قوله قتل عبد الله بن الزبیر ای قتله الحجاج بمکة فی امارة عبد الملک قال القسطلانی واخذ الحجاج ما وجده فارسله الی عبد الملک وکان من جملته سیفه وخبر عروة الی عبد الملک بالشام ۱۲ ۷ قوله فلة بالفتح واحد فلول وهی کسور فی حده قاله یقال ای کسره ولفظ فلها بالمیم والضمیر راجع الی الفلة قوله بهن فلول من قراع الکتائب ای بسبب اول لا یعیب فیهم غیران سلوه فتم ۱۲ ک ۸ قوله فاقمناه ای ذکرنا قیمته یقال قومت الشیء واقمته ای ذکرت ما یقوم مقامه من الثمن قوله فلما نزلت الخ قال الحافظ ابن حجر ظاهر هذا السیاق ان الآیة نزلت فی هؤلاء الستة وقد ورد ذلک صریحا فی روایة ابی مجلز عن قیس عن ابی ذر عند ابی داود والترمذی والنسائی وابن ماجة وابن حبان والحاکم وغیرهم وهو الذی یقتضیه سبب النزول وقد ذکر ابن اسحٰق فی المغازی ان الآیة نزلت فی ستة من قریش وستة من الانصار تبارزوا یوم بدر وذکر اسماءهم وهو مرسل ویحتمل ان یکون نزول الآیة فی الفریقین معا فی یوم بدر فلا تعارض بین الروایات ۱۲ ۹ قوله الذین اتخذوا بعضنا هو عتبان بن عروة ابن مسعود ۱۲ ۱۰ قوله فی طرفه فان قلت سبق ثمة ان العرنیین کانا فی بدر واحدة فی الیرموک والمفهوم ههنا انه بالعکس قلت لا مانع فاذا ان یکون هاتان العرنیان غیر العرنیین اللتین تقدمتا مقیدة به لفظ ضربها مجهول والضمیر للمصدر انتهی ۱۲ ۱۱ قوله ووکل به رجلا یحفظ للا یهجم علی العدو بما عنده من الفروسیة علی ما لا طاقة له به ساعتئذ استغال الزبیر بالقتال ۱۲ قسطلانی ۱۲ ۱۲ قوله اصادید بهملة ونون جمع صنادید یوزن جمع عفریت وهو السید الشجاع فی طوی البئر الستی طویت ونبت بالحجارة وافاد الواقدی انه قد عفر بها من بنی النار فناسب ان یلقی فیها تحولا الکفار ۱۲ توشیح **حل اللغات** یقسم بفتح الیاء ای یحلف بارز وظاهر ای لبس درعا علی درع وقیل ای لقوا مان الیرموک بفتح الیاء موضع بین اذرعات ودمشق وقیل انه نهر فلة بفتح الفاء وهی واحدة فلول السیف وهی کسور القراع بکسر القاف المضارعة بالسیف الکتائب جمع کتیبة وهی الجیش فاقمناه ای ذکرنا قیمته محلی بالحاء المهملة من الحلیة کذبتم ای اخلفتم لا تفعل ای لا تکذب وقیل ای لا تنصرف الصنادید جمع صنید وهو الرئیس العظیم فی طوی باطاء المهملة وکسر الواو وهی البئر المطویة بالحجارة خبیث ای غیر طیب ۱۲

عه ابن ثابت یعرف بابن شبویه قال الدارقطنی وقال الحاکم ابو عبد الله والد ابو نصر هو احمد بن محمد بن موسی المروزی یعرف بمردویه ورجح غیره هذا الثانی وهو المراد هنا ۱۲ قس.

وقالوا ما نرى ينطلق الا لبعض حاجته حتى قام على شفة الركي فجعل يناديهم باسمائهم واسماء آبائهم يا فلان بن فلان ويا فلان بن فلان ايسركم انكم اطعتم الله ورسوله فانا قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربكم حقا قال فقال عمر يا رسول الله ما تكلم من اجساد لا ارواح لها فقال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده ما انتم باسمع لما اقول منهم قال قتادة احياهم الله حتى اسمعهم قوله توبيخا وتصغيرا ونقمة وحسرة وندما حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو وعن عطاء عن ابن عباس الذين بدلوا نعمة الله كفرا قال هم والله كفار قريش قال عمرو وهم قريش ومحمد صلى الله عليه وسلم نعمة الله واحلوا قومهم دار البوار قال النار يوم بدر حدثني عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه قال ذكر عند عائشة ان ابن عمر رفع الى النبي صلى الله عليه وسلم ان الميت يعذب في قبره ببكاء اهله فقالت انما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ليعذب بخطيئته وذنبه وان اهله ليبكون عليه الان قالت وذلك مثل قوله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على القليب وفيه قتلى بدر من المشركين فقال لهم ما قال انهم ليسمعون ما اقول وانما قال انهم الان ليعلمون ان ما كنت اقول لهم حق ثم قرأت انك لا تسمع الموتى وما انت بمسمع من في القبور يقول حين تبوءوا مقاعدهم من النار حدثني عثمان حدثنا عبدة عن هشام عن ابيه عن ابن عمر قال وقف النبي صلى الله عليه وسلم على قليب بدر فقال هل وجدتم ما وعد ربكم حقا ثم قال انهم الان يسمعون ما اقول لهم فذكر لعائشة فقالت انما قال النبي صلى الله عليه وسلم انهم الان ليعلمون ان الذي كنت اقول لهم هو الحق ثم قرأت انك لا تسمع الموتى حتى قرأت الاية **باب** فضل من شهد بدرا حدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا معوية بن عمرو قال اخبرنا ابو اسحق عن حميد قال سمعت انسا يقول اصيب حارثة يوم بدر وهو غلام فجاءت امه الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله قد عرفت منزلة حارثة مني فان يك في الجنة اصبر واحتسب وان تك الاخرى ترى ما اصنع فقال ويحك او هبلت اوجنة واحدة هي انها جنان كثيرة وانه في جنة الفردوس حدثني اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا عبد الله بن ادريس قال سمعت حصين بن عبد الرحمن عن سعد ابن عبيدة عن ابي عبد الرحمن السلمي عن علي قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم وابا مرثد والزبير وكلنا فارس قال انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ فان بها امرأة من المشركين معها كتاب من حاطب الى المشركين فادركناها تسير على بعير لها حيث قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا الكتاب فقالت ما معنا كتاب فانخناها فالتمسنا فلم نر كتابا فقلنا ما كذب رسول الله صلى الله عليه وسلم لتخرجن الكتاب او لتجردنك فلما رات الجد اهوت الى حجزتها وهي محتجزة بكساء فاخرجته فاتطلقنا بها الى رسول

شفير فيهما رسول الله البوار ثنا يعذب عليه فقال وذاك يعلمون الان تقول ثنا يسمعون حدثنا فان يكن وان تكن تسمع ثنا ۲ الغنوي

۳ بن العوام ۲۱ بن ابي بلتعة معنى الكتاب كذب بضم الكاف ۱۲

---

۱ قوله على شفة الركي اى طرف البير والركي بئر شفير بدل شفة والركي بفتح الراء وكسر الكاف وتشديد التحتية البير قبل ان يطوى ويجمع بينه وبين السابق بانها كانت مطوية فاستدت حفارا كذا في القسطلاني ۱۲

۲ قوله ما انتم باسمع قال النووي قال المازري قيل ان الميت يسمع عملا بظاهر هذا الحديث وفيه نظر لانه خاص في حق هؤلاء وردّ عليه القاضي وقال يحمل سماعهم على ما يحمل سماع الموتى في احاديث عذاب القبر وفتنته التي لا مدفع لها وذلك باحيائهم احياء جزءٍ منهم يعقلون به ويسمعون في الوقت الذي يريده الله قال الشيخ هذا هو المختار ۱۲ طيبي

۳ قوله تصغيرا هو مشتق من الصغار وهو الذلة والهوان والنقمة العقوبة هذه النقمة ۱۲ ك

۴ قوله دار البوار البوار الهلاك ويراد به ههنا النار ويوم بدر ۱۲ ك

۵ قوله اشل قولا اى قول ابن عمر قال الكرماني فان قلت كيف جاز تكذيب ابن عمر قلت ما كذبه احد بل البحث في انه حمل على الحقيقة ومائشة حملته على المجاز فان قلت هل وجه تاويل كلامه بما اولته عائشة قلت يحتمل ان يقال معنى الآية انك لا تسمع بل الله هو السميع مع ان المفسرين قالوا المراد من الموتى الكفار باعتبار موت قلوبهم وان كانوا احياء صورة وكذا المراد من الآية الاخرى قال صاحب الكشاف في قوله انك لا تسمع الموتى شبههم بالموتى وهم احياء لان عالم كمال الاموات وفي قوله وما انت بمسمع من في القبور اى الذين هم كالمقبورين انتهى ۱۲

۶ قوله ثم قرأت لا يخفى ان تاويلها و توفيقها بين الحديثين والكريمة دال على كمال علمها وقوة فهمها كذا في الخير الجاري ومراد الحديث في ص۱۲۵۶ في الجنائز ۱۲

۷ قوله يقول بالتحتية اى عروة ولابن ذر بالفوقية اى عائشة كذا في القسطلاني قال الكرماني يقول اى الرسول ثم قال فان قلت ما وجه التعريض بانه لم يقل هذا الكلام زمان كونهم في القليب وانما يقال يوم القيمة قلت الغرض ان القول المراد به الحقيقة في ذلك اليوم وأما هذا فكان قولا مجازيا والله اعلم بحقيقة الحال انتهى ۱۲

۸ قوله اصيب حارثة بالمهملة والراء المثلثة ابن سراقة بضم المهملة الانصاري وامه اسمها الربيع بضم المهملة وفتح الموحدة وشدة التحتية عمة انس كذا في الكرماني قال القسطلاني رماه ابن الغرفة بسهم وهو يشرب من الحوض فقتله ۱۲

۹ قوله وان تك الاخرى اى النار والحالة المضادة لاهل الجنة قوله ترى بحذف الياء وفي بعضها ترين باثباتها على صيغة الخطاب ۱۲ خ

۱۰ قوله او هبلت الهبل فقد العقل والثكل والهبل بفتح الهاء والموحدة وبضمها وبالباء الموحدة والثاء المثناة مكسورتان خبر جاء ذي كف توفي الكرماني هو من قولهم هبلته امه اى ثكلته والفردوس اعلاها واوسط الجنة واعلاها ومنه تفجر انهار الجنة ومر الحديث في ص۱۲۹۹ في الجهاد ۱۲

۱۱ قوله روضة خاخ بمعجمتين موضع باثني عشر ميلا من المدينة وقيل بهملة وجيم وهو تصحيف ۱۲ مجمع البحار

۱۲ قوله حجزتها حجزة الازار معقد السراويل التي فيها النكة واحتجز الرجل بازاره اذا شده على وسطه فان قلت تقدم في كتاب الجهاد في باب الجاسوس ص۱۴۵۳ انه بعثه والمقداد والزبير وانهما اخرجته من العقاص للامن الحجزة قلت لا منافاة لاحتمال ان بحث الادلجة وابا الحجزة فهي المعقد مطلقا او انها اخرجته اولا من الحجزة واخفته في العقاصة ثم اضطرت الى الاخراج منها ايضا او كان كتابان وان كان مضمونهما واحدا كذا في الكرماني ۱۲

حل اللغات

على شفة الركي اى طرف البئر دار البوار الهلاك اصنع اى اجتهدت عليه في البكاء. ويحك كلمة ترحم واشفاق. هبلت بلفظ صيغة المعلوم والمجهول من قولهم هبلته اى ثكلته وهبله الحمى اى غلب عليه روضة خاخ بمعجمتين موضع باثني عشر ميلا من المدينة الحجزة في الاصل موضع الازار ثم قيل للازار حجزة للمجاورة وقيل حجزة الازار معقده. محتجزة اى شادة كساها على وسطها ۱۲

۱۳ او هبلت اى او فقدت عقلك ۱۲

(كتاب المغازي) (قوله باب فضل من شهد بدرا) وفيه قوله صلى الله عليه وسلم ويحك او هبلت كانها لما سألت بناء على الشك في شهادة الولد لانه مات بسهم عند اشتغاله بشرب الماء ذكرها صلى الله تعالى عليه وسلم ان هذا الشك منك مبني على ما غلب على عقلك من فقد الولد والا فهو شهيد من اهل الجنة فلا ينبغي ان يسئل عن شان دخول الجنة بل عن شان انه من اهل اى الجنان والله تعالى اعلم اهـ سندي.

marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال عمر یا رسول اللہ قد خان اللہ و رسولہ والمؤمنین فدعنی فلاضرب عنقہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما حملک علی ما صنعت قال حاطب واللہ ما بی ان لا اکون مؤمنا باللہ و رسولہ اردت ان یکون لی عند القوم ید یدفع اللہ بہا عن اھلی و مالی ولیس احد من اصحابک الا لہ ھناک من عشیرتہ من یدفع اللہ بہ عن اھلہ و مالہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صدق ولا تقولوا لہ الا خیرا فقال عمر انہ قد خان اللہ و رسولہ والمؤمنین فدعنی لاضرب عنقہ فقال الیس من اھل بدر فقال لعل اللہ اطلع الی اھل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لکم الجنۃ او فقد غفرت لکم فدمعت عینا عمر وقال اللہ و رسولہ اعلم

باب حدثنی عبد اللہ بن محمد الجعفی قال حدثنا ابو احمد الزبیری قال حدثنا عبد الرحمن بن الغسیل عن حمزۃ بن ابی اسید والزبیر بن المنذر بن ابی اسید عن ابی اسید قال قال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم بدر اذا اکثبوکم فارموھم واستبقوا نبلکم

۲۹۸۵ حدثنی محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا ابو احمد الزبیری قال حدثنا عبد الرحمن بن الغسیل عن حمزۃ بن ابی اسید والمنذر ابن ابی اسید عن ابی اسید قال قال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم بدر اذا اکثبوکم یعنی کثروکم فارموھم واستبقوا نبلکم

۲۹۸۶ حدثنی عمرو بن خالد قال حدثنا زھیر قال حدثنا ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب قال جعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی الرماۃ یوم احد عبد اللہ بن جبیر فاصابوا منا سبعین وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ اصابوا من المشرکین یوم بدر اربعین ومائۃ سبعین اسیرا وسبعین قتیلا قال ابو سفیان یوم بیوم بدر والحرب سجال

۲۹۸۷ حدثنی محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدعن جدہ ابی بردۃ عن ابی موسی اراہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال واذا الخیر ما جاء اللہ بہ من الخیر بعد و ثواب الصدق الذی اتانا اللہ بعد یوم بدر

۲۹۸۸ حدثنی یعقوب قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن ابیہ عن جدہ قال قال عبد الرحمن بن عوف انی لفی الصف یوم بدر اذا التفت فاذا عن یمینی وعن یساری فتیان حدیثا السن فکانی لم آمن بمکانھما اذ قال لی احدھما سرا من صاحبہ یا عم ارنی ابا جھل فقلت یا ابن اخی وما تصنع بہ قال عاھدت اللہ ان رأیتہ ان اقتلہ او اموت دونہ فقال لی الآخر سرا من صاحبہ مثلہ قال فما سرتنی انی بین رجلین مکانھما فاشرت لھما الیہ فشدا علیہ مثل الصقرین حتی ضرباہ وھما ابنا عفراء

۲۹۸۹ حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابراھیم قال اخبرنا ابن شھاب قال اخبرنی عمر بن اسید بن جاریۃ الثقفی حلیف بنی

قولہ فلاضرب فاضرب قال واللہ ما بی ان اکون فلاضرب علی ثنا رسول اللہ کثبوکم ثنا النبی الکثروکم ثنا اصابوا ثنا عن ابراھیم اذا بمکانھما عمر عمرو

۱۲ ابی بلا زیادۃ من الحموی بزیادۃ ابی ۱۲ قس

حل اللغات

قولہ لاضرب عنقہ قال فی المصابیح ھذا مما استشکل جدا وذلک انہ صلعم قد شھد لہ بالصدق ویمنی ان یقال لو الا الخیر فکیف یثیب بعد ذلک الی خیانۃ اللہ و رسولہ والمؤمنین وھو منافی للاخبار بصدقہ والمنی عن ارادتہ ولعل اللہ یوفق للجواب عن ذلک انتھی وقد اجیب بان ھذا موجب لقتلہ لکنہ لم یجزم بذلک ولذا استاذن فی قتلہ واطلق علیہ النفاق لکونہ اظہر خلاف ما اضمرہ والنبی صلعم عذرہ لانہ کان متأولا ان لا عذر فیما فعلہ ۱۲ قس قولہ او فقد غفرت لکم بالشک من الراوی والمراد غفرت لکم فی الآخرۃ والتعبیر بلفظ الماضی فی قولہ غفرت مبالغۃ فی تحقیقہ والا فلو توجہ علی احد علم حدا استوفی منہ قس ن والمراد بقولہ اعملوا ما شئتم اظہار لغایۃ الرخص لھم فی کل ما لا حقیقۃ الامر بکل ما شاؤا فان کان حراما ومعصیۃ کذا فی اللمعات اذ مع خلاف عفد الشرع فیحتمل ان یکون المراد لو صدر ذنب من احد منھم یوفق بالتوبۃ ۱۲ قولہ والزبیر بضم الزاء وفتح الموحدۃ ابن المنذر بن مالک ابی اسید بن ربیعۃ وقد ینسب الی جدہ کذا فی التقریب وفی بعض النسخ ذکر المنذر عن ابی اسید واسقط لفظ الزبیر وفیہ اختلافات اخرذکرھا الکرمانی ۱۲ کثبوکم بثاثثم موحدۃ من الکثب الجمع والاجتماع وکاثبتھم ولوت منھم انتھی فمعنی اکثبوکم اذا قربوا منکم کذا فی الفتح الباری قولہ یعنی کثروکم قال ابن حجر ہذا تفسیر من بعض الرواۃ لایعرفہ اھل اللغۃ ولا بی داؤد لعلی عشوکم بمعجمتین مخففا وھو اشبہ بالمراد ۱۲ لو قولہ واستبقوا من الاستفعال والنبل السھام العربیۃ ای لا تر موھم عن بعد فانہ یسقط فی الارض او البعد فقد ھبت السھام ولم یحصل نکایۃ وقیل ارموھم بالحجارۃ فانھا لا تکاد تخطی اذا رمی فی الجماعۃ ۱۲ لو مجمع قولہ قال ابو سفیان ھو صخر بن حرب الاموی وکان رئیس المشرکین یومئذ

(قولہ صدق ولا تقولوا لہ الا خیرا فقال عمر انہ قد خان اللہ الخ) لا یخفی ان کلام عمر المذکور بعد قولہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم صدق وقولہ ولا تقولوا لہ الا خیر لا یخلو عن اشکال ولعل وجہہ انہ کان لشدۃ ما قام علیہ من الحال ما التفت الی المقال فما علم مما قال فان الانسان عند شدۃ الحال علیہ کثیرا ما یغفل عما یقول لہ صاحبہ ویحتمل ان عمر اول کلامہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بحملہ علی التاویف وانہ قال بناء علی الظاھر للتالیف ورای ان مثلہ لا یلیق بحالہ التالیف فاشار الی ان الاصلح فی حقہ التادیب لا التالیف واللہ تعالی اعلم

(قولہ فقال اعملوا ما شئتم) مثلہ لا یکون لاباحۃ المعاصی بل یکون لاظہار صلاح الحال وان الغالب علی اعمالہ الصلاح ومایکون علی خلافہ فذاک نادر معفو لکثرۃ الحسنات ان الحسنات یذھبن السیئات واللہ تعالی یوفقہ للتوبۃ عنہ فالحاصل انہ بشارۃ بحسن العاقبۃ والترفیق للخیرات رزقنا اللہ تعالی ذلک

(قولہ یعنی کثروکم) ای قاربوکم بحیث کانھم اختلطوا معکم فظھر بھم الکثرۃ فیکم فھذا کنایۃ عن القرب فاندفع ما قیل انہ لا یظھر لھذا التفسیر اصل اھ سندی

فاسلم یوم الفتح والسجال جمع السجل بالمھملۃ والجیم الدلو شبہ المتاربین بالمستقین یستقی ھذا دلوا واذا دلوا کما قال الشاعر فیوم علینا ویوم لنا والسجال کل من الخصمین مثل ما یفعل صاحبہ ک مجمع ومر الحدیث بطولہ فی صفۃ فی کتاب الجہاد وسیجئی فی صـ ان شاء اللہ تعالی ۱۲ قولہ واذا الخیر ھو عند الشر ھو اختصار من الحدیث المذکور فی اواخر باب علامات النبوۃ فی صـ و ھو ان رسول اللہ صلعم رای فی المنام بقرا تنحر وخیرا فخیر تنحر البقر باصابۃ المؤمنین فقال فاذا ھم المؤمنون یوم احد یعنی حیث اصیبوا فیہ والخیر بازائہ ھو الخیر الذی جاء اللہ بہ بعد ذلک وقیل معناہ ما صنع اللہ بالمقتولین فھو الخیر اذ ھو خیر لھم من بقائھم وقیل ھو ما جاء اللہ بہ بعد بدر الثانیۃ من تثبیت قلوب المؤمنین لان الناس قد جموا لھم وخوفوھم فزادھم ذلک ایمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۱۲ ک ح قولہ جدہ ای جد سعد وھو عبد الرحمن والحدیث مسلسل بالابوۃ اذ ھو یعقوب بن ابراھیم بن سعد بن ابراھیم ابن عبد الرحمن روی کل عن ابیہ ۱۲ ک قولہ لم آمن ای من العدو بھیئۃ مکاکنھا وبحیث لا یکون مکانا کنایۃ عنھا ای ما اتق بھا ۱۲ ک قولہ اخبرنی عمر بضم العین فی الاصل ولابن السکن عمیر بالتصغیر والاول اصح ابن اسید بضم الھمزۃ وکسر المہملۃ بعدھا تحتیۃ ابن جاریۃ بالجیم وفی الفتح عن الکشمیھنی عمرو بن جاریۃ وکسبا الی جدہ کذا فی القسطلانی قال الکرمانی عمرو بالواو عند اکثر اصحاب الزھری وبدون الواو عند الآخرین وھو ابن ابی سفیان بن اسید بن جاریۃ الثقفی انتھی ۱۲

حل اللغات

اذا اکثبوکم من الاکتاب وھو الاقتراب ـ سجال جمع سجل وھو الدلو الصغیرین تثنیۃ صقر وھو الطائر الذی یصاد بہ ۱۲ عـہ کان جدہ الاعلی واسمہ حنظلۃ غسیل الملائکۃ حسین استشھد جنبا یوم احد ۱۲ ک سـہ من الاستفعال ای لا ترموا عن بعد فانہ یسقط السھام فی الارض وبحیث ۱۲ عـہ بیان لقولہ ما جاء اللہ بہ وقد یقال الصدق ویراد بہ الامر المرضی الصالح ۱۲ ک

marfat.com

زهرة وكان من اصحاب ابی هريرة عن ابی هريرة قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم عشرة عينا وامر عليهم عاصم بن ثابت الانصاری
جد عاصم بن عمر بن الخطاب حتی اذا كانوا بالهدة بين عسفان ومكة ذكروا لحی من هذيل يقال لهم بنو لحيان فنفروا لهم بقريب
من مائة رجل رام فاقتصوا اثارهم حتی وجدوا ما كلهم التمر فی منزل نزلوه فقال تمر يثرب فاتبعوا اثارهم فلما حس بهم عاصم و
اصحابه لجأ الی موضع فاحاط بهم القوم فقالوا لهم انزلوا فاعطوا بايديكم ولكم العهد والميثاق لا نقتل منكم احدا فقال عاصم بن
ثابت ايها القوم اما انا فلا انزل فی ذمة كافر ثم قال اللهم اخبر عنا نبيك فرموهم بالنبل فقتلوا عاصما ونزل اليهم ثلثة نفر علی العهد و
الميثاق منهم خبيب وزيد بن الدثنة ورجل اخر فلما استمكنوا منهم اطلقوا اوتار قسيهم فربطوهم بها قال الرجل الثالث هذا اول
الغدر والله لا اصحبكم ان لی بهؤلاء اسوة يريد القتلی فجرروه وعالجوه فابی ان يصحبهم فانطلق بخبيب وزيد بن الدثنة حتی باعوهما
بعد وقعة بدر فابتاع بنو الحارث بن عامر بن نوفل خبيبا وكان خبيب هو قتل الحارث بن عامر يوم بدر فلبث خبيب عندهم اسيرا
حتی اجمعوا قتله فاستعار من بعض بنات الحارث موسی يستحد بها فاعارته فدرج بنی لها وهی غافلة حتی اتاه فوجدته مجلسه
علی فخذه والموسی بيده قالت ففزعت فزعة عرفها خبيب فقال اتخشين ان اقتله ما كنت لافعل ذلك قالت والله ما رأيت اسيرا
خيرا من خبيب والله لقد وجدته يوما يأكل قطفا من عنب فی يده وانه لموثق بالحديد وما بمكة من ثمرة وكانت تقول انه لرزق رزقه
الله خبيبا فلما خرجوا به من الحرم ليقتلوه فی الحل قال لهم خبيب دعونی اصل ركعتين فتركوه فركع ركعتين فقال والله لولا
ان تحسبوا ان ما بی جزع لزدت ثم قال اللهم احصهم عددا واقتلهم بددا ولا تبق منهم احدا ثم انشأ يقول فلست ابالی حين
اقتل مسلما ؛ علی ای جنب كان فی الله مصرعی ؛ وذلك فی ذات الاله وان يشأ ؛ يبارك فی اوصال شلو ممزع ؛ ثم قام اليه ابو سروعة
عقبة بن الحارث فقتله وكان خبيب هو سن لكل مسلم قتل صبرا الصلوة واخبر اصحابه يوم اصيبوا وبعث ناس من قريش
الی عاصم بن ثابت حين حدثوا انه قتل ان يؤتوا بشئ منه يعرف وكان قتل رجلا عظيما من عظمائهم فبعث الله لعاصم مثل
الظلة من الدبر فحمته من رسلهم فلم يقدروا ان يقطعوا منه شيئا وقال كعب بن مالك ذكر وامرارة بن الربيع العمری وهلال بن
امية الواقفی رجلين صالحين قد شهدا بدرا حدثنا قتيبة قال حدثنا ليث عن يحيی عن نافع ان ابن عمر ذكر له ان سعيد بن
زيد بن عمرو بن نفيل وكان بدريا مرض فی يوم جمعة فركب اليه بعد ان تعالی النهار واقتربت الجمعة وترك الجمعة وقال الليث
حدثنی يونس عن ابن شهاب قال حدثنی عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان اباه كتب الی عمر بن عبد الله بن الارقم الزهری يأمره
ان يدخل علی سبيعة بنت الحارث الاسلمية فيسألها عن حديثها وعما قال لها رسول الله صلی الله علیه وسلم حين استفتيته

فاعطونا صلی الله علیه وسلم الذی علی فاعارت فی يده فقط وقال لله علی واخبرنا النبی صلی الله علیه وسلم ان اصيب
بن سعيد مريض وعن ما

۱ قوله بالهدة بفتح الهاء والدال المهملة المشددة بلا همزة ولابی ذر والاصيلی بفتح الدال مخففة بعدها همزة مفتوحة وفی نسخة صحيحة تسكين الدال مع الهمزة موضع علی سبعة اميال من عسفان ۱۲ قس تو ۲ قوله فنفروا بتخفيف الفاء وتشديده. قس ای استعدوا واخرجوا الفتالهم قوله ثم يثرب ای انهم اكلوا تمرا مدنيا وعرفوا من النوی ويثرب اسم مدينة الرسول صلعم قوله ابن الدثنة بفتح المهملة وكسر المثلثة وبالنون قوله رجل آخر هو عبد الله بن طارق ذكره ابن حجر فی المقدمة ۱۲ ۳ قوله وكان خبيب ای ابن عدی كما وقع فی الاستيعاب ان عتبة بن الحارث اشترى خبيب بن عدی وكان قد قتل اباه يوم بدر والله اعلم ۱۲. ۴ قوله موسی جاز صرفه ومنعه نظرا الی اشتقاقه وهی ما يحلق به قوله ليستحد بها الاستحداد حلق شعر العانة وانما اراد بالاستحداد التنظيف استعداد للقاء ربه لان ذلك كان حين فهم اجماعهم علی القتل قوله درج ای ذهب اليه قوله مجلسه بلفظ الفاعل من الاجلاس المضاف الی المفعول ای اجلس ابنه الصغير علی فخذه قوله اتخشين وفی بعضها اتخشی وحذف النون بغير ناصب وجازم لغة فصيحة قوله قطفا بكسر القاف وسكون الطاء المهملة وبالفاء عنقود. ملتقط من الكرمانی وغيره ومر الحديث ..... مع بعض بيانه فی ص ۲۵۷ ج ۱ فی باب هل يستأسر الرجل ومن لم يستأسر ومن ركع ركعتين عند القتل فی كتاب الجهاد ۱۲. ۵ قوله لولا ان تحسبوا ای لولا ان تظنوا قوله جزع ای فزع من القتل والجزع نقيض الصبر وجواب لولا لزدت ومر فی الجهاد بطوله ۱۲ ۶ قوله احصهم عددا من الاحصاء بالمهملتين دعا عليهم بالهلاك استيصالا بحيث لا يبقی منهم واحد من عددهم ۱۲ ك ۷ قوله بددا بفتح الموحدة ويروی بكسرها جمع بدة وهی القطعة وهو نصب علی الحال من المدعو عليهم قال السهيلی ما معناه ان الدعوة اجيبت فيمن مات كافرا ومن قتل منهم بعد هذه فانما قتلوا هدرا غير معسكرين ولا مجتمعين، وقال الكرمانی بدد بكسر الموحدة وفتح المهملة الاولی ای متفرقة منقطعة ۱۲ ۸ قوله شلو بكسر المعجمة واسكان اللام العضو قوله ممزع بفتح الزاء المعجمة وبالمهملة المقطع ای ليس عضو منه علی عضو قطعا قطعا ان الله سبحانه قادر علی ان يجعل البركة فيها ويكررها ۱۲ ك خ ۹ قوله الدبر بفتح المهملة وسكون الموحدة وكسرها ذكور النحل اوالزنابير ۱۲ جمع ك قس ۱۰ قوله فحمته بالحاء المهملة ای حفظته وعصمته ودفعتهم وللهذا

سمی عاصم بحمی الدبر وقيل ان الارض ابتلعته وقيل ان السيل احتمله فالوا كان عاصم عاهد الله ان لا يمسه مشرك ولا يمس مشركا ابدا تنجسا منه فمنعه الله ايضا بعد وفاته من ذلك وبذا هو المسمی بيوم الرجيع بفتح الراء وكسر الجيم وبالمهملة ۱۲ ك خ ۱۱ قوله قال كعب بن مالك ذكر وامرارة الخ ای فهمن تخلف عن تبوك وبهما قد شهدا بدرا قال القسطلانی بهذا يرد علی الدمياطی وغيره حيث قالوا لم يذكر احد مرارة وهلالا فی البدريين وما فی الصحيح اصح والمثبت مقدم علی النافی كذا فی الخير الجاری وفی الفتح كان المعروف ان بعض الناس ينكران يكون مرارة وهلال شهدا بدرا وينسب الوهم فی ذلك الی الزهری فرد ذلك بنسبة ذلك الی كعب بن مالك وهو الظاهر من السياق فان الحديث عنه قد اخذ وهو اعرف بمن شهد بدرا ممن لم يشهد بما همن جاء بعده انتهی ۱۲ ۱۲ قوله قرب اليه ای ركب ابن عمر الی سعيد فان قلت كيف جاز له ترك الجمعة قلت كان له عذر وهو اشراف القريب علی الهلاك لانه كان ابن عم عمرو زوج اخته ۱۲ ك

حل اللغات

عينا ای جاسوسا الهدة بفتح الهاء والدال المهملة وقيل باسكان الدال وبالالف واللام موضع علی سبعة اميال من عسفان فنفروا ای استعدوا. فاقتصوا ای تتبعوا فاعطوا بايديهم ای انقادوا وسلموا. اوتار قسيهم الاوتار جمع وتر والقسی جمع قوس اسوة بضم الهمزة اقتداء موسی آلة الحلق فدرج ای ذهب قطفا بكسر القاف عنقودا ما بی جزع ای فزع من القتل والجزع نقيض الصبر احصهم عددا من الاحصاء بدد ا بكسر الباء وفتح الدال المهملة الاولی ای متفرقة منقطعة. اوصال جمع وصل مثلو بكسر المعجمة وسكون اللام ای جسد ممزع بالزاء ای مقطع الظلة بضم الظاء كل ما اظلك الدبر بفتح الدال الزنابير وقيل الدبر النحل فحمته ای حفظته

۱۳ لم يشهد بدرا لان النبی صلی الله علیه وسلم بعثه هو وطلحة يتجسسان الاخبار فوقع القتال قبل ان يرجعا فالحقهما النبی صلعم بمن شهد بها وضرب لهما بسهمهما واجرهما ۱۲ قس.

Marfat.com

فکتب عمر بن عبد اللہ بن الارقم الی عبد اللہ بن عتبۃ یخبرہ ان سبیعۃ بنت الحارث اخبرتہ انہا کانت تحت سعد بن خولۃ وھو من بنی عامر بن لؤی وکان ممن شہد بدرا فتوفی عنہا فی حجۃ الوداع وھی حامل فلم تنشب ان وضعت حملہا بعد وفاتہ فلما تعلت من نفاسہا تجملت للخطاب فدخل علیہا ابو السنابل بن بعکک رجل من بنی عبد الدار فقال لہا مالی اراک تجملت للخطاب ترجین النکاح وانک واللہ ما انت بناکح حتی یمر علیک اربعۃ اشہر وعشر قالت سبیعۃ فلما قال لی ذلک جمعت علی ثیابی حین امسیت واتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسألتہ عن ذلک فأفتانی بانی قد حللت حین وضعت حملی وامرنی بالتزوج ان بدا لی تابعہ اصبغ عن ابن وھب عن یونس وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شہاب وسألناہ فقال اخبرنی محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان مولی بنی عامر بن لؤی ان محمد بن ایاس بن البکیر وکان ابوہ شہد بدرا اخبرہ **باب** شہود الملائکۃ بدرا **حدثنی** اسحق بن ابراھیم قال اخبرنا جریر عن یحیی بن سعید عن معاذ بن رفاعۃ بن رافع الزرقی عن ابیہ وکان ابوہ من اھل بدر قال جاء جبرئیل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما تعدون اھل بدر فیکم قال من افضل المسلمین او کلمۃ نحوھا قال وکذلک من شہد بدرا من الملائکۃ **حدثنا** سلیمان قال حدثنا حماد عن یحیی عن معاذ بن رفاعۃ بن رافع وکان رفاعۃ من اھل بدر وکان رافع من اھل العقبۃ وکان یقول لابنہ ما یسرنی انی شہدت بدرا بالعقبۃ قال سأل جبرئیل النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھذا **حدثنا** اسحق بن منصور اخبرنا یزید اخبرنا یحیی سمع معاذ بن رفاعۃ ان ملکا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعن یحیی ان یزید بن الہاد اخبرہ انہ کان معہ یوم حدثہ معاذ ھذا الحدیث فقال یزید قال معاذ ان السائل ھو جبرئیل **حدثنی** ابراھیم بن موسی قال اخبرنا عبد الوھاب حدثنا خالد عن عکرمۃ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوم بدر ھذا جبرئیل اخذ برأس فرسہ علیہ اداۃ الحرب **باب** حدثنی خلیفۃ قال حدثنا محمد بن عبد اللہ الانصاری قال حدثنا سعید عن قتادۃ عن انس قال مات ابو زید ولم یترک عقبا وکان بدریا **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی یحیی بن سعید عن القسم بن محمد عن ابن حباب ان ابا سعید ابن مالک الخدری قدم من سفر فقدم الیہ اھلہ لحما من لحوم الاضاحی فقال ما انا بآکلہ حتی اسأل فانطلق الی اخیہ لامہ وکان بدریا قتادۃ بن النعمان فسألہ فقال انہ حدث بعدک امر نفض لما کانوا ینہون عنہ من اکل لحوم الاضحی بعد ثلثۃ ایام **حدثنی** عبید ابن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامۃ عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ قال قال الزبیر لقیت یوم بدر عبیدۃ بن سعید بن العاص وھو مدجج لا یری منہ الا عیناہ وھو یکنی ابا ذات الکرش فقال انا ابو ذات الکرش فحملت علیہ بالعنزۃ فطعنتہ فی عینہ فمات قال ھشام فاخبرت ان الزبیر قال لقد وضعت رجلی علیہ ثم تمطأت فکان الجھد ان نزعتہا وقد انثنی طرفاھا قال عروۃ فسألہ ایاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعطاہ فلما قبض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذھا ثم طلبہا ابو بکر فاعطاہ ایاھا فلما قبض ابو بکر سألہا ایاہ عمر فاعطاہ ایاھا فلما قبض عمر اخذھا ثم طلبھا عثمن منہ فاعطاہ ایاھا فلما قتل عثمن وقعت عند ال علی فطلبہا عبد اللہ بن الزبیر

ترجین ۱ فانک ۲ عشرا ۳ حدثنی ۴ حدثہ ۵ البکیر ۶ قال ۷ ابو عبد اللہ وانما اردنا انہ شہد بدرا ۸ قال ۹ بن ۱۰ حر ۱۱ فکان ۱۲ ثنی ۱۳ حدثنا ۱۴ ثنوہ ۱۵ فقال ۱۶ ثنا ۱۷ اخبرنا ۱۸ الاضحیۃ

الاضاحی ۱۹ ابا ۲۰ تمنیت ۲۱ الجھد ۲۲ ایاہ ۲۳ ایاھا

۱ قولہ تعلت بالملۃ وشدۃ اللام یقال تعلت المرأۃ من نفاسہا وتعللت اذا خرجت منہ وطہرت من دمہا والخطاب جمع خاطب وابو السنابل بفتح الملۃ وبالنون وبا الموحدۃ واللام اسم عمرو بن بعکک بفتح الموحدۃ واسکان الملۃ وفتح الکاف الاولی وھو منصرف اسم یوم الفتح وکان شاعرا وسکن الکوفۃ قولہ وما انت بناکح ای لیس من شانک النکاح ولست من اھلہ ۱۲ ک ۲ قولہ ترجین وضعت حمل قال الخطابی فیہ ان للمرأۃ ان تنکح حین الوضع وان لم تعل من نفاسہا ودم النفاس لا یمنع من عقد النکاح قالہ الکرمانی وقال الشیخ فی اللمعات وبذا ذہبنا لعموم قولہ تعالی واولات الاحمال اجلہن ان یضعن حملہن وہو متاخر وناسخ لقولہ تعالی والذین یتوفون منکم ویذرون ازواجا یتربصن بانفسہن اربعۃ اشہر وعشرا ۱۲ ۳ قولہ ایاس بن البکیر بضم الموحدۃ وفتح الکاف مصغرا وابو ذر بضم الموحدۃ وفتحہا وتشدید الکاف مخففۃ قالہ القسطلانی ۴ قولہ الجھد بضم الجیم وسکون الہاء ویحتمل ان یکون القصود بیان انہ شہد بدرا لا بیان انہ اجہزہ بہذا او بغیرہ کذا فی الکرمانی ویدل علیہ ما فی نسخۃ الصغانی قال ابو عبد اللہ وانما اردنا انہ شہد بدرا ۱۲ ۵ قولہ بالعقبۃ ای بدل العقبۃ وہی ما استفہامیۃ وفیہ معنی التمنی بشہود بدر ویحتمل ان یکون نافیۃ فان قلت غزوۃ بدر افضل المغازی وقیل ان اصحابہا افضل من اصحاب العقبۃ قلت لعل اجتہاده الی ان بیعۃ العقبۃ لما کانت ہی منشأ نصرۃ الاسلام وسبب ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم التی ہی سبب لقوتہ واستعداده للغزوات کانت افضل ۱۲ ک ۶ قولہ سمع معاذ بن رفاعۃ ان ملکا سأل الخ فان قلت معاذ ہو تابعی لا صحابی فکیف قال ان ملکا سأل النبی صلعم قلت ذکرہ علی سبیل الارسال او علی وجہ الاعتماد علی الطریق السابق فان قلت ما المسئول بہ قلت شہود بدر وذلک کان قبل وقوعہا وافضلیۃ بدر او العقبۃ یقال سألتہ عنہ وبہ بمعنی واحد قال تعم سأل سائل بعذاب واقع الی من مذاب ۱۲ ک ۷ قولہ ابو زید بہ قیس بن السکن الانصاری احد الذین جمعوا القرآن علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہو احد عمومۃ انس رض ۱۲ ک ۸ قولہ قتادۃ بن النعمان العقبی البدری من فضلاء الصحابۃ اصیبت عینہ یوم احد صلی اللہ علیہ وسلم فسالت حدقتہ علی وجہہ فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان عندی امرأۃ احبہا وہی ترأت عینی کذلک حسبت ان تقذرنی فاخذہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ فردہا الی موضعہا فاستوت وکانت احسن عینیہ واصحہما ۱۲ ک خ ۹ قولہ نقض ای ناقض بالقاف والحجۃ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ادخار لحم الاضحیۃ الی بعد ایام التشریق ثم اباح لہم ادخاره واکلہ منہ ۱۲ کرمانی ۱۰ قولہ مدجج بلفظ الفاعل والمفعول من التدجج بالملۃ والجبین ای شاکی السلاح یقول تدرج فلان اذا دخل فی سلاحہ کانہ یغطی بہا ۱۲ ک ۱۱ قولہ ذات الکرش بفتح الکاف وکسر الراء وہو لغۃ لکل مجتر بمنزلۃ المعدۃ للانسان ویطلق علی البغال والجماعۃ ۱۲ قس ک ۱۲ قولہ بالعنزۃ بہملۃ ونون وزای مفتوحات قال فی القاموس وہی رمح بین العصا والرمح فیہ زرج انتہی ۱۲ ۱۳ قولہ فکان الجہد بفتح الجیم وضمہا وبالنصب والرفع واسم کان ان نزعتہا والضمیر للعنزۃ ۱۲ خ ۱۴ قولہ فسأل ای فسأل علیہ الصلوۃ والسلام الزبیر ان یعطیہ العنزۃ کذا فی القسطلانی قولہ ایاہ بتذکیر الضمیر وفی بعضہا ایا ہا بالتانیث للعنزۃ والتذکیر بتاویل الرمح ۱۲ خیر جاری ۱۵ قولہ فاعطاہ ای اعطی الزبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العنزۃ عاریۃ وکذا من بعدہم وفیہ اشارۃ الی ان عملہ مقبول وان آلۃ جہاده مقبولۃ ۱۲ خیر جاری ۱۶ قولہ آل علی قالوا لفظ آل مقحم وقیل کان عند علی ثم عند آلہ ۱۲ خیر جاری

حل اللغات فلم تنشب ای فلم تلبث فلما تعلت یقال تعلت المرأۃ من نفاسہا وتعللت اذا خرجت منہ وطہرت من دمہا ترجین من الرجاء ضد الیاس علیہ اداۃ الحرب الاداۃ الآلۃ العقب الولد وولد الولد امرنقض ای ناقض مدجج بلفظ الفاعل ای شاکی السلاح العنزۃ ہی الطول من العصا واقصر من الرمح تمطات من التمطی وہو مد الیدین فی المشی یقال بن بلغ البار من الندب وہو ذکر الیت ماحسن اوصافہ ۱۲

ع نعم القوۃ وفتح الراء وتشدید الیاء المکسورۃ والیاء وفتحہا وسکون الراء وکسر القاف وفتحہا ۱۲ قاموس

فكانت عنده حتى قتل ۴۰۹۹ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو ادريس عائذ الله بن عبد الله ان عبادة ابن الصامت وكان شهد بدرا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بايعوني ۴۱۰۰ حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان ابا حذيفة وكان ممن شهد بدرا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم تبنى سالما وانكحه بنت اخيه هند بنت الوليد بن عتبة وهو مولى لامرأة من الانصار كما تبنى رسول الله صلى الله عليه وسلم زيدا وكان من تبنى رجلا في الجاهلية دعاه الناس اليه وورث من ميراثه حتى انزل الله تعالى ادعوهم لابائهم فجاءت سهلة النبي صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث ۴۱۰۱ حدثنا علي قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا خالد بن ذكوان عن الربيع بنت معوذ قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم غداة بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني وجويريات يضربن بالدف ينددن من قتل من ابائهن يوم بدر حتى قالت جارية وفينا نبي يعلم ما في غد فقال النبي عليه السلام لا تقولي هكذا وقولي ما كنت تقولين ۴۱۰۲ حدثني ابراهيم ابن موسى قال اخبرنا هشام عن معمر عن الزهري ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمان عن محمد بن ابي عتيق عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود ان ابن عباس قال اخبرني ابو طلحة صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان قد شهد بدرا مع رسول الله عليه السلام انه قال لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة يريد صورة التماثيل التي فيها الارواح ۴۱۰۳ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله اخبرنا يونس ح وحدثنا احمد بن صالح قال حدثنا عنبسة قال حدثنا يونس عن الزهري قال اخبرنا علي بن حسين ان حسين بن علي اخبره ان عليا قال كانت لي شارف من نصيبي من المغنم يوم بدر وكان النبي صلى الله عليه وسلم اعطاني مما افاء الله عليه من الخمس يومئذ فلما اردت ان ابتني بفاطمة بنت النبي صلى الله عليه وسلم واعدت رجلا صواغا في بني قينقاع ان يرتحل معي فنأتي باذخر فاردت ان ابيعه من الصواغين فنستعين به في وليمة عرسي فبينا انا اجمع لشارفي من الاقتاب والغرائر والحبال وشارفاي مناختان الى جنب حجرة رجل من الانصار حتى جمعت ما جمعت فاذا انا بشارفي قد اجتبت اسنمتهما وبقرت خواصرهما واخذ من اكبادهما فلم املك عيني حين رأيت المنظر قلت من فعل هذا قالوا فعله حمزة بن عبد المطلب وهو في هذا البيت في شرب من الانصار عنده قينة واصحابه فقالوا في غنائها الا يا حمز للشرف النوى فوثب حمزة الى السيف فاجب اسنمتهما وبقر خواصرهما فاخذ من اكبادهما قال علي فانطلقت حتى ادخل على النبي صلى الله عليه وسلم وعنده زيد بن حارثة فعرف النبي صلى الله عليه وسلم الذي لقيت فقال مالك قلت يا رسول الله ما رأيت كاليوم عدا حمزة على ناقتي فاجب اسنمتهما وبقر خواصرهما وها هو ذا في بيت معه شرب فدعا النبي صلى الله عليه وسلم برداءه فارتدى ثم انطلق يمشي واتبعته انا وزيد بن حارثة حتى جاء البيت الذي فيه حمزة فاستأذن عليه فأذن له فطفق النبي صلى الله عليه وسلم يلوم حمزة

هذا ۱۲ ابائی ۲ ببدر ۳ ثنا ۴ صور ۵ الحسين ۶ الرسول ۷ رسول الله ۸ من ۹ فبينما ۱۰ متاخان ۱۱ نسمتهما ۱۲ فقلت ۱۳ فقلت النواء ۱۴ فجبت ۱۵ واخذ ۱۶ وعرف ۱۷ فجبت ۱۸

---

۱ قوله ابا حذيفة بضم المهملة وفتح المعجمة وسكون التحتية يقال اسمه مهشم بالمعجمة او هشيم بضم الهاء او هاشم والاكثر على انه هشام وهو ابن عتبة بن ربيعة بن عبد شمس صلى الى القبلتين وباجر الهجرتين ۱۲ كرماني ۲ قوله تبنى سالما هو ابن معقل بفتح الميم واسكان المهملة وكسر القاف وقيل هو ابن عبيد مصغرا قال في الاستيعاب وكان سالم عبد الثبينة بضم المثلثة وفتح الموحدة واسكان التحتية وبالنون قيمة بنت يعار بالتحتية والمهملة والراء الانصارية زوجة ابي حذيفة فاعتقته فانقطع الى ابي حذيفة فتبناه وزوجه بنت اخيه فاطمة بنت الوليد بن عتبة بضم المهملة وسكون الفوقية وقال ايضا فيه في مواضع متعددة ان سالما مولى ابي حذيفة وقال ابن الاثير فاطمة بنت الوليد بن عتبة امرأة سالم مولى ابي حذيفة هكذا في كتاب المؤطا واما في كتاب ابي داؤد والنسائي فنوان اسمها هند ولم اجد في اسماء الصحابيات هند بنت الوليد بن عتبة اقول فبين رواية البخاري والموطا تفاوت من جهتين والتفاوت الثاني حاصل في نفس هذا الجامع ايضا حيث قال ههنا هو مولى لامرأة من الانصار يعني ثبينة وقال في فضائل الصحابة باب مناقب مولى ابي حذيفة والجواب عنه ان النسبة الى حذيفة انما هو لادنى ملابسة فهو اطلاق مجازي هذا كله من الكرماني ۱۲ ۳ قوله فجاءت سهلة بنت سهيل بن عمرو القرشية العامرية امرأة ابي حذيفة وليست هي التي اعتقت سالما فان تلك انصارية وهذه قرشية جاءت سهلة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان سالما بلغ مبلغ الرجال وانه يدخل علينا وانى اظن ان في نفس ابي حذيفة من ذلك شيئا فقال ارضعيه تحرمي عليه وبه يذهب ما في نفس ابي حذيفة وفيه بحث مذكور في موضعه ۱۲ كرماني ۴ قوله غداة بني بضم الموحدة مبنيا للمفعول قوله على بتشديد الياء اي غداة دخل عليها زوجها اياس بن بكر قوله كمجلسك بكسر اللام كما صله وقال الكرماني وتبعه البرماوي والعيني بفتحها بمعنى الجلوس قوله ينددن اي يذكرن باحسن اوصافهم مما يهيج البكاء والشوق وكان قتل ابو هما معوذ وعمها عوف قتلهما مكرمة بن ابي جهل واطلقت على عمها الاربوة تغليبا كذا في

القسطلاني ومربيان الغناء مرارا قريبا وبعيدا ۱۲ ۵ قوله كلب ولا صورة اي مما يحرم اقتناءه من الكلاب والصور فلا يمنع كلب الزرع والصيد والصور الممتهنة في الوسادة والبساط قال النووي والاظهر انه عام في كل كلب وصورة لاطلاق الحديث كذا في الطيبي ۱۲ ۶ قوله ولا يدري ما هو كلام ابن عباس تفسير له وتخصيص العموم ۱۲ ك ۷ قوله شارف بالشين المعجمة آخره فاء اي ناقة مسنة ۱۲ قس ۸ قوله اعطاني مفعوله الثاني محذوف اي اعطاني شارفا اخرى كذا في الكرماني قال القسطلاني اي مما حصل من سرية عبد الله بن جحش وكانت في رجب من السنة الثانية قبل بدر بشهرين انتهى ۱۲ ۹ قوله ان ابتني الابتناء والبناء الدخول بالزوجة والاصل فيه ان الرجل كان اذا تزوج امرأة بنى عليها قبة ليدخل بها فسما ۱۲ مجمع ۱۰ قوله بني قينقاع بفتح القافين وضم النون وفتحها وكسرها منصرفا وغير منصرف قبيلة من اليهود ۱۲ ك ۱۱ قوله باذخر بكسر الهمزة وسكون الذال وكسر خاء معجمتين هو نبت عريض الاوراق يكرق الدباغ بدل الطيب والفخر ۱۲ مجمع ۱۲ قوله من الاقتاب جمع قتب هو للجمل كالاكاف لغيره كذا في المجمع قوله والغرائر جمع الغرارة بفتح المعجمة بالراء المكررة ظرف التبن ونحوه كذا في الصراح قوله مناختان كذا للاكثر وهو باعتبار المعنى لانها ناقتان وفي رواية كريمة مناخان باعتبار لفظ الشارف كذا في الفتح وقوله قد اجبت اي قطعت والاسنمة جمع سنام وبقرت خواصرها اي شققت ۱۲ كذا في العيني ۱۳ قوله الا يا حمز هي اشارة اي قصيدة مطلعها الا يا حمزا لله مر بيان بعض اشعارها في ص ۱۲۷۳ ۱۲

حل اللغات

متارف وهي المسنة من النوق ان ابتني الابتناء والبناء الدخول بالزوجة بنى قينقاع بفتح القافين وضم النون قبيلة من اليهود الاقتاب جمع قتب هو للجمل كالاكاف لغيره الغرائر جمع الغرارة وهي وعاء التبن اجبت على صيغة المجهول من الجب وهو القطع بقرت اي شققت للشرف جمع شارف للنواء بالكسر جمع الناوية وهي السمينة ۱۲ عه هذا موضع الترجمة وسبق الحديث تماما في ص ۱۲۷۳ في كتاب الايمان ۱۲ عه فيه كراهة تسمية علم الغيب لاحد من المخلوقين ۱۲ ف. عه يلفظ المضارع مبالغة في استحضار صورة الحال ۱۲ قس

فيما فعل فاذا احمزة ثمل فحمرة عيناه فنظر حمزة الى النبي صلى الله عليه وسلم ثم صعد النظر فنظر الى ركبته ثم صعد النظر فنظر الى وجهه ثم قال حمزة وهل انتم الا عبيد لابي فعرف النبي صلى الله عليه وسلم انه ثمل فنكص رسول الله صلى الله عليه وسلم على عقبيه القهقرى فخرج وخرجنا معه ۴۰۰۳ حدثني محمد بن عباد قال حدثنا ابن عيينة قال انقذه لنا ابن الاصبهاني سمعه من ابن معقل ان عليا كبر على سهل بن حنيف فقال انه شهد بدرا ۴۰۰۴ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله انه سمع عبد الله بن عمر يحدث ان عمر بن الخطاب حين تأيمت حفصة بنت عمر من خنيس بن حذافة السهمي وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قد شهد بدرا توفي بالمدينة قال عمر فلقيت عثمان بن عفان فعرضت عليه حفصة فقلت ان شئت انكحتك حفصة بنت عمر قال سانظر في امري فلبثت ليالي فقال قد بدا لي ان لا اتزوج يومي هذا قال عمر فلقيت ابا بكر فقلت ان شئت انكحتك حفصة بنت عمر فصمت ابو بكر فلم يرجع الي شيئا فكنت عليه اوجد مني على عثمان فلبثت ليالي ثم خطبها رسول الله صلى الله عليه وسلم فانكحتها اياه فلقيني ابو بكر فقال لعلك وجدت علي حين عرضت علي حفصة فلم ارجع اليك قلت نعم قال فانه لم يمنعني ان ارجع اليك فيما عرضت الا اني قد علمت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ذكرها فلم اكن لافشي سر رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو تركها قبلتها ۴۰۰۶ حدثنا مسلم قال حدثنا شعبة عن عدي عن عبد الله بن يزيد سمع ابا مسعود البدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نفقة الرجل على اهله صدقة ۴۰۰۷ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال سمعت عروة بن الزبير يحدث عمر بن عبد العزيز في امارته اخر المغيرة بن شعبة العصر وهو امير الكوفة فدخل ابو مسعود عقبة بن عمرو الانصاري جد زيد بن حسن شهد بدرا فقال لقد علمت نزل جبرئيل فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس صلوات ثم قال هكذا امرت كذلك كان بشير بن ابي مسعود يحدث عن ابيه ۴۰۰۸ حدثنا موسى قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن علقمة عن ابي مسعود البدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الايتان من اخر سورة البقرة من قرأهما في ليلة كفتاه قال عبد الرحمن فلقيت ابا مسعود وهو يطوف بالبيت فسألته فحدثنيه ۴۰۰۹ حدثنا يحيى قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني محمود بن الربيع ان عتبان بن مالك وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ممن شهد بدرا من الانصار انه اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا احمد قال حدثنا عنبسة حدثنا يونس قال ابن شهاب ثم سألت الحصين بن محمد وهو احد بني سالم وهو من سراتهم عن حديث محمود بن الربيع عن عتبان بن مالك فصدقه ۴۰۱۱ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عبد الله بن عامر بن ربيعة وكان من اكبر بني عدي وكان ابوه شهد بدرا مع النبي صلى الله عليه وسلم ان عمر استعمل قدامة بن مظعون على البحرين وكان شهد بدرا وهو خال عبد الله بن عمر وحفصة ۴۰۱۲ حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جويرية عن مالك عن الزهري ان سالم بن عبد الله اخبره قال اخبرني رافع بن خديج ان عبد الله بن عمر ان عمتيه وكانا شهدا بدرا اخبراه ان رسول الله صلى الله

ركبته عليه السلام ۲ ثنا ۲ الينا ۲ علج ۲ عليه السلام ۲ ابدا ۲ الصلوة ۲ عليه ۲ بن بكير عامر اخبرني ۲

---

۱ قوله عبيد لابي وفي رواية ابن جريج لابائي قيل اراد ان اباه عبد المطلب جد للنبي صلى الله عليه وسلم ولعلي رض ايضا والبديء يدعى سيدا ۱۲ ع

۲ قوله القهقرى هو المشي الى خلف وكانه فعل ذلك خشية ان يزداد عبث حمزة في حال سكره فينتقل من القول الى الفعل وكان ذلك قبل تحريم الخمر ۱۲ ف ومر الحديث مع بيانه في ص۳۱۲ وفي ص۸۵۴ ۱۲ ۳ قوله انقذه لنا بالقاف والذال المعجمة اي بلغ به منتهاه من الرواية والمراد بقوله انقذه ارسله فكانه حمله عنه مكاتبة ۱۲ قسطلاني تو اي ارسله الينا اي كتب الينا بالحديث ۱۲ ع

۴ قوله كبر اي صلى صلوة الجنازة مات بالكوفة سنة ثمان وثلثين ولم يذكر البخاري عدد التكبير وروى ابن عيينة باسناده انه كان ستا وقيل خمسا ۱۲ ع قال القسطلاني الاجماع في تكبير الجنازة انه لا يكبر الاربع تكبيرات لكن لو كبر الامام خمسا لم تبطل ولا يتابعه بعد الموموم ۱۲ قس

۵ قوله تايمت بتشديد التحتية اي صارت ايما وهي من مات زوجها ۱۲ تو شيخ

۶ قوله توفي بالمدينة من جراحة اصابته في وقعة احد قاله في الاصابة وقيل بل بعد بدر قال في الفتح ولعل اولى فانهم قالوا انه صلى الله عليه وسلم تزوجها بعد خمسة وعشرين شهرا من الهجرة وفي رواية بعد ثلاثين شهرا وكانت احد بعد بدر باكثر من ثلاثين شهرا وجزم ابن سعد بانها بعد قدومه عليه السلام من بدر وبه جزم ابن سيد الناس ۱۲ قس

۷ قوله اوجد مني اي احزن فان قلت ما المفضل وما المفضل عليه قلت عمر مفضل باعتبار ابي بكر ومفضل عليه باعتبار عثمن قاله المكرماني قال القسطلاني اي لكونه ابا بناته اولانه اعتذر له ثانيا بخلاف ابي بكر فانه لم يجبه بشئ انتهى ۱۲ ۸ قوله بكذا امرت بضم الهمزة وبفتح التاء على الخطاب اي الذي امرت به من الصلوة ليلة الاسراء ولابي ذر بضم التاء اي امرت ان اصلي بك. قس ومر الحديث في صفحة ۱۲۴ في المواقيت ۱۲ ۹ قوله ابي مسعود البدري هو عقبة بن عمرو بن ثعلبة بن مسعود الانصاري من بني الحارث بن خزرج وهو مشهور بكنيته عرف بابي مسعود البدري لانه كان يسكن بدرا قال موسى بن عقبة عن ابن شهاب انه لم يشهد بدرا وهو قول ابن اسحق وقالت طائفة قد شهدا بو مسعود بدرا وبذلك قال البخاري فذكره في البدريين ولا يصح شهوده بدرا كما ذكره ابن عبد البر في الاستيعاب قال السهيلي ابو مسعود البدري الاكثر على انه لم يشهدها وانما نزل فنسب اليها وقد ذهب الى شهودها جماعة منهم مسلم انتهى مختصرا ۱۲.

۱۰ قوله كفتاه اي اغنتاه عن قيام الليل وقيل اداءانها قل ما يجزئ من القراءة في قيام الليل وقيل يكفيان ويقيان من المكروه اوعن قراءة سورة الكهف اوآية الكرسي ۱۲.

۱۱ قوله رافع بالرفع فاعل ولابن ذرعن الحموي والمستملي اخبرني وهو خطا ۱۲ ص ف تو

۱۲ قوله ان عيه هما نبير ومظبر قوله وكانا شهدا بدرا انكر ذلك الدمياطي وقال انما شهدا احدا قال ابن حجر من اثبت شهود هما اثبت ممن نفاه ۱۲ تو شيخ

حل اللغات الثمل بفتح الثاء المثلثة وكسر الميم السكران نكص رجع القهقرى بان مشى الى خلف ووجه حمزة تالمت كفتاه اى اغنتاه من ای عبارت ایما وهی من مات زوجها اوجد منی ای احزن سراتهم ای ساداتهم ۱۲ عبه ای ارسله الينا عبد الرحمن ابن عبد الله الاصفهانی ۱۲ ک. سه الاكثر على انه لم يشهد بدرا وانما انسب اليه لانه نزل تمه ۱۲ ک وسياتي بيانه.

عبه بتاء الخطاب ومر في المواقيت ان المغيرة بن شعبة اخر الصلوة يوما وهو بالعراق فدخل عليه ابو مسعود الانصاري فقال ما هذا يا مغيرة اليس قد علمت ان جبرئيل نزل الحديث ۱۲ —

علیه وسلم نهی عن کراء المزارع قلت لسالم فتکریها انت قال نعم ان رافعا اکثر علی نفسه ۴۰۱۴ حدثنا آدم قال حدثنا شعبة عن حصین بن عبد الرحمن قال سمعت عبد الله بن شداد بن الهاد اللیثی قال رأیت رفاعة بن رافع الانصاری وکان شهد بدرا ۴۰۱۵ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر ویونس عن الزهری عن عروة بن الزبیر انه اخبره ان المسور بن مخرمة اخبره ان عمر بن عوف وهو حلیف لبنی عامر بن لؤی وکان شهد بدرا مع النبی صلی الله علیه وسلم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم بعث ابا عبیدة بن الجراح الی البحرین یأتی بجزیتها وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم هو صالح اهل البحرین وامر علیهم العلاء بن الحضرمی فقدم ابو عبیدة بمال من البحرین فسمعت الانصار بقدوم ابی عبیدة فوافوا صلوة الفجر مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما انصرف تعرضوا له فتبسم رسول الله صلی الله علیه وسلم حین راهم ثم قال اظنکم سمعتم ان ابا عبیدة قدم بشیء قالوا اجل یا رسول الله قال فابشروا وامّلوا ما یسرکم فوالله ما الفقر اخشی علیکم ولکنی اخشی ان تبسط علیکم الدنیا کما بسطت علی من قبلکم فتنافسوها کما تنافسوها وتهلککم کما اهلکتهم ۴۰۱۶ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا جریر بن حازم عن نافع ان ابن عمر کان یقتل الحیات کلها حتی حدثه ابو لبابة البدری ان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن قتل جنان البیوت فامسک عنها ۴۰۱۸ حدثنی ابراهیم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فلیح عن موسی بن عقبة قال ابن شهاب حدثنا انس بن مالک ان رجالا من الانصار استاذنوا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالوا ائذن لنا فلنترک لابن اختنا عباس فداءه قال والله لا تترکون منه درهما ۴۰۱۹ حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج عن الزهری عن عطاء بن یزید عن عبید الله بن عدی عن المقداد بن الاسود ح وحدثنی اسحق قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم بن سعد قال حدثنا ابن اخی ابن شهاب عن عمه اخبرنی عطاء بن یزید اللیثی ثم الجندعی ان عبید الله بن عدی بن الخیار اخبره ان المقداد بن عمرو الکندی وکان حلیفا لبنی زهرة وکان ممن شهد بدرا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم اخبره انه قال لرسول الله صلی الله علیه وسلم ۴۰۲۰ ارأیت ان لقیت رجلا من الکفار فاقتتلنا فضرب احدی یدی بالسیف فقطعها ثم لاذ منی بشجرة فقال اسلمت لله أأقتله یا رسول الله بعد أن قالها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تقتله فقال یا رسول الله انه قطع احدی یدی ثم قال ذلک بعد ما قطعها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تقتله فان قتلته فانه بمنزلتک قبل ان تقتله وانک بمنزلته قبل ان یقول کلمته التی قال ۴۰۲۰ حدثنی یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابن علیة قال حدثنا سلیمان التیمی قال حدثنا انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم بدر من ینظر ما صنع ابو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتی برد فقال انت ابا جهل قال ابن علیة قال سلیمان هکذا قالها انس قال انت ابا جهل قال وهل فوق رجل قتلتموه قال سلیمان او قال قتله قومه قال وقال ابو مجلز قال ابو جهل فلو غیر اکار قتلنی ۴۰۲۱ حدثنا موسی قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا معمر عن الزهری عن عبید الله بن عبد الله حدثنی ابن عباس عن عمر لما توفی النبی صلی الله علیه وسلم قلت لابی بکر انطلق بنا الی اخواننا من الانصار

رسول الله النبی تعرضوا ولکن ۲ کان ۲ ثنا ثنا لهٗ ثنا ۲ علیه السلام ۲ یا رسول الله ثنا ۲ بن مالک ۲ کان ۲ قال

عنده قوله لا تذرون منه ای الغداء درهما واختلف فی علة منعه صلی الله علیه وسلم ایاهم فی ذلک فقیل انه کان مشترکا وقیل منعهم خشیة فی قلوب بعض المسلمین شیئا وقیل کان العباس اسر یومئذ مع قریش فخاف منهم رسول الله صلی الله علیه وسلم فارادوا الانصار ان یترکوا له فداء اکراما لرسول الله صلی الله علیه وسلم ثم لقرابتهم منه فلم یاذن لهم فی ذلک وقالوا بما یوبه فی ذلک وکان العباس ذا مال ستوفیت منه الفدیة وصرفت مصرفها فی حقوق الغانمین ۱۲۔

۹ قوله وانک بمنزلته الخ قال فی التفتیح فیه اربعة تاویلات الله اعلم بالصواب ذلک صار بما یقتلک ایاه بالقصاص بمنزلة دم الکافر فحتی الدین قاله الخطابی ثانیها تکون آثما کما کان هو آثما فی کفره فجمعهما اسم الآثم ثالثها انت عنده مباح الدم قبل ان یسلم کما انه عندک مباح الدم رابعها ان قتلته مستحلا انتهی وفیه نظر فان استحلال القتل انما هو بتاویل کونه اسلم خوفا من القتل ولم یرد باسلامه وجه الله فالاستحلال علی هذا التاویل لا یوجب کفرا ویشهد له قصة اسامة ۱۲ ۱۰ قوله اما جهل بالالف بعد الموحدة وخرجها القاضی عیاض علی انه منادی ای انت المقتول الذلیل یا ابا جهل علی جهة التوبیخ والتقریع ۱۲ ۱۱ قوله وهل فوق رجل ای لیس فعلکم زائدا علی قتل رجل اکار زراع والانصار قتلوه وکانوا اهل زراعة ای یالیت ان غیر زارع قتلنی یرید استحقارهم ۱۲ ک

حل اللغات اهل البحرین علی لفظ تثنیة بحر هو موضع بین بصرة وعمان فتنافسوها ای رغبوا فیها علی وجه المعارضة جنان بکسر الجیم وتشدید النون جمع جان وهی الحیة البیضاء او الرقیقة او الصغیرة لا تذرون ای لا تترکون۔ لاذ منی بشجرة ای تحیل فی الفرار منی بها هل فوق رجل قتلتموه ای لیس فعلکم زائدا علی قتل رجل الاکار بفتح الهمزة وتشدید الکاف الزراع والفلاح ۱۲

۱۳ قال الکرمانی ما وجه تعلق الحدیث ببدر قلت اسر العباس یومئذ وهؤلاء الرجال کانوا بدریین ۱۲

(قوله ان رافعا اکثر علی نفسه) ای اطلق فی موضع التقیید والافنا للمتوع نوع من

کراء المزارع وهما یکرون نیه البدل مجهولا مطلق الکراء اهسندی

فلقينا منهم رجلان صالحان شهدا بدرا فحدثت ۱ عروة بن الزبير وقال هما عويم بن ساعدة ومعن بن عدي حدثني ۴۰۲۲ اسماق بن ابراهيم سمع محمد بن فضيل عن اسمٰعيل عن قيس كان عطاء البدريين خمسة الاف خمسة الاف وقال عمر لو فضلتهم على من بعدهم حدثني ۴۰۲۳ اسحٰق بن منصور قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن محمد بن جبير عن ابيه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور وذلك اول ما وقر الايمان في قلبي وعن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه ۴۰۲۴ ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في اسارى بدر لو كان المطعم بن عدي حيا ثم كلمني في هؤلاء النتنى لتركتهم له وقال الليث عن يحيى عن سعيد بن المسيب وقعت الفتنة الاولى يعني مقتل عثمان فلم تبق من اصحاب بدر احد اثم وقعت الفتنة الثانية يعني الحرة فلم تبق من اصحاب الحديبية احدا ثم وقعت الثالثة فلم ترتفع وللناس طباخ حدثنا ۴۰۲۵ الحجاج بن منهال قال حدثنا عبد الله بن عمر النميري قال حدثنا يونس بن يزيد قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم كل حدثني طائفة من الحديث قالت فاقبلت انا وام مسطح فعثرت ام مسطح في مرطها فقالت تعس مسطح فقلت بئس ما قلت تسبين رجلا شهد بدرا فذكر حديث الافك ۴۰۲۶ حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فليح بن سليمان عن موسى بن عقبة عن ابن شهاب قال هذه مغازي رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يلقيهم هل وجدتم ما وعد ربكم حقا قال موسى قال نافع قال عبد الله قال ناس من اصحابه يا رسول الله تنادي ناسا امواتا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انتم باسمع لما اقول منهم الجميع من شهد بدرا من قريش ممن ضرب له بسهمه احد وثمانون رجلا وكان عروة بن الزبير يقول قال الزبير قسمت سهامهم فكانوا مائة والله اعلم حدثني ۴۰۲۷ ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن معمر عن هشام بن عروة عن ابيه عن الزبير قال ضربت يوم بدر للمهاجرين بمائة سهم

باب تسمية من سمي من اهل بدر في الجامع ۲ النبي محمد بن عبد الله الهاشمي صلى الله عليه وسلم ايا س ۳ بن البكير بلال بن رباح

۱ به ثنا ۲ ثنا اخبرنا ۳ ابن ۴ مطعم ۵ الاسلام ۶ ۲ بن ۷ سعيد بن ۸ عفان ۲ الفتنة ۹ وعثرت ۱۰ ثنى ۱۱ ۲ يلعنهم ۱۲ وعد ربكم ۱۳ قلت ۱۴ قال ابو عبد الله ۱۵ ثنا ۱۶ ضرب ۱۷ ۲ الذي وضعه

ابو عبد الله علي حروف المعجم النبي محمد بن عبد الله الهاشمي صلى الله عليه وسلم ابو بكر الصديق ثم عمر العدوي ثم عثمان بن عفان خلفه علي ابنته وضرب له بسهمه ثم علي ابن ابي طالب الهاشمي ثم ايا س بن البكير

۱ قوله الا فظنهم اى على غير هم فى زيادة العطاء وفى حديث مالك بن اوس عن عمر انه اعطى المهاجرين خمسة آلاف خمسة آلاف والانصار اربعة آلاف اربعة آلاف وفضل ازواج النبى صلى الله عليه وسلم فاعطى كل واحدة اثنى عشر الفا ۱۲ فتح ۲ قوله النتنى بنون وفوقية جمع نتن اسارى بدر قوله لتركتهم له اى بغير فداء مكافاة لما صنع معه من جواره لصلعم حين رجع من الطائف والقصة مبسوطة عن ابن اسحٰق كذا فى التوشيح قال الطيبى مطعم بن عدى بن نوفل بن عبد مناف هو ابن عم جد رسول الله صلعم وكان اجاره رسول الله صلعم اذ جاءه حين رجع من الطائف وذب المشركين عنه فاجاب انه كان حيا فكافاه عليها بذلك فيه تحقير حال هؤلاء المكفرة من حيث انه لا بال لهم ويترحم لمشرك كانت له عنده يد ويحتمل انه اراد تطييب قلب ابنه جبير وتاليفه على الاسلام وانما سماهم نتنى اما لكفرهم على التمثيل اولان المشار اليه ابدانهم وجيفهم الملقاة فى قليب بدر انتهى مختصرا قال الكرمانى والتنتى بالنونين بينهما فوقية اى اسارى بدر قتلوا وصاروا جيفا وقوله لتركتهم اى احياء ولم اقتلهم احتراما لكلامه وقبولا لشفاعته وذلك لانه سعى لهم سعيا جميلا فى قصته بنى هاشم حين اخرجهم الكفار من مكة وحاصروهم بخيف بنى كنانة فان قلت تقدم فى الجهاد فى باب فداء المشركين حين سمع قراءته فى المغرب بالطور كان كافرا وقد جاء الى المدينة فى اسارى بدر وانما اسلم بعد ذلك يوم الفتح قلت التصريح بالكلمة والتزام احكام الاسلام كان عند الفتح واما حصول وقار الايمان فى صدره فكان فى ذلك اليوم انتهى مختصرا ۱۲ ۳ قوله مقتل عثمان بن عفان رض يوم الجمعة لثمان ليال خلت من ذى الحجة بعد ثمان عوصر تسعة واربعين يوما او شهرين وعشرين يوما وليس المراد انهم قتلوا عند مقتل عثمن بل المراد انهم ما توا منذ قامت الفتنة بمقتل عثمن الى ان قامت الفتنة الاخرى بوقعة الحرة وكان آخر من مات من البدريين سعد بن ابى وقاص ۱۲ فتح ۴ قوله يعنى الحرة الحرة بفتح المهملة وشدة الراء ارض ذات حجارة سود قال الطيبى وعلى القارى نقلا عن النهاية الحرة هذه ارض بظاهر المدينة بها حجارة سود كثيرة كانت الوقعة المشهورة فى الاسلام ايام يزيد بن معوية لما انتهب المدينة عسكره من اهل الشام الذين ندبهم لقتال اهل المدينة من الصحابة والتابعين وامر عليهم مسلم بن عقبة المرى فى ذى الحجة سنة ثلاث وستين انتهى قال القسطلانى وكان ذلك بسبب خلع اهل المدينة يزيد واخراجوا عامل يزيد عثمن بن محمد بن عمر بن عثمن بين اظهرهم ۱۲ ۵ قوله ثم وقعت الثالثة قيل هى فتنة الازارقة بالعراق وقيل هى فتنة ابى حمزة الخارجى بالمدينة فى خلافة مروان بن محمد ابن مروان بن الحكم سنة ثلاثين ومائة وقيل فتنة قتل الحجاج لعبد الله بن الزبير وتحريبه الكعبة سنة اربع وسبعين ۱۲ قس ۶ قوله لطباخ بفتح مهملة وخفة موحدة ومعجمة اصله القوة والسمن ثم استعمل فى غيره وقيل لا طباخ له اى لا عقل له ولا خير فيه وقيل لا طباخ اى لا عقل له ولا تميز عنده الهرط بكسر الميم المكساء ۱۲

من الصحابة احد ۱۲ مجمع طيبى ۷ قوله وهو يلقيهم الالقاء وللاصيلى وابى الوقت عن الحموى ويلقيهم بفتح اللام وكسر القاف مشددة بعدها موحدة وللكشميهنى يلعنهم بسكون اللام وبالعين المهملة كذا فى القسطلانى وفى بعضها بالقاف والنون ۱۲ ك ۸ قوله ياسمع لما اقول منهم فيه دليل على جواز الفصل بين افعل التفضيل وكلمة من قاله الكرمانى ومر بيانه فى حدث ۱۲ ۹ قوله فجميع من شهد قال فى الفتح هو من بقية كلام موسى بن عقبة عن ابن شهاب وبه قال الكرمانى لكن فى الفرع قال ابو عبد الله وعليه علامة السقوط لابى ذر وحده وهو يدل على ان قوله فجميع الى آخره من كلام البخارى ۱۲ قس ۱۰ قوله بمائة سهم لانها فى قول احد وثمانون رجلا لانه كان فيهم من له فرس فعقد سهمه وضرب للرجال كان ارسلم فى بعض امره سهامهم فكملت مائة بهذا الاعتبار كذا فى التوشيح ۱۲ ۱۱ قوله فى الجامع اى فى هذا الصحيح الذى هو جامع لاقوال رسول الله صلعم وافعاله واحواله وايامه والمقصود منه تسمية من علم فى هذا الكتاب انه من اهل بدر على الخصوص فكانه فذلكة واجمال لما تقدم مفصلا لانسبة المذكورين منهم مطلقا اذ كثير ممن لم يختلف فى شهوده بدرا كابى عبيدة الجراح رض لم يذكره ههنا ولا نسبة من روى حديثا منهم فان كثيرا ممن المذكورين ههنا لم يرد واحد منهما فيه نحو حارثة وغيره واعلم انه ذكر الاسماء بترتيب حروف الهجى الا رسول الله صلعم والخلفاء الاربعة فانه قدمهم على غيرهم وفى بعضها قدم رسول الله فقط وذكر ايا قين بالترتيب وفائدة ذكرهم معرفة فضيلة السبق وترجيحهم على غيرهم والد علم بالرضوان على التعيين رض فتم عنهم اجمعين كذا فى الكرمانى قال فى اللمعات قيل ان الدعاء عند ذكرهم فى البخارى مستجاب ۱۲ ۱۲ قوله ايا س بفتح الهمزة وكسر ها وخفة التحتية ابن البكير مصغر البكر بالموحدة يقال لابن ابى

حل اللغات اول ما وقر الايمان اى اول ما حصل وقر الايمان فى قلبى اى ثباته النتنى بنونين مفتوحتين هو جمع نتن سمى اسارى بدر الدين قتلوا وصاروا جيفا بالتنتى الحرة بفتح المهملة وتشديد الراء ارض ذات حجارة سود وطباخ بفتح المهملة اصله القوة والسمن ثم استعمل فى غيره فقيل لا طباخ له اى لا عقل له ولا خير عنده الهرط بكسر الميم المكساء ۱۲

marfat.com

مولی ابی بکر القرشی ۲ حمزۃ بن عبد المطلب الهاشمی حاطب بن ابی بلتعۃ حلیف لقریش ابو حذیفۃ بن عتبۃ بن ربیعۃ القرشی حارثۃ بن الربیع الانصاری قتل یوم بدر وهو حارثۃ بن سراقۃ کان فی النظارۃ خبیب بن عدی الانصاری خنیس بن حذافۃ السهمی رفاعۃ بن رافع الانصاری رفاعۃ بن عبد المنذر ابو لبابۃ الانصاری زبیر بن العوام القرشی زید بن سهل ابو طلحۃ الانصاری ابو زید الانصاری سعد بن مالك الزهری سعد بن خولۃ القرشی سعید بن زید بن عمرو بن نفیل القرشی سهل بن حنیف الانصاری ظهیر بن رافع الانصاری واخوہ عبد الله بن عثمان ابو بکر الصدیق القرشی عبید الله بن مسعود الهذلی عبد الرحمن بن عوف الزهری عبیدۃ بن الحارث القرشی عباد ابن الصامت الانصاری عمر بن الخطاب العدوی عثمان بن عفان القرشی خلفه النبی صلی الله علیه وسلم علی ابنته وضرب له بسهمه علی بن ابی طالب الهاشمی عمرو بن عوف حلیف بنی عامر بن لؤی عقبۃ بن عمرو الانصاری عامر بن ربیعۃ العنزی عاصم بن ثابت الانصاری عویم بن ساعدۃ الانصاری عتبان بن مالك الانصاری قدامۃ بن مظعون قتادۃ بن النعمان الانصاری معاذ بن عمرو ابن الجموح معوذ بن عفراء واخوہ مالك بن ربیعۃ ابو اسید الانصاری مرارۃ بن الربیع الانصاری معن بن عدی مسطح بن اثاثۃ بن عباد بن المطلب بن عبد مناف مقداد بن عمرو الکندی حلیف بنی زهرۃ هلال بن امیۃ الانصاری **باب** حدیث بنی النضیر

ومخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم الیهم فی دیۃ الرجلین وما اراد من الغدر برسول الله صلی الله علیه وسلم قال الزهری عن عروۃ کانت علی رأس ستۃ اشهر من وقعۃ بدر قبل احد وقول الله تعالی هُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۲ وجعلۃ ابن اسحٰق بعد بئر معونۃ واحد **حدثنی** اسحٰق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جریج عن موسی بن عقبۃ عن نافع عن ابن عمر قال حاربت النضیر وقریظۃ فاجلا بنی النضیر واقر قریظۃ ومن علیهم حتی حاربت قریظۃ فقتل رجالهم وقسم نساءهم واولادهم واموالهم بین المسلمین الا بعضهم لحقوا بالنبی صلی الله علیه وسلم فامنهم واسلموا واجلا یهود المدینۃ کلهم بنی قینقاع وهم رهط عبد الله بن سلام ویهود بنی حارثۃ وکل یهود بالمدینۃ **حدثنی** الحسن بن مدرك قال حدثنا یحیی بن حماد قال اخبرنا ابو عوانۃ عن ابی بشر عن سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس سورۃ الحشر قال قل سورۃ النضیر تابعه هشیم عن ابی بشر **حدثنا** عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا معتمر عن ابیه قال سمعت انس بن مالك قال کان الرجل یجعل للنبی صلی الله علیه وسلم النخلات حتی افتتح قریظۃ والنضیر فکان بعد ذلك یرد علیهم **حدثنا** آدم قال حدثنا

---

۱ الصدیق ۲ الربیع ۳ الزبیر ۴ نافع ۵ عتبۃ ۶ العنوی ۷ بن الخطاب ۸ مقدام ۹ النبی عزوجل

۱ ما ظننتم ان یخرجوا ۲ قریظۃ والنضیر ۳ فامنهم ۴ یهود المدینۃ ۵ یهودی حدثنا

متعلقہ صفحہ گزشتہ

البکر الیثی ۱۲ ک مر ذکرہ فی صفحۃ ۵۲۹ الثالث بلال بن رباح بتخفیف الموحدۃ الحبشی المؤذن مرفی ص ۲۰۳۶ والرابع حمزۃ بن عبد المطلب مرفی ص ۲۰۳۹ والخامس حاطب بسهملتین ابن بلتعۃ بفتح الموحدۃ وسکون اللام وفتح الفوقیۃ وبالمهملۃ اللخمی حلیف لقریش مرفی ص ۲۰۴۱ والسادس ابو حذیفۃ ابن عتبۃ بن ربیعۃ بن عبد شمس بن عبد مناف القرشی یقال اسمه مهشم وقیل اسمه هشیم وقیل هاشم وقیل هشام کذا فی الاستیعاب وغیرہ مرفی ص ۲۰۴۲ والسابع حارثۃ بن الربیع مصغرا وهی امه والبوه سراقۃ قوله کان فی النظارۃ ای الذین ینظرون الی المقاتلین ولم یحرجوا للقتال مرفی صفحۃ ۵۰۷ والثامن خبیب بالمعجمۃ والموحدتین مصغرا ابن عدی مرفی ص ۲۰۴۲ والتاسع خنیس بالمعجمۃ والنون آخرہ مهملۃ مصغرا مرفی ص ۲۰۴۵ والعاشر رفاعۃ بن رافع مرفی ص ۲۰۴۶ والحادی عشر رفاعۃ ابن عبد المنذر ابو لبابۃ قال موسی بن عقبۃ اسمه بشیر بن عبد المنذر وکذلك قال ابن هشام وغیرہ وقال احمد بن حنبل ویحیی بن معین اسمه رفاعۃ وزعم قوم ان ابا لبابۃ بن عبد المنذر والحارث بن حاطب خرجا معه صلعم الی بدر فرجعا وامرا بالبابۃ علی المدینۃ وضرب لهما بسهمهما مع اصحاب بدر ۱۲ استیعاب ومرفی ص ۲۰۴۲ والثانی عشر زبیر بن العوام مرفی ص والثالث عشر زید بن سهل ابو طلحۃ مرفی ص ۲۰۴۴ والرابع عشر ابو زید قیس مرفی ص ۲۰۴۳ والخامس عشر سعد بن ابی وقاص الزهری هو وان کان بدریا بالاتفاق لکنی لم استحضر الموضع الذی صرح البخاری فیه بذلك وفی بعضهما لم یوجد ههنا ایضا ذکرہ. ك والسادس عشر سعد بن خولۃ مرفی ص ۲۰۴۳ والسابع عشر سعید بن زید مرفی ص ۲۰۴۳ قال فی اللمعات قال القسطلانی قال فی عیون الاثر قدم من الشام بعد ما قدم رسول الله صلعم من بدر فکلمه فغرب له بسهمه وامره انتهی والثامن عشر سهل بن حنیف مرفی ص ۲۰۴۵ والتاسع عشر ظهیر مصغرا ابن رافع واخوہ مظهر بلفظ الفاعل من الاظهار کذا فی الکرمانی وفی اللمعات والقسطلانی مظهر بلفظ الفاعل من التفعیل والله اعلم مرفی ص ۲۰۴۶ وابو بکر الصدیق فی ص ۲۰۳۶ وعبد الله ابن مسعود فی ص ۲۰۳۹ وعبد الرحمن بن عوف فی ص ۵۶۵ وعبیدۃ بن الحارث فی ص ۲۰۳۹ وعبادۃ ابن الصامت فی ص ۲۰۴۲ وقد کتبت علامۃ صفحات ذکر الباقین فی المتن ۱۲ ـــ ۱ قوله وخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم وسبب خروجه صلی الله علیه وسلم ان رجلین من بنی عامر طلعا من المدینۃ متوجهین الی اهلهما وکان معهما عهد من رسول الله صلی الله علیه وسلم فالتقی عمرو بن امیۃ الضمری بهما ولم یعلم العهد فقتلهما فلما قدم المدینۃ اخبر الخبر قال نبی الله صلی الله علیه وسلم قتلت قتیلین کان لهما منی جوار لاودینهما فخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم الی بنی النضیر مستعینا بهم فی دیۃ القتیلین واما صورۃ الغدر وخوانه صلی الله علیه وسلم لما کلمهم الاعانۃ فی دیتهما قالوا نعم یا ابا القاسم اجلس حتی نطعم ونقوم فنشاور ونفعل امرنا فبینما جلس نبی الله صلی الله علیه وسلم مع ابی بکر وعمر وعلی وغیرهم الی جدار من جدرهم اذ اجتمع بنو النضیر علی اغتیاله علیه السلام بان یلقوا علیه صخرۃ من رأس الجدار فاخبره جبریل بذلك فقام ونهض الی المدینۃ وتهیأ للقتال فخرج الیهم فلما رهم وقطع نخیلهم وحرقها فلما نحوا علی اخلاء سبیلهم الی خیبر واجلائهم من المدینۃ ۱۲ قس ك ـــ ۲ قوله سورۃ النضیر لانها نزلت فیهم وذکر الله فیها الذی اجلاهم من النقمۃ ۱۲ قس ـــ ۳ قوله کان الرجل الخ قال الکرمانی قصۃ ان الانصار کانوا یجعلون لرسول الله صلی الله علیه وسلم من عقارهم نخلات لیتصرف فی نوائبه وکذلك لما قدم المهاجرون قاسمهم الانصار اموالهم فلما وسع الله الفتوح علیه صلی الله علیه وسلم کان یرد علیهم نخیلهم انتهی ۱۲

حل اللغات بنی النضیر بفتح النون والمعجمۃ قبیلۃ من یهود المدینۃ. فی دیۃ رجلین کلمۃ فی هنا للتعلیل ای کان خروجه الیهم بسبب دیۃ الرجلین لاول الحشر ای فی اول حشرهم من جزیرۃ العرب والمراد بالحشر الجلاء یقال جلا من الوطن اذا خرج مقارقا اقر قریظۃ ای فی منازلهم. من علیهم ای لم یاخذ منهم شیئا ۱۲.

marfat.com

اللیثُ عن نافعٍ عن ابن عُمر قال حرّق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نخل النضیر وقطع وھی البُویرۃ فنزلت ما قَطَعْتُم مِّن لِّیْنَۃٍ اَوْ تَرَکْتُمُوْھَا قَآئِمَۃً عَلٰٓی اُصُوْلِھَا فَبِاِذْنِ اللّٰہِ حدثنی اسحٰق قال اخبرنا حیان قال اخبرنا جویریۃ بن اسماء عن نافع عن ابن عُمر ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم حرّق نخل بنی النضیر قال ولھا یقول حسّان بن ثابت: وھان علی سراۃ بنی لؤی: حریق بالبویرۃ مستطیر قال فاجابہ ابو سفیان بن الحرث اَدامَ اللّٰہُ ذٰلک مِن صَنِیْعٍ: وحرّق فی نواحیھا السعیر ستعلم ایّنا منھا بنزہ: وتعلم اعارضینا تصیر حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی مالک بن اوس بن حدثان النصری ان عمر بن الخطاب دعاہ اذ جاءہ حاجبہ یرفأ قال ھل لک فی عثمان وعبد الرحمٰن والزبیر وسعد یستأذنون قال نعم فادخلھم فلبث قلیلا ثم جاء فقال ھل لک فی عباس وعلی یستأذنان قال نعم فلما دخلا قال عباس یا امیر المؤمنین اقض بینی وبین ھذا وھما یختصمان فی الذی افاء اللّٰہ علی رسولہ من بنی النضیر فاستبّ علیّ وعباس فقال الرھط یا امیر المؤمنین اقض بینھما واَرِح احدھما من الآخر فقال عمر اتئدوا انشدکم باللّٰہ الذی باذنہ تقوم السماء والارض ھل تعلمون ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال لا نُورث ما ترکنا صدقۃ یرید بذلک نفسہ قالوا قد قال ذلک فاقبل عمر علی علیّ وعباس فقال انشدکما باللّٰہ ھل تعلمان ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قد قال ذلک قالا نعم قال انی احدثکم عن ھذا الامر ان اللّٰہ کان خصّ رسولہ فی ھذا الفیء بشیء لم یعطہ احدا غیرہ فقال جلّ ذکرہ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْھُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَیْہِ مِنْ خَیْلٍ وَّلَا رِکَابٍ الی قولہ قَدِیْرٌ فکانت ھذہ خالصۃ لرسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ثم واللّٰہ ما احتازھا دونکم ولا استأثر بھا علیکم لقد اعطاکموھا وقسمھا فیکم حتی بقی ھذا المال منھا فکان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ینفق علی اھلہ نفقۃ سنتھم من ھذا المال ثم یأخذ ما بقی فیجعلہ مجعل مال اللّٰہ فعمل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حیاتہ ثم توفی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقال ابو بکر فانا ولی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقبضھا ابو بکر فعمل فیہ بما عمل بہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وانتم حینئذٍ واقبل علی علیّ وعباس وقال تذکران ان ابا بکر فیہ کما تقولان واللّٰہ یعلم انہ فیہ لصادق بارّ راشد تابع للحق ثم توفی اللّٰہ ابا بکر فقلت انا ولی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ولی ابی بکر فقبضتھا سنتین من امارتی اعمل فیہ بما عمل فیہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وابو بکر واللّٰہ یعلم انی فیہ صادق بارّ راشد تابع للحق ثم جئتنی انا کلامکما واحدۃ وامرکما جمیع فجئتنی یعنی عباسا

بنی النضیر

ثنا لھان نضیر اخبرنا الحدثان فقال فقال الذی علم صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا بامرہ قد صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا استأثرھا منھا سنۃ بذلک انا انتما فاقبل ما

الصادق

۱ قولہ وھی البویرۃ بضم الموحدۃ وفتح الواو وسکون التحتیۃ وفتح الراء بعدھا تاء تانیث موضع نخل بنی النضیر بقرب المدینۃ الشریفۃ ۱۲ قسطلانی

۲ قولہ ما قطعتم من لینۃ الخ وذلک لانھم اختلفوا فی ذلک فقال بعضھم لا تقطعوا فانہ مما افاء اللّٰہ علینا وقال بعضھم بل نغیظھم بقطعھا فانزل اللّٰہ ہذہ الآیۃ بتصدیق من نھی عن قطعہ وتحلیل من قطعہ۔ کذا فی العالم للبغوی ۱۲

۳ قولہ سراۃ بفتح وخفۃ الراء جمع السری وھو السید الشریف وبنو لؤی قریش ای بان علی سادات قریش واکابرھم قولہ حریق فاعل بان وقولہ مستطیر صفۃ طریق وذلک لان قریشا وبنی النضیر کانوا معاھدین بینھم فغیر حسان کفار قریش بانھم لا یتطیقون ان یجیئوا بنی النضیر کانھم سھل علیھم تحریق البویرۃ وھی موضع نخل بنی النضیر ۱۲

۴ قولہ وحرق فی نواحیھا ای نواحی البویرۃ والمراد من نواحیھا المدینۃ وغیرھا من مواضع اہل الاسلام فھو دعاء علی المسلمین لانھم لما نہ کان کافرا فذاک قولہ اینا منھا ای من البویرۃ بنزہ بضم النون وسکون الزاء وھی البعد من السوء قولہ ای ارضینا بلفظ الجمع فی الیونینیۃ وغیرھا وفی الفرع بلفظ التثنیۃ ای المدینۃ التی ھی دار الایمان او مکۃ التی کان بھا الکفار قولہ تصیر بفتح الفوقیۃ وکسر الصاد المعجمۃ من الصیر ای تصیر بذلک کذا فی القسطلانی عرضہ ادام اللّٰہ تحریق تلک الارض بحیث یتصل بنواحیھا وھی المدینۃ ونحوھا کذا فی المجمع ۱۲

۵ قولہ یرفأ بفتح التحتیۃ وسکون الراء وبالفاء علم لحاجب عمر وھو ممنوع وغیر مصروف ۱۲ رکمانی خ

۶ قولہ افاء اللّٰہ من الفیء وھو ما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد واصلہ الرجوع فادیفئ ۱۲ مجمع

۷ قولہ فاستب ارید بہ کلمۃ شدۃ لامن قبیل القذف ۱۲ خ

۸ قولہ اتئدوا ای لا تستعجلوا

وھو بتشدید الفوقیۃ والھمزۃ المکسورۃ من التودۃ وھو التانی والمھملۃ وانشدکم بضم الشین قولہ لا نورث بفتح الراء والمعنی علی الکسر ایضا صحیح ۱۲ من قس ک

۹ قولہ ما احتازھا بھمزۃ وصل وحاء مھملۃ وفوقیۃ وزاء مفتوحۃ من الاحتیاز وھو الجمع ای ما جمعھا دونکم قولہ ولا استأثر من الاستیثار وھو الاستبداد والاستقلال ۱۲ من قس ک

۱۰ قولہ فجعل مال اللّٰہ بفتح المیم وسکون الجیم ای بان یجعلہ فی السلاح والکراع ومصالح المسلمین ۱۲ من قس ک رخ

۱۱ قولہ تذکران بالتثنیۃ واستشکل مع قولہ وانتم حینئذ بالجمع بانہ لعدم المطابقۃ بین المبتدأ والخبر واجاب فی الکواکب الدراری بانہ علی مذہب من قال ان اقل الجمع اثنان او ان لفظ حینئذ خبرہ وتذکران ابتداء کلام قال وفی بعضھا انتھا ۱۲ قسطلانی

۱۲ قولہ فجئتنی یعنی عباسا لانی فی ہذا قولہ اولا جئتمانی بالتثنیۃ لجواز انھما جاءا معا اولا ۔۔۔۔۔۔ ثم جاء العباس وحدہ ۱۲ ک

حل اللغات

البویرۃ بضم الباء الموحدۃ مصغر البورۃ وھو موضع بقرب المدینۃ من لینۃ قیل اللینۃ من الالوان وھی ما لم تکن برنیۃ ولا عجوۃ ھان ای سھل سراۃ القوم ساداتھم مستطیر ای منتشر مشتعل بنزہ ای بعد وزنا ومعنی نضیر من عنار یعنیر یرفأ بفتح التحتیۃ علم لحاجب عمر افاء اللّٰہ من الفیء وما حصل للمسلمین من اموال الکفار من غیر حرب ولا جہاد فاستب ارید بہ کلمۃ شدۃ لامن قبیل القذف اتئدوا ای لا تستعجلوا اما احتازھا من الاحتیاز وھو الجمع ولا استأثر بھا من الاستیثار وھو الاستقلال ۱۲۔

(قولہ فاستب علیّ وعباس) المذکور فی صحیح مسلم ھو ان عباسا سب علیا فقال اقض بینی وبین ھذا الکاذب الآثم وکانہ سکت علیّ واطال عباس فی الکلام لانہ یعتذر لہ الوالد لعلی ثم لعل معنی ھذا الکلام بینی وبین من یعاملنی معاملۃ من یتصف بھذہ الاوصاف وھذا بناء علی انہ ما رضی بمعاملتہ وان معاملۃ علیّ فی نفسہ لا تکون کذلک وھذا یجری بین الاکابر فی المعاملات واللّٰہ تعالیٰ اعلم

(قولہ وانتم حینئذ فاقبل علی علیّ وعباس وقال تذکران ان ابا بکر فیہ کما تقولان) انتم مبتدأ فی معنی انتما ولذا اثنی الضمیر فی الخبر اعنی تذکران وھذا کنایۃ عن قولھما فی ابی بکر انہ غیر صادق وغیر بارّ ونحو ذلک لکنہ مشکل جدا اذ کیف یجیئ منھما تکذیب ابی بکر سیما فی ما روی عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وھو صدیق ھذہ الامۃ الا ان یقال انتما تعاملان معاملۃ من یصف ابا بکر بنقیض ھذہ الاوصاف التی ذکرھم بقولہ انہ لصادق الخ فی طلب المال واظھار الغضب بالمنع عنہ وذلک الغضب الذی جری ولان لم یکن منھم بسبب منعہ الارث بل بسبب ان ابا بکر لما منعھم المال ارثا للنص الذی سمعہ کانہ خطر ببالھما انہ لو اعطاھم شیئا تکرما لکان احسن لکن اظھارہ بعد المنع یشبہ انھم غضبوا المنع الارث ولا یتحقق ذلک الا اذا کان المنع لا یکون حقا واللّٰہ تعالیٰ اعلم اھ سندی

marfat.com

فقلت لكما انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة فلما بدا لي ان ادفعه اليكما قلت ان شئتما دفعته اليكما على ان عليكما عهد الله وميثاقه لتعملان فيه بما عمل فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وما عملت فيه منذ وليت والا فلا تكلماني فقلتما ادفعه الينا بذلك فدفعته اليكما افتلتمسان مني قضاء غير ذلك فوالله الذي باذنه تقوم السماء والارض لا اقضي فيه بقضاء غير ذلك حتى تقوم الساعة فان عجزتما عنه فادفعاه الي فانا اكفيكماه قال فحدثت هذا الحديث عروة بن الزبير فقال صدق مالك بن اوس انا سمعت عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم تقول ارسل ازواج النبي صلى الله عليه وسلم عثمان الى ابي بكر يسألنه ثمنهن مما افاء الله على رسوله صلى الله عليه وسلم فكنت انا ارددهن فقلت لهن الا تتقين الله الم تعلمن ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول لا نورث ما تركنا صدقة يريد بذلك نفسه انما يأكل ال محمد في هذا المال فانتهى ازواج النبي صلى الله عليه وسلم الى ما اخبرتهن قال فكانت هذه الصدقة بيد علي منعها علي عباسا فغلبه عليها ثم كان بيد حسن بن علي ثم بيد حسين بن علي ثم بيد علي بن حسين وحسن بن حسن كلهما كانا يتداولانها ثم بيد زيد بن حسن وهي صدقة رسول الله صلى الله عليه وسلم حقا **حدثني** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة ان فاطمة والعباس اتيا ابا بكر يلتمسان ميراثهما ارضه من فدك وسهمه من خيبر فقال ابو بكر سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا نورث ما تركنا صدقة انما يأكل ال محمد في هذا المال والله لقرابة رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الي ان اصل من قرابتي **باب** قتل كعب بن الاشرف **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال عمرو سمعت جابر بن عبد الله يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لكعب بن الاشرف فانه قد اذى الله ورسوله فقام محمد بن مسلمة فقال يا رسول الله اتحب ان اقتله قال نعم قال فأذن لي ان اقول شيئا قال قل فاتاه محمد بن مسلمة فقال ان هذا الرجل قد سألنا صدقة وانه قد عنانا وانی قد اتيتك استسلفك قال وايضا والله لتملنه قال انا قد اتبعناه فلا نحب ان ندعه حتى ننظر الى اي شئ يصير شانه وقد اردنا ان تسلفنا وسقا او وسقين وحدثنا غير مرة فلم يذكر وسقا او وسقين فقلت له فيه وسقا او وسقين فقال ارى فيه وسقا او وسقين فقال نعم ارهنوني قالوا اي شئ تريد قال ارهنوني نساءكم قالوا كيف نرهنك نساءنا وانت اجمل العرب قال فارهنوني ابناءكم قالوا كيف نرهنك ابناءنا فيسب احدهم فيقال رهن بوسق او وسقين هذا عار علينا ولكنا نرهنك اللأمة قال سفين يعني السلاح فواعده ان ياتيه فجاءه ليلا ومعه ابو نائلة وهو اخو كعب من الرضاعة فدعاهم الى الحصن فنزل اليهم فقالت له امرأته اين تخرج هذه الساعة فقال انما هو محمد بن مسلمة واخي ابو نائلة وقال غير عمرو قالت اسمع صوتا كانه يقطر منه الدم قال انما هو اخي محمد بن مسلمة ورضيعي ابو نائلة ان الكريم لو دعي الى طعنة بليل لاجاب قال ويدخل محمد بن مسلمة معه برجلين قيل لسفين سماهم عمرو قال سمى بعضهم قال عمرو وجاء معه برجلين فقال اذا ما جاء وقال غير عمرو ابو عبس بن جبير والحارث بن اوس وعباد

فاطلع عليها وانا نسألنه عليه السلام قالت الحسن الحسين الحسين كلاهما ثنا من ثمن عمرو بن مرة وسق او وسقان فيقال الينا اذا رجلين

لكنه تعب مرضاة الله والذي فهم المخاطب هو العناء الذي ليس بمحبوب ۱۲ ك ۷ قوله لتملنه بفتح الفوقية واليم وتشديد اللام المضمومة اي لتبرمن علائكم وضجركم عنه ۱۲ قس۔

۸ قوله وسقا او وسقين الوسق بفتح الواو وكسرها ستون صاعا والصاع اربعة امداد ۱۲ قس

۹ قوله اللأمة مهموزة الدرع وقد فسره سفين الراوي بالسلاح وقال ابن الاثير اللامة الدرع وقيل السلاح ولامة الحرب اداته وقد تترك الهمزة تخفيفا وقال ابن بطال ليس في قولهم نرهنك اللامة دلالة على جواز رهن السلاح عند الحربي وانما كان ذلك من معاريض الكلام المباحة في الحرب وغيره ۱۲ عيني ۱۰ قوله ابو نائلة بالنون والهمزة بعد الالف واسمه سلكان بكسر الميملة وسكون اللام الانصاري الاشهلي ويقال سلكان لقب واسمه سعد شهد احدا وكان فيمن قتل كعب بن الاشرف وكان اخاه من الرضاعة ۱۲ ك استيعاب ۱۱ قوله يقطر منه الدم كناية عن طالب شر وعند ابن اسحٰق فقالت والذي اسمع في صوته الشر ۱۲ قسطلاني۔

۱۲ قوله ويدخل بفتح التحتية وبضم المعجمة وقوله برجلين بزيادة الموحدة وفي بعضها يدخل بضم التحتية وكسر المعجمة ورجلين بدون الموحدة كذا في القسطلاني مع تغير في اللفظ قوله معه اي مع ابي نائلة وابو عبس بفتح الميملة وسكون الموحدة وبالمهملة سماه عبد الرحمٰن بن جبر بن عمرو الانصاري الحارثي كذا في الكرماني ومر الحديث في صفحة ۵۵۱ في الرهن وايضا في صفحة ۵۲۲ في الجهاد ۱۲۔

۱۳ قوله قال غيرهما قول عمرو وجاء معه برجلين مخطوط عندي قوله قال غير عمرو اي غير عمرو عندهم وهم ابو عبس اه قال في الفتح قلت في رواية الحميدي قال انه فاتاه ومعه ابو نائلة وعباد بن بشر وابو لمبس بن جبر والحارث بن اوس ۱۲ غير جاري

حل اللغات افتلتمسان اي افتطلبان. فغلبه عليها اي بالتصرف فيها وتحصيل غلاتها يقال غلبها اي يتنا وبان في قدر فادك بفتحتين اسم قرية بخيبر من الكعب بن الاشرف اي من يستعد لقتاله عنانا بفتح العين وتشديد النون اي اتعبنا وكلفنا لتملنه من الملالة معناه لتزيدن علائكم وضجركم اللامة بتشديد اللام قيل هي السلاح وقيل هي الدرع ۱۲۔

قوله فظهر عليها اي بالتصرف فيها وتحصيل غلاتها لا بتخصيص الحاصل بنفسه قوله يتداولان اي علي بن الحسين بن علي والحسن بن الحسن بن علي وكل منهما ابن عم الآخر يتناوبان في تصرفها وزيد بن الحسن ابن علي اخو الحسن المذكور كذا في الكرماني قال في الفتح وفي هذه القصة اشكال وهو ان القصة صريح بان العباس وعليا قد علما بانه صلعم قال لا نورث فان كانا سمعاه من النبي صلعم فكيف يطلبانه من ابي بكر وان كانا انما سمعاه من ابي بكر او في زمنه بحيث افاد عندهما العلم بذلك فكيف يطلبانه بعد ذلك من عمر والذي يظهر والله اعلم حمل الامر في ذلك على ما تقدم ان كلا من علي وفاطمة والعباس اعتقدا ان عموم قوله لا نورث مخصوص ببعض ما يخلفه دون بعض ولذلك نسب عمر الى علي وعباس انهما كانا يعتقدان ظلم من خالفهما في ذلك واما مخاصمة علي وعباس بعد ذلك ثانيا عند عمر فقال اسمٰعيل القاضي فيما رواه الدارقطني من طريق لم يكن في الميراث انما تنازعا في ولاية العدة وفي عرفا كيف تعرف كذا قال وفي رواية النسائي وعمر بن شبه ما يدل انهما اراد ان يقسم بينهما على سبيل الميراث وفي السنن لابي داؤد وغيره اراد ان عمر يقسمها بينهما لينفرد كل منهما فينفرد ما يتولاه فانتفع عمر من ذلك واراد ان لا يقع عليها اسم قسم ولذلك اقسم على ذلك وعلى هذا اقتصر الكرماني واستحسنوه انتهى كلام الفتح مختصرا ومر الحديث مع بيانه في صفحة ۵۴۵ في الخمس ۱۲ والله اعلم ۲ قوله قتل كعب بن الاشرف اليهودي القرظي الشاعر كان هجو رسول الله صلعم كذا في الكرماني قال القسطلاني كان قتله في ربيع الاول في السنة الثالثة كما عند ابن سعد ۱۲۔

۳ قوله قد آذى الله ورسوله بهمائه له والمسلمين ويعرض قريشا عليه كذا في القسطلاني ۱۲

۴ قوله محمد بن مسلمة بفتح الميم واللام الحارثي الاشهلي وقال بعضهم القائم القاتل انتهى ان اقتله ابو نائلة ۱۲ ك ۵ قوله فاذن لي ان اقول شيئا اي اقول مني وعنك ما هو مصلحة من التعريض وانما امر بقتله لنقض العهد وسبه النبي صلعم ۱۲ ۶ قوله قد عنانا اي اتعبناه وهذا من التعريض الجائز بل من المستحسن لان معناه في الباطن ادبنا بآداب الشريعة التي فيها تعب

marfat.com

ابن بشر قال عمرو جاء معه برجلين فقال اذا ما جاءني قائل بشعره فاشمه فاذا رايتموني استمكنت من رأسه فدونكم فاضربوه وقال مرة ثم اشمكم فنزل اليهم متوشحا وهو ينفح منه ريح الطيب فقال ما رأيت كاليوم ريحا اى اطيب وقال غير عمرو وقال عندى اعطر سيد العرب واكمل العرب قال عمرو فقال اتأذن لى ان اشم رأسك قال نعم فشمه ثم اشم اصحابه ثم قال اتأذن لى قال نعم فلما استمكن منه قال دونكم فقتلوه ثم اتوا النبى صلى الله عليه وسلم فاخبروه **باب** قتل ابى رافع عبد الله بن ابى الحقيق ويقال سلام بن ابى الحقيق كان بخيبر ويقال فى حصن له بارض الحجاز وقال الزهرى هو بعد كعب بن الاشرف **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا ابن ابى زائدة عن ابيه عن ابى اسحق عن البراء بن عازب قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا الى ابى رافع فدخل عليه عبد الله بن عتيك بيته ليلا وهو نائم فقتله **حدثنا** يوسف بن موسى قال حدثنا عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابى اسحق عن البراء قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابى رافع اليهودى رجالا من الانصار وامر عليهم عبد الله بن عتيك وكان ابو رافع يؤذى رسول الله صلى الله عليه وسلم ويعين عليه وكان فى حصن له بارض الحجاز فلما دنوا منه وقد غربت الشمس وراح الناس بسرحهم قال عبد الله لاصحابه اجلسوا مكانكم فانى منطلق ومتلطف للبواب لعلى ان ادخل فاقبل حتى دنا من الباب ثم تقنع بثوبه كانه يقضى حاجة وقد دخل الناس فهتف به البواب يا عبد الله ان كنت تريد ان تدخل فادخل فانى اريد ان اغلق الباب فدخلت فكمنت فلما دخل الناس اغلق الباب ثم علق الاغاليق على وتد قال فنصمت الى الاقاليد فاخذتها ففتحت الباب وكان ابو رافع يسمر عنده وكان فى علالى له فلما ذهب عنه اهل سمره صعدت اليه فجعلت كلما فتحت بابا اغلقت على من داخل قلت ان القوم لو نذر بى لم يخلصوا الى حتى اقتله فانتهيت اليه فاذا هو فى بيت مظلم وسط عياله لا ادرى اين هو من البيت قلت يا ابا رافع قال من هذا فاهويت نحو الصوت فاضربه ضربة بالسيف وانا دهش فما اغنيت شيئا وصاح فخرجت من البيت فامكث غير بعيد ثم دخلت اليه فقلت ما هذا الصوت يا ابا رافع فقال لامك الويل ان رجلا فى البيت ضربنى قبل بالسيف قال فاضربه ضربة اثخنته ولم اقتله ثم وضعت ضبيب السيف فى بطنه حتى اخذ فى ظهره فعرفت انى قتلته فجعلت افتح الابواب بابا بابا حتى انتهيت الى درجة له فوضعت رجلى وانا ارى انى قد انتهيت الى الارض فوقعت فى ليلة مقمرة فانكسرت ساقى فعصبتها بعمامة ثم انطلقت حتى جلست على الباب فقلت لا اخرج الليلة حتى اعلم اقتلته فلما صاح الديك قام الناعى على السور فقال انعى ابا رافع تاجر اهل الحجاز فانطلقت الى اصحابى فقلت النجاء فقد قتل الله ابا رافع فانتهيت الى النبى صلى الله عليه وسلم فحدثته فقال ابسط رجلك فبسطت رجلى فمسحها فكانما لم اشتكها قط **حدثنا** احمد بن عثمان قال حدثنا شريح قال حدثنا ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابى اسحق قال سمعت البراء قال بعث رسول الله

ماءل نساء اجمل ثنى البنى بيته ۲ بن عازب فامر حاجته الاعاليق وقد ان القوم نذر فقلت داهش قال ظبة نصفين ضبيب ابرح النجاة فكانها

۲ يعنى هو ابن مسلمة ۲ بن عازب

۱ قوله فانى قائل بشعره اى آخذ به والعرب تطلق القول على غير الكلام مجازا ولابى ذرعن الكشميهنى فانى قال قائل بشعره قوله فاشمه بفتح الشين المعجمة قوله فدونكم اى فخذوه باسيافكم كذا فى القسطلانى ۱۲ ۲ قوله متوشحا اى متلببا يقال توشح الرجل بثوبه وسيفه كذا فى الكرمانى قال النووى والتوشح ان يأخذ طرف ثوب القباء على منكبه الايمن من تحت يده اليسرى ويأخذ طرفه الذى القاه على الايسر تحت يده اليمنى ثم يعقد بهما على صدره والمخالفة بين طرفيه والاشتمال بالثوب بمعنى التوشح ، مجمع . قوله ينفح منه ريح الطيب ينفح الريح مهموزا وينفح الطيب اذا فاح كذا فى الجمع ۱۲ ۳ قوله اعطر سيد العرب قال فى الفتح كذا سيد تصحيف من نساء فان كانت محفوظة فالمعنى اعطر نساء سيد العرب على الحذف وعند الواقدى ان كعبا كان يدهن بالمسك الفتيت والعنبر حتى تتلبد فى صدغيه كذا فى القسطلانى قال الكرمانى فان قلت ما العائدة فى ذكر سيد وهلا قيل اعطر العرب قلت انما اعطر سادات العرب فان قلت القياس ان يقال اعطر نساء سيد العرب قلت هو محذوف بقرينة السياق او المراد شخص او مساحته اعطر من سيد هم ولفظ المسند روى مرفوعا ومنصوبا . ومر الحديث فى ص ۵۲۳ فى الجهاد ۱۲ ۴ قوله فى حصن له بارض الحجاز هو قول وقع فى سياق الحديث الموصول فى الباب ويحتمل ان يكون حصنه كان قريبا من خيبر فى اطراف ارض الحجاز ووقع عند موسى بن عقبة فطرقوا ابا رافع بن ابى الحقيق بخيبر فقتلوه فى بيته ۱۲ قسطلانى ۵ قوله بيته بفتح الموحدة وسكون التحتية وللاربعة وذرعن الحموى والمستملى بفتح التحتية مشددة بلفظ الماضى من التبييت والجملة حالية بتقدير قدا ى دخل على ابى رافع عبد الله ابن عتيك والحال انه قد بيت الدخول ۱۲ ش ۶ قوله ويعين عليه ذكر ابن عائذ من طريق ابى الاسود عن عروة انه كان ممن اعان غطفان وغيرهم من مشركى العرب بالمال الكثير على رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ فتح ۷ قوله ثم علق بالعين المهملة وتشديد اللام والاغاليق بضم جمع غلق بفتح اوله وهو ما يغلق به الباب والمراد بها المفاتيح ولغير ابى ذر الاغاليق بالهملة المفاتيح ايضا قوله على ود بفتح الواو وضمه الدال الوتد كذا فى التوشيح ومر فى الجهاد فوضعوا المفاتيح فى كوة وبجمع بان الوتد كان فى كوة والاقاليد جمع اقليد بمعنى المفتاح ۱۲ ۸ قوله فى علالى

بفتح العين وتخفيف اللام وبعد الالف لام اخرى بمكسورة فتحتية مفتوحة مشددة جمع علية بضم العين وكسر اللام مشددة وهى الغرفة ۱۲ قسطلانى ۹ قوله فما اغنيت شيئا اى ما افلت شيئا اريده من قتله حيث بقى جالسا لم يمت ۱۲ خ ۱۰ قوله ضبيب السيف بعجمة وموحدتين بوزن رغيف حرفه كذا فى التوشيح قال الكرمانى قال الخطابى بكذا يروى وامارواه محفوظا انما هو ظبته السيف وهو حرف حد السيف فطرفا ما الضبيب فلا ادرى لم سمى ضبيبا فيما انما هو سيلان الدم من الفم قال عياض روى بعضهم الصبيب بالهملة وقال اظن اذا الطرف انثى ۱۲ ۱۱ قوله النجاء بفتح النون والمد والقصر بمعنى السلامة والمد اشهر اذا ۱۲ فروض كرر قصرا فى اسرعوا ۱۲ قس قال الشيخ ابن حجر فى الفتح فيه جواز التجسس على المشركين وطلب عثرتهم وجواز اغتيال ذوى الاذية البالغة فيه وكان ابو رافع يعادى النبى صلى الله عليه وسلم ويولب عليه الناس ويؤذيه ومنه جواز قتل المشرك بغير دعوة اذا كان قد بلغته الدعوة قبل ذلك واما قتله اذا كان نائما فحمله ان يعلم مستمرا على كفره وانه قد يئس من فلاحه وطريق العلم بذلك اما بالوحى واما بالقرائن الدالة على ذلك انتهى ومر الحديث فى صفحة ۵۳۲ فى الجهاد ۱۲.

حل اللغات

فدونكم اى خذوه بسيفكم ثم اشمكم بضم الهمزة اى اشكم من الشم متوشحا اى متلببا والتوشح ان يأخذ طرف ثوب القباء على منكبه الايمن من تحت يده اليسرى ويأخذ طرفه الذى القباء على الايسر من تحت يده اليمنى ثم يعقد بهما على صدره والمخالفة بين طرفيه ينفح معناه يفوح دونكم اى خذوا باسيافكم راح الناس بسرحهم اى رجعوا بمواشيهم التى ترعى ثم تقنع اى تغطى فهتف به اى ناداه فكمنت اى اختبأت الاغاليق اى المفاتيح التى يغلق بها يسمر عنده على صيغة المجهول من السمر وهو الحديث بالليل فى علالى جمع علية بضم العين وهو الغرفة لونذر وا اى اعلموا ضبيب السيف حرفا النجاء بفتح النون السلامة ۱۲.

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم الی ابی رافع عبد اللہ بن عتیک وعبد اللہ بن عتبۃ فی ناس معھم فانطلقوا حتی دنوا من الحصن فقال لھم عبد اللہ بن عتیک امکثوا انتم حتی انطلق انا فانظر قال فتلطفت ان ادخل الحصن ففقدوا حمارا لھم قال فخرجوا بقبس یطلبونہ قال خشیت ان اعرف قال فغطیت راسی ورجلی وجلست کانی اقضی حاجۃ ثم نادی صاحب الباب من اراد ان یدخل فلیدخل قبل ان اغلقہ فدخلت ثم اختبأت فی مربط حمار عند باب الحصن فتعشوا عند ابی رافع وتحدثوا حتی ذھبت ساعۃ من اللیل ثم رجعوا الی بیوتھم فلما ھدأت الاصوات ولا اسمع حرکۃ خرجت قال ورأیت صاحب الباب حیث وضع مفتاح الحصن فی کوۃ فاخذتہ ففتحت بہ باب الحصن قال قلت ان ندرت بی القوم انطلقت علی مھل ثم عمدت الی ابواب بیوتھم فغلقتھا علیھم من ظاھر ثم صعدت الی ابی رافع فی سلم فاذا البیت مظلم قد طفی سراجہ فلم ادر این الرجل فقلت یا ابا رافع قال من ھذا قال فعمدت نحو الصوت فاضربہ وصاح فلم تغن شیئا ثم جئت کانی اغیثہ فقلت مالک یا ابا رافع وغیرت صوتی فقال الا اعجبک لامک الویل دخل علی رجل فضربنی بالسیف قال فعمدت لہ ایضا فاضربہ اخری فلم تغن شیئا فصاح وقام اھلہ قال ثم جئت وغیرت صوتی کھیأۃ المغیث واذا ھو مستلق علی ظھرہ فاضع السیف فی بطنہ ثم انکفئ علیہ حتی سمعت صوت العظم ثم خرجت دھشا حتی اتیت السلم اریدہ انزل فاسقط منہ فانخلعت رجلی فعصبتھا ثم اتیت اصحابی اعجل فقلت انطلقوا فبشروا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانی لا ابرح حتی اسمع الناعیۃ فلما کان فی وجہ الصبح صعد الناعیۃ فقال انعی ابا رافع قال فقمت امشی ما بی قلبۃ فادرکت اصحابی قبل ان یاتوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبشرتہ **باب** غزوۃ احد وقول اللہ تعالی واذ غدوت من اھلک تبوئ المؤمنین مقاعد للقتال واللہ سمیع علیم وقولہ جل ذکرہ ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثلہ وتلک الایام نداولھا بین الناس ولیعلم اللہ الذین امنوا ویتخذ منکم شھداء واللہ لا یحب الظلمین ولیمحص اللہ الذین امنوا ویمحق الکفرین ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یعلم اللہ الذین جاھدوا منکم ویعلم الصابرین ولقد کنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوہ فقد رایتموہ وانتم تنظرون وقولہ ولقد صدقکم اللہ وعدہ اذ تحسونھم باذنہ حتی اذا فشلتم وتنازعتم فی الامر وعصیتم من بعد ما اراکم ما تحبون منکم من یرید الدنیا ومنکم من یرید الاخرۃ ثم صرفکم عنھم لیبتلیکم ولقد عفا عنکم واللہ ذو فضل علی المؤمنین ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا الایۃ **حدثنا** ابراھیم بن موسی قال اخبرنا عبد الوھاب قال حدثنا

---

۱ قولہ فی ناس معھم سمی منھم معوذ بن سنان وعبد اللہ بن انیس وابو قتادۃ وخزاعی بن الاسود کذا فی التوشیح قال ابن حجر فی المقدمۃ زاد موسی بن عقبۃ اسود بن حرام ودروی ابو موسی انہ اسود بن ابیض انتھی ۱۲ ۲ قولہ ثم نادی علف علی مقدر ای ذوبھا وطلبوا ورجعوا ولم یخلوا الحصن ثم نادی ۱۲ خ ۳ قولہ فی کوۃ بفتح الکاف وضمھا ثقب البیت کذا فی الکرمانی ومامر تقدم انہ علق علی ودوی وجہ الجمع ایضا من ان الود لعلہ کان فی کوۃ ۱۲ ۴ قولہ ان ندرنی القوم بکسر الذال المعجمۃ ای علموا واصلہ من الانذار وھو الاعلام بالشئ الذی یحذر منہ ۱۲ ۵ قولہ فانخلعت رجلی فی الروایۃ الاولی فانکسرت ساقی قال الداودی الخلع زوال المفصل من غیر کسر وقد یجوز التعبیر باحدھما عن الآخر کذا فی التوشیح قال الکرمانی اما انھا وقعتا او احداھما دون کل منھما اختلال الرجل ۱۲ ۶ قولہ اعجل بفتح الھمزۃ وسکون الحاء وضم الجیم بعدھا لام ای امشی مشی المقید فعجل البعیر علی ثلاثۃ والغلام علی واحدۃ کذا فی القسطلانی العجل ان یرفع رجلا ویقف علی اخری ۱۲ تو ۷ قولہ ما بی قلبۃ بمثنوحات ای الم وعلۃ فان قلت سبق انہ مسحا فکانما لم اشتکھا قط قلت لعلہ عاد الی الحالۃ الاولی او کان بقی منہ اثر ۱۲ مجمع البحار ۸ قولہ احد بضمتین جبل بالمدینۃ علی اقل من فرسخ ذکر الزبیر بن بکار ان قبر ھارون علیہ السلام بہ وانہ قدم مع موسی علیہ السلام فی جماعۃ من بنی اسرائیل حجاجا فمات بناک وکانت الخزوۃ عندہ فی شوال سنۃ ثلث وشد من قال سنۃ اربع ۱۲ تو شیخ ۹ قولہ واذ غدوت ای واذکر یا محمد اذ خرجت غدوت من اھلک بالمدینۃ والمراد غدوت من حجرۃ عائشۃ رضی اللہ عنھا الی احد تبوئ المؤمنین تنزلھم وھو حال مقاعد للقتال مواطن ومواقف من المیمنۃ والمیسرۃ والقلب والجناحین للقتال یتعلق بتبوئ واللہ سمیع لاقوالکم علیم بنیاتکم وضمائرکم ولا تحزنوا علی ما فاتکم من الغنیمۃ او علی من قتل منکم او جرح وھو تسلیۃ من اللہ لرسولہ وللمؤمنین عما اصابھم یوم احد وتقویۃ لقلوبھم وانتم الاعلون لانکم اصبتم منھم یوم بدر اکثر مما اصابوا منکم یوم احد وانتم الاعلون بالنصر والظفر فی العاقبۃ وھی بشارۃ بالعلو والغلبۃ ان کنتم مؤمنین جوابہ محذوف فقیل تقدیرہ فلا تھنوا ولا تحزنوا وقیل تقدیرہ ان کنتم مؤمنین علمتم ان ھذہ الوقعۃ لا تبقی علی حالۃ وان الدولۃ تصیر للمؤمنین ۱۲ قس ۱۰ قولہ ویتخذ منکم شھداء ای لیکرمنا منکم بالشھادۃ یرید المستشھدین یوم احد واللہ لا یحب الظلمین ای الذین یظلمون غیرھم ۱۲ تو شیخ عہ عطف علی جملۃ محذوفۃ ای نداولہا لیکون کیت وکیت ویعلم ۱۲ بیض.

فخشیت ذھب فاغلقتھا بالھمزۃ المفتوحۃ ای سکنت هَدَأت ثَأَت سکنت فنحیت فاذا ان وقولہ الایۃ

خلاف ما ینظرون او الکافرین وھو اعراض کذا فی البیضاوی ۱۲ ۱۱ قولہ ولیمحص من التمحیص وھو التخلیص من الشئ المعیب وقیل ھو الابتلاء ویمحق الکافرین ای ویھلک الکافرین الذین حاربوہ علیہ الصلوۃ والسلام ۱۲ ۱۲ قولہ ام حسبتم ای ھل حسبتم ومعناہ الانکار ولما یعلم اللہ الذین جاھدوا منکم ای لما یجاھد بعضکم فیہ دلیل علی انہ فرض الکفایۃ والفرق بین لما ولم ان فیہ توقع الفعل فیما یستقبل ویعلم الصابرین نصب باضمار ان علی ان الواو للجمع ۱۲ بیض ۱۳ قولہ ولقد صدقکم اللہ وعدہ ای وعدہ ایاہم بالنصر بشرط التقوی والصبر وکان کذلک حتی خالف الرماۃ فان المشرکین لما اقبلوا جعل الرماۃ یرشقونھم والبا قون یضربونھم بالسیف حتی انھزموا والمسلمون علی آثارھم قولہ اذ تحسونھم باذنہ ای تقتلونھم من حسہ اذا ابطل حسہ حتی اذا فشلتم ای جبنتم وضعف رأیکم او ملتم الی الغنیمۃ فان الحرص من ضعف العقل وتنازعتم فی الامر یعنی اختلاف الرماۃ حین انھزم المشرکون فقال بعضھم فما موقفنا ھھنا وقال الآخرون لا تخالف امر الرسول فثبت مکانہ امیرھم فی نفر دون العشرۃ ونفر الباقون للنھب وھو المعنی بقولہ وعصیتم من بعد ما اراکم ما تحبون من الظفر والغنیمۃ وانھزام العدو وجواب اذا محذوف وھو امتحنکم ۱۲ بیض - ۱۴ قولہ ثم صرفکم عنھم ثم کفکم عنھم حتی تغیرت الحال فغلبوکم لیبتلیکم علی المصائب ویمحص ثباتکم علی الایمان عند ھا ۱۲ بیضاوی

حل اللغات

فخرجوا بقبس ای شعلۃ من نار فتعشوا ای اکلوا العشاء هدأت الاصوات ای سکنت فی کوۃ بفتح الکاف وضمھا ثقب البیت فلم تغن شیئا ای فلم تنفع الضربۃ الکفئ علیہ ای انقلب علیہ اعجل بفتح الھمزۃ وسکون الحاء قبل الجیم ثم الجیم من الجلان وھو مشی المقید ما بی قلبۃ ای تقلب واضطراب تبوئ المؤمنین ای تنزلھم مقاعد ای منازل ولا تھنوا ای ولا تضعفوا بسبب ما جری ویمحص من التمحیص وھو التطھیر والتصفیۃ ویمحق الکافرین ای یھلکھم ۱۲. عہ بضم المملۃ وسکون الفوقیۃ وغلط ابن الاثیر فقال عتبۃ بکسر المملۃ وفتح النون ۱۲ تو شیخ

(قولہ قلت ان ندرنی القوم انطلقت علی مھل) ای ان کان الباب مفتوحا وان لم یکن مفتوحا احتاج الی استعجال کثیر لفتح الباب واللہ تعالی اعلم

(قولہ فقلت لھم انطلقوا فبشروا والزم کانہ قال ذلک لبعض اصحابہ وترک البعض مکانہ ورجع الی قرب القلعۃ ثم رجع الیھم ثانیا حین سمع کلام الناعی واما قولہ امشی ما بی قلبۃ فکان المراد بہ قلۃ الوجع واما ذھاب تمام الوجع فکان حین وصل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واللہ تعالی اعلم اھ سندی

marfat.com

خالد عن عکرمة عن ابن عباس قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد ھذا جبرئیل آخذ برأس فرسہ علیہ أداۃ الحرب حدثنا محمد ابن عبد الرحیم قال اخبرنا زکریا بن عدی قال اخبرنا ابن المبارک عن حیوۃ ح وحدثنا یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عقبۃ بن عامر قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی قتلی احد بعد ثمانی سنین کالمودع للاحیاء والاموات ثم طلع المنبر فقال انی بین ایدیکم فرط و انا علیکم شہید وان موعدکم الحوض وانی لانظر الیہ من مقامی ھذا وانی لست أخشی علیکم ان تشرکوا ولکنی اخشی علیکم الدنیا ان تنافسوھا قال فکانت اخر نظرۃ نظرتھا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء قال لقینا المشرکین یومئذ فاجلس النبی صلی اللہ علیہ وسلم جیشا من الرماۃ واقر علیھم عبد اللہ وقال لا تبرحوا ان رأیتمونا ظھرنا علیھم فلا تبرحوا وان رأیتموھم ظھروا علینا فلا تعینونا فلما لقینا ھربوا حتی رأیت النساء یشتددن فی الجبل رفعن عن سوقھن قد بدت خلاخلھن فاخذوا یقولون الغنیمۃ الغنیمۃ فقال عبد اللہ عھد الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لا تبرحوا فابوا فلما ابوا صرف وجوھھم فاصیب سبعین قتیلا واشرف ابو سفیان فقال افی القوم محمد فقال لا تجیبوہ فقال افی القوم ابن ابی قحافۃ قال لا تجیبوہ فقال افی القوم ابن الخطاب فقال ان ھؤلاء قتلوا فلو کانوا احیاء لاجابوا فلم یملک عمر نفسہ فقال کذبت یا عدو اللہ ابقی اللہ لک ما یخزیک قال ابو سفیان اعل ھبل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجیبوہ قالوا ما نقول قال قولوا اللہ اعلی واجل قال ان لنا العزی ولا عزی لکم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجیبوہ قالوا ما نقول قال قولوا اللہ مولانا ولا مولی لکم قال ابو سفیان یوم بیوم بدر والحرب سجال وتجدون مثلۃ لم آمر بھا ولم تسؤنی اخبرنی عبد اللہ بن محمد قال حدثنا سفیان عن عمرو عن جابر قال اصطبح الحمر یوم أحد ناس ثم قتلوا شہداء حدثنا عبدان قال حدثنا عبد اللہ اخبرنا شعبۃ عن سعد بن ابراھیم عن ابیہ ابراھیم ان عبد الرحمن بن عوف أتی بطعام وکان صائما فقال قتل مصعب بن عمیر وھو خیر منی کفن فی بردۃ ان غطی رأسہ بدت رجلاہ وان غطی رجلاہ بدا رأسہ وأراہ قال وقتل حمزۃ وھو خیر منی ثم بسط لنا من الدنیا ما بسط او قال أعطینا من الدنیا ما أعطینا وقد خشینا ان تکون حسناتنا عجلت لنا ثم جعل یبکی حتی ترک الطعام حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا سفیان عن عمر وسمع جابر بن عبد اللہ قال قال رجل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد ارأیت ان قتلت فاین انا قال فی الجنۃ فالقی تمرات فی یدہ ثم قاتل حتی قتل حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا زھیر قال حدثنا الاعمش عن شقیق عن خباب قال ھاجرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبتغی وجہ اللہ فوجب اجرنا علی اللہ ومنا من مضی او ذھب لم یاکل من اجرہ شیئا کان منھم مصعب بن عمیر قتل یوم احد لم یترک الا نمرۃ کنا اذا غطینا بھا رأسہ خرجت رجلاہ واذا غطی بھا رجلاہ خرج رأسہ فقال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم غطوا بھا رأسہ واجعلوا علی رجلیہ الاذخر او قال الا لقوا علی رجلیہ من الاذخر ومنا من قد اینعت لہ ثمرتہ فھو یھدبھا اخبرنا حسان بن حسان قال حدثنا محمد بن طلحۃ قال حدثنا حمید

یفعل صاحبہ ۱۲ مجمع ۵ قولہ مثلۃ بضم المیم واسکان المثلثۃ اسم من مثل بہ ای نکل بہ ومثلہ ای جدع عرو ذلک لانھم جدعوا انوفھم وشفوا بطونھم وکان حمزۃ ممن مثل بہ قولہ لم آمر بھا یعنی انہ لم یامرالا بالافعال الحسنۃ التی لا یرد علی فاعلھا قولہ ولم تسؤنی وذلک لانکم عدوی وقد کنا قتلوا ابنی یوم بدر ۱۲ الخطا مرقی صفحہ ۵۳۳ ۱۲ ۸ قولہ اصطبح الحمر ای شرب الخمر صباحا قیل ان حرمت کذا فی التعیر الجاری والکرمانی ۱۲ ۹ قولہ مصعب بن عمیر ھو القرشی العبدری کان من اجلۃ الصحابۃ وکان فی الجاہلیۃ من انعم الناس عیشا فلما اسلم زھد فی الدنیا قولہ وھو خیر منی یعنی قال عبد الرحمن کان مصعب خیرا منی انما قالہ تواضعا والا فعبد الرحمن من العشرۃ البشرۃ ۱۲ ع ۱۰ قولہ یھدبھا بفتح اولہ وضم الدال المھملۃ وکسرھا موحدۃ ای یجتنیھا ۱۲ قس ومرمرارا

عہ جمع الخلنل کما ان الخلا خیل جمع الخلخال وبھا بمعنی ۱۲ اک عہ عقوبۃ لعصیانھم قول رسول اللہ صلعم ۱۲ سہ بفتح النون وکسر المیم شملۃ مخططۃ من صوف ۱۲ قس۔

---

۱ قولہ یوم احد ثبت ھذا الحدیث لابی الوقت والاصیلی فقط قال ابن حجر والصواب اسقاطہ کما لغیرھما فان المعروف فی لفظ الحدیث یوم بدر کما تقدم فی حدیثھا الا یوم احد۔ لو سنح مر فی صفحہ ۴۴۳ ۱۲ ۲ قولہ یشتددن کذا الاکثر بفتح اولہ وسکون الشین وفتح المثناۃ بعدھا دال مکسورۃ ثم اخری ساکنۃ ای یسرعن المشی وکان النساء اللواتی خرجن مع المشرکین یوم احد خمس عشرۃ امرأۃ ۱۲ ۳ قولہ فاین انا قال الطیبی رحمہ اللہ ھو رد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا قد انھزم المشرکون فاین مکاننا ھنا وقتئذ ینتھبون العسکر ویاخذون ما فیہ من الغنائم وثبت ایضا عن عبد اللہ فی نفر یسیر دون العشرۃ مکانہ وقال لا احاد ما امر رسول اللہ صلعم کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ کذبت یا عدو اللہ انما قال ذلک مع نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم انکر قول الباطل ولم یرد الصیان ۱۲ امر فی صفحہ ۵۳۴ ۵ قولہ اعل بضم الھمزۃ وسکون العین المھملۃ وضم اللام قولہ ھبل بضم الھاء وفتح الموحدۃ بعدہ لام اسم صنم کان فی الکعبۃ ای الظہر ویک۔ قس وفی روایۃ ارتق الجبل یعنی علوت حتی صرت کالجبل العالی کذا فی المجمع ۱۲ ۶ قولہ سجال ای دلاو ھو بکسرین وخفۃ جیم جمع سجل بفتح فسکون ای المتجاذبون کالمستقین یستقی ھذا دلوا وھذا دلوا والمساجلۃ ان یفعل کل من الفصیلین مثل ما

(قولہ یوم احد ھذا جبریل) قد ثبت قتال الملئکۃ یوم احد ایضا کما سیجئ فلا وجہ لحمل قولہ یوم احد فی ھذا الحدیث علی السھو والقول بانہ سھو من بعض الکاتبین بعید جدا اذ المصنف ما ذکر ھذا الحدیث فی ھذا الباب الا لبیان قولہ یوم احد فیہ کما لا یخفی واللہ تعالی اعلم (قولہ کالمودع للاحیاء والاموات) کان المراد وکان فی ذلک الیوم کالمودع یتقبل ویکان ولیس المراد انہ صلی علی المودع للاحیاء اذ لا یتصور ان تکون الصلوۃ تودیعا بالنسبۃ الی الاحیاء واللہ تعالی اعلم (قولہ فلم یملک عمر نفسہ فقال الخ) کان عمر فھم ان نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لمجرد تحقیرہ فرای ان مصلحۃ التحقیر تقتضی فی ذلک الوقت الجواب بھذا الوجہ فاجاب والا فلا وجہ للتکلم بعد النھی واللہ تعالی اعلم اھ

عن انس انّ عمه غاب عن بدر فقال غبت عن اول قتال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لئن اشهدنی اللہ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیرین اللہ ما
أجدّ فلقی یوم احد فهزم الناس فقال اللهم انی اعتذر الیک مما صنع هؤلاء یعنی المسلمین وابرأ الیک مما جاء به المشرکون
فتقدّم بسیفه فلقی سعد بن معاذ فقال این یا سعد انی اجد ریح الجنة دون احد فمضی فقتل فما عرف حتی عرفته اخته
بشامة او ببنانه فیه بضع وثمانون من طعنة وضربة ورمیة بسهم حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابراهیم بن سعد
قال حدثنا ابن شهاب قال اخبرنی خارجة بن زید بن ثابت انه سمع زید بن ثابت یقول فقدت ایة من الاحزاب حین نسخنا
المصحف کنت اسمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع خزیمة بن ثابت الانصاری من المؤمنین رجال
صدقوا ما عاهدوا اللہ علیه فمنهم من قضی نحبه ومنهم من ینتظر فالحقناها فی سورتها فی المصحف حدثنا ابو الولید قال
حدثنا شعبة عن عدی بن ثابت سمعت عبد اللہ بن یزید یحدث عن زید بن ثابت قال لما خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی
احد رجع ناس ممن خرج معه وکان اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرقتین فرقة تقول نقاتلهم وفرقة تقول لا نقاتلهم فنزلت
فما لکم فی المنافقین فئتین واللہ ارکسهم بما کسبوا وقال انها طیبة تنفی الذنوب کما تنفی النار خبث الفضة باب اذ همت
طائفتان منکم ان تفشلا واللہ ولیهما وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون حدثنا محمد بن یوسف حدثنا ابن عیینة عن عمرو عن جابر
قال نزلت هذه الایة فینا اذ همت طائفتان منکم ان تفشلا بنی سلمة وبنی حارثة وما احب انها لم تنزل واللہ یقول واللہ ولیهما
حدثنا قتیبة قال حدثنا سفین حدثنا عمرو عن جابر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هل نکحت یا جابر قلت نعم قال
فاذا ابکرا ام ثیبا قلت ثیبا قال فهلا جاریة تلاعبک قلت یا رسول اللہ ان ابی قتل یوم احد وترک تسع بنات کن لی تسع اخوات
فکرهت ان اجمع الیهن جاریة خرقاء مثلهن ولکن امرأة تشطهن وتقوم علیهن قال اصبت حدثنی احمد بن ابی بکر قال
اخبرنا عبید اللہ بن موسی قال حدثنا شیبان عن فراس عن الشعبی قال حدثنی جابر بن عبد اللہ ان اباه استشهد یوم احد
وترک علیه دینا وترک ست بنات فلما حضر جذاذ النخل قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت قد علمت ان والدی قد استشهد
یوم احد وترک دینا کثیرا وانی احب ان یراک الغرماء فقال اذهب فبیدر کل تمر علی ناحیة ففعلت ثم دعوته فلما نظروا الیه کانهم اغروا
بی تلک الساعة فلما رای ما یصنعون طاف حول اعظمها بیدر ثلث مرات ثم جلس علیه ثم قال ادع لک اصحابک فما زال یکیل لهم
حتی ادی اللہ عن والدی امانته وانا ارضی ان یؤدی اللہ امانة والدی ولا ارجع الی اخواتی بتمرة فسلم اللہ البیادر کلها حتی انی انظر الی
البیدر الذی کان علیه النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانها لم تنقص تمرة واحدة حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراهیم بن

ما أجدّ ای ۲ وبه ۳ الخطی ۴ فکان ۵ فرقة ۶ قول اللہ عزوجل ۷ رضی اللہ عنه ۸ لقول اللہ تعالی ۹ اخبرنا ۱۰ رضی اللہ عنها ۱۱ علینا ۱۲ جدد ۱۳ تمرة ۱۴ کانما ۱۵ فی لی ۱۶

۱ قوله لیرین اللہ بتشدید نون التاکید واللام جواب القسم المقدر قوله ما اجد بضم اوله وکسر الجیم وتشدید الدال من اجد فی الشیء بالغ فیه وقال ابو البقاء اجد بضم الجیم من جد فی الامر اجتهد واما اجد فانما یقال لمن سار فی الارض مستویة ولا معنی له هنا وضبط بعضهم بالفتح وکسر الجیم وتخفیف الدال من الوجدان ای ما القی من الشدة فی القتال کذا فی التوشیح ۱۲ ۲ قوله اعتذر ای من فرار المسلمین هذه شفاعة منه لاصحابه وبراءة عن فعل اعدائه قال ابن المنیر هذا من ابلغ الکلام وافصحه حیث قال فی حق المسلمین اعتذر الیک وفی حق المشرکین ابرأ الیک فاشار الی انه لم یرض الامرین جمیعا مع تقاربهما فی المعنی کذا فی الفتح الباری وفتح الباری قوله اجد ریح الجنة یحتمل الحقیقة ---------- وان وجد ریح الجنة حقیقة، ویجوز ان یکون اراد انه ستحضر الجنة التی اعدت للشهید فتصور هذا الموضع الذی یقاتل فیه فیکون المعنی انی لاعلم ان الجنة تکتسب فی هذا الموضع فاشتاق لها کذا فی الفتح ۱۲ ۳ قوله بشامة بتخفیف المیم الخال والبنان رأس الاصبع والبضع بکسر الموحدة وتفتح وهو ما بین الثلث الی التسع. کرمانی ملخصا مع بعض بیانه فی صفحة ۴۹۸ فی کتاب الجهاد واللہ تعالی اعلم بالصواب ۱۲. ۴ قوله مع خزیمة مصغر الخزمة بالجیم والزاء ابن ثابت ابن عمارة الاوسی فان قلت کیف جاز الحاق الآیة بالمصحف بقول واحد او اثنین وشرط کونه قرآنا التواتر قلت کان متواترا عندهم وانما فقدوا لکتوبتها فما وجدوها لکتوبة الا عنده قاله الکرمانی ولیؤیده قوله فقدت آیة کنت اسمع الرقال فی الفتح الباری ویحتمل انهم لم یتذکروا الا فاذا سمعوها تذکروها حتی بلغ تذکرهم الی حد التواتر ۱۲ ۵ قوله من قضی نحبه ای مات شهید احرزة ومصعب وقضاء النحب عبارة عن الموت لان کلا من المحدثات لابد له من ان یموت فکانه نذر لازم فی رقبته فاذا مات قضی نحبه ای نذره. ومرقی الهماد ببعض بیانه فی صفحة ۴۹۸ قال الکرمانی فان قلت ما تعلقه بهذا الموضع قلت نزلها فی عدم انس ونظائره من شهداء احد انتهی ۱۲ ۶ قوله رجع

(قوله وترک ست بنات) ولعل الست هی المحتاجة بالعنایة لصغرها فلذلک خصصت ههنا فلا ینافی التسع واللہ تعالی اعلم اهسندی

ناس ای من الشوط وهو اسم بستان بین المدینة واحد وهم عبد اللہ بن ابی ومن تبعه من المنافقین وکانوا ثلث الناس ۱۲ قس ۷ قوله واللہ ارکسهم ای ردهم الی حکم الکفرة او نکسهم بان صیر رءوسهم للنار واصل الرکس رد الشیء مقلوبا ۱۲ بیض ۸ قوله انها ای المدینة والمقصود من النفی الاظهار والتمییز ومن الذنوب اصحابها ۱۲ ک ومر فی صفحة ۳۴۲ ۹ قوله اذ همت ای عزمت طائفتان ای جبان من الانصار بنو سلمة من الخزرج وبنو حارثة من الاوس کذا فی القسطلانی ۱۲ ۱۰ قوله ان تفشلا من الفشل بالفاء والمعجمة الجبن وقیل الفشل فی الرأی العجز وفی البدن الاعیاء وفی الحرب الجبن قوله واللہ ولیهما ای الدافع عنهما وهما بوابه من الفشل لان ذلک کان من وسوسة الشیطان من غیر وهن منهم فی دینهم ۱۲ فتح ۱۱ قوله وما احب کلمة ما نافیة یعنی ان اول الآیة وان دلت ظاهرا علی ضعفهم وجبنهم لکن آخرها یدل علی ازالة ذلک وعلی شرفهم وفضلهم حیث اثبت اللہ تعالی لهم ولایته ۱۲ خیر جاری ۱۲ قوله تلاعبک التلاعب عبارة عن الالفة التامة فان الثیب قد تکون معلقة القلب بالزوج الاول فلم یکن محبتها کاملة ۱۲ مجمع ۱۳ قوله خرقاء بفتح المعجمة وسکون الراء والقاف ای غیر کیسة ذات تجربة ۱۲ ک ۱۴ قوله ست بنات لا تنافی الروایة السابقة تسع بنات لان التخصیص بالعدد لا ینافی الزائد او ان ثلاثا منهم کن متزوجات وبالعکس ۱۲ قس ۱۵ قوله حضر جذاذ بفتح الجیم وکسرها وبالزای والمعجمتین بینهما الف ای القطع والمراد فی زرع القشیهنی وابن عساکر وکسر الجیم وبدالین مهملتین قطعه کذا فی القسطلانی قال فی القاموس جزّ النخل حان لهان تجز کاجذ واتمر وبجز جزذ بس ۱۲ ۱۶ قوله فبیدر بفتح الموحدة وکسر الدال وبالجزم هو اما ای اجمع فی موضع واحد من البیدر وهو الموضع الذی یداس فیه الطعام ۱۲ مجمع خ وقد مر الحدیث فی موضع منها صفحة ۴۲۰.

۱۷ المراد بالمعاهدة ما ذکر اللہ تعالی لا یولون الادبار وقیل ما وقع لیلة العقبة ۱۲.

سعد عن ابیه عن جده عن سعد بن ابی وقاص قال رایتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم اُحد ومعه رجلان یُقاتلان عنه علیهما ثیابٌ بیضٌ کاشد القتال ما رأیتهما قبل ولا بعدُ ۴۰۵۵ **حدثنی** عبد الله بن محمد قال حدثنا مروان بن معاویة قال حدثنا هاشم بن هاشم السَّعدی قال سمعتُ سعید بن المسیّب یقول سمعتُ سعد بن ابی وقاص یقول نَثَل لی النبی صلی الله علیه وسلم کنانتَه یوم اُحد فقال ارم فداك ابی وامّی ۴۰۵۶ **حدثنا** مُسدَّد قال حدثنا یحیی عن یحیی بن سعید قال سمعتُ سعید بن المُسیّب قال سمعتُ سعدًا یقول جمع لی النبی صلی الله علیه وسلم ابویه یوم اُحد ۴۰۵۷ **حدثنا** قُتیبة قال حدثنا لیث عن یحیی عن ابن المسیّب انه قال قال سعد ابن ابی وقاص لقد جمع لی رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم اُحد ابویه کلیهما یُرید حین قال فداك ابی وامی وهو یُقاتل ۴۰۵۸ **حدثنا** ابو نُعیم قال حدثنا مِسْعَر عن سَعْد عن ابن شدّاد قال سمعتُ علیًا یقول ما سمعتُ النبی صلی الله علیه وسلم یجمع ابویه لاحد غیر سعد ۴۰۵۹ **حدثنا** یَسَرة بن صَفْوان قال حدثنا ابراهیم عن ابیه عن عبد الله بن شداد عن علی قال ما سمعتُ النبی صلی الله علیه وسلم جمع ابویه لاحد الا لسعد بن مالك فانی سمعتُه یقول یوم اُحد یا سعد ارمِ فداك ابی وامّی ۴۰۶۰ **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل عن مُعتمر عن ابیه قال زعم ابو عثمان انه لم یبقَ مع النبی صلی الله علیه وسلم فی بعض تلك الایام التی یقاتل فیها من غیر طلحة وسعدٍ عن حدیثهما ۴۰۶۱ **حدثنا** عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا حاتم بن اسمٰعیل عن محمد بن یوسف قال سمعتُ السائب بن یزید قال صحبتُ عبد الرحمن بن عوف وطلحة بن عُبید الله والمقداد وسعدًا فما سمعتُ احدًا منهم یحدّث عن النبی صلی الله علیه وسلم الا انی سمعتُ طلحة یتحدّث عن یوم اُحد ۴۰۶۲ **حدثنی** عبد الله بن ابی شیبة قال حدثنا وکیع عن اسمٰعیل عن قیس قال رأیتُ ید طلحة شلّاء وقی بها النبی صلی الله علیه وسلم یوم اُحد ۴۰۶۳ **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزیز عن انس قال لما کان یوم اُحد انهزم الناس عن النبی صلی الله علیه وسلم وابو طلحة بین یدی النبی صلی الله علیه وسلم مُجوِّبٌ علیه بِمَجَفَّةٍ له وکان ابو طلحة رجلًا رامیًا شدید النَّزْع کسر یومئذٍ قوسین او ثلاثًا وکان الرجل یمرّ معه بجعبةٍ من النبل فیقول انثرها لابی طلحة قال ویُشرف النبی صلی الله علیه وسلم ینظر الی القوم فیقول ابو طلحة بابی انت وامّی لا تُشرِف یُصیبُك سهمٌ من سهام القوم نحری دون نحرك ولقد رأیتُ عائشة بنت ابی بکر وام سُلیم وانهما لمشمّرتان اری خدم سُوقهما تنقزان القرب علی متونهما تُفرغانه فی افواه القوم ثم ترجعان فتملانهما ثم تجیئان فتفرغانه فی افواه القوم ولقد وقع السیف من یدی ابی طلحة اما مرّتین واما ثلثًا ۴۰۶۴ **حدثنی** عُبید الله بن سَعید قال حدثنا ابو اُسامة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت لما کان یوم اُحد هُزم المشرکون فصرخ ابلیس لعنة الله علیه ای عباد الله اُخراکم فرجعت اُولاهم فاجتلدت هی و اُخراهم فبصر حذیفة فاذا هو بابیه الیمان فقال ای عباد الله ابی ابی قالت فوالله ما احتجزوا حتی قتلوه فقال حذیفة یغفر الله لکم قال عروة فوالله ما زالت فی حذیفة بقیّة خیر حتی لحق بالله ۴۰۶۵ بصرتُ علمتُ من البصیرة فی الامر وابصرت من بصر العین ویُقال بَصُرتُ و

---

۱ قولہ کاشد القتال الکاف زائدۃ الرجلان ہما ملکان کذا فی الکرمانی وفی التوشیح زاد مسلم یعنی جبرئیل ومیکائیل انتہی ۱۲ ۲ قولہ نثل بفتح النون والثلثۃ یقال نثلت کنانتی اذا استخرجت ما فیہا من النبل کذا فی الکرمانی والکنانۃ بکسر الکاف قال فی القاموس کنانۃ السہام بالکسر جعبۃ من جلد لاخشب فیہا او بالعکس انتہی قولہ فداك ابی وامی قال فی المجمع ہو بکسر فاء وفتحہا مدا و قصرا والتعدیۃ منہ صلی اللہ علیہ وسلم وقیل انما فدی بابویہ لامات علیہ والحق انہ کنایۃ عن الرضا کانہ قال ارم مرضیا عنك انتہی ۱۲ ۳ قولہ غیر سعد قال فی اللمعات لاینافی ہذا المصر جمعہ للزبیر لانہ مخبر عن سماعہ فلعلہ لم یسمع جمعہ للزبیر انتہی واراد بذلك تقییدہ بیوم احد والظاہر الاطلاق المقید بنفی السماع بلا واسطۃ وہو لایانی انہ اطلع علی تفدیتہ بواسطۃ الغیر قالہ علی القاری ۱۲ ۴ قولہ عن حدیثہما ای عن جملۃ ما یتعلق بحدیثہما او عن قولہما او عن حالہما ۱۲ ک خ ۵ قولہ ابو طلحۃ ہو زید بن سہل الانصاری وہو زوج ام سلیم والدۃ انس قولہ مجوب علیہ مترس من ابو یترس والجیم بالمہملۃ والمیم والفاء المفتوحات الترس الذی من الجلد ویسمی بالدرقۃ ۱۲ ک قس ۶ قولہ شدید النزع بفتح النون وسکون الزاء بعدہا مہملۃ الجذب فی القوس قولہ بجعبۃ بفتح المیم وسکون العین المہملۃ الکنانۃ التی فیہا السہام قولہ ویشرف بضم التحتیۃ وسکون المعجمۃ وکسر الراء بعدہا فاء ای ویطلع ولایلی الوقت بفتح الفوقیۃ والمعجمۃ والراء المشددۃ ای تطلع ۱۲ قس ۷ قولہ یصبك بالجزم والرفع کذا فی التوشیح قال الزرکشی ہو بالرفع کذا لہم وہو الصواب وعند الاصیلی یصبك وہو خطأ وقلب الی المعنی قلت تقدم توجیہہ علی رأی الکسائی وان التقدیر فان تشرف تصبك سہم وہو علی ہذا صواب لاخطأ فیہ ولاقلب للمعنی لعدم غیر الکسائی انما یقدر فعل الشرط منفیا فمن ثم یجیئ انقلاب المعنی فی مثل ہذا الترکیب ۱۲ و ۸ قولہ نحری دون نحرك والنحر الصدر ای صدری عند صدرك ای اقف انا بحیث یکون صدری کالترس لصدرك وام سلیم بضم المہملۃ وفتح الملاء واختلف فی اسمہا فقیل سہلۃ وہی زوجۃ ابی طلحۃ وام انس وخالۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الرضاعۃ قولہ مشمرتان ای رافعتان ثیابہما متہیئتان للسعی قولہ خدم الساق والملۃ المفتوحتین جمع الخدمۃ وہی الخلخال والسوق وہذا قبل نزول آیۃ الحجاب قولہ تنقزان بالنون والقاف والزای من النقز وہو الوثوب وہو لازم فالقرب منصوب بنزع الخافض ای بالقرب ویرادفہ حکایۃ تحرك القرب علی متونہما وذلك اما لقلۃ مائہا لجعل القرب واما لسرعۃ مشیہما بہا لجلتہا او مرفوع بالابتداء وعلی متونہما خبرہ کذا فی الکرمانی ومر فی ص ۴۶۷ ۱۲ ۹ قولہ اخراکم ای الطائفۃ الاخرۃ ای یا عباد اللہ اعذروا الذین من وراءکم متاخرین عنکم او اقتلوہم والخطاب للمسلمین اراد ابلیس تقلیلہم یقاتل المسلمون بعضہم بعضا فرجعت الطائفۃ المتقدمۃ قاصدین لقتال الاخری ظانین انہم من المشرکین فتجالدا ای تضارب الطائفتان ویحتمل ان یکون الخطاب للکافرین ای فاقتلوا فراجعت اولاہم فتجالدا الی انفطار واخری المسلمین ۱۲ ک ۱۰ قولہ ابی ابی ای کان ایمان والد حذیفۃ فی المعرکۃ وظن المسلمون انہ من عسکر الکفار فقصدوا قتلہ فصاح حذیفۃ یقول ہو ابی ہو ابی لن تقتلوہ ۱۲ مجمع ۱۱ قولہ ما احتجزوا بالحا والہملۃ الساکنۃ والنون قبلہا والجیم المفتوحتین و ہذا ذکرہ تفسیر القول فبعد حذیفۃ وہو ساقط فی روایۃ ابی ذر وابن عساکر ۱۲ قس ۱۲ قولہ بصرت بضم الصاد وسکون الراء المضمومۃ ای اما امتنعوا من قتلہ ۱۲ من قس ک

حل اللغات شلّاء بشدۃ لام کحمراء ای اما بہا الشل المجوب المترس الجحفۃ بتقدیم الہملۃ الترس النزع الجذب الجعبۃ وعاء النبل النقز الرفع والحمل لشش تقیل اجتلدت تقاتلت ۱۲۔

عہ حتیۃ ان یقعوا فی قولہ فصلم من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار ۱۲ قس عہ حتیۃ ان یقعوا فی قولہ فصلم من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار ۱۲ قس عہ حتیۃ ای بقیۃ ومادہ واستغفار لقاتل ابیہ قال التیمی معناہ مازال فی حذیفۃ بقیۃ حزن علی ابیہ من قتل المسلمین ایاہ ۱۲ ق.

(قولہ حدثنا معمر) بکسر المیم وسکون العین وفتح العین المہملتین آخرہ راء ابن کذا فی الکرمانی اہ سندی

marfat.com

أبصرت راجعا ٤٠٦٦ باب قول الله تعالى إن الذين تولوا منكم يوم التقى الجمعان إنما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا ولقد عفا الله عنهم إن الله غفور حليم ٤٠٦٧ حدثنا عبد ان قال اخبرنا ابو حمزة عن عثمان بن موهب قال جاء رجل حج البيت فراى قوما جلوسا فقال من هؤلاء القعود قالوا هؤلاء قريش قال فمن الشيخ قالوا ابن عمر فاتاه فقال انى سائلك عن شئ افتحدثنى قال انشدك بحرمة هذا البيت تعلم ان عثمان بن عفان فر يوم احد قال نعم قال فتعلم انه تغيب عن بدر فلم يشهدها قال نعم قال فتعلم انه تخلف عن بيعة الرضوان فلم يشهدها قال نعم قال فكبر قال ابن عمر تعال لاخبرك ولابين لك عما سألتنى عنه اما فراره يوم احد فاشهد ان الله عفا عنه وامّا تغيبه عن بدر فانه كانت تحته بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت مريضة فقال له النبى صلى الله عليه وسلم ان لك اجر رجل ممن شهد بدرا وسهمه واما تغيبه عن بيعة الرضوان فانه لو كان احد اعز ببطن مكة من عثمان بن عفان لبعثه مكانه فبعث عثمان وكان بيعة الرضوان بعد ما ذهب عثمان الى مكة فقال النبى صلى الله عليه وسلم بيده اليمنى هذه يد عثمان فضرب بها على يده فقال هذه لعثمان اذهب بهذا الآن معك ٤٠٦٨ باب إذ تصعدون ولا تلوون على احد والرسول يدعوكم فى اخراكم فاثابكم غما بغم لكيلا تحزنوا على ما فاتكم ولا ما اصابكم والله خبير بما تعملون ٤٠٦٩ تصعدون تذهبون اصعد وصعد فوق البيت ٤٠٧٠ حدثنى عمرو بن خالد قال حدثنا زهير قال حدثنا ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب قال جعل النبى صلى الله عليه وسلم على الرجالة يوم احد عبد الله بن جبير وقتلوا منهزمين فذاك اذ يدعوهم الرسول فى اخراهم ٤٠٧١ باب قوله ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا يغشى طائفة منكم وطائفة قد اهمتهم انفسهم يظنون بالله غير الحق ظن الجاهلية يقولون هل لنا من الامر من شئ قل ان الامر كله لله يخفون فى انفسهم ما لا يبدون لك يقولون لو كان لنا من الامر شئ ما قتلنا ههنا قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم وليبتلى الله ما فى صدوركم وليمحص ما فى قلوبكم والله عليم بذات الصدور وقال لى خليفة حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة عن انس عن ابى طلحة قال كنت فيمن تغشاه النعاس يوم احد حتى سقط سيفى من يدى مرارا يسقط واخذه ويسقط واخذه ٤٠٧٢ باب ليس لك من الامر شئ او يتوب عليهم او يعذبهم فانهم ظالمون ٤٠٧٣ قال حميد وثابت عن انس شج النبى صلى الله عليه وسلم يوم احد فقال كيف يفلح قوم شجوا نبيهم فنزلت ليس لك من الامر شئ ٤٠٧٤ حدثنا يحيى بن عبد الله السلمى قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهرى حدثنى سالم عن ابيه انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رفع راسه من الركوع من الركعة الاخيرة من الفجر يقول اللهم العن فلانا وفلانا وفلانا بعد ما يقول سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد فانزل الله ليس لك من الامر شئ الى قوله فانهم ظالمون وعن حنظلة بن ابى سفين سمعت سالم بن عبد الله يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو على صفوان بن امية وسهيل بن عمرو والحارث بن هشام فنزلت ليس لك من الامر شئ الى قوله فانهم ظالمون ٤٠٧٥ باب ذكر اة سليط حدثنا يحيى بن

---

١ الآية ٢ الى قوله غفور حليم ٣ قال انحدثنى ٤ فقال فبعضا ٥ النبى ٦ عمن ٧ وكانت ٨ بها ٩ تنا ١٠ الآية ١١ يغشاه فاخذه ١٢ الآية ١٣ او يتوب عليهم ١٤ فى رواية ك

---

١ قوله يوم التقى الجمعان اى جمع المسلمين وجمع ابى سفيان قتال يوم احد انما استزلهم الشيطان دعاهم الى الزلة وعلم عليها قوله ببعض ما كسبوا اى جر لهم الفرار الذى امرهم النبى صلى الله عليه وسلم بالثبات فيه قوله ولقد عفا الله عنهم اى تجاوز عنهم ان الله غفور اى لذنوب عليم اى لاهل جل بالعقوبة ٢ ش ٢ قوله اشهدك بالنشد اى اسئلك بالله قال فى الجمع قوله فر يوم احد اى انهزم وفى الفرار مقدمة قوله ولم يشهد اى لم يحضر واذا كان الواجب اذا فاته شئ فعله بعد كذا فى الزرقانى قوله من بيعة الرضوان وهى البيعة التى كانت تحت الشجرة بحديبية وفيها نزل قوله تعالى لقد رضى الله عنهم اذ يبايعونك تحت الشجرة الآية فلذا سميت ببيعة الرضوان ٣ قوله فكبر اى الرجل تعجبا مما سمع من ابن عمر ٤ قوله فانه كان اى عثمان ٥ قوله ان لك اجر رجل ممن شهد بدرا اى فى الاجر المخصوص من بين اجر سائر الصحابة ٦ قوله لو كان احد اعز ببطن مكة اى عشيرة ٧ قوله فبعث عثمان اى الى مكة فاستقبله بعض قريش فاخبروه ان ما جاء من اجل الصلح فقال ما كنت لارجع حتى ادخل عليها فلما دخل عثمان على ابى سفيان اخبره بما جاء له فقال ابو سفيان لعثمان ان شئت ان تطوف بالبيت فطف فقال ما كنت لافعل حتى يطوف به رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحتبسته قريش عندها فبلغ المسلمين ان عثمان قد قتل فعند ذلك دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس الى البيعة تحت الشجرة فكانت بيعة عثمان لنفسه قبل ان يبايع لغيره ٨ قوله فضرب بها على يده اليمنى فقال هذه لعثمان اى بيعته لنفسه قبل ان يبايع لغيره ٩ قوله اذهب بهذا الآن معك اى بيعتك لنفسك قبل ان تبايع لغيرك ١٠ قوله اذ تصعدون اى تذهبون فى الوادى وتبعدون فى الذهاب وتصعدون فى الجبل قوله ولا تلوون اى لا تقفون ولا تعطفون على احد قوله والرسول يدعوكم اى من ورائكم قوله فى اخراكم اى فى ساقتكم وهم اصحاب الخيل قوله فاثابكم اى جازاكم قوله غما بغم اى غما متصلا بغم قيل الغم الاول بقتل اصحابه والثانى باشراف خالد بن الوليد عليهم من الجبل وقيل الغم الاول بالهزيمة والثانى بالاشاعة ان النبى صلى الله عليه وسلم قتل قوله لكيلا تحزنوا على ما فاتكم من الغنيمة ولا على ما اصابكم من القتل قوله والله خبير بما تعملون اى عالم بما تعملون من خير وشر ١١ قوله ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا اى امنا وهو النعاس الذى غشى المؤمنين يومئذ قوله يغشى طائفة منكم اى تاخذ النعاس قوله وطائفة اى المنافقين قوله قد اهمتهم انفسهم اى ما نزل بهم من الخوف على انفسهم قوله يظنون بالله غير الحق اى ان الله لا ينصر محمدا قوله ظن الجاهلية اى ظن اهل الشرك قوله يقولون هل لنا من الامر من شئ اى يقول بعضهم لبعض قوله قل ان الامر كله لله اى النصر بيد الله يعطى من يشاء قوله يخفون فى انفسهم ما لا يبدون لك اى يسرون فى قلوبهم ما لا يظهرون لك قوله يقولون لو كان لنا من الامر شئ ما قتلنا ههنا اى لو كان لنا من امر النبوة شئ ما قتل من قتل منا ههنا قوله قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم اى لو لم تخرجوا الى احد لخرج الذين قدر عليهم القتل الى مصارعهم من احد قوله وليبتلى الله ما فى صدوركم اى ليختبر ما فى صدوركم من الاخلاص والنفاق قوله وليمحص ما فى قلوبكم اى ليكشف ما فى قلوبكم من الوسواس ١٢ قوله ليس لك من الامر شئ او يتوب عليهم الا عطف على قوله او يعذبهم والمعنى ان الله مالك امرهم فان شاء ان يعذبهم اى بكثرة شوكة الكفر او يتوب عليهم ان اسلموا او يعذبهم ان اصروا وليس لك من امرهم شئ وقيل ان يكون معطوفا على الامر او على شئ والمعنى ليس لك من امرهم او من التوبة عليهم لان منهم من يتوب ومنهم من لا يتوب او معنى الآية ليس لك من امرهم شئ الا ان يتوب الله عليهم فتسر به او يعذبهم فتشفى منهم ٣ ش ١٣ قوله سهيل بن عمرو بن عبد شمس القرشى كان متولى الصلح يوم الحديبية وكان اسلم يوم الفتح وحسن اسلامه كذا فى الاستيعاب قال فى الزرقانى وقوله الشاعر اى حسان بن ثابت رضى الله عنه وقوله اسلموا اى اسلموا حين رايتم الهزيمة وقوله ولا تقتلوا اى ولا تقتلوا انفسكم بالرجوع الى القتال وقوله فتشمتوا اى الكفار بكم وقوله ارجعوا اى الى القتال حتى يقتل من قتل منا شهيدا وينصر من بقى منا على عدوه وقوله فانى اذكر اى فى الجنة ٤ ش

حل اللغات

العزة التتعدون تبعد لان بالشدة المربوط الآية من عظمة الوادى وثوب الحجر شمر مربوط بكسر تزجر بالزاء والياء فاعتقرب اى تحمل عه سقط بضم القاف وفتح السين المستقل بالرمى والمراد بالسهام التى لا ريش لها والمراد بالنبل التى لها ريش عه انما ذكر لفظ لا دام يقدر على قريق

marfat.com

بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شہاب وقال ثعلبۃ بن ابی مالک ان عمر بن الخطاب قسم مروطا بین نساء اھل المدینۃ فبقی منہا مرط جید فقال لہ بعض من عندہ یا امیر المؤمنین اعط ھذا ابنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی عندک یریدون ام کلثوم بنت علی فقال عمر ام سلیط احق بہ وام سلیط من نساء الانصار ممن بایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال عمر فانہا کانت تزفر لنا القرب یوم احد باب قتل حمزۃ حدثنی ابو جعفر محمد بن عبد اللہ قال حدثنا یحیی بن المثنی قال حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمۃ عن عبد اللہ بن الفضل عن سلیمان بن یسار عن جعفر بن عمرو بن امیۃ الضمری قال خرجت مع عبید اللہ بن عدی بن الخیار فلما قدمنا حمص قال لی عبید اللہ ہل لک فی وحشی نسألہ عن قتل حمزۃ قلت نعم وکان وحشی یسکن حمص فسألنا عنہ فقیل لنا ھو ذاک فی ظل قصرہ کانہ حمیت قال فجئنا حتی وقفنا علیہ بیسیر فسلمنا فرد السلام قال وعبید اللہ متعجر بعمامتہ ما یری وحشی الا عینیہ ورجلیہ فقال عبید اللہ یا وحشی اتعرفنی قال فنظر الیہ ثم قال واللہ الا انی اعلم ان عدی بن الخیار تزوج امرأۃ یقال لہا ام قتال بنت ابی العیص فولدت لہ غلاما بمکۃ فکنت استرضع لہ فحملت ذلک الغلام مع امہ فناولتہا ایاہ فلکانی نظرت الی قدمیک قال فکشف عبید اللہ عن وجہہ ثم قال الا تخبرنا بقتل حمزۃ قال نعم ان حمزۃ قتل طعیمۃ بن عدی بن الخیار ببدر فقال لی مولای جبیر بن مطعم ان قتلت حمزۃ بعمی فانت حر فلما ان خرج الناس عام عینین وعینین جبل بحیال احد بینہ وبینہ واد خرجت مع الناس الی القتال فلما ان اصطف للقتال خرج سباع فقال ہل من مبارز قال فخرج الیہ حمزۃ بن عبد المطلب فقال یا سباع یا ابن ام انمار مقطعۃ البظور اتحاد اللہ ورسولہ قال ثم شد علیہ فکان کامس الذاہب قال وکمنت لحمزۃ تحت صخرۃ فلما دنا مني رمیتہ بحربتی فاضعہا فی ثنتہ حتی خرجت من بین ورکیہ قال فکان ذاک العہد بہ فلما رجع الناس رجعت معہم فاقمت بمکۃ حتی فشا فیہا الاسلام ثم خرجت الی الطائف فارسلوا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسلا فقیل لی انہ لا یہیج الرسل قال فخرجت معہم حتی قدمت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رانی قال انت وحشی قلت نعم قال انت قتلت حمزۃ قلت قد کان من الامر ما بلغک قال فہل تستطیع ان تغیب وجہک عنی قال فخرجت فلما قبض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج مسیلمۃ الکذاب قلت لاخرجن الی مسیلمۃ لعلی اقتلہ فاکافی بہ حمزۃ قال فخرجت مع الناس فکان من امرہ ما کان قال فاذا رجل قائم فی ثلمۃ جدار کانہ جمل اورق ثائر الراس قال فرمیتہ بحربتی فاضعہا بین ثدییہ حتی خرجت من بین کتفیہ قال وثب الیہ رجل من الانصار فضربہ بالسیف علی ہامتہ قال عبد اللہ بن الفضل فاخبرنی سلیمان بن یسار انہ سمع عبد اللہ بن عمر یقول فقالت جاریۃ علی ظہر بیت وا امیر المؤمنین قتلہ العبد الاسود باب ما اصاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الجراح یوم احد حدثنا اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ہمام سمع ابا ہریرۃ قال قال

حمزۃ سید الشہداء ۱ | حمزۃ بن عبد المطلب ۲ | ابن عدی ۳ | قتلہ ۴ | یسیر ایسیر ۵ | فبال ۶ | صلی اللہ علیہ وسلم ۷ | رسولہ ۸ | وقیل ۹ | نفذت ۱۰ | فاثم ۱۱ | توضعہا ۱۲ | فوثب ۱۳ | ثنتی ۱۴

---

۱ قولہ مروطا بضمتین ای الکسیۃ ویکون من صوف ورببا کان من خز او غیرہ قال الکرمانی ہی جمع مرط بکسر المیم وہی الملحفۃ او الازار او الثوب الاخضر ۱۲ ہذا کلام الجمع ۲ قولہ ام سلیط بفتح المہملۃ وکسر اللام کانت زوج ابی سلیط ثمانت عنہا قبل الہجرۃ فتزوجہا مالک ابن سنان فاولدہا ابا سعید الخدری ۱۲ تو شیح ۳ قولہ تزفر بفتح اولہ وسکون الزاء و کسر الفاء ای تحمل وزنا ومعنی کذا فی الفتح ومر الحدیث فی صفحۃ ۵۱۰ فی کتاب الجہاد وفیہ قال ابو عبد اللہ تزفر تخیط ۱۲ ۴ قولہ بعین بضم المہملۃ وفتح الجیم وسکون التحتیۃ وبالنون ابن المثنی البغدادی ثم الیمانی مات ۲۵۲ ک ۵ قولہ حمص بلد بالشام یذکر ویؤنث قال النووی ہو غیر منصرف للعجمۃ والعلمیۃ والتانیث وذکر الشعلبی فی العرائس انہ نزل حمص بسبعمائۃ رجل من الصحابۃ ۱۲ ک ۶ قولہ وحشی بفتح الواو وسکون المہملۃ وکسر المعجمۃ وشدۃ التحتیۃ ابن حرب حبشی الصلع کان من سودان مکۃ ۱۲ ک ۷ قولہ حمیت بفتح المہملۃ وکسر المیم آخرہ مثقوطۃ فوقیۃ بعد التحتیۃ وہو الزق الذی لاشعر علیہ وہو للسمن ویشبہ بہ الرجل السمین الجسیم ۱۲ ک خیر جاری ۸ قولہ یقال لہا ام قتال بکسر القاف وفتح الفوقیۃ المخففۃ وبعد الالف لام قالہ ابن ماکولا قال فی الفتح وکشیحہن ام قبال بموحدۃ بدل الفوقیۃ والاول اصح قال الکرمانی وتبعہ البرہادی وحی بعضہا فتال بضم القاف ۱۲ قسطلانی ۹ قولہ العیص بکسر المہملۃ الاولی وسکون التحتانیۃ ابن امیۃ بن عبد شمس ام عبید اللہ المذکور آنفا کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۰ قولہ استرضع لہا ای الطلب من برضعہ قولہ فناولتہا ای ناولت ذلک الغلام تلک المرضعۃ قولہ فلکانی بفتح اللام ای لکان نظرت عین رأیت رجل ذلک الغلام ای رجلین لک شبیہتین برجلی ذلک الغلام ومنہا یدل علی کمال فراستہ وحفظہ وکان ما بین الرؤیتین حینین سنۃ ۱۲ خ ۱۱ قولہ سباع بکسر المہملۃ وخفۃ الموحدۃ ابن عبد العزی الخزاعی ۱۲ ک ۱۲ قولہ ام انمار بفتح الہمزۃ وسکون النون وفتح المیم وبعد الالف راء ام سباع قولہ مقطعۃ البظور بجمع البظر بالموحدۃ والمعجمۃ لمبۃ فرج المرأۃ التی تقطع فی الختان وکانت ام انمار تختن النساء بمکۃ ۱۲ وتوشیح ۱۳ قولہ ثنتہ بضم المثلثۃ وشدۃ النون العانۃ وقیل ما بین السرۃ والعانۃ ولفظ العہد منصوب ای کان ذلک فی آخر الامر ۱۲ ملتقط من کتوح ۱۴ قولہ لا یہیج الرسل بفتح التحتیۃ ای لاینا لہم من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ ۱۲ خیر جاری ۱۵ قولہ مسیلمۃ مصغر المسلمۃ ابن حبیب ضد العدو وقیل ہو ابن ثمامۃ بضم المثلثۃ الحنفی الکذاب ارعی النبوۃ وکان صاحب نیرنجات وہو اول من ادخل البیضۃ فی القارورۃ وجمع جموعا من بنی حنیفۃ وغیرہم وقصد قتال الصحابۃ رض علی اثر وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجہز الیہ ابو بکر رض الجیش وامر علیہم خالد بن الولید فقاتلوہ فقتلوہ ۱۲ ک ۱۶ قولہ اورق وہو الابل الذی فی لونہ بیاض الی سواد والہامۃ الرأس وکان وحشی یقول قتلت فی کفری خیر الناس وفی اسلامی شر الناس ۱۲ ک ۱۷ قولہ ما اصاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ بالسیف سبعین ضربۃ وقاہ اللہ شرہا کلہا قالہ السیوطی فی التوشیح ۱۲

حل اللغات

حمص بلد بالشام حمیت بفتح المہملۃ وہو الزق الذی لاشعر لہ ویشبہ بہ الرجل السمین معتجر من الاعتجار وہو لف العمامۃ علی الرأس علہ عینین ای عام احد لیظہر بعض البارد والظاہر جمع بظر وہو ہنۃ فی الفرج وہی اللمۃ الکائنۃ بین شفری الفرج تقطع عند الختان فکان کامس الذاہب بذا کنایۃ عن اعدامہ ایاہ بالقتل فی الحال ولم یمکنہ ای اختفیت فی تنتہ بضم الثاء المثلثۃ وہی العانۃ لا یہیج الرسل ای لاینا لہم منہ ازعاج . فی ثلمۃ جدار فی خللہ جمل اورق ای لونہ مثل الرماد ۱۲

عہ کنایۃ عن قتلہ ای قتلہ فی الحال ولم یبق لہ اثر ۱۲ ک تو

marfat.com

رسول الله صلی الله علیه وسلم اشتد غضب الله علی قوم فعلوا بنبیه یشیر الی رباعیته اشتد غضب الله علی رجل یقتله رسول الله فی سبیل الله ۴۰۷۴ حدثنی محمد بن مثنی حدثنا یحیی بن سعید الاموی قال حدثنی ابن جریج عن عمرو بن دینار عن عکرمة عن ابن عباس قال اشتد غضب الله علی من قتله النبی صلی الله علیه وسلم فی سبیل الله اشتد غضب الله علی قوم دموا وجه نبی الله

باب ۴۰۷۵ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا یعقوب عن ابی حازم انه سمع سهل بن سعد وهو یسأل عن جرح رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اما والله انی لاعرف من کان یغسل جرح رسول الله صلی الله علیه وسلم ومن کان یسکب الماء وبما داوی قال کانت فاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم تغسله وعلی یسکب الماء بالمجن فلما رات فاطمة ان الماء لا یزید الدم الا کثرة اخذت قطعة من حصیر فاحرقتها فالصقتها فاستمسک الدم وکسرت رباعیته یومئذ وجرح وجهه وکسرت البیضة علی راسه ۴۰۷۶ حدثنی عمرو بن علی قال حدثنا ابو عاصم قال حدثنا ابن جریج عن عمرو بن دینار عن عکرمة عن ابن عباس قال اشتد غضب الله علی من قتله نبی واشتد غضب الله علی من دمی وجه رسول الله

باب الذین استجابوا لله والرسول ۴۰۷۷ حدثنا محمد قال حدثنا ابو معاویة عن هشام عن ابیه عن عائشة الذین استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح للذین احسنوا منهم واتقوا اجر عظیم قالت لعروة یا ابن اختی کان ابوک منهم الزبیر وابو بکر لما اصاب رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اصاب یوم احد وانصرف عنه المشرکون خاف ان یرجعوا فقال من یذهب فی اثرهم فانتدب منهم سبعون رجلا قال کان فیهم ابو بکر والزبیر

باب من قتل من المسلمین یوم احد منهم حمزة بن عبد المطلب والیمان والنضر بن انس ومصعب بن عمیر ۴۰۷۸ حدثنی عمرو بن علی قال حدثنا ابن هشام قال حدثنی ابی عن قتادة قال ما نعلم حیا من احیاء العرب اکثر شهیدا اعز یوم القیمة من الانصار قال قتادة وحدثنا انس ابن مالک انه قتل منهم یوم احد سبعون ویوم بئر معونة سبعون ویوم الیمامة سبعون قال وکان بئر معونة علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ویوم الیمامة علی عهد ابی بکر یوم مسیلمة الکذاب ۴۰۷۹ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن کعب بن مالک ان جابر بن عبد الله اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یجمع بین الرجلین من قتلی احد فی ثوب واحد ثم یقول ایهم اکثر اخذا للقرآن فاذا اشیر له الی احد قدمه فی اللحد وقال انا شهید علی هؤلاء یوم القیمة وامر بدفنهم بدمائهم ولم یصل علیهم ولم یغسلوا وقال ابو الولید عن شعبة عن ابن المنکدر قال سمعت جابرا قال لما قتل ابی جعلت ابکی واکشف الثوب عن وجهه فجعل اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ینهونی والنبی صلی الله علیه وسلم لم ینته وقال النبی صلی الله علیه وسلم لا تبکیه او ما تبکیه ما زالت الملائکة تظله بأجنحتها حتی رفع ۴۰۸۱ حدثنی محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن برید بن عبد الله بن ابی بردة عن جده ابی بردة عن ابی موسی قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم

---

۱ قوله یشیر الی رباعیته ای الیمنی السفلی والرباعیة بفتح الراء وتخفیف الموحدة السن التی بین الثنیة من کل جانب وللانسان اربع رباعیات وکان الذی کسر رباعیة عتبة بن ابی وقاص وجرح شفته السفلی ومن ثم لم یولد من نسله ولد فیشبع الخنث الاظهر الجزا واسم ای بکسر الثنایا یعرف ذلک فی عقبه ۱۲ قس ۲ قوله یقتله رسول الله فی سبیل الله قید به احترازا عمن یقتله فی حد او قصاص فان من قتله فی سبیل الله کان هو قاصد القتل رسول الله صلی الله علیه وسلم فان قلت هل قتل رسول الله صلی الله علیه وسلم بیده احدا قلت نعم قتل ابی بن خلف الجمحی ۱۲ ۳ قوله دموا بفتح الدال المهملة والمیم المشددة ای جرحوا ۱۲ قسطلانی. ۴ قوله دموا یسأل وهو علی صیغة المجهول وکذا دووی فیما بعد وکذا کسرت رباعیته وجرح وکسرت البیضة ۱۲ خیر جاری. ۵ قوله کسرت رباعیته هو لوزن ثمانیة رماه عتبة بن ابی وقاص فکسرت السفلی وجرح شفته السفلی ولم یکسر رباعیته من اصلها بل ذهبت منها فلقة وابن شهاب شجه فی وجهه کذا فی المجمع قال اللبلی فی سیرته وکسرت البیضة ای الخوذة علی رأسه صلی الله علیه وسلم وشج وجهه الشریف عبد الله بن شهاب الزهری فانه اسلم بعد ذلک وهو جد الامام الزهری ۱۲ انتهی قال الکرمانی فیه وقوع الابتلاء والاسقام بالانبیاء علیهم السلام لینا لوا جزیل الاجر ولتعرف امتهم ذلک فیأتوا بهم ولیعلموا انهم من البشر یصیبهم من الدنیا وما یطرأ علی الاجسام ولیتقفوا انهم مخلوقون فلا یفتتنوا بما ظهر علی ایدیهم من المعجزات وفیه استحباب لبس البیضة وغیرها وفیه اثبات الدواة وانه لا یقدح فی التوکل لانه صلعم فعل مع قول الله تعالی وتوکل علی الحی الذی لا یموت ۱۲ ۶ قوله الذین استجابوا الآیة للتبعیض او نصب علی المدح او بدله أخبره للذین احسنوا منهم واتقوا اجر عظیم بجنة ومن للبیان والمقصود من ذکر الوصفین المدح والتعلیل للتقیید لان المستجیبین کلهم محسنون متقون روی ان اباسفیان واصحابه لما رجعوا فبلغوا الروحاء ندموا وهموا بالرجوع فبلغ ذلک رسول الله صلی الله علیه وسلم فندب اصحابه للخروج فی طلبه وقال لا یخرج معنا الا من حضر یومنا بالامس فخرج سبعون مع جابر حتی بلغوا حمراء الاسد وهی علی ثمانیة امیال من المدینة وکان باصحاب القرح فحا طوا علی انفسهم حتی لا یفوتهم الاجر والقی الله الرعب فی قلوب المشرکین فذهبوا فانزلت ۱۲ بیضاوی.

۷ قوله یا ابن اختی وذلک لان عروة بن الاسماء اخت عائشة والزبیر کان اباه والبوبکر عطف علی البوک وفی بعضها البواک فالبو بکر عطف علی الزبیر والملحق للاب علی الی بکر وهو جده مجازا ۱۲ ۸ قوله اعز من العزة وفی بعضها اعز باعجام الغین فان قلت ما تعلقه بما قبله قلت صفة او بدل او عطف وجاز حذف العطف کما فی التحیات المبارکات قوله بئر معونة بفتح المیم وضم المهملة وبالنون قد قتل ثمة القوم المشهورون بالقراء والیمامة مدینة بالیمن علی مرحلتین من الطائف هذا الکلام فی الکرمانی ۱۲ ۹ قوله ایهم اکثر اخذا ای ایهم اعلم کذا فی الکرمانی ومر الحدیث مع بیانه فی ص ۲۵۹ فی الجنائز ۱۲ ۱۰ قوله او ما تبکیه ما نافیة قال فی الخیر الجاری وقال الکرمانی ما للاستفهام ومر فی باب ما یکره من النیاحة لکن ثمه روی انه صلعم قال لعمه عبد الله لم تبکی او لا تبکی وبهذا قال لجابر انتهی فعلی هذا قوله لا تبکیه باثبات الیاء ولا یبعد الان یقال ان الیاء حصل باشباع کسر الکاف ویفهم من بعض الحواشی ان المخاطب ههنا ایضا عائشة والله اعلم والمعنی تبکی علیه اولا فان الملائکة قد اظلته یا جنحتها فلا ینبغی البکاء لاجل الحصول هذه المنزلة له بل ینبغی ان یفرح بذلک. ومر فی ص ۲۵۱ ۱۲

حل اللغات

یسکب الماء ای یصب المآء ددوی من المداواة المجن بکسر المیم هو الترس. البیضة هی الخوذة فانتدب ای فاجاب بئر معونة موضع بلاد بذیل بین مکة وعسفان الیمامة مدینة من الیمن علی مرحلتین من الطائف. ایهم اکثر اخذا ای ایهم اعلم. انا شهید ای راقب احوالهم واشفع لهم أدی بفتح الهمزة ای اظن وجه الله ای رضاه ۱۲ عمه وعمر وعثمن وعلی وعمار وطلحة وسعد بن ابی وقاص وابو حذیفة وابن مسعود وعبد الرحمن ابن عوف ۱۲ قس. عمه بالضم ای اظن وقائل ذلک البخاری ۱۲ تو شیح خ

هَزَرْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَاذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَاذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا بَقَرًا وَاللّٰهُ خَيْرٌ فَاذَا هُمُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ أُحُدٍ **حَدَّثَنَا** أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى أَوْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ وَقَالَ أَلْقُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا **بَابُ** أُحُدٌ يُحِبُّنَا قَالَهُ عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **حَدَّثَنِي** نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدٌ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا **حَدَّثَنِي** عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللّٰهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا **بَابُ** غَزْوَةِ الرَّجِيعِ وَرِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبِئْرِ مَعُونَةَ وَحَدِيثِ عَضَلٍ وَالْقَارَةِ وَعَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ وَخُبَيْبٍ وَأَصْحَابِهِ قَالَ ابْنُ إِسْحٰقَ **حَدَّثَنِي** عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ مَا بَعْدَ أُحُدٍ **حَدَّثَنِي** إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَنَبَعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَامٍ فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى أَتَوْا مَنْزِلًا نَزَلُوهُ فَوَجَدُوا فِيهِ نَوًى تَمْرٍ تَزَوَّدُوهُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا هَذَا تَمْرُ يَثْرِبَ فَتَبِعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لَحِقُوهُمْ فَلَمَّا انْتَهَى عَاصِمٌ وَأَصْحَابُهُ لَجَئُوا إِلَى فَدْفَدٍ وَجَاءَ الْقَوْمُ فَأَحَاطُوا بِهِمْ فَقَالُوا لَكُمُ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ إِنْ نَزَلْتُمْ إِلَيْنَا أَلَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ رَجُلًا فَقَالَ عَاصِمٌ أَمَّا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ اللّٰهُمَّ أَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَكَ فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ حَتَّى قَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةٍ نَفَرٍ بِالنَّبْلِ وَبَقِيَ خُبَيْبٌ وَزَيْدٌ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَعْطَوْهُمُ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ فَلَمَّا أَعْطَوْهُمُ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ حَلُّوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ الَّذِي مَعَهُمَا هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَجَرَّرُوهُ

سَيْفِي ١ رَجُلِيهِ ٢ فَقَالَ ٣ وَخُبَيْبًا ٤ ثَنَا ٥ ٦ الْمَدِينَةِ ٧ ثَنَا ٨ وَلَكِنْ ثَنَا ٩ مَعَ ١٠ بِسَرِيَّةٍ ١١ كَانُوا ١٢ لَجَأُوا ١٣ أَنْ لَا ١٤ نَبِيَّكَ

١ قوله ان هززت بفتح الهاء والزاء الاولى وسكون الثانية والسيف هو ذو الفقار وفی روایة عروة کان الذی رأی بسیفه اصاب وجهه وعند ابن هشام واما الثلم فی السیف فهو رجل من اهل بیتی یقتل کذا فی القسطلانی ١٢ ٢ قوله واللہ خیر بیده أو خیر أی وصنع اللہ خیر او واللہ عنده خیر کذا فی التوشیح قال الکرمانی قال القاضی ضبطناه واللہ خیر برفع الباء والراء علی البدء أو الخبر أی ثواب اللہ خیر أی ما صنع اللہ بالمقولین خیر لهم من بقائهم فی الدنیا قال النووی جاء فی روایة رأیت بقرا أخر بهذه الزیادة ثم تاویل الرؤیا فی الخیر هو قتل الصحابة باحد انتهی ١٢ ومر الحدیث مع بیانه فی ص ٦٣٠ فی أخر باب علامات النبوة ـ

٣ قوله لم یأکل من اجره أی الدنیوی شیئا أی من الغنائم ونحوها مما نالوا من ادرک زمن الفتوح فیکون اجره کاملا فالمراد بالاجر ثمرة فلیس مقصورا علی اجر الآخرة ١٢ ٤ مرقاة ٥ قوله الا نمرة بفتح نون فکسر میم أی کساء ملبّد فیه خطوط بیض وسود کذا فی المرقاة شرح المشکوٰة لعلی القاری ومر الحدیث مرارا مع بیانه الکافی ١٢ ٥ قوله فهو یهدبها. هو بضم دال وکسر ها أی یجتنیها والمراد من الاجر اعم من الآخرة اذا المصعب لم یأخذ من الدنیا شیئا واما الآخرة فمذخرة قال النووی هو بضم دال وکسر ها هو کنایة عما فتح علیهم من الدنیا أی عجل ثوابه والمضارع لاستمرار المغایبة والآتیة استحضارا له کذا فی المجمع ومر بیانه مرارا ١٢ ٦ قوله احد. هو اسم مرتجل لهذا الجبل وقال السهیلی سمی به لتوحده وانقطاعه عن جبل اخری هنا قال ایضا هو مشتق من الاحدیة وحرکات حروفه الرفع قال القسطلانی قوله یحبنا اما بحبا اهل المدینة ویحتمل ان یسند المحبة الیه حقیقة بان یخلقها اللہ فیه واللہ علی کل شیء قدیر قال الکرمانی قال السیوطی فی التوشیح لا مانع من حمله علی الحقیقة وامکان المحبة من الجبل کامکان التسبیح وقیل هو علی حذف اهل ودبره ما ورد وغیر جبل ینا بغضنا وینا بغضنا انتهی ١٢ ٧ قوله لابتیها بتخفیف الموحدة تثنیة لابة وهی الحرة والمدینة بین حرتین ومراده الرمز والتعظیم فقط لاوجوب الجزاء ١٢ قس ومر بیانه فی صفحة ٣٠٤ فی فضائل المدینة ١٢ ٨ قوله فرط بفتحتین ای متقدمکم الیه فرط فهو فارط وفرط اذا تقدم وسبق القوم لیرتاد لهم الماء ویهیئ لهم الدلاء والارشیة ویهد اشارة الی قرب رحیله ای اشهد علیکم باعمالکم ذکانی باق ١٢ مجمع ومر الحدیث مع متعلقاته فی صفحة ٥٥٨ فی الجنائز ودونی ص ٥٣٠ ٩ قوله ان تنافسوا بحذف احدی تاءیه ای ترغبوا علی وجه المعارضة والانفراد فیها أی فی الخزائن او فی الدنیا

١٠ مجمع ١٠ قوله غزوة الرجیع. بفتح الراء وکسر الجیم وبعد تحتیة عین سهلة اسم لموضع من بلاد هذیل کانت الواقعة قریب منه فی صفر سنة اربع ١٢ قس ١١ قوله ورعل بکسر الراء وسکون المهملة وباللام وذکوان. بفتح المعجمة وسکون الکاف وبالواو والنون قبیلتان من بنی سلیم بضم المهملة وفتح اللام قاله الکرمانی ١٢ ١٢ قوله بئر معونة. بفتح المیم وضم المهملة ونون موضع فی بلاد هذیل بین مکة وعسفان وعضل بفتح المهملة ثم المعجمة ولام بطن من بنی الهون والقارة اسم سوداء فیها حجارة نزلوا عندها وقسمة عضل والقارة کانا فی غزوة الرجیع لافی بئر معونة والاولی فی آخر سنة ثلاث والثانیة فی اول سنة اربع وذکر الواقدی ان خبرها جاء الی النبی صلی اللہ علیه وسلم فی لیلة واحدة ١٢ توشیح قال الکرمانی فان قلت هذا الذی ذکر کله غزوة واحدة او اکثر قلت غزوتان احدیهما غزوة الرجیع وقاتل فیه هذیل عاصما وخبیبا واصحابهما والثانیة بئر معونة وقاتل فیه رعل وذکوان القوم المشهورون بالقرار من الصحابة فان قلت این فی الباب حدیث عضل قلت هو اصل قصة الرجیع وذلک ان رهطا من العضل والقارة قدموا علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقالوا ابعث معنا نفرا یعلمونا شرائع الاسلام فبعث معهم بعضا من اصحابه عاصما وغیره حتی اذا کانوا علی الرجیع بالهذیل غدروا بهم فاستصرخوا علیهم هذیلا فقتلوهم انتهی ما قاله الکرمانی وکذا فی الخمیر الجاری ١٢ ١٣ قوله عسفان. بضم المهملة الاولی وسکون الثانیة وبالفاء قوله وذکر وا بلفظ المجهول وهذیل بضم الهاء وفتح المعجمة وسکون التحتیة ولیان بکسر اللام واسکان المهملة وبالتحتیة وبالنون کذا فی الکرمانی قوله لجؤا الیه قال فی القاموس لجأ الیه کمنع وفرح لاذ قوله الی فدفد بفتح الفاءین وسکون المهملة الاولی والواو بینهما وبالدال المنقوطة قوله وزید بن الدثنة بفتح المهملة وکسر المثلثة وبالنون والراء الثالث هو عبد اللہ بن طارق کذا فی الکرمانی قوله لیستمد بها. الاستمداد طلب شعر العانة وموسی جاز فرد له مفضل وذکر له فضل قوله فلف بکسر القاف وسکون اللام وبالفاء عنقود قوله لولا ان نرد الجشم الخ أی لولا ان نظنوا ومر الحدیث مع بیانه فی صفحة ٥٢٧ فی الجهاد ١٢ خ

حل اللغات اینعت ادرکت ونضجت یهدبها تثنیة لابة وهی الحرة قوله فرط بفتحتین ای متقدم الیه وهو من بلاد هذیل وهی بضم الهاء وسکون الذال المعجمة وفتح الدال المهملة وبعد التحتیة لام ثم تاء تانیث وقیل بفتح الهاء وکسر الذال وبعد التحتیة الف ثم لام ثم تاء تانیث وهو اسم جبل قیل سمی به لتوحده وانقطاعه من جبل آخر لا بتیها تثنیة لابة وهی الحرة قوله فرط بفتحتین ای متقدم الیه وهو من بلاد هذیل وهی بضم الهاء وسکون الذال المعجمة وفتح الدال المهملة وبعد التحتیة لام ثم تاء تانیث وهو اسم جبل قیل سمی به لتوحده وانقطاعه من جبل آخر لا بتیها تثنیة لابة وهی الحرة

وعالجوه على ان يصحبهم فلم يفعل فقتلوه وانطلقوا بخبيب وزيد حتى باعوهما بمكة فاشترى خبيبا بنو الحارث بن عامر بن نوفل
وكان خبيب هو قتل الحارث يوم بدر فمكث عندهم اسيرا حتى اذا اجمعوا قتله استعار موسى من بعض بنات الحارث ليستحد بها
فأعارته فاخذ الموسى فدرج اليه حتى اتاه فوضعه على فخذه فلما رأته فزعت فزعة عرف ذلك منى وفى يده الموسى
فقال أتخشين ان اقتله ما كنت لافعل ذلك ان شاء الله وكانت تقول ما رأيت اسيرا قط خيرا من خبيب لقد رأيته يأكل من قطف
عنب وما بمكة يومئذ ثمرة وانه لموثق فى الحديد وما كان الا رزقا رزقه الله فخرجوا به من الحرم ليقتلوه فقال دعونى اصلى ركعتين
ثم انصرف اليهم فقال لولا ان تروا ان ما بى جزع من الموت لزدت فكان اول من سن ركعتين عند القتل هو ثم قال اللهم احصهم
عددا ثم قال ما ابالى حين اقتل مسلما على اى شق كان لله مصرعى وذلك فى ذات الاله وان يشأ يبارك على اوصال شلو
ممزع ثم قام اليه عقبة بن الحارث فقتله وبعثت قريش الى عاصم ليؤتوا بشىء من جسده يعرفونه وكان عاصم قتل عظيما من
عظمائهم يوم بدر فبعث الله عليهم مثل الظلة من الدبر فحمته من رسلهم فلم يقدروا منه على شىء حدثنى عبد الله بن
محمد قال حدثنا سفيان عن عمرو سمع جابرا يقول الذى قتل خبيبا هو ابو سروعة حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال
حدثنا عبد العزيز عن انس قال بعث النبى صلى الله عليه وسلم سبعين رجلا لحاجة يقال لهم القراء فعرض لهم حيان من بنى سليم
رعل وذكوان عند بئر يقال لها بئر معونة فقال القوم والله ما ايا كم اردنا انما نحن مجتازون فى حاجة للنبى صلى الله عليه وسلم فقتلوهم
فدعا النبى صلى الله عليه وسلم عليهم شهرا فى صلوة الغداة وذلك بدء القنوت وما كنا نقنت قال عبد العزيز وسأل رجل انسا عن
القنوت ابعد الركوع او عند فراغ من القراءة قال لا بل عند فراغ من القراءة حدثنا مسلم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة
عن انس قال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا بعد الركوع يدعو على احياء من العرب حدثنى عبد الاعلى بن حماد قال
حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك ان رعلا وذكوان وعصية وبنى لحيان استمدوا رسول الله صلى
الله عليه وسلم على عدو فامدهم بسبعين من الانصار كنا نسميهم القراء فى زمانهم كانوا يحتطبون بالنهار ويصلون بالليل حتى كانوا ببئر
معونة قتلوهم وغدروا بهم فبلغ النبى صلى الله عليه وسلم فقنت شهرا يدعو فى الصبح على احياء من احياء العرب على رعل وذكوان
وعصية وبنى لحيان قال انس فقرأنا فيهم قرآنا ثم ان ذلك رفع بلغوا عنا قومنا انا قد لقينا ربنا فرضى عنا وارضانا وعن
قتادة عن انس بن مالك حدثه ان نبى الله صلى الله عليه وسلم قنت شهرا فى صلوة الصبح يدعو على احياء من احياء العرب على رعل و
ذكوان وعصية وبنى لحيان زاد خليفة حدثنا ابن زريع حدثنا سعيد عن قتادة قال حدثنا انس ان اولئك السبعين من الانصار قتلوا ببئر
معونة قرأنا كتابا نحوه حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا همام عن اسحق بن عبد الله بن ابى طلحة قال حدثنى انس ان النبى
صلى الله عليه وسلم بعث خاله ام سليم فى سبعين راكبا وكان رئيس المشركين عامر بن الطفيل خيّر بين ثلث خصال فقال يكون
لك اهل السهل ولى اهل المدر او اكون خليفتك او اغزوك باهل غطفان بالف والف فطعن عامر فى بيت امر فلان فقال غدة كغدة
البعير فى بيت امرأة من ال فلان ائتونى بفرسى فمات على ظهر فرسه فانطلق حرام اخو ام سليم وهو رجل اعرج ورجل من بنى فلان

واستحد ذلك انتحسبين رزقا اصل فلست ابالى ولست ذلك بعث عليه ثنا شهرا عليهم النبى احيا ثنا عدوهم يحتطبون ان يزيد اخا

البكر بنى

قوله اول من سن ركعتين واستشكل بان السنة انما هى اقوال الرسول صلى الله عليه وسلم وافعاله واحواله واجيب بانه فعلها فى حياته صلى الله عليه وسلم واستحسنها ١٢ قسطلانى قوله ما ان ابالى بفتح الهمزة ولا بى ذر عن الحموى والمستملى وما ان ابالى ما نافية وان بكسر الهمزة نافية للتاكيد ولعن الكشميهنى فلست ابالى وفى نسخة من اليونينية ولست ابالى ١٢ قس والمصرع موضع سقوط المليت والاوصال جمع وصل وهو العضو والشلو بكسر المعجمة الجسد قوله ممزع بزاء فمهملة اى مقطع قوله من الدبر بفتح الهملة وسكون الموحدة الزنابير وقيل ذكور النحل ولا واحد له من لفظه قوله فحمته بفتح الهملة واليم منعته فلم يقدروا منه على شئ زاد ابن اسحاق وكان عاصم اعطى الله عهدا ان لا يمسه مشرك ولا يمس مشركا ابدا فكان عمر يقول لما بلغه خبره حفظ الله العبد المؤمن بعد وفاته كما حفظه فى حياته كذا فى التوشيح و مر الحديث فى صفحة ج ٢ ص ٤٣٠ ١٢ قوله لابل عند فراغ من القراءة. قال الكرمانى فان قلت هذا دليل على ان القنوت قبل الركوع قلت يعارضه الحديث الذى بعده انتهى ومر فى ص ٢٠٩ ١٢. قوله قرأنا بضم القاف وسكون الراء قس قال الكرمانى عزمنه تفسير القرآن بالكتاب وفى بعضها بلفظ الماضى فوله نحوه اى نحو ما تقدم فى الطريقة السابقة انتهى ومر الحديث بغير مرة ١٢ قوله بعث خاله الضمير لانس او للنبى صلعم لانه كان خاله اما من جهة الرضاعة او من جهة النسب وان كان بجهة واسمه حرام فمد الحاء المهملة ١٢ ك قوله فخير من التخيير اى خيره امام النبى صلى الله عليه وسلم فالمفعول محذوف واهل السهل سكان البوادى واهل المدر بفتحتين اهل البلاد ويحتمل ان يكون المراد بالسهل ضد الصعب

قوله اوغزوك باهل غطفان بالف والف فى فتح البارى بالف الشقر والف الشقر انتهى فى القاموس الاشقر من الدواب الاحمر ومن الناس من يعلو بياضه حمرة اى اما ان يفعل احد الامرين السابقين او اغاد لك مع من معى من غطفان الذين لهم حمرة وبياض ومرادهم كذلك وهو كناية عن قوتهم وقوة مراكبهم ١٢ هذا كلام الخير الجارى ١٢ ك قوله فطعن بضم الطاء اى اخذه الطاعون فطلع فى اصل اذنه غدة عظيمة كالغدة التى تطلع على البكر وهو الفتى من الابل قال الجوهرى غدة البعير طاعونه ١٢ ك قوله وهو رجل اعرج الصواب هو رجل آخر كما فى بعض النسخ لانه لم يكن حرام اعرج كما صرح به الكرمانى قال الشيخ ابن حجر اسم الاعرج كعب بن زيد واسم الرجل الآخر المنذر بن محمد والمقتول حرام ولم يقتل الاعرج بل صعد الجبل ولم يقتل ١٢ منه جارى آ. شيخ ١٢

حل اللغات فدر ج اى مشى اللهم احصهم عددا اى لا تبق منهم احدا. المصرع موضع سقوط المليت ادصال جمع وصل وهو العضو الشلو بكسر المعجمة الجسد ممزع اى مقطع الظلة السحابة الدبر الزنابير اوذكور النحل فحمته اى منعته استمدوا اى طلبوا منه المدد يحتطبون اى يجمعون الحطب اهل السهل سكان البوادى اهل المدر اهل البلاد فطعن بضم الطاء اى اخذه الطاعون فطلع فى اصل اذنه غدة عظيمة ١٢

قوله سروعة بكسر المهملة الاولى وفتحها وسكون الراء كذا فى عقبة بن الحارث ١٢ ك غ توقس وقد يضم الراء ١٢ قوله فانطلق عطف على بعث خاله وما بينهما وقع على سبيل الاستطراد كذا فى الخير الجارى ١٢.

قَالَ كُونُوا قَرِيبًا حَتّٰى اَتَيَهُمْ فَاِنْ اٰمَنُوْنِیْ كُنْتُمْ وَاِنْ قَتَلُوْنِیْ اَتَيْتُمْ اَصْحَابَكُمْ فَقَالَ اَتُؤْمِنُوْنَ اُبَلِّغُ رِسَالَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ وَاَوْمَاَ اِلٰى رَجُلٍ فَاَتَاهُ مِنْ خَلْفِهٖ فَطَعَنَهٗ قَالَ هَمَّامٌ اَحْسِبُهٗ حَتّٰى اَنْفَذَهٗ بِالرُّمْحِ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقُتِلُوْا كُلُّهُمْ غَيْرَ الْاَعْرَجِ كَانَ فِیْ رَاْسِ جَبَلٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْنَا ثُمَّ كَانَ مِنَ الْمَنْسُوْخِ اَنَّا قَدْ لَقِيْنَا رَبَّنَا فَرَضِیَ عَنَّا وَاَرْضَانَا فَدَعَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلٰثِيْنَ صَبَاحًا عَلٰى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِیْ لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ الَّذِيْنَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ **حَدَّثَنِیْ** حِبَّانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ وَحَدَّثَنِیْ ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ لَمَّا طُعِنَ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ وَكَانَ خَالَهٗ يَوْمَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ قَالَ بِالدَّمِ هٰكَذَا فَنَضَحَهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ وَرَاْسِهٖ ثُمَّ قَالَ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ **حَدَّثَنِیْ** عُبَيْدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَاْذَنَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ فِی الْخُرُوْجِ حِيْنَ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْاَذٰى فَقَالَ لَهٗ اَقِمْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَطْمَعُ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَرْجُوْ ذٰلِكَ قَالَتْ فَانْتَظَرَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ فَاَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ظُهْرًا فَنَادَاهُ فَقَالَ اَخْرِجْ اَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنَّمَا هُمَا اِبْنَتَایَ فَقَالَ اَشَعَرْتَ اَنَّهٗ قَدْ اُذِنَ لِیْ فِی الْخُرُوْجِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الصُّحْبَةَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّحْبَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِیْ نَاقَتَانِ قَدْ كُنْتُ اَعْدَدْتُّهُمَا لِلْخُرُوْجِ فَاَعْطَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰاهُمَا وَهِیَ الْجَدْعَاءُ فَرَكِبَا فَانْطَلَقَا حَتّٰى اَتَيَا الْغَارَ وَهُوَ ثَوْرٌ فَتَوَارَيَا فِيْهِ فَكَانَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ غُلَامًا لِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ اَخِیْ عَائِشَةَ لِاُمِّهَا وَكَانَتْ لِاَبِیْ بَكْرٍ مِّنْحَةً فَكَانَ يَرُوْحُ بِهَا وَيَغْدُوْ عَلَيْهِمْ وَيُصْبِحُ فَيَدْلَجُ اِلَيْهِمَا ثُمَّ يَسْرَحُ فَلَا يَفْطُنُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنَ الرِّعَاءِ فَلَمَّا خَرَجَ خَرَجَ مَعَهُمَا يُعْقِبُهُمَا نَهٗ حَتّٰى قَدِمَا الْمَدِيْنَةَ فَقُتِلَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ وَعَنْ اَبِیْ اُسَامَةَ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَاَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ لَمَّا قُتِلَ الَّذِيْنَ بِبِئْرِ مَعُوْنَةَ وَاُسِرَ عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ الضَّمْرِیُّ قَالَ لَهٗ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ مَنْ هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى قَتِيْلٍ فَقَالَ لَهٗ عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ هٰذَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُهٗ بَعْدَ مَا قُتِلَ رُفِعَ اِلَى السَّمَآءِ حَتّٰى اِنِّیْ لَاَنْظُرُ اِلَى السَّمَآءِ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْاَرْضِ ثُمَّ وُضِعَ فَاَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ فَقَالَ اِنَّ اَصْحَابَكُمْ قَدْ اُصِيْبُوْا وَاِنَّهُمْ قَدْ سَاَلُوْا رَبَّهُمْ فَقَالُوْا رَبَّنَا اَخْبِرْ عَنَّا اِخْوَانَنَا بِمَا رَضِيْنَا عَنْكَ وَرَضِيْتَ عَنَّا فَاَخْبَرَهُمْ عَنْهُمْ وَاُصِيْبَ يَوْمَئِذٍ فِيْهِمْ عُرْوَةُ ابْنُ اَسْمَآءَ بْنِ الصَّلْتِ فَسُمِّیَ عُرْوَةَ بِهٖ وَمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو سُمِّیَ بِهٖ مُنْذِرًا **حَدَّثَنِیْ** مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمٰنُ التَّيْمِیُّ عَنْ مُّجَلِّزٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَنَتَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَيَقُوْلُ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ **حَدَّثَنَا** يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِيْنَ قَتَلُوْا يَعْنِیْ اَصْحَابَهٗ بِبِئْرِ مَعُوْنَةَ ثَلٰثِيْنَ صَبَاحًا عَلٰى

فَقَالَ كُونُوا ... فَاوْمَاَ ... فَطَعَنَهٗ ... قَدِمَا ... فَقُتِلَ ... فَاَتَى ... فَنَعَاهُمْ ... فَقَالُوْا ... فَاَخْبَرَهُمْ ... فَقُتِلُوْا ... فَدَعَا ... فَقَالَ ... فَاَخْبَرَنَا ... فَحَدَّثَنِیْ ... فَاَخْبَرَنَا ... فَحَدَّثَنَا ...

١ قوله كونوا قريبًا الخطاب للاعرج وللرجل الثالث وفی بعضها كونوا بإعتبار ان اقل الجمع اثنان وقوله لكنتم يعنی تمتم اذ هو تامة ١٢ ك ٢ قوله فلحق الرجل قال ابن حجر اشكل ضبط هذه الكلمة فيحتمل ان يكون المراد بالرجل الذی كان رفيق حرام ای فلحق بالمسلمين ويحتمل ان يكون المراد به قاتل حرام وانه لحق بقومه المشركين فاجتمعوا علی المسلمين فقتلوهم كلهم ويحتمل ان يكون فلحق بضم اللام والرجل هو حرام ای لحقه اجله او الرجل رفيقه ای انهم لم يكتفوه ان يرجع الی المسلمين بل لحقه المشركة فقتلوه وقتلوا اصحابه ويحتمل ان يضبط الرجل بسكون الجيم وهو صيغة جمع يراد بهم المسلمين ای لحقوا فقتلوا قال وبهذا وجه التوجيهات ان ثبتت الرواية بالسكون كذا فی التوشيح قال الكرمانی وفی بعضها الرجل بسكون الجيم ونصب اللام جمع الراجل ای لحق الطاعن قومه عملًا وذكوان وعصية فاخبرهم فاووا فقتلوا كل القرار ويقال لحقه ولحق به انتهی وفی الخير الجاری وقال بعضهم انا ان خبر بئر معونة و اصحاب الرجيع فی ليلة واحدة فجمع بالعدد عليهم انتهی ١٢. ٣ قوله ثم كان من المنسوخ ای منسوخ التلاوة حتی لا يتعلق به حرمة القرآن ١٢ خير جاری ٤ قوله قال بالدم. ای اخذ حرام دمه فنضح علی وجهه ورأسه وقال فزت ورب الكعبة وبذا من كمال شجاعته واتكاله علی الله تعالی فرحمان ١٢ خير جاری ٥ قوله الصحبة. بالنصب فی الاول وبه وبالرفع فی الثانی ١٢ اخ. ٦ قوله وهی الجدعاء ای المقطوعة الاذن قال الكرمانی وهی مشتقة من الجدع وهو قطع الانف والاذن ونحوه انتهی قال القسطلانی لكنها تسمية لما لم تكن مقطوعتها انتهی ١٢ ٧ قوله فارتحلا ای ركبا ٨ قوله منحة. بضم الميم وفتح النون ناقة تدر منها اللبن وقوله فيدلج. بتشديد الدال المهملة المفتوحة بعد التحتية المفتوحة ادلج القوم اذا ساروا من اول الليل وان ساروا فی آخر الليل فقد ادلجوا بتشديد الدال قوله يعقبانه ای يردفانه بالنوبة

دهوان ينزل الراكب ويركب رفيقه ثم ينزل الآخر ويركب الحاشية ١٢ ملتقط من قس ك رخ تو ١٣. ٩ قوله ثم وضع ای علی الارض ويروی عنازه قال رأيت اول طعنة طعنها عامر انورا خارج منه فقال فزت ورب الكعبة فلعنها عامر انورا خارج منه فقال طلب عامر بن مندذ فی القتلی فلم يوجد قال ويروی ان الملك دفنته اورفعه فان قلت ما الفائدة فی الرفع والوضع قلت لتعظيمه وبيان قدره او تخويف الكفار وتوبيخهم فان قلت بذا مشعر بان موت عامر بن الطفيل كان بعد بئر معونة وتقدم فی ص ٦٠ انما مات علی ظهر فرسه فانطلق حرام بعد ذلك اليهم قلت قوله فانطلق معطوف علی قوله بعث لا علی قوله مات وقصته عامر وقعت فی البين علی سبيل الاستطراد ١٢ كرمان ١٠ قوله عروة بن اسماء بوزن عمراء بن السلت بفتح المهملة وسكون اللام وبالفوقية السلمی ١٢ ك ١١ قوله سمی عروة به. قال السيوطی فی التوشيح قيل المراد ابن الزبير واستبعد بطول المدة بين ولادة عروة ابن الزبير وقتل عروة بن اسماء فانهما بضعة عشر عاما وانه لا قرابة بين الزبير وعروة بن اسماء وكانه كان ابن الزبير اسم امه اسماء ناسب ان يسمی باسم عروة بن اسماء قلت سمی به منذرًا. قيل المراد به ابن الزبير ايضا وقيل ابو اسيد فان المنذر بن عمرو عم ابيه وجده انتهی كلام السيوطی قال الكمانی سمی عروة بن الزبير به وكذا اخوه منذر بلفظ الفاعل من الانذار ابن الزبير سمی بمنذر بن عمرو الانصاری الساعدی فان قلت ما وجه المناسبة فی هذه التسمية قلت التفاؤل باسم من رضی الله عنهم ورضوانه واعلم ان اسماء من الاسماء المشتركة فی اسم ام عروة بن الزبير واسم ام عروة السلمی انتهی ١٢. **حل اللغات** قال بالدم هكذا بهذا من اطلاق القول علی الفعل فمعناه اخذ الدم من موضع الطعن فنضحه ای رشه علی وجهه ورأسه فی الخزوج يعنی فی الهجرة من مكة الی المدينة اشعرت معناه اعلم لان الهجرة بها خرجت عن الاستفهام الحقيقی الصحبة منصوب بفعل محذوف ای اتريد الصحبة تؤد بفتح المثلثة جبل معروف بمكة فتواريا ای اختفيا مدنحة بكسر الميم وهی ناقة يدر منها اللبن يعقبانه ای يردفانه ١٢ ٨ ای يذهب بالغنم الی المرعی ١٢ قس. ٩ قنت النبی صلی الله عليه وسلم بعد الركوع شهرا وروی ابو داؤد عن انس ان النبی صلی الله عليه وسلم قنت شهرا ثم تركه فقلت ثم ترك يدل علی ان القنوت فی الفرائض كان ثم نسخ وروی ابن ماجه بسند صحيح عن ابی بن كعب ان رسول الله صلعم كان يوتر فيقنت قبل الركوع انتهی ذكره العينی قال ابن الهمام ان ابن مسعود واصحاب النبی صلی الله عليه وسلم كانوا يقنتون فی الوتر قبل الركوع انتهی وسنده مر فی ص ٢٠٦ فی الوتر ١٢.

marfat.com

رِعْل وذَكْوان ولِحْيان وعُصَيَّة عَصَتِ اللّٰهَ ورسولَهٗ قال قال انسٌ فانزل اللّٰه تعالٰی لنبیه صلی اللّٰه علیه وسلم فی الذین قتلوا اصحاب
بئر معونة قرآنًا قرأناه حتی نُسِخ بعدُ بلّغوا قومنا فقد لقینا ربّنا فرضی عنا ورضینا عنه **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا
عبدُ الواحد قال حدثنا عاصمٌ الاحول قال سألتُ انس بن مالك عن القنوتِ فی الصلوٰة فقال نعم فقلتُ کان قبل الرکوع او بعدَه
قال قبلَه قلتُ فانّ فلانًا اخبرنی عنك انّك قلتَ بعدَه قال کذب انما قنت رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بعد الرکوع شهرًا انّه کان
بَعَثَ ناسًا یقال لهم القرّاءُ وهم سبعون رجلًا الی ناسٍ من المشرکین وبینهم وبین رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم عهدٌ فقنت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم شهرًا یدعو علیهم
هٰؤلاءِ الذین کان بینهم وبین رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم عهدٌ فقنت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بعد الرکوع شهرًا یدعو علیهم

باب غزوةُ الخندق وهی الاحزاب قال موسی بن عقبة کانت فی شوّالٍ سنةَ اربع **حدثنا** یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا یحیی
ابن سعید عن عُبید اللّٰه قال اخبرنی نافع عن ابن عُمر ان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم عَرَضَهٗ یومَ اُحد وهو ابن اربع عشرة فلم یُجِزه وعَرَضَهٗ
یوم الخندق وهو ابنُ خمسةَ عشرَ فاجازهٗ **حدثنا** قُتَیبة قال حدثنا عبد العزیز عن ابی حازم عن سَهْل بن سَعْدٍ قال کنا مع رسولِ
اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فی الخندق وهم یحفرون ونحن ننقل التراب علی اکتافنا فقال رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم اللهم لا عیشَ الا
عیشُ الاٰخرة فاغفر للمهاجرین والانصار **حدثنا** عبدُ اللّٰه بن محمد قال حدثنا معاویة بن عَمْرٍو حدثنا ابو اسحٰق عن حُمید سمعتُ
انسًا یقول خرج رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم الی الخندقِ فاذا المهاجرون والانصار یحفرون فی غداةٍ باردةٍ فلم یکن لهم عبیدٌ یعملون
ذٰلك لهم فلما رای ما بهم من النَّصَبِ والجُوعِ قال اللهم انّ العیشَ عیشُ الاٰخرة فاغفر الانصار والمهاجرة فقالوا مجیبین له نحن الذین
بایعوا محمدًا علی الجهادِ ما بقینا ابدًا **حدثنا** ابو معمر حدثنا عبدُ الوارث عن عبد العزیز عن انس قال جعل المهاجرون والانصار
یحفرون الخندقَ حولَ المدینةِ وینقلون التراب علی متونهم وهم یقولون نحن الذین بایعوا محمدًا علی الجهادِ ما بقینا ابدًا قال یقول
النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وهو یجیبهم اللهم انّه لا خیرَ الا خیرُ الاٰخرة فبارِك فی الانصار والمهاجرة قال وربّما قال فبارِك للانصار والمهاجرة

فیُضَحِّنُ لهم بأهالةٍ سَنِخةٍ تُوضَع بین یدی القومِ والقومِ جیاعٌ وهی بَشِعةٌ فی الحلق ولها ریحٌ منتنٌ **حدثنا** خلّاد بن یحیی قال حدثنا
عبدُ الواحد بن ایمن عن ابیه قال اتیتُ جابرًا فقال انّا یومَ خندقَ نحفر فعرضت کُدیةٌ شدیدة فجاءُوا النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فقال هذه
کُدیةٌ عَرَضَت فی الخندق فقال انا نازل ثم قام وبطنُه معصوبٌ بحجرٍ ولبثنا ثلثةَ ایامٍ لا نذوق ذواقًا فاخذ النبی صلی اللّٰه علیه وسلم
المِعْوَلَ فضرب فعاد کثیبًا اَهْیَلَ او اَهْیَمَ فقلت یا رسول اللّٰه ائذن لی الی البیت فقلتُ لامرأتی رأیتُ بالنبی صلی اللّٰه علیه وسلم شیئًا ما کان فی ذلك
صبرٌ فعندكِ شیءٌ قالت عندی شَعِیرٌ وعَنَاقٌ فذبحتُ العَنَاقَ وطحنت الشعیرَ حتی جعلنا اللحمَ فی البُرمة ثم جئتُ النبی صلی اللّٰه علیه و
سلم والعجین قد انکسر والبُرمة بین الاثافی قد کادت ان تنضج فقال طُعَیِّمٌ لی فقم انت یا رسول اللّٰه ورجلٌ او رجلان قال کم هو

قتلوا قرأه فقال النبی ٣ سنة خمس عشرة ٦ سنة ٧ سنة ٨ نبی ٩ النبی علیه السلام ١٠ الاسلام ١١ فقال للانصار والمهاجرة ١٢ الاسلام ١٣ الاسلام ١٤ صح ١٥ الی ١٦ کف ١٧ شعیر ١٨ کیدة کندة ١٩ بضم الکاف وفتح الراء

---

٥ قولہ قتلوا بضم القاف وکسر التاء وقولہ اصحاب بالجر لانہ بدل من المجرور السابق وفی بعض النسخ قتلوا بفتح القاف والتاء کذا فی القسطلانی ١٢۔ ٦ قولہ وبیننا وبین رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عہد فان قلت کیف جاز بعث الجیش الی المعاہدین وما معنی قولہم بکسر القاف وفتح الموحدة وفی بعضہا قبلہم ضد بعدہم قلت بیننا وبین رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عہد جملة ظرفیة حالیة وتقدیرہ بعث الی الناس من المشرکین ای غیر المعاہدین والحال ان بین ناس منہم وبین رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عہد یعنی رعلا وذکوان وعصیة فغلب المعاہدون فغدروا فقتلوا القراء البعوثین لامدادہم علی عہدہم فقنت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یدعو علیہم کذا فی الکرمانی ومرباینہ ایضًا فی ص ٢٠٩ فی باب الوتر ١٢ ٣ قولہ باب غزوة الخندق. سقط لفظ باب فی بعض النسخ وکانت فی شوال سنة اربع وقال بعضہم سنة خمس وذکر البخاری الاول والاٰخر احزاب جمع حزب وہی الطائفة اجتمع طوائف العرب ومن یہود علی حوالی المدینة لقتال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کذا فی الخیر الباری وفی الجمع فی السنة الخامسة غزوة الخندق وہی الاحزاب کانت فی ذی القعدة فانہ لما اجلی بنو النضیر ساروا الی خیبر فخرج نفر من اشرافہم الی مکة لیستنفروا قریشًا الی حرب المسلمین ودعوا غطفان فنشطت قریش للقتال ونزلوا قریبًا من المدینة فاشار سلمان الی حفر الخندق وکانوا عشرة آلاف وخرج صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی ذی القعدة فی ثلثة آلاف فعسکروا والخندق بین بین انتہی مختصرا ومر فی ص ٥٠٣ ١٢ ٤ قولہ عرضہ یوم احد من عرضت الجند اذا امرتہم علیك ونظرت ما عالہم قولہ ولم یجزہ. من الاجازة وہی الانفاذ وبینہ ان البلوغ بخمس عشرة سنة ١٢ کرمانی ٥ قولہ الی الخندق. تسمیتہا بالخندق لاجل الخندق الذی حفر حول المدینة بامرہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ولم یکن اتخاذ الخندق من شان العرب ولکنہ من مکائد الفرس وکان الذی اشارہ بذلک سلمان الفارسی فقال یا رسول اللّٰہ انا کنا ببلاد فارس اذا

حوصرنا خندقنا علینا فامر النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم بحفرہ وعمل فیہ بنفسہ ترغیبًا للمسلمین کذا مر فی صفة اوسنا وشحما والسنة بفتح المہملة وکسر النون وفتح المعجمة بعدہا ہاء تانیث متغیرة الریح فاسدة الطعم وبشعة. بفتح الموحدة وکسر المعجمة الخشن کریہ الطعم یاخذ الحلق. ملتقطا من قس ك خ تو ١٢ ٧ قولہ فعرضت کدیة بکاف مضمومة مہملة ساکنة فتحتیة قطعة صلبة من الارض لا یعمل فیہا المعول والابن عساکر والبا ذی ذرعن الحموی والمستملی بفتح الکاف وسکون التحتیة وفتح الدال المہملة القطعة الشدیدة الصلبة من الارض ولابن عساکر ایضًا بکاف مفتوحة فوحدة مکسورة ای قطعة من الارض صلبة ایضًا ودفع فی روایة الاصیلی عن الجرجانی معاذ کرفی فتح الباری بنون بعد الکاف وعند ابن السکن بثناة فوقیة لکن قال القاضی عیاض لا اعرف لہا معنی ١٢ ٨ قولہ ذواقا. قال فی النہایة الذواق الماکول والمشروب فعال بمعنی مفعول من الذوق ویقع علی المصدر انتہی کذا فی المجمع ١٢ ٩ قولہ لا لاثانی بثلثہ وفا ر ثالثہ اجمارا یوضع علیہا القدر وطعیم بالتشدید صغرہ مبالغة فی تحقیرہ ١٢ تو

حل اللغات علی رعل وذکوان وہما قبیلتان قلبہم بکسر القاف ای قبل البعوث علیہم ای من جہتہم فظہر ای غلب فلم یجزہ ای فلم یعضہ ولم یاذن لہ فی القتال الاکتاد جمع الکتد وہما بین الکاہل الی الظہر علی متونہم ای ظہورہم ای فیصنع ای یطبخ الاہالة بکسر الہمزة ہی الودک سنخة بالسین المہملة ای متغیرة الریح فاسدة الطعم بشعة بفتح الباء الموحدة والشین ای کریہة الطعم تاخذ الحلق کدیة بضم الکاف قطعة صلبة من الارض ذواقا الذواق الماکول والمشروب وقیل ذواقا شیئا المعول بکسر المیم المساة. الاہیل ہوان ینہال فیسیل من یعبر البرمة ہی القدر الاثافی ہی الحجارة التی تنصب وتوضع القدر علیہا ١٢

(قولہ باب غزوة الخندق) وفیہ قولہ عرضہ یوم احد ای اظہرہ واحضرہ عندہ لینظر فی حالہ وانہ ہل یلیق الحضور فی الحرب لمثلہ املا اہ سندی

فذكرت له قال كثير طيب قال قل لها لا تنزع البرمة ولا الخبز من التنور حتى آتي فقال قوموا فقام المهاجرون فلما دخل على امرأته قال ويحك جاء النبي صلى الله عليه وسلم بالمهاجرين والانصار ومن معهم قالت هل سألك قلت نعم فقال ادخلوا ولا تضاغطوا فجعل يكسر الخبز ويجعل عليه اللحم ويخمر البرمة والتنور اذا اخذ منه ويقرب الى اصحابه ثم ينزع فلم يزل يكسر الخبز ويغرف حتى شبعوا وبقي بقية قال كلي هذا واهدي فان الناس اصابتهم مجاعة **حدثني** ٤١٠٢ عمرو بن علي قال حدثنا ابو عاصم قال اخبرنا حنظلة ابن ابي سفيان قال اخبرنا سعيد بن ميناء قال سمعت جابر بن عبد الله قال لما حفر الخندق رأيت بالنبي صلى الله عليه وسلم خمصا شديدا فانكفأت الى امرأتي فقلت هل عندك شيء فاني رأيت برسول الله صلى الله عليه وسلم خمصا شديدا فأخرجت الي جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة داجن فذبحتها وطحنت الشعير ففرغت الى فراغي وقطعتها في برمتها ثم ولّيت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت لا تفضحني برسول الله صلى الله عليه وسلم ومن معه فجئته فساررته فقلت يا رسول الله ذبحنا بهيمة لنا وطحنت صاعا من شعير كان عندنا فتعال انت ونفر معك فصاح النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا اهل الخندق ان جابرا قد صنع سورا فحي هلا بكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى آجئ فجئت وجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم يقدم الناس حتى جئت امرأتي فقالت بك وبك فقلت قد فعلت الذي قلت فاخرجت له عجينا فبسق فيه وبارك ثم عمد الى برمتنا فبسق فيه وبارك ثم قال ادع خابزة فلتخبز معي واقدحي من برمتكم فلا تنزلوها وهم الف فاقسم بالله لاكلوا حتى تركوه وانحرفوا وان برمتنا لتغط كما هي وان عجيننا ليخبز كما هو **حدثني** ٤١٠٣ عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا عبدة عن هشام عن ابيه عن عائشة اذ جاءكم من فوقكم ومن اسفل منكم واذ زاغت الابصار قالت كان ذاك يوم الخندق **حدثنا** ٤١٠٤ مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق عن البراء قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينقل التراب يوم الخندق حتى اغمر بطنه او اغبر بطنه يقول والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاولى قد بغوا علينا اذا ارادوا فتنة ابينا ورفع بها صوته ابينا ابينا **حدثنا** ٤١٠٥ مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن شعبة قال حدثني الحكم عن مجاهد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور **حدثني** ٤١٠٦ احمد بن عثمان قال حدثنا شريح بن مسلمة قال حدثنا ابراهيم بن يوسف قال حدثني ابي عن ابي اسحق قال سمعت البراء يحدث قال لما كان يوم الاحزاب وخندق رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيته ينقل من تراب الخندق حتى واري عني الغبار جلدة بطنه وكان كثير الشعر فسمعته يرتجز بكلمات ابن رواحة وهو ينقل من التراب ويقول اللهم لولا انت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاولى رغبوا علينا وان ارادوا فتنة ابينا قال ثم يمد صوته بآخرها **حدثني** ٤١٠٧ عبدة بن عبد الله قال حدثنا عبد الصمد عن عبد الرحمن هو ابن عبد الله بن دينار عن ابيه ان ابن عمر قال اول يوم شهدته يوم الخندق **حدثني** ٤١٠٨ ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن

قال ٢ والا انصار ٣ سبني ٤ فانكفأت ٥ ومن معه ٦ عجنت ٧ وطحنا ٨ فمي اهلا ٩ فيحتملا ١٠ لا تنزلن برمتكم عجينا ١١ فبسق ١٢ فبسق ١٣ فيها ١٤ لقد اكلوا ١٥ وانحرفوا ١٦ وبلغت القلوب

الحناجر ١٧ ذلك ١٨ انت ١٩ ابينا ٢٠ ثنا ٢١ وعاذ ٢٢ التراب

---

١ قوله والهدي اي البعث يهدى الى الجيران ١٢ ك ٢ قوله سعيد بن ميناء بكسر الميم وسكون التحتية وبالنون مقصورا وامد وذا مر مع الحديث في البداء ١٢ ك ٣ قوله خمصا بضمتين ١٢ ك ٤ قوله بهيمة تصغير بهمة بفتح الموحدة ثم مد مهملة وقد تسكن الميم وهو خوص البطن ١٢ ف ٥ قوله داجن بكسر الجيم من الغنم ما يربى في البيوت ولا يخرج الى المرعى من الدجن وهو الاقامة بالمكان ولا تخطه الدار لانه صار اسما للشاة وخرج من الوصفية ١٢ قسطلاني ٦ قوله في برمتها بضم الموحدة وسكون الراء وبالميم قال في المجمع البرمة القدر مطلقا وهي في الاصل ما اتخذ من الحجر ١٢ ٧ قوله صنع سورا بضم السين المهملة وسكون الواو بغير همز وهو بنا الصنيع بالحبشية وقيل العرس بالفارسية واما الذي بالهمزة فهو البقية كذا في فتح الباري ١٢ ٨ قوله فحي بالحا المهملة وتشديد التحتية بلا جمع بفتح الهاء واللام المنونة مخففة كلمة استعجال فيها حث اي هلموا مسرعين ١٢ قس قال في الفتح ووقع في رواية القابسي ايلا بهمز بزيادة الالف والصواب حذفها انتهى ١٢ ٩ قوله لا تنزلن كذا رووي بلفظها المجهول والمعلوم وكذلك لا تخبزن عجينكم كذا في الخير الجاري ١٢ ١٠ قوله بك وبك متعلق بمحذوف على سبيل الدعاء عليه نحو فعل الديك كذا وكذا حيث اتيت بناس كثير والطعام قليل وذلك موجب الخجالة ١٢ ك ١١ قوله فبسق فيه بالسين والصاد ويقال بالزاي ايضا قال النووي هو بالصاد في اكثر الاصول وفي بعضها بالسين وهي لغة قليلة وفي القاموس البساق كغراب والبساق والبزاق ما الفم اذا خرج منه وما دام فيه فريق كذا في قس ١٢ ١٢ قوله فلتخبز معي اكثر النسخ وفي الاستيعابي معك وفي المشكوة في الحديث المتفق عليه

ثم قال ادعي خابزة فلتخبز معك وهو ظاهر وفي نسخة تكلف ١٢ ١٣ قوله واقدحي بفتح الدال من مبع بمعنى اغرفي من قدح القدر اذا اغرف مافيها والمقدحة المغرفة ١٢ مجمع ولمعات ١٤ قوله وهم الف اي الحال ان القوم الذين اكلوا الف والحكم للاندر لمزيد علمه فلا يقدح ما روي انهم كانوا تسعمائة او ثلثمائة ١٢ قس او ثمانمائة ١٢ ف ١٥ قوله اغمر بطنه او اغبر بطنه شك وكلاهما بالمعجمة والثانية من الغبار وهي الاوجه والاولى بمعنى وارى التراب جلدة بطنه وروي اغفر بمهملة وفاء من الغفر بالتحريك وهو التراب ١٢ تو شيخ ١٦ قوله قد بغوا بالثبات قد في الفرع كاصله وغيره هنا وقال ابن حجر ليس بموزون وتحريره ان الذين قد بغوا علينا فذ لراوي الاولى بمعنى الذين وحذف قد انتهى والظاهر ان قد محذوفة من نسخته ١٢ قس ١٧ قوله ورفع بها صوته اي كان يرفع صوته بالكلمة الاخرة ويكررها ويمدها ويقول ابينا ابينا قال الكرماني ومر الحديث في ٥٠٥٣ ١٨ قوله الصبا مقصورا الريح الشرقية والدبور الغربية ولما حاصر الاحزاب المدينة هبت الصبا وكانت شديدة فقلعت خيامهم وقلبت قدورهم فهزمهم الله ١٢ ك ١٩ قوله كثير الشعر اي شعر صدره وهو معارض بما روي انه كان دقيق المسربة وجمع بينهما بانه كان مع دقته كثيرا اي لم يكن متفرقا بل كان مستطيلا ١٢ قس تو

حل اللغات

لا تضاغطوا اي لا تزدحموا خمصا بمعجمة وميم مفتوحة وهو خموص البطن جرابا بكسر الجيم وعاء من جلد بحيسة بفتح الباء الموحدة وهي الصغيرة من اولاد الغنم داجن بكسر الجيم وهو من اولاد الغنم يربى في البيوت ولا يخرج الى المرعى فسارره اي قلت له سرا سورا معناه العرس بالفارسية اما السور بالهمزة فهو البقية

(قوله ادع لي خابزة فلتخبز معك) وفي بعض النسخ معي ولعله بمعنى عندي او هو حكاية قولها بتقدير اي قالت نعم فلتخبز معي اه سندي

Marfat.com

مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَاَخْبَرَنِی ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَتْ عَلَی حَفْصَةَ وَنُوَسَاتُهَا
تَنْطُفُ قُلْتُ قَدْ کَانَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ مَا تَرَیْنَ فَلَمْ یُجْعَلْ لِی مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ فَقَالَتِ الْحَقْ فَاِنَّهُمْ یَنْتَظِرُونَکَ وَاَخْشٰی اَنْ یَکُونَ فِی
احْتِبَاسِکَ عَنْهُمْ فُرْقَةٌ فَلَمْ تَدَعْهُ حَتّٰی ذَهَبَ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ خَطَبَ مُعَاوِیَةُ قَالَ مَنْ کَانَ یُرِیدُ اَنْ یَتَکَلَّمَ فِی هٰذَا الْاَمْرِ فَلْیُطْلِعْ
لَنَا قَرْنَهُ فَلَنَحْنُ اَحَقُّ بِهٖ مِنْهُ وَمِنْ اَبِیهِ قَالَ حَبِیبُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَهَلَّا اَجَبْتَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَحَلَلْتُ حُبْوَتِی وَهَمَمْتُ اَنْ اَقُولَ اَحَقُّ بِهٰذَا
الْاَمْرِ مِنْکَ مَنْ قَاتَلَکَ وَاَبَاکَ عَلَی الْاِسْلَامِ فَخَشِیتُ اَنْ اَقُولَ کَلِمَةً تُفَرِّقُ بَیْنَ الْجَمِیعِ وَتَسْفِکُ الدَّمَ وَیُحْمَلُ عَنِّی غَیْرُ ذٰلِکَ فَذَکَرْتُ مَا
اَعَدَّ اللّٰهُ فِی الْجِنَانِ قَالَ حَبِیبٌ حُفِظْتَ وَعُصِمْتَ قَالَ مَحْمُودٌ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَنُوَسَاتُهَا **حَدَّثَنَا** اَبُو نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی
اِسْحٰقَ عَنْ سُلَیْمٰنَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْاَحْزَابِ نَغْزُهُمْ وَلَا یَغْزُونَنَا **حَدَّثَنِی** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیلُ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ یَقُولُ سَمِعْتُ سُلَیْمٰنَ بْنَ صُرَدٍ یَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ حِینَ اُجْلِی
الْاَحْزَابُ عَنْهُ اَلْاٰنَ نَغْزُهُمْ وَلَا یَغْزُونَنَا نَحْنُ نَسِیرُ اِلَیْهِمْ **حَدَّثَنَا** اِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِیدَةَ
عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَاَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ بُیُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا کَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی حَتّٰی
غَابَتِ الشَّمْسُ **حَدَّثَنَا** الْمَکِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِیمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیٰی عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ
یَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ جَعَلَ یَسُبُّ کُفَّارَ قُرَیْشٍ وَقَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا کِدْتُ اَنْ اُصَلِّیَ حَتّٰی کَادَتِ الشَّمْسُ اَنْ تَغْرُبَ قَالَ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَاللّٰهِ مَا صَلَّیْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بُطْحَانَ فَتَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ وَتَوَضَّاْنَا لَهَا فَصَلّٰی الْعَصْرَ بَعْدَ مَا
غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰی بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْکَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا یَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْاَحْزَابِ مَنْ یَاْتِینَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَیْرُ اَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ یَاْتِینَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَیْرُ اَنَا ثُمَّ قَالَ مَنْ یَاْتِینَا
بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَیْرُ اَنَا قَالَ اِنَّ لِکُلِّ نَبِیٍّ حَوَارِیًّا وَاِنَّ حَوَارِیَّ الزُّبَیْرُ **حَدَّثَنَا** قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ
عَنْ اَبِیهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ
فَلَا شَیْءَ بَعْدَهُ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَزَارِیُّ وَعِدَّةٌ عَنْ اِسْمٰعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی اَوْفٰی یَقُولُ دَعَا رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْاَحْزَابِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْکِتٰبِ سَرِیعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ
مُقَاتِلٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا مُوسَی بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَفَلَ مِنَ
الْغَزْوِ اَوِ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ یَبْدَاُ فَیُکَبِّرُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ یَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ اٰیِبُونَ تَائِبُونَ
عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ **بَابُ** مَرْجِعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

ونسواتها ٢ بهم ٣ الجمع ٤ یغزونا ٥ ثنا قال ٦ یغزونا ٧ متی ٨ اخبرنا ٩ کلما ١٠ صلوة ١١ غابت ١٢ فقال ١٣ ثم حوارتی ١٤ ثم شریک له ١٥ ثنی ١٦ اخبرنا ١٧ بن ١٨ عمر ١٩ مرات ٢٠ تکبیرات

---

١ قوله ونوساتها تنطف. ای ذوائبها تقطر. وفی بعضها نسواتها قال الخطابی هو لیس بشیء کذا فی الکرمانی ١٢ ٢ قوله ماترین ای بما وقع بین علی ومعویة من القتال فی الصفین یوم اجتماعهم علی الحکومة فیما اختلفوا فیه فراسلوا ابقایا الصحابة من الحزبین وغیرهما وتواعدوا علی الاجتماع لینظروا فی ذلک ١٢ قس ٣ قوله من الامراد من الامارة والملک والحق ای بالقوم وفرقة ای افتراق بین الجماعة وتفرق الناس ای من البایعة والاجتماع علیها قاله الکرمانی ١٢. ٤ قوله فلیطلع لنا قرنه. ای من یدعیه فلیبد لنا رأسه وصفحته ١٢ مجمع ک. ٥ قوله حبوتی. بضم المهملة وسکون الموحدة ثوب یلتقی علی الظهر ویربط طرفاه علی الساقین بعد منعها قاله السیوطی فی التوشیح وکذا فی الکرمانی حیث قال الحبوة بضم الحاء وکسرها اسم من احتبی الرجل اذا جمع ظهره وساقیه بعمامة ونحوها ١٢ ٦ قوله من قاتلک واباک. یعنی یوم احد ویوم الخندق ویدخل فی هذه المقالة علی رضہ وجمع من شهدا من المهاجرین ومنهم عبد الله بن عمرو من هنا یتظر نباتة ادخال هذه القصة فی غزوة الخندق لان ابا سفیان کان مارس الاحزاب یومئذ وکان رائس معویة فی الخلافة فتقدیم الفاضل فی القوة والرأی والمعرفة علی الفاضل فی السبق الی الاسلام والدین والعبادة فلمذا قال اتحق ورأی ابن عمر بخلاف ذلک ١٢ فتح الباری ٧ قوله ویحمل علی صیغة المجهول ای یراد غیر مرادی فانه یحتمل ان یراد بالموصول ترجیح علی رضہ علیه مع جمیع من قاتل معه وزاده التباغض علی الذی کان له قبل قوله فذکرت ای الی اجمل الصبر والمکظم علی ذلک ایثارا للآخرة علی الدنیا ١٢ خیر جاری ٨ قوله اجلی الاحزاب فی الفتح بضم الهمزة وسکون الجیم ای رجعوا عنه وفیه اشارة الی انهم رجعوا بغیر اختیارهم انتهی وفی بعض النسخ بصیغة المعلوم کما فی الیونینیة علی ما نقله القسطلانی وفی القاموس جلا القوم من الموضع ومنه جلوا وجلاء واجلوا تفرقوا اوجلا من الخوف واجلی من الهرب وهو مؤید لنسخة المعلوم ١٢ خیر جاری ٩ قوله ملاء الله علیهم بیوتهم وقبورهم نارا ای جعل الله النار ملازمة لهم فی الحیوة الدنیا وبعد الممات بطحان بضم الموحدة وادٍ بالمدینة حواری بتشدید الیاء الحواری الناصر اذا خفل ای رجع أنیبون ای راجعون ١٢.

ولابی ذر عن الحموی والمستملی کلما بزیادة اللام قال ابن حجر وهو خطأ ١٢ ١٠ قوله ما کدت ان اصلی. قال الکرمانی فان قلت ظاهره یقتضی ان عمر لم یصل قبل الغروب قلت لا نسلم بل یقتضی ان کیدودته کانت عند کیدودتها ولا یلزم منه وقوع الصلوة بها بل یلزم ان لا یقع الصلوة فیها ازدحام عرفا ما صلیت حتی غربت الشمس انتهی ومر الحدیث مع بیانه فی ص ١٥١ فی آخر کتاب المواقیت ١٢. ١١ قوله وان حواری. بخفة واو وشدة یاء بلفظ مفرد واذا اضیف الی یاء المتکلم فقد تحذف الیاء اکتفاء بالکسرة وقد تبدل فتحة للتخفیف ١٢ مجمع ١٢ قوله فلا شیء بعده. ای جمیع الاشیاء بالنسبة الی وجوده کالمعدوم او کلا یبقی وهو الباقی فهو بعد کل شیء ولا شیء بعده کذا فی التوشیح قال فی الجزء الباری ویحتمل ان یکون المراد منه فلا شیء بعد هذه الوقعة من خوف الاحزاب وهجومهم بقرینة ما سبق من قوله ولا یغزونا وبقرینة فاء التفریع ١٢ ١٣ قوله آیبون بالرفع خبر بعد خبر ویجوز النصب علی الحال من الضمیر المحذوف ای نحن ومعناه راجعون الی الله عز وجل تائبون من التوبة وهی الرجوع عما هو مذموم شرعا قوله صدق الله وعده فیه اشارة الی ان قوله ونصر عبده من الاخبار بعد الاخبار وهزم الاحزاب ای یوم الاحزاب وحده ای من غیر فعل من الآدمیین ١٢ قس ومر الحدیث مع بیانه فی ص ٣٣٠ فی الحج ١٢ ١٤ قوله باب مرجع النبی صلی الله علیه وسلم. بفتح الجیم کذا فی الکرمانی وفی القاموس مرجع کمقعد ومنزل انتهی ١٢

حل اللغات

نوساتها بفتح النون ای ذوائبها فلیطلع لنا قرنه ای فلیبد لنا رأسه حبوتی بضم الحاء وسکون الموحدة ثوب یلتقی علی الظهر ویربط طرفاه علی الساقین بعد ضمها حفظت وعصمت کلاهما علی صیغة المجهول ملأ الله علیهم بیوتهم نارا او قبورهم نارا ای جعل الله النار ملازمة لهم فی الحیوة الدنیا وبعد الممات بطحان بضم الموحدة وادٍ بالمدینة حواری بتشدید الیاء الحواری الناصر اذا خفل ای رجع أنیبون ای راجعون ١٢.

marfat.com

الاحزاب ومخرجه الى بنی قريظة ومحاصرته اياهم ٤١١٧ حدثنی عبد الله بن ابی شيبة قال حدثنا ابن نمير عن هشام عن ابيه
عن عائشة قالت لما رجع النبی صلی الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل اتاه جبرئيل فقال قد وضعت السلاح والله
ما وضعناه اخرج اليهم قال فالی اين قال هٰهنا واشار الی بنی قريظة فخرج النبی صلی الله عليه وسلم اليهم ٤١١٨ حدثنا موسی قال حدثنا
جرير بن حازم عن حميد بن هلال عن انس قال كأنی انظر الی الغبار ساطعا فی زقاق بنی غنم موكب جبرئيل حين سار رسول الله
صلی الله عليه وسلم الی بنی قريظة ٤١١٩ حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جويرية بن اسماء عن نافع عن ابن عمر قال قال
النبی صلی الله عليه وسلم يوم الاحزاب لا يصلين احد العصر الا فی بنی قريظة فادرك بعضهم العصر فی الطريق فقال بعضهم لا نصلی
حتی نأتيها وقال بعضهم بل نصلی لم يرد منا ذلك فذكر ذلك للنبی صلی الله عليه وسلم فلم يعنف واحدا منهم ٤١٢٠ حدثنا ابن ابی الاسود
قال حدثنا معتمر ح وحدثنی خليفة قال حدثنا معتمر قال سمعت ابی عن انس قال كان الرجل يجعل للنبی صلی الله عليه وسلم
النخلات حتی افتتح قريظة والنضير وان اهلی امروني ان اتی النبی صلی الله عليه وسلم فاسأله الذين كانوا اعطوه او بعضه وكان النبی صلی
الله عليه وسلم قد اعطاه امّ ايمن فجاءت امّ ايمن فجعلت الثوب فی عنقی تقول كلا والذی لا اله الا هو لا يعطيكهم وقد اعطانيها او كما
قالت والنبی صلی الله عليه وسلم يقول لك كذا وتقول كلا والله حتی اعطاها حسبت انه قال عشرة امثاله او كما قال ٤١٢١ حدثنی محمد بن
بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن سعد قال سمعت ابا امامة قال سمعت ابا سعيد الخدری يقول نزل اهل قريظة علی
حكم سعد بن معاذ فارسل النبی صلی الله عليه وسلم الی سعد فاتی علی حمار فلما دنا من المسجد قال للانصار قوموا الی سيدكم او خيركم
فقال هؤلاء نزلوا علی حكمك فقال تقتل مقاتلتهم وتسبی ذراريهم قال قضيت بحكم الله وربما قال بحكم الملك ٤١٢٢ حدثنا
زكريا بن يحيی قال حدثنا عبد الله بن نمير قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة قالت اصيب سعد يوم الخندق رماه رجل
من قريش يقال له حبان بن العرقة رماه فی الاكحل فضرب النبی صلی الله عليه وسلم خيمة فی المسجد ليعوده من قريب فلما رجع
رسول الله صلی الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل فاتاه جبرئيل وهو ينفض رأسه من الغبار فقال قد وضعت
السلاح والله ما وضعته اخرج اليهم قال النبی صلی الله عليه وسلم فاين فاشار الی بنی قريظة فاتاهم رسول الله صلی الله عليه وسلم فنزلوا
علی حكمه فردّ الحكم الی سعد قال فانی احكم فيهم ان تقتل المقاتلة وان تسبی النساء والذرية وان تقسم اموالهم قال هشام فاخبرنی
ابی عن عائشة ان سعدا قال اللهم انك تعلم انه ليس احد احب الی ان اجاهدهم فيك من قوم كذبوا رسولك واخرجوه اللهم
فانی اظن انك قد وضعت الحرب بيننا وبينهم فان كان بقی من حرب قريش شیء فابقنی لهم حتی اجاهدهم فيك وان كنت
وضعت الحرب فافجرها واجعل موتتی فيها فانفجرت من لبته فلم يرعهم وفی المسجد خيمة من بنی غفار الا الدم يسيل اليهم
قال ابن اسحاق الخ قرية فلعل زوجها كان من بنی غفار ١٢ قس

---

١ قوله ومخرجه الی بنی قريظة. بضم القاف وفتح الظاء المعجمة قبيلة من يهود خيبر لسبع بقين من ذی القعدة سنة خمس فی ثلثمئة آلاف رجل وستة وثلاثين فرسا ١٢ قس. ٢ قوله زقاق. بضم الزای وتخفيف القاف وبعد الالف قاف اخری الكلة قوله بنی غنم بفتح الغين وضمها وسكون النون لبطن من النزرج ١٢ قس ك ٣ قوله موكب بالنصب بتقدير ينظر موكب والباقی ذر بالجر بدل من الغبار وضبط ابن السكن بالضم خبر مبتدا محذوف تقديره هذا موكب جبرئيل والموكب نوع من السير وجماعة الفرسان او جماعة ركاب كبير ون برفق ١٢ قس قال الكرمانی فان قلت من اين عرف انس انه جبرئيل وكذا من اين عرفت عائشة قلت لعلهما سمعا من النبی صلی الله عليه وسلم او عرفا بالقرائن والعلامات انتهی ومر الحديث فی ص ٤٠٦ فی باب الخ ١٢. ٤ قوله لا يصلين احد العصر ذهب فی مسلم الظرم انها قالها علی رواية من شيخ واحد باسناد واحد جمع بينهما باحتمال ان يكون بعضهم قبل الامر كان صلی الظهر وبعضهم لم يصلها فقيل لمن لم يصلها لا يصلين احد الظهر ولمن صلاها لا يصلين احد العصر او ان طائفة منهم راحت بعد طائفة فقيل للطائفة الاولی الظهر ولعلی بعد بالعصر كذا فی الفسطلانی قال فی التوشيح وقد تابع مسلما البويطی وآخرون و اتفق اهل المغازی علی انها العصر قال ابن حجر وقد ظهر ان الاختلاف فيه من شيخ البخاری وانه حدث به علی الوجهين ١٢ ٥ قوله العصر. نصب علی المفعولية ولا فی ذر بضمه نصب مفعول مقدم والمصر فع علی الفاعلية ١٢ قس ٦ قوله حتی نأتيها. ای بنی قريظة عملا بظاهر قوله لا يصلين احد وقال بعضهم بل نصلی نظرا الی المعنی لا الی ظاهر اللفظ ١٢ قس ومر فی ص ٥٥٣ ٧ قوله او كما قالت. ای ام ايمن شك من الراوی فی اللفظ مع حصول المعنی ١٢ قس قال فی الفتح حاصله ان الانصار كانوا واسوا المهاجرين بأنفسهم فلما فتح الله النضير ثم قريظة قسم عليهم فی المهاجرين من غنائمهم وامرهم بردما كان للانصار استغنوا عنه ولم يكونوا ملكوهم رقاب ذلك وامتنعت ام ايمن من رد ذلك ظنا انها ملكت الرقبة فلما طفئ النبی صلی الله عليه وسلم لما كان لها عليه من حق الحضانة حتی عوضها عن الذی كان بيد بها بما ارضاها ١٢ ٨ قوله مقاتلتهم بكسر التاء. وهم الرجال الذين هم علی صدد القتال وذراريهم جمع ذرية ای النساء والصبيان ١٢ ٩ قوله بحكم الملك بكسر اللام هو الله تعالی وبفتحها هو جبرئيل الذی ينزل بالاحكام ١٢ ك ومر فی صفحة ٦٤٠ ١٠ قوله جبان. بكسر الهملة وسكون الموحدة وبالنون ابن العرقة بفتح المهملة وكسر الراء وبالقاف وهی اسم امه سميت بها الطيب ريحها ١٢ ك ١١ قوله فنزلوا علی حكم سعد الخ قال رسول الله صلی الله عليه وسلم. قس قال الكرمانی فان قلت تقدم انهم نزلوا علی حكم سعد قلت لعلهم جعلوا بحكم الرسول صلی الله عليه وسلم والبعض بحكمه وقال ابن اسحاق فی المغازی لما افتتحوا النبی صلعم غير منصرف عنهم نزلوا علی حكم النبی صلی الله عليه وسلم فقالت الاوس يا رسول الله هم موالينا فقال صلی الله عليه وسلم الا ترضون يا معشر الاوس ان يحكم فيهم رجل منكم قالوا بلی قال فذلك سعد بن معاذ فحكم فيهم ١٢ ١٢ قوله فانفجرت. بهمزة وصل وضم الجيم ای الجراحة وقد كادت ان تبرأ. قس قال الكرمانی فان قلت كيف استدعی الموت وذلك غير جائز قلت غرضه ان يموت علی الشهادة فكانه قال ان كان بعد بذا فقال معهم فنعم والا فلا تحرمنی عن ثواب هذه الشهادة ١٢ ١٣ قوله من لبته. بفتح اللام وشدة الموحدة موضع القلادة من الصدر وكان موضع الجرح ورم حتی اتصل الورم الی صدره فانفجر ولا بی ذر عن الكشميهنی لبته قال فی الفتح وهو تصحيف ١٢ قس ١٤ قوله فلم يرعهم. بفتح اوله وضم ثالثه وتسكين العين المهملة ای لم تفزعهم اهل المسجد ورجح الكرمانی وتبعه البرماوی الضمير فی قوله فلم يرعهم لبنی غفار ١٢ قسطلانی

حل اللغات

الزقاق السكة وعنم بضم الغين الموضع من تغلب موكب جبرئيل الموكب هو نوع من السير او جماعة الفرسان فلم يعنف من التعنيف وهو التوبيخ مقاتلتهم بكسر التاء وهم الرجال البالغون الذين علی صدد القتال الذرادی جمع ذرية النساء والصبيان فانا هم ای حاضرهم اللبة موضع القلادة من السلاح ٤٥ ای رضوا علی حكمك ٤٦ اك قال الطيبی انما نزلوا علی حكم سعد لان الاوس طلبوا منه صلعم العفو عنهم لانهم كانوا حلفاءهم فقال صلعم الا ترضون ان يحكم فيهم رجل منكم ٤٧ قوله ورجوته بضم الهمزة وسكون الكاف بعد ها مهملة عرق فی وسط الذراع ١٢ قس

marfat.com

فقالوا یا اهل الخیمة ما هذا الذی یاتینا من قبلکم فاذا اسعد یعدو وجرحه دما فمات منها حدثنا حجاج بن منهال قال اخبرنا شعبة
قال اخبرنی عدی انه سمع البراء قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لحسان اهجهم او هاجهم وجبرئیل معک وزاد ابراهیم بن طهمان
عن الشیبانی عن عدی بن ثابت عن البراء بن عازب قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یوم قریظة لحسان بن ثابت اهجُ المشرکین فان
جبرئیل معک **باب** غزوة ذات الرقاع وهی غزوة محارب خصفة من بنی ثعلبة من غطفان فنزل نخلا وهی بعد خیبر لان
ابا موسی جاء بعد خیبر وقال عبد الله بن رجاء اخبرنا عمران القطان عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن جابر بن عبد الله
ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی باصحابه فی الخوف فی غزوة السابعة غزوة ذات الرقاع وقال ابن عباس صلی النبی صلی الله علیه و
سلم الخوف یدنی قردا وقال بکر بن سوادة حدثنی زیاد بن نافع عن ابی موسی ان جابرا حدثهم قال صلی النبی صلی الله علیه وسلم بهم یوم
محارب وثعلبة وقال ابن اسحٰق سمعت وهب بن کیسان سمعت جابرا خرج النبی صلی الله علیه وسلم الی ذات الرقاع من نخل فلقی جمعا
من غطفان فلم یکن قتال واخاف الناس بعضهم بعضا فصلی النبی صلی الله علیه وسلم رکعتی الخوف وقال یزید عن سلمة غزوت مع
النبی صلی الله علیه وسلم یوم القرد **حدثنی** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن یزید بن عبد الله بن ابی بردة عن ابی بردة عن ابی
موسی قال خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی غزاة ونحن ستة نفر بیننا بعیر نعتقبه فنقبت اقدامنا ونقبت قدماي وسقطت
اظفاري فکنا نلف علی ارجلنا الخرق فسمیت غزوة ذات الرقاع لما کنا نعصب من الخرق علی ارجلنا وحدث ابو موسی بهذا ثم کره ذاک
قال ما کنت اصنع بان اذکره کانه کره ان یکون شیء من عمله افشاه **حدثنا** قتیبة بن سعید عن مالک عن یزید بن رومان عن صالح
ابن خوات عمن شهد مع رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم ذات الرقاع صلوة الخوف ان طائفة صفت معه وطائفة وجاه العدو فصلی
بالتی معه رکعة ثم ثبت قائما واتموا لانفسهم ثم انصرفوا فصفوا وجاء العدو وجاءت الطائفة الاخری فصلی بهم الرکعة التی بقیت
من صلاته ثم ثبت جالسا واتموا لانفسهم ثم سلم بهم وقال معاذ ثنا هشام عن ابی الزبیر عن جابر قال کنا مع النبی صلی الله
علیه وسلم بنخل فذکر صلوة الخوف قال مالک وذلک احسن ما سمعت فی صلوة الخوف تابعه اللیث عن هشام عن زید بن اسلم ان القاسم
ابن محمد حدثه صلی النبی صلی الله علیه وسلم فی غزوة بنی انمار **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن القسم بن محمد عن صالح بن
خوات عن سهل بن ابی حثمة قال یقوم الامام مستقبل القبلة وطائفة منهم معه وطائفة من قبل العدو وجوههم الی العدو فیصلی
بالذین معه رکعة ثم یقومون فیرکعون لانفسهم رکعة ویسجدون سجدتین فی مکانهم ثم یذهب هؤلاء الی مقام اولئک فیجیء اولئک
فیرکع بهم رکعة فله ثنتان ثم یرکعون ویسجدون سجدتین **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن شعبة عن عبد الرحمٰن بن القسم عن
ابیه عن صالح بن خوات عن سهل بن ابی حثمة عن النبی صلی الله علیه وسلم مثله **حدثنی** محمد بن عبید الله قال حدثنی ابن ادریس

الحجاج حدثنا ٣ یوم قریظة ٢ حفصة من بنی ثعلبة بن غطفان ابو عبد الله الغزوة

١ قال ثنا ٢ غزوة ٣ ذلک ٤ صلی ٥ وصفوا ٦ بن هشام

١ قوله یغدو بالغین و الذال المعجمتین من غدا العرق اذا سال وجرحه فاعل ودما تمییز ١٢ ک ٢ قوله فمات منها ای من تلک الجراحة واستر لموته عرش الرحمٰن وشیعه سبعون الف ملک ١٢ قس ومر الحدیث فی ص ٤٦٣ ١٢ ف
٣ قوله غزوة ذات الرقاع. بکسر الراء بعدها قاف فالف فعین مهملة ١٢ قسطلانی قال فی القاموس ذات الرقاع جبل فیه بقع حمرة وبیاض وسواد ومنه غزوة ذات الرقاع اولانهم لفوا علی ارجلهم الخرق لانقبت ارجلهم انتهی او ارض فیها بقع سود وبیض کانها مرقعة اولانهم رقعوا فیها رایاتهم او لشجر بهذه صلوة الخوف فیها اقوال ١٢ ٤ قوله محارب خصفة. بالحاء المهملة والصاد المهملة والفاء المفتوحات باضافة محارب لامه لیتمیز عن غیرهم من المحاربین لان المحارب فی العرب جماعة ثم ان خصفة المذکور من بنی ثعلبة من غطفان بثلثة وعین فی الاول وفتح المعجمة وبالمهملة والفاء الثانی کذا وقع هنا وهو یقتضی ثعلبة بعد محارب قال ابن حجر و لیس کذلک فانه من ذریة غطفان وغطفان هو ابن سعد بن قیس وعیلان هو ابن مضر وخصفة بن قیس عیلان ثعلبة وغطفان ابناء عم فکیف یکون الاعلی منسوبا الی الادانی والصواب ما فی الباب اللاحق وهو عند ابن اسحٰق وغیره وبنی ثعلبة بواو العطف ولیس انسبه علی ذلک ابو علی الغسانی فی اوهام الصحیحین ١٢ قس ک ف غیر ملتقطا منها ٥ قوله فنزل. ای النبی صلی الله علیه وسلم نخلا بالنون والخاء المعجمة مکانا بالمدینة علی یومین او لیال یقال له شرخ بمعجمتین بینهما مهملة وبذلک الوادی طوائف من قیس بنی فزارة واشجع وانمار ١٢ قسطلانی ٦ قوله فنقبت. الاشعری جاء. ای من الحبشة سنة سبع بعد خیبر وقد ثبت انه شهد ذات الرقاع فتعقبناه وقوع ذات الرقاع بعد غزوة خیبر لکن قال الدمیاطی حدیث ابی موسی مشکل مع صحته وما ذهب احد من اهل السیر الی انها بعد خیبر نعم فی شرح الحافظ مغلطائی ان ابا معشر قال انها کانت بعد الخندق وقریظة
قال وهو من المعتمرین فی السیر وقوله موافق لما ذکره ابو موسی انتهی فانی الصحیح اصح قاله القسطلانی قال الشیخ ابن حجر وغیره اختلف فیما متی کانت واستدل البخاری علی انها کانت بعد خیبر بامور سیاتی الکلام علیها مفصلا وصح ذلک فذکرها قبل خیبر لادری هل تعمد ذلک تسلیما لاصحاب المغازی حیث قالوا انها کانت قبلها او ان ذلک من الرواة عنه او اشار الی ان ذات الرقاع اسم لغزوتین مختلفتین کما اشار الیه البیهقی ای واحدة قبل خیبر وواحدة بعدها انتهی کلامه ملتقطا منه ومن الحلبی ١٢ ٨ قوله غزوة السابعة. ای من غزواته صلعم التی وقع فیها القتال قوله غزوة ذات الرقاع بالجر بدل من السابعة الاول بدر والثانیة احد والثالثة الخندق والرابعة قریظة والخامسة المریسیع والسادسة خیبر فیلزم ان یکون ذات الرقاع بعد خیبر للتنصیص علی انها السابعة ١٢ قس ٩ قوله وذلک. ای المروی فی حدیث صالح وافق مالکا علی ترجیحها الشافعی واحمد کذا فی القسطلانی واخذ ابو حنیفة بحدیث ابن عمر ١٢ ١٠ قوله بنی انمار. بفتح الهمزة وسکون النون من بجیلة بفتح الموحدة وکسر الجیم وهذه الروایة مرسلة ورجالها غیر رجال الاولی فوجه هذه المتابعة من جهة ان حدیث سهل بن ابی حثمة فی غزوة ذات الرقاع فتتحد مع حدیث جابر وبهذه المتابعة وصلها المؤلف فی تاریخه ١٢ قس.

حل اللغات اهجهم بضم الجیم من الهجو هاجهم من المهاجاة محارب بضم المیم قبیلة نخلا بفتح النون وهو موضع من المدینة علی یومین وهو بوادی یقال له شرخ فی الخوف ای فی حالة الخوف ذی قرد بفتح القاف هو موضع علی نحو یوم من المدینة مایل بلاد غطفان نعتقبه ای نرکبه نوبة فنقبت بفتح النون یقال نقب البعیر اذا رقت اخفافه وسقطت اظفاره وجاه العدو ای مماذیهم ومواجهتهم ١٢.

سه من المهاجاة والشک من الراوی ١٢ قس.

عه کانه قال محارب الذین ینسبون الی خصفة بن قیس لا الذین ینسبون الی فهر والی غیرهم ١٢ ق **عه** لان محاربا هو ابن خصفة بن قیس ١٢ کذا فی الخیر الجاری.

سه ای رقت وتقرنطت وقطعت الارض جلود ١٢ قس **للعه** بذا الحدیث مرسل لان اهل العلم بالاخبار اتفقوا علی ان سهل بن ابی حثمة کان صغیرا فی زمن صلعم وفیه ثلثة من التابعین المدنیین ١٢ قس

عن يحيى سمع القسيم اخبرني صالح بن خوات عن سهل حدثه قوله ٤١٣٢ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم
ان ابن عمر قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصافنا لهم ٤١٣٣ حدثنا مسدد قال حدثنا يزيد بن
زريع قال حدثنا معمر عن الزهري عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى باحدى الطائفتين والطائفة
الاخرى مواجهة العدو ثم انصرفوا فقاموا في مقام اصحابهم اولئك فجاء اولئك فصلى بهم ركعة ثم سلم عليهم ثم قام هؤلاء فقضوا
ركعتهم وقام هؤلاء فقضوا ركعتهم ٤١٣٤ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني سنان وابو سلمة ان جابرا اخبره
انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمان عن محمد بن ابي عتيق عن
ابن شهاب عن سنان بن ابي سنان الدؤلي عن جابر بن عبد الله اخبره انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فلما قفل
رسول الله صلى الله عليه وسلم قفل معه فادركتهم القائلة في واد كثير العضاه فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم وتفرق الناس في
العضاه يستظلون بالشجر ونزل رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت سمرة فعلق بها سيفه قال جابر فنمنا نومة ثم اذا رسول الله صلى
الله عليه وسلم يدعونا فجئناه فاذا عنده اعرابي جالس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذا اخترط سيفي وانا نائم فاستيقظت
وهو في يده صلتا فقال لي من يمنعك مني قلت الله فها هو ذا جالس ثم لم يعاقبه رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ابان ٤١٣٥ حدثنا
يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن جابر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بذات الرقاع فاذا اتينا على شجرة ظليلة تركناها للنبي صلى الله
عليه وسلم فجاء رجل من المشركين وسيف النبي صلى الله عليه وسلم معلق بالشجرة فاخترطه فقال تخافني قال لا قال فمن يمنعك مني
قال الله فتهدده اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم واقيمت الصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تأخروا وصلى بالطائفة الاخرى ركعتين
وكان للنبي صلى الله عليه وسلم اربع وللقوم ركعتين وقال مسدد عن ابي عوانة عن ابي بشر اسم الرجل غورث بن الحارث وقاتل فيها
محارب خصفة وقال ابو الزبير عن جابر كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بنخل فصلى الخوف وقال ابو هريرة صليت مع النبي صلى الله عليه و
سلم غزوة نجد صلوة الخوف وانما جاء ابو هريرة الى النبي صلى الله عليه وسلم ايام خيبر **باب** غزوة بني المصطلق من خزاعة وهي
غزوة المريسيع قال ابن اسحق وذلك سنة ست وقال موسى بن عقبة سنة اربع وقال النعمان بن راشد عن الزهري كان حديث الافك
في غزوة المريسيع ٤١٣٨ حدثنا قتيبة بن سعيد قال اخبرنا اسمعيل بن جعفر عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن محمد بن يحيى بن حبان
عن ابن محيريز انه قال دخلت المسجد فرايت ابا سعيد الخدري فجلست اليه فسألته عن العزل قال ابو سعيد خرجنا مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فاصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء فاشتدت علينا العزبة واحببنا
العزل فاردنا ان نعزل وقلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا قبل ان نسأله فسألناه عن ذلك فقال ما عليكم ان لا تفعلوا
ما من نسمة كائنة الى يوم القيمة الا وهي كائنة ٤١٣٩ حدثنا محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن
جابر بن عبد الله قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة نجد فلما ادركته القائلة وهو في واد كثير العضاه فنزل تحت شجرة

النبي ٢ اخبرني ٣ اخيره ٤ ركعتان ٥ في ٦ فقال ٧ واشتد ٨ ثنى ٩

١ قوله العضاه بكسر العين المهملة وفتح الضاد المعجمة المخففة وبعد الالف هاء شجر عظيم له شوك كالطلح والعوسج ١٢ قس ٢ قوله سمرة بسين وراء مفتوحتين بينهما ميم مضمومة شجرة كثيرة الورق يستظل بها ١٢ قس ٣ قوله فها هو ذا جالس . وعند ابن اسحق فدفع جبريل في صدره فوقع السيف من يده فاخذه النبي صلى الله عليه وسلم وقال من يمنعك مني قال لا احد ١٢ قس ٤ قوله لم يعاقبه رسول الله صلى الله عليه وسلم استيلافا للكفار ليسلموا ويدخلوا في الاسلام وعندما لو اقدمنا اذا اسلم ورجع الى قومه وابتلى به خلق كثير ١٢ قسطلاني ٥ قوله اسم الرجل الذي اخترط سيف النبي صلى الله عليه وسلم قوله غورث بفتح الغين المعجمة وسكون الواو وفتح الراء فثاء مثلثة ١٢ قس ٦ قوله وانما جاء ابو هريرة الى النبي صلى الله عليه وسلم ايام خيبر فدل على ان غزوة ذات الرقاع بعد خيبر وتعقب بانه لا يلزم من كون الغزوة من جهة نجد ان لا تتعدد فان وقع القصة الى جهتها في مدة غزوات فيحتمل ان يكون ابو هريرة حضر التي بعد خيبر التي قبلها ١٢ قس ٧ قوله بني مصطلق بضم الميم وسكون المهملة الاولى وفتح الثانية وكسر اللام بعدها قاف لقب خذيمة بن سعد بن عمرو بن ربيعة بن حارثة بطن من خزاعة بضم المعجمة وفتح الزاي المخففة قال في القاموس حي من الازد وسموا بذلك لانهم تخزعوا اي تمنطقوا عن قوسهم واما موا بكرة وسمي بذلك بالمصطلق لحسن صوته وكان اول من غنى من خزاعة قوله وهي غزوة المريسيع بضم الميم وفتح الراء وسكون التحتية وكسر السين المهملة بعدها تحتية ساكنة ففين مهملة قال في القاموس مصغر مرسوع ماء لبني خزاعة بينه وبين الفرع سبعة ايام والفرع قرية تضاف غزوة بني المصطلق وفيه سقط عقد عائشة ونزلت آية التيمم انتهى كذا في القسطلاني قال في الفتح الباري وفيه

تامل لعلك اذا نظرت في حديث التيمم ١٢ ٨ قوله وذلك سنة ست . اي ذلك الغزو في شعبان سنة ست من الهجرة وفي رواية قتادة وعقبة وغيرهما عند البيهقي في شعبان سنة خمس ورجحه الحاكم وغيره وجزم الاول البطري وغيره ١٢ قس ٩ قوله سنة اربع . قال الحلبي في سيرته وجرى عليه النووي في الروضة قال الحافظ ابن حجر وكانه سبق قلم اراد ان يكتب سنة خمس فكتب سنة اربع لان الذي في مغازي ابن عقبة من عدة طرق سنة خمس وقيل سنة ست انتهى قال السيوطي في التوشيح الذي في مغازي موسى بن عقبة سنة خمس فالذي ذكر هنا سبق من قلم البخاري ثم قال وهذا اصح من قول ابن اسحق ١٢ ١٠ قوله فسألته عن العزل . بفتح المهملة والزاي وهو نزع الذكر من الفرج قبل الانزال وفعل محصول الولد اهو جائز ام لا ١٢ قس ١١ قوله ما عليكم ان لا تفعلوا اي ليس عدم الفعل واجبا عليكم ولا زائدة اي لا بأس عليكم في نحو كذا في القسطلاني قال الطيبي قوله ما عليكم ردوي بما ولا ومعناه لا بأس عليكم ان لا تفعلوا ولا مزيدة ومن لم يجوز العزل قال لا تفعلوا سألوه وقولهم عليكم ان لا تفعلوا كلام مستانف مؤكد لوقد صرح بالتجويز في حديث جابر حيث قال اعزل عنها ان شئت والعلماء فيه خلاف واختيار الشافعي جوازه عن الامة مطلقا وعن الحرة باذنها انتهى وبه قال ابو حنيفة ١٢ المعات

حل اللغات

قبل نجد اي جهة الدؤلي بضم الدال وفتح الهمزة نسبة الى الدؤل بن بكر القائلة اي شدة الحر وسط النهار العضاه بكسر العين كل شجر عظيم له شوك كالطلح صلتا بفتح الصاد اي مجردا من الغمد بمعنى مسلولا ظليلة ذات ظل فاخترطه اي سله العزل بفتح المهملة وهو نزع الذكر من الفرج قبل الانزال العزبة بضم العين والزاي الساكنة فتحد الازدواج والنكاح نسمة نفس

marfat.com

واستظل بها وعلق سيفه فتفرق الناس فی الشجر يستظلون وبينا نحن كذلك اذ دعانا رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئنا فاذا اعرابی قاعد بين يديه فقال ان هذا اتانی وانا نائم فاخترط سيفی فاستيقظت وهو قائم على راسی مخترط صلتا قال من يمنعك منی قلت الله فشامه ثم قعد فهو هذا قال ولم يعاقبه رسول الله صلى الله عليه وسلم باب غزوة انمار

حدثنا ادم قال حدثنا ابن ابی ذئب قال حدثنا عثمن بن عبد الله بن سراقة عن جابر بن عبد الله الانصاری قال رايت النبی صلى الله عليه وسلم فی غزوة انمار يصلی على راحلته متوجها قبل المشرق متطوعا باب حديث الافك والافك والكذب بمنزلة التجس والنجس يقال افكهم وافكهم حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال حدثنا عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن عائشة زوج النبی صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا وكلهم حدثنی طائفة من حديثها وبعضهم كان اوعى لحديثها من بعض واثبت له اقتصاصا وقد وعيت عن كل رجل منهم الحديث الذی حدثنی عن عائشة وبعض حديثهم يصدق بعضا وان كان بعضهم اوعى له من بعض قالوا قالت عائشة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد سفرا اقرع بين ازواجه واياتهن خرج سهمها خرج بها رسول الله صلى الله عليه وسلم معه قالت عائشة فاقرع بيننا فی غزوة غزاها فخرج فيها سهمی فخرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ما انزل الحجاب فكنت احمل فی هودجی وانزل فيه فسرنا حتى اذا فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزوته تلك وقفل ودنونا من المدينة قافلين اذن ليلة بالرحيل فقمت حين اذنوا بالرحيل فمشيت حتى جاوزت الجيش فلما قضيت شانی اقبلت الى رحلی فلمست صدری فاذا عقد لی من جزع ظفار قد انقطع فرجعت فالتمست عقدی فحبسنی ابتغاؤه قالت واقبل الرهط الذين كانوا يرحلون بی فاحتملوا هودجی فرحلوه على بعيری الذی كنت اركب عليه وهم يحسبون انی فيه وكان النساء اذ ذاك خفافا لم يهبلن ولم يغشهن اللحم انما ياكلن العلقة من الطعام فلم يستنكر القوم خفة الهودج حين رفعوه وحملوه وكنت جارية حديثة السن فبعثوا الجمل فساروا ووجدت عقدی بعد ما استمر الجيش فجئت منازلهم وليس بها منهم داع ولا مجيب فتيممت منزلی الذی كنت به وظننت انهم سيفقدونی فيرجعون الی فبينا انا جالسة فی منزلی غلبتنی عينی فنمت وكان صفوان بن المعطل السلمی ثم الذكوانی من وراء الجيش فاصبح عند منزلی فرای سواد انسان نائم فعرفنی حين رانی وكان رانی قبل الحجاب فاستيقظت باسترجاعه حين عرفنی فخمرت وجهی بجلبابی ووالله ما تكلمنا بكلمة ولا سمعت منه كلمة غير استرجاعه

مخترطا فهاهم | تقول يقول ٢ يتهن قال انكهم يقول صرفهم عن الايمان وكذبهم كما قال يوفك عنه من افك يصرف عنه من صرف ٤ بن كيسان ثنی فايتهن

هودجی اظفار يرتحلون فحملوه لم يهبلهن لم يغشاهن فيه سيفقدوننی بجلبابی

قوله شامه يقال شمت السيف ای غمدته وسللته هو من الاضداد فان قلت هذه القصة كانت فی غزوة ذات الرقاع فلم ذكرها فی هذا الباب قلت ليست هذه القصة فی هذا الباب فی النسخ بل فی الباب المتقدم فقط وايضا لم صرح فيه بانها كانت فی غزوة نجد فلا بأس بذكره ههنا اذ علم منه انها لم تكن فی غزوة بنی المصطلق وقال بعضهم انها كانا مقارنا بتين فكان هذا الراوی اعطاها حكم غزوة واحدة والصاحب انه كان على الحاشية واشتبه على الناسخ فحذف فی هذا الباب ١٢ ك خ قوله غزوة انمار ويقال بنی انمار وهی قبيلة من بجيلة قال فی الفتح وكان محل هذا قبل غزوة بنی المصطلق لانه عقبه بترجمة حديث الافك والافك كان فی غزوة بنی المصطلق فلا معنى لادخال غزوة بنی انمار بينهما بل غزوة انمار تشير ان تكون غزوة محارب وبنی ثعلبة والذی يظهر ان التقديم والتاخير فی ذلك من النساخ والله اعلم انتهى قال الكرمانی لاهتمام البخاری بترتيب الابواب او لاحظ التعلق الذی بين الغزوتين انتهى ١٢ قوله وكلهم الخ هذا قول الزهری قوله اوعى ای احفظ قوله اثبت له اقتصاصا ای احفظ واحسن ايرادا وسرد الحديث وهذا الذی فعله الزهری من جمع الحديث عنهم جائز لا كراهة فيه لان هؤلاء الاربعة ائمة حفاظ ثقات من علماء التابعين فالحجة قائمة بقول ايهم كان منهم ١٢ ك قس خ قوله الحديث الذی حدثنی ای ببعض الحديث الذی حدثنی به منه عن حديث عائشة من الحلق الكل على البعض فلا تنافی بين قوله وكلهم حدثنی طائفة من الحديث وبين قوله وقد وعيت عن كل واحد منهم الحديث وحاصله ان جميع الحديث عن مجموعهم لا ان جميعه عن كل واحد ١٢ قسطلانی قوله اقرع بين ازواجه تطييبا لقلوبهن قوله فايهن بغير تاء تانيث ولا بی ذر فايتين باثبات تاءها ولابن عساكر ولابی الوقت وابهن بالواو بدل الفاء ١٢ قوله فی غزوة غزاها. بنی غزوة المريسيع قوله وانزل فيه. بضم الهمزة وفتح الزای قوله تقفل بفتح القاف والفاء ای رجع قوله دنونا. ای قربنا ولابی ذر دونا قوله قافلين ای

(باب حديث الافك) وفيه وكلهم حدثنی ای كل واحد منهم حدثنی ولذلك افرد حدثنی وجعل مفعوله طائفة من حديثها قوله فكنت احمل على بناء المفعول وقولها وانزل فيه من بناء المفعول او الفاعل من النزول والله تعالى اعلم اهـ سندی

حال كونا راجعين قوله آذن بفتح الهمزة ممدودة وتخفيف المعجمة ای اعلم قوله فمشيت ای لقضاء حاجتی منفردة قوله الى رحلی. ای الموضع الذی نزلت به قوله عقد بكسر العين قلادة قوله من جزع ظفار بفتح الجيم وسكون الزای مضافا لظفار بغير همزة ولابی ذر فی المستملی اظفار بالهمزة وضوب الخطابی حذف الهمزة وكسر الراء مدينة باليمن قوله فرجعت ای الى الموضع الذی ذهبت اليه قوله يرحلون بضم التحتية وفتح الراء وتشديد الحاء وبجوز فتح التحتية وسكون الراء وفتح الحاء قوله فرحلوه بالتخفيف ای وضعوه قوله لم يهبلن ضبطوه على وجوه بلفظ مجهول مضارع الهبيل ومعروف الهبل والاهبال وهو الاثقال ولكزة الشحم واللحم والعلقة بضم العين وسكون اللام القليل قوله فوطی على يد باود طی صفوان يد الراحلة ليسهل الركوب عليها قوله معرين بضم الميم وسكون الواو وكسر المعجمة بعدها راء اى داخلين فی العرعرة وهی شدة الحر وعبر بلفظ الجمع موضع التثنية قوله كبر الافك بكسر الكاف وسكون الموحدة ای الذی باشر معظمه عبد الله بن ابی بالتبوين ابن سلول بالرفع على لام عبد الله فيكتب بالالف وشاع ذلك فی الجيش قوله اخبرت بضم الهمزة مبنيا للمفعول انه ای حديث الافك قوله كان يشاع ويتحدث به عنده. ای عند عبد الله بن ابی ولفظ عنده من باب تنازع العاملين عليه قوله فيقره ويسمعه ای فلا ينكره ولا ينهى من يقوله قوله ويستوشيه ای يستخرجه بالبحث والمسئلة ثم ليفشيه ولا يدعه قال الجوهری يستوشيه ای يطلب ما عنده ويزيده قوله لا علم لی بهم ای باسمائهم غير انهم عصبة عشرة او ما فوقها الى الاربعين ١٢

حل اللغات

فشامه بالشين المعجمة يقال شمت السيف ای غمدته وشمته ای سللته وهو من الاضداد اوعى ای احفظ فضل رجع دونا ای قربنا اذن ای اعلم عقد بكسر العين ای قلادة ظفار مدينة باليمن فرحلوه ای وضعوه لم يهبلن ای لم يثقلن العلقة بضم العين القليل سواد انسان ای شخص انسان فخمرت ای غطيت موعرين ای داخلين فی الوعرة وهی شدة الحر فی نحو الظهيرة ای فی صدر النظر يستوشيه ای يستخرجه من البحث فاستكيت ای مرضت يغيضون ای يخوضون يريبنی ای يوهمنی ويشككنی متبرزنا هو موضع البراز ١٢

وهُرَی حتی انا خر راحلتهٗ فوطیٔ علی یدها فرکبتها فانطلق یقود بی الراحلة حتی اتینا الجیش مُوغِرین فی نحر الظهیرة وهم نزول قالت فهلك مَن هلك وكان الذی تولّی كبر الافك عبدُ الله بن اُبَیّ ابن سلول قال عُروة اُخبرتُ اَنَّهٗ كَانَ یُشاع ویتحدث بهٖ عندهٗ فیقرّهٗ ویستمعه ویستوشیه وقال عروة ایضًا لم یُسَمَّ من اهل الافك ایضًا الا حسان بن ثابت ومسطح بن اثاثة وحمنة بنت جحش فی ناسٍ اخرین لا علم لی بهم غیر انهم عُصبة كما قال الله تعالی واتّ كبرَ ذلك یقال لهٗ عبد الله بن اُبی ابن سلول قال عروة كانت عائشة تكره ان یُسبّ عندها حسان وتقول انه الذی قال فانّ ابی ووالده وعرضی لعرض محمد منكم وقاء قالت عائشة فقدمنا المدینة فاشتكیتُ حین قدمتُ شهرا والناس یُفیضون فی قول اصحاب الافك لا اشعر شیئا من ذلك وهو یریبنی فی وجعی انی لا اعرف من رسول الله صلی الله علیه وسلم اللطف الذی كنتُ اَرَی منه حین اشتكی انما یدخل علیّ رسول الله صلی الله علیه وسلم فیسلّم ثم یقول كیف تیكم ثم ینصرف فذلك یریبنی ولا اشعر بالشر حتی خرجتُ حین نَقِهتُ فخرجتُ معی اُمّ مسطح قِبَل المناصع وكان متبرّزنا وكنا لا نخرج الا لیلا الی لیل وذلك قبل ان نتخذ الكُنُف قریبا من بیوتنا وامرنا امر العرب الاول فی البریة قبل الغائط وكنا نتأذّی بالكُنُف ان نتخذها عند بیوتنا قالت فانطلقتُ انا واُمّ مسطح وهی ابنة ابی رهم بن المطلب بن عبد مناف واُمّها بنت صخر بن عامر خالة ابی بكر الصدیق وابنها مسطح بن اثاثة بن عبّاد بن المطلب فاقبلتُ انا واُمّ مسطح قبل بیتی حین فرغنا من شاننا فعثرتْ اُمّ مسطح فی مِرطها فقالت تَعِس مسطح فقلتُ لها بئس ما قلتِ اتسبّین رجلا شهد بدرا فقالت ای هنتاه ولم تسمعی ما قال قالت وقلت ما قال فاخبرتنی بقول اهل الافك قالت فازددتُ مرضا علی مرضی فلما رجعتُ الی بیتی دخل علیّ رسول الله صلی الله علیه وسلم فسلم ثم قال كیف تیكم فقلتُ له اتاذن لی ان اتی ابویّ قالت واُرید ان استیقن الخبر من قبلهما قالت فاذن لی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلتُ لاُمّی یا اُمتاه ماذا یتحدّث الناس قالت یا بنیّة هوّنی علیك فوالله لقلّما كانت امرأة قطّ وضیئة عند رجل یحبّها لها ضرائر الا كثّرن علیها قالت فقلتُ سبحان الله اَوَلقد تحدّث الناس بهذا قالت فبكیتُ تلك اللیلة حتی اصبحتُ لا یرقأ لی دمع ولا اكتحل بنوم ثم اصبحتُ ابكی قالت ودعا رسول الله صلی الله علیه وسلم علیّ بن ابی طالب واُسامة بن زید حین استلبث الوحیُ یسألهما ویستشیرهما فی فراق اهله قالت فاما اُسامة فاشار علی رسول الله صلی الله علیه وسلم بالذی یعلم من براءة اهله وبالذی یعلم لهم فی نفسه فقال اُسامة اهلك ولا نعلم الا خیرا واما علیّ فقال یا رسول الله لم یُضیّق الله علیك والنساء سواها كثیر وسل الجاریة تصدقك قالت فدعا رسول الله صلی الله علیه وسلم بریرة فقال ای بَرِیرة هل رأیتِ من شیء یریبك قالت له بریرة والذی بعثك بالحق ما رایتُ علیها امرا قطّ اغمصه غیر انها جاریة حدیثة السن تنام عن عجین اهلها فتاتی الداجن فتاكله قالت فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم من یومه فاستعذر من عبد الله بن اُبَیّ وهو علی المنبر فقال یا معشر المسلمین من یعذرنی من رجل قد بلغنی عنه اذاه فی اهلی والله ما علمتُ علی اهلی الا خیرا ولقد ذكروا رجلا ما علمتُ علیه الا خیرا وما یدخل علی اهلی الا معی قالت فقام سعدٌ

اَهوِی یقود بی الراحلة اَمنا ۲ وانا ۳ الذی ۴ خرجتُ معه ۵ قالت بنت ۶ اولم ۷ قالت قلتُ ۸ فقالت اكثرتِ ۹ الاثمین ۱۰

۱ قوله فان ابی ای ثابتا ووالده ای والد ابیه وهذا البیت من قصیدة مشهورة لابیه ثابت وجده منذر وابو جده حرام ضد الحلال وعاش كل واحد من الاربعة مائة و عشرین سنة وهذا من الغرائب كذا فی الكرمانی قوله وعرضی بكسر العین موضع المدح والذم من الانسان سواء كان فی نفسه او سلفه ینسب الیه ۱۲ قس ۲ قوله بریبنی. بفتح اوله وضمه یقال رابه اذا اوهمه وشكّكه واللطف بضم اللام وسكون الطاء ولغتها جمیعا الرفق ۱۲ك ۳ قوله نقهت بكسر القاف وفتحها لغتان والناقة هو الذی یبرئ من المرض وهو قریب عهد به لم یتراجع الی كمال صحته قوله ام مسطح بكسر المیم وسكون المهملة الاولی وفتح الثانیة واهمال الحاء واسمها سلمی بنت ابی رهم قوله المناصع بالنون والمهملتین علی وزن الجمع مواضع خارجة عن المدینة یتبرزون فیها والمتبرز اسم المكان كذا مر فی صفحہ ۳۶۵ ۱۲. ۴ قوله الكنف بضمتین الامكنة المتخذة لقضاء الحاجة ۱۲ قس خ. ۵ قوله امر العرب الاول. قال القاضی الاول بفتح الهمزة وضم اللام نعت الامر قیل بوجه الكلام ودری الاول بضم الهمزة وخفة الواو وكسر اللام وصفا للعرب لا للامر ان العرب اسم جماعة تربد رضی الله عنها انهم بعد علم بتخلقوا باخلاق اهل الحواضر انتهی كلامه ۱۲ ۶ قوله ابی هنتاه. بفتح الهاء واسكان النون وفتحها واما الهاء الاخیرة فتضم وتسكن وهذه اللفظة تختص بالنداء ومعناها یا هذه وقیل یا بلهاء كانها نسبتها الی قلة المعرفة بمكائد الناس وشرورهم ۱۲ كرمانی ۷ قوله كثرن. بتشدید المثلثة ولا فی ذرعن الكشمیهنی الا الكثرن ای الكثرن العقول فی فطنتها ونقصها والمراد بعض اتباع ضرائر ها كمینه بنت جحش اخت زینب اونساء ذلك الزمان فالاستثناء منقطع لان انهات المؤمنین لم یفتهنها ۱۲ قسطلانی ۸ قوله لا یرقأ لی. بالقاف والهمزای لا ینقطع لی دمع ولا اكتحل بنوم لان السهوم موجبة للسهر وسیلان الدموع ۱۲ قس ۹ قوله اهلك. بالرفع ای هم اهلك العفائف ولغیرالذر بالنصب ای امسك اهلك ۱۲ قس ۱۰ قوله وسل الجاریة. ای بریرة ولعلها كانت تخدم عائشة قبل شرائها واكانت اشترتها واخرت عتقها الی بعد الفتح قوله تصدقك. بالجزم علی الجزاء وهی لم تعلم منها الا البراءة فتبرك ۱۲ قس ۱۱ قوله اغمصه. بغین معجمة وصاد مهملة ای اعیبه علیها والداجن بكسر الجیم الشاة ۱۲ قس ۱۲ قوله فاستعذر ای قال من یعذرنی فمن اذا ان فی ابی ومعنی من یعذرنی ای من یقوم بعذری ان كافأته علی قبیح فعاله ولا یلیمنی وقیل معناه من ینصرنی والعذیر الناصر ۱۲ قس ك ۱۳ قوله فقام سعد ای ابن معاذ الاوسی قال القاضی هذا مشكل لان هذه القضیة كانت فی غزوة المریسیع المصطلقیة سنة ست وسعد مات اثر غزوة الخندق وذلك سنة اربع فقال بعضهم ذكر سعد فیه وهم بل المتكلم اولادا آخرا اسید مصغرا لاسد ابن حضیر كما فی مغازی ابن اسحٰق والجواب ان المریسیع كانت سنة خمس وكانت الخندق وقریظة بعد ها ذكره الواقدی وغیره وهو اصح اقول انه علی ما روی البخاری عن عقبة فی غزوة الخندق انها سنة اربع وفی المصطلقیة انها اتم سنة اربع الاشكال مندفع ۱۲ك

حل اللغات

الكنف كمنع جمع الكنیف البریة البادیة تعس هلك ای هنتاه كنایة عن الحمقاء یرقأ ینقطع الفخذ كالبطن مرادف القبیلة ۱۲

عه لم تقل فی فراق لكراهتها التصریح باضافتها الفراق الیها ۱۲ قس عه التذكیر علی ارادة الجنس. قس اولان فعیلا یستوی فیه التذكیر والتانیث ۱۲

قوله وهو یریبنی) ضمیر هو للشان او هو مبهم وقولها انی لا اعرف الخ بیان له اه سندی

marfat.com

اخو بنی عبد الاشهل فقال انا یا رسول الله اعذرك فان كان من الاوس ضربت عنقه وان كان من اخواننا من الخزرج امرتنا ففعلنا امرك قالت وقام رجل من الخزرج وكانت امّ حسان بنت عمّه من فخذه وهو سعد بن عبادة وهو سيد الخزرج قالت وكان قبل ذلك رجلا صالحا ولكن احتملته الحمية فقال لسعد كذبت لعمر الله لا تقتله ولا تقدر على قتله ولو كان من رهطك ما احببت ان يقتل فقام اسيد بن حضير وهو ابن عم سعد فقال لسعد بن عبادة كذبت لعمر الله لنقتلنه فانك منافق تجادل عن المنافقين قالت فثار الحيّان الاوس والخزرج حتى هموا ان يقتتلوا ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم على المنبر قالت فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يخفضهم حتى سكتوا وسكت قالت فبكيت يومي ذلك كله لا يرقأ لي دمع ولا اكتحل بنوم قالت واصبح ابواي عندي وقد بكيت ليلتين ويوما لا اكتحل بنوم ولا يرقأ لي دمع حتى اني لاظن ان البكاء فالق كبدي فبينا ابواي جالسان عندي وانا ابكي فاستأذنت علي امرأة من الانصار فاذنت لها فجلست تبكي معي قالت فبينا نحن على ذلك دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا فسلّم ثم جلس قالت ولم يجلس عندي منذ قيل ما قيل قبلها وقد لبث شهرا لا يوحى اليه في شأني بشيء قالت فتشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم حين جلس ثم قال اما بعد يا عائشة انه بلغني عنك كذا وكذا فان كنت بريئة فسيبرئك الله وان كنت المممت بذنب فاستغفري الله وتوبي اليه فان العبد اذا اعترف ثم تاب تاب الله عليه قالت فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالته قلص دمعي حتى ما احسّ منه قطرة فقلت لابي اجب رسول الله صلى الله عليه وسلم عني فيما قال فقال ابي والله ما ادري ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت لامي اجيبي رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما قال قالت امي والله ما ادري ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت وانا جارية حديثة السن لا اقرأ من القرآن كثيرا اني والله لقد علمت لقد سمعتم هذا الحديث حتى استقرّ في انفسكم وصدّقتم به فلئن قلت لكم اني بريئة لا تصدّقوني ولئن اعترفت لكم بامر والله يعلم اني منه بريئة لتصدّقني فوالله لا اجد لي ولكم مثلا الا ابا يوسف حين قال فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون ثم تحوّلت واضطجعت على فراشي والله يعلم اني حينئذ بريئة وان الله مبرّئي ببراءتي ولكن والله ما كنت اظن ان الله منزل في شأني وحيا يتلى لشأني في نفسي كان احقر من ان يتكلم الله في بامر ولكن كنت ارجو ان يرى رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم رؤيا يبرئني الله بها فوالله ما رام رسول الله صلى الله عليه وسلم مجلسه ولا خرج احد من اهل البيت حتى انزل عليه فاخذه ما كان يأخذه من البرحاء حتى انه ليتحدّر منه من العرق مثل الجمان وهو في يوم شات من ثقل القول الذي انزل عليه قالت فسرّي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يضحك فكانت اول كلمة تكلم بها ان قال يا عائشة اما الله فقد برّأك قالت فقالت لي امي قومي اليه فقلت والله لا اقوم اليه فاني لا احمد الا الله قالت وانزل الله تعالى ان الذين جاءوا بالافك العشر الايات ثم انزل الله هذا في براءتي قال ابو بكر الصديق وكان ينفق على مسطح بن اثاثة لقرابته منه وفقره والله لا انفق على مسطح شيئا ابدا بعد الذي قال لعائشة ما قال فانزل الله ولا يأتل اولوا الفضل منكم الى قوله غفور رحيم قال ابو بكر الصديق بلى والله اني لاحب ان يغفر الله لي فرجع الى مسطح النفقة التي كان ينفق عليه وقال والله لا انزعها منه ابدا قالت عائشة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم سأل زينب بنت جحش

---

۱ قال ۲ ابنة ۳ فكان ۴ فانه ۵ اني ۶ فقالت ۷ لا تصدّقوني ۸ فاضطجعت ۹ مبرئني ۱۰ ولكني ۱۱ الله ۱۲ ليتحدر ۱۳ الوحي ۱۴ امي ۱۵ واني ۱۶ عصبة منكم ۱۷ والسعة

---

۱ قوله ام حسان اسمها فريعة مصغر الفرع بالفاء والراء خان قلت علم من لفظ بنت عم انها من عشيرته فما الفائدة في ذكر من فوقه قلت بيان انها ليست بنت عم الحقيقي بل هو من جملة اقاربه ۱۲ ك ۲ قوله قبل ذلك رجلا صالحا اي كاملا في الصلاح لم يتقدم ما يتعلق بالوقوف مع الانفة الحمية ولم نعلمه في دينه ولكن كان بين اليمين مشاحنة قبل الاسلام ثم زالت وبقي حكمها ببعض الانفة كما قالت ولكن احتملته من مقاتل سعد ابن معاذ الحمية اي الانفة وحملته على الجهل ۱۲ قس ك ۳ قوله منافق. اي انك تفعل فعل المنافقين ولم يرد نفاق الكفر بل الهمار الود للاوس ثم ظهر منه في هذه القصة خلاف ذلك ۱۲ قس ك ۴ قوله فثار الحيان. بالمثلثة اي نهض بعضهم الى بعض من الغضب كذا في القسطلاني ومراده في كتاب الشهادات وغيره ۱۲. ۵ قوله المممت بذنب. اي قربت به اي فعلت ذنبا تاب انه ليس من عادتك وقيل الالمام مقاربة المعصية من غير ايقاع وقيل هو من اللمم صغار الذنوب كذا في المجمع وغيره ۱۲ ۶ قوله قلص دمعي بالقاف واللام المفتوحتين والصاد المهملة اي انقطع لان الحزن والغضب اذا اشتد جمدا فقد الدمع لفرط حرارة المصيبة ۱۲ قس. ۷ قوله صدقتم به. اي عاملتم به معاملة الصدق ۱۲ خ ۸ قوله ان الله مبرئ بلفظ الفاعل من التبرية والباء في براءتي للسببية اي تحولت مقدرة ان الله تعالى يبرئني عند الناس بسبب اني بريئة في نفس الامر فجملة حالية مقدرة وفي بعضها بلفظ الفاعل من الابراء ۱۲ ك. ۹ قوله ما رام رسول الله صلعم. بالراء بعد الالف ثم ميم اي ما فارق قوله حتى انزل عليه اي الوحي قوله فاخذه عليه السلام من البرحاء بضم الموحدة وفتح الراء وبالمهملة والمد من البرح وهو الشدة التي كانت

تصيبه من ثقل الوحي قوله ليتحدر بالفوقية ولا بن عساكر ليتحدر بنون ساكنة بدل الفوقية اي لينصب قوله مثل الجمان بضم الجيم وتخفيف الميم مفتوحة اللؤلؤ قوله فسري بضم السين المهملة وتشديد الراء مكسورة اي ازيل وكشف ما اصابه من الكرب قوله اما الله بفتح الهمزة وتشديد الميم قوله براك من اسب اليك بما ادعاه الى من القرآن ملتقط من التسطلاني وغيره ۱۲ ۱۰ قوله لا اقوم اليه. قالت هذا اولا لاليم وعتابا لكونهم شكوا في عالما مع علمهم بحسن طرائقنا وجميل احوالنا وتنزيهها عن هذا الباطل الذي افتراه الذي لا جرم انهم فيه قوله ثم انزل الله هذا في براءتي وتاب الى الله من كان تكلم فيه من المؤمنين والمؤمنات والحمد لله على ما قيم عليه قوله قال ابو بكر الصديق وسقط لفظ الصديق لابي ذر قوله لقرابته اذ كان ابن خالة الصديق قوله ولا يأتل اي لا يحلف قوله اولوا الفضل منكم اي الطول والاحسان والصدقة ملتقط من قس وغيره ۱۲

حل اللغات: المممت بذنب اي قربت به قلص دمعي اي انقطع وذهب صدقتموه اي عاملتم به معاملة الصدق. ان الله مبرئي بلفظ الفاعل من التبرية مادام اي ما فارق البرحاء بضم الباء الموحدة هو شدة الاذى كانت تعيبه من ثقل الوحي ليتحدر اي لينصب الجمان بضم الجيم هو اللؤلؤ الصغار فسري عن رسول الله صلعم اي ازيل وكشف ما اصابه من الكرب ولا يأتل اي لا يحلف ۱۲

۲ بفتح القاف وسكون الموحدة ۱۲ قس

(قوله ثم انزل الله تعالى هذا في براءتي) هو بمنزلة التاكيد بكلمة ثم مثل كلا سيعلمون ثم كلا سيعلمون اهـ سندي

marfat.com

عن امري فقال لزينب ماذا علمتِ او رأيتِ فقالت يا رسول الله احمي سمعي وبصري والله ما علمتُ الا خيرًا قالت عائشة وهي التي
تساميني من ازواج النبي صلى الله عليه وسلم فعصمها الله بالورع قالت وطفقت اختها حمنة تحارب لها فهلكت فيمن هلك قال
ابن شهاب فهذا الذي بلغني من حديث هؤلاء الرهط ثم قال عروة قالت عائشة والله ان الرجل الذي قيل له ما قيل ليقول
سبحان الله فوالذي نفسي بيده ما كشفت من كنف انثى قط قالت ثم قتل بعد ذلك في سبيل الله **حدثنا** عبيد الله بن محمد قال
املأ علي هشام بن يوسف من حفظه قال اخبرنا معمر عن الزهري قال قال لي الوليد بن عبد الملك ابلغك ان عليا كان فيمن قذف
عائشة قلت لا ولكن قد اخبرني رجلان من قومك ابو سلمة عبد الرحمن وابو بكر بن عبد الرحمن بن الحارث ان عائشة قالت لهما
كان علي مسلما في شانها **حدثنا** ابو عبد الله محمد بن اسمعيل بن ابراهيم بن المغيرة الجعفي رحمة الله عليه قال حدثنا موسى
ابن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن حصين عن ابي وائل قال حدثني مسروق بن الاجدع قال حدثتني ام رومان وهي ام عائشة قالت
بينا انا قاعدة انا وعائشة اذ ولجت امرأة من الانصار فقالت فعل الله بفلان وفعل فقالت ام رومان وما ذاك قالت ابنى في من حدث
قالت وما ذاك قالت كذا وكذا قالت عائشة سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت نعم قالت وابو بكر قالت نعم فخرت مغشيا عليها فما
افاقت الا وعليها حمى بنافض فطرحت عليها ثيابها فغطتها فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما شان هذه قلت يا رسول الله اخذتها
الحمى بنافض قال فلعلك في حديث تحدثت قالت نعم فقعدت عائشة فقالت والله لئن حلفت لا تصدقوني ولئن قلت لا تعذروني
مثلي ومثلكم كيعقوب وبنيه والله المستعان على ما تصفون قالت فانصرف، ولم يقل لي شيئا فانزل الله عذرها قالت بحمد الله لا بحمد
احد ولا بحمدك **حدثني** يحيى قال حدثنا وكيع عن نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة عن عائشة كانت تقرأ اذ تلقونه بالسنتكم وتقول
الوكي الكذب قال ابن ابي مليكة وكانت اعلم من غيرها بذلك لانه نزل فيها **حدثنا** عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا عبدة عن هشام
عن ابيه قال ذهبت اسب حسان عند عائشة فقالت لا تسبه فانه كان ينافح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت عائشة
استاذن النبي صلى الله عليه وسلم في هجاء المشركين قال كيف بنسبي قال لاسلنك منهم كما تسل الشعرة من العجين وقال محمد ثنا
عثمان بن فرقد سمعت هشاما عن ابيه قال سببت حسانا وكان ممن كثر عليها **حدثني** بشر بن خالد قال اخبرنا محمد بن جعفر
عن شعبة عن سليمان عن ابي الضحى عن مسروق قال دخلت على عائشة وعندها حسان بن ثابت ينشدها شعرا يشبب ببيات له
وقال حصان رزان ما تزن بريبة ؛ وتصبح غرثى من لحوم الغوافل ؛ فقالت له عائشة لكنك لست كذلك قال مسروق فقلت لها لم تأذنى
له ان يدخل عليك وقد قال الله تعالى والذي تولى كبره منهم له عذاب عظيم قالت واي عذاب اشد من العمى فقالت له انه كان

---

١ كانت ٢ تثني ٣ مسيئا ٤ فراجعوه فلم يرجع وقال مسلما بلا شك فيه وعليه وكان في اصل العتيقي كذلك ٥ معها ٦ لا تصدقوني ٧ لا تعذرونني وانصرف ٨ ثنا ٩ عن ١٠ ثنى ١١ ثنى النبي فقال ١٢ قال
١٣ عن ١٤ ثنا ١٥ ثنا ١٦ دخلنا ١٧ فقال ١٨ لم تاذنين ١٩ قالت ٢٠ ثنا ٢١ ثنا ٢٢ ثنا ٢٣ ثنا ٢٤ ثنا ٢٥ ثنا ٢٦ ثنا ٢٧ ثنا ٢٨ ثنا ٢٩ ثنا ٣٠ ثنا ٣١ ثنا ٣٢ ثنا ٣٣ ثنا ٣٤ ثنا ٣٥ ثنا ٣٦ ثنا ٣٧ ثنا ٣٨ ثنا ٣٩ ثنا ٤٠ ثنا ٤١ ثنا ٤٢ ثنا ٤٣ ثنا ٤٤ ثنا ٤٥ ثنا ٤٦ ثنا ٤٧ ثنا ٤٨ ثنا ٤٩ ثنا ٥٠ ثنا ٥١ ثنا ٥٢ ثنا ٥٣ ثنا ٥٤ ثنا ٥٥ ثنا ٥٦ ثنا ٥٧ ثنا ٥٨ ثنا ٥٩ ثنا ٦٠ ثنا ٦١ ثنا ٦٢ ثنا ٦٣ ثنا ٦٤ ثنا ٦٥ ثنا ٦٦ ثنا ٦٧ ثنا ٦٨ ثنا ٦٩ ثنا ٧٠ ثنا ٧١ ثنا ٧٢ ثنا ٧٣ ثنا ٧٤ ثنا ٧٥ ثنا ٧٦ ثنا ٧٧ ثنا ٧٨ ثنا ٧٩ ثنا ٨٠ ثنا ٨١ ثنا ٨٢ ثنا ٨٣ ثنا ٨٤ ثنا ٨٥ ثنا ٨٦ ثنا ٨٧ ثنا ٨٨ ثنا ٨٩ ثنا ٩٠ ثنا ٩١ ثنا ٩٢ ثنا ٩٣ ثنا ٩٤ ثنا ٩٥ ثنا ٩٦ ثنا ٩٧ ثنا ٩٨ ثنا ٩٩ ثنا ١٠٠ ثنا ١٠١ ثنا ١٠٢ ثنا ١٠٣ ثنا ١٠٤ ثنا ١٠٥ ثنا ١٠٦ ثنا ١٠٧ ثنا ١٠٨ ثنا ١٠٩ ثنا ١١٠ ثنا ١١١ ثنا ١١٢ ثنا ١١٣ ثنا ١١٤ ثنا ١١٥ ثنا ١١٦ ثنا ١١٧ ثنا ١١٨ ثنا ١١٩ ثنا ١٢٠ ثنا ١٢١ ثنا ١٢٢ ثنا ١٢٣ ثنا ١٢٤ ثنا ١٢٥ ثنا ١٢٦ ثنا ١٢٧ ثنا ١٢٨ ثنا ١٢٩ ثنا ١٣٠ ثنا ١٣١ ثنا ١٣٢ ثنا ١٣٣ ثنا ١٣٤ ثنا ١٣٥ ثنا ١٣٦ ثنا ١٣٧ ثنا ١٣٨ ثنا ١٣٩ ثنا ١٤٠ ثنا ١٤١ ثنا ١٤٢ ثنا ١٤٣ ثنا ١٤٤ ثنا ١٤٥ ثنا ١٤٦ ثنا ١٤٧ ثنا ١٤٨ ثنا ١٤٩ ثنا ١٥٠ ثنا ١٥١ ثنا ١٥٢ ثنا ١٥٣ ثنا ١٥٤ ثنا ١٥٥ ثنا ١٥٦ ثنا ١٥٧ ثنا ١٥٨ ثنا ١٥٩ ثنا ١٦٠ ثنا ١٦١ ثنا ١٦٢ ثنا ١٦٣ ثنا ١٦٤ ثنا ١٦٥ ثنا ١٦٦ ثنا ١٦٧ ثنا ١٦٨ ثنا ١٦٩ ثنا ١٧٠ ثنا ١٧١ ثنا ١٧٢ ثنا ١٧٣ ثنا ١٧٤ ثنا ١٧٥ ثنا ١٧٦ ثنا ١٧٧ ثنا ١٧٨ ثنا ١٧٩ ثنا ١٨٠ ثنا ١٨١ ثنا ١٨٢ ثنا ١٨٣ ثنا ١٨٤ ثنا ١٨٥ ثنا ١٨٦ ثنا ١٨٧ ثنا ١٨٨ ثنا ١٨٩ ثنا ١٩٠ ثنا ١٩١ ثنا ١٩٢ ثنا ١٩٣ ثنا ١٩٤ ثنا ١٩٥ ثنا ١٩٦ ثنا ١٩٧ ثنا ١٩٨ ثنا ١٩٩ ثنا ٢٠٠ ثنا ٢٠١ ثنا ٢٠٢ ثنا ٢٠٣ ثنا ٢٠٤ ثنا ٢٠٥ ثنا ٢٠٦ ثنا ٢٠٧ ثنا ٢٠٨ ثنا ٢٠٩ ثنا ٢١٠ ثنا ٢١١ ثنا ٢١٢ ثنا ٢١٣ ثنا ٢١٤ ثنا ٢١٥ ثنا ٢١٦ ثنا ٢١٧ ثنا ٢١٨ ثنا ٢١٩ ثنا ٢٢٠ ثنا ٢٢١ ثنا ٢٢٢ ثنا ٢٢٣ ثنا ٢٢٤ ثنا ٢٢٥ ثنا ٢٢٦ ثنا ٢٢٧ ثنا ٢٢٨ ثنا ٢٢٩ ثنا ٢٣٠ ثنا ٢٣١ ثنا ٢٣٢ ثنا ٢٣٣ ثنا ٢٣٤ ثنا ٢٣٥ ثنا ٢٣٦ ثنا ٢٣٧ ثنا ٢٣٨ ثنا ٢٣٩ ثنا ٢٤٠ ثنا ٢٤١ ثنا ٢٤٢ ثنا ٢٤٣ ثنا ٢٤٤ ثنا ٢٤٥ ثنا ٢٤٦ ثنا ٢٤٧ ثنا ٢٤٨ ثنا ٢٤٩ ثنا ٢٥٠ ثنا ٢٥١ ثنا ٢٥٢ ثنا ٢٥٣ ثنا ٢٥٤ ثنا ٢٥٥ ثنا ٢٥٦ ثنا ٢٥٧ ثنا ٢٥٨ ثنا ٢٥٩ ثنا ٢٦٠ ثنا ٢٦١ ثنا ٢٦٢ ثنا ٢٦٣ ثنا ٢٦٤ ثنا ٢٦٥ ثنا ٢٦٦ ثنا ٢٦٧ ثنا ٢٦٨ ثنا ٢٦٩ ثنا ٢٧٠ ثنا ٢٧١ ثنا ٢٧٢ ثنا ٢٧٣ ثنا ٢٧٤ ثنا ٢٧٥ ثنا ٢٧٦ ثنا ٢٧٧ ثنا ٢٧٨ ثنا ٢٧٩ ثنا ٢٨٠ ثنا ٢٨١ ثنا ٢٨٢ ثنا ٢٨٣ ثنا ٢٨٤ ثنا ٢٨٥ ثنا ٢٨٦ ثنا ٢٨٧ ثنا ٢٨٨ ثنا ٢٨٩ ثنا ٢٩٠ ثنا ٢٩١ ثنا ٢٩٢ ثنا ٢٩٣ ثنا ٢٩٤ ثنا ٢٩٥ ثنا ٢٩٦ ثنا ٢٩٧ ثنا ٢٩٨ ثنا ٢٩٩ ثنا ٣٠٠ ثنا ٣٠١ ثنا ٣٠٢ ثنا ٣٠٣ ثنا ٣٠٤ ثنا ٣٠٥ ثنا ٣٠٦ ثنا ٣٠٧ ثنا ٣٠٨ ثنا ٣٠٩ ثنا ٣١٠ ثنا ٣١١ ثنا ٣١٢ ثنا ٣١٣ ثنا ٣١٤ ثنا ٣١٥ ثنا ٣١٦ ثنا ٣١٧ ثنا ٣١٨ ثنا ٣١٩ ثنا ٣٢٠ ثنا ٣٢١ ثنا ٣٢٢ ثنا ٣٢٣ ثنا ٣٢٤ ثنا ٣٢٥ ثنا ٣٢٦ ثنا ٣٢٧ ثنا ٣٢٨ ثنا ٣٢٩ ثنا ٣٣٠ ثنا ٣٣١ ثنا ٣٣٢ ثنا ٣٣٣ ثنا ٣٣٤ ثنا ٣٣٥ ثنا ٣٣٦ ثنا ٣٣٧ ثنا ٣٣٨ ثنا ٣٣٩ ثنا ٣٤٠ ثنا ٣٤١ ثنا ٣٤٢ ثنا ٣٤٣ ثنا ٣٤٤ ثنا ٣٤٥ ثنا ٣٤٦ ثنا ٣٤٧ ثنا ٣٤٨ ثنا ٣٤٩ ثنا ٣٥٠ ثنا ٣٥١ ثنا ٣٥٢ ثنا ٣٥٣ ثنا ٣٥٤ ثنا ٣٥٥ ثنا ٣٥٦ ثنا ٣٥٧ ثنا ٣٥٨ ثنا ٣٥٩ ثنا ٣٦٠ ثنا ٣٦١ ثنا ٣٦٢ ثنا ٣٦٣ ثنا ٣٦٤ ثنا ٣٦٥ ثنا ٣٦٦ ثنا ٣٦٧ ثنا ٣٦٨ ثنا ٣٦٩ ثنا ٣٧٠ ثنا ٣٧١ ثنا ٣٧٢ ثنا ٣٧٣ ثنا ٣٧٤ ثنا ٣٧٥ ثنا ٣٧٦ ثنا ٣٧٧ ثنا ٣٧٨ ثنا ٣٧٩ ثنا ٣٨٠ ثنا ٣٨١ ثنا ٣٨٢ ثنا ٣٨٣ ثنا ٣٨٤ ثنا ٣٨٥ ثنا ٣٨٦ ثنا ٣٨٧ ثنا ٣٨٨ ثنا ٣٨٩ ثنا ٣٩٠ ثنا ٣٩١ ثنا ٣٩٢ ثنا ٣٩٣ ثنا ٣٩٤ ثنا ٣٩٥ ثنا ٣٩٦ ثنا ٣٩٧ ثنا ٣٩٨ ثنا ٣٩٩ ثنا ٤٠٠ ثنا ٤٠١ ثنا ٤٠٢ ثنا ٤٠٣ ثنا ٤٠٤ ثنا ٤٠٥ ثنا ٤٠٦ ثنا ٤٠٧ ثنا ٤٠٨ ثنا ٤٠٩ ثنا ٤١٠ ثنا ٤١١ ثنا ٤١٢ ثنا ٤١٣ ثنا ٤١٤ ثنا ٤١٥ ثنا ٤١٦ ثنا ٤١٧ ثنا ٤١٨ ثنا ٤١٩ ثنا ٤٢٠ ثنا ٤٢١ ثنا ٤٢٢ ثنا ٤٢٣ ثنا ٤٢٤ ثنا ٤٢٥ ثنا ٤٢٦ ثنا ٤٢٧ ثنا ٤٢٨ ثنا ٤٢٩ ثنا ٤٣٠ ثنا ٤٣١ ثنا ٤٣٢ ثنا ٤٣٣ ثنا ٤٣٤ ثنا ٤٣٥ ثنا ٤٣٦ ثنا ٤٣٧ ثنا ٤٣٨ ثنا ٤٣٩ ثنا ٤٤٠ ثنا ٤٤١ ثنا ٤٤٢ ثنا ٤٤٣ ثنا ٤٤٤ ثنا ٤٤٥ ثنا ٤٤٦ ثنا ٤٤٧ ثنا ٤٤٨ ثنا ٤٤٩ ثنا ٤٥٠ ثنا ٤٥١ ثنا ٤٥٢ ثنا ٤٥٣ ثنا ٤٥٤ ثنا ٤٥٥ ثنا ٤٥٦ ثنا ٤٥٧ ثنا ٤٥٨ ثنا ٤٥٩ ثنا ٤٦٠ ثنا ٤٦١ ثنا ٤٦٢ ثنا ٤٦٣ ثنا ٤٦٤ ثنا ٤٦٥ ثنا ٤٦٦ ثنا ٤٦٧ ثنا ٤٦٨ ثنا ٤٦٩ ثنا ٤٧٠ ثنا ٤٧١ ثنا ٤٧٢ ثنا ٤٧٣ ثنا ٤٧٤ ثنا ٤٧٥ ثنا ٤٧٦ ثنا ٤٧٧ ثنا ٤٧٨ ثنا ٤٧٩ ثنا ٤٨٠ ثنا ٤٨١ ثنا ٤٨٢ ثنا ٤٨٣ ثنا ٤٨٤ ثنا ٤٨٥ ثنا ٤٨٦ ثنا ٤٨٧ ثنا ٤٨٨ ثنا ٤٨٩ ثنا ٤٩٠ ثنا ٤٩١ ثنا ٤٩٢ ثنا ٤٩٣ ثنا ٤٩٤ ثنا ٤٩٥ ثنا ٤٩٦ ثنا ٤٩٧ ثنا ٤٩٨ ثنا ٤٩٩ ثنا ٥٠٠ ثنا ٥٠١ ثنا ٥٠٢ ثنا ٥٠٣ ثنا ٥٠٤ ثنا ٥٠٥ ثنا ٥٠٦ ثنا ٥٠٧ ثنا ٥٠٨ ثنا ٥٠٩ ثنا ٥١٠ ثنا ٥١١ ثنا ٥١٢ ثنا ٥١٣ ثنا ٥١٤ ثنا ٥١٥ ثنا ٥١٦ ثنا ٥١٧ ثنا ٥١٨ ثنا ٥١٩ ثنا ٥٢٠ ثنا ٥٢١ ثنا ٥٢٢ ثنا ٥٢٣ ثنا ٥٢٤ ثنا ٥٢٥ ثنا ٥٢٦ ثنا ٥٢٧ ثنا ٥٢٨ ثنا ٥٢٩ ثنا ٥٣٠ ثنا ٥٣١ ثنا ٥٣٢ ثنا ٥٣٣ ثنا ٥٣٤ ثنا ٥٣٥ ثنا ٥٣٦ ثنا ٥٣٧ ثنا ٥٣٨ ثنا ٥٣٩ ثنا ٥٤٠ ثنا ٥٤١ ثنا ٥٤٢ ثنا ٥٤٣ ثنا ٥٤٤ ثنا ٥٤٥ ثنا ٥٤٦ ثنا ٥٤٧ ثنا ٥٤٨ ثنا ٥٤٩ ثنا ٥٥٠ ثنا ٥٥١ ثنا ٥٥٢ ثنا ٥٥٣ ثنا ٥٥٤ ثنا ٥٥٥ ثنا ٥٥٦ ثنا ٥٥٧ ثنا ٥٥٨ ثنا ٥٥٩ ثنا ٥٦٠ ثنا ٥٦١ ثنا ٥٦٢ ثنا ٥٦٣ ثنا ٥٦٤ ثنا ٥٦٥ ثنا ٥٦٦ ثنا ٥٦٧ ثنا ٥٦٨ ثنا ٥٦٩ ثنا ٥٧٠ ثنا ٥٧١ ثنا ٥٧٢ ثنا ٥٧٣ ثنا ٥٧٤ ثنا ٥٧٥ ثنا ٥٧٦ ثنا ٥٧٧ ثنا ٥٧٨ ثنا ٥٧٩ ثنا ٥٨٠ ثنا ٥٨١ ثنا ٥٨٢ ثنا ٥٨٣ ثنا ٥٨٤ ثنا ٥٨٥ ثنا ٥٨٦ ثنا ٥٨٧ ثنا ٥٨٨ ثنا ٥٨٩ ثنا ٥٩٠ ثنا ٥٩١ ثنا ٥٩٢ ثنا ٥٩٣ ثنا ٥٩٤ ثنا ٥٩٥ ثنا ٥٩٦ ثنا ٥٩٧ ثنا ٥٩٨ ثنا ٥٩٩ ثنا ٦٠٠ ثنا ٦٠١ ثنا ٦٠٢ ثنا ٦٠٣ ثنا ٦٠٤ ثنا ٦٠٥ ثنا ٦٠٦ ثنا ٦٠٧ ثنا ٦٠٨ ثنا ٦٠٩ ثنا ٦١٠ ثنا ٦١١ ثنا ٦١٢ ثنا ٦١٣ ثنا ٦١٤ ثنا ٦١٥ ثنا ٦١٦ ثنا ٦١٧ ثنا ٦١٨ ثنا ٦١٩ ثنا ٦٢٠ ثنا ٦٢١ ثنا ٦٢٢ ثنا ٦٢٣ ثنا ٦٢٤ ثنا ٦٢٥ ثنا ٦٢٦ ثنا ٦٢٧ ثنا ٦٢٨ ثنا ٦٢٩ ثنا ٦٣٠ ثنا ٦٣١ ثنا ٦٣٢ ثنا ٦٣٣ ثنا ٦٣٤ ثنا ٦٣٥ ثنا ٦٣٦ ثنا ٦٣٧ ثنا ٦٣٨ ثنا ٦٣٩ ثنا ٦٤٠ ثنا ٦٤١ ثنا ٦٤٢ ثنا ٦٤٣ ثنا ٦٤٤ ثنا ٦٤٥ ثنا ٦٤٦ ثنا ٦٤٧ ثنا ٦٤٨ ثنا ٦٤٩ ثنا ٦٥٠ ثنا ٦٥١ ثنا ٦٥٢ ثنا ٦٥٣ ثنا ٦٥٤ ثنا ٦٥٥ ثنا ٦٥٦ ثنا ٦٥٧ ثنا ٦٥٨ ثنا ٦٥٩ ثنا ٦٦٠ ثنا ٦٦١ ثنا ٦٦٢ ثنا ٦٦٣ ثنا ٦٦٤ ثنا ٦٦٥ ثنا ٦٦٦ ثنا ٦٦٧ ثنا ٦٦٨ ثنا ٦٦٩ ثنا ٦٧٠ ثنا ٦٧١ ثنا ٦٧٢ ثنا ٦٧٣ ثنا ٦٧٤ ثنا ٦٧٥ ثنا ٦٧٦ ثنا ٦٧٧ ثنا ٦٧٨ ثنا ٦٧٩ ثنا ٦٨٠ ثنا ٦٨١ ثنا ٦٨٢ ثنا ٦٨٣ ثنا ٦٨٤ ثنا ٦٨٥ ثنا ٦٨٦ ثنا ٦٨٧ ثنا ٦٨٨ ثنا ٦٨٩ ثنا ٦٩٠ ثنا ٦٩١ ثنا ٦٩٢ ثنا ٦٩٣ ثنا ٦٩٤ ثنا ٦٩٥ ثنا ٦٩٦ ثنا ٦٩٧ ثنا ٦٩٨ ثنا ٦٩٩ ثنا ٧٠٠ ثنا ٧٠١ ثنا ٧٠٢ ثنا ٧٠٣ ثنا ٧٠٤ ثنا ٧٠٥ ثنا ٧٠٦ ثنا ٧٠٧ ثنا ٧٠٨ ثنا ٧٠٩ ثنا ٧١٠ ثنا ٧١١ ثنا ٧١٢ ثنا ٧١٣ ثنا ٧١٤ ثنا ٧١٥ ثنا ٧١٦ ثنا ٧١٧ ثنا ٧١٨ ثنا ٧١٩ ثنا ٧٢٠ ثنا ٧٢١ ثنا ٧٢٢ ثنا ٧٢٣ ثنا ٧٢٤ ثنا ٧٢٥ ثنا ٧٢٦ ثنا ٧٢٧ ثنا ٧٢٨ ثنا ٧٢٩ ثنا ٧٣٠ ثنا ٧٣١ ثنا ٧٣٢ ثنا ٧٣٣ ثنا ٧٣٤ ثنا ٧٣٥ ثنا ٧٣٦ ثنا ٧٣٧ ثنا ٧٣٨ ثنا ٧٣٩ ثنا ٧٤٠ ثنا ٧٤١ ثنا ٧٤٢ ثنا ٧٤٣ ثنا ٧٤٤ ثنا ٧٤٥ ثنا ٧٤٦ ثنا ٧٤٧ ثنا ٧٤٨ ثنا ٧٤٩ ثنا ٧٥٠ ثنا ٧٥١ ثنا ٧٥٢ ثنا ٧٥٣ ثنا ٧٥٤ ثنا ٧٥٥ ثنا ٧٥٦ ثنا ٧٥٧ ثنا ٧٥٨ ثنا ٧٥٩ ثنا ٧٦٠ ثنا ٧٦١ ثنا ٧٦٢ ثنا ٧٦٣ ثنا ٧٦٤ ثنا ٧٦٥ ثنا ٧٦٦ ثنا ٧٦٧ ثنا ٧٦٨ ثنا ٧٦٩ ثنا ٧٧٠ ثنا ٧٧١ ثنا ٧٧٢ ثنا ٧٧٣ ثنا ٧٧٤ ثنا ٧٧٥ ثنا ٧٧٦ ثنا ٧٧٧ ثنا ٧٧٨ ثنا ٧٧٩ ثنا ٧٨٠ ثنا ٧٨١ ثنا ٧٨٢ ثنا ٧٨٣ ثنا ٧٨٤ ثنا ٧٨٥ ثنا ٧٨٦ ثنا ٧٨٧ ثنا ٧٨٨ ثنا ٧٨٩ ثنا ٧٩٠ ثنا ٧٩١ ثنا ٧٩٢ ثنا ٧٩٣ ثنا ٧٩٤ ثنا ٧٩٥ ثنا ٧٩٦ ثنا ٧٩٧ ثنا ٧٩٨ ثنا ٧٩٩ ثنا ٨٠٠ ثنا ٨٠١ ثنا ٨٠٢ ثنا ٨٠٣ ثنا ٨٠٤ ثنا ٨٠٥ ثنا ٨٠٦ ثنا ٨٠٧ ثنا ٨٠٨ ثنا ٨٠٩ ثنا ٨١٠ ثنا ٨١١ ثنا ٨١٢ ثنا ٨١٣ ثنا ٨١٤ ثنا ٨١٥ ثنا ٨١٦ ثنا ٨١٧ ثنا ٨١٨ ثنا ٨١٩ ثنا ٨٢٠ ثنا ٨٢١ ثنا ٨٢٢ ثنا ٨٢٣ ثنا ٨٢٤ ثنا ٨٢٥ ثنا ٨٢٦ ثنا ٨٢٧ ثنا ٨٢٨ ثنا ٨٢٩ ثنا ٨٣٠ ثنا ٨٣١ ثنا ٨٣٢ ثنا ٨٣٣ ثنا ٨٣٤ ثنا ٨٣٥ ثنا ٨٣٦ ثنا ٨٣٧ ثنا ٨٣٨ ثنا ٨٣٩ ثنا ٨٤٠ ثنا ٨٤١ ثنا ٨٤٢ ثنا ٨٤٣ ثنا ٨٤٤ ثنا ٨٤٥ ثنا ٨٤٦ ثنا ٨٤٧ ثنا ٨٤٨ ثنا ٨٤٩ ثنا ٨٥٠ ثنا ٨٥١ ثنا ٨٥٢ ثنا ٨٥٣ ثنا ٨٥٤ ثنا ٨٥٥ ثنا ٨٥٦ ثنا ٨٥٧ ثنا ٨٥٨ ثنا ٨٥٩ ثنا ٨٦٠ ثنا ٨٦١ ثنا ٨٦٢ ثنا ٨٦٣ ثنا ٨٦٤ ثنا ٨٦٥ ثنا ٨٦٦ ثنا ٨٦٧ ثنا ٨٦٨ ثنا ٨٦٩ ثنا ٨٧٠ ثنا ٨٧١ ثنا ٨٧٢ ثنا ٨٧٣ ثنا ٨٧٤ ثنا ٨٧٥ ثنا ٨٧٦ ثنا ٨٧٧ ثنا ٨٧٨ ثنا ٨٧٩ ثنا ٨٨٠ ثنا ٨٨١ ثنا ٨٨٢ ثنا ٨٨٣ ثنا ٨٨٤ ثنا ٨٨٥ ثنا ٨٨٦ ثنا ٨٨٧ ثنا ٨٨٨ ثنا ٨٨٩ ثنا ٨٩٠ ثنا ٨٩١ ثنا ٨٩٢ ثنا ٨٩٣ ثنا ٨٩٤ ثنا ٨٩٥ ثنا ٨٩٦ ثنا ٨٩٧ ثنا ٨٩٨ ثنا ٨٩٩ ثنا ٩٠٠ ثنا ٩٠١ ثنا ٩٠٢ ثنا ٩٠٣ ثنا ٩٠٤ ثنا ٩٠٥ ثنا ٩٠٦ ثنا ٩٠٧ ثنا ٩٠٨ ثنا ٩٠٩ ثنا ٩١٠ ثنا ٩١١ ثنا ٩١٢ ثنا ٩١٣ ثنا ٩١٤ ثنا ٩١٥ ثنا ٩١٦ ثنا ٩١٧ ثنا ٩١٨ ثنا ٩١٩ ثنا ٩٢٠ ثنا ٩٢١ ثنا ٩٢٢ ثنا ٩٢٣ ثنا ٩٢٤ ثنا ٩٢٥ ثنا ٩٢٦ ثنا ٩٢٧ ثنا ٩٢٨ ثنا ٩٢٩ ثنا ٩٣٠ ثنا ٩٣١ ثنا ٩٣٢ ثنا ٩٣٣ ثنا ٩٣٤ ثنا ٩٣٥ ثنا ٩٣٦ ثنا ٩٣٧ ثنا ٩٣٨ ثنا ٩٣٩ ثنا ٩٤٠ ثنا ٩٤١ ثنا ٩٤٢ ثنا ٩٤٣ ثنا ٩٤٤ ثنا ٩٤٥ ثنا ٩٤٦ ثنا ٩٤٧ ثنا ٩٤٨ ثنا ٩٤٩ ثنا ٩٥٠ ثنا ٩٥١ ثنا ٩٥٢ ثنا ٩٥٣ ثنا ٩٥٤ ثنا ٩٥٥ ثنا ٩٥٦ ثنا ٩٥٧ ثنا ٩٥٨ ثنا ٩٥٩ ثنا ٩٦٠ ثنا ٩٦١ ثنا ٩٦٢ ثنا ٩٦٣ ثنا ٩٦٤ ثنا ٩٦٥ ثنا ٩٦٦ ثنا ٩٦٧ ثنا ٩٦٨ ثنا ٩٦٩ ثنا ٩٧٠ ثنا ٩٧١ ثنا ٩٧٢ ثنا ٩٧٣ ثنا ٩٧٤ ثنا ٩٧٥ ثنا ٩٧٦ ثنا ٩٧٧ ثنا ٩٧٨ ثنا ٩٧٩ ثنا ٩٨٠ ثنا ٩٨١ ثنا ٩٨٢ ثنا ٩٨٣ ثنا ٩٨٤ ثنا ٩٨٥ ثنا ٩٨٦ ثنا ٩٨٧ ثنا ٩٨٨ ثنا ٩٨٩ ثنا ٩٩٠ ثنا ٩٩١ ثنا ٩٩٢ ثنا ٩٩٣ ثنا ٩٩٤ ثنا ٩٩٥ ثنا ٩٩٦ ثنا ٩٩٧ ثنا ٩٩٨ ثنا ٩٩٩ ثنا ١٠٠٠

---

١ قوله احمي سمعي. اي اصون سمعي من ان اقول سمعت ولم اسمع وبصري من ان اقول رايت ولم انظر قوله وهي اي زينب التي كانت تساميني اي تتصاغرني وتفاخرني بما لها ومكانها عند النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ قس ٢ قوله تحارب. اي تتعصب لها فتقتول وتحمي ما يقول اهل الافك كذا في الكرماني ١٢ ٣ قوله من كنف. بفتح الكاف والنون الثوب الذي يستر بها وهي كناية عن عدم الجماع وقد روى انه كان حصورا وانه كان معه مثل الدابة كذا في الكرماني والقسطلاني والخير الجاري لكن بنا لفه ما في سنن ابي داود عن ابي سعيد قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن عنده فقالت زوجي صفوان بن المعطل يضربني اذا صليت ويفطرني اذا صمت الى آخر ما قال اما قوله يفطرني اذا صمت فانها تطلق تصوم وانا رجل شاب فلا اصبر فقال صلى الله عليه وسلم لا تصوم امرأة الا باذن زوجها الحديث والله اعلم بالصواب قال الكرماني واعلم ان براءة عائشة قطعية بنص القرآن ولو شك فيها احد صار كافرا انتهى وزاد في الخير الجاري وهو مذهب الشيعة الامامية مع بغضهم بها انتهى ١٢ ٤ قوله قالت لها لا بي بكر وابي بسكونه قوله كان على مسلما بكسر اللام المشددة من التسليم اي ساكتا في شانها اي في شان عائشة وللنسوي مسلما بفتح اللام من السلامة من الخوض فيه ولا بن السكن والنسفي صيتا ضد محسن اي في ترك الحزن لها فالمراد من الاساءة ههنا مثل قوله والنساء سواليا كثير وهو من منزه عن ان يقول بمقالة اهل الافك قوله كما في بعض النسخ فراجعوه قال في الفتح اي هشام بن يوسف فيما احسب وزعم الكرماني ان المراجعة وقعت في ذلك عند الزهري قوله فلم يرجع بشام وقال الكرماني فلم يرجع الزهري الى الوليد اي لم يجب بغير ذلك وقال مسلما بكسر اللام المشددة ولا بي ذر بفتحها بلا شك فيه لما بلفظ صيتا عليه اي قال فلم يرجع الزهري على الوليد ١٢ قسطلاني ٥ قوله قالت ابنى فيمن حدث الحديث. قال الحافظ ابن حجر والذين تكلموا في الافك من الانصار ممن عرفت اسماءهم عبد الله بن ابي وحسان بن ثابت ولم يكن ام واحد منهما موجودة الا ان يكون ام رفاعة او غيره ١٢ قس ٦ قوله حمى بنافذ. اي حمى ذات رعدة و رجفة فقالت واي عذاب اشد من العمى كانه قالت على تقدير فرض شمول الاية لحسان والا فهي في ابن ابي وانه تعالى اعلم سندي

حل اللغات

احمي سمعي وبصري اي من ان اقول رايت ولم انظر. ولجت دخلت حمى بنافض ان فض من الحمى ذات الرعدة حلفت اي على براءتي لا تعذروني اي لا تقبلوا مني العذر ينا خم اي يخاصم كيف تعل بنسبي اي كيف تعل بنسبي اذا اجبت قريشا لاسلنك اي لاخرجنك بتشبيب من التشبيب وهو ذكر الشاعر ما يتعلق بالغزل ونحوه حصان اي عفيفة تمنع من الرجال رزان اي صاحبة الوقار ما تزن اي تتهم المرية بريبة اي بما ثمة غرثى اي جائعة ١٢. عه شيخ در ترجمہ مشکوٰۃ نوشتہ کہ ابن صہابی ست کہ در انک عائشہ بوی نسبت می کردہ ندارد انتہی ١٢.

ینافرادیھا جی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **باب** غزوۃ الحدیبیۃ لقول اللہ تعالیٰ لقد رضی اللہ عن المؤمنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ الایۃ **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سلیمان بن بلال قال حدثنی صالح بن کیسان عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن زید ابن خالد قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الحدیبیۃ فاصابنا مطر ذات لیلۃ فصلی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصبح ثم اقبل علینا فقال اتدرون ماذا قال ربکم قلنا اللہ ورسولہ اعلم فقال قال اللہ اصبح من عبادی مؤمن بی وکافر بی فاما من قال مطرنا برحمۃ اللہ وبرزق اللہ وبفضل اللہ فھو مؤمن بی کافر بالکوکب واما من قال مطرنا بنجم کذا فھو مؤمن بالکوکب کافر بی **حدثنا** ھدبۃ بن خالد قال حدثنا ھمام عن قتادۃ ان انسا اخبرہ قال اعتمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربع عمر کلھن فی ذی القعدۃ الا التی کانت مع حجتہ عمرۃ من الحدیبیۃ فی ذی القعدۃ وعمرۃ من العام المقبل فی ذی القعدۃ وعمرۃ من الجعرانۃ حیث قسم غنائم حنین فی ذی القعدۃ وعمرۃ مع حجتہ **حدثنا** سعید بن الربیع قال حدثنا علی بن المبارک عن یحیی عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ ان اباہ حدثہ قال انطلقنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم عام الحدیبیۃ فاحرم اصحابہ ولم احرم **حدثنا** عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحق عن البراء قال تعدون انتم الفتح فتح مکۃ وقد کان فتح مکۃ فتحا ونحن نعد الفتح بیعۃ الرضوان یوم الحدیبیۃ کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم اربع عشرۃ مائۃ والحدیبیۃ بئر فنزحناھا فلم نترک فیھا قطرۃ فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتاھا فجلس علی شفیرھا ثم دعا بانآء من ماء فتوضأ ثم مضمض ودعا ثم صبہ فیھا فترکناھا غیر بعید ثم انھا اصدرتنا ما شئنا نحن وکل رکائبنا **حدثنی** فضل بن یعقوب قال حدثنا الحسن بن محمد بن اعین ابو علی الحرانی قال حدثنا زھیر قال حدثنا ابو اسحق قال انبأنا البراء بن عازب انھم کانوا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الحدیبیۃ الف واربع مائۃ او اکثر فنزلوا علی بئر فنزحوھا فاتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتی البئر وقعد علی شفیرھا ثم قال ائتونی بدلو من مائھا فاتی بہ فبسق فدعا ثم قال دعوھا ساعۃ فاروا انفسھم ورکابھم حتی ارتحلوا **حدثنا** یوسف بن عیسی قال حدثنا ابن فضیل قال حدثنا حصین عن سالم عن جابر قال عطش الناس یوم الحدیبیۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین یدیہ رکوۃ فتوضأ منھا ثم اقبل الناس نحوہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالکم قالوا یا رسول اللہ لیس عندنا ماء نتوضأ بہ ولا نشرب الا ما فی رکوتک قال فوضع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدہ فی الرکوۃ فجعل الماء یفور من بین اصابعہ کامثال العیون قال فشربنا وتوضأنا فقلت لجابر کم کنتم یومئذ قال لو کنا مائۃ الف لکفانا کنا خمس عشرۃ مائۃ **حدثنا** الصلت بن محمد قال حدثنا یزید بن زریع عن سعید عن قتادۃ قلت لسعید بن المسیب بلغنی ان جابر بن عبد اللہ کان یقول کانوا اربع عشرۃ مائۃ فقال لی سعید حدثنی جابر کانوا خمس عشرۃ مائۃ الذین بایعوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الحدیبیۃ تابعہ ابو داؤد حدثنا قرۃ عن قتادۃ وتابعہ محمد بن بشار **حدثنا** ابو داؤد حدثنا شعبۃ **حدثنا** علی حدثنا

ثنا ۳ صلوۃ الصبح ۴ قال ۵ بالکواکب ۶ وکذا ۷ بالکواکب ۸ انس بن مالک ۹ النبی ۱۰ عمرتہ ۱۱ رسول اللہ ۱۲ ثنا ۱۳ نزحوھا ۱۴ فقعد ۱۵ فبصق ۱۶ حنین ۱۷ قال ۱۸ قال یثور ۱۹ ثنی ۲۰ ۱۲ الطیالسی

---

۱ قولہ الحدیبیۃ بتخفیف الیاء وتشدید ہا ہر تحقیق فی صفحہ ۱۰۵۰ وہی قریۃ صغیرۃ سمیت بہیر ہناک عند مسجد الشجرۃ وہی شجرۃ بایع صحابۃ تحتہا وہی علی نحو مرحلۃ من مکۃ کذا فی المکرمانی قال فی الفتح وکان توجہ صلی اللہ علیہ وسلم من المدینۃ فی یوم الاثنین مستہل ذی القعدۃ سنۃ ست فخرج قاصدا الی العمرۃ فصدہ المشرکون عن الوصول الی البیت ووقعت منہم المصالحۃ علی ان یدخل مکۃ فی العام المقبل انتہی ومر بیانہ فی صفحہ ۳۷۲ فی اشروط ۱۲ ۲ قولہ کافر بی. الکفر الحقیقی لا انہ اعتقد ما یقتضی الی الکفر وہو اعتقاد ان الفعل للکوکب انتہی قال النووی فیہ وجہان احدہما من قال معتقدا بان الکوکب فاعل مدبر منشئ للمطر کزعم اہل الجاہلیۃ فلا شک فی کفرہ وہو قول الشافعی والجماہیر وثانیہما انہ من قال معتقدا بانہ من اللہ تعالی وتفضلہ وان النوء علامۃ لہ ومظنۃ لنزول الغیث فہذا لا یکفر والاظہر انہ مکروہ کراہۃ تنزیہ لانہ کلمۃ موہمۃ مترددۃ بین الکفر والایمان فیساء الظن بہا جدا ولانہا شعار الجاہلیۃ انتہی ۱۲ ۳ قولہ عمرۃ من المدینۃ. قال المکرمانی فان قلت کیف یکون عمرۃ من المدینۃ قلت عمرۃ المحصر عن الطواف محسوبۃ بعمرۃ وان لم تتم مناسکہا قولہ من الجعرانۃ بکسر الجیم وسکون المہملۃ وفتحۃ الراء وبکسر العین وشدۃ الراء وجہان مشہوران وہی موضع بین الطائف ومکۃ فان قلت ذکرنی کتاب الجہاد فی باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعطی المؤلفۃ قال نافع ولم یعتمر صلی اللہ علیہ وسلم من الجعرانۃ ولو اعتمر لم یخف علی ابن عمر فلت الملازمۃ ممنوعۃ لاحتمال غیبۃ او نسیانہ کما مر فی کتاب العمرۃ انہ قال احد ہن فی رجب وانکرت علیہ عائشۃ رضی اللہ عنہا فقال النووی قالوا کان ذلک للاشتباہ علیہ او النسیان ونحوہ ۱۲ ک ۴ قولہ تعدون انتم الفتح الزامی فی قولہ تعالی انا فتحنا لک فتحا ہو اختلاف قدیم وقع فی الفتح والتحقیق ان قولہ انا فتحنا لک فتحا ہہنا المراد بہ الحدیبیۃ لانہا سمیت الفتح بل سمیہ الفتوح التی وقعت بعدہا علی المسلمین لما ترتب علی الصلح الذی وقع من الامن ورفع الحرب وتمکن من کان یخشی الدخول فی الاسلام والوصول الی المدینۃ کما وقع لخالد بن الولید وعمرو بن العاص وغیرہما وتتابعت الاسباب التی ادت الی الفتح وفیہ اسلام اہل مکۃ ودخول الناس افواجا وبذا لا نہم بالصلح اختلطوا بالمسلمین وشاہدوا اہل النبوۃ والمعجزات وحسن سیرتہ فاسلم کثیر ومال آخرون الیہ اللہ المیل فلما فتح مکۃ اسلموا کلہم وتبعہم اہل البوادی وقولہ تعالی وانما بہم فتحا قریبا المراد بہ خیبر وقولہ فجعل من دون ذلک فتحا ہو الحدیبیۃ اضاف وقولہ اذا جاء نصر اللہ والفتح ہو فتح مکۃ ۱۲ ملتقط من فتح الباری ک ۵ قولہ اصدرتنا من الاصدار یقال اصدرتہ فصدر ای ارجعتہ فرجع قولہ ما شئنا ای القدر الذی اردنا شربہ والرکاب الابل التی یسار علیہا ۱۲ ک ۶ قولہ رکوۃ. بفتح الراء وسکون الکاف ظرف من جلد یتوضأ منہ وکثیرا یستعمبہ الصوفیۃ ۱۲ مجمع ۷ قولہ فجعل الماء یفور بالفاء وللابی ذر عن المستملی یثور بالمثلثۃ بدل الفاء ای ینبع بشدۃ وقوۃ قولہ من بین اصابعہ ای من اللحم الکائن من بین اصابعہ ویحتمل ان یکون الماء الفجر من اصابعہ وبذا یخالف حدیث البراء انہ صب ماء وضوئہ فی البیر وجمع ابن حبان بالتعدد وان کلا فی وقت وان ہذا حین حضرت صلوۃ العصر وارید الوضوء وذلک بعدہ ۱۲ ک قس مجمع ف تو ۸ قولہ خمس عشرۃ مائۃ قال الکرمانی فان قلت اختلف الروایات فی الف وار بعمائۃ وخمسمائۃ وثلثمائۃ فما الصحیح منہا قلت کل بخبر علی ظنہ ولعل بعضہم اعتبر الاکابر وبعضہم الاوساط وایضا والآخرون الاصاغر ایضا ثم التخصیص بالعدد ایضا لا یدل علی نفی الزائد والاکثر علی انہ اربع مائۃ قال النووی یمکن الجمع انہم کانوا ثلثمائۃ واربعمائۃ وکسرا فمن قال اربعمائۃ لم یعتبر الکسر ومن قال خمس مائۃ اعتبرہ ومن قال ثلثمائۃ ترک بعضہم لکونہ لم یتیقن العدد انتہی قال القسطلانی واما قول عبد اللہ بن ابی اوفی الفا وثلثمائۃ فیحمل علی ما اطلع ہو علیہ واطلع غیرہ علی زیادۃ والزیادۃ من الثقۃ مقبولۃ او العدد الذی ذکرہ حملہ فی ابتداء الخروج من المدینۃ والزائد تلاحقوا بہم بعد ذلک ۱۲ انتہی.

حل اللغات

نزحناھا اخرجنا ماء ہا. شفیر الشیء حافتہ وطرفہ وحرفہ یبصق ویبسق ویزق کلہا بمعنی الرکوۃ بالفتح ظرف من جلد یتوضأ منہ حفالۃ الشیء رویتہ الذی

marfat.com

سُفیانُ قالَ عَمْرٌو سمعتُ جابرَ بنَ عبدِ اللهِ قالَ قالَ لنا رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم يومَ الحُدَيْبِيَةِ انتم خيرُ اهلِ الارضِ وكنا الفًا واربعَ مائةٍ ولو كنتُ ابصرُ اليومَ لَاَرَيْتُكُم مكانَ الشجرةِ تابعَهُ الاعمشُ سمعَ سالمًا سمعَ جابرًا الفًا واربعَ مائةٍ وقالَ عُبَيْدُ اللهِ بنُ معاذٍ حدثنا ابي حدثنا شُعبةُ عن عمرِو بنِ مُرَّةَ حدثني عبدُ اللهِ بنُ ابي اوفى كانَ اصحابُ الشجرةِ الفًا وثلثَ مائةٍ وكانت اسلمُ ثُمنَ المهاجرين ۲ **حدثنا** ابراهيمُ بنُ موسى قالَ اخبرَنا عيسى عن اسمٰعيلَ عن قيسٍ انهُ سمعَ مِرْدَاسًا الاسلميَّ يقولُ وكانَ من اصحابِ الشجرةِ يُقبَضُ الصالحونَ الاوَّلَ فالاولَ وتبقى حُفالةٌ كحفالةِ التمرِ والشعيرِ لا يعبأُ اللهُ بهم شيئًا **حدثنا** علي بنُ عبدِ اللهِ قالَ حدثنا سُفيانُ عنِ الزهريِّ عن عروةَ عن مروانَ والمسورِ بنِ مخرمةَ قالا خرجَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم عامَ الحُدَيْبِيَةِ في بِضعِ عشرةَ مائةً من اصحابِهِ فلما كانَ بذي الحُلَيفةِ قلَّدَ الهديَ واشعرَ واحرمَ منها لا اُحصِّي كم سمعتُهُ من سُفيانَ حتى سمعتُهُ يقولُ لا احفظُ من الزهريِّ الاشعارَ والتقليدَ فلا ادري يعني موضعَ الاشعارِ والتقليدِ او الحديثَ كلَّهُ **حدثنا** الحسنُ بنُ خلفٍ قالَ حدثنا اسحٰقُ بنُ يوسُفَ عن ابي بشرٍ وَرْقاءَ عن ابنِ ابي نجيحٍ عن مجاهدٍ قالَ حدثني عبدُ الرحمٰنِ بنُ ابي ليلى عن كعبِ بنِ عُجْرَةَ انَّ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم راٰهُ وقملُهُ يسقطُ على وجهِهِ فقالَ ايؤذيكَ هوامُّكَ قالَ نعمْ فامرَهُ رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم ان يحلقَ وهو بالحُدَيْبِيَةِ لم يُبَيِّنْ لهم انهم محصَرون بها وظنَّ انهم على طمعٍ ان يدخلوا مكةَ فانزلَ اللهُ الفديةَ فامرَهُ رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم ان يُطعِمَ فرقًا بين ستةِ مساكينَ او يُهدِيَ شاةً او يصومَ ثلثةَ ايامٍ **حدثنا** اسمٰعيلُ بنُ عبدِ اللهِ قالَ حدثني مالكٌ عن زيدِ بنِ اسلمَ عن ابيهِ قالَ خرجتُ مع عمرَ بنِ الخطابِ الى السُّوقِ فلحقتْ عُمَرَ امرأةٌ شابَّةٌ فقالتْ يا اميرَ المؤمنينَ هلكَ زوجي وترك صِبْيَةً صِغارًا واللهِ ما يَنْضَجون كُراعًا ولا لهم زرعٌ وانا اخشى ان تأكلَهُمُ الضَّبُعُ وانا بنتُ خُفافِ بنِ ايماءَ الغفاريِّ وقد شهدَ ابي الحديبيةَ مع النبيِّ صلى اللهُ عليه وسلم فوقفَ معها عمرُ ولم يَمْضِ ثم قالَ مرحبًا بنسبٍ قريبٍ ثم انصرفَ الى بعيرٍ ظهيرٍ كانَ مربوطًا في الدارِ فحملَ عليه غرارتينِ ملأهما طعامًا وحملَ بينهما نفقةً وثيابًا ثم ناولَها بخطامِهِ ثم قالَ اقتاديه فلن يَفنى حتى ياتيَكم اللهُ بخيرٍ فقالَ رجلٌ يا اميرَ المؤمنينَ اكثرتَ لها قالَ عُمَرُ ثكلتكَ امُّكَ واللهِ اني لارى ابا هٰذهِ واخاها قد حاصَرا حِصْنًا زمانًا فافتتحاهُ ثم اصبحْنا نستفيءُ سهمانَهما فيهِ **حدثني** محمدُ بنُ رافعٍ قالَ حدثنا شبابةُ بنُ سَوَّارٍ ابو عمرٍو الفزاريُّ قالَ حدثنا شعبةُ عن قتادةَ عن سعيدِ بنِ المسيّبِ عن ابيهِ قالَ لقد رايتُ الشجرةَ ثم اتيتُها بعدُ فلم اعرِفْها قالَ محمودٌ ثم انسيتُها بعدُ **حدثنا** محمودٌ قالَ حدثنا عُبَيدُ اللهِ عن اسرائيلَ عن طارقِ بنِ عبدِ الرحمٰنِ قالَ انطلقتُ حاجًّا فمررتُ بقومٍ يُصلّون قلتُ ما هٰذا المسجدُ قالوا هٰذهِ الشجرةُ حيثُ بايعَ رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم بيعةَ الرضوانِ فاتيتُ سعيدَ بنَ المسيّبِ فاخبرتُهُ فقالَ سعيدٌ حدثني ابي انهُ كانَ فيمن بايعَ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم تحتَ الشجرةِ قالَ فلما خرجْنا منَ العامِ المقبلِ نُسِّيناها فلم نقدِرْ عليها فقالَ سعيدٌ انَّ اصحابَ محمدٍ صلى اللهُ عليه وسلم لم يعلموها وعلمتموها انتم فانتم اعلمُ **حدثنا** موسى قالَ حدثنا ابو عوانةَ قالَ حدثنا طارقٌ عن

حدثنا عمرٌو قالَ سمعتُ ۲ تابعَهُ محمدُ بنُ بشارٍ حدثنا ابو داؤدَ قالَ حدثنا شعبةُ ثنى ۳ مرواسًا حين ۵ ثنى ۶ نقتعدُ ۷ لم نتبينْ ۸ وليس لهم ضرعٌ ولا زرعٌ ۹ رسولُ اللهِ ۱۰ نستقي ۱۱ سهمانَنا

---

۱ قالَ ابو عبدِ اللهِ **انسيتُها** **انسيناها** ۱۴ قولہ انتم خيرُ اہلِ الارضِ فيہ افضليةُ اصحابِ الشجرةِ على عشرِ ہم منہم وان كانَ حجَّ عثمانُ رضہ وان كانَ ہ منہم ومنہم من كانَ حجَّ مرارًا بعدَ ما بايعَ عثمانَ رضہ فلا تحجبُ في الحديثِ المشہورِ في تفضيلِ علي رضہ على عثمانَ رضہ قولہ ولو كنتُ ابصرُ اليومَ وذلكَ لانہ كانَ عمى في آخرِ عمرہ قولہ لاريتكم مكانَ الشجرةِ اي التي وقعتْ بيعةُ الرضوانِ تحتَہا ۲ قولہ وكانت اسلمُ بلفظِ القبيلةِ اي كانَ في العسكرِ من قبيلتہم قدرُ ثمنِ عددِ المہاجرينَ قالَ الكرمانيُّ قالَ القسطلانيُّ وجزمَ الواقديُّ بانَ اسلمَ كانت في غزوةِ الحديبيةِ مائتہ وخمسينَ فالمہاجرونَ كانوا ثمانمائةٍ ۳ قولہ الاول فالاول اي الاولَ فالاولَ وقالَ في العمدةِ الاول رفعٌ بفعلٍ محذوفٍ اي يذہبُ الاولُ وقولہ فالاول عطفُ عليہ قولہ وتبقى اي بعدَ ذہابِ الصالحينَ حفالةٌ كحفالةِ التمرِ والشعيرِ بضمِ الحاءِ المہملةِ وخفةِ الفاءِ فيہما اي رذالةٌ من الناسِ كردي التمرِ والشعيرِ وہو مثلٌ لخسارتہا بالمثلثةِ والفاءِ قد تفتحُ موضعُ الثاءِ نحو فومٍ وثومٍ ۱۲ منہ ك ۴ قولہ يذہبُ الخليفةُ بضمِ المہملةِ سيقاتِ ابلِ الديةِ قولہ قلدَ الہديَ بانَ علقَ في عنقہ شيئًا ليعلمَ انہ ہديٌ قولہ واشعرَ بانَ ضربَ صفحةَ السنامِ اليمنى بحديدةٍ فلطخہا بدمہا اشعارًا بانہ ہديٌ ايضًا قالَ القسطلانيُّ ومربيانَ ما قالَ ابو حنيفةَ رحمہ اللہ وتأويلہ في صـ۳۱۲ في كتابِ الحجِّ ۱۲ منہ ك ۵ قولہ لا احصي اي قالَ علي بنُ المدينيِّ لا احصي كم مرةً سمعتُ الحديثَ من سفيانَ ويحتملُ ان يريدَ لا احصي كم عددُ سمعتُ خمسمائةٍ ام اربعَ مائةٍ ام ثلثَ مائةٍ ۱۲ منہ ك ۶ قولہ فلا ادري اي لا ادري ما ارادَ سفيانُ بذلكَ بل ارادَ انہ لا يحفظُ من الزہريِّ الاشعارَ والتقليدَ فاعتنى باورادِہ لانہ يحفظُ الحديثَ كلَّہ ۱۲ فخرِ جاري ك ۷ قولہ ہوالك. جمعُ ہامةٍ بتشديدِ الميمِ فيہما وہي الدابةُ والمرادُ بہ القملُ ۱۲ قسطلانيٌّ ومرقاةٌ صـ۳۳۲ في الحجِّ ۱۲.

۸ قولہ لا ينضجون. اي عن عمرتہ بہاءِ اي بالحديبيةِ وہم اي الرسولُ صلعم ومن معہ على طمعٍ ان يدخلوا مكةَ للعمرةِ وہذہ الزيادةُ ذكرہا الراوي لبيانِ ان الحملَ كانَ لاستباحةِ محظورٍ بسببِ الاذى لا لتعذرِ التحلّلِ بالحصرِ فتدبرْ ومرِ بيانہ في صـ۳۳۲ ۱۲ ۹ قولہ ما ينضجون. بضمِ اولہ وكسرِ الضادِ المعجمةِ بعدَہا جيمٌ قولہ كراعًا بضمِ الكافِ ہو ما دونَ الكعبِ من الشاةِ قالَ الخطابيُّ معناہ انہم لا يجدون القسمَ معالجةَ ما يأكلونہ ويحتملُ ان يكونَ المرادُ لا كراعَ لہم فيُنضجونہ ۱۲ منہ ۱۰ قولہ ثاكلُكَ امُّكَ بفتحِ العينِ. وضمِّ الموحدةِ وبالمہملةِ السنةُ المجدبةُ الشديدةُ كذا في القسطلانيِّ والكرمانيِّ وزادَ الكرمانيُّ وايضًا الجوانُ المشہورُ قالَ في الخيرِ الجاري كما نا ارادت انہا لا تقدرُ على تركِ الصبيةِ وحدہن بالاشتغالِ بعملِ ۱۲ منہ ۱۱ قولہ بنت خفاف. بضمِ المعجمةِ وتخفيفِ الفاءِ وبالہمزِ وتشديدِ الفاءِ ايضًا بكسرِ الہمزةِ وسكونِ التحتيةِ ممدودًا الغفاريُّ بكسرِ المعجمةِ وتخفيفِ الفاءِ ولابيہ وجدہ صحبةٌ كما حكاہ ابن عبدِ البرِ ۱۲ قسطلانيٌّ ۱۲ قولہ نستفيءُ وہو استفعالٌ من الفيءِ قولہ سہمانہا بضمِ المہملةِ جمعُ سہمٍ وبالنصبِ اي كانا يفيئانِ الحصنَ ومع ذلكَ نطلبُ الفيءَ من سہمانہا من الخيبةِ كذا في الخيرِ الجاري ۱۲ ۱۳ قولہ نمرت بقومٍ يصلون. قالَ ابن حجرٍ لم اقف على اسمِ احدٍ منہم ونزادَ الاسمٰعيليُّ في مسندِ الشجرةِ ۱۲ منہ

حل اللغات

فرقًا بفتحِ الفاءِ وہو كيالٌ يسعُ ستةَ عشرَ رطلًا. صبيةٌ بكسرِ الصادِ جمعُ صبيٍّ ما ينضجون كراعًا يعني لا كراعَ لہم حتى ينضجونہ ولا لہم زرعٌ اي نباتٌ ولا ضرعٌ كنايةٌ عن النعمِ الضبعُ بفتحِ الضادِ المعجمةِ اي السنةُ المجدبةُ الشديدةُ مرحبا معناہ اتيتَ سعةً ورحبا بعيرٍ ظہيرٍ اي قويٍّ الظہرِ معدٍّ للحاجةِ غرارتين تثنيةُ غرارةٍ وہي التي متّخذةٌ للتبنِ ونحوِہ بخطامِہ وہو الحبلُ الذي يقادُ بہ البعيرُ ثكلتكَ امُّكَ كلمةٌ تقولُہا العربُ للانكارِ ولا يريدون حقيقتَہا ۱۲

۱۴ بكسرِ الصادِ وسكونِ الموحدةِ ولم تسمِ الصبيةَ ولا ابو ہم ۱۲ قسطلانيٌّ

marfat.com

سعيد بن المسيب عن ابيه انه كان ممن بايع تحت الشجرة فرجعنا اليها العام المقبل فعميت علينا حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن طارق ذكرت عند سعيد بن المسيب الشجرة فضحك فقال اخبرني ابي وكان شهدها حدثنا ادم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال سمعت عبد الله بن ابي اوفى وكان من اصحاب الشجرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتاه قوم بصدقة قال اللهم صل عليهم فاتاه ابي بصدقته فقال اللهم صل على آل ابي اوفى حدثنا اسمعيل عن اخيه عن سليمان عن عمرو بن يحيى عن عباد بن تميم قال لما كان يوم الحرة والناس يبايعون لعبد الله بن حنظلة فقال ابن زيد على ما يبايع ابن حنظلة الناس قيل له على الموت قال لا ابايع على ذلك احدا بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان شهد مع الحديبية حدثنا يحيى بن يعلى المحاربي قال حدثني ابي قال حدثنا اياس بن سلمة بن الاكوع قال حدثني ابي وكان من اصحاب الشجرة قال كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم الجمعة ثم ننصرف وليس للحيطان ظل يستظل فيه حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا حاتم عن يزيد بن ابي عبيد قال قلت لسلمة بن الاكوع على اي شيء بايعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية قال على الموت حدثني احمد بن اشكاب قال حدثنا محمد بن فضيل عن العلاء بن المسيب عن ابيه قال لقيت البراء بن عازب فقلت طوبى لك صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم وبايعته تحت الشجرة فقال يا ابن اخي انك لا تدري ما احدثنا بعده حدثنا اسحق قال حدثنا يحيى بن صالح قال حدثنا معوية هو ابن سلام عن يحيى عن ابي قلابة ان ثابت بن الضحاك اخبره انه بايع النبي صلى الله عليه وسلم تحت الشجرة حدثني احمد بن اسحق قال حدثنا عثمان بن عمر قال اخبرنا شعبة عن قتادة عن انس بن مالك انا فتحنا لك فتحا مبينا قال الحديبية قال اصحابه هنيئا مريا فما لنا فانزل الله ليدخل المؤمنين والمؤمنات جنات قال شعبة فقدمت الكوفة فحدثت بهذا كله عن قتادة ثم رجعت فذكرت له فقال اما انا فتحنا لك فعن انس واما هنيئا مريا فعن عكرمة حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر قال حدثنا اسرائيل عن مجزأة بن زاهر الاسلمي عن ابيه وكان ممن شهد الشجرة قال انى لاوقد تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر فعن مجزأة عن رجل منهم من اصحاب الشجرة اسمه اظنه سبحان ابن اوس وكان اشتكى ركبته فكان اذا سجد جعل تحت ركبته وسادة حدثني محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار عن سويد بن النعمان وكان من اصحاب الشجرة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه اتوا بسويق فلاكوه تابعه معاذ عن شعبة حدثنا محمد بن حاتم بن بزيع قال حدثنا شاذان عن شعبة عن ابي جمرة قال سألت عائذا ابن عمرو وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم من اصحاب الشجرة هل ينقض الوتر قال اذا اوتر من اوله فلا توتر من اخره حدثني عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن زيد بن اسلم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

وقال قال به ثنا الفضل النبي اخ ثني ثنا عثمان بن عم القدر وكان ثنا

١ قوله فعميت بفتح العين المهملة وكسر الميم اى اشتبهت علينا قال القسطلاني قال الكرماني قالوا سبب خفائها ان لا يفتتن الناس بها لما جرى تحتها من الخير ونزول الرضوان فلو بقيت ظاهرة معلومة لخيف تعظيم الجهال اياها وربما ادى ذلك الى ما لا تحمد عقباه انتهى قلت وكان شهدها نزولا الاسمعيل من طريق ابن ادريس عن قبيصة عنهم ان الله تعالى انتهى ٢ قوله فانسوها انتهى قال فى الفتح وانكار سعيد بن المسيب على من زعم انه عرفها معتمدا على قول ابيه انهم لم يعرفوها فى العام المقبل لا يدل على رفع معرفتها اصلا فقد وقع عند المصنف فى حديث جابر السابق قريبا قوله لو كنت بصيرا اليوم لاريتكم مكان الشجرة فهذا يدل على انه كان يضبط مكانها بعينه واذا كان فى آخر عمره بعد الزمان الطويل يضبط موضعها ففيه دلالة على ان كان يعرفها بعينها قال ثم وجدت عند ابن سعد باسناد صحيح عن نافع ان عمر بن الخطاب قد مايأتون الشجرة فيصلون عندها فتوعدهم ثم امر بقطعها فقطعت انتهى ٣ قسطلانى ٣ قوله اللهم صل عليهم اى ترحم عليهم واغفر لهم وكان يفعله امتثالا لقوله تعالى وصل عليهم ولا يحسن هذا لغيره صلى الله عليه وسلم وبهذا الحديث قد مر فى الزكوة والغرض منه هنا قوله وكان من اصحاب الشجرة ٤ قس ٤ قوله يوم الحرة اى واقعة الحرة بفتح المهملة وشدة الراء خارج المدينة التى وقعت بين عسكر يزيد واهل المدينة فى سنة ثلث وستين بسبب خلع اهل المدينة يزيد بن معوية واباح مسلم بن عقبة امير جيش يزيد المدينة ثلثة ايام يقتلون ويأخذون الناس ودعوا اهل النار حتى قيل عملت الف امرأة فى هذه الليلة من غير زوج قسطلانى خير جارى ١٢ ٥ قوله والناس يبايعون الخ اى اهل المدينة كانوا يبايعون عبد الله على طاعة وخلع بيعة يزيد كذا فى الخير الجارى قال القسطلانى وقتل عبد الله بن حنظلة واولاده وزيد يوم الحرة فى سبعمائة من وجوه الناس من المهاجرين والانصار وغيرهم وبهذا الحديث قد سبق فى الجهاد فى صفحة ٥٢٢ ٦ قوله اشكاب بكسر الهمزة وفتحها وسكون المعجمة وبكاف وموحدة غير منصرف مات سنة سبع عشرة ومائتين ١٢ مغنى ك ٧ قوله يا ابن اخى ولابن زنجر المكتسبينى ابن اخ بغير اضافة وهو على عادة العرب فى المخالطة او المراد اخوة الاسلام ١٢ قس ٨ قوله ما احدثنا بعده عليه السلام من الفتن الواقعة او قاله تواضعا وهضما لنفسه رضى الله تعالى عنه ١٢ قسطلانى كرمانى ٩ قوله

قال الحديبية اى هو الحديبية اى الصلح الواقع فيها لان فيه من المسلمة امة من العامة قوله قال اصحابه اى اصحاب رسول الله صلعم هنيئا لا اثم فيه مريئا لا اذى فيه ونصبا على المفعول او الحال او صفة لمصدر محذوف اى صادفت او عشت عيشا هنيئا مريئا يا رسول الله غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قوله فما لنا اى فاى شيء لنا واحكمنا فيه فانزل الله تعالى ليدخل المؤمنين والمؤمنات جنات وثبت تجري من تحتها الانهار فى رواية ابى ذر والاصيلى كذا فى قس ١٢ ١٠ قوله فذكرت له اى لقتادة فقال اما انا فتحنا لك تفسيره بالحديبية فاريد به عن انس واما قول الصحابة هنيئا مريئا فاريد به عن عكرمة ١٢ ك ١١ قوله مجزأة بفتح الميم وسكون الجيم وفتح الزاء والهمزة والتاء للتانيث قال الغساني والمحدثون يسمون الهبرة فلا يلفظون بها وربما كسر بعضهم الميم مع ذلك ١٢ ك ١٢ قوله وكان ممن شهد ذكر هذا الحديث هنا لاجل انه شهد الحديبية وان كان ما ذكره فى الحديث كان فى غزوة خيبر فلا منافاة بينهما كذا فى الخير الجارى والكرمانى ١٢ ١٣ قوله فلاكوه على لفظ الجمع من الماضى المعلوم من اللوك اى مضغوه واداروه فى الفم والحديث يعتبر فى الطهارة وياتى فى غزوة خيبر انشاء الله تعالى والغرض منه ما قوله وكان من اصحاب الشجرة ملتقط من قس رع مجمع ١٢ ١٤ قوله هل ينقض بالجام الفاء اى اذا صلى مثلا ثلث ركعات منه وتام فصل يصلى بعد النوم شيئا آخر مضافا الى الاول واذا صلاها مرة ثم صلى بعد النوم يصليه مرة اخرى محافظة على قوله صلى الله عليه وسلم اجعلوا آخر صلوتكم بالليل وترا كذا فى الكرمانى والقسطلانى ١٢ ١٥ قوله اذا اوتر من آخره يعنى لا ينقضه وبهذا ذهب الصحيح عند الشافعية وهو قول المالكية وعليه جمهور الحنفية قسطلانى ١٢ حل اللغات يوم الحرة اى وقعة الحرة قال الحديبية اى هو الحديبية اى الصلح الواقع فيها هنيئا اى لا اثم فيه مريئا اى لا اذا فيه فلاكوه من اللوك وهو مضغ الشيء واداراته فى الفم فلم يجبه اى لاشتغاله بالوحي عبد هو عبد الله بن زيد بن عاصم عم عباد بن تميم المازني ١٢ قس

marfat.com

كان يسير فى بعض اسفاره وعمر بن الخطاب يسير معه ليلا فسأله عمر بن الخطاب عن شئ فلم يجبه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم سأله فلم يجبه ثم سأله فلم يجبه وقال عمر بن الخطاب ثكلتك أمك يا عمر نزرت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث مرات كل ذلك لا يجيبك قال عمر فحركت بعيرى ثم تقدمت أمام المسلمين وخشيت أن ينزل فى قرآن فما نشبت صارخا يصرخ بى قال فقلت لقد خشيت ان يكون قد نزل فى قرآن وجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فقال لقد أنزلت على الليلة سورة لهى احب الى مما طلعت عليه الشمس ثم قرأ إنا فتحنا لك فتحا مبينا حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفيان سمعت الزهرى حين حدث هذا الحديث حفظت بعضه وثبتنى معمر عن عروة بن الزبير عن المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم يزيد احدهما على صاحبه قالا خرج النبى صلى الله عليه وسلم عام الحديبية فى بضع عشرة مائة من اصحابه فلما اتى ذا الحليفة قلد الهدى واشعره واحرم منها بعمرة وبعث عينا له من خزاعة وسار النبى صلى الله عليه وسلم حتى اذا كان بغدير الاشطاط اتاه عينه قال ان قريشا جمعوا لك جموعا وقد جمعوا لك الاحابيش الاحابيش وهم مقاتلوك وصادوك عن البيت وما نعوك فقال اشيروا ايها الناس على ترون ان اميل الى عيالهم وذراريهم هؤلاء الذين يريدون ان يصدونا عن البيت فان يأتونا كان الله قد قطع عينا من المشركين والا تركناهم محروبين قال ابو بكر يا رسول الله خرجت عامدا لهذا البيت لا تريد قتل احد ولا حرب احد فتوجه له فمن صدنا عنه قاتلناه قال امضوا على اسم الله حدثنا اسحق قال اخبرنا يعقوب قال حدثنى ابن اخى ابن شهاب عن عمه اخبرنى عروة بن الزبير انه سمع مروان بن الحكم والمسور بن مخرمة يخبران خبرا من خبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فى عمرة الحديبية فكان فيما اخبرنى عروة عنهما انه لما كاتب رسول الله صلى الله عليه وسلم سهيل بن عمرو يوم الحديبية على قضية المدة وكان فيما اشترط سهيل بن عمرو انه قال لا يأتيك منا احد وان كان على دينك الا رددته الينا وخليت بيننا وبينه وابى سهيل ان يقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الا على ذلك فكره المؤمنون ذلك وامتعضوا فتكلموا فيه فلما ابى سهيل ان يقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الا على ذلك كاتبه رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا جندل بن سهيل يومئذ الى ابيه سهيل بن عمرو ولم يأت رسول الله صلى الله عليه وسلم احد من الرجال الا رده فى تلك المدة وان كان مسلما وجاءت المؤمنات مهاجرات فكانت ام كلثوم بنت عقبة بن ابى معيط ممن خرج الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهى عاتق فجاء اهلها يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يرجعها اليهم حتى انزل الله تعالى فى المؤمنات ما انزل قال ابن شهاب واخبرنى عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمتحن من هاجر من المؤمنات بهذه الاية يا ايها النبى اذا جاءك المؤمنات يبايعنك فمن اقر منهن بهذا الشرط قال لها قد بايعتك كلاما يكلمها به ولا والله ما مست يد رسول الله صلى الله عليه وسلم يد امرأة قط الا امرأة يملكها او ما ملكت يمينه وعن عمرة قال قال مروان فلما اقر بذلك من فعلته منهن قال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم قد بايعتك كلاما يكلمها به والله ما مست يده يد امرأة قط فى البيعة ما يبايعها الا بقوله قد بايعتك على ذلك ويد مروان ويد رسول الله صلى الله عليه وسلم مجموعتان فى ثوب قبل ان يخرج يده من يد المرأة قال لها قد بايعتك على ذلك قال ابو عبد الله قال ابو اسامة فى حديثه عن هشام عن ابيه عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمتحنهن بقول الله تعالى يا ايها النبى اذا جاءك المؤمنات يبايعنك يرد الى المشركين ما انفقوا على من هاجر من ازواجهم وبلغنا ان ابا بصير فذكره بطوله حدثنا قتيبة عن مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر خرج معتمرا فى الفتنة فقال ان صددت عن البيت صنعنا كما صنعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهل بعمرة من اجل

فقال نزل بى ٢ قال ابو عبد الله يستصرخنى من الصراخ استصرخنى بمصر يعنى ٣ ثنى ٤ قال ٥ الاشطاط فقال ٦ عز وجل حريا ٧ ثنى ٨ عليه السلام ٩ واعتصرا ١٠ واعتمطوا ١١ واعتمطوا ١٢ وكانت ١٣ عليه السلام ١٤ فاخبرنى ١٥ اخبرته ١٦ يا ايها الذين امنوا اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات ١٧ يبايعنك ١٨ حتى قال

---

١ قوله نزرت بتخفيف الزاء اى الححت عليه اوراجعته او آذيته بما يكره من سوالك وفى رواية نزرت بتشديد الزاء وهو الذى ضبطه الاصيلى وهو على المبالغة ومن الشيوخ من رواه بالتشديد والتخفيف هو الوجه قال ابو ذر سالت عنه من لقيت اربعين سنة فما قرأته الا بالتخفيف ١٢ قس ٢ قوله انا فتحنا لك فتحا مبينا الفتح الظفر بالبلدة عنوة او صلحا بحرب او بغيره لانه يخلق مالم يظفر به فاذا ظفر به فقد فتح ثم قيل هو فتح مكة وقد نزلت مرجعه صلى الله عليه وسلم من الحديبية وحى به على لفظ الماض لانها لتحققها بمنزلة الكائنة وقيل هو صلح الحديبية فانه حصل بسببه الخير الجزيل لا مزيد عليه وقيل المعنى قضينا لك قضاء بينا على اهل مكة ان تدخلها انت واصحابك من قابل تطوفوا بالبيت من الفتاحة وهى الحكومة وظاهر هذا الحديث الارسال لان اسلم لم يدرك هذه القصة لكن ظاهره يقتضى ان اسلم تحمله عن عمر كما وقع التصريح بذلك عند البزار بلفظ سمعت عمر ١٢ قسطلانى ٣ قوله ثنى معمر اى جعلنى معمر اثنا فيما سمعته من الزهرى فى هذا الحديث قوله ينبا اى جاسوسا له قوله من خزاعة بضم المعجمة وخفة الزاء وبالمهملة قبيلة واسم لسبر بن سفيان ملتقط من قس ١٢ ٤ قوله بغدير الاشطاط الغدير بمعنى الماء والاشطاط بفتح الهمزة وسكون المعجمة وبالمهملتين وقيل بالمعجمتين موضع قرب الحديبية ١٢ ك ٥ قوله الاحابيش بالحاء المهملة وبعد الالف موحدة آخره شين معجمة جماعات من قبائل شتى قال الخليل احياء من القارة انضموا الى بنى ليث فى محاربتهم قريشا قبل الاسلام وقال ابن دريد هم حلفاء قريش سموا بذلك لانهم تحالفوا تحت جبل يسمى حبشا فسموا الاحابيش ١٢ قسطلانى ٦ قوله من المشركين متعلق لقوله قطع اى ان يأتونا كان الله قد قطع منهم جاسوسا يعنى الذى بعثه رسول الله صلعم اى ناظره انا لم نكن لم نبعث الجاسوس ولم نختر الطريق وداوجهم بالقتال وان لم يأتونا نهبنا عيالهم واموالهم وتركنا هم محروبين بالمهملة والزاى اى مسلوبين مقهورين الاموال والعيال

حل اللغات قد نزرت بفتح النون وتشديد الزاء اى الححت وضيقت عليه حتى اجرحته فما نشبت اى فما لبثت عينا اى جاسوسا بغدير الاشطاط بفتح الهمزة هو موضع قال الدميرى الاحابيش على وزن المفاعيل الجماعة من الناس ليس لهم اسم قبيلة واحدة محددين اى مسلوبين منهوبين فمن صد نا عنه اى من منعنا من البيت ان يقاضى اى يصالح ويحاكم امتعضوا بمعنى كرهوا واغفوا وهى عاتق اى شابة قيل من اشرف على البلوغ وقيل من لم تزوج فى الفتنة اى فى ايام الفتنة ان صددت بصيغة المجهول الخ من منعت ١٢

marfat.com

انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اهلّ بعمرة عام الحدیبیّة ٤١٨٤ حدثنا مُسَدَّد قال حدثنا یحیی عن عُبَید الله عن نافع عن ابن عُمر انّه اُهِلَّ وقال اِن حِیل بینی وبینه لفعلت کما فعل النبی صلی الله علیه وسلم حین حالت کفار قریش بینه ٤١٨٥ وتلا لقد کان لکم فی رسول الله اُسوة حسنة حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جویریة عن نافع انّ عُبَید الله بن عبد الله وسالم بن عبد الله اخبراه انهما کلما عبد الله بن عمر ح وحدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جُوَیریة عن نافع انّ بعض بنی عبد الله قال له لو اقمت العام فانی اخاف ان لا تصل الی البیت قال خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فحال کفار قریش دون البیت فنحر النبی صلی الله علیه وسلم هدایاه وحلق وقصّر اصحابه، اُشهدکم انی ٤١٨٦ اوجبت عمرة فان خُلّی بینی وبین البیت طُفت وان حِیل بینی وبین البیت صنعت کما صنع رسول الله صلی الله علیه وسلم فسار ساعة ثم قال ما اری شأنهما الا واحدًا اُشهدکم انی قد اوجبت حجّة مع عُمرتی فطاف لهما طوافًا واحدًا وسعیًا واحدًا حتی حلّ منهما جمیعًا حدثنی ٤١٨٧ شجاع بن الولید سمع النضر بن محمد قال حدثنا عکرمة عن نافع قال انّ الناس یتحدّثون انّ ابن عُمر اسلم قبل عُمر ولیس کذلک ولکن عُمر یوم الحدیبیّة ارسل عبد الله الی فرس له عند رجل من الانصار یأتی به لیقاتل علیه ورسول الله صلی الله علیه وسلم یبایع عند الشجرة وعُمر لا یدری بذلک فبایع عبد الله ثم ذهب الی الفرس فجاء به الی عُمر وعمر یستلئم للقتال فأخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم یبایع تحت الشجرة قال فانطلق فذهب معه حتی بایع رسول الله صلی الله علیه وسلم فهی التی یتحدّث الناس ان ابن عُمر اسلم قبل عُمر وقال هشام بن عمّار حدثنا الولید بن مُسلم حدثنا عمر بن محمد العُمَری اخبرنی نافع عن ابن عُمر انّ الناس کانوا مع النبی صلی الله علیه وسلم یوم الحدیبیّة تفرّقوا فی ظلال الشجر فاذا الناس مُحدِقون بالنبی صلی الله علیه وسلم فقال یا عبد الله انظر ما شأن الناس قد احدقوا برسول الله صلی الله علیه وسلم فوجدهم یبایعون فبایع ثم رجع الی عُمر فخرج فبایع حدثنا ابن نمیر قال حدثنا اسمٰعیل سمعت عبد الله بن ابی اوفی کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم حین اعتمر فطاف وطُفنا معه وصلّی وصلّینا معه وسعی بین الصفا والمروة فکنا نستره من اهل مکة لا یُصیبه احدٌ بشیء حدثنا الحسن بن اسحٰق قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا مالک بن مغول قال سمعت ایاس بن عَلقمة قال قال ابو وائل لما قدم سهل بن حُنیف من صِفّین اَتَیناه نستخبره فقال اتّهموا الرأی فلقد رأیتنی یوم ابی جندل ولو استطیع ان اَرُدّ علی رسول الله صلی الله علیه وسلم امره لرددت والله ورسوله اعلم وما وضعنا اسیافنا علی عواتقنا لامر یفظعنا الا اسهلن بنا الی امر نعرفه قبل هذا الامر ما نسدّ منه خصمًا الا انفجر علینا خصم ما ندری کیف نأتی له حدثنا سُلیمان بن حرب قال حدثنا حمّاد بن زید عن

---

١ قوله قال لما اراد ان یعتمر نزول الحجاج علی ابن الزبیر قوله لو اقمت العام ای کان خیرا ١٢ قس ٢ قوله اشهدکم انی اوجبت عمرة ای الزمت نفسی ذلک وکانه اراد تعلیم من یرید الاقتداء به والا فاللفظ لیس بشرط ١٢ عینی ومراد الحدیث مرارا ٣ قوله قد اوجبت حجة مع عمرتی قال العینی فیه ادخال الحج علی العمرة فما حکم قلت قال القاضی عیاض اتفق العلماء علی جواز ادخال الحج علی العمرة ونسبه بعض الناس فمنعه فقال لا یدخل احرام علی احرام کما فی الصلوة واختلفوا فی عکسه وهو ادخال العمرة علی الحج فجوزه ابو حنیفة والشافعی فی القدیم ومنعه آخرون وقالوا هذا کان خاصا بالنبی صلی الله علیه وسلم قلنا دعوی الخصوصیة تحتاج الی دلیل انتهی کلام العینی ١٢ ٤ قوله طاف طوافا واحدا وسعیا واحدا هذا یرد بین قال الطواف الواحد والسعی الواحد یکفیان للقارن وهو مذهب عطاء والحسن ولداؤد وبه قال مالک واحمد والشافعی وغیرهم وقد روی سعید بن منصور عن نافع عن ابن عمر رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من جمع بین الحج والعمرة کفاه لهما طواف واحد هذا ملتقط من العینی والقسطلانی قال علی القاری فی شرح ١ والذی رواه النسائی عن ابراهیم بن محمد بن الحنفیة قال طفت مع ابی وقد جمع بین الحج والعمرة فطاف لهما طوافین وسعی سعیین وحدثنی ان علیا فعل ذلک حدثه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم فعل ذلک وروی محمد بن الحسن فی الآثار عن ابی حنیفة عن منصور بن المعتمر عن ابراهیم النخعی عن ابی نضر السلمی عن علی بن ابی طالب قال اذا اهللت بالحج والعمرة فطف لهما طوافین واسع لهما سعیین بین الصفا والمروة قال منصور فلقیت مجاهدا وهو یفتی بطواف واحد عن قرن فحدثته بهذا الحدیث فقال لو کنت سمعته لم افت الا بطوافین واما بعد فلا افتی الا بما افتی به قال ابن مسعود والشعبی والنخعی وجابر بن زید وعبد الرحمن بن الاسود والثوری والحسن بن صالح انتهی کلام القاری ١٢ ومر بیانه مرارا فی کتاب الحج فی صفحة ٢٥٨ وفی صفحة ٣٠٦ وفی صفحة ٣٠٨ ٥ قوله قال ان الناس الخ قال القسطلانی ظاهر هذا الطریق الارسال لکن ظهر فی الطریق التالیة ان نافعا حمله عن ابن عمر ٦ قوله محدقون بلفظ الفاعل من الاحداق ای محیطون به ناظرون الیه یا هدا قسم وهذا لا بنا فی الطریق السابق لامکان ان ابن عمر ارسله الی احضار الفرس وامره بان یتخفی سبب احداق الناس الیه صلی الله علیه وسلم ثم ان المستفاد مما تقدم فی آخر باب هجرة النبی صلی الله علیه وسلم فی صفحة ٦٨٦ واما به الی المدینة ان مثل هذه القصة کانت عند قدوم عمرو عبد الله المدینة والاشکال اذ بهما کانت متکررة ١٢ ملتقط من الخیر الجاری والقسطلانی ٧ قوله ثم رجع الی عمر فاخبره بذلک فرجع فبایع عمر

علیه السلام ٢ نفلت ٣ وبینه ٤ وقد ٥ فصنعت ٦ النبی ٧ ثنا ٨ الذی ٩ قال ١٠

رابع مرة بنسه مرة اخری واستشکل بان سبب مبایعة ابن عمر هنا غیر سبب مبایعته قبل واجیب باحتمال ان عمر بعثه لیحضر الفرس فرای الناس مجتمعین فقال له انظر ما شأنهم فذهب یکشف حالهم فوجدهم یبایعون فبایع وتوجه الی الفرس فاحضره ثم ذکر جهنة الجواب لابیه ١٢ قس ٨ قوله لا یصیبه احد بشیء یؤذیه ومر الحدیث فی ص ٣٢٩ قال العینی انما ذکر هذا الحدیث هنا لکون عبد الله بن ابی اوفی ممن بایع تحت الشجرة وهی فی عمرة الحدیبیة وکان ایضا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی عمرة القضاء ١٢ ٩ قوله فقال اتهموا الرای وذکر ان سهلا کان یتهم بالتقصیر فی القتال فقال اتهموا رایکم ای فی هذا القتال فانی لا اقصر وما کنت مقصرا وقت الحاجة لکن توقف عنه لمصلحة المسلمین و انتم تقاتلون فی الاسلام اخوانکم باجتهاد اجتهدتموه قوله یوم ابی جندل العاص بن سهیل بن عمرو لما جاء للنبی صلی الله علیه وسلم یوم الحدیبیة من مکة مسلما وهو یحرّ قیوده وکان قد عذب فی الله فقال ابوه یا محمد اول ما اقاضیک علیه فرد صلی الله علیه وسلم علیه ابا جندل وکان رده علی المسلمین اشق علیهم من سائر ما جری علیهم فلو قدرت مخالفة حکم رسول الله صلی الله علیه وسلم لقاتلت قتالا لا مزید علیه لکن الله ورسوله اعلم بما فیه المصلحة فترک علیه السلام القتال اشفاقا علی المسلمین وصونا للدماء ١٢ من قس ک ١٠ قوله وما وضعنا اسیافنا ای فی الله قوله یفظعنا ای یشق علینا قوله الا اسهلن بنا ای اودینا الاسیاف الی امر سهل ای افضی بنا الی سهولة قوله قبل هذا الامر یعنی الفتنة الواقعة بین المسلمین ای مقاتلا علی مخویة فانها اشکل فانها من قتل المسلمین ١٢ قس ک ١١ قوله خصم بضم الخاء المعجمة وسکون المهملة الناحیة والجانب واصله خصم القربة وهو طرفها واستعمله هنا علی جهة الاستعارة وحسنه ترشیح ذلک بالانفجار ای کما ینفجر الماء من نواحی القربة کذا فی قس ومر الحدیث مع بیانه فی صفحة ٦٧٦ فی آخر الجهاد ١٢.

حل اللغات

اسوة حسنة ای خصلة حسنة من حقها ان یؤتی الی اوجبت ای الزمت نفسی ذلک وعمر یستلئم ای یلبس لأمته وهی السلاح لحمی قرن بالنبی صلعم ای مجیطون به ناظرون الیه من صفین بکسر الصاد المهملة یعنی من وقعة صفین التی کانت بین علی ومعاویة فقد رأیتنی ای رأیت نفسی یوم جندل اراد به یوم الحدیبیة علی عواتقنا العواتق جمع عاتق وهو ما بین منکب الرجل الی عنقه یفظعنا ای یشق علینا الا اسهلن بنا ای ادتنا الاسیاف الی امر سهل ١٢.

٤ بکسر المهملة والفاء المشددة موضع بین العراق والشام قاتل فیه معاویة رض علیا ١٢ ک

ایوب عن مجاهد عن ابن ابی لیلی عن کعب بن عجرة قال اتی علیّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم زمن الحدیبیة والقمل یتناثر علی وجهی فقال ایؤذیك هوامّ رأسك قلت نعم قال فاحلق وصم ثلثة ایام او اطعم ستة مساکین او انسك نسیکة قال ایوب لا ادری بای هذا بدأ ۴۱۹۱ حدثنی محمد بن هشام ابو عبد اللہ قال حدثنا هشیم عن ابی بشر عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابی لیلی عن کعب بن عجرة قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالحدیبیة ونحن محرمون وقد حصرنا المشرکون قال وکانت لی وفرة فجعلت الهوامّ تساقط علی وجهی فمرّ بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ایؤذیك هوامّ رأسك قلت نعم قال وانزلت هذه الآیة فمن کان منکم مریضا او به اذی من رأسه ففدیة من صیام او صدقة او نسك باب قصة عکل وعرینة حدثنی عبد الاعلی بن حماد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادة ان انسا حدثهم ان ناسا من عکل وعرینة قدموا المدینة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وتکلموا بالاسلام فقالوا یا نبی اللہ انا کنا اهل ضرع ولم نکن اهل ریف واستوخموا المدینة فامرهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بذود وراعی وامرهم ان یخرجوا فیه فیشربوا من البانها وابوالها فانطلقوا حتی اذا کانوا ناحیة الحرة کفروا بعد اسلامهم وقتلوا راعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واستاقوا الذود فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبعث الطلب فی اثارهم فامر بهم فسمروا اعینهم وقطعوا ایدیهم وترکوا فی ناحیة الحرة حتی ماتوا علی حالهم قال قتادة بلغنا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ذلک کان یحث علی الصدقة وینهی عن المثلة وقال شعبة وابان وحمید عن قتادة عن انس بن مالك قال عبد العزیز بن صهیب عن انس من عرینة وقال ابو قلابة خلف سرحه فقال عنبسة بن سعید فاین حدیث انس فی العرنیین قال ابو قلابة ایای حدثه انس بن مالك قال عبد العزیز بن صهیب عن انس من عکل وقال ابو قلابة عن انس غزوة باب غزوة ذات القرد وهی الغزوة التی اغار واعلی لقاح النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل خیبر بثلاث حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا حاتم عن یزید بن ابی عبید قال سمعت سلمة بن الاکوع یقول خرجت قبل ان یؤذن بالاولی وکانت لقاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترعی بذی قرد قال فلقینی غلام لعبد الرحمن بن عوف فقال اخذت لقاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت من اخذها قال غطفان قال فصرخت ثلث صرخات یا صباحاه قال فاسمعت ما بین لابتی المدینة ثم اندفعت علی وجهی حتی ادرکتهم وقد اخذوا یستقون من الماء فجعلت ارمیهم بنبلی وکنت رامیا واقول انا ابن الاکوع الیوم یوم الرضع وارتجز حتی استنقذت اللقاح منهم واستلبت منهم ثلثین بردة قال وجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم والناس فقلت یا نبی اللہ قد حمیت القوم الماء وهم عطاش فابعث الیهم الساعة فقال یا ابن الاکوع ملکت فاسجح ان القوم یقرون

۱ک قوله قصة عکل بضم اوله واسکان الکاف وبالام قبیلة وعرینة مصغرا العرنیة بالمهملة والراء والنون ایضا قبیلة ۱۲ ۲ک قوله اهل مرزع بفتح المیم وسکون الراء ماشیة وابل قوله ولم نکن اهل ریف بکسر الراء ارض زرع وخصب قوله واستوخموا من قولهم ارض وخیمة اذا لم یوافق ساکنها والذود من الابل ما بین الثلث الی العشرة والطلب جمع طالب ۱۲ ۳ک قوله وقتلوا راعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسمه یسار وذلک لما استاقوا الذود اوردکم فاتتکم فقطعوا یده ورجله وغرزوا الشوک فی لسانه وعینه حتی مات وعلم منه وجه ما جازاهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قس خ ۴ک قوله فسمروا اعینهم بتخفیف المیم ولابی ذر بتشدیدها ای کحلت اعینهم بالمسامیر المحمیة وقطعوا ایدیهم تخفیف الطاء وترکوا بعض النار فی ناحیة الحرة ظاهر المدینة ۱۲ قس ومر بعض متعلقات الحدیث فی ص ۹۹ فی الوضوء ۱۲ ۵ک قوله عن المثلة بضم المیم وسکون المثلثة یقال مثلت بالقتیل اذا جدعت انفه واذنه ومذاکیره وشیئا من اطرافه ۱۲ قس ۶ک قوله فی هذه القصة ای قصة الایمان علی الاولیا فی الدم عند اللوث ای القرائن المغلبة علی الظن ۱۲ قس ۷ک قوله فاین حدیث انس فی العرنیین فانهم قتلوا الراعی وکان ثمة لوث ولم یحکم فیهم رسول اللہ صلعم بحکم القسامة بل القصاص منهم ۱۲ قس خ ۸ک قوله ذکر القصة وسقط من قوله قال شعبة الی هنا عند ابوی ذر والوقت وابن عساکر وهو ثابت عندهم فی آخر غزوة ذی قرد، القسطلانی ولعل الفصل وقع من تغیر بعض الرواة لکنه یحتمل ان یکون البخاری لعدد ذلک اشارة منه الی ان قصة العرنیین متحدة مع قصة ذی قرد کما یشیر الیه بعض اهل المغازی وان کان الراجح خلافه واللہ اعلم ۱۲ ۹ک قوله ذات القرد بفتح القاف والراء وبالمهملة ماء علی نحو لیلة من المدینة مما یلی بلاد غطفان ۱۲ک ولابی ذر ذی قرد مع سقوط الباء له قوله لقاح بکسر اللام جمع لقحة وهی الناقة ذات اللبن وکانت عشرین لقحة ۱۲ قس ۱۰ک قوله قبل خیبر بثلاث ومن ادن سعد کانت فی ربیع الاول سنة ست قبل الحدیبیة کذا فی القسطلانی قال الحلبی فی سیرته لا تنافی بین السیرات غزوة ذی قرد کانت قبل الحدیبیة والشمس

الشامی ذکرها بعد الحدیبیة تبعا لما فی صحیح البخاری انها بعد الحدیبیة وقیل غیر ذلک غیر ثلثة ایام وفی مسلم نحوه قال الحافظ ابن حجر فی البخاری اصح ماذکره اهل السیر قال ویحتمل فی طریق الجمع ان یکون اغارة عیینة بن حصن علی اللقاح ای التی فی الغابة وقعت مرتین وذکر الحاکم فی الاکلیل انها تکررت ثلث مرات انتهی کلام الحلبی مختصرا ۱۲ ۱۱ک قوله لابتی المدینة ای حرتیها وفی الطبرانی فصعدت فی سلع ثم صحت یا صباحاه فانهی صیاحی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنودی فی الناس الفزع الفزع قوله ثم اندفعت ای اسرعت فی السیر علی وجهی فلم التفت یمینا وشمالا ۱۲ قسطلانی ۱۲ک قوله الیوم یوم الرضع بها بالرفع اورضع الثانی ونصب الاول علی الظرف والرضع جمع الراضع ای الیئم واصلها ان رجلا کان یرضع ابلا وغنما ولا یحلبها فلما سمع صوت الحلب فیطمع فیه الفقیر ونحوه ای الیوم یوم هلاک اللئام ۱۲ک جمع

حل اللغات

یتساقط هوامّ رأسك ای قمل رأسك اتسك نسیکة ای اذبح ذبیحة وفرة شعر ای تکلموا بالاسلام ای تلفظوا بکلمة التوحید اهل ریف ای ارض ذات زرع واستوخموا ای لم یوافقهم وباؤها فسمروا اعینهم ای کحلت اعینهم بالمسامیر المحمیة ذات القرد بالقاف والراء المفتوحتین هو ماء علی نحو بریدمما یلی بلاد غطفان ویقال علی مسیرة لیلتین من المدینة ینهاد بین خیبر علی طریق الشام لقاح بکسر اللام جمع لقحة وهی الناقة ذات اللبن وکانت عشرین لقحة ۱۲ قس عند الغارة لابتی المدینة ای حرتیها ای ارض بظاهر المدینة ذات حجارة سود کثیرة النبل السام. الرضع جمع الراضع ای الئیم فاسجح من السجاحة وهو تسهیل الامر ۱۲ عه جمع

الیمامة بتشدید المیم فیها الدابة والمراد بها القمل ۱۲ک قس عه بفتح المجمة آخره مهملة من الابل ماتین الثلث الی العشر ۱۲ قس للعه من شیوخ المؤلف ردی عنه بالواسطة ۱۲ قس عه ای هو معلوم ومسموع ومع ذلک قلت ماقلت والحاصل رده ۱۲ غیر جاری۔

فانتهى قال ثم رجعنا ويرد في رسول الله صلى الله عليه وسلم على ناقته حتى دخلنا المدينة **باب** غزوة خيبر **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار ان سويد بن النعمان اخبره انه خرج مع النبي صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى اذا كنا بالصهباء وهي من ادنى خيبر صلى العصر ثم دعا بالازواد فلم يؤت الا بالسويق فامر به فثري فاكل واكلنا ثم قام الى المغرب فمضمض ومضمضنا ثم صلى ولم يتوضأ **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا حاتم بن اسمعيل عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم الى خيبر فسرنا ليلا فقال رجل من القوم لعامر يا عامر الا تسمعنا من هنيهاتك وكان عامر رجلا شاعرا فنزل يحدو بالقوم يقول اللهم لولا انت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فاغفرن فداء لك ما ابقينا وثبت الاقدام ان لاقينا والقين سكينة علينا انا اذا صيح بنا ابينا وبالصياح عولوا علينا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا السائق قالوا عامر بن الاكوع قال يرحمه الله قال رجل من القوم وجبت يا نبي الله لولا امتعتنا به فاتينا خيبر فحاصرناهم حتى اصابتنا مخمصة شديدة ثم ان الله تعالى فتحها عليهم فلما امسى الناس مساء اليوم الذي فتحت عليهم اوقدوا نيرانا كثيرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما هذه النيران على اي شيء توقدون قالوا على لحم قال على اي لحم قالوا لحوم حمر الانسية قال النبي صلى الله عليه وسلم اهريقوها واكسروها فقال رجل يا رسول الله او نهريقها ونغسلها قال اوذاك فلما تصاف القوم كان سيف عامر قصيرا فتناول به ساق يهودي ليضربه فيرجع ذباب سيفه فاصاب عين ركبة عامر فمات منه قال فلما قفلوا قال سلمة رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو آخذ بيدي قال مالك قلت له فداك ابي وامي زعموا ان عامرا حبط عمله قال النبي صلى الله عليه وسلم كذب من قاله وان له لاجرين وجمع بين اصبعيه انه لجاهد مجاهد قل عربي مشى بها مثله **حدثنا** قتيبة قال حدثنا حاتم قال نشأ بها **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن حميد الطويل عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى خيبر ليلا وكان اذا اتى قوما بليل لم يقرهم حتى يصبح فلما اصبح خرجت اليهود بمساحيهم ومكاتلهم فلما رأوه قالوا محمد والله محمد والخميس فقال النبي صلى الله عليه وسلم خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين **اخبرنا** صدقة بن الفضل قال اخبرنا ابن عيينة قال حدثنا ايوب عن محمد بن سيرين عن انس بن مالك قال صبحنا خيبر بكرة فخرج اهلها بالمساحي فلما بصروا بالنبي صلى الله عليه وسلم قالوا محمد والله محمد والخميس فقال النبي صلى الله عليه وسلم الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين فاصبنا من لحوم الحمر فنادى منادي النبي صلى الله عليه وسلم ان الله ورسوله ينهيانكم عن لحوم الحمر فانها رجس **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن محمد عن انس بن مالك ان رسول

هنياتك حداء مالقينا ما اتقينا والق السكينة اعولوا قال للحمر فقال هريقوها ورجع يدي اجرين مشى بها يعثرهم حدثنا رسول الله ينهاكم ثني

١ قوله باب غزوة خيبر وهي مدينة ذات حصون ومزارع على ثمانية برد من المدينة الى جهة الشام وسقط لفظ باب لابي ذر كذا في القسطلاني قال الحلبي خيبر على وزن جعفر سميت باسم رجل من العمالقة نزل بها فقال له خيبر وهو اخو يثرب اي الذي سميت باسمه المدينة وقيل الخبر بلسان اليهود الحصن ومن ثم قيل لما بقرب لاشما لها على الحصون وهي مدينة كبيرة بينها وبين المدينة ثمانية برد ومعلوم ان البريد اربعة فراسخ وكل فرسخ ثلثة اميال لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحديبية اقام شهرا وبعض شهر اي ذي الحجة ختام سنة ست واقام عن المحرم افتتاح سنة سبع اياما قيل عشرين اياما وقريبا من ذلك ثم خرج الى خيبر وهذا ما ذهب اليه الجمهور وانتهى كلام الحلبي ١٢ ٢ قوله من هنيهاتك بهاءين اولاهما مضمومة بعدها نون مفتوحة فتحتية ساكنة مصغر هنية ولابي ذر عن الكشميهني هنيتاتك بهاء واحدة مضمومة وتشديد تحتية اي من اشعارك وارا جيزك ١٢ قس خ ٣ قوله فداء لك بكسر الفاء والمد كلمة يراد بها المحبة والتعظيم والافاكة تعالى لا يقال في حق الفداء لانه اختصاص ممن يجوز عليه الفناء كذا في التوشيح وقال القسطلاني والمخاطب بذلك النبي صلى الله عليه وسلم اي اغفر لنا تقصيرنا في جنبك وذكر اذ لا يتصور ان يقال مثل هذا الكلام في حق الله تعالى وقوله العلم لم يقصد بها الدعاء وانما افتتح بها الكلام انتهى ويعكر عليه قوله ثبت الاقدام وقوله والقين سكينة فانه دعا رفالاوجه ما قال في التوشيح وكذا في ف ١٢ ٤ قوله ما ابقينا من الابقاء بالموحدة اي ما خلفنا وراء نا من الذنوب ولابي ذر ما اتقينا بتشديد الفوقية وقاف اي ما تركناه من الاوامر وللقابسي ما لقينا اي ما وجدنا من المناهي ١٢ توشيح ٥ قوله انا اذا صيح بنا بكسر الصاد المهملة وتسكين التحتية اي اذا دعينا الى غير الحق ابينا من الاباء اي امتنعنا ولابي ذر عن الكشميهني اتينا من الاتيان اي اذا دعينا الى الجهاد اوالى الحق جئنا قوله وبالصياح عولوا علينا اي وبالصوت العالي قصدونا واستغاثوا علينا يقال عولت على فلان وبه بمعنى استغثت به وفي نسخة في الفرع اعولوا علينا ١٢ قس تو ٦ قوله

(قوله باب غزوة خيبر) وفيه قوله فاغفرن فداء لك يحتمل ان يقال اللام الداخلة على كاف الخطاب ليست لام التقوية الداخلة على المفعول بل لام التعليل فالمقصود انا نفدي انفسنا حيثما نفديها لاجلك ولتحصيل رضاك ومحبتك واما المفعول فمحذوف كما ثبت في صلى الله عليه وسلم ونحوه ويحتمل ان تكون اللام داخلة على المفعول على حذف المضاف فداء لنبيك اولدينك مثلا ولعل هذا من الوجهين اقرب مما ذكره بعض الشراح والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاءہ جاءہ فقال اُکلتِ الحُمُر فسکت ثم اتاہ الثانیۃ فقال اُکلتِ الحُمُر فسکت ثم اتاہ الثالثۃ فقال اُفنیتِ الحُمُر
فامر مناديا فنادى في الناس ان الله ورسوله ينهيانكم عن لحوم الحمر الاهلية فانها رجس رواه بالتقوير باللحم حدثنا سليمان
ابن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم الصبح قريبا من خيبر بغلس ثم قال الله اكبر
خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين فخرجوا يسعون في السكك فقتل النبي صلى الله عليه وسلم المقاتلة وسبى
الذرية وكان في السبي صفية فصارت الى دحية الكلبي ثم صارت الى النبي صلى الله عليه وسلم فجعل عتقها صداقها فقال عبد العزيز
ابن صهيب لثابت يا ابا محمد انت قلت لانس ما اصدقها فحرك ثابت رأسه تصديقا له حدثنا آدم قال حدثنا شعبة عن عبد العزيز
ابن صهيب قال سمعت انس بن مالك يقول سبى النبي صلى الله عليه وسلم صفية فاعتقها وتزوجها فقال ثابت لانس ما اصدقها قال
اصدقها نفسها فاعتقها حدثنا قتيبة قال حدثنا يعقوب عن ابي حازم عن سهل بن سعد الساعدي ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم التقى هو والمشركون فاقتتلوا فلما مال رسول الله صلى الله عليه وسلم الى عسكره ومال الآخرون الى عسكرهم وفي اصحاب رسول
الله صلى الله عليه وسلم رجل لا يدع لهم شاذة ولا فاذة الا اتبعها يضربها بسيفه فقال ما اجزأ منا اليوم احد كما اجزأ فلان فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم اما انه من اهل النار فقال رجل من القوم انا صاحبه قال فخرج معه كلما وقف وقف معه واذا اسرع اسرع معه قال
فجرح الرجل جرحا شديدا فاستعجل الموت فوضع سيفه بالارض وذبابته بين ثدييه ثم تحامل على سيفه فقتل
نفسه فخرج الرجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اشهد انك رسول الله قال وما ذاك قال الرجل الذي ذكرت انفا انه من اهل النار
فاعظم الناس ذلك فقلت انا لكم به فخرجت في طلبه ثم جرح جرحا شديدا فاستعجل الموت فوضع نصل سيفه في الارض
وذبابته بين ثدييه ثم تحامل عليه فقتل نفسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك ان الرجل ليعمل عمل اهل الجنة فيما يبدو
للناس وهو من اهل النار وان الرجل ليعمل عمل اهل النار فيما يبدو للناس وهو من اهل الجنة حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن
الزهري قال اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال شهدنا خيبر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لرجل ممن معه يدعي
الاسلام هذا من اهل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل اشد القتال حتى كثرت به الجراحة فكاد بعض الناس يرتاب فوجد الرجل
الم الجراحة فاهوى بيده الى كنانته فاستخرج منها اسهما فنحر بها نفسه فاشتد رجال من المسلمين فقالوا يا رسول الله صدق الله
حديثك انتحر فلان فقتل نفسه فقال قم يا فلان فاذن ان لا يدخل الجنة الا مؤمن ان الله يؤيد الدين بالرجل الفاجر تابعه معمر
عن الزهري وقال شبيب عن يونس عن ابن شهاب اخبرني ابن المسيب وعبد الرحمن بن عبد الله بن كعب ان ابا هريرة قال شهدنا
مع النبي صلى الله عليه وسلم خيبر وقال ابن المبارك عن يونس عن الزهري عن سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم تابعه صالح عن الزهري

جاي ثم اتى قال قاذة فقلت فقالوا فقيل اهل سهما انه ليزيد

حينا ۱ قوله جاء بالهمزة ممنوعا لم يسم ولابي ذر جاي بالتحتية ممنونا بدل الهمزة قوله اكلت بهم الهمزة مبنيا للمفعول ۱۲ قس ۲ قوله فانكفئت بضم الهمزة وسكون الكاف وكسر الفاء وهمزة مفتوحة قيل الصواب فكفئت باسقاط الهمزة الاولى كذا في القسطلاني ۱۲ اي قلبت ۱۲ مجمع ۳ قوله فخرجوا اي يهود خيبر حال كونهم يسعون في السكك اي في ازقة خيبر ويقولون محمد والخميس فقاتلهم عليه السلام حتى الجأهم الى قصر فحاصروه على ان له صلى الله عليه وسلم الصفراء والبيضاء والحلقة ولهم ما حملت ركابهم على ان لا يكتموا ولا يغيبوا شيئا فان فعلوا فلا ذمة لهم ولا عهد فغيبوا مسكا لحيي بن اخطب فيه عليه فقال عليه السلام ابن مسك حيي بن اخطب قالوا اذهبته الحروب والنفقات فوجدوا المسك فقتل النبي صلى الله عليه وسلم المقاتلة بكسر القوقية اي الرجال وسبى الذرية ۱۲ قس ومر الحديث في ص ۲۰۰ و ص ۱۱۹ اي الاسارى ۱۲ منه

۴ قوله اصدقها نفسها بناء ظاهر جدا ان المجهول سرا هو نفس العتق وهو من خصائصه ومن جزم بذلك الماوردي ۱۲ قس ۵ قوله المتقى هو والمشركون اي في اول خيبر قوله رجل قيس هو فزمان بضم القاف وسكون الزاء المعجمة والفاء نسبة لبني ظفر بطن من انصار ولبنته ابو الحباب في نسخ مجمعة قوله لا يدع لهم اي لا يترك لهم شاذة ولا فاذة بشين وذال مشددة معجمتين التي تكون مع الجماعة ثم تفارقهم قوله ولا فاذة بالفاء والعين المشددة ايضا هي التي لم تكن اختلطت بهم اصلا والمعنى انه لا يرى نسمة منهم الا اتبعها بتشديد الفوقية يضربها بسيفه اي يقتلها كذا في القسطلاني ۱۲ ۶ قوله وذبابته بمعجمة مضمومة اي طرف قوله ثم تحامل اي مال على سيفه زاد اكثم حتى خرج من ظهره قال المهلب هذا الذي ممن اعلمنا صلى الله عليه وسلم انه نفذ عليه الوعيد من العناء ولا يلزم منه ان كل من قتل نفسه يقضى عليه بالنار ۱۲ قال السفاقسي يحتمل ان يكون قوله من اهل النار ان لم يغفر الله له قس ومر الحديث مع بيانه في صفحة ۵۱۰ في كتاب الجهاد في باب لا يقال فلان شهيد ۱۲ ۷ قوله فشد ناخير اراد جنس المسلمين لان الثابت انه جماعة لا اثنان فكيف خبر دوقع عند الواقدي انه قدم بعد فتح معظم خيبر فضرع آخرا ۱۲ فرغ ۸ قوله رجل ممن معه اي عن رجل منافق كذا في قس قال في الفتح واللام قد يأتي لمعنى عن وكيعمل ان يكون بمعنى في اي في شانه انتهى ۱۲ ۹ قوله فخر بها نفسه قال الكرماني فان قلت قال ابهنا نحرا بالاسم نفسه وفي الحديث السابق انه قتل نفسه بذباب السيف قلت لا امتناع في الجمع بينهما ۱۲ ۱۰ قوله قم يا فلان هو بلال كما في مسلم او عمر بن الخطاب او عبد الرحمن بن عوف كما عند البيهقي وكيعمل انهم نادوا جميعا في جهات مختلفة كما قاله في الفتح ۱۲ ۱۱ قوله بالرجل الفاجر الذي قتل نفسه اما مال لبعض للاعلمه ثم ظهر كل فاجر ايد الدين وساعده بوحي من الوجوه وقد صرح في حديث ابي هريرة بهذا بهمزة في حديث سهل من هذه القضية كانت بخيبر وهو ظاهر سياق المؤلف وانما متعمدا تان عنده لكن بين الياتين اختلاف كما لا يخفى فلذا جمع السفاقسي الى التعدد لعم يكن الجمع باحتمال ان يكون تحر نفسه باسهم بترجح روحه وان كان قد اشرف بذا على القتل فاتكأ رح على سيفه استهى اللهوت ورح فلا تعدد ۱۲ قسطلاني ۱۲ ۱۲ قوله خيبر ولاصيلي وابن عساكر وابوي ذر والوقت عن الحموي والمستملي حينا بالحاء المهملة والنون بدل خيبر يعني فخالف يونس معمرا وشعيبا وقال عياض في شرح مسلم في حديث ابي هريرة شهد نا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حينا كذا وقعت الرواية فيما عند عبد الرزاق في الام ورواه الذهلي خيبرا بالحاء المعجمة وهو الصواب وقال في المشارق رواه جميع رواة مسلم حينا وكذا لبعض رواة البخاري من طريق يونس عن الزهري وكذا للمستملي وصوابه خيبر كما رواه ابن السكن وادعى الروايتين عن الاصيلي عن الفربري في حديث يونس هذا وكذا في البخاري في حديث شعيب والزبيدي عن الزهري وكذا قال عند رقم معمر قال الزهري قال وحنين وهم لكن رواية من رواه عن البخاري في حديث يونس صحيحة الرواية خطأ في نفس الحديث كما عند مسلم لانه روى الرواية على وجهها وان كانت خطأ في الاصل لاترى قصد البخاري الى التنبيه عليها بقوله وقال شبيب عن يونس الى قوله فخبرا لوهم من يونس لا من دون البخاري ومسلم. قس قال في الفتح وقد اقتضى صنيع البخاري ترجيح رواية شعيب ومعمر واشار الى ان بقية الروايات محتملة وبه عادته في الروايات المختلفة اذا رجح بعضها عنده اعتمده واشار الى البقية وان ذلك لا يستلزم القدح في الرواية الراجحة لان شرط الاضطراب ان يتساوى وجوه الاختلاف فليبرجح شئ منها انتهى ۱۲ حل اللغات شاذة بالشين المعجمة وهو الذي مفرده من الجماعة ولا فاذة وهو الذي لا يختلط بهم وقيل الشاذ الخارج والفاذ المنفرد. ما اجزأ اي ما اغنى ذبابه اي طرف الحد يبدو اي يظهر يرتاب اي يشك

Marfat.com

وقال الزبيدي اخبرني الزهري ان عبد الرحمن بن كعب اخبره ان عبيد الله بن كعب قال اخبرني من شهد مع النبي صلى الله عليه وسلم خيبر قال الزهري واخبرني عبد الله بن عبد الله وسعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم ٤٢٠٥ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد عن عاصم عن ابي عثمان عن ابي موسى الاشعري قال لما غزا رسول الله صلى الله عليه وسلم خيبرا وقال لما توجه رسول الله صلى الله عليه وسلم اشرف الناس على واد فرفعوا اصواتهم بالتكبير الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعوا على انفسكم انكم لا تدعون اصم ولا غائبا انكم تدعون سميعا قريبا وهو معكم وانا خلف دابة رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمعني وانا اقول لا حول ولا قوة الا بالله فقال يا عبد الله بن قيس قلت لبيك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا ادلك على كلمة من كنز من كنوز الجنة قلت بلى يا رسول الله فداك ابي وامي قال لا حول ولا قوة الا بالله حدثنا المكي بن ابراهيم قال حدثنا يزيد بن ابي عبيد قال رأيت اثر ضربة في ساق سلمة فقال يا ابا مسلم ما هذه الضربة قال هذه ضربة اصابتها يوم خيبر فقال الناس اصيب سلمة فاتيت الى النبي صلى الله عليه وسلم فنفث فيه ثلاث نفثات فما اشتكيتها حتى الساعة حدثنا عبد الله بن مسلمة قال حدثنا ابن ابي حازم عن ابيه عن سهل قال التقى النبي صلى الله عليه وسلم والمشركون في بعض مغازيه فاقتتلوا فمال كل قوم الى عسكرهم وفي المسلمين رجل لا يدع من المشركين شاذة ولا فاذة الا اتبعها فضربها بسيفه فقيل يا رسول الله ما اجزأ احد هو ما اجزأ فلان فقال انه من اهل النار فقالوا اينا من اهل الجنة ان كان هذا من اهل النار فقال رجل من القوم لاتبعنه فاذا اسرع وابطأ كنت معه حتى جرح فاستعجل الموت فوضع نصاب سيفه بالارض وذبابته بين ثدييه ثم تحامل عليه فقتل نفسه فجاء الرجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اشهد انك رسول الله فقال وما ذاك فاخبره فقال ان الرجل ليعمل بعمل اهل الجنة فيما يبدو للناس وانه لمن اهل النار وان الرجل ليعمل بعمل اهل النار فيما يبدو للناس وهو من اهل الجنة ٤٢٠٨ حدثنا محمد بن سعيد الخزاعي قال حدثنا زياد بن الربيع عن ابي عمران قال نظر انس الى الناس يوم الجمعة فراى طيالسة فقال كانهم الساعة يهود خيبر ٤٢٠٩ حدثنا عبد الله بن مسلمة قال حدثنا حاتم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال كان علي تخلف عن النبي صلى الله عليه وسلم في خيبر وكان رمدا فقال انا اتخلف عن النبي صلى الله عليه وسلم فلحق به فلما بتنا الليلة التي فتحت قال لاعطين الراية غدا او ليأخذن الراية غدا رجل يحبه الله ورسوله يفتح عليه فنحن نرجوها فقيل هذا علي فاعطاه ففتح عليه ٤٢١٠ حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابي حازم قال اخبرني سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم خيبر لاعطين هذه الراية غدا رجلا يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله ويحبه الله ورسوله قال فبات الناس يدوكون ليلتهم ايهم يعطاها فلما اصبح الناس غدوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يرجون ان يعطاها فقال اين علي بن ابي طالب فقالوا هو يا رسول الله يشتكي عينيه قال فارسلوا اليه فاتي به فبصق رسول الله صلى الله عليه وسلم في عينيه ودعا له فبرأ حتى كان لم يكن به وجع فاعطاه الراية فقال علي يا رسول الله اقاتلهم حتى يكونوا مثلنا فقال

---

١ عبد الله ٢ حدثني ٣ عبيد الله ٤ الى خيبر ٥ عليه السلام ٦ اصحا ٧ لي ٨ ويا

٩ فقلت ١٠ اصابتنا ١١ اصابتني ١٢ فاتيت النبي ١٣ قاذة ١٤ احدثنا ١٥ من ١٦ وانه ١٧ بن ابي طالب ١٨ يحب ١٩ يفتح الله ٢٠ يرجو ٢١ فقيل قال

قوله عبد الله مكبرا وفي بعضها مصغرا ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب فهذه الطريق مرسل لانه تابعي بالتكبير والتصغير قال الغساني عبيد الله بالتصغير لا ادري من هو ولعله وهم والصحيح عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب وكذا عند الذهلي قال الزهري واخبرني عبد الرحمن بن عبد الله قال ابن حجر وهو اصوب من عبيد الله اي بالتصغير ١٢ قس ك قوله اربعوا بكسر الموحدة وفتح الموحدة اي ارفقوا واسكنوا عن الجهر واعطفوا على انفسكم بالرفق وكفوا عن الشدة قوله لا حول ولا قوة الا بالله تميل الحيلة هو الحول قلبت واوه ياء لانكسار ما قبلها والمعنى لا يوصل الى تدبير امر وتغيير حال الا بمشيتك ومعونتك كذا في القسطلاني قال الطيبي ومعنى قوله كنز من كنوز الجنة انه يعد لقائله ويدخر له من الصواب ما يليق له في الجنة موضع الكنز في الدنيا لان من شان الكنز ان يستعد به ويستظهر به وان جهدان ذلك عند الحاجة انتهى ١٢ قوله حتى الساعة بالنصب للعطف على المعطوف داخل في المعطوف عليه وتقديره فما اشتكيتها زمانا حتى الساعة نحو اكلت السمكة حتى رأسها بالنصب ١٢ ك قوله نصاب سيفه النصاب مقبض السيف قوله بالارض اي ملتقيا بها والباء للظرفية وذبابه طرفه قوله ثم تحامل اي مال على سيفه وانكبا ك قس ومرقريبا وبعيدا ١٢. قوله طيالسة بكسر اللام وهو جمع طيلسان بفتح اللام وهو فارسي معرب قال في الفتح الذي يظهر ان يهود خيبر كانوا يكثرون من لبس الطيالسة وكان غيرهم من الناس الذين شاهدهم انس لا يلبسون منها فلذا قدم البصرة راى بعضهم يلبسون منها فتهيهم بيهود خيبر ولا يلزم منه كراهية لبس الطيالسة وقيل انما انكر الوانا لانها كانت صفراء انتهى وتعقبه العيني فقال اذا لم يفهم منه الكراهة فلا فائدة لتشبيه اياهم باليهود في استعمالهم الطيالسة ١٢ قسطلاني قوله وكان رمدا بكسر الميم زاد ابو نعيم لا يبصر من رمد اذا جاءت عينه قوله انا تخلف بحذف همزة الانكار كانه انكر على نفسه تخلفه قوله فلحق به صلى الله عليه وسلم اي بخيبر

اوتقبل وصوله اليها قوله لاعطين وعند احمد والنسائي وابن حبان والحاكم من حديث بريدة لما كان يوم خيبر اخذ ابو بكر اللواء فرجع ولم يفتح فلما كان الغد اخذه عمر فرجع ولم يفتح له وقيل محمود بن سلمة فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاعطين لوائي غدا الى رجل يفتح عليه ١٢ قس مجمع ك قوله يدوكون بدال مهملة مضمومة وبعد الواو كاف اي في اختلاط واختلاف ودوران وقيل اي يخوضون في ذلك و يتحدثون ١٢ قس ك قوله فارسلوا اليه بكسر السين امر من الارسال ويلتمسوا اي قال سهل بن سعد فارسلوا اي الصحابة ١٢ قس. قوله كان لم يكن به وجع وعند الطبراني من حديث علي فما رمدت ولا صدعت منذ دفع الي النبي صلى الله عليه وسلم الراية يوم خيبر وعنده ايضا قال ودعاني فقال اللهم اذهب عنه الحر والقرفا اشتكيتها حتى يومي هذا ١٢ قس قوله حتى يكونوا مثلنا مسلمين قوله افنفذ بصم الفاء آخره معجمة اي امض قوله على رسلك بكسر الراء اي بينتك قوله بساحتهم اي بفنائهم قوله كمن حتى الذي فيه اي في الاسلام فان لم يطيعوا لك بذلك فقاتلهم ١٢ قس حل اللغات اربعوا اي ارفقوا ففتت فيه اي في موضع الضربة والنفاث جمع نفثة وهي فوق النفخ ودون الثقل نصاب سيفه وهو مقبضه فرأى طيالسة اي عليهم وهو جمع طيلسان الراية العلم الذي يحمل في الحرب يعرف به موضع صاحب الجيش وقيل ان الراية والعلم مترادفان. يدوكون اي يخوضون ويتحدثون وقيل يدوكون في اختلاط واختلاف ليلتهم انفذ امض على رسلك اي بينتك بساحتهم بفنائهم ١٢ عه اي نسمة شاذة وهي التي انفردت بعيدان كانت معهم ١٢ قس سه هو العلم الذي يحمل في الحرب يعرف به موضع صاحب الجيش وقد يحمله امير الجيش ١٢ قس لله حذف النون بغير ناصب وجازم لغة قس او الضمير للفظ الكل ١٢.

هذا الحديث الرابع عشر من ثلاثيات الامام المهام البخاري رح

marfat.com

انفذ علی رسلك حتی تنزل بساحتهم ثم ادعهم الی الاسلام واخبرهم بما یجب علیهم من حق الله فیه فوالله لان یهدی الله بك رجلا واحدا خیر لك من ان یکون لك حمر النعم ۴۲۱۱ حدثنا عبد الغفار بن داؤد قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن ح وحدثنی احمد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یعقوب بن عبد الرحمن الزهری عن عمرو مولی المطلب عن انس بن مالك قال قدمنا خیبر فلما فتح الله علیه الحصن ذکر له جمال صفیة بنت حیی بن اخطب وقد قتل زوجها وکانت عروسا فاصطفاها النبی صلی الله علیه وسلم لنفسه فخرج بها حتی بلغنا سد الصهباء حلت فبنی بها رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم صنع حیسا فی نطع صغیر ثم قال لی اذن من حولك فکانت تلك ولیمة علی صفیة ثم خرجنا الی المدینة فرأیت النبی صلی الله علیه وسلم یحوی لها وراءه بعباءة ثم یجلس عند بعیره فیضع رکبته وتضع صفیة رجلها علی رکبته حتی تترکب ۴۲۱۲ حدثنا اسمعیل قال حدثنی اخی عن سلیمان عن یحیی عن حمید الطویل سمع انس بن مالك ان النبی صلی الله علیه وسلم اقام علی صفیة بنت حیی بطریق خیبر ثلثة ایام حتی اعرس بها وکانت فیمن ضرب علیها الحجاب ۴۲۱۳ حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر بن ابی کثیر قال اخبرنی حمید انه سمع انسا یقول اقام النبی صلی الله علیه وسلم بین خیبر والمدینة ثلثة لیال یبنی علیه بصفیة فدعوت المسلمین الی ولیمته وما کان فیها من خبز ولا لحم وما کان فیها الا ان امر بلالا بالانطاع فبسطت فالقی علیها التمر والاقط والسمن فقال المسلمون احدی امهات المؤمنین او ما ملکت یمینه قالوا ان حجبها فهی احدی امهات المؤمنین فان لم یحجبها فهی مما ملکت یمینه فلما ارتحل وطأ لها خلفه ومد الحجاب ۴۲۱۴ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة ح وحدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب قال حدثنا شعبة عن حمید بن هلال عن عبد الله بن مغفل قال کنا محاصری خیبر فرمی انسان بجراب فیه شحم فنزوت لاخذه فالتفت فاذا النبی صلی الله علیه وسلم فاستحییت ۴۲۱۵ حدثنی عبید بن اسمعیل عن ابی اسامة عن عبید الله عن نافع وسالم عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی یوم خیبر عن اکل الثوم وعن لحوم الحمر الاهلیة نهی عن اکل الثوم هو عن نافع وحده ولحوم الحمر الاهلیة عن سالم ۴۲۱۶ حدثنی یحیی بن قزعة قال حدثنا مالك عن ابن شهاب عن عبد الله والحسن ابنی محمد بن علی عن ابیهما عن علی بن ابی طالب ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن متعة النساء یوم خیبر وعن اکل الحمر الانسیة ۴۲۱۷ حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال حدثنا عبید الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی یوم خیبر عن لحوم الحمر الاهلیة حدثنی اسحق بن نصر قال حدثنا محمد بن عبید قال حدثنا عبید الله عن نافع وسالم عن ابن عمر نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن اکل لحوم الحمر الاهلیة ۴۲۱۸ حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن عمرو وعن محمد بن علی عن جابر بن عبد الله قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم خیبر عن لحوم الحمر ورخص فی الخیل ۴۲۲۰ حدثنا سعید بن سلیمان قال حدثنا عباد عن الشیبانی قال سمعت

حمر النعم بضم المهملة وسکون المیم والنعم بفتحتین ای الابل المرد وهی النفس اموال العرب فجعلت کنایة عن خیر الدنیا کلها کذا فی المجمع قال فی الفتح المراد خیر لك من ان یکون لك فتتصدق بها وقیل تملکها انت ومر فی ص ۶۵۶ فی المناقب ۱۲ ۲ قوله وسیاتی یطلق علی الرجل والمرأة عادة فی اعرسها قوله فاصطفاها ای اختارها لنفسه النبی صلی الله علیه وسلم من الصفی الذی کان یؤخذ له علیه السلام من رأس الخمس قبل کل شئ قیل وکان اسمها زینب قبل ان تسبی فلما صارت من الصفی سمیت صفیة ۱۲ قس ۳ قوله سد یفتح المهملة وضمها کذا فی الفتح والصهباء مؤنث الاصهب بالمهملة موضع باسفل خیبر قوله حلت ای صارت حلا لرسول الله صلی الله علیه وسلم بالطهارة عن البغی ونحوه قوله فبنی بها ای دخل علیها قوله صنع حیسا بالمهملة مفتوحة فتحتیة ساکنة فسین مهملة ترکیمل بسمن واقط قوله فی نطع بکسر النون وفتح الطاء المهملة قوله یحوی لها بضم الیاء وفتح الحاء المهملة وتشدید الواو المکسورة ای یجعل لها حویة وهی کساء مثنوة تدار حول الراکب ویروی باسکان الحاء المهملة وتخفیف الواو ورواه ثابت یحول بالام وفسره لصفیة لما علیه مرکبها ۱۲ قس کم من قال الکرمانی فی الکواکب الدراری فان قلت تقدم فی آخر البیع انه سد الروحاء ههنا قال سد الصهباء قلت لعل ذلك الموضع سمی بهما لوجها موضعان مختلفان ولکنهما بهما یطلق اسم کل منهما الآخر قال بعضهم الصواب سد الروحاء ۱۲ ۴ قوله اقام الواو للحال اقام فی المنزلة التی اعرس بها فیها ثلثة ایام لانه سار ثلثة ایام ثم اعرس ۱۲ ف ۵ قوله فمن ضرب علیها الحجاب ای کانت من امهات المؤمنین لان ضرب الحجاب انما هو علی الحرائر لا علی ملک الیمین ۱۲ قس ک ۶ قوله نهی یوم خیبر عن اکل الثوم اجمع العلماء علی اباحة اکله لمن لم یرد دخول جماعة او جمع وکان صلی الله علیه وسلم یترک الثوم دائما لانه یتوقع مجیئ الملائکة کما سامة فاختلف اصحابنا فی حظره فقال بعضهم کان محرما علیه والاذون انما کره فان قلت النص منه للتنزیه وعن لحوم الحمر للتحریم فیلزم منه استعمال اللفظ الواحد فی المتضادین والجواب قلت جاز ذلك عندنا اذا لم یکن فیه فیستعمل علی سبیل عموم المجاز ۱۲ ۷ قوله نهی عن متعة

النساء هو النکاح الذی بلفظ التمتع الی وقت معین کان یقول لامرأة اتمتع بك مدة کذا من المال ۱۲ ک لان الغرض منه مجرد التمتع دون التوالد وغیره من اغراض النکاح وکان جائزا فی اول الاسلام لمن اضطر الیه کاکل المیتة ثم حرم یوم خیبر ورخص فیه عام الفتح او عام حجة الوداع ثم حرم الی یوم القیمة وقد قیل ان فی هذا الحدیث تقدیما وتاخیرا والصواب نهی یوم خیبر عن لحوم الحمر الانسیة وعن متعة النساء ولیس یوم خیبر ظرفا لمتعة النساء لانه لم یقع فی غزوة خیبر تمتع بالنساء ۱۲ ۸ قوله لحوم الحمر الاهلیة اقتصر فی هذه علی ذکر نافع وحده وفی المتن علی المحرفقط ۱۲ قس ۹ قوله ورخص فی الخیل قال الطیبی اختلفوا فی اباحة لحوم الخیل فذهب جماعة الی اباحته روی ذلك عن بشر بن غیاث والحسن وعطاء بن ابی رباح وسعد بن جبیر وحماد بن ابی سلیمان وبه قال الشافعی واحمد واسحق وذهب جماعة الی تحریمه روی ذلك عن ابن عباس رض وهو قول ابی حنیفة واصح الوجهین لقوله تعالی والخیل والبغال والحمیر لترکبوها وزینة لم یذکر الاکل وذکر الاکل من الانعام فی الآیة التی قبلها وبحدیث خالد بن الولید نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن لحوم الخیل والبغال والحمیر رواه ابوداؤد والنسائی وابن ماجة انتهی محققوا بیهس فی الذبائح انشاء الله تعالی قیل ان ابا حنیفة رجع الی اباحة الخیل قبل موته بثلثة ایام ۱۲ کذا قاله الشیخ عبد الحق.

حل اللغات حمر النعم الابل الحمر ۱۱ الهجاء موضع باسفل خیبر حلت ای صارت حلا لرسول الله صلعم ای طهرت من الحیض صنع حیسا ۱۲ هو تمر تخلط بسمن واقط العباءة ضرب من الاکسیة اعرس بها ای دخل بها ایا نطاء ۶ ای السفر وطا لها ای اصلح لها فخذوت ای وثبت ۱۲۰

ع المروزی وقیل البخاری السعدی لنزوله فی بنی اباب بنی سعد ونسبه لجده واسم ابیه ابراهیم ۱۲ قس.

marfat.com

ابن ابی اوفی اصابتنا مجاعة یوم خیبر فان القدر لتغلی قال وبعضها نضجت فجاء منادی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تاکلوا من لحوم الحمر شیئا واهریقوها قال ابن ابی اوفی فتحدثنا انہ انما نہی عنہا لانہا لم تخمس وقال بعضہم نہی عنہا البتۃ لانہا کانت تاکل العذرۃ حدثنا حجاج بن منہال قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی عدی بن ثابت عن البراء وعبد اللہ بن ابی اوفی انہم کانوا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاصابوا حمرا فطبخوها فنادی منادی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اکفؤا القدور حدثنی اسحق قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا عدی بن ثابت سمعت البراء وابن ابی اوفی یحدثان عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال یوم خیبر وقد نصبوا القدور اکفؤا القدور حدثنا مسلم قال حدثنا شعبۃ عن عدی بن ثابت عن البراء قال غزونا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحوہ حدثنی ابراهیم بن موسی قال اخبرنا ابن ابی زائدۃ قال اخبرنا عاصم عن عامر عن البراء بن عازب قال امرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ خیبر ان نلقی لحوم الحمر الاهلیۃ نیئۃ ونضیجۃ ثم لم یأمرنا باکلہ بعد حدثنی محمد بن ابی الحسین قال حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی عن عاصم عن عامر عن ابن عباس قال لا ادری انہی عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اجل انہ کان حمولۃ الناس فکرہ ان تذهب حمولتهم او حرمہ فی یوم خیبر لحوم الحمر الاهلیۃ حدثنا الحسن بن اسحق قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا زائدۃ عن عبید اللہ بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر للفرس سہمین وللراجل سہما قال فسہم نافع فنقل اذا کان مع الرجل فرس فلہ ثلثۃ اسہم فان لم یکن لہ فرس فلہ سہم حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شہاب عن سعید بن المسیب ان جبیر بن مطعم اخبرہ قال مشیت انا وعثمان ابن عفان الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا اعطیت بنی المطلب من خمس خیبر وترکتنا ونحن بمنزلۃ واحدۃ منک فقال انما بنو هاشم وبنو المطلب شیء واحد قال جبیر ولم یقسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابنی عبد شمس وبنی نوفل شیئا حدثنی محمد ابن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا برید بن عبد اللہ عن ابی بردۃ عن ابی موسی قال بلغنا مخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونحن بالیمن فخرجنا مهاجرین الیہ انا واخوان لی وانا اصغرهم احدهما ابو بردۃ والاخر ابو رهم اما قال بضع واما قال بضعۃ واثنین وخمسین رجلا من قومی فرکبنا سفینۃ فالقتنا سفینتنا الی النجاشی بالحبشۃ فوافقنا جعفر بن ابی طالب فاقمنا معہ حتی قدمنا جمیعا فوافقنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح خیبر وکان اناس من الناس یقولون لنا یعنی لاهل السفینۃ سبقناکم بالهجرۃ ودخلت اسماء بنت عمیس وهی ممن قدم معنا علی حفصۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم زائرۃ وقد کانت هاجرت الی النجاشی فیمن هاجر فدخل عمر علی حفصۃ واسماء عندها فقال عمر حین رای اسماء من هذہ قالت اسماء بنت عمیس قال عمر الحبشیۃ هذہ البحریۃ هذہ قالت اسماء نعم قال سبقناکم بالهجرۃ فنحن احق برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منکم فغضبت وقالت کلا واللہ کنتم مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطعم جائعکم ویعظ جاهلکم وکنا فی دار او فی ارض البعداء البغضاء بالحبشۃ وذلک فی اللہ وفی رسولہ وایم

---

۱ قولہ اهریقوها بہمزۃ قطع مفتوحۃ ای صبوها ولابی ذر وہریقوها باسقاط الہمزۃ وفتح الہاء ۱۲ قس ۲ قولہ البتۃ معناہ القطع والفعا الف وصل وجزم الکرمانی بانہا الف قطع علی غیر قیاس ولم ارہ ما قالہ فی کلام احد من اہل اللغۃ ۱۲ ف ۳ قولہ العذرۃ بالذال المعجمۃ ای البناسۃ وفی التعلیقین مناقشۃ لان البسط قبل القسمۃ فی المأکولات قدر الکفایۃ حلال وآکل العذرۃ یوجب الکراہۃ للتحریم قال النووی المہیب فی الامر بالاراقۃ انہا نجسۃ وقیل نہی عنہا للحاجۃ الیہا وقیل لانہا اخذوها قبل القسمۃ وبذا ان الاولان لاصحاب مالک القائلین باباحۃ لحومہا وبقیۃ البحث یاتی فی موضعہ انشاء اللہ تعالی ۱۲ قس ۴ قولہ اکفؤا القدور بقطع الہمزۃ وکسر الفاء وبوصلہا وفتح الفاء لغتان ای اقلبوها او امیلوها ایراق مافیہا ۱۲ قس ک ۵ قولہ ان نلقی بضم النون وسکون اللام وکسر القاف وان مصدریۃ ای بالقاء الحمر الاہلیۃ ۱۲ قسطلانی ۶ قولہ نیئۃ بکسر النون بعدہا تحتیۃ ساکنۃ فہمزۃ مفتوحۃ آخرہ نون لم یطبخ ونضیجۃ بالتنوین ایضا ۱۲ قس ۷ قولہ حمولۃ الناس بفتح الحاء المہملۃ وضم المیم الناس یحملون علیہا قولہ ان تذہب حمولتہم بسبب الاکل قولہ او حرمہ ای تحریما مطلقا ابدا یعنی بقولہ نہی عنہ ۱۲ قس ۸ قولہ بمنزلۃ واحدۃ منک ای فی الانتساب الی عبد مناف لان عثمن من بنی عبد شمس وجبیر بن مطعم من بنی نوفل وعبد شمس ونوفل وہاشم والمطلب کلہم بنو عبد مناف فہذا معنی قولہما ونحن وہم منک بمنزلۃ واحدۃ کذا فی الفتح وقس ۱۲ ۹ قولہ شیء واحد لان احدہما لم یفارق لاخی الجاہلیۃ ولا فی الاسلام وکانا محصورین معا بخیف بنی کنانۃ کذا فی الکرمانی ولابی ذر عن المستملی بناسی بکسرین مہملۃ بدل الموحدۃ المفتوحۃ وتشدید التحتیۃ من غیر ہمزۃ ای سواء کذا فی القسطلانی ومراد الحدیث مع بیانہ فی ۵۵۵۵ فی الجہاد ۱۲ ۱۰ قولہ مخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم بفتح المیم وسکون الخاء المعجمۃ مصدر میمی ای خروجہ او اسم زمان یعنی وقت خروجہ ای بعثتہ

او ہجرتہ وعلی الثانی یحتمل انہ بلغتہم الدعوۃ فاسلموا او تاخروا فی بلادہم حتی وقعت الہدنۃ او الامان من خوف القتال والولا فی قولہ ونحن بالیمن فخرجنا ای حال کوننا مہاجرین قولہ انا قال بکسر الہمزۃ والبضع ما بین الثلثۃ الی تسع او ما بین الواحد الی العشرو لابی ذر بضعا وللاصیلی فی بضع والبضع متعلق بخرجنا وموضعہ نصب علی الحال والبناشی بفتح النون وخفۃ الجیم وتشدید التحتیۃ وتخفیفہا ۱۲ ک قس ۱۱ قولہ افتتح خیبر زاد فی فرض الخمس فاسہم لنا ولم یسہم لاحد غاب عن فتح خیبر منہا شیئا الا من شہد معہ الا اصحاب سفینتنا مع جعفر واصحابہ فانہ قسم لہم معہ وعند البیہقی انہ صلی اللہ علیہ وسلم کلم المسلمین قبل ان یقسم فاشرکہم ۱۲ قس ۱۲ قولہ الحبشۃ بمد ہمزۃ الاستفہام وکذا قولہ البحریۃ ونسبا عراقی الحبشۃ بملابسۃ ہجرتہا الیہا والی البحر بملابسۃ رکوبہا السفینۃ ۱۲ ک قس ۱۳ قولہ البعداء بضم الموحدۃ وفتح العین والدال المہملتین ممدود او دار وارض بغیر تنوین لانہا فہمنا الی البعداء والبغضاء بضم الموحدۃ وفتح العین جمع بعید وبغیض ۱۲ قس قال فی الفتح کذا للاکثر جمع بغیض وبعید وفی روایۃ ابی ذر یعلی بالشک البعداء او البغضاء وللنسفی البعد بضمتین وللقابسی البعداء البغضاء جمع ما بینہما فلعلہ فر الاولی بالثانیۃ انتہی ۱۲ ۱۴ قولہ ایم اللہ لفظ قسم ذو لغات وہمزتہا وصل وقد تقطع تفتح وتکسر کذا فی مجمع البحار قولہ کنوزی وتخاف بضم النون فیہما مبنیین للمفعول والذال المعجمۃ قالہ القسطلانی ۱۲.

حل اللغات

اهریقوها اصلہ اریقوہا من الاراقۃ لہ تخمس ای لم یؤخذ منہا الخمس العذرۃ النباسۃ اکفؤا القدور من الاکفاء وہو القلب حمولۃ الناس بفتح الحاء وہی التی یحمل علیہا الناس من الدواب بضم الحاء وہما بین الثلاث الی التسع فواقعنا یعنی صادفنا بارض الحبشۃ البعد اوضع بعیدا ای البعداء عن الدین البغضاء بالضم البارح بغیض یعنی البغضاء للدین ۱۲ ۱۵ من الاکفاء وہو القلب وجاء الثلاثی ایضا بمعناہ ۱۲ ک.

marfat.com

الله لا أطعمه طعاما ولا أشرب شرابا حتى اذكرها قلت لرسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن كنا نوذى ونخاف وسأذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم واسأله ووالله لا اكذب ولا ازيغ ولا ازيد عليه فلما جاء النبي صلى الله عليه وسلم قالت يا نبي الله ان عمر قال كذا وكذا فقال لها قلت لها كذا وكذا قال ليس بي حق بي منكم وله ولاصحابه هجرة واحدة ولكم انتم اهل السفينة هجرتان قالت فلقد رأيت ابا موسى واصحاب السفينة يأتوني أرسالا يسألوني عن هذا الحديث ما من الدنيا شئ هم به افرح ولا اعظم في انفسهم مما قال لهم النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو بردة قالت اسماء فلقد رأيت ابا موسى وانه ليستعيد هذا الحديث مني وقال ابو بردة عن ابي موسى قال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعرف اصوات رفقة الاشعريين بالقرآن حين يدخلون بالليل واعرف منازلهم من اصواتهم بالقرآن بالليل وان كنت لم ار منازلهم حين نزلوا بالنهار ومنهم حكيم اذا لقي الخيل او قال العدو قال لهم ان اصحابي يأمرونكم ان تنظروهم حدثني اسحق بن ابراهيم سمع حفص بن غياث قال حدثنا بريد بن عبد الله عن ابي بردة عن ابي موسى قال قدمنا على النبي صلى الله عليه وسلم بعد ان افتتح خيبر فقسم لنا ولم يقسم لاحد لم يشهد الفتح غيرنا حدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا معاوية بن عمرو قال حدثنا ابو اسحق عن مالك بن انس قال حدثني ثور قال حدثني سالم مولى ابن مطيع انه سمع ابا هريرة يقول افتتحنا خيبر فلم نغنم ذهبا ولا فضة انما غنمنا البقر والابل والمتاع والحوائط ثم انصرفنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى وادي القرى ومعه عبد له يقال له مدعم اهداه له احد بني الضباب فبينما هو يحط رحل رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه سهم عائر حتى اصاب ذلك العبد فقال الناس هنيئا له الشهادة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلى والذي نفسي بيده ان الشملة التي اصابها يوم خيبر من المغانم لم تصبها المقاسم لتشتعل عليه نارا فجاء رجل حين سمع ذلك من النبي صلى الله عليه وسلم بشراك او شراكين فقال هذا شئ كنت اصبته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم شراك او شراكين من نار حدثنا سعيد بن ابي مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرني زيد عن ابيه انه سمع عمر بن الخطاب يقول اما والذي نفسي بيده لولا ان اترك آخر الناس ببيان ما ليس لهم شئ ما فتحت على قرية الا قسمتها كما قسم النبي صلى الله عليه وسلم خيبر ولكني اتركها خزانة لهم يقتسمونها حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا ابن مهدي عن مالك بن انس عن زيد بن اسلم عن ابيه عن عمر قال لولا آخر المسلمين ما فتحت عليهم قرية الا قسمتها كما قسم النبي صلى الله عليه وسلم خيبر حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال سمعت الزهري وسأله اسمعيل بن امية قال اخبرني عنبسة بن سعيد ان ابا هريرة اتى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله قال له بعض بني سعيد بن العاص لا تعطه فقال ابو هريرة هذا قاتل ابن قوقل فقال واعجباه لوبر تدلي من قدوم الضان ويذكر عن

للنبي ۱ يأتوني ۲ يسألوني ۳ ولقد ۴ قال ۵ تنتظروهم ۶ ثنا ۷ ولم ۸ فنبينا ۹ بل ۱۰ الغنائم ۱۱ شراك ۱۲ شراكان ۱۳ اخبرنا ۱۴ ثنى ۱۵ فقال ۱۶ قدومه

۱ قوله ولم انتم تاكيد لضمير النفوس قوله اهل السفينة نصب على الاختصاص او النداء بحذف اداته وبجوز الخفض على البدل من الضمير قوله هجرتان الى النجاشي واليه عليه السلام وعند ابن سعد باسناد صحيح عن الشعبي قال قالت اسماء يا رسول الله ان رجالا يفضلوننا علينا او يزعمون انا لسنا من المهاجرين الاولين فقال لكم هجرتان هاجرتم الى ارض الحبشة ثم هاجرتم بعد ذلك كذا في القسطلاني قال في الفتح ظاهره تفضيلهم على طبقة هم من المهاجرين لكن لا يلزم منه تفضيلهم الاطلاق بل من الحيثية المذكورة ۱۲ ۲ قوله يأتوني ولابي ذر من الحموي والمستملي يأتونني ولكن الكشميهني يأتون اسقاط لام الجمع اذ الجمع اذا جاء ما نا سيبنا ناس وقوله قالت اسماء يحتمل ان يكون من رواية ابي موسى عنها فيكون من رواية صحابي عن مثله ويحتمل ان يكون من رواية ابي بردة عنها ويؤيده ما يجئ من قول قال ابو بردة الخ كذا في قس ۱۲ خبر جاري ۳ قوله رفقة بتثليث الراء وضمها اشهرها عند ترافعهم والاشعر ابو قبيلة من اليمن ويقول العرب جاءتك الاشعرون بحذف يا النسب ۱۲ كرماني قس ۴ قوله بالقرآن يتعلق باصوات وفيه ان رفع الصوت بالقرآن في الليل مستحسن لما لم يؤد به وهذا من الرياء ۱۲ فتح الباري ۵ قوله ان تنظروهم بفتح وضم الظاء المعجمة والابي ذر ان تنظروهم بضم التاء وكسر الظاء اي تنتظروهم من الانتظار اي انه لفرط شجاعة كان لا يفر من العدو بل يواجههم ويقول لهم اذا اراد الانهزام انتظروا الفرسان حتى يأتوكم ليعينكم على القتال وهذا بالنسبة الى قوله وهو ابا لها بالنسبة الى الخيل فيحتمل ان يريد بها خيل المسلمين ويشير بذلك الى ان الصحابة كانوا يحالة فكان يأمرهم بالفرسان ان ينتظروهم ليسيروا الى العدو جميعا ۱۲ قسطلاني فتح الباري ۶ قوله غيرنا اي الاشعريين ومن معهم وجعفر ومن معه كذا في القسطلاني وفي شرح الشكوة للطيبي وانما اسهم لهم لانهم وردوا قبل حيازة الغنيمة ولذلك قال الشافعي في احد قوليه من حضر بعد انقضاء القتال وقبل حيازة الغنيمة شارك فيها الغانمين ومن لم يرد ذلك حمله على اذا سهم لهم بعد استيذان اهل الحديبية ورضاهم ۱۲ ۷ قوله مدعم بكسر الميم وسكون الدال وفتح العين المهملتين آخره ميم ابداه له احد بني الضباب بكسر المعجمة والموحدة بينهما الف وبهو رفاعة بن زيد بن وهب الخزاعي كما في مسلم ولمسلم الضبيب مصغرا واختلف هل اعتقه صلى الله عليه وسلم او مات رقيقا ۱۲ قس

۸ قوله سهم عائر بعين مهملة فالف فهمزة فراء اي لا يدري من رمى به وقيل كرة بفتح الكافين وكسرهما ۱۲ قسطلاني ۹ قوله الشملة عليه نارا وذلك لانه اخذها من الغنيمة قبل القسمة وهو الغلول الذي اوعد الله عليه قال الله تعالى ومن يغلل يأت بما غل يوم القيمة ۱۲ كرماني قال في الفتح يحتمل ان يكون ذلك حقيقة بان صيره الله نفسا نارا فضرب بها وجهه او يحتمل ان يكون المراد بالنار ما يعذب به ذلك القول في الشراك الآتي ذكره ۱۲ ۱۰ قوله شراك بكسر المعجمة احد سيور النعل التي يكون على وجهها ولفظ شراكان في بعضها شراكين وهو على سبيل الحكاية عن لفظه ۱۲ ك ۱۱ قوله بل بالنقل بفتح موحدة اولى وتشديد ثانية ونون اي شيئا واحدا وقيل سقوعا اي لولا اتركم الذين بعدنا فقراء مستوين في الفقر لقسمت ارا هي القرى المفتوحة بين الغانمين فاتركها وقفا مؤبدا بسترتنا نهم كالخزانة يقتسمونها كل وقت الى يوم القيامة ۱۲ مجمع البحار ۱۲ قوله بذا هو ايان قائل ابن قوقل بفتح القافين وسكون الواو وباللام هو النعمان الانصاري الصحابي قتل ابان يوم احد وكان ابان يومئذ كافرا ثم اسلم قبل خيبر قوله واعجباه بسكون الباء اسم فعل بمعنى اعجب والوبر بتسكين الموحدة ودويبة اصغر من السنور لا ذنب لها تدجن في البيوت قوله تندل اي تنزل وقدوم بفتح القاف وضمة المهملة والضان بالفاء المعجمة بعدها همزة اسم جبل بارض دوس قوم ابي هريرة وقيل الضان هو الغنم والقدوم مقدم شعره اراد ابان بذلك تحقير الى هريرة ۱۲ قس ك خ

حل اللغات

ارسالا بفتح الهمزة اي افواجا متتابع بعضهم بعضا رفقة الاشعريين الرفقة بضم الراء الجماعة ترافقهم في سفرك والاشعريين نسبة الى اشعر ابو قبيلة من اليمن الحوائط البساتين عائر اي جائد من قصده وقيل هو سهم لا يدري من اين اتى الشملة هي كساء يشتمل به الرجل ويجمع على الشمال الشراك هو سير النعل على قدم القدم واعجبا هو اسم فعل بمعنى اعجب الوبر بفتح الواو ودويبة تشبه السنور تدجن في البيوت عه ولابي ذر من الحموي والمستملي بل بسكون اللام وهي الصواب والاولى تصحيف ۱۲ قس عه ضئى عمران يبقى آخرانا س لاشئ لهم ويغلب الشح فان قلت هو حقهم كيف لا يقسم قلت يسر قسمهم بالبيع ونحوه ويقوتهم على الكل ۱۲ مجمع

الزبیدی عن الزهری قال اخبرنی عنبسة بن سعید انه سمع ابا هریرة یخبر سعید بن العاص قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم ابانا علی سریة من المدینة قبل نجد قال ابوهریرة فقدم ابان واصحابه علی النبی صلی الله علیه وسلم بخیبر بعد ما افتتحها و ان حزم خیلهم لیف قال ابوهریرة قلت یارسول الله لا تقسم لهم قال ابان وانت بهذا یا وبر تحدر من رأس ضأن فقال النبی صلی الله علیه وسلم یا ابان اجلس فلم یقسم لهم ۴۲۳۹ حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا عمرو بن یحیی بن سعید قال اخبرنی جدی ان ابان بن سعید اقبل الی النبی صلی الله علیه وسلم فسلم علیه فقال ابوهریرة یارسول الله هذا قاتل ابن قوقل فقال ابان لا ابا لک العجب العجب بالک ویر تدادا من قدوم ضأن ینعی علی امرأ اکرمه الله بیدی ومنعه ان یهینني بیده حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان فاطمة بنت النبی صلی الله علیه وسلم ارسلت الی ابی بکر تسئله میراثها من رسول الله صلی الله علیه وسلم مما افاء الله علیه بالمدینة وفدک وما بقی من خمس خیبر فقال ابوبکر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا نورث ما ترکنا صدقة انما یأکل ال محمد فی هذا المال واني والله لا اغیر شیئا من صدقة رسول الله صلی الله علیه وسلم عن حالها التی کان علیها فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم ولاعملن فیها بما عمل به رسول الله صلی الله علیه وسلم فابی ابوبکر ان یدفع الی فاطمة منها شیئا فوجدت فاطمة علی ابی بکر فی ذلک فهجرته فلم تکلمه حتی توفیت وعاشت بعد النبی صلی الله علیه وسلم ستة اشهر فلما توفیت دفنها زوجها علی لیلا ولم یؤذن بها ابا بکر وصلی علیها وکان لعلی من الناس وجهة حیاة فاطمة فلما توفیت استنکر علی وجوه الناس فالتمس مصالحة ابی بکر ومبایعته ولم یکن یبایع تلک الاشهر فارسل الی ابی بکر ان ائتنا ولا یأتنا احد معک کراهیة لمحضر عمر فقال عمر لا والله لا تدخل علیهم وحدک فقال ابوبکر وما عسیتهم ان یفعلوه بی والله لآتینهم فدخل علیهم ابوبکر فتشهد علی فقال انا قد عرفنا فضلک وما اعطاک الله ولم ننفس علیک خیرا ساقه الله الیک ولکنک استبددت علینا بالامر وکنا نری لقرابتنا من رسول الله صلی الله علیه وسلم نصیبا حتی فاضت عینا ابی بکر فلما تکلم ابوبکر قال والذی نفسی بیده لقرابة رسول الله صلی الله علیه وسلم احب الی ان اصل من قرابتی واما الذی شجر بیني وبینکم من هذه الاموال فانی لم آل فیها عن الخیر ولم اترک امرا رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یصنعه فیها الا صنعته فیها فقال علی لابی بکر موعدک العشیة للبیعة فلما صلی ابوبکر الظهر ارتقی علی المنبر فتشهد وذکر شأن علی وتخلفه عن البیعة وعذره بالذی اعتذر الیه ثم استغفر وتشهد علی فعظم حق ابی بکر وحدث انه لم یحمله علی الذی صنع نفاسة علی ابی بکر ولا انکارا للذی فضله الله به ولکنا کنا نری لنا فی هذا الامر نصیبا فاستبد علینا فوجدنا فی انفسنا فسر بذلک

ابان بن سعید الیف ضال ولم قال ابوعبدالله الضال السدر وقال واعجبتی تردی تدارا رسول الله النبی کانت ابوبکر لیحضر یفعلوا استبدت فلم آل وعظم فاستبد

---

۱ قوله لاقسم لهم اعلم ان طلب المنع فی هذا الطریق من جهة ابی هریرة عکس الطریق الاول ویجمع بان کلا من ابان وابی هریرة اشار الی ان لا یقسم الآخر واحتج ابوهریرة بانه قاتل ابن قوقل وابان احتج علی ابی هریرة بانه لیس ممن له فی الحرب یدیستحق بها النفل کذا فی الفتح قوله تحدر بلفظ الماضی علی سبیل الالتفات من الخطاب الی الغیبة والقفاز بتخفیف اللام السدر البری کذا فی الکرمانی ۱۲ ۲ قوله تدادا مهملتین بینهما همزة ساکنة وآخره همزة اخری مفتوحة بهم ولابی ذر من المستملی تدارا براء بدل الدال الثانیة بغیر همزة کذا فی القسطلانی قال فی الفتح وفی روایة ابی زید المروزی تردی وهو بمعنی تحدر وتدلی کانه یقول بهم علینا بغتة انتهی ۱۲ ۳ قوله ینعی علی بفتح التحتیة وسکون النون وفتح العین المهملة ای یعیب علی قوله امرأ بفتح الراء تبعا للهمزة یعنی ابن قوقل اکرمه الله بیدی بالافراد ای صیره شهیدا قوله منعه ای ابن قوقل ان یهینني من الاهانة ای یقتلني بیده ای بان یقتل النعمان ابانا علی سبیل الاهانة والخزی فی الدارین لان ابانا کان ج کافرا فلو قتله ابن قوقل یومئذ قبل ان یسلم کان ذلک اهانة له وخزیا فعاز ذلک بالشهادة وذابا للاسلام ۱۲ ملتقط من قس ک ۴ قوله مما افاء الله ای مما اعطاه الله من مال الکفار من غیر حرب ولا جلاء قوله بالمدینة نحو اموال بنی النضیر حین اجلاهم قوله وفدک بفتح الفاء والمهملة مصروفا وغیر مصروف قریة علی نحو مرحلتین من المدینة ای مما بلغ اهل فدک علی نصف ارضها وما کان له ایضا من ارض خیبر لکنه ما اثر بها بل کان یتفقها علی اهله والمسلمین فعارت بعده صدقة حرم التملک فیها لقوله صلعم لا نورث ما ترکنا صدقة هذا ملتقط من قس ک ومر بیانه مبسوطا فی ص ۵۰۵ فی الخمس ۱۲ ۵ قوله فوجدت فاطمة ای غضبت وکان ذلک امرا محصلا علی مقتضی البشریة ثم سکن بعد ذلک اذ الحدیث کان عندها مئولا بما فضل عن ضروریات معاش الورثة واما هجرانها فیعناه انقباضا من لقائه وعدم الانبساط لا الهجران المحرم من ترک السلام ونحوه ۱۲ ک ۶ قوله ولم یؤذن بها ابا بکر لانه ظن ان ذلک لا یخفی عنه ولیس فیه ما یدل علی انه لم یعلم بموتها ۱۲ قس ۷ قوله تعلل من الناس وجه ای یحتمونه خیفة فاطمة اکراما لها فلما توفیت استنکر وجوه الناس لانهم تغیروا عن ذلک الاحترام لاستمراره علی عدم مبایعة ابی بکر وکانوا یعذرونه ایام حیوة فاطمة عن تاخره عن ذلک باشتغاله بها وتسلیة خاطرها ۱۲ قس ۸ قوله تلک الاشهر الستة قال المازری العذر فی تخلف ما اعتذر به وان لم یکف فی بیعة الامام مبایعة بعض اهل الحل والعقد ولا یلزم استیعاب کل احد ۱۲ تو شیح ۹ قوله وما عسیتهم بکسر السین وفتحها ای ما رجوتهم ان یفعلوا او ما استعفامیة وعسی استعمل استعمال الرجاء فلذا اتصل به ضمیر المفعول والغرض انهم لا یفعلون شیئا لا یلیق بحالهم کذا فی الکرمانی قال القسطلانی وبجوز جعل تاء عیستهم والهاء والمیم اسم عسی والتقدیر ما عساهم ان یفعلوا بی وهو وجه حسن انتهی ۱۲ ۱۰ قوله لم ننفس بفتح الفاء ای لم نحسدک علی الخلافة قوله ولکنک استبددت بدالین مفتوحة وساکنة ای لم تشاورنا فی امر الخلافة وکان نری بضم النون وفتحها قوله نصیبا ای من المشاورة ولم یزل علی ذلک حتی فاضت عینا ابی بکر من الرافة والعذر لابی بکر انه حتمی من الناس خرص البیعة الاختلاف لما کان وقع من الانصار ۱۲ قس ف ک ۱۱ قوله وعذره بفتحات بصیغة الماضی ای قبل عذره ولغیر ابی ذر عذره بضم العین وسکون المعجمة ۱۲ قس

حل اللغات قدوم الضان بفتح القاف اسم جبل بارض دوس قوم ابی هریرة ینعی علی ای یعیب علی یهیبنني من الابانة ای یقتلني بیده. فدک محرکة قریة بخیبر وجهه ای جاه وعزما عسیتهم بکسر السین ای ما رجوتهم. ولم ننفس ای لم نحسک علی الخلافة استبددت ای استقللت بالامر ای بامر الخلافة شجر ای وقع من الاختلاف والتنازع لم آل ای لم اقصر فی بکسر القاف ای علاه عذره ای قبل عذره الامر بالمعروف ای موافقة سائر الصحابة بالمبایعة للخلافة.

۱۳ ای اقبل علینا مسرعا وهو من الدبداء اشد عدوا البعیر وقد دأ دأ وتدأ دأ وتدا دؤ بجوزان یکون اصله تدهده فقلبت الهاء همزة ای تدحرج وسقط علینا ۱۲ نهایه مجمع.

۱۴ ای لم یعلم کذا فی العینی قال فی الخیر الجاری واما عدم اعلامه فلعله لاجل هول المصیبة ولعدم رضائها بحضور اجنبی ۱۲

marfat.com

المسلمون وقالوا اصبت وکان المسلمون الی علی قریبا حین راجع الامر بالمعروف حدثنا محمد بن بشار حدثنا حدثنا شعبة قال اخبرنی عمار عن عکرمة عن عائشة قالت لما فتحت خیبر قلنا الان نشبع من التمر حدثنا الحسن قال حدثنا قرة ابن حبیب قال حدثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دینار عن ابیه عن ابن عمر قال ما شبعنا حتی فتحنا خیبر باب استعمال النبی صلی الله علیه وسلم علی اهل خیبر حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن عبد المجید بن سهیل عن سعید بن المسیب عن ابی سعید الخدری وابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم استعمل رجلا علی خیبر فجاءه بتمر جنیب فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل تمر خیبر هکذا فقال لا والله یا رسول الله انا لنأخذ الصاع من هذا بالصاعین والصاعین بالثلثة فقال لا تفعل بع الجمع بالدراهم ثم ابتع بالدراهم جنیبا وقال عبد العزیز بن محمد عن عبد المجید عن سعید ان اباسعید وابا هریرة حدثاه ان النبی صلی الله علیه وسلم بعث اخا بنی عدی من الانصار الی خیبر فامره علیها وعن عبد المجید عن ابی صالح السمان عن ابی هریرة وابی سعید مثله باب معاملة النبی صلی الله علیه وسلم اهل خیبر حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریة عن نافع عن عبد الله قال اعطی النبی صلی الله علیه وسلم خیبر الیهود ان یعملوها ویزرعوها ولهم شطر ما یخرج منها باب الشاة التی سمت للنبی صلی الله علیه وسلم بخیبر رواه عروة عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا اللیث حدثنا سعید عن ابی هریرة لما فتحت خیبر اهدیت لرسول الله صلی الله علیه و سلم شاة فیها سم باب غزوة زید بن حارثة حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا سفیان بن سعید قال حدثنا عبد الله بن دینار عن ابن عمر قال امر رسول الله صلی الله علیه وسلم اسامة علی قوم فطعنوا فی امارته فقال ان تطعنوا فی امارته فقد طعنتم فی امارة ابیه من قبله وایم الله لقد کان خلیقا للامارة وان کان من احب الناس الی وان هذا لمن احب الناس الی بعده باب عمرة القضاء ذکره انس عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء قال اعتمر النبی صلی الله علیه وسلم فی ذی القعدة فابی اهل مکة ان یدعوه یدخل مکة حتی قاضاهم علی ان یقیم بها ثلثة ایام فلما کتبوا الکتاب کتبوا هذا ما قاضی علیه محمد رسول الله قالوا لا نقر هذا لو نعلم انک رسول الله ما منعناک شیئا ولکن انت محمد بن عبد الله فقال انا رسول الله وانا محمد بن عبد الله ثم قال لعلی امح رسول الله قال علی لا والله لا امحوک ابدا فاخذ رسول الله صلی الله علیه وسلم الکتاب ولیس یحسن یکتب فکتب هذا ما قاضی محمد بن عبد الله لا یدخل مکة السلاح الا السیف فی القراب وان لا یخرج من اهلها باحد ان اراد ان یتبعه وان لا یمنع من اصحابه احدا ان اراد ان یقیم بها فلما دخلها ومضی الاجل اتوا علیا فقالوا قل لصاحبک اخرج عنا فقد مضی الاجل فخرج النبی صلی الله علیه وسلم فتبعته ابنة حمزة تنادی یا عم یا عم فتناولها علی فاخذ بیدها وقال لفاطمة دونک ابنة عمک حملتها فاختصم فیها علی وزید وجعفر قال علی انا اخذتها وهی بنت عمی وقال جعفر ابنة عمی وخالتها تحتی وقال

---

۱ قولہ حین راجع الامر المعروف ای من الدخول فیما دخل الناس فیہ قال القرطبی من تامل ما دار بین ابی بکر وعلی فی ہذا المجلس من العاتبۃ والاعتذار وما تضمن ذلک من الانصاف عرف ان بعضہم لبعض یعترف بالفضل آخر وان قلوبہم کانت منفقۃ علی الاحترام والمحبۃ وان کان الطبع البشری قد یغلب احیانا لکن الدیانۃ ترد ذلک والشر الموفق وقد تمسک الرافضۃ بما اخرجہ علی عن ہبیرۃ ابی بکر الی ان ماتت فاطمۃ وہذا یرد علیہم فی ذلک مشہور وفی ہذا الحدیث الصحیح ما یدفع حجتہم وقد صح ابن جہان وغیرہ من حدیث ابی سعید الخدری ان علیا بایع ابا بکر فی اول الامر واما ما وقع فی مسلم عن الزہری ان رجلا قال لہم لم یبایع علی ابا بکر حتی ماتت فاطمۃ قال ولا احد من بنی ہاشم فقد ضعفہ البیہقی بان الزہری لم یسندہ وان الروایۃ الموصولۃ عن ابی سعید اصح ودجح غیرہ بانہ بایعہ بعد ثانیۃ مؤکدۃ للاولی لازالۃ ما کان وقع بسبب المیراث ودجح فیحمل قول الزہری لم یبایعہ تلک الایام علی ارادۃ الملازمۃ لوالحضور عندہ فان ذلک یوہم ان لا یدون باطن الامر بسبب عدم الرضا بخلافتہ فالحق من الخلق ذلک وبسبب ذلک الظہر علی المبایعۃ بعد موت فاطمۃ لازالۃ ہذہ الشبہۃ ۱۲ منہ ۲ قولہ بفتح الجیم وکسر النون نوع من التمر وہو اجود وتمور قولہ بفتح الجیم وسکون المیم نوع ادنی منہ وقیل ہو الاخلاط منہا کذا فی الکرمانی ومر الحدیث مع بعض بیانہ فی صفحہ ۳۹۲ فی البیع ۔ ۳ قولہ ان یحملوہا ای یتعاہدوا اشجارہا بالسقی وغیرذلک قولہ ولہم شطر مما یخرج منہا ای فی نصف ۱۲ منہ ومضی الحدیث فی صفحۃ ۳۱۱ ۴ قولہ فیہا سم بتشلیث السین ابد تمالہ زینب بنت الحارث الیہودیۃ امرأۃ سلام بن مشکم وردی انہ مقاتلنا وردی انہ قتلہا وجمع بینہما بان العفو کان فی حق نفسہا فلما مات البراء بن معرور بہا کلم من تلک الشاۃ فقتلہا قصاصا بہ قال الزرکشی وردی معرض جاہا نہا اسلمت فترکہا ۱۲ قسطلانی ۵ قولہ قوم من کبار المہاجرین والانصار فیہم ابوبکر وعمر وسعد وسعید وابوعبیدۃ وقتادۃ بن النعمان وغیرہم قولہ فطعنوا ای بعضہم فی امارتہ بکسر الہمزۃ وکان اشتہر ہم فی ذلک فیاش بن ابی ربیعۃ فقال یستعمل ہذا الغلام علی المہاجرین فکثرت القالۃ فی ذلک فسمع عمر بن الخطاب بعض ذلک فزجرہ بذلک النبی صلعم فغضب غضبا شدیدا فخطب وقال ان تطعنوا الیوم فی امارۃ اسامۃ فقد طعنتم فی امارۃ ابیہ من قبلہ وایم الله لقد کان خلیقا للامارۃ وان کان من احب الناس الی وان ہذا لمن احب الناس الی بعدہ ۱۲ منہ ۶ قولہ فی ذی القعدۃ ای حدیث عمرۃ القضاء ۱۲ منہ ۷ قولہ فابی اہل مکۃ ان یدعوہ یدخل مکۃ ای حالۃ کونہ بالسلاح ۱۲ منہ ۸ قولہ ما منعناک شیئا ای حالۃ کونہ بالسلاح ۱۲ منہ ۹ قولہ لا نقر ہذا ای الکلمۃ المکتوبۃ من الکتاب ۱۲ منہ ۱۰ قولہ لا یدخل مکۃ السلاح الا السیف فی القراب وفی نسخۃ وما یکون السیف فی غمدہ ۱۲ منہ ۱۱ قولہ ان لا یخرج من اہلہا باحد ای فی العام المقبل ۱۲ منہ ۱۲ قولہ ان لا یمنع من اصحابہ احدا ای فی حالۃ الاقامۃ ۱۲ منہ ۱۳ قولہ ان اراد ان یقیم بہا ای فی حالۃ الاقامۃ ۱۲ منہ ۱۴ قولہ فلما دخلہا ومضی الاجل اتوا علیا ای فی آخر مضی الثلثۃ ۱۲ منہ ۱۵ قولہ فقالوا قل لصاحبک اخرج عنا فقد مضی الاجل ای ما قضی علیہ ۱۲ منہ ۱۶ قولہ فتبعتہ ابنۃ حمزۃ ای بعد ما خرج من باب مضرب الخیمۃ ۱۲ منہ ۱۷ قولہ تنادی یا عم یا عم ای یا عم یا عم ۱۲ منہ ۱۸ قولہ فتناولہا علی ای من الارض ۱۲ منہ ۱۹ قولہ فاخذ بیدہا ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۰ قولہ وقال لفاطمۃ ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۱ قولہ دونک ابنۃ عمک ای خذیہا ۱۲ منہ ۲۲ قولہ حملتہا ای علی ظہر الدابۃ ۱۲ منہ ۲۳ قولہ فاختصم فیہا ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۴ قولہ علی وزید وجعفر ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۵ قولہ قال علی انا اخذتہا ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۶ قولہ وہی بنت عمی ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۷ قولہ وقال جعفر ابنۃ عمی ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۸ قولہ وخالتہا تحتی ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۹ قولہ وقال ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ

۱۵ بن ابی طالب ۱۶ علیہ ۱۷ قضی ۱۸ احملہا ۱۹ حملہا ۲۰ فقال فقال

۲۱ قولہ فی ذی القعدۃ ای من سنۃ ست ان یدعوہ یدخل مکۃ ای حالۃ کونہ بالسلاح ۱۲ منہ ۲۲ قولہ فی السیف بغمدہ دونک من اسماء الافعال معناہ خذہا ۱۲ منہ ۲۳ قولہ فی القراب بکسر القاف وہو غمد السیف ۱۲ منہ ۲۴ قولہ ابنۃ عمی ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۵ قولہ وہی بنت عمی ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۶ قولہ وقال جعفر ابنۃ عمی ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۷ قولہ وخالتہا تحتی ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ ۲۸ قولہ وقال ای بعد ما رکبہا ۱۲ منہ

marfat.com

زید ابنۃ اخی فقضی بھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم لخالتھا وقال الخالۃ بمنزلۃ الام وقال لعلی انت منی وانا منک وقال لجعفر اشبھت خلقی وخلقی وقال لزید انت اخونا ومولانا قال علی الا تتزوج ابنۃ حمزۃ قال انھا ابنۃ اخی من الرضاعۃ **حدثنا** ۴۲۵۲ محمد بن رافع قال حدثنا سریج قال حدثنا فلیح ح **وحدثنی** محمد بن الحسین بن ابراھیم قال حدثنی ابی قال حدثنا فلیح بن سلیمان عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج معتمرا فحال کفار قریش بینہ وبین البیت فنحر ھدیہ وحلق رأسہ بالحدیبیۃ وقاضاھم علی ان یعتمر العام المقبل ولا یحمل سلاحا علیھم الا السیوف ولا یقیم بھا الا ما احبوا فاعتمر من العام المقبل فدخلھا کما کان صالحھم فلما ان اقام بھا ثلثا امروہ ان یخرج فخرج **حدثنی** ۴۲۵۳ عثمن بن ابی شیبۃ قال حدثنا جریر عن منصور عن مجاھد قال دخلت انا وعروۃ بن الزبیر المسجد فاذا عبد اللہ بن عمر جالس الی حجرۃ عائشۃ ثم قال کم اعتمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اربعا **۴۲۵۴** استیناہ عائشۃ قال عروۃ یا امۃ المؤمنین الا تسمعین ما یقول ابو عبد الرحمن ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتمر اربع عمر فقالت فاعتمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم عمرۃ الا وھو شاھدہ وما اعتمر فی رجب قط **حدثنا** ۴۲۵۵ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین عن اسمٰعیل بن ابی خالد سمع ابن ابی اوفی یقول لما اعتمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سترناہ من غلمان المشرکین ومنھم ان یؤذوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ۴۲۵۶ سلیمن بن حرب قال حدثنا حماد وھو ابن زید عن ایوب عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ فقال المشرکون انہ یقدم علیکم وفد وھنھم حمی یثرب وامرھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یرملوا الاشواط الثلثۃ وان یمشوا ما بین الرکنین ولم یمنعہ ان یأمرھم ان یرملوا الاشواط کلھا الا الابقاء علیھم وزاد ابن سلمۃ عن ایوب عن سعید ابن جبیر عن ابن عباس لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعامہ الذی استأمن قال ارملوا لیری المشرکون قوتھم والمشرکون من قبل قعیقعان **حدثنا** ۴۲۵۷ محمد عن سفین بن عیینۃ عن عمرو عن عطاء عن ابن عباس قال انما سعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالبیت وبین الصفا والمروۃ لیری المشرکین قوتہ **حدثنا** ۴۲۵۸ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا وھیب قال حدثنا ایوب عن عکرمۃ عن ابن عباس قال تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم میمونۃ وھو محرم وبنی بھا وھو حلال وماتت بسرف وزاد ابن اسحٰق حدثنی ابن ابی نجیح وابان ابن صالح عن عطاء ومجاھد عن ابن عباس تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم میمونۃ فی عمرۃ القضاء **باب غزوۃ موتۃ من ارض الشام**

حدثنا ۴۲۶۰ احمد قال حدثنا ابن وھب عن عمرو عن ابن ابی ھلال قال واخبرنی نافع ان ابن عمر اخبرہ انہ وقف علی جعفر یوم قتل وھو قتیل فعددت بہ خمسین بین طعنۃ وضربۃ لیس منھا شیء فی دبرہ **اخبرنا** ۴۲۶۱ احمد بن ابی بکر قال حدثنا مغیرۃ بن عبد الرحمن عن عبد اللہ بن سعید عن نافع عن عبد اللہ بن عمر قال امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ موتۃ زید بن حارثۃ فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان قتل زید فجعفر وان قتل جعفر فعبد اللہ بن رواحۃ قال عبد اللہ کنت فیھم فی تلک الغزوۃ فالتمسنا جعفر بن ابی طالب فوجدناہ فی القتلی ووجدنا ما فی جسدہ بضعا وتسعین من طعنۃ ورمیۃ **حدثنا** ۴۲۶۲ احمد بن واقد قال حدثنا حماد

وقال بنت شنا بنت ثنی الیستحی وقد ھنھم فامرھم رسول اللہ قال اخبرنا لیری المشرکین وبا لصفا زاد ابن سلمۃ عن ایوب عن سعید عن ابن عباس قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعامہ الذی استأمن قال ارملوا لیری المشرکین قوتھم

---

۱ قولہ وما اعتمر فی رجب قط وزاد مسلم عن عطاء عن عروۃ قال وابن عمر فما قال لا ولا نعم بل سکت قال النووی سکوت ابن عمر علی انکار عائشۃ رضی یدل علی انہ اشتبہ علیہ او نسی او شک وحینئذ فلا یقال ھنا قول ابن عمر مثبت مقدم علی نفی عائشۃ کما لا یخفی کذا فی القسطلانی ومر الحدیث مع البیان الوافی فی ص ۳۲۷ فی باب کم اعتمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم من کتاب الحج ۱۲۔

۲ قولہ لسترناہ للایذوہ یہ احد قولہ ومنھم ای ومن المشرکین ان یؤذوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعند المیدی کنا نسترہ من اھل مکۃ ان یرمیہ احد کذا فی القسطلانی وسبق الحدیث فی صفحۃ ۳۲۸ فی ابواب العمرۃ من کتاب الحج وایضا فی صفحۃ ۶۰۰ فی غزوۃ الحدیبیۃ ۱۲

۳ قولہ وفد بالفاء الساکنۃ والرفع فاعل یقدم ای جماعۃ والضمیر فی انہ للشان ولابی الوقت وقد بالقاف والضمیر فی فانہ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ای انہ یقدم علیکم صلی اللہ علیہ وسلم والحال ان قوۃ وھنھم ای الصحابۃ ولابن عساکر وھنھم بحذف الفوقیۃ ای اضعفھم کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فیہ جمع الواو مع قدومی بعضھا الواو للعطف وقد للتقریب ووھنھم ای اضعفھم انتھی قال فی التوشیح ھو وفد بسکون الفاء ای قوم ولابن السکن وقد حرف التحقیق وھو خطأ۔ انتھی ۱۲

۴ قولہ حمی یثرب بفتح التحتیۃ وسکون المثلثۃ وکسر الراء اسم مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم قال القسطلانی فالحمی اللہ تعالیٰ علیہ السلام علی ما قالوہ قولہ ان یرملوا بضم الیم من الرمل وھو الھرولۃ وھی اسراع المشی مع تقارب الخطی قولہ الاشواط ھو جمع شوط ای مرۃ واحدۃ من الطواف قولہ الثلثۃ ای الاول من الاطوفۃ السبعۃ لیروا المشرکین قوتھم بذلک قولہ ما بین الرکنین ای الیمانیین حیث لا یراھم قریش اذ کانوا من قبل قعیقعان قولہ الا الابقاء علیھم بکسر الھمزۃ والرفع فاعل لم یمنعہ ای الارادۃ الرفق ای رفقا علیھم یقال ابقیت علی فلان اذا رحمتہ ۱۲ کذا فی القسطلانی ملتقطا

۵ قولہ استأمن ای دخل فی الامان قولہ قعیقعان بضم القاف الاولی وکسر الثانیۃ وفتح المھملتین وسکون التحتیۃ جبل بمکۃ معروف مقابل لابی قبیس ۱۲

۶ قولہ وھو محرم ای بعمرۃ القضاء قولہ وبنی بھا کنایۃ عن الدخول بھا یقال بنی بامرأتہ ای زفھا وسرف بفتح السین وکسر الراء موضع علی عشرۃ امیال من مکۃ وقد اتفق بتزوج میمونۃ رضی وزفاف موتھا حصل فی ھذا المکان وبذا الحدیث حجۃ للحنفیۃ ونحوہ علی حدیث یزید الاصم لکون ابن عباس افضل فی الحفظ والاتقان والفقہ ھذا ملتقط من اللمعات ومرباینۃ فی صفحۃ ۳۲۶ فی الحج ۱۲۔

۷ قولہ شئی فی دبرہ بضم الوحدۃ وسکونھا النظر یعنی لم یکن شئی منھا فی حال الادبار بل کلھا فی حال الاقبال وغرضہ بیان شجاعتہ ۱۲ ک

۸ قولہ بضعا وتسعین فان قلت بالروایۃ السابقۃ خمسون قلت کان ذلک فی قبلہ خاصۃ وبذا فی جمیع جسدہ او ذلک من الطعنات والضربات وبذا من الطعنات والرمیات والفرق بینھما ان الطعنۃ بالرمح والضربۃ بالسیف والرمیۃ بالسھم مع ان التخصیص بالعدد لا یدل علی نفی الزائد ۱۲ ک قس

حل اللغات

وھنھم ای اضعفھم بنی بھا کنایۃ عن الدخول بھا سرف بفتح السین وکسر الراء موضع علی عشرۃ امیال من مکۃ فی دبرہ بضم الدال ای فی ظھرہ ۱۲

عہ بضم السین المھملۃ آخرہ جیم ابن الثمان البغدادی وھو شیخ المؤلف روی عنہ بالواسطۃ ۱۲ قس

عہ ھو عثمان بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی ۱۲ قس عہ وقال القسطلانی اجیب بان النبی صلعم لم یخبرھا ولم یأمرھا بل اخبرھا وبان المشرکین لم یطلبوا ۱۲ منہ

عہ کانت سنۃ بالقرب من البقاع فی جمادی الاولی سنۃ ثمان ۱۲ قس عہ ھو ابن صالح وھو جزم ابو نعیم قال الکلاباذی ھو احمد بن عیسی وقیل احمد بن عبد الرحمن ۱۲ قس

marfat.com

ابن زید عن ایوب عن حمید بن هلال عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم نعی زیدا وجعفرا وابن رواحة للناس قبل ان یأتیهم خبرهم فقال اخذ الرایة زید فاصیب ثم اخذ جعفر فاصیب ثم اخذ ابن رواحة فاصیب وعیناه تذرفان حتی اخذ الرایة سیف من سیوف الله حتی فتح الله علیهم حدثنا قتیبة قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت یحیی بن سعید قال اخبرتنی عمرة قالت سمعت عائشة تقول لما جاء قتل ابن حارثة وجعفر بن ابی طالب وعبد الله بن رواحة جلس رسول الله صلی الله علیه وسلم یعرف فیه الحزن قالت عائشة وانا اطلع من صائر الباب تعنی من شق الباب فاتاه رجل فقال ای رسول الله ان نساء جعفر قال وذکر بکاءهن فامره ان ینهاهن قال فذهب الرجل ثم اتی فقال قد نهیتهن وذکر انه لم یطعنه قال فامر ایضا فذهب ثم اتی فقال والله لقد غلبننا فزعمت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فاحث فی افواههن من التراب قالت عائشة فقلت ارغم الله انفك فوالله ما انت تفعل وما ترکت رسول الله صلی الله علیه وسلم من العناء حدثنی محمد بن ابی بکر قال ثنا عمر بن علی عن اسمعیل بن ابی خالد عن عامر قال کان ابن عمر اذا حیی ابن جعفر قال السلام علیك یا ابن ذی الجناحین حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن اسمعیل عن قیس بن ابی حازم قال سمعت خالد بن الولید یقول لقد انقطعت فی یدی یوم مؤتة تسعة اسیاف فما بقی فی یدی الا صفیحة یمانیة حدثنی محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن اسمعیل قال حدثنی قیس سمعت خالد بن الولید یقول لقد دقت فی یدی یوم مؤتة تسعة اسیاف وصبرت فی یدی صفیحة لی یمانیة حدثنی عمران بن میسرة قال حدثنا محمد بن فضیل عن حصین عن عامر عن النعمان بن بشیر قال اغمی علی عبد الله بن رواحة فجعلت اخته عمرة تبکی واجباله والکذا والکذا تعدد علیه فقال حین افاق ما قلت شیئا الا قیل لی انت کذلك حدثنا قتیبة قال حدثنا عبثر عن حصین عن الشعبی عن النعمان بن بشیر قال اغمی علی عبد الله بن رواحة بهذا فلما مات لم تبك علیه باب بعث النبی صلی الله علیه وسلم اسامة بن زید الی الحرقات من جهینة حدثنی عمرو بن محمد قال حدثنا هشیم قال اخبرنا حصین قال اخبرنا ابو ظبیان قال سمعت اسامة بن زید یقول بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم الی الحرقة فصبحنا القوم فهزمناهم ولحقت انا ورجل من الانصار رجلا منهم فلما غشیناه قال لا اله الا الله فکف الانصاری فطعنته برمحی حتی قتلته فلما قدمنا بلغ النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا اسامة اقتلته بعد ما قال لا اله الا الله قلت کان متعوذا فما زال یکررها حتی تمنیت انی لم اکن اسلمت قبل ذلك الیوم حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا حاتم عن یزید بن ابی عبید قال سمعت سلمة بن الاکوع یقول غزوت مع النبی صلی الله علیه وسلم سبع غزوات وخرجت فیما

حدثنی ۱ قتل ابن رواحة وابن حارثة شق ۲ صائر الباب یشق الباب ۳ قالت فذکر اهن ۴ ثنا حیان ۵ ثنا ثنی ۶ ثنا ابن ابی خالد ۷ ثنا کذلك ۸ ثنا قال ۹ فلحقت وطعنته

---

۱ قوله تذرفان بذال معجمة وراء مکسورة ای تدفقان الدموع والواو للحال قوله حتی اخذ الرایة سیف من سیوف الله خالد بن الولید باتفاق اصحابه علی ما ثبت فی السیر ۱۲ قس وهذا الحدیث قد سبق ذکره فی الجنائز فی ص ۱۸۷ والجهاد وعلامات النبوة وفضل خالد ۱۲ ۲ قوله یعرف فیه الحزن بضم الراء وسکون الزاء وضبطه ابو ذر الحزن بفتحها للمرة التی فی قلبه ولانها فی ذلک الرضاء بالقضاء قوله ان نساء جعفر زجاجة لکن لا تعرف له غیر اسماء فاعمل علی من ینسب الیه من النساء فی الجملة اولی قوله فذکر انه وللاصیلی وابی ذر عن الکشمیهنی انهن قال فی الفتح وهی اوجه ۱۲ قس ۳ قوله لقد غلبننا بسکون الموحدة ای فی عدم الامتثال لقوله لکونه لم یصرح لهن بنهی الشارع اوحملن الامر علی التنزیه اوشدة الحزن لم یستطعن ترک ذلک ولیس النهی عن البکاء فقط بل الظاهر علی انه علی نحو النوح اوکن ترکن النوح ولم یترکن البکاء وکان غرض الرجل حسم المادة فلم یطعنه لکن قوله فاحث فی افواههن من التراب یدل علی انهن تمادین علی الامر الممنوع منه شرعا ۱۲ قس ۴ قوله ما انت تفعل ما امرک به النبی صلی الله علیه وسلم بقصورک من القیام بذلک وعند ابن اسحق من وجه صحیح انها قالت وعرفت انه لا یقدر ان یحثنی فی افواههن التراب قوله وما ترکت رسول الله صلی الله علیه وسلم من العناء بفتح العین والنون والمد من التعب کذا فی القسطلانی قال النووی معناه انک قاصر علی امرت به ولم تقهره علیه السلام بانک قاصر تحتی برسل غیرک ویسترسح من العناء ومر فی صفحة ۲۵۳ ۵ قوله اذا حیی ابن جعفر عبد الله ای سلم علیه قوله یا ابن ذی الجناحین لانه لما قطعت یدا جعفر یوم مؤتة جعل الله له جناحین یطیر بهما فی الجنة ۱۲ قسطلانی ولذا لقب بالطیار ۱۲ ۶ قوله الصفیحة عانیة بخفة التحتیة وعلی تشدیدها والصفیحة بعد مهملة فقاف فتحتیة ساکنة فی معلقة السیف العریض ۱۲ قس ۷ قوله صبرت بفتح الموحدة ای لم تنقطع بذا یدی علی انهم قتلوه من الکفار کثیرا ۱۲ قس ۸ قوله وابجاله بالجیم والموحدة واللام والواو وفیه للندبة والباء ساکنة قوله واذا واذا مرتین قوله تعدد علیه ای ذکر محاسنه وذلک غیر جائز ۱۲ قس قوله انت کذلک استفهام انکار ۱۲ قس قال الکرمانی هذا الکلام علی سبیل الاذلال والاهانة ۱۲ ۹ قوله بعثنا ای بما ذکر فی الحدیث السابق من قوله فجعلت اخته عمرة تبکی الخ وفی مرسل عمران ان رسول الله صلی الله علیه وسلم عاده فاغمی علیه فقال اللهم ان کان اجله قد حضر یسر علیه وان فاشفه قال فوجد خفة فقال ان ملک قد رفع مرزبة من حدید یقول انت کذا فلو قلت نعم لفعل بها ۱۲ قس ۱۰ قوله فلما مات ای فی غزوة مؤتة وبلغنا خبره لم تبک علیه لنسیه ایانا هن ذلک فی مرضه الذی اغمی علیه فیه ولم یمت منه وبهذا یتضح وجه ادخال الحدیث الذی قبل ذلک هذا فی الباب کما لا یخفی ۱۲ قس ۱۱ قوله الی الحرقات بضم الحاء والراء المهملتین وفتح القاف وبعد الالف فوقیه فسره فی الحرقة فسره ابن اسحق بن عامر بن ثعلبة بن مودعة بن جهینة وسمی الحرقة لانه حرق قوما بالقتل فبالغ فی ذلک والجمع فیه باعتبار بطون تلک القبیلة قوله من جهینة نسبه الی جده المذکور ۱۲ قس ۱۲ قوله بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم الی الحرقة من جهینة فصبحنا القوم فهزمناهم ولحقت انا ورجل من الانصار رجلا منهم فلما غشیناه قال لا اله الا الله فکف الانصاری فطعنته برمحی حتی قتلته فلما قدمنا بلغ النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا اسامة اقتلته بعد ما قال لا اله الا الله قلت کان متعوذا فما زال یکررها حتی تمنیت انی لم اکن اسلمت قبل ذلك الیوم ۱۲ قس ۱۳ قوله حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا حاتم عن یزید بن ابی عبید قال سمعت سلمة بن الاکوع یقول غزوت مع النبی صلی الله علیه وسلم سبع غزوات وخرجت فیما

---

۱۰ قوله غزوة ذی قرد بفتح القاف والراء وبدال مهملة ۱۲ قس ۱۱ قوله وبعث علینا ابو بکر مرتین مرة بذی قرد ومرة بحنین ویوم الفرد وغزوة الفتح وغزوة الطائف وغزوة تبوک وهی آخر الغزوات النبویة فهذه سبع غزوات کما ثبت فی اکثر الروایات وان کانت الروایة بلفظ التسع محفوظة فلعله عد غزوة ذات القرد التی وقعت عقب خیبر وعد عمرة القضاء غزوة ۱۲ فتح الباری ۱۲ هل اللقاح نعی زیدا ای اخبر بقتله تذرفان ای تدفقان الدموع واناجلاه ای انظر ارغم الله انفك ای الصقه بالرغام وهو التراب من العناء هو التعب دق علی صیغة المجهول ای تکسر قطعا قطعا وصبرت ای لم تنقطع ولم تنصدق ۱۲ الی الحرقات بضم الحاء وفتح الراء وهی قبیلة من جهینة ۱۲ ۱۳ قوله بضم الدال وتشدید القاف فسره فی الروایة الاولی انقطعت ۱۲ قس ۱۴ قوله بکسر المیم وفتحها وسکون الموحدة هو حسین بن جندب الکوفی ۱۲ قس

يبعث من البعوث تسع غزوات مرة علينا ابو بكر ومرة اسامة وقال عمر بن حفص بن غياث حدثنا ابی عن يزيد بن ابی عبيد قال سمعت سلمة يقول غزوت مع النبی صلی الله عليه وسلم سبع غزوات وخرجت فيما يبعث من البعث تسع غزوات علينا مرة ابو بكر ومرة اسامة حدثنا ابو عاصم الضحاك بن مخلد قال حدثنا يزيد عن سلمة بن الاكوع قال غزوت مع النبی صلی الله عليه وسلم سبع غزوات وغزوت مع ابن حارثة استعمله علينا حدثنا محمد بن عبد الله قال حدثنا حماد بن مسعدة عن يزيد بن ابی عبيد عن سلمة بن الاكوع غزوت مع النبی صلی الله عليه وسلم سبع غزوات فذكر خيبر و الحديبية ويوم حنين ويوم القرد قال يزيد ونسيت بقيتهم **باب** غزوة الفتح ومابعث حاطب بن ابی بلتعة الى اهل مكة يخبرهم بغزو النبی صلی الله عليه وسلم حدثنا قتيبة قال حدثنا سفيان عن عمرو بن دينار قال اخبرنی الحسن بن محمد انه سمع عبيد الله بن ابی رافع يقول سمعت عليا يقول بعثنی رسول الله صلی الله عليه وسلم انا والزبير والمقداد فقال انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها كتاب فخذوه منها قال فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى اتينا الروضة فاذا نحن بالظعينة قلنا اخرجی الكتاب قالت ما معی كتاب فقلنا لتخرجن الكتاب او لتلقين الثياب قال فاخرجته من عقاصها فاتينا به رسول الله صلی الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابی بلتعة الى ناس بمكة من المشركين يخبرهم ببعض امر رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا قال يا رسول الله لا تعجل علی انی كنت امرأ ملصقا فی قريش يقول كنت حليفا ولم اكن من انفسها وكان من معك من المهاجرين من لهم قرابات يحمون اهليهم واموالهم فاحببت اذ فاتنی ذلك من النسب فيهم ان اتخذ عندهم يدا يحمون قرابتی ولم افعله ارتدادا عن دينی ولا رضا بالكفر بعد الاسلام فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اما انه قد صدقكم فقال عمر يا رسول الله دعنی اضرب عنق هذا المنافق فقال انه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على من شهد بدرا فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم فانزل الله السورة يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا عدوی وعدوكم اولياء تلقون اليهم بالمودة الى قوله فقد ضل سواء السبيل **باب** غزوة الفتح فی رمضان حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثنی عقيل عن ابن شهاب قال اخبرنی عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابن عباس اخبره ان رسول الله صلی الله عليه وسلم غزا غزوة الفتح فی رمضان قال وسمعت ابن المسيب يقول مثل ذلك وعن عبيد الله بن عبد الله اخبرنی ابن عباس قال صام رسول الله صلی الله عليه وسلم حتى اذا بلغ الكديد الماء الذی بين قديد وعسفان افطر فلم يزل مفطرا حتى انسلخ الشهر حدثنی محمود قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر قال اخبرنی الزهری عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس ان النبی صلی الله عليه وسلم خرج فی رمضان من المدينة ومعه عشرة الاف وذلك على رأس ثمان سنين و نصف من مقدمه المدينة فسار هو ومن معه من المسلمين الى مكة يصوم ويصومون حتى بلغ الكديد وهو ماء بين عسفان و وقديد افطر وافطروا قال الزهری وانما يؤخذ من امر رسول الله صلی الله عليه وسلم الاخر فالاخر حدثنی عياش بن الوليد

---

۱ قولہ مرۃ علینا ابو بکر الصدیق امیرا الی بنی فزارۃ واخری الی بنی کلاب وثالثۃ الی الجموۃ ومرۃ علینا اسامۃ امیرا الی الحرقات والی اُبنی بضم الہمزۃ وسکون الموحدۃ ثم نون مقصورۃ من نواحی البلقاء وہذہ خمسۃ ذکرہا اہل السیر وبقیت اربع لم یذکروہا فیحتمل ان یکون فی ہذا الحدیث حذف ۱۲ قس ۲ قولہ غزوۃ الفتح ای فتح مکۃ ننقض اہلہا العہد الذی وقع بالحدیبیۃ ۱۲ قس ۳ قولہ روضۃ خاخ بخاءین معجمتین بینہما الف موضع بین مکۃ والمدینۃ قولہ فان بہا ظعینۃ ای امرأۃ فی ہودج اسمہا سارۃ او کنود وجمل لہا حاطب عشرۃ دنانیر علی ذلک ۱۲ قس قیل کانت مولاۃ للعباس ۱۲ تو ۴ قولہ تعادی بحذف احدی التائین ای بعدی قولہ التعزجن بضم الفوقیۃ وکسر الراء قولہ او لنلقین ای نحن قولہ من عقاصہا بکسر العین وبالقاف الشعر المضفور الذوائب او الشعر المضفور ۱۲ قس قال الکرمانی فان قلت تقدم فی باب فی صفحہ ۵۳۴ اذا اضطر الرجل الی النظر انہا اخرجتہ من الحجزۃ قلت لعلہا اخرجتہ من الحجزۃ فاخفتہ فی العقیصۃ ثم اخرجت منہا ولہا اجوبۃ اخری مذکورۃ فی الکتاب فقال اصحاب المغازی اما بعد یا معشر قریش فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاءکم بجیش کاللیل یسیر کالسیل فوالذی نفسی بیدہ لیظہرنہ اللہ علیکم ولینجزنہ اللہ وعدہ فانظروا لانفسکم والسلام انتہی وروی الواقدی ان صورۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آذن فی الناس بالغزو ولا اراہ یرید غیرکم وقد احببت ان یکون لی عندکم یدکذا فی التوشیح ۱۲ ۵ قولہ ہذا الفعل لا یظن بالبطن خلاف ما اتہم لکن عذرہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم لانہ کان متاولا ثم ارشد الی علۃ عدم قتلہ انہ شہد بدرا وکانہ قال ہل شہود بدر یسقط ہذا الذنب الکبیر فاجابہ بقولہ وما یدریک قولہ فقد غفرت لکم المراد المغفرۃ فی الآخرۃ وسقوط الحد والقصاص فی الدنیا کذا فی القسطلانی ومر الحدیث فی صفحہ ۵۳۰ وفی صفحہ ۵۴۲ وفی صفحہ ۴۱۲ مع بیانہ ۱۲ ۶ قولہ اعملوا ما شئتم فیہ انذار وعنایۃ لا حقیقۃ الامر بکل ما شاؤا وان کان معصیۃ وہل ان یکون المراد

لو صدر ذنب من احد لوفق بالتوبۃ ۱۲ ۷ قولہ الکدید بفتح الکاف وکسر الدال الاولی وقدید بضم القاف وفتح الدال الاولی وعسفان کعثمان کما یجیئ بیانہا ۱۲ ۸ قولہ ومعہ عشرۃ آلاف وعند ابن اسحٰق فی اثنی عشر الفا من المہاجرین والانصار واسلم وغفار ومزینۃ وجہینۃ وسلیم وجمع بین الروایتین بان عشرۃ آلاف من نفس المدینۃ ثم تلاحق بہ الالفان ۱۲ قسطلانی ۹ قولہ علی رأس ثمان ونصف وانما وقع الوہم من کون غزوۃ الفتح کانت فی سنۃ ثمان ومن اثنتاء ربیع الاول الی انہار رمضان نصف سنۃ سوار فالتحویر انہا سبع سنین ونصف ویمکن ان یوجہ روایۃ معمر بانہ بنی علی التاریخ باول السنۃ من الحرم فاذا دخل من السنۃ الثانیۃ شہران او ثلثۃ اطلق علیہا سنۃ مجازا من تسمیۃ البعض باسم الکل ویقع ذلک فی آخر ربیع الاول ومن ثم الی آخر رمضان نصف سنۃ او یقال کان آخر شعبان تلک السنۃ آخر سبع سنین ونصف من اول ربیع الاول فلما دخل رمضان ودخل سنۃ اخری واول السنۃ یصدق علیہا انہ راس سنۃ فیصح انہ ثمان سنین ونصف او ان راس الثمان کان اول ربیع الاول وما بعدہ نصف سنۃ ۱۲ فتح ۱۰ قولہ الآخر فالآخر ای یعمل الآخر الاحق ناسخ للاول السابق وفیہ اشارۃ الی الرد علی القائل لیس لہ الفطر واذا شہد اول رمضان فی الحضر مستدلا بآیۃ فمن شہد منکم الشہر فلیصمہ ۱۲ قس حل اللغات البعوث جمع البعث وہو الجیش یوم القرد بفتح القاف وہو ماء علی نحو یوم من المدینۃ وہو ذنبۃ خاخ بخاءین معجمتین بین مکۃ والمدینۃ ظعینۃ ای امرأۃ تعادی بناخیلنا ای اسرعت بنا وتعدت من مشیتہا المتعادمن عقاصہا بکسر العین وہی الشعور المظفورۃ یدا ای منۃ وحقا ۱۲ عہ بالمیم فی جمع الغزوات والمعروف فی ذلک بقیتہن بنون الثانیۃ ۱۲ قس سہ حال من الضمیر فی لا تتخذوا ای لا تتخذوہم اولیاء یلقون ۱۲ قس

قال حدثنا عبد الاعلى قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم في رمضان الى حنين والناس مختلفون فصائم ومفطر فلما استوى على راحلته دعا بإناء من لبن او ماء فوضعه على راحلته او على راحلته ثم نظر الناس فقال المفطرون للصوم افطروا وقال عبد الرزاق اخبرنا معمر عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس خرج النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح وقال حماد بن زيد عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا جرير عن منصور عن مجاهد عن طاؤس عن ابن عباس قال سافر رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فصام حتى بلغ غسفان ثم دعا بإناء من ماء فشرب نهارا ليريه الناس فافطر حتى قدم مكة قال وكان ابن عباس يقول صام رسول الله صلى الله عليه وسلم في السفر وافطر فمن شاء صام ومن شاء افطر **باب** اين ركز النبي صلى الله عليه وسلم الراية يوم الفتح **حدثنا** عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه لما سار رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح قبلغ ذلك قريشا خرج ابو سفيان بن حرب وحكيم بن حزام وبديل بن ورقاء يلتمسون الخبر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبلوا يسيرون حتى اتوا مر الظهران فاذا هم بنيران كانها نيران عرفة فقال ابو سفيان ما هذه لكانها نيران عرفة فقال بديل بن ورقاء نيران بني عمرو فقال ابو سفيان عمرو اقل من ذلك فراهم ناس من حرس رسول الله صلى الله عليه وسلم فادركوهم فاخذوهم فاتوا بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فاسلما ابو سفيان فلما سار قال للعباس احبس ابا سفيان عند خطم الجبل حتى ينظر الى المسلمين فحبسه العباس فجعلت القبائل تمر مع النبي صلى الله عليه وسلم تمر كتيبة كتيبة على ابي سفيان فمرت كتيبة قال يا عباس من هذه قال هذه غفار قال مالي ولغفار ثم مرت جهينة قال مثل ذلك ثم مرت سعد بن هذيم فقال مثل ذلك ثم مرت سليم فقال مثل ذلك حتى اقبلت كتيبة لم ير مثلها قال من هذه قال هؤلاء الانصار عليهم سعد بن عبادة معه الراية فقال سعد بن عبادة يا ابا سفيان اليوم يوم الملحمة اليوم تستحل الكعبة فقال ابو سفيان يا عباس حبذا يوم الذمار ثم جاءت كتيبة وهي اقل الكتائب فيهم رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه وراية النبي صلى الله عليه وسلم مع الزبير بن العوام فلما مر رسول الله صلى الله عليه وسلم بابي سفيان قال الم تعلم ما قال سعد بن عبادة قال ما قال قال كذا وكذا فقال كذب سعد ولكن هذا يوم يعظم الله فيه الكعبة ويوم تكسى فيه الكعبة قال وامر رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تركز رايته بالحجون قال عروة فاخبرني نافع بن جبير بن مطعم قال سمعت العباس يقول للزبير بن العوام يا ابا عبد الله هاهنا امرك رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تركز الراية قال وامر رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ خالد بن الوليد ان يدخل من اعلى مكة من كداء ودخل النبي صلى الله عليه وسلم من كدا فقتل من خيل خالد يومئذ رجلان حبيش بن الاشعر وكرز بن جابر الفهري **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن معوية بن قرة قال سمعت عبد الله بن مغفل يقول رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة على ناقته وهو يقرأ سورة الفتح يرجع او قال لولا ان يجتمع الناس حولي لرجعت كما رجع **حدثنا** سليمان بن عبد الرحمن قال حدثنا سعيد ابن

رسول الله ١ راحلته ٢ وعلى راحلته ٣ الى ٤ للصوم ٥ ليراه الناس ٦ ثنى ٧ قال ٨ خطم الجبل ٩ قال فقال ١٠ رسول الله ١١ نعم ١٢ قال ١٣ كدى ١٤ ابن الوليد ١٥

٢ ويطول ١٦

١ قوله الى حنين بضم المهملة وفتح النون و سكون تحتية فنون وادٍ بينه وبين مكة بضعة عشر ميلا والمحفوظ المشهور خروجه عليه السلام لحنين انما كان في شوال سنة ثمان اذ مكة فتحت في سابع عشر رمضان واقام عليه السلام بها تسعة عشر يوما يصلي ركعتين فيكون خروجه الى حنين في شوال بلا ريب واجيب عنه باجوبة اولها ما قاله الطبري ان المراد من قوله خرج صلى الله عليه وسلم في رمضان الى حنين انه قصد الخروج اليها وهو في رمضان فذكر الخروج واراد القصد بالخروج وهذا شائع ذائع في الكلام ١٢ قسطلاني ٢ قوله افطروا بهمزة قطع مفتوحة وكسر الطاء زاد الطبري في تهذيبه يا عصاة وهذا الحديث اخرجه البخاري ١٢ قس ٣ قوله مر الظهران بفتح الميم وشدة الراء وفتح المعجمة والظاء المعجمة والنون موضع بقرب مكة قوله كانها هذه استفهام قوله لكانها جواب قسم محذوف اي والله لكانها نيران ليلة يوم عرفة وكان عادتهم انهم يشعلون نيرانا كثيرة فيها وتجتمع عرب اليها او قبيلة والحرس جمع الحارس ١٢ كرماني ٤ قوله حطم الخيل بالحاء والطاء الساكنة المهملتين والخيل بالخاء المعجمة بعدها تحتية اي ازدحامها والاصيلي و ابي ذر عن المستملي خطم بالخاء المعجمة الجبل بالجيم والموحدة اي انف الجبل لانه ضيق فيرى الجيش كلهم ولا يفوته رؤية احد منهم ١٢ قس ٥ قوله لغفار بجر صرف ولا بي ذر بالتنوين مصروفا اي ما كان يمنى وبينهم حرب ١٢ قسطلاني ٦ قوله يوم الملحمة بفتح الميم وسكون اللام وبالحاء المهملة اي يوم حرب لا يوجد فيه مخلص او يوم القتل والمراد المقتلة العظمى ١٢ قس ٧ قوله يوم الذمار بالذال المعجمة المكسورة وفتحة الميم آخره راء الهلاك او حين الغضب للحرم والاهل ليس الانتصار

لمن بمكة قاله غلبة وعمدا وقيل اراد حمد ايوم يلزمك فيه حفظي وحمايتي عن المكروه قاله القسطلاني قال الكرماني بريد بيوم الذمار بكسر المعجمة يوم الحمية والمصالحة فيه انتهى ١٢ ٨ قوله لعظم الله فيه الكعبة اي باظهار الاسلام واذان بلال على ظهرها وازالة ما كان فيها من الاصنام وغير ذلك قسطلاني ٩ قوله من كداء تنوينه بالمد بفتح الكاف والمد وقوله من كدا بالضم والقصر تثنيته باسقاطها هذا اصح ما قيل وقيل في السفلى كدى بالتصغير كذا في الفتح قال القسطلاني وهذا مخالف للاحاديث الصحيحة الآتية ان شاء الله تعالى ان خالدا دخل من اسفل مكة والنبي صلعم من اعلاها ١٢ ١٠ قوله فقتل بضم القاف وكسر التاء قوله حبيش بباء مهملة مضمومة فموحدة مفتوحة تحتية فمعجمة وهو لقبه واسمه خالد بن سعد والاشعريين معجمة وعين مهملة الخزاعي وكرز بضم الكاف بعد بارا ساكنة فراء اسلم بعد بدر وقتل من المشركين اثنى عشر رجلا واثنا عشر انهزموا ١٢ قسطلاني مختصرا ١١ قوله لرجع من الترجيع وهو ترديد القراءة ومنه ترجيع الاذان وقيل هو تقارب ضروب الحركات في الصوت وهكي ترجيعه بصوته نحو آآآآ وهذا انما حصل منه والله اعلم لانه كان راكبا ١٢ مجمع البحار ١٢ قوله كما رجع اي عبد الله بن مغفل يحكي قراءة النبي صلى الله عليه وسلم قال القسطلاني ١٢

حل اللغات

على راحلته اي على كفه عسفان كعثمان موضع على مرحلتين من مكة. مر الظهران بفتح الميم وتشديد الراء والظاء المعجمة وهو موضع بقرب مكة حرسها الله تعالى بفتح الحاء المهملة وهو جمع حرس وقيل الحرس خدم السلطان المرتبون للحفظ وحراسته يوجع بتشديد الجيم من الترجيع وهو ترديد القارئ الحرف في الحلق ١٢

يحيى قال حدثني محمد بن ابی حفصة عن الزهری عن علی بن حسين عن عمرو بن عثمان عن اسامة بن زيد انه قال زمن الفتح
يارسول الله اين تنزل غدا قال النبی صلی الله عليه وسلم وهل ترك لنا عقيل من منزل ثم قال لا يرث المؤمن الكافر ولا يرث
الكافر المؤمن قيل للزهری ومن ورث ابا طالب قال ورثه عقيل وطالب قال معمر عن الزهری اين تنزل غدا فی حجته ولم يقل
يونس حجته ولا زمن الفتح حدثنا ابو اليمان قال حدثنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن عن ابی هريرة قال قال رسول
الله صلی الله عليه وسلم منزلنا ان شاء الله اذا فتح الله الخيف حيث تقاسموا علی الكفر حدثنا موسی بن اسمعيل قال حدثنا
ابراهيم بن سعد قال اخبرنا ابن شهاب عن ابی سلمة عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم حين اراد ان ينزلنا
غدا ان شاء الله بخيف بنی كنانة حيث تقاسموا علی الكفر حدثنا يحيی بن قزعة قال حدثنا مالك عن ابن شهاب عن انس بن
مالك ان النبی صلی الله عليه وسلم دخل مكة يوم الفتح وعلی رأسه المغفر فلما نزعه جاء رجل فقال ابن خطل متعلق بأستار الكعبة فقال
اقتلوه قال مالك ولم يكن النبی صلی الله عليه وسلم فيما نری والله اعلم يومئذ محرما حدثنا صدقة بن الفضل قال اخبرنا ابن
عيينة عن ابن ابی نجيح عن مجاهد عن ابی معمر عن عبد الله قال دخل النبی صلی الله عليه وسلم مكة يوم الفتح وحول البيت ستون
وثلثمائة نصب فجعل يطعنها بعود فی يده ويقول جاء الحق وزهق الباطل جاء الحق وما يبدئ الباطل وما يعيد حدثنا اسحق
قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنی ابی قال حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلی الله عليه وسلم لما قدم مكة
ابی ان يدخل البيت وفيه الآلهة فامر بها فاخرجت فاخرج صورة ابراهيم واسمعيل فی ايديهما من الازلام فقال النبی صلی الله عليه
وسلم قاتلهم الله لقد علموا ما استقسما بها قط ثم دخل البيت فكبر فی نواحی البيت وخرج ولم يصل فيه تابعه معمر عن ايوب وقال
وهيب حدثنا ايوب عن عكرمة عن النبی صلی الله عليه وسلم باب دخول النبی صلی الله عليه وسلم من اعلی مكة وقال الليث حدثنی
يونس قال اخبرنی نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله عليه وسلم اقبل يوم الفتح من اعلی مكة علی راحلته مردفا اسامة
ابن زيد ومعه بلال ومعه عثمان بن طلحة من الحجبة حتی اناخ فی المسجد فامره ان ياتی بمفتاح البيت فدخل رسول الله صلی الله
عليه وسلم ومعه اسامة بن زيد وبلال وعثمان بن طلحة فمكث فيه نهارا طويلا ثم خرج فاستبق الناس فكان عبد الله بن عمر
اول من دخل فوجد بلالا وراء الباب قائما فسأله اين صلی رسول الله صلی الله عليه وسلم فاشار له الی المكان الذی صلی فيه قال
عبد الله فنسيت ان اسأله كم صلی من سجدة حدثنا الهيثم بن خارجة قال حدثنا حفص بن ميسرة عن هشام بن عروة عن
ابيه ان عائشة اخبرته ان النبی صلی الله عليه وسلم دخل مكة عام الفتح من كداء التی باعلی مكة تابعه ابو اسامة ووهيب فی كداء
حدثنا عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه دخل النبی صلی الله عليه وسلم عام الفتح من اعلی مكة من

ثنا من ورث اخبرنا عن النبی حنينا جاءه ۲ ان حدثنا ثنی اخبرنا ۲ عن ابن عباس فيها عن عبيد الله ثنی

---

۱ قوله هل ترك لنا عقيل بفتح العين وكسر القاف ابن ابی طالب وذلك ان عقيلا بعد هجرة رسول الله صلی الله عليه وسلم باع الدور التی لعبد المطلب كلها ولما مات ابو طالب كان عقيل كافرا فورثه شهامنه ۱۲ ك ۲ قوله فورثه عقيل وطالب ولم يرث جعفر ولا علی شيئا لانهما كانا مسلمين ولو كانا واريين لنزل عليه الصلوة والسلام فی دورهما وكانت كانها ملكه لعلمه باياثارهما اياه علی انفسهما ۱۲ قس ۳ قوله ولم يقل يونس حجته ولا زمن الفتح ای سكت عن ذلك قال فی الفتح وبقی الاختلاف بين ابن ابی حفصة ومعمر واتفق ابن محمد بن ابی حفصة كذا فی القسطلانی وسبق الحديث فی ص ۲۹۶ فی كتاب الحج ۱۲ ۴ قوله الخيف بفتح الخاء المعجمة وسكون التحتية رفع خبر المبتدا الذی هو منزلنا او الخيف مبتدا ومنزلنا خبره والخيف ما انحدر عن غلظ الجبل وارتفع عن مسيل الماء حيث تقاسموا ای تحالفوا علی الكفر من اخراج النبی صلعم وبنی هاشم وبنی المطلب من مكة ال الخيف وكتبوا بينهم الصحيفة المشهورة ۱۲ قس ومر بيانه فی ص ۶۸۳ ۵ قوله حين اراد ان ينزلنا يعنی فی غزوة الفتح لان غزوة حنين كان عقب غزوة الفتح ۱۲ قس قوله بخيف بنی كنانة بكسر الكاف وخيفهم هو الذی بمنی وفيه المسجد المعروف ۱۲ ك ۶ قوله ابن خطل بفتح المعجمة والمهملة اسمه عبد الله وكان اسلم ثم ارتد وقتل قتيلا بغير حق وكانت له قينتان تغنيان بهجاء رسول الله صلعم فضربت عنقه صبرا بين زمزم والمقام كذا فی القسطلانی ومن جملة من امر صلعم بقتلهم عبد الله بن ابی السرح اسلم قبل الفتح ثم ارتد لكن استامنه عثمان رض فاسلم ثانيا ومنهم عكرمة بن ابی جهل وكان اشد الناس هو وابوه اذ يه للنبی صلعم ولما بلغزان صلعم اهدر دمه فر الی اليمن فاتبعته امراته بعد ان اسلمت فجاء معها فاسلم وحسن اسلامه ومنهم بهار بن الاسود فلم يوجد يوم الفتح ثم اسلم بعد ذلك وحسن اسلامه وانما امر صلعم بقتله لانه عرض لزينب بنت رسول الله صلعم حين بعث بها زوجها ابو العاص الی المدينة فنفر بها بالرمح فسقطت من الحمل علی صخرة وكانت حاملا فالقت ما فی بطنها واهراقت الدم ولم يزل بها مرضا ذلك حتی ماتت ومنهم هند امراة ابی سفيان فانها اسلمت بعد

ذلك وانما امر بقتلها لانها مثلت بعم حمزة يوم احد ولاكت قلبه ومنهم كعب بن زبير فانه اسلم بعد ذلك وكان ممن يهجو رسول الله صلعم ومنهم وحشی لانه قتل حمزة وكانت الصحابة احرص شئ علی قتله فلما فر الی الطائف ثم اسلم ومنهم مقيس بن ضبابة كان اسلم ثم ارتد فقتله رجل من الانصار ومنهم الحويرث بن نقيد كان يؤذی النبی صلی الله عليه وسلم وينشد الهجاء فقتله علی بن ابی طالب رض ۱۲ ملتقط من سيرة الحلبی ۱۲ ۷ قوله نصب بضم النون وسكون المهملة وضمها الصنم المنصوب للعبادة قال الكرمانی قوله يطعنها بضم العين وفتحها والاول اشهر ۱۲ قس وفعل النبی صلعم ذلك لاذلال الاصنام وعابديها ولاظهار انها لا تنفع ولا يضر ولا يبدئ ولا يعيد فمع عن نفسها شيئا كذا فی الفتح ۱۲ ۸ قوله جاء الحق الاسلام او القرآن وزهق الباطل اضمحل وتلاشی جاء الحق وما يبدئ الباطل وما يعيد ای زال الباطل وهلك لان الابداء والاعادة من صفات الحق فعدمها عبارة عن الهلاك والمعنی جاء الحق وهلك الباطل وقيل الباطل الاصنام وقيل ابليس لانه صاحب الباطل كذا فی القسطلانی قال البيضاوی المعنی لا يبقش خلقا ولا يعيده اولا يبدئ خيرا لاهله ولا يعيده وقيل ما استفهامية منتصبة بما بعده انتهی ۱۲ ۹ قوله الازلام السهام التی كانت اهل الجاهلية يستقسمون بها المجرد الشر ۱۲ ك مر بيانه فی ص ۳۰۲ و فی ص ۵۹۱ ۱۰ قوله تابعه ابو اسامة ووهيب مصغرا ای فی روايتهما عن هشام بن عروة بهذا الاسناد تابعا حفص بن ميسرة فی كداء بفتح الكاف والمد ۱۲ قسطلانی

حل اللغات

الخيف بفتح الخاء وسكون الياء وهو ما ارتفع من غلظ الجبل وارتفع عن مسيل الماء تقاسموا ای تحالفوا المغفر بكسر الميم زره ينسج من الدروع علی مقدار القلنسوة يلبس تحت القلنسوة ۱۲

۱۱ كان اسمه فی الجاهلية عبد العزی ۱۲ حلبی

۱۲ وامر صلعم بقتل قينتيه فقتلت احداهما وامن الاخری فاسلمت ۱۲ ح

کذا فی باب ۵۱ منزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبۃ عن عمرو عن ابن ابی لیلی قال اخبرنا احمد انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الضحی غیر انہ قال فانہا ذکرت انہ یوم فتح مکۃ اغتسل فی بیتہا ثم صلی ثمان رکعات قالت لم ارہ صلی صلوۃ اخف منہا غیر انہ یتم الرکوع والسجود باب ۵۲ حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ عن منصور عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی رکوعہ وسجودہ سبحانک اللہم ربنا وبحمدک اللہم اغفر لی حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانۃ عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال کان عمر یدنی حلقی مع اشیاخ بدر فقال بعضہم لم تدخل ہذا الفتی معنا ولنا ابناء مثلہ فقال انہ ممن قد علمتم قال فدعاہم ذات یوم ودعانی معہم قال وما رایتہ دعانی یومئذ الا لیریہم منی فقال ما تقولون اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا حتی ختم السورۃ فقال بعضہم امرنا ان نحمد اللہ ونستغفرہ اذا نصرنا وفتح علینا وقال بعضہم لا ندری ولم یقل بعضہم شیئا فقال لی یا ابن عباس اکذاک تقول قلت لا قال فما تقول قلت ہو اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعلمہ اللہ لہ اذا جاء نصر اللہ والفتح فتح مکۃ فذاک علامۃ اجلک فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا قال عمر ما اعلم منہا الا ما تعلم حدثنا سعید بن شرحبیل قال حدثنا اللیث عن المقبری عن ابی شریح العدوی انہ قال لعمرو بن سعید وہو یبعث البعوث الی مکۃ ائذن لی ایہا الامیر احدثک قولا قام بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغد من یوم الفتح سمعتہ اذنای ووعاہ قلبی وابصرتہ عیناي حین تکلم بہ انہ حمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان مکۃ حرمہا اللہ فلم یحرمہا الناس لا یحل لامرئ یومن باللہ والیوم الاخر ان یسفک بہا دما ولا یعضد بہا شجرا فان احد ترخص لقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا فقولوا لہ ان اللہ اذن لرسولہ ولم یاذن لکم وانما اذن لی فیہا ساعۃ من نہار وقد عادت حرمتہا الیوم کحرمتہا بالامس ولیبلغ الشاہد الغائب فقیل لابی شریح ما ذا قال لک عمرو قال قال انا اعلم بذلک منک یا ابا شریح ان الحرم لا یعید عاصیا ولا فارا بدم او لفار بخربۃ ۴۲۹۶ حدثنا قتیبۃ قال حدثنا لیث عن یزید بن ابی حبیب عن عطاء بن ابی رباح عن جابر بن عبد اللہ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول عام الفتح وہو بمکۃ ان اللہ ورسولہ حرم بیع الخمر باب ۵۳ مقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ زمن الفتح ۴۲۹۷ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین ح وحدثنا قبیصۃ قال حدثنا سفین عن یحیی بن ابی اسحق عن انس قال اقمنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشرا نقصر الصلوۃ ۴۲۹۸ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا عاصم عن عکرمۃ عن ابن عباس قال اقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ تسعۃ عشر یوما یصلی رکعتین ۴۲۹۹ حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا ابو شہاب عن عاصم عن عکرمۃ عن ابن عباس قال اقمنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر تسع عشرۃ نقصر الصلوۃ وقال ابن عباس ونحن نقصر ما بیننا وبین تسع عشرۃ فاذا زدنا اتممنا باب ۵۴ وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شہاب قال اخبرنی عبد اللہ بن ثعلبۃ بن

ثمانی ۱ ثنا ۲ یقرأ ۳ ارنبہ ۴ نی ۵ اولم یقل ۶ لیث ۷ ابن ۸ ولم ۹ لہ فیہا ۱۰ ولا فار بخربۃ ۱۱ ۲ قال ابو عبد اللہ الخربۃ البلیۃ ۱۲ اللیث ۱۳ عشرۃ ۱۴ حدثنا ۱۵

۱ قولہ غیر انہا بانی ہی فاختۃ بنت ابی طالب قال الکرمانی ولا یلزم من عدم وصول الخبر الیہ عدم وربما نافی ص ۲۲۰ فی الصلوۃ ۱۲ ۲ قولہ فی بیتہا فان القسطلانی ہذا لا یانی قولہ منزل غدا ان شاء اللہ بخیف بنی کنانۃ لانہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یقم فی بیتہا انما نزل فانتقل وصلی ثم رجع الی الخیف ۱۲ ۳ قولہ اللہم اغفر لی زاد فی الصلوۃ یتاول القرآن ای یفعل ما امر بہ فیہ ای فی قولہ فسبح بحمد ربک واستغفرہ قال فی فتح الباری ووجہ دخول ہذا الحدیث ہنا ما سیاتی فی التفسیر بلفظ ما صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ بعد اذ انزلت علیہ اذا جاء نصر اللہ والفتح الا یقول فیہا فذکر الحدیث ۱۲ ۴ قولہ یدخلنی علیہ فی مجلسہ قولہ مع اشیاخ بدر الذین حضروہا وغزوہا قولہ ہذا الفتی ای ابن عباس ۱۲ ۵ قولہ فما تقول قلت ہو اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعلمہ اللہ لہ فقہم فی الدین مع قرب قرابتہ وفی طریق آخر قال عمر ان لہ لسانا سئولا وقلبا عقولا وہذا لا ینافی ما ذکر ناہ ۱۲ ۶ قولہ وما رایتہ بضم الراء فہمزۃ مکسورۃ فتحتیۃ ساکنۃ وللاربعۃ ذر عن المستملی والحموی ارئیہ بہمزۃ مضمومۃ فراء مکسورۃ فتحتیۃ ساکنۃ ای ظننتہ ۱۲ قص ۷ قولہ فسبح بحمد ربک الخ ای امرہ تعالی بعد بذل المجہود فیما کلف بہ من تبلیغ الرسالۃ ومجاہدۃ اعداء الدین بالاقبال علی التسبیح والاستغفار والتاہب للسیر الی المقامات العلیا والتعوق بالرفیق الاعلی وہذا المعنی ہو الذی فہم منہا ابن عمر حتی رد بہ علی اولئک وقال اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصدقہ عمر ۱۲ قص ۸ قولہ ان الحرم لا یعید بالذال المعجمۃ ای لا یعصم عاصیا من اقامۃ الحد علیہ قولہ ولا فارا بخربۃ (قولہ باب منزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح) وفیہ (فقال انہ ممن قد علمتم) ای ممن قد علمتموہم اہل فضل وتقدم لما سیظہر لک ای ممن ستعلمون فضلہ وتقدمہ فعبر بعلمتم للتنبیہ علی ان ظہور فضلہ محقق ثابت وان تاخر الی حین واللہ تعالی اعلم اہ سندی

بفتح الخاء المعجمۃ وسکون الراء بعدہا موحدۃ ای سرقۃ وللاصیلی بضم الخاء ای فساد وقد جاء عموما فی الجواب والی بکلام ظاہرہ حق ولکن الراد بہ الباطل فان ابن الزبیر لم یرتکب ما یجب علیہ فیہ شیئی بل جوابہ لی بالخلافۃ من یزید لانہ صحابی بویع قبلہ ۱۲ مجمع ص ۹ قولہ فاذا زدنا فی الاقامۃ علی تسعۃ عشر یوما اتممنا الصلوۃ لرجحانہا ظاہر بذین الحدیثین والذی قبلہ التعارض والذی اعتقدہ ان حدیث انس انما ہو فی حجۃ الوداع فانہا السفرۃ التی اقام فیہا بمکۃ عشرا لانہ دخل یوم الرابع وخرج یوم الرابع عشر واما حدیث ابن عباس فہو فی الفتح ولعل البخاری ادخلہ فی ہذا الباب اشارۃ الی انہ لا تعارض بین حدیث انس وبین حدیثی ابن عباس لان الاقامتین مختلفتان فی سفر بن ۱۲ اف قص ش ۱۰ قولہ باب کذا فی الاصول وسقط من روایۃ النسفی فصارت احادیثہ من جملۃ الباب الذی قبلہ وما سبتہ غیر ظاہرۃ ولعلہ کان قد بیض لہ لیکتب لہ ترجمۃ فلم یتفق والمناسب لترجمتہ من شہد الفتح ۱۲ فتح ۱۱ قولہ ثعلبۃ بن صعیر بالمہملات مصغرا ویقال ابن ابی صعیر العذری بضم العین المہملۃ وسکون الذال وبالراء ولعبد اللہ قیل الہجرۃ وقیل بعدہا وبالباء ثعلبۃ صحبیۃ واطلق الدارقطنی وغیرہ ان لعبد اللہ صحبۃ کذا فی قص قال الکرمانی مات عبد اللہ سنۃ تسع وثمانین والمقصود من ذکرہ بیان وصفہ بالمسح یوم الفتح والہجرۃ غیر مذکورۃ انتہی ای لم یذکر مقول عبد اللہ بن ثعلبۃ اختصارا واقتصارا علی ذکر المناسبۃ من الحدیث وہو مسح وجہ عبد اللہ یوم الفتح ۱۲

حل اللغات

لا یعضد ای لا یقطع الشاہد الحاضر لا یعین من الاعانۃ ای لا یعصم العاصی عن اقامۃ الحد علیہ الخربۃ السرقۃ وقیل بضم الخاء وہی الفساد ۱۲۔

marfat.com

صَعِيدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ وَجْهَهُ عَامَ الْفَتْحِ حَدَّثَنِي ۲۴۰۱ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَنَحْنُ مَعَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ وَزَعَمَ أَبُو جَمِيلَةَ أَنَّهُ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ حَدَّثَنَا ۲۴۰۲ سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ قَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ أَلَا تَلْقَاهُ فَتَسْأَلَهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا بِمَاءٍ مَمَرَّ النَّاسِ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا الرُّكْبَانُ فَنَسْأَلُهُمْ مَا لِلنَّاسِ مَا لِلنَّاسِ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُونَ يَزْعَمُ أَنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَهُ أَوْحَى إِلَيْهِ أَوْحَى اللّٰهُ كَذَا فَكُنْتُ أَحْفَظُ ذٰلِكَ الْكَلَامَ فَكَأَنَّمَا يُقَرَّرُ فِي صَدْرِي وَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهِمُ الْفَتْحَ فَيَقُولُونَ اُتْرُكُوهُ وَقَوْمَهُ فَإِنَّهُ إِنْ ظَهَرَ عَلَيْهِمْ فَهُوَ نَبِيٌّ صَادِقٌ فَلَمَّا كَانَتْ وَقْعَةُ أَهْلِ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ وَبَدَرَ أَبِي قَوْمِي بِإِسْلَامِهِمْ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ جِئْتُكُمْ وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوا صَلٰوةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلٰوةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي لِمَا كُنْتُ أَتَلَقَّى مِنَ الرُّكْبَانِ فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا ابْنُ سِتٍّ أَوْ سَبْعِ سِنِينَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ أَلَا تُغَطُّونَ عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ فَاشْتَرَوْا فَقَطَعُوا لِي قَمِيصًا فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ فَرَحِي بِذٰلِكَ الْقَمِيصِ حَدَّثَنَا ۲۴۰۳ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَقْبِضُ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ وَقَالَ عُتْبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ هٰذَا ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ قَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا أَخِي هٰذَا ابْنُ زَمْعَةَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَإِذَا أَشْبَهُ النَّاسِ بِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ هُوَ أَخُوكَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَصِيحُ بِذٰلِكَ ۲۴۰۴ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ النَّاسَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ

ثنا ۱ اخبرنا ۲ اوحى الله بكذا ۳ ويقرء يقرئ ۴ مع ۵ يقرى ۶ ويادر وصلوا ۷ لا تغطوا ۸ ثويا ۹ بذاك ۱۰ ثنى ۱۱ ح ۱۲ النبى ۱۳ فقال ۱۴ بن ۱۵ حارثة

۱ قولہ قال ای الزہری اخبرنا ای ابو جمیلۃ وقولہ ونحن مع ابن المسیب الجملۃ حالیۃ او الواو الزہری تقویۃ روایۃ عنہا نانہا کانت بحضرۃ سعید ولم یذکر الحجرۃ قولہ ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم وخرج معہ ای الی مکۃ عام الفتح کذا ذکرہ فی الصحابۃ ابن مندۃ وابو نعیم وابن عبد البر وقال غیرہم وحج مع علیہ السلام حجۃ الوداع کذا فی القسطلانی قال الکرمانی جمہور الاصولیین علی ان العدل المعاصر للرسول صلعم اذا قال انا صحابی یقبل فیہ ظاہرا انتہی ۱۲

۲ قولہ ممر الناس بتشدید الراء مجرورۃ صفۃ لماء ای موضع مرورہم ۱۲۔

۳ قولہ فکنت احفظ ذلک الکلام ولابی داود وکنت غلاما فحفظت من ذلک قرآنا کثیرا ۱۲ قس

۴ قولہ یقرء ہذا لابی ذر عن الحموی والمستملی ونسبانی الفتح للاکثر بسکون القاف آخرہ ہمزۃ مضمومۃ من القراءۃ وفی روایۃ عن الکشمیہنی یقرئنی بزیادۃ الف مقصورۃ من التقریۃ ای یجمع وابیضا لابی ذر عن الکشمیہنی یقرئقاف مفتوحۃ وشدۃ وراء من القراء وللاسمٰعیلی یغری بغین معجمۃ وراء ثقیلۃ ای یلصق بالقراء ومعناہما یاض ۱۲ ملتقط من قس ف والغراء بالمد والقصر ما یلصق بہ الاشیاء ویتخذ من اطراف الجلود والسمک ۱۲ مجمع

۵ قولہ تقلصت بقاف ولام مشددۃ وصاد مہملۃ ای انجمعت وتکشفت قولہ لا تغطوا بحذف النون فی الفرع فی حالۃ الرفع قال ابن مالک انہ ثابت فی الکلام الفصیح نثرہ ونظمہ ولابی ذر لا تغطون وبہذا تمسک الشافعیۃ فی امامۃ الصبی المیز فی الفریضۃ ولا یستدل بہ علی عدم ستر العورۃ فی الصلوۃ لانہا واقعۃ فیحتمل ان یکون ذلک قبل علمہم بالحکم کذا فی القسطلانی قال فی المرقاۃ وعندنا لا یجوز لقول ابن مسعود لیؤمکم الغلام الذی لا یجب علیہ الحدود وقول ابن عباس لا یؤم الغلام الذی لا یحتلم ولانہ تنفل فلا یجوز ان یقتدی بہ المفترض علی ما عرف فی موضعہ وامامۃ عمرو فلیس بمسموع من النبی صلعم واما قدموہ باجتہاد منہم لما کان یتلقی من الرکبان فکیف یستدل بقول الصغیر علی

الجواز وقد قال بنفسہ وکانت علی بردۃ الخ والعجب من الشافعیۃ انہم لم یجعلوا قول ابی بکرۃ وغیرہم من کبار الصحابۃ حجۃ واستدلوا بفعل صبی مثل ہذا حالہ انتہی کلام القاری ۱۲

۶ قولہ اخذ سعد ابن ولیدۃ زمعۃ وہی ام عبد الرحمٰن بن یوسف الصنعانی ۱۲ قس

۷ قولہ لا تغطون عنا است قارئکم فاشتروا فقطعوا لی قمیصا فما فرحت بشیء فرحی بذلک القمیص ای الاست العجز ۱۲ قس

۸ قولہ ثویا ای ثوبا ۱۲ قس

۹ قولہ بذاک ای بذلک ۱۲ قس

۱۰ قولہ ثنی ای ثنی ۱۲ قس

۱۱ قولہ ح ای ہذا حاء التحویل ۱۲ قس

۱۲ قولہ النبی ای ابو ہریرۃ ۱۲ قس

۱۳ قولہ فقال ای عبد الرحمٰن ۱۲ قس

۱۴ قولہ بن ای ابن ۱۲ قس

۱۵ قولہ حارثۃ ای ابن زمعۃ ۱۲ قس

الله صلی الله علیه وسلم بتلك المرأة فقطعت يدها فحسنت توبتها بعد ذلك وتزوجت قالت عائشة فكانت تأتي بعد ذلك
فارفع حاجتها الى رسول الله صلی الله علیه وسلم **حدثنا** عمرو بن خلد قال حدثنا زهير قال حدثنا عاصم عن ابي عثمان
قال حدثني مجاشع قال اتيت النبي صلی الله علیه وسلم باخي بعد الفتح قلت يا رسول الله جئتك باخي لتبايعه على الهجرة
قال ذهب اهل الهجرة بما فيها فقلت على اي شيء تبايعه قال ابايعه على الاسلام والايمان والجهاد فلقيت اياس معبد بعد وكان
اكبرهما فسألته فقال صدق مجاشع **حدثنا** محمد بن ابي بكر قال حدثنا الفضيل بن سليمان قال حدثنا عاصم عن ابي عثمان
النهدي عن مجاشع بن مسعود قال انطلقت بابي معبد الى النبي صلی الله علیه وسلم ليبايعه على الهجرة قال مضت الهجرة لاهلها ابايعه على الاسلام
والجهاد فلقيت اياس معبد فسألته فقال صدق مجاشع وقال خلد عن ابي عثمان عن مجاشع انه جاء باخيه مجالد **حدثني** محمد
ابن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابي بشر عن مجاهد قلت لابن عمر اني اريد ان اهاجر الى الشام قال لا هجرة ولكن
جهاد فانطلق فاعرض نفسك فان وجدت شيئا والا رجعت وقال النضر اخبرنا شعبة قال اخبرنا ابو بشر قال سمعت مجاهدا قلت
لابن عمر فقال لا هجرة اليوم او بعد رسول الله صلی الله علیه وسلم مثله **حدثني** اسحق بن يزيد قال حدثنا يحيى بن حمزة قال
حدثني ابو عمرو الاوزاعي عن عبدة بن ابي لبابة عن مجاهد بن جبير المكي ان عبد الله بن عمر كان يقول لا هجرة بعد الفتح
حدثنا اسحق بن يزيد قال حدثنا يحيى بن حمزة قال حدثني الاوزاعي عن عطاء بن ابي رباح قال زرت عائشة مع عبيد بن
عمير فسألها عن الهجرة فقالت لا هجرة اليوم كان المؤمن يفر احدهم بدينه الى الله والى رسوله مخافة ان يفتن عليه فاما اليوم
فقد اظهر الله الاسلام فالمؤمن يعبد ربه حيث شاء ولكن جهاد ونية **حدثنا** اسحق قال حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج
قال اخبرني حسن بن مسلم عن مجاهد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قام يوم الفتح فقال ان الله حرم مكة يوم خلق السموات
والارض فهي حرام بحرام الله الى يوم القيمة لم تحل لاحد قبلي ولا تحل لاحد بعدي ولم تحل لي قط الا ساعة من النهار
لا ينفر صيدها ولا يعضد شوكها ولا يختلى خلاها ولا تحل لقطتها الا لمنشد فقال العباس بن عبد المطلب الا الاذخر يا
رسول الله فانه لا بد منه للقين والبيوت فسكت ثم قال الا الاذخر فانه حلال وعن ابن جريج اخبرني عبيد الكريم عن عكرمة
عن ابن عباس بمثل هذا او نحوه هذا رواه ابو هريرة عن النبي صلی الله علیه وسلم **باب** قول الله تعالى ويوم حنين اذ اعجبتكم
كثرتكم فلم تغن عنكم شيئا وضاقت عليكم الارض بما رحبت ثم وليتم مدبرين ثم انزل الله سكينته الى قوله غفور رحيم
حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير قال حدثنا يزيد بن هرون قال اخبرنا اسمعيل قال رأيت بيد عبد الله بن ابي اوفى ضربة
قال ضربتها مع النبي صلی الله علیه وسلم يوم حنين قلت شهدت حنينا قال قبل ذلك **حدثنا** محمد بن كثير قال حدثنا سفيان عن

---

۱ يوم ۲ فقلت ۳ معبدا ۴ فضيل ۵ فقال ۶ ثنا ۷ اخبرنا ۸ اخبرنا ۹ فسألتها ۱۰ النهار ۱۱ شجرها ۱۲ مثل ۱۳ ابو بشر ۱۴ يحيى ۱۵ اخبرنا

---

۱ قوله فسنت توبتها وعند احمد انها قالت هل من توبة يا رسول الله فقال انت اليوم من خطيئتك كيوم ولدتك امك ۱۲ قس ومر الحديث مع بعض بيانه في ص ۶۱۶ وايضا في ص ۶۶۶ في المناقب وسيجيء في الحدود ان شاء الله تعالى ۱۲ ۲ قوله ذهب اهل الهجرة اي الذين ياجرون قبل الفتح بما فيها من الفضل فلا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية قوله والجهاد اي عند الحاجة اليه قوله فلقيت اي قال ابو عثمان النهدي فلقيت اباه معبد يريد مجالدا بعد اسلامه بعد سماعه الحديث من مجاشع وللاصيلي وابن عساكر وابن زرين الحموي والمستملي فلقيت معبدا والصواب الاول قوله وكان اي ابو معبد اكبر منهما اي اكبر الاخوين فسألته عن حديث مجاشع الذي سمعه منه فقال صدق مجاشع هكذا قاله القسطلاني ومر في ص ۵۲۲ في الجهاد ۱۲ ۳ قوله باني معبد بفتح الميم وسكون المهملة وفتح الموحدة وبهملة اخرى اخو مجاشع اسمه مجالد بلفظ الفاعل من المجالدة بالجيم والمهملة ۱۲ ك ۴ قوله مضت الهجرة لاهلها اي الهجرة التي هي من مكة الى المدينة لانها هجرة بعد الفتح لانها صارت دار اسلام قال في الفتح وغيره اما الهجرة من دار الحرب فهي باقية واجبة الى يوم القيمة قال الطيبي وهي لاصلاح دينها فاقية مدى الدهر ۱۲ ۵ قوله فانطلق بكسر اللام والجزم على الامر قوله فاعرض. بهمزة قطع مجزوم على الامر ايضا قوله فان وجدت شيئا اي من الجهاد والقدرة عليه فهو المراد قوله والا. اي وان لم يجد شيئا من ذلك رجعت ۱۲ قس ۶ قوله ومن حرام بحرام الله. بفتح الحاء والراء بعدها الف في اللفظين والدليل يسلح تحريمه من الله الى الناس قوله لا ينفر صيدها اي لا يزعج من مكانه قوله ولا يعضد اي لا يقطع شوكها ولابن ذرعن المستهيني شجرها قوله ولا يختلى بضم التحتية وسكون المعجمة مقصورا اي لا يقطع قوله خلاها. بفتح المعجمة مقصورا ايضا كلاؤها الرطب قوله الا لمنشد اي لمعرف يعرفها ثم يحفظها الى مالكها قوله ثم قال اي النبي صلی الله علیه وسلم بوحي او نفث في روعه لانه صلعم لا ينطق عن الهوى فالتحريم الى الله حكما والرسول بلغا فقوله يشل هذا اي الحديث السابق قوله او نحو هذا شك من الراوي المثل

المتحدث في الخيقة والمخاوم او هما سترا فان ۱۲ ملتقط من قس ك قال في اللمعات وفي الهداية فان قطع حشيش الحرم او شجره او هو ليس بمملوك وهو مالا ينسبة الناس فعليه قيمته الا ما جف منه وما جف من شجر الحرم لا ضمان فيه لانه ليس بنام ولا يرعى حشيش الحرم ولا يقطع الا الاذخر وقال ابو يوسف لا بأس بالرعي لان فيه ضرورة فان منع الدواب عنه متعذر ولان ماء ونا وحمل الحشيش من المحل ممكن بخلاف الاذخر لانه استثناه رسول الله صلی الله علیه وسلم بنجوز قطعه وغيره وبخلاف الكمأة لانها ليست من جملة النبات انتهى وعند الشافعي ومن وافقه يجوز رعي البهائم في كلأ الحرم ومذهب احمد كذا ههنا انتهى كلام اللمعات ومر الحديث مع بيانه في ص ۳۳۵ في الحج ۱۲ ۷ قوله ويوم حنين بهملة ونونين مصغرا واد الى جنب ذي المجاز قريب من الطائف بينه وبين مكة بضعة عشر ميلا من جهة عرفات كذا في الفتح قال القسطلاني خرج اليه النبي صلی الله علیه وسلم لست خلون من شوال لما بلغه ان مالك بن عوف النصري جمع القبائل من هوازن ووافقه على ذلك ثقيف وقصدوا محاربة المسلمين وكان المسلمون اثنى عشر الفا من هوازن وثقيف اربعة آلاف وقد روى يونس بن بكير عن الربيع بن انس قال قال رجل يوم حنين لن نغلب اليوم من قلة فشق ذلك على النبي صلعم فكانت المزينة انتهى ۱۲ ۸ قوله بارجبي. ما مصدرية والباء بمعنى مع اي مع رحبها اي مع سعتها اي لم تجدوا مفرا عن الاعداء كما لو كانت عليكم ارض واسعة مكانه ۱۲ ملتقط من البيضاوي والقسطلاني ۹ قوله قبل ذلك اي قبل حنين من الشاهد اول مشاهده الحديبية ووقعت في بعض حديثه على ما يدل انه شهد الخندق ۱۲ فتح

حل اللغات لا ينفر صيدها اي لا يزعج من مكانه لا يعضد لا يقطع لا يختلى لا يقطع خلاها بفتح الخاء والمقصور اي كلأها الرطب الا لمنشد اي لمعرف يعرفها ثم يحفظها لمالكها ما مصدرية والباء بمعنى مع اي مع رحبها اي مع سعتها ۱۲

عه اي بل قبل ذلك من الشاهد ايضا شدت ۱۲.

ابى اسحٰق قال سمعتُ البراء وجاءه رجل فقال يا ابا عمارة اتوليتَ يوم حُنين فقال اما انا فاشهدُ على النبى صلى الله عليه وسلم انه لم يُوَلِّ ولكن عجل سَرَعان القوم فرشقتهم هوازن وابو سفيان بن الحارث اخذ برأس بغلته البيضاء يقول: انا النبى لا كذب ؛ انا ابن عبد المطلب ؛ حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن ابى اسحٰق قيل للبراء وانا اسمع اوليتم مع النبى صلى الله عليه وسلم يوم حُنين فقال اما النبىُّ صلى الله عليه وسلم فلا كانوا رُماةً فقال انا النبىُّ لا كذب ؛ انا ابن عبد المطلب ٤٣١٧ حدثنى محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابى اسحٰق سمع البراء وسأله رجل من قيس افررتم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين فقال لكن رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يفر كانت هوازن رماةً وانا لما حملنا عليهم انكشفوا فاكببنا على الغنائم فاستقبلنا بالسهام ولقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على بغلته البيضاء وان ابا سفيان اخذ بزمامها وهو يقول: انا النبى لا كذب ؛ ثم قال اسرائيل وزهير نزل النبى صلى الله عليه وسلم عن بغلته ٤٣١٨ ٤٣١٩ حدثنا سعيد بن عُفير قال حدثنى لَيث حدثنى عُقيل عن ابن شهاب ح وحدثنى اسحٰق قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابنُ اخى ابن شهاب قال محمد ابن شهاب وزعم عُروة بن الزبير ان مروان والمسور بن مخرمة اخبراه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام حين جاءه وفدُ هوازن مسلمين فسألوه ان يردَّ اليهم اموالهم وسبيهم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم معى من ترَون واحبُّ الحديث الىَّ اصدقُه فاختاروا احدى الطائفتين اما السَّبى واما المال وقد كنت استأنيتُ بكم وكان انظرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم بضعَ عشرة ليلة حين قفل من الطائف فلما تبيَّن لهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم غيرُ رادٍّ اليهم الا احدى الطائفتين قالوا فانا نختار سَبْيَنا فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فى المسلمين فاثنى على الله بما هو اهلُه ثم قال اما بعدُ فان اخوانكم قد جاؤنا تائبين وانى قد رأيت ان اردَّ اليهم سَبيَهُم فمن احب منكم ان يُطيِّب ذلك فليفعل ومن احبَّ منكم ان يكون على حظِّه حتى نُعطيَه اياه من اوَّل ما يُفيء الله علينا فليفعل فقال الناس قد طيَّبْنا ذلك يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا لا ندرى من اذن منكم فى ذلك ممَّن لم يأذن فارجعوا حتى يرفع الينا عُرَفاؤكم امرَكم فرجع الناس فكلمهم عُرَفاؤهم ثم رجعوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبروه انهم قد طيَّبوا واذنوا هذا الذى بلغنى عن سَبى هوازن ٤٣٢٠ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حمّاد بن زيد عن ايوب عن نافع ان عمر قال يا رسول الله ح وحدثنى محمد بن مُقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال لما قفلنا من حُنين سأل عمر النبى صلى الله عليه وسلم عن نذرٍ كان نذره فى الجاهلية اعتكافٍ فامره النبى صلى الله عليه وسلم بوفائه وقال بعضهم حماد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ورواه جرير بن حازم وحماد بن سلمة عن ايوب عن نافع عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم ٤٣٢١ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمر بن كثير بن افلح عن ابى محمد مولى ابى قتادة عن ابى قتادة قال خرجنا مع النبى صلى الله عليه وسلم عام حُنين فلما التقينا كانت للمسلمين جولة فرأيتُ رجلًا من المشركين قد علا رجلا من المسلمين فضربته من ورائه على حَبل عاتقه بالسَّيف فقطعتُ الدِّرعَ واقبل علىَّ فضمَّنى ضمَّة وجدتُ منها ريحَ الموت ثم ادركه الموت فارسلنى فلحقتُ عمر فقلتُ ما بالُ الناس قال

قال اوليتم قال ثنا قال فاستقبلونا النبى ٢ انا ابن عبد المطلب ؛ قال ابو عبد الله ثنا الليث ٣ قال اخبرنا ابن مسلم ثما لكم انتظرهم يرجع

رسول الله يسيف

١ قوله سرعان. بفتح السين المهملة والراء وقد تسكن اى اوائلهم الذين يسارعون الى الشئ ويقبلون عليه بسرعة. قوله فرشقتهم بالشين المعجمة والقاف اى رشقتهم هوازن قبيلة معروفة وكانوا رماة وكان المسلمون قد حملوا على العدو فانكشفوا فاقبل المسلمون على الغنائم فاستقبلهم هوازن فرشقوهم رشقا ما يكادون يخطؤن ١٢ قسطلانى ٢ قوله اوليتم بصيغة الجمع. الشاملة لكلهم فعلّل ابراء بجوابه السائل بجواب بديع متضمن لاثبات الفرار لهم لكن لا على جهة التعميم قوله فلا اى لم يفر بل ثبت وثبت معه اربعة نفر ثلثة من بنى هاشم على والعباس بين يديه وابو سفيان اخذ بلغام بغلته وابن مسعود من الجانب الايسر ١٢ قسطلانى. ٣ قوله وفد هوازن. الوفد القوم يجتمعون ويردون البلاد واحدهم وافد وكذلك الذين يقصدون الامراء للزيارة ١٢ تيمى ٤ قوله ان ترون. بفتح الفوقية من الصحابة ١٢ قس ٥ قوله استانيت بكم. اى اخرت قسم السبى بسببكم ولابى ذر عن الكشميهنى لكم اى لاجلكم فابطأتم حتى ظننت انكم لا تقدمون وقد قسمت السبى قوله وكان انظرهم كذا فى الفرع وفى نسخة انتظرهم بزيادة فوقية بعد النون ١٢ قس ٦ قوله عرفاءكم جمع عريف وهو الذى يعرف امر القوم واحوالهم اى القيم بامورالقبيلة والمحلة وهو دون الرئيس كذا فى العينى ومراده بيث فى ص ٣٠٥ فى الوكالة وايضا فى ص ٥٣٥ فى الخمس ١٢ ٧ قوله ان عرفاء كم يا رسول الله. اورده هنا مختصرا مرسلا وسبق فى الخمس تاما بلفظ ان عرفاء لرسول الله صلى الله عليه وسلم انا لا ندرى على الحكاك يوم فى الجاهلية فامره ان يفى به ١٢ قس ٨ قوله اعتكاف. بالجر بدل من نذره وفى نسخة بالفرع معتمى عليها اعتكافا فلابى ذر اعتكاف ١٢ قسطلانى ٩ قوله ورواه جرير بن حازم وحماد بن سلمة قال القسطلانى فاما رواية جرير فوصلها مسلم بلفظ ان عمر سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بالجعرانة واما رواية حماد فوصلها مسلم ايضا انتهى مختصرا ١٢ ١٠ قوله عن النبى صلعم. قال الكرمانى فان قلت هذا مروى عن عمر فما معنى عن النبى صلى الله عليه وسلم قلت المروى عنه امر بوفائه انتهى ومر الحديث فى ص ٣٦٦ وايضا فى ص ٥٥٥ فى الخمس ١٢ ١١ قوله فلما التقينا اى مع المشركين كانت للمسلمين اى لبعض عسكر رسول الله صلعم ومن حواليه ١٢ قس ك قوله جولة بالجيم اى تقدم وتاخر وعبر بذلك احترازا عن لفظ الهزيمة قال النووى انما كانت الهزيمة من بعض الجيش وانما رسول الله صلى الله عليه وسلم وطائفة معه فلم يزالوا والاحاديث الصحيحة مشهورة ولم يرد احد قط ان رسول الله صلعم انهزم فى موطن من المواطن بل ثبت فيها باقوى ما ١٢ قس طيبى ١٢ قوله حبل عاتقه اى عصب عاتقه عند موضع الرداء من العنق ١٢ كذا فى القسطلانى ١٣ قوله ريح الموت. استعارة عن اثره اى وجدت منه شدة كشدة الموت قال الطيبى قال فى الفتح واشعر ذلك بان هذا المشرك كان شديد القوة جدا انتهى ١٢. ١٤ قوله فقلت ما بال الناس ينهزمون وجهين احدهما ما بالهم منهزمين وكان جوابه اى كان ذلك من قضاء الله وقدره وثانيهما ما بال الناس اى ما بال المسلمين بعد الانهزام وكان جوابه امر الله غالب اى النصرة للمسلمين ومعنى قوله ثم رجعوا على الاول ثم رجع المسلمون بعد الهزيمة وعلى الثانى رجعوا بعد انهزام المشركين وبهذا ان قوله وجلس النبى صلعم الى آخره كذا قاله الطيبى ١٢

حل اللغات

استانيت اى انظرت فعل اى رجع يطيب من التطييب اى يعطيه عن طيب نفس منه بغير عوض على حظه اى على نصيبه عوفاؤكم جمع عريف وهو النقيب جولة بفتح الجيم اى

أمر الله عز وجل ثم رجعوا وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلاً له عليه بينة فله سلبه فقلت من يشهد لي ثم جلست قال قال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت من يشهد لي ثم جلست ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم مثله ثم قمت فقال مالك يا أبا قتادة فاخبرته فقال رجل صدق وسلبه عندي فارضه مني فقال ابو بكر لاها الله اذا لا يعمد الى اسد من اسد الله يقاتل عن الله ورسوله فيعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فاعطه فاعطانيه فابتعت به مخرفا في بني سلمة فانه لاول مال تأثلته في الاسلام ٣٣٢٢ وقال الليث حدثني يحيى بن سعيد عن عمر بن كثير بن افلح عن ابي محمد مولى ابي قتادة ان ابا قتادة قال لما كان يوم حنين نظرت الى رجل من المسلمين يقاتل رجلا من المشركين واخر من المشركين يختله من ورائه ليقتله فاسرعت الى الذي يختله فرفع يده ليضربني واضرب يده فقطعتها ثم اخذني فضمني ضما شديدا حتى تخوفت ثم ترك فتحلل ودفعته ثم قتلته وانهزم المسلمون وانهزمت معهم فاذا بعمر بن الخطاب في الناس فقلت له ما شأن الناس قال امر الله ثم تراجع الناس الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقام بينة على قتيل قتله فله سلبه فقمت لالتمس بينة على قتيلي فلم ار احدا يشهد لي فجلست ثم بدا لي فذكرت امره لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رجل من جلسائه سلاح هذا القتيل الذي يذكر عندي فارضه منه فقال ابو بكر كلا لا يعطه اصيبغ من قريش وتدع اسدا من اسد الله يقاتل عن الله ورسوله قال فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فاداه الي فاشتريت منه خرافا فكان اول مال تأثلته في الاسلام

باب عزوة اوطاس ٣٣٢٣

حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله عن ابي بردة عن ابي موسى قال لما فرغ النبي صلى الله عليه وسلم من حنين بعث ابا عامر على جيش الى اوطاس فلقي دريد بن الصمة فقتل دريدا وهزم الله اصحابه قال ابو موسى وبعثني مع ابي عامر فرمى ابو عامر في ركبته رماه جشمي بسهم فاثبته في ركبته فانتهيت اليه فقلت يا عم من رماك فاشار الى ابي موسى فقال ذاك قاتلي الذي رماني فقصدت له فلحقته فلما رآني ولى فاتبعته وجعلت اقول له الا تستحي الا تثبت فكف فاختلفنا ضربتين بالسيف فقتلته ثم قلت لابي عامر قتل الله صاحبك قال فانزع هذا السهم فنزعته فنزا منه الماء قال يا ابن اخي اقرئ النبي صلى الله عليه وسلم السلام وقل له استغفر لي واستخلفني ابو عامر على الناس فمكث يسيرا ثم مات فرجعت فدخلت على النبي صلى الله عليه وسلم في بيته على سرير مرمل وعليه فراش قد اثر رمال السرير بظهره وجنبيه فاخبرته بخبرنا وخبر ابي عامر وقال قل له استغفر لي فدعا بماء فتوضأ ثم رفع يديه فقال اللهم اغفر لعبيد

فجلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله قال ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت فقلت من يشهد لي ثم جلست ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقلت من يشهد لي ثم جلست ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت لاها الله اذا لا يعمد فاضرب يذكره مني اضيبغ

وكان غزاة تثني تستحي فقال ثم قال

١ قوله من قتل قتيلا وقع القتل على المقتول بامتيازه كقوله اعصر خمرا اى السلب مايأخذه احد الفريقين في الحرب من قرنه مما عليه ومعه من صلاح وثياب ودابة وغيرها وهو فعل بمعنى المفعول كالنقض بمعنى المنقوض ١٢

ط ٢ قوله لاها الله اذا . هاؤه بدل من الواو اى لا والله وصوابه ذا بحذف همزة وبجوز حذف الف الله للساكنين وبجوز ثبوتها لجواز الالتقاء للمد والشداى لا والله لا يكون ذا كذا في الجمع قال السيد المحشي على المشكوة الرواية في الصحيحين كهذا اعني اذا الجزائية اى اذا صدق ابو قتادة فلا يعمد وقال النحويون الغلط من الرواة فان لاها الله لا يستعمل بدون ذا وهو ممنوع ونقل عن ابي زيد ان اذن قد يكون زائدة كما قوله اذا القائم بنصري فالمعنى لا والله لا يعمد انتهى كلام السيد ١٢ ٣ قوله لا يعمد بكسر الميم اى لا يقصد صلى الله عليه وسلم ١٢ قسطلاني قوله الى اسد اى الى رجل كالاسد في الشجاعة فيأخذ حقه ويعطيك بخير طيبة من نفسه بكذا اضبط الاكثر بالمثناية فيه وقع يعطيك وضبط النووي فيهما بالنون قاله في الفتح ١٢ ٤ قوله فابتعت . اى اشتريت قوله مخرفا بفتح الميم وسكون المعجمة وفتح الراء وبكسر اي بستانا وفي سلمة بكسر اللام بطن من الانصار قوله تأثلته بالمثلثة اى اتخذته اصل المال واقتنيته ١٢ اى قش تين ومر الحديث مع بيانه في ص ٥٥٥ في الخمس ١٢ ٥ قوله ثم ترك من الترك كذا في الفرع المصح عليه مع حذف المفعول وقال في الفتح وغيره برك بالموحدة للاكثر وبعضم بالشاة ١٢ قسطلاني وفي رواية الاسمعيلي ثم نزف بضم النون وكسر الزاء بعده بالفاء ١٢ اف ٦ قوله اصيبغ بالمهملة والموحدة بينهما تحتانية ساكنة وآخره معجمة تصغير اصبغ بالصاد واهمال الغين وبالعكس وعلى الاول تصغير وتحقير لابو صفر بالون الردى وقيل مذمة بسواد اللون وتغيره وقيل هو وصف له بالمهانة والضعف والحقارة تشبيه بالاصبغ وهو نوع من الطيور وبجوز ان يكون شبه بنبات ضعيف يقال الصبغاء وعلى الثاني تصغير الصبغ على غير قياس شبه بالصبغ في ضعف افراسه كتشبيه ابي قتادة بالاسد وقال المالكي الاصبيغ تصغير الاصبغ وهو القصير الشبع اى العضد ويكنى به عن الضعف هذا ملتقط من الكرماني والجمع والقسطلاني ١٢ ٧ قوله غزوة اوطاس قال عياض

هو واد في ديار هوازن وهو موضع حرب حنين انتهى وبذا الذي قاله ذهب اليه بعض اهل السير والتراجم وادي اوطاس غير وادي حنين ويوضح ذلك ما ذكر ابن اسحق ان الوقعة كانت في وادي حنين وان هوازن لما انهزموا صارت طائفة منهم الى الطائف وطائفة الى نخلة وطائفة الى اوطاس فارسل النبي صلعم عسكرا مقدمهم ابو عامر الاشعري اى من مضى الى اوطاس كما يدل عليه حديث الباب ثم بعث كرة توجه الى الطائف ١٢ فتح ٨ قوله اباعامر عبيد بن سليم بن حصار الاشعري وهو عم ابي موسى الاشعري على المشهور اميرا على الجيش في طلب الفارين من هوازن يوم حنين الى اوطاس فانتهى اليهم فلقي دريد ابن الصمة فقتل دريد وهزم الله اصحابه اى اصحاب دريد وقتل ربيعة بن رفيع ١٢ قس ٩ قوله فنزا بالنون والزاء من غير همز اى انصب من موضع السهم المدارة ١٢ قس ١٠ قوله سرير مرمل بضم الميم الاولى وكسر الثانية بينهما راء ساكنة كذا في نسخ القسطلاني وفي المجمع بسكون الراء وفتح ميم انتهى ثم قال القسطلاني ولابي ذر بفتح الراء والميم الثانية مشددة منسوج بجبل ونحوه انتهى قال في التوشيح مرمل براء مهملة وميم مشددة اى معمول بالرمال وهي الجبال قال في المجمع رمال الحصير وشريطته اى طلوعه المتداخلة بمنزلة الخيوط في الثوب النسيج والمرادان كان السرير قد نسج وجه بالسعف قوله وعليه فراش كذا في الصحيحين وهو اما على فراش فسقط لفظ الى الفية انتهى مختصر المتقطفا ١٢.

حل اللغات فله سلبه اى ما معه من الثياب لا يعمد بكسر الميم اى لا يقصد تأثلته اى اقتنيته يختله اى يخدعه خرافا بكسر الخاء اى بستانا تأثلته اى اقتنيته فانثه اى انسم دلى اى ادبر فلحقه اى توقف وكف نفسه فنزا منه الماء اى انصب من موضع السهم مرمل بضم الميم وفتح الراء وتشديد الميم اى مرمول بالرمال وهي حبال الحصير التي يربط بها الاسرة ١٢.

ع قيل الصحيح ما عليه فراش على وفق سائر الروايات بزيادة ما النافية ١٢ ك قس.

marfat.com

ابی عامر ورأیتُ بیاض ابطیه ثم قال اللّٰهمّ اجعله یوم القیٰمة فوق کثیر من خلقك ومن النّاس فقلت ولی فاستغفر فقال اللّٰهم
اغفر لعبد الله بن قیس ذنبه وادخله یوم القیٰمة مدخلاً کریماً قال ابو بُردة احدٰهما لابی عامر والاخری لابی موسٰی **باب** غزوة
الطائف فی شوّال سنة ثمان قاله موسٰی بن عقبة **حدّثنا** الحمیدی سمع سفیٰن قال حدثنا هشام عن ابیه عن زینب ابنة ابی سلمة
عن اُمّها ام سلمة دخل علیّ النبی صلی الله علیه وسلم وعندی مُخنّثٌ فسمعته یقول لعبد الله بن ابی امیة یا عبد الله ارأیت ان فتح
الله علیکم الطائف غدًا فعلیك بابنة غیلان فانها تُقبل باربع وتُدبر بثمانٍ وقال النبی صلی الله علیه وسلم لا یدخلنّ هٰؤلاء علیکم
قال ابن عُیینة وقال ابن جُریج المخنث هیتٌ **حدّثنا** محمود قال حدثنا ابو اُسامة عن هشام بهذا وزاد وهو محاصر الطائف
یومئذٍ **حدّثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیٰن عن عمرو عن ابی العباس الشاعر الاعمی عن عبد الله بن عُمر قال لما حاصر
رسول الله صلی الله علیه وسلم الطائف فلم ینل منهم شیئًا قال انّا قافلون ان شاء الله فثقل علیهم وقالوا نذهب ولا نفتحه
وقال مرّةً نقفل فقال اُغدُوا علی القتال فغدَوا فاصابهم جراح فقال انا قافلون غدًا ان شاء الله فاعجبهم فضحك النبی صلی الله
علیه وسلم وقال سفیٰن مرّة فتبسّم قال الحمیدی حدثنا سفیٰن کله بالخبر **حدّثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غُندرٌ قال حدثنا
شعبة عن عاصم قال سمعت ابا عثمان قال سمعت سعدًا وهو اوّل من رمی بسهمٍ فی سبیل الله وابا بکرة وکان تسوّر حصن
الطائف فی اُناسٍ فجاء النبی صلی الله علیه وسلم فقالا سمعنا النبی صلی الله علیه وسلم یقول من ادّعی الی غیر ابیه وهو یعلم فالجنة علیه
حرام وقال هشام اخبرنا معمر عن عاصم عن ابی العالیة او ابی عثمان النهدی قال سمعت سعدًا وابا بکرة عن النبی صلی الله علیه و
سلم قال عاصم قلت لقد شهد عندك رجلان حسبك بهما قال اجل انا احدهما فاوّل من رمی بسهمٍ فی سبیل الله واما
الاخر فنزل الی النبی صلی الله علیه وسلم ثالث ثلثةٍ وعشرین من الطائف **حدّثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اُسامة عن بُرید
ابن عبد الله عن ابی بُردة عن ابی موسٰی قال کنتُ عند النبی صلی الله علیه وسلم وهو نازل بالجعرانة بین مکة والمدینة ومعه بلالٌ
فاتی النبی صلی الله علیه وسلم اعرابی فقال الا تُنجز لی ما وعدتنی فقال له ابشر فقال قد اکثرت علیّ من ابشر فاقبل علی ابی موسٰی
وبلال کهیئة الغضبان فقال رد البشری فاقبلا انتما قالا قبلنا ثم دعا بقدحٍ فیه ماءٌ فغسل یدیه ووجهه فیه ومجّ فیه ثم قال
اشربا منه وافرغا علی وجوهکما ونحورکما وابشرا فاخذا القدح ففعلا فنادت اُمّ سلمة من وراء الستر ان افضلا لاُمّکما فافضلا لها منه
طائفة **حدّثنا** یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا اسمٰعیل قال حدثنا ابن جُریج قال اخبرنی عطاء ان صفوان بن یعلی بن اُمیّة
اخبره انّ یَعلی کان یقول لیتنی اَری رسول الله صلی الله علیه وسلم حین یُنزل علیه قال فبینا النبی صلی الله علیه وسلم بالجعرانة
وعلیه ثوبٌ قد اظلّ به معه فیه ناس من اصحابه اذ جاءه اعرابیٌّ علیه جُبّةٌ متضمّخٌ بطیبٍ فقال یا رسول الله کیف تری فی رجل
احرم بعُمرة فی جبةٍ بعد ما تضمّخ بالطیب فاشار عمر الی یعلی بیده ان تعال فجاء یعلی فادخل رأسه فاذا النبی صلی الله علیه وسلم محمرّ
الوجه یغِطّ کذلك ساعة ثم سُرّی عنه فقال این الذی یسألنی عن العمرة انفًا فالتُمس الرجل فاُتی به فقال اما الطیب الذی بك

فقال علیکن عمرو بالخبر کله ثنی ثم فقال منها بطیب

١ قوله غزوة الطائف
هو بلدة مشهور کثیر الاعناب علی ثلث مراحل او اثنین من جهة المشرق کذا فی الفتح قال فی القاموس الطائف
بلدة تُعیف فی ولد سمیت لانها طافت علی الماء فی الطوفان اولان جبریل طاف بها علی البیت اولانها
کانت بالشام فنقلها الله تعالی الی الحجاز بدعوة ابراهیم علیه السلام ١٢ ٢ قوله مخنث بکسر النون
وفتحها والکسر افصح والفتح اشهر وهو الذی خلقة خلق النساء او سمی به لانکسار کلامه ولینه ١٢ ک ٣
قوله تقبل باربع وتدبر بثمان ای اربع مکن فی البطن من قدامها واربع شمال الطرف بدء العکن من وراءها
عند منقطع الجنبین یریدانها سمینة تحمل لما فی بطنها مکن اربع ویری من وراءها مکن اربع مکن طرفان
کذا فی المجمع قال القسطلانی والعکنة بضم العین ما انطوی وتثنی من لحم البطن سمنا والمراد ان الطرف العکن
الاربع التی فی بطنها تظهر ثمانیة فی جنبیها انتهی ١٢ ٤ قوله لا یدخلن هؤلاء المخنثین ثم احتلاه
من المدینة الی الحمی فلما ولی عمر بن الخطاب قیل له انه قد ضعف وکبر فاخذ لبان ید خل کل جمعة
فیسأل الناس ویرد الی مکانه قال القسطلانی قال الکرمانی انما یؤذن لمن علی ازواج النبی صلعم علی انه من
جملة غیر اولی الاربة من الرجال فلم یر بأس بقوله علیهن فلما سمع صلعم هذا الکلام ورای انه یفطن لمثل هذا
من النعت امرهن بحجب فلا یدخل علیهن ١٢ ٥ قوله هیت. بکسر الهاء وفتحها تنبیه ساکنة فقویته
هذا هو المشهور وقال ابن درستویه بکسر الهاء فنون ساکنة موحدة وزعم ان ما سواه تصحیف وقیل هیئت

(قوله باب غزوة الطائف) وفیه من ادعی الی غیر ابیه فالجنة علیه حرام ای دخوله ابتداء حرام بمعنی ان جزاء عمله ان لا یدخل ابتداء واما فضل الله فواسع فیمکن
انه تعالی بفضله یدخله ابتداء لقوله تعالی ان الله لا یغفر ان یشرك به الایة وان استحال ذلك فامره اصعب والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

فاغسله ثلث مرات واتقا المجبة وانزعها ثم اصنع فی عمرتك كما تصنع فی حجتك حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا وهیب قال
حدثنا عمرو بن یحیی عن عباد بن تمیم عن عبد الله بن زید بن عاصم قال لما افاء الله علی رسوله یوم حنین قسم فی الناس
فی المؤلفة قلوبهم ولم یعط الانصار شیئا فكانهم وجدوا اذ لم یصبهم ما اصاب الناس واكانهم وجدوا اذ لم یصبهم ما اصاب
الناس فخطبهم فقال یا معشر الانصار الم اجدكم ضلالا فهداكم الله بی وكنتم متفرقین فالفكم الله فی وعالة فاغناكم الله بی كلما
قال شیئا قالوا الله ورسوله امن قال ما یمنعكم ان تجیبوا رسول الله كلما قال شیئا قالوا الله ورسوله امن قال لو شئتم
قلتم جئتنا كذا وكذا الا ترضون ان یذهب الناس بالشاة والبعیر وتذهبون بالنبی الی رحالكم لولا الهجرة لكنت امرأ من
الانصار ولو سلك الناس وادیا وشعبا لسلكت وادی الانصار وشعبها الانصار شعار والناس دثار انكم ستلقون بعدی اثرة
فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهری قال اخبرنی انس
ابن مالك قال قال ناس من الانصار حین افاء الله علی رسوله ما افاء من اموال هوازن فطفق النبی صلی الله علیه وسلم یعطی
رجالا المائة من الابل فقالوا یغفر الله لرسول الله یعطی قریشا ویتركنا وسیوفنا تقطر من دمائهم قال انس فحدث رسول الله
صلی الله علیه وسلم بمقالتهم فارسل الی الانصار فجمعهم فی قبة من ادم ولم یدع معهم غیرهم فلما اجتمعوا قام النبی صلی الله
علیه وسلم فقال ما حدیث بلغنی عنكم فقال فقهاء الانصار اما رؤساؤنا یا رسول الله فلم یقولوا شیئا واما ناس منا حدیثة اسنانهم
فقالوا یغفر الله لرسول الله یعطی قریشا ویتركنا وسیوفنا تقطر من دمائهم فقال النبی صلی الله علیه وسلم فانی اعطی رجالا حدیثی
عهد بكفر اتالفهم اما ترضون ان یذهب الناس بالاموال وتذهبون بالنبی الی رحالكم فوالله لما تنقلبون به خیر مما ینقلبون
به قالوا یا رسول الله قد رضینا فقال لهم النبی صلی الله علیه وسلم ستجدون اثرة شدیدة فاصبروا حتی تلقوا الله ورسوله فانی
علی الحوض قال انس فلم یصبروا حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابی التیاح عن انس قال لما كان یوم
فتح مكة قسم رسول الله صلی الله علیه وسلم غنائم بین قریش فغضبت الانصار قال النبی صلی الله علیه وسلم اما ترضون ان یذهب
الناس بالدنیا وتذهبون برسول الله قالوا بلی قال لو سلك الناس وادیا او شعبا لسلكت وادی الانصار او شعبهم حدثنا علی
ابن عبد الله قال حدثنا ازهر عن ابن عون قال انبأ اهاشم بن زید بن انس عن انس قال لما كان یوم حنین التقی هوازن ومع
النبی صلی الله علیه وسلم عشرة الاف والطلقاء فادبروا قالوا للنبك یا رسول الله وسعدیك لبیك ونحن بین یدیك

---

۲ صلی الله علیه وسلم | وجد او شعبا ثنا | حدثنی ۲ صلی الله علیه وسلم | ریساؤنا | ۲ صلی الله علیه وسلم فتجدون | ۲ بن الحجاج | ۳ بن مالك | غنائم قریش فی

۱ قوله ثلث مرات الخ حاصله وهو اقرب الفعلین او فقال وكانت القصة بالجعرانة سنة ثمان وقد قالت عائشة رضی الله عنها طیبة فی حجة الوداع الی سنة عشر فهو ناسخ الاول كذا فی العسقلانی قال فی المداریة والممنوع عنه التطیب بعد الاحرام والباقی كالطیب لما تقدم بخلاف الثوب فانه بین عنه وعن محمد انه یكره اذا تطیب بما تبقی عینه بعد الاحرام وهو قول مالك والشافعی لانه منتفع بالطیب بعد الاحرام انتهی مع تغیر ۱۲ ۲ قوله قلوبهم الخ هم اناس اسلموا یوم الفتح اسلاما ضعیفا وقد سرد ابن طاهر فی المبهمات لهم اسماء هم وهو ابو سفیان بن حرب وسهیل بن عمرو حویطب بن عبد العزی وحكیم بن حزام وابو السنابل بن بعكك وصفوان بن امیة وعبد الرحمن بن یربوع ونحو لاء من قریش وعیینة بن حصن الفزاری والاقرع بن حابس التمیمی وعمرو بن الاهتم التمیمی والعباس بن مرداس السلمی ومالك بن عوف النضری والعلاء بن حارثة الثقفی قال ابن حجر وفی ذكر الاخیرین نظر فقیل انما جاءا لیعینا من الطائف الی الجعرانة وذكر الواقدی فی المؤلفة معویة ویزید ابنی ابی سفیان واسید بن حارثة ومخرمة بن نوفل وسعید بن یربوع وقیس بن عدی وعمرو بن وهب وهشام بن عمرو وزاد ابن اسحٰق النضر بن الحارث والحارث بن هشام وجبیر بن مطعم وممن ذكره فیهم ابو عمر سفیان بن عبد الاسد والسائب بن ابی السائب ومطیع بن الاسود وابو جهم بن حذیفة وذكر ابن الجوزی فیهم زید الخیل وعلقمة ابن علاثة وحكیم بن طلق بن سفیان بن امیة وخالد بن قیس السهمی وعمیر بن مرداس وذكر غیرهم فیهم قیس بن مخرمة واحیحة بن امیة بن خلف وابن ابی شریق وحرملة بن هوذة وخالد بن هوذة و عكرمة بن عامر العبدری وشیبة بن عمارة وعمرو بن ورقة ولبید بن ربیعة والمغیرة بن الحارث و هشام بن الولید المخزومی فمجموع ذلك زیادة علی الاربعین نفسا قاله فی الفتح ۱۲ قسطلانی ۳ قوله لو شئتم قلتم جئتنا الخ كذا وكذا فی حدیث ابی سعید فقال اما والله لو شئتم لقلتم فصدقتم وصدقتم ائتیتنا مكذبا فصدقناك وخذولا فنصرناك وطریدا فاویناك وعائلا فواسیناك زاد احمد من حدیث انس قالوا بل المنة لله ولرسوله وانما قال صلعم ذلك تواضعا منه ففی الحقیقة الحجة لهم البغة والمنة لله علیهم كما قالوا ۱۲ منه ۴ قوله لكنت امرأ من الانصار قال استطابة لنفوسهم وثناء علیهم ولیس المراد منه الانتقال من النسب الولادی لانه حرام مع ان نسبه علیه السلام افضل الانساب وذكر مما كذا فی قس

ودمن ص ۶۶۵ فی المناقب ۱۲ ۵ قوله شعار الثوب الذی یلی الجلد والدثار بكسر المهملة وفتح المثلثة ما یجعل فوق الشعار ای انهم بطانته وخاصته وانهم الصق به واقرب الیه من غیرهم وبهذا شبیه یلبغ ۱۲ منه قس ۶ قوله اثرة بفتح الهمزة والمثلثة وضم الهمزة مع سكون المثلثة ای یستأثر علیكم بما لكم فیه اشتراك فی الاستحقاق قوله فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض یوم القیمة تحصل لكم الانتصاف بتملكهم مع الثواب الجزیل علی الصبر ۱۲ قس ومر بمایانه فی ص ۵۵۵ ۷ قوله ما ینقلبون به وفی مناقب الانصار اولا ترضون ان یرجع الناس بالغنائم الی بیوتهم وترجعون برسول صلی الله علیه وسلم الی بیوتكم قوله تجدون اثرة بضم الهمزة وسكون المثلثة وبفتحها من تعرفون علیكم بما لكم فیه اشتراك فی الاستحقاق او بفضل نفسه علیكم فی الفی وقیل المراد بالاثرة نفس الشدة وقال فی الفتح ویرده سیاق الحدیث ۱۲ قس ومر بیان الحدیث فی ص ۵۵۵ ۸ قوله قالوا بلی. قد رضینا وذكر الواقدی انه جمنذ دعاهم یكتب لهم بالبحرین یكون لهم غائبة بعده دون الناس وهی یومئذ افضل ما یفتح علیه من الارض فالوا وقالوا لا حاجة لنا بالدنیا ۱۲ قسطلانی ۹ قوله لو سلك الناس وادیا الوادی مفرج بین جبال او تلال اوكام والجمع اودیة واودیة والشعب بكسر الشین الطریق فی الجبل وسیل الوادی نبطن ارض وتركت سلوك وادی سائر الناس من قال الخطابی فی الرادان ارض الحجاز كثیرة الاودیة والشعاب فاذا اضاف الطریق فسلك رئیس شعبا اتبعه قومه حتی یفضی الی الجادة وفیه وجه آخر وهو ان اراد بالوادی الرأی و المذهب كما یقال فلان فی وادوانا فی وادقیل اراد صلعم بذلك حسن موافقته ایاهم وترجیحهم فی ذلك علی غیرهم لما شاهد منهم حسن الوفاء بالعهد وقلة نفیها بایعوه علیه وحسن الجوار والمودة بذلك وجب متابعته ایاهم فان متابعته حق كل مؤمن لانه صلعم هو المتبوع المطاع لا التابع المطیع ۱۲ طیبی مرقات ۱۱ قوله الطلقاء بجمع الطاء وفتح اللام والقاف جمع طلیق فعیل بمعنی مفعول وهم الذین من علیهم صلعم یوم الفتح فلم یاسرهم ولم یقتلهم منهم ابو سفیان بن حرب وابنه معویة وحكیم بن حزام كذا فی القسطلانی قال الكرمانی ویراد به اهل مكة فانه صلعم اطلق عنهم وقال لهم اقول لكم ما قال لیوسف لا تثریب علیكم الیوم ۱۲ حل اللغات الی رحالكم ای منازلكم والطلقاء جمع طلیق وهو الاسیر الذی اطلق عنه اسره وخلی سبیله ویراد بهم اهل مكة ۱۲ ۱۰ قال الكرمانی فان قلت ما فائدة التكرار قلت اذا كان الاول اسما والثانی فعلا فهو ظاهر او احدهما

manat.com

فنزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انا عبد اللہ ورسولہ فانہزم المشرکون فاعطی الطلقاء والمہاجرین ولم یعط الانصار شیئا فقالوا
قد لقی رسول اللہ صلعم قومہ ۱۲ قس الذین من علیہم صلعم بما من اللہ بہ علیہ من الظفر المبین فی تحریر المال فاطاہم ۱۲ الطلقاء تقویم ۱۲ قس
فدعاہم فادخلہم فی قبۃ فقال اما ترضون ان یذہب الناس بالشاۃ والبعیر وتذہبون برسول اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
(فقالوا بلی رضینا یا رسول اللہ ۱۲ قس)
لو سلک الناس وادیا وسلکت الانصار شعبا لاخترت شعب الانصار ۴۳۳۳ حدثنی محمد بن بشار قال ثنا غندر قال حدثنا شعبۃ قال
(لمن جرا لہم ودفاعہم عن حمیۃ ۱۲)
سمعت قتادۃ عن انس بن مالک قال جمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ناسا من الانصار فقال ان قریشا حدیث عہد بجاہلیۃ مصیبۃ
(الکلام فی ۵ فہم حنین علی قریش وہم یعتقدون ان الانصار شیئا وما قالوا ما قالوا ۱۲ قس)
وانی اردت ان اجبرہم وطیب قلوبہم اما ترضون ان یرجع الناس بالدنیا وترجعون برسول اللہ الی بیوتکم قالوا بلی قال لو سلک الناس
(من الجزیرۃ یعنی العقیقۃ ۱۲ کما یاتی ۱۲ قس)
وادیا وسلکت الانصار شعبا لسلکت وادی الانصار او شعب الانصار ۴۳۳۵ حدثنا قتیبۃ قال ثنا سفیان عن الاعمش عن ابی وائل
(شک من الراوی ۱۲ قس الواحد ۱۲ قس رقاۃ ۱۲ قس ابن عقبۃ ۱۲ قس ابن عیینۃ ۱۲ قس سلیمان بن مہران ۱۲ قس)
عن عبد اللہ قال لما قسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قسمۃ حنین قال رجل من الانصار ما اراد بہا وجہ اللہ فاتیت النبی صلی اللہ علیہ
(ہو بحسب ۱۲ قس ابن مسعود ۱۲ قس بشیر الناقوس ذکرہ الواقدی ۱۲ قس ابن عیینۃ ۱۲ قس)
وسلم فاخبرتہ فتغیر وجہہ ثم قال رحمۃ اللہ علی موسی قد اوذی باکثر من ہذا فصبر ۴۳۳۶ حدثنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا
(الذی اوذیت ۱۲ قس ابن حجر ۱۲ قس)
جریر عن منصور عن ابی وائل عن عبد اللہ قال لما کان یوم حنین اثر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ناسا اعطی الاقرع مائۃ من الابل
(ابن مہدی ۱۲ قس ابن المعتمر ۱۲ قس ہو شقیق بن سلمۃ ۱۲ قس ابن مسعود ۱۲ قس)
واعطی عیینۃ مثل ذلک واعطی ناسا فقال رجل ما اریدبہذہ القسمۃ وجہ اللہ فقلت لاخبرن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رحم
(ابن الحجر ۱۲ قس ابن حصن الفزاری ۱۲ قس الای اخبرن من اشرف العرب ۱۲ قس فائز ۱۲ ابو مندل ۱۲ قس معولہ ابن مسعود ۱۲ قس)
اللہ موسی قد اوذی باکثر من ہذا فصبر ۴۳۳۷ حدثنا محمد بن بشار ثنا معاذ بن ہشام ثنا ابن عون عن ہشام بن زید بن انس عن انس
(ای بصدقہ الجزیرۃ قبیلۃ ۱۲ ابن عون ۱۲ قس)
ابن مالک قال لما کان یوم حنین اقبلت ہوازن وغطفان وغیرہم بنعمہم وذرایہم ومع النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ الاف من
(قبیلتان ۱۲ قس)
الطلقاء فادبروا عنہ حتی بقی وحدہ فنادی یومئذ نداءین لم یخلط بینہما التفت عن یمینہ فقال یا معشر الانصار قالوا لبیک یا رسول
(ای الخالیین من الطلقاء ۱۲ قس)
اللہ ابشر نحن معک ثم التفت عن یسارہ فقال یا معشر الانصار قالوا لبیک یا رسول اللہ ابشر نحن معک وہو علی بغلۃ بیضاء فنزل
فقال انا عبد اللہ ورسولہ فانہزم المشرکون واصاب یومئذ غنائم کثیرۃ فقسم فی المہاجرین والطلقاء ولم یعط الانصار
شیئا فقالت الانصار اذا کانت شدیدۃ فنحن ندعی ویعطی الغنیمۃ غیرنا فبلغہ ذلک فجمعہم فی قبۃ فقال یا معشر الانصار
(ای قبیلۃ ۱۲ قس ابن الفعل ای الکاذب ۱۲ قس مبنی المفعول ای ینسب ۱۲ قس)
ما حدیث بلغنی فسکتوا فقال یا معشر الانصار الا ترضون ان یذہب الناس بالدنیا وتذہبون برسول اللہ ترجعونہ الی بیوتکم
فقالوا بلی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو سلک الناس وادیا وسلکت الانصار شعبا لاخذت شعب الانصار قال ہشام قلت
(بالنصب ابن ۱۲ قس)
یا ابا حمزۃ وانت شاہد ذاک قال وایت اغیب عنہ ۴۳۳۸ باب السریۃ التی قبل نجد حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد ثنا ایوب
(کنیۃ انس ۱۲ قس)
عن نافع عن ابن عمر قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم سریۃ قبل نجد فکنت فیہا فبلغت سہمانا اثنی عشر بعیرا ونفلنا
(مولی ابن عمر ۱۲ قس)
بعیرا بعیرا فرجعنا بثلثۃ عشر بعیرا ۴۳۳۹ باب بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم خالد بن الولید الی بنی جذیمۃ حدثنی
(ومر الحدیث فی صحیحہ فی ۱۲ قس)
محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر ح وحدثنی نعیم قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن الزہری عن
(ابن ہشام ۱۲ قس ابن راشد ۱۲ قس ابن المبارک ۱۲ قس)

ثنا ۱۳ اجبرہم ۱۲ نص ۲ صلی اللہ علیہ وسلم ۳ لقی ۴ والطلقاء ۵ فاصاب ۶ عنکم ۷ صلی اللہ علیہ وسلم ۸ فقلت ۹ ذلک ۱۰ سہمانا ۱۱ فرجعت ۱۲ ثنا ۱۳
(بفتح الجیم وسکون الہمزۃ وضم الجیم الثانیۃ ۱۲ عند الاصیلی وابن ذر عن المروی والمستملی ان اخبرہم بضم الہمزۃ وکسر الجیم بصیغۃ المضارع من الجبر ۱۲ قس)

اختصارا ای تکلموا فی منع العطاء منہم وفی روایۃ الزہری عن انس السابقۃ فقالوا یغفر اللہ لرسولہ صلعم یعطی قریشا ویترکنا واسیافنا تقطر من دمائہم ۱۲ قس ۲ قولہ ما اریدبہذہ القسمۃ وجہ اللہ لم یشک انہ عاتبہ علی ذلک لیحتمل انہ لم یثبت علیہ ذلک وانما نقلہ عنہ واحد وبشہادۃ واحد لا یراق الدم اولانہم لم یلہم منہ الطعن فی النبوۃ وانما نسبہ لترک العدل فی القسمۃ ۱۲ قس ۳ قولہ فصبر و ذلک ان موسی علیہ السلام کان حییا ستیرا لا یری من جلدہ شیئ استحیاء فآذاہ من آذاہ من بنی اسرائیل فقال ما یستر ہذا التستر الا من عیب بجلدہ اما برص او ادرۃ فبرأہ اللہ مما قالوا کما مر فی احادیث الانبیاء ۱۲ قس ۴ قولہ وذرایہم بتشدید التحتیۃ وتخفیفہا وکانت عادتہم اذا اراد وا التثبت فی القتال استصحاب الاہالی وتقلیم معہم الی موضع القتال ۱۲ قس ک ۵ قولہ من الطلقاء ولا بی ذر عن الکشمیہنی والطلقاء بحرف العطف واسقاط حرف الجر وہی الصواب لان الطلقاء لم یعطوا ذلک بل ولا العشرۃ وقال الحافظ ابن حجر کالکرمانی والبرماوی قیل ان الواو مقدرۃ عند من جوز تقدیر حرف العطف قال العینی وفیہ نظر لا یخفی قال القسطلانی لکن فی عدۃ من النسخ الموجودۃ ومن الطلقاء مع وجود الواو وقد اشد الحلم بالصواب ۱۲ ۶ قولہ وحدہ ای منعقدا مقبلا علی العدو وبہذا التقدیر یجمع بین قولہ ہنا حتی بقی وحدہ وبین قولہ فی الروایات الدالۃ علی ان بقی معہ جماعۃ فالوحدۃ بالنسبۃ لعاشرۃ القتال والذین ثبتوا کانوا معہ ابو سفین بن الحرث وغیرہ کما نوا یحمونہ فی امساک البغلۃ ونحوہ ۱۲ قس ۷ قولہ وہو علی بغلۃ بیضاء وفی روایۃ لمسلم انہ صلعم قال ای عباس نادا اصحاب الشجرۃ وکان العباس صیتا قال فنادیت بالعلی صوتی این اصحاب الشجرۃ قال فواللہ کان عطفتہم حین سمعوا الصوت عطفۃ البقرۃ علی اولادہا فقالوا یا لبیک یا لبیک قال فاقتتلوا والکفار فنظر رسول اللہ صلعم فہو علی بغلتہ کالمتطاول الی قتالہم فقال ہذا حین حمی الوطیس فنزل عن بغلتہ ثم قبض قبضۃ من

تراب ولما حمد والی کم من حدیث ابن مسعود ورسول اللہ صلعم علی بغلتہ فجادت بہ بغلتہ فمال عن السرج فقلت ارتفع رفعک اللہ فقال ناولنی کفا من تراب فضرب بہ وجوہہم فاستلأت اعینہم ترابا وجاء المہاجرون والانصار سیوفہم بایدیہم کانہا الشہب وجمع بین الروایتین بانہ اولا قال لعباسہ ناولنی فناولہ ثم نزل عن بغلتہ فاخذ قبضۃ اوفی طریق الزہری عن انس السابقۃ قریبا فقال فتعاء الانصار لما رأوا رسول اللہ صلعم فلم یقو لشیأ وبہیم ہنیا یان بعضہم سکت وبعضہم اجاب قال القسطلانی او سکتوا اولا واجابوا ثانیا بعد ما انتہوا عن حال القاتلین ۱۲ ۹ قولہ تحوزونہ بالمہملۃ والزاء ۱۲ ک قس ۱۰ قولہ واین اغیب عنہ استفہام انکاری کان الوجہ ان یقدم حدیث انس ہذا علی حدیث ابن مسعود والذی سبق لنا الی طرق حدیث انس قال ابن حجر وانظر من تغیر الروات عن الزہری فان طریق انس الاخیرۃ سقطت من روایۃ النسفی فلعل البخاری الحقہا فکتبت موخرا عن مکانہا ۱۲ قس ۱۱ قولہ سریۃ ہی طائفۃ من الجیش قال ابن حجر وہی من مائۃ الی خمس مائۃ وقال فی القاموس من خمسۃ انفس الی ثلث مائۃ واوار بعمائۃ وکان ابو قتادۃ امیرہا وعند اہل المغازی انہا کانت قبل التوجہ للفتح وقال ابن سعد فی شعبان سنۃ ثمان ۱۲ قس ۱۲ قولہ ونفلنا بضم النون مبنیا للمفعول ای اعطی کل واحد منا زیادۃ علی المستحق ۱۲ قس ۱۳ قولہ بنی جذیمۃ بفتح الجیم وکسر المعجمۃ بوزن عظیمۃ قال ابن حجر ای ابن عامر ابن عبد مناف بن کنانۃ قالہ القسطلانی قال الکرمانی ہی قبیلۃ من عبد القیس قال السیوطی فی التوشیح کان البعث الیہم فی شوال عقب الفتح ۱۲ ای ثلثمائۃ وستین من المہاجرین والانصار ۱۲ قس

حل اللغات ان اجبرہم من الجائزۃ بمعنی العطیۃ اکثر بالمدای اخص
ہوازن وغطفان قبیلتان شدیدۃ یعنی قضیۃ شدیدۃ مثل حرب تحوزونہ بالحاء المہملۃ والزاء یقال حازہ یحوزہ اذا قصدہ وملکہ واستبد بہ ونفلنا من التنفیل وہو عطیۃ التطوع من حیث لا یجب ۱۲

سالمہ عن ابیہ قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم خالد بن الولید الی بنی جذیمۃ فدعاھم الی الاسلام فلم یحسنوا ان یقولوا اسلمنا فجعلوا یقولون صبأنا صبأنا فجعل خالد یقتل منھم ویاسر ودفع الی کل رجل منا اسیرہ حتی اذا کان یوم امر خالد ان یقتل کل رجل منا اسیرہ فقلت واللہ لا اقتل اسیری ولا یقتل رجل من اصحابی اسیرہ حتی قدمنا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرناہ لہ فرفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدیہ فقال اللھم انی ابرأ الیک مما صنع خالد مرتین باب سریۃ عبد اللہ بن حذافۃ السھمی وعلقمۃ ابن مجزز المدلجی ویقال انھما سریتان الانصار حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الاعمش قال حدثنی سعد بن عبیدۃ عن ابی عبد الرحمن عن علی قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم سریۃ فاستعمل رجلا من الانصار وامرھم ان یطیعوہ فغضب قال الیس امرکم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تطیعونی قالوا بلی قال فاجمعوا لی حطبا فجمعوا فقال اوقدوا نارا فاوقدوھا فقال ادخلوھا فھموا وجعل بعضھم یمسک بعضا ویقولون فررنا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من النار فما زالوا حتی خمدت النار فسکن غضبہ فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لو دخلوھا ما خرجوا منھا الی یوم القیامۃ الطاعۃ فی المعروف باب بعث ابی موسی ومعاذ الی الیمن قبل حجۃ الوداع حدثنا موسی قال حدثنا ابو عوانۃ قال حدثنا عبد الملک عن ابی بردۃ قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اباموسی ومعاذ بن جبل الی الیمن قال بعث کل واحد منھما علی مخلاف قال والیمن مخلافان ثم قال یسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا فانطلق کل واحد منھما الی عملہ قال وکان کل واحد منھما اذا سار فی ارضہ کان قریبا من صاحبہ احدث بہ عھدا فسلم علیہ فسار معاذ فی ارضہ قریبا من صاحبہ ابی موسی فجاء یسیر علی بغلتہ حتی انتھی الیہ واذا ھو جالس وقد اجتمع الیہ الناس واذا رجل عندہ قد جمعت یداہ الی عنقہ فقال لہ معاذ یا عبد اللہ بن قیس ایتم ھذا قال ھذا رجل کفر بعد اسلامہ قال لا انزل حتی یقتل قال انما جیء بہ لذلک فانزل قال ما انزل حتی یقتل فامر بہ فقتل ثم نزل فقال یا عبد اللہ کیف تقرأ القرآن قال اتفوقہ تفوقا قال فکیف تقرأ انت یا معاذ قال انام اول اللیل فاقوم وقد قضیت جزئی من النوم فاقرأ ما کتب اللہ لی فاحتسب نومتی کما احتسب قومتی حدثنی اسحٰق قال حدثنی خالد عن الشیبانی عن سعید بن ابی بردۃ عن ابیہ عن ابی موسی الاشعری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ الی الیمن فسألہ عن اشربۃ تصنع بھا فقال وما ھی قال البتع والمزر فقلت لابی بردۃ ما البتع قال نبیذ العسل والمزر نبیذ الشعیر فقال کل مسکر حرام رواہ جریر وعبد الواحد عن الشیبانی عن ابی بردۃ حدثنا مسلم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا سعید بن ابی بردۃ عن ابیہ قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم جدہ ابا موسی ومعاذا الی الیمن فقال یسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا وعا فقال ابو موسی یا نبی اللہ ان ارضنا بھا شراب من الشعیر المزر وشراب من العسل البتع فقال کل مسکر حرام فانطلقا فقال معاذ لابی موسی کیف تقرأ القرآن قال قائما وقاعدا وعلی راحلتی واتفوقہ تفوقا قال اما انا فانام واقوم فاحتسب

---

۱ منھم انسان یدیہ ۲ ثنا ۳ مخزر ۴ ثنا ۵ واستعمل ۶ فقال ۷ اذا ۸ فاذا ۹ فاحتسبت ۱۰ احتسبت ۱۱ ثنا ۱۲ حمل ابو عبد اللہ ۱۳ راحلتہ ۱۴ فاقوم وانام

---

۱ قولہ صبأنا یقال صبأ الرجل اذا خرج من دین الی دین وقولھم صبأنا کلام یحتمل ان یکون معناہ خرجنا من دین الی دین آخر وھو اعم من الاسلام فلما لم یکن ھذا القول صریحا فی الانتقال الی دین الاسلام نفذ خالد الامر الاول بمقتضی اقرارھم بوحدہ شریطۃ حقن الدم بتصریح الاسم ویحتمل انہ انما لم یکف عنھم بھذا القول من قبل انہ ظن انھم قد اوھموا اسم الاسلام الیہ الفئۃ من الاستسلام والانقیاد فلم یرد ذلک القول اقرارا بالدین ۲ کرمانی ۲ قولہ لوم. بالتنوین ای من الایام قالہ ابن حجر وقال العینی لیس بصحیح لان یوم اسم کان التامۃ مضافا الی قولہ امر خالد کذا فی قولہ تعالی ھذا یوم ینفع الصادقین انتھی والذی فی الفرع التنوین وعند ابن سعد فلما کان السحر نادی خالد من کان معہ اسیر فلیضرب عنقہ ۱۲ قس ۳ قولہ ان ابرأ الیک. ای منع خالد قال الخطابی انما نقم صلی اللہ علیہ وسلم علی المستعجل فی شانھم وترک التثبت فی امرھم قبل ان یعلم المراد من قولھم صبأنا لکن لم یرد علیہ قود لانہ تاول اذ کان مامورا بقتالھم الی ان یسلموا ۱۲ قس ک ف ۴ قولہ عبد اللہ بن حذافۃ بضم المہملۃ وخفۃ المعجمۃ بعدھا الف فذال معجمۃ ابن قیس ابن عدی بن سعد السھمی ۱۲ قس ک وعلقمۃ بن مجزز بضم اولہ وفتح الجیم وتشدید الزاء الاولی وکسرھا وھو والد المدلجی الذکور فی حدیث اسامۃ کذا فی التوشیح قال القسطلانی وذکر ابن سعد فی طبقاتہ ان سبب ھذہ السریۃ او بلغہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ناسا من الحبشۃ ترآءی لھم اھل جدرۃ فبعث الیھم علقمۃ بن مجزز فی ربیع الآخر سنۃ تسع فی ثلثمائۃ فانتھی بھم الی جزیرۃ فی البحر فلما خاض البحر الیھم ھربوا فلما رجع تعجل بعض القوم الی اھلھم فامر عبد اللہ بن حذافۃ علی من تعجل قال الیرماوی ولعل ھذا مراد البخاری حیث جمع بینما سمع انہ فی الحدیث لم یسلم واحد منھما وترجمۃ البخاری لعلھا تفسیر للمبھم الذی فی الحدیث انتھی ۱۲ ۵ قولہ لو دخلوھا. ای النار التی اوقدوھا ظانین انھم بسبب طاعتھم امیرھم ماخوجوا منھا لانھم کانوا یوقنون فلم یخرجوا والضمیر فی قولہ دخلوھا للنار التی اوقدوھا وفی قولہ ماخرجوا منھا للنار الآخرۃ والمراد بقولہ الی یوم القیمۃ التاکید لانھم لم یکونوا مما صوا عنہ من قبل الفھم

---

۱ قولہ صبأنا. یقال صبأ الرجل اذا خرج من دین الی دین وقولھم صبأنا کلام یحتمل ان یکون معناہ خرجنا من دین الی دین آخر وھو اعم من الاسلام فلما لم یکن ھذا القول صریحا فی الانتقال الی دین الاسلام نفذ خالد الامر الاول بمقتضی اقرارھم بوحدہ شریطۃ حقن الدم بتصریح الاسم ویحتمل انہ انما لم یکف عنھم بھذا القول من قبل انہ ظن انھم قد اوھموا اسم الاسلام الیہ الفئۃ من الاستسلام والانقیاد فلم یرد ذلک القول اقرارا بالدین ۲ کرمانی ۲ قولہ لوم. بالتنوین ای من الایام قالہ ابن حجر وقال العینی لیس بصحیح لان یوم اسم کان التامۃ مضافا الی قولہ امر خالد کذا فی قولہ تعالی ھذا یوم ینفع الصادقین انتھی والذی فی الفرع التنوین وعند ابن سعد فلما کان السحر نادی خالد من کان معہ اسیر فلیضرب عنقہ ۱۲ قس ۳ قولہ ان ابرأ الیک. ای منع خالد قال الخطابی انما نقم صلی اللہ علیہ وسلم علی المستعجل فی شانھم وترک التثبت فی امرھم قبل ان یعلم المراد من قولھم صبأنا لکن لم یرد علیہ قود لانہ تاول اذ کان مامورا بقتالھم الی ان یسلموا ۱۲ قس ک ف ۴ قولہ عبد اللہ بن حذافۃ بضم المہملۃ وخفۃ المعجمۃ بعدھا الف فذال معجمۃ ابن قیس ابن عدی بن سعد السھمی ۱۲ قس ک وعلقمۃ بن مجزز بضم اولہ وفتح الجیم وتشدید الزاء الاولی وکسرھا وھو والد المدلجی الذکور فی حدیث اسامۃ کذا فی التوشیح قال القسطلانی وذکر ابن سعد فی طبقاتہ ان سبب ھذہ السریۃ او بلغہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ناسا من الحبشۃ ترآءی لھم اھل جدرۃ فبعث الیھم علقمۃ بن مجزز فی ربیع الآخر سنۃ تسع فی ثلثمائۃ فانتھی بھم الی جزیرۃ فی البحر فلما خاض البحر الیھم ھربوا فلما رجع تعجل بعض القوم الی اھلھم فامر عبد اللہ بن حذافۃ علی من تعجل قال الیرماوی ولعل ھذا مراد البخاری حیث جمع بینما سمع انہ فی الحدیث لم یسلم واحد منھما وترجمۃ البخاری لعلھا تفسیر للمبھم الذی فی الحدیث انتھی ۱۲ ۵ قولہ لو دخلوھا. ای النار التی اوقدوھا ظانین انھم بسبب طاعتھم امیرھم ماخوجوا منھا لانھم کانوا یوقنون فلم یخرجوا والضمیر فی قولہ دخلوھا للنار التی اوقدوھا وفی قولہ ماخرجوا منھا للنار الآخرۃ والمراد بقولہ الی یوم القیمۃ التاکید لانھم لم یکونوا مما صوا عنہ من قبل الفھم

مستمرین لو علی ھذا فعلیہ نوع من البدائع وھو الاستخدام قال الداؤدی فیہ ان التأویل الفاسد لا یعذر بہ صاحبہ ۱۲ ملتقط من قس ک ف ۶ قولہ مخلاف. بکسر المیم وسکون المعجمۃ آخرہ فاء الکورۃ والاقلیم والرستاق بضم الراء وسکون المھملۃ وفتح الفوقیۃ آخرہ قاف بلغۃ اھل الیمن واھل الیمن مخلافان وکانت جھۃ معاذ العلیا الی صوب عدن وجھۃ ابی موسی السفلی ۱۲ قس ف ۷ قولہ ایسر. بفتح الیاء والیم بغیر اشباع ای شیئا وامرہ ایضا امر اباحۃ وما بمعنی شیئا فزدت اللام الف تخفیفا ولا بی ذر ایم بعنم الیاء ۱۲ قس ۸ قولہ اتفوقہ تفوقا. بالقاف القاف ای اقرأ شیئا بعد شیئ یعنی بالتمرۃ مرۃ واحدۃ ماخوذ من فواق الناقۃ وھو ان یحلب ساعۃ بعد ساعۃ ۱۲ قس ک ۹ قولہ جزئی. بضم الجیم وسکون الزاء بعدھا ھمزۃ مکسورۃ فیاء ای اجزء اللیل اجزاءً جزءً للنوم وجزءً للقراءۃ والقیام ۱۲ قس ۱۰ قولہ فاحتسب نومتی. ای اطلب الثواب فی الراحۃ کما اطلبہ فی التعب لان الراحۃ اذا قصد بھا الاعانۃ علی العبادۃ حصلت الثواب قالہ القسطلانی اعلم ان القسطلانی وابن حجر قالا ان قولہ فاحتسب بلفظ المضارع من غیر فوقیۃ ای احب اما النسخ المسموعۃ الموجودۃ حین الطبع ففی کلھا بفوقیۃ والثانی اظھر ۱۱ قولہ تطاوعا. ای کونا متفقین فی الحکم ولا تختلفا فان اختلاف الحکم یؤدی الی اختلاف اتباعکما وح تقع العداوۃ والمحاربۃ بینھم ۱۲ قس

حل اللغات حتی خمدت النار. بفتح المیم یعنی انطفی لیس بھا دخان ای ارض الیمن مخلافان ای اقلیمان کورتان الی عملہ ای موضع عملہ اھدث بہ عھدا ای جدد عھدہ الصحبۃ ۱۲.

۱۲ بفتح الباء وضم المیم المشددۃ فسرہ البرماوی کما مر فانی ای حزنا قال العینی ولیس کذلک بل المعنی قصدوا وبؤیدہ روایۃ حمض فلما ھموا بالدخول فیھا قاموا ینظر بعضھم الی بعض ۱۲ قسطلانی ۱۳ الاصل ان یقال بشرا لا تنفروا وانا ولا تنفروا فجمع بینھما لیعم البشارۃ والنذارۃ والتیسیر والتنفیر فھو من باب المقابلۃ التنویہ ۱۲ طیبی ف.

marfat.com

نومتی کما اختسب قومتی وضرب فسطاط فجعلا یتزاوران فزار معاذا ابا موسی فاذا رجل موثق فقال ما هذا فقال ابو موسی یهودی
اسلم ثم ارتد فقال معاذ لا اضرب عنقه تابعه العقدی ووهب عن شعبة وقال وکیع والنضر وابو داؤد عن شعبة عن سعد عزا به
عن جده عن النبی صلی الله علیه وسلم رواه جریر بن عبد الحمید عن الشیبانی عن ابی بردة حدثنی عباس بن الولید قال حدثنا
عبد الواحد عن ایوب بن عائذ قال حدثنا قیس بن مسلم قال سمعت طارق بن شهاب یقول حدثنی ابو موسی الاشعری قال
بعثنی رسول الله صلی الله علیه وسلم الی ارض قومی فجئت ورسول الله صلی الله علیه وسلم منیخ بالابطح فقال احججت یا عبد الله
ابن قیس قلت نعم یا رسول الله قال کیف قلت قال قلت لبیک اهلالا کاهلالک قال فهل سقت معک هدیا قلت لم استق قال
فطف بالبیت واسع بین الصفا والمروة ثم حل ففعلت حتی مشطت لی امرأة من نساء بنی قیس ومکثنا بذلک حتی استخلف
عمر حدثنی حبان قال اخبرنا عبد الله عن زکریا بن اسحٰق عن یحیی بن عبد الله بن صیفی عن ابی معبد مولی ابن عباس عن
ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لمعاذ بن جبل حین بعثه الی الیمن انک ستاتی قوما من اهل
الکتاب فاذا جئتهم فادعهم الی ان یشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فان هم اطاعوا لک بذلک فاخبرهم ان
الله قد فرض علیکم خمس صلوات فی کل یوم ولیلة فان هم اطاعوا لک بذلک فاخبرهم ان الله قد فرض علیکم صدقة
توخذ من اغنیائهم فترد علی فقرائهم فان هم اطاعوا لک بذلک فایاک وکرائم اموالهم واتق دعوة المظلوم فانه لیس بینه
وبین الله حجاب قال ابو عبد الله طوعت طاعت واطاعت لغة طعت واطعت حدثنا سلیمن بن حرب قال
حدثنا شعبة عن حبیب بن ابی ثابت عن سعید بن جبیر عن عمرو بن میمون ان معاذا لما قدم الیمن صلی بهم الصبح فقرأ
واتخذ الله ابراهیم خلیلا فقال رجل من القوم لقد قرت عین ام ابراهیم زاد معاذ عن شعبة عن حبیب عن سعید عن
عمرو ان النبی صلی الله علیه وسلم بعث معاذا الی الیمن فقرأ معاذ فی صلوة الصبح سورة النساء فلما قال واتخذ الله ابراهیم
خلیلا قال رجل خلفه قرت عین ام ابراهیم باب بعث علی بن ابی طالب وخالد بن الولید الی الیمن قبل حجة الوداع
حدثنی احمد بن عثمان قال حدثنا شریح بن مسلمة قال حدثنا ابراهیم بن یوسف بن اسحٰق بن ابی اسحٰق حدثنی
ابی عن ابی اسحاق قال سمعت البراء قال بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم مع خالد بن الولید الی الیمن قال ثم بعث علیا بعد
ذلک مکانه فقال مر اصحاب خالد من شاء منهم ان یعقب مع علی فلیعقب ومن شاء فلیقبل فکنت فیمن عقب معه قال فغنمت
اواقی ذوات عدد حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا روح بن عبادة قال حدثنا علی بن سوید بن منجوف عن عبد الله بن بریدة

فسطاطا وهیب العباس عیاش الیزنی اهلالا کاهلال النبی صلی الله علیه وسلم قوما اهل کتاب طاعوا علیهم طاعوا علیهم اواقی ثنا

---

۱ قوله فسطاط مثلثة الفاء خباء من شعر وغیره وفیه لغات ۱۲ مجمع ک ۲ قوله وقال وکیع هو ابن الجراح مما وصله فی الایمان والنذور والنضر بالنون والضاد المعجمة الساکنة ابن شمیل مما وصله البخاری فی الادب والبو داؤد بهشام وعبد الملک مما وصله النسائی عن شعبة بن الحجاج عن سعید ابن ابی بردة عن ابی موسی عن ابیه عن جده عن النبی صلعم وثبت هذا من قوله قال وکیع الخ للمستملی وحده وقوله رواه جریر الخ مستقلا لابی ذر کذا فی القسطلانی والحاصل ان المؤلف ساق حدیث ابی موسی من طرق مرسلا ومتصلا ۱۲ ۳ قوله حتی استخلف عمر رض. بضم الفوقیة وسکون المعجمة مبنیا للمفعول زاد فی الحج فقال ای عمران نأخذ بکتاب الله فانه یأمرنا بالتمام قال الله تعالی واتموا الحج والعمرة لله وان نأخذ بسنة النبی صلعم فانه لم یحل من احرامه حتی نحر الهدی قال القسطلانی قال الکرمانی فان قلت المفهوم منه ان بعد استخلافه ترکوا التمتع قلت وقع الاختلاف فی جوازه بعده وتنازعوا فیه انتهی قال النووی والمختار انه نهی عن المتعة المعروفة ای الاعتمار فی اشهر الحج ثم الحج فی عامه وهو علی التنزیه انما نهی عنها ترغیبا فی الافراد ثم انعقد الاجماع علی جواز التمتع من غیر کراهة وقیل علة کراهته ان یکون معرسا بامرأة ثم یسرع فی الحج ورأسه یقطر کذا فی العینی ومر الحدیث مع بعض بیانه فی ۲۹ کتاب الحج ۱۲ ۴ قوله بعثه الی الیمن سنة عشر قبل حجة الوداع لیعلمهم القرآن والشرائع ویقضی بینهم ویأخذ الصدقات من العمال ۱۲ قسطلانی ۵ قوله قال ابو عبد الله ای البخاری علی عادته فی تفسیر الفاظ غریبة تقع لمن القرآن اذا وقعت لفظا الحدیث طوعت لنفسه معناه طاعت له نفسه و اطاعت بالهمزة لغة فی طاعت بغیر همزة ویقال اذا اعبر عن نفسه طعت بکسر الطاء وطعت بفتحها و

طعت بزیادة الهمزة قال فی القاموس طاع له یطوع ویطاع انقاد وقال الجوهری الطوع نقیض الکره وطاع له انقاد فاذا امضی لامره فقد اطاعه وقوله قال ابو عبد الله الخ ساقط فی روایة ابی ذر ۱۲ قسطلانی ۶ قوله فقال رجل من القوم المصلین جاهلا ببطلان الصلوة بالکلام الاجنبی او کان خلفهم لم یدخل فی الصلوة ۱۲ قس ۷ قوله قرت عین ام ابراهیم. ای بردت وسهلا لان دمعة السرور باردة ودمعة الحزن حارة ومراده من اعادته بیان بعثه صلعم لمعاذ وفهم من حدیث ابن عباس السابق وهذا الحدیث انه بعثه امیرا علی المال وعلی الصلوة ایضا ۱۲ قس ۸ قوله بشتار رسول الله صلعم مع خالد بن الولید الی الیمن. ای بعد رجوعهم من الطائف وقسمة الغنائم ثم بعث علیا بعد ذلک مکانه ای مکان خالد فقال صلعم مر اصحاب خالد من شاء منهم ای من اصحاب خالد ان یعقب بضم الیاء وفتح العین وتشدید القاف المکسورة ای یرجع کذا فی القسطلانی قال الکرمانی التعقیب ان یعود الجیش بعد القفول قال الجوهری التعقیب ان یغزو الرجل ثم یثنی فی سنة مرة اخری ۱۲ ۹ قوله فغنمت اواق. بمثل جوار حذف الیاء استغناء لا فلا بن ذرواو اصیلی اواقی بیاء مشددة وبجوز تخفیفها قاله القسطلانی قال فی المجمع هو جمع اوقیة بضم همزة وشدة یاء وقد یحذف وقیة ولیست بغالبة وکانت قدیما اربعین درهما انتهی ۱۲ حل اللغات یتزاورا ان ای یزور احدهما صاحبه. منیخ بضم المیم ای نازل بالابطح والابطح مکة سیل وادیها حتی مشطت ای سرحت بالمشط رأسی وهکذا بذلک ای لم نزل نعمل بذلک کوائم جمع کریمة وهی النفیسة مابینه وبین الله حجاب کنایة عن سرعة القبول ذوات عدد ای کثیرة ۱۲ عه بکسر المهملة وشدة الموحدة ابن موسی الروزی ۱۲ قس

(قوله بعث علی بن ابی طالب وخالد بن الولید رضی الله تعالی عنهما) وفیه لا تبغضه فان له فی الخمس اکثر من ذلک قد یوخذ من هذا الحدیث ان من له حق فی بیت المال له ان یأخذ منه بقدر حقه بغیر اذن سلطان ان قدر علی ذلک لا یقال لعله صلی الله علیه وسلم اذن له فی ذلک لانا نقول لو کان لذکر علی ان الاکتفاء بهذا التعلیل یکفی فی افادة هذا المطلوب حتی لو فرض وجود اذن ایضا لما کان له دخل لانه صلی الله علیه وسلم جعل هذا القدر علة لتبوت حل انتفاع علی بالجاریة فنزل ذلک علی ان هذا القدر یکفی والله تعالی اعلم۔

marfat.com

عن ابیه قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیاً الی خالد لیقبض الخمس وکنت ابغض علیاً وقد اغتسل فقلت لخالد الا ترى الى هذا فلما قدمنا على النبي صلى الله عليه وسلم ذكرت ذلك له فقال يا بريدة اتبغض عليا فقلت نعم قال لا تبغضه فان له فى الخمس اكثر من ذلك ۴۳۵۱ حدثنا قتيبة قال حدثنا عبد الواحد عن عمارة بن القعقاع بن شبرمة قال حدثنا عبد الرحمن بن ابى نعم قال سمعت ابا سعيد الخدرى يقول بعث على بن ابى طالب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من اليمن بذهيبة فى اديم مقروظ لم تحصل من ترابها قال فقسمها بين اربعة نفر بين عيينة بن بدر واقرع بن حابس وزيد الخيل والرابع اما علقمة واما عامر بن الطفيل فقال رجل من اصحابه كنا نحن احق بهذا من هؤلاء قال فبلغ ذلك النبى صلى الله عليه وسلم فقال الا تأمنونى وانا امين من فى السماء يأتينى خبر السماء صباحا ومساء قال فقام رجل غائر العينين مشرف الوجنتين ناشز الجبهة كث اللحية محلوق الرأس مشمر الازار فقال يا رسول الله اتق الله قال ويلك اولست احق اهل الارض ان يتقى الله قال ثم ولى الرجل قال خالد ابن الوليد يا رسول الله الا اضرب عنقه قال لا لعله ان يكون يصلى فقال خالد وكم من مصل يقول بلسانه ما ليس فى قلبه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انى لم اومر ان انقب عن قلوب الناس ولا اشق بطونهم قال ثم نظر اليه وهو مقف فقال انه يخرج من ضئضئ هذا قوم يتلون كتاب الله رطبا لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية واظنه قال لئن ادركتهم لاقتلنهم قتل ثمود ۴۳۵۲ حدثنا المكى بن ابراهيم عن ابن جريج قال عطاء قال جابر امر النبى صلى الله عليه وسلم عليا ان يقيم على احرامه زاد محمد بن بكر عن ابن جريج قال عطاء قال جابر فقدم على بن ابى طالب بسعايته قال لهل النبى صلى الله عليه وسلم بما اهللت يا على قال بما اهل به النبى صلى الله عليه وسلم قال فاهد وامكث حراما كما انت قال واهدى له علىّ هديا ۴۳۵۳ حدثنا مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل عن حميد الطويل قال حدثنا بكر انه ذكر لابن عمر ان اسلحته ثم ان النبى صلى الله عليه وسلم اهل بعمرة وحجة فقال اهل النبى صلى الله عليه وسلم بالحج واهللنا به معه فلما قدمنا مكة قال من لم يكن معه هدى فليجعلها عمرة وكان مع النبى صلى الله عليه وسلم هدى فقدم علينا على بن ابى طالب من اليمن حاجا فقال النبى صلى الله عليه وسلم بما اهللت فان معنا اهلك قال اهللت بما اهل به النبى صلى الله عليه وسلم فامسك فان معنا هديا ۴۳۵۴ باب غزوة ذى الخلصة حدثنا مسدد

الاقرع ان اتقى انقب قلوب مقفى مقفيا ضئضئ عن فقال ثم بثم قال

لانه راى عليا اخذ جارية من السبى ووطيها فظن انه علما فلما اعلمه رسول الله صلعم انه اخذ اقل من حقه احبه رض ۱۲ ك ۲ قوله وقد اغتسل فظن انه علما ووطيها وللاستغسال من طريق الى روح ابن عبادة بعث عليا الى خالد ليقسم الخمس وفى رواية له ليقسم الفئ فاصطفى على منه نفسه سبية اى جارية ثم اصبح ورأسه يقطر كذا فى القسطلانى قال فى الفتح وقد استشكل وقوع على رض على هذه الجارية بخيار شراء وكذلك قسمته لنفسه فاما الاول فمحمول على انها كانت بكرا غير بالغ وروى ان مثلها لا يستبرأ كما صار اليه عشرة من الصحابة وبجوز ان يكون حاضت عقب مسيره تساله ثم طهرت بعد يوم وليلة ثم وقع عليها وليس فى السياق ما يدفعه واما القسمة فجائزة فى مثل ذلك ممن هو شريك فى مايقسم كالامام اذا قسم بين الرعية وهو منهم فكذلك من نصبه الامام فاقام مقامه انتهى ۱۲. ۳ قوله بذهيبة بضم الذال المعجمة مصغر ذهبة وهى القطعة من الذهب وتعقب بانها كانت تبرا فالتانيث باعتبار معنى الطائفة او انه قد يؤنث الذهب فى بعض اللغات قوله لم تحصل من ترابها اى لم تخلص الذهبية من ترابها العدنى بالسبك ۱۲ قس ۴ قوله زيد الخيل. بالام ابن مهلهل الطائى وقيل لزيد الخيل لكرائم الخيل التى كانت عنده وسماه النبى عليه السلام زيد الخير بالراء بدل اللام ۱۲ قسطلانى ۵ قوله والرابع اما علقمة بن علاثة بضم العين المهملة وتخفيف اللام العامرى قوله واما عامر بن الطفيل العامرى والشك فى عامر وهم من عبد الواحد فقد جزم فى رواية سعيد بن مسروق بانه علقمة بن علاثة وقد مات عامر بن الطفيل قبل ذلك ۱۲ قس ۶ قوله غائر العينين. بعين معجمة وتحتية بوزن فاعل اى ان عينيه داخلتان فى محاجرهما لاصقتان بقعر الحدقة قوله مشرف بضم الميم وسكون المعجمة والوجنتان بما العظمان المشرفان على الخدين اى بارز بهما قوله ناشز الجبهة بشين وزاء معجمتين اى مرتفعها قوله كث اللحية. اى كثير شعرها محلوق الرأس موافق لسيما الخوارج فى التحليق مخالف للعرب فى توفيرهم شعورهم مشمر الازار اى رافعه واسم فيما قيل ذو الخويصرة التميمى ودرج السيلى ان اسمه نافع كما فى ابى داؤد وقيل حرقوص بن زهير كما جزم به ابن سعد ۱۲ قسطلانى ۷ قوله انقب قلوب الناس. بفتح الهمزة وسكون النون وضم القاف بعدها موحدة كذا ضبطه ابن ماهان وغيره بضم الهمزة وفتح النون وتشديد القاف مع كسرها اى ابحث وافتش ولابى ذر عن قلوب الناس كذا فى القسطلانى قال القرطبى انما منع قتلهم وان كان قد استوجب القتل لئلا يتحدث الناس انه يقتل اصحابه ولاسيما من صلى كما تقدم فى قصة عبد الله بن ابى ۱۲ اف ۸ قوله من ضئضئ. هذا بضادين معجمتين مكسورتين وبهمزتين وللكشميهنى بصادين المهملتين وبها بمعنى اى من نسل هذا قوله رطبا اى لم تجف بعد على تلاوته فلما يزال لسانهم رطبا او هو من حسن الصوت بها ۱۲ قس ۹ قوله لا يجاوز حناجرهم الحنجر الحلقوم والتجاوز يحتمل الصعود والمرور يعنى لا يرفعها الله بها بالقبول ولا يصل قراءتهم الى قلوبهم ليتفكروا فى ما فيها من المواعظ وي

قال حدثنا خلد قال حدثنا بيان عن قيس عن جرير قال كان بيت في الجاهلية يقال له ذو الخلصة والكعبة اليمانية والكعبة الشامية فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم الا تريحني من ذي الخلصة فنفرت في مائة وخمسين راكبا فكسرناه وقتلنا من وجدنا عنده فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فدعا لنا ولاحمس

۴۳۵۶ حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال حدثنا اسمعيل قال حدثنا قيس قال قال لي جرير قال لي النبي صلى الله عليه وسلم الا تريحني من ذي الخلصة وكان بيتا في خثعم يسمى كعبة اليمانية فانطلقت في خمسين ومائة فارس من احمس وكانوا اصحاب خيل وكنت لا اثبت على الخيل فضرب في صدري حتى رأيت اثر اصابعه في صدري وقال اللهم ثبته واجعله هاديا مهديا فانطلق اليها فكسرها وحرقها ثم بعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول جرير والذي بعثك بالحق ما جئتك حتى تركتها كانها جمل اجرب قال فبارك في خيل احمس ورجالها خمس مرات

۴۳۵۷ حدثنا يوسف بن موسى قال اخبرنا ابو اسامة عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس عن جرير قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تريحني من ذي الخلصة فقلت بلى فانطلقت في خمسين ومائة فارس من احمس وكانوا اصحاب خيل وكنت لا اثبت على الخيل فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فضرب يده على صدري حتى رأيت اثر يده في صدري وقال اللهم ثبته واجعله هاديا مهديا قال فما وقعت عن فرسي بعد قال وكان ذو الخلصة بيتا باليمن لخثعم وبجيلة فيه نصب يعبد يقال له الكعبة قال فاتاها فحرقها بالنار وكسرها قال ولما قدم جرير اليمن كان برجل رجل يستقسم بالازلام فقيل له ان رسول رسول الله صلى الله عليه وسلم ههنا فان قدر عليك ضرب عنقك قال فبينما هو يضرب بها اذ وقف عليه جرير فقال لتكسرنها ولتشهدن ان لا اله الا الله او لاضربن عنقك قال فكسرها وشهد ثم بعث جرير رجلا من احمس يكنى ابا ارطاة الى النبي صلى الله عليه وسلم يبشره بذلك فلما اتى النبي صلى الله عليه وسلم قال يا رسول الله والذي بعثك بالحق ما جئت حتى تركتها كانها جمل اجرب قال فبرك النبي صلى الله عليه وسلم على خيل احمس ورجالها خمس مرات

باب غزوة ذات السلاسل وهي غزوة لخم وجذام

قاله اسمعيل بن ابي خالد وقال ابن اسحٰق عن يزيد عن عروة هي بلاد بلي وعذرة وبني القين

۴۳۵۸ حدثنا اسحٰق قال حدثنا خلد بن عبد الله عن خالد الحذاء عن ابي عثمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث عمرو بن العاص على جيش ذات السلاسل قال فاتيته فقلت اي الناس احب اليك قال عائشة قلت من الرجال قال ابوها قلت ثم من قال عمر فعد رجالا فسكت مخافة ان يجعلني في اخرهم

باب ذهاب جرير الى اليمن

۴۳۵۹ حدثني

ثنى عن اسمعيل اللكعة على حدثنا من في قرس بهم ولتشهدن جيشك فبارك اخبرنا ثنا

---

۱ قوله ذو الخلصة الذي فيه الصنم وقيل اسم البيت الخلصة واسم الصنم ذو الخلصة وحكى المبرد كما في الفتح ان موضع ذي الخلصة صار مسجدا جامعا لبلده قوله والكعبة اليمانية بتخفيف الياء كونها باليمن والكعبة الشامية هي التي بمكة فحذف خبر المبتدا الذي هو الكعبة كذا في القسطلاني قال الكرماني قال النووي فيه اشكال اذ كانوا يقولون له الكعبة اليمانية فقط وانما الكعبة الشامية فهي الكعبة المعظمة التي بمكة فلا بد من التاويل بان يقال كان يقال لها الكعبة الشامية وقال القاضي ذكر الشامية غلط اقول يحتمل ان تكون الكعبة بدءا والشامية خبره والجملة حال ومعناها والحال ان الكعبة هي الشامية لا غير انتهى كلام الكرماني قال في الفتح والذي يظهر لي ان الذي في الرواية صواب وانما كانت يقال لها اليمانية باعتبار كونها باليمن والشامية باعتبار انهم جعلوا بابها مقابل الشام وقد حكى عياض ان في بعض الروايات اليمانية الكعبة الشامية بغير واو قال والمعنى كان يقال لتارة هكذا وتارة هكذا وهذا يقوي ما قلت فان ارادة ذلك مع ثبوت الواو اولى انتهى ۱۲ ۲ قوله الا تريحني بضم التاء من الاراحة المراد بالاراحة راحة القلب لانه ما كان شئ اتعب له صلعم من بقاء ما يشرك به من دون الله والاحمس بالمهملتين بوزن احمر وهم اخوة رهط جرير ينتسبون الى احمس ابن العون بن انمار ۱۲ حس ومر في صفحة ۶۷۳ ۳ قوله هاديا مهديا. قيل فيه تقديم وتاخير لانه لا يكون هاديا حتى يكون مهديا وقيل معناه كاملا وقيل هاديا لغيره ومهديا لنفسه فلا تقديم ولا تاخير ۱۲ قس ۴ قوله جمل اجرب. بالجيم والراء والموحدة اي سوداء من التجريق كالجمل الاجرب اذا طلي بالقطران او هو كناية عن اذهاب بهيمتها ۱۲ قسطلاني ومر الحديث في ص ۴۴۳ في الجهاد ۱۲ ۵ قوله فيه نصب. اي في البيت نصب بفتحتين حجر ينصب يذبح عليه فاتانا جرير فحرقها بالنار وكسرها اي هدم بناءها ۱۲ قسطلاني ۶ قوله يستقسم بالازلام. اي يطلب قسمته من الشر او الخير بالقداح قال ثعلب وان تستقسما بالازلام كذا في الكرماني ۱۲ ۷ قوله ذات السلاسل بضم سين اولى وكسر ثانية ماء بارض جذام وبه سميت الغزوة وهو لغة الماء السلسال كذا ذكره في الجمع والنهاية وقال الكرماني ذات السلاسل بالمهملة الاولى المفتوحة والمكسورة ثانيا وسميت الغزوة بماء بارض جذام يقال له السلسل انتهى قال السيوطي في التوشيح وسميت بذلك لان المشركين ارتبط بعضهم الى بعض مخافة ان يفروا وهي وراء وادي القرى على عشرة ايام من المدينة وكانت غزوتها في جمادى الآخرة سنة ثمان وقيل سنة سبع انتهى ۱۲ ۸ قوله لخم. بفتح اللام وسكون الخاء المعجمة قبيلة تنسب الى لخم بن عدي بن الحارث ابن مرة بن ازد وجذام بضم الجيم وخفة الذال المعجمة قبيلة تنسب الى عمرو بن عدي اخي لخم ۱۲ قس ۹ قوله بلي بفتح الموحدة وكسر اللام وشدة التحتانية قبيلة من قضاعة بضم القاف وخفة المعجمة بالمهملة وهو ابو حي من اليمن وعذرة بضم العين المهملة وسكون الذال المعجمة وبالراء قبيلة يمنية وبنو القين بفتح القاف وسكون التحتية وبالنون كذلك هكذا في الكرماني قال في الفتح وذكر ابن سعد ان جمعا من قضاعة تجمعوا اذ اراد وا ان يبدؤا من اطراف المدينة فدعا النبي صلى الله عليه وسلم عمرو بن العاص فعقد له واء ابيض وبعثه في ثلثمائة من سراة المهاجرين والانصار ثم امده بابي عبيدة بن الجراح في مائتين وامره ان يمضي لوجهه ولا يختلفا فاراد ابو عبيدة ان يؤمهم فمنعه عمرو وقال انما قدمت على مددوانا الامير فاطاع له ابو عبيدة فصلى بهم عمرو سارحتى وطئ بلاد بلي وعذرة انتهى ۱۲ ۱۰ قوله عيش ذات السلاسل. وكانوا ثلثمائة من سراة المهاجرين والانصار ومعهم ثلثون فرسا قوله فاتيته فقلت اي الناس احب اليك وعند البيهقي قال عمرو فما رفعت نفسي انه يعني على قوم فيهم ابو بكر وعمر الا منزلة بل عنده فاتيته حتى قعدت بين يديه فقلت يا رسول الله من احب الناس الخ ۱۲ قس ۱۱ قوله ذهاب جرير. اي ابن عبد الله البجلي الى اهل اليمن ليقاتلهم ويدعوهم ان يقولوا لا اله الا الله والظاهر كما في الفتح ان هذا غير ما بعثه الى بدم ذي الخلصة ۱۲ قس ويحتمل ان يكون بعثه الى الجهتين على الترتيب ۱۲ ف

حل اللغات

يستقسم اي يطلب قسمته من الخير والشر بالقداح فيترك بتشديد الراء اي دعا بالبركة غزوة لخم بفتح اللام هي قبيلة كبيرة مشهورة ينسبون الى لخم واسمه مالك بن عدي جذام ايضا قبيلة باليمن بلي وعذرة وبنو القين هي الثلثة بطون من قضاعة ۱۲.

۱۲ قال القاضي السلاسل رمل منعقد بعضه ببعض فسمي الجيش بذلك لانهم كانوا مبعوثين الى ارض بها رمل كذلك ۱۲ مرقاة طيبي لمعات

عبد الله بن ابی شیبة العبسی قال حدثنا ابن ادریس عن اسمٰعیل بن ابی خالد عن قیس عن جریر قال کنت بالیمن فلقیت رجلین من اهل الیمن ذا کلاع وذا عمر فجعلت احدثهم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال له ذو عمر ولئن کان الذی تذکر من امر صاحبك لقد مرّ علی اجله منذ ثلث واقبلا معی حتی اذا کنا فی بعض الطریق رفع لنا رکب من قبل المدینة فسألناهم فقالوا قبض رسول الله صلی الله علیه وسلم واستخلف ابوبکر والناس صالحون فقالا اخبر صاحبك انا قد جئنا ولعلنا سنعود ان شاء الله ورجعا الی الیمن فاخبرت ابابکر بحدیثهم قال افلا جئت بهم فلما کان بعد قال لی ذو عمر یا جریر ان لك علیّ کرامة وانی مخبرك خبرا لئن ترکوا الخیر وما کنتم اذا هلك امیر تأمرتم فی اخر فاذا کانت بالسیف کانوا ملوکا یغضبون غضب الملوك ویرضون رضی الملوك باب غزوة سیف البحر وهم یتلقون عیر قریش وامیرهم ابو عبیدة

حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن وهب بن کیسان عن جابر بن عبد الله انه قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم بعثا قبل الساحل وامر علیهم ابا عبیدة بن الجراح وهم ثلث مائة فخرجنا فکنا ببعض الطریق فنی الزاد فامر ابو عبیدة بازواد الجیش فجمع فکان مزودی تمر فکان یقوتنا کل یوم قلیل قلیل حتی فنی فلم یکن یصیبنا الا تمرة تمرة فقلت ما تغنی عنکم تمرة فقال والله لقد وجدنا فقدها حین فنیت ثم انتهینا الی البحر فاذا حوت مثل الظرب فاکل منها القوم ثمان عشرة لیلة ثم امر ابو عبیدة بضلعین من اضلاعه فنصبا ثم امر براحلة فرحلت ثم مرت تحتهما فلم تصبهما

حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال الذی حفظناه من عمرو بن دینار قال سمعت جابر بن عبد الله یقول بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث مائة راکب امیرنا ابو عبیدة بن الجراح نرصد عیر قریش فاقمنا بالساحل نصف شهر فاصابنا جوع شدید حتی اکلنا الخبط فسمی ذلك الجیش جیش الخبط فالقی لنا البحر دابة یقال لها العنبر فاکلنا منه نصف شهر واد هنا من ودکه حتی ثابت الینا اجسامنا فاخذ ابو عبیدة ضلعا من اضلاعه فنصبه فمر الراکب تحته واخذ رحلا وبعیرا فمر تحته قال جابر وکان رجل من القوم نحر ثلث جزائر ثم نحر ثلث جزائر ثم نحر ثلث جزائر ثم ان ابا عبیدة نهاه وکان عمرو یقول اخبرنا ابو صالح ان قیس بن سعد قال لابیه کنت فی الجیش فجاعوا قال انحر قال نحرت قال ثم جاعوا قال انحر قال نحرت ثم جاعوا قال انحر قال نحرت قال ثم جاعوا قال انحر قال نهیت

حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن ابن جریج قال اخبرنی عمرو انه سمع جابرا یقول غزونا جیش الخبط وامّر علینا ابو عبیدة فجعنا جوعا شدیدا فالقی البحر حوتا میتا لم نر مثله یقال له العنبر فاکلنا منه نصف شهر فاخذ ابو عبیدة عظما من عظامه فمر الراکب تحته فاخبرنی ابو الزبیر

---

۱ قوله ذا کلاع. بفتح الکاف وخفته اللام وبالهملة الحمیری کان رئیسا فی قومه مطاعا ذو عمر کان الیمانی من رؤساء الیمن ومقدمهم اقبلا مسلمین الی النبی صلعم ولم یعلما الیه ۱۲ ک ۲ قوله لقد مر علی اجله. جواب الشرط مقدر ای ان اخبرتنی بهذا اخبرك بهذا وما قاله ذو عمر عن الطلاع من الکتب القدیمة وقال الکرمانی یحتمل ان یکون سمع من بعض القادمین سرا وان کان فی الجاهلیة کاهنا او ارتصد بعد اسلامه مدة شاذا ای بفتح الدال قلت وسیاق الحدیث یدل علی ما قرته لانه علق ما ظن ان من وفاته علی ما اخبره به جریر من احوال الوکان ذلك مستفادا من غیره ولما احتاج الی بناء ذلك علی ذلك ۱۲ فتح فحفرا ۳ قوله لتامرتم. بدالعزة من التفاعل ای تشاورتم والایتمار المشاورة وفی بعضها من التفعل ای اتممتم امیرا منکم عن رشی شکم او عمر من الاول ۱۲ ملتقط من فتح ک تو ۴ قوله سیف البحر. بکسر السین المهملة وسکون التحتیة بعدها فاء ای ساحله قوله وهم یتلقون الی یرصدون والعیر بکسر العین الابل التی تحمل المیرة وابو عبیدة مصغرا مامون عبد الله الجراح العذری القرشی ۱۲ فتس ک ۵ قوله فکان ای الذی بعثه مزودی تمر والمزود بکسر المیم وسکون الزاء ما یجعل فیه الزاد ۱۲ فتس ف ۶ قوله فکان یقوتنا. ای من الاقلال ومن التقلیل والقوته وهو ما یقوم به بدن الانسان من الطعام وقوله قلیلا هو بالنصب وفی بعضها کتب بدون الالف وهو لغة ربیعة کذا فی ک ۱۲ ۷ قوله لقد وجدنا فقدها. ای عرفنا ذلك حیث یحصل به نوع الطمئنان لم یحصل بعد فقده ۱۲ خیر جاری ۸ قوله فاذا حوت. اسم جنس لجمیع السمك وقیل هو مخصوص بما عظم منها ۱۲ فتح ۹ قوله ثمان عشرة لیلة. وفی روایة عمرو بن دینار فاکلنا منه نصف شهر وفی روایة ابی الزبیر فاقمنا علیها شهرا وجمع بان الذی قال ثمانی عشرة ضبطه مالم یضبط وان من قال نصف شهر الغی الکسر الزائد وهو ثلثة ایام ومن قال شهرا جبر الکسر وضم بقیة المدة التی کانت قبل وبعدها ۱۲ فتح ۱۰ قوله الخبط. بالحرکة الورق الساقط یعنی مخبوط والودك بفتح الواو والدال الشحم ۱۲ قسطلانی ۱۱ قوله لثابت الینا اجسامنا بالمثلثة وبعد الالف موحدة فقوقیة ای رجعت اجسامنا الی ما کانت علیه من القوة والسمن بعد ما نزلت من الجوع ۱۲ قس ک ومرقی ص ۳۰۲ ۱۲ قوله قال نهیت. بضم النون مبنیا للمفعول ای نهانی ابو عبیدة وتکرر قوله انحر اربع مرات ورواه الحمیدی فی مسنده فیما اخرجه ابو نعیم فی مستخرجه من طریقه بلفظ عن ابی صالح عن قیس بن سعد بن عبادة قال قلت لابی وکنت فی ذلك الجیش جیش الخبط اخبرنا ابو صالح ان قیس بن سعد بن عبادة قال قلت لابی اخ فذکره ۱۲ قس ۱۳ قوله العنبر قال فی التوشیح العنبر سمکة کبیرة والعنبر المشموم ریعها وقیل یوجد فی بطنها طولا خمسون ذراعا انتهی ۱۲ وفی سیرة الحلبی للدارمی قیس بن سعد بن عبادة مایا المسلمین من جهد الجوع قال فاتلهم والله لوتقینا احدا ما کان مناحرکة ایه لما بنا الناس من الجهد قال قیس من یشتری منی تمرا او فیه له بالمدینة بمزر لوفینا الی ههنا فقال له رجل من اهل الساحل انا افعل فاشتری خمس جزائر قال عمرو کیف یدان والمال لانها المال لابیه سعد واخذ قیس الجزر فنحر لهم منها ثلثة فی ثلثة ایام واراد ان ینحر لهم فی الیوم الرابع و نهاه ابو عبیدة وقال له عزمت علیك ان لا تنحر ایدان تحفز فتمك اذی الایاوی لمك بها التزمت ولاما لك فقال قیس اترمی ایاثابت یعنی والده سعدا یقضی دیون الناس ویطعم فی المجاعة ولا یقضی دینا استدنته لقوم مجاهدین فی سبیل الله فلما قدم قیس قال له سعد ما صنعت فی مجاعة القوم فقال نحرت قال نحرت قال اصبت قال ثم ماذا قال ثم نحرت قال اصبت قال ثم ماذا قال ثم نحرت قال اصبت قال ثم ماذا قال ثم نهیت قال ومن نهاك قال ایمری ابو عبیدة قال ولم قال زعم ان لا مال لی انما المال لابیك فقلت لم ابی یقضی عن الاباعد ویحمل الکل ویطعم فی المجاعة ولا یصنع ذلك فلان فلان لما وقفتی فابی علیه عمر بن الخطاب الا التصییر علی المنع فقال سعد لولده قیس لك الربع حوائطا ای بساتین ادنا ها یحتمل منه محسون وسقائم ان قیسا وفی لصاحب الجزر وحمله ای اعطاه ما یرکبه وکساه فبلغ النبی صلعم ما فعل قیس فقال ان فی بیت جود ابن الجود لمن شیمة اهل ذلك البیت انتهی مختصرا منقطا اصل اللغات ذا کلاع بفتح الکاف وخفته اللام کان رئیسا فی قومه مطاعا. مثل الظرب بفتح الظاء المعجمة وهو الجبل الصغیر المخبط بفتح الباء هو ورق السلم من ودکه بفتح الواو وهو من الشحم والشحم ما انتلب منه ثلث جزائر جمع جزور وهو البعیر ذکرا کان او انثی العنبر قیل هی سمکة کبیرة والعنبر المشموم ریحها وقیل یوجد فی بطنها طولا خمسون ذراعا ۱۲ قس ۱۴ ای حین اقبل جریر الی المدینة بعد قضاء حاجته وکان ایضا قد عرفا الی المدینة ۱۲ قس. ۱۵ ای لبعد هذا الامر فی خلافة عمر بن الخطاب وما جرد وعمرو

manar.com

انه سمع جابرا یقول قال ابو عبیدة کلوا فلما قدمنا المدینة ذکرنا ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کلوا رزقا اخرجه اللہ اطعمونا
ان کان معکم فاتاه بعضهم فاکله **باب** حج ابی بکر بالناس فی سنة تسع **حدثنی** سلیمان بن داود ابو الربیع قال حدثنا
فلیح عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة ان ابا بکر الصدیق بعثه فی الحجة التی امره النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیها
قبل حجة الوداع یوم النحر فی رهط یؤذن فی الناس لا یحج بعد العام مشرک ولا یطوفن بالبیت عریان **حدثنی** عبد اللہ بن
رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء قال اخر سورة نزلت کاملة سورة براءة واخر سورة نزلت خاتمة سورة النساء
یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالة **باب** وفد بنی تمیم **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن ابی صخرة عن صفوان
ابن محرز المازنی عن عمران بن حصین قال انی نفر من بنی تمیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اقبلوا البشری یا بنی تمیم قالوا
یا رسول اللہ قد بشرتنا فاعطنا فرئی ذلک فی وجهه فجاء نفر من الیمن فقال اقبلوا البشری اذ لم یقبلها بنو تمیم قالوا قد
قبلنا یا رسول اللہ **باب** قال ابن اسحٰق غزوة عیینة بن حصن بن حذیفة بن بدر بنی العنبر من بنی تمیم بعثه النبی صلی
اللہ علیہ وسلم الیهم فاغار واصاب منهم ناسا وسبی منهم نساء **حدثنی** زهیر بن حرب قال حدثنا جریر عن عمارة بن القعقاع عن ابی
زرعة عن ابی هریرة قال لا ازال احب بنی تمیم بعد ثلث سمعته من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقولها فیهم هم اشد امتی
علی الدجال وکانت فیهم سبیة عند عائشة فقال اعتقیها فانها من ولد اسمعیل وجاءت صدقاتهم فقال هذه صدقات
قومنا او قومی **حدثنی** ابراهیم بن موسٰی قال حدثنا هشام بن یوسف ان ابن جریج اخبرهم عن ابن ابی ملیکة ان عبد اللہ بن
الزبیر اخبرهم انه قدم رکب من بنی تمیم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو بکر امر القعقاع بن معبد بن زرارة قال عمر بل امر
الاقرع بن حابس قال ابو بکر ما اردت الا خلافی قال عمر ما اردت خلافک فتماریا حتی ارتفعت اصواتهما فنزل فی ذلک یا ایها
الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی الآیة **باب** وفد عبد القیس **حدثنی** اسحٰق قال اخبرنا ابو عامر
العقدی قال حدثنا قرة عن ابی جمرة قلت لابن عباس ان لی جرة تنتبذ لی نبیذا فاشربه حلوا فی جرار الکثیر ثمه فجالست
القوم فاطلت الجلوس خشیت ان افتضح فقال قدم وفد عبد القیس علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مرحبا بالقوم
غیر خزایا ولا ندامی فقالوا یا رسول اللہ ان بیننا وبینک المشرکین من مضر وانا لا نصل الیک الا فی اشهر الحرم حدثنا بجمل
من الامر ان عملنا به دخلنا الجنة وندعو به من وراءنا قال امرکم بار بع وانهاکم عن اربع الایمان باللہ وهل تدرون ما الایمان

فقال فاتاه بعضهم بعض منه ثنا ان لا یحج لا یطوف ۱۲ آیة باب غزوة عیینة سبا ثنا سمعتهن فیهم منهم ثنا اخبرنا قال حدثنا ینتبذ لی فیها نبیذ
فیها نبیذ فیها لا الندامی

---

۱ قوله فاکله فیه
ان میتة الحوت حلال قال فی الهدایة ویکره منه اکل الطافی منه وقال مالک والشافعی لا بأس به
لاطلاق ما روینا ولان میتة البحر موصوفة بالحل بالحدیث ولنا ما روی جابر رضی اللہ عنه صلعم انه قال ما نضب
عنه البحر فکلوا وما لفظه البحر فکلوا وما طفا فلا تاکلوا وعن جماعة من الصحابة مثل مذهبنا وميتة البحر ما لفظه
البحر ویکون موته مضافا الی البحر الامامات فیه بغیر آفة ۱۲ ۲ قوله کالطحلب. استشکل هذا من حیث
انه نزلت شیا فشیا فالمراد بعضها او معظمها والافقیها آیات کثیرة نزلت قبل سنة الوفاة النبویة ۱۲ منه
۳ قوله آخر سورة. وفی بعضها آخر آیة وهو الظاهر والاول محتاج الی التاویل کجعل السورة
بمعنی قطعة من القرآن ویحتمل ان یقال ان ضمیر نزلت عائد الی الآخر وتانیثه بکتسب من تانیث المضاف
الیه آخر ابعاض سورة نزلت کذا فی الخیر الجاری قال الکرمانی فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة قلت
مناسبته الآیة فی براءة وهی قوله انما المشرکون نجس الآیة مما وقع فی جملته انتهی وکذا فی الفتح ۱۲۔
۴ قوله وفد بنی تمیم. الوفد قوم یجتمعون ویردون البلاد الواحد بعد الواحد وکذا من یقصد الامراء
بالزیارة او الولایة قال النطنطانی وکانت الوفود بعد رجوع صلعم من الجعرانة فی اواخر سنة ثمان وما بعدها
انتهی ۱۲ ۵ قوله نفر من بنی تمیم. ای عدة رجال من ثلثة الی عشرة کذا فی سنة تسع ۱۲ قس.
۶ قوله رئی. بکسر الراء وسکون الهمزة بعدها همزة وقال ابو ذر فی بعض الرواة وکسر الهمزة فتحتیة وفی
بدء الخلق فتغیر وجهه ای اصفاله لیشارهم الدنیا ۱۲ قس ومر فی ص ۶۰۳ فی اول بدء الخلق ۱۲۔
۷ قوله بعثه النبی صلعم. لما قیل فیها ذکر الواقدی انهم اغاروا علی ابن من خزاعة فاغار
علیهم عیینة ومن معه وکانوا خمسین لیس فیهم انصاری ولما جری قوله اصاب منهم ناسا وسبی منهم نساء
وعدد الواقدی انه منهم احد عشر رجلا واحدی عشرة امراة وثلاثین صبیا فقدم رؤساءهم بسبب ذلک
۱۲ قس ۸ قوله سبیة بفتح المهملة وکسر الموحدة وتشدید الیاء التحتیة ای جاریة سبیة ۱۲ قس
ومعنی فی ص ۳۵۵ فی العتق ۱۲ ۹ قوله وفد عبد القیس. هی قبیلة کبیرة یسکنون البحرین

ینتسبون الی عبد القیس بن افصی بسکون الفاء بعدها مهملة مفتوحة ثم معجمة ملی وزن اعمی ابن دعمی بضم الدال
وسکون العین المهملتین وکسر المیم فتحتیة ثقیلة ابن جدیلة بالجیم وزن کبیرة ابن اسد بن ربیعة بن نزار
۱۲ فتح قس ۱۰ قوله تنتبذ لی. بفتح فوقیة ونبیذا بالنصب قال ابن عمر اسد الفعل الی البرة
مجازا وقال بعضهم لعل جاریة تنتبذ فی بعضاء ینتبذ بضم التحتیة وفتح الموحدة مبنیا للمفعول کذا فی
القسطلانی وغیره ۱۲ ۱۱ قوله فی جر. بفتح الجیم وتشدید الراء جمع جرة کجرار تقدیره ان لی
جرة کائنة فی جملة جرار ۱۲ قس ک ف۔ ۱۲ قوله خشیت ان افتضح. مقصوده انه اذا شرب
الکثیر منه یتمایل ان ینظر منه ما یظهر من السکاری وافتضح به وحاصل جواب ابن عباس علی ما هو المتبادر
منه انه نهی عن ذلک وانه اشار الی ان المنبوذ اذا بلغ حد السکر فهو منهی عنه فان النهی عن اتخاذ الاوانی
المذکورة انما هو لاجل النهی عما شربوا من الخمور التی کانت فیها ۱۲ فخر جاری ۱۳ قوله قدم وفد
عبد القیس. ای القدمة الثانیة وکانوا ثلثة عشر راکبا کما یجیء هم الاشج واما ما جاء من انهم کانوا اربعین فیحتمل
ان یکون الثلثة عشر ردسهم ولدا کانوا رکبانا والباقون اتباعا ۱۲ قس ۱۴ قوله مرحبا بالقوم.
ماخوذ من رحب رحبا بالضم اذا وسع وهو من المفاعیل المنصوبة بعامل مضمر لازم اضماره والمعنی رحبتم
رحبا وسعة وقوله غیر خزایا ولا ندامی فقالوا یا رسول اللہ ان بیننا وبینک المشرکین من مضر وانا لا نصل الیک الا فی اشهر الحرم حدثنا بجمل
من الامر ان عملنا به دخلنا الجنة وندعو به من وراءنا قال امرکم بار بع وانهاکم عن اربع الایمان باللہ وهل تدرون ما الایمان
ولا اصاهم قتال ولا سبی فیوجب ذلا اوندما ۱۲ ملتقط من المرقاة والطیبی والسید ۱۲

حل اللغات الکلالة هو ان یموت الرجل ولا یدع والدا ولا ولدا یرثانه
وفد بنی تمیم. الوفد قوم یجتمعون ویردون البلاد بعد ثلاث ای بعد ثلثة اشیاء من الخصال
الآخلافی ای لیس مقصودی الا مخالفة قولی فتماریا ای تجادلا وتخاصما حتی ارتفعت
ای الآیة الی قوله وانتم لا تشعرون. مرحبا ماخوذ من رحب رحبا بالضم اذا وسع. والمعنی
رحبتم رحبا وسعة غیر خزایا ای قد متم غیر خزایا جمع خزیان من الخزی وهو الذل ۱۲

عه وهو قوله علیه السلام والحیاء شعبة ۱۲ منه ای متاخرا عنه ۱۲ ف

بالله شهادة ان لا اله الا الله واقام الصلوٰة وايتاء الزكوٰة وصوم رمضان وان تعطوا من المغانم الخمس وانهاكم عن اربع ما انتبذ فى الدُّبّاء والنقير والحنتم والمزفت حدثنا ٤٣٦٩ سليمٰن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ابى جمرة قال سمعت ابن عبّاس يقول قدم وفد عبد القيس على النبى صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله انا هذا الحى من ربيعة وقد حالت بيننا وبينك كفار مضر فلسنا نخلص اليك الا فى شهر حرام فمرنا بأشياء نأخذ بها وندعو اليها من وراءنا قال امركم باربع وانهاكم عن اربع الايمان بالله شهادة ان لا اله الا الله وعقد واحدة واقام الصلوٰة وايتاء الزكوٰة وان تؤدوا لله خمس ما غنمتم وانهاكم عن الدُّبّاء والنقير والحنتم والمزفت حدثنا ٤٣٧٠ يحيى بن سليمٰن قال حدثنى ابن وهب قال اخبرنى عمرو ح قال ابو عبد الله وقال بكر بن مضر عن عمرو بن الحارث عن بكير ان كريبا مولى ابن عباس حدثه ان ابن عباس وعبد الرحمٰن بن ازهر والمسور بن مخرمة ارسلوا الى عائشة فقالوا اقرأ عليها السلام منا جميعا وسلها عن الركعتين بعد العصر وانا اخبرنا انك تصليهما وقد بلغنا ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عنها قال ابن عباس وكنت اضرب مع عمر الناس عنهما قال كريب فدخلت عليها وبلغتها ما ارسلونى فقالت سل ام سلمة فاخبرتهم فردونى الى ام سلمة بمثل ما ارسلونى الى عائشة فقالت ام سلمة سمعت النبى صلى الله عليه وسلم ينهى عنهما وانه صلى العصر ثم دخل على وعندى نسوة من بنى حرام من الانصار فصلاها فارسلت اليه الخادم فقلت قومى الى جنبه فقولى تقول ام سلمة يا رسول الله المراسمعك تنهى عن هاتين الركعتين فاراك تصليهما فان اشار بيده فاستأخرى ففعلت الجارية فاشار بيده فاستأخرت عنه فلما انصرف قال يا بنت ابى امية سألت عن الركعتين بعد العصر انه اتانى اناس من عبد القيس بالاسلام من قومهم فشغلونى عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان حدثنا ٤٣٧١ عبد الله بن محمد الجعفى قال حدثنا ابو عامر عبد الملك قال حدثنا ابراهيم بن طهمان عن ابى جمرة عن ابن عباس قال اول جمعة جمعت بعد جمعة جمعت فى مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فى مسجد عبد القيس بجواثى من بحرين باب وفد بنى حنيفة وحديث ثمامة بن اثال حدثنا ٤٣٧٢ عبد الله بن يوسف قال حدثنى الليث قال حدثنى سعيد بن ابى سعيد ان سمع ابا هريرة قال بعث النبى صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بنى حنيفة يقال له ثمامة بن اثال فربطوه بسارية من سوارى المسجد فخرج اليه النبى صلى الله عليه وسلم فقال ما عندك يا ثمامة فقال عندى خير يا محمد ان تقتلنى تقتل ذا دم وان تنعم تنعم على شاكر وان كنت تريد المال فسل منه ما شئت فترك حتى كان الغد ثم قال له ما عندك يا ثمامة قال عندى ما قلت لك ان تنعم تنعم على شاكر فتركه حتى كان بعد الغد فقال ما عندك يا ثمامة فقال عندى ما قلت لك فقال اطلقوا ثمامة فانطلق الى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل المسجد فقال اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله يا محمد والله ما كان على الارض وجه ابغض الىّ من وجهك فقد اصبح وجهك احب الوجوه الىّ والله ما كان من دين ابغض الىّ من دينك فاصبح دينك احب الدين الىّ والله ما كان من بلد

شهر الحرام ١ فقال ٢ الى الله ٣ فلما ٤ صح ٥ تصليهما ٦ عنهما ٧ بنى ٨ هوازن ٩ يعنى قرية ١٠ اثنا ١١ فاذنه ١٢ فترك نخل ١٣

---

١ قوله وان تعطوا من المغانم الخمس. قال القاضى عياض وانما لم يذكر الجزاللان وفادة عبد القيس كانت عام الفتح ونزلت فريضة الجزية سنة تسع على الاشهر انتهى اولكونه على التراخى لعدم استطاعتهم لرمن اجل كفار مضر او لقصد اعلامهم بجميع الاحكام كذا فى القسطلانى قال على القارى فى المرقاة قال الطيبى فى الحديث اشكالان احدهما ان الما مور به واحد والاركان تفسير للايمان بدلالة قولها تدرون ما الايمان وثانيهما ان الاركان اى المذكورة خمس وقد ذكر اربعة اى اولا واجيب عن الاول بانه جعل الايمان اربعا نظرا الى جزاء المفصلة وعن الثانى بان عادة البلغاء اذا كان الكلام منصبا لغرض من الاغراض جعلوا سياقه لذلك ما سواه مطرحا فاههنا ذكر الشهادتين ليس مقصودا لان القوم كانوا مؤمنين مقرين بكلمتى الشهادة بدليل قوله الله ورسوله اعلم انتهى ويدل عليه ما جاء فى رواية البخارى امرهم باربع ونهاهم عن اربع اتجيئون الصلوة وآتوا الزكوة وصوموا رمضان واعطوا خمس ما غنمتم ولا تشربوا فى الدباء والحنتم والنقير والمزفت انتهى وبهذه الرواية تندفع الاشكالات وترجع اليه التاويلات وقال السيد جمال الدين قبل هذا الحديث لا يخلو عن اشكال لانه ان قرئ واقام الصلوة بالرفع على انها معطوفة على شهادة يكون المجموع من الايمان فاين الثلثة الباقية وان قرئت بالجر على انها معطوفة على قوله بالايمان يكون المذكور خمسة لا اربعة واجيب على التقدير الاول بان الثلثة الباقية مذكورة فيما الراوى اختصارا او نسيانا وعلى التقدير الثانى بانه عد الاربع التى وعدهم ثم زادهم خامسة وهى اداء الخمس لانهم كانوا مجاورين لكفار مضر وكانوا اهل جهاد وغنائم انتهى والاظهر اختيار الجر والمجرورات الاربعة بالعطف هى المامورات ويكون ذكر الايمان لشرفه وفضله وبيان اساسه واصله انتهى كلام القارى ومر الحديث مع بيانه فى صـ٦ فى الايمان ١٢

٢ قوله ما انتبذ فى الدباء. بضم الدال وتشديد الموحدة القرع والنقير اصل خشب ينقر فينبذ فيه الخ حنتم الجرة الخضراء المزفت المطلى بالزفت وهو القير ايك اى نعل ايك قيل نجد هو الارض المرتفعة من تهامة الى العراق ذادم اى من هو طلب بدم او صاحب دم مطلوب ١٢.

فينبذ فيه والحنتم الجرة الخضراء المزفت المطلى بالزفت والمقصود بالنهى ليس استعمالها مطلقا بل التقيع فيها والشرب منها ما يسكر واضافة الحكم اليها لما اعتاد هم استعمالها فى المسكرات او لانها اوعية تسرع بالاشتداد فيها يستنقع فلعلها تغير التقيع فى زمان قليل وتتناول صاحبه على غفلة بخلاف السقاء فان التغير يحدث فيه على مهل ١٢ قال السيد جمال الدين فى حاشية المشكوة ١٢ ٣ قوله بحواثى بضم الجيم وتخفيف الواو وقد يهمز وفتح المثلثة المخففة يعنى قرية من البحرين وسقط لابى ذر يعنى قرية وحكى الجوهرى وابن الاثير والزمخشرى ان جواثا اسم حصن بالبحرين وهو لايناسب ان كونها قرية كذا فى القسطلانى وتقدم الحديث مع بيانه فى صـ١٩٠ فى باب الجمعة ١٢ ٤ قوله وفد بنى حنيفة فهو ابن لجيم بالجيم ابن صعب بن على بن بكر بن وائل وهى قبيلة كبيرة مشهورة ينزلون اليمامة بين مكة واليمن وقد كان وفد بنى حنيفة كما ذكره ابن اسحٰق وغيره فى سنة تسع وذكر الواقدى انهم كانوا سبعة عشر رجلا فيهم مسيلمة وامامة بن اثال وهو من فضلاء الصحابة وكانت قصته قبل وفد بنى حنيفة بزمان فان قصته مرتحة فى انها كانت قبل فتح مكة وكان البخارى ذكر ههنا استطرادا ١٢ فتح ٥ قوله ذادم. اى من هو طلب بدم او صاحب دم مطلوب ويروى ذا دم بحجزته وشدة ثم اى ذا دامة درمة فى قومه ومن اذا عقد شيئا مضى كذا فى العجم ص١٣٢ وفى كتاب الصلوة فى المسجد ١٢.

حل اللغات الدباء بضم الدال وتشديد الموحدة القرع النقير اصل خشب ينقر فينبذ فيه الحنتم الجرة الخضراء المزفت المطلى بالزفت وهو القير نخلص ايك اى نعل ايك قيل نجد هو الارض المرتفعة من تهامة الى العراق ذادم اى من هو طلب بدم او صاحب دم مطلوب ١٢.

marfat.com

ابغض الی من بلدك فاصبح بلدك احب البلاد الی وان خیلك اخذتنی وانا اُرید العمرة فما اذا تری فبشره رسول الله صلی الله
علیه وسلم وامره ان یعتمر فلما قدم مکة قال له قائل صبوت قال لا ولکن اسلمت مع محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا والله لا
تأتیکم من الیمامة حبة حنطة حتی یأذن فیها النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ابو الیمان قال انا شعیب عن عبد الله بن ابی الحسین
قال حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس قال قدم مسیلمة الکذاب علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم فجعل یقول ان جعل لی محمد
من بعده تبعته وقدمها فی بشر کثیر من قومه فاقبل الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعه ثابت بن قیس بن شماس وفی ید
رسول الله صلی الله علیه وسلم قطعة جرید حتی وقف علی مسیلمة فی اصحابه فقال لو سألتنی هذه القطعة ما اعطیتکها ولن تعدو
امر الله فیک ولئن ادبرت لیعقرنک الله وانی لأراك الذی اریت فیه ما رأیت وهذا ثابت یجیبک عنی ثم انصرف عنه قال ابن عباس
فسألت عن قول رسول الله صلی الله علیه وسلم انک اُری الذی اریت فیه ما رأیت فاخبرنی ابو هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
قال بینا انا نائم رأیت فی یدی سوارین من ذهب فاهمنی شانهما فاُوحی الی فی المنام ان انفخهما فنفختهما فطارا فاولتهما کذابین
یخرجان بعدی احدهما العنسی والآخر مسیلمة حدثنا اسحٰق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام انه سمع
ابا هریرة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بینا انا نائم اُتیت بخزائن الارض فوضع فی کفی سواران من ذهب فکبُرا علی فاوحی
الی ان انفخهما فنفختهما فذهبا قال نولتهما الکذابین انا بینهما صاحب صنعاء وصاحب الیمامة حدثنا الصلت بن محمد قال
سمعت مهدی بن میمون قال سمعت ابا رجاء العطاردی یقول کنا نعبد الحجر فاذا وجدنا حجرا هو خیر منه القیناه واخذنا الآخر
فاذا لم نجد حجرا جمعنا جثوة من تراب ثم جئنا بالشاة فحلبنا علیه ثم طفنا به فاذا دخل شهر رجب قلنا منصل الأسنة فلا ندع
رمحا فیه حدیدة ولا سهما فیه حدیدة الا نزعناه فالقیناه شهر رجب قال وسمعت ابا رجاء یقول کنت یوم بعث النبی صلی الله علیه
وسلم غلاما ارعی الابل علی اهلی فلما سمعنا بخروجه فررنا الی النار الی مسیلمة الکذاب باب قصة الاسود العنسی حدثنا
سعید بن محمد الجرمی قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن عبیدة بن نشیط وکان فی موضع اخر
اسمه عبید الله ان عبید الله بن عبد الله بن عتبة قال بلغنا ان مسیلمة الکذاب قدم المدینة فنزل فی دار بنت الحارث وکانت
تحته ابنة الحارث بن کریز وهی ام عبد الله بن عامر فاتاه رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعه ثابت بن قیس بن شماس وهو

---

۱ قوله فبشره رسول الله صلعم. بما حصل له من الخیر العظیم بالاسلام ونحوها کان قبله من الذنوب العظام ۱۲ قس ۲ قوله صبوت. ای خرجت من دین الی دین قال لا ای ما صبوت ولکن اسلمت مع محمد رسول الله صلعم وهذا من اسلوب الحکیم کانه قال ما خرجت من الدین لانکم استم علی دین فاخرج منه بل استحدثت دین الله واسلمت مع رسول الله لتذهب العالمین ۱۲ قسطلانی ۳ قوله لا تأتیکم من الیمامة الخ منعه حتی الی آخره زاد ابن هشام ثم خرج الی الیمامة فمنعهم ان یحملوا الی مکة شیئا فکتبوا الی النبی صلعم انک تأمر بصلة الرحم فکتب الی ثمامة ان یخلی بینهم وبین الحمل الیهم ۱۲ قس ف ۴ قوله قدم مسیلمة الکذاب. بکسر اللام ابن ثمامة بن کبیر بالموحدة ابن حبیب بن الحارث من بنی حنیفة وکان فیما قاله ابن اسحٰق ادعی النبوة سنة عشر وقدم مع قومه کذا فی القسطلانی قال عیاض وکان مسیلمة یرجع الی نظر الاسلام وانما اظهر کفره بعد ذلك ۱۲ ۵ قوله فی بشر کثیر ذکر الواقدی ان عدد من کان مع مسیلمة من قومه سبعة عشر نفسا فیحتمل تعدد القدوم کذا فی الفتح ۱۲. ۶ قوله ولن تعدو امر الله. ای لن تجاوز حکمه بما سبق من قضاء الله وقدرته فی شقاوتك وبانك جهنمی مقتول. ملتقط من ک قس تحج ۱۲ ۷ قوله یجیبك. لانه کان خطیب الانصار وکان النبی صلی الله علیه وسلم قد اعطی جوامع الکلم فاکتفی بما قاله لمسیلمة واعلمه ان کان یرید الاساءة فی الخطاب فهذا الخطیب یقوم مقامی فی ذلك ویؤخذ منه استعانة الامام بأهل البلاغة فی جواب اهل العناد ونحو ذلك. فتح الباری ۱۲ ۸ قوله فاهمنی شانهما. ای احزنتی قال فی الفتح و یؤخذ منه ان السوار وسائر آلات الحلی اللائقة بالنساء تجیر للرجال بما یسوءهم ولا یسرهم انتهی ۱۲ ۹ قوله فنفختهما فطارا. فیه اشارة الی اضمحلال امرهم قوله یخرجان ای بنظرین مشؤمتین ودعوا بها النبوة والی فقد کانا فی زمنه صلعم والمراد بعد دعوی النبوة او بعد ثبوت نبوتی والعنسی بفتح العین المهملة وسکون النون وبالمهملة اسمه الاسود وقیل جعلة بفتح المهملة وسکون الموحدة ابن کعب ۱۲ ک ۱۰ قوله فاولتهما کذابین. قال الطیبی وجه تاویل السوارین بالکذابین. المذکورین والعلم عند الله تعالی ان السوار تشبه قید الید والقید فیما یمنعها عن البطش وبلفظها عن الاعتمال والتصرف علی ما یشتهی فنفخها بمن یقوم بمعارضته ویأخذ بیده فیصده عن امره ۱۲ ۱۱ قوله صنعاء. بلدة بالیمن وصاحبها الاسود العنسی تنبأ بما فی آخر عهد الرسول صلعم فقتله فیروز الدیلمی فی مرض وفاته صلعم فقال صلعم فاز فیروز کذا فی الطیبی والمرقاة ۱۲ ۱۲ قوله وصاحب الیمامة بفتح التحتیة وتخفیف المیم بلدة بالیمن ملک فی اربع مراحل من مکة وصاحبها مسیلمة الکذاب قتله الوحشی قاتل حمزة فی خلافة الصدیق کذا فی الکرمانی وغیره ۱۲ ۱۳ قوله هو خیر منه. وفی بعضها خیر

---

۱ قوله ولی النبی صبوت یأتیکم رسول الله ۲ الامر ثنی فاوحی الله احسن ۳ اخیر منصل بنت

والی ذی رعین الکلاعی الحمیری وهو الذی اهدی للنبی صلعم الجمل الیعفور وفرسه الظرب وبغلته الشهباء وحماره یعفور ایضا وسیفه ذو الفقار وقیل ذو النون وقیل ذو الحتف وقیل ذو العقیم وقیل ذو الرونق وقیل ذو الحسام وقیل ذو الفقار الکبری وقیل ذو الفقار الصغری وقیل ذو الفقار الوسطی وقیل ذو الفقار الحمائلی وقیل ذو الفقار الحمائلی الکبری وقیل ذو الفقار الحمائلی الصغری وقیل ذو الفقار الحمائلی الوسط

الذی یقال له خطیب رسول الله صلی الله علیه وسلم وفی ید رسول الله صلی الله علیه وسلم قضیب فوقف علیه فکلمه فقال له مسیلمة ان شئت خلیت بیننا وبین الامر ثم جعلته لنا بعدك فقال له النبی صلی الله علیه وسلم لو سألتنی هذا القضیب ما اعطیتکه وانی لاراك الذی اریت فیه ما اریت وهذا ثابت بن قیس وسیجیبك عنی فانصرف النبی صلی الله علیه وسلم قال عبید الله بن عبد الله سألت عبد الله بن عباس عن رؤیا رسول الله صلی الله علیه وسلم التی ذکر قال ابن عباس ذکر لی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بینا انا نائم اریت انه وضع فی یدی سواران من ذهب ففظعتهما وکرهتهما فاذن لی فنفختهما فطارا فاولتهما کذابین یخرجان قال عبید الله احدهما العنسی الذی قتله فیروز بالیمن والاخر مسیلمة **باب** قصة اهل نجران **حدثنا** عباس بن الحسین قال حدثنا یحیی بن آدم عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن صلة بن زفر عن حذیفة قال جاء العاقب والسید صاحبا نجران الی رسول الله صلی الله علیه وسلم یریدان ان یلاعناه قال فقال احدهما لصاحبه لا تفعل فوالله لئن کان نبیا فلاعنا لا نفلح نحن ولا عقبنا من بعدنا قالا انا نعطیك ما سألتنا وابعث معنا رجلا امینا ولا تبعث معنا الا امینا فقال لابعثن معکم رجلا امینا حق امین حق امین فاستشرف لها اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال قم یا ابا عبیدة بن الجراح فلما قام قال رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا امین هذه الامة **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة قال سمعت ابا اسحٰق یحدث عن صلة بن زفر عن حذیفة قال جاء اهل نجران الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالوا ابعث لنا رجلا امینا فقال لابعثن الیکم رجلا امینا حق امین فاستشرف لها الناس فبعث ابا عبیدة بن الجراح **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا شعبة عن خالد عن ابی قلابة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لکل امة امین وامین هذه الامة ابو عبیدة بن الجراح **باب** قصة عمان والبحرین **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین قال سمع ابن المنکدر جابر ابن عبد الله یقول قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم لو قد جاء مال البحرین لقد اعطیتك هکذا وهکذا وهکذا ثلاثا فلم یقدم مال البحرین حتی قبض رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما قدم علی ابی بکر امر منادیا فنادی من کان له عند النبی صلی الله علیه وسلم دین او عدة فلیاتنی قال جابر فجئت ابا بکر فاخبرته ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لو قد جاء مال البحرین اعطیتك هکذا وهکذا وهکذا ثلاثا قال فاعطانی قال جابر فلقیت ابا بکر بعد ذلك فسألته فلم یعطنی ثم اتیته الثانیة فلم یعطنی ثم اتیته الثالثة فلم یعطنی فقلت له قد اتیتك فلم تعطنی ثم اتیتك فلم تعطنی ثم اتیتك فلم تعطنی فاما ان تعطینی واما ان تبخل عنی فقال اقلت تبخل عنی وای داء ادوأ من البخل قلها ثلاثا ما منعتك من مرة الا وانا اریدان اعطیك وعن عمرو عن محمد بن علی قال سمعت جابر بن عبد الله یقول جئته فقال لی ابو بکر عد دنانیرها فعددتها فوجدتها خمس مائة قال خذ مثلها مرتین **باب** قدوم الاشعریین واهل

خلینا بینك ۲ خلیت بینك ۳ ذکرها ۴ فقال النبی ۵ وضع فی یدی ۶ اسوارین ۷ اسوارین فلاعنا ۸ فلاعنا له ۹ معکم ۱۰ معکم له ۱۱ الاشعریین

۱ قوله اسوارا. السوار من الحلی معروف یکسر سینه وتضم وجمعه اسورة کذا فی الجمع یقال بالفارسیة باره وفی بعضها اسوارین بکسر الهمزة وسکون السین قال صاحب الفتح وهی خطیئة نحویة قال القسطلانی ولا فی ذا والوقت والاصیل وضع یفتحتین فی یدی بلفظ التثنیة ایضا واسوارین بکسر الهمز وسکون السین منصوب بالیاء علی المفعولیة ۱۲ ۲ قوله ففظعتهما. بفاء فظاء معجمة مکسورة ففین مهملة من فوقك شئ فقطیع ای شدید قال ابن الاثیر هکذا روی متعدیا والمعروف ففظعت به امه والتعدیة من باب الحمل علی المعنی ای ابعدتهما وکرهتهما ۱۲ ۳ قوله العنسی الذی قتله فیروز. وذلك ان کان قد خرج بصنعاء وادعی النبوة وغلب علی عامل صنعاء المهاجر بن ابی امیة وکان معه فیها رواه البیهقی فی دلائل شیطانان یقال لاحدهما سبیق بهملتین وقاف مصغرا وللآخر شقیق بمعجمة وقافین مصغرا ایضا وکانا یخبرانه بکل شئ یحدث فی امور الناس وکان باذان عامل النبی صلعم بصنعاء فبلغ شیطان الاسود فاخبره فخرج فی قومه حتی ملك صنعاء وتزوج المرزبانة زوجة باذان فذکر القصة فی مواعد تهاذر دویه فیروز و غیرهما حتی دخلوا علی الاسود لیلا وقد سقته المرزبانة الخمر فما حتی سکر وکان علی بابه الف حارس فقتب فیروز واصحابه رأسه واخرجوا المرأة وما احوها من المتاع وارسلوا الخبر الی المدینة فوافق بذلك عند وفات النبی صلی الله علیه وسلم بیوم ولیلة فاتاه الوحی فاخبر اصحابه ثم جاء الخبر الی ابی بکر کذا فی الفتح وذکر سیلمة مر فی الصفحة السابقة وایضا مر ذکر بهانی فی ص۶۳۶ ۴ قوله اهل نجران. بفتح النون وسکون الجیم بلدة معروفة من الیمن کانت منزلا للنصاری وهی علی سبع مراحل من مکة قوله العاقب بالمهملة والقاف والموحدة اسمه عبد المسیح والسید بفتح المهملة وکسر التحتیة المشددة اسم الایهم بفتح الهمزة وسکون التحتیة والمارهما رجلان من اکابر نصاری نجران وساداتهم وحکامهم ۱۲ قس ۵ قوله ان یلاعناه. ای یباهلاه وکان النبی صلی الله علیه وسلم فیما ذکره ابن سعد دعاهم الی الاسلام وتلا علیهم القرآن فامتنعوا فقال ان ابیتم فاما ان تقولوا فنهلم ابا هلکم وفیه نزلت قل تعالوا ندع ابناءنا الآیة ۱۲ قس ۶ قوله ولا عقبنا من بعدنا. ای نسلنا ورجعا وقالا انا لم نباهلك فاحکم علینا بما تحب نصالحك فصالحهم علی الف حلة فی رجب والف حلة فی صفر ومع کل حلة اوقیة فالا انا نعطیك الجزکذا فی قس ۱۲ ۷ قوله لارعان. بضم المهملة وتخفیف المیم بلد معروف بقرب البحرین واما الذی بالشام فهو عمان بالفتح والتشدید ۱۲ ك ۸ قوله اقلت. بهمزة الاستفهام الانکاری او داود اروی بالهمزة وغیر الهمز ۱۲ ك قس ۹ قوله جئته. یعنی ابا بکر فقلت له ان رسول الله صلعم قال لی کذا وکذا فمشی لی حتیه قوله عد دنانیرها. ای الجیئة وقد مر الحدیث فی ص۴۰۲ فی المکاتبة قس وایضا فی ص۵۵۴ فی الخمس ۱۲ ۱۰ قوله واهل الیمن. وهم وفد مذحج سنة عشر وقیل سنة تسع ولیس للراوی اجتماعهما فی الوفادة ۱۲ قس

حل اللغات

ففظعتهما من فقع بالفاء والظاء یقال قطع الامر فوقطع اذا وقع والمقدار نجران بفتح النون هو بلد کبیر علی سبع مراحل من مکة الی جهة الیمن ان یلاعناه ای یباهلاه. عمان بضم العین وتخفیف المیم بلد معروف بقرب البحرین. البحرین موضع بین البصرة وعمان عه قال الکرمانی فان قلت ما وجه تعلق هذا الحدیث بهذا الباب قلت قاله صلعم حین بعث الی نجران بقرینة الحدیث السابق ۱۲ ك

(قصة عمان والبحرین) وفیها قال فاعطانی قال جابر فلقیت الخ یحتمل ان المراد بقوله فاعطانی فوعدنی بالاعطاء فی الاخرة ویکون قوله فلقیت بیانا لکیفیة ذلك الاعطاء ویحتمل ان المراد بقوله فاعطانی فوعدنی بالاعطاء والله اعلم. ولعله جمع عمان مع البحرین ثم ذکر قصة البحرین فقط بناء علی قدمها فکان قصة البحرین قصتهما جمیعا. والله تعالی اعلم اه سندی

marfat.com

اليمن وقال ابو موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم هم منى وانا منهم حدثنا عبد الله بن محمد واسحق بن نصر قالا حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا ابن ابي زائدة عن ابيه عن ابي اسحق عن الاسود بن يزيد عن ابي موسى قال قدمت انا واخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى ابن مسعود وامه الا من اهل البيت من كثرة دخولهم ولزومهم له حدثنا ابو نعيم قال حدثنا عبد السلام عن ايوب عن ابي قلابة عن زهدم قال لما قدم ابو موسى اكرم هذا الحي من جرم وانا لجلوس عنده وهو يتغدى دجاجا وفي القوم رجل جالس فدعاه الى الغداء فقال اني رأيته يأكل شيئا فقذرته قال هلم فاني رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يأكله قال اني حلفت قال هلم اخبرك عن يمينك انا اتينا النبي صلى الله عليه وسلم نفر من الاشعريين فاستحملناه فابى ان يحملنا فاستحملناه فحلف ان لا يحملنا ثم لم يلبث النبي صلى الله عليه وسلم ان اتي بنهب ابل فامر لنا بخمس ذود فلما قبضناها قلنا تغفلنا النبي صلى الله عليه وسلم يمينه لا نفلح بعدها ابدا فاتيته فقلت يا رسول الله انك حلفت ان لا تحملنا وقد حملتنا قال اجل ولكن لا احلف على يمين فأرى غيرها خيرا منها الا اتيت الذي هو خير منها حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا ابو عاصم قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابو صخرة جامع بن شداد قال حدثنا صفوان بن محرز المازني قال حدثنا عمران بن حصين قال جاءت بنو تميم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابشروا يا بني تميم قالوا اما اذ بشرتنا فاعطنا فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء ناس من اهل اليمن فقال النبي صلى الله عليه وسلم اقبلوا البشرى اذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قبلنا يا رسول الله حدثني عبد الله بن محمد الجعفي قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا شعبة عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن ابي مسعود ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان ههنا واشار بيده الى اليمن والجفاء وغلظ القلوب في الفدادين عند اصول اذناب الابل من حيث تطلع قرنا الشيطان ربيعة ومضر حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن سليمن عن ذكوان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتاكم اهل اليمن هم ارق افئدة والين قلوبا الايمان يمان والحكمة يمانية والفخر والخيلاء في اصحاب الابل والسكينة والوقار في اهل الغنم وقال غندر عن شعبة عن سليمن سمعت ذكوان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمن عن ثور بن زيد عن ابي الغيث عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان يمان والفتنة ههنا ههنا يطلع قرن الشيطان حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتاكم اهل اليمن اضعف قلوبا وارق افئدة الفقه يمان والحكمة يمانية حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة قال كنا جلوسا مع ابن مسعود فجاء خباب فقال يا ابا عبد الرحمن ايستطيع هؤلاء الشباب ان يقرأوا كما تقرأ قال اما انك لو شئت امرت بعضهم يقرأ عليك قال اجل قال اقرأ يا علقمة فقال زيد بن حدير اخو زياد بن حدير اتأمر علقمة ان يقرأ وليس يا قرأنا قال اما انك ان شئت اخبرتك بما قال النبي صلى الله عليه وسلم في قومك وقومه فقرأت خمسين اية من

---

۱۱ قوله هم منى وانا منهم. كلمة من هي من الاتصالية اي هم متصلون بي ومعناه المبالغة في اتحاد طريقتهما واتفاقهما على طاعة الله ۱۲ اك قس ۱۰ قوله اخي. هو ابو رهم او ابو بردة قوله من اليمن اي على النبي صلى الله عليه وسلم عند فتح خيبر قس ومر الحديث في ص ۶۶۳ في مناقب عبد الله بن مسعود ۱۲ ۲ قوله لما قدم ابو موسى. قال ابن حجر الى الكوفة اميرا عليها في زمن عثمن ودوهم من قال اراد اليمن لان زهدما لم كن من اهل اليمن انتهى والظاهر انه اراد بالوهم الكرماني قال القسطلاني لان الكرماني قال اكرم ابو موسى هذه القبيلة من جرم بالجيم المفتوحة وبالراء الساكنة حين قدم اليمن انتهى ۱۲ ۳ قوله تغدى. بالنون المعجمة والدال المهملة اي يأكل الغداء قوله في القوم رجل جالس اي طلبنا منه ان يحملنا واثقالنا على ابل في غزوة تبوك. قس ومر في ص ۵۵۲ في الخمس ۱۲. ۴ قوله بخمس ذود. بالاضافة وفتح الذال المعجمة ما بين الثنتين الى التسعة من الابل ۱۲ قس ۵ قوله اجل. اي نعم حلفت وحنثتكم وزاد في رواية عبد الله بن عبد الوهاب فنسيت كذا في القسطلاني قوله ولكن احلف على يمين اي يمين اوالمراد بها المحلوف عليه مجازا. لمعات ومر في ص ۵۵۲ في الخمس ۱۲ ۶ قوله فلا تفلحا. من الفلاح قال الحافظ ابن حجر في فتح الباري اورده مختصرا وقد تقدم بتمامه في بدء الخلق في ص ۵۶۴ والغرض منه قوله فجاء اناس من اهل اليمن واستشكل بان قدوم وفد بني تميم كان سنة تسع وقدوم الاشعريين كان قبل ذلك بعقب فتح خيبر سنة سبع واجيب باحتمال ان يكون طائفة من الاشعريين قدموا بعد ذلك ۱۲ ۷ قوله الى اليمن. اي الى جهة اليمن اي اهلها لامن ينسب اليها ولو كان من غير اهلها وفيه رد على من زعم ان المراد بقوله الايمان يمان الانصار فانهم يمانيون الاصل لان في اشارته الى اليمن ما يدل على ان المراد بها حينئذ الذي كان اسلم منها وسهب الفاء عليهم بذلك اسراعهم الى الايمان ومن قبولهم له ولا يلزم من ذلك نفيه من غيرهم قوله الجفاء بفتح الجيم والفاء ممدود التباعد وعدم الرقة والرحمة قوله وغلظ القلوب بكسر المعجمة وفتح اللام بعدها معجمة ۱۲ قس ۸ قوله الفدادين. يفسر على وجهين احدهما ان يكون جمعا للفداد وهو الشديد الصوت وذلك من اوصاف اصحاب الابل والوجه الآخر انه جمع الفداد وهو الحرث وذلك اذا رديت بالتخفيف

ويريد اهل الحرث وانما ذمهم لانه ليشغل عن امر الدين ويلهي عن الآخرة قوله من حيث يطلع قرنا الشيطان اي من جهة المشرق وحيث هو مسكن القبيلتين ربيعة ومضر بفتح الراء ومعجمة وعبر عن المشرق بذلك لان الشيطان ينتصب في محاذات المطلع حتى اذا طلعت كانت بين جانبي رأسه فيقع له السجدة حين يسجد عبدة الشمس لها. ك ومر في ص ۵۸۲ في بدء الخلق ۱۲ ۹ قوله اراق افئدة والين قلوبا الرقة ضد القساوة والغلظة والفؤاد والقلب وقيل باطنه وقيل ظاهره والمعنى هم اكثر رقة ورحمة من جهة الباطن كذا في المرقاة قال في المشارق الفؤاد والقلب لفظان بمعنى كرر لفظها لاختلافها تأكيدا ۱۲ ۱۰ قوله الايمان يمان. اصله يمنى حذف احدى الياءين وعوض عنها الالف والحكمة يمانية بخفة الياء على الاصح المشهور وحكى تشديدها كذا في اللمعات المراد منه وصف اهل اليمن بكمال الايمان كذا في الكرماني ۱۲. ۱۱ قوله في قومك وقومه. اي في قومك بني اسد من الذم حيث قال عليه السلام فيما سبق في المناقب ان جهينة وغيرها خير من بني اسد وغطفان وقومها في قوم علقمة هو النخع قبيلة شهيرة من اليمن اراد من الثناء فيما رواه احمد والبزار عن ابن مسعود قال شهدت رسول الله صلعم يدعو لهذا الحي من النخع ويثني عليهم حتى تمنيت اني رجل منهم ۱۲ اف قس. **حل اللغات** فمكثنا حينا اي اثنا زمانا ما نرى بنون اوله اي ما نظن يتغدى بالغين اي يأكل الغداء فقذرته بكسر الذال المعجمة

بخمس ذود بفتح الذال ما بين الثنتين الى التسعة من الابل في الفدادين تفسيره على وجهين احدهما ان يكون جمع الفداد بالتشديد وهو الشديد الصوت وذلك من دأب اصحاب الابل ولا آخر ان يكون جمع الفداد بالتخفيف وهو الزارع الحرث. والسكينة اي السكنة الوقار الخضوع اضعف قلوبا اي الين ۱۲ ۱۲ بخفة الياء فقلوبهم معادن الايمان وينابيع الحكمة ۱۲ قس.

سورة مريم فقال عبد الله كيف ترى قال قد أحسن قال عبد الله ما أقرأ شيئا إلا وهو يقرأه ثم التفت إلي خباب وعليه خاتم من ذهب فقال الم يأن لهذا الخاتم ان يلقى قال اما انك لن تراه علي بعد اليوم فالقاه رواه غندر عن شعبة **باب** قصة دوس والطفيل ابن عمرو الدوسي **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن ابن ذكوان عن عبد الرحمن الاعرج عن ابي هريرة قال جاء الطفيل ابن عمرو الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان دوسا قد هلكت عصت وابت فادع الله عليهم فقال اللهم اهد دوسا وات بهم **حدثني** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا اسمعيل عن قيس عن ابي هريرة قال لما قدمت علي النبي صلى الله عليه وسلم قلت في الطريق يا ليلة من طولها وعنائها على انها من دارة الكفر نجت وابق غلام لي في الطريق فلما قدمت علي النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فبينا انا عنده اذ طلع الغلام فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة هذا غلامك فقال هو لوجه الله فاعتقته **باب** قصة وفد طي وحديث عدي بن حاتم **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا عبد الملك عن عمرو بن حريث عن عدي بن حاتم قال اتينا عمر في وفد فجعل يدعو رجلا رجلا ويسميهم فقلت اما تعرفني يا امير المؤمنين قال بلى اسلمت اذ كفروا واقبلت اذ ادبروا ووفيت اذ غدروا وعرفت اذ انكروا فقال عدي فلا ابالي اذا **باب** حجة الوداع **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فاهللنا بعمرة ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان معه هدى فليهلل بالحج مع العمرة ثم لا يحل حتى يحل منهما جميعا فقدمت معه مكة وانا حائض ولم اطف بالبيت ولا بين الصفا والمروة فشكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انقضي راسك وامتشطي واهلي بالحج ودعي العمرة ففعلت فلما قضينا الحج ارسلني رسول الله صلى الله عليه وسلم مع عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق الى التنعيم فاعتمرت فقال هذه مكان عمرتك قالت فطاف الذين اهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا اخر بعد ان رجعوا من منى واما الذين جمعوا الحج والعمرة فانما طافوا طوافا واحدا **حدثنا** عمرو بن علي قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا ابن جريج قال حدثني عطاء عن ابن عباس اذا طاف بالبيت فقد حل فقلت من اين قال هذا ابن عباس قال من قول الله تعالى ثم محلها الى البيت العتيق ومن امر النبي صلى الله عليه وسلم اصحابه ان يحلوا في حجة الوداع قلت انما كان ذلك بعد المعرف قال كان ابن عباس يراه قبل وبعده **حدثني** بيان قال حدثنا النضر قال اخبرنا شعبة عن قيس قال سمعت طارقا عن ابي موسى الاشعري قال قدمت على النبي صلى الله عليه وسلم بالبطحاء فقال احججت قلت نعم قال كيف اهللت قلت لبيك باهلال كاهلال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال طف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل فطفت بالبيت وبالصفا والمروة واتيت امرأة من قيس ففلت راسي **حدثني** ابراهيم بن المنذر قال اخبرنا انس بن عياض قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع ان ابن عمر اخبره ان حفصة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم امر ازواجه ان يحللن عام حجة الوداع فقالت حفصة فما

تله اليوم اكملت لكم دينكم الآية نزل فيه ۱۲ ۸ قوله فقد حل. اى من احرامه قبل السعى والحلق وبهذا مذهب مشهور لابن عباس. قس كل قول نقلت من ابن القائل هو ابن جريج والمقول لعطاء ۱۲ ف ۹ قوله بعد المعرف. بتشديد الراء المفتوحة اى الوقوف بعرفة قوله كان ابن عباس يراه اى الاهلال قبل وبعده بالبناء على العلم فيها اى قبل الوقوف بعرفة وبعده ۱۲ قس ۱۰ قوله يراه قبل وبعده. اى قبل الوقوف بعرفة وبعده وهذا مذهب ابن عباس وهو خلاف مذاهب الجمهور من السلف والخلف فان الذى عليه العلماء كافة سوى ابن عباس ان الحاج لا يتحلل بمجرد طواف القدوم بل لا يتحلل حتى يقف بعرفات ويرمى جمرة العقبة ويطوف طواف الزيارة فح يحصل التحللان واما احتجاج ابن عباس بالآية فلا دلالة لها فيما ان قوله تعالى محلها الى البيت العتيق معناه لا يتحرا الى الحرم وليس فيه تعرض للتحلل من الاحرام لانه لو كان المراد به التحلل من الاحرام لكان ينبغى ان يتحلل بمجرد وصول الهدى الى الحرم قبل ان يطوف واما احتجاجه بان النبى صلعم امرهم فى حجة الوداع بان يحلوا فلا دلالة فيه لان النبى صلعم امرهم بفسخ الحج الى العمرة فى تلك السنة فلا يكون دليلا فى تحلل من هو ملتبس باحرام الحج والله اعلم كذا قال النووى فى شرح مسلم ۱۲ ۱۱ قوله احججت. بهمزة الاستفهام الاخبارى اى احرمت بالحج الشامل للاكبر والاصغر ۱۲ قس ومرقى ص۲۹۵ فى الحج ۱۲ حل اللغات ان يلقى اى يرمى من دارة الكفر الدارة اخص من الدار فاهللنا اى احرمنا بالحج سيل وادى مكة. فغلت ربا سى بفتح اللام اى فتشت راسى و اخرجت القمل منه ۱۲.

ع عطف على الضمير السابق على تقدير دلم اسع او هو على طريق المجاز ۱۲ قس ع ومر بيانه فى ص۲۳۶ فى ۱۲ ص۲۳۹ فى ۱۲ ص۲۹۵ فى ۱۲ فى كتاب الحج. وفى ص۲۷۵ فى المغازى ۱۲.

ثنا ۱ لى ۲ غلام ۳ هرمز ۴ فاعتقه ۵ ثنى ۶ فليهل ۷ ذلك ۸ ثنى ۹ ثنا ۱۰ فقلت ۱۱ ثنا ۱۲ ثنا ۱۳ حدثنا ۱۴ وقال فقال

۱ قوله عليه خاتم من ذهب. قال الكرمانى فان قلت خباب صحابى جليل فلم تمتنع بالذهب قلت لعل النهى عن التحكم به لم يبلغ اليه قيل ذلك انتهى قال القسطلانى والظاهر ان خبابا يعتقد النهى للتنزيه فتبعه ابن مسعود على انه للتحريم ۱۲ ۲ قوله قصة دوس بفتح الدال وسكون الواو وبالمهملة قبيلة من اليمن والطفيل مصغر الطفل اسلم بمكة ورجع الى بلده ثم هاجر الى المدينة مع قومه عام خيبر ولم يزل بها حتى قبض النبى صلعم وقتل باليمامة شهيدا ۱۲ ك ۳ قوله اللهم اهد دوسا وات بهم. دعا صلعم بالهداية فى مقابلة العصيان والاتيان بهم فى مقابلة الاباء قال الكرمانى قال القسطلانى فرجع الطفيل الى قومه فدعاهم الى الله ثم قدم بعد ذلك الى رسول الله صلعم بخيبر فنزل بسبعين او ثمانين بيتا من دوس قد اسلموا انتهى ۱۲ ۴ قوله من عنائها. بفتح العين والنون والمد اى تعبها قوله دارة الكفر هى دار الحرب والدارة اخص من الدار كذا فى العينى ومر بيانه فى ص۴۴۳ فى كتاب العتق ۱۲.

۵ قوله وفد طي. بفتح المهملة وتشديد التحتية المكسورة بعد همزة ابن اود بن زيد بن يشجب قيل سمى طيا لانه اول من طوى البئر ..... اوطوى المناهل وكان اسمه جلهمة ۱۲ قسطلانى

۶ قوله فلا ابالي اذا اى اذا كنت تعرف قدرى فلا اذا قدمت على غيرى وقد كان جدى نفر لنا ۱۲ قسطلانى. ۷ قوله حجة الوداع. بكسر الواو وفتحها ف قال القسطلانى سميت بذلك لانه صلعم ودع الناس فيها وبعدها وسميت ايضا حجة الاسلام لانه لم يحج من المدينة بعد فرض الحج غيرها وحجة البلاغ لانه بلغ الناس الشرع فى الحج قولا وفعلا وحجة التمام والكمال انتهى لان قوله

يمنعك فقال لبّدت رأسي وقلّدت هديي فلست احلّ حتى انحر هديي حدثنا ابو اليمان قال اخبرني شعيب عن الزهري ح وقال محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي قال اخبرني ابن شهاب عن سليمان بن يسار عن ابن عباس ان امرأة من خثعم استفتت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع والفضل بن عباس رديف رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان فريضة الله على عباده ادركت ابي شيخا كبيرا لا يستطيع ان يستوي على الراحلة فهل يقضي ان احج عنه قال نعم حدثني محمد قال حدثنا سريج بن النعمان قال حدثنا فليح عن نافع عن ابن عمر قال اقبل النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح وهو مردف اسامة على القصواء ومعه بلال وعثمان بن طلحة حتى اناخ عند البيت ثم قال لعثمان ائتنا بالمفتاح فجاءه بالمفتاح ففتح له الباب فدخل النبي صلى الله عليه وسلم واسامة وبلال وعثمان ثم غلقوا عليهم الباب فمكث نهارا طويلا ثم خرج فابتدر الناس الدخول فسبقتهم فوجدت بلالا قائما من وراء الباب فقلت له اين صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صلى بين ذينك العمودين المقدمين وكان البيت على ستة اعمدة سطرين صلى بين العمودين من السطر المقدم وجعل باب البيت خلف ظهره واستقبل بوجهه الذي يستقبلك حين تلج البيت بينه وبين الجدار قال ونسيت ان اسأله كم صلى وعند المكان الذي صلى فيه مرمرة حمراء حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عروة بن الزبير وابو سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرتهما ان صفية بنت حيي زوج النبي صلى الله عليه وسلم حاضت في حجة الوداع فقال النبي صلى الله عليه وسلم احابستنا هي فقلت انها قد افاضت يا رسول الله وطافت بالبيت قال النبي صلى الله عليه وسلم فلتنفر حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال حدثني عمرو بن محمد ان اباه حدثه عن ابن عمر قال كنا نتحدث بحجة الوداع والنبي صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا ولا ندري ما حجة الوداع فحمد الله واثنى عليه ثم ذكر المسيح الدجال فاطنب في ذكره وقال ما بعث الله من نبي الا انذر امته انذر نوح والنبيون من بعده وانه يخرج فيكم فما خفي عليكم من شأنه فليس يخفى عليكم ان ربكم ليس بأعور وانه اعور عين اليمنى كان عينه عنبة طافية الا ان الله حرم عليكم دماءكم واموالكم كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا الا هل بلغت قالوا نعم قال اللهم اشهد ثلثا ويلكم او ويحكم انظروا لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض حدثنا عمرو بن خلد قال حدثنا زهير قال حدثنا ابو اسحق قال حدثني زيد بن ارقم ان النبي صلى الله عليه وسلم غزا تسع عشرة غزوة وانه حج بعد ما هاجر حجة واحدة لم يحج بعدها حجة الوداع

اخبرنا ثنا بالمفتاح بالمفتاح اغلقوا وابتدر شطرين شطر حتى اخبرني فلا ان ربكم ليس على ما يخفى عليكم ثلثا العين

۱ قوله فما ينعك. ان تحل من عمرتك المضمومة الى الحج اذ اكثر الاحاديث انه صلعم كان قارنا ۱۲ قسطلاني.

۲ قوله لبدت رأسي. من التلبيد وهو ان يجعل الحرم في رأسه شيئا من صمغ ليصير شعره كالملبد لئلا يشعث في الاحرام وتقليد البدنة ان يعلق في عنقها شئ ليعلم انها هدي ۱۲ ك

۳ قوله حتى انحر هديي. فيه ان من ساق الهدي لا يتحلل من عمل العمرة حتى يسل بالحج ويفرغ منه وفيه انه لا يحل حتى ينحر هديه وهو قول ابي حنيفة واحمد. عيني ومرقاة ص ۲۹۸ في كتاب الحج ۱۲

۴ قوله ابي شيخا. نصب على الاختصاص او حال قوله لا يستطيع يجوز ان يكون صفته لو يجوز ان يكون حالا كذا في العيني قال الطيبي ويجوز ان يكون شيخا بدلا لكونه موصوفا اي وجب عليه الحج بان اسلم وهو شيخ او حصل له المال في هذه الحالة والاول اوجه انتهى قال علي القاري في شرح الموطا هذا يدل على ان الزاد والراحلة شرط الوجوب وان صحة البدن وقوته شرط الاداء انتهى قال العيني قال جماعة ان هذا الحديث مخصوص به ابو الخثعمية لا يجوز ان يتعدى به الى غيره بدليل قوله من استطاع اليه سبيلا وكان ابوها من لا يستطيع فلم يكن عليه الحج فلما لم يكن عليه لعدم استطاعته كانت اينته مخصوصة بذلك الجواب ومن قال ذلك مالك واصحابه ۱۲

۵ قوله فهل يقضي. بفتح الياء اي يجزئ ويكفي عنه فقال صلعم نعم اي يقضي عنه كذا في القسطلاني قال محمد في الموطا وبهذا نأخذ لا بأس بالحج عن المرأة والرجل اذا بلغا من الكبر ان لا يحجا وهو قول ابي حنيفة والعامة من فقهائنا انتهى قال الطيبي في الحديث دليل على ان حج المرأة عن الرجل يجوز وزعم بعض انه لا يجوز لان المرأة تلبس في الاحرام ما لا يلبسه الرجل فلا يجزئ عنه الا الرجل مثله انتهى ومر الحديث في كتاب الحج في ص ۲۳۸ و في ص ۲۸۹ ۱۲

۶ قوله وهو مردف. اي والحال انه مردف اسامة وراءه على القصواء بفتح القاف وسكون المهملة ممدودا ناقته عليه الصلوة والسلام ومعه بلال المؤذن وعثمان بن طلحة الحجبي قوله وكان البيت قبل ان يهدم ويبنى في زمن الزبير قوله سطرين بالسين المهملة والى ذرعن المستعل بالشين المعجمة. قسطلاني ۱۲

۷ قوله بين ذينك. اي بين الذي يستقبلك او بين رسول الله صلى الله عليه وسلم قاله الكرماني قال العيني وفي فوائد سنوية ان عبد الرحمن الوضاح قال قلت لشيبة زعموا ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة فلم يصل فيه قال كذبوا والله لقد صلى ركعتين بين العمودين ثم الصق بهما بطنه وظهره انتهى. ومر بيانه في ص ۲۰۲ في كتاب

الحج ۱۲

۸ قوله مرمرة حمراء. بسكون الراء بين الميمين المفتوحتين واحدة المرمر جنس من الرخام نفيس معروف وقد استشكل دخول هذا الحديث في باب حجة الوداع للتصريح فيه بانه كان في الفتح. قسطلاني ومر الحديث مع بعض بيانه مرارا في باب الصلوة بين السواري في صفحة ۱۳۸ وفي صفحة ۲۰۲ في كتاب الحج ۱۲.

۹ قوله احابستنا هي. عن الرجوع الى المدينة. صلعم ظن انها لم تطف طواف الافاضة قالت عائشة قلت انها افاضت الى مكة يا رسول الله وطافت بالبيت فقال النبي صلعم فلتنفر. قسطلاني ومر في ص ۲۹۸ في كتاب الحج ۱۲

۱۰ قوله حجة الوداع. كانه شئ ذكره النبي صلعم حتى وقعت وفاته بعدها بقليل فعرفوا ذلك ۱۲ توشيح

۱۱ قوله فما خفي. ما شرطية اي ان خفي عليكم من شانه اي بعض شانه فليس يخفى عليكم ان ربكم ليس باعور ۱۲ قس ك

۱۲ قوله كفارا. اي لا يكن افعالكم شبيهة باعمال الكفار في ضرب رقاب المسلمين كذا في الطيبي والقسطلاني ويروى ضلالا جمع ضال كما سيجئ قال في اللمعات والمقصود النهي عن الظلم والتجاوز عن الحد في حفظ حرمة الدماء والاموال والاعراض وذكروا في توجيه رواية كفار وجوها ان ذلك كفر في حق المستحل او المراد كفران نعمة حق الاسلام او المراد انه يقرب الى الكفر ويؤدي اليه او انه فعل يشبه فعل الكفار وقيل المراد بالكفر لبس السلاح يقال كفر الرجل بسلاحه اذا لبسه او المراد لا يكفر بعضكم بعضا انتهى قال الكرماني والاولى انه على ظاهره وهي نهي عن الارتداد واول الخوارج يالكفر الذي هو الخروج عن الملة اذ كل كبيرة عندهم كفر ويضرب بالجزم والرفع فان قلت كيف عرفوا من هذه الخطبة معنى حجة الوداع قلت من لفظ هل بلغت ومن تمام الحديث ۱۲

۱۳ قوله لم يحج بعدها. لانه توفي في اوائل العام الثاني قوله حجة الوداع بالنصب بدل من الاولى وبجوز الرفع بتقدير هي ۱۲ قس

حل اللغات لبدت رأسي من التلبيد وهو ان يجعل الحرم في رأسه شيئا من صمغ ليصير شعره كالملبد لئلا يشعث في الاحرام مرمرة رخام ونفيل غير رخام ۱۲.

۱۴ اسلم يوم هدنة الحديبية ۱۲ عيني نقلا عن الكرماني للعه اي بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين الحداد قريبا من ثلثة الوارع ۱۲ قس.

marfat.com

قال ابو اسحٰق وبمكة اخرى حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن علي بن مدرك عن ابي زرعة بن عمرو بن جرير عن جرير ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع لجرير استنصت الناس فقال لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض حدثني محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن محمد عن ابن ابي بكرة عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الزمان قد استدار كهيأته يوم خلق الله السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلاث متواليات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر الذي بين جمادى وشعبان اي شهر هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس ذو الحجة قلنا بلى قال فاي بلد هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس البلدة قلنا بلى قال فاي يوم هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس يوم النحر قلنا بلى قال فان دماءكم واموالكم قال محمد واحسبه قال واعراضكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا وستلقون ربكم فسيسألكم عن اعمالكم الا فلا ترجعوا بعدي ضلالا يضرب بعضكم رقاب بعض الا ليبلغ الشاهد الغائب فلعل بعض من يبلغه ان يكون اوعى له من بعض من سمعه فكان محمد اذا ذكره يقول صدق محمد صلى الله عليه وسلم ثم قال الا هل بلغت مرتين حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان الثوري عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب انه سأل انا سا من اليهود قالوا لو نزلت هذه الاية فينا لاتخذنا ذلك اليوم عيدا فقال عمر اية اية فقالوا اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي فقال عمر اني لاعلم اي مكان انزلت اين انزلت ورسول الله صلى الله عليه وسلم واقف بعرفة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فمنا من اهل بعمرة ومنا من اهل بحجة ومنا من اهل بحج وعمرة واهل رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحج فاما من اهل بالحج او جمع الحج والعمرة فلم يحلوا حتى يوم النحر حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك وقال مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع حدثنا اسمٰعيل حدثني مالك مثله حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا ابراهيم هو ابن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن عامر بن سعد عن ابيه قال عادني النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع من وجع اشفيت منه على الموت فقلت يا رسول الله بلغ بي من الوجع ما ترى وانا ذو مال ولا يرثني الا ابنة لي واحدة افاتصدق بثلثي مالي قال لا قلت افاتصدق بشطره قال لا قلت فالثلث والثلث كثير انك ان تذر ورثتك اغنياء خير من ان تذرهم عالة يتكففون الناس ولست تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله الا اجرت بها حتى اللقمة تجعلها في في امرأتك قلت يا رسول الله اخلف بعد اصحابي قال انك لن تخلف فتعمل عملا تبتغي به وجه الله الا ازددت به درجة ورفعة ولعلك تخلف حتى ينتفع

ثنا ثلثة ذا الحجة اي قالوا فسألكم النبي ورضيت لكم الاسلام دينا رسول الله قال فاتصدق قال الثلث

قوله قال ابو اسحٰق السبيعي بالسند السابق وحج بمكة حجة اخرى قبل ان يهاجر وهذا يوهم انه لم يحج قبل الهجرة الا حجة واحدة وليس كذلك فالذي رأيناه في التواريخ انه حج قبل الهجرة حجتين احداهما قبل البعثة والاخرى بعدها كما في الاصابة وغيرها وهو صلى الله عليه وسلم حج قبل النبوة وبعدها بحجات انتهى قال الكرماني فان قلت فرض الحج سنة ثمان واتسع وقد مر مناسكه فما التكليف حج بمكة قبل الهجرة قلت يجوز قبل السنة المذكورة لكن لم يكن فريضة وانما كان امتهد الاركان الشرعية اليوم اكملت لكم دينكم انتهى قوله اسدار كهيأته اي استدارة كهيأته يوم خلق السموات والارض اي استدارة مثل هذه الاستدارة اليوم خلق الله السموات والارض يعني طاف حول الشئ اذا عاد الى الموضع الذي في مبتدأ امره والمعنى ان العرب كانوا يؤخرون المحرم الى صفر وربما النسئ المذكور في القرآن في قوله انما النسئ زيادة في الكفر يقال تلوا فيه ويفعلون ذلك كل سنة بسنة فينتقل المحرم من شهر الى شهر حتى جعلوه في جميع شهور السنة فلما كانت تلك السنة قد عاد الى زمنه المخصوص به قبل الخ طيبي قوله ثلث اما حذف التاء من العدد باعتبار الشهر الذي هو واحد الاشهر بمعنى الليالي فاعتبر لذلك تأنيثه قوله ورجب مضر عطف على قوله ثلث واضافه الى مضر لانها كانت تحافظ على تحريمه اشد من محافظة سائر العرب ولم يكن يستحله احد من العرب وقوله الذي بين جمادى وشعبان ذكره تأكيدا وازاحة للريب الحادث فيه من النسئ طيبي قسطلاني الخ قوله واعراضكم جمع عرض بالكسر النفس وجانب الرجل الذي يصونه من نفسه وحسبه ان ينتقص او موضع المدح والذم منه قاموس قوله اني لا اعلم اي مكان انزلت الخ اي ما اهملناه لا يخفى علينا زمان نزولها ولا مكان نزولها وضبطنا جميع ما يتعلق بها حتى صفة النبي صلعم وموضعه في زمان النزول هو كونه قائما فقد اتخذنا ذلك اليوم عيدا وعظنا مكانه ايضا كرماني ومر في ص ٦٥ في كتاب الايمان قال القسطلاني وفي الترمذي من حديث ابن عباس ان يهوديا سأل عن ذلك فقال فانها نزلت في يوم عيدين يوم جمعة ويوم عرفة انتهى قوله واهل رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحج مفردا ثم افضل عليه العمرة لحديث عمرو قال عمرة في حجة وحديث انس تم الحج وعمرة ولمسلم من حديث عمران بن حصين جمع بين حجة وعمرة والمشهور عن المالكية والشافعية انه صلعم كان مفردا وقد بسط امامنا الشافعي القول فيه في اختلاف الحديث وجمع احاديث احراما مطلقا بنقطة يؤمر فتنزل عليه الحكم بذلك وهو على الصفا وصوب النووي انه كان قارنا ولو بدره انه لم يعتمر تلك السنة بعد الحج ولاشك ان القران افضل من الافراد لما يحتمل في سنته قس وسر الحديث في ص ٢٠٨ في الحج ١٢ قوله والثلث كثير بالمثلثة اي بالنسبة الى ما دونه والتصدق به كثير لانك بكسر الهمزة ان تذر بفتح الهمزة على التعليل وتذر بذال معجمة اي ان تترك ورثتك اغنياء خير من ان تذرهم عالة بتخفيف اللام جمع عائلة بمعنى فقير قوله يتكففون اي يسألون الناس بالكف يمدد يا للسوال قوله اخلف بمعنى اخلف في مكة بعد اصحاب المأزمين معك الى المدينة قوله لن تخلف بان يطول عمرك قوله حتى ينتفع بك اقوام من المسلمين بما يفتحه الله على يديك من بلاد الكفر ويأخذه المسلمون من الغنائم قوله ويضر بك آخرون من المشركين والمنافقين قولا امض لهجرتهم قطع اي اتم لاصحابي هجرتهم التي هاجروا بها من مكة الى المدينة قولا لا تردهم على اعقابهم بترك هجرتهم ورجوعهم عن مستقيم حالهم ١٢ ملتقط من قس ك ع

حل اللغات

طافية اي بارزة نابتة. اظفروا اي تنبهوا او تكفروا. استنصت الناس اي اسكتهم - الزمان اسم لقليل الوقت وكثيره وارادبه هنا السنة هو حرام جمع حرام اي يحرم فيها القتال. الشاهد الحاضر او محمد له اهل اي احفظوا اهل اي احرم اشفيت منه اي اشرفت - بشطره بنصفه ان تذر ان تترك عالة جمع عائل وهو الفقير يتكففون اي يمدون

عه اي رجعت الاشهر الى ما كانت عليه وعاد الحج الى ذي الحجة وبطل النسئ ١٢ ك عه ابن ابراهيم ابن عبد الرحمٰن بن عوف ١٢ قس.

marfat.com

بك اقوام ويضرّ بك آخرون اللهمّ امضِ لاصحابي هجرتهم ولا تردّهم على اعقابهم لكنّ البائس سعد بن خولة رثى له

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان توفّي بمكة حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسى بن عقبة عن

نافع ان ابن عمر اخبرهم انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق رأسه في حجّة الوداع حدثنا عبيد الله بن سعيد قال

حدثنا يحيى بن بكر قال حدثنا ابن جريج اخبرني موسى بن عقبة عن نافع اخبره ان ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم حلق

في حجة الوداع وانا ناس ممن اصحابه وقصّر بعضهم حدثنا يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن ابن شهاب ح وقال

الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال حدثني عبيد الله بن عبد الله ان عبد الله بن عباس اخبره انه اقبل يسير على

حمار ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم يمنى من حجة الوداع يصلّي بالناس فسار الحمار بين يدي بعض الصف ثم نزل عنه

فصفّ مع الناس حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن هشام قال حدثني ابي قال سئل اسامة وانا شاهد عن سير النبي

صلى الله عليه وسلم في حجّته وقال العنق فاذا وجد فجوة نصّ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن يحيى بن سعيد

عن عدي بن ثابت عن عبد الله بن يزيد الخطمي انّ ابا ايوب اخبره انه صلّى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجّة الوداع

المغرب والعشاء جميعا باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد بن

عبد الله بن ابي بردة عن ابي موسى قال ارسلني اصحابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اسأله الحملان لهم اذ هم معه في

جيش العسرة وهي غزوة تبوك فقلت يا نبيّ الله انّ اصحابي ارسلوني اليك لتحملهم فقال والله لا احملكم على شيء ووافقته وهو غضبان ولا اشعر ورجعت حزينا من منع النبي صلى الله عليه وسلم ومن مخافة ان يكون النبي صلى الله عليه وسلم وجد في

نفسه عليّ فرجعت الى اصحابي فاخبرتهم الذي قال النبي صلى الله عليه وسلم فلم البثّ الا سويعة اذ سمعت بلالا ينادي اين

عبد الله بن قيس فاجبته فقال اجب رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعوك فلما اتيته قال خذ هذين القرينين وهذين

القرينين لستّة ابعرة ابتاعهن حينئذ من سعد فانطلق بهنّ الى اصحابك فقل انّ الله او قال انّ رسول الله صلى الله عليه

وسلم يحملكم على هؤلاء فاركبوهنّ فانطلقت اليهم بهنّ فقلت انّ النبي صلى الله عليه وسلم يحملكم على هؤلاء ولكني والله لا

ادعكم حتى ينطلق معي بعضكم الى من سمع مقالة رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تظنّوا اني حدّثتكم شيئا لم يقله رسول الله

صلى الله عليه وسلم فقالوا لي والله انك عندنا لمصدّق ولنفعلنّ ما احببت فانطلق ابو موسى بنفر منهم حتى اتوا الذين سمعوا

قول رسول الله صلى الله عليه وسلم منعه اياهم ثم اعطاءهم بعد فحدّثوهم بمثل ما حدّثهم به ابو موسى حدثنا مسدد قال

حدثنا يحيى عن شعبة عن الحكم عن مصعب بن سعد عن ابيه انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج الى تبوك فاستخلف عليّا

ثنا ۱ قال ۲ عن ۳ معه ۴ فی ۵ رسول الله ۶ فقال ۷ ابو عبد الله محمد بن اسمٰعیل بن ابراهیم بن المغیرة الجعفی رضی الله عنه قال حدثنی ۸ عن ابی بردة ۹ النبی

ای ۱۰ هاتین القرینتین وهاتین ۱۱ القرینتین ۱۲ ابتاعهن ۱۳ بتاعه یبتاعه ۱۴

---

۱ قوله لكن البائس

بتشديد نون لكن ونصب البائس كذا في النسخ الموجودة لكن قال علي القاري في شرح المؤطا بتخفيف لكن ورفع البائس وهو الذي عليه البوسنوي وقوله رثى له الى آخره مدرج من كلام الراوي تفسير لمعنى هذا الكلام اي انه صلى الله عليه وسلم رثاه وتوجع عليه لكونه مات بمكة ثم قيل قائله سعد بن ابي وقاص وقال عياض واكثر ما جاء انه من كلام الزهري قال واختلفوا في قصة سعد بن خولة فقيل لم يهاجر من مكة حتى مات بها وذكر البخاري انه هاجر وشهد بدرا ثم انصرف الى مكة ومات بها يعني عام الفتح فعلى الاول سبب بؤسه عدم هجرته وعلى الثاني موته بارض هاجر منها انتهى كلام القاري ومر الحديث في ص ۲۵۳ وفي ص ۴۸۳ ۱۲ منه

۲ قوله العنق بفتح العين والنون والقاف ضرب من السير المتوسط والفجوة الفرجة والمتمع بين شيئين النص بالنون والمهملة السير الشديد ۱۲ منه ك

۳ قوله غزوة تبوك بفتح الفوقية وخفة الموحدة المضمومة موضع بالشام منازل المدينة اربع عشرة مرحلة والى دمشق احدى عشرة والمشهور عدم صرفه للعلمية والتانيث وهي آخر غزوة غزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم بنفسه والعسرة بضم المهملة عند اليسرة وسميت بها لما فيها من المشقة وقلة الزاد والراحلة وكانت في الحر الشديد والمفازة البعيدة والعام الجدب وكثرة الاعداء وهم عسكر قيصر الروم كذا في الكرماني قال القسطلاني وكانت في شهر رجب من سنة تسع قبل حجة الوداع اتفاقا فذكرها قبلها خطأ من الناسخ وسقط لفظ باب لابي ذر فما بعده رفع انتهى. قال الحلبي بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الروم قد جمعت جموعا كثيرة بالشام وانهم قد امدوا متاخم البلقاء المحل المعروف اي وذكر بعضهم ان سبب ذلك ان متنصرة العرب كتبت لهرقل ان هذا الرجل الذي قد خرج يدعي النبوة هلك واصابت اصحابه سنون اهلكت اموالهم فبعث رجلا من عظمائهم وجهز معه اربعين

---

۱۲ الفاضل تجهز رسول الله صلى الله عليه وسلم وسار بالناس وهم ثلثون الفا وقيل اربعون وقيل سبعون وكانت الخيل عشرة آلاف وقيل بزيادة الفين وخلف على المدينة محمد بن مسلمة الانصاري على ما هو المشهور قال الحافظ الدمياطي وهو اثبت عندنا وقيل سباع بن عرفطة اي وقيل ابن ام مكتوم وقيل علي بن ابي طالب قال ابن عبد البر وهو الاثبت عندنا وقيل سباع بن عرفطة اي وقيل ابن ام مكتوم وقيل علي بن ابي طالب رضي الله عنه على اهله وامر بالاقامة فيهم انتهى ۱۲ منه ك

۲ قوله خذ هذين القرينين بتثنية قرين وهو البعير المقرون باخر يقال قرنت البعيرين اذا جمعتهما في حبل واحد والى ذي عن الحموي والمستمل باتين القرينتين وباتين القرينتين اي الناقتين قوله الستة ابعرة لعله قال هذين القرينين ثلثا فذكر الراوي مرتين اختصارا فان قلت تقدم في باب قدوم الاشعريين انهم ارملوا بمحسن ذود من ابل نهب قلت هما قصتان احداهما عند قدومهم والاخرى في غزوة تبوك وعقد الترجمتين مشعرة بذلك او اشترا ما من سعد من سهمانه من ذلك النهب والتخصيص بالعدد لا ينفي الزائد او ذاد هم واحدا على الخمس ۱۲ ملتقط من قس ك ومر الحديث في ص ۱۲۹ في باب قدوم الاشعريين وفيه فلما قبضنا ها قلنا تغفلنا النبي صلى الله عليه وسلم يمينه لا نفلح بعده ابدا فاتيته فقلت يا رسول الله انك حلفت ان لا تحملنا وقد حملتنا قال اجل ولكن لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا اتيت الذي هو خير منها ۱۲ قال في التنقيح وزيدي هذين القرينتين وحق الكلام باتين قال الكرماني اشار اولا بلفظ هذين ثم قال اعني القرينتين فهو منصوب على الاختصاص لا على الوصفية ۱۲

حل اللغات

في امرأتك اي في فيما البائس هو شديد الحاجة رثى له اي رق ورحم العنق ضرب من السير المتوسط الفجوة الفرجة المتمع نصّ اي سار سيرا شديدا وافقته اي صادفته وجد في نفسه اي غضب ۱۲

marfat.com

قَالَ اتَخَلَّفَنِي فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ قَالَ أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبًا ۴۴۱۷ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا الزُّبَيْرِ يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُسْرَةَ قَالَ كَانَ يَعْلَى يَقُولُ تِلْكَ

الْغَزْوَةُ أَوْثَقُ أَعْمَالِي عِنْدِي قَالَ عَطَاءٌ فَقَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْلَى فَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ قَالَ عَطَاءٌ

فَلَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَيُّهُمَا عَضَّ الْآخَرَ فَنَسِيتُهُ قَالَ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَانْتَزَعَ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ فَأَتَى

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ قَالَ عَطَاءٌ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَأَنَّهَا

فِي فَحْلٍ يَقْضَمُهَا ۴۴۱۸ بَابٌ حَدِيثُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ

ابْنَ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبٌ لَمْ أَتَخَلَّفْ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتَبْ أَحَدٌ تَخَلَّفَ

عَنْهَا إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ

شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا مَشْهَدَ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ

بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا كَانَ مِنْ خَبَرِي أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَاللَّهِ مَا اجْتَمَعَتْ عِنْدِي

قَبْلَهُ رَاحِلَتَانِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرَّى بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ

تِلْكَ الْغَزْوَةُ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَفَازًا وَعَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ

أَمْرَهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ

كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ الدِّيوَانَ قَالَ كَعْبٌ فَمَا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ إِلَّا ظَنَّ أَنَّهُ سَيَخْفَى لَهُ مَا لَمْ يُنْزَلْ فِيهِ وَحْيُ اللَّهِ وَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ

فَقَالَ فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ ۲ لَا نَبِيَّ ۳ فِيَّ ۴ نَا ۵ الْعُسَيْرَةِ ۶ فَقَالَ ۷ فَكَانَ ۸ بِيَدِهِ ۹ أُحُدًا ۱۰ الْغَزْوَةِ ۱۱ عَدُوِّهِمْ ۱۲ أَنْ ۱۳

۱ قولہ بمنزلۃ ہارون من موسیٰ ای حین خلفہ فی قومہ لما خرج الی الطور قال الطیبی والمستدل بہذا الحدیث علی ان الخلافۃ کانت بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم الی علی حق ازائغ عن منہج الصواب فان الخلافۃ فی الاہل فی حیثیۃ لا تقتضی الخلافۃ فی الامۃ بعد المہمات والمعایشۃ التی تمسکوا بہا یتنقض علیہم بموت ہارون قبل موسیٰ علیہا السلام وانما یستدل بہذا الحدیث علی قرب منزلتہ واختصاصہ بالمواخاۃ من قبل الرسول صلی اللہ علیہ وسلم انتہی قال فی اللمعات وقد استخلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن ام مکتوم فی ہذہ الغزوۃ علی امامۃ الناس فکان علی رضی یفتقد اہل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابن ام مکتوم یؤم الناس فلو کان الخلافۃ مطلقۃ کان استخلف علی الامامۃ ایضا بل کان اہم مع ان خبر الواحد لا یقاوم الاجماع انتہی و مر بیانہ وافیا فی ح ۶۵۷ فی مناقب علی رضی اللہ تعالی عنہ ۲ قولہ تقتضیہا بفتح الضاد المعجمۃ علی اللغۃ الفصیحۃ یا کلما باطراف اسنانک ۱۲ قس ۳ قولہ وکان قائدہ ای وکان عبد اللہ قائد کعب ابیہ من بنیہ بفتح الموحدۃ وکسر النون وسکون التحتیۃ وکان بنوہ اربعۃ عبد اللہ وعبد الرحمن ومحمد او عبید اللہ ولا بن السکن من بنیہ بالموحدۃ والتحتیۃ الساکنۃ والفوقیۃ قال ابن حجر والصواب الاول ۱۲ قس ۴ قولہ ولم یعاتب بکسر التاء مرقوم علیہا علامۃ ابی ذر فی الفرع ای لم یعاتب اللہ احدا ولا النبی فی الوقت ولم یعاتب بفتح التاء مبنیا للمفعول واحد بالرفع قولہ تخلف عنہا ای عن غزوۃ بدر قولہ عیر قریش بکسر العین الابل التی تحمل المیرۃ ۱۲ قس ۵ قولہ لیلۃ العقبۃ التی فی طرف منی یضاف الیہا جمرۃ العقبۃ وہی اللیلۃ بایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا الانصار علی الاسلام والالواء والنصرۃ وذلک قبل الہجرۃ وکانت بیعۃ العقبۃ مرتین کانوا فی السنۃ الاولی اثنی عشر وفی الثانیۃ سبعین کلہم من الانصار ۱۲ کرمانی ۶ قولہ ان لی بما شہد بدرا ای بدلہا ومقابلہا لما کانت سببا لقوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وظہور الاسلام واعلاء کلمۃ قولہ اذکر ای اشہر عند الناس بالفضیلۃ ۱۲ ک ۷ قولہ الاوثری بغیر ہا بفتح الواو والراء المشددۃ ای اوہم

غیرہا والتوریۃ ان یذکر لفظا یحتمل معنیین احدہما اقرب من الآخر فیوہم ارادۃ القریب وہو بعید البعید ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ مفازا بفتح المیم والفاء وآخرہ زاء فلاۃ لا ماء فیہا قولہ وعددا کثیرا و ذلک ان الروم قد جمعت جموعا کثیرۃ وہرقل رزق اسماء لسنۃ وجاءت معہ لخم وجزام وعسان وقدموا مقدماتہم الی البلقاء ۱۲ قس ۹ قولہ اہبۃ غزوہم بضم الہمزۃ وسکون الہاء ای ما یتاہبون الیہ ای للسفر والحرب ولابی ذر عن الکشمیہنی اہبۃ عدوہم بدل غزوہم ۱۲ قسطلانی ۱۰ قولہ لا یجمعہم کتاب بالتنوین حافظ کذلک بالتنوین وفی روایۃ مسلم بالاضافۃ قال الزہری یرید الدیوان وزاد فی روایۃ معقل یزیدون علی عشرۃ آلاف لا یجمعہم دیوان حافظ وفی الاکلیل للحاکم من حدیث معاذ انہم کانوا زیادۃ علی ثلثین الفا وبہذہ العدۃ جزم ابن اسحٰق واورد الواقدی باسناد آخر موصول وزاد انہا کانت معہم عشرۃ آلاف فرس فتحمل روایۃ معاذ علی ارادۃ عدد الفرسان ولا بن مردویہ بالجمع دیوان حافظ وقد نقل عن ابی زرعۃ الرازی انہم کانوا فی غزوۃ تبوک اربعین الفا ولا تخالف الروایۃ التی فی الاکلیل الکرّ من ثلثین الفا لاحتمال ان یقول من قال اربعین الفا جبر الکسر قال فی الفتح وتعقبہ شیخنا فقال بل الذی عن ابی زرعۃ انہم کانوا سبعین نہم العصر بالاربعین فی حجۃ الوداع فکانہ سبق قلم او انتقال نظر ۱۲ قس

حل اللغات

من فی العاضّ ای من فم العاض لاحدی ثنیتیہ ای مقدم الاسنان تقضمہا بفتح الضاد ای تاکلہا باطراف اسنانک فی فی محل ای فی فم ذکرا بل وانثی قولہ تواثقنا ای تعاقدنا وتعاہدنا الاوثری بفتح الواو وتشدید الراء من التوریۃ وہی ان یذکر لفظا یحتمل معنیین احدہما اقرب من الآخر فیوہم ارادۃ القریب وہو بعید البعید مفازا فلاۃ لا ماء فیہا تجلی اوضح وکشف لیستعد واللہبۃ بضم الہمزۃ ما یتاح الیہ فی السفر الجد بکسر الجیم الحدۃ فی الشیٔ

۱۴ ای غزوۃ العسرۃ ای غزوۃ تبوک و تلک الغزوۃ اشارۃ الیہا ۱۲ ک ۱۵ ای تخلفوا عن الغزو اذ خلف امرہم فانہم المرجون ۱۲ بیضاوی ۱۶ ہی اللیلۃ التی بایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا الانصار ۱۲ ک

(قولہ حدیث کعب بن مالک) وفیہ ولیس الذی ذکر اللہ مما خلفنا عن الغزو اذ الظاہر حینئذ ان یقال وعلی الثلاثۃ الذین تخلفوا لا خلفوا لانہ یوہم ان النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خلفہم عن الغزو مع انہم تخلفوا بانفسہم فموضع تقریر المعصیۃ علیہم یقتضی تخلفوا واللہ تعالی اعلم. ثم لا یخفی ان ما قررتہ العلماء فی تحقیق معنی التوبۃ وکذا ما یقتضیہ کثیر من الآثار ہو انہا تتحقق بادنی ندامۃ وانہا اذا تحققت بشرائطہا لا ترد عند اللہ وقد قال تعالی انما التوبۃ علی اللہ للذین یعملون السوء الآیۃ وہذا ما یوافق مقتضی ہذا الحدیث فی حال ہؤلاء الثلاثۃ ویمکن ان یقال ذلک حال العوام علی العموم وہذا الذی ذکر حال الخواص فلا اشکال اذ لا یقاس حال الخواص فی امثال ہذہ الاشیاء بحال العوام او یقال کانت توبۃ مقبولۃ عند اللہ حین وجدت منہم بشرائطہا لکن التوقف کان فی امرہم من حیث نزول الوحی بقبول توبتہم وہو امر زائد علی نفس التوبۃ واللہ تعالی اعلم اہ سندی

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم تلك الغزوة حين طابت الثمار والظلال وتجهز رسول الله صلى الله عليه وسلم والمسلمون معه فطفقت اغدو ولكي اتجهز معهم فارجع ولم اقض شيئا فاقول في نفسي انا قادر عليه فلم يزل يتمادى بي حتى اشتد بالناس الجد فاصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم والمسلمون معه ولم اقض من جهازي شيئا فقلت اتجهز بعده بيوم او يومين ثم الحقهم فغدوت بعدان فصلوا لاتجهز فرجعت ولم اقض شيئا ثم غدوت فرجعت ولم اقض شيئا فلم يزل بي حتى اسرعوا وتفارط الغزو وهممت ان ارتحل فادركهم وليتني فعلت فلم يقدر لي ذلك فكنت اذا خرجت في الناس بعد خروج رسول الله صلى الله عليه وسلم فطفت فيهم احزنني اني لا ارى الا رجلا مغموصا عليه النفاق او رجلا ممن عذر الله من الضعفاء ولم يذكرني رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى بلغ تبوكا فقال وهو جالس في القوم بتبوك ما فعل كعب فقال رجل من بني سلمة يا رسول الله حبسه برداه ونظره في عطفيه فقال معاذ بن جبل بئس ما قلت والله يا رسول الله ما علمنا عليه الا خيرا فسكت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كعب بن مالك فلما بلغني انه توجه قافلا حضرني همي وطفقت اتذكر الكذب واقول بماذا اخرج من سخطه غدا واستعنت على ذلك بكل ذي راي من اهلي فلما قيل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اظل قادما زاح عني الباطل وعرفت اني لن اخرج منه ابدا بشيء فيه كذب فاجمعت صدقه واصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادما وكان اذا قدم من سفر بدا بالمسجد فيركع فيه ركعتين ثم جلس للناس فلما فعل ذلك جاءه المخلفون فطفقوا يعتذرون اليه ويحلفون له وكانوا بضعة وثمانين رجلا فقبل منهم رسول الله صلى الله عليه وسلم علانيتهم وبايعهم واستغفر لهم ووكل سرائرهم الى الله فجئته فلما سلمت عليه تبسم تبسم المغضب ثم قال تعال فجئت امشي حتى جلست بين يديه فقال لي ما خلفك الم تكن قد ابتعت ظهرك فقلت بلى اني والله لو جلست عند غيرك من اهل الدنيا لرايت ان سأخرج من سخطه بعذر ولقد اعطيت جدلا ولكني والله لقد علمت لئن حدثتك اليوم حديث كذب ترضى به عني ليوشكن الله ان يسخطك علي ولئن حدثتك حديث صدق تجد علي فيه اني لارجو فيه عفو الله لا والله ما كان لي من عذر والله ما كنت قط اقوى ولا ايسر مني حين تخلفت عنك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما هذا فقد صدق فقم حتى يقضي الله فيك فقمت وسار رجال من بني سلمة فاتبعوني فقالوا لي والله ما علمناك كنت اذنبت ذنبا قبل هذا ولقد عجزت ان لا تكون اعتذرت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بما اعتذر اليه المخلفون قد كان كافيك ذنبك استغفار رسول الله صلى الله عليه وسلم لك فوالله ما زالوا يؤنبوني حتى اردت ان ارجع فاكذب نفسي ثم قلت لهم هل لقي هذا معي احد قالوا نعم رجلان قالا مثل ما قلت فقيل لهما مثل ما قيل لك فقلت من هما قالوا مرارة بن الربيع العمري وهلال بن امية الواقفي فذكروا لي رجلين صالحين قد شهدا بدرا فيهما اسوة فمضيت حين ذكروهما لي ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمين عن كلامنا ايها الثلثة من بين من تخلف عنه فاجتنبنا الناس وتغيروا لنا حتى تنكرت في نفسي الارض فما هي

استبرح الناس الجد ثم رجعت شيعا انق تبوك لعل مالك عطفيه فطفقت لم فيحلفون يؤنبوني العامري ويلومونني وشار فيثار فسار المتخلفون

۱ قوله طابت الثمار والظلال وفي رواية موسى بن عقبة عن ابن شهاب في قيظ شديد دنا لي الرحيل والناس خارفون في تخليم قاله القسطلاني قال الحلبي وكان ذلك في عسرة في الناس وجدب في البلاد اي وشدة من نحو الحر وحين طابت الثمار والناس يحبون المقام في ظلالهم وثمارهم انتهى ۱۲ ۲ قوله حتى اسرعوا اي ذوي العشيهنى شرعوا بالشين المعجمة قال الحافظ ابن حجر وهو تصحيف قوله وتفارط بالغاء والراء والطاء مهملتين اي فات وسبق ۱۲ قسطلاني توضيح ۳ قوله الا رجلا مغموصا بالغين المعجمة والعاد المهملة اي مطعونا بالنفاق ومتهما قوله اني بفتح الهمزة قال الزركشي على التعليل قال في المصابيح ليس بصحيح انما هي وصلتها فاعل احزنني كذا في قس ۱۲ ۴ قوله ونظره في عطفيه بكسر العين المهملة اي جانبيه كناية عن كونه معجبا بنفسه اولا يباسلا وكني عن حسنه وبهجته والعرب تصف الرواء بصفة الحسن وتسمية عطفا لوقوعه على عطفي الرجل ۱۲ قس ۵ قوله قد اظل قادما اي دنا قدومه كان ظله وقع عليه قوله زاح بالزاء والمهملة اي زال ۱۲ قس ۶ قوله فاجمعت صدقه اي جزمت به وعقدت عليه قصدي ولا بن ابي شيبة وعرفت ان لا ينجيني منه الا الصدق قوله واصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قادما اي في رمضان كما قاله ابن سعد ۱۲ قسطلاني ۷ قوله جاءه المخلفون اي الذين خلفهم كسلهم ونفاقهم عن غزوة تبوك ۱۲ كذا في ارشاد الساري شرح البخاري للقسطلاني ۸ قوله يعتذرون اليه اي يظهرون العذر اليه صلوة الله وسلامه عليه ويحلفون له وكانوا بضعة وثمانين رجلا من منافقي الانصار قاله الواقدي وان المعذرين من الاعراب كانوا ايضا اثنين وثمانين رجلا من غفار وغيرهم وعبد الله بن ابي ومن اطاعه من قومه من غير هؤلاء وكانوا عددا كثيرا ۱۲ قسطلاني ۹ قوله فجئت امشي حتى جلست بين يديه وعند ابن ماجة في مغازي فاعرض عنه فقال يا بني الدم تعرض عني فوالله ما نافقت ولا ارتبت ولا بدلت فقال لي ما خلفك عن الغزو الخ ۱۲ قسطلاني ۱۰ قوله ولقد اعطيت جدلا بفتح الجيم

۱۱ قوله لعل مالك فصاحة وقوة كلام بحيث اخرج عن عمدة ما ينسب الى ما يقبل ولا يرد ۱۲ قسطلاني ۱۲ قوله ليؤنبوني بالهمزة المفتوحة فنون مشددة فموحدة مضمومة ونونين اي يلومونني ولغير ابي ذر ليؤنبوني ۱۲ قسطلاني ۱۳ قوله مرارة بن الربيع بضم الميم وراءين الاولى خفيفة وقوله العمري بفتح العين المهملة وسكون الميم نسبة الى بني عمرو بن عوف بن مالك بن الاوس ووقع لبعضهم العامري وهو خطأ وقوله ابن الربيع هو المشهور ووقع في رواية لمسلم بن ربيعة ۱۲ فتح ۱۴ قوله وبلال بن امية بضم الهمزة وفتح الميم وتشديد التحتية الواقفي بكسر القاف وبالفاء كذا في الكرماني قال القسطلاني نسبة الى بني واقف بن امرئ القيس بن مالك بن الاوس وعند ابن ابي حاتم من مرسل الحسن ان سبب تخلف الاول انه كان لرجائه حين زها فقال في نفسه قد عزفت قبلها فلو اقمت عامي هذا فلعلها تذكر ذنبه قال اللهم اني اشهدك اني قد تصدقت به في سبيلك وكان الثاني كان لرهبة اهل تفرقوا ثم اجتمعوا فقال لو اقمت هذا العام عندهم فلعلهم تكذب ذنبه قال اللهم لك علي ان لا ارجع الى اهلي ومالي انتهى ۱۲ ۱۴ قوله ايها الثلثة بالرفع وهو بمعنى الاختصاص من بين سائر الناس ۱۲ قس ك ۱۵ قوله فما هي التي اعرف اي تغير كل شيء حتى الارض فانها توحشت وصارت كانها ارض لم اعرفها ۱۲ ك وبذا يبدد الحزين والمهموم في كل شيء حتى يبدده في نفسه ۱۲ قس

حل اللغات مغموصا اي مطعونا بالنفاق فاجمعت صدقه اي جزمت بذلك وعقدت عليه قصدي فطفقوا يعتذرون اي فاخذوا يظهرون العذر ابتعت ظهرك اي اشتريت راحلتك ليوشكن الله اي ليجعلن الله على بسخطه منك تجد بكسر الجيم لتغضب ليؤنبوني اي يلومني اشد اللوم حتى تنكرت اي تغيرت ۱۲

۱۶ بفتح الياء خبر كان واسمها استغفار وذنبك منصوب باسقاط الخافض اي من ذنبك ۱۲ تن ۱۶ وقد استشكل بان اهل البدر لم يذكروا واحدا منهما فيمن شهد بدرا ولا يعرف ذلك في

Marfat.com

التی اعرف فلبثنا علی ذلک خمسین لیلۃً فاما صاحباای فاستکانا وقعدا فی بیوتھما یبکیان واما انا فکنت اشب القوم واجلدھم فکنت اخرج فاشھد الصلوٰۃ مع المسلمین واطوف فی الاسواق ولا یکلمنی احدٌ واتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاسلم علیہ وھو فی مجلسہ بعد الصلوٰۃ فاقول فی نفسی ھل حرک شفتیہ بردّ السلام علیّ ام لا ثم اصلی قریبًا منہ فاسارقہ النظر فاذا اقبلت علی صلاتی اقبل الیّ واذا التفتُّ نحوہ اعرض عنی حتی اذا طال علیّ ذلک من جفوۃ الناس مشیت حتی تسوّرت جدار حائط لابی قتادۃ وھو ابن عمی واحب الناس الیّ فسلمت علیہ فواللہ ما ردّ علیّ السلام فقلت یا ابا قتادۃ انشدک باللہ ھل تعلمنی احب اللہ و رسولہ فسکت فعدت لہ فنشدتہ فسکت فعدت لہ فنشدتہ فقال اللہ ورسولہ اعلم ففاضت عیناای وتولیت حتی تسوّرت الجدار فبینا انا امشی بسوق المدینۃ اذا نبطی من انباط اھل الشام ممن قدم بالطعام یبیعہ بالمدینۃ یقول من یدل علی کعب بن مالک فطفق الناس یشیرون لہ حتی اذا جاءنی دفع الیّ کتابا من ملک غسان فاذا فیہ اما بعد فانہ قد بلغنی ان صاحبک قد جفاک ولم یجعلک اللہ بدار ھوان ولا مضیعۃ فالحق بنا نواسک فقلت لما قرأتھا وھذا ایضا من البلاء فتیممت بھا التنور فسجرتہ بھا حتی اذا مضت اربعون لیلۃً من الخمسین اذا رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتینی فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامرک ان تعتزل امرأتک فقلت اطلقھا ام ماذا افعل قال لا بل اعتزلھا ولا تقربھا وارسل الی صاحبیّ مثل ذلک فقلت لامرأتی الحقی باھلک فتکونی عندھم حتی یقضی اللہ فی ھذا الامر قال کعبٌ فجاءت امرأۃ ھلال بن امیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان ھلال بن امیۃ شیخ ضائع لیس لہ خادمٌ فھل تکرہ ان اخدمہ قال لا ولکن لا یقربنک قالت انہ واللہ ما بہ حرکۃ الی شیء واللہ ما زال یبکی منذ کان من امرہ ما کان الی یومہ ھذا فقال لی بعض اھلی لو استأذنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی امرأتک کما اذن لامرأۃ ھلال بن امیۃ ان تخدمہ فقلت واللہ لا استأذن فیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وما یدریني ما یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استأذنتہ فیھا وانا رجلٌ شابٌّ فلبثت بعد ذلک عشر لیال حتی کملت لنا خمسون لیلۃً من حین نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کلامنا فلما صلیت صلوٰۃ الفجر صبح خمسین لیلۃً و انا علی ظھر بیت من بیوتنا فبینا انا جالسٌ علی الحال التی ذکر اللہ قد ضاقت علیّ نفسی وضاقت علیّ الارض بما رحبت سمعت صوت صارخ اوفی علی جبل سلع باعلی صوتہ یا کعب بن مالک ابشر قال فخررت ساجدًا وعرفت ان قد جاء فرج واذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتوبۃ اللہ علینا حین صلی صلوٰۃ الفجر فذھب الناس یبشروننا وذھب قبل صاحبی مبشرون وارکض الیّ رجل فرسا وسعی ساعٍ من اسلم فاوفی علی الجبل وکان الصوت اسرع من الفرس فلما جاءنی الذی سمعت صوتہ یبشرنی نزعت لہ ثوبیّ فکسوتہ ایاھما ببشراہ واللہ ما املک غیرھما یومئذٍ واستعرت ثوبین فلبستھما وانطلقت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیتلقانی الناس فوجا فوجا یھنئونی بالتوبۃ یقولون لتھنک توبۃ اللہ علیک قال کعب حتی دخلت المسجد فاذا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالسٌ حولہ الناس فقام الیّ طلحۃ بن عبید اللہ یھرول حتی صافحنی وھنانی واللہ ما

یدلی لرسول اللہ لا یقربنک / فسمعت یبشرونا رجل الیّ فکان یھنونی رسول اللہ

---

۱ قولہ فقال اللہ ورسولہ اعلم قال القاضی لعل ابا قتادۃ لم یقصد بھا تکلمہ لانہ منھی عن کلامہ بل اظہر اعتقادہ قال فلو حلف لا یکلم فلانا فسأل عن شئ فقال اللہ اعلم ولم یرد جوابہ ولا اسماعہ لم یحنث ۱۲ قس ک ۲ قولہ نبطی بفتح النون والموحدۃ وکسر الظاء المعجمۃ انفلاح والاستنباط الاستخراج وکان نصرانیا ولم یسلم ۱۲ ک. قس ملتقطا ۳ قولہ یشیرون الیہ یعنی دلالۃ یتکلمون بقولھم ھذا کعب مبالغۃ فی ھجرۃ والاعراض عنہ ۱۲ قسطلانی ۴ قولہ من ملک غسان بفتح الغین المعجمۃ وتشدید السین المھملۃ وبالنون من جملۃ ملوک الیمن سکنوا الشام ۱۲ ک ۵ قولہ لم یجعلک اللہ بدار ھوان ولا مضیعۃ بفتح الیم وکسر المعجمۃ وسکونھا وفتح التحتیۃ فنعان ای موضع ذھان یضاع فیہ حقک کذا فی الکرمانی قال فی النھایۃ المضیعۃ بکسر ضاد کعیشۃ من الضیاع الاطراح والھوان کانہ فیما ضائع انتھی ۱۲ ۶ قولہ اذا رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الواقدی ھو خزیمۃ بن ثابت قال وھو الرسول الی مرارۃ وھلال بذلک والی ذراذر رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قس ۷ قولہ ان تعتزل امرأتک عبیرۃ بنت جبیر بن صخر بن امیۃ الانصاریۃ او ھی زوجتہ الاخری خیرۃ بفتح المعجمۃ بعدھا تحتانیۃ ساکنۃ ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ فقال لی بعض اھل قال فی الفتح اتفق علی اسمہ واستشکل بذا مع نھیہ صلی اللہ علیہ وسلم الناس عن کلام الثلثۃ واجیب بانہ عبر عن الاشارۃ بالقول یعنی فلم یقع الکلام اللسانی وھو المنھی عنہ قال ابن الملقن قال فی المصابیح وبذا یندفع من علی الوقوف عند اللفظ والاطراح بجانب المعنی والا فلیس المقصود بعدم المکالمۃ عدم النطق باللسان فقط بل المراد ھو ما کان بشابتہ من الاشارۃ المفھمۃ لما یفھم القول باللسان وقد یجاب بان النھی کان خاصا بمن عدا زوجتہ ومن جرت عادتہ بخدمتہ ایاہ من اھل الا ترى ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما

خطر علی زوجۃ ھلال عشیانہ ایاھا واذن لھا فی خدمتہ ومعلوم انہ لا یدری ذلک من مخالطۃ وکلام فلم یکن النھی شاملا لکل احد وانما ھو شامل لمن لا تدعو حاجۃ ھؤلاء الی مخالطتہ وکلامہ من زوجۃ وخادم وسحو ذلک واللہ اعلم فلعل الذی کلم کعبا من اھلہ ھو من لم یشملہ النھی فتامل ۱۲ قس اوالذی کلمہ بذلک کان منافقا ۱۲ ف ۹ قولہ اوفی بالفاء مقصورا ای اشرف وسلع بفتح السین وسکون اللام قولہ ابشر بھمزۃ قطع وعند الواقدی وکان الذی اوفی علی جبل سلع ابا بکر الصدیق فصارخ قد تاب اللہ علی کعب قولہ و آذن بالمد وفتح المعجمۃ ای اعلم وللکشمیھنی بفتح مد وکسر المعجمۃ ۱۲ قس ۱۰ قولہ وسعی ساع من اسلم ھو حمزۃ بن عمرو الاسلمی رواہ الواقدی وعند ابن عائذ ان الذین سعیا ابو بکر رضی اللہ عنہ صدرہ بقولہ زعموا ۱۲ قس ۱۱ قولہ ما املک غیرھما ای من الثیاب واللہ کان لہ مال صرح بہ فیما یاتی قولہ واستعرت ثوبین ای من ابی قتادۃ کما عند الواقدی ۱۲ قسطلانی ۱۲ قولہ لتھنک بکسر النون وزعم ابن التین انہ بفتحا ۱۲ ف لان اصلہ تھنأ بفتح النون ۱۲ و

حل اللغات فاستکانا استفعل من الکون وھو الذل والخضوع والجلد ھو ای اقواھم ھمن جفوۃ الناس ای من جفائھم واعراضھم حتی تسوّرت ای علوت. وتولیت ای ادبرت نبطی فلاح فتیممت ای قصدت سلع بفتح السین المھملۃ وھو جبل معروف بالمدینۃ مخذورت ای اسقلت نفسی علی الارض ورکض ای استحث. فاوفی ای اشرف واطلع فوجا فوجا ای جماعۃ جماعۃ یھرول ای یسرع بین المشی والعدو ۱۲.

۱۳ انما لم یحرم تحریک شفتیہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ لم یکن یدیم النظر الیہ من الخجل ۱۲ قس

قام الی رجل من المهاجرین غیرہ ولا انساها الطلحة قال کعب فلما سلمت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یبرق وجهه من السرور ابشر بخیر یوم مر علیک منذ ولدتک امک قال قلت امن عندک یا رسول الله ام من عند الله قال لا بل من عند الله وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سر استنار وجهه حتی کانه قطعة قمر وکنا نعرف ذلک منه فلما جلست بین یدیه قلت یا رسول الله ان من توبتی ان انخلع من مالی صدقة الی الله والی رسول الله قال رسول الله صلی الله علیه وسلم امسک علیک بعض مالک فهو خیر لک قلت فانی امسک سهمی الذی بخیبر فقلت یا رسول الله ان الله انما نجانی بالصدق وان من توبتی ان لا احدث الا صدقا ما بقیت فوالله ما اعلم احدا من المسلمین ابلاه الله فی صدق الحدیث منذ ذکرت ذلک لرسول الله صلی الله علیه وسلم الی یومی هذا احسن مما ابلانی وما تعمدت منذ ذکرت ذلک لرسول الله صلی الله علیه وسلم الی یومی هذا کذبا وانی لارجو ان یحفظنی الله فیما بقیت وانزل الله علی رسوله صلی الله علیه وسلم لقد تاب الله علی النبی والمهاجرین الی قوله وکونوا مع الصادقین فوالله ما انعم الله علی من نعمة قط بعد ان هدانی للاسلام اعظم فی نفسی من صدقی لرسول الله ان لا اکون کذبته فاهلک کما هلک الذین کذبوا ان الله قال للذین کذبوا حین انزل الوحی شر ما قال لاحد فقال الله تبارک وتعالی سیحلفون بالله لکم اذا انقلبتم الیهم الی قوله فان الله لا یرضی عن القوم الفاسقین قال کعب وکنا تخلفنا ایها الثلثة عن امر اولئک الذین قبل منهم رسول الله صلی الله علیه وسلم حین حلفوا له فبایعهم واستغفر لهم وارجأ رسول الله صلی الله علیه وسلم امرنا حتی قضی الله فیه فبذلک قال الله وعلی الثلثة الذین خلفوا ولیس الذی ذکر الله مما خلفنا عن الغزو وانما هو تخلیفه ایانا وارجاؤه امرنا عمن حلف له واعتذر الیه فقبل منه **باب** نزول النبی صلی الله علیه وسلم الحجر

حدثنا عبد الله بن محمد الجعفی قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر قال لما مر النبی صلی الله علیه وسلم بالحجر قال لا تدخلوا مساکن الذین ظلموا انفسهم ان یصیبکم ما اصابهم الا ان تکونوا باکین ثم قنع رأسه

---

۱ قولہ ولا انساها ای هذه الخصلة الطلحة وهی بشارته ایای لا ازال اذکر احسانه ۱۲ قس ۲ قولہ بخیر یوم مر علیک منذ ولدتک امک ای سوی یوم اسلامه هو مستثنی تقدیرا واوان لم ینطق به اذ انه یوم بتوبته مکمل لیوم اسلامه فیوم اسلامه بدایة سعادته ویوم توبته مکمل لما فیه خیر من جمیع ایامه وان کان یوم اسلامه خیرا فی یوم توبته المضاف الی یوم اسلامه خیر من یوم اسلامه المجرد عنها ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ قطعة قمر قیل شبهه بقطعة منه لا بکلها مع ان المعهود فی التشبیه الثانی لان القصد الاشارة الی موضع الاستدارة هو الجبین وفیه یظهر السرور فناسب ان یشبه ببعض القمر کذا فی التوشیح قیل قال قطعة احمر ازاهر السواد الذی فی القمر کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ احسن مما ابلانی ای مما انعم وفیه نفی الافضلیة لا نفی المساواة لانه شارک فی ذلک هلال ومرارة ۱۲ قس ۵ قولہ لقد تاب الله علی النبی ای تجاوز عنه اذ نه لنا فقیس فی التخلف کقوله تعالی عفا الله عنک لم اذنت لهم قوله والمهاجرین والانصار فیه حث للمؤمنین علی التوبة وازمان عوض الاه وهو محتاج الی التوبة والاستغفار حتی النبی صلی الله علیه وسلم والمهاجرین والانصار ۱۲ قس ۶ قولہ ان لا اکون کذبته قال القاضی کذا فی الصحیحین والمعنی ان اکون کذبته وللزائدة کقوله تعالی ما منعک ان لا تسجد کذا فی التنقیح قال الکرمانی هو بدل من صدقی ای ما انعم اعظم من عدم کذبی ثم عدم هلاکی انتهی ۱۲ ۷ قولہ شر ما قال لاحد ای قال قولا شرا قال بالاضافة ای شر القول الکائن للناس ۱۲ قس ۸ قولہ تخلفنا بضم اوله وکسر اللام وفی روایة مسلم وغیره بضم المعجمة من غیر شئ قبلها ۱۲ فتح ۹ قولہ وارجاءه ای تاخیره امرنا عن حلف له صلی الله علیه وسلم واعتذر الیه فقبل منه صلی الله علیه وسلم والمراد علی قوله انهم خلفوا من التوبة لا عن الغزو وقد اخرج المصنف حدیث غزوة تبوک وتوبة الله علی کعب فی عشرة مواضع مطولا ومختصرا وسبق بعضها ویاتی منها ان شاء الله تعالی فی الاستیذان والاحکام واخرجه مسلم فی التوبة وابوداؤد فی الطلاق وکذا النسائی ۱۲ قس ۱۰ قولہ الحجر بکسر الحاء المهملة وسکون الجیم وهی منازل ثمود قوم صالح علیه السلام بین المدینة والشام عند وادی القری ۱۲ قس ک ۱۱ قولہ ان یصیبکم بفتح الهمزة مفعول لای مخافة الاصابة او لئلا یصیبکم ما اصابهم من العذاب الا ان تکونوا باکین قوله ثم قنع رأسه بفتح القاف والنون مشددة ای ستر صلی الله علیه وسلم رأسه برداءه قوله جازا الوادی بالجیم والزاء ای قطعه کذا فی القسطلانی ومر الحدیث فی ص ۵۹ فی کتاب الانبیاء وفیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما نزل الحجر فی غزوة تبوک امرهم ان لا یشربوا من بیرها ولا یستقوا منها وبه المطابقة للترجمة والظاهر من دلالة الحدیثین ان النبی الوارد فی قوله صلی الله علیه وسلم لا تدخلوا مساکن الذین ظلموا المراد منه الدخول فی بیوتهم والاستقرار فیها کینتهم والانتفاع بآثارهم الباقیة کالشرب من مائه ونحو ذلک والا فالنزول فی ارضهم جائز عند الحاجة کما یدل علیه الحدیث السابق فی کتاب الانبیاء والله اعلم بالصواب ۱۲

حل اللغات

الحجر بکسر الحاء وسکون الجیم هی منازل ثمود قوم صالح بین المدینة والشام عند وادی القری ۱۲ عه قاله خوفا علیه من تفرده بالفقر وعدم صبره ۱۲ قس

فیه الی رسوله رسوله ۲ والانصار الذین اتبعوه فی ساعة العسرة اذ رسول الله صلی الله علیه وسلم الذی ومن انما ثنی

marfat.com

واسرع السير حتى جاز الوادي حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاصحاب الحجر لا تدخلوا على هؤلاء المعذبين الا ان تكونوا باكين ان يصيبكم مثل ما اصابهم باب حدثنا يحيى بن بكير عن الليث عن عبد العزيز بن ابي سلمة عن سعد بن ابراهيم عن نافع بن جبير عن عروة بن المغيرة عن ابيه مغيرة بن شعبة قال ذهب النبي صلى الله عليه وسلم لبعض حاجته فقمت اسكب عليه الماء فلما قال في غزوة تبوك فغسل وجهه وذهب يغسل ذراعيه فضاق عليه كم الجبة فاخرجهما من تحت جبته فغسلهما ثم مسح على خفيه حدثنا خالد بن مخلد قال حدثنا سليمان قال حدثني عمرو بن يحيى عن عباس بن سهل بن سعد عن ابي حميد قال اقبلنا مع النبي صلى الله عليه وسلم من غزوة تبوك حتى اذا اشرفنا على المدينة قال هذه طابة وهذا احد جبل يحبنا ونحبه حدثنا احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا حميد الطويل عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رجع من غزوة تبوك فدنا من المدينة فقال ان بالمدينة اقواما ما سرتم مسيرا ولا قطعتم واديا الا كانوا معكم قالوا يا رسول الله وهم بالمدينة قال وهم بالمدينة حبسهم العذر

كتاب النبي صلى الله عليه وسلم الى كسرى وقيصر

حدثنا اسحق قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله ان ابن عباس اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بكتابه الى كسرى مع عبد الله بن حذافة السهمي فامره ان يدفعه الى عظيم البحرين فدفعه عظيم البحرين الى كسرى فلما قرأه مزقه فحسبت ان ابن المسيب قال فدعا عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يمزقوا كل ممزق حدثنا عثمان بن الهيثم قال حدثنا عوف عن الحسن عن ابي بكرة قال لقد نفعني الله بكلمة سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم ايام الجمل بعد ما كدت ان الحق باصحاب الجمل

اجار المغيرة حاجاته الاقال كما عن في نسخ ۲ باب نسخ اخبرنا قرأ عليه كدت الحق

---

۱ قوله لاصحاب الحجر اى عن اصحاب الحجر فاللام بمعنى عن او قال عند اصحاب الحجر للعذبين كذا في القسطلاني ۱۲ ۲ قوله باب بالتنوين بلا ترجمة وهو كالفصل لما قبله فانه يتعلق بغزوة تبوك كما ان باب نزول النبي صلى الله عليه وسلم متعلق به ايضا ۱۲ اخر جاري ۳ قوله طابة هي اسم من اسماء المدينة وسميت لطيبها اسكنا ۱۲ يعني ۴ قوله كانوا معكم اى في حكم النية والثواب وفيه دليل على ان المعذور له ثواب الفعل اذا تركه للعذر كذا في الكرماني ۱۲ ۵ قوله الى كسرى بفتح الكاف وكسرها وهو اسم ملك الفرس كذا في القاموس قال صاحب القاموس كسرى ويفتح ملك الفرس معرب خسرو اى واسع الملك انتهى قال القسطلاني اسمه بروين بن هرمز بن نوشروان وهو كسرى الكبير المشهور لا نوشروان لانه صلى الله عليه وسلم اخبره بان ابنه يقتله والذي قتله ابنه هو بروين انتهى ۱۲ ۶ قوله بعث بكتابه وكان مكتوب فيه على ما ذكره الواقدي فيما نقله صاحب عيون الاثر بسم الله الرحمن الرحيم من محمد رسول الله الى كسرى عظيم فارس سلام على من اتبع الهدى وآمن بالله ورسوله وشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله ادعوك بدعاية الله فاني انا رسول الله الى الناس كافة لانذر من كان حيا ويحق القول على الكافرين اسلم تسلم فان ابيت فعليك اثم المجوس قاله القسطلاني اى الذين هم اتباعك ۱۲ طيبي ۷ قوله ان يمزقوا كل ممزق بفتح الزاء فيهما اى ينفرقوا ويتقطعوا فاستجاب الله دعاءه صلى الله عليه وسلم فسلط على كسرى ابنه شيرويه فمزق بطنه فقتله ولم يقم لم بعد ذلك امر فذ وادبر عنهم الاقبال حتى انقرضوا بالكلية في خلافة

عمر رض كذا في القسطلاني قال الطيبي والقاري نقلا عن التوربشتي والذي مزق كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم هو بروين بن هرمز بن نوشيروان قتل ابنه شيرويه ثم لم يلبث بعد قتله الا ستة اشهر بقال ان بروين لما القين بالملاك وكان ماخوذا عليه فتح خزانة الادوية وكتب على حقنة السم الدوار ان الرفع للجماع وكان ابنه مولعا بذلك فاحتال في بلاكر فلما قتل اباه فتح الخزانة فراى الحقنة فتناول منها فمات من ذلك السم انتهى وكذا في المجمع ايضا ۱۲ وفي الحديث في ص۷۵ في كتاب العلم ۱۲ ۸ قوله ايام الجمل متعلق بقوله نفعني وايام الجمل وقعة وقعت بالبصرة بين علي وعائشة رضي الله عنهما سنة ست وثلاثين وكانت عائشة ليومئذ على الجمل فسميت به اصحاب الجمل يعني عسكره قاله الكرماني ولم تكن عائشة ولا غيرها طالبين الامارة والخلافة بل طلبوا دم عثمان من قتلته وكان علي ينتظر من اوليا دم عثمان ان يتحاكموا اذ ثبت علي احدا انه قتل عثمان اقتص منه فاختلفوا بحسب ذلك وخشي من نسب اليهم القتل ان يصطلحوا على تسلم فانشب الحرب بينهم الى ان كان ما كان كذا في الفتح ۱۲

حل اللغات

اسكب اى اصب عليه الماء من فرغ من حاجته قيصر هو لقب ملك الروم ان يمزقوا كل ممزق اى يفرقوا كل نوع من التفريق ۱۲

(قوله كتاب النبي صلى الله عليه وسلم الى كسرى) وفيه لقد نفعني الله بكلمة سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم ايام الجمل الخ كانه رضي الله تعالى عنه نسي في تلك الايام حديث اذا التقى المسلمان بسيفهما والا فهو رضي الله تعالى عنه كان يمنع الناس عن الانتصار لعلي بذلك الحديث ومع ذلك الحديث على ما فهمه رضي الله تعالى عنه ليس له ان يلحق بعائشة مع قطع النظر عن كونها امرأة كما لا يخفى والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

فاقاتل معهم قال لئن بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل فارس قد ملكوا عليهم بنت كسرى قال لن يفلح قوم ولوا امرهم امرأة حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال سمعت الزهري عن السائب بن يزيد يقول اذكر اني خرجت مع الغلمان الى ثنية الوداع نتلقى رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال سفين مرة مع الصبيان حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفين عن الزهري عن السائب اذكر اني خرجت مع الصبيان نتلقى النبي صلى الله عليه وسلم الى ثنية الوداع مقدمه من غزوة تبوك

باب مرض النبي صلى الله عليه وسلم ووفاته وقول الله تعالى انك ميت وانهم ميتون ثم انكم يوم القيمة عند ربكم تختصمون

وقال يونس عن الزهري قال عروة وقالت عائشة كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول في مرضه الذي مات فيه يا عائشة ما ازال اجد الم الطعام الذي اكلت بخيبر فهذا اوان وجدت انقطاع ابهري من ذلك السم حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن عبد الله بن عباس عن ام الفضل بنت الحارث قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالمرسلات عرفا ثم ما صلى لنا بعدها حتى قبضه الله حدثنا محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان عمر بن الخطاب يدني ابن عباس فقال له عبد الرحمن بن عوف ان لنا ابناء مثله فقال انه من حيث تعلم فسأل عمر ابن عباس عن هذه الآية اذا جاء نصر الله والفتح فقال اجل رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلمه اياه فقال ما اعلم منها الا ما تعلم حدثنا قتيبة قال حدثنا سفين عن سليمان الاحول عن سعيد بن جبير قال قال ابن عباس يوم الخميس وما يوم الخميس اشتد برسول الله صلى الله عليه وسلم وجعه فقال ائتوني اكتب لكم كتابا لن تضلوا بعده ابدا فتنازعوا ولا ينبغي عند نبي تنازع فقالوا ما شانه اهجرا استفهموه فذهبوا يردون عليه فقال دعوني فالذي انا فيه خير مما تدعوني اليه واوصاهم بثلاث قال اخرجوا المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم

قال يقول سمعت السائب ثنى ۲ بن يزيد ۲ الاية فقال ۲ قال ۲ حدثنا حيان انا عبد الله انا يونس عن ابن شهاب اخبرني عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اشتكى نفث على نفسه بالمعوذات و مسح عنه بيده فلما اشتكى وجعه الذي توفي فيه طفقت انفث عليه بالمعوذات التي كان ينفث ويمسح يد النبي صلى الله عليه وسلم عنه ابن عيينة لا يفضلون اهجرا يردوا يردون

قوله ولوا امرهم

امرأة قال القسطلاني مذهب الجمهور المرأة لا تلي الامارة والقضاء ولجازه البعض وهي رواية عن مالك وعن ابي حنيفة تلي الحكم فيما يجوز فيه شهادة النساء انتهى فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة قلت هو من تتمة قصة كتاب كسرى حيث مزقه وقتل ابنه ثم مات الابن بالسم الذي دسر ابوه له ثم جعل البنت ملكة كذا في الكرماني ۱۲ قوله ثنية الوداع الثنية هي ما ارتفع من الارض او هي الطريق في الجبل وسميت بذلك لان صلى الله عليه وسلم ودع بها بعض القيمين بالمدينة في بعض اسفاره ۱۲ قسطلاني قوله عند ربكم تختصمون فتجج عليهم بانكم كنتم على الحق في التوحيد وكانوا على الباطل في التشريك و اجتهدت في التبليغ والارشاد والجوا في التكذيب والعناد ويعتذرون بابا قبيل مثل الطعا سادتنا ووجدنا آباءنا وقيل المراد بالاختصام العام بين الناس بعضهم بعضا فيما وقع بينهم في الدنيا كذا في البيضاوي وفي القسطلاني قالت الصحابة رضي الله عنهم خصومتنا ونحن اخوان فلما قتل عثمان قالوا هذه خصومتنا انتهى ۱۲

قوله ابهرا ي بفتح الهمزة والباء وسكون الموحدة عرق اذا انقطع مات صاحبه وبها ابهران يخرجان من القلب ثم يشعب منهما سائر الشرايين وقيل عرق في صلب متصل بالقلب والسم بالفتح والضم ۱۲ قاله الكرماني

قوله يدني ابن عباس اي يقربه قوله ان لنا ابناء مثله اي في السن فلم تدنهم قوله انه من حيث تعلم اي لتقدمه من جهة علمك بانه من اهل العلم وفضلا نهم او من جهة قرابته صلى الله عليه وسلم قوله فسأل عمر الخ يعد ان سألهم فنهم من قال فتح المدائن ومنهم من سكت فقال ابن عباس بجيبا هو اجل رسول الله صلى الله عليه وسلم نعاه لفاطمة من قس ومر الحديث في ص۲۹۳ و قوله وقال يونس الخ علق السابق بعد قوله تختصمون مؤخرا في رواية ابي ذر واقع بعد قوله الا ما تعلم وابينا يوجد في بعض النسخ هنا حدثنا جان الى آخر الحديث وبحبئ في بذه النسخة في الصفحة الآتية موافقا لاكثر النسخ ۱۲

قوله يوم الخميس برفع يوم خبر مبتدا محذوف ومراده التعجب وشدة الامر وتفخيمه كما مر في ص۵۳ في الجهاد ۱۲

قوله فتنازعوا فقال بعضهم فكتب لما فيه من امتثال الامر وزيادة الايضاح وقال عمر حسبنا

كتاب الله والامر ليس للوجوب بل للارشاد الى الاصلح ۱۲ قس قال في الفتح ولو كان واجبا لم يتركه لاختلافهم ومر بيانه في ص۸۳ في العلم ۱۲

قوله اهجرا بإثبات همزة الاستفهام وفتح الهاء والجيم والراء ويضعف اهجر بضم الهاء وسكون الجيم والتنوين مفعول لفعل مضمر اي قال اهجر او هو الهذيان الذي يقع من كلام المريض الذي لا ينتظم وبذا استكشل وقوع من المعصوم صحة ومر منا قاله القسطلاني قال الكرماني قال النووي هو بهمزة الانكار اي انكروا على من قال لا تكتبوه اي لا تجعلوا امره كامر من يهذي في كلامه وان صح بدون الهمزة فمعناه لما اصابه الحيرة والدهشة ينظم ما شاهده من هذه الحالة الدالة على وفاته وعظم المصيبة اجرى الهجر مجرى شدة الوجع مجازا او هو من الهجر ضد الوصل اي يهجر من الدنيا والطلق بلفظ الماضي لما رأوا فيه من علامات من دار الفناء وفي بعضها الهجر من باب الافعال انتهى ومر بعض بيانه في ص۳۸ من العيني ۱۲

قوله استفهموه بكسر الهمزة بلفظ الامر اي عن بذا الذي اراده هل هو الاولى ام لا ۱۲ قس

قوله يردون عليه اي يعيدون عليه مقالته ويستثبتونه فيها وقد كانوا يراجعونه في بعض الامور قبل تحتم الايجاب كما في الصلح يوم الحديبية فاما اذا امر بشئ امر عزيمة فلا يراجعه احد منهم ولا بي ذر يردون عنه القول المذكور على من قاله ۱۲ قس

قوله من جزيرة العرب هي من عدن الى العراق طولا ومن جدة الى الشام عرضا ۱۲ ك قس ومر في ص۵۳ وفيها اقوال ذكرها صاحب اللمعات في باب الوسوسة ۱۲

قوله اجيزوا الوفد اي اعطوهم بنحو ما كنت اجيزهم وكانت جائزة الواحدة على عهده صلى الله عليه وسلم اوقية من فضة فامر بأكرامهم تطييبا لقلوبهم وترغيبا لغيرهم من المؤلفة ۱۲ قس

حل اللغات

يدني ابن عباس اي يقربه وجعه اي مرضه دعوني اتركوني اجيزوا اي اعطوا. الوفد جمع وافد وهو الذي اتى الى الامير رسالة من قوم ۱۲

عه قال في الفتح وفي ايراد هذا الحديث هنا اشارة الى ان ارسال الكتب الى الملوك كان في سنة غزوة تبوك وهي سنة تسع كذا في قس. ومر الحديث في ص۵۴۲ في الجهاد ۱۲ عه هذا التعليق وقع هنا في المنقول عنه وعليه شرح القسطلاني وفي بعض النسخ وقع بعد حديث الباب عقيب حديث ابن عباس ۱۲.

(قوله باب مرض النبي صلى الله عليه وسلم) ذكره ههنا لانه آخر سفر الانسان من الدنيا الى الآخرة وقد لحق الاسفار مع الغزوات ولكونه معدودا في اسفار الانسان ذكر الله تعالى عند ركوب الانسان الدابة للسفر فقال سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون والله تعالى اعلم اهـ سندي

وسكت عن الثالثة او قال فنسيتها وحدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهری عن عبيد الله
ابن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال لما حضر رسول الله صلی الله عليه وسلم وفی البيت رجال فقال النبی صلی الله عليه وسلم
هلموا اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده قال بعضهم ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قد غلبه الوجع وعندكم القرآن حسبنا
كتاب الله فاختلف اهل البيت فاختصموا فمنهم من يقول قربوا يكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده ومنهم من يقول غير ذلك فلما
اكثروا اللغو والاختلاف قال رسول الله صلی الله عليه وسلم قوموا قال عبيد الله فكان يقول ابن عباس ان الرزية كل الرزية
ما حال بين رسول الله صلی الله عليه وسلم وبين ان يكتب لهم ذلك الكتب لاختلافهم ولغطهم حدثنا يسرة بن صفوان بن
جميل اللخمی قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عروة عن عائشة قالت دعا النبی صلی الله عليه وسلم فاطمة فی شكواه الذی
قبض فيه فسارها بشیء فبكت ثم دعاها فسارها بشیء فضحكت فسألنا عن ذلك فقالت سارنی النبی صلی الله عليه وسلم انه
يقبض فی وجعه الذی توفی فيه فبكيت ثم سارنی فاخبرنی انی اول اهله يتبعه فضحكت حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا
غندر قال حدثنا شعبة عن سعد عن عروة عن عائشة قالت كنت اسمع انه لا يموت نبی حتی يخير بين الدنيا والآخرة سمعت
النبی صلی الله عليه وسلم يقول فی مرضه الذی مات فيه واخذته بحة يقول مع الذين انعم الله عليهم الآية فظننت انه خير
حدثنا مسلم قال حدثنا شعبة عن سعد عن عروة عن عائشة قالت لما مرض النبی صلی الله عليه وسلم المرض الذی مات فيه
جعل يقول فی الرفيق الاعلی حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبير ان عائشة قالت كان رسول
الله صلی الله عليه وسلم وهو صحيح يقول انه لم يقبض نبی قط حتی يری مقعده من الجنة ثم يخير فلما اشتكی وحضره
القبض ورأسه علی فخذ عائشة غشی عليه فلما افاق شخص بصره نحو سقف البيت ثم قال اللهم فی الرفيق الاعلی فقلت
اذا لا يجاورنا فعرفت انه حديثه الذی كان يحدثنا وهو صحيح حدثنا محمد قال حدثنا عفان عن صخر بن جويرية عن عبد الرحمن
ابن القاسم عن ابيه عن عائشة دخل عبد الرحمن بن ابی بكر علی النبی صلی الله عليه وسلم وانا مسندته الی صدری ومع عبد الرحمن
سواك رطب يستن به فابدّ رسول الله صلی الله عليه وسلم بصره فاخذت السواك فقضمته ونفضته وطيبته ثم دفعته الی النبی
صلی الله عليه وسلم فاستن به فما رايت رسول الله صلی الله عليه وسلم استن استنانا قط احسن منه فما عدا ان فرغ رسول الله
صلی الله عليه وسلم رفع يده او اصبعه ثم قال فی الرفيق الاعلی ثلثا ثم قضی وكانت تقول مات بين حاقنتی وذاقنتی حدثنی
حبان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلی الله عليه وسلم
كان اذا اشتكی نفث علی نفسه بالمعوذات ومسح عنه بيده فلما اشتكی وجعه الذی توفی فيه طفقت انفث علی نفسه بالمعوذات

فقال لا تضلون الزرية التی قبض فيها فسألناها اهل بيته ثنا فسمعت من النبيين رسول الله مرضه اخبرنی اذن يختارنا ثنی نقضته
فاطمة فضحكته النبی يستن قال ابو عبد الله قصمنا اهلكنا ثنا فطفقت

---

۱ قوله وسكت عن الثالثة او قال وهو الراجح فنسيتها قيل الشاك هو ابن عباس والناسی سعيد بن جبير وقال سفيان ونسيت الثالثة هو قول سليمان كذا فی فتح وفی التوشيح قال الداودی و ابن التين الثالثة هی الوصية بالقرآن وقال المهلب وابن بطال بل تنفيذ جيش اسامة وقال عياض هی قوله الصلوة وما ملكت ايمانكم اولتعتدّ واقهری وتنا يعد فانما بنيت فی الموطا مقرونة بالامر بالخراج
اليهود انتهی ۱۲ ۲ قوله حسبنا كتاب الله بذا من فقهه وفطنته لانه خشی ان يعجز واعن النصوص عليه وقيل اراد التخفيف عليه صلی الله عليه وسلم حسين غلبه الوجع وقيل اراد استكمال الصديق ثم تركه اعتمادا علی تقدير الله كما هم به فی اول مرضه ثم تركه ای حيث قال صلی الله عليه وسلم ويابی الله والمؤمنون الا ابا بكر وكان عمر افقه من ابن عباس وموافقيه ولا يجوز حمل قول عمر علی توهم الغلط علی النبی صلی الله عليه وسلم ولكنه خاف ان يكون مما يقوله المريض بلا عزيمة فيجد المنافقون به سبيلا الی الطعن كذا فی الجمع ۱۲
۳ قوله ان الرزية بالراء ثم الزاء فالتحتية المشددة ای المصيبة كل المصيبة ولا يعارض هذا قول عمر لان عمر كان افقه من ابن عباس قطعا وذلك انه ان كان من الكتاب بيان احكام الدين ودفع الخلاف فيه افقد علم عمر حصول ذلك من قوله اليوم اكملت لكم دينكم وعلم انه للبقاء واقعته الی يوم القيمة الا وفی الكتاب والسنة بيانا نصا ودلالة وللامة بعده باب الاجتهاد فرای عمر ان الصواب ترك الكتابة تحقيقا عليه صلی الله عليه وسلم وتفضيلا للمجتهدين وفی ترك صلم الانكار عليه دليل علی استصواب رايه كذا فی القسطلانی مع انه صلی الله عليه وسلم ماش بعد ذلك ايا ما ولم يعاود امرهم بذلك ولبعد عهد هذا من موافقة عمر ومرباه فی ص ۸۳ فی العلم ۱۲ ۴ قوله فی الرفيق الاعلی الملئكة ادمن فی آية مع الذين انعم الله عليهم او المكان الذی يحل فيه مرافقتهم وهی الجنة او السماء اقوال وقيل المراد به الله جل جلاله لانه من اسمائه وقد وجدت فی بعض كتب الواقدی ان اول كلمة تكلم بها
النبی صلی الله عليه وسلم وهو مسترضع عند حليمة الله اكبر والحمد لله كثيرا وسبحان الله بكرة واصيلا فلما فرغ من الرضاع قال الله لا اله الا الله وحده لا شريك له الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا الخ ۱۲ ۵ قوله فقضمته القضم بكسر الضاد المعجمة هو الاكل باطراف الاسنان وفی بعضها بالهملة ای المفتوحة يقال قضمته اذا كسرته والقضمة من السواك ما يكسر منه ونفضته بالقاف والفاء اينا قول طيبة ای لينة ۱۲ ك
۶ قوله فما فتنی بالحاء المهملة والقاف المكسورة والنون المفوحة النقرة بين الترقوة وحبل العنق قوله وذاقنتی بالذال المعجمة والقاف المكسورة طرف الحلقوم وبذا لا يعارضه حديثها السابق ان رأسه كان علی فخذها لاحتمال انها رفعته من فخذها الی صدرها ولما رواه الحاكم وابن سعد من طرق ان صلی الله عليه وسلم مات ورأسه فی حجر علی فعلی كل طريق من طرقه شيء فلا يصح ج ۱۲ قس ۷ قوله نفث ای اخرج الريح من فمه مع شیء من ريقه كذا فی القسطلانی وفی الجمع النفث شبيه بالنفخ وهو اقل من التفل لان مع التفل شيئا من الريق انتهی ۱۲ ۸ قوله بالمعوذات بكسر الواو المشددة ای السورتين اللتين فی آخر القرآن وبما يا عتبار ان اقل الجمع اثنان او الطلق لفظ الجمع باعتبار الآيات او اراد بها جمع سورة الاخلاص فهو من باب التغليب وقيل المراد بها الكلمات المعوذة من الشياطين والامراض والآفات ونحوها ۱۲ قس ك خ وفی بعض النسخ بهذا الحديث مرارا بقا ۱۲

حل اللغات لما حضر ای دنا موته حسبنا ای يكفينا اللغو هو الكلام الساقط الذی لا يعتد به الرزية بفتح الراء المهموزة. اللغط بفتح غين وسكونها الاصوات المختلفة فسارها ای كلمها خفية. فقضمته ای مضغته وطيبته ای لينته الحاقنة النقرة بين الترقوة وحبل العاتق والذاقنة هی طرف الحلقوم نفثت ثقل طفقت ای اخذت وشرعت ۱۲
۹ استيعاب عنه ان الكتاب يستغنی عنه والا لم يترك النبی صلی الله عليه وسلم لاجل اختلافهم لقوله تعالی بلغ ما انزل اليك كما لم يترك الامر بإخراج اليهود ونحوه ۱۲ ۱۰ وقد وقع كذلك ان فاطمة كانت اول من مات من اهل بيته صلی الله عليه وسلم ۱۲ قس.

marfat.com

الذی کان ینفث وامسح ببد النبی صلی اللہ علیہ وسلم عنہ ۴۴۴۰ حدثنا معلی بن اسد قال حدثنا عبد العزیز بن مختار قال حدثنا هشام بن عروة عن عباد بن عبد اللہ بن الزبیر ان عائشة اخبرته انها سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصغت الیه قبل ان یموت وهو مسندة الی ظهرها یقول اللهم اغفر لی وارحمنی والحقنی بالرفیق ۴۴۴۱ حدثنا الصلت بن محمد قال حدثنا ابو عوانة عن هلال الوزان عن عروة بن الزبیر عن عائشة قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضه الذی لم یقم منه لعن اللہ الیهود اتخذوا قبور انبیائهم مساجد قالت عائشة لولا ذاک لابرز قبره غیر انه خشی ان یتخذ مسجدا ۴۴۴۲ حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة بن مسعود ان عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لما ثقل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واشتد به وجعه استاذن ازواجه ان یمرض فی بیتی فاذن له فخرج وهو بین الرجلین تخط رجلاه فی الارض بین عباس بن عبد المطلب وبین رجل اخر قال عبید اللہ فاخبرت عبد اللہ بالذی قالت عائشة فقال لی عبد اللہ بن عباس هل تدری من الرجل الاخر الذی لم تسم عائشة قال قلت لا قال ابن عباس هو علی فکانت عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم تحدث ان رسول اللہ علیہ السلام لما دخل بیتی واشتد به وجعه قال هریقوا علی من سبع قرب لم تحلل اوکیتهن لعلی اعهد الی الناس فاجلسناه فی مخضب لحفصة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم طفقنا نصب علیه من تلک القرب حتی طفق یشیر الینا بیده ان قد فعلتن قالت ثم خرج الی الناس فصلی لهم وخطبهم واخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عتبة ان عائشة وعبد اللہ بن عباس قالا لما نزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طفق یطرح خمیصة له علی وجهه فاذا اغتم کشفها عن وجهه فقال وهو کذلک یقول لعنة اللہ علی الیهود والنصاری اتخذوا قبور انبیائهم مساجد یحذر ما صنعوا اخبرنی عبید اللہ ان عائشة قالت لقد راجعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک وما حملنی علی کثرة مراجعته الا انه لم یقع فی قلبی ان یحب الناس بعده رجلا قام مقامه ابدا ولا کنت اری انه لن یقوم احد مقامه الا تشاءم الناس به فاردت ان یعدل ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ابی بکر قال ابو عبد اللہ رواه ابن عمر وابو موسی وابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۴۴۴۶ حدثنا عبد اللہ بن یوسف حدثنا اللیث قال حدثنی ابن الهاد عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابیه عن عائشة قالت مات النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانه لبین حاقنتی وذاقنتی فلا اکره شدة الموت لاحد ابدا بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۴۴۴۷ حدثنی اسحٰق قال اخبرنا بشر بن شعیب بن ابی حمزة قال حدثنی ابی عن الزهری قال اخبرنی عبید اللہ بن کعب بن مالک الانصاری وکان کعب بن مالک احد الثلثة الذین تیب علیهم ان عبد اللہ بن عباس اخبره ان علی بن ابی طالب خرج من عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی وجعه الذی توفی فیه فقال الناس یا ابا حسن کیف اصبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اصبح بحمد اللہ بارئا فاخذ بیده

الحی المختار رسول اللہ ۱۲ الی علی ذلک العباس وکانت ۲ بن ابی طالب صلی اللہ علیہ وسلم اهریقوا ۳ نطلق بهم ۴ واخبرنا ۵ نزل برسول اللہ ۶ قال واخبرنی ۷ ولا ۸ اراه تشام ۹

ثنا منه ۱۰

---

۱ قوله قالت عائشة لولا ذلک ای لولا مخافة عبادة الناس للقبر وسجودهم له لابرز القبر هو علی صیغة المتکلم من المضارع للعلوم من باب الافعال کذا فی الخیر الجاری وما فهم من القسطلانی والعینی انه علی صیغة الماضی المجهول حیث فسروه بقولهم کشف وکذا فی النسخ الموجودة ۱۲ وقوله خشی ای النبی صلی اللہ علیه وسلم کذا فی الکرمانی والقسطلانی وفی الخیر الجاری وخشی علی صیغة المجهول وذکره العینی بالوجهین ۱۲ ۲ قوله اتاذن ازواجه وکانت فاطمة رضی اللہ عنها التی خاطبت امهات المؤمنین بذلک فقالت لهن انه لیشق علیه الاختلاف ذکره ابن سعد باسناد صحیح عن الزهری ۱۲ قس قوله ان یمرض بلفظ المجهول من التمریض وهو تعاهد المریض وخدمته ۱۲ خ ۳ قوله وبین رجل اخر قال الکرمانی فان قلت لم قالت رجل اخر وما سمته قلت لان العباس کان دائما یلازم احد جانبیه واما الجانب الاخر فتارة کان علی فیه وتارة اسامة فلعله ما لازمته لذلک لم یذکره للاعداوة وللنحو ما هنا من ذلک ۱۲ ک ۴ قوله من سبع قرب بکسر القاف وفتح الراء جمع قربة قال فی الفتح قیل الحکمة فی عدد السبع ان لرقاصة فی دفع ضرر السم والسحر قوله لم تحلل بضم الفوقیة وسکون الحاء وفتح اللام مخففة قوله اوکیتهن جمع وکاء وهو رباط القربة ۱۲ قس ومر فی ص۹۳ فی الوضوء ۱۲ ۵ قوله یحذر ما صنعوا من اتخاذ المساجد علی القبور قال النووی لا یصلی لقبره ولا عنده قبر تبرکا واعظاما للاحادیث الصحیحة ویجب الجزم بتحریم هذا ولا احسب لاحد فیه خلافا انتهی الصلوة الی قبور الانبیاء والاولیاء تبرکا واعظاما انتهی وقال التورپشتی فاما اذا وجد بقرب منها موضع بنی للصلوة او مکان یسلم فیه المصلی عن التوجه الی القبور فانه فی فسحة من الامر ۱۲ کلام اللمعات وکذا حاصل ما فی الطیبی والمرقاة ومر فی ص۲۵۶ فی ص۱۶۱ وفیما یلیها فی کتاب الصلوة ۱۲ ۶ قوله فی ذلک ای فی امره صلی اللہ علیه وسلم ابابکر بامامة الصلوة قال الکرمانی ومرتام الحدیث بعدم محبة الناس للقائم مقامه وظنی تشاءمهم به ۱۲ قس ک ۷ قوله ما حملنی الخ ای ما حملنی علی کثرة مراجعة الاظنی لم یقع الخ او وقع فی قلبی محبة الناس بابی بکر بعد امامته وعدم تشاءمهم کما ظهر لی بعد ما راجعت ۱۲ خیر جاری ۸ قوله والا کنت اری عطف علی الا ان الفضائی یسجدون لقبور الانبیاء تعظیما لشانهم ویجعلونها قبلة یتوجهون فی الصلوة نحوها واتخذوها اوثانا لهم ومنعهم عن مثل ذلک فاما من اتخذ مسجدا فی جوار صالح وقصد التبرک بالقرب منه لا التعظیم ولا التوجه نحوه فلا یدخل فی ذلک الوعید ۱۲ قس وفی اللمعات قال النووی لا یصلی لقبر ولا عنده قبر تبرکا واعظاما للاحادیث الصحیحة ویجب الجزم بتحریم هذا ولا احسب لاحد فیه خلافا انتهی الصلوة الی قبور الانبیاء والاولیاء تبرکا واعظاما انتهی وقال التورپشتی فاما اذا وجد بقرب منها موضع بنی للصلوة او مکان یسلم فیه المصلی عن

حل اللغات اصغت الیه ای امالت سمعها الیه لابرز علی صیغة المتکلم ای لاکشف یمرض من التمریض وهو تعاهد المریض والنظر فی حاله والقیام بخدمته هریقوا ای صبوا اخضب مرکن خمیصة کساء سود بارئا اسم فاعل من برء بمعنی افاق من المرض ۱۲.

عه وسلما فی باب اهل العلم والفضل احق بالامامة ۱۲ ما وصل روایة ابن موسی فی باب اما جعل الامام لیؤتم به ۱۲ قس عه الذاقنة ماتحت الذقن او رأس الحلقوم او طرفه الثانی والرئة او اسفل البطن مرایل السیرة ۱۲ قاموس سه ای علمت ان شدة لیس من المنذرات بسوء العاقبة ۱۲

قوله وما حملنی علی کثرة مراجعته الا انه لم یقع الخ قوله ولا کنت اری انه لن یقوم الخ) فی بعض النسخ والا کنت اری وهذا اصحیح وفی بعضها ولو کنت اری بکلمة لو والظاهر انها زائدة والله تعالی اعلم اهسندی

marfat.com

عَبَّاسُ بن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فقال له انت والله بعد ثلث عبد العصا وانی والله لَأَرَی رسول الله صلی الله علیه وسلم سوف یتوفی من وَجَعِهٖ هذا انی لَأَعْرِفُ وجوہ بنی عبد المطلب عند الموت اذهب بنا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فلنسأله فیمن هذا الامر ان کان فینا علمنا ذلک وان کان فی غیرنا علمناه فأوصی بنا فقال علی انا والله لئن سألنا ها رسول الله صلی الله علیه وسلم فمنعناها لا یعطیناها الناس بعده وانی والله لا أسألها رسول الله صلی الله علیه وسلم حدثنا سعید بن عُفَیر قال حدثنی عُقَیل عن ابن شهاب قال حدثنی انس بن مالک ان المسلمین بینا هم فی صلوة الفجر من یوم الاثنین وابو بکر یصلی لهم لم یفجأهم الا رسول الله صلی الله علیه وسلم قد کشف ستر حجرة عائشة فنظر الیهم وهم فی صفوف الصلوة ثم تبسم یضحک فنکص ابو بکر علی عقبیه لیصل الصف وظن ان رسول الله صلی الله علیه وسلم یرید ان یخرج الی الصلوة فقال انس وهم المسلمون ان یفتتنوا فی صلاتهم فرحا برسول الله صلی الله علیه وسلم فأشار الیهم بیده رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اتموا صلاتکم ثم دخل الحجرة وارخی الستر حدثنی محمد بن عُبَید قال حدثنا عیسی بن یونس عن عمر بن سعید قال اخبرنی ابن ابی ملیکة ان اباعمرو ذکوان مولی عائشة اخبره ان عائشة کانت تقول ان من نعم الله علی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم توفی فی بیتی وفی یومی وبین سحری ونحری وان الله جمع بین ریقی وریقه عند موته دخل علی عبد الرحمٰن وبیده السواک وانا مسندته رسول الله صلی الله علیه وسلم فرأیته ینظر الیه وعرفت انه یحب السواک فقلت اٰخذه لک فأشار برأسه ان نعم فتناولته فاشتد علیه وقلت الینه لک فأشار برأسه ان نعم فلینته فأمره ویبن یدیه رکوة او علبة یشک عمر فیها ماء فجعل یدخل یدیه فی الماء فیمسح بهما وجهه یقول لا الٰه الا الله ان للموت سکرات ثم نصب یده فجعل یقول فی الرفیق الاعلی حتی قبض ومالت یده حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی سلیمان ابن بلال قال حدثنا هشام بن عُروة قال اخبرنی ابی عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسأل فی مرضه الذی مات فیه یقول این انا غدا این انا غدا یرید یوم عائشة فأذن له ازواجه یکون حیث شاء فکان فی بیت عائشة حتی مات عندها قالت عائشة فمات فی الیوم الذی کان یدور علی فیه فی بیتی فقبضه الله وان راسه لبین نحری وسحری وخالط ریقه ریقی ثم قالت دخل عبد الرحمٰن ابن ابی بکر ومعه سواک یستن به فنظر الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت له اعطنی هذا السواک یا عبد الرحمٰن فأعطانیه فقضمته ثم مضغته فأعطیته رسول الله صلی الله علیه وسلم فاستن به وهو مسندٌ الی صدری حدثنا سلیمٰن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن ابن ابی ملیکة عن عائشة قالت توفی النبی صلی الله علیه وسلم فی بیتی وفی یومی وبین سحری ونحری وکان احدنا یعوذه یدعاء اذا مرض فذهبت اعوذه فرفع رأسه الی السماء وقال فی الرفیق الاعلی فی الرفیق الاعلی ومرّ عبد الرحمٰن بن ابی بکر وفی یده جریدة رطبة فنظر الیه النبی صلی الله علیه وسلم فظننت ان له بها حاجة فاخذتها فمضغت رأسها ونفضتها فدفعتها الیه فاستن بها کاحسن ما کان مستنا ثم ناولنیها فسقطت یده او سقطت من یده فجمع الله بین ریقی وریقه فی اٰخر یوم من الدنیا واول یوم من الاٰخرة حدثنا یحیی بن بُکیر قال حدثنا اللیث عن عُقَیل عن ابن شهاب قال اخبرنی

بَیْنَمَا صفوف فی الصلوة قَالَ ثَنَا تُوُفِّیَ سواک اَنِّی بِأَمْرِهٖ ثَنَا اَنَّ النَّبِیَّ فِیهَا عَلَیَّ فقضمته مُسْتَنِدٌ رسول الله وکانت احدنا اِلَی فدفعت

فسقطت من یدک او سقطت من یده وسقطت مُتَغَشٍّ بَابِی وامی انت

---

۱ قوله عبد العصا کنایة عن صیرورته تابعا لغیره کذا فی التوشیح قال فی الفتح والمعنی انه یموت بعد ثلث وتصیر انت ماموراً علیک وبذا من قوة فراسة العباس رض ۱۲ ۲ قوله لا اسلمنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ای لا الطلبنا منه وفی مرسل الشعبی فلما قبض النبی صلی الله علیه وسلم قال العباس لعلی ابسط یدک ابایعک یبایعک الناس وفی فوائد ابی الطاہر الذہلی باسناد جید قال علی یا یتنی الهمت عباسا یا یتنی الهمت عباسا وفی حدیث الباب روایة ثابتی عن نافع بن ابی الزبیر وعبد الله ابن کعب وصحابی من صحابی کعب وابن عباس ۱۲ قسطلانی ۳ قوله من سحری ونحری بفتح السین وسکون المهملتین وبضم السین فی القاموس وغیره الریة ونحری بالحاء المهملة موضع القلادة من الصدر کذا فی قس ک وبیضی ۱۲ ۴ قوله رکوة بفتح الراء ظرف من ادم قوله او علبة بضم العین وسکون اللام بعدها موحدة مفتوحة قدح ضخم من خشب کذا فی القسطلانی ۱۲ ۵ قوله فی الرفیق ای اجعلنی فی الرفیق الاعلی قال الکرمانی قال الخطابی الرفیق هو الصاحب المرافق وهو ههنا بمعنی الرفقاء یعنی الملائکة ویطلق علی الواحد والجمع اقول والظاہر انه معهود من قوله تعالی وحسن اولئک رفیقا ای اجعلنی فی جملة اهل الجنة من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین والحدیث المتقدم فی ص ۱۶۳ ج ۱ یشهد بذلک انتهی ومر بیانه قریبا ۱۲ ۶ قوله انا غدا فی مرسل ابی عثمان عند ابن ابی قتیبة انه صلی الله علیه وسلم یقول این اکون غدا الحدیث فعرفن ازواجه انه یرید عائشة فقلن یا رسول الله قد عدبنا ایاما لنا فحظنا عائشة ۱۲ قس ۷ قوله فقضمته بکسر الضاد المعجمة من القضم وهو الاکل بأطراف الاسنان وبفتح الصاد المهملة من القضم وهو الکسر کذا فی الکرمانی قوله ثم مضغته بفتح المیم

المعجمة ۱۲ قسطلانی ۸ قوله وفی یومی ای الیوم نوبتی بحساب الدور المتقدم المعهود قال فی جامع الاصول کان ابتداء مرض النبی صلی الله علیه وسلم من صداع عرض له وهو فی بیت عائشة ثم اشتد به وهو فی بیت میمونة ثم استأذن نساءه ان یمرض فی بیت عائشة فأذن له وکان مدة مرضه اثنی عشر یوما وقیل اثنتین وقیل لاثنتی عشرة خلت منه وهو الاکثر قوله وبین سحری ونحری بفتح وسکون فیهما وهو بدل علی کمال قربتی والمعنی انه صلی الله علیه وسلم توفی وهو مستند الی صدری وما یجاذی سحری ما منه اذ الحرارة علی ما فی النهایة وقیل السحر ما التصق بالحلقوم من اعلی البطن وقال ابن الملک اخر موضع القلادة من اعلی الصدر ولا یعارضه ما للحاکم وابن سعد من طرق ان رأسه الکریم کان فی حجر علی کرم الله وجهه لان کل طریق منها لا یخلو من شئ کذا قاله الحافظ ابن حجر وعلی تقدیر صحتها یجمع بانه کان فی حجره قبل الوفاة ۱۲ مرقاة

حل اللغات

نلکس رجع السحر الریة وقال الداؤدی هو ما بین الذبن. النحر موضع القلادة من الصدر رکوة ظرف من ادم. علبة قدح ضخم من خشب. السنخ موضع فی عوالی المدینة کان للصدیق مسکن ثمہ ۱۲

۹ وزاد فی باب اہل العلم والفضل احق بالامامة وتوفی فی یوم ۱۲ قس فی صفحہ ۱۶۳ ۱۰ بتخفیف النون وفی نسخة بتشدید بها نحوا کلونی البراغیث ۱۲ قس ک ۱۱ اما ما روی انه صلی الله علیه وسلم توفی وهو الی صدر علی بن ابی طالب فضعیف لا یصح ۱۲ قس

marfat.com

ابوسلمة ان عائشة اخبرته ان ابا بكر اقبل على فرس من مسكنه بالسنح حتى نزل فدخل المسجد فلم يكلم الناس حتى دخل على عائشة فتيمم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مغشى بثوب حبرة فكشف عن وجهه ثم اكب عليه فقبله وبكى ثم قال بابى انت وامى والله لا يجمع الله عليك موتتين اما الموتة التى كتبت عليك فقد متها قال الزهرى وحدثنى ابوسلمة عن عبد الله بن عباس ان ابا بكر خرج وعمر يكلم الناس فقال اجلس يا عمر فابى عمر ان يجلس فاقبل الناس اليه وتركوا عمر فقال ابوبكر اما بعد من كان منكم يعبد محمدا فان محمدا قد مات ومن كان منكم يعبد الله فان الله حى لا يموت قال الله تعالى وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل الى الشاكرين وقال والله لكان الناس لم يعلموا ان الله انزل هذه الاية حتى تلاها ابوبكر فتلقاها منه الناس كلهم فما اسمع بشرا من الناس الا يتلوها فاخبرنى سعيد بن المسيب ان عمر قال والله ما هو الا ان سمعت ابا بكر تلاها فعقرت حتى ما تقلنى رجلاى وحتى اهويت الى الارض حين سمعته تلاها ان النبى صلى الله عليه وسلم قد مات **حدثنى** عبد الله بن ابى شيبة قال حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان عن موسى بن ابى عائشة عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن عائشة وابن عباس ان ابا بكر قبل النبى صلى الله عليه وسلم بعد موته **حدثنا** على قال حدثنا يحيى وزاد وقالت عائشة لدته فى مرضه فجعل يشير الينا ان لا تلدوا فى فقلنا كراهية المريض للدواء فلما افاق قال الم انهكم ان تلدوا فى قلنا كراهية المريض للدواء فقال لا يبقى احد فى البيت الا لد وانا انظر الا العباس فانه لم يشهدكم رواه ابن الزناد عن هشام عن ابيه عن عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عبد الله بن محمد قال اخبرنا ابن عيينة قال اخبرنا الزهرى عن ابراهيم عن الاسود قال ذكر عند عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم اوصى الى على فقالت من قاله لقد رايت النبى صلى الله عليه وسلم وانى لمسندته الى صدرى فدعا بالطست فانخنث فمات وما شعرت فكيف اوصى الى على **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا مالك بن مغول عن طلحة قال سألت عبد الله بن ابى اوفى اوصى النبى صلى الله عليه وسلم فقال لا فقلت كيف كتب على الناس الوصية او امروا بها قال اوصى بكتاب الله **حدثنا** قتيبة قال حدثنا ابو الاحوص عن ابى اسحق عن عمرو بن الحارث قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا ولا درهما ولا عبدا ولا امة الا بغلته البيضاء التى كان يركبها وسلاحه وارضا جعلها لابن السبيل صدقة **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد عن

قال ۲ ابن الخطاب عليه ۲ صلى الله عليه وسلم فمن عزوجل فقرت فعقرت هويت ۲ فعلمت ثبتا مات ثنى زهير فما نليف ۲ ابن سعيد

---

۱ قوله ان مسكن اى مسكن زوجته بنت خارجة وكان عليه السلام اذن لها فى الذهاب اليها ۱۲ قس ۲ قوله بالسنح بضم السين المهملة بعدها نون ساكنة فحاء مهملة من عوالى المدينة من منازل بنى الحارث ۱۲ قس قوله حبرة بكسر المهملة وفتح الموحدة واضافة ثوب اليه وبتنوين ثوب فحبرة صفة وهو من ثياب اليمن ۱۲ قس ۳ قوله موتتين قيل هو على حقيقته واشار بذلك الى الرد على من زعم انه يحيى فيقطع ايدى رجال لانه لو صح ذلك للزم ان يموت موتة اخرى فاخبر اكرم على الله من ان يجمع عليه موتتين كما جمعها على غيره كالذين خرجوا من ديارهم وهم الوف والذى هو على قرية وهذا اوضح الاجوبة واسلمها وقيل اراد لا يموت موتة اخرى فى القبر كغيره اذ يحيى ليسئل ثم يموت وهذا جواب الداودى وقيل كنى بالموت الثانى عن الكرب اذ لا يلقى بعد كرب هذا الموت كربا آخر واضرب من قال المراد بالموتة الاخرى موت الشريعة اى لا يجمع الله عليك موتك وموت شريعتك ويؤيد هذا القول قول ابى بكر بعد ذلك فى خطبته من كان يعبد محمدا فان محمدا قد مات ومن كان يعبد الله حى لا يموت ۱۲ قسطلانى ۵ قوله وعمر بن الخطاب يكلم الناس يقول لهم مات رسول الله صلى الله عليه وسلم وعند ابن ابى شيبة ان ابا بكر مر بعمر وهو يقول مات رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يموت حتى يقتل المنافقين قال وكانوا اظهروا الاستبشار ورفعوا رؤسهم ۱۲ قس ۶ قوله فما اسمع بشرا من الناس الا يتلوها وعند احمد ان ابا بكر حمد الله واثنى عليه ثم قال ان الله يقول انك ميت وانهم ميتون حتى فرغ من الآية ثم تلا وما محمد الا رسول الآية وقال فيه قال عمر انما فى كتاب الله وما شعرت انها فى كتاب الله وعند ابن ابى شيبة فاستبشر المسلمون واخذت المنافقين الكآبة قال ابن عمر فكانما كانت على وجوهنا اغلفة فكشفت ۱۲ قس ۷ قوله فعقرت بفتح العين وكسر القاف وسكون الراء اى دهشت وتحيرت ولابى ذر عن الحموى والمستملى فعقرت بضم العين اى هلكت ولابى ذر عن الكشميهنى فقعرت بتقديم القاف المضمومة على العين قال ابن حجر وهو خطأ. ۱۲ قسطلانى ومر الحديث مع بيانه فى صفحة ۲۴۴ فى باب الدخول على الميت بعد الموت من كتاب الجنائز ۱۲. ۸ قوله ما تقلنى بضم الفوقية وكسر القاف وتشديد اللام المضمومة ورجلاى فاعله اى ما تحملنى رجلاى ۱۲ قس ۹ قوله تلاها. اى الآية المعبرة بموته صلى الله عليه وسلم وقوله ان النبى صلى الله عليه وسلم جملة مبينة لمعنى الآية المتلوة ويحتمل ان يكون كلمة ان بحذف اللام ويكون الجملة تعليلا للافعال المذكورة من العقرة والاقلال والسقوط وهذا اجود من الاول كذا فى البارى قال القسطلانى وفيه دلالة على شجاعة الصديق فان الشجاعة عدها ثبوت القلب عند حلول المصيبة ولا مصيبة اعظم من موت النبى صلى الله عليه وسلم انتهى ۱۲ ۱۰ قوله لدته ناه. بدالين مهملتين اى جعلنا الدواء فى احد جانبى فمه بغير اختياره واللدود ما يصب من الادوية فى احد شقى الفم ولد الرجل فهو مولود وكان الذى لدوه العود الهندى والزيت ملتقط من قس ك خ ۱۲ ۱۱ قوله ان لا تلدونى وانما انكر اللدود لانه كان عن غير ملائم لما لانهم ظنوا ان به ذات الجنب فداووه بما يلائمها ولم يكن به ذلك ولفظ ابن سعد كانت تاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الناصرة فاشتدت به فاغمى عليه فلددناه فلما افاق قال كنتم ترون ان الله يسلط على ذات الجنب ما كان الله ليجعل لما على سلطانا والله لا يبقى احد فى البيت الا لد فما بقى فى البيت الا لد ..... ولددنا ميمونة وهى صائمة كذا فى قس مع تقديم وتاخير ۱۲ ۱۲ قوله الا لد وانا انظر عملة حالية اى لا يبقى احد الا لد فى حضورى وحال نظرى اليهم قصاصا للعلم وعقوبة لهم لنهكم اياى نهيه عن ذلك امامن باشر ظاهر وامامن لم يباشر فلكونهم تركوا نهيه عما نهاهم عنه ۱۲ قسطلانى ۱۳ قوله فانه لم يشهدكم. اى لم يحضركم حال اللدود وميمونة ام المؤمنين كانت منهم فلدت ايضا وانما لصائمة لقسم رسول الله صلعم فان قلت قال ابن اسحق فى المغازى ان العباس هو الآمر باللد ودوقال والله لا لدته ولما افاق قال من صنع هذا قالوا يا رسول الله عمك فاومى اليه التفيق فيهما قلت لا منافاة بين الامر وعدم الحضور وقت اللدود ۱۲ كرمانى ۱۴ قوله من قاله. انكار على قائله ظن انه وقعت الوصية عند قرب وفاته والاظهر لزوم من الذى ذكرته نفيه او ان نفيه كان معلوما لمن سمع حديث ابن عباس حيث قال انت عبد العصا الحديث ۱۲ خير جارى ۱۵ قوله اوصى بكتاب الله فان قلت كيف نفى اولا الوصية واثبت ثانيا قلت الباء زائدة يعنى اوصى بكتاب الله يعنى امر بذلك والحاق لفظ الوصية على سبيل المشاكلة فلا منافاة بينهما او المنفى الوصية بالمال او بالامامة والمثبت الوصية بكتاب الله فان قلت فكيف طابق الجواب السوال قلت معناه اوصى بما فى كتاب الله ومنه الامر بالوصية ۱۲ كرمانى

حل اللغات

تيمم قصد. مغشى مغطى. فعقرت اى هلكت ۱۲.

۱۴ هو قول الزهرى ايضا بالسند السابق كذا فى القسطلانى ۱۲. ۱۵ ابن سعيد بحديث عبد الله بن ابى شيبة الخ وزاد وقالت ۱۲ قس ۱۶ اى لم يوص بثلث ماله ولا غيره ولا اوصى الى على ولا الى غيره خلاف ما تزعم الشيعة ۱۲ قس ۱۷ فى الرق فيه دلالة على ان من ذكر من رقيق النبى صلعم فى الاخبار كان امامات واما اعتقه ۱۲ قس ۱۸ فى حيوته وقد اخبر صلعم انه لا يورث وان ما يخلفه صدقة قس ومر فى ص ۳۷۶ ۱۲

ثابت عن انسٍ قال لمّا ثقُل النبی صلی اللہ علیہ وسلم جعل یتغشّاہ فقالت فاطمۃ واکرب اباہ فقال لہا لیس علی ابیکِ کربٌ بعد الیوم فلما مات قالت یا ابتاہ اجاب ربًّا دعاہ یا ابتاہ من جنۃ الفردوس ماواہ یا ابتاہ الی جبریل نَنْعاہ فلما دُفن قالت فاطمۃ یا انس اطابت انفسکم ان تحثوا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التراب **باب** ۸۸ اٰخر ما تکلّم النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** بشر بن محمد قال اخبرنا عبد اللہ قال یونس قال الزہری اخبرنی سعید بن المسیّب فی رجال من اہل العلم ان عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول وہو صحیح انہ لم یُقبض نبیٌّ حتّٰی یُرٰی مقعدہ من الجنۃ ثم یُخیّر فلما نزل بہ ورأسہ علی فخذی غُشی علیہ ثم افاق فاشخص بصرہ الی سقف البیت ثم قال اللہم الرفیق الاعلی فقلت اذًا لا یختارنا وعرفت انہ الحدیث الذی کان یحدثنا وہو صحیح قالت وکانت اٰخر کلمۃ تکلم بہا اللہم الرفیق الاعلی **باب** وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن ابی سلمۃ عن عائشۃ وابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لبث بمکۃ عشر سنین ینزل علیہ القرآن وبالمدینۃ عشرًا **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن ابن شہاب عن عروۃ بن الزبیر عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تُوفی وہو ابن ثلث وستین قال ابن شہاب واخبرنی سعید بن المسیّب مثلہ **باب** **حدثنا** قبیصۃ قال حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابراہیم عن الاسود عن عائشۃ قالت توفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ودرعہ مرہونۃ عند یہودی بثلثین صاعًا **باب** بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامۃ بن زید فی مرضہ الذی توفی فیہ **حدثنا** ابو عاصم الضحاک بن مخلد عن الفضیل بن سلیمٰن قال حدثنا موسی بن عقبۃ عن سالمٍ عن ابیہ استعمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسامۃ فقالوا فیہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد بلغنی انکم قلتم فی اسامۃ وانہ احبّ الناس الیّ **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنا مالک عن عبد اللہ ابن دینار عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث بعثًا وامّر علیہم اسامۃ بن زید فطعن الناس فی امارتہ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان تطعنوا فی امارتہ فقد کنتم تطعنون فی امارۃ ابیہ من قبلُ وایم اللہ ان کان لخلیقًا للامارۃ وان کان لمن احبّ الناس الیّ وان ہذا لمن احبّ الناس الیّ بعدہ **باب** **حدثنا** اصبغ قال اخبرنی ابن وہب قال اخبرنی عمرو عن ابن ابی حبیب عن ابی الخیر عن الصنابحی انہ قال لہ متی ہاجرت قال خرجنا من الیمن مہاجرین فقدمنا الجحفۃ فاقبل راکب فقلنا لہ الخبر الخبر فقال دفنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم منذ خمس قلت ہل سمعت فی لیلۃ القدر شیئًا قال نعم اخبرنی بلال مؤذن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ فی السبع الاواخر من العشر الاواخر **باب** کم غزا النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** عبد اللہ بن رجاء قال

انعاہ ینعاہ ۲ بہٖ ۳ حدثنا ۴ فاخبرنی ۵ اِذًا ۶ تختارنا ۷ فکانت ۸ یعنی صاعًا من شعیر ۹ فتی ۱۰ بن الحارث ۱۱ اخبرہا

---

۱ قولہ الی جبریل نعاہ۔ بنونین من النعی ای نظیر خبر موتہ الیہ کذا قالہ الشارح وفی الازہار نبکی الیہ وقیل لعرفۃ وقیل تخبرہ اقوال واوسطہا اعلاہا ۱۲ مرعاۃ ۲ قولہ بمکۃ عشر سنین الخ ای بعد ان فترۃ الوحی ثلث سنین کما قال الشعبی وبہذا التقیید زال الاشکال فان ظاہرہ یقتضی انہ صلعم عاش ستین سنۃ وہو بغایر المروی عن عائشۃ انہ عاش ثلث وستین فاذا فرض ما بعد فترۃ الوحی وہو المکث بہا ایام الدثر وضح وزال الاشکال وہو مبنی علی ما وقع فی تاریخ الامام احمد عن الشعبی ان مدۃ فترۃ الوحی کانت ثلث سنین وبہ جزم ابن اسحٰق ۱۲ قس ۳ قولہ وہو ابن ثلث وستین سنۃ۔ وبہذا موافق لقول الجمہور وجزم بہ سعید بن المسیب ومجاہد والشعبی وقال احمد ہو المثبت عندنا والکرماقیل فی عمرہ صلعم انہ خمس وستون وجمع بعضہم بین الروایات المشہورۃ بان من قال خمس وستون جبر الکسر ولا یخفی ما فیہ کذا فی القسطلانی قال فی الرقاۃ والصحیح ثلث وستون وقیل ثوفی وہو ابن خمس وستین کما روی عن ابن عباس باد فال ستنی الولادۃ والوفاۃ وقال ابن سنین کما روی عن انس بالقاء المکسر انتہی ومر بعض بیانہ فی ص ۶۲۶ فی المناقب ۱۲ ۴ قولہ عند یہودی۔ یسمی ابا الشحم کما عند البیہقی وہو بفتح الشین المعجمۃ وسکون المہملۃ قولہ بثلثین وعند النسائی والبیہقی ارعشرون قال فی الفتح ولعلہما کان دون الثلثین فجبر الکسر تارۃ والقاء اخری واستدل بہ علی ان المراد بقولہ صلعم نفس المؤمن معلقۃ بدینہ حتی یقضی عنہ من لم یترک عند صاحب الدین ما یحصل بہ الوفاء والیہ رجح الماوردی ووجہ ایراد ہذا الحدیث ہنا الاشارۃ الی ان ذلک من اواخر احوالہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قسطلانی ۵ قولہ بعث بعثًا ای الی ابنی لعم المیزۃ فوحدہ فنون مقصورۃ کذا فی اللبی قال القسطلانی بعث اللہ ابنی مذوار وہ تہکان تقتل زید بن حارثۃ فیہ وجوہ المہاجرین والانصار منہم ابو بکر وعمر وامر علیہم اسامۃ بن زید فلما کان یوم الاربعاء بدأ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجعہ فہم وصدع فلما اصبح یوم الخمیس عقد لواء بیدہ الشریفۃ فخرج فدفعہ الی بریدۃ الاسلمی وعسکر بالجرف ۱۲ قس ۶ قولہ فقال بعد ان حمد اللہ واثنی علیہ قول ان کان زید لخلیقا بالامارۃ لمعجمۃ واللقاف ای لجدیرا زا بالامر فاستوصوا بہ خیرا فانہ من خیارکم ثم نزل من المنبر فدخل بیتہ یوم السبت لعشر خلون من ربیع الاول سنۃ احدی عشرۃ وبعث المسلمون الذین عسکروا مع اسامۃ یوعدون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویتعجلون الی العسکر بالجرف فاشتد برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وجعہ یوم الاحد ودخل علیہ اسامۃ وہو مغمور فجعل یرفع یدیہ الی السماء ثم یضعہا علی اسامۃ قال اسامۃ فعرفت انہ یدعو لی ثم اصبح صلعم مفیقا یوم الاثنین فودعہ اسامۃ وخرج الی عسکرہ وامر الناس بالرحیل فبینا ہو یرید الرکوب اذ ارسول ام ایمن قد جاءہ یقول ان رسول اللہ صلعم یموت فلما توفی صلعم دخل المسلمون الذین عسکروا بالجرف الی المدینۃ ودخل بریدۃ بلواء اسامۃ حتی اتی بہ باب رسول اللہ صلعم فغرزہ عند بابہ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما اشتد وجعہ قال انفذوا بعث اسامۃ فلما بلغ ابو بکرۃ ان یذہب بالواء الی بیت اسامۃ یعنی لیوجہ فمضی بہ الی عسکرہم الاول وخرج اسامۃ ہلال ربیع الآخر سنۃ احدی عشرۃ الی اہل ابنا فشن علیہم الغارۃ فقتل من اشرف لہ وسبی من قدر علیہ وحرق منازلہم وقتل قاتل ابیہ فی الغارۃ ثم رجع الی المدینۃ ولم یعب احدا من المسلمین وخرج ابو بکرۃ فی المہاجرین وابل المدینۃ یتلقونہ سرورا وعند الواقدی ان عدۃ ذلک الجیش کان ثلثۃ آلاف منہم سبعمائۃ من قریش۔ قس ومر الحدیث فی ص ۶۶۲ فی المناقب ۱۲ ۷ قولہ الجحفۃ۔ بضم الجیم وسکون المہملۃ قریۃ بین الحرمین وہی میقات اہل الشام ۱۲ ک ۸ قولہ الخبر بالنصب بفعل مقدر ای ہات الخبر ۱۲ قسطلانی ۸ قولہ انا۔ ای یعنی فی السبع الکائن فی العشر الاواخر من رمضان کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فان قلت السبع ہو الاوائل من العشر او الاوسط او الاواخر قلت الاواخر کما مر فی الصوم فی باب فضل لیلۃ القدر فمن کان متحریہا فلیتحرہا فی السبع الاواخر فالاواخر صفۃ للسبع وللعشر کلیہما فاکتفی باحدہما عن الاخر وہو من باب التنازع انتہی ۱۲۔ ۹ قولہ بالف النون والہاء ساکنۃ للوقف والمراد بالکرب ما کان صلعم یجد من شدۃ الموت ۱۲ قس ۱۰ قولہ سکت انس عن الجواب روایۃ ولسان حالہ یقول لم تطب انفسنا بذلک الا انا قہرنا علی فعل ذلک امتثالا لامرہ صلعم ولیس قولہا واکرب اباہ من البناحۃ لانہ صلعم اقرہا علیہ وقد عاشت فاطمۃ بعدہ صلعم ستۃ اشہر فما ضحکت تلک المدۃ ۱۲ قس ۱۱ قولہ اصبغ ای اخبرنی فی جملۃ رجال ہم اخبرونی ایضا بمثل ما خبرہ اولی حدیث رجال ۱۲ ۱۲ قولہ ای اطعنوا فی الامارۃ فقالوا لیستعمل ہذا الغلام علی المہاجرین ۱۲ قس ۱۳ قولہ لما بلغہ ذلک خرج وقد عصب رأسہ وعلیہ قطیفۃ علی المنبر خطیبا ۱۲ قس۔ ۱۴ قولہ بضم المہملۃ وخفۃ النون وکسر الموحدۃ وبالمہملۃ عبد الرحمٰن بن عبسلۃ ۱۲ قس ک

marfat.com

حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق قال سألت زید بن ارقم کم غزوت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سبع عشرۃ قلت کم غزا النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تسع عشرۃ **حدثنا** عبد اللہ بن رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق قال حدثنا البراء قال غزوت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم خمس عشرۃ **وحدثنی** احمد بن الحسن قال حدثنا احمد بن محمد بن حنبل قال حدثنا معتمر ابن سلیمان عن کهمس عن ابن بریدۃ عن ابیہ قال غزا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ست عشرۃ غزوۃ ۞ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب التفسیر

الرحمٰن الرحیم اسمان من الرحمۃ الرحیم والراحم للتعمیم واحد کالعلیم والعالم **باب** ما جاء فی فاتحۃ الکتاب وسمیت ام الکتاب لانہ یبدأ بکتابتها فی المصاحف ویبدأ بقراءتها فی الصلوٰۃ

والدین الجزاء فی الخیر والشر کما تدین تدان وقال مجاهد بالدین بالحساب مدینین محاسبین **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن شعبۃ قال حدثنی خبیب بن عبد الرحمٰن عن حفص بن عاصم عن ابی سعید بن المعلی قال کنت اصلی فی المسجد فدعانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم اجبہ فقلت یا رسول اللہ انی کنت اصلی فقال الم یقل اللہ **استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم** ثم قال لی لاعلمنک سورۃ هی اعظم السور فی القرآن قبل ان تخرج من المسجد ثم اخذ بیدی فلما اراد ان یخرج قلت له الم تقل لاعلمنک سورۃ هی اعظم سورۃ من القرآن قال **الحمد للہ رب العٰلمین** هی السبع المثانی والقرآن العظیم الذی اوتیته **باب** غیر المغضوب علیهم **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن سمی عن ابی صالح عن ابی هریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قال الامام غیر المغضوب علیهم ولا الضالین فقولوا امین فمن وافق قوله قول الملائکۃ غفر له ما تقدم من ذنبه

سورۃ البقرۃ

باب وعلم ادم الاسماء کلها **حدثنا** مسلم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادۃ عن انس عن النبی صلی اللہ علیه وسلم ح قال وقال لی خلیفۃ حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادۃ عن انس عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال **یجتمع المؤمنون** یوم القیٰمۃ فیقولون لو استشفعنا الی ربنا فیأتون ادم فیقولون انت ابو الناس خلقک اللہ بیدہ واسجد لک ملائکتہ وعلمک اسماء کل شیء فاشفع لنا عند ربک حتی یریحنا من مکاننا هذا فیقول لستُ هناکم ویذکر ذنبه فیستحیی ایتوا نوحا فانه اول رسول بعثه اللہ الی اهل الارض فیأتونه فیقول لستُ هناکم ویذکر سؤاله ربه ما لیس له به علم فیستحیی فیقول ایتوا خلیل الرحمٰن فیأتونه فیقول لستُ هناکم ایتوا موسی عبدا کلمه اللہ واعطاه التوراۃ فیأتونه فیقول لستُ هناکم ویذکر قتل النفس بغیر نفس فیستحیی من ربه فیقول ایتوا عیسی عبد اللہ ورسوله وکلمۃ اللہ وروحه فیقول لستُ هناکم ایتوا محمدا عبدا غفر اللہ له ما تقدم من ذنبه و

النبی ثنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کتاب تفسیر القرآن کذا لابی ذر ۱۲ قس کتاب تفسیر القرآن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لما یحیکم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ البقرۃ سورۃ البقرۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۲ قول اللہ عزوجل بن ابراهیم ۲ و تربعنا فیستحی لربه فیستحی فیستحی ۲ صلی اللہ علیه وسلم

صلعم لاتفسد الصلوٰۃ قاله الکرمانی ۱۲ **۷** قولہ آمین. بالمد والقصر ومعناها استجب فمی اسم فعل بنی علی الفتح. قس ومر بیان الحدیث فی ص۱۷۷ فی فضل التامین ۱۲ **۸** قولہ وعلم آدم الاسماء کلها. اما بمعنی علم ضروری بها فهم او القادر فی وقته او بالتصور الی سابقۃ اصطلاح للتسلسل والتعلیم فعل یترتب العلم علیه قالا واختلف فی المراد بالاسماء فقیل اسماء الاجناس وقیل اسماء کل شیء حتی القصعۃ ۱۲ قسطلانی **۹** قولہ لو استشفعنا. وهی المتضمنۃ للتمنی والطلب ای لو استشفعنا احدا الی ربنا فیشفع لنا فیخلصنا مما نحن فیه من الکرب ۱۲ قس **۱۰** قولہ لست هناکم. کنایۃ عن ان منزلته دون هذه المنزلۃ توأضعا اوان کلا منهم یشیر الی انه لیست لہ تلک الغیرۃ وما ترخیا لعصمۃ اوانه مغفور له غیر مواخذ بذنب لو وقع قوله فیأتونی ولابی ذر فیاتونی وفیه اظهار شرف نبینا صلعم قوله فیعذبن بالرفع عطفا علی النطق ولابی ذر بالنصب عطفا علی استاذن قوله فیحمدنی حذا بفتح الیاء ای یسرنی لی قوما اشفع فیهم کان یقول مثلا شفعتک فیمن اهل بالصلاۃ قوله فاذا رایت ربی مثله ای افعل مثل ما سجدت من السجود ورفع الرأس وغیره قوله ثم اشفع فیحد لی حدا کان یقول شفعتک فیمن زنی اوفیمن شرب خمرا مثلا ۱۲ قس

حل اللغات یدعنا من الاراحۃ ۱۲. **عبد** المروزی الشیبانی ولد ببغداد ومات بها وقبره مشهور بزاز وبمرو وکان امام الدنیا وقدوۃ اهل السنۃ ولم یخرج البخاری فی هذا الجامع سندا غیر بذا الحدیث ۱۲ ک **سه** بفتح الکاف وسکون الباء وفتح المیم بعدها سین مهملۃ ابن الحسن النمری ۱۲ قس **للعه** بذا بالنظر الی اصل المعنی والا فصیغۃ فعیل من صیغ المبالغۃ وقد ترد صیغۃ فعیل بمعنی الصفۃ المشبهۃ وفیما ایضا زیادۃ لدلالتها علی الثبوت بخلاف محمد والفاعل فانه یدل علی الحدوث ۱۲ قس **صه** الکاف فی موضع نصب نعت لمصدر محذوف ای تدین دینا مثل

من التفسیر من ابن عباس وهی موصولۃ فی تفسیر ابن جریر وابن حاتم کم اعلم ان طریق الجمع بین ما ورد فی سبب نزول آیۃ وورد حدیث آخر فی نزولها لیس بسبب آخر انها نزلت فی الامرین معا ۱۲ توشیح **۲** قوله باب فی فاتحۃ الکتاب. ای من الفضل او من التفسیر او اعم من ذلک والفاتحۃ فی الاصل اما مصدر کالعافیۃ سمی بها اول ما یفتتح به الشیء من باب اطلاق المصدر علی المفعول والتاء للنقل وانما فیها الی الکتاب بعینی من لان اول الشیء لبعضه جعلت علما للسورۃ المعینۃ لانها اول الکتاب المعجز ۱۲ قس **۳** قوله وسمیت ام الکتاب لانه یبدأ الخ وذلک بالنظر الی ان الام مبدأ الولد قیل سمیت به لاشتمالها علی المعانی التی فی القرآن من الثناء علی اللہ تعالی والتعبد بالامر والنهی والوعد والوعید وقیل لان فیه ذکر الذات والصفات والافعال ولیس فی الوجود سواه وقیل لاشتمالها علی ذکر المبدأ والمعاش والمعاد ۱۲ ک. **۴** قوله هی اعظم السور. وجه بانها مشتملۃ علی جمیع مقاصد القرآن علی طریق الاجمال وقد بینت ذلک فی الاتقان ۱۲ توشیح **۵** قوله هی السبع. لانها سبع آیات کسورۃ العاعون لاثالث لها وقیل للفاتحۃ الثانی لانها تثنی علی مرور الاوقات ای تکرر فلا تنقطع وتندرس فلا تندرس وقیل لانها تثنی فی کل رکعۃ ای تعاد اوانها یثنی به علی اللہ واستثنیت للهذه الامۃ لم تنزل علی من قبلها ۱۲ قسطلانی **۶** قوله والقرآن العظیم. قال الخطابی یعنی بالعظم الثروۃ علی قراءتها وذلک لاجمع هذه السورۃ من الثناء والدعاء والسؤال والواو فی القرآن العظیم لیس بواو العطف الموجبۃ للفصل بین الشیئین وانما هی الواو التی بمعنی التخصیص کقولهم تعهد نفسک وولدک وکقوله وفاکهۃ ونخل ورمان اقول هذه الواو عند النحاۃ للجمع بین الوصفین ولقد آتیناک سبعا من المثانی و القرآن العظیم ای ما یقال انه السبع المثانی والقرآن العظیم وما یوصف بهما وفی الحدیث ان اجابته

رکتاب التفسیر (قوله انه یبدأ بکتابتها فی المصاحف ویبدأ بقراءتها فی الصلوٰۃ) ای فلها تقدم فی الکتابۃ والقراءۃ علی غالب الکتاب کتقدم الام علی الولد فی الوجود واعتبار التانیث فی الاسماء عنی الامر دون الاب باعتبار تانیث السورۃ والله تعالیٰ اعلم (قوله الم یقل اللہ استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم) لا یقال الامر لا یدل علی الفور اذ نقول ذاک اذا کان مطلقا واما المقید بظرف کما ههنا فلا بد فیه من مراعاۃ التقیید حذ اعتبار التقیید ههنا یلزم وجوب الاستجابۃ عند النداء ولو فی الصلوٰۃ کما لا یخفی

صفحہ اصل کی عبد الرحمٰن بن عبد الرحمٰن بن الاثیر بن بناء ۱۲ قس. دیکھ ۱۲ قس سه واما تدل علی ان الاستجابۃ واجبۃ علی الفور فی ص ۱۲۳ ۱۲ صه

ما تأخر فيأتوني فأنطلق حتى أستأذن على ربي فيؤذن لي فإذا رأيت ربي وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني ويقال ارفع رأسك وسل تعطه وقل يسمع واشفع تشفع فارفع رأسي فأحمده بتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأدخلهم الجنة ثم أعود إليه فإذا رأيت ربي مثله ثم أشفع فيحد لي حدا فأدخلهم الجنة ثم أعود الرابعة فأقول ما بقي في النار إلا من حبسه القرآن ووجب عليه الخلود قال أبو عبد الله الا من حبسه القرآن يعني قول الله عز وجل خالدين فيها أبدا باب قال مجاهد إلى شيا طينهم أصحابهم من المنافقين والمشركين كبتوا كبتوا بالكافرين الله جامعهم على الخشعين على المؤمنين حقا قال مجاهد بقوة يعمل بما فيه وقال أبو العالية مرض شك صيغة دين وما خلفهم عبرة لمن بقي لا شية فيها لا بياض وقال غيره يسوسونكم يولونكم الولاية مفتوحة مصدر الولاء وهي الوبوبية واذكسرت الواو وفي الامارة وقال بعضهم المحبوب التي توكل كلها قوم فادارأتم اختلفتم وقال قتادة فباءوا انقلبوا يستفتحون يستنصرون شروا باعوا عوارا عن الرعونة اذا أرادوا ان يحمقوا انسانا قالوا راعنا لا تجرئ لا تغني ابتلى اختبر خطوات من الخطو والمعنى آثاره باب قوله تعالى فلا تجعلوا لله أندادا وأنتم تعلمون حدثني عثمان بن أبي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن الى وائل عن عمرو بن شرحبيل عن عبد الله قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي الذنب أعظم عند الله قال ان تجعل لله ندا وهو خلقك قلت إن ذلك لعظيم قلت ثم أي قال وأن تقتل ولدك تخاف ان يطعم معك قلت ثم أي قال أن تزاني حليلة جارك باب قوله تعالى وظللنا عليكم الغمام وأنزلنا عليكم المن والسلوى كلوا من طيبات ما رزقناكم وما ظلمونا ولكن كانوا أنفسهم يظلمون وقال مجاهد المن صمغة والسلوى الطير حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفين عن عبد الملك عن عمرو بن حريث عن سعيد بن زيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين باب وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم رغدا وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم وسنزيد المحسنين رغدا واسعا كثيرا حدثني محمد قال حدثنا عبد الرحمن ابن مهدي عن ابن المبارك عن معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قيل لبني اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة فدخلوا يزحفون على أستاههم فبدلوا وقالوا حطة حبة في شعرة قوله ومن كان عدوا لجبريل وقال عكرمة جبر وميك وسراف عبد ايل الله حدثنا عبد الله بن منير سمع عبد الله بن بكر قال حدثنا حميد عن انس قال سمع عبد الله بن سلام بقدوم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في ارض يخترف فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني سائلك عن ثلث لا يعلمهن الا نبي فما اول اشراط الساعة وما اول طعام اهل الجنة وما ينزع الولد الى ابيه او

فيأتونني قوله ثم أعود الثالثة ثم أعود الرابعة قوله ولكم في الارض مستقر وقال غيره متاع إلى حين قوله فراشا مهادا كقوله ولكم في الارض مستقر ثنا مخافة الاية الطائر رسول الله قوله الاية واستكبروا كبيرا ابن سلام حنطة باب مكان

قوله ما بقي في النار الا من حبسه القرآن

اى حكم بحبسه ابدا واستشكل بهذا الحديث من جهة كون المطلوب الشفاعة للاراحة من موقف العرصات لما يحصل لهم من ذلك الكرب الشديد بالاخراج من النار واجيب بانه قد انتهت حكاية الاراحة عند لفظ فيوذن لي وما بعده هو زيادة على ذلك قاله الكرماني قال الطيبي لعل المؤمنين صاروا فرقتين فرقة سيق لهم الى النار من غير توقف وفرقة حبسوا في المحشر واستشفعوا به صلعم فاجابهم فيه ولم يخلد الجنة ثم شرع في شفاعة الداخلين النار زمرا بعد زمر كما دل عليه قوله فيحد لي حدا الى آخره فاحتقر الكلام

قوله فلا تجعلوا لله أندادا

اى لا تشركوا به في عبادته وقيل الند المثل والضد والعدل والمراد بالجعل الاعتقاد

قوله وأنتم تعلمون

اى ان الله لا شريك له

قوله ثم أي

اى من الذنوب

قوله تخاف ان يطعم معك

اى مخافة ان يطعم معك

قوله وأن تزاني حليلة جارك

اى زوجته

قوله وظللنا عليكم الغمام

اى جعلنا السحاب يسير معكم حيث سرتم يقيكم حر الشمس

قوله وأنزلنا عليكم المن والسلوى

اى في التيه

قوله كلوا من طيبات ما رزقناكم

اى قلنا لهم كلوا

قوله وما ظلمونا ولكن كانوا أنفسهم يظلمون

اى بالكفر وتعريض انفسهم للعقوبة

قوله المن صمغة والسلوى الطير

اى المن شيء حلو يسقط على الشجر كالصمغ والسلوى طير السمانى

قوله حدثنا ابو نعيم

هو الفضل بن دكين

قوله حدثنا سفين

هو الثوري

قوله عن عبد الملك

هو ابن عمير

قوله عن عمرو بن حريث

بضم الحاء وفتح الراء وآخره مثلثة

قوله عن سعيد بن زيد

هو احد العشرة

قوله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين

الكمأة بفتح الكاف وسكون الميم واحدة الكمأ وهي نبات اصفر لا ساق له ولا ورق يظهر بعد المطر وهو جدري الارض وقيل نبات يشبه الفطر وقيل هو الفطر والعين الرمد

قوله وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم رغدا

اى واسعا هنيئا

قوله وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم وسنزيد المحسنين رغدا واسعا كثيرا

قال ابو البقاء سجدا حال من الباب او من الضمير في ادخلوا وقيل هو جمع ساجد

قوله حدثني محمد قال حدثنا عبد الرحمن

هو ابن مهدي

قوله عن ابن المبارك

هو عبد الله

قوله عن معمر

هو ابن راشد

قوله عن همام بن منبه

بفتح الميم وتشديد الموحدة

قوله عن ابي هريرة

هو عبد الرحمن بن صخر

قوله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قيل لبني اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة فدخلوا يزحفون على أستاههم فبدلوا وقالوا حطة حبة في شعرة

اى بدلوا السجود بالزحف وقالوا بدل حطة حبة في شعرة استهزاء منهم بما قيل لهم وحبة في شعرة تفسير لها وفي بعضها حطة بدل حنطة اى قالوا بدله الكلمة بعينها وزادوا عليها مستهزئين بالحبة في الشعرة كذا في الكرماني قال في الجمع وهو كلام محل وعزضهم به مثل قولهم امروا

قوله جبر بفتح الجيم وسكون الموحدة وميك بكسر الميم وسراف بفتح المهملة وخفة الراء وبالفاء معنى الله عبد وايل بكسر الهمزة وسكون التحتية معناها في الثلثة الله اى جبرئيل عبد الله وميكائيل عبد الله واسرافيل عبد الله

قوله حدثنا عبد الله بن منير سمع عبد الله بن بكر قال حدثنا حميد عن انس قال سمع عبد الله بن سلام بقدوم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في ارض يخترف فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني سائلك عن ثلث لا يعلمهن الا نبي فما اول اشراط الساعة وما اول طعام اهل الجنة وما ينزع الولد الى ابيه او

بالفاء الجوهري الاسكاف والخاء المعجمة من خارف اذا كسب

وفتح الهمزة شئ ينبت بنفسه من غير استنبات اعترضه الخطابي وغيره بأن هذا بناء فاسد ليس المراد انها نوع من المن الذي المنزل على بني اسرائيل فان ذلك شئ لا تراجعين وانما معناه انها تنبت بنفسها من غير استنبات ولا مؤنة واجيب بان وقع في رواية ابن عيينة في حديث الباب من المن الذي انزل على بني اسرائيل فظهرت المناسبة على ما لا يخفى

قوله الكمأة من المن

بفتح الميم المهملة على استاسم بفتح الهمزة وسكون الهملة اى يبدلون على اوراكهم

قوله فبدلوا

اى بدلوا السجود بالزحف وقالوا مكان حطة حنطة استهزاء منهم بما قيل لهم وحبة في شعرة تفسير لها وفي بعضها حطة بدل حنطة اى قالوا بدله الكلمة بعينها وزادوا عليها مستهزئين بالحبة في الشعرة كذا في الكرماني قال في الجمع وهو كلام محل وعزضهم به مثل قولهم امروا

قوله جبر بفتح الجيم وسكون الموحدة وميك بكسر الميم وسراف بفتح المهملة وخفة الراء وبالفاء معنى الله عبد وايل بكسر الهمزة وسكون التحتية معناها في الثلثة الله اى جبرئيل عبد الله وميكائيل عبد الله واسرافيل عبد الله

قوله ما بقي في النار الا من حبسه القرآن

اى حكم بحبسه ابدا واستشكل بهذا الحديث من جهة كون المطلوب الشفاعة للاراحة من موقف العرصات لما يحصل لهم من ذلك الكرب الشديد بالاخراج من النار واجيب بانه قد انتهت حكاية الاراحة عند لفظ فيوذن لي وما بعده هو زيادة على ذلك قاله الكرماني قال الطيبي لعل المؤمنين صاروا فرقتين فرقة سيق لهم الى النار من غير توقف وفرقة حبسوا في المحشر واستشفعوا به صلعم فاجابهم فيه ولم يخلد الجنة ثم شرع في شفاعة الداخلين النار زمرا بعد زمر كما دل عليه قوله فيحد لي حدا الى آخره فاحتقر الكلام

قوله فلا تجعلوا لله أندادا

اى لا تشركوا به في عبادته وقيل الند المثل والضد والعدل والمراد بالجعل الاعتقاد

قوله وأنتم تعلمون

اى ان الله لا شريك له

قوله ثم أي

اى من الذنوب

قوله تخاف ان يطعم معك

اى مخافة ان يطعم معك

قوله وأن تزاني حليلة جارك

اى زوجته

قوله وظللنا عليكم الغمام

اى جعلنا السحاب يسير معكم حيث سرتم يقيكم حر الشمس

قوله وأنزلنا عليكم المن والسلوى

اى في التيه

قوله كلوا من طيبات ما رزقناكم

اى قلنا لهم كلوا

قوله وما ظلمونا ولكن كانوا أنفسهم يظلمون

اى بالكفر وتعريض انفسهم للعقوبة

قوله المن صمغة والسلوى الطير

اى المن شيء حلو يسقط على الشجر كالصمغ والسلوى طير السمانى

قوله حدثنا ابو نعيم

هو الفضل بن دكين

قوله حدثنا سفين

هو الثوري

قوله عن عبد الملك

هو ابن عمير

قوله عن عمرو بن حريث

بضم الحاء وفتح الراء وآخره مثلثة

قوله عن سعيد بن زيد

هو احد العشرة

قوله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين

الكمأة بفتح الكاف وسكون الميم واحدة الكمأ وهي نبات اصفر لا ساق له ولا ورق يظهر بعد المطر وهو جدري الارض وقيل نبات يشبه الفطر وقيل هو الفطر والعين الرمد

قوله وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم رغدا

اى واسعا هنيئا

قوله وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم وسنزيد المحسنين رغدا واسعا كثيرا

قال ابو البقاء سجدا حال من الباب او من الضمير في ادخلوا وقيل هو جمع ساجد

قوله حدثني محمد قال حدثنا عبد الرحمن

هو ابن مهدي

قوله عن ابن المبارك

هو عبد الله

قوله عن معمر

هو ابن راشد

قوله عن همام بن منبه

بفتح الميم وتشديد الموحدة

قوله عن ابي هريرة

هو عبد الرحمن بن صخر

قوله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قيل لبني اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة فدخلوا يزحفون على أستاههم فبدلوا وقالوا حطة حبة في شعرة

اى بدلوا السجود بالزحف وقالوا بدل حطة حبة في شعرة استهزاء منهم بما قيل لهم وحبة في شعرة تفسير لها وفي بعضها حطة بدل حنطة اى قالوا بدله الكلمة بعينها وزادوا عليها مستهزئين بالحبة في الشعرة كذا في الكرماني قال في الجمع وهو كلام محل وعزضهم به مثل قولهم امروا

قوله جبر بفتح الجيم

وسكون الموحدة وميك بكسر الميم وسراف بفتح المهملة وخفة الراء وبالفاء معنى الله عبد وايل بكسر الهمزة وسكون التحتية معناها في الثلثة الله اى جبرئيل عبد الله وميكائيل عبد الله واسرافيل عبد الله

قوله فيأتونني

اى يقولون لي

قوله ثم أعود الثالثة

اى الى الشفاعة

قوله ثم أعود الرابعة

اى الى الشفاعة

قوله فأقول ما بقي

اى في النار

قوله الا من حبسه القرآن

اى حكم بحبسه ابدا

قوله ووجب عليه الخلود

اى في النار

قوله قال ابو عبد الله

هو البخاري

قوله الا من حبسه القرآن يعني قول الله عز وجل خالدين فيها أبدا

اى في النار

قوله باب قال مجاهد إلى شياطينهم أصحابهم من المنافقين والمشركين كبتوا كبتوا بالكافرين

اى اخزوا

قوله الله جامعهم على الخشعين على المؤمنين حقا قال مجاهد بقوة يعمل بما فيه

اى يعمل بما فيه بقوة

قوله وقال ابو العالية مرض شك صيغة دين

اى في قلوبهم مرض اى شك

قوله وما خلفهم عبرة لمن بقي لا شية فيها لا بياض

اى لا لون آخر فيها

قوله وقال غيره يسوسونكم يولونكم الولاية مفتوحة مصدر الولاء وهي الوبوبية واذا كسرت

اى الواو

قوله وفي الامارة

اى وفي الامارة

قوله وقال بعضهم المحبوب التي توكل كلها قوم فادارأتم اختلفتم وقال قتادة فباءوا انقلبوا يستفتحون يستنصرون

اى يطلبون النصرة

قوله شروا باعوا عوارا عن الرعونة اذا أرادوا ان يحمقوا انسانا قالوا راعنا لا تجرئ لا تغني ابتلى اختبر خطوات من الخطو والمعنى آثاره

اى آثار الشيطان

قوله باب قوله تعالى فلا تجعلوا لله أندادا وأنتم تعلمون حدثني عثمان بن أبي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن أبي وائل عن عمرو بن شرحبيل عن عبد الله قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي الذنب أعظم عند الله قال ان تجعل لله ندا وهو خلقك قلت إن ذلك لعظيم قلت ثم أي قال وأن تقتل ولدك تخاف ان يطعم معك قلت ثم أي قال أن تزاني حليلة جارك باب

قوله تعالى وظللنا عليكم الغمام وأنزلنا عليكم المن والسلوى كلوا من طيبات ما رزقناكم وما ظلمونا ولكن كانوا أنفسهم يظلمون وقال مجاهد المن صمغة والسلوى الطير حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفين عن عبد الملك عن عمرو بن حريث عن سعيد بن زيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين باب وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم رغدا وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم وسنزيد المحسنين رغدا واسعا كثيرا حدثني محمد قال حدثنا عبد الرحمن ابن مهدي عن ابن المبارك عن معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قيل لبني اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة فدخلوا يزحفون على أستاههم فبدلوا وقالوا حطة حبة في شعرة قوله ومن كان عدوا لجبريل وقال عكرمة جبر وميك وسراف عبد ايل الله حدثنا عبد الله بن منير سمع عبد الله بن بكر قال حدثنا حميد عن انس قال سمع عبد الله بن سلام بقدوم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في ارض يخترف فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني سائلك عن ثلث لا يعلمهن الا نبي فما اول اشراط الساعة وما اول طعام اهل الجنة وما ينزع الولد الى ابيه او

قوله ما بقي في النار الا من حبسه القرآن

اى حكم بحبسه ابدا واستشكل بهذا الحديث من جهة كون المطلوب الشفاعة للاراحة من موقف العرصات لما يحصل لهم من ذلك الكرب الشديد بالاخراج من النار واجيب بانه قد انتهت حكاية الاراحة عند لفظ فيوذن لي وما بعده هو زيادة على ذلك قاله الكرماني قال الطيبي لعل المؤمنين صاروا فرقتين فرقة سيق لهم الى النار من غير توقف وفرقة حبسوا في المحشر واستشفعوا به صلعم فاجابهم فيه ولم يخلد الجنة ثم شرع في شفاعة الداخلين النار زمرا بعد زمر كما دل عليه قوله فيحد لي حدا الى آخره فاحتقر الكلام

قوله فلا تجعلوا لله أندادا

اى لا تشركوا به في عبادته وقيل الند المثل والضد والعدل والمراد بالجعل الاعتقاد

قوله وأنتم تعلمون

اى ان الله لا شريك له

قوله ثم أي

اى من الذنوب

قوله تخاف ان يطعم معك

اى مخافة ان يطعم معك

قوله وأن تزاني حليلة جارك

اى زوجته

قوله وظللنا عليكم الغمام

اى جعلنا السحاب يسير معكم حيث سرتم يقيكم حر الشمس

قوله وأنزلنا عليكم المن والسلوى

اى في التيه

قوله كلوا من طيبات ما رزقناكم

اى قلنا لهم كلوا

قوله وما ظلمونا ولكن كانوا أنفسهم يظلمون

اى بالكفر وتعريض انفسهم للعقوبة

قوله المن صمغة والسلوى الطير

اى المن شيء حلو يسقط على الشجر كالصمغ والسلوى طير السمانى

قوله حدثنا ابو نعيم

هو الفضل بن دكين

قوله حدثنا سفين

هو الثوري

قوله عن عبد الملك

هو ابن عمير

قوله عن عمرو بن حريث

بضم الحاء وفتح الراء وآخره مثلثة

قوله عن سعيد بن زيد

هو احد العشرة

قوله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين

الكمأة بفتح الكاف وسكون الميم واحدة الكمأ وهي نبات اصفر لا ساق له ولا ورق يظهر بعد المطر وهو جدري الارض وقيل نبات يشبه الفطر وقيل هو الفطر والعين الرمد

قوله وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم رغدا

اى واسعا هنيئا

قوله وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم وسنزيد المحسنين رغدا واسعا كثيرا

قال ابو البقاء سجدا حال من الباب او من الضمير في ادخلوا وقيل هو جمع ساجد

قوله حدثني محمد قال حدثنا عبد الرحمن

هو ابن مهدي

قوله عن ابن المبارك

هو عبد الله

قوله عن معمر

هو ابن راشد

قوله عن همام بن منبه

بفتح الميم وتشديد الموحدة

قوله عن ابي هريرة

هو عبد الرحمن بن صخر

قوله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قيل لبني اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة فدخلوا يزحفون على أستاههم فبدلوا وقالوا حطة حبة في شعرة

اى بدلوا السجود بالزحف وقالوا بدل حطة حبة في شعرة استهزاء منهم بما قيل لهم وحبة في شعرة تفسير لها وفي بعضها حطة بدل حنطة اى قالوا بدله الكلمة بعينها وزادوا عليها مستهزئين بالحبة في الشعرة كذا في الكرماني قال في الجمع وهو كلام محل وعزضهم به مثل قولهم امروا

قوله جبر بفتح الجيم

وسكون الموحدة وميك بكسر الميم وسراف بفتح المهملة وخفة الراء وبالفاء معنى الله عبد وايل بكسر الهمزة وسكون التحتية معناها في الثلثة الله اى جبرئيل عبد الله وميكائيل عبد الله واسرافيل عبد الله

قوله فيأتونني

اى يقولون لي

قوله ثم أعود الثالثة

اى الى الشفاعة

قوله ثم أعود الرابعة

اى الى الشفاعة

قوله فأقول ما بقي

اى في النار

قوله الا من حبسه القرآن

اى حكم بحبسه ابدا

قوله ووجب عليه الخلود

اى في النار

قوله قال ابو عبد الله

هو البخاري

قوله الا من حبسه القرآن يعني قول الله عز وجل خالدين فيها أبدا

اى في النار

قوله باب قال مجاهد إلى شياطينهم أصحابهم من المنافقين والمشركين كبتوا كبتوا بالكافرين

اى اخزوا

قوله الله جامعهم على الخشعين على المؤمنين حقا قال مجاهد بقوة يعمل بما فيه

اى يعمل بما فيه بقوة

قوله وقال ابو العالية مرض شك صيغة دين

اى في قلوبهم مرض اى شك

قوله وما خلفهم عبرة لمن بقي لا شية فيها لا بياض

اى لا لون آخر فيها

قوله وقال غيره يسوسونكم يولونكم الولاية مفتوحة مصدر الولاء وهي الوبوبية واذا كسرت

اى الواو

قوله وفي الامارة

اى وفي الامارة

قوله وقال بعضهم المحبوب التي توكل كلها قوم فادارأتم اختلفتم وقال قتادة فباءوا انقلبوا يستفتحون يستنصرون

اى يطلبون النصرة

قوله شروا باعوا عوارا عن الرعونة اذا أرادوا ان يحمقوا انسانا قالوا راعنا لا تجرئ لا تغني ابتلى اختبر خطوات من الخطو والمعنى آثاره

اى آثار الشيطان

قوله باب قوله تعالى فلا تجعلوا لله أندادا وأنتم تعلمون حدثني عثمان بن أبي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن أبي وائل عن عمرو بن شرحبيل عن عبد الله قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي الذنب أعظم عند الله قال ان تجعل لله ندا وهو خلقك قلت إن ذلك لعظيم قلت ثم أي قال وأن تقتل ولدك تخاف ان يطعم معك قلت ثم أي قال أن تزاني حليلة جارك باب

قوله تعالى وظللنا عليكم الغمام وأنزلنا عليكم المن والسلوى كلوا من طيبات ما رزقناكم وما ظلمونا ولكن كانوا أنفسهم يظلمون وقال مجاهد المن صمغة والسلوى الطير حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفين عن عبد الملك عن عمرو بن حريث عن سعيد بن زيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين باب وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية فكلوا منها حيث شئتم رغدا وادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم وسنزيد المحسنين رغدا واسعا كثيرا حدثني محمد قال حدثنا عبد الرحمن ابن مهدي عن ابن المبارك عن معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قيل لبني اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة فدخلوا يزحفون على أستاههم فبدلوا وقالوا حطة حبة في شعرة قوله ومن كان عدوا لجبريل وقال عكرمة جبر وميك وسراف عبد ايل الله حدثنا عبد الله بن منير سمع عبد الله بن بكر قال حدثنا حميد عن انس قال سمع عبد الله بن سلام بقدوم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في ارض يخترف فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني سائلك عن ثلث لا يعلمهن الا نبي فما اول اشراط الساعة وما اول طعام اهل الجنة وما ينزع الولد الى ابيه او

(قوله وعلمك اسماء كل شئ) وبه تبين ان المراد بالاسماء كلها اسماء كل شئ لا اسماء نوع مخصوص وهذا هو الموافق للتاكيد والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

الی اُمّه قال اخبرنی بهنّ جبرئیل انفاً قال جبرئیل قال فذاک عدوّ الیهود من الملائکة فقرأ هذه الآیة من کان عدوًّا لجبریل فانّه نزّله علی قلبک ١٢ اما اول اشراط الساعة فنار تحشر الناس من المشرق الی المغرب واما اول طعام یاکله اهل الجنة فزیادة کبد حوت واذا سبق ماء الرجل ماء المرأة نزع الولد واذا سبق ماء المرأة نزعت قال اشهد ان لا الٰه الا الله واشهد انک رسول الله یا رسول الله ان الیهود قوم بُهت واِنهم ان یعلموا باسلامی قبل ان تسئلهم یبهتونی فجاءت الیهود فقال النبی صلی الله علیه وسلم ای رجل عبد الله فیکم قالوا خیرنا وابن خیرنا وسیّدنا وابن سیدنا قال ارأیتم ان اسلم عبد الله بن سلام فقالوا اعاذه الله من ذلک فخرج عبد الله فقال اشهد ان لا الٰه الا الله وان محمدًا رسول الله فقالوا شرّنا وابن شرّنا فانتقصوه قال فهذا الذی کنت اخاف یا رسول الله ١٢ ما ننسخ من آیة

او ننسها ٤٤٨٠ حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال حدثنا سفیان عن حبیب عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قال عمر اقرانا ابیّ واقضانا علیّ وانا لندع من قول ابیّ وذاک ان ابیًّا یقول لا ادع شیئًا سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم وقد قال الله ما ننسخ من آیة او ننسها ٤٤٨٢ باب قوله وقالوا اتخذ الله ولدًا سبحانه حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن عبد الله بن ابی الحسین قال حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال قال الله کذبنی ابن اٰدم ولم یکن له ذلک وشتمنی ولم یکن له ذلک فاما تکذیبه ایای فزعم انی لا اقدر ان اعیده کما کان واما شتمه ایای فقوله لی ولد فسبحانی ان اتخذ صاحبة او ولدًا اقوله واتخذوا من مقام ابراهیم مصلًّی ٤٤٨٣ حدثنا مسدد عن یحیی بن سعید عن حمید عن انس قال قال عمر وافقت الله فی ثلاث او وافقنی ربی فی ثلاث قلت یا رسول الله لو اتخذت من مقام ابراهیم مصلًّی فانزل الله واتخذوا من مقام ابراهیم مصلًّی وقلت یا رسول الله یدخل علیک البرّ والفاجر فلو امرت امهات المؤمنین بالحجاب فانزل الله اٰیة الحجاب قال وبلغنی معاتبة النبی صلی الله علیه وسلم بعض نسائه فدخلت علیهن قلت ان انتهین او لیبدلنّ الله رسوله خیرًا منکن حتی اتیت احدی نسائه قالت یا عمر اما فی رسول الله صلی الله علیه وسلم ما یعظ نساءه حتی تعظهن انت فانزل الله عسی ربّه ان طلّقکنّ ان یبدله ازواجًا خیرًا منکنّ مسلمات الآیة وقال ابن ابی مریم اخبرنا یحیی بن ایوب قال حدثنی حمید سمعت انسًا عن عمر باب قوله تعالی واذ یرفع ابراهیم القواعد من البیت واسمٰعیل ربّنا تقبّل منّا انک انت السمیع العلیم القواعد اساسه واحدها قاعدة والقواعد من النساء واحدتها قاعد ٤٤٨٤ حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان عبد الله بن محمد بن ابی بکر اخبر عبد الله بن عمر

ف ٢ یاذن الله طعام اهل الجنة الحوت ٣ قالوا وانتقصوا ٤ هذا ٢ باب قوله ٥ مانات یخبر منها ٦ سمعت وننسها ٧ باب وقالوا ٨ ذلک له ٩ فزعم ١٠ باب ١١ باب قوله ١٢ ومن ١٣ ازواجه ١٤ فقلت ١٥ صلی الله علیه وسلم ١٦ ثنا ١٧ قال ١٨ قوله الایة

---

١ قوله عدو الیهود من الملائکة وفی حدیث ابن عباس عند احمد انهم قالوا انه لیس من نبی الا له الملک یاتیه بالخبر فاخبرنا من صاحبک قال جبرئیل قالوا جبرئیل ذاک ینزل بالحرب والقتال عدو لنا لو قلت میکائیل الذی ینزل بالرحمة والنبات والقطر لکان ١٢ قسطلانی ٢ قوله بهنّ بضم الموحدة والهاء فی الیونینیة وفرعها وفی نسخة بسکون الهاء قال الکرمانی جمع بهنوت وهو الکثیر البستان وقیل بهت ای کذابون ممارون لا یرجعون الی الحق ١٢ قسطلانی ٣ قوله ما ننسخ من آیة من بیانیة والنسخ عبارة عن شیئین احدهما النقل والتحوّل ومنه نسخ الکتاب وثانیهما الرفع والازالة یقال نسخت الشمس الظل والمراد هنا الثانی وهو فی الحقیقة بیان لانتهاء التعبد بقراءتها فقط دون حکمها مثل آیة الرجم او بحکمها المستفاد منها فقط دون قراءتها مثل آیة الوصیة للاقارب ---------- وآیة عدة الوفاة بالحول او بهما جمیعا کما قیل ان سورة الاحزاب کانت مثل سورة البقرة فرفع اکثرها تلاوة وحکمًا ثم المنسوخ حکمًا منها ما قیم غیر ذلک الحکم مقامه کما فی وصیة الاقارب نسخت بالمیراث ومنها ما یقیم غیره مقامه کامتحان النساء والنسخ انما یعترض الاوامر والنواهی دون الاخبار وقرأ الجمهور بفتح النون والسین ای نرفعها وقرأ ابن عامر بضم النون وکسر السین من الانساخ ای نامرک او جبریل بنسخها وما شرطیة جازمة لننسخ منتصبة به علی المفعولیة قوله او ننسها قرأ ابن کثیر وابو عمرو بفتح النون الاول والسین مهموزا ای نؤخرها من النساء ای نؤخر حکمها ونرفع تلاوتها کما فی آیة الرجم فعلی هذا یکون النسخ الاول بمعنی رفع التلاوة والحکم والمعنی نؤخرها فی اللوح المحفوظ او ننسها بضم النون وکسر السین من الانساء والنسیان منذا الحفظ ای نمحها عن قلبک قوله نات بخیر منها فی النفع للعباد بالسهولة او کثرة الثواب لان اٰیة خیر من اٰیة فان کلام الله واحد وکلها خیر کذا فی المظهری ١٢ ٤ قوله لما ادع شیئًا الخ کان ابی لا یقول بنسخ تلاوة شیء من القرآن لکونه لم یبلغه النسخ فرد علیه عمر بقوله وقد قال الله تعالی ما ننسخ من آیة الخ فاته یدل علی ثبوت النسخ فی البعض ١٢ قسطلانی ٥ قوله واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی والمراد به الرکعتان بعد الطواف وکلمة من للتبعیض ای کان المراد بمقام ابراهیم الحرم کله کما قال ابراهیم النخعی او المسجد کما قال ابن عیینة او مشاهد الحج کلها عرفة ومزدلفة وغیرهما کما قال به بعض الناس وللاحناف ---

(قوله ذاک عدو الیهود) ای باتخاذ الیهود ایاه عدوا والمعنی بعداوتهم له کما هو مقتضی الآیة نبین بالاولیة انهم یعادون جبریل لان جبریل یعادیهم والله تعالی اعلم اهـ سندی

(قوله فاما تکذیبه ایای فزعم انی لا اقدر الخ) ای وقد اخبرت فی کتابی بانی اقدر علی ذلک ویمکن ان یراد بالتکذیب انکار قدرة الله تعالی

(قوله واحدها قاعد) بلا هاء کالحائض لان القاعد فی مقابلة الحائض هی التی قعدت عن الحیض فهی من الاسماء المخصوصة بالنساء کالطالق ونحوه اهـ سندی

ان کان المراد به الحجر الذی فی المسجد وذلک الحجر هو الذی قام علیه ابراهیم عند بناء البیت وکان اثر اصابع رجلیه علیه بینا فاندرس بکثرة المسح بالایدی وهذا القول اصح ویدل علیه حدیث جابر انه صلعم لما فرغ من طواف عمد الی مقام ابراهیم فصلی خلفه رکعتین وقرء واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی رواه مسلم وبهذه الکلمة حجة لابی حنیفة ومالک فی القول بوجوب الرکعتین بعد الطواف لان الامر للوجوب والاخبار اول علی الثبوت والوجوب کذا فی المظهری قال البیضاوی وللشافعی قولان فی وجوبهما ومر بیانه فی ص ٢٠٠ فی الحج ١٢ ٦ قوله وافقت الله فی ثلث الخ قال الکرمانی فان قلت قد ثبت الموافقة ایضا فی منع الصلوٰة علی المنافقین وتحریم الخمر ونحوهما فلت التخصیص البعد والابدل علی نفی الزائد وکان هذا القول قبل موافقته غیر هذه الثلث انتهی ومر الحدیث فی ص ١٢٤ فی الصلوٰة ١٢ ٧ قوله قالت یا عمر فی رسول الله ما تعظ به ایس علمه رسول الله صلعم ولیس له اتهام بذلک کذا فی الجمل الجاری قال القسطلانی وقائله هذا هی ام سلمة کما فی سورة التحریم بلفظ فقالت ام سلمة عجبا لک یا ابن الخطاب دخلت فی کل شیء حتی تبتغی ان تدخل بین رسول الله صلعم وازواجه وقال الخطیب هی زینب بنت جحش وتبعه النووی انتهی ١٢ ٨ قوله واحدها قاعد. بغیر تا ثانیث ففیه اشارة الی الفرق بینها فی مفرد بها کما ذکر فی القسطلانی قال الکرمانی القاعدة بتاء التانیث الاساس وبدونها المرأة التی قعدت عن الحیض انتهی وعن الولد وعن الزوج ١٢ قاموس

٩ قوله نزلت ردا علی النصاری لما قالوا المسیح ابن الله وعلی الیهود لما قالوا عزیر ابن الله وعلی مشرکی العرب لما قالوا الملائکة بنات الله ١٢ قس ١٠ قوله هذا ما قاله ابو عبیدة فی تغییر قوله تعد واذ جعلنا البیت مثابة للناس ١٢ قس ١١ قوله هذا لا یقتضی نفی غیرها فقد روی عنه موافقات بلغت خمسة عشر کقصة الاساری ونحوه ١٢ قس ١٢ قوله کان ینادیه الحجارة وانما عطفها علیه لانه کان لم مدخل فی البناء وقیل کانا یبنیان علی الطرفین او علی التناوب ١٢ بیض.

marfat.com

عن عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الم تری ان قومک لما بنوا الکعبة اقتصروا عن قواعد ابراهیم فقلت یا رسول الله الا نردها علی قواعد ابراهیم قال لولا حدثان قومک بالکفر فقال عبد الله بن عمر لئن کانت عائشة سمعت هذا من رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اری رسول الله صلی الله علیه وسلم ترک استلام الرکنین اللذین یلیان الحجر الا ان البیت لم یتم علی قواعد ابراهیم **باب** قول الله تعالی قولوا آمنا بالله وما انزل الینا **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا عثمان بن عمر اخبرنا علی بن المبارک عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال کان اهل الکتاب یقرءون التوراة بالعبرانیة ویفسرونها بالعربیة لاهل الاسلام فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تصدقوا اهل الکتاب ولا تکذبوهم وقولوا آمنا بالله وما انزل الآیة **باب** قوله سیقول السفهاء من الناس ما ولاهم عن قبلتهم التی کانوا علیها قل لله المشرق والمغرب یهدی من یشاء الی صراط مستقیم **حدثنا** ابو نعیم سمع زهیرا عن ابی اسحق عن البراء ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی الی بیت المقدس ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا وکان یعجبه ان تکون قبلته قبل البیت وانه صلی اول صلاة صلاها صلوة العصر وصلی معه قوم فخرج رجل ممن کان صلی معه فمر علی اهل المسجد وهم راکعون قال اشهد بالله لقد صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم قبل مکة فداروا کما هم قبل البیت وکان الذی مات علی القبلة قبل ان تحول قتلوا رجالا لم ندر ما نقول فیهم فانزل الله وما کان الله لیضیع ایمانکم ان الله بالناس لرءوف رحیم **باب** قوله وکذلک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شهیدا **حدثنا** یوسف بن راشد قال حدثنا جریر وابو اسامة واللفظ لجریر عن الاعمش عن ابی صالح وقال ابو اسامة حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعی نوح یوم القیمة فیقول لبیک وسعدیک یا رب فیقول هل بلغت فیقول نعم فیقال لامته هل بلغکم فیقولون ما اتانا من نذیر فیقول من یشهد لک فیقول محمد وامته فنشهد انه قد بلغ ویکون الرسول علیکم شهیدا فذلک قوله جل ذکره وکذلک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شهیدا او الوسط العدل **باب** قوله وما جعلنا القبلة التی کنت علیها الا لنعلم من یتبع الرسول ممن ینقلب علی عقبیه وان کانت لکبیرة الا علی الذین هدی الله وما کان الله لیضیع ایمانکم ان الله بالناس لرءوف رحیم **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن سفیان عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر بینا الناس یصلون الصبح فی مسجد قباء اذ جاء جاء فقال انزل الله علی النبی صلی الله علیه وسلم قرآنا ان یستقبل الکعبة فاستقبلوها فتوجهوا الی الکعبة **باب** قوله قد نری تقلب وجهک فی السماء الی عما تعملون **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا معمر عن ابیه عن انس قال لم یبق ممن صلی القبلتین غیری **باب** قوله ولئن اتیت الذین اوتوا الکتاب بکل ایة ما تبعوا قبلتک الی قوله انک اذا لمن الظالمین **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سلیمان قال حدثنی عبد الله بن دینار عن ابن عمر بینما الناس فی الصبح بقباء جاء هم

زهیرا ۹ رسول الله ۳ شهرا ۱۰ فقال ۱۱ فلم الایة ۱۲ ثنی ۱۳ الایة ۱۴ قد انزل ۱۵ قرآن ۱۶ ان استقبل ۱۷ فلنولینک قبلة ترضاها فول وجهک شطر المسجد الحرام

الایة

۱ قوله لولا حدثان قومک بکسر الدال وسکون الدال المهملتین وفتح الثلثة بینها اخره ممدود وجمعا ای موجود یعنی قرب عهدهم بالکفر ردد تها علی قواعد ابراهیم قال القسطلانی ومر فی ص ۲۹۹ ج ۲ ۲ قوله ترک استلام الرکنین الذین یلیان الحجر بکسر الحاء وسکون الجیم ای الحطیم ای یقربان منه قوله لم یتم بتشدید المیم الاولی مفتوحة علی قواعد ابراهیم ذکر ان ان سنة اذرع منه کانت من البیت قال رکان الذان فیه لم یکونا علی الاساس الاول منقطعا من قس ک ۱۲ ۳ قوله ان تقصد قوا اهل الکتاب . فلعلما موجوف والکذب لهم فلعله حق بل قولوا آمنا بجمیع ما انزل فان کان حقا فیه فقد دخل فیه والا لا ۱۲ مجمع ۴ قوله سیقول السفهاء من الناس . ای الذین خفت عقولهم حیث ضیعوا بها التقلید والاعراض عن النظر الصحیح او العناد وهم الیهود والمشرکون قوله ما ولاهم ای صرفهم عن قبلتهم التی کانوا علیها یعنی بیت المقدس وفائدة تقدیم الاخبار توطین النفس واعداد الجواب والتهیؤ فی الاصل المال التی علیها الانسان مما یستقبل فصارت عرفا لکان المتوجه نحوه للصلوة ۱۲ بیضاوی ومظهری ۵ قوله قل لله المشرق والمغرب لا یختص به مکان دون مکان لما منیة ذاتیة تمنع اقامة غیره مقامه وانما العبرة بامتثال امره لا بخصوص المکان فحیث وجهنا توجها فالطاعة فی امتثال امره ولو وجهنا کل یوم مرات الی جهات متعددة فنحن عبیده فی تعریفه ۱۲ بیض فس ۶ قوله صلی الی بیت المقدس ای بالمدینة واختلفوا فی المدة التی کان النبی صلعم متوجها الیها للصلوة بمکة فقال ابن عباس وغیره کان یصلی الی بیت المقدس وقال آخرون الی الکعبة وهو ضعیف یلزم منه الجمع مرتین والاول اصح کذا فی التکمیل ۱۲ ۷ قوله لیضیع ایمانکم ای تباتکم علی ایمانکم او ایمانکم بالقبلة المنسوخة او المراد بالایمان الصلوة ای صلوتکم الی بیت المقدس ۱۲ مظهری فس ۸ قوله لشهداء علی الناس . یوم القیمة ان الرسل قد بلغت تعلیل بعلم عدولا ودلیل علی ان العدالة شرط للشهادة ۱۲ مظهری ۹ قوله علیکم . ای علی عدالتکم شهیدا ای یکون معدلا ومزکیا لکم ولما کان الشهید کالرقیب جعل

حل اللغات

لنعلم ای لنمتحن ونتبین لکبیرة ای لشقیلة شاقة . بکل ایة ای بکل برهان شعرة وشعیرة علامة ۱۲

۱۰ قوله قد بلغ . زاد ابو معویة عن الاعمش عند النسائی فقال وما علمکم فیقولون اخبرنا نبینا ان الرسل قد بلغوا فصدقناه ۱۲ قس ۱۱ قوله والوسط العدل . هو مروی من نفس الخبر للامدرک کما فی الفتح ومر الحدیث فی صدیه فی احادیث الانبیاء ۱۲ ۱۲ قوله وما جعلنا القبلة التی کنت علیها . الجعل اما متعد الی مفعول واحد فهو الموصول مع الصلة صفة للقبلة والعائد محذوف یعنی وما جعلنا تحویل القبلة التی کنت علیها وهی بیت المقدس واما متعد الی مفعولین ومفعولا الثانی محذوف ای وما جعلنا القبلة التی کنت علیها منسوخة ویتعین ان یکون القبلة مفعولا الاول والموصول مع القبلة بمعنی الجهة التی کنت علیها مفعولا الثانی والمراد بالموصول البیت المقدس والمعنی ما جعلنا فی سابق الزمان القبلة الجهة کنت علیها یعنی ان اصل امرک ان تستقبل القبلة وما جعلنا قبلتک فی سابق الزمان بیت المقدس الا لنعلم ویحتمل ان یکون کنت علیها بمعنی انت علیها الآن یعنی الکعبة الا لنعلم وقیل فی تفسیره وما جعلنا القبلة الآن الجهة التی کنت علیها قبل الهجرة الی الکعبة وهذا الاویل یستلزم النسخ مرتین ویخالف سیاق قوله تعالی سیقول السفهاء من الناس ما ولیهم عن قبلتهم التی کانوا علیها فان المراد بناسک بالموصول بیت المقدس لا غیره . مظهری ومر بعض بیانه فی ص ۶۵ ج ۱ فی الایمان ۱۲ ۱۳ قوله باب قد نری الخ مناسبة الحدیث باعتبار اشعار الآیة الی بیان القبلتین وبیان کون قبلة بعد قبلة ۱۲ خیر جاری .

۱۴ قوله فلم یبق ممن صلی القبلتین غیری . ای ممن صلی الی بیت المقدس ثم الی الکعبة ۱۲ ۱۵ قوله ولئن اتیت الذین اوتوا الکتاب بکل ایة ما تبعوا قبلتک . ای ولئن اتیت الذین اوتوا الکتاب بکل برهان ما تبعوا قبلتک ۱۲ ۱۶ قوله انک اذا لمن الظالمین . ای ان اتبعت قبلتهم بعد ما علمت ان قبلتک هی الحق ۱۲

marfat.com

رَجُلٌ فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أُنزل عليه الليلة قرآنٌ وأُمر أن يستقبل الكعبة ألا فاستقبلوها وكان وجهُه الى الشام فاستدار وا بوجوههم الى الكعبة **باب** قوله الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون أبناءهم وان فريقا منهم ليكتمون الحق الى قوله من الممترين **حدثنا** يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال بينا الناس بقباء في صلوة الصبح اذ جاءهم آت فقال ان النبي صلى الله عليه وسلم قد أنزل عليه الليلة قرآن وقد أمر ان يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم الى الشام فاستداروا الى الكعبة **باب** قوله ولكل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات أينما تكونوا يأت بكم الله جميعا ان الله على كل شيء قدير **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن سفين قال حدثني ابو اسحق قال سمعت البراء قال صلينا مع النبي صلى الله عليه وسلم نحو بيت المقدس ستة عشر او سبعة عشر شهرا ثم صرفه نحو القبلة **باب** قوله ومن حيث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام وانه للحق من ربك وما الله بغافل عما تعملون شطره تلقاءه **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دينار قال سمعت ابن عمر يقول بينا الناس في الصبح بقباء اذ جاءهم رجل فقال أنزل الليلة قرآن فأمر ان يستقبل الكعبة فاستقبلوها واستداروا كهيأتهم فتوجهوا الى الكعبة وكان وجه الناس الى الشام **باب** قوله ومن حيث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام وحيث ما كنتم الى قوله ولعلكم تهتدون **حدثنا** قتيبة بن سعيد عن مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال بينا الناس في صلوة الصبح بقباء اذ جاءهم آت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أنزل عليه الليلة وقد أمر ان يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم الى الشام فاستداروا الى القبلة **باب** قوله ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما ومن تطوع خيرا فان الله شاكر عليم شعائر علامات واحدها شعيرة وقال ابن عباس الصفوان الحجر ويقال الحجارة الملس التي لا تنبت شيئا والواحدة صفوانة بمعنى الصفا والصفا للجميع **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه انه قال قلت لعائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وانا يومئذ حديث السن أرأيت قول الله تبارك وتعالى ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما فما أرى على احد شيئا ان لا يطوف بهما فقالت عائشة كلا لو كانت كما تقول كانت فلا جناح عليه ان لا يطوف بهما انما أنزلت هذه

الآية ۱ الآية ۲ شتى ۳ صرفها ۴ الآية ۵ بينما ۶ ولم ۷ فولوا وجوهكم شطره ۸ شطره تلقاءه ۹ عبد الله ۲ ۱۰ قرآن ۱۱ يستقبلوا ۱۲ الكعبة ۱۳ للجمع ۱۴ حدثنا ۱۵ الشعائر

۱ قوله قد انزل عليه الليلة قرآن۔ بالنكير لان المراد البعض اى قوله تعالى قد نرى تقلب وجهك فى السماء الآيات واطلق الليلة على بعض اليوم الماضى وما يليه مجازا قاله القسطلانى قال فى الخير الجارى ومطابقته الحديث بالكرية من جهة انه علم من مفهوم اتباع المؤمنين بمجرد خبر واحد على خلاف حال اهل الكتاب حيث لم يتبعوه صلعم ولو اوتى لهم بكل آية والمطابقة للترجمة اشكل على بعضهم حتى قال العينى انها لا تتاتى الا بتعسف ويمكن ان يقال ان مقصود البخارى ان الحكم لعدم اتباع المفهوم من الكرية ليس بعام يشمل جميع اهل الكتاب فان بعضا منهم كعبد الله ابن سلام كان يقول اشك فى ابنى ولا اشك فى النبى صلعم وقد اشير فى النظم الى التخصيص المذكور بقوله الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناءهم وان فريقا منهم ليكتمون الحق فذكر حديث ابن عمر فى البابين ذكرا ولاجل التخصيص وذكرتانيا لاجل التنفيس فى المؤمنين سواء كانوا من اهل الكتاب او من غيرهم فان المؤمنين من الفريقين عالم واحد فى المسارعة الى التلقى والقبول من غير لبث ففيه بيان المقصود الكرية وتوفيقا انتهى ۱۲ ف **۲** قوله يعرفونه اى يعرفون النبى صلى الله عليه وسلم بنعته وصفته وقيل الضمير فى يعرفونه للقرآن وقيل للتحويل القبلة وظاهر سياق المؤلف الآية لم يقتض اختياره كذا فى القسطلانى ۱۲ **۳** قوله وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره هذا المرة الثالث منه تعالى باستقبال الكعبة واختلف فى حكمة التكرار فقيل تاكيد لانه اول ناسخ وقع فى الاسلام فالمراد ان يؤكد امرها ويعاد ذكرها مرة بعد اخرى وقيل انه منزل على احوال ۱۲ قس **۴** قوله فى صلوة الصبح وفى باب التوجه نحو القبلة فى ص۱۲۳ فى صلوة العصر والجمع ان هذا النزول حصل الى قوم هم يصلون العصر ثم وصل الى اهل قباء فى اليوم الثانى فى صلوة الصبح لانهم كانوا غائرين عن المدينة كذا فى العينى ثم اعلم ان الروايات اختلفت فى ان التحويل هل كان خارج الصلوة بين الظهر والعصر او فى اثناء صلوة الظهر فالظاهر من حديث البراء الذى سبق فى كتاب الايمان فى ص۶۶ انه كان خارج الصلوة حيث قال ان صلى الله عليه وسلم صلى اول صلوة صلاها الى الكعبة صلوة العصر الحديث قال مجاهد وغيره نزلت هذه الآية ورسول الله صلعم فى مسجد بنى سلمة وقد صلى باصحابه ركعتين من صلوة الظهر فتحول فى الصلوة واستقبل الميزاب وحول الرجال مكان النساء والنساء مكان الرجال فسمى ذلك المسجد مسجد القبلتين كذا ذكره البغوى ثم قال وقيل كان التحويل خارج الصلوة بين الصلوتين ورجح الواقدى الاول وقال بذا عندنا اثبت ذكره فى المظهرى وقال فيه ايضا فحديث البراء محمول على ان البراء لم يعلم صلوة صلعم فى مسجد بنى سلمة الظهر او المراد انه اول صلوة صلاها كاملا الى الكعبة انتهى والله اعلم ۱۲

۵ قوله من شعائر الله جمع شعيرة وهى العلامة والمراد هنا المناسك جعلها الله تعالى اعلاما لطاعته فعند احمد بن حنبل سنة لان مفهوم الآية الاباحة وانما ترجح جانب الوقوع بفعل الرسول صلى الله عليه وسلم والد عابى فيكون سنة وعند مالك والشافعى ركن لقول صلى الله عليه وسلم اسعوا فان الله تعالى كتب عليكم السعى وعندنا واجب لان قوله تعالى لا جناح عليه مثله لا يستعمل الا فى الاباحة فينفى الركنية والايجاب الا انا عدلنا عنه فى الايجاب لدوام الرسول صلى الله عليه وسلم على ذلك والصحابى من غير ترك الا حيانا دون الركنية لان الركنية لا تثبت الا بدليل مقطوع به ولم يوجد ثم معنى ما روى كتب استحبابا كما فى قوله تعالى كتب عليكم اذا حضر احدكم الموت ان ترك خيرا الآية۔ ملتقطا من الهداية والتفسير الاحمدى والمظهرى ۱۲ **۶** قوله والصفا للجمع يعنى انه مقصورا جمع الصفاة وهى الصخرة الصماء قاله الكرمانى قال القسطلانى والف الصفا بدل عن واو لقولهم صفوان والاشتقاق يدل عليه لانه من الصفو وسقط للنسوى من قوله قال ابن عباس الخ ۱۲ **۷** قوله فما ارى بضم الهمزة بمعنى اظن ولابى ذر بفتحها قوله شيئا اى من الاثم ان لا يطوف لان مفهوم الآية ان السعى ليس بواجب لانها دلت على رفع الجناح وهو الاثم وذلك يدل على الاباحة لانه لو كان واجبا لما قيل فيه مثل هذا فقالت عائشة رادة عليه كلا لو كانت كما تقول كانت فلا جناح عليه ان لا يطوف بهما بزيادة لا بعد ان فانها كانت رح تدل على رفع الاثم عن تاركه وذلك حقيقة الباح فلم يكن فى الآية نص على الوجوب ولا على عدمه ثم بينت ان الاختصار فى الآية على نفى الاثم لسبب خاص فقالت انما انزلت الخ ۱۲ قس

حل اللغات

قديد بضم القاف وفتح الدال موضع من منازل طريق مكة الى المدينة يتحوجون اى يحرجون من الاثم ۱۲

۸ بالشك والحق انه كان سنة عشر شهرا وايا ما فانه صلعم دخل فى المدينة يوم الاثنين ثانى عشر ربيع الاول وكان التحويل بعد زوال خامس عشر من رجب المرجب من السنة الثانية ۱۲ مظهرى **۹** اى صرف الله تعالى نبيه ۱۲ **۱۰** اى الكعبة ۱۲

۱۱ واختلفوا فى السعى بين الصفا والمروة ۱۲

marfat.com

الآية في الانصار كانوا يهلون لمناة وكانت مناة حذو قديد وكانوا يتحرجون ان يطوفوا بين الصفا والمروة فلما جاء الاسلام سألوا رسول
الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فانزل الله ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما

۴۴۹۶ حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن عاصم بن سليمان سألت انس بن مالك عن الصفا والمروة فقال كنا نرى انهما من
امر الجاهلية فلما كان الاسلام امسكنا عنهما فانزل الله ان الصفا والمروة الى قوله ان يطوف بهما **باب** ۳۲ قوله ومن الناس من يتخذ
من دون الله اندادا اصداد واحدها ندا ۴۴۹۷ **حدثنا** عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن شقيق عن عبد الله قال قال النبي صلى الله
عليه وسلم كلمة وقلت اخرى قال النبي صلى الله عليه وسلم من مات وهو يدعو من دون الله ندا دخل النار وقلت انا من مات وهو لا
يدعو لله ندا دخل الجنة **باب** ۳۳ يا ايها الذين امنوا كتب عليكم القصاص في القتلى الحر بالحر والعبد بالعبد الى قوله عذاب اليم
عفي ترك **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو قال سمعت مجاهدا قال سمعت ابن عباس يقول كان في بني اسرائيل
القصاص ولم تكن فيهم الدية فقال الله لهذه الامة كتب عليكم القصاص في القتلى الحر بالحر والعبد بالعبد والانثى بالانثى فمن
عفي له من اخيه شيء فالعفو ان يقبل الدية في العمد واتباع بالمعروف واداء اليه باحسان يتبع بالمعروف ويؤدي باحسان ذلك
تخفيف من ربكم ورحمة مما كتب على من كان قبلكم فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم قتل بعد قبول الدية **حدثنا** هدبة
ابن عبد الله الانصاري قال حدثنا حميد ان انسا حدثهم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كتاب الله القصاص **حدثني** عبد الله
ابن منير سمع عبد الله بن بكر السهمي قال حدثنا حميد عن انس ان الربيع عمته كسرت ثنية جارية فطلبوا اليها العفو فابوا فعرضوا
الارش فابوا فاتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم وابوا الا القصاص فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بالقصاص فقال انس بن النضر
يا رسول الله اتكسر ثنية الربيع لا والذي بعثك بالحق لا تكسر ثنيتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا انس كتاب الله القصاص
فرضي القوم فعفوا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره **باب** قوله يا ايها الذين امنوا كتب
عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال اخبرني نافع عن ابن
عمر قال كان عاشوراء يصومه اهل الجاهلية فلما نزل رمضان قال من شاء صامه ومن شاء لم يصمه **حدثنا** عبد الله بن

تابع من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما ۲ يعني الآية ۳ ثنى ۴ قوله الى قوله عذاب اليم ۵ والانثى بالانثى الى قوله فله عذاب اليم ۶ المعروف

۱ قوله يهلون لمناة. بفتح الميم والنون المخففة محرور بالفتحة للعلمية والتانيث وسميت بذلك لان الناس كانت تمنى بها اى تراق عندها قوله حذو قديد بفتح الحاء المهملة وسكون الذال المعجمة آخره واو اى مقابل قديد بضم القاف وفتح الدال موضع من منازل طريق مكة الى المدينة قوله وكانوا يتحرجون اى يتحرزون من الاثم ان يطوفوا بين الصفا والمروة كراهية لتعنى غيرهم احدهما اساف كان على الصفا وثانيهما نائلة كان بالمروة. قس فقال القاضي في المظهري و سبب نزول هذه الآية انه كان على الصفا والمروة صنمان اساف ونائلة وكان اكثر اهل الجاهلية يطوفون بينهما تعظيما للصنمين ويتمسحون بهما فلما جاء الاسلام وكسرت الاصنام كان المسلمون يتحرجون عن السعي بين الصفا والمروة لاجل الصنمين وكانت الانصار قبل الاسلام يهدون المناة ويهلون لها وكان من اهل لها يتحرج ان يطوف بين الصفا والمروة فلما اسلموا سألوا رسول الله صلعم عن ذلك وقالوا كنا نتحرج ان نطوف بالصفا والمروة فنزلت الآية في الفريقين انتهى ۱۲ ۲ قوله من امر الجاهلية وذلك كان من فعل غير الانصار فالفريقان كانا في الاسلام بتحرجان فالفريق الاول للتشبيه بما كانوا يفعلونه في الجاهلية والثاني للتشبيه بالفريق الاول. ك. ومر الحديث بان في ص ۳۰۹ ۱۲ ۳ قوله الحر بالحر لا يدل على ان الحر لا يقتل بالعبد والعبد لا يقتل بالحر ولكن الانثى والذكر فان ذلك الاحكام مسكوت عنها والعبرة بالمفهوم عند ابي حنيفة مطلقا ولكن في هذه الآية عند القائلين بالمفهوم اذ المفهوم منها انما يعتبر حيث لم يظهر للتخصيص غرض سوى اختصاص الحكم وكان الغرض ههنا دفع استطالة احد الحيين على الآخر كذا في المظهري قال القسطلاني وانما منع مالك والشافعي قتل الحر بالعبد لحديث لا يقتل حر بعبد وقال الحنفية آية البقرة منسوخة بآية المائدة والنفس بالنفس فالقصاص ثابت بين العبد والحر والذكر والانثى ويستدلون بقولهم صلعم المسلمون تتكافأ دماؤهم ۱۲ ۴ قوله فاتباع اى فليكن من ولي المقتول اتباع اذ فالامر لوليه اتباع بالمعروف فلا يعنف وعلى القاتل اداء اليه اى الى ولي المقتول باحسان اى بلا مطل وتعسر ۱۲ بيضاوي ومظهري ۵ قوله فمن اعتدى بعد

ذلك. يعني قتل بعد العفو او بعد اخذ الدية فله عذاب اليم في الآخرة كما في حديث ابي شريح الخزاعي فان اخذ من ذلك شيئا ثم عدا بعد ذلك فله النار خالدا فيها مخلدا ابدا وقال ابن جرير يحتم قتله في الدنيا حتى لا يقبل العفو لما روى سمرة قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم لاما في احد قتل بعد اخذ الدية رواه ابو داود كذا في المظهري ۱۲ ۶ قوله ان الربيع بضم الراء وفتح الموحدة وتشديد التحتية بنت النضر وهي عمة انس بن مالك بن النضر قوله جارية بفتح مثلثة وكسر نون وتشديد تحتية واحدة الجواري مفعول كسرت والجارية في الاصل من لم تبلغ حيضة من الاناث كذا في اللغات قال العيني والظاهر ان الكسر ما كان بغير جناية قوله لا والذي بعثك بالحق لا تكسر ثنيتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا انس كتاب الله القصاص قوله فعفوا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره ۱۲ ۷ قوله يا ايها الذين امنوا كتب
۸ قوله كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون. قس ومر الحديث في ص ۲۰۹ ۱۲ ۹ قوله كان عاشوراء اليوم العاشر من المحرم كما سبق في ص ۲۶۸ ج ۱ ۱۲ ۱۰ قوله اهل الجاهلية قس ومر الحديث في ص ۲۶۸ ج ۱ ۱۲ ۱۱ قوله فلما نزل رمضان قال من شاء صامه ومن شاء لم يصمه. قس ومر الحديث في ص ۲۶۸ ج ۱ ۱۲

هذا الحديث هو السادس عشر من ثلاثيات الامام البخاري

۱۲ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲

(قوله من مات وهو يدعو لله ندا دخل النار) اى دخول خلود ودوام فالمراد في مقابله اعني قوله دخل الجنة ان لا يدوم في النار ان لا يدخل النار اصلا ومع ذلك فالمراد بقوله ومن مات وهو لا يدعو لله ندا اى لا ياتي بما هو بمنزلة دعوة الند من المعاصي بحد النبوة والشك في التوحيد ونحو ذلك ثم قوله قلت انا ليس المراد انه مما يدل عليه الكلام الاول باعتبار ان انتفاء السبب يقتضي انتفاء المسبب كما قيل لان ذلك لا يتم الا اذا انحصرت السببية في ذلك السبب والا فقد يكون للشيء اسباب متعددة فعند انتفاء بعضه يوجد المسبب بسبب اخر وهذا واضح وههنا لفظ الحديث لا يفيد الحصر فاخذ هذا القول من هذا اللفظ بعيد وانما المراد ان هذا القول مما علم من الشرع وان لم يدل عليه هذا الحديث والله تعالى اعلم اهـ مسندي

marfat.com

محمد قال حدثنا ابن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان عاشوراء يصام قبل رمضان فلما نزل رمضان قال من شاء صام ومن شاء أفطر حدثني محمد قال اخبرنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال دخل عليه الاشعث وهو يطعم فقال اليوم عاشوراء فقال كان يصام قبل ان ينزل رمضان فلما نزل رمضان ترك فادن فكل حدثني محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال حدثنا هشام قال اخبرني ابي عن عائشة قالت كان يوم عاشوراء تصومه قريش في الجاهلية وكان النبي صلى الله عليه وسلم يصومه فلما قدم المدينة صامه وامر بصيامه فلما نزل رمضان كان رمضان الفريضة وترك عاشوراء فكان من شاء صامه ومن شاء لم يصمه باب قوله اياما معدودات فمن كان منكم مريضا او على سفر فعدة من ايام اخر وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين فمن تطوع خيرا فهو خير له وان تصوموا خير لكم ان كنتم تعلمون وقال عطاء يفطر من المرض كله كما قال الله وقال الحسن وابراهيم في المريض والحامل اذا خافتا على انفسهما او ولدهما افطرتا ثم تقضيان واما الشيخ الكبير اذا لم يطق الصيام فقد اطعم انس بعد ما كبر عاما او عامين كل يوم مسكينا خبزا ولحما وافطر قراءة العامة يطيقونه وهو اكثر حدثني اسحق قال اخبرنا روح قال حدثنا زكريا بن اسحق قال حدثنا عمرو بن دينار عن عطاء سمع ابن عباس يقرأ وعلى الذين يطوقونه فدية طعام مسكين قال ابن عباس ليست بمنسوخة هو للشيخ الكبير والمرأة الكبيرة لا يستطيعان ان يصوما فليطعما مكان كل يوم مسكينا باب قوله فمن شهد منكم الشهر فليصمه حدثنا عياش بن الوليد قال حدثنا عبد الاعلى قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر انه قرأ فدية طعام مسكين قال هي منسوخة حدثنا قتيبة قال حدثنا بكر بن مضر عن عمرو بن الحارث عن بكير بن عبد الله عن يزيد مولى سلمة بن الاكوع عن سلمة قال لما نزلت وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين كان من اراد ان يفطر ويفتدي حتى نزلت الاية التي بعدها فنسختها قال ابو عبد الله مات بكير قبل يزيد حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا حميد قال حدثنا مجاهد عن ابن عباس انه كان يقرأ وعلى الذين يطوقونه فدية طعام مسكين يقول وعلى الذين يتحملونه قال هو الشيخ الكبير الذي لا يطيق الصوم او مرأن يطعم كل يوم مسكينا قال ومن تطوع خيرا يقول ومن زاد واطعم اكثر من مسكين فهو خير له باب قوله احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم هن لباس لكم وانتم لباس لهن علم الله انكم كنتم تختانون انفسكم فتاب عليكم وعفا عنكم فالان باشروهن وابتغوا ما كتب الله لكم حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء و حدثني احمد بن عثمان قال حدثنا شريح بن مسلمة قال حدثني ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابي اسحق قال سمعت البراء قال لما نزل

ثنا ثنا الى قوله تعلمون ۲ ويجاهد او ۳ ۲ قال ابو عبد الله ثنا ۴ ۳ انه ۵ ۴ يقول ۶ ۵ الشيخ ۷ ۶ نيطعمان ۸ ۷ ثنى قرأه ۹ ۸ بن الاكوع الى وابتغوا ما كتب الله الاية ۱۰ ۹

ثنا ۱۰

بدلالة النص بالطريق الاولى لانه تعالى لما خير المطيقين فضلا وتيسيرا فخير المطيقين اولى بالتخيير ثم لما نزل فمن شهد منكم الشهر فليصمه ومن كان منكم الآية نسخ حكم الفدية في حق الذين كانوا يطيقونه حالا وفي الذين يطيقونه مآلا وهم المرضى والمسافرون الذين يرجون القضاء بعد الشفاء وصاروا ادوا الصوم او قضاؤه حتما في حقهم وبقي حكم من لا يطيقونه لا في الحال ولا في المآل على ما كان عليه من جواز الفدية ثابتا بدلالته لعدم دخولهم في قوله تعالى فمن شهد منكم الشهر صحيحا مقيما فليصمه ومن كان مريضا يرجو الشفاء او على سفر فعدة من ايام اخر فان من لا يرجو الشفاء تكليفه بالقضاء تكليف بما لا يطيق وفسخية الحكم الثابت بعبارة النص لا يتعدى على مفسوخية الحكم الثابت بدلالة النص والله اعلم انتهى مختصرا ۱۲ ۳ قوله يطوقونه بضم التحتية وفتح الطاء الخفيفة وشدة الواو المفتوحة اى يكلفون الصوم ولا يطيقونه فلهم ان يفطروا ويطعموا وهو قول سعيد بن جبير وقرأه ابن عباس وجعل الآية محكمة كذا في العالم ۱۲ ۴ قوله احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم الرفث كناية عن الجماع قال الزجاج الرفث كلمة جامعة لكل ما يريد الرجال من النساء وعدي بالى لتضمين معنى الافضاء قال البغوي كان في ابتداء الامر اذا صلى العشاء او قد قبلها حرم عليه الطعام والشراب والجماع الى الغابرة وان عمر بن الخطاب واقع اهله بعد العشاء فاعتذر الى النبي صلعم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما كنت جديرا بذلك يا عمر فقام رجال فاعترفوا بمثله فنزل احل لكم الخ ۱۲ منظري مختصرا

حل اللغات الرفث كناية عن الجماع . باشروهن اى جامعوهن ۱ ابتغوا اى اطلبوا

عه اى فعليه صوم عدة ايام المرض او السفر من ايام اخران افطر ۱۲ قس عه وقرئ يطيقونه اى يطلقونه ۱۲ بيضاوي سه كلها او بعضها فيكون حكم الاطعام باقيا على من لم يطق الصوم كبرا وقال مالك جميع الاطعام منسوخ لكنه مستحب ۱۲ قس لعه استيناف يبين سبب الاحلال وهو قلة الصبر عن كثرة المخالطة وشدة الملابسة ولما كان الرجل والمرأة يعتقان ويشتمل كل منهما على صاحبه بالملابس ۱۲ بيضاوي سلہ اى بكبير بن عبد الله بن الاشج ۱۲ قس

marfat.com

صوم رمضان کانوا لا یقربون النساء رمضان کلہ وکان رجال یخونون انفسھم فانزل اللہ علم اللہ انکم کنتم تختانون انفسکم فتاب علیکم وعفا عنکم الایۃ **باب** قولہ وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر ثم اتموا الصیام الی اللیل ولا تباشروھن وانتم عاکفون فی المساجد الی قولہ یتقون العاکف المقیم **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانۃ عن حصین عن الشعبی عن عدی قال اخذ عدی عقالا ابیض وعقالا اسود حتی کان بعض اللیل نظر فلم یستبینا فلما اصبح قال یا رسول اللہ جعلت تحت وسادتی قال ان وسادتک اذا لعریض ان کان الخیط الابیض والاسود تحت وسادتک **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن مطرف عن الشعبی عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول اللہ ما الخیط الابیض من الخیط الاسود اھما الخیطان قال انک لعریض القفا ان ابصر الخیطین ثم قال لا بل ھو سواد اللیل وبیاض النھار **حدثنا** ابن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان محمد بن مطرف قال حدثنی ابو حازم عن سھل بن سعد قال انزلت وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود ولم تنزل من الفجر وکان رجال اذا ارادوا الصوم ربط احدھم فی رجلیہ الخیط الابیض والخیط الاسود ولا یزال یاکل حتی یتبین لہ رؤیتھما فانزل اللہ بعدہ من الفجر فعلموا انما یعنی اللیل والنھار **باب** قولہ ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن البر من اتقی وأتوا البیوت من ابوابھا واتقوا اللہ لعلکم تفلحون **حدثنا** عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء قال کانوا اذا احرموا فی الجاھلیۃ اتوا البیت من ظھرہ وانزل اللہ ولیس البر بان تاتوا البیوت من ظھورھا ولکن البر من اتقی وأتوا البیوت من ابوابھا **باب** قولہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ ویکون الدین للہ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظالمین **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوھاب قال حدثنا عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر اتاہ رجلان فی فتنۃ ابن الزبیر فقالا ان الناس ضیعوا وانت ابن عمر وصاحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فما یمنعک ان تخرج فقال یمنعنی ان اللہ حرم دم اخی قالا الم یقل اللہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ فقال قاتلنا حتی لم تکن فتنۃ وکان الدین للہ وانتم تریدون ان تقاتلوا حتی تکون فتنۃ ویکون الدین لغیر اللہ زاد عثمان بن صالح عن ابن وھب قال اخبرنی فلان وحیوۃ بن شریح عن بکر بن عمرو المعافری ان بکیر بن عبد اللہ حدثہ عن نافع ان رجلا اتی ابن عمر فقال یا ابا عبد الرحمٰن ما حملک علی ان تحج عاما وتعتمر عاما وتترک الجھاد فی سبیل اللہ قد علمت ما رغب اللہ فیہ قال یا ابن اخی بنی الاسلام علی خمس ایمان باللہ ورسولہ والصلوٰۃ الخمس وصیام رمضان واداء الزکوٰۃ وحج البیت قال یا ابا عبد الرحمٰن الا تسمع ما ذکر اللہ فی کتابہ وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فاصلحوا بینھما الی امر اللہ وقاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ قال فعلنا علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان الاسلام قلیلا فکان الرجل یفتن فی دینہ اما قتلوہ واما یعذبوہ حتی کثر الاسلام فلم تکن فتنۃ قال فما قولک فی علی وعثمان قال اما عثمان فکان اللہ عفا عنہ واما انتم فکرھتم ان یعفو عنہ واما علی فابن عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وختنہ واشار بیدہ فقال ھذا بیتہ حیث ترون

---

۱ الایۃ وسادی ۲ عقالین وسادتک ۳ ھما ۴ ثنا ۵ وانزلت ۶ فلا ۷ بعد ۸ الایۃ الی قولہ الظالمین ۹ ثنا ۱۰ صنعوا ۱۱ قال ۱۲ فقالا ۱۳ ھو ابن لھیعۃ

۱۴ وقد ۱۵ فان بغت احدھما علی الاخری فقاتلوا التی تبغی حتی تفیٔ ۱۶ النبی ۱۷ اما ۱۸ او ۱۹ یعذبونہ ۲۰ وکان الاسلام قلیلا فکان الرجل ان تفتنوا فاما

---

۱ قولہ لا یقربون النساء رمضان کلہ ای لا یجامعون لیلا ونہارا زاد فی الصیام عن البراء انھم کانوا لا یاکلون ولا یشربون اذا ناموا ومفھوم ذلک ان الاکل والشرب کان ماذونا فیہ لیلا مالم یحصل النوم لمن بقیۃ الاحادیث الواردۃ فی ھذا تدل علی عدم الفرق فتحمل قولہ لا یقربون النساء علی الغالب جمعا بین الاحادیث ۱۲ قسطلانی

۲ قولہ یتبین لکم الخیط الابیض الخ وھو اول ما یبدو من الفجر المعترض فی الافق کما لیط الممدود قولہ من الخیط الاسود وھو ما یمتد معہ فی غسق اللیل شبہ بخیطین اسود وابیض قولہ من الفجر بیان للابیض والسکتی یرعن بیان الاسود لدلالۃ علیہ ۱۲ منہ قولہ ان وسادتک اذا لعریض الخ قال فی التوشیح ھذا ظاھر المعنی غنی عن الشرح الا ان کان الخیطان المرادان فی الآیۃ یحتمل ان یکونا تحت الوسادۃ فلا شئ اعرض من ھذہ الوسادۃ ولا الطول فان المراد بھما الخیط الذی یبدو من المشرق ومن المغرب ولا یطلع لذلک الا سادا وکذا قولہ لعریض القفا لانہ من لازم عرض الوسادۃ ان یکون القفا الموضوع علیہ عریضا وقیل ان ھذہ الکلمۃ کنایۃ عن البلادۃ وقیل وکذا الاول انتھی ومر بعض متعلقاتہ فی ص ۳۴۸ وسیجئ بعض مبانی الحاشیۃ الا حقۃ ان شاء اللہ تعالیٰ منہ ۳ قولہ فانزل اللہ بعدہ من الفجر فان قیل یذیل علی ان نزول قولہ من الفجر کان متاخرا عما سبق ویلزم منہ تاخیر البیان عن وقت الحاجۃ وذلک غیر جائز قلت استعمال الخیط الابیض والاسود فی سواد اللیل کان مشتھرا ظاھر الدلالۃ غیر واجب البیان وان خفی علی البعض لقلۃ تدبرھم ونزول قولہ تعالیٰ من الفجر انما ھو لاحتیاط وحفظ القاصرین وامتاط الساھین عن الطلب والتامل ولم یکن من باب الجمل الذی لا یتصور درک مرامہ الا من جھۃ الشارع فلا محذور فی تراخی نزول کذا فی المظھری قال البیضاوی فلعل کان قبل دخول رمضان وتاخیر البیان الی وقت الحاجۃ جائز انتھی ثم اعلم ان نزول آیۃ الصیام کان فی السنۃ الثانیۃ ونزول قولہ تعالیٰ من الفجر بعد ذلک بیسیر لسنۃ او نحوہ فما کان من عدی بن حاتم جعل الخیطین تحت وسادتہ لم یکن الا زمانا من ایام السنۃ التاسع کذا فی المظھری ومر ایضا فی ص ۳۴۸ ۱۲ منہ

۵ قولہ ان الناس ضیعوا الخ یعنی

العجمۃ وتشدید التحتیۃ المکسورۃ وللکشمیھنی صنعوا بصاد مھملۃ ونون مفتوحتین ای صنعوا ما تری من الاختلاف ۱۲ قسطلانی وتوشیح ۶ قولہ فلان قیل ھو عبد اللہ بن لھیعۃ قاضی مصر وعالمھا ضعفہ غیر واحد قال الیسقی اجمعوا علی ضعفہ وترک الاحتجاج بما ینفرد بہ حیوۃ بفتح المھملۃ وسکون التحتیۃ والشریح بصغر الشرح بالعجمۃ والراء المھملۃ المصری وھذا یسمی بالکنیۃ ولیس ھو حیوۃ بن شریح الحضرمی فلا یشتبہ علیک و للغازی بفتح الیم وخفۃ المھملۃ وکسر الغاء والراء وفی بعضنا بضم الیم ۱۲ منہ ۷ قولہ وترک الجھاد ای القتال الذی کان للجھاد فی الاجزاء الجھاد الحقیقی ھو القتال مع الکفار ولیس مرادہ ھہنا ذلک ۱۲ کرمانی ۸ قولہ اما قتلوہ واما یعذبونہ بلفظ الماضی فی الاول والمضارع فی الثانی اشارۃ الی استمرار التعذیب بخلاف القتل والی ذروا ما یعذبونہ باثبات النون وھو الصواب وجہت الاولی بان النون قد تحذف بغیر ناصب ولا جازم فی لغۃ شہیرۃ ۱۲ منہ ۹ قولہ فما قولک فی عثمان ھذا یشیر الی ان السائل کان من الخوارج فانھم لا یوالون الشیخین ویتبرئون عثمان وعلیا فرد علیہ ابن عمر بذکر ما فیھما ومنزلتھما من النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ قسطلانی ۱۰ قولہ ان یعفو عنہ بذالا فی ذر بالتحتیۃ وفتح الواو ای یعفو اللہ تعالیٰ عنہ ولغیرہ تعفوا بفوقیۃ مع سکون الواو وفتحہا بالتجاعۃ کذا فی قسطلانی وغیرہ ۱۲ منہ ۱۱ قولہ حیث ترون ای بین ابیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرید بیان قربہ وقرابتہ منہ صلعم منزلا ومنزلۃ ۱۲ قسطلانی

حل اللغات

الخیط الابیض ھو اول ما یبدو من الفجر المعترض فی الافق کما لیط الممدود الخیط الاسود ھو ما یمتد معہ من غسق اللیل عاکفون ای معتکفون بغت تعدت تفیٔ ترجع ۱۲ منہ

۱۲ فجاھرون ویاکلون ویشربون منھم عمر بن الخطاب وکعب بن مالک وقیس بن صعصعۃ الانصاری ۱۲ منہ ۱۳ وکانوا یتفاولون بالاتیان من الظھور عن تعکس الامر بالتحویل من الشمال الی الیمین والانتقال من المعصیۃ الی الطاعۃ ۱۲ منہ ۱۴ ای فلا تعدوا علی المتنبیین ۱۲ بیضاوی ۱۵ حاصل ہذا ان الزبیریین کانوا یسمون المخالفین لھم بالفئۃ الباغیۃ ۱۲ منہ ۱۶ کانا یریان قتال من خالف الامام وابن عمر لا یری القتال علی الملک ۱۲ قسطلانی

باب ۲۱ قوله وانفقوا فی سبیل الله ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة واحسنوا ان الله یحب المحسنین الی التهلکة والهلاك واحد حدثنا اسحق قال اخبرنا النضر قال حدثنا شعبة عن سلیمان قال سمعت ابا وائل عن حذیفة وانفقوا فی سبیل الله ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة قال نزلت فی النفقة باب ۳۲ قوله فمن کان منکم مریضا او به اذی من رأسه حدثنا ادم قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن ابن الاصبهانی قال سمعت عبد الله بن معقل قال قعدت الی کعب بن عجرة فی هذا المسجد یعنی مسجد الکوفة فسألته عن فدیة من صیام فقال حملت الی النبی صلی الله علیه وسلم والقمل یتناثر علی وجهی فقال ما کنت أری ان الجهد بلغ بك هذا ما تجد شاة قلت لا قال صم ثلثة ایام او اطعم ستة مساکین لکل مسکین نصف صاع من طعام واحلق رأسك فنزلت فی خاصة وهی لکم عامة باب قوله فمن تمتع بالعمرة الی الحج حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن عمران ابی بکر قال حدثنا ابو رجاء عن عمران بن حصین قال انزلت ایة المتعة فی کتاب الله ففعلناها مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ولم ینزل قرآن یحرمه ولم ینه عنها حتی مات قال رجل برأیه ما شاء باب قوله لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم حدثنی محمد قال اخبرنی ابن عیینة عن عمرو عن ابن عباس قال کانت عکاظ ومجنة وذو المجاز اسواق الجاهلیة فتأثموا ان یتجروا فی المواسم فنزلت لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم فی مواسم الحج باب قوله ثم افیضوا من حیث افاض الناس حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا محمد بن خازم قال حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة کانت قریش ومن دان دینها یقفون بالمزدلفة وکانوا یسمون الحمس وکان سائر العرب یقفون بعرفات فلما جاء الاسلام امر الله نبیه صلی الله علیه وسلم ان یأتی عرفات ثم یقف بها ثم یفیض منها فذلك قوله تعالی ثم افیضوا من حیث افاض الناس حدثنی محمد بن ابی بکر قال حدثنا فضیل بن سلیمان قال حدثنا موسی بن عقبة قال اخبرنی کریب عن ابن عباس قال یطوف الرجل بالبیت ما کان حلالا حتی یهل بالحج فاذا رکب الی عرفة فمن تیسر له هدیة من الابل او البقر او الغنم ما تیسر له من ذلك ای ذلك شاء غیر ان لم یتیسر له فعلیه ثلثة ایام فی الحج وذلك قبل یوم عرفة فان کان اخر یوم من الایام الثلثة یوم عرفة فلا جناح علیه ثم لینطلق حتی یقف بعرفات من صلوة العصر الی ان یکون الظلام ثم لیدفع من عرفات اذا افاضوا منها حتی یبلغوا جمعا الذی یتبرر به ثم لیذکر الله کثیرا او اکثروا التکبیر والتهلیل قبل ان تصبحوا ثم افیضوا فان الناس کانوا یفیضون

الایة ۱ ثنی ۲ اخبرنا ۳ الایة ۴ قال ۵ قعد ۶ باب ۷ فلم ینه عنه ۸ قال محمد یقال انه عمر ۹ ثنا ۱۰ اخبرنا ۱۱ اسواقا فی الجاهلیة ۱۲ یتحرجوا ۱۳ قالت ۱۴

بمزدلفة ۱۵ ثنا ۱۶ المقدمی ۱۷ تطوف ۱۸ انه ۱۹ یتطوفون ۲۰ یتکرر ۲۱ یبیتون ۲۲ لیذکروا ۲۳

---

۱ قوله وانفقوا فی سبیل الله فی سائر وجوه القربات وخاصة الصرف فی قتال الکفار والبذل فیها یقوی به المسلمون علی عدوهم ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة بالکف عن المعروف والانفاق فیه فانه یقوی العدو ویسلطهم علی اهلاکم او المراد الامساك وحب المال وانه یؤدی الی الهلاك المؤبد ۱۲ قس ۲ قوله نزلت فی النفقة قال ابو ایوب الانصاری نزلت یعنی هذه الآیة فینا معشر الانصار انا لما اعز الله دینه وکثر ناصروه قلنا فیما بیننا لو اقبلنا علی اموالنا فاصلحنا ما ضاع منها فانزل الله هذه الآیة ردا علینا ما حدثنا به ابو داؤد وهذه لفظه والترمذی والنسائی وغیرهم قاله القسطلانی ۱۲ ۳ قوله بحرمه ای التمتع ولم یرفع اوله ولا بی ذر نهی بضم قوله عنها ای المتعة فذکر الضمیر باعتبار التمتع وانثه باعتبار المتعة کذا فی القسطلانی قال المکرمانی ای لما القرآن حرمه ولا رسول الله صلعم نهی عنه فمن حرمه قال شیئا من رأیه انتهی ۱۲ ۴ قوله قال رجل برأیه قیل هو عثمان لانه کان ینهی التمتع برأیه ماشاء وزاد فی نسخة قال محمد ای البخاری یقال انا ء الرجل عرانا کان یثنی عنا قسطلانی ومر بیانه فی ص۲۹۵ فی کتاب الحج ۱۲ ۵ قوله عکاظ بضم العین وفحة الکاف وبالظاء المعجمة ومجنة بفتح المیم والجیم وذو المجاز بفتح المیم والجیم وبعد الالف زاء قوله اسواقا فی الجاهلیة بنصب اسواقا خبر کان وکان معایشهم متمایلا بالی ذرعن الکشمیهنی اسواق الجاهلیة بحذف الباء واضافة السوق للاحقه قولها تأثموا ای تحرج المسلمون قولان یتجروا بتشدید الفوقیة بعد التحتیة وبالجیم المکسورة بعده راء مضمومة من التجارة وفی الفرع یتحرجوا بالحاء المهملة وفتح الراء المشددة قاله القسطلانی فی الحدیث مع بیانه فی ص۳۲۶ فی الحج ۱۲ ۶ قوله فی المواسم ای مواسم الحج وسمی موسم الحج موسما لانه معلم یجتمع الناس الیه ۱۲ ک ۷ قوله دمن دان دینها وهم بنو عامر بن صعصعة وثقیف وخزاعة فیما قاله النطالی ۱۲ ک قس ۸ قوله یقفون بالمزدلفة ولا یخرجون من الحرم اذا دفعوا ویقولون نحن اهل الله فلا نخرج من حرم الله قوله وکانوا یسمون الحمس بضم الحاء المهملة والمیم الساکنة آخره مهملة جمع احمس وهو الشدید الصلب وسموا بذلك لتصلبهم فیما کانوا علیه ۱۲ قس ۹ قوله ثم افیضوا الخ فیه بیان انهم ماموروون بالوقوف بعرفة لان الافاضة منها معناها التفرق لا یکون الا عن اجتماع فی مکان واحد وکان الناس وهم اکثر قبائل العرب تفیضون منها فامرهم ایضا ان یفیضوا منها قاله المکرمانی قبل

المراد بالناس ابراهیم وقیل آدم علیهما الصلوة والسلام وقیل اهل الیمن والربیعة وفی المخاطبین بذلك قولان احدهما انه خطاب لقریش وهو قول الجمهور والثانی انه خطاب لجمیع المسلمین قال القاضی ثناء الله فی المظهری کانت العرب تقف بعرفة وکان قریش تقف دون ذلك بالمزدلفة فانزل الله تعالی ثم افیضوا من حیث افاض الناس. وهو قول اکثر المفسرین وقیل معنی الآیة ثم افیضوا یعنی ایها فاضکم من عرفات افیضوا من حیث افاض یعنی من المزدلفة الی منی لکن یشکل علی الاول لفظة ثم لانه مقدم علی الوقوف بمعشر الحرام فحینئذ ثم ههنا بمعنی الواو والاوجه ان کلمة ثم ههنا للتفاوت ما بین الافاضتین رتبة فان الافاضة من عرفات فریضة وترکها لا یجبر دما بخلاف الوقوف بالمزدلفة فانه لیس برکن للحج اجماعا الا ما روی عن لیث ومقلمة فانهما قالا برکنیته ونظیر هذا فی القرآن ثم کان رقبته او الطعام فی یوم ذی مسغبة یتیما ذا مقربة او مسکینا ذا متربة ثم کان من الذین آمنوا. فان مقتضی هذه الآیة ان الایمان اعظم درجة من سائر الحسنات والله اعلم انتهی مختصرا ۱۲ ۱۰ قوله ما تیسر له. جزاء الشرط ای فعلیه ما تیسر او فعلیه ما تیسر او بدل من الهدی والجار والمجرور محذوف ای ففدیته ذلك او فلیفده ذلك ۱۲ ک ۱۱ قوله من صلوة العصر الخ قال المکرمانی فان قلت اول وقت الوقوف زوال عرفة وآخره صبح العید قلت اعتبر فی الاول الاشرف وفی الآخر العادة المشهورة انتهی ۱۲ ۱۲ قوله یبلغوا جمعا. بفتح الجیم وسکون المیم وهو المزدلفة قوله الذین یبیتون به صفة لجمعا وهو من البیات ولا صیلی ولا بی ذر عن الحموی یتبرر بفوقیة بعد التحتیة المضمومة موحدة فراءین مهملتین اولاهما مفتوح مشدد ای یطلب فیه البر وهو الصواب وعلیه اقتصر فی الفتح وفی نسخة یتبرز بزاء معجمة من التبرز وهو الخروج للبراز وهو الفضاء الواسع لاجل قضاء الحاجة ۱۲ قس ۱۳ قوله فان الناس کانوا یفیضون الخ قال المکرمانی فان قلت هذا السیاق یدل علی ان الافاضة فی قوله تعالی ثم افیضوا من المزدلفة والحدیث السابق یدل علی انها من عرفات قلت لا منافاة اذ هذا تفسیر ابن عباس والمراد من الناس الحمس وذلك تفسیر عائشة والمراد من الناس غیر الحمس ۱۲ حل اللغات حمس جمع احمس وهو الشدید الصلب الدالخصام ای شدید العداوة والجدال ۱۲

للعلامة الطاهران

مراده التفقه فی الجهاد فانه لولم یشق فیه قلب علیهم الکفار وابکوهم ۱۲ اخ ص بفتح المیم وسکون العین وکسر القاف ابن مقرن المزنی ۱۲ قس ص بالنصب علی المفعولیة او بالرفع علی انه مبتدأ مؤخر ۱۲ قس ص هذا لا ستبعاد من الغرائب اجتمع فیه ثلثة رجال کلهم یسمی بعمران ۱۲ له یصرف فی لغة الحجاز وبنو تمیم لا یصرفونه ۱۲ قس لحه بالتحتیین ابو مغویة الضریر ۱۲ قس.

علم فیه ان الوقوف بعرفة للافاضة منها ۱۲

وقال الله ثم أفيضوا من حيث أفاض الناس واستغفروا الله إن الله غفور رحيم حتى ترموا الجمرة باب ٣٦ قوله ومنهم من يقول ربنا آتنا
في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار ٤٥٢٢ حدثنا أبو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز عن أنس قال كان النبي صلى الله
عليه وسلم يقول اللهم ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار باب ٣٧ قوله وهو الد الخصام وقال عطاء النسل الحيوان
٤٥٢٣ حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن ابن جريج عن ابن أبي مليكة عن عائشة ترفعه قال أبغض الرجال إلى الله الألد الخصم وقال
عبد الله حدثنا سفيان حدثني ابن جريج عن ابن أبي مليكة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم باب ٣٨ قوله أم حسبتم أن تدخلوا
الجنة ولما يأتكم مثل الذين خلوا من قبلكم مستهم البأساء والضراء إلى قريب ٤٥٢٤ حدثنا إبراهيم بن موسى قال أخبرنا هشام عن ابن
جريج قال سمعت ابن أبي مليكة يقول قال ابن عباس حتى إذا استيئس الرسل وظنوا أنهم قد كذبوا خففت ذهب ها هنا وتلا حتى
يقول الرسول والذين آمنوا معه متى نصر الله ألا إن نصر الله قريب فلبثت عروة بن الزبير فذكرت له ذلك فقال قالت عائشة معاذ
الله والله ما وعد الله رسوله من شيء قط إلا علم أنه كائن قبل أن يموت ولكن لم تزل البلايا بالرسل حتى خافوا أن يكون من معهم
يكذبونهم فكانت تقرأها فظنوا أنهم قد كذبوا مثقلة باب ٣٩ قوله تعالى نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم أنى شئتم وقدموا لأنفسكم
الآية ٤٥٢٦ حدثنا إسحق قال أخبرنا النضر بن شميل قال خبرنا ابن عون عن نافع قال كان ابن عمر إذا أقرأ القرآن لم يتكلم حتى يفرغ منه فأخذ عليه يوما فأقرأ
سورة البقرة حتى انتهى إلى مكان قال تدري فيما أنزلت قلت لا قال نزلت في كذا وكذا ثم مضى وعن عبد الصمد حدثني أبي قال حدثني
أيوب عن نافع عن ابن عمر فأتوا حرثكم أنى شئتم قال يأتيها في ٤٥٢٧ رواه محمد بن يحيى بن سعيد عن أبيه عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر
٤٥٢٨ حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن ابن المنكدر قال سمعت جابرا قال كانت اليهود تقول إذا جامعها من ورائها جاء الولد أحول
فنزلت نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم أنى شئتم باب ٤٠ قوله وإذا طلقتم النساء فبلغن أجلهن فلا تعضلوهن أن ينكحن أزواجهن
٤٥٢٩ حدثنا عبيد الله بن سعيد قال حدثنا أبو عامر العقدي قال حدثنا عباد بن راشد قال حدثنا الحسن قال حدثني معقل بن يسار قال
كانت لي أخت تخطب إلى قال أبو عبد الله وقال إبراهيم عن يونس عن الحسن حدثني معقل بن يسار قال ح وحدثنا أبو معمر قال
حدثنا عبد الوارث قال حدثنا يونس عن الحسن أن أخت معقل بن يسار طلقها زوجها فتركها حتى انقضت عدتها فخطبها فأبى معقل
فنزلت فلا تعضلوهن أن ينكحن أزواجهن باب ٤١ قوله والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا يتربصن بأنفسهن أربعة أشهر وعشرا
إلى بما تعملون خبير يعفون يعفو ابن ٤٥٣٠ حدثني أمية ٤٥٣١ قال حدثنا يزيد بن زريع عن حبيب عن ابن أبي مليكة قال ابن الزبير قلت
لعثمان بن عفان والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا قال قد نسختها الآية الأخرى فلم تكتبها أو تدعها قال يا ابن أخي لا أغير شيئا
منه من مكانه ٤٥٣١ حدثنا إسحق قال حدثنا روح قال حدثنا شبل عن ابن أبي نجيح عن مجاهد والذين يتوفون منكم ويذرون أزواجا

عن ٢ الآية ٣ ثنى ٤ قال ٥ بما ٦ هنالك ٧ قال ٨ وظنوا ٩ ثنى ١٠ فيم ١١ انزلت ١٢ قال ابو عبد الله ١٣ الآية ١٤ الآية ١٥ فاذا بلغن اجلهن ١٦ الآية ١٧ فلا جناح عليكم فيما فعلن في انفسهن
بالمعروف والله بما تعملون خبير ثنا ١٨ ابن بسطام خبيب ١٩

١ قوله قد كذبوا مخففة ذا المعجمة وهي قراءة الكوفيين على معنى انه اعاد الضمير من ظنوا وكذبوا على الرسل اي هم ظنوا ان انفسهم كذبتهم بالنصر من النصرة كما يقال صدق رجاؤه وكذب رجاؤه او اعاد الضمير على المكفار اي وظن المكفار ان الرسل قد كذبوا فيما وعدوا به من النصر او غير ذلك مما ياتي انشاء الله تعالى في سورة يوسف ١٢ قس ٢ قوله ذهب ها هنا ك . اي ذهب ابن عباس بهذه الآية الى الآية التي في البقرة يعني فهم من هذه الآية ما فهم من ذلك من الاستعجال في متى نصر الله لا استبعاد والاستبطاء فهما متلازمان في مجئ النصرة بعد الياس والاستبعاد ١٢ ك ٣ قوله فظنوا انهم قد كذبوا مشددة اي بالتشديد قراءة نافع وابن كثير وابو عمرو وابن عامر وبالتخفيف قراءة عاصم وحمزة والكسائي فان قلت لم انكرت عائشة على ابن عباس وقراءة التخفيف تحتمل هذا المعنى ايضا بان يقال خافوا ان يكون من معهم يكذبونهم قلت الانكار من جهة ان مراده ان الرسل ظنوا انهم يكذبون من عند الله لامن عند هم بقرينة الاستشهاد بآية البقرة فان قلت لو كان كما قالت عائشة لقيل وتيقنوا انهم قد كذبوا لان تكذيب القوم لهم كان تيقنا فلت تكذيب اتباعهم من المؤمنين كان مظنونا والمتيقن هو تكذيب الذين لم يؤمنوا اصلا فان قلت ما وجه ما ذهب اليه ابن عباس قلت لانه لا شك ان مذهبه انه لم يجئ على الرسل ان يكذبوا بالوحي الذي يأتيهم من قبل الله لكن يحتمل ان يقال انهم عند تطاول البلاء وابطاء تغيير الوعد كانوا يحدثون انفسهم الذي جاء هم كان غلطا منهم فالمكذب متأول بالغلط او اراد بالظن ما يجيء في القلب من شبه الوسوسة وحديث النفس على ما عليه البشرية وأما الظن الذي هو ترجح احد الجانبين على الآخر فيه فهو غير جائز على احاد الامة تكليف بالرسل كذا في المجد والكرماني ملتقطا ١٢ ٤ قوله في . بمعنى على اي المذكور هو الظرف اي في الدبر كما وقع التصريح به واسقط المؤلف ذلك لاستنكاره كذا في قس وقد اختلف النقل فيه عن ابن عمر فقال في المنظري الصحيح ان الوهم انما هو من ابن عمر وقد حكم بكونه وهما ابن

الآية قال ابو عبد الله

قال كانت هذه العدة تعتد عند اهل زوجها واجب فانزل الله والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا وصية لازواجهم متاعا الى الحول غير اخراج فان خرجن فلا جناح عليكم فيما فعلن في انفسهن من معروف قال جعل الله لها تمام السنة سبعة اشهر وعشرين ليلة وصية ان شاءت سكنت في وصيتها وان شاءت خرجت وهو قول الله تعالى غير اخراج فان خرجن فلا جناح عليكم فالعدة كما هي واجب عليها زعم ذلك عن مجاهد قال عطاء قال ابن عباس نسخت هذه الاية عدتها عند اهلها فتعتد حيث شاءت لقول الله غير اخراج وقال عطاء ان شاءت اعتدت عند اهله وسكنت في وصيتها وان شاءت خرجت لقول الله فلا جناح عليكم فيما فعلن قال عطاء ثم جاء الميراث فنسخ السكنى فتعتد حيث شاءت ولا سكنى لها وعن محمد بن يوسف قال حدثنا ورقاء عن ابن ابي نجيح عن مجاهد بهذا وعن ابن ابي نجيح عن عطاء عن ابن عباس قال نسخت هذه الاية عدتها في اهلها فتعتد حيث شاءت لقول الله غير اخراج نحوه

حدثني ٤٥٣٢ حيان قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا عبد الله بن عون عن محمد بن سيرين قال جلست الى المجلس فيه عظم من الانصار وفيهم عبد الرحمن بن ابي ليلى فذكرت حديث عبد الله بن عتبة في شان سبيعة بنت الحرث فقال عبد الرحمن ولكن عمه كان لا يقول ذلك فقلت اني لجريء ان كذبت على رجل في جانب الكوفة ورفع صوته قال ثم خرجت فلقيت مالك بن عامر او مالك بن عوف قلت كيف كان قول ابن مسعود في المتوفى عنها زوجها وهي حامل فقال قال ابن مسعود اتجعلون عليها التغليظ ولا تجعلون لها الرخصة لنزلت سورة النساء القصرى بعد الطولى وقال ايوب عن محمد لقيت ابا عطية مالك بن عامر

باب قوله حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى

حدثنا ٤٥٣٣ عبد الله بن محمد قال حدثنا يزيد قال اخبرنا هشام عن محمد عن عبيدة عن علي قال النبي صلى الله عليه وسلم

ح وحدثني عبد الرحمن قال حدثنا يحيى بن سعيد قال هشام حدثنا محمد عن عبيدة عن علي ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق حبسونا عن صلوة الوسطى حتى غابت الشمس ملأ الله قبورهم وبيوتهم او اجوافهم شك يحيى نارا

باب قوله وقوموا لله قانتين

حدثنا ٤٥٣٤ مسدد قال حدثنا يحيى عن اسمعيل بن ابي خلد عن الحرث بن شبيل عن ابي عمرو الشيباني عن زيد بن ارقم قال كنا نتكلم في الصلوة يكلم احدنا اخاه في حاجته حتى نزلت هذه الاية حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى وقوموا لله قانتين فامرنا بالسكوت

باب قوله عز وجل فان خفتم فرجالا او ركبانا فاذا امنتم فاذكروا الله كما علمكم ما لم تكونوا تعلمون وقال ابن جبير كرسيه علمه يقال بسطة زيادة وفضلا افرغ انزل يؤده يثقله ادني اثقلني والاد والايد القوة فبهت ذهبت حجته خاوية لا انيس فيها عروشها ابنيتها السنة التعاس تنشزها نخرجها اعصار ريح عاصف تهب من الارض الى السماء كعمود فيه نار وقال ابن عباس صلدا ليس عليه شيء وقال عكرمة وابل مطر شديد الطل الندى وهذا مثل عمل المؤمن يتسنه يتغير

حدثنا ٤٥٣٥ عبد الله بن يوسف قال حدثنا مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر كان اذا سئل عن صلوة الخوف قال يتقدم الامام وطائفة من الناس فيصلي بهم الامام ركعة وتكون

---

١ اهله ٢ وهو قول الله اهلها اخبرنا ٣ اخبرنا ٤ ابن المبارك ولكن عمه ٥ ٣٠ له ٦ انزلت ٧ قال ٨ ثنى ٩ حدثنا ١٠ قال ثنى ١١ ثنا ١٢ الى الاية الى قوله تعلمون ١٣ رجالا قياما راجل قائم ولا يؤده لا يثقله ١٤ اخبرنا ١٥ السنة التعاس يتسنه يتغير

---

١ قوله هذه العدة اى المذكورة في قوله يتربصن باقسهن اربعة اشهر وعشرا قوله ووصية قرأها بالنصب ابو عمرو ابن عامر وحفص وحمزة اى والذين يتوفون منكم يوصون او ليوصوا وصية او كتب الله عليهم وصية وقرأها الباقون بالرفع على تقدير وصية الذين يتوفون او حكمهم وصية قوله متاعا نصب على المصدر اى متعوهن متاعا او هو مفعول لمضمر اى ليوصوا متاعا او ليوصوا وصية متاعا يعني ما يتمتعن به من النفقة والكسوة قوله غير اخراج نصب لتاما او بدل منه او حال من الزوجات اى غير مخرجات او حال من الموصين اى غير مخرجين قوله فان خرجن اى من منزل الازواج فلا جناح عليكم ايها الاولياء قوله من معروف اى مما لم ينكره الشرع وهذا يدل على انه لم يكن يجب عليها ملازمة مسكن الزوج والاحداد عليه وانما كانت مخيرة بين الملازمة واخذ النفقة وبين الخروج وتركها. ملتقط من قس ومظهري وبيضاوي ٢ قوله فالعدة كما هي واجب عليها. يعني العدة الواجبة عند اهل زوجها هي اربعة اشهر وعشرا والزائد الى تمام الحول هو بحسب الوصية ان شاءت قبلت الوصية وان شاءت اكتفت بالواجب ١٢ ك ٣ قوله نسخ السكنى. وتركت الوصية فتعتد حيث شاءت ولا سكنى لها قال ابن كثير فهذا القول الذي حمل عليه مجاهد وعطاء من انه هذه الآية لم تدل على وجوب الاعتداد سنة كما زعم الجمهور حتى يكون ذلك منسوخا بآية اربعة اشهر وعشرا ١٢ قس ٤ قوله في شان سبيعة مصغر السبعة الاسلمية لفست بعد وفات زوجها سعد بن خولة بليال فخطبها ابو السنابل فاستاذنت النبي صلعم ان تنكح فاذن لها فنكحت قوله ولكن عمه اى عم عبد الله بن عتبة وهو عبد الله بن مسعود كان لا يقول ذلك بل يقول تعتد باقصى الاجلين

قال ابن سيرين ان لي جرى ان كذبت على رجل في جانب الكوفة يريد عبد الله بن عتبة وكان يسكن الكوفة وتوفي بها ١٢ قس ك ٥ قوله التغليظ اى طول العدة بالحمل اذا زادت مدته على عدة الاشهر ولا تجعلون لها الرخصة وهي خروجها من العدة اذا وضعت لاقل من عدة الاشهر اذ جعلتم التغليظ عليها فاجعلوا لها الرخصة اذا وضعت لاقل على الاشهر ١٢ ك قس ٦ قوله سورة النساء القصرى. اى سورة الطلاق ومراده منها واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن بعد الطول اى البقرة ومراده منها والذين يتوفون الى قوله يتربصن باقسهن اربعة اشهر وعشرا ومفهوم كلام ابن مسعود ان المتاخر هو الناسخ لكن الجمهور على ان الناسخ بل عموم آية البقرة مخصوص بآية الطلاق ١٢ قس ٧ قوله صلوة الوسطى. زاد مسلم صلوة العصر ثم صلاها بين المغرب والعشاء اكثر الاحاديث دالة على ان صلوة الوسطى العصر وقيل الصبح او الظهر او المغرب او العشاء او عيد الاضحى او صلوة الليل اقوال وقيل هي واحدة من الخمس غير معينة. وقيل بالتوقف ١٢ توشيح ٨ قوله فامرنا بالسكوت. بلفظ المجهول قال الخطابي اصح الاقاويل في تفسير القانت الداعي في حال القيام وليس السكوت المذكور تفسير القنوت لكنهم لما امروا بالذكر استغلوا عن الكلام فانقطعوا عنه فقيل امرنا بالسكوت قاله الكرماني ومربيانه في ٢٣٦ ١٢ ٩ قوله كرسيه ومنه قيل للعلماء الكراسي وقيل ليعبر به عن السرقال بالي بامرك كرسي الكاتبة ١٢ ش.

١٢ عه اى قال شمل قال ذلك ابن ابي نجيح عن مجاهد قس وهذا يدل على ان مجاهدا لا يرى نسخ الآية ١٢ عه ابن ابي رباح وهو من ابن ابي نجيح عن عطاء وهو هم من زعم انه معلق. ف وتعقبه العيني بانه لو كان عطفا يقال عن عطاء فظاهره التعليق ١٢ ف لك عه وهو طول زمان عدة الحمل اذا زادت على اربعة اشهر وعشرا ١٢ قس ص عه وهي خروجها من العدة اذا وضعت لاقل من اربعة اشهر وعشرا

(قوله قال ابن جبير كرسيه علمه) ولعل وجه الاطلاق على العلم هو ان العالم يقعد في العادة على الكرسي عند نشر العلم فصار كانه محل العلم فاطلق عليه كاطلاق اسم المحل على الحال ويحتمل ان وجهه ان العالم يعتمد على العلم ويمكن به في الكلام والجواب كما يمكن صاحب الكرسي بالقعود عليه فشبه احدهما بالاخر واطلق الاسم والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

طائفةٌ منهم بينهم وبين العدو لم يصلوا فاذا صلى الذين معه ركعة استأخروا مكان الذين لم يصلوا ولا يسلمون ويتقدم الذين لم يصلوا فيصلون معه ركعةً ثم ينصرف الامام وقد صلى ركعتين فيقوم كل واحد من الطائفتين فيصلون لانفسهم ركعةً بعد ان ينصرف الامام فيكون كل واحد من الطائفتين قد صلى ركعتين فان كان خوفٌ هو اشدُّ من ذلك صلوا رجالاً قياماً على اقدامهم او ركباناً مستقبلي القبلة او غير مستقبليها قال مالك قال نافع لا ارى عبد الله بن عمر ذكر ذلك الا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** قوله والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجاً **حدثنا** عبد الله بن ابي الاسود قال حدثنا حميد بن الاسود ويزيد بن زريع قال حدثنا حبيب بن الشهيد عن ابن ابي مليكة قال قال ابن الزبير قلت لعثمان هذه الآية التي في البقرة والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجاً الى قوله غير اخراج قد نسختها الاخرى فلم تكتبها قال تدعها يا ابن اخي لا اغير شيئاً منه قال حميد او نحو هذا **باب** قوله واذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحي الموتى **حدثنا** احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب عن ابي سلمة وسعيد عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن احق بالشك من ابراهيم اذ قال رب ارني كيف تحي الموتى قال اولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي فصرهن قطعهن **باب** قوله ايود احدكم ان تكون له جنة الى قوله تتفكرون **حدثنا** ابراهيم حدثنا هشام عن ابن جريج قال سمعت عبد الله بن ابي مليكة يحدث عن ابن عباس وقال ح وسمعت اخاه ابا بكر بن ابي مليكة يحدث عن عبيد بن عمير قال قال عمر يوماً لاصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فيم ترون هذه الآية نزلت ايود احدكم ان تكون له جنة قالوا الله اعلم فغضب عمر فقال قولوا نعلم او لا نعلم فقال ابن عباس في نفسي منها شيء يا امير المؤمنين قال عمر يا ابن اخي قل ولا تحقر نفسك قال ابن عباس ضربت مثلاً لعمل قال عمر اي عمل قال ابن عباس لعمل قال عمر لرجل غني يعمل بطاعة الله عز وجل ثم بعث الله له الشيطان فعمل بالمعاصي حتى اغرق اعماله **باب** قول الله لا يسألون الناس الحافاً يقال الحف علي والحّ علي واحفاني بالمسألة فيحفكم يجهدكم **حدثنا** ابن ابي مريم قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثني شريك بن ابي نمر ان عطاء بن يسار وعبد الرحمن بن ابي عمرة الانصاري قالا سمعنا ابا هريرة يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس المسكين الذي ترده التمرة والتمرتان ولا اللقمة ولا اللقمتان انما المسكين الذي يتعفف واقرءوا ان شئتم يعني قوله لا يسألون الناس الحافاً **باب** قول الله واحل الله البيع وحرم الربوا المس الجنون **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت الآيات من اخر سورة البقرة في الربوا

صلوا ۱ واحدة ۲ واحدة ۲ وصية ۲ لازواجهم الاية ثنتي ۲ الاية ۲ فصرهن قطعهن ۲ اجتي من ابراهيم بالشك ۲ من نخيل واعناب تجري من تحتها الانهار له الاية

فيهامن كل الثمرات قال اخبرنا فيمن ۱۱ ۲ فصرهن قطعهن ۱۳ اقرءوا

---

۱ قوله فيكون كل واحد من الطائفتين قد صلى ركعتين. قال القسطلاني هذه الكيفية اختارها الحنفية انتهى اي مع فرق يسير وثمام الكيفية التي اختارها الحنفية ذكرها محمد في كتاب الآثار حيث قال اخبرنا ابو حنيفة عن حماد عن ابراهيم في صلوة الخوف قال اذا صلى الامام باصحابه فلتقم طائفة منهم مع ..... للامام ولتأت طائفة بازاء العدو فيصلي الامام بالطائفة الذين معه ركعة ثم ينصرف الطائفة الذين صلوا مع الامام من غير ان يتكلموا حتى يقوموا في مقام اصحابهم وتاتي الطائفة الاولى حتى يصلوا ركعة وحدانا ثم ينصرفون فيقومون مقام اصحابهم وتاتي الطائفة الاخرى حتى يقضوا الركعة التي بقيت عليهم وهذا ما اخذ محمد قال اخبرنا ابو حنيفة قال حدثنا الحرث من عبد الرحمن عن ابن عباس مثل ذلك انتهى قال ابن الهمام رواية ابن عباس هذا وان كان موقوفا لكن لا يخفى ان ذلك مما لا مجال للرأي فيه لانه تخيير بالمنافي في الصلوة فالموقوف فيه كالمرفوع ۱۲ ۲ قوله باب قوله والذين يتوفون قال البخاري حديث هذا الباب قد مر في ثلثة ابواب وكان المناسب بلا ترجمة عند الباب المترجم بهذه الآية انتهى وصل معقود البخاري من ذكره ههنا الاعلام بان المنسوخ يكتب اذا لم ينسخ تلاوته كما ظن ابن الزبير وكان المقصود من اباب السابق بيان عدة المتوفى عنها زوجها وما يتعلق به وكان بيان كل مقصود منها عنده فعقد لكل بابا وذكر حديث ابي مليكة سابقا لاجل بيان النسخ بالكتمة وههنا ممتعة في هذا الكتاب المستطاب ولهذا اكتفى ههنا بهذا الحديث وذكر ثم ما فيه بيان العدة واقوال السلف فيه ۱۲ ۳ قوله لا اغير شيئا منه اي من المصحف من مكانه اذ هو توقيفي اي فلما وجدتها مثبتة في المصحف اثبتها حيث وجدتها وفيه ان ترتيب الآي توقيفي ۱۲ قس ۴ قوله نحن احق بالشك. اي لو كان الشك متطرقا الى الانبياء في القدرة لكنت انا احق به وقد علمتم ان لم اشك فابراهيم عليه السلام لم يشك قال القسطلاني قال الكرماني فان قلت لم كان النبي صلى الله عليه وسلم احق وهو افضل بل هو احق بعدم الشك قلت قالوا تواضعا وهضما لنفسه او معناه نحن ايسا الامة احق انتهى ۱۲ ۵ قوله فغضب عمر فان قلت ما وجه غضبه مع كونهم وكلوا العلم الى الله تعالى اجيب بانه سالهم عن تعيين ما عندهم في نزول الآية ظنا او علما على اختلاف الروايتين فاجابوا بجواب يطمئن صدوره من العالم بالشيء والجاهل به فلم يحصل المقصود ۱۲ قسطلاني. ۶ قوله اعرق بفتح الهمزة وسكون الميم اي اضاع اعماله الصالحة بما ارتكب من المعاصي واضاع الى شيء من الطاعات في اهم احوال الكم يحصل له شيء ولذا قال واعانه الكمراي كبر السن فان الفاقة في الشيخوخة اصعب وله ذرية ضعفاء صغارا لا قدرة لهم على الكسب فاصابها اعصار وهو الريح الشديدة فيها نار فاحترقت ثماره وابارت اشجاره كذا في القسطلاني قال الكرماني فان قلت فيه دليل للمعتزلة في مسئلة احباط الطاعات بالمعصية قلت الكفر محيط للاعمال اتفاقا فالاعراق لا يستلزم الاحباط ۱۲ ۷ قوله لا يسألون الناس الحافا. اي يلحفون في السؤال والمعنى لا يسألون الناس الحافا. نصب على المصدرية بفعل محذوف اي يلحفون الحافا والجملة حال او هو مفعول له او مصدر في موضع الحال اي لا يسئلون ملحفين ومفهومها نهم يسألون لكن لا بالحاف ويجوز ان يراد انهم لا يسئلون ولا يلحفون كذا في الكرماني ۱۲ ۸ قوله فيحفكم. اي فيجهدكم بتخلفوا عزم ضمان الالحاح واللحاف والاحفاء بمعنى واحد وهو المبالغة والجهد ۱۲ الكرماني ۹ قوله واحل الله البيع وحرم الربوا جملة مستانفة من كلام الله تعالى والمراد قالوه بحكم النسوية بين البيع والربوا وبين الزمر فلا حاصل لما من الاعراب وقيل هي من تتمة قولهم اعترافا على الشرع ۱۲ قسطلاني ۱۰ قوله المس. اي في قوله تعالى الذين يأكلون الربوا لا يقومون الا كما يقوم الذي يتخبطه الشيطان من المس قال الفراء هو الجنون قال البيضاوي قوله من المس متعلق بقوله لا يقومون من المس الذي بهم بسبب اكل الربوا او هو متعلق بيقوم او بيتخبط فيكون نهوضهم او سقوطهم كالمصروعين للاختلال عقلهم ولكن الله تعالى ابدلهم في بطونهم ما اكلوه من الربوا فانظم انتهى قال القسطلاني وعن ابن عباس مما رواه ابن ابي حاتم قال اكل الربوا يبعث يوم القيمة مجنونا ۱۲

حل اللغات اغرق اي اضاع احفاني بالمسئلة اي بالغ فيها ۱۲

marfat.com

وقرأها رسول الله صلى الله عليه وسلم على الناس ثم حرم التجارة في الخمر **باب** قوله يمحق الله الربوا قال ابو عبد الله يذهبه **حدثنا** بشر ابن خالد قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمان قال سمعت ابا الضحى يحدث عن مسروق عن عائشة انها قالت لما انزلت الايات الاواخر من سورة البقرة خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فتلاهن عليهم في المسجد فحرم التجارة في الخمر **باب** قوله فان لم تفعلوا فأذنوا بحرب من الله ورسوله فاعلموا **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابي الضحى عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت الايات من اخر سورة البقرة قرأهن النبي صلى الله عليه وسلم على اهل المسجد وحرم التجارة في الخمر **باب** قوله وان كان ذو عسرة فنظرة الى ميسرة وان تصدقوا خير لكم ان كنتم تعلمون **وقال** محمد بن يوسف عن سفيان عن منصور والاعمش عن ابي الضحى عن مسروق عن عائشة قالت لما انزلت الايات من اخر سورة البقرة قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأهن علينا ثم حرم التجارة في الخمر **باب** قوله واتقوا يوما ترجعون فيه الى الله **حدثنا** قبيصة بن عقبة قال حدثنا سفيان عن عاصم عن الشعبي عن ابن عباس قال اخر اية نزلت على النبي صلى الله عليه وسلم اية الربوا **باب** قوله وان تبدوا ما في انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء ويعذب من يشاء والله على كل شيء قدير **حدثنا** محمد قال حدثنا المقبلي قال حدثنا مسلمين عن شعبة عن خالد الحذاء عن مروان الاصفر عن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن عمر انها قد نسخت ان تبدوا ما في انفسكم الاية **باب** قوله امن الرسول بما انزل اليه من ربه وقال ابن عباس اصرا عهدا ويقال غفرانك مغفرتك فاغفر لنا **حدثني** اسحق اخبرنا روح قال حدثنا شعبة عن خالد الحذاء عن مروان الاصفر عن رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احسبه ابن عمر ان تبدوا ما في انفسكم او تخفوه قال نسختها الاية التي بعدها **سورة** ال عمران قفاه وقبيله واحدة صر برد شفا حفرة مثل شفا الركية وهو حرفها تبوئ تتخذ معسكرا والمسومة الذي له سيماء بعلامة او بصوفة او ما كان وهي تبوئون الجميع والواحد رمي تحسونهم تستأصلونهم فتلا عزا واحدها غاز سنكتب سنحفظ نزلا ثوابا ويجوز ومنزل من عند الله كقولك انزلته وقال مجاهد والخيل المسومة المطهمة الحسان وقال ابن جبير رمصورا الايات النساء وقال عكرمة من فورهم من غضبهم يوم بدر وقال مجاهد يخرج الحي النطفة تخرج ميتة ويخرج منها الحي الابكار اول الفجر والعشي ميل الشمس الى ان اراه تغرب **باب** منه ايات محكمات وقال مجاهد الحلال والحرام

نقرأها ۱ حدثنا ۲ غندر قال حدثنا ۳ شعبة ۴ الاعمش ۵ قال ابو عبد الله ۶ ثنا ۷ انزلت ۸ الاية ۹ لما انزل ۱۰ نزلت ۱۱ الى قوله قدير الاية ۱۲ اخبرنا ۱۳ ابن منصور حدثنا ۱۴

۱۵ النبي ۱۶ بسم الله الرحمن الرحيم ۱۷ واحد ۱۸ والخيل المسومة ۱۹ سيمى ۲۰ الجموع ۲۱ وقال سعيد بن جبير وعبد الله بن عبد الرحمن بن ابزى الراعية ۲۲ من الميت ۲۳

---

۱ قوله ثم حرم التجارة في الخمر قال العيني فان قلت كان تحريم الخمر قبل نزول آية الربوا بمدة طويلة كما مر وايضا حرمت التجارة فيها ايضا قطعا فما الفائدة في ذكر تحريم تجارتها ههنا قلت يحتمل كون تحريم التجارة قد تأخر عن وقت تحريم عينها ويحتمل ان يكون ذكره ههنا تأكيدا وسبالغة في انشاء حرمة ذلك ويكون قد حضر المجلس من لم يبلغه تحريم التجارة فيما قبل وذلك فاعاد وعلم وكرره ذلك للاعلام انتهى ۱۲ ۲ قوله يمحق الله الربوا يذهبه بالكلية من يده او حبه او بمرضه او بركته فلا ينتفع به بل يعذبه في الدنيا ويعاقبه عليه في الاخرى ۱۲ قسطلاني ۳ قوله فاذنوا بفتح الهمزة امر من اذن يأذن بحرب من الله ورسوله اي بالقتال وتنكير حرب للتعظيم وهذا تهديد شديد ووعيد اكيد لمن استمر على تعاطي الربوا بعد هذا الانذار ۱۲ قسطلاني ۴ قوله فنظرة الفاء جواب الشرط ونظرة خبر مبتدأ محذوف اي فالحكم نظرة او مبتدأ حذف خبره اي فعليكم نظرة الى ميسرة قال يسار لما كان اهل الجاهلية يقول احدهم للمديون اذا حل عليه الدين اما ان تقضي واما ان تربي ثم اورد في الباب الحديث السابق واشار بايراد الحديث الواحد في هذه التراجم الى ان المراد بالآيات آيات الربوا كلها الى آخر آية الدين هذه كذا في القسطلاني قال في الخير الجاري ما حاصله ان مطابقة احاديث هذه الابواب بترجمتها المشتملة على الآيات من حيث بيان زمان قراءتها وكتابتها وبيان حرمة تجارة عند ذلك ۱۲ ۵ قوله آخر آية نزلت آه واخرج البطري عن طرق عن ابن عباس آخر آية انزلت على النبي صلعم واتقوا يوما ترجعون فيه الى الله فلعل المؤلف اراد ان يجمع بين قول ابن عباس قال العيني يعني بالاشارة وعن ابن جبير انه عاش صلعم بعده تسع ليال وقيل بخمس وبه في الفتح على ان الآخرية في الربوا تأخر نزول الآيات المتعلقة به من سورة البقرة واما حكم تحريمه فسابق على ذلك بمدة طويلة كذا في القسطلاني وربعض بيانه في ص ۳۷۳ في اليموع قال الكرماني فان قلت تقدم في المغازي وسيجئ في آخر سورة النساء ان آخر آية نزلت يستفتونك قلت هذا قول ابن عباس وذلك قول البراء بن عازب او يخصص بان المراد آخر آية نزلت في المواريث او في احكام البيع انتهى ۱۲ ۶ قوله قال ابن عباس امرأى عهدا او هو تغيير بالالزام لان الوفاء بالعهد شديد واصل الاصر الشيء الثقيل ويطلق على الشدة ۱۲ قسطلاني ۷ قوله التي بعدها لا يكلف الله نفسا الا وسعها اي لا يكلف الله احدا فوق طاقته لطفا منه تعالى بخلقه ورأفة بهم واحسانا اليهم قال القسطلاني قال الخطابي اختلفوا في نسخ الاخبار فذهب كثير الى النسخ وآخرون الى الجواز عالم يكن كذبا والصحيح انه لا يجري فيها اخبار الله عنه انه كان لا يزيد في الكذب واما ما تعلق من الاخبار بالامر والنهي فالنسخ فيه جائز وفرق بعضهم بين ما اخبار فعله وما اخبر به ليفعل فالاول يجوز ان يجلقه بشرط ولا يجوز ان يجلقه بشرط وعليه تأول ابن عمر الآية وبجري ذلك مجرى العفو وهو كرم لا اخلف كذا ذكره الكرماني ۱۲ ۸ قوله تقاة وتقيه بوزن مطية واحد اي كلاهما مصدر بمعنى واحد والثانية قرأ يعقوب قوله صرا اي برد برد قوله لتم كمثل ريح فيها صر قوله شفا الركية بفتح الراء وكسر الكاف وتشديد التحتية آخره هاء اي البير والمعنى كنتم مشفين على الوقوع في نار جهنم فكفركم فانقذكم الله تعالى منها بالاسلام وقوله انه واغدوت من اهلك تبوئ المؤمنين قال ابو عبيدة اي تتخذ معسكرا بفتح الكاف وقال غيره ابو عبيدة تنزل لاثنين فقعدي لاثنين احدهما بنفسه والآخر بحرف الجر وقد يحذف كهذه الآية قوله المسوم بفتح الواو اسم مفعول وكسرها اسم فاعل ولابي ذر والمسوم الذي له سيماء بالمد والصرف بعلامة او بصوفة او بهما كان من العلامات قوله رميون قال ابو عبيدة الجميع ولابي ذر الجموع بالواو وبدل الياء واحد هارب بكسر الراء وشدة الموحدة المكسورة هو العالم منسوب الى الرب وكسرت راءه تغييرا في النسب وقيل لا تغيير وهو نسبة الى الربة وهي الجماعة وفيها لغتان الكسر والضم قال الله تعالى ولقد صدقكم الله وعده اذ تحسونهم باذنه اي تستأصلونهم قتلا قوله ومنزل بضم الميم وفتح الزاء قال القسطلاني قال العيني يعني ان نزل الذي هو المصدر ريكون بمعنى منزلا على صيغة المفعول من قولك انزلته انتهى قوله والخيل المسومة قال الكرماني المسومة المعلومة من السومة وهي العلامة او المطهمة اي التامة الحسن او المرعية من اسامة الدابة انتهى قوله وحصورا الايات النسار اي مع ميله الى الشهوات وكمال ومن لم يكن له ميل لا يسمى حصورا كذا في القسطلاني ۱۲

حل اللغات

الى ميسرة اي الى يسارة الركية البير دبي وهو العالم منسوب الى الرب وكسرت راؤه تغييرا في النسب وقيل لا تغيير وهو نسبة الى الربة وهي الجماعة وفيها لغتان الكسر والضم ۱۲

عه قيل اسم ابيه حاقان وقيل سالم ۱۲ قس عه قال الاصمعي المطهم التام كل شيء منه على حدته فهو بارع الجمال ۱۲ قس

عه غير منسوب قيل هو ابن يحيى الذهلي وقيل ابن ابراهيم ابو شيخي وقيل ابن ادريس الرازي ۱۲ قس

عه اي في تفسير قوله لم تحمل علينا اصرا ۱۲

marfat.com

وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ وَكَقَوْلِهٖ جَلَّ ذِكْرُهٗ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ وَكَقَوْلِهٖ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى ۲ زَيْغٌ اَيْ شَكٌّ اِبْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ الْمُشْتَبِهَاتِ وَالرَّاسِخُوْنَ ۲ يَعْلَمُوْنَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۲۵۴۳ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِيْلِهٖ ۲ اِلٰى قَوْلِهٖ اُولُوا الْاَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ سَمَّى اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ وَاُنْبِئْتُ اَنَّ اَعْيُنَ هَابِكَ وَذَرِّيَتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ حَدَّثَنِيْ ۲۵۴۴ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ اِلَّا وَالشَّيْطٰنُ يَمَسُّهٗ حِيْنَ يُوْلَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِّنْ مَّسِّ الشَّيْطٰنِ اِيَّاهُ اَلْاَمْرَ يَمَسُّهٗ وَاِنَّهٗ يَقُوْلُ بِهِمْزَةٍ وَاقِعَةٍ وَاِنَّ شِئْتُمْ وَاُنْبِئْتُ اَعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ **بَابٌ** قَوْلُهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اَلِيْمٌ مُؤْلِمٌ مُوْجِعٌ مِنَ الْاَلَمِ هُوَ فِيْ مَوْضِعِ مُفْعِلٍ ۲۵۴۵ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ يَمِيْنَ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيْقَ ذٰلِكَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَ فَدَخَلَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قُلْنَا كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ اُنْزِلَتْ كَانَتْ لِيْ بِئْرٌ فِيْ اَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِيْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَتُكَ اَوْ يَمِيْنُهٗ قُلْتُ اِذًا يَحْلِفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ۲۵۴۶ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ اَبِيْ هَاشِمٍ سَمِعَ هُشَيْمًا قَالَ اَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى اَنَّ رَجُلًا اَقَامَ سِلْعَةً فِي السُّوْقِ فَحَلَفَ بِهَا لَقَدْ اَعْطٰى بِهَا مَا لَمْ يُعْطَهٗ لِيُوْقِعَ فِيْهَا رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَنَزَلَتْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ ۲۵۴۷ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاؤُدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ كَانَتَا تَخْرُزَانِ فِي الْبَيْتِ اَوْ فِي الْحُجْرَةِ فَخَرَجَتْ اِحْدٰهُمَا

مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ ۲ اِلٰى قَوْلِهٖ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۳ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ ۴

فَاَحْذَرْهُمْ فَاحْذَرْهُمْ ۲ بَابٌ قَوْلُهٗ فَاَقْرَعُوْا ۲ لَهُمْ لِيَقْتَطِعَ فَقَالَ اِذًا لَا يَقْتَطِعُ حَتّٰى فِيْهَا يُعْطٰى فِي بَيْتٍ اَوْ فِي الْحُجْرَةِ فَخَرَجَتْ وَحَدَثَ

---

۱ قولہ یصدق بعضہ الخ قولہ زادہم ہدی ونزلوا بوزد عن الکشمیہنی والمستملی واتاہم تعواہم ہذا کلہ تفسیر للمتشابہۃ وذکر ان المفہوم من الآیۃ الاولی ان الفاسق ہو الضال یزید علانیۃ ویصدقہ الآیۃ الاخری حیث جعل الرجس علی الذی لا یعقل وکذلک حیث یزید للہدی الہدایۃ واما اصطلاح الاصولیین فالحکم ہو المشترک بین النص والظاہر والمتشابہ ہو المشترک بین المجمل والمأول کذا فی الکرمانی والقسطلانی قال البغوی قال مجاہد ومکرمۃ المحکم ما فیہ الحلال والحرام وما سوی ذلک متشابہ یشبہ بعضہ بعضا فی الحق ویصدق بعضہ بعضا کقولہ تعالی وما یضل بہ الا الفاسقین ویجعل الرجس علی الذین لا یعقلون وہذا قول مجاہد قال البغوی اختلف العلماء فی نظم ہذہ الآیۃ فقال قوم الواو فی قولہ والراسخون للعطف یعنی ان تأویل المتشابہ یعلمہ اللہ ویعلمہ الراسخون فی العلم وہو مع علمہم یقولون آمنا بہ وذہب الاکثرون الی ان الواو للاستیناف وتم الکلام عند قولہ وما یعلم تأویلہ الا اللہ وہو قول ابن کعب وعائشۃ وعروۃ رضی اللہ عنہم وبہ قال اکثر التابعین واختارہ الکسائی والفراء والاخفش وقالوا لا یعلم تأویل المتشابہ الا اللہ انتہی ۳ قولہ الارحام وابنیا عیسی حفظتہ اللہ تعالی ببرکۃ دعوۃ امہا حیث قالت انی اعیذہا بک وذریتہا من الشیطان الرجیم ولم یکن لمریم ذریۃ غیر عیسی علیہ السلام ونقل العینی عن القاضی عیاض اشار الی ان جمع الانبیاء علیہم السلام یشارکون عیسی علیہ السلام فی ذلک قال القرطبی ہو قول مجاہد وقد طعن الزمخشری فی معنی ہذا الحدیث وتوقف فی صحتہ وقال ان صح الفناء مولود یطعن الشیطان فی احد شقی الارحام وابنہا فانہما کانا معصومین وکذلک کل من کان صفتہما لقولہ تعالی الا عبادک منہم المخلصین قال القسطلانی قال صاحب المظہری قلت وقد صح ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لفاطمۃ حین زوجہا اللہم انی اعیذہا بک وذریتہا من الشیطان الرجیم وکذا قال لعلی ود عا النبی علیہ السلام اولی بالقبول فعلی ہذا حصر مریم المس فی مریم وابنہا یکون حصرا اضافیا بالنسبۃ الی الاعم الاغلب ۴ قولہ اعلی بضم الہمزۃ وفتح الطاء وکسرہا مستقبلا وماضیا کلا الفعلین علی بناء المفعول ای طلب منی ہذا السائع قبل ہذہ یا زید مما طلبتہ کذا فی المجمع قال الکرمانی فان قلت الحدیث السابق یدل علی ان الآیۃ نزلت فی البیر قلت لعل الآیۃ لم تبلغ الی ابن ابی اوفی الا عند اقامۃ السلعۃ فظن انہا نزلت فی ذلک او التقیتان وقعتا فی وقت واحد فنزلت بعد ہما. ومر الحدیث فی ص۳۷۶ فی البیوع ۱۲.

(سورۃ آل عمران) (قولہ واخر متشابہات الخ) حاصل ما ذکروہ فی تفسیر انہما متباینتان یشتبہ بعضہا بعضا فی المعنی بحیث یصیر کل منہما کالمصدق لصاحبہ ولا یخفی ان ہذا المعنی غیر مناسب لما بعدہ وانما المناسب بہ ان یفسر بالمشتبہات التی یشتبہ ویلتبس معانیہا بحیث لا تکاد تفہم واللہ تعالی اعلم اہ.

---

۵ قولہ تخرزان. بفتح الفوقیۃ وسکون المعجمۃ وبعد الراء المکسورۃ زاء معجمۃ من خرز الخف ونحوہ یخرزہ بضم الراء وکسرہا ۱۲ قس ک ۶ قولہ فی البیت او فی الحجرۃ. بضم المہملۃ وسکون الجیم وبالراء الموضع المنفرد من الدار وفی الفرع او فی الحجر بکسر الحاء وسکون الجیم واسقاط الباء والشک من الراوی واما الحافظ فانہ جزم بہذہ روایۃ الاکثرین فی بیت وفی الحجرۃ لورود العطف وہو بہا وقال ان سبب الشک فی روایۃ الاصیلی ان فی السیاق حذفا وہو ان ابن السکن فی روایۃ حیث جاء فیہا فی بیت وفی الحجرۃ حدث بضم الحاء وتشدید الدال وآخرہ مثلثۃ ای ناس یتحدثون قال فالواو عاطفۃ لکن الحذوف ثم قال وحاصل ان المرأتین کانتا فی البیت وکان فی الحجرۃ المجاورۃ للبیت ناس یتحدثون فسقط المبتدأ من الروایۃ فصار مشکلا فعلی الراوی عن الواو والی التعدد یذہب فرارا من احتمال کون المرأتین فی البیت وفی الحجرۃ معا انتہی وتعقبہ العینی بأن کون الواو للشک مشہور فی کلام العرب ولیس فیہ مانع بتاء بان الواو للعطف غیر مسلم لفقد المعنی وبأنہ لا دلالۃ ہنا علی حذف المبتدأ وکون الحجرۃ کانت مجاورۃ للبیت فیہ نظر لأنہ یجوز ان تکون داخلۃ فیہ وجرح ذلا استحالۃ فی ان تکون المرأتان فیہا معا انتہی فلیتامل فی الکلام مع ما فی روایۃ ابن السکن ۱۲ قس.

حل اللغات

تخرزان بفتح الفوقیۃ وسکون المعجمۃ وبعد الراء المکسورۃ زاء معجمۃ من خرز الخف ونحوہ ۱۲ ع عدول عن الحق ۷ ع والظاہر ان ضمیر بعضہ راجع الی القرآن وقیل الی المتشابہ ۱۲ خ ۸ ع مصدر مضاف للمفعول منصوب علی المفعول لہ ای لاجل طلب المشتبہات ۱۲ قس ۹ ع تفسیر الفتنۃ بالمشتبہات للمجاہد وصلہ عبد بن حمید ۱۲ قس ۱۰ ع محملات لا یتبع مقصود بہا الا بالفحص والنظر ۱۲ بیناوی ۱۱ ع ای لا یدرک المراد منہ بالطلب ولا بالتامل الا الہیان من الشارع ۱۲ مظہری ۱۲ ع بکسر تاء رأیت وکان او لشک عمل خطاب عائشۃ وفہمہا علی انہ لشک احد ۱۲ قس ۱۳ ع ای علی محلوف بہین مبہم غیر مضاف بالاضافۃ کالاولی وسماہ یمینا مجازا لملابسۃ بینہما والمراد ما شانہ ان یکون محلوفا علیہ والا فہو قبل الیمین لیس محلوفا علیہ ۱۲ قس.

۱۴ ع ابن عامر الخزنبی نسبۃ الی خربۃ مصغرا محلۃ بالبصرۃ و ہو کوفی الاصل ۱۲ قس

marfat.com

وقد أنفذ بأشفى في كفها فأدعت على الأجرى فرفعها الى ابن عباس فقال ابن عباس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعطى
الناس بدعواهم لذهب دماء قوم وأموالهم ذكروها بالله واقرءوا عليها إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ فذكروها فاعترفت فقال
ابن عباس قال النبي صلى الله عليه وسلم اليمين على المدعى عليه باب قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ
إِلَّا اللَّهَ سواء قصداً حدثني ابراهيم بن موسى عن هشام عن معمر ح وحدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال أخبرنا
معمر عن الزهري قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة قال حدثني ابن عباس قال حدثني ابو سفيان بن حرب فيه الى فى قال انطلقت
فى المدة التي كانت بيني وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فبينا انا بالشام اذ جيء بكتاب من النبي صلى الله عليه وسلم الى هرقل
قال وكان دحية الكلبي جاء به فدفعه الى عظيم بصرى فدفعه عظيم بصرى الى هرقل قال فقال هرقل هل ههنا احد من قوم هذا
الرجل الذي يزعم انه نبي قالوا نعم قال فدعيت في نفر من قريش فدخلنا على هرقل فأجلسنا بين يديه فقال أيكم اقرب نسبا من
هذا الرجل الذي يزعم انه نبي فقال ابو سفيان فقلت انا فأجلسوني بين يديه واجلسوا اصحابي خلفي ثم دعا بترجمانه فقال قل
لهم اني سائل هذا عن هذا الرجل الذي يزعم انه نبي فان كذبني فكذبوه قال ابو سفيان وايم الله لولا ان يؤثروا علي الكذب لكذبت
ثم قال لترجمانه سله كيف حسبه فيكم قال قلت هو فينا ذو حسب قال فهل كان من آبائه ملك قال قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه
بالكذب قبل ان يقول ما قال قلت لا قال ايتبعه اشراف الناس ام ضعفاؤهم قال بل ضعفاؤهم قال يزيدون او ينقصون قال
قلت لا بل يزيدون قال هل يرتد احد منهم عن دينه بعد ان يدخل فيه سخطة له قال قلت لا قال فهل قاتلتموه قال قلت نعم قال
فكيف كان قتالكم اياه قال قلت يكون الحرب بيننا وبينه سجالا ينال منا وننال منه قال فهل يغدر قال قلت لا ونحن منه في
هذه المدة لا ندري ما هو صانع فيها قال والله ما امكنني من كلمة ادخل فيها شيئا غير هذه قال فهل قال هذا القول احد قبله قلت لا ثم
قال لترجمانه قل له اني سألتك عن حسبه فيكم فزعمت انه فيكم ذو حسب وكذلك الرسل تبعث في احساب قومها وسألتك هل
كان في آبائه ملك فزعمت ان لا فقلت لو كان من آبائه ملك قلت رجل يطلب ملك ابائه وسألتك عن اتباعه اضعفاؤهم ام اشرافهم
فقلت بل ضعفاؤهم وهم اتباع الرسل وسألتك هل كنتم تتهمونه بالكذب قبل ان يقول ما قال فزعمت ان لا فعرفت انه لم يكن
ليدع الكذب على الناس ثم يذهب فيكذب على الله وسألتك هل يرتد احد منهم عن دينه بعد ان يدخل فيه سخطة له فزعمت
ان لا وكذلك الايمان اذا خالط بشاشة القلوب وسألتك هل يزيدون او ينقصون فزعمت انهم يزيدون وكذلك الايمان حتى
يتم وسألتك هل قاتلتموه فزعمت انكم قاتلتموه فتكون الحرب بينكم وبينه سجالا ينال منكم وتنالون منه وكذلك الرسل تبتلى
ثم تكون لها العاقبة وسألتك هل يغدر فزعمت انه لا يغدر وكذلك الرسل لا تغدر وسألتك هل قال احد هذا القول قبله

فنل ٢ وايمانهم ثمنا قليلا ٣ فذكروها ٤ الاية ٥ ثنا ٦ النبي ٧ فقالوا ٨ قال ٩ يكذب بني ١٠ يؤثر ١١ يا ١٢ وا ١٣ هل ١٤ في ١٥ فهل ١٦ ٢ من ٣ او ٤ قلت ٥ لهم

قوله وقد انفذ بضم الهمزة وسكون النون وكسر الفاء وبالذال المعجمة والواو للحال وقد للتحقيق قوله باشفى بكسر الهمزة وسكون المعجمة وبالفاء المثلثة وبالالف المقصورة كذا في التقويم مقصورا آلة الحرز للاسكاف قوله فادعت على الاخرى انها انفذت الاشفى في كفها قوله فرفعها بضم الراء مبنيا للمفعول اى فرفع امرها الى ابن عباس قوله ليعطى الناس بدعواهم اى بمجرد اخبارهم عن لزوم حق لهم على آخرين عندهم لذهب دماء قوم واموالهم ولا يمكن المدعى عليه من صرف دعوى الاوجه الملازمة في بداءة القياس الشرطي ان الدعوى بمجرد اذا قبلت فلا فرق فيما بين الدماء والاموال وغيرها وبطلان اللازم ظاهر لانه ظلم قس ثم قال ابن عباس ذكروها بكسر الكاف على صيغة الامر خبر جاري قوله اليمين على المدعى عليه. اى الم يكن بينة المدعي فالدفع بالمدعى عليه وعند البيهقي باسناد جيد لو يعطى الناس بدعواهم لادعى قوم دماء قوم واموالهم ولكن البينة على المدعي واليمين على من انكر ١٢ قس قوله من فيه. اى حال كونه من فيه اى في ضمير فيه موضع اذنه اشارة الى تمثيله من الاصغاء اليه بحيث يجيبه اذا احتاج الى الجواب قوله فى المدة هى مدة الصلح بالمدينة على وضع الحرب عشر سنين قوله هرقل كقنفذ ملك الروم الملقب بقيصر قوله دعيت بضم الدال مبنيا للمفعول قوله فدخلنا على هرقل الفاء فصيحة افصحت عن محذوف اى فجئنا رسول هرقل فطلبنا فتوجهنا معه حتى وصلنا اليه فاستاذن لنا فاذن لنا فدخلنا عليه ١٢ قس ق قوله فقلت انا. اى اقربهم نسبا واختار هرقل ذلك لان الاقرب احرى بالاطلاع على قريبه من غيره كوله فان كذبني بتخفيف المعجمة اى نقل الى الكذب قوله فكذبوه بتشديد الكاف مكسورة متعدى الى مفعول واحد والمخفف الى مفعولين وهنا من الغرائب ١٢ قسطلاني.

قوله لولا ان يؤثروا. بضم التحتية وكسر المثلثة بصيغة الجمع وبالياء ذران يؤثر بفتح المثلثة مع الافراد بنيا للمفعول وفى بعضها ان يأثروا اى لولا ان يرووا ويحكوا عني الكذب وهو قبيح لكذبت عليه. قس. مجمع ملتقطا ١٢ قوله كيف حسبه فيكم. وفى كتاب الوحي كيف نسبه فيكم والنسب ما يعده الانسان من مفاخر آبائه قاله الجوهري والنسب الذي يجمل به الاولاد من جهة الآباء قوله هو فينا ذو حسب اى رفيع وعند البزار من حديث دحية قال كيف حسبه فيكم قال هو فى حسب ما الا يفضل عليه احد. قس قال الكرماني عرفي اهل الكتاب بلفظ النسب وههنا بلفظ الحسب قلت الحسب مستلزم لذلك انتهى ١٢ قوله بيننا وبينه سجالا. بكسر السين وفتح الجيم اى لهلي نوبة له ولنوبة لنا كما قال يصيب منا وننصيب منه وقد كانت المقاتلة وقعت بينه صلعم وبينهم في بدر فاصاب المسلمون منهم وفى احد فاصاب المشركون من المسلمين وفى الخندق فاصيب من الطائفتين ناس قليل ١٢ قس قوله وهم اتباع الرسل عليهم الصلوة والسلام غالبا بخلاف اهل الاستكبار المصرين على الشقاق بغيا وحسدا كابى جهل ١٢ قسطلاني قوله بشاشة القلوب اى التي يدخل فيها والقلوب بالجر على الاضافة كذا في القسطلاني قال الكرماني اى بمخالط الايمان انشراح الصدر واصلها اللطف بالانسان عند قدومه واظهار السرور برؤيته وهو بفتح الباء يقال بش يبش بشاشة انتهى ١٢.

حل اللغات

آلة الحرز للاسكاف تعاولوا بهوا الترجمان هو الذي يفسر لغة بلغة السخطة عدم الرضا سجالا اى نوبا اى لنا نوبة ولنوبة لخلص اليه اى وصل اليه ١٢.

قوله بالجر على الحكاية ولابي ذر بالنصب اى استوت استواء ويجوز الرفع قال ابو عبيدة اى قصد بالجر او بالنصب وبالرفع كما مر في سواء ١٢ قسطلاني قوله بضم السين وفتحها والنصب مفعول لاجله او هو حال وقال العيني السخطة بالتاء انتهى وهي بفتح السين فقط اى هل يرتد احد منهم كراهية لدينه وعدم رضى ١٢ قسطلاني للحمد وهذه الجملة من قوله وسألتك هل قاتلتموه الى هنا حذفها الراوي في كتاب الوحي ١٢ قسطلاني.

marfat.com

فزعمت ان لا فقلت لو کان قال هذا القول احدٌ قبلهٗ قلت رجلٌ ائتمّ بقولٍ قیل قبلهٗ قال ثم قال بما یأمرکم قال قلت یأمرنا بالصلوٰة والزکوٰة والصلة والعفاف قال ان یکُ ما تقول فیه حقًّا فانه نبیٌّ وقد کنت اعلم انه خارجٌ ولم اکُ اظنّه منکم ولو انی اعلم انی اخلص الیه لاحببت لقاءهٗ ولکنت عنده لغسلت عن قدمیه ولیبلغنّ ملکُه ما تحت قدمیّ قال ثم دعا بکتاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرأه فاذا فیه بسم الله الرحمٰن الرحیم من محمد رسول الله الی هرقل عظیم الروم سلمٌ علی من اتبع الهدیٰ اما بعد فانی ادعوک بدعایة الاسلام اسلم تسلم واسلم یؤتک الله اجرک مرّتین فان تولّیت فان علیک اثم الاریسیّین ویا اهل الکتاب تعالوا الی کلمةٍ سواءٍ بیننا وبینکم الّا نعبد الا الله الی قوله واشهد وا بانا مسلمون فلما فرغ من قراءة الکتاب ارتفعت الاصوات عنده وکثر اللغط واُمر بنا فاُخرجنا قال فقلت لاصحابی حین خرجنا لقد امر امر ابن ابی کبشة انه یخافه ملک بنی الاصفر فما زلت موقنًا بامر رسول الله صلی الله علیه وسلم انه سیظهر حتی ادخل الله علی الاسلام قال الزهری فدعاهرقل عظماء الروم فجمعهم فی دارله فقال یا معشر الروم هل لکم فی الفلاح والرشد اخر الابد وان یثبت لکم ملککم قال فحاصوا حیصة حُمُر الوحش الی الابواب فوجدوها قد غُلّقت فقال علیّ بهم فدعا بهم فقال انی انما اختبرت شدّتکم علی دینکم فقد رأیت منکم الذی احببت فسجدوا له ورضوا عنه فکان آخر قوله لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا مما تحبون الی به علیمٌ حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن اسحٰق بن عبد الله بن ابی طلحة انه سمع انس بن مالک یقول کان ابو طلحة اکثر انصاری بالمدینة نخلًا وکان احبّ اموالهٖ الیه بیرحاء وکانت مستقبلة المسجد وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یدخلها ویشرب من ماءٍ فیها طیّب فلما انزلت لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا مما تحبون قام ابو طلحة فقال یا رسول الله ان الله یقول لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا وان احبّ اموالی الیّ بیرحاء وانها صدقة لله ارجو برّها وذخرها عند الله فضعها یا رسول الله حیث اراک الله قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بخٍ ذلک مال رابحٌ ذلک مال رابحٌ وقد سمعت ما قلت واني ارى ان تجعلها فی الاقربین قال ابو طلحة افعل یا رسول الله فقسمها ابو طلحة فی اقاربه وفی بنی عمه قال عبد الله بن یوسف وروح بزیادة ذلک مال رابح حدثنی یحیی بن یحیی قال قرأت علی مالک مال رابح حدثنا محمد بن عبد الله الانصاری قال حدثنی ابی عن انس قال فجعلها حسان وابی وانا اقرب الیه لم یجعل لی منها شیئًا باب قوله قل فاتوا بالتورٰة فاتلوها ان کنتم صدقین حدثنا ابراهیم بن المنذر قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسی بن عقبة عن نافع عن عبد الله بن عمر ان الیهود جاءوا الی النبی صلی الله علیه وسلم برجل منهم وامرأة زنیا فقال لهم کیف تفعلون بمن زنی منکم قالوا نحممهما ونضربهما فقال لا تجدون فی التورٰة الرجم فقال لا اجد فیها شیئًا فقال لهم عبد الله بن سلام کذبتم فاتوا بالتورٰة فاتلوها ان کنتم صدقین فوضع مدراسها الذی یدرس منها علی اٰیة الرجم فطفق

او قال یحیی بن یحیی عن مالک رائح مجملتها تاثمی تعملون فیکم مدارسها

۱ قوله انتم بقول قیل قبله. وفی کتاب بدء الوحی نقلت رجل یأتسی ای یقتدی ذکر الاجوبة علی ترتیب الاسئلة واجاب عن کل بما یقتضیه الحال وحاول علی ثبوت النبوة مما راٰه فی کتبهم او استقراء من العادة ولم یقع فی بدء الوحی مرتبا واخر فیها بقیة الاسئلة وهو العاشر اعنی لعبد الاجوبة کما اشار الیه بقوله قال ای ابو سفیان ثم قال اعنی هرقل الخ ۱۲ قس **۲** قوله قال ان یکُ ما تقول فیه حقا فانه نبی. وفی دلائل النبوة لابی نعیم بسنده ضعیف ان هرقل اخرج لهم سقطا من ذهب علیه قفل ان ذهب فاخرج منه حریرة مطویة فیها صور فعرضها علیهم الی ان کان آخرها صورة محمد صلعم قال فقلنا جمیعا هذه صورة محمد فذکر لهم انها صور الانبیاء وانه فاتهم صلعم ۱۲ قسطلانی **۳** قوله مرتین. لکونه مؤمنا بنبیه ثم اٰمن محمد صلی الله علیه وسلم وان اسلامه سبب اسلام اتباعه ۱۲ قس **۴** قوله فان ملیک اثم مع اثک اثم الاریسیین بحمزة وتشدید التحتیة بعد السین الی الزراعین نبه بهم علی جمیع الرایا وقیل الاریسیین شیوخهم الی عبد الله بن اریس رجل کان ینظم النصاری ابتدع فی دینه اشیاء مخالفة لدین عیسٰی علیه السلام ۱۲ قسطلانی **۵** قوله لقد امر امر ابن ابی کبشة هو اعظم امراء بنی الاصفر وهو ملکهم یومئذ ۱۲ قس ابن ابی کبشة بفتح الکاف وسکون الموحدة کنایة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وکان ابو کبشة رجل من خزاعة خالف قریشا فی عبادة الاوثان وعبد الشعری فشبهوه به فی مخالفة دین اٰبائه وقیل ان کان عبد النبی صلی الله علیه وسلم من قبل امراد به کنیة ابی النبی صلی الله علیه وسلم من الرضاع الحارث بن عبد العزی ۱۲ قس ک فی ملیکه **۶** قوله ملک بنی الاصفر یعنی الروم لان اٰباهم الاول کان اصفر اللون وهو الروم بن عیص بن اسحاق بن ابراهیم وقیل ان حبشیا غلب بلادهم فی وقت فولی نساءهم فولدت کذلک وقیل نسبوا الی الاصفر بن روم بن عیص. جمع قال عیاض وهو الاشبه عینی ومر الحدیث فی اول الکتاب وایضا فی ص۵۱۱ فی الجهاد ۱۲ **۷** قوله حتی تنفقوا مما تحبون. ای لن تدرکوا کمال البر وثواب الله والجنة اولم تکونوا ابرارا حتی یکون الانفاق من محبوب اموالکم او ما یعمه وغیره کبذل الجاه فی معاونة الناس والبدن فی طاعة الله وکلمة من فی قوله مما تحبون تبعیضیة یدل علیه قراءة عبد الله ببعض ما تحبون ویحتمل ان یکون تفهیما معنی لا قراءة ۱۲ قس **۸** قوله کان ابو طلحة اسمه زید بن سهل زوج ام انس وبیرحاء اشهر الوجوه فیه فتح الموحدة وسکون التحتیة وفتح الراء وبالحاء المهملة وبالمد وقیل بکسر الموحدة وفتح الراء وبالقصر وقیل بفتح الموحدة وسکون الراء وبالمد بستان بالمدینة تولّع بفتح الموحدة وسکان المعجمة کلمة یقال عند المدح والرضاء بالشیء وتکرر للمبالغة ۱۲ **۹** قوله قال عبد الله بن یوسف التنیسی وروح بن عبادة بن علاء القیسی ابو محمد البصری حماد وصله احمد فی روایتهما عن مالک ذکر مال رائح بالموحدة ای یربح صاحبه فی الاٰخرة ۱۲ قس **۱۰** قوله قرأت علی مالک. رائح بالتحتیة بدل الموحدة اسم فاعل من الرواح نقیض الغدو. قس ومر الحدیث فی ص۲۷۰ فی الزکوٰة ۱۲ **۱۱** قوله وانا اقرب الیه ای منهما لم یجعل لی منها شیئا وهذا طرف من حدیث ساقه بتمامه من هذا الوجه فی الوقف وسقط هذا الباب فی ذکرنا فی القسطلانی ومر الحدیث فی ص۳۸۴ لکن قال فی الوقف وکانا اقرب الیه منی فلم ما بنا علی قوله ههنا من حیث ان کان داخلا فی مال ابی طلحة لان ابا طلحة تزع ام انس فکان انس ربیبا لمن هذه الجهة کان اقرب منها الیه ولما من حیث القرابة فکانا اقرب الیه من انس کما مر فی ص۳۸۴ مهیمان نسبهم الاربعة والله اعلم ۱۲ **۱۲** قوله نحممهما. بضم النون وفتح المهملة وکسر المیم الاولی مشددة من التحمیم یعنی تسود وجوههما بالحمم وهو الفحم ۱۲ قس **۱۳** قوله فوضع مدراسها. عبد الله بن صوریا بکسر المیم مفعال من ابنیة المبالغة ای صاحب دراسة کتبهم وکان اعلم من بقی من الاحبار بالتوراة وزعم السهیلی انه اسلم ولا فی ذرعن الحموی والمستعمل مدارسها بضم المیم علی وزن المقاتل من المدارسة قال فی الفتح والاول اوجه قوله وهو الذی یدرسها بضم التحتیة وفتح المهملة وتشدید الراء المکسورة وفی نسخة یدرسها بفتح اوله وسکون الدال وضم الراء مخففة ۱۲ قس

حل اللغات

الادریسین ای الزراعین لقد امر امر ابن ابی کبشة ای عظم امره وشانه بنی الاصفر بنو الروم سموا لکونهم اصفر اللون فحاصوا حیصة حمر الوحش ای نفروا ونفروا منها علی جمع ای انحرفوم لما مال رائح من الروح ای من شانة الذهاب والفوات مدارسها مدارس صاحب دراسته. تفشلا ای تجبنا وتخلفا ۱۲.

عه وفی بدء الوحی لتمشت له قاره بالجیم وشین معجمة ای لتکلفت الوصول الیه ۱۲ قس **عه** ای بالکلة الدابة الی الاسلام وهی کلمة شهادة التوحید ۱۲ قس **عه** هذا ظهر منه ملاینا فی اسلامه ولذا لا یحکم باسلامه بخلاف ایمان ورقة فانه لم یظهر منه ما ینافیه ۱۲ **للحی** بالتحتیة من الروح ای من شانة الذهاب والفوات فاذا ذهب فی الغیر فهو لولد وذکره بالمبالغة ۱۲ قس.

يقرأ ما دون يده وما وراءها ولا يقرأ آية الرجم فزعم يده عن آية الرجم فقال ما هذه فلما رأوا ذلك قالوا هي آية الرجم فأمر بهما فرجما قريبا من حيث موضع الجنائز عند المسجد فرأيت صاحبها يحني عليها يقيها الحجارة **باب** قوله كنتم خير أمة أخرجت للناس

٤٥٥٧ **حدثنا** محمد بن يوسف عن سفيان عن منصور عن أبي وائل عن أبي هريرة كنتم خير أمة أخرجت للناس قال خير الناس للناس

٤٥٥٨ **حدثنا** علي بن عبد الله يأتون بهم في السلاسل في أعناقهم حتى يدخلوا في الإسلام **باب** قوله إذ همت طائفتان منكم أن تفشلا

٤٥٥٩ **حدثنا** سفيان قال قال عمرو سمعت جابر بن عبد الله يقول فينا نزلت إذ همت طائفتان منكم أن تفشلا والله وليهما قال نحن الطائفتان بنو حارثة وبنو سلمة وما نحب وقال سفيان مرة وما يسرني أنها لم تنزل لقول الله والله وليهما **باب** قوله ليس لك من الأمر شيء

٤٥٦٠ **حدثنا** حبان بن موسى قال أخبرنا عبد الله قال أخبرنا معمر عن الزهري قال حدثني سالم عن أبيه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع رأسه من الركوع في الركعة الأخيرة من الفجر يقول اللهم العن فلانا وفلانا وفلانا بعدما يقول سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد فأنزل الله ليس لك من الأمر شيء إلى قوله فإنهم ظالمون رواه أسحق بن راشد عن الزهري

٤٥٦١ **حدثنا** موسى بن إسمعيل قال حدثنا إبراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أراد أن يدعو على أحد أو يدعو لأحد قنت بعد الركوع فربما قال إذا قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد أنجز الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن أبي ربيعة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها سنين كسني يوسف يجهر بذلك وكان يقول في بعض صلوته في صلوة الفجر اللهم العن فلانا وفلانا لأحياء من العرب حتى أنزل الله ليس لك من

الأمر شيء الآية **باب** قوله والرسول يدعوكم في أخراكم وهو تاسيث الخر كم وقال ابن عباس إحدى الحسنيين فتحا أو شهادة

٤٥٦٢ **حدثنا** عمرو بن خالد قال حدثنا زهير قال حدثنا أبو إسحق قال سمعت البراء بن عازب قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم على الرجالة يوم أحد عبد الله بن جبير فأقبلوا منهزمين فذاك إذ يدعوهم الرسول في أخراهم فلم يبق مع النبي صلى الله عليه وسلم غير اثني عشر رجلا **باب** قوله أمنة نعاسا

٤٥٦٣ **حدثنا** إسحق بن إبراهيم بن عبد الرحمن أبو يعقوب قال حدثنا حسين بن محمد قال حدثنا شيبان عن قتادة قال حدثنا أنس أن أبا طلحة قال غشينا النعاس ونحن في مصافنا يوم أحد قال فجعل سيفي يسقط من يدي وآخذه ويسقط وآخذه **باب** قوله الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما أصابهم القرح للذين أحسنوا منهم واتقوا أجر عظيم القرح الجراح استجابوا

قريبا يجنى ٢ الآية ٣ أو يتوب عليهم أو يعذبهم فإنهم ظالمون ٤ إذا ٥ والمستضعفين من المؤمنين ٦ واقبلوا فذلك ٧ اثنى الآية

١ قوله يمنى بالمهملة قال القسطلاني بمنا بفتح اوله وسكون الميم وبعد النون المفتوحة بهمزة ممنوعة اي اكب وللابي ذر عن الكشميهني يمنى بفتح حرف المضارعة وسكون المهملة وكسر النون بعدها تحتية اي يميل وبنصب عليها حالا كونه يقيها الحجارة ١٢ قس ٢ قوله كنتم خير الناس للناس يأتون بهم الخ اي ينقعون الناس حيث يخرجون الكفار من الكفر ويجعلونهم مؤمنين بالله العظيم وبرسوله صلعم روى عبد بن حميد عن ابن عباس هم الذين يأجرون مع الرسول صلعم كذا في العيني وهو بيان للغير وظاهر الامة هو ما قاله في الخير الجاري قال الكرماني وانما كان خير الامة لانه بسببه صار مسلما وحصل له جميع السعادات الدنيوية والاخروية استثنى ١٢ ٣ قوله إذ همت طائفتان. بنو سلمة من الخزرج وبنو حارثة من الاوس وكانا جناحي العسكر كذا في البيضاوي قال القسطلاني والهم العزم او هو دونه وذلك ان اول ما يهم بقلب الانسان ليسمى خاطرا فان قوى سمي حديث نفس فان قوى سمي هما بها فعلا قول او فعل قوله ان تفشلا اي ان تجبنا وتختلفا عن رسول الله صلعم وقد هما بها مع عبد الله بن ابي وكان ذلك في غزوة احد انتهى كلام القسطلاني ١٢ ٤ قوله والله وليهما اي عاصمهما عن اتباع تلك النظرة التي ليست عزمي بل حديث نفس ويجوز ان يكون عزيمة كما قال ابن عباس ويكون قوله والله وليهما جملة حالية مقررة للتوبيخ والاستبعاد اي لم يوجد منهما الفشل والجبن وذلك العزيمة والحال ان الله سبحانه وتعالى بجلاله وعظمته هو ان صر لهما فلما ينشلان من القسطلاني ١٢ ٥ قوله لقول الله تعالى والله وليهما. ومفهوم ان نزول السرة لهم لما حصل لهم من الشرف وتثبيت الولاية وان كان اول الآية يدل على منعفهم وجبنهم وسر الحديث في ص ٢٥٥ ج ٢ ١٢ ٦ قوله كسني يوسف. اي المذكورة في قوله تعالى ثم ياتي من بعد ذلك سبع شداد ومرعى ص ٣٠٠ وسياتي في ص ٧٣٩ ج ٢ ١٢ ٧ قوله لاحياء من العرب. اي قبائل منهم سماهم في رواية يونس عن الزهري عند مسلم رعلا وذكوان وعصية قوله حتى انزل الله ليس لك من الامر شيء الآية واستشكل بان قصة رعل وذكوان كانت بعد احد ونزول ليس لك من الامر شيء في قصة احد فليكف يتاخر السبب من النزول واجاب في الفتح بان قوله حتى انزل الله منقطع من رواية الزهري عمن بلغه كما بين ذلك مسلم في رواية يونس المذكورة فقال هنا قال يعني الزهري ثم قال بلغنا انه نزل ذلك لما نزلت وهذا البلاغ لا يصح وقصة رعل وذكوان اجنبية عن قصة احد حتى ان قصتهم كانت عقب ذلك وتاخر نزول الآية من سببها قليلا وقد ورد في سبب نزول الآية شيء آخر غير مناف لما سبق في قصة احد فعند مسلم من حديث انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كسرت رباعيته يوم احد وشج وجهه حتى سال الدم على وجهه فقال كيف يفلح قوم فعلوا هذا بنبيهم وهو يدعو هم الى ربهم قال فانزل الله ليس لك من الامر شيء واورده المؤلف في المغازي معلقا بنحوه والجمع بينه وبين حديث ابن عمر المسوق في اول باب انه صلعم دعا على المذكورين بعد ذلك في صلاته فانزل الآية في الامرين جميعا في واقع من كسر الرباعية وشج الوجه وفيما نشأ عن ذلك من الدعاء عليهم وذلك كله في احد فغاية الله تعالى عن تعجيله في القول برفع الفلاح عنهم ١٢ قس ٨ قوله وهو تاسيث. آخرهم بكسر الثاء المعجمة قال في الفتح والعمدة والتصحيح فيه نظر لان اخرى تانيث آخر بفتح الخاء والكسر وتعقبه في المصابيح فقال نظر البخاري ادق من هذا وذلك انه لو جعل اخرى هنا تانيثا لآخر لرفع الخادم لكن فيه دلالة على الآخر الوجودي وذلك لانهم اميتت دلالته على هذا المعنى بحسب العرف وصار انما يدل على الوصف بالمغايرة فقط لقول مررت برجل حسن ورجل آخر اي مغاير للاول وليس المراد تاخره في الوجود عن السابق والمراد في الآية الدلالة على التاخر فلذلك قال تانيث آخرهم بكسر الخاء اي التاخر واستعماله في هذا المعنى موجود في كلامهم على سهولة الاصل ١٢ قس ٩ قوله امنة نعاسا. يريد قوله تعالى ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا اي انزل الله عليكم الامن حتى اخذكم النعاس والآمنة الامن نصب على المفعول ونعاسا بدل منها او هو المفعول وامنة حال منه متقدمة عليه او مفعول له او حال من الطائفين يعني ذوي امنة او على ان جمع آمن كبار وبررة وقرئ امنة بسكون الميم كما نها المرة من الامن كذا في البيضاوي ١٢ ١٠ قوله استجابوا اي اجابوا تقول العرب استجبتك اي اجبتك وبستجيب اي يجيب وبذا وان كان في سورة الشورى فاورده هنا استشهادا والسابقة ولم يذكر المؤلف هنا حديثا ولعل بعض له باللاحق بالسياق هنا حديث عائشة عند المؤلف في المغازي الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح الى آخر الآية قالت لعروة يا ابن اختي كان ابواك منهم الزبير وابو بكر ١٢ قس

حل اللغات

والله وليهما اي ناصرهما وعاصمهما عن اتباع تلك النظرة التي ليست بعزم بل حديث نفس وطائفتان اي بانو سلمة وبنو حارثة ١٢ هـ اي غير بعض ان من بعضهم اي المنعم لهم وانما كان كذلك لانهم يأتون بهم الخ كذا في قس ١٢. ٥ متعلق لقوله سمع علم او بدل من اذ عند من ١٢ بيضاوي. ٥ هم صفوان بن امية وسهل بن عمير والحرث بن هشام كما في حديث مرسل اورده المؤلف في غزوة احد اي في ص ٥٦٥ ج ٢ وصله احمد والترمذي وزاد في آخره فنيب عليهم كلهم كذا في القسطلاني ١٢ ٥ وحمل ذكر هذا في سورة براءة على ما لا يخفى واحتمال وقوع احدى الحسنيين وهي الشهادة وقعت في احد استبعده في العمدة

اجابوا یستجیب یجیب **باب** ۱۲ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمُ الْاٰیَةَ **حدثنا** احمد بن یونس ۱۳ قال حدثنا ابوبکر عن ابی حصین عن ابی الضحیٰ عن ابن عباس حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ قالها ابراهیم حین اُلقی فی النار وقالها محمد صلی اللہ علیہ وسلم حین قالوا اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ **حدثنا** مالك بن اسمٰعیل قال حدثنا اسرائیل عن ابی حصین عن ابی الضحیٰ عن ابن عباس قال کان اٰخر قول ابراهیم حین اُلقی فی النار حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ **باب** قولہ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ الْاٰیَةَ سَیُطَوَّقُوْنَ كَقَوْلِكَ طَوَّقْتُهٗ بِطَوْقٍ **حدثنی** عبد اللہ بن منیر سمع ابا النضر قال حدثنا عبد الرحمٰن وهو ابن عبد اللہ بن دینار عن ابیه عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَیْهِ یَعْنِیْ شِدْقَیْهِ یَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ الٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ **باب** قولہ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِیْرًا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر اَنَّ اُسَامَةَ بن زید اخبرهٗ اَنَّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکب علی حمار علی قطیفة فدکیة وارْدَفَ اُسَامَةَ بن زید وراءه یعود سعد بن عبادة فی بنی الحارث بن الخزرج قبل وقعة بدر قال حتی مَرَّ بمجلس فیه عبد اللہ بن اُبَیٍّ ابن سلول وذلك قبل اَنْ یُسْلِمَ عبد اللہ بن اُبَیٍّ فاذا فی المجلس اخلاط من المسلمین والمشرکین وعبدة الاوثان والیهود والمسلمین وفی المجلس عبد اللہ بن رواحة فلما غشیت المجلس عَجَاجَةُ الدَّابَّةِ خَمَّرَ عبد اللہ بن اُبَیٍّ انفه بردائه ثم قال لَا تُغَبِّرُوْا عَلَیْنَا فسلم رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علیهم ثم وقف فنزل فدعاهم الی اللہ وقرأ علیهم القرآن وقال عبد اللہ بن اُبَیٍّ ابن سلول اَیُّهَا الْمَرْءُ اِنَّهٗ لَا اَحْسَنَ مِمَّا تَقُوْلُ اِنْ كَانَ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَّا بِهٖ فِیْ مَجَالِسِنَا ارْجِعْ اِلٰی رَحْلِكَ فَمَنْ جَاءَكَ فَاقْصُصْ عَلَیْهِ فقال عبد اللہ بن رواحة بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاغْشَنَا بِهٖ فِیْ مَجَالِسِنَا فَاِنَّا نُحِبُّ ذٰلِكَ فاستب المسلمون والمشرکون والیهود حتی کَادُوْا یَتَثَاوَرُوْنَ فلم یزل النبی صلی اللہ علیه وسلم یُخَفِّضُهُمْ حتی سَكَنُوْا ثم رکب النبی صلی اللہ علیه وسلم دابَّتَهٗ فسار حتی دخل علی سعد بن عبادة فقال له النبی صلی اللہ علیه وسلم یَا سَعْدُ اَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالَ ابو حباب یرید عبد اللہ بن اُبَیٍّ قال کذا وکذا قال سعد بن عبادة یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اعْفُ عنه واصْفَحْ عنه فوالذی اَنْزَلَ علیك الکتاب لقد جَاءَ اللّٰهُ بالحق الذی نَزَّلَ علیك لقد اصْطَلَحَ اهل هٰذه الْبُحَیْرَةِ علی اَنْ یُتَوِّجُوْهُ فَیُعَصِّبُوْنَهٗ بالعصابة فلما اَبَی اللّٰهُ ذٰلِكَ بالحق الذی اَعْطَاكَ اللّٰهُ شَرِقَ بِذٰلِكَ فذلك فَعَلَ به ما رأیت فَعَفَا عنه رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وکان النبی صلی اللہ علیه وسلم واصحابه یَعْفُوْنَ عن المشرکین واهل الکتاب کما اَمَرَهُمُ اللّٰهُ ویصبرون علی الْاَذٰی

---

۱ قولہ الذین قال لهم الناس اِنَّ النَّاسَ قد جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمُ الْاٰیَةَ فاخشوهم فزادهم ایمانًا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل یحسن هو خیرًا لهم مما یجمعون بلهزمته بشدقیه اخبرنا علیه / فاردف وقیعة وجهه فقال اُحْسِنِیْ ما تحسن ما تؤذنا مجلسنا واستب سکتوا ایا انزل ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱ قولہ قد جمعوا لکم ای خافوهم وصاحبه روی انه نادی عند انصرافه من احد یا محمد موعدنا موسم بدر لقابل ان شئت فقال صلعم ان شاء اللہ تعالی فلما کان القابل خرج فی اهل مکة حتی نزل مر الظهران فانزل اللہ الرعب فی قلبه وبدا له ان یرجع فمر به رکب من عبد قیس بدر یدون المدینة للمیرة فشرط لهم حمل بعیر ان ثبطوا المسلمین وقیل لقی نعیم بن مسعود وقد قدم معتمرا فسأله ذلك والتزم له شرط الاول فخرج نعیم فوجد المسلمین یتجرون فقال لهم اتوکم فی دیارکم فلم یفلت منکم احد الا شرید افتریدون ان تخرجوا وقد جمعوا لکم فکرهوا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۱۲ منه

۲ قولہ ما خشوهم یعنی ایاها سفین واصحابه روی انه نادی عند انصرافه من احد یا محمد موعدنا موسم بدر لقابل ان شئت فقال صلعم ان شاء اللہ تعالی فلما کان القابل خرج فی اهل مکة حتی نزل مر الظهران فانزل اللہ الرعب فی قلبه وبدا له ان یرجع فمر به رکب من عبد قیس بدر یدون المدینة للمیرة فشرط لهم حمل بعیر ان ثبطوا المسلمین وقیل لقی نعیم بن مسعود وقد قدم معتمرا فسأله ذلك والتزم له شرط الاول فخرج نعیم فوجد المسلمین یتجرون فقال لهم اتوکم فی دیارکم فلم یفلت منکم احد الا شرید افتریدون ان تخرجوا وقد جمعوا لکم فکرهوا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل ۱۲ منه

۳ قولہ فاردف وقیعة وجهه ای یکبه علی وجهه ۱۲ منه

۴ قولہ بلهزمته بشدقیه ای یاخذ بشدقیه ۱۲ منه

۵ قولہ اخبرنا علیه / فاردف وقیعة وجهه فقال اُحْسِنِیْ ما تحسن ما تؤذنا مجلسنا واستب سکتوا ایا انزل ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۶ قولہ بلهزمته بشدقیه اخبرنا علیه / فاردف وقیعة وجهه فقال اُحْسِنِیْ ما تحسن ما تؤذنا مجلسنا واستب سکتوا ایا انزل ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۷ قولہ یحسن هو خیرًا لهم مما یجمعون یاتیهم بالتجارة ۱۲ منه

۸ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۹ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۰ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۱ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۲ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۳ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۴ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۵ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۶ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۷ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۸ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۱۹ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۲۰ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۲۱ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۲۲ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

۲۳ قولہ ولقد البحرة نبعصبوه بالعصبة

حل اللغات

اقرع ای مخبر شعر الرأس کثرة سم زبیبتان نقطتان سوداوان فوق عینیه. اللهزمة الشدق. قطیفة بفتح القاف کساء غلیظ فدکیة منسوبة الی فدک قریة مشهورة علی مرحلتین من المدینة اخلاط بفتح الهمزة ای انواع عجاجة الدابة غبارها خمر ای غطی لا تغبروا علینا ای لا تثیروا علینا الغبار کادوا یتثاورون ای قربوا ان یتثاوروا ویتقاتلوا وهو من ثار اذا قام بسرعة یخفضهم ای یسکنهم فیکون بدلا من قوله علی ان یتوجوه ولابی ذر زدهم فیصبوه بالفاء وحذف النون. قس ک ملتقطا ۱۲

بضم النون وکسر السین وضم النون ولابی ذر واحدة ۱۲ قس ۸ قولہ والیهود. عطف الیهود علی المشرکین وان کانوا داخلین فیهم تنبیها علی زیادة شرهم قولہ یتثاورون بالمثلثة ای قاموا للوثوب بعضهم علی بعض فیقتتلوا قولہ یخفضهم بالحاء والضاد المعجمتین ای یسکنهم قولہ حتی سکنوا بالنون من السکون ولابی ذر من المسکنة وقال فی الفتح عن الکشمیهنی حتی سکتوا بالفوقیة من السکوت قول ابو جواب بضم الملة وخفته الوحدة الاولی ۱۲ قس ۹ قولہ ولقد اصطلح. وفی بعضها بدون الواو وقال قلت ما وجهه قلت لا یکون بدلا لاختلاف بیان وتوضیح او حرف العطف محذوف والبحرة مصغر البحرة ضد البرة ای البلیدة والمراد المدینة النبویة ولابی ذر من المستعلی والکشمیهنی البحرة بفتح الموحدة وسکون الهملة قولہ ان یتوجوه یتاج الملك قولہ فیعصبونه بالعصابة ای فیعممونه بعمامة الملوك وقال فی الکواکب یجعلونه رئیسا لهم ویسودونه علیهم وکان الرئیس معصبا فلا یعصب برأیه من الامر وقیل کان الرؤساء یعصبون رؤسهم بعصابة یتعرفون بها وفی بعض النسخ فیعصبونه بغیر فاء فیکون بدلا من قوله علی ان یتوجوه فیعصبوه بالفاء وحذف النون. قس ک ملتقطا ۱۲

حل اللغات

اقرع ای مخبر شعر الرأس کثرة سم زبیبتان نقطتان سوداوان فوق عینیه. اللهزمة الشدق. قطیفة بفتح القاف کساء غلیظ فدکیة منسوبة الی فدک قریة مشهورة علی مرحلتین من المدینة اخلاط بفتح الهمزة ای انواع عجاجة الدابة غبارها خمر ای غطی لا تغبروا علینا ای لا تثیروا علینا الغبار کادوا یتثاورون ای قربوا ان یتثاوروا ویتقاتلوا وهو من ثار اذا قام بسرعة یخفضهم ای یسکنهم

سه فلم یلتفت الیه بل ثبت به یقینهم باللہ ۱۲ قس. **للعه** ای سعیر ذباب یطلع لازقا بالوجوه فی اماقهم روی انه حیة تنهش من فرق الی قدم وبقر رأسه ۱۲ قس **عه** بتنوین ابل واثبات الف ابن مع رفعه لانه هفه لعبد اللہ لان سلول ام عبد اللہ غیر منصرف ۱۲ قس.

marfat.com

قال الله ولتسمعن من الذين أوتوا الكتاب من قبلكم ومن الذين أشركوا أذى كثيرا الآية وقال الله ودّ كثير من أهل الكتاب لو يردونكم من بعد إيمانكم كفارا حسدا من عند أنفسهم الى آخر الآية وكان النبي صلى الله عليه وسلم يتأول في العفو وما أمره الله به حتى أذن الله فيهم فلما غزا رسول الله صلى الله عليه وسلم بدرا فقتل الله به صناديد كفار قريش قال ابن أبي ابن سلول ومن معه من المشركين وعبدة الأوثان هذا أمر قد توجه فبايعوا الرسول صلى الله عليه وسلم على الإسلام فأسلموا **باب** قوله لا تحسبن الذين يفرحون بما أتوا

حدثنا سعيد بن أبي مريم قال أخبرنا محمد بن جعفر قال حدثني زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن أبي سعيد الخدري ان رجالا من المنافقين على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الغزو وتخلفوا عنه وفرحوا بمقعدهم خلاف رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتذروا اليه وحلفوا واحبوا ان يحمدوا بما لم يفعلوا فأنزلت لا تحسبن الذين يفرحون الآية **حدثني** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني ابن أبي مليكة ان علقمة ابن وقاص اخبره ان مروان قال لبوابه اذهب يا رافع الى ابن عباس فقل لئن كان كل امرئ منا فرح بما أوتي واحب ان يحمد بما لم يفعل معذبا لنعذبن اجمعون فقال ابن عباس ما لكم ولهذه انما دعا النبي صلى الله عليه وسلم يهود فسألهم عن شيء فكتموه اياه واخبروه بغيره فأروه ان قد استحمدوا اليه بما اخبروه عنه فيما سألهم وفرحوا بما أوتوا من كتمانهم ثم قرأ ابن عباس وإذ أخذ الله ميثاق الذين أوتوا الكتاب كذلك حتى قوله يفرحون بما أتوا ويحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا فلا يعدنهم بمفازة من العذاب

حدثنا عبد الرزاق عن ابن جريج قال اخبرني ابن أبي مليكة عن حميد بن عبد الرحمن بن عوف انه اخبره ان مروان بهذا **باب** قوله ان في خلق السموات والأرض الآية

حدثنا سعيد بن ابي مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرني شريك بن عبد الله بن أبي نمر عن كريب عن ابن عباس قال بتّ عند خالتي ميمونة فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الآخر قعد فنظر الى السماء فقال ان في خلق السموات والأرض واختلاف الليل والنهار لآيات لأولي الألباب ثم قام فتوضأ واستن فصلى احدى عشرة ركعة ثم اذن بلال فصلى ركعتين ثم خرج فصلى الصبح **باب** قوله الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم ويتفكرون في خلق السموات والأرض

حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي عن مالك بن أنس عن مخرمة بن سليمان عن كريب عن ابن عباس قال بتّ عند خالتي ميمونة فقلت لأنظرن الى صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم فظرت رسول الله صلى الله عليه وسلم وسادة فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم في طولها فجعل يمسح النوم عن وجهه ثم قرأ الآيات العشر الأواخر من آل عمران حتى ختم ثم اتى شنا

وان تصبروا وتتقوا فان ذلك من عزم الامور يتأول العفو فبايعوه لرسول الله حدثنا النبي بما اتوا ويحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا اخبرني عن لنعذبن وما لهم مالكم يهود فاخبروه اتوا اتوا حدثنا اخبره لآيات لأولي الالباب حدثنا بتّ في بيت ميمونة بالناس

الآية ثم استيقظ فقرأ سقاء

---

۱ قوله حتى اذن الله فيهم بالقتال فترك العفو عنهم بالنسبة للقتال والا فالحكم على عن كثير من اليهود والمشركين بالمن والفداء وغيرذلك ۱۲ قس ۲ قوله صناديد جمع صنديد وهو السيد اى ساداتهم وعطف عبدة الاوثان على المشركين تخصيصا لان رأسهم كان ابعد وضلالهم اشد قوله فبايعوا بفتح التحتية بلفظ الماضي والمفعولية ولابي ذر الاصيلي بكسرها بلفظ الامر ۱۲ قس

ك ۳ قوله لا تحسبن الخطاب لرسول الله صلى الله عليه وسلم ومن ضم الباء جعل الخطاب لكل المؤمنين والمفعول الاول الذين يفرحون والثاني بمفازة وقوله فلا تحسبنهم تأكيد والمعنى لا تحسبن الذين يفرحون بما فعلوا من الله ليس ولكنهم الحق ويحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا من الوفاء بالبشائر والاظهار الحق والاخبار بالصدق بمفازة بمنجاة من العذاب اى فائزين بالنجاة منه ۱۲ بيضاوي ۴ قوله فرحوا بمقعدهم اى بعد خروج رسول الله صلعم يقال اقام خلاف الحي اى بعدهم وقعدهم ولم يظعن معهم ويجوز ان يكون بمعنى المكث لغة فيكون انتصابه على العلة او الحال. ملتقط من كل بعض ۱۲.

۵ قوله ان مروان بن الحكم بن ابي العاص وكان يومئذ اميرا على المدينة من قبل معاوية ثم ولي الخلافة قال لبوابه لما كان عنده ابو سعيد وزيد بن ثابت ورافع بن خديج فقال يا ابا سعيد ارأيت قول الله لا تحسبن الذين يفرحون فقال ان هذا ليس من ذلك انما كان ذلك ان ناسا من المنافقين فان كان لهم نصر وفتح حلفوا على سرورهم رواه ابن مردويه بذلك لمجدونه على فرحهم وسرورهم وكان مروان توقف في ذلك وارادة الاستظهار فقال لبوابه اذهب يا رافع الى ابن عباس الخ كذا في القسطلاني بعبارته ۱۲ ۶ قوله بما اوتوا بضم الهمزة ولابي ذر من المثقل والكشميهني بما اتوا بلفظ القرآن اى جاؤا كذا في القسطلاني قال البيضاوي روى انه صلعم سأل اليهود عن شيء مما في التوراة فاخبروه بخلاف ما كان فيه واراد وا انهم قد صدقوه واستحمدوا اليه وفرحوا بما فعلوا فنزلت وقيل نزلت في قوم تخلفوا عن الغزو ثم اعتذروا بانهم راؤا المصلحة في التخلف واستحمدوا به وقيل نزلت في المنافقين فانهم يفرحون بما فعتهم ويستحمدون الى المسلمين بالايمان الذي لم يفعلوه على الحقيقة انتهى وليكن الجمهور انها نزلت في اليهود

marfat.com

۷ قوله ان في خلق السموات من الارتفاع والاتساع وما فيهما من الكواكب في خلق الارض من الانخفاض والكثافة والاتضاع وما فيها من البحار والجبال والنبات والاشجار والمعادن وغير ذلك وفي اختلاف الليل والنهار في الطول والقصر وتعاقبهما قوله لآيات اى لدلالات واضحات على وجود الصانع ووحدته وكمال قدرته ۱۲ قسطلاني. ۸ قوله ثلث الليل الآخر. بالرفع صفة للثلث ومر في كتاب الوتر في صـ۲۰۸ فنام حتى انتصف الليل او قربا منه قال العيني يحمل على ان الاستيقاظ وقع مرتين ففي الاولى نظر الى السماء ثم تلا الآيات ثم عاد لمضجعه فنام وفي الثانية اعاد ذلك ثم توضأ وصلى وفي رواية الثوري عن سلمة بن كهيل عن كريب في الصحيحين فقام من الليل فاتى حاجته ثم غسل وجهه ويديه ثم نام ثم قام فاتى القربة الحديث انتهى كلام مرتين ۱۲ ۹ قوله الذين يذكرون الله قياما وقعودا وعلى جنوبهم اى يداومون على الذكر يعني يذكرونه دائما على الحالات كلها قائمين وقاعدين ومضطجعين وعنه عليه السلام من احب ان يرتع في رياض الجنة فليكثر ذكر الله تعالى وقيل معناه يصلون على الهيات الثلث حسب طاقتهم قوله ويتفكرون في خلق السموات والارض استدلالا واعتبارا وهو افضل العبادات كما قال صلى الله عليه وسلم لا عبادة كالتفكر ۱۲ بيضاوي ۱۰ قوله في طولها. اى وابن عباس في عرضها كما سيجيء قوله فجعل يمسح النوم فيه حذف ذكره في الرواية الاخرى من الوتر فنام حتى انتصف الليل او قربا منه فاستيقظ يمسح النوم اى اثره كذا في قس ۱۲

حل اللغات

يتأول في العفو اى يرجع الى العفو صناديد جمع صنديد وهو السيد لاولي الالباب اى لاصحاب العقول التامة الذكية التي تدرك الاشياء بمسح النوم اى اثره بفتح الشين المعجمة وتشديد النون وهو القربة التي يبست وعتقت من الاستعمال ۱۲

ع اى لذوي العقول الصافية الذين يفتحون بصائرهم للنظر والاستدلال والاعتبار لا ينظرون اليها نظر البهائم فالفيل يرى فيها من عجائب مخلوقاته ۱۲ قس ع بفتح الشين المعجمة وتشديد النون قربة عتقت من الاستعمال ولابي ذر عن الكشميهني سقاء ۱۲

معلقا فاخذه فتوضأ ثم قام يصلي فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم جئت فقمت الى جنبه فوضع يده علي رأسي ثم اخذ باذني فجعل يفتلها ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم صلى ركعتين ثم اوتر **باب** قوله ربنا انك من تدخل النار فقد اخزيته وما للظالمين من انصار **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا معن بن عيسى قال حدثنا مالك بن انس عن مخرمة بن سليمان عن كريب مولى عبد الله بن عباس ان عبد الله بن عباس اخبره انه بات عند ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم واهله في طولها فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انتصف الليل او قبله بقليل او بعده بقليل ثم استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس يمسح النوم عن وجهه بيديه ثم قرأ العشر الآيات الخواتم من سورة ال عمران ثم قام الى شن معلقة فتوضأ منها فاحسن وضوءه ثم قام يصلي فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت فقمت الى جنبه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على رأسي واخذ باذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم اوتر ثم اضطجع حتى جاءه المؤذن فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح **باب** قوله ربنا انا سمعنا منادياً ينادي للايمان الاية **حدثنا** قتيبة بن سعيد عن مالك عن مخرمة بن سليمان عن كريب مولى ابن عباس ان ابن عباس اخبره انه بات عند ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وهي خالته قال فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم واهله في طولها فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا انتصف الليل او قبله بقليل او بعده بقليل استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم من منامه فجلس يمسح النوم عن وجهه بيديه ثم قرأ العشر الآيات الخواتيم من سورة ال عمران ثم قام الى شن معلقة فتوضأ منها فاحسن وضوءه ثم قام يصلي قال ابن عباس فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت فقمت الى جنبه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على رأسي واخذ باذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم اوتر ثم اضطجع حتى جاءه المؤذن فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح **سورة النساء** قال ابن عباس قواماً قوامكم من معايشكم لهن سبيلاً يعني الرجم للثيب والجلد للبكر او قال غيره مثنى وثلاث ورباع يعني اثنين وثلاث واربع ولا تجاوز العرب رباع **باب** وان خفتم الا تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء **حدثنا** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن ابن جريج قال اخبرني هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رجلاً كانت له يتيمة فنكحها وكان لها عذق وكان يمسكها عليه و

فيمسكها ۱ قوله والظالمين من انصار. اى يمنعونهم يوم القيامة اراد بهم الظالمين ووضع الظاهر موضع المضمر للدلالة على ان ظلمهم سبب لاذلهم النار وانقطاع النصرة عنهم فى الخلاص منها ولا يلزم من نفى النصرة نفى الشفاعة لان النصرة دفع بقهر ۱۲ بيضاوى قس ۲ قوله فى عرض الوسادة قال ابن الاثير الوسادة المخدة والجمع الوسائد وفى المطالع وقد قالوا اساد ووساد والوساد ما يتوسد اليه النوم وقال ابن عبد البر هى الفراش وشبهه وكان ابن عباس والله اعلم مضطجعا عند رجل رسول الله صلعم وأسرة وقال ابو الوليد والظاهر انه لم يكن عنده ما فراش غيره فلذلك باتوا جميعا فيه. كذا فى العينى ومر الحديث فى صـ ۲۰۸ ۱۲ ۳ قوله اوتر. قال العينى ذكر الركعتين ست مرات ثم قال ثم اوتر وذلك يقتضى انه صلى ..... ثلث عشرة ركعة وصرح بذلك فى رواية ام سلمة فى الدعوات حيث قال فتمت صلاته ثلث عشرة ركعة وظاهر هذا انه فصل بين كل ركعتين ووقع التصريح بذلك فى رواية طلحة بن نافع حيث قال فيها يسلم بين كل ركعتين وسلم من رواية على بن عبد الله عن ابن عباس التصريح بالفصل ايضا وقد ورد عن ابن عباس فى هذا الباب احاديث كثيرة بروايات مختلفة وكذلك عن عائشة رض وقال الطحاوى اذا جمعت معانى هذه الاحاديث تدل على ان وتره صلى الله عليه وسلم كان ثلث ركعات انتهى كلام العينى ومر بيانه عن الفقهاء السبعة المدنية فى الوتر ۱۲ ۴ قوله سورة النساء زاد ابو ذر بسم الله الرحمن الرحيم والمستملى والكشميهنى كذا قس قال بيضاوى مدنية وهى مائة وخمس وسبعون آية ۱۲ ۵ قوله قال ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم باسناد صحيح من طريق ابن جريج عن عطاء عنه رض يستنكف يريد تفسير قوله تعالى ومن يستنكف عن عبادته ومنه يستنكهر والعطف للتفسير اى يأنف وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم عن على بن ابى طلحة عنه رض قواما اى قوام من معايشكم بكسر القاف بعدها واو والقوام بالياء التحتية ازاءه دلالة القوام السعناء اموالكم التى جعل الله لكم قياما قيل لم يقصد بها التوالف التلاوة بل حذف الكلمة القرآنية واشار الى تفسيرها وقد قال ابو عبيدة قياما وقواما بمنزلة واحدة يقول هذا قوام امرك وقيام امرك ما يقوم به امرك والاصل فيهما الواو فابدلوا بها الكسرة القاف ونقل انها بدلا الواو قراءة ابن عمر ۱۲ قس ۶ قوله لهن سبيلا. يريد قوله تعالى والاتى يأتين الفاحشة من نسائكم فاستشهدوا عليهن اربعة منكم فان شهدوا فامسكوهن فى البيوت حتى يتوفاهن الموت او يجعل الله لهن سبيلا قال البيضاوى كتعيين الحد للمحلل عن الحبس او النكاح المغنى عن السفاح انتهى قال القسطلانى قال ابن عباس فيما وصله عبد بن حميد باسناد صحيح يعنى الرجم للثيب والجلد للبكر وكان الحكم فى ابتداء الاسلام ان المرأة اذا زنت وثبت زناها حبست فى بيتها حتى تموت انتهى مع تقديم وتاخير ۱۲ ۷ قوله قال غيره. اى غير ابن عباس وسقط قوله قال لابى ذر وسقطت

---

۱۲ بسم الله الرحمن الرحيم من سورة النساء ۱۲ ۲ بسم الله الرحمن الرحيم ۱۲ ۳ قال ابو عبد الله حديث عبادة فى الرجم ثلاثا واربعا / ثنى ۱۲ حدثنا ۱۶۰

الجملة كلها من قول قتادة قال ابن عباس اسم الله الحموى قوله ثنى وثلث ورباع قال ابو عبيدة يعنى اثنتين وثلاثا واربعا ليس معناه ذلك بل معناه ولك ان تجمع اثنتين واثنتين واما تركه اعتمادا على الشهرة او انه ليس بمعنى التكرير قوله ولا تجاوز العرب رباع اختلف فى هذه الالفاظ هل يجوز فيها القياس او يقتصر فيها على السماع فذهب البصريون الى الثانى والكوفيون الى الاول والمسموع من ذلك احد عشر لفظا احاد وموحد وثنا وثلث وثلاث ورباع ومربع وخماس ومخمس وعشار ومعشر كذا قال ابن الحاجب بل يقال خماس ومخمس وعشار ومعشر فيه خلاف والاصح لم يثبت وبها جزم المؤلف وجمهور النحاة على منع صرفها واجاز الفراء صرفها وان كان المنع عندنا اولى كذا فى قس ۱۲. ۸ قوله وان خفتم ان لا تقسطوا الخ اى ان خفتم ان لا تعدلوا فى يتامى النساء اذا تزوجتم بهن فتزوجوا ما طاب من غيرهن اذا كان الرجل بحبه يتيمته ذات مال وجمال فيتزوجها ضنا بها فربما يجتمع عنده منهن عدد ولا يقدر على القيام بحقوقهن أو ان خفتم أو ان تعدلوا فى حقوق اليتامى فتحرجتم منها فخافوا ايضا ان لا تعدلوا بين النساء فانكحوا ما حل لكم وانما عبر عنهن بما دون ايا ذا العلة او اجراء لهن مجرى غير العقلاء لنقصان عقلهن ونظيره ما ملكت ايمانكم ۱۲ بيضاوى ۹ قوله وكان لها عذق. بفتح العين المهملة وسكون الذال المعجمة اى حائط كذا قال الداودى والمعروف عند اهل اللغة ان العذق بفتح العين النخلة وبكسرها الكباسة والقنو هو من النخلة كما لا يخفى ومن الكرمة. كذا فى فتح الباري فالنبى عن ذكرها من اجل ان وليه يرغب ان ذكرها ومع هذا نكحها من جهة العذق ولم يجعل لها من نفسه شيئا ولما النبى عن التى يرغب فى ماله وجمالها كما سيجئ فى الحديث اللاحق فمن اجل ان لا يقسط فى صداقها كما سيأتى بيانه عن قريب

حل اللغات يفتلها اى يدلكها ليتنبه. فى عرض الوسادة بفتح العين عند الطويل ۱۲. وان خفتم اى توهمتم وخفتم وهو عند الاكثر بمعنى تيقنتم اى ان لا تعدلوا ۱۲ ۱۰ بكسر الشناة الفوقية اى يدلكها لينتبه ۱۲ قس قال العينى وفى رواية العطاف فجعلت اذ غفلت اخذ بشحمة اذنى انتهى **للعلهم** يعنى يتفكرون فى خلق السموات والارض حال كونهم قائلين ربنا ۱۲ قس. ۱۱ اى يدلكها لينتبه من بقية نومه ويستفاد افعال رسول الله ان الفعل القليل غير مبطل للصلوة ۱۲ قس.

marfat.com

لم يكن لها من نفسه شئ فنزلت فيه وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى اَحْسِبُهُ قَالَ كَانَتْ شَرِيْكَتَهُ فِيْ ذٰلِكَ الْعَذْقِ وَفِيْ مَالِهٖ حدثنا
عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن الزبير انه سأل عائشة
عن قول الله تعالى وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فقالت يا ابن اختي هذه اليتيمة تكون في حجر وليها تشركه في ماله ويعجبه مالها وجمالها
فيريد وليها ان يتزوجها بغير ان يقسط في صداقها فيعطيها مثل ما يعطيها غيره فنهوا عن ان ينكحوهن الا ان يقسطوا لهن ويبلغوا لهن
اعلى سنتهن في الصداق فامروا ان ينكحوا ما طاب لهم من النساء سواهن قال عروة قالت عائشة وان الناس استفتوا رسول الله صلى
الله عليه بعد هذه الاية فانزل الله وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ قالت عائشة وقول الله في اية اخرى وترغبون ان تنكحوهن رغبة احدكم عن
يتيمته حين تكون قليلة المال والجمال قالت فنهوا ان ينكحوا عن من رغبوا في ماله وجماله في يتامى النساء الا بالقسط من اجل رغبتهم
عنهن اذا كثر قليلا المال والجمال **باب** قوله وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ الاية وكفى بالله حسيبا
مبادرة اعتدنا اعددنا انعلنا من العتاد **حدثني** اسحق قال اخبرنا عبد الله بن نمير قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة في قوله تعالى وَمَنْ
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ انها نزلت في مال اليتيم اذا كان فقيرا انه يأكل منه مكان قيامه عليه بمعروف
باب قوله وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ الاية **حدثنا** احمد بن حميد قال اخبرنا عبيد الله الاشجعي عن سفيان
عن الشيباني عن عكرمة عن ابن عباس وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ قال هي محكمة ليست بمنسوخة تابعه سعيد
عن ابن عباس **باب** قوله يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْ اَوْلَادِكُمْ **حدثنا** ابراهيم بن موسى قال حدثنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني ابن
منكدر عن جابر قال عادني النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر في بني سلمة ماشيين فوجدني النبي صلى الله عليه وسلم لا اعقل فدعا بماء فتوضأ
منه ثم رش علي فافقت فقلت ما تأمرني ان اصنع في مالي يا رسول الله فنزلت يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْ اَوْلَادِكُمْ **باب** قوله وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
اَزْوَاجُكُمْ **حدثنا** محمد بن يوسف عن ورقاء عن ابن ابي نجيح عن عطاء عن ابن عباس قال كان المال للولد وكانت الوصية للوالدين فنسخ
الله من ذلك ما احب فجعل للذكر مثل حظ الانثيين وجعل للابوين لكل واحد منهما السدس والثلث وجعل للمرأة الثمن والربع
وللزوج الشطر والربع **باب** قوله لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا الاية وقال عن ابن عباس لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لا تقهروهن حوبا اثما
تعولوا تميلوا نحلة فريضة المهر **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا اسباط بن محمد قال حدثنا الشيباني عن عكرمة عن ابن عباس
قال الشيباني وذكره ابو الحسن السوائي ولا اظنه ذكره الا عن ابن عباس يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ قال كانوا اذا مات الرجل كان اولياؤه احق بامرأته ان شاء بعضهم تزوجها وان شاءوا زوجوها وان

---

۱ قوله فيعطيها. هو معطوف على معمول بغير ان يعني يربدان يتزوجها بغير ان يعطيها غيره ويدل على ذلك قوله فنهوا بضم النون والهاء عن ان ينكحوهن الا ان يقسطوا لهن آه ۱۲ قس ۲ قوله في اية اخرى وترغبون ان تنكحوهن كذا في رواية صالح وليس ذلك في اية اخرى بل هو في نفس الاية وعند مسلم والنسائي والفظ له من طريق يعقوب بن ابراهيم بن سعد عن ابيه بهذا الاسناد في هذا الموضع فانزل الله تعالى يستفتونك في النساء قل الله يفتيكم فيهن وما يتلى عليكم في الكتاب في يتامى النساء الاية فذكر انه الذي انا تتلى عليكم في الكتاب الاية الاولى وهي قوله وان خفتم ان لا تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء قالت عائشة وقول الله في الاية الاخرى وترغبون ان تنكحوهن قال في الفتح فظهر انه سقط من رواية البخاري شئ ۱۲ قس ۳ قوله فنهوا ان ينكحوا اي نهوا عن نكاح المرغوب فيها جميلة متمولة لاجل رغبتهم عنها قليلة المال والجمال فينبغي ان يكون نكاح الغنية الجميلة ونكاح الفقيرة الذميمة على السواء في العدل كذا في قس ك ومر في الصحيح في ص ۴۹۰ فبين الله تعالى في هذه الاية الكريمة ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال واموال ورغبوا في نكاحها ولم يقسطوا باستيفاء حقها بالكمال الصداق واذا كانت مرغوبا عنها في قلة المال والجمال تركوها قال فكما يتركونها حين يرغبون عنها ليس لهم ان ينكحوها اذا رغبوا الا ان يقسطوا لها في الاولى من الصداق ويعطوها حقها انتهى ومر الحديث في ص ۴۳۹ في الشركة ۱۲ ۴ قوله وبدارا. ولاب ذو بدار اذا كان له ما يكلؤها اسرافا وبدارا الى مبادرة قبل بلوغهم بغير جاهة اي مسرفين و مبادرين كبرهم قوله امتنا يريد اعتدنا لهم هذا بيانها قال ابو عبيدة اي اعددنا فعلنا ولابي ذر عن الكشميهني المتدونا افتعلنا ۱۲ ۵ قوله هي محكمة والامر في فارزقوهم للندب او للوجوب فشرع اعطاء الحاضرين شيئا من التركة اما منسوبة بها واما باجاتيل هو منسوخ باية الميراث ۱۲ ك ۶ قوله تابعه سعيد. اي تابع عكرمة سعيد بن جبير ما وصله في الوصايا في ص ۳۹۰ وبما رعن ابن عباس في روايات ضعيفة انها منسوخة كذا في قس ۱۲ ۷ قوله في اولادكم. اي في شان ميراث اولادكم العدل فان اهل الجاهلية كانوا يجعلون جميع الميراث للذكور دون الاناث فامر الله تعالى بالتسوية بينهم في اصل الميراث وفرق بين الصنفين فجعل

اخى ۱	ذلك ۲	بهن ۳	ان ينكحوا من الاية ۴	وكفى بالله حسيبا ۵	اعتدنا ۶	افتعلنا من ۷	فمن ۸	والى اليتيم ۹	فارزقوهم منه وقولوا لهم قولا معروفا ۱۰	ابن جبير ۱۱
اخبرنا ۱۲	شيئا ۱۳	للذكر مثل حظ الانثيين الاية ۱۴								ولا تعضلوهن ۱۵

للذكر مثل حظ الانثيين وذلك لاحتياج الرجل الى مؤنة النفقة ۱۲ قس ۸ قوله ان تتزوا النساء اي ان تتزوا في موضع رفع على الفاعلية بحبس اي لا يحل لكم ارث النساء والنصار منصوب به اما على حذف مضاف اي ان تتزوا اموال النساء والخطاب للازواج كانوا يحبسون النساء من غير حاجة ورغبة حتى يرثوا منهن او يختلعن بما لمن وامانا من غير حذف والخطاب للاولياء كما ياتي قريبا وقوله كرها حال من النساء اي تتزوجن كارهات او مكرهات وقيل تم الكلام بقوله كرها ثم خاطب الازواج ونهاهم عن العضل قوله الا ان ياتين بفاحشة كالنشوز وسوء العشرة وعدم التعفف ملتقط من البيض والقس ۱۲ ۹ قوله قال الشيباني. هو سليمان بن فيروز قوله وذكره اي الحديث ابو الحسن اسمه عطاء قوله ولا اظنه ذكره الا عن ابن عباس حاصله ان الشيباني في لفيه طريقان احدهما موصولة وهي كمرسة عن ابن عباس والثانية مشكوك في وصلها وهي ابو الحسن السوائي عن ابن عباس ۱۲ قس ۱۰ قوله كانوا. اي اهل الجاهلية كما قاله البسدي او اهل المدينة كما قاله الكرماني وقال الواحدي في الجاهلية واول الاسلام ۱۲ قس. **حل اللغات** .عذق بفتح العين وسكون الذال وهي النخلة وكسر العين الكناسة والقنو اعلى سنتهن اي على طريقتهن في الصداق وعادتهن في ذلك ما طاب لكم اي ما حل لكم .حضر القسمة اي قسمة مال الميت .اولي القربى اولي قرابة الميت ۱۲.

عه اي لانهم لاجل الاغماء كما سياتي في الاغماء فاتاني وقد اغمي علي ۱۲. عه لا تعضلوهن . اي لا تقهروهن بالنقاب ولابي ذر عن الكشميهني لا تنهروهن بالنون. قس قال الشيخ ابن حجر هو وهم والصواب ما عند الجماعة قال ابن حجر انه كان حوبا كبيرا قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم اي اثما وقول ابن عباس ان لا تعولوا قال ابن عباس فيما وصله ابن المنذر اي تميلوا من مال يعول اذا مال وجاء في فسره الشافعي بان لا يكثر عيالكم قال تعدوا قالوا النساء صدقاتهن نحلة قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم والطبري النحلة ولابي ذر فريضة المهر وقيل فريضة مسماة وقيل عطية وهبة وسمي الصداق نحلة لانه لا يجب في مقابلة عوض مالي غير التمتع ۱۲ قسطلاني

شاء والمیزوجوهافهم احق بها من اهلها فنزلت هذه الاية فی ذلك **باب** قوله ولكل جعلنا موالی مما ترك الوالدان والاقربون
الآية موالی اولیاء ورثة عاقدت هو مولی الیمین وهو الحلیف والمولی ایضا ابن العم والمولی المنعم المعتق والمولی المعتق والمولی
المليك والمولی مولی فی الدين **حدثنی** الصلت بن محمد قال حدثنا ابو اسامة عن ادريس عن طلحة بن مصرف عن سعيد بن جبير
عن ابن عباس ولكل جعلنا موالی قال ورثة والذين عاقدت ايمانكم كان المهاجرون لما قدموا المدينة يرث المهاجری الانصاری
دون ذوی رحمه للاخوة التی اخی النبی صلی الله علیه وسلم بينهم فلما نزلت ولكل جعلنا موالی نسخت ثم قال والذين عاقدت ايمانكم من
النصر والرفادة والنصيحة وقد ذهب الميراث ويوصی له سمع ابو اسامة ادريس وسمع ادريس طلحة **باب** قوله ان الله لا يظلم مثقال
ذرة يعنی زنة ذرة **حدثنی** محمد بن عبد العزيز قال حدثنا ابو عمر حفص بن ميسرة عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابی سعيد
الخدری ان اناسا فی زمن النبی صلی الله علیه وسلم قالوا يا رسول الله هل نری ربنا يوم القيمة فقال النبی صلی الله علیه وسلم هل تضارون
فی رؤية الشمس بالظهيرة ضوء ليس فيها سحاب قالوا لا قال فهل تضارون فی رؤية القمر ليلة البدر ضوء ليس فيها سحاب قالوا لا
قال النبی صلی الله علیه وسلم ما تضارون فی رؤية الله يوم القيمة الا كما تضارون فی رؤية احدهما اذا كان يوم القيمة اذن مؤذن ليتبع كل
امة ما كانت تعبد فلا يبقی من كان يعبد غير الله من الاصنام والانصاب الا يتساقطون فی النار حتی اذا لم يبق الا من كان يعبد الله
برا او فاجر وغبرات اهل الكتاب فتدعی اليهود فيقال لهم من كنتم تعبدون قالوا كنا نعبد عزير ابن الله فيقال لهم كذبتم ما اتخذ الله
من صاحبة ولا ولد فماذا تبغون قالوا عطشنا ربنا فاسقنا فيشار الا ترد ون فيحشرون الی النار كانها سراب يحطم بعضها بعضا فيتساقطون
فی النار ثم تدعی النصاری فيقال لهم من كنتم تعبدون قالوا كنا نعبد المسيح ابن الله فيقال لهم كذبتم ما اتخذ الله من صاحبة ولا ولد
فيقال لهم ماذا تبغون فكذلك مثل الاول حتی اذا لم يبق الا من كان يعبد الله من بر او فاجر اتاهم رب العلمين فی ادنی صورة من التی
راوه فيها قال فما ذا تنتظرون تتبع كل امة ما كانت تعبد قالوا فارقنا الناس فی الدنيا علی افقر ما كنا اليهم ولم نصاحبهم ونحن ننتظر
ربنا الذی كنا نعبد فيقول انا ربكم فيقولون لا نشرك بالله شيئا مرتين او ثلثا **باب** قوله فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد وجئنا

والذين عاقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم ان الله كان علی كل شئ شهيدا ۳ وقال معمر اولياء موالی واولياء ورثة ۴ ايمانكم ثنا المهاجر ثنا
اخبرنا نسيا ضوء فيتبع ما
كذا رواه الاسمعيلی صفحه ۱۳

۱ قوله موالی. ای اولیاء ورثة بنصب الكلمتين تفسيرا للموالی ولابوی ذر والوقت وقال معمر اولياء موالی بالاضافة نحو شجر الاراك والاضافة للبيان واولياء ورثة بالاضافة ايضا قوله عاقدت ايمانكم هو مولی اليمين وهو الحليف يعنی اولياء الميت الذين يلون ميراثه ويحوزونه علی نوعين ولی بالارث وهو الوالدان والاقربون وولی بالموالاة وعقد الولاء وهم الذين عاقدت ايمانكم وثبت ايمانكم الا ان يفعلوا قوله والموالی ابن العم قال ابن جرير نقلا عن العرب والموالی المنعم المعتق بكسر الاول والذی انعم علی مرقوبه بالعتق قوله والمولی المعتق لفتح الثانی الذی كان رقيقا فمن عليه بالعتق قوله والمولی المليك لانه يلی امور الناس والمولی ولی الدين وقيل غير ذلك مما يطول استقصاءه ۱۲ قس ۲ قوله ولكل جعلنا موالی. قال ابن عباس ورثة وبه قال قتادة ومجاهد وغيرهما قوله والذين عاقدت ايمانكم ای ذوی ايمانكم قال ابن عباس كان المهاجرون الخ قوله نسخت بضم النون مبنيا للمفعول ای ورثته الحليف بآية ولكل جعلنا موالی وروی الطبری من طريق علی بن ابی طلحة عن ابن عباس قال كان الرجل يعاقد الرجل فاذا مات ورثه الآخر دون طريق قتادة كان الرجل يعاقد الرجل فی الجاهلية فيقول دمی دمك وترثنی وارثك فلما جاء الاسلام مرهوا ان يورثوا بهم نصيبهم من الميراث وهو السدس ثم نسخ ذلك فقال واولوا الارحام بعضهم اولی ببعض وبهذا ہو المعتمد ويحتمل ان يكون النسخ وقع مرتين الاول حيث كان العاقد يرث وهذه دون العصبة فنزلت ولكل جعلنا فصار واجميعا يرثون وعلی هذا يتنزل حديث ابن عباس ثم نسخ ذلك آية الاحزاب وخص الميراث بالعصبة قال فی الفتح ۱۲ قس ۳ قوله من النصر والرفادة. بكسر الراء ای المعاونة والبار والمجرور متعلق بمحذوف ای والذين عاقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم كما صرح به الطبری عن كريب بهذا الاسناد قوله وقد ذهب الميراث ای بين المتعاقدين وهو نص لابی الحسن الصعادی اللطيف وقد سبق الحديث فی الكفالة ای فی ص ۳۰۲ كذا فی قس وقال صاحب المدارك والمراد بعقد الموالاة هو ما شارته بهذا ثابتة عند عامة العماية وهو قول كذا فی التفسير الاحمدی ۱۲ ۴ قوله نعم. ای نرونه وبه رؤية الاسمان المميزة بين من عبد الله وبين من عبد غيره لارؤية اكرامية التی هی ثواب اولياء فی الجنة ۱۲ قس ۵ قوله تضارون بضم اوله وراءه مشددة بصيغة المفاعلة ای لا تضرون احدا ولا يضر كم لمنازعة ولا مجادلة ولا مضايقة قس قال الكرمانی تضارون بتشديد الراء ای بل تضارون بضم الراء وتخفيفها ای بل يلحقكم فی رؤيته ضير وهو الضرر ولفظ ضوء بالمد بدل ما قبله وفی بعضها ضوء بلفظ فعل بفتح الفاء والتنكير اما وقع فی الوضوح

وزوال المشقة والاختلاف لا فی المقابلة والجهة وسائر الاحوال التی جرت العادة بها عند الرؤية انتهی فالرؤية لا تحتاج حقيقة بل تكفی لا كيفما بل تكفل كرم تعالی لكل مستطاع ۱۲ ۶ قوله غبرات بضم الغين المعجمة وتشديد الموحدة المفتوحة بعدها راء ای بالرفع والجر مع الاضافة فيهما الاولی ذرو بالهمز منونا ای بقايا اهل الكتاب ۱۲ فتسطلانی ۷ قوله كانها سراب يحسبه الظمآن ماء حتی اذا جاءه لم يجده شيئا ۱۲ قس ۸ قوله اوفی صورة. ای اقربها قال الخطابی الصورة الصفة يقال صورة هذا الامر فی صفة كذا او الخلق الصورة علی سبيل المشاكلة والمجاز والرؤية بمعنی العلم لانهم لم يروه قبل ذلك ومعناه يتجلی الله لهم علی الصفة التی لا يعرفونه بها ۱۲ كرمانی ۹ قوله فارقنا الناس. ای الذين زاغت عنهم الطاعة فی الدنيا قوله علی افقر ای احوج ما كنا اليهم فی معاينتنا ومصالح دنيانا ولم نصاحبهم بل تاهلعنا هم ۱۲ قس ۱۰ قوله فيقولون. زاد مسلم نعوذ بالله منك لا نشرك بالله شيئا وانما قالوا ذلك لانه سبحانه تعالی تجلی لهم بصفة لم يعرفوها ۱۲ قس

حل اللغات

الرفادة ای المعاونة ذرة واحدة الذر وهو النمل الاحمر الصغير هل تضارون بضم اوله وراءه مشددة ای لا يعترض لمنازعة ولا مجادلة اذن مؤذن نادی منادٍ غبرات بضم الغين وتشديد الباء جمع غبر وهو جمع غابر والمعنی بقايا اهل الكتاب فماذا تبغون ای تطلبون ۶۲

۶ فيه التصريح بالتحديث ولم يثبت بذا الا فی رواية المستملی والكشميهنی كما فی الفرع قال ابن حجر فی رواية المستملی وهمه وتبعه العينی ۱۲ قس ۶ ہی فی الاصل الصغار النمل التی لا وزن لها وقيل مايرفرف الريح من التراب وقيل كل جزء من اجزاء الهباء فی الكوة ۱۲ قس ۵ ای فكيف بهؤلاء الكفار او صنيعهم اذا جئنا من كل امة بنبيهم يشهد علی كفرهم لقوله تعالی وكانت عليهم شهيدا مادمت فيهم ۱۲ قس

(قوله ضوء ليس فيها سحاب) قد ضبط ضوء فی النسخ المعتمدة بالرفع ولعل وجهه انه خبر لمحذوف ای هی اای الظهيرة ضوء والجملة حال واختار بعض الشراح الجر علی البدلية (قوله يتبع) اتا بالرفع علی انه خبر وقع موقع الانشاء او بالجزم علی تقدير الامر (قوله فلا يبقی) من كان يعبد غير الله من الاصنام والانصاب الخ) ای بخلاف من كان يعبد نحو عزير وعيسی ضرورة ان نحو الاصنام فی النار فمن كانوا يعبدونها عند اتباعهم يلحقون بهم فی النار بخلاف نحو عزير وعيسی والله اعلم

marfat.com

بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا الآية المختال والخَتَّال واحد نَطْمِسَ نَسُدَّهَا حتى تعود كاقفائهم طمس الكتاب محاه سَعِيْرًا وقودًا **حدثنا** صَدَقَة قال حدثنا يحيى عن سفيان عن سُلَيمٰن عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال يحلى بعض الحديث عن عمرو بن مرة قال قال لى النبى صلى الله عليه وسلم اقرأ علىّ قلت اقرأ عليك وعليك أنزل قال فانى أحب ان اسمعه من غيرى فقرأت عليه سورة النساء حتى بلغت فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد وجئنا بك على هٰؤُلَآءِ شهيدا قال امسك فاذا عيناه تذرفان **باب** قوله وان كنتم مرضى أو على سفر أو جاء أحد منكم من الغائط صعيدا وجهه الارض وقال جابر كانت الطواغيت التى يتحاكمون اليها فى جهينة واحد وفى اسلم واحد وفى كل حى واحد كهان ينزل عليهم الشيطان وقال عمر الجبت السحر والطاغوت الشيطان وقال عكرمة الجبت بلسان الحبشة الشيطان والطاغوت الكاهن **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت هلكت قلادة لاسماء فبعث النبى صلى الله عليه وسلم فى طلبها رجالا فحضرت الصلوة وليسوا على وضوء ولم يجدوا ماء فصلوا وهم على غير وضوء فانزل الله التيمم **باب** قوله واولى الامر منكم ذوى الامر **حدثنا** صدقة بن الفضل قال اخبرنا حجاج بن محمد عن ابن جريج عن يعلى بن مسلم عن سعيد ابن جبير عن ابن عباس اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولى الامر منكم قال نزلت فى عبد الله بن حذافة بن قيس بن عدى اذ بعثه النبى صلى الله عليه وسلم فى سرية **باب** قوله فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم **حدثنا** على بن عبد الله قال حدثنا محمد بن جعفر قال اخبرنا معمر عن الزهرى عن عروة قال خاصم الزبير رجلا من الانصار فى شراج من الحرة فقال النبى صلى الله عليه وسلم اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك فقال الانصارى يا رسول الله ان كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر ثم ارسل الماء الى جارك واستوعى النبى صلى الله عليه وسلم للزبير حقه فى صريح الحكم حين احفظه الانصارى كان اشار عليهما بامر لهما فيه سعة قال الزبير فما احسب هذه الآيات الا نزلت فى ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم **باب** قوله فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النبيين **حدثنا** محمد بن عبد الله بن حوشب قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عروة عن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من نبى يمرض بين الدنيا والآخرة وكان فى شكواه الذى قبض فيه اخذته بحة شديدة فسمعته يقول مع الذين انعم الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين فعلمت انه خير **باب** قوله وما لكم لا تقاتلون فى سبيل الله والمستضعفين من الرجال والنساء الى الظالم اهلها **حدثنى** عبد الله ابن محمد قال حدثنا سفيان عن عبيد الله قال سمعت ابن عباس قال كنت انا وامى من المستضعفين **حدثنا** سليمان بن حرب

والخال ۴ جهلهم اخبرنى انى ۳ ۲ اولامستم النساء فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا ثنى ۵ يعنى اية التيمم ۸ ۳ اطيعوا الله واطيعوا الرسول سنيد ان كان ۹ ۱۰ وان كان وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۱ ۱۲ له الاية ۱۳ عن النبى ۱۴ ۱۵ التى قبض فيها ۱۶ ۱۷ ثنا الاية ۱۸ ۱۹ من الرجال والنساء والولدان

---

۱ قوله المختال والختال. بفتح الخاء المعجمة والفوقية المشددة معناهما واحد كذا فى رواية الاكثر ولا ينتظم بذامع المختال لان المختال هو صاحب الخيلاء والكبر فهو مفتعل من الخيلاء ولما ختال فهو فعال من الفعل وهو الخديعة فلا يمكن ان يكون بمعنى المختال الذى هو المكبر والمختال بدون الفوقية بدل الخال وصوبه غير واحد لانه يطلق على معان فيكون بمعنى النائل وهو النكبر قال فى اليونينية وعند ابى ذر والخال بالنار والنائم وذلك شيخنا الامام ابو عبد الله بن مالك قال والصواب والخال بغير تاء انتهى ومراده قوله تعالى ان الله لا يحب من كان مختالا فخورا ۱۲ قس ۲ قوله نطمس. بريد قوله تعالى يا ايها الذين اوتوا الكتاب آمنوا بما نزلنا مصدقا لما معكم من قبل ان نطمس وجوها اى نسويها حتى تعود كالقفا فهم حقيقة او هو تمثيل وليس المراد حقيقة حاد اسند الطبرى عن قتادة المراد ان تعود الاوجه فى الاقفية ويقال طمس الكتاب اذا امحاه ۱۲ قس ۳ قوله قال يحيى. بعض الحديث عن عمرو بن مرة بضم الميم وشدة الراء الثانى وذكر البخارى كلام المنقوية و الاقاسناده منقوطع وبعض الحديث مجهول وفى القسطلانى انه رواه عن ابراهيم النخعى باسناده المذكور والحاصل ان الاعمش سمع الحديث من ابراهيم النخعى وسمع بعضه من عمرو بن مرة عن ابراهيم يعنى عن عبيدة عن ابن مسعود ۱۲ ۴ قوله تتفرقان. بالنائين المثناة الفوقية وكسر الراء اى تطلقان ومعنى دعا به صلى الله عليه وسلم على المفرقين او عظم ما تضمنته الآية من حول المطلع وشدة الامر وبكاء فرح لا بكاء حزن لانه تمنى حصل امته شهداء على سائر الامم و فى هذا الحديث ثلثة من التابعين فى نسق واحد اخرجه ايضا فى فضائل القرآن ۱۲ قسطلانى ۵ قوله اولى الامر منكم. اى ذوى الامر وهم الخلفاء الراشدون ومن سلك طريقهم فى رعاية العدل ويدرج فيهم القضاة وآمر السرية امرالناس الذين بلغتهم الدعوة على ان وجوب طاعتهم ما داموا على الحق ۱۲ قسطلانى. ۶ قوله نزلت فى عبد الله. قال فى الخير الجارى قد تردد البعض فيه رواية ودراية قال اجلسوا انا كنت امزح وانما كانت فى سرية الانصارى وعبد الله بن حذافة قرشى ماجرى والظاهر من هذا الطريق ومن الطريق المذكور فيما سبق تعدد الواقعة قال فى الفتح والمراد من قصة ابن حذافة قوله تعالى فان تنازعتم فى شئ فردوه الى الله والرسول ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر انتهى وسيجئ بعض بيانه فى الحاشية الاتية ان شاء الله تعالى ومر ذكر السرية فى ص ۱۲۰ فى المغازى ۱۲. ۷ قوله فى سرية. مر ذكر السرية فى ص ۶۱۸ ج ۲ فى باب سرية عبد الله بن حذافة السهمى قال القسطلانى وقد اعترض الداودى على القول بان الآية نزلت فى عبد الله بن حذافة بانه توهم

من عنزابن عباس لان الآية ان كانت نزلت قبل هذه القصة فكيف يخص عبد الله بن حذافة بالطاعة دون غيره وان كانت بعد فانما قيل لهم انما الطاعة فى المعروف وما قيل لهم لم لم تطيعوه واجاب فى الفتح من قصة ابن حذافة قوله تعالى فان تنازعتم فى شئ فردوه الى الله والرسول لان اهل السرية تنازعوا فى امتثال ما امرهم به فالذين هموا ان لا يطيعوه وكفوا عند امتثال الامر بالطاعة والذين امتنعوا عارض عندهم الفرار من النار فناسب ان ينزل فى ذلك ما يرشدهم الى ما يقطعونه عند التنازع وهو الرد الى الله ورسوله ۱۲ ۸ قوله رجلا من الانصار. قال العينى قال شيخنا لم يقع تسميته هذا الرجل فى شئ من طرق الحديث فيما وقفت عليه ولعل الزبير ولبقية الرواة اراد واستره لما وقع قال الداودى انه كان منافقا قال النووى وجعل من الانصار لكونه من قبيلتهم لا من انصار المسلمين ولعكرمة على هذا قول البخارى فى كتاب الصلح انه من الانصار قد شهد بدرا انتهى مختصرا قال القسطلانى قيل كان هذا الرجل يهوديا وعورض بانه وصف بكونه انصاريا ولو كان يهوديا لم يوصف بذلك اذ هو وصف مدح ولا بعد فان يسلم غير المعصوم بمثل ذلك عند الغضب انتهى ۱۲ ۹ قوله ان كان. بفتح الهمزة وكسر الواو والراء محذوف وكذا المعلل اى لان كان ابن عمتك حكمت لربا لقديم والزجر جمع وكان الزبير ابن صفية بنت عبد المطلب عمة رسول الله صلى الله عليه وسلم. ك قس ولابى ذر عن الكشميهنى ان كان بهمزة مفتوحة ممدودة استفهام انكارى ولعن الحموى والمستملى وان كان بواو وكسر الهمزة ووقع عند البطرى فقال اعدل يا رسول الله وان كان ابن عمتك اى من اجل هذا حكمت لى على قولك فتلون وجهه اى تغير من الغضب لانتهاك حرمة النبوة. قس ومر الحديث فى ص ۳۱۵ وفى ص ۳۴۶ وغير ذلك ۱۲ ۱۰ قوله زجره. بضم الزاى المعجمة اى خير بين الدنيا والآخرة فاختار الآخرة وبذا معنى قوله فى الحديث الآخر اللهم الرفيق الاعلى ثلثا. قس ومر الحديث فى ص ۸۱۲ مع بعض بيانه ۱۲ ۱۱ قوله وما لكم. مبتدأ وخبر وقوله لا تقاتلون فى سبيل الله حال والعامل فيها ما فى الظرف من معنى الفعل وقوله والمستضعفين عطف على اسم الله اى وفى سبيل المستضعفين وهو تخليصهم عن الاسر ۱۲ بيضاوى

حل اللغات

فى ادنى صورة اى اقرب صفة. تذرفان اى تطلقان ومعنا اولى الامر اى ذوى الامر وهم الخلفاء الراشدون **لغة** اى على حدى سواء. الشهداء الحصول ملك بعقائدهم ولدلالة كتابك وشريعتك على قواعد هم ۱۲ قس **صرف** فيه جواز وقوع المعرب فى القرآن وحمله الشافعى على توارد اللغتين ۱۲ قس.

قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابن ابی مليكة ان ابن عباس تلا لا المستضعفين من الرجال والنساء والولدان قال كنت انا وامی ممن عذر الله ويذكر عن ابن عباس حصرت ضاقت تلوا السنتكم بالشهادة وقال غيره المراغم المهجر راغمت هاجرت قومی موقوتا موقتا وقته عليهم باب قوله فما لكم في المنفقين فئتين والله اركسهم قال ابن عباس بدد هم فئة جماعة حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر وعبد الرحمن قالا حدثنا شعبة عن عدی عن عبد الله بن يزيد عن زيد بن ثابت فما لكم في المنفقين فئتين رجع ناس من اصحاب النبی صلی الله عليه وسلم من احد وكان الناس فيهم فرقتين فريق يقول اقتلهم وفريق يقول لا فنزلت فما لكم في المنفقين فئتين وقال انها طيبة تنفی الخبث كما تنفی النار خبث الفضة باب قوله واذا جاءهم امر من الامن او الخوف اذاعوا به افشوه يستنبطونه يستخرجونه حسيبا كافيا الا اناثا الموات جمادا ومدرا وما اشبهه مريدا متمردا فليبتكن بتكه قطعه قبيلا وقولا واحدا طبع ختم باب قوله ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم حدثنا ادم بن ابی اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا مغيرة بن النعمان قال سمعت سعيد بن جبير قال اختلف فيها اهل الكوفة فرحلت فيها الى ابن عباس فسألته عنها فقال نزلت هذه الاية ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم هی اخر ما نزل وما نسخها شئ باب قوله ولا تقولوا لمن القى اليكم السلام لست مؤمنا السلم والسلام واحد حدثنی علی بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو عن عطاء عن ابن عباس ولا تقولوا لمن القى اليكم السلام لست مؤمنا قال ابن عباس كان رجل في غنيمة له فلحقه المسلمون فقالوا السلام عليكم فقتلوه واخذوا غنيمته فأنزل الله في ذلك الی قوله عرض الحيوة الدنيا تلك الغنيمة قال قرأ ابن عباس السلم باب لا يستوی القاعدون من المؤمنين والمجاهدون في سبيل الله حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثنی ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب قال حدثنی سهل بن سعد الساعدی انه رای مروان بن الحكم في المسجد فاقبلت حتی جلست الى جنبه فاخبرنا ان زيد بن ثابت اخبره ان رسول الله صلی الله عليه وسلم املی عليه لا يستوی القاعدون من المؤمنين والمجاهدون في سبيل الله فجاءه ابن ام مكتوم وهو يملها علی قال يا رسول الله والله لو استطيع الجهاد لجاهدت وكان اعمی فانزل الله علی رسوله وفخذه علی فخذی فثقلت علی حتی خفت ان ترض فخذی ثم سری عنه فانزل الله غير اولی الضرر حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن البراء قال لما نزلت الاية لا يستوی القاعدون من المؤمنين دعا رسول الله صلی الله عليه وسلم زيدا فكتبها فجاء ابن ام مكتوم فشكا ضرارته فانزل الله غير اولی الضرر حدثنا محمد بن يوسف عن اسرائيل عن ابی اسحٰق عن البراء قال لما نزلت لا يستوی القاعدون من المؤمنين قال النبی صلی الله عليه وسلم ادعوا فلانا فجاءه ومعه الدواة واللوح والكتف فقال اكتب لا يستوی القاعدون من المؤمنين والمجاهدون في سبيل الله وخلف النبی صلی الله عليه وسلم

الحديد ۲۱ ای ۲ يعنی ۳ اية ۴ فدخلت ۵ نزلت ۶ السلم ثنا ۷ تبتغون السلم ۸ غير اولی الضرر الاية ۹ فقال ۱۰ صلی الله عليه وسلم ۱۱ رجل ۱۲ او الكتف

۱ قوله الا المستضعفين من الرجال والنساء والولدان. استثناء منقطع لعدم دخولهم في الموصول وضميره والاشارة اليه وذكر الولدان ان اريد به الصبيان فظاهر او ان كان جمع وليه فظاهر او ان اريد به الصبيان فلطلب الحرج في الامر والاشعار بانهم على صدد وجوب الهجرة فانهم اذا بلغوا وقدروا فلا محيص لهم عنها ۱۲ بيضاوی ۲ قوله وبذكر عن ابن عباس. مما وصلها ابن ابی حاتم في تفسيره في قوله تعالى ادجاؤكم حصرت صدورهم ان يقاتلوكم ای ضاقت وعنه ايضا مما وصلها الطبری فان تولوا او تكرهوا ای تملوا السنتكم من شهادة الحق او تعرضوا عن اداتها فان الله كان بما تعملون خبيرا كالغنی قس ۱۲ ۳ قوله المراغم المهاجر. يريد تفسير قوله تعالى ومن يهاجر في سبيل الله يجد في الارض مراغما كثيرا وسعة قال ابو عبيدة المراغم والمهاجر واحد وقال ابو عبيدة في قوله تعالى ان الصلوة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا اوقاتا وقته عليهم تبارك وتعالى ۱۲ قس ۴ قوله انها طيبة. اسم المدينة ان كان هذا كلاما منافقا فظاهر وان كان مربوطا بما قبله كان فيه اشارة الى ان بطلان سخيفهم الطيبة ای يكرههم المدينة ۱۲ خ ۵ قوله الا اناثا. يريد قوله تعالى ان يدعون من دونه الا اناثا ای ما يعبدون من دون الله الا اناثا واناثا ليس الوثن الجزء فان الحسن كل شئ لا روح فيه كالجمد والخشبة بی اناث وقد كانوا يسمون اصنامهم باسماء الاناث كاللات والعزی ومناة كذا في قس ۱۲ ۶ قوله مريدا. يريد قوله تعالى ان يدعون الا شيطانا مريدا ای ما يعبدون بعبادة الاصنام الا الشيطان مريدا متمردا ۱۲ قس ۷ قوله فليبتكن. يريد قوله ولامرنهم فليبتكن آذان الانعام يعني حكاية قول الشيطان وقد كانوا يشقون اذن الناقة اذا ولدت خمسة ابطن وجاء الناس ذكرا وهو ما على انفسهم الاستماع بها ولا يركبونها ولا يمنعون ماء ولا مرعى ۱۲ قس ۸ قوله بضع. بضم الطاء وكسر الموحدة ای ختم. يريد تفسير قوله تعالى طبع الله على قلوبهم ولم يذكر المؤلف حديثا في هذا الباب قال الحافظ ابن بشكوال فيحذر كرهنا يعني عند تفسير الاية الباب حديث عمر بن الخطاب المتفق عليه حين بلغه ان رسول الله صلی الله عليه وسلم طلق نساءه جماء من منزله حتی دخل المسجد فوجد الناس يقولون ذلك فلم يصبر حتی استاذن على النبی صلعم فاستغفر. الطلقت نساءك قال لا فقلت الله اكبر وذكر الحديث بطوله وعنده مسلم فطلقت طلقتين فقال لا فقعت على باب المسجد فناديت بأعلى صوتی لم يطلق نساءه ونزلت هذه الاية واذا جاءهم امر من الامن او الخوف اذاعوا به ولو ردوه الى الرسول والى اولی الامر منهم لعلمه الذين يستنبطونه منهم فكنت انا

استنبطت ذلك الامر فقال ابن حجر وهذه القصة عند البخاری لكن بدون هذه الزيادة فليست على شرطه وكانه اشار اليها بهذه الترجمة انتهی وظاهر قول المفسر من السابق ان سبب نزول الاخبار عن السرايا والبعوث بالامن والخوف وهو خلاف ما في حديث مسلم ۱۲ قس ۹ قوله اختلف فيها. ای في حكمها وفي بعضها فعاد الضمير مفردا مع التعقيب ولفظ فيها يصلح مقدر قوله وما نسخها شئ فان قلت لم تكن منسوخة فيكون القاتل مخلدا في النار وهو خلاف مذهب الجماعة قلت المراد بالخلود المكث الطويل اذا ثبت انه لا يبقى في النار من كان في قلبه مثقال خردل من الايمان بذا لكن في الكرماني قال ابن عباس لا يقبل توبة قاتل المؤمن عمدا والعدا راد به الشديد ازدوی عنه خلافه والجمهور على انه مخصوص بمن لم يتب لقوله والی فخلد فيها الا من تاب ونحوه وهو عندنا اما مخصوص بالمستحل لكذا ذكره عكرمة وغيره او المراد بالخلود المكث الطويل فان الدلائل متظاهرة على ان عصاة المسلمين لا يخلدون معا بهم انتهی ۱۲ ۱۰ قوله لا اله الا الله الا القاء على الكاتب ليكتبه كذا في المجمع قوله ان ترض بضم التوقية وفتح الراء وكسرها وتشديد العجمة ای تدق كذا في قس ۱۲ ۱۱ قوله لم يسر. بضم العلة وتشديد الراء المكسورة ای انكشف عنه وازيل يقال سرت الثوب وسريته اذا خلعته والتشديد فيه للمبالغة ای ما نزل عنه ما نزل به من برحاء الوحی ۱۲ قسطلانی ۱۲ ۱۲ قوله غير بالركات الثلث ثم ارفع ابن كيزر وابو عمرو وحمزة وعاصم على ان صفة لقاعدون لان القاعدين غير معينين فهو مثل قوله لا يستوی الجاهل والعالم ومن قرا نافع وابن عامر والكسائی بالنصب على الحال او الاستثناء وقرئ في الرواية الشاذة بالجر على انه صفة للمؤمنين او بدل منه. ملخصا من بيضاوی قس ۱۲ ۱۳ قوله وخلف النبی صلعم ابن ام مكتوم هو عمرو بن قيس القرشی واسم الام عاتكة بنت عبد الله والوقاية المعوذة بضم الواو وتشديد الياء ۱۲ قوله ولا تقولوا لمن القى اليكم السلام قرا نافع وابن كثير وابو عمرو وابن عامر والكسائی بالنصب على الحال او الاستئناف وقرئ في الرواية الشاذة بالجر على انه صفة للمؤمنين او بدل منه. ملخصا من بيضاوی قس ۱۲ ۱۴ قوله لست مؤمنا. بكسر السين وسكون اللام وفي بعض قراءة ادبس عن عاصم بن النجود والسلم بفتحتين من يغرو وهي قراءة نافع وابن عامر وحمزة والسلام بفتحتين الف وهي قراءة الباقين ۱۲ قس ۱۵ قوله عرض الحيوة الدنيا. ای عناه قال الراغب العرض اسم لكل ما يعرض بالانسان في بدنه او نفسه وعلى سبيل الكناية عبر عن الاعمى بالضرير قس وسبق

Marfat.com

ابن اُمِّ مکتوم فقال یارسول اللہ انا ضریر فنزلت مکانہا لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرُ اُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حدثنا ابراهیم بن موسیٰ قال اخبرنا هشام ان ابن جریج اخبرهم ح قال وحدثنی اسحٰق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی عبد الکریم ان مقسما مولی عبد اللہ بن الحارث اخبرہ ان ابن عباس اخبرہ لَا یَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ عن بدر والخارجون مزید باب قولہ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قالوا فیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الارض قالوا الم تکن ارض اللہ واسعۃ فتهاجروا فیها الایۃ حدثنا عبد اللہ بن یزید المقری قال حدثنا حیوۃ وغیرہ قالا حدثنا هشام بن عبد الرحمٰن ابو الاسود قال قطع علی اهل المدینۃ بعثٌ فاکتتبت فیہ فلقیت عکرمۃ مولی ابن عباس فاخبرته فنهانی عن ذلک اشد النهی ثم قال اخبرنی ابن عباس ان ناسًا من المسلمین کانوا مع المشرکین یکثرون سواد المشرکین علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی السهم یرمی بہ فیصیب احدهم فیقتله ویضرب فیقتل فانزل اللہ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ الایۃ رواہ اللیث عن ابی الاسود باب قولہ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَةً وَّلَا یَهْتَدُوْنَ سَبِیْلًا حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ایوب عن ابن ابی ملیکۃ عن ابن عباس الا المستضعفین قال کانت امی ممن عذر اللہ باب قولہ فَعَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا حدثنا ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن ابی سلمۃ عن ابی هریرۃ قال بینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی العشاء اذ قال سمع اللہ لمن حمدہ ثم قال قبل ان یسجد اللهم نج عیاش ابن ابی ربیعۃ اللهم نج سلمۃ بن هشام اللهم نج الولید بن الولید اللهم نج المستضعفین من المؤمنین اللهم اشدد وطأتک علی مضر اللهم اجعلها سنین کسنی یوسف باب قولہ تعالیٰ وَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓی اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا حجاج عن ابن جریج قال اخبرنی یعلی عن سعید بن جبیر عن ابن عباس اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓی قال عبد الرحمٰن بن عوف کان جریحًا باب قولہ وَیَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ وَمَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ حدثنا عبید بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا هشام بن عروۃ اخبرنی عن ابیہ عن عائشۃ وَیَسْتَفْتُوْنَكَ فِی النِّسَآءِ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِیْهِنَّ الی قولہ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ قالت عائشۃ هو الرجل تکون عند الیتیمۃ هو ولیها وارثها فاشرکته فی ماله حتی فی العذق فیرغب ان ینکحها ویکره ان یزوجها رجلًا فیشرکه فی ماله بما شرکته فیعضلها فنزلت هذه الایۃ باب قولہ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا وقال ابن عباس شِقَاقٌ تفاسد وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ هواہ فی الشیء یحرص کالمعلقۃ لَا هِیَ اَیِّمٌ ولا ذات زوج نُشُوْزًا البغض حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا هشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ

اَلَی ۲ وَسَاءَتْ مَصِیْرًا ۳ عَهْدٍ ۴ یَدَیْهِ ۵ فَیُرْمٰی ۶ فَاُولٰٓئِكَ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ الایۃ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا رَّحِیْمًا وَكَانَ الایۃ ۸ ثُمَّ فَتَشْرُكَهُ فَشَرَكَتَهُ اَعْلَیْهِ

---

۱ قولہ لا یستوی القاعدون الخ بقصد الراوی بناء علی ذکر الکلمۃ الزائدۃ وہی غیر اولی الضرر کما فی السابقۃ فیحتمل ان یکون الوحی نزل باداۃ الآیۃ بالزیادۃ بعد ان نزل بدونہا فحکی الراوی صورۃ المال اونزل قولہ غیر اولی الضرر فقط واعاد الراوی الآیۃ من اولہا حتی یتصل المستثنی بالمستثنی منہ ۱۲ قس ۲ قولہ قطع اہل المدینۃ بعث بفتح القاف وکسر الطاء مبنیًا للمفعول ای الزموا بالخرج جیش لقتال اہل الشام فی خلافۃ عبد اللہ بن الزبیر علی مکۃ قولہ فاکتتبت فیہ بضم الفوقیۃ الاولی وکسر الثانیۃ وسکون الموحدۃ مبنیًا للمفعول کذا فی قس ۱۲ ۳ قولہ ان ناسا من المسلمین سمی ابن ابی حاتم فی تفسیرہ عمرو بن امیۃ بن خلف والعاص بن منبہ والحارث بن زمعۃ وابا قیس بن الفاکہۃ وعند ابن جریر ابو قیس ابن الولید بن المغیرۃ وعند ابن مردویہ من طریق اشعث بن سوار عن عکرمۃ عن ابن عباس الولید بن عتبۃ بن ربیعۃ والحارث بن امیۃ بن خلف وفی روایۃ اشعث المذکورۃ انہم خرجوا الی بدر فلما رأوا ان قلۃ المسلمین وکثرۃ المشرکین ارتابوا فقتلوا ببعض من بمکۃ فقتلوا ببدر ۱۲ قس ۴ قولہ او یضرب فیقتل بفتح الفوقیۃ الاولی وکسر الثانیۃ مبنیًا للمفعول فی الکواکب الدراری وغرض عکرمۃ ان اللہ ذم من کثر سواد المشرکین مع انہم لا یریدون بقلوبہم ما فعلتم فکذلک انت لا تکثر سواد ہذا الجیش وان کنت لا ترید ما فعلتم لانہم لا یقاتلون فی سبیل اللہ تعالیٰ ۱۲ قسطلانی ۵ قولہ ظالمی انفسہم ای فی حال ظلمہم انفسہم بترک الہجرۃ ومواقفۃ الکفرۃ فانہا نزلت فی ناس من مکۃ اسلموا ولم یہاجروا حین کانت الہجرۃ واجبۃ قالہ البیضاوی قال البغوی ظالمی انفسہم بالشرک قیل بالمقام فی دار الشرک لان اللہ تعالیٰ لم یقبل الاسلام بعد الہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا بالہجرۃ ثم نسخ ذلک بعد فتح مکۃ فمن اسلم لا ہجرۃ بعد الفتح وہؤلاء لما قتلوا یوم بدر وضربت الملئکۃ وجوہہم وادبارہم وقالوا لہم فیم کنتم قال القسطلانی ہؤلاء الذین اما کفارا وعصاۃ بالتخلف وہم قادرون علی الہجرۃ فلم یندرج فیہم المستضعفون فکان الاستثناء فی قولہ الا المستضعفین منقطعًا انتہی ملخصًا ۱۲ ۶ قولہ اللہم اشدد وطأتک بفتح الواو وسکون الطاء ای عقوبتک علی کفار قریش اولاد معز اللہم اجعلہا ای وطأتک سنین ای اعوامًا مجدبۃ کسنی یوسف علیہ السلام المذکورۃ فی قولہ ثم یاتی من بعد ذلک سبع شداد قس ومر الحدیث فی ص ۲۱۰ فی اوائل الاستسقاء ۱۲ ۷ قولہ ان تضعوا اسلحتکم اعذارہا بسبب مطر او مرض وہذا مما

بولو یدان الامر بالاخذ للوجوب دون الاستحباب وامرہم مع ذلک باخذ الحذر کیلا یہجم علیہم العدو ۱۲ قس بیض ۸ قولہ عبد الرحمٰن بن عوف کان جریحا ای فنزلت الآیۃ فیہ ۱۲ قس ۹ قولہ وما یتلی علیکم فی الکتاب الخ موضع ما امار فع عطفا علی المستکن فی یفتیکم العائد للہ والمتلوفی الکتاب ہو قولہ تعالیٰ وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی باعتبار ین مختلفین نحو انا فی زید وعطاؤہ وما یجنی زید وکم مرد ذلک ان قول اللہ تعالیٰ یفتیکم فیہن بمنزلۃ اعجبنی زید وعطاہ حتی یکون للتنبیہ والتوطیۃ قولہ وما یتلی علیکم الخ بمنزلۃ اعجبنی زید وکرمہ لان المقصود بالذکر اوتبۃ أو فی الکتاب خبرہ والمراد بہ اللوح المحفوظ تعظیما للمتلو علیہم وان العدل والنصفۃ فی حقوق الیتامی من عظائم الامور وانصب علی تقدیر ویبین ما یتلی او جر بالقسم ای واقسم بما یتلی ..... علیکم کذا فی القسطلانی ۱۲ ۱۰ قولہ فی العذق بفتح العین وسکون المعجمۃ ای فی النخلۃ والالف واللام فی العذق بکسر العین ای الکباسۃ وہی عنقود التمر ۱۲ قسطلانی ۱۱ قولہ فشرکہ ای الرجل الذی یتزوجہا فی مالہ بما شرکتہ ای بالذی شرکتہ فیہ قولہ فیعضلہا بضم الضاد المعجمۃ نصب عطفا علی المنصوب السابق وکذا فیشرکہا ویجوز رفعہما عطفًا علی یرغب ویکرہ ان یجمعہما من التزوج وروی ابن ابی حاتم من طریق السدی قال کان الرجل یکون لہ ابنۃ عم ولہا مال ولیس لہا جمال فیرغب عن تکاحہا ولا ینکحہا خشیۃ ان یذہب الزوج بمالہا فانزل اللہ فی ذلک ۱۲ ۱۲ قولہ وان امرأۃ خافت من بعلہا نشوزا او اعراضا الآیۃ نزلت فی سودۃ بنت زمعۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما ہمت بطلاقہا لما رأت من میل النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی عائشۃ رضی اللہ عنہا لحظوۃ عندہ فوہبت یومہا لعائشۃ رضی اللہ عنہا فقبل منہا ۱۲ قسطلانی ۱۳ قولہ وقال ابن عباس شقاق تفاسد الخ ہذا التفسیر للشقاق المضاف الی الضمیر العائد الی الزوجین فی قولہ وان خفتم شقاق بینہما ای تفاسدہما وتواصل الشقاق المخالفۃ ومحل ذکر ہذہ الآیۃ قبل علی مالا یخفی ۱۲ قس ۱۴ قولہ واحضرت الانفس الشح قال البیضاوی معنی احضار الانفس الشح جعلہا حاضرۃ لہ مطبوعۃ علیہ فلا تکاد المرأۃ تسمح بالاعراض عنہا والتقصیر فی حقہا والرجل یسمح بان یمسکہا ویقوم بحقہا علی ما یطیق او اذا کرہہا اداحب غیرہا انتہی وفسر المؤلف الشح بما فسرہ ابن عباس ہواہ فی الشیء الخ وقیل الشح البخل مع الحرص وقیل الافراط فی الحرص ۱۲ قسطلانی ۱۵ قولہ نشوزا قال ابن عباس فیما وصلہ ابن ابی حاتم الیضا من طریق علی بن ابی طلحۃ عنہ فی قولہ تعالیٰ وان امرأۃ خافت من بعلہا نشوزا ای بغضا کذا فی قس ۱۲ ۱۶ قولہ ای عاجزین ۱۲ قس ۱۷ قولہ ای کرہ جمہم مع المشرکین وکثیر سوادہم حتی قتلوا معہم قس قال البیضاوی فی الآیۃ دلیل علی وجوب

(قولہ لقد انزل النفاق علی قوم خیر منکم) ای قرن خیر منکم لانہ قرن الصحابۃ وہو خیر من قرن التابعین او المراد بالنفاق نفاق العمل او المراد انہم صاروا خیرا منکم حتی تابوا اھ سندی

وَاِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا قَالَتِ الرَّجُلُ تَكُوْنُ عِنْدَهُ الْمَرْأَةُ لَيْسَ بِمُسْتَكْثِرٍ مِنْهَا يُرِيْدُ اَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُوْلُ اَجْعَلُكَ مِنْ شَأْنِيْ فِيْ حِلٍّ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْ ذٰلِكَ ۲ **بَابُ** ۳ قَوْلُهٗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَسْفَلُ النَّارِ نُفَّاقًا يُقَالُ ۴۶۰۲ **حَدَّثَنَا** عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كُنَّا فِيْ حَلْقَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَجَاءَ حُذَيْفَةُ حَتّٰى قَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ اُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلٰى قَوْمٍ خَيْرٍ مِنْكُمْ قَالَ الْاَسْوَدُ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ فَتَبَسَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَجَلَسَ حُذَيْفَةُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَتَفَرَّقَ اَصْحَابُهٗ فَرَمَانِيْ بِالْحَصَا فَاَتَيْتُهٗ فَقَالَ حُذَيْفَةُ عَجِبْتُ مِنْ ضَحِكِهٖ وَقَدْ عَرَفَ مَا قُلْتُ لَقَدْ اُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلٰى قَوْمٍ كَانُوْا خَيْرًا مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوْا فَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ **بَابُ** ۴ قَوْلُهٗ اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ ۲ اِلٰى قَوْلِهٖ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيٰنَ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى ۲۶۰۴ **حَدَّثَنَا** اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى فَقَدْ كَذَبَ **بَابُ** ۵ قَوْلُهٗ يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ وَالْكَلٰلَةُ مَنْ لَّمْ يَرِثْهُ اَبٌ اَوِ ابْنٌ وَهُوَ مَصْدَرٌ مِنْ تَكَلَّلَهُ النَّسَبُ ۲۶۰۵ **حَدَّثَنَا** سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ ۲ قَالَ اٰخِرُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ بَرَاءَةٌ وَاٰخِرُ اٰيَةٍ نَزَلَتْ يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ

سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حُرُمٌ وَاَحَدُهَا حَرَامٌ فَيَنْقُضُهُمْ يَنْقُضُهُمْ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ تُبْوِّئُ تَحْمِلُ وَقَالَ غَيْرُهٗ الْاِغْرَاءُ التَّسْلِيْطُ دَائِرَةٌ دُوَلَةٌ اُجُوْرَهُنَّ مُهُوْرَهُنَّ ۲ مُخْصَنَةٌ مُجَاعَةٌ قَالَ سُفْيٰنُ مَا فِي الْقُرْاٰنِ اٰيَةٌ اَشَدُّ عَلَيَّ مِنْ لَيْسَ مِنْكُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مَنْ اَحْيَاهَا يَعْنِيْ مَنْ حَرَّمَ قَتْلَهَا اَلْاَيْحٰى حَيِّيَ النَّاسُ مِنْهُ جَمِيْعًا شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا سُنَّةً الْمُهَيْمِنُ الْاَمِيْنُ الْقُرْاٰنُ اَمِيْنٌ عَلٰى كُلِّ كِتَابٍ قَبْلَهٗ **بَابُ** ۴ قَوْلُهٗ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۲۶۰۶ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَتِ الْيَهُوْدُ لِعُمَرَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ اٰيَةً لَوْ نَزَلَتْ فِيْنَا لَاتَّخَذْنَاهَا عِيْدًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ حَيْثُ

---

۱ وَاِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا الْاٰيَةَ ۲ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلٰى نُوْحٍ ۲ وَالنَّبِيِّيْنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۲ اِلٰى قَوْلِهٖ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۲ مِنْ ۲ سَبِيْلًا

۱ قولہ اجعلک من شانی فی حل۔ من نفقتہ او کسوۃ او مبیت او غیر ذلک من حقوق قولہ فنزلت ہذہ الآیۃ فی ذلک زاد ابو الوقت وابو ذر عن الحموی وان امرأۃ خافت من بعلہا نشوزا او اعراضا الآیۃ ای اذا تصالح الزوجان علی ان تطیب لہ نفسا فی القسمۃ او عن بعضہا فلا جناح علیہما کما فعلت سودۃ بنت زمعۃ فیما رواہ الترمذی عن ابن عباس بلفظ خشیت سودۃ ان یطلقنا رسول اللہ صلعم فقالت یا رسول اللہ لا تطلقنی واجعل یومی لعائشۃ ففعل و نزلت ہذہ الآیۃ ۱۲ قس ۲ قولہ نفقتنا۔ یرید قولہ تعالی فی سورۃ الانعام وان استعلعت ان تبتغی نفقا۔ قال ابن عباس فتجعلہ فی سرب او نفق فتذہب فیہ۔ بیان اشتقاق المنافقین منہ انتہی کذا فی سورۃ الانعام ولا تعلق لہ ایضا بقصۃ المنافقین فلعلہ عرض بیان اشتقاق المنافقین منہ انتہی کذا فی الجزء الہادی ۱۲ ۳ قولہ لعل نزل النفاق علی قوم خیر منکم۔ ای ایتلوا بہ والخیریۃ باعتبار انہم کانوا من طبقۃ الصحابۃ فہم خیر من طبقۃ التابعین لکن اللہ تعالی اعلم فارتدوا او انافقوا فذہبت الخیریۃ منہم قولہ فتبسم عبد اللہ بن مسعود متعجبا من حذیفۃ وبما قام بہ من قول الحق وما حذر منہ قولہ فرمانی ای قال الاسود فرمانی ای حذیفۃ بن الیمان بالحصا یستہزئ بی فقال عجبت من ضحکک ای ضحک عبد اللہ بن مسعود مقتضاہ علیہ قولہ ثم تابوا ای رجعوا عن النفاق فتاب اللہ علیہم واستدل بہ لقولہ الا الذین تابوا وادا صلحوا واعتصموا واخلصوا دینہم للہ فاولئک مع المؤمنین علی صحۃ توبۃ الزندیق وقبولہا کما علیہ الجمہور وہذا الحدیث اخرجہ النسائی ۱۲ قس ۴ قولہ فقد کذب لان الانبیاء کلہم متساوون فی مرتبۃ النبوۃ وانما التفاضل باعتبار الدرجات وخص یونس بالذکر لان اللہ تعالی وصفہ باوصاف انحطاط مرتبتہ حیث قال وظن ان لن نقدر علیہ وقال اذ ابق الی الفلک المشحون فلعلہ انما وقع ہو ویکون راجعا الی النبی صلعم ویحتمل ان یکون المراد بہ نفس القائل فیحتمل کذب بعض الکفرۃ کفر کفی بہ عن الکفران ہذا الکذب ساء للکفر ۱۲ مرقاۃ ۵ قولہ لیس لہ ولد ای ابن صفۃ لامرئ واستدل بہ من قال لیس من شرط الکلالۃ انتفاء الوالد بل یکفی انتفاء الولد وہو روایۃ عن عمر بن الخطاب رواہا ابن جریر باسناد صحیح الیہ لکن الذی علیہ الجمہور من الصحابۃ والتابعین انہ من لا ولد لہ ولا والد بالنص فان لم یکن ولد فالاخت لا یفرض لہا النصف مع الوالد بل لیس لہا المیراث بالکلیۃ بالاجماع قولہ وہو یرثہا ای والمراد یرث شیأ ---------- ای جمیع مال الاخت ان کان المرء ہا والعکس ان لم یکن لہا ذکرا کان او انثی ای لا ولد لہ ولا والد لہ کان۔ لہا والراجح یرث شیئا ۱۲ قسطلانی ۶ قولہ من تکلل النسب قال فی الصحاح یقال ہو مصدر من تکللہ النسب ای تطرف فکانہ اخذ طرفیہ من جہۃ الولد والوالد ولیس لہ منہما احد منہی ۱۲ اقس ک ۷ قولہ حرم واحد ہا حرام۔ ای یعنی محرم یرید قولہ تعالی احلت لکم بہیمۃ الانعام الا ما یتلی علیکم غیر محلی الصید وانتم حرم ای وانتم محرمون۔ قس یبقی وقولہ تحمیر یرید قولہ تعالی ان اریدان تبوأنی ای تحمل اثمہ کذا فسرہ مجاہد قولہ وقال غیرہ قیل ہو قول السدی او غیرہ من فسر السابق وسقط للنسفی وقال غیرہ فلا اشکال قولہ الاغراء ای المذکور فی قولہ فاغرینا بینہم العداوۃ ہو التسلیط وقیل اغرینا القینا قولہ دائرۃ یرید قولہ تعالی یقولون نخشی ان تصیبنا دائرۃ ای دولۃ کفاسرہ السدی کذا فی قس قال البیضاوی ویحتمل ان یکون بمعنی نخاف ان تدور بنا فنہان تقلب الامور فیکون الدولۃ للکفار انتہی ۱۲ ۸ قولہ احیی الناس منہ جمیعا۔ لانہ ما شرع قتل احد فیہ اشارۃ الی المراد من قولہ تعم فکانما احیا الناس جمیعا کذا فی الجزء الہادی قال البیضاوی فی تفسیر قولہ فکانما قتل الناس جمیعا ای من حیث انہ ہتک حرمۃ الدماء وسن القتل وجرأ الناس علیہ او من حیث ان قتل الواحد والجمع سواء فی استہلاک غضب اللہ ومن احیا ہا فکانما احیا الناس جمیعا ای وسن تسبب لبقاء حیاتہا بالعفو او منع عن القتل او استنقذ من بعض اسباب الہلکۃ فکانما فعل ذلک بالناس جمیعا والمقصود منہ تعظیم قتل النفس واحیاء ہا فی القلوب ترہیبا عن التعرض لہا وترغیبا فی المحاماۃ علیہا انتہی ۱۲ ۹ قولہ شرعۃ ومنہاجا سبیلا وسنۃ۔ قال الکرمانی الشرعۃ السنۃ والمنہاج السبیل فہو لف ونشر غیر مرتب انتہی ۱۲ ۱۰ قولہ المہیمن۔ یرید قولہ تعالی وانزلنا الیک الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیہ من الکتاب ومہیمنا علیہ۔ قال ابن عباس المہیمن الامین القرآن امین علی کل کتاب قبلہ وقال ابن جریج القرآن علی الکتب المتقدمۃ فما وافقہ منہا فحق وما خالفہ منہا فہو باطل ۱۲ قس

عہ ای للنار سبع درکات والمنافق فی اسفلہا ۱۲ قس عہ قصد حذیفۃ بذلک التحذیر عن الاغترار فان القلوب تقلب ۱۲ او توضیح للحکم وقد سبق فی البقرۃ من حدیث ابن عباس آخر آیۃ نزلت آیۃ الربا فیحتمل ان یقال آخر آیۃ الاداء باعتبار نزول احکام المیراث والاخری باحکام الربا ۱۲ قس

وقولہ من قال انا خیر من یونس بن متی فقد کذب) ای من قال کذلک افتخارا فان القائل لا بد ان یکون کاذبا اذ الذی یکون خیرا و یقول علی وجہ التحدیث بنعمۃ اللہ او علی وجہ تبلیغ ما اوحی الیہ وامر بتبلیغہ کالنبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا سید ولد آدم ولا یقول افتخارا ولذلک قال صلی اللہ علیہ وسلم ولا فخر واللہ تعالی اعلم اہ سندی

marfat.com

أنزلت واين أنزلت واين رسول الله صلى الله عليه وسلم حين أنزلت يوم عرفة وأنا والله بعرفة قال سفيان وأشك كان يوم الجمعة أم لا اليوم أكملت لكم دينكم باب قوله فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا طيبا تيمموا اقصدوا وامسحوا وجوهكم وأيديكم منه وسيجئ في كتاب الايمان من وجه آخر عن قيس بن مسلم الى الطارق بن شهاب ان يهوديا قال لو نزلت هذه الآية علينا يوم نزلت لاتخذنا يومها عيدا قال عمر اني لاعلم حيث نزلت وأين نزلت نزلت يوم عرفة في يوم جمعة وكلاهما بحمد الله لنا عيد قس واجد وقال ابن عباس لمستم وتماسوهن واللاتي دخلتم بهن والافضاء النكاح حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره حتى اذا كنا بالبيداء او بذات الجيش انقطع عقد لي فاقام رسول الله صلى الله عليه وسلم على التماسه واقام الناس معه وليسوا على ماء وليس معهم ماء فاتى الناس الى ابي بكر الصديق فقالوا الا ترى ما صنعت عائشة اقامت برسول الله صلى الله عليه وسلم وبالناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء فجاء ابو بكر ورسول الله صلى الله عليه وسلم واضع رأسه على فخذي قد نام وقال حبست رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء قالت عائشة فعاتبني ابو بكر وقال ما شاء الله ان يقول وجعل يطعنني بيده في خاصرتي ولا يمنعني من التحرك الا مكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على فخذي فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اصبح على غير ماء فانزل الله آية التيمم فتيمموا فقال اسيد بن حضير ما هي بأول بركتكم يا آل ابي بكر قالت فبعثنا البعير الذي كنت عليه فاذا العقد تحته حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال اخبرني عمرو ان عبد الرحمن بن القاسم حدثه عن ابيه عن عائشة قالت سقطت قلادة لي بالبيداء ونحن داخلون المدينة فاناخ النبي صلى الله عليه وسلم ونزل فثنى راسه في حجري راقدا اقبل ابو بكر فلكزني لكزة شديدة وقال حبست الناس في قلادة فبي الموت لمكان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد اوجعني ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم استيقظ وحضرت الصبح فالتمس الماء فلم يوجد فنزلت يا ايها الذين آمنوا اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم الاية فقال اسيد بن حضير لقد بارك الله للناس فيكم يا آل ابي بكر ما انتم لها بركة لهم باب قول الله فاذهب انت وربك فقاتلا انا ههنا قاعدون حدثنا ابو نعيم قال حدثنا اسرائيل عن مخارق عن طارق بن شهاب قال سمعت ابن مسعود من المقداد وحدثني عمدان بن عمر قال حدثنا ابو النضر قال حدثنا الاشجعي عن سفيان عن مخارق عن طارق عن عبد الله قال قال المقداد يوم بدر يا رسول الله انا لا نقول لك كما قالت بنو اسرائيل لموسى اذهب انت وربك فقاتلا انا ههنا قاعدون ولكن امض ونحن معك فكانه سري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ورواه وكيع عن سفيان عن مخارق عن طارق ان المقداد قال ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم باب قوله انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله ويسعون في الارض فسادا ان يقتلوا او يصلبوا او تقطع ايديهم وارجلهم من خلاف او ينفوا من الارض المحاربة لله الكفر به حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا هيثم بن عبد الله الانصاري قال حدثنا ابن عون قال حدثني سليمان ابو رجاء مولى ابي قلابة عن ابي قلابة انه كان جالسا خلف عمر بن عبد العزيز فذكروا قتلى القسامة فقالوا قد اقاد بها الخلفاء وقال قد اقاد بها الخلفاء

حيث ۱ الاية ۲ لمستموهن ۳ النبي ۴ الناس ۵ فقال ۶ فقالت ۷ فلا ۸ حتى ۹ فتيمما ۱۰ ثنى ۱۱ ابن الحارث ۱۲ قوله ۱۳ يومئذ ۱۴ فاذهب للنبي ۱۵ الاية ۱۶ او تقطع ايديهم الاية

۱ قوله قال سفيان الخ جملة معترضة وقوله اليوم اكملت اما هي نائب فاعل انزلت واما بيان الضمير فيه تحم اه قد استشهدنا به كان يوم الجمعة وفيه تردد من جهة انه لا يطابق ما اشتهر ايضا من ان وفاته صلعم كانت يوم الاثنين ثاني عشر ربيع الاول ولعل شكه من اجل هذا ۱۲ خير جاري ۲ قوله والافضاء النكاح يعني المس في قوله تعالى اولامستم النساء والمس في قوله تعالى وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن والدخول في قوله تعالى من نسائكم اللاتي دخلتم بهن والافضاء في قوله تعالى وقد افضى بعضكم الى بعض كلهن بمعنى النكاح اي الوطي كذا في القسطلاني والكرماني ۱۲ ۳ قوله في بعض اسفاره هو غزوة بني المصطلق وكانت سنة ست او خمس قوله بالبيداء بفتح الموحدة والمد وبذات الجيش بفتح الجيم وسكون التحتية وبالشين المعجمة هما موضعان بين مكة والمدينة والشك من عائشة قوله عقد لي بكسر العين وسكون القاف اي قلادة واضافة انفصالها بملابسة العارية والا فهو كان لاسماء فاستعارته منها ۱۲ منه ك ۴ قوله آية التيمم اي التي بالمائدة ذا دا ليوذر فتيمموا بلفظ الماضي اي تيمم الناس لاجل الآية وهو امر على ما هو لفظ القرآن وذكره بيانا عن آية التيمم اي انزل الله فتيمموا وفي نسخة فتيمما قوله ما هي اي البركة التي حصلت للمسلمين برخصة التيمم ليست هي اول بركتكم بل هي مسبوقة بغيرها كذا في قس ۱۲ ۵ قوله فلكزني لكزة بالزاي وفي نسخ بالذال المعجمة اي ضربني في صدري بيده دفعة شديدة قس فهو المضروب باليد مجموعة ۱۲ خير جاري ۶ قوله بي الموت بفتح الهاء وكسر الباء المشددة وبالياء التحتية اي حل بي واصابني مثل الموت في الشدة ۱۲ خير جاري ۷ قوله فيكم اي بسببكم كقوله عليه السلام في النفس المؤمنة مائة من الابل فان قلت كيف جعل فقد العقد سببا لنزول هذه الآية هنا ولما في سورة النساء والقصة واحدة قلت لا دليل في هذه الآية التيمم هذه التي في المائدة او تلك الآية كان سبب نزولها قربان الصلاة سكارى وذكر التيمم وقع فيها بالعرض وبهذه المناسبة ذكرها ثم مع انه لا ممتدوري نزولها على سبب واحد ۱۲ اك ۸ قوله فاذهب انت وربك رفع عطفا على الفاعل المستتر في اذهب وبتمثل انهم اردوا حقيقة الذهاب على الله الذهاب بالتقوي في قولهم فقاتلا انا ههنا قاعدون وظاهر الكلام انهم قالوا ذلك استهانة بالله ورسوله وعدم مبالاة بهما ۱۲ قس ۹ قوله شهدت من المقداد الخ وجواب لو الاسود وكان قد تبناه فنسب اليه واسم ابيه عمرو كذا في القسطلاني ومرقي المغازي في ص ۲۳۶ ج ۲ باسناد المذكور عن طارق بن شهاب قال سمعت ابن مسعود يقول شهدت من المقداد بن الاسود مشهدا لان اكون صاحبه احب الي مما عدل به اتى النبي صلعم وهو يدعو على المشركين فقال لا نقول كما قال قوم موسى اذهب انت وربك فقاتلا ولكنا نقاتل عن يمينك وعن شمالك وبين يديك وخلفك فرأيت النبي صلعم اشرق وجهه وسر ۱۲ ۱۰ قوله ولكن امض ونحن معك ۱۱ قوله عن طارق ان المقداد الخ تال ذلك وهو يا رسول الله انا لا نقول لك الخ والمراد البخاري ان صورة سياق هذا مرسل بخلاف سياق الاشجعي واستظهر لرواية الاشجعي الموصولة برواية اسرائيل وقد وقع قوله ورواه وكيع الخ مقدما على قوله حدثنا ابو نعيم عند البزار موخرا عنه وغيره قال في الفتح وهو اشبه بالصواب ۱۲ قسطلاني ۱۲ قوله ان جالسا خلف عمر بن عبد العزيز كان قد برز سريره للناس ثم اذن لهم فدخلوا واستشارهم في القسامة فذكروا الخ القسامة وحكمها فقال عمر ما ترون فيها فقالوا قد قبلها الخلفاء واقادوا بها يقال اقاد القاتل بالقتيل اذا قتله به ومرقي المغازي في ص ۲۷۶ ج ۲ فقالوا احق قضى بها رسول الله صلعم وقضت بها الخلفاء قبلك . ملتقط من القسطلاني والكرماني ۱۲ .

ه بكسر الهمزة وشدة النون ۱۲ قس ه الاشارة الى المكان والمسلم كان صلعم واقف بعرفة ۱۲ قسطلاني . ۱۲ قس ك ه قوله حمدان بفتح المهملة وسكون الميم وبالمهملة والنون ابن عمر البغدادي ليس لرفي البخاري الا هذا الموضع ۱۲ قس ك ه قال سعيد بن جبير وقال غيره هو من باب حذف المضاف اي يحاربون اولياء الله ورسوله ۱۲ قس

فالتفت الی ابی قلابة وهو خلف ظهره فقال ما تقول یا عبد الله بن زید او قال یا اباقلابة قلت ما علمت نفسا حل قتلها فی الاسلام الا رجل زنا بعد احصان او قتل نفسا بغیر نفس او حارب الله ورسوله صلی الله علیه وسلم فقال عنبسة حدثنا انس بکذا وکذا قلت ایای حدث انس قال قدم علی النبی صلی الله علیه وسلم فکلموه فقالوا قد استوخمنا هذه الارض فقال هذه نعم لنا تخرج فاخرجوا فیها فاشربوا من البانها وابوالها فخرجوا فیها فشربوا من ابوالها وابانها واستصحوا ومالوا علی الراعی فقتلوه واطردوا النعم فما یستبطأ من هؤلاء قتلوا النفس وحاربوا الله ورسوله وخوفوا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال سبحان الله فقلت یتهمنی قال حدثنا هذا انس قال وقال یا اهل کذا انکم لن تزالوا بخیر ما ابقی هذا فیکم او مثل هذا ابقی فیکم ومثل هذا باب قوله والجروح قصاص حدثنی محمد بن سلام قال اخبرنا الفزاری عن حمید عن انس قال کسرت الربیع وهی عمة انس بن مالک ثنیة جاریة فطلب القوم القصاص فاتوا النبی صلی الله علیه وسلم فامر النبی صلی الله علیه وسلم بالقصاص فقال انس بن النضر عم انس بن مالک لا والله لا تکسر ثنیتها یا رسول الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا انس کتاب الله القصاص فرضی القوم وقبلوا الارش فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم علی الله لابره باب قوله یا ایها الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن اسمعیل عن الشعبی عن مسروق عن عائشة قالت من حدثک ان محمدا صلی الله علیه وسلم کتم شیئا مما انزل علیه فقد کذب والله یقول یا ایها الرسول بلغ ما انزل الیک الآیة باب قوله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم حدثنا علی بن سلمة قال حدثنا مالک بن سعیر قال حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة انزلت هذه الآیة لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم فی قول الرجل لا والله وبلی والله حدثنا احمد بن ابی رجاء قال حدثنا النضر عن هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة ان ابابکر کان لا یحنث فی یمین حتی انزل الله کفارة الیمین قال ابوبکر لا اری یمینا اری غیرها خیرا منها الا قبلت رخصة الله وفعلت الذی هو خیر باب قوله یا ایها الذین امنوا لا تحرموا طیبات ما احل الله لکم حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا خالد عن اسمعیل عن قیس عن عبد الله قال کنا نغزو مع النبی صلی الله علیه وسلم ولیس معنا نساء فقلنا الا نختصی فنهانا عن ذلک فرخص لنا بعد ذلک ان نتزوج المرأة بالثوب ثم قرأ یا ایها الذین امنوا لا تحرموا طیبات ما احل الله لکم باب قوله انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان وقال ابن عباس الازلام القداح یقتسمون بها فی الامور النصب انصاب یذبحون علیها وقال غیره الزلم القدح لا ریش له وهو واحد الازلام والاستقسام ان یجیل القداح فان نهته انتهی وان امرته فعل ما یامره وقد علموا

فقلت ابوالها والبانها یستبقی ما بقی الله هذا فیکم او مثل هذا ما بقی مثل هذا فیکم ما ابقی الله مثل هذا فیکم ما بقی

الطویل سنها الآیة انزل الله وهو من ربک علی ثنی الا ان ورخص والنصب یجیل قدح یرید

---

۱ قوله ما تقول یا عبد الله بن زید او قال یا اباقلابة شک الراوی ذکر فی الدیات فقلت یا امیر المؤمنین عندک رؤوس الاجناد واشراف العرب ارأیت لو ان حسین منهم شهدوا علی رجل محصن فی دمشق فرجموه قال قد قلت لک اولم اقل ارأیت لو ان حسین منهم شهدوا علی رجل محصن انه سرق اکنت تقطعه ولم یرده قال لا قلت زاد فی الدیات ایضا والله علمت نفسا حل قتلها الا قوله فما یستبطأ علی بناء الفعول من البطو ای فما یقصد السرعة ای شیء یستنبط من هؤلاء العکلیین وفی نسخة فما یستبق بالقاف ای ما یترک من هؤلاء استفهام فیه معنی التعجب کالسابق قوله فقال سبحان الله ای فقال عنبسة متعجبا من ابی قلابة سبحان الله قال ابوقلابة فقلت لعنبسة تتهمنی فیما رویته من حدیث انس قال عنبسة لا ولکن جئت بالحدیث علی وجهه فحدثنا بهذا انس قوله ما ابقی بالبناء للمجهول والضمیر للفعول والمعنی ما ابقی الله باظهار الفاعل وفی نسخة ما بقی وفی الدیات والله لا یزال هذا الجند بخیر ما عاش هذا الشیخ بین اظهرهم وبهذا الحدیث مر فی الطهارة فی ص۹۹ والمغازی فی ص۸۰۷ ویأتی ان شاء الله تعالی فی الدیات مبسوطا کذا فی القسطلانی ۱۲ ۲ قوله والجروح قصاص. ای ذات قصاص فیما یمکن ان یقتص منه وبهذا ترجم بالتخصیص لان الله تعالی ذکر النفس والعین والانف والاذن فخص الاربعة بالذکر ثم قال والجروح قصاص علی سبیل العموم فیما یمکن ان یقتص منه کالید والرجل واما ما لا یمکن کالکسر فی عظم او جراحة فی بطن ینافی منه التکلف فلا قصاص فیه بل فیه الارش والحکومة وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر قوله للکشمیهنی والموی ۱۲ قسطلانی. ۳ قوله ثنیة جاریة. ای سنا وهی واحدة الثنایا والمراد بالجاریة امرأة شابة غیر رقیقة. ولم تسم قوله فطلب القوم ای قوم الجاریة القصاص من الربیع قوله لا تکسر ثنیتها یا رسول الله لیس رد الحکم بل لنفی توهم علة لو توهم علة اکان الله اشد منه انتقاما لا یخفی بل فیه اظهار لاکرمیته علی ربهم المعهود وقع کذا فی قس ومریبانی فی ص۳۷۵ ۱۲ ۴ قوله والله یقول یا ایها الرسول بلغ. ای جمیع ما انزل الیک من ربک الی کافة الناس مجاراة غیر مراقب احدا ولا خائف کمدها قوله تعالی وان لم تفعل ای وان لم تبلغ جمیعه کما امرتک فما بلغت رسالته فما ادیت شیئا منها لان کتمان بعضها یضیع ما ادی منها کترک بعض ارکان الصلوة فان غرض الدعوة تمتنقص به او فاتک ما بلغت شیئا منها کقوله فما قتل الناس جمیعا من حیث ان کتمان البعض والکل سواء فی الشناعة واستجلاب العقاب کذا فی البیضاوی قال القسطلانی وفی الصحیحین منها لو کان محمد صلعم کاتما شیئا کتم هذه الآیة وتخفی فی نفسک ما الله مبدیه وتخشی الناس الآیة ۱۲.

۵ قوله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم. قال القسطلانی هو قول المرأة لا والله والله وبلی والله وناقه یا ناقی وتحل الملف علی ترک الماکل والمشرب والملبس انتهی ۱۲ ۶ قوله مالک بن سعیر بالمهملات مصغرا ابن الحرس بکسر المعجمة وسکون المیم بعد ها سین مهملة المکونی صدوق وضعفه ابوداؤد ولیس لرأی البخاری سوی هذا الحدیث وآخر فی الدعوات وکلاهما قد توبع علیه عنده وردی لرأصحاب السنن ۱۲ قس ۷ قوله ان ابا بکر الصدیق کان لا یحنث فی یمین. وعند ابن حبان کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا حلف علی یمین لم یحنث وافی البخاری بالصحیح کما فی الفتح ۱۲ ۸ قوله وفعلت الذی. ای وکفرت عن یمینی وعن ابن جریج مما نقله الثعلبی فی تفسیره انها نزلت فی ابی بکر حلف ان لا ینفق علی مسطح بعد ما کان متفقا فادالی مسطح ما کان ینفقه ۱۲ قسطلانی ۹ قوله الا تحفنی. بالفا المعجمة والصاد المهملة ای الا تسعدنی من یفعل بنادا الحفاد او فاعل ذلک بانفسنا والحفاد الشق علی الانثیین وانثر اهما قوله فنهانا عن ذلک نهی تحریم لما فیه من تغییر خلق الله وقطع النسل وکفر النعمان خلق الله لتستخدم رجلا من النعم العظیمة وقد یقضی ذلک بفاعل الی الملاک ۱۲ قس ۱۰ قوله ثم قرأ ابن مسعود یا ایها الذین امنوا لا تحرموا الآیة الوذال النووی فی استشهاد ابن مسعود بالآیة ان کان یعتقد اباحة المتعة کابن عباس ولعله لم یکن بلغه فرجع بعد ذلک وبهذا الحدیث اخرجه ایضا فی النکاح وکذا مسلم. قس وقال فی البخاری وقد تمسک فی حدیث ابن عمر انها کانت رخصة فی اول الاسلام ان اضطر الیها ومن ابن مسعود نحوه قال المازری ثبت ان نکاح المتعة کان جائزا فی اول الاسلام ثم ثبت النسخ بالاحادیث الصحیحة وعقد الاجماع علی تحریمه ولم یخالف فیه الا طائفة من المبتدعة ونعلقوا بالاحادیث المنسوخة انتهی مع اختصار ۱۲ ۱۱ قوله النصب. بضم النون وبفتحها وقال ابن عباس هما وصلا ابن ابی حاتم ان الانصاب کانوا یشبونها یذبحون علیها وقال ابن قتیبة حجارة ینصبون ویذبحون عندها فتنصب علیها دماء الذبائح ۱۲ قس ۱۲ قوله وقال غیره. ای غیر ابن عباس الزلم بفتحتین هو القدح بکسر القاف وسکون الدال وهو السهم الذی لا ریش له کذا فی قس والزلم کصرد لغة فیه ۱۲

۱۳ ای ای شیء بقی منهم من الامور الموجبة للقتل والقصاص ۲ رخ للحه ای قال ابوقلابة قال عنبسة یا اهل کذا ای اهل الشام لان الکلمة وقعت فی دمشق ۱۲ خیر. ۱۴ قوله یزن بفتح المثلثة وسکون المیم وبالمهملة والنون ابن عمر البغدادی لیس لرأی البخاری الا بذا الموضع ۱۲ قس لها

marfat.com

القداح اعلاما بضرب يستقسم بها وفعلت منه قسمت والقسوم منه المصدر حدثنا اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا
عبيد العزيز بن عمر بن عبد العزيز قال حدثنى نافع عن ابن عمر قال نزل تحريم الخمر وان بالمدينة يومئذ لخمسة اشربة ما فيها شراب العنب
حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابن علية قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب قال انس بن مالك ما كان لنا خمر غير فضيخكم هذا الذى
تسمونه الفضيخ فانى لقائم اسقى ابا طلحة وفلانا وفلانا اذ جاء رجل فقال وهل بلغكم الخبر فقالوا وما ذاك قال حرمت الخمر قالوا اهرق
هذه القلال يا انس قال فما سألوا عنها ولا راجعوها بعد خبر الرجل حدثنا صدقة بن الفضل قال اخبرنا ابن عيينة عن عمرو عن جابر
قال صبحنا اناس غداة احد الخمر فقتلوا من يومهم جميعا شهداء وذلك قبل تحريمها حدثنا اسحق بن ابراهيم الحنظلى حدثنا عيسى وابن
ادريس عن ابى حيان عن الشعبى عن ابن عمر قال سمعت عمر على منبر النبى صلى الله عليه وسلم يقول اما بعد ايها الناس انه نزل تحريم الخمر
وهى من خمسة من العنب والتمر والعسل والحنطة والشعير والخمر ما خامر العقل باب قوله ليس على الذين امنوا وعملوا الصالحات
جناح فيما طعموا الى قوله والله يحب المحسنين حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا ثابت عن انس ان الخمر التى
اهريقت الفضيخ وزاد فى محمد عن ابى النعمان قال كنت ساقى القوم فى منزل ابى طلحة فنزل تحريم الخمر فامر منادى فنادى فقال ابو طلحة
اخرج فانظر ما هذا الصوت قال فخرجت فقلت هذا منادى ينادى الا ان الخمر قد حرمت فقال لى اذهب فاهرقها قال فجرت فى سكك
المدينة قال وكانت خمرهم يومئذ الفضيخ فقال بعض القوم قتل قوم وهى فى بطونهم قال فانزل الله ليس على الذين امنوا وعملوا
الصالحات جناح فيما طعموا باب قوله لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم حدثنا منذر بن الوليد بن عبد الرحمن الجارودى
قال حدثنا ابى قال حدثنا شعبة عن موسى بن انس عن انس قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبة ما سمعت مثلها قط
قال لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا قال فغطى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وجوههم لهم حنين فقال رجل من
ابى قال فلان فنزلت هذه الاية لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم رواه النضر وروح بن عبادة عن شعبة حدثنا الفضل بن
سهل قال حدثنا ابو النضر قال حدثنا ابو خيثمة قال حدثنا ابو الجريرية عن ابن عباس قال كان قوم يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم
استهزاء فيقول الرجل من ابى ويقول الرجل تضل ناقته اين ناقتى فانزل الله فيهم هذه الاية يا ايها الذين امنوا لا تسألوا عن

لضرب به القسم ثنى فى قال فقال فقالوا ارق هرق صبح ناس قال اخبرنا الاية الذى هريقت البيكندى اخرج فهرقها فارقها ثنى

---

١ قوله وقد علموا القداح. وكانت سبعة مستوية موضوعة فى جوف الكعبة عند هبل اعظم اصنامهم قوله اعلاما. اى يكتبونها عليها بضرب اى بانواع من الامور فعلى واحد امرنى ربى وعلى الآخر نهانى ربى وعلى واحد منكم وعلى آخر من غيركم وعلى آخر ملصق وعلى آخر الصفر والسابع الغفل اى ليس عليه شئ وكانوا يستقسمون اى يطلبون بها بيان قسمهم من الامر الذى يريدونه كسفر او نكاح او تجارة او اختلفوا فيه من نسب او امر فقتيل ادخل عقل وهو الدية او غير ذلك من الامور العظيمة فان اجابوا على نسب وخرج منكم كان وسطا فيهم وان خرج من غيرهم كان حلفا وان خرج ملصقا كان على حاله وان اختلفوا فى العقل فمن خرج عليه قدح تحمله وان خرج الغفل الذى لا علامة عليه اجالوا ثانيا حتى يخرج المكتوب عليه وقد نهانا عن ذلك وعرسه وسماه فسقا ووقع فى رواية يستقسمون به بتذكير الضمير اى يستقسمون بذلك الفعل ١٢ قس

٢ قوله الخمسة اشربة. شراب العسل والتمر والنقيع والشعير والمزر كذا فى قس قوله وما فيها شراب عنب اى القليلا كما ورد فى بعض الروايات وفى ماهية الخمر اختلاف بين العلماء لما سبع تحريره المقام ١٢

٣ قوله فضيخكم. بفتح الفاء وكسر الضاد والخاء المعجمتين شراب يتخذ من البسر وحده من غير ان تمسه النار والفضخ الكسر لان البسر يفضخ ويترك فى وعاء حتى يغلى ١٢ قس

٤ قوله انى لقائم اسقى ابا طلحة. زيد بن سهل الانصارى زوج ام انس قوله فلانا وفلانا وقع من تسمية من كان مع ابى طلحة عند مسلم ابو دجانة وسهل بن بيضاء وابو عبيدة وابى بن كعب ومعاذ بن جبل وابو ايوب ١٢ قس

٥ قوله صبح ناس. بفتح العاد المهملة وتشديد الموحدة غداة احد سنة ثلث وفى الجهاد اصبح ناس الخ ولهم احد اى شربوه صباحا اى بالغداة وزاد البزار فى مسنده فقال اليهود قتلوا من قتلوا وهى فى بطونهم فانزل الله ثم ليس على الذين آمنوا وعملوا الصالحات جناح فيما طعموا الى سياق هذا الحديث غزابة ١٢ قس

٦ قوله فيما طعموا. تقول طعمت الطعام والشراب والرزق الشراب ما لم يحرم عليهم يقول اذا ما اتقوا الى اتقوا المحرم ١٢ قس

٧ قوله فاهرقها اى امر النبى صلى الله عليه وسلم منادیا فنادى. بتحريمها وكان ذلك عام الفتح سنة ثمان قوله فقال بعض القوم افادنى الفتح ان فى رواية الاسمعيلى عن ابن ناجية عن احمد بن عبدة ومحمد بن موسى عن حماد فى آخر هذا الحديث قال حماد فلا ادرى هذا يعنى قول بعض القوم الى آخره فى الحديث عن انس او قاله ثابت اى مرسلا ١٢ قس

٨ قوله جناح فيما طعموا. والمعنى بيان انه لا جناح عليهم فيما طعموا اولا ما اتقوا المحارم والحكم عام وان اختص السبب فالجناح مرتفع عن كل من يطعم من المستلذات اذا ما اتقى الله فيما حرم عليه منها ودام على الايمان اوزاد ايمانا عند من يقول به وقيل التكرير باعتبار التقوى عن الكفر والكبائر والصغائر كذا فى قس وسيجئ بيانه فى الاشربة ١٢

٩ قوله ان تبد لكم. اى تظهر لكم قال البيضاوى الشرطية وما عطف عليها صفتان لاشياء والمعنى لا تسألوا رسول الله عن اشياء ان تظهر لكم تكلفكم وان تسألوا عنها فى زمان الوحى تظهر لكم وربما كلفتم شيئا فتعصوا فتستحقوا العقوبة ١٢

١٠ قوله لهم حنين. بمنع الصرف وصرفه لتاويله بالحى او الجمع ١٢ قس

marfat.com

اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ حتى فرغ من الآية كُلِّهَا **باب** قوله مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَاِذَا قَالَ اللّٰهُ يقول قال الله واذ ههنا صلة المائدة اصلها مفعولة كعيشة راضية وتطليقة بائنة والمعنى ميدها صاحبها من خير يقال ماد فلان يميد فى وقال ابن عباس مُتَوَفِّيْكَ مُمِيْتُكَ **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب قال البحيرة التى يُمنع درّها للطواغيت فلا يحلبها احد من الناس والسائبة التى كانوا يسيبونها لآلهتهم لا يحمل عليها شئ قال وقال ابو هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت عمرو بن عامر الخزاعى يجرّ قصبه فى النار كان اوّل من سيّب السوائب والوصيلة الناقة البكر تُبكّر فى اول نتاج الابل ثم تثنّى بعد بانثى وكانوا يسيبونها لطواغيتهم ان وصلت احدهما بالاخرى ليس بينهما ذكر والحامى فحل الابل يضرب الضراب المعدود فاذا قضى ضرابه ودعوه للطواغيت واعفوه من الحمل فلم يحمل عليه شئ وسمّوه الحامى وقال لى ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهرى قال سمعت سعيدًا قال يُخبّره هذا قال وقال ابو هريرة سمعت النبى صلى الله عليه وسلم نحوه ورواه ابن الهاد عن ابن شهاب عن سعيد عن ابى هريرة سمعت النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن ابو يعقوب ابو عبد الله الكرمانى قال حدثنا حسان بن ابراهيم قال حدثنا يونس عن الزهرى عن عروة عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت جهنّم يحطم بعضها بعضا ورأيت عمرًا يجرّ قصبه وهو اوّل من سيّب السوائب **باب** قوله وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال اخبرنا المغيرة بن النعمان قال سمعت سعيد بن جبير عن ابن عباس قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا ايها الناس انكم محشورون الى الله حفاة عراة غرلًا ثم قال كما بدأنا اوّل خلق نعيده وعدًا علينا انا كنا فاعلين الى آخر الآية ثم قال الا وان اوّل الخلائق يكسى يوم القيامة ابراهيم الا وانه يجاء برجال من امتى فيؤخذ بهم ذات الشمال فاقول يا ربّ اصيحابى فيقال انك لا تدرى ما احدثوا بعدك فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدًا ما دمت فيهم فلما توفيتنى كنت انت الرقيب عليهم وانت على كل شئ شهيد فيقال ان هؤلاء لم يزالوا مرتدين على اعقابهم منذ فارقتهم **باب** قوله اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ **حدثنا** محمد بن كثير قال حدثنا سفيان قال حدثنا المغيرة بن النعمان قال حدثنى سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال انكم محشورون وان ناسًا يؤخذ بهم ذات الشمال فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدًا ما دمت فيهم فلما توفيتنى

فقال ۲ يسيبونهم ۳ يستبونها فسموه ۴ الحامى ۵ لنا ۶ بحيرة للبحيرة ۷ الى قوله شهيد ۸ الاية عُرلًا قرأ ۹ اصحابى ۱۰ وانت على كل شئ شهيد فقال ۱۱ مد ۱۲ ۱۳ ۱۴

اخبرنا ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹

---

۱ قوله ما جعل الله من بحيرة الخ. ردوا انكار ما ابتدعه اهل الجاهلية وهو انهم اذا نتجت ناقة خمسة ابطن آخرها ذكر بحروا اذنها اى شقوها وخلوا سبيلها فلا تركب ولا تحلب وكان الرجل منهم يقول ان شفيت فناقتى سائبة وجعلها كالبحيرة فى تحريم الانتفاع بها واذا ولدت الشاة انثى فهى لهم واذا ولدت ذكرا فهو لآلهتهم وان ولدته تهامة وصلت الانثى اخاها فلا يذبح بها الذكر واذا نتجت من صلب الفحل عشرة ابطن حرموا ظهره ولم ينفعوا من ماء ولا مرعى وقالوا قد حمى ظهره ومعنى ما جعل ما شرع ووضع ولذلك تعدى الى مفعول واحد وهو البحيرة ومن مزيدة لتأكيد ما ذكره اليعقوبى قال القسطلانى ومنع ابو حيان كون جعل ههنا بمعنى شرع ودمنع اوامر وخرج الآية على التصوير وجعل المفعول الثانى محذوفا اى ما صيره الله بحيرة مشروعة انتهى ۱۲ ۲ قوله واذ قال الله يقول بلفظه ماض قال فى قوله واذ قال الله يا عيسى ابن مريم ءانت قلت للناس بمعنى يقول لان الله تعالى انما يقول هذا القول فى يوم القيمة فوجب ان يكون المضارى قوله واذ ههنا صلة اى زائدة لان اذ للماضى وههنا المراد المستقبل ۱۲ تس ۳ قوله المائدة. اصلها مفعولة مراده ان لفظ المائدة وان كان على لفظ فاعلة فهو بمعنى مفعولة كعيشة راضية بمعنى مرضية وتطليقة بائنة بمعنى مطلقة بائنة كذا فى الكرمانى قال القسطلانى قوله تطليقة بائنة المثال لهذه الجزئية واضح لان لفظ بائنة بنا على اصله بمعنى قاطعة لان التطليقة البائنة تقطع حكم العقد انتهى. قال البيضاوى المائدة الخوان اذا كان عليه الطعام من مادا اذا رميد اذا تحرك او من ماده اذا اعطاه كانها تميد من تقدم اليه وتميله بما فيها ۱۲ ۴ قوله متوفيك يمسك هذه الآية من سورة آل عمران قيل وذكر ههنا لانه فسّر توفيتنى وكلاهما من قصة عيسى ۱۲ تس ۵ قوله عمرو بن عامر الخزاعى عامر الخزاعى بضم العين وفتحه الزاء و بالمهملة فان قلت تقدم فى باب اذا انفلتت الدابة فى الصلوة ورأيت فيها عمرو بن لحى وهو الذى سيب السوائب

قلت لعل عامرا اسم ولى القبيلة او بالعكس او احدهما اسم الجد والقصب بضم القاف الامعاء كذا فى المواهب ۱۲ ۶ قوله تبكر تبتدى وكل من بكر الى الشئ فقد بادر اليه وان وصلت بفتح العين والزاء ۱۲ اى. ۷ قوله فاقول بضم الميم جواب اما ۱۲ ۸ قوله اول الخلائق يكسى يوم القيمة ابراهيم قيل لانه اول من كسى الفضائل وقيل لانه اول من عرى فى ذات الله حين القى فى النار لانه افضل من بينها او لكونه اباه فقد صار عزة الاولوية على ازيقال ان بينها يخرج فى الناس من قبره فى ثياب التى دفن فيها كذا فى المرقاة قال الكرمانى ولا يلزم من اختصاص المتكلم بفضيلة كونه افضل مطلقا انتهى ۱۲ ۹ قوله اصيحابى تصغير الاصحاب وهو قليل عدد يوم يرد خواص الاصحاب الذين لزموه وعزموا الصحبة فقدهما نهم الله وعصمهم من التبديل ولا من الارتداد والرجوع عن الدين انما هو الآخرعن بعض العوق والتقصير فيه ولم يرتد احد من الصحابة والحمد لله وانما ارتد قوم من جفاة الاعراب من المؤلفة قلوبهم و ذلك لاريب وجب قدمًا فى الصحابة ك ومراد الحديث فى ص ۵۹۱ ۱۲

---

۱۰ قيد لما فى الثانية بالاولى اذا كانت بكسر او كيان الحلة اذا كانت بفتحها اى لاجل ان وصلت وكلاهما رواية ۱۲ خير جارى ۱۱ ينبغى ان لا يكتب الواو فى مثل هذا الموضع وهو النصب وكتابة النسخ الصحيحة كذلك اى بدون الواو ۱۲ خير جارى

(قوله واذ قال الله يقول قال الله واذ ههنا صلة) اعلم ان قوله يقول تفسير قال لبيان ان الماضى بمعنى المضارع وقوله قال الله لبيان ان اذ زائدة ثم صرح بذلك بقوله واذ ههنا صلة كانه قال قال فى اذ قال الله بمعنى يقول واصله قال الله واذ زائدة والله تعالى اعلم اه سندى

marfat.com

كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ الى قوله الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ **سورة الانعام** قال ابن عباس فتنتهم معذرتهم مَعْرُوشَاتٍ مايُعرش من الكرم وغير ذلك لِأُنْذِرَكُمْ به يعني اهل مكة حَمُولَةً مايُحمل عليها وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ طرقه ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ اصناف اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ يعني هل تشتمل الا على ذكر او انثى فلم تحرمون بعضا وتحلون بعضا مَسْفُوحًا مُهْرَاقًا صَدَفَ أَعْرَضَ أَبْلِسُوا وَيَئِسُوا وَأُبْسِلُوا أُسْلِمُوا سَرْمَدًا دائما اسْتَهْوَتْهُ اضلته تَمْتَرُونَ تَشُكُّونَ وَقْرٌ صَمَمٌ وَأَمَا الوقر فانه الحمل أَسَاطِيرُ واحدها أُسْطُورَةٌ واسطارة وهي التُّرَّهَاتُ الباطل مِنَ الْإِبْلَاسِ من اليأس وتكون من البؤس جَهْرَةً معاينة الصُّوَرُ جماعة صُورَةٍ كقوله سورة وسُور مَلَكُوتُ مُلْكٌ مِثْلُ رَهَبُوتٌ خير من رحموت وتقول تُرهب خير من ان ترحم جَنَّ أظلم بِازِغًا يقال عَلَى اللَّهِ حُسْبَانًا اى حسابه ويقال حُسْبَانًا مَرَاهِي ورجوما للشياطين مُسْتَقَرٌّ فى الصُّلب ومُسْتَوْدَعٌ فى الرحم القِنْوَانُ العذق والاثنان قِنْوَانٌ والجماعة ايضا قِنْوَان مثل صِنْو وصِنْوَان **باب** قوله وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا الا هو **حدثنا** عَبْدُ الْعَزِيزِ بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مَفَاتِحُ الغيب خمس إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِى نَفْسٌ بِأَىِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ **باب** قوله قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ الآية يَلْبِسَكُمْ يخلطكم من الالتباس يلبسوا يخلطوا شِيَعًا فِرَقًا **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر قال لما نزلت هذه الآية قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعوذ بوجهك قال أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ قال اعوذ بوجهك او يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا اهون او قال هذا ايسر **باب** قوله وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ **حدثنى** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابى عدى عن شعبة عن سليمان عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قال اصحابه وايُّنا لم يظلم فنزلت إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ **باب** قوله وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا ابن مهدى قال حدثنا شعبة عن قتادة عن ابى العالية قال

بسم الله الرحمن الرحيم ٢ لم تكن ٣ افضحوا وقوله قد استكثرتم من الانس ٥ متمادرة ٦ كنه واحدها كنان بعضها ايسوا فيه ٨ وان تعدل تقسط لا يقبل منها فى ذلك اليوم لا يوخذ منها ٩ تعالى علا ١٠ اوصنوان ١١ الاية مفاتيح ١٢ ومن تحت ارجلكم او يلبسكم شيعا الى قوله يفقهون

---

١ قوله فتنتهم معذرتهم اى التى يتوهمون انهم يتخلصون بها من فتنت الذهب اذا خلصته ١٢ بيضاوى. ٢ قوله معروشات ما يريد قوله وهو الذى انشأ جنات معروشات اى ما يعرش من الكروم وغير ذلك ١٢ قس اى مرفوعات على ما يحملها. بيضاوى وقال الله تعالى قل الله شهيد بينى وبينكم واوحى الى هذا القرآن لانذركم به يعنى اهل مكة ومن بلغ القرآن من العجم وغيرهم من الامم الى يوم القيمة. بغوى وقال تعالى ومن الانعام حمولة وفرشا عطف على جنات اى وانشأ من الانعام ما يحمل الاثقال وما يفرش للذبح او ما يفرش المنسوج من شعره وصوفه وبره. بيضاوى قال وللبسها عليهم ما يلبسون اى شبها فيقولون ماهذا الا بشر مثلكم. قس قال تعالى وهم ينهون عنه وينأون اى ينهون الناس عن القرآن او الرسول او الايمان وينأون عنه اى يتباعدون بانفسهم اى عن ان يؤمنوا به عليه الصلوة والسلام او ينهون عن التعرض لرسول الله صلعم وينأون عنه فلا يؤمنون به كابى طالب. قس بيضاوى قال تعالى وذكر به ان تبسل نفس بما كسبت اى تفضح وقوله اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا اى افتضحوا بفتح الهمزة وكسر الموحدة والبا فى ذرفضحوا بغير همزة. قس قال تعالى ولو ترى اذ الظالمون فى غمرات الموت والملئكة باسطوا ايديهم اى لقبض ارواحهم قال المؤلف الباسط العرب الى قوله لئن بسطت الى يدك لتقتلنى وليس البسط العرب نفسه كذا فى قس قال تعالى يامعشر الجن اى الشياطين قد استكثرتم من الانس اى اضللتم كثيرا منهم قال تعالى وجعلوا لله مما ذرأ من الحرث والانعام نصيبا وقد يكون عند بما قال تعالى اما اشتملت عليه ارحام الانثيين اى او ما حملت اناث الجنسين ذكرا كان او انثى فلم تحرمون الانثى تارة ويقولون ما فى بطون هذه الانعام خالصة لذكورنا ومحرم على ازواجنا. ملتقط من قس بيضاوى وقال تعالى قل لا اجد فيما اوحى الى محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة او دما مسفوحا اى صرفا يعنى مصبوبا كالدم فى العروق لا كالكبد والطحال قال تعالى ومن الغنم ومن البقر حرمنا عليهم شحومهما الا ما حملت ظهورهما او الحوايا ما كذب بآيات الله وصدف عنها اى اعرض عن آيات الله قوله ابلسوا يريد قوله تعالى فاذا هم مبلسون اى ايئسوا بضم الهمزة بنيا للمفعول وللباقى ذرمن الحروى والمستمع ايسوا بفتح الهمزة واسقاطها مبنيا للفاعل من ايس اذا انقطع رجاؤه قوله ابسلوا يريد قوله تعالى اولئك الذين ابسلوا بما كسبوا اى اسلموا يعنى سلموا الى الهلاك بسبب اعمالهم القبيحة وعقائدهم الزائغة

رسورة الانعام قوله يلبسكم يخلطكم اى يجمعكم فى معركة القتال مختلطين وعلى هذا فقوله تعالى او يلبسكم شيعا ويذيق بعضكم بأس بعض مجموعه نوع ثالث من العذاب وهذا هو ظاهر القرآن لان العطف بين كل نوعين بكلمة او والعطف ههنا بالواو فالظاهر ان مجموعهما نوع واحد وكذا هو ظاهر الحديث المذكور فى الكتاب لعوله هذا اهون بصيغة الافراد بعد ذكر مجموع الفعلين والله تعالى اعلم

وقد ذكر بذا قبر بما يغير بذا التغيير وقال تعالى فى سورة القصص قل ارأيتم ان جعل الله عليكم الليل سرمدا الى يوم القيمة من اله غير الله يأتيكم بضياء افلا تسمعون فالاية الاولى ذكرت بهذا المناسبة قوله فى هذه السورة فالق الاصباح وجاعل الليل سكنا قوله تعالى انشأكم من نفس واحدة فمستقر ومستودع قال ابن عباس رضى الله عنهما المستقر الذى فى الرحم والمستودع الذى فى الصلب وقال ابن مسعود رضى الله عنه المستقر ما استقر فى الارحام والمستودع ما يموت منها وقال الحسن المستقر الذى يموت والمستودع الذى يبعث وقال ابن عباس المستقر الذى فى الدنيا والمستودع الذى فى القبور وقال ابن عباس ايضا المستقر الذى فى الاصلاب والمستودع الذى فى الارحام وقال ابن عباس ايضا المستقر الذى فى الارحام والمستودع الذى فى الاصلاب وقال ابن عباس ايضا المستقر الذى فى الدنيا والمستودع الذى فى القبور وقال ابن عباس ايضا المستقر الذى فى القبور والمستودع الذى فى الدنيا وقال ابن عباس ايضا المستقر الذى فى الدنيا

حدثنی ابن عمر نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما ینبغی لعبد ان یقول انا خیر من یونس بن متی حدثنا ادم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا سعد بن ابراھیم قال سمعت حمید بن عبد الرحمن بن عوف عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما ینبغی لعبد ان یقول انا خیر من یونس بن متی **باب** قولہ اولئک الذین ھدی اللہ فبھداھم اقتدہ حدثنا ابراھیم بن موسی قال اخبرنا ھشام ان ابن جریج اخبرھم قال اخبرنی سلیمان الاحول ان مجاھدا اخبرہ انہ سأل ابن عباس انی ص سجدۃ فقال نعم ثم تلا ووھبنا لہ الی قولہ فبھداھم اقتدہ ثم قال ھو منھم زاد یزید بن ھرون ومحمد بن عبید وسھل بن یوسف عن العوام عن مجاھد قلت لابن عباس فقال نبیکم ممن امر ان یقتدی بھم **باب** قولہ وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر ومن البقر والغنم حرمنا علیھم شحومھما الایۃ وقال ابن عباس کل ذی ظفر البعیر والنعامۃ والحمام والاوز المنبعر وقال غیرہ ھادوا صاروا یھودا واما قولہ تعالی ھدنا تبنا ھائد تائب حدثنا عمرو بن خالد قال حدثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب قال عطاء سمعت جابر بن عبد اللہ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قاتل اللہ الیھود لما حرم اللہ علیھم شحومھا جملوہ ثم باعوہ فاکلوھا وقال ابو عاصم حدثنا عبد الحمید قال حدثنا یزید کتب الی عطاء سمعت جابرا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ **باب** قولہ ولا تقربوا الفواحش ما ظھر منھا وما بطن حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ عن عمرو عن ابی وائل عن عبد اللہ قال لا احد اغیر من اللہ ولذلک حرم الفواحش ما ظھر منھا وما بطن ولا شیء احب الیہ المدح من اللہ ولذلک مدح نفسہ قلت سمعتہ من عبد اللہ قال نعم قلت ورفعہ قال نعم قال ابو عبد اللہ وکیل حفیظ ومحیط بہ قبلا جمعا قبیل والمعنی انہ ضروب للعذاب کل ضرب منھا قبیل زخرف کل شیء حسنتہ وشیتہ وھو باطل فھو زخرف وحرث حجر حرام وکل ممنوع فھو حجر محجور والحجر کل بناء بنیتہ ویقال للانثی من الخیل حجر ویقال للعقل حجر وحجی اما الحجر فموضع ثمود وما حجرت علیہ من الارض فھو حجر ومنہ سمی حطیم البیت حجرا کانہ مشتق من محطوم مثل قتیل من مقتول واما حجر الیمامۃ فھو منزل **باب** قولہ ھلم شھداءکم قال ھلم لغۃ اھل الحجاز ھلم للواحد والاثنین والجمیع **باب** لا ینفع نفسا ایمانھا حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارۃ قال حدثنا ابو زرعۃ قال حدثنا ابو ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی تطلع الشمس من مغربھا فاذا طلعت ورآھا الناس امنوا اجمعون وذلک حین لا ینفع نفسا ایمانھا ثم قرأ الآیۃ حدثنی اسحٰق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ھمام عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم الساعۃ حتی تطلع الشمس من مغربھا فاذا طلعت ورآھا الناس امنوا اجمعون وذلک حین لا ینفع نفسا ایمانھا ثم قرأ الآیۃ

سورۃ الاعراف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

---

۱ قولہ انا خیر من یونس بن متی لیہ الکف عن الخوض فی التفضیل بین الانبیا بالرای وخص یونس بالذکر لموافاتہ حطۃ رتبۃ العلیۃ بقتۃ الحوت کذا فی قس وھو بیانہ مرارا منھا فی ص ۶۰۱ و ص ۶۰۶ فی کتاب الانبیاء ۱۲ ۲ قولہ فبھداھم اقتدہ ای بھدی من تقدمہ من الانبیاء فی اصول الدین ومکارم الاخلاق ۱۲ ۳ قولہ ممن امر ان یقتدی بھم ای وقد سجد ھا داؤد فسجدہ ھا رسول اللہ صلعم اقتداء بہ واستدل بھذا علی ان شرع من قبلنا شرع لنا وھی مسئلۃ مشھورۃ۔ قس وعرفی ص ۶۰۰ بعض بیان الحدیث ۱۲ ۴ قولہ حرمنا علیھم شحومھما۔ ای الثروب بالمثلثۃ المضمومۃ والراء المخففۃ وھو شحم قد غشی الکرش والامعاء رقیق وشحم الکلی وترک البقر والغنم علی التفصیل لم یحرم منھما الا الشحوم الثلثۃ المستثنی من الشحم اعلقت بظھور ھما او ما اشتمل علی الامعاء فانہ یشرحم او ھو المراد بقولہ او الحوایا ۱۲ قس ۵ قولہ کل ذی ظفر وھو ما لم یکن منشقوق الاصابع من البھائم والطیر مثل البعیر والنعامۃ والاوز والبط وقیل کل ذی مخلب وحافر انبوی بیضاوی ۶ قولہ والحوایا البعر۔ بفتح الیم ودلیل الوقت الباء علی الجمع ھو جمع حاویۃ او حویۃ او ماویا راء ما یحوی من الامعاء ۱۲ ۷ قولہ ھدنا۔ ای تبنا۔ ای عن ابن عباس فی قولہ تعالی وعلی الذین ھادوا صاروا یھودا ۱۲ ۸ قولہ ھدنا۔ ای تبنا کذا نقل عن ابن عباس ومجاھد وابن مسیر وغیرھم ۱۲ قسطلانی ۹ قولہ لا احد اغیر۔ افعل التفضیل من الغیرۃ بفتح الغین وھی الانفۃ والحمیۃ فی حق المخلوق وفی حق الخالق توبیر ومنعہ ان یأتی المؤمن ما حرمہ علیہ ۱۲ قس ۱۰ قولہ ولذلک حرم الفواحش ما ظھر منھا وما بطن۔ ای ما اعلن منھا وما سر وقیل ما عمل منھا وما لم یعمل ای منع الناس عن المحرمات ورتب علیھا العقوبات اذا الغیرۃ فی الاصل ان یکرہ ویغضب ان تتصرف غیرہ فی ملکہ والمشھور عند الناس ان یغضب الرجل علی من فعل بامرأتہ او نظر الیھا فمعنی حرمی اللہ تعالی ان یغضب علی من فعل منھا شیئا ۱۲ مرقاۃ ۱۱ قولہ ولا شیء احب الیہ بالرفع والنصب فی احب وھو افعل التفضیل بمعنی المفعول والمدح فاعل نحو ما رأیت رجلا احسن فی عینا الکحل من زید ۱۲ قس

---

۱ سعید ۲ ابن عمر ۳ صلی اللہ علیہ وسلم ۴ الی قولہ واما الصادقون ۵ للبآعر ۶ جملوھا ثم باعوھا ۷ اجملوہ ۸ قال ۹ وکیل ۱۰ جمیع ۱۱ القول فذلک ۱۲ بن منصور ۱۳ حدثنا

من فی عین زید ۱۲ قس ک ۱۲ قولہ قبلا بضمتین قال تھ وحشرنا علیھم کل شیء قبلا قال ابو عبیدۃ حشرنا علیھم وقبلا جمع کفیل ای صنف وقال مجاھد قبلا قبیلا قبیلا ای تعرض علیھم کل امۃ من الامم فتخبرھم بصدق الرسل فیما جاؤ بہ وما کانوا لیؤمنوا الا ان یشاء اللہ وقال ابن جریر وبحسبک ان یکون القبل جمع قبیل وھو الضمین والکفیل ای وحشرنا علیھم کل شیء کفلنا یکفلون لھم ان الذی یعدھم حق وھو معنی قولہ فی الآیۃ الاخری او یأتی باللہ والملئکۃ قبیلا انتھی وبالکفیل فسرہ البیضاوی کما زمخشری والسمرقندی وابن عادل وغیرھم قال فی الفتح وھو من فسرہ باصناف العذاب فلیس کذا فی القسطلانی وسقط قولہ وکیل الی قولہ فموضع ظرف للھوی وثبت فی الفتح والعینی والمشیخین ۱۲ قس ۱۳ قولہ وحرث حجر۔ ای حرام والاشارۃ الی ما عینوا من الحرث والانعام للاصنام او الحجیرۃ ونحوھا قولہ وکل ممنوع فھو حجر محجور یعنی مغلوب ویطلق علی الذکر والانثی والواحد والجمع ۱۲ قس ۱۴ قولہ لا ینفع نفسا ایمانھا۔ ای یوم یأتی بعض آیات ربک کالدخان ودابۃ الارض وطلوع الشمس من مغربھا ونحوھا کحضور الموت لا ینفع نفسا ایمانھا اذ مدار الامر علیھا والایمان بربانی لم تکن آمنت من قبل او کسبت فی ایمانھا خیرا تعطف علی آمنت وبہ استدل من لم یعتبر الایمان المجرد عن العمل کالزمخشری وغیرہ من المعتزلۃ وللمعتبر تخصیص ھذا الحکم بذلک الیوم وحمل التردید علی اشتراط النفع باحد الامرین علی معنی لا ینفع نفسا غلت عنا ایمانھا والعطف علی لم تکن بعض لا ینفع نفسا ایمانھا الذی احد شرح وان کسبت فیہ خیرا کذا قالہ البیضاوی وغیرہ وعلیہ اھل السنۃ ۱۲

عہ وابن ہمید یعرفونھا فیقولون لا الثنین ہلما وللجمع ہلموا وللمرأۃ ہلمی وللنساء ہلمن ۱۲ ک عہ ای لا ینفع کافرا ایمان لبعد المطلوع ولا ینفع المؤمن العمل الصالح بعدہ لان حکم الایمان والعمل الصالح رجم علی حکم من آمن او عمل عند الغرغرۃ وذلک لا یفید شیئا ۱۲ قس

(قولہ الی قولہ فبھداھم اقتدہ۔ ثم قال (ھو) ای داؤد منھم ای فلا یدّ لنا ان نسجد فی ص اقتداء بداؤد علیہ السلام فضرورۃ انا نقتدی بمن امر نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام بالاقتداء بہ وکذا الابدان نبینا صلی اللہ علیہ وسلم یسجد فی ص للامر بالاقتداء بداؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام لکن قد یقال الاقتداء بداؤد علیہ السلام یقتضی ان نسجد عند التوبۃ کما ھو سجد عند التوبۃ واما عند قراءۃ سورۃ ص فلا اذ داؤد ما قرأ سورۃ ص ولا سجد عند ذلک قط الا ان یقال ینبغی السجود عند تذکر توبتہ علیہ السلام واللہ تعالی اعلم اھ سندی

marfat.com

قال ابن عباس وریاشا المال انه لا یحب المعتدین والدعاء وفی غیره عفوا کثروا واکثرت اموالهم الفتاح القاضی افتح بیننا نقفنا الجبل رفعنا انبجست انفجرت متبرٌ خسران اسی احزن تاسَ تحزن وقال غیره ۱۲ ان لا تسجد ان تسجد یخصفان اخذ الخصاف من ورق الجنة یرقعان الورق وخصفان الورق بعضه الی بعض سوآتهما کنایة عن فرجیهما ومتاع الی حین ۲ لهما الی یوم القیمة والجیل عند العرب من ساعة الی قالا یحصی عددها الریاش واحد وهو ما ظهر من اللباس قبیله جیله الذی هو منهم اذا رکبوا اجتمعوا ومشاق الانسان والدابة کلهم تسمی سموما واحدها سم وهی عیناه ومنخراه وفمه واذناه ودبره واحلیله عوآش ما عشوا به بشر متفرقة نکدا قلیلا یغنوا یعیشوا حقیق حق استرهبوهم من الرهبة تلقف تلقم طائرهم حظهم طوفان من السیل ویقال للموت الکثیر الطوفان القمل الحمنان تشبه صغار الحلم عروش بناء سقط کل من ندم فقد سقط فی یده الاسباط قبائل بنی اسرائیل یعدون یتعدون یجاوزون تعدّ تجاوزا شوارع عبیس شدید اخذ ۲ بعد وتقاعس سنستدرجهم نأتیهم من مأمنه کقوله تعالی فأتاهم الله من حیث لم یحتسبوا من جنة من جنون ۲ فتر به استمرّ بها الحمل فأتمته یلزغنک یستخفنک طیف ملم به لمم یقال طائف وهو واحد یمدّ ونهم یزتنون ویخفة خوفا وخفیة من الاخفاء والاصال واحدها اصیل وهو ما بین العصر الی المغرب کقوله بکرة وأصیلا ۱۲ باب قول الله عز وجل قل انما حرم ربی الفواحش ما ظهر منها وما بطن حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابی وائل عن عبد الله قال قلت انت سمعت هذا من عبد الله قال نعم ورفعه قال لا احد اغیر من الله فلذلک حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا احد احب الیه المدحة من الله فلذلک مدح نفسه ۱۲ باب قوله ولما جاء موسی لمیقاتنا وکلمه ربه قال رب ارنی انظر الیک قال لن ترانی ولکن انظر الی الجبل فان استقر مکانه فسوف ترانی فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا وخر موسی صعقا فلما افاق قال سبحانک تبت الیک وانا اول المؤمنین قال ابن عباس ارنی اعطنی حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عمرو بن یحیی المازنی عن ابیه عن ابی سعید الخدری قال جاء رجل من الیهود الی النبی صلی الله علیه وسلم وقد لطم

وریاشا ۲ من التبار وهو الخسران ۳ ما منعک الا تسجد یقول ما منعک ان لا تسجد ۲ هو عدده ۲ الذین مسام کلها شبه وعریش ۲ فی السبت یعدون له تجاوز بعد تجاوزه ۲ الی الارض ۲ بیان مرسها متی خروجها

۱ قوله قال ابن عباس وریاشا بالجمع. وهی قراءة الحسن جمع ریش کشعب وشعاب وقراءة الباقین وریشا بالافراد وقیل المال یقال ریش ای تمول وعن ابن جریر من وجه آخر عن ابن عباس الریاش اللباس والعیش والنعیم وقیل الریش لباس الزینة استعیر من ریش الطیر ومن ابن عباس ایضا فی قوله انه لا یحب المعتدین ای فی الدعاء کالذی یسئله درجة الانبیاء او عمل من لا یستحقه او الذی یرفع صوته عند الدعاء ۲ قس ۲ قوله الفتاح. ای القاضی قیل وذکره ههنا لتوطیه لقوله فی هذه السورة افتح بیننا ای اقض بیننا وسقط قوله بیننا لابی ذر قوله نقفنا ای رفعنا الجبل ۱۲ قس ۳ قوله تحزن ببئره. ای غیر ابن عباس ان لا تسجد ان تسجد ای کلمة لا زائدة وصلة والاوجه ان یقال انها لتاکید النفی المفهوم من الکلام کانه قیل ما منعک عن السجود وحتی ان لا تسجد بعد الامر ۱۲ غیر جهادی ۴ قوله قبیله. ای قوله تعالی انه یراکم هو وقبیله ای جیله بالجیم المکسورة وهم الجن والشیاطین ۱۲ قس ۵ قوله مشاق الانسان. بتشدید القاف وفی نسخة ومسام بالسین المهملة والمیم المشددة بدل المعجمة والقاف وبهما بمعنی واحد ومسام الدابة کلهم کسی سموما بغیر السین المهملة واحد هاسم وهی تسعة عیناه الخ هذا ما قاله ابو عبیدة وقال الراغب السم کل ثقب ضیق کسم الابرة وثقب الانف وجمعه سموم وفی السم ثلث لغات فتح السین وضمها وکسرها ومراد المؤلف بذلک تفسیر قوله تعالی ولا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط. کذا فی القسطلانی ۱۲ ۶ قوله عوآش. قال ثم ومن فوقهم عواش جمع عائشة ای عطیته قال ثم وهو الذی یرسل الریاح نشرا بالنون المضمومة وقرأ عاصم بشرا بضم الموحدة وسکون المعجمة وهو تخفیف بشر جمع بشور وقال تعالی لا یخرج الا نکدا ای قلیلا وقال ثم کان لم یغنوا ای یعیشوا والغنا بالفتح النفع وقال ابن رسول رب الثقلین حقیق ای حق واجب علی قال تعالی فلما التقوا الجمعان ای الناس واستراحوا هم من الرهبة وهی الخوف قال فاذا هی تلقف مایأفکون ای تلقم وتمحل مایقولونه ویوهمون انه حق قال ثم الا انها طائرهم ای حظهم ونصیبهم عند الله قال ثم فارسلنا علیهم الطوفان والجراد والقمل بضم القاف وفتح المیم المشددة هو الحنان بفتح المهملة ضبطه الکرمانی وغیره قال ابن عجرهنا بکسر صغار الحلم بفتح الحاء واللام قال الاصمعی اوله قملة ثم حمنانة ثم قراد ثم حلمة وهی القراد العظیم قال ثم وما کانوا یعرشون ای یبنون والعرش البناء قال ثم ولما سقط فی ایدیهم قال ابو عبیدة کل من ندم فقد سقط فی یده لان النادم المتحسر یعض یده غما فتقصیر یده مسقوطا فیها قال ثم وقطعناهم اثنتی عشرة اسباطا امما قال ابو عبیدة هم قبائل بنی اسرائیل قال ثم یعدون فی السبت قال ابو عبیدة ای یتعدون له وسقط لابی ذر لفظ لولا فی نسخة به بالموحدة جدل اللام قوله وبجا وزون وفی نسخة بتجاوزون ای عدوا الله بالصید فیه وقد نهوا عنه قوله لم تعدا وزوه فی نسخة تعد بسکون العین المهملة تجاوز بغم اوله وکسر الواو ولابی ذر تجاوز بعد تجاوز وقال ثم اذ تأتیهم حیتانهم یوم سبتهم شرعا جمع شارع وهو الظاهر علی وجه المار قال ثم بعذاب بئیس ای شدید فعیل من بؤس یبؤس یأسا اذا اشتد قال ثم اخلد الی الارض قعد وتقاعس ای تثاقل وابطأ وهو عبارة عن شدة میله الی زهرة الدنیا ونعیمها قال

(سورة الاعراف) (قوله قال ابن عباس ارنی اعطنی) ای ارزقنی رؤیتک ومکنی منها اهـ سندی

marfat.com

وجهه فقال يا محمد إن رجلا من أصحابك من الأنصار لطم في وجهي قال ادعوه فدعوه قال لم لطمت وجهه قال يا رسول الله إني مررت باليهودي فسمعته يقول والذي اصطفى موسى على البشر فقلت وعلى محمد فأخذتني غضبة فلطمته قال لا تخيروني من بين الأنبياء فإن الناس يصعقون يوم القيمة فأكون أول من يفيق فإذا أنا بموسى آخذ بقائمة من قوائم العرش فلا أدري أفاق قبلي أم جزي بصعقة الطور باب قوله المن والسلوى حدثنا مسلم قال حدثنا شعبة عن عبد الملك عن عمرو بن حريث عن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين باب قوله قل يا أيها الناس إني رسول الله إليكم جميعا الذي له ملك السموات والأرض لا إله إلا هو يحيي ويميت فآمنوا بالله ورسوله النبي الأمي الذي يؤمن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم تهتدون حدثنا عبد الله قال حدثنا سليمان بن عبد الرحمن وموسى بن هرون قالا حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا عبد الله ابن العلاء بن زبر قال حدثني بسر بن عبيد الله قال حدثني أبو إدريس الخولاني قال سمعت أبا الدرداء يقول كانت بين أبي بكر وعمر محاورة فأغضب أبو بكر عمر فانصرف عمر عنه مغضبا فاتبعه أبو بكر يسأله أن يستغفر له فلم يفعل حتى أغلق بابه في وجهه فأقبل أبو بكر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أبو الدرداء ونحن عنده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما صاحبكم هذا فقد غامر قال وندم عمر على ما كان منه فأقبل حتى سلم وجلس إلى النبي صلى الله عليه وسلم وقص على رسول الله صلى الله عليه وسلم الخبر قال أبو الدرداء وغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعل أبو بكر يقول والله يا رسول الله لأنا كنت أظلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل أنتم تاركو لي صاحبي هل أنتم تاركو لي صاحبي إني قلت يا أيها الناس إني رسول الله إليكم جميعا فقلتم كذبت وقال أبو بكر صدقت قال أبو عبد الله غامر سابق بالخير باب قوله وخر موسى صعقا فيه أبو سعيد وأبو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم باب قوله حطة وقولوا حطة حدثنا إسحق قال أخبرنا عبد الرزاق قال أخبرنا معمر عن همام بن منبه أنه سمع أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قيل لبني إسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة نغفر لكم خطاياكم فبدلوا فدخلوا يزحفون على أستاههم وقالوا حبة في شعرة باب قوله خذ العفو وأمر بالعرف وأعرض عن الجاهلين العرف المعروف حدثنا أبو اليمان قال أخبرنا شعيب عن الزهري قال أخبرني عبد الله بن عتبة أن ابن عباس قال قدم عيينة بن حصن بن حذيفة فنزل على ابن أخيه الحر بن قيس وكان من النفر الذين يدنيهم عمر وكان القراء أصحاب مجالس عمر ومشاورته كهولا كانوا أو شبانا فقال عيينة لابن أخيه يا ابن أخي لك وجه عند هذا الأمير فاستأذن لي عليه قال سأستأذن لك عليه قال ابن عباس فاستأذن الحر لعيينة فأذن له عمر فلما دخل عليه قال هي يا ابن الخطاب فوالله ما تعطينا الجزل ولا تحكم بيننا بالعدل فغضب عمر حتى هم أن يوقع به فقال له الحر يا أمير المؤمنين إن الله تعالى قال لنبيه خذ العفو وأمر بالعرف وأعرض عن الجاهلين وإن هذا من الجاهلين والله ما جاوزها عمر حين تلاها

فقال قال وقال فقلت قلت جوزي ٢ بن إبراهيم ماءها من العين الى قوله تهتدون الآية ثني بن حماد فغضب وقوله حطة تاركون

ثني ازه قال شعيره حدثنا مشاوريه شيبانا ٢ حتى همّ به قال الله

---

١ قوله من الانصار هذا يضعف قول الحافظ ابن بكير من الى الدنيا الخ الذي ظلم اليهودي في هذه القصة هو أبو بكر الصديق رضي الله عنه كما مافي الصحيح الخ واصرح قاله القسطلاني ١٢

٢ قوله لا تخيروني من بين الانبياء اي تخييرا يؤدي الى تنقيص أو لا تفعلوا ما يؤدي الى ذلك بل سوا بيني وبين غيري بما أكرم الله من البيان او بالنظر الى النبوة والرسالة فان شأنهما لا يختلف باختلاف الاشخاص بل كلهم في ذلك سوى وان اختلفت مراتبهم ١٢ قس ٣ قوله فأكون اول من يفيق ام جزي لصعقة الطور اي فلم يصعق لكن لفظ يفيق وافاق انما يستعمل في الغشي واما الموت فيقال فيه بعث منه وصعقة الطور لم يكن موتا كذا في قس ودر في ٢٣٣ في الخصومات ١٢ ٤ قوله الكمأة من المن بفتح الكاف وسكون الميم اي نوع من المن لانه ينبت بنفسه من غير علاج ولا مؤنة كما كان المن الذي نزل على اسرائيل قوله وماؤها شفاء للعين لما بان يخلط بالدواء ويعالج به واما مجرده ومرسيانه مع وجه المناسبة بالترجمة في صفحة ١٢٦ في سورة البقرة ١٢ قس ٥ قوله محاورة بالمد والراء المهملتين قال في المجمع المحاورة مراجعة الكلام بين اثنين في فهما انتهى ١٢ ٦ قوله غامر اي خاصم وقال المؤلف ما مر سبق بالخير كذا في الخير الباري قال الكرماني غامر بالمعجمة اي سبق بالخير او وقع في امر واجزم وخاصم انتهى وفي مناقب ابي بكر اقبل ابو بكر آخذا بطرف ثوبه حتى ابدى عن ركبتيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اما صاحبكم فقد غامر الحديث ومر سيانه في ٦٢٥ ١٢ ٧ قوله لا تاركو لي صاحبي بغير نون مضافا لصاحبي مع الفصل بين المضاف والمضاف اليه وذلك جائز كذا في القسطلاني والكرماني ١٢ ٨ قوله قال ابو عبد الله غامر سابق بالخير بالتحتية الساكنة كذا فسره والذي في الصحاح والنهاية اي خاصم اي دخل في غمرة الصومعة وهي منفصلة والغامر الذي يرمي بنفسه في الامور المهلكة وقيل هو من الغمر بالكسر وهو الحقد اي عاقد غيره وقد ذكره وهو ثابت في رواية ابي ذر والوقت ساقط لغيرها قال في الشارق كذا فسره المستملي عن البخاري وهو يدل على انه ساقط للعموي والكشميهني على ما لا يخفى ١٢ قس ٩ قوله باب قوله حطة كذا الان ذرو

غيره وقولوا حطة بغير واو كرباب وزيادة واو قولوا حطة رفع خبر مبتدأ محذوف اي مسألتنا حطة والاصل حطة عنا ذنوبنا ١٢ قس ١٠ قوله قيل لبني اسرائيل لما خرجوا من التيه ادخلوا الباب الذي باب بلد القدس مسجدا اي شكرا لله على نعمة الفتح وانفاذهم من التيه وفسر ابن عباس الركوع هنا بالسجود وقوله وقولوا حطة بالرفع قسطلاني مريسانه مرارا منها في سورة البقرة ١٢ ١١ قوله حبة في شعرة بفتح عار سهلة وشدة موحدة وشعرة بسكون مهملة وفتحها وهو كلام عرب وغرضهم مخالفة ما امروا به كذا في الجمع اي فدخلوا السجود بالزحف وبدلوا قولهم حطة حبة وزادوا في شعرة والشعرة في شعيرة بكسر العين وزيادة تحتية كذا في قس ١٢ ١٢ قوله خذ العفو اي خذ ما عفا لك من افعال الناس وتسهل ولا تطلب ما يشق عليهم من العفو الذي هو ضد الجهد او خذ العفو من الذين اذا خذ الفضل وما تسهل من صدقاتهم وذلك قبل وجوب الزكوة قولها عرض عن الجاهلين اي خلا عنهم ولا تكافئهم مثل افعالهم ١٢ بيضاوي ١٣ قوله وشاورته بلفظ المصدر عطفا على مجالس وبلفظ المفعول او الفاعل عطفا على اصحاب كذا في الكرماني. قال كهولا جمع كهل وهو الذي وخط الشيب قوله شبانا بضم الشين وشدة الموحدة وبالنون وللكشميهني شابا بفتح العجمة وخفة الموحدة الاول كذا في القسطلاني ١٢ ١٤ قوله هي بكسر الهاء وسكون الياء هي كلمة تهديد وقيل هي ضمير وبناء محذوف اي هي داهية كذا في القسطلاني قال السيوطي في التوشيح وروى بهيه بسكون التحتية كلمة استرادة قال الليث وقد تكون كلمة زجر قال ابن مجرد هو الراد بهذا وهم الزركشي في قوله ان آخره همزة مفتوحة ١٢

للعلم والي ذو عن العموي والمستملي جوزي باثبات الواو ١٢ قس ٥ غير منصوب عند الاكثر وعند ابن السكن عن الفربري عن البخاري عبد الله بن حماد بن جزم الواسطي الكلاباذي ١٢ قس ٦ بفتح الزاء وسكون الوحدة وبضم الوحدة وسكون المهملة ١٢ قس. ٨ كوه مده خلطا وفشا شبيه او استوى ١٢

marfat.com

علیہ وکان وقافا عند کتاب اللہ حدثنا یحیی قال حدثنا وکیع عن ہشام عن ابیہ عن ابن الزبیر خذ العفو وأمر بالعرف قال ما انزل اللہ الا فی اخلاق الناس وقال عبد اللہ بن براد حدثنا ابو اسامۃ قال ہشام اخبرنی عن ابیہ عن عبد اللہ بن الزبیر قال امر اللہ نبیہ ان یأخذ العفو من اخلاق الناس او کما قال بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الانفال

وقولہ یسئلونک عن الانفال قل الانفال للہ والرسول فاتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم قال ابن عباس الانفال المغانم وقال قتادۃ ریحکم الحرب یقال ناقلۃ عطیۃ حدثنی محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا سعید بن سلیمان قال حدثنا ہشیم قال اخبرنا ابو بشر عن سعید بن جبیر قلت لابن عباس سورۃ الانفال قال نزلت فی بدر الشوکۃ الحد مردفین فوجا بعد فوج ردفنی وارد فنی ای جاء بعدی ذوقوا یا شرا وجربوا ولیس ہذا من ذوق الفم فیرکمہ یجمعہ شر ذی فرق وان جنحوا طلبوا السلم والسلم والسلام واحد یثخن یغلب وقال مجاہد مکاء ادخال اصابعہم فی افواہہم وتصدیۃ الصفیر لیشتوک لیخسوک باب ان شر الدواب عند اللہ الصم البکم الذین لا یعقلون قال ہم نفر من بنی عبد الدار حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا ورقاء عن ابن ابی نجیح عن مجاہد عن ابن عباس ان شر الدواب عند اللہ الصم البکم الذین لا یعقلون قال ہم نفر من بنی عبد الدار باب قولہ یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم واعلموا ان اللہ یحول بین المرء وقلبہ وانہ الیہ تحشرون استجیبوا الی ما یحییکم یصلحکم حدثنی اسحٰق قال اخبرنا روح قال حدثنا شعبۃ عن خبیب بن عبد الرحمن قال سمعت حفص بن عاصم یحدث عن ابی سعید بن المعلی قال کنت اصلی فمر بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدعانی فلم آتہ حتی صلیت ثم اتیتہ فقال ما منعک ان تاتی الم یقل اللہ یا ایہا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم ثم قال لاعلمنک اعظم سورۃ فی القرآن قبل ان اخرج فذہب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیخرج فذکرت لہ وقال معاذ حدثنا شعبۃ عن خبیب سمع حفصا سمع ابا سعید رجلا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بہذا وقال ہی الحمد للہ رب العلمین السبع المثانی باب وقولہ واذ قالوا اللہم ان کان ہذا ہو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء او ائتنا بعذاب الیم قال ابن عیینۃ ما سمی اللہ مطرا فی القرآن الا عذابا وتسمیہ العرب الغیث وہو قولہ ینزل الغیث من بعد ما قنطوا حدثنا احمد قال حدثنا عبید اللہ بن معاذ قال حدثنا ابی قال حدثنا شعبۃ عن عبد الحمید وہو ابن کردید صاحب الزیادی سمع انس بن مالک قال ابو جہل اللہم ان کان ہذا ہو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السماء او ائتنا بعذاب الیم فنزلت وما کان اللہ

ثنی ۲ بن جعفر ۳ بن موسی ۴ عبد اللہ ۵ حدثنا ۶ حدثنا ۷ من ۸ الایۃ ۹ ثنا ۱۰ قال ۱۱ نجمعہ ۱۲ الایۃ ۱۳ ثنا ۱۴ تابعی ۱۵ بن عبد الرحمن ۱۶ الایۃ ۱۷ وہو الذی

ثنا ۱۸ ابن دینار ۱۹ الایۃ

---

۱ قولہ وکان وقافا تقدم

القاف ای کان لا یتعاطی ذم الحکم الذی یحکم بہ الکتاب المجید خ وہذا الحدیث من افرادہ وسیجیء فی الاعتصام ۱۲

۲ قولہ والصلوات ہی الحالات التی یحکم اصلا حایہ یصل بہ الالفۃ والاتفاق وذلک بالمواساۃ والمسامحۃ فی المغانم وسقط قولہ یسئلونک الخ لابی ذر ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ الانفال ہی المغانم کانت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاصۃ لیس لاحد فیہا شئی وقیل سمیت المغانم انفالا لان المسلمین فضلوا بہا علی سائر الامم الذین لم تحل لہم وسمی التطوع نافلۃ لزیادتہ علی الفرض ویعقوب لکونہ زیادۃ علی ما سألوا وفی الاصطلاح ما شرط الامام لمن یباشر خطر المتقدم طلیعۃ وکشرط السلب للقاتل ۱۲ قسطلانی ۴ قولہ قال قتادۃ فیما رواہ عبد الرزاق فی قولہ تذہب ریحکم ای الحرب کذا فی القسطلانی وقال البیضاوی فی تفسیرہ الریح مستعارۃ للدولۃ من حیث انہا تنشی امرہا وتفاذہ شبہۃ بہا فی سہو بہا ونفوذہا وقیل المراد بہا الحقیقۃ فان النصرۃ لا تکون الا بریح یبعثہا اللہ وفی الحدیث نصرت بالصبا ۱۲ ۵ قولہ نزلت فی بدر ای فی غزوۃ بدر وروی ابو داؤد والنسائی وابن جریر والحاکم من طرق وغیرہم عن ابن عباس قال لما کان یوم بدر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صنع کذا وکذا فلہ کذا وکذا فتسارع فی ذلک شبان الرجال وبقی الشیوخ تحت الرایات فلما کانت الغنائم جاؤا یطلبون الذی جعل لہم فقالت الشیوخ لا تستأثروا علینا فانا کنا ردءا لکم لو کشفتم فشلتم فتنازعوا فانزل اللہ یسئلونک عن الانفال الی قولہ ان کنتم مؤمنین ۱۲ قس ۶ قولہ تعالی فی قولہ تعالی وتودون ان غیر ذات الشوکۃ تکون لکم الحد بالحاء المہملۃ ای تحبون ان الطائفۃ التی لا حد لہا ولا منعۃ ولا قتال وہی العیر وذکر ہون ملاقاۃ النفیر لکثرۃ عددہم وعدتہم ۱۲ قس ۷ قولہ استجیبوا الاستجابۃ بمعنی الطاعۃ والامتثال قولہ اذا دعاکم للدعوۃ البعث والتحریض ووحد الضمیر ولم یثن لان استجابۃ الرسول کاستجابۃ الباری جل وعلا وانما لم یذکر احد ہما مع الآخر للتوکید کذا فی القسطلانی قولہ لما یحییکم من العلوم الدینیۃ فانہا حیوۃ القلب والجہل موتہ ۱۲ بیضاوی ۸ قولہ لاعلمنک ان تاتی ولابی ذر ولاعلمن ابن سلمۃ ان عاصم تاتینی وزاد فی الفاتحۃ فقلت یا رسول اللہ انی کنت اصلی فقال الم یقل اللہ الی آخرہ رج بمعنی ان اجابتہ لا تبطل الصلوۃ لان الصلوۃ اجابتہ ونظاہر الحدیث یدل علیہ ۱۲ قس ۹ قولہ اعظم سورۃ ای فی الثواب علی قراءتہا وذلک لما یجمع ہذہ السورۃ من الثناء والدعاء والسوال ۱۲ ک ۱۰ قولہ والسبع المثانی المراد بالسبع الآیات والمثانی من التثنیۃ وہی التکریر لان الفاتحۃ تکرر

(سورۃ الانفال) (قولہ وتصدیۃ الصفیر) وہو الصوت بالفم والشفتین کذا فی المجمع اھ سندی

فی الصلوۃ او من الثناء لاشتمالہا علی الثناء علی اللہ تعالی او المراد بالسبع الکلمات والمثانی ای المکررۃ وہی اللہ والرحمن والرحیم وایاک ومراط وعلیہم ولا یبعد غیر فہذہ سبع کلمات مکررۃ فیہا کذا قالہ الکرمانی ومر الحدیث فی ص ۲۷۳ ج ۲ فی تفسیر الفاتحۃ ۱۲

۱۱ قولہ ان کان ہذا ہو القرآن ہو الحق من عندک منزلا فامطر علینا حجارۃ من السماء عقوبۃ لنا علی انکارہ قولہ او ائتنا بعذاب الیم بنوع آخرہ والمراد نفی کونہ حقا واذا انتفی کونہ حقا مقام استوجب منکرہ عذابا وہذا من عنادہم وتمردہم ۱۲ قس ۱۲ قولہ ما سمی اللہ مطرا فی القرآن الا عذابا اورد علیہ ان کان بکم اذی من مطر فان المراد بہ المطر قطعا ونسبۃ الاذی الیہ بالبلل والوحل الحاصل منہ لا یخرجہ عن کونہ مطرا ۱۲ قس

۱۳ قولہ فامطر علینا قال ابو عبیدۃ کل شئی امطرت فہو من العذاب وما کان من الرحمۃ فہو مطرت. قس وابو جہل عبد اللہ اسمہ عمرو بن ہشام المخزومی کذا فی المکرمانی ۱۲ ۱۴ قولہ وما کان اللہ لیعذبہم الایۃ نفی قال ابن عباس فنجا رواہ عنہ علی بن ابی طلحۃ ما کان اللہ لیعذب قوما وانبیاءہم بین اظہرہم حتی یخرجہم قولہ وما کان اللہ معذبہم وہم یستغفرون منہ نفی الاستغفار عنہم ای ولو کانوا من المؤمنین ولیستغفر من الکفر لما عذبہم ولکنہم لا یؤمنون ولا یستغفرون ۱۲ قس

۱۵ ہو منسوب قال ابن السکن ہو ابن موسی وقال المستملی ہو ابن جعفر البیکندی رحمہ ابن حجر ۱۲ قس ۱۶ ہو عبید اللہ بن عامر بن براد بن یوسف بن ابی بردۃ بن ابی موسی الاشعری ۱۲ قس ۱۷ ای اذا کان الرجل لہ سوط فلم یعط وصدر عنہ عفاہ وقال الامام جعفر الصادق ان ہذہ الآیۃ اجمع لمکارم الاخلاق ولہذا لم ینتقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنفسہ الشریفۃ ۱۲ خیر جاری ۱۸ قال العینی لم یثبت البسملۃ الا فی روایۃ ابی ذر وعلی بدأ بسم اللہ الخ مثلہ الخ سورۃ الانفال ۱۲ خیر جاری ۱۹ یرید قولہ تعالی فاما تثقفنہم فی الحرب فشرد بہم من خلفہم قال ابو عبیدۃ ای فرق وقال عطاء ای غلظ علیہم واثخنہم فسکلوا بمن سواہم من العدو ۱۲ قس ۲۰ کما لو یقولون نحن مثلکم فلم یجبہم کما جاء بہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتقتلوا جمیعا باحد وکانوا اصحاب الموادلم یسلم منہم الا مصعب بن عمیر وابن حرملۃ ۱۲ لغوی ۲۱ بالرفع بدل من الحرث او عطف بیان وہلا وصلہ الحسن بن ابی سفیان وفائدۃ ایرادہ ہنا ما فیہ من تعریض سماع حفص من ابی سعید ۱۲ قس ۲۲ ہو منسوب وقد جزم الحاکم ابو عبد اللہ وابو احمد ابنا ابن المنذر بن عبد الوہاب ۱۲ قس.

marfat.com

لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الآية باب ۴۶۴۸ قوله تعالى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۴۶۴۹ حدثنا محمد بن النضر قال حدثنا عبيد الله بن معاذ قال حدثنا ابی قال حدثنا شعبة عن عبد الحميد صاحب الزيادی سمع انس بن مالك قال قال ابو جهل اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك فامطر علينا حجارة من السماء او ائتنا بعذاب اليم فنزلت وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الآية باب قوله وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۴۶۵۰ حدثنا الحسن بن عبد العزيز قال حدثنا عبد الله بن يحيى قال اخبرنا حيوة عن بكر بن عمرو عن بكير عن نافع عن ابن عمر ان رجلا جاءه فقال يا ابا عبد الرحمن الا تسمع ما ذكر الله فی كتابه وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا الى اخر الآية فما يمنعك ان لا تقاتل كما ذكر الله فی كتابه فقال يا ابن اخی اعتز هذه الآية ولا اقاتل احب الی من ان اعتز هذه الآية التی يقول الله تعالى وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا الى اخرها قال فان الله يقول وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ قال ابن عمر قد فعلنا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ كان الاسلام قليلا فكان الرجل يفتن فی دينه اما يقتلونه واما يوثقونه حتى كثر الاسلام فلم تكن فتنة فما رای الله لا يوافقه فيما يريد قال فما قولك فی علی وعثمان قال ابن عمر ما قولی فی علی وعثمان اما عثمان فكان الله قد عفا عنه فكرهتم ان تعفوا عنه واما علی فابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وختنه واشار بيده وهذه ابنته او بنته حيث ترون ۴۶۵۱ حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا ابيان بن تغلب قال حدثنی سعيد بن جبير قال خرج علينا او الينا ابن عمر فقال رجل كيف ترای فی قتال الفتنة قال وهل تدری ما الفتنة كان محمد صلى الله عليه وسلم يقاتل المشركين وكان الدخول عليهم فتنة وليس قتالكم على الملك باب قول الله يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۴۶۵۲ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو عن ابن عباس لما نزلت إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ فكتب عليهم ان لا يفر واحد من عشرة فقال سفيان غير مرة ان لا يفر عشرون من مائتين ثم نزلت الآن خفف الله عنكم الآية فكتب ان لا يفر مائة من مائتين وزاد سفيان مرة نزلت حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ قال سفيان وقال ابن شبرمة وأرى الامر بالمعروف والنهی عن المنكر مثل هذا باب قوله الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا الى قوله وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۴۶۵۳ حدثنا يحيى بن عبد الله السلمی قال اخبرنا عبد الله بن المبارك قال اخبرنا جرير بن حازم قال اخبرنی الزبير بن خريت عن عكرمة عن ابن عباس قال لما نزلت إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ شق ذلك على المسلمين حين فرض عليهم ان لا يفر واحد من عشرة فجاء التخفيف فقال الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ قال فلما خفف الله عنهم من العدة نقص من الصبر

الآية ۲۰ اخبرنا الآية ۳۰ فتی ۲۹ اعتبر ۲۸ بالآية ۲۷ يقتلونه ۲۶ يوثقونه ۲۵ اوابنيته ۲۴ بيته ۲۳ فقال ۲۲ بقتالكم الآية ۲۱ الآية ۲۰ وعلم ان فيكم ضعفا ۱۹ الآية ۱۸ الحزيت ۱۷ انزلت

---

۱ قوله وما لهم ان لا يعذبهم الظاهر انها مصدرية والمعنى ای ما لهم فيهم من العذاب وسببه واقع وهو صدهم المسلمين عن المسجد الحرام عام الحديبية واخراجهم الرسول والمؤمنين الى دار الهجرة فالعذاب واقع لا محالة لو لم يقع فلما خرج الرسول صلى الله عليه وسلم من بين اظهرهم اوقع الله بهم بأسه يوم بدر فقتل صناديدهم واسر اشرافهم ۱۲ قس

۲ قوله وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة ای الكفار قولوا حتى لا تكون فتنة ای الى ان لا يوجد فيهم شرك ويكون الدين كله لله ای ليضمحل عنهم كل دين باطل وسقط ويكون الدين الحق الخير الباقی ۱۲ قس

۳ قوله اغتر هو فی الموضعين بالعين المعجمة والقوقية من الاغترار او لا يذر من الكشميهنی اعبر بعين المهملة وفتح الموحدة وتشديد التحتية فی الموضعين ای تاويل هذه الآية يعنی وان طائفتان احب الی من تاويل الآية الاخری ومن يقتل مؤمنا التی فيها تغليظ شديد وتهديد عظيم كذا فی قس ۱۲

۴ قوله ابنته او بنته هكذا فی النسخ الذی عندنا قال الزركشی هذا الشك لا معنی له اصلا والصواب بنته كما نبه لم معنی وهو المواظفة علی اللفظ علی وجه كما سمع فاما فی شك هل قال ابن عمرو هذه ابنته بهمزة وصل او بنته بترك كذا فی الخير الباری قال القسطلانی وللكشميهنی او ابنته بهمزة مضمومة فوحدة ساكنة فنون مضمومة فطوقية بلفظ جمع القلة فی البيت وهو شاذ قال فی المصابيح وبروی هذه ابنيته او بنته الاول جمع بنا والثانی فی واحد البيوت وقال الحافظ ابن حجر فی مناقب علی وجه آخر هو ذاك بنته او سلبيوت النبی صلى الله عليه وسلم وفی رواية النسائی ولكن انظر الی منزلته من رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فی المسجد غيره بنته قال وهذا يدل علی انه تصغير علی بعض الرواة فغيرها بنته بوحدة ثم لون ثم طرأ له الشك فقال بنته او بنته والعهدة البيت فقط وما ذكرناه من الروايات اصرح بذلك وتانيث اسم الاشارة باعتبار البقعة وفيه بيان قرب النبی صلى الله عليه وسلم مكانه ومكانة انتهى كلام القسطلانی ۱۲

۵ قوله ليس كحاكم علی الملك بفتح الميم بل كان قتالنا علی الدين لان المشركين كانوا يفتنون المسلمين اما بالقتل واما بالبس ۱۲ قس

۶ قوله حرض المؤمنين علی القتال ای بالغ فی حثهم ولذا قال عليه السلام لصابر يوم بدر لما اقبل المشركون فی عددهم وعددهم قوموا الی جنة عرضها السموات والارض قولوا ان يكن منكم عشرون الخ شرط فی معنی الامر

يعنی ليصبر عشرون فی مقابلة مائتين وما يسهل مقابلة الف كل واحد لعشرة قولا بانهم قوم لا يفقهون ای بسبب انهم جهلة بالله واليوم الآخر فيقاتلون لغير ثواب واعتقادا اجرا فی الآخرة لكفرهم بذلك ۱۲ قسطلانی

۷ قوله ان لا يفر عشرون من مائتين وهذا لو افق لفظ القرآن فالظاهر ان سفيان كان يرويه تارة بالمعنی وتارة بالفظ ۱۲ قس

۸ قوله قال ابن شبرمة بضم العين المعجمة والراء بينهما موحدة ساكنة عبد الله التابعی قاضی الكوفة وهو علامات ۱۲ قس

۹ قوله سئل هذا الحكم المذكور فی الجهاد فی ان لا يفر الواحد من الاثنين والمائتين من الماتين والالف من الالف كذا فی قس ملتقطا ۱۲

۱۰ قوله الآن خفف عنكم وعلم ان فيكم ضعفا الآية قال ابن عباس لما اوجب الله علی الواحد مقاومة العشرة والثبات لهم وثقل ذلك عليهم خفف عنهم بمقاومة الواحد الاثنين وقيل كان فرضهم قلة فاروا بذلك ثم لما كثروا خفف الله عنهم وتكرير المعنی الواحد بذكر الاعداد والمناسبة للدلالة علی ان حكم القليل والكثير واحد والضعف ضعف البدن وقيل ضعف البصيرة وكانوا متفاوتين فيها وفيه لخان الفتح وهو قراءة عاصم وحمزة بخلاف المخبر عنه والمعنی عرفی وجوب المصابرة للشدايا ان المسلم علی احدی الحسنيين اما ان يقتل فيدخل الجنة او يسلم فيغفر له الاجر والغنيمة والكافر يقاتل علی الدنيا وقد زاد الاسمعيلی فی الحديث فخرض عليهم ان لا يفر رجل من رجلين ولا قوم من مثلهم والحاصل انه يحرم علی المقاتل الانصراف من الضعف اذا لم يزد عددا الكفار علی مثليه فلو نقص المسلم لا فرين فله الانصراف وان كان هو الذی طلب بالقتال فرض الجهاد والثبات اما هو فی الجماعة لمكن قال البلقينی الاظهر بقضية نص الشافعی فی المختصر ليس له الانصراف. ذكره القسطلانی ۱۲

۱۱ قوله نقص من العبر اشار الی ان الله سبحانه اطلعهم الصبر مرتبا الاثم نقص وهذا القول من ابن عباس توفيق فی الظاهر ويحتمل ان يكون قال بطريق الاستقراء والله اعلم كذا فی العينی. فيه جاری والحديث اخرجه ابو داؤد فی الجهاد ۱۲.

۱۲ قوله علق العذاب بكونه حقا مع اعتقاد انه ليس بحق لتعليقه بالمحال فی اعتقاده كما قال ان كان الله باطلا حقا فامطر علينا حجارة ۱۲ ۱۳ قوله كلمته لا اله الا الله ۱۴ قوله ولذا قال عليه السلام لصابر يوم بدر لما اقبل المشركون فی عددهم وعددهم قوموا الی جنة عرضها السموات والارض قولوا ان يكن منكم عشرون الخ شرط فی معنی الامر بين المسلمين كصفين والجمل ومعاصرة ابن الزبير ۱۲ قس وغيره.

بقدر ما خفف عنهم سورة براءة ورجحه كل شئ ادخلته فی شئ اثقله السفر الجبال الفساد والخبال الموت ولا تفتنی لا تتوبخنی كرها وكرها واحد مكث خلاء يدخلون فيه يجمحون يسرعون والمؤتفكات ائتفكت انقلبت بهم الارض اهوى القاه فی هوة عين خلد عدن بارض ای اقمت ومنه معدن ويقال فی معدن صدق فی منبت صدق الخوالف الخالف الذی خلفنی فقعد بعدی ومنه مخلفه فی الغابرين ويجوز ان يكون النساء من الخالفة وان كان جمع الذكور فانه لم يوجد علی تقدير جمعه الاحرفان فارس وفوارس وهالك وهوالك الخيرات واحدها خيرة وهی الفواضل مرجون مؤخرون شفا شفير وهو حده والجرف ما تجرف من السيول والاودية هار هائر يقال تهورت البئر اذا هدمت وانهارت مثله لوى وآه شفقا وفرقا وقال الشاعر اذا قمت ارحلها بليل تاوهت آهة الرجال الحزين باب قوله براءة من الله ورسوله الی الذين عاهدتم من المشركين او قال ابن عباس اذن تصدق تطهرهم بها وتزكيهم بها كثير والزكوة الطاعة والاخلاص لا يؤتون الزكوة لا يشهدون ان لا اله الا الله يضاهئون يشابهون حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق قال سمعت البراء يقول اعرابی نزلت يستفتونك قل الله يفتيكم فی الكلالة واخر سورة نزلت براءة باب ۲ قوله فسيحوا فی الارض اربعة اشهر اعلموا انكم غير معجزی الله وان الله مخزی الكافرين سيحوا سيروا حدثنا ۴۶۵۵ سعيد بن عفير قال حدثنی الليث قال حدثنی عقيل عن ابن شهاب واخبرنی حميد بن عبد الرحمٰن ان ابا هريرة قال بعثنی ابو بكر فی تلك الحجة فی مؤذنين بعثهم يوم النحر يؤذنون بمنی ان لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان فكان حميد بن عبد الرحمٰن ثم اردف رسول الله صلی الله عليه وسلم علی بن ابی طالب وامره ان يؤذن ببراءة قال ابو هريرة فاذن معنا علی يوم النحر فی اهل منی ببراءة وان لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان قال ابو عبد الله اذنهم اعلمهم باب ۳ قوله واذان من الله ورسوله الی الناس يوم الحج الاكبر ان الله برئ من المشركين ورسوله فان تبتم فهو خير لكم وان توليتم فاعلموا انكم غير معجزی الله وبشر الذين كفروا بعذاب اليم اذنهم اعلمهم حدثنا ۴۶۵۶ عبد الله ابن يوسف قال حدثنا الليث حدثنی عقيل قال ابن شهاب فاخبرنی حميد بن عبد الرحمٰن ان ابا هريرة قال بعثنی ابو بكر فی تلك الحجة فی المؤذنين بعثهم يوم النحر يؤذنون بمنی الا لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان قال حميد ثم اردف النبی صلی الله عليه وسلم

توهنی توهنی ۲ ومنهم فلن ۳ وهن ۴ الشفير حرفه ۵ انهار ۶ اذان اعلام ۷ ثنی لا يحج علی ۸ فامره ۹ ابو بكر ۱۰ الی قوله يحب المتقين عن ۱۱

قوله سورة براءة وهی مدينة وقيل الا آيتين من قوله لقد جاءكم رسول وهی آخر ما نزلت ولها اسماء اخر تزيد علی العشرة منها التوبة والفاضحة لانها تدعوا الی التوبة وتفضح المنافقين وانما نزلت التسمية فيها لانها نزلت لرفع الامان وبسم الله امان اوتونی رسول الله صلی الله عليه وسلم وهم بين موضعها وكانت قصتها شبيهة بقصة الانفال لان فيها ذكر العهود وفی براءة نبذ بها فخصت اليها ۱۲ قس ۲ قوله ولم يتخذوا من دون الله ولا رسوله ولا المؤمنين وليجة كل شئ ادخلته فی شئ وهی فعيلة من الولوج كالدخيلة وهی نظير البطانة والداخلة والمعنی لا يتبعون ان يوالوهم ويفشوا اليهم اسرارهم وسقط قوله وليجة الی آخره لا ای ذو رغبت لغيره قوله الشقة ای فی قوله تعالی ولكن بعدت عليهم الشقة هو السفر وقيل هی المسافة التی تقطع بمشقة قوله النبال ای فی قوله تعالی ولو خرجوا فيكم ما زادوكم الا خبالا وهو الفساد وقوله الجبال الموت كذا فی جميع الروايات والصواب الموتة بضم الميم وزيادة باء آخره وهو مضرب من الجنون قوله ولا تفتنی يريد قوله تعالی ومنهم من يقول ائذن لی ولا تفتنی ای لا توبخنی من التوبيخ ولا تبلنی ذرعن المستعلی لا توحش بالماء وتشديد النون من الوهن وهو الضعف ولا بن السكن ولا توثمنی بمثلثة مشددة وميم ساكنة من الاثم وصوبه القاضی عياض قوله كرها بفتح الكاف وكرها بضمها واحد فی المعنی ومراده قوله تعالی انفقوا طوعا او كرها قوله مدخلا بتشديد الدال يريد قوله تعالی لو يجدون ملجأ او مغارات او مدخلا يدخلون فيه والمدخل السرب فی الارض وقوله تعالی لولوا اليه وهم يجمحون ای يسرعون اسرا الاياء وهم شئ كالنفرس الجموح قوله والمؤتفكات يريد قوله تعالی واصحاب مدين والمؤتفكات وهی قريات قوم لوط ائتفكت ای انقلبت بهما ای القريات فصارت عاليها سافلها واسطرواحجارة من سجيل قوله اهوی يريد والمؤتفكة اهوی بسورة النجم وذكر لها هنا استطرادا ويقال القاه فی هوة بفتح الهاء وتشديد الواو ای مكان عميق ۱۲ قس ۳ قوله الخوالف قال تم رضوا بان يكونوا مع الخوالف جمع الخالف ای مع المنافقين ويخلفه فی الغابرين ای يسير خلفنا للسلف قوله وبجوزان يكون المراد به النساء فيكون جمع الخالفة وبذا هو الظاهر لان فواعل جمع فاعل جمع لا يوجد فی كلامهم الا الفاظ فوارس وهوالك فقولہ وان كان شرط وجزاه قوله فانه لم يوجد والمعنی ان جعل جمعا للمذكور فغير صحيح اذ لم يوجد فی كلامهم الا حرفان فوارس جمع فارس وهوالك جمع هالك ونقل ايضا شاهق وشواهق وناكس ونواكس ودواجن ودواجن وبذه الخمسة جمع فاعل علی الشذوذ كذا فی البحر الجاری قال الكرمانی فان قلت ما معنی علی تقدير جمعه قلت امان يريد علی تقدير جمعه للمذكور ليعتذر به عما كان جمعا للاناث والا ان يريد به الاحتراز عن كونه اسما للجمع ۱۲ ۴ قوله مرجون ای مؤخرون لامر الله ليقضی فيهم ما هو قاض بريد قوله تعذبهم وآخرون مرجون لامر الله وقال تعالم من اسس بنيانه علی شفا جرف هار فانهار به فی نار جهنم الشفا بفتح المعجمة والفاء مقصورا وضمه بقوله شفير ثم قال وهو ای الشفير حده بالماء والدال المهملتين وللكشميهنی وهو حرف ای جانبه قوله والجرف ما تجرف من السيول والاودية ای يكفر بالماء فصار وابسا كذا فی قس قال الكرمانی قال الجوهری ما تجرف السيول فالواو بين بينه وبين مافی الكتاب ان يقال من لا بتداء قوله هار ای ها ئر يعنی هو مقلوب معلول اعلال قاض وقيل لا حاجة اليه بل اصله هور والفرليست الف فاعل بل هی عينه انتهی. قال تعم ان ابراهيم لاواه حليم ای شفقا وفرقا كناية عن فرط ترحم ورقة قلبه وفيه بيان الحامل له علی الاستغفار لابيه مع شكايته عليه ۱۲ قس ۵ قوله وقال ابن عباس اذن تصدق يريد قوله تعالی ومنهم الذين يؤذون النبی ويقولون هو اذن قال البيضاوی ای يسمع كل ما يقال له ويصدقه سمی بالجارحة للبغية كانه من فرط استماعه صار جملة اذن السماع كاسمی الجاسوس عينا لذلك روی انهم قالوا محمد اذن سامعة نقول ما شئنا ثم نأتيه فيصدقنا انتهی ۱۲ ۶ قوله تطهرهم بها وتزكيهم يريد قوله تعالی خذ من اموالهم صدقة تطهرهم بها وتزكيهم قوله ونوهبا كثيرا ای فی القرآن او فی لغات العرب ليعنی عطف قوله تزكيهم من قبيل العطف التفسيری لان الزكوة والتزكية فی اللغة الطهارة. ملتقط من قس وخ قوله يضاهئون يريد قوله تعالی وقالت اليهود عزير ابن الله وقالت النصاری المسيح ابن الله ذلك قولهم بافواههم يضاهئون قول الذين كفروا من قبل ای يضاهئ قولهم قول الذين كفروا فحذف المضاف واقيم المضاف اليه مقامه والمضاهاة المشابهة والهمزة للغة فيه ۱۲ بيضاوی ۴ قوله اربعة اشهر شوال وذی القعدة وذی الحجة والمحرم لانها نزلت فی شوال وقيل هی عشرون من ذی الحجة والمحرم وصفر وربيع الاول وعشر من ربيع الآخر الی التبليغ كان يوم النحر كذا فی البيضاوی ۸ قوله قال ابو هريرة ولا بی ذر عن المستملی قال ابو بكر بدل لو هريرة قال ابن حجر وهو مخالف لرواية الجميع وانما وقع كلام ابی هريرة قطعا فهو الذی كان يؤذن بذلك ۱۲ قس ۹ ای هذه براءة من الله ورسوله قال المفسرون لما فرغ صلعم من غزوة تبوك جعل المشركون ينقضون عهدا كانت بينهم وبين النبی صلعم فامر الله بنقض عهودهم وذلك قوله تم داما تمنا فمن قوم خيانة الآية ۱۲ البغوی ۱۰ ای قال تم فی سورة فصلت ووبل للمشركين الذين لا يؤتون الزكوة قال ابن عباس لا يشهدون ان لا اله الا الله. بذا ذكره استطرادا ۱۲ قس ۱۱ ای اولا ومعظما وبعض بيانه فی ص ۲۵۱ فی آخر النار وسيجئ البقية فی سورة النمل ان شاء الله تم ۱۲ للمعه وهو مرسل لان حميدا لم يدرك ذلك وله صرح بسماعه من ابی هريرة ۱۲ ف.

۱۲ يوم عرفة كذا روی عن علی وعمر وابن عباس ان النبی صلعم خطب يوم عرفة فقال يوم الحج الاكبر وقيل انه يوم النحر كما سياتی ۱۲ قسطلانی. ۱۳ بفتح الباء وتشديد الواو ای مكان عميق ۱۲ قس

(رسوله براءة) (قوله المخالف المخالف) ای مفرده المخالف وقوله ويجوز ان يكون معنی لفظ المخالف النساء ای يجوز ان يكون النساء جمع المخالف وقوله من المخالفة ای علی انه ماخوذ من لفظة المخالفة جمع له وقوله وان كان جمع الذكور ای فهو شاذ وارد علی قلة فانه لم يوجد الخ اهسندی

marfat.com

بعلي بن ابي طالب فأمره ان يؤذن ببراءة قال ابو هريرة فاذن معنا علي في اهل منى يوم النحر ببراءة وان لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان ٤٦٥٧ باب قوله الا الذين عاهدتم من المشركين حدثنا اسحق قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب ان حميد بن عبد الرحمن اخبره ان ابا هريرة اخبره ان ابا بكر بعثه في الحجة التي امره رسول الله صلى الله عليه وسلم عليها قبل حجة الوداع وزهط يؤذن في الناس الا يحجن بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان فكان حميد يقول يوم النفر يوم الحج الاكبر من اجل حديث ابي هريرة ٤٦٥٨ باب قوله فقاتلوا ائمة الكفر انهم لا ايمان لهم حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال حدثنا اسمعيل قال حدثنا زيد بن وهب قال كنا عند حذيفة فقال ما بقي من اصحاب هذه الاية الا ثلثة ولا من المنافقين الا اربعة فقال اعرابي انكم اصحاب محمد تخبرونا فلا ندري فما بال هؤلاء الذين ينقرون بيوتنا ويسرقون اعلاقنا قال اولئك الفساق اجل لم يبق منهم الا اربعة احدهم شيخ كبير لو شرب الماء البارد لما وجد برده ٤٦٥٩ باب قوله والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم حدثنا الحكم بن نافع قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد ان عبد الرحمن الاعرج حدثه انه قال حدثني ابو هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من كنز احد لا يكون كنزه يوم القيمة شجاعا اقرع حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن حصين عن زيد بن وهب قال مررت على ابي ذر بالربذة قلت ما انزلك بهذه الارض قال كنا بالشام فقرأت والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم قال معاوية ما هذه فينا ما هذه فينا او في اهل الكتاب قال قلت انها فينا وفيهم باب قوله عز وجل يوم يحمى عليها في نار جهنم فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهورهم هذا ما كنزتم لانفسكم فذوقوا ما كنتم تكنزون وقال احمد بن شعيب بن سعيد حدثنا ابي عن يونس عن ابن شهاب عن خلد بن اسلم قال خرجنا مع عبد الله بن عمر فقال هذا قبل ان تنزل الزكوة فلما انزلت جعلها الله طهرا للاموال باب قوله ان عدة الشهور عند الله اثنا عشر شهرا في كتاب الله يوم خلق السموت والارض منها اربعة حرم ثلث متواليات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر الذي بين جمادى وشعبان باب قوله ثاني اثنين اذ هما في الغار معناه ثالث اثنين صرنا السكينة فعيلة من السكون حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا حبان قال حدثنا هام قال حدثنا ثابت قال حدثنا انس

علي ١ تفي ٢ اخبرنا ٣ يؤدون ٤ تخبرونا ٥ / يبقرون ٦ يعقرون ٧ اعلاقنا ٨ الاية ٩ احدهم ١٠ فقلت ١١ الى قوله تكنزون ١٢ نزلت ١٣ الى ذلك الدين القيم ١٤ تملئة ١٥ ١٦ اذ يقول لصاحبه لا تحزن ان الله معنا ١٧ اي

١ قوله ببراءة اي من اولها الى ولو كره المشركون وبعض ما شملت عليه ان لا يحج بعد العام مشرك وهو قوله انما المشركون نجس فلا يقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا وانما يندفع استشكال ان عليا كان ماموريا بان يؤذن ببراءة لتكليف اذن بان لا يحج بعد العام مشرك كما قاله الكرماني ١٢ قس ٢ قوله الا الذين عاهدتم من المشركين استثناء من المشركين والتقدير براءة من الله الى المشركين الا من الذين لم ينقصوكم شيئا من شروط العهد لم ينكثوا ١٢ قس بعيني ٣ قوله في الجملة التي الاقوال التسعة للطبري وانما كانت مباشرة ابي هريرة لذلك بامر الصديق في ذلك مصروفا الى علي لان الصديق كان هو الامير على الناس في تلك الحجة وكان على لم يطق التاذين وحده فاحتاج لمعين على ذلك فكان ابو هريرة ينادي بما يقبله اليه على ما امره به تبليغه انتهى وانما بعث عليا مع كون ابي بكر امير الحاج لان عادة العرب ان لا يتولى العهد وفقه على القبيلة الا رجل منها ١٢. ٤ قوله لا ايمان لهم بفتح الهمزة جمع يمين واستشهد به المنفية على ان يمين الكافر لا تكون شرعية ومنه الشافعية يمين شرعية بدليل وصفها بانها لكنث ١٢ قس ٥ قوله الائمة سمي منهم في رواية ابي بشر عن مجاهد ابو سفيان بن حرب وفي رواية معمر عن قتادة ابو جهل بن هشام وعتبة بن ربيعة وابو سفيان وسهيل ابنا عمرو وشعبة بان اجامل وعتبة قتلا ببدر وانما يتطبق التفسير على من نزلت الآية المذكورة وهو شيخ في ابي سفيان وسهيل بن عمرو فقد اسلما ١٢ فتح الباري قسطلاني. ٦ قوله ويسرقون اعلاقنا بالعين المهملة والقاف اي نفائس اموالنا وفي بعضها اغلاقنا بالغين المعجمة وكذا وجد منضوطا بخط الحافظ الشرف الدمياطي لكن قال السفاقسي لا اعلم له وجها قال في فتح الباري ويمكن توجيهه بان الاغلاق جمع غلق بفتحتين وهو ما يغلق ويفتح بالمفتاح والغلق ايضا الباب فالمعنى يسرقون مفاتيح الاغلاق ويفتحون الابواب ويأخذون ما فيها او المعنى يسرقون الابواب وتكون السرقة كناية عن فتحها واخذ ما يمكنهم من الدخول فيها قوله قال اولئك الفساق اي قال حذيفة او لئك الذين يسرقون هم الغلق لا الكفار والمنافقون قوله لعل اي نعم لم يبق منهم الا اربعة احدهم شيخ كبير لم يعرف اسمه قوله لما وجد برده اي لذهاب شهوته وفساد معدته بسبب عقوبة الله له في الدنيا فلا يلحق بين الاشياء كذا في القسطلاني وكان حذيفة يعرفهم ١٢ ٧ قوله والذين يكنزون الذهب الخ اكثر علماء الصحابة على ان الكنز المذموم هو المال الذي لا تؤدى زكوته وكذا روي عن عمر وابن عباس وغيرهم وقيل المال الكثير اذا جمع فهو الكنز المذموم وان ادبت زكوته واستدل لهم بعموم اللفظ وروي عن ابي ذر انه كان يقول من ترك بيضاء او حمراء كوي به يوم القيمة والقول الاول اصح لان الزيادة

في منع الزكوة لا في جمع المال الحلال قال النبي صلى الله عليه وسلم نعم المال الصالح للرجل الصالح وسئل ابن عمر عن هذه الاية فقال كان هذا قبل ان تنزل الزكوة فلما انزلت جعلها الله طهرا للاموال ١٢ ملتقط من كشف معالم البيضاوي ٨ قوله شجاعا اقرع اي حية تمعط جلد راسها لكثرة السم وطول العمر وذاد ابو نعيم في مستدركه يفر منه صاحبه ويطلبه انا كنزك فلا يزال يرحض بطفر اصبعه. قس ومر الحديث بتمامه في ص ٢٠٤ ج ١ في الزكوة ١٢ ٩ قوله ما انزلك بهذه الارض ما استفهامية ولذا حذفت الالف بعد اللام ١٢ منه ١٠ قوله ما هذه فينا ما هذه في شئ انكر عليه بانه نفى ابا ذر فمن اليوم ان ذرا ما انزل ما اختيارا كان بمنيه وبين معاوية لانه كان كثير الاعتراض عليه وكان مجلس معاوية بيت المال فيه فحبس معاوية فشكى ابو ذر امره الى عثمان ان اقدم المدينة فقدمها فكثر الناس حتى نزل بقرب من عثمان فشكى عثمان ما شكى معاوية فقال ان شئت تنحيت قريبا فذلك انزلني. كذا في الجمع ومر في ص ٢٠١ في الزكوة ١٢ ١٠ قوله لو ان لي احدا مثل احد الخ اي يقول لو كان لي مثل احد ذهبا ثم مضى ثلث ليال وعندي منه شئ الا شيئا اعده لقضاء دين او امر يعرض فيه انفاقه في وجوه الخير فانفاقه في ذلك خير من تركه لورثتي ١٢ منه ١١ قوله ثاني اثنين اذ هما في الغار معناه ثالث اثنين صرنا السكينة فعيلة من السكون حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا حبان قال حدثنا هام قال حدثنا ثابت قال حدثنا انس

marfat.com

قال حدثني ابو بكر قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في الغار فرأيت آثار المشركين قلت يا رسول الله لو ان احدهم رفع قدمه رآنا قال
ما ظنك باثنين الله ثالثهما حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابن عيينة عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن ابن عباس انه قال حين
وقع بينه وبين ابن الزبير قلت ابوه الزبير وامه اسماء وخالته عائشة وجدته ابو بكر وجدته صفية فقلت لسفين استاده فقال حدثنا
فشغله انسان ولم يقل ابن جريج حدثني عبد الله بن محمد قال حدثني يحيى بن معين قال حدثنا حجاج قال ابن جريج قال ابن
ابي مليكة وكان بينهما شيء فغدوت على ابن عباس فقلت اتريد ان تقاتل ابن الزبير فيحل حرم الله فقال معاذ الله ان الله كتب
ابن الزبير وبني امية محلين وانى والله لا احله ابدا قال قال الناس بايع لابن الزبير فقلت واين بهذا الامر عنه اما ابوه فحواري النبي
صلى الله عليه وسلم يريد الزبير واما جدته فصاحب الغار يريد ابا بكر وامه قدات النطاق يريد اسماء واما خالته فام المؤمنين
يريد عائشة واما عمته فزوج النبي صلى الله عليه وسلم يريد خديجة واما عمة النبي صلى الله عليه وسلم فجدته يريد صفية ثم عفيف في
الاسلام قارئ للقرآن والله ان وصلوني وصلوني من قريب وان رموني رميتي الكفاء الكرام فاثر التويتات والاسامات والحميدات يريد بطنا
من بني اسد بني تويت وبني اسامة وبني اسد ان ابن ابي العاص يريد يمشي القدمية يعني عبد الملك بن مروان وانه لوشى ذنبه يعني
ابن الزبير حدثنا محمد بن عبيد بن ميمون قال حدثني عيسى بن يونس عن عمر بن سعيد قال اخبرني ابن ابي مليكة قال دخلنا على
ابن عباس فقال الا تعجب لابن الزبير قام في امره هذا فقلت احاسبين نفسي له ما حاسبتها لابي بكر ولا لعمر ولهما كانا اولى بكل
خير منه وقلت ابن عمة النبي صلى الله عليه وسلم وابن الزبير وابن ابي بكر وابن اخي خديجة وابن اخت عائشة فاذا هو يتعلى عني و
لا يريد ذلك فقلت واكنت اظن اني اعرض هذا من نفسي فيدعه وما اراه يريد خيرا وان كان لابد لان يرتني بنو عمي احب الي من
ان يرتني غيرهم باب قوله والمؤلفة قلوبهم وقال مجاهد يتألفهم بالعطية حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابن عيينة عن
ابي نعم عن ابي سعيد قال بعث الي النبي صلى الله عليه وسلم بشيء فقسمه بين اربعة وقال اتألفهم فقال رجل ما عدلت فقال يخرج من
ضئضئ هذا قوم يمرقون من الدين باب قوله الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين ويلمزون يعيبون جهدهم وجهدهم طاقتهم

قال ثنا ٢ حدثنا ٣ تريد ٤ ما اني اتا ٥ ريتوني من اساد خبيب ٦ لنفسي عمر ٧ فانما ٨ فقلت ٩ وانما ١٠ ان يرتني ١١ الخدري ١٢ الاية ١٣ في الصدقات ١٤ الاية

٤ قوله في الغار المراد به هنا نقب في اعلى ثور وهو جبل في يمين مكة على مسيرة ساعة كذا في حديث قوله فرأيت آثار المشركين اي طلعوا فوق الغار وفي رواية فرفعت رأسي فاذا انا باقدام القوم ١٢ قس ٥ قوله وقع بينه وبين ابن الزبير بسبب البيعة وذلك ان ابن الزبير امتنع عن مبايعة يزيد بن معوية لما مات ابوه واصر على ذلك حتى مات يزيد ثم عاد ابن الزبير الى نفسه بالخلافة فبويع بها و اطاعه اهل الحجاز ومصر والعراق وخراسان وكثير من اهل الشام ثم غلب مروان على الشام وقتل الضحاك بن قيس الاسير من قبل ابن الزبير وكان محمد بن الحنفية وعبد الله بن عباس محصورين بمكة مدة قتل الحسين فدعاها ابن الزبير الى البيعة له فامتنعا وقالا لا نبايع حتى يجتمع الناس على خليفة وتجمعها على ذلك جماعة فشدد ابن الزبير عليهم وحصرهم فبلغ ذلك المختار فجهز اليهم جيشا فاخرجوهما واستاذنوهما في قتال ابن الزبير فامتنعا وخرجا الى الطائف ١٢ قس ٣ قوله قلت ابوه الزبير الخ اي قال ابن ابي مليكة قلت لابن عباس كالمنكر عليه امتناعه من مبايعة ابن الزبير معدد اشرد واستفاقة للخلافة ابوه الزبير الخ كذا في القسطلاني قال في الخير الجاري قولا قلت هذا قول ابن مليكة كما يأتي في قوله بايع لابن الزبير فقلت انتهى والله اعلم ١٢ ٤ قوله ولم يقل ابن جريج الخ يعني ان حديث ابن جريج فاحتمل ان يكون اراد ان يدخل بينهما واسطة واحتمل ان لا يدخل ولذلك استظهر البخاري فاخرج الحديث من وجه آخر عن ابن جريج ثم من وجه آخر عن شيخه قس قال المكماني فان قلت قد ذكر الاستاذ اولا فما معنى السوال عنه قلت السوال عن كيفية العنعنة بانها بالواسطة او بدونها ..... ١٢ ٥ قوله وكان بينهما شيء اي كان بينهما اختلاف في امر البيعة بالخلافة لابن الزبير فابى ابن عباس حتى يجتمع الناس عليه فامره ابن الزبير بالخروج من مكة قال الامر الى ان خرج الى الطائف فاقام به حتى مات كذا في مقدمة فتح الباري قال القسطلاني وقيل كان اختلاف في بعض القراءات ١٢ ٦ قوله اتريد بهمزة الانكار قوله فتحل حرم الله وفي نسخة ما حرم الله اي من القتال في الحرم فقال ابن عباس معاذ الله اي اتعوذ بالله من احلال ما حرم الله ان الله كتب اي قدر اي ابن الزبير وبني امية محلين اي يبيحين القتال في الحرم قال في الفتح وانما نسب ابن الزبير لذلك وان كان بنو امية هم الذين ابتدأوه بالقتال وحصروه وانما بدا منه اولا دفعهم عن نفسه لانه بعد ان رد هم الله عنه حصر بني هاشم ليبايعوا فشرع فيما يؤذن بابا حة القتال في الحرم ١٢ قس ٧ قوله واما عمته اي غير مكة المطلق عليها عمة تجوزا وانما هي عمة ابيه لانها عمة بنت خويلد بن اسد والزبير هو ابن العوام ابن خويلد بن اسد ١٢ قس ٨ قوله والله ان وصلوني اي بنو امية ذكر ابن عباس بعد ذكر ابن الزبير احوال بني امية باسم اقرب منه اليه كما يدل عليه قوله وصلوني من قريب اي بسبب القرابة وذلك لان عباسا هو ابن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف وعبد المطلب هو ابن عم امية حيدة مروان بن الحكم بن ابي العاص لان امية هو ابن عبد شمس بن عبد مناف وبذا اشكل من ابن عباس لبني امية وعتب على ابن الزبير قوله وان رموني بضم الراء وفتحها من الرب والتربية اي كانوا على امرار بني الكفاء اي امثال واحد بها كفوكرام في اسما بهم وفي الباء مخفف

الاخباري من طريق اخرى ان ابن عباس لما حضرته الوفاة بالطائف جمع نبيه فقال يا بني ان ابن الزبير لما خرج بمكة شددت ازره ودعوت الناس الى بيعته وتركت بني عمنا من بني امية الذين ان قتلوكما اكفاء وان ربلونا ربلوكما فما ذا صريح ان مراد ابن عباس بنو امية لا ابنا سعد ربما الزبير وقال الاذرقي كان ابن الزبير اذا دعا الناس في الاذن بدا ببني اسد بني عبد المطلب وغيرهم فلما قال ابن عباس فاثر بالمد والمثلثة اي اختار ابن الزبير بوان اذعنت له وتركت بني عمي على قوله التويتات جمع تويت مصغر توت بثنائين وواو وقوله الاسامات بضم الهمزة جمع اسامة والحميدات بضم الحاء مصغر حمد قوله يريد به بطنا جمع بطن وهو مادون القبيلة وفوق الفخذ وقال البطنا ولم يقل بطونا لان الاول جمع قلة فحيث تحقير الهم قوله بني تويت هو ابن الحارث بن عبد العزى بن قصي و من بني اسامة بن اسد بن عبد العزى قوله وبني اسد لا بني اسد ذو من اسد والحميدات فخذ الى بني حميد بن زهير ابن الحارث بن اسيد بن عبد العزى ويجتمع هذه الابطن مع خويلد بن اسد جد الزبير قوله ان ابن ابي العاص يريد اي ظهر مشي القدمية بضم القاف وفتح الميم وكسر التحتية مشية التبختر وهو مثل يريد انه ركب معالي الامور وتقدم في الشرف قوله وان رموني ذنبه عنه بذا الوجه بتشديد الواو وتخفيف وهو مثل لترك المكارم والزيغ عن المعروف وقيل هو كناية عن ان خروا للتخلف وكان الامر كما قال ابن عباس فان عبد الملك لم يزل في تقدم من امره حتى استقر العراق من ابن الزبير وقتل افاده معجم ما استعجم العسكري ان ابن الزبير فكان من الامر ما كان ولم يزل امر ابن الزبير في تزايد الى ان قتل ١٢ من قس ٩ قوله وللد يريد ذلك قال العيني كان بن جمرا للزبير ان اكون من خاصته وقول البرماوي كالمكماني وللد يريد ذلك القول او اعانه قول ان اعرض هذا اي اظهر ما لا قصوح من نفسي لم قوله فيعده اي يتركه وللد يرضى به بمعنى قوله وما اراه بضم الهمزة اي وما اظنه وللكشميهني وانما اراه وهو تصحيف كما لا يخفى ١٢ قس ١٠ قوله المؤلفة قلوبهم بالجر والرفع على الاستيناف وهم قوم اسلموا ونيتهم ضعيفة فيه فيستالف قلوبهم واشراف يترقب باعطائهم وعراعاتهم اسلام نظائرهم ١٢ قسطلاني ١١ قوله بن اربعة الاقرع بن حابس وعيينة بن بدر وزيد الطائي وعلقمة بن علاثة ومر ذكرهم في الحديث في كتاب الانبياء مع بيان الحديث في ص ٥٨٩ ١٢

ع٥ بالمد اي قال ابن عباس فاخترنا ابن الزبير لاسدين على ١٢ ك ع٥ اي نشاه وصرفه اي لم يتم ما اراده ليعني تخلف عن معالي الامور او كناية عن البخل ١٢ قس ك خ ع٥ اي لا فاقتل نفسي لابن الزبير في معونته والنصح له والذب عنه ما تقتشا للمرمين قال الداودي اي لا ذكرن من مناقبه عالم اذكر في مناقبهما وانما صنع ابن عباس ذلك لانه شكال الناس في معرفة مناقب ابي بكر وعمر رض بخلاف ابن الزبير فما كانت مناقبه في الشهرة كمناقبهما فاخبر ذلك ابن عباس وبينه للناس انصافا منه ١٢ قسطلاني

للع٥ يريد قوله تعالى والذين لا يجدون الا جهدهم قال البيضاوي وقرئ بالفتح وهو مصدر جهد في الامر اذا بالغ فيه ١٢ ع٥ قال في النهاية ان ابن ابي العاص يمشي القدمية معناه انه تقدم في الشرف والفضل على اصحابه وقيل معناها التبختر ١٢

۴۶۶۸ حدثنی بشر بن خالد ابو محمد قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سلیمن عن ابی وائل عن ابی مسعود قال لما امرنا بالصدقة کنا نتحامل فجاء ابو عقیل بنصف صاع وجاء انسان باکثر منه فقال المنفقون ان الله لغنی عن صدقة هذا وما فعل هذا الاخر الا ریاء فنزلت الذین یلمزون المطوعین من المؤمنین فی الصدقات والذین لا یجدون الا جهدهم ۴۶۶۹ حدثنا اسحق بن ابراهیم قال قلت لابی اسامة احدثکم زائدة عن سلیمن عن شقیق عن ابی مسعود الانصاری قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یامرنا بالصدقة فیجتمل احدنا حتی یجیء بالمد وان لاحدهم الیوم مائة الف کانه یعرض بنفسه **باب** قوله استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر لهم سبعین مرة ۴۶۷۰ حدثنا عبید بن اسمعیل عن ابی اسامة عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر قال لما توفی عبد الله بن ابی جاء ابنه عبد الله بن عبد الله الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فسأله ان یعطیه قمیصه یکفن فیه ابا ه فاعطاه ثم سأله ان یصلی علیه فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم لیصلی فقام عمر فاخذ بثوب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله تصلی علیه وقد نهاک ربک ان تصلی علیه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انما خیرنی الله فقال استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر لهم سبعین مرة وسازیده علی السبعین قال انه منافق قال فصلی علیه رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فانزل الله ولا تصل علی احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره ۴۶۷۱ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل ح وقال غیره حدثنی اللیث حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی عبید الله بن عبد الله عن ابن عباس عن عمر بن الخطاب انه قال لما مات عبد الله بن ابی ابن سلول دعی له رسول الله صلی الله علیه وسلم لیصلی علیه فلما قام رسول الله صلی الله علیه وسلم وثبت الیه فقلت یا رسول الله اتصلی علی ابن ابی وقد قال یوم کذا وکذا اعدد علیه قوله فتبسم رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال اخر عنی یا عمر فلما اکثرت علیه قال انی خیرت فاخترت لو اعلم انی ان زدت علی السبعین فغفر له لزدت علیها قال فصلی علیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم انصرف فلم یمکث الا یسیرا حتی نزلت الایتان من براءة ولا تصل علی احد منهم مات ابدا الی قوله وهم فاسقون قال فعجبت بعد من جرأتی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم والله ورسوله اعلم **باب** قوله ولا تصل علی احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره ۴۶۷۲ حدثنی ابراهیم بن المنذر قال حدثنا انس بن عیاض عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر انه قال لما توفی عبد الله بن ابی جاء ابنه عبد الله الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاعطاه قمیصه وامره ان یکفنه فیه ثم قام یصلی علیه فاخذ عمر بن الخطاب بثوبه فقال تصلی علیه وهو منافق وقد

ثنا حدثنا ۲ امر ۳ الایة ۴ ثنی ۵ فلن یغفر الله ۶ ثنی ۷ علیه ۸ تقم ۹ اعدد ۱۰ اتصلی ۱۱ یغفر ۱۲ ولا تقم علی قبره الایة ۱۳ ثنا ۱۴ فامره ۱۵ اتصلی ۱۶

ا قوله کنا نتحامل ای نتکلف فی الحمل من الحطب وغیره وزاد ابرماوی وسوایه کنا نحامل کما سبق فی بقیة الروایات انتهی ومعناه نواجر انفسنا فی الحمل قوله بنصف صاع من تمر وفی الزکوة بصاع فیحتمل انه بذل ای عقیل اوهو یکون اتی بنصف ثم بنصف فرآه وجاء انسان باکثر منه روی بالفین وفی روایة بار بعة آلاف وفی روایة بارابع مائة وفیه وفی روایة ثمانیة آلاف دینار قال فی الفتح واجع الطرق ثمانیة آلاف درهم ۱۲ قس **۲** قوله ان الله لغنی عن صدقة هذا. الاول ولکنه اراد ان یذکر نفسه لیعطی من الصدقات ۱۲ ک بیض **۳** قوله وان لاحدهم الیوم مائة الف من الدراهم والدنانیر بکثرة الفتوح والاموال قوله کانه ای فی قال شقیق کانه ای ابا مسعود یعرض بنفسه لکونه من ذوی الاموال الکثیرة کذا فی قس وسبق فی ص۲۷۳ من کتاب الزکوة ۱۲ **۴** قوله وقد نهاک ربک. قال الکرمانی فان قلت ابن نهاه ونزل الآیة بعد تصل علی احد منهم مات ابدا بعد ذلک قلت لعل عمر استفاد النهی من قوله تعالی ما کان للنبی والذین آمنوا ان یستغفروا للمشرکین او من ان یستغفر لهم سبعین مرة فلن یغفر الله لهم فانه اذا لم یکن للاستغفار فائدة المغفرة یکون عبثا فیکون منهیا عنه ۱۲ کرمانی **۵** قوله سازیده علی السبعین حمل رسول الله صلی الله علیه وسلم عدد السبعین علی حقیقته وحمل عمر علی المبالغة ولا تحقیق فی الاصول اللغویة فی باب المفهومات قال الخطابی فیه حجة لمن رأی الحکم بالمفهوم وکان رای عمر ان الحکم اذا خص بالذکر العدد فی الامر والزیادة علی ان فی الفین وقصد صلعم التشفیع فی من تعلق بطرف من الدین والتالف لانه لقور فاستمثل احسن الامرین وافضلهما ۱۲ ک. **۶** قوله اعده علیه. قال القسطلانی اعد بفتح العین بکسر الدال الاولی والثانیة ذر اعد بضم العین والدال الاولی واسقاط الثانیة یشیر بذلک الی مثل قوله لا تنفقوا علی من عند رسول الله حتی ینفضوا وقوله لیخرجن الاعز منها الاذل قوله تقسم ای تتبا من صلاته عمر ولفظه للنا فقین وتانیس له وتطییبا لقلبه لا لعتقد رد عن ترک قبول کلامه قوله اخر عنی ای تاخر وقیل معناه اخر عنی رایک فاختفر ایجازا واطالة انتهی کلام القسطلانی ۱۲ **۷** قوله انی خیرت. ای بین الاستغفار وعدمه فاخترت الاستغفار وقد استشکل فهم التخییر من الآیة علی کثیر حتی

انکر القاضی ابو بکر الباقلانی صحة الحدیث وقال لا یجوز ان یقبل هذا لان من الرسول قاله وقال امام الحرمین هذا الحدیث غیر مخرج فی الصحیح وقال فی البرهان لا یصح اهل الحدیث وقال الغزالی فی المستصفی الاظهر ان هذا الخبر غیر صحیح وقال الداودی هذا الحدیث غیر محفوظ وهذا عجیب من هؤلاء الائمة کیف یاخذ ویطعنوا فیه مع کثرة طرقه واتفاق الشیخین علی تصحیحه بل وسائر الذین خرجوا فی الصحیح ۱۲ قس وسبب ذلک ان الذی یفهم من الآیة انما هو التسویة بین الاستغفار وترکه کما فهمه عمر فلما یقتضیه سیاق القصة من قوله ذلک بانهم کفروا الی آخره وحمل السبعین علی المبالغة ۱۲ تو ومن ثم سأل الزمخشری فقال فان قلت کیف خفی علی امثال رسول الله صلعم ان السبعة والسبعین والسبعمائة مثل فی الکثیر الی الاشهال البینة حتی قدم العدد ذکاء الحدة وبلوغ الغایة وهو صلعم افصح العرب واعرفهم بامثالهم الکلام وتمثیلاته وقد تلاه بقوله ذلک بانهم کفروا بالله والآیة بین الصارف عن المغفرة لهم حتی قال خیرنی وسازید علی السبعین واجاب بانه لم یخف علیه ذلک ولکنه خیل بها کان الخیار فی الغایة رحمة وافرة علی من لبث الیه کقول ابراهیم ومن عصانی فانک غفور رحیم وفی اخبار النبی الرحمة والرافة اللطف لامته ودعا لهم الی ترحم بعضهم الی بعض انتهی. وروی ان النبی صلعم کلم فیما فعل بعبد الله بن ابی فقال صلعم ما نهیت عنه قیس وصلوتی من الله والله ان کنت لارجوان یسلم به الف من قومه وروی ازاسلم الف من قومه لما اراده بتبرکه بقمیص النبی صلعم بلغ قال السیوطی واقوی ما اجیب به عن ذلک ان قوله ذلک بانهم کفروا انه لم ینزل مع اول الآیة بل تراخی نزول فهم صلی الله علیه وسلم من ذلک القدر النازل ما هو الظاهر من او للتخییر وان العدد لم مفهوم والاشکال حج انتهی هذا کله ملتقط من قس تو لغوی بیضاوی ۱۲

ه بفتح المهملة اسم جماب بمهملتین بینهما موحدة ساکنة وقیل بجیمین ۱۲ تو شیخ **ح** ای طاقتهم وقرئی بالفتح وهو مصدر جهد فی الامر اذا بالغ فیه ۱۲ بیضاوی **ط** فالاظهر انما وقع لانه العبد الصالح وقیل لان عبد الله المنافق کان اعطی العباس یوم بدر قمیصا فاسرفکافاه صلعم علی ذلک ۱۲ قس. **ی** بضم الجیم وسکون الراء ثم همزة ای اقدامی ۱۲ قس تو.

ک کما بینت وجهه فی ص۶۳۵ من کتاب الترمذی المطبوع فی المطبع الاحمدی ۱۲.

(قوله تصلی علیه وقد نهاک ربک) بتقدیر الاستفهام ای اتصلی علیه فیه انه کیف یعمر ان یقول ذلک او یعتقد وفیه اتهام النبی صلی الله علیه وسلم بارتکاب المنهی عنه قلت لعله جوز النسیان والسهو فاراد ان یذکره ذلک ویمکن تنزیل الاستفهام علی الجملة الحالیة کما قالوا ان القید الاخیر فی الجملة هو مناط الاثبات والنفی فصار المطلوب هل نهاک الله امر لا ولم یقل ذلک للتردد منه بین النهی وعدمه بل لیتوسل به الی فهم ما ظنه نهیا ویؤیده روایة الترمذی الیس قد نهاک الله ان تصلی علی المنافقین ای بین لی ان الذی اظنه نهیا هو نهی امر لا والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

نهاك الله ان تستغفر لهم قال انما خيرني الله او اخبرني الله فقال استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم فقال سأزيده على سبعين قال فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وصلينا معه ثم انزل عليه ولا تصل على احد منهم مات ابدا ولا تقم على قبره انهم كفروا بالله ورسوله وماتوا وهم فاسقون ☆ باب ☆ قوله سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم اليهم لتعرضوا عنهم فاعرضوا عنهم انهم رجس ومأواهم جهنم جزاء بما كانوا يكسبون ٢٦٦٢ حدثنا يحيى قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن ابن عبد الله ان عبد الله بن كعب بن مالك قال سمعت كعب بن مالك حين تخلف عن تبوك والله ما انعم الله علي من نعمة بعد اذ هداني الله اعظم من صدقي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا اكون كذبته فاهلك كما هلك الذين كذبوا حين انزل الوحي سيحلفون بالله لكم اذا انقلبتم اليهم لتعرضوا عنهم فاعرضوا عنهم انهم رجس ومأواهم جهنم جزاء بما كانوا يكسبون ☆ باب ☆ قوله يحلفون لكم لترضوا عنهم فان ترضوا عنهم فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين ☆ وقوله وآخرون اعترفوا بذنوبهم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا عسى الله ان يتوب عليهم ان الله غفور رحيم ٢٦٦٧ حدثنا مؤمل هو ابن هشام قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال حدثنا عوف قال حدثنا ابو رجاء قال حدثنا سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لنا اتاني الليلة اتيان فابتعثاني فانه هجينا الى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فتلقانا رجال شطر من خلقهم كأحسن ما انت راء وشطر كأقبح ما انت راء قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر فوقعوا فيه ثم رجعوا الينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في احسن صورة قالا لي هذه جنة عدن وهذاك منزلك قالا اما القوم الذين كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فانهم خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا تجاوز الله عنهم ☆ باب ☆ قوله ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ٢٦٧٥ حدثنا اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا معمر عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابيه قال لما حضرت ابا طالب الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم ☆ باب ☆ قوله لقد تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ٢٦٧٦ حدثنا احمد بن صالح

وقال انزل الله الآية عن علي لي قوله فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين الآية الآية ثنى فانتهيا الذي فبعثا ورثني اخبرنا حدثنا

١ قوله سازيده استشكل اخذه بمفهوم العدد وحتى قال سازيده على السبعين مع انه قد سبق بهذه طويلة قوله تعالى في حق ابي طالب ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى واجيب بان الاستغفار لابن ابي انما هو لقصد تطييب من بقي منهم وفيه نظر قليتامل قال القسطلاني وقيل النهي عن الاستغفار لمن مات مشركا لا يستلزم النهي عن الاستغفار لمن مات منهم الاسلام ١٢ من قس

٢ قوله سيحلفون بالله لكم ايمانا كاذبة والملحوظ عليه ما قدروا على الخروج في غزوة تبوك اذا انقلبتم رجعتم من الغزو اليهم لتعرضوا عنهم فلا تقاتبوهم فاعرضوا عنهم احتقارا لهم ولا توبخوهم انهم رجس قذر نجس بواطنهم واعتقاداتهم وهو علة للاعراض وترك المعاتبة ومأواهم جهنم اي مصيرهم في الآخرة ايسا وهو تمام التعليل والمعنى ان النار كفتهم عتابا فلا تكلفوها متابهم جزاء بما كانوا يكسبون من النفاق ونصب جزاء على المصدر اي يجزون جزاء ويجوز ان يكون علة بيعض قس وسقط قوله فاعرضوا عنهم الى آخره الى ذر ١٢

٣ قوله ان لا اكون بدل من الصدق اي اظلم من عدم كذبي المستعقب للهلاك او المراد مقدار ما بان لا اكون فان قلت اكون مستقبل وكذبت ماض قلت المستقبل في معنى الاستمرار المتناول للماضي فلا ساقة منها والحديث بطوله تقدم في المغازي ك اي في ص ٦١٢ ج ١

٤ قوله يحلفون لكم لترضوا عنهم بجملتهم فتصدقوهم فان ترضوا عنهم ما انتم تفعلون بهم قوله فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين اي فان رضاءكم لا يستلزم رضاء الله ورضاءكم وحده كم لا يخفى عنهم اذا كانوا في سخط الله والمقصود من الآية النهي عن الرضاء عنهم والاعتذار معاذيرهم بعد الاصرار على اعراض وعدم الالتفات نحوهم بيفادي قوله وآخرون نسق على قوله منافقون اي ومن حولكم قوم آخرون غير المذكورين اعترفوا اقروا بذنوبهم ولم يعتذروا من تخلفهم بالمعاذير الكاذبة قوله خلطوا عملا صالحا اي الجهاد واظهار الندم وآخر سيئا هو التخلف عنه وموافقة اهل النفاق قوله عسى الله ان يتوب عليهم جملة مستانفة وعسى من الله واجب وانما عبر بها للاشعار بان ما يفعله تعالى ليس لاجل السبق المتفضل بسماحة حتى لا يتكل المرء بل يكون على خوف وعذروا المعنى عسى الله ان يقبل توبتهم ١٢ قس

٥ قوله اما القوم فان قلت اين قسيم اما قلت هذا منزلك في حكم القسيم فان قلت في بعضها الذي كاد توا بلفظ المفرد قلت ما قول بعض ما قول وخشيتم كالذي خاضوا فان قلت كان القياس ان يقال شطر منهم حسنا قلت كان تامة وشطر مبتدأ وحسن خبره والجملة حال بدون الواو وهو فصيح كقوله تعالى اهبطوا بعضكم لبعض عدو ١٢ كرماني.

٦ قوله سعيد بن المسيب بفتح التحتية وقد تكسر قوله عن ابيه اي المسيب بن حزن قاله القسطلاني قال الكرماني قال النووي لم يروعن سعيد بن المسيب الا ابنه فقيه ودعل الحاكم ابي عبد الله فيما قال ان البخاري لم يخرج عن احد ممن لم يرو عنه الا واحد ولعله اراد من غير الصحابة ١٢

٧ قوله فنزلت ما كان للنبي الخ اي في ابي طالب وقيل ان سبب

١ قوله سازيده على سبعين استشكل اخذه بمفهوم العدد وحتى قال سازيده على السبعين مع انه قد سبق بهذه طويلة قوله تعالى في حق ابي طالب ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى واجيب بان الاستغفار لابن ابي انما هو لقصد تطييب من بقي منهم وفيه نظر قليتامل قال القسطلاني وقيل النهي عن الاستغفار لمن مات مشركا لا يستلزم النهي عن الاستغفار لمن مات منهم الاسلام ١٢ من قس

٢ قوله سيحلفون بالله لكم ايمانا كاذبة والملحوظ عليه ما قدروا على الخروج في غزوة تبوك اذا انقلبتم رجعتم من الغزو اليهم لتعرضوا عنهم فلا تقاتبوهم فاعرضوا عنهم احتقارا لهم ولا توبخوهم انهم رجس قذر نجس بواطنهم واعتقاداتهم وهو علة للاعراض وترك المعاتبة ومأواهم جهنم اي مصيرهم في الآخرة ايسا وهو تمام التعليل والمعنى ان النار كفتهم عتابا فلا تكلفوها متابهم جزاء بما كانوا يكسبون من النفاق ونصب جزاء على المصدر اي يجزون جزاء ويجوز ان يكون علة بيعض قس وسقط قوله فاعرضوا عنهم الى آخره الى ذر ١٢

٣ قوله ان لا اكون بدل من الصدق اي اظلم من عدم كذبي المستعقب للهلاك او المراد مقدار ما بان لا اكون فان قلت اكون مستقبل وكذبت ماض قلت المستقبل في معنى الاستمرار المتناول للماضي فلا ساقة منها والحديث بطوله تقدم في المغازي ك اي في ص ٦١٢ ج ١

٤ قوله يحلفون لكم لترضوا عنهم بجملتهم فتصدقوهم فان ترضوا عنهم ما انتم تفعلون بهم قوله فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين اي فان رضاءكم لا يستلزم رضاء الله ورضاءكم وحده كم لا يخفى عنهم اذا كانوا في سخط الله والمقصود من الآية النهي عن الرضاء عنهم والاعتذار معاذيرهم بعد الاصرار على اعراض وعدم الالتفات نحوهم بيفادي قوله وآخرون نسق على قوله منافقون اي ومن حولكم قوم آخرون غير المذكورين اعترفوا اقروا بذنوبهم ولم يعتذروا من تخلفهم بالمعاذير الكاذبة قوله خلطوا عملا صالحا اي الجهاد واظهار الندم وآخر سيئا هو التخلف عنه وموافقة اهل النفاق قوله عسى الله ان يتوب عليهم جملة مستانفة وعسى من الله واجب وانما عبر بها للاشعار بان ما يفعله تعالى ليس لاجل السبق المتفضل بسماحة حتى لا يتكل المرء بل يكون على خوف وعذروا المعنى عسى الله ان يقبل توبتهم ١٢ قس

٥ قوله اما القوم فان قلت اين قسيم اما قلت هذا منزلك في حكم القسيم فان قلت في بعضها الذي كاد توا بلفظ المفرد قلت ما قول بعض ما قول وخشيتم كالذي خاضوا فان قلت كان القياس ان يقال شطر منهم حسنا قلت كان تامة وشطر مبتدأ وحسن خبره والجملة حال بدون الواو وهو فصيح كقوله تعالى اهبطوا بعضكم لبعض عدو ١٢ كرماني.

٦ قوله سعيد بن المسيب بفتح التحتية وقد تكسر قوله عن ابيه اي المسيب بن حزن قاله القسطلاني قال الكرماني قال النووي لم يروعن سعيد بن المسيب الا ابنه فقيه ودعل الحاكم ابي عبد الله فيما قال ان البخاري لم يخرج عن احد ممن لم يرو عنه الا واحد ولعله اراد من غير الصحابة ١٢

٧ قوله فنزلت ما كان للنبي الخ اي في ابي طالب وقيل ان سبب

نزولها ما في مسلم ومسند احمد وسنن ابي داود والنسائي وابن ماجة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى قبر امه فبكى وابكى من حوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استاذنت ربي في ان استغفر لها فلم يأذن لي واستاذنته ان ازور قبرها فاذن لي فزوروا القبور فانها تذكر الآخرة قال في الكشاف وهذا اصح لان موت ابي طالب كان قبل الهجرة وهذا آخر ما نزل بالمدينة وتعقبه صاحب التقريب فيما حكاه الطيبي بانه يجوز ان النبي صلى الله عليه وسلم كان مستغفرا لابي طالب الى حين نزولها والتشديد مع الكفار انما ظهر في هذه السورة قال في فتوح الغيب وبذا هو الحق وروايه نزولها في ابي طالب هي الصحيحة وسقط قوله ولو كانوا اولي قربى الزلال ذرو قال بعد قوله للمشركين الآية ١٢ قس

٨ قوله لقد تاب الله على النبي من اذنه في المنافقين في التخليف في غزوة تبوك والاحسن ان يكون من قبيل ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر وقيل هو بعث على التوبة والمعنى ما من احد الا وهو محتاج الى التوبة حتى النبي والمهاجرين والانصار لقوله وتوبوا الى الله جميعا اذ ما من احد الا ولله مقام ليستقص دونه ما هو فيه والترقي اليه توبة من تلك النقيصة واظهار نقصها بانها مقام الانبياء والصلحين من عباده قوله الذين اتبعوه في ساعة العسرة اي في وقتها وهي حالهم في غزوة تبوك كانوا في عسرة الظهر يعتقب العشرة على بعير واحد والزاد حتى قيل ان الرجلين كانا يقتسمان تمرة والمكثر منى شربوا النقع قوله من بعد ما كاد تزيغ قلوب فريق منهم وقرأ نافع وحفص يزيغ بالياء لان تانيث القلوب غير حقيقي قوله ثم تاب عليهم تكرير للتوكيد من حيث المعنى فيكون التقدير للنبي صلى الله عليه وسلم والمهاجرين والانصار ويجوز ان يكون التغيير للتطريق المذكور في قوله كاد تزيغ قلوب فريق منهم لصدور الكيدودة منهم ١٢ ملتقط من فتح بيضاوي

٩ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

١٠ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان ابو خيثمة احد السابقين الاولين تخلف عن غزوة تبوك فلما رجع الى اهله وجد امرأتين له في عريشين لهما في يوم صائف قد رشت كل واحدة منهما عريشها وبردت فيه الماء وهيأت فيه طعامها فلما دخل قام على باب العريش فقال ما يحمل ابا خيثمة على ان يضع نفسه هذا الموضع ثم قال والله لا ادخل عريش واحدة منكما حتى الحق برسول الله صلى الله عليه وسلم فهيئا لي زادا ففعلتا ثم قدمت له ناضحه فارتحله ثم خرج في طلب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ادركه حين نزل تبوك فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاناخ راحلته ثم اقبل حتى سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى لك يا ابا خيثمة فاخبره بما صنع وبما قال له امرأتاه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم بخير وذكر له ما صنع في طريقه من الاعتزال عن الناس حتى مر بثنية العقاب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي على الثنية من الوحدة والانفراد عن الناس حتى مر بالمدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي في المدينة من الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له بخير فهذا معنى قوله تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ١٢ من قس

١١ قوله عسى الله ان يتوب عليهم جملة مستانفة وعسى من الله واجب وانما عبر بها للاشعار بان ما يفعله تعالى ليس لاجل السبق المتفضل بسماحة حتى لا يتكل المرء بل يكون على خوف وعذروا المعنى عسى الله ان يقبل توبتهم ١٢ قس

١٢ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

١٣ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان ابو خيثمة احد السابقين الاولين تخلف عن غزوة تبوك فلما رجع الى اهله وجد امرأتين له في عريشين لهما في يوم صائف قد رشت كل واحدة منهما عريشها وبردت فيه الماء وهيأت فيه طعامها فلما دخل قام على باب العريش فقال ما يحمل ابا خيثمة على ان يضع نفسه هذا الموضع ثم قال والله لا ادخل عريش واحدة منكما حتى الحق برسول الله صلى الله عليه وسلم فهيئا لي زادا ففعلتا ثم قدمت له ناضحه فارتحله ثم خرج في طلب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ادركه حين نزل تبوك فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاناخ راحلته ثم اقبل حتى سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى لك يا ابا خيثمة فاخبره بما صنع وبما قال له امرأتاه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم بخير وذكر له ما صنع في طريقه من الاعتزال عن الناس حتى مر بثنية العقاب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي على الثنية من الوحدة والانفراد عن الناس حتى مر بالمدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي في المدينة من الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له بخير فهذا معنى قوله تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ١٢ من قس

١٤ قوله دخل النبي الخ في ابي طالب

١٥ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

١٦ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان ابو خيثمة احد السابقين الاولين تخلف عن غزوة تبوك فلما رجع الى اهله وجد امرأتين له في عريشين لهما في يوم صائف قد رشت كل واحدة منهما عريشها وبردت فيه الماء وهيأت فيه طعامها فلما دخل قام على باب العريش فقال ما يحمل ابا خيثمة على ان يضع نفسه هذا الموضع ثم قال والله لا ادخل عريش واحدة منكما حتى الحق برسول الله صلى الله عليه وسلم فهيئا لي زادا ففعلتا ثم قدمت له ناضحه فارتحله ثم خرج في طلب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ادركه حين نزل تبوك فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاناخ راحلته ثم اقبل حتى سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى لك يا ابا خيثمة فاخبره بما صنع وبما قال له امرأتاه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم بخير وذكر له ما صنع في طريقه من الاعتزال عن الناس حتى مر بثنية العقاب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي على الثنية من الوحدة والانفراد عن الناس حتى مر بالمدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي في المدينة من الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له بخير فهذا معنى قوله تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ١٢ من قس

١٧ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

١٨ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان ابو خيثمة احد السابقين الاولين تخلف عن غزوة تبوك فلما رجع الى اهله وجد امرأتين له في عريشين لهما في يوم صائف قد رشت كل واحدة منهما عريشها وبردت فيه الماء وهيأت فيه طعامها فلما دخل قام على باب العريش فقال ما يحمل ابا خيثمة على ان يضع نفسه هذا الموضع ثم قال والله لا ادخل عريش واحدة منكما حتى الحق برسول الله صلى الله عليه وسلم فهيئا لي زادا ففعلتا ثم قدمت له ناضحه فارتحله ثم خرج في طلب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ادركه حين نزل تبوك فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاناخ راحلته ثم اقبل حتى سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى لك يا ابا خيثمة فاخبره بما صنع وبما قال له امرأتاه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم بخير وذكر له ما صنع في طريقه من الاعتزال عن الناس حتى مر بثنية العقاب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي على الثنية من الوحدة والانفراد عن الناس حتى مر بالمدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي في المدينة من الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له بخير فهذا معنى قوله تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ١٢ من قس

١٩ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

٢٠ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان ابو خيثمة احد السابقين الاولين تخلف عن غزوة تبوك فلما رجع الى اهله وجد امرأتين له في عريشين لهما في يوم صائف قد رشت كل واحدة منهما عريشها وبردت فيه الماء وهيأت فيه طعامها فلما دخل قام على باب العريش فقال ما يحمل ابا خيثمة على ان يضع نفسه هذا الموضع ثم قال والله لا ادخل عريش واحدة منكما حتى الحق برسول الله صلى الله عليه وسلم فهيئا لي زادا ففعلتا ثم قدمت له ناضحه فارتحله ثم خرج في طلب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ادركه حين نزل تبوك فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاناخ راحلته ثم اقبل حتى سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى لك يا ابا خيثمة فاخبره بما صنع وبما قال له امرأتاه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم بخير وذكر له ما صنع في طريقه من الاعتزال عن الناس حتى مر بثنية العقاب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي على الثنية من الوحدة والانفراد عن الناس حتى مر بالمدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي في المدينة من الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له بخير فهذا معنى قوله تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ١٢ من قس

٢١ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

٢٢ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان ابو خيثمة احد السابقين الاولين تخلف عن غزوة تبوك فلما رجع الى اهله وجد امرأتين له في عريشين لهما في يوم صائف قد رشت كل واحدة منهما عريشها وبردت فيه الماء وهيأت فيه طعامها فلما دخل قام على باب العريش فقال ما يحمل ابا خيثمة على ان يضع نفسه هذا الموضع ثم قال والله لا ادخل عريش واحدة منكما حتى الحق برسول الله صلى الله عليه وسلم فهيئا لي زادا ففعلتا ثم قدمت له ناضحه فارتحله ثم خرج في طلب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ادركه حين نزل تبوك فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاناخ راحلته ثم اقبل حتى سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى لك يا ابا خيثمة فاخبره بما صنع وبما قال له امرأتاه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم بخير وذكر له ما صنع في طريقه من الاعتزال عن الناس حتى مر بثنية العقاب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي على الثنية من الوحدة والانفراد عن الناس حتى مر بالمدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي في المدينة من الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له بخير فهذا معنى قوله تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ١٢ من قس

٢٣ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

٢٤ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان ابو خيثمة احد السابقين الاولين تخلف عن غزوة تبوك فلما رجع الى اهله وجد امرأتين له في عريشين لهما في يوم صائف قد رشت كل واحدة منهما عريشها وبردت فيه الماء وهيأت فيه طعامها فلما دخل قام على باب العريش فقال ما يحمل ابا خيثمة على ان يضع نفسه هذا الموضع ثم قال والله لا ادخل عريش واحدة منكما حتى الحق برسول الله صلى الله عليه وسلم فهيئا لي زادا ففعلتا ثم قدمت له ناضحه فارتحله ثم خرج في طلب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ادركه حين نزل تبوك فلما رآه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاناخ راحلته ثم اقبل حتى سلم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اولى لك يا ابا خيثمة فاخبره بما صنع وبما قال له امرأتاه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم بخير وذكر له ما صنع في طريقه من الاعتزال عن الناس حتى مر بثنية العقاب فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي على الثنية من الوحدة والانفراد عن الناس حتى مر بالمدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم كن ابا خيثمة فاذا هو ابو خيثمة فاخبره بما لقي في المدينة من الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خيرا ودعا له بخير فهذا معنى قوله تاب الله على النبي والمهاجرين والانصار الذين اتبعوه في ساعة العسرة من بعد ما كاد يزيغ قلوب فريق منهم ثم تاب عليهم انه بهم رءوف رحيم ١٢ من قس

٢٥ قوله ما كان للنبي الخ نزلت في ابي طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل وعبد الله بن ابي امية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي عم قل لا اله الا الله احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب اترغب عن ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين آمنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم الآية ١٢ قس

٢٦ قوله لقد تاب الله على النبي الخ نزلت في غزوة تبوك وكانت في شدة الحر وجدب من الزمان وقلة من الظهر والزاد حتى كان الرجلان يعتقبان على بعير واحد والتمر بينهم مقسوم تمرة تمرة وكان يمصها احدهم ويشرب عليها الماء يومه وليلته ويمصها ثانيا وثالثا وكان الماء يعدل بالتمر وكان الرجل يذهب فيتقيأ ثم يشرب ويعطي صاحبه فيفعل كذلك وكان الرجل يذبح بعيره فيعصر فرثه فيشربه ويجعل ما بقي على كبده وكان

قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنی یونس ح قال احمد وحدثنا عنبسة قال حدثنا یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عبد الرحمن بن کعب
قال اخبرنی عبد الله بن کعب وکان قائد کعب من بنیه حین عمی قال سمعت کعب بن مالك فی حدیثه وعلی الثلاثة الذین خلفوا قال فی
اٰخر حدیثه انّ من توبتی ان انخلع من مالی صدقة الی الله ورسوله فقال النبی صلی الله علیه وسلم امسك بعض مالك فهو خیر لك باب
قوله وعلی الثلاثة الذین خلفوا حتی اذا ضاقت علیهم الارض بما رحبت وضاقت علیهم انفسهم وظنوا ان لا ملجا من الله الا الیه ثم
تاب علیهم لیتوبوا ان الله هو التواب الرحیم حدثنی محمد قال حدثنا احمد بن ابی شعیب قال حدثنا موسی بن اعین قال حدثنا
اسحٰق بن راشد ان الزهری حدثه قال اخبرنی عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب بن مالك عن ابیه قال سمعت ابی کعب بن مالك و
هو احد الثلثة الذین تیب علیهم انه لم یتخلف عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فی غزوة غزاها قط غیر غزوتین غزوة العسرة و
غزوة بدر قال فاجمعت صدق رسول الله صلی الله علیه وسلم ضحی وکان قلما یقدم من سفر سافره الا ضحی وکان یبدأ بالمسجد
فیرکع رکعتین وثنی النبی صلی الله علیه وسلم عن کلامی وکلام صاحبی ولم ینه عن کلام احد من المتخلفین غیرنا فاجتنب الناس کلامنا
فلبثت کذلك حتی طال علی الامر وما من شیء اهم الی من ان اموت فلا یصلی علی النبی صلی الله علیه وسلم او یموت رسول الله صلی الله
علیه وسلم فاکون من الناس بتلك المنزلة فلا یکلمنی احد منهم ولا یصلی علی فانزل الله توبتنا علی نبیه صلی الله علیه وسلم حتی بقی
الثلث الاخر من اللیل ورسول الله صلی الله علیه وسلم عند ام سلمة وکانت ام سلمة محسنة فی شانی معینة فی امری فقال رسول الله
صلی الله علیه وسلم یا ام سلمة تیب علی کعب قالت افلا ارسل الیه فابشره قال اذا یحطمکم الناس فیمنعونکم النوم سائر اللیلة حتی
اذا صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة الفجر اذن بتوبة الله علینا وکان اذا استبشر استنار وجهه حتی کانه قطعة من
القمر وکنا ایها الثلثة الذین خلفوا خلفنا عن الامر الذی قبل من هؤلاء الذین اعتذروا حین انزل الله لنا التوبة فلما ذکر الذین
کذبوا رسول الله صلی الله علیه وسلم من المتخلفین واعتذروا بالباطل ذکر وابشر ما ذکر به احدا قال الله یعتذرون الیکم اذا رجعتم
الیهم قل لا تعتذروا لن نؤمن لکم قد نبانا الله من اخباارکم وسیری الله عملکم ورسوله الاٰیة باب قوله یاایها الذین اٰمنوا اتقوا الله
وکونوا مع الصادقین حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب بر مالك
ان عبد الله بن کعب بن مالك وکان قائد کعب بن مالك قال سمعت کعب بن مالك یحدث حین تخلف عن قصة تبوك فوالله ما اعلم
احدا ابلاه الله فی صدق الحدیث احسن مما ابلانی ما تعمدت منذ ذکرت ذلك لرسول الله صلی الله علیه وسلم الی یومی هذا الذی یتوفی
الله علی رسوله صلی الله علیه وسلم لقد تاب الله علی النبی والمهاجرین الی قوله وکونوا مع الصادقین باب قوله لقد جاءکم رسول

ثنا ابن مالك حتی اذا ضاقت علیهم الارض بما رحبت والی رسول الله الاٰیة ثنا اخبرنا العسیرة صدق قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المخلفین
یسلمنی یحطمکم اذن مدیونا والانصار

نسبة وجه التخلف لبیان من جهة عن سائر المعتذرین الکاذبین لان من جهة التخلف عن العزو وخروج لاوجه خیر جاری ٥٨ قوله لم یتخلف الا الوجیه
رسول لان کذب یتعدی بدون العلة وبذا الحدیث قطع من حدیث کعب وقد ذکره المؤلف تاما فی
المغازی ١٢ قس ٥٩ قوله یا ایها الذین اٰمنوا الخ. ای یا ایها الذین اٰمنوا فی الصلاتین اتقوا الله
وکونوا مع الذین صدقوا واخلصوا النیة وعن ابن عمر فیما ذکر ابن کثیر وکونوا مع الصادقین مع محمد واصحابه
وسقط التبویب لغیر ابی ذر ١٢ قس ٦٠ قوله لقد جاءکم رسول. یعنی محمد امن انفسکم ای من جنسکم
عربی مثلکم وقرئ من انفسکم بفتح الفاء ای من اشرفکم وقال الزجاج هی مخاطبة لجمیع العالم والمعنی لقد
جاءکم رسول من البشر وانما کان من الجنس لان الجنس الی الجنس امیل ثم رتب علیه صفات اخری تعداد
المنن علی المرسل الیهم فقال عزیز علیه ما عنتم ای اثمکم وعصیانکم ولعاقبة الکفر والمکروه حریص علیکم ای علی ایمانکم
وصلاح شانکم وان تدخلوا الجنة بالمؤمنین منکم ومن غیرکم رؤف رحیم قدم الابلغ منهما وهو الرؤف لان الرافة
شدة الرحمة محافظة علی الفواصل ولم یجمع الله اسمین من اسمائه لاحد غیر نبینا صلعم قاله الحسین بن فضل
١٢ ملتقطا من القسطلانی والبیضاوی

عه الحاصل
ان احمد بن صالح روی بذا الحدیث عن ثمانین لکن فرقها لاختلاف الصیغة ١٢ ف ٥٥ ای تخلفوا
عن غزوة تبوك اوخلف اعراضهم فانهم المرجون ١٢ قس بیض للعه ہم کعب بن مالك ومرارة بن
الربیع وهلال بن امیة ١٢ قس ك ٥٦ فلن تقنع لعبرا نزلت بهما ان الهم والاشفاق ١٢ قس.
٥٧ لیستقیموا اعلی توبهم وینبتوا والیتوبوا ایضا فما یستقبل کلما فرطت منهم زلة ١٢ قس
عه بضم العین وسکون السین المهملتین وهی غزوة تبوك ١٢ قس لہ وهم الذین اعتذروا الیه
وقبل منهم علانیتهم واستغفر لهم وکل سرائرهم الی الله وکانوا بضعة وثمانین رجلا ١٢ قس لعه ای لیس
معناه التکلیف عن غزوة تبوك بل التکلیف عن حکم اثم المتخلفین عن الغزوة ١٢ ك
عه ای ان یتم واصلحوه رای الله علمکم وجزاکم علیه وذکر الرسول لانه شهید علیهم ولهم سقط قوله الاٰیة لابی ذر
وبذا الحدیث قطعة من حدیث کعب وقد ذکره المؤلف تاما فی المغازی فی ص ٦٢٦ ١٢ قسطلانی.
عه ذا جازاه الرسول صلی الله علیه وسلم بالصدق من شانه بانه لم یکن له عذر فی التخلف ١٢ قس.

قال محمد قال النسائی لم یرفع ذکر محمد قبل ذکر احمد
فی نسخة ابن السکن وثبت للغیر من الرواة واضطرب قول الحاکم فیه فمرة یقول هو ابن النضر بن عبد الوهاب
ومرة قال هو ابن ابراهیم البوشنجی قال وعندی انه ابن یحیی الذهلی کذا فی الکرمانی قوله احمد بن ابی شعیب نسبه
لجده واسم ابیه عبد الله بن ابی شعیب کذا فی القسطلانی ١٢ ٢ قوله فاجمعت صدق رسول الله
صلی الله علیه وسلم. ای عزمت ان لا اقول عنده الا الصدق کذا فی الخیر الجاری قال القسطلانی ولابی ذر
من المکسیهنی صدق رسول الله صلی الله علیه وسلم بعدان بلغناه علیه الصلوة والسلام توجه فاخلا من العزوة
اسم للتخلف من غیر عذر وتفکر مما یخرج به من سخط الرسول وطفق بذکر الکذب لذلك فاراح الله عز الباطل
فاجمع علی الصدق ای جزم به وعقد علیه قصده قوله ضحی ان اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم قادما فی رمضان
ضحی وسقطت هذه اللفظة من کثیر من الاصول انتهی ١٢ ٣ قوله فلما یصلی علی لکسر لام یصلی وفی نسخة
یصلی بفتحها ولابی ذر عن المکسیهنی وللاصیلی علی بدل یصلی وفی نسخة حکاها عیاض عن بعض الرواة ولا یسلمنی
والمعروف ان فعل السلام انما یتعدی لصبی وقد یکون اتباعا لیکلمنی قال القاضی اوعز رجع الی قول من فسر
السلام بان معناه انک سلمت منی ١٢ قس ٤ قوله معینة. بفتح المیم وسکون العین المهملة وکسر النون
وتشدید التحتیة ای ذات اعتناء ولابی ذر عن المکسیهنی معینة فی امری بضم المیم وکسر العین تحتیة ساکنة فنون
مفتوحة ای ذات اعانة قال العینی لیست مشتقة من العون کما زاد بعضهم برید الی فذا ابن حجر وقد رایت
فی هامش الفرع ما عزاه للیونینیة وعن عیاض معینة بعین بفتح المیم وسکون العین کذا للاصیلی ولغیره
معینة بضم المیم وکسر العین من العون قال والاول الیق بالحدیث ١٢ قس ٥ قوله ان یحطمکم
بفتح ثالثه والنصب من الحطف بالحاء المهملة والفاء وهو مجاز عن الاذدحام کذا للمستملی والمکسیهنی
وفی بعضنا یحطمکم بفتح اوله وکسر ثالثه من الحطم بالکاف والطاء المهملتین وهو الدوس ١٢ قس ك ٦
قوله قطعة من القمر شبه بردوان الشمس لانه یملا الارض بنوره ودلوس کل من شاهد ویجمع النور من غیر
اذی ویتمکن من النظر الیه بخلاف الشمس فانها تکل البصر ١٢ قس ٦ قوله تلطفنا عن الامر ای کان

مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ٢٦٦٩ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري
قال اخبرني ابن السباق ان زيد بن ثابت الانصاري وكان ممن يكتب الوحي قال ارسل الي ابو بكر مقتل اهل اليمامة وعنده عمر فقال
ابو بكر ان عمر اتاني فقال ان القتل قد استحر يوم اليمامة بالناس واني اخشى ان يستحر القتل بالقراء في المواطن فيذهب كثير من
القرآن الا ان تجمعوه واني لأرى ان تجمع القرآن قال ابو بكر قلت لعمر كيف افعل شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عمر هو والله
خير فلم يزل عمر يراجعني فيه حتى شرح الله لذلك صدري ورأيت الذي رأى عمر قال زيد بن ثابت وعمر عنده جالس لا يتكلم
فقال ابو بكر انك رجل شاب عاقل ولا نتهمك كنت تكتب الوحي لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو كلفني
نقل جبل من الجبال ما كان اثقل علي مما امرني به من جمع القرآن قلت كيف تفعلان شيئا لم يفعله النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر
هو والله خير فلم ازل اراجعه حتى شرح الله صدري للذي شرح الله له صدر ابي بكر وعمر فقمت فتتبعت القرآن اجمعه من الرقاع
والاكتاف والعسب وصدور الرجال حتى وجدت من سورة التوبة اية تين مع خزيمة الانصاري لم اجدهما مع احد غيره لقد جاءكم رسول
مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ الى اخرها وكانت الصحف التي جمع فيها القرآن عند ابي بكر حتى توفاه الله ثم عند عمر حتى
توفاه الله ثم عند حفصة بنت عمر تابعه عثمان بن عمر والليث عن يونس عن ابن شهاب وقال الليث حدثني عبد الرحمن بن خالد
عن ابن شهاب وقال مع ابي خزيمة الانصاري وقال موسى عن ابراهيم حدثنا ابن شهاب مع ابي خزيمة وتابعه يعقوب بن ابراهيم عن
ابيه وقال ابو ثابت حدثنا ابراهيم وقال مع خزيمة او ابي خزيمة فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة يونس

وقال ابن عباس فاختلط به نبت مما يشرب الماء من كل لون وقالوا اتخذ الله ولدا سبحانه هو الغني وقال زيد بن
اسلم ان لهم قدم صدق محمد صلى الله عليه وسلم وقال مجاهد خير يقال تلك ايات يعني هذه اعلام القرآن ومثله حتى اذا كنتم
في الفلك وجرين بهم بكم دعوا ربهم دعاءهم احيط بهم احاطت به خطيئته فاتبعهم واتبعهم واحد عدو وامن

---

٢ ان مجمع ٣ نقال نقلت ٤ جالس عنده ٥ فلا لرجل رسول الله ٦ بن سعد بسم الله الرحمن الرحيم سورة يونس ٧ به نبات الارض ٨ يقال

١ قوله مقتل اهل اليمامة ظرف زمان اى ايام والمراد عقب مقاتلة الصحابة رض مسيلمة الكذاب سنة احدى عشرة بسبب ارعاء البعوة وارتداد كثير من العرب وقتل كثير من الصحابة ١٢ قس ٢ قوله استحر بين بهلة سائغة فتوقيت ثم مهلة فراء مشددة مفتوحات اشتد وكثر يوم القتال الواقع في اليمامة بالناس قيل قتل بهاء من المسلمين الف ومائة وقيل الف والعهدة على منهم سبعون جمعوا القرآن كذا في القسطلاني والتنقيح قال الطيبي ان ابا بكر بعث خالد بن الوليد مع جيش من المسلمين فاقتتل المسلمون وبنو حنيفة فقالا ما راى المسلمون قتلة مثلها وقتل من المسلمين الف ومائتان وجرح من بقي وكان عدة من قتل من القراء بومئذ سبعمائة ثم ان براء بن مالك ثار فحمل على اصحاب مسيلمة فانكشفوا وتبعهم المسلمون وقتلوا مسيلمة واصحابه انتهى كذا في المجمع والمرقاة واللمعات والله اعلم ٣ قوله فقال عمر هو والله خير من تركه وبه ورد لقوله كيف تفعل شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم وانما لم يجمعه رسول الله صلى الله عليه وسلم لعدم تمام النزول ولما يترقبه من النسخ ونحوه. قس ك فيه اشعار ان من البدع ما هو خير ١٢ طيبي ٤ قوله رأيت الذي راى عمر اذ هو من النسخ لله ولرسوله ولكتابه واذن فيه صلعم بقوله لا تكتبوا عني شيئا غير القرآن وغايته جمع ما كان مكتوبا قبل فلا يتوجه اعتراض الرفعته على الصديق قس قال في اللمعات وقد كان القرآن كله كتب في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن بغير مجموع في موضع واحد ولا مرتب السور ولهذا قال الى كم جمع القرآن ثلث مرات احدها بحضرة النبي صلعم واخرجا بسنده على شرط الشيخين عن زيد بن ثابت قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم نؤلف القرآن في الرقاع قال البيهقي يشبه ان يكون المراد تأليف ما نزل من الآيات المفردة في سورها وجمعها فيها باشارة النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ٥ قوله لو كلفني ابو بكر نقل جبل الخ. قال ذلك خوفا من التقصير في احصاء ما امر بجمعه كذا في القسطلاني وفي المرقاة قال ابن حجر لان ذلك فيه تعب البنية وهذا فيه تعب الروح انتهى والاظهر ان يقال ان ذلك امر مباح وهذا كان بزعمه لا يجوز في الشريعة ولهذا قال فعلت كيف تفعلون الخ انتهى كلام علي القاري في المرقاة ١٢ ٦ قوله اجمعه من الرقاع. اى حال كوني اجمعه مما عندي وعند غيري من الرقاع جمع رقعة من ادم او ورق او نحوهما والاكتاف بالفوقية جمع كتف عظم عريض في اصل كتف الحيوان ينشف ويكتب فيه والعسب بضم المهملتين آخره موحدة جمع عسيب وهو جريد النخل يكشطون خوصه ويكتبون في طرفه العريض قوله وصدور الرجال اى الذين جمعوا القرآن وحفظوه كما في حديث صلعم كما في رواية ومعاذ فيكون ما في الرقاع والاكتاف وغيرها تقريرا على تقرير ١٢ قس ٧ قوله مع خزيمة الانصاري هو ابن ثابت بن الفاكه الخطمي ذو الشهادتين قوله لم اجدهما اى الآيتين مع احد غيره بالنصب وفي بعضها بالجر لم اجد هما مع غير خزيمة فالمراد بالنفي نفي وجود بالكتابة لا نفي كونها محفوظة كذا في القسطلاني قال الخطابي هذا انما يخفى على كثير منهم ان بعض القرآن انما اخذ من الآحاد فاعلم ان القرآن كان كله مجموعا في صدور الرجال في حياته صلعم بهذا التأليف الذي يقرأ الا سورة براءة فانها نزلت آخر الم يبين لهم رسول

الله صلعم موضعه وقد ثبت ان اربعة من الصحابة كانوا يجمعون القرآن كل في زمانه وقد كان لهم شركاء لكن هؤلاء الكثر تجويدا للقراءة فتعين ان جمع القرآن كان معتدا على زمان ابي بكر ولما جمع ابي بكر فمعناه انه كان قبل ذلك في الاكتاف ونحوها فهو قد جمعه في الصحف وحوله الى ما بين الدفتين كذا ذكره الكرماني قال في اللمعات نقل السيوطي ان كتابة القرآن ليست بجزئية فانه صلعم كان يأمر بكتابته ولكنه كان مفرقا في الرقاع وغيرها وانما امر الصديق رض بتسبيبها من مكان الى مكان مجتمعا وكان ذلك بمنزلة اوراق وجدت في بيت رسول الله صلعم فيها القرآن مجموعا جامع ورابطها بخيط حتى لا يضيع منها شيء انتهى ١٢

٨ قوله اتخذ الله ولدا. حيث قالوا الملائكة بنات الله وقالت اليهود عزير ابن الله والنصارى عيسى ابن الله وسقط وقالوا الخ لابي ذر وليس في حديث مسوق فيتمثل ارادته بتغيير عباد ناسب ذلك فبيض له ولم يتيسر له ارادته هنا ١٢ قس. ٩ قوله قال مجاهد خيرا في تفسير قدم صدق خير قال الزمخشري المراد به السابقة والفضل وهو قريب من قول مجاهد يقال تلك آيات قال ابو عبيدة يعني هذه اعلام القرآن واداوان معنى تلك هذه قوله ومثله راجع الى مثل ما مر من صرف اسم الاشارة عن الغائب الى الحاضر قوله تعالى حتى اذا كنتم في الفلك وجرين بهم قال البيضاوي عدل عن الخطاب الى الغيبة للمبالغة فانه تذكرة لغيرهم ليتعجب من حالهم وينكر عليهم قوله وهو نهم به بريد قوله تعالى وآخر دعوهم ان الحمد لله رب العالمين قال ابو عبيدة دعاؤهم في الجنة قوله احيط بهم بريد قوله تعالى وظنوا انهم احيط بهم قال ابو عبيدة في تفسيره ولو من الهلكة اى قربوا من الهلاك زاد غيره وسدت مسلكهم مسالك الخلاص كمن احاط به العدو قوله احاطت به خطيئته اى من جميع جوانبه قوله فاتبعهم بتشديد التاء الفوقية من الاتباع وبتخفيفها من الافعال هذا كما ضبط القسطلاني وضبط في الجزء الجاوي الاول من الافعال والثاني من الافعال قوله واحد اى في المعنى والوصل والقطع والتخفيف والتشديد وبه قرأ المكي يريد قوله تعالى فاتبعهم فرعون بجنوده اى لحقهم قوله عدوا يريد قوله تعالى فاتبعهم فرعون وجنوده بغيا وعدوا اى لاجل البغي والعدوان ١٢ منقطة من قس بعين خ.

٥ اى هذا الجمع في مصحف واحد وان كان بدعة لكن لاجل الحفظ خير محض ١٢ مرقاة ٦ امر من باب التفعل اى بالغ في تحصيله من المواضع المتفرقة ١٢ مرقاة ٨ بفتح العين وسكون الهاء ابن فارس البصري. قس وفي بعض النسخ عثمن بن عمر بدون الواو كما مر في كتاب الغسل في ص ١٠٠ وصرح به الكرماني ١٢ ٩ والغرض ان في الطريق الاول الجزم بجزيمة وفي الثاني الجزم بابي خزيمة وفي الثالث التردد بينهما كذا في الكرماني قال القسطلاني والتحقيق كما قال في فتح الباري ان آية التوبة مع ابي خزيمة بالكنية ورواية الاحزاب مع خزيمة ١٢. ١٠ قال البيضاوي فادركهم يقال تبعته حتى اتبعته انتهى قال الطيبي اى جئت بعده حتى لحقت به ١٢.

marfat.com

العدوان وقال مجاهد ولو يعجل الله للناس الشر استعجالهم بالخير قول الانسان لولده وماله اذا غضب اللهم لا تبارك فيه والعنه لقضي اليهم اجلهم لاهلك من دعي عليه ولا ماته احسنوا الحسنى مثلها حسنى وزيادة مغفرة وقال غيره النظر الى وجهه الكبرياء الملك باب

قوله وجاوزنا ببني اسرائيل البحر فاتبعهم فرعون وجنوده بغيا وعدوا حتى اذا ادركه الغرق قال امنت انه لا اله الا الذي امنت به بنو اسرائيل وانا من المسلمين ننجيك نلقيك على نجوة من الارض وهو النشز المكان المرتفع حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة واليهود تصوم يوم عاشوراء فقالوا هذا يوم ظهر فيه موسى على فرعون فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاصحابه انتم احق بموسى منهم فصوموا سورة هود بسم الله الرحمن الرحيم

وقال ابو ميسرة الاواه الرحيم بالحبشية وقال ابن عباس بادي الرأي ماظهر لنا وقال مجاهد الجودي جبل بالجزيرة وقال الحسن اتك لانت الحليم يستهزؤن به وقال ابن عباس اقلعي امسكي عصيب شديد لاجرم بلى وفار التنور نبع الماء وقال عكرمة وجه الارض

باب الا انهم يثنون صدورهم ليستخفوا منه الا حين يستغشون ثيابهم يعلم ما يسرون وما يعلنون انه عليم بذات الصدور

وقال غيره وحاق نزل يحيق ينزل يؤوس فعول من يئست وقال مجاهد تبتئس تحزن يثنون صدورهم شك وامترا في الحق ليستخفوا منه من الله ان استطعتم حدثنا الحسن بن محمد بن صباح قال حدثنا حجاج قال قال ابن جريج اخبرني محمد بن عباد بن جعفر انه سمع ابن عباس يقرأ الا انهم تثنوني صدورهم قال سألته عنها فقال اناس كانوا يستحيون ان يتخلوا فيفضوا الى السماء وان يجامعوا نساءهم فيفضوا الى السماء فنزل ذلك فيهم حدثني ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن ابن جريج واخبرني محمد بن عباد بن جعفر ان ابن عباس قرأ الا انهم تثنوني صدورهم قلت يا ابا العباس ما تثنوني صدورهم قال كان الرجل يجامع امرأته فيستحيي او يتخلى فيستحيي فنزلت الا انهم تثنوني صدورهم حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو قال قرأ ابن عباس الا انهم يثنون صدورهم على حين يستغشون ثيابهم وقال غيره عن ابن عباس يستغشون يغطون رؤسهم ساء ظنه بقومه وضاق بهم ذرعا باضيافه بقطع من الليل بسواد وقال مجاهد انيب ارجع

باب قوله وكان عرشه على الماء

حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله انفق انفق عليك وقال يد الله ملأى لا تغيضها نفقة سحاء الليل والنهار وقال ارأيتم ما انفق منذ خلق السماء والارض فانه لم يغض ما في يده وكان عرشه على الماء وبيده الميزان يخفض ويرفع اعتراك افتعلت من عروته اي اصبته ومنه يعروه واعتراني

بالحبشة ٢ قال ابن عباس ٣ الى قوله عليم ٤ بذات الصدور ٥ واقتراء ٦ الصياح ٧ يثنون ٨ فسألته ٩ يستخفون ١٠ ثنا ١١ يثنون ١٢ فيستحي ١٣ يثنون ابن دينار ١٤ يثنوني ١٥

٢ ليستخفوا منه ٣ قال ابو عبيد الله ٤ اليه انيب ارجع ٥ اليه ٦ عن ٧ افرأيتم ٨ مد ٩ انتعلك ١٠

١ قوله لقضي اليهم اجلهم اي لاتوا هلكوا وقرأ ابن عامر ويعقوب لقضي على بناء الفاعل وهو الله. بيضاوي قوله لاهلك من دعي عليه بضم الهمزة والدال مبنيين للمفعول وبالبناء للفاعل. قس قوله فلا ماته عطف تفسيري وقيل نزلت فينس قال اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك الآية ١٢ خير جاري ٢ قوله احسنوا الحسنى يريد قوله تعالى للذين احسنوا الحسنى وزيادة وقال مجاهد بيضاء وصلة الغربان وغيره اي مثلها حسنى وزيادة اي مغفرة ولا بؤس الوقت وذو رمة وضوان وقال غيره قيل هو الوقت وقد ذهبي النظر الى وجهه تعالى وقد رواه مسلم والترمذي وغيرهما مرفوعا وروى عن الصديق و حذيفة وابن عباس قوله الكبرياء وقال مجاهد في قوله تعالى وتكون لكما الكبرياء هو الملك بضم اليم لان النبي اذا صدق صارت معاليه امته ومنهم اليه ١٢ قس ٣ قوله تنيك بسكون النون وتخفيف الجيم من انجى وهي قراءة يعقوب وفي بعضها بتشديد الجيم اي نلقيك على نجوة من الارض ليراك بنو اسرائيل وقرئ تنيك بالراء البلية الشديدة اي نلقيك بناحية مما يلي البحر قال كعب راه الى الساحل كانه ثور ١٢ منتقط من قس بيض. ٤ قوله الاواه يريد قوله تعالى ان ابراهيم لحليم اواه منيب اي كثير التاوه من الذنوب والاسف على الناس ١٢ بيضاوي ٥ قوله قال ابن عباس في قوله تعالى ومارتك ابتعك الا الذين هم ارادلنا بادي الرأي اي ظاهر الرأي من غير تعمق كذا في البيضاوي وقوله وقال مجاهد اي في قوله تعالى واستوت على الجودي جبل بالجزيرة الى بين دجلة وفرات بقرب الموصل. ك قوله تعالى هذا يوم عصيب اي في قوله تعالى هذا يوم عصيب اي شديد من عصيبا اذا شدده قوله لاجرم يريد قوله لعم لا جرم انهم في الآخرة هم الاخسرون اي على اي حقا انهم في الآخرة هم الاخسرون قوله وفار التنور قال تعم حتى اذا جاء امرنا اي نبع الماء وفار تفح قال لقد رأيتنا نفور والتنور تنور الخبز ابتدأ امة النبوع على طرق العادة وكان في الكوفة في موضع مسجد بها وفي الهند والبحرين وردة من ارض الجزيرة ١٢ بيضاوي قس ٦ قوله وقال غيره اي غير مكرمة قال تعالى وحاق بهم ما كانوا به يستهزؤن اي نزل قوله يؤس يريد قوله تعالى انه ليئوس كفور اي قنوط رجاؤه من فضل الله لقلة صبره وعدم ثقته بالله كفور اي مبالغ في كفران ما سلف لان النعمة قوله تبتئس لبؤتيمين مفتوحتين بينهما موحدة ساكنة اي تحزن يريد قوله تعالى واوحي الى نوح انه لن يؤمن من قومك الا من قد آمن فلا تبتئس بما كانوا يفعلون اقحط السنين

وقرأ ابن عامر ويعقوب لقضي على بناء الفاعل وهو الله. بيضاوي قوله لاهلك من دعي عليه بضم الهمزة والدال مبنيين للمفعول وبالبناء للفاعل. قس قوله فلا ماته عطف تفسيري وقيل نزلت فينس قال اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك الآية ١٢ خير جاري ٢ قوله احسنوا الحسنى يريد قوله تعالى للذين احسنوا الحسنى وزيادة وقال مجاهد بيضاء وصلة الغربان وغيره اي مثلها حسنى وزيادة اي مغفرة ولا بؤس الوقت وذو رمة وضوان وقال غيره قيل هو الوقت وقد رأى النظر الى وجهه تعالى وقد رواه مسلم والترمذي وغيرهما مرفوعا وروى عن الصديق و حذيفة وابن عباس قوله الكبرياء وقال مجاهد في قوله تعالى وتكون لكما الكبرياء هو الملك بضم اليم لان النبي اذا صدق صارت معاليه امته ومنهم اليه ١٢ قس ٣ قوله تنيك بسكون النون وتخفيف الجيم من انجى وهي قراءة يعقوب وفي بعضها بتشديد الجيم اي نلقيك على نجوة من الارض ليراك بنو اسرائيل وقرئ تنيك بالراء البلية الشديدة اي نلقيك بناحية مما يلي البحر قال كعب راه الى الساحل كانه ثور ١٢ منتقط من قس بيض. ٤ قوله الاواه يريد قوله تعالى ان ابراهيم لحليم اواه منيب اي كثير التاوه من الذنوب والاسف على الناس ١٢ بيضاوي ٥ قوله قال ابن عباس في قوله تعالى ومارتك ابتعك الا الذين هم ارادلنا بادي الرأي اي ظاهر الرأي من غير تعمق كذا في البيضاوي وقوله وقال مجاهد اي في قوله تعالى واستوت على الجودي جبل بالجزيرة الى بين دجلة وفرات بقرب الموصل. ك قوله تعالى هذا يوم عصيب اي في قوله تعالى هذا يوم عصيب اي شديد من عصيبا اذا شدده قوله لاجرم يريد قوله تعم لا جرم انهم في الآخرة هم الاخسرون اي على اي حقا انهم في الآخرة هم الاخسرون قوله وفار التنور قال تعم حتى اذا جاء امرنا اي نبع الماء وفار تفح قال لقد رأيتنا نفور والتنور تنور الخبز ابتدأ امة النبوع على طرق العادة وكان في الكوفة في موضع مسجد بها وفي الهند والبحرين وردة من ارض الجزيرة ١٢ بيضاوي قس ٦ قوله وقال غيره اي غير مكرمة قال تعالى وحاق بهم ما كانوا به يستهزؤن اي نزل قوله يؤس يريد قوله تعالى انه ليئوس كفور اي قنوط رجاؤه من فضل الله لقلة صبره وعدم ثقته بالله كفور اي مبالغ في كفران ما سلف لان النعمة قوله تبتئس لبؤتيمين مفتوحتين بينهما موحدة ساكنة اي تحزن يريد قوله تعالى واوحي الى نوح انه لن يؤمن من قومك الا من قد آمن فلا تبتئس بما كانوا يفعلون اقحط السنين

ربما نهوه وناهوه ان يقع بما فعلوه من الشذوذ به والا يذ ١٢ بيض قس ٧ قوله تثنوني بفتح العين وتشديد الثانية وفتح النون وبعد الواو الساكنة نون اخرى مكسورة ثم مثناة تحتية مفاعيل المضارع المثنى على وزن الفعول فيعول فعل عاشوشب يعيشوشب من الشتى وهو نبات مبالغة تكرير العين وصدورهم بالرفع على الفاعلية. قس وبيضاوي ١٢ ٨ قوله قرأ ابن عباس الا انهم تثنوني بالواو وعلطا على مقدر اي اخبرني غير محمد بن عباد ومحمد بن عباد قرأ ابن عباس قرأ الا انهم تثنوني بفتح الفوقية والنون الاولى وكسر الثانية وسقاط التحتية وصدورهم نصب على المفعولية ١٢ قس ٩ قوله الا انهم يثنون بفتح التحتية وضم النون الاولى وفتح الاخرى من غير مثناة وصدورهم نصب على المفعولية والبا في يثنون باثبات التحتية بعد النون وفتح النون الاولى وصدورهم بالنصب والا نيث مجازي فجاز تذكير الفعل باعتبار تاويل فاعله بالجمع وتانيثه باعتبار تاويله بالجماعة ١٢ قس ١٠ قوله يستغشون يغطون قال ابن حجر تفسير التغشي بالتغطية متفق عليه وتخصيص ذلك بالراس يتاح الى توقيف وهو منقول عن ابن عباس وقوله في قصة لوط ولما جاءت رسلنا لوطا سئ بهم اي ساء نظره بقوم قوله وضاق بهم باضيافه فالضمير للاول للقوم والثاني للاضياف فاختلف الضميران والا كثرون على اتحادهما كما مر قريبا وقوله تعالى للوط فاسر باهلك بقطع من الليل اي بسواده وصله ابن ابي حاتم عن ابن عباس وقال قتادة فيما وصله عبد الرزاق اي بطائفة من الليل ١٢ قس ١١ قوله لتغيضنا نفقة سحاء اي دائمة الصب بالعطاء من ربح سحا وهو فعلاء وصف للماء وهو فعلى ودوى يمين الله ملأى سحا بالتنوين مصدر قوله وبيده الميزان كناية عن العدل بين الخلق قوله يخفض اي من يشاء ويرفع من يشاء ويوسع الرزق على من يشاء ويقتره على من يشاء ١٢ قس مجم ١٢ قوله اعتراك من باب افتعل وفي بعضها افتعلك قال العيني والصواب ان يقال اعترى افتعل فلا يحتاج لكاف الخطاب في الوزن قوله من عروته اي اصبته قال الجوهري عروت الرجل عروة وعراء اذا المت به وانيته طالبا فهو معرود فلان لقروه الاضياف ويعتريه اي يغشاه قس اي قال تعم ان نقول الا اعتريك لبعض آلهتنا بسوء اي ما نقول الا قولنا اعتراك اي اصابك من عراه يعروه اذا اصابه ١٢ بيضاوي

حل اللغات فار التنور من الفرود وهو الغليان يثنون يكررون صدورهم ووجوههم عن الحق يستحيون من الحياء وقيل يستخفون من الاستخفاء ان يتخلوا اي ان يقضوا الخلاء ١٢. عبه بحر العلم حافظين لهم وكانوا فيما قيل يستملاء الف وعشرون الف ملائكة لا يعدون فيهم ابن عشر سنين لصغره ولا ابن ستين لكبره ١٢ قس.

marfat.com

أَخَذَ بِنَاصِيَتِهَا أَيْ فِي مِلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ عَنِيدٌ وَعَنُودٌ وَعَانِدٌ وَاحِدٌ وَهُوَ تَأْكِيدُ التَّحْتِيرِ ١٢ سَتَعْمُرُكُمْ جَعَلَكُمْ عُمَّارًا عَمَّرْتُهُ الدَّارَ رَفَعْتُ عُمُرِي جَعَلْتُهُ طَالَهُ نَكَرَهُمْ وَأَنْكَرَهُمْ وَاسْتَنْكَرَهُمْ وَاحِدٌ حَمِيدٌ مَجِيدٌ كَأَنَّهُ فَعِيلٌ مِنْ مَاجِدٍ مَحْمُودٌ مِنْ مُحَمَّدٍ سِجِّيلٌ الشَّدِيدُ الْكَبِيرُ سَجِّيلٌ وَسِجِّينٌ اللَّامُ وَالنُّونُ اخْتَانَ وَقَالَ تَمِيمُ بْنُ مُقْبِلٍ ۞ وَرَجْلَةٍ يَضْرِبُونَ الْبَيْضَ ضَاحِيَةً ۞ ضَرْبًا تَوَاصَى بِهِ الْأَبْطَالُ سِجِّينَةً وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا إِلَى أَهْلِ مَدْيَنَ لِأَنَّ مَدْيَنَ بَلَدٌ وَمِثْلُهُ وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ سَلِ الْعِيرَ يَعْنِي أَهْلَ الْقَرْيَةِ وَالْعِيرِ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا يَقُولُ لَمْ تَلْتَفِتُوا إِلَيْهِ وَيُقَالُ إِذَا لَمْ يُقْضَ الرَّجُلُ حَاجَتَهُ ظَهَرْتَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتَنِي ظِهْرِيًّا وَالظِّهْرِيُّ هُهُنَا تَأْخُذُ مَعَكَ دَابَّةً أَوْ وِعَاءً تَسْتَظْهِرُ بِهَا إِرْسَاهَا سُفُنًا إِجْرَاهَا هُوَ مَصْدَرُ مَنْ أَجْرَمْتُ وَبَعْضُهُمْ يَقُولُ جَرَمْتُ الْفُلْكَ وَالْفُلْكُ وَاحِدٌ وَجَمْعٌ وَهِيَ السَّفِينَةُ وَالسُّفُنُ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا وَهُوَ مَصْدَرُ أَجْرَيْتُ وَأَرْسَيْتُ حَبَسْتُ وَيُقَالُ أَمْرَسَاهَا مِنْ رَسَتْ هِيَ وَمَجْرَاهَا مِنْ جَرَتْ هِيَ وَمُرْسِيهَا مِنْ فَعَلَ بِهَا الرَّاسِيَاتُ الثَّابِتَاتُ بَابُ قَوْلِهِ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ وَاحِدُ الْأَشْهَادِ شَاهِدٌ مِثْلُ صَاحِبٍ وَأَصْحَابٍ

٤٦٨٥ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهِشَامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ بَيْنَا ابْنُ عُمَرَ يَطُوفُ إِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَوْ قَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوَى فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ وَقَالَ هِشَامٌ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ تَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا يَقُولُ رَبِّ أَعْرِفُ يَقُولُ أَيْ مَرَّتَيْنِ فَيَقُولُ سَتَرْتُهَا فِي الدُّنْيَا وَأَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ ثُمَّ تُطْوَى صَحِيفَةُ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْآخَرُونَ أَوِ الْكُفَّارُ فَيُنَادَى عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ وَقَالَ شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بَابُ قَوْلِهِ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ الزَّفِيرُ الْمَرْفُودُ الْعَوْنُ الْمُعِينُ رَفَدْتُهُ أَعَنْتُهُ تَرَكْنُوا تَمِيلُوا قَلَوْا كَانَ فَهَلَّا كَانَ اتِّرَفُوا أَهْلَكُوا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ صَوْتٌ شَدِيدٌ وَصَوْتٌ ضَعِيفٌ

٤٦٨٦ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ بَابُ قَوْلِهِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ

---

٢ ويقول الاشهاد واحدهم شاهد مثل صاحب واصحاب ٣ العير لحاجتي ٤ جعلني ٥ مسيرها ومرساها مدفعها ٦ مجراها ومرسيها راسيات ثابتات ٧ اية واحدة

٨ ابن ابي عروبة ٩ قال ١٠ يأتي ١١ يعطي ١٢ الا لعنة الله على الظالمين

١ قوله عنيد بالياء الخ

قوله تعالى وأتبعوا امر كل جبار عنيد وعنود بالواو وعانز بالالف واحد قال ابو عبيدة هو تأكيد التجبر وقال غيره هو من عند اذا عدل واذا طغى والمعنى عصوا من دعاهم الى الايمان واطاعوا من دعاهم الى الكفر ١٢ قس

٢ قوله استعمركم يريد قوله تعالى هو انشأكم من الارض واستعمركم فيها اى جعلكم عمارا يقال اعمرته الدار فهى عمرى اى جعلته له مكادمة عمره وهذا تفسير ابى عبيدة وقيل معناه عمركم فيها واستبقاكم من العمر او اقدركم على عمارتها قال ثعلب فلما راى ابد بهم لا تصل اليهم نكرهم قال ابو عبيدة نكره اى الثلاثى المجرد وانكره اى الثلاثى المزيد فيه واستنكره اى من باب الاستفعال كلها واحد فى المعنى وهو الانكار قوله تعالى انه حميد مجيد كانه اى مجيد على وزن فعيل من صيغة ماجد قيل هو بمعنى العظيم القدر فعيل بمعنى مفعول قوله محمود لفعل ما يستحق به الحمد وهو ماخوذ من حمد بفتح الحاء وفى نسخة حمد بضمها بنيا للمجهول قال تعالى وامطرنا عليهم حجارة من سجيل قال ابو عبيدة هو الشديد الكبير بالموحدة من الحجارة العملية واستشكل بانه لو كان يعنى السجيل الشديد بدلما دخلت عليه من كان يقال حجارة سجيلا لانه لا يقال حجارة من شديد واجيب باحتمال حذف الموصوف اى وارسلنا عليهم حجارة كائنة من شديد كبير اى من جرقوى شديد صلب قوله لسجيل اى بالام وسجين بالنون بمعنى واحد والام والنون اختان من حيث انهما من حروف الزوائد وكل منهما يقلب عن الآخر ١٢ قس بيض ٣ قوله ورجلة بفتح الراء جمع راجل ورد وى بكسر الراء على تقدير روى رجلة هو بالجر اى ورب رجلة وقيل بالنصب عطفا على ما قبلها قوله يضربون البيض بفتح الموحدة جمع بيضة وهى الخوذة اى يضربون مواضع البيض وهى الرؤس وفى نسخة البيض بكسر الموحدة جمع ابيض وهو السيف اى يضربون بابيض على نزع الخافض قوله مناجية بالفاء المعجمة اى فى وقت الغفوة او ظاهرة قوله تواصى على صيغة الماضى والمضارع بحذف احدى التاءين قوله الابطال اى الشجعان قوله سجينا بكسر السين وتشديد الجيم وبالنون اى شديدا ١٢ قس كسرخ ٤ قوله دراكم ظهريا يريد قوله تعالى يا قوم ارهطى اعز عليكم من الله واتخذتموه وراءكم ظهريا يقول لم تلفتوا اليه اى جعلتم امر الله خلف ظهوركم تتغافلون امره بعلى وتتركون تعظيم الله ولا تمنعونه قال ومانرنك اتبعك الا الذين هم اراذلنا اى سقاطنا بضم السين وشدة القاف وفى بعض النسخ بتخفيفها اى اخساؤنا قوله ان افترته فعلى اجرامى افترته فعلى اجرامى هو مصدر من اجرمت بالهمزة وبعضهم يقول من جرمت ثلاثى مجرد والمعنى ان صح ان افتريته فعلى وبال اجرامى وحيث لم يصح فانا برئ من نسبة الافتراء الى قوله الفلك والفلك واحد بضم الفاء وسكون اللام فى الاولى وبفتحتين فى الثانية وفى نسخة عكس هذا وهو حسن السقاقسى وقال الاول واحد والثانى جمع مثل اسد واسد وفى اخرى بضم فسكون فيهما وصوبه القاضى عياض والمراد ان الجمع والواحد بلفظ واحد قس قوله مجراها بضم الميم يريد قوله تعالى اركبوا فيها بسم الله مجراها اى مدفعها بفتح الميم وفى بعض النسخ موقفها بالواو والقاف والفاء وفى رواية العابسى قال ابن جرج وهو تصحيف لم ار فى شئ من النسخ وهو فاسد المعنى هذا ما نقله القسطلانى وفى عدة من النسخ الصحيحة الموجودة بين الطبع مجراها مسيرها ومرسيها

موقفها وعليه شرح الكرمانى حيث قال قوله مجراها بضم الميم مسيرها وموقفها ومجمعها مصدران بمعنى الاجراء والارساء انتهى قوله تقدم مجراها ومرساها بفتح الميم من الجرى والرسو ويقرء ايضا مجريها ومرسيها بضم الميم بلفظ الفاعل وهو المراد بقوله من فضل بها بصيغة المعروف وبلفظ المفعول اى مجراها فتعمل بلفظ المجهول كذا فى الكرمانى قوله الراسيات والى ذرا سيات اى ثابتات يريد قوله تعالى فى سورة سبا وقد ورد راسيات ذكره استطرادا والذكر مرسما كذا فى القسطلانى ١٢

٥ قوله واما الآخرون بالمد وفتح الخاء المعجمة قوله او الكفار بالشك من الراوى كذا فى القسطلانى قال الكرمانى الآخرون بالمد وفتح الخاء وكسر ها وفى بعضها بالقصر والكسر اى المدبرون المتاخرون عن الخير انتهى وسبق فى المظالم فى ص ٣٣٠ واما الكافرون والمنافقون ١٢ ٦ قوله الرفد المرفود فى قوله تعالى بئس الرفد المرفود اى العون المعين بضم الميم وكسر العين فسر المرفود بالمعين قال فى الصحاح وفيه نظر وقال البرماوى الوجه العون الحسن قال الكرمانى وفى النسخ التى عندنا اى العون المعين بضم الميم فاما ان يقال الفاعل بمعنى المفعول واما ان يكون من باب ذى كذا اى عون ذو اعانة وان صح بهما فنوظ ١٢ ٧ قوله لم يفلته بفتح اوله اى لم يخلصه ابدا لكثرة ظلمه بالشرك فان كان مؤمنا لم يخلصه مدة طويلة بقدر جنايته ١٢ قس ك ٨ قوله وزلفا بانصب عطفا على طرفى فينتصب على القرب اذا المراد به ساعات الليلة القريبة او على المفعولية عطفا على الصلوة واختلف فى طرفى النهار وزلف الليل فقيل الطرف الاول الصبح والثانى الظهر والعصر والزلف المغرب والعشاء وقيل الطرف الاول الصبح والثانى العصر والزلف المغرب والعشاء وليست النصر فى هذه الآية على هذا القول بل فى غيرها وقيل الطرفان الصبح والمغرب وقيل غير ذلك واحسنها الاول ١٢ قس

حل اللغات

رجلة قيل الرجلة بمعنى الرجالة عند الفرسان وقيل بل بمعنى الرجل بدون التاء وفى الاصل الرجل جمع راجل خلاف الفارس البيض بفتح الموحدة جمع البيضة وهو السيف ضاحية اى فى وقت الغفوة الابطال جمع بطل وهو الشجاع سجينا قيل السجيل بالفارسية سنگ گل اى حجارة وطين فى النجوى اى المناجاة بين الله وبين المؤمنين ليملى اى يمهل لم يفلته بضم اوله اى لم يخلصه ذلك ذكرى اى عظة وتوبة ١٢

علامات

عه العامرى الجلانى الشاعر المخضرم ١٢ قس عه فى قوله تعالى ولا تركنوا الى الذين ظلموا اى لا تميلوا اليهم اولى ميل فان الركون هو الميل اليسير ١٢ قس بيض.

marfat.com

وزلفا ساعات بعد ساعات ومنه سميت المزدلفة الزلف منزلة بعد منزلة واما زلفى فمصدر من القربى ازدلفوا اجتمعوا ازلفنا جمعنا
حدثنا مسدد قال حدثنا يزيد هو ابن زريع قال حدثنا سليمان التيمي عن ابي عثمان عن ابن مسعود ان رجلا اصاب من امرأة قبلة فاتى
رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر له ذلك فانزلت عليه واقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن السيات ذلك
ذكرى للذاكرين قال الرجل الى هذه قال لمن عمل بها من امتي بسم الله الرحمن الرحيم سورة يوسف
وقال فضيل عن حصين عن مجاهد متكا الاترج وقال فضيل الاترج بالحبشية متكا وقال ابن عيينة عن رجل عن مجاهد متكا كل شيء
قطع بالسكين وقال قتادة لذ وعلم عامل بما علم قال ابن جبير صواع ملك الفارسي الذي يلتقى طرفاه كانت تشرب به الاعاجم
وقال ابن عباس تفندون تجهلون وقال غيره غيابة كل شيء غيب عنك شيئا فهو غيابة والجب الركية التي لم تطو يعني لنا نصدق
لنا اشد قيل ان يأخذ والقصان يقال بلغ اشده ويلغ اشده واحدها شد والمتكأ ما اتكأت عليه لشراب او لحديث او لطعام
وأبطل الذي قال الاترج وليس في كلام العرب الا اترج فلما احتج عليهم بانه المتكأ من تمارق فزوا الى شرمته فقالوا انما هو المتك
ساكنة التاء وانما المتك طرف البظر ومن ذلك قيل لها متكا ومتكاء وابن المتكاء فان كان ثم اترج فانه بعد المتكا شعفها يقال الى شغافها
وهو غلاف قلبها اما شعفها فمن المشعوف اصبت اول اضغاث احلام مالا تاويل له والضغث ملء اليد من حشيش وما اشبهه ومنه
خذ بيدك ضغثا لامن قوله اضغاث احلام واحدها ضغث تميز من المبرة ونزداد كيل بعير ما يحمل بعير واوى اليه ضم اليه السقاية

مزدلفة مثل ازدلفنا اجتمعنا ٢ الاية ٣ سورة يوسف بسم الله الرحمن الرحيم ٤ الاترج الاترج ٥ قال لما علمناه ٦ سعيد الملك ٧ منه ٨ الاترج الاترج
فيما بان ١٥ وقالوا ١٦ اترج يعد المتكا ١٧ بلغ شغافها ١٨ اليمن ١٩ صياعال ٢٠ ٢١

١ قوله ومنه سميت المزدلفة لمجيء الناس اليها اى لاقترابهم الى الله وحصول المنزلة لهم عنده فيها وقيل لاجتماع الناس بها ١٢ ك ٢ قوله مكانا بضم الميم وسكون الغوقية وتخوين الكاف من غير همز وهي قراءة ابن عباس وابن عمر ومجاهد وقتادة والجحدري قوله اترج بغير همزة وسكون الغوقية وضم الراء وتشديد الجيم ولابن ذر الاترنج بزيادة نون بعد الراء وتخفيف الجيم لغتان كما في القسطلاني قال الكرماني المتك بغير الميم وسكون الغوقية باللغة الحبشية الاترنج وقد يغم النون في الجيم فيقال الاترج انتهى قال السيوطي هي قراءة اما القراءة المشهورة فهي ما يتكأ عليه من وسادة ونحوها انتهى قال النووي في تفسيره قوله تعالى واعتدت لهن متكا اي ما يتكئ عليه وقال ابن عباس وسعيد بن جبير والحسن وقتادة ومجاهد متكا اي طعاما سماه متكا لان اهل الطعام اذا جلسوا يتكئون على الوسائد فسمي الطعام متكا على الاستعارة يقال اتكانا عند فلان اي اطعمنا ويقدر في الشواذ متكا بسكون التاء وانخلفوا في معناه قال ابن عباس هو الاترج ويروى عن مجاهد رشد وقيل هو الاترج بالحبشية وقال الخفاجي هو الزماورد وقال عكرمة كل شيء يقطع بالسكين وقال ابو زيد كل ما يجز بالسكين فهو عند العرب متك والمتك والبتك القطع بالسيف والباء فيه زيدت المرأة بتنا بالوان العوارد والاطعمة ووصفت الوسائد وعدت النسوة انتهى ١٢ ٣ قوله متكا بسكون التاء من غير همز كالسابق و هو كل شيء قطع بالسكين كالاترج وغيره من الفواكه من متك الشيء اذا قطعه فهذا اعم من الاول ١٢ ك ٤ قوله لذو علم زادا بو ذر لما علمناه اى عالم بما علم وعملنا به من اجلنا حاتم يريد قوله تعالى وانا لذو علم لما علمناه والضمير في وانه ليعقوب. قس قوله قال ابن جبير قال ابو سعيد بن جبير صواع قال ابو ذر صواع الملك بلغة اهل مكة وهو الملك الفارسي بلغة اليمن وتشديد الكاف مضمومة مكيال معروف لاهل العراق وهو الذي يلتقي طرفاه كانت تشرب الاعاجم وكانت من فضة وزاد ابن اسحق مرصعا بالجواهر كان يسقى به الملك ثم جعل صاعا يكال به كذا في قس قال في القاموس والمكوك كتنور لما يشرب به ويكيال يسع صاعا ونصفا او نصف رطل الى ثمان اواق او نصف الويبة او ثلث كيلجة انتهى قال في المجمع ويختلف مقداره باختلاف الاصطلاح في البلاد والصواع هو صاغ اى اناء كان يشرب فيه الملك انتهى ١٢ ٥ قوله وقال ابن عباس اى في قوله تعالى اني لاجد ريح يوسف لولا ان تفندون اى تجهلون وقال القتبي تهرمون فتقولون شيخ كبير قد ذهب عقله وعند ابن مردويه عن ابن عباس في قوله لولا ان تفندون اى لولا ان تسفهون قال فوجد ريحه من مسيرة ثلثة ايام قوله قال غيره اى غير ابن عباس في قوله تعالى والقوه في غيابة الجب قوله كل شيء بتداؤ قوله غيب عنك صفة لشيء في محل جر قوله شيئا مفعول غيب وقوله فهو غيابة خبر المبتدأ والمبتدا اذا تضمن معنى الشرط دخل الفاء في خبره والجب بالجيم الركية التي لم تطو قال ابو عبيدة والغيابة قال الهروي شبه طاق في البئر فوق الماء الغيب ما غيب من العيون وقال المطيعي يكون في قعر الجب لان اسفله واسع وراسه ضيق كالجرة والماء يجري ما في جوانبه قوله اشده اى قبل ان يأخذ في النقصان وهو ما بين الثلثين والاربعين وقيل سن الشباب ومبدؤه قبل بلوغ الحلم بقال بلغ اشده وبلغوا اشدهم اى فيكون اشد في المفرد والجمع بلفظ واحد وقيل اشد جمع واحدها اى واحد الاشد شد بفتح الشين من غير همز وهو قول سيبويه والكسائي كذا في قس ٣. ٦ قوله والمتكا بتشديد الفوقية ولبعد الكاف همزة اسم مفعول على قراءة الجمهور قوله الاتكاء عليه لشراب او لحديث او لطعام اى لاجل شراب الخ كذا في فتح الباري قال الكرماني وغيره اعلم ان البخاري يريد بهذا ان المتكا في قوله تعالى واعتدت لهن متكا اسم مفعول من الاتكاء وليس هو بمتكا بمعنى الترنج والاعتماد في البظر في فيما بعد ارات مسترفة ١٢.

٧ قوله وابطل الذي قال الاترنج اى من قال ان المتك بمعنى الاترج فقد قال باطلا اذ ليس في كلامهم ذلك. ك قال في الخزاعي وفي العيني روى عن ابن عباس انه كان يقرأ متكا مخففة ويقول هو الاترج وقال بعضهم ان البخاري تبع في ذلك ابا عبيدة فانه قال في المجاز متكا وهو الاترج وقال بعضهم ان الاعاجيب وقد قال في المحكم المتكا الاترج كذا في العيني وفي القاموس في فصل التاء من باب الجيم الاترج والاترنج والترنجة والترنج معروف وقال في باب الكاف المتك الاترج انتهى مختصرا ١٢ ٨ قوله فلما احتج عليهم بانه المتكا من تمارق الخ قال في باب الكاف المتك الاترج وثبت ان المتكا عبارة عن النمرقة والمخدة ونحوها لا عن الاترج فروا الى شرمته وابعد من ذلك فقالوا ولابي ذر قالوا انما هو المتك ساكنة التاء دائما المتك طرف البظر يعني قالوا المراد من المتك الذي يعني طرف البظر بالوحدة والعبرة يعني الفرج ومن ذلك قيل لها في المرأة المتكا مؤنث الاتك افعل الصفة وللرجل ابن المتكا وفي بعضها متكي مؤنث الاتك افعل التفضيل قوله فانكان ثم بفتح المثلثة وشدة الميم اى في ذلك المجلس قوله فانه بعد المتكا على لفظ الظرف يعني عند قبل وبذا ظهر وفي المكرمانية بعد بضم التحتية وفتح الهملة وتشديد الدال على صيغة المضارع اى يباعد ترتب للمتكا لكن ينبغي ان يراد من النسخة الاخرة ما يراد من الاول لما في الثانية خفاء والمعنى يكون مع المتكا الاترج وفي بعضها مع المتكا بنا ملتقط من الكرماني والخير الجاري قال القسطلاني وقيل المتكا طعام بحمير جزاه قال ابن عباس وسعيد بن جبير والحسن وقتادة ومجاهد متكا طعاما لان اهل الطعام اذا جلسوا يتكئون على الوسائد فسمي الطعام متكا على الاستعارة وقيل متكا طعام يحتاج الى ان يقطع بالسكين لانه متى كان كذلك احتاج الانسان الى ان يتكأ عليه عند القطع وقد علم مما ران المتك المخفف يكون بمعنى الاترج وظرف البظر دون المشدد ما يتكأ عليه من وسادة وجمعه فلا تعارض بين القولين كما لا يخفى وكان الاولى سياق قوله والمتكا ما اتكأت عليه عقب متكا كل شيء قطع بالسكين وبه شبه غير مرتب انتهى قوله شغفها اى في قوله تعالى وقد شغفها حبا يقال بلغ الى شغافها اى وصل الحب الى غلاف قلبها واما شعفها بالعين المهملة وبهى قراءة الحسن و ابن عيصن فمن الشعوف وهو الذي احرق قلبه الحب. قس وكذا في قوله تعالى والا تصرف عني كيدهن اصب اليهن اى اميل الى اجابتهن ١٢ قس ٩ قوله لامن قوله اضغاث احلام اى الضغث في قوله تعالى وخذ بيدك ضغثا بمعنى الكف من الشيء لا بمعنى ما لا تاويل له ١٢ ك.

١٠ قوله وغيره يريد به قوله هذه ايضا عندنا ورد الينا وغير الينا من الميرة بكسر الميم وهي الطعام اي يجلب الى اهلنا الطعام ونزداد كيل بعير اي ما يحمل البعير بسبب حضور اخينا لانه كان يكيل لكل رجل حمل بعير قوله آوى اليه اى ضم اليه اخاه بنيامين الى الطعام او الى المنزل قوله السقاية بريد به قوله فلما جهزهم بجهازهم جعل السقاية بكيال اى انا كان يوسف عليه السلام يشرب به فجعلوه كيلا لانا لا يكتا لوا لغيره فيظلموا قوله فلما خلوا بنيامين اى اعتزفوا له لكشميهني اعتزلوا بنيامين وهو الصواب اى انفرد وادليس معط اخويهم اوخلا بعضهم عن بعض يتشاورون لانكا لطعام غيرهم وبنيامين حال من فاعل خلصوا ليستوي فيه المذكر والمؤنث. قس والتنوين في الجميع ١٢ ك

حل اللغات

البرة بكسر الميم بمعنى الطعام. اطعام جمع طعم الذي هو بمعنى الاتاويل لان الطعم بمعنى الغم آيات دلائل وعلامات معاون العرب اصولهم انك في اللغة بمعنى الكذب ١٢

سه والزماورد بالضم طعام من البيض واللحم معرب والعامة تقول بزماورد ١٢ ق.

marfat.com

مِيلًا تفتؤ لا تزال حرضا محرضا يذيبك الهم تحسسوا تخبروا امرأة قليلة غاشية من عذاب الله عاملة مجللة **باب** قوله ويتم نعمته عليك وعلى آل يعقوب كما أتمها على أبويك من قبل إبراهيم وإسحق ۲ **حدثنا** عبد الله بن محمد حدثنا عبد الصمد عن عبد الرحمن ابن عبد الله بن دينار عن ابيه عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحق بن ابراهيم **باب** قوله لقد كان في يوسف وإخوته آيات للسائلين ۲۴۹۰ **حدثني** محمد قال اخبرنا عبدة عن عبيد الله عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الناس اكرم قال اكرمهم عند الله اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فاكرم الناس يوسف نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألوني قالوا نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام اذا فقهوا وتابعه ابو اسامة عن عبيد الله **باب** قوله بل سولت لكم انفسكم امرا ۲۴۹۰ **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال و حدثنا الحجاج قال حدثنا عبد الله بن عمر النميري قال حدثنا يونس بن يزيد الايلي قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير و سعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله كل حدثني طائفة من الحديث قال النبي صلى الله عليه وسلم ان كنت بريئة فسيبرئك الله وان كنت ألممت بذنب فاستغفري الله وتوبي اليه قلت اني والله لا اجد مثلا الا ابا يوسف فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون وانزل الله ان الذين جاءوا بالافك ۲۶۹۱ **حدثنا** موسى قال حدثنا ابو عوانة عن حصين عن ابي وائل قال حدثني مسروق بن الاجدع قال حدثتني ام رومان وهي ام عائشة قالت بينا انا وعائشة اخذتها الحمى فقال النبي صلى الله عليه وسلم لعل في حديث تحدث قالت نعم وقعت عائشة قالت مثلي ومثلكم كيعقوب وبنيه بل سولت لكم انفسكم امرا فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون **باب** قوله وراودته التي هو في بيتها عن نفسه وغلقت الابواب وقالت هيت لك قال عكرمة هيت لك بالحورانية هلم وقال ابن جبير تعالى **حدثني** احمد بن سعيد قال حدثنا بشر بن عمر قال حدثنا شعبة عن سليمان عن ابي وائل عن عبد الله بن مسعود قالت هيت لك قال وانما نقرؤها كما علمناها مثوى مقامه والفينا وجدا الفوا اباهم الفينا وعن ابن مسعود بل عجبت ويسخرون **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله ان قريشا لما ابطؤا عن النبي صلى الله عليه وسلم بالاسلام قال اللهم اعني عليهم بسبع كسبع يوسف فاصابتهم سنة حصت كل شيء حتى اكلوا العظام حتى جعل الرجل ينظر الى السماء فيرى بينه وبينها مثل الدخان قال الله فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين قال الله انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون فيكشف عنهم العذاب يوم القيمة وقد مضى الدخان ومضت البطشة **باب** قوله فلما جاءه الرسول قال ارجع الى ربك فاسأله ما بال النسوة اللاتي قطعن ايديهن ۲ ان ربي

۱۲ ستيئسوا ۲ يئسوا من الياس لا تيئسوا من روح الله معناه الرجاء خلصوا نجيا اعتزلوا فوانجيا والجميع انجيته يثنى الواحد نجي والاثنان والجميع نجي وانجيته تفنأ ۳ وقال ثنى ۴ اية ۵ ثنا عبد الله ۶ تسالوني ۷ امرا صبر جميل ۸ عصبة منكم الايات العشر ۹ ابن اسمعيل ثنا ۱۰ وقال انما على ۱۱ الى قوله قلن حاش لله

۱ قوله تفتؤ بالواو وبالالف وهو جواب القسم على حذف لا وهي نافية يعني لا تزال قوله حرضا يكون حرضا اي محرضا بفتح الحاء المهملة وكسر الراء المشددة وفتح الضاد المعجمة اي مشفيا على الهلاك قوله اشكو بثي وحزني اي همي والحزن في الاصل مصدر ولذلك لا يثنى ولا يجمع وقوله تعالى اذ هبوا فتحسسوا من يوسف واخيه اي تخبروا واخبروا من اخبار يوسف واخيه والتحسس طلب الشيء بالحاسة وقوله افامنوا ان تأتيهم غاشية من عذاب الله هي عقوبة عامة مجللة من جلل الشيء اذا عمه صفحة لخاشية ۱۲ قس ۲ قوله عسى ربكم ان يأتيني بهم جميعا اي كيعقوب اي صفتي كصفته يعقوب عليه السلام حيث صبر جميلا وقال والله المستعان وسقط قوله بل سولت لكم امرا جميل لغير الي ذكره ابن القسطلاني قال الكرماني لما ناخاة بينه وبين ما تقدم من انها قالت ابا يوسف وان كانت القصة واحدة لان هذا من كلام الراوي نقلا بالمعنى انتهى ۱۲ ۳ قوله وراودته التي هو في بيتها عن نفسه طلبت منه وعجلت ان يواقعها من راد يرود اذا جاء ذهب الشيء قوله وغلقت الابواب قيل كانت سبعة والتشديد للتكثير او للمبالغة في الايثاق قوله وقالت هيت لك اي اقبل وبادر او تهيأت لك والكلمة على الوجهين اسم فعل بني على الفتح كاين واللام للتبيين كالتي في سقيا لك وقرأ ابن كثير بالضم تشبيها لها بحيث ونافع وابن عامر بالفتح وكسر الهاء كبعد وهي لغة فيه وقرئ بهيت كحيث وبيت كيث من هاد يهيء اذا تهيأ وعلى هذا فاللام من صلته ۱۲ بيضاوي ۴ قوله بالحورانية بلغة اهل هذا وصله ابن جرير عن عكرمة عن ابن عباس وقال ابو عبيد القاسم بن سلام وكان الكسائي يقول هي لغة لاهل حوران وقعت الى اهل الحجاز وقال السدي هي معربة من القبطية يعني هلم لك وقال ابن عباس من السريانية وقيل من العبرانية والمجموع على انها عربية ۱۲ قس ۵ قوله قال وانما نقرؤها كما علمناها قال السيوطي وقراءته بضم التاء والمذكورة لا بفتحها انتهى قال القسطلاني بذا قاله وردوه المؤلف متقدما وقد اخرجه عبد الرزاق كما قال الحافظ ابن كثير وابن جرير من الثوري عن الاعمش بلفظ انا سمعت القراءة فصمم متقاربين

۶ قوله بل عجبت ويسخرون بضم التاء والمذكورة لا بفتحها انتهى قال القسطلاني بذا قاله وردوه المؤلف متقدما وقد اخرجه عبد الرزاق كما قال الحافظ ابن كثير وابن جرير من الثوري عن الاعمش بلفظ انا سمعت القراءة فصمم متقاربين فاقرؤا كما علمتم واياكم والتنطع والاختلاف فانما هو كقول الرجل هلم وتعال ثم قرأ وقالت هيت لك قلت ان ناسا يقرؤه نهايت قال لان اقرؤها كما علمت احب الي ۱۲ ۶ قوله بل عجبت ويسخرون بضم التاء وقال المكرماني فان قلت بنى في سورة الصافات فلم ذكر ها هنا قلت لبيان ان ابن مسعود لم يقرأ معصوما كما يقرأ هيت معصوما وكان شريح القاضي يقرأ بالضم ويقول ان الله لا يعجب وانما يعجب من لا يعلم فقال ابراهيم النخعي ان شريحا يعجبه علم وان عبد الله بن مسعود كان يقرأ بالضم انتهى قال في الفتح الباري ومعنى يعجبه علمه انه اعتمد على ما لا اعتماد له عليه انتهى ۱۲ قال القسطلاني واذا ثبت الرفع فليس لانكاره معنى بل يحمل على ما يليق به تعالى ۱۲ ۷ قوله ومضت البطشة البطشة الكبرى ثم مدود عن المسن البطشة الكبرى يوم القيمة ووجه المناسبة بين الحديث والترجمة لعله نظر الى آخر الحديث وهو ان اباسفين قال للنبي صلعم انك بعثت بصلة الرحم وان قومك قد هلكوا فادع الله لهم فدعا لهم بكشف فحيه انه عفا عن قومه كما عفا يوسف عليه السلام عن امرأة العزيز ك قس ومر الحديث في ص ۱۰۱۰ في الاستسقاء ۱۲

حل اللغات المت من الهم بمعنى اتيان ذنب ۱۲ ۸ والمؤلف في كتاب الانبياء ۱۲ قس ۹ بضم الراء وتفتح بنت عامر بن عبد يمرين عبد شمس قال الحافظ البونيني يقيت بعد رسول الله صلعم وبهرا طويلا وفيه تاييد لمن زعم ان لها سماع مسروق منها فيكون الحديث متصلا وما روى انها ماتت سنة ست فقد نبه البخاري في تاريخه انها رواية ضعيفة وحديث مسروق اسنده اصح اسناد وقد جزم ابراهيم الحربي بان مسروقا انما سمع ام رومان في خلافة عمر فقد طران الذي وقع في الصحيح هو الصواب ۱۲ قس

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ وَحَاشَا وحاشا تنزيه واستثناء حَصْحَصَ وضح حدثنا
سعيد بن تليد قال حدثنا عبد الرحمن بن القسم عن بكر بن مضر عن عمرو بن الحارث عن يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن سعيد
ابن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرحم الله لوطا لقد كان يأوي الى ركن شديد
ولو لبثت في السجن ما لبث يوسف لاجبت الداعي ونحن احق من ابراهيم إذ قال له أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قال بلى ولكن ليطمئن قلبي باب قوله
حَتّٰى إِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن
الزبير عن عائشة قالت لله وهو يسألها عن قول الله تعالى حَتّٰى إِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ قال قلت كَذَبُوا أم كُذِّبُوا قالت عائشة كُذِّبوا
قلت فقد استيقنوا أن قومهم كذبوهم فما هو بالظن قالت أجل لعمري لقد استيقنوا بذلك فقلت لها وظنوا انهم قد كذبوا قالت
معاذ الله لم تكن الرسل تظن ذلك بربها قلت فما هذه الآية قالت هم اتباع الرسل الذين امنوا بربهم وصدقوهم فطال عليهم البلاء
واستأخر عنهم النصر حتى اذا استيئس الرسل ممن كذبهم من قومهم وظنت الرسل ان اتباعهم قد كذبوهم جاءهم نصر الله عند ذلك
حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة فقلت لعلها كُذِبُوا مخففة قالت معاذ الله نحوه سورة
الرَّعْدِ بسم الله الرحمن الرحيم وقال ابن عباس كِبَاسِطِ كَفَّيْهِ مثل المشرك الذي عبد مع الله الها غيره كمثل
العطشان الذي ينظر الى خياله في الماء من بعيد وهو يريد ان يتناوله ولا يقدر وقال غيره سَخَّرَ ذلل متعاورات متدانيات المثلات
واحدها مثلة وهي الاشباه والامثال وقال الامثل ايام الذين خلوا بمقدار بِقَدَرٍ معقبات ملائكة حفظة تعقب الاولى منها الاخرى
ومنه قيل العقيب يقال عقبت في اثره الحال العقوبة كباسط كفيه الى الماء ليقبض على الماء وليس من ربا يربو ومتاع زبد المتاع ما
تمتعت به جفاء اجفأت القدر اذا غلت فعلاها الزبد ثم تسكن فيذهب الزبد بلا منفعة فكذلك يميز الحق من الباطل المهاد
الفراش يدرؤن يدفعون دَرْأَتُهُ دفعته سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ اى يقولون سلام عليكم وَاِلَيْهِ مَتَابِ توبتي أَفَلَمْ يَايْئَسِ لم يتبين قَارِعَةٌ

وقال غيره المثلات ۲ يقال عقبت ۹ يقال اجفأت ۱۰ عنى ۱۱ والمتاب ۱۲ اليه

۱ قوله حاش بغير الف لهذا الشين وحاشا بها لفظا تنزيه وحاشا بالف لغة بعضهم حاشا لله بالتنوين قوله استفناء، ذهب سيبويه والخليل الى انها حرف بمنزلة لا الكلمة تحير المستثنى ۱۲ قس.

۲ قوله مالبث والبا في ذرليث بضم اللام وسكون الموحدة وكان قد لبث سبع سنين وسبعة اشهر وسبعة ايام وسبع ساعات كما قيل قوله لاجبت الداعي اى لاسرعت الى الاجابة الى المخرج من السجن قال نبي السنة وصف صلعم يوسف عليه السلام بالاناة والصبر حيث لم يبادر الى الخروج من جاء الرسول قس قوله ونحن احق الخ اى لو كان الشك متطرقا الى ابراهيم لكنت احق به وقد علمتم اني لا اشك فاعلموا انه كذلك وفيه ترجيح ابراهيم على نفسه وجوابه انه قال ذلك تواضعا او قبل ان يوحى اليه انه سيد ولد آدم ۱۲ لمعات ومر الحديث مع بيانه في صـ۹۱ قوله ولكن ليطمئن قلبي فلم يكن شك في القدرة على الاحياء بل اراد الترقي من علم اليقين الى عين اليقين مع مشاهدة الكيفية ۱۲ قس ۳ قوله قالت معاذ الله لم تكن الرسل تظن ذلك بربها وبذا ظاهرا نها انكرت قراءة التخفيف بناء على ان الضمير للرسل ولعلها لم يبلغها فقد ثبت متواترة في آخرين ووجهت بان الضمير في وظنوا عائد على المرسل اليهم لتقدم ذكرهم في قوله كيف كان عاقبة الذين من قبلهم والضمير في انهم وكذبوا على الرسل اى ظن المرسل اليهم ان الرسل قد كذبوا اى كذبوا من ارسل اليهم بالوحي وبشرهم فلما لم يؤمنوا ان العذاب لا بد نازل بهم ۱۲ قس وفي صـ ۴ قوله كباسط كفيه يريد قوله تعالى لا دعوة الحق والذين يدعون من دونه لا يستجيبون لهم بشيء الا كباسط كفيه الى الماء ليبلغ فاه وما هو ببالغه اى مثل المشرك الذي عبد مع الله الها غيره ولا بي ذر الها آخر غيره كمثل العطشان الذي ينظر الى خياله في الماء من بعيد وهو يريد ان يتناوله ولا يقدر اى عليه هذا وصله ابن ابي حاتم وجه التشبيه عدم قدرة المدعو على تحصيل مراده بل عدم العلم بحال الداعي ۱۲ ۵ قوله وقال غيره اى غير ابن عباس في تفسير قوله تعالى وسخر الشمس والقمر معناه ذلل بتشديد اللام الاولى. غير جاري اى فلها لما اراد منها كالمركبة المسخرة على حد من السرعة تقطع في حدوث الكائنات وبقائها. بيضاوي وفي اليونينية ذلك بكاف بعد لام وهي مصلحة في الفرع لا ما وهو الذي رأيته في النسخ المعتمدة. قس هذه الحاشية الاخيرة من قوله وفي اليونينية الخ وجدتها بكتبة بن في حاشية المنقول منها وليست هي في نسختي القسطلاني الموجود تين عندي والله اعلم ۱۲ ۶ قوله متجاورات يريد قوله تعالى وفي الارض قطع متجاورات اى متدانيات في الاوضاع مختلفة باعتبار كونها طيبة وسبخة رخوة وصلبة صالحة للزرع والشجر والاحمد وغير صالحة الخ اى مع ان تاثير الكواكب فيها على السواء وانما تتفاوت متشاركة في النسب والاوضاع فلابد من تخصص تخصص كلا منها بخاصية ودون الحري وما ذلك الا الارادة الفاعل المختار ۱۲ ملتقطا من قس بيض ۷ قوله المثلات في قوله تعالى وقد خلت من قبلهم المثلات واحدها مثلة بضم الميم وضم الثاء المثلثة كسمرة وسمرات وهي الاشباه والامثال قاله ابو عبيدة وعنه الطبري من طريق معمر عن قتادة قال المثلات العقوبات وسميت بذلك لما بين العقاب والمعاقب من المماثلة كقوله وجزاء سيئة سيئة مثلها وقال تعالى الامثل ايام الذين خلوا ۱۲ ملتقط من قسطلاني.

۸ قوله بمقدار اى في قوله تعالى وكل شيء عنده بمقدار اى بقدر لا يجاوزه ولا ينقص عنه قوله معقبات ولابي ذر يقال معقبات يريد قوله لهم معقبات من بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله اى ملائكة حفظة يحفظونه في نومه ويقظته من الجن والانس والهوام من بين يديه وخلفه ليلا ونهارا تعقب في حفظ الاولى منها الاخرى فاذا صعدت ملائكة النهار عقبتها ملائكة الليل وبالعكس قوله يقال عقبت في اثره بتشديد القاف في الفرع وضبط الدماميني قال الزمخشري اصل معقبات معتقبات فادغمت التاء في القاف كقوله وهم المعذرون اى المتعذرون قال تعالى ومم يعاذون في النشر وهو شد بدة المال هو العقوبة قاله ابو عبيدة وقوله تعالى كباسط كفيه الى الماء ليقبض منه شيء والمعنى ان الذي يبسط يده الى الماء ليقبضه كما لا يقبض به كذلك المشركون الذين يعبدون مع الله آلهة غيره لا ينتفعون بها ابدا وقد مر قريبا وقال تعالى فاحتمل السيل زبدا رابيا من ربا يربو لزاذا وقال الزجاج طافيا فوق الماء والزبد وهز الغليان وخبثه اوما يحمله السيل من غثاء ونحوه قال تعالى ومما توقدون عليه في النار ابتغاء حلية او متاع الا والي والات الحرب والحرث زبد شداء ومما توقدون عليه زبد مثل زبد الماء وهو خبثه كذلك يضرب الله الحق والباطل فاما الزبد فيذهب جفاء اى تجفأ به اوديتي به السيل او الفلز الذي يذاب وانتصابه على الحال ۱۲ قس بيضاوي.

۹ قوله يدرؤن يدفعون يريد قوله تعالى ويدرؤن بالحسنة السيئة اى يدفعونها بها فيجازون الاساءة بالاحسان او يتبعون الحسنة السيئة فتمحوها وقال تعالى والملائكة يدخلون عليهم من كل باب سلام عليكم اى يقولون سلام عليكم فامر المقول هنا ان في الكلام ولبلاغة المقول المضمر حال من فاعل يدخلون اى يدخلون قائلين سلام عليكم بالبشارة بدوام السلامة ۱۲ بيضاوي.

۱۰ قوله أفلم يايئس لم يتبين قارعة حجة مل من لم يحفظ ۱۲ قس حل اللغات حاش بغير الف بعد الشين وحاشا بها لفظا تنزيه سولت اى زينت ملفقت سدت استيئس نا اميد شد ۱۲.

۱۱ قوله ليس في الكلام شيء تكون عنى مابة لا فقدره الزمخشري وما ارسلنا من قبلك الا رجالا نوحي اليهم من اهل القرى قس ۱۲ لعله وحملت البناء لمن تعلقت به مشيئة وهم النبي والمؤمنون والمعنى هنا يحيي اليقين ۱۲ قس ۱۲ اعاد ذكرها بيان هذا المعنى كما ان ذكره سابقا لبيان كونه مثلا للمشرك الذي قعد على شفير النهر كبسط كفيه الخ المار فلا يبلغ اليه ۱۲ ح

۱۲ قوله قال ابو عبيدة الخ قال الزجاج المثلات العقوبات واحدتها مثلة ومثلة ومثلة وم

داهية فأمليت اطلت من الملى والملاوة ومنه مليا ويقال للواسع الطويل من الارض ملأ من الارض اشقى اشد من المشقة معقب مغير وقال مجاهد متجاورات طيبها وخبيثها السباخ صنوان النخلتان او اكثر في اصل واحد وغير صنوان واحد كصالح بني آدم وخبيثهم ابوهم واحد السحاب الثقال الذي فيه الماء كباسط كفيه يدعوا الماء بلسانه ويشير اليه بيده فلا يأتيه ابدا سألت اودية بقدرها تملأ بطن كل واد زبدا رابيا زبد السيل ومما توقدون عليه في النار خبث الحديد والحلية باب قوله الله يعلم ما تحمل كل انثى وما تغيض الارحام تغيض تنقص حدثني ابراهيم بن المنذر قال حدثنا معن قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مفاتيح الغيب خمس لا يعلمها الا الله لا يعلم ما في غد الا الله ولا يعلم ما تغيض الارحام الا الله ولا يعلم متى يأتي المطر احد الا الله ولا تدري نفس بأي ارض تموت ولا يعلم متى تقوم الساعة الا الله بسورة ابراهيم بسم الله الرحمن الرحيم باب قال ابن عباس هاد داع وقال مجاهد صديد يدفع ودم وقال ابن عيينة اذكروا نعمة الله عليكم اياديه عنده وايامه قال مجاهد من كل ما سألتموه ورغبتم اليه فيه تبغونها عوجا تلتمسون لها عوجا وادانذن ركبكم اعلمكم اذنكم ردة وايديهم في افواههم هذا مثل كفوا عما امروا به مقامي حيث يقيمه الله بين يديه من ورائه قدامه لكم تبعا واحدها تابع مثل عيب وعائب يمصر خلم يستغث حتى استغاثني يستصرخه من الصراخ ولا جلال مصدر خالته خلالا ويجوز ايضا جم خلة وخلال استوصلت باب قوله كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء تؤتي اكلها كل حين حدثني عبيد بن اسمعيل عن ابي اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اخبروني بشجرة تشبه او كالرجل المسلم لا يتحات ورقها ولا ولا تؤتي اكلها كل حين قال ابن عمر فوقع في نفسي انها النخلة ورأيت ابا بكر وعمر لا يتكلمان فكرهت ان اتكلم فلما لم يقولوا شيئا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هي النخلة فلما قمنا قلت لعمر يا ابتاه والله لقد كان وقع في نفسي انها النخلة فقال ما منعك ان تكلم قال لم اركم تكلمون فكرهت ان اتكلم واقول شيئا قال عمر لان تكون قلتها احب الي من كذا وكذا باب قوله يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال اخبرني علقمة بن مرثد قال سمعت سعد بن عبيدة عن البراء بن عازب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المسلم اذا سئل في القبر يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا

فلم يتبين ظلهم البلاء ٢ واحد ٣ الى الماء فسألت ٥ كل ٦ زبد مثله ثنا ٨ ثنا ٩ مفاتح ١٠ اعلمكم ربكم ١١ جهنم ١٢ من قد امه ١٣ الاية ١٤ ثنا ١٥ شبه ١٦ نصف ١٧ فلم يقولا قلت ١٨

١ قوله فاطيت يريد قوله تعالى فاطيت للذين كفروا اي اطلت للذين كفروا والعقوبة من الملى بفتح الميم وكسر اللام وتشديد التحتية قال في الصحاح الطويل من الدهر يقال قام طيا من الدهر والملاوة بكسر الميم ولا لي ذو بضعها يقال اقمت عنده ملاوة من الدهر اي حينا ودهرا ويقال للواسع الطويل من الارض وهو العيهار ملا بفتح الميم مقصورا ٢ قوله وهدا اي الخلة وهدا بها بناء واحد كصالح بني آدم وخبيثهم قال المسن بنا مثل ضرب الله يقلوب بني آدم فقلب برق فتخشع وتخضع وقلب لمعبود يلعبود والكل لوبهم واحد ٣ قوله زبدا رابيا يريد قوله تعالى فسالت اودية بقدرها فاحتمل السيل زبدا رابيا وقوله زبد مثله هو ثابت لا لي ذو اي وما توقدون عليه من الذهب والفضة والحديد وغير ذلك زبد مثل زبد الماء هو خبث الحديد والحلية ومما ٤ قوله مفاتيح الغيب خمس قال الكرماني فان قلت الغيوب التي لا يعلمها الا الله كثيرة لا يحصرها عدد فكيف بلغنا الا الله قال تعالى وما يعلم جنود ربك الا هو فما وجه التخصيص بالخمس قلت التخصص بالعدد لا يدل على نفي الزائد اذ ذكر هذا العدد في مقابلة ما كان القوم يعتقدونه انهم يعرفون من الغيب هذه الخمس الا انهم يسئلون عن هذه الخمس اولان اسماء هذه الامور بهذه قال ابن بطال هذا يبطل خرص المنجمين في تعاطيهم على الغيب من ادعى علم ما اخبر الله ورسوله ان الله منفرد بعلمه فقد كذب الله ورسوله وذلك كفر من قائله ومر الحديث في آخر الاستسقاء انتهى اي في ص ٢١٥ ٥ قوله يعفو نما ولا لي ذربا الفوقية بدل التحتية يريد قوله تعالى الذين يستحبون الحيوة الدنيا على الآخرة ويصدون عن سبيل الله ويبغونها عوجا قال مجاهد فيما وصله عبد بن حميد يلتمسون ولا لي ذربا الفوقية بدل التحتية لما عوجا اي زيغا وتلويحا عن الحق يريد حوافيه قوله واذ تأذن ربكم اي اعلمكم آذنكم بمعنى واحد والمعنى آذن اذنا بليغا لما تفعل من التكلف وفي رواية ابي ذر كما في الفتح لاعلمكم ربكم قوله ردوا ايديهم في افواههم قال ابو عبيدة هذا مثل ومعناه كفوا عما امروا به من الحق ولم يؤمنوا به قال في الفتح وقد تعقبوا كلام ابي عبيدة بانه لم يسمع من العرب رد يده في فيه اذا ترك الشيء الذي كان يفعله انتهى واجيب بان النبي مقدم على النافي قال تعالى ذلك لمن خاف مقامي قال ابن عباس حيث يقيمه الله بين يديه يوم القيمة للحساب وقوله من وراء من وراء جهنم اي من قدامه والى ذي قدامه نصب اليم وهو قول الاكثر وهو من الاضداد قوله تعالى انا كنا لكم تبعا فالتابع ابو عبيدة واحدها تابع مثل غائب وغائب ومثل خدم وخادم اي يكون الضعفاء للذين استكبروا اي لرؤسائهم الذين استتبعوه انا كنا لكم تبعا في الكفر تذبيب للرسل والاعراض عنهم وقوله تعالى ما انا بمصرخكم وما انتم بمصرخي يقال استصرخني اي استغاثني فكان بعضهم يستصرخ غيره من الصراخ والمعنى ما انا بمغيثكم وما انتم بمغيثي من العذاب

قوله ولا خلال اي في قوله تعالى من قبل ان يأتي يوم لا بيع فيه ولا خلال وقرأ ابن كثير وابو عمرو وذيعقوب بالفتح فيهما على النفي العام هو مصدر خالته خلالا وبجوز ايضا جمع خلة وخلالة كبرمة وبرام ودنا قال الاخفش و الجمهور على الاول والخلة المصاحبة قوله اجتثت في قوله تعالى كشجرة خبيثة اجتثت اي استوصلت واخذت جثتها بالكلية ١٢ قس بيضاوي ٦ قوله شجرة طيبة شجرة طيبة اثمارها كالنخلة وشجرة التين والعنب والرمان قوله اصلها ثابت اي راسخ في الارض لسارت لبعوقه فيها اي من الانقطاع والزوال وفرعها اعلاها في السماء لان ارتفاع الاغصان يدل على ثبات الاصل ومتى ارتفعت كانت بعيدة من عفونات الارض ونجاساتها نقية طاهرة عن جميع الشوائب قوله تؤتي اكلها اي تعطي ثمرها كل حين اقتة الله تعالى لاثمارها ١٢ قسطلاني ٧ قوله ولا لا ولا لا وكذلك صفات للشجرة بهيئتها الراوي والكتني بذكر كلمة لا لثلثا وقد ذكر ما في تفسيره ولا ينقطع ثمرها ولا يعدم جنسها ولا يبطل نفعها ١٢ قس ٨ قوله مثل النخلة والحكمة في تمثيل الاسلام بالشجرة لان الشجرة لا تكون شجرة الا بثلث اشياء ورق واصل قائم وفرع عال كذلك الايمان لا يتم الا بثلثة اشياء تصديق بالقلب وقول باللسان وعمل بالاركان ١٢ قسطلاني . ٩ قوله من كذا وكذا اي من حمر النعم كما جاء صريحا في الرواية الاخرى وقد وقع ان المراد بالشجرة النخلة لا شجرة الجوز الهندي فعم اخرج ابن مردويه من حديث ابن عباس باسناد ضعيف في الآية قال هي شجرة جوز الهند لا تحطل ثمرة تحمل كل شهر انتهى كذا في القسطلاني ومر في ص ٧١ في العلم ١٢.

سه يريد قوله نعم لا معقب لحكمه اي لا مغير لارادته ولا معقبه احد بالرد والابطال ١٢ قس كه قس لله اذلا اشعار به بهذا وصله الفريابي والبيهقي من طرق عن مجاهد وهو مثل الذين يدعون مع الله الهة غير الله وسبق غير هذا في موضعين من هذا السورة ١٢ قس صه بضم النون وكسر القاف والمعنى يعلم ما تنقصه وما تزداد في الجثة والمدة والعدد ١٢ قس سه كما لا تدري في اي وقت تموت ١٢ قس ومر الحديث في ص ٢١٥ وفي ص ٢٧٤ معه الامن ارتضى من رسول فانه يطلع على ما يشاء من غيبه والوحي التابع لذكر عنه ١٢ قس لـه يريد قوله تعالى في سورة الرعد وبكل قوم هاد اي داع يدعوهم الى الصواب والمراد نبي مخصوص معجزات من جنس ما هو الغالب عليهم والظهر ان وقوع ذلك هنا من نائح ١٢ قس لعه قس وصله الفريابي في قوله تعالى ويستحي من مادة حديد هو جميع ودوم وقال اتحادة هو ما يسيل من لحم وجلده وفي رواية عنه ما يخرج من جوف الكافر ١٢ قسطلاني. عه الجمهور على انها نزلت في اموال المكلفين في القبر فيسلط الله المؤمن كلمة الحق عند السوال فلا يزال ١٢ قسطلاني

رسول الله فذلك قوله يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ بَابٌ قَوْلُهٗ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا
الم تعلم كقوله الم تركيف الم تر الى الذين خرجوا ألوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا فماتوا ثم احياهم لكي حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان
عن عمرو عن عطاء سمع ابن عباس اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا قال هم كفار اهل مكة سورة الحجر بسم الله الرحمن الرحيم
وقال مجاهد صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ الحق يرجع الى الله وعليه طريقه وقال ابن عباس لَعَمْرُكَ لَعَيْشُكَ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ انكرهم لوط وقال غيره
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ اجل لَوْمَا تَاْتِيْنَا هلا تأتينا شِيَعُ اُمَمٌ والاولياء ايضا شيع وقال ابن عباس يُهْرَعُوْنَ مسرعين لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ للناظرين
قَالَ سُكِّرَتْ غُشِيَتْ بُرُوْجًا منازل للشمس والقمر لَوَاقِحَ ملاقح مُلْقِحَةً حاملة حَمَاٰتٍ جماعة حمأة وهو الطين المتغير وَالْمَسْنُوْنِ المصبوب
تَوْجَلْ تخف دَابِرَ اٰخِرَ الامام كل ما ائتممت به واهتديت به الصَّيْحَةُ الهلكة بَابٌ قوله اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ
حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو عن عكرمة عن ابي هريرة يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قضى الله الامر
في السماء ضربت الملائكة باجنحتها خضعانا لقوله كالسلسلة على صفوان وقال علي وقال غيره صفوان ينفذهم ذلك فاذا فزع عن قلوبهم قالوا
ذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الَّذِيْ قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ فيسمعها مسترقو السمع ومسترقو السمع هكذا واحد فوق اخر ووصف سفيان بيده
وفرج بين اصابع يده اليمنى نصبها بعضها فوق بعض فربما ادرك الشهاب المستمع قبل ان يرمي بها الى صاحبه فيحرقه ورُبَّما لم يدرك له
حتى يرمي بها الى الذي يليه الى الذي هو اسفل منه حتى يُلقوها الى الارض وربما قال سفيان حتى ينتهي الى الارض فتُلقى على فم
الساحر فيكذب معها مائة كذبة فيصدق فيقولون الم يخبرنا يوم كذا وكذا ايكون كذا وكذا فوجدناه حقا للكلمة التي سمعت من السماء
حدثنا علي بن عبد الله احدثنا سفيان حدثنا عمرو عن عكرمة عن ابي هريرة اذا قضى الله الامر وزاد ابو الكاهن قال وحدثنا سفيان فقال
قال عمرو سمعت عكرمة قال حدثنا ابو هريرة قال اذا قضى الله الامر وقال علي فم الساحر قلت لسفيان اقال سمعت عكرمة سمعت

---

۱ قوله فی الحیوة الدنیا قبل الموت
کما ثبت الذین فتنهم اصحاب الاخدود والذین نشروا بالمناشیر قوله وفی الآخرة ای فی القبر بعد اعادة روحه فی جسده وسؤال الملکین لولا ما حصل لهم الثبات فی القبر بسبب مواظبتهم فی الدنیا علی هذا القول ۱۲ قس ومرفی ۳۶۰۴
۲ قوله الم تر الی الذین بدلوا نعمة الله کفرا قال ابو عبیدة الم تعلم کقوله تعالی الم ترکیف الم تر الی الذین خرجوا الخ فرجوا اذا رأیت بالابصار غیرها حملة انما تعتد بها او لتنصرها عادة وفی الآیة حذف مضاف ای غیروا شکر نعمة الله کفرانا وصنعوه مکانه ۱۲ قس
۳ قوله البوار فی قوله تعالی واحلوا قومهم دار البوار هو الهلاک والفعل منه بار یبور وبورا بفتح الموحدة وسکون الواو وقوما بورا ای هالکین قاله ابو عبیدة وغیره ویحتمل ان یکون بورا مصدر وصف به الجمع وان یکون جمع بایر فی المعنی ۱۲ قسطلانی
۴ قوله وقال مجاهد هو ابن جبر فیما وصله الطبری فی قوله تعالی هذا صراط علی مستقیم ای الحق یرجع الی الله وعلیه طریق الحق لا یعرج علی شیء وقال الاخفش علی الرسالة علی الصراط المستقیم وقال غیرها ای من مر علیه مر علی ای علی رضوان ای کرامة وقیل علی بمعنی الی وهذا اشارة الی الاخلاص المفهوم من المخلصین وقوله وانها لامام مبین ای علی الطریق الواضح والامام اسم لما یؤتم به ۱۲ قس
۵ قوله وقال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله تعالی لعمرک انهم لفی سکرتهم یعمهون معناه لعیشک والعمر بفتح العین وضمها واحد یعنی مدة الحیوة ولا یستعمل فی القسم الا بالفتح وفی هذه الآیة شرف نبینا محمد صلعم لان الله تعالی اقسم بحیوته ولم یفعل ذلک لبشر علی ما نقل عن ابن عباس وقیل الخطاب للوط صلعم قالت الملئکة لوط ذلک والتقدیر لعمرک قسمی قوله قوم منکرون یرید قوله تعالی فلما جاء آل لوط المرسلون قال انکم قوم منکرون انکرهم لوط قبل ان اعلموا ولم یکن من عادتهم وقیل لانهم کانوا علی صورة الشاب المرد وخاف ان یجوم القوم ۱۲ قس
۶ قوله وقال غیره ای غیر ابن عباس فی قوله وما اهلکنا من قریة الا ولها کتاب معلوم ای اجل ای ان الله تعالی لا یهلک اهل قریة الا ولها اجل مقدر کتب فی اللوح او کتاب مختص به قوله لولا ما تأتینا بالملئکة ای هلا تأتینا یا محمد بالملئکة لتصدقنی دعواک ان کنت صادقا او لتعذبنا علی تکذیبک فانا نصدقک ح قوله شیع الخ فی قوله ولقد ارسلنا من قبلک فی شیع الاولین معناه امم قاله ابو عبیدة ویقال للاولیاء ایضا ویقال غیره شیع جمع شیعة وهی الفرقة المتفقة علی طریق ومذهب من شاعه اذا اتبعه کذا فی قس ۱۲
۷ قوله للمتوسمین ای للناظرین یرید قوله تعالی ان فی ذلک لآیات للمتوسمین ای المتفکرین المتفرسین الذین یتثبتون فی نظرهم حتی یعرفوا حقیقة الشیء بسمته ۱۲ بیضاوی قوله سکرت بتشدید الکاف ای غشیت بعض العین وشدة الشین المکسورة المبنیین وقیل سدت ابصارنا یا سحر قوله ولقد جعلنا فی السماء بروجا ای منازل الشمس والقمر وقال علیة هو قصور فی السماء علیها الحرس ۱۲ قس
۸ قوله لواقح ای قال تعالی وارسلنا الریاح لواقح ای ملاقح وملقحة جمع لاقحة من اللقح یلقح فهو ملقح فحذفت المیم تخفیفا

(سورة الحجر) (قوله والمسنون المصبوب) من سننت الماء صببته ای المفرغ علی هیئة الانسان کما تفرغ الصور من الجواهر المذابة فی القوالب (قوله لقوله کالسلسلة) ای حال قوله کالسلسلة ای کصوتها او سندی

وهذا قول ابی عبیدة کذا فی القسطلانی قال البغوی فی تفسیر لواقح ای حوامل لانها تحمل الماء الی السحاب وهی جمع الالاقحة اذا حملت الولد وقال ابو عبیدة اراد بالملواقح ملاقح واحدتها ملقحة انتهی قوله حمأ جماعة حمأة بفتح المیم وسکون المیم وهو الطین المتغیر والمسنون المصبوب
قوله تعالی ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حمأ مسنون والمسنون هو المصبوب لیس بمتصور کالجواهر الذابة یصب فی القوالب من السنّ وهو الصب کانه افرغ الماء فصور منها تمثال انسان اجوف علی جنس متی اذا انقطر صلصل ثم غیر ذلک طورا بعد طور حتی سواه ونفخ فیه من روحه ۱۲ بیضاوی قس
۹ قوله وابرا آخرین قوله تعالی ان دابر هؤلاء مقطوع مستأصل یستأصلون عن آخرهم حتی لا یبقی منهم احد ۱۲ قس
۱۰ قوله قد خضعانا مصدر وهو الانقیاد والمطاوعة وجوزان یکون جمع خاضع کذا فی الطیبی قوله کالسلسلة علی صفوان اذ هو الجمر الاملس ان القول المسموع یشبه صوت واقع السلسلة علی صفوان قوله قال غیره ای غیر سفیان بن عیینة ولم یعرف الحافظ ابن حجر هذا الغیر قوله صفوان بفتح الفاء قوله ینفذهم بفتح التحتیة وضم الفاء بعدها ذال معجمة ای یقول ینفذهم امر الملئکة ای یمضیهم امر الملئکة القول الهیم قوله اذا افرغ ای ازیل الخوف عن قلوبهم قالوا ای الملئکة ماذا قال ربکم قالوا ای المقربون من الملئکة کجبریل ومیکائیل الذی سأل ای قال الله القول الحق قوله فتسمع الی تتلک الکلمة وهی القول الذی قاله الله قوله مسترقو السمع بحذف النون للاضافة وفی بعضها مسترقی السمع ای فیسمع الله او الملک تلک الکلمة المسترقین ۱۲ قس بهیئاتها وک
۱۱ قوله قلت لسفیان ای کلمت فی هذا والی ذرقلت لسفیان مانت سمعت عمرا قال سمعت عکرمة ۱۲
۱۲ فرغ قس
۱۳ قوله بعثت بتهم محمد صلعم فکذبوا والمراد بعضهم کابی جهل من بنی مخزوم وابی سفیان من بنی امیة
۱۴ مکیة وآیاتها تسع وتسعون وزاد ابو ذر بسم الله الی آخره والی ذرعن المستملی تفسیر سورة الحجر ۱۲ قس
۱۵ قوله لعله قوله تعالی فی سورة هود وجاءه قومه یهرعون الیه ای سرعین الیه ۱۲ قس.
۱۶ قوله حوامل شبه الریح التی جاءت بخیر باحامل وقیل ملقحات ونقیره اللواخ بمعنی الملقحات ۱۲ بیض
۱۷ یرید قوله تعالی ونبئهم عن ضیف ابراهیم اذ دخلوا علیه فقالوا سلاما قال انا منکم وجلون قالوا لا توجل
الآیة ۱۲ قوله کالروایة السابقة یکلمه فی هذه صرح بالتحدیث والسماع ۱۲ قس

حل اللغات

ملقحة بفتح القاف وکسرها من لقح یلقح لواقح ای حوامل جمع لاقحة اذا حملت الولد صفوان بسکون الفاء وهو الحجر الاملس فزع من الفزع بمعنی الخوف ۱۲.

marfat.com

ابا هريرة قال نعم قلت لسفين انا نسأل روى عنك عن عمرو عن عكرمة عن ابى هريرة ورفعه انه قرأ فزع قال سفين هكذا قرأ عمرو فزع اذا قرأ سمعه هكذا امرا قال سفين وهى قراءتنا **باب** قوله ولقد كذب اصحاب الحجر المرسلين **حدثنى** ابراهيم بن المنذر قال حدثنا معن قال حدثنى مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لاصحاب الحجر لا تدخلوا على هؤلاء القوم الا ان تكونوا باكين فان لم تكونوا باكين فلا تدخلوا عليهم ان يصيبكم مثل ما اصابهم **باب** قوله ولقد اتيناك سبعا من المثانى والقرآن العظيم **حدثنى** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابى سعيد بن المعلى قال مر بى النبى صلى الله عليه وسلم وانا اصلى فدعانى فلم آته حتى صليت ثم اتيت فقال ما منعك ان تأتى فقلت كنت اصلى فقال الم يقل الله يا ايها الذين امنوا استجيبوا لله وللرسول ثم قال الا اعلمك اعظم سورة فى القرآن قبل ان اخرج من المسجد فذهب النبى صلى الله عليه وسلم ليخرج من المسجد فذكرته فقال الحمد لله رب العلمين هى السبع المثانى والقرآن العظيم الذى اوتيته **حدثنا** آدم قال حدثنا ابن ابى ذئب قال حدثنا سعيد المقبرى عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ام القرآن هى السبع المثانى والقرآن العظيم **باب** قوله الذين جعلوا القرآن عضين المقتسمين الذين حلفوا ومنه لاقسم اى اقسم ويقرأ لاقسم اقاسموا حلف لهما ولم يحلفاله وقال مجاهد تقاسموا تعاقدوا **حدثنى** يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا هشيم قال اخبرنا ابو بشير عن سعيد بن جبير عن ابن عباس الذين جعلوا القرآن عضين قال هم اهل الكتاب اجزؤه فامنوا ببعضه وكفروا ببعضه **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن الاعمش عن ابو ظبيان عن ابن عباس كما انزلنا على المقتسمين قال امنوا ببعض وكفروا ببعض اليهود والنصارى **باب** قوله واعبد ربك حتى ياتيك اليقين قال سالم المراد به الموت

سورة النحل

بسم الله الرحمن الرحيم

روح القدس جبرئيل نزل به الروح الامين فى ضيق يقال امر ضيق وضيق مثل هين وهين ولين وليّن وميت ومَيْت وقال ابن عباس فى تقلبهم اختلافهم وقال مجاهد تميد تكفأ مفرطون منسيون وقال غيره واذا قرأت القرآن فاستعذ بالله اذا اردت القراءة فاستعذ بالله من مؤخر وذلك ان الاستعاذة قبل القراءة ومعناها الاعتصام بالله شاكلته ناحيته قصد السبيل البيان الدفء ما استدفأت فيه تريحون

ثنا ثنى تاتينى اذا دعاكم لما يحييكم ثنى ثنى قوله ثنا الذين الذين اليقين ثنى باب تفسير سورة النحل سبل ربك ذللا لا يتوعر عليها مكان سلكته اى ذللها لهم الآية

قال ابن عباس تتفيأ ظلاله تتهيأ من الشيطان الرجيم قال ابن عباس تسيمون ترعون نبته

قوله قرء فزع بالزاء والعين المهملة طابى ذرمن المستعلى والكشميهنى بالزاء والغين المعجمة بمعنا للمفعول منهما كذا فى الفتطانى قال الكرمانى فزع بالزاء والمعجمة من قولهم فزع اذا لم يبق منه شئ فان قلت كيف جاز القراءة اذا لم يكن مسموعا قلت لعل مذهبه جواز القراءة بدون السماع اذا كان المعنى صحيحا انتهى قال فى الخزاعى ليس فيه نفى السماع عن سعيد من شيوخه انما المراد نفى انه نفيا بهذه السلسلة المذكورة فلا اشكال انتهى ۱۲ قوله سبعا من المثانى من التثنية او الثناء اى سبع آيات وهى الفاتحة او سبع سور وهى الطوال والمواميم السبع او غير ذلك ۱۲ بيضاوى ومرمرارا ۱۲ منها فى ص۱۲ ۳ قوله والقرآن العظيم من ملحف العام على الخاص اذ المراد بالسبع اما الفاتحة او السور الطوال او من عطف بعض الصفات على بعض او الواو مقحمة ۱۲ قس ۴ قوله استجيبوا لله وللرسول زاد ابو ذر اذا دعاكم لما يحييكم فيه وجوبا اجابته صلعم وفى جماعة من الاصحاب على عدم بطلان الصلوة وفيه بحث لاحتمال ان يكون اجابته واجبة سواء كانت المخاطبة فى الصلوة ام لا اما كونه يخرج بالاجابة او لا يخرج فليس فى الحديث ما يستدل ويحتمل ان تجب الاجابة ولو خرج الجيب من الصلوة والى ذلك جنح بعض الشافعية ۱۲ كذا فى الفتطانى ۵ قوله السبع المثانى اى سبع آيات تكرر على مرور الاوقات فلا تنقطع او سبع كلمات متكررة وهى الله والرحمن والرحيم واياك ومراطنا وعليهم ولا بعين غيرا وهى تكرر فى صلوة فمن التثنية بمعنى التكرير والقرآن العظيم عطف صفته على صفة ۱۲ بجمع ۶ قوله والقرآن العظيم عطف على ام القرآن لا على السبع المثانى وافراد الفاتحة بالذكر فى الآية مع كونها جزء من القرآن يدل على مزيد اختصاصها بالفضيلة ۱۲ قس۔ ۷ قوله الذين جعلوا القرآن عضين يريد قوله تعالى كمثل الذى انا النذير المبين كما انزلنا على المقتسمين الذين الموال البيضاوى المقتسمون هم الاثنا عشر الذين اقتسموا مداخل مكة ايام الموسم لينفروا الناس عن الايمان بالرسول فالهلهم الله يوم بدرا والربط الذين اقتسموا اى تقاسموا على ان يعيبوا ما جاء به محمد عليه السلام وقيل المقتسمون هم الذين جعلوا القرآن عضين حيث قالوا منا ما انزل بعضه حق موافق للتوراة والانجيل وبعضه باطل مخالف لهما انتهى قوله المقتسمين الذين حلفوا من القسم لا من القسمة واصل المؤلف اعتمد فى هذا القول على ما رواه الطبرانى عن مجاهد ان المراد بقوله المقتسمين قوم صالح البيت تقاسموا على ان يبيتوه ۱۲ قوله ومنه اى من معنى المقتسمين لا من اسم اى اقسم فلا تغفر ويقرأ لاقسم بغير مد وهى قراءة ابن كثير على ان اللام جواب لقسم مقدر تقديره تالله انا لا اقسم او الله لانا اقسم قوله فلا انا لا اقسم بها هو قوله تعالى وتاسهما هو قوله تعالى وتاسهما ان لكما لمن الناصحين اى حلف لهما اى حلف ابليس لادم وحواء قوله ولم يحلف لهما ليس هو من باب المغالطة وقال مجاهد فيما وصله الفريابى تقاسموا بالله لنبيتنه اى تحالفوا

مر والجمهور على انه من القسمة كذا فى قس ۱۲ ۸ قوله روح القدس من ربك هو جبرئيل قال ابن مسعود فيما رواه ابن ابى حاتم واضيف جبرئيل الى القدس وهو الطهر كما تقول حاتم الجود زيد الخير والمراد الروح المقدس قال الزمخشرى ثم استشهد المؤلف لقوله روح القدس جبرئيل نزل به الروح الامين ۱۲ قس ۹ قوله قال مجاهد نتهما وصله الفريابى فى قوله تعالى والقى فى الارض رواسى ان تميد بهم اى تكفأ بتشديد الفاء وتحرك وقيل بما عليها من الحيوان فلا يمشى لهم فيش لسبب ذلك قوله مفرطون يريد به قوله تعالى لا جرم ان لهم النار وانهم مفرطون قال مجاهد فيما وصله الطبرى يتسلون فيها ۱۲ قس ۱۰ قوله قال غيره هو ابو عبيدة واذا قرأت القرآن فاستعذ بالله اذا اردت القراءة كما فى الآية المذكورة ۱۲ مقدمه و مؤخر وذلك ان الاستعاذة قبل القراءة ومعناها الاعتصام بالله شاكلته ناحيته قصد السبيل بيان الدفء ما استدفأت فيه تريحون

قوله قرء فزع بالزاء والعين المهملة طابى ذرمن المستعلى والكشميهنى بالزاء والغين المعجمة بمعنا للمفعول منهما كذا فى الفتطانى قال الكرمانى فزع بالزاء والمعجمة من قولهم فزع اذا لم يبق منه شئ فان قلت كيف جاز القراءة اذا لم يكن مسموعا قلت لعل مذهبه جواز القراءة بدون السماع اذا كان المعنى صحيحا انتهى قال فى الخزاعى ليس فيه نفى السماع عن سعيد من شيوخه انما المراد نفى انه نفيا بهذه السلسلة المذكورة فلا اشكال انتهى ۱۲ قوله سبعا من المثانى من التثنية او الثناء اى سبع آيات وهى الفاتحة او سبع سور وهى الطوال والمواميم السبع او غير ذلك ۱۲ بيضاوى ومرمرارا ۱۲ منها فى ص۱۲ ۳ قوله والقرآن العظيم من ملحف العام على الخاص اذ المراد بالسبع اما الفاتحة او السور الطوال او من عطف بعض الصفات على بعض او الواو مقحمة ۱۲ قس ۴ قوله استجيبوا لله وللرسول زاد ابو ذر اذا دعاكم لما يحييكم فيه وجوبا اجابته صلعم وفى جماعة من الاصحاب على عدم بطلان الصلوة وفيه بحث لاحتمال ان يكون اجابته واجبة سواء كانت المخاطبة فى الصلوة ام لا اما كونه يخرج بالاجابة او لا يخرج فليس فى الحديث ما يستدل ويحتمل ان تجب الاجابة ولو خرج الجيب من الصلوة والى ذلك جنح بعض الشافعية ۱۲ كذا فى الفتطانى ۵ قوله السبع المثانى اى سبع آيات تكرر على مرور الاوقات فلا تنقطع او سبع كلمات متكررة وهى الله والرحمن والرحيم واياك ومراطنا وعليهم ولا بعين غيرا وهى تكرر فى صلوة فمن التثنية بمعنى التكرير والقرآن العظيم عطف صفته على صفة ۱۲ بجمع ۶ قوله والقرآن العظيم عطف على ام القرآن لا على السبع المثانى وافراد الفاتحة بالذكر فى الآية مع كونها جزء من القرآن يدل على مزيد اختصاصها بالفضيلة ۱۲ قس۔ ۷ قوله الذين جعلوا القرآن عضين يريد قوله تعالى كمثل الذى انا النذير المبين كما انزلنا على المقتسمين الذين الموال البيضاوى المقتسمون هم الاثنا عشر الذين اقتسموا مداخل مكة ايام الموسم لينفروا الناس عن الايمان بالرسول فالهلهم الله يوم بدرا والربط الذين اقتسموا اى تقاسموا على ان يعيبوا ما جاء به محمد عليه السلام وقيل المقتسمون هم الذين جعلوا القرآن عضين حيث قالوا منا ما انزل بعضه حق موافق للتوراة والانجيل وبعضه باطل مخالف لهما انتهى قوله المقتسمين الذين حلفوا من القسم لا من القسمة واصل المؤلف اعتمد فى هذا القول على ما رواه الطبرانى عن مجاهد ان المراد بقوله المقتسمين قوم صالح البيت تقاسموا على ان يبيتوه ۱۲ قوله ومنه اى من معنى المقتسمين لا من اسم اى اقسم فلا تغفر ويقرأ لاقسم بغير مد وهى قراءة ابن كثير على ان اللام جواب لقسم مقدر تقديره تالله انا لا اقسم او الله لانا اقسم قوله فلا انا لا اقسم بها هو قوله تعالى وتاسهما هو قوله تعالى وتاسهما ان لكما لمن الناصحين اى حلف لهما اى حلف ابليس لادم وحواء قوله ولم يحلف لهما ليس هو من باب المغالطة وقال مجاهد فيما وصله الفريابى تقاسموا بالله لنبيتنه اى تحالفوا

marfat.com

بالعشی وتسرحون بالغداۃ یشق یعنی المشقۃ علی تحوب تنقص الانعام لعبرۃ وھی تؤنث وتذکر وکذلک النعم الانعام جماعۃ النعم سرابیل قمیص تقیکم الحر واما سرابیل تقیکم باسکم فانھا الدرع دخلا بیتکم کل شئ لم یصمت فھو دخل قال ابن عباس حقدۃ من ولد الرجل السکر ما حرم من تمرھا والرزق الحسن ما احل اللہ وقال ابن عیینۃ عن صدقۃ انکاثا کما ھی خرقاء کانت اذا ابرمت غزلھا نقضتہ قال ابن مسعود الاتۃ معلم الخیر والقانت المطیع باب قولہ ومنکم من یرد الی ارذل العمر حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ھارون بن موسی ابو عبد اللہ الاعور عن شعیب عن انس بن مالک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو اعوذ بک من البخل والکسل وارذل العمر وعذاب القبر وفتنۃ الدجال وفتنۃ المحیا والممات سورۃ بنی اسرائیل بسم اللہ الرحمن الرحیم

حدثنا آدم قال حدثنا شعبۃ عن ابی اسحٰق قال سمعت عبد الرحمن بن یزید قال سمعت ابن مسعود قال فی بنی اسرائیل والکھف ومریم انھن من العتاق الاول وھن من تلادی وقال ابن عباس فسینغضون یھزون وقال غیرہ نغضت سنک ای تحرکت وقضینا الی بنی اسرائیل اخبرناھم لتفسدن والقضاء علی وجوہ وقضی ربک امر ربک ومنہ الحکم ان ربک یقضی بینھم ومنہ الخلق فقضاھن سبع سموات نفیرا من ینفر معہ وایدوا مددوا وما علوا احصینا احصی عددھم الحق وجب تیسیرا التیانا خطئا اثما وھو اسم من خطئت والخطأ مفتوح مصدرہ من الاثم خطئت بمعنی اخطأت لن تخرق لن تقطع وادھنہ نجوی مصدر من ناجیت فوصفھم بھا والمعنی یتناجون رفاثا جماعا واستفزز استخف بخیلک الفرسان والرجل والرجالۃ واحدھا راجل مثل صاحب وصحب وتاجر وتجر حاصبا الریح العاصف والحاصب ایضا ما ترمی بہ الریح ومنہ حصب جھنم مرمی بہ فی جھنم ھو حصبھا ویقال حصب ذھب فی الارض ذھب والحصب مشتق من الحصباء والجارۃ تارۃ مرۃ وجماعتہ تیر وتارات لاحتنکن لاستأصلنھم یقال احتنک فلان ما عند فلان من علم استقصاہ طائرہ حظہ قال ابن عباس کل سلطان فی القرآن فھو حجۃ ولی من الذل لم یحالف احدا باب قولہ اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام حدثنا عبدان قال حدثنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس ح وحدثنا احمد بن صالح قال حدثنا عنبسۃ قال حدثنا یونس عن ابن شھاب قال ابن المسیب قال ابو ھریرۃ اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ اسری بایاء بقدحین من خمر ولبن فنظر الیھما فاخذ اللبن قال جبریل الحمد للہ الذی ھداک للفطرۃ لو اخذت الخمر غوت امتک حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وھب قال اخبرنی یونس عن ابن شھاب قال ابو سلمۃ سمعت جابر بن عبد اللہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لما کذبنی قریش قمت فی الحجر فجلی اللہ لی بیت المقدس

---

۱ اکنانا واحدھا کنان مثل حمل واحمال ۲ شرھا اجل ۳ بن ابی ایاس ۴ فانھم ۵ فسینغضون الیک رؤسھم قال ابن عباس ۶ حظھم ۷ میسور الینا

۱ قولہ انکاثا ای فی قولہ تعالی ولا تکونوا کالتی نقضت غزلھا من بعد قوۃ انکاثا قال ھی امرأۃ قیس خرقاء کانت بمکۃ کانت اذا ابرمت غزلھا نقضتہ ای نقضت غزلھا من بعد الابرام واحکام قولہ قال ابن مسعود فیما وصلہ الحاکم والفریابی الامۃ من قولہ تعالی ان ابراھیم کان امۃ قانتا ھو معلم الخیر وفی الکشاف وغیرہ انہ بمعنی ما مومن الحلال من الناس لیأخذ دینہ الخ واو بمعنی موتم لقولہ والقانت ھو المطیع کما فسرہ ابن مسعود او ھو القائم بامر اللہ ملخصا من فتح الباری ۱۲ **۲** قولہ من العتاق بکسر العین وتخفیف الفوقیۃ جمع عتیق والعرب تجعل کل شئ بلغ الغایۃ فی الجودۃ عتیقا والاول بضم الھمزۃ وفتح الواو المخففۃ والاولیۃ اما باعتبار حفظھا او باعتبار تقدمھا الزمانی کلیات ۱۲ قس **۳** قولہ وھن من تلادی بکسر الفوقیۃ وتخفیف اللام وبعد الالف دال مھملۃ فتحتیۃ ساکنۃ ثم حفظہ قد یأخذ الطارف بقال مالہ طارف ولا تالد ای لا حدیث ولا قدیم ومرادہ انھن من اول ما یعلمن من القرآن وان لھن فضلا ما فیمن من القصص واخبار الانبیاء واللام کما مر ۱۲ قس ک **۴** قولہ وقضینا الی بنی اسرائیل فی الکتاب للتفسیر ای اخبرناھم انھم سیفسدون ۱۲ من ینفر معہ ای مع الرجل من قومہ وعشیرتہ وقیل جمع نفیر وھم المجتمعون للذھاب الی العدو قال تعالی فقلھم قولا میسورا ای لینا قولہ ولیتبروا ما علوا تتبیرا ای تدمیرا وان التدمیر ھو الاھلاک ای لیسلکوا ما غلبوہ واستولوا علیہ قال تعالی وجعلنا جھنم لھم حصیرا ای محبسا بفتح المیم وکسر الموحدۃ ای لا یقدرون منھا ابدا الآباد قولہ محصھم بفتح المیم والصاد المھملۃ اسم لموضع الحصر قال تعالی فتق علیھا القول ای وجب علیھا کلمۃ العذاب السابقۃ قال تم ان قتلھم کان خطأ کبیرا ای اثما ۱۲ قس ک. **۶** قولہ خطئت بکسر الطاء یعنی اخطأت کذا قالہ ابو عبیدۃ وتبعہ المولف ورد وتعقب بان جملۃ خطأ بکسر الطاء اسم مصدر ممنوع وانما ھو مصدر خطی یخطأ کاثم یاثم انما اذا تعمد الذنب وبأن دعواہ ان خطأ المفتوح الی والوطاء وبھا قرأ ابن ذکوان مصدر یعنی الاثم لیس کذلک واثما ھو اسم مصدر من اخطأ یخطئ اذا لم یصب والمعنی فیہ ان قتلھم کان غیر صواب وبان قولہ خطئت یجمع خطایا اخطأت خلاف اھل اللغۃ ان خطی اثم وتعمد الذنب واخطأ الم یتعمد قالہ القسطلانی قال فی المجمع یقال خطی یخطأ بمعنی اخطأ ایضا وقیل خطی اذا تعمد واخطأ اذا لم یتعمد انتھی قولہ لن تخرق یرید قولہ انک لن تخرق الارض ای لن تقطع الارض بشدۃ وطئک وسقط ھذا لابی ذر قولہ وادھنہ نجوی یرید قولہ تعالی اذ یستمعون الیک واذ ھم نجوی ھو مصدر من ناجیت فوصفھم بھا ای بالنجوی فیکون من اطلاق المصدر علی العین مبالغۃ او علی حذف مضاف ای ذوی نجوی وقد یکون جمع نجی نحو کعتیل وقتلی قولہ رفاثا یرید قولہ تعالی وقالوا لھن انکن حطاما ورفاثا ای حطاما وقال الفراء

وھو السراب وبوادیہ انہ قد تکرر فی القرآن تراہ وعظاما قولہ واستفزز ای استخف الذی استطعت استفزز منھم یرید قولہ تعالی واستفزز من استطعت منھم بصوتک واجلب علیھم بخیلک ورجلک قولہ الفرسان بالجر لانہ ذیل الیہ قولہ ومنہ قولہ صلعم یا خیل اللہ ارکبی قولہ والرجل بفتح الراء وسکون الجیم والرجال بکسر الراء وتخفیف الجیم والراجلہ بفتح الراء وتشدید الجیم واحد ھا راجل مثل صاحب وصحب وتاجر وتجر قالہ ابو عبیدۃ قولہ راجلھا والرجالہ بفتح الراء وتشدید الجیم واحد ھا راجل مثل صاحب وصحب وتاجر وتجر قالہ ابو عبیدۃ قولہ راجلھا والرجالہ بفتح الراء وتشدید الجیم واحد ھا راجل عند الفارس

فطفقت أخبرهم عن آياته وأنا أنظر اليه زاد يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابن اخي ابن شهاب عن عمه لما كذبني قريش حين أسري بي الى بيت المقدس نحوه قاصفات تقصف كل شيء باب قوله ولقد كرمنا بنو آدم كرمنا واكرمنا واحد فضعف الحيوة عذاب الحيوة وضعف عذاب الممات خلاقك وخلقك سواء وكأني تباعد شاكلته ناحيته وهي من شكلته صرفنا وجهنا قبيلا معاينة ومقابلة وقيل القابلة لانها مقابلتها وتقبل ولدها خشية الانفاق انفق الرجل املق ونفق الشيء ذهب قبورا مقبرا للاذقان مجتمع اللحيين والواحد ذقن وقال مجاهد موفورا وافرا تبيعا ثائرا وقال ابن عباس نصيرا تحبت طفئت وقال ابن عباس لا تبذر لا تنفق في الباطل ابتغاء رحمة رزق منثورا ملعونا لا تقف لا تقل لما ليس لك به علم يجري الفلك يخرون للاذقان للوجوه باب قوله واذا اردنا ان نهلك قرية امرنا مترفيها الاية حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان اخبرنا منصور عن ابي وائل عن عبد الله قال كنا نقول للحي اذا كثروا في الجاهلية امر بنو فلان حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان وقال امرنا باب قوله ذرية من حملنا مع نوح انه كان عبدا شكورا حدثنا محمد ابن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا ابو حيان التيمي عن ابي زرعة بن عمرو بن جرير عن ابي هريرة قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه الذراع وكانت تعجبه فنهش منها نهشة ثم قال انا سيد الناس يوم القيمة وهل تدرون مم ذاك يجمع الناس الاولين والاخرين في صعيد واحد يسمعهم الداعي وينفذهم البصر وتدنو الشمس فيبلغ الناس من الغم والكرب ما لا يطيقون ولا يحتملون فيقول الناس الا ترون ما قد بلغكم الا تنظرون من يشفع لكم الى ربكم فيقول بعض الناس لبعض عليكم بادم فيأتون ادم فيقولون له انت ابو البشر خلقك الله بيده ونفخ فيك من روحه وامر الملائكة فسجدوا لك اشفع لنا الى ربك الا ترى الى ما نحن فيه الا ترى الى ما قد بلغنا فيقول ادم ان ربي قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده مثله وانه قد نهاني عن الشجرة فعصيته نفسي نفسي نفسي اذهبوا الى غيري اذهبوا الى نوح فيأتون نوحا فيقولون يا نوح انك انت اول الرسل الى اهل الارض وقد سماك الله عبدا شكورا اشفع لنا الى ربك الا ترى الى ما نحن فيه فيقول ان ربي قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده مثله وانه قد كانت لي دعوة دعوتها على قومي نفسي نفسي نفسي اذهبوا الى غيري اذهبوا الى ابراهيم فيأتون ابراهيم فيقولون يا ابراهيم انت

نبي كذبتني وضعت شكله قال حدثنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم الى لهم ذاك يجمع الله ولا نحظ فيقول ربي كان

---

۱ قوله تاصفا بزيد قوله تعالى فرسل عليكم قاصفا من الريح اى لا تمطر شيئا الا قصفته اى كسرته كذا فى البيضاوى ۱۲ ۲ قوله ضعف الحيوة يريد قوله تعالى اذا لاذقناك ضعف الحيوة وضعف الممات اى عذاب الدنيا وعذاب الآخرة ضعف ما يعذب به فى الدارين بمثل هذا الفعل غيرك لان خطأ القيطر اخطر. بيهق قوله خلاقك بكسر القاف وفتح اللام خالف وهى قراءة ابن عامر وحفص وحمزة والكسائى وخلقك بفتح العين وسكون اللام وهما سواء فى المعنى يريد قوله كنتم واذا لايثبتون خلاقك الا قليلا اى لا يكون بعد خروجك من مكة الا زمنا قليلا واقد كان كذلك فانهم اهلكوا ببدر بعد هجرته بسنة. قس قوله تأسى فى قوله تعالى واذا انعمنا على الانسان اعرض ونأى قال ابو عبيدة تباعد قوله شاكلته فى قوله تعالى قل كل يعمل على شاكلته قال ابن عباس فيما وصله الطبرى اى على ناحيته وزاد ابو عبيدة وطريقته قوله وهى اسم الشاكلة مشتقة من شكل بفتح الشين وهو المثل ولذلك قرئ من شكلته اذا قيدته. قس قال البيضاوى فى تفسيره كل احد يعمل على طريقته التى تشاكل فى الهدى والضلالة قوله صرفنا يريد قوله تعالى ولقد صرفنا للناس فى هذا القرآن من كل مثل قال ابو عبيدة اى وجهنا وبينا قوله قبيلا فى قوله تعالى او تأتى بالله والملئكة قبيلا قال ابو عبيدة اى معاينة ومقابلة او معناه كفيلا بما تدعيه اى شاهدا على صحة ما تنادله وكذا قال ابو عبيدة وقيل القابلة اى قبيل للمرأة التى تتولى ولادة المرأة لانها تكون فى وقت الولادة تقابل الوالدة وتقبل ولدها اى تتلقاه عند الولادة. قوله خشية الانفاق فى قوله اذا لامسكتم خشية الانفاق يقال انفق الرجل اى املق والاملاق الفاقة قوله نفق الشئ بكسر الفاء مصحح عليها فى الفرع اى ذهب وفى حاشيته موثوق بها بفتح الفاء وفى المصباح انفق الرجل اى افتقر وذهب ماله ومنه قوله تعالى اذا لامسكتم خشية الانفاق. قوله تبيعا اى فى قوله تعالى ثم لا تجد لنا بكم علينا تبيعا اى ثائرا طالبا للثار متتبعا به وذا تفسير مجاهد وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم فى قوله تبيعا اى نصيرا قوله تعالى كلما خبت اى طفئت بكسر الفاء قالوا اخبت النار اذا سكن لهبها والجمر على حاله وخمدت اذا سكن الجمر. قوله قال ابن عباس فيما وصله الطبرى فى قوله تعالى ولا تبذر اى لا تنفق فى الباطل واصل التبذير التفريق ثم غلب فى الاسراف فى النفقة قوله ابتغاء رحمة يريد قوله تعالى واما تعرضن عنهم ابتغاء رحمة من ربك قال ابن عباس فيما رواه الطبرى اى ابتغاء رزق من الله ترجوه ان يأتيك قوله منثورا فى قوله تعالى انى لأظنك يا فرعون مثبورا قال ابن عباس اى ملعونا وقال مجاهد هالكا ولا ريب ان الملعون هالك قوله لا تقف فى قوله تعالى ولا تقف ما ليس لك به علم اى لا تقل ما ليس لك به علم تقليدا اورجما بالغيب قوله قبلا سواء فى قوله تعالى انما سواء الحال الديار اى انتم واياهم فى القصد واو سطها للعدل والاغارة ۱۲ قس بيهق ۳ قوله امرنا مترفيها اى متعيشيها بالطاعة على لسان رسول بعثناه اليهم ويدل على ذلك

(سورة بنى اسراءيل) (قوله تقصف كل شئ) اى تكسره وتجعله كالرميم اذا مر به اهسندى

ما قبله وما بعده ۱۲ بيهقى ۴ قوله وقال امرا اى وقال الحميدى عن سفيان امرنا بمعنى امرنا كالاول كذا فى فرعين ليونينية وقال الحافظ ابن حجر وغيره ان الاولى بكسر الميم والثانية بفتحها وبهما قتادة وبالفتح قرأ الجمهور الآية وقرأها ابن عباس بالكسر ويتعقب بمد الهمزة وفتح الميم ومجاهد بتشديد الميم والحاصل ان سياق المؤلف لحديث ابن مسعود ليشعر على ان معنى امرنا فى الآية كثرنا مترفيها وسهولته حكاها ابو حاتم وتقلبها الواحدى عن اهل اللغة وقال ابو عبيدة من اكثر ما يلتفت اليه لتبينها فى اللغة ۱۲ قسطلانى ۵ قوله نفسي نفسي كرر هنا لتكثا اى هى التى تحس ان يشفع لها اذا البيته او الجزاء اذا كانا متحدين فالمراد بعض لوازمه او نفسى جيدا او الجزء محذوف ۱۲ قس ۶ قوله انت اول الرسل استشكلت هذه الاولية بان آدم نبى مرسل وكذا شيث وادريس واجيب بان الاولية مقيدة بقول اهل الارض وتشكل ذلك بحديث جابر فى البخارى فى التيمم وكان النبى يبعث الى قومه خاصة وبعثت الى الناس كافة وبجواب بان العموم لم يكن فى اصله بعثة نوح وانما انفق باعتبار حصر الخلق فى الموجودين بعد هلاك سائر الناس وقيل ان الثلاثة كانوا انبياء ولم يكونوا رسلا ويرد عليه حديث ابى ذر عند ابن حبان فانه كالصريح بانزال الصحف على الشيث وهو علامة الارسال والاظهر ان يقال الثلثة كانوا مرسلين الى المؤمنين والكافرين ولكن نوح فانما ارسل الى الارض وكلهم كانوا كفارا وهذا كما ان الرماة والقسطلانى قال الشيخ فى اللمعات وقد يجاب ايضا بان المراد النبى المبعوث الى الكفار وآدم انما ارسل الى بنيه ولم يكونوا كفارا بل امر عليهم الايمان وطاعة الله وكذلك خلفه ادريس وشيث ورسالة نوح كانت الى كفار اهل الارض ويمكن ان يقال الاولية المذكورة اضافية بالنسبة الى الكورين بعده من ابراهيم وموسى الذين كانوا لاكثر المستورا لمراد اعظم شانا ۱۲ ۷ قوله دعوة دعوها على قومى هى التى غرق بها اهل الارض يعنى ان لكل دعوة واحدة محققة الاجابة وقد استوفا بها عاد وثمود واهل الارض ومحتمل ان يطلب فلا يجاب وفى حديث انس عن الشيخين وبذكر خطيئته التى اصاب سؤاله ربه بغير علم فيحتمل ان يكون المنع لمن هو بمثل حاله ۱۲ منه: ستوفى الدعوة المستجابة منها سؤاله ربه بغير علم حيث قال ان ابنى من اهلى فنهى ان يكون شفاعته لاهل الموقف من ذلك ۱۲ قسطلانى

۸ يريد قوله وكان الانسان قتورا قال ابو عبيدة اى مقترا من الاقتار اى بخيلا ۱۲ قس ۹ النصب على الاختصاص او على البدل من وكيلا اى لا تتخذ وا من دونى ذرية من حملنا ۱۲ قس ۱۰ اعلما لامته بقدره عنده لينوه بذلك ۱۲ قس ۱۱ اى بحيث لم يخف عليه منهم شئ لاستوارا لارض وعدم الحجاب ۱۲ قس. ۱۲ لانه بحمد الله على مجامع حالاته ويبقى اى على طعامه وشرابه ولباسه وشانه كله ۱۲ قس

marfat.com

نبی اللہ وخلیلہ من اھل الارض اشفع لنا الی ربك الا تری الی ما نحن فیہ فیقول لھم ان ربی قد غضب الیوم غضبا لم یغضب قبلہ
مثلہ ولن یغضب بعدہ مثلہ وانی قد کنت کذبت ثلث کذبات فذکرھن ابوحیان فی الحدیث نفسی نفسی نفسی اذھبوا الی غیری
اذھبوا الی موسی فیأتون موسی فیقولون یا موسی انت رسول اللہ فضلك اللہ برسالتہ وبکلامہ علی الناس اشفع لنا الی ربك اما تری
الی ما نحن فیہ فیقول ان ربی قد غضب الیوم غضبا لم یغضب قبلہ مثلہ ولن یغضب بعدہ مثلہ وانی قد قتلت نفسا لم اؤمر بقتلھا
نفسی نفسی نفسی اذھبوا الی غیری اذھبوا الی عیسی فیأتون عیسی فیقولون یا عیسی انت رسول اللہ وکلمتہ القاھا الی مریم
ورُوحٌ منہ وکلمت الناس فی المھد صبیا اشفع لنا الا تری الی ما نحن فیہ فیقول عیسی ان ربی قد غضب الیوم غضبا لم یغضب
قبلہ مثلہ ولن یغضب بعدہ مثلہ ولم یذکر ذنبا نفسی نفسی نفسی اذھبوا الی غیری اذھبوا الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم فیأتون
محمدا صلی اللہ علیہ وسلم فیقولون یا محمد انت رسول اللہ وخاتم الانبیاء وقد غفر اللہ لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر اشفع لنا الی
ربك الا تری الی ما نحن فیہ فانطلق فآتی تحت العرش فاقع ساجدا لربی ثم یفتح اللہ علی من محامدہ وحسن الثناء علیہ شیئا لم
یفتحہ علی احد قبلی ثم یقال یا محمد ارفع رأسك سل تعطہ واشفع تشفع فارفع راسی فاقول امتی یا رب امتی یا رب امتی فیقال
یا محمد ادخل من امتك من لا حساب علیھم من الباب الایمن من ابواب الجنۃ وھم شرکاء الناس فیما سوی ذلك من الابواب ثم
قال والذی نفسی بیدہ ان ما بین المصراعین من مصاریع الجنۃ کما بین مکۃ وحمیر او کما بین مکۃ وبصری باب وآتینا داود
زبورا حدثنی اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ھمام عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خفف علی داود
القراءۃ فکان یأمر بدابتہ لتسرج فکان یقرأ قبل ان یفرغ یعنی القرآن باب قولہ قل ادعوا الذین زعمتم من دونہ فلا یملکون
کشف الضر عنکم ولا تحویلا حدثنی عمرو بن علی قال حدثنا یحیی قال حدثنا سفیان حدثنی سلیمان عن ابراھیم عن ابی معمر عن
عبد اللہ الی ربھم الوسیلۃ قال کان ناس من الانس یعبدون ناسا من الجن فاسلم الجن وتمسك ھؤلاء بدینھم زاد الاشجعی عن سفیان
عن الاعمش قل ادعوا الذین زعمتم باب قولہ اولئك الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلۃ الآیۃ حدثنا بشیر بن خالد قال
اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبۃ عن سلیمان عن ابراھیم عن ابی معمر عن عبد اللہ فی ھذہ الآیۃ الذین یدعون یبتغون الی ربھم
الوسیلۃ قال کان ناس من الجن کانوا یعبدون فاسلموا باب قولہ وما جعلنا الرؤیا التی اریناك الا فتنۃ للناس حدثنا علی بن
عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن عمرو عن عکرمۃ عن ابن عباس وما جعلنا الرؤیا التی اریناك الا فتنۃ للناس قال ھی رؤیا عین اریھا رسول

برسالاتہ الآ ۲ ابن مریم ۳ الی ربك ۲ قط ۲ ثنا ۲ ابن منبہ ۷ القرآن ۸ الآیۃ ۹ ثنا ۱۰ قال ۱۱ فقص ۱۲ ابھما اقرب حدثنا

---

۱ قولہ ام یقتلہ بید قتلہ القبطی الذکور فی آیۃ القصص وانما استعظمہ واعتد ربہ لانہ لم یؤمر بقتل الکفار اولا وان کان ماموناً فیہم فلم یکن لہ الاقدام ولا یقدح فی عصمتہ لکونہ خطأ وعدہ من عمل الشیطان فی الآیۃ وسماہ ظلما واستغفر عنہ علی ما وجہتہ فی الاستعظام محققات ما فرطت منہم ۱۲ قس ۲ قولہ ولم یذکر ذنبا وفی روایۃ احمد والنسائی من حدیث ابن عباس الا ان اتخذت الیا من دون اللہ وفی روایۃ ابن ثابت عند سعید بن منصور نحوہ وزاد وان لم یغفر لی الیوم حسبی ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ وقد غفر اللہ لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر ای فلم یکن لہ ما تقدم من ذنبہ ولا ما تأخر بعصمتہ الله العظمی قال النووی ہذا مما اختلفوا فی معناہ قال القاضی قیل المتقدم ما کان قبل النبوۃ والمتأخر عصمتہ بعدہا وقیل المراد بہ ما وقع منہ علی اللہ علیہ وسلم عن سہو وتأویل حکاہ البطری واختارہ القشیری وقیل ما تقدم لابیہ آدم وما تأخر من ذنوب امتہ وقیل المراد مغفور لہ غیر مؤاخذہ بذنب لو کان وقیل ہو تنزیہ من الذنوب کما فی القرآۃ وفی القسطلانی قال فی فتح الباری ولا یعتاد من قول عیسی فی حق نبینا ہذا ومن قول موسی علم انی قتلت نفسا ولن یغفل حسی مع ان اللہ قد غفر لہ بنص القرآن المتقدم بین ونجع منہ شی ومن لم یقع منہ شی اصلا فان موسی مع وقوع المغفرۃ لم یرتفع اشفاقہ من المواخذۃ بذلك واوراہی نفسہ تقصیرا عن مقام الشفاعۃ مع وجود ما قدم منہ بخلاف نبینا صلعم فی ذلك کلہ ومن ثم اجتمع عیسی بالمسیح صاحب الشفاعۃ لامتہ عند فزعہم من ذنبہ وما تأخر یعنی انہ اقبران لا یؤاخذہ بذنب ولو وقع منہ قال ونبذا من النفاس الذی فتح اللہ سبحانہ فی فتح الباری انتہی کلامہ القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ تعط بکسر الطاء المہملۃ وفتح التحتیۃ بینہما سین ساکنۃ آخرہ راء ای تعط ما تسأل انہا بلغۃ حمیر قولہ او کما بین مکۃ وبصری بضم الموحدۃ مدینۃ بالشام بینہا وبین دمشق ثلث مراحل والشك من الراوی وبذا الحدیث قدم مرارا فی کتاب الانبیاء ۱۲ قس ۵ قولہ واتینا داود زبورا کتابا مزبورا ای مکتوبا وہو اسم الکتاب الذی انزل علیہ وہو مائۃ وخمسون سورۃ لیس فیہا حکم ولا حلال ولا حرام بل کلہا تسبیح وتقدیس وتحمید وثناء علی اللہ وامواعظ ۱۲ قس ۶ قولہ فکان یقرء قبل ان یفرغ ای الذی یسرج من الاسراج فیہ ان اللہ یطوی الزمان لمن شاء من عبادہ ك وہو الحدیث فی صـ۴۶۰ ج۱ فی کتاب الانبیاء ۱۲ ۷ قولہ وتمسك ہؤلاء بدینہم ہی تمسك الناس العابدون بدینہم ولم یتابعوا المعبودین فی اسلامہم والجن لا یرضون بذلك لکونہم اسلموا وزاد الطبری من وجہ آخر عن ابن مسعود والانس الذین کانوا یعبدونہم لا یشعرون

باسلامہم ۱۲ قس ك ۹ قولہ اولئك الذین یدعون ای یدعون ہم المشرکون لکشف ضرہم او یدعونہم آلہۃ فاولئك مبتدأ والموصول نعت او بیان او بدل والمراد باسم الاشارۃ الانبیاء الذین عبدوا الشیوع والغوا فی العبادۃ لہ ومفعولا یدعون محذوفان کالعائد من الموصول والجزء جملۃ اعنی قولہ یبتغون الی ربہم الوسیلۃ القربۃ بالطاعۃ او الجزء نفس الموصول ویبتغون حال من فاعل یدعون او بدل منہ ۱۲ قس ۱۰ قولہ الی تعتنہ الناس ای اختیارا او امتحانا ولذا رجع ناس عن دینہم لان عقولہم لم تحمل ذلك بل کذبوا بما لم یحیطوا بعلمہ ۱۲ قس ۱۱ قولہ قل رؤیا عین قال الکرمانی انما قید الرؤیا بالعین اشارۃ الی انہا لیقظۃ والی انہا لیست بمعنی العلم انتہی قال القسطلانی قید وصرح علی من انکر مجیئ المصدر من رای البصریۃ علی الرؤیا کالمرئی وغیرہ وقالوا انما یقال فی البصریۃ رؤیۃ وفی الحلمیۃ رؤیا انتہی قال فی البحر الجاری واستعمال الرؤیا فی النوم اکثر واستعمال الرؤیۃ یقل فیہ وان کان یجوز استعمال کل فی کل فتقییدہ بالقید المذکور لاجل توضیح ما ہو المراد منہا ۱۲

حل اللغات

مہد. المہد مہد الصبی والمہاد الفراش. مصاریع بکسر المیم من مصراعین وہما جانبا الباب. الوسیلۃ القربۃ ۱۲.

عہ ہذا لا ینفی وصف نبینا صلی اللہ علیہ وسلم بمقام الخلۃ الثابتۃ لہ علی وجہ اعلی من ابراہیم ۱۲ قس سہ واختصہ من دونہ وہی قولہ الی سمقیم ودبل فعلہ کبحرہم وقولہ سارۃ ہی اختی والحق انہا معاریض لکن لما کان صورہا صورۃ کذب سماہا بہ واشفق منہا استصغارا لنفسہ عن مقام الشفاعۃ مع وقوعہا لان من کان بالغۃ اعرف کان اشد خشیۃ ۱۲ قسطلانی للعہ عام مخصوص علی ما لا یخفی فقد ثبت ازقالی کلم نبینا صلعم لیلۃ المعراج ولا یلزم من قیام وصف الکلام ان یشتق لہ منہ اسم الکلیم کموسی اذ ہو وصف غلب علی موسی کالحبیب لنبینا محمد صلعم ومن کان شارك الخلیل فی الخلۃ علی وجہ اکمل منہ ۱۲ قس صہ زاد فی حدیث انس الطویل فقد غفر اللہ ما تقدم من ذنبہ وما تأخر ۱۲ قس صہ یعنی انہ مغفور لہ بذنب لو وقع فلم یکن لمانع من مقام الشفاعۃ العظمی ۱۲ قس مرقاۃ لہ بکسر المیم ای البابین عسل مد طل واحد ۱۲ مرقاۃ وقاموس لعہ بضم الموحدۃ مقصورا مدینۃ بالشام ۱۲ ك لعہ ای زعمتموہم آلہۃ فمفعولا الزعم حذفا اختصارا ۱۲ قس.

marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ اسری بہ والشجرۃ الملعونۃ شجرۃ الزقوم **باب** ۹ قولہ ان قرآن الفجر کان مشہودا قال مجاھد صلوۃ الفجر

حدثنی عبد اللہ بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزھری عن ابی سلمۃ وابن المسیب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تفضل صلوۃ الجمیع علی صلوۃ الواحد خمسۃ وعشرون درجۃ وتجتمع ملائکۃ اللیل وملائکۃ النھار فی صلوۃ الصبح یقول ابو ھریرۃ اقرءوا ان شئتم وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشھودا **باب** قولہ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا **حدثنی** اسمعیل ابن ابان قال حدثنا ابو الاحوص عن ادم بن علی قال سمعت ابن عمر یقول ان الناس یصبرون یوم القیمۃ جثی کل امۃ تتبع نبیھا یقولون یا فلان اشفع یا فلان اشفع حتی تنتھی الشفاعۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذلک یوم یبعثہ اللہ المقام المحمود **حدثنا** علی بن عیاش قال حدثنا شعیب بن ابی حمزۃ عن محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال حین یسمع النداء اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ ات محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ حلت لہ شفاعتی یوم القیمۃ رواہ حمزۃ بن عبد اللہ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** قولہ وقل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا یزھق یضمحل **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفین عن ابن ابی نجیح عن مجاھد عن ابی معمر عن عبد اللہ بن مسعود قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ وحول البیت ستون وثلثمائۃ نصب فجعل یطعنھا بعود فی یدہ ویقول جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا جاء الحق وما یبدئ الباطل وما یعید **باب** قولہ ویسألونک عن الروح **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابراھیم عن علقمۃ عن عبد اللہ قال بینا انا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حرث وھو متکئ علی عسیب اذ مر الیھود فقال بعضھم لبعض سلوہ عن الروح فقال قائل ما رابکم الیہ وقال بعضھم لا یستقبلکم بشئ تکرھونہ فقالوا سلوہ فسألوہ عن الروح فامسک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یرد علیہ شیئا فعلمت انہ یوحی الیہ فقمت مقامی فلما نزل الوحی قال ویسألونک عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا **باب** قولہ ولا تجھر بصلاتک ولا تخافت بھا **حدثنا** یعقوب بن ابراھیم قال حدثنا ھشیم قال حدثنا ابو بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس فی قولہ تعالی ولا تجھر بصلاتک ولا تخافت بھا قال نزلت ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مختف بمکۃ کان اذا صلی باصحابہ رفع صوتہ بالقرآن فاذا سمع المشرکون سبوا القرآن

ثمانی ۹ خمس وعشرون ۱۰ خمسین وعشرین ۱۱ الفجر ۱۲ ثنا ۱۳ الایۃ ۱۴ تزھق ۱۵ تھلک ۱۶ فی القرآن ۱۷ قل الروح من امر ربی الایۃ ۱۸ قال ۱۹ رایکم ۲۰ رایکم ۲۱ ارایکم ۲۲ علیھم

---

۱ قولہ الشجرۃ الملعونۃ عطف علی الرؤیا والملعونۃ نعت ہی شجرۃ الزقوم کذا فی القسطلانی قال البیضاوی وہی شجرۃ ثم نازل ابن الزبعری واصحابہ شجرۃ صغیرۃ الورق ودقہ مرۃ تکون بتہامۃ سمی بہا الشجرۃ الموصوفۃ انتہی ۱۲ ۲ قولہ قال مجاہد فیما وصلہ ابن المنذر عن ابن ابی نجیح فی قولہ قرآن الفجر ای صلوۃ الفجر عبر عنہا ببعض ارکانہا وسقط باب قولہ لغیر ابی ذر ۱۲ قسطلانی ۔

۳ قولہ کان منشوما ای تشدہ ملائکۃ اللیل والنہار رواہ احمد عن ابن مسعود مرفوعا وفی الانوار واشواہد القدرۃ من تبدل الظلمۃ بالضیاء والنوم الذی ہو اخو الموت بالانتباہ او کثیرن المصلین اومن حقہ ان یشہدہ الم الغفیر قس ومر الحدیث فی ۱۰۳۱ ۴ قولہ مقاما محمودا ای مقاما یحمدہ القائم فیہ وکل من عرفہ وہو مطلق فی کل مقام یتضمن کرامۃ والمشہور انہ مقام الشفاعۃ کما روی ابو ہریرۃ انہ علیہ السلام قال ہو المقام الذی اشفع فیہ لامتی ولا شعارہ بان ان اس محمدونہ لقیاما فیہ وما ذلک الا مقام الشفاعۃ وانتصابہ علی الظرف باضمار فعلہ ای فیعطیک مقاما او یحمدونہ یبعثک معناہ او المال بعثی ان یبعثک فاسمقام ۱۲ بیضاوی ۵ قولہ تبع بتشدید الفوقیۃ الثانیۃ الظاہر ان المراد من الاتباع الاتباع لولائم یجتمعون علی الرجوع الی آدم علیہ السلام علی الترتیب الذی مر سابقا فیکون الرجوع مرتین او المراد ارادۃ الاتباع والرجوع من الامم الی نبیہم علیہم السلام وارادۃ القول یا فلان فیکون الرجوع مرۃ واحدۃ فلا استغاثۃ بغیرہ وبین ما سبق ۱۲ منہ ۶ قولہ یسمع النداء فان خلت ہذا الدعاء مسلون بعد الفراغ من الاذان فالسیاق یقتضی ان یقال سمع بلفظ الماضی فلت لعل ہذا الدعاء مسلون بعد الفراغ من الاذان فالسیاق یقتضی ان یقال سمع بلفظ الماضی قلت لعل بمعنی یفرغ من السماع او المراد من النداء تمام ازالۃ الخلق محمول علی الکامل ویسمع حال لاستحضار ۱۲ کرمانی ص ۱۵۲ ۷ قولہ مقاما محمودا بحمدہ الاولون والآخرون وہو آدم ومن دونہ تحت لوائہ ومقام الشفاعۃ العظمی قولہ ومدتہ ای یقولہ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا کذا فی المجمع قال علی القاری فی المرقاۃ امازیادۃ الدرجۃ الرفیعۃ المشہورۃ علی الالسنۃ فقال البخاری لم ارہ فی شئ من الروایات انتہی ۱۲ ۸ قولہ باب بالتنوین فی قولہ تعالی وقل جاء الحق ای الاسلام وزہق الباطل ای ذہب وہلک الشرک وقال قتادۃ الحق القرآن والباطل الشیطان وقیل یخرج ذلک ان الباطل کان زہوقا ای مضمحلا اذا یجیء ثبات ۱۲ قس ۹ قولہ نصب بضم النون والصاد ولابی ذر بفتح النون وسکون الصاد ومجرورا نصبا وقد تسکن العادم ضم النون قال فی الفتح الباری کتصفیح الزرکشی کذا للاکثر بہا بغیر الف واللام وجہ نصب علی التمییز اذ لو کان مرفوعا لکان صفۃ والواحد لا یجمع صفۃ تجمع انتہی قال العینی النصب واحد الانصاب قال الجوہری وہو ما یعبد من دون اللہ وکذلک النصب بالضم واحد الانصاب قال وفی دعوی الاوجہ نظر لانہا تجوز اذا جاءت الروایۃ بالنصب ولیست الروایۃ الا بالرفع فحینئذ الوجہ ان یقال النصب ما نصب اعم من ان یکون واحدا او جمعا وایضا ہو فی الاصل مصدر نصبت الشئ اذا اقمتہ فیتناول عموم الشئ انتہی ومراد الاستدلال علی صحۃ کون النصب ہنا صفۃ للجمع لکن قولہ ولیست الروایۃ الا بالرفع فیہ نظر فلیس مر والذی رأیتہ فی جملۃ من الفروع المعتمدۃ المقابلۃ علی الیونینیۃ المجمع علیہا فی الاتقان ومحرر بالضبط بالحروف الغیر المنقوطۃ ما لفظہ نصب بالفتحۃ وفی نسخۃ ومن علم بحرہ علی من لم یعلم قال فی المعالم منصوبا ما نصہ التقیح من ذلک ہنا عدد ان کل منہا یجاح الی تمییز مفرد لا اول تمییز منصوب یعنی ستون نصبا وان فی آخرہ تجرور یعنی تثلثمائۃ نصب فان معنی انہ میز لکل منہا لفظ او اظہر انہ مجرور کما وقع فی بعض النسخ تمییز ثلث مائۃ وستین ستون ممدوح لوجود الدال علیہ وایضا لم یخصر وجہ الرفع فیما ذکر حتی تتعین زیادۃ الخطأ لجواز ان یکون نصب خبر مبتدا محذوف ای کل منہا نصب انتہی مع اختصار کذا فی القسطلانی ۱۲ ۱۰ قولہ قولان حرث بفتح الملۃ آخرہ مثلثۃ ورحی العلم فی غرب المدینۃ بجار معجمۃ آخرہ موحدۃ وعند مسلم فی نخل ۱۲ قس ۱۱ قولہ رأیکم بسکون الہمزۃ والتحتیۃ من الرای ای ما لکم کرہ فی بعضہا بلفظ الماضی من الریث فی الامر ای ذہر عن الموی کما قال فی الفتح بہمزۃ مفتوحۃ وضم الوجہۃ من الراب وہو الاصلاح قال وفی توجیہ بہنا بعد فقال الخطابی الصواب ما ارتبکم بمقدم الہمزۃ وفتحتین من الارتاب وہو الحاجۃ قال الحافظ ابن حجر ہذا واضح المعنی لو ساعدتہ الروایۃ بہم روایۃ عنہ الطبری کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۲ قولہ لا یستقبلکم بالرفع علی الاستیناف وبجوز السکون علی النہی وفی العلم فقال بعضہم لا تسئلوہ لا یجیء فیہ شئ تکرہونہ انہم لم یفسرہ لانہم قالوا ان فسرہ فلیس نبی وذلک لان فی التوراۃ ان الروح مما انفرد اللہ بعلمہ ولا یطلع علیہ احدا من عبادہ فاذا لم یفسرہ دل علی نبوتہ وہم یکرہونہا وہو قیام الحجۃ علیہم فی نبوتہ ۱۲ قس ۱۳ قولہ قل الروح من امر ربی ای من الابداعیات الکائنۃ بکن من غیر مادۃ وقیل من اصل کما عشار جسدہ او وحید بامرہ وحدث بکلمۃ یدل علی ان السؤال من قدیم وحدث وقیل مما استاثر اللہ بعلمہ وقیل الروح جبریل وقیل خلق اعظم من الملک وقیل القرآن ومن امر ربی معناہ من وحیہ بیضاوی قال القسطلانی الامر بمعنی الشان ای معرفۃ الروح من شان الناس لا من شان غیرہ ولا یلزم من عدم العلم بحقیقتہ نفیہ فان حقائق اکثر الاشیاء مجہولۃ ولم یلزم من کونہا مجہولۃ نفیہا ولیؤید بہا قولہ تعالی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا انتہی ومر الحدیث مع بعض بیانہ فی ج ۲ ص ۸۴۳ فی کتاب العلم ۱۲۔

۱۴ قولہ لانہ وقت صعودہم بجعل اللیل وتجلی الطائفۃ الاخری بجعل النہار ۱۲ قس ۱۵ قولہ بفتح الجیم وفتح المثلثۃ المخففۃ مصدرا جمع جثوۃ وضمہا ای جماعات ۱۲ کرمانی ص ۱۶ قولہ وذا دلی الروایۃ المعلقۃ فی الزکوۃ فیشفع یقضی بین الخلق ۱۲ قس ۱۷ قولہ للنعت وفی المقام المحمود اقوال اخر تأتی ان شاء اللہ تعالی الرقاق ۱۲ قس ۱۸ ای الدائمۃ الذی لا تغیر بالمۃ ولا منسخا شریعۃ ۱۲ قس ۱۹ کذا وقع فی المتون عنہ وعلیہ شرح القسطلانی ووقع ہذا التعلیق فی بعض النسخ ما بین حدیثی الباب ۱۲ ۲۰ بفتح اولہ وثالثہ معناہ ہلک وبضم اولہ وکسر ثالثہ قالہ ابو عبیدۃ ۱۲ قس ۲۱ ای فالنفی والمعنی ذہب الباطل وزہق بحیث لم یبق

marfat.com

ومن انزله ومن جاء به فقال الله تعالیٰ لنبیه صلی الله علیه وسلم ولا تجهر بصلاتك ای بقراءتك فیسمع المشرکون فیسبوا
القرآن ولا تخافت بها عن اصحابك فلا تسمعهم وابتغ بین ذلك سبیلا حدثنی طلق بن غنام قال حدثنا زائدة عن هشام عن
ابیه عن عائشة ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها قالت انزل ذلك فی الدعاء سورة الکهف بسم الله الرحمٰن الرحیم
وقال مجاهد تقرضهم تترکهم وکان له ثمر ذهب وفضة وقال غیره جماعة الثمر بانخ مهلك اسفادما الکهف الفتح فی الجبل والرقیم
الکتاب مرقوم مکتوب من الرقم ربطنا علی قلوبهم الهمناهم صبرا الولا ان ربطنا علی قلبها شططا افراطا الوصید الفناء وجمعه صائد
ووصد ویقال الباب موصد مطبقة اصید الباب واوصد بمعنا هما احیینا هم ازکی اکثر ویقال احل ویقال اکثر ریعا قال ابن
عباس اکلها ولم تظلم لم تنقص وقال سعید عن ابن عباس الرقیم اللوح من رصاص کتب عاملهم اسماءهم ثم طرحه فی خزانته
فضرب الله علی اذانهم فناموا وقال غیره والت تئل تنجو وقال مجاهد موئلا محرزا لا یستطیعون سمعا لا یعقلون باب قوله وکان
الانسان اکثر شیء جدلا حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم بن سعد قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن شهاب قال
اخبرنی علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره عن علی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طرقه وفاطمة وقال الا تصلیان رجما
بالغیب لم یستبن فرطا ندما سرادقها مثل السرادق والحجرة التی تطیف بالفساطیط یحاوره من المحاورة لکنا هو الله ربی ای لکن انا هو
الله ربی ثم حذف الالف وادغم احدی النونین فی الاخری لکنا لا یثبت فیه قدم هنالك الولایة مصدر الولی عقبا عاقبة وعقبی
وعقبة واحد وهی الاخرة قبلا وقبلا وقبلا استینا فالیدحضوا لیزلوا الدحض الزلق باب قوله واذ قال موسی لفتٰه لا ابرح حتی
ابلغ مجمع البحرین او امضی حقبا دهرا زمانا وجمعه احقاب حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال اخبرنی سعید
ابن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسی صاحب الخضر لیس هو موسی صاحب بنی اسرائیل فقال ابن عباس
کذب عدو الله حدثنی ابی بن کعب انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان موسی قام خطیبا فی بنی اسرائیل فسئل ای الناس
اعلم فقال انا فعتب الله علیه اذ لم یرد العلم الیه فاوحی الله الیه ان لی عبدا بمجمع البحرین هو اعلم منك قال موسی یا رب فکیف لی به
قال تأخذ معك حوتا فتجعله فی مکتل فحیث ما فقدت الحوت فهو ثم فاخذ حوتا فجعله فی مکتل ثم انطلق وانطلق معه بفتاه یوشع

---

۲ عزرجل ثنا ۳ أمدا غایة فطال علیه الامد ۳ مرفقا کل شیء ارتفقت تزاور تمیل من الزور والازور الاسم المیل فجوة متسع والجمیع فجوات وفجاة مثل زکوة وزکاء ۲ تمرها
باب قوله نقال ۲ نجرنا خلا لهما نهرا یقول بینهما ۲ اعثرنا اظهرنا مرتفقا متکأ ومنه الرتفقة ولی ثنا ۲ قال عند تجمع فتاه

---

۱ وروی عبد الرزاق عن معتادة نحوه وقول مجاهد هذا ساقط عن ابی ذر قال تهم کلتا الجنتین آتت الکلم ولم تظلم منه شیئا وفجرنا خلالهما نهرا وکان لم ثمر بضم الثلثة قال مجاهد فیما وصله الفریابی ای ذهب وفضة وقال غیره ای غیر مجاهد الثمر بالضم جماعة الثمر بالفتح وعن مجاهد ایضا ما کان فی القرآن ثمر بالضم فهو المال وما کان بالفتح فهو النبات وقال ابن عباس بالضم جمیع المال من الذهب والفضة والحیوان وغیر ذلك هذا فی القسطلانی قال البغوی قرأ عاصم وابو جعفر ویعقوب ثمر بفتح الثاء واللام وکذلك ثمرة وقرأ ابو عمرو بضم الثاء ساکنة المیم وقرأ الآخرون بضمها فمن قرأ بالفتح فهو جمع ثمرة وهو ما یخرج الشجر من الثمار المأکولة ومن قرأ بالضم فهی الاموال الکثیرة انتهی قال الازهری الثمرة بضم الثاء جمع ثمر مثل خشب وخشبة وجمع الثمر المکی ثمار ثم جمع الثمار علی ثمر ۱۲ ۲ قوله باخع قال ابو عبیدة مهلك نفسك اذ ولعل عن الایمان یرید قوله تعالیٰ فلعلك باخع نفسك ان لم یؤمنوا بهذا الحدیث اسفا ای ندما کذا فسره ابو عبیدة وعن قتادة حزنا وعن غیره فرط الحزن قال ثعلب سمعت ابن اصحاب الکلب والرقیم کلوا امن آیاتنا عجبا الکهف هو الفتح فی الجبل والرقیم هو الکتاب قوله مرقوم ای مکتوب من الرقم بسکون القاف قیل هو لوح رصاصی او حجری رقمت فیه اسماؤهم وقصصهم وجعل علی باب الکهف وقیل الرقیم اسم الجبل او الوادی الذی فیه کهفهم او اسم قریتهم او کلبهم وقیل غیر ذلك وقیل مکان بین غطفان وایلة دون فلسطین وقیل غیر ذلك قال ثعلب انهم قضیة آمنوا بربهم زدنا هم بدی وربطنا علی قلوبهم ای الهمناهم صبرا علی هجر الوطن والاهل والمال والهجرة علی اظهار الحق والرد علی دقیانوس الجبار ومن بذه المادة قوله تعالیٰ ربط علی قلبها لتکون من المؤمنین اذ قاموا فقالوا ربنا رب السموات والارض الآیة فلقد کذبنا اذ شططنا ای افرطنا فی الظلم والبعد عن الحق قوله تعالیٰ الوصید فی قول ابی عبیدة وقتادة والضحاك وابن زید وغیرهم هو الفناء بکسر الفاء تجاه الکهف جمعه وصائد یقال منه اوصد یوصد ویصد بضمتین ویقال الوصید والایصاد والاصید هو مروی عن ابن عباس وعن عطاء عتبة الباب وقوله تعالیٰ فی الهجرة ماذکره استطرد ومعنی ای مطبقة یعنی علی الکافرین والاستطراد من قوله آسد الباب بعد الهجرة واوصد ای الطبقة قوله بعثناهم فی قوله ثم بعثناهم لنعلم ای المؤمنین احصی قال ابو عبیدة والراد یقتطن هم من نومهم اذا نوموا ثم اقلموت قوله ازکی فی قوله ثم فلینظر ایها ازکی طعاما معناه ایها اکثر ای اکثرها طعاما یقال احل وذا حلی لان مقصودهم انما هو الحلال سواء کان کثیرا او قلیلا وقیل الراجح دینه ویقال اکثر ریعا ای نماء علی الاصل وقس قوله من رصاص کسحاب ولا یکسر فعربان اسود وهو الاسرب والاهیض وهو القلعی کذا فی القاموس قوله ثم طرحه فی خزانته بکسر الخاء وسبب ذلك ان الفتیة طلبوا اعلم بعددهم فرفع ابرهم الی الملك فعال لیکونن لهؤلاء شان فدعی بالصوت وکتب ذلك قوله فضربنا علی اذانهم ای منعناهم السماع قوله لنعلم ای اینا اسموا الزمانا اموا قیل فناموا ثلثمائة سنین وازدادوا تسعا فبعثوا فسألوا الصوات قوله وقال ابن عباس الخ هذا ای غیر ابن عباس ان لهم موعدا من بعد موتهم لن یجدوه من دونه موئلا مستحق من

---

۱ قوله وقال مجاهد الخ وصله الفریابی فی قوله تعالیٰ واذا اعتزلتموهم ای ترکتموهم ۱۲ قس ۲ قوله والموئل الملجا ۱۲ قس ۳
قوله الاصلیان ای قال صلعم لصاحبك وتحرجا صاحبك اساقه بنا فحضر لوم یذکر المقصود منه هنا جریا علی عادته فی التعویة
وتشیید الاذهان فاشار بطرفه الی بقیته ومر تمامه فی التهجد کما فی نسخ ص ۲۷۶ ۱۲ ۴ قوله رجما بالغیب
ای فی قوله تعالیٰ ویقولون خمسة سادسهم کلبهم رجما بالغیب الی لم یستبن لهم فهو قول بلا علم قال تعالیٰ وکان
امره فرطا ای ندما قال تعالیٰ انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بهم سرادقها والضمیر یرجع الی النار والمعنی ان سرادق
النار مثل السرادق والحجرة التی تطیف بالفساطیط بحاوره من المحاورة لکنا هو الله ربی ای لکن انا هو
الله ربی ثم حذف الالف وادغم احدی النونین فی الاخری لکنا لا یثبت فیه قدم هنالك الولایة مصدر الولی عقبا عاقبة وعقبی
وعقبة واحد وهی الاخرة قبلا وقبلا وقبلا استینا فالیدحضوا لیزلوا الدحض الزلق باب قوله واذ قال موسی لفتٰه لا ابرح حتی
ابلغ مجمع البحرین او امضی حقبا دهرا زمانا وجمعه احقاب حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال اخبرنی سعید
ابن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسی صاحب الخضر لیس هو موسی صاحب بنی اسرائیل فقال ابن عباس
کذب عدو الله حدثنی ابی بن کعب انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان موسی قام خطیبا فی بنی اسرائیل فسئل ای الناس
اعلم فقال انا فعتب الله علیه اذ لم یرد العلم الیه فاوحی الله الیه ان لی عبدا بمجمع البحرین هو اعلم منك قال موسی یا رب فکیف لی به
قال تأخذ معك حوتا فتجعله فی مکتل فحیث ما فقدت الحوت فهو ثم فاخذ حوتا فجعله فی مکتل ثم انطلق وانطلق معه بفتاه یوشع

---

۲ عزرجل ثنا ۳ أمدا غایة فطال علیه الامد ۳ مرفقا کل شیء ارتفقت تزاور تمیل من الزور والازور الاسم المیل فجوة متسع والجمیع فجوات وفجاة مثل زکوة وزکاء ۲ تمرها
باب قوله نقال ۲ نجرنا خلالهما نهرا یقول بینهما ۲ اعثرنا اظهرنا مرتفقا متکأ ومنه الرتفقة ولی ثنا ۲ قال عند تجمع فتاه

---

۱ وروی عبد الرزاق عن معتادة نحوه وقول مجاهد هذا ساقط عن ابی ذر قال تهم کلتا الجنتین آتت الکلم ولم تظلم منه شیئا وفجرنا خلالهما نهرا وکان لم ثمر بضم الثلثة قال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالیٰ واذا اعتزلتموهم ای ترکتموهم ۱۲ قس ۲ قوله والموئل الملجا ۱۲ قس ۳
قوله الاصلیان ای قال صلعم لصاحبك وتحرجا صاحبك اساقه بنا فحضر لوم یذکر المقصود منه هنا جریا علی عادته فی التعویة
وتشیید الاذهان فاشار بطرفه الی بقیته ومر تمامه فی التهجد کما فی نسخ ص ۲۷۶ ۱۲ ۴ قوله رجما بالغیب
ای فی قوله تعالیٰ ویقولون خمسة سادسهم کلبهم رجما بالغیب الی لم یستبن لهم فهو قول بلا علم قال تعالیٰ وکان
امره فرطا ای ندما قال تعالیٰ انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بهم سرادقها والضمیر یرجع الی النار والمعنی ان سرادق
النار مثل السرادق والحجرة التی تطیف بالفساطیط یحاوره من المحاورة لکنا هو الله ربی ای لکن انا هو
الله ربی ثم حذف الالف وادغم احدی النونین فی الاخری لکنا لا یثبت فیه قدم هنالك الولایة مصدر الولی عقبا عاقبة وعقبی
وعقبة واحد وهی الاخرة قبلا وقبلا وقبلا استینا فالیدحضوا لیزلوا الدحض الزلق باب قوله واذ قال موسی لفتٰه لا ابرح حتی
ابلغ مجمع البحرین او امضی حقبا دهرا زمانا وجمعه احقاب حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال اخبرنی سعید
ابن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسی صاحب الخضر لیس هو موسی صاحب بنی اسرائیل فقال ابن عباس
کذب عدو الله حدثنی ابی بن کعب انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان موسی قام خطیبا فی بنی اسرائیل فسئل ای الناس
اعلم فقال انا فعتب الله علیه اذ لم یرد العلم الیه فاوحی الله الیه ان لی عبدا بمجمع البحرین هو اعلم منك قال موسی یا رب فکیف لی به
قال تأخذ معك حوتا فتجعله فی مکتل فحیث ما فقدت الحوت فهو ثم فاخذ حوتا فجعله فی مکتل ثم انطلق وانطلق معه بفتاه یوشع

---

۱ وروی عبد الرزاق عن معتادة نحوه وقول مجاهد هذا ساقط عن ابی ذر قال تهم کلتا الجنتین آتت الکلم ولم تظلم منه شیئا وفجرنا خلالهما نهرا وکان لم ثمر بضم الثلثة قال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالیٰ واذا اعتزلتموهم ای ترکتموهم ۱۲ قس ۲ قوله والموئل الملجا ۱۲ قس ۳
قوله الاصلیان ای قال صلعم لصاحبك وتحرجا صاحبك اساقه بنا فحضر لوم یذکر المقصود منه هنا جریا علی عادته فی التعویة
وتشیید الاذهان فاشار بطرفه الی بقیته ومر تمامه فی التهجد کما فی نسخ ص ۲۷۶ ۱۲ ۴ قوله رجما بالغیب
ای فی قوله تعالیٰ ویقولون خمسة سادسهم کلبهم رجما بالغیب الی لم یستبن لهم فهو قول بلا علم قال تعالیٰ وکان
امره فرطا ای ندما قال تعالیٰ انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بهم سرادقها والضمیر یرجع الی النار والمعنی ان سرادق
النار مثل السرادق والحجرة التی تطیف بالفساطیط یحاوره من المحاورة لکنا هو الله ربی ای لکن انا هو
الله ربی ثم حذف الالف وادغم احدی النونین فی الاخری لکنا لا یثبت فیه قدم هنالك الولایة مصدر الولی عقبا عاقبة وعقبی
وعقبة واحد وهی الاخرة قبلا وقبلا وقبلا استینا فالیدحضوا لیزلوا الدحض الزلق باب قوله واذ قال موسی لفتٰه لا ابرح حتی
ابلغ مجمع البحرین او امضی حقبا دهرا زمانا وجمعه احقاب حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال اخبرنی سعید
ابن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسی صاحب الخضر لیس هو موسی صاحب بنی اسرائیل فقال ابن عباس
کذب عدو الله حدثنی ابی بن کعب انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان موسی قام خطیبا فی بنی اسرائیل فسئل ای الناس
اعلم فقال انا فعتب الله علیه اذ لم یرد العلم الیه فاوحی الله الیه ان لی عبدا بمجمع البحرین هو اعلم منك قال موسی یا رب فکیف لی به
قال تأخذ معك حوتا فتجعله فی مکتل فحیث ما فقدت الحوت فهو ثم فاخذ حوتا فجعله فی مکتل ثم انطلق وانطلق معه بفتاه یوشع

واتا تمثل من باب ضرب یضرب ای تنجو یقال دال اذا نجا واذال اذا اهلك ۱۲ قس ۳ قوله الا ابرح الخ ۱۲ قس ۴ قوله رجما بالغیب
ای فی قوله تعالیٰ ویقولون خمسة سادسهم کلبهم رجما بالغیب الی لم یستبن لهم فهو قول بلا علم قال تعالیٰ وکان
امره فرطا ای ندما قال تعالیٰ انا اعتدنا للظالمین نارا احاط بهم سرادقها والضمیر یرجع الی النار والمعنی ان سرادق
النار مثل السرادق والحجرة التی تطیف بالفساطیط یحاوره من المحاورة لکنا هو الله ربی ای لکن انا هو
الله ربی ثم حذف الالف وادغم احدی النونین فی الاخری لکنا لا یثبت فیه قدم هنالك الولایة مصدر الولی عقبا عاقبة وعقبی
وعقبة واحد وهی الاخرة قبلا وقبلا وقبلا استینا فالیدحضوا لیزلوا الدحض الزلق باب قوله واذ قال موسی لفتٰه لا ابرح حتی
ابلغ مجمع البحرین او امضی حقبا دهرا زمانا وجمعه احقاب حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال اخبرنی سعید
ابن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفا البکالی یزعم ان موسی صاحب الخضر لیس هو موسی صاحب بنی اسرائیل فقال ابن عباس
کذب عدو الله حدثنی ابی بن کعب انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان موسی قام خطیبا فی بنی اسرائیل فسئل ای الناس
اعلم فقال انا فعتب الله علیه اذ لم یرد العلم الیه فاوحی الله الیه ان لی عبدا بمجمع البحرین هو اعلم منك قال موسی یا رب فکیف لی به
قال تأخذ معك حوتا فتجعله فی مکتل فحیث ما فقدت الحوت فهو ثم فاخذ حوتا فجعله فی مکتل ثم انطلق وانطلق معه بفتاه یوشع

ابن نون حتی اذا اتیا الصخرة وضعا رؤسهما فناما واضطرب الحوت فی المکتل فخرج منه فسقط فی البحر فاتخذ سبیله فی البحر سربا وامسک
الله عن الحوت جریة الماء فصار علیه مثل الطاق فلما استیقظ نسی صاحبه ان یخبره بالحوت فانطلقا بقیة یومهما ولیلتهما حتی اذا کان
من الغد قال موسی لفتاه آتنا غداءنا لقد لقینا من سفرنا هذا نصبا قال ولم یجد موسی النصب حتی جاوز المکان الذی امر الله به فقال
له فتاه ارأیت اذ أوینا إلی الصخرة فإنی نسیت الحوت وما أنسانیه إلا الشیطان أن أذکره واتخذ سبیله فی البحر عجبا قال فکان للحوت سربا و
لموسی ولفتاه عجبا فقال موسی ذلک ما کنا نبغ فارتدا علی آثارهما قصصا قال رجعا یقصان آثارهما حتی انتهیا الی الصخرة فاذا رجل مسجی
ثوبا فسلم علیه موسی فقال الخضر وانی بأرضک السلم قال انا موسی قال موسی بنی اسرائیل قال نعم اتیتک لتعلمنی مما علمت
رشدا قال انک لن تستطیع معی صبرا یا موسی انی علی علم من علم الله علمنیه لا تعلمه انت وانت علی علم من علم الله علمک الله
لا اعلمه فقال موسی ستجدنی ان شاء الله صابرا ولا أعصی لک أمرا فقال له الخضر فان اتبعتنی فلا تسألنی عن شیء حتی أحدث لک
منه ذکرا فانطلقا یمشیان علی ساحل البحر فمرت سفینة فکلموهم ان یحملوهم فعرفوا الخضر فحملوه بغیر نول فلما رکبا فی السفینة
لم یفجأ الا والخضر قد قلع لوحا من الواح السفینة بالقدوم فقال له موسی قوم قد حملونا بغیر نول عمدت الی سفینتهم فخرقتها لتغرق
أهلها لقد جئت شیئا إمرا قال ألم أقل إنک لن تستطیع معی صبرا قال لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترهقنی من أمری عسرا قال وقال
رسول الله صلی الله علیه وسلم فکانت الأولی من موسی نسیانا قال وجاء عصفور فوقع علی حرف السفینة فنقر فی البحر نقرة فقال له
الخضر ما علمی وعلمک من علم الله الا مثل ما نقص هذا العصفور من هذا البحر ثم خرجا من السفینة فبینما هما یمشیان علی الساحل
اذا بصر الخضر غلاما یلعب مع الغلمان فاخذ الخضر رأسه بیده فاقتلعه بیده فقتله فقال له موسی أقتلت نفسا زاکیة بغیر نفس لقد
جئت شیئا نکرا قال ألم أقل لک إنک لن تستطیع معی صبرا قال وهذا أشد من الأولی قال إن سألتک عن شیء بعدها فلا تصاحبنی
قد بلغت من لدنی عذرا فانطلقا حتی إذا أتیا أهل قریة استطعما أهلها فأبوا أن یضیفوهما فوجدا فیها جدارا یرید أن ینقض قال
مائل فقام الخضر فاقامه بیده فقال موسی قوم أتیناهم فلم یطعمونا ولم یضیفونا لو شئت لاتخذت علیه أجرا قال هذا فراق
بینی وبینک الی قوله ذلک تأویل ما لم تسطع علیه صبرا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وددنا ان موسی کان صبر حتی
یقص الله علینا من خبرهما قال سعید بن جبیر فکان ابن عباس یقرأ وکان أمامهم ملک یأخذ کل سفینة صالحة غصبا وکان
یقرأ وأما الغلام فکان کافرا وکان أبواه مؤمنین باب قوله فلما بلغا مجمع بینهما نسیا حوتهما فاتخذ سبیله فی البحر سربا فامدهبا یسرب

وأما لفتاه قال بکوب علمکه تسألنی فحملوهم فحملوا یفجأ لهم فی الأولی فی نبینا بصر براسه فاقتلعه زکیة دهده

فقال الخضر بیده فاقلعه ۲ سأنبئک بتأویل ما لم تستطع علیه صبرا یقص علینا فقال سربا

---

۱ قوله نسیت الحوت ای فانی نسیت ان اخبرک بخبر الحوت ونسب النسیان لنفسه لان موسی کان ناسیا اذ ذاک وکره یوشع ان یقول نسیت لعلمه بعد ما قدر الله تعالی علیه ما من الخطأ ومن کتب علیه خطأ شیئا ما قوله اتخذ سبیله فی البحر عجبا یکون عجبا مفعولا ثانیا لاتخذ ای واتخذ سبیله فی البحر سبیلا عجبا وهو کونه کالسرب والمار فی البحر مستعلق باتخذ او فاعل اتخذ قیل الحوت وقیل موسی ای اتخذ موسی سبیل الحوت فی البحر عجبا قوله وللموسی وفتاه عجبا وهو ان اثره بقی الی حیث سار وجمد الماء تحته صمزا او ضرب بذنبه فصار المکان یبسا وعند ابن حاتم من طریق قتادة قال عجب موسی ان ضرب حوت سمک او مکتل ۱۲ قسطلانی ۲ قوله وانی بأرضک السلام فیه دلالة علی ان اهل تلک الارض لم یکونوا مسلمین او کانت تحیتهم غیره قوله رشدا ای علما اذا رشد ۱۲ قسطلانی ۳ قوله قال الا سلمه ای جبسه وهذا التقدیر اونحوه واجب لابد منه وقد عقل بعضهم عن ذلک منی قوله ستجدنی انشاء الله صابرا علی ما اری منک غیر منکر علیک وعلق الوعد بالمشیئة للتیمن او علما منه بشدة الامر وصعوبته فان مشاهدة الفساد شتی لا یطاق ۱۲ قس ۴ قوله فکلموهم ای الخضر وموسی ویوشع کلموا اصحاب السفینة قوله فعرفوا اصحاب السفینة قوله فحملوه ای الخضر ومن معه والی ان ذکر حملوهم وله ایضا حملوا ای الثلاثة وهو یعنی لما لم یسم فاعله قوله بغیر نول بفتح النون بغیر اجر اکراما للخضر قوله فلما رکبا ای موسی والخضر ولم یذکر یوشع لانه تابع غیر مقصود بالاحالة قوله لم یفجأ ای لم یفاجئ موسی بعد ان صارت السفینة فی لجة البحر الا والخضر قد قلع لوحا من الواح السفینة بالعدم بفتح القاف وضم الدال المهملة فانخرقت فقال لموسی منکرا علیه بلسان الشریعة هؤلاء قوم حملونا بغیر نول قد عمدت بضم المیم الی سفینتهم فخرقتها لتغرق اهلها قیل اللام فی قوله لتغرق للعلة ورفع کونها للعاقبة کقوله لدوا للموت وابنوا للخراب فللموت علة لکن لیس غرضا لهم بل عاقبة امرهم قوله لقد جئت شیئا امرا ای عظیما او منکرا ۱۲ قس ۵ قوله لا تؤاخذنی بما نسیت من وصیتک وفی هذا النسیان اقوال احدها انه علی حقیقته لما رای فعله المؤدی الی الهلاک للاموال والانفس نفسه فنهی لشدة نسی ویؤیده قوله علیه الصلوة والسلام وکانت الاولی من موسی نسیانا والثانی انه لم ینس ولکنه من المعاریض وبه روی عن ابن عباس لانه لما رای العهد فی ان یسأل لا فی انکار هذا الفعل فلما عاتبه الخضر بقوله الم نقل لن تستطیع قال لا تؤاخذنی بما نسیت ای فی الماضی ولم یقل انی نسیت

وهبنک اشارت ان النسیان بعض الترک واطلقه علیه لان النسیان سبب للترک اذ هو من ثمراته ای لا تؤاخذنی بما ترکته مما عاهدتک فان المرة الواحدة معفو عنها ولا سیما اذا کان بسبب ظاهر ۱۲ قس ۶ قوله زاکیة بالالف والتخفیف ای طاهرة لم تبلغ حد التکلیف وفی قراءة زکیة بتشدید یاء بلا الف ۱۲ جلالین ۷ قوله بدأ عرضه خمسون ذراعا فی مائة ذراع هذا رأیهم قال الثعلبی وقال غیره سمکه مائتا ذراع وظله علی وجه الارض خمس مائة ذراع وعرضه خمسون قوله یریدان ینقض اسناده الارادة الی الجدار علی سبیل الاستعارة وقد کان اهل القریة یمرون تحته فانقض قوله فاقامه بیده ای فرده الی حالة الاستقامة وهذا خارق ولابی ذر فقال الخضر بیده فاقامه فقال موسی لما رای من شدة الحاجة ولاصحابنا الی المطعم ثم قوم اتیناهم فاستطعمناهم واستضفناهم فلم یطعمونا ۱۲ قس ۸ قوله مجمع بینهما ای مجمع البحرین وبینهما ظرف اضیف الیه علی الاتساع قوله نسیا حوتهما نسی یوشع ان یذکر لموسی ما رای من حیوة الحوت ودوقوعه فی البحر ونسی موسی ان یطلبه وتعرف حاله لیشاهد منه تلک الامارة التی جعلت لهما ۱۲ قس ۹ قوله سربا ای مسلکا ولا راد الی الفرع ولابی ذر یقال سرب سربا ای الماء اذا ذهب فیه ذهابا وقیل امسک الله جریة الماء علی الحوت فصار علیه مثل الطاق وحصل منه فی مثل السرب وبهذا اتفق معجزة لموسی او للخضر علیهما السلام والسرب فی الاصل حفیر تحت الارض والطاق عقد البناء وجاء فجعل الماء لا یستقر حتی صار کالکوة والکوة بالضم والفتح النقب فی البیت انتهی کلام ذکره فی العلم ۱۲

معه ای تحرک فی المکتل لانه اصابه من مارین الحیوة الکائنة فی اصل الصخرة ۱۲ قس. لہ ای مثل عمد البناء وعند مسلم من روایة ابی اسحق فاضطرب الحوت فی الماء فجعل یلتئم علیه حتی صار مثل الکوة ۱۲ قس. عہ من الفجاءة هو بحذف الهمزة ووجه ان الهمزة تحذف تخفیف تقصیر الفاء فجذف بالجزم نحو لم یخش ۱۲. عہ قیل هی الناکیة او آذربیجان او الابلة او غیر ذلک ۱۲ قسطلانی

marfat.com

يسلك ومنه وسارب بالنهار حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني يعلى بن مسلم وعمرو بن دينار عن سعيد بن جبير يزيد احدهما على صاحبه وغيرهما قد سمعته يحدثه عن سعيد قال انا عند ابن عباس ذو بيته اذ قال سلوني قلت اي اباعباس جعلني الله فداك بالكوفة رجل قاص يقال له نوف يزعم انه ليس بموسى بني اسرائيل انما هو موسى آخر فقال لي قال قد كذب عدو الله واما يعلى فقال لي قال ابن عباس حدثني ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موسى رسول الله عليه السلام قال ذكر الناس يوما حتى اذا فاضت العيون ورقت القلوب ولى فادركه رجل فقال اي رسول الله هل في الارض احد اعلم منك قال لا فعتب عليه اذ لم يرد العلم الى الله قيل بلى قال اي رب واين قال بمجمع البحرين قال اي رب اجعل لي علما اعلم ذلك منه فقال لي عمرو قال حيث يفارقك الحوت وقال لي يعلى قال خذ نونا ميتا حيث ينفخ فيه الروح فاخذ حوتا فجعله في مكتل فقال لفتاه لا اكلفك الا ان تخبرني بحيث يفارقك الحوت قال ما كلفت كثيرا فذلك قوله جل ذكره واذ قال موسى لفتاه يوشع بن نون ليست عن سعيد قال فبينما هو في ظل صخرة في مكان ثريان اذ تضرب الحوت وموسى نائم فقال فتاه لا اوقظه حتى اذا استيقظ نسي ان يخبره وتضرب الحوت حتى دخل البحر فامسك الله عنه جرية البحر حتى كان اثره في حجر قال لي عمرو وهكذا كان اثره في حجر وحلق بين ابهاميه والتي تليانهما لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا قال قد قطع الله عنك النصب ليست هذه عن سعيد اخبره فرجعا فوجدا خضرا قال لي عثمان بن ابي سليمان على طنفسة خضراء على كبد البحر قال سعيد بن جبير مسجى بثوبه قد جعل طرفه تحت رجليه وطرفه تحت رأسه فسلم عليه موسى فكشف عن وجهه وقال هل بارضي من سلام من انت قال انا موسى قال موسى بني اسرائيل قال نعم قال فما شأنك قال جئت لتعلمني مما علمت رشدا قال اما يكفيك ان التوراة بيديك وان الوحي ياتيك يا موسى ان لي علما لا ينبغي لك ان تعلمه وان لك علما لا ينبغي لي ان اعلمه فاخذ طائر بمنقاره من البحر وقال والله ما علمي وعلمك في جنب علم الله الا كما اخذ هذا الطائر بمنقاره من البحر حتى اذا ركبا في السفينة وجدا معابر صغارا

ان بالكونة رجلا قاصا فقال فاين به قال حوتا حتى كبيرا فبينا نسي ۱۲ قوله ثم يحدث ۱۲ ابن جبير العباس

۱

قوله وسنه سارب بالنهار قال ابو عبيدة سالك في سربه اي مذهبه كذا في القسطلاني وقال البيضاوي في قوله تعالى عالم الغيب والشهادة الكبير المتعال سواء منكم من اسر القول ومن جهر به من هو مستخف بالليل وساربٌ بالنهار اي بارز بالنهار يراه كل احد من سرب سروبا اذا برز انتهى ۱۲ ۲ قوله يزيد احدهما على الآخر قال الحافظ ابن حجر فيستفاد زيادة احدهما على الآخر من الاسناد الذي قبله فان الاول من رواية سفين عن عمرو بن دينار فقط وهو احد شيخي ابن جريج فيه قوله وغيرها هو من كلام ابن جريج اي وغير يعلى وعمرو وقد سمعته حال كونه يحدثه اي يحدث الحديث المذكور من سعيد وكان الاصل ان يقول يحدث به كذا عداه بغير الباء وقال في ذرعن الكشميهني يحدث بحذف الضمير المنصوب قوله فابن ولابي ذر وابن اي فلان ابجده او فابين هو قوله بمجمع البحرين اي بحري فارس والروم او بحري المشرق والمغرب المحيطين بالارض او العذب والملح قوله فاخذ نونا ولابي ذرعن الحموي والمستملي حوتا ۱۲ ۳ قوله حيث ينفخ فيراد في الحوت الروح بيان لقوله حيث يفارقك الحوت قوله فاخذ حوتا اي فاخذ موسى حوتا ميتا مملوحا وقيل شق حوت مملح ولابن العاص ان موسى وفتاه اصطاد واحوتا قوله ليست عن سعيد اي قال ابن جريج ليست قصة الفتى عن سعيد هو ابن جبير ۱۲ ان قس. ۴ قوله ثريان بفتح المثلثة وسكون الراء فتحتية مفتوحة وبعد الالف نون مضمومة لكان مجرورا بالفتحة لانه منصرف لان ماء بأبان يطلق ويعدى او منصوب حالا من الضمير المستتر في الجار والمجرور وبجوز رفعه على لغة بني اسد لانهم يصرفون كل صفة على فعلان ويلونونه بالتاء وفي بعض الاصول ثريان بالجر صفة لكان وبالتنوين كما مر وهو من الثرى وقال في النهاية يقال مكان ثريان وارض ثرية اذا كان في ترابها بلل وندى ۱۲ قس ۵ قوله اذ تضرب بضاد معجمة وراء مشددة تفعل اي اضطرب وتحرك اذ هي في المكتل والحال ان موسى نائم عند الصخرة قوله فنسي ان يخبره اي بحيوة الحوت قوله تضرب الحوت اي اضطرب سائرا من المكتل قوله كان اثره نصب لكان قوله في حجر بفتح الراء والجيم خبر ها تان ابن جريج قال لي عمرو هو ابن دينار هكذا كان اثره في حجر بتقديم الجيم المفتوحة على الراء الساكنة المهملة المفتوحة في الفرع مصحى عليها وفي غيره بتقديم الراء المهملة وفي نسخة بحر بتقديم الجيم فساكنة قال ابن حجر وهي اوضح ۱۲ قس ۶ قوله قال قد قطع الله عنك النصب قاله يوشع لما عرف من العلامة ۱۲ خير ۷ قوله ليست هذه اي قال ابن جريج ليست هذه الرواية عن سعيد هو ابن جبير قوله اخبره بسكون العين وموحدة مفتوحة من الاخبار اي اخبر يوشع موسى بقصته تضرب الحوت وفقده الذي هو علامة على وجود الخضر ۱۲ قس ۸ قوله طنفسة بكسر المهملة والفاء بينهما نون ساكنة ولابي ذر طنفسة بفتح الفاء وبجوز ضم الطاء والفاء وكلها لغات اي فرش صغير اوبساط ذو خمل قوله على كبد البحر اي وسطه وعند عبد بن حميد من طريق ابن المبارك عن ابن جريج عن عثمن بن ابي سليمن قال راى موسى الخضر على طنفسة الخضر اعلى وجه الماء وعند ابن ابي حاتم انه وجده في جزيرة البحر قوله هل بارضي من سلام لانهم كانوا كفارا وكانت تحيتهم غير السلام ولابي ذر عن الحموي والكشميهني هل بارض بالتنوين قوله لا انشئ لي ان اعلم اي كل وتقدير هذا او نحوه متعين كما قال في الفتح لان الخضر كان يعرف من الحكم الظاهر ما لا يعرفه موسى

للمكلف عنه وكان موسى يعرف من الحكم الباطن ما يأتيه بطريق الوحي وقال البرماوي كالكرماني وانما قال لا ينبغي ان اعلم لانه ان كان نبيا فلا يجب عليه تعلم شريعة نبي آخر وان كان وليا فعلمه ما مور بمتابعة نبي غيره انتهى قوله الا كما اخذ هذا الطائر بمنقاره من البحر وفي الرواية السابقة ما علمي وعلمك من علم الله الا مثل ما نقص هذا العصفور من هذا البحر ولفظ النقص ليس على ظاهره لان علم الله تعالى لا يدخله نقص وانما معناه ان علمي وعلمك بالنسبة الى علم الله تعالى كنسبة ما اخذه العصفور بمنقاره الى ماء البحر وهذا ايضا على التقريب الى الافهام والا فنسبته متناهية الى علم الله تعالى قوله قد قطع الله عنك النصب اي سفرنا هذا قال في الفتح وجد معابر بتفسير بقوله ركبا في السفينة لا جواب اذا قوله فاصبحه ثم ذكر فان قلت سبق انهما انتهيا ببيده قلت لعله قطع بعضه بالسكين ثم قطع اياتي او نزع اعضاءه وهو مردود من مكانه ثم ذكر قطعا قوله بالنخت بكسر المهملة وسكون النون اي لم تبلغ النخت وهو تفسير لقوله لم تكد زكية قوله مسلمة بضم الميم وسكون السين وكسر اللام المطلق ذلك موسى على حسب ظاهر حال الغلام وفي بعضها مسلمة بفتح السين وتشديد اللام المفتوحة وهو اشبه لانه كان كافرا قوله وكان امهم وانما جاز استعمال ذوا بمعنى امام على الاتساع لانها رجوعهم في طريقهم عليه والاول اصح يدل عليه قراءة ابن عباس وكان امامهم ملك قوله يزعمون اي قال ابن جريج عن غير سعيد بن جبير اراد اي الملك الذي كان يأخذ السفن غصبا اسمه هدد بن بدد بضم الهاء وفتح الدال الاولى وبضم الموحدة وفتح الدال الاولى ايضا مصروف ولابي ذر بدد بغير مصروف وعلى ابن الاثير فتح هدد بدد وبدد بدد قوله بالفاء وهو الزفت واما السد بالقاروة اي الزجاج فكيفية غير معلومة ويحتمل ان يكون قاروة توضع بقدر الموضع المخروق او يسحق الزجاج ويخلط بشيء كالقار حتى يصير كالقار قوله فيصير منه ذكوة اي طمارة من الذنوب والاخلاق الرديئة وذكر هذا مناسبة اختلت نفسا زكية قوله هبا اي الا يوان بالوله الذي سيرد ذكره

۱۲ من قس كرخ بغوي

حل اللغات

نول يعني اجرة قدوم آلة النجر يقال لزق الفارسي تيشه اسم اعظيما وسنكر سنكر انكر انكره العقول وتنفر عنه النفوس اجراعوميا. قاص واعظ يذكر القصص ۱۲۔

۲ بفتح العين كذا في نسختي القسطلاني وفي بعض النسخ الصحيحة بضم العين مكتوب بالقلم ۱۲ اللعه بالمثلثة والكشميهني كبيرا بالموحدة اي ما كلفت امرا عظيما شديدا على كذا في خ ۱۲۔

۳ مثلثة الطاء والغاء وبكسر الطاء وفتح الفاء وبالعكس واحدة الطفاس البساط والشياب ۱۲ قاموس

تحمل اهلَ هذا الساحل الی اهل هذا الساحل الآخر عرفوه فقالوا عبدُ اللّٰه الصالح قال قلنا لسعید خضر قال نعم لا نحملہ باجر فخرقها
ووتد فیها او تد اقال موسٰی اَخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت شیئًا امرا قال مجاهدٌ منکرا قال الم اقل انک لن تستطیع معی صبرًا کانت
الاولٰی نسیانا والوسطٰی شرطا والثالثة عمدًا قال لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترهقنی من امری عُسرًا القیا غلامًا فقتله قال یعلی
قال سعید وجد غلمانا یلعبون فاخذ غلامًا کافرًا ظریفًا فاضجعه ثم ذبحه بالسکین قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس لم تعمل
بالحنث وکان ابن عباس یقرأها زکیة مسلمة کقولک غلامًا زکیًا فانطلقا فوجدا جدارًا یرید ان ینقضّ فاقامه قال سعید
بیده هکذا ورفع یده فاستقام قال یعلی حسبت ان سعیدا قال فمسحه بیده فاستقام لو شئت لاتخذت علیه اجرا قال سعید
اجرانا کله وکان وراءهم وکان امامهم قرأها ابن عباس امامهم ملک یزعمون عن غیر سعید انه هُدَدُ بن
بُدَدٍ الغلام المقتول اسمه یزعمون جیسور ملک یأخذ کل سفینة غصبًا فاردت اذا هی مرت به ان یدعها لعیبها
فاذا جاوزوا اصلحوها وانتفعوا بها ومنهم من یقول سدوها بقارورة ومنهم من یقول بالقار کان ابواه مؤمنین وکان کافرا فخشینا
ان یرهقهما طغیانا وکفرا ان یحملهما حبّه علی ان یتابعاه علی دینه فاردنا ان یبدلهما ربهما خیرا منه زکوة واقرب رحما هما به ارحم
منهما بالاول الذی قتل خضرٌ وزعم غیر سعید انهما ابدل لا جاریة واما داؤد بن ابی عاصم فقال عن غیر واحد انها جاریة باب قوله فلما
جاوزا قال لفتٰهُ اٰتنا غداءنا لقد لقینا من سفرنا هذا نصبًا الی قوله عجبًا صنعًا عملًا حولًا تحولًا قال ذلک ما کنا نبغ فارتدا علٰی اٰثارهما
قصصًا امرًا ونکرا داهیة ینقضّ ینقاض کما تنقاض السن لتخذت واتخذت واحد رحمًا من الرحم وهی اشدّ مبالغة من الرحمة
ویظن انه من الرحیم وتد علی مکة اُمّ الرحم ای الرحمة تنزل بهم حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفیان بن عیینة عن
عمرو بن دینار عن سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس ان نوفًا البکالی یزعم ان موسٰی بنی اسرائیل لیس بموسی الخضر فقال کذب
عدوُّ اللّٰه حدثنا ابی بن کعب عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال قام موسٰی خطیبًا فی بنی اسرائیل فقیل له ای الناس اعلم قال
انا فعتب اللّٰه علیه اذ لم یردّ العلم الیه واوحی الیه بلٰی عبدٌ من عبادی بمجمع البحرین هو اعلم منک قال ای ربّ کیف السبیل

نقلنا وتد بالحنث وابن عباس قرأها مسلمة کقولہ زاکیا بیدہ لتخذت ملک والغلام جیسور وجیسور فانتفعوا

قولہ انما جاریۃ وہذا ہو المشہور وروی مثلہ عن یعقوب الی داؤد
کما رواہ الطبری وقال ابن جریر لما تقدم الخضر لہ کانت امرہا حائل بالاسلام مسلم وذکرہ ابن کثیر وغیرہ ۱۲ قسطلانی
الحق قولہ حولا الی فی قولہ تعالی لا یبغون عنہا حولا الی لا یطلبون تحولا الی غیرہا لانہم لا یجدون الطیب منہا
والمراد بہا ناکیہ الکنود وسقط قولہ صغیرا الا لابی ذر ۱۲ قسطلانی قولہ امرا الی فی قولہ لقد جئت
شیئا امرا ونکرا فی قولہ لقد جئت شیئا نکرا معنا واحدا وبہ وقال ابو عبیدۃ امرا داہیۃ ونکرا لانہ عظیما منفردا بہا
والامر فی کلام العرب الداہیۃ والمنکر الشی شدید ۱۲ قسطلانی قولہ ینقض بتشدید الفاد فی
قولہ تعالی فوجدا فیہا جدارا یرید ان ینقض قولہ ینقاض کما ینقاض السن بالف بعد القاف مع تخفیف
الفاد المعجمۃ بہما والی ذر بتشدید المعجمۃ فیہما کذا فی القسطلانی قال الکرمانی یقال انقاض الجدار انقیادا
ای تصدع من غیر ان یسقط والسن المقربۃ دنی بضمہا یا بہاں السین المکسورۃ انتہی قال فی التنقیح ومعنی ینقض
ینکسر وینقاض یسقط من اصلہ وقرئی بالصاد المہملۃ قیل معناہ الشق طولا وقال ابن درید انقاض یقیر
معجمۃ الصدع ولم یبن ومعجمۃ الکسر وبان قال الکسائی اراد وہ مثلا انتہی قولہ لتخذت بتخفیف التاء وکسر الخاء
واتخذت بالتشدید واحد فی المعنی ای اعطاہ البنیان مثل تبع واتبع۔ قس لغوی قولہ رحما بضم الراء وسکون الحاء
فی قولہ واقرب رحما من الرحم بضم فسکون وہو الرحمۃ وفی نسخۃ من الرحم بفتح فکسر بمعنی القرابۃ وہی اشد
مبالغۃ من الرحمۃ التی ہی وقوۃ القلب والتعطف لاستلزام القرابۃ الرقۃ فالمراد من غیر عکس کما قس قولہ
ونظن بفتح ونون ومعجمۃ ونسخۃ بنون بضم الفوقیۃ علی بناء المفعول قولہ ازاد ای رحما مشتق من الرحم الشتق
من الرحمۃ ۱۲ قس۔ قولہ ابدال بکسر الموحدۃ وفتح الکاف نسبۃ الی بنی بکال بطن من حمیر
ولابی ذر بفتح الموحدۃ کذا فی فتح وقال صاحب المطالع الاکثرون یقولون البدیر ویشرون الکاف ۱۲۔
قولہ کذب عدو اللہ یعنی نوفا فعبر بذلک للزجر والتنفیر لا لقدحہ فی عدالتہ۔ قس قال الکرمانی اطلق حدوہ
اللہ تغلیظا لامرہ وہو کان فی حالۃ الغضب والا فنوف کان مؤمنا مسلما حسن الایمان والاسلام ۱۲
قولہ واوحی الیہ بفتح الہمزۃ والحاء۔ قولہ عبد من عبادی وفی روایۃ عبدنا خضر قس قولہ بمجمع البحرین ای ملتقی
بحری فارس والروم او ایل المشرق وحکی الثعلبی عن ابی بن کعب انہ بإفریقیۃ وقیل بطبریۃ قولہ وہو اعلم
الاشق سکمۃ قولہ فی مکتل بکسر المیم وفتح الفوقیۃ الزنبیل الکبیر وبفتح مل سکامل قولہ فقدت الحوت ای
تغیب عن عینیک قولہ فاتخذ بہمزۃ وصل وتشدید الفوقیۃ وکسر الموحدۃ والی ذر عن المستملی فاتبعہ
بسکون الفوقیۃ وفتح الموحدۃ ای اتبع اثر الحوت فانک ستفقد العبد للامام قولہ الی الصخرۃ التی عند مجمع البحرین
قولہ فی حدیث غیر عمرو لعل الغیر الذکور کما قال فی الفتح فتادہ کما عند ابن ابی حاتم من طریقہ قولہ الیاء بتباع

الثانیۃ آخر وروی بغیر ہا قولہ لا تصیب من مائہا شیئا ای من الحیوان الاحیی وعند ابن اسحق من شرب
منہ خالدہ ولا یقار بہ شیئ میت الاحیی والا بی ذر المشیہبی والمستملی لا تصیب بالفوقیۃ ای العین شیئا
من الحیوان الاحیی فاصاب الحوت من رشاش ماء تلک العین وانسل من المکتل فدخل البحر ولعل ہذہ
العین ان ثبت النقل فیہا ہی التی شرب منہا الخضر فلعلہ کما قال جماعۃ قولہ فاذا استیقظ قال موسٰی لفتاہ
آتنا غداءنا الآیۃ ای بعد ان نسی الفتی بشرہ بان الحوت حیی وانطلقا فما سایرین بقیۃ یومہما ولیلتہما حتی
حسّ کان من الغد قال لہ اذ ذاک آتنا غداءنا قال ولم یجد النصب حتی جاوز ما امر بہ فالقی اللہ علیہ
الجوع والنصب قولہ اذ اوینا الی الصخرۃ من اوی الی منزلہ لیلا او نہارا اذ اتی قولہ فرجعا یقصان فی
آثارہما ای یتبعان آثار سیرہما اتیا ہا حتی انتہیا الی الصخرۃ ای التی فعل فیہا الحوت ما فعل قولہ فرأی الحوت
مفعول وجعلا قولہ عجبا اذ ہو امر خارق ولحوت سربا ای مسلکا قولہ مسیی ثوب ای مغلی وفی روایۃ الربیع
بن انس عند ابن ابی حاتم قال انجاب الماء عن مسلک الحوت فصارت کوۃ فرجعلما موسٰی علی اثر الحوت
فاذا ہو بالخضر فسلم علیہ موسٰی قال الخضر لبعد ان رد اللہ السلام علیہ وکشف الثوب عن وجہہ واذ ہو بسبرۃ دنون
مشدودۃ مفتوحتین ای وکیف بارض لیس بہا سلام والہلہا کفار ولم یکن السلام تحیتہم قولہ ان تعلمنی مما علمت رشدا
ای علما فاذا رشدا سترشد بہ قولہ فرمت بہما ای بموسٰی والخضر الی ذرہم ای بموسٰی ویوشع والخضر قولہ فرکب
السفینۃ ولم یذکر لہ یوشع لانہ تابع غیر مقصود بالاصالۃ قولہ ووقع عصفور بضم العین طیر مشہور وقیل ہو الغرد
وقولہ ما نقص علمی وعلمک من علم اللہ الا مقدار ما نقص العصفور منقارہ وہذا علی التقریب الی الافہام والا فنسبۃ علمہما الی علم اللہ اقل قولہ
قدوم بفتح القاف وخفۃ الدال ای الآلۃ المعروفۃ قولہ فقال لہ بیدہ ای اشار الخضر الیہ بیدہ فاقامہ ورجوہ من
اطلاق القول علی الفعل وہذا فی لسان العرب کثیر قولہ فقال ہذا فراق بینی وبینک قال فی الانوار للاشارۃ
الی الفراق الموعود بقولہ فلا تصاحبنی اذ الی الاعتراض الثالث او الوقت الی ہذا الاعتراض سبب فراقنا
وہذا الوقت وقتہ قولہ سارسلک بتاویل ما لم تستطع علیہ صبرا لکونہ منکرا من حیث الظاہر وقد کانت احکام
موسٰی کغیرہ من الانبیاء مبنیۃ علی الظواہر وادا وقرع ذلک من الخضر فانظر ما ہزاۃ قد شرع لان یعمل
کشف لہ من بواطن الاسرار وأطلع علیہ من حقائق الاستار قولہ واما الغلام فکان کافرا وقولہ وامّا الجدار فکان
ابواہ مؤمنین فیہ اشعار بان الغلام کان کافرا کما فی ہذہ القراءۃ لکنہا قراءۃ لا تعم وصالحۃ من الشواذ
المخالف لمصحف عثمان واللہ الموفق۔ ہذا کلہ ملتقط من القسطلانی والعینی والکرمانی والتنقیح ومرالحدیث
مرارا قریبا وبعیدا ۱۲

بتشدید الفوقیۃ الاولی مفتوحۃ وکسر الثانیۃ مخففۃ وللابی ذر وقد لواو واحد ای جعل فیہا وقد امکان
اللوح الذی قلعہ ۱۲ قس للعد بالتخفیف والمشددۃ ابلغ رض قرأ الوعرو ونافع وابن کثیر وابو جعفر زاکیۃ
باللالف وقرأ الآخرون زکیۃ قال الکسائی والفراء معناہما واحد وقال الوعرو وہذا لزاکیۃ التی لم تذنب قط والزکیۃ

marfat.com

اليه قال تأخذ حوتا في مكتل فحيث ما فقدت الحوت فاتبعه قال فخرج موسى ومعه فتاه يوشع بن نون ومعهما الحوت حتى انتهيا
الى الصخرة فنزلا عندها قال فوضع موسى رأسه فنام قال سفين وفي حديث غير عمرو قال وفي اصل الصخرة عين يقال لها الحيوة لا
يصيب من مائها شيء الا حيي فاصاب الحوت من ماء تلك العين قال فتحرك وانسل من المكتل فدخل البحر فلما استيقظ موسى
قال لفتاه آتنا غداءنا الآية قال ولم يجد النصب حتى جاوز ما امر به قال له فتاه يوشع بن نون ارأيت اذ اوينا الى الصخرة فاني نسيت
الحوت الآية قال فرجعا يقصان في اثارهما فوجدا في البحر كالطاق ممر الحوت فكان للفتى عجبا وللحوت سربا قال فلما انتهيا الى الصخرة
اذا هما برجل مسجى بثوب فسلم عليه موسى قال وانى بارضك السلام فقال انا موسى قال موسى بنو اسرائيل قال نعم قال هل اتبعك
على ان تعلمني مما علمت رشدا قال له الخضر يا موسى انك على علم من علم الله علمكه الله لا اعلمه وانا على علم من علم الله
علمنيه الله لا تعلمه قال بلى اتبعك قال فان اتبعتني فلا تسألني عن شيء حتى احدث لك منه ذكرا فانطلقا يمشيان على الساحل
فمرت بهما سفينة فعرف الخضر فحملوهم في سفينتهم بغير نول يقول بغير اجر فركبا السفينة قال ووقع عصفور على حرف السفينة
فنمس منقاره البحر فقال الخضر لموسى ما علمك وعلمي وعلم الخلائق في علم الله الا مقدار ما غمس هذا العصفور منقاره قال فلم يفجأ
موسى الا وعمد الخضر الى قدوم فخرق السفينة فقال له موسى قوم حملونا بغير نول عمدت الى سفينتهم فخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت
الآية فانطلقا اذا هما بغلام يلعب مع الغلمان فاخذ الخضر برأسه فقطعه قال له موسى اقتلت نفسا زكية بغير نفس لقد جئت شيئا
نكرا قال الم اقل لك انك لن تستطيع معي صبرا الى قوله فابوا ان يضيفوهما فوجدا فيها جدارا يريد ان ينقض هدما فاقامه
فقال له موسى اذ دخلنا هذه القرية فلم يضيفونا ولم يطعمونا لو شئت لاتخذت عليه اجرا قال هذا فراق بيني وبينك سأنبئك بتأويل
ما لم تستطع عليه صبرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ودد نا ان موسى صبر حتى يقص علينا من امرهما قال وكان ابن عباس
يقرأ وكان امامهم ملك يأخذ كل سفينة صالحة غصبا واما الغلام فكان كافرا باب قوله قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا الآية حدثني
محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن عمرو عن مصعب قال سألت ابي قل هل ننبئكم بالاخسرين اعمالا الآية هم
الحرورية قال لا هم اليهود والنصارى اما اليهود فكذبوا محمدا واما النصارى فكفروا بالجنة وقالوا لا طعام فيها ولا شراب والحرورية الذين
ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه وكان سعد يسميهم الفاسقين باب اولئك الذين كفروا بآيات ربهم ولقائه فحبطت اعمالهم
الآية حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سعد بن ابي مريم قال اخبرنا المغيرة قال حدثني ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انه ليأتي الرجل العظيم السمين يوم القيمة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرؤا ان شئتم فلا نقيم لهم يوم
القيمة وزنا وعن يحيى بن بكير عن المغيرة بن عبد الرحمن عن ابي الزناد مثله كهيعص بسم الله الرحمن الرحيم
قال ابن عباس ابصرهم واسمع الله يقوله وهم اليوم لا يسمعون ولا يبصرون في ضلال مبين يعني قوله اسمع بهم وابصر الكفار يومئذ

فأتبعه فاتبعه ۲ لها لا نصيب شيئا ۳ حتى ۴ اذا هما فقال ۵ لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا ۶ اذ هما ۷ فقال بل ۸ هل ۹ تسألن بهم السفينة ۱۰ تسألن ۱۱ بي ۱۲ يا موسى ۱۳
فاذا هي ۱۴ له ۱۵ فقتل ۱۶ فاقامه ۱۷ غصبا الآية ۱۸ ثنا ۱۹ الى قوله صنعا عملا ۲۰ ابن مرة ۲۱ ابن سعد ۲۲ ابن سعد ۲۳ ۲ صلى الله عليه وسلم صح ۲۴ والنصارى كفروا ۲۵ كفروا ۲۶ ابن عبد الرحمن ۲۷

لے قولہ قل ہل ننبئکم بالاخسرین اعمالا الآیۃ ای ہل نخبرکم بالاخسرین ثم فسرہم بقولہ الذین ضل سعیہم فی الحیوۃ الدنیا ای عملوا اعمالا باطلۃ علی غیر شریعۃ مشروعۃ وہم یحسبون انہم ای وہم یعتقدون انہم علی شیء ہدی فضل سعیہم ۱۲ قس ۲ قولہ الحروریۃ بفتح المہملۃ وضم الراء الاولی وکسر الثانیۃ بینہما واو ساکنۃ وشدۃ التحتیۃ بعدہا تاء تانیث نسبۃ الی حروراء قریۃ بقرب الکوفۃ مکان ابتداء خروج الخوارج علی علی رضی اللہ عنہ ولعل سبب سوال مصعب ایاہ عن ذلک ما روی ابن مردویہ من طریق القاسم بن ابی المطیل فی ہذہ الآیۃ قال اظن ان بعضہم الحروریۃ وعند الحاکم من وجہ آخر عن ابی المطیل قال قال علی منہم اصحاب النہروان وذلک قبل ان یخرجوا اصلعت عبد الرزاق بلفظ قام ابن الکوا الی علی فقال بالاخسرین اعمالا قال ویلک منہم اہل حروراء ۱۲ قس ۳ قولہ فلا نقیم لہم یوم القیمۃ وزنا ان لا یجعل لہم مقدارا واعتبارا والا فجمع لہم میزانا یوزن بہ اعمالہم لان المیزان انما ینصب للذین خلطوا اعمالا صالحا واخر سیئا اولا نقیم لاعمالہم وزنا المغیرۃ ۱۲ قس ۴ قولہ قال ابن عباس اسمع بہم وابصر لنا فی الدنیا ۱۲ قس علی التقدیم والتاخیر والاول ہو الموافق للتنزیل قس یرید قولہ تعالی اسمع بہم وابصر لیوم یاتوننا لکن الظالمون الیوم فی ضلال مبین قال البیضاوی اسمع بہم وابصر عجب معناہ ان اسماعہم وابصارہم یوم یاتوننا ای یوم القیمۃ صار بحیث تعجب منہا بعد ما کانوا صما وعمیانا فی الدنیا او التہدید بما سیسمعون ویبصرون یومئذ وقیل امر بان یسمعہم ویبصرہم مواعید ذلک الیوم وما یحیق بہم فیہ والجار والمجرور علی الاول فی موضع الرفع وعلی الثانی فی موضع النصب انتہی قولہ یقول جملۃ اسمیۃ قولہ وہم ای الکفار الیوم نصب علی الظرفیۃ ولا بالی زعم الحموی والمستملی القوم بالقاف لا یسمعون ولا یبصرون فی ضلال مبین ہو معنی قولہ لکن الظالمون الیوم فی ضلال مبین لیس قولہم اسمع بہم وابصر الکفار

یومئذ ای یوم القیمۃ اسمع شیء وابصرہ حین لا ینفعہم ذلک قس قال الکرمانی یعنی الکفار یومئذ اسمع الناس وابصرہم لکن الیوم ای فی الدنیا فی ضلال للاسمعون ولا یبصرون انتہی قال اللہ تعالی لئن لم تنتہ لارجمنک ای بلسان یعنی الشتم او الدم او بالحجارۃ حتی تموت او بعدۃ معنی کذا فی البیضاوی وقال ابن عباس فیما وصلہ الطبری فی قولہم احسن اثاثا ورئیا ای منظرا نفع المجوہر قس قال البیضاوی الرئی اللہم اغفر لکاتبہ ولقارئہ ولسائر المؤمنین.

حل اللغات

فانسل ای خرج قدوم بفتح القاف وخفۃ الدال آلۃ معروفۃ. الحروریۃ بفتح المہملۃ وضم الراء الاولی وکسر الثانیۃ بینہما واو وشدۃ التحتیۃ بعد ہا تاء تانیث نسبۃ الی حروراء قریۃ بکوفۃ ۱۲

عہ ای لم یخبأ موسی الاحین قصد الخضر الحکما مر قریبا لم یخبأ الا الخضر فقد قلع لوحا من الواح السفینۃ بالقدوم ۱۲ عہ وقد سبق ان الامام یستعمل موضع واو رقبی مضفرۃ للآیۃ کما مر ۱۲ قس.

عہ والصواب الخاسرین وقع علی الصواب کذلک عند الحاکم ۱۲ قس عہ لانہم لیسوا الکفرۃ بل فسقۃ قال تعم الذین ینقضون عہد اللہ من بعد میثاقہ ویقطعون ما امر اللہ بہ ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئک ہم الخاسرون ۱۲ کہ وعند ابن ابی حاتم عن ابی ہریرۃ فیوزن بجنبہ فلا یزنہ ۱۲ قس للعہ عطف علی سعید بن ابی مریم وہو شیخ المؤلف ایضا روی بالواسطۃ و التقدیر حدثنا محمد بن عبد اللہ عن سعید وعن یمینی ۱۲ قس عہ مکیۃ الا آیۃ السجدۃ وہی ثمان وتسعون آیۃ قیل الکاف من کریم والہاء من ہاد والیاء من حلیم والعین من علیم والصاد من صادق قالہ ابن عباس وعند انہ اسم من اسماء اللہ وعن قتادۃ انہ اسم من اسماء القرآن ۱۲ من قس. ببیض.

عہ جملۃ اسمیۃ ۱۲ قس ای اخبر اللہ سبحانہ عن حال الکفار فی القیمۃ وہم الیوم ای فی الدنیا صم عمی

اسمع شوعه وابصره لاجمنك لاشمئنك ورءيا منظرا ۱۲ وقال ابن عيينة توزهم تزعجهم الى المعاصی ازعاجا وقال مجاهد ازا اعوجاجا
قال ابن عباس ورد اعطاشا اثانا ملا اذا قولا عظيما كرا صوتا عتيا بكيا جماعة باك صليا صلی يصلی نديا والنادی محملسا وقال مجاهد
فليمدد فليدعه **باب** قوله وانذرهم يوم الحسرة ۴۲۰۲ **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا
ابو صالح عن ابی سعيد الخدری قال قال النبی صلی الله عليه وسلم يؤتی بالموت كهيأة كبش املح فينادی منادٍ يا اهل الجنة فيشرئبون
وينظرون فيقول هل تعرفون هذا فيقولون نعم هذا الموت وكلهم قد راه ثم ينادی يا اهل النار فيشرئبون وينظرون فيقول
هل تعرفون هذا فيقولون نعم هذا الموت وكلهم قد راه فيذبح ثم يقول يا اهل الجنة خلود فلا موت ويا اهل النار
خلود فلا موت ثم قرأ وانذرهم يوم الحسرة اذ قضی الامر وهم فی غفلة وهؤلاء فی غفلة اهل الدنيا وهم لا يؤمنون **باب** قوله وما
نتنزل الا بامر ربك ۴۲۰۳ **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا عمر بن ذر قال سمعت ابی عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال قال النبی صلی
الله عليه وسلم لجبرئيل ما يمنعك ان تزورنا اكثر مما تزورنا فانزلت وما نتنزل الا بامر ربك له ما بين ايدينا وما خلفنا **باب** قوله افرأيت
الذی كفر بايتنا وقال لاوتين مالا وولدا ۴۲۰۴ **حدثنا** الحميدی قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق قال سمعت
خبابا قال جئت العاص بن وائل السهمی اتقاضاه حقا لی عنده قال لا اعطيك حتی تكفر بمحمد فقلت لا حتی تموت ثم تبعث قال وانی
لميت ثم مبعوث قلت نعم قال ان لی هناك مالا وولدا فاقضيكه فنزلت هذه الاية افرأيت الذی كفر بايتنا وقال لاوتين مالا وولدا
رواه الثوری وشعبة وحفص عن ابی عوانة وابو معاوية ووكيع عن الاعمش **باب** قوله اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدا ۴۲۰۵ قال ومثقالا **حدثنا**
محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق عن خباب قال كنت قينا بمكة فعملت للعاص بن وائل سيفا
فجئت اتقاضاه فقال لا اعطيك حتی تكفر بمحمد قلت لا اكفر بمحمد حتی يميتك الله ثم يحييك قال اذا اماتنی الله ثم بعثنی ولی
مال وولد فانزل الله افرأيت الذی كفر بايتنا وقال لاوتين مالا وولدا اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدا قال موثقا لم يقل لا بجی
عن سفيان سيفا ولا موثقا **باب** قوله كلا سنكتب ما يقول ونمد له من العذاب مدا ۴۲۰۶ **حدثنا** بشر بن خلد قال حدثنا محمد بن جعفر
عن شعبة عن سليمان قال سمعت ابا الضحی يحدث عن مسروق عن خباب قال كنت قينا فی الجاهلية وكان لی دين علی العاص بن وائل فاتيته
يتقاضاه فقال لا اعطيك حتی تكفر بمحمد فقال والله لا اكفر حتی يميتك الله ثم يبعثك قال فذرنی حتی اموت ثم ابعث فسوف

---

۲ وقال ابو وائل علمت مريم ان التقی حين قالت انی اعوذ بالرحمن منك ان كنت تقيا ۲ لدا ۲ وقال غيره عنيا حسنا ۲ واحدا ۲ اذا قضی الامر رسول الله
۲ له مابين ايدينا وما خلفنا رسول الله ۲ وما بين ذلك الاية ۲ الاية ۲ العاصی ايقاعی نقال ۲ فاقضيك ۲ الاية ۲ النهی يخمئنه نقلت
۲ صلی الله عليه وسلم ۲ الی قوله عهدا الاية ۲ ثنی ۲ حدثنا ۲ قال تبعث

---

۱ قوله تؤزهم ای تزعجهم الشياطين الی المعاصی ازعاجا وقيل تغريهم عليها بالتسويلات وتهيج الشهوات وقال مجاهد فی ما وصله الفريابی فی قوله تعالی فعد لهم عدا ای عدا بكسر العين وفتح الواو ای نسمه عدا بضم العين وسكون الواو وفی اخری كنا بالام المضمومة بدل الهمزة المكسورة وهذا ساقط لابی ذر وقال ابن عباس فی قوله تعالی يوم نسوق المجرمين الی جهنم وردا ای عطاشا وساقط هذا لابی ذر قال تعالی لهم احسن اثاثا ای مالا وقوله اهلكنا قبلهم من قرن هو بضم الهاء وكسرها وقد قرئ بهما (لا مطلق الصوت) وقال تعالی او تسمع لهم ركزا ای صوتا ای خفيا قوله وقال ابن عباس ای غير ابی ذر وقال ابی ذر فی قوله تعالی خروا سجدا وبكيا جماعة باك قال ابو عبيدة والمعنی اذا سمعوا الكلام الله خروا ساجدين بعضمته بالكين من خشية قال تعالی ثم نحن اعلم بالذين هم اولی بها صليا هو مصدر صلی بكسر اللام يصلی قال ابو عبيدة والمعنی احرق احتراقا وقوله ای الفريقين خير مقاما واحسن نديا والنادی يريد ان معنا ما وله ای مجلسا ومجتمعا ۱۲ قس ۳ قوله فيشرئبون بفتح التحتية وسكون المعجمة وفتح الراء وبعد الهمزة الموحدة مشددة فواو اكثره فنون آخره يمدون اعناقهم ويرفعون رؤسهم وينظرون وعند ابن جان فی صحيحه وابن ماجه عن ابی هريرة فيطلعون فانفين ان يخرجوا من مكانهم الذی هم فيه قوله كلهم قد راه ای عرفه بالحقيقة الشق فی قلوبهم هذا الموت قوله ثم ينادی ای المنادی يا اهل النار فيشرئبون وعند ابن جان وابن ماجه فيطلعون فرحين مستبشرين ان يخرجوا من مكانهم الذی هم فيه قوله فيذبح فان قلت الموت عرض يناقی الجثوة وعدم الجثوة فكيف يذبح قلت الله قادر علی ان يجعل جسما جواتا مثل الكبش والمقصود منه التمثيل وبيان انه لا يموت احد بعد ذلك وخلودا ما مصدر ای انتم خلود وصف بالمصدر للمبالغة كرجل عدل اوجمع خالد ای انتم خالدون قيل خلق الله الموت علی صورة كبش لا يمر بشی الا مات والجثوة علی صورة فرس فليس لبرجس ۱۲ قس ۴ قوله وانذرهم يوم الحسرة الخطاب للنبی صلی الله عليه وسلم ای انذر جميع الناس اذ قضی الامر ای فصل بين اهل الجنة

واهل النار ودخل كل اما صار اليه مخلدا فيه وهم فی غفلة ای وهؤلاء فی غفلة ای اهل الدنيا وفسر لفظ وهم فی غفلة بهؤلاء ليشير الهم بيانا لكونهم اهل الدنيا اذ الآخرة ليست دار غفلة ۱۲ قوله وهم لا يؤمنون نفی منهم الايمان علی سبيل التاكيد والمبالغة ۱۲ قس ك

۵ قوله اطلع الغيب الخ اتخذ عند الرحمن عهدا بهمزة قطع او همزة وصل للاستفهام الانكاری وحذفت همزة الوصل لاستغناء عنها ای قدر بلوغ منزلته شانه ان الله لو لقی الی عالم الغيب الذی توحد به الواحد القهار حتی ادعی ان يوتی فی الآخرة مالا وولدا وتالق عليه اتخذ من عالم الغيوب عهدا بذلك فانه لا يتوصل الی العلم به الا بهذين الطريقين قيل العهد كلمة الشهادة والعمل الصالح فان وعد الله بالثواب عليها كالعهد عليه. قس بيعادی فاكمنی اتخذ عند الرحمن عهدا بسبب انه اسلم ذا من به تعالی وبرسوله ۱۲ ۶ قوله ولم يقل الاعجمی بفتح الهمزة وسكون المعجمة وفتح جيم وكسر ميمة عبيد الله مصغرا ابن عبد الله بكبر فی روايته عن سفيان سيفا ای لم يقل سيفا فی قولا فعملت سيفا ولا موثقا ای ولم يقل ايضا موثقا تفسير عهدا هذا كذا فی قس ۱۲

۷ وفسر وهم فی غفلة باهل الدنيا والآخرة ليست دار غفلة ۱۲ ك ۸ وعند ابن ابی حاتم انها نزلت فی اعتباسه عنه صلعم ابن ام حتی اشتاق اللقاء قس ما ۹ وعند ابن اسحق من وجه آخر عن ابن عباس ان قريشا لما اعز الله اصحاب الكهف فذكث النبی صلعم خمس عشرة ليلة لا يحدث الله فی ذلك وحيا فلما نزل جبرئيل قال له ابطات فذكره. قس ومرفی ص ۱۰ ۱۲ ۱۰ ما ۱۱ افرأيت عطفه بالفاء بعد الف الاستفهام ايذانا بافادة التعقيب كانه قال اخبرنا ايضا بقصته هذا الكافر عقب قصته وذلك المذكور من قبل هذه الآية ۱۲ قس ۱۲ ما ۱۳ ومفعوله متروك مراد اذ المقدر لا يتصور بعد البعث فكانه قال لا كفرا بعد ۱۲ ما ۱۴ ومر الحديث مع بعض بيانه فی ص ۱۰ ۱۲ ۱۰ ۱۲ ۱۰ ۱۲

اوتی بالاولدا فاقتضیك فنزلت هذه الآیة أفرأیت الذی کفر بآیاتنا وقال لأوتین مالا وولدا باب قوله ونرثه ما یقول ویأتینا فردا وقال
ابن عباس الجبال هدا هدا حدثنا یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق عن خباب قال کنت رجلا قینا وکان
لی علی العاص بن وائل دین فاتیته اتقاضاه فقال لا أقضیك حتی تکفر بمحمد قال قلت لن اکفر به حتی تموت ثم تبعث قال وانی
لمبعوث من بعد الموت فسوف اقضیك اذا رجعت الی مال وولد قال فنزلت أفرأیت الذی کفر بآیاتنا وقال لأوتین مالا وولدا أطلع
الغیب أم اتخذ عند الرحمن عهدا کلا سنکتب ما یقول ونمد له من العذاب مدا ونرثه ما یقول ویأتینا فردا طه لنشوا الله الرحمن الرحیم
قال ابن جبیر یا نبطیة طه یا رجل یقال کل ما لم ینطق بحرف او فیه تمتمة او فأفأة فهی عقدة اری ظهری فسیختلم هلکم المثلی
تانیث الامثل یقول بدینکم یقال خذ المثلی خذ الامثل ثم ائتوا صفا یقال هل اتیت الصف الیوم یعنی المصلی الذی یصلی فیه فاجیس
اضمر خوفا فذهبت الواو من خیفته لکسرة الخاء فی جذوع علی جذوع خطبك بالك وساس مساس مصدر ماسه مساسا لنسفنه لنذرینه
قاعا یعلوه الماء والصفصف المستوی من الارض وقال مجاهد من زینة القوم الحلی الذی استعاروا من ال فرعون فقذفناها
فالقیتها صنع فنسی موسی هم یقولونه اخطأ الرب لا یرجع الیهم قولا والعجل هو الجسد الاقدام حشرتنی اعمی عن حجتی وکنت
بصیرا فی الدنیا وقال ابن عیینة امثلهم عدلا وقال ابن عباس هضما لا یظلم فیه هضم من حسناته عوجا وادیا امتا رایة سیرتها
حالتها الاولی التقی ضنکا الشقاء هوی شقی المقدس المبارك طوی اسم الوادی بالمکان المبارك طوی اذهب انت وهارون
یابسا علی قدر موعد لا تنیا تضعفا باب قوله واصطنعتك لنفسی حدثنی الصلت بن محمد قال حدثنا مهدی بن میمون قال
حدثنا محمد بن سیرین عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال التقی ادم وموسی قال موسی لادم انت الذی اشقیت

فانقضاه ۲ علی مالی وولدی ۲ الی قوله فردا ۲ من سورة طه ۲ سورة طه ای طه ۲ قال عکرمة والضحاك ۲ وقال مجاهد القی صنع بطریقتکم المثلی بدینکم الامثل
۲ فی نفسه خیفة ۲ النخل ۲ ولانارا نقالا ۲ اوزارا وهی الاثقال وهی الحلی التی فقذفناها فالقیناها ۲ قال ابن عباس یقبس صلوا الطریق
وکانوا سبعین نقالا ان لم اجد علیها من یهدی الطریق اتیکم بنار توقدون
۲ طریقة ۲ ولا ۲ بالهدی واد ۲ لا ۲ یفرط عقوبة ۲ ثنا ثنی فقال

---

۱ قوله قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله وتنشق الارض وتخر الجبال هدا ای استعظاما لفریتهم وجرأتهم لان دعوا للرحمن ولدا ۱۲ قس ۲ قوله وقرأ نافع وابن عامر وحفص ویعقوب علی الاصل وفتح الطاء وحده ابو عمرو ودرش لاستعلائه والباقون وبها من اسرار الحروف وقیل معناه یا رجل علی لغة عك (قبیلة) فان صح فلعل اصله یا هذا فحذف فوافیه بالقلب والاختصار وقرئ طر علی امر للرسول صلعم بان یطأ الارض بقدمیه فانه کان یقوم فی تهجده علی احدی رجلیه وان اصطفا فتطیت همزته یا ۱۲ بیضی ۳ قوله وقال ابن جبیر سعید کما فی الجعدیات للبغوی ومصنف ابن شیبة ومکرمة فیما وصله ابن ابی حاتم والضحاك ابن مزاحم فیما وصله الطبری بالنبطیة طه معناه یا رجل ویا فی ذرای طریا رجل بسکون الیاء والمراد النبی صلعم قال الانباری ولغة قریش اذا وقفت تلك اللغة فی هذا لان الله تعالی انما خاطب نبیه بلسان غیر قریش قسطلانی قال الکرمانی النبطیة منسوب الی النبط بفتح النون والموحدة وبالمهملة قوم ینزلون وکثیرا یستعمل ویراد بها الزارعون ای طه ای هو حرف النداء وطه معناه الرجل فحذفناه یا رجل وحذف یائی القرآن کثیرا انتهی قال صاحب المدارك ومارووی عن مجاهد والحسن والضحاك وعطاء وغیرهم ان معناه یا رجل فان صح فظاهره ولا فالحق ما سواه انتهی قوله البشر قوله وقال مجاهد ای فی قوله تعالی قالوا یا موسی اما ان تلقی الخ بفتح الهمزة والقاف ای صنع وقوله تعالی هل اتیك حدیث موسی اذ رأی نارا فقال لاهله امکثوا انی آنست نارا لعلی آتیکم منها بقبس او اجد علی النار هدی فلما اتاها نودی یا موسی انی انا ربك فاخلع نعلیك انك بالواد المقدس طوی وانا اخترتك فاستمع لما یوحی انی انا الله لا الٰه الا انا فاعبدنی واقم الصلوة لذکری ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی فلا یصدنك عنها من لا یؤمن بها واتبع هواه فتردی وما تلك بیمینك یا موسی قال هی عصای اتوکؤا علیها واهش بها علی غنمی ولی فیها مآرب اخری قال القها یا موسی فالقاها فاذا هی حیة تسعی قال خذها ولا تخف سنعیدها سیرتها الاولی واضمم یدك الی جناحك تخرج بیضاء من غیر سوء آیة اخری لنریك من آیاتنا الکبری اذهب الی فرعون انه طغی قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدة من لسانی یفقهوا قولی واجعل لی وزیرا من اهلی هارون اخی اشدد به ازری واشرکه فی امری کی نسبحك کثیرا ونذکرك کثیرا انك کنت بنا بصیرا قال قد اوتیت سؤلك یا موسی ولقد مننا علیك مرة اخری اذ اوحینا الی امك ما یوحی ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم فلیلقه الیم بالساحل یاخذه عدو لی وعدو له والقیت علیك محبة منی ولتصنع علی عینی اذ تمشی اختك فتقول هل ادلکم علی من یکفله فرجعناك الی امك کی تقر عینها ولا تحزن وقتلت نفسا فنجیناك من الغم وفتناك فتونا فلبثت سنین فی اهل مدین ثم جئت علی قدر یا موسی واصطنعتك لنفسی اذهب انت واخوك بآیاتی ولا تنیا فی ذکری اذهبا الی فرعون انه طغی فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی قالا ربنا انا نخاف ان یفرط علینا او ان یطغی قال لا تخافا انی معکما اسمع وأری فأتیاه فقولا انا رسولا ربك فارسل معنا بنی اسرائیل ولا تعذبهم قد جئناك بآیة من ربك والسلام علی من اتبع الهدی انا قد اوحی الینا ان العذاب علی من کذب وتولی قال فمن ربکما یا موسی قال ربنا الذی اعطی کل شیء خلقه ثم هدی قال فما بال القرون الاولی قال علمها عند ربی فی کتاب لا یضل ربی ولا ینسی الذی جعل لکم الارض مهدا وسلك لکم فیها سبلا وانزل من السماء ماء فاخرجنا به ازواجا من نبات شتی کلوا وارعوا انعامکم ان فی ذلك لآیات لاولی النهی منها خلقناکم وفیها نعیدکم ومنها نخرجکم تارة اخری ولقد اریناه آیاتنا کلها فکذب وابی قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا بسحرك یا موسی فلنأتینك بسحر مثله فاجعل بیننا وبینك موعدا لا نخلفه نحن ولا انت مکانا سوی قال موعدکم یوم الزینة وان یحشر الناس ضحی فتولی فرعون فجمع کیده ثم اتی قال لهم موسی ویلکم لا تفتروا علی الله کذبا فیسحتکم بعذاب وقد خاب من افتری فتنازعوا امرهم بینهم وأسروا النجوی قالوا ان هذان لساحران یریدان ان یخرجاکم من ارضکم بسحرهما ویذهبا بطریقتکم المثلی فاجمعوا کیدکم ثم ائتوا صفا وقد افلح الیوم من استعلی قالوا یا موسی اما ان تلقی واما ان نکون اول من القی قال بل القوا فاذا حبالهم وعصیهم یخیل الیه من سحرهم انها تسعی فاوجس فی نفسه خیفة موسی قلنا لا تخف انك انت الاعلی والق ما فی یمینك تلقف ما صنعوا انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی فالقی السحرة سجدا قالوا آمنا برب هارون وموسی قال آمنتم له قبل ان اذن لکم انه لکبیرکم الذی علمکم السحر فلاقطعن ایدیکم وارجلکم من خلاف ولاصلبنکم فی جذوع النخل ولتعلمن اینا اشد عذابا وابقی قالوا لن نؤثرك علی ما جاءنا من البینات والذی فطرنا فاقض ما انت قاض انما تقضی هذه الحیاة الدنیا انا آمنا بربنا لیغفر لنا خطایانا وما اکرهتنا علیه من السحر والله خیر وابقی انه من یأت ربه مجرما فان له جهنم لا یموت فیها ولا یحیی ومن یأته مؤمنا قد عمل الصالحات فاولئك لهم الدرجات العلی جنات عدن تجری من تحتها الانهار خالدین فیها وذلك جزاء من تزکی ولقد اوحینا الی موسی ان اسر بعبادی فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا لا تخاف درکا ولا تخشی فاتبعهم فرعون بجنوده فغشیهم من الیم ما غشیهم وأضل فرعون قومه وما هدی یا بنی اسرائیل قد انجیناکم من عدوکم وواعدناکم جانب الطور الایمن ونزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبات ما رزقناکم ولا تطغوا فیه فیحل علیکم غضبی ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی وانی لغفار لمن تاب وآمن وعمل صالحا ثم اهتدی وما اعجلك عن قومك یا موسی قال هم اولاء علی اثری وعجلت الیك رب لترضی قال فانا قد فتنا قومك من بعدك واضلهم السامری فرجع موسی الی قومه غضبان اسفا قال یا قوم الم یعدکم ربکم وعدا حسنا افطال علیکم العهد ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی قالوا ما اخلفنا موعدك بملکنا ولکنا حملنا اوزارا من زینة القوم فقذفناها فکذلك القی السامری فاخرج لهم عجلا جسدا له خوار فقالوا هذا الهکم والٰه موسی فنسی افلا یرون الا یرجع الیهم قولا ولا یملك لهم ضرا ولا نفعا ولقد قال لهم هارون من قبل یا قوم انما فتنتم به وان ربکم الرحمن فاتبعونی واطیعوا امری قالوا لن نبرح علیه عاکفین حتی یرجع الینا موسی قال یا هارون ما منعك اذ رأیتهم ضلوا الا تتبعن افعصیت امری قال یا بن ام لا تأخذ بلحیتی ولا برأسی انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی اسرائیل ولم ترقب قولی قال فما خطبك یا سامری قال بصرت بما لم یبصروا به فقبضت قبضة من اثر الرسول فنبذتها وکذلك سولت لی نفسی قال فاذهب فان لك فی الحیوة ان تقول لا مساس وان لك موعدا لن تخلفه وانظر الی الٰهك الذی ظلت علیه عاکفا لنحرقنه ثم لننسفنه فی الیم نسفا انما الٰهکم الله الذی لا الٰه الا هو وسع کل شیء علما کذلك نقص علیك من انباء ما قد سبق وقد آتیناك من لدنا ذکرا من اعرض عنه فانه یحمل یوم القیامة وزرا خالدین فیه وساء لهم یوم القیامة حملا یوم ینفخ فی الصور ونحشر المجرمین یومئذ زرقا یتخافتون بینهم ان لبثتم الا عشرا نحن اعلم بما یقولون اذ یقول امثلهم طریقة ان لبثتم الا یوما ویسئلونك عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا فیذرها قاعا صفصفا لا تری فیها عوجا ولا امتا یومئذ یتبعون الداعی لا عوج له وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا یومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن ورضی له قولا یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون به علما وعنت الوجوه للحی القیوم وقد خاب من حمل ظلما ومن یعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا یخاف ظلما ولا هضما وکذلك انزلناه قرآنا عربیا وصرفنا فیه من الوعید لعلهم یتقون او یحدث لهم ذکرا فتعالی الله الملك الحق ولا تعجل بالقرآن من قبل ان یقضی الیك وحیه وقل رب زدنی علما ولقد عهدنا الی آدم من قبل فنسی ولم نجد له عزما وإذ قلنا للملائکة اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس ابی فقلنا یا آدم ان هذا عدو لك ولزوجك فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی ان لك الا تجوع فیها ولا تعری وانك لا تظمؤا فیها ولا تضحی فوسوس الیه الشیطان قال یا آدم هل ادلك علی شجرة الخلد وملك لا یبلی فاکلا منها فبدت لهما سوآتهما وطفقا یخصفان علیهما من ورق الجنة وعصی آدم ربه فغوی ثم اجتباه ربه فتاب علیه وهدی قال اهبطا منها جمیعا بعضکم لبعض عدو فاما یاتینکم منی هدی فمن اتبع هدای فلا یضل ولا یشقی ومن اعرض عن ذکری فان له معیشة ضنکا ونحشره یوم القیامة اعمی قال رب لم حشرتنی اعمی وقد کنت بصیرا قال کذلك اتتك آیاتنا فنسیتها وکذلك الیوم تنسی وکذلك نجزی من اسرف ولم یؤمن بآیات ربه ولعذاب الآخرة اشد وابقی افلم یهد لهم کم اهلکنا قبلهم من القرون یمشون فی مساکنهم ان فی ذلك لآیات لاولی النهی ولولا کلمة سبقت من ربك لکان لزاما واجل مسمی فاصبر علی ما یقولون وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها ومن آناء اللیل فسبح وأطراف النهار لعلك ترضی ولا تمدن عینیك الی ما متعنا به ازواجا منهم زهرة الحیوة الدنیا لنفتنهم فیه ورزق ربك خیر وابقی وأمر اهلك بالصلوة واصطبر علیها لا نسئلك رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوی وقالوا لولا یأتینا بآیة من ربه أولم تأتهم بینة ما فی الصحف الاولی ولو انا اهلکناهم بعذاب من قبله لقالوا ربنا لولا ارسلت الینا رسولا فنتبع آیاتك من قبل ان نذل ونخزی قل کل متربص فتربصوا فستعلمون من اصحاب الصراط السوی ومن اهتدی اقترب للناس حسابهم وهم فی غفلة معرضون ما یأتیهم من ذکر من ربهم محدث الا استمعوه وهم یلعبون لاهیة قلوبهم وأسروا النجوی الذین ظلموا هل هذا الا بشر مثلکم افتأتون السحر وانتم تبصرون قال ربی یعلم القول فی السماء والارض وهو السمیع العلیم بل قالوا اضغاث احلام بل افتراه بل هو شاعر فلیأتنا بآیة کما ارسل الاولون ما آمنت قبلهم من قریة اهلکناها افهم یؤمنون وما ارسلنا قبلك الا رجالا نوحی الیهم فاسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون وما جعلناهم جسدا لا یاکلون الطعام وما کانوا خالدین ثم صدقناهم الوعد فانجیناهم ومن نشاء واهلکنا المسرفین لقد انزلنا الیکم کتابا فیه ذکرکم افلا تعقلون وکم قصمنا من قریة کانت ظالمة وانشانا بعدها قوما آخرین فلما احسوا بأسنا اذا هم منها یرکضون لا ترکضوا وارجعوا الی ما اترفتم فیه ومساکنکم لعلکم تسئلون قالوا یا ویلنا انا کنا ظالمین فما زالت تلك دعواهم حتی جعلناهم حصیدا خامدین وما خلقنا السماء والارض وما بینهما لاعبین لو اردنا ان نتخذ لهوا لاتخذناه من لدنا ان کنا فاعلین بل نقذف بالحق علی الباطل فیدمغه فاذا هو زاهق ولکم الویل مما تصفون وله من فی السماوات والارض ومن عنده لا یستکبرون عن عبادته ولا یستحسرون یسبحون اللیل والنهار لا یفترون ام اتخذوا آلهة من الارض هم ینشرون لو کان فیهما آلهة الا الله لفسدتا فسبحان الله رب العرش عما یصفون لا یسئل عما یفعل وهم یسئلون ام اتخذوا من دونه آلهة قل هاتوا برهانکم هذا ذکر من معی وذکر من قبلی بل اکثرهم لا یعلمون الحق فهم معرضون وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحی الیه انه لا الٰه الا انا فاعبدون وقالوا اتخذ الرحمن ولدا سبحانه بل عباد مکرمون لا یسبقونه بالقول وهم بامره یعملون یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یشفعون الا لمن ارتضی وهم من خشیته مشفقون ومن یقل منهم انی الٰه من دونه فذلك نجزیه جهنم کذلك نجزی الظالمین أولم یر الذین کفروا ان السماوات والارض کانتا رتقا ففتقناهما وجعلنا من الماء کل شیء حی افلا یؤمنون وجعلنا فی الارض رواسی ان تمید بهم وجعلنا فیها فجاجا سبلا لعلهم یهتدون وجعلنا السماء سقفا محفوظا وهم عن آیاتها معرضون وهو الذی خلق اللیل والنهار والشمس والقمر کل فی فلك یسبحون وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد افائن مت فهم الخالدون کل نفس ذائقة الموت ونبلوکم بالشر والخیر فتنة والینا ترجعون وإذا رآك الذین کفروا ان یتخذونك الا هزوا اهذا الذی یذکر آلهتکم وهم بذکر الرحمن هم کافرون خلق الانسان من عجل سأوریکم آیاتی فلا تستعجلون ویقولون متی هذا الوعد ان کنتم صادقین لو یعلم الذین کفروا حین لا یکفون عن وجوههم النار ولا عن ظهورهم ولا هم ینصرون بل تأتیهم بغتة فتبهتهم فلا یستطیعون ردها ولا هم ینظرون ولقد استهزئ برسل من قبلك فحاق بالذین سخروا منهم ما کانوا به یستهزئون قل من یکلؤکم باللیل والنهار من الرحمن بل هم عن ذکر ربهم معرضون أم لهم آلهة تمنعهم من دوننا لا یستطیعون نصر انفسهم ولا هم منا یصحبون بل متعنا هؤلاء وآباءهم حتی طال علیهم العمر أفلا یرون انا نأتی الارض ننقصها من اطرافها أفهم الغالبون قل انما انذرکم بالوحی ولا یسمع الصم الدعاء اذا ما ینذرون ولئن مستهم نفحة من عذاب ربك لیقولن یا ویلنا انا کنا ظالمین ونضع الموازین القسط لیوم القیامة فلا تظلم نفس شیئا وان کان مثقال حبة من خردل اتینا بها وکفی بنا حاسبین ولقد آتینا موسی وهارون الفرقان وضیاء وذکرا للمتقین الذین یخشون ربهم بالغیب وهم من الساعة مشفقون وهذا ذکر مبارك انزلناه أفأنتم له منکرون ولقد آتینا ابراهیم رشده من قبل وکنا به عالمین اذ قال لابیه وقومه ما هذه التماثیل التی انتم لها عاکفون قالوا وجدنا آباءنا لها عابدین قال لقد کنتم انتم وآباؤکم فی ضلال مبین قالوا أجئتنا بالحق أم انت من اللاعبین قال بل ربکم رب السماوات والارض الذی فطرهن وانا علی ذلکم من الشاهدین وتالله لأکیدن اصنامکم بعد ان تولوا مدبرین فجعلهم جذاذا الا کبیرا لهم لعلهم الیه یرجعون قالوا من فعل هذا بآلهتنا انه لمن الظالمین قالوا سمعنا فتی یذکرهم یقال له ابراهیم قالوا فأتوا به علی اعین الناس لعلهم یشهدون قالوا أأنت فعلت هذا بآلهتنا یا ابراهیم قال بل فعله کبیرهم هذا فاسئلوهم ان کانوا ینطقون فرجعوا الی انفسهم فقالوا انکم انتم الظالمون ثم نکسوا علی رؤسهم لقد علمت ما هؤلاء ینطقون قال أفتعبدون من دون الله ما لا ینفعکم شیئا ولا یضرکم أف لکم ولما تعبدون من دون الله أفلا تعقلون قالوا حرقوه وانصروا آلهتکم ان کنتم فاعلین قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم وأرادوا به کیدا فجعلناهم الاخسرین ونجیناه ولوطا الی الارض التی بارکنا فیها للعالمین ووهبنا له اسحاق ویعقوب نافلة وکلا جعلنا صالحین وجعلناهم ائمة یهدون بامرنا وأوحینا الیهم فعل الخیرات وإقام الصلوة وإیتاء الزکوة وکانوا لنا عابدین ولوطا آتیناه حکما وعلما ونجیناه من القریة التی کانت تعمل الخبائث انهم کانوا قوم سوء فاسقین وأدخلناه فی رحمتنا انه من الصالحین ونوحا اذ نادی من قبل فاستجبنا له فنجیناه واهله من الکرب العظیم ونصرناه من القوم الذین کذبوا بآیاتنا انهم کانوا قوم سوء فاغرقناهم اجمعین وداود وسلیمان اذ یحکمان فی الحرث اذ نفشت فیه غنم القوم وکنا لحکمهم شاهدین ففهمناها سلیمان وکلا آتینا حکما وعلما وسخرنا مع داود الجبال یسبحن والطیر وکنا فاعلین وعلمناه صنعة لبوس لکم لتحصنکم من بأسکم فهل انتم شاکرون ولسلیمان الریح عاصفة تجری بأمره الی الارض التی بارکنا فیها وکنا بکل شیء علمین ومن الشیاطین من یغوصون له ویعملون عملا دون ذلك وکنا لهم حافظین وأیوب اذ نادی ربه انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین فاستجبنا له فکشفنا ما به من ضر وآتیناه اهله ومثلهم معهم رحمة من عندنا وذکری للعابدین واسمعیل وادریس وذا الکفل کل من الصابرین وادخلناهم فی رحمتنا انهم من الصالحین وذا النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر علیه فنادی فی الظلمات ان لا الٰه الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین فاستجبنا له ونجیناه من الغم وکذلك ننجی المؤمنین وزکریا اذ نادی ربه رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین فاستجبنا له ووهبنا له یحیی وأصلحنا له زوجه انهم کانوا یسارعون فی الخیرات ویدعوننا رغبا ورهبا وکانوا لنا خاشعین والتی احصنت فرجها فنفخنا فیها من روحنا وجعلناها وابنها آیة للعالمین ان هذه امتکم امة واحدة وانا ربکم فاعبدون وتقطعوا امرهم بینهم کل الینا راجعون فمن یعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا کفران لسعیه وانا له کاتبون وحرام علی قریة اهلکناها انهم لا یرجعون حتی اذا فتحت یأجوج ومأجوج وهم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة ابصار الذین کفروا یا ویلنا قد کنا فی غفلة من هذا بل کنا ظالمین انکم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم انتم لها واردون لو کان هؤلاء آلهة ما وردوها وکل فیها خالدون لهم فیها زفیر وهم فیها لا یسمعون ان الذین سبقت لهم منا الحسنی اولئك عنها مبعدون لا یسمعون حسیسها وهم فی ما اشتهت انفسهم خالدون لا یحزنهم الفزع الاکبر وتتلقاهم الملائکة هذا یومکم الذی کنتم توعدون یوم نطوی السماء کطی السجل للکتب کما بدأنا اول خلق نعیده وعدا علینا انا کنا فاعلین ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثها عبادی الصالحون ان فی هذا لبلاغا لقوم عابدین وما ارسلناك الا رحمة للعالمین قل انما یوحی الی انما الٰهکم الٰه واحد فهل انتم مسلمون فان تولوا فقل آذنتکم علی سواء وان ادری اقریب ام بعید ما توعدون انه یعلم الجهر من القول ویعلم ما تکتمون وان ادری لعله فتنة لکم ومتاع الی حین قال رب احکم بالحق وربنا الرحمن المستعان علی ما تصفون

---

۱ قوله قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله وتنشق الارض وتخر الجبال هدا ای استعظاما لفریتهم وجرأتهم لان دعوا للرحمن ولدا ۱۲ قس ۲ قوله وقرأ نافع وابن عامر وحفص ویعقوب علی الاصل وفتح الطاء وحده ابو عمرو ودرش لاستعلائه والباقون وبها من اسرار الحروف وقیل معناه یا رجل علی لغة عك (قبیلة) فان صح فلعل اصله یا هذا فحذف فوافیه بالقلب والاختصار وقرئ طر علی امر للرسول صلعم بان یطأ الارض بقدمیه فانه کان یقوم فی تهجده علی احدی رجلیه وان اصطفا فتطیت همزته یا ۱۲ بیضی ۳ قوله وقال ابن جبیر سعید کما فی الجعدیات للبغوی ومصنف ابن شیبة ومکرمة فیما وصله ابن ابی حاتم والضحاك ابن مزاحم فیما وصله الطبری بالنبطیة طه معناه یا رجل ویا فی ذرای طریا رجل بسکون الیاء والمراد النبی صلعم قال الانباری ولغة قریش اذا وقفت تلك اللغة فی هذا لان الله تعالی انما خاطب نبیه بلسان غیر قریش قسطلانی قال الکرمانی النبطیة منسوب الی النبط بفتح النون والموحدة وبالمهملة قوم ینزلون وکثیرا یستعمل ویراد بها الزارعون ای طه ای هو حرف النداء وطه معناه الرجل فحذفناه یا رجل وحذف یائی القرآن کثیرا انتهی قال صاحب المدارك ومارووی عن مجاهد والحسن والضحاك وعطاء وغیرهم ان معناه یا رجل فان صح فظاهره ولا فالحق ما سواه انتهی قوله البشر قوله وقال مجاهد ای فی قوله تعالی قالوا یا موسی اما ان تلقی الخ بفتح الهمزة والقاف ای صنع وقوله تعالی هل اتیك حدیث موسی اذ رأی نارا فقال لاهله امکثوا انی آنست نارا لعلی آتیکم منها بقبس او اجد علی النار هدی فلما اتاها نودی یا موسی انی انا ربك فاخلع نعلیك انك بالواد المقدس طوی وانا اخترتك فاستمع لما یوحی انی انا الله لا الٰه الا انا فاعبدنی واقم الصلوة لذکری ان الساعة آتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی فلا یصدنك عنها من لا یؤمن بها واتبع هواه فتردی وما تلك بیمینك یا موسی قال هی عصای اتوکؤا علیها واهش بها علی غنمی ولی فیها مآرب اخری قال القها یا موسی فالقاها فاذا هی حیة تسعی قال خذها ولا تخف سنعیدها سیرتها الاولی واضمم یدك الی جناحك تخرج بیضاء من غیر سوء آیة اخری لنریك من آیاتنا الکبری اذهب الی فرعون انه طغی قال رب اشرح لی صدری ویسر لی امری واحلل عقدة من لسانی یفقهوا قولی واجعل لی وزیرا من اهلی هارون اخی اشدد به ازری واشرکه فی امری کی نسبحك کثیرا ونذکرك کثیرا انك کنت بنا بصیرا قال قد اوتیت سؤلك یا موسی ولقد مننا علیك مرة اخری اذ اوحینا الی امك ما یوحی ان اقذفیه فی التابوت فاقذفیه فی الیم فلیلقه الیم بالساحل یاخذه عدو لی وعدو له والقیت علیك محبة منی ولتصنع علی عینی اذ تمشی اختك فتقول هل ادلکم علی من یکفله فرجعناك الی امك کی تقر عینها ولا تحزن وقتلت نفسا فنجیناك من الغم وفتناك فتونا فلبثت سنین فی اهل مدین ثم جئت علی قدر یا موسی واصطنعتك لنفسی اذهب انت واخوك بآیاتی ولا تنیا فی ذکری اذهبا الی فرعون انه طغی فقولا له قولا لینا لعله یتذکر او یخشی قالا ربنا انا نخاف ان یفرط علینا او ان یطغی قال لا تخافا انی معکما اسمع وأری فأتیاه فقولا انا رسولا ربك فارسل معنا بنی اسرائیل ولا تعذبهم قد جئناك بآیة من ربك والسلام علی من اتبع الهدی انا قد اوحی الینا ان العذاب علی من کذب وتولی قال فمن ربکما یا موسی قال ربنا الذی اعطی کل شیء خلقه ثم هدی قال فما بال القرون الاولی قال علمها عند ربی فی کتاب لا یضل ربی ولا ینسی الذی جعل لکم الارض مهدا وسلك لکم فیها سبلا وانزل من السماء ماء فاخرجنا به ازواجا من نبات شتی کلوا وارعوا انعامکم ان فی ذلك لآیات لاولی النهی منها خلقناکم وفیها نعیدکم ومنها نخرجکم تارة اخری ولقد اریناه آیاتنا کلها فکذب وابی قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا بسحرك یا موسی فلنأتینك بسحر مثله فاجعل بیننا وبینك موعدا لا نخلفه نحن ولا انت مکانا سوی قال موعدکم یوم الزینة وان یحشر الناس ضحی فتولی فرعون فجمع کیده ثم اتی قال لهم موسی ویلکم لا تفتروا علی الله کذبا فیسحتکم بعذاب وقد خاب من افتری فتنازعوا امرهم بینهم وأسروا النجوی قالوا ان هذان لساحران یریدان ان یخرجاکم من ارضکم بسحرهما ویذهبا بطریقتکم المثلی فاجمعوا کیدکم ثم ائتوا صفا وقد افلح الیوم من استعلی قالوا یا موسی اما ان تلقی واما ان نکون اول من القی قال بل القوا فاذا حبالهم وعصیهم یخیل الیه من سحرهم انها تسعی فاوجس فی نفسه خیفة موسی قلنا لا تخف انك انت الاعلی والق ما فی یمینك تلقف ما صنعوا انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی فالقی السحرة سجدا قالوا آمنا برب هارون وموسی قال آمنتم له قبل ان اذن لکم انه لکبیرکم الذی علمکم السحر فلاقطعن ایدیکم وارجلکم من خلاف ولاصلبنکم فی جذوع النخل ولتعلمن اینا اشد عذابا وابقی قالوا لن نؤثرك علی ما جاءنا من البینات والذی فطرنا فاقض ما انت قاض انما تقضی هذه الحیاة الدنیا انا آمنا بربنا لیغفر لنا خطایانا وما اکرهتنا علیه من السحر والله خیر وابقی انه من یأت ربه مجرما فان له جهنم لا یموت فیها ولا یحیی ومن یأته مؤمنا قد عمل الصالحات فاولئك لهم الدرجات العلی جنات عدن تجری من تحتها الانهار خالدین فیها وذلك جزاء من تزکی ولقد اوحینا الی موسی ان اسر بعبادی فاضرب لهم طریقا فی البحر یبسا لا تخاف درکا ولا تخشی فاتبعهم فرعون بجنوده فغشیهم من الیم ما غشیهم وأضل فرعون قومه وما هدی یا بنی اسرائیل قد انجیناکم من عدوکم وواعدناکم جانب الطور الایمن ونزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبات ما رزقناکم ولا تطغوا فیه فیحل علیکم غضبی ومن یحلل علیه غضبی فقد هوی وانی لغفار لمن تاب وآمن وعمل صالحا ثم اهتدی وما اعجلك عن قومك یا موسی قال هم اولاء علی اثری وعجلت الیك رب لترضی قال فانا قد فتنا قومك من بعدك واضلهم السامری فرجع موسی الی قومه غضبان اسفا قال یا قوم الم یعدکم ربکم وعدا حسنا افطال علیکم العهد ام اردتم ان یحل علیکم غضب من ربکم فاخلفتم موعدی قالوا ما اخلفنا موعدك بملکنا ولکنا حملنا اوزارا من زینة القوم فقذفناها فکذلك القی السامری فاخرج لهم عجلا جسدا له خوار فقالوا هذا الهکم والٰه موسی فنسی افلا یرون الا یرجع الیهم قولا ولا یملك لهم ضرا ولا نفعا ولقد قال لهم هارون من قبل یا قوم انما فتنتم به وان ربکم الرحمن فاتبعونی واطیعوا امری قالوا لن نبرح علیه عاکفین حتی یرجع الینا موسی قال یا هارون ما منعك اذ رأیتهم ضلوا الا تتبعن افعصیت امری قال یا بن ام لا تأخذ بلحیتی ولا برأسی انی خشیت ان تقول فرقت بین بنی اسرائیل ولم ترقب قولی قال فما خطبك یا سامری قال بصرت بما لم یبصروا به فقبضت قبضة من اثر الرسول فنبذتها وکذلك سولت لی نفسی قال فاذهب فان لك فی الحیوة ان تقول لا مساس وان لك موعدا لن تخلفه وانظر الی الٰهك الذی ظلت علیه عاکفا لنحرقنه ثم لننسفنه فی الیم نسفا انما الٰهکم الله الذی لا الٰه الا هو وسع کل شیء علما کذلك نقص علیك من انباء ما قد سبق وقد آتیناك من لدنا ذکرا من اعرض عنه فانه یحمل یوم القیامة وزرا خالدین فیه وساء لهم یوم القیامة حملا یوم ینفخ فی الصور ونحشر المجرمین یومئذ زرقا یتخافتون بینهم ان لبثتم الا عشرا نحن اعلم بما یقولون اذ یقول امثلهم طریقة ان لبثتم الا یوما ویسئلونك عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا فیذرها قاعا صفصفا لا تری فیها عوجا ولا امتا یومئذ یتبعون الداعی لا عوج له وخشعت الاصوات للرحمن فلا تسمع الا همسا یومئذ لا تنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن ورضی له قولا یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون به علما وعنت الوجوه للحی القیوم وقد خاب من حمل ظلما ومن یعمل من الصالحات وهو مؤمن فلا یخاف ظلما ولا هضما وکذلك انزلناه قرآنا عربیا وصرفنا فیه من الوعید لعلهم یتقون او یحدث لهم ذکرا فتعالی الله الملك الحق ولا تعجل بالقرآن من قبل ان یقضی الیك وحیه وقل رب زدنی علما ولقد عهدنا الی آدم من قبل فنسی ولم نجد له عزما وإذ قلنا للملائکة اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس ابی فقلنا یا آدم ان هذا عدو لك ولزوجك فلا یخرجنکما من الجنة فتشقی ان لك الا تجوع فیها ولا تعری وانك لا تظمؤا فیها ولا تضحی فوسوس الیه الشیطان قال یا آدم هل ادلك علی شجرة الخلد وملك لا یبلی فاکلا منها فبدت لهما سوآتهما وطفقا یخصفان علیهما من ورق الجنة وعصی آدم ربه فغوی ثم اجتباه ربه فتاب علیه وهدی قال اهبطا منها جمیعا بعضکم لبعض عدو فاما یاتینکم منی هدی فمن اتبع هدای فلا یضل ولا یشقی ومن اعرض عن ذکری فان له معیشة ضنکا ونحشره یوم القیامة اعمی قال رب لم حشرتنی اعمی وقد کنت بصیرا قال کذلك اتتك آیاتنا فنسیتها وکذلك الیوم تنسی وکذلك نجزی من اسرف ولم یؤمن بآیات ربه ولعذاب الآخرة اشد وابقی افلم یهد لهم کم اهلکنا قبلهم من القرون یمشون فی مساکنهم ان فی ذلك لآیات لاولی النهی ولولا کلمة سبقت من ربك لکان لزاما واجل مسمی فاصبر علی ما یقولون وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها ومن آناء اللیل فسبح وأطراف النهار لعلك ترضی ولا تمدن عینیك الی ما متعنا به ازواجا منه

الناس واخرجته من الجنة قال له آدم انت الذی اصطفاك الله برسالته واصطفاك لنفسه وانزل عليك التوراة قال نعم قال
فوجدتها كتب علی قبل ان يخلقني قال نعم فحج آدم موسى اليه البحر باب قوله ۲ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى
حدثني يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا روح قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال لما قدم
رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة واليهود تصوم يوم عاشوراء فسألهم فقالوا هذا اليوم الذي ظهر فيه موسى على فرعون فقال
النبي صلى الله عليه وسلم نحن اولى بموسى منهم فصوموه باب قوله فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا
ايوب بن النجار عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال حاج موسى آدم فقال
له انت الذي اخرجت الناس من الجنة بذنبك واشقيتهم قال قال آدم يا موسى انت الذي اصطفاك الله برسالاته وبكلامه اتلومني
على امر كتبه الله علي قبل ان يخلقني او قدره علي قبل ان يخلقني قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحج آدم موسى سورة الانبياء
حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابي اسحٰق سمعت عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال بنو اسرائيل
والكهف ومريم وطٰه والانبياء هن من العتاق الاول وهن من تلادي وقال قتادة جذاذا قطعهن وقال الحسن في فلك يسبحون
يدورون وقال ابن عباس نفشت رعت يصبحون يمنعون امتكم امة واحدة قال دينكم دين واحد وقال عكرمة حصب حطب بالحبشية وقال غيره احسسوا توقعوه من احسست خامدين هامدين حصيد مستأصل يقع على الواحد والاثنين
والجميع لا يستحسرون لا يعيون ومنه حسير وحسرت بعيري عيي بعيد تكسورا وطاصعة لبوس الدروع تقطعوا امرهم اختلفوا
الحسيس والحس والجرس والهمس واحد وهو من الصوت الخفي اذ ذناك اعلمناك اذ ثبكم اذا اعلمته فانت وهو على سواء لم تغدر
وقال مجاهد لعلكم تسئلون تفهمون ارتضى رضي التماثيل الاصنام السجل الصحيفة باب قوله كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ حدثنا سليمان
ابن حرب قال حدثنا شعبة عن المغيرة بن النعمان شيخ من النخع عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال خطب النبي صلى الله عليه وسلم
فقال انكم محشورون الى الله عزوجل حفاة عراة غرلا كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين ثم ان اول من يكسى يوم القيمة

قال آدم برسالاته فوجدتها كتبت عليّ ۲ الی قوله واضل فرعون قومه وما هدی ۲ وانزلنا الیکم بعد اوحینا ۲ الی قوله وما هدی ۲ آدم وموسی ۲ آدم موسی برسالاته ۲ الی قوله فحج آدم موسی ای
غلب بالحجة بان الزم برهان لم یکن مستقلا فیما صدر عنه ممکنا من ترک بل کان امرا مقضیا فالقوم بعد زوال التکلیف والتوبة والعقوبة ما لا یمکن عقلا. مرقاة قال النووی ولما تاب الله علیه غفر له زال عنه اللوم فمن لامه کان محجوجا بالشرع ۱۲ ۲ قوله فاضرب لهم طریقا نصب مفعول به وذکک علی سبیل المجاز بسوان الطریق سبب عن ضرب البحر از المعنی اضرب البحر لیتعلق بهم فیصیر طریقا فیهذا اصح نسبة الضرب الی الطریق والمعنی اجعل لهم طریقا وقیل هو نصب علی الظرف قال ابو البقاء ای موضع طریق فهو مفعول به ۱۲ اتس. ۳ قوله کمن اولی بموسی منهم ای اقرب بموسی منهم فهو رفع توهم من موافقتهم لیعنی نحن صوم موافقتنا لموسی لا موافقته کم یعنی ان خبر الیهود فی الدیانات غیر مقبول فلیک صدق ولیکن ان یقال صدق بذا اظهر اصل الله علیه وسلم بالتواتر بحر جماعة معهم اسلموا او لوحی الله بعد اخبارهم بذلک ۱۲ المعاة ۴ قوله فلا یخرجنکما اذ ای لا یکونن سببا لاخراجکما قوله فتشقی افرده باسناد الشقاء الیه بعد اسناده الکما فی الخروج الکفاء باستلزام شقاوته شقاء هما من حیث انه قیم علیهما ومما فظه علی النوامیل والرادیة الشقاء التعب فی طلب العاش وذلک وظیفة الرجال ۱۲ بیض قس ۵ قوله فحج آدم موسی برفع آدم علی الفاعلیة ای غلب علیه بالحجة بان ما صدر منه لم یکن مستقلا به متمکنا من ترکه بل کان امرا مقضیا وقیل انما احتج بان التائب لا لام علیه توبته ۱۲ اتس ۶ قوله من العتاق الاول بکسر المهملة وتخفیف الفوقیة جمع عتیق وهو بالغ الغایة فی الجودة والاول بضم الهمزة وفتح الواو والمخففة والالیة باعتبار النزول لانهن نزلت بمکة قوله وهن من تلادی بکسر الفوقیة وتخفیف اللام وکسر الدال المهملة ای ما حفظته قدیما من القرآن عند الطارف وانا کانت للانبیاء بهذا الوصف لتضمنها اخبارا طویلة ۱۲ انبیاء ۷ قوله وقال قتادة جذاذا قطعا وصله الطبری فی قوله تعالی فجعلهم جذاذا ای قطعا وفی الجذاذ القطاع من الذهب والفضة قدیما من القرآن عند الطارف وانا کانت للانبیاء وهو لغة وقال الحسن البصری فی قوله تعالی وهو الذی خلق اللیل والنهار والشمس والقمر کلک فی فلک یسبحون ای یدورون مثل فلکة المغزل. وصله ابن عیینة وقال الفلک مدار النجوم والفلک فی کلام العرب کل مستدیر وجمعه افلاک ومنه فلک المغزل وفلکة المغزل بفتح الفاء وکسرها وکسر المیم وفتح الزاء حدیدة المغزل وفیه جواز الرفق والاتیام علی الافلاک وانما جعل الضمیر واو العقلاء للوصف بفعلهم وهو السباحة قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم فی قوله تعالی او نفست فیه غنم القوم ای رعت وزاد البوذریلی قال تعالی ان هذه امتکم امة واحدة قال ابن عباس فیما وصله ابن المنذر وقال مجاهد یعصرون قال تعالی ان هذه امتکم امة واحدة وانا ربکم فاعبدون. اخبار اجلة الانبیاء والامم وانهما من اول ما قرء بها وحفظها من القرآن ۱۲ اک ومر فی ۲۱/۷۶ فی سورة بنی اسرائیل ۱۲ لعه من الثیاب غزلا بضم الغین المعجمة فراء ساکنة جمع اغزل هو الاقلف الذی لم یختن ۱۲ قس ه فعله کان فی الحاشیة فنقله الناسخ فی غیر موضعه ۱۲ ک

انها تفسیر لانا دة والحصب بالصاد مایرمی به فی النار ولا یقال لرحصب الا وهو فی النار فما قیل فحطب وشجر وقال غیره ای بئر مکرمة فی قوله تعالی فلما احسوا بأسنا ای توقعوه مشتق من احست من الاحساس وقال فی الانوار فلما ادرکوا شدة عذابنا ادراک المشاهد المحسوس قوله خامدین ای هامدین قال ابو عبیدة قوله حصید والبالی ذرا لحصید یرید به قوله تعالی فجعلناهم حصیدا خامدین معناه ستاصل کالنبت المحصود والحصید یقع علی الواحد والاثنین والجمع قال تعالی لا یستکبرون عن عبادته ولا یستحسرون قال ابو عبیدة لا یعیون فی الفرع بضم اوله ومعناه وانا نشر من احیاه وفی نسخة عن ابی ذر یعیون بفتحها اورده ابن التین وصوب الضم واجاب بان العین بان الصواب الفتح لان مضاه لا یعجزون وقبل لا یتطعمون ومنه حسیر وحسرت بعیری ای اعییته قال ثعلب فی سورة الحج من کل فج عمیق ای بعید ویحتمل ان یکون ذکره هنا سهوا من ناسخ او غیره قال تعالی سواء علیهم ای سواء علیهم هو بتشدید الکاف مبنیا للمفعول وهی قراءة ابی الجوزة وغیره لغة فی الخفیفة ای رووا بضم الراء ای الی الکفر قوله تعالی وعلمناه صنعة لبوس لکم هی الدروع لانها تلبس وهو بمعنی الملبوس کالرکوب والرکوب قال ثعلب وتقطعوا امرهم بینهم کل الیناراجعون ای اختلفوا فی الدین وصاروا فرقا او اذا قرأ التمیس والحس فی قوله تعالی لا یسمعون حسیسها والجرس بفتح الجیم وسکون الراء والهمس بفتح الهاء وسکون المیم واحد فی المعنی وهو من الصوت الخفی قوله فی سورة فصلت آذناک ما منا من شهید معناه اعلمناک وذکره مناسبة لقوله فان تولوا فقل آذنتکم علی سواء قال ابو عبیدة اذا انذرت عدوک واعلمته بالحرب فانت وهو علی سواء لم تغدر معنی الآیة اعلمتکم بالحرب وان لا صلح بیننا علی سواء لتما هبوا للبراز بکم فلا تغدروا لاضراع وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله تعالی لعلکم تفلحون ای تفهمون بضم الفوقیة وفتح الفاء وفتح اللام مشددة فی نسخة تفلحون بفتح فسکون ففتح مخففا ولابن المنذر من وجه آخر تفقهون قال تعالی ولا یستفهمون الا من ارتضی ای رضی ان یشفع له ما به منه قوله تماثیل هی الاصنام والتمثال اسم للشئ الموضوع مشبها بخلق من خلق الله ۱۲ قس بیعهک کمجمع ک

عه بان کتبت فی اللوح المحفوظ او صحیفة التوراة والواحا ۱۲ قس عه بحذف المضاف واثبات المضاف الیه علی حالها ای سورة بنی اسرائیل ۱۲ قس عه التلاد ما کانت قدیما والمراد تفضیل هذه السور لما تثبت من ذکر القصص. اخبار اجلة الانبیاء والامم وانهما من اول ما قرء بها وحفظها من القرآن ۱۲ اک
ومر فی ۲۱/۷۶ فی سورة بنی اسرائیل ۱۲ لعه من الثیاب غزلا بضم الغین المعجمة فراء ساکنة جمع اغزل هو الاقلف الذی لم یختن ۱۲ قس ه فعله کان فی الحاشیة فنقله الناسخ فی غیر موضعه ۱۲ ک

marfat.com

ابراهیم الا انه یجاء برجال من امتی فیؤخذ بهم ذات الشمال فاقول یارب اصحابی فیقال لا تدری ما احدثوا بعدك فاقول کما قال العبد الصالح وکنت علیهم شهیدا ما دمت فیهم الی قوله شهید فیقال ان هؤلاء لم یزالوا مرتدین الی اعقابهم منذ فارقتهم **سورة الحج**

وقال ابن عیینة المحیتین المطمئنین وقال ابن عباس فی امنیته اذا حدث القی الشیطان فی حدیثه فیبطل الله ما یلقی الشیطان ویحکم ایاته ویقال امنیته قراءته الا اماني یقرؤن ولا یکتبون وقال مجاهد مشید بالقصة وقال غیره یسطون یفرطون من السطوة ویقال یسطون یبطشون وهدوا الی الطیب من القول الهموا قال ابن عباس بسبب یجعل الی سقف البیت تذهل تشغل **باب**

قوله وتری الناس سکاری حدثنا عمرو بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یقول الله یوم القیمة یا آدم یقول لبیك ربنا وسعدیك فینادی بصوت ان الله یأمرك ان تخرج من ذریتك بعثا الی النار قال یارب وما بعث النار قال من کل الف اراه تسعمائة وتسعة وتسعین فحینئذ تضع الحامل حملها ویشیب الولید وتری الناس سکاری وما هم بسکاری ولکن عذاب الله شدید فشق ذلك علی الناس حتی تغیرت وجوههم فقال النبی صلی الله علیه وسلم من یاجوج وماجوج تسع مائة وتسعة وتسعین ومنکم واحد ثم انتم فی الناس کالشعرة السوداء فی جنب الثور الابیض او کالشعرة البیضاء فی جنب الثور الاسود وانی لارجو ان تکونوا ربع اهل الجنة فکبرنا ثم قال ثلث اهل الجنة فکبرنا ثم قال شطر اهل الجنة فکبرنا وقال ابو اسامة عن الاعمش تری الناس سکاری وما هم بسکاری قال من کل الف تسع مائة وتسعة وتسعین وقال جریر وعیسی ابن یونس وابو معاویة یسکاری وما هم بسکاری **باب** قوله ومن الناس من یعبد الله علی حرف شك فان اصابه خیر اطمأن به وان اصابته فتنة انقلب علی وجهه خسر الدنیا والاخرة الی قوله ذلك هو الضلال البعید اثرنا هم وسعنا هم **حدثنی** ابراهیم بن الحارث قال حدثنا یحیی بن ابی بکیر قال حدثنا اسرائیل عن ابی حصین عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال ومن الناس من یعبد الله علی حرف کان الرجل یقدم المدینة فان ولدت امرأته غلاما ونتجت خیله قال هذا دین صالح وان لم تلد امرأته ولم تنتج خیله قال هذا دین سوء **باب** قوله هذان خصمان اختصموا فی ربهم **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا هشیم قال اخبرنا ابو هاشم عن ابی مجلز عن قیس بن عباد عن ابی ذر انه کان یقسم قسما ان هذه الآیة هذان خصمان اختصموا فی ربهم نزلت فی حمزة وصاحبیه وعتبة وصاحبیه یوم برزوا فی یوم بدر رواه سفین عن ابی هاشم وقال عثمان عن جریر عن منصور عن ابی هاشم عن مجلز قوله **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا معتمر بن سلیمن سمعت ابی قال حدثنا ابو مجلز عن قیس بن عباد عن علی بن ابی طالب قال انا اول من

---

۱ ثنا ۲ فیسلم ۳ قوله ۴ حدثنا ۵ قال ۶ تسما المعتمر

۱ ثنا ۲ فیهم ۳ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیهم وانت علی کل شئ شهید ۴ بسم الله الرحمن الرحیم ۵ اذا تمنی القی الشیطان ۶ الی ۷ الله ۸ الحج

۱ الی القرآن ۲ وهدوا الی صراط الحمید الاسلام ۳ الی السماء ۴ عزوجل ۵ تشغل ۶ فیقول ۷ قال ۸ نسعون ۹ وقال ۱۰ علی ۱۱ ذلك هو الخسران المبین ۱۲ لهم

قوله لم یزالوا مرتدین حمل بعضهم الردة علی الحقیقة والصحابة علی المجاز من جفاة العرب من اصحاب مسیلمة والاسود وبعضهم الردة علی التقصیر فی بعض والصحابة علی غیر الخواص من الصحابة والله اعلم العاقبة من رمی ۱۲ قس ۲ قوله وقال ابن عباس فیها وصله الطبری فی قوله تعالی اذا تمنی القی الشیطان فی امنیته ای اذا حدث ای اذا تلی النبی صلعم شیئا من الآیات انزله علیه من الذی القی الشیطان فی حدیثه فی تلاوته نحو سکته من السکتات مایوافق رای اهل الشرك من الباطل فیسعی به فیتوهمون انه ماتلاه النبی صلعم او سمعه منه لما یخلط حقا بباطل حاشاه الله من ذلك فیبطل الله ما یلقی الشیطان ویحکم آیاته ای یثبتها ویقال ان امنیته ای قراءته وفی بعض الاصول وکثیر من النسخ امنیته قراءته بحرف باطل مالا یخفی قوله الا اماني فی بریدة قوله تمنی کما فی سورة البقرة ومنهم امیون لا یعلمون الکتاب الا اماني ای یقرؤن ولا یکتبون وهذا اورده المولف لح استشهادا علی ان تمنی فی هذه السورة فی قوله تعالی الا اذا تمنی یعنی قراءته وهو خلاف ما فسره به صاحب الانوار حیث قال اذا تمنی اذا زوره فی نفسه ما تهواه القی الشیطان فی امنیته فی تشهیه ما یوجب اشتغاله بالدنیا ۱۲ قس ۳ قوله وقال مجاهد فیها وصله الطبری فی قوله تعالی وبشر معطلة وقصر مشید ای بالقصة بفتح القاف وتشدید الصاد المفتوحة وقال غیره ای غیر مجاهد فی قوله تعالی یکادون یسطون ای یفرطون مشتق من السطوة وهی القهر والغلبة ویقال هو قول الفراء والزجاج یسطون ای یبطشون بکسر الطاء وضمها والمعنی انهم یهمون بالبطش والوثوب تغلیظا لانکارهم ایاه وقال ابن عباس فی قوله تعالی من کان یظن ان لن ینصره الله فی الدنیا والآخرة فلیمدد بسبب الی السماء ای بحبل الی سقف البیت ولفظ ابن المنذر فلیمدد بسبب ای سماء بیته فلیختنق به حتی یموت فان الله ناصره لا محالة ۱۲ قس ۴ قوله ویشیب الولید هذا علی سبیل الفرض والتمثیل او بحمل علی الحقیقة لان کل احد یبعث علی ما مات علیه فیبعث الحامل حاملا والمرضع مرضعة والمطفل طفلا ۱۲ قس ومر الحدیث مع بیانه فی ص ۵۸۵ فی کتاب الانبیاء ۱۲ ۵ قوله من یاجوج وماجوج ومن کان منا علی الشرك تسع مائة الی جنب تسع علی التمییز ویجوز الرفع علی انه خبر مبتدأ محذوف کذا فی العطفی وروی عن حذیفة مرفوعا ان یاجوج

تعثر بين يدي الرحمٰن للخصومة يوم القيٰمة قال قيسٌ وفيهم نزلت هٰذان خصمان اختصموا في ربهم قال هم الذين بارزوا يوم بدر علیؓ وحمزةؓ وعبيدةؓ وشيبةُ بن ربيعة وعُتبة بن ربيعة والوليد بن عُتبة **سورة المؤمنين** ۲ وقال ابن عُيينة سبع طرائق سبع سمٰوٰت لها ساكنون سبقت لهم السعادة قلوبهم وجلة خائفون قال ابن عباس هيهات هيهات بعيد بعيد فسئل العادين الملائكة تملنا كون لعادون كالحون عابسون من سُلٰلة الولد والنطفة السُّلالة والجنة والجنون واحد والغثاء الزبد وما ارتفع عن الماء وما لا يُنتفع به **سورة النور** من خلاله من بين اضعاف السحاب سنا برقه الضياء مُدعنين يقال للمستخذي مُذعنًا شتا وشتى وشتات وشتٌّ واحدٌ وقال سعد بن عياض الثمالي المشكوٰة الكوّة بلسان الحبشة وقال ابن عباس سورة انزلناها بيناها وقال غيره سُمّي القرآن لجماعة السُّور وسميت السورة لانها مقطوعة من الاخرى فلما قرن بعضها الى بعض سُمّي قرانا وقوله تعالىٰ

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ تاليفه بعضه الى بعض فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ فاذا جمعناه والفناه فاتبع قرانه اى ما جمع فيه فاعمل بما أَمَرَكَ وانتهِ عما نهاك الله ويقال ليس لشعره قرانٌ اى تاليف وسُمّي الفرقان لانه يُفرق بين الحق والباطل ويقال للمرأة ما قرأت سَلًى قطّ اى لم تجمع في بطنها ولدًا وقال فَرَضْنَاهَا انزلنا عليها فرائض مختلفة ومن قرأ فرضناها يقول فرضنا عليكم وعلى من بعدكم قال مجاهد والطفل الذين لم يَظْهَرُوا لم يدْرُوا لما بهم من الصِّغر باب قوله والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الّا انفسهم فشهادة احدهم اربع شهادات بالله انه لمن الصادقين حدثنا اسحٰق قال حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا الاوزاعي قال حدثني الزهري عن سهل بن سعد انّ عُوَيمرًا اتى عاصم بن عدي وكان سيّد بني عجلان فقال كيف تقولون في رجل وجد مع امرأته رجلا يقتله فتقتلونه ام كيف يصنع سل لي رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فاتى عاصم النبي صلى الله عليه وسلم فقال

المؤمنون ۲ بسم الله الرحمٰن الرحيم وقال ۲ وقال مجاهد فاسألْ ۲ تنكصون تستأخرون ۳ وقال غيره ۲ وهُم ۲ يعمهون يرتعون اصواتهم كما تعمّ البقرة على اعقابكم على عقبيه سامرًا السامر من السّمر والجمع السُّمّار والسامر ههنا في موضع الجمع تسحرون تعمون من السحر ۲ بسم الله الرحمٰن الرحيم ۲ وقال مجاهد اذا خلا فاؤا بالحبشية بتلًا بتلًا يقال ۳ ثم ۲ وقال الشعبي غيرُ اولي الاربة من ليس له ارب وقال طاؤس هو الاحمق الذي لا حاجة له في النساء وقال مجاهد لا يهمه الا بطنه ولا يخاف على النساء والطفل الذي لم يظهر واحد على عورات النساء ۱۲ الآية

لہ قوله قال ابن عيينة هو سفين ما وصلني في تفسيره في قوله تعالىٰ ولقد خلقنا فوقكم سبع سمٰوات سميت طرائق لتطارقها وهو ان بعضها فوق بعض يقال طارق النعل اذا اطبق نعلا على نعل اولانها طرق الملائكة في العروج والهبوط قال تعالىٰ اولئك يسارعون في الخيرات وهم لها سابقون اى سبقت لهم السعادة قاله ابن عباس قال تعالىٰ والذين يؤتون ما اتوا وقلوبهم وجلة قال ابن عباس فيما وصلها ابن ابي حاتم اى خائفين ان لا يقبل منهم ما اتوا من الصدقات قال ابن عباس فيما وصله الطبري في قوله تعالىٰ هيهات هيهات لما توعدون اى بعيد بعيد قال في الصحاح العرف عند النحاة انما اسم فعل اى سمي بها الفعل الذي هو بعد وهذا تحقيق لكونها اسماء ان مدلوله وقوع البعد في الزمن الماضي قوله تعالىٰ قالوا ابنا يا ويلنا او بعض يوم فاسئل العادين اى الملائكة يعني الذين يحفظون اعمال بني آدم ويحصونها عليهم وهذا قول مكرمة وقيل الملائكة الذين يعدون ايام الدنيا وقيل المعنى سل من يعرف عدد ذلك فانا نسيناه قال تعالىٰ والذين لا يؤمنون بالآخرة عن الصراط اى السوي انا لكبون اى العادلون عن الصراط السوي قال ثعلب يُلقى وجوههم النار وهم فيها كالحون اى عابسون وفي حديث ابي سعيد رضي الله عنه تشويه النار فتقلص شفته العليا وتسترخي السفلى رواه الحاكم وقال غيره اى غير ابن عباس من سلالة الولد والنطفة السلالة للانسان من ابيه وهو مثل البرادة والنعامة ما يتساقط من الشيء بالمبرد والمنحت هذا كلام الفضل قال الكرماني ليس الولد نفس السلالة بل الولد جثة أُخرجه السلالة يعني السلالة ما يسل من الشيء كالولد والنطفة فوكه والجنة في قوله تعالىٰ يقولون به جنة والجنون واحد في المعنى قوله تعالىٰ اذا هم يبطرون وان لهم ما يرتعون اصواتهم كما يبطر البقرة لشدة ما نالهم قال تعالىٰ قد كانت آياتي تتلى عليكم فكنتم على اعقابكم اى تنعرضون مدبرين عن سماعها وقصدها يقال يقال رجع على عقبيه اذا ادبر قوله تعالىٰ مستكبرين به سامرا تهجرون نصب على الحال ماخوذ من السمر والجمع السمار يوزن الجمار والسامر ههنا في موضع الجمع وهو الاصح ونظيره قوله تعالىٰ ثم نخرجكم طفلا قوله تعالىٰ قل فاني تسحرون اى تكذبون اى يخيل لكم الحق باطلا مع ظهور الامر وتكاثر الادلة وثبت من قوله يبطرون الى هنا في رواية النسفي وسقط لغيره كما نبه في الفتح ۱۲ قس بيض **لہ** ۲ قوله من خلاله في قوله تعالىٰ تترى الودق يخرج من خلاله اى فترى المطر يخرج من بين اضعاف السحاب قوله تعالىٰ يكاد سنا برقه يذهب بالابصار اى ضوءه يقال سنا البرق اى اضاء يعني قال تعالىٰ وان يكن لهم الحق يأتوا اليه مذعنين اى منقادين يقال للمستخذي بالباء والذال المعجمتين اسم فاعل من استخذى اى خضع مذعن بالذال المعجمة منقاد ۱۲ قس بيض **لہ** ۳ قوله قال ابن عباس فيما وصله الطبري في قوله تعالىٰ سورة انزلناها بالمد يعني بينا قال الزركشي تبعا للقاضي عياض كذا في الفتح والصواب انزلناها وفسرناها بينا بالتخفيف فرضناها بالتخفيف انزلناه وعليه شرح الكرماني. وتعقبه صاحب المصابيح بان البخاري نقل عن ابن عباس تفسير انزلناها وبه نقل مجمع ذكره الحافظ مغلطاي من طريق ابن المنذر ربما الى ابن عباس فما هذا الاعتراض البارد انتهى وقد روى الطبري من طريق علي بن ابي طلحة عن ابن عباس في قوله وفرضناها يقول بينا بالتا قال في الفتح وهو لو ثبت قول عياض ۱۲ قس **لہ** ۴ قوله قال فرضناها بالتشديد للزوم والى ذر يقال في فرضناها اى انزلنا فيها فرائض مختلفة فالتشديد لكثرة الفروض وقيل للمبالغة في الايجاب ومن قرأ فرضناها بالتخفيف

وهي قراءة غير ابي عمرو وابن كثير يقول المعنى فرضنا عليكم فاسقط الضمير وعلى من بعدكم الى يوم القيٰمة والسورة لا يمكن فرضها لانها قد خلت في الوجود وتحصيل الحاصل محال فوجب ان يكون المراد فرضنا ما بين فيها من الاحكام ۱۲ قس **لہ** ۵ قوله قال مجاهد والطفل الذين لم يظهروا اى لم يدروا ليسكون الدال العهود من غير ما قوله لما بهم اى لما جبل ما بهم من الصغر وقال الفراء والزجاج لم يبلغوا ان يطيقوا اتيان النساء وقيل لم يبلغوا حد الشهوة والكفل يطلق على المثنى والجمع فلذا وصف بالجمع اولما قصد به الجنس روعي فيه الجمع وقال الشعبي بفتح المعجمة فيهما وصله الطبري اول الذرية هو من ليس لدارب بكسر الهمزة اى حاجة النساء وبهم الشيوخ الهم والهمة الشيخ الفاني. ق والممسوحون وقال ابن جبير المعتوه وقال ابن عباس الطفل الذي لا شهوة فيه وقال مجاهد الخصي الذي لا يقوم ذكره وقال مجاهد الذي لا يهمه الا بطنه ولا يخاف على النساء لبله وقال طاؤس فيما وصله عبد الرزاق عن ابيه هو الاحمق الذي لا حاجة له في النساء وقيل هو الذي لا تشتهيه المرأة وثبت من قوله وقال الشعبي الى هنا للنسفي وسقط من فرع اليونينية فبعض الاصول ۱۲ قس قال في الفتح كذا للنسفي ولغيره وقال مجاهد والطفل الذين لم يظهروا اى لم يدروا ما بهم من الصغر ۱۲.

لہ ۶ قوله ام كيف يصنع ام متصل معناه يعني اذا رأى الرجل يذا المنكر الشنيع والامر الفظيع وثارت عليه الحمية ايقتله فتقتلونه ام يصبر على ذلك الشناعة العار وتحتمل ان تكون منقطعة فسأل اولا عن القتل مع القصاص ثم اضرب عن هذا السؤال. قس قال النووي اختلفوا فيمن قتل رجلا وجد مع امرأته فقذفه زنى قال الجمهور يقتل الا ان يقوم بذلك بينة او يعترف لورثته القتيل ويكون القتيل محصنا والبينة اربعة من العدول من الرجال ينشدون على الزنا والمراد فيما بينه وبين الله تعالىٰ ان كان صادقا فلا شيء عليه كذا في المرقاة واللمعات ۱۲

لہ فان قلت كيف نزلت في يوم بدر والسورة مكية الآيتان وهي بذان خصمان الخ ۱۲ عن **لہ** مكية مائة وتسع عشرة آية عند البصريين وثمان عشرة عند الكوفيين ۱۲ قس بيض **لہ** لانه استقل من ابيه وهي مثل البرادة لما يتساقط بالبرد وكذا في قس ۱۲ **ما** في قوله تعالىٰ فعلنا هم غثاء شبههم في دماثتهم بغثاء السيل وهو حميلة ۱۲ بيض **ما** **لہ** مدنية وهي ثمانون او اربع وستون آية وثبت البسملة لابي ذر ولغير النسخ شبوها مقدمة على السورة ۱۲ **ما** **لہ** لعل عرضان اشتا لبس مع شت كما قال به البعض ۱۲ ح **ما** **لہ** بضم الشين وكسرها وحقه اليم نسبة الى ثمالة قبيلة من الازد ۱۲ ك قس **ما** **لہ** بفتح الميم والعين وتاء التانيث والسور مجرور بالاضافة ۱۲ بجوز كسر الميم والعين وبهما الضمير ونصب السور على انه مفعول ۱۲ قس **ما** **لہ** بفتح السين المهملة ممنوع من غير صرف هو وهي الجلدة الرقيقة التي يكون فيها الولد اى لم تجمع الزوجا والحاصل ان القرآن عنده مشتق من قرأ بمعنى جمع لا من قرأ بمعنى تلا ۱۲ قس **ما** **لہ** ينصب اربع على المصدر ويرفعها خبر المبتدأ او هو قوله فشهادة ۱۲ قس.

عہ حذف المقول لدلالة السابق عليه ۱۲ قس

marfat.com

یارسول اللہ فکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسائل فسأله عویمر فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرہ المسائل فقال یا عاصم ماذا قال لک رسول اللہ صلعم ۱۲ منہ وعابها قال عویمر واللہ لا انتہی حتی اسأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فجاء عویمر فقال یارسول اللہ رجل وجد مع امرأته رجلا ایقتله فتقتلونه ام کیف یصنع فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد انزل اللہ القرآن فیک وفی صاحبتک فامرهما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالملاعنة بما سمّی اللہ فی کتابه فلاعنها ثم قال یارسول اللہ ان حبستها فقد ظلمتها فطلقها فکانت سنة لمن کان بعدهما فی المتلاعنین ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انظروا فان جاءت به اسحم ادعج العینین عظیم الالیتین خدلج الساقین فلا احسب عویمرا الا قد صدق علیها وان جاءت به احیمر کانه وحرة فلا احسب عویمرا الا قد کذب علیها فجاءت به علی النعت الذی نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تصدیق عویمر فکان بعد شبّ الی امه ۲

باب قوله والخامسة ان لعنة اللہ علیه ان کان من الکاذبین **حدثنی** سلیمان بن داود ابو الربیع قال حدثنا فلیح عن الزهری عن سهل بن سعد ان رجلا اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یارسول اللہ ارأیت رجلا رأی مع امرأته رجلا ایقتله فتقتلونه ام کیف یفعل فانزل اللہ فیما ذکر فی القرآن من التلاعن فقال له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قضی فیک وفی امرأتک قال فتلاعنا وانا شاهد عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ففارقها فکانت سنة ان یفرق بین المتلاعنین وکانت حاملا فانکر حملها وکان ابنها یدعی الیها ثم جرت السنة فی المیراث ان یرثها وترث منه ما فرض اللہ لها **باب** قوله ویدرأ عنها العذاب ان تشهد اربع شهادات باللہ انه لمن الکاذبین **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن هشام یعنی ابن حسان قال حدثنا عکرمة عن ابن عباس ان هلال بن امیة قذف امرأته عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشریک بن سحماء فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم البینة او حد فی ظهرک فقال یارسول اللہ اذا رأی احدنا علی امرأته رجلا ینطلق یلتمس البینة فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول البینة والا حد فی ظهرک فقال هلال والذی بعثک بالحق انی لصادق فلینزلن اللہ ما یبرئ ظهری من الحد فنزل جبرئیل وانزل علیه والذین یرمون ازواجهم فقرأ حتی بلغ ان کان من الصادقین فانصرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فارسل الیهما فجاء هلال فشهد والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یعلم ان احدکما کاذب فهل منکما تائب ثم قامت فشهدت فلما کانت عند الخامسة وقفوها وقالوا انها موجبة قال ابن عباس فتلکأت ونکصت حتی ظننا انها ترجع ثم قالت لا افضح قومی سائر الیوم فمضت وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابصروها فان جاءت

فقال ۱۲ منہ

۳ وحرة وديّة ثنا يصنع ۲ الاية ثنا البينة ارحنا قال البينة والاحدا

۱ قوله ان حبستها فقد ظلمتها فطلقها. تمسک به من قال ان الفرقة بین المتلاعنین لا تقع الا بایقاع الزوج وهو قول عثمان البتی واصحابه بان الفرقة لم تذکر فی القرآن وان ظاهر الاحادیث ان الزوج هو الذی طلق ابتداء. قس وقال الجمهور منهم ابوحنیفة ومالک والشافعی علی ان الفرقة تقع بینهما بنفس اللعان ویحرم علیه وطئها علی التابید لکن قال الشافعی تحصل الفرقة بلعان الزوج وحده قال ابن العوام لم اعلم لابی حنیفة مجردا لعانه قبل ویثبتی علی هذا ان لا یلاعن المرأة اصلا انما لیست زوجته وقال ابوحنیفة لا تحصل الفرقة الا بقضاء القاضی بعد التلاعن فلا یباح لی من قوله ثم فرق بین المتلاعنین واصح غیره بانه لا یفتقر الی قضاء القاضی لما روی من قوله اعلم لا سبیل لک علیها لکن یمکن ان یکون هذا من قضاء القاضی اما قوله فطلقها فذلک لانه ظن ان اللعان لا یحرمها علیه فاراد تحریمها بالطلاق فقال هی طالق ثلثا وقال الطحاوی لفظ فطلقها یدل علی وقوع الفرقة باللعان ولو لا ذلک لصارت فی حکم المطلقات واجمعوا علی انها لیست فی عصمته فلا یکون له مراجعتها ان کان الطلاق رجعیا ولا یکمل له ان یخطبها ان کان بائنا وانما اللعان فرقة فسخ. ملتقط من قس ومرقاة ۱۲

۲ قوله وان جاءت به اجیهم بضم الهمزة وفتح المهملة مصغر احمر قال الازدی کذا وقع غیر مصروف والصواب صرفه تصغیر احمر وهو الابیض وتعقبه فی المصابیح فقال عدم الصرف کما فی المتن هو الصواب وما ادعی ازعین الصواب هو عین الخطأ. کذا فی قس ۱۲ ۳ قوله وحرة بفتح الواو والحاء المهملة والراء دویبة تتراءی علی الطعام واللحم فتفسده وهی من انواع الوزغ وشبهها بها لحمرتها وقصرها. قس وفی القاموس الوحرة محرکة وزغة کسام ابرص او ضرب من الخطاف لا تطأ شیئا الا سمنه وبذا الحدیث اخرجه ابن قانع فی الصحابة وابن السکن والاعتصام والاحکام والمارد بن وسلم فی اللعان ۱۲ ۴ قوله فانکر حملها زاد عند ابی داود فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم لعاصم بن عدی امسک المرأة عندک حتی تلد قوله وکان ابنها ای الذی وضعته یدعی الیها لانه صلی اللہ علیه وسلم الحقه بها لانه متحقق منها ومطابقة الحدیث فی قوله فانزل اللہ فیما ۱۲ قسطلانی ۵ قوله بشریک بن سحماء بضم السین المهملة وتشدید الحاء المهملة علی المیم کذا فی اللمعات ۱۲ ۶ قوله البینة او حد فی ظهرک قال ابن مالک ضبطوا البینة بالنصب علی تقدیر عامل ای احضر البینة وقال غیره روی بالرفع والتقدیر برأما البینة واما حد وقولها فی الروایة المشهورة او حد علی ظهرک قال ابن مالک حذف منه فاء الجزاء وفعل الشرط بعد الا وان التقدیر یروان لا تحضر بها فجزاؤک حد فی ظهرک قال وحذف مثل هذا لم یذکر النحاة انه یجوز فی الشعر لکنه یرد علیهم وردوه فی هذا الحدیث الصحیح ۱۲ منه ۷ قوله ان احدکما کاذب قال القاضی عیاض وتبعه النووی فی قوله احدکما رد علی من قال من النحاة ان لفظ احد لا یستعمل الا فی واحد ولا تقع موقعه وقد اجازه المبرد وجاء فی هذا الحدیث فی غیر وصف ولا نفی بمعنی واحد انتهی وتعقب الفاکهانی فقال هذا من اعجب ما وقع للقاضی عیاض مع براءته وعدم قرآن الذی قاله النحاة انما هو فی احد التی للعموم نحو ما فی الدار من احد وما جاءنی من احفانا احد بمعنی واحد فلا خلاف فی استعمالها فی الاثبات نحو قل هو اللہ احد ونحوه فیشاهد احدهم ونحو احدکما کاذب ۱۲ قس ۸ قوله وقفوها الی حبسوها ومنعوها عن المضی فیه وبهدد وا بقتل معنی وقفوها اطلعوا علی حکم الخامسة ولعل هذا القائل قرأه بالتشدید ولکن المصحح فی النسخ وقفوها بالتخفیف وقوله انها موجبة ای للتفریق بینکما لانه یتم به اللعان وبعده التفریق او انها موجبة للعن ومؤدیة الی العذاب ان کانت کاذبة وقوله فتلکأت ای تمهلت ووقفت وقوله فنکصت ای رجعت ۱۲ معات ۹ قوله لا افضح بضم الهمزة وکسر البعمة قومی سائر الیوم ای جمیع ایام الدهر او فیما بقی من الایام بالاعراض عن اللعان والرجوع الی تصدیق الزوج ولید بالیوم الجنس ولذلک اجراه مجری العام والسائر قوله فمضت ای فی تمام اللعان ۱۲ قسطلانی.

حل اللغات

اسحم بفتح الهمزة وسکون السین وفتح الحاء المهملتین آخره میم ای اسود ادعج بالعین المهملة والجیم ای شدید سواد الحدقة الالیة العجز ۱۲

۱۰ المذکورة لما یضاف من البشاعة والاشاعة علی المسلمین والمسلمات ۱۲ قس ۱۱ هی زوجة خوله بنت قیس فیما ذکره مقاتل وذکر ابن الکلبی انها بنت عاصم المذکور واسمها خوله والمنسوب بنت قیس ۱۲ قس ۱۲ للفتح الهمزة وسکون السین وفتح الحاء المهملتین آخره میم ای اسود ۱۲ قس ۱۳ الایة بفتح الهمزة العجز ۱۲ قسطلانی ۱۴ بفتحات دویبة حمراء تلزق بالارض کالقطاة ۱۲ ک ۱۵ مصغر القب عبد الملک بن سلیمان الغزاری ۱۲ قس ۱۶ لاجل ما وقع مما لا یقدر علیه ولا علی الصبر ۱۲ قس ۱۷ والظاهر ان هذا من قول سهل حیث قال فتلاعنا الخ ۱۲ منه ۱۸ منصوبا وغیر منصرف والاذی العذوسی بضم القاف والدال البصری ۱۲ قس ۱۹ بالنصب بتقدیر احضر البینة ۱۲ قس ۲۰ بالرفع ای ان حضر البینة او لیقع حد فی ظهرک ای علی ظهرک ۱۲ ۲۱ منه ۲۲ اربع شهادات بالله انه لمن الصادقین والخامسة ان لعنة الله الخ ۱۲ قس ۲۳ للفتح الهمزة المفتوحة بعد الکاف المشددة بوزن تفعلت ای سبطات عنه والنکوص الاحجام عن الخامسة ۱۲ قس ک ۲۴ بتشدید الکاف ولابی ذر بتخفیفها ۱۲ ۲۵ منه انت والفذت ۱۲ للعات

marfat.com

به الحمل العينين سابغة الاليتين خدلج الساقين فهو لشريك بن سحماء فجاءت به كذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لولا ما مضى من كتاب الله لكان لي ولها شان **باب** قوله والخامسة ان غضب الله عليها ان كان من الصادقين **حدثنا** مقدم بن محمد بن يحيى قال حدثنا عمي القسم بن يحيى عن عبيد الله وقد سمع منه عن نافع عن ابن عمر ان رجلا رمى امرأته فانتفى من ولدها في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم ففرق بينهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الله ثم قضى بالولد للمرأة وفرق بين المتلاعنين **باب** قوله عز وجل ان الذين جاءوا بالافك عصبة منكم لا تحسبوه شرا لكم بل هو خير لكم لكل امرئ منهم ما اكتسب من الاثم والذي تولى كبره منهم له عذاب عظيم افاك كذاب **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة والذي تولى كبره قالت عبد الله بن ابي ولولا اذ سمعتموه قلتم ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم لولا جاءوا عليه باربعة شهداء فاذ لم يأتوا بالشهداء فاولئك عند الله هم الكاذبون **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن حديث عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله مما قالوا وكل حدثني طائفة من الحديث وبعض حديثهم يصدق بعضا وان كان بعضهم اوعى له من بعض الذي حدثني عروة عن عائشة ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج اقرع بين ازواجه فايتهن خرج سهمها خرج بها رسول الله صلى الله عليه وسلم معه قالت عائشة فاقرع بيننا في غزوة غزاها فخرج سهمي فخرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ما نزل الحجاب فانا احمل في هودجي وانزل فيه فسرنا حتى اذا فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزوته تلك وقفل ودنونا من المدينة قافلين اذن ليلة بالرحيل فقمت حين اذنوا بالرحيل فمشيت حتى جاوزت الجيش فلما قضيت شاني اقبلت الى رحلي فاذا عقد لي من جزع ظفار قد انقطع فالتمست عقدي و حبستني ابتغاؤه واقبل الرهط الذين كانوا يرحلون لي فاحتملوا هودجي فرحلوه على بعيري الذي كنت ركبت وهم يحسبون اني فيه وكان

ثقل ۱۲ ثقی ۱۲ الی عظیم ۲ ابن سلول ۲ باب قوله ۲ لولا اذ سمعتموه ظن المؤمنون والمؤمنات بانفسهم خيرا وقالوا هذا افك مبين ۲ الی قوله لكاذبون ۲ قوله ۲ الليثي

فكل ۱۲ فامهن ۱۲ فقرع ۱۲ الی هودجها ۱۲ اظفار ۱۲ فاقبل ۱۲ فرحلوه ۱۲

طلال ذو رباب لولا اذ سمعتموه ظن المومنون والمومنات بانفسهم خيرا وقالوا هذا افك مبين ثم ساق المعص حديث الافك بطوله من طريق الليث عن يونس بن يزيد الزهري عن الزهري عن عائشة وقد ساقه ايضا بطوله في الشهادات في ص ۳۶۶ من طريق فليح بن سليمن وفي المغازي من طريق صالح بن كيسان في ص ۶۰۹ ج ۲ كلاهما عن الزهري وادرده في مواضع اخرى باختصار كذا في فتح الباري ۱۲ **۵ے** قوله لبعض حديثهم يصدق بعضا ويحتمل ان يكون على ظاهره والمراد ان بعض حديث كل منهم يدل على صدق الراوي في بقية حديثه لحسن سياقه وجودة حفظه والظفار وفي بعضها اظفار مدينة بالياء بين الظاء المعجمة والفاء كذا في الجوهر الجاري قال في مجمع البحار الاظفار هو جبل من الطيب لا واحد له وقيل هو شئ من العطر اسود والقطعة منه شبيهة بالظفر وفيه عقد من جزع اظفار كذا روى وارى به العطر المذكور كانه يتشقب ويجعل في العقد والقلادة والصحيح رواية ظفار كقطام اسم مدينة بحضرموت باليمن ۱۲. **۶ے** قوله يرحلون لي بفتح التحتية وسكون الراء وفتح الحاء المهملة مع التخفيف اى يشدون الرحل على بعيري. قس ووقع في رواية ابي ذر سبنا بالتشديد وفي فرحلوه ۱۲ ف

حل اللغات

خدلج الساقين اى عظيمها قفل رجع دنونا اى قربنا ۱۲

۱ے قوله لكان لي ولها شان اى في اقامة الحد عليها وفي ذكر الشان وتنكيره تهويل عظيم لما كان يفعل بها كذا في القسطلاني قال في اللمعات اى لولا ان القرآن حكم بعدم اقامة الحد والتعزير على الملاعنين لفعلت بها ما فعلت قالوا وفي الحديث دليل على ان الحاكم لا يلتفت الى الخطئة والامارات والقرائن وانما يحكم بظاهر ما يقتضيه الحجج و الدلائل ويلهم من كلامهم هذا ان الشبه والتهمة ليست بحجة وانما حد الامارة وحظه فليحكم بها لما هو مذهبنا انتهى قال الكرماني فان قلت الحديث الاول يدل على ان عويمرا هو الملاعن والآية نزلت فيه والولد شابه هلال فالذي يدل على ان الملال هو الملاعن والآية نزلت فيه والولد شابه هلا قلت قال النووي اختلفوا في نزول الآية بل هو بسبب عويمر ام بسبب هلال والاكثرون على انها نزلت في هلال وأما ما قال صلعم لعويمر ان الله قد انزل فيك وفي صاحبتك فقالوا معناه الاشارة الى ما نزل في قصة هلال لان ذلك حكم عام يجمع الناس قال قلت ويحتمل انها نزلت فيهما جميعا فعلمها سألا في وقتين متقاربين فنزلت الآية فيهما وسبق هلال بالمجئ انتهى ۱۲ **۲ے** قوله وفرق بين المتلاعنين اى حكم صلعم بالفرق بينهما بالطرق الشرعية وفيه دليل على ان الفرقة بينهما بتفريق الحاكم لا بنفس اللعان وهو مذهب ابي حنيفة خلافا لزفر والشافعي لانها لو وقعت بنفس اللعان لكن للتطليقات الثلث معنى كذا ذكره الاكمل وغيره من علمائنا في شرح هذا الحديث كذا قال القاري في المرقاة قال القسطلاني تمسك به الحنفية ان مجرد اللعان لا يحصل التفريق ولا بد من حكم حاكم وحمله الجمهور على ان المراد الانفراد والجبر من حكم الشرع بدليل قوله في الرواية الاخرى لا سبيل لك عليها انتهى قال في اللمعات هذا الدليس ليس بواضح لانه يجوز ان يكون قوله هذا بعد التفريق اى ففرق وقال لا يحل لك ابدا ۱۲ **۳ے** قوله لا تحسبوه شرا لكم الخطاب للافك والخطاب للرسول وابي بكر وعائشة وصفوان لما روى انه صلعم لما فرغ من جزيل ثوابكم واظهار شرفكم وبيان فضلكم من حيث نزلت فيكم ثماني عشرة آية في ثوابكم وتسهيل الوعيد للقاذفين وتسهيم الى الافك قوله لكل امرئ منهم اى من اهل الافك قوله ما اكتسب من الاثم اى لكل منهم جزاء ما اكتسبه من العقاب في الآخرة والذمة في الدنيا بقدر ما خاض فيه متحملا به قوله والذي تولى كبره مبتدء قوله له عذاب عظيم اه خبره وقرأ يعقوب بالعفو وهو لغته فيه قوله منهم اى من الخائضين وهو ابن ابل فانه بدأ بذا وذا عند عداوة رسول الله صلعم اه هو وحسان وسطح فانها شايعا امره بالتعرض به والذي يعني الذين قوله عذاب عظيم في الآخرة اوفي الدنيا بان جلدوا وصار ابن أبي مطرودا مشهورا بالنفاق وحسان اعمى اشل اليد بن وسطح مكفوف البصر هذا ملتقط من القسطلاني والبيضاوي ۱۲ **۴ے** قوله لولا اذ سمعتموه الخ كذا وقع لغير ابي ذر سياق غير متوالي اليمين وانتصر النسفي على الآية الاخيرة

النساء إذ ذاك خفافا لم يثقلهن اللحم إنما نأكل العلقة من الطعام فلم يستنكر القوم خفة الهودج حين رفعوه وكنت جارية حديثة السن فبعثوا الجمل وساروا فوجدت عقدي بعد ما استمر الجيش فجئت منازلهم وليس بها داع ولا مجيب فأممت منزلي الذي كنت به وظننت أنهم سيفقدوني فيرجعون إلي فبينا أنا جالسة في منزلي غلبتني عيني فنمت وكان صفوان بن المعطل السلمي ثم الذكواني من وراء الجيش فأدلج فأصبح عند منزلي فرأى سواد إنسان نائم فأتاني فعرفني حين رآني وكان يراني قبل الحجاب فاستيقظت باسترجاعه حين عرفني فخمرت وجهي بجلبابي والله ما يكلمني كلمة ولا سمعت منه كلمة غير استرجاعه حتى أناخ راحلته فوطئ على يديها فركبتها فانطلق يقود بي الراحلة حتى أتينا الجيش بعد ما نزلوا موغرين في نحر الظهيرة فهلك من هلك وكان الذي تولى الإفك عبد الله بن أبي ابن السلول فقدمنا المدينة فاشتكيت حين قدمت شهرا والناس يفيضون في قول أصحاب الإفك لا أشعر شيئا من ذلك وهو يريبني في وجعي أني لا أعرف من رسول الله صلى الله عليه وسلم اللطف الذي كنت أرى منه حين أشتكي إنما يدخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فيسلم ثم يقول كيف تيكم ثم ينصرف فذلك الذي يريبني ولا أشعر بالشر حتى خرجت بعد ما تقهقهت فخرجت معي أم مسطح قبل المناصع وهو متبرزنا وكنا لا نخرج إلا ليلا إلى ليل وذلك قبل أن نتخذ الكنف قريبا من بيوتنا وأمرنا أمر العرب الأول في التبرز قبل الغائط فكنا نتأذى بالكنف أن نتخذها عند بيوتنا فانطلقت أنا وأم مسطح وهي ابنة أبي رهم بن عبد مناف وأمها بنت صخر بن عامر خالة أبي بكر الصديق وابنها مسطح بن أثاثة فأقبلت أنا وأم مسطح قبل بيتي قد فرغنا من شأننا فعثرت أم مسطح في مرطها فقالت تعس مسطح فقلت لها بئس ما قلت أتسبين رجلا شهد بدرا قالت أي هنتاه ألم تسمعي ما قال قلت وما قال قالت كذا وكذا فأخبرتني بقول أهل الإفك فازددت مرضا على مرضي فلما رجعت إلى بيتي ودخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال كيف تيكم فقلت أتأذن لي أن آتي أبوي قالت وأنا حينئذ أريد أن أستيقن الخبر من قبلهما قالت فأذن لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئت أبوي فقلت لأمي يا أمتاه ما يتحدث الناس قالت يا بنية هوني على نفسك فوالله لقل ما كانت امرأة قط وضيئة عند رجل يحبها ولها ضرائر إلا أكثرن عليها قالت فقلت سبحان الله أولقد تحدث الناس بهذا قالت فبكيت تلك الليلة حتى أصبحت لا يرقأ لي دمع ولا أكتحل بنوم حتى أصبحت أبكي فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم علي بن أبي طالب وأسامة بن زيد حين استلبث الوحي يستأمرهما في فراق أهله قالت فأما أسامة بن زيد فأشار على رسول الله صلى الله عليه وسلم بالذي يعلم من براءة أهله وبالذي يعلم لهم في نفسه من الود فقال يا رسول الله أهلك ولا نعلم إلا خيرا وأما علي بن أبي طالب فقال يا رسول الله لم يضيق الله عليك والنساء سواها كثير وإن تسأل الجارية تصدقك

---

١ قوله خفة الهودج وفي رواية فلج في الشهادات ثقل الهودج والاول اولى لان مراد ها اقامة عذرهم في تخيل هودج وجاد ها ليست فيه فكانها تقول كانت لخفة جسمها بحيث ان الذين يحملون هودجها لا يفرق عنه هم بين وجود ها فيه وعدمها حتى رفعوه وكنت جارية حديثة السن لانها اذ ذاك لم تبلغ خمس عشرة سنة اى انها نماهتا صغيرة السن ففيه اشارة الى البالغة في ختمها والى بيان عذرها فيما وقع من الحرص على العقد الذى انقطع واشتغلت بالتماسه من غير ان تعلم اهلها بذلك وذلك لصغر سنها وعدم تجاربها ١٢ قس ٢ قوله فنمت اى بسبب شدة الغم اذ من شان الغم والهم وقوع مايكره غلبة النوم بخلاف الهم وهو توقع مايكره فانه يقتضى السهر ١٢ قس ٣ قوله فادلج بسكون الدال في رواية تنا وهو كادلج بتشديد ها وقيل بالسكون سار من اول الليل وبالتشديد سار من آخرها وعلى هذا فيكون الذى هنا بالتشديد بدلالة ان كان في آخر الليل ١٢ قس ف ٤ قوله ما يكلمني كذا لابي ذر بصيغة المضارع اشارة الى ان استمر متروك المخاطبة وفي بعضها بلفظ الماضي والاول اولى اذ الماضي يحتمل بحال الاستيقاظ ١٢ قس ٥ قوله موغرين بضم الميم وكسر الغين المعجمة والراء المهملة اى نازلين في وقت الوغرة بفتح الواو وسكون الغين المعجمة وشدة الحر وهو كون الشمس في كبد السماء قولها في نحر الظهيرة بالمهملة والظهيرة بفتح المعجمة وكسر المهملة حين تبلغ الشمس منتهاها من الارتفاع كانها وصلت الى النحر وهو اعلى الصدر وهذا كيد لقوله موغرين كذا في القسطلاني ١٢. ٦ قوله لا اشعر بشئ من ذلك وفي رواية ابن اسحق وقد انتهى الحديث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والى ابوى ولا يذكرون لي شيأ من ذلك قوله وهو يريبني بفتح اوله من الثلاثي وبضمه من الرباعي يقال رابه وارابه اى شككني وليوهمني ١٢ قسطلاني. ٦ قوله ولا اشعر بالشر الذى يقوله اهل الافك وسقط لفظ الشر في غير ابي ذر قوله تقهقهت بفتح النون والقاف ومجوز ذكرها اى انفقت من مرض ولم تكمل بل العصمة قوله ام مسطح بكسر الميم وسكون السين وفتح الطاء بعده حاء مهملات واسمها سلمى قوله قبل المناصع بكسر القاف وفتح الموحدة اى جهة المناصع بفتح الميم والنون وبعد الالف صاد مهملة ثم عين مهملتان موضع خارج المدينة قوله وتبرزنا بفتح الراء المشددة اى موضع قضاء حاجتنا قوله الكنف بضم الكاف والنون مواضع قضاء الحاجة قوله الاول بضم الهمزة وفتح الواو المخففة نعت للعرب قوله في التبرز قبل الغائط وفي رواية فلج في المبرز

---

٧ قوله فذاك خبر مبتدا محذوف اى امرك ذاك ١٢ قس ٨ قوله سلول بضم السين وسكون اللام وبالتثليث ١٢ قس ٩ قوله فخرجت مع بنت بضم الباء ١٢ قس ١٠ قوله وكنا بنت بكسر الباء ١٢ قس ١١ قوله قالت بفتح اللام ١٢ قس ١٢ قوله قالت بفتح اللام ١٢ قس ١٣ قوله قالت بفتح اللام ١٢ قس ١٤ قوله تعني سلم بفتح اللام ١٢ قس ١٥ قوله الا اكثرن بتشديد الثاء ١٢ قس ١٦ قوله قلت بفتح اللام ١٢ قس ١٧ قوله ولقل بفتح اللام ١٢ قس ١٨ قوله ولا بفتح اللام ١٢ قس

والله ما علمت منها وفاء حين سلول فذاك فخرجت مع تخذ وكنا بنت قالت قالت قالت تعني سلم الا اكثرن قلت ولقل ولا

اى خارج المدينة بعيدا عن المنازل قوله في مرطها بكسر الميم كساء ها وهو من صوف او خز او كتان او ازار قوله قعس مسطح بفتح العين قيده الجوهري وكلام ابن الاثير يقتضي ان الاعرف وكسر ها اى اكبه الله لوجهه او لمنخريه او لفيه يا هنتاه بفتح الهاء الاولى وسكون الثانية قوله ما كانت امرأة قط وضيئة بالنصب على الحال والباقي بالرفع صفة امرأة واللام في لقل للتاكيد اى حسنة جميلة ١٢ قس ٩ قوله ولا اضراره سقطت الواو ولابي ذر قوله الا اكثرن بتشديد الثاء ولابي ذر عن الحموي والمستملي الا اكثرن نساء الزمان عليها القول في نقصها فالاستثناء منقطع او اشارة الى ما وقع من حمنة بنت جحش اخت ام المؤمنين زينب ولعل الحامل لها على ذلك كون عائشة حمزة اختها فالاستثناء متصل ولم تقصد ام رومان بقولها ولا ضرائر الا اكثرن عليها قصة عائشة وانما ذكرت شان العزائر وما ضرائر هنا عائشة وان لم يصدر منهن شئ فلم يوجد ذلك ممن هو من اتباعهن لحمنة ١٢ قس ١٠ قوله والنساء سواها كثير بلفظ التذكير على ارادة الجنس قال ذلك لما رأى منه صلى الله عليه وسلم من شدة القلق فرأى ان لفراقها يسكن ما عنده بسببها فاذا الحق برات تها فليراجعها ١٢ قس

حل اللغات

العلقة بضم العين و سكون اللام و بالقاف القليل زعت اى قصدت الدلجم نزول آخر الليل عمرت بتشديد الميم اى غلبت موغرين نازلين في وقت الوغرة شدة الحر وقت كون الشمس في كبد السماء تقهقهت اى انفقت من مرضي متهزنا اى موضع قضاء حاجتنا الكنف بضم الكاف مواضع قضاء الحاجة ١٢

ف ٤ اى نازلين في وقت الوغرة وهي شدة الحر وقت كون الشمس في كبد السماء ١٢ قس

ف ٥ بفتح الياء وكسر الراء كذا في قس ١٢ ف ٦ بضم الهمزة وفتح الواو على البناء للعرب وبفتح الهمزة وشدة الواو نعت للامر ١٢ ف ٧ بضم الراء وسكون الباء. قس وفي المغازي هي ابنة ابراهيم بن عبد المطلب بن عبد مناف قال الحافظ ابن حجر وهو الصواب ١٢ قس للعه تعجبت من وقوع مثل ذلك في حقها مع تحققها براءة تها ١٢ قس. مه بالنصب اى استبطا النبي صلى الله عليه وسلم الوحي ١٢ قس

marfat.com

قالت فذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم بريرة فقال اى بريرة هل رأيت من شئ يريبك قالت بريرة والذى بعثك بالحق ان رأيت عليها امرا اغمصه عليها اكثر من انها جارية حديثة السن تنام عن عجين اهلها فتأتى الداجن فتأكله فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستعذر يومئذ من عبد الله بن أبى ابن السلول قالت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر يا معشر المسلمين من يعذرنى من رجل قد بلغنى اذاه فى اهل بيتى فوالله ما علمت من اهلى الا خيرا ولقد ذكروا رجلا ما علمت عليه الا خيرا وما كان يدخل على اهلى الا معى فقام سعد بن معاذ الانصارى فقال يا رسول الله انا اعذرك منه ان كان من الاوس ضربت عنقه وان كان من اخواننا من الخزرج امرتنا ففعلنا امرك قالت فقام سعد بن عبادة وهو سيد الخزرج وكان قبل ذلك رجلا صالحا ولكن احتملته الحمية فقال لسعد كذبت لعمر الله لا تقتله ولا تقدر على قتله فقام أسيد بن حضير وهو ابن عم سعد فقال لسعد بن عبادة كذبت لعمر الله لنقتلنه فانك منافق تجادل عن المنافقين فثار الحيان الاوس والخزرج حتى هموا ان يقتتلوا ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم على المنبر فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يخفضهم حتى سكتوا وسكت قالت فمكثت يومى ذلك لا يرقأ لى دمع ولا اكتحل بنوم قالت فاصبح ابواى عندى وقد بكيت ليلتين ويوما لا اكتحل بنوم ولا يرقأ لى دمع يظنان ان البكاء فالق كبدى قالت فبينما هما جالسان عندى وانا ابكى فاستأذنت على امرأة من الانصار فاذنت لها فجلست تبكى معى قالت فبينا نحن على ذلك دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلم ثم جلس قالت ولم يجلس عندى منذ قيل لى ما قيل قبلها وقد لبث شهرا لا يوحى اليه فى شأنى قالت فتشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم حين جلس ثم قال اما بعد يا عائشة فانه قد بلغنى عنك كذا وكذا فان كنت بريئة فسيبرئك الله وان كنت ألممت بذنب فاستغفرى الله وتوبى اليه فان العبد اذا اعترف بذنبه ثم تاب الى الله تاب الله عليه قالت فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالته قلص دمعى حتى ما احس منه قطرة فقلت لابى اجب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما قال قال والله ما ادرى ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت لامى اجيبى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت ما ادرى ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فقلت وانا جارية حديثة السن لا اقرأ كثيرا من القرآن انى والله لقد علمت لقد سمعتم هذا الحديث حتى استقر فى انفسكم وصدقتم به فلئن قلت لكم انى برئية والله يعلم انى برئية لا تصدقونى بذلك ولئن اعترفت لكم بامر والله يعلم انى منه برئية لتصدقنى والله ما اجد لكم مثلا الا قول ابى يوسف فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون قالت ثم تحولت فاضطجعت على فراشى قالت وانا حينئذ اعلم انى برئية وان الله مبرئى ببراءتى ولكن والله ما كنت اظن ان الله ينزل فى شأنى وحيا يتلى ولشأنى فى نفسى كان احقر من ان يتكلم الله فى بامر يتلى ولكن كنت ارجو ان يرى رسول الله صلى الله عليه وسلم فى النوم رؤيا يبرئنى الله بها قالت فوالله ما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا خرج احد من اهل البيت حتى انزل عليه فاخذه ما كان يأخذه من البرحاء حتى انه ليتحدر منه مثل الجمان من العرق وهو فى يوم شات من ثقل القول الذى ينزل عليه قالت فلما سرى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سرى عنه وهو يضحك فكانت اول كلمة تكلم بها

عليه السلام سئل فى على قد قال العضير بن معاذ سكتوا فبكيت فبينما نحن كذلك فى فقالت قلت لا تصدقونى

لا تصدقونى فى وبريرتنى مبرئتنى منزل ولكنى ولكنى مخلصة ما راهم

المملة وحضير بضم الميم وفتح المعجمة قوله والله لتقتلنه بالنون ولو كان من الخرج اذا المراد رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله تحادل من المنافقين تفسير لقوله فانك منافق فليس المراد نفاق الكفر قسطلانى قوله وان الله مبرئى بهمز مضمومة فوحدة فراء مشددة فهمزة مكسورتين فتحتية وفى بعضها بهمز بنى فعل مضارع وفى بعضها مبرئنى بنون بعد الهمزة المضمومة على ما جاء فى بعض اللغات قسطلانى قوله مثل الجمان بكسر الجيم وسكون الثلثية مرفوعا والجمان بضم الجيم وتخفيف الميم الدر قس

حل اللغات

وشيئا اى حسنة جميلة الممت بذنب اى اتيته بغير عادة قلص بالقاف واللام والصاد المهملة فتوحات معناه انقطع وفقد البرحا، شدة الكرب من تمثل الوحى لتحدر من الحدور وهى الهبوط والنزول من فوق الى اسفل الجمان اللؤلؤ يوم شات اى ذى برد وسرى كشف طفقت اى شرعت

من يعذرنى ان اذيته على قبيحة او من يتصدنى ان يتعرض لى قبيحة مجمع اى من يقيم عذرى ان كافاته على قبيح فعله ال قس اى نهيض بعضهم الى بعض من الغضب قس عه بالقاف واللام والصاد المهملة المفتوحات اى انقطع قس عه لان الغيظ والغضب اذا اخذا هما فقد رد الدم مع نفخ حرارة العصبية قس سه ولا بى اويس فقال لا افعل هو رسول الله صلى الله عليه وسلم والوحى يأتيه قس لعه هذا توطئة لعذر بانى عدم استحضار با اسم يعقوب عليه السلام قس عه قيل مراده ما من صدق برمن اصحابه وضعت اليهم من لم يكذبهم تقليدا قس سه وفى رواية نسيت اسم يعقوب لا بى من البكاء واحتراق الجوف قس معه اى من الغرق بسبب شدة الوحى قس

قوله فذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم بريرة الاستشكل قوله البارية بريرة بان قصة الافك قبل شراء بريرة وعتقها لانه كان بعد فتح مكة وهو قبله لان حديث الافك كان فى سنة ست او اربع وعتق بريرة كان بعد فتح مكة فى السنة التاسعة او العاشرة ولهذا قال الزركشى ان تسمية البارية بريرة مدرج من بعض الرواة وانما جارية اخرى ولجاب الشيخ تقى الدين السبكى باجوبة احسنها احتمال انها كانت تخدم عائشة قبل شرائها وهذا اول من دعوى الادراج وتغليط الحافظ قس مختصرا قوله لداجن الداجن بدال مهملة وبعد الالف جيم مكسورة فنون الشاة المعلوفة فى البيت وقد يطلق على غير ما يألف البيوت من الطير وغيره معناه لا يعيب فيها اصلا من قبيل قولهم شعر لا عيب فيهم غير ان سيوفهم بهن فلول من قراع الكتائب قس قوله فقام سعد ابن معاذ الاستشكل ذكر سعد بن معاذ هنا بان حديث الافك كان سنة ست فى غزوة المريسيع وسعد مات من الرمية رميها لخندق سنة اربع وابيب بانا اختلف فى المريسيع ففى البخارى عن موسى بن عقبة انها سنة اربع وكذا لك الخندق وقد جزم ابن اسحق بان المريسيع كانت فى شعبان والخندق فى شوال فان كانا فى سنة فلا يتضح ان يشهدها ابن معاذ لكن الصحيح فى النقل عن موسى بن عقبة ان المريسيع سنة خمس فالذى فى البخارى حمله على انه سبق قلم والراجح ايضا ان الخندق سنة خمس فيضيع الجواب كذا فى القسطلانى قوله و كان قبل ذلك رجلا صالحا كما هو الصلاح لم يسبق منه ما يتعلق بالوقوع مع النفثة الحمية ولكن احتمله من مقالة سعد بن معاذ الحمية اى الغضبية وفى رواية معمر عند مسلم احتملته بكم فنوفيه فهاد وصوبها التورپشتى اى حملته على الميل فقال سعد هو ابن معاذ كذبت لعمر الله بفتح العين اى وبقاء الله لا تقتله ولا تقدر على قتله لانا نمنعك منهم يزوا بن عبادة الرضى بقول عبد الله بن ابى لكن كان بين الحيين شاشة زالت بالاسلام وبقى بعضها بحكم الانفة حكم ابن عبادة بحكم الانفة ولعلى ان يحكم فيه سعد بن معاذ فقام اسيد بن حضير بضم المهزة وفتح السين

marfat.com

یا عائشة اما اللہ فقد برأک فقلت امی قومی الیہ قالت فقلت واللہ لا اقوم الیہ ولا احمد الا اللہ وانزل اللہ ان الذین جاءوا بالافک عصبۃ منکم العشر الآیات کلہا فلما انزل اللہ ہذا فی براءتی قال ابوبکر الصدیق وکان ینفق علی مسطح بن اثاثۃ لقرابتہ منہ وفقرہ واللہ لا انفق علی مسطح شیئا ابدا بعد الذی قال لعائشۃ ما قال فانزل اللہ ولا یأتل اولوا الفضل منکم والسعۃ ان یؤتوا اولی القربی والمساکین والمہاجرین فی سبیل اللہ ولیعفوا ولیصفحوا الا تحبون ان یغفر اللہ لکم واللہ غفور رحیم قال ابوبکر بلی واللہ انی احب ان یغفر اللہ لی فرجع الی مسطح النفقۃ التی کان ینفق علیہ وقال واللہ لا انزعہا منہ ابدا قالت عائشۃ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسأل زینب ابنۃ جحش عن امری فقال یا زینب ماذا علمت ورأیت فقالت یا رسول اللہ احمی سمعی وبصری ما علمت الا خیرا قالت وہی التی کانت تسامینی من ازواج رسول اللہ فعصمہا اللہ بالورع وطفقت اختہا حمنۃ تحارب لہا فہلکت فیمن ہلک من اصحاب الافک **باب** قولہ ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ والمسکم فیما افضتم فیہ عذاب عظیم وقال مجاہد تلقونہ یرویہ بعضکم عن بعض تفیضون تقولون **حدثنا** محمد بن کثیر قال اخبرنا سلیمان عن حصین عن ابی وائل عن مسروق عن ام رومان امہ عائشۃ انہا قالت لما رمیت عائشۃ خر مغشیا علیہا **باب** قولہ اذ تلقونہ بالسنتکم وتقولون بافواہکم ما لیس لکم بہ علم وتحسبونہ ہینا وہو عند اللہ عظیم **حدثنا** ابراہیم بن موسی قال حدثنا ہشام ان ابن جریج اخبرہم قال ابن ابی ملیکۃ سمعت عائشۃ تقرأ اذ تلقونہ بالسنتکم **باب** قولہ ولولا اذ سمعتموہ قلتم ما یکون لنا ان نتکلم بہذا سبحانک ہذا بہتان عظیم **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن عمر بن سعید بن ابی حسین قال حدثنی ابن ابی ملیکۃ قال استاذن ابن عباس قبیل موتہا علی عائشۃ وہی مغلوبۃ قالت اخشی ان یثنی علی فقیل ابن عم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن وجوہ المسلمین قالت ائذن لہ فقال کیف تجدینک قالت بخیر ان اتقیت قال فانت بخیر ان شاء اللہ زوجۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولم ینکح بکرا غیرک ونزل عذرک من السماء ودخل ابن الزبیر خلافہ فقالت دخل ابن عباس فاثنی علی ووددت انی کنت نسیا منسیا **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا عبد الوہاب بن عبد المجید قال وحدثنا ابن عون عن القاسم ان ابن عباس استاذن علی عائشۃ نحوہ ولم یذکر نسیا منسیا **باب** قولہ یعظکم اللہ ان تعودوا لمثلہ ابدا **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان

فانزل ۲ العشر ۳ الآیات ۴ مخسوبہ ۵ آیات ۶ قالت ۷ الی قولہ غفور رحیم ۸ لأحب ۹ سال ۱۰ بنت ۱۱ النبی ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳ الآیۃ ۱۴ فی الدنیا والآخرۃ حدثنا ۱۵ الآیۃ ۱۶ اخبرنا ۱۷ ابن یوسف ۱۸ نقول ۱۹ الآیۃ ۲۰ الی آخر الآیۃ ۲۱ معظم البحر ۲۲ قبل ۲۳ أبقیت ۲۴ قالت ۲۵ ثنی ۲۶ خوضہ ولم یذکر نسیا منسیا ۲۷ ان کنتم مؤمنین ۲۸ الآیۃ

---

۱ قولہ العشر الآیات قال ابن حجر آخر العشر واللہ یعلم وانتم لا تعلمون انتہی اقول بل ہی تسعۃ ولعلہ عد قولہ لہم مذاب الیہم رأس آیۃ ولیس کذلک بل تتمہ فاصلۃ ولیست لہا فاصلۃ کما نص علیہ غیر واحد من العادین وینبغی فاخر العشر رؤف رحیم وفی روایۃ عطاء الخراسانی عن ابن عباس فانزل اللہ ان الذین جاءوا بالافک الی قولہ ان یغفر اللہ لکم والد غفور رحیم وقول ابن حجر ان عدد الآی الی ہذا الموضع ثلث عشرۃ آیۃ فلعل فی قولہا العشر الآیات مجاز بطریق الغلبۃ المکسر بناء علی عدہم کما مر فالصواب انہا اثنتا عشرۃ انتہی فتامل ۱۲ قسطلانی ۲ قولہ احمی سمعی وبصری بفتح الہمزۃ ای احمی سمعی من ان اقول سمعت ولم اسمع واحمی بصری من ان اقول ابصرت ولم ابصر ۱۲ منہ ۳ قولہ کانت تسامینی بضم الفوقیۃ وبالمہملۃ من السمو بمعنی العلو والارتفاع ای تطلب من العلو والارتفاع والخطوۃ عند النبی صلعم ما اللہ اونفتقدان لماشل الذی علی عندہ ۱۲ قس ۴ قولہ فتحارب لہا ای تکون لہا حربا علی زینب وتحمی مقالۃ اہل الافک لتخفض منزلۃ عائشۃ وتعلی منزلۃ اختہا زینب ۱۲ قس. ۵ قولہ ولولا فضل اللہ علیکم ولولا بمعنی لامتناع الشیء لوجود غیرہ ای لولا فضل اللہ علیکم ایہا الافکون فی شان عائشۃ قولہ ورحمتہ فی الدنیا بالعفو والمغفرۃ والنعم التی من جملتہا قبول توبتکم وانا تجلکم الیہ وفی الآخرۃ بالعفو ایضا لمن تاب منکم علی تقدیرہ اعنی خصتم فیہ من قضیۃ الافک عذاب عظیم الکرد بالعذاب العظیم الذی لا انقطاع لہ یعنی فی الآخرۃ. کذا فی قس ۱۲۔ ۶ قولہ وقال مجاہد یرویہ وصلہ الضریابی فی قولہ تم اذ تلقونہ معناہ یروی بعضکم عن بعض وذلک ان الرجل کان یلقی الرجل فیقول لہ مادرا ک فیجیبہ بمجرد ہبت الافک حتی شاع وانتشر ولم یجئ بیت ولا نا والاظہر فیہ ضعوا فی اشاعتہ وذلک من العظائم داخل تلقونہ تتلقونہ فحذفت احدی التاءین کتنزل ونحوہ قولہ تفیضون فی قولہ تعالی فی سورۃ یونس اذ تفیضون فیہ معناہ تقولون وہذا ذکرہ استطرادا علی عادتہ مناسبۃ لقولہ فیما افضتم اذ کل منہما من الافاضۃ ۱۲ قسطلانی ۷ قولہ فرت مغشیا علیہا وفی بعض النسخ باسقاط لفظ علیہا کما فی المعالم وقال السفاقسی صوابہ مغشیۃ یعنی بتاء التانیث بدل الالف ورده الزرکشی بانہ علی تقدیر الحذف ای علیہا فلا معنی لتانیث قال فی المصابیح لمن یلزم علی تقدیرہ حذف التائب عن الفاعل وہو ممتنع عند البصریین وانما یذہب القول بہ للکسائی فامن الکوفیین واما علی ما استصوبہ السفاقسی فانما یلزم حذف الجار وجعل المجرور مفعولا علی سبیل الاتساع وہو موجود فی کلامہم ومطابقتہ لما ترجم بہ من جہۃ قصۃ الافک فی الجملۃ واعترض الخطیب وتبعہ جماعۃ علی ہذا الحدیث بان مسروقا لم یسمع من ام رومان لانہا توفیت فی زمان حمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسن مسروق اذ ذاک ست سنین فانظر ہذا مع مرسل واجاب فی النکتۃ بان الواقع فی البخاری ہو الصواب لان راوی وفاۃ ام رومان فی سنۃ ست علی بن زید بن جدعان وہو ضعیف کما نبہ علیہ البخاری فی تاریخہ الاوسط والصغیر وحدیث مسروق اصح اسنادا وقد جزم ابراہیم الحربی بان مسروقا انما سمع من ام رومان فی خلافۃ عمر وقال ابو نعیم الاصبہانی عاشت ام رومان بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم دہرا قال القسطلانی ومر بعض بیانہ فی ص ۵۹۱ ویؤیدہ ایضا ما سبق فی المغازی فی ص ۲۷۵ قال مسروق حدثتنی ام رومان واللہ اعلم ۱۲ ۸ قولہ اذ تلقونہ ای الافک فیقول بلغنی کذا بالسنتکم ای یاخذہ بعضکم من بعض بالسؤال عنہ قال الکلبی وذلک ان الرجل منہم یلقی الآخر فیقول بلغنی کذا وکذا تلقونہ تلقیا قولہ وتقولون بافواہکم ای شان ام المؤمنین ما لیس لکم بہ علم فان قلت ما معنی قولکم بافواہکم وہل القول لا یکون الا بالفم وأجیب بان الشیء المعلوم یکون بالقلب فیترجم عنہ اللسان والافک لیس الا قولا یجری علی السنتکم من غیر ان یحصل فی قلوبکم علم قولہ وتحسبونہ ہینا ای سہلا وہو عند اللہ عظیم فی الوزر و استجرار العذاب فہذہ ثلثۃ اثنام مرتبہ علق بہا امر السخط العظیم تلقی الافک بالسنتہم والتہجم بہ من غیر تحقیق واستصغارہم لذنک وہو عند اللہ عظیم. ملتقط من فتح الباری ۱۲ ۹ قولہ ہذا بہتان عظیم العظیم المہموت علیہ فان حقارۃ الذنوب وعظمہا باعتبار متعلقاتہا کذا فی البیضاوی ووقع فی بعض النسخ ہنا بعد الہمزۃ معظم البحر الی قولہ تم اوکظلمات فی بحر لجی یرید انہ منسوب الی اللج وہو وسط البحر ومعظم الماء ۱۲ بیضاوی. ۱۰ قولہ فقیل ابن عم آہ والقائل لماذنک ہو ابن ابی ہذا عبد اللہ بن عبد الرحمن والذب استاذن لابن عباس علیہا ذکوان مولاہا کما عند احمد فی روایۃ قولہ فقال ای ابن عباس لما بعد ان اذن لہ فی الدخول ودخل کیف تجدینک ای کیف تجدین نفسک فالفاعل والمفعول ضمیران لواحد وہو من خصائص افعال القلوب قولہ ان اتقیت الذی ان کنت من اہل التقوی ولا بی ذر عن الکشمیہنی ان اتقیت بضم الہمزۃ وسکون الموحدۃ وکسر الکاف وسکون التحتیۃ وفتح الفوقیۃ من البقاء قولہ فخرج ای عند ابن عباس فتحالفا فی الدخول والخروج ذہابا وایابا وافق خروج ابن عباس مجیئی ابن الزبیر ۱۲ قس ۱۱ قولہ ثم یعظکم اللہ قال ابن عباس یکرم اللہ علیکم وقال مجاہد ینہاکم اللہ ان تعودوا والمثل ان تعودوا فی مثلہ ابدا وفی ان تعودوا علی حذف فی ای مادمتم احیاء مکلفین ۱۲ قسطلانی **حل اللغات** تسامینی ای تطلب من العلو والارتفاع مثل ما اطلبہ او تعتقدان لماشل الذی علی ۱۲ بفتح المہملۃ وسکون المیم ونون وہمزۃ وتاء تانیث ۱۲ قس **لعہ** کذا الاکثر بفتح منسوب وہو سلیمان بن کثیر اخو محمد الرازی عند وعن الہرجانی سفین بدل سلیمین قال ابو علی الجیانی وسلیمین ہو الصواب ۱۲ فتح ما ای کلاما مختصا بالافواہ بلا مساعدۃ من القلوب ۱۲ بیض ماعہ بکسر اللام وتخفیف القاف المضمومۃ من تلق الرجل اذا کذب ۱۲ قس ماعہ والذی استاذن لہ علیہا ذکوان مولاہا ۱۲ قس عہ ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ فی قولہ ونزل عذرک ۱۲ قس عہ بکسر المہملۃ ای واثق مجیئہ ذہابہ ۱۲ خ ہ ای لم اکن شیئا. قس ہذا علی طریق اہل الورع من شدۃ خوفہم علی انفسہم ۱۲

عن الاعمش عن ابی الضحیٰ عن مسروق عن عائشة قالت جاء حسان بن ثابت یستأذن علیها قلت اتأذنین لهذا قالت اولیس قد اصابه عذاب عظیم قال سفیان تعنی ذهاب بصره فقال حصان رزان ماتزن بریبة وتصبح غرثی من لحوم الغوافل قالت لکن انت لست کذلک قلت وبیتین الله لکم الآیات والله علیم حکیم حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی قال انبأنا شعبة عن الاعمش عن ابی الضحیٰ عن مسروق قال دخل حسان بن ثابت علی عائشة فشبب وقال حصان رزان ماتزن بریبة وتصبح غرثی من لحوم الغوافل قالت لست کذاک قلت تدعین مثل هذا یدخل علیک وقد انزل الله والذی تولی کبره منهم له عذاب عظیم فقالت وای عذاب اشد من العمی وقالت وقد کان یرد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم باب قوله ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشة فی الذین امنوا لهم عذاب الیم فی الدنیا والاخرة والله یعلم وانتم لا تعلمون ولولا فضل الله علیکم ورحمته وان الله رؤف رحیم ولا یأتل اولوا الفضل منکم والسعة ان یؤتوا اولی القربی والمساکین والمهاجرین فی سبیل الله ولیعفوا ولیصفحوا الا تحبون ان یغفر الله لکم والله غفور رحیم قال ابو اسامة عز هشام بن عروة قال اخبرنی ابی عن عائشة قالت لما ذکر من شأنی الذی ذکر وما علمت به قام رسول الله صلی الله علیه وسلم فی خطیبا فتشهد فحمد الله واثنی علیه بما هو اهله ثم قال اما بعد اشیروا علی فی اناس ابنوا اهلی وایم الله ما علمت علی اهلی من سوء وابنوهم بمن والله ما علمت علیه من سوء قط ولا یدخل بیتی قط الا وانا حاضر ولا غبت فی سفر الا غاب معی فقام سعد بن عبادة فقال ائذن لی یا رسول الله ان نضرب اعناقهم وقام رجل من بنی الخزرج وکانت امّ حسان بن ثابت من رهط ذلک الرجل فقال کذبت أما والله ان لو کانوا من الاوس ما احببت ان تضرب اعناقهم حتی کاد ان یکون بین الاوس والخزرج شر فی المسجد وما علمت فلما کان مساء ذلک الیوم خرجت لبعض حاجتی ومعی ام مسطح فعثرت وقالت تعس مسطح فقلت ای امّ تسبین ابنک وسکتت ثم عثرت الثانیة فقالت تعس مسطح فقلت لها تسبین ابنک ثم عثرت الثالثة فقالت تعس مسطح فانتهرتها فقالت والله ما اسبه الا فیک فقلت فی ای شانی قالت فنقرت لی الحدیث فقلت وقد کان هذا قالت نعم والله فرجعت الی بیتی کأن الذی خرجت له لا اجد منه قلیلا ولا کثیرا ووعلت فقلت لرسول الله صلی الله علیه وسلم أرسلنی الی بیت ابی فأرسل معی الغلام فدخلت الدار فوجدت امّ رومان فی السفل وابا بکر فوق البیت یقرأ فقالت امّی ما جاء بک یا بنیة فأخبرتها وذکرت لها الحدیث واذا هو لم یبلغ منها مثل ما بلغ منی فقالت یا بنیة خفضی علیک الشان فانه والله لقلّ ما کانت امرأة حسناء عند رجل یحبها لها ضرائر الا حسدنها وقیل فیها واذا هو لم یبلغ منها مثل ما بلغ منی قلت وقد علم به ابی قالت نعم قلت ورسول الله صلی الله علیه وسلم قالت نعم ورسول الله صلی الله علیه وسلم واستعبرت وبکیت فسمع ابو بکر صوتی وهو فوق البیت یقرأ

قال ثنا ۲ دماء ۳ کذلک النبی ۵ الآیة الی قوله ان الله رؤف رحیم ۷ تشیع تظهر وقوله ۳ وقوله ۹ وقوله الی قوله والله غفور رحیم الآیة ۱۱ قال ابو عبد الله ۱۲ ایما ۱۳ ایکما ۱۴ ایتهم دخل ۱۵ انا ۱۶ ولا کنت ۱۷ معاذ ۱۸ تضرب ۱۹ فقام ۲۰ احسب ۲۱ یکون ۲۲ ای امر ۲۳ صح ۲۴ وقوله ۲۵ وقلت ۲۶ ای بنیة خفضی ۲۷ حسنها ۲۸ فاذا ۲۹ منها ما بلغ منی ۳۰ فاستعبرت

---

۱ قوله حصان رزان بفتح الراء المهملة والزاء من الثانی وقبلها راء مهملة ای عفیفة کامل العقل ماتزن بضم الفوقیة وفتح الزاء وتشدید النون ای باتهم بریبة براء مهملة فتحتیة ساکنة فموحدة وتصبح مرثی بفتح الغین المعجمة وسکون الراء وفتح المثلثة بالنون من قولهم الغوافل العفیفات ای الا تفتأ بهن اذ لو کانت تغتاب اکلت وهو استعارة فیما تطیبح بقوله تعم فی المغتاب یصیب احدکم ان یأکل لحم اخیه میتا وهذا البیت من جملة قصیدة لحسان ۱۲ قسطلانی

۲ قوله فشبب بشین معجمة وموحدتین الاولی مشددة ای انشد شعرا غزلا قوله والذی تولی کبره منهم هذا مشکل اذ ظاهره ان المراد بقوله والذی تولی کبره حسان والمعتمد انه عبد الله بن ابی لکن فی مستخرج ابی نعیم وهو من قول کبره قال فی الفتح فمنه اخذ اشکالا قوله وقد کان یرد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ای یدفع بجهد الکفار بلسانه او یذب عنه فنی المغازی قال عروة کانت عائشة تکره ان یسب عنده حسان و تقول انه الذی یقول فان ابی ووالدتی وعرضی لعرض محمد منکم وقاء ۱۲ قسطلانی

۳ قوله ان الذین یحبون الخ ظاهرها الآیة یتناول کل من کان بهذه الصفة وانما نزلت فی قذف عائشة للاذن الهجرة بعموم اللفظ لا بخصوص السبب قوله والله یعلم الخ وهذا نهایة فی الزجر لان من احب اشاعة الفاحشة وان بالغ فی انکارها فذلک المحبة فهو یعلم ان الله تعالی یعلم ذلک منه ویعلم قدر الجزاء علیه قوله ان الله رؤف رحیم بهم تاب علی من تاب وطهر من ظهر قوله ولا یأتل الخ ای یتحمل من الایة وهو الحلف ای ولا یحلف ان لو توا ای صلی ان لا یؤتوا الا ولی القربی الزیتی مسلما ولا تحذف فی الکلام کثیرا قال الله تعالی ولا تجعلوا الله عرضة لایمانکم ان تبروا یعنی لا تبروا ۱۲ قسطلانی

۴ قوله ابنوا اهبجرة وموحدة مخففة مفتوحتین فنون فراو وقد تمد الهبرة وللاصیلی صاحکا وبیاض ابنوا بتشدید الموحدة ای اتهموا اهل وذکروهم بالسوء قال ثابت الثابتی ذکر الشیء وتعبره والتخفیف بمعناه وقال القاضی عیاض ابنوا بتشدید الموحدة بالنون وتشدید الراء کذا قیده عبدوس محمد کذا ذکره بعضهم عن الاصیلی قال القاضی عیاض وهو فی کتابی منقوط من فوق وتحت وعلیه یحتمل علامة الاصیل ومعناه ان مع لا سوء وبخوا عندی انه تصحیف لا وجه له ههنا ۱۲ قس

۵ قوله قام سعد بن عبادة هذا وهم من الی اسامة او من هشام والمحفوظ سعد بن معاذ والذی عارضه سعد بن عبادة کذا فی الفتح وفی القسطلانی فقام سعد بن معاذ الاوسی المتوفی بسبب السهم الذی اصابه فقطع منه الاکحل فی غزوة الخندق سنة خمس کما عند ابن اسحٰق وکانت هذه القصة فی سنة خمس ایضا کما هو الصحیح فی النقل عن موسی بن عقبة ۱۲

۶ قوله قال کان الذی خرجت لاجله من قلیلا ولا کثیرا فان قلت قد تقدم انفا انه کان بعد قضاء الحاجة حیث قال قد فرغنا من شانا قلت عرضها انی دهشت بحیث ما عرفت لای امر خرجت من البیت. ک من شدة ما عراني من الهم فکانت قد قضت حاجتها ۱۲ قسطلانی

۷ قوله فارسل معی الغلام لم یسم. قس ولعله زاد ذلک علی السیاق السابق الی قوله فقالت امی ما جاء بک یا بنیة. قال الداودی وفی قوله لم یبلغ منی معان منها ان ام رومان سنها قد مارست من الرزایا ما هون علیها ذلک ۱۲ قس

۸ قوله خفضی بفتح خاء معجمة وفاء ومشددة وضاد معجمة مکسورتین وللمستملی خفی بغاء ثانیة بدل الضاد وفی نسخة خفی بکسر المعجمة والفاء واسقاط الثانی ومعناها متقارب ۱۲ قس

۹ قوله واستعبرت بسکون الراء وبالبا ذر فاستعبرت بالفاء. قس قال فی القاموس العبرة بالضم الدمعة قبل ان تفیض او تردد البکاء فی الصدر او الحزن واستعبرت عبرته وحزن ۱۲.

حل اللغات

ابنوا ای اتهموا اهل فاستعبرت بالفاء. قال فی القاموس العبرة بالضم الدمعة.

للعه ای لست کذلک اشارة الی انه اثنا بها حین رقدت قصة الافک ۱۲ قس هه لعا جلهم بالعقوبة فجواب لولا ممذوف ۱۲ قس ـه بنون الجمع والضمیر لاهل الافک ۱۲ قس معه بضم التاء علی بناء المفعول ۱۲ قس لـه ای قاتلوا الافک ۱۲ قس لعه بنون وقاف مشددة وبالضمیر بوحدة وقاف خفیفة ای اعلمته. توشیح وتشدید الدال ای قصة ۱۲ ما وکانت قد قضت حاجتها کما سبق ۱۲ قس ما عه الذی قاله اهل الافک ۱۲ قس.

marfat.com

فنزل فقال لامۃ ما شانہا قالت بلغہا الذی ذکر من شانہا ففاضت عیناہ قال اقسمت علیک ای بنیۃ الا رجعت الی بیتک فرجعت ولقد جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیتی فسأل عنی خادمتی فقالت لا واللہ ما علمت علیہا عیبا الا انہا کانت ترقد حتی تدخل الشاۃ فتأکل عجینہا او عجینہا وانتہرہا بعض اصحابہ فقال اصدقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اسقطوا لہا بہ فقالت سبحان اللہ واللہ ما علمت علیہا الا ما یعلم الصائغ علی تبر الذہب الاحمر وبلغ الامر الی ذلک الرجل الذی قیل لہ فقال سبحان اللہ واللہ ما کشفت کنف انثی قط قالت عائشۃ فقتل شہیدا فی سبیل اللہ قالت واصبح ابوای عندی فلم یزالا حتی دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد صلی العصر ثم دخل وقد اکتنفنی ابوای عن یمینی وعن شمالی فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال اما بعد یا عائشۃ ان کنت قارفت سوءا او ظلمت فتوبی الی اللہ فان اللہ یقبل التوبۃ عن عبادہ قالت وقد جاءت امرأۃ من الانصار فہی جالسۃ بالباب فقلت الا تستحیی من ہذہ المرأۃ ان تذکر شیئا فوعظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فالتفتّ الی ابی فقلت اجیبہ قال فماذا اقول فالتفتّ الی امی فقلت اجیبیہ فقالت اقول ماذا فلما لم یجیباہ تشہدت فحمدت اللہ واثنیت علیہ بما ہو اہلہ ثم قلت اما بعد فواللہ لئن قلت لکم انی لم افعل واللہ یشہد انی لصادقۃ ما ذاک بنافعی عندکم لقد تکلمتم بہ واشربتہ قلوبکم وان قلت انی فعلت وقد علم انی لم افعل لتقولن قد باءت بہ علی نفسہا وانی واللہ ما اجد لی ولکم مثلا والتمست اسم یعقوب فلم اقدر علیہ الا ابا یوسف حین قال فصبر جمیل واللہ المستعان علی ما تصفون ثم انزل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ساعتہ فسکتنا فرفع عنہ وانی لاتبین السرور فی وجہہ وہو یمسح جبینہ ویقول ابشری یا عائشۃ فقد انزل اللہ براءتک قالت وکنت اشد ما کنت غضبا فقال لی ابوای قومی الیہ فقلت لا واللہ لا اقوم الیہ ولا احمدہ ولا احمدکما ولکن احمد اللہ الذی انزل براءتی لقد سمعتموہ فما انکرتموہ ولا غیرتموہ وکانت عائشۃ تقول اما زینب ابنۃ جحش فعصمہا اللہ بدینہا فلم تقل الا خیرا واما اختہا حمنۃ فہلکت فیمن ہلک وکان الذی یتکلم فیہ مسطح وحسان بن ثابت والمنافق عبد اللہ بن ابی وہو الذی کان یستوشیہ ویجمعہ وہو الذی تولی کبرہ منہم وحمنۃ قال فحلف ابوبکر ان لا ینفع مسطحا بنافعۃ ابدا فانزل اللہ ولا یأتل اولوا الفضل منکم الی اخر الآیۃ یعنی ابا بکر والسعۃ ان یؤتوا اولی القربی والمساکین یعنی مسطحا الی قولہ الا تحبون ان یغفر اللہ لکم واللہ غفور رحیم قال ابوبکر بلی واللہ یا ربنا انا لنحب ان تغفر لنا وعاد لہ بما کان یصنع باب قولہ ولیضربن بخمرہن علی جیوبہن وقال احمد بن شبیب حدثنا ابی عن یونس قال ابن شہاب عن عروۃ عن عائشۃ قالت یرحم اللہ نساء المہاجرات الاول لما انزل اللہ ولیضربن بخمرہن علی جیوبہن شققن مروطہن فاختمرن بہ حدثنا ابونعیم قال حدثنا ابراہیم بن نافع عن الحسن بن مسلم عن صفیۃ بنت شیبۃ ان عائشۃ کانت تقول لما نزلت ہذہ الآیۃ ولیضربن بخمرہن علی جیوبہن اخذن ازرہن فشققنہا

---

۱ فقال یا ۲ عن ۳ خادمی ۴ فانتہرہا ۵ الامر ذلک ۶ عن ۷ صح ۸ وہی تسمی ۹ ۱۲ له ۱۰ ۱۱ ولقد ۱۲ قد ۱۳ بنت ۱۴ بہ ۱۵ مسطحا ۱۶ ابن سلول ۱۷ قالت ۱۸ مسطحا ۱۹ صح ۲۰ بہا ۲۱ انزلت

۲ الازار ههنا الملحفة ۱۲ منه بضم المیم وفتحہ سلام الملحفۃ ۱۲ ک

ے قولہ الا رجعت ہو مثل قولہم نشدتک باللہ الا فعلت ای ما طلب منک الا رجوعک الی بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قولہ فسأل عنی خادمتی وسبق انہا بریرۃ ولابی ذر خادمی بلفظ الذکر وہو یطلق علی الذکر والانثی فقال ہل رأیت من شئ یریبک علی عائشۃ قولہ فانتہرہا بعض اصحابہ فقال یا صدقی وفی روایۃ ابی اویس عند الطبرانی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لعلی شانک بالجاریۃ فسألہا عنی وتوعدہا فلم تخبرہ الا بخیر ثم ضربہا وسألہا فقالت واللہ ما علمت علی عائشۃ سوء قولہ حتی اسقطوا لہ یعنی الجاریۃ ای سبوہا وقالوا لہا من سقط الکلام وہو روایۃ من قولہم اسقط الرجل اذا اتی بکلام ساقط والضمیر فی قولہ بہ للحدیث او للرجل الذی اتہموہ بہ وقال ابن الجوزی صرحوا لہا بالامر فقیل جاؤا فی خطابہا بسقط من القول سبب ذلک الامر ضمیر لہا عائد علی الجاریۃ وبہ عائدۃ علی ما تقدم من انتہارہا وتہدیدہا والی ہذا الدلیل کان یذہب ابو مروان بن سراج وقال ابن بطال یحتمل ان یکون من قولہم سقط الخبر اذا علمہ فالمعنی ذکروا لہا الحدیث وشرحوا ۱۲ منہ قس کذا فی مجمع البحار ۲ قولہ وکنت اشد ما کنت غضبا ای وکنت حین اخبر صلی اللہ علیہ وسلم ببراءتی اقوی ما کنت غضبا من شئ قبل ذلک قال العینی ۱۲ قس ۳ قولہ فما انکرتموہ ولا غیرتموہ وفی روایۃ الاسود عن عائشۃ رض واخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدی فانتزعت یدی منہ فنہرنی ابوبکر وانا فعلت ذلک لما خامر ہا من الغضب من کونہم لم یبادروا بتکذیب من قال فیہا ذلک مع تحققہم حسن سیرتہا وطہارتہا وقال ابن الجوزی انما قالت ذلک اولا لانہا کادت لشدۃ الحبیب علی حبیبہ وکیفما ان یکون مع ذلک تمسکت بظاہر قولہ علیہ السلام فعلمت امرا بإفراد اللہ بالحمد فقالت ذلک وما اضافۃ البیہ من الالفاظ المذکورۃ کان من باعث الغضب فالنہی فی الفتح قس ومر الحدیث مرارا قریبا وبعیدا ۱۲ ۴ قولہ ولیضربن بخمرہن علی جیوبہن یعنی یلقین ولذلک مداہ بعلی والجمع

خمار وہی القلنسوۃ یجمع علی اخمرۃ والجیب ما فی طوق القمیص یبدو منہ بعض الجسد کذا فی القسطلانی وفی التوشیح قال الفراء کانوا فی الجاہلیۃ تسدل المرأۃ خمارہا من ورائہا وکشف ما قدامہا فامرن بالاستتار ۱۲

۵ قولہ یرحم اللہ نساء المہاجرات من باب مسہم الجامع ولاب داؤد النساء بالتعریف والاول بضم الہمزۃ وفتح الواو وجمع الاول ای السابقات کذا فی التوشیح قال القسطلانی واستشکل ذکر نساء المہاجرات فی ہذہ الروایۃ ونساء الانصار فی روایۃ الحاکم وغیرہ واجیب باحتمال ان نساء الانصار بادرن الی ذلک عند نزول الآیۃ ۱۲ ۶ قولہ فاختمرن بہ ای بما شققن ولابی الوقت بہا ای بالازر المشققۃ وکون فی الجاہلیۃ یسدلن خمرہن من خلفہن فتنکشف نحورہن وقلائدہن من جیوبہن فامرن ان یضربن بہن علی الجیوب لیسترن اعناقہن ونحورہن وصفۃ ذلک ان تضع الخمار علی رأسہا وتردہ من الجانب الایمن علی العاتق الایسر وہو التقنع ۱۲ توشیح قسطلانی

عہ ای طرحوا الیہا بالامر وشرحوہ لہا لانہا ظنت اولا انہم یسألونہا عن امر الرجم وحاجۃ البیت فلما صرحوا الیہا بہذا الامر تعجبت وقالت سبحان اللہ ۱۲ توشیح عہ بالغت فی نفی العیب لقول ولا لاعیب فیہم غیر ان سیوفہم البیت ۱۲ قس سہ بفتح الکاف والنون ای ثوبا بریدا ما معتادا فی حرام او کان حصورا ۱۲ قس للہ قال ابن مالک فیہ شاہد علی ما الاستفہامیۃ اذا رکبت مع ذا لا یجب تصدیرہا فیفصل فیہا ما قبلہا رفعا ونصبا. قس قال الکرمانی فان قلت الاستفہام یقتضی الصدر قلت ہو متعلق بفعل مقدر بعدہ ۱۲ انتہی عہ بضم الہمزۃ مبنیا للمفعول والضمیر المنصوب یرجع الی الافک ۱۲ قس عہ ای اجعل وہو الذی لا شکوی فیہ الی الخلق ۱۲ قس معہ ای یستخرج الحدیث بالبحث عنہ ثم یشیعہ ۱۲ جمع لہ ای یطلب ما عنہ لیرویہ ویریہ ۱۲ قس ک لعہ بعد الذی قال عن عائشۃ. قس مالہ قبل من النفقۃ زاد فی الباب السابق وقال واللہ لا انزعہا منہ ابدا ۱۲ قس ما عہ ومرشل ہذا فی نساء الانصار الیہ ولا مناقاۃ ۱۲ خیرا ما عہ جمع مرط بکسر المیم ای ازرہن ۱۲ قس

marfat.com

من قبل الحواشي فاختمرن بها الفرقان قال ابن عباس هباءً منثورا ما يستشفي به الريح مد الظل ما بين طلوع الفجر الى طلوع الشمس ساكنا دائما عليه دليلا طلوع الشمس خلفة من فاته في الليل عمل ادركه بالنهار او فاته بالنهار ادركه بالليل قال الحسن هب لنا من ازواجنا وذرياتنا قرة اعين طاعة الله وما شئ اقر لعين المؤمن من ان يرى حبيبه يطيع الله وقال ابن عباس ثبورا هلاكا وقال غيره الثبور والويل والتسعر والاضطرام الترقد الشديد تملى عليه تقرأ عليه من املیت واملت الرسل المغرب وجمعه رساس ما يعبأ يقال ما عبأت به شيئا لا يعتد به غراما هلاكا وقال مجاهد وعتوا طغوا وقال ابن عيينة عاتية عتت على الخزان باب قوله الذين يحشرون على وجوههم الى جهنم اولئك شر مكانا واضل سبيلا حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا يونس بن محمد البغدادي قال حدثنا شيبان عن قتادة قال حدثنا انس بن مالك ان رجلا قال يا نبي الله يحشر الكافر على وجهه يوم القيمة قال اليس الذي امشاه على الرجلين في الدنيا قادرا على ان يمشيه على وجهه يوم القيمة قال قتادة بلى وعزة ربنا باب قوله والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما الاثام العقوبة حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن سفيان قال حدثني منصور وسليمان عن ابي وائل عن ابي ميسرة عن عبد الله قال وحدثني واصل عن ابي وائل عن عبد الله قال سألت او سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الذنب عند الله اكبر قال ان تجعل لله ندا وهو خلقك قلت ثم اي قال ثم ان تقتل ولدك خشية ان يطعم معك قلت ثم اي قال ثم ان تزاني بحليلة جارك قال ونزلت هذه الآية تصديقا لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني القسم ابن ابي برة انه سأل سعيد بن جبير هل لمن قتل مؤمنا متعمدا من توبة فقرأت عليه والذين لا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق فقال سعيد قرأتها على ابن عباس كما قرأتها على فقال هذه مكية ارأه نسختها اية مدنية التي في سورة النساء حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن المغيرة بن النعمان عن سعيد بن جبير قال اختلف اهل الكوفة في قتل المؤمن فرحلت فيه الى ابن عباس فقال نزلت في آخر ما نزل ولم ينسخها شئ حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا منصور عن سعيد بن جبير سألت

سورة الفرقان بسم الله الرحمن الرحيم دعاء كما ايمانكم لهن اراد ان يذكر من نعت مؤمن من نعت فهي اطلت واطيلت جميعه ويلتى فما ابن عباس الاية التي قادر بقادر الاية هو عروبن شرحبيل قال فنزلت عليه السلام التي حدثنا ولا يقتلون يعني مدينة فدخلت قال قال

قوله الفرقان وفي بعضها سورة الفرقان وهي مكية وآيها سبع وسبعون آية والفرقان الفارق بين الحلال والحرام النبي جمت منافع وعظمت فوائده ١٢ قس ٢ قوله قال ابن عباس فيما وصله ابن جرير في قوله تعالى فجعلناه هباء منثورا هو ما تسفي به الريح اي تذريه من التراب والهباء والهبوة التراب الدقيق قاله ابن عرفة وقال الليل والزجاج هو مثل الغبار الداخل في الكوة يترائى مع ضوء الشمس فليس بالاديم ولا يرى في الظل وتسمى منثورا لصفته شبه به علم المبطل في حقارته وعدم النفع به بالمنثور من الشئ بحيث لا يكون نظم وفي هذه الصفة تنفيد ذلك قوله تعالى الم تر الى ربك كيف مد الظل قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم عنه هو ما بين طلوع الفجر الى طلوع الشمس قال في الانوار وهو اطيب الاحوال فان الظلمة الخالصة تنفر الطبع وتسد النظر وشعاع الشمس يسخن الجو ويبهر البصر ولذلك وصف به الجنة فقال وظل ممدود انتهى قول ساكنا كثير بد قوله تعالى ولو شاء لجعله ساكنا قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم اي دائما اي ثابتا لا يزول ولا تذهبه الشمس قال ابو عبيدة الظل ما نسخته الشمس وهو بالغداة والعشي ما نسخ الشمس وهو بعد الزوال وسمي ليلا لانه ناء من الجانب الغربي الى الشرق قال تعالى ثم جعلنا الشمس عليه دليلا قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم ايضا اي تطلع الشمس دليل حصول الظل فلولم تكن الشمس لما عرف الظل ولولا النور ما عرف الظلمة والاشياء تعرف باضدادها قوله تعالى في قوله تعالى وهو الذي جعل الليل والنهار خلفة قال ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم من فاته من الليل عمل ادركه بالنهار او فاته بالنهار ادركه بالليل هذا التفسير لهذه رواية مسلم في حديث عمر من نام عن حزبه من الليل او عن شئ منه فقرأه ما بين صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له كأنما قرأه من الليل كذا في النقيح قال القسطلاني وجاء رجل الى عمر بن الخطاب فقال فاتتني الصلوة الليلة فقال ادرك ما فاتك من ليلتك في نهارك فان الله تعالى جعل الليل والنهار خلفة او يخلف احدهما الآخر تعاقبا ان اذا ذهب هذا جاء هذا واذا جاء هذا ذهب ذاك وخلفة مفعول ثان لجعل او حال ١٢. ٣ قوله قال الحسن اي البصري فيما وصله سعيد بن منصور في قوله تعالى وما يذهب لنا من از واجنا واذ جاءنا البوذر وذرياتنا قرة اعين اي في طاعة الله قوله وما شئ اقر لعين المؤمن ان يرى حبيبه في طاعة الله اذا شارك اهل الدين يسرهم كلمة ويسوءهم كلمة فهم عين لما يرى من مساءتهم لما في الدين وتوقع لهوتهم في الجنة ومن ابتداعه اياه وبانيته ١٢ قسطلاني ٤ قوله وقال ابن عباس فيما وصله ابن المنذر في قوله تعالى دعوا هنالك ثبورا اي يقولون ويلا بوا مفتوحة فمثناة تحتية ساكنة فلام الف اي هلاكا فيقولون واثبوراه قوله وقال غيره اي غير ابن عباس مفسر القول تعالى واعتدنا لمن كذب بالساعة سعيرا السعير مذكر لفظا

اومن حيث ان فعيلا يطلق على المذكر والمؤنث والشعور والاضطرام معناها التوقد الشديد ومن الحسن السعير اسم من اسماء جهنم قال تعالى وقالوا السطر الاولين اكتتبها فهي تملى عليه اي تقرء من املیت بمثناة ساكنة بعد اللام واعلت بلام بدل التحتية والمعنى ان هذا القرآن ليس من اساطير الاولين فهي تقرأ عليه بحفظها قال تعالى واصحاب الرس اي اهل المعدن قوله وجمعوبسكون الميم والبا في زبر جمعه بكسر باء ثم تحتية رساس بكسر الراء قال ابو عبيدة وقيل اصحاب الرس ثمود لان الرس البير التي تطوى وثمود اصحاب الآبار وقيل الرس نهر بالمشرق وكانت قرى اصحاب الرس على شاطئ النهر ٢٣ قسطلاني قال في المجمع اصحاب الرس قوم رسوا نبيهم اي دسوه في بير حتى مات ١٢ قال تعالى قل ما يعبأ بكم ربي لولا دعاء كم قال ابو عبيدة يقول ما عبأت بشئ ما لابتة به فوجوده وعدمه سواء وقال الزجاج معناه لا وزن لكم عندي قال تعالى ان معناها كان غراما قال ابو عبيدة هلاكا والزاما لهم وعن الحسن كل غريم يفارق غريمه الا غريم جهنم وقال مجاهد لزاما اخر جه وردها في تفسيره في قوله تعالى وعتوا عتوا كبيرا اي طغوا وعتوهم طلبهم رؤية الله حتى يؤ مئوا به وقال ابن عيينة هو تسفين في قوله تعالى لسورة الحاقة ما ذكره المؤلف استطرادا اما تتمة من قولنا هلكوا بربع مرصرصا عاتية عتت على الخزان الذين هم على الربح فخرجت بلا كيل ولا وزن وفي نسخة وقال ابن عباس بدل ابن عيينة ووقع في هذه النفاسير تقديم وتاخير في بعض النسخ ١٢ قسطلاني ٥ قوله ان يشبه بضم التحتية وسكون المعجمة ظاهره ان المراد مشبه على وجه حقيقة فلذلك استغربوه حتى سألوا عنه قوله على وعزة ربنا انه لقادر على ذلك قال تصديقا لقول اليس وحكمة حشره على وجهه معاقبة على تركه السجود في الدنيا اكبابا لوهوانه وخساسته بحيث صار وجهه مكان يديه ورجليه في التوقي عن الموذيات ١٢ قسطلاني ٦ قوله فسنحتها اية مدنية يعني قوله تعالى ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم التي في سورة النساء اذ ليس فيما استثناه التائب وقول ابن عباس هذا محمول على الزجر والتغليظ والا فالمقتل ذنب يمحوه بالتوبة قسطلاني ومر بيانه في ص٣٠٣ ج٢ في سورة النساء ١٢ حل اللغات ثبورا اي ويلا وقيل الهلاك اكسيرا رشد بدا الوجد تكرمكانا اي منزلا وعسيرا واحتمل سبيلا اي اخطأ طريقا خزان جمع خازن نذا اي مثلا وشريكا الحليلة بعني الزوجة ١٢

ماسه بكسر القاف وفتح الموحدة اي من جهتها ١٢ قس.

عه هو بيرا وقريبا او هم اصحاب الاخدود ١٢ مجمع عه اي مقلوبين او مسجونين الياء والوصول خبر مبتدأ محذوف اي هي الذين او نصب على الذم او رفع بالابتداء وخبره الجملة ١٢ قس سه استفهام حذف منه الاداة وللعالم كيف يحشر اهل النار على وجوههم ١٢ قس للعه هو ابن العشر ١٢ قس صه لا اعتبار بمفهوم ملاقه خرج مخرج الغالب ١٢ قس سه بفتح الموحدة وتشديد الزاي ١٢ قس. سعه اي هذه الآية دمن يقتل مؤمنا الآية ٢ قس

marfat.com

ابن عباس عن قوله تعالیٰ فجزآءہ جهنم قال لا توبة له وعن قوله جل ذكره ولا يدعون مع الله الها اخر قال كانت هذه فی الجاهلية

باب قوله يضاعف له العذاب يوم القيمة ويخلد فيه مهانا

حدثنا سعد بن حفص قال حدثنا شيبان عن منصور عن سعيد بن جبير قال قال ابن ابزی سئل ابن عباس عن قوله تعالیٰ ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم وقوله والذين لا يقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق حتی بلغ الا من تاب فسألته فقال لما نزلت قال اهل مكة فقد عدلنا بالله وقتلنا النفس التی حرم الله الا بالحق واتينا الفواحش فانزل الله الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا الی قوله غفورا رحيما

باب قوله الا من تاب وامن وعمل صالحا فاولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات وكان الله غفورا رحيما

حدثنا عبدان اخبرنا ابی عن شعبة عن منصور عن سعيد بن جبير قال امرنی عبد الرحمن ابن ابزی ان اسأل ابن عباس عن هاتين الايتين ومن يقتل مؤمنا متعمدا فسألته فقال لم ينسخها شئ وعن والذين لا يدعون مع الله الها اخر قال نزلت فی اهل الشرك

باب قوله فسوف يكون لزاما

حدثنا عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال قال عبد الله خمسة قد مضين الدخان والقمر والروم والبطشة واللزام فسوف يكون لزاما هكذا

سورة الشعراء

وقال مجاهد تعبثون تبنون هضيم يتفتت اذا مس مسحرين المسحرين الليكة والايكة جمع ايكة وهی جميع شجر يوم الظلة اظلال العذاب اياهم موزون معلوم كالطود الجبل لشرذمة طائفة قليلة فی الساجدين المصلين وقال ابن عباس لعلكم تخلدون كانكم الريع الفياع من الارض وجمعه ريعة وارياع واحدة الريعة مصانع كل بناء فهو مصنعة فرهين بمعناه ويقال فارهين حاذقين تعثوا اشد الفساد وعاث يعيث عيثا الجبلة الخلق جبل خلق ومنه جبلا وجبلا وجبلا يعنی الخلق

باب قوله ولا تخزنی يوم يبعثون

حدثنا اسمعيل قال حدثنی اخی عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال ان ابراهيم رای اباه يوم القيمة وعليه الغبرة والقترة

حدثنا عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس

عن ابن ابی ذئب عن سعيد المقبری عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال يلقی ابراهيم اباه فيقول يا رب انك وعدتنی ان لا تخزنی يوم يبعثون فيقول الله انی حرمت الجنة علی الكافرين

باب قوله واندر عشيرتك الاقربين واخفض جناحك ان الزجانبك

لہ قولہ لا توبۃ لہ حملوہ علی التغلیظ کما مر وحدیث الاسرائیلی الذی قتل تسعۃ وتسعین نفسا ثم اتی تمام المائۃ فقال لا توبۃ لک فقتلہ فاکمل بہ مائۃ ثم جاء ان فقال لہ ومن یحول بینک وبین التوبۃ المشہور قد یصح بہ یقبول لما ذا ثبت ذلک لمن قبل ہذہ الامۃ فسئلہ لہم اول لما خفف اللہ علیہم من الاثقال التی علی من کان قبلہم ۱۲ قس ۲ قولہ ومجملہ فیہ ہہنا نصب علی الحال وہو اسم مفعول من اہانہ یہینہ ای اذلہ واذاقہ الہوان ویضاعف ویخلد بالجزم فیہما بدلا من یلق بدل اشتمال وقرا ابن عامر وشعبۃ علی الاستیناف کانہ جواب ما الآثام ویخلدہ عطفا علیہ ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ سئل ابن عباس بضم السین مبنیا للمفعول وابن عباس رفع نائب عن الفاعل وللاصیلی سأل ابن عباس فعلا ماضیا کذا فی الفرع وقال الحافظ ابن حجر سئل بصیغۃ الامر للاصیلی وعزا الاول لابی ذر والنسفی وقال ان مقتضاہ انہ من روایۃ سعید بن جبیر عن ابن ابزی عن ابن عباس وان المعتمد روایۃ الاصیلی بصیغۃ الامر وانہ بدل علیہ قولہ بعد سیاق الآیتین فسألتہ فانہ واضح فی جواب قول سل ۱۲ قسطلانی

۴ قولہ نزلت فی اہل الشرک قال فی الفتح حاصل ما فی ہذہ الروایات ان ابن عباس رضی کان تارۃ یجعل الآیتین فی محل واحد فلذلک یجزم بنسخ احدہما وتارۃ یجعل محلہما مختلفا ویکون الجمع بین کلامیہ بان عموم التی فی الفرقان خص منہا بما شرۃ المؤمن القتل متعمدا وکثیر من السلف یطلقون النسخ علی التخصیص وربما اول من حمل کلامہ علی التناقض واولی من ان قال بالنسخ ثم رجع عنہ والمشہور عنہ القول بان المؤمن اذا قتل مؤمنا متعمدا لا توبۃ لہ وحمل الجمہور منہ علی التغلیظ وصحوا توبۃ القاتل کغیرہ۔ کذا فی القسطلانی ۱۲

۵ قولہ خمسۃ قد مضین ای وفی الدخان المشار الیہ فی قولہ تعالیٰ یوم تاتی السماء بدخان مبین وانتظر فی قولہ تعالیٰ اقترب الساعۃ وانشق القمر والروم فی قولہ تعالیٰ الم غلبت الروم والبطشۃ فی قولہ جل وعلا یوم نبطش البطشۃ الکبری وہو القتل یوم بدر واللزام فی قولہ تعالیٰ فسوف یکون لزاما قال ابن کثیر ویدل فی ذلک یوم بدر کما فسرہ بہ ابن مسعود وابی بن کعب الفرقلی ومجاہد والضحاک وقتادۃ والسدی وغیرہم وقال الحسن فسوف یکون لزاما یعنی یوم القیمۃ۔ قس ومر الحدیث فی صلاۃ ۱۲ ۶ قولہ وقال مجاہد فیہما وصلہ الفریابی فی قولہ آتبنون بکل ریع آیۃ تعبثون ای تبنون وقال الضحاک ومقاتل ہو الطریق والریع المرتفع من الارض والمعنی انہم کانوا یبنون المواضع المرتفعۃ لیشرفوا علی المارۃ والسابلۃ فیسخروا منہم ویعبثوا بہم قال تعالیٰ فی جنات وعیون وزروع ونخل طلعہا ہضیم ای تہشمت اذا مس بغیر الیم وتشدید السین جنبا للمفعول فارہین حاذقین وقال ابن عباس ہو اللطیف وقال مکرمۃ اللین وقولہ وانا لنات من المسحرین ای المسحورین ولا ابی ذر

۷ قولہ الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللہ سیئاتہم حسنات الآیۃ قال لا ادری ما ہذا ۱۲ قس

۸ قولہ یضاعف لہ العذاب یوم القیمۃ ویخلد فیہ مہانا ای یشدد لہ العذاب ویخلد فی النار ۱۲ قس

۹ قولہ ای ہلکۃ ای ہلاکۃ ۱۲ قس

۱۰ قولہ خمس ای خمس آیات ۱۲ قس

۱۱ قولہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ای ہذہ السورۃ مکیۃ ۱۲ قس

۱۲ قولہ مسحرین ای من المسحورین ۱۲ قس

۱۳ قولہ لیکۃ والایکۃ ای الغیضۃ ۱۲ قس

۱۴ قولہ جمع الجبل ای الخلق الکثیر ۱۲ قس

۱۵ قولہ وقلیبک ای غیرہ ۱۲ قس

۱۶ قولہ واحدۃ ریعۃ ای ریعۃ واحدۃ ۱۲ قس

۱۷ قولہ واحدہا ریعۃ ای ریعۃ واحدۃ ۱۲ قس

۱۸ قولہ فرہین ای حاذقین ۱۲ قس

۱۹ قولہ جبلۃ الاولین ای الخلق الاولین ۱۲ قس

۲۰ قولہ قالہ ابن عباس ای قال ابن عباس ۱۲ قس

۲۱ قولہ لیکۃ الایکۃ وہی الغیضۃ ای لیکۃ ہی الایکۃ وہی الغیضۃ ۱۲ قس

۲۲ قولہ یری ای یری ۱۲ قس

۲۳ قولہ ثنی ای ثنی ۱۲ قس

۲۴ قولہ الغبرۃ ہی القترۃ الا تخزینی ای الغبرۃ ہی القترۃ الا تخزینی ۱۲ قس

۲۵ قولہ للمؤمنین ثنا ای للمؤمنین ثنا ۱۲ قس

۲۶ قولہ وقال مجاہد تعبثون تبنون ہضیم یتفتت اذا مس مسحرین المسحرین اللیکۃ والایکۃ جمع ایکۃ وہی جمیع شجر یوم الظلۃ اظلال العذاب اياهم موزون معلوم كالطود الجبل لشرذمة طائفة قليلة فی الساجدين المصلين وقال ابن عباس لعلكم تخلدون كانكم الريع الفياع من الارض وجمعه ريعة وارياع واحدة الريعة مصانع كل بناء فهو مصنعة فرهين حاذقين وقال ابن عباس الخلق جبل خلق ومنه جبلا وجبلا وجبلا يعنی الخلق

۲۷ قولہ ولا تخزنی يوم يبعثون وقال ابراهيم بن طهمان عن ابن ابی ذئب عن سعيد بن ابی سعيد المقبری عن ابيه عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال يلقی ابراهيم اباه يوم القيمة وعليه الغبرة والقترة رای اباه يوم القيمة وعليه الغبرة والقترة قال ابن ابی ذئب عن سعيد المقبری عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال يلقی ابراهيم اباه فيقول يا رب انك وعدتنی ان لا تخزنی يوم يبعثون فيقول الله انی حرمت الجنة علی الكافرين

۲۸ قولہ واندر عشيرتك الاقربين واخفض جناحك ان الزجانبك ۱۲ قس

۲۹ قولہ حدثنا عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ۱۲ قس

۳۰ قولہ حدثنا عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ۱۲ قس

۳۱ قولہ والاصیلی مسحورین ای الذین سحروا مرۃ بعد اخری من المخلوقین۔ قس کذا فی بغیۃ ۱۲

۳۲ قولہ وصل وتشدید اللام کذا لابی ذر ولغیرہ لیکۃ بلام مشدودۃ من غیر الف وصل قبلہا ولا ہمزۃ بعدہا غیر منصرف وبہ قرأ نافع وابن کثیر وابن عامر والایکۃ بالف وصل وسکون اللام وبعدہا ہمزۃ مکسورۃ جمع ایکۃ ولابی ذر جمع الایکۃ وہی جمع شجر وکان شجرہم الدوم وہو المقل قال العینی الصواب ان الایکۃ والایکۃ جمع ایک ویک یقال لایکۃ جمع ایک وایکۃ جمع ایکۃ وہی الغیضۃ ومن قرأ الایکۃ جمع ایکۃ کذا فی القسطلانی قال فی القاموس فی باب الکاف مع الالف الایک الشجر الملتف الکثیر او الغیضۃ نبتت السدر والاراک او الجماعۃ من کل شجر حتی من النخل الواحدۃ ایکۃ ومن قرأ الایکۃ فہی الغیضۃ ومن قرأ لیکۃ فہی اسم القریۃ وموضعہ الام ووقع فی البخاری الایکۃ جمع ایکۃ وکانہ وہم انتہی قولہ یوم الظلۃ فی قولہ فاخذہم عذاب یوم الظلۃ ہو اظلال العذاب ایاہم علی ما اقتر حوا بان سلط علیہم الحر سبعۃ ایام حتی غلت انہارہم فاظلتہم سحابۃ فاجتمعوا تحتہا فاضطرمت علیہم نارا فاحترقوا قولہ موزون ہو فی سورۃ الحجر ای معلوم ولعل ذکرہ ہہنا من ناسخ والذی اعلم۔ قس وغیرہ قولہ کالطود ای الجبل ولابی ذر والاصیلی کالجبل بزیادۃ کاف

۳۳ قس ۸ قولہ والربع فی قولہ اتبنون بکل ریع ہو المرتفع من الارض وجمعہ ای الربع ریعۃ بکسر الراء وفتح الہمزۃ وسکون التحتیۃ وبعد الفاء الف فنون مہملۃ ای المرتفع من الارض وجمعہ ای الربع ریعۃ بکسر الراء وفتح التحتیۃ کالاول وابی ذر والاصیلی واحدہ ہادیۃ بسکون التحتیۃ وضبط الحافظ ابن حجر بالسکون والاول بالفتح وجمعہ العینی قال البرماوی کالکرمانی وما الاربع فضفورہ ریعۃ بالکسر والسکون کوکب مضاعف قال ابو عبیدۃ کل بناء فہو مصنعۃ قس کوکب فرہین بالبرا وقال ابو عبیدۃ ای مرحین وابی ذر فرہین بالمد بدل الہاء فی الاول وبالمد لوجہ کوکب فارہین معناہ ای یعنی فرہین من قولہم فرہ زید فہو فارہ ۱۲ ۹ قولہ الجبلۃ فی قولہ والجبلۃ الاول ہما الخلق بفتح الجاء المعجمۃ وسکون اللام وقولہ جبل بضم الجیم وکسر الموحدۃ ای خلق وزنا ومعنا قولہ ومنہ ای من ہذا الباب کوکب فی سورۃ یس جبلا بضم الجیم والموحدۃ جمعا ولابی ذر جبلا بکسر ہما وجبلا بضم الجیم وسکون الموحدۃ مع التخفیف فی الثلاثۃ لغات یعنی ہما الخلق قال ابن عباس وسقط قولہ قال ابن عباس لغیر ابی ذر ۱۲ قس

حل اللغات ہہنا اسم مفعول من اہانہ ای اذلہ ۱۲ عند ابن کثیر وحفص باسکان السین وکسر الہاء ۱۲ الف ہکذا فی التوشیح واستشکل سوال ابراہیم ذلک مع علمہ ان تعالیٰ لا یخلف المیعاد فی اخلاف الکافر بین النار واجیب انہ اذا رآہ اور کتہ الرحمۃ والرأفۃ فلم یستطع الان یسأل فیہ انتہی ۱۲

لعہ باسکان اللام ای اشرکنا بہ وجعلنا لہ مثلا ۱۲ قس لعہ ابن مسعود۔ قس من العلامات الدالۃ علی الساعۃ ۱۲ قس لعہ قال الواحدی کل ما وقع فی القرآن لعل فانما للتعلیل الا ہذہ فانہا للتشبیہ ۱۲ قس للعہ قال فی التوشیح واستشکل سوال ابراہیم ذلک مع علمہ ان تعالیٰ لا یخلف المیعاد فی اخلاف الکافرین النار واجیب انہ اذا رآہ اور کتہ الرحمۃ والرأفۃ فلم یستطع الان یسأل فیہ انتہی ۱۲

لہ قولہ لا توبۃ لہ حملوہ علی التغلیظ کما مر وحدیث الاسرائیلی الذی قتل تسعۃ وتسعین نفسا ثم اتی تمام المائۃ فقال لا توبۃ لک فقتلہ فاکمل بہ مائۃ ثم جاء ان فقال لہ ومن یحول بینک وبین التوبۃ المشہور قد یصح بہ یقبول لما ذا ثبت ذلک لمن قبل ہذہ الامۃ فسئلہ لہم اول لما خفف اللہ علیہم من الاثقال التی علی من کان قبلہم ۱۲ قس ۲ قولہ ومجملہ فیہ ہہنا نصب علی الحال وہو اسم مفعول من اہانہ یہینہ ای اذلہ واذاقہ الہوان ویضاعف ویخلد بالجزم فیہما بدلا من یلق بدل اشتمال وقرا ابن عامر وشعبۃ علی الاستیناف کانہ جواب ما الآثام ویخلدہ عطفا علیہ ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ سئل ابن عباس بضم السین مبنیا للمفعول وابن عباس رفع نائب عن الفاعل وللاصیلی سأل ابن عباس فعلا ماضیا کذا فی الفرع وقال الحافظ ابن حجر سئل بصیغۃ الامر للاصیلی وعزا الاول لابی ذر والنسفی وقال ان مقتضاہ انہ من روایۃ سعید بن جبیر عن ابن ابزی عن ابن عباس وان المعتمد روایۃ الاصیلی بصیغۃ الامر وانہ بدل علیہ قولہ بعد سیاق الآیتین فسألتہ فانہ واضح فی جواب قول سل ۱۲ قسطلانی ۴ قولہ نزلت فی اہل الشرک قال فی الفتح حاصل ما فی ہذہ الروایات ان ابن عباس رضی کان تارۃ یجعل الآیتین فی محل واحد فلذلک یجزم بنسخ احدہما وتارۃ یجعل محلہما مختلفا ویکون الجمع بین کلامیہ بان عموم التی فی الفرقان خص منہا بما شرۃ المؤمن القتل متعمدا وکثیر من السلف یطلقون النسخ علی التخصیص وربما اول من حمل کلامہ علی التناقض واولی من ان قال بالنسخ ثم رجع عنہ والمشہور عنہ القول بان المؤمن اذا قتل مؤمنا متعمدا لا توبۃ لہ وحمل الجمہور منہ علی التغلیظ وصحوا توبۃ القاتل کغیرہ۔ کذا فی القسطلانی ۱۲

۵ قولہ خمسۃ قد مضین ای وفی الدخان المشار الیہ فی قولہ تعالیٰ یوم تاتی السماء بدخان مبین وانتظر فی قولہ تعالیٰ اقترب الساعۃ وانشق القمر والروم فی قولہ تعالیٰ الم غلبت الروم والبطشۃ فی قولہ جل وعلا یوم نبطش البطشۃ الکبری وہو القتل یوم بدر واللزام فی قولہ تعالیٰ فسوف یکون لزاما قال ابن کثیر ویدل فی ذلک یوم بدر کما فسرہ بہ ابن مسعود وابی بن کعب الفرقلی ومجاہد والضحاک وقتادۃ والسدی وغیرہم وقال الحسن فسوف یکون لزاما یعنی یوم القیمۃ۔ قس ومر الحدیث فی صلاۃ ۱۲ ۶ قولہ وقال مجاہد فیہما وصلہ الفریابی فی قولہ آتبنون بکل ریع آیۃ تعبثون ای تبنون وقال الضحاک ومقاتل ہو الطریق والریع المرتفع من الارض والمعنی انہم کانوا یبنون المواضع المرتفعۃ لیشرفوا علی المارۃ والسابلۃ فیسخروا منہم ویعبثوا بہم قال تعالیٰ فی جنات وعیون وزروع ونخل طلعہا ہضیم ای تہشمت اذا مس بغیر الیم وتشدید السین جنبا للمفعول فارہین حاذقین وقال ابن عباس ہو اللطیف وقال مکرمۃ اللین وقولہ وانا لنات من المسحرین ای المسحورین ولابی ذر

۷ قولہ الا من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللہ سیئاتہم حسنات الآیۃ قال لا ادری ما ہذا ۱۲ قس

۸ قولہ یضاعف لہ العذاب یوم القیمۃ ویخلد فیہ مہانا ای یشدد لہ العذاب ویخلد فی النار ۱۲ قس

۹ قولہ ای ہلکۃ ای ہلاکۃ ۱۲ قس

۱۰ قولہ خمس ای خمس آیات ۱۲ قس

۱۱ قولہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ای ہذہ السورۃ مکیۃ ۱۲ قس

۱۲ قولہ مسحرین ای من المسحورین ۱۲ قس

۱۳ قولہ لیکۃ والایکۃ ای الغیضۃ ۱۲ قس

۱۴ قولہ جمع الجبل ای الخلق الکثیر ۱۲ قس

۱۵ قولہ وقلیبک ای غیرہ ۱۲ قس

۱۶ قولہ واحدۃ ریعۃ ای ریعۃ واحدۃ ۱۲ قس

۱۷ قولہ واحدہا ریعۃ ای ریعۃ واحدۃ ۱۲ قس

۱۸ قولہ فرہین ای حاذقین ۱۲ قس

۱۹ قولہ جبلۃ الاولین ای الخلق الاولین ۱۲ قس

۲۰ قولہ قالہ ابن عباس ای قال ابن عباس ۱۲ قس

۲۱ قولہ لیکۃ الایکۃ وہی الغیضۃ ای لیکۃ ہی الایکۃ وہی الغیضۃ ۱۲ قس

۲۲ قولہ یری ای یری ۱۲ قس

۲۳ قولہ ثنی ای ثنی ۱۲ قس

۲۴ قولہ الغبرۃ ہی القترۃ الا تخزینی ای الغبرۃ ہی القترۃ الا تخزینی ۱۲ قس

۲۵ قولہ للمؤمنین ثنا ای للمؤمنین ثنا ۱۲ قس

۲۶ قولہ وقال مجاہد تعبثون تبنون ہضیم یتفتت اذا مس مسحرین المسحرین اللیکۃ والایکۃ جمع ایکۃ وہی جمیع شجر یوم الظلۃ اظلال العذاب اياهم موزون معلوم كالطود الجبل لشرذمة طائفة قليلة فی الساجدين المصلين وقال ابن عباس لعلكم تخلدون كانكم الريع الفياع من الارض وجمعه ريعة وارياع واحدة الريعة مصانع كل بناء فهو مصنعة فرهين حاذقين وقال ابن عباس الخلق جبل خلق ومنه جبلا وجبلا وجبلا يعنی الخلق

۲۷ قولہ ولا تخزنی يوم يبعثون وقال ابراهيم بن طهمان عن ابن ابی ذئب عن سعيد بن ابی سعيد المقبری عن ابيه عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال يلقی ابراهيم اباه يوم القيمة وعليه الغبرة والقترة رای اباه يوم القيمة وعليه الغبرة والقترة قال ابن ابی ذئب عن سعيد المقبری عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال يلقی ابراهيم اباه فيقول يا رب انك وعدتنی ان لا تخزنی يوم يبعثون فيقول الله انی حرمت الجنة علی الكافرين

۲۸ قولہ واندر عشيرتك الاقربين واخفض جناحك ان الزجانبك ۱۲ قس

۲۹ قولہ حدثنا عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ۱۲ قس

۳۰ قولہ حدثنا عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ۱۲ قس

۳۱ قولہ والاصیلی مسحورین ای الذین سحروا مرۃ بعد اخری من المخلوقین۔ قس کذا فی بغیۃ ۱۲

۳۲ قولہ وصل وتشدید اللام کذا لابی ذر ولغیرہ لیکۃ بلام مشدودۃ من غیر الف وصل قبلہا ولا ہمزۃ بعدہا غیر منصرف وبہ قرأ نافع وابن کثیر وابن عامر والایکۃ بالف وصل وسکون اللام وبعدہا ہمزۃ مکسورۃ جمع ایکۃ ولابی ذر جمع الایکۃ وہی جمع شجر وکان شجرہم الدوم وہو المقل قال العینی الصواب ان الایکۃ والایکۃ جمع ایک ویک یقال لایکۃ جمع ایک وایکۃ جمع ایکۃ وہی الغیضۃ ومن قرأ الایکۃ جمع ایکۃ کذا فی القسطلانی قال فی القاموس فی باب الکاف مع الالف الایک الشجر الملتف الکثیر او الغیضۃ نبتت السدر والاراک او الجماعۃ من کل شجر حتی من النخل الواحدۃ ایکۃ ومن قرأ الایکۃ فہی الغیضۃ ومن قرأ لیکۃ فہی اسم القریۃ وموضعہ الام ووقع فی البخاری الایکۃ جمع ایکۃ وکانہ وہم انتہی قولہ یوم الظلۃ فی قولہ فاخذہم عذاب یوم الظلۃ ہو اظلال العذاب ایاہم علی ما اقتر حوا بان سلط علیہم الحر سبعۃ ایام حتی غلت انہارہم فاظلتہم سحابۃ فاجتمعوا تحتہا فاضطرمت علیہم نارا فاحترقوا قولہ موزون ہو فی سورۃ الحجر ای معلوم ولعل ذکرہ ہہنا من ناسخ والذی اعلم۔ قس وغیرہ قولہ کالطود ای الجبل ولابی ذر والاصیلی کالجبل بزیادۃ کاف

۳۳ قس ۸ قولہ والربع فی قولہ اتبنون بکل ریع ہو المرتفع من الارض وجمعہ ای الربع ریعۃ بکسر الراء وفتح الہمزۃ وسکون التحتیۃ وبعد الفاء الف فنون مہملۃ ای المرتفع من الارض وجمعہ ای الربع ریعۃ بکسر الراء وفتح التحتیۃ کالاول وابی ذر والاصیلی واحدہ ہادیۃ بسکون التحتیۃ وضبط الحافظ ابن حجر بالسکون والاول بالفتح وجمعہ العینی قال البرماوی کالکرمانی وما الاربع فضفورہ ریعۃ بالکسر والسکون کوکب مضاعف قال ابو عبیدۃ کل بناء فہو مصنعۃ قس کوکب فرہین بالبرا وقال ابو عبیدۃ ای مرحین وابی ذر فرہین بالمد بدل الہاء فی الاول وبالمد لوجہ کوکب فارہین معناہ ای یعنی فرہین من قولہم فرہ زید فہو فارہ ۱۲ ۹ قولہ الجبلۃ فی قولہ والجبلۃ الاول ہما الخلق بفتح الجاء المعجمۃ وسکون اللام وقولہ جبل بضم الجیم وکسر الموحدۃ ای خلق وزنا ومعنا قولہ ومنہ ای من ہذا الباب کوکب فی سورۃ یس جبلا بضم الجیم والموحدۃ جمعا ولابی ذر جبلا بکسر ہما وجبلا بضم الجیم وسکون الموحدۃ مع التخفیف فی الثلاثۃ لغات یعنی ہما الخلق قال ابن عباس وسقط قولہ قال ابن عباس لغیر ابی ذر ۱۲ قس

حل اللغات ہہنا اسم مفعول من اہانہ ای اذلہ ۱۲ عند ابن کثیر وحفص باسکان السین وکسر الہاء ۱۲ الف ہکذا فی التوشیح واستشکل سوال ابراہیم ذلک مع علمہ ان تعالیٰ لا یخلف المیعاد فی اخلاف الکافرین النار واجیب انہ اذا رآہ اور کتہ الرحمۃ والرأفۃ فلم یستطع الان یسأل فیہ انتہی ۱۲

لعہ باسکان اللام ای اشرکنا بہ وجعلنا لہ مثلا ۱۲ قس لعہ ابن مسعود۔ قس من العلامات الدالۃ علی الساعۃ ۱۲ قس لعہ قال الواحدی کل ما وقع فی القرآن لعل فانما للتعلیل الا ہذہ فانہا للتشبیہ ۱۲ قس للعہ قال فی التوشیح واستشکل سوال ابراہیم ذلک مع علمہ ان تعالیٰ لا یخلف المیعاد فی اخلاف الکافرین النار واجیب انہ اذا رآہ اور کتہ الرحمۃ والرأفۃ فلم یستطع الان یسأل فیہ انتہی ۱۲

قال لما انزلت وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ صَعِدَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی الصفا فجعل یُنادی یا بنی فهر یا بنی عدی لبطون قریش حتی اجتمعوا فجعل الرجل اذا لم یستطع ان یخرج ارسل رسولا لینظر ما هو فجاء ابولهب وقریش فقال ارأیتکم لو اخبرتکم ان خیلا بالوادی تُریدُ ان تُغیر علیکم اکنتم مُصدقی قالوا نعم ما جرّبنا علیك الا صدقا قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید فقال ابولهب تبّالك سائر الیوم الهذا جمعتنا فنزلت تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سعید ابن المُسَیَّب وابو سلمة بن عبد الرحمٰن ان اباهریرة قال قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین انزل اللہ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ قال یامَعْشَرَ قُریش او کلمة نحوها اشتَرُوا انفسکم لا اُغنی عنکم من اللہ شیئا یا بنی عبد مناف لا اُغنی عنکم من اللہ شیئا یا عباس ابن عبد المطلب لا اُغنی عنك من اللہ شیئا ویا صفیة عمة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا اُغنی عنك من اللہ شیئا ویا فاطمة بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سَلینی ما شئتِ من مالی لا اُغنی عنكِ من اللہ شیئا تابعه اصبغ عن ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب اَلثُّمْل الخیاط ما خیطت لاَقبل لهم لا طاقة لهم التَّرْس کل ملاط اتخذ من القواریر والصرح القصر وجمعاته صُرُوح وقال ابن عباس ولها عرش عظیم سریر کریم حسن الصنعة وغلاء الثمن مُسْلِمِیْنَ طائعین رَدِفَ اقترب جَامِدَةً قائمة اَوْزِعْنِیْ اجعلنی وقال مجاهد لکروا غیروا وَاُوْتِیْنَا العلم بقوله سلیمان و الصَّرْح برکة ماء ضرب علیها سلیمان قواریر البسها ایاه القصص یقال اَلَّا وَجْهَهٗ الا مُلکه ویقال الا ما اردید به وجه اللہ وقال مجاهد فَعَمِیَتْ عَلَیْهِمُ الْاَنْبَآءُ الحجج باب قوله اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سعید بن المُسَیَّب عن ابیه قال لما حضرت ابا طالب الوفاة جاءه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوجد عنده ابا جهل وعبد اللہ ابن ابی اُمیة بن المغیرة فقال ای عَمِّ قل لا اله الا اللہ کلمة اُحاجّ لك بها عند اللہ فقال ابوجهل وعبد اللہ بن ابی اُمیة اترغب عن ملة عبد المطلب فلم یزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یَعْرِضُها علیه ویُعیدُ انه بتلك المقالة حتی قال ابو طالب اخرُ ما کلمهم هو علی ملة عبد المطلب وأبی ان یقول لا اله الا اللہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ لاَستغفرنّ لك ما لم اُنْهَ عنك فانزل اللہ مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وانزل اللہ فی ابی طالب فقال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ وقال ابن

ایاها ۱۲ سورة القصص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۲ ۱۲ ۱۲

عباس أولي القوة لا يرفعها العصبة من الرجال لتثقل قارغا الا من ذكر موسى الفرحين المرحين قصيه اتبعي اثره وقد يكون
ان يقص الكلام نحن نقص عليك عن جنب عن بعد وعن جنابة واحد وعن اجتناب ايضا نبطش ونبطش يأتمرون
العدن وان والعداء والتعدي واحد انس ابصر الجذوة قطعة غليظة من الخشب ليس فيها لهب والشهاب فيه لهب الحيات اجناس
الجان والافاعي والاساود دردءه معينا قال ابن عباس يصدقني وقال غيره سنشد سنعينك كلما عززت شيئا فقد جعلت له عضدا
مقبوحين مهلكين وصلنا بيناه واتممناه يجبى يجلب بطرت اشرت في امها رسولا ام القرى مكة وما حولها تكن تخفي اكننت الشئ اخفيته
وكننته اخفيته اظهرته ويك ان الله مثل المترادف الله يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر يوسع عليه ويضيق عليه باب قوله تعالى
ان الذي فرض عليك القرآن حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا يعلى قال حدثنا سفيان العصفري عن عكرمة عن ابن عباس لرادك
الى معاد قال الى مكة العنكبوت قال مجاهد وكانوا مستبصرين ضلالة فليعلمن الله علم الله ذلك انما هي بمنزلة فليميزن الله كقوله
ليميز الله الخبيث اثقالهم اثقالهم وزارهم الم غلبت الروم فاربوا من اعطى يبتغي افضل فلا اجر له فيها قال مجاهد يحبرون
ينعمون فلانفسهم يمهدون يسوون المضاجع الودق المطر قال ابن عباس هل لكم فيما ملكت ايمانكم في الالهة وفيه تخافونهم
ان يرثوكم كما يرث بعضكم بعضا يصدعون يتفرقون فاصدع وقال غيره ضعف وضعف لغتان قال مجاهد السوأى الاساءة جزاء
المسيئين الم غلبت الروم حدثنا محمد بن كثير حدثنا سفيان قال حدثنا منصور والاعمش عن ابي الضحى عن مسروق قال
بينما رجل يحدث في كندة فقال يجيئ دخان يوم القيمة فيأخذ بأسماع المنافقين وابصارهم ويأخذ المؤمن كهيأة الزكام ففزعنا فأتيت
ابن مسعود وكان متكئا فغضب فجلس فقال من علم فليقل ومن لم يعلم فليقل الله اعلم فان من العلم ان يقول لما لا يعلم الله اعلم
فان الله قال لنبيه قل ما اسألكم عليه من اجر وما انا من المتكلفين وان قريشا ابطؤا عن الاسلام فدعا عليهم النبي صلى الله عليه وسلم
فقال اللهم اعني عليهم بسبع كسبع يوسف فأخذتهم سنة حتى هلكوا فيها واكلوا الميتة والعظام ويرى الرجل ما بين السماء والارض
كهيأة الدخان فجاءه ابو سفيان فقال يا محمد جئت تأمر بصلة الرحم وان قومك قد هلكوا فادع الله فقرأ فارتقب يوم تأتي السماء بدخان
مبين الى قوله عائدون افيكشف عنهم عذاب الآخرة اذا جاء ثم عادوا الى كفرهم فذلك قوله تعالى يوم نبطش البطشة الكبرى يوم بدر
ولزاما يوم بدر الم غلبت الروم الى سيغلبون والروم قد مضى باب قوله لا تبديل لخلق الله لدين الله خلق الاولين دين
والفطرة الاسلام حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة

---

٣ تأجرني يأجرنا يعطيه اجره ومنه التعزية اجرك الله الشاطبي والشط واحد وهما صفتا الوادي وعدتا كأنهما جانبان وفي اية أخرى حية تسعى ٣ كي اخفيته واظهرته

الرادك الى معاد ١٢ سورة العنكبوت بسم الله الرحمن الرحيم ٢ من الطيب ٢ ضلالة وقال غيره الحيوان والحي واحد سورة الروم بسم الله الرحمن الرحيم ٣ وازارهم

سورة ٨ الم ٢ عند الله بعضهم ١٢ المشركين عن ١٣ قال اخبرنا ١٢ الله اعلم ١٣ لا اعلم لي به ١٤ تأمرنا ١٥ فتكشف ١٦ قال ابو عبد الله فيكشف ههنا استفهام ١٢ الاولين

---

١ قوله قال مجاهد فيما وصله ابن حاتم في قوله تعالى فنصدهم عن السبيل وكانوا مستبصرين اي ضلالة وفي نسخة ضلالة اي يحسبون انهم على هدى وهم على الباطل والعنى انهم كانوا عندهم مستبصرين. قوله فليعلمن اي علم الله ذلك في الازل القديم يعني ظاهره مشعر بانه لا يعلم في الماضي وليس كذلك لان علم الله ازلي فمعناه ليميزن الله بين العلم والتمييز من الملازمة ١٢ قس ك

٢ قوله فلا اجر لهم يريد قوله تعالى وما اتيتم من ربا ليربو الخ وما اتيتم من ربا ليربو في اموال الناس فلا يربو عند الله اي من اعطى يبتغي افضل فلا اجر له فيها قال مجاهد يحبرون ينعمون ١٢ قس

٣ قوله قال مجاهد فيما وصله الفريابي في قوله تعالى فأما الذين آمنوا وعملوا الصالحات فهم في روضة يحبرون اي يتنعمون والروضة الجنة وذكرها للتعظيم وقال ثم فمن عمل صالحا فلأنفسهم يمهدون اي يسوون المضاجع ويوطئونها في القبور او في الجنة وقوله ثم وقوله ثم ودري الودق هو المطر قاله المجاهد ايضا

٤ قوله قال ابن عباس في قوله تعالى هل لكم ما ملكت ايمانكم من شركاء فيما رزقناكم فانتم فيه سواء تخافونهم كخيفتكم نزل هذا في حق الآلهة وفي حق الله تعالى على سبيل المثل اي هل ترضون لأنفسكم ان يشارككم بعض عبيدكم فيما رزقتكم فتكونون انتم وهم فيه سواء من غير تفرقة بينكم وبين عبيدكم تخافون ان يرث بعضكم بعضا واذا لم ترضوا بذلك لأنفسكم فكيف ترضون لرب الارباب ان يجعلوا بعض عباده شريكا له وقوله تعالى يومئذ يصدعون اي يتفرقون اي في الموقف قوله فاصدع اي افرق وامض قاله ابو عبيدة ١٢ قس

٥ قوله البطشة الكبرى يوم بدر يريد القتل فيه وذلك الذي قاله ابن مسعود وابن عباس وابو هريرة جائعة ضابع الحادث المرفوعة حاديه ودلالة ظاهرة على ان الدخان من الآيات المنتظرة وهو ظاهر قوله تعالى فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين اي بين واضح وعلى ما فسره ابن مسعود انما هو خيال راءه في اعينهم من شدة الجوع وكذا قوله يغشى الناس اي يعمهم ولو كان

خيالا بعض مشركي مكة لما قيل يغشى الناس وانما قولهم انا كاشفوا العذاب اي ولو كشفنا عنكم العذاب ورجعنا كم الى الدنيا بعد تمام ما كنتم فيه من الكفر وتكذيب الرسول لعدتم ولو رحمناهم وكشفنا ما بهم من ضر لعادوا ولو ردوا لعادوا لما نهوا عنه قس مختصرا ومريبا فتنبه ص ٢١٢ ١٢

٦ قوله قولها نظرة الاسلام يريد تفسير قوله فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله قاله علقمة فيما وصله الطبري كذا في القسطلاني ١٢

عه اراد ان قص يكون ايضا من قص الكلام كما في قوله نحن نقص عليك خبر جاري ومر تفسير اكثر الكلمات مضافي سواء تخافونهم كخيفتكم نزل هذا في حق الآلهة وفي حق الله تعالى على سبيل المثل اي هل ترضون لأنفسكم ان يشارككم بعض عبيدكم فيما رزقتكم فتكونون انتم وهم فيه سواء من غير تفرقة بينكم وبين عبيدكم تخافون ان يرث بعضكم بعضا واذا لم ترضوا بذلك لأنفسكم فكيف ترضون لرب الارباب ان يجعلوا بعض عباده شريكا له ١٢ قس وقوله تعالى يومئذ يصدعون اي يتفرقون اي في الموقف قوله فاصدع اي افرق وامض قاله ابو عبيدة ١٢ قس

عه قوله البطشة الكبرى يوم بدر يريد القتل فيه وذلك الذي قاله ابن مسعود وابن عباس وابو هريرة جائعة ضابع الحادث المرفوعة حاديه ودلالة ظاهرة على ان الدخان من الآيات المنتظرة وهو ظاهر قوله تعالى فارتقب يوم تأتي السماء بدخان مبين اي بين واضح وعلى ما فسره ابن مسعود انما هو خيال راءه في اعينهم من شدة الجوع وكذا قوله يغشى الناس اي يعمهم ولو كان

marfat.com

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مولود الا يولد على الفطرة فابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه كما تنتج البهيمة بهيمة جمعاء هل تحسون فيها من جدعاء ثم يقول فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك الدين القيم لقمان باب قوله لا تشرك بالله ان الشرك لظلم عظيم حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت هذه الاية الذين امنوا ولم يلبسوا ايمانهم بظلم شق ذلك على اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالوا اينا لم يلبس ايمانه بظلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ليس بذاك الا تسمع الى قول لقمان لابنه ان الشرك لظلم عظيم باب قوله ان الله عنده علم الساعة حدثني اسحق عن جرير عن ابي حيان عن ابي زرعة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوما بارزا للناس اذ اتاه رجل يمشي فقال يا رسول الله ما الايمان قال الايمان ان تؤمن بالله وملائكته ورسله ولقائه وتؤمن بالبعث الاخر قال يا رسول الله ما الاسلام قال الاسلام ان تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة المفروضة وتصوم رمضان قال يا رسول الله ما الاحسان قال الاحسان ان تعبد الله كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك قال يا رسول الله متى الساعة قال ما المسئول عنها باعلم من السائل ولكن سأحدثك عن اشراطها اذا ولدت المرأة ربتها فذاك من اشراطها واذا كان الحفاة العراة رؤس الناس فذاك من اشراطها في خمس لا يعلمهن الا الله ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث ويعلم ما في الارحام ثم انصرف الرجل فقال ردوا علي فاخذ والم يروا شيئا فقال هذا جبريل جاء ليعلم الناس دينهم حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال حدثني عمر بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر ان اباه حدثه ان عبد الله بن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم مفاتح الغيب خمس ثم قرأ ان الله عنده علم الساعة تنزيل السجدة وقال مجاهد مهين ضعيف نطفة الرجل ضللنا هلكنا وقال ابن عباس الجرز التي لا تمطر الا مطرا لا يغني عنها شيئا تهذيبين باب قوله فلا تعلم نفس ما اخفي لهم حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله تبارك وتعالى اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر قال ابو هريرة اقرؤا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة اعين قال وحدثنا سفين قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال الله مثله قيل لسفين رواية قال فاني شئ قال ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح قرأ ابو هريرة قرات عين وحدثني اسحق بن نصر قال حدثنا ابو اسامة عن الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابي هريرة عن النبي

سورة لقمن بسم الله الرحمن الرحيم فقالوا بذلك ثنا جاءه وكتبه الامة فذلك فمي قال ثنى مفاتيح سورة تنزيل السجدة بسم الله الرحمن الرحيم سورة السجدة بسم الله الرحمن الرحيم لم من فرة اعين عز وجل قال على حدثنا سفين قال حدثنا اعين ثنا

---

١ قوله الا يولد على الفطرة قيل يعني العهد الذي اخذه طيسم بقوله الست بربكم قالوا بل وكل مولود في العالم على ذلك فالقرد وهي الخنفية التي وقعت الخلقة عليها وان عبد غيره ولكن لا عبرة بالايمان الفطري انما المعتبر الايمان الشرعي المامور به وقال ابن المبارك معنى الحديث ان كل مولود يولد على فطرة اي خلقة التي جبل عليها في علم الله من السعادة والشقاوة فكل منهم صائر الى العاقبة التي هو فاطر عليها وعامل في الدنيا بالعمل المشاكل لما من امارات الشقاوة او السعادة من يهود ين او غيرهما ويجوز ان يكون معناه انه تشقاء على اعتقاد غيره فقيل المعنى ان كل مولود يولد في مبدء الخلقة على الجبلة السليمة والطبع المنبي لقبول الدين فلو ترك عليها استمر على لزومها لكن يطرء على بعضهم الاديان الفاسدة كما قال فابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه كما تنتج بهيمة بهيمة جمعاء بل تحسون فيها من جدعاء بفتح الجيم وسكون المهملة مردودا مقطوعة الاذن او الانف اي لا تجدع فيها من اصل الخلقة انما يجدعها اهلها بعد ذلك فكذلك المولود يولد على الفطرة ثم يتغير بعد قسطلاني ومر الحديث في ص ٣٦٢ في الجنائز ١٢

٢ قوله لقمن والباقي ذر سورة لقمن بسم الله الرحمن الرحيم سقطت البسملة لغير ابي ذر وهي مكية قيل الا آية الذين يقيمون الصلوة وهم بالاخرة هم يوقنون الزكوة لان وجوبها بالمدينة وضعف لانه لا يناسبها شئ بمكية وقيل الاثنتان من قوله ولو ان ما في الارض من شجرة اقلام وهي اربع وثلثون آية ١٢ من قسطلاني بمعنى

٣ قوله ايننا لم يلبس ايمانه بظلم فقال صلى الله عليه وسلم انه ليس بذاك اي فهم الصحابة الظلم على الاطلاق فشق عليهم فبين صلعم انه ليس بذلك بل المراد ظلم المعين وهو الظلم الذي لا ظلم بعده. كرماني وعمر الحديث في ص ٦٦٥ في الايمان ١٢

٤ قوله اذا ولدت الامة ربتها الرب لغة المالك والسيد والمنعم والمربي والجامع والمتمم ولا يطلق غير مضاف الا على الله الا نادرا والمراد بها المولى والسيد والمالك هكذا اوتقييدة والتخصيص بالاشئ اما شيوع الجنس فبين او لزوم الحكم في المذكور بالطريق الاولى او بتقدير موصوفها نفسها او سمة او للتحاشي من اطلاق الرب على غيره تعالى وفي رواية ربها بلفظ المذكر كذا في اللمعات وفي التوشيح المراد بالرب المالك او السيد وقال الخطابي معناه اتساع الاسلام واستيلاء اهله على بلاد الشرك وسبي ذراريهم واتخاذ هم سراري فاذا ملك الجارية واستولد ها كان الولد بمنزلة ربها لانه ولد سيدها وقيل المؤدى ذلك من الاكثرين. وقد مر فيه وجوه اخرى ص ٦٦٥ في الايمان ١٢

٥ قوله مفاتح الغيب خمس اي خزائن الغيب خمس ثم قرء عليه السلام ان الله عنده علم الساعة الآية كذا ساقه هنا مختصرا وتاما في الاستسقاء وفي الانعام والرعد ١٢ قس

٦ قوله وقال مجاهد فيما وصله ابن ابي حاتم في قوله تعالى نسله من سلالة من ماء مهين مسناه ضعيف وهو نطفة الرجل قال مجاهد ايضا فيما وصله الفريابي في قوله تعالى انا ضللنا في الارض اي هلكنا في الارض وهو ترابا قال قوله وقال ابن عباس فيما وصله البغوي في قوله تعالى انا نسوق الماء الى الارض الجرز هي التي لا قطر ولا ماء لها فلا ترد الا مطرا لا يغني عنها شيئا وقيل التي لا نبات فيها والجرز هو القطع لكأنها المقطوع عنها الماء والنبات قوله تهذيبين اي تبين بالنون فيها وبالواو في ذرو الوقت بهذ بين بالثناء التحتية فيهما ومراده تفسير اولهم بهذ لهم كما في القسطلاني من القرون ١٢ قس

٧ قوله فلا تعلم نفس ما اخفي لهم زاد ابو ذر من قرة اعين اي مما تقر به عيونهم وما في ما اخفي موصولة نفس نكرة في سياق النفي فيعم جميع الانفس اي لا يعلم الذي اخفاه الله لهم لا ملك مقرب ولا نبي مرسل قال بعضهم اخفى اعمالهم فاخفى الله ثوابهم ١٢ قس

٨ قوله ما لا عين رأت كلمة ما اما موصولة او موصوفة وعين وقعت في سياق النفي فافادت الاستغراق والمعنى ما رأت العيون كلهن ولا عين واحدة منهن ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر خص البشر هنا دون الفريقين لان الذين يتمتعون بما اعد لهم وبهتمون بشانه بما لهم بخلاف الملكة ١٢ قس

حل اللغات

تنتج بضم اوله وفتح ثالثه على صيغة المبني للمفعول اي تلد. جمعاء اي سليمة الاعضاء حفاة جمع حاف وهو من لا نعل له. عراة جمع عار ١٢.

عهد بفتح اوله وكسر الموحدة اي لم تختلط ١٢ ع قس عهد ابن ابراهيم المعروف بابن راهويه ١٢ قس للعهد اعاد كلمة تؤمن لانه ايمان بما سيوجد وما سبق ايمان بالموجود فهما نوعان ١٢ قس هد بكسر الفاء قال الكرماني ووصف البعث بالاخراج من باب الصفات اللازمة واما لا تشعرون بالبعث الاول ١٢ قس سعد سميت اسامة لو قوعها بالغرة او اسرة خدها ١٢ قس سعد جمع عار والمعنى ان الاذلاء من الناس يتطاولون اعزة ملوك الارض ١٢ قس لكمية وهي ثلثون آية وقيل سبع وعشرون آية ١٢ بيض لعهد اي مثل ما في الحديث السابق ١٢ قس ما جمعا بالالف والتاء لاختلاف انواعها وهي قراءة الاعمش ١٢ قس.

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ اعددت لعبادی الصالحین مالا عین رأت ولا أذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر ذخرا من بله ما اطلعتم
علیه ثم قرأ فلا تعلم نفس ما أخفی لهم من قرة أعین جزاء بما كانوا یعملون **الاحزاب** قال مجاهد صیاصیهم حدثنی
ابراهیم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فلیح قال حدثنا ابی عن هلال بن علی عن عبد الرحمن بن ابی عمرة عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیه
وسلم قال ما من مؤمن الا وانا اولی الناس به فی الدنیا والاخرة اقرؤا ان شئتم النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم فایما مؤمن ترک مالا
فلیرثه عصبته من کانوا فان ترک دینا او ضیاعا فلیأتنی وانا مولاه **باب** قوله ادعوهم لابائهم حدثنا معلی بن اسد قال
حدثنا عبد العزیز بن المختار قال حدثنا موسی بن عقبة قال حدثنی سالم عن عبد اللہ بن عمر ان زید بن حارثة مولی رسول اللہ صلی
اللہ علیه وسلم ما کنا ندعوه الا زید بن محمد حتی نزل القرآن ادعوهم لابائهم هو اقسط عند اللہ **باب** قوله فمنهم من قضی نحبه
ومنهم من ینتظر وما بدلوا تبدیلا نحبه عهده اقطارها جوانبها الفتنة لاتوها لاعطوها حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا محمد
ابن عبد اللہ الانصاری قال حدثنی ابی عن ثمامة عن انس بن مالك قال نری هذه الآیة نزلت فی انس بن النضر من المؤمنین
رجال صدقوا ما عاهدوا اللہ علیه حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی خارجة بن زید بن ثابت ان زید
ابن ثابت قال لما نسخنا الصحف فی المصاحف فقدت آیة من سورة الاحزاب کنت اسمع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقرأها مع احد
مع احد الامع خزیمة الانصاری الذی جعل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم شهادته شهادة رجلین من المؤمنین رجال صدقوا
ما عاهدوا اللہ علیه **باب** قوله قل لازواجك ان کنتن تردن الحیوة الدنیا وزینتها فتعالین امتعکن واسرحکن سراحا جمیلا
التبرج ان تخرج محاسنها سنة اللہ استنها جعلها حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن
ان عائشة زوج النبی صلی اللہ علیه وسلم اخبرته ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم جاءها حین امر اللہ ان یخیر ازواجه فبدأ بی رسول

رقت ۱ اطلعهم ۲ سورة الاحزاب بسم اللہ الرحمن الرحیم ۳ من ۴ النبی اولی ۵ بالمؤمنین من انفسهم ثنا رقت ۶ وازواجه امهاتهم فانا ۷ هـ قسط عند اللہ
بهذا لاان الوصل بقطع الهمزة واللام وزیادة با بعد العین ۱۲ قس
رقت ۹ ندره ۱۰ ثنا ثنی ۱۱ کثیرا ۱۲ یا ایها النبی صح الآیة ۱۳ وقال معمر ۱۴ امره ۱۵ ۱۶

قوله وذخرا بضم الذال المعجمة منصوب متعلق باعددت وبله بفتح
الموحدة وسکون اللام وفتح الهاء معناه دع الهاء اوسوسی ای اعد اللہ لکم ذخرا سوی ما اطلعتم علیه من القرآن و
الحدیث ک خ قال الصغانی اتفق جمیع نسخ البخاری علی من بله والصواب اسقاط کلمة من. وفی القاموس
بله کفرح اسم لدع ومقصور یعنی الترک والشئ مرادف لکیف وما بعده منصوب علی الاول ومخفوض علی الثانی
ومرفوع علی الثالث وفتحها بناء علی الاول والثالث واعراب علی الثانی وفی تفسیر سورة البحرة من البخاری
والخط علی قلب بشر ذخرا من بله ما اطلعتم علیه فاستعملت معربة مجرورة بمن خارجة عن المعانی الثلثة و
فسرت بغیره وهو موافق لقول من بعد بما من الغائط والاستنشاء وبعثها وابعی اجل او بمعنی کف ودع انتهی
کلام القاموس قال فی المجمع ای دع ما اطلعتم علیه من نعیم الجنة ودعوا ما من لذاتها ای فالذی لم اطلعکم علیه
اعظم وقیل معناه غیر وقیل کیف انتهی قال ابن التین ان بلا ضبط بالفتح والجر وکلاهما مع وجود من فاما
الجر فوجه بانها بمعنی غیر والکسرة التی علی الراء اعرابیة واما توجیه الفتح فاقول قال الرضی واذا کان یعنی بلسه
بمعنی کیف جاز ان یدخل من انتهی قلت وعلیه تخرج هذه الروایة ---
فیکون بمعنی کیف التی یستفهم بها وامصدریة وهی مع صلتها فی محل رفع
علی الابتداء والخبر من بله وضمیر فی قوله علیه عائد علی ما اذخرته ای کیف ومن این اطلاعکم علی ما ادخرته لعبادی
الصالحین فانه امر عظیم تقل ما یتسع عقول البشر لادراکه والاحاطة به هذا احسن ما یقال فی هذا المحل واذا اتی
کلام الشارحین عرفت مفداره ۱۲ قوله وقال مجاهد صیاصیهم حصونهم یعنی قوله تعالی والذین
ظاهروهم من اهل الکتاب من صیاصیهم ای قصورهم وحصونهم جمع صیصة یقال لکل ما امتنع به وتحصن صیصة قس فوقع
فی بعض النسخ النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم بعض من بعض فی نفوذ حکمه ووجوب طاعته علیهم ۱۲ فتدبر قوله النبی اولی
بالمؤمنین من انفسهم ای فی الامور کلها فانه لا یأمرهم ولا ینهی عن شئ الا وهو صلاحهم ودنیاهم بخلاف النفس فلذلک
اطلق وجیب ان یکون احب الیهم من انفسهم وامره انفذ علیهم من امرها وشفقته علیهم اتم من شفقتهم علیها روی انه
صلعم لما دعا غزوة تبوک فامر الناس بالتزوج فقال ناس نستأذن آباءنا وامهاتنا فنزلت کذا فی البیضاوی
قال القسطلانی استنبط من الآیة انه لو قصده علیه السلام ظالم وجب علی الاعزبین المؤمنین ان یبذل نفسه
دونه ولم یذکر علیه السلام ماله من الحق عند نزول هذه الآیة بل ذکر ما علیه فقال فایما مؤمن ترک مالا او حقا من
الحقوق بعد وفاته فلیرثه عصبته من کانوا فان ترک دینا علیه او ضیاعا بفتح المعجمة ای عیالا ضائعین لا شئ
لهم ولا قیم فلیأتنی کل من رب الدین او فیه والضائع فی العیال الکفل انتهی ومر الحدیث مع بعض بیاض ص ۲۲۱
فی الاستقراض ۱۲ قوله فمنهم ای من الرجال الذین صدقوا ما عاهدوا اللہ علیه ای من الثبات
مع الرسول والمقابلة لاعداء الدین فؤاد من قضی نحبه یعنی حمزة والصابر منهم من ینتظر ای الشهادة کعثمان وطلحة
ینتظرون احد امرین اما الشهادة او النصر قوله وما بدلوا ای العهد وما غیروه تبدیلا شیأ من التبدیل بخلاف
المنافقین فانهم قالوا لا نولی الادبار ویدبرون قولهم ووفوا بما عاهدوا اللہ قوله نحبه ای عهده والمعنی ومنهم من فرغ من
نذره ووفی بعهده فصبر علی الجهاد وقاتل حتی قتل والنحب النذر فاستعیر للموت لانه کنذر لازم فی رقبة کل حیوان
وقال تم ولو دخلت علیهم من اقطارها ای جوانبها ثم سئلوا الفتنة لاتوها ای لاعطوها والمعنی ولو دخل علیهم المدینة
او الیهود من جوانبها ثم سئلوا الردة ومقاتلة المسلمین لاعطوها ولم یمتنعوا ۱۲ قس قوله شهادة
رجلین اشارة الی قصة شهادة خزیمة بن ثابت فعال للنبی صلی اللہ علیه وسلم الفرس ثم حمد الاعرابی وقال
لهم شهید الشهداء انی بنتک فخمد خزیمة بن ثابت فعال له النبی صلی اللہ علیه وسلم لم تشهد قال بتصدیقک فجعل
شهادته شهادة رجلین اخرجه ابو داود والنسائی کذا فی التوشیح قال فی الفتح ودفع لان من وجه آخر ان اسم هذا الاعرابی
سواد بن الحارث انتهی قال القسطلانی قال یقال ان هذا ثبت بهذا الحدیث وان ثبوتها کان بطریق الآحاد والقرآن اثبت بالتواتر لانها
کانت متواترة عندهم ولذا قال کنت اسمع النبی صلی اللہ علیه وسلم یقرأ وقد قال عمر اشهد لقد سمعتها من
رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم وعن ابی بن کعب وهلال بن امیة وغیره مثله انتهی وسبق بیانه فی اول
الجهاد فی ص ۴۰۵ قال الکرمانی فان قلت قد تقدم ان الآیة المفقودة التی وجدها عند خزیمة هی آخر سورة
التوبة قلت لا دلیل علی العرض الاخیر ومجرد کون الکتبة یکتبونها بمکتوب بین عنده اولا والی کانت عند النقل من العسب
ونحوه الی المصحف والذی نیه من المصحف الی المصحف ۲ قوله التبرج فی قوله تعالی ولا تبرجن تبرج
الجاهلیة الاولی هو ان تخرج المرأة محاسنها للرجال قبل الجاهلیة الاولی ما بین آدم ونوح وقیل الزمان الذی ولد فیه
ابراهیم کانت المرأة تلبس درعا من اللؤلؤ منفتحا وسط الطریق تعرض نفسها علی الرجال اذا مشت من نوح وادریس
وکانت الف سنة والجاهلیة الاخری ما بین عیسی ونبینا صلی اللہ علیه وسلم قیل الجاهلیة الاولی جاهلیة الکفر قبل الاسلام
والجاهلیة الاخری جاهلیة الفسوق فی الاسلام ویعضده قوله لیلة السلام لابی الدرداء انک جاهلیة قال جاهلیة
کفر او اسلام قال جاهلیة کفر ۱۲ قس بیض قوله سنة الذی قوله تعالی سنة اللہ الذین خلوا
من قبل استنصا جملة قال ابو عبیدة وقال جعلها سنونة انتهی والمعنی ان سنة اللہ فی الانبیاء الماضین ان
لا یولوا عدوهم ما علی لهم ای نفی الحرج عنهم فیما اباح لهم ۱۲ قس بیض قوله ان یخیر ازواجه بین الدنیا
والآخرة او بین الاقامة والطلاق قال المازری والشیعه یقول الشافعی الثانی وهو الصحیح وقال القرطبی و
ان وقع الجمع بین القولین لان احد الامرین ملزوم بالآخر ولا نهن خیرن بین الدنیا فیطلقن وبین الآخرة
فیمسکن ۱۲ قسطلانی

حل اللغات

ضیاعا بفتح الضاد المعجمة ای عیالا ضائعون لا شئ لهم ولا قیم انفسط اول اعدل
استمکنن ای اعطلکن متعة الطلاق ففی ای هذا استأسر لربوی. ای فی ای الامرین من هذا استشیر الربوی ۱۲

عه بضم الشلثة وخفة الیمین ابن عبد اللہ بن انس بن مالک ۱۲ قس عه والطلقکن طلاقا من
غیر اضرار وبدعة روی انهن سألنه ثیاب الزینة وزیادة النفقة فنزلت فیهما فاختارت
اللہ ورسوله ثم اختارت الباقیات اختیارها فشکر لهن اللہ ذلک فانزل لا یحل لک النساء من بعده ۱۲،
بیض عه امر ردّ منهم الی آبائهم فی الحقیقة ونسخ ما کان فی ابتداء الاسلام من جواز اوعاد الابناء
الاجانب ۱۲ قس.

marfat.com

الله صلی الله علیه وسلم فقال انی ذاکر لک امرا فلا علیک ان لا تستعجلی حتی تستامری ابویک وقد علم ان ابوی لم یکونا یامرانی بفراقه قالت ثم قال ان الله قال یاایها النبی قل لازواجک الی تمام الایتین قلت له ففی ای هذا استامر ابوی فانی ارید الله ورسوله والدار الاخرة باب قوله وان کنتن ترد ن الله ورسوله والدار الاخرة فان الله اعد للمحسنات منکن اجرا عظیما وقال قتادة واذکرن ما یتلی فی بیوتکن من ایات الله القران والسنة والحکمة وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی ابوسلمة بن عبد الرحمن ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت لما امر رسول الله صلی الله علیه وسلم بتخییر ازواجه بدا بی فقال انی ذاکر لک امرا فلا علیک ان لا تعجلی حتی تستامری ابویک قالت وقد علم ان ابوی لم یکونا یامرانی بفراقه قالت ثم قال ان الله قال یاایها النبی قل لازواجک ان کنتن ترد ن الحیوة الدنیا وزینتها الی اجرا عظیما قالت فقلت ففی ای هذا استامر ابوی فانی ارید الله ورسوله والدار الاخرة قالت ثم فعل ازواج النبی صلی الله علیه وسلم مثل ما فعلت تابعه موسی بن اعین عن معمر عن الزهری واخبرنی ابوسلمة واخبرنی ابوسلمة وقال عبد الرزاق وابوسفیان المعمری عن معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة باب قوله وتخفی فی نفسک ما الله مبدیه وتخشی الناس والله احق ان تخشاه حدثنا محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا معلی بن منصور عن حماد بن زید قال حدثنا ثابت عن انس بن مالک ان هذه الایة انزلت فی شان زینب ابنة جحش وزید بن حارثة باب قوله ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء ومن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک قال ابن عباس ترجی تؤخر اجراحها اخرها حدثنا زکریاء بن یحیی قال حدثنا ابواسامة قال هشام حدثنا عن ابیه عن عائشة قالت کنت اغار علی اللاتی وهبن انفسهن لرسول الله صلی الله علیه وسلم واقول اتهب المراة نفسها فلما انزل الله تعالی ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء ومن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک قلت ما اری ربک الا یسارع فی هواک حدثنا حیان بن موسی قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر الاحول عن معاذة عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یستاذن فی یوم المراة منا بعد ان انزلت هذه الایة ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء ومن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک قلت لها ما کنت تقولین قالت کنت اقول له ان کان ذاک الی فانی لا ارید یا رسول الله ان اوثر علیک احدا تابعه عباد عن عباد سمع عاصما باب قوله لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی طعام غیر ناظرین اناه ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا

---

۱ لا تستعجلی ۲ تمارک وتعالی شرح ۳ الی قوله اجرا عظیما الایة من ایات الله والحکمة السنة ۲ والحکمة القران والسنة الآ ۲ عزوجل قال ۲ جل ثناؤه قال ۳ جل ثناؤه ۲ قوله ۲ قال ۲ ۳ ابن عبد الرحمن ۱۲ الایة ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

الی قوله ان تبدوا شیئا او تخفوه کان الله بکل شیء علیما

الطاعة امر الله برید علیه الصلوة والسلام فیه اشارة الی ان تبیلغه صلی الله علیه وسلم کان لاجل تخییر ازواجه وکن لو مرضن تسع نسوة خمسة من قریش عائشة بنت ابی بکر وحفصة بنت عمر وام حبیبة بنت ابی سفیان وسودة بنت زمعة وام سلمة بنت ابی امیة وصفیة بنت حیی بن اخطب النضیریة وجویریة بنت الحرث المصطلقیة وزینب بنت جحش الاسدیة وجویریة بنت الحارث المصطلقیة قوله بدا بی انما بدا بها علی شرط من ازواجه صلی الله علیه وسلم لفضلها کما قاله النووی اولانها کانت السبب فی التخییر لانها طلبت منه ثوبا فامره الله بالتخییر رواه ابن مردویه من طریق الحسن عن عائشة لکن الحسن لم یسمع عن عائشة فهو مرسل ۱۲ قسطلانی ۳ قوله عن الزهری عن عروة عن عائشة فیه اشارة الی ما وقع من الاختلاف علی الزهری فی الواسطة بینه وبین عائشة فی هذه القصة ولعل الحدیث کان عند الزهری علی هذا فحدث به تارة عن هذا وتارة عن هذا والی هذا جمع الترمذی وقد رواه عقیل وشعیب عن الزهری عن عائشة بغیر واسطة ولو اختارت الاخرة فقصت طلقتها رجعیة عندنا وبائنة عند الشافعیة وفی هذا البعث زیادة تأتی انشاء الله تعالی فی الطلاق البعوثة ۱۲ قسطلانی ۴ قوله ومن ابتغیت ای طلبت ممن عزلت رددت انت منهن فیه بالخیار ان شئت عدت فیه فاویته فلا جناح علیک فی شیء من ذلک قال عامر الشعبی کن نساء وبین الانصار لصلعم فدخل بعض دارها بعضنا منهن ام شریک وشاذ والمحفوظ انه لم یدخل باحد من الواهبات کما سیاتی قریبا ۱۲ قسطلانی ۵ قوله اغار علی اللاتی وبین النفسین کنا رد وی بالنفس المجمعة من الغیرة وهی الحمیة والانفة ومعنی الاستفهام کانت تغیر الاتی یعین بهملة وشدة التحتیة وظاهره ان الواهبة اکثر من واحدة منهن خولة بنت حکیم ام شریک وفاطمة بنت شریح و

زینب بنت خزیمة کما یاتی فی النکاح وفی حدیث سماک عن عکرمة عن ابن عباس عند الطبرانی باسناد حسن لم یکن عند رسول الله صلعم امراة وهبت نفسها لها الا ام شریک وهبت نفسها لرجل فقال رسول الله صلعم امراة وهبت نفسها لم یدخل بها احد لک خشیة ان تحملها صغر السن علی اختیار الشق الآخر ۱۲ توشیح.

۶ وهو نکاح زینب ان طلقها زید لا ارادة طلاقها واخبار الله ایاه انها ستصیر زوجته ۱۲ قسطلانی ۷ وهو نکاح زینب ان طلقها زید لا ارادة طلاقها واخبار الله ایاه انها ستصیر زوجته ۱۲ قسطلانی ۸ ای تخفر ها وترک صفحا جمیلا. وتؤوی ای تضم الیک وتضاجعها وتطلق من تشاء وتمسک من تشاء ۱۲ بیضی ۹ باضافة یوم الی المراة ای یوم نوبتها اذا الواو ان یتوجه الی الاخری ۱۲ قسطلانی ۱۰ بفتح العین وتشدید الموحدة فیها الوجوه الهجیة فعال انه سمع عاصما ۱۲ قسطلانی

(قوله کنت اغار علی اللاتی وهبن انفسهن لرسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم)

قول الطیبی ای اعیب علیهن لان من غار عاب ویدل علیه قولها اتهب المراة الخ وهو فهنا تفخیم وتنفیر لئلا تهب النساء انفسهن له صلی الله علیه وسلم فتکثر النساء عنده قال القرطبی وسبب ذلک القول الغیرة والا فقد علمت ان الله سبحانه ایاح له هذا خاصة وان النساء معذورات ومشکورات فی ذلک لعظیم برکته صلی الله علیه وسلم وای منزلة اشرف من القرب منه لاسیما مخالطة اللحوم ومشایکة الاعضاء انتهی وقولها قلت ما اری ربک الخ کنایة عن ترک التنفیر والتقبیح لما رأت من مسارعة الله تعالی فی مرضاة النبی صلی الله علیه وسلم ای کنت انفر النساء عن ذلک فلما رایت الله جل ذکره یسارع فی مرضاة النبی صلی الله علیه وسلم ترکت ذلک لما فیه من الاخلال بمرضاته صلی الله علیه وسلم - والله تعالی اعلم - وقیل قولها المذکور لم ترد به الغیرة والدلال والافاضة الهوی الی الرسول صلی الله علیه وسلم غیر مناسب فانه صلی الله علیه وسلم منزه عن الهوی لقوله تعالی وما ینطق عن الهوی وهو ممن ینهی النفس عن الهوی ولو قالت فی مرضاتک کان اولی اهـ والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ
مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
عَظِيْمًا يقال إناه ادراكه أني يأني أناءً لعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا اذا وصفت صفة المؤنث قلت قريبة واذا جعلته ظرفا وبدلا ولم ترد
الصفة نزعت الهاء من المؤنث وكذلك لفظها في الواحد والاثنين والجميع للذكر والانثى حدثنا مسدد عن يحيى عن حميد عن
انس قال قال عمر قلت يا رسول الله يدخل عليك البرّ والفاجر فلو امرت امهات المؤمنين بالحجاب فانزل الله اية الحجاب حدثنا
محمد بن عبد الله الرقاشي قال حدثنا معتمر بن سليمان قال سمعت ابي يقول حدثنا ابو مجلز عن انس بن مالك قال لما تزوج رسول
الله صلى الله عليه وسلم زينب ابنة جحش دعا القوم فطعموا ثم جلسوا يتحدثون واذا هو كانه يتهيأ للقيام فلم يقوموا فلما رأى ذلك
قام فلما قام من قام قعد ثلثة نفر فجاء النبي صلى الله عليه وسلم ليدخل فاذا القوم جلوس ثم انهم قاموا فانطلقت فجئت فاخبرت النبي
صلى الله عليه وسلم انهم قد انطلقوا فجاء حتى دخل فذهبت ادخل فالقى الحجاب بيني وبينه فانزل الله يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا
بُيُوْتَ النَّبِيِّ الاية حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة قال انس بن مالك انا اعلم الناس بهذه
الاية اية الحجاب لما اهديت زينب الى النبي صلى الله عليه وسلم كانت معه في البيت صنع طعاما ودعا القوم فقعدوا يتحدثون فجعل النبي صلى الله
عليه يخرج ثم يرجع وهم قعود يتحدثون فانزل الله تعالى يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ
اِنٰىهُ الى قوله مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ فضرب الحجاب وقام القوم حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب عن انس
قال بنى على النبي صلى الله عليه وسلم بزينب ابنة جحش بخبز ولحم فارسلت على الطعام داعيا فيجئ قوم فيا كلون ويخرجون ثم يجئ قوم
فيا كلون ويخرجون فدعوت حتى ما اجد احدا ادعوه فقلت يا نبي الله ما اجد حدا ادعوه قال ارفعوا طعامكم وبقي ثلثة رهط يتحدثون
في البيت فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فانطلق الى حجرة عائشة فقال السلام عليكم اهل البيت ورحمة الله فقالت وعليك السلام ورحمة
الله كيف وجدت اهلك بارك الله لك فتقرى حجر نسائه كلهن يقول لهن كما يقول لعائشة ويقلن له كما قالت عائشة ثم رجع
النبي صلى الله عليه وسلم فاذا ثلثة رهط في البيت يتحدثون وكان النبي صلى الله عليه وسلم شديد الحياء فخرج منطلقا نحو حجرة عائشة

الى قوله ان ذلكم كان عند الله عظيما الى اناءه فهو ان قال حدثنا اخبرنا بنت فدعا فاذا واذا هي بنت جحش رسول الله وجعل بنت رقد اعو

طالبين الانس للحديث والام فيه للعلة اى لاجل ان يحدث بعضكم بعضا وكانوا يجلسون بعد الطعام يتحدثون طويلا فاخذ منه ۱۲ قس ۲ قوله من بعده اى من بعد وفاته او فراقه وخص التي لم يدخل بها لما روى ان اشعث بن قيس تزوج المستعيذة في ايام عمر ثم مر بها فاخبر بانه صلعم فارقها قبل ان يمسها فترك من غير نكير ۱۲ بخش ۳ قوله اناه الخ ابو عبيدة اى ادراكه وبلوغه اى ادراك وقت الطعام من الى يأتي من ضرب يضرب اناة بفتح الهمزة والنون من غير همز آخره تاء تانيث مقصورة وبالمد همزة من غير تاء تانيث وزلوا وزور فصور آن وفي سنته بكسر الهمزة مع العوقوية ۱۲ قس ف ۴ قوله فانزل الله آية الحجاب هذا طرف من حديث ذكره في كتاب الصلوة في ص ۱۲۴ وفي تفسير سورة البقر وقد فصل من جملة الاخبار المعارضة خمسة عشر نسخ بقطيعات واربع معنويات وثمتان في التوراة فاما اللفظيات فمنها ان ابراهيم حيث قال لرسول الله لو اتخذت من مقام ابراهيم مصلى فنزلت والثاني الباب والثالث في اساري بدر حيث شاوره صلى الله عليه وسلم فيهم فقال يا رسول الله هؤلاء ائمة الكفر فاضرب اعناقهم فهوى صلى الله عليه وسلم ما قاله الصديق من الملاطفهم واخذ الفداء فنزلت ما كان لنبي ان يكون له اسرى رواه مسلم والرابع قول لامهات المؤمنين لتكففن عن رسول الله صلعم او لبدل الله ازواجا خيرا منكن فنزلت اخرجه ابو هاتم وغيره والخامس قوله لما اعتزل عليه السلام نساءه في المشربة يا رسول الله ان كنت طلقتهن نساءك فالله عزوجل معك وجبرئيل وانا ابو بكر والمؤمنون فانزل الله وان تظاهرا عليه الآية والسادس اخذه بثوب النبي صلعم لما قام عمر بن عبد الله بن ابي ومنعهن الصلوة عليه فانزل الله ولا تصل على احد منهم مات ابدا اخرجاه والسابع لما نزلت ان تستغفر لهم سبعين مرة قال عليه السلام فلازيدن على السبعين فاخذني الاستغفار فهم فقال جبرئيل ما رسول الله والله لا يغفر لهم ابدا استغفرت لهم او لم تستغفر لهم فنزلت سواء عليهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم اخرجه ابو هاتم والثامن ما نزلت ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طين الى قوله انشاناه خلقا آخر قال عمر تبارك الله احسن الخالقين فنزلت رواه الواحدي في اسباب النزول وفي رواية فقال صلعم نزيدك في القرآن يا عمر فنزل جبرئيل بهذا قال انها تمام الآية اخرجه السمرقندي في تفسيره والتاسع لما استشاره عليه السلام في عائشة حين قال لها الافك ما قالوا فقال عمر يا رسول الله من زوجكها قال الله تعالى قال افتطن ان ربكم دلس عليك فيما سماك به هذا بهتان عظيم فانزل الله نحو ذكره صاحب الرياض واما المعنويات فردى ابن السمان في الموافقة ان عمر قال ليهود الشام كم بالمدينة بل تجدون وصف محمد صلعم في كتابكم قالوا نعم قال فما منكم من اتباعه قالوا لان الله لم يبعث رسولا الا كان امين الملائكة كفيل وان جبرئيل هو الذي يكفل محمدا وهو من الملائكة وميكائيل سلمنا فلو كان هو الذي

۴ قوله ولا مستانسين الى غير او على ناظرين اى غير ۲ قوله من بعده فاته او فراقه وخص التي لم يدخل بها لما روى ان اشعث بن قيس تزوج المستعيذة في ايام عمر ثم مر بها فاخبر بانه صلعم فارقها قبل ان يمسها فترك من غير نكير ۱۲ ۳ قوله اناه الخ ابو عبيدة اى ادراكه وبلوغه اى ادراك وقت الطعام من الى يأتي من ضرب يضرب اناة بفتح الهمزة والنون من غير همز آخره تاء تانيث مقصورة وبالمد همزة من غير تاء تانيث وزلوا وزور فصور آن وفي سنته بكسر الهمزة مع العوقوية ۱۲ قس ف ۴ قوله فانزل الله آية الحجاب هذا طرف من حديث ذكره في كتاب الصلوة في ص ۱۲۴ وفي تفسير سورة البقر وقد فصل من جملة الاخبار المعارضة خمسة عشر نسخ بقطيعات واربع معنويات وثمتان في التوراة فاما اللفظيات فمنها ان ابراهيم حيث قال لرسول الله لو اتخذت من مقام ابراهيم مصلى فنزلت والثاني الباب والثالث في اساري بدر حيث شاوره صلى الله عليه وسلم فيهم فقال يا رسول الله هؤلاء ائمة الكفر فاضرب اعناقهم فهوى صلى الله عليه وسلم ما قاله الصديق من الملاطفهم واخذ الفداء فنزلت ما كان لنبي ان يكون له اسرى رواه مسلم والرابع قول لامهات المؤمنين لتكففن عن رسول الله صلعم او لبدل الله ازواجا خيرا منكن فنزلت اخرجه ابو هاتم وغيره والخامس قوله لما اعتزل عليه السلام نساءه في المشربة يا رسول الله ان كنت طلقتهن نساءك فالله عزوجل معك وجبرئيل وانا ابو بكر والمؤمنون فانزل الله وان تظاهرا عليه الآية والسادس اخذه بثوب النبي صلعم لما قام عمر بن عبد الله بن ابي ومنعهن الصلوة عليه فانزل الله ولا تصل على احد منهم مات ابدا اخرجاه والسابع لما نزلت ان تستغفر لهم سبعين مرة قال عليه السلام فلازيدن على السبعين فاخذني الاستغفار فهم فقال جبرئيل ما رسول الله والله لا يغفر لهم ابدا استغفرت لهم او لم تستغفر لهم فنزلت سواء عليهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم اخرجه ابو هاتم والثامن ما نزلت ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طين الى قوله انشاناه خلقا آخر قال عمر تبارك الله احسن الخالقين فنزلت رواه الواحدي في اسباب النزول وفي رواية فقال صلعم نزيدك في القرآن يا عمر فنزل جبرئيل بهذا قال انها تمام الآية اخرجه السمرقندي في تفسيره والتاسع لما استشاره عليه السلام في عائشة حين قال لها الافك ما قالوا فقال عمر يا رسول الله من زوجكها قال الله تعالى قال افتطن ان ربكم دلس عليك فيما سماك به هذا بهتان عظيم فانزل الله نحو ذكره صاحب الرياض واما المعنويات فردى ابن السمان في الموافقة ان عمر قال ليهود الشام كم بالمدينة بل تجدون وصف محمد صلعم في كتابكم قالوا نعم قال فما منكم من اتباعه قالوا لان الله لم يبعث رسولا الا كان امين الملائكة كفيل وان جبرئيل هو الذي يكفل محمدا وهو من الملائكة وميكائيل سلمنا فلو كان هو الذي

۵ قوله فارفعوا عليك ۲ السلم فيقلن رهط ثلثة

۶ قوله فقعدي تحدثين ۲ بنت جحش رسول الله وجعل بنت رقد اعو

۱ قوله ان ذلكم كان عند الله عظيما الى ۲ اناءه فهو ان قال حدثنا اخبرنا بنت فدعا فاذا واذا هي بنت جحش رسول الله وجعل بنت رقد اعو
۱۵ فقال فارفعوا عليك ۱۶ السلم فيقلن رهط ثلثة

يا نبيه لانبعثه قال عمر فانى اشهد انه ما كان ميكائيل يعادى سلعم جبرئيل وما كان جبرئيل ليسالم عدو ميكائيل فنزل مثل من كان عدوا لجبريل الى قوله عدو للكافرين والثاني ان عمر كان حريصا على تحريم الخمر فكان يقول اللهم بين لنا في الخمر بيانا شافيا فنزل يسالونك عن الخمر الميسر الآية فتلاها عليه السلام فقال اللهم بين لنا بيانا شافيا فنزل يا ايها الذين آمنوا لا تقربوا الصلوة وانتم سكارى فتلاها عليه السلام فقال عمر اللهم بين لنا في الخمر بيانا شافيا فنزل يا ايها الذين آمنوا انما الخمر والميسر الآية فتلاها عليه السلام فقال عمر عند ذلك انتهينا يا رب انتهينا وذكر الواحدي انها نزلت في عمر ومعاذ وفي نفر من الانصار والثالث ما روى ابن عباس انه صلعم ارسل غلاما من الانصار الى عمر ابن الخطاب وقت الظهيرة ليدعوه فدخل فراى عمر على حالة كره عمر رؤيته عليها فقال يا رسول الله وددت لو ان الله امرنا وانهانا في حال لا استبدين فنزلت يا ايها الذين آمنوا ليستاذنكم الذين ملكت ايمانكم الآية رواه ابو الفرج وصاحب الفضائل وقال بعد قوله فدخل عليه وكان نائما وقد انكشف بعض جسده فقال اللهم حرم الدخول علينا في وقت لونا فنزلت والرابع لما نزل قوله تعالى ثلة من الاولين وقليل من الآخرين بكى عمر فقال يا رسول الله وقليل من الآخرين آمنا برسول الله وصدقناه ومن يجوننا قليل فنزلت ثلة من الاولين وثلة من الآخرين فدعاه رسول الله صلعم وقال قد انزل الله فيما قلت واما موافقته لما في التوراة عن طارق بن شهاب جاء يهودي الى عمر فقال اراءيت وجنة عرضها السموات والارض فاين النار فقال لاصحاب الجنة صلعم اخبروه فلم يكن عند هم فما شئ وقال عمر اراءيت النهار اذا جاء ليس ليلا السموات والارض قال بل قال فاين الليل قال حيث شاء الله عزوجل قال اليهودي والذي نفسك بيده يا امير المؤمنين انها لفي كتاب الله المنزل كما قلت اخرجه الشعبي وابن السمان في الموافقة واما موافقته لما في كعب الاحبار قال لو ماعند عمر وجبريل لملك الارض من ملك السماء فقال عمر لا ان صاحب نفسه فقال كعب والذي نفس عمر بيده انها لتجدها في كتاب الله عزوجل فحمد عمر ربه انتهى ۱۲ كذا في القسطلاني۔ ۵ قوله فاين على النبي صلى الله عليه وسلم بعض الموحدة وكسر النون اى دخل والاصل فبنيه ان الرجل كان اذا تزوج امرأة بنى عليها قبة يدخل بها فبنا قس مجمع ح قوله فارسلت بضم العزة وكسر السين وسكون اللام منبيا للمفعول اى ارسلني النبي صلى الله عليه وسلم على الطعام حال كوني داعيا القوم لاكل منه ۱۲ قس ۶ قوله فتقرى بفتح الفوقية والقاف والراء المشددة مضارع من بتقر همز بصيغة الماضي من التفعل اى تتبع حجر نسائه كلهن بالجر تاكيد نسائه ۱۲ قس ك هل اللغات فتقرى بفتح التاف وتشديد الراء اى تتبع ۱۲ مه القياس ان يقول قربته واجاب المؤلف عنه بانك اذا وصفت ۱۲ قس ۷ اى لفظ الكلمة المذكورة اذا لم تروا الصفة يستوى في لفظ الواحد الخ ۱۲ مه اى الما زينة الشاملة وبعثتها الى رسول الله صلعم قال الصفاني هو ابو بريت بدون الالف لكن الشيخ بالالف ۱۲۔

فما ادری اخبرته او اخبر ان القوم خرجوا فرجع حتی اذا وضع رجله فی اسکفة الباب داخلة واخری خارجة ارخی الستر بینی وبینه
وانزلت اٰیة الحجاب حدثنا اسحٰق بن منصور قال اخبرنا عبد اللہ بن بکر السہمی قال حدثنا حمید عن انس قال اولم رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم حین بنی بزینب ابنة جحش فاشبع الناس خبزا ولحما ثم خرج الی حجرات امہات المؤمنین کما کان یصنع صبیحة
بنائہ فیسلم علیہن ویدعو لہن ویسلمن علیہ ویدعون لہ فلما رجع الی بیتہ رای رجلین جری بہما الحدیث فلما راہما رجع عن
بیتہ فلما رای الرجلان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجع عن بیتہ وشاہ مسرعین فما ادری انا اخبرتہ بخروجہما ام اخبر فرجع حتی دخل
البیت وارخی الستر بینی وبینہ وانزلت اٰیة الحجاب وقال ابن ابی مریم اخبرنا یحیی حدثنی حمید سمع انسا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حدثنا زکریا بن یحیی قال حدثنا ابو اسامة عن ہشام عن ابیہ عن عائشة قالت خرجت سودة بعد ما ضرب الحجاب لحاجتہا و
کانت امرأة جسیمة لا تخفی علی من یعرفہا فراہا عمر بن الخطاب فقال یا سودة اما واللہ ما تخفین علینا فانظری کیف تخرجین قالت
فانکفأت راجعة ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتی واٰتہ لیتعشا وفی یدہ عرق فدخلت فقالت یا رسول اللہ انی خرجت لبعض
حاجتی فقال لی عمر کذا وکذا قالت فاوحی اللہ الیہ ثم رفع عنہ وان العرق فی یدہ ما وضعہ فقال انہ قد اذن لکن ان تخرجن لحاجتکن
باب قولہ ان تبدوا شیئا او تخفوہ فان اللہ کان بکل شیء علیما لا جناح علیہن فی اٰبائہن ولا ابنائہن ولا اخوانہن ولا ابناء
اخواتہن ولا نسائہن ما ملکت ایمانہن واتقین اللہ ان اللہ کان علی کل شیء شہیدا. حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری
حدثنی عروة بن الزبیر ان عائشة قالت استاذن علی افلح اخو ابی القعیس بعد ما نزل الحجاب فقلت لا اٰذن لہ حتی استاذن
فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان اخاہ ابا القعیس لیس ہو ارضعنی ولکن ارضعتنی امرأة ابی القعیس فدخل علی النبی صلی اللہ علیہ
وسلم فقلت لہ یا رسول اللہ ان افلح اخا ابی القعیس استاذن فابیت ان اٰذن حتی استاذنک فقال النبی علیہ السلام وما یمنعک
ان تاذنین عمک قلت یا رسول اللہ ان الرجل لیس ہو ارضعنی ولکن ارضعتنی امرأة ابی القعیس فقال ائذنی لہ فانہ عمک ترٰبت
یمینک قال عروة فلذلک کانت عائشة تقول حرموا من الرضاعة ما تحرمون من النسب باب قولہ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی
النبی یاایہا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما قال ابو العالیة صلوٰة اللہ ثناؤہ علیہ عند الملائکة وصلوٰة الملائکة الدعاء قال
ابن عباس یصلون یبرکون لنغرینک لنسلطنک حدثنی سعید بن یحیی قال حدثنا ابی قال حدثنا شعبة عن الحکم عن

قد داخلة والاخری فیسلم علیہن ویسلمن علیہ ویدعو لہن ویدعون لہ ۳ النبی ۴ ابراہیم ۵ قال ۶ انس بن مالک ۷ ثنی ۸ قال ۹ فاوحی الیہ
الی قول شہیدا الی قولہ ان اللہ کان علی کل شیء شہیدا ۲ قال ۳ واللہ ۴ لہ شعبة ۵ تاذنی ۶ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۷ لعبة ۸ قال ۹ ما تحرموا الرضاعة
قال الکرمانی والقسطلانی وفی بعضہا ان تاذنین بالرفع علی الاستئناف ای انت تاذنین ۱۰ ابن ۱۱ سعید ۱۲ ثنا

---

۱ قولہ اسکفة الباب بضم الہمزة وسکون المہملة وضم الکاف وتشدید الفاء المفتوحة العتبة التی یوطأ علیہا. قس قال الکرمانی فان قلت الحدیث الثانی من ہذہ الاحادیث یدل علی ان نزول الآیة قبل قیام القوم والاول ونحوہ انہ بعدہ قلت ہو مأول باذ حال ای انزل اللہ وقد قام القوم انتہی وکذا فی الفتح الباری ۱۲ ۲ قولہ جری بہما الحدیث قال الکرمانی فان قلت ہہنا قال رجلین وفی السابق اذ قعد ثلثة نفر قلت مفہوم العدد لا یصار الیہ لو ثبت کما ہو مقرر فی محلہ سلمنا ان ہذہ القصة کانت مرتین فلعل احد الثلثة قطن فلم ار الرسول صلی اللہ علیہ وسلم فخرج ولبقی الاثنان کذا فی القسطلانی ۱۲ ۳ قولہ وقال ابن ابی مریم ہو سعید بن الحکم بن ابی مریم المصری ولد فی ذی الحجة سنة ۱۴۰ ہ وتوفی سنة ۲۲۴ ہ وہو غلط فاحش کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ بعد ما ضرب الحجاب لحاجتہا کما لا یخفی قال الکرمانی فان قلت قال ہہنا اذ کان بعد ما ضرب الحجاب وقال فی کتاب الوضوء فی ص ۸۶ باب خروج النساء الی البراز بلیل نزول آیة الحجاب قلت لعلہ وقع مرتین قال الحافظ ابن حجر عقب جواب الکرمانی قلت بل المراد بالحجاب الاول غیر الحجاب الثانی وذکرہ العینی واقرہ قال فی الفتح الباری ولا یخفی ان منع النساء عن الخروج للحوائج امر مغایر للمنع عن دخول الاجنبی فی البیت ۱۲ ۵ قولہ ان نخرجن لحاجتکن وہذا للتشقیة ورفعا للحرج وفیہ تنبیہ علی ان المراد بالحجاب الستر حتی لا یبدو من جسمہن شیء لا حجب الشاخصین فی البیوت وللرد لوالدة ماجة البراز کما وقع فی الوضوء والمطابقة للترجمة فی قولہ بعد ما ضرب الحجاب ۱۲ قس ۶ قولہ ان تبدوا شیئا ای ان تظہروا شیئا من تزویج امہات المؤمنین علی السنکر الخطاب لمن اراد نکاح عائشة بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی القسطلانی قال البلوی قال رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم لأنکحن عائشة رضہ فانزل اللہ تعالی ان ذلک کان عرم انتہی قولہ لا جناح علیہن الخ لما نزلت اٰیة الحجاب قال الآباء والابناء والاقارب اونحن ایضا نکلمہن من وراء الحجاب فانزل اللہ تعالی لا جناح علیہن الخ ای للاتم فی ان لا یکلمہن من اٰبائہن الی قولہ ولا نسائہن ای یعنی النساء المؤمنات لا الکتابیات ولما ملکت ایمانہن من العبید والاماء وقال سعید بن المسیب ما رواہ ابن ابی حاتم انما یعنی بہ الاماء فقط وانما لم یذکر العم والخال لانہما بمنزلة الوالدین ولذلک سمی العم ابا فی قولہ واٰبائک ابراہیم واسمٰعیل واسحٰق قولہ واتقین اللہ عطف علی محذوف ای امتثلن ما امرتن ولا تفعلن ما نہیتن اللہ عن بیرا من غیر ہوٰی ۱۲ ۷ قولہ حرموا من الرضاعة ما تحرمون من النسب بالنون ولابی ذر ما تحرم بالموحدة فما من غیر نصب وہو لغة فصیحة لکنہ وقد اجتمع فی ہذا

الحدیث الامران وقال فی فتح الباری وسیاتی بقیة الآیتین المترجمة من قول لا جناح علیہن فی آبائہن لان ذلک من جملة الآیتین وتوکر فی الحدیث اندفی ارفاء ذلک مع قول فی الحدیث الآخر العم صنو الاب وبہذا یدفع اعتراض من زعم انہ لیس فی الحدیث مطابقة للترجمة الصلوٰة کان البخاری رمز بہا لہذا الحدیث الی الرد علی من کرہ للمرأة ان تضع خمارہا عند عمہا واخوالہا کما سبق عن مکرمة والشعبی وہذا من دقائق ما ترجم بہ البخاری وہذا الحدیث قد سبق فی الشہادات. قس ای فی ص ۳۶۳ ج ۱ ۸ قولہ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی اختلف ہل یصلون خبر عن اللہ وملٰئکتہ او عن الملائکة فقط وخبر اللہ محذوف لتغایر الصلوتین ای ان اللہ یصلی الرحمة ومن الملائکة الاستغفار الان فیہ سخا وذلک انہم نصوا علی انہ اذا اختلف مدلول الخبرین فلا یجوز حذف احدہما وان کانا بلفظ واحد فلا تقول زید ضارب وعمرو یعنی عمرو ضارب ای سافرو عبر بصیغة المضارع لیدل علی الدوام واللاستمرار کذا فی القسطلانی ۱۲ ۹ قولہ صلوا علیہ وسلموا تسلیما اکد السلام بالمصدر واستشکل بان الصلوة اکد منہ تکلیف اکد بالمصدر دون ما وجیب یا نہا سوکدة بان وبا علامہ تعالی اہ یعنی علیہ وملٰئکتہ ولا کذلک السلام اذ لیس ثم ما یقوم ادائہ مقام تاکیدہ فی الاہتمام حسن تاکید السلام لملاءمتہ ہم قلة الاہتمام بہ تاخیرہ کذا فی القسطلانی قال علی القاری اعلم ان العلماء اختلفوا فی ان الامر فی قولہ تعالی صلوا علیہ وسلموا تسلیما ہل ہو للندب او للوجوب ثم ہل الصلوة علیہ فرض عین او فرض کفایة ثم ہل یتکرر کلما سمع ذکرہ ام لا وان تکرر ہل یتداخل فی المجلس ام لا ذہب الشافعی الی انہا فی العقدة الاخیرة فرض والجمہور علی انہا سنة وبسط ہذا البحث فی القول البدیع فی الصلوة علی الشفیع للسخاوی رح والمتحریخ ہنا ہو الوجوب والذہ اعلم انتہی کلام القاری فی المرقاة ۱۲ ۱۰ قولہ قال ابن عباس یصلون ای یبرکون بتشدید الراء المکسورة ای یبرکون لربہا برکة اخرجہ الطبری ۱۲ قس ونقل الترمذی عن الثوری وغیر واحد من اہل العلم قالوا صلوة الرب الرحمة والملائکة الاستغفار ۱۲ قس ۱۱ قولہ لنغرینک فی قولہ تعالی واللاعنون فی المدینة لنغرینک ای لنسلطنک علیہم بالقتال والاخراج قال ابن عباس فیما وصلہ الطبرانی ۱۲ قس

حل اللغات اسکفة ای عتبة الباب عرق بفتح المہملة وسکون الراء العظم الذی علیہ اللحم. انکفأت بالہمزة انقلبت ۱۲.

۱۵ مرادہ بذلک ان متعلقہ جمیعہ ہذا الحدیث غیر مؤثرة لانہ ورد عنہ التصریح بالسماع لہذا الحدیث منہ ۱۲ ف
۱ ہو رفیع بن مہران الریاحی مولاہم البصری احد ائمة التابعین ادرک ابا ہریرة ودخل علی ابی بکرة ۱۲ قس

marfat.com

ابن ابی لیلی عن کعب بن عجرة قیل یا رسول الله اما السلام علیك فقد عرفناه فكیف الصلوة قال قولوا اللهم صل علی محمد وعلی ال محمد كما صلیت علی ال ابراهیم انك حمید مجید اللهم بارك علی محمد وعلی ال محمد كما باركت علی ال ابراهیم انك حمید مجید حدثنا عبدالله بن یوسف حدثنا اللیث قال حدثنی ابن الهاد عن عبدالله بن خباب عن ابی سعید الخدری قال قلنا یا رسول الله هذا التسلیم فكیف نصلی علیك قال قولوا اللهم صل علی محمد عبدك ورسولك كما صلیت علی ال ابراهیم وبارك علی محمد وعلی ال محمد كما باركت علی ابراهیم وقال ابو صالح عن اللیث علی محمد وعلی ال محمد كما باركت علی ال ابراهیم حدثنا ابراهیم بن حمزة حدثنا ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید وقال كما صلیت علی ابراهیم وبارك علی محمد وعلی ال محمد كما باركت علی ابراهیم وال ابراهیم الا تكونوا كالذین اذوا موسی حدثنا اسحٰق بن ابراهیم قال اخبرنا روح بن عبادة قال حدثنا عوف عن الحسن ومحمد وخلاس عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان موسی كان رجلا حییا وذلك قوله تعالی یا ایها الذین امنوا لا تكونوا كالذین اذوا موسی فبرأه الله مما قالوا وكان عند الله وجیها حدثنا مسدد یقال معاجزین مسابقین بمعجزین بفائتین معاجزین مغالبین سبقونا فاتونا ایفوتون یسبقونا یعجزونا وقوله بمعجزین بفائتین ومعنی معاجزین مغالبین یرید كل واحد منهما ان یظهر عجز صاحبه ومعاشر عشر الاكل العثر باعد وبعد واحد وقال مجاهد لا یعزب لا یغیب العرم السد ماء احمر ارسله الله فی السد فشقه وهدمه وحفر الوادی فارتفعتا عن الجنبتین وغاب عنهما الماء فبستانا ولم یكن الماء الاحمر من السد ولكن كان عذابا ارسله الله علیهم من حیث شاء وقال عمرو بن شرحبیل العرم المسناة بلحن اهل الیمن وقال غیره العرم الوادی السابغات الدروع وقال مجاهد نجازی نعاقب اعظكم بواحدة اعظكم بطاعة الله مثنی وفرادی واحدا واثنین التناوش الرد من الاخرة الی الدنیا وبین ما یشتهون من مال او ولد وزهرة باشیاعهم بامثالهم وقال ابن عباس كالجواب

الرحمٰن الرحیم مُعاجزِیْ مسابقی عشیرته ۲ یقال ۲ عنه ۳ سیل الشدید ۵ الله السَّیل نبقفة الجنبین السیل لكنه ۲ هل یجازی یعاقب واحد كالجواب

۱ قولہ قولوا اللھم صل علی محمد والامر للوجوب وقال قولوا ولم یقل قل لكی یقع الامر للكل وان كان السائل البعض كذا فی قس قال فی الهدایة والصلوة علی النبی صلعم خارج الصلوة واجبة امامرة واحدة كما قاله الكرخی واكثر اكذا ذكر علیه الصلوة كما اختاره الطحاوی انتهی ۱۲ ۲ قولہ كما صلیت علی ابراهیم ای كما انقدمت منك الصلوة علی ابراهیم فسأل منك الصلوة علی محمد بطریق الاولی لانه الذی ثبت بالفاضل ثبت بالافضل بطریق الاولی كذا فی قس قال فی البحر المحیط التشبیه فیه لیس من باب الحاق الناقص بالكامل بل من باب بیان حال لا یعرف بالیعرف وقیل كان ذلك قبل علمه صلعم بانه افضل من ابراهیم علیه السلام وقیل التشبیه بمجموع بالمجموع وذلك ان ال ابراهیم افضل من ال محمد علیهما الصلوة والسلام لان فی ال ابراهیم الانبیاء علیهم السلام ومنهم نبینا صلعم كذا فی العینی قال فی الدر المختار ابراهیم لسلامة علینا اولانه سألنا المسلمین اوان المطلوب صلوة تتذره بها خلیلا وعلی الاخیر فالتشبیه ظاهر اورجح لان محمدا والمشبه به قد یكون اوفی مثل مثل نوره كمشكوة انتهی ۱۲ ۳ قولہ كان رجلا حییا ای كثیر الحیاء وكان الاغتسل عریانا فاتهموه بانه منتقع الخصیة اذ وده فبرأه الله منه حیث اخذ الحجر ثوبه وذهب به الی ملأ من بنی اسرائیل وانبعه موسی عریانا فرآه لا عیب فیه ۱۲ ك ۴ قولہ سابقین وقیل الا وقال الذین اولوا العلم الآیة ۱۲ قس ۵ قولہ معاجزین ای فی قول تعالی والذین سعوا فی آیاتنا معاجزین ای مسابقین كی یفوتونا قال ابو عبیدة وقولہ فی العنكبوت وما انتم بمعجزین ای بفائتین وقولہ معاجزین بالالف ای مغالبین كذا وقع لابی ذر وسقط لغیره قولہ معاجزی بالالف وسقوط النون مشدد التحتیة ای مسابقی كذا لابی ذر وفی الوقت ودابن عساكر وسقط لكریمة والاصیلی وقولہ لیسبقوا فی قولہ تعالی فی الانفال ولا تحسبن الذین كفروا یسبقوا ای فاتوا انهم لا یعجزون ای لا یفوتون قال ابو عبیدة فی المجاز وقولہ لیسبقونا فی قولہ تعالی ام حسب الذین یعملون السیئات ان یسبقونا ای یعجزونا بسكون العین وقولہ بمعجزین بالقصر وهی قراءة ابی عمرو وابن كثیر وای بفائتین ومعنی معاجزین بالالف مغالبین كذا وقع لكریمة وسقط لغیر الفربری ذریرید كل واحد منهما ان یظهر عجز صاحبه بذریرید انه من باب المفاعلة بین اثنین ۱۲ ۶ قولہ معشار فی قولہ تعالی وما بلغوا معشار ما آتینا هم معناه عشر مفعال من لفظ العشرة كالمرباع ولا ثالث لها من الفاظ العدد فلا یقال خماس ولا سداس قال ابو عبیدة والكاف بضم الكاف فی قولہ تعالی فوائی اكل خمط هو الثمر الباعد ذو الشوكة قال ابو عبیدة الاكل الثمر المأكول وهو بمعنی الثمرة قولہ باعد بالالف فی قولہ تعالی ربنا باعد بین اسفارنا وبعد بدون الف وشدد ابن العین وبه قراءة ابی عمرو وابن كثیر وشامی وهما واحد فی المعنی قولہ وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قولہ تعالی لا یعزب

(قولہ كما صلیت) قد اعترض بان الصلوة المطلوبة له صلی الله علیه وسلم ینبغی ان تكون علی حسب منصبه وجاهه عند الله تعالی ومنصبه اعلی فكیف له الصلوة المشبهة بصلوة ابراهیم مع ان صلوة ابراهیم علی حسب منصبه صلوات الله وتعالی وسلامه علیهما اجیب بان وجه الشبه فیهما هو كون صلوة كل افضل من صلوة من تقدم ای صل علیه صلوة هی افضل من صلوة من تقدم علیه كما صلیت علی ابراهیم صلوة هی افضل من صلوة من تقدم علیه فعلی هذا صارت صلوته افضل من صلوة ابراهیم كما لا یخفی وقد یجاب بان التشبیه فی اشتراك الكل معه فی الصلوة ای صل صلوة مشتركة بینه وبین اهل بیته كما صلیت علی ابراهیم كذلك فكانه صلی الله تعالی علیه وسلم نظر الی ان صلوة الله تعالی علیه دائما لقوله تعالی ان الله وملئكته یصلون علی النبی بصیغة المضارع وقد تقرر انها تفید الدوام والاستمرار فالا فیدان المؤمنین یطلبون اشتراك اهل بیته معه فی الصلوة فعلمهم هذه الكیفیة لیفید دعاؤهم فائدة جدیدة والا فیصیر دعاؤهم كتحصیل الحاصل والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

عنه متفعال ذرة ای لا یغیب عنه مثقال ذرة ۱۲ قسطلانی ۷ قولہ العرم فی قوله تعالی فارسلنا علیهم سیل العرم هو السد بضم السین وفتحها وتشدید الدال المهملتین الذی حبس الماء بمأرب بلقیس وذلك انهم كانوا یقتسمون علی ماء ولد بهم فارت به سدد لابی ذر سیل العرم السد والمعنی الشدید بشین معجمة یوزن عظیم والسیل ماء احمر ارسل فی السد فشقه وهدمه وحفر الوادی قوله فارتفعتا ای الجنتان عن الجنبین بفتح الجیم والموحدة وبنونان ساكنة وللاربعة ذی بزیادة الفوقیة وفی نسخة نسبها للاكثر الجنبتین بتشدید النون بغیر موحدة تثنیة جنبة قال الكرمانی فان قلت القیاس ان یقال ارتفعت الجنتان عن الماء وجاب بان المراد من الارتفاع الانتفاع والزوال یعنی لا تنفع اسم الجنة منها فعدیره ارتفعت الجنتان عن كونهما جنة ۱۲ قال فی الكشاف وتبعه فی الانوار وتسمیته البدل تجنیسا على سبیل المشاكلة ۱۲ قس ك رخ ۸ قولہ وقال مجاهد فی قوله تعالی وهل نجازی الا الكفور ای نعاقب یقال فی العقوبة مجازاة وفی الشوبة بمجوس قوله انما اعظكم بواحدة ای اطاعة الله بدیر بدة قوله تعالی قل انما اعظكم بواحدة ان تقوموا لله مثنی وفرادی فان الازدحام یشوش الخواطر والمعروف فی تفسیر مثل الذكر برای واحد واحد واثنین اثنین قال تعالی وانی لهم التناوش من مكان بعید بهمزة الرد من الآخرة الی الدنیا قال تعالی وحیل بینهم وبین ما یشتهون ای من مال او ولد او زهرة فی الدنیا او ایمان او نجاة یرین النار كما فعل باشیاعهم ای باشكالهم من كفرة الامم الدارجة ظلم یقتل منهم الایمان یرین الباس قوله وقال ابن عباس مما تقدم فی احادیث كالجواب بغیر تحتیة ولابی ذر كما یجوبون باثبات الیا ای كما یجوبون الارض الواعرة الف رجل یاكلون منها قوله الخمط الاراك ای هو الذی یستاك به قضیبانه والاثل هو الطرفاء قاله ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم یرید قوله تعالی وبدلناهم بجنتیهم جنتین ذواتی اكل خمط واثل ۱۲ قس

عه قوله خلاس هو ابن عمرو الشاة عن ابی هریرة وسبق فی احادیث الانبیاء ان الحسن وخلاسا لم یسمعا من ابی هریرة ۱۲ قسطلانی. عو هو ابن ابی جمیلة ۱۲ قس سه ذكره هنا مختصرا اجاد وذكره فی احادیث الانبیاء ۱۲ قس للعه یرید قوله تعالی ان اعمل سابغات ای الدروع الكوامل دالسعات طولا ذكر الصفة وعلم منه الموصوف ۱۲ قس

عط مابنی فی عرض الوادی لیس تفتح السین ویقبض علی الارض وضبط عند الاكثر من بعضهم الیم وفتح السین وتشدید النون وعند الاصیلی بفتح الیم وسكون السین وتخفیف النون ۱۲.

كالجوبة من الارض والخمط الادراك والاثل الطرفاء العرم الشديد باب قوله فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا الحق وهو العلي الكبير حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو قال سمعت عكرمة يقول سمعت اباهريرة يقول ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قضى الله الامر في السماء ضربت الملائكة باجنحتها خضعانا لقوله كانه سلسلة على صفوان فاذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا للذي قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها مسترق السمع ومسترق السمع هكذا بعضه فوق بعض ووصف سفيان بكفه فحرفها وبدد بين اصابعه فيسمع الكلمة فيلقيها الى من تحته ثم يلقيها الآخر الى من تحته حتى يلقيها على لسان الساحر او الكاهن فربما ادرك الشهاب قبل ان يلقيها وربما القاها قبل ان يدركه فيكذب معها مائة كذبة فيقال اليس قد قال لنا يوم كذا وكذا كذا وكذا فيصدق بتلك الكلمة التي سمعت من السماء باب قوله انها لكم نذير بين يدي عذاب شديد حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا محمد بن خازم قال حدثنا الاعمش عن عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال صعد النبي صلى الله عليه وسلم الصفا ذات يوم فقال يا صباحاه فاجتمعت اليه قريش قالوا مالك قال ارأيتم لو اخبرتكم ان العدو يصبحكم او يمسيكم اما كنتم تصدقوني قالوا بلى قال فاني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال ابو لهب تبا لك الهذا جمعتنا فانزل الله تبت يدا ابي لهب وتب قال الملائكة قال مجاهد القطمير لفافة النواة مثقلة مثقلة وقال غيره الحرور بالنهار مع الشمس وقال ابن عباس الحرور بالليل والسموم بالنهار وغاسق ابتدأ سواد الغروب الشديد السواد سورة يس وقال مجاهد نعزز نشد ثنا يا حسرة على العباد كان حسرة عليهم استهزاؤهم بالرسل ان تدرك القمر لا يستقيم ضوء احدهما ضوء الآخر ولا ينبغي لهما ذلك سابق النهار يتطالبان حثيثين يسلخ نخرج احدهما من الآخر ويجري كل واحد منهما من مثله من الانعام فلكهون معجبون جندمحضرون عند الحساب ويذكر عن عكرمة الشحوم المرقد او قال ابن عباس طائركم مصائبكم يوسلون يخرجون مرقدنا مخرجنا احصيناه حفظناه مكانتهم ومكانهم واحد باب قوله والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم حدثنا ابو نعيم قال حدثنا الاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه عن ابي ذر قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد عند غروب الشمس فقال يا ابا ذر اتدري اين تغرب الشمس قلت الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتى تسجد تحت العرش فذلك قوله تعالى والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم حدثنا الحميدي قال حدثنا وكيع قال حدثنا الاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه عن ابي ذر قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم

خضعانا مستكينين وصفوانا صلدا ادركه سمعه مسترقو السمع سمعت سمع فقالوا فقال تصدقوني سهوتب سورة الملائكة النوى سواد وليس بسم الله الرحمن الرحيم كان ابن ذر لا يزال يسأل حتى علم ان لها مكثا وليس لها مكث بسم الله الرحمن الرحيم فاكهون فرحون سورة يس بسم الله الرحمن الرحيم غمن

قوله فزع عن قلوبهم هذا غاية المفهوم الكلام من ان ثم وقفا وانتظارا الاذن اي يتربصون فزعين حتى اذا كشف الفزع عن قلوب الثاقبين والمشفوع لهم بالاذن وقيل الضمير للملائكة وقد تقدم ذكرهم ضمنا واختلف في الموصوفين بهذه الصفة فقيل هم الملائكة عند سماع الوحي قولكم قالوا ماذا قال ربكم جواب اذا فزع قالوا اي المقربون من الملائكة لجبريل قال ربنا القول الحق ١٢ قس. قوله فيسمعها اي المقالة مسترق السمع بالا فراد فيما واستشكل الزركشي وصوب الجمع في الموضعين واجاب ان المصانيع بانه يمكن جعله لمفرد لفظا دال على الجماعة معنى فيسمعها فريق مسترق السمع وفريق مسترق السمع بتمامه او خبره قوله كهذا. قس ويا صباحاه بسكون الهاء في الفرع مصحح عليها وفي غيره بفتحها. قس ومر الحديث في الشعراء ١٢ قوله الملائكة بكيته وابها خمس وابدلوا بون دلال في سورة الملائكة وليس بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت البسملة للغراب في زه ١٢ قس قوله قال مجاهد هو فيما وصله العزيابي التطيير هو لفافة النواة بريد قوله تعالى والذين يدعون من دونه ما يملكون من تطيير هو شئ في القلة وقيل هو ما بين القمع والنواة وسقط لابن ذر قال مجاهد في قوله تعالى وان مثقلة بالتخفيف اي ..... مثقلة بالتشديد اي وان تدع نفس مثقلة بالذنوب نفسا الى حملها فحذف المفعول به لعلم وبه قال غيره اي غير مجاهد في قوله تعالى وما يستوي الاعمى والبصير ولا الظلمات ولا النور ولا الظل ولا الحرور الحرور بالنهار مع الشمس عند شدة حرها وقال ابن عباس في تفسير الحرور بالليل والسموم بفتح السين بالنهار ١٢ قس قوله غراب سوداء سوادا شديدا والغربيب بكسر العين شديد السواد بريد قوله تعالى ومن الجبال جدد بيض وحمر مختلف الوانها وغرابيب سود عطف على بيض او على جدد كانه قيل ومن الجبال صفر جدد مختلفة اللون ومنها غرابيب سود متحدة اللون وهو تاكيد مستفاد من قس سود ١٢ بيض قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابي في قوله تعالى العزيز ذو ثالث تشديد الدال الاولى وتسكين الثانية والمعول محذوف اي فشددنا بالثالث فوكزا حسرة على العباد وكان حسرة عليهم اي في الآخرة استهزاء بهم بالرسل في الدنيا واستهزاؤهم فيها ان فتح ان كان وصوبه خبرا قال تعالى فالامس يشفي لما ان تدرك القمر الى لا يستتر ضوء احدهما ضوء الآخر ولا ينبغي لهما ذلك اي ان يستتر ضوء احدهما بالآخر ان لكل منهما مدارا لا يعدوه ولا يقصر دونه الا عند قيام الساعة فوكر ولا الليل سابق النهار اي يتطالبان حالا بعد حال كل منهما حثيثين فلا فترة بينهما بل كل منهما يعقب الآخر بلا مهلة ولا تراخ لانهما مسخران يتطالبان طلبا حثيثا فلا يجتمعان الا في وقت قيام الساعة قال تعالى وآية لهم الليل نسلخ منه النهار اي نخرج احدهما من الآخر فاذا هم مظلمون كاشفون فلما جاء الليل بعد النهار ولم يكن قبل ذلك ليلا ولا نهارا دل على ان الليل والنهار حادثان بعد ان لم يكونا كذلك والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم اي لحد لها في مسيرها لا تتعداه ثم تقف فيه ثم ترجع كما يرجع المنازل حتى تعود في منقطع الشتاء وهو آخر منازلها في الجنوب فذلك مستقرها في مسيرها في السنة كلها وهو آخر منازلها في الجنوب ثم ترجع راجعة حتى تنتهي الى اقصى منازلها في الشمال فذلك مستقرها في مسيرها في السنة كلها وهو آخر منازلها في الشمال ثم ترجع راجعة حتى تنتهي الى اقصى

عن قوله تعالیٰ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا قال مُسْتَقَرُّهَا تحت العرش وَالصّٰٓفّٰتِ وقال مجاهد وَيُقْذَفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ من كل مكان وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ يُرْمَوْنَ وَاصِبٌ دائم لَازِبٌ لازم تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ يعنی الحق الكفار تقوله للشيطان غَوْلٌ وجع بطن يُنْزَفُوْنَ لا تذهب عقولهم قَرِيْنٌ شيطان يُهْرَعُوْنَ كهيأة الهرولة يَزِفُّوْنَ النَّسَلَانُ فی المشی وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا قال كفار قريش الملائكة بنات الله وامهاتهم بنات سروات الجن وقال الله تعالیٰ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ سَتُحْضَرُ للحساب وقال ابن عباس لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ الملائكة صِرَاطَ الْجَحِيْمِ سواء الجحيم وَسَطَ الْجَحِيْمِ لَشَوْبًا يخلط طعامهم وشرابهم بالحميم مَدْحُوْرًا مطرودا اَبَيْضُ فَكَّهُوْنَ المكنون وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِی الْاٰخِرِيْنَ يُذْكَرُ بخير يَسْتَسْخِرُوْنَ يستهزءون بِعَذَابٍ وَاصِبٍ دائم بَلْ عَجِبْتَ قوله وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يستسخرون حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابی وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما ينبغی لاحد ان يكون خيرا من ابن متی حدثنی ابراهيم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فليح قال حدثنی ابی عن هلال بن علی من بنی عامر بن لؤی عن عطاء بن يسار عن ابی هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من قال انا خيرا من يونس بن متی فقد كذب ص حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن العوام قال سألت مجاهدا عن السجدة فی ص قال سئل ابن عباس فقال اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ وكان ابن عباس يسجد فيها حدثنی محمد بن عبد الله قال حدثنا محمد بن عُبَيْد الطنافسی عن العوام قال سألت مجاهدا عن سجدة ص فقال سألت ابن عباس من اين سجدت فقال اوما تقرأ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ فكان داود ممن اُمر نبيكم ان يقتدی به فسجدها رسول الله صلی الله علیه وسلم فجاء بعجيب القط الصحيفة وهو لهما صحيفة الحسنات وقال مجاهد فی عزة معازين الملة الاخرة ملة قريش الاختلاق الكذب الاسباب طرق السماء فی ابوابها اجدن فاهنالك مهرة يعنی قريش اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ القرون الماضية فَوَاقٍ رجوع قِطَّنَا عذابنا اتَّخَذْنٰهُمْ سُخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عنهم اترابا امثالا وقال ابن عباس الايد القوة فی العبادة

سورة والصافات بسم الله الرحمٰن الرحيم ۲ دُحُوْرًا ۳ الْحَقُّ ۴ لَلشَّيَاطِيْنُ ۵ اَنْ لَّا ۶ وَيَقَالُوْنَ ۷ الْاَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ۸ يُوْنُسَ ثُمَّ ۹ ثُمَّ سورة ص بسم الله الرحمٰن الرحيم

ثُمَّ فَقَالَ ۱۱ ثُمَّ ۱۲ فِیْ ۱۳ ثُمَّ ۱۴ الْحِسَابِ ۱۵ فَسَجَدَ هَارُوْدَ ۱۶ قوله ۱۷ قَرِيْشًا ۱۸ فَوَاقٍ ۱۹

۱ قوله قال مجاهد فی قوله تعالیٰ بسورة صاد ويقذفون بفتح اوله وكسرها الله بالغيب فی مكان بعيد ای من مكان وعند ابن ابی حاتم عنه من مكان بعيد يقولون هو ساحر هو كاهن هو شاعر. قس قال البيضاوی فی تفسير قوله ويقذفون بالغيب ای برجمون بالظن ويتكلمون بما لم يظهر لهم فی الرسول من المطاعن او فی العذاب من البت علی نفيه وقال مجاهد ايضا فی قوله تعالیٰ فی سورة الصافات ويقذفون من كل جانب ای يرمون وفی نسخة من كل جانب ودحورا علة ای للدحور او هو المطرد فنصبه علی انه مفعول له قوله تأتوننا عن اليمين يريد قوله تعالیٰ واقبل بعضهم علی بعض يتساءلون قالوا انكم كنتم تأتوننا عن اليمين يعنی الحق ای الطرائق الحق فتمنعونا الشياطين من قبل اليمين اتاه من قبل الدين وليس عليه الحق والباطل ذو قرن الكشيحين يعنی الجن بالجن و النون المشددة والمراد به بيان المقول لهم وهم الشياطين وبالاول فسر لفظ اليمين قوله الكفار تقوله للشيطان وفی نسخة للشياطين بالجمع وقد كانوا يحلفون لهم انهم علی الحق قوله تعالیٰ لا فيها غول ای وجع بطن وما تقاذفه وقال الليث صدع لداهم عنا ينزفون ای لا تذهب عقولهم قوله تعالیٰ قال قائل منهم انی كان لی قرين ای شيطان ای فی الدنيا ينكر البعث ويقول انك لمن المصدقين ای يوبخنی علی التصديق بالبعث والقيمة وقال لهم قد علمنا آثارهم يهرعون كهيئة الهرولة والمعنی انهم يتبعون آباءهم فی سرعة كأنهم يأدوون ای يدعون الی ذلك من غير توقف علی نظر وبحث قال تعالیٰ فاقبلوا اليه يزفون هو النسلان بفتحتين الاسراع فی المشی مع تقارب الخطا هو دون السعی قال تعالیٰ وجعلوا بينه وبين الجنة نسبا ای قال كفار قريش الملائكة بنات الله فقال ابو بكر الصديق فمن امهاتهم فقالوا وامهاتهم بنات سروات الجن بفتح السين والراء ای بنات خواصهم. قس بيهقی قال البيضاوی قوله وبين الجنة يعنی الملائكة ذكرهم باسم جنسهم وضمنا انهم ان علموا بانه مترتبة وقيل قالوا ان الله صاهر الجن فولدت الملائكة قيل قالوا ان الله وابليس شيطان اخوان انتهی ۱۲ ۲ قوله مدحورا ای مطرودا لان الدحر هو الطرد. قس يريد قوله تعالیٰ فی سورة الاعراف اخرج منها مذءوما مدحورا لمن تبعك منهم لاملئن جهنم منك وممن تبعك منهم اجمعين وقوله تعالیٰ فاخرج انك من الصاغرين وقوله تعالیٰ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يستسخرون ای يستهزءون قال ابن عباس اٰيَةً يعنی انشقاق القمر وقيل يستدعی بعضهم من السخرية. قس قال تعالیٰ وانهم عون لهلاك ای ربالغة باليمن قال البغوی وهو اسم صنم كما تواليد ونسر ولذلك سميت مدينتهم بعيلك قال مجاهد بلكة ومكة ومنادة البعل الرب بلغة اهل اليمن انتهی قال القسطلانی سمع ابن عباس رجلا يشتمه فقال الآخر انا بعلما فقال البدر وقال الآية انتهی وثبت هذا للمنسفی وحده ۱۲ ۳ قوله فسجدها رسول الله صلعم وهی سجدة شكر عند الشافعية لحديث النسائی سجد داود توبة ونسجدها نحن شكرا ای علی قبول توبته فنحن عنده تلاوة ثنائی غير صلوة ولا تعد عمل فيها. قس قال ابن العام فلنا اية مانبياته من السبب فی حق داود والسبب فی حق محمد كونه اشكر لنا فی الوجوب فكل الفرائض والواجبات انما وجبت شكرا للوالی النعم انتهی ومر بيانه فی ص ۲۲۰ ۱۲ ۴ قوله عجاب فی قوله تعالیٰ اجعل الآلهة الها واحدا ان هذا لشیء عجاب ای عجيب ای بليغ فی العجب وذلك ان التفرد بالا لوهية خلاف ما اطبق عليه آباءها مشاهدة من ان الواحد لا يغلب علمه وقدرته بالاشياء الكثيرة وقد رأوا وسمعوا بأبطال كرام وكرام. قس و بيهقی قول القط فی قوله تعالیٰ ربنا عجل لنا قطنا هو الصحيفة لانها قطعة من القرطاس من قط فاذا قطعه

لكنه هو ههنا صحيفة الحسنات وقال سعيد بن جبير يعنون حظنا ونصيبنا من الجنة التی تقول والذی نؤمن الكشيحين صحيفة الحساب بالموحدة آخره بدل المثوبة واسقاط النون وكسر الهمزة ای عجل لنا كتابنا فی الدنيا قالوه علی سبيل الاستهزاء وقال الله تعالیٰ ۵ قوله قال النضر بن الحارث ونحوه تفسير آخر سيأتی قريبا ان شاء الله ۱۲ قس ۶ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابی من طريق ابن ابی نجيح عنه فی قوله تعالیٰ بل الذين كفروا فی عزة ای معازين بطم اللام وبعد العين الف فراء مشددة وقال غيره فی استكبار عن الحق ای ما الكفر من كفر بمثل وجده فيه بل كفروا به استكبارا وحمية جاهلية الف نفاه ما سمعنا بهذا ای بالذی يقوله لنا فی الملة الآخرة هی ملة قريش ای ما سمعنا فی الملة التی كنا عليها اباء نا ولا فی ملة عيسى عليه السلام التی هی آخر الملل فان النصاری يقولون قوله ان هذا لا اختلاق هو الكذب المختلق ۱۲ قس بيضاوی ۷ قوله جند ملهنالك هزموم من الاحزاب ای من جنس الاحزاب المتقدمين علی الانبياء فتبلك اولئك قد قهروا واهلكوا فكذلك يهلك هؤلاء لان قال مجاهد فيما وصله الفريابی يعنی قريشا هنالك اشارة الی موضع التفاول بالظلمات السابقة وهو مكة ای سيزمون بمكة ای انهم جند سيهزمون منزمون فی الموضع الذی ذكروا فيه هذه الكلمات وقال قتادة اخبر الله تعالیٰ نبيه وهو بمكة انه سيزم جند المشركين فيها وقد طيبا يوم بدر فعلی هذا هنالك اشارة الی بدر ومصارعهم قوله تعالیٰ وقال الاحزاب ای القرون الماضية قال مجاهد يعنی ای كانوا اكثر منكم واشد قوة واكثر اموالا واولادا فدفع ذلك عنهم من عذاب الله من شیء لما جاء امر الله قوله تعالیٰ ما لها من فواق ای من توقف مقدار فواق وهو ما بين جلبتين اذا رجع وتردد قرة والكسائی بالضم وهما لغتان قوله قطنا ای عذابا قال مجاهد وغيره وهو تفسير غير بذا قريبا ۱۲ قس بيضاوی بنحوی ۸ قوله قال ابن عباس فيما وصله الطبری فی قوله تعالیٰ اذكر عبادنا ابراهيم واسحق ويعقوب اولی الايدی والابصار الايد الرتبة هو القوة فی العبادة والعلامة علی ثبوت الايادی الايدی وهی اما الجارحة والمراد النعمة وقد يرى الايد بغير ياء اعتبارا عنها بالكسرة والابصار هو البصر فی الدين وغيره يا ايدی عن الاعمال لان الكثير ما يجاء شرها وبالابصار عن المعارف لانها اقوی سماديها وفيه تعريض للمعطلة البهاليل انهم كالزمنی والعماة. قس بيض قوله حب الخير فی قوله فقال انی احببت حب الخير ذكر ذلك ای من ذكر ربی فعن بمعنی من والخير المال الكثير والمراد به الخيل الذی شغلته قوله وطفق مسحا بالسوق والاعناق ای مسح اعراف الخيل وعراقيبها حبا لها ومسحا نصب بفعل مقدر دل عليه طفق ای طفق يمسح مسحا. قس والاعراف جمع عرف وهو شعر عنق الفرس كذا فی المجمع والعراقيب جمع العرقوب هو بالضم عصب غليظ فوق عقب الانسان ومن الدابة فی رجلها بمنزلة الركبة فی يده كذا فی القاموس قال ثم وآخرين مقرنين فی الاصفاد ای الوثاق وعرفی ص ۶۰۸ فی كتاب الانبياء ۱۲

۹ قال الخطابی يحتمل ان يكون ذلك علی ظاهره من الاستقرار تحت العرش بحيث لا يحيط به نحن ويحتمل ان يكون المعنی ما سالت من مستقر لها تحت العرش فی كتاب كتبت فيه مبادی امور العالم ونهاياتها وهو اللوح المحفوظ ۱۲ قس ۱۰ قوله لنعم العونة ومنع الغلو المجوزة ای يستعمرون ايها القائلون بذا القول لهما ۱۲ قس ۱۱ ان المغفرة والانس والجن ان غفرت بفتح الميم الملكة ۱۲ بيضاوی ۱۲ قوله لحبة وآياسات اوثمان وثمانون آية ۱۲ قس ۱۳ قوله بذا فی سورة الانعام فقال نبيكم صلعم من امران يقتدی بهم ای وقد سجد داود فسجد يا رسول الله صلعم اقتداء به ۱۲ قس ۱۴ ای فی قوله تعالیٰ ونذيم ما قامرات الطرف اتراب ای امثال علی سن واحد وقيل بنات ثلاث وثلاثين سنة واحد ها ترب وقيل متوافقات لا يتباغضن ولا يتباغضن ۱۲

ملحوظہ ای بعد بفتح الراء وکسر الفاء وتشدید الیاء الموحدة ای بعد الفراغ من الصلوٰة والسلام علیه وعلی آله وصحبه اجمعین ۱۲ الجزری

لا ابصار البصير في امر الله حتى الخبير عن ذكر ربه من ذكر طبق مسمعا يسمع اعراف الخيل وعراقيبها الاصفاد الوثاق باب قوله هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي انك انت الوهاب حدثنا اسحق بن ابراهيم قال حدثنا روح ومحمد بن جعفر عن شعبة عن همام بن زيد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان عفريتا من الجن تفلت علي البارحة او كلمة نحوها ليقطع علي الصلوة فامكنني الله منه واردت ان اربطه الى سارية من سواري المسجد حتى تصبحوا وتنظروا اليه كلكم فذكرت قول اخي سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي قال روح فرده خاسئا باب قوله وما انا من المتكلفين حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي الضحى عن مسروق قال دخلنا على عبد الله بن مسعود فقال يا ايها الناس من علم شيئا فليقل به ومن لم يعلم فليقل الله اعلم فان من العلم ان يقول لما لا يعلم الله اعلم قال الله لنبيه صلى الله عليه وسلم قل ما اسالكم عليه من اجر وما انا من المتكلفين وساحدثكم عن الدخان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دعا قريشا الى الاسلام فابطؤا عليه فقال اللهم اعني عليهم بسبع يوسف فاخذتهم سنة فحصت كل شيء حتى اكلوا الميتة والجلود حتى جعل الرجل يرى بينه وبين السماء دخانا من الجوع قال الله فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين يغشى الناس هذا عذاب اليم قال فدعوا ربنا اكشف عنا العذاب انا مؤمنون انى لهم الذكرى وقد جاءهم رسول مبين ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون فيكشف العذاب يوم القيمة قال فكشف ثم عادوا في كفرهم فاخذهم الله يوم بدر قال الله تعالى يوم نبطش البطشة الكبرى انا منتقمون والرجز والرجز قال مجاهد يتقي بوجهه يجر على وجهه في النار وهو قوله تعالى افمن يلقى في النار خير ام من ياتي امنا يوم القيمة ذوي عوج لبس ورجلا سلما لرجل مثل لالهتهم الباطل والاله الحق ويحوفونك بالذين من دونه بالاوثان حولنا اعطينا الذي جاء بالصدق القرآن وصدق به المؤمن يجيء يوم القيمة يقول هذا الذي اعطيتني عملت بما فيه متشاكسون الشكس العسير لا يرضى بالانصاف ورجلا سلما ويقال سالما صالحا اشمازت نفرت بمقازتهم من الفوز حاقين اطافوا به مطيفين بحفافيه بجوانبه متشابها ليس من الاشتباه ولكن يشبه بعضه بعضا في التصديق باب قوله يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله يغفر الذنوب جميعا انه هو الغفور الرحيم حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال يعلى ان سعيد بن جبير اخبره عن ابن عباس ان ناسا من اهل الشرك كانوا قتلوا واكثروا واكثروا فاتوا محمدا صلى الله عليه وسلم فقالوا ان الذي تقول وتدعو اليه لحسن لو تخبرنا ان لما عملنا كفارة فنزل والذين لا يدعون مع الله الها اخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون ونزل يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله باب قوله وما قدروا الله حق قدره حدثنا ادم قال حدثنا شيبان عن منصور عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال جاء حبر

---

٢ اخبرنا ٣ فاردت ٤ بن سعيد ٥ فقال ٦ حصت ٧ الى قوله انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون ٨ افيكشف ٩ وقال الله عز وجل

١٠ في ١١ سورة الزمر بسم الله الرحمن الرحيم ١٢ افمن يتقي ١٣ يجر ١٤ يوم القيمة ١٥ سالما ١٦ مخالصا ١٧ وقال غيره ١٨ الرجل ١٩ خالصا بجانبيه بحافتيه بجوانبه

٢٠ الاية ٢١ هوابن ٢٢ مسلم ٢٣ به ٢٤ نزلت ٢٥ قل

لا قوله تعلمت على البارحة نصب على الظرفية اى تعرض فلنته اى بغتة سرعة فى اوفى رواية معت قوله او كلمة نحوها اى نحو تفلت كقول فى الرواية السابقة فى اواخر الصلوة عرض لى فشد على ليستطع بفتحه على الصلوة قس وص فى ص ٢٣٨ وفى ص ٦٩١ ..... ٢ قوله الرسر بكسرتين الاياعبادى الذين اسرفوا الآية وآيها خاص اوعند سلبون ولالى ذر سورة الرسر بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت البسملة لغير ابى ذر ١٢ قسطلانى ٣ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابى فى قوله الفمن يتقى بوجهه اى بجر على وجهه فى النار بجر بالجيم المفتوحة مبنيا للمفعول وللاصيلى كما فى الفتح بكسر الجيم المكسورة وهو قوله تعالى افمن يلقى فى النار الخ وقال يرمى فى النار منكوسا فاول شئ يمس النار مزبوبه وخبر قوله الفمن يتقى بوجهه محذوف تقديره كمن هو امن من قال تعالى ضرب الله مثلا رجلا فيه شركاء متشاكسون ورجلا سلما لرجل قوله سلما لغة الام من غير الف مصدر وصف لرجلا بن ذرو ابن عساكر سالما اسم فاعل وهى قراءة ابى عمرو وابن كثير اى صالحا لابن ذر عن الحموى والمستملى وفى رواية الكشميهنى خالصا بدل صالحا قال تعالى وتخوفونك بالذين من دونه يعنى قريشا فانهم قالوا لرسلهم انا نخاف ان تعجبك الهتنا فتصيبك منها يا ثمالى قال تعالى ثم اذا خولناه نعمة منا اى اعطيناه اياها انتقلنا فان التحويل مختص به قال تعالى والذى جاء بالصدق اى القرآن وفى نسخة القرآن بالرفع بتعمد به هو وصدق به هو المؤمن يجئ يوم القيمة حال كونه يقول رب هذا الذى اعطيتنى يريد به القرآن علمت بما فيه رواه عبد الرزاق عن ابن عيينة عن منصور وقيل الذى جاء به الرسول عليه السلام والمصدق ابو بكر قاله ابو العالية قوله متشاكسون الرجل الشكس العسر الذى لا يرضى بالانصاف ورجلا سلما ويقال سالما حالى كذا اثبته هنا فى الفرع وقد سبق قريبا قوله اشمازت فال مجاهد فيما وصله الفريابى اى نفرت يريد قوله تعالى واذا ذكر الله وحده اشمازت قلوب الذين لا يؤمنون بالآخرة قال تعالى وحق الله

الذين اقروا على انفسهم بالذنوب بعفو ربهم من النار يا عبادى الذين اسرفوا على انفسهم الخ وقرأ الكوفيون غير حفص بالجمع تغليبا لالمضاف اليه ولان النجاة انواع والمعاد اذا اختلفت انواعا جمعت والباقون على التوحيد صيانة لتعدد قال تعالى وترى الملئكة حافين من حول العرش اى الطائفة حال كونهم طائفين دائرين بحفافيه بفتح الحاء المهملة جمع حفاف كسحاب وهو ما علا من الارض فاستدار كما فى الفرع وقال الجعفى بكسر حاء وفارين مفوجين مختلفين بينهما الف تثنية حفاف اى بجوانبه قال الليث حف القوم سيدهم يحفون حفافا اطافوا به ولالى ذر من المستملى بحافتيه بدل بحافيه وسقط بجوانبه لابى ذر قال الله تعالى الله نزل احسن الحديث كتابا متشابها ليس من الاشتباه ولكن يشبه بعضه بعضا فى التصديق والحق لوس فيه تناقض ولا اختلاف هذا ٢ قس ٣ قوله جميعا اى الكبائر وغيرها الصادرة عن المؤمنين انه هو الغفور لمن تاب الرحيم بعد التوبة لمن اناب لكن قال الناهى ناهم الدين البيضاوى تقييده بالتوبة خلاف الظاهر وافادة العباد مخصصة بالمؤمنين كما هو معروف القرآن وسقط ان الله يغفر الذنوب الخ لابى ذر ولغط باب الخ ١٢ قس.

٤ فى موضع نصب بالمقول اى قالتين هذا عذاب اليم ١٢ قس ٥ المنايبة بينها وبين ما سبق باعتبار يان حال ما سبق فى ان ثمة محمذوف تقديره الفمن يتقى بوجهه سوء العذاب كمن آمن من العذاب ١٢ اخوذ من ك للعه بفتح الشين وكسر الكاف وتسكينها ١٢ ان قيل من كسر الكاف فتح اول ومن سكنها كسر ثان ٦ ف

٦ اى كيف يندكرون يتعظون ويقبلون بما وعدوه من الايا عند كشف بعذاب ١٢ قس ٧ هو ابن مسلم ٢ ص ١٢ قس تبع متى قال الكرمانى ان يعلى بن مسلم بفتح يعلى بن حكيم كلاهما يروى عن سعيد ابن جبير بن جريج يروى عنها ولا قدح من الاسناد من هذا للتباس لان كلا منها على شرط البخارى ١٢. ٨ التجيل ويلوانه كردن ١٢ قس.

marfat.com

من الاحبار الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا محمد انا نجد ان الله یجعل السموات علی اصبع والارضین علی اصبع والشجر علی اصبع والماء علی اصبع والثری علی اصبع وسائر الخلائق علی اصبع فیقول انا الملک فضحک النبی صلی الله علیه وسلم حتی بدت نواجذه تصدیقا لقول الحبر ثم قرأ رسول الله صلی الله علیه وسلم وما قدروا الله حق قدره ۲ باب ۳ قوله والارض جمیعا قبضته یوم القیمة والسموات مطویات بیمینه سبحانه وتعالی عما یشرکون حدثنا ۴۸۱۲ سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عبد الرحمن بن خالد بن مسافر عن ابن شهاب عن ابی سلمة ان ابا هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول یقبض الله الارض ویطوی السموات بیمینه ثم یقول انا الملک این ملوک الارض باب ۴ قوله ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء الله ثم نفخ فیه اخری فاذا هم قیام ینظرون حدثنی ۴۸۱۳ الحسن قال حدثنا اسمعیل بن خلیل قال اخبرنا عبد الرحیم عن زکریاء ابن ابی زائدة عن عامر عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انی ۱۲ اول من یرفع رأسه بعد النفخة الآخرة فاذا انا بموسی متعلق بالعرش فلا ادری اکذلک کان ام بعد النفخة حدثنا ۴۸۱۴ عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح قال سمعت ابا هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال بین النفختین اربعون قالوا یا ابا هریرة اربعون یوما قال ابیت قال اربعون سنة قال ابیت قال اربعون شهرا قال ابیت ویبلی کل شئ من الانسان الا عجب ذنبه فیه یرکب الخلق یوم ۱۳ قال مجاهد حمأ مجازها قال مجاهد حمأ مجازها ۱۴ ویقال بل هو اسم لقول شریح بن ابی اوفی العبسی یذکر فی حمأ والرمح شاجرة فهلا تلا حمأ قبل التقدم الطول التفضل داخرین خاضعین وقال مجاهد الی النجاة الایمان لیس له دعوة یعنی الوثن یسجرون یوقدون تبطرون وکان العلاء بن زیاد یذکر النار فقال رجل لو تقنط الناس قال واثاقد ران انقنط الناس والله یقول یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ویقول وان المسرفین هم اصحاب النار ولکنهم تحبون ان تبشروا بالجنة علی مساوی اعمالکم وانما بعث الله محمدا صلی الله علیه وسلم مبشرا بالجنة لمن اطاعه ومنذرا بالنار من عصاه

والماء والثری علی اصبع

۲ والارض جمیعا قبضته یوم القیمة ۳ باب ۴ قوله والارض جمیعا قبضته یوم القیمة ۵ ثنا ۶ انا ۷ الآیة ۸ ثنی ۹ الک ۱۰ ثنی

۱۱ قال ۱۲ قال ابی ۱۳ مابین ۱۴ سورة المؤمن ۱۵ بسم الله الرحمن الرحیم ۱۶ قال ۱۷ یقال حمأ مجازها ۱۸ قال البخاری ۱۹ ویقال ۲۰ فیقال ۲۱ حامیم ۲۲ فقال ۲۳ عزجل ۲۴ ولکن ۲۵ وینذر ۲۶ لمن

۱ قوله یجعل السموات علی اصبع ہو ما یفوض علمه الی الله تعالی او یؤول بانه بیان استغراق العالم عند قدرته کقولک مختصری تحصیل هذا الامر کذا فی الجمع ۔ قوله بدت نواجذه بالجیم والذال المعجمة ای انیابه وهی الضحوک التی تبدو عند الضحک حال کونه تصدیقا لقول الحبر قوله ثم قرأ رسول الله صلعم وما قدروا الله حق قدره وقرائته صلعم هذه الآیة تدل علی صحة قول الحبر لضحکه قال النووی وفی التوحید قال یحیی بن سعید زاد فیه فضیل بن عیاض عن منصور بن ابراهیم عن عبیدة عن عبد الله فضحک رسول الله صلعم تعجبا وتصدیقا لرواه الترمذی وقال حسن صحیح وعند مسلم تعجبا مما قاله الحبر وتصدیقا له وعند ابن خزیمة من روایة اسرائیل عن منصور حتی بدت نواجذه تصدیقا ۱۲ قس ۲ قوله قبضته القبضة بفتح القاف المرة من القبض اطلقت بمعنی القبضة بالضم وهی المقدار المقبوض بالکف تسمیة بالمصدر او بتقدیر ذات قبضته قوله والسموات مطویات بیمینه قال ابن عطیة الیمین هنا والقبضة عبارة عن القدرة ۱۲ قس ۳ قوله ویطوی السموات بیمینه قال القسطلانی یطلق الطی علی الادراج کطی القرطاس قال تعالی یوم نطوی السماء کطی السجل للمکتب وعلی الافناء یقول العرب طوبت فلانا بسیفی انفذته قال فی الجمع فی قوله تعالی والسموات مطویات بیمینه یراد الخلق بان الطی التسخیر التام وهو کذلک الیوم ولکن یوم القیمة یظهر لعدم من یدعی الملک ونسب الطی الی الیمین لشرف الطلوبات علی السفلیات والاکملیة بهن انتهی ۱۲ ۴ قوله ونفخ فی الصور النفخة الاولی فصعق من فی السموات ومن فی الارض ای خر میتا او مغشیا الا من شاء الله متصل فالمستثنی اقبل جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فانهم یموتون بعد وقیل حملة العرش وقیل رضوان والحور والزبانیة وقال الحسن البصری تعالی فالاستثناء منقطع وفیه نظر من حیث قوله من فی السموات ومن فی الارض فانه لا تغیر قوله ثم نفخ فیه اخری هی القائم مقام الفاعل وهی فی الاصل صفة لمصدر محذوف ای نفخة اخری فاذا هم قیام ای قائمون من قبورهم مما حال کونهم ینظرون البعث او امر الله فهم واختلفت فی الصعقة فقیل انها غیر الموت لقوله تعالی فی موسی وخر موسی صعقا فهو لم یمت فیه النفخة اورث الفزع الشدید وحینئذ فالمراد من نفخ الصعقة ونفخ الفزع واحد وهو المذکور فی النمل فی قوله تعالی ونفخ فی الصور ففزع من فی السموات ومن فی الارض وعلی هذا فنفخ الصور مرتین وقیل الصعقة الموت فالمراد بالفزع کید ودة الموت من التفزع وشدة الصوت فالنفخة ثلث مرات نفخة الفزع المذکور فی النمل ونفخة الصعقة ۵ وفی قوله ثم نفخ فیه اخری کذا فی القسطلانی ۱۲ قوله اذ لک کان ام بعد النفخة اما ان لم یمت عند النفخة الاولی والا فتبقی بصعقة الطور ام اجری بعد النفخة الثانیة قیل وتعلق بالعرش کذا قرره الکرمانی وقال الداودی قوله اکذلک المراد به ان موسی مقبور وسیموت بعد النفخة تکلیف بکون ذلک قبلها واجیب بان فی حدیث ابی هریرة السابق فی الاشخاص ص ۴۲۴ ج ۲ فان الناس یصعقون یوم القیمة واصعق ۱۲ فاکون اول من یفیق فاذا موسی باطش جانب العرش فلا ادری اکان ممن صعق فافاق قبلی او کان ممن استثنی الله اه فلم یصعق والمراد بالصعق هنا ما یعم من سمع صوتا او اداء شیئا ففزع منه قس ومر الحدیث فی ص ۶۰۲ وفی ص ۶۰۳ وفی ص ۴۴۲ وغیر ذلک ۳ ثنی

حل اللغات

قبضته القبضة بفتح القاف المرة من القبض اطلقت بمعنی القبضة بالضم هو المقدار المقبوض من الکف بدت ای ظهرت نواجذه ای انیابه یعب بفتح المهملة والموحدة وهو عظم لطیف فی اصل الصلب۔

۵ قوله بالوهدة ای امتنعت عن تعین ذلک ۱۲ قس

۶ قوله فیه یرکب الخلق قال ابن عقیل الله سبحانه وتعالی اعلم لان من اظهر الوجود ومن العدم لا یتاح الی شئ فبنی علیه قلت ظهر لی فی الجواب ان ذلک لیکون الجسد الذی یلاقیه العذاب مثلا من عین الجسد الذی باشر المعصیة بخلاف ما لو انشئ جدید بدا کله وظاهر الحدیث ان العجب لا یبلی وهو رأی الجمهور خالف المزنی فقال انه یبلی وتاول الحدیث علی ان المراد لا یبلی بالتراب کما یبلی سائر الجسد بل یبلی تراب کما یعیث الله ملک الموت یلاحک الموت ۱۲ تو شیح ۷ قوله لقول شریح بن ابی اوفی باثبات ابن ابی الفرخ کفیره ونسبها فی الفتح لروایة العابسی وقال ان ذلک خطأ والصواب استقلاما فیصیر شریح بن اوفی العبسی بفتح المهملة وسکون الموحدة وکان مع علی بن ابی طالب یوم الجمل وکان علی محمد بن طلحة ابن عبید الله عمامة سوداء فقال علی لا تقتلوا صاحب العمامة السوداء فانما اخره برده لابیه طلحة شریح بن اوفی فاهوی لیرمایه رمح فتلی حم فقتله فقال شریح یذکر فی حم والرمح شاجره هو بالنون المعجمة والجیم والجملة حالیة والمعنی والرمح مشتبک متداخل قوله فهلا وجه تخصیص قوله تلی ای قرأهم قبل التقدم ای الی الحرب قیل کان مراد محمد بن طلحة بقوله اذکرک حم قوله تعالی فی جمعتی قتل لا استقلم علیه اجرا الا المودة فی القربی کما نبذکره بقرابته لیکون ذلک وانعا له من قتله قال الکرمانی وجه الاستدلال بقول شریح هو ان اعربه ولو لم یکن اسما لما دخل علیه الاعراب انتهی وبذلک قرأ عیسی بن عمر ۱۲ قس ۸ قوله وقال مجاهد فیها وصله الفریابی فی قوله تعالی وما لقوم مالی اراهم کما اخرجه ابن ابی حاتم من النار وقوله لیس له دعوة یعنی الوثن الذی یعبد ونه من دون الله تعالی لیست له استجابة دعوة قال یسجرون فی الجحیم ثم فی النار یسجرون ای توقد بهم النار قاله مجاهد ایضا وهو قوله تعالی وقودها الناس والحجارة قال تعالی ذوقوا ما کنتم تعزحون فی الارض بغیر الحق ودیما کنتم تمرحون ای تبطرون ۱۲ قس ۹ قوله ویقول ای الله تعالی ان المسرفین هم اصحاب النار وفی قلت بناء موجب للسقوط لا لعدم قبلت عترضه ای لما اقدر علی التقنیط وقال تم لا یقال النار قال الکرمانی ای لا اقدر علی التقنیط ان الله سبحانه نفی ذلک ولکن کما انه سبحانه نفی القنوط اخبر ایضا بتعذیب المسرفین فلا یدان یکون المؤمن بین الخوف والرجاء وان انذر المسرفین وانتم بتبشرهم فالآیة الاولی لتاکید ما نفی من القنوط المستلزم لعدم قدرته علی الاقناط والآیة الاخیرة للرد علی الرجل المعترض علیه ما قاله فی الخیر الجاری ۱۲ ۱۲

marfat.com

حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا الولید بن مسلم حدثنا الاوزاعی قال حدثنی یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی محمد بن ابراهیم التیمی
قال حدثنی عروة بن الزبیر قال قلت لعبد الله بن عمرو بن العاص اخبرنی باشد ما صنع المشرکون برسول الله صلی الله علیه وسلم قال
بینا رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی بفناء الکعبة اذ اقبل عقبة بن ابی معیط فاخذ بمنکب رسول الله صلی الله علیه وسلم ولوی
ثوبه فی عنقه فخنقه خنقا شدیدا فاقبل ابو بکر فاخذ بمنکبه ودفع عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال اتقتلون رجلا ان یقول
ربی الله وقد جاءکم بالبینات من ربکم حٰمٓ السجدة وقال طاؤس عن ابن عباس ائتیا طوعا اعطیا قالتا اتینا اعطینا وقال
المنهال عن سعید قال رجل لابن عباس انی اجد فی القرآن اشیاء تختلف علی قال فلا انساب بینهم یومئذ ولا یتساءلون واقبل
بعضهم علی بعض یتساءلون ولا یکتمون الله حدیثا ربنا ما کنا مشرکین فقد کتموا فی هذه الایة وقال السماء بناها الی قوله دحاها فذکر
خلق السماء قبل خلق الارض ثم قال ائنکم لتکفرون بالذی خلق الارض فی یومین الی طائعین فذکر فی هذه خلق الارض قبل السماء
وقال وکان الله غفورا رحیما عزیزا حکیما سمیعا بصیرا فکانه کان ثم مضی فقال فلا انساب بینهم فی النفخة الاولی ثم ینفخ فی الصور
فصعق من فی السموت ومن فی الارض الا من شاء الله فلا انساب عند ذلک ولا یتساءلون ثم فی النفخة الاخرة اقبل بعضهم
علی بعض یتساءلون واما قوله ما کنا مشرکین ولا یکتمون الله فان الله یغفر لاهل الاخلاص ذنوبهم وقال المشرکون تعالوا نقول
لم نکن مشرکین فختم علی افواههم فنطقت ایدیهم فعند ذلک عرف ان الله لا یکتم حدیثا وعنده یود الذین کفروا الایة وخلق الارض
فی یومین ثم خلق السماء ثم استوی الی السماء فسوٰهن فی یومین اخرین ثم دحی الارض ودحیها ان اخرج منها الماء والمرعی وخلق
الجبال والجماد والاکام وما بینهما فی یومین اخرین فذلک قوله دحاها وقوله خلق الارض فی یومین فجعلت الارض وما فیها من شیء فی
اربعة ایام وخلقت السموات فی یومین وکان الله غفورا رحیما سمی نفسه ذلک وذلک قوله ای لم یزل کذلک فان الله لم یرد شیئا الا
اصاب به الذی اراد فلا یختلف علیک القرآن فان کلا من عند الله وقال مجاهد مسنون محسوب اقواتها ارزاقها فی کل سماء امرها ما امر
به تحساتم مشایم وقیضنا لهم قرناء تنزل علیهم الملائکة عند الموت اهتزت بالنبات وربت ارتفعت وقال غیره من اکمامها

---

۱ ثم قال ۲ اوکرها ۳ طائعین سورة حٰمٓ السجدة بسم الله الرحمن الرحیم ۲ ابن جبیر ۳ والله ۴ ام ۵ والسماء وعباسها ۶ ائتکم ۷ قوله ۸ خلق
۹ بهما ۱۰ ثم قال ۱۱ اوکرها ۱۲ طائعین ۱۳ والسماء وعباسها ۱۴ ائتکم ۱۵ قوله ۱۶ خلق
۱۷ بینهم ۱۸ تعالی ۱۹ حدثنا ۲۰ فقال ۲۱ نجتمع ۲۲ عرفوا ۲۳ دحی ۲۴ ودحاها ۲۵ والجبال ۲۶ والجبال والجمال ۲۷ والاکمام ۲۸ بینهما ۲۹ مخلقت ۳۰ یذلک ۳۱ حدثنا
قال حدثنا عبید الله بن عمر وعن زید بن ابی انیسة عن المنهال بهذا ۳۲ غیر انهم اجمعوا غیر مجمعین ۳۳ غیر انهم اجمعوا وقرناهم ۳۴ الحدیث السابق ۳۵ الحدیث الماضی

---

۱ قوله حٰمٓ السجدة کمیة ۱۲ بها ثمون وثنتان
۲ قوله وقال طاؤس الخ وصله الطبری وابن ابی حاتم باسناد علی شرط المؤلف عن ابن عباس
فی قوله تعالی ائتیا طوعا ائتیا طوعا ائتیا بالقصر من الجئ خفیف ای نقصر بالاعطاء وجیب بان ابن عباس
ومجاهدا وابن جبیر قرؤوا بالمد فیهما وفیه وجهان احدهما ذهب الیه الرازی والزمخشری انه من باب المواثاة
وهی الموافقة ای یوافق کل واحدة اختیا فیما اردت منکما. ملتقط من قس بعیض ۱۲ ۳ قوله وقال
المنهال بکسر المیم وسکون النون ابن عمرو الاسدی مولاهم الکوفی وثقه ابن معین والنسائی وغیرهما عن سعید
ابن جبیر انه قال قال رجل هو نافع بن الازرق الذی صار بعد ذلک رأس الازارقة من الخوارج وکان
بعالس ابن عباس بمکة ویسأله ویعارضه قوله انی اجد فی القرآن اشیاء تختلف علی لما بین ظواهرها من
التدافع زاد عبد الرزاق فقال ابن عباس ما هو اشک فی القرآن قال لیس بشک ولکنه اختلاف فقال
هات ما اختلف علیک من ذلک ۱۲ قس ۴ قوله وقد جاءکم بالبینات الآیة وصله ابن ابی حاتم
وجرحها ولا یلیق ذکرها وقوله ان اخرج منها الی ان اخرج منها المراد والمرعی وخلق الجبال والجماد بکسر الجیم
الابل والاکام بفتح الهمزة. جمع اکمة بفتحتین ما ارتفع کالتل والربابیة ولا یلیق ذکرهن الحوی والمستعل والاکرام
جمع کرم کذا فی القسطلانی وفی القاموس الاکمة محرکة التل من الغلف من حجارة واحدة او هی دون الجبال
والموضع یکون اشد ارتفاعا مما حوله وهو غلیظها لا یبلغ ان یکون جبلا والجمع الکم محرکة وبضمتین وکاجبل وجبال
واجبال انتهی قال الکرمانی وصاحب الفتح ان الحاصل ما وقع فی السوال فی حدیث الباب اربعة
مواضع الاول انه تعالی قال فی آیة لا یتساءلون وفی اخری یتساءلون والثانی انه علم من آیة النمل لا یکتمون
الله حدیثا ومن اخری انهم یکتمون کونهم مشرکین والثالث ذکر فی آیة خلق السماء قبل الارض وفی اخری بالعکس
والرابع قوله تعالی ان الله کان غفورا رحیما وکان سمیعا بصیرا یدل علی انه کان موصوفا بهذه الصفات فی الزمان
الماضی ثم اجیب بغیر ذلک فاجاب ابن عباس بان السوال بعد النفخة الثانیة وعدم قبلها ومن الثانی بان الکتمان
قبل الجوارح وعدمه بعدها وعن الثالث بان خلق نفس الارض قبل السماء ودحیها بعده وعن الرابع بانه تعالی
سمی نفسه بکونه غفورا رحیما وهذه التسمیة مضت لان المتعلق القطع واما ذلک الی ما قال من الغفوریة و
الرحیمیة فمضاه انه لا یزال کذلک لانه یقطع فان الله لو اراد المغفرة والرحمة لوجبتا بما من الاشیاء فی المال
لو استقبال فلا بد من وقوع مراده قطعا انتهی ۱۲ ۵ قوله وقال مجاهد الخ وصله الفریابی مسنون ولا یلیق
ذروا لا اصیل لهم اجرة محسوب ای غیر محسوب وقال ابن عباس غیر منقطع وقیل مسنون به ملیس قوله تعالی وقدر فیها

marfat.com

حين تطلع ليقولن هذا لی ای بعملی انا محقوق بهذا ۲ سَوَاءً لِّلسَّآئِلِيْنَ قدرها سواء فهديناهم للناهم على الخير والشر كقوله وهديناه النجدين وكقوله وهديناه السبيل والهدى الذى هو الارشاد بمنزلة اصعدناه من ذلك قوله اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ يُوْزَعُوْنَ يكفون من اكما مها قشر الكفرى الكمرى وَلِيٌّ حَمِيْمٌ القريب مِّنْ مَّحِيْصٍ حاص حادٍ مرية مرية واحدى امتاءً وقال مجاهد اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ الوعيد وقال ابن عباس التى هى احسن الصبر عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوه عصمهم الله فخضع لهم عدوهم كانه ولی حميم ۲ بَابٌ قوله وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ حدثنا الصلت بن محمد قال حدثنا يزيد بن زريع عن روح بن القسم عن منصور عن مجاهد عن ابی معمر عن ابن مسعود وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ الاية قال كان رجلان من قريش وختن لهما من ثقيف او رجلان من ثقيف وختن لهما من قريش فى بيت فقال بعضهم لبعض اترون ان الله يسمع حديثنا قال بعضهم يسمع بعضه وقال بعضهم لئن كان يسمع بعضه لقد يسمع كله فأنزلت وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ الاية بَابٌ قوله ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الاية حدثنا الحميدی قال حدثنا سفين قال حدثنا منصور عن مجاهد عن ابی معمر عن عبد الله قال اجتمع عند البيت قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ او ثقفيان و قرشی كثيرة شحم بطونهم قليلة فقه قلوبهم فقال احدهم اترون ان الله يسمع ما نقول قال الآخر يسمع ان جهرنا ولا يسمع ان اخفينا وقال الآخر ان كان يسمع اذا جهرنا فانه يسمع اذا اخفينا فانزل الله وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ الاية وكان سفين يحدثنا هٰذا فيقول حدثنا منصور او ابن ابی نجيح او حميد احدهم او اثنان منهم ثم ثبت على منصور وترك ذلك مرارا غير واحدة بَابٌ قوله فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا يحيى قال حدثنا سفين الثورى قال حدثنی منصور عن مجاهد عن ابی معمر عن عبد الله بنحوه ۲ حٰمٓ عٓسٓقٓ ويذكر عن ابن عباس عَفِيَّةٌ لا تلد رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا القرآن وقال مجاهد يذرؤكم فيه نسل بعد نسل لا حجة بيننا لا خصومة ۳ طَرْفٍ خَفِيٍّ ذليل وقال غيره ۳ فيظللن رواكد على ظهره يقرن ولا يجرين فى البحر شَرَعُوْا ابتدعوا بَابٌ قوله اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن عبد الملك بن ميسرة ۲۵ سمعت طاؤسا عن ابن عباس انه سُئِلَ عن قوله اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى فقال سعيد بن جبير قربى اٰل محمد صلى الله عليه وسلم فقال ابن عباس عَجِلْتَ ان النبی صلى الله عليه وسلم لم يكن بطن من قريش الا كان له فيهم قرابة فقال الا ان تصلوا ما بينی وبينكم من القرابة حٰمٓ الزخرف وقال مجاهد ۲ علی اُمَّةٍ ۳ امام وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ تفسيره اتحسبون انا لا نسمع سرهم ونجواهم ولا نسمع قيلهم وقال ابن عباس وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لولا ان اجعل الناس كلهم كفارا لجعلت لبيوت الكفار سقفا من فضة

---

۲ وقال غيره اسندناه اصعداه

۲ وقال غيره ويقال للعنب اذا خرج ايضا كافورا وكفرى ۳ وقال غيره اذعم بالتی هی وعيد فعلوا ۳ الاية ۴ الی تعلون ۲ خريب ۲ ولا ابصاركم قال كان وقال فقال وقال ۲ وذلك ۲ الذی ظننتم بربكم اردكم فاصبحتم من الخسرين كثير قليل ۳ فان يصبروا فالنار مثوى لهم الاية ثفی نحوه

۲ سورة لا حجة بيننا وبينكم لا خصومة بيننا وبينكم ۳ بسم الله الرحمن الرحيم قال البخاری يذكر ۳ ثم قال سورة حم الزخرف بسم الله الرحمن الرحيم ۲ اٰبائنا

۳ علی قال يجعل جعل بيوت

صلعم وهو عام لجميع المكلفين فقال ابن عباس لسعيد عجلت بفتح العين وكسر الجيم اى اسرعت فى تفسيرها فقال ان النبی صلعم لم يكن بطن من قريش الخ فحمل الآية على ان تودوا النبی صلعم من اهل القرابة التی بينی وبينكم فهو خاص بقريش ولو بيده ان السورة مكية. قس قال الكرمانی وما حاصل كلام ابن عباس ان جميع قريش اقارب رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس المراد من الآية بعضهم او نحوهم كما يقال وال الذين من قول سعيد بن جبير انتهى ۱۲ ۷ قوله حم الزخرف مكية الا قولوا واسئل من ارسلنا وانها تسع وثمانون ولابی ذر سورة حم الزخرف وله ولابن عساكر بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت لغير هما ۱۲ قس ۸ قوله وقال مجاهد قولته هذا وصله احمد بن ابی حاتم والطبری من طريق عبد بن حميد عن مجاهد على ملة ومن ابن عباس على دين ۱۲ قس ۹ قوله وقيله يارب الخ قيل هذا التفسير يقتضی الفصل بين المعطوف والمعطوف عليه بجمل كثيرة قال الزركشی طريق حل كلامه على ان اراد تفسير المعنى وكون التقدير ويعلم قيله يريد قوله تعالى وقيله يارب ان هؤلاء قوم لا يؤمنون فرجه عاصم وحمزة عطفا على الساعة ۱۲ قس

۱۰ قوله كان رجلان من قريش صفوان وربيعة ابنا امية ابن خلف ذكره الثعلبی وتبعه البغوی قوله وختن لهما بفتح الخاء المعجمة والفوقية بعدها نون كل من كان من قبل المرأة والاب والاخ وهم الاختان ۱۲ قس ۲ قوله لقد يسمع كل لان نسبة جميع المسموعات اليه واحدة فالتخصيص تحكم ۱۲ قسطلانی. ۳ قوله كثيرة شحم بطونهم قليلة فقه قلوبهم كذا الاكثر بالاضافة بطون شحم واضافة قلوب لفقه وتنوين كثيرة وقليلة وذكره بعض الشراح بلفظ اضافة كثيرة الى شحم وبطونهم بالرفع على انه المبتدأ اى بطونهم كثيرة الشحم وهو محتمل كذا فی الفتح وفی بعضها كثير بلفظ الذكير قال الكرمانی فان قلت ما وجه التانيث قلت اما ان يكون الشحم مبتدأ او الكتب التانيث من المضاف اليه والكثيرة خبره واما ان يكون التاء للمبالغة نحو رجل علامة انتهى قال فی الفتح وفيه اشارة الى ان الفطنة تحل ما تكون مع البطنة قال الشافعی ما رأيت سمينا حافظا الا محمد بن الحسن ۱۲ ر ۴ قوله فان يصبروا فالنار مثوى لهم اى مسكن لهم اى اسكوا عن الاستعتاب فانه لا يفرج بل نظروا ونه لم يجدوا ذلك وتكون النار مقامهم وسقطت الآية كلها لابی ذر ۱۲ قس ۵ قوله ويذكر لنعم اولد وقيح ثالثه ولابی ذر بسم الله الرحمن الرحيم قال البخاری يذكر باسقاط العاطف عن ابن عباس فيما وصله ابن ابی حاتم والطبری فی قوله تعالى وجعل من بينا مقبحا اى لائمه قال تعالى وكذلك اوحينا اليك روحا من امرنا قال ابن عباس يعنی القرآن لان القلوب يحيى به وقال مجاهد فيما وصله الفريابی فی قوله تعالى يذرؤكم فيه نسل بعد نسل اى يكثركم فی الرحم قال تعالى ينظرون من طرف خفی اى ذليل بالمعجمة كما ينظر المصبور الى السيف فان قلت انه تعالى قال فی صفة الكفار انهم يحشرون عميا وقال هنا ينظرون اجيب بانه يعلم يحشرون فی الابتداء كذلك ثم يبصرون عميا ۱۲ قس ۶ قوله قبل ان محمد صلعم حمل الآية على اهل المخاطبين بان تودوا اقاربه

ومعارج من فضة وهی دَرَجٌ وسُرر فضة مُقَرَّنِیْنَ مطیقین اَسْفَوْنَا اسخطونا یَغْشَ یعمی وقال مجاهد اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ ای تُكَذِّبُون بالقرآن ثم لا تعاقبون علیه وَمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ سُنَّة الاولین مُقْرِنِیْنَ یعنی الابل والخیل والبغال والحمیر یُنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ الجواری جعلتموهن للرحمٰن ولکا کیف تحکمون لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ یعنون الاوثان لقول الله تعالٰی مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ الاوثان اهم لا یعلمون فی عقبه وَلَدِهٖ مُقْتَرِنِیْنَ یمشون معا سَلَفًا قوم فرعون سلفا لکفار امة محمد صلی الله علیه وسلم وَمَثَلًا عبرة یَصِدُّوْنَ یضجون مُبْرِمُوْنَ مجمعون اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ اول المؤمنین اِنَّنِیْ بَرَآءٌ فَاَنَا اَعْبُدُ وَنَ العرب تقول نحن منك البراء والخلاء والواحد والاثنان والجمیع من المذکر والمؤنث یقال فیه براء لانه مصدر ولو قال بریٔ لقیل فی الاثنین بَرِیْئَانِ وفی الجمیع بریئون وقرأ عبد الله انني بَرِیْءٌ بالیاء وَالزُّخْرُفُ الذهب مَلٰٓئِكَةً یَخْلُفُوْنَ یخلف بعضهم بعضا باب قوله وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ الآیة ۴۸۹ حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا سفیان بن عُیَیْنَةَ عن عَمْرٍو وعن عطاء عن صفوان بن یعلی عن ابیه قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ علی المنبر وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّكَ وقال قتادة مَثَلًا لِلْاٰخِرِیْنَ عظة وقال غیره مُقْرِنِیْنَ ضابطین یقال فلان مقرن لفلان ضابط له وَالْاَكْوَابُ الاباریق التی لا خراطیم لها اَوَّلُ الْعٰبِدِیْنَ ای ما کان فانا اول الانفین وهما لغتان رجل عابد وعبدٌ وقرأ عبد الله وقال الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ یقال اول العابدین الجاحدین من عَبِدَ یعبد وقال قتادة فی اُمِّ الْكِتٰبِ اصل الکتاب اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ مشرکین والله لوان هذا القرآن رُفع حیث ردّه اوائل هذه الامة لهلکوا فاهلکنا اشد منهم بطشا وَمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ عقوبة الاولین جُزْءًا عِدْلًا الدُّخَانُ وقال مجاهد رَهْوًا طریقا یابسا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ علی من بین ظهریه فَاعْتِلُوْهُ ادفعوه وَزَوَّجْنٰهُمْ بحور عینا انکحناهم حورا عینا یحارفیها الطرف ترجمان الفتل وهو ساسکتا وقال ابن عباس كَالْمُهْلِ اسود کعکر الزیت وقال غیره تبع ملوك الیمن كُلُّ واحد منهم یسمی تبعا لانه یتبع صاحبه والظل یسمی تبعا لانه یتبع الشمس باب فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ وقال قتادة فَارْتَقِبْ فانتظر حدثنا عبدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله قال مضی خمس الدخان والروم والقمر واللزام والبطشة باب قوله یَغْشَی النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ حدثنا یحیی قال حدثنا ابو معاویة عن الاعمش عن مسلم عن مسروق قال قال عبد الله انما کان هذا لان قریشا لما استعصوا عن النبی صلی الله علیه وسلم دعا علیهم بسنین کسنی یوسف فاصابهم قحط وجهد حتی اکلوا العظام فجعل

یَخِصِّمُوْنَ ۲ صِغًا ۲ وما کنا له ۳ الخیل والابل ۴ اَوَمَنْ ۵ یُنَشَّؤُا ۶ یعنی ۷ فیقول ۸ یقول عزوجل جعلتموهم ۹ قال عبیده ۱۰ قبل ۱۱ فی الارض ۱۲ قال انکم ماکثون ۱۳ لبثتم یعدهم ۱۴ ۱۵ ۱۶ وقال قتادة فی اُمِّ الْكِتٰبِ اصل الکتاب ۱۷ سورة حم الدخان ۱۸ بسم الله الرحمٰن الرحیم ۱۹ قال ۲۰ ویقال رهوا ساکنا ۲۱ علی علم علی ۲۲ عین ۲۳ فاعتلوه ادفعوه

۱ قوله ومن یعش عن ذکر الرحمٰن قال ابن عباس ای یعمی بالالف وفی بعضها لام بفتح المیم قال ابو عبیدة من قرأ بضم الشین فمعناه تظلم عینه ومن فتحها فمعناه تعمی عینه. قس ۲ قوله اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا ومن یغشو. وقرأ بفتح الغین وتشدید الشین وفتحها ابو عمرة وعاصم والکسائی وحفص بضم اوله وتشدید الثالث وبقی سائر القراء بضم اوله وسکون الثانی وتخفیف الثالث. ف ای الجواری التی ینشأن فی الزینة ای الزینة ۱۲ قس ۳ قوله لو شاء الرحمٰن ما عبدناهم یعنی الاوثان بدلیل قوله تعالٰی ما لهم بذلك من علم والاوثان هم الذین لا یعلمون عز وجل راجع الی الاوثان لا الی الملئکة کذا فی الکرمانی وقال تعالٰی وجعلها کلمة باقیة فی عقبه ای ذریته فیکون منهم ابدا من یوحد الله ویدعو الی توحیده. قس قال تعالٰی وجاء معه الملئکة مقترنین ای یمشون معا قاله مجاهد قال تعالٰی وجعلنا هم سلفا ومثلا للآخرین ای جعلنا قوم فرعون سلفا لکفار امة محمد ومثلا ای عبرة لهم قوله تعالٰی اذا قومك منه یصدون بکسر العاء وای یضجون وقرأ نافع وابن عامر والکسائی بضم الصاد وفتحها وهما لغتان بمعنی واحد وهو الصحیح والضم من الصدود وهو الاعراض قال تعالٰی ام ابرموا امرا فانا مبرمون ای مجمعون وقیل محکمون قال تعالٰی ان کان للرحمٰن ولد فانا اول العابدین ای اول المؤمنین قاله مجاهد ۱۲ قس ۴ قوله وقال غیره ای غیر قتادة فی قوله تعالٰی وما کنا له مقرنین السابق ذکره ای ضابطین یقال فلان مقرن لفلان ای ضابط له قال ابو عبیدة قال تعالٰی یطاف علیهم بصحاف من ذهب واکواب الاکواب هی الاباریق التی لا خراطیم لها وقیل لا عراوی لها ولا خراطیم معا قال تعالٰی قل ان کان للرحمٰن ولد فانا اول العابدین مر تفسیره قریبا عن مجاهد یاول المؤمنین ودسره بنا یقوله ای ما کان یرید الله ان فی قوله ان کان نافیة ثم اخبر بقوله فانا اول العابدین ای الموحدین من اهل مکة ان لا ولد له وقوله فانا اول الآنفین ای المستنکفین مشتق من عبد بکسر الموحدة اذا انف واشتدت انفته وبها ای عابد وعبد لغتان یقال رجل عابد وعبد بکسر الموحدة قوله وقرأ عبد الله یعنی ابن مسعود وقال الرسول یارب ای موضع قوله تعالٰی وقیله یارب السابق ذکره قرباه وهی قراءة شاذة قوله ویقال اول العابدین ای الجاحدین یقال عبد فی حقی اذا جحدنی من عبد بکسر الموحدة ۱۲ قسطلانی. ۵ قوله یعبد بفتح الموحدة کذا بها وقفت علیه من الاصول وقال السفاقسی مضبوطه هنا بفتح الباء الماضی وضمها فی المستقبل قال ولم یذکر اهل اللغة عبد یعبد بمعنی حمد ورد علیه بما ذکره محمد بن عزیز السجستانی صاحب غریب القرآن من ان معنی العابدین والمنکرین هذا ان کان له ولد فانا اول الجاحدین ۱۲ قسطلانی ۶ قوله افنضرب عنکم الذکر صفحا ای کنتم بفتح الهمزة ای لان کنتم قال فی الانوار وهو فی الحقیقة علة محذوفة لترک الاعراض وقرأ نافع وحمزة والکسائی بکسرها علی

۱ ای الذرا والعصیان ولم یترکوا الشرک ۱۲ قس

انما شرطیة قوله والله لوان الوحی قال قتادة فیما وصله ابن ابی حاتم وزاد ولمن الله عاد ولیعاندته ورحمته فکره علیهم ودعاهم الیه زاد غیره ابن ابی حاتم عشرین سنة او ماشاء الله ۱۲ قس ۶ قوله جزءا. قال تعالٰی وجعلوا له من عباده جزءا ای عدلا بکسر العین وسکون الدال مثلا فالمراد بالجزء ههنا اثبات الشرکاء لله تعالٰی لانهم لما اثبتوا الشرکاء زعموا ان کل العبادة لیست لله بل بعضها جزء له تعالٰی وبعضها جزء لغیره ۱۲ قسطلانی ۷ قوله الدخان حکمة الا القوا انا کاشفوا العذاب الآیة وهی سبع او تسع وثمون آیة ولابی ذر سورة حم الدخان بسم الله الرحمٰن الرحیم سقطت البسملة لغیر ابی ذر ۱۲ قس ۸ قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی فی قوله ثم ذائرکم النهر وهوا الی طریقا یابسا قال ولقد اخترنا هم علی علم علی العالمین ای علی من بین ظهریه ای اخترنا بنی اسرائیل علی عالمی زمانهم قوله تعالٰی فذوه فاعتلوه ای ادفعوه دفعا عنیفا قوله وزوجناهم بحور ولابی ذر بحور عین انکحناهم ای قرناهم بهن قوله فارتقب ای انتظر یوم تاتی السماء بدخان مبین ظهر ای ظهور امر الله وهو قیام الساعة وقیل هو ما اصاب قریشا من الجوع حتی اکلوا العظام وقیل هو دخان یجیء قبل قیام الساعة فیاخذ بانفاس الکفار ویاخذ المؤمن منه کزکمة ۱۲ قس ۹ قوله انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون الی کفرکم یوم نبطش البطشة الکبری یوم بدر وقیل یوم القیامة ۱۲ قس

marfat.com

الرجل ینظر الی السماء فیری ما بینه وبینها کهیئة الدخان من الجهد فانزل الله تعالی فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس هذا عذاب الیم قال فاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقیل یا رسول الله استسق الله لمضر فانها قد هلکت قال لمضر انک لجری فاستسقی فسقوا فنزلت انکم عائدون فلما اصابتهم الرفاهیة عادوا الی حالهم حین اصابتهم الرفاهیة فانزل الله تعالی یوم نبطش البطشة الکبری انا منتقمون قال یعنی یوم بدر باب قوله ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون حدثنا یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق قال دخلت علی عبد الله فقال ان من العلم ان تقول لما لا تعلم الله اعلم ان الله قال لنبیه صلی الله علیه وسلم قل ما اسالکم علیه من اجر وما انا من المتکلفین ان قریشا لما غلبوا النبی صلی الله علیه وسلم واستعصوا علیه قال اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف فاخذتهم سنة اکلوا فیها العظام والمیتة من الجهد حتی جعل احدهم یری ما بینه وبین السماء کهیئة الدخان من الجوع فقالوا ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون فقیل له ان کشفنا عنهم عادوا فدعا ربه فکشف عنهم فعادوا فانتقم الله منهم یوم بدر فذلک قوله تعالی یوم تاتی السماء بدخان مبین الی قوله جل ذکره انا منتقمون باب قوله انی لهم الذکری وقد جاءهم رسول مبین الذکر والذکری واحد حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا جریر بن حازم عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق قال دخلت علی عبد الله ثم قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما دعا قریشا کذبوه واستعصوا علیه فقال اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف فاصابتهم سنة حصت کل شیء حتی کانوا یاکلون المیتة فکان یقوم احدهم فکان یری بینه وبین السماء مثل الدخان من الجهد والجوع ثم قرأ فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس هذا عذاب الیم حتی بلغ انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون قال عبد الله افیکشف عنهم العذاب یوم القیمة قال والبطشة الکبری یوم بدر باب قوله ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون حدثنا بشر ابن خالد قال اخبرنا محمد عن شعبة عن سلیمان ومنصور عن ابی الضحی عن مسروق قال قال عبد الله ان الله بعث محمدا صلی الله علیه وسلم قال قل ما اسالکم علیه من اجر وما انا من المتکلفین فان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما رای قریشا استعصوا علیه فقال اللهم اعنی علیهم بسبع کسبع یوسف فاخذتهم السنة حتی حصت کل شیء حتی اکلوا العظام والجلود فقال احدهم حتی اکلوا الجلود والمیتة و جعل یخرج من الارض کهیئة الدخان فاتاه ابو سفیان فقال ای محمد ان قومک قد هلکوا فادع الله ان یکشف عنهم فدعا ثم قال یعود وابعد هذا فی حدیث منصور ثم قرأ فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین الی عائدون ایکشف عذاب الاخرة فقد مضی الدخان والبطشة واللزام وقال احدهم القمر وقال الاخر الروم باب قوله انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون الی قوله منتقمون حدثنا یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عبد الله قال خمس قد مضین اللزام والروم والبطشة والقمر والدخان

عزوجل ۱ له ۲ انکم ۳ لهم ۴ فاستسقاهم عزوجل ۶ علی ۷ فارتقب ۸ الی الاسلام ۹ یعنی حدثنا ۱۰ قال ۱۱ سنة وقال ۱۲ حین ۱۳ فجعل ۱۴ اهلکوا ۱۵ یعودون ۱۶ قوله ۱۷ والروم ۱۸ یوم نبطش البطشة الکبری انا منتقمون ۱۹ ابن بکیر ۲۰

۱ قوله قال لمضر ای قال علیه السلام مجیبا انا مرنی ان استسقی لمضر یعنی ما هم علیه من معصیة الله والاشراک به انک لجری ای ذو جرة حیث تشرک بالله وتطلب رحمته فاستسقی علیه السلام وزاد الوفود لهم فسقوا ابضم السین والقاف فنزلت انکم عائدون ای الی الکفر عقب الکشف وکانوا قد وعدوا بالایمان ان کشف العذاب عنهم ۲ قوله فلما اصابهم الرفاهیة بتخفیف التحتیة بعد الهاء المکسورة ای التوسع والراحة ۱۲ قسطلانی ۳ قوله ربنا اکشف عنا العذاب انا مؤمنون ای عذاب القحط والجهد او عذاب الدخان الآتی قرب قیام الساعة او قریب عذاب النار حین یدعون الیها فی القیمة او دخان یاسر الکافرین و ابصارهم ورجح الاول بان القحط لما اشتدت علی اهل مکة اتاه ابو سفیان فناشده الرحم ووعده ان کشف عنهم آمنوا فلما کشف عاد و لو حملناه علی الآخرین لم یصح لانه لا یصح ان یقال لهم حینئذ انا کاشفوا العذاب قلیلا انکم عائدون وسقط باب قوله لبشر الی ذکراهم ۱۲ قسطلانی ۴ قوله انی لهم الذکری ای من این لهم التذکر والاتعاظ وقد جاءهم ما هو اعظم وادخل فی وجوب الطاعة وهو رسول مبین ظاهر الصدق وهو محمد صلی الله علیه وسلم ۱۲ قسطلانی ۵ قوله ثم قال فیه حذف اختصره والظاهر ان الذی اختصره قول سروق بینا رجل یحدث فی کندة الی قوله فاتیت ابن مسعود وکان متکئا فغضب فجلس فقال من علم فلیقل ومن لم یعلم فلیقل الله اعلم ثم قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کذا فی القسطلانی قال النووی اختلفوا فی هذا الدخان فعن عبد الله بن مسعود قال خمس قد مضین اللزام والروم والبطشة والقمر والدخان وقال قوم هو دخان یاتی قبل قیام الساعة ولم یات بعد وهو قول ابن عباس وابن عمر والحسن انتهی مختصرا جدا ومر بیان الحدیث مرارا قریبا وبعیدا منها فی ص۲۴۹ ج۲ وفی ص۲۱۹ ج۲ وفی ص۲۳۶ ج۲ ۱۲ ..... ۵ قوله قالوا معلم هذا القرآن من بعض الناس وقال آخرون انه مجنون والجن یلقین الیه ذلک حاشاه الله من ذلک وسقط لفظ باب لغیر الی ذر۔ قسطلانی قال صاحب المدارک وقالوا معلم مجنون ای یهتو به بان عدا ما علما بالجملة بعض تعنیف هو الذی علمه ونسبوه الی الجنون انتهی مختصرا ۱۲۔

۶ قوله یخرج من الارض کهیئة الدخان استشکل بما سبق فکان یری بینه وبین السماء مثل الدخان

من الجوع واجیب بالحمل علی ان مبدأها کان من الارض ومنتهاها کان بین السماء والارض وباحتمال وجود الامرین بان یخرج من الارض بخار کهیئة الدخان من شدة حرارة الارض وهو وجهها من عدم المطر یرون بینهم وبین السماء مثل الدخان من فرط حرارة الارض والجوع ۱۲ قس ۷ قوله ثم قال یعودوا الی الکفر بعد هذا قال الزرکشی کذا وقع یعودوا بحذف نون الرفع وصوابه یعودون یا نبأنا قال العلامة البدر الدماینی لیس حذفا خطا بل هو ثابت فی الکلام الفصیح ونثرا ومنه قراءة الحسن نظرا بتخفیف الظاء ای انتاسا حران تتظاهران بحذف البتة او بهو غیره المطبعین وادغمت التاء فی الظاء وحذفت النون تخفیفا وفی الحدیث لا تدخلوا الجنة حتی تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابوا ولا تحابون یعودون یا ثبات النون علی الاصل ۱۲ قس ۸ قوله والدخان الخ اسل یوم بدر لقریش بسبب القحط لکن اخرج عبد الرزاق وابن ابی حاتم عنه عن علی قال آیة الدخان لم یمض بعد یاخذ المومن کهیئة الزکام ویفتح الکافر حتی ینفذ و لمسلم من حدیث ابی سریحة رفعه الی ان قال ولتقومن الساعة حتی تروا عشر آیات طلوع الشمس من مغربها والدخان

حل اللغات جهد بفتح

الجیم مشقته سنة ای قحط فکشف ای دفع فعاد والی عاد الی کفرهم عائدون ای راجعون لو لوا عنه ای اعرضوا عنه اللزام هو الاسر او الملکة یوم بدر ۱۲

۸ قوله بالضم وبالفتح الشقة وقیل لغتان بمعنی ۱۲

۱ قوله من ضعف بصره او لان السواد یظلم عام القحط لقلة الامطار وکثرة الغبار ۱۲ قس ۲ قوله وقالا ای ابو سفیان او کعب بن مرة ۱۲ قس ۳ قوله ما قد سبق فی سورة الروم سبب قول ابن مسعود هذا من وجه آخر قس ومر فی ص۶۳۰ ج۲ ۱۲ ۴ قوله وهذا الحدیث سبق فی سورة ص فی ص۷۰۹ ج۲ ۱۲ ۵ قوله بالحاء المهملة والصاد المهملة المشددة ای اذا ذهبت کل شئ ۱۲ قس ۶ قوله ای قوله تعالی یوم نبطش البطشة الکبری ۱۲ ۷ قوله القیاس احد هما لان المراد سلیمان ومنصور مجتمعان ان یکون علی قول ان اقل الجمع اثنان ۱۲ قس ۸ قوله الی الکفر وهو مطابق لما فی الترجمة من قولهم قولوا ۱۲ ۹ قوله لابل ذر عن الحموی والمستملی بالنون مبنیا للفاعل ای انکشف عنهم عذاب الآخرة ۱۲ قس

الجاثية جاثية مستوفزين على الركب وقال مجاهد نستنسخ نكتب نساكمكم نترككم باب وما يهلكنا إلا الدهر حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم قال الله يؤذيني ابن ادم يسب الدهر وانا الدهر بيدي الامر اقلب الليل والنهار الاحقاف وقال مجاهد تفيضون تقولون وقال بعضهم اثرة واثارة بقية علم وقال ابن عباس ائتوني بكتاب من قبل هذا او اثارة من علم ائذن لنا نأول الرسل قال غيره ارايتم هذه الالف انما هي توعدون ان ضممتم ما تدعون لا يستحق ان يعبد وليس قوله ارايتم برؤية العين انما هو انعلموا انعلموا ابلغكم ان ما تدعون من دون الله خلقوا شيئا باب قوله والذي قال لوالديه أف لكما أتعدانني أن أخرج وقد خلت القرون من قبلي وهما يستغيثان الله ويلك امن ان وعد الله حق فيقول ما هذا إلا أساطير الأولين حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن يوسف بن ماهك قال كان مروان على الحجاز استعمله معوية فخطب فجعل يذكر يزيد بن معوية لكي يبايع له بعد ابيه فقال له عبد الرحمن بن ابي بكر شيئا فقال خذوه فدخل بيت عائشة فلم يقدروا فقال مروان ان هذا الذي انزل الله فيه والذي قال لوالديه أف لكما أتعدانني فقالت عائشة من وراء الحجاب ما انزل الله فينا شيئا من القرآن الا ان الله انزل عذري باب قوله فلما رأوه عارضا مستقبل اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا بل هو ما استعجلتم به ريح فيها عذاب اليم قال ابن عباس عارض السحاب حدثنا احمد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنا عمرو ان ابا النضر حدثه عن سليمان بن يسار عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قال ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم قالت وكان اذا رأى غيما او ريحا عرف في وجهه قالت يا رسول الله الناس اذا رأوا الغيم فرحوا رجاء ان يكون فيه المطر وارك اذا رأيته عرف في وجهك الكراهية فقال يا عائشة ما يؤمنني ان يكون فيه عذاب عذب قوم بالريح قد رأى قوم العذاب فقالوا هذا عارض ممطرنا الذين كفروا وزادها ثابت ما حتى لا يبقى المسلم عرفها بينها وقال مجاهد مولى الذين امنوا وليهم عزم الامر جده الامر لا تضعفوا وقال ابن عباس اضغانهم حسدهم اسن متغير باب قوله وتقطعوا ارحامكم حدثنا احمد بن محمد بن مخلد قال حدثنا سليمان قال حدثني معوية بن ابي مزرد عن سعيد بن يسار

سورة الجاثية بسم الله الرحمن الرحيم سورة الجاثية ومالهم بذلك من علم ان هم الا يظنون ثم رسول الله تبارك وتعالى

سورة حم الاحقاف بسم الله الرحمن الرحيم واحد من قرى على ستة ارجه آثار واثارة واثرة يلم ضربة واكمة ومصنعة وصبغة قل ما كنت ما كنت تقيضون تقولون الاية الى قوله اساطير الاولين على الاية والذي قال عارضا ابن عيسى ان رايت يومئذ

صلى الله عليه وسلم اوزارها

سورة محمد بسم الله الرحمن الرحيم اكم اجدادكم فلا

قوله جاثية في قوله تعالى وترى كل امة جاثية اي مستوفزين على الركب من الخوف. قسطلاني يقال استوفز في قعدته اذا اقعد قعودا منتصبا غير مطمئن. ك قال تعالى انا كنا نستنسخ اي نكتب اي نأمر الملئكة ان تكتب اعمالكم وسقط لابي ذر وقال مجاهد فقط قال تعالى فاليوم ننساكم اي نترككم في العذاب كما تركتم الايمان والعمل ولقاء هذا اليوم كذا في القسطلاني ۱۲ قوله يؤذيني ابن آدم اي يعاملني معاملة توجب الاذى في حكمه والله تعالى منزه عن ان يصير في حقه ذ ذي اذ هو محال عليه. قس ك قولوا ان الدهر بمعناه انا صاحب الدهر ومدبر الامور التي ينسبو نها الى الدهر وكان من عادتهم اذا اصابهم اضافوه الى الدهر وسبوه فقال النووي ان الدهر بالرفع وقيل بالنصب على الظرف اي اناباقي ابدا. كذا في الكرماني ۱۲ قوله وقال مجاهد مما وصله الطبري في قوله تعالى هو علم يأتيفيضون اي تقولون من الكذب والقول فيه اثمة سحر وهذا ساقط لابي ذر وقال بعضهم اثرة بفتحات من غير الف وعزيت لقراءة علي وابن عباس وغيرهما واثرة بضم فسكون فتح و عزيت لقراءة المكي في غير المشهور واثارة بالالف بعد المثلثة وهي قراءة العامة مصدر على فعالة كضلالة ومراده قوله تعالى ائتوني بكتاب من قبل هذا او اثارة من علم هي بقية علم والبقية ذو من علم واثرة واثارة برفع الثالثة والتنزيل بالجر وبهذا قال ابو عبيدة والفراء كذا في القسطلاني ۱۲ قوله وقال غيره اي غير ابن عباس ارايتم ان كان من عند الله هذه الالف التي في اول ارايتم المستفهم بها انما هي توعد بكفار مكة حيث ادعوا صحة ما عبدوه من دون الله ان ضم ما تدعون في ذ علم ذلك لا يستحق ان يعبد لانه مخلوق ولا يستحق ان يعبد الا الخالق وليس قوله ارايتم برؤية العين التي هي الابصار انما هو اي معناه اتعلمون ان ما تدعون من دون الله خلقوا شيئا ومفعولا ارايتم محذوف فان تقديره ارايتم ما تصنعون ان كان كذا اكنتم ظالمين وجواب الشرط ايضا محذوف تقديره فقد ظلمتم ولمنة الله تعجل الشرط ماضيا ۱۲ قسطلاني قوله أنزل عذري اي عن قصة اهل الافك وهو الصحيح لان الآية نزلت في انكار العاق ومن زعم انها نزلت في عبد الرحمن فقوله ضعيف لان عبد الرحمن قد اسلم وحسن اسلامه ومات من كبار المسلمين ونفي عائشة الصحيح اسنادا ممن روى غيره دليل بالقبول كذا في القسطلاني ۱۲ قوله الذين كفروا مدنية وقيل مكية وأيا سبيح او ثمانون وتسعون ولابي ذر سورة محمد صلعم بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت البسملة لغير ابي ذر وتسمى السورة ايضا سورة القتال ۱۲ قس قوله اوزارها الى قوله فاما منا بعد واما فداء حتى تضع الحرب اوزارها هو انا نمنها والمعنى حتى تضع اهل الحرب شركهم ومعاصيهم او آلاتها واثقالها التي لا تقوم الا بها كالسلاح والكراع اي ينقضي الحرب حتى لا يبقى الا مسلم او مسالم ۱۲ قس بيضه قوله وقال مجاهد مما وصله الطبري في قوله مولى الذين آمنوا اي وليهم وسقط هذا لابي ذر قوله عزم الامر قال مجاهد اي جد الامر ولابي ذر فاذا عزم الامر اي جد الامر وهو على سبيل الاسناد المجازي كقولهم جدت الحرب فجدوا او حذف مضاف اي عزم اهل الامر والمعنى اذا جد الامر ولزم فرض القتال فالوفاء والوفور لله تعالى فلا تضعفوا اي لا تضعفوا العدو اجبنه قوله فلا تهنوا اي لا تضعفوا عن العدو ۱۲ منه السبب وهو الامر بالجد والاجتهاد في القتال ۱۲ قس. قوله اضغانهم في قوله تعالى ام حسب الذين في قلوبهم مرض ان لن يخرج الله اضغانهم اي حسدهم بالي الهمزة وقيل بفضهم وعداوتهم وقوله تعالى فهنا انها من هاء غير كسن اي متغير طعمه وسقط هذا لابي ذر ۱۲ قس قوله وتقطعوا ارحامكم بتشديد الطاء المكسورة على التكثير وبقلوب بفتح التاء والطاء وسكون القاف بينهما ۱۲ قس.

حل اللغات اساطير اي القصص لموات جمع لماة وهي اللمة الجراء المحلقة في اعلى الانف واوزارها اي اثامها او آلاتها واثقالها التي لا تقوم الا بها كالسلاح والكراع ۱۲.

للعه اي وما يفنينا الا الدهر اي مر الزمان وطول العمر واختلاف الليل والنهار ۱۲ قس **حه** عبد الله بن الزبير ۱۲ قس **ے** روي بالنصب اي اقلب الليل والنهار في الدهر والرفع اوجه ۱۲ قس **معه** قرأ بها الجمهور بالكسر لكن قرئ نافع وحفص عن عاصم وقرء ابن كثير وابن عامر وهي رواية عن عاصم بفتح الفاء بغير تنوين ۱۲ ف **لہ** جعفر بن محمد الحسيني ۱۲ قس **لعه** بالعرف وعند مسيمناه قيم ۱۲ قس ما ابن ابي سفيان عليه وعند النسائي انه كان ماطلا على المدينة وعند الاسمعيلي فاذا دعا معوية ان يستخلف يزيد يعني ابنه كتب الى مروان بذلك فجمع مروان الناس فقلب ان ۱۲ قس **ماعه** سما يا عارض في افق السماء والظهر انا ذا ان السحاب كانه قيل فلما راوا السحاب عارضا ۱۲ قس **ماعه** اتفق الرواة على انه احمد بن صالح او احمد بن عيسى وقد عين ابو ذر في روايته انه ابن عيسى ۱۲ قس **ما عه** بتحريك الميم. **ماعه** بتحريك الراء جمع لماة وهي اللمة الجراء المحلقة في اعلى الانف ۱۲ قس **ما للعه** هم قوم ما حيث اهلكوا بريح صرصر ۱۲ قس **ماعه** يريد قوله تعالى ويدخلهم الجنة عرفها لهم اي بينها لهم وعرفهم منازلهم بحيث يعلم كل واحد منزله ۱۲ قس **عه** بضم الميم وفتح الزاي و تشديد الراء المكسورة بعدها دال مهملة اسمه عبد الرحمن بن يسار ۱۲ قسطلاني

marfat.com

عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فاخذت بحقو الرحمن فقال له مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطیعة قال الا ترضین ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلی یا رب قال فذاك قال ابو هریرة اقرؤا ان شئتم فهل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض وتقطعوا ارحامکم حدثنا ابراهیم بن حمزة قال حدثنا حاتم عن معویة قال حدثنی عمی ابو الحباب سعید بن یسار عن ابی هریرة بهذا ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرؤا ان شئتم فهل عسیتم حدثنی بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معویة بن ابی المزرد بهذا قال رسول الله صلی الله علیه وسلم واقرؤا ان شئتم فهل عسیتم سورة الفتح وقال مجاهد سیماهم فی وجوههم السحنة وقال منصور عن مجاهد التواضع شطأه فراخه فاستغلظ غلظ سوقه الساق جاملة الشجرة ویقال دائرة السوء کقولك رجل السوء ودائرة السوء العذاب تعزروه تنصروه شطأه شطوه السنبل تنبت الحبة عشرا وثمانیا وسبعا فیقوی بعضه ببعض فذلك قوله تعالی فآزره فآزره وآزره لو کانت واحدة لم تقم علی ساق وهو مثل ضربه الله للنبی صلی الله علیه وسلم اذ خرج وحده ثم قواه باصحابه کما قوی الحبة بما نبتت منها باب انا فتحنا لك فتحا مبینا حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن زید بن اسلم عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسیر فی بعض اسفاره وعمر بن الخطاب یسیر معه لیلا فسأله عمر بن الخطاب عن شیء فلم یجبه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم سأله فلم یجبه ثم سأله فلم یجبه فقال عمر بن الخطاب ثکلتك امك یا عمر نزرت رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث مرات کل ذلك لا یجیبك قال عمر فحرکت بعیری ثم تقدمت امام الناس وخشیت ان ینزل فی القرآن فما نشبت ان سمعت صارخا یصرخ بی فقلت لقد خشیت ان یکون نزل فی قرآن فجئت رسول الله صلی الله علیه وسلم فسلمت علیه فقال لقد نزلت علی اللیلة سورة لهی احب الی مما طلعت علیه الشمس ثم قرأ انا فتحنا لك فتحا مبینا حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة سمعت قتادة عن انس انا فتحنا لك فتحا مبینا قال الحدیبیة حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا شعبة قال حدثنا معویة بن قرة عن عبد الله بن مغفل قال قرأ النبی صلی الله علیه وسلم یوم فتح مکة سورة الفتح فرجع فیها قال معویة لو شئت ان احکی لکم قراءته النبی صلی الله علیه

بحقوی ١ ثنی ٢ الآیة ٣ حدثنا ٤ مزرد ٥ ٢ ان متغیر ٣ بسم الله الرحمن الرحیم ٤ والسحنة ٥ ٢ وقال غیر تغلظ ٦ ما السجدة المسحة ٧ نعز نقل ٨ ثکلتك ٩ ٢ ثالثا ١٠ فقال قران ثنی ١١ ٢ قال ١٢ سوء شطأ ١٣ او ثمانی ١٤

---

١ قوله قامت الرحم حقیقته بان تجسمت او هو علی وجه الاستعارة ومضرب المثل والمراد فضل واصلها واتم قاطعها قوله فاخذت زاد ابن السکن بحقو الرحمن وهو المتشابه لان الحقو بفتح الحاء طرف الورك او موضع الشداد ومعنی به الازار ثم استعیر هذا الکلام للاستعارة یقال عذت بفلان ای استجرت به لما کان من یستجیر یأخذ ثوبه وازاره. قس توضیح مشارق قال الطیبی هو استعارة تمثیلیة شبه حال الرحم وما هی علیه من الافتقار الی الصلة والذب عنها بحال مستجیر یاخذ بازار المستجار به ویدخل تحت ذیله ثم ذکرما هو من لوازم المشبه به وهو القیام فعوقرینة مانعة من ارادة الحقیقة ١٢ ٢ قوله قال رسول الله صلی الله علیه وسلم واقرؤا ان شئتم الآیة هذا الطریق والسابق الاعلام بان الذی وقفه سلیمان بن بلال علی ابی هریرة حیث قال قال ابو هریرة اقرؤا ان شئتم الآیة وحدثنا محمد بن اسمٰعیل وابن المبارك ایضا قال النووی لا خلاف ان صلة الرحم واجبة فی الجملة وقطعها معصیة والصلة درجات بعضها ارفع من بعض ولو نا ها سلاما بالکلام ولو بالسلام ویختلف ذلك باختلاف القدرة والحاجة ١٢ قس ٣ قوله لسورة الفتح مدنیة نزلت منصرف النبی صلعم من الحدیبیة سنة ست من الهجرة واٰیها تسع وعشرون ١٢ قسطلانی ٤ قوله سیماهم فی وجوههم السحنة بکسر السین وسکون الحاء کذا قیده ابو ذر وقیده الاصیلی وابن السکن بفتح السین والحاء معا وهذا هو الصواب عند اهل اللغة وکذلك حکاه صاحب العین وغیره هو لین البشرة والنعومة فی السنط وقیل الحال وعند القابسی وعبد الحق فی وجوههم السمة بریدون بها فی الوجه هو السیماء وعند النسفی السحنة کذا فی المشارق وقال منصور هو اثر التعفر فهذا صلة علی ابن المدینی عن جریر عن منصور عن مجاهد هو التواضع قال نحو کزرع اخرج شطأه ای فراخه یقال اشطأ الزرع اذا اخرج فال فاستغلظ فاستوی علی سوقه ای غلظ بضم اللام ذلك الزرع بعد الرقة والهاء ذ تغلظ ای قوی فاستوی علی سوقه ای فاستقام علی قصبه جمع ساق والساق حامله الشجر والجار متعلق باستوی وبجوز ان یکون حالا ای کائنا علی سوقه ای قائما علیه قال تعالی علیهم دائرة السوء یعنی عاق بهم کقولك له رجل السوء کما یقال رجل صدق فی صالح وهذا القول قول الخلیل والزجاج واختاره الزمخشری والمفضل ان السوء فی المعانی کلها لما اسند الی الاجساد ویقال دائرة السوء العذاب یعنی عاق بهم العذاب بحیث لا یحزنون منه قال تعالی لتومنوا بالله ورسوله وتعزروه ای تنصروه وقرا ابن کثیر وابو عمرو النجیة فی لیؤمنوا ویعزروه ..... ویوقروه ویسبحوه رجوعا الی الموءنین والمومنات ١٢ قس

بیض ٥ قوله شطأه وهو شطوه السنبل ولا بی ذر شطأ بالالف قوله ینبت بضم اوله وکسر ثالثه من الانبات ای تنبت الحبة الواحدة عشرا من السنابل ..... وثانیا وسبعا قال تعالی کمثل حبة انبتت سبع سنابل

فیقوی بعضه ببعض فذلك قوله تعالی فآزره ای قواه وامانه قوله وهو مثل ضربه الله للنبی صلعم اذا خرج عسل کفار مکة وحده یدعوهم الی الله او لما خرج من بیته وحده حین اجتمع الکفار علی ایذائه ثم قواه عز وجل باصحابه المهاجرین والانصار کما قوی الحبة بما نبتت منها قس ٦ قوله انا فتحنا لك فتحا بینا الآیة وقوله لیغفر لك الله وقوله ثم لینصرنك الله بکسر ما قبلها قس ٧ قوله انا فتحنا لك فتحا مبینا قال مجاهد هو فتح خیبر وقیل فتح مکة وقیل فتح الروم وقیل فتح الاسلام بالحجة والبرهان والسیف والسنان وقیل الفتح بمعنی القضاء ای قضینا لك ان تدخل مکة من قابل ١٢ قس ٨ قوله بهذا من قابل ١٢ قس ٩ قوله فهل عسیتم قوله ان رسول الله صلعم ظاهر الارسال لان اسلم لم یدرك هذه القصة لکن قوله فی اثناء هذا الحدیث فقال عمر فحرکت بعیری الخ یشعر بانه سمعه من عمر قس ودمری حدث ١٢ ٢ فی غزوة الحدیبیة ١٢ ٣ قوله قال الحدیبیة ای الصلح الواقع فیها وجعله فتحا اعتبارا بما فیه من المصلحة وما آل الامر الیه قال الزهری فما ذکره فی الباب لم یکن فتح اعظم من صلح الحدیبیة وذلك ان المشرکین اختلطوا بالمسلمین فسمعوا کلام الله فمکنهم الاسلام فی قلوبهم وادخلهم فی ملك سنین خلق کثیر وکثر سوادهم بالاسلام. قس وفرغ بسبب الصلح رسول الله صلعم لسائر العرب ففرغوا لهم وفتح مواضع وادخل فی الاسلام خلقا عظیما ١٢ بیض

حل اللغات

مه هو اسم فعل معناه الزجر ای الکف الساکنة بالسین وسکون الحاء المهملتین وهو لین البشرة والنعومة وقیل الهیئة الشطأ فراخ النخل والزرع فما نشبت الی ان تعلق بشیء غیرها ذکرت ورجع ردد صوته فی القرارة ١٢.

عه بفتح الیم وسکون الهاء اسم فعل امر ای اکفف وقال ابن مالك هی بهاء ما الاستفهامیة حذفت الفها ووقف علیها بهاء السکت ١٢ قس ٢ هو ابن اسمٰعیل الکوفی ١٢ قال الاخفش اخرج شطأه ای طرفه ١٢ صراح ٣ هو اسلم العدوی المدنی مولی عمر ثقة المخضرمات مات سنة ٨٠ وهو ابن ١٤ کذا فی قس ١٢ ٤ بفتح الشین وکسر الکاف ای فقدتك ام عمر دعا علی نفسه بسبب ما وقع منه من الالحاح ١٢ قس ٥ بفتح النون وکسر العجمة وسکون الموحدة ای ما لبثت وما تعلقت بشیء ١٢ قس ٦ ای ردد صوته بالقراءة زاد فی التوحید کیف ترجمه قال اٰ اٰ اثلث مرات. قس وبذا انما حصل منه والله اعلم لانه کان راکبا ای علی بعیر ١٢ مجمع ٧ قوله وفی المغازی لولا ان مجتمع الناس حول الرحبة ١٢

(سورة محمد) صلی الله تعالی علیه وسلم (قوله خلق الله الخلق فلما فرغ منه) یحتمل ان المراد خلق الانواع لا الاحاد ویحتمل ان المراد خلق السموات والارض وغیر ذلك مما ذکر الله تعالی فی قوله قل ائنکم لتکفرون بالذی خلق الارض الخ وذلك لان ما ذکر هتالك مبدأ الخلق ومنشؤه ولیس المراد خلق الاحاد اذ هی ما تمت بعد و یمکن ان المراد بخلق الخلق خلق نوع المکلف من نوع الانس والجن فقط ولو حمل علی احاد الانس بالنظر الی ظهورهم یوم المیثاق لکان ممکنا والله تعالی اعلم هسندی

marfat.com

لفعلت **باب** قوله ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطا مستقيما محمد ثنا صدقة يزيد الفضل
قال اخبرنا ابن عيينة قال حدثنا زياد انه سمع المغيرة يقول قام النبي صلى الله عليه وسلم حتى تورمت قدماه فقيل له اتغفر الله لك تقدم
من ذنبك وما تأخر قال أفلا اكون عبدا شكورا **حدثنا** الحسن بن عبد العزيز قال حدثنا عبد الله بن يحيى قال اخبرنا حيوة عن الاسود
سمع عروة عن عائشة ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان يقوم من الليل حتى تتفطر قدماه فقالت عائشة لم تصنع هذا يا رسول الله وقد
غفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال افلا احب ان اكون عبدا شكورا فلما كثر لحمه صلى جالسا فاذا اراد ان يركع قام فقرأ ثم ركع
باب قوله انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا **حدثنا** عبد الله قال حدثنا عبد العزيز بن ابي سلمة عن هلال بن ابي هلال عن عطاء بن
يسار عن عبد الله بن عمرو بن العاص ان هذه الاية التي في القرآن يا أيها النبي انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا قال في التوراة يا أيها النبي
انا ارسلناك شاهدا ومبشرا وحرزا للاميين انت عبدي ورسولي سميتك المتوكل ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب بالاسواق ولا يدفع
السيئة بالسيئة ولكن يعفو ويصفح ولن يقبضه حتى يقيم به الملة العوجاء بان يقولوا لا اله الا الله فيفتح بها اعينا عميا واذانا صما
وقلوبا غلفا **باب** قوله هو الذي انزل السكينة في قلوب المؤمنين **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال بينما رجل من
اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ وفرس له مربوط في الدار فجعل ينفر فخرج الرجل فنظر فلم ير شيئا وجعل ينفر فلما اصبح ذكر ذلك
للنبي صلى الله عليه وسلم فقال تلك السكينة تنزلت بالقرآن **باب** قوله اذ يبايعونك تحت الشجرة الاية **حدثنا** قتيبة بن سعيد
قال حدثنا سفيان عن عمرو عن جابر قال كنا يوم الحديبية الف واربع مائة **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا شبابة قال حدثنا
شعبة عن قتادة قال سمعت عقبة بن صهبان عن عبد الله بن مغفل المزني قال اني ممن شهد الشجرة نهى النبي صلى الله عليه وسلم
عن الخذف وعن عقبة بن صهبان قال سمعت عبد الله بن مغفل المزني في البول في المغتسل **حدثني** محمد بن الوليد قال حدثنا
محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن خالد عن ابي قلابة عن ثابت بن الضحاك وكان من اصحاب الشجرة **حدثنا** احمد بن اسحق السلمي
قال حدثنا يعلى قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب عن حبيب بن ابي ثابت قال اتيت ابا وائل اسأله فقال كنا بصفين فقال رجل ألم

---

٢ الاية ٣ الاية ٣ الى مستقيما ٢ هو ابن علاقة ٢ قد ٢ ثني رسول الله تنتظر عفر ٢ بن مسلمة اخبرنا ٢ ونبدا في ٢ الله اعين
عمى ٣ في قلوب المؤمنين مربوطة ينفر ٢ الى قوله واثابهم فتحا قريبا الفا سلمة ٢ هو ابن المديني ٢ العقل ٢ ياخذ منه للوسواس ثنا قال

---

١ قوله ما تقدم من ذنبك وما تأخر اي جميع ما فرط منك مما يليق الذم يعاتب عليه كذا في قس بيض وقال الشيخ المحدث الدهلوي في اللمعات فيه وجوه كثيرة ذكرها السيوطي في رسالة معززة واحسن الوجوه واصوبها انه تشريف للنبي صلعم من ربه من غير ان يكون هناك ذنب ولا ان يستوهب في الآية على عبده جميع انواع النعم الاخروية والدنيوية والنعم الاخروية شيئان سلبية وهي غفران الذنوب وثبوتية وهي لا تتناهى اشار اليها بقوله ويتم نعمته عليك والنعم الدنيوية شيئان وذيية اشار اليها بقوله ويهديك صراطا مستقيما ودنيوية وان كان المقصود به ههنا الدين وهي قوله تعالى وينصرك الله نصرا عزيزا فانتظم بذلك قدر النبي صلعم باتمام انواع نعم الله تعالى عليه المغرقة على غيره ولهذا جعل عامة المفسرين الذي عظم بايساده اليه بنون التعظيم وجعله خاصا بالنبي صلعم انتهى ١٢ **٢** قوله افلا اكون عبدا شكورا تخصيص العبد بالذكر فيه اشعار بغاية الاكرام والقرب من الله تعالى والعبودية ليست الا بالعبادة والعبادة عين الشكر قس ومر الحديث في ص٢٢٨ في كتاب التهجد ١٢ **٣** قوله فلما كثر لحمه بضم الشلثة وانكر الداودي لفظ لحم وقال المحفوظ بدن اي كبر فكان الراوي تأول على كثرة اللحم انتهى وقال ابن الجوزي احسب بعض الرواة لما راى بدن فلانه كثرة لحمه وانما هو بدن تبدنا اسن انتهى ١٢ قسطلاني **٤** قوله فاذا اراد ان يركع قام فقرأ ثم ركع في رواية بسام نحو ثلثين آية ولعل بين آية قوله ثم ركع فان قلت في حديث عائشة عند مسلم كان اذا قرأ قاعدا ركع وسجد وهو قاعد اجيب بالحمل على حالة الاول قبل ان يثقل في السن جمعا بين الحديثين ١٢ قس **٥** قوله وحرزا للامين بكسر الحاء المهملة وبعد الراء الساكنة زاء اي حصنا للاميين وهم العرب لان الكتاب هم لا يقرأ ولا يكتب قوله ليس بفظ بالظاء المعجمة اي ليس بسيئ الخلق قوله ولا غليظ بالمعجمة ايضا اي ولا قاسي القلب ولا يأتي قوله
٦ واغلظ عليهم اذا لم نفي محمول على طبعه الذي جبل عليه والامر محمول على المعالجة قوله ولا سخاب بالسين المهملة والخاء المعجمة المشددة اي لا صياح بالاسواق ويقال صخاب بالصاد وهي اشهر من السين بل منعها الخليل ١٢ قس **٦** قوله لم يقرأ اي سورة الكهف كما عند المؤلف في فضلها وعنده ايضا في باب نزول السكينة عن اسيد بن حضير قال بينما هو يقرأ من الليل سورة البقرة وفي رواية ظاهره التعدد وقد وقع نحو من هذا لثابت بن قيس بن شماس نحو من ثلثين آية في سورة البقرة ١٢ قس
٧ قوله بمنعرج بنون وفاء مكسورة ودار مهملة من نفرت الدابة جزعت وتباعدت ١٢ قس
٨ قوله تلك السكينة اي التي تنفرت منها الفرس تنزلت بالقرآن اي بسببه ولاجله والسكينة قيل متحركة لما وجه كوجه الانسان وعن ابن الربيع بن انس لجنسها شعاع وقال الراغب ملك يسكن قلب المؤمن وقال النووي المختار انها شئ من المخلوقات فيه طمانينة ورحمة ومعه الملائكة قس وبحثي

في ص٢٥٦ ١٢ **٩** قوله من الخذف بفتح الخاء وسكون الذال المعجمتين وبالفاء وهو الرمي بالحصا ين الاصبعين ١٢ قس **١٠** قوله كنا بصفين بكسر الصاد المهملة والفاء المشددة موضع بقرب الفرات كان به الوقعة بين علي ومعاوية غير منصرف فقال رجل المراد الذين يدعون الى كتاب الله يحكم فيهم ثم يتولى فريق منهم وهم معرضون وغرضه ان الله تعالى قال في كتابه فان بغت احدهما على الاخرى فقاتلوا التي تبغي فهم يدعون الى القتال وهم لا يقاتلون كذا في الكرماني والخير الجاري قوله فقال على نعم اي انا اولى بالاجابة اذا دعيت الى العمل بكتاب الله وقيل كان يذاكر وقت التحكيم وكراهيته بعض الناس ذلك وفهم من كتاب الله بعض الشراح ان مسلما ايضا كان من الذين كرهوا التحكيم وهو بعيد من سياق الحديث نعم الرجل المذكور من معركرهوا التحكيم لان كتاب الله يأمر بالقتال مع البغاة بقوله قاتلوا التي تبغي حتى تفئ الى امر الله ولعل عليا اشار الى ان التحكيم ايضا ماخوذ من كتاب الله بحسب ما ادى اليه اجتهادي ١٢ خير جاري

حل اللغات

فاذره اي قواه واعانه
زورت اي الجمت في المسئلة تنتظر اي تنشق الخذف بفتح الخاء وسكون الذال المعجمتين وبالفاء وهو الرمي بالحصا ين الاصبعين ١٢ ما معنى غفران الله ايا ما سبب لان اقوم واتهجد شكرا لتكفيه اتركه ١٢ قس ما **٨** التنظر التشقق والانتظار الانشقاق ١٢.
٨ على انك بما يقولون قس مخوفا لمن عصاك بالعذاب ١٢
قس **٨** ويقال ابن ابي ميمونة والصحيح ابن علي القرشي العامري مولاهم المدني ١٢ قس **٨** يطلق على الذكر والانثى ١٢ **للعه** هي شئ من المخلوقات فيه طمانينة ورحمة معه الملائكة ١٢ ما **٨** اي تحت الشجرة سمرة في الحديبية ١٢ قس **٨** بفتحه الياء وضمه تهامة ومر بيانه مرارا منها في ص٢٥٨ **معه** لابي ذر عن المستملي علي بن سلمة وبه جزم الكلاباذي والاكثرون علي انه علي بن عبد الله المديني ١٢ قس
ف **لـ** فيه التصريح بسماع عقبة بن عبد الله ولهذا اورده المؤلف ١٢ قس **لعه** بفتح السين اسم لموضع الاغتسال زاد ابو نعيم من الحمى والاصيلي فيما ذكره في الفتح يأخذ منه الوسواس وعند النسائي والترمذي وابن ماجه نوعا نهى ان يبول الرجل في مستحم وقال ابن عامة الوسواس منه ١٢ قس ما اسم ابي قلابة عبد الله بن زيد ١٢ قس ما **٨** بكسر السين فارسي معرب معناه الاسود ١٢ قس ما **٨** اي عن القوم الذين تعلهم على ان يحيى الخوارج ١٢ قس

تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ فقال علی نعم فقال سهل بن حنيف اتهموا انفسكم فلقد رأيتنا يوم الحديبية يعني الصلح الذي بين النبي صلى الله عليه وسلم والمشركين ولو نرى قتالا لقاتلنا فجاء عمر فقال ألسنا على الحق وهم على الباطل أليس قتلانا في الجنة وقتلاهم في النار قال بلى قال ففيم نعطي الدنية في ديننا ونرجع ولما يحكم الله بيننا فقال يا ابن الخطاب أني رسول الله ولن يضيعني الله ابدا فرجع متغيظا فلم يصبر حتى جاء ابا بكر فقال يا ابا بكر ألسنا على الحق وهم على الباطل قال يا ابن الخطاب انه رسول الله صلى الله عليه وسلم ولن يضيعه الله ابدا فنزلت سورة الفتح الحجرات وقال مجاهد لا تقدموا لا تفتاتوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يقضي الله على لسانه امتحن اخلص **باب** تنابزوا يدعاء بالكفر بعد الاسلام بئس الاسم الفسوق بئس الاسم بعد الايمان ثم لم يتوبوا يقصدكم ينقصكم التنا نقصنا **باب** قوله لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبي الآية تشعرون تعلمون ومنه الشاعر

حدثنا ٤٨٤٥ بشرة بن صفوان بن جميل اللخمي قال حدثنا نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة قال كاد الخيران يهلكا ابا بكر وعمر رفعا اصواتهما عند النبي صلى الله عليه وسلم حين قدم عليه ركب بني تميم فاشار احدهما بالاقرع بن حابس اخي بني مجاشع واشار الآخر برجل اخر قال نافع لا احفظ اسمه فقال ابو بكر لعمر ما اردت الا خلافي قال ما اردت خلافك فارتفعت اصواتهما فذلك فانزل الله يا ايها الذين امنوا لا ترفعوا اصواتكم الآية قال ابن الزبير فما كان عمر يسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يستفهمه ولم يذكر ذلك عن ابيه يعني ابا بكر

حدثنا ٤٨٤٦ علي بن عبد الله قال حدثنا ازهر بن سعد قال اخبرنا ابن عون قال انبأني موسى بن انس عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم افتقد ثابت بن قيس فقال رجل يا رسول الله انا اعلم لك علمه فاتاه فوجده جالسا في بيته منكسا رأسه فقال له ما شأنك فقال شر كان يرفع صوته فوق صوت النبي صلى الله عليه وسلم فقد حبط عمله وهو من اهل النار فاتى الرجل النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره انه قال كذا وكذا فقال موسى فرجع اليه المرة الاخرة بشارة عظيمة فقال اذهب اليه فقل له انك لست من اهل النار ولكنك من اهل الجنة **باب** قوله ان الذين ينادونك من وراء الحجرات اكثرهم لا يعقلون

حدثنا ٤٨٤٧ الحسن بن محمد قال حدثنا حجاج عن ابن جريج قال اخبرني ابن ابي مليكة ان عبد الله بن الزبير اخبره انه قدم ركب من بني تميم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر امر القعقاع بن معبد وقال عمر بل امر الاقرع بن حابس فقال ابو بكر ما اردت الى ان عصيت فقال عمر ما اردت خلافك فتماريا حتى ارتفعت اصواتهما فنزل في ذلك يا ايها الذين امنوا لا تقدموا بين يدي الله ورسوله حتى انقضت الآية **باب** قوله

---

۱ كان ۲ تقال نعطي ۳ سورة الحجرات ليسم الله الرحمن الرحيم ۴ ۲،۳ الله ۵ ۶،۷ مهولا ۸ يدني ۹ يا لتيم ۱۰ يشعرن يعلمن ۱۱ يهلكا ان يهلكان ۱۲ ابو بكر

۱۳ ذكر ۱۴ فقال ۱۵ تغاوفنك ۱۶ فوق صوت النبي ۳ فقال ۱۷ الى ۱۸ ۲ بعد هذه الآية ۱۹ ۳ الصديق ۲۰ ثنى

---

۱ قوله سهل بن حنيف اتهموا الخ فكم فاني لا اقصر وقت الحاجة كما في يوم الحديبية فاني رأيت نفسي يومئذ بحيث لو قدمت مخالفة رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلت قتالا عظيما لكن اليوم لا نرى المصلحة في القتال بل التوقف لمصلحة المسلمين واما الانكار على التحكيم الذي سمى ذلك في كتاب الله فقال على ۱۲ منه لكن المنكرين هم الذين عدلوا عن كتاب الله لان المجتهد لما ادى ظنه الى جواز التحكيم فصوبهم الله وقال سيكل اتهمتم المنكرين في الانكار لانا ايضا كنا كارهين لترك القتال يوم الحديبية وانما نبهنا النبي صلعم على الصلح وقد اعقب خيرا عظيما كما مر في حديث ۲۷۳۱ ۱۲ منه ۲ قوله اعلى المدينة بفتح الهمزة وكسر الطاء وفي رواية بالنون والدال المهملة وتشديد التحتية اي الخصلة الدنية الرذيلة وفي المصالحة بهذه الشروط التي تدل على العجز قس ك ومر المحدث مع بعض بيان في ص ۵۶۳ في آخر الجهاد ۱۲ ۳ قوله وقال مجاهد فيما وصله عبد بن حميد في قوله تعالى لا تقدموا بفتح اوله وكسر ثالثه اي لا تفتاتوا اي لا تسبقوا على رسول الله صلعم بشئ قدم بمعنى تقدم قال الامام فخر الدين والاصح انه ارشاد عام يشمل الكل ومنع مطلق يدخل فيه كل افتيات وتقدم واستبداد بالامر واقدام على فعل غير ضروري من غير مشاورة كذا في قس ۱۲ ۴ قوله ولا تنابزوا بالالقاب لا يدعى الرجل بالكفر بعد الاسلام قال الكسائي كان اليهودي والنصراني يسلم فيقال بعد اسلامه يا يهودي يا نصراني فنهوا عن ذلك قس تعالى وان تطيعوا الله ورسوله لا يلتكم من اعمالكم اي لا ينقصكم من اجوركم قوله التنا نقصنا هذا الاخير في سورة الطور ذكره استطرادا ۱۲ قس ۵ قوله كادا الخيران بفتح الجيم وتشديد التحتية ۱۱ ما علمنا لغير الكبير قوله ان يهلكا بكسر اللام واثبات ان قبل ولا حذف نون الرفع تعسف بيان وللاولى ذر يهلكان بنون الرفع مع ثبوت ان قبل قال في الفتح يعني بحذف ان واثبات نون الرفع وللاولى ذر في رواية يهلكا بحذف النون نصب بتقدير ان. قس قوله لا يكر نصب خبر كاد مع عطف عليه وللاولى ذر ابو بكر وعمر بالرفع فيهما ۱۲ قس ۶ قوله ما اردت الا خلافي اي ليس مقصودك الا مخالفتي قوله وللاولى ذر في كذا التنعيس ما اردت الى خلافي بلفظ حرف الجر وما على هذه رواية استفهامية اي اي شئ قصدت منتهيا الى مخالفتي ۱۲ قس ۷ قوله عن ابيه بريد بعده اي اب لامريد سماعي هذا الحديث صورة صورة للارسال لكن

في آخره انه حمله من عبد الله بن الزبير وبأتي في الباب اللاحق التصريح بذلك ۱۲ قس ۸ قوله فقال رجل هو سعد بن معاذ كما في مسلم لكن قال ابن كثير ان حال نزول هذه الآية لم يكن سعد بن معاذ موجودا لانه كان قد مات بعد بني قريظة بايام قلائل سنة خمس وهذه الآية نزلت في وفد بني تميم والوفود انما توافوا في سنة تسع من الهجرة فكأن في الفتح ويكون الجمع بان الذي نزل في قصة ثابت مجرد رفع الصوت والذي نزل في قصة الاقرع اول السورة وفي تفسير ابن المنذر نازعه سعد بن عبادة وثابت بن جبير انزاعا صم بن عدي العجلاني. قس ومر الحديث في ص ۶۳۰ ۱۲ ۹ قوله من اهل الجنة قال الكرماني فان قلت هذا خبر يرجى في ازمن اهل الجنة فما معنى قولهم العشرة المبشرة قلت معلوم العدد لا اعتبار لما ينفي الزائد والمقصود من العشرة الذين قال فيهم رسول الله صلى الله عليه وسلم بلفظ بشره بالجنة او المبشرون بدفعة واحدة في مجلس واحد والله من التاويل اذ بالاجماع ازواج الرسول صلعم وفاطمة والحسنان وكم مر من اهل الجنة ۱۲

حل اللغات لا تفتاتوا اي لا تسبقوا. الخيران بفتح المعجمة وتشديد التحتية الفاعلان لغير ما شانك اي ما حالك تماريا اي تخاصما رصدا اي انتظر ۱۲.

ماعه اي في هذه الراي وانما قال ذلك لان كثيرا منهم انكروا التحكيم وقالوا لا حكم الا لله وقال علي كلمة حق اريد بها باطل ۱۲ قس **ما لا معه** اي حال كونه مكتفيا بنصرة الدين وذلل المشركين ۱۲ قس **ما معه** مدينة واساثمان عشرة ۱۲ قس. بين **ما معه** من المعنى الذهب اذا زايره وميز ابرزه من خبيثه ۱۲ قس **ما معه** لان التصويت يحضرته يباين التوقير ويتعزيره ۱۲ قس **عه** بدون النون وحذف النون بلا ناصب لغة ۱۲ **ك عه** سنة تسع وسألوا النبي صلعم ان يؤمر عليهم احدا ۱۲ قس **سه** وسيجئ في الباب اللاحق انه القعقاع ۱۲ قس **للعه** ورد في الطبري من طريق ابي اسحق عن البراء قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان حمدي زين وان ذمي شين فقال ذلك الله تبارك وتعالى وورد من طريق معمر عن قتادة مثله ولا مساواة فانزل الله ان الذين ينادونك من وراء الحجرات الآية ۱۲ قس

marfat.com

تعالیٰ ولو انّهم صبروا حتّی تخرج الیهم لکان خیرا لهم سورة ق ۲ رجع بعید ردّ فروج فتوق واحدها فرج ۲ ورید فی حلقه والحبل حبل العاتق وقال مجاهد ما تنقص الارض من عظامهم تبصرة بصیرة حبّ الحصید الحنطة باسقات الطوال نضید بعضه علی بعض فاذا خرج من الکمامه فلیس بنضید فی ادبار النجوم وادبار السجود کان عاصم یفتح القاف فی ق ویکسر التی فی الطور وتکسران جمیعا وتنصبان وقال ابن عباس یوم الخروج ۲ یخرجون ۳ من القبور باب قوله وتقول هل من مزید حدثنا عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا حرمی ۳ قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یلقی فی النار وتقول هل من مزید حتی یضع قدمه فتقول قط قط حدثنا ۴۸۴۹ محمد بن موسی القطان قال حدثنا ابو سفیان الحمیری سعید بن یحیی بن مهدی قال حدثنا عوف عن محمد عن ابی هریرة رفعه واکثر ما کان یوقفه ابو سفیان یقال لجهنم هل امتلأت فتقول هل من مزید فیضع الربّ تبارک وتعالی قدمه علیها فتقول قط قط حدثنا ۴۸۵۰ عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة قال النبی صلی الله علیه وسلم تحاجّت الجنة والنار فقالت النار اوثرت بالمتکبّرین والمتجبّرین وقالت الجنة مالی لا یدخلنی الا ضعفاء الناس وسقطهم قال الله تبارک وتعالی للجنة انت رحمتی ارحم بک من اشاء من عبادی وقال للنار انما انت عذابی اعذب بک من اشاء من عبادی ولکل واحدة منکما ملؤها فاما النار فلا تمتلئ حتی یضع رجله فتقول قط قط فهنالک تمتلئ ویزوی بعضها الی بعض ولا یظلم الله من خلقه احدا واما الجنة فان الله ینشئ لها خلقا باب قوله فسبح بحمد ربک قبل طلوع الشمس وقبل الغروب حدثنا ۴۸۵۱ اسحق بن ابراهیم عن جریر عن اسمعیل عن قیس بن ابی حازم عن جریر بن عبد الله قال کنا جلوسا لیلة مع النبی صلی الله علیه وسلم فنظر الی القمر لیلة

وریدا وریداه ۲ من حبل الورید ۳ اعظامهم ۴ الملکان ۵ بالغیب ۶ من ۷ نصب ۸ اخرج ۹ یوم ۱۰ الی البعث ۱۱ ابن عمارة ۱۲ قیه ۱۳ تنی ۱۴ وتقول ۱۵ تنی انبانا ۱۶ قال ۱۷ عزوجل ۱۸ رحمة ۱۹ عذابی ۲۰ منکما ۲۱ وسبح ۲۲ عروبها ۲۳

---

۱ قوله رجع الخ بعیدمن قوله تعالی ائذا متنا وکنا ترابا ذلک رجع بعید ای نعذاب الحیوة الدنیا بعید ای غیر کائن ای بعید ان یبعث بعد الموت قال تم الکلام بنظر والی السماء فوقهم کیف بنیناها وزیناها وما لها من فروج ای فتوق وقال ابن عباس ملسناه مثل صفة الطباق واحدها فرج بسکون الراء اکی تعالی ودخن اقرب الیه من جبل الورید وقال مجاهد فیما رواه الفریابی فی حلقه والورید عرق المنحر والعرب الی ذرورید فی حلقه والحبل حبل العاتق وقوله من جبل الورید کقولهم مسجد الجامع ای جبل العرق الورید وقال مجاهد فی قوله تعالی ما تنقص الارض منهم ای ما تاکل من عظامهم لا یضرب علم تعالی شیئ قال تعالی وانبتنا فیها من کل زوج بهیج تبصرة تذکرة قال مجاهد والنصب علی المفعول من اجله قال تعالی فانبتنا به جنات وحب الحصید هو الحنطة او سائر الحبوب التی تحصد وهو من باب حذف الموصوف للعلم به ای وحب الزرع الحصید قال تعالی والنخل باسقات هی الطوال والبسوق الطول قال تعالی انا فتحنا علیهم ای اهل مکة ای انعجزهم عن الاعادة وهیهات بعد کل من عجز عن شیئ عجز وهذا اقرب لعلم الانام اعترفوا بالخلق الاول فانکروا البعث قال تعالی قال قرینه ای الشیطان الذی قیض لی بضم القاف وکسر التحتیة مشددة آخره معجمة قد وقیل القرین الملک الموکل به قال ثم تقتتوا فی البلاد ای صاروا بعضهم قاتلوا فی البلاد وهذا قول الحسن والضحاک وقال بعضهم القرون السابقة ای بقریش قال تعالی ان فی ذلک لذکری لمن کان لقلب او القی السمع ای لادبه ث نفسه بغیره لاستماعه قوله قرین انشائکم وانشأ خلقکم هذا بقیته تفسیر قوله انفعینا وقد تقدم تفسیره بعد بعض النساخ وسقط من قوله انفعینا الی هنا لابی ذر وقال تعالی ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید قال بعضهم ناصه الفریابی رصد یرصد بنظره وقال ابن عباس یکتب کلما تکلم بمن خیر وشر قال تعالی وجاءت کل نفس معها سائق وشهید ای الملکان والباء بالنصب بحذف یعنی ای احدهما کاتب والآخر شهید وقیل السائق هو الذی یسوقه الی الموقف والشهید هو الکاتب قوله کما شهدنا فی قوله تعالی او القی السمع وهو شهید قال مجاهد فیما وصله الفریابی شاهد بالقلب لا بالبدن ومن الکمنیهنی بالذهب قال تعهدونا من لغوب هو النصب قوله وقال غیره ای غیر بعضها بعضی قوله تعالی طلع نضید الکفری بضم الکاف وتشدید الراء مقصور الطلع مادام فی الکمامة جمع کمرا بالکسر ومعناه منضود لبعضه علی بعض فاذا خرج من الکمامة فلیس بنضید ۱۲ منه

۲ قوله کان عاصم الخ ای ابن النجود احد القراء السبعة کان یقرأ فی سورة ق یعنی لو بادار السجود بفتحة الهمزة جمع الدبر وفی سورة الطور یعنی ادبار النجوم بکسر الهمزة مصدرا قوله وتکسران جمیعا الکسر موضع فی نافع وابن کثیر وحمزة والطور الجبل وقوله وتنصبان ای تفتحان فالاول عاصم ومن معه والثانی المطوعی عن الاعمش شاذا یعنی عقاب النجوم وادبارها اذا غربت ۱۲ قسطلانی ۳ قوله قال ابن عباس فیما وصله ابن ابی حاتم قوله تعالی ذلک یوم الخروج ای یخرجون من القبور والاشارة فی قوله ذلک بمعنی ان یکون الی النداء وتکون قد استتم فی الظرف فاضمر به عن الصدر او یقدر مضاف ای ذلک النداء والاستماع نداء یوم الخروج واستماعه ۱۲ قس ۴ قوله وتقول هل من مزید سوال تقریر بمعنی الاستزادة وهو روایة عن ابن عباس فیکون السوال وهو قوله هل امتلأت قبل دخول جمیع اهلها او هو استفسام بمعنی النفی والمعنی قد امتلأت ولم یبق فی موضع وهذا مشکل لانه رد لخاطب الله تعالی ..... ولا یلائم معنی

الحدیث الاول وقیل السوال لتحقیقها والجواب مستم فلا بد من حذف مضاف ای تقول لخزنة جهنم ویقولون ۱۲ قس ۵ قوله حتی یضع قدمه هو من المتشابه واختلف فیه المأمون فقیل المراد ذلال جهنم فانها اذا بلغت فی الطغیان الی الله اکبه غیره بوضع القدم کما یقال وضعه تحت قدمی ای اذله والعرب تستعمل الفاظ الاعضاء فی حرب الاشال ولا تریدا عیانها کقولهم رکم الفرس وسقط فی یده وقیل المراد بالقدم الفرط السابق ای ما قدمه لها من اهل العذاب ولا لی ذرر جلا فقیل فیه ذلک وقیل هی تحریف من الراوی نظر الی الراوی بالقدم الرجل وقیل الرجل للرد بالرجل الجماعة کما تقول رجل من جراد کذا فی القاموس وفی الحدیث حتی یضع رب العزة قدمه فیها ای الذین قدمهم من الاشراف قدم الله لنا ذکرا ان الاخیار قدمه الی الجنة ودضع القدم مثل للردع والقمع الحیا ما تهما امر یکفهما عن طلب المزید انتهی قوله قط قط فیه ثلث لغات کسر الطاء وسکونها فیهما وبجوز التنوین مع الکسر والمعنی حسبی ای یکفینی ۱۲ قس ک ۶ قوله وثرت بضم الهمزة بنیا للمفعول بمعنی اختصصت بالتکبر بن والتجبر بن مترادفان لغة فالثانی تاکید لسابقه ۱۲ قس ۷ قوله حتی یضع رجله زاد مسلم حتی یضع الله رجله وذکر ابن فورک لفظ رجله وقال انما غیر ثابتة وقال ابن الجوزی هی تحریف من بعض الرواة وقد علیها بروایة الصحیحین لما وقعت بیاء بعد کاف مرجل من جراد ای یضع فیها جماعة واضافهم الیها اضافة اختصاص وقال محی السنة القدم والرجل فی هذا الحدیث من صفات الله تعالی فالایمان بها فرض والامتناع عن الخوض فیها واجب فالمسلم من سلک فیها طریق التسلیم والناقص فیها زایغ والمنکر معطل والمکیف مشبه لیس کمثله شیئ ۱۲ قس

حل اللغات النصب ای التعب وثقل البدن الکفری بضم الکاف وتشدید الراء مقصور الطلع ۱۲ منه وتعظیم الرسول صلعم ۸ قس مکیة وهی خمس وادبعون آیة وزاد ابو ذر بسم الله الرحمن الرحیم ۱۲ قس معه ابن عمارة بن ابی حفصة وحری علم للاسبة للحرم وهو الکرمانی ۱۲ قس. ای فی انه منسوب الی الحرم

علیه علی الصحابی بسکون الواو من الثلاثی المزید والفصیح یقعده من الثلاثی المجرد ۱۲ قس علیه بفتحتین المتقربون بین الناس الساقطون من اعینهم لوا ضعهم ربهم ذو لئم ۱۲ قس لم تفعل خیرا حتی تمثل فالواجب لیس نوتو فا علی العمل وعند مسلم یبقی من الجنة ما شاء الله ثم ینشئ الله لها خلقا فیسکنهم فضل الجنة ۱۲ قس.

للعه تعقیب فان استطعتم علی ان المواظب علی اقامة الصلوة والحافظ علیها خلیق بان یری ربه وانما خصت صلوة الصبح والعصر بالذکر لما فی الصبح من میل النفس الی الاستراحة والعصر من اشتغال الناس بالمعاملات فمن لم یحفظ فترة فی الصلوتین مع ما لهما من قوة المانع فالحری ان لا یحفظه فی غیرهما ۱۲ مرعاة

علیه ای یدله لیل من یوضع تحت الرجل او الرقوم بعض المخلوقین ۱۲ قس

marfat.com

اربع عشرة فقال انكم ستَرَوْن ربكم كما ترون هذا لا تُضامُّون في رؤيته فان استطعتم ان لا تُغلبوا على صلوة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قرأ فسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب حدثنا ۴۸۵۲ ادم قال حدثنا ورقاء عن ابن ابي نجيح عن مجاهد قال ابن عباس امره ان يسبح في ادبار الصلوات كلها يعني قوله وادبار السجود والذاريات وقال علي الرياح وقال غيره تذروه تفرقه وفي انفسكم تأكل وتشرب في مدخل واحد ويخرج من موضعين فراغ فرجح فصكت فجمعت اصابعها فضربت به جبهتها والريم نبات الارض اذا يبس ديس للموسوعون اي لذو سعة وكذلك على الموسع قدره يعني القوي زوجين الذكر والانثى واختلاف الالوان حلو وحامض فهما زوجان ففروا الى الله من الله اليه الا ليعبدون ما خلقت اهل السعادة من اهل الفريقين الا ليوحدون وقال بعضهم خلقهم ليفعلوا ففعل بعض وترك بعض وليس فيه حجة لاهل القدر والذنوب الدلو العظيم وقال مجاهد صرة صيحة دنوبا سجلا العقيم التي لا تلد وقال ابن عباس والحبك استواءها وحسنها في غمرة في ضلالتهم يتمادون وقال غيره تواصوا تواطؤا وقال مسومة معلمة من السيما والطور وقال قتادة مسطور مكتوب وقال مجاهد الطور الجبل بالسريانية رق منشور صحيفة والسقف المرفوع سماء والمسجور الموقد وقال الحسن تسجر حتى يذهب ماؤها فلا يبقى فيها قطرة وقال مجاهد التناهم نقصانا وقال غيره تمورا ور احلامهم العقول وقال ابن عباس البر اللطيف كسفا قطعا المنون الموت وقال غيره يتنازعون يتعاطون حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عن عروة عن زينب ابنة ابي سلمة عن ام سلمة قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اشتكي فقال طوفي من وراء الناس وانت راكبة فطفت ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى جنب البيت يقرأ بالطور وكتاب مسطور حدثنا ۴۸۵۴ الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثونيه عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور فلما بلغ هذه الآية ام خلقوا من غير شيء ام هم الخالقون ام خلقوا السموات والارض بل لا يوقنون ام عندهم خزائن ربك ام هم المصيطرون كاد قلبي طار قال سفيان فانما انا فانما سمعت الزهري يحدث عن محمد بن جبير بن مطعم

---

۱ فسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب ۲ ادبار السجود ۳ والذاريات ذروا ۴ فرجح فصكت ۵ للموسوعون اي لذو سعة ۶ ففروا الى الله من الله اليه ۷ الا ليعبدون ۸ ما خلقت اهل السعادة من اهل الفريقين الا ليوحدون ۹ فعل بعض وترك بعض ۱۰ حجة لاهل القدر والذنوب الدلو العظيم ۱۱ صرة صيحة ۱۲ دنوبا سجلا ۱۳ العقيم التي لا تلد ۱۴ والحبك استواءها وحسنها ۱۵ في غمرة في ضلالتهم يتمادون ۱۶ تواصوا تواطؤا ۱۷ مسومة معلمة من السيما ۱۸ والطور وقال قتادة مسطور مكتوب ۱۹ وقال مجاهد الطور الجبل بالسريانية ۲۰ رق منشور صحيفة ۲۱ والسقف المرفوع سماء ۲۲ والمسجور الموقد ۲۳ وقال الحسن تسجر حتى يذهب ماؤها فلا يبقى فيها قطرة ۲۴ وقال مجاهد التناهم نقصانا ۲۵ وقال غيره تمورا ۲۶ احلامهم العقول ۲۷ وقال ابن عباس البر اللطيف كسفا قطعا ۲۸ المنون الموت ۲۹ وقال غيره يتنازعون يتعاطون ۳۰ حدثنا عبد الله بن يوسف ۳۱ اخبرنا مالك ۳۲ عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل ۳۳ عن عروة ۳۴ عن زينب ابنة ابي سلمة ۳۵ عن ام سلمة ۳۶ شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ۳۷ اني اشتكي ۳۸ فقال طوفي من وراء الناس وانت راكبة فطفت ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى جنب البيت يقرأ بالطور وكتاب ۳۹ مسطور ۴۰ حدثنا ۴۸۵۴ الحميدي ۴۱ قال حدثنا سفيان ۴۲ قال حدثونيه ۴۳ عن الزهري ۴۴ عن محمد بن جبير بن مطعم ۴۵ عن ابيه ۴۶ قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور فلما بلغ هذه الآية ۴۷ ام خلقوا من غير شيء ام هم الخالقون ۴۸ ام خلقوا السموات والارض بل لا يوقنون ۴۹ ام عندهم خزائن ربك ۵۰ ام هم المصيطرون ۵۱ كاد قلبي طار ۵۲ قال سفيان ۵۳ فانما انا فانما سمعت الزهري ۵۴ يحدث عن محمد بن جبير بن مطعم

---

۱ قبل الخراصون لعنوا ۲ الى اهله ۳ رجعها ۴ جمعت ۵ تولى بركنه من معه ۶ لانهم قومه ۷ لذو وسعة ۸ خلقنا ۹ معناه ۱۰ وما خلقت الجن والانس ۱۱ يقول ۱۲ ذرهم يأكلوا ۱۳ ويتمتعوا ۱۴ ولا تلفح ۱۵ تقتل الانسان لعن ۱۶ سورة والطور بسم الله الرحمن الرحيم ۱۷ فذرهم يأكلوا ويتمتعوا ۱۸ غرة ۱۹ ذهبا سبلا صرة صيحة ۲۰ ولا تلفح ۲۱ تقتل الانسان لعن ۲۲ صعف ۲۳ قتل الخراصون لعنوا المرقون ۲۴ وكتاب مسطور

عند غير ابي ذر وفي نسخة سجلا بفتح المهملة وسكون الجيم وزاد الفربري عنه فقال سجلا من العذاب مثل عذاب اصحابهم وقال ابو عبيدة الذنوب النصيب والدلو العظيم اقل ملاء من الدلو قوله وقال غيره اي غير ابن عباس في قوله تعالى اتواصوا به اي اتواصى الاولون والآخرون بهذا القول المتضمن لساحر او مجنون والمعنى كيف اتفقوا على قول واحد مع كثرتهم قوله طوفي من وراء الناس الخ كذا في نسخ كثيرة قوله والبيت المسجور في قوله تعالى والبيت المسجور هو الموقد المحمى بمنزلة التنور المسجور وقيل المملوء الى ذروة الموسى والمستمي الموتمر بالراء بدل الدال واللام هو الصواب وقال الحسن كبحر البحار حتى يذهب ماؤها الخ وهذا يكون يوم القيامة قوله تعالى وان يروا كسفا من السماء بسكون السين قطعا بكسر القاف وسكون الطاء قال البراء وغيره هذا على قراءة فتح السين لغة وقرب ومن قرأه بالسكون على التوحيد فجمعه الكسف وكسوف وقيل ان الفتح قراءة شاذة وانكر بالجمع وانثبتها ابو البقاء وقد قال ابو عبيدة المكسف جمع كسفة مثل السدر جمع سدرة قوله المنون في قوله تعالى نتربص به ريب المنون هو الموت من مزادا قطعه وقال غيره اي غير ابن عباس في قوله تعالى يتنازعون فيها كاسا اي يتعاطون بينهم ويجلسا بينهم يتجاذب ويتجاذبهم يتجاذب ملاءته لانجاذب منازعة وفيه لوح لذة ۱۲ قوله ام خلقوا من غير شيء اي احد تواقدوا من غير محدث ومقدر فلذلك لا يجتهدون ولا من اجل لا شيء من عبادة ومجازاة قوله ام هم الخالقون لو وجدوا لاول فان معناه ام خلقوا انفسهم ولذلك عقبه بقوله تعالى ام خلقوا السموات والارض وام في هذه الآيات منقطعة ومعنى الهمزة فيها الانكار بل لا يوقنون اذ استطوا من خلقهم ومن خلق السموات والارض قالوا الله اذ لو يتفكروا ذلك لما اعرضوا عن عبادته ام عندهم خزائن ربك اي خزائن رزقه حتى يرزقوا النبوة من شاؤا ام خزائن علمه حتى يتنزلوا بالمن اشارة منكرة ام لهم السلم يتوصلون به الى السماء فهم الغالبون على الاشياء بدبر وبما كيف شاؤا ۱۲ بيضاوي قوله كاد قلبي اي كاد ابن جبير كاد قلبي ان يطير مما تضمنته الآية من تبليغ الجزء وغيره وقوع خبر كاد مقرونا بان في غير الضرورة قال ابن مالك وقد خفي ذلك على النحويين والصحيح جوازه الان وقوعه غير مقرون بان اكثر ۱۲ قس قوله ام يسمعون قال سفيان بن عيينة انما سمعت الزهري انه يقرأ في المغرب بالطور وما سمع زائدا عليه لكن اصحاب عبد الرزاق عنه الزائد هو من لفظه فلما بلغ الى آخر الحديث ۱۲ منه قوله وقال مجاهد ذومرة اي ذو قوة اي في خلقه وذو المرة الغريبا بالي عنه جبريل وقال ابن عباس منظر حسن فان قلت قد علم كونه ذا قوة بقوله شديد القوى فكيف يفسر ذومرة بقوة اجيب بان ذومرة بدل من شديد القوى لا وصف له او المراد بقوله بالافق قوة في العلم وبالمرة في قوة جسمه ۱۲ قس

اي للذين ظلموا نصيبا من العذاب مثل نصيب نظرائهم من الامم السالفة وهو ما خوذ من مقاسمة الشقاة الماء بالدلاء لان الذنوب هو الدلو العظيم المملوء كذا في حديث ۱۲ عنه ما نهم خلقوا اي هم معترفون وهو معنى قوله لئن سالتهم من خلق السموات والارض ليقولن الله اولا يوقنون بان الله خالق واحد ۱۲ قس

قوله تضامون رؤى بتشديد ميم وضم تاء وفتحها من الضاءلة اي لا تضغم بعضكم الى بعض وترؤحون وقت الظهر وبتخفيفها من الضيم وهو الظلم اي لا يلحقكم ضيم وظلم في رؤيته فيراه بعض دون بعض كذا في المجمع. فهو تشبيه لرؤيته بالرؤية لا المرئي بالمرئي. قس قال العيني استدل بهذه الاحاديث وبالقرآن واجماع الصحابة ومن بعدهم على اثبات رؤية الله في الآخرة للمؤمنين وقد روى احاديث الرؤية اكثر من عشرين صحابيا انتهى ۱۲ قوله وقال علي هو ابن ابي طالب الذاريات هي الرياح. ك. وروى في بعض النسخ عليه السلام وهو وان كان معناه صحيحا لكن لا يستعمل في الغائب ولا يفرد به غير الانبياء. فتسلطان قوله وقال غيره اي غير علي في قوله تعالى تذروه الرياح في سورة الكهف معناه تفرقه ذكره شاهدا لما سبق قال تعالى وفي الارض آيات للموقنين وفي انفسكم وفي السماء رزقكم وما توعدون فورب السماء والارض انه لحق مثل ما انكم تنطقون قال الفراء تاكل وتشرب الرجال والسماء هنا بايدينا والموسعون اي لذو سعة نخلقها قاله الفراء وقال غيره لقادرون من الوسع بمعنى الطاقة وكذلك قوله تعالى على الموسع قدره وبمعنى القوي قاله الفراء ايضا قال تعالى ومن كل شيء خلقنا زوجين اي نوعين وصنفين مختلفين الذكر والانثى من جميع الحيوان وكذا اختلاف الالوان وكذا اختلاف الطعوم حلو وحامض فهما اي بينهما من الصنعة كالذكر والانثى زوجان كالسماء والارض والنور والظلمة والايمان والكفر ونحو هما قوله ففروا الى الله اي اهربوا من الله اليه اي من معصيته الى طاعته او من عذابه الى رحمته قوله الا ليعبدون ولا بي ذر وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون اي ما خلقتهم الا اهل السعادة من اهل الفريقين الجن والانس الا ليوحدون فجعل العام والمراد به الخصوص فان كثيرا لم تخصصهم بالسعداء منهم وفسر العبادة بالتوحيد تقليلا لبعض الملازمة بين العبادة والمعلول قوله وقال بعضهم خلقهم ليفعلوا الخ فعل بعض وترك بعض هذا بيد الله على ارادة الله تعالى كما في امامة البخاري في علم الكلام وذكر الآية تاويلان احدهما ان اللفظ عام والمراد به خاص وهم اهل السعادة وكل ميسر لما خلق لشانها خلقهم معدين للعبادة كما تقول البقرة مخلوقة للحرث وقد يكون فيها مالا يحرث قوله وليس فيه حجة لاهل القدر الخ يعني ان الله تعالى اخبر انه اراد من عباده ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا فلو شاء ان يخلقهم كلهم مؤمنين لفعل ولكنه لم يشا ذلك بل شاء ان يخلق بعضهم كافرين وبعضهم مؤمنين فهذا يدل على ان الله تعالى اراد من الكافر ان يكون كافرا وشاء ذلك منه وخلقه له وهذا هو القدر بعينه وقوله والذنوب الدلو العظيم اقل ملاء من الدلو قوله وقال مجاهد صرة صيحة دنوبا سجلا العقيم التي لا تلد وقال ابن عباس والحبك استواءها وحسنها في غمرة في ضلالتهم يتمادون وقال غيره تواصوا تواطؤا وقال مسومة معلمة من السيما والطور وقال قتادة مسطور مكتوب وقال مجاهد الطور الجبل بالسريانية رق منشور صحيفة والسقف المرفوع سماء والمسجور الموقد وقال الحسن تسجر حتى يذهب ماؤها فلا يبقى فيها قطرة وقال مجاهد التناهم نقصانا وقال غيره تمورا احلامهم العقول وقال ابن عباس البر اللطيف كسفا قطعا المنون الموت وقال غيره يتنازعون يتعاطون هذه التعاليق وصلها الفريابي عنه كما مر في اول التفسير

---

marfat.com

عن ابیه سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی المغرب بالطور فلما سمعته زاد الزہری قال قالوا الی والنجم وقال مجاهد ذو مرة ذو قوة قاب قوسین حیث الوتر من القوس ضیزی عوجاء واکدی قطع عطاؤه رب الشعری هو مرزم الجوزاء الذی وفی ما فرض علیه ازفت الازفة اقتربت الساعة سامدون البرطمة هو ضرب من اللهو وقال عکرمة یتغنون بالحمیریة وقال ابراهیم افتمارونه افتجادلونه ومن قرأ افتمرونه یعنی افتجحدونه ما زاغ البصر بصر محمد صلی اللہ علیہ وسلم وما طغی ولا جاوز ما رای فتمارونه کذبوا واکذبوا وقال الحسن اذا هوی غاب قال ابن عباس اغنی واقنی اعطی فارضی حدثنی یحیی قال حدثنا وکیع عن اسمٰعیل بن ابی خلد عن عامر عن مسروق قال قلت لعائشة یا امتاه هل رای محمد ربه فقالت لقد قف شعری مما قلت این انت من ثلث من حدثکهن فقد کذب من حدثک ان محمدا رای ربه فقد کذب ثم قرأت لا تدرکه الابصار وهو یدرک الابصار وهو اللطیف الخبیر وما کان لبشر ان یکلمه اللہ الا وحیا او من وراء حجاب ومن حدثک انه یعلم ما فی غد فقد کذب ثم قرأت وما تدری نفس ماذا تکسب غدا ومن حدثک انه اکتم فقد کذب ثم قرأت یا ایها الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک الایة ولکنه رای جبرئیل فی صورته مرتین باب قوله فکان قاب قوسین او ادنی حیث الوتر من القوس

حدثنا ابو النعمان قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشیبانی قال سمعت زرا عن عبد اللہ فکان قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبده ما اوحی قال حدثنا ابن مسعود انه رای جبرئیل له ستمائة جناح باب قوله فاوحی الی عبده ما اوحی حدثنا طلق بن غنام قال حدثنا زائدة عن الشیبانی قال سألت زرا عن قوله تعالی فکان قاب قوسین او ادنی فاوحی الی عبده ما اوحی قال اخبرنا عبد اللہ ان محمدا صلی اللہ علیه وسلم رای جبرئیل له ستمائة جناح باب قوله لقد رای من ایات ربه الکبری حدثنا قبیصة قال حدثنا سفین عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد اللہ لقد رای من ایات ربه الکبری قال رای رفرفا اخضر قد سد الافق باب قوله افرایتم اللات والعزی حدثنا مسلم قال حدثنا ابو الاشهب قال حدثنا ابو الجوزاء عن ابن عباس اللات والعزی کان اللات رجلا یلت سویق الحاج حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا هشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمٰن عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من حلف فقال فی حلفه واللات والعزی فلیقل لا الٰه الا اللہ ومن قال لصاحبه تعال اقامرک فلیتصدق

باب قوله ومناة الثالثة الاخری حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا الزهری سمعت عروة قلت لعائشة فقالت انما کان من

قسمة حدیا سورة والنجم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم البرطمة اتجادلونه فتجحدون وقال غیره وما ثنا بن جعفر قلته شیئا

ولکن قوله تعالی قاب قوسین او ادنی ۲ بن حبیش اتاه محمد قال

---

۱ قولہ قاب قوسین ای حیث وتر القوس قال مجاہد دنا وصعد الغربانی ایضا وفیہ مضافان محذوفان ای فکان مسافۃ قدر یہ علیہ السلام منہ تعالی مثل مقدار مسافۃ قاب وہذا ساقط لابی ذر قال تعالی فکنت اذا قصرته عشیرتی قال مجاہد دنا وصعد الغربانی عوجاء قال ابو عبیدۃ الحسن غیر معتدلۃ قال تعالی افرأیت الذی تولی واعطی قلیلا واکدی ای قطع عطاءہ قال تعالی وانه ہو رب الشعری قال مجاہد ہو مرزم الجوزاء بکسر المیم وہی الکبیر قال ابو عبیدۃ ہو الذی وفی ای وفی ما فرض علیہ وقال الحسن علم ما امر بہ وبلغ رسالات ربہ وقال قتادۃ ما مر بذبح ابنہ قولہ تعالی ازفت الآزفۃ اقتربت الساعۃ التی تزدوا کل یوم وقرب قال اللہ تعالی وانتم سامدون ای لاہون قال مجاہد ہی البرطمۃ بفتح الموحدۃ وسکون الراء وفتح الطاء المہملۃ والنمیم واللہ ذو من الکمتیین البرطمۃ بالنون بدل المیم الغنا فکانوا اذا سمعوا القرآن تغنوا وقال عکرمۃ متغنون باللغۃ الحمیریۃ وقال ابراہیم التغنی وہما وصلہ سعید بن منصور فی قولہ تعالی افتمارونه ای افتجادلونه من المراء وہو المجادلۃ ومن قرأ افتمرونه بضم التاء بلا الف وسکون المیم من غیر الف وہم حمزۃ والکسائی ویعقوب یعنی افتجحدونه من مرحد حقه اذا جحده وقیل التکذیب فی المراء من مادیۃ قریبۃ قولہ تعالی ما زاغ البصر بصر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ما رآہ تلک اللیلۃ وما طغی ای فلا جاوز ما رای بل اثبتہ اثباتا صحیحا مستیقنا اولا عائد علی رؤیۃ العجائب التی امر برؤیتہا وما جاوزہا ۱۲ قس

۲ قولہ فتمارونه کذا لہ ولابی ذر عن الکشمیہنی والاصیلی فتمرونه بضم التاء من غیر الف ولیس ہذا من الامتراء فی شیء لان ہذہ اللفظۃ فی السورۃ التی تلی ہذہ وہی قولہ فتمارونه ایاہ لتندد وحکی الکرمانی عن بعض النسخ ہنا تماریہ ۱۲ منہ

۳ قولہ وقال ابن عباس رضی اللہ عنہما الخ ہذا التفسیر علی سبیل اللف والنشر وحقیقۃ العطاء المال الذی للمعطیۃ ای للہ غیرہ لا للتجارۃ کما قال مجاہد اغنی اعطی وقنع رضی بما اعطی وقنع قال الراغب وحقیقۃ اقنی جعل لہ قنیۃ من الرضی ۱۲ قس

۴ قولہ ثم قرأت لا تدرکه الابصار وہو یدرک الابصار وہو اللطیف الخبیر وفی مسلم انما سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن قولہ تعالی ولقد رآہ نزلۃ اخری فقال انما ہو جبریل وعند ابن مردویہ انما قالت یا رسول اللہ رأیت ربک فقال لا انما رأیت جبریل منبطحا واعتمد جما بالآیۃ خالفنا فیہ ابن عباس فنفی الرؤیۃ عن عکرمۃ قال رأی محمد ربہ قلت الیس یقول اللہ لا تدرکه الابصار قال ویحک ذاک اذا تجلی بنوره الذی ہو نوره وقد رأی ربہ مرتین فالنفی فی الآیۃ احاطۃ الابصار لا مجرد الرؤیۃ بل فی تخصیص الاحاطۃ بالنفی ما یدل علی الرؤیۃ او نشیرہا کما تقول لا تحیط بہ الافہام واصل المعرفۃ حاصلۃ ثم استدلت ایضا بقولہ تعالی وما کان لبشر ان یکلمه اللہ الا وحیا او من وراء حجاب واجیب بان ہذہ الآیۃ لا تدل علی نفی الرؤیۃ مطلقا بل علی ان البشر لا یری اللہ فی حال التکلم ونفی الرؤیۃ یفید بہذہ الحالۃ دون غیرہا قس اختلف قدیما وحدیثا فی رؤیۃ صلعم ربہ لیلۃ

---

۱ ابن ابراہیم ۲ ای قولہ تعالی ۳ ای قولہ تعالی ۴ ابن ابراہیم ۵ ای قولہ تعالی

اهل بمناة الطاغية التي بالمشلل لا يطوفون بين الصفا والمروة فانزل الله تعالى إن الصفا والمروة من شعائر الله فطاف رسول الله صلى الله عليه وسلم والمسلمون قال سفيان مناة بالمشلل من قديد وقال عبد الرحمن بن مهدي عن ابن شهاب قال عروة قالت عائشة نزلت في الانصار كانوا هم وغسان قبل ان يسلموا يهلون بمناة مثلثه وقال معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة كان رجال من الانصار ممن كان يهل لمناة ومناة صنم بين مكة والمدينة قالوا يا نبي الله كنا لا نطوف بين الصفا والمروة تعظيما لمناة نحوه باب قوله فاسجدوا لله واعبدوا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال سجد النبي صلى الله عليه وسلم بالنجم وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والانس تابعه اسماعيل بن ايوب وابن طهمان عن ايوب ولم يذكر ابن علية عن ابن عباس حدثنا نصر بن علي اخبرني ابو احمد قال حدثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن الاسود بن يزيد عن عبد الله قال اول سورة انزلت فيها سجدة النجم قال فسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم وسجد من خلفه الا رجل رأيته اخذ كفا من تراب فسجد عليه فرأيته بعد ذلك قتل كافرا وهو امية بن خلف اقتربت الساعة قال مجاهد مستمر ذاهب مزدجر متناهي وازدجر فاستطير جنون نادس اضلاع السفينة لمن كان كفر يقول كفرله جزاء من الله منتضد يعضد بعضه على بعض الماء وقال ابن جبير مهطعين النسلان الخبب السراع وقال غيره فتعاطى فعاطها بيده فعقرها المحتظر كحظار من الشجر محتظر قوازجر افتعل من زجرت كفر فعلنا به وبهم ما فعلنا جزاء لما صنع بنوح واصحابه مستقر عذاب حق يقال الاشر المرح والتجبر باب قوله وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة وسفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن ابن مسعود قال انشق القمر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا حدثنا علي قال حدثنا سفيان قال اخبرنا ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابي معمر عن عبد الله قال انشق القمر ونحن مع النبي صلى الله عليه وسلم فصار فرقتين فقال لنا اشهدوا واشهد حدثنا يحيى بن بكير قال حدثني بكر عن جعفر عن عراك بن مالك عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابن عباس قال انشق القمر في زمان النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا يونس بن محمد قال حدثنا شيبان عن قتادة عن انس قال سأل اهل مكة ان يريهم آية فاراهم انشقاق القمر حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة عن قتادة عن انس قال انشق القمر فرقتين باب قوله تجري باعيننا جزاء لمن كان كفر ولقد تركناها آية فهل

لمناة عزوجل لمناة ۲ ابراهيم ۲ قال ۲ ثنى اخبرنا رجلا ۸ سورة اقتربت الساعة بسم الله الرحمن الرحيم ۹ وقال ۲ يقول ۱۱ فعاطى بهم ۱۳ بنا ۱۴
۲ بن عبد الله فصارت ۱۵ ثنا ۱۶ حدثنا ۱۷

---

۱ قوله وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والانس اى الحاضرون من المشركين لما سمعوا ذكر طواغيتهم الات والعزى ومناة الثالثة الاخرى وكان اول سجدة نزلت فاراد وا معارضة المسلمين بالسجود لمعبودهم اووقع ذلك منهم بلا قصد او خافوا ان ذلك من مخافتهم وما قيل كان ذلك لسبب ما القى الشيطان في اثناء قراءته صلى الله عليه وسلم تلك الغرانيق العلى وان شفاعتهن لترتجى فلا صحة له عقلا ولا نقلا كما نقله صاحب الجمع ويكذبه في الكرماني وقال كيف وقد انكر بعضهم ثم ذكر في قوله افرأيتم اللات والعزى الآية اى اخبروني يا سماء هؤلاء الذين يجعلونهم شركاء الله معي وهي الاسماء سميتموها بامجرد الهوى لا عن حجة انتهى قال في الخير الجاري وقد تكلم عليه القسطلاني بما رادي بحديث ضعيف منقطع ولعله مشكوك فالاعتراض المقطوع وذكر بعض العلماء في حواشيه على تفسير البيضاوي عند قوله تعالى وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبي الا اذا تمنى القى الشيطان في امنيته الآية قيل هو من وضع الزنادقة وليس في الصحاح قال القاضي وهو مردود عند المحققين انتهى ومر في ص ۲۲۰ ۱۲ ۲ قوله قال مجاهد مما وصله الفريابي في قوله تعالى وليقولوا سحر مستمر اى ذاهب سوف يذهب ويبطل من قولهم مر الشئ واستمر اذا ذهب قال تعالى ولقد جاءهم من الانباء ما فيه مزدجر اى اذدجار من تعذيب اوو عيد اصله مزتجر فطلب الثاء والاقال مجاهد فيما وصله الفريابي متناهي بصيغة الفاعل اى نهاية وغاية في الزجر لامزيد عليها اوبلفظ المفعول من التناهي بمعنى الانتهاء اى جاء كم من اخبار تذاب الامم السابقة ما فيه موضع الاتعاظ عن الكفر فلا زجار عنه ۱۲ قس ۳ قوله وازدجر قال مجاهد ما ذكر مستطير جنونا فيكون من مقولهم اى ازدجرته الجن وخبطته او هو من كلام الله تعالى اخبر عنانه زجرهم عن التبليغ بانواع الاذية تال تعالى ودعناه على ذات الواح ودسر قال مجاهد اضلاع السفينة وقيل المسامير وقيل الحبوط التي تشد بها السفن قال تعالى جزاء لمن كان كفر بنبينا للمفعول من كفران النعمة يقول كفر ابراى الذي فعلنا بنوح وبهم ما فعلنا من فتح ابواب السماء وما بعده من التغير ونحوه جزاء من الله بما صنعوا بنوح واصحابه. قس قال ابن جبير فجاء وصله ابن المنذر في قوله تعالى مهطعين الى الداع النسلان بفتح النون واللمة هو تفسير لاهطاع الذال عليه مهطعين والنسلان هو الخبب بفتح الخاء والموحدة الاول مذهب من العدو وقوله السراع تاكيد له وقيل الاهطاع الاسراع مع مد العنق وقيل مع انتظار ۱۲ قس ۴ قوله وقال غيره اى غير ابن جبير في قوله تعالى فتعاطى فاخذ واحاجبه فتعالى فعقر اى فعالجها بالسيف فظفر بها فنحاه فالف بعد العين فظا وتحاه فالف بعد الحاء فعقرها قال السفاقسي لا اعلم لقوله فعاطاها وجها الا ان يكون من المقلوب الذي قدمت غير مرة على لا مرلان العطو التناول فناولها بيده وسقط لفظ فعاطاها بيده دلالي ذرو الحق نداود اصاحبهم نداود والمستفيث وهو قدار بن سالف وكان اشجعهم فتعاطى اى تناول السيف فعاطاها اى تناولها بيده ۵ قوله مستقر في قوله ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر قال الفراء ينتظر عليه ظاهر شرح الكرماني ۱۲ ۶ قوله مستمر ذاهب يستمر ذهابه حتى يسلم الى ان قوله ليقال الاشر بفتح الهمزة والشين المعجمة والراء المخففة المرح بفتح الميم والراء والتجبر بالجيم والموحدة المشددة المفتوحة هكذا ابو عبيدة في تفسير قوله تعالى سيعلمون غدا من الكذاب الاشر ۱۲ قس ۷ قوله وانشق القمر ماض حقيقة وهو قول عامة المسلمين الامن لايلتفت الى قوله قال انه سينشق يوم القيامة انما ذكر الماضي موقع المستقبل لتحققه وهو خلاف الاجماع قس ومر مبسوطا في ص ۹۶۳ في علامات النبوة ۱۲ ۸ قوله قال انشق القمر فرقتين اى قطعتين مماك هذه الاحاديث الخمسة مدارها على ابن مسعود وابن عباس و انس فاما حديث ابن مسعود فغير المتروك بحضوره ذلك حيث قال ونحن مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال اشهدوا ولما انس فلم يحضر لانه كان ابن اربع اوخمس سنين وكان الانشقاق بمكة قبل الهجرة بنحو خمس سنين واما ابن عباس فلم يكن اذ ذاك ولد لكن روى ذلك عن جملة من الصحابة ۱۲ قس ۹ قوله تجري باعيننا اى تجري السفينة باعيننا اى بمرأ منا اى محفوظة بحفظنا قوله جزاء نصب على المفعول له ناصبه فعلنا وما بعده او محذوف بفعل مقدر اى جزيناهم جزاء لمن كان كفر اى فعلنا ذلك جزاء لنوح لانه نعمة كفروها فان كل نبي نعمة من الله على امته ۱۲ قس ۱۰ موضع من قديما اى من كان سبق لهذا الصنم كان لايسبن بين الصفا والمروة تعظيما لصنيعهم حيث لم يكن ثم صنمان فلما جاء الاسلام كان يسعى بينهما ۱۲ ك ۱۱ قس ۱۲ اى الغنى بالفاء المصري ۱۳ قس ۱۴ اى موضع من قديد صفر اذمن ناحية الحرة وهو الجبل الذي يهبط الهامة ۱۵ قس ۱۶ الغنى بالقاف المصري اميره بالهاشم حماد وصله الذهلي والطحاوي ۱۲ ۱۷ اى مثل حديث ابن عيينة ۱۲ ۱۸ قس ۱۹ وكان فزاعة ونهيك وسمي بذلك لان دم الذبائح كان يبقى عندها اى يندفع ۱۲ قس ۲۰ بل ارسله ولا يصرح ذلك في الحديث لانفاق عبد الوارث وابن طهمان على وصله وهما ثقتان ۱۲ قس ۲۱ مالوم عقب الابل فيشربون و يحلبون اللبن يوم ورد وهي تحليون ۱۲ قس ۲۲ ۱۷ قوله صارت تاء الافتعال واللام قد ۱۲ قس محرق وعن قتادة نبأها رواه عبد الرزاق كرماه ومحرق ۱۲ قس ۲۳ ۱۷ قوله فعاطى فعالجها بالسيف فظفر بكسر الهملة والفتح وبالطاء المهملة المخففة مكسر من الشعر يحلقون به رؤسهم ۱۲ قس ۲۴ ۱۷ قوله فعاطاها بالف بعد العين فظا وتحاه فالف بعد الحاء فعقرها قال السفاقسي لا اعلم لقوله فعاطاها وجها الا ان يكون من المقلوب الذي قدمت غير مرة على لا مرلان العطو التناول فناولها

Marfat.com

مِنْ مُدَّكِرٍ قَالَ قَتَادَةُ ابقى اللّٰهُ سفينة نوح حتى ادركها اوائل هذه الامة **حدثنا** ۴۸۶۹ حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن عبد اللّٰه قال كان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یقرأ فهل من مُدَّكِرٍ **باب** ۲ ولقد یسرنا القرآن للذكر فهل من مُدَّكِرٍ قال مجاهد هیئنا قراءته **حدثنا** ۴۸۷۰ مسدد عن یحیی عن شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن عبد اللّٰه عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم انه كان یقرأ فهل من مُدَّكِرٍ

باب قوله اعجاز نخل منقعر فكیف كان عذابی ونذر **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا زهیر عن ابی اسحٰق انه سمع رجلا سأل الاسود فهل من مُدَّكِرٍ او مُدَّكِرٌ فقال سمعت عبد اللّٰه یقرؤها فهل من مُدَّكِرٍ قال وسمعت النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یقرأها فهل من مُدَّكِرٍ **الا باب** قوله فكأنوا كهشیم المحتظر ولقد یسرنا القرآن للذكر فهل من مُدَّكِرٍ **حدثنا** عبدان ۲ اخبرنی ابی عن شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن عبد اللّٰه ان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قرأ فهل من مُدَّكِرٍ الایة **باب** قوله ولقد صبحهم بكرة عذاب مستقر فذوقوا عذابی ونذر **حدثنا** محمد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن الاسود عن عبد اللّٰه عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم انه قرأ فهل من مُدَّكِرٍ **باب** قوله ولقد اهلكنا اشیاعكم فهل من مُدَّكِرٍ **حدثنا** یحیی قال حدثنا وكیع عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن الاسود بن یزید عن عبد اللّٰه قال قرأت علی النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فهل من مُدَّكِرٍ فقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فهل من مُدَّكِرٍ **باب** قوله سیهزم الجمع ویولون الدبر **حدثنی** ۴۸۷۵ محمد بن عبد اللّٰه بن حوشب قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ح **وحدثنی** محمد قال حدثنا عفان بن مسلم عن وهیب قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم قال وهو فی قبة یوم بدر اللّٰهم انی انشدك عهدك ووعدك اللّٰهم ان شئت لم تعبد بعد الیوم فاخذ ابو بكر بیده فقال حسبك یا رسول اللّٰه الحححت علی ربك وهو یثب فی الدرع فخرج وهو یقول سیهزم الجمع ویولون الدبر بل الساعة موعدهم والساعة ادهی وامر **باب** قوله بل الساعة موعدهم والساعة ادهی وامر یعنی من المرارة **حدثنا** ۴۸۷۶ ابراهیم بن موسیٰ قال حدثنا هشام بن یوسف ان ابن جریج اخبرهم قال اخبرنی یوسف بن ماهك قال انی عند عائشة ام المؤمنین قالت لقد انزل علی محمد صلی اللّٰه علیه وسلم بمكة وانی لجاریة العب بل الساعة موعدهم والساعة ادهی وامر **حدثنی** ۴۸۷۷ اسحٰق قال حدثنا خالد عن خلد عن عكرمة عن ابن عباس ان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال وهو فی قبة له یوم بدر انشدك عهدك ووعدك اللّٰهم ان شئت لم تعبد بعد الیوم ابدا فاخذ ابو بكر بیده وقال حسبك یا رسول اللّٰه فقد الححت علی ربك وهو فی الدرع فخرج وهو یقول سیهزم الجمع ویولون الدبر بل الساعة موعدهم والساعة ادهی وامر **سورة** ۵۴

۲ قوله فكیف كان عذابی ونذر ۲ یسرنا ۳ الی قوله فهل من مدكر یسال قل ۵ یقرأه ۶ باب ۷ الایة ۸ قال ۹ اخبرنا عن ۱۰ الی قوله فهل من مدكر تما ۱۱

۱ قوله قال قتادة ابقی اللّٰه سفینة نوح حتی ادركها اوائل هذه الامة وزاد عبد الرزاق عن معمر عن قتادة فكانت على الجودی وعند ابن ابی حاتم عنه قال ابقی اللّٰه السفینة فی ارض الجزیرة عبرة وآیة حتی نظر الیها اوائل هذه الامة وكم مر سفینة بعد باعارت رماد او قال ابن كثیر الظاهر یعنی من قوله ولقد تركناها ان المراد من ذلك جنس السفن لقوله تعالی وآیة لهم انا حملنا ذریاتهم فی الفلك المشحون ۱۲ قسطلانی ۲ قوله فهل من مدكر بالدال المهملة واصله مذتكر بذال معجمة فاستثقل الخروج من حرف مجهور وهو الذال الی حرف مهموس وهو التاء فابدلت التاء دالا مهملة لتقارب مخرجیهما ثم ادغت المعجمة فی المهملة بعد قلب المعجمة البا للتقارب وقرأ بعضهم مذكر بالمعجمة خلفا قال ابن مسعود رأیته علیه السلام قرأ بها مدكر یعنی بالمهملة ۱۲ قس ۳ قوله ولقد یسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر ای سهلنا لفظه وییسرنا معناه لمن اراده لیتذكر الناس كما قال تعالی كتاب انزلناه مبارك لیدبروا آیاته ولیتذكر اولوا الالباب وقال مجاهد یسرنا ای هونا قراءته ولیس شئ یتعذر فكذا هذا القرآن ۱۲ قس ۴ قوله اعجاز نخل منقعر قال ابن الانباری اصول نخل منقطع عن مغارسه ساقط على الارض وقیل شبهوا بالاعجاز لان الریح طیرت رؤسهم وطرحت اجسادهم وتذكیر منقعر لحمل على اللفظ والتانیث فی قوله اعجاز نخل خاویة للمعنی انتهی ۱۲ قسطلانی ۵ قوله كهشیم المحتظر بكسر الظاء المعجمة قراءة الجمهور اسم فاعل قال ابن عباس الحظیرة هو الرجل یجعل لغنمه حظیرة بالشوك والشجر فما سقط من ذلك وداسته الغنم فهو الهشیم وقرأ الحسن بفتحها فقیل هو مصدر ای كهشیم الاحتظار وقیل اسم مكان ۱۲ قسطلانی ۶ قوله ولقد صبحهم بكرة بالصرف لانه نكرة ولو قصد به وقت بعینه امتنع للتانیث والتعریف قوله عذاب مستقر ای دائم متصل بعذاب الآخرة قوله فذوقوا عذابی ونذر یعید بهذا العذاب الذی نزل بهم من طمس الاعین غیر العذاب الذی اهلكوا به فلذلك حسن التكریر زاد ابو ذر الی قوله فهل من مدكر ۱۲ قس ۷ قوله ولقد اهلكنا اشیاعكم ای اشباهكم ونظراءكم فی الكفر من الامم السابقة قوله فهل من مدكر من یتذكر ویعتبر ویخاف ویتنبه وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر ۱۲ قسطلانی ۸ قوله فقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فهل من مدكر بالدال المهملة قس قال الكرمانی فان قلت ما معنی تكرار هذا الحدیث فی هذه التراجم الستة ووجه المناسبة بینه وبینها قلت لعل غرضه ان المدكر فی هذه السورة هو فی المواضع الستة كله بالمهملة انتهی ۱۲ ۹ قوله سیهزم الجمع ویولون الدبر ای الاذبار فاراد الجنس اولان كل واحد یولی دبره وقد وقع ذلك یوم بدر وهو من دلائل النبوة وعن عمر لما نزلت قال لم اعلم ما هی فلما كان یوم بدر رأیت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یلبس الدرع ویقول سیهزم الجمع فعلمته ۱۲ بیضاوی

۱۰ قوله اللهم انی اشدك ای اطلبك عهدك ای نحو ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلین انهم لهم المنصورون قوله ووعدك ای باحدی الطائفتین واذ یعدكم اللّٰه احدی الطائفتین انها لكم قوله اللهم ان تشا هلاك المؤمنین فالمفعول محذوف او قوله لا تعبد بعد الیوم فی حكم المفعول والجزاء محذوف قوله فاخذ ابو بكر بیده صلعم فقال حسبك ای یكفیك ما قلته یا رسول اللّٰه الحححت بمعاندین مهملتین بالغت واطلت علی ربك فی الدعاء قس وفی الحدیث مع بیانه فی ص۳۳۶ فی الغازی وفی ص۵۱۵ فی الجهاد ۱۲ ۱۱ قوله بل الساعة الی یوم القیمة موعدهم ای موعد عذابهم ای موعد عذابهم قوله والساعة ای عذابها وادهی ای اعظم بلیة قوله وامر ای اشد مرارة من عذاب الدنیا ۱۲ قس ۱۲ قوله سورة الرحمن مكیة او مدنیة او متبعضة وآیاتها وستون بسم اللّٰه سقطت البسملة لغیر ابی ذر وقال مجاهد تنماحصا عبد بن حمید فی قوله تعالی الشمس والقمر بحسبان ای كحسبان الرحی ای یدوران فی مثل قطب الرحی وهذا ساقط لغیر ابی ذر ۱۲ قس

حل اللغات

یلت السویق ای نجنه بالماء بناة الطائفیة بالجر صفة لمناة یا عتبار لخمیان عبد تهامة قید بضم القاف مسعرا اسم جبل یهلون ای یجهرون فرقة منصوب علی الحال وابدل من الاول وردی بالرفع علی الاستیناف اشهدوا ای اشهدوا هذه المعجزة الباهرة جعشر هو ابن ربیعة بن شرحبیل ۱۲

الرَّحْمٰنُ ۲ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ يُرِيْدُ لِسَانَ الْمِيْزَانِ وَالْعَصْفُ بَقْلُ الزَّرْعِ اِذَا قُطِعَ مِنْهُ شَيْءٌ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَذٰلِكَ الْعَصْفُ وَالرَّيْحَانُ وَرْقُهُ وَالْحَبُّ الَّذِيْ يُؤْكَلُ مِنْهُ وَالرَّيْحَانُ فِيْ كَلَامِ الْعَرَبِ الرِّزْقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ وَالْعَصْفُ يُرِيْدُ الْمَاْكُوْلَ مِنَ الْحَبِّ وَالرَّيْحَانُ النَّضِيْمُ الَّذِيْ لَمْ يُؤْكَلْ قَالَ غَيْرُهُ وَالْعَصْفُ وَرَقُ الْحِنْطَةِ وَقَالَ الضَّحَّاكُ الْعَصْفُ التِّبْنُ وَقَالَ اَبُوْ مَالِكٍ الْعَصْفُ اَوَّلُ مَا يَنْبُتُ تُسَمِّيْهِ النَّبَطُ هَبُوْرًا وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْعَصْفُ وَرَقُ الْحِنْطَةِ وَالرَّيْحَانُ الرِّزْقُ وَالْمَارِجُ اللَّهَبُ الْاَصْفَرُ وَالْاَخْضَرُ الَّذِيْ يَعْلُو النَّارَ اِذَا اُوْقِدَتْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ مُجَاهِدٍ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ لِلشَّمْسِ فِي الشِّتَاءِ مَشْرِقٌ وَمَشْرِقٌ فِي الصَّيْفِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ مَغْرِبُهَا فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ لَا يَبْغِيَانِ لَا يَخْتَلِطَانِ اَلْمُنْشَاٰتُ مَا رُفِعَ مِنْ قَلْعٍ مِنَ السُّفُنِ فَاَمَّا مَا لَمْ يُرْفَعْ قَلْعُهُ فَلَيْسَ بِمُنْشَاَةٍ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَاَنْشَاَ الصُّفْرَ يُصَبُّ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ يُعَذَّبُوْنَ بِهٖ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ يَهُمُّ بِالْمَعْصِيَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ فَيَتْرُكُهَا الشُّوَاظُ لَهَبٌ مِنْ نَارٍ مُدْهَامَّتٰنِ سَوْدَاوَانِ مِنَ الرِّيِّ صَلْصَالٍ خَلْطٌ بِرَمْلٍ فَصَلْصَلَ كَمَا يُصَلْصِلُ الْفَخَّارُ وَيُقَالُ مُنْتِنٍ يُرِيْدُوْنَ بِهٖ صَلَّ يُقَالُ صَلْصَالٌ كَمَا يُقَالُ صَرَّ الْبَابُ عِنْدَ الْاِغْلَاقِ وَصَرْصَرَ مِثْلُ كَبْكَبْتُهُ يَعْنِيْ كَبَبْتُهُ فَاَكْهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ الرُّمَّانُ وَالنَّخْلُ بِالْفَاكِهَةِ وَاَمَّا الْعَرَبُ فَاِنَّهَا تَعُدُّهَا فَاكِهَةً كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فَاَمَرَهُمْ بِالْمُحَافَظَةِ عَلٰى كُلِّ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ اَعَادَ الْعَصْرَ تَشْدِيْدًا لَهَا كَمَا اَعَادَ النَّخْلَ وَالرُّمَّانَ وَمِثْلُهَا اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ وَكَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَقَدْ ذَكَرَهُمْ فِي اَوَّلِ قَوْلِهٖ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَقَالَ غَيْرُهٗ اَفْنَانٍ اَغْصَانٌ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ مَا يُجْتَنٰى قَرِيْبٌ وَقَالَ الْحَسَنُ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ نِعَمِهٖ وَقَالَ قَتَادَةُ رَبُّكُمَا يَعْنِي الْجِنَّ وَالْاِنْسَ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ يَغْفِرُ ذَنْبًا وَيَكْشِفُ كَرْبًا وَيَرْفَعُ قَوْمًا وَيَضَعُ اٰخَرِيْنَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَرْزَخٌ حَاجِزُ الْاَيَّامِ الْخَلْقُ نَضَّاخَتَانِ فَيَّاضَتَانِ ذُو الْجَلَالِ ذُو الْعَظَمَةِ وَقَالَ غَيْرُهٗ مَارِجٍ خَالِصٍ مِنَ النَّارِ يُقَالُ مَرَجَ الْاَمِيْرُ رَعِيَّتَهٗ اِذَا خَلَاهُمْ يَعْدُوْ وَبَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مَرَجَ اَمْرُ النَّاسِ مَرِيْجٌ مُلْتَبِسٌ مَرَجَ اخْتَلَطَ الْبَحْرَيْنِ مِنْ مَرَجْتُ دَابَّتَكَ تَرَكْتُهَا يَسْفَرُغُ سَنَفْرُغُ سَيَكُمْ لَا يَشْغَلُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَهُوَ مَعْرُوْفٌ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ يُقَالُ لَاَتَفْرُغَنَّ لَكَ وَمَا بِهٖ شُغْلٌ يَقُوْلُ لَاُخَذِّنَّكَ عَلٰى غِرَّتِكَ بَابٌ قَوْلُهٗ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ

---

۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ مُجَاهِدٌ يُحْسِبَانِ كَحُسْبَانِ الرَّحٰى وَقَالَ غَيْرُهٗ رزقه بِنَشَاءٍ بِمَشَاءٍ ۲ كَمَا لَفْخَارٍ كَمَا يُصْنَعُ الْفَخَّارُ الشَّوَاظُ لَهَبٌ مِنْ نَارٍ

۳ النَّجْمُ ۵ يَسْجُدَانِ ۶ وَالنَّجْمُ ۲ وَطِيْنٍ ۸ صَلْصَلٍ ۹ قَالَ ۱۰ اللّٰهُ ۱۱ ۲ وَيُقَالُ تَلَقَّفُ ۱۲ اخْتَلِطْ ۱۳ وَالْعَصْفُ ۱۴ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ ۱۵ الْبَحْرَانِ ۱۶ وَقَالَ غَيْرُهٗ

---

۱ قَوْلُهٗ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ يُرِيْدُ لِسَانَ الْمِيْزَانِ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ وَعِنْدَ ابْنِ اَبِيْ حَاتِمٍ رَاٰى ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا يَزِنُ قَدَارَجَ فَقَالَ اَقِمِ اللِّسَانَ كَمَا قَالَ تَعَالٰى وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ ثُمَّ قَالَ تَعَالٰى وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالْعَصْفُ ذُو الْعَصْفِ هُوَ يُدْرِكُ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَذٰلِكَ الْعَصْفُ وَالرَّيْحَانُ وَرَقُهُ ۲ قَوْلُهٗ وَالْحَبُّ الَّذِيْ يُؤْكَلُ مِنْهُ وَالرَّيْحَانُ فِيْ كَلَامِ الْعَرَبِ الرِّزْقُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ وَالْعَصْفُ يُرِيْدُ الْمَاْكُوْلَ مِنَ الْحَبِّ وَالرَّيْحَانُ النَّضِيْمُ الَّذِيْ لَمْ يُؤْكَلْ قَالَ غَيْرُهٗ وَالْعَصْفُ وَرَقُ الْحِنْطَةِ وَقَالَ الضَّحَّاكُ الْعَصْفُ التِّبْنُ وَقَالَ اَبُوْ مَالِكٍ الْعَصْفُ اَوَّلُ مَا يَنْبُتُ تُسَمِّيْهِ النَّبَطُ هَبُوْرًا وَقَالَ مُجَاهِدٌ الْعَصْفُ وَرَقُ الْحِنْطَةِ وَالرَّيْحَانُ الرِّزْقُ وَالْمَارِجُ اللَّهَبُ الْاَصْفَرُ وَالْاَخْضَرُ الَّذِيْ يَعْلُو النَّارَ اِذَا اُوْقِدَتْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ مُجَاهِدٍ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ لِلشَّمْسِ فِي الشِّتَاءِ مَشْرِقٌ وَمَشْرِقٌ فِي الصَّيْفِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ مَغْرِبُهَا فِي الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ لَا يَبْغِيَانِ لَا يَخْتَلِطَانِ اَلْمُنْشَاٰتُ مَا رُفِعَ مِنْ قَلْعٍ مِنَ السُّفُنِ فَاَمَّا مَا لَمْ يُرْفَعْ قَلْعُهُ فَلَيْسَ بِمُنْشَاَةٍ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَاَنْشَاَ الصُّفْرَ يُصَبُّ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ يُعَذَّبُوْنَ بِهٖ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ يَهُمُّ بِالْمَعْصِيَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ فَيَتْرُكُهَا الشُّوَاظُ لَهَبٌ مِنْ نَارٍ مُدْهَامَّتٰنِ سَوْدَاوَانِ مِنَ الرِّيِّ صَلْصَالٍ خَلْطٌ بِرَمْلٍ فَصَلْصَلَ كَمَا يُصَلْصِلُ الْفَخَّارُ وَيُقَالُ مُنْتِنٍ يُرِيْدُوْنَ بِهٖ صَلَّ يُقَالُ صَلْصَالٌ كَمَا يُقَالُ صَرَّ الْبَابُ عِنْدَ الْاِغْلَاقِ وَصَرْصَرَ مِثْلُ كَبْكَبْتُهُ يَعْنِيْ كَبَبْتُهُ فَاَكْهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ الرُّمَّانُ وَالنَّخْلُ بِالْفَاكِهَةِ وَاَمَّا الْعَرَبُ فَاِنَّهَا تَعُدُّهَا فَاكِهَةً كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فَاَمَرَهُمْ بِالْمُحَافَظَةِ عَلٰى كُلِّ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ اَعَادَ الْعَصْرَ تَشْدِيْدًا لَهَا كَمَا اَعَادَ النَّخْلَ وَالرُّمَّانَ وَمِثْلُهَا اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ وَكَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَقَدْ ذَكَرَهُمْ فِي اَوَّلِ قَوْلِهٖ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَقَالَ غَيْرُهٗ اَفْنَانٍ اَغْصَانٌ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ مَا يُجْتَنٰى قَرِيْبٌ وَقَالَ الْحَسَنُ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ نِعَمِهٖ وَقَالَ قَتَادَةُ رَبُّكُمَا يَعْنِي الْجِنَّ وَالْاِنْسَ قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ يَغْفِرُ ذَنْبًا وَيَكْشِفُ كَرْبًا وَيَرْفَعُ قَوْمًا وَيَضَعُ اٰخَرِيْنَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَرْزَخٌ حَاجِزُ الْاَيَّامِ الْخَلْقُ نَضَّاخَتَانِ فَيَّاضَتَانِ ذُو الْجَلَالِ ذُو الْعَظَمَةِ وَقَالَ غَيْرُهٗ مَارِجٍ خَالِصٍ مِنَ النَّارِ يُقَالُ مَرَجَ الْاَمِيْرُ رَعِيَّتَهٗ اِذَا خَلَاهُمْ يَعْدُوْ وَبَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مَرَجَ اَمْرُ النَّاسِ مَرِيْجٌ مُلْتَبِسٌ مَرَجَ اخْتَلَطَ الْبَحْرَيْنِ مِنْ مَرَجْتُ دَابَّتَكَ تَرَكْتُهَا يَسْفَرُغُ سَنَفْرُغُ سَيَكُمْ لَا يَشْغَلُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَهُوَ مَعْرُوْفٌ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ يُقَالُ لَاَتَفْرُغَنَّ لَكَ وَمَا بِهٖ شُغْلٌ يَقُوْلُ لَاُخَذِّنَّكَ عَلٰى غِرَّتِكَ بَابٌ قَوْلُهٗ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ

۲ قَوْلُهٗ كَالْفَخَّارِ لَيْسَ النَّخْلُ وَالرُّمَّانُ بِالْفَاكِهَةِ لِاَنَّ الشَّيْءَ لَا يُعْطَفُ عَلٰى نَفْسِهٖ لِاَنَّ الْعَطْفَ يَقْتَضِي الْمُغَايِرَةَ فَلَوْ حَلَفَ لَا يَاْكُلُ فَاكِهَةً فَاَكَلَ رُطَبًا اَوْ مَا لَمْ يَحْنَثْ قَوْلُهٗ وَاَمَّا الْعَرَبُ فَاِنَّهَا تَعُدُّهَا فَاكِهَةً وَاَنَا اَعُدُّ ذِكْرَهُمَا لِفَضْلِهِمَا عَلَى الْفَاكِهَةِ فَاِنَّ ثَمَرَةَ النَّخْلِ فَاكِهَةُ غِذَاءٍ وَثَمَرَةَ الرُّمَّانِ فَاكِهَةُ دَوَاءٍ فَهُوَ مِنْ ذِكْرِ الْخَاصِّ بَعْدَ الْعَامِّ تَفْضِيْلًا لَهُ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخ قَوْلُهٗ وَمِثْلُهَا اَيْ مِثْلُ الْفَاكِهَةِ وَالنَّخْلِ وَالرُّمَّانِ فِيْ قَوْلِهٖ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ الْخ وَالْحَاصِلُ اَنَّهٗ مِنْ عَطْفِ الْخَاصِّ عَلَى الْعَامِّ وَاعْتُرِضَ لِاَنَّهٗ نَكِرَةٌ فِيْ سِيَاقِ الْاِثْبَاتِ فَلَا عُمُوْمَ لَهٗ قَالَ الْمُكْرِمَانِيُّ اَقُوْلُ لِلْاِمَامِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ اِنْ لَمْ يَمْنَعِ الْمُشَابَهَةُ بَيْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَبَيْنَ ذَمِّ الْاٰيِسِيْنَ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ مِنَ الْاَرْضِ نَظَائِرُ بِهَا بِالْاَنَّ الْمُمَاثَلَةَ

علی وجهه فی جنة عدن **باب** حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِی الْخِیَامِ وقال ابن عباس الحوراء سوداء الحدقة وقال مجاهد مقصورات محبوسات قصرن طرفهن وانفسهن علی ازواجهن قاصرات لا یبغین غیرازواجهن **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنی عبد العزیز بن عبد الصمد قال حدثنا ابو عمران الجونی عن ابی بکر بن عبد الله بن قیس عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان فی الجنة خیمة من لؤلؤة مجوفة عرضها ستون میلا فی کل زاویة منها اهل ما یرون الاخرین یطوف علیهم المؤمنون وجنتان من فضة انیتهما وما فیهما وجنتان من کذا انیتهما وما فیهما وما بین القوم وبین ان ینظروا الی ربهم الا رداء الکبریاء علی وجهه فی جنة عدن **الواقعة** وقال مجاهد رُجَّتْ زُلْزِلَتْ بُسَّتْ فُتَّتْ لُتَّتْ کما یلت السویق المخضود الموقر حملا ویقال ایضا لا شوک له منضود الموز والعرب المحببات الی ازواجهن ثُلَّةٌ اُمَّةٌ یَحْمُومٍ دخانٌ اسود یُصِرُّونَ یدیمون الْهِیمِ الابل الظمأ لَمُغْرَمُونَ لملزمون رَوْحٌ جنة ورخاء والرَّیْحَانُ الرزق وَنُنْشِئَکُمْ فی ای خلق نشاء وقال غیره تفکهون تعجبون عُرُبًا مثقلة واحدها عروب مثل صبور وصُبُر یسمیها اهل مکة العربة واهل المدینة الغنجة و اهل العراق الشکلة وقال فی خافضة لقوم الی النار ورافعة الی الجنة مَوْضُونَةٍ منسوجة ومنه وضین الناقة والکوبٌ لا اذان له ولا عروة والاباریق ذوات الاذان والعُرَی مَسْکُوبٍ جارٍ وفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ بعضها فوق بعض مُتْرَفِینَ متنعمین **أَإِذَا** مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا **أَإِنَّا** لَمَبْعُوثُونَ **أَوَآبَاؤُنَا** الْأَوَّلُونَ **قُلْ** إِنَّ الْأَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ **لَمَجْمُوعُونَ** إِلَىٰ مِیقَاتِ یَوْمٍ مَعْلُومٍ **ثُمَّ** إِنَّکُمْ أَیُّهَا الضَّالُّونَ الْمُکَذِّبُونَ **لَآکِلُونَ** مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ **فَمَالِئُونَ** مِنْهَا الْبُطُونَ **فَشَارِبُونَ** عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیمِ **فَشَارِبُونَ** شُرْبَ الْهِیمِ **هَٰذَا** نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّینِ **نَحْنُ** خَلَقْنَاکُمْ **فَلَوْلَا** تُصَدِّقُونَ **أَفَرَأَیْتُم** مَّا تُمْنُونَ **أَأَنتُمْ** تَخْلُقُونَهُ **أَمْ** نَحْنُ الْخَالِقُونَ **نَحْنُ** قَدَّرْنَا بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ **وَمَا** نَحْنُ بِمَسْبُوقِینَ **عَلَىٰ** أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَکُمْ **وَنُنشِئَکُمْ** فِی مَا لَا تَعْلَمُونَ **وَلَقَدْ** عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ **فَلَوْلَا** تَذَکَّرُونَ **أَفَرَأَیْتُم** مَّا تَحْرُثُونَ **أَأَنتُمْ** تَزْرَعُونَهُ **أَمْ** نَحْنُ الزَّارِعُونَ **لَوْ** نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ **حُطَامًا** **فَظَلْتُمْ** تَفَکَّهُونَ **إِنَّا** لَمُغْرَمُونَ **بَلْ** نَحْنُ مَحْرُومُونَ **أَفَرَأَیْتُمُ** الْمَاءَ الَّذِی تَشْرَبُونَ **أَأَنتُمْ** أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ **أَمْ** نَحْنُ الْمُنزِلُونَ **لَوْ** نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ **أُجَاجًا** **فَلَوْلَا** تَشْکُرُونَ **أَفَرَأَیْتُمُ** النَّارَ الَّتِی تُورُونَ **أَأَنتُمْ** أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا **أَمْ** نَحْنُ الْمُنشِئُونَ **نَحْنُ** جَعَلْنَاهَا تَذْکِرَةً **وَمَتَاعًا** لِّلْمُقْوِینَ **فَسَبِّحْ** بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیمِ **فَلَا** أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ **وَإِنَّهُ** لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِیمٌ **إِنَّهُ** لَقُرْآنٌ کَرِیمٌ **فِی** کِتَابٍ مَّکْنُونٍ **لَّا** یَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ **تَنزِیلٌ** مِّن رَّبِّ الْعَالَمِینَ **أَفَبِهَٰذَا** الْحَدِیثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ **وَتَجْعَلُونَ** رِزْقَکُمْ أَنَّکُمْ تُکَذِّبُونَ **فَلَوْلَا** إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ **وَأَنتُمْ** حِینَئِذٍ تَنظُرُونَ **وَنَحْنُ** أَقْرَبُ إِلَیْهِ مِنکُمْ وَلَٰکِن لَّا تُبْصِرُونَ **فَلَوْلَا** إِن کُنتُمْ غَیْرَ مَدِینِینَ **تَرْجِعُونَهَا** إِن کُنتُمْ صَادِقِینَ **فَأَمَّا** إِن کَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِینَ **فَرَوْحٌ** وَرَیْحَانٌ **وَجَنَّتُ** نَعِیمٍ **وَأَمَّا** إِن کَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْیَمِینِ **فَسَلَامٌ** لَّکَ مِنْ أَصْحَابِ الْیَمِینِ **وَأَمَّا** إِن کَانَ مِنَ الْمُکَذِّبِینَ الضَّالِّینَ **فَنُزُلٌ** مِّنْ حَمِیمٍ **وَتَصْلِیَةُ** جَحِیمٍ **إِنَّ** هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِینِ **فَسَبِّحْ** بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیمِ

الحور السود ۲ حور سود ثنی ثنا سورة الواقعة بسم الله الرحمن الرحیم التحبیات ۵ لملزمون ۶ لمولمون ورنحان ۷ فیما لا تعلمون ۸ ویقال یقوم ۹ ۱۰ ۱۱ متنعمین ۲ مدینین مجاسبین من النطف ۴ یعنی بمواقع ۱۵ فسلم والغیت ۱۶ قریب ۱۷ سورة الحدید والمجادلة ۴ بسم الله الرحمن الرحیم

۱ قوله وقال مجاهد الخ وصله الطبرانی فی قوله تعالی اذا رجت الارض رجا ای زلزلت ای تضطرب فرقا من الله حتی یتدم ما علیها من بناء وجبل وقال وبست الجبال فتت ای لتت کما یلت السویق بالسمن او بالزیت قال تعالی فی سعد مخضود هو الموقر حملا بفتح القاف والحاء ای لا بین ساقه من کثرة ثمره بحیث تنثنی اغصانه ویقال ایضا لا شوک له شوکه فیعلم مکان کل شوکه ثمرة قوله وطلح منضود هو الموز واحده طلحة وقوله منضود ای متراکب قال تعالی فجعلنا هن ابکارا عربا العرب بفتح الراء وسکونها المحببات الی ازواجهن بفتح الموحدة المشددة قال الکرمانی وفی بعضها متحببات والتفعل بمعنی التفعیل ورمی کتاب بدء الخلق قوله تعالی ثلة من الاولین ای امة من الامم اللاحقة قوله تعالی وظل ممدود هو الدخان ای دخان اسود وقیل الحموم وادنی جهنم قوله تعالی وکانوا یصرون علی الحنث العظیم ای یدیمون علی الذنب العظیم قال تعالی فشاربون شرب الهیم هی الابل الظمأ قوله انا لمغرمون ای لملزمون غرامة ما انفقنا قال تعالی فاما ان کان من المقربین فروح ای جنة ورخاء وقیل معناه فلهم راحة وهو تفسیر بالالزام قوله وریحان بالام قال ابن عباس هو الرزق قال الورق الروح المتاع من النار والریحان دخول دار القرار قوله لکم نشائکم بفتح النون الاولی والثانیة وذکر نشکم بضم النون وذکر الشین وزاد فیما لا تعلمون ای فی ای خلق نشاء وقال الحسن البصری نجعلکم قردة وخنازیر کما فعلنا بأقوام قبلکم او نجعلکم علی غیر صورکم فی الدنیا فجعل النوعین یقبح الکافر وقال یثیره ای یثیر مجاهد فی قوله تعالی فظلتم تفکهون ای تعجبون ما نزل بکم فی زرعکم وقیل تندمون علی اجتهادکم فیه قال یثره فی قوله تعالی خافضة رافعة ای هی خافضة لقوم الی النار ورافعة بآخرین الی الجنة قوله تعالی علی سرر موضونة ای منسوجة بالذهب وقیل بالدر والیاقوت الصلصل وضعت الشیء ای رکبت بعضه علی بعض ومنه وضین الناقة وهو خراسها تراکب طاقاتها قال تعالی بمواقع النجوم ای بحکم القرآن ویقال للقرآن نجوم لانه نزل نجما قوله ویقال بسقط النجوم ای مغاربها ای بغاربها النجوم السمائیة اذا غربن قوله ومواقع جمع بالجمع وموقع بالافراد واحد ای مفاد هما واحد کالنزع الضفاف والغرف والمعاقف کلها مکان بلا تفاوت علی الصحیح وبالافراد قرأ حمزة والکسائی قال ثم فهمنا هذا الحدیث انتم مدینون ای مکذبون قال ابن عباس وغیره قوله فسلام لک ای سلم بتشدید اللام وللاذفر

(سورة الواقعة) (قوله بمواقع النجوم بحکم القرآن) مبنی علی تشبیه معانی القرآن بالنجوم الساطعة والانوار اللامعة ومحل تلک المعانی هی محکم القرآن فصار مواقع النجوم (سورة الحدید) (قوله یقال الظاهر علی کل شیء علما والباطن علی کل شیء علما) یرید انه تعالی ظاهر علی کل شیء من حیث العلم به تعالی من وجه بناء علی ان کل ما یدرک بای حاسة کانت فهو من آثار قدرته ووجوده والاثر دلیل علی المؤثر فهو من هذه الحیثیة ظاهر علما علی کل شیء فما من شیء الا وهو یعلمه ویعرفه وکذلک هو تعالی باطن من حیث العلم به فلا احد یعلمه بالنظر الی حقیقته وکنهه حتی قیل ما عرفناک حق معرفتک فصدق الامران کونه ظاهرا علما علی کل احد وباطنا علما علی کل احد والله تعالی اعلم اهسندی

marfat.com

أنظِرْنَا انتظرونا المجادلة ٢٨٨٢ وقال مجاهد يُحَادُّونَ يشاقون كُبِتُوا أخزوا من الخزي إستَحْوَذَ غلب الحشر الجلاء الاخراج من ارض الى ارض حدثنا محمد بن عبد الرحيم قال حدثنا سعيد بن سليمان قال حدثنا هُشيم قال اخبرنا ابو بشر عن سعيد بن جُبير قال قلت لابن عباس سورة التوبة قال التوبة هي الفاضحة ما زالت تنزل منهم ومنهم حتى ظنوا انها لم تبق احدا منهم الا ذكر فيها قال قلت سورة الانفال قال نزلت في بدر قال قلت سورة الحشر قال نزلت في بني النَّضير حدثنا ٢٨٨٣ الحسن بن مُدرك قال حدثنا يحيى بن حماد قال اخبرنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد قال قلت لابن عباس سورة الحشر قال قل سورة بني النضير باب قوله ما قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ نخلة مالم تكن عجوة او برنية ٢٨٨٤ حدثنا قتيبة قال حدثنا ليث عن نافع عن ابن عُمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرق نخل بني النضير وقطع وهي البُويرة فأنزل الله تعالى ما قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أو تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ باب قوله ما أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ٢٨٨٥ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان غير مرة عن عَمرو عن الزهري عن مالك بن اوس بن الحَدَثان عن عمر قال كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة ينفق على اهله منها نفقة سنته ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع عُدَّة في سبيل الله باب قوله وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ٢٨٨٦ حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لعن الله الواشمات والموتشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فبلغ ذلك امرأة من بني اسد يقال لها أُمُّ يعقوب فجاءت فقالت انه بلغني انك لعنت كيت وكيت فقال ومالي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو في كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه أما قرأت وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه قالت فاني أرى اهلك يفعلونه قال فاذهبي فانظري فذهبت فنظرت فلم تر من حاجتها شيئا فقال لو كانت كذلك ما جامعتنا حدثنا ٢٨٨٧ علي قال حدثنا عبد الرحمن عن سفيان قال ذكرت لعبد الرحمن بن عابس حديث منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الواصلة فقيل سمعته من ام أة يقال لها أمُّ يعقوب عن عبد الله مثل حديث منصور باب قوله وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ حدثنا ٢٨٨٨ احمد بن يونس قال حدثنا ابو بكر عن حُصَين عن عمرو بن ميمون قال قال عمر أوصي الخليفة بالمهاجرين الاولين ان يعرف لهم حقهم وأوصي الخليفة بالانصار الذين تبوءوا الدار والايمان من قبل ان يهاجر النبي

احزنوا من الحزن احزنوا سورة الحشر بسم الله الرحمن الرحيم ثنى ثنى اخبرنا لن يُبقي ثنى حدثنا ابن جُبير الليث من اهل القرى وكانت

المتوشمات عنك ما جامعتنا من قبيلتهم يعني ابن عباس بن الخطاب

قوله المجادلة مدنية او العشر الاول مكي والباقي مدني وآياتها ثنتان وعشرون وسقط لفظ المجادلة لابي ذر ١٢ قس قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابي في قوله تعالى ان الذين يحادون الله اي يشاقون الله ويحادون قتادة يعادون الله وقال مجاهد ايضا في قوله الذين يحادون الله ورسوله كبتوا اي خزلوا بالكبت الزاء والبدد بايار مضمومة ولا بي ذر اخزوا بضم الزاء واسقاط الياء من الخزي ولابوي ذر والوقت امزلوا من الحزن قال تعالى استحوذ عليهم الشيطان اي غلب قاله ابو عبيدة ١٢ قس قوله المشرعة دائما اربع وعشرون ولابي ذر في سورة الحشر بسم الله الرحمن الرحيم ١٢ قس قوله ما زالت تنزل ومنهم ومنهم مرتين ومراده ومنهم الذين يؤذون النبي ومنهم من يلمزك في الصدقات ومنهم من يقول ايذن لي ومنهم من عاهد الله ١٢ قسطلاني قوله قتل سورة بني النضير قال الزركشي وانما كره ابن عباس تسميتها بالحشر لان الحشر يوم القيمة وزاد في الفتح وانما المراد بها اخراج بني النضير قس اي في قوله تعالى هو الذي اخرج الذين كفروا من اهل الكتاب من ديارهم لاول الحشر اي في اول حشرهم من جزيرة العرب اذ لم يصبهم هذا الذل قبل ذلك او في اول حشرهم للقتال او الجلاء الى الشام وآخر حشرهم اجلاء عمر اياهم من خيبر او في اول حشر الناس الى الشام وآخر حشرهم نارهم تحشرون اليه عند قيام الساعة والحشر اخراج جمع من مكان الى آخر ١٢ بيضاوي قوله ما قطعتم من لينة اي اي شئ قطعتم من نخلة فعلة من اللون وجمع على لوان وقيل من اللين ومعناها النخلة الكريمة قوله او تركتموها قائمة على اصولها فبإذن الله وليخزي الفاسقين علة لمحذوف اي فعلتم اذن الله لكم في القطع ليخزيهم بما عاظهم به من ذلك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما نزل بين قريظة وبني النضير وحصنوا نجصوهم المراد بقطع نخيلهم واحراقها فجزع اهل الله عند ذلك وقالوا يا محمد زعمت انك تريد الصلاح وتنهى عن الفساد فما بال قطع الشجرة وقطع النخيل فوجد المسلمون في انفسهم وخشوا ان يكون ذلك فسادا فانكلوا في ذلك فقال ليغيظهم لا تقطعوا فانه مما افاء الله ويقال ليغيظهم بل تغيظهم ونقطعها فانزل الله تعالى هذه الآية ملتقط من البيضاوي والبغوي ١٢ قوله لين اللينة الوان النخل بالشين المعجمة جمع شمراخ فاعلة الوشم وهو ان يغرز عضو من الاعضاء بنحو الابرة حتى يسيل الدم ثم يحشى بنحو الكحل فيصير اخضر قوله والموتشمات جمع موتشرة الذي يفعل بها ذلك وهذا الفعل حرام على الفاعل والمفعول به اختيارا ويصير موضعه نجسا يجب ازالته ان امكن بالعلاج فان لم يمكن لا يزال خوف منه التلف او فوات عضو او منفعة او شين فاحش في عضو ظاهر فلا والا يضع الاقتداء به ما دام الوشم باقيا وقال الحنفية تمحى القديمة بروان كان متكما من ازالته كذا في القسطلاني قوله والمتنمصات بنعم الميم

الاول وكسر الثانية مشددة بينهما فوقية فنون والصاد مهملة جمع متنمصة الطالبة ازالة شعر وجهها بالنتف ونحوه وهو حرام الا ما نبت بلحية المرأة او شاربها فلا بأس به قس وفي الجمع تضاعف عن الجامع النمص ترقيق الحواجب للتحسين انتهى قوله المتفلجات بالفاء والجيم جمع متفلجة وهي التي تفرق بين ثنايا ها بالمبرد اظهار للصغر وهي عجوز لان هذه الخرجة اللئيمة تكون للصبايا غالبا وذلك حرام للحسن اي لاجل التحسين فما فيه من التزوير لو اضطرت اليه لصلاح زوجها ونحوه في السن فلا قوله المغيرات خلق الله كالتعليل لوجوب اللعن وهو صفة لازمة لمن تفعل الوشم والنمص والفلج كذا في قس قال الكرماني فان قلت كل تغيير لخلق الله ليس مذموما قلت هذا ليس لحسنه مستقلا بل هو صفة لازمة للتفلج ولسنة المشط والمغرات بالواو ١٢ ط قوله ما جامعتنا بفتح الميم والعين وسكون الفوقية ما حبتنا ولابي ذر عن الحموي والمستملي ما جامعتنا اي ما طيبتنا وكلا هما كناية عن الملاعبة وهذا الحديث اخرجه في الباس ١٢ قس قوله الواصلة التي تصل شعرها بآخر تكثره به فان كان الذي تصل به شعر آدمي فرام انتفاء لحرمة الانتفاع كما ز اجزاءه لكرامته بل يدفن وان كان من غيره فان كان نجسا فرام لبنا سنوا ان كان طاهرا واذن الزوج فيه جاز والا فلا ١٢ قس ك قوله والذين تبوؤا الدار والايمان عطف على المهاجرين والمراد بهم الانصار الذين ظرفيه قبلهم فاهم لزموا المدينة والايمان وتمكنوا فيها وقبل المعنى تبوؤا دار الهجرة والايمان وغيرها ١٢ حل اللغات الفاضحة اي تفضح الناس حيث تظهر معايبهم عجوة اجود التمر برنية تضرب من التمر فارسي معرب من غير شقة الكراع بضم الكاف الخيل عدة بضم العين ما يعد ستعان بها ١٢

عه يريد قوله لو لا ان كتب عليهم الجلاء ١٢ عه بكسر الموحدة جعفر بن ابي وحشية اياس الاسلمي ١٢ قس سه لانها تقضح الناس حيث تظهر معايبهم ١٢ قس لعه اختلفوا في اللينة قيل النخل كلها الا البرنية والعجوة وقيل هي الوان النخيل كلها الا العجوة والبرنية وقيل هي النخيل كلها من غير استثناء لغوي عه هزب من التمرة والعجوة اجود النواعه ١٢ ك سه اي عالم يسرع المسلمون السير ولم يقاتلوا عليه ١٢ قس معه الايجاف السير السريع ١٢ خ لم بضم العين ما يستعان بها وبذا الحديث ذكر في الجهاد والخمس والمغازي ١٢ قس لعه لانه حلال لكم ولا تسكوا به لانه واجب الطاعة ١٢ قس ما زينب بنت عبد الله الثقفية. قس وسلم قالت اني اردي شيئا من هذا على امرأتك ١٢ قس ما عه بضم الميم مهلة فالف فموحدة مكسورة فنون مهملة الكوفي ١٢ قس ما عه بضم المهلة الاول

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم ان یقبل من محسنہم ویعفوعن مسیئہم **بَابُ** قولہ **وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ** الآیۃ **الْخَصَاصَةُ** الفاقۃ **الْمُفْلِحُونَ** الفائزون بالخلود **الْفَلَاحُ** البقاء حی علی الفلاح ۲ عجل وقال الحسن حاجۃ حسدًا **حَدَّثَنِي** ۴۸۸۹ یعقوب بن ابراھیم بن کثیر قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا فضیل بن غزوان قال حدثنا ابو حازم الاشجعی عن ابی ھریرۃ قال اتی رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ صابتہ الجھد فارسل الی نسائہ فلم یجد عندھن شیئا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **أَلَا رَجُلٌ** یضیف ھذا اللیلۃ یرحمہ اللہ فقام رجل من الانصار فقال انا یا رسول اللہ فذھب الی اھلہ فقال لامرأتہ ضیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاتدخریہ شیئا قالت واللہ ماعندی الا قوت الصبیۃ قال فاذا اراد الصبیۃ العشاء فنومیھم وتعالی فاطفئی السراج وقربی بطوننا اللیلۃ ففعلت ثم غدا الرجل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لقد عجب اللہ او ضحک من فلان وفلانۃ فانزل اللہ **وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ** **الْمُمْتَحَنَةِ** وقال مجاھد **لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً** لاتعذبنا بایدیھم فیقولون لوکان ھؤلاء علی الحق ما اصابھم ھذا یعصم الکوافر امراۃ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بفراق نسائھم کن کوافر بمکۃ **بَابُ لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ** **حَدَّثَنَا** ۴۸۹۰ الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو بن دینار قال حدثنی الحسن بن محمد بن علی انہ سمع عبید اللہ بن ابی رافع کاتب علی یقول سمعت علیا یقول بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا والزبیر والمقداد فقال انطلقوا حتی تاتوا روضۃ خاخ فان بھا ظعینۃ معھا کتاب فخذوہ منھا فذھبنا تعادی بنا خیلنا حتی اتینا الروضۃ فاذا نحن بالظعینۃ فقلنا اخرجی الکتاب قالت ما معی من کتاب فقلنا لتخرجن الکتاب او لتلقین الثیاب فاخرجتہ من عقاصھا فاتینا بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا فیہ من حاطب بن ابی بلتعۃ الی ناس من المشرکین ممن بمکۃ یخبرھم ببعض امر النبی علیہ السلام فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما ھذا یا حاطب قال لاتعجل علی یا رسول اللہ انی کنت امرأ من قریش ولم اکن من انفسھم وکان من معک من المھاجرین لھم قرابات یحمون بھا اھلیھم واموالھم بمکۃ فاحببت اذ فاتنی من النسب فیھم ان اصطنع الیھم یدا یحمون قرابتی وما فعلت ذلک کفرا ولا ارتدادا عن دینی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قد صدقکم فقال عمر دعنی یا رسول اللہ فاضرب عنقہ فقال انہ شھد بدرا وما یدریک لعل اللہ اطلع علی اھل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم قال عمرو ونزلت فیہ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ** قال لا ادری الآیۃ فی الحدیث او قول عمرو **حَدَّثَنَا** علی قیل لسفیان فی ھذا فنزلت لاتتخذوا عدوی وعدوکم قال سفیان ھذا فی حدیث الناس حفظتہ من عمرو ما ترکت منہ حرفا وما اری احدا حفظہ غیری **بَابُ** قولہ **إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ** **حَدَّثَنَا** ۴۸۹۱ اسحٰق قال حدثنا یعقوب بن ابراھیم قال حدثنا ابن اخی ابن شھاب عن عمہ اخبرنی عروۃ ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یمتحن من ھاجر الیہ من المؤمنات بھذہ الآیۃ یقول اللہ **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ**

---

۲ ولوکان بھم خصاصۃ فاقۃ ۲ ای ثنا یضیفہ ھذہ رحمہ ۲ عن رجل ۲ قال ابوعبد اللہ معنی الضحک الرحمۃ سورۃ الممتحنۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم فیقولوا ۱۲ قال فقالت ۱۲ اولتلقین الثیاب ۱۲ اولتلقین علیہ السلام انا ۱۲ الناس صلی اللہ علیہ وسلم ۲ ذلک فدعنی ۲ قد ۲ ابن دینار ۱۲ اولیاء ۱۲ قال

---

۱ قولہ الاجل یضیف ولایاب درعن الحموی والمستملی یضیفہ بزیادۃ الضمیر ۱۲ قس

۲ قولہ فقام رجل من الانصار وھو ابوطلحۃ درد وتعقیب ہل ہو زید بن سہل المشہور او صحابی آخر یمکن ایاطلحۃ ولیس ھو المتوکل انا جی لانا نبی اجماعا ما ۱۲ قس

۳ قولہ فاذا اراد الصبیۃ العشاء فنومیھم حتی لایاکلوا فان تلک لفقتہ الاطفال وادبہ والضیافۃ لم تکن واجبۃ قلت لعل ذلک کان فضلا عن قدر ضرورتھم انتھی قال القسطلانی زیہ نظر لانہا صرحت بقولہا واللہ ماعندی الا قوت الصبیۃ فظھا علمت بصبرھم لقلۃ جوعھم وبیأت لھم ذلک یاکلوا علی عادۃ الصبیان للطلب من غیر جوع مصر ۱۲

۴ قولہ الممتحنۃ قال السہیلی ہی بکسر الحاء المخففۃ الصفۃ الیاء المحذوفۃ لالتقاء الساکنین ومن قال الممتحنۃ بفتح الحاء فانہ اضافہا الی المرأۃ التی نزلت فیہا والمشہور انہا ام کلثوم بنت عقبۃ بن ابی معیط امرأۃ عبد الرحمن بن عوف وھی احدی وابدا عشرۃ طالبا ذکر سورۃ الممتحنۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۲ قس

۵ قولہ وقال مجاھد فی قولہ تعالی لاتجعلنا فتنۃ للذین کفروا ای لاتعذبنا بایدیھم فیقولون لوکان علی الحق ما اصابھم ھذا وذکر فی روایۃ الفریابی طالبا بذلک من عندک ۱۲ قسطلانی

۶ قولہ یعصم الکوافر یرید قولہ تعالی لاتمسکوا بعصم الکوافر جمع العصمۃ وھو ما یعتصم بہ من عقد وسبب والکوافر جمع کافرۃ والمراد نہی المؤمنین عن المقام علی نکاح المشرکات ۱۲ قس کی بیض

۷ قولہ روضۃ خاخ بمعجمتین موضع بالثنی عشر میلا وقیل بعملۃ وحرم وھو تصحیف مجمع قولہ فان بھا ظعینۃ بفتح المعجمۃ وکسر الملۃ امرأۃ فی ھودج اسمہا سارۃ بالعملۃ والراء قولہ تعادی بفتح التاء والعین والدال المھملتین بینھما الف ای تمایلہ وتباریہ فی قولہ فتلقا المحرجن بضم الراء وسکون الحاء وکسر الجیم اولہ للملتقین بنون التاکید الشدیدۃ وثانیہ بمثناۃ تحتیۃ مکسورۃ والاصل حذفنا لان النون الثقیلۃ اذا اجتمعت مع الیاء الساکنۃ حذفت الیاء للساکنین واثبتہا مشاکلۃ لنتحرجن قولہ من عقاصہا بکسر العین بالقاف شعرہا المظفور ۱۲ قسطلانی

۸ قولہ وعنی یارسول اللہ فاضرب عنقہ استدل باستیذانہ ان عمر علی تمثل حاطب لشروعہ بقتل الجاسوس ولو کان مسلما وہو قول مالک ومن وافقہ ووجہ الدلالۃ ان صلی

---

marfat.com

يُبَايِعْنَكَ الى قوله غَفُورٌ رَّحِيمٌ قال عُروة قالت عائشة فمَنْ أقَرَّ بهذا الشرط من المؤمنات قال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم قد بايعتك كلاما ولا والله ما مَسَّت يدُه يدَ امرأة قطُّ في المبايعة ما يبايعهن الا بقوله قد بايعتُكِ على ذلك تابعه يونس ومعمر وعبد الرحمٰن بن اسحٰق عن الزهري وقال اسحٰق بن راشد عن الزهري عن عروة وعَمْرة **باب** قوله إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ **حدثنا** محمد قال حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن حفصة بنت سيرين عن أمِّ عطيّة قالت بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ علينا أن لا يُشْرِكْنَ بالله شَيْئًا وَنَهَانَا عن النِّياحة فَقَبَضَتْ امرأةٌ يَدَهَا فقالت أسْعَدَتْنِي فلانة أريد أن أجزيها فما قال لها النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فانطلقت ورجعت فبايعها **حدثني** عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا ابي قال سمعت الزُّبَيْرَ عن عكرمة عن ابن عباس في قوله تعالى وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قال انما هُنَّ شروطٌ شَرَطَها لله للنساء **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال الزهري عن حُمَيْد قال حدثني ابو ادريس سمع عبادةَ بن الصامت قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال ألا تبايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تزنوا ولا تسرقوا وقرأ آيةَ النساء واكثر لفظ سفيان قرأ الآية فمن وفّى منكم فأجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب فهو كفارة له ومن اصاب منها شيئا فستره الله فهو الى الله ان شاء عذّبه وان شاء غفر له تابعه عبد الرزاق عن معمر في الآية **حدثنا** محمد بن عبد الرحيم قال حدثنا هارون ابن معروف قال حدثنا عبد الله بن وهب قال اخبرني ابن جُرَيج ان الحسن بن مسلم اخبره عن طاؤس عن ابن عباس قال شهدتُ الصلاةَ يوم الفطر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان فكلهم يصليها قبل الخُطبة ثم يخطب بعدُ فنزل نبيُّ الله صلى الله عليه وسلم فكأني انظر اليه حين يُجَلِّس الرجال بيده ثم اقبل يشقُّهم حتى اتى النساء مع بلال فقال يا أيها النبيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ حتى فرغ من الآية كلها ثم قال حين فرغ انتن على ذلك وقالت امرأةٌ واحدة لم يجبه غيرها نعم يا رسول الله لا يدري الحسنُ من هي قال فتصدقن وبسط بلال ثوبه فجعلن يُلْقِين الفتخ والخواتيم في ثوب بلال **سورة الصف** وقال مجاهد مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ مَن تبعني الى الله وقال ابن عباس مَرْصُوصٌ مُلْصَقٌ بعضُه ببعض وقال غيره بالرَّصاص **باب** يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني محمد بن جُبير بن مُطعم عن ابيه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان لي اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر وانا الحاشر الذي يُحشر الناس على قدمَيَّ وانا العاقب **الجمعة** **باب** قوله وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وقرأ عمر فامضوا الى ذكر الله **حدثني** عبد العزيز بن عبد الله

قَالَتْ ثنا ۲ ابن خَرِّيت / اتبايعوني ۳ ني ۴ من ۵ ذلك شيئا ۶ منها ۷ ثني ۸ فقالت ۹ بسم الله الرحمٰن الرحيم ۱۰ تبعني ۱۱
الى بعض ۱۲ يحيى ۱۳ ۲ قوله تعالى اتيانا ۱۴ ۳ قال ۱۵ ۴ يقول ۱۶ سورة الجمعة بسم الله الرحمٰن الرحيم ثنا ۱۸

---

۱ قوله فمن اقر بهذا الشرط من المؤمنات اى شرط الايمان وفى الطبرانى من طريق العوفى عن ابن عباس قال كان امتحانهن ان يشهدن ان لا آله الا الله وان محمدا رسول الله وعن قتادة فيما اخرجه عبد الرزاق انه عليه الصلوة والسلام كان يحزن من ماجر من النساء بالنبى فاخرجت الآية فى الاسلام وحب الله ورسوله وزهد مجاهد فالخرج بكم عشق رجل منا ولا فرار امن زوجك ۱۲ قسطلانى ۲ قوله بايعتك على ذلك بكسر الكاف قال فى الفتح وكان عائشة اشارت بذلك الى الرد على ما جاء عن ام عطية عند ابن خزيمة وابن حبان والبزار فى قصة البيعة لعهده من خامسة البيت وعدونا ايدينا من داخل البيت ثم قال اللهم فاشهد فان فيه اشعارا بانهن كن يبايعنه بايديهن واجيب بان ما عليه لا يستلزم المصافحة فلعله اشارة الى وقوع البيعة وكذا قول فى الباب اللاحق فقبضت امرأة يدها لا دلالة فيه ايضا على المصافحة فيحتمل ان يكون المراد بقبض اليد اخر عن القبول ۱۲ قس ۳ قوله فقبضت امرأة يدها يؤخذ منه ان البيعة تكون باليد لانها العلامة ظنت اولا ذلك فبسطت يدها او كنت بعض النساء خارجا القبض فلما ناقاة بينه وبين ما سيق قال الشراح المراد من القبض الناخر عن القبول جمعا بينهما قوله اسعدتنى فلانة قال ابن حجر لم اقف على اسم فلانة ۱۲ قس الاسعاد قيام المرأة مع الاخرى فى النياحة تراسلها وهو خاص بهذا المعنى. نو شيخ ك والمساعدة عامة فى جميع الامور ك قوله فما قال لها شيئا وللمترمذى فاذن لها ولاحمد فقال اذهبى فكافئيهم قال النووى هذا خاص بهذه المرأة للشارع ان يخص من شاء من العموم باشارة وقال غيره لعل النهى عنها اذ ذاك كان للتنزيه لبعدها حينئذ ثم مرخت لبعد ذلك ۱۲ تو شيخ. ۴ قوله فى معروف اى فى سنة نامرهن بها والتقييد بالمعروف مع ان الرسول لا يأمر الا بخير طاعة مخلوق فى معصية الخالق قاله البيضاوى فى تفسيره ۱۲ ۵ قوله شرط الله للنساء اى على النساء. ف قال الكرمانى فان قلت وكذلك للرجال كما مر فى كتاب الايمان فما وجه التخصيص بهن قلت مفهوم اللقب مردود انتهى ۱۲. ۶ قوله يلطمن الفخ بفتحات آخره مجمعة جمع فتخة وهى الخواتيم العظام تلبس فى الايدى وربما وضعت فى اصابع الارجل وقيل حلق من فضة لا نص فيها. قس تجمع وقد سبق فى ص ۱۲۰۶ فى العيدين ۱۲ ۷ قوله سورة الصف مكية او مدنية وآيها اربع عشرة وستة وسبعون كلمة والخبر الى ذر ۱۲. ۸ قوله وقال مجاهد فى ما وصله الفريابى فى قوله تعالى من انصارى الى الله اى من يتبعنى الى الله بتشديد النون المفتوحة بعد التحتية والبا فى ذر عن الكشميهنى من تبعنى باسقاط التحتية وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم فى قوله تعالى كانهم بنيان مرصوص اى ملصق بعضه ببعض والبا زوائد لبعض قوله وقال غيره اى غير ابن عباس والبا فى ذر والنسفى وقال يحيى هو ابن زياد الفراء كما قال الحافظ الوذر بالراء من بقع الراء ۱۲ قس ۹ قوله اسمه احمد قال فى الدر يحتمل النقل من الفعل المضارع او من افعل التفضيل والظاهر الثانى وعلى كلا الوجهين فمنعه من الصرف للعلمية والوزن الغالب الا انه على الاول يمتنع مزحة وبعرف نكرة وعلى الثانى يمتنع تعريفا وتنكيرا لانه تختلف العلمية الصفة واذا نكر لم يرد كونه علما جرى فيه خلاف سيبويه والاخفش وهى مسئلة مشهورة عند النحاة وانشد حسان رضى الله عنه صلى الله عليه وسلم وعرفه صلى الاله ومن يحف بعرشه يا والطيبون على المبارك احمد ۱۲ فاحمد بدل ابهيان للمبارك ۱۲ قسطلانى ۱۰ قوله انا محمد لجمعه جلا مل الخصال المحمودة وبدا البناء بدل على بلوغ النهاية فى الحمد قوله وانا احمد افعل من الحمد قطع متعلقه للمبالغة قوله وانا الماحى الذى يمحو الله بى الكفر لانه يبعث والدنيا مظلمة بالكفر قال صلعم بالنور الساطع حتى محاه قوله وانا الحاشر الذى يحشر الناس على قدمى بكسر الميم وتخفيف التحتية اى على اثرى وزمان نبوتى ليس بعدى نبى وقيل المراد انه يحشر اول الناس يوم القيمة قال الطيبى وهو من الاسناد المجازى لانه بسبب حشر الناس لان الناس لم يحشروا لم يحشر وقوله وانا العاقب اى الذى يتلف فى الخير من كان قبله. قسطلانى قال الكرمانى فان قيل اسماره اى مفاتحه اكثر منها قلت انما اقتصر على الموجودة فى الكتب القديمة المعلومة للامم السابقة وسبق الحديث فى باب ما جاء فى اسماء النبى صلعم فى ص ۶۲۶ ۱۲.

۱۰ ای بالکلام لا بالید کما کان یبایع الرجال بالمصافحة بالیدین ۱۲ قس ۱۱ ابن یزید الایلی فیما وصله المؤلف فى الطلاق ۱۲ ۱۲ ہی رفع الصوت على الميت بالندب ونحوه مما عدد كوا كمفاده واجلاله ۱۲ قس. ۱۳ المراد من القيس الثانى من القيسين او نحمول بان ما ليتهن كانت مبسوط اليدين والاشارة بها دون مماسته ۱۲ ك. ۱۴ هو من تقديم الاسم على الفعل اى حدثنا الزهرى بالحديث الذى يريد ان يذكره ۱۲ قس ۱۵ بدون لفظ النساء ولابى ذر عن الكشميهنى قرأنى الآية والاول اولى ۱۲ قس ۱۶ يا ايها النبى اذا جاءك المؤمنات ۱۲ قس ۱۷ اى فى الطلاقها وعدم تقييد ها بالنساء ۱۲ ك ۱۸ ابن يناق بالتحتية وتشديد النون آخره قاف ۱۲ قس منفى ۱۹ مدنية وآيها احد عشرة ۱۲ قس

marfat.com

قال حدثنی سلیمٰن بن بلال عن ثور عن ابی الغیث عن ابی هریرة قال کنا جلوسا عند النبی صلی الله علیه وسلم فانزلت علیه سورة الجمعة واخرین منهم لما یلحقوا بهم قال قلت من هم یا رسول الله فلم یراجعه حتی سأل ثلثا وفینا سلمان الفارسی وضع رسول الله صلی الله علیه وسلم یده علی سلمان ثم قال لو کان الایمان عند الثریا لنا له رجال او رجل من هؤلاء **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا عبد العزیز الدراوردی عن ثور عن ابی الغیث عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه **باب** قوله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا الیها **حدثنی** حفص بن عمر قال حدثنا خالد بن عبد الله قال حدثنا حصین عن سالم بن ابی الجعد عن ابی سفین عن جابر بن عبد الله قال اقبلت عیر یوم الجمعة ونحن مع النبی صلی الله علیه وسلم فانفتل الناس الا اثنا عشر رجلا فانزل الله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا الیها وترکوک قائما **اذا جاءک المنافقون** قالوا نشهد انک لرسول الله الی لکاذبون **حدثنا** عبد الله بن رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق عن زید بن ارقم قال کنت فی غزاة فسمعت عبد الله بن ابی یقول لا تنفقوا علی من عند رسول الله حتی ینفضوا من حوله ولئن رجعنا من عنده لیخرجن الاعز منها الاذل فذکرت ذلک لعمی او لعمر فذکره للنبی صلی الله علیه وسلم فدعانی فحدثته فارسل رسول الله صلی الله علیه وسلم الی عبد الله بن ابی واصحابه فحلفوا ما قالوا فکذبنی رسول الله صلی الله علیه وسلم وصدقه فاصابنی هم لم یصبنی مثله قط فجلست فی البیت فقال لی عمی ما اردت الی ان کذبک رسول الله صلی الله علیه وسلم ومقتک فانزل الله تعالی **اذا جاءک المنافقون** فبعث الی النبی صلی الله علیه وسلم فقرأ فقال ان الله قد صدقک یا زید **باب** قوله اتخذوا ایمانهم جنة یعتنون بها **حدثنا** ادم بن ابی ایاس قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق عن زید بن ارقم قال کنت مع عمی فسمعت عبد الله بن ابی بن سلول یقول لا تنفقوا علی من عند رسول الله حتی ینفضوا وقال ایضا لئن رجعنا الی المدینة لیخرجن الاعز منها الاذل فارسل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرأها علی ثم قال ان الله قد صدقک **باب** قوله ذلک بانهم امنوا ثم کفروا فطبع علی قلوبهم فهم لا یفقهون **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن الحکم قال سمعت محمد بن کعب القرظی قال سمعت زید بن ارقم قال لما قال عبد الله بن ابی ما قال ذلک فرجعت الی المنزل فنمت فاتانی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاتیته فقال ان الله قد صدقک ونزل هم الذین یقولون لا تنفقوا الآیة وقال ابن ابی زائدة عن الاعمش عن عمرو عن ابن ابی لیلی عن زید عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** قوله واذا رأیتهم تعجبک اجسامهم وان

ثنا قال من هم قالوا من هم یراجعوه ثنی اخبرنا قال اولهوا ثنا اخبرنا اثنی وترکوک قائما سورة المنفقین بسم الله الرحمٰن الرحیم **باب** قوله

---

۱ قوله او رجل من هؤلاء الفرس بقرینة سلمان والشک من سلیمان بن بلال لجزمهم برجال من غیر شک فی الروایة اللاحقة وزاد ابو نعیم فی آخره برکة قلوبهم ودین وجه آخر یتبعون سنتی ویکثرون الصلوٰة علی ۱۲ قسطلانی ۲ قوله اقبلت عیر بکسر العین ابل کمل المیرة وزعم مقاتل بن حیان انها کانت لدحیة بن خلیفة قیل ان یسلم وکان معاطیل قوله ومن معه الجن صلی الله علیه وسلم وعند احمد رسول الله صلعم غلب قوله فنظر الناس بالمثلثة ای فنفر قواعه الا اثنا عشر بالرفع وفی نسخة الاثنی عشر رجلا ۱۲ قسطلانی ۳ قوله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا الیها ای تفرقوا الیها ای اسلم الضمیر لمل التجارة دون اللهو لانها اهم فی السبب او للدلالة علی .....

..... ان الانفضاض الی التجارة مع الحاجة الیها والانتفاع بها اذا کانت مؤمما کان الانفضاض الی اللهو اولی بذلک الیه وقیل تقدیره اذا رأوا تجارة انفضوا الیها واذا رأوا لهوا انفضوا الیه فقدف احد بالدلالة المذکور علیه. قس بینما اوی مدارک وزاد ابو زرعة ترکوک قائما جملة حالیة من فاعل انفضوا وقد مقدرة عند بعضهم ۱۲ فس ۴ قوله اذا جاءک المنافقون وفی بعض سورة المنافقین بسم الله الرحمٰن الرحیم مدینة وآیها احدی عشرة کذا فی القسطلانی ۱۲ ۵ قوله کنت فی غزاة هی غزوة تبوک کما عند النسائی وعند اهل المغازی انها غزوة بنی المصطلق وعند ابن کثیر بان عبد الله ابن ابی لم یکن ممن خرج فی غزوة تبوک بل رجع بطائفة من الجیش لکن ابدی الفتح القول بانها غزوة بقوله فی روایة زهیر الآتیة ان شاء الله تعالی فی سفر اصاب الناس فیه شدة ۱۲ فس ۶ قوله ان حوله هذا موجود فی قراءة عبد الله ولم یثبت فی المصاحف المتفق علیها ولیکن ان یکون زیادة بیان من جهة ابن مسعود ۱۲ ات ۷ قوله لعمی او لعمر کذا بالشک وفی سائر الروایات الآتیة لعمی بلا شک وکذا عند

(سورة المنافقین) (قوله فکذبنی رسول الله صلی الله علیه وسلم وصدقه الخ) فان قلت کیف یکذب النبی صلی الله علیه وسلم المؤمن ویصدق المنافق فی مثل هذا مع ان المنافقین دابهم الکذب فی مثله والمؤمنون من الصحابة ما کان دابهم الکذب بل دابهم الصدق سیما فی حضرة النبی صلی الله علیه وسلم فالجواب یحتمل انه ما علم حالهم قبل واتما اطلعه الله تعالی علی حالهم اولا بهذه السورة وهذا ظاهر قوله تعالی قالوا نشهد انک لرسول الله الخ وقوله وان یقولوا تسمع لقولهم وقوله تعالی هم العدو فاحذرهم والله تعالی اعلم ویحتمل انه صدقهم وکذب هذا ظاهرا بمعنی انه رد خبره لوحدته وترک عقوبتهم فصار کانه صدقهم وکذب به والله تعالی اعلم قوله فاردت الی ان کذبک فمعناه ای شئ اردت بما خضت فیه الی ان کذبک فالی للجارة متعلقة بمحذوف وهو خضت غایة له والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

يَقُولُوا لَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ **حدثنا** عمرو بن خلد قال حدثنا زهير بن معوية قال حدثنا ابو اسحٰق قال سمعت زيد بن ارقم قال خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر اصاب الناس فیہ شدۃ فقال عبد اللہ بن ابی لاصحابہ لا تنفقوا علی من عند رسول اللہ حتی ینفضوا من حولہ وقال لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منہا الاذل فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرتہ فارسل الی عبد اللہ بن ابی فسالہ فاجتہد یمینہ ما فعل قالوا کذب زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوقع فی نفسی مما قالوا شدۃ حتی انزل اللہ تصدیقی فی اذا جاءک المنافقون فدعاہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیستغفر لہم فلووا رؤسہم **باب** قولہ وقولہ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ قال کانوا رجالا اجمل شی **باب** قولہ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ حركوا استہزاء بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم ویقرأ بالتخفیف من لویت **حدثنا** عبید اللہ بن موسیٰ عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن زید بن ارقم قال کنت مع عمی فسمعت عبد اللہ بن ابی ابن سلول یقول لا تنفقوا علی من عند رسول اللہ حتی ینفضوا ولئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منہا الاذل فذکرت ذلک لعمی فذکر عمی للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فدعانی فحدثتہ فارسل الی عبد اللہ ابن ابی واصحابہ فحلفوا ما قالوا وکذبنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصدقہم فاصابنی غم لم یصبنی مثلہ قط فجلست فی بیتی وقال عمی ما اردت الی ان کذبک النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومقتک فانزل اللہ تعالیٰ إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وارسل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقرأہا وقال ان اللہ قد صدقک **باب** قولہ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ اسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ **حدثنا** علی قال حدثنا سفیان قال عمرو وسمعت جابر بن عبد اللہ قال کنا فی غزاۃ قال سفیان مرۃ فی جیش فکسع رجل من المہاجرین رجلا من الانصار فقال الانصاری یا ال الانصار وقال المہاجری یا ال المہاجرین فسمع ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما بال دعوی جاہلیۃ قالوا یا رسول اللہ کسع رجل من المہاجرین رجلا من الانصار فقال دعوہا فانہا منتنۃ فسمع بذلک عبد اللہ بن ابی فقال فعلوہا اما واللہ لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منہا الاذل فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقام عمر فقال یا رسول اللہ دعنی اضرب عنق ہذا المنافق فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعہ لا یتحدث الناس ان محمدا یقتل اصحابہ وکانت الانصار اکثر من المہاجرین حین قدموا المدینۃ ثم ان المہاجرین کثروا بعد قال سفیان فحفظتہ من عمرو قال عمرو وسمعت جابرا کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** قولہ هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ **حدثنا** اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنی اسمٰعیل بن ابراہیم بن عقبۃ عن موسیٰ بن عقبۃ قال حدثنی عبد اللہ بن الفضل انہ سمع انس بن مالک یقول حزنت علی من اصیب بالحرۃ فکتب الی زید بن ارقم وبلغہ شدۃ حزنی یذکر انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہم اغفر للانصار ولابناء الانصار وشک ابن الفضل فی ابناء ابناء الانصار فسال انس بعض من کان عندہ

---

۱ الی یونکون الایۃ ۲ ارقم ۳ فاصاب ۴ فقالوا ۵ الی قولہ وہم مستکبرون ۶ ورؤسہم ۷ استہزاء ۸ فکذبنی ۹ فقال ۱۰ رسول اللہ ۱۱ عزوجل ۱۲ فارسل ۱۳ الآیۃ ۱۴ کانوا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۵ باب قولہ ۱۶ ہم الذین یقولون لا تنفقوا ۱۷ علی من عند رسول اللہ ۱۸ حتی ینفضوا ۱۹ وللہ ۲۰ خزائن السموت والارض ۲۱ ولکن المنفقین لا یفقہون ۲۲ اسمٰعیل ۲۳ ذلک ۲۴ الجاہلیۃ ۲۵ ذلک ۲۶ فقال ۲۷ تحفظہ ۲۸ تحفظتہ ۲۹ قال ۳۰ الکسع ۳۱ ان تضرب بیدک علی شیء او برجلک ویکون ایضا ۳۲ بین عبد اللہ ۳۳ للانصار ۳۴ للمہاجرین ۳۵ ذلک ۳۶ الجاہلیۃ ۳۷ ذلک ۳۸ فقال ۳۹ تحفظہ ۴۰ تحفظتہ ۴۱ قال ۴۲ الکسع ۴۳ ان تضرب بیدک علی شیء او برجلک ویکون ایضا ۴۴ رمیتہ بشیء یسوء ۴۵ الی تفقہون ینفضوا ینفرقوا ۴۶ یتفرقوا ۴۷ الآیۃ ۴۸ فذکر انسا

---

۱ قولہ کانہم خشب مسندۃ جملۃ مستانفۃ او خبر بعد خبر او حال مقدرۃ ای مثل نصب علی الحال من الضمیر فی قولہ ای تسمع لما یقولونہ مشبہین باخشاب مسندۃ الی الحائط فی کونہم اشباحا خالیۃ عن العلم والنظر قولہ یحسبون کل صیحۃ تصاح واقعۃ علیہم لما فی قلوبہم من الرعب وعلیہم ہو المفعول الثانی للحسبان وقولہ ہم العدو جملۃ مستانفۃ اخبر اللہ عنہم بذلک قولہ قاتلہم اللہ ای لعنہم ملی سرک لانہم یعدون لاعدائک یتقولون الیہ اسرارک قاتلہم اللہ ای اہلکہم انی یؤفکون انی یصرفون عن الایمان بعد قیام البرہان ۱۲ قسطلانی ۲ قولہ فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان قلت تقدم آنفا فذکرت لعمی فذکرہ للنبی صلعم تلک الاخبار اجیب ان یکون بنفسہ اولا بواسطۃ مع ازالۃ ما شاخاۃ فی وقوع الامرین کلیہما کذا فی الکرمانی ۱۲ ۳ قولہ قال کانوا رجالا جمل شئی ای قال اللہ تعالیٰ کانہم خشب مسندۃ مع انہم کانوا رجالا من اجمل الناس واحسنہم ۱۲ ک

۴ قولہ تکلم رجل من المہاجرین ہو جہجاہ بن قیس او ابن سعید الغفاری وکان اجیر لعمر بن الخطاب یقود فرسہ قولہ رجلا من الانصار ہو سنان بن وبرۃ الجہنی حلیف لابی بن سلول ای غرب علی وبرہ قولہ یا للانصار رفع اللام للاستغاثۃ ولکذا فی قولہ للمہاجرین وہذا یسمی بدعوی الجاہلیۃ قولہ دعوہا ای اترکوا ہذہ المقالۃ ای ہذہ الدعوی فانہا منتنۃ بضم المیم وسکون النون وکسر الفوقیۃ ای کلمۃ خبیثۃ قبیحۃ ۱۲ قس ک ۵ قولہ فعلوہا بحذف ہمزۃ الاستفہام ای افعلوا الشرۃ بریدہ شرکہم ہم فیما نحن فیہ ما زادوا الاستبداد بہ علینا وذلک ان ملاحاتہما کانت بسبب حوض شربت منہ ناقۃ الانصاری ۱۲ ملتقط من قس ۶ قولہ دعہ لا تحدث الناس ای اترکہ لا تقتل بتحدث الناس الزہری ۱۲ منہ

فی ص ۶۲۳ فی مناقب قریش ۱۲ ک ۷ قولہ حزنت بکسر الزاء علی من اصیب بالقتل بالحرۃ بفتح المہملۃ وشرۃ الارض ذات حجارۃ سود وکانت بہا وقعۃ فی سنۃ ثلث وستین وسببہا ان اہل المدینۃ خلعوا بیعۃ یزید بن معویۃ لما بلغہم ما یعدہ من الفساد فارسل علیہم یزید بن معویۃ مسلم بن عقبۃ فی جیش کثیرۃ فہزمہم واستباحوا المدینۃ وقتل من الانصار خلق کثیرۃ جدا وکان انس یومئذ بالبصرۃ فبلغہ ذلک فحزن علی من اصیب من الانصار قس خ قال انس فکتب الی زید بن ارقم والی ابنہ شدۃ حزنی علی من اصیب من الانصار یذکر انہ سمع رسول اللہ صلعم یقول اللہم اغفر للانصار ولابناء الانصار وشک ابن الفضل فی ابناء ابناء الانصار ہل ذکرہم الا ولد ام لا وہو ثابت عند مسلم من غیر شک ۱۲ قس ۸ قولہ فسال انس بعض برفع الاول ونصب الثانی قال القابسی صوابہ انسا بعض بنصب الاول وبرفع الثانی کذا فی التنقیح قال ابن حجر ہذا السائل لم اعرف اسمہ وبتقل ان یکون النضر ابن انس فانہ روی حدیث الباب عن زید بن ارقم ۱۲

لعہ ای بذل وسعی فی الیمین وبالغ فیہا ۱۲ ک صہ وہی قراءۃ نافع وقرا الباقون بالتثقیل ۱۲ ات معہ قال ابن اسحٰق غزوۃ بنی المصطلق ۱۲ قس لہ قولہ دعہ لا یتحدث الناس فان قلت فان کان مستحق القتل کیف یکون التحدیث مانعا منہ قلت ہو کان ظاہر الاسلام ونحن نحکم بالظاہر وقیل کان فی قتلہ تنفیر عن الاسلام ۱۲ ک لعہ ای بعد ہذہ القصۃ ۱۲۔

صہ وسیجی بعض بیانہ فی آخر ہذہ الصفحۃ الآتیۃ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲۔

marfat.com

فقال هو الذی یقول رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا الذی اوفی الله له باذنه **باب** قوله یقولون لئن رجعنا الی المدینة لیخرجن الاعز منها الاذل ولله العزة ولرسوله وللمؤمنین ولکن المنفقین لا یعلمون **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفین قال حفظناه من عمرو بن دینار قال سمعت جابر بن عبد الله یقول کنا فی غزاة فکسع رجل من المهجرین رجلا من الانصار فقال الانصاری یا ال الانصار فقال المهاجری یا ال المهاجرین فسمعها رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ما هذا فقالوا کسع رجل من المهاجرین رجلا من الانصار فقال الانصاری یا للانصار وقال المهاجری یا للمهاجرین فقال النبی صلی الله علیه وسلم دعوها فانها منتنة قال جابر وکانت الانصار حین قدم النبی صلی الله علیه وسلم اکثر ثم کثر المهاجرون بعد فقال عبد الله بن ابی اوقد فعلوا والله لئن رجعنا الی المدینة لیخرجن الاعز منها الاذل فقال عمر بن الخطاب دعنی یا رسول الله اضرب عنق هذا المنافق قال النبی صلی الله علیه وسلم دعه لا یتحدث الناس ان محمدا یقتل اصحابه **سورة التغابن** وقال علقمة عن عبد الله ومن یؤمن بالله یهد قلبه هو الذی اذا اصابته مصیبة رضی وعرف انها من الله **سورة الطلاق** وقال مجاهد وبال امرها جزاء امرها **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی سالم ان عبد الله بن عمر اخبره انه طلق امرأته وهی حائض فذکر عمر لرسول الله صلی الله علیه وسلم فتغیظ فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم قال لیراجعها ثم یمسکها حتی تطهر ثم تحیض فتطهر فان بدا له ان یطلقها فلیطلقها طاهرا قبل ان یمسها فتلک العدة کما امره الله **باب** قوله واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن ومن یتق الله یجعل له من امره یسرا واولات الاحمال واحدها ذات حمل **حدثنا** سعد بن حفص قال حدثنا شیبان عن یحیی قال اخبرنی ابو سلمة قال جاء رجل الی ابن عباس وابو هریرة جالس عنده فقال افتنی فی امرأة ولدت بعد زوجها بار بعین لیلة فقال ابن عباس اخر الاجلین قلت انا واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن قال ابو هریرة انا مع ابن اخی یعنی ابا سلمة فارسل ابن عباس غلامه کریبا الی ام سلمة یسألها فقالت قتل زوج سبیعة الاسلمیة وهی جبلی فوضعت بعد موته بار بعین لیلة فخطبت فانکحها رسول الله صلی الله علیه وسلم وکان ابو السنابل فیمن خطبها وقال سلیمن بن حرب وابو النعمان حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن محمد قال کنت فی حلقة فیها عبد الرحمن بن ابی لیلی وکان اصحابه یعظمونه فذکروا اخر الاجلین فحدثت بحدیث سبیعة بنت الحارث عن عبد الله بن عتبة قال فضمن لی بعض اصحابه قال محمد فبلغنی انه فقلت له انی اذا لجری ان کذبت علی عبد الله بن عتبة وهو فی ناحیة الکوفة فاستحییت وقلت لکن عمه لم یقل ذلک فلقیت ابا عطیة مالک بن عامر فسألته فذهب یحدثنی حدیث سبیعة فقلت هل سمعت عن عبد الله فیها شیئا فقال کنا عند عبد الله فقال اتجعلون علیها

الایة ۲ للانصار ۳ وقال للمهاجرین ۴ فسمعهما ۵ الله ورسوله ۶ فقال ۷ فقال ۸ المدینة ۹ الاکثر ۱۰ فقال ۱۱ یتحدث ۱۲ صلی الله علیه وسلم ۱۳ وقال مجاهد التغابن غبن اهل الجنة اهل النار ان ارتبتم ان لم تعلموا تحیض امرأة تحیض فالتی لا تحیض فعدتها ثلثة اشهر ۱۴ بسم الله الرحمن الرحیم

۱ بسم الله الرحمن الرحیم ۲ بن ۳ سعد ۴ بن عبد الله ۵ امرأة له امر الله ۶ امره ۷ امر ۸ واحدها ۹ قال نسألها ۱۰ فذکر وا له ۱۱ فضمرنی ۱۲ فضمرنی ۱۳ فضمرنی ۱۴ فغمزنی

قوله فقال هو ای زید بن ارقم الذی یقول رسول الله صلی الله علیه وسلم فیه اوفی الله ای صدق له باذنه. قس. بضم الهمزة والذال المعجمة وسکون الذال. من وفلکشیبنی یفتح الهمزة والذال. قس ای اخلد صدق فی اخباره عا سمعت اذنه. قس وقصته ان الماحی لرسول الله صلعم قول ابن سلول قال صلعم لعله اخطأ سمعک قال لا فلما نزلت الآیة لقی رسول الله صلعم زیدا من خلفه فعرک اذنه وقال وفت اذنک یا غلام اقول کانه فعل اذنه فی السماع کالسامنة بتعدیق ما سمعت فلما نزل القرآن به صار کانه واقیة بعضا نها ۱۲ ک

قوله لیخرجن بالنون فی قرأ المدنی لنخرجن بالنون ونصب الاعز علی المفعول والاذل علی الحال ای لنخرجن الاعز ذلیلا. قس قوله فقال عمر دعنی الخ قال البیضاوی یدفع ایذاء الرسول صلی الله علیه وسلم دعه لا یتحدث الناس بجوز فی یتحدث الرفع علی الاستیناف والکسر علی جواب الامر وفی مرسل متادة فقال لا والله لا یتحدث الناس زاد ابن اسحاق فقال مر به معاذ بن بشر بن وقش فلیقتله فقال لا ولکن اذن بالرحیل فراح فی ساعة ما کان یروح فیها فلقیه اسید بن حضیر فسألهم ذلک فاخبره فقال فانت یا رسول الله الاعز وهذا الاذل قال وبلغ عبد الله بن عبد الله بن ابی ما قال من ابیه فاتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یبلغنی انک تریدقتل ابی فیما بلغک عنه فان کنت فاعلا فمرنی به فانا احمل الیک رأسه فقال لا بل نرفق ونحسن صحبته قال فکان بعد ذلک اذا احدث الحدث کان قومه هم السذین یشکرون علیه فقال النبی صلی الله علیه وسلم لعمر کیف تری. فتح الباری قال الکرمانی فان قلت فان کان مستحق القتل فکیف یکون الحدیث ما نعا منه قلت سهو کان ظاهر الاسلام ومن تحکم بالظاهر وقبل کان فی قتله تغیر من الاسلام انتهی والله تعالی اعلم بالصواب ۱۲

قوله سورة التغابن قیل مکیة وقیل مدنیة وآیها ثمان عشرة ولها ثلاث وزیادة والطلاق بسم الله الرحمن الرحیم قال مجاهد التغابن هو غبن اهل الجنة اهل النار والنزول اهل الجنة منازل اهل النار قوله ان ارتبتم قعدتهن ثلثة اشهر ای ان لم تعلموا الخ ۱۲

قوله ثم تحیض تنتظر قبل فائدة التاخیر الی الطهر الثانی للاحتیاط فی الرجعة. الغرض الطلاق فی حیب ان یسلک زمانا وقیل انه عقوبة لها علی معصیتها وقیل وجه ان الطهر الاول مع الحیض الذی طلق فیه کما مر واحدة فلو طلقتها فی اول طهرها ان کل طلق فی الحیض وهذا الوجه ضعیف کما لا یخفی ۱۲ العات

قوله وقرأ آخر الاجلین عدتها وان ذرآخر بالنصب ای یتربصن الی آخر الاجلین اربعة اشهر وعشرا وان ولدت قبلها فان مضت اربعة اشهر وعشرولم تلد تتربص حتی تلد قال ابو سلمة قلت انا قال الله تعالی واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن زاد ابن اسحاق فی الطلاق قال ابو هریرة نام ابن اخی یعنی ابن سلمة قاله علی عادة العرب والا فلیس هو ابن اخیه حقیقة ۱۲ قس

قوله قال فضمن لی بعض اصحابه کذا للقابسی بالراء وعند ابی الهیثم فضمز بالزاء وعند الاصیلی فضمن مشدد المیم بالنون وکذا فی روایة عن ابن السکن ولبقیة شیوخ الهروی الاانه بتخفیف المیم وکسرها وکل هذه غیر معلوم فی کلام العرب فی معنی یستقیم بهذا الحدیث واشبهها فیه عندی روایة ابی الهیثم فضمز فی بالزاء لکن صوابه ضمزنی بتشدید المیم ای اسکتنی یقال ضمز الرجل سکت وما بعده وما قبله من الکلام یدل علی صوابه لانه ذکر تعظیم اصحاب ابن ابی لیلی له ورد ما فیناه علیه ثم اجتماع ذلک بعده لنفسه وفی روایة عن ابن السکن والنسفی فغمز فی بعض اصحابه فان صحت فمعناه نبهنی بذلک من تغییض عینیه علی السکوت قاله العباض فی المشارق قال فی الجمع الجاری قوله فغمزنی فی بعض اسکتنی یقال غمز سکت وضمزنی غیره بالتشدید بالسکتة وهنا نسخ اخر ضمن بالنون وشدة المیم المفتوحة وبالتخفیف وکسر المیم وقال لبعضهم معناه غیر ظاهر وبه یمکن انه من التضمین الذی قال فی القاموس فیه والمضمن لمعظم من الاصوات مالا یستطاع الوقوف علیه حتی یوصل بآخر وبالجملة المراد ما الاشارة ببعض الشفة او بتغییر العین والمراد به فی الکلام الذی لا یفهم معناه ولکن یفهم منه الاعتراض والاسکات انتهی ۱۲

قوله وقال بکر هو ابن عمرو ابی ذر ولکن عمر بتخفیف النون وهم عبد الله بن عتبة عبد الله بن مسعود قال فی الفتح والمشهور عن ابن مسعود انه کان یقول خلاف ما نقله فلعله کان یقول ذلک ثم رجع ۱۲

حل اللغات

العنزة ای الغلبة والقوة کسع ای ضرب بیده او رجله ای غضب یسمی من المس هو کنایة عن الوقاع اجلهن ای انقضاء عدتهن ۱۲.

عه ای دعونی ایها بلیة. یا للفلان مدعومة شرعا مجتمعة اجتناب النتن ۱۲ مجمع عه بضم المیم خمیسة قس وبکسر المیم اتباعا للکسر الشاء ۱۲ ان قس عه ابن قیس فیما وصله عبد الرزاق ۱۲ قس للعه بر بدقوله تعالی فذاقت وبال امرها ۱۲ عه فیه دلیل علی وقوع الطلاق فی حالة الحیض مع کونه حراما ۱۲ قس عه ابن عبد الرحمن ۱۲ ابن کثیر معه ای انقضاء عدتهن مطلقات او متوفی عنهن زوجهن ۱۲ قس عه محمد بن الفضیل

التغليظ ولا تجعلون عليها الرخصة لنزلت سورة النساء القصرى بعد الطولى واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن سورة التحريم

باب يا ايها النبى لم تحرم ما احل الله لك باب تبتغى مرضات ازواجك والله غفور رحيم حدثنا معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن ابن حكيم عن سعيد بن جبير ان ابن عباس قال فى الحرام يكفر وقال ابن عباس لقد كان لكم فى رسول الله اسوة حسنة حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف عن ابن جريج عن عطاء عن عبيد بن عمير عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يشرب عسلا عند زينب ابنة جحش ويمكث عندها فواطئت انا وحفصة ان ايتنا دخل عليها فلتقل له اكلت مغافير انى اجد منك ريح مغافير قال لا ولكنى كنت اشرب عسلا عند زينب ابنة جحش فلن اعود له وقد حلفت لا تخبرى بذلك احدا باب تبتغى بذلك مرضات ازواجك باب قوله قد فرض الله لكم تحلة ايمانكم والله مولاكم وهو العليم الحكيم حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا سليمان بن بلال عن يحيى عن عبيد بن حنين انه سمع ابن عباس يحدث انه قال مكثت سنة اريد ان اسئل عمر بن الخطاب عن اية فما استطيع ان اسئله هيبة له حتى خرج حاجا فخرجت معه فلما رجعت وكنا ببعض الطريق عدل الى الاراك لحاجة له قال فوقفت له حتى فرغ ثم سرت معه فقلت يا امير المؤمنين من اللتان تظاهرتا على النبى صلى الله عليه وسلم من ازواجه فقال تلك حفصة وعائشة قال فقلت والله انى كنت لاريد ان اسألك عن هذا منذ سنة فما استطيع هيبة لك قال فلا تفعل ما ظننت ان عندى من علم فسلنى فان كان لى علم خبرتك به قال ثم قال عمر والله ان كنا فى الجاهلية ما نعد للنساء امرا حتى انزل الله فيهن ما انزل وقسم لهن ما قسم قال فبينا انا فى امر ائتمره اذ قالت امرأتى لو صنعت كذا وكذا قال فقلت لها ما لك ولما ههنا فيما تكلفك فى امر اريده فقالت لى عجبا لك يا ابن الخطاب ما تريد ان تراجع انت وان ابنتك لتراجع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يظل يومه غضبانا فقام عمر فاخذ رداءه مكانه حتى دخل على حفصة فقال لها يا بنية انك لتراجعين رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يظل يومه غضبان فقالت حفصة والله انا لنراجعه فقلت تعلمين عنى احذرك عقوبة الله وغضب رسول الله يا بنية لا يغرنك هذه التى اعجبها حسنها حب رسول الله صلى الله عليه وسلم اياها يريد عائشة قال ثم خرجت حتى دخلت على ام سلمة لقرابتى منها فكلمتها فقالت ام سلمة عجبا لك يا ابن الخطاب دخلت فى كل شئ حتى تبتغى ان تدخل بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وازواجه فاخذتنى والله اخذا كسرتنى عن بعض ما كنت اجد فخرجت من عندها وكان لى صاحب من الانصار اذا غبت اتانى بالخبر واذا غاب كنت انا اتيه بالخبر ونحن نتخوف ملكا من ملوك غسان ذكر لنا انه يريد ان يسير الينا فقد امتلأت صدورنا منه فاذا صاحبى الانصارى يدق الباب فقال افتح افتح فقلت جاء الغسانى فقال بل اشد من ذلك اعتزل رسول الله صلى الله عليه وسلم ازواجه فقلت رغم انف حفصة

التحريم ثم تحرم بسم الله الرحمن الرحيم ۲ الاية ۳ ظهر يعلى يمين تكفر تبتغى ۴ بنت ۵ تواطئت ۶ بنت ۷ ليبتغى بذلك ۸ مرضات ازواجك ۹ الايمان رجعنا ۱۰ تلك ۱۱ وفيه ۱۲ وما ۱۳ عضبان ۱۴ ۱۵ عضب الله ۱۶ رسوله ۱۷ وحب اخذة ۱۸ تمال ۱۹ ۲۰ الله

۱ قوله واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن بعد قوله والذين يتوفون منكم ويذرون ازواجا يتربصن بانفسهن اربعة اشهر وعشرا وهو عام فى كل من مات عنها زوجها لكن حديث سبيعة نص بانها تحل بوضع الحمل وكان فيه بيان المراد بقوله يتربصن اربعة اشهر وعشرا انه فى حق من لم تضع والى ذلك اشار ابن مسعود بقوله ان آية الطلاق نزلت بعد آية البقرة وليس مراده انها ناسخة بل مراده انها مخصصة لها ۱۲ قس ۲ قوله سورة التحريم وفى بعضها سورة النبى ولابى ذر سورة لم تحرم لم الشد الرحمن الرحيم وسقطت البسملة لغير ابى ذر وابن عساكر وثبتت عشرة ۱۲ ۳ قوله لم تحرم ما احل الله لك من شرب العسل او مارية القبطية قالا بن كثير والصحيح انه كان فى تحريم العسل وقال القرطبى الاكثر على ان الآية نزلت فى تحريم مارية عين مرحما على نفسه وروى فتح البارى باحاديث بسند سعيد بن منصور وابن ابى شيبة فى المنارة والطبرانى فى عشرة نساء وابن مردويه والنسائى عن ثابت عن انس ان النبى صلعم كانت لزيطا بها فلم تزل بحفصة وعائشة حتى حرمها فانزل الله ۱۲ قس ۴ قوله فلن اعود له كذا لابن ذر وابن عساكر والاصيلى وابى الوقت وابى الوقت وابى الوقت

وعائشة فاعتدت ثوبي فاخرج حتى جئت فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مشربة له يرقى عليها بعجلة وغلام لرسول الله صلى الله عليه وسلم اسود على رأس الدرجة فقلت قل هذا عمر بن الخطاب فأذن لي قال عمر فقصصت على رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا الحديث فلما بلغت حديث أم سلمة تبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وانه لعلى حصير ما بينه وبينه شيء وتحت رأسه وسادة من أدم حشوها ليف وإن عند رجليه قرظا مصبوبا وعند رأسه أهب معلقة فرأيت اثر الحصير في جنبه فبكيت فقال ما يبكيك فقلت يا رسول الله إن كسرى وقيصر فيما هما فيه وانت رسول الله فقال اما ترضى ان تكون لهم الدنيا ولنا الاخرة ﴿بسم الله الرحمن الرحيم﴾ **باب** قوله واذ اسر النبي إلى بعض ازواجه حديثا فلما نبأت به وأظهره الله عليه عرف بعضه وأعرض عن بعض فلما نبأها به قالت من أنبأك هذا قال نبأني العليم الخبير فيه عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابو عبد الله محمد بن اسمعيل بن ابراهيم بن المغيرة الجعفي رضي الله عنه قال حدثنا علي قال حدثنا سفيان قال حدثنا يحيى بن سعيد سمعت عبيد بن حنين قال سمعت ابن عباس يقول اردت ان اسأل عمر فقلت يا امير المؤمنين من المرأتان اللتان تظاهرتا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فما اتممت كلامي حتى قال عائشة وحفصة **باب** قوله ان تتوبا إلى الله فقد صغت قلوبكما صغوت واصغيت ملت لتصغى لتميل **باب** وان تظاهرا عليه فان الله هو مولاه وجبريل وصالح المؤمنين والملائكة بعد ذلك ظهير ظهير عون تظاهرون تعاونون وقال بعضهم واهليكم بتقوى الله وادبوهم **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا يحيى بن سعيد قال سمعت عبيد بن حنين قال سمعت ابن عباس يقول كنت اريد ان اسأل عمر عن المرأتين اللتين تظاهرتا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فمكثت سنة لم اجد له موضعا حتى خرجت معه حاجا فلما كنا بظهران ذهب عمر لحاجته فقال ادركني بالوضوء فادركته بالاداوة فجعلت اسكب عليه واريت موضعا فقلت يا امير المؤمنين من المرأتان اللتان تظاهرتا قال ابن عباس فما اتممت كلامي حتى قال عائشة وحفصة **باب** قوله عسى ربه ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن مسلمات مؤمنات قانتات تائبات عابدات سائحات ثيبات وابكارا **حدثنا** عمرو بن عون قال حدثنا هشيم عن حميد عن انس قال قال عمر اجتمع نساء النبي صلى الله عليه وسلم في الغيرة عليه فقلت لهن عسى ربه ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن فنزلت هذه الاية **تبارك الذي بيده الملك** التفاوت الاختلاف والتفاوت والتفوت واحد تميز تقطع متكأ جوانبها تدعون وتدعون مثل تذكرون وتذكرون ويقبضن يضربن باجنحتهن

---

۱ له ۲ مصبورا ۳ الى الخبير ۴ الى قوله العليم الخبير ۵ يعني ۶ عونا ۷ قال ۸ اوقفوا انفسكم واهليكم ۹ اوصوا يقول ۱۰ اردت ۱۱ بن الخطاب ۱۲ فلم بمر الظهران ۱۳ الماء ۱۴ فقال ۱۵ الاية ۱۶ الى وابكارا ۱۷ له ۱۸ سورة ۱۹ سورة الملك ۲۰ بسم الله الرحمن الرحيم ۲۱ واجد

---

۱ قوله برق بفتح الباء اوبضمها بلفظ المجهول اى بعجمه ۲ قس ۳ قوله قرظا بقاف وراء وظاء معجمة مفتوحات ورق السلم الذى يدبغ به قوله مصبوبا اى مسكوبا دال على ذرء مصبورا بالراء بدل الموحدة اى مجموعا من الصبرة وهى الكومة من الطعام ۴ قس ۵ قوله ان تتوبا الى الله تعالى خطاب لحفصة وعائشة رضى الله عنهما على الالتفات للبالغة فى العائبة وجواب الشرط فقد صغت تحلو بكما اى فقد وجد منكما ما يوجب التوبة وهو ميل قلوبكما من الواجب من مخالصة الرسول يجب ما يحبه ويكره ما يكرهه ۶ قس بمعناه وقوله صغوت بالواو واصغيت بالياء اى مثلت فالاول ثلاثى والثانى فى مزيد فيه قال تعالى وتصغى اليه افئدة الذين لا يؤمنون بالآخرة اى تميل ۷ اسطلانى ۸ قوله وان تظاهرا عليه بما يسوءه فان الله هو مولاه ناصره وهو يجوز ان يكون فعلا ومولاه الخبر واى يكون مبتدأ ومولاه خبره والجملة خبران وجبريل رئيس المكرمين وصالح المؤمنين ابو بكر وعمر وصالح مفرد لانه كتب بالمداد دون الواو ويجمع وجوزوا ان يكون جمعا بالواو والنون وذفت لالتقائه وكتب بلا واو اعتبارا بلفظه لان الواو سقطت لالتقاء الساكنين كيدع الداع وقوله جبريل عطف على محل ان يعد استكمال خبرها وحينئذ فجبريل وتاليه داخلان فى ولاية الرسول عليه الصلوة والسلام وجبريل ظهير لما قرر انى عموم الملائكة جيء واخره ظهير وبجوز ان يكون الكلام تم عند قوله مولاه ويكون جبريل مبتدأ وما بعده عطف عليه وظهير خبره فتخصص الولاية بالله ويكون جبريل قد ذكر فى المعاونة مرتين مرة بالتنصيص ومرة فى العموم ۹ اسطلانى ۱۰ قوله وقال بعضهم قوا انفسكم واهليكم اى بتقوى الله وادبوهم وليغير ابى فوا وصوا بفتح الهمزة من الايصاء وفى بعضها اوقفوا واهليكم اى عن المعصية وعن النار قال العاصى اوقفوا انفسكم لان الله تعالى امركم وعشرة واهليكم كذلك قال العاصى وهو به ۱۱ قوله ان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما الخ ۱۲ قس ۱۳ قوله وان تظاهرا عليه فان الله هو مولاه وجبريل وصالح المؤمنين والملائكة بعد ذلك ظهير ۱۴ قس ۱۵ قوله عسى ربه ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن الخ ۱۶ قس ۱۷ قوله تبارك الذى بيده الملك مكية والخازن فى سورة الملك وآيها ثلثون ۱۸ قس وتسمى الواقية والمنجية لانها تنجى وتحمى قارئها من عذاب القبر ۱۹ قس ۲۰ قوله التفاوت فى قوله تعالى ما ترى فى خلق الرحمن من تفاوت قال الفراء الاختلاف والتفاوت بالالف والتخفيف والتفوت بغير الف والتشديد وبها قرأ حمزة والكسائى واحد فى المعنى كالتعاهد والتعهد قوله تكادا تميز اى تقطع من الغيظ اى تتفرق غضبا عليهم وتهويلا لشدة استعمالهم وبجوزان يراد غيظ الزبانية قوله تعالى فاشوا فى مناكبها اى جوانبها قوله تدعون بالتشديد فى قوله تعالى وقيل هذا الذى كنتم به تدعون وتدعون اى بسكون الدال مخففا واحد مثل تذكرون بالتشديد وتذكرون بالتخفيف قوله تعالى اولم يروا الى الطير فوقهم صافات ويقبضن اى يضربن باجنحتهن وقال مجاهد فيما وصله الفريابى فى قوله صافات بسوط اجنحتهن وسقط قوله ويقبضن الى هنا لابى ذر قال تعالى بل لجوا فى عتو ونفور وقال مجاهد بسوط المغفور قس قال العاصى نفور الكفر وكذا الكافتهم وعند الاصيلى نفور كقدره وهو اجرى من الاول انتهى كلام فى المشارق ۲۰

حل اللغات

قرظا ورق السلم مصبورا اى مسكوبا واخره الله اى اظهره صالح المؤمنين ابو بكر وعمر ـ النفر اى انقطع وقع شئ يقطع من اذن الابل فيترك معلقا جوانحا كثير اللحم ۲۰

ص بفتح الصاد والجيم اى الدرجة ۳ قس

ک قوله اهب بفتح الهمزة والباء وبضمها جمع اهاب جلد دبغ اولم يدبغ اوقبل ان يدبغ ۱۲ قس

ع وقع التصريف هنا فى بعض النسخ وللوجه فى بعضها والله اعلم ۱۲ **ل** العامل فيه اذكر فهو مفعول به لا ظرف ۱۲ قس **لع** اى فلما اخبرت حفصة عائشة ظنا منها ان لا حرج فى ذلك ۱۲ قس **ما** كذا فى المنقول عنه بعلامة النسخة وليست هذه العبارة فى سائر النسخ الموجودة ۱۲

ع وساق بقية الحديث واختصره هنا للعلم به من سابقه ۱۲ قس **ع** متعديات او متعدلات لامر الرسول ۱۲ قس **س** وسط العاطف بينها لتنافيها ولانها فى حكم صفة واحدة اذ المعنى مشتملات على الثيبات والابكار ۱۲ بيضاوى **لع** هذه من جملة ما وافق نزول رأى عمر رض ۱۲ ک

وقال مجاهد صاغرات يسطن اجنحتهن ونفور الكفور ن والقلم وقال قتادة حرور جد في انفسهم وقال ابن عباس اتانا ضالون اضللنا مكان جنتنا وقال غيره كالبصير كالبصير انصرم من الليل والليل انصرم من النهار وهو ايضا كل رملة انصرمت من معظم الرمل والصريم ايضا المصرور مثل قتيل ومقتول باب قوله عتل بعد ذلك زنيم حدثنا محمود قال حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن ابي حصين عن مجاهد عن ابن عباس عتل بعد ذلك زنيم قال رجل من قريش له زنمة مثل زنمة الشاة حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن معبد بن خالد قال سمعت حارثة بن وهب الخزاعي قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الا اخبركم باهل الجنة كل ضعيف متضعف لو اقسم على الله لابره الا اخبركم باهل النار كل عتل جواظ مستكبر باب قوله يوم يكشف عن ساق حدثنا ادم قال حدثنا الليث عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يكشف ربنا عن ساقه فيسجد له كل مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد في الدنيا رياء وسمعة فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا الحاقة عيشة راضية يريد فيها الرضى القاضية الموتة الاولى التي متها لم احى بعدها من احد عنه حاجزين احد يكون للجميع وللواحد وقال ابن عباس الوتين نياط القلب وقال ابن عباس طغى كثر ويقال بالطاغية بطغيانهم ويقال طغت على الخزان كما طغى الماء على قوم نوح سأل سائل والفصيلة اصغر آبائه القربى اليه ينتمي من انمى للشوى اليدان والرجلان والاطراف وجلدة الرأس يقال لها شواة وما كان غير مقتل فهو شوى والعزون الحلق والجماعات واحدها عزة انا ارسلنا اطوارا طورا كذا وطورا كذا ايقال على طوره اى قدره والكبار اشد من الكبار وكذلك جمال وجمل لانها اشد مبالغة وكبارا الكبير وكبارا ايضا بالتخفيف والعرب تقول رجل حسان وجمال وحسان مخفف وجمال مخفف ديارا من دور ولكنه فيعال من الدوران كما قرأ عمر الحي القيام وهي من قمت وقال غيره ديارا احدا تبارا هلاكا وقال ابن عباس مدرارا يتبع بعضها بعضا وقارا عظمة باب ودا واسواعا ولا يغوث ويعوق ونسرا حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن ابن جريج وقال عطاء عن ابن عباس صارت الاوثان التي كانت في قوم نوح في العرب

---

۱ قال مجاهد ۲ سورة ۳ بسم الله الرحمن الرحيم ۴ قال ابن عباس يتخافتون يتسارون الكلام الخفي ۵ على حرد على جد ۶ ثبتي بن موسى ۷ وقال ابن جبير على ارجائها ۸ بقي فيبقى يسجد ۹ سورة ۱۰ بسم الله الرحمن الرحيم حسوما متتابعة ۱۱ عالم ينشق منها فهو على حافتيه كقولك على ارجاء البير واهية وهي تشققها ۱۲ والقاضية ۱۳ لن احيا ثم احيى للجمع ۱۴ سورة ۱۵ بسم الله الرحمن الرحيم ۱۶ عزين حلقا حلقا ۱۷ حدثنا ۱۸ سورة نوح ۱۹ بسم الرحمن الرحيم

---

۱ قوله سورة ن كلمة وآية اثنتان

وخسون ونون من اسماء الحروف وقيل اسم الحوت والمراد به الجنس او الیهوت وهو الذي عليها الارض او الدواة ويؤيد الاول سكونه وكتبته بصورة الحروف ۱۲ بيضاوي ۲ قوله وقال قتادة في قوله تعالى وغدوا على حرد اي جد في انفسهم وقيل الحرد الغضب والحنق وقيل المنع وقال ابن عباس في قوله تعالى قالوا انا لضالون اي اخطانا مكان جنتنا. قسطلاني قال في التقريب صوابه ضللنا يقال ضللت الشئ اذا جعلته في مكان لم تدر اين هو وضللته اذا ضللت انتهى قال في الفتح والذي وقع في الرواية صحيح المعنى اي عملنا عمل من ضيع ويحتمل ان يكون بضم اول اضللنا ۱۲ ۳ قوله وقال غيره اي غير ابن عباس في قوله تعالى فاصبحت كالصريم اي كالشيء انصرم انقطع من الليل والليل انصرم انقطع من النهار فالصريم تطلق على الليل والنهار هذا من ذاك وذاك من هذا ۱۲ تس ۴ قوله زنيم اي دعي يذب الى قوم ليس منهم ماخوذ من زنمة الشاة وهما المتدليتان من اذنها وحلقها فاستعير للدعي لانه كالمعلق بالیس منه ۱۲ تس

۵ قوله رجل من قريش قيل هو الوليد بن المغيرة المخزومي وقيل ابو جهل ذكره بجامع هو الاسود بن يغوث وذكر السدي هو الاخنس بن شريق بفتح العين وكسر الراء ۱۲ اك ۶ قوله عن ساق قد للاسمعيلي عن ساق اي كرب وشدة كما اخرجه الحاكم عن ابن عباس كذا في التوشيح ويحتمل ان يكون المراد التجلي لهم وهو كشف الحجب حتى اذا رأوه سجدوا ان شاء الله اعلم ۱۲ ۷ قوله العاضية في قوله تعالى يا ليتها كانت العاضية اي الموتة الاولى التي متها احيى وقال ابن ذرقال احيى حجر كانه الذهلي ۱۲ تس القاطعة حياته فلا يبعث بعده بها قال ثم فاسكم من احد منه حاجز بن قال الفراء احد يكون للجمع وللواحد مراده ان احدا في سياق النفي يعني الجمع فلذا قال حاجزين بلفظ الجمع وضمير عنه للنبي صلى الله عليه وآله وسلم تس قال ابن عباس في قوله تعالى انا لما طغى الماء اي كثر قوله ويقال بالطاغية بطغيانهم قاله ابو عبيدة وزاد والكفر ثم يريد قوله تعالى واما ثمود فاهلكوا بالطاغية ويقال طغت اي الزبع على الخزان فخرجت بلا ضبط فاهلكت ثمود كما طغى الماء على قوم نوح ۱۲ تس ك ۸ قوله للشوى يريد كلا انها تلظى نزاعة للشوى اي للاطراف من اليد والرجل وغيرهما او جلدة شوى وهي بلدة الرأس كذا في الكرماني وفي القاموس الشوى الامر اليسير وذوال المال واليدان والرجلان والاطراف وقعف الرأس وما كان غير مقتل انتهى ۱۲ ۹ قوله الطوارا في قوله تعالى وقد خلقكم الطوارا اي طورا كذا وطورا كذا وقتادة فيما رواه الطوارا نطفة ثم علقة ثم مضغة ثم علقة قال تعلمون ولا تعلمون كذا ۱۲ اك ما كبارا الكبار بتشديد الموحدة اشد ابلغ في المعنى من الكبار بتخفيفها وكذلك جمال بضم الجيم وتشديد الميم وجميل المخفف لانها بمعنى المشددة اشد مبالغة من المخففة قوله وكبارا ولا يغوث ويعوق ونسرا كذلك كبار الكبير

(سورة الحاقة) (قوله ويقال بالطاغية بطغيانهم ويقال طغت على الخزان الخ) يريد ان الطاغية مصدر بمعنى الطغيان والباء للسببية او صفة للريح والباء للآلة والمعنى على الاول هلكوا بسبب طغيانهم وعلى الثاني اهلكوا بالريح الطاغية على الخزان والله تعالى اعلم۔

marfat.com

يعوق اقاموا كانت لكلب بدومة الجندل وامّا سواع كانت لهذيل وامّا يغوث فكانت لمراد ثم لبنی غطيف بالجوف عند سبا وامّا يعوق فكانت لهمدان وامّا نسر فكانت لحمير لآل ذی الكلاع وتسمّت اسماء رجال صالحين من قوم نوح فلما هلكوا اوحى الشيطان الى قومهم ان انصبوا الى مجالسهم التی كانوا يجلسون انصابا وسمّوها باسمائهم ففعلوا فلم تعبد حتى اذا هلك اولئك وتنسّخ العلم عبدت ۲ قل اوحی الیّ وقال الحسن حدّث ربّنا غنا ربّنا وقال عكرمة جلال ربّنا وقال ابراهيم امر ربّنا وقال ابن عباس لبدا اعوانا لمحمد ثنا موسى بن اسماعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال انطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم فی طائفة من اصحابه عامدين الى سوق عكاظ وقد حيل بين الشياطين وبين خبر السماء وارسلت عليهم الشهب فرجعت الشياطين فقالوا ما لكم قالوا حيل بيننا وبين خبر السماء وارسلت علينا الشهب قال ما حال بينكم وبين خبر السماء الا ما حدث فاضربوا مشارق الارض ومغاربها فانظروا ما هذا الامر الذی حدث فانطلقوا فضربوا مشارق الارض ومغاربها ينظرون ما هذا الامر الذی حال بينهم وبين خبر السماء قال فانطلق الذين توجهوا نحو تهامة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بنخلة وهو عامد الى سوق عكاظ وهو يصلی باصحابه صلوة الفجر فلما سمعوا القرآن تسمّعوا له فقالوا هذا الذی حال بينكم وبين خبر السماء فهنالك رجعوا الى قومهم فقالوا يا قومنا انا سمعنا قرآنا عجبا يهدی الى الرشد فآمنّا به ولن نشرك بربنا احدا وانزل الله تعالى على نبيه صلى الله عليه وسلم قل اوحی الیّ انه استمع نفر من الجن وانما اوحی اليه قول الجن المزمّل ۳ وقال مجاهد وتبتّل اخلص وقال الحسن تبتيلا قيودا متفطرا به متثقلة به وقال ابن عباس كثيبا مهيلا الرمل السائل وبيلا شديدا المدثر ۴ قال ابن عباس غسلين شديد قسورة ركز الناس واصواتهم وقال ابو هريرة الاسد وكل شديد قسورة مستنفرة نافرة مذعورة حدثنا ۱۲ يحيى قال حدثنا وكيع عن علی بن المبارك عن يحيى بن ابی كثير سألت ابا سلمة بن عبد الرحمن عن اول ما نزل من القرآن قال يا ايها المدثر قلت يقولون اقرأ باسم ربك الذی خلق فقال ابو سلمة سألت جابر بن عبد الله عن ذلك وقلت له مثل الذی قلت فقال جابر لا احدثك الا ما حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال جاورت بحراء فلما قضيت جواری هبطت فنوديت فنظرت عن يمينی فلم ار شيئا ونظرت عن شمالی فلم ار شيئا ونظرت امامی فلم ار شيئا ونظرت خلفی فلم ار شيئا

فكانت يالجون ۲ يالجرف ۳ الشياطين ۴ ونسخ ۵ ۲ سورة ۶ ۲ بسم الله الرحمن الرحيم ۷ فقالوا ۸ فقال ۹ قالوا ۱۰ فقال ۱۱ ۲ سورة يا ايها ۱۲ ۲ والمدثر بسم الله الرحمن الرحيم ۱۳ ۲ يعنی ۱۴ ۲ سورة ۱۵ ۳ بسم الله الرحمن الرحيم ۱۶ وسورة والركز الصوت ۱۷ ۲ يقال ۱۸ ۳ يا ايها المدثر قم فانذر ۱۹ فثيابك ۲۰ ۲ قال ۲۱ فقلت ۲۲

---

۱ قوله بالجوف بفتح الجيم وبعد الواو فاء المطمئن من الارض او واد باليمن والجال ذو يالجرف بالراء المضمومة بدل الواو وضم الجيم وسكون النون وللنسفی بهيم وواو ونون كذا ذكره السيوطی ۱۲ ۲ قوله ان سوق عكاظ بضم المهملة وفتح الكاف المخففة وبعد الالف معجمة بالصرف وعدمه موسم معروف للعرب من اعظم مواسمهم وهو محل فی واد بين مكة والطائف يقصدون به شوالا كلها يقيمون به ويتفاخرون وذلك لما خرج عليه الصلوة والسلام الى الطائف ورجع سنة عشرين البعثة لكن استشكل قولها فی المغازی من اصحابه لانه لما خرج الى الطائف لم يكن معه من اصحابه الا زيد بن حارثة واجيب بالتعدد او انها لما رجع لاقاه بعض اصحابه فی اثناء الطريق قوله وقد حيل بين الشياطين وبين خبر السماء وارسلت عليهم الشهب بضمتين جمع شهاب والذی تظاهرت ان ذلك كان اول البعثة وهو يؤيده تغاير زمان القصتين وان مجی الجن لاستماع القرآن كان قبل نزوله بسنتين ولا يحكم عليه قولها انهم راوه يصلی باصحابه صلوة الصبح الا ان يحمل على انها كانت قبل الاسرار صلوة بعد طلوع الشمس وصلوة بعد مرورها ۱۲ قس.

۳ قوله المزمل كهيئ وايا ما تسع عشر او عشرون وطالبی ذروا لمدثر وقال مجاهد تبتيلا اخلص فی قوله تعالى وتبتل اليه تبتيلا اای اخلص وقال غيره تقطع اليه وقال الحسن البصری تبتيلا وصله عبد بن حميد فی قوله تعالى ان لدينا النكالا اای قيودا واحدها بالكل بكسر النون قوله تعالى السماء منفطر به اای متثقل به قاله الحسن ايضا وصله عبد بن حميد وقال ابن عباس فيما وصله ابن ابی حاتم فی قوله كثيبا مهيلا الرمل السائل بعد اجتماعه قوله وقال فاخذناه اخذا وبيلا اای شديدا قاله ابن عباس فيما وصله الطبری ۱۲ قس ۴ قوله المدثر بضم الميم وفتح الدال وتشديد المثلثة المكسورة وبالراء اسم فاعل من تدثر اذا تلفف بثوبه ۱۲ قس وسكون واو فی سورة المدثر بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت لفظ سورة والبسملة الخ ابراهيم ۱۲ ۵

قوله قسورة فی قوله فرت من قسورة ركز الناس اصواتهم وصله سفيان بن عيينة عن ابن عباس وقال ابو هريرة قسورة صيد عبد بن حميد الاسد وكل شديد قسورة زاد النسفی وقسورة قوله والركز الصوت وسقط بدله الفراء فی قوله تعالى كانهم حمر مستنفرة اای نافرة مذعورة قاله ابو عبيدة ۱۲ قس

۵ هذه سورة بالشام مما يلی العراق ۱۲ قس ۵ بضم الميم وخفة الراء قبيلة من اليمن ۱۲ قس للعلم بعصمة الله نبيه صلى الله عليه وسلم يعرف ومن جهله اسئالهی او لانه الاكثر صرف ۱۲ ۵ بفتح الكاف واسكان الهاء من طوى باليمن ۱۲ قس ۵ كنا لا بن ذرای وشرارا واخوانه اشرارا ۱۲ قس ۵ كيف وايمانا وعشرون ۱۲ قس بضم لا ای فی قوله وما نحن بالظنين فی قوله تعالى جدربنا ۱۲ ۵ ای ابليس بهدان هو قوله بالذی وقع ۱۲ قس مالان الاسلام لم يكن تحرس الا ان يكون فی الارض نبی او دين الخ ظاهرها قاله السدی ۱۲ قس ماعه بكسر القوقية اسم لكل ما نزل عن بحر من بلاد الحجاز ۱۲ ك ماعه بفتح النون وسكون الجيم غير منصرف للعلمية والتانيث موضع على ليلة من مكة ۱۲ قس ما ۵ تذكير الضمير على تاويل السقف ۱۲ قس ك ما للعهد يريد بها حين نزل القرآن حين قد قرأ المسمون بفتح الفاء وقرءها عاصم والاعمش بكسرها ۱۲ ف. حل اللغات

انصابا جمع نصب مالنصب للعرض تسموا الاراق تكلفوا بسماء عجبا ای يتعجب منه لغرابتها بين الثلاثة الی العشرة ۱۲. ۵ بسكون اليم جميلا ۱۲ قس.

۵ ظرف مكان والعامل فيه قالوا سمعنا الحديث فی ص ۱۲۶ فی الصلوة ۱۲

(سورة انا ارسلنا نوحا) (قوله اسماء رجال صالحين من قوم نوح) الظاهر ان المراد ممن تقدم من اباءهم والله تعالى اعلم اه سندی

(سورة قل اوحی) (قوله ما حال بينكم وبين خبر السماء الخ) قال القسطلانی قال ای ابليس الخ ولا يخفی ان هذا الحديث يقتضی ان الشياطين ما علموا ببعثته صلى الله تعالى عليه وسلم الى سنين وقد اسلم قبل ذلك ناس وكان يدعو صلى الله عليه وسلم اخيرا بنی الاسلام والشياطين ما عندهم علم بالامر وهذا مشكل بحديث كل احد من الانس معه شيطان حتى قال صلى الله عليه وسلم معی شيطان ايضا الا ان الله تعالى اعانه على ذلك الشيطان فاسلم او نحو ذلك فلولا بقاء الشياطين الذين كانوا مع اهل مكة كيف يخفى عليهم خبره الان يقال الشياطين المسترقون السمع غير اولئك المصاحبين مع الناس وبعضهم لا يلقى بعضا فی سنين تخفى على مسترقی السمع الامر لكن فی بعض الاحاديث ان ابليس يضع عرشه على الماء ويبعث سراياه كل يوم او نحو ذلك للاضلال فيسألهم فانظر والله تعالى اعلم

(سورة المدثر) (قوله يا ايها المدثر) ای فانها اول ما نزل حين تتابع الوحی وحمی والذين كانوا يقولون هو اقرأ ذكر وا ذلك بناء على انها الاول مطلقا ويحتمل ان بعض الناس ظن اقرأ اول سورة حين تتابع الوحی بناء على ظن نزولها مرتين مثلا فهذا رد عليهم والله تعالى اعلم اه سندی.

marfat.com

فرفعت رأسی فرأیت شیئاً فأتیت خدیجة فقلت دثروني وصبوا علیّ ماءً باردًا قال فدثروني وصبوا علی ماءً باردًا فانزلت یٰأیها المدثر قم فانذر وربك فکبر **باب** قوله ثم فانذر **حدثني** ٤٩٢٣ محمد بن بشار قال حدثنا عبد الرحمٰن بن مهدی وغیره قالا حدثنا حرب بن شداد عن یحیی بن ابی کثیر عن ابی سلمة عن جابر بن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال جاورت بحراء **مثل حدیث** عثمان بن عمر عن علی بن المبارك **باب** قوله وربك فکبر **حدثني** اسحٰق بن منصور قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا حرب قال حدثنا یحیی قال سألت ابا سلمة ای القرآن انزل اول فقال یٰأیها المدثر فقلت انبئت انه اقرأ باسم ربك الذی خلق فقال ابو سلمة سألت جابر ابن عبد الله ای القرآن انزل اول فقال یٰأیها المدثر فقلت انبئت انه اقرأ باسم ربك فقال لا اخبرك الا بما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم جاورت فی حراء فلما قضیت جواری هبطت فاستبطنت الوادی فنودیت فنظرت امامی وخلفی وعن یمینی وعن شمالی فاذا هو جالس علی عرش بین السماء والارض فأتیت خدیجة فقلت دثروني وصبوا علیّ ماءً باردًا فانزل الله تعالیٰ یٰأیها المدثر قم فانذر وربك فکبر **باب** قوله **حدثنا** ٤٩٢٥ یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب وحدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری فاخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمٰن عن جابر ابن عبد الله سمعت النبی صلی الله علیه وسلم وهو یحدث عن فترة الوحی فقال فی حدیثه بینا انا امشی سمعت صوتا من السماء فرفعت رأسی فاذا الملك الذی جاءنی بحراء جالس علی کرسی بین السماء والارض فجئثت منه رعبا فرجعت فقلت زملوني زملوني فدثروني فانزل الله تعالیٰ یٰأیها المدثر الی قوله فاهجر قبل ان تفترض الصلوٰة وهی الاوثان **باب** قوله والرجز فاهجر یهوی الرجز والرجس العذاب **حدثنا** ٤٩٢٦ عبد الله بن یوسف قال حدثنا اللیث عن عقیل قال ابن شهاب سمعت ابا سلمة قال اخبرني جابر بن عبد الله انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یحدث عن فترة الوحی فبینا انا امشی سمعت صوتا من السماء فرفعت بصری قبل السماء فاذا الملك الذی جاءنی بحراء قاعد علی کرسی بین السماء والارض فجئثت منه حتی هویت الی الارض فجئت اهلی فقلت زملوني زملوني فزملوني فانزل الله تعالیٰ یٰأیها المدثر الی قوله فاهجر قال ابو سلمة والرجز فاهجر الاوثان ثم حمی الوحی وتتابع **سورة القیامة** وقوله لا تحرك به لسانك لتعجل به وقال ابن عباس سدی همدا لیفجر امامه سوف اتوب سوف اعمل لا وزر لا حصن **حدثنا** ٤٩٢٧ الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا موسی بن ابی عائشة وکان ثقة عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا نزل علیه الوحی حرك به لسانه ووصف سفیان یرید ان یحفظه فانزل الله لا تحرك به لسانك لتعجل به **باب** ان علینا جمعه وقرآنه **حدثنا** ٤٩٢٨ عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن موسی بن ابی عائشة انه سأل سعید بن جبیر عن قوله تعالیٰ

ثنا ١ ثنا ٢ الذی خلق ٣ علیه السلام ٤ کرسی ٥ ٢ ٦ ٢ قال ٧ اخبرني ٨ ٩ ١٠ اذ ١١ ١٢ ١٣ ٢ باب الرجز فاهجر حدثنا عبد الله ١٤ اذ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢ عزوجل

٢ قم فانذر ٣ والرجز ٤ بسم الله الرحمٰن الرحیم ١ ١ ١ ٢ انزل ٣ عزوجل

ذثروني ای غطوني ولیس فی هذا الحدیث ان اول ما نزل یا ایها المدثر دائما انما استعرج ذلك جابر یا جتهاده وظنه لایعارض الحدیث الصحیح الصریح السابق ان اول ما اقرأ هذا ما قاله القسطلانی قال السیوطی فی التوشیح الذی تظافرت به الاحادیث الصحیحة ان اول ما نزل اقرأ باسم ربك وانجب عن قول جابر بان مراده اولیة مخصوصة بما بعد فترة الوحی او بالامر بالانذار او بتقیید السبب وهو ما وقع من الشدة وما اقره فرارت ابتداء بغیر سبب ولهذا تقدم نزول اقرأ قوله فی الروایة الآتیة فاذا الملك الذی جاءنی بحراء جالس الی آخره انتهی ١٢ منه

٢ قوله حدیث عثمان بن عمر الخ مخرج البخاری روایة عثمان بن عمر التی احال روایة حرب بن شداد علیها وهی عند محمد بن بشار شیخ البخاری فیه اخرجه ابو عوانة فی کتاب الاذان قال ثنا محمد بن بشار ثنا عثمن ابن عمر ان عامر بن عبد الملك وبکرا اخرجه مسلم والحسن وسفیان جمیعا عن ابی موسی محمد بن المثنی عن عثمن بن عمر افتح الباری

٣ قوله وربك فکبر خصص ربك بالتکبیر وهو وصفه بالکبریاء عقلا او قولا روی انه لما نزل کبر رسول الله صلی الله علیه وسلم والتین از الوحی وذلك لان الشیطان لایأمر بذلك والفاه فیه وجها بعده للافادة معنی الشرط فکانه قال ومایکن فلیکبر ربك ١٢ بیضاوی

٤ قوله ابنبت بضم الهمزة مبنیا للمفعول ای اخبرت وانظر هل ذکر ابنا یحیی بن کثیر عروة بن الزبیر والذی انبأ ابا سلمة عائشة فان الحدیث مشهور عن عروة عن عائشة ویحتمل ان یکون مراده بادلة المدثر اولیة مخصوصة بما بعد فترة الوحی او مقیدة بالانذار الا ولیة مطلقا قسطلانی وسیجیء بیانه فی سورة اقرأ ١٢

٥ قوله وثیابك فطهر عن النجاسة لو تعمر بما خلاف جر العرب ثیابهم لعلمهم بانها لاتنجاسة وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر ١٢

٦ قوله فجئثت منه بالیم المفتوحة فی الفروع المصححة وفی غیره همزة مکسورة فثلثة ساکنة فوقیة قوله رعبا انی خوفا کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فجئثت بلفظ المجهول من الثلثی بالجیم والهمزة والمثلثة وهو الفزع وفی بعضها جئثت بالمثلثین من الجث وهو القطع انتهی ١٢

٧ قوله هوی الاوثان ای الرجز وانث الضمیر باعتبار ان الرجز جمع فان قلت لم افسر بالجمع قلت نظرا الی الجنس قاله الکرمانی ١٢

٨ قوله والرجز بکسر الراء وقراءة الاکثرین وقراءة حفص عن عاصم بضمها وهی الاوثان فی قول الاکثرین وقیل الشرك وقیل الذنب وقیل الظلم واصل الرجز فی اللغة العذاب ومنه عبادة الاوثان ومنه سبب العذاب ١٢ عینی

٩ قوله ثم حمی الوحی بفتح الحاء وکسر المیم مبنیا للمفعول ای تتابع من قولهم حمیت النار واحمیتها اذا کثرت حرارتها قوله وتتابع تفاعل من التتابع قالت الشراح کلهم ومعناها واحد فاکد احدهما بالآخر تخلت لیس معناها واحدا فان معنی حمی النهار اشتد حره ومعنی تتابع توالیا وارادوا بقوله حمی الوحی اشتداده وتجوهر وقوله تتابع توالیه ودعم انقطاع دائما لم یکلف بحمی وحده لانه لایستقیم الاستمرار والدوام والتواتر فلذلك زاد قوله وتتابع فافهم قاله الیعنی ١٢

١٠ قوله لا تحرك به لسانك الخ قال ابن عباس سدی همدا لیفجر امامه سوف اتوب سوف اعمل لا وزر لا حصن

١١ قوله فاخذه علی عجلة مخافة ان یفلت منك ١٢ قال البیضاوی

لتأخذه علی عجلة مخافة ان یفلت منك ١٢ قال البیضاوی

الطبری فی قوله تعالیٰ ایحسب الانسان ان یترك سدی معناه هملا بلاتکلیف بالشرایع ولا بجازی قوله لیفجر امامه قال ابن عباس فیما وصله الطبری یقول للانسان سوف اتوب سوف اعمل عملا صالحا قبل یوم القیمة حتی یأتیه الموت علی سنوه ابن ابی حاتم عنه قال هوالکافر یکذب بالحساب ویلح فی المعاصی یعدهم بالتوبة بغیر توبة قوله تعالیٰ کلا الا وزر قال ابن عباس ای لاحصن ای لاملجأ کذا فی القسطلانی ١٢

١٢ قوله ووصف سفیان بن عیینه کیفیة التحریك وفی روایة سعید بن منصور وحرك سفیان شفتیه ١٢ قسطلانی

١٣ قوله ان علینا جمعه وقرآنه ای قرائته فهو مصدر مضاف للمفعول والفاعل محذوف والاصل وقرائتك ایاه والقرآن مصدر بمعنی القراءة وسقط لفظ باب لغیر ابی ذر ١٢ قسطلانی

حل اللغات انبئت ای اخبرت جاءدت ای اعتکفت قضیت جواری ای تممت اعتکافی هبطت ای نزلت استبطنت الوادی ای وصلت الی بطن الوادی فنودیت فزاوحی بهوزمان ابتداء الوحی عن النزول هو یستغرق حمی الوحی ای کثر ١٢

١٤ بضم الهمزة ای اخبرت ١٢ قسطلانی ١٥ ای وصلت الی بطن الوادی ١٢ قس ١٦ بالرفع خبر عن المبتدأ الذی هو الملك ١٢ قس ١٧ قوله فرعبا ای اشعار بان الامر تجاوز الشباب کان قبل فرض الصلوة ١٢ قس ١٨ ای یدوم علی فجوره فیما یستقبل من الزمان ویقول اتوب وسوف اعمل عملا صالحا ١٢ ك

١٩ قال العینی وتفرد السفیانان ویحیی والبخاری وابن جبان قال ابن کثیر واکد ١٢ ك ٢٠ لتأخذه علی عجلة مخافة نفلته ١٢ قس

لا تحرك به لسانك قال قال ابن عباس كان يحرك به شفتيه اذا انزل عليه فقيل له لا تحرك به لسانك يخشى ان ينفلت منه
ان علينا جمعه ثم ان نجمعه في صدرك وقرانه ان نقرأه فاذا قرأناه يقول انزل عليه فاتبع قرانه ثم ان علينا بيانه ان نبينه
على لسانك باب قوله فاذا قرأناه فاتبع قرانه قال ابن عباس قرأناه بيناه فاتبع اعمل به حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا
جرير عن موسى بن ابي عائشة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس في قوله لا تحرك به لسانك لتعجل به قال كان رسول الله صلى الله
عليه وسلم اذا نزل جبريل بالوحي وكان مما يحرك به لسانه وشفتيه فيشتد عليه وكان يعرف منه فانزل الله الآية التي في لا اقسم
بيوم القيمة لا تحرك به لسانك لتعجل به ان علينا جمعه وقرانه قال علينا ان نجمعه في صدرك وقرانه فاذا قرأناه فاتبع قرانه فاذا
انزلناه فاستمع ثم ان علينا بيانه علينا ان نبينه بلسانك قال فكان اذا اتاه جبريل اطرق فاذا ذهب قرأه كما وعده الله ثم ان علينا
بيانه اولى لك فاولى ثم توعد هل اتى على الانسان يقال معناه اتى على الانسان وهل يكون بمعنى قد او يكون خبرا وهذا من
الخبر يقول كان شيئا فلم يكن مذكورا وذلك من طين الى ان ينفخ فيه الروح امشاج الاخلاط ماء المرأة وماء
الرجل الدم والعلقة ويقال اذا اختلط مشيج كقولك خليط ومشوج مثل مخلوط ويقال سلاسلا واغلالا ولم يجره بعضهم
مستطيرا امتد البلاء والقمطرير الشديد يقال يوم قمطرير ويوم قماطر والعبوس والقمطرير والقماطر والعصيب اشد ما يكون
من الايام في البلاء وقال غيره اسرهم شدة الخلق وكل شيء شددته من قتب فهو مأسور والمرسلات جمالات جمالة
اركعوا صلوا لا يركعون لا يصلون وسئل ابن عباس لا ينطقون والله ربنا ما كنا مشركين اليوم نختم فقال انه ذو الوان مرة ينطقون و
مرة يختم عليهم حدثني محمود قال حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال كنا مع رسول
الله صلى الله عليه وسلم فانزلت عليه والمرسلات وانا لنتلقاها من فيه فخرجت حية فابتدرناها فسبقتنا فدخلت جحرها فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم وقيت شركم كما وقيتم شرها حدثنا عبدة بن عبد الله قال اخبرنا يحيى بن آدم عن اسرائيل عن منصور
بهذا وعن اسرائيل عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله مثله وتابعه اسود بن عامر عن اسرائيل وقال حفص وابو معاوية
وسليمان بن قرم عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود قال يحيى بن حماد اخبرنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابراهيم عن علقمة عن

نزل ١ يتفلت ٢ وقرانه ٣ تقرأه ٤ يعني فاعمل ٥ فما ٦ عزوجل كان ٧ عزوجل توعده ٨ بسورة ٩ بسم الله الرحمن الرحيم ١٠ وقال يحيى ولم نفخ ١١ له
ويقرأ ١٢ ولم يجره ١٣ قوم ١٤ وقال الحسن النضرة في الوجه والسرور في القلب ١٥ وقال ١٦ معمر ١٧ وكل شيء شديد ١٨ من غبيط او قتب فهو مأسور والغبيط شيء تركبه النساء

شبه المجفة ١ بسم الله الرحمن الرحيم ٢ وقال مجاهد جبال جمال ٣ جمالات

---

١ قوله ثم ان علينا بيانه الخ وبيان ما اشكل عليك من معانيه وكذا دليل على جواز تاخير البيان عن وقت الخطاب وهو امتعارض بما هو كيد التوسيع على حب العجلة لان العجلة اذا كانت مذمومة فيها هو اهم الامور واصل الدين نكيف بما في غيره اوعد كرما انتفى الى انثاء نزول هذه الآيات وقبل الخطاب مع الانسان المذكور والمعنى انه يزول كتابه فيشكل يوم يسرعه قراءته خوفا فيقال لرالا تحرك به لسانك لتعجل به فان علينا بمقتضى الوعد جمع ما فيه من العالم وقراءته فاذا قرأناه فاتبع قرانه بالاقرار او بالتامل فيه ثم ان علينا بيان امره بالجزاء عليه انتهى ١٢
٢ قوله فاذا قرأناه اى قرأ ملك جبريل فعمل جبريل قرانه فاتبع قرانه اى قراءته ملك. مدارك وذكره فيه حتى يرسخ في ذهنك ١٢ بمعناه.
٣ قوله وكان مما يحرك به لسانه وشفتيه بالتثنية قوله فيشتد عليه اى حالة نزول الوحي لشغل قلبه لانه كان تلمحه البرحاء وكان يعرف منه ذلك الاشتداد حالة النزول عليه وعند ابن ابي حاتم وكان اذا نزل عليه عرف في تحريك شفتيه ١٢ قس
٤ قوله اولى لك فاولى لك الخ وتاكيده بايا ما جبل وترب منك وقوله فاولى اى فهو اولى بك من غيره ١٢ قسطلاني
٥ قوله هل اتى على الانسان مكية وآيها احدى وثلثون ولايها ذر بسم الله الرحمن الرحيم وسقطت البسملة لغيره ١٢ قسطلاني
٦ قوله سلاسلا واغلالا بالتنوين سلاسل وهي قراءة نافع وهشام وابن بكر والكسائي للتناسب قوله ولم يجره بعضهم اليه وكسر الميم وبعد الزاء الساكنة بالياء اذا لم يجر التنوين ١٢ قس
٧ قوله وقال غيره والايا ذر من الحوي والكسيني وقال معمر بسكون العين بين مبنيين منقوتين حين هبوا بوعبيدة بن المثنى قال وليس هو ابن راشد قوله اسرهم اى في قوله تعالى وشددنا اسرهم اى شدة الخلق بفتح القاف وفي الكبير احكمنا ربط مفاصلهم بالاعصان كذا في القسطلاني قال في الفتح وقال السدي النضرة في الوجه والسرور في القلب سقط هذا هنا لغير النسفي والجرجاني وقد تقدم ذلك في صفة الجنة وقال ابن عباس الاسانك سرشت بهذا للنسفي والجرجاني وقد تقدم ايضا في صفة الجنة وقال البراء وذللت قطوفها يقطفون كيف شاؤا ثبت هذا للنسفي وحده وقد اجمله مجاهد تسليما حميد الحميرة ثبت هذا للنسفي وقد تقدم في صفة الجنة اى في ص ٨٤٢ ١٢
٨ قوله جمالات في قوله تعالى كانه جمالات صفراء جبال بالسين المهملة اى جبال السفن وهذا انما يكون على قراءة الجمع واما على قراءة المفرد فجمع جمال او جمالة جمع الجمل المعروف كذا في القسطلاني قال في الفتح فجمالات جمع الجمع وقال مجاهد في قوله تعالى حتى يلج الجمل في سم الخياط وهو حبل السفينة وذكر ابن فارس عن الفراء الجمالات مما جمع من البيان

٩ قوله قال ابن عباس عن قوله تعالى هذا يوم لا ينطقون ومن قوله جعل وعلا والشد رسنا ما كنا مشركين وعن قوله عزوجل اليوم نختم على افواههم بالجمع بين ذلك فقال ابن عباس يجمعها مرة ههنا واخرى هناك اى يوم القيمة ذوالوان مرة ينطقون فيشهدون على انفسهم بما صنعوا ولا يكتمون الله حديثا ومرة يختم عليهم اى على افواههم قس حاصل الجواب ان يوم القيمة احوالها مختلفة فينطقون في وقت ومكان ولا ينطقون في آخره كذا في الكرماني ١٢
١٠ قوله فخرجت حية تقع على الذكر والانثى ودخلت الباء لانه واحد من جنس كبطة وحجاجة ١٢ قسطلاني
١١ قوله مثله اى مثل الحديث السابق ايضا والحاصل انه زاد الاسرائيل شيخا آخر وهو الاعمش ١٢ قسطلاني
١٢ قوله عن الاسود هو ابن يزيد النخعي كذا في ك اى من اصحاب ابن مسعود وقال القسطلاني انه شاذان و كذا في طريق ابن السني عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه فسره بالاسود المقلب بشاذان وكذا في رواية قتيبة نسب الاسود بابن عامر وكذا في حديث عمر بن حفص بعد ثلثة ابواب نسبه بابن عامر وبذلك سهو فاحش لان الاسود بن عامر الراوي عن اسرائيل الملقب بشاذان من الطبقة التاسعة واما الاسود الراوي عن عبد الله بن مسود شيخ ابراهيم النخعي هو ابن يزيد النخعي من الطبقة الثانية وهو كبير الرابعين فبينهما بون بعيد كما لا يخفى ١٢
١٣ قوله بضم النون الخ اى على قراءة ونكره فيه حتى يرسخ في ذهنك ١٢ بمعناه
١٤ قوله عن قتادة وقد اورده البطيري ان معنى جمعه تاليفه ١٢ قس اى قراءته وتكريره حتى يرسخ في ذهنك ١٢ بمعناه
١٥ قوله كذا للاكثر وفي بعض النسخ وقال يحيى وهو الصواب لانه قول يحيى بن زياد الفراء ١٢ ف
١٦ قوله بضم الميم من امر مقرر فيكون على ما يهما للاستفهام التقريري ولذلك فسره بقد ١٢ قس
١٧ قوله بل كان نسيا منسيا غير مذكور بالانسانية ١٢ قس
١٨ قوله المراد بالانسان آدم وسمين من الدهر اربعون سنة ١٢ قس
١٩ قوله يريد قوله تعالى انا خلقنا من نطفة امشاج نبتليه فجعلناه سميعا بصيرا ١٢
٢٠ قوله بفتح الهاء وكسر الراء ١٢ قس
٢١ قوله بفتح الميم واما على قراءة الكسر فجمع جمال كما مر
٢٢ قوله والعلوة من اطلاق الجزء وارادة الكل ١٢ قس
٢٣ قوله اى تسابقنا اينا يدركها اولا ليقتلها ١٢ قس
٢٤ قوله محمد بن حازم الضرير فيما وصله مسلم ١٢ قس

marfat.com

عبد الله وقال ابن اسحٰق عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن ابيه عن عبد الله حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عبد الله قال بينا انا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غار اذ نزلت عليه والمرسلات فتلقيناها من فيه وان فاه لرطب بها اذ خرجت حية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم اقتلوها قال فابتدرناها فسبقتنا قال فقال وقيت شركم كما وقيتم شره

باب قوله انها ترمي بشرر كالقصر حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان قال حدثنا عبد الرحمٰن بن عابس قال سمعت ابن عباس قال ترمي بشرر كالقصر قال كنا نرفع الخشب بقصر ثلثة اذرع او اقل فنرفعه للشتاء فنسميه القصر **باب** قوله كانه جمالات صفر حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى قال اخبرنا سفيان قال حدثني عبد الرحمٰن بن عابس قال سمعت ابن عباس ترمي بشرر كنا نعد الى الخشبة ثلثة اذرع وفوق ذلك فنرفعه للشتاء فنسميه القصر كانه بجملات صفر حبال السفن تجمع حتى تكون كاوساط الرجال **باب** قوله هذا يوم لا ينطقون حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني ابراهيم عن الاسود عن عبد الله قال بينما نحن مع النبي صلى الله عليه وسلم في غار اذ نزلت عليه والمرسلات فانه ليتلوها واني لاتلقاها من فيه وان فاه لرطب بها اذ وثبت علينا حية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اقتلوها فابتدرناها فذهبت فقال النبي صلى الله عليه وسلم وقيت شركم كما وقيتم شرها قال عمر حفظته من ابي في غار بمنا عم يتساءلون قال مجاهد لا يريدون حسابا لا يخافونه لا يملكون منه خطابا لا يكلمونه الا ان يأذن لهم وقال ابن عباس وهاجا مضيئا عطاء حسابا جزاء كافيا اعطاني ما احسبني اي كفاني **باب** قوله يوم ينفخ في الصور فتأتون افواجا زمرا احادا

محمد قال اخبرنا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين النفختين اربعون قال اربعون يوما قال ابيت قال اربعون شهرا قال ابيت قال اربعون سنة قال ابيت ثم ينزل الله من السماء ماء فينبتون كما ينبت البقل ليس من الانسان شيء الا يبلى الا عظما واحدا وهو عجب الذنب ومنه يركب الخلق يوم القيمة **والنازعات** غرقا مجاهد الآية الكبرى عصاه ويده ويقال الناخرة والنخرة سواء مثل الطامع والطمع والباخل والبخل وقال بعضهم النخرة البالية و الناخرة العظم المجوف الذي تمر فيه الريح فينخر والطامة تطم على كل شيء وقال ابن عباس الحافرة الى امرنا الاول الى الحيوة وقال غيره ايان مرساها متى منتهاها ومرسى السفينة حيث تنتهي حدثنا احمد بن المقدام قال حدثنا الفضيل بن سليمان حدثنا ابو حازم حدثنا سهل بن سعد قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بأصبعيه هكذا بالوسطى والتي تلي الابهام بعثت والساعة كهاتين

---

٢ بين عينات ٢ قال عن ١٢ وثب افتلوه حفظت ٢ سورة ١٨ ٢ بسم الله الرحمن الرحيم ٢ لا يهلكونه ٢ موا باحقاني الدنيا وعمل به وقال غيره غشاها غسقت عينه ويغسق الجرح يسيل كان الغساق والغسيق واحد تنا حدثنا قالوا قالوا عظم واحد ٢ سورة ٢ بسم الله الرحمن الرحيم ٢ زجرة صيحة وقال مجاهد ترجف الراجفة النفخة الاولى والبخيل ٢ الساهرة وجه الارض كانها سميت بهذا الاسم لانها فيها السمار فضيل قال الوسطى قوله وان فاه لرطب بهاان تكلمنا من فيه وتكلمنا منه ومهر طب طري لم يجف ريقه صلى الله عليه وسلم من قراءته ١٢ قوله بشرر كالقصر الشرر ما تطاير من النار الى جانب واحد كالقصر شبهت القصر بها لكونها سودا وانما هو بفتحتين كذا قيده صاحب النهاية وغيره فانها قراءة مشهورة عن ابن عباس فكانه فسر قراءته وهو جمع قصرة بالفتح وهي اعناق الابل والنخل واصول الشجر قال ابن قتيبة القصر البناء ومن فتح الصاد اراد اصول النخل المقطوعة. وقال العسقلاني هو بفتح القاف والصاد في الفرع مصلية مصحيا عليها وهي قراءة ابن عباس والحسن جمع قصرة بالفتح اعناق الابل والنخل واصول الشجر قوله قال كنا نرفع الخشب بقصرها الجمهور فتح القاف والصاد المهملة والتنوين مصححا عليها في الفرع وضبطها في الفتح بكسر الموحدة والقاف وفتح الصاد كالمرطى قوله ثلثة اذرع بنصب ثلثة وبجوز اضافة بقصر الى ثلثة اي بقدر ثلثة اذرع او اقل فنرفعه للشتاء اي لاجل الشتاء والاستسنان به فنسميه القصر لطولهن ذكر ابن عباس فسر قراءته بما ذكره انتهى كلام العسقلاني ١٢ **٣** قوله كانه جمالات صفر اي في هيئتها ولونها وسقط لفظ باب قبل قوله انها ترمي ١٢ **٤** قوله فنرفعه للشتاء اي لاجل الشتاء والاستسنان به قوله فنسميه القصر بفتحتين وقال ابو حاتم القصر اصول الشجر الواحدة قصرة وفي الكشاف هي اعناق الابل واعناق النخل ثم شجرة وشجر قوله كانه جمالات بكسر الجيم وبضمها في الفرع هي جمال السفن جمع بضمها الى البعض ليقوى قوله حتى تكون كاوساط الرجال وبذا من تتمة الحديث ١٢ قس **٥** قوله الا ان ياذن لهم في الكلام قوله صوابا اي حقا في الدنيا وعمل به وقيل قال لا الا الله وقال غيره عن ابن عباس غساقا اي غسقت عينه غسقا اظلمت وقال ابن عباس الغساق المنتن بلغة الترك ١٢ **٦** قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

الآية الكبرى هي عصاه التي قلبت حية ويده البيضاء من آيات التسع. قس قال في الفتح ثبت للنسفي وحده هنا سكتا بناء بالغير عرفه وقد تقدم في بدء الخلق وابقاء ثبت للنسفي وحده ملخص عيني ١٢ **٨** قوله وقال الناخرة سواء اي في المعنى اي بالبناء قال القسطلاني قرءا اللام ابو عمرو وحمزة والكسائي وقرأ الباقون بالالف ١٢ قس **٩** قوله والطامة تطم على كل شيء قال البيضاوي قرأ الحجازيان وابو عمرو الشامي وحفص ودوح نخرة وهي البلية قوله مثل الطامع والطمع بفتح الميم والباخل والبخيل بالتحتية بعد المعجمة نسخة بعد فا والناخرة اسم فاعل والنخرة صفة مشبهة قال العيني وفي تمثيله بالطامع الخ اشارة نظيرا لما ذكر من ان الباخل اسم فاعل الجود المفاوت بينها في الدنيا كبير والتأنيث وقوله كان مثل طائر وصفيره وحوتك كان اصوب قوله والطامة اي في قوله فاذا جاءت الطامة الكبرى تطم على كل شيء اي تعلو على سائر الدواهي ١٢ **١٠** قوله قال باصبعيه هكذا بالوسطى والتي تلي الابهام بعثت والساعة كهاتين

الساهرة هي وجه الارض كانها سميت بهذا الاسم لانها فيها السمار قوله فضيل قال الوسطى قوله وان فاه لرطب بهاان تكلمنا من فيه وتكلمنا منه ومهر طب طري لم يجف ريقه صلى الله عليه وسلم من قراءته ١٢ مجمع خبر جاري ٢ قوله بشرر كالقصر شبهت القصر هنا بالسكان العاد وانما هو بفتحتين كذا قيده صاحب النهاية وغيره فانها قراءة مشهورة عن ابن عباس فكانه فسر قراءته وهو جمع قصرة بالفتح وهي اعناق الابل والنخل واصول الشجر قال ابن قتيبة القصر البناء. ومن فتح الصاد اراد اصول النخل المقطوعة. وقال العسقلاني هو بفتح القاف والصاد في الفرع مصلية مصحيا عليها وهي قراءة ابن عباس والحسن جمع قصرة بالفتح اعناق الابل والنخل واصول الشجر قوله قال كنا نرفع الخشب بقصرها الجمهور فتح القاف والصاد المهملة والتنوين مصححا عليها في الفرع وضبطها في الفتح بكسر الموحدة والقاف وفتح الصاد كالمرطى قوله ثلثة اذرع بنصب ثلثة وبجوز اضافة بقصر الى ثلثة اي بقدر ثلثة اذرع او اقل فنرفعه للشتاء اي لاجل الشتاء والاستسنان به فنسميه القصر لطولهن ذكر ابن عباس فسر قراءته بما ذكره انتهى كلام العسقلاني ١٢ **٣** قوله كانه جمالات صفر اي في هيئتها ولونها وسقط لفظ باب قبل قوله انها ترمي ١٢ **٤** قوله فنرفعه للشتاء اي لاجل الشتاء والاستسنان به قوله فنسميه القصر بفتحتين وقال ابو حاتم القصر اصول الشجر الواحدة قصرة وفي الكشاف هي اعناق الابل واعناق النخل ثم شجرة وشجر قوله كانه جمالات بكسر الجيم وبضمها في الفرع هي جمال السفن جمع بضمها الى البعض ليقوى قوله حتى تكون كاوساط الرجال وبذا من تتمة الحديث ١٢ قس **٥** قوله الا ان ياذن لهم في الكلام قوله صوابا اي حقا في الدنيا وعمل به وقيل قال لا الا الله وقال غيره عن ابن عباس غساقا اي غسقت عينه غسقا اظلمت وقال ابن عباس الغساق المنتن بلغة الترك ١٢ **٦** قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٨ قوله وقال الناخرة سواء اي في المعنى اي بالبناء قال القسطلاني قرءا اللام ابو عمرو وحمزة والكسائي وقرأ الباقون بالالف ١٢ قس **٩** قوله والطامة تطم على كل شيء قال البيضاوي قرأ الحجازيان وابو عمرو الشامي وحفص ودوح نخرة وهي البلية قوله مثل الطامع والطمع بفتح الميم والباخل والبخيل بالتحتية بعد المعجمة نسخة بعد فا والناخرة اسم فاعل والنخرة صفة مشبهة قال العيني وفي تمثيله بالطامع اشارة نظيرا لما ذكر من ان الباخل اسم فاعل الجود المفاوت بينها في الدنيا كبير والتأنيث وقوله كان مثل طائر وصفيره وحوتك كان اصوب قوله والطامة اي في قوله فاذا جاءت الطامة الكبرى تطم على كل شيء اي تعلو على سائر الدواهي ١٢ **١٠** قوله قال باصبعيه هكذا بالوسطى والتي تلي الابهام بعثت والساعة كهاتين

١١ قوله ايان مرساها متى منتهاها ومرسى السفينة حيث تنتهي قال في الفتح ثبت للنسفي وحده هنا سكتا بناء بالغير عرفه وقد تقدم في بدء الخلق وابقاء ثبت للنسفي وحده ملخص عيني ١٢ **١٢** قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٢٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٢١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٢٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٢٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٢٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٢٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٢٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٢٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٢٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٢٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٣٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٣١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٣٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٣٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٣٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٣٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٣٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٣٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٣٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٣٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٤٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٤١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٤٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٤٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٤٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٤٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٤٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٤٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٤٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٤٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٥٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٥١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٥٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٥٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٥٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٥٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٥٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٥٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٥٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٥٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٦٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٦١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٦٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٦٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٦٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٦٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٦٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٦٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٦٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٦٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٧٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٧١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٧٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٧٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٧٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٧٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٧٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٧٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٧٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٧٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٨٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٨١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٨٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٨٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٨٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٨٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٨٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٨٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٨٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٨٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٩٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٩١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٩٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٩٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٩٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٩٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٩٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٩٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

٩٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **٩٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٠٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٠١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٠٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٠٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٠٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٠٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٠٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٠٧** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١٠٨ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١٠٩** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١١٠ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١١١** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١١٢ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١١٣** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١١٤ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم وهو عظم لطيف في رأس العصعص عين الاصبعين هذا ملتقط من قس مجمع ك ومراده بحديث في ص ٧٦٩ في الزمر ١٢ **١١٥** قوله وقال مجاهد في قوله ثم اماته فاره

١١٦ قوله ما بين النفختين اربعون سنة قوله الا عظما واحدا بالنصب استثناء من موجب لان نفي النفي اثبات والمراد بالواحد الاعظم وهو عجب الذنب بفتح العينين وسكون الجيم و

عبس ۱ کلم ۲ واعرض ۳ وقال غیرہ مطہرۃ ۴ لا یمسہا ۵ الا المطہرون وھم الملائکۃ ۶ وھذا مثل قولہ فالمدبرات امرا جعل الملائکۃ و الصحف مطہرۃ لان الصحف لا یقع علیہا التطہیر فجعل التطہیر لمن حملہا ایضا سفرۃ ۷ الملائکۃ واحدھم سافر سفرت اصلحت بینہم وجعلت الملائکۃ اذا نزلت بوحی اللہ وتأدیتہ کالسفیر الذی یصلح بین القوم وقال غیرہ تصدی ۸ تغافل عنہ وقال مجاھد لما یقض ۹ لا یقضی احدا ما امرہ وقال ابن عباس ترھقھا تغشاھا شدۃ ۱۰ مسفرۃ مشرقۃ بأیدی سفرۃ ۱۱ وقال ابن عباس ۱۲ کتبۃ اسفارا کتبا تتلی تشاغل یقال واحد الاسفار سفر ۱۳ حدثنا ۱۴ آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا قتادۃ قال سمعت زرارۃ بن اوفی یحدث عن سعد بن ہشام عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مثل الذی یقرأ القرآن وھو حافظ لہ مع السفرۃ ۱۵ الکرام ۱۶ ومثل الذی یقرأہ ۱۷ وھو یتعاھدہ وھو علیہ شدید فلہ اجران ۱۸ اذا الشمس کورت ۱۹ انکدرت انتثرت وقال الحسن سجرت ذھب ماؤھا فلا نبقی قطرۃ وقال مجاھد المسجور المملوء وقال غیرہ شجرت افضی بعضھا الی بعض فصارت بحرا واحدا ۲۰ والخنس تخنس فی مجراھا ترجع و تکنس تستتر کما تکنس الظباء تنفس ارتفع النہار والظنین المتہم والضنین یضن بہ وقال عمر النفوس زوجت یزوج نظیرہ من اھل الجنۃ والنار ثم قرأ احشروا الذین ظلموا وازواجہم ۲۱ عسعس ادبر ۲۲ اذا السماء انفطرت ۲۳ وقال الربیع بن خثیم فجرت فاضت وقرأ الاعمش وعاصم فعدلک بالتخفیف وقراءۃ اھل الحجاز بالتشدید وارادہ معتدل الخلق ومن خفف یعنی فی ای صورۃ شاء اما حسن ولقاتبیح وطویل او قصیر ۲۴ ویل للمطففین ۲۵ وقال مجاھد ران ثبت الخطایا ثوب جوزی ۲۶ وقال غیرہ المطفف لا یوفی ۲۷ حدثنا ۲۸ ابراھیم بن المنذر قال حدثنا معن قال حدثنی مالک ۲۹ عن نافع عن عبد اللہ بن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یوم یقوم الناس لرب العلمین حتی یغیب احدھم فی رشحہ الی انصاف اذنیہ ۳۰ اذا السماء انشقت ۳۱ قال مجاھد ۳۲ کتابہ بشمالہ یأخذ کتابہ من وراء ظہرہ وسق جمع من دابۃ ۳۳ وظن ان لن یحور ان لا یرجع الینا ۳۴ حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا یحیی عن عثمان بن الاسود ۳۵ قال سمعت ابن ابی ملیکۃ ۳۶ سمعت عائشۃ قالت سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۳۷ حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد ابن زید عن ایوب عن ابن ابی ملیکۃ ۳۸ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۳۹ حدثنا مسدد ۴۰ عن یحیی عن ابی یونس حاتم بن

فضیل ۱ قال ۲ الوسطی ۳ قال ۴ ابن عباس ۵ اعظمہا ۶ وقولہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷ وقولی یعقوبہا ۸ تادیتہ ۹ مامرہ ۱۰ یعنی ۱۱ مثل ۱۲ البررۃ ۱۳ القرآن ۱۴ سورۃ ۱۵ یذھب

۱ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲ انکدرت انتثرت ۳ یکنس الظبی ۴ سورۃ ۵ بسم اللہ الرحمن الرحیم انفطارھا انشقاقھا ویذکر عن ابن عباس بعثرت بحثرت فیہا من الموتی وقال غیرہ اثر ۶ بعثرت حوضی جعلت اسفل اعلاہ ۷ سورۃ ۸ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۹ بل ۱۰ ران ۱۱ الرحیق الخمر ختامہ مسک طینہ التسنیم یعلو شراب اھل الجنۃ ۱۲ غیرہ ۱۳ یوم یقوم الناس لرب العلمین ۱۴ سورۃ ۱۵ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لن ۱۶ بأی ۱۷ فسق یحاسب حسابا یسیرا ۱۸ قال ۱۹ اذنت سمعت واطاعت لربہا والقت

---

۱ قولہ کلم واعرض ہو تفسیر عبس وقولہ ای اعرض یوجہہ المراد لا جل ان جاءہ عبد اللہ بن ام مکتوم وعندہ صنادید قریش یدعوھم الی الاسلام فقال یا رسول اللہ علمنی مما علمک اللہ وکرر ذلک ولم یعلم انہ مشغول بذلک فکرہ صلعم قطعہ لکلامہ ومبس وا عرض عنہ فعوتب فی ذلک وما نزل علیہ فی ہذہ السورۃ فکان بعد ذلک یقول اذا جاء مرحبا بمن عاتبنی اللہ فیہ ویبسط لہ ردائہ ۱۲ قس

۲ قولہ مطہرۃ ای فی صحف مکرمۃ مرفوعۃ مطہرۃ قولہ لان الصحف لا یقع علیہا التطہیر قال الکرمانی قال البغدادی یقع یعنی لما کان الصحف یتعبد بالتطہیر وصف ایضا حاملہا ای الملائکۃ بہ فقیل لا یمسہ الا المطہرون وبہذا کما فی المدبرات امرا فان التدبیر محمول فیہا علی الغزوات فوصف الحامل یعنی الخیول بہ فقیل فالمدبرات امرا ولی نحلہا لا یتبع بزیادۃ لا دفی توجیہہ تکلف انتہی قال فی الجواہر الباری وتوجیہہا انہا لیست مما یتناسع ای التطہیر بل ہی طاہرۃ بذاتہا مطہرۃ لغیرہا من الانباس الباطنۃ وقال بعضہم مطہرۃ عما لیس بکلام اللہ بل ہو الوحی الخالص انتہی مع اختصار ۱۲

۳ قولہ سفرۃ من قولہ تعالی بایدی سفرۃ ای ملائکۃ یقال سفرت ای بین القوم اذا اصلحت بینہم فجعلت الملائکۃ اذا نزلت بوحی اللہ وتادیتہ ای تبلیغہ کالسفیر الذی یصلح بین القوم ولما بین قرتادیہ سن الادب لامن الاداء وقیل السفرۃ جمع سافر وہو الکاتب مثلہ کاتب وکتبۃ ۱۲ من قس ک

۴ قولہ تصدی ای تتغافل عنہ قال الحافظ ابو ذر لیس ہذا بصحیح وانما یقال تصدی للامر اذا رفع رأسہ الیہ فاما تلہی فمعناہ تغافل وتشاغل عنہ انتہی قال الکرمانی قال بعضہم تتغافل عن الشرک انما تتغافل عن جہادہ یعنی قس

۵ قولہ تغشاھا شدۃ ای تعترض لہ بالاشکال ای تعترض لہ الاشکال علیہ وہذا ہو المناسب المشہور انتہی ۱۲

۶ قولہ ومجاہد فی قولہ تعالی کلا لما یقض ما امرہ ای لا یقضی احد ما امر بہ بعد تطاول الزمان وقال ترہقہا قترۃ ای تغشاہا شدۃ وقال وجوہ یومئذ مسفرۃ ضاحکۃ ای مشرقۃ مضیئۃ ۱۲ کرمانی

۷ قولہ بایدی سفرۃ وقال ابن عباس وفی نسخۃ باسفاط الواو وہو الاوجہ قولہ اسفارا ای کتبا ذکرہ استطرادا یقال واحد الاسفار وہی الکتب العظام

۸ قولہ تتغافل ای تشاغل کذا فی القسطلانی ۱۲

۹ قولہ ان اللہ تعالی فلا اقسم ای بما لکواکب الراجع من خنس اذا تاخر وہی ما سوی النیرین من السیارات ولذلک وصفہا بقولہ تعالی الجوار الکنس ای السیارات التی تختفی تحت ضوء الشمس من کنس الوحشی اذا دخل فی کناسہ وہو بیت یتخذہ من اغصان الشجر قالہ البیضاوی قال الکرمانی الخنس ای تخنس فی مجراہا ای ترجع او الکنس ہو الذی یکنس ای یستتر کما یکنس الظبی فی کناسہ والراجح ہو الکواکب السبعۃ السیارۃ انتہی قال القسطلانی والطوالع النجوم الخمسۃ او الشمس والقمر وزہرۃ وعطارد انتہی بذا موافق لما مر عن البیضاوی ۱۲

۱۰ قولہ ران ای غلب الخ قال فی الجواہر الباری ہذا ہو المشہور وقیل ہو الذنب بعد الذنب حتی تعلو القلب کالصدی علی الشیء الصقیل من سیف ونحوہ ومعنی الآیۃ ان الذنوب تلبث علی قلوبہم واحاطت بہا ۱۲ قس

۱۱ قولہ ان الانصاف اذ نبیع فان الکرمانی فان قلت ما وجہ اضافۃ الجمع الی المثنی وہل ہو مثل صغت قلوبکما واجاب بانہ لما کان لکل شخص اذنان بخلاف القلب لا یکون مثلہ بل یصیر من باب اضافۃ الجمع الی الجمع حقیقۃ ومعنی ۱۲ قس

حل اللغات ارجعن الخ الراجع من الدنس والرین الغشاوۃ الطف النقص ۱۲

معہ سقط ہذا للابی ذر وہو الصواب کما لا یخفی ۱۲ قس معہ بالجر للابی ذر بالرفع والاول موافق للتنزیل ۱۲ قس لہ ای تغشاہا قترۃ ای شدۃ وقیل سواد وظلمۃ ۱۲ قس لعہ فان قلت مثل ہذہ الصفرۃ مع الصفرۃ تبرہ والربط بینہما وکذا فی القسم الآخر تخلف لفظ المثل بمعنی المثیل یعنی شبیہ مع الصفرۃ مکتوبۃ بہ ۱۲ ک ما جمع سافر بمعنی کاتب وہم الملائکۃ والمراد بکونہ معہم وضعہا لہم ۱۲ لطائف ما معہ قولہ لنا ما جران اجرا لقراءۃ واجر الکتب ولیس المراد ان اجرہ اکثر من اجر الماہر بل اجرہ اعظم ۱۲ قوما معہ او شئت ما رفعوں الاضداد وقیل معناہ جعلت بحرا واحدا ۱۲ ک ما معہ وقال ابن عباس ما وقدت فضارت نارا کلہا ۱۲ قس معہ ای جعل متناسب الاطراف فلم یجعل احدی یدیہ اطول ولا احدی عینیہ اوسع ۱۲

عہ مکیۃ او مدنیۃ وآیہا ست وثلثون ۳۶ قس سہ المطفف ہو الذی لا یوفی ما یجب حقہ فی المکیال والمیزان والطف النقص ۱۲ قس لہ لعہ جعل یدہ من وراء ظہرہ فیأخذ بہا کتابہ وتغل یمناہ الی عنقہ ۱۲ قس ہہ الجمہور البصری ۱۲ لہ فتح الباء ابن کثیر وحمزۃ والکسائی خطابا للواحد والباقون بضمہا خطابا للجمع ۱۲ قس

marfat.com

ابی صغیرۃ عن ابن ابی ملیکۃ عن القسم عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس احد یحاسب الا ھلک قالت قلت یا رسول اللہ جعلنی اللہ فداءک الیس یقول اللہ تعالی فاما من اوتی کتابہ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا یسیرا قال ذاک العرض یعرضون ومن نوقش الحساب ھلک **باب** قولہ لترکبن طبقا عن طبق **حدثنا** سعید بن النضر قال اخبرنا ھشیم قال اخبرنا ابو بشر جعفر ابن ایاس عن مجاھد قال قال ابن عباس لترکبن طبقا عن طبق حالا بعد حال قال ھذا نبیکم **الیروح** وقال مجاھد الاخدود شق فی الارض فتنوا عذبوا بواء **الطارق** وقال مجاھد ذات الرجع سحاب ترجع بالمطر ذات الصدع تتصدع بالنبات **سبح اسم ربک** **حدثنا** عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبۃ عن ابی اسحٰق عن البراء قال اول من قدم علینا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم مصعب بن عمیر وابن ام مکتوم فجعلا یقرئاننا القران ثم جاء عمار وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب فی عشرین ثم جاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فما رأیت اھل المدینۃ فرحوا بشیء فرحھم بہ حتی رأیت الولائد والصبیان یقولون ھذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد جاء فما جاء حتی قرأت سبح اسم ربک الاعلی فی سور مثلھا **ھل اتاک حدیث الغاشیۃ** وقال ابن عباس عاملۃ ناصبۃ النصاری وقال مجاھد عین انیۃ بلغ اناھا وحان شورھا حمیم ان بلغ اناہ لا تسمع فیھا لاغیۃ شتمۃ الضریع نبت یقال لہ الشبرق یسمیہ اھل الحجاز الضریع اذا یبس وھو سم یسطیر یسلط ویقرأ بالصاد والسین وقال ابن عباس ایابھم مرجعھم **والفجر** وقال مجاھد الوتر اللہ وھو الشفع خلقہ ارم ذات العماد القدیمۃ والعماد اھل عمود لا یقیمون یعنی اھل خیام سوط عذاب الذین عذبوا بالکلام لما السف وجما الکثیر وقال مجاھد کل شیء خلقہ فھو شفع والوتر اللہ تبارک وتعالی وقال غیرہ سوط عذاب کلمۃ تقولھا العرب لکل نوع من العذاب یتدخل فیہ السوط لبالمرصاد الیہ المصیر تحاضون تحافظون وتحضون تأمرون بإطعامہ المطمئنۃ المصدقۃ بالثواب وقال الحسن یا ایتھا النفس اذا ارادت قبضھا اطمأنت الی اللہ واطمأن اللہ الیھا ورضیت عن اللہ ورضی اللہ عنھا فادخلی بقبض روحھا وادخلھا اللہ الجنۃ وجعلہ من عبادہ الصالحین وقال غیرہ جابوا نقبوا من جیب القمیص قطعہ جیب یجوب

---

۲ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ ۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم وقال مجاھد الثاقب الذی یثقب عن القسم

۳ وقال ابن عباس الودود المحبب المجید الکریم ۲ ھو النجم وما اتاک لیلا فھو طارق النجم الثاقب المضئ ۴ وقال ابن عباس لقول فصل لحق لما علیھا حافظ الا

۵ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۶ وقال مجاھد ھد قد رفھدی قدر للانسان الشقاء والسعادۃ وھدی الانعام لمراعیھا یقرئک اثنا ۲ سورۃ ۳ سورۃ ھل اتاک بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲ ویقال یقال ۲ سورۃ الفجر ۳ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۲ یعنی للنبی الیہ عنہ واد خلہ

---

۱ قرأ القاسم

ہو ابن ابی بکر الصدیق عن عائشۃ فھذہ ثلثۃ اسانید صرح فی الاولین منھا بان ابن ابی ملیکۃ حمل الحدیث علی عائشۃ بغیر واسطۃ وفی الثانیۃ بواسطۃ القاسم فحملہ النووی علی انہ سمعہ من عائشۃ وسمعہ من القاسم عنھا فحدثہ بہ علی الوجھین قال فی الفتح والسر فیہ ان فی روایتہ بالواسطۃ ما لیس فی روایتہ بغیر واسطۃ کذا فی قس ۱۲

۲ قولہ ذاک العرض بکسر الکاف یعرضون بان یعرض علیہ اعمالہ فیعرف الطاعۃ والمعصیۃ ثم یثاب علی الطاعۃ ویتجاوز عن المعصیۃ ولایطالب بالعذر فیہ ۱۲ قسطلانی ۳ قولہ ومن نوقش بضم النون وکسر القاف والحساب منصوب بنزع الخافض ای من استقصی امرہ فی الحساب ھلک بالعذاب فی الناروان نفس عرض الذنوب والتوقیف علی قبیح ما سلف والتوبیخ علیہ عذاب کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ قال ھذا نبیکم یحتمل ان یکون قاصل قال قولہ نبیکم وبذا اشارۃ الی التفسیر السابق وھو قولہ حالا بعد حال فیکون تفسیرا مسندا ویحتمل ان یکون القائل ھو مشیر ابن عباس والمشار الیہ المخاطب بقولہ لترکبن وھو علی قراءۃ فتح الباء خطابا للنبی صلعم فیکون تفسیرا موقوفا وذکرہ ابن کثیر کذا فی التوشیح للسیوطی ۱۲ ۵ قولہ فرحھم ای کفرحھم بہ فھو منصوب بنزع الخافض. قس ومر الحدیث فی ص ۶۹۲ فی الھجرۃ ۱۲ ۶ قولہ وقال ابن عباس فیہ وصلہ ابن ابی حاتم عنہ فی قولہ تعالی عاملۃ ناصبۃ النصاری وزاد ابن ابی حاتم والیہود والثعلبی الرھبان یعنی انھم علموا ونصبوا فی الدین علی غیر دین الاسلام فلا یقبل منھم وقیل عاملۃ ناصبۃ فی النار کجر السلاسل وخوضھا فی النار کخوض الابل فی الوحل والصعود والھبوط فی تلک الجبال ود بارھا وقال مجاھد فیما وصلہ الفریابی فی قولہ تعالی عین آنیۃ بلغ انا بھا بکسر الھمزۃ وبعدھا النون الف غیر مھموز وقتادۃ فی الحلوۃ وقعت منھا قطرۃ علی جبال الدنیا لذابت ۱۲ قسطلانی ۷ قولہ لا تسمع فیھا لاغیۃ ای شتما ولا غیرہ من الباطل قس قال فی الفتح وھذا علی قراءۃ الجمھور بفتح تسمع بثنائیۃ فوقیۃ وقرأ ابو المجد رزی بتحتانیۃ کذلک واما ابو عمرو وابن کثیر فبضمھا بالتحتانیۃ ونافع بالعلم الیاء کمن یغوط انتھی ۱۲ ۸ قولہ قال مجاھد الوتر اللہ لانفرادہ بالالوھیۃ ای العلمیۃ یعنی ما والا ولی وما لی ذو رحم یعنی القدیمۃ. قسطلانی قال الکرمانی یعنی لما کان عاد قبیلتین ما والا ولی وعاد الآخرۃ جعل لام علف بیان لعاد وایذانا بانھم عاد الاولی القدیمۃ وھی اسم لھم الی ان کانوا فیما انتھی قولہ والعماد بالرفع جمعہ اخبرہ اھل عمود ای خیام لا یقیمون فی بلدۃ وکانوا سیارۃ یتبعون الغیث وینتقلون الی الکلأ حیث کان وعن ابن عباس انما قیل لھم ذات العماد لطولھم وانشاد الاول ابن جریر ورد الثانی قال ابن

کثیر فاصاب وحینئذ فالضمیر یعود الی القبیلۃ قال واما ارم جماعۃ من المفسرین عند ھذہ الآیۃ من ذکر مدینۃ یقال لھا ارم ذات العماد مبنیۃ بلبن الذھب والفضۃ وان حصبا ھا لآل وجواھر وترابھا بنادق المسک الی غیر ذلک من الاوصاف ممن خرافات الاسرائیلیین ولیس لذلک حقیقۃ قولہ سوط عذاب الذی ولالی ذرالہ الذین عذبوا بہ عن قتادۃ مارواہ ابن ابی حاتم کل شیء عذب فھو سوط عذاب قولہ الکلاما السف من سففت الاکل اسفہ سفا قولہ وجما الکثیرا فی البحرین جمع المال کذا فی القسطلانی قال البیضاوی وتاکلون التراث ای المیراث اکلا لما ذالم ای جمع بین الحلال والحرام فانھم کانوا لا یورثون النساء والصبیان ویاکلون انصباءھم اویاکلون ماجمعہ المورث من حلال وحرام بالمین بذنک انتھی ۱۲ ۹ قولہ قال مجاھد فی قولہ تعالی والشفع والوتر کل شیء خلقہ تعالی فھو شفع السماء شفع والوتر اللہ تبارک وتعالی وغیرہ سوط عذاب کلمۃ تقولھا العرب لکل نوع من العذاب یتدخل فیہ السوط لبالمرصاد الیہ المصیر تحاضون تحافظون وتحضون تأمرون بإطعامہ المطمئنۃ المصدقۃ بالثواب وقال الحسن یا ایتھا النفس اذا ارادت قبضھا اطمأنت الی اللہ واطمأن اللہ الیھا ورضیت عن اللہ ورضی اللہ عنھا فادخلی بقبض روحھا وادخلھا اللہ الجنۃ وجعلہ من عبادہ الصالحین وقال غیرہ جابوا نقبوا من جیب القمیص قطعہ جیب یجوب بفتح الواو وبکسرھا تعالی وتبارک ۱۲ قس ۱۰ قولہ لبالمرصاد الیہ المصیر وقال ابن عباس بحیث یسمع ویری وقیل برصد اعمال بنی آدم بحیث لا یفوتہ شیء منھا ۱۲ قس ۱۱ قولہ تحاضون بفتح الحاء والحاء فالف وبھا قرأ الکوفیون ۱۲ قس. ۱۲ قولہ وتحضون بغیر الف تأمرون بالطعام الساکین قولہ المطمئنۃ ھی المصدقۃ بالثواب وھی الثابتۃ علی الایمان وقال ابن عطاء النفس المطمئنۃ العارفۃ باللہ تعالی لا تعبر غیر اللہ طرفۃ عین. قس قولہ والمان اللہ ایدہ اسناد الاطمینان الی اللہ مجازا بوامرہ ونواھیہ من نحو ایمان الجوارح فیہ المشاکلۃ والرضا متروک الاعتراض. قس کل وقع فی روایۃ الکشمیھنی والمان اللہ ایدا واخواتہ بتاخیر الضمیر وھو الاوجہ والی ذرعن العموی والمستملی بالنہ کرر تبادیل الشخص ۱۲ قس ۱۳ قولہ وقال غیرہ ای غیر الحسن فی قولہ تعالی وتمود الذین جابوا الصخر بالوادی ای نقبوا واصل الجیب القطع ماخوذ من جیب القمیص اذا قطع لرجیب ولکذلک قولھم فلان یجوب الفلاۃ ای یقطعھا وقال ابو عبیدۃ فی قولہ تعالی وتاکلون التراث اکلا لما تمۃ اجمع انیت علی آخرہ وسبق معناہ کذا فی قس ۱۲.

حل اللغات الولائد جمع ولید الصبیۃ والامۃ شبر بکسر الجیم بعد ھا موحدۃ ھو نبت اخضر متن الربیع یرعی یا بجر وقیل یغزر لذلک ۱۲. **لعہ** حالا بعد حال بیض وقیل سھا ربعد سھا ربکذا وقع فی الاسباب ۱۲ قس **لہ** بکسر المھملۃ والراء بینھما موحدۃ ساکنۃ ۱۲ قس **لعہ** فتعظیم وتکرم لھم علی الایمان وھذا منسوخ بآیۃ القتال ۱۲ قس ما یرید قولہ تعالی ویکبون المال جبا جما ای کثیرا شدیدا مع حرص وشرہ ۱۲ ک بیض.

marfat.com

القلادة يقطعها لم تملسته اجمع اتيت على اخره ۱۲ لَآ اُقْسِمُ ۲ وقال مجاهد بِهٰذَا الْبَلَدِ مكة ليس عليك ما على الناس فيه من الاثم وَوَالِدٍ ادم وَمَا وَلَدَ لبد كثيرا وَالنَّجْدَيْنِ الخير والشر مَسْغَبَةٍ مجاعة مَتْرَبَةٍ الساقط فى التراب ويقال فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ فلم يقتحم العقبة فى الدنيا ثم فسر العقبة فقال وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكُّ رَقَبَةٍ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وقال مجاهد بِطَغْوٰىهَا معاصيها وَلَا يَخَافُ عُقْبٰىهَا احد ۴۹۴۲ حدثنا موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا هشام عن ابيه انه اخبره عبد الله بن زمعة انه سمع النبى صلى الله عليه وسلم يخطب وذكر الناقة والذى عقرها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اِذِ انْبَعَثَ اشْقٰهَا انبعث لها رجل عزيز عارم منيع فى رهطه مثل ابى زمعة وذكر النساء فقال يَعْمِدُ احدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها من اخر يومه ثم وعظهم فى ضحكهم من الضرطة وقال لم يضحك احدكم مما يفعل وقال ابو معاوية حدثنا هشام عن ابيه عن عبد الله بن زمعة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم مثل ابى زمعة عم الزبير بن العوام وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قال ابن عباس بِالْحُسْنٰى بالخلف وقال مجاهد تَرَدّٰى مات وَتَلَظّٰى توهج وقرأ عبيد بن عمير تَلَظّٰى باب وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۴۹۴۳ حدثنا قبيصة بن عقبة قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة قال دخلت فى نفر من اصحاب عبد الله الشام فسمع بنا ابو الدرداء فاتانا فقال افيكم من يقرأ فقلنا نعم قال فايكم اقرأ فاشاروا الى فقال اقرأ فقرأت وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى قال انت سمعتها من فى صاحبك قلت نعم قال افانا سمعتها من فى النبى صلى الله عليه وسلم وهؤلاء يابون علينا باب قوله وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۴۹۴۴ حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابى قال حدثنا الاعمش عن ابراهيم قال قدم اصحاب عبد الله على ابى الدرداء فطلبهم فوجدهم فقال ايكم يقرأ على قراءة عبد الله قال كلنا قال فايكم احفظ فاشاروا الى علقمة قال كيف سمعته يقرأ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى قال علقمة وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى قال اشهد وانى سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقرأ هكذا وهؤلاء يريدون ان اقرأ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى والله لا اتابعهم باب قوله فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۴۹۴۵ حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن سعد بن عبيدة عن ابى عبد الرحمٰن السلمى عن على قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم فى بقيع الغرقد فى جنازة فقال ما

---

۲ سورة ۲ بسم الله الرحمٰن الرحيم ۲ وانت حل بهذا البلد بمكة بهذا ۲ فى كبد فى شدة خلق ۲ سورة ۲ يتيما ذا مقربة ۲ موصدة مطبقة
۲ وقال مجاهد ضحاها ضوءها اذا تلاها تبعها وطحاها دحاها دساها اغواها فالهمها عرفها الشقاء والسعادة بغواها عقوبتها يغشى يعمى ضنك شقاء ۲ سورة ۲ وكذب ۲ فقال
۲ تلظى يحفظ واشراط ۲ يريد ونفى

قوله وقال مجاهد الخ وصله الفريابى بهذا البلد مكة ولابى ذر وانت حل بهذا البلد بكة ليس عليك ما على الناس فيه من الاثم اى انت بهذا على الخصوص تستحلون غير ك لحالة شانك كما جاء لم تحل لاحد قبلى ولا تحل لاحد بعدى وانت على هذا من باب التقديم والاختصاص نحو انا عرفت قوله ووالد الآدم وما ولد اى من الانبياء والمسلمين من ذرية لان الكافر وان كان من ذرية نكن لا حرمة لحق يقسم به او المراد بوالد ابراهيم وبما ولد محمد صلى الله عليه وسلم وما بمعنى من قال فى الانوار وايثار ما على من لمعنى التعجب كما فى قوله والله اعلم بما وضعت قوله لبدا بضم اللام وفتح الموحدة جمع لبدة كغرفة وغرف وهى قراءة العامة اى كثيرا من تلبد الشئ اذا اجتمع قوله والنجدين هما الخير والشر قال الزجاج النجدان الطريقان الواضحان والنجد المرتفع من الارض والمعنى انا نبين لك طريق الخير والشر قوله كل يوم ذى مسغبة اى مجاعة والسغب الجوع ستربة اى الساقط فى التراب ليس له بيت يقره يعال فلا اقتحم العقبة فلم يجاوزها فى الدنيا ومن كذا فى القسطلانى قال اليعمرى وفى تفسير قوله تعالى فلا اقتحم العقبة اى فلم يسلك تلك الايادى بانتهام العقبة وهو الطريق فى الرشد يريد والعقبة الطريق فى الجبل استعاره بالمسربا بن الفك والاطعام فى قوله وما ادراك ما العقبة فك رقبة او اطعام الخ ۱۲ ۲ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابى فى قوله تعالى كذبت ثمود بطغويها اى بما حملها ولا يخاف عقبها اى عقبى احمد قال الكرمانى فان قلت الضمير مؤنث راجع الى الدمدمة اوال ثمود وقلت راجع الى النفس وهو مؤنث وعبر عن النفس بالاحد اوال ثمود اوالمعتبر كل واحد منهم على سبيل التفصيل اومعناه لا يخاف عاقبة الدمدمة لاحد وفى بعضها اخذه بالمجتبى وهو يعنى الدمدمة اى الملاك العام انتهى ۱۲ ۳ قوله وذكر ان ناقة الله الخ وفى هذه السورة وهى ناقة صالح قوله والذى عقرها رجل اسمه قدار بن سالف وهو احمر ثمود الذى قال الله تعالى فنعر فبها فنادوا صاحبهم فتعاطى فعقر قوله عزيز عارم شديد قوى قوله عارم بين وزاء مهلهلين جبار صعب مفسد خبيث قوله منيع اى قوى ذو حمية قوله رهطه اى قومه قوله مثل ابى زمعة جد عبد الله بن زمعة المذكور فى عترة ومنعته فى قومه وهلك كافرا ۱۲ منه ۴ قوله وذكر النساء اى ما يتعلق بهن استطرادا قوله لم يضحك احدكم مما يفعل وكانوا فى الجاهلية اذا وقع ذلك من احد منهم فى مجلس يتحدثون فيما هم من ذلك ۱۲ قسطلانى ۵ قوله قال النبى صلى الله عليه وسلم مثل ابى زمعة هو الاسود جد عبد الله بن زمعة راوى الخبر قوله عم الزبير هو عم مجازى لان الاسود بن المطلب بن اسد والعوام بن خويلد بن اسد فخذ ان ابن العم منزلة الاخ وقد الحق عليه عما بهذا الاعتبار قاله فى التوشيح وكذا ذكره القسطلانى قال وكذا جزم الدمياطى باسم ابى زمعة هنا وهو المعتمد

كذا قاله فى فتح البارى ۱۲ ۶ قوله قال ابن عباس فيما وصله ابن ابى حاتم بالمسنى ولابى ذر وقد كذب بالمسنى بالخلف اى لم يوفق ان الله يستخلف عليه ما انفقه فى طاعته ۱۲ قسطلانى ۷ قوله ونحن ولاء اى اهل الشام يريد فى ذرية يزيد ونحن على ان اقرأ ما خلق الذكر والانثى والله لا اتابعهم فى قراءتهم وترك ما سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان يقينيا عنده لاجل سماعه من رسول الله صلى الله عليه وسلم قس خ قال الكرمانى فان قلت فهم لم فخالفوه قلت فهم لم تبعوا ما ثبت عندهم بالتواتر انتهى قال فى التوشيح قال ابن حجر لم يثبت قرآنية والذكر والانثى الا عن ابن مسعود وابى الدرداء وستقر الامر على خلافهما مع قوة اسناد ما الى من ذكر وعلما بانه نسخ تلاوة ولم يبلغ النسخ ابا الدرداء ومن ذكر معه ويقوى ذلك ان اهل الكوفة لم يقرأ بها احد منهم وقرأتهم منتهى الى ابن مسعود وكذلك اهل الشام حملوا القراءة عن ابى الدرداء ولم ينقل احد منهم بها انتهى ۱۲

حل اللغات

دحاها ادراك اى اعملك والنجد المرتفع من الارض السغب الجوع بمعنى يقصد توسع توقد نقيع الغرقد مقبرة المدينة يحلى اى ظهر يزوال ظلمة الليل منبع قوى ذو منعة عارم اى صعب على من يرد مرسكير النشامة والشر ۱۲

عه من الانبياء والصالحين من ذرية ۱۲ قس عه التى تقتحى او بين سبب جواز ما بقوله تلك رقبة الخ ۱۲ قس سه بفتح الزاء وسكون الميم وفتحها ۱۲ قس للعه بالفتح صوت الريح الخارجة من الدبر ۱۲ اخ حه لم يكن عما حقيقيا بل ابن عم اب الزبير ۱۲ خير جارى عه اى لم يوفق بان الله يستخلف عليه ما انفقه فى طاعته ۱۲ قس معه وقيل تردى فى حفرة القرد وقيل فى قعر جهنم ۱۲ قس لى اى ظهر بزوال ظلمة الليل او تبين بطلوع الشمس ۱۲ بيعادى لعه بفتح الموحدة ويقولون المتوار دا خلق الذكر والانثى ۱۲ ما هم علقمة بن قيس وعبد الرحمٰن والاسود ابنا يزيد النخعى ۱۲ قس ما عه تعلم لم يعلم بنحمه ولم يبلغه مصحف عثمان المجمع عليه المحذوف منه كل منسوخ قس اى منسوخ التلاوة ۱۲ ما عه بفتح للموحدة وكسر القاف مقبرة اهل المدينة واضيف الى الغرقد بفتح المعجمة والعاف الغرقد فرد وهو عظم من الكوسج عجلا سه هى بالفتح والكسر الميت بسريره وقيل بالكسر السرير وبالفتح الميت وقيل بالعكس ۱۲ مجمع

marfat.com

منكم من احد الا وقد كُتِبَ مَقْعَدُهُ من الجنة ومَقْعَدُهُ من النار فقالوا يا رسول الله افلا نتكل فقال اعملوا فكلٌّ مُيَسَّرٌ ثم قرأ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى ۱۱ **باب** قوله وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۱۲ **حدثنا** مُسَدَّدٌ قال ثنا عبد الواحد قال ثنا الاعمش عن سعد بن عُبَيْدَةَ عن ابی عبد الرحمن السُّلَمِی عن علی قال كُنَّا قُعُودًا عند النبی صلی الله علیه وسلم فذكر الحديث ۱۳ **باب** قوله فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى ۱۴ **حدثنا** بِشْرُ بن خالد قال ثنا محمد بن جعفر قال ثنا شعبة عن سليمان عن سعد بن عُبَيْدَةَ عن ابی عبد الرحمن السُّلَمِی عن علی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه كان فی جَنَازَةٍ فَأَخَذَ عُودًا ينكُتُ فی الارض فقال ما منكم من احدٍ الا وقد كُتِبَ مقعدُهُ من النار ومن الجنة قالوا يا رسول الله افلا نتكل فقال اعملوا فكلٌّ مُيَسَّرٌ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الآية قال شعبة وحدثنی به مَنْصُورٌ فلم انكره من حديث سليمان ۱۵ **باب** قوله وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۱۶ **حدثنا** يحيى قال ثنا وكيع عن الاعمش عن سعد بن عُبَيْدَةَ عن ابی عبد الرحمن عن علی قال كنا جلوسًا عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال ما منكم من احد الا وقد كُتِبَ مقعدُهُ من الجنة ومقعدُهُ من النار قلنا يا رسول الله افلا نتكل قال لا اعملوا فكلٌّ مُيَسَّرٌ ثم قرأ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى الى آخر الآية ۱۷ **باب** قوله وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۱۸ **حدثنا** عثمان ابن ابی شيبة قال ثنا جرير عن منصور عن سعد بن عُبَيْدَةَ عن ابی عبد الرحمن السُّلَمِی عن علی قال كُنَّا فی جنازة فی بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فاتانا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقعد وقَعَدْنَا حوله ومعه مِخْصَرَةٌ فَنَكَسَ فجعل ينكُتُ بمِخْصَرَتِهِ ثم قال ما منكم من احد او ما من نفس منفوسة الا وقد كُتِبَ مكانها من الجنة والنار الا وقد كُتِبَتْ شَقِيَّةً او سعيدةً فقال رجل يا رسول الله افلا نتكل على كتابنا وندَعُ العمل فمن كان منا من اهل السعادة فسيصير الى عمل اهل السعادة ومن كان منا من اهل الشقاء فسيصير الى عمل اهل الشقاء قال اما اهل السعادة فيُيَسَّرون لعمل اهل السعادة واما اهل الشقاوة فيُيَسَّرون لعمل اهل الشقاء ثم قرأ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۱۹ **باب** قوله فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى **حدثنا** ادم قال ثنا شعبة عن الاعمش قال سمعت سعد بن عُبَيْدَةَ يحدث عن ابی عبد الرحمن السُّلَمِی عن علی قال كان النبی صلی الله علیه وسلم فی جَنَازَةٍ فاخذ شيئًا فجعل ينكُتُ به الارض فقال ما منكم من احدٍ الا وقد كُتِبَ مقعدُهُ من النار ومقعده من الجنة قالوا يا رسول الله افلا نتكل على كتابنا وندَعُ العمل قال اعملوا فكلٌّ مُيَسَّرٌ لما خُلِقَ له اما من كان من اهل السعادة فَيُيَسَّرُ لعمل اهل السعادة واما من كان من اهل الشقاء فَيُيَسَّرُ لعمل اهل الشقوة ثم قرأ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى الآية **سورة والضحى** بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وقال مجاهد وَالضُّحَى وَالَّيْلِ إِذَا سَجَى استوى وقال غيره اظلم وسكن عَائِلًا فَاغْنَى ذَا عِيَالٍ **باب** مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا الاسود

---

۱ الآية ۲ تخرجون ۳ اخرنا ۴ نقلنا ۵ قوله فسنيسره للعسرى ۶ اوقد كتبت كتبت ۷ قال ۸ عمل الشقاوة ۹ الشقاء الشقاوة ۱۰ الآية ۱۱ الاقل ۱۲ فندع ۱۳ فسيسر الشقاوة

۱ قوله مقعده من النار

ای موضع قعوده منها لكن عن كونه من اهل الجنة او النار بالاستقراء فيها والواو المتوسطة بينها لا يكون ان تجری علی ظاهرها فان النافية ومن الاستغراقية تقتضيان ان يكون لكل احد مقعد من النار ومقعد من الجنة والا يراد ذلك وان ورد بهذا المعنی فی حديث آخر لان التفصيل الآتی يابی حمله علی ذلك فيجب ان يقال ان الواو بمعنی او وقد ورد بهذا المعنی حديث بلفظ او فی بعض الروايات وليس فی شرح السنة الا بلفظ او بذا قاله الطيبی وكذا فی المرقاة والسلطانی ومجمع البحار لكن قال الشيخ فی اللمعات ان اكثر الروايات بالواو وهو مطابق لما ورد فی حديث آخر ان لكل واحد من المؤمنين والكافرين مقعدين مقعدا فی الجنة ومقعدا فی النار ولا حاجة الی جعل الواو بمعنی او ولا يابی التفصيل المذكور حمل الواو علی حقيقتها فان كلا من المقعدين مكتوب لكن علی تقدير كونه من اهل السعادة بدل مقعده من النار مقعده من الجنة وعلی تقدير كونه من اهل الشقاوة علی العكس فافهم فقد جاءت الرواية بلفظ او فجنده القرينة لو حملت علی معنی اوهم كونه اوفق بالمقصود لكان لوجه انتهی ۱۲

۲ قوله فاما من اعطی واتقی وصدق بالحسنی فسنيسره وسنيسره للعسری الآية قال فی القاموس اليسر ضد العسر واليسار الغنی واليسر الجدة واليسر الانقياد والسهولة والعسر الشدة كالعسرة والعسر ضد اليسر والعسر الضيق والعسر الغلبة والعسر الجدب والعسر الظلم والعسر الجور والعسر الحرب والعسر الحمق والعسر الفقر والعسر الجهد والعسر الجوع والعسر الجهل والعسر الجفاء والعسر الجفاف والعسر الجدب والعسر الظلم والعسر الجور والعسر الحرب والعسر الحمق والعسر الفقر والعسر الجهد والعسر الجوع والعسر الجهل والعسر الجفاء والعسر الجفاف انتهی ۱۲

۳ قوله فلا نتكل قال فی القاموس اتكل عليه اعتمد وفوض اليه امره وثق به وتكل عليه اعتمد وفوض اليه امره وثق به وتكل عليه اعتمد وفوض اليه امره وثق به و

ابن قيس قال سمعت جندبا بن سفيان قال اشتكى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يقم ليلتين او ثلاثا فجاءت امرأة فقالت يا محمد انى لارجو ان يكون شيطانك قد تركك لم اره قربك منذ ليلتين او ثلث فانزل الله والضحى والليل اذا سجى ما ودعك ربك وما قلى بالتشديد قوله ما ودعك ربك وما قلى يقرأ بالتشديد والتخفيف بمعنى واحد ما تركك ربك وقال ابن عباس ما تركك وما ابغضك حدثنا محمد بن بشار قال ثنا غندر قال ثنا شعبة عن الاسود بن قيس قال سمعت جندبا البجلى قالت امرأة يا رسول الله ما ارى صاحبك الا ابطأك فنزلت ما ودعك ربك وما قلى سورة الم نشرح بسم الله الرحمن الرحيم وقال مجاهد وزرك فى الجاهلية انقض اثقل مع العسر يسرا قال ابن عيينة اى مع ذلك العسر يسرا اخر لقوله هل تربصون بنا الا احدى الحسنيين ولن يغلب عسر يسرين وقال مجاهد فانصب فى حاجتك الى ربك ويذكر عن ابن عباس الم نشرح لك صدرك شرح الله صدره للاسلام والتين والزيتون بسم الله الرحمن الرحيم وقال مجاهد هو التين والزيتون الذى يأكل الناس يقال فما يكذبك الذى يكذبك بان الناس يدانون باعمالهم كأنه قال ومن يقدر على تكذيبك بالثواب والعقاب حدثنا حجاج بن المنهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنى عدى قال سمعت البراء ان النبى صلى الله عليه وسلم كان فى سفر فقرأ فى العشاء فى احدى الركعتين بالتين والزيتون سورة اقرأ باسم ربك بسم الله الرحمن الرحيم وقال قتيبة حدثنا حماد عن يحيى بن عتيق عن الحسن قال اكتب فى المصحف فى اول الامام بسم الله الرحمن الرحيم واجعل بين السورتين خطا وقال مجاهد نادية عشيرته الزبانية الملائكة وقال معمر الرجعى المرجع لنسفعا قال لنأخذا و لنسفعن بالنون وهى الخفيفة سفعت بيده اخذت باب حدثنا يحيى بن بكير قال ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب ح وحدثنى سعيد بن مروان البغدادى قال ثنا محمد بن عبد العزيز بن ابى رزمة قال انا ابو صالح سلمويه قال حدثنى عبد الله عن يونس بن يزيد قال اخبرنى ابن شهاب ان عروة بن الزبير اخبره ان عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت كان اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصادقة فى النوم فكان لا يرى رؤيا الا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب اليه الخلاء فكان يلحق بغار حراء فيتحنث فيه والتحنث التعبد الليالى ذوات العدد قبل ان يرجع الى اهله ويتزود لذلك ثم يرجع الى خديجة فيتزود

ليلة ثلثة ثلاثا سجا ركب ثنى محمد بن جعفر غندر تحد ذك ووضعناعنك انقض كقوله فاذا فرغت سورة تقويم خلق يدانون منهال

١ قوله فلم يقم للتهجد ليلتين وفى نسخة ليلة بالافراد وثلثا بالثاء والنصب على الظرفية فكر فجاءت امرأة هى العوراء بنت حرب اخت ابى سفيان وهى حماة الحطب زوجة ابى لهب كما مثلنا لكم قوله فقالت اى شكاية قوله لم اره قربك بفتح القاف وكسر الراء متعديا ومنه لا تقربوا الصلوة واما قرب بضمها فهو لازم قوله منذ ليلتين او ثلث ولا يلى ثم ثلثة وفى نسخة ثلثا بالنصب قوله والضحى وقت ارتفاع الشمس والنهار بكرة وقدم الليل على النهار فى السورة السابقة باعتبار الاصل والنهار هذه باعتبار الشرف قس ومر الحديث فى ص ٢٢٦ فى كتاب التهجد ٢ قوله قال مجاهد فيما وصله الفريابى فى قوله تعالى ووضعنا عنك وزرك اى اثمك الذى كان فى الجاهلية من ترك الانس والذهاب الى الفاضل قوله انقض فى قوله تعالى انقض ظهرك اى اثقل بشدته وقاف فلام كذا فى الفرع وعزا فى الفتح لابن السكن وفى نسخة انقض قال القاضى انما كذا فى جميع النسخ بتقويم الحاء وجره والصواب واصله الصوت والنقيض صوت المحامل والرحال بالى والسماية ١٢ قس ٣ قوله لسرا آخر اشارة الى ما قال النباتى المعروف المعادة هى الاولى بعينها والنكرة اذا عبر بها فى العسر واحد وفى اليسر اثنان فان قلت ما وجه تعليله بالآية قلت اشعار بايمان المؤمنين حسنتين فى مقابلة سيئتهم وهو من التفضل فوق من الثواب فان قلت لن يغلب عسر يسرين حديث او آخر على التعدد عبرين لا يقع عطفه على مقول الله قلت هو عطف على قول الشراح على مقوله ١٢ كرمانى ٤ قوله وقال مجاهد فانصب فى قوله تعالى فاذا فرغت فانصب اى فى حاجتك الى ربك وقال ابن عباس اذا فرغت من الصلوة المكتوبة فانصب الى ربك فى الدعاء وارغب اليه فى المسئلة قوله وبذكر عن ابن عباس حماد وصله ابن مردويه باسناد فيه راو ضعيف فى قوله تعالى الم نشرح لك صدرك شرح الله صدره للاسلام وقيل الم نفتح قلبك ونوسعه للايمان والنبوة والعلم والحكمة والاستفهام اذا دخل على النفى قرره فصار المعنى قد شرحنا ١٢ قسطلانى ٥ قوله فما يكذبك ما استفهامية فى محل الرفع بالابتداء والجار الفعل الذى بعده باء والمخاطب الرسول وقيل الانسان على طريقة الالتفات ١٢ قسطلانى ٦ قوله فى اول الامام اى اول القرآن اى الكتب فى اول البسملة فقط ثم اجعل بين كل سورتين خطا علامة للفاصل وبينهما وهو مذهب حمزة من القراء السبعة فان قلت ما وجه تخصيص البخارى بهذا الكلام وما وجه تعلقه بما قال الله فيما اقرأ باسم ربك الشعر بانه وبدا كل سورة باسم الله فاراد ان يبين ان الحسن قال اذا ذكر اسم الله فى اول القرآن كان عاملا بمقتضى هذه الآية كذا قال الكرمانى ١٢ ٧ قوله وقال مجاهد فيما وصله الفريابى نادية اى عشيرته بفتح الفوقية واصل النادى المجلس الذى يجمع الناس ولا يسمى نادى ما لم يكن فيه اهل قوله الزبانية اى الملائكة وسموا بذلك لانهم يدفعون اهل النار اى بشدة ماخوذ من الزبن وهو الدفع قوله قال معمر اى عبيدة

(سورة التين) (قوله كانه قال ومن يقدر على تكذيبك بالثواب والعقاب) اى و من يقدر على ان يجعل خبرك كاذبا غير مطابق للواقع بان لا يقع ما اخبرت به وليس المراد ومن يقدر على نسبة الكذب اليك والله تعالى اعلم اه سندى

marfat.com

بمثلها حتی فجئه الحق وهو فی غار حرآء فجاءه الملك فقال اقرأ فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما انا بقارئ قال فاخذنی فغطنی حتی
بلغ منی الجهد ثم ارسلنی فقال اقرأ قلت ما انا بقارئ قال فاخذ فی فغطنی الثانیة حتی بلغ منی الجهد ثم ارسلنی فقال اقرأ فقلت
ما انا بقارئ فاخذ فی فغطنی الثالثة حتی بلغ منی الجهد ثم ارسلنی فقال اقرأ باسم ربك الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك
الاکرم الی قوله علم الانسان ما لم یعلم فرجع بها رسول الله صلی الله علیه وسلم ترجف بوادره حتی دخل علی خدیجة فقال زملونی
فزملوه حتی ذهب عنه الروع قال لخدیجة ای خدیجة مالی لقد خشیت علی نفسی فاخبرها الخبر فقالت خدیجة کلا ابشر فوالله لا
یخزیك الله ابدا فوالله انك لتصل الرحم وتصدق الحدیث وتحمل الکل وتکسب المعدوم وتقری الضیف وتعین علی نوائب الحق
فانطلقت به خدیجة حتی اتت به ورقة بن نوفل وهو ابن عم خدیجة اخی ابیها وکان امرأ تنصر فی الجاهلیة وکان یکتب الکتاب العربی
ویکتب من الانجیل بالعربیة ما شاء الله ان یکتب وکان شیخا کبیرا قد عمی قالت خدیجة یا ابن عم اسمع من ابن اخیك قال ورقة
یا ابن اخی ماذا تری فاخبره النبی صلی الله علیه وسلم خبر ما رای فقال ورقة هذا الناموس الذی انزل علی موسی لیتنی فیها جذعا لیتنی اکون
حیا اذ یخرجك قومك قال رسول الله صلی الله علیه وسلم او مخرجی هم قال ورقة نعم لم یات رجل بما جئت به الا اوذی وان یدرکنی یومك حیا
انصرك نصرا مؤزرا ثم لم ینشب ورقة ان توفی وفترة الوحی فترة حتی حزن رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال محمد بن شهاب فاخبرنی ابو سلمة
ابن عبد الرحمن ان جابر بن عبد الله الانصاری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو یحدث عن فترة الوحی قال فی حدیثه بینا
انا امشی سمعت صوتا من السماء فرفعت رأسی فاذا الملك الذی جاءنی بحراء جالس علی کرسی بین السماء والارض فرفقت منه
فرجعت فقلت زملونی زملونی فدثروه فانزل الله یا ایها المدثر قم فانذر وربك فکبر وثیابك فطهر والرجز فاهجر قال ابو سلمة وهو
الاوثان التی کان اهل الجاهلیة یعبدون قال ثم تتابع الوحی باب قوله خلق الانسان من علق حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا
اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت اول ما بدئ به رسول الله صلی الله علیه وسلم الرؤیا الصالحة فجاءه
الملك فقال اقرأ باسم ربك الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك الاکرم باب قوله اقرأ وربك الاکرم حدثنا عبد الله
ابن محمد قال ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهری ح وقال اللیث عن عقیل قال حدثنی محمد بن شهاب اخبرنی عروة عن عائشة اول ما
بدئ به رسول الله صلی الله علیه وسلم الرؤیا الصادقة جاءه الملك فقال اقرأ باسم ربك الذی خلق خلق الانسان من علق اقرأ و
ربك الاکرم باب قوله الذی علم بالقلم حدثنا عبد الله بن یوسف قال ثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال سمعت عروة
قالت عائشة فرجع النبی صلی الله علیه وسلم الی خدیجة فقال زملونی زملونی فذکر الحدیث باب قوله کلا لئن لم ینته لنسفعا بالناصیة

لمثلها ۲ الاکرم ۳ الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم الآیات ۵ یرجف فؤاده ۲ فؤاده ۲ فقد ۲ لقد ۲ / فقالت یا عم ۸ جذعا بصری ۱۱ ان الصادقة ثنی ۱۲ تال ۱۲

---

۱ قوله فاخذ فاخذنی جبریل فغطنی ای ضمنی وعصرنی حتی
بلغ منی الجهد بفتح الجیم والنصب ای بلغ الغط منی الجهد وضم الجیم والرفع ای بلغ الجهد منی فبلغ وانا افعل ذلك لیفرغ
عن الخطر الی امر الدنیا ویقبل بکلیته الی ما یلقی الیه ۱۲ قس ۲ قوله من علق جمع علقة وهی القطعة الیسیرة
من الدم الغلیظ قوله اقرأ وربك الاکرم الذی لا یساویه زیه کریم ولا یعادله فی الکرم نظیر قوله الذی علم بالقلم قال
قتادة القلم نعمة من الله عز وجل لولا ذلك لم یقم دین ولم یصلح عیش قوله علم الانسان من العلوم والخط والصناعة
مالم یعلم وسقط لابی ذر قوله الذی علم بالقلم وقال الآیات الی قوله علم الانسان مالم یعلم وهی خمس آیات وتالیها
الی ما یزعمون فی ابی جهل وهم الیهاء مس قوله ابوادره جمع بادرة وهی اللحمة بین المنکب والعنق ترجف عند الفزع
الانسان قوله زملونی من التزمیل وهو التلفیف وطلب ذلك لیسکن ما حصل له من الرعدة من شدة هول
الامر وتعقد والروع الخوف ۱۲ قس ۳ قوله البشر من الاشعار قال القسطلانی وفی مرسل عبید بن
عمیر البشر یا ابن عم واثبت فوالذی نفسی بیده ان الله لیوحین الیه الآیة انتهی قوله لتصل الرحم ای تقوی قوله
قوله وتحمل الکل بفتح الکاف وتشدید اللام الثقل ای ترفع الثقل عن الضعفاء قوله وتکسب المعدوم بفتح الکاف
وهو المشهور الصحیح فی الروایة والمعروف فی اللغة ورد وی بضمها ای تکسب غیرك المال المعدوم ای تعطیه له تبرعا
او تعطی الناس مالا یجدونه عند غیرك او تکسب المال وتصیبه بضمانه بعجز غیرك عن تحصیله ثم تجود به وتنفقه
فی وجوه المکارم قوله وتقری الضیف بفتح اوله وزن الثلاثی من سمع یسمع ای تمشی طعامه وتزله قوله وتعین علی
نوائب الحق النوائب جمع نائبة وهی الحادثة والنازلة خیرا وشرا وما قال نوائب الحق لانها تکون بالحق و
الباطل قوله یا ابن عم کذا لابی ذر وهو الصحیح لانه ابن عمها کما مر وفی بعضها یا عم علی المجاز لان من عادة
العرب ان یخاطب الصغیر الکبیر بیا عم احتراما قوله من ابن اخیك تعنی النبی صلی الله علیه وسلم لان الاب
الثالث او رقة سواء لاخ للاب الرابع لرسول الله صلی الله علیه وسلم قوله بذا الناموس بالنون والسین
المهملة وهو صاحب السر الذی یطلع علیه من امر جبریل قوله فطفر ای عن النبأ ستة او قصرا ملتقط من س ع ك مجمع ۱۲
۴ قوله الرؤیا الصالحة والصلاح اما باعتبار صور تها واما باعتبار تعبیرها واما باعتبار صدقها۔
کرمانی ولابی ذر عن الکشمیهنی الصادقة زاد فی روایة فی النوم وهی تاکید دالا فالرؤیا مختصة بالنوم ۱۲ قس
۵ قوله اقرأ باسم ربك استنبط السهیلی من بدأ الامر بنبوت البسملة فی اول الفاتحة لان بدأ الامر

هو اول شیئ نزل من القرآن فاول مواضع استئناف اول القرآن کذا فی القسطلانی وکذا قال العینی ایضا وفی
الحدیث دلیل ان سورة اقرأ باسم ربك اول ما نزل وقول من قال ان اول ما نزل یا ایها المدثر فالمراد بالروایة
الماضیة فی الباب محمول علی انه اول ما نزل بعد فترة الوحی والبعد من قال ان اول ما نزل الفاتحة بل هو شاذ
کذا فی العینی ۱۲ ۶ قوله اقرأ وربك الاکرم تکریر للبالغة او الاول مطلق او الثانی للتبلیغ او فی
الصلوة ولعله لما قیل له اقرأ باسم ربك فقال ما انا بقارئ فقیل له اقرأ وربك الاکرم الذی لا کرم فوقه فانه
ینعم بلا عوض ویحلم من غیر تخوف بل هو الکریم وحده مع الحقیقة ۱۲ بیضاوی ۷ قوله لئن لم ینته لنسفعا بها
علیه من الکفر قوله لنسفعن بالنون مثنیة ای لنجرن بناصیته الی النار قوله ناصیة کاذبة خاطئة بدل من الناصیة
ووصفها بذلك مجاز او انها المراد صاحبها وسقط ناصیة الی آخره لابی ذر وثبت للغیر باب ۱۲ قس

حل اللغات

البوادر جمع بادرة وهی اللحمة التی بین المنکب والعنق تضطرب عند الفزع الروع بالفتح الفزع والخوف
لا یخزیك لا یفضحك ولا یهینك الکل الثقل والمثقل تقری تضییف تنصر حار نصرا نابا التاموس
الملك وهو جبریل الجذع بالتحریك الشاب الموزر القوی لم ینشب لم یلبث فترة فترة بعد فترة یعنی حینا
انقطع انقطاعا والاحیس اجتماسا وهما یعرض من الضعف ونحوه فرفقت بکسر الراء خفت زملونی الخوف فی الرجز
النجاسة والشرك وما یوجب العقوبة العلق الدم الجامد ۱۲ ماسه مانافیه واسمها انا
وخبرها بقارئ ای احسن ان اقرء ۱۲ قس اللعه بفتح الجیم وضمها ومعناه الغایة والمشقة ۱۲ العینی ماحه قبح
بادرة وهی اللحمة التی بین الکتف والعنق تضطرب عند الفزع ۱۲ قس۔ عه بضم الحتیة من الحزن و
هو الفضیحة والهوان ۱۲ عینی عه لانه ورقة بن نوفل بن اسد وهی خدیجة بنت خویلد بن اسد ۱۲
قس ۳ ای ذکر ورقة بعد ذلك حرفا بعد حرف فی الروایة الاخری اذ یخرجك قومك ای من مکة ۱۲ قس
للعه فاعل یدرکنی ای یوم انتشار نبوتك ۱۲ قس ۵ بالاسناد الاول من السندین المذکورین
اول هذا الباب ۱۲ قس ۶ لم یدرك جاریا مجری القصة وهو محمول علی ان یکون سمعه من النبی صلی
الله علیه وسلم ۱۲ قس ۷ ابنت ضمیر الرجز اعتبارا بالجنس ۱۲ قس ۸ جمع علقة وهی جامدة جمعه
لان الانسان فی معنی الجمع ۱۲ بیضاوی

ناصیة کاذبة خاطئة حدثنا یحیی قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن عبد الکریم الجزری عن عکرمة عن ابن عباس قال ابوجهل لئن رأیت محمدا یصلی عند الکعبة لاطأن علی عنقه فبلغ النبی صلی الله علیه وسلم فقال لو فعله لاخذته الملائکة تابعه عمرو بن خالد عن عبید الله عن عبد الکریم ۲ إنا أنزلناه في ليلة القدر بسم الله الرحمن الرحيم يقال المطلع هو الطلوع والمطلع هو الموضع الذي يطلع منه إنا أنزلناه الهاء كناية عن القرآن انزلناه مخرج الجمع والمنزل هو الله و العرب تؤكد فعل الواحد فتجعله بلفظ الجمع ليكون اثبت وأوكد سورة لم يكن بسم الله الرحمن الرحيم منفكين زائلين قيمة القائمة دين القيمة اضاف الدين الى المؤنث حدثنا محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالك قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لأبي بن كعب ان الله امرني ان اقرأ عليك لم يكن الذين كفروا قال وسماني قال نعم فبكى حدثنا حسان بن حسان قال حدثنا همام عن قتادة عن انس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لأبي ان الله امرني ان اقرأ عليك القرآن قال أبي آلله سماني لك قال الله سماك فجعل أبي يبكي قال قتادة فأنبئت ان الله قرأ عليه لم يكن الذين كفروا من أهل الكتاب حدثنا احمد بن ابی داود ابوجعفر المنادي قال حدثنا روح قال حدثنا سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن انس بن مالك ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال لأبي بن كعب إن الله امرني ان أقرئك القرآن قال آلله سماني لك قال نعم وقد ذكرت عند رب العلمين قال نعم فذرفت عيناه إذا زلزلت بسم الله الرحمن الرحيم يقال أوحى لها وأوحى إليها ووحى لها ووحى إليها واحد باب قوله من يعمل مثقال ذرة خيرا يره حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن زيد بن اسلم عن ابی صالح السمان عن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الخيل لثلثة لرجل اجر و لرجل ستر وعلى رجل وزر فاما الذي له اجر فرجل ربطها في سبيل الله فاطال في مرج او روضة فما اصابت في طيلها ذلك في المرج والروضة كان له حسنات ولو انها قطعت طيلها فاستنت شرفا او شرفين كانت اثارها وارواثها حسنات له ولو انها مرت بنهر فشربت منه ولم يرد ان يسقي به كان ذلك حسنات له وهي لذلك الرجل اجر ورجل ربطها تغنيا وتعففا ثم لم ينس حق الله في رقابها ولا ظهورها فهو له ستر ورجل ربطها فخرا ورياء ونواء على ذلك ووزر وسئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الحمر قال ما انزل الله

ثنی ۱ قال ۲ سورة ۳ الف ۴ وقال انزلناه ۵ الجمع ۶ ليكون ۷ ثنی ۸ قال ۹ اهل الكتاب ۱۰ ثنی ۱۱ حدثنا ۱۲ وقال ۱۳ سورة ۱۴ الارض زلزالها الی قوله فمن يعمل ۱۵ مثقال ذرة خيرا يره ۱۶ فمن ۱۷ ثنا ۱۸ لها ۱۹ من ۲۰ في ذلك المرج ۲۱ فثنی ۲۲ فهی ۲۳ نسل ۲۴ فقال

---

۱ قوله انا نزلناه الملئكة واخرج النسائی من طريق ابن حازم عن ابی هريرة نحو حديث ابن عباس وزاد فی آخره فلم نظنها هم منا الا هوای ابوجهل يتكئ على عقبيه ويتمثى بيده فيقول لمالك ان بينه وبينه لخندقا من نار فالقاه التی صلعم لو دنا لاختطفته الملئكة عضوا عضوا ۱۲ قس ۲ قوله المطلع بفتح اللام هو الطلوع والمطلع بكسرها وهی قراءة الكسائی الموضع الذی يطلع منه قوله الهاء كناية عن القرآن يعنی ان الضمير فی قوله انزلناه للقرآن قال البيضاوی فخمه باضماره من غير ذكر شهادة له بالنباهة الغنية عن التصريح كما عظمه بان اسند انزاله اليه وعظم الوقت الذی انزل فيه وقوله انزلناه مخرج مخرج الجمع كذا فی القسطلانی قال الكرمانی قوله مخرج الجمع بالنصب ای خرج انا انزلناه مخرج الجمع وكان مكان ان يكون بلفظ المفرد بان يقول انی انزلناه لان المنزل هو الله وهو لا شريك له وبالرفع ای لفظ انزلنا وخارج بلفظ الجمع وفائدة العدول عن ظاهره التاكيد والاثبات لان العرب اذا ارادوا التاكيد والاثبات يذكر المفرد بصيغة الجمع هذا كلامه لكن المشهور فی مثل فائدة التعظيم انتهی قوله سورة لم يكن مكية او مدنية او بعضها ثمان وثبت لفظ سورة والبسملة الا فی ذر ۱۲ قس. ۳ قوله منفكين ای زائلين ای عما هم عليه قوله قيمة ای القائمة دين القيمة اضاف الدين الی المؤنثة علی تاويل الدين بالملة او الدين للمبالغة كعلامة ۱۲ قس ۴ قوله احمد بن ابی داود ابوجعفر المنادی بكسر الدال قيل وهم البخاری فی تسمية احمد وان اسم ابی جعفر هذا محمد وابو داود كنيته ابيه وتعقب بان البخاری اعرف باسم شيخ من غيره فليس وهما كذا فی القسطلانی والكرمانی وقال السيوطی فی التوشيح انما اسمه محمد ووقع للكشی حدثنا ابوجعفر المنادی فحسب فكان الغربری هو الذی سماه فوهم فی اسمه وليس لابی جعفر فی الصحيح غير هذا الحديث وقد عاش بعد البخاری ستة عشر عاما ۱۲ ۵ قوله ان اقرئك القرآن فان قلت فما قال ههنا أقرئك القرآن وفی حديث آخر اقرء عليك القرآن فما وجه قلت القراءة عليه نوع من اقرائه وبالعكس قال فی الصحاح فلان قرأ عليك واقرئك السلام يعنی وقد يقال ايضا كان فی قراءته قصور فامر الله رسوله بان يقرئه علی النجوم به ويقرء عليه ليتعلم من حسن القراءة وجودتها فلو صح هذا القول كان اجتماع الامرين القراءة عليه والاقراء ظاهرا فان قلت ما وجه تخصيص هذه السورة قلت الله اعلم ولعل لما فيها من ذكر معاش الناس من بيان اصول الدين من التوحيد والرسالة وما بين به الرسالة من المعجزة التی هی القرآن

(سورة انا انزلناه) (قوله مخرج الجميع) ای خرج مخرج صيغة الجمع وان كان المنزل هو الله الواحد الاحد تعظيما له ليتوسل به الی تحقيق الامر وانه تنزل من عظيم لا يكتنه كنهه جل ذكره وتناءت وآلله تعالی اعلم اهسندی

وفروعه من العبادة للاخلاص وذكر معادهم من الجنة والنار وتقسيمهم الی السعداء والاشقياء خير البرية وشرهم واحوالهم قبل البعثة وبعد بامع وجازة السورة فكانها من قصار المفصل قال النووی فيه فوائد منها استحباب القراءة علی اهل الحذق والعلم وان كان القاری افضل من المقروء عليه والمتقنه الشريفة لان رتبة قراءته صلی الله عليه وسلم عليه ولا يعلم احد من الناس شاركه فيه وبذكر الله لی فی هذه المنزلة الرفيعة للبكاء والسرور والفرح بما يبشر الانسان به وآما استعفاره لقول سماني فيحبه انه جوز ان يكون الله تعالی امر النبی صلعم بقول رجل من امته ولم يتمس عليه فاراد تحقيقه فيوخذ منه الاستثبات فی المحتملات قال واختلفوا فی الحكمة فی قراءته عليه والبكاء ان يسمعها من ان يستن الامة بذلك فی القراءة علی اهل الفضل ولا يانف احد من ذلك وقيل للتنبيه علی جلالة القرآن عنده صلعم وكان بعده صلعم رأسا واماما فی القرآن قاله الكرمانی ومر الحديث فی ص۱۶۶ فی المناقب ۱۲ ۶ قوله فاستنت بفتح الفوقية وتشديد النون ای عدت ببرح ونشاط شرفا بفتح المعجمة والراء والفاء او شرفين شوطا وشوطين فبعدت عن الموضع الذی ربطها صاحبها فيه ترعی وعدت فی غيره كانت آثارها فی الارض بحوافرها عند مشيها. قس وفی اللمعات الشرف المكان العالی والشوط وهو المراد وقال فی القاموس او نحو ميل ومنه استنت شرفا او شرفين انتهی قوله فهی ای الخيل ولا فی ذرعن الكشميهنی معناه اذ ذكر الفعل الذی فعلته قوله لاثنين ای موجب للتعفف والتغنی وستر حال فقره واحتياجه وحجاب يمنعه عن اظهار الحاجة للناس ۱۲ قس لمعات ۷ قوله ربطها فخرا ای لاجل الفخر ورياء ای اظهار الطاعة والباطن بخلافه ونواء بكسر النون وفتح الواو وممدودا ای عداوة زادی الجهاد لاهل الاسلام ۱۲ قسطلانی

حل اللغات

انبئت اخبرت ذرفت بينماء تسافطت بالدموع الطيل كالعقب حبل الفرس الذی يربط به ۱۲

لعه قال الكرمانی اما ابن موسی واما ابن جعفر ۱۲ قس ما عمرو بن بشام ولم يدرك ابن عباس القصة فيحمل علی سماعه ذلك منه صلعم ۱۲ قس.

عه ای نحوفا من التقصير فی شكر تلك النعمة ۱۲ عه ای لكنه اومدينه وآيها تسع ۱۲ قس سه فی المغنی فالام بمعنی الی وانما اوثرت علی الی لموافقة الفواصل ۱۲ قس للعه الذرة النملة الصغيرة او الهباء ۱۲ قس هه فی الحبل الذی ربطها حتی تسرح فی المرعی ۱۲ قس سه بفتح المعجمة والراء الشوط سمی بذلك لانه للعادی به الشرف علی ما يتوجه اليه ۱۲ ك معه بضم الميمة والميم جمع حمار ای بل لما حكم الخيل ۱۲ قس ل

عَلَيَّ فِيهَا الا هذه الآية الْفَاذَّةُ الجامعة مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ بَابٌ قوله وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ٩٩٦٣ حَدَّثَنَا يحيى بن سليمان قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني مالك عن زيد بن اسلم عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة سُئِلَ النبي صلى الله عليه وسلم عن الحُمُرِ قال لم يُنْزَلْ عليَّ فيها شيءٌ الا هذه الآية الجامعة الفاذة مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ٢ وَالْعَادِيَاتِ ٣ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وقال مجاهد الكَنُودُ الكفورُ بلغة كِنْدَة وقال فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا رفعن به غبارا لِحُبِّ الْخَيْرِ من اجل حب الخير لَشَدِيدٌ للبخيل ويقال للبخيل شديد حُصِّلَ مُيِّزَ باب سورة القارعة بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ كغوغاء الجراد يركب بعضهم بعضا كذلك الناس يموج بعضهم في بعض كَالْعِهْنِ كالصوف المنفوش وقرأ عبيد الله كالصوف ١٠٢ أَلْهَاكُمُ بسم الله الرحمن الرحيم وقال ابن عباس التكاثر من الاموال والاولاد ١٠٣ وَالْعَصْرِ بسم الله الرحمن الرحيم ١٠٤ وَيْلٌ الدهر اقسم به ١٠٥ وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ بسم الله الرحمن الرحيم الحطمة اسم النار مثل سقر ولظى سقر ١٠٦ لَمْ تَرَ كيف فعل ربك بسم الله الرحمن الرحيم ١٠٧ قال مجاهد أَبَابِيلَ متتابعة مجتمعة وقال ابن عباس سِجِّيلٍ من سنك وكل ١٠٨ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ بسم الله الرحمن الرحيم وقال مجاهد لِإِيلَافِ ألفوا ذلك فلا يشق عليهم في الشتاء والصيف وآمنهم من كل عدو هم في حرمهم وقال ابن عيينة لنعمتي على قريش ١٠٩ أَرَأَيْتَ بسم الله الرحمن الرحيم وقال مجاهد يَدُعُّ يدفع عن حقه يقال هو من دعت يَدُعُّونَ يدفعون ١١٠ سَاهُونَ لاهون والماعون المعروف كله وقال بعض العرب الماعون الماء وقال عكرمة أعلاها الزكوة المفروضة وأدناها عارية المتاع ١٠٨ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ بسم الله الرحمن الرحيم وقال ابن عباس شانئك عدوك ٩٩٦٤ حدثنا آدم قال حدثنا شيبان قال حدثنا قتادة عن انس قال لما عُرِجَ بالنبي صلى الله عليه وسلم الى السماء قال أتيتُ على نهر حافتاه قباب اللؤلؤ مجوف فقلت ما هذا يا جبريل قال هذا الكوثر ٩٩٦٥ حدثنا خالد بن يزيد الكاهلي قال حدثنا اسرائيل عن ابي اسحٰق عن ابي عبيدة عن عائشة قال سألتها عن قوله تعالى إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قالت نَهَرٌ أُعطيه نبيكم صلى الله عليه وسلم شاطِئَاهُ عليه دُرٌّ مجوف آنيته كعدد النجوم رواه زكريا وابو الاحوص ومطرف عن ابي اسحٰق ٩٩٦٦ حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا هُشَيم قال اخبرنا ابو بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس انه قال في الكوثر هو الخير الذي اعطاه الله اياه قال ابو بشر قلت لسعيد بن جبير فان ناسا يزعمون انه نهر في الجنة فقال سعيد النهر الذي في الجنة

فمن ١ ثنى ٢ فسئل ٣ فقال ٤ فمن ٥ ٢ سورة ٢ والقارعة ٣ بعضه ٤ ٢ سورة ٢ وقال يحيى العصر ٣ ٢ سورة ٢ قال مجاهد أقسم به ٤ ٢ سورة ٢ قال مجاهد الدهر

المرقلم ١٥ مجمعة ١٦ ٤ سورة ١٧ هي ١٨ ٢ لإيلاف ١٩ ٦ سورة ٢٠ ٣ سورة ٢ الذي يكذب بالدين ٢ سورة ٢ وقال ابن عيينة لإيلاف لنعمتي على قريش ٢٣

سورة الكوثر ٢٤ اخبرنا ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ حدثنا ٢٩ عزوجل قال ٣٠ يونس الناس ٣١ ٣٢ ٣٣

---

١ قوله الفاذة اى المنفردة

الجامعة اى لكل شئ خير وشر غير مخصوصة بشئ فيه خل فيه حكم المحمود وغيره فمن ادى فى الحمر شيئا وتحرى فيه الخير فلقوله ولیس فيه واجب فخصوص ٢ العاديات ٢ قوله والعاديات كيفية اوعدية وآياتها ثمانى عشرة والعاديات جمع عادية وهى التى تعدو بالراء بتشديدها ٣ قسطلانى ٣ قوله حصل ميز وجمع اوستون واظهر العين بالكسر الصوف ١٢ ٤ قوله فاثرن به نقعا فعن به غبارا قاله ابو عبيدة ١٢ قسطلانى ٥ قوله حصل ميز وجمع اوستون واظهر العين بالكسر الصوف ١٢ ٦ قوله والعاديات يكتب بالالف وبدونها وهو الاكثر ١٢ قسطلانى ٧ قوله كالفراش المبثوث كغوغاء الجراد يركب بعضهم بعضا كذلك الناس يموج بعضهم فى بعض كالعهن كالصوف المنفوش وقرأ عبيد الله كالصوف ٨ قوله ألهاكم التكاثر من الاموال والاولاد ١٢ قسطلانى ٩ قوله والعصر اقسم به ١٠ قوله ويل لكل همزة ١١ قوله الدهر اقسم به ١٢ قوله ويل لكل همزة ١٣ قوله سقر ولظى سقر ١٤ قوله ألم تر كيف فعل ربك ١٥ قوله الحطمة اسم النار مثل سقر ولظى سقر ١٦ قوله لإيلاف قريش ١٧ قوله سجيل من سنك وكل ١٨ قوله لإيلاف قريش ١٩ قوله لإيلاف قريش ٢٠ قوله لإيلاف قريش ٢١ قوله لإيلاف قريش ٢٢ قوله لإيلاف قريش ٢٣ قوله لإيلاف قريش ٢٤ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٥ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٦ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٧ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٨ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٩ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٠ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣١ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٢ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٣ قوله إنا أعطيناك الكوثر

٩ قوله يدع اليتيم اى يدفع عن حقوقه الفتح بلغة بعض بدع اليتيم خفيفة قلت هى قراءة الحسن والى رجاء ونقل عن على ايضا انتهى فمن على ما لاهون عن الصلوة تهاونا والماعون هو المعروف كالقصعة والدلو ١٢ قس ١٠ قوله دلو اوناعارية المتاع لم يذكر فيه حديثا وبه يضل فيها اخرجه ابو داؤد والنسائى عن ابن مسعود بلفظ كنا نعد الماعون على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم عارية الدلو والقدر واسناده صحيح ١٢ فتح ١١ قوله شاطئاه اى جانباه قوله عليه اى على الشاطئ اى الصبير راجع الى جنس الشاطئ ولذا لم يقل عليهما وفى بعضها شاطئاه درمجوف عليه رك اى القباب التى على جوانبه درمجوف كذا فى تو ١٢ قوله فقال سعيد النهر الذى فى الجنة من الخير الذى اعطاه اياه هذا تاويل سعيد جمع بين حديثى عائشة وابن عباس فلا تنافى بينهما لان النهر فرد من افراد الخير الكثير فلم تثبت التعريف بانه نهر من لفظ الحبى صلعم ففى مسلم قال صلى الله عليه وسلم نزلت على سورة فخرج بين الله الرحمن الرحيم انا اعطيناك الكوثر ثم قال اتدرون ما الكوثر قلنا الله ورسوله اعلم قال فانه نهر وعدنيه ربى عليه خير كثير فهو حوض يرد عليه امتى يوم القيامة انيته عدد الكواكب يختلج العبد منهم فاقول يا رب من امتى فيقول انك لا تدرى ما احدثوا بعدك رواه مسلم وابو داؤد والنسائى ١٢ حل اللغات

الفاذة المنفردة حصل ميز وجمع اوستون واظهر العين بالكسر الصوف ١٢

١ علف الفعل على الاسم لان الاسم فى تاويل الفعل لو قوعه صلة ١٢ قس ٢ قوله فالعاديات اى فالعادية ١٢ قس ٣ قوله فالعاديات اى فالعادية ١٢ قس ٤ قوله فاثرن به نقعا فعن به غبارا ١٢ قس ٥ قوله حصل ميز وجمع اوستون واظهر العين بالكسر الصوف ١٢ ٦ قوله والعاديات يكتب بالالف وبدونها وهو الاكثر ١٢ قسطلانى ٧ قوله كالفراش المبثوث كغوغاء الجراد يركب بعضهم بعضا كذلك الناس يموج بعضهم فى بعض كالعهن كالصوف المنفوش وقرأ عبيد الله كالصوف ٨ قوله ألهاكم التكاثر من الاموال والاولاد ١٢ قسطلانى ٩ قوله والعصر اقسم به ١٠ قوله ويل لكل همزة ١١ قوله الدهر اقسم به ١٢ قوله ويل لكل همزة ١٣ قوله سقر ولظى سقر ١٤ قوله ألم تر كيف فعل ربك ١٥ قوله الحطمة اسم النار مثل سقر ولظى سقر ١٦ قوله لإيلاف قريش ١٧ قوله سجيل من سنك وكل ١٨ قوله لإيلاف قريش ١٩ قوله لإيلاف قريش ٢٠ قوله لإيلاف قريش ٢١ قوله لإيلاف قريش ٢٢ قوله لإيلاف قريش ٢٣ قوله لإيلاف قريش ٢٤ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٥ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٦ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٧ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٨ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٩ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٠ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣١ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٢ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٣ قوله إنا أعطيناك الكوثر

بيضاوى ٩ قوله يدع اليتيم اى يدفع عن حقوقه الفتح بلغة بعض بدع اليتيم مخففة قلت هى قراءة الحسن والى رجاء ونقل عن على ايضا انتهى فمن على ما لاهون عن الصلوة تهاونا والماعون هو المعروف كالقصعة والدلو ١٢ قس ١٠ قوله دلو اوناعارية المتاع لم يذكر فيه حديثا وبه يضل فيها اخرجه ابو داؤد والنسائى عن ابن مسعود بلفظ كنا نعد الماعون على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم عارية الدلو والقدر واسناده صحيح ١٢ فتح ١١ قوله شاطئاه اى جانباه قوله عليه اى على الشاطئ اى الصبير راجع الى جنس الشاطئ ولذا لم يقل عليهما وفى بعضها شاطئاه درمجوف عليه رك اى القباب التى على جوانبه درمجوف كذا فى تو ١٢ قوله فقال سعيد النهر الذى فى الجنة من الخير الذى اعطاه اياه هذا تاويل سعيد جمع بين حديثى عائشة وابن عباس فلا تنافى بينهما لان النهر فرد من افراد الخير الكثير فلم تثبت التعريف بانه نهر من لفظ الحبى صلعم ففى مسلم قال صلى الله عليه وسلم نزلت على سورة فخرج بين الله الرحمن الرحيم انا اعطيناك الكوثر ثم قال اتدرون ما الكوثر قلنا الله ورسوله اعلم قال فانه نهر وعدنيه ربى عليه خير كثير فهو حوض يرد عليه امتى يوم القيامة انيته عدد الكواكب يختلج العبد منهم فاقول يا رب من امتى فيقول انك لا تدرى ما احدثوا بعدك رواه مسلم وابو داؤد والنسائى ١٢ حل اللغات

الفاذة المنفردة حصل ميز وجمع اوستون واظهر العين بالكسر الصوف ١٢

١ علف الفعل على الاسم لان الاسم فى تاويل الفعل لو قوعه صلة ١٢ قس ٢ قوله فالعاديات اى فالعادية ١٢ قس ٣ قوله فالعاديات اى فالعادية ١٢ قس ٤ قوله فاثرن به نقعا فعن به غبارا ١٢ قس ٥ قوله حصل ميز وجمع اوستون واظهر العين بالكسر الصوف ١٢ ٦ قوله والعاديات يكتب بالالف وبدونها وهو الاكثر ١٢ قسطلانى ٧ قوله كالفراش المبثوث كغوغاء الجراد يركب بعضهم بعضا كذلك الناس يموج بعضهم فى بعض كالعهن كالصوف المنفوش وقرأ عبيد الله كالصوف ٨ قوله ألهاكم التكاثر من الاموال والاولاد ١٢ قسطلانى ٩ قوله والعصر اقسم به ١٠ قوله ويل لكل همزة ١١ قوله الدهر اقسم به ١٢ قوله ويل لكل همزة ١٣ قوله سقر ولظى سقر ١٤ قوله ألم تر كيف فعل ربك ١٥ قوله الحطمة اسم النار مثل سقر ولظى سقر ١٦ قوله لإيلاف قريش ١٧ قوله سجيل من سنك وكل ١٨ قوله لإيلاف قريش ١٩ قوله لإيلاف قريش ٢٠ قوله لإيلاف قريش ٢١ قوله لإيلاف قريش ٢٢ قوله لإيلاف قريش ٢٣ قوله لإيلاف قريش ٢٤ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٥ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٦ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٧ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٨ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٢٩ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٠ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣١ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٢ قوله إنا أعطيناك الكوثر ٣٣ قوله إنا أعطيناك الكوثر

marfat.com

من الخير الذى اعطاه الله اياه ۱۹ قل يا ايها الكفرون بسم الله الرحمن الرحيم
يقال لكم دينكم الكفر ولى دين الاسلام ولم يقل دينى لان الآيات بالنون فحذفت الياء كما قال الله تعالى فهو يهدين ويسقين
وقال غيره لا اعبد ما تعبدون الآن ولا اجيبكم فيما بقى من عمرى ولا انتم عابدون ما اعبد وهم الذين قال وليزيدن كثيرا منهم ما انزل
اليك من ربك طغيانا وكفرا سورة اذا جاء نصر الله والفتح بسم الله الرحمن الرحيم
حدثنا الحسن بن ربيع قال حدثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن ابى الضحى عن مسروق عن عائشة قالت ما صلى النبى صلى الله
عليه وسلم صلوة بعد ان نزلت عليه اذا جاء نصر الله والفتح الا يقول فيها سبحانك اللهم ربنا وبحمدك اللهم اغفر لى حدثنا عثمان بن
ابى شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابى الضحى عن مسروق عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر ان يقول فى
ركوعه وسجوده سبحانك اللهم ربنا وبحمدك اللهم اغفر لى يتاول القران باب قول الله ورايت الناس يدخلون فى دين الله افواجا
حدثنا عبد الله بن ابى شيبة قال حدثنا عبد الرحمن عن سفين عن حبيب بن ابى ثابت عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان
عمر سالهم عن قوله تعالى اذا جاء نصر الله والفتح قالوا فتح المدائن والقصور قال ما تقول يا ابن عباس قال اجل او مثل ضرب لمحمد صلى الله
عليه وسلم نعيت له نفسه باب قوله فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا توابا على العباد والتواب من الناس التائب من الذنب
حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابى بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان عمر يدخلنى مع اشياخ بدر
فكان بعضهم وجد فى نفسه فقال لم تدخل هذا معنا ولنا ابناء مثله فقال عمر انه من حيث علمتم فدعاه ذات يوم فادخله معهم فما رئيت
انه دعانى يومئذ الا ليريهم قال ما تقولون فى قول الله تعالى اذا جاء نصر الله والفتح فقال بعضهم امرنا ان نحمد الله ونستغفره اذا نصرنا
وفتح علينا وسكت بعضهم فلم يقل شيئا فقال لى اكذاك تقول يا ابن عباس فقلت لا قال فما تقول قلت هو اجل رسول الله صلى الله عليه
وسلم اعلمه له قال اذا جاء نصر الله والفتح فذلك علامة اجلك فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا فقال عمر ما اعلم منها
الا ما تقول تبت يدا ابى لهب بسم الله الرحمن الرحيم تبت يدا ابى لهب وتب خسران تبيب تدمير حدثنا يوسف
بن موسى قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا الاعمش قال حدثنا عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال لما نزلت وانذر
عشيرتك الاقربين ورهطك منهم المخلصين خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى صعد الصفا فهتف يا صباحاه فقالوا من هذا
فاجتمعوا اليه فقال ارايتم ان اخبرتكم ان خيلا تخرج من سفح هذا الجبل اكنتم مصدقى قالوا ما جربنا عليك كذبا قال انى نذير لكم
بين يدى عذاب شديد قال ابو لهب تبا لك ما جمعتنا الا لهذا ثم قام فنزلت تبت يدا ابى لهب وقد تب هكذا اقرأها الاعمش يومئذ
باب قوله وتب ما اغنى عنه ماله وما كسب حدثنا محمد بن سلام قال حدثنا ابو معاوية عن الاعمش عن عمرو بن مرة عن سعيد
بن جبير عن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم خرج الى البطحاء فصعد الى الجبل فنادى يا صباحاه فاجتمعت اليه قريش فقال

---

۱ سورة ۲ يستفتون ۳ الربيع ۴ ثنى ۵ ثنى ۶ قال حدثنا ۷ مهنى ۸ حيث ۹ فدعا ۱۰ تقول ۱۱ عز وجل ۱۲ علمه وذلك ۱۳ سورة ۱۴ وتب ۱۵ تب ۱۶ تحسير ۱۷ سمع ۱۸ قال ۱۹ فاتى

---

۱ قوله وهم الذين اى المخاطبون هم الذين قال الله تعالى فيهم وليزيدن كثيرا منهم ما انزل اليك من ربك طغيانا وكفرا فيه دفع شبهة ان بعض الكفرة اسلموا فقيل بان المراد المعمرين الذين لم يسلم على قلوبهم فانهم كما لم يؤمنوا وقت النزول كذلك ما آمنوا فى الاستقبال وقوله تعالى لكم دينكم ولى دين ليس فيه اذن بالكفر وامر بالمتاركة بل هما نهى عن حال الفريقين باختصاص كل منهما بدين مخصوص به وليس فيه ما ينافى آية القتال حتى يقال انه فسوخ بل هو من تفسير العام الخاص اى البيضاوى ۱۲ خير جارى ۲ قوله يتاول القران اى يعمل ما امر به من التسبيح والاستغفار فيه فى قوله فسبح بحمد ربك واستغفره فى اشرف الاوقات والا حوال ۱۲ قسطلانى ۳ قوله ورايت الناس يدخلون فى دين الله اى الاسلام افواجا اى جماعات بعد ما كان يدخل فيه واحد واحد وذلك بعد فتح مكة جاءه العرب من اقطار الارض طائعين كما هل مكة والطائف واليمن وهوازن وسائر قبائل العرب ويدخلون حال ما كنت ابيت يعنى العمرة او مفعول ثان على انه بمعنى علمت ونصب افواجا على الحال من فاعل يدخلون وثبت لفظ باب لابى ذر كذا فى القسطلانى والبيضاوى ۱۲ ۴ قوله ارسل اى اشياخ بدر كذا فى الرواية الآتية قوله قالوا اى الاشياخ ۱۲ قسطلانى ۵ قوله قال اجل بالتنوين وكذا مثل وقوله ضرب فعل الاول من الضرب بمعنى التوفية وذل الثانى من ضرب المثل ۱۲ ك ۶ قوله مع اشياخ بدر الذين شهدوا وتعتبا بن المهاجرين والانصار قوله وكان بعضهم بالهمزة وتشديد النون وهو عبد الرحمن بن عوف احد العشرة كما صرح به فى علامات النبوة قوله وجد اى غضب قوله فقال لم تدخل هذا معنا اى وما ذنبك ان تدخل الناس على قدر سنك فى السابقة ولنا ابناء مثله فى السن فلم تدخله فقال عمر اى ابن عباس من حيث علمتم اى من جهة قرابته من رسول الله صلى الله عليه وسلم او من جهة ذكاه وزيادة معرفته وعند عبد الرزاق ان ابن لسانا سئولا وقلبا عقولا طالبا وزير من الحوى والمستعل انه من قد علمتم ۱۲ قسطلانى ۷ قوله الا ليريهم اى مثل ما

رأى هو منى من العلم وعند ابن سعد فقال اما انى سارديكم اليوم ما تعرفون به فضيلته قوله اعلمه ولابى ذر علمه بتشديد اللام واسقاط الهمزة ۱۲ قسطلانى ۸ قوله من صعد هذا الجبل الصفح بالصاد والسين وجبل الجبل واسطه ۱۲ ك ۹ قوله ما اغنى عنه ماله وكسب ما الاول نافية او استفهام انكارى وعلى الثانى تكون منصوبة المحل بما بعده اى اى شئ اغنى المال وقدم لان لصدر الكلام والثانية بمعنى الذى فالعائد محذوف او مصدرية اى وكسبه ۱۲ قس

حل اللغات حاقته جانباه شاطئاه كذنك

توآب بتشديد الواو مبالغة من التوب وهو الرجوع ذآت يوم اى يوما فارأيت بضم الراء وكسر الهمزة اى ما فاظنت ايجلك اى موتك تبت هلكت تباب هلاك ربحك اى قبيلتك صفا اسم جبل بمكة اى صاح فخيلا اى عسكرا سفح الجبل اى اسفله ۱۲ ۱۰ وهذا قبل الامر بالجهاد ۱۲ قس ما معه سقط لابى ذر وبه اصوب لانه لم يسبق فى كلام المصنف تصويب ابن عباس اثباتا فيه نظر ۱۲ قس ۱۱ ما سقطت البسملة لابى ذر وثبت لفظ سورة له ۱۲ قس ۱۲ ما معه ابن سفين البلى الكوفى ۱۲ قس ۱۳ ما اللهم اغفر لى بها لنفسه واستقصارا العملها واستغفر لامته وقدم التسبيح ثم الحمد على الاستغفار على طريقة النزول من الخالق الى الخلق ۱۲ شن ۱۴ ما معه اى بعد نزول سورة اذا جاء نصر الله ۱۲ قس ۱۵ ما معه يتاول اى يعمل ما امر به فان التاويل عبارة عن الرجوع الى المقصود ۱۲ خ. معه بضم النون وكسر العين بنيا للمفعول من نعى الميت نعيا اذا اذاع الموت واخبر به ۱۲ قس معه اى رجاع مليم بالمغفرة وقبول التوبة ۱۲ قس ۱۶ معه بضم الراء وكسر الهمزة اى اظنت ۱۲ قس للمعه لان الامر بالاستغفار يدل على دنو الاجل ۱۲ قس ۱۷ معه وكان مسلم بعد نزولها يكثر من قول سبحان الله وبحمده استغفر الله واتوب اليه ۱۲ ۱۸ معه يريد قوله تعالى وما كيد فرعون الا فى تباب ۱۲ قس ۱۹ معه فى قوله تعالى وما زادوهم غير تتبيب اى تدمير ۱۲ قس ۲۰ له تفسير لقوله عشيرتك وقرابتك قرابا ابن عباس ثم نسخت ملة وتبا ۱۲ قس

marfat.com

ارایتم ان حدثتکم ان العدو یصبحکم او یمسیکم اکنتم تصدقونی قالوا نعم قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید فقال ابولهب الهذا جمعتنا تبا لک فانزل الله تبت یدا ابی لهب الی اخرها **باب** قوله سیصلی نارا ذات لهب ۴۷۳ **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی ۲ ثنا الاعمش عن عمرو بن مرة عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال ابولهب تبا لک الهذا جمعتنا فنزلت تبت یدا ابی لهب **باب** قوله وامراته حمالة الحطب وقال مجاهد حمالة الحطب تمشی بالنمیمة فی جیدها حبل من مسد یقال من مسد کالیف المقل وهی السلسلة التی فی النار ۲ **قل هو الله احد** بسم الله الرحمن الرحیم یقال لا ینون احد ای واحد ۴۷۴ **حدثنا** ابوالیمان قال انا شعیب قال انا ابوالزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال قال الله کذبنی ابن ادم ولم یکن له ذلک وشتمنی ولم یکن له ذلک فاما تکذیبه ایای فقوله لن یعیدنی کما بدأنی ولیس اول الخلق بأهون علی من اعادته واما شتمه ایای فقوله اتخذ الله ولدا وانا الاحد الصمد لم الد ولم اولد ولم یکن لی کفوا احد ۴۷۵ **باب** قوله الله الصمد والعرب تسمی اشرافها الصمد وقال ابو وائل هو السید الذی انتهی سؤدده ۴۷۶ **حدثنا** اسحق بن منصور قال انا عبد الرزاق قال انا معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله کذبنی ابن ادم ولم یکن له ذلک وشتمنی ولم یکن له ذلک واما تکذیبه ایای ان یقول انی لن اعیده کما بدأته واما شتمه ایای ان یقول اتخذ الله ولدا وانا الصمد الذی لم الد ولم اولد ولم یکن لی کفوا احد کفوا وکفیئا واحدا ۴۷۷ **قل اعوذ برب الفلق** بسم الله الرحمن الرحیم وقال مجاهد غاسق اذا وقب غروب الشمس یقال هو ابین من فرق الصبح وفلق الصبح وقب اذا دخل فی کل شیء واظلم ۴۷۸ **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا سفیان عن عاصم وعبدة عن زر قال سألت ابی بن کعب عن المعوذتین فقال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال قیل لی فقلت فنحن نقول کما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم **قل اعوذ برب الناس** بسم الله الرحمن الرحیم ویذکر عن ابن عباس الوسواس اذا ولد خنس شیطان فاذا ذکر الله ذهب واذا لم یذکر الله ثبت علی قلبه ۴۷۹ **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال حدثنا عبدة بن ابی لبابة عن زر بن حبیش ح قال وثنا عاصم عن زر قال سألت ابی بن کعب قلت یا ابا المنذر ان

تصدقونی ۲ قال قال حدثنی ۳ الی اخرها ۴ من سورة ۵ نسبه ۶ سورة الصمد ۷ حدثنا ۸ لم یلد ولم یولد ۹ حدثنا ۱۰ انبأنا ۱۱ لم یلد ولم یولد ۱۲ لم یلد ولم یولد ۱۳ سورة ۱۴ الفلق الصبح ۱۵ هو ابن ۱۶ ابن حبیش ۱۷ قال ۱۸ قبل ۱۹ سورة ۲۰ وقال یا ابا المنذر ۲۱ مکان قوله وبذکر عن والاول مرفوع لان اسناده ابن عباس ضعیف ۱۲ قس

---

۱ قوله تبت یدا ابی لهب وزاد ابوذر الی آخرها وقیل وخص الیدلانه رمی النبی صلی الله علیه وسلم بحجر زاد می عقبه ولذا ذکر هاوان کان المراد جملة بدنه وذکره بکنیته دون اسمه عبد العزی لانه لما کان من اهل النار وعاقبة الناردات لهب وافقت حالة کنیته فکان جدیرا ان یذکر بها ۱۲ قسطلانی ۲ قوله حمالة الحطب الشوک والسعدان تلمیذه فی طریق النبی علیه السلام واصحابه. قس لتعقرهم بذلک وهو قول ابن عباس وقال مجاهد فیما وصله الفریابی حمالة الحطب تمشی الی المشرکین بالنمیمة توقع بها بین النبی صلی الله علیه وسلم وبینهم وتلقی العداوة بینهم وتوقد نارها کما توقد النار بالحطب ففی معنی ذلک تحملها الحطب فقوله فی جیدها عنقها حبل من مسد یقال من مسد لیف المقل وذلک الحبل هو الذی کانت تحتطب به فیجیئها هی وزوجها ملوة الحمرة اعیت فقعدت علی حجر لتستریح اتاها ملک فجذبها من خلفها فاهلکها وقیل هی السلسلة التی فی النار من حدیدة ذراعها سبعون ذراعا یدخل من فمها ویخرج من دبرها ویکون سائر ها فی عنقها فتلک من حدید فضلا محکما وهذه الجملة حال من حالة الحطب الذی هو لعنة لامرأته او خبر مبتدا محذوف ای هو حمالة ۱۲ قسطلانی ۳ قوله لا ینون احد یعنی قد یسقط التنوین من احد فی حال الوصل. ک قوله ای واحد یرید ان احدا واحدا بمعنی واصل احد وحد بفتحتین فابدلت الواو همزة والکثیر یکون فی المکسورة والمضمومة کوجوه ووساده وقیل لیسا مترادفین قال فی شرح الشکوة والفرق بینهما من حیث اللفظ من وجوه ولکذا من حیث المعنی ذکره القسطلانی وبسطه وقال والاصغر فی هو نحو وجهان احدهما ان یعود علی ما یفهم من السیاق فانه جاری مجری نزول ما عن ابی بن کعب ان المشرکین قالوا للنبی صلی الله علیه وسلم انسب لنا ربک فنزلت رواه الترمذی والطبرانی وحینئذ یجوز ان الله مبتدا واحد خبره والجملة الخبر الاول وهو یجوز ان یکون الله بدلا واحد الخبر وان یکون الله الخبر الاول واحد خبرا ثانیا وان یکون احد خبر مبتدا محذوف ای هو احد والثانی انه مضمر الشان لانه موضع تعظیم والجملة بعده خبره مفسرة ولم تثبت لفظ احد فی جامع الترمذی والدعوات للبیهقی نعم اللفظان فی جامع الاصول قسطلانی قال البیضاوی وقرئ هو الله بلا قل مع الاتفاق علی انه لا بد منه فی قل یا ایها الکافرون ولا یجوز فی تبت ولعل ذلک لان سورة الکافرون مشاقة الرسول ومعاداته لهم وتبت معاتبة غیر خلاف بینا سبب ان یکون منه واما هذا فتوحید یقول به تارة ویؤمر بان یدعو الیه اخری ۱۲. ۴ قوله اتخذ الله ولدا ای اختاره بسمانه قالت الیهود عزیر ابن الله وقالت النصاری المسیح ابن الله وقالت العرب الملائکة بنات الله قوله وانا الاحد الصمد الذی غیر محتاج الی احد والجملة حال واتخاذ الولد نقص لا یستدعیه محالین اذ هما فاعلة للولد وتمام حقیقته فیلزم امکانه وحدوثه تعالی وتنزیها استخلاف بخلف لو ثبا مره من بعده اذا الغرض من التوالد بقاء النوع فیلزم زواله وفناؤه والاحد المتفرد المطلق ذاتا وصفاتا والصمد هو الذی یحتاج الیه کل احد وهو الغنی عنهم قوله الذی لم الد ای لم یکن والد الاحد لان القدیم لا یکون محل الحادث قوله ولم اولد ای ولم اکن ولد الاحد لانه اول قدیم بلا ابتداء لکل ما آخر بلا انتهاء. قوله ولم یکن لی کفوا بضم الکاف والفاء ای مماثلا ولا مساویا ۱۲ قس ۵ قوله لم یلد ولم یولد لانه لا یموت فیورث ولا شبیه له فیکون له ولد ۱۲ قس ۶ قوله لم یلد ولم یولد لانه لا یموت فیورث ولا شبیه له فیکون له ولد ۱۲ قس ۷ قوله لم یلد ولم یولد لانه لا یموت فیورث ولا شبیه له فیکون له ولد ۱۲ قس ۸ قوله لم یلد ولم یولد لانه لا یموت فیورث ولا شبیه له فیکون له ولد ۱۲ قس

وسکونها مع الهمزة وبضمها مع الواو وثلث لغات متواترات یعنی مثلاً وهو خبر کان وقوله احد اسمها ونفی الکنونة یعم الولدیة والوالدیة والزوجیة وغیرها کذا فی المرقات شرح المشکوة قال الکرمانی الشتم توصیف الشخص بما هو از راو ونقص فیه لا سیما فیما یتعلق بالنسب هذا من الاحادیث القدسیة وصرف سورة البقرة ۱۲ ۵ قوله لم یلد ولم یولد کفیا بفتح الکاف وبعد الفاء المکسورة تحتیة ساکنة همزة بوزن فرس وکفاء بکسر الکاف والفاء ممدودا واحد فی المعنی ۱۲ قسطلانی ۶ قوله وقال مجاهد فیما وصله الفریابی الفلق الصبح لان اللیل یفلق عنه ویفرق فعل بمعنی مفعول ای مفلوق وتخصیص لمافیه من تغیر الحالة وتبدل وحشة اللیل بسرور النور وقیل هو کل ما یفلق الله کالارض عن النبات والسحاب عن المطر والارحام عن الاولاد وقد ثبت قوله الفلق الصبح الی آخره فی المتن ۱۲ ۷ قوله غاسق اذا وقب بالراء وهو الموافق للتنزیل اللیل اذا عظم ظلامه قوله اذا وقب اذا غروب الشمس یقال این من فرق الصبح وفلق الصبح الاول بالراء والثانی بالام وقب اذا دخل فی کل شیء واظلم لغروب الشمس وقیل الراد القمر لانه یکسف فیغشق وقد وجه وخوارق الکسوف ۱۲ قس ۸ قوله سألت ابی بن کعب عن المعوذتین بکسر الواو المشددة وعند ابن حبان واحمد من طریق حماد بن سلمة عن عاصم قلت لابی بن کعب ان ابن مسعود لا یکتب المعوذتین فی مصحفه فقال انی سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال قیل لی ۱۲ ۹ قوله فنحن نقول کما قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ای اقرأ بما اقرأ جبریل یعنی انهما من القرآن ۱۲ قس

حل اللغات

لغة

وزاد فی سورة الاخلاص سائر الیوم ای بقیته ۱۲ قس ما لابی ذر سورة الصمد وهی مکیة او مدنیة وآیها اربع او خمس وسقطت البسملة لغیر ابی ذر ۱۲ قس ما عبد الله بن ذکوان ۱۲ قس.

عه بتشدید الذال المعجمة ای یعض بنی آدم وهم من انکر البعث ۱۲ **عه** قال ابن عباس الذی یعید الیه الخلائق فی حوائجهم وسائلهم وهو من صمد اذا قصد وهو الموصوف به علی الاطلاق فانه مستغن عن غیره ومحتاج الیه کل ما عداه یحتاج الیه فی جمیع حاته ۱۲ قس **سه** ثبت ههنا فی روایة الکشمیهنی وکذا هو عند احمد وسقط بقیة الرواة عن الفربری ۱۲ ف **لغة** فان قلت ما معنی السوال عنها قلت کان ابن مسعود یقول انها لیست من القرآن فسأل عنها من هذه الجهة ۱۲ ک **هه** فان قلت لم خص الناس مع انه رب العالمین اجیب لتشرفهم اولان المامور بهوالناس کذا فی قس ۱۲ **سه** نشأة خنسه الشیطان الذی خنس حین ولد فذکر بالله ذکر ۱۲ خیر جاری **معه** ای سفین ۱۲ قس

اتاك ابن مسعود يقول كذا وكذا فقال أبي سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي قيل لي قل فقلت فنحن نقول كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب أبواب فضائل القرآن

باب كيف نزل الوحي وأول ما نزل

قال ابن عباس المهيمن الأمين القرآن امين على كل كتاب قبله حدثنا عبيد الله بن موسى عن شيبان عن يحيى عن ابي سلمة قال اخبرتني عائشة وابن عباس قالا لبث النبي صلى الله عليه وسلم بمكة عشر سنين ينزل عليه القرآن وبالمدينة عشرا

٤٩٨٠ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا معتمر قال سمعت ابي عن ابي عثمان قال أنبئت ان جبرئيل اتى النبي صلى الله عليه وسلم وعنده أم سلمة فجعل يتحدث فقال النبي صلى الله عليه وسلم لأم سلمة من هذا او كما قال قالت هذا دحية فلما قام قالت والله ما حسبته الا اياه حتى سمعت خطبة النبي صلى الله عليه وسلم يخبر جبريل او كما قال قال ابي فقلت لابي عثمان ممن سمعت هذا قال من أسامة بن زيد حدثنا عبد الله بن يوسف قال ثنا الليث قال حدثنا سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما من الانبياء نبي الا اعطي ما مثله امن عليه البشر وانما كان الذي أوتيت وحيا أوحاه الله الي فارجو ان اكون اكثرهم تابعا يوم القيمة حدثنا عمرو بن محمد قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب قال اخبرني انس بن مالك قال ان الله تابع على رسوله قبل وفاته حتى توفاه اكثر ما كان الوحي ثم توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن الاسود بن قيس قال سمعت جندبا يقول اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم فلم يقم ليلة او ليلتين فاتته

---

١ قوله يقول كذا كذا كذا بدا لم يدخل المعوذتين في مصحف الكثرة ما كان ابي صلى الله عليه وسلم يعوذ بهما فظن انهما من الوحي وليستا من القرآن كذا قيل وقد اجمع الصحابة عليهما واثبتوهما في المصحف وانما كفى منه بكذا استعظاما منه بهذا القول ان يتلفظ به قال النووي في شرح المذهب اجمع المسلمون على ان المعوذتين والفاتحة من القرآن وان من جحد منا شيئا كفر وما نقل عن ابن مسعود فمردود باطل ليس بصحيح وقال ابن خزيمة ما كذب على ابن مسعود موضوع اجمع قراء عاصم عن ذر عنه وفيها المعوذتان والفاتحة قال ابن حجر قد صح عن ابن مسعود انكار ذلك واخرج احمد وابن حبان عنه انه كان لا يكتب المعوذتين في مصحفه واخرج عبد الله بن احمد في زيادات المسند والطبراني وغيره من طريق الاعمش عن ابي اسحق عن عبد الرحمن بن يزيد النخعي انه قال كان ابن مسعود يحك المعوذتين عن مصاحفه ويقول انهما ليستا من كتاب الله واخرج الطبراني والبزار من وجه آخر عنه كان يحك المعوذتين من المصحف ويقول انا امرانا ان نصلي بهما وكان ابن مسعود لا يقرأ بهما واسانيدها صحيحة قال البزار لم يتابع ابن مسعود على ذلك احد من الصحابة وقد صح انه صلى قرأ بهما في الصلوة قال ابن حجر فمتى من قال انه كذب على ابن مسعود مردود وانما فيه طعن في الروايات الصحيحة بغير مستند ٢ وبغير مقبول بل الرواية صحيحة والتاويل يحتمل فالمصير الى التاويل اولى وقد تاول القاضي ابو بكر الباقلاني ذلك بان ابن مسعود لم ينكر قرآنيتهما وانما انكر اثباتهما في المصحف فانه كان يرى ان لا يكتب في المصحف شيئا الا ان كان النبي صلعم اذن في كتابته كان لم يجلته الاذن في ذلك فليس فيه عدم اقرآنيتها وتعقب بان الرواية الصريحة التي سبقت تدفع ذلك حيث جاء فيها يقول انهما ليستا من كتاب الله واجيب بانه لكن حمل لفظ كتاب الله على المصحف فيتم التاويل المذكور ويحتمل ايضا انه لم يسمعهما من النبي صلعم ولم يتواتر عنده ثم لعله رجع عن قوله ذلك الى قول الجماعة فقد اجمع الصحابة عليهما واثبتوهما في المصاحف التي بعثوا بها الى سائر الآفاق والله تعالى اعلم هذا ما خوذ من الاتقان والقسطلاني والكرماني وغيرهما قال ابن حجر في فتح الباري وقد استشكل هذا الموضع الخفر الرازي فقال ان قلنا ان كونهما من القرآن كان متواترا في عصر ابن مسعود لزم تكفير من انكر هما وان قلنا انه لم يكن متواترا لزم ان بعض القرآن لم يتواتر قال وهذه عقدة صعبة واجيب باحتمال ان كان متواترا في عصر ابن مسعود لكن لم يتواتر عنه ابن مسعود فالمثبت العقدة يعون الله تعالى ٢ قوله باب كيف نزول الوحي وفي نسخة نزل الوحي واول ما نزل هذه

نزول اخبرني ١ عشر سنين ٢ لبثت ٣ قلت ٤ فالت ٥ يخبر خبر قلت ٦

الترجمة لبيان كيفية النزول وكانت الترجمة في اول الكتاب لبيان كيفية بدا الوحي وابتدائه وهو اخص من الترجمة المذكورة ههنا واما اول ما نزل فبالرفع على ما في نسخة عليه قويه بيان لاولية النزل فيكون مغايرا لبيان كيفية بدا الوحي ايضا وبا لجملة فهو سوال وجواب ما في الحديث فحص عليه نظائره كما مر ٢ اخبر جاري

٣ قوله بمكة عشر سنين ينزل عليه اي بعد النبوة بثلث سنين فان الوحي كان فترة تلك المدة مع انه نزل فيها من وحي وان اسرافيل كان يلقي اليه الكلمة والشئ ثم قرن جبريل به فينزل عليه بالقرآن مدة عشر سنين بمكة قوله شيخ قال في الفتح الباري هذا يفيد انه كرر النزول الوحي والترجمة كانت لبيان كيفية لكن للاشكال لانه مستفاد من كيفية الزمان كيفية النزول بانه لم يكن مرة بل مرارا ١٢

٤ قوله ما مثله موصولة ووقعت مفعولا ثانيا للاعطى ومثله مبتدا وخبره آمن والجملة صلة والمثل يطلق ويراد به عين الشئ وما يساويه والمعنى ان كل نبي اعطى آية او اكثر من شان من يشاهد هم من البشر ان يومن لاجلها وعلى بعض اللام ١٢ قوله شيخ ت قوله وانما كان الذي اوتيت اي ان الذي اعطيت من القرآن معجزة باقية الى القيمة فارجو ان اكون اكثرهم تابعا بسبب معجزتي بهي سبب الايمان ٢ خ

٥ قوله تابع على رسوله قبل وفاته اي الوحي كما زاد بعضهم اي اكثر انزاله قرب وفاته صلى الله عليه وسلم والسر في ذلك ان الوفود بعضهم مكة اكثر ولم يكن سوالهم عن الاحكام فكثر النزول قوله حتى توفاه اكثر ما كان الوحي اي الزمان الذي وقعت فيه وفاته كان نزول الوحي فيه اكثر من غيره من الازمنة اي الذي وقع آخره كان على خلاف ما وقع اولا وبهذا يظهر مناسبة هذا الحديث للترجمة لتضمنه الاشارة الى كيفية النزول كما في فتح الباري ١٢

٦ قوله بلسان جبريل قل اعوذ بمعنى اقرا كما مر بعض اهل يعني انهما من القرآن ١٢ ك خ ٧ قال العيني هذا كان مما اختلف فيه الصحابة ثم ارتفع الخلاف ووقع الاجماع عليه فلو انكر احد اليوم قراءتهما كفر ٢ خ ص ماتقدم هذا الاثر في سورة المائدة وهو متعلق باصل الترجمة هي فضائل القرآن وتوجيه كلام ابن عباس ان القرآن نعتمن جميع ما انزل قبلا لان للاحكام اما منسوخة والباقي منسوخ وذلك يستدعي اثبات المنسوخ ولما مردود وكل ذلك دال على تفسير المردود ١٢ اف ما ٨ يعني يوصف القرآن به كما في قوله وانزلنا اليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه مسح الكتاب وههنا الآية ١٢ خ ما ٩ بردان الراوي تمك

(كتاب فضائل القرآن) (قوله ما مثله امن عليه البشر) كلمة ما موصولة مفعول ثان لاعطى ومثله مبتدا أخبره جملة امن عليه البشر والجملة الاسمية صلة و معنى عليه لاجله ولا يخفى ان الحديث مسوق للفرق بين معجزات الانبياء من قبل ومعجزته العظمى التي هي القرآن والشراح قد تعرضوا للفرق بوجوه لكن ما اقربها على وجه يؤديه لفظ الحديث ويخرج منه، والاقرب عندي في بيان الفرق ان يقال ان قوله امن عليه البشر اما لبيان ظهور معجزات غيره من الظهور كانت بحيث ان البشر مع كمال ما جبلوا عليه من الجدال والخصام كما يشهد بذلك قوله تعالى وكان الانسان اكثر شئ جدلا وقوله تعالى فاذا هو خصيم مبين امن بها اي يمكن ايمانه بها بسبب الظهور اي انها كانت من الظهور بحيث تجلب القلوب الى التصديق بها كانقلاب العصا وانفلاق البحر وشق الجبل واحياء الموتى وخروج الناقة من حجر وما معجزتي فوحي متلو لا يدرك اعجازه الا بكمال العقل وحدة النظر ولا يظهر لكل احد فاعطاءه لامتي دليل على انهم خلقوا على كمال العقل وحدة النظر فرجاء الايمان منهم اكثر واغلب والمعنى اما معجزتي تكلام مبارك يجلب القلوب الى الايمان بمركاته او هي معجزة خفية الاعجاز فالايمان به تكرمة من الله تعالى لذي جلة الايمان من امتي بسبب بركة القرآن او بتكرمة الله تعالى اكثر والى الوجه الثاني يشير كلام الابي رحمه الله تعالى في شرح مسلم والوجه الاول اقرب ١٢ ويقال ان قوله امن عليه البشر بيان لاقتصار معجزاتهم على قدر الحاجة والكفاية اي ايمان من معجزاتهم كانت مما يكفي لايمان البشر وما وقع وازيد على قدر الحاجة لانه ليس من جنس ما يقال انه صحر وانه دائم فهو ازيد على قدر الحاجة وكلام الشراح يشير الى الوجه الاخير وقيل معنى ما امن عليه البشر اي عند معاينته ومعاينة تلك المعجزات ما كانت الا وقت ظهورها واما معجزتي فمستمرة دائمة لا تختص معاينتها بوقت دون وقت

marfat.com

امرأة فقالت یا محمد ما أرى شیطانك إلا قد ترکك فأنزل الله والضحى والليل إذا سجى ما ودعك ربك وما قلى **باب نزل القرآن** بلسان قريش والعرب ۲ قرأنا عربيا بلسان عربي مبين ۴۹۸۴ **حدثنا** ابو اليمان قال حدثنا شعيب عن الزهري ۳ وأخبرني انس بن مالك قال فأمر عثمان زيد بن ثابت وسعيد بن العاص وعبد الله بن الزبير وعبد الرحمن بن الحارث بن هشام ان يستنسخوها في المصاحف وقال لهم اذا اختلفتم انتم وزيد بن ثابت في عربية من عربية القرآن فاكتبوها بلسان قريش فان القرآن أنزل بلسانهم ففعلوا **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا همام قال حدثنا عطاء ۲ وقال مسدد حدثنا يحيى عن ابن جريج قال اخبرني عطاء قال اخبرني صفوان ابن يعلى بن أمية ان يعلى كان يقول ليتني أرى رسول الله صلى الله عليه وسلم حين ينزل عليه الوحي فلما كان النبي صلى الله عليه وسلم بالجعرانة وعليه ثوب قد أظل عليه ومعه ناس من اصحابه اذ جاءه رجل متضمخ بطيب فقال يا رسول الله كيف ترى في رجل أحرم في جبته بعد ما تضمخ بطيب فنظر النبي صلى الله عليه وسلم ساعة فجاءه الوحي فاشار عمر الى يعلى ان تعال فجاء يعلى فادخل راسه فاذا هو محمر الوجه يغط كذلك ساعة ثم سري عنه فقال اين الذي يسألني عن العمرة انفا فالتمس الرجل فجئ به الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اما الطيب الذي بك فاغسله ثلاث مرات واما الجبة فانزعها ثم اصنع في عمرتك كما تصنع في حجك **باب جمع القرآن** **حدثنا** موسى بن اسمعيل عن ابراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن عبيد بن السباق ان زيد بن ثابت قال أرسل الي ابو بكر مقتل أهل اليمامة فاذا عمر بن الخطاب عنده قال ابو بكر ان عمر اتاني فقال ان القتل قد استحر يوم اليمامة بقراء القرآن واني اخشى ان استحر القتل بالقراء بالمواطن فيذهب كثير من القرآن واني أرى ان تأمر بجمع القرآن قلت لعمر كيف تفعل شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمر هذا والله خير فلم يزل عمر يراجعني حتى شرح الله صدري لذلك ورأيت في ذلك الذي راى عمر قال زيد قال ابو بكر انك رجل شاب عاقل لا نتهمك وقد كنت تكتب الوحي لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو كلفوني نقل جبل من الجبال ما كان اثقل علي مما امرني به من جمع القرآن قلت كيف تفعلون شيئا لم يفعله رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هو والله خير فلم يزل ابو بكر يراجعني حتى شرح الله صدري للذي شرح له صدر ابي بكر وعمر فتتبعت القرآن اجمعه من العسب واللخاف وصدور الرجال حتى وجدت آخر سورة التوبة مع ابي خزيمة الانصاري لم أجدها مع احد غيره لقد جاءكم رسول من أنفسكم عزيز عليه ما عنتم حتى خاتمة براءة فكانت الصحف عند ابي بكر حتى توفاه الله ثم عند عمر حياته ثم عند حفصة

---

۱ اذا يغشى اى سكن اهل او قد ظلمه قوله ما ودعك ربك اى قطعك قلى الوداع بالتخفيف بمعنى ما تركك وهو جواب القسم فوله ما قلى اى ما ابغضك كذا فى البيضاوى قال فى الفتح ووجه ايراد هذا الحديث فى هذا الباب الاشارة الى ان تاخير النزول احيانا انما كان لحكمة تقتضى ذلك لا لقصد ترك اصلا وكان نزوله على انماء شتى تارة يتتابع وتارة يتراخى انتهى مختصرا ۱۲ ۲ قوله اخبرني انس بن مالك دلالة فى ذكر فاخبرني انس بن مالك قال فامر عثمان هو مطوف على شئ محذوف يأتى بيانه فى الباب الذى بعده فاقتصر المصنف من الحديث على موضع الحاجة منه وهو قول عثمان فاكتبوه بلسانهم اى قريش ۱۲ فتح ۳ قوله صفوان بن يعلى اى عن ابيه كما تقدم فى الحج ومناسبة حديثه للباب الاشارة الى ان القرآن نزل بلسان العرب مطلقا قريش وغيرهم لان السائل من غير قريش وقد نزل الوحى فى جواب ما يفهمه كذا فى التوشيح وفى الفتح قال ابن المنير كان ادخال هذا الحديث فى الباب الذى قبله ايقع لكنه لعله قصد التنبيه على ان الوحى بالقرآن والسنة على صفة واحدة ولسان واحد ۱۲ ۴ قوله باب جمع القرآن قال الخطابى انما لم يجمع النبى صلى الله عليه وسلم فى الصحف لما كان يتربصه من ورود ناسخ لبعض احكامه او تلاوته فلما انقضى نزوله بقوته الله الحكيم الراشد بين ذلك وقارب لوفاة الصادق ببقاء حفظه على هذه الامة وكان ابتداء ذلك على يد الصديق بمشورة عمر وقد كان القرآن كله كتب فى عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم لكن غير مجموع فى موضع واحد ولا مرتب السور ولهذا قال الحاكم مع القرآن ثالث مرات احدها بحضرة النبى صلعم واخرج بسنده على شرط الشيخين عن زيد بن ثابت قال كنا جلوسا عند رسول الله صلعم نؤلف القرآن فى الرقاع الحديث قال البيهقى يشبه ان يكون المراد تاليف ما نزل من الآيات المفرقة فى سور بامره وجعلها فيها باشارة النبى صلعم والثانية بحضرة ابى بكر المذكورة فى حديث الباب الثالث جمع عثمان جمع الصحابة نفسه وامرهم فى المصاحف وكتبوها بلغة قريش وارسل الى كل افق بمصحف مما نسخوا وكان ذلك فى سنة خمس وعشرين بان امكن ترتيب السور والآيات فالاجماع والنصوص متواترة على ان ترتيب الآيات توقيفى ولا خلاف فيه بين المسلمين ۱۲ لمعات مختصرا ۵ قوله مقتل اهل اليمامة بالنصب ظرف زمان اى ارسل وطلبنى عنده فى زمان قتل اهل اليمامة وهو مقتل بنى حنيفة الذى قتل فيه مسيلمة الكذاب لعنه الله عليه فى خلافة ابى بكر وقوله ان القتل قد استحر القاموس استحر القتل اشتد والقارئ العمل شاق وقوله بقراء القرآن وكان عدة من قتل من القراء سبعمائة وقوله واني اخشى ان استحر القتل الخ ۱۲ ۶ قوله فتتبع القرآن اى استقرئ الناس واطلب من كل من يعلمه شيئا منه ۱۲ ۷ قوله فاخبرني اى فقال اخبرني ۱۲ ۸ قوله يستحر اى يشتد ۱۲ ۹ قوله لم يفعل اى قال ۱۲ ۱۰ قوله حريص عليكم ۱۲ ۱۱ قوله ان كان بالفتح فمفعول اخشى محذوف اى اخشى قوله واني ارى من الرأى قوله الله خيرا فيه اى بعثه حسنة ومن البدعة ما هو واجب كتعلم النحو والنحو منه ما هو مستحب ۱۲ لمعات ۱۲ قوله فتتبع القرآن امر من باب التفعل اى بالغ فى تحصيل القرآن كذا فى المرقاة قوله لو كلفونى اى الناس ولم يسنده الى ابى بكر رضا وبا وصوابا عن الامر بالمال ولو فرضا وتقديرا قوله من العسب بفتحتين جمع عسيب بالمهملتين وهو جريدة النخل اوودق كالسيوطى كانوا يكتبون الفواتح ويكتبون فى الطرف العريض واللخاف بالكسر جمع لخفة بالفتح حجارة رقاق وفى رواية والرقاع وفى اخرى وقطع الاديم وفى اخرى الاكتاف وفى اخرى الاضلاع وفى اخرى الاقتاب والرقاع جمع رقعة وقد تكون من جلد اوزق او كاغذ والاكتاف جمع كتف وهو العظم الذى للبعير او الشاة كانوا ذا زاحف كتبوا عليه والاقتاب جمع قتب وهو الخشب الذى يوضع على ظهر البعير ليركب عليه وقوله وعمدور الرجال بذا هو الاصل المعتمد ودهاز من العسب واللخاف وغيرها تقرير من الراوى لقوله لم احد بالجمع احدا بغيره يعنى لم يكتبوا لا محفوظا. لمعات مختصرا ومر فى ص ۲۶۱ ج ۲ فى آخر سورة التوبة ۱۲ ۸ قوله مع خزيمة بن ثابت وكذا وقع فى سورة التوبة مع خزيمة الانصارى والذى لا يرتاح ان الذى وجد معه آخر سورة التوبة ابو خزيمة بالكنية قيل هو ابن اوس بن يزيد بن اصرم مشهور بكنيته دون اسمه وقيل هو الحرث بن خزيمة واما الذى وجد معه الآية من الاحزاب فهو خزيمة بن ثابت ذو الشهادتين. من الفتح والتوشيح ۱۲ ۹ قوله لم احد بالجمع احدا غيره قال فى البخارى لا يلزم من عدم وجدانه مع غيره عدم كونه متواترا دان لا يجد غيره او الحفاظ نسوها ثم تذكروها ومعناه انه لم يجد بالكتابة مع احد غيره ۱۲

حل اللغات

وما قلى اى ما ابغضك متضمخ اى متلطخ بقطا اى يتردد صوت نفسه سرى بضم السين المهملة وتشديد الراء المكسورة اى كشف العسب بضم العين والسين جريدة النخل. اللخاف الحجارة الرقاق ۱۲.

عسيب هى العود اوراب ثبت حرب اخت ابى سفيان زوجة ابى لهب وهى حمالة الحطب ۱۲ ص سه اى معظمه والافضيه بلسان غير هم الشباه ۱۲ سيوطى للمعه كذا للاكثر فالضمير للسور والآيات او الصحف التى احضرت من بيت حفصة وللشيخين ان شيخوا اما فى المصاحف الى مصاحف اخرى والاول هو المعتمد لانه كان فى صحف لا فى مصاحف ۱۲ فتح صه اى اول ما نزل ثم اذن فى القراءة بالاحرف السبعة ۱۲ صو موضع على نحو عشرة اميال من مكة وقد مر ذكرها مرارا ۱۲ معه اشارة الى قوة وحدة النظر ۱۲ ظه فيه اشعار ان من البدع ما هو حسن وغير ۱۲ ظ. عه اى لمكتوبة لما تقدم من انه كان لا يمكن بالحفظ دون الكتابة ۱۲ اف عله سبق هذا الحديث فى ص ۲۶۱ ج ۲ فى التوبة ۱۲

marfat.com

بنت عمر حدثنا موسیٰ قال حدثنا ابراهیم قال حدثنا ابن شهاب ان انس بن مالك حدثه ان حذیفة بن الیمان قدم علی عثمان وکان یغازی اهل الشام فی فتح ارمینیة واذربیجان مع اهل العراق فافزع حذیفة اختلافهم فی القراءة فقال حذیفة لعثمان یا امیر المؤمنین ادرك هذه الامة قبل ان یختلفوا فی الکتاب اختلاف الیهود والنصاری فارسل عثمان الی حفصة ان ارسلی الینا بالصحف ننسخها فی المصاحف ثم نردها الیك فارسلت بها حفصة الی عثمان فامر زید بن ثابت وعبد الله بن الزبیر وسعید ابن العاص وعبد الرحمٰن بن الحارث بن هشام فنسخوها فی المصاحف وقال عثمان للرهط القرشیین الثلثة اذا اختلفتم انتم وزید بن ثابت فی شیء من القرآن فاکتبوه بلسان قریش فانما نزل بلسانهم ففعلوا حتی اذا نسخوا الصحف فی المصاحف رد عثمان الصحف الی حفصة وارسل الی کل افق بمصحف مما نسخوا وامر بما سواه من القرآن فی کل صحیفة او مصحف ان یحرق قال ابن شهاب وأخبرنی خارجة بن زید بن ثابت سمع زید بن ثابت قال فقدت ایة من الاحزاب حین نسخنا المصحف قد کنت اسمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع خزیمة بن ثابت الانصاری من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا الله علیه فالحقناها فی سورتها فی المصحف **باب** کاتب النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب ان ابن السباق قال ان زید بن ثابت قال ارسل الی ابوبکر فقال انك کنت تکتب الوحی لرسول الله صلی الله علیه وسلم فاتبع القرآن فتتبعت حتی وجدت اخر سورة التوبة ایتین مع ابی خزیمة الانصاری لم اجدهما مع احد غیره لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم الی اخره **حدثنا** عبید الله بن موسیٰ عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء قال لما نزلت لا یستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله قال النبی صلی الله علیه وسلم ادع لی زیدا ولیجیء باللوح والدواة والکتف او الکتف والدواة ثم قال اکتب لا یستوی القاعدون وخلف ظهر النبی صلی الله علیه وسلم عمرو بن ام مکتوم الاعمی قال یا رسول الله فما تامرنی فانی رجل ضریر البصر فنزلت مکانها لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاهدون فی سبیل الله **باب** انزل القرآن علی سبعة احرف **حدثنا** سعید ابن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال حدثنی عبید الله بن عبد الله ان ابن عباس حدثه ان رسول

---

۱ ابن اسمٰعیل عن زائدة بهما الثلث ۲ القراءة یحرق ۳ اتٰه ۴ الصحف الصحف ۵ قال ۶ لما اجدها ۷ لما اجد ۸ الدوی فقال من ۹ المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله

۱ قوله وکان یغازی اهل الشام فی فتح آرمینیة واذربیجان مع اهل العراق وفی روایة الکشمیهنی فی اهل العراق والآرمینیة بفتح الهمزة وکسر الراء وضمها وقال ابن الجوزی من ضمها ..... فقد غلط وسکون الراء وکسر المیم وسکون التحتیة الاولی وکسر النون وفتحه التحتیة وقد تشکل قال الجوهری هو بالکسر کورة بناحیة الروم۔ لمعات ک ف قوله آذربیجان قال الکرمانی قال النووی هو بهمزة مفتوحة ثم معجمة ساکنة ثم راء مفتوحة ثم موحدة مکسورة ثم تحتیة ساکنة ثم جیم والف ونون علی المشهور وقال بعضهم بدل الهمزة مع فتح الموحدة وسکون الراء اقول الاشهر عند العجم آذربایجان بالمد وبالالف بین الموحدة والتحتانیة وهو بلدة تبریز وقصبتها قال فان قلت ما معنی لغازی فی تلك حتی یعدی بمعنی یغزی ای کان عثمان یجهز اهل الشام واهل العراق للغزوة باتین الناحیتین وفهمنا انتهی قال فی الفتح والمراد ارمینیة فتحت فی خلافة عثمان وکان امیر العسکر من اهل العراق سلمان بن ربیعة الباهلی وکان عثمان امر اهل الشام واهل العراق ان یجتمعوا اهل ذلك وکان امیر اهل الشام علی ذلك العسکر حبیب بن مسلمة الفهری وکان حذیفة من جملة من غزا معهم و کان هو علی اهل المدائن وهی من جملة عمال العراق وفی روایة یونس بن یزید اجتمع الغزو آذربیجان وارمینیة اهل الشام واهل العراق انتهی ۱۲ ۲ قوله فافزع حذیفة اختلافهم فی طرق القرءة انه سمع رجلا یقرء قراءة ابن بن کعب وآخر قراءة ابن مسعود وآخر قراءة ابی موسیٰ فیرد بعضهم علی بعض ویکفر بعضهم بعضا لان عنده ان قراءتهم هی الصواب وقراءة غیره خطأ قال حذیفة لنبی نبت امیرا لامرءة ان یجعلها قراءة واحدة ۱۲ توشیح ۳ قوله بالصحف قال السیوطی فی التوشیح الصحف بها الاوراق التی جمع فیها القرآن علی عهد ابی بکر ثم وکانت سورا منفردة کل سورة مرتبة بایاتها علی حدة ولم ترتب بعضها اثر بعض فلما نسخت ورتب بعضها اثر بعض صارت مصحفا وقد صح ان عثمان رتب لم یفعل ذلك الا بعد استفارة جماعة من الصحابة کما بینته فی الاتقان انتهی ۱۲ ۴ قوله اذا نسخوا الصحف بالمصاحف وکانت خمسة علی المشهور فارسل اربعة وامسك واحدا والظاهر انما ارسل اربعة ارسل واحد الکوفة وآخر للبصرة وآخر للشام وترك واحد عنده وقال الیوم انا واهل بیتی احق بها منکم ارسل ابن داؤد نسخة مصاحف وارسل الی مکة والشام والیمن والبحرین والبصرة والکوفة وبالمدینة واحدا ۱۲ قس ۵ قوله ان یحرق للاکثر بالنار المجمة والمهملة وزی بمهملة ولا معنی بالوجهین والمجمة اثبت وقال ابن عتیبة الصحیح بالمهملة اثر الحرق بالنار فی الجمع فی باب الهاء والمعنی ان یحرق ورودی بمعنی مجمة ومعنی حرق وانما جاز حرق القرآن المحروق بالنار المنسوخ او المخلط بغیره من التفسیر او لغة غیر قریش او القراءات الشاذة وبه رخص بعض فی تحریق ما یجتمع عنده من الرسائل فیها ذکر الله انتهی قال فی الفتح وقد حرم عباس یا نهم غسلوها بالماء ثم احرقوها بالنار فاستفاد فی اباحة ما قال ابن بطال فی هذا الحدیث جواز تحریق الکتب التی فیها اسم الله بالنار دان ذلك اکرام لها وصون عن وطیها بالاقدام وقد اخرج عبد الرزاق عن طریق طاؤس ان کان یحرق الرسائل التی فیها البسملة اذا اجتمعت وکذا فعل عروة وذکر به ابراهیم ۱۲ ۶ قوله والدواة بفتح الدال بالافراد وللابی ذر عن

الحموی بضم الدال وکسر الواو وفتحتیه مشددة ای بلفظ الجمع ۱۲ قس ۷ قوله انزل القرآن علی سبعة احرف قال فی القاموس ای سبع لغات من لغات العرب ولیس معناه ان یکون فی الحرف الواحد سبعة اوجه دون جاء علی سبعة وعشرة او الکثرة لکن المعنی ان هذه اللغات السبعة مفرقة فی القرآن انتهی وفی التوشیح اختلف فی المراد بها علی نحو اربعین قولا وسلمنا فی الاتقان واقرب ما قیل هنا ان المراد سبع لغات وعلیه ابو عبیدة وثعلب والازهری وآخرون وصحح ابن عطیة والبیهقی والثانی ان المراد سبعة اوجه من المعانی المتفقة بالفاظ مختلفة نحو اقبل وتعال وهلم وعجل واسرع وعلیه سفیان بن عیینة وخلائق ونسبه ابن عبد البر الی اکثر العلماء واختاره ان هذا الحدیث من المشکل الذی لا یدری معناه کتشابه القرآن والحدیث وعلیه ابن سعدان النحوی لان الحرف یصدق لغة علی حرف الهجاء وعلی الکلمة وعلی المعنی وعلی الجهة قاله فی الاتقان وایضا قال فیه وقد حمل کثیر من العوام ان المراد بها القراءات السبعة وهو جهل قبیح انتهی لان القراءات السبعة کلها فی حرف واحد وهو لغة قریش کذا فی حاشیة الاتقان ۱۲۔

حل اللغات

یغازی ای یقاتل الدواة بفتح الدال حبر کبر کتابة عن التمی مکانها ای فی مکان الکتابة عقیل بوزن ابن خالد ۱۲۔

سه بفتح الهمزة و سبعة ساکنة وراء مفتوحة وقیل بمد الهمزة مع فتح الجیم وسکون الراء وکسر الموحدة وفیه وجه آخر عند الاعاجم ۱۲ خ **لعه** الروایة المشهورة نصب حذیفة ورفع اختلافهم وهو الظاهر هو یحبس ۱۲ الحاء **صه** ای سوی الصحف الذی استکتبه والمصاحف التی نقلت و سوی الصحف التی کانت عند حفصة ردها الیها ولبذا استدرك مروان الامر بها واحدا مما ایضا خشیة المخالفة ۱۲ فتح **سه** وسبق فی ۲۰۰۳ وفی ۲۰۰۴ وفی ۲۰۰۹ فی الجهاد ۱۲ **معه** قال ابن کثیر ترجم کاتب النبی وله یذکر سوی زید بن ثابت وهذا عجیب فکانه لم یقع له علی شرطه غیره هذا ۱۲ فتح **لـ** ای فی مکان الکتابة فی الجهاد ۱۲ قس **لعه** بالحرکات الثلث وسریانه فی ۲۶۱۳ فی سورة النساء ۱۲ **ماه** وهو سعید بن کثیر بن عفیر وهو من حفاظ المصریین ۱۲ **ماه** هذا مما لم یصرح به ابن عباس بسماعه من النبی صلعم وکانه سمعه من ابن بن کعب نحوه والحدیث مشهور عن ابی اخرجه مسلم وغیره من حدیثه ۱۲ اف۔

ماه وقال ابن عطیة الروایة بالنار والعجمة اصح وهذا الحکم هو الذی وقع فی ذلك الوقت ولما الآن فالفضل اول لما دعت الحاجة الی اذاته ۱۲ فتح

ماه وتعقب بان لغات العرب اکثر من سبعة واجیب بان المراد بها افصحها ۱۲ اتقان۔

marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اَقْرَانِی جبرئیل علی حرفٍ فراجعتُہ فلم ازل اَستزیدہ ویزیدنی حتی انتہی الی سبعۃ احرف ۴۹۹۲ حدثنا سعید بن عُفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عُقیل عن ابن شہاب قال حدثنی عروۃ بن الزبیر ان المسور بن مخرمۃ وعبد الرحمن ابن عبد القاریّ حدثاہ انہما سمعا عُمر بن الخطاب یقول سمعت ہشام بن حکیم یقرأ سورۃ الفرقان فی حیوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ فاستمعتُ لقراءتہ فاذا ہو یقرأ علی حُروف کثیرۃ لم یُقرئنیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکدتُ اُساورہ فی الصلوٰۃ فتصبرتُ حتی سلّم فلبّبتُہ بردائہ فقلتُ من اَقرأکَ ہذہ السورۃ التی سمعتُک تقرأ قال اَقرأنیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلتُ کذبتَ فانّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد اقرأنیہا علی غیر ما قرأتَ فانطلقتُ بہ اقودُہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلتُ انی سمعتُ ہذا یقرأ بسورۃ الفرقان علی حروف لم تُقرئنیہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَرسلہ اقرأ یا ہشام فقرأ علیہ القراءۃ التی سمعتُہ یقرأ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذلک اُنزلت ثم قال اقرأ یا عُمر فقرأتُ القراءۃ التی اقرأنی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذلک اُنزلت اِنّ ہذا القرآنَ اُنزل علی سبعۃ احرف فاقرؤا ما تیسّر منہ **باب تالیف القرآن** ۴۹۹۳ حدثنا ابراہیم بن موسیٰ قال اخبرنا ہشام بن یوسف ان ابن جُریج اخبرہم قال واَخبرنی یوسف بن ماہک قال انی عند عائشۃ ام المؤمنین اذ جاءہا عراقیٌّ فقال ای الکفن خیر قالت ویحک وما یضرّک قال یا ام المؤمنین اریني مُصحفک قالت لِمَ قال لعلّی اُؤلّف القرآن علیہ فانہ یُقرأ غیر مُؤلّف قالت وما یضرّک ایّہ قرأتَ قبلُ انما نزل اول ما نزل منہ سورۃ من المُفصّل فیہا ذکر الجنۃ والنار حتی اذا ثاب الناس الی الاسلام نزل الحلال والحرام ولو نزل اول شیء لا تشربوا الخمر لقالوا لا ندعُ الخمر ابدا ولو نزل لا تزنوا لقالوا لا ندعُ الزنا ابدا لقد نزل بمکۃ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وانی لجاریۃ العبُ بل السّاعۃ موعدُہم والسّاعۃ ادہی وامرّ وما نزلت سورۃ البقرۃ والنساء الا وانا عندہ قال فاخرجتُ لہ المصحف فاملّت علیہ ای السُّور ۴۹۹۴ حدثنا آدم قال حدثنا شُعبۃ عن ابی اسحٰق قال سمعت عبد الرحمن بن یزید سمعتُ ابن مسعود یقول فی بنی اسرائیل والکہف ومریم وطٰہٰ والانبیاء انہن من العتاق الاوّل وہنّ من تلادی ۴۹۹۵ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبۃ قال انبأنا ابو اسحٰق سمع البراء ۲ قال تعلّمتُ سَبِّحِ اسمَ ربّکَ ۲ قبل ان یقدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۴۹۹۶ حدثنا عبدان عن ابی حمزۃ عن الاعمش عن شقیق قال قال عبد اللہ قد علمتُ النظائر التی کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأہن اثنین اثنین فذکر عبد اللہ نحو ہذا فقام عبد اللہ ودخل معہ علقمۃ وخرج علقمۃ فسألناہ فقال عشرون سورۃ من اول المفصّل علی تالیف ابن مسعود اٰخرہن من

---

۱ قولہ ای سبعۃ احرف قال فی الجمع اقرب ما اختلفوا انہا کیفیۃ النطق بما من ادغام وترکہ وتفخیم وترقیق وامالۃ ومدّ وتلیین لان لغۃ العرب کانت مختلفۃ فیہا فیسر علیہم ان یقرأ کل بما الفہ فان قیل کیف الجمع بینہ وبین حدیث اذا اختلفتم فاکتبوہ بلغۃ قریش قلت الکتابۃ بہا لا تنافی قراءتہ بلغتک اللغات وقولہ انما نزل بلغتہم ای اول ما نزل نزل بلغۃ قریش ثم خفف ودخل سائر اللغات انتہی ومر بیانہ مشرحا فی ص ۱۲۴۳ ج ۲ فی العصومات وفی ص ۱۲۴۴ قال فی الفتح وقد اختلف العلماء الراد بالاحرف السبعۃ علی اقوال کثیرۃ بلغنا ابو حاتم بن حبان الی فیہ وثلثین قولا وقال المنذری الاکثر یا غیر مختار انتہی ۱۲

۲ قولہ فعلت کذا بہ فیہ اطلاق الکذب علی غلبۃ الظن فانہ انما فعل ذلک عن اجتہاد منہ نظیر ان ہشاما خالف الصواب وساغ لہ ذلک لرسوخ قدمہ فی الاسلام بخلاف ہشام فانہ من مسلمۃ الفتح فخشی ان لا یکون اتقن القراءۃ ولعل عمر لم یکن سمع حدیث انزل القرآن علی سبعۃ احرف قبل ذلک وقد وقع لجماعۃ من الصحابۃ نظیر ما وقع لعمر مع ہشام لابی بن کعب مع ابن مسعود فی سورۃ النحل وعمرو بن العاص مع رجل فی آیۃ من القرآن وابن مسعود مع رجل ۱۲ قس **۳** قولہ علی سبعۃ احرف جمع حرف واختلف فی معناہ فقیل سبع لغات مفرقۃ فی القرآن وقیل سبعۃ احکام وقیل سبع قراءات وقیل غیر ہذا مشارک لما مضی عیامی د مریبانہ ۱۲ بعید **۴** قولہ ای ما لکفن خیر یمثل ان یکون سوالا عن الکم یعنی لفائدۃ او الکراہۃ وعن الکیف یعنی ابیض او غیرہ ذا نعا او خشنا او عن النوع ای قطنا او کتانا ومثلہ لما قولہ فانی یستمرک فتناہ انک اذا مت سقط تلک التکلیف وبطل حسک بالنعومۃ والتنوین فلا یمنع ای کفن کان ۱۲ کرمانی **۵** قولہ غیر مؤلف قیل کان ہذا قبل جمع عثمان وترتیبہ السور وقیل بعدہ وان ہذا العراقی کان یقرأ علی ترتیب مصحف ابن مسعود وہو مخالف لمصحف عثمان فاراد ان یعلم ترتیب مصحف عائشۃ قالہ السیوطی فی التوشیح قال فی الفتح کان تالیف مصحف ابن مسعود مغایرا تالیف مصحف عثمان لانک ان تالیف المصحف العثمانی اکثر مناسبۃ من غیرہ فلعلہ اطلق العراق انہ غیر المؤلف انتہی مختصرا ۱۲ **۶** قولہ ما یضرک ایہ قرأت بالنصب وقیل بالضم ای قبل قراءۃ السورۃ الاخری قولہ انما نزل اول ما نزل من سورۃ من المفصل فیہا ذکر الجنۃ والنار فان اول سورۃ انما المدثر وفیہا ولربک فاصبر ولربک وانما سورۃ اقرأ ففیہ سندع الزبانیۃ یعنی لم ینزل مرتبا حتی تقرر مرتبا فان آیۃ بل الساعۃ موعدہم والساعۃ ادہی وامر نزلت قبیل البقرۃ فلا بأس بتقدیم بعض علی بعض وقال العلماء الاختیار ان یقرأ علی الترتیب فی المصحف واما تعلیم الصبیان عن آخر المصحف الی اولہ فلیس من ہذا الباب فانہ قراءات متفاصلۃ فی ایام متعددۃ مع ما فیہ من تسہیل الحفظ ۱۲ مجمع البحار **۷** قولہ ابن العتاق مع عتیق ای البالغ فی الجودۃ واللاول بضم الہمزۃ صفتہا قبلہ ای السورۃ التی انزلت اولا بمکۃ واما تعلمہ من اول ما تعلمہ من القرآن یرید تحصیل ہذہ السور لتقنعہا اما عراقیا خاطبہ قالوا لاسراء وقصۃ اہل الکہف ومریم وانتصبہ انجبار جلۃ الانبیا قلا لم قولہ وہن من تلادی بکسر التاء ای من اول ما افادنیہ وتعلمتہ بمکۃ والتالد المال القدیم کذا فی المجمع ومر فی ص ۱۲۴۴ ج ۲ فی سورۃ الانبیاء وفی ص ۱۲۴۵ ج ۲ فی بنی اسرائیل ۱۲ **۸** قولہ تعلمت سبح اسم ربک ہو طرف من حدیث تقدم فی ص ۱۲۴۵ ج ۲ احادیث الہجرۃ والغرض من ہذہ السورۃ متقدمۃ النزول وہی فی اواخر المصحف مع ذلک ۱۲ فتح **۹** قولہ علی تالیف ابن مسعود فیہ دلالۃ علی ان تالیف مصحف ابن مسعود علی خبر التالیف العثمانی وکان اول الفاتحۃ ثم البقرۃ ثم النساء ثم آل عمران ولم یکن علی ترتیب النزول وبقال ان مصحف علی کان علی ترتیب النزول لاول اقرأ ثم المدثر ثم نون والقلم ثم المزمل ثم تبت ثم التکویر ثم سبح وکذا الی آخرہا کذا فی الدر المنثور والدتہ اعلم فتح الباری ومر بیانہ فی ص ۱۲۴۵ ج ۲ فی الصلوٰۃ وفی ص ۱۲۴۵ ج ۲ قریبا ۱۲

حل اللغات

استزیدہ ای اطلب منہ الزیادۃ عبد القاری بتشدید التحتیۃ نسبۃ الی قارۃ بطن من خزیمۃ لبسہ تلبیسا جمع نیابہ عند نحرہ فی المخصومۃ ثم جرہ العتاق جمع عتیق البالغ فی الجودۃ فاعلت بسکون المیم وتخفیف اللام وتشدید یدہ بامع فتح الہمزۃ ای من الاملاء او الاملال ۱۲ **عہ** ای اطلب منہ الزیادۃ علی الحرف بان یطلب من اللہ وسعۃ وتخفیفا فیسأل ربہ تعالی ویزیدنی حتی انتہی ۱۲ **عہ** بتشدید التحتیۃ نسبۃ الی قارۃ بطن من خزیمۃ ۱۲ ف **سہ** من لبہ تلبیسا جمع شیابہ عند نحرہ فی المخصومۃ ثم جرہ والبہ والبلب الصدر ۱۲ العاث **للعہ** ای من المنزل فیہ اشارۃ الی الحکمۃ فی العدد المذکور وہی انہ التیسیر علی القاری ۱۲ ف **مہ** ای جمع آیات السورۃ الواحدۃ او جمع السورۃ مرتبۃ فی المصحف ۱۲ فتح **سہ** کذا عندہم وما عرفت ماذا عطف علیہ ثم رأیت الواو ساقطۃ فی روایۃ النسفی وکذا وقعت علیہ من طرق ہذا الحدیث ۱۲ فتح **معہ** ای رجل من العراق ولم اقف علی اسمہ ۱۲ ف **لہ** بعثم الضاد من العفر والبی ذر والبی الوقت بکسر الضاد من العضر ۱۲ **لعہ** بلغ الہمزۃ والتحتیۃ الشدۃ بعد یا بار مضمومۃ والبی ذر عن الحموی والمستملی بلوغہ بتہ یدل الیاء مئونۃ ۱۲ قس ما مر من الاملاء وفی بعضہا من الاملال وہنا یعنی کل من طابت الکتاب واطلتہ اذا القیتہ علی الکاتب لیکتبہ ۱۲ مجمع **ماعہ** بکسر التاء ای من محفوظاتی القدیمۃ ۱۲ ما **سہ** مع نظیرۃ وہی السور التی یرشہ بعضہا بعضا فی الطول والقصر ۱۲ ع ما **سہ** النجم والرحمن فی رکعۃ واقتربت والحاقۃ فی رکعۃ والطور والذاریات فی رکعۃ واذا وقعت والنون فی رکعۃ وسأل سائل والنازعات فی رکعۃ وویل للمطففین وعبس فی رکعۃ والمدثر والمزمل فی رکعۃ وہل اتی ولا اقسم بیوم القیمۃ فی رکعۃ وعم یتساءلون و

Marfat.com

الحوامیم حٰمٓ الدخان وعمّ یتساءلون **باب** کان جبرئیل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال مسروق عن عائشۃ عن فاطمۃ اسرّ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان جبرئیل یعارضنی بالقرآن کل سنۃ وانہ عارضنی العام مرتین ولا أراہ الا حضر اجلی

حدثنا یحیی بن قزعۃ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن الزھری عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس بالخیر واجود ما یکون فی شھر رمضان لان جبرئیل کان یلقاہ فی کل لیلۃ فی شھر رمضان حتی ینسلخ یعرض علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القرآن فاذا لقیہ جبرئیل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ **حدثنا** خالد بن یزید قال حدثنا ابوبکر عن ابی حصین عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ قال کان یعرض علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم القرآن کل عام مرۃ فعرض علیہ مرتین فی العام الذی قبض فیہ وکان یعتکف کل عام عشرا فاعتکف عشرین فی العام الذی قبض

باب القراء من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ عن عمرو عن ابراھیم عن مسروق ذکر عبد اللہ بن عمرو وعبد اللہ بن مسعود فقال لا ازال احبہ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول خذوا القرآن من اربعۃ من عبد اللہ بن مسعود وسالم ومعاذ وابی بن کعب **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا شقیق بن سلمۃ قال خطبنا عبد اللہ فقال واللہ لقد اخذت من فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بضعا وسبعین سورۃ واللہ لقد علم اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انی من اعلمھم بکتاب اللہ وما انا بخیرھم قال شقیق فجلست فی الحلق اسمع ما یقولون فما سمعت راداً یقول غیر ذلک **حدثنی** محمد بن کثیر قال اخبرنا سفیان عن الاعمش عن ابراھیم عن علقمۃ قال کنا بحمص فقرأ ابن مسعود سورۃ یوسف فقال رجل ما ھکذا انزلت قال فقرأت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال احسنت ووجد منہ ریح الخمر فقال اتجمع ان تکذب بکتاب اللہ وتشرب الخمر فضربہ الحد

حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال عبد اللہ واللہ الذی لا الہ غیرہ ما انزلت سورۃ من کتاب اللہ الا انا اعلم این انزلت ولا انزلت آیۃ من کتاب اللہ الا انا اعلم فیم انزلت ولو اعلم احدا اعلم منی بکتاب اللہ تبلغہ الابل لرکبت الیہ **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا ھمام قال حدثنا قتادۃ قال سألت انس بن مالک من جمع القرآن علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اربعۃ کلھم من الانصار ابی بن کعب ومعاذ بن جبل وزید بن ثابت وابو زید تابعہ الفضل عن حسین بن واقد عن ثمامۃ عن انس **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا عبد اللہ بن المثنی قال حدثنی ثابت

---

۱ کان ۲ انی ۳ معارضی ۴ حضور ۵ رسول اللہ ۶ فیہ ۷ فی ۸ فیہ ۹ بن جبل ۱۰ بن مسعود بضع ۱۱ علیہ السلام ۱۲ ثنا ۱۳ ابن ۱۴ ابن مسعود ۱۵ انجتری

۱۶ قال ۱۷ فیمن ۱۸ فیما ۱۹ متی ۲۰ تبلغہ الابل ۲۱ رسول اللہ

---

۱ قولہ کان جبرئیل یعرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکسر الراء من العرض وھو بفتح العین وسکون الراء ای یقرأ والمراد یستعرض عنہ ما اقرأہ ایاہ ۱۲ فتح الباری ۲ قولہ ان جبرئیل یعارضنی ھذا طرف من حدیث وصلہ تماما مع فی علامات النبوۃ والمعارضۃ مفاعلۃ لان کلا منھا کان تارۃ یقرأ والاخری یسمع کذا فی الفتح ۱۲ ۳ قولہ اجود الناس بالخیر فیہ احتراس یلیح لئلا یتخیل من قولہ واجود ما یکون فی رمضان الاجودیۃ خاصۃ منہ برمضان ماثبت لہ الجودیۃ المطلقۃ اولا ثم عطف علیھا زیادۃ ذلک قولہ فی کل لیلۃ فی شھر رمضان حتی ینسلخ ای رمضان وھذا ظاھر فی انہ کان یلقاہ کذلک فی کل رمضان منذ انزل علیہ القرآن لانہ یخص ذلک بہ رمضانات الھجرۃ وان کان صیام شھر رمضان انما فرض بعد الھجرۃ لانہ کان یسمی رمضان قبل ان یفرض صیامہ قولہ یعرض علیہ رسول اللہ صلعم القرآن ھذا عکس ما وقع فی الترجمۃ لان فیھا ان جبرئیل کان یعرض علی النبی صلعم وقد تقدم فی بدء الوحی وکان یلقاہ فی کل لیلۃ من رمضان فیدارسہ القرآن فیحتمل ان یکون کل منھما کان یعرض علی الآخر وفی الحدیث اطلاق القرآن علی بعضہ وعلی معظمہ لان اول رمضان کان من ابعد البشمۃ لم یکن نزل من القرآن الا بعضہ ثم کذلک الی رمضان الاخیر فکان قد نزل کلہ الا ما تاخر نزولہ کذا فی الفتح ۱۲ ۴ قولہ کان یعرض بضم اولہ وعلی البناء للمجہول وفی بعضھا بفتح اولہ علی حذف الفاعل وھو جبرئیل ۱۲ ف ۵ قولہ فعرض علیہ مرتین فی العام الذی قبض فیہ واختلف ھل کانت العرضۃ الاخیرۃ بجمیع الاحرف السبعۃ او بحرف واحد منھا وعلی الثانی فھل ھو الحرف الذی جمع علیہ عثمان الناس او غیرہ فعند احمد وغیرہ ان الذی جمع علیہ عثمان الناس ھو الذی وافق العرضۃ الاخیرۃ ونحوہ عند الحاکم فکان الذی عرضہ مرتین فی سنۃ الوفاۃ استقراره علی ما کتب فی الصحف العثمانی والاقتصار علیہ وترک ما عداہ ویحتمل ان یکون ان رمضان فی السنۃ الاولی من نزول القرآن لم یقع فیہ معارسۃ لوقوع ابتداء النزول فی رمضان ثم فتر الوحی فوقعت المدارسۃ فی السنۃ الاخیرۃ فی رمضان مرتین لیستوی عدد السنین والعرض قسطلانی ومر الحدیث فی صفحہ ۱۲ ۶ قولہ وانا بشر ھم اذا جاء العشرۃ البشرۃ افضل منہ بالاتفاق لان الاعلمیۃ بکتاب اللہ ما یستلزم الاعلمیۃ المطلقۃ بل یحتمل ان یکون غیرہ اعلم منہ بعلوم اخری مع ان زیادۃ العلم لا یوجب الافضلیۃ لان کثرۃ الثواب لما اسباب اخر ایضا من التقوی والاخلاص واعلا کلمۃ اللہ وغیرھا ۱۲ الخط من ک ف ۷ قولہ المغربۃ الحد ھذا محمول علی انہ کان لہ ولایۃ اقامۃ الحدود لکونہ نائبا للامام عموما او خصوصا وعلی ان الرجل اعترف بشربھا بلا عدد والا فلا یحد بمجرد سکرہ او علی ان الکفر سبب کان بانکارہ بعضہ جاہلا اذ لو کذبہ بحقیقۃ لکفر ۱۲ ف ک

۸ ای الذین اشتھروا بحفظ القرآن والتصدی لتعلیمہ ۹ ف ۱۰ لم اقف علی تعیین السور المذکورۃ ۱۱ قس ۱۲ بکسر المھملۃ وفتح اللام فی الفرع وضبط فی الفتح بضمھا ۱۳ قس ۱۴ یعنی ان اھدالم یرد ھذا الکلام علیہ بل سلموا الیہ غیر جواز ذکر الانسان نفسہ بالفضیلۃ للحاجۃ وانما النھی عن التزکیۃ فانما ھو ان یمدحہ للطمع او الاعجاب ۱۲ ک ۱۵ بکسر المھملۃ واسکان المیم مدینۃ بالشام غیر منصرف علی الاصح ۱۲ ک ۱۶ اختلف فی اسمہ قیل سعد بن عمرو وقیل قیس بن السکن ومر فی صفحہ ۱۲ ۱۷ ھذا التعلیق وصلہ اسحٰق بن راھویہ عن الفضل بن موسیٰ ۱۲ منہ

البُنانی وثمامۃ عن انس قال مات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یجمع القرآن غیر اربعۃ ابو الدرداء ومعاذ بن جبل وزید بن ثابت و ابو زید قال ونحن ورثناہ حدثنا صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا یحیی عن سفین عن حبیب بن ابی ثابت عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قال عمر علیؓ اقضانا وابی اقرأنا وانا لندع من لحن ابی وابیؓ یقول اخذتہ من فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلا اترکہ لشیء قال اللہ تعالیٰ ما ننسخ من ایۃ او ننسہا نأت بخیر منہا او مثلہا **باب** فضل فاتحۃ الکتاب حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا شعبۃ قال حدثنی خبیب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابی سعید بن المعلی قال کنت اصلی فدعانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم اجبہ قلت یا رسول اللہ انی کنت اصلی قال الم یقل اللہ استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم ثم قال الا اعلمک اعظم سورۃ فی القرآن قبل ان تخرج من المسجد فاخذ بیدی فلما اردنا ان نخرج قلت یا رسول اللہ انک قلت لأعلمنک اعظم سورۃ من القرآن قال الحمد للہ رب العلمین ہی السبع المثانی والقرآن العظیم الذی اوتیتہ حدثنی محمد ابن المثنی قال حدثنا وہب قال حدثنا ہشام عن محمد عن معبد عن ابی سعید الخدری قال کنا فی مسیر لنا فنزلنا فجاءت جاریۃ فقالت ان سید الحی سلیم وان نفرنا غیب فہل منکم راق فقام معہا رجل ما کنا نئبہ برقیۃ فرقاہ فبرأ فامر لہ بثلثین شاۃ وسقانا لبنا فلما رجع قلنا لہ أکنت تحسن رقیۃ او کنت ترقی قال لا ما رقیت الا بأم الکتاب قلنا لا تحدثوا شیئا حتی نأتی او نسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما قدمنا المدینۃ ذکرناہ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال وما کان یدریہ انہا رقیۃ اقسموا واضربوا لی بسہم وقال ایوب معہ حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ہشام حدثنا محمد بن سیرین حدثنی معبد بن سیرین عن ابی سعید الخدری بہذا **فضل البقرۃ** حدثنا محمد بن کثیر قال اخبرنا شعبۃ عن سلیمان عن ابراہیم عن عبد الرحمن عن ابی مسعود عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قرأ بالایتین وحدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن منصور عن ابراہیم عن عبد الرحمن بن یزید عن ابی مسعود قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ بالایتین من اخر سورۃ البقرۃ فی لیلۃ کفتاہ وقال عثمان بن الہیثم حدثنا عوف عن محمد بن سیرین عن

انبأنا نسأہا اخبرنا فقال فی ثنا ہذا غیب لنا او اقتسموا قال ثنا البقرۃ باب فضل سورۃ البقرۃ انبأنا الایتین ح و

---

۱ قولہ لم یجمع القرآن غیر اربعۃ ظاہرہ یدل علی الصد ولیس کذلک قال علی القاری فی المرقاۃ وقد روی مسلم حفظ جماعات من الصحابۃ فی عہد النبی صلعم وقد ثبت فی الصحیح انہ قتل یوم الیمامۃ سبعون ممن جمع القرآن وکانت الیمامۃ قریبا من وفاۃ النبی صلعم فہؤلاء الذین قتلوا من جامعیہ لو سئل ذلک الظن بمن لم یقتل ممن لم یحضر یوم الیمامۃ کمن ہؤلاء الاربعۃ ابو بکر وعمر وعثمان وعلی وغیرہم من کبار الصحابۃ الذین بعد کل البعد انہم لم یجمعوہ مع کثرۃ رغبتہم فی الخیر وحرصہم علی ما دون ذلک من الطاعات وکیف نظن بہذا ہم ومن نری ابل عصرنا یحفظ منہم فی کل بلدۃ الوف انتہی قال السیوطی فی الاتقان قال القاضی ابو بکر الباقلانی الجواب عن حدیث انس من اوجہ احدہا انہ لا مفہوم لہ فلا یلزم ان یکون غیرہم جمعہ والثانی المراد بجمعہ علی جمیع الوجوہ والقراءۃ التی نزل بہا الا اولئک والثالث لم یجمع منہ بعد تلاوتہ ومالم یلتبس منہ الا اولئک والرابع المراد بجمعہ تلقیہ من فی رسول اللہ صلعم لا بالواسطۃ بخلاف غیرہم فیحتمل ان یکون تلقی بعضہ بالواسطۃ والناس انہم تصدوا للاقائہ وتعلیمہ فاستووا وخفی حال غیرہم فخصہ ذلک فیہم بحسب علمہ والمؤسس المراد بالجمع الکتابۃ ولا یبقی ان یکون غیرہم جمعہ حفظا عن ظہر قلبہ واما ہؤلاء فجمعوہ کتابۃ وحفظوہ عن ظہر قلب والسابع ان المراد احد الم یتضح بانہ جمعہ بمعنی الکل حفظہ فی عہد رسول اللہ صلعم الا اولئک بخلاف غیرہم فلم یتضح بذلک لان احدا منہم لم یحفظ الا عند وفات رسول اللہ صلعم حین نزلت آخر آیۃ فعلمہا ہذہ الآیۃ الآخرۃ وما اشبہہا ما حضر الا اولئک الاربعۃ ممن جمع جمیع القرآن قبلہا وان کان قد حضرہا ممن لم یجمع الجمع الکثیر والثامن ان المراد بجمعہ السمع والطاعۃ لہ والعمل بموجبہ وقد اخرج احمد ان رجلا اتی ابا الدرداء فقال ان ابنی جمع القرآن فقال اللہم اغفر لہ انما جمع القرآن من سمع لہ واطاعہ قال ابن حجر وفی غالب ہذہ الاحتمالات تکلف ولا سیما الاخیر قال وقد ظہر لی احتمال آخر وہو ان المراد اثبات ذلک للخزرج دون الاوس فقط فلا ینفی ذلک عن غیر القبیلتین من المہاجرین لانہ قال ذلک فی معرض المفاخرۃ بین الاوس والخزرج کما اخرجہ ابن جریر من طریق سعید بن ابی عروبۃ عن قتادۃ عن انس انہ قال افتخر الحیان الاوس والخزرج فقال الاوس منا الاربعۃ من اہتز لموت العرش سعد بن معاذ ومن عدلت شہادۃ شہادۃ رجلین خزیمۃ بن ثابت ومن غسلتہ الملئکۃ حنظلۃ بن ابی عامر ومن حمت الدبر من عاصم بن ابی ثابت فقال الخزرج منا اربعۃ جمعوا القرآن ولم یجمعہ غیرہم فذکرہم انتہی کلام السیوطی فرد ابن انس یقول لم یجمع القرآن غیرہم ای من الاوس بقرینۃ المفاخرۃ المذکورۃ لا النفی عن المہاجرین فلعل ہذا ہو السر فی تعقیبہ بقولہ وکم ورثناہ ارسل من قال ان البازنیہ ہو سعد بعید الاوسی لان انسا ہو خزرجی فلا یزید ہو احد عومتہ الذی ورثہ کیف یکون اوسیا کما ورد فی المناقب فی ط ۱۲۶۷ عن روایۃ قتادۃ قلت لانس من البوزید قال احد عومتی وکیف یقع النفی عن غیر الاربعۃ وقد مر فی بدء الصفحۃ من قول ابن مسعود واللہ لقد علم اصحاب النبی صلعم انی من اعلمہم بکتاب اللہ الخ وما ہذا قریبا واللہ الذی لا الہ غیرہ ما انزلت سورۃ من کتاب اللہ الا انا اعلم این انزلت وما انزلت آیۃ من کتاب اللہ الا انا اعلم فیما انزلت ولو اعلم احدا اعلم منی بکتاب اللہ تبلغہ الابل برکبت الیہ وفی المناقب فی ط ۱۲۶۷ عن عبد اللہ بن عمرو سمعت النبی صلعم یقول تعلموا القرآن من اربعۃ من عبد اللہ بن مسعود فبدأ بہ وسالم مولی ابی حذیفۃ

ومعاذ بن جبل وابی بن کعب وروی النسائی بسند صحیح عن عبد اللہ بن عمرو انہ قال لم یجمع القرآن فقرأت بہ کل لیلۃ فبلغ النبی صلعم فقال اقرءہ فی شہر ۱۲ ۲ قولہ وانا لندع من لحن ابی الخ یشیر من قراءۃ قولہ وابی یقول الخ ای یقول انا لا اترک شیئا من الذی سمعتہ من رسول اللہ صلعم فکان عمر فی وقعہ ان فی القرآن ناسخا ومنسوخا فی التلاوۃ کلیف لا یترک الا ما نسخت قراءتہ وان کان ہو قرأ ان ومرفہ ۳ قولہ ہی السبع المثانی ای سبع آیات تکرر فی صلوتہ ۱۲ فلا یقطع والقرآن عطف عام علی خاص کذا فی المجمع ومر الحدیث فی ط ۲ ۱۲ ۴ قولہ وسقانا لبنا ای لدیغ من سلمۃ الحیۃ لدغتہ وقیل ہو تفاول بالسلامۃ ۱۲ مجمع ۵ قولہ وان نفرنا غیب بفتح الغین العجمۃ والتحتیۃ جمع غائب کخدم وخادم وللاصیلی وابی الوقت بضم الغین وتشدید التحتیۃ المفتوحۃ کراکع ورکع ۱۲ قسطلانی ۶ قولہ ما کنا نئبہ بنون ففہزۃ ساکنۃ فموحدۃ مضمومۃ وکسر فنون ای ما کنا نتہم بہا قسطلانی وانما غیب نفسہ للتأدب لئلا یحمل لہ نصیبا فی الاعین لان بسبب ذلک العین وغیرہا جاری ومواساۃ الاصحاب والرفاق والاجمیع الشاۃ ملک للراقی قال تطییبا للقلوب وہو مباح لغیرہ فی عہد نبینا لزوال لا شبہۃ فیہ وفی الحدیث دلیل علی جواز الرقیۃ بالقرآن وبذکر اللہ واخذ الاجرۃ علیہا والنفث من الافعال المباحۃ وبہ تمسک من رخص بیع المصاحف وشراءہا واخذ الاجرۃ علی کتبہا وہو قول الحسن والشعبی وعکرمۃ والیہ ذہب سعید ومالک والشافعی واصحاب ابی حنیفۃ کذا ذکرہ الطیبی نقلا عن شرح السنۃ ۱۲ ۸ قولہ من قرأ بالایتین کذا فسر البخاری من ہذا الشق علی ہذا اللہ ثم حول السند الی طریق منصور عن ابراہیم بالسند المذکور والمتن ۱۲ فتح الباری ۹ قولہ کفتاہ ای اغنتاہ عن قیام اللیل وقیل ارادا انہما اکمل ما یجزی من القراءۃ فی قیام اللیل وقیل بکفیان الشر ویقیان من المکروہ ادعی قراءۃ سورۃ الکہف او آیۃ الکرسی او عکسہ ورودہ عن انس الاس وابن کذا فی المجمع قال الطیبی ولعل المراد من سورۃ الکہف ما ورد فیہا من حفظ عشر آیات منہا ومن آیۃ الکرسی ما ورد فیہا من قولہ من قرأ ہاتین بأنکما مضمونہ آمنہ اللہ علی داوہ ۱۲ ـ

حل اللغات رقیۃ بفارسی افسون مرحراح غیب جمع غائب ناپدید ای تبسم ۱۲

لہ ای قال انس تحسن ورقیتہ ای اباذید قال لم یترک عقبا ولا عقبۃ عومتہ ۱۲ وتقدم فی مناقب زید بن ثابت ومن ابوزید قال انس احد عومتی ۱۲ ف ما ہو ساقط من روایۃ الفربری ہنا ثابت فی تفسیر البقرۃ ۱۲ ف۔

عہ اراد بہذا التلفیق التصریح بما قد یرث عن محمد بن سیرین لہشام ومن معبد لمحمد فانہ فی الاسناد الذی ساقہ اولا بالعنعنۃ ۱۲ فتح عہ یعنی من قولہ تعالیٰ آمن الرسول الی آخر السورۃ ۱۲ ف۔

سہ کذا ذکرہ فی الوکالۃ فی ط ۱۲۴۰ حتی زعم ابن العربی انہ منقطع فیہ ان عثمان من مشائخ فقال فی کتاب القیاس وفی الدارمی والنسوی ومحمد بن عثمان بن الہیثم ہو ابن ابی الہیثم حدثنا عوف عن محمد بن سیرین عن عثمان کذا فی الکتاب ۱۲ منہ

ابی هریرة قال وکلنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بحفظ زکوة رمضان فاتانی آت فجعل یحثو من الطعام فاخذته فقلت لارفعنك الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقص الحدیث فقال اذا اویت الی فراشك فاقرأ آیة الکرسی لن یزال علیك من الله حافظ ولا یقربك شیطان حتی تصبح وقال النبی صلی الله علیه وسلم صدقك وهو کذوب ذاك شیطان ۱۱ باب فضل سورة الکهف حدثنا عمرو بن خالد قال حدثنا زهیر قال حدثنا ابو اسحٰق عن البراء قال کان رجل یقرأ سورة الکهف والی جانبه حصان مربوط بشطنین فتغشته سحابة فجعلت تدنو وتدنو وجعل فرسه ینفر فلما اصبح اتی النبی صلی الله علیه وسلم فذکر ذلك له فقال تلك السکینة تنزلت بالقرآن ۱۲ باب فضل سورة الفتح حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن زید بن اسلم عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسیر فی بعض اسفاره وعمر بن الخطاب یسیر معه لیلا فسأله عمر عن شیء فلم یجبه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم سأله فلم یجبه ثم سأله فلم یجبه فقال عمر ثکلتك امك یا عمر نزرت رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث مرات کل ذلك لا یجیبك قال عمر فحرکت بعیری حتی کنت امام الناس وخشیت ان ینزل فی قرآن فما نشبت ان سمعت صارخا یصرخ بی قال فقلت لقد خشیت ان یکون نزل فی قرآن قال فجئت رسول الله صلی الله علیه وسلم فسلمت علیه فقال لقد انزلت علی اللیلة سورة لهی احب الی مما طلعت علیه الشمس ثم قرأ انا فتحنا لك فتحا مبینا ۱۳ باب فضل قل هو الله احد حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن ابی صعصعة عن ابیه عن ابی سعید الخدری ان رجلا سمع رجلا یقرأ قل هو الله احد یردده فلما اصبح جاء الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر ذلك له وکان الرجل یتقالها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده انها لتعدل ثلث القرآن وزاد ابو معمر قال حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن مالك بن انس عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن ابی صعصعة عن ابیه عن ابی سعید الخدری اخبرنی اخی قتادة بن النعمان ان رجلا قام فی زمن النبی صلی الله علیه وسلم یقرأ من السحر قل هو الله احد لا یزید علیها فلما اصبحنا اتی رجل النبی صلی الله علیه وسلم نحوه حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابراهیم والضحاك المشرقی عن ابی سعید الخدری قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لاصحابه ایعجز احدکم ان یقرأ ثلث القرآن فی لیلة فشق ذلك علیهم وقالوا اینا یطیق ذلك یا رسول الله فقال الله الواحد الصمد ثلث القرآن قال الفربری سمعت ابا جعفر محمد بن ابی حاتم وراق ابی عبد الله قال یعبد الله عن ابراهیم مرسل وعن الضحاك المشرقی مسند ۱۴ باب فضل المعوذات حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب

---

۱ الذی لم یزل لا یزل ۲ معك حافظ وکل قال فقال ۶ باب فضل الکهف ۷ ابن عازب ۸ منه تنزل ۹ فقال حسنت ۱۰ ابی ۱۱ فیه عهرة عن ۱۲ عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم ۱۳ قال ۱۴ الرجل ۱۵ زمان ۱۶ الرجل ۱۷ بثلث

۱ قوله کان رجل قیل هو اسید بن حضیر کما سیأتی من حدیثه فی نصر بعد ثلثة ابواب لکن فی روایة کان یقرأ سورة البقرة وفی روایة کان یقرأ سورة الکهف وبهذا یجمع بین الروایتین وقرأها جمیعا کما فی الفتح ۱۲

۲ قوله حصان بکسر الحاء وفتح الصاد المهملتین مثل کریم من الخیل قوله بشطنین تثنیة شطن بفتح الشین المعجمة وبطاء المهملة آخره نون حبل ولعله ربطه بالشطنین لشدة صهوبته کذا فی القسطلانی ۱۲

۳ قوله تلك السکینة هی شیء من مخلوقات الله فیه رحمة والوقار ومع الملائکة فان قلت تقدم ان کان فی سورة الفتح قلت لم یذکر ثمة انه کان یقرأ سورة الفتح بل قال یقرأ مطلقا وانما ذکره ثمة لمناسبة ذکر السکینة فیما مع انه لا منافاة فی قراءة سورة الفتح والملائکة کلیهما فی تلك اللیلة ۱۲ ك

۴ قوله فی ملإ اصحابه وهو سفر المدینة کما فی حدیث ابن مسعود عند الطبرانی وفی هریرة قوله عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم الارسال لان اسلم لم یدرك هذه القصة لکن قوله فی اثناء الحدیث فقال عمر فحرکت بعیری الخ یقتضی بانه سمع من عمر ویؤیده تصریح روایة الرازی بذلك قوله تکلتك بفتح المثلثة وکسر الکاف ای فقدتك ودعاء علی نفسه بسبب ما وقع منه من الالحاح وقال ابن الاثیر ودعا علی نفسه بالموت والموت لهم کل احد فاذا اعدا کلاه آء قوله نزرت بزاء مفتوحة فمعجمة وشقل فراء ساکنة ای الححت علیه وبالغت فی السؤال کذا فی فتح وسرق ص۲۶۲ فی سورة الفتح ۱۲

۵ قوله انا فتحنا لك فتحا وبدء بفتح مکة والتعبیر عنه بالماضی لتحققه او بما اتفق لرائی تلك السنة کفتح خیبر وغیرذلك او اخبار عن صلح الحدیبیة وانما سماه فتحا لانه کان بعد ظهوره علی المشرکین حتی سألوا الصلح وتسبب بفتح مکة وفتح به رسول الله لسائر العرب فغفر لهم وفتح مواضع وادخل فی الاسلام خلقا عظیما وظهر لرائی الحدیبیة آیة عظیمة وهی انه نزح ماء بابا بالکلیة فتمضمض ثم مجه فیها فدرت بالماء حتی شرب جمیع من کان معه وفتح الروم فانهم غلبوا علی الفرس فی تلك السنة وقد مرت کونه فتحا للرسول صلی الله علیه وسلم فی سورة الروم وقیل الفتح بمعنی القضاء ای قضینا لك ان تدخل مکة من قابل ۱۲ بیضاوی

۶ قوله انها لتعدل ثلث القرآن ای فی الثواب والفضل انما لم تقصر بالکامل کما فی اشکال ذلك کذا فی اللمعات قال الطیبی نقلا عن النووی قال القاضی المازری تمثیل سناه علی ان القرآن علی ثلثة انحاء قصص واحکام وصفات الله

تعالی وقل هو الله احد متضمنة للصفات فمن ثلثه وقیل ان ثواب قراءتها یضاعف بقدر ثواب ثلث قراءة القرآن لغیر تضعیف قلت فعلی هذا یلزم من تکرر ها علی الاول استیعاب القرآن وختمه ویلزم علی الثانی انتهی ۱۲ ۷ قوله والضحاك المشرق بفتح المیم وکسر الراء وفتح الفرع کالدارقطنی وابن ماکولا وکذا هو عند ابی ذرو قیده العسکری بکسر المیم وفتح الراء نسبة الی مشرق بن زید بن خیثم بطن من همدان وقال من فتح المیم صحف قال فی الفتح ۱۲ قس ۸ قوله الغربری الخ ثبت هذا عند ابی ذر عن شیوخه والمراد روایته ابراهیم النخعی عن ابی سعید منقطعة وفی روایة الضحاك عنه متصلة وابو عبد الله المذکور هو البخاری المصنف وکان الغربری ماسمع هذا الکلام منه فحمله عن ابی جعفر عنه وابو جعفر کان یروق للبخاری ای یشیخ له وکان من الملازمین له المعارضین به المکثرین عنه وقد ذکر الغربری عنه فی الحج والمغازی والاقضیة وغیرها فوائد عن البخاری وابو محمد من هذا الکلام ان البخاری کان یطلق علی المنقطع لفظ المرسل وعلی المتصل لفظ المسند والمشهور فی الاستعمال ان المرسل ما یضیفه التابعی الی النبی صلعم والمسند ما یضیف الصحابی الی النبی صلعم بشرط ان یکون ظاهر الاسناد الاتصال وهذا الثانی للبانی ما اطلقه المصنف ۱۲ فتح حل اللغات بکثر بکسون الحاء المهملة وضم الثلثة ای یأخذ بکفیه شطنین تثنیة شطن بفتح الشین المعجمة وآخره نون حبل فما نشبت بفتح النون وکسر الشین المعجمة ای فما لبثت یقرح ای یصیح رتقا کما ای یعتقدا نها قلیلة تعدل ای تمثل وتساوی ۱۲

۹ بکسر العین ای لم التعلق بشیء غیر ما ذکرت ۱۲ قوله ضیع ۱۰ لما فیها من البشارة بالمغفرة والفتح وغیرهما ۱۲ قس ۱۱ هو ابو سعید الخدری ۱۲ قوله للعه بتقالها بتشدید اللام ای یعتقدانها قلیلة من جهة قلة الحافظ ۱۲ قسرخ ۱۲ اشارة الی سورة الاخلاص اذ فیها کل الوهیته والوحدة والصمدیة ۱۲ خ

(قوله باب فضل المعوذات) وفیه جمع کفیه ثم نفث فیهما فقرأ فیهما یحتمل ان القاء فی فقرأ لبیان کیفیة النفث ای یقرأ فیهما ثم ینفث باعتبار ان القراءة من کیفیات النفث ویحتمل ان یقال ان قوله ثم نفث وقوله فقرأ کلاهما معطوفان علی جمع فیعتبر فی النفث التراخی عن الجمع وفی القراءة التعقیب بلا مهلة عن الجمع وعند ذلك یظهر وقوع القراءة قبل النفث فتأمل والله اعلم

marfat.com

عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اشتکی یقرأ علی نفسه بالمعوذات وینفث فلما اشتد وجعه کنت اقرأ علیه وامسح بیده رجاء برکتها حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا المفضل عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا اوی الی فراشه کل لیلة جمع کفیه ثم نفث فیهما فقرأ فیهما قل هو الله احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم یمسح بهما ما استطاع من جسده یبدأ بهما علی رأسه ووجهه وما اقبل من جسده یفعل ذلک ثلث مرات باب نزول السکینة والملائکة عند قراءة القرآن وقال اللیث حدثنی یزید بن الهاد عن محمد بن ابراهیم عن اسید بن حضیر قال بینما هو یقرأ من اللیل سورة البقرة وفرسه مربوط عنده اذ جالت الفرس فسکت فسکنت فقرأ فجالت الفرس فسکت وسکنت الفرس ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف وکان ابنه یحیی قریبا منها فاشفق ان تصیبه فلما اجتره رفع رأسه الی السماء حتی ما یراها فلما اصبح حدث النبی صلی الله علیه وسلم فقال له اقرأ یا ابن حضیر اقرأ یا ابن حضیر قال فاشفقت یا رسول الله ان تطأ یحیی وکان منها قریبا فرفعت رأسی فانصرفت الیه فرفعت رأسی الی السماء فاذا مثل الظلة فیها امثال المصابیح فخرجت حتی لا اراها قال وتدری ما ذاک قال لا قال تلک الملائکة دنت لصوتک ولو قرأت لاصبحت ینظر الناس الیها لا تتوارى منهم قال ابن الهاد وحدثنی هذا الحدیث عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری عن اسید بن حضیر باب من لم یتغن بالقرآن حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین عن عبد العزیز بن رفیع قال دخلت انا وشداد بن معقل علی ابن عباس فقال له شداد بن معقل اترک النبی صلی الله علیه وسلم من شیء قال ما ترک الا ما بین الدفتین قال ودخلنا علی محمد بن الحنفیة فسألناه فقال ما ترک الا ما بین الدفتین باب فضل القرآن علی سائر الکلام حدثنا هدبة بن خالد ابو خالد قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة قال حدثنا انس بن مالک عن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال مثل الذی یقرأ القرآن کالاترجة طعمها طیب وریحها طیب والذی لا یقرأ القرآن کالتمرة طعمها طیب ولا ریح لها ومثل الفاجر الذی یقرأ القرآن کمثل الریحانة ریحها طیب وطعمها مر ومثل الفاجر الذی لا یقرأ القرآن کمثل الحنظلة طعمها مر ولا ریح لها حدثنا مسدد عن یحیی عن سفیان حدثنی عبد الله بن دینار قال سمعت ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انما اجلکم فی اجل من خلا من الامم کما بین صلوة العصر ومغرب الشمس ومثلکم ومثل الیهود والنصاری کمثل رجل استعمل عمالا فقال من یعمل لی الی نصف النهار علی قیراط قیراط فعملت الیهود فقال من یعمل لی من نصف النهار الی العصر علی قیراط قیراط فعملت النصاری ثم انتم تعملون من العصر الی المغرب بقیراطین قیراطین قالوا نحن اکثر عملا واقل عطاء قال هل ظلمتکم من حقکم قالوا لا قال

مربوطة فسکنت ولما اخره اخبره راما قال یا رسول الله اشفقت لا ۲ الاشعری کالاترنجة فیها قال حدثنا ۲ قال ما ۲ قیراط ۲ علی قیراط

قوله بالمعوذات بکسر الواو المشددة والمراد بالمعوذات اما المعوذتین علی ان اقل الجمع اثنان او الجمع باعتبار الآیات اوبها والاخلاص علی التغلیب وهو المعتمد وقیل والکافرون او المراد الکلمات المعوذة قوله وینفث ینفث بالفم وهو شبیه بالنفخ وهو اقل من النفل لان النفل لا یکون الا لعاعة شئی من الریق وصدره ان یجمع یدیه الکریمتین ویقابل بهما فوه وینفث فیهما ثم یمسح بهما جمیع اعضائه التی تصلان الیها وقد کنت اقرأ الایمان کانت تقرأ وتأخذ یده الشریفة وتنفث فیها وتمسح بها بقصد من لم یرجع ۱۲ قوله ثم نفث فیهما قال النووی فی شرح المصابیح ظاهر الحدیث یدل علی انه نفث فی کفیه اولا ثم قرأ وهذا لم یقل به احد ولا فائدة فیه ولعله سهو من الراوی لان النفث ینبغی ان یکون بعد التلاوة لیوصل برکة القراءة الی بشرة القاری او المقروء لما جاء الطبی عنه بان الطعن فیما صح روایته لا یجوز وکیف الفاء فیه مثل ما فی قوله تعالی فاذا قرأت القرآن فاستعذ بالله والمعنی جمع کفیه ثم عزم علی النفث فیه او لعل السر فی تقدیم النفث مخالفة السحرة فوکد بعد الفراغ علم منه البداءة والمنتهی محذوف وتقدیره ثم امر بالمسح ما ینتهی من جسده کذا فی الکرمانی ۱۲ قوله نزول السکینة هی السکون الطمانینة وقال بعضهم هی الرحمة وقیل الوقار وما یلیق به الانسان ۱۲ طیبی قوله یربوط بالتذکیر والابی ذروالاصیلی بالتانیث والعباس الاول لانه مذکر قسطلانی قال الکرمانی الفرس یقع علی الذکر والانثی ولا یقال للانثی فرسة ۱۲ قوله فلما اجتره بجیم ومثناة وتشدید الراء ای احتر اسید بتهیئ من المکان الذی کان فیه یحیی حتی لا یصیبه الفرس. قس ووقع فی روایة القابسی اخره بجیم ثقیلة وراء خفیفة ای عن الموضع الذی کان یحتشیه علیه ۱۲ قوله اقرأ یا ابن حضیر لم یطلب القراءة فی المستقبل وخصیص علیها لوکان یشغلی لک ان تستمر علی القراءة وتغتنم احتمل لک من نزول السکینة ویدل علی الاخیر اعتذر بانی اشفقت الجزء ۱۲ مجمع البحار قوله فاذا امثل الظلة بضم الظاء المعجمة وتشدید اللام قال ابن بطال سمی السحابة کانت فیها الملائکة ومعنی السکینة فانها تنزل بادائع الملائکة کذا فی القسطلانی وفی روایة تلک السکینة تنزلت بالقرآن وفیه المطابقة للترجمة ۱۲ قوله من قال لم یترک النبی صلعم الا ما بین الدفتین ای ما فی المصحف ولیس هذا دلیلا ان ترک القرآن مجموعا بین الدفتین لان ذلک یخالف ما تقدم من جمع ابی بکر ثم عثمان وهذه الترجمة للرد علی من زعم ان کثیرا

(قوله باب نزول السکینة وفیه لاصبحت ینظر الناس الیه کانه علم صلی الله علیه وسلم فی خصوص تلک القراءة تقدیرا معلقا انه لو مضی علیها نظهرت الملئکة للناس والا فلا یلزم من حضور الملئکة ظهورهم للناس کما لا یخفی والله تعالی اعلم احسن الدی

marfat.com

فذاك فضلی اوتیه من شئت باب الوصاة بكتاب الله حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا ملك بن مغول قال حدثنا طلحة قال سألت عبد الله بن ابی اوفی اوصی النبی صلی الله علیه وسلم فقال لا فقلت كیف كتب علی الناس الوصیة امروا بها ولم یوص قال اوصی بكتاب الله باب من لم یتغن بالقرآن وقوله تعالی اولم یكفهم انا انزلنا علیك الكتاب الآیة یتلی علیهم حدثنا یحیی بن بكیر قال حدثنی اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هریرة انه كان یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لم یأذن الله لشیء ما اذن لنبی صلی الله علیه وسلم یتغنی بالقرآن وقال صاحب له یرید یجهر به حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان عن الزهری عن ابی سلمة عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ما اذن الله لشیء ما اذن للنبی ان یتغنی بالقرآن قال سفیان تفسیره یستغنی به باب اغتباط صاحب القرآن حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنی سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا حسد الا علی اثنین رجل اتاه الله الكتاب وقام به اناء اللیل ورجل اعطاه الله مالا فهو یتصدق به اناء اللیل واطراف النهار حدثنا علی بن ابراهیم قال حدثنا روح قال حدثنا شعبة عن سلیمان قال سمعت ذكوان عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا حسد الا فی اثنین رجل علمه الله القرآن فهو یتلوه اناء اللیل واناء النهار فسمعه جاره فقال لیتنی اوتیت مثل ما اوتی فلان فعلت مثل ما یعمل ورجل اتاه الله مالا فهو یهلكه فی الحق فقال رجل لیتنی اوتیت مثل ما اوتی فلان فعلت مثل ما یعمل باب خیركم من تعلم القرآن وعلمه حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی علقمة بن مرثد سمعت سعد بن عبیدة عن ابی عبد الرحمن السلمی عن عثمان عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خیركم من تعلم القرآن وعلمه قال واقرأنی ابو عبد الرحمن فی امرة عثمان حتی كان الحجاج قال وذاك الذی اقعدنی مقعدی هذا حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن علقمة بن مرثد عن ابی عبد الرحمن السلمی عن عثمان بن عفان قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ان افضلكم من تعلم القرآن وعلمه حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا حتاد عن ابی حازم عن سهل بن سعد قال اتت النبی صلی الله علیه وسلم امرأة فقالت انها قد وهبت نفسها لله ولرسوله فقال ما لی فی النساء من حاجة فقال رجل زوجنیها قال اعطها ثوبا قال لا اجد قال اعطها ولو خاتما من حدید فاعتل له فقال ما معك من القرآن قال كذا واكذا قال فقد زوجتكها بما معك من

فذلك الوصیة فكیف وشئ للنبی فقال ان ابن عبد الرحمن واحدها انی بحال اثنتین قال للرسول قال خاتما قال

۱ قولہ وصی بكتاب اللہ ظاہرہ التالف بقولہ لا ولیس كذلك لان النفی ما تعلق بالمادة ونحو ذلك لا مطلق الوصیة والمراد بالوصیة بكتاب اللہ حفظہ حسا ومعنی فیحكم دیمانہ ولا یسافر بہ الی ارض العدو ونحو ذلك او المراد بالوصیة بہ تعلمہ وتعلیمہ كذا فی الفتح والعینی وفی الخیر الجاری ویمكن ان یكون اشارة الی قولہ علیہ الصلوٰة والسلام ترکت فیكم الثقلین كتاب اللہ وعترتی انتہی وسیاتی الحدیث فی ص۱۰۴۶ فی الوصیة ۱۲ ۲ قولہ باب من لم یتغن بالقرآن وقولہ الم یكفهم الآیة اشار بہا الی ترجیح تفسیر ابن عیینة یتغنی یستغنی بہ عن اخبار الامم الماضیة وقد تغنی وجہ مناسبة ہذہ الآیة للباب علی جماعة وجوہ ماذكرنا ۱۲ تو شیح ۳ قولہ لم یاذن اللہ لنبی كذا لہم بنون وموحدة وعند الاسمٰعیلی فی ثلثین مجمعة وكذا عند مسلم من جمیع طرقہ ووقع فی روایة سفیان التی علیہا الاصل كالمسرور فی روایة الكشمیہنی كروایة عقیل ۱۲ فتح ۴ قولہ ما اذن لنبی كذا لاكثر وعند ابی ذر لنبی بزیادة اللام فان كانت محفوظة فهی للجنس ووہم من فتحہا للعہد وتوہم ان المراد نبینا صلعم فقال ما اذن اللہ لنبی صلعم وشرحہ علی ذلك قولان یتغنی كذا لہم واخرجہ ابو نعیم من وجہ آخر عن یحیی بن بكیر بشیخ البخاری فیہ بدون ان وزعم ابن الجوزی ان الصواب حذف ان وان اثباتہا وہم من بعض الرواة لانہم كما قالوا یرون بہا المعنی فربما لفن بعضہم بالسماع واوقع فی الخطأ لان الحدیث لو كان بلفظ ان یكون من الاذن بكسر الہمزة وسكون الذال یعنی الاباحة والاطلاق ولیس ذلك مرادہ ہنا وانما ہو من الاذن بفتحتین وہو الاستماع وقولہ اذن ان یسمع واصل ہذا ان لفظ اذن بفتحتین ثم كسرة فی المعنی ولكنہ فی المضارع مشترك بین الاطلاق والاستماع مشترك بین الاطلاق والاستماع تقول اذنت آذن بالمد فان اردت الاطلاق فالمصدر بكسرة ثم سكون وان اردت الاستماع فالمصدر بفتحتین وقال القرطبی اصل اللفظ بفتحتین ان المستمع یمیل باذنہ الی الجہر من یسمعہ وہذا یقتضی فی حق اللہ لا یراد بہ ظاہرہ وانما ہو علی سبیل التوسع علی ماجری بہ عرف المخاطب والمراد بہ فی حق اللہ اكرام القاری واجزال ثوابہ لان ذلك ثمرة الاصغاء ۱۲ فتح ۵ قولہ وقال صاحب لہ قال الكرمانی الظاہر ان المراد بصاحب لہ صاحب ابی ہریرة انتہی وكذا نقلہ فی الفتح العسقلانی قولہ لیجہر الی ابی سلمة والصاحب المذكور ہو عبید اللہ بن عبد الرحمن بن زید بن الخطاب بینہ الزہری عن ابن شہاب فی ہذا الحدیث انتہی وكذا فی التوشیح والعینی قولہ یرید ان یحسن بہ صوتہ وہو احد الاقوال فی تفسیر یتغنی وقیل المراد بہ التحزن وقیل التمائل من تغنی بالمكان اقام بہ وقیل التلہی وقد استعمال كما یستعمل اہل الطرب بالغناء وقیل یجہر لہ كما یجعل لہ افراد المفاخر فیجہر بالغناء فیكون معنی الحدیث الث علی ملازمة القرآن ۱۲ تو شیح ۶ قولہ اغتباط صاحب القرآن بالنصب للاكثر من غیر اشارة الی ان المراد بالحسد ہہنا الغبطة فی الحدیث غیر مثنا بلفظ الحسد علی البالغة والمقصود ان الغبطة مشروعة ان لا یكون الاعمال والمراد بالقرآن كما قالہ الداودی وغیرہ ۱۲ منہ ۷ قولہ سعد بن عبیدة قال فی الفتح كذا یقول شعبة یدخل بین علقمة وابی عبد الرحمن سعد بن عبیدة وخالفہ سفیان الثوری فقال عن علقمة عن ابی عبد الرحمن لم یذكر سعد بن عبیدة ورجح الحفاظ روایة الثوری وعدوا روایة شعبة من المزید فی متصل الاسانید واما البخاری فاخرج الطریقین وكانہ ترجح عندہ انہما جمیعا محفوظان قولہ عن ابی عبد الرحمن السلمی عن عثمان اختلف اہل التجوید فی سماع ابی عبد الرحمن من عثمان ونقل ابن ابی داود عن یحیی بن معین مثل ما قال شعبة وذكر الحافظ ابو العلاء ان مسلما سكت عن اخراج ہذا الحدیث فی صحیحہ لذلك قلت قد وقع فی بعض الطرق التصریح بتحدیث عثمان لابی عبد الرحمن وفی اسنادہ مقال لكن ظہر لی ان البخاری اعتمدہ فی وصلہ انتہی كلام الفتح مختصرا ۱۲ ۸ قولہ خیركم من تعلم القرآن لعل خطاب لمن یلیق بحالہم التحریض علی التعلیم او ارید بخیریتہ خاصة من جہة العلم فلا یلزم فضل علی من یعلی كلمة اللہ واجاہد ویأتی بسائر الحالات قالہ فی المجمع او الكلام ید وبر علی النفع المتعدی فمن كان حصولہ عنده اكثر كان افضل كذا فی ف ۱۲ ۹ قولہ فاعتل ای حزن وتحیر لاجل ذلك ۱۲ك ۱۰ قولہ ما معك من القرآن الباء للبدلیة والمقابلة عند الشافعی والمعنی ای زوجتكہا بتملیكك ایاہا ما معك من القرآن وقال الخطیبة الباء للسببیة والمعنی زوجتكہا بسبب ما معك من القرآن وبہ یرد قول من یقول ان اللہ تعالی قید الاحلال بالنكاح والاحلال من قولہ فاحل لكم وادوارہ ونحوہ ان یتعاقبوا امواله والكم والتعلیم لیس بمال، ویأتی تمتہ فی النكاح ۱۲ حل اللغات للعہ ذرعہ الكشمیہنی بالتحتیة المشددة بغیر الالف، نفس وفی القاموس اوصاله ووصاله توصیته عہد الیہ والاسم الوصاة ۱۲ عہ المرتجمة لفظ حدیث اورده المصنف فی الاحكام ۱۲ ف عہ ای بجہر بتحسین صوتہ وتحزینہ ویستحب ذلك ما لم یخرج عن حد القرآن ۱۲ مجمع عہ ای عن الناس وقیل عن غیرہ من الاحادیث و الكتب ۱۲ مجمع لہ ہو ابو اسطی فی قول الاكثر وقیل ابن اسكاب نسب الی جدہ ۱۲ عہ كذا ترجم بلفظ القص وكانہ اشار الی ترجیح الروایة بالواو ۱۲ ف عہ بوزن جعفر وقیل بكسر المثلثة ۱۲ لوعہ والی ذرعن الحموی والمستملی اوعلہ وہی للتوضیح الا الاشكہ ۱۲ ف للعہ ای ان الحدیث الذی حدث عثمان فی فضیلة من تعلم القرآن حمل ابو عبد الرحمن ان قصدہ بعلم الناس القرآن ۱۲ ف عہ قال الطیبی فیہ دلیل علی جواز كون الصداق تعلیم القرآن وجواز الاستیجار لتعلیمہ وہو مذہب الشافعی ومنع جماعة منہم الزہری وابو حنیفة وفیہ دلیل علی ان الصداق لا تقدیر لہ انتہی ۱۲

لا یكون الا علی ما تبین التعیین اذ فضلہا عظیم ویكون الرجل صابرا علی ما یجدہ فی غیرہ من غیرہا كالولد والمال وغیرہا فخیر جاری قال العینی فی كتاب العلم والغبطة ان یتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالہا عنہ ولیس بحسد والحسد ان یتمنی زوال ما فیہ انتہی مافیہ ویمانہ فی ص۱۰۴۶ فی كتاب العلم ۱۲ ۷ قولہ سمعت سعد بن عبیدة قال فی الفتح كذا یقول شعبة یدخل بین علقمة وابی عبد الرحمن سعد بن عبیدة وخالفہ سفیان الثوری فقال عن علقمة عن ابی عبد الرحمن لم یذكر سعد بن عبیدة ورجح الحفاظ روایة الثوری وعدوا روایة شعبة من المزید فی متصل الاسانید واما البخاری فاخرج الطریقین وكانہ ترجح عندہ انہما جمیعا محفوظان قولہ عن ابی عبد الرحمن السلمی عن عثمان اختلف اہل التجوید فی سماع ابی عبد الرحمن من عثمان ونقل ابن ابی داود عن یحیی بن معین مثل ما قال شعبة وذكر الحافظ ابو العلاء ان مسلما سكت عن اخراج ہذا الحدیث فی صحیحہ لذلك قلت قد وقع فی بعض الطرق التصریح بتحدیث عثمان لابی عبد الرحمن وفی اسنادہ مقال لكن ظہر لی ان البخاری اعتمدہ فی وصلہا انتہی كلام الفتح مختصرا ۱۲ ۸ قولہ خیركم من تعلم القرآن لعل خطاب لمن یلیق بحالہم التحریض علی التعلیم او ارید بخیریتہ خاصة من جہة العلم فلا یلزم فضل علی من یعلی كلمة اللہ واجاہد ویأتی بسائر الحالات قالہ فی المجمع او الكلام ید وبر علی النفع المتعدی فمن كان حصولہ عنده اكثر كان افضل كذا فی ف ۱۲ ۹ قولہ فاعتل ای حزن وتحیر لاجل ذلك ۱۲ك ۱۰ قولہ ما معك من القرآن الباء للبدلیة والمقابلة عند الشافعی والمعنی ای زوجتكہا بتملیكك ایاہا ما معك من القرآن وقال الخطیبة الباء للسببیة والمعنی زوجتكہا بسبب ما معك من القرآن وبہ یرد قول من یقول ان اللہ تعالی قید الاحلال بالنكاح والاحلال من قولہ فاحل لكم وادوارہ ونحوہ ان یتعاقبوا امواله والكم والتعلیم لیس بمال، ویأتی تمتہ فی النكاح ۱۲ حل اللغات للعہ ذرعہ الكشمیہنی بالتحتیة المشددة بغیر الالف، نفس وفی القاموس اوصاله ووصاله توصیته عہد الیہ والاسم الوصاة ۱۲ عہ المرتجمة لفظ حدیث اورده المصنف فی الاحكام ۱۲ ف عہ ای بجہر بتحسین صوتہ وتحزینہ ویستحب ذلك ما لم یخرج عن حد القرآن ۱۲ مجمع عہ ای عن الناس وقیل عن غیرہ من الاحادیث و الكتب ۱۲ مجمع لہ ہو ابو اسطی فی قول الاكثر وقیل ابن اسكاب نسب الی جدہ ۱۲ عہ كذا ترجم بلفظ القص وكانہ اشار الی ترجیح الروایة بالواو ۱۲ ف عہ بوزن جعفر وقیل بكسر المثلثة ۱۲ لوعہ والی ذرعن الحموی والمستملی اوعلہ وہی للتوضیح الا الاشكہ ۱۲ ف للعہ ای ان الحدیث الذی حدث عثمان فی فضیلة من تعلم القرآن حمل ابو عبد الرحمن ان قصدہ بعلم الناس القرآن ۱۲ ف عہ قال الطیبی فیہ دلیل علی جواز كون الصداق تعلیم القرآن وجواز الاستیجار لتعلیمہ وہو مذہب الشافعی ومنع جماعة منہم الزہری وابو حنیفة وفیہ دلیل علی ان الصداق لا تقدیر لہ انتہی ۱۲

marfat.com

القرآن باب ۲۲ القراءة عن ظهر القلب حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابی حازم عن سهل بن سعد ان امرأة جاءت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله جئت لاهب لك نفسی فنظر الیها رسول الله صلی الله علیه وسلم فصعد النظر الیها وصوبه ثم طأطأ رأسه فلما رأت المرأة انه لم یقض فیها شیئا جلست فقام رجل من اصحابه فقال یا رسول الله ان لم یکن لك بها حاجة فزوجنیها فقال هل عندك من شیء فقال لا والله یا رسول الله قال اذهب الی اهلك فانظر هل تجد شیئا فذهب ثم رجع فقال لا والله یا رسول الله ما وجدت شیئا قال انظر ولو خاتما من حدید فذهب ثم رجع فقال لا والله یا رسول الله ولا خاتما من حدید ولکن هذا ازاری قال سهل ما له رداء فلها نصفه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما تصنع بازارك ان لبسته لم یکن علیها منه شیء وان لبسته لم یکن علیك منه شیء فجلس الرجل حتی طال مجلسه ثم قام فرآه رسول الله صلی الله علیه وسلم مولیا فامر به فدعی فلما جاء قال ماذا معك من القرآن قال معی سورة کذا وسورة کذا اوسورة کذا یعددها قال اتقرؤهن عن ظهر قلبك قال نعم قال اذهب فقد ملکتکها بما معك من القرآن باب استذکار القرآن وتعاهده حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انما مثل صاحب القرآن کمثل صاحب الابل المعقلة ان عاهد علیها امسکها وان اطلقها ذهبت حدثنا محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابی وائل عن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم بئس ما لاحدهم ان یقول نسیت ایة کیت وکیت بل نسی فاستذکروا القرآن فانه اشد تفصیا من صدور الرجال من النعم حدثنا عثمان قال حدثنا جریر عن منصور مثله تابعه بشر عن ابن المبارك عن شعبة وتابعه ابن جریج عن عبدة عن شقیق سمعت عبد الله سمعت النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرید عن ابی بردة عن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال تعاهدوا القرآن فوالذی نفسی بیده لهو اشد تفصیا من الابل فی عقلها باب القراءة علی الدابة حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی ابو ایاس قال سمعت عبد الله بن مغفل قال رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم فتح مکة وهو یقرأ علی راحلته سورة الفتح باب تعلیم الصبیان القرآن حدثنا

ثلث مرات فقال ملکتکها قال ثنی بعضیا تفلتا ثنی

قوله فصعد النظر

بتشدید العین ای رفع وصوب بتشدید الواو ای خفض فیه ودلیل بجواز النظر لمن اراد ان یتزوج امرأة ونظر ایاها ۱۲ نووی قوله فقد ملکتکها بکا فین علی صیغة المعلوم وفی بعضها ملکتها بضم المیم وتشدید اللام وسکون الکاف علی بناء المفعول وفیه ودلیل علی صحة النکاح بلفظ التملیك کما هو مذهب الحنفیة خ ن قال النووی فیه جواز نکاح المرأة من غیر ان تسأل هل هی فی عدة ام لا وفیه استحباب تسمیة الصداق فی النکاح لانه اقطع للنزاع وانفع للمرأة من حیث انه لو حصل طلاق قبل الدخول وجب نصف المسمی وفیه جواز قلیله الصداق مما تموّل اذا تراضی به الزوجان لان خاتم الحدید فی نهایة من القلة وهو مذهب الشافعی قال القاضی وهو مذهب العلماء کافة من الحجازیین والبصریین والکوفیین والشامیین وغیرهم ما تراضی به الزوجان من قلیل او کثیر کالسوط والنعل وخاتم الحدید ونحوه وقال مالك اقل ربع دینار کنصاب السرقة قال القاضی هذا مما انفرد به مالك وقال ابو حنیفة واصحابه اقل عشرة دراهم وقال ابن شبرمة اقل خمسة دراهم ذکره النخعی ان یتزوج الرجل باقل من اربعین درهما وقال مرة عشرة وهذه المذاهب سوی مذهب الجمهور مخالفة للسنة وهم محجوجون بهذا الحدیث الصحیح الصریح وبهذا الحدیث جواز اتخاذ الخاتم من الحدید وفیه خلاف للسلف ولا اصابنا فی کراهیته وجهان اصحهما انه لا یکره لان الحدیث فی النسی عنه ضعیف انتهی کلام النووی مختصرا قال الطیبی فیه دلیل علی ان الصداق لا تقدیر لاقله صلعم قال التمس وهذا یدل علی جواز ای شیء کان من المال انتهی قال فی اللمعات قال اصحابنا مثل هذا محمول علی العجل فان العادة عندهم تعجیل بعض المهر قبل الدخول فلا دلیل فیه علی ان المهر لا تقدیر فیه بل یجوز ای شیء کان وان قل لقوله صلی الله علیه وآله وسلم لا مهر اقل من عشرة دراهم کذا فی البدایة رواه جابر وعبد الله بن عمر کذا فی شرح وجوه قوله یا معك من القرآن ظاهره ان الباء للمقابلة کما هو مذهب الائمة وقالت الحنفیة الواجب فیه مهر المثل کما فی صورة عدم التسمیة وقالوا الباء للسببیة والمعنی زوجتکها بسبب ما معك من القرآن ویکون ذلك سبب الاستحقاق بنفسها لا انه مهرها کما فی حدیث تزوج ابی طلحة ام سلیم علی اسلامها انتهی ۱۲ قوله الابل المعلقة بضم المیم وفتح العین المهملة وتشدید القاف المشددة بالعقال وهو الحبل الذی یشد فی رکبة البعیر شبه ودرس القرآن ادامة تلاوته بربط البعیر الذی یمشی منه الشراد فما دام التعاهد موجودا فالحفظ موجود وکما ان البعیر ما دام مشدودا بالعقال فهو محفوظ وخص الابل بالذکر لانها اشد الحیوان نفورا وتحیلها بعد استمکان نفورها صعوبة ۱۲ فتح قوله بل نسی هو بتشدید السین صیغة المجهول ای انساه الله او نسخ ولورودی بالتخفیف وکان معناه ترك من الیوم وحرم کره نسبة النسیان الی النفس لان الله انساه لانه المقدر للکل ولان اصل النسیان الترك فکره ان یقول ترکت وقصدت الی نسیانه ولانه لم یکن باختیاره قال الکرمانی نسی عند لانه یتضمن النسابل والتغافل قال القاضی انه قد مما حال للازم قال ای بئس حال من حفظ

فنفعل عنه جمیع نفسه بل هو نسی قال النووی ضبطناه بالتشدید بدون قتل بالتخفیف ایضا کذا فی المجمع وفی التوشیح وجه الذم نسبة الفعل الی نفسه وهو نفی التذکر وقیل هو خاص بزمنه صلعم فکان من حروب النسخ نسیان الشیء والذی ینزل فنهوا عن نسبة ذلك الیهم وانما هو بازادن الله لاه الکرمة انتهی ۱۲ قوله فزوجنیها قال فی اللمعات ای اعقدها علی تلاوتك والظهر ان المحکم المذکور بعد هو بمعنی علف من حیث المعنی علی قوله بئس ما لاحدهم ای لا تقصروا فی معاهدته واستذکروه فتح قوله فاستذکروا بفتح الفاء وکسر الصاد المهملة المشددة وتخفیف التحتیة ای تفلتا وتخلصا ونصبه علی التمییز کذا فی التوشیح ای القرآن اشد خروجا من الصدور من نفور النعم قال الطیبی قیل معنی نسی عوقب بالنسیان علی ذنب او سوء تعهد بالقرآن ثم قال اقول هو من قوله تعالی اتنسك آیاتنا فنسیتها وکذلك الیوم تنسی ۱۲ قوله تابعه بشر عن ابن المبارك عن شعبة یرید ان عبد الله بن المبارك تابع محمد بن عرعرة فی روایة هذا عن شعبة وتابع بشر عن ابن المبارك عن شعبة یرید ان عبد الله بن المبارك تابع محمد بن عرعرة فی روایة هذا عن شعبة وتابع بشر هو ابن محمد المروزی شیخ البخاری قد اخرج عنه فی بدء الوحی وغیره ونسبة التابعة الیه مجازیة قوله وتابعه ابن جریج عن عبدة عن شقیق سمعت عبد الله هو ابن مسعود وعبدة بسکون الموحدة هو ابن ابی لبابة فیه تصریح ابن مسعود بقوله سمعت رسول الله صلعم وذلك یقوی روایة من رفعه عن منصور ۱۲ اف.

قوله قوله باب القراءة علی الدابة ای راکبا وکانه اشار الی الرد علی من کره ذلك وقد نقل ابن ابی داؤد عن بعض السلف وقال ابن بطال انما اراد بهذه الترجمة ان فی القراءة علی الدابة سنة موجودة و اصل هذه السنة قوله تعالی لتستووا علی ظهوره ثم تذکروا نعمة ربکم اذا استویتم علیه الآیة ثم ذکر المصنف حدیث عبد الله بن مغفل مختصرا وقد تقدم بتمامه فی تفسیر سورة الفتح فی ص ۷۲۱ ج ۲ وأتی بعده الباب فی ص ۲۴۳ ج ۲ انشاء الله تعالی ۱۲ فتح الباری

حل اللغات

عقل بفتحتین جمع عقال بکسر اول وهو الحبل الذی یشد به رکبة البعیر ۱۲

اسم المفعول من التعقیل او الاعتقال علی الصیغتین ای المشدودة بالعقال وهو حبل یشد به رکبة البعیر ۱۲ غیر جاری هو ابن مسعود وسیأتی التصریح بسماع شقیق له من ابن مسعود ۱۲ اف بفتح النون وضمه السین انعاما ۱۲ اف.

بفتحتین وبجوز سکون العاف جمع عقال بکسر اول وهو الحبل التشبیه وقع بین ثلثة شیئا فی الحل بشبه بصاحب الناقة والقرآن بالناقة والحفظ بالربط کذا فی الفتح کانه اشار الی الرد علی من کره ذلك وقد جاءت کراهة ذلك عن سعید بن جبیر وابراهیم النخعی ۱۲ اف

موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعید بن جُبیر قال ان الذی تدعونه المفصّل هو المحکم قال قال ابن عباس توفّی رسول الله صلی الله علیه وسلم وانا ابن عشر سنین وقد قرأت المحکم حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا هُشیم اخبرنا ابو بشر عن سعید بن جُبیر عن ابن عباس جمعتُ المحکم فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت له وما المحکم قال المفصّل باب نسیان القرآن وهل یقول نُسیتُ ایة کذا وکذا او قوله تعالی سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ حدثنا ربیع بن یحیی قال حدثنا زائدة قال حدثنا هشام عن عُروة عن عائشة قالت سمع النبی صلی الله علیه وسلم رجلا یقرأ فی المسجد فقال یرحمه الله لقد اذکرنی کذا وکذا ایة من سورة کذا حدثنا محمد بن عُبید بن میمون قال حدثنا عیسی عن هشام وقال اسقطتهن من سورة کذا تابعه علی ابن مسهر وعبدة عن هشام حدثنا احمد بن ابی رجاء قال حدثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم رجلا یقرأ فی سورة باللیل فقال یرحمه الله لقد اذکرنی کذا وکذا ایة کنت انسیتُها من سورة کذا وکذا حدثنا ابو نُعیم قال حدثنا سفیان عن منصور عن ابی وائل عن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم بِئْسَ ما لِاَحَدِهِم یقول نسیتُ ایة کیت وکیت بل هو نُسّی باب مَن لم یَرَ بأسا ان یقول سورة البقرة وسورة کذا حدثنا عُمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابراهیم عن علقمة وعبد الرحمٰن بن یزید عن ابی مسعود الانصاری قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الآیتان من اخر سورة البقرة من قرأ بهما فی لیلة کفتاه حدثنا ابو الیمان قال انا شُعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة عن حدیث المِسور بن مخرمة وعبد الرحمٰن بن عبد القاریّ انهما سمعا عمر بن الخطاب یقول سمعتُ هشامَ بنَ حکیم بن حزام یقرأ سورة الفرقان فی حیوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فاستمعتُ لقراءته فاذا هو یقرأها علی حروف کثیرة لم یُقرئنیها رسول الله صلی الله علیه وسلم فکدتُ اُساوِرُهٗ فی الصلوٰة فانتظرتُه حتی سلم فلبّبتُه فقلتُ من اقرأک هذه السورة التی سمعتک تقرأ قال اقرأنیها رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت له کذبتَ فوالله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لهو اقرأنی هذه السورة التی سمعتك فانطلقتُ به الی رسول الله صلی الله علیه وسلم اقوده فقلتُ یا رسول الله انی سمعتُ هذا یقرأ سورة الفرقان علی حروف لم تُقرئنیها وانك اقرأتنی سورة الفرقان فقال یا هشام اقرأها فقرأها القراءة التی سمعته فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم هٰکذا اُنزلت ثم قال اقرأ یا عُمر فقرأتُها التی اقرأنیها

---

۱ قوله تدعونه المفصل بفتح العاد والملة الشدیدة قال الکرمانی وهو من سورة ق او من الحجرات او من الفتح او من محمد علی اختلاف فیه الی آخر القرآن کل علی عشرة اقوال قس وسمی مفصلا لکثرة الفصول وممکن لانه لا منسوخ فیه ولیس المحکم بناء عند المتشابه بل هو عند المنسوخ کذا فیه نظر لانه من سورة المفصل سورة قل یا ایها الکفرون وقد قال کثیر من العلماء بانها منسوخة بآیة السیف ویحتمل ان یکون هذا منهم کمن لم یکمل بشمها ولما قیل لابن عباس وانا ابن عشر سنین فلعله لم یعتبر الکسور والاظهر انه کان ابن ثلث عشرة وقیل اربع عشرة وقیل خمس عشرة وقیل ست عشرة وقیل ثمنی عشرة کما فی القسطلانی وفی الباری قال السیوطی فی التوشیح اجاب عیاض بان فی هذا اللفظ تغلیبا وتابعه غیره او ان قوله وانا ابن عشر سنین راجع الی قوله بعده وقد قرأت المحکم لا الی قوله توفی وهو جمع حسن ۱۲ ۲ قوله فقلت لا الضمیر المرور لسعید بن جبیر والدلیل علیه عامر من تفسیر المفصل بالمحکم لسعید بن جبیر فی قوله لابن عباس وفاعل قلت سعید بن جبیر والدلیل علیه عامر من تفسیر المفصل بالمحکم لسعید بن جبیر فی قوله ان الذی تدعونه المفصل هو المحکم ویحتمل ان یکون کل منهما سأل شیخ عن ذلک کذا فی الفتح ۱۲ ۳ قوله باب نسیان القرآن وهل یقول نسیت آیة کذا وکذا کان یری ان النهی عن قوله نسیت آیة کذا وکذا لیس للزجر عن هذا اللفظ بل للزجر عن تعاطی اسباب النسیان المتعنتیة لقوله هذا اللفظ اقول وقول الله تعالی سنقرئک فلا تنسی الا ما شاء الله هو مصیر منه الی انتفاء ما علیه الاکثرون قول فلا تنسی نافیة وان الله تعالی اخبره انه لا ینسی ما اقرأه ایاه وقیل ان لا نافیة والاول اکثر واختلف فی الاستثناء فقال الفراء هو للتبرک ولیس هناک شیء مستثنی وعن اللیث والتقدیر الا ما شاء الله الذی قضی ان یرفع تلاوته وعن ابن عباس الا ما اراد الله ان ینسیکه فتنسی وقیل المعنی فلا تنسی ای لا تترک العمل به الا ما اراد الله ان ینسیکه فتترک العمل به ۱۲ فتح ۴ قوله انسیتها بی مغیرة لقوله اسقطتها وکانه قال اسقطتها نسیانا علیه اولی روایة معمر عن هشام عند الاسمٰعیلی کنت نسیتها بفتح النون ولیس قبلها قاف الاسمٰعیلی النسیان من النبی صلی الله علیه وسلم شیء من القرآن علی النسیان المعهود بها نسیان الذی یتذکره عن قرب وذلک قائم بالطباع البشریة وعلیه یدل قوله انما انا بشر اشکم النسی کما تنسون والثانی ان یرفعه الله عن قلبه علی ارادة نسخ تلاوته وبهذا الثانی یرد قوله تعالی سنقرئک فلا تنسی الا ما شاء الله والقسم الاول فعارض سریع الزوال الظاهر من قوله تعالی انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون وما الآن فی فداخل فی قوله تعالی ما ننسخ من آیة او ننسها الآیة واختلف السلف فی نسیان القرآن فنهم من جعل ذلک من الکبائر وقال اسحٰق بن راهویه یکفر الرجل ان یصر علیه اربعین یوما لانه یقر انها القرآن کذا فی الفتح قال الکرمانی فان قلت کیف جاز علیه صلعم نسیان القرآن قلت الانسان لیس باختیار وقال الجمهور جاز علیه النسیان فیما لیس طریقه الابلاغ والتعلیم بشرط ان لا یقر علیه بل للابدان

یذکره وما غیره فلا یجوز قبل التبلیغ واما نسیان ما بلغه کما فی هذا الحدیث فجائز بلا خلاف۔ کذا فی الفتح ۱۲ ۵ قوله بئس ما لاحدهم مانکرة موصوفة ای بئس شیئا کائنا لاحدهم ان یقول هو المخصوص بالذم نسیت وکره الذم نسبة الفعل الی نفسه وهو فعل الشیطان وقیل هو خاص بزمنه صلی الله علیه وآله وسلم اذ کان من مزوب النسیان شیء الذی ینزل فنهوا عن نسبة ذلک الیهم واما هو بأن الله اراده من الحکمة کذا فی التوشیح قال القرطبی معناه انه عوتب بوقوع النسیان علیه لتتربط فی صابدته واستدل به کما ذکرنا فی الفتح قال الطیبی هو من قوله تعالی اتنکر آیاتنا فنسیتها وکذلک الیوم تنسی قال ابو هبیرة اما المرئیس علی حفظ القرآن الرایب فی نکاد ته کمن النسیان بخلیه فلا یدخل فی هذا الکم انتهی ۱۲ ۶ قوله من لم یر بأسا ان یقول سورة البقرة وسورة کذا اشار بذلک الی الرد علی من کره ذلک وقال لا یقال الا السورة التی یذکر فیها کذا واجیب بحدیث انس رضه لا تقولوا سورة البقرة ولکن قولوا السورة التی یذکر فیه البقرة فی مصنفه عبس بن میمون العطار وهو ضعیف اورده ابن الجوزی فی الموضوعات ۱۲ ص ف۔ ۷ قوله اساوره بضم الهمزة وفتح السین المهملة طالبی فرصة من الکمیشی یمشی بالمشیة بدل السین قال عیاض والحروف العلل کذا فی القسطلانی۔ قوله فلببته بفتح اللام وفتح الموحدة بینهن اللام مشددة والثانیة ساکنة ای جمعت علیه ثیابه عند لبته لکنه نخلت منی وکان عمر شدید ا فی الامر بالمعروف وفعل ذلک عن اجتهاد منه فظن ان بهذا خالف الصواب ولهذه الهم بنکیر علیه النبی صلعم بل قال اذ سله۔ فتح الباری قال فی البحر الجاری فیه دلیل علی ان من انکر القرآن لظن انه لیس من القرآن لا یصیر کافرا۔ قوله کذبت فیه اطلاق ذلک علی خلیة الظن او المراد بقوله لکذبت اخطأت لان اهل الحجاز یطلقون الکذب فی موضع الخطأ ۱۲ فتح

حل اللغات تمّ عهد وادی واغبوا علی صیغة الامر تقصیا ای تفلتا ۱۲۔

۸ وهی من الجوارات الی آخر القرآن وهو الصحیح ۱۲ فتح للعلم اتفق علی تعیین الآیات المذکورة ۱۲ ف ۹ یعنی ابن عروة عن ابیه عن عائشة بالمتن المذکور وزادت فیه هذه اللفظة اسقطتهن ۱۲ ف ۱۰ قال فی الفتح کذا للاکثر ولابی ذر عن الکمیشهنی عن عبدة وهو غلط فان عبدة رفیق علی لا شعبة ۱۲ ف ۱۱ بفتح النون وتخفیف السین اتفاقا ۱۲ ف ۱۲ بفتح الله ونساه اودوی بالتخفیف وکان معناه ترک من الخیر وحرم ۱۲ مجمع ۱۳ بضم النون وتشدید السین ای انساه الله ونسخه ۱۲ مجمع ۱۴ ای اجز أتاه من قیام اللیل وقیل وقتاه عن شر الشیطان ومن کل سوء ۱۲ تو۔ ۱۵ بتشدید المثنّاة نسبه الی قارة بطن من خزیمة ۱۲ ف ۱۶ بالسین المهملة اخذ بر أسه قال الحربی وقال غیره اوادا ثبره وهو اشهر ۱۲ من تق فتح ۱۷ من لب اذا جمع علیه قوله عند صدره وامسکه دساه ۱۲ مشارق

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا أنزلت ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان القرآن أنزل على سبعة أحرف فاقرؤا ما تيسر منه حدثنا بشر بن آدم قال اخبرنا علي بن مسهر قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة قالت سمع النبي صلى الله عليه وسلم قارئا يقرأ من الليل في المسجد فقال يرحمه الله لقد اذكرني كذا وكذا آية اسقطتها من سورة كذا واكذا باب الترتيل في القراءة وقوله تعالى ورتل القرآن ترتيلا وقوله وقرآنا فرقناه لتقرأه على الناس على مكث وما يكره ان يهذ كهذ الشعر ولا يفرق يفصل قال ابن عباس فرقناه فصلناه حدثنا ابو النعمان قال حدثنا مهدي بن ميمون قال حدثنا واصل عن ابي وائل عن عبد الله قال غدونا على عبد الله فقال رجل قرأت المفصل البارحة فقال هذا كهذ الشعر انا قد سمعنا القراءة وانى لاحفظ القرناء التي كان يقرأ بهن النبي صلى الله عليه وسلم ثمان عشرة سورة من المفصل وسورتين من آل حم حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن موسى بن ابي عائشة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس في قوله تعالى لا تحرك به لسانك لتعجل به قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نزل جبرئيل بالوحي وكان مما يحرك به لسانه وشفتيه فيشتد عليه وكان يعرف منه فانزل الله الآية التي في لا اقسم بيوم القيمة لا تحرك به لسانك لتعجل به ان علينا جمعه وقرآنه قال علينا ان نجمعه في صدرك وتقرأه فاذا قرأناه فاتبع قرآنه فاذا انزلناه فاستمع ثم ان علينا بيانه قال ثم ان علينا ان نبينه بلسانك قال فكان اذا اتاه جبرئيل اطرق فاذا ذهب قرأه كما وعده الله باب مد القراءة حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا جرير بن حازم الازدي قال حدثنا قتادة قال سألت انس بن مالك عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كان يمد مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن الرحيم يمد ببسم الله ويمد بالرحمن ويمد بالرحيم باب الترجيع حدثنا آدم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو اياس قال سمعت عبد الله بن مغفل قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ وهو على ناقته او جمله وهي تسير به وهو يقرأ سورة الفتح او من سورة الفتح قراءة ليّنة يقرأ وهو يرجع باب حسن الصوت بالقراءة حدثنا محمد بن خلف ابو بكر قال حدثنا ابو يحيى الحماني قال حدثنا بريد بن عبد الله بن ابي بردة عن جده ابي بردة

اعبرنا ۳ يرحم ۴ فيها ۵ قال ۶ فاني ۷ ثماني ۸ من ۹ فان علينا ۱۰ قال ۱۱ بن مالك ۱۲ كان ۱۳ حدثنا ۱۴ قال ابو اياس ۱۵ يقرانه ۱۶ للقران ۱۷ سمعت ۱۸ ان ۱۹ حدثني

---

۱ قوله انزل على سبعة احرف جمع احرف واختلف في معناه فقيل سبع لغات مفرقة في القرآن وقيل سبعة احكام وقيل سبع قراءات وقيل غير ذلك فسرناه في شرح مسلم وبسطناه ۱۲ مشارق وفي ص ۱۲۴ وفي ص ۲۴۵ وطبرانا وبعيدا ۱۲ ۲ قوله كذا وكذا آية اسقطتها ومرفي الرواية الثانية كنت انسيتها هي عفسرة لقوله اسقطتها وكانه قال اسقطتها نسيانا لا عمدا كذا في الفتح وفي القسطلاني قال الحافظ ابن حجر لم اقف على تعيين الآيات المذكورة انتهى وبجوز النسيان عليه صلى الله عليه وسلم فيما ليس طريقه الابلاغ والتعليم انتهى كلام القسطلاني بتمرف وان لا يقره عليه بل الايمان يذكره والما فيه فلا يجوز قبل التبليغ واما نسيان ما بلغه كما في هذا الحديث فهو جائز بلا خلاف كذا في الكرماني ومر بيانه في ص ۲۴۵ فريبا ۱۲ ۳ قوله الترتيل في القراءة اي تبيين حروفها والتأني في اداتها ليكون ادعى الى فهم معانيها قوله ورتل القرآن ترتيلا كانه بشير الى ما ورد عن السلف في تفسيره فعند الطبري بسند صحيح عن مجاهد في قوله تعالى ورتل القرآن قال بعضه اثر بعض على تؤدة وعن قتادة قال بينه بيانا ولا ترهذ هذ وان لم يكن للوجوب فيكون مستحبا قوله وقوله تعالى وقرآنا فرقناه الخ قرأ قال ابن عباس فرقناه فصلناه وصله ابن جرير من طريق عبد الله بن ابي طلحة عنه وعند ابي عبيد من طريق مجاهد ان رجلا سأل عن رجل قرأ البقرة وآل عمران ورجل قرأ البقرة فقط قيا معا وركوعهما وسجودهما واحد فقال الذي قرأ البقرة فقط افضل ثم قرأ فرقناه لتقرأه على مكث قوله وما يكره ان يهذ كهذ الشعر كذا بشر الى ان استحباب الترتيل لا يستلزم كراهية الاسراع واما يكره الهذ وهو الاسراع المفرط بحيث يخفى كثير من الحروف اولا يخرج الحروف من مخارجها وقد ذكر في الباب انكار ابن مسعود على من يهذ القراءة هذ الشعر ودليل جواز الاسراع ما تقدم في احاديث الانبياء من حديث ابي هريرة رفعه خفف على داود القرآن فكان يأمر بدابته تسرج فيفرغ من القرآن قبل ان تسرج والتحقيق ان لكل من الاسراع والترتيل جهة فضل بشرط ان يكون المسرع لا يخل بشئ من الحروف والحركات والسكون الواجبات فلا يمنع ان يفضل احدهما على الآخر وان يستوي فان من رتل وتأمل كمن تصدق بجوهرة واحدة مثمنة ومن اسرع كمن تصدق بعدة جواهر لكن قيمتها قيمة الواحدة وقد تكون قيمة الواحدة اكثر من قيمة الاخريات وقد يقال بالعكس ۱۲ فتح الباري ۴ قوله ثمان عشرة تقدم في ص ۲۴۵ في باب تاليف القرآن من طريق الاعمش عشرون سورة من اول المفصل والجمع بينهما ان الثماني عشرة غير سورة الدخان والذي معه والطلاق المفصل على الجمع تغليبا والا فالدخان ليست من المفصل على الارجح لكن يمكن ان يكون تاليف ابن مسعود على خلاف تاليف غيره فان في آخر رواية الاعمش على تاليف ابن مسعود آخر من حم الدخان وعم فعلى هذا لا تغليب ۱۲ فتح ۵ قوله من آل حم اي سبعا من السورة التي اولها حم كتوكل فلان من آل فلان وقيل بجوز ان يكون المراد حم نفسها كما في حديث ابي موسى انه اوتي مزمارا من مزامير آل داود يعني داود نفسه. ف ك اقول ولو لا انه في الكتابة منفصل لحسن ان يقال انه الالف واللام التي للتعريف الجنس يعني وسورتين من جنس الحواميم وفيه النهي عن الهذ والحث على الترتيل ۱۲ ك ۶ قوله باب مد القراءة عند القراء على حزبين اصل وهو اشباع الحرف الذي بعده الف او واو او ياء، وغير اصلي وهو اما اذا اعقب الحرف الذي بزه صفته بهمزة وهو متصل ومنفصل فالمتصل ما كان من نفس الكلمة والمنفصل ما كان بكلمة اخرى ۱۲ فتح ۷ قوله بسم الله اوخلت الباء على الباء بجعل الثانية مع مدخولها كلمة واحدة فيقرء اللام قبل باء الجلالة بالمد وكذا الميم قبل النون من الرحمن والحاء من الرحيم ۱۲ غ ۸ قوله باب الترجيع هو تقارب ضروب الحركات في القراءة واصله الترديد وتكرير الصوت ترديده في الحلق. فتح قال في الجمر الجاري. الترجيع هو الاتيان بالشئ مرة بعد اخرى. ترجيع

عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ یا ابا موسیٰ لقد اوتیت مزمارا من مزامیر آل داود باب من احب ان یسمع القرآن من غیرہ حدثنا عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی عن الاعمش قال حدثنی ابراھیم عن عبیدۃ عن عبد اللہ قال قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقرأ علیّ القرآن قلت اقرأ علیک وعلیک انزل قال انی احب ان اسمعہ من غیری باب قول المقرئ للقارئ حسبک حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن الاعمش عن ابراھیم عن عبیدۃ عن عبد اللہ بن مسعود قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقرأ علیّ قلت یا رسول اللہ آقرأ علیک وعلیک انزل قال نعم فقرأت سورۃ النساء حتی اتیت الی ھذہ الآیۃ فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشھید وجئنا بک علی ھؤلاء شھیدا قال حسبک الآن فالتفت الیہ فاذا عیناہ تذرفان باب من لم یقرأ القرآن وقول اللہ تعالیٰ فاقرءوا ما تیسر منہ حدثنا علی قال حدثنا سفین قال لی ابن شبرمۃ نظرت کم یکفی الرجل من القرآن فلم اجد سورۃ اقل من ثلث آیات فقلت لا ینبغی لاحد ان یقرأ اقل من ثلث آیات قال سفین اخبرنا منصور عن ابراھیم عن عبد الرحمٰن بن یزید اخبرہ علقمۃ عن ابی مسعود ولقیتہ وھو یطوف بالبیت فذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من قرأ بالآیتین من اخر سورۃ البقرۃ فی لیلۃ کفتاہ حدثنا موسیٰ قال حدثنا ابو عوانۃ عن مغیرۃ عن مجاھد عن عبد اللہ بن عمرو قال انکحنی ابی امرأۃ ذات حسب فکان یتعاھد کنتہ فیسئلھا عن بعلھا فتقول نعم الرجل من رجل لم یطأ لنا فراشا ولم یفتش لنا کنفا منذ اتیناہ فلما طال ذلک علیہ ذکر للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال القنی بہ فلقیتہ بعد فقال کیف تصوم قال کل یوم قال وکیف تختم قال کل لیلۃ قال صم فی کل شھر ثلثۃ واقرأ القرآن فی کل شھر قال قلت انی اطیق اکثر من ذلک قال صم ثلثۃ ایام فی الجمعۃ قلت اطیق اکثر من ذلک قال افطر یومین وصم یوما قال اطیق اکثر من ذلک قال صم افضل الصوم صوم داود صیام یوم وافطار یوم واقرأ فی کل سبع لیال مرۃ فلیتنی قبلت رخصۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وذلک انی کبرت وضعفت فکان یقرأ علی بعض اھلہ السبع من القرآن بالنھار والذی یقرؤہ یعرضہ من النھار لیکون اخف علیہ باللیل واذا اراد ان یتقوی افطر ایاما واحصی وصام مثلھن کراھیۃ ان یترک شیئا فارق النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیہ قال ابو عبد اللہ وقال بعضھم فی ثلث وفی خمس واکثرھم علی سبع حدثنا سعد بن حفص قال حدثنا شیبان

قولہ لقد اوتیت مزمارا من مزامیر آل داود المراد بالمزمار الصوت الحسن واصلہ الآلۃ الخ قال اسماعیل الصوت للشبابۃ قال الخطابی آل داود یرید داود نفسہ لانہ لم یتمثل ان احدا من آل داود ولا من اقاربہ کان اعلی حسن الصوت منہ ا ھ من الاعلی ۱۲ فتح الباری ۲ قولہ حسبک لعل وجہہ انہ صلعم غلب علیہ ما لاح لہ فی ذلک الوقت کذا فی الجوہر النقی قولہ فعیناہ تذرفان ای تجریان دمعا قال ابن حجر والذی یظہر انہ بکی رحمۃ لامتہ لما علم انہ لا یدان یستقیم العلم والعمل فلا یکون مستقیما فقد یفضی الی تعذیبھم واللہ اعلم انتہی ومر الحدیث فی ۷۵۸ فی سورۃ النساء وسیجی قریبا ۱۲ ۳ قولہ فی کم یقرأ القرآن ای من مدۃ وقولہ اللہ تعالیٰ اقرءوا ما تیسر منہ قال فی الفتح کانہ اشار الی الرد علی من قال اقل ما یجزی من القراءۃ فی کل یوم ولیلۃ جزء من اربعین جزء من القرآن وھو منقول عن اسحٰق بن راہویہ والحنابلۃ لان عموم قولہ فاقرءوا ما تیسر منہ یشمل اقل من ذلک فمن ادعی التحدید فعلیہ البیان انتہی وسیجی بعض بیانہ قریبا ۱۲ ۴ قولہ قال لی ابن شبرمۃ بضم المعجمۃ والراء وسکون الموحدۃ بینھما عبد اللہ القاضی الکوفۃ مات سنۃ اربع واربعین ومائۃ کذا فی الکرمانی قولہ نظرت ای تاملت فعلمت ان اقل السور سورۃ ھی ثلث آیات فلا ینبغی ان یقرأ اقل من ثلث آیات کذا قال العینی قال بعضھم المراد بالکفایۃ فی الصلوٰۃ قلت لیس کذلک بل مراد کم یکفیہ فی الیوم واللیلۃ من قراءۃ القرآن ۱۲ طیر جاری ۵ قولہ کفتاہ ای اغنیاہ عن قیام اللیل وقیل اراد انہما اقل ما یجزی من القراءۃ فی قیام اللیل او من ورد وہ او عن شر الانس والجن وقیل یکفیان ویقیان من المکروہ کذا فی الجمع قال فی الفتح وما استدل بہ ابن عیینۃ انما یتجہ علی احد ما قیل فی تاویل کفتاہ من القیام فی الصلوٰۃ باللیل ۱۲ ۶ قولہ امرۃ ذات حسب وفی روایۃ احمد امرأۃ من قریش وھی ام محمد بنت عمیۃ بفتح المہملۃ وسکون المثناۃ وکسر المیم بعدھا تحتیۃ مفتوحۃ ابن جزء حلیف قریش قولہ کنتہ بفتح الکاف وتشدید النون ھی زوج الولد کذا فی الفتح ۱۲ ۷ قولہ نعم الرجل من رجل قال الکرمانی فان قلت این المخصوص بالمدح قلت محذوف قال المالکی فی الشواہد تضمن ھذا الحدیث وقوع التمییز بعد فاعل نعم ظاہرا وسیجوبہ لا یجوز ان یقع التمییز بعد فاعلہ الا اذا اضمر الفاعل واجازہ المبرد وھو الصحیح اقول ویحتمل ان یکون معناہ نعم الرجل من بین الرجال والنکرۃ فی الاثبات قد یفید التعمیم کما قال الزمخشری فی قولہ تعالیٰ علمت نفس ما احضرت اوان یکون من باب التجرید کانہ جرد من رجل موصوف بکذا وکذا رجلا فقال نعم الرجل المجرد من کذا فلان انتہی ۱۲ ۸ قولہ افطر یومین وصم یوما استنکلہ الداودی بان ثلثۃ ایام من الجمعۃ اکثر من مفطر یومین وصوم یوم انما ہو مندوبۃ من الصیام القلیل الی الکثیر قال ابن حجر ہو اعتراض متہم فلطم وقع من الراوی فیہ تقدیم وتاخیر کذا فی فتح وبمکن ان یقال ان فیہ اشارۃ ترقیا باعتبار العسرۃ والمشقۃ فان فطر یومین وصوم یوم اشق واصعب من صوم ثلثۃ متوالیا وفطر اربعۃ کذلک واللہ اعلم ۱۲ ۹ قولہ واقرأ فی کل سبع لیال مرۃ وسیجی فی آخر حدیث من الباب فاقرأہ فی سبع ولا تزد علی ذلک قال القسطلانی وظاہرہ لیس النہی للتحریم کما ان الامر فی جمیع ما مر فی الحدیث لیس للوجوب فلعلہ افاد لبعض الظاہریۃ حیث قال بحرمۃ قراءۃ فی اقل من ثلث وذکر العلماء کما قال النووی علی عدم التقدیر فی ذلک وانما ہو بحسب النشاط والقوۃ وقد کان بعضہم یختم فی یوم ولیلۃ وبعضہم فی

وکان ابن الکاتب الصوفی یختم ارجا بالنہار وبختم ارجا باللیل انتہی مختصرا وسیجی بعض بیانہ فی ھذہ الصفحۃ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ ۱۰ قولہ واذا اراد ان یتقوی افطر ایاما ولیلۃ ۱۲ الوعہ لفظ الآل مقحم خ برید داود نفسہ ۱۲ الوعہ لیکون عرض القرآن سنۃ ویحتمل ان یکون بکی بتہ برہ وتضعم لان المستمع اقوی علی التدبر وبنفسہ داخلی وانشط بذلک من القاری لاشتغالہ بالقراءۃ واحکامہا ۱۲ فتح الباری ۱۱ قولہ لیس فیہ من التفتیش ولا یفتش من الغیشان ولا کفتاہ یقتضین ای یسترانہ وذلک کنایۃ عن عدم الجماع ۱۲ تو شیح المعہ لیس فیہ منافاۃ النبی صلعم لانہ علم ان مرادہ تسہیل الامر وتخفیفہ علیہ واللہ اعلم لیس للاعجاب کذا فی الکرمانی ۱۲ الوعہ لیتذکر ما یقرأہ فی قیام اللیل ۱۲ ف

عن يحيى عن محمد بن عبد الرحمن عن ابی سلمة عن عبد الله بن عمرو قال لی النبی صلی الله علیه وسلم فی کم تقرأ القرآن وحدثنی
اسحق قال اخبرنا عبيد الله عن شيبان عن يحيى عن محمد بن عبد الرحمن مولی بنی زهرة عن ابی سلمة قال واحسبنی قال سمعت
انا من ابی سلمة عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرأ القرآن فی شهر قلت انی أجد قوة حتی قال فاقرأه
فی سبع ولا تزد علی ذلك باب البكاء عند قراءة القرآن حدثنا صدقة قال اخبرنا يحيى عن سفين عن سليمان عن ابراهيم عن
عبيدة عن عبد الله قال يحيى بعض الحديث عن عمرو بن مرة قال لی النبی صلی الله علیه وسلم وحدثنا مسدد عن يحيى عن سفين
عن الاعمش عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال الاعمش وبعض الحديث حدثنی عمرو بن مرة عن ابراهيم عن
ابيه عن ابی الضحی عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقرأ علیّ قال قلت أقرأ علیك وعلیك أنزل قال انی
اشتهی ان اسمعه من غيری قال فقرأت النساء حتی اذا بلغت فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد وجئنا بك علی هؤلاء شهيدا
قال لی كف او امسك فرأيت عينيه تذرفان يعنی تدمعان حدثنا قيس بن حفص قال حدثنا عبد الواحد قال
حدثنا الاعمش عن ابراهيم عن عبيدة السلمانی عن عبد الله بن مسعود قال قال لی النبی صلی الله علیه وسلم اقرأ علیّ قلت أقرأ
علیك وعلیك أنزل قال انی أحب ان اسمعه من غيری باب من رأی بقراءة القرآن او تأكل به او فجر به حدثنا محمد بن كثير
قال اخبرنا سفين قال حدثنا الاعمش عن خيثمة عن سويد بن غفلة قال علی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم يقول يأتی فی اخر الزمان
قوم حدثاء الاسنان سفهاء الاحلام يقولون من خير قول البرية يمرقون من الاسلام كما يمرق السهم من الرمية لا يجاوز ايمانهم
حناجرهم فاينما لقيتموهم فاقتلوهم فان قتلهم اجر لمن قتلهم يوم القيمة حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن يحيى بن
سعيد عن محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمی عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن ابی سعيد الخدری انه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم
يقول يخرج فيكم قوم تحقرون صلاتكم مع صلاتهم وصيامكم مع صيامهم وعملكم مع عملهم ويقرؤن القرآن لا يجاوز حناجرهم
يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية تنظر فی النصل فلا يری شيئا وينظر فی القدح فلا يری شيئا وينظر فی الريش فلا يری
شيئا ويتمار فی الفوق حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة عن قتادة عن انس بن مالك عن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه
وسلم قال المؤمن الذی يقرأ القرآن ويعمل به كالأترجة طعمها طيب وريحها طيب والمؤمن الذی لا يقرأ القرآن ويعمل به كالتمرة
طعمها طيب ولا ريح لها ومثل المنافق الذی يقرأ القرآن كالريحانة ريحها طيب وطعمها مر ومثل المنافق الذی لا يقرأ القرآن كالحنظلة
طعمها مر وخبيث وريحها مر باب اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبكم حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ابی عمران الجونی عن

---

۱ قال ثنا ۲ بن موسی ۳ انبانا ۴ يحيی ۵ ح ۶ انه سمع ۷ رأی ۸ فجر به ۹ عن ۱۰ قال ۱۱ حدثنا ۱۲ الا تترجة ۱۳ قرأ ۱۴ بماء ۱۵ علیه

---

۱ قوله عن ابيه ولابی ذر عن ابيه بواو العطف قس قال فی الفتح وهو معطوف علی قوله عن سليمان وهو الاعمش وحاصله ان سفين الثوری روی هذا الحديث عن الاعمش ورواه ايضا عن ابيه وهو سعيد بن مسروق الثوری عن ابی الضحی وروايته ابراهيم عن عبيدة عن ابن عمرو عن ابن مسعود موصولة وروايته ابی الضحی عن عبد الله بن مسعود منقطعة ۱۲ فتح ۲ قوله ان اسمعه من غيری قال ابن بطال لان المستمع اقوی علی التدبر ونفسه اخلی وانشط لذلك من القاری لاشتغاله بالقراءة واحكامها كذا فی التوشيح ومر الحديث فی ص۷۴۳ ج۲ فی النساء وقوله يعنی سفيان عن ابيه لا يوجد فی اكثر النسخ ولا اخذه فی الفتح ولعل المراد به ان هذا التفسير روی سفين الثوری فی روايته عن ابيه والله اعلم ۱۲ ۳ قوله من رأی كذا للاكثر وفی رواية رايا بتحتانية بدل الهمزة قوله تأكل ای طلب الاكل به وقوله او فجر به كذا للاكثر بالجيم وفی ابن السكن وغيره بالمعجمة ۱۲ فتح الباری ۴ قوله يقولون من خير قول البرية ای يقولون قولا هو خير من قول الخلق ای هو بخلاف من كلام الله او هو من كلام رسول الله صلی الله علیه وسلم كذا فی الخيرالجاری قال ابن حجر يقولون من قول خير البرية وهو من القلوب والمراد من قول خير البرية ای من قول الله وهو المناسب للترجمة انتهی ۱۲ ۵ قوله من الرمية فعيلة بمعنی مفعولة وهو الصيد الذی ترميه بريدان دخولهم فی الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشئ كسهم دخل فی صيد ثم خرج فيه ولم يعلق به منه شئ من نحو الدم والفرث لسرعة نفوذه كذا فی الجمع وتمس ومر بيانه فی ص۶۲۳ ج۱ فی علامات النبوة ۱۲ ۶ قوله لا يجاوز ايمانهم حناجرهم المنجر المقصوم بمری النفس والتمادی يشمل المعهود والمرادی لا يرفعه الله تعالی بالقبول اولا يصل الی المحل الذی يقولهم كذا فی الجمع ۱۲ ۷ قوله ولا يقرؤون القرآن ای لا يجاوز حناجرهم لانهم لا يقرؤون بخلوص النيات قال ابن محمود مناسبة بين الحديثين للترجمة ان القراءة اذا كانت لغير الله فهی لا يراد بها ولا تكاد تكون به ونحو ذلك انتهی قال الكرمانی فان قلت اكل ابو سعيد الخدری بالقرآن حيث رقی بالفاتحة علی اللديغ واخذ القطيع قلت اكل لكن ما تأكل وفرق بين الاكل والتأكل او لم يكن لجملة القراءة بل لجملة الرقية انتهی ۱۲ ۸ قوله يمرقون السهم من الرمية فعيلة بمعنی مفعولة ای الصيد المرمی قس والمقدح بالكسر قيل ان براش وينصل ۱۲ ق ۹ قوله وينظر فی الفوق ای يشك الرامی فی الفوق وهو مدخل الوتر من السهم ويحتمل ان يكون ضمير يتمار اجعا الی الراوی فی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم ذكر الفواق ام لا كذا فی ك خ قال فی المجمع يريدان دخولهم فی الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشئ كسهم دخل فی صيد ثم خرج منه ولم يتعلق به منه شئ من نحو الدم والفرث لسرعة نفوذه ومر قريبا وبعيدا ۱۲ ۱۰ قوله ورسمها مركد الجميع الرواة هنا واستشكل من حيث ان المارة من اوصاف الطعوم تكيف بها الريح و يجيب بان ريحها لما كان كلونها استعير له وصف المرارة وقال الكرمانی المقصود منها واحد وهو سيان عدم النفع لاله ولا لغيره انتهی وفی الحديث فضيلة قاری القرآن وان المقصود من التلاوة العمل كما دل عليه زيادة ويعمل به كذا فی قس ومر الحديث فی ص۱۲۵ ج۲ قريبا ۱۲ حل اللغات

احصی ای عد وكف ای امسك تذرفان ای تجريان بسهولة سفهاء الاحلام ای ضعفاء العقول يمرقون ای يخرجون الرمية بكسر الميم وتشديد التحتية فعيلة بمعنی مفعولة ای الصيد المرمی حناجرهم جمع حنجرة وهی الحلقوم يوم القيامة ظرف لاجرا للقتل ۱۲

عه كذا اختصر البخاری فی الاسناد العالی علی بعض المتن ثم حوله الی الاسناد الآخر ۱۲ فتح عه روی عنه البخاری بلا واسطة فی كتاب الايمان ۱۲ ك للعه قال السيوطی يستحب البكاء عند قراءة القرآن والتباكی لمن لم يقدر عليه والحزن والخشوع انتهی قال الغزالی وطريق تحصيله ان يحضر قلبه الحزن والخوف ويتامل ما فيه من التهديد والوعيد الشديد والمواثيق والعهود ثم ينظر تقصيره فی ذلك كذا فی الفتح ۱۲ عه وبمثل بيانه ومر فی ص۲۱۳ ج۲ فی سورة الضاد ۱۲ عه حاصل الاعش سمع الحديث المذكور من ابراهيم النخعی وسمع بعضه عن عمرو بن مرة عن ابراهيم ۱۲ فتح عه الغير يعود الی سفين واسم ابيه سعيد بن مسروق فيكون سفين روی الحديث عن الاعمش وعن ابيه سعيد ۱۲ قس له والذی ينظر انه رمزة لانه لا يدان يسنده عليم لعلم وعلم قد لا يكون مستفيضا فقد يفضی الی تعدد بهم ۱۲ له تسليان دعا بذا ركا، فرح الله تعالی جعل امته شيبا علی سائر الامم ۱۲ ما اعلم فهما انه اراد بقراءته الاقتباط فقال اتعظ بقراءتی وعليك انزل لالانه للتعليم ۱۲ مجمع

جُنْدَبٍ بن عَبْدِ اللّٰہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنہ حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا عبد الرحمٰن بن مہدی قال حدثنا سلام بن ابی مطیع عن ابی عمران الجونی عن جُنْدَبٍ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت علیہ قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنہ تابعہ الحارث بن عُبید وسعید بن زید عن ابی عمران ولم یرفعہ حماد بن سلمۃ وابان وقال غُنْدَرٌ عن شعبۃ عن ابی عمران سمعت جُنْدَبًا بقولہ وقال ابن عون عن ابی عمران عن عبد اللہ بن الصامت عن عمر قولہ وجندب اصح واکثر حدثنا سلیمٰن بن حرب حدثنا شعبۃ عن عبد الملک بن میسرۃ عن النزال بن سبرۃ عن عبد اللہ انہ سمع رجلا یقرأ آیۃ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم خلافہا فاخذت بیدہ فانطلقت بہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کلاکما محسن فاقرأ اکبر علمی قال فان من کان قبلکم اختلفوا فاہلکہم

کتاب النکاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب الترغیب فی النکاح لقول اللہ تعالیٰ فانکحوا ما طاب لکم من النساء

حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرنی حمید بن ابی حمید الطویل انہ سمع انس بن مالک یقول جاء ثلثۃ رھط الی بیوت ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسئلون عن عبادۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما اخبروا کانہم تقالوھا فقالوا واین نحن من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد غفر اللہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر قال احدھم اما انا فانی اصلی اللیل ابدا وقال اخر انا اصوم الدھر ولا افطر وقال اخر وانا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا فجاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیھم فقال انتم الذین قلتم کذا واکذا اما واللہ انی لاخشاکم للہ واتقاکم لہ لکنی اصوم وافطر واصلی وارقد واتزوج النساء فمن رغب عن سنتی فلیس منی

حدثنا علی سمع حسان بن ابراھیم عن یونس بن یزید عن الزھری قال اخبرنی عروۃ انہ سأل عائشۃ عن قولہ تعالیٰ وان

---

۱ ابن عبد اللہ ۳ قال ۲ الجونی ۲ قال ۲ قرأ ۲ الکثر فاھلکوا لقولہ عز وجل

۱ قولہ ما ائتلفت قلوبکم ای مادامت قلوبکم مجموعۃ قالت نشاط فی قراءتہ فاذا اختلفتم ای حصل لکم تفرق وطلاقۃ فقوموا عنہ ای اترکوا اقراءتہ قائما بالامر اذا دام علیہ وقام عن الامر اذا ترکہ ہذا وکمن یشتغی ان یتادا والرجل وبجدہ ویروض النفس حتی ینشط فی قراءتہ ولا یمل فان اہل الدعۃ والمسل یملون سریعا بعدم اعتیادہم وادبارہم فکم من کسلان یمل فی قراءۃ جزء منہ وآخر منہ ینشط فی قراءۃ عشرۃ اجزاءہ ولایمل واللہ الموفق وقیل فی معنی ہذا الحدیث قوموا عنہ ای تفرقوا للسلامۃ یتمادی بکم الاختلاف الی الشر قال القاضی عیاض یحتمل اختصاصہ بزمنہ صلعم لسلا یکون ذلک سببا لنزول ما یسوئہم وقیل یحتمل ان یکون المعنی تمسکوا بالمحکم منہ فاذا عرض المتشابہ الذی ہو مظنۃ الاختلاف فارجعوا عن الخوض فیہ وقیل المراد اقرؤا مادام امر بین اصحاب القراءۃ ایتلاف فاذا حصل اختلاف فقوموا عنہ وقال القسطلانی کما فی الفتح المعنی اقرؤا واو الزموا الایتلاف علی ما دل زیادۃ علیہ فاذا وقع الاختلاف ای عرض شبہۃ تقتضی النازعۃ الداعیۃ الی الافتراق فاترکوا القراءۃ وتمسکوا بالمحکم الموجبۃ للالفۃ وارجعوا عن المتشابہ المؤدی الی الفرقۃ وہو کقولہ صلعم فاذا رأیتم الذین یتبعون ما تشابہ منہ فاحذروہم وقال ابن الجوزی کان اختلاف الصحابۃ یقع فی القراءات واللہ آت فامروا بالقیام للسلا یجحد احدہم بالقراءۃ الاخری فیکون جاحدا لما انزل اللہ تعالیٰ ہذا کلام اللمعات۔ قال فی الفتح ومثلہ تقدم عن ابن مسعود لما وقع بینہ وبین العبادیین الآخرین الاختلاف فی الاداء اشار الوا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لکلکم محسن وبہذا النکتۃ تظہر الحکمۃ فی ایراد حدیث ابن مسعود عقب حدیث جندب ۱۲ ۲ قولہ اصح واکثر ای اصح اسنادا واکثر طرقا وہو کما قال فان الحکم الغیر ورودہ من الی عمران عن جندب الا انہم اختلفوا علیہ فی رفعہ ووقفہ والذین رفعوہ ثقات حفاظ والحکم لمن رفع اذا مارواہ ابن عون فشارکہ ثم تابع علیہا قال ابو بکر بن ابی داؤد لم یحفظ ابن عون قط الا فی ہذا کذا فی فتح الباری ۱۲ ۳ قولہ الترغیب فی النکاح لقول اللہ تعالیٰ فانکحوا ما طاب لکم من النساء زاد الاصیلی والوا الوقت الآیۃ وجہ الاستدلال انما صیغۃ امر تقتضی الطلب واقل درجاتہ الندب فیثبت الترغیب ۱۲ فتح الباری ۴ قولہ جاء ثلثۃ رہط کذا فی روایۃ حمید وفی روایۃ ثابت عند مسلم ان نفرا من اصحاب النبی صلعم والاسماء تابیہا فان الرہط من ثلثۃ الی عشرۃ والنفر من ثلثۃ الی تسعۃ وکل منہا اسم جمع لا واحد لہ من لفظہ وقع فی مرسل ابن المسیب عند عبد الرزاق ان الثلثۃ الذین ہم علی بن ابی طالب وعبد اللہ بن عمرو بن العاص وعثمن بن مظعون قولہ کانہم تقالوہا بتشدید الا الاصیلی وغیرہ ای استقلوہا ای رأی کل منہم انہا قلیلۃ ۱۲ فتح الباری ۵ قولہ فقالوا واین نحن من النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بیننا وبینہ بون بعید فانا علی صدد التفریط وسوء العاقبۃ وہو معصوم مامون انی امۃ واثق بقولہ تعالیٰ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ولما کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معانا بترک ما ہو اولی تاکید اللعصمۃ اطلق علیہ اسم الذنب فینبغی لنا ان یکون العبادۃ نصب اعیننا ظاہرۃ منہا وجہا لیلا ونہارا۔ ملتقط من الطیبی والمرقاۃ ۱۲ ۶ قولہ انا فانا قدمہا لما فی اول الکلام لاستیناف فلا حاجۃ ہنا الی تقدیر شئی وبجوز ان یجعل ہنا للتفصیل فیقدر ا

(کتاب النکاح) (قولہ جاء ثلثۃ رھط الخ) ورد فی بعض الرسیل انہم عن ابی طالب وعبد اللہ بن عمرو بن العاص وعثمان بن مظعون وفیہ اشکال من وجہین احدہما ان ہجرۃ عبد اللہ بن عمرو کانت بعد موت عثمان بن مظعون فان عبد اللہ بن عمرو من مسلمی الفتح وعثمان بن مظعون مات قبل ذلک والثانی ان سورۃ الفتح وقولہ لیغفرلک اللہ نزلت بعد الحدیبیۃ وموت عثمان کان قبل ذلک فکیف یستقیم حینئذ قولہم قد غفرلہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر کیف وقد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم موت عثمان ما ادری ما یفعل بی اولکما قال۔ وقد یجاب عن الثانی بانہم قالوا ہو یومئذ عن اجتہادہم وظنہم فوافق ظنہم الواقع واللہ تعالیٰ اعلم اھ سندی

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا قالت یا ابن اختی الیتیمة تکون فی حجر ولیها فیرغب فی مالها وجمالها یرید ان یتزوجها بادنی من سنة صداقها فنهوا ان ینکحوهن الا ان یقسطوا لهن فیبلغوا الصداق واُمروا بنکاح من سواهن من النساء **بَابُ** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَهَلْ يَتَزَوَّجُ مَنْ لَا اَرَبَ لَهُ فِی النِّكَاحِ **حَدَّثَنَا** عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابراهیم عن علقة قال کنت مع عبد اللہ فلقیه عثمان بمنا فقال یا ابا عبد الرحمن ان لی الیك حاجة فخلیا فقال عثمان هل لك یا ابا عبد الرحمن فی ان نزوجك بکرا تذکرك ما کنت تعهد فلما رای عبد اللہ ان لیس له حاجة الی هذا اشار الی فقال یا علقة فانتهیت الیه وهو یقول اما لئن قلت ذلك لقد قال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج ومن لم یستطع فعلیه بالصوم فانه له وجاء **بَابُ** من لم یستطع الباءة فلیصم **حَدَّثَنَا** عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی عُمَارة عن عبد الرحمن بن یزید قال دخلت مع علقة والاسود علی عبد اللہ فقال عبد اللہ کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم شبابا لا نجد شیئا فقال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع فعلیه بالصوم فانه له وجاء **بَابُ** کثرة النساء **حَدَّثَنَا** ابراهیم بن موسیٰ اخبرنا هشام بن یوسف ان ابن جریج اخبرهم قال اخبرنی عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازة میمونة بسرف فقال ابن عباس هذه زوجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا رفعتم نعشها فلا تزعزعوها ولا تزلزلوا وارفقوا فانه کان عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسع کان یقسم لثمان ولا یقسم لواحدة **حَدَّثَنَا** مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادة عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یطوف علی نسائه فی لیلة واحدة وله تسع نسوة **وقال** لی خلیفة حدثنا یزید بن زریع حدثنا سعید عن قتادة ان انسا حدثهم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حَدَّثَنَا** علی بن الحکم الانصاری قال حدثنا ابو عوانة عن رقبة عن طلحة الیامی عن سعید بن جبیر قال قال لی ابن عباس هل تزوجت قلت لا قال فتزوج فان خیر هذه الامة اکثرها نساء **بَابُ** من هاجر او عمل خیرا للتزویج امرأة فله ما نوی **حَدَّثَنَا** یحیی بن قزعة قال حدثنا مالك عن یحیی بن سعید عن محمد بن ابراهیم بن الحارث عن علقة بن وقاص عن عمر بن الخطاب قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم العمل بالنیة وانما

لَا تَعُوْلُوْا فَخَلِیَّا فَقَالَ فَلَقِیَهُ فَلَمَّا فَلَمَّا رَاٰی فَاِنْ فَاِنَّهُ فَاِنَّهُ وَجَاءٌ فَلْیَصُمْ فَاِنَّهُ وِجَاءٌ وَجَاءٌ وَجَاءٌ وَ

لامرئ ما نوی فمن کانت ھجرتہ الی اللہ ورسولہ فھجرتہ الی اللہ ورسولہ ومن کانت ھجرتہ الی دنیا یصیبھا او امرأۃ ینکحھا فھجرتہ الی ما ھاجر الیہ **باب** تزویج المعسر الذی معہ القرآن والاسلام فیہ سھل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** محمد ابن المثنی قال حدثنا یحیی قال حدثنا اسمٰعیل قال **حدثنی** قیس عن ابن مسعود قال کنا نغزو مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس لنا نساء فقلنا یا رسول اللہ الا نستخصی فنھانا عن ذلک **باب** قول الرجل لاخیہ انظر ای زوجتی شئت حتی انزل لک عنھا رواہ عبد الرحمن بن عوف **حدثنا** محمد بن کثیر عن سفین عن حمید الطویل قال سمعت انس بن مالک قال قدم عبد الرحمن بن عوف فاخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینہ وبین سعد بن الربیع الانصاری وعند الانصاری امرأتان فعرض علیہ ان یناصفہ اھلہ و مالہ فقال بارک اللہ لک فی اھلک ومالک دلونی علی السوق فاتی السوق فربح شیئا من اقط وشیئا من سمن فراہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ایام وعلیہ وضر من صفرۃ فقال مھیم یا عبد الرحمن فقال تزوجت انصاریۃ قال فما سقت قال وزن نواۃ من ذھب قال اولم ولو بشاۃ **باب** ما یکرہ من التبتل والخصاء **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابراھیم بن سعد قال اخبرنا ابن شھاب سمع سعید بن المسیب یقول سمعت سعد بن ابی وقاص یقول رد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی عثمان بن مظعون التبتل ولو اذن لہ لاختصینا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی سعید بن المسیب انہ سمع سعد بن ابی وقاص یقول لقد رد ذلک یعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی عثمان ولو اجاز لہ التبتل لاختصینا **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن اسمٰعیل عن قیس قال قال عبد اللہ کنا نغزو مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولیس لنا شئ فقلنا الا نستخصی فنھانا عن ذلک ثم رخص لنا ان ننکح المرأۃ بالثوب ثم قرأ علینا یا ایھا الذین امنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین وقال اصبغ اخبرنی ابن وھب عن یونس بن یزید عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ قال قلت یا رسول اللہ انی رجل شاب وانا اخاف علی نفسی العنت ولا اجد ما اتزوج بہ النساء فسکت عنی ثم قلت مثل ذلک فسکت عنی ثم قلت مثل ذلک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا ھریرۃ جف القلم بما انت لاق فاختص علی ذلک او ذر **باب** نکاح الابکار وقال ابن ابی ملیکۃ قال ابن عباس لعائشۃ لم ینکح النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکرا غیرک **حدثنا** اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنی اخی

---

۱ قولہ لو امرأۃ نکحا لعل فائدۃ التنصیص علی المرأۃ مع کونھا داخلۃ فی مسمی الدنیا ما رواہ الطبرانی فی مسندہ ان رجلا کان یخطب امرأۃ بمکۃ فاجرت الی المدینۃ فلبسھا الرجل ورغبۃ فی نکاحھا فسمی بمھاجر قیس کذا فی الفتح والعینی وفیہ وجوہ أخر ذکرھا العینی واللہ اعلم وقال صاحب الفتح ما ترجم بہ من الھجرۃ منصوص فی الحدیث ومن عمل الخیر یستنبط لان الھجرۃ من اعمال الخیر ۱۲ ۲ قولہ تزویج المعسر الذی معہ القرآن والاسلام فیہ سھل بن سعد عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی حدیث سھل بن سعد فی قصۃ التی وھبت نفسھا وما ترجم بہ ماخوذ من قولہ التمس ولو خاتما من حدید فالتمس فلم یجد شیئا ومع ذلک زوجہ فقال الکرمانی لم یسق حدیث سھل لانہ ساقہ قبل وبعد لاکتفاء بذکرہ او لان شیخہ لم یرد لہ فی سیاق ھذہ الترجمۃ انتھی والثانی ابعد بعد ابعد من قال ان البخاری یترتیب تراجم کتابہ بما یترجم بہ مشائخہ بل الذی ھرح بہ المسوران غالب تراجمہ من تصرف فلا وجہ لھذا الاحتمال ثم ذکر المصنف فیہ طرفا من حدیث ابن مسعود کنا نغزو لیس لنا نساء فقلنا یا رسول اللہ الا نستخصی فنھانا عن ذلک وقد تکلف المصنف لاستنباط الحکم کما یقول لما نھاھم عن الاختصاء مع اعتیاجھم الی النساء ومع ھذا لا شئ لھم کما صرح بہ فی نفس ھذا الخبر بعد باب واحد وکان کل منھم لا بد وان یکون حفظہ شیئا من القرآن فتعین التزویج بما معھم من القرآن فھم الترجمۃ من حدیث سھل بالتخصیص ومن حدیث ابن مسعود بالاستدلال ۱۲ فتح الباری ۳ قولہ ولو اذن لنا لاختصینا قال الطیبی کان الظاھر ان یقول ولو اذن لنا لتبتلنا لکنہ عدل عن ھذا الظاھر الی قولہ لاختصینا لارادۃ المبالغۃ ای لبالغنا فی التبتل حتی یفضی بنا الی الاختصاء ولم یرد بہ حقیقۃ الاختصاء لانہ حرام وقیل بل ھو علی ظاھرہ وکان ذلک قبل النھی عن الاختصاء ولو یؤیدہ لو اراد استئذان جماعۃ من الصحابۃ الجمی سلمع فی ذلک کابی ھریرۃ وابن مسعود وغیرھما وانما کان التغییر بالتبتل لان وجود الآیۃ لا یقتضی استمرار وجود الشیوٰ ووجود الشیوٰ بانی المراد من التبتل یتعین الجماع طریقا الی تحصیل المطلوب وغایۃ ان فیہ المظنۃ فی العاجل فی جنب ما ینبع بہ فی الآجل ھو کقطع الاصبع اذا وقعت فی الید الا کلۃ صیانۃ لبقیۃ الید ولیس السلاک بالجماع محققا بل ھو ندر ویشیر لہ کثرۃ وجودہ فی البوادی مع بقاء ما لہ الکثرۃ فی معنم من الاختصاء لارادۃ تکمیۃ النسل فیحل المسلمون بانقطاعہ وکیف کان فھو خلاف المقصود من البعثۃ المحمدیۃ ۱۲ فتح الباری ۴ قولہ ثم رخص لنا فی الروایۃ السابقۃ فی تفسیر سورۃ المائدۃ ثم رخص لنا بعد ذلک قولہ ان نتزوج المرأۃ الی اجل ای فی نکاح المتعۃ قولہ ثم قرأ علینا فی روایۃ مسلم ثم قرأ علینا وکذا وقع عند الاسمٰعیلی فی تفسیر المائدۃ قولہ یا ایھا الذین آمنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم الآیۃ ساق الاسمٰعیلی الی قولہ المعتدین وظاھرہ استشھاد ابن مسعود بھذہ الآیۃ ھنا یشعر بانہ کان یری جواز المتعۃ فقال القرطبی لعلہ لم یکن بلغہ النسخ ثم بلغہ فرجع عما ذکرہ الاسمٰعیلی انہ وقع فی روایۃ ابی معویۃ عن اسمٰعیل بن ابی خالد فعلمنا ثم ترک ذاک قال وفی روایۃ لابن عیینۃ عن اسمٰعیل ثم جاء تحریمھا بعد وفی روایۃ معمر عن اسمٰعیل ثم سمع وسیأتی مزید البحث فی حکم المتعۃ بعد ص ۷۶۴ اربعۃ وعشرین بابا

وامرأۃ ۲ ابن سعد عن ربیع ۳ امرأتین قال فقال ۴ الیھا

فتح ومر فی ۲۶۱۵۷ فی تفسیر المائدۃ ۱۲ ۵ قولہ وقال اصبغ کذا فی جمیع الروایات التی وقفت علیھا وکلام ابی نعیم فی المستخرج یشعر بانہ قال فیہ حدثنا وذکر مغلطای انہ وقع عند الطبری رواہ البخاری عن اصبغ بن محمد وھو غلط ھو اصبغ بن الفرج لیس فی آبائہ محمد قولہ العنت بفتح العین المھملۃ والنون ثم مثناۃ ھو الزنا بنا ویطلق ایضا علی الاثم والفجور والامر الشاق والمکروہ وقال ابن الانباری اصل العنت الشدۃ قولہ ولا اجدھا اتزوج بہ النساء فسکت عنی کذا وقع فی روایۃ حرملۃ ولا اجدھا اتزوج بہ النساء فائدتہ فی اختصر وبھذا لم تقع الاشکال عن مطابقۃ الجواب للسوال۔ کذا فی فتح الباری ۱۲

۶ قولہ فاختص ھو امر من الاختصاء فاخرہ صاد کمسورۃ مخففۃ وھو الاشبہ یقول فی الترجمۃ باب ما یکرہ من التبتل والخصاء فاخرہ صاد فی آخرہ اشبہ لما روی فی غیر ھذا الامکان فاختصروا الاختصار نحو الاختصاء۔ وقال فی الفتح وعلی الروایتین فلیس الامر فیہ للطلب الفعل بل ھو للتھدید وھو کقولہ تعالی وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر والمعنی ان فعلت لولم تفعل فلا بد من نفوذ القدر ولیس فیہ تعرض لحکم الخصاء وتحمل الجواب ان جمیع الامور بتقدیر اللہ فی الازل فالخصاء وترکہ کسوار فان الذی قدر لا یدان یقع وقولہ علی ذلک ہی متعلقۃ بمقدر ای الخ حال استعلائک علی العلم بان کل شئ بقضاء اللہ وقدرہ ولیس اذن فی الخصاء بل فیہ اشارۃ الی النھی عن ذلک کانہ قال اذا علمت ان کل شئ بقضاء اللہ فلا فائدۃ فی الاختصاء وقد تقدم انہ صلعم نھی عثمان بن مظعون لما استأذنہ فی ذلک وکانت وفاتہ قبل ھجرۃ الحبشۃ بسنۃ کما صححہ ابن عبد البر وغیرہ ۱۲ حل اللغات ۷ ھیم ای ما شانک ما حالک وزن نواۃ من ذھب ھو خمسۃ درھما مع الخصاء شق الاشیین المعتدین المتجاذبین عدد اللہ الخنث ای الزنا ۱۲ ۸ ای الافتعال من یفعل بناء الخصاء او نالج لما نصناف الخصاء ھو الشق علی الاشیین و استرخاء المفاصل قال النووی کان ذلک قبل تحریم جواز الاختصاء ولم یکن ذلک الوقت موافقا ان الاختصاء فی الآدمی حرام صغیرا کان او کبیرا ۱۲ مرتقاۃ ۹ وصلہ فی البیوع عن عبد العزیز بن عبد اللہ وادرجہ فی فضائل الانصار عن اسمٰعیل بن ابی اویس ۱۲ ف ۱۰ للکف لبن یالیس مجمعف مستجر نضیج ۱۲ ۱۱ للعہ بفتح الواو والصاد المعجمۃ وھو الطبخ بخلوق لو طیب لہ لون ۱۲ ع ک ۱۲ ۱۲ ۱۳ ع ھو الانقطاع من النساء وترک التزوج والخصاء بالکسر والمراد استراح الاشیین کذا فی الخیر الجاری قال فی فتح الباری وانما قال ما یکرہ من التبتل والخصاء لاشارۃ الی ان الذی یکرہ من التبتل ھو الذی یفضی الی التقطع وتحریم ما احل اللہ ولیس التبتل من اصلہ مکروھا ۱۲ ۱۴ ف ۱۵ ای لم یأذن لرجین استأذنہ بترک نھاہ کذا فی الفتح ۱۲ ۱۶ معناہ لو اذن لرسول اللہ صلعم فی التبتل لفعلنا الاختصاء ۱۲ ۱۷ خبر ۱۸ عبارۃ عن عدم تغیر حکمہ۔ جمع ای نفذ المقدر بما کتب فی اللوح المحفوظ ۱۲ ف ۱۹ ھذا طرف من حدیث وصلہ

marfat.com

عن سليمان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قلت يا رسول الله ارأيت لو نزلت واديا وفيه شجرة قد اكل منها ووجدت شجرا لم يؤكل منها فى اىها كنت ترتع بعيرك قال فى الذى لم يرتع منها يعنى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يتزوج بكرا غيرها حدثنا عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اريتك فى المنام مرتين اذ رجل يحملك فى سرقة حرير فيقول هذه امرأتك فاكشفها فاذا هى انت فاقول ان يكن هذا من عند الله يمضه باب تزويج الثيبات وقالت ام حبيبة قال لى النبى صلى الله عليه وسلم لا تعرضن على بناتكن ولا اخواتكن حدثنا ابو النعمان قال حدثنا هشيم قال حدثنا سيار عن الشعبى عن جابر بن عبد الله قال قفلنا مع النبى صلى الله عليه وسلم من غزوة فتعجلت على بعيرى قطوف فلحقنى راكب من خلفى فنخس بعيرى بعنزة كانت معه فانطلق بعيرى كاجود ما انت راء من الابل فاذا النبى صلى الله عليه وسلم فقال ما يعجلك قلت كنت حديث عهد بعرس قال بكرا م ثيبا قلت ثيبا قال فهلا جارية تلاعبها وتلاعبك قال فلما ذهبنا لندخل قال امهلوا حتى تدخلوا ليلا اى عشاء لكى تمتشط الشعثة وتستحد المغيبة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا محارب قال سمعت جابر بن عبد الله يقول تزوجت فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تزوجت فقلت تزوجت ثيبا فقال مالك وللعذارى ولعابها فذكرت ذلك لعمرو بن دينار فقال عمرو سمعت جابر بن عبد الله يقول قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا جارية تلاعبها وتلاعبك باب تزويج الصغار من الكبار حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث عن يزيد عن عراك عن عروة ان النبى صلى الله عليه وسلم خطب عائشة الى ابى بكر فقال له ابو بكر انما انا اخوك فقال انت اخى فى دين الله وكتابه وهى لى حلال باب الى من ينكح واى النساء خير وما يستحب ان يتخير لنطفه من غير ايجاب حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال خير نساء ركبن الابل صالح نساء قريش احناه على ولد فى صغره وارعاه على زوج فى ذات يده باب اتخاذ السرارى ومن اعتق جارية ثم تزوجها حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا صالح بن صالح الهمدانى قال حدثنا الشعبى قال حدثنى ابو بردة عن ابيه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل كانت عنده وليدة فعلمها فاحسن تعليمها واديها

شجرة هذا فانما رسول الله ابكرا م ثيبا لو تلاعبك وتلاعبها وتلاعبك وتلاعبها ابن سعد صلح صالحا ولده جاريته ثنى قال

قوله فى الذى لم يرتع منها اى اوثر ذلك فى الاختيار على غيره فلا يرد على ذلك كون الواقع منه ان الذى تزوج من الشجرة الثمرة يحتمل ان تكون عائشة كنت بتلك عن العجوة بل عن اوقى من ذلك ۱۲ فتح الباری

قوله ان يكن هذا من عند الله يمضه اى من الامضاء فان قلت رؤيا الانبياء وحى فما معنى قوله ان يكن قال عياض ان كانت هذه الرؤيا قبل النبوة فمعناها ان كانت رؤيا حق وان كانت بعد النبوة فلما ثلثة معان احدها ان المراد ان يكن الرؤيا على وجهها وظاهرها لا يحتاج الى تعبير وتفسير فيمضيه الله تعالى وبنجزه فالشك عائد الى انها رؤيا على ظاهرها ام يحتاج الى تعبير وعرف عن ظاهرها وثانيها ان المراد ان كانت هذه الزوجة فى الدنيا يمضيها الله فالشك فى انها زوجته فى الدنيا ام فى الجنة وثالثها انه لم يشك ولكن اخبر بالتعبير الذى وقع بصورة الشك وهو نوع من البديع سموه تجاهل العارف كذا فى الطيبى ۱۲ قوله حتى تدخلوا ليلا اى عشاء قال الحافظ ابن حجر هذا يعارضه الحديث الآخر الآتى قبيل الجواب الطلاق لا يقوم احدكم اهله ليلا ويجمع بينهما بان الذى فى الباب لمن علم خبر خطبته والعلم بوصوله والآتى لمن لم يعلم بغتته ۱۲ قس قوله لكى تمتشط الشعثة بفتح العين وكسر الملة ثم مثلثة التى انتشر شعرها والحق عليها ذلك لان التى يغيب زوجها فى مظنة عدم التزين ف خ قوله تستحد بمهملة اى تستعمل الحديدة وهى الموسى والمغيبة بضم الميم وكسر العين بعدها تحتية ساكنة ثم موحدة مفعوله اى التى غاب عنها زوجها والمراد ازالة الشعر عنها ۱۲ ف قوله خطب عائشة قال الاسمعيلى ليس فى الرواية ما تزجم به الباب وصغر عائشة من كبر رسول الله صلعم معلوم من غير هذا الخبر ثم الجزء الذى اورده مرسل قلت الجواب عن الاول يمكن ان يؤخذ من قول ابى بكر انما انا اخوك فان الغالب فى بنت الاخ ان تكون اصغر من عماها ايضا فيكفى ما ذكر فى مطابقة الحديث للترجمة ولو كان من خارج ودعن الثانى انه وان كان صورة سياقة الارسال فهو من رواية عروة فى قصة وقعت لخالته عائشة وجزم الاصيلى بكونه موصولا ۱۲ ظهر انه حمل ذلك عن خالته عائشة او عن امه اسماء بنت ابى بكر وقد قال ابن عبد البر انه اعلم لقاء الراوى لمن اخبر عنه ولم يكن عبد لما حمل ذلك على سماعه ممن اخبر عنه ولو بريات بصيغة تدل على ذلك ۱۲ فتح مختصرا قوله الى من ينكح واى النساء خير قس قوله وما يستحب ان يتخير لنطفه من غير ايجاب اشتملت الترجمة على ثلثة احكام وتناول الاول والثانى من حديث الباب وانما لم يترجم بالثالث لعدم الجزم بالحكم فيه ۱۲ قوله خير نساء ركبن الابل اى نساء العرب لانهم الذين يكثر منهم ركوب الابل وقوله احناه اى اشفقه وتذكير الضمير على تاويل الصنف او من تركب الابل او يتزوج او انحو بها قوله وارعاه على زوج فى ذات يده اى احفظ فى مال الزوج ۱۲ لمط قوله اتخاذ السرارى

جمع سرية بضم السين وكسر الراء الثقيلة ثم تحتانية ثقيلة وقد تكسر السين ايضا سميت بذلك لانها مشتقة من السرور او اصله من السرو وهو من اسماء الجماع ويقال لها الاسترلة ايضا او الطلق عليها ذلك لانها فى الغالب يكتم امرها من الزوجة وقد ورد وامر بذلك صريحا فى حديث ابى الدرداء مرفوعا عليكم بالسرارى فانهن مباركات الارحام اخرجه الطبرانى واسناده واه ولا حمد نحوه الا ان اسناده لا باس به ولابى يعلى بنحوه واسناده اصلح من الاول ۱۲ ف قوله كانت عنده وليدة فعلمها اى من احكام الشريعة فاحسن تعليمها وادبها فاحسن تاديبها والآداب حسن الاحوال والاخلاق وقيل الخلق بالاخلاق المحمودة واحسان التعليم والتاديب بان يكون من غير عنف ومن غير بل بلطف وتانّ بذا ملتقط من الجمع والعين قوله ثم اعتقها فتزوجها فله الطاقة للجزء الاخير من الترجمة ومن كتاب العلم فى ص ۲۰ ودخل كانت عنده امة يطأها فادبها فاحسن تاديبها وعلمها فاحسن تعليمها ثم اعتقها فتزوجها الحديث فبهذه الزيادة يحصل المطابقة بحر بما لجزئى الترجمة والله تعالى اعلم قوله فلله اجران فيه اشارة الى ان المتبرين الهبات الامران اى العتق والتزويج فان قلت لم لم يعتبر الكل قلت لان التاديب والتعليم لو جبان الاجرى الاجنبى والاولاد وجميع الناس فلم يكن مختصا بالامار فلم يسق الاعتبار الذى يتبين وجها العتق والتزويج ۱۲ ع-

حل اللغات

سرقة بفتح السين والراء قطعة من حرير. قطوف بفتح القاف بطئى المركبة. نخس دفع. سرارى جمع سرية بضم السين وتشديد الراء ۱۲.

بفتح السين والراء المهملتين ثم قاف اى قطعة حرير ۱۲ قس للعه هذا طرف من حديث سيأتى بعد عشرة ابواب موصولا واستنبط الفهم الترجمة من قوله بناتكن لانه خاطب بذلك نساءه فاقتضى ان لهن بنات من غيره فيستلزم انهن ثيبات ۱۲ فتح صه وقع فى رواية وهب بن كيسان من الزيادة قلت كن لى اخوات فاحببت ان اتزوج امرأة تجمعهن وتمشطهن وتقوم عليهن ۱۲ ف بفتح الراء مع العذار وهى العذراء والمانع لك عن نكاح العذارى ولعابها ۱۲ اخبر جارى معه بكسر اللام مصدر من الملاعبة وللتعليل بضم اللام والمراد الرفق ۱۲ قس لك بكسر الهملة وتخفيف الراء ابن مالك تابعى ۱۲ ف لعه اشارة الى قوله تعالى انما المؤمنون اخوة ۱۲ فتح البارى ما معناه وهى مع كونه ابنة اخى تحمل لى نكاحا لان الاخوة المانعة من ذلك اخوة النسب والرضاع لا اخوة الدين ۱۲ فتح ماعه جمع نطفة وهو اشارة الى ماروى عنه صلعم تخيروا لنطفكم واراد البخارى ان الامر للندب لا للايجاب ۱۲ ك ماعه كذا الاكثر بالاضافة ودوى فى رواية بغير اضافة ومعنى بضم الصاد وتشديد اللام بلفظ الجمع والمراد بالصلاح هنا صلاح الدين ودمن المحاسنة مع الزوج ۱۲ عه ابن مسلم بن حيان ذكره البخارى فى العلم صالح بن حيان بنسبته الى جده وليس هو بصالح بن حيان القرشى الكوفى الذى روى عن ابى وائل ۱۲ ميمنى

marfat.com

فلحسن تاديبها ثم اعتقها وتزوجها فله اجران ورجل من اهل الكتاب امن بنبيه وامن بي فله اجران وايما مملوك ادى حق مواليه وحق ربه فله اجران قال الشعبي خذها بغير شئ قد كان الرجل يرحل فيما دونه الى المدينة وقال ابو بكر عن ابي حصين عن ابي بردة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم اعتقها ثم اصدقها حدثنا سعيد بن تليد اخبرني ابن وهب اخبرني جرير بن حازم عن ايوب عن محمد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا سليمان عن حماد بن زيد عن ايوب عن محمد عن ابي هريرة لم يكذب ابراهيم الا ثلث كذبات بينما ابراهيم مر بجبار ومعه سارة فذكر الحديث فاعطاها هاجر قالت كف الله يد الكافر واخدم مني اجر قال ابو هريرة فتلك امكم يا بني ماء السماء حدثنا قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد عن انس قال اقام النبي صلى الله عليه وسلم بين خيبر والمدينة ثلثا يبنى عليه بصفية بنت حيي فدعوت المسلمين الى وليمته فما كان فيها من خبز ولا لحم امر بالانطاع فالقي فيها من التمر والاقط والسمن فكانت وليمته فقال المسلمون احدى امهات المؤمنين او مما ملكت يمينه فقالوا ان حجبها فهي من امهات المؤمنين وان لم يحجبها فهي مما ملكت يمينه فلما ارتحل وطأ لها خلفه ومد الحجاب بينها وبين الناس باب من جعل عتق الامة صداقها حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا حماد عن ثابت وشعيب بن الحبحاب عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق صفية وجعل عتقها صداقها باب تزويج المعسر لقوله تعالى ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله حدثنا قتيبة قال حدثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد الساعدي قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله جئت اهب لك نفسي فنظر اليها رسول الله صلى الله عليه وسلم فصعد النظر فيها وصوبه ثم طأطأ رسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه فلما رأت المرأة انه لم يقض فيها شيئا جلست فقام رجل من اصحابه فقال يا رسول الله ان لم تكن لك بها حاجة فزوجنيها فقال هل عندك من شئ قال لا والله يا رسول الله فقال اذهب الى اهلك فانظر هل تجد شيئا فذهب ثم رجع فقال لا والله ما وجدت شيئا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظر ولو خاتما من حديد فذهب ثم رجع فقال لا والله يا رسول الله ولا خاتما من حديد ولكن هذا ازاري قال سهل ماله رداء فلها نصفه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصنع بازارك ان لبسته لم يكن عليها منه شئ وان لبسته لم يكن عليك منه شئ فجلس الرجل حتى اذا طال مجلسه قام فراه رسول الله صلى الله عليه وسلم مولياً فامر به فدعي فلما جاء قال اذا معك من القرآن قال معي سورة كذا وسورة كذا عددها فقال تقرأهن عن ظهر قلبك قال نعم قال اذهب فقد ملكتكها بما معك من القرآن

فتزوجها ۲ يعني نكحها ۲ قال ۲ اخبرنا ۳ ۲ قال ۲ ابن حرب مجاهد ۲ قال النبي صلى الله عليه وسلم ما ۲ قال اليها ۲ لها ۲ النبي ۲ فيها ۲ فقال ۲ بخاتم

۱ قوله احمد قيل كانه اشار بهذه الرواية الى ان المراد بالتزويج في الرواية الاخرى ان يبيع بمهر جديد سوى العتق لكن وقع في قصة صفية ۱۲ فتح ۲ قوله لم يكذب ابراهيم الا ثلث كذبات وقد اورد على الحصر مارواه مسلم من ذكر قول ابراهيم في الكوكب هذا ربي واجيب بانه في حال الطفولية ولعلها هي زمان التكليف والمقصود منه الاستدلال للتوبيخ والاحتجاج قال المازري اما الكذب على الانبياء فيما سوى طريق البلاغ عن الله عز وجل فالانبياء معصومون منه سواء عمل او لم يعمل واما مالا يتعلق بالبلاغ وهو من الصغائر فالكذب به في حقير من امور الدنيا فني امكان وقوعه منهم وعصمتهم منه القولان المشهوران للسلف والخلف قال عياض الصحيح ان الكذب لا يقع منهم مطلقا واما الكنايات المذكورة فانما هي بالنسبة الى فهم السامع لكونها في صورة الكذب واما في نفس الامر فليست كذبات بل هو فيها تلطف وهو افقه شارح من علمائنا حيث قال انما سماها كذبات وان كانت من جملة المعاريض لعلو شانهم عن الكناية بالحق فضلا عن ذلك سوقع الكذب عن غيرهم او انما لما كانت صورتها صورة الكذب سميت كذبات ۱۲ مرقات ۳ قوله يا بني ماء السماء قيل اراد بني اسمعيل لبلاءه نسبهم وقيل اشار به الى انباء الله تعالى لاسمعيل لانهم ذهبي ماء السماء وقيل لان العرب كلهم سموا بذلك لانهم يشربون المطر وعيشون به والعرب وان لم يكونوا باجمعهم من بطن هاجر لكن عقب اولاد اسمعيل على غيرهم وقيل غير ذلك كذا في اللمعات وفي الحديث مع بيانه ص ۴۹۱ ج ۱ ۱۲ ۴ قوله احدى امهات المؤمنين او مما ملكت يمينه وعند مسلم فقال الناس لا يدري اتزوجها ام اتخذها اام ولد وشاهد الترجمة مترددة الصحابة في صفية بل هي زوجة او سرية فيطابق احد ركني الترجمة ۱۲ فتح ۵ قوله وجعل عتقها صداقا اخذ بظاهره من القدماء سعيد بن المسيب وابراهيم النخعي وطاؤس والزهري ومن فقهاء الامصار الثوري وابو يوسف واحمد واسحق فالوا اذا اعتق امة على ان يجعل عتقها صداقها صح العقد والعتق والمرعلى ظاهر الحديث واجاب الباقون عن ظاهر الحديث باجوبة اقربها الى لفظ الحديث انه اعتقها بشرط ان يتزوجها فوجب لها عليه تزويجا وكانت معلومة فتزوجها بها فالرفع الفتح او هو من خصائصه صلى الله عليه وآله وسلم ومن حرم بذلك الماوردي كذا في القسطلاني كما سبق في ص ۲۵۰ ج ۲ في غزوة خيبر ۱۲ ۶ قوله باب تزويج المعسر تقدم في اوائل كتاب النكاح باب تزويج المعسر الذي معه القرآن والاسلام وهذه الترجمة اخص من تلك وعلق هناك حديث سهل الذي اورده في هذا الباب مبسوطا وسيأتي لبعد ثلثين

بابا في قوله تعالى ان يكونوا فقراء يغنهم الله من فضله هو تعليل لحكم الترجمة ومحصله ان الفقر في المال لا يمنع التزويج لاحتمال حصول المال في المآل والله اعلم ۱۲ فتح ۷ قوله جارت امرأة ذمية ام شريك في قول الاكثرين كما قال المؤدي وقيل خولة بنت حكيم وقال الواقدي عزيزة بنت جابر قال سيدنا قاضي القضاة ليس قول الواقدي مغايرا للاول بل هو اسم شريك وتقييد الجوهري بخزيمة ام شريك وفي سند احمد ابنة الجونية كذا في التقييح ۱۲ ۸ قوله فصعد النظر فيها وصوبه كذا في الفتح بتشديد العين اي رفع وصوب بتشديد الواو اي خفض فيه دليل لجواز النظر الى المرأة وتناول نبذا قاله النووي ۱۲ ۹ قوله ولو خاتما من حديد اي ولو كان الذي تجده خاتما من حديد ففيه حذف كان واسمه وجواب لو وفيه دلالة على جواز التختم بالحديد وفيه خلاف قيل يكره لانه من لباس اهل النار والاصح عند الشافعية لا يكره كذا في القسطلاني ومر بيانه في ص ۴۳۵ ج ۱ ۱۲ ۱۰ قوله او خاتم من حديد هذه الرواية بالرفع وسبق في رواية بالنصب عطف على الكلام السابق كانه قال ولا احد ولا خاتم على القطع والاستيناف ۱۲ منقح

حل اللغات

وليدة اي امة. فاحسن تعليمها اي من غير عنف ادبها الادب حسن الاخلاق ولا حوال احمد قيدا اي جعلها مهار جبي ماء السماء بني اسمعيل لو العرب الاقطن بن مخجف ربابس ظلما رؤسراي جعله الى تحت ۱۲

عن التخاب لرجل من اهل خراسان سأل الشعبي عن يعتق امته ثم يتزوجها ۱۲ ع ۲ ابي موسى هذا الاسناد مسلسل بالكوفيين وبالكنى ۱۲ اللمعة بفتح الفوقية وكسر اللام الخفيفة آخره مهملة ۱۲ ف ۳ قوله بفتح النزال المجوة واللابن ذو لبن كبن ونا ۱۲ قس ۴ درمآ الحديث في احاديث الانبياء في ص ۴۹۰ ج ۱ ۱۲ ۵ قوله على صيغة المجهول من الابناء وهو الدخول بالزوجة ۱۲ غير جارى ۶ جمع القنطار هي السفرة من جلد ۱۲ ۷ لبن مخفف يابس مستحجر بطبخ ۱۲ جمع ما اي بيا لما وطا خلفه على البعير ۱۲ ۸ بفتح الملمة وسكون الوحدة الاولين ۱۲ خ ۹ الساعدي محمد جدي الحديث ۱۲ قس ۱۰ اي من حفظك كذا في المجمع ومر الحديث مع بيانه في ص ۲۵۰ ج ۲ ۱۲

بَابُ الْاَكْفَاءِ فِي الدِّيْنِ ۱۲ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۱۲ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا **حَدَّثَنَا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير عن عائشة ان ابا حذيفة بن عتبة بن ربيعة بن عبد شمس وكان ممن شهد بدرا مع النبي صلى الله عليه وسلم تبنى سالما وانكحه بنت اخيه هند بنت الوليد بن عتبة بن ربيعة وهو مولى لامرأة من الانصار كما تبنى النبي صلى الله عليه وسلم زيدا وكان من تبنى رجلا في الجاهلية دعاه الناس اليه وورث من ميراثه حتى انزل الله تعالى ادعوهم لابائهم الى قوله ومواليكم فرد الى اباءهم فمن لم يعلم له اب كان مولى واخا في الدين فجاءت سهلة بنت سهيل بن عمرو القرشي ثم العامري وهي امرأة ابي حذيفة النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله انا كنا نرى سالما ولدا وقد انزل الله فيه ما قد علمت فذكر الحديث **حَدَّثَنَا** عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت الزبير فقال لها لعلك اردت الحج قالت والله لا اجدني الا وجعة فقال لها حجي واشترطي وقولي اللهم محلي حيث حبستني وكانت تحت المقداد بن الاسود **حَدَّثَنَا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تنكح المرأة لاربع لمالها ولحسبها وجمالها ولدينها فاظفر بذات الدين تربت يداك **حَدَّثَنَا** ابراهيم بن حمزة قال حدثنا ابن ابي حازم عن ابيه عن سهل قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما تقولون في هذا قالوا حري ان خطب ان ينكح وان شفع ان يشفع وان قال ان يستمع قال ثم سكت فمر رجل من فقراء المسلمين فقال ما تقولون في هذا قالوا حري ان خطب ان لا ينكح وان شفع لا يشفع وان قال لا يستمع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا خير من ملء الارض مثل هذا **بَابُ** الاكفاء في المال وتزويج المقل المثرية **حَدَّثَنِي** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني عروة انه سأل عائشة وان حفصة الا تقسطوا في اليتامى قالت يا ابن اختي هذه اليتيمة تكون في حجر وليها فيرغب في جمالها ومالها ويريد ان ينتقص صداقها فنهوا عن نكاحهن الا ان يقسطوا في اكمال الصداق وامروا بنكاح من سواهن قالت واستفتى الناس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ذلك فانزل الله يستفتونك في النساء الى ۱۲ وترغبون ان تنكحوهن فانزل الله لهم ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال ومال رغبوا في نكاحها و

---

۲ قوله ۱۲ الاية ۱۱ قال ۱۰ ابنة ۹ هند ۸ لامرأته ۷ الى ۶ ما ۵ حسبها ۴ فقالوا ۳ ثنا ۲ فان ۱ في

قوله باب الاكفاء في الدين جمع كفء بضم اوله وسكون الفاء بعدها همزة المثل والنظير واعتبار الكفاءة في الدين متفق عليه فلا تحل المسلمة لكافر اصلا قوله وهو الذي خلق من الماء بشرا فجعله نسبا وصهرا الآية قال الفراء النسب من لا يحل نكاحه والصهر من يحل نكاحه فكان المعنى لما راى الحصر وقع بين شيئين صلح التمسك بالعموم لوجود الصلاحية الاماول الدليل على اعتباره وهو استثناء الكافر وقد جزم بان اعتبار الكفاءة مختص بالدين مالك ونقل عن عمر بن مسعود من التابعين عن محمد بن سيرين وعمر بن عبد العزيز واعتبر الكفاءة في النسب الجمهور وقال ابو حنيفة قريش اكفاء بعضهم بعضا والعرب كذلك وليس احد من العرب كفوا لقريش كما ليس احد من غير العرب كفوا للعرب وهو وجه للشافعية والصحيح تقديم بني هاشم والمطلب على غيرهم ومن عدا هؤلاء اكفاء بعضهم لبعض كذا في الفتح وعند الحنفية تعتبر الكفاءة في الدين والنسب والمال والحرفة وتمامها في كتب الفقه ۱۲ قوله سالما هو ابن معقل بفتح الميم وسكر القاف مملوك لامرأة من الانصار اسمها ثبيتة بضم المثلثة وفتح الموحدة وسكون التحتية وبالفوقانية وقيل عمرة وقيل سلمى بنت يعار بالتحتية والمهملة والراء الانصارية فاعتقته فالتقط الى زوجها ابي حذيفة تبناه اي اتخذه ابنا فنسب اليه فلما نزل ادعوهم لآبائهم اسقط قيل لسالم مولى ابي حذيفة وانكحه ابنة اخيه هندا قال في الاستيعاب هي فاطمة قوله فجاءت سهلة بنت سهيل مسعفا رد هي ايضا امرأة ابي حذيفة هزة المتقدمة وهذه قرشية وذلك انصارية قوله وقد انزل الله فيه ما قد علمت وهو قوله ادعوهم لآبائهم فذكر الحديث وهو انها قالت يا رسول الله ان سالما بلغ مبلغ الرجال وانه يدخل علينا وانا في الحش في نفس ابي حذيفة من ذلك شيئا فقال ارضعيه تحرمي عليه وتذهب مالي في نفسه فاذهب فجئته فذهب الذي في نفسه فقالوا هذا كان من خصائصها قال القاضي فيحتمل ان يكون هذا حكما خاصا بسالم لسن شد بها ودون عشر التقاء بشرته بامه ويحتمل انه عفا عن مسه للحاجة كما خص بالرضاعة مع الكبر هذا كله من كرخ قال في الفتح فبذلك كانت عائشة تأمر بنات اخواتها ان يرضعن من احبت عائشة ان يراها ويدخل عليها وان كان كبيرا خمس رضعات ثم يدخل عليها وابت ام سلمة وسائر ازواج النبي صلعم ان يدخل عليهن بتلك الرضاعة احدا من الناس حتى يرضع في المهد وقلن لعائشة والله ما ندري لعلها رخصة من رسول الله صلعم لسالم دون الناس ۱۲ قوله لا احدثي اي لا احد نفسي واتخاذ الفاعل والمفعول مع كونهما ضميرين الثني والحدين مختلفي الحال اعمال القلوب ۱۲ فتح قوله محلي بفتح الميم وكسر الحاء وابي ذر بفتحهما قس اي مكان تحللني عن الاحرام مكان حبستني فيه عن النسك لعلة المرض. ك قال في الجمع فيه اشارة الى التحلل ان مرض خلافا لابي حنيفة ومالك واخرين وحملوا الحديث على انه مخصوص لها وضعفه القاضي وهو ضعيف التبوتة في الصحيحين ۱۲ قوله وكانت تحت المقداد بن الاسود

(باب الاكفاء في المال) قوله رغبوا في نكاحها ونسبها في اكمال الصداق) كان المعنى وفي قدرها فحذفين باكمال الصداق وفي بعض النسخ وسنتها في اكمال الصداق وكان معناه واخلال سنتها في اكمال الصداق اذا ظاهرها انهم كادوا يخلون اكمال المهر او يرغبون في اخلاله حتى قيل ليس لهم نكاحها الا ان يقسطوا والله تعالى اعلم

اهـ سندي

marfat.com

نسیبہا فی اکمل الصداق واذا کانت مرغوبۃ عنہا فی قلۃ المال والجمال ترکوہا واخذ واغیرہا من النساء قالت فکما یترکونہا حین یرغبون عنہا فلیس لہم ان ینکحوہا اذا رغبوا فیہا الا ان یقسطوا لہا ویعطوہا حقہا الاوفی باب ما یتقی من شؤم المرأۃ وقولہ تعالیٰ ان من ازواجکم واولادکم عدوا لکم حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شہاب عن حمزۃ وسالم ابنی عبد اللہ ابن عمر عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الشؤم فی المرأۃ والدار والفرس حدثنا محمد بن منہال قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا عمر بن محمد العسقلانی عن ابیہ عن ابن عمر قال ذکروا الشؤم عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کان الشؤم فی شیء ففی الدار والمرأۃ والفرس حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابی حازم عن سہل بن سعد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان کان فی شیء ففی الفرس والمرأۃ والمسکن حدثنا آدم قال حدثنا شعبۃ عن سلیمان التیمی قال سمعت ابا عثمان النہدی عن اسامۃ بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما ترکت بعدی فتنۃ اضر علی الرجال من النساء باب الحریۃ تحت العبد حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ربیعۃ بن ابی عبد الرحمٰن عن القاسم بن محمد عن عائشۃ قالت کان فی بریرۃ ثلث سنن عتقت فخیرت وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الولاء لمن اعتق ودخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبرمۃ علی النار فقرب الیہ خبز وادم من ادم البیت فقال الم ار البرمۃ فقیل لحم تصدق علی بریرۃ وانت لا تاکل الصدقۃ قال ہو علیہا صدقۃ ولنا ہدیۃ باب لا یتزوج اکثر من اربع لقولہ تعالیٰ مثنیٰ وثلاث ورباع وقال علی بن الحسین یعنی مثنیٰ وثلاث ورباع وقولہ جل ذکرہ اولی اجنحۃ مثنیٰ وثلث ورباع یعنی مثنیٰ او ثلاث او رباع حدثنا محمد قال اخبرنا عبدہ عن ہشام عن ابیہ عن عائشۃ فان خفتم الا تقسطوا فی الیتمیٰ تکون عند الرجل وہو ولیہا فیتزوجہا علی مالہا ویسیئ صحبتہا ولا یعدل فی مالہا فلیتزوج من طاب لہ من النساء سواہا مثنیٰ وثلث ورباع باب وامہاتکم اللاتی ارضعنکم واخواتکم من

قولہ الشؤم فی ثلثۃ المرأۃ والفرس والدار وفی روایۃ ان کان فی شیء ففی الربع والخادم والفرس واختلف العلماء فی ہذا الحدیث فقال مالک وطائفۃ ہو علی ظاہرہ وان الدار قد یجعل اللہ تعالیٰ سکناہا سببا للضرر والہلاک وکذا اتخاذ المرأۃ المعینۃ او الفرس او الخادم قد یجعل اللہ سلاک قدرہ بقضاء اللہ ومعناہ قد یحصل الشؤم فی ہذہ الثلثۃ کما صرح بہ فی روایۃ ان یکن الشؤم ففی شیء وقال الطحاوی ویشہد لہذا المعنی ان الاستئثار من الطیرۃ ای الطیرۃ منہی عنہا للاثر یذکرہ وکان یکرہ ان یکون لہ دار او امرأۃ یکرہ سمتہا او فرس او خادم فلیفارق الجمیع بالبیع ونحوہ وقال آخرون شؤم الدار ضیق سوء جیرانہا ولذا ہم وشؤم المرأۃ عدم ولادتہا وسلاطۃ لسانہا وقیل ہی ان لا یغار علی بعلہا وقیل حرانہا وغلاء مہرہا وشؤم الخادم سوء خلقہ وقلۃ تعہدہ لما فوض الیہ وقیل المراد بالشؤم ہنا عدم الموافقۃ واکثر من یعتری ہذا الملاحدۃ بعد حدیث لا طیرۃ علی بذا فاجاب ابن قتیبۃ وغیرہ بان ہذا مخصوص من حدیث لا طیرۃ ای لا طیرۃ للناس فی ہذہ الثلثۃ فقال القاضی قال بعض العلماء الجامع لہذہ الفصول السابقۃ فی الاحادیث ثلثۃ اقسام احدہا ما لم یقع بہ الضرر ولا الطرۃ بہ عادۃ خاصۃ ولا عامۃ فہذا لا یلتفت الیہ ولا ینکر لکونہ لم یقع ولا یکرہ الشرع الالتفات الیہ وہو الطیرۃ والثانی ما یقع عنہ الضرر عموما او لا یخصونہ وہذا لا ینکر ایضا فلا یقدم علیہ ولا یخرج منہ والثالث ما یخص ولا یعم کالمرأۃ والفرس والدار فہذا یباح الفرار منہ والیہ اشار النووی فی شرح المسلم بعینہ وذکر القسطلانی فی الباب نقلا عن الطیبی ویحتمل ان یکون معنی الاستثناء علی حقیقتہ وتکون ہذہ الثلثۃ من حکم المستثنیٰ منہ ای الشؤم لیس فی شیء من الاشیاء الا فی ہذہ الثلثۃ قال ویحتمل ان ینزل علی قول اصلع لو کان شیء سبق القدر سبقۃ العین والمعنی ان فرض شیء لہ قوۃ وتاثیر غلبہ لسبق القدر کان عینا والعین لا یسبق فکیف بغیرہا وعلیہ کلام القاضی عیاض حیث قال وجہ تعقیب قولہ لا طیرۃ بہذہ الشرطیۃ یدل علی ان الشؤم ایضا منفی عنہ والمعنی ان الشؤم لو کان لوجود فی شیء کان فی ہذہ الاشیاء فانہا اقبل الاشیاء لہ لکن لا وجود لہ فیہا فلا وجود لہ اصلا انتہی فعلی ہذا الشؤم فی الاحادیث المستشہد بہا محمول علی الکراہیۃ التی سببہا ما فی الاشیاء من مخالفۃ الشرع والطبع کما قیل شؤم الدار ضیقہا وسوء جیرانہا وشؤم المرأۃ عدم ولادتہا وسلاطۃ لسانہا ونحوہا وشؤم الفرس ان لا یغزی علیہا وقیل حرانہا وغلاء ثمنہا فالشؤم فیہا عدم موافقتہا لشرعا وطبعا انتہی ومراد الحدیث مع بیانہ فی شرح الجہاد ۱۲ قولہ اضر علی الرجال من النساء لانہا ناقصات عقل ودین فاذہب اللب الرجل الحازم والرجال ایساحاجۃ فکون حاکمۃ فی البیت وقد تکون ترید الکرۃ علی الزوج وفی حدیث آخر یغلبن علی الکرام ویغلب علیہن اللئام کذا فی الخیر الجاری وفی الفتح قال الشیخ تقی الدین السبکی فی ایراد البخاری ہذا الحدیث عقب حدیثی ابن عمر وسہل بعد ذکر الآیۃ فی الترجمۃ اشارۃ الی تخصیص الشؤم بمن یحصل منہا العداوۃ والفتنۃ لا کما یفہمہ بعض الناس من التشاؤم بعینہا وان لہا تاثیرا فی ذلک وہی شیء لا یقول بہ احد من العلماء ومن قال انہا سبب فی ذلک فہو جاہل وقد اطلق الشارع علی من یغلب الطرب النوم الکفر فکیف بمن یغلب مایقع من الشر الی المرأۃ مما لیس لہا فیہ مدخل انتہی ۱۲ قولہ فیحرم بلفظ المجہول خبرہا صلعم فی فتح نکاحہا من مفہث ودین المقام معہ فاختارت نفسہا وکان عبد انس وسیأتی البحث فیہ فی کتاب الطلاق انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ قولہ لا یتزوج اکثر من اربع لقولہ مثنیٰ وثلث ورباع الخ ہو اجماع الاقوال من یعتد بخلافہ من الرافضی ونحوہ فاما انتزاعہ من الآیۃ فلان الظاہر من التخییر بین الاعداد المذکورۃ بدلیل قولہ تعالیٰ فی الآیۃ فان خفتم الا تعدلوا فواحدۃ ولان من قال جاء القوم مثنیٰ وثلث ورباع افہم جاؤا اثنین اثنین وثلثۃ ثلثۃ وارابعۃ اربعۃ

فعلی ہذا معنی الآیۃ انکحوا اثنین اثنین وثلثۃ ثلثۃ وارابعۃ اربعۃ فالواو الجمع لا المجموع والواو بید مجموع العدد المذکور لکان قولہ تعالیٰ فانکحوا ارشد والبلیغ وایضا فان لفظ مثنیٰ معدول عن اثنین کما تقدم فدل ان المراد التخییر بین الاعداد المذکورۃ واختیارہم بان الواو للجمع لا یفید مع وجود القرینۃ الدالۃ علی عدم الجمع وبکونہ صلعم جمع بین تسع نسوۃ معارض بامرہ صلعم من اسلم علی اکثر من اربع بفارقہا من زاد علی الاربع فدل علی خصوصیتہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بذلک وقولہ اولی اجنحۃ مثنیٰ وثلث ورباع وہو ظاہر ان المراد بہ تنویع الاعداد لا ان لکل واحد من الملائکۃ مجموع العدد المذکور ۱۲ منہ قولہ وقال علی بن الحسین ای ابن علی بن ابی طالب یعنی مثنیٰ او ثلث او رباع افراد ان الواو بمعنی او فی التنویع او بسی عاطفۃ علی العامل والتقدیر فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ او انکحوا ما طاب لکم من النساء ثلث الی آخرہ وہذا من احسن الادلۃ فی الرد علی الرافضۃ لکونہ من تفسیر زین العابدین وہو من اہتم الذین یرجعون الی قولہم ویعتقدون عصمتہم ثم ساق المصنف طرفا من حدیث عائشۃ فی تفسیر قولہ تعالیٰ وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی وقد سبق قبل ہذا بباب اتم سیاقا من الذی ہنا وباللہ التوفیق. فتح الباری قال القسطلانی واجاز الخوارج ثمان عشرۃ لان وثلث و رباع معدول عن عدد تکرر علی ما عرف فی العربیۃ فیصیر الی صل ثمانیۃ عشرۃ انتہی ۱۲ قولہ واما تحکم الاتی الخ فتحکم لہذہ الترجمۃ وثلث ترجم بعد بہا یتعلق باحکام الرضاعۃ ودفع ہنا فی بعض الشروح کتاب الرضاع ولم ار فی شیء من الاصول واشار بقولہ ویحرم الی آخرہ الی ان الذی فی الآیۃ بیان بعض من یحرم وقد بینت ذلک السنۃ ۱۲ منہ قولہ یحرم من الرضاعۃ ما یحرم من النسب قال العلماء یستثنی من ربائب النسب ما فی الربیبۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی الاب وان نزل وکذا ما فی الاخت من الرضاع فانہا لا تحرم علی اخیہا من النسب وکذا ما فی العمۃ والخالۃ من الرضاع فانہما لا تحرمان علی ابن اخیہما من النسب وکذا ما فی الجدۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابنہا من النسب وکذا ما فی ام الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی اخیہا من النسب وکذا ما فی ام العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام الجد من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابنہا من النسب وکذا ما فی ام ابن الابن من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابنہا من النسب وکذا ما فی ام ابن البنت من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن بنتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن عمتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن الخالۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن خالتہا من النسب وکذا ما فی ام ابن الاخ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن اخیہا من النسب وکذا ما فی ام ابن العم من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن عمہا من النسب وکذا ما فی ام ابن العمۃ من الرضاع فانہا لا تحرم علی ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن ابن

الرضاعة ما یحرم من النسب ۲۶۴۵ حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن عبد الله بن ابی بکر عن عمرة بنت عبد الرحمٰن ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم اخبرتها ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان عندها وانها سمعت صوت رجل یستاذن فی بیت حفصة قالت فقلت یا رسول الله هذا رجل یستاذن فی بیتك فقال النبی صلی الله علیه وسلم اراه فلانا لعم حفصة من الرضاعة قالت عائشة لو کان فلان حیا لعمها من الرضاعة دخل علی فقال نعم الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة ۲۶۴۶ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن شعبة عن قتادة عن جابر بن زید عن ابن عباس قال قیل للنبی صلی الله علیه وسلم الا تتزوج ابنة حمزة قال انها ابنة اخی من الرضاعة وقال بشر بن عمر حدثنا شعبة سمعت قتادة سمعت جابر بن زید مثله ۲۶۴۷ حدثنا الحکم بن نافع قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان زینب ابنة ابی سلمة اخبرته ان ام حبیبة ابنة ابی سفیان اخبرتها انها قالت یا رسول الله انکح اختی بنت ابی سفیان فقال اوتحبین ذلك فقلت نعم لست لك بمخلیة واحب من شارکنی فی خیر اختی فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان ذلك لا یحل لی قلت فانا نحدث انك تریدان تنکح بنت ابی سلمة قال بنت ام سلمة قلت نعم فقال لو انها لم تکن ربیبتی فی حجری ما حلت لی انها لابنة اخی من الرضاعة ارضعتنی وابا سلمة ثویبة فلا تعرضن علی بناتکن ولا اخواتکن قال عروة وثویبة مولاة لابی لهب کان ابو لهب اعتقها فارضعت النبی صلی الله علیه وسلم فلما مات ابو لهب اریه بعض اهله بشر حیبة قال له ماذا لقیت قال ابو لهب لم الق بعدکم غیر انی سقیت فی هذه بعتاقی ثویبة ۲۶۴۸ باب من قال لا رضاع بعد حولین لقوله تعالی حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعة وما یحرم من قلیل الرضاع وکثیره ۲۶۴۹ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة عن الاشعث عن ابیه عن مسروق عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل علیها وعندها رجل فکانه تغیر وجهه کانه کره ذلك فقالت انه اخی فقال انظرن من اخوانکن فانما الرضاعة من المجاعة ۲۶۵۰ باب لبن الفحل ۲۶۵۱ حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبیر عن عائشة ان افلح اخا ابی القعیس جاء یستاذن علیها وهو عمها من الرضاعة بعد ان نزل الحجاب فابیت ان اذن له فلما جاء رسول الله صلی الله علیه وسلم اخبرته بالذی صنعت فامرنی ان اذن له ۲۶۵۲ باب شهادة المرضعة ۲۶۵۳ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا اسمٰعیل بن ابراهیم قال اخبرنا ایوب عن عبد الله بن ابی ملیکة قال حدثنی عبید بن ابی مریم عن عقبة بن الحارث قال وقد سمعته من عقبة لکنی لحدیث عبید احفظ قال تزوجت امرأة فجاءتنا امرأة

الرضاع قال تزوج بنت بنت ۲۶۴۵ قال بنت بنت بنت خیبة فقال بها انبأنا

۱ قوله لو کان فلان حیا لعمها من الرضاعة لم یسم ابیضا ولیس هو افلح اخا ابی القعیس فان ذلك قد اذن لعائشة فی دخول علیها وهذا ذکرت انه مات کذا فی مقدمة الفتح وفی الفتح ویحتمل ان یکون ظنت انه مات لبعد عهدها به ثم قدم بعد ذلك فاستاذن ۱۲ ۲ قوله او تحبین ذلك نعم لست لك بمخلیة ۱۲ ۳ قوله لست لك بمخلیة ای لست متروکة لاد وام الخلوة وهو اسم فاعل من اخلیه ای وحده خالیا لا من خلوت وقد یجیء اخلیت بمعنی خلوت وفی بعضنا بلفظ مفعول خلی ۱۲ ۴ قوله فلا تعرضن بفتح اوله وسکون العین وکسر الراء وسکون الضاد ولون الاث وکسر الضاد وتشدید النون المؤکدة ۱۲ تو شیح ف ۵ قوله اریه بالبناء للمفعول وبعض اهل مکة یحکی انه رای ابا لهب بعض اهله فی المنام بشر حیبة بکسر المهملة وسکون التحتیة وفتح الموحدة ای بسوء حال واصلها الحوبة وهی المسکنة والماحة قلیلة واو بایا لانکسار ما قبلها ووقع فی شرح السنة للبغوی انما یفتح الحاء عند المثلثة بفتح الثاء المثلثة ای فی حالة خائبة من کل خیر قال ابن الجوزی وهو تصحیف ورده یا لجیم وهو تصحیف بالاتفاق کذا فی الفتح والتوشیح ۱۲ ۶ قوله لم الق بعدکم زاد ابن اسمٰعیل رفاء وعبد الرزاق فی راحة قال ابن بطال سقط المفعول من روایة البخاری ولا یتم الکلام الا به قوله سقیت فی هذه زاد ابن اسمٰعیل واشار الی النقرة التی بین الابهام والتی تلیها من الاصابع وفی ذلك اشارة الی حقارة ما سقی من الماء قوله بعتاقی ثویبة بفتح العین قبل هذا خاص به اکراما للنبی صلعم کما خفف عن ابی طالب لسببه وقال لا مانع من تخفیف العذاب عن کل کافر فعل خیرا کذا فی الفتح والتوشیح ۱۲ ۷ قوله من قال لا رضاع بعد حولین الخ اشار بهذا الی قول الحنفیة ان اقصی مدة الرضاع ثلثون شهرا وحجتهم قوله تعالی وحمله وفصاله ثلثون شهرا الایة والمدة المذکورة تکمل من الحمل و الانفصال وبذا تاول غریب والمشهور عند الجمهور انها تقدیر مدة اقل الحمل واکثر من الرضاع والی ذلك صار ابو یوسف ومحمد بن الحسن ولو یدیه ذلك ان ابا حنیفة لا یقول ان اقصی الحمل سنتان

ونصف ومن حجة الجمهور حدیث ابن عباس رفعه لا رضاع الا ما کان فی الحولین اخرجه الدارقطنی ۱۲ ف ۸ قوله وما یحرم من قلیل الرضاع وکثیره قال الشافعی لم تثبت حرمة الرضاع الا بخمس رضعات لقوله علیه السلام لا تحرم المصة ولا المصتان الحدیث وعندنا یثبت بمصة اذا حصل فی مدة الرضاع لاطلاق قوله تعالی وامهاتکم اللاتی ارضعنکم من غیر فصل بین القلیل والکثیر کذا فی التقریر الاحمدی ۱۲ ف ۹ قوله من المجاعة ای الجوع یعنی الرضاعة التی تثبت بها الحرمة ما یکون فی الصغر حتی یکون الرضیع طفلا یسد اللبن جوعته وهذا عام من ان یکون قلیلا او کثیرا وهذا مذهب البخاری ان الحرمة تثبت برضعة واحدة وعلیه ابو حنیفة ومالك وقد صرح فی الترجمة به کذا فی الکرمانی واما قصة سالم فواقعة عین یطرقها احتمال الخصوصیة کما قالت ام سلمة واز واج النبی صلی الله علیه وآله وسلم ما نری هذا الا رخصة اخصها رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لسالم خاصة وقیل انه حکم منسوخ وبه جزم المحب الطبری کذا فی الفتح ملتقطا منه ۱۲.

ع ابن محمد بن عمرو بن حزم الانصاری ۱۲ ع ع اللام بمعنی عن ای قال ذلك عن عم حفصة ۱۲ ع ع اللام للتعلیل ای قال لاجل عم حفصة ۱۲ ق لع فیه التفات وکان مقتضی ان تقول قلت ۱۲ ح ه فی اسماء ستة اقوال امامة وعمارة وسلمی وعائشة وفاطمة وامة الله ومعلی وکنیته ام الفضل ۱۲ تو ف ۷ مراد البخاری من سیاق هذا التعلیق بیان سماع قتادة من جابر بن زید لانه مدلس ۱۲ ق مع زاد مسلم عزة وصوبه ابو موسی والطبرانی حمنة وجزم به المنذری و للحمیدی درة وصوبه البخاری ۱۲ تو شریح ف لہ ای صحبة النبی صلعم ۱۲ مجمع لع لانه جمع الاختین وهذا کان قبل علمنا بالتحریم او ظنت ان جوازه من خصائصه صلعم لان الشرائع احکام تکاهه مخالف للاحکام الکلیة الامة کذا فی الکرمانی وما نعه علی انها لو کان لما مانع واحد لکفی فی التحریم تکیف وبها ما فان ۱۲ ح ا ه ذکرها ابن مندة فی الصحابة وقال اختلف فی اسلامها ۱۲ ح ا ه ای نبوه حال واصلها الحویة وهی المسکنة والماجة ۱۲ تو شریح ما ه لانها بشرت ابا لهب بولادته صلعم فاعتقها فنفعه بعتقه ومعنی نفعه ایاه انه یبقی من عمله هذا ولم یحبط کسائر اعماله برکته صلعم ۱۲ خیر جاری ما لع ولم اقف علی اسمه وانما ابنا لابی القعیس وغلط من قال هو عبد الله بن یزید ۱۲ ح ا ه بفتح الفاء وسکون المهملة ای الرجل

marfat.com

(رباب من قال لا رضاع بعد حولین) (قوله فانما الرضاعة من المجاعة) یا لصغر الذی یسد اللبن فیه الجوع وهذا هو المناسب لترجمة المصنف رحمه الله تعالی لکن یشکل علیه مذهب عائشة فانها راویة هذا الحدیث مع ان مذهبها ثبوت الرضاعة فی الکبیر فکانها فهمت کثرة اللبن بحیث یسد الجوع لا الصغر ویحتمل انها علمت بتاخر تاریخ واقعة سالم مولی ابی حذیفة فرأت هذا الحدیث منسوخا بتلك الواقعة والله تعالی اعلم اهسندی (رباب لبن الفحل) (قوله فابیت ان اذن له) ان کانت هذه الواقعة قبل واقعة عم حفصة یشکل انکارها دخول العم فی واقعة حفصة وان کانت بعد یشکل عدّ انها فلعها فلعل الواقعتین کانتا فی عمین من الرضاعة بجهتین او یکون احدهما لنسیان الواقعة السابقة والله تعالی اعلم

سوداء فقالت قد ارضعتكما فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت تزوجت فلانة بنت فلان فجاءتنا امرأة سوداء فقالت لي اني قد ارضعتكما وهي كاذبة فاعرض عني فأتيته من قبل وجهه قلت انها كاذبة قال كيف بها وقد زعمت انها قد ارضعتكما دعها عنك واشار اسمعيل باصبعيه السبابة والوسطى يحكي ايوب باب ما يحل من النساء وما يحرم وقوله تعالى حرمت عليكم امهاتكم وبناتكم و اخواتكم وعماتكم وخالاتكم وبنات الاخ وبنات الاخت الى آخر الآيتين الى قوله ان الله كان عليما حكيما وقال انس والمحصنات من النساء ذوات الازواج الحرائر حرام الا ما ملكت ايمانكم لا يرى بأسا ان ينزع الرجل جاريته من عبده وقال ولا تنكحوا المشركات حتى يؤمن وقال ابن عباس ما زاد على اربع فهو حرام كامه وابنته واخته وقال لنا احمد بن حنبل حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان قال حدثني حبيب عن سعيد عن ابن عباس حرم من النسب سبع ومن الصهر سبع ثم قرأ حرمت عليكم امهاتكم الآية وجمع عبد الله بن جعفر بين ابنة علي وامرأة علي وقال ابن سيرين لا بأس به وكرهه الحسن مرة ثم قال لا بأس به وجمع الحسن بن الحسن بن علي بين ابنتي عم في ليلة وكرهه جابر بن زيد للقطيعة وليس فيه تحريم لقوله تعالى واحل لكم وراء ذلكم قال ابن عباس اذا زنا باخت امرأته لم تحرم عليه امرأته ويروى عن يحيى الكندي عن الشعبي وابي جعفر في من يلعب بالصبي ان ادخله فيه فلا يتزوجن امه ويحيى هذا غير معروف لم يتابع عليه وقال عكرمة عن ابن عباس اذا زنا بها لا تحرم عليه امرأته ويذكر عن ابي نصر عن ابن عباس حرمه وابو نصر هذا لم يعرف بسماعه عن ابن عباس وروى عن عمران بن حصين وجابر بن زيد والحسن وبعض اهل العراق تحرم عليه وقال ابو هريرة لا تحرم عليه حتى يلتزق بالارض يعني تجامع وجوزه ابن المسيب وعروة والزهري وقال الزهري قال علي لا تحرم وهذا مرسل

باب قوله وربائبكم اللاتي في حجوركم من نساءكم اللاتي دخلتم بهن وقال ابن عباس الدخول والمسيس واللماس هو الجماع ومن قال بنات ولده هن بناته في التحريم لقول النبي صلى الله عليه وسلم لام حبيبة لا تعرضن علي بناتكن ولا اخواتكن وكذلك حلائل الابناء هن حلائل الابناء وهل تسمى الربيبة وان لم تكن في حجره ودفع النبي صلى الله عليه وسلم ربيبة له الى من يكفلها وسمى النبي صلى الله عليه وسلم ابن ابنته ابنا حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا هشام عن ابيه عن زينب عن ام حبيبة قالت قلت

القدر عني الآية الى قوله عليما حكيما ساقط في رواية كريمة الى قوله وكان الله عليما حكيما في رواية جارية الى قوله ابن جبير الى قوله لا يعرف الى قوله سماعه يروى صح

۱ قوله كيف بها اي كيف تباشرها وتفضي اليها والحال انه قد قيل انك اخبرها قوله دعها عنك اي اتركها وبذا تحمل عنه الاكثر على الاحتياط اذ ليس هنا الاخبار امرأة عن فعلها في عزم مجلس الحكم والزوج لمكذب لها فلا تقبل لان شهادة المرضعة فعل نفسه غير مقبول شرعا عند بعض الفقهاء محمول على فساد النكاح بمجرد شهادة المرضعة فقال مالك وابن ابي ليلى وابن شبرمة تثبت الرضاع بشهادة امرأتين وقيل بشهادة قابلة وقال ابن عباس بشهادة المرضعة وحدها يرويه هنا وبه قال الحسن واحمد واسحق وعثمان البتي لا يثبت عالم يشهد به رجلان او رجل وامرأتان بذا لمتفق من الرقاة والطبي والكرماني وعزي ص ۴۳۲ في اول الاسبوع ۱۲ ۲ قوله واشار اسمعيل بالصبعين حكاية عن ايوب في اشاراته بهما الى الاصبعين قاله الكرماني قال القاضي في الفتح القائل على والي اكي اسمعيل والمراد حكاية فعل النبي صلى الله عليه وسلم حيث اشار بهما ويقال بلسانه دعها عنك فكي ذلك كل راوس دون انسى ۱۲ ۳ قوله لا يرى بأسا ان ينزع الرجل جاريته من عبده اي من تحت عبده فيطأها والاكثرون على ان المراد بما ملكت ايمانهم اللاتي لا زوج لهن في دار الكفر لهن طلاق لغنائم المسلمين دان كن محصنات ۱۲ ش ۴ قوله حرم من النسب سبع ومن الصهر سبع والصهر موضحة الترويج والفرق بينه وبين النسب ان النسب مادرج الى ولادة قريبة من جزء الاب والصهر ما كان من خلطة تشبه الكرابة تحدثها الترويج قال النووي المحرمات من النسب الامهات والبنات والاخوات والعمات والخالات وبنات الاخ وبنات الاخت ومن الصهر من يحرم على الرجل بمجرد العقد وزوجة الابن و ابن الابن وان سفل وزوجة الاب والاجداد وان علت وبنت الزوجة بعد الدخول على الام ومن يحرم على الرجل بمجرد العقد زوجة الابن وابيه وان علا وزوجة الجد وان علا وام الزوجة

یارسول اللہ ھل لك فی بنت ابی سفیان قال فافعل ماذا قلت تنکح قال اتحبین قلت لست لك بمخلیۃ واحب من شرکنی فیك اختی قال انھا لا تحل لی قلت بلغنی انك تخطب درۃ بنت ابی سلمۃ قال ابنۃ ام سلمۃ قلت نعم قال لو لم تکن ربیبتی ما حلت لی ارضعتنی وابا ھا ثویبۃ فلا تعرضن علی بناتکن ولا اخواتکن وقال اللیث حدثنا ھشام درۃ بنت ام سلمۃ باب قولہ وان تجمعوا بین الاختین الا ما قد سلف حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شھاب ان عروۃ بن الزبیر اخبرہ ان زینب ابنۃ ابی سلمۃ اخبرتہ ان ام حبیبۃ قالت قلت یارسول اللہ انکح اختی بنت ابی سفیان قال وتحبین قالت نعم لست لك بمخلیۃ واحب من شارکنی فی خیر اختی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ذلك لا یحل لی قلت یارسول اللہ فوا للہ انا لنتحدث انك تریدان تنکح درۃ بنت ابی سلمۃ قال بنت ام سلمۃ فقلت نعم قال فواللہ لو لم تکن فی حجری ما حلت لی انھا لابنۃ اخی من الرضاعۃ ارضعتنی وابا سلمۃ ثویبۃ فلا تعرضن علی بناتکن ولا اخواتکن باب لا تنکح المرأۃ علی عمتھا حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا عاصم عن الشعبی سمع جابرا قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تنکح المرأۃ علی عمتھا او خالتھا وقال داؤد وابن عون عن الشعبی عن ابی ھریرۃ حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یجمع بین المرأۃ وعمتھا ولا بین المرأۃ وخالتھا حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزھری قال حدثنی قبیصۃ بن ذؤیب انہ سمع ابا ھریرۃ یقول نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تنکح المرأۃ علی عمتھا والمرأۃ وخالتھا وقال انکم اذا فعلتم ذلك قطعتم ارحامکم قال الترمذی العمل علی ھذا عند عامۃ اھل العلم لا نعلم بینھم اختلافا انہ لا یحل لرجل ان یجمع بین المرأۃ وعمتھا وخالتھا وان نکح المرأۃ علی عمتھا او خالتھا کذا فی الفتح ۱۲ قولہ وعمتھا ظاھرہ تخصیص المنع بما اذا تزوج احدھما علی الاخری ولو خذ منہ منع تزوج کل منھما فانہ جمع بینھما بعقد بطلا او مرتبا بطل الثانی ۱۲ فتح الباری قولہ لان عروۃ حدثنی قال صاحب التوضیح استدلال الزھری غیر صحیح لانہ استدل علی تحریم من حرمت بالنسب فلا حاجۃ ای تشبیہ ھنا بالرضاع کذا ذکرہ العینی ولعل مراد الزھری من کلامہ ان مراۃ خالۃ ابیھا من الرضاعۃ کذا فی الجزء الباری قال آ فی الفتح فی اخذ ھذا الحکم من ھذا الحدیث نظر وکانہ اراد الحاق ما یحرم بالصھریۃ بما یحرم من النسب ولما کانت خالۃ الاب من الرضاع لا تحل لکاحھا فکذلک خالۃ الاب ولا یجمع بینھما وبین بنت ابن اخیھا قال النووی اجمع الجمھور بھذہ الاحادیث وخصوا بہ عموم القرآن فی قولہ تعالی واحل لکم ما وراء ذلکم وقد ذھب الجمھور الی جواز تخصیص عموم القرآن بخبر الاحاد وقد فصل صاحب الھدایۃ من الحنفیۃ عن ذلک بان ھذہ من الاحادیث المشھورۃ التی یجوز الزیادۃ علی الکتاب بمثلھا والتبیہ اعلم انتھی کلام فتح الباری ۱۲ قولہ والشغار ان یزوج الرجل ابنتہ الی آخرہ قال الخطیب تفسیر الشغار ھذا لیس من کلام النبی صلعم وانما ھو قول مالک وصل بالمتن المرفوع وقد بین ذلک ابن عون وابن مھدی والقعنبی ووقع عند المؤلف کما یاتی فی کتاب ترک الحیل تفسیر الشغار من قول نافع واختلف الرواۃ عن مالک فیمن ینسب الیہ تفسیر الشغار فالاکثر لم ینسبوہ لاحد ولھذا قال الشافعی لا ادری ھذا التفسیر عن النبی او عن ابن عمر او عن نافع او عن مالک قال القرطبی تفسیر الشغار صحیح موافق لما ذکرہ اھل اللغۃ فان کان مرفوعا فھو المقصود وان کان من قول الصحابی فمقبول ایضا لانہ اعلم بالمقال انتھی ثم اعلم ان ذکر البنت فی تفسیر الشغار مثال وقد تقدم

فی روایۃ اخری ذکر الاخت قال النووی اجمعوا علی ان بنات الاخوات وبنات الاخ وغیرھن کالبنات فی ذلک قال ابن عبد البر اجمع العلماء علی ان نکاح الشغار لا یجوز ولکن اختلفوا فی صحتہ فذھب الجمھور علی البطلان وفی روایۃ مالک یفسخ قبل الدخول لا بعدہ وحکاہ ابن المنذر عن الاوزاعی وذھب الحنفیۃ الی صحتہ ووجوب مھر المثل وھو قول الزھری ومکحول والثوری واللیث وروایۃ عن احمد واسحق وابی ثور وھو قوی علی مذھب الشافعی لاختلاف الجھۃ لکن قال الشافعی ان الامام حرام الا ما احل اللہ او ملک یمین فاذا ورد النھی عن نکاح تاکد التحریم بذا کلہ من الفتح ۱۲ قولہ للمرأۃ ان تھب نفسھا للاحد من الرجال علی ان یکفیھا من غیر ذکر صداق اوبمع ذکرہ اجاز الحنفیۃ لکن قالوا یجب مھر المثل قالوا ولا یقال الانعقاد بلفظ الھبۃ خاص بہ صلعم بدلیل قولہ خالصۃ لک لانا نقول الاختصاص والخصوص فی سقوط المھر بدلیل انہا مقابلۃ بمن اتی مھرھا فی قولہ تعالی انا احللنا لک ازواجک اللاتی آتیت اجورھن الی قولہ وامرأۃ مؤمنۃ بدلیل قولہ تعالی لئلا یکون علیک حرج والحرج یلزم المھر وقال الشافعیۃ والجمھور لا ینعقد بلفظ التزویج او الانکاح فلا ینعقد بلفظ البیع والتملیک والھبۃ ۱۲ قس.

قولہ باب نکاح المحرم بالحج او بھما بجواز الاول والذی ذھب الیہ الشافعیۃ الثانی سواء کان الاحرام صحیحا او فاسدا وقال الحنفیۃ یجوز تزویج المحرم والمحرمۃ حالۃ الاحرام دون الولی ولو کان الزوج لما محرما قالوا وھو قول ابن مسعود وقال ابن عباس وانس بن مالک وجمھور التابعین واستدلوا لذلک بحدیث الباب ۱۲ قس

لغۃ فان قلت ماذا الصدر الکلام قلت تقدیرہ فماذا افعل ماذا افعل ۱۲ ک ما ای لست متروکۃ دوام الخلوۃ اسم فاعل من اخلیتہ لا من خلوت ۱۲ مج.

عہ مصغر ثویۃ بالمثلثۃ امۃ ابی لہب رخ واختلف فی اسلامھا ۱۲ عہ الجمع بین الاختین فی التزویج حرام بالاجماع ۱۲ عہ بمثلثۃ موحدۃ بالتصغیر کانت مولاۃ لابی لہب عم النبی صلعم ۱۲

لغۃ کتفرن بسکون الموحدۃ وبجوز تشدید النون تنکسر الضاد لالتقاء الساکنین ۱۲ قس عہ وھو ابن ابی ھند وصل روایتہ ابو داؤد والترمذی والدارمی ۱۲ عہ بکسر العین الاولی معناہ لغۃ الرفع واصلہ من شغر الکلب اذا رفع رجلہ لیبول ومناسبتہ للزواج کان کلا من المتناکحین یرفع رجلہ بشرط رفع الآخر رجل الاخری وبذا اقرب مما قیل انہ من رفع الھریان رفع المراۃ لئلا الرفع ۱۲ خیر جاری عہ بل صداق کل واحدۃ بضع الاخری کذا فی القاموس ۱۲ ای یعجبک ای ما ادری اللہ الاموجہ المراد ک بلا تاخیر منزلا لما تحب وترضی ۱۲ ک.

marfat.com

عمرو قال اخبرنا جابر بن زید قال انبأنا ابن عباس تزوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو محرم یاب نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نکاح المتعۃ اخبرنا احمد ثنا مالک بن اسمٰعیل قال حدثنا ابن عیینۃ انہ سمع الزھری یقول اخبرنی الحسن بن محمد بن علی واخوہ عبد اللہ عن ابیھما ان علیا قال لابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن المتعۃ وعن لحوم الحمر الاھلیۃ زمن خیبر حدثنا محمد ابن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ عن ابی جمرۃ سمعت ابن عباس سئل عن متعۃ النساء فرخص فقال لہ مولی لھا انما ذلک فی الحال الشدید وفی النساء قلۃ او نحوہ فقال ابن عباس نعم حدثنا علی قال حدثنا سفیان قال عمرو وعن الحسن بن محمد عن جابر بن عبد اللہ وسلمۃ بن الاکوع قال کنا فی جیش فاتانا رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قد اذن لکم ان تستمتعوا فاستمتعوا وقال ابن ابی ذئب حدثنی ایاس بن سلمۃ بن الاکوع عن ابیہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما رجل وامرأۃ توافقا فعشرۃ ما بینھما ثلث لیال فان احبا ان یتزایدا او یتتارکا تتارکا فما ادری شیء کان لنا خاصۃ ام للناس عامۃ قال ابو عبد اللہ وبینہ علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ منسوخ باب عرض المرأۃ نفسھا علی الرجل الصالح حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا مرحوم قال سمعت ثابتا البنانی قال کنت عند انس وعندہ ابنۃ لہ قال انس جاءت امرأۃ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعرض علیہ نفسھا قالت یا رسول اللہ لک بی حاجۃ فقالت بنت انس ما اقل حیاءھا واسوءتاہ واسوءتاہ قال ھی خیر منک رغبت فی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فعرضت علیہ نفسھا حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم عن سھل ان امرأۃ عرضت نفسھا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لہ رجل یا رسول اللہ زوجنیھا فقال ما عندک قال ما عندی شیء قال اذھب فالتمس ولو خاتما من حدید فذھب ثم رجع فقال لا واللہ ما وجدت شیئا ولا خاتما من حدید ولکن ھذا ازاری ولھا نصفہ قال سھل ما لہ رداء فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما تصنع بازارک ان لبستہ لم یکن علیھا منہ شیء وان لبستہ لم یکن علیک منہ شیء فجلس الرجل حتی اذا طال مجلسہ قام فراٰہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم مدبرا فامر بہ فدعاہ او دعی لہ فقال لہ ماذا معک من القرآن فقال معی سورۃ کذا وسورۃ کذا لسور یعددھا فقال النبی صلی اللہ

حدثنا اخبرنا النبیل اخبرنا نا ۲ ابن عجلان ۳ قال ذاک ۴ نقال بعشرۃ یتارکا ۵ وقد ۶ ابن ۷ عبد العزیز بن مھران ۸ ثابتا ۹ نقال ۱۰ ابنۃ ۱۱ نقال ۱۲

---

۱ قولہ وھو محرم بعمرۃ الفضیلۃ وبذا قد عدمن خصائصہ صلعم والظاھر من صنیع البخاری الجواز کالحنفیۃ قس لانہ لم یترجم حدیث النع ف ۔ د وبحث الحدیث فی ص ۱۵۲۳ فی الحج ۱۲

۲ قولہ عن نکاح المتعۃ اخبرا وھو النکاح الموقت بوم ونحوہ وفرقا بحصل بانقضاء الاجل من غیر طلاق وانما قال اخبرنا قال العلماء انہ ابیح اولا ثم نسخ ثم ابیح ثانیا ثم نسخ وانعقد الاجماع علی تحریمہ قال النووی التحریم والاباحۃ کانا مرتین فکان حلالا قبل خیبر ثم حرم یوم خیبر ثم ابیح یوم اوطاس ثم حرم بعد ثلثۃ ایام تحریما مؤبدا الی یوم القیمۃ کذا فی الکرمانی قال الشیخ ابن حجر فی الفتح وقد وردت عدۃ احادیث صحیحۃ صریحۃ بالنسخ عنہا بعد الاذن فیہا واقرب ما یضاعد بہا بالوفاۃ النبویۃ ما اخرجہ ابو داؤد من طریق الزہری قال کنا عند عمر بن عبد العزیز فذکرنا متعۃ النساء فقال رجل یقال لہ ربیع ابن سبرۃ الجہنی عن ابی انہ حدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عنہا فی حجۃ الوداع انتہی ۱۲

۳ قولہ ان علیا قال لابن عباس ان النبی صلعم نہی عن المتعۃ وعن لحوم الحمر الاہلیۃ زمن خیبر وفی کتاب ترک الحیل بلفظ ان علیا قیل لہ ان ابن عباس لا یری بمتعۃ النساء باسا فقال ان رسول اللہ صلعم نہی عنہا یوم خیبر وعن لحوم الحمر الانسیۃ فصلعم من اولہ زمن خیبر فی حدیث الباب ظرف للامرین فعلی ہذا قول علی نہی عن المتعۃ یوم خیبر لا تحویم بہ الجواز لہ علی ابن عباس لان تحریم المتعۃ یوم خیبر معقب باباحتہا یوم اوطاس فلعل بعضھم علی ما قالوا من ان التحریم وقع یوم خیبر علی الراجح وان الذی کان یوم الفتح مجرد تاکید التحریم من غیر تقدم الاباحۃ وہذا لیس بصحیح لان الذی اخرجہ مسلم فی الاباحۃ یوم اوطاس صریحۃ فی ذلک فلا یجوز اسقاطہا ولا مانع من تکرر الاباحۃ بل الصواب المختار کما قالہ النووی ان التحریم والاباحۃ کانا مرتین فکانت حلالا قبل خیبر ثم حرمت یوم خیبر ثم ابیحت یوم اوطاس ثم حرمت یوم تثلثۃ ایام تحریما مؤبدا الی یوم القیمۃ واستمر التحریم کما فی روایۃ مسلم عن سبرۃ الجہنی انہ کان مع رسول اللہ صلعم فقال یا ایہا الناس انی قد کنت اذنت لکم فی الاستمتاع من النساء وان اللہ قد حرم ذلک الی یوم القیمۃ فمن کان عندہ منہن شیء فلیخل سبیلہ فلعل علیا لم یبلغہ الاباحۃ یوم اوطاس لقلتہا کما روی مسلم رخص رسول اللہ صلعم عام اوطاس فی المتعۃ ثلثۃ ثم نہی عنہا ما قول ابن عباس واسالہ کابن مسعود وجابر فوجہہا انہم لم یبلغہم النہی المؤبد فمن بلغہ النہی المذکور رجع عن قولہ ودانتہ الجمہور کما قال الترمذی فی جامعہ وانما روی عن ابن عباس شیء من الرخصۃ فی المتعۃ ثم رجع عن قولہ حیث اخبر عن النبی صلعم انہ نہی وفی روایۃ مسلم قال ابن ابی عمرۃ انما کانت رخصۃ فی اول الاسلام لمن اضطر الیہا کالمیتۃ والدم ولحم الخنزیر ثم احکم اللہ الدین ونہی عنہا انتہی وما حدیث ابن مسعود الذی مر فی ص ۷۶۳ رخص لنا ان ننکح المرأۃ بالثوب ثم قرأ یا ایہا الذین آمنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم قال فی الفتح وقد بینت فیہ ما نقلہ الاسمٰعیلی من الزیادۃ المصرحۃ عنہ بالتحریم انتہی کما مر فی ص ۷۶۳ د وروی محمد فی کتاب الآثار اخبرنا ابو حنیفۃ عن حماد عن ابراہیم عن ابن مسعود فی متعۃ النساء قال انما رخصت لاصحاب محمد فی غزاۃ لہم شکوا الیہ فیہا العزوبۃ ثم نسخ انتہی النکاح والمیراث والصداق انتہی ویمکن ان یقال ان ابن مسعود ما اراد بقراءتہ قولہ تعالی لا تحرموا طیبات ما احل اللہ لکم جواز المتعۃ حین القراءۃ بل اراد ان المتعۃ

۴ قولہ فقال ابن عباس نعم وعند مسلم من طریق الزہری قال رجل یعنی لابن عباس وھو یرید بہ الجہنی فی روایۃ انما کانت یعنی المتعۃ رخصۃ فی اول الاسلام لمن اضطر الیہا کالمیتۃ والدم ولحم الخنزیر و لم یرد بہ ما اخرجہ الطحاوی والفاکہی من طریق سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس لقد سارت بفتیاک الرکبان وقال فیہ الشراء یعنی فی المتعۃ فقال واللہ ما بہذا افتیت وما ہی الا کالمیتۃ لا تحل الا للمضطر فمنہ اخبار یقوی بعضہا ببعض وحاصلہا ان المتعۃ انما رخص فیہا لسبب العزوبۃ فی حال السفر وہو لما فی حدیث ابن مسعود الماضی فی اوائل النکاح فی ص ۷۶۳ واما ما اخرجہ الترمذی من طریق محمد بن کعب عن ابن عباس قال انما کانت المتعۃ فی اول الاسلام کان الرجل یقدم البلدۃ لیس لہا معرفۃ فیتزوج المرأۃ بقدر ما یری انہ یقیم فتحفظ لہ متاعہ فاسنادہ ضعیف وہو شاذ مخالف لما تقدم من علۃ اباحتہا ۱۲ فتح الباری

۵ قولہ فعشرۃ ما بینہما ثلث لیال وقع فی روایۃ المستملی بعشرۃ بالموحدۃ المکسورۃ بدل الفاء المفتوحۃ وبالقاء واضح وہی روایۃ الاسمٰعیلی وغیرہ والمعنی ان اطلاق الاجل محمول علی التقیید بثلثۃ ایام بلیالیہن ۱۲ فتح

۶ قولہ فما ادری اشیء کان لنا خاصۃ ام للناس عامۃ وقع فی حدیث ابی ذر المتقدم بالاختصاص اخرجہ البیہقی عنہ قال انما خصت لنا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متعۃ النساء ثلثۃ ایام ثم نہی عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ فتح

۷ قولہ وبینہ علی الزبیر بذلک تصریح علی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بانہی عنہا بعد الاذن فیہا قال عیاض ثم وقع الاجماع من جمیع العلماء علی تحریمہا الا الروافض واما ابن عباس فروی عنہ انہ اباحہا وروی عنہ انہ رجع عن ذلک ۱۲ فتح الباری

۸ قولہ عرض المرأۃ نفسھا علی الرجل الصالح قال ابن المنیر من لطائف البخاری انہ لما علم الخصوصیۃ فی قصۃ الواہبۃ استنبط من الحدیث مالا خصوصیۃ فیہ وہو جواز عرض المرأۃ نفسھا علی الرجل الصالح رغبۃ فی صلاحہ فیحوز لہا ذلک واذا رغب فیہا تزوجہا بشرط ۱۲ فتح

۹ قولہ جارت امرأۃ ما اقف علی تعیینہا واشبہ من رأیت بقصتہا ممن تقدم ذکرا اسمہن فی الواہبات لیل بنت قیس ویظہر ان صاحبۃ ہذہ القصۃ غیر التی فی حدیث سہل ۱۲ فتح

عہ محمد بن علی الذی یعرف بابن الحنیفۃ ۱۲ اف عہ ای فیما وثبت فی روایۃ الاسمٰعیلی انما کان ذلک فی الجہاد فی النساء لقلیل ۱۲ اف سہ لم اقف علی اسم صریحا ولا قرینۃ ۱۲ اف للعہ بالجیم والشین المعجمۃ کذا فی جمع الروایات وعلی الکرمانی ان فی بعض الروایات حنین بالنون ولم اقف علیہ ۱۲ اف صہ ای بعد انقضاء الثلث ان یتزایدا فی المدۃ یعنی تزاید وقع فی الاسمٰعیلی التصریح بذلک وکذا فی قولہ ان یتتارکا ای یتفارقا متارکا ۱۲ فتح وفی روایۃ ابی نعیم ان یتفاقدا والمراد بہ التفارق ۱۲ ف عہ وہو سعدی مولی آل ابی سفین ثقہ لیس لہ فی البخاری سوی ہذا الحدیث مات فی ۱۲۶ھ ۱۲ ف لہ ما اقف علی اسمہا واظنہا امینۃ بالتصغیر ۱۲ اف لعہ اصلہ السومۃ وہی بفتح المہملۃ وسکون الواو بعدہا ہمزۃ الفصلۃ العقیمۃ ویطلق علی الفرج والمراد ہنا الاول واللام للتبدیۃ والباء للسکت ۱۲ اف ما محمد بن مطرف الیثی المدنی ۱۲ اف ما عہ ای دعاہ بغتۃ او امر دالشک من الراوی ۱۲ قس سلہ لما فیہ

---

marfat.com

علیہ وسلم أَمَلَكَنَا كہا بما معك من القرآن بَابُ عرض الانسان ابنته او اخته علی اهل الخير حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب قال اخبرني سالم بن عبد الله انه سمع عبد الله بن عمر يحدث ان عمر ابن الخطاب حين تأيمت حفصة بنت عمر من خنيس بن حذافة السهمي وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوفي بالمدينة فقال عمر بن الخطاب اتيت عثمان بن عفان فعرضت عليه حفصة فقال سأنظر في امري فلبثت ليالي ثم لقيني فقال قد بدا لي ان لا اتزوج يومي هذا فقال عمر فلقيت ابا بكر الصديق فقلت ان شئت زوجتك حفصة بنت عمر فصمت ابو بكر فلم يرجع الي شيئا وكنت أوجد عليه مني على عثمن فلبثت ليالي ثم خطبها رسول الله صلى الله عليه وسلم فانكحتها اياه فلقيني ابو بكر فقال لعلك وجدت علي حين عرضت علي حفصة فلم ارجع اليك شيئا قال عمر قلت نعم قال ابو بكر فانه لم يمنعني ان ارجع اليك فيما عرضت علي الا اني كنت قد علمت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد ذكرها فلم اكن لافشي سر رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو تركها رسول الله صلى الله عليه وسلم قبلتها حدثنا قتيبة قال حدثنا يزيد بن ابي حبيب عن عراك بن مالك ان زينب ابنة ابي سلمة اخبرته ان ام حبيبة قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم انا قد تحدثنا انك ناكح درة بنت ابي سلمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلي أم سلمة لو لم انكح ام سلمة ما حلت لي انها اخي من الرضاعة بَابُ قول الله جل وعز وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللَّهُ الآية الى قوله غَفُورٌ حَلِيمٌ أكننتم اضمرتم وكل شئ صنته فهو مكنون وقال لي طلق حدثنا زائدة عن منصور عن مجاهد عن ابن عباس فيما عرضتم به يقول اني اريد التزويج ولوددت انه تيسر لي امرأة صالحة وقال القاسم يقول انك علي كريمة وانی فيك لراغب وان الله لسائق اليك خيرا ونحو هذا وقال عطاء يعرض ولا يبوح يقول ان لي حاجة وانت امرأة نافقة وتقول هي قد اسمع ما تقول ولا تعد شيئا ولا يواعد وليها بغير علمها وان واعدت رجلا في عدتها ثم نكحها بعد لم يفرق بينهما وقال الحسن لا تواعدوهن سرا الا ان تذكروا قولا معروفا وقال ابن عباس الكتاب اجله تنقضي العدة بَابُ النظر الى المرأة قبل التزويج حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيتك في المنام يجيء بك الملك في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك الثوب فاذا انت فقلت ان يك هذا من عند الله يمضه حدثنا قتيبة قال حدثنا يعقوب عن ابي حازم عن سهل بن سعد ان امرأة جاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت

مَلَكْنَاهَا وتوفي لقن اللَّيْثِ بنت يارسول الله قوله ۲ بن غنام ۲ به من خطبة النساء يُسِرَّ نصب بنزع الخافض اي بشرة الخير من الكوة حقى يبلغ ۲ انقضاء أَرِبٌ فاذا انت فی

---

۱ قوله تايمت بهمزة مفتوحة وتحتية ثقيلة ای صارت ايما وهي التي يموت زوجها او تبين منه وتنقضي عدتها واكثر ما يطلق على من مات زوجها وقال ابن بطال العرب تطلق على كل امرأة لازوج لها وعلى كل رجل لا امرأة له ايما زادني المشارق وان كان بكرا ۱۲ فتح الباری ۲ قوله وكنت اوجد عليه مني على عثمن ای اشد غضبا على ابي بكر بنسبته عثمن لكون ابي بكر لم يعد عليه جوابا اصلا واما عثمن فاجابه اولا ثم اعتذر له ثانيا قال الكرماني فيه نفسه سوء الفضل والمفضل عليه لكن الاول يا عتبار ابي بكر والثاني باعتبار عثمن رضی الله تعالی عنهم ۱۲ ۳ قوله اناقد تحدثنا هذا طرف من حديث تقدم قريبا في ص۲۶۲ وغيرها قال القسطلاني فان قلت ما وجه المطابقة بين هذا الحديث والترجمة اجيب بانه طرف من الحديث السابق في باب وان تجمعوا بين الاختين وفيه قالت ام حبيبة يارسول الله انكح اختي فعرضت اختها عليه ۱۲ والله تعالی اعلم وعلمه اكم ۴ قوله ولا جناح عليكم فيما عرضتم به من خطبة النساء او اكننتم في انفسكم علم الله الآية الى قوله غفور حليم كذا للاكثر وحذف ما بعد اكننتم من رواية ابي ذر وقع في شرح ابن بطال سياق الآية والتي بعدها الى اخر الآية قال ابن التين تضمنت الآية اربعة احكام الاثنان مباحان التعريض والاكنان واثنان ممنوعان النكاح في العدة والمواعدة فيها ۱۲ فتح الباری ۵ قوله اكننتم اي اضمرتم وكل شئ صنته واضمرته فهو مكنون كذا للجميع وعند ابي ذر بعده الى آخر الآية التفسير لابي عبيدة ۱۲ فتح ۶ قوله الى ان اريد التزويج الخ هو تفسير للتعريض المذكور في الآية قوله ولوددت انه ميسر بضم التحتانية وفتح الاخرى مثلها بعدها وفتح الهاء وفي رواية الكشميهني ليسر بتحتية واحدة وكسر الهاء كذا اقتصر الصنعاني في هذا الباب على حديث ابن عباس الموقوف وفي الباب حديث صحيح مرفوع وهو قوله صلى الله عليه وآله وسلم لفاطمة بنت قيس اذا حللت فاذنيني والفقه العلماء على ان المراد بهذا الحكم من مات عنها زوجها او خلفوا في المعتدة من الطلاق البائن وكذا من وقف نكاحها واما الرجعية فعلى الشافعي لا يجوز لاحد ان يعرض لها بالخطبة فيها والحاصل ان التصريح بالخطبة حرام للجميع والمعتدات والتعريض مباح للاولى حرام في الاولى وحرام في الاخيرة مختلف فيه في البائن ۱۲ فتح ۷ قوله وقال القاسم يعني ابن محمد انك علي لكريمة ای يقول ذلك وهو تفسير آخر للتعريض وكلها امثلة وابدا قال في آخره او نحو هذا وهذا الاثر وصله مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه ۱۲ ف ۸ قوله وقد ذكر عن ابن عباس الكتاب اجله انقضاء العدة وصله الطبري من طريق عطاء الخراساني عن ابن عباس في قوله تعالى ولا تعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتاب اجله يقول حتى تنقضي العدة ۱۲ فتح الباری ۹ قوله باب النظر الى المرأة قبل التزويج استنبط البخاری جواز ذلك من حديث الباب بلون الصريح الوارد في ذلك ليس على شرطه وقد ورد ذلك في احاديث اصحها حديث ابي هريرة قال اجل انه تزوج امرأة من الانصار فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظرت اليها قال لا قال فاذهب فانظر اليها فان في اعين الانصار شيئا اخرجه مسلم والنسائي وفي لفظ ان رجلا اراد ان يتزوج امرأة فذكره ۱۲ فتح الباری ۱۰ قوله في سرقة من حرير بفتح السين والراء والقاف قطعة سن حبيد المرعز قيل اصله سرو بمعنى جيد قوله فكشفت عن وجهك الثوب كذا على مبنيين احدهما عن وجه صورتك التي في السرقة فاذا انت الآن تلك الصورة وثانيهما عن وجهك عند مشاهدتك فاذا انت مثل الصورة التي رأيتها في المنام وبذا تشهد حذف اداة التشبيه والتصاوير انما حرمت بعد النبوة بل بعد العدم بالمدينة كذا في اللمعات ۱۲ ۱۱ قوله ان يك بهذا من عند الله يمضه قيل هذا تقرير لوقوع ليقوله المتحقق ثبوت الامر وصحته كقول السلطان لمن تحت يده ان اكن سلطانا انعمت فيك ونقل الطيبي عن القاضي عياض ان كانت هذه الرؤيا قبل النبوة فلا اشكال في الشك وان كانت بعدها فالشك في ان هل هذه الرؤيا محمولة على ظاهرها او لها تعبير يعرف ما على ظاهره او المراد دوجته في الدنيا او في الآخرة او هذا ذكره من المعنى انتهى ملخصا بذا في اللمعات قال في الفتح الباری واستدل على الترجمة بالحديث لان رؤيا النبي صلى الله عليه وآله وسلم كالرؤية في اليقظة انتهى وفي اللمعات والظاهر ان هذه الرؤية بعد موت خديجة فتكون في ايام النبوة انتهى وفي الفتح قال ابن المنير في الاحتجاج بهذا الحديث للترجمة نظر لان عائشة كانت اذ ذاك في سن المطفولية فلا عورة فيها البتة ولكن يرد عليه ان الجملة ان النظر الى المرأة قبل العقد لم صلحة ترجع الى العقد انتهى ومر الحديث في ۲۷۲ في اوائل النكاح في باب نكاح الابكار ۱۲.

حل اللغات

سأنظر انتظر فصمت ای سكت اوجد ای اشد غضبا لا يبوح ای لا يصرح ولا ابشرى بقطع الهمزة سرقته بفتح الراء وقطعة عن وجهك ای عن وجه صورتك ۱۲. ۱۱ عرض البنت في الحديث الاول وعرض الاخت في الحديث الثاني ۱۲ ۱۲ بالمثناة فنون وسين مهملة مصغرا. ف. ومن الرواة من فتح اوله وكسر ثانيه والمشهور بالتصغير وعنه معمر الاول لكنه بباء مهملة وموحدة وشين معجمة ۱۲ ف۔

عه اما ذلك لوقوع الفصل ۱۲ ف عه ای اشد موجودة ای غضبا ۱۲ سه بفتح الفوقية والتحتية والسين المهملة المشددة في الفرع ولا بي ذر عن الكشميهني بضم الياء وكسر السين ۱۲ قس للعه بنون وقاف ای رأيته بالمثناة التحتية والجيم ۱۲ ف عه لان ذلك لم يقدح في صحة النكاح وان وقع الاثم ۱۲ سه فلا يجوز عند الحنفية التعريض في غير من مات عنها زوجها ۱۲.

marfat.com

یارسول اللہ جئت لاھب لک نفسی فنظر الیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصعد النظر الیھا وصوبہ ثم طأطأ رأسہ فلما رأت المرأۃ انہ لم یقض فیھا شیئا جلست فقام رجل من اصحابہ فقال ای رسول اللہ ان لم تکن لک بھا حاجۃ فزوجنیھا فقال ھل عندک من شیء قال لا واللہ یارسول اللہ ما وجدت شیئا قال اذھب الی اھلک فانظر ھل تجد شیئا فذھب ثم رجع فقال لا واللہ یارسول اللہ ما وجدت شیئا قال انظر ولو خاتما من حدید فذھب ثم رجع فقال لا واللہ یارسول اللہ ولا خاتما من حدید ولکن ھذا ازاری قال سھل مالہ رداء فلھا نصفہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما تصنع بازارک ان لبستہ لم یکن علیھا منہ شیء وان لبستہ لم یکن علیک منہ شیء فجلس الرجل حتی طال مجلسہ ثم قام فراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مولیا فامر بہ فدعی فلما جاء قال ماذا معک من القرآن قال معی سورۃ کذا وسورۃ کذا عدھا قال اتقرؤھن عن ظھر قلبک قال نعم قال اذھب فقد ملکتکھا بما معک من القرآن باب من قال لا نکاح الا بولی لقول اللہ تعالی وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَھُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ فدخل فیہ الثیب و کذلک البکر وقال وَلَا تُنْکِحُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَتّٰی یُؤْمِنُوْا وقال وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ قال یحیی بن سلیمن حدثنا ابن وھب عن یونس ح قال وحدثنا احمد بن صالح قال حدثنا عنبسۃ قال حدثنا یونس عن ابن شھاب قال اخبرنی عروۃ بن الزبیر ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ ان النکاح فی الجاھلیۃ کان علی اربعۃ انحاء فنکاح منھا نکاح الناس الیوم یخطب الرجل الی الرجل ولیتہ او ابنتہ فیصدقھا ثم ینکحھا ونکاح الاخر کان الرجل یقول لامرأتہ اذا طھرت من طمثھا ارسلی الی فلان فاستبضعی منہ ویعتزلھا زوجھا ولا یمسھا ابدا حتی یتبین حملھا من ذلک الرجل الذی تستبضع منہ فاذا تبین حملھا اصابھا زوجھا اذا احب وانما یفعل ذلک رغبۃ فی نجابۃ الولد فکان ھذا النکاح نکاح الاستبضاع ونکاح اخر یجتمع الرھط مادون العشرۃ فیدخلون علی المرأۃ کلھم یصیبھا فاذا حملت ووضعت ومر علیھا لیال بعد ان تضع حملھا ارسلت الیھم فلم یستطع رجل منھم ان یمتنع حتی یجتمعوا عندھا تقول لھم قد عرفتم الذی کان من امرکم وقد ولدت فھو ابنک یا فلان تسمی من احبت باسمہ فیلحق بہ ولدھا ولا یستطیع ان یمتنع بہ الرجل ونکاح الرابع یجتمع الناس الکثیر فیدخلون علی المرأۃ لا تمتنع ممن جاءھا وھن البغایا کن ینصبن علی ابوابھن رایات تکون علما فمن اردھن دخل علیھن فاذا حملت احداھن ووضعت حملھا جمعوا لھا ودعوا لھم القافۃ ثم الحقوا ولدھا

۱۲ ذا ۱۳ سورۃ ذکر الحدیث کلہ ۱۴ فقال ۱۵ خاتما ۱۶ خاتما ۱۷ منہ ۱۸ عاد ھا ۱۹ ان تکن ازواجھن ۲۰ الاخر ۲۱ فیعتزلھا ۲۲ عرفت ۲۳ فیلحق ۲۴ منہ ۲۵ النکاح ۲۶ لا تمنع ۲۷ من الرایات

۱ قولہ ملکتکھا وفی روایۃ الباقین زوجتکھا بدل ملکتکھا قال القسطلانی ومر الحدیث فی ص۷۶۸ وفی ص۷۷۵ وغیرھما والشاھد للترجمۃ منہ قولہ فیہ فصعد النظر الیھا وھو یحتمل صدید العین والواو اوای رفع النظر الیھا وخفضہ قال الشیخ عبد الحق المحدث الدھلوی فی اللمعات یجوز انظر الی المرأۃ التی یرید ان یتزوجھا عندنا وعند الشافعی واحمد واکثر العلماء وجوز مالک باذنھا ورد وی عنہ المنع مطلقا ولو بعث امرأۃ تتصفحہ لہ کان لہ ان یدخل فی الخروج من الخلاف انتھی ۱۲ ۲ قولہ لا نکاح الا بولی وھو حدیث مرفوع اخرجہ ابو داؤد والترمذی والحاکم وابن حبان کذا فی التوشیح واحمد وابن ماجۃ والدارمی کذا فی المشکوۃ قال فی اللمع واستنبط المصنف ھذا الحکم من الآیات والاحادیث التی ساقھا لکن الحدیث الوارد بلفظ الترجمۃ علی شرطہ انتھی وفی المرقاۃ قال ابن الملک عمل بہ الشافعی واحمد وقال لا ینعقد بعبارۃ النساء اصلا سواء کانت اصیلۃ او وکیلۃ غلت المراد منہ النکاح الذی لا یصح الا بعقد ولی بالاجماع کعقد نکاح الصغیرۃ والمجنونۃ انتھی وقال السیوطی فی شرح الترمذی مذھب الجمھور علی نفی الصحۃ وابو حنیفۃ علی نفی الکمال قال ابن العلم الحدیث المذکور ونحوہ معارض لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم الایم احق بنفسھا من ولیھا رواہ مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی ومالک فی الموطا انتھی مختصرا قال فی اللمعات وتکلم علی حدیث ابی موسی لا نکاح الا بولی بان محمد بن الحسن روی عن احمد انہ سئل من النکاح بغیر ولی اثبت فیہ شیئا عندی عن النبی صلعم فقال لیس اثبت فیہ شیئا عندی عن النبی صلعم ثم ھو محمول علی نفی الکمال ویقال بوجہ فان نکاح المرأۃ العاقلۃ تنکح نفسھا نکاح بولی والنکاح بغیر ولی انما ھو نکاح المجنونۃ والصغیرۃ اذ لا ولایۃ لھم علی النفس وکذا تکلم علی حدیث عائشۃ بانہ روایۃ سلیمن ابن موسی وقد ضعفہ البخاری وقال النسائی فی حدیثہ شیء وقال احمد فی روایۃ ابی طالب حدیث عائشۃ لا نکاح الا بولی لیس بالقوی وقال فی روایۃ المروزی ماراہ صحیحا لان عائشۃ فعلت بخلافہ قیل لہ فلم تذھب الیہ قال الزھری الناس علیہ انتھی ۱۲ ۳ قولہ فلا تعضلوھن العضل منع الولی سولیتہ من النکاح وھما والآیۃ تدل علی ان المرأۃ لا تزوج نفسھا ولولا ان لماذکر لم یتحقق معنی العضل فان قلت لا یلزم من النھی عن العضل جواز عقد الا شرکما ولا تفعلوا اقلت العصۃ وسبب النزول وقول معقل فزوجھا ایاہ بعد ذلک یدل علیہ فان قلت کیف وجہ الاستدلال بالآیۃ الثانیۃ قلت الخطاب فی لا تنکحوا للاولیاء والایامی للاولیاء وکانہ قال لا تنکحوا ایھا الاولیاء موالیکم للمشرکین قال الکرمانی قال فی الجزء الجاری ولا یخفی ان منع الانکاح لاجل الشرک واثبات الولایۃ علیھن لذلک لا یوجب الولایۃ فی النکاح مطلقا ولا یلزم من الکریۃ خصوصیۃ الخطاب للاولیاء بل لسائر المؤمنین حق المنع عن نکاح المشرک المسلمۃ انتھی قال الشیخ المحدث الدھلوی فی اللمعات وجمھنا حدیث الایم احق بنفسھا وقولہ تعالی فان طلقھا فلا تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ فاسد النکاح فعلم انہ یجوز بعبارتھا وقولہ سیجیء فلا تعضلوھن ان ینکحن ازواجھن فاضاف النکاح الی النساء ونھی عن منعھن منہ وظاھرہ ان المرأۃ یصح ان تنکح نفسھا وکذا قولہ تعالی فاذا بلغن اجلھن فلا جناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف فاباح سبحانہ فعلھا فی نفسھا من غیر شرط الولی ولو بدہ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم لام سلمۃ لما خطب ام سلمۃ قالت لیس احد من اولیائی حاضرا قال لیس احد من اولیائک حاضرا ولا غائبا الا ویرضانی وقال لابنۃ عمر بن ابی سلمۃ وکان صغیرا قم فزوج رسول اللہ صلعم فتزوج صلعم بغیر ولی وانما امر ابنا بالتزوج علی وجہ الملاعبۃ اذ قد نقل اھل العلم بالتاریخ انہ کان صغیرا قبل ابن ست وبالاجماع لا یصح ولایۃ مثل ذلک ولہذا قالت لیس احد من اولیائی حاضرا وایضا خفیۃ صاحب الازار فانہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لزوجتھا ولم یسال ھل لھا ولی ام لا انتھی کلام الشیخ ۱۲ ۴ قولہ ولیتہ او ابنتہ ھذا مناسب للترجمۃ لکن الاستدلال بہ علیھا یحتاج الی تامل ۱۲ خیر جاری ۵ قولہ ونکاح الآخر الآخ کذا الابی زر بالاضافۃ ای ونکاح الصنف الآخر وھو من اضافۃ الشیء لنفسہ علی رای الکوفیین ووقع فی روایۃ الباقین ونکاح آخر بالتنوین بغیر لام وھو الاشھر فی الاستعمال ۱۲ فتح ۶ قولہ فاستبضعی منہ بوحدۃ بعد ھا ناء مجمۃ ای اطلبی منہ المباضعۃ وھو الجماع والمعنی اطلبی منہ الجماع لتحبلی منہ والمباضعۃ المجامعۃ ۱۲ فتح ۷ قولہ وانما یفعل ذلک رغبۃ فی نجابۃ الولد ای اکتسابا من ماء الفحل لانھم کانوا یطلبون ذلک من الاکابر ھم ورؤسائھم رغبۃ فی الشجاعۃ والکرم او غیر ذلک ۱۲ فتح الباری ۸ قولہ القافۃ بالقاف وتخفیف الفاء جمع القائف وھو الذی یعرف شبہ الولد بالوالد بالآثار الخفیۃ ۱۲ قس ف حل اللغات فخر قبلک ای من حفظک. ملقحا ای حیضھا. البغایا جمع البغی وھی الزانیۃ الفاجرۃ ۱۲

ع ثبت ھذا فی روایۃ الکشمیھنی وعلیہ شرح ابن بطال ۱۲ ف ع ھو الجعفی من شیوخ البخاری وقد ذکر المصنف حدیث عائشۃ من طریق ابن وھب ومن طریق عنبسۃ بن خالد کلیھما عن یونس بن یزید عن ابن شھاب وقد ساقہ ھنا لفظ عنبسۃ وما لفظ ابن وھب فلم ارہ من روایۃ یحیی بن سلیمن الی الآن ۱۲ ف ع ای بعثم اولادای یتبین صدقھا ویسمی مقدارہ ثم یعقد علیھا ۱۲ ف لع بفتح الملۃ وسکون الھم فشاشۃ ای حیضا ۱۲ ف ع وکان الصرفی ذلک ان یسرع علوقھا منہ ۱۲ ف ع بالنصب بتقدیر یسمی وبالرفع ای ھو ۱۲ ف ع ای یطأ بالوالظاھر ان ذلک انما یکون عن رضی منھا وتوالمی منھم وبھما ۱۲ ف لع کذا للاصیلی وفی بزیادۃ مثناۃ ۱۲ ف لع بفتح الیاء والواو ای بالرجل الذی تسمیہ ۱۲ قس ما جمع البغی وھی الزانیۃ الفاجرۃ ۱۲

marfat.com

بالذی یرون فالتاط به ودعی ابنه لا یمتنع من ذلك فلما بعث محمد صلی الله علیه وسلم بالحق هدم نکاح الجاهلیة کله الا نکاح الناس
الیوم حدثنا یحیی قال حدثنا وکیع عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة وما یتلی علیکم فی الکتب فی یتامی النساء اللاتی لا تؤتونهن
ما کتب لهن وترغبون ان تنکحوهن قالت هذا فی الیتیمة التی تکون عند الرجل لعلها ان تکون شریکته فی ماله وهو ولی بها فیرغب
عنها ان ینکحها فیعضلها لمالها ولا ینکحها غیره کراهیة ان یشرکه احد فی مالها حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا
معمر قال حدثنا الزهری قال اخبرنی سالم ان ابن عمر اخبره ان عمر حین تأیمت حفصة بنت عمر من خنیس بن حذافة السهمی وکان
من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم من اهل بدر توفی بالمدینة فقال عمر لقیت عثمان بن عفان فعرضت علیه فقلت ان شئت انکحتك
حفصة فقال سأنظر فی امری فلبثت لیالی ثم لقینی فقال بدا لی ان لا اتزوج یومی هذا قال عمر فلقیت ابا بکر فقلت ان شئت
انکحتك حفصة حدثنا احمد بن ابی عمرو حدثنی ابی حدثنی ابراهیم عن یونس عن الحسن فلا تعضلوهن قال حدثنی معقل
ابن یسار انها نزلت فیه قال زوجت اختا لی من رجل وطلقها حتی اذا انقضت عدتها جاء یخطبها فقلت له زوجتك وفرشتك
واکرمتك فطلقتها ثم جئت تخطبها لا والله لا تعود الیك ابدا وکان رجلا لا بأس به وکانت المرأة ترید ان ترجع الیه فانزل
الله هذه الآیة فلا تعضلوهن فقلت الآن افعل یا رسول الله قال فزوجها ایاه باب اذا کان الولی هو الخاطب وخطب المغیرة
ابن شعبة امرأة هو ولی الناس بها فامر رجلا فزوجه وقال عبد الرحمن بن عوف لام حکیم بنت قارظ اتجعلین امرك الی قالت
نعم فقال قد تزوجتك وقال عطاء یشهد انی قد نکحتك ولیا مر رجلا من عشیرتها وقال سهل قالت امرأة للنبی صلی الله علیه
وسلم اهب لك نفسی فقال رجل یا رسول الله ان لم تکن لك بها حاجة فزوجنیها حدثنا ابن سلام قال اخبرنا ابو معاویة قال
حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة فی قوله ویستفتونك فی النساء قل الله یفتیکم فیهن الی اخر الآیة قالت هی الیتیمة تکون فی
حجر الرجل قد شرکته فی ماله فیرغب عنها ان یتزوجها ویکره ان یزوجها غیره فیدخل علیه فی ماله فیحبسها فنهاهم الله عن
ذلك حدثنا احمد بن المقدام حدثنا فضیل بن سلیمان حدثنا ابو حازم حدثنا سهل بن سعد کنا عند النبی صلی الله علیه
وسلم جلوسا فجاءته امرأة تعرض نفسها علیه فخفض فیها النظر ورفعه فلم یرد فیها فقال رجل من اصحابه زوجنیها یا رسول الله
قال اعندك من شئ قال ما عندی من شئ قال ولا خاتما من حدید قال ولا خاتما من حدید ولکن اشق برد تی هذه فاعطیها

۱ قوله فالتاط به بفوقیة بعد بها الف وطاء مهملة ای التصق به یقال هذا لا یلتاط به ای لا یلتصق به واستلاطوه ای اسقوه بانفسهم وفی روایة المکشمیهنی فالتاط ای استکفه واصل اللوط بفتح اللام اللصوق وقلابن مسار کوابی ذر عن المکشمیهنی فالتاط ملتقط من قس ک ف ۱۲ ۲ قوله ساسأنظر فی امری ای اتفکر قال الکرمانی الظاهر اذا استعمل بفی یکون بمعنی التفکر واللام بمعنی الرأفة وبدون الصلة یعنی الانتظار نحو انظرونا نقتبس من نورکم وامر الحدیث انظا فی ص۷۶۲ ج۲ قال القسطلانی المراد منه هنا قوله ان شئت انکحتك حفصة انتهی قال الشیخ ابن حجر وجه الدلالة منه اعتبار الولی فی الجملة انتهی قال فی الجواری هذا الحدیث یفید قصد عمر بذلك نکاح حفصة ولا یفید انه لا نکاح الا بتکلف انتهی قال والله اعلم ۱۲ ۳ قوله زوجت اختا لی اسمها جمیلة مصغرا وقیل جمل بلا یاء وکیل لیلی وقیل فاطمة ۱۲ قوله ثم جئت تخطبها ای بعد ما تزوجت ۱۲ قس ۴ قوله من رجل هو ابو البداح وقیل البداح کذا فی التوشیح قال فی الفتح ووقع فی روایة عباد بن بشر فاتانی ابن عم لی فخطبها مع الخطاب وفی هذا نظر لان معقل بن یسار مزنی و ابو البداح انصاری فیحتمل انه ابن عمه لامه او من الرضاعة انتهی ۱۲ ۵ قوله وفرشتك ای جعلتها لك فراشا یقال فرشت الرجل اذا فرشت له ک ل والی ذر افرشتك ۱۲ قس ۶ قوله وکان رجلا لا بأس به فی روایة الثعلبی وکان رجلا صدقا قال ابن التین ای کان جیدا ۱۲ ف ۷ قوله فانزل الله تعالی فلا تعضلوهن بذا صرح فی نزول هذه الآیة فی هذه القصة ولا مانع ذلك کون ظاهر الخطاب فی السیاق للازواج حیث وقع فیها واذا طلقتم النساء لکن قوله فی بقیتها ان ینکحن ازواجهن ظاهر فی ان العضل یتعلق بالاولیاء وقد تقدم فی التفسیر بیان العضل الذی یتعلق بالاولیاء فی قوله تعالی لا یحل لکم ان ترثوا النساء کرها ولا تعضلوهن فیستدل فی کل مکان بما یلیق به قاله فی الفتح قال فی الجواری هذا الحدیث مثل الاحادیث السابقة ولا تدل علی الترجمة خفیة متناجة الی ان رکاب التکلف ۱۲ ۸ قوله اذا کان الولی ای فی النکاح هو الخاطب ای هل یزوج نفسه او یحتاج الی ولی اخر قال ابن التین الترجمة مایدل علی الجواز والمنع معا بکل الامرین فی ذلك فقال الاوزاعی والربیعة والثوری ومالك وابو حنیفة والاکثر اصحابه واللیث یزوج الولی نفسه ودوا فهم الو لؤلؤ ورد عن مالك لو قالت الثیب لولیها زوجنی ممن رأیت فزوجها من نفسه او من اختار لزمها ذلك وقال الشافعی یزوجه السلطان او ولی آخر منه ودوا فقر زفروداود وجمهم ان الولایة شرط فی العقد فلا یکون الناکح مشکی کما لا یبیع من نفسه قال ابن حجر فی الفتح فاکی فی الهدایة اذا اذنت المرأة للرجل ان یزوجها من نفسه فعقد بحضرة شاهدین جاز وقال زفر والشافعی رحمهما الله لا یجوز لما لان الواحد لا یتصور ان یکون مملکا ومتملکا کما فی البیع ولان الوکیل فی النکاح مباشر حتی ترجع الحقوق الیه والمتابع فی الحقوق دون المعبر ولا یرجع الحقوق الیه بخلاف البیع لانه مباشر حتی رجعت الحقوق الیه انتهی ۱۲ ۹ قوله وخطب المغیرة بن شعبة آه هذا الاثر وصله وکیع فی مصنفه والبیهقی لما للمغیرة بن شعبة انه تزوج امرأة ثم ولیها فجعل امرها الی رجل المغیرة اول من زوجه والرجل المزوج اسمه عثمان بن ابی العاص یجتمع مع المغیرة فی الجد الاعلی مختصرا من الفتح ۱۲ ۱۰ قوله وقال عطاء یشهد هذا امر للخاطب ای لیشهد الخاطب ای قد نکحتك اولیا امر رجلا من عشیرتها وان کان هو الولی للاجزاء فی العینی ۱۲ خ ۱۱ قوله وقال سهل الی آخره هذا طرف من حدیث الواهبة وجه دخوله فی هذا الباب من حیث ان النبی صلی الله علیه وسلم للخاطب الرجل وقال لم اقال ثم زوجها منه کان کانه خطبها والمال انه ولیها لانه صلی الله علیه وسلم ولی کل مؤمن لا ولی له کذا فی العینی فالولی علی ما ذکره اعم من ان یکون هو الولی لنفسه او لغیره ۱۲ خیر جاری. حل اللغات

فالتاط بفوقیة بعد بها الف وطاء مهملة ای التصق فلبثت ای انتظرت. لا تعضلوهن لا تمنعوهن من نفسه قاله ابن حجر فی الفتح فاکی فی الهدایة اذا اذنت المرأة للرجل ان یزوجها من نفسه فعقد بحضرة شاهدین جاز وقال زفر والشافعی رحمهما الله لا یجوز لما لان الواحد لا یتصور ان یکون مملکا ومتملکا کما فی البیع ولان الوکیل فی النکاح مباشر حتی رجعت الحقوق الیه والمتابع فی الحقوق دون المعبر ولا یرجع الحقوق الیه بخلاف البیع لانه مباشر حتی رجعت الحقوق الیه انتهی ۱۲ ۹ قوله وخطب المغیرة بن شعبة آه هذا الاثر وصله وکیع فی مصنفه والبیهقی لما للمغیرة بن شعبة انه تزوج امرأة ثم ولیها فجعل امرها الی رجل المغیرة اول من زوجه والرجل المزوج اسمه عثمان بن ابی العاص یجتمع مع المغیرة فی الجد الاعلی مختصرا من الفتح ۱۲ ۱۰ قوله وقال عطاء یشهد هذا امر للخاطب ای لیشهد الخاطب ای قد نکحتك اولیا امر رجلا من عشیرتها وان کان هو الولی للاجزاء فی العینی ۱۲ خ ۱۱ قوله وقال سهل الی آخره هذا طرف من حدیث الواهبة وجه دخوله فی هذا الباب من حیث ان النبی صلی الله علیه وسلم للخاطب الرجل وقال لم اقال ثم زوجها منه کان کانه خطبها والمال انه ولیها لانه صلی الله علیه وسلم ولی کل مؤمن لا ولی له کذا فی العینی فالولی علی ما ذکره اعم من ان یکون هو الولی لنفسه او لغیره ۱۲ خیر جاری.

۱۲ ابن یوسف ۲ فقال ۳ و ۲ قال ۴ فطلقها ۵ فرشتك ۶ ان ینکحن ازواجهن اذا تراضوا بینهم بالمعروف ۷ فقالت ۸ لهم ۹ و ۲ قال ۱۰ قال ۱۱ البصر هل ۱۲ خاتما

marfat.com

النصف واخذ النصف قال لا هل معك من القرآن شئ قال نعم قال اذهب فقد زوجتكها بما معك من القرآن **باب النكاح** الرجل ولده الصغار لقوله تعالى واللائي لم يحضن فجعل عدتهن ثلاثة اشهر قبل البلوغ **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفين عن هشام عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها وهي بنت ست سنين وادخلت عليه وهي بنت تسع ومكثت عنده تسعا **باب** تزويج الاب ابنته من الامام وقال عمر خطب النبي صلى الله عليه وسلم الى حفصة فانكحه **حدثنا** معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها وهي بنت ست سنين وبنى بها وهي بنت تسع سنين قال هشام وأنبئت انها كانت عنده تسع سنين **باب** السلطان ولي بقول النبي صلى الله عليه وسلم زوجناكها بما معك من القرآن **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني وهبت من نفسي فقامت طويلا فقال رجل زوجنيها ان لم تكن لك بها حاجة قال هل عندك من شئ تصدقها قال ما عندي الا ازاري فقال ان اعطيتها اياه جلست لا ازار لك فالتمس شيئا فقال ما اجد شيئا فقال التمس ولو خاتما من حديد فلم يجد فقال امعك من القرآن شئ قال نعم سورة كذا وسورة كذا للسور سماها فقال زوجتكها بما معك من القرآن **باب** لا يزوج الاب وغيره البكر والثيب الا برضاها **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا هشام بن فضالة عن يحيى عن ابي سلمة ان ابا هريرة حدثهم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تنكح الايم حتى تستامر ولا تنكح البكر حتى تستاذن قالوا يا رسول الله وكيف اذنها قال ان تسكت **حدثنا** عمرو بن الربيع بن طارق اخبرنا الليث عن ابن ابي مليكة عن ابي عمرو مولى عائشة عن عائشة انها قالت يا رسول الله ان البكر تستحيي قال رضاها صمتها **باب** اذا زوج ابنته وهي كارهة فنكاحه مردود **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الرحمن ابن القسم عن ابيه عن عبد الرحمن ومجمع ابني يزيد بن جارية عن خنساء بنت خذام الانصارية ان اباها زوجها وهي ثيب فكرهت ذلك فاتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد نكاحها **حدثنا** اسحق قال اخبرنا يزيد اخبرنا يحيى عن القسم بن محمد حدثه ان عبد الرحمن بن يزيد ومجمع بن يزيد حدثاه ان رجلا يدعى خذاما انكح ابنة له وهو **باب** تزويج اليتيمة لقوله تعالى وان

قوله انكاح الرجل ولده الصغار بضم الواو وسكون اللام على الجمع وهو واضح وبفتحها على انها اسم جنس وهو اعم من الذكور والاناث قال لقوله تعالى واللائي لم يحضن فجعل عدتهن ثلاثة اشهر قبل البلوغ اى فدل على ان نكاحها قبل البلوغ جائز وهو استنباط حسن لكن ليس في الآية تخصيص ذلك بالولد ولا بالبكر قال المهلب انما جوز للاب تزويج ابنته الصغيرة ولو كانت لا يوطأ مثلها الان الطلاق حلى عن ابن شبرمة منعه فيمن لا توطأ وزعم ان تزويج النبي صلعم عائشة كان من خصائصه وعقابله تجويز الحسن والنخعي للاب ابجار ابنته كبيرة كانت او صغيرة بكرا كانت او ثيبة ١٢ فتح مختصرا قوله وانبئت الى آخره لم يسم من انبأ بذلك ويشبه ان يكون حمل عن امرأته فاطمة بنت المنذر عن جدتها اسماء قال ابن بطال دل حديث الباب على ان الاب اولى في تزويج ابنته من الامام وان السلطان ولي من لا ولي لها وان الولي من شروط النكاح قلت ولا دلالة في الحديثين على اشتراط شئ من ذلك وانما فيهما وقوع ذلك ولا يلزم منه منع اعداه وانما يؤخذ ذلك من ادلة اخرى قال وفيه ان النص عن نكاح البكر حتى تستاذن مخصوص بالبالغ حتى يتصور منها الاذن واما الصغير فلا اذن لها وسيأتي الكلام على ذلك ١٢ فتح الباري قوله السلطان ولي لقول النبي صلعم زوجتكها بما معك من القرآن ثم ساق حديث سهل بن سعد في الواهبة من طرق مالك بلفظ زوجتكها بالالف واللام وفي بعض نسخ زوجنا كها بنون التعظيم وقد ورد التصريح بان السلطان ولي من لا ولي له اخرجه ابو داود والترمذي وحسنه وصححه ابو عوانة وابن خزيمة وابن حبان والحاكم لكنه لم يكن على شرط استيعاب من قصة الواهبة كذا في الفتح مختصرا عنه قال في الهداية واذا عدم الاولياء فالولاية الى الامام والحاكم لقوله عليه السلام السلطان ولي من لا ولي له انتهى. وما الحديث غير مرة في ص ٢٤٣ ..... وغيرها قوله لقول الاب وغيره البكر والثيب الا برضاها هذه الترجمة اربع صور تزويج الاب البكر وتزويج الاب الثيب وتزويج غير الاب البكر وتزويج غير الاب الثيب واذا اعتبرت الصغر والكبر زادت الصور فالثيب البالغ لا يزوجها الاب ولا غيره الا برضاها اتفاقا الا من شذ كما مر والبكر الصغيرة يزوجها الوصي اتفاقا الا من شذ كما تقدم والثيب غير البالغ اختلف فيها فقال مالك وابو حنيفة يزوجها الوصي كما يزوج البكر وقال الشافعي واحمد لا يزوجها اذا زالت البكارة بالوطي ولو بغير العلة عندهم ان ازالة البكارة تزيل الحياء الذي في البكر والبكر البالغ يزوجها الوصي وكذا غير من الاولياء واختلف في استيمارها بهذا ما ذكره ابن حجر في الفتح قال في الهداية وبجوز نكاح الصغير والصغيرة اذا زوجها الولي بكرا كانت او ثيبا والولي هو العصبة وقال بعض الحنفية في غير الاب والشافعي في غير الاب والجد وفي الثيب الصغيرة ايضا ١٢ قوله لا تنكح الايم بالجزم نهي والرفع خبر الايم هي الثيب التي فارقت زوجها بموت او طلاق وقد يطلق على من لا زوج لها ثيبا كانت او بكرا كما للدارمي ..... والمراد هنا بدليل الثيب قوله حتى تستامر اي يطلب منها ان يامر بالعقد قوله ولا تنكح البكر حتى تستاذن ظاهره ان العبارة ان (باب السلطان ولي) لقوله لقول النبي صلى الله عليه وسلم زوجناكها الخ فان قيل لا دلالة فيه على ولاية السلطان لان المرأة قد فوضت امرها اليه صلى الله تعالى عليه وسلم بقولها وهبت لك نفسي فيمكن ان يكون تزويجها بحكم الهبة لا بحكم الولاية للسلطنة فتامل والله تعالى اعلم.

---

١ من نكاح ٢ لقول الله ٣ فقال ٤ لقول ٥ الساعدي ٦ النبي منك ٧ فقال

الاستيذان ليس فيه ما في الاستيمار من تاكد المشاورة وجعل الامر الى المستامرة. قوله شيخ قال القسطلاني البكر البالغ يزوجها ابوها وكذا غيره من الاولياء واختلف في استيمارها والحديث يدل على ان لها اجبار وليها لكن اذا امتنعت وهو مذهب الحنفية وقال مالك والشافعي واحمد يزوجها واحتجوا بمفهوم حديث الباب لا يزوج الثيب احق من وليها فدل على ان ولي البكر احق بها منها والحق الشافعي الجد بالاب ١٢ قوله اذا زوج ابنته وهي كارهة فنكاحه مردود وبذا الحق فيشمل البكر والثيب لكن حديث الباب مصرح فيه بالثيوبة فكانه اشار الى ما ورد في بعض طرقه كما سيأتي كذا في الفتح ولعل المراد من قوله سابقا ذكر قريبا من قوله وقع في رواية الثوري فقالت الخ ابي وانا كارهة وانا بكر والاول ارجح انتهى لكن لا ينفي ان وقوع الواقعة للثيوبة بحسب الاتفاق لا يوجب ان يكون حكم البكر من لفالها والله اعلم قال في الهداية لا يجوز للولي اجبار البكر البالغ على النكاح خلافا للشافعي لما روينا ولانها جاهلة بامر النكاح لعدم التجربة ولهذا يقبض الاب صداقها بغير امرها ولنا انها حرة مخاطبة فلا يكون للغير عليها ولاية والولاية على الصغيرة لقصوره مقامها وقد كمل بالبلوغ بدليل توجه الخطاب وانما يملك الاب قبض الصداق برضاها لانه ولينه لا يملك مع نهيها انتهى ١٢ قوله بنت خذام بكسر المعجمة وخفة الذال المعجمة كذا في الفتح وفي التوشيح والتقريب لكن في النسخ الموجودة كلها بذال معجمة والله اعلم وكذا في المغني بالمعجمة ١٢ قوله فرد نكاحها قال في الفتح وردا النكاح اذا كانت ثيبا فرد وجمت بغير رضاها اجماعا الا ما نقل عن الحسن انه اجاز اجبار الاب للثيب ولو كرهت كما تقدم وعن النخعي ان كانت في حياله جاز والا رد واختلفوا اذا وقع العقد بغير رضاها فقالت الحنفية ان اجازته جاز وعن المالكية ان اجازته عن قرب جاز والا فلا ورده الباقون مطلقا انتهى ١٢

حل اللغات

ايمت بضم الهمزة اى اخبرت زوجنا كها النون للعظمة سهل بن سعد بهو الساعدي تستاذن اى يطلب اذنها الايم بتشديد التحتية المكسورة في الاصل التي لا زوج لها بكرا او ثيبا ١٢.

قوله والحديث مر الخ قال ابن حجر وهو اخذ الترجمة منه لان الاطلاق ١٢ قوله فتوفي النبي صلى الله عليه وسلم وعمرها ثماني عشرة سنة ١٢ قس قوله في هذه الترجمة اشارة الى ان الاول النافي مقدم على الاول العام وقد اختلف فيه عن المالكية ١٢ لمعه هو طرف من الحديث تقدم موصولا قريبا ١٢ ف قوله يعني ابن عروة وهو موصول بالاسناد المذكور ١٢ اف قوله بكسر الحاء المهملة وبعدها لليمة وسوالبغ في الفتح ١٢ قوله بضم الميم الاولى وكسر الثانية مشددة بينهما جيم مفتوحة ١٢ قس لـه بكسر المعجمة الاولى وخفة الثانية مضى في فصل الذال المعجمة وكذا في جميع النسخ الموجودة بالذال المعجمة ١٢ لعه بناء معجمة مكسورة فذال معجمة. وفي الفتح بالدال المهملة ١٢ قس. علـه بالخاء والذال المعجمتين قس لمعات جامع كه وفي

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ واذا قال للولی زوجنی فلانة فمکثت ساعة او قال مامعک فقال معی کذا وکذا اولیشا ثم قال زوجتکها فهو جائز فیه سهل عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری وقال اللیث حدثنی عُقیل عن ابن شهاب اخبرنی عروة بن الزبیر انه سال عائشة قال لها یا اُمتاه وان خفتم الا تقسطوا فی الیتمی الی ما ملکت ایمانکم قالت عائشة یا ابن اختی هذه الیتیمة تکون فی حجر ولیها فیرغب فی جمالها ومالها ویرید ان ینتقص من صداقها فنهوا عن نکاحهن الا ان یقسطوا لهن فی اکمال الصداق وامروا بنکاح من سواهن من النساء قالت عائشة استفتی الناس رسول الله صلی الله علیه وسلم بعد ذلک فانزل الله یستفتونک فی النساء الی ترغبون فانزل الله لهم فی هذه الایة ان الیتیمة اذا کانت ذات مال وجمال رغبوا فی نکاحها ونسبها والصداق واذا کانت مرغوبا عنها فی قلة المال ترکوها واخذوا غیرها من النساء قالت فکما یترکونها حین یرغبون عنها فلیس لهم ان ینکحوها اذا رغبوا فیها الا ان یقسطوا لها ویعطوها حقها الاوفی من الصداق باب اذا قال الخاطب للولی زوجنی فلانة فقال قد زوجتک بکذا وکذا اجاز النکاح وان لم یقل للزوج ارضیت ام قبلت حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن ابی حازم عن سهل ان امرأة اتت النبی صلی الله علیه وسلم فعرضت علیه نفسها فقال ملی الیوم فی النساء من حاجة فقال رجل یارسول الله زوجنیها قال ماعندک قال ماعندی شیء قال اعطها ولو خاتما من حدید قال ماعندی شیء قال فما عندک من القران قال کذا وکذا قال فقد ملکتکها بما معک من القران باب لا یخطب علی خطبة اخیه حتی ینکح او یدع حدثنا مکی بن ابراهیم قال حدثنا ابن جریج قال سمعت نافعا یحدث ان ابن عمر کان یقول نهی النبی صلی الله علیه وسلم ان یبیع بعضکم علی بیع بعض ولا یخطب الرجل علی خطبة اخیه حتی یترک الخاطب قبله او یاذن له الخاطب حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن جعفر بن ربیعة عن الاعرج قال قال ابوهریرة یا تُرَ عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تجسسوا ولا تحسسوا ولا تباغضوا وکونوا اخوانا ولا یخطب الرجل علی خطبة اخیه حتی ینکح او یترک باب تفسیر ترک الخطبة حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب

---

۱ قوله ملکت ساعة الخ مراده منه ان التفریق بین الایجاب والقبول اذا کان فی المجلس لایضر ولو تخلل بینهما کلام آخر وقتی اخذه من هذا الحدیث نظر لانها واقعة عین یطرقها احتمال ان یکون عقب الایجاب ۱۲ ف ۲ قوله اذا قال الخاطب للولی زوجنی فلانة فقال زوجتک بکذا وکذا اجاز النکاح وان لم یقل للزوج ارضیت او قبلت وفی روایة الکشمیهنی اذا قال الخاطب للولی وبیتم الکلام وهو الفاعل فی قوله وان لم یقل واورد المصنف فیه حدیث سهل بن سعد فی قصة الواهبة ایضا وهذه الترجمة معقودة لمسئلة هل یقوم الالتماس مقام القبول فیصیر کما لو تقدم القبول علی الایجاب کان یقول تزوجت فلانة علی کذا فیقول الولی زوجتکها بذلک او لا بد من اعادة القبول فاستنبط المصنف من قصة الواهبة انه لم یشکل به قول النبی صلعم زوجتکها بما معک من القران ان الرجل قال قد قبلت لکن اعترضه المهلب فقال بسط الکلام فی هذه القصة انفی عن توقیف الخطاب علی القبول لما تقدم من الطلب والمعاودة فی ذلک فمن کان فی مثل حال هذا الرجل الراغب لم یحتج الی تصریح منه بالقبول لسبق العلم برغبته بخلاف غیره ممن لم یقم القرائن علی رضاه انتهی ودفایته انه یسلم الاستدلال لکن یخصه بخاطب دون خاطب وقد قدمت فی الباب الذی قبله وجه الدخش فی اصل الاستدلال کذا فی الفتح ۱۲ ۳ قوله مالی الیوم فی النساء من حاجة فیه اشکال من جهتین فی الحدیث فصعقه النظر الیها وصوبه فیدل علی ان کان یرید التزوج لو احبته فکان معنی الحدیث مالی فی النساء اذا کن بهذه الصفة من حاجة ویحتمل ان یکون جواز النظر مطلقا من خصائصه وان لم یرد التزوج ویکون فائدة احتمال انها تعجبه فیزوجها مع استغنائه عنه بزیادة علی من عنده من النساء ۱۲ ف ۴ قوله ان یبیع لبعضکم علی بیع بعض المراد بالبیع الایمم من الشراء والبیع وهذا اذا تراضی المتعاقدان علی مبلغ ثمن فی المساومة فاما اذا لم یرکن احدهما الی الآخر فلا بأس به وهو محمل النهی فی النکاح ایضا کذا فی البدایة ۱۲ العدات ۵ قوله لایخطب الرجل بالجزم علی النهی ویجوز الرفع علی انه نفی وسیاتی ذلک بصیغة الخبر البلغ فی المنع ویجوز النصب عطفا علی قوله یبیع علی ان لانافی قوله ولا یخطب زائدة کذا فی الفتح ومر الحدیث مع بعض بیانه فی ص۳۸۴ ج۱ فی البیوع ۱۲ ۶ قوله او یاذن له الخاطب ای الخاطب الاول سواء کان الاول مسلما ام کافرا محرما وذلک لاخ جری علی الغالب ولانه اسرع امتثالا والمعنی فی ذلک من الایذاء والتقاطع ۱۲ قس ۷ قوله ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث اراد الشک لعرض لک فی الشیء فتعتقده وتحکم به وقیل اراد ایاکم وسوء الظن وتحقیقه دون مبادی ظنون لانملک وخواطر قلوب لاندفع ای الجزم منه مایصرح به صاحبه علیه وقیل الاثم لیظن بالمکلم به وان الطیبی هو تحذیر عن الظن فیما یجب فیه القطع والتحدث به مع الاستغناء عنه او مما یظن کذبه قال الکرمانی وهو تحذیر عن الظن بسوء فی المسلمین وفیما یجب فیه القطع من الاعتقادات فلا بنافی کون المجتهد والمقلد فی الاحکام والمکلف فی المشتبهات وللحدیث الجزم بسوء الظن فانه فی

---

۱ قوله و ۲ ان تنکحوهن ۲ والجمال فی ۳ او ۴ بن سعد ۵ اتت امرأة ۶ بالنساء ۷ ثم ۸ فقال قد ۹ عن ۱۰ رسول الله ۱۱ عباد الله ۱۲ یترک او ینکح یخطب

احوال نفسه خاصة ومعنی کونه اکذب الحدیث مع ان الکذب خلاف الواقع فلا یقبل النقص وعده ان الظن اکثر کذبا اوان اتم هذا الکذب ازید من اتم الحدیث او ان الظنونات یقع الکذب فیها اکثر من المجزومات هذا کله فی الفتح ۱۲ ۸ قوله لاتجسسوا الاول بالجیم بنفسه او بغیره والثانی ان یتبع ذلک بنفسه وقیل هما بمعنی والصواب اثبات الفرق بینهما بظاهر الحدیث ولکنها یشترکان فی معنی تطلب معرفة الاخبار وقیل بالجیم تعرف الخبر بتلطف وبالحاء بطلبه بجاسة کاستراق السمع وابصار الشیء خفیة وقیل الاول فی الشر والثانیة فیهما الخیر والشر ورد به النهی عن تطلع الاخبار اذا کان فی خیرانه لو اطلع علی خبر اهل ربما یحسل لرحسد وتمنی زواله وطمع فی ماله ونحو ذلک کذا فی اللمعات ۱۲ ۹ قوله ولا یبغ بعضکم الخ ای لایبغض بعضکم الی لایحملوا اسباب البغض والا فالحب والبغض طبعیان لا قدرة للانسان علیهما وقیل ای لاتتخلقوا فی الاهواء والمذاهب لان البدعة والضلال عن الطریق المستقیم یوجب البغض ۱۲ لمعات. ۱۰ قوله تفسیر ترک الخطبة ای الاعتذار عن ترکها قال شارح التراجم مراد البخاری الاعتذار عن الولی اذا خطب رجلا علی ولیته لما فی ذلک من الم عار الرد علی الاول کما فی الفتح قال ابن بطال تعدم فی الباب الذی قبله تفسیر ترک الخطبة صریحا فی قوله حتی ینکح او یترک وحدیث هذا الباب فی قصة خطبة لایظهر منه تفسیر ترک الخطبة لان عمر رضی الله عنه لم یکن علم ان النبی صلی الله علیه وسلم خطب مخطوبة فضلا عن ان یکون علم ان ترکه لکونه توقف ابو بکر عن الخطبة او قبولها من الاول وکذه قصة معنی دقیقا یدل علی تغوب ذهنه ورسوخ فی الاستنباط وذلک ان ابا بکر علم ان النبی صلی الله علیه وسلم اذا خطب علی عمر فلم ارده لایرده بل یرغب فیه ویشکر الله علی ما انعم علیه بمن ذلک فقام علم ابی بکر لهذا الی مقام الرکون والامر الی فکانه یقول لکل من علم ان لا یعود ان اخطب لاینبغی لاحد ان یخطب علی خطبته وقال ابن المنیر الذی یظهر ان البخاری اراد ان تحقق به امکان الخطبة علی الخطبة مطلقا لان ابا بکر امتنع ولم یکن ابرم الامر من الخاطب والولی فکیف لو ابرم وتراکن فکانه استدلال منه بالاولی فتأمل وبه اندفع ابن بطال اذ قال واول والله اعلم انتهی مع تغییر یسیر ومر الحدیث بغیر مرة عن قریب فی کتاب النکاح ۱۲ عمه ای کلاهما بعد القول للولی زوجنی ۱۲ قس سمه طریق اللیث موصولا فی باب الاکفاء فی المال ۱۲ ف للعه ای بعد قوله او یاذن لخ ومر بتمامه ۱۲ همه مر الحدیث ست مرات فی النکاح ۱۲ قس سه هذا مذهب الشافعی لوجود الاستیعاب ۱۲ قس معه ای ان یخطب الرجل المرأة ویتفقا علی صداق وتراضیا ولم یبق الا العقد فلایسع قبل ذلک ۱۲ مجح له ای حتی یتزوج الخاطب الاول فیحصل الیاس المحض ۱۲ لعه ای الکذب حدیث النفس لانه یکون بالقاء الشیطان ای القوا سوء الظن بالمسلمین ۱۲ مرتات ما لان الظن من افعال القلوب فهو اشد من الکذب الذی من اقوال اللسان ۱۲ ح ما عه ای حتی یتزوج الخاطب الاول فیحصل الیاس المحض او یترک الخاطب الاول التزویج فیجوز للثانی الخطبة والغایتان مختلفتان الاولی ترجع الی الیاس والثانیة ترجع الی الرجاء ونظیر الاولی قولهم تعالی حتی یلج الجمل فی سم الخیاط ۱۲

(قوله باب لایخطب علی خطبة اخیه حتی ینکح او یدع) لایخفی ما فی الغایة الاولی فی الترجمة وثانی حدیثی الباب والجواب انه غایة لمحذوف ای بل ینتظر حتی ینکح او یدع ولا شک فی انتهاء الانتظار بکل من الغایتین والله تعالی اعلم اهـ سندی

عن الزهری قال اخبرنی سالم بن عبد الله انه سمع عبد الله بن عمر یحدث ان عمر بن الخطاب حین تایمت حفصة قال عمر لقیت ابا بکر فقلت ان شئت انکحتک حفصة بنت عمر فلبثت لیالی ثم خطبها رسول الله صلی الله علیه وسلم فلقینی ابو بکر فقال انه لم یمنعنی ان ارجع الیک فیما عرضت الا انی قد علمت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قد ذکرها فلم اکن لافشی سر رسول الله صلی الله علیه وسلم ولو ترکها لقبلتها تابعه یونس وموسی بن عقبة وابن ابی عتیق عن الزهری **باب الخطبة** حدثنا قبیصة قال حدثنا سفیان عن زید بن اسلم قال سمعت ابن عمر یقول جاء رجلان من المشرق فخطبا فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان من البیان سحرا **باب** ضرب الدف فی النکاح والولیمة حدثنا مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا خالد بن ذکوان قال قالت الربیع بنت معوذ بن عفراء جاء النبی صلی الله علیه وسلم فدخل حین بنی علی فجلس علی فراشی کمجلسک منی فجعلت جویریات لنا یضربن بالدف ویندبن من قتل من ابائی یوم بدر اذ قالت احدهن وفینا نبی یعلم ما فی غد فقال دعی هذه وقولی بالذی کنت تقولین **باب** قول الله تعالی وآتوا النساء صدقاتهن نحلة وکثرة المهر وادنی ما یجوز من الصداق وقوله تعالی وآتیتم احداهن قنطارا فلا تاخذوا منه شیئا وقوله جل ذکره او تفرضوا لهن وقال سهل قال النبی صلی الله علیه وسلم ولو خاتما من حدید حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن عبد العزیز بن صهیب عن انس ان عبد الرحمن بن عوف تزوج امرأة علی وزن نواة فرای النبی صلی الله علیه وسلم بشاشة العرس فسأله فقال انی تزوجت امرأة علی وزن نواة وعن قتادة عن انس ان عبد الرحمن بن عوف تزوج امرأة علی وزن نواة من ذهب **باب** التزویج علی القرآن وبغیر صداق حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال سمعت اباحازم سمعت سهل بن سعد الساعدی یقول انی لفی القوم عند رسول الله صلی الله علیه وسلم اذ قامت امرأة فقالت یا رسول الله انها قد وهبت نفسها لک فنظر فیها رایک فلم یجبها شیئا ثم قامت فقالت یا رسول الله انها قد وهبت نفسها لک فنظر فیها رایک فلم یجبها شیئا ثم قامت الثالثة فقالت انها قد وهبت نفسها لک فنظر فیها رایک فقام رجل فقال یا رسول الله انکحنیها ان لم تکن لک بها حاجة فهل عندک من شئ تصدقها قال ما عندی الا ازاری هذا فقال ان اعطیتها ازارک جلست لا ازار لک فالتمس شیئا قال ما اجد شیئا فقال التمس ولو خاتما من حدید فالتمس فلم یجد شیئا فقال هل معک من القرآن شئ قال نعم سورة کذا وسورة کذا لسور سماها فقال قد انکحتکها بما معک من القرآن **باب** المهر بالعروض و

---

۱ قوله باب الخطبة بضم الخاء لما ذکر الخطبة بکسر الخاء التی تکون قبل مجلس النکاح غالبا اراد ان یذکر الخطبة بالضم التی تکون فی وقت النکاح وفی النکاح خطبة مسنونة علی ما روی ابن مسعود ونقل فیه خطبة الرجلین تنبیها علی ان الکنایة فی مجلس العقد ینبغی ان یکون علی وجه تالف القلوب بما ویرغب بعضهم الی بعض ویحصل به النشاط ولا یحمل النفرة فان من البیان سحرا ولهذا اورد هذا الباب بباب ضرب الدف قال العینی والاوجه ان یقال ان خطبة الرجلین المذکورین عند رسول الله صلعم لم یشتمل عن قصد ماجة ما والخطبة عند الحاجة من الامر القدیم المعمول به لاجل استمالة القلوب والرغبة فی الاجابة فمن ذلک الخطبة عند النکاح لذلک المعنی کذا فی الجر الجاری وفی الفتح قال المهلب وجه ادخال هذا الحدیث فی هذه الترجمة ان الخطبة فی النکاح انما شرعت للخاطب لیسل امره فشبه حسن التوصل الی الحاجة بحسن الکلام فیما یاستنزال المرغوب الیه بالبیان یالسحر وانما کان کذلک لان النفوس طبعت علی الانفة من غیرة اشیئ ولذا سهی فی الترشیح ۱۲ ۲ قوله ان من البیان سحرا قال نحی السنة منهم من حمل هذا الکلام علی المدح والبث علی تحسین الکلام وتخیر الالفاظ ومنهم من حمل علی الذم فی التصنع فی الکلام والتکلف لتحسینه وصرف الشئ من ظاهره الی السحر الذی هو تخییل لما لا حقیقة له ۱۲ ک ۳ قوله بنی علی بضم اوله بلفظ المجهول فیقال بنی علی زوجته یعنی دخل بها وقوله کیلک منی هذا قول الربیع لمن تروی له الحدیث قوله ویندبن بضم الدال من الندبة بضم النون وهی عد خصال المیت ومحاسنه قوله وفی هذه قالوا انما منهن عن ذلک کراهة ان یسند علم الغیب الیه مطلقا سلم ولا یعلم الغیب الا الله ولا ته استثنین ذکره فی اثناء اللهو واللعب یعنی وان کان ضرب الدف والتغنی فی مثل هذا الموضع مباحا فی الجملة لکنه کره لما ذکر والله اعلم کذا فی اللمعات قال فی الفتح وانما انکر علیها ما ذکر من الاطراء حیث اطلق علم الغیب به وهی صفة تختص بالله تعالی ۱۲ ۴ قوله وآتوا النساء صدقاتهن نحلة الخ هذه الترجمة معقودة لان المراد بقدر الذی هو المختلف فی ذلک المالکیة والحنفیة ووجه الاستدلال مما ذکره الاطلاق من قوله صدقاتهن ومن قوله فریضة وقوله فی حدیث سهل ولو خاتم من حدید ولما قوله وکثرة المهر فوجوبا لجریه مجری العطف علی قول الله تعالی والآیة التی تلاها وهی قوله وآتیتم احدهن قنطارا فیه اشارة الی جواز کثرة المهر وقد استدل بذلک المرأة التی نازعت عمر فی ذلک وهو ما اخرجه عبد الرزاق وقال عمر بن الخطاب لا تغالوا فی مهر النساء فقالت امرأة لیس ذلک لک یا عمر ان الله یقول وآتیتم احدهن قنطارا فمن ذهب عمر امرأة ما سمت عمر فخصمته ومحصل الاختلاف انه اقل ما یتمول وقیل اکثر ما یجب فیه القطع او یختلف فیه فنصاب ثمانیة دراهم وقیل خمسة وقیل عشرة کذا فی الفتح هذا الا ان یقال ان الحکمة فی تقدیر اصلع لامر اقل من عشرة دراهم کما فی الدرایة رواه ابن ابی شیبة وعبد الله بن عمر کذا فی شرح موطا من اللمعات ۵ قوله وعن قتادة هو معطوف علی قوله عبد العزیز بن صهیب وهو من روایة شعبة عنهما فبین ان عبد العزیز بن صهیب اطلق عن انس النواة وقتادة زاد انها من ذهب ویحتمل ان یکون قوله وعن قتادة معلقا ۱۲ ۶ قوله بغیر صداق هذا کالبیان لما قبله ۱۲ خ قال الکرمانی

فان قلت القرآن ای تعلیم صداق فکیف قال بغیر صداق وهل هو الا استباحة قلت غرضه صداق مالی انتهی ۷ قوله اذ قامت امرأة لم اقف علی اسمها وقع فی الاحکام لابن الطلاع انها خولة بنت حکیم اوام شریک وبکذا نقل من اسم الواهبة الوارد فی قوله انها وامرأة مؤمنة ان وهبت نفسها للنبی وقد تقدم بیان اسمها فی تفسیر سورة الاحزاب وبامدیل علی تعدد الواهبة ۱۲ فتح الباری ۸ قوله فرأیها رایک کذا للاکثر برادا واحدة مفتوحة بعد فاء التعقیب وهی فعل امر وبعضهم بهمزة ساکنة بعد الراء وکل صواب ووقع باثبات الهمزة فی حدیث ابن مسعود ایضا ۱۲ ف ۹ قوله انکحنیها فی روایة مالک زوجنیها ان لم یکن لک بها حاجة ولابی عوانة فی روایة حماد بن زید لا حاجة لی بها زوجانیها بتشدید الراء ثنیة فیما بعد ان لم تکن ۱۲ فتح ۱۰ قوله قد انکحتکها فی روایة تقدمت زوجتکها وفی اخری فی الکبری ملکتکها ولا حمد ملکتکها وذلک من تصرف الرواة وقال الدارقطنی روایة زوجتکها لان رواتها اکثر واحفظ. قوله شیح امر الحدیث مرادا قبریا وبعیدا ۱۲ ۱۱ قوله باب المهر بالعروض وخاتم من حدید العروض بضم العین والراء المهملتین جمع عرض بفتح اوله وسکون ثانیه والضاد معجمة وهو ما یقابل النقد وقوله بعده وخاتم من حدید هو من الخاص بعد العام فان الخاتم من الحدید من جملة العروض والترجمة مأخوذ من حدیث الباب للخاتم بالتصغیر والعروض بالالحاق وتقدم فی اوائل النکاح حدیث ابن مسعود فارخص لان نتمتع المرأة بالثوب وتقدم فی الباب قبله عدة احادیث فی ذلک فتح قال الکرمانی هذا مع المرة الثامنة من ذکر هذا ۱۲ ۲۴۶۵ من خنیس بن حذافة السهمی وکان من اهل بدر کما مر فی ص ۱۲ قریبا ۱۲ ۱۲ عه ای تابع شعیب ابن ابی حمزة ۱۲ قس ۱۲ سه هو ابن یزید وصل متابعته الدارقطنی فی العلل والمتابعة الاخری فوصلها الذهلی وقد تقدم للمصنف من روایة محمد بن روایة صالح بن کیسان عن الزهری ایضا ۱۲ ف للعه القبیصة بفتح القاف وذکر الموحدة وبالمهملة ابن عقبة یروی عن سفیان الثوری وفی بعضها قتیبة مصغر القتیبة بالقاف والفوقانیة والموحدة یروی هو عن سفیان بن عیینة وللاقدح بهذا لانها بشرط البخاری ۱۲ ک ۱۲ عه هما عمرو ابن ابیهم وزبرقان بن بدر ۱۲ مق ۱۲ سه البناء الدخول علی الزوجة ۱۲ ف ۱۲ عه المراد بمن بنات الانصار لا المملوکات ۱۲ مرقاة ۱۲ لـه بضم الدال اشهر وافصح من الفتح فیه دلیل علی جواز ضرب الدف عند النکاح والزفاف ۱۲ مرقاة ۱۲ لعه ای علیه یقال نحلة کذا نحلة ونحلا اذا اعطاه ایاه عن طیب نفس بلا توقع عوض ومن شرطها بالفریضة وهو بالنظر الی مفهوم الآیة لا الی موضوع اللفظ ونصبها علی المصدر او الحال ۱۲ بیضاوی ما قال الطیبی هی اسم لمخمسة دراهم کما ان النش اسم لعشرین درهما وقیل المراد نواة التمرة ۱۲ المعات. ما عه بفتح الموحدة والمهملتین وبنهما الف ای فرح ۱۲ قس ما عه قال فی القاموس النواة من العدد عشرون او عشرة والاوقیة من الذهب اربعة وثلاثون دانیرا وازنة خمسة دراهم او ثلثمائة او ثلثمائة ونصف ۱۲ قس عله علی الالتفات والا فالاصل ان یقال انی قد وهبت نفسی لک ۱۲ قسطلانی عله بفتح الراء واسکان الهمزة وفی بعضها بدون الهمزة ۱۲ خ سه سکوته صلی الله علیه وسلم اما حیاء من مواجهتها بالرد واما انتظار الوحی واما تفکرا فی جواب یناسب المقام ۱۲ ف للعه لم اقف علی اسمه لکن وقع

خاتمٍ من حديد حدثنا[۵۱۵] يحيى قال حدثنا وكيع عن سفيان[۲] عن ابي حازمٍ عن سهل بن سعدٍ ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل تزوج ولو بخاتمٍ من حديد باب[۵۱۳] الشروط في النكاح وقال عمر[۴] مقاطع الحقوق عند الشروط وقال المسور[۵] سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ذكر صهرًا له فاثنى عليه في مصاهرته فاحسن قال حدثني وصدقني ووعدني فوفى لي حدثنا[۵۱۵] ابو الوليد هشام بن عبد الملك قال حدثنا ليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال احق ما وفيتم من الشروط ان توفوا به ما استحللتم به الفروج باب[۵۱۴] الشرط التي لا تحل في النكاح وقال ابن مسعود لا تشترط المرأة طلاق اختها حدثنا[۵۱۵] عبيد الله بن موسى عن زكريا هو ابن ابي زائدة عن سعد بن ابراهيم عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تسأل المرأة طلاق اختها لتستفرغ صحفتها فانما لها ما قدر لها باب[۵۱۶] الصفرة للمتزوج وراه عبد الرحمن بن عوف عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا[۵۱۷] عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن حميدٍ الطويل عن انس بن مالك ان عبد الرحمن بن عوف جاء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبه اثر صفرة فسأله رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره انه تزوج امرأة من الانصار قال كم سقت اليها قال زنة نواةٍ من ذهبٍ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولم ولو بشاة باب[۵۱۸] حدثنا[۵۱۹] مسدد قال حدثنا يحيى عن حميد عن انس قال اولم النبي صلى الله عليه وسلم بزينب فاوسع المسلمين خبزا ولحمًا كما يصنع اذا تزوج فاتى حجرات امهات المؤمنين يدعو لهن ويدعو لهم ثم انصرف فرأى رجلين فرجع لا ادري اخبرته او اخبر بخروجهما باب[۵۲۰] كيف يدعى للمتزوج حدثنا[۵۲۱] سليمان بن حرب قال حدثنا حماد هو ابن زيد عن ثابتٍ عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عبد الرحمن بن عوف اثر صفرة قال ما هذا قال اني تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب قال بارك الله لك اولم ولو بشاةٍ باب[۵۲۲] الدعاء للنساء اللاتي يهدين العرس للعروس حدثنا[۵۲۳] فروة قال حدثنا

من فصدقني فوفى فوفاني النبي خيار للمسوة العروس

۱ قوله وقال عمر مقاطع الحقوق عند الشروط وصله سعيد بن منصور من طريق اسمعيل بن عبد الله وهو ابن ابي المهاجر عند عبد الرحمن بن غنم قال كنت مع عمر حيث بعس ركبني راكبة فجاءه رجل فقال يا امير المؤمنين تزوجت هذه وشرطت لها دارها وانا اجمع الامر وانا ثاني ان انتقل الى ارض كذا وكذا فقال لها شرطها فقال الرجل ملك الرجال اذا لا تشاء امرأة ان تطلق زوجها الا طلقت فقال عمر المؤمنون على شروطهم عند مقاطع حقوقهم وتقدم في كتاب الشروط في ص۳۷۹ من وجه آخر عن ابن ابي المهاجر نحوه وقال في آخره فقال عمران مقاطع الحقوق عند الشروط ولما ما اشترطت ۱۲ فتح الباري ۲ قوله ما استحللتم به اخبر المبتدأ الذي هو احق قس قوله اي احق الشروط في بالوفاء شروط النكاح لان امره احوط وبابه اضيق وقال الخطابي الشروط في النكاح مختلفة فمنها ما يجب الوفاء به اتفاقا وهو ما امر الله به من امساك بمعروف او تسريح باحسان وعليه حمل بعضهم هذا الحديث ومنها ما لا يوفى به اتفاقا كسؤال طلاق اختها وسيأتي في حكم في الباب الذي تليه ومنها ما اختلف فيه كاشتراط ان لا يتزوج عليها او لا يتسرى او لا ينقلها من منزلها الى منزله ۱۲ فتح ۳ قوله لا تشترط فيه كاشتراط ان لا يتزوج عليها او لا يتسرى او لا ينقلها من منزلها الى منزله ۱۲ فتح ۳ قوله لا تشترط المرأة طلاق اختها كذا اورده معلقا عن ابن مسعود وسيأتي ان هذا اللفظ بعينه وقع في بعض طرق الحديث المرفوع من ابي هريرة ولعل ما لم يقع لهذا اللفظ مرفوعا اشار اليه في المعلق ايذانا بان المعنى واحد ۱۲ فتح ۴ قوله لا يحل للمرأة تسأل طلاق اختها الخ واخرجه ابو نعيم بلفظ لا يصلح للمرأة ان تشترط طلاق اختها لتكفئ اناءها بالهمزة الترهيم وهو محمول على ما اذا لم يكن هناك سبب يجوز ذلك قال النووي نهي المرأة الاجنبية ان تسأل رجلا طلاق زوجته وان يتزوجها ليس قصرا لمن نفقته ومعروفه ومعاشرته ما كان للطلقة غير عن ذلك لقوله لتكفئ اناءها ففيه تنقاتل والراد باختها غير ما سواء كانت اختا من النسب او الرضاع او الدين ويلحق بذلك الكافرة في الحكم لامكان المراد الغالب او انها اختها في الجنس الآدمي وحمل ابن عبد البر الاخت هنا على العشرة فقال فيه من الفقهاء لا ينبغي ان تسأل المرأة زوجها ان يطلق ضرتها لتنفرد به انتهى وهذا لم يكن في الرواية التي وقعت بلفظ لا تسأل المرأة طلاق اختها واما الرواية التي فيها لفظ الشرط فظاهر بما انها في الاجنبية ۱۲ ۵ قوله الصفرة للمتزوج كذا قيده بالمتزوج اشارة الى الجمع بين حديث الباب وحديث النهي عن التزعفر للرجال وسيأتي البحث فيه ۱۲ فتح ۶ قوله وبه اثر صفرة من خلوق وهو طيب من زعفران او غيره وتعلق به من زوجته فهو غير مقصود والا فالتزعفر منهي عنه عند الشافعية والحنفية وقال المالكية يجوز من الثوب دون البدن وتعلم امامهم رحمه الله عن علماء المدينة وفيه حديث ابي موسى مرفوعا لا يقبل الله صلوة رجل في مسجده شيئ من خلوق ۱۲ قس ۷ قوله واسع المسلمين خبزا بالوحدة والزاء ك وبتحتية ساكنة بعد المعجمة

(باب الشروط في النكاح) (قوله احق ما اوفيتم من الشروط ان توفوا به ما استحللتم به من الفروج) الظاهر ان قوله ان توفوا به بتقدير بأن توفوا به متعلق باحق والمعنى الشروط التي كنتم توفون بها في الجاهلية احقها بالايفاء بها فيما يعد هي الشروط التي استحللتم بها الفروج والمراد للاستطلاق في قوله ان توفوا بدل من الشروط فلا يظهر له كثير معنى وقول العيني ان قوله توفوا خبر احق بتقدير بأن توفوا ليس له كثير معنى فتأمل والله تعالى اعلم اه سندي (قوله باب الدعاء للنساء اللاتي يهدين العروس) قلت ليس في الحديث ما يدل على الدعاء لهن وانما فيه الدعاء للعروس قد تكلف بعضهم تكلفا وحاصل تكلفهم ان الدعاء المذكور وهو على الخير والبركة شامل لعائشة وامها مهدية لها وهي العروس والله تعالى اعلم اه سندي

المنتوجة وفي سورة الاحزاب خبزا ولحما ۱۲ قس ۸ قوله فروج كذا بصيغة اذا تزوج اي خرج كما هو عادته اذا تزوج بجديدة اتى الحجرات وبدأ عرسه وهذا الحديث ساقه هنا مختصرا وسبق باطول منه بالاحزاب ولم تظهر المناسبة بين الترجمة والحديث واجاب الحافظ ابن حجر بانه لم يقع في قصة تزويج زكر للمصفرة فكانه يقول الصفرة للمتزوج من الجائز لان الشروط لكل متزوج واجاب العيني بان المطابقة من حيث الامر بالوليمة في السابق وفي هذا ذكر ما في قوله اولم ۱۲ قسطلاني ۹ قوله بارك الله لك دل صنيع المؤلف على ان الدعاء للمتزوج بالبركة هو المشروع ولا شك انها لفظة جامعة يدخل فيها كل مقصود من ولد وغيره ويؤيد ذلك ما تقدم من حديث جابر ان النبي صلعم لما قال له تزوجت بكرا او ثيبا قال له بارك الله لك الحاديث في ذلك معروفة واخرج النسائي عن الحسن عن عقيل بن ابي طالب انه قدم البصرة فتزوج امرأة فقال له الرفاء والبنين فقال لا تقولوا هكذا ولكن قولوا كما قال رسول الله صلعم اللهم بارك لهم وبارك عليهم وجمع بين الثقات الاثنين الحسن لم يسمع من عقيل فيما يقال وما اخرجه ابن ابي شيبة من طريق عمر بن قيس ماجل سندت شريحا واتاه رجل من اهل الشام فقال اني تزوجت امرأة فقال بالرفاء والبنين الحديث فهو محمول على ان شريحا لم يبلغه النهي عن ذلك فتح الباري ۱۲ ۱۰ قوله بلغ اولم من الهداية وبعض من الهدية فلما كان العرس تجهز من عندها لها الى الزوج احتاجت الى من يهديها الطريق اليه فالطفت اليها انها هدية فالفيط بالوجهين على هذين المعنيين واما قوله للعروس فواسم للمزوجين عند اجتماعهما ينسل الرجل والمرأة نقاذا قال الشيخ ابن حجر نقال في الجمع والمديدة كانت ام عائشة تهيئ دعون لها ولمن معها وللعروس تعلوهن على الجراي جنش اوقد متن على الخبز وكذا في الكرماني ۱۲

ص هو ابن موسى كما صرح به ابن السكن ۱۲ ف ص لانه كان قد اتى تطليق زينب اذ مشى اليه المشركون في ذلك ۱۲ معه كان اسرى غزوة بدر فاستطلقته من المسلمين وشرط معه ان يرسل زينب فوفى به كذا في المجمع ومر الحديث مع بيانه في ص۴۶۱ في المناقب وفي المفتح والغرض منه هنا اثبات النبي صلى الله عليه وسلم لاهل وفائه بما شرط له ۱۲ له في هذه الترجمة اشارة الى تخصيص الحديث الماضي في عموم الحث على الوفاء بالشرط بما يباح للانهي عنه لان الشروط الفاسدة لا يحل الوفاء بها فلا يناسب الحث عليها ۱۲ ف لعه الصفرة انا، كالقصعة وهو مثل يضرب لمن يدبر به الاستيثار عليها بحظها فتكون لمن استفرغ صفحة غيره وقلب ما في انائه الى انائه ۱۲ مجمع ما يشير الى الحديث الذي تقدم موصولا في اول البيوع في ص۲۶۶ ۱۲ ما عه اي كم اعطيت صداقا ۱۲ ك ما عه تحمل التقليل والتكثير كما مر غير مرة ۱۲ ما ۳ ذكر في قصة تزويج عبد الرحمن بن عوف مخضرة وفيه قال بارك الله لك قال ابن بطال انما اراد بهذا الباب والله اعلم رد قول العامة عند العرس بالرفاء والبنين فكانه اشار الى تضعيفه ۱۲ ف

علی بن مسهر عن هشام عن ابیه عن عائشة ۲ تزوجنی النبی صلی الله علیه وسلم فاتتنی امی فادخلتنی الدار فاذا نسوة من الانصار فی البیت فقلن علی الخیر والبرکة وعلی خیر طائر **باب** من احب البناء قبل الغزو **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابن المبارک عن معمر عن همام عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال غزا نبی من الانبیاء فقال لقومه لا یتبعنی رجل ملک بضع امرأة وهو یرید ان یبنی بها ولم یبن بها ۲ **باب** من بنی بامرأة وهی بنت تسع سنین **حدثنا** قتیبة بن عقبة قال حدثنا سفیان عن هشام ابن عروة عن عروة تزوج النبی صلی الله علیه وسلم عائشة وهی ابنة ست ۲ وبنی بها وهی ابنة تسع ومکثت عنده تسعا **باب** البناء فی السفر **حدثنا** محمد بن سلام قال اخبرنا اسمعیل بن جعفر عن حمید عن انس قال اقام النبی صلی الله علیه وسلم بین خیبر والمدینة ثلثا یبنی علیه بصفیة بنت حیی قد عوت المسلمین الی ولیمته فما کان فیها من خبز ولا لحم امر بالانطاع فالقی فیها من التمر والاقط والسمن فکانت ولیمته فقال المسلمون احدی امهات المؤمنین او مما ملکت یمینه فقالوا ان حجبها فهی من امهات المؤمنین وان لم یحجبها فهی مما ملکت یمینه فلما ارتحل وطأ لها خلفه ومد الحجاب بینها وبین الناس **باب** البناء بالنهار بغیر مرکب ولا نیران **حدثنی** فروة بن ابی المغراء قال حدثنا علی بن مسهر عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت تزوجنی النبی صلی الله علیه وسلم فاتتنی امی فادخلتنی الدار فلم یرعنی الا رسول الله صلی الله علیه وسلم ضحی **باب** الانماط ونحوها للنساء **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا سفیان قال حدثنا محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم هل اتخذتم انماطا قلت یا رسول الله وانی لنا انماط قال انها ستکون **باب** النسوة اللاتی یهدین المرأة الی زوجها **حدثنا** الفضل بن یعقوب قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا اسرائیل عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة انها زفت امرأة الی رجل من الانصار فقال النبی صلی الله علیه وسلم یا عائشة ما کان معکم لهو فان الانصار یعجبهم اللهو **باب** الهدیة للعروس وقال ابراهیم عن ابی عثمان واسمه المجعد عن انس بن مالک قال مر بنا فی مسجد بنی رفاعة فسمعته یقول کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا مر بجنبات ام سلیم دخل علیها فسلم علیها ثم قال کان النبی صلی الله علیه وسلم عروسا بزینب فقالت لی ام سلیم لو اهدینا للرسول الله صلی الله علیه وسلم هدیة فقلت لها افعلی فعمدت الی تمر وسمن واقط فاتخذت حیسة فی برمة فارسلت بها معی الیه فانطلقت بها الیه فقال ضعها ثم امرنی فقال ادع لی رجالا سماهم وادع لی من لقیت قال ففعلت

۱ ابن ابی المغراء ۲ قالت ادخلتنی ۲ عبد الله

ولا آخر قد بنی بنیانا ولما یرفع سقفها ولا آخر قد اشتری غنما او خلفات وهو ینتظر ولادها فغزا فدنا الی القریة حین صلی العصر او قریبا من ذلک فقال للشمس انت مامورة وانا مامور اللهم احبسها علی شیئا فحبست علیه حتی فتح الله علیه فجمعوا ما غنموا فاقبلت النار لتاکلها فابت ان تطعمه فقال فیکم غلول فلیبایعنی من کل قبیلة منکم رجل فبایعه فلصقت ید رجل بید رجلین او ثلثة فقال فیکم الغلول فلتبایعنی قبیلتک فبایعته قبیلته فلصقت ید رجل بید رجلین او ثلثة فقال فیکم الغلول انتم غللتم فاخرج الیه مثل رأس بقرة من ذهب فوضعها فی المال وهو بالصعید فاقبلت النار فاکلته فلم تحل الغنائم لاحد قبلنا ذلک بان الله رای ضعفنا وعجزنا فطیبها لنا رسول الله

۱ قولہ من احب البناء ای بزوجتہ التی لم یدخل بہا قبل الغزو ای اذا حضر الجہاد لیکون فارغ البال مجتمعا علیہ ذکر فیہ حدیث ابی ہریرۃ الماضی فی کتاب الخمس فی ص۴۵۵ قال ابن المنیر یستفاد منہ الرد علی العامۃ فی تقدیمہم الحج علی الزوج فانہم ان التعفف انما یتاکد بعد الحج بل الاولی ان یتعفف ثم یحج کذا فی فتح الباری ۱۲

۲ قولہ امر بالانطاع جمع نطع بالکسر والفتح والسکون وبالتحریک بساط من الادم والمراد الکثیر المبسوط للطعام وکانت من الادم وللاقط مثلثۃ ویحرک وللکسف ورجل دابل ثیئ یتخذ من الخبیص الکنعی وہذہ الثلثۃ مجموعہا فی معنی الحیس الذی ورد فی حدیث آخر کما سیجی فی ص۲۸۴ کذا فی اللمعات ومر الحدیث فی ص۲۴۶ فی باب اتخاذ السراری ۱۲

۳ قولہ باب البناء بالنہار بغیر مرکب ولا نیران ذکر فیہ طرفا من حدیث عائشۃ فی تزویج النبی صلعم بہا واشار بقولہ بالنہار الی ان الدخول علی الزوجۃ لا یختص باللیل وبقولہ بغیر مرکب ولا نیران الی ما اخرجہ سعید بن منصور ومن طریقہ ابو الشیخ فی کتاب النکاح من طریق عروۃ بن رویم ان عبد الله بن قرط الثمالی وکان عامل عمر علی حمص مرت بہ عروس وہم یوقدون النار بین یدیہا فعنفہم بدرتہ حتی تفرقوا من عروسہم ثم خطب فقال ان عروسکم اوقدوا النیران وتشہوا بالکفرۃ والله یبطئ لہم قالہ ابن عجرل الفتح قال القسطلانی فیہ دلیل علی کراہیۃ ذلک والله اعلم ۱۲

۴ قولہ فلم یرعنی بالراء المہملۃ ای لم یفجانی ولم یفزعنی ک وہو یستعمل فی کل امر یطرأ علی الانسان فیرتاع لفجاتہ ثم مطابقتہ ظاہرۃ من کونہ فی النہار ودخولہ صلعم من غیر مرکب وعدم النیران ایضا معلوم من کونہ فی النہار ۲ خ

۵ قولہ انماط ستکون قال النووی رح فیہ جواز اتخاذ الانماط اذا لم تکن من حریر وتعقب بانہ لا یلزم من الاخبار بانہا ستکون الاباحۃ واجیب بان اخباره علیه الصلوٰة والسلام انہا ستکون ولم ینہ فکانہ اقرہ کذا فی القسطلانی ومر الحدیث فی ص۱۵۱۴ فی علامات النبوۃ ۱۲

۶ قولہ زفت بالزاء المفتوحۃ والفاء المشددۃ المفتوحۃ ایضا جس فیہ المطاوعۃ لازمن زفت العروس ازفتہا فزفت ہی بنفسہا الی زوجہا ۱۲ خیر جاری

۷ قولہ ما کان معکم لہوا لخ قال الکرمانی فان قلت افیہ رخصۃ للہو قلت لا از یحتمل ان یکون ذلک مجردا ستحیاء فان قلت السیاق مشعر بتحریم ذلک وقال تعالی ومن الناس من یشری لہو الحدیث قلت ذلک عام وہذا مخصص لو قدر مرا فکانہ نحو حیث قال صلی الله علیہ وسلم قولی ہا بالذی کنت تقولین انتہی ۱۲

۸ قولہ لو امر بجنبات ام سلیم بفتح الجیم والنون ثم موحدۃ جمع جنبۃ وہی الناحیۃ قولہ دخل علیہا فسلم علیہا بہذا القدر من ہذا الحدیث مما تقدم فی ابراہیم بن طہمان عن ابی عثمان فی ہذا الحدیث وشاہد لہ فی بقیتہ ابن سیرین ومعمر راشد کلاہما عن ابی عثمان اخرجہ مسلم من حدیث ہشیما ولم یقع فی موصولا من حدیث ابراہیم بن طہمان الا ان بعض من لقیتہ من الشراح زعم ان النسائی اخرجہ من حدیث حفص بن عبد الله بن راشد عن ابیہ عنہ ولم اقف علی ذلک بعد ۱۲ فتح الباری۔

حل اللغات خیر طائر ای خیر طائر یعنی علیہ بصفۃ المجہول الانماط جمع نمط بضم ضربین من البسط دخل ۱۲

عہ کنایۃ عن المال وطائر الانسان عملہ الذی قدمہ ۱۲ ک عہ فتوفی النبی صلعم وغیرہا ثمان عشرۃ ومر الحدیث فی ص۲۷۷ ۱۲ سہ ای بل ہی احدی امہات المؤمنین الحوائر او مما ملکت یمینہ ۱۲ ک۔

للعہ ای اصلح لما تحتاجا للرکوب۔ قس ومر فی ص۲۸۴ فی غزوۃ خیبر ۱۲ مہ ای رکوب وفی بعضہا بالواو وہو القوم الرکوب للزبنہ ۱۲ ک خ سے بضم المیم وسکون السین المہملۃ وکسر الباء آخرہ راء ۱۲۔

سعہ الانماط جمع نمط بفتحتین ہو ضرب من البساط ۱۲ خ لہ ای من الحلل دلال ستار والفرش وما فی معناہ ۱۲ ف لعہ من الابداء او من البدی کذا فی الکرمانی والقسطلانی والکنتی العینی بالالف ۱۲ خ

ما ضد الاحق والبخاری کثیرا یروی عن محمد بلا واسطہ کما فی آخر کتاب الوصایا ۱۲ ک ماعہ ہی القارورۃ او الفریقۃ من بنت سعد بن زرارۃ ۱۲ سق ماعہ ہو نبیط بن جابر والزوجۃ ہی القارورۃ والفریقۃ ۱۲ سق ماسہ بفتحات جمع جنبۃ وہی الناحیۃ ۱۲ تو الملعہ ہی ام انس کانت خالۃ لرسول الله صلعم امامن الرضاع ولما من النسب ۱۲ ک ماعہ البرمۃ القدر مطلقا وہی فی الاصل ما اتخذ من الحجر وجمعہا برام ۱۲ مجمع۔

marfat.com

الذی امرنی فرجعت فاذا البیت غاص باهله فرأیت النبی صلی الله علیه وسلم وضع یدیه علی تلك الحیسة وتکلم بما شاء الله ثم جعل یدعو عشرة عشرة یأکلون منه ویقول لهم اذکروا اسم الله ولیأکل کل رجل مما یلیه قال حتی نصدروا کلهم عنها فخرج منهم من خرج و بقی نفر یتحدثون قال وجعلت أغتم ثم خرج النبی صلی الله علیه وسلم نحو الحجرات وخرجت فی اثره فقلت انهم قد ذهبوا فرجع فدخل البیت وأرخی الستر وانا فی الحجرة وهو یقول یا أیها الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الآیة ثم جلس یدعو عشرة عشرة حتی تصدعوا کلهم فقام فخرج حتی ضرب بینی وبینه بالحجاب فأنزل الله الآیة وربما قعدوا بعد الطعام یتحدثون فأمر الله تعالی نبیه صلی الله علیه وسلم بالقیام لیعلم ان لا حیاء فی الحق فقام القوم فقام النبی صلی الله علیه وسلم فمشی فمشیت فجاء حتی دخل الدار فذهبت أدخل معه فألقی الستر بینی وبینه فأنزل الله الآیة وأیها الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا أن یؤذن لکم الی طعام غیر ناظرین اناه ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا ولا مستأنسین لحدیث ان ذلکم کان یؤذی النبی فیستحیی منکم والله لا یستحیی من الحق قال ابو عثمان قال انس انه خدم رسول الله صلی الله علیه وسلم عشر سنین **باب** استعارة الثیاب للعروس وغیرها **حدثنا** عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن عائشة انها استعارت من اسماء قلادة فهلکت فارسل رسول الله صلی الله علیه وسلم ناسا من اصحابه فی طلبها فأدرکتهم الصلوة فصلوا بغیر وضوء فلما اتوا النبی صلی الله علیه وسلم شکوا ذلك الیه فنزلت آیة التیمم فقال أسید بن حضیر جزاك الله خیرا فوالله ما نزل بك امر قط لا جعل لك منه مخرجا وجعل للمسلمین فیه برکة **باب** ما یقول الرجل اذا اتی اهله **حدثنا** سعد بن حفص قال حدثنا شیبان عن منصور عن سالم بن ابی الجعد عن کریب عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اما لو ان احدهم یقول حین یأتی اهله بسم الله اللهم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا ثم قدر بینهما فی ذلك او قضی ولد لم یضره شیطان ابدا **باب** الولیمة حق وقال عبد الرحمن بن عوف قال لی النبی صلی الله علیه وسلم اولم ولو بشاة **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی انس بن مالك انه کان ابن عشر سنین مقدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة فکان امهاتی یواظبننی علی خدمة النبی صلی الله علیه وسلم فخدمته عشر سنین وتوفی النبی صلی الله علیه وسلم وانا ابن عشرین سنة فکنت اعلم الناس بشأن الحجاب حین أنزل وکان اول ما أنزل فی مبتنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بزینب ابنة جحش اصبح النبی صلی الله علیه وسلم بها عروسا فدعا القوم فاصابوا من الطعام ثم خرجوا وبقی رهط منهم عند النبی صلی الله علیه وسلم فاطالوا المکث فقام النبی صلی الله علیه وسلم فخرج وخرجت معه لکی یخرجوا فمشی النبی صلی الله علیه وسلم ومشیت حتی جاء

یده بهاما انه الحجر الی قوله والله لا یستحیی من الحق النبی ۱۲ الله رسول الله ۱۲ النبی یواطئنی یوطئنی فکن بنت ۱۲ معه

۱ ع قوله وتصدعوا الخ ای تفرقوا فیه معجزة لرسول الله صلعم فانه فی الفتح وقد استشکل عیاض ما وقع فی هذا الحدیث من ان الولیمة بزینب بنت جحش کانت من الیمن الذی ابد ترام سلیم وان المشهور من الروایات انه اولم علیها بالخبز واللحم ولم یقع فی القصة تکثیر ذلك الطعام وانما فیه اشباع المسلمین خبزا ولحما وذکر فی حدیث الباب ان انسا قال وقال لی ادع لی رجالا سماهم ودع من لقیت فدعاهم فجاء ودخلوا ودخل صلعم یده علی تلك الحیسة وتکلم بما شاء الله ثم جعل یدعو عشرة عشرة حتی تصدعوا کلهم فعناه قال عیاض هذا وهم من روایة وترکیب قصة علی اخری وتعقبه القرطبی بانه لا مانع من الجمع بین الروایتین والاولی ان یقال لا وهم فی ذلك فلعل الذین دعوا الی الخبز واللحم فاکلوا حتی شبعوا وذهبوا ثم جیء بما بقی النفر الذین کانوا یتحدثون جاء انس بالحیسة فامر بان یدعو ناسا آخرین ومن لقی فدخلوا فاکلوا ایضا حتی شبعوا واستمر ذلك النفر یتحدثون وهو جمع لا بأس به واولی منه بان یقال ان حضور الحیسة صادف حضور الخبز واللحم فاکلوا کلهم من ذلك وتعجبت من انکار عیاض وقوع کثیر الطعام فی قصة الخبز واللحم مع ان انسا یقول انه اولم علیها بشاة کما سیأتی قریبا ویقول انه اشبع المسلمین خبزا ولحما وما الذی یکون قدر الشاة حتی تشبع المسلمین جمیعا وهم یومئذ نحو الالف بالبرکة التی حصلت من جملة آیاته صلعم فی تکثیر الطعام قوله وجعلت اغتم هو من الغم وسببه ما فهمت النبی صلعم من حیائه من ان یأمرهم بالقیام ومن غفلتهم بالتحدث عن العمل بما یلیق من التخفیف الخ انتهی کلام الفتح بعبارته ۱۲ **۲ ع** قوله وغیرها ای غیر الثیاب ووجه الاستدلال به من جهة المعنی الجامع بین العلاقة وغیرها من انواع الملبوس الذی یتزین به للعروس اعم من ان یکون عند العرس او بعده قاله الشیخ ابن حجر فی الفتح واجاب العینی بانا اذا عدنا الضمیر فی قوله فی الترجمة وغیرها الی العروس تحصل المطابقة انتهی. قال فی الفتح وقد تقدم فی کتاب الهبة فی ص ۳۴۶ لعائشة حدیث اخص من هذا وهو قولها کان لی منهن ای من الدروع القطریة درع علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فما کانت امرأة تعین بالمدینة ای تزین الا ارسلت تستعیره وترجم علیه الاستعارة للعروس عند البناء ویلتبس استحضار هذه الترجمة وعدم بشر بها انتهی ۱۲ **۳ ع** قوله او قضی کذا بالشك وزاد فی روایة الکشمیهنی ثم قدر بینهما فی ذلك ای المال ولده قال فی الفتح قال الکرمانی فان قلت ما الفرق بین القضاء والقدر قلت لا فرق بینهما الغة وانما فی الاصطلاح فالمعتمد ہو الامر الکلی الازلی الذی فی الازل والقدر ہو جزئیات ذلك الکلی ۱۲ **۴ ع** قوله لم یضره شیطان ابدا کذا بالتکیید ومثله فی روایة حمید وفی روایة ثابت عند مسلم واحمد لم یسلط علیه الشیطان اولم یضره الشیطان واختلف فی المراد المنفی بعد الاتفاق علی ما نقل عیاض علی عدم الحمل علی العموم فی انواع الضرر وان کان ظاہرا فی الحمل علی عموم الاحوال من صحبته التقی مع انا نجده وکان سبب ذلك ما تقدم فی بدء الخلق ان کل بنی آدم یطعن الشیطان فی بطنه حین یولد الا من استثنی فان فی هذا الطعن نوع ضرر فی الجملة مع ان ذلك سبب حرمانهم ان یخلفوه فقیل المعنی لم یسلط علیه من اجل برکة التسمیة بل یکون من جملة العباد الذین قیل فیهم ان عبادی لیس لك علیهم سلطان وقیل المراد لم یطعن فی بطنه وهو بعید لمنابذته ظاہر الحدیث المتقدم ولیس تخصیصه بادنی من تخصیص هذا وقیل المراد لم یضره فی بدنه وقال ابن دقیق العید ان لا یضره فی دینه ایضا وقیل لم تضره بمشارکة ابیه فی جماع امه کما جاء عن مجاہد ان الذی یجامع ولا یسمی یلتف الشیطان علی احلیله فیجامع معه ولعل هذا اقرب الاجوبة. کذا فی الفتح ۱۲ **۵ ع** قوله الولیمة حق ای سنة ثابتة شرعا وقیل مستحبة وقیل واجبة والاکثر علی انها سنة والتقدیر لمن اطاقها لا علی الحتم وقد صح انه صلعم اولم علی بعض نسائه بدون وعلی الاخری بسویق وتمرة وعلی اخری بحیس کذا فی اللمعات قال فی الفتح وقد اختلف السلف فی وقتها ہل ہو عند العقد او عقیبه او عند الدخول او عقیبه او موسع من ابتداء العقد الی انتہاء الدخول علی اقوال انتہی قال فی اللمعات واختلف فی تکرارها الاکثر علی انه یولم بمن لم یحضر بہ طائفة واستحب مالك کونها اسبوعا انتہی قال الکرمانی قالوا والهیئة فیها ثمانیة انواع الوکیرة للعرس والکرس بضم المیمة وسکون الراء بالهملة للولادة والاعذار بکسر المهملة ثم المعجمة للختان والوکیرة بفتح الواو فالمثناة والنقیعة لقدوم المسافر من النقع وہو الغبار والوضیمة بکسر المعجمة المعیبة والعقیقة لتسمیة المولود یوم السابع من ولادته للاذاة بضم الهمزة وفتحها الطعام المتخذ للضیافة بلا سبب وکلها مستحبة الا الولیمة فانها تجب عند قوم کذا فی الجمع ۱۲ **۶ ع** قوله فکان امهاتی الخ یعنی امر وخالته ومن فی معناہما ومن اثبت کون ملیکة جدته فعی ارادة بنا لامه الة قوله لو اظبنی کذا للاکثر وعلد مثالد مودعة ثم نونین من المواظبة وللکشمیهنی بطاء بعد ہا تحتیة مهموزة بدل الموحدة من الوطاءة وہی الموافقة وفی روایة الاسمعیلی یوطئنی بتشدید الطاء المهملة ونونین الاولی مشددة بغیر الف بعد الواو ولا حرف آخر بعد الطاء من التوطین وفی لفظه لم یشك لکن فی مهمزة ساکنة بعد ہا الفوقانیة من التوطئة یقال وطأته علی کذا ای حرضته علیه ۱۲ فتح **۷ ع** قوله فخدمته عشر سنین ومسلم من روایة اسحق عن انس خدمته تسع سنین ولمسلم ثمانیا بین الروایتین فان مدة خدمته کانت تسع سنین وبعض اشهر فالغی الزیادة تارة وجبر الکسر اخری. کذا فی فتح الباری ۱۲.

ع ه بالغین المعجمة والعاء المهملة المشددة ہینما الف ای مستقل ۱۲ قس **ع ه** بتشدید الدال المهملة ای تفرقوا ۱۲ قس **ع ه** من الاغتمام ای الحزن من عدم خروجهم ۱۲ ك **للع ه** قیل لا مطابقة بین الحدیث والترجمة اذ لیست العلاقة من الثیاب ولم تکن عائشة حرموا. قس قال فی الفتح الباری المطابقة بانه یاعتبار ان ضمیر غیرہا راجع الی الثیاب وبعضهم استعارة عائشة ایاہا بعد ان لم تکن عرسا جوزوا للعروس بالطریق الاولی وکذا ان اربع الضمیر الی العروس ۱۲ **ع ه** مر الحدیث فی ص ۳۴۶ فی التفسیر وفی ص ۷۶۴ فی الناتب وفی ص ۷۹۱ فی التیمم ۱۲ **ع ه** بی الطعام الذی یصنع عند العرس ۱۲ اللمعات **ع ه** ہذه الترجمة لفظ حدیث اخرجه الطبرانی ۱۲ ف **له** بالنصب علی الظرفیة ای زمان قدومه ۱۲ قس **لعه** ای یا مرنبی بالموائدة علی خدمته صلعم ۱۲ ك **ماعه** ما بین الثلثة الی العشرة ولم یسموا ۱۲ قس.

عَتَبَةَ جُحْرَةِ عَائِشَةَ ثُمَّ ظَنَّ انَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتّٰى اِذَا دَخَلَ عَلٰى زَيْنَبَ فَاِذَا هُمْ جُلُوسٌ لَمْ يَقُومُوا فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ عَتَبَةَ جُحْرَةِ عَائِشَةَ وَظَنَّ انَّهُمْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَاِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّتْرِ وَاُنْزِلَ الْحِجَابُ **بَابُ** الْوَلِيمَةِ وَلَوْ بِشَاةٍ **حَدَّثَنَا** عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ اَنَسًا قَالَ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَتَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْاَنْصَارِ كَمْ اَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ وَعَنْ حُمَيْدٍ سَمِعَ اَنَسًا قَالَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ نَزَلَ الْمُهَاجِرُونَ عَلَى الْاَنْصَارِ فَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ عَلٰى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ اُقَاسِمُكَ مَالِي وَاُنْزِلُ لَكَ عَنْ اِحْدٰى امْرَأَتَيَّ قَبْلَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ فَخَرَجَ اِلَى السُّوقِ فَبَاعَ وَاشْتَرٰى فَاَصَابَ شَيْئًا مِنْ اَقِطٍ وَسَمْنٍ فَتَزَوَّجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ **حَدَّثَنَا** سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا اَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَاَوْلَمَ عَلَيْهَا بِحَيْسٍ **حَدَّثَنَا** مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ بَنٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ فَاَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا اِلَى الطَّعَامِ **بَابُ** مَنْ اَوْلَمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ اَكْثَرَ مِنْ بَعْضٍ **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ ذَكَرَ تَزْوِيجَ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشٍ عِنْدَ اَنَسٍ فَقَالَ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا اَوْلَمَ عَلَيْهَا اَوْلَمَ بِشَاةٍ **بَابُ** مَنْ اَوْلَمَ بِاَقَلَّ مِنْ شَاةٍ **حَدَّثَنَا** اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ **بَابُ** حَقِّ اِجَابَةِ الْوَلِيمَةِ وَالدَّعْوَةِ وَمَنْ اَوْلَمَ لِسَبْعَةِ اَيَّامٍ وَنَحْوِهِ وَلَمْ يُوَقِّتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَلَا يَوْمَيْنِ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَاْتِهَا **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَاَجِيبُوا الدَّاعِيَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ **حَدَّثَنَا** الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ

فرجعت ۱۲ انه ۲۰ اصدقها ۱۲ قال ۲۰ انه سمع ۳۰ انس ۶۰ ۲ بن زيد حدثنا ۹۰ انس ۱۰۰ بنت ۲۰۰ لها ۱۲ سبعة ۱۲ المرضى

۱ ع قولہ نزل عبد الرحمن الخ وفی البیوع قال عبد الرحمن لما قدمنا المدینۃ اٰخی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینی وبین سعد بن الربیع فقال سعد انی اکثر الانصار مالا فاقسم لک نصف مالی فانظر ای زوجتی هویت نزلت لک عنها الحدیث وفی الحدیث ایضا فی ۲۳۶۶ فی التاجر وفی ۲۳۶۷ فی الکل ۱۲

۲ ع قولہ اولم ولو بشاۃ ظاہر ہذہ العبارۃ انہ للقلۃ ای ولو بشیٔ قلیل کالشاۃ وقد یجعل مثل ہذہ العبارۃ لبیان الکثیر قیل وہو المراد ہہنا لان کون الشاۃ قلیلا لم یعرف فی زمانک وہو الظاہر من الحدیث الآتی ولو اید التقلیل لم یبعد ای ولو بشاۃ واحدۃ صغیرۃ وقد ثبت کون الولیمۃ باکل من ذبائح کالسویق والحیس والدین من شعیر والله اعلم ۱۲ العلمات

۳ ع قولہ ما اولم النبی صلعم ما نافیۃ وعلی زینب موصولۃ والمضاف محذوف ای مثل او قدر ما اولم علیہا وقولہ اولم بشاۃ یدل علی ان الولیمۃ بالشاۃ کثیرۃ کذا فی اللمعات قال فی الفتح ہذا بحسب الاتفاق والا التحدید کما سیجیئ فی الباب الذی بعدہ وقد یؤخذ من عبارۃ صاحب التبیین من الشاۃ فہو من الشاۃ عدا لکثرۃ الولیمۃ لانہ قال والاکمل شاۃ لکن نقل عیاض الاجماع علی انہ لا عدد لاکثرہا وقیل اقلہا طعوم شاۃ ۱۲

۴ ع قولہ وجعل عتقہا صداقہا قال فی شرح السنۃ اختلف اہل العلم فیما اعتق امتہ وتزوجہا وجعل عتقہا صداقہا فذہب جماعۃ من اصحاب النبی صلعم وغیرہم الی جوازہ بظاہر الحدیث ولم یجوزہ جماعۃ وتاولوا ہذا الحدیث ان ہذا کان من خواصہ صلی اللہ علیہ وسلم لما کان النکاح یغنی المہر من خواصہ کذا فی المرقاۃ وکذلک لان اللہ تعالی قال بعد عد المحرمات واحل لکم ما وراء ذلکم ان تبتغوا باموالکم الآیۃ ولا یغنی ان نفس العتق لیس بمال فلا یصلح للابتغاء بہ والتزوج بلا مہر الا بجواز خصوصہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

۵ ع قولہ حیس بفتح المہملۃ وسکون التحتیۃ فی الاصل یعنی الخلط ویطلق علی تمر خلط بسمن واقط قیل شدیدۃ ثم یندر عنہ النواۃ وربما جعل فیہ السویق کذا فی القاموس اللمعات قال الفتح تقدم فی باب استئذان الرجل الخ ۱۲ منہ بالمعنی فی ۲۳۶۶ اما بالانطراح فالمتبادر من التمر والاقط والسمن فکانہ ولیمۃ ولا منافاۃ بینہما لان ہذہ من اجزاء الحیس ۱۲

۶ ع قولہ باب حق اجابۃ الولیمۃ والدعوۃ کذا عطف الدعوۃ علی الولیمۃ واشار بذلک الی ان الولیمۃ مختصۃ بطعام العرس ویکون عطف الدعوۃ علیہا من العام بعد الخاص وقد تقدم بیان الاختلاف فی وقتہ ۱۲ فتح

۷ ع قولہ اولم وکم اولم لسبعۃ ایام ونحوہ تالت لما تزوج ام سلیم ودعا العمامۃ سبعۃ ایام فلما کان یوم الانصار ودعا ابی ابن کعب وزید بن ثابت وغیرہما فکان ابی صائما واخرجہ عبد الرزاق من وجہ آخر الی حفصۃ وقال فیہ ثمانیۃ ایام والیہ اشار المصنف بقولہ او نحوہ لان القصۃ واحدۃ ہذا وان لم یذکرہ المصنف جمع الی ترجمہ لاطلاق الامر باجابۃ الدعوۃ بغیر تقیید کما یظہر من کلامہ الذی سأذکرہ وقد نبہ علی ذلک ابن المنیر ۱۲ فتح

۸ ع قولہ ولم یوقت النبی صلعم یوما ولا یومین ای لم یجعل الولیمۃ وقتا معینا بخلاف ما اذا استحباب وقد افاد ذلک من الاطلاق وقد اشبع براودہ فی تاریخ فاتہ ورد فی ترجمتہ زبیر بن عثمن الحدیث الذی اخرجہ ابو داؤد والنسائی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الولیمۃ اول یوم حق والثانی معروف والثالث ریاء وسمعۃ قال البخاری لا یصح اسنادہ ولا یصح لصحبۃ یحیی لزبیر قال ابن عمر وغیرہ عن النبی صلعم اذا دعی احدکم الی الولیمۃ فلیجب ولم یخص ثلثۃ ایام ولا غیرہا وبہذا الصحیح قال وقال ابن سیرین عن ابیہ ازما نبنی یا ہذا الا لولیمۃ فلیجب ولم یخص ثلثۃ ایام فدعانی زفاف ابی کعب فاجابہ انتہی قال ابن حجر وقد وجدنا بالحدیث زبیر بن عثمن شواہد منہا من ابی ہریرۃ عشرۃ اخرجہ ابن ماجۃ ومن انس عشرۃ اخرجہ ابن عدی والبیہقی ومن ابن مسعود اخرجہ الترمذی بلفظ طعام اول یوم حق وطعام یوم الثانی سنۃ وطعام یوم الثالث سمعۃ ومن تسمع سمع اللہ بہ ومن ابن عباس رفعہ طعام یوم فی العرس سنۃ وطعام یومین فضل وطعام ثلثۃ ایام ریاء وسمعۃ اخرجہ الطبرانی وہذہ الاحادیث وان کان کل منہا لا یخلو عن مقال فان مجموعہا یدل علی ان للحدیث اصلا وقد وقع فی روایۃ الدارمی فی اٰخر حدیث زبیر بن عثمن قال قتادۃ بلغنی عن سعید بن المسیب انہ ذکر الولیمۃ فاجاب ودعی ثانی یوم فاجاب ودعی ثالث یوم فلم یجب وقال اہل ریاء وسمعۃ فانہ بلغہ الحدیث فعمل بظاہرہ ان ثبت ذلک عنہ وقد عمل بہ الشافعیۃ والحنابلۃ وقال النووی اذا اولم ثلثۃ فالاجابۃ فی الیوم الثالث مکروہۃ وفی الیوم الثانی لا تجب قطعا ولا یکون استحبابہا قویا کما ستعرفہ فی الیوم الاول انتہی ملخص کلام الفتح قال فی اللمعات واختلف فی تکرارہا اکثر من یومین فکم ہو طائفۃ واستحب مالک کونہا اسبوعا انتہی ۱۲

۹ ع بنصب النون علی تقدیر فعل ای اصدقتہا وزن نواۃ ۱۲ اس

۱۰ ع وبجزم الدال ای اصدقتہا وزن نواۃ ۱۲ اس

۱۱ ع الستیناف بیان او فیہ معنی التعلیل ۱۲ مرقاۃ

۱۲ ع خطہ الاقط بالتمر والسمن ۱۲ اسارق

۱۳ ع یغلب علی الظن انہا زینب بنت جحش ۱۲ اس۔

۱۴ ع قال ابن المنیر لو خذ من تفضیل بعض النساء علی بعض فی الولیمۃ جواز تخصیص بعضہن دون بعض بالاتحاف والالطاف ۱۲ فتح

۱۵ ع شکر النعمۃ اللہ تعالی فی ان زوجہ ایاہا بلا وطی او وقع اتفاقا لا قصدا لتبین الجواز۔ قس قال ابن بطال ان ذلک لم یقع قصد التفضیل بعض النساء علی بعض بل باعتبار ما اتفق ۱۲ اس

۱۶ ع ہذہ الترجمۃ وان کان حکما مستفادا من التی قبلہا لکن الذی وقع فی ہذہ یشعر بالتخصیص ۱۲

۱۷ ع ای قلیلا مکانہا ۱۲ اس ای الاسر والمراد من اسیر بغیر حق واحکم الا یسیر بالمقدار عند ۱۲ العلمات

۱۸ ع ذکرہ مطلقا فالولیمۃ اولی بالاجابۃ وفیہ الترجمۃ ۱۲

۱۹ ع من العیادۃ ہی سنۃ اذا کان لمسدد واجب ان لم یکن ۱۲ العلمات

(قولہ باب من اولم علی بعض نسائہ اکثر من بعض) ای التفاوت فی الولیمۃ بالقلۃ والکثرۃ لا یخل فی العدل الواجب بین النساء لان الولیمۃ لیست من الحقوق المختصۃ بالنساء التی یجب فیہا العدل حتی یخل التفاوت فیہا قلۃ وکثرۃ فی العدل الواجب والله تعالی اعلم اہسندی

marfat.com

ونهانا عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنازة وتشميت العاطس وابرار القسم ونصر المظلوم وافشاء السلام واجابة الداعي ونهانا عن خواتيم الذهب وعن انية الفضة وعن الميثرة والقسية والاستبرق والديباج تابعه ابو عوانة والشيباني عن اشعث في افشاء السلام حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد قال دعا ابو اسيد الساعدي رسول الله صلى الله عليه وسلم في عرسه وكانت امرأته يومئذ خادمتهم وهي العروس قال سهل تدرون ما سقت رسول الله صلى الله عليه وسلم انقعت له تمرات من الليل فلما اكل سقته اياه **باب** من ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن الاعرج عن ابي هريرة انه كان يقول شر الطعام طعام الوليمة يدعى لها الاغنياء ويترك الفقراء ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله **باب** من اجاب الى كراع حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابي حازم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو دعيت الى كراع او حبت ولو اهدي الي كراع لقبلت **باب** اجابة الداعي في العرس وغيرها حدثنا علي بن عبد الله بن ابراهيم حدثنا الحجاج بن محمد قال قال ابن جريج اخبرني موسى بن عقبة عن نافع قال سمعت عبد الله بن عمر يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجيبوا هذه الدعوة اذا دعيتم لها قال كان عبد الله يأتي الدعوة في العرس وغير العرس وهو صائم **باب** ذهاب النساء والصبيان الى العرس حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب عن انس بن مالك قال ابصر النبي صلى الله عليه وسلم نساء وصبيانا مقبلين من عرس فقام منتصبا فقال اللهم انتم من احب الناس الي **باب** هل يرجع اذا رأى منكرا في الدعوة ورأى ابن مسعود صورة في البيت فرجع ودعا ابن عمر ابا ايوب فرأى في البيت سترا على الجدار فقال ابن عمر غلبنا عليه النساء فقال من كنت اخشى عليه فلم اكن اخشى عليك والله لا اطعم لكم طعاما فرجع حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن نافع عن القسم بن محمد عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها اخبرته انها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما رآها رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه

الجنائز ۱ نسخه ۲ عن ابی حازم ۳ وقال ۴ حدثنا ۵ ذراع ۶ غيره ۷ قال ۸ مثيلا ۹ ابو مسعود ۱۰ اخبرني

الهما ۲ صلى الله عليه وسلم

۱ قوله الميثرة جمع ميثرة بكسر الميم مفتوح وطاء من حرير او صوف او غيره وقيل الاغشية للسرج والرحلة متخذة بالجود وقيل من الجلود والنهي للاسراف كذا في المجمع قوله القسية ثياب من كتان مخلوط بحرير والديباج والاستبرق نوعان من الحرير وسقطت السابعة لكن ذكرني كتاب البنائز في ص۲۴۲ المرحد ولم يذكر ثم المياثر الحمر اه اعلم ۱۲ ۲ قوله شر الطعام الخ اول هذا الحديث موقوف وكان آخره يقتضي رفعه وذكر ذلك ابن بطال قال ومثله حديث ابي الشعثاء ان ابا هريرة العبر مصلا خارجا من المسجد بعد الاذان فقال اما هذا فقد عصى ابا القاسم قال ومثل هذا لا يكون رايا وانما دخله الاثر في سائر هم انتهى ۱۲ فتح الباري ۳ قوله يدعى لها الاغنياء اما اشارة الى علة او نهاية على ما هو العادة فيكون مستانفة ويكون المراد بالوليمة جنسها او تقييد فيكون صفة للوليمة فلا يشكل بانه قد اولم النبي صلعم فكيف يكون شرا ۱۲ المعات ۴ قوله ومن ترك الدعوة اي ترك اجابة الدعوة بغير عذر وفي رواية ابن عمر ومن دعي فلم يجب او هو محمول على تاكد الاستحباب وعليه الجمهور ملتقط من الفتح واللمعات ۱۲ ۵ قوله الى كراع بضم الكاف وتخفيف الراء آخره عهملة مستدق الساق من الرجل ومن حد الرسغ من اليد وهو من البقر والغنم منزلة الوظيف من الفرس والبعير وقيل الكراع ما دون الكعب من الدواب وقال ابن فارس كراع كل شئ طرفه ونقل من فسره هنا بالمكان المعروف بكراع الغميم وانه اراد بالمبالغة في الاجابة ولو بهذا المكان وادرده الغزالي في الاحياء بعدم الفقه اولا اصل له تو شيح ف قوله ولو اهدي الى كراع كذا قال الاكثر من اصحاب الاعمش وقال بعضهم هنا ذراع كما تقدم في الهبة. تو ومر في ص۲۴۵ ج۱ ۱۲ ۶ قوله اجيبوا هذه الدعوة هذه الام تشمل ان تكون للعهد والمراد وليمة العرس ولبؤيده رواية ابن عمر الاخرى اذا دعي احدكم الى الوليمة فليأتها وقد تقرر ان الحديث الواحد اذا تعددت الفاظه والمكن حمل بعضها على بعض تعين ذلك ويحتمل ان يكون اللام للعموم وهو الذي فهمه راوي الحديث فكان يأتي الدعوة للعرس وغيره ۱۲ فتح ۷ قوله وهو صائم قال الكرماني فان قلت ما فائدة حضور الصائم قلت قد يريد صاحب الوليمة التبرك به والتمل به والانتفاع بدعائه او باشارته او الصيانة عما لا يحسن في غيبته وغيه ان الصوم ليس بعذر في الاجابة انتهى قال في الفتح بل يستحب لان بفطره ان كان صومه تطوعا فالاجابة اهم والبعض المتابذ ان كان يشق على صاحب الدعوة صومه فالافضل الفطر والا فالصوم انتهى قال في الدر المختار والضيافة عذر للضعيف والضعيف ان كان صاحبها ممن لا يرضى بحزد حضوره ويأذى بترك الافطار فيفطر والا لا وهو الصحيح من المذهب انتهى ۱۲ ۸ قوله راى ابن مسعود كذا في رواية المستملي والاصيلي والكشميهني وعبدوس وفي رواية الباقين ابو مسعود والاول تصحيف فيما اظن فاني لم ار الا اثر المعلق الاعن ابي مسعود عقبة ابن عمرو ويحتمل ان يكون ذلك وقع لعبد الله بن مسعود ايضا لكن لم اقف عليه ۱۲ فتح ۹ قوله فقال من كنت اخشى عليه اي هم اكثرون ولكني ما كنت اخشى عليك لورعك كذا في الزين المهلب ووقع للطبراني عن سالم بن عبد الله قال اعرست في عهد ابي وقد سترت بجا سباء او الخضر فاقبل ابو ايوب فاطلع فراه فقال

يا عبد الله استروا الجدر وفي رواية فقال عبد الله اتسمت عليك لترجعن فقال وانا اعزم على نفسي ان لا ادخل بيتي هذا ثم انصرف وقد وضع ذلك لابن عرفيما بعد فانكره ولم يرجع كما صنع ابو لبوب وفي كتاب الزهد لاحمد قال دخل ابن عمر بيت رجل ودعاه الى عرس فاذا ببيته قد ستر بالكرد فقال ابن عمر يا فلان متى تحولت الكعبة في بيتك ثم قال لنفر من اصحاب محمد صلعم ليستك كل رجل ما يليه. ملتقط من الفتح وعند سعيد بن منصور من حديث سلمان موقوفا انا انكر ستر البيت وقال العموم يستكم انما تحولت الكعبة عندكم وروى عن عائشة ان النبي صلعم قال ان الله لم يأمرنا ان نكسو الجارة والطين قال اليعمري هذه اللفظة تدل على ان ابا جحيفة انما ستر الجدار دون الباب في بعض الفاظ الحديث ان الضيف كان بسبب الصورة ۱۲ فتح ۱۰ قوله فرقة بضم النون والراء وفي القاموس الخرق والخرقة مثلثة الوسادة الصغيرة او الخرقة لو الخفية فوق الرحل وقال السيوطي بضم النون والراء يقال بكسرهما قال النووي الخرقة بضم النون وفتح الراء هي وسادة صغيرة وقيل هي مرتفعة كذا في المرقاة قوله انها مما خلفتم اي ما صورتم فعدل اليه تهكما بهم وبصنايعهم الخ الخ في انشاء الصور والامر بها جوازهم قال الطيبي والمطابقة للترجمة من حيث انه فهم من الحديث ان وجود المنكر في البيت مانع عن الدخول فيه قال ابن بطال فيه انه لا يجوز الدخول في الدعوة يكون فيها منكر مما نهى الله ورسوله عنه لما في ذلك من الملء الرضى بها وتقل مذاهب العلماء في ذلك وحاصلها ان كان هناك محرم وقدر على ازالته فازاله فلا بأس وان لم يقدر فليخرج وقال صاحب الهداية من المغفية لا بأس ان يقعد ويأكل اذا علم ان يقتدى به فان كان ولم يقدر على تغييره فليخرج لما فيه من شين الدين وفتح باب المعصية قال وهذا كله بعد الحضور فان علم قبله لم تلزمه الاجابة كذا في الفتح ۱۲ ۱۱ قوله وكره ابو حنيفة الخ هذا لفظ الهداية وجهله تبعا لصاحب الدراية فقد ذكر في جواب النثري ما نصه وقال ابو حنيفة يكره الحضور لما فيه من ارتكاب المنكر وهو قول ابي يوسف ومحمد وقال الشافعي يباح الحضور لان اجابة الدعوة واجبة والحضور من توابعها والمنكر يزال بحسب الامكان ولهما ان الحضور يشتمل على ارتكاب المنكر وهو القعود على مائدة يشرب عليها الخمر والانتهاء عن المنكر فرض والحضور ليس بواجب لان الاجابة واجبة والحضور تابع لها والتابع يسقط بسقوط المتبوع كالقعود عند سماع الملاهي ۱۲ ۱۲ قوله ولا يقعد الخ هذا لفظ الهداية وجهله تبعا لصاحب الدراية فقد ذكر في جواب النثري ما نصه وقال ابو حنيفة يكره الحضور لما فيه من ارتكاب المنكر وهو قول ابي يوسف ومحمد وقال الشافعي يباح الحضور لان اجابة الدعوة واجبة والحضور من توابعها والمنكر يزال بحسب الامكان ولهما ان الحضور يشتمل على ارتكاب المنكر وهو القعود على مائدة يشرب عليها الخمر والانتهاء عن المنكر فرض والحضور ليس بواجب لان الاجابة واجبة والحضور تابع لها والتابع يسقط بسقوط المتبوع كالقعود عند سماع الملاهي ۱۲

(قوله فقال من كنت اخشى عليه الخ) اي ان كنت اخشى على احد غلبة النساء او كسر خاطرة بالرجوع من بيته بلا اكل فلا اخشى عليك ذلك والله تعالى اعلم

marfat.com

الكراهية ثقلت يا رسول الله أتوب إلى الله والى رسوله ما فأذنبت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه النمرقة قالت فقلت اشتريتها لك لتقعد عليها وترتفق بها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن اصحاب هذه الصور يعذبون يوم القيمة ويقال لهم أحيوا ما خلقتم وقال ان البيت الذى فيه الصور لا تدخله الملائكة **باب** قيام المرأة على الرجال فى العرس وخدمتهم بالنفس **حدثنا** سعيد بن ابى مريم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنى ابو حازم عن سهل قال لما عرس ابو اسيد الساعدى دعا النبى صلى الله عليه وسلم و اصحابه فما صنع لهم طعاما ولا قربه اليهم الا امرأته امرأسيد بلت تمرات فى تور من حجارة من الليل فلما فرغ النبى صلى الله عليه وسلم من الطعام اماثته له فسقته تحفة بذلك **باب** النقيع والشراب الذى لا يسكر فى العرس **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن القارى عن ابى حازم قال سمعت سهل بن سعد ان ابا اسيد الساعدى دعا النبى صلى الله عليه وسلم لعرسه فكانت امرأته خادمتهم يومئذ وهى العروس فقالت أتدرون ما أنقعت لرسول الله صلى الله عليه وسلم انقعت له تمرات من الليل فى تور **باب** المذاراة مع النساء وقول النبى صلى الله عليه وسلم انما المرأة كالضلع **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنى مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المرأة كالضلع ان اقمتها كسرتها وان استمتعت بها استمتعت بها وفيها عوج **باب** الوصاة بالنساء **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا حسين الجعفى عن زائدة عن ميسرة عن ابى حازم عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جارته واستوصوا بالنساء خيرا فانهن خلقن من ضلع وان اعوج شئ فى الضلع اعلاه فان ذهبت تقيمه كسرته وان تركته لم يزل اعوج فاستوصوا بالنساء خيرا **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفين عن عبد الله ابن دينار عن ابن عمر قال كنا نتقى الكلام والانبساط الى نسائنا على عهد النبى صلى الله عليه وسلم هيبة ان ينزل فينا شئ فلما توفى النبى صلى الله عليه وسلم تكلمنا وانبسطنا **باب** قوله قوا أنفسكم وأهليكم نارا **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عز نافع عن عبد الله قال النبى صلى الله عليه وسلم كلكم راع وكلكم مسئول فالامام راع وهو مسئول والرجل راع على اهله وهو مسئول والمرأة راعية على بيت زوجها وهى مسئولة والعبد راع على مال سيده وهو مسئول الا وكلكم راع وكلكم مسئول **باب** حسن المعاشرة مع الاهل **حدثنا** سليمان بن عبد الرحمن وعلى بن حجر قالا اخبرنا عيسى بن يونس **ح** وحدثنا هشام بن عروة عن عبد الله بن عروة عن عروة عن

الكراهية / عائشة تحفته تحفه ۲ تخصه ۲ الساعدى خادمهم قالت اوما تدرون الحسين فى رسول الله ۲ ابن عمر ۳ عن رعيته ۲ عن رعيته

فكلكم ثنى حدثنا ۲ قال

۱ قوله امانته بفتح الثلثة وسكون الفوقية من الاماثة وهو الطرح فى الماء حتى يحل قال ابن التين كذا وقع رباعيا واهل اللغة يقولون اثلثيا ماثته بغير الف اى مسته بيده واثبته البردى ثلاثيا ورباعيا. قس ف ك قوله تحفته بذلك كذا للمستملى والسرخسى تحفته ازين لتمرة ولاصيلى مثله وعنه تخصه وهو لك لابن السكن بالباء الموحدة والصاد المهملة الثقيلة و فى رواية المكسهينى انحفته بذلك وللنسفى تحفه بذلك كذا فى فتح البارى ۱۲ ۲ قوله اذا استوصوا بالنساء فى بعض النسخ بهن الا باصبر على عوجهن قال الطيبى الاظهر ان السين للطلب اى اطلبوا الوصية من انفسكم فى النفس بهن بترك طلب بعضهم من بعض بالاحسان فى حقهن والصبر على عوج اخلاقهن وكراهة طلاقهن بلا سبب وقيل الاستيصاء بمعنى الايصاء ۱۲ ۳ قوله وان اعوج شئ الخ قال الكرمانى فان قلت الكلام يتم بدون هذه المقدمة فما فائدة ذكرها قلت توكيد معنى الكسر لان الاقامة اثرها الكرفى الجملة الاعلى اديان انها خلقت من اعوج اجزاء الضلع فكانه قال خلقن من اعلى الضلع وهو اعوجه انتهى قال فى الفتح ويحتمل ان يكون ضرب ذلك مثلا لاعلى المرأة لان اعلاها رأسها وفيه لسانها وهو الذى يحصل منه الاذى ۱۲ ۴ قوله قوا انفسكم وأهليكم نارا فى ايراد المؤلف هذه الآية عقب الباب الذى ذكر فيه واستوصوا بالنساء خيرا اشارة الى ان المراد بترهين على اعوجاجهن فى الامور المباحة وليس المراد بتركهن على الاعوجاج اذا تعدين ما طبعن عليه من النقص الى تعاطى المعصية بعباشر تها وترك الواجب كذا فى الفتح والقسطلانى ۱۲ ۵ قوله كلكم راع اسم فاعل من رعى رعاية وهو حفظ الشئ وحسن التعهد له والراعى هو الحافظ المؤتمن الملتزم صلاح ما قام عليه اما هو تحت نظره فكل من كان تحت نظره شئ فهو مطلوب بالعدل فيه والقيام بمصالحه فى دينه ودنياه وتعلقاته ۱۲ حيث ما كانها انفلت عن ان كراهة صلعم لاجل تصاوير بل ظنت ان الكراهة لمجرد فرشها و

(قوله باب قوا انفسكم الخ) جعل حديث والرجل راع على اهله تفسيرا للآية للتنبيه على ان حسن الرعاية يفيد الوقاية للنفس والاهل وان اهمالها يفضى الى النار (باب حسن المعاشرة) (قوله لا اسهل فيرتقى ولا سمين فينتقل) قلت مقتضى العطف والمقابلة ان يكون قولها لا اسهل ولا سمين صفة لشئ واحد اما الجبل واللحم لكن المعنى لا يساعد الا على جعل لا اسهل صفة الجبل ولا سمين صفة اللحم ولا يخفى ما فيه من الفك والركاكة فالوجه ان يحمل قولها لا اسهل على انه صفة اللحم باعتبار المكان والمحل فالنسبة مجازية اولا سمين صفة للجبل باعتبار الحال فالنسبة مجازية فافهم

عائشة قالت جلس احدى عشرة امرأة فتعاهدن وتعاقدن ان لا يكتمن من اخبار ازواجهن شيئا قالت الاولى زوجي لحم جمل غث على رأس جبل لا سهل فيرتقى ولا سمين فينتقل قالت الثانية زوجي لا ابث خبره اني اخاف ان لا اذره ان اذكره اذكر عجره وبجره قالت الثالثة زوجي العشنق ان انطق اطلق وان اسكت اعلق قالت الرابعة زوجي كليل تهامة لا حر ولا قر ولا مخافة ولا سأمة قالت الخامسة زوجي ان دخل فهد وان خرج اسد ولا يسأل عما عهد قالت السادسة زوجي ان اكل لف وان شرب اشتف وان اضطجع التف ولا يولج الكف ليعلم البث قالت السابعة زوجي غياياء اوعياياء طباقاء كل داء له داء شجك او فلك او جمع كلا لك قالت الثامنة زوجي المس مس ارنب والريح ريح زرنب قالت التاسعة زوجي رفيع العماد طويل النجاد عظيم الرماد قريب البيت من الناد قالت العاشرة زوجي مالك وما مالك مالك خير من ذلك له ابل كثيرات المبارك قليلات المسارح واذا سمعن صوت المزهر ايقن انهن هوالك قالت الحادية عشرة زوجي ابو زرع فما ابو زرع اناس من حلي اذني ملأ من شحم عضدي وبجحني فبجحت الى نفسي وجدني في اهل غنيمة بشق فجعلني في اهل صهيل واطيط

له قولہ اث بالجر صفة جمل وبالرفع صفة لحم وہو بفتح المعجمة وتشدید المثلثة مایستقبح من ہزالہ ماخوذ من قولہم غث الجرح غثا اذا سال قیحا وکثر استعمالہ فی مقابلة السمین زاد المرزبانی وحمدہ ودعای کثیر شدید الغلظة یصعب الرقی الیہ وفی روایة الزبیر بن بکار وعث ای الصعب المرتقی قولہ لا سہل بالفتح بلا تنوین ولکذا ولا سمین ویجوز فیہما الرفع علی خبر مبتدأ مضمر ای لا ہو سہل ولا سمین ویجوز الجر علی انہما صفة جمل وجبل ای لا الجبل سہل فیلذ بشق ارتفاعہ لانہ اللحم ولو کان ہزیلا لان الشئ المذموہ فقد یؤخذ اذا وجد بغیر نصب ولا اللحم سمین فیتحمل المشقة فی صعود الجبل لاجل تحصیلہ وشبہتہ بلحم الجمل دون غیرہ من اللحوم لانہ لیس فی اللحوم اشد غثاثة منہ لانہ یجمع خبث الطعم وخبث الریح. من الفتح والتوشیح ١٢ ٢ قولہ لا ابث خبرہ بالموحدة ثم المثلثة ای اذا اظہرتہ قولہ فی اخاف ان لا اذرہ ای اخاف ان لا اترک من خبرہ شیئا فالغیر للجزای اذ المطول وکثیرة ان بدأتم اقدر علی تکمیلہ بالاشارة الی معایبہ ثم شبہ ان یطول الخطب بایراد جمیعہا وقیل الغیر للزوج کانہا خشیت اذا ذکرت مافیہ ان یبالغہ فیفار قہا فکانہا قالت اخاف ان لا اقدر علی ترکہ لبعلمتی بہ واولادی منہ فاکتفت بالاشارة الی ازلہ معایب وفاء بما التزمتہ من الصدق کذا فی الفتح قولہ عجرہ بفتح المہملة وفتح الجیم فراء جمع عجرة وہی بالضم موضع العجر والعجرة فی النبتة ونحو ہا قولہ بجرہ بضم الموحدة وفتح الجیم فراء جمع بجرة وہی العقدة فی البطن والوجہ والعنق وذکر عجرہ وبجرہ الخ کنایة عن مساوئ عیوبہ وامورہ کلہا کذا فی القاموس قال الخطابی ارادت عیوبہ الظاہرة واسرارہا الکامنة ١٢ ٣ قولہ زوجی العشنق بفتح المہملة والمعجمة والنون المشددة فعال الطویل المذموم الطول وقیل القصیر وہو من الاضداد وقیل السیئ الخلق وقیل غیر ذلک ان انطق اطلق وان اسکت اعلق ای ان ذکرت عیوبہ فبلغہ لطلقنی فان اسکت عنہا فانا عندہ معلقة لا ذات زوج ولا ایم کذا فی الفتح وغیرہ ١٢ ٤ قولہ کلیل تہامة ای کلیل اہل مکة والحجاز. خ فان فی التوشیح ہو ما یضرب بالمثل فی السکون لانہا بلاد حارة ولیس فیہا ریاح باردة فاذا کان اللیل کان وہج الرمساکن فیطیب اللیل لاہلہ ولبنہ قالت لا احمد قرا ای شدة برد وللنسائی بردہ ولا برد وہما بالفتح بلا تنوین ولابی عبید بالرفع منونا قولہ ولا مخافة ولا سامة ای علی ولا حاصل انہا وصفت زوجہا بطیب العشرة وحسنہا واعتدال الحال وسلامة الباطن وعدم الشر فلا یخاف اذاہ ولا عدم السامة منہا ومنہ حسن عشرتہ ولین جانبہ وخفة وطأتہ ١٢ ٥ قولہ فہد بفتح الفاء وکسر الہاء ای فعل فعل الفہود شبہتہ بالفہد فی لینہ وغفلتہ وحالان الفہد یوصف بالہیاد و قلة الشر وکثرة النوم قولہ وان خرج اسد بفتح اوله وکسر السین ای فعل فعل الاسود من الشامة بین الناس قولہ لا یسأل مما عہدی انہ کثیر الکرم لا یتفقدہ ماذہب من مالہ وطعامہ وقیل انہا ارادت الذم و ہو انہ یغیب علیہا بالمباح کالعہد فلفظ طباعہ ولیس عندہ ما عند الناس من الملاعبة والمداعبة قبلہا والضرب والبطش واذا خرج علی الناس کان امرہ اشد فی الجراة والاقدام ولا یتفقد حالہا ولا یسئلہا عما عہد منہا وما یحتاج الیہ ولا کثیر شر حوہ علی المدح وقع فی روایة الزبیر بن بکار مقلوبا انہ اذا دخل اسد واذا خرج فہد فان صح فالمراد انہ اذا خرج الی الناس کان فی غایة الرزانة والوقار وحسن المشی واذا دخل منزلہ کان متفضلا ومواسیا وزاد ولا یرفع الیوم لغدای لا یدخر عندہ الیوم لاجل الغد کنایة عن جودہ وہو یؤید المدح کذا فی التوشیح ١٢. ٦ قولہ وان اضطجع التف ای رقد وحدہ وتلفف بکسائہ والتفض عن ابداء اعضائہ فہی کثیبة حزینة لذلک ولذلک قالت ولا یولج الکف لیعلم البث ای لا یمسہ یدہ الیسلم مابہا من حزن او مرض او امر مکروہ لقلة شفقتہ علیہا حاصلہ انہ اکول ومع ذلک لیس بلئیم ١٢ من ف توضح ٧ قولہ قالت السابعة اسما ہند زوجی غیا بالمعجمة تحتیتین خفیفتین وعیایا بمہملة ثم موحدة ثقیل من عیس بن یونس وللنسائی من طریق غیرہ البزم بالدال وہو ماخوذ من العی ضد الرشد وہو الذی لا یہتدی فی الشر والتأنی فی من العی بالکسر وہو الذی یعیبہ مراعنة النساء قولہ طباقا. ہو الاحمق وقیل الثقیل الصدر عند الجماع فیطبق صدرہ علی صدر المرأة فلم تنفع عمرة عنہا وہو ند موم عند النساء قولہ کل داء لہ داء ای کل ما تفرق فی الناس من العائب فہو موجود فیہ وخبر کل جملة لہ داء او اضمر قبلہ تشبک. معجمة وجیم مشددة ای جرحک فی راسک زاد ابن السکیت ای بحک بموحدة وجیم ای طمحک قولہ او فلک بفاء ولام مشددة ای جرح جسدک او جمع کلا لک المراد انہ مزوب للنساء فاذا اجتزب امان یقشیح راسا او یجرح جسدا او یجمع الامرین معا ١٢ توشیح ٨ قولہ قالت الثامنة اسما عمرة بنت عمرو زوجی المس مس ارنب وہو بہمزة لینة المس نافجة الوبر قولہ والریح ریح زرنب بالزاء ثم الراء نبت طیب الریح واللام فیہما نائبة عن الضمیر وصفت لین جسدہ وطیب رائحتہ اوکنت بذلک عن حسن خلقة وجمیل عشرتہ زاد النسائی وانا اغلبہ والناس یغلب فوصفتہ مع جمیل عشرتہ لما وصبرہ علیہا بالتسامح مما لا ذی الثوشیح ١٢ ٩ قولہ قالت التاسعة اسما کبشة زوجی رفیع العماد عالی البیت کنایة عن الشرف فان الاشراف کانوا یعلون بیوتہم ویظہرونہا فی المواضع المرتفعة لیقصدہم الطالبون والوافدون قولہ طویل النجاد بکسر النون وخفة الجیم حمائل السیف کنایة عن طول القامة وکانت العرب تمدح بذلک وتذم بالقصر قولہ عظیم الرماد کنایة عن کونہ مضیافا قولہ قریب البیت من الناد اصلہ الذی فحذفت الیاء للسجع وہو مجلس القوم ولکذلک کانت بیوت الاشراف بین مجالس القوم لتسہل مراجعتہن فی الامور ومشاورتہم ١٢ توشیح ١٠ قولہ قالت العاشرة زوجی مالک وما مالک استفہام تعظیم وتفخیم ای امرہ عظیم لا یعبر عنہ قولہ مالک خیر من ذلک ای انہ اعظم مما ذکرت من خیر وفوق ما اعتقدہ فیہ من سودد والاشارة بذلک الی ما تعتقدہ فیہ من صفات المدح اوالی ما سنذکرہ اوالی ما تقدم من الثناء علی الذین بجلبہ ١٢ توشیح ف ١١ قولہ ابل کثیرات المبارک جمع مبرک بروک الابل قولہ قلیلات المسارح جمع مسرح وہو موضع تسریح الیہ الماشیة ای ان لہ ابلا کثیرة لیبرکہا معظم اوقاتہ بفناء داره ولا یوجہہا للسرح الا قلیلا حتی اذا نزل ضیف کانت حاضرة فیعقر بہ من البانہا ولحومہا قیل تردان ابلہ کثیرة فی حال برد کما فاذا زاد ت کانت قلیلة للکثرة ما نحو مہنأ فی مبارکہا کذا فی الجمع ١٢ ١٢ قولہ اذا سمعن صوت المزہر الخ بکسر المیم عود الغناء تردان زوجہا عود الابل فوانزل به الضیفان اتاہم بہا لعیدان والمعازف والآلات اللہو فاذا سمعت الابل صوتہا علمت یقینا انہ جاء الضیفان وانہن مقہورات علیہا لک ١٢ الجمع البعار ١٣ قولہ ونحنی بہودة ثم ہیم خفیفة وفی روایة للنسائی نقیلة ثم مہملة قولہ فجبت بسکون الجیم وفتح الموحدة ثم المثناة التحتیة ای قطعت نفسی ہذا ہو المشہور وفی روایة للنسائی فجبت الی نفسی وفی روایة اخری لابی عبید فجبحت نفسی بتخفیف الجیم والحاء المہملة ای حرف جرد نفسی مجرودة وفی روایة اخری لابی عبید فجبحت نفسی بتشدید

ودائس ومنق فعنده اقول فلا اقيم وارقد فاتصبح واشرب فاتقمم امّ ابی زرع فما امّ ابی زرع عكومها رداح وبيتها فساح ابن ابی زرع فما ابن ابی زرع مضجعه كمسل شطبة وتشبعه ذراع الجفرة بنت ابی زرع فما بنت ابی زرع طوع ابيها وطوع امها وملء كسائها وغيظ جارتها جارية ابی زرع فما جارية ابی زرع لا تبث حديثنا تبثيثا ولا تنقث بيتنا تنقيثا ولا تملأ بيتنا تعشيشا قالت خرج ابو زرع والاوطاب تمخض فلقی امرأة معها ولدان لها كالفهدين يلعبان من تحت خصرها برمانتين فطلقنی ونكحها فنكحت بعده رجلا سريا ركب شريا واخذ خطيا واراح علی نعما ثريا واعطانی من كل رائحة زوجا وقال كلی ام زرع وميری اهلك قالت فلو جمعت كل شیء اعطانيه ما بلغ اصغر انية ابی زرع قالت عائشة قال رسول الله صلی الله عليه وسلم كنت لك كابی زرع لام زرع حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام اخبرنا معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة كان الحبش يلعبون بحرابهم فسترنی رسول الله صلی الله عليه وسلم وانا انظر فما زلت انظر حتی كنت انا انصرف فاقدروا قدر الجارية الحديثة السن تسمع اللهو يا ب موعظة الرجل ابنته لحال زوجها حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهری قال اخبرنی عبيد الله بن عبد الله بن ابی ثور عن عبد الله ابن عباس قال لم ازل حريصا علی ان اسأل عمر بن الخطاب عن المرأتين من ازواج النبی صلی الله عليه وسلم اللتين قال الله تعالی ان تتوبا الی الله فقد صغت قلوبكما حتی حج وحججت معه وعدل وعدلت معه بإداوة فتبرز ثم جاء فسكبت علی يديه منها فتوضأ فقلت له يا امير المؤمنين من المرأتان من ازواج النبی صلی الله عليه وسلم اللتان قال الله تعالی ان تتوبا الی الله فقد صغت قلوبكما قال واعجبا لك يا ابن عباس هما عائشة وحفصة ثم استقبل عمر الحديث يسوقه قال كنت انا وجار لی من الانصار فی بنی اميّة بن زيد وهم من عوالی المدينة وكنا نتناوب النزول علی النبی صلی الله عليه وسلم فينزل يوما وانزل يوما فاذا نزلت جئته بما حدث من خبر ذلك اليوم من الوحی او غيره واذا نزل فعل مثل ذلك وكنا معشر قريش نغلب النساء فلما قدمنا علی الانصار اذا قوم تغلبهم نساؤهم فطفق نساؤنا يأخذن من ادب نساء الانصار فصخبت علی امرأتی فراجعتنی فانكرت ان تراجعنی قالت ولم تنكر ان اراجعك فوالله ان ازواج النبی صلی الله عليه وسلم ليراجعنه وان احداهن لتهجره اليوم حتی الليل فانزعنی ذلك وقلت لها قد خاب من فعل ذلك منهن ثم جمعت علی ثيابی فنزلت فدخلت علی حفصة فقلت لها ای حفصة أتغاضب احداكن النبی صلی الله عليه وسلم اليوم حتی الليل قالت نعم فقلت قد خبت وخسرت افتأمنين ان يغضب الله لغضب رسوله صلی الله عليه وسلم

قال ابو عبد الله قال سعيد بن سلمة عن هشام ولا تعشش بيتنا تعشيشا قال ابو عبد الله قال بعضهم فاقمح بالميم وبعضهم اهوصح بالصاد تابعه ابن المبارك عن هشام بن عروة بالصاد وقال بالميم وقول بالصاد اكثر وقال ابو عبد الله وقال بعضهم فاقمح بالميم وبعضهم اهوصح بالصاد تابعه ابن المبارك عن هشام بالصاد وقال بالميم وقول بالصاد اكثر وقال ابو عبد الله وقال بعضهم فاقمح بالميم وبعضهم اهوصح بالصاد تابعه ابن المبارك عن هشام بالصاد وقال بالميم وقول بالصاد اكثر

---

۱ قوله عكومها بضم المهملة جمع عكم بكسر العين وسكون الكاف الاعدال والاحمال التی يجمع فيها الامتعة وقيل نمط تجعل فيها المرأة ذخيرتها وداح بكسر الراء وفتحها آخره مهملة ای عظام كثيرة الشحوم وقيل ثقيلة ۱۲ تو فتح ۲ قوله مضجعه كمسل شطبة قال ابو عبيد اصل الشطبة ما شطب من الجريد وهو سعفه فيشق منها قضبان رقاق يشبح منه الحصير وقال ابن السكيت الشطبة من سدی الحصير قال ابن حبيب هی العود الممدد كالمسلة وقال ابن الاعرابی اراد ت بمسل الشطبة سيفا سل من غمده فمضجعه الذی ينام فيه فی الصغر كقدر مسل شطبة ولعله اما على ما قال الاولون فعلى قدر ما يسل من الحصير فيبقى مكانه فارغا واما على قول ابن الاعرابی فيكون كغمد السيف ۱۲ فتح ۳ قوله ولا تعشش بيتنا تعشيشا بتشديد العين بعدها مثلثة ای لا تسرع فی الطعام بالخيانة ولا يذهب بالسرقة وضبطه بعياض بضم العين وسكون النون وضبطه الزمخشری بالفاء المشددة وللزبير برد له ولا تعمد وله ايضا ولا تغفل وقال ابن الانباری لا يخلط مجمرة وشاته ای لا تعتمد من الغفلة بالضم وهی السوءة وللنفسی ولا تفش من الافشاش وهو طلب الاكل من هنا وهنا وكلا راجعة الى معنى الاضاعة ۱۲ تو شيخ ف ۴ قوله ولا يلحبان من تحت خصرها برمانتين قال ابو عبيد يريد انهما ذات لحم عظيم فاذا استلقت ارتفع كفلها بهما من الارض حتی يصير تحتهما فجوة تجری فيها الرمانة قال وذهب بعض الناس الى انه بهن وليس بهذا موضعه انتهى واشار بذلك الى ما جزم به اسمٰعيل بن ابی اويس وبزيد قول عبيدة ما وقع فی رواية ابی معوية وهی مستلقية على قفاها ومعها رمانتا بريسان بهما من تحتها فتخرج من الجانب الآخر من عظم اليتيها لكن رجح عياض تاويل الرمانتين بالثديين ۱۲ فتح ۵ قوله وراح علی نعما ثريا ای اعطانی لانها كانت هی مراعاة نعمه قال الكرمانی ای اتی بهذه الذوال على نعما بفتح النون انواع الماشية وفی رواية بكسر با جمع نعمة والاول اشهر وثريا بكسر راء مخففة وشدة تحتية ای كثيرة المال الكثير من الابل وجثر ۱۲ مجمع ف ۶ قوله قد خاب من عمل كذا للاكثر بجار مجمع ثم موحدة وفی رواية عقيل فعلت قد جاءت من فعلت ذلك مثلين بامر عظيم بالجيم ثم مثناة فعل حاض من الجبن وبذا هو الصواب فی هذه الرواية التی فيها بعظيم واما سائر الروايات فيصيا خابت وخسرت فثابت بالباء المعجمة فعطف خسرت عليها وقد اغفل من جزم ان الصواب بالجيم والمثناة مطلقا ۱۲ فتح البارى بالفتح

(قوله فلو جمعت كل شیء) علی صيغة التكلم او الخطاب بالفتح ای ايتها المخاطب للعموم او بالكسر ای ايتها المخاطبة لان الكلام كان مع النساء ويحتمل ان صيغة جمعت للمؤنث الغائب ليكون التاء علی بناء المفعول والتانيث لما فی كل شیء من الكثرة وقولها ما بلغ الخ من قبيل "مالك الا لعبيب الاول" والفضل للمتقدم والله تعالى اعلم اهـ سندی

marfat.com

النون من ينفی الطعام من التين ۱۲ ما عه ای انام الصبيحة وهی نوم اول النهار فلا اوقظ اشارة الی ان لسانه لا يكفيها مؤنة بيتها ومهنة اهلها ۱۲ ف ما عه بفتح الفاء والهملة ای واسع وفياح بناء وبالتحتية انها كثيرة القماش والاثاث واسطة المال كبيرة البيت ۱۲ فتح ما عه وهی سعفة النخلة رطبة اذا قلت لحمة ورقة الخضراء الموضع نوم رقيق لحافه وقيل اراد ت بمسلها سيفا سل اى مسلولا من غمده وهو مصدر بمعنى المفعول اى مسلول الشطبة اى سل من قشره واغمده ۱۲ مجمع ما للعه الجفرة بفتح الجيم وسكون الفاء وبالتحتية الانثى من ولد المعزا ذا كان ابن اربع اشهر ۱۲ ف ما عه وهو على الحقيقة لان الجارات من شانهن ذلك ۱۲ ما عه ای عثرتها اراد ت تهانئ من صنعها ما يعطيها ۱۲ ما عه هو بالموحدة ثم المثلثة وفی رواية بالنون بها بمعنى الاان النث بالنون فی الشراشة ۱۲ ف ما له بعين مهملة ای انها تصلح البيت مهنة بتنظيفه بالمجوز من الغش ای لا تملأ ه بالخيانة بل هی ملازمة للنصيحة فيما هی فيه ۱۲ تو شيخ ما عه لان الانباری كالمعترض اشارة الی صغر سنها واستبداد خلقها ۱۲ تو اهل براد وتحقيره ومهملة ای نعم آيته وقت الرواح والمسلم ذابحة ای من كل شیء يذبح ۱۲ تو ما عه ای اثنين من كل شیء ومن الحيوان الذی يرعى ۱۲ ف ما عه ای صلبهم واوسعی عليهم بالميرة وهی الطعام والمعنى انها وصفته بالشجاعة والجود ۱۲ ف ما عه زاد الزبير الا انه طلقها وانی لا اطلقك فقالت عائشة بابی انت وامی لانت خير لی من ابی زرع لام زرع۔ تو ولم يكره صلى الله عليه وسلم مع ما فيه من غيبة الازواج لانهم مجمولون ۱۲ تو شيخ ف ما للعه فيه الحديث عن الامم التالية وضرب الامثال بهم اعتبارا وجواز الانسباط بذكر طرف الافبار ولم يكن ذلك غيبة لانهم مجهولون ۱۲ ف ما عه مراجعة الحديث فی ۲۴۳۴ ۱۲ فی الجهاد وفی ۲۴۳۵ فی كتاب العيدين ۱۲ ما عه عمرا فی عن الطريق المسلوكة ال طريق لا يسلك طالبا لقضی حاجته ۱۲ ف ما عه ای مالت قلوبكما عن الواجب فی مخالفة الرسول من حب ما يحبه وكراهة ما يكره ۱۲ مدارك ما للعه بالتنوين بغير با تعجب عمر لذة مع شدته بالعلم كيف خفی عليه هذا ير فی ۲۴۳۴ ۱۲ ما له ای القصة التی كانت سبب نزول الآية المسئول عنها ۱۲ ف عه ای نحكم عليهن ولا يحكمن علينا بخلاف الانصار ۱۲ ف عه ای جعل او اخذ والمعنى انهن اخذن فی تعلم ذلك ۱۲ ف سه فی رواية من ضلت فالتذكير بالنظر الى اللفظ والتانيث بالنظر الى المعنى ۱۲ ف للعه يعنى ابنته وبدء بها لمنزلتها منه ۱۲ ف مواضع عالية وهی قری بقرب المدينة تمامی المشرق وكانت

فَهْلُكِ لَا تَسْتَكْثِرِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُرَاجِعِيهِ فِي شَيْءٍ وَلَا تَهْجُرِيهِ وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ اَوْضَأَ مِنْكِ وَاَحَبَّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ قَالَ عُمَرُ فَكُنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا اَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي الْاَنْصَارِيُّ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ اِلَيْنَا عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا وَقَالَ اَثَمَّ هُوَ فَفَزِعْتُ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَدَثَ الْيَوْمَ اَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هُوَ اَجَاءَ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَاَهْوَلُ طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَقُلْتُ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ اَظُنُّ هٰذَا يُوشِكُ اَنْ يَكُونَ فَجَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَصَلَّيْتُ صَلٰوةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْرُبَةً لَهُ فَاعْتَزَلَ فِيهَا وَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَاِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكِ اَلَمْ اَكُنْ حَذَّرْتُكِ هٰذَا اَطَلَّقَكُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا اَدْرِي هَا هُوَ ذَا مُعْتَزِلٌ فِي الْمَشْرُبَةِ فَخَرَجْتُ فَجِئْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ فَاِذَا حَوْلَهُ رَهْطٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ مَعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا اَجِدُ فَجِئْتُ الْمَشْرُبَةَ الَّتِي فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ اَسْوَدَ اِسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلَامُ فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ كَلَّمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا اَجِدُ فَجِئْتُ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَرَجَعْتُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا اَجِدُ فَجِئْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَاْذِنْ فَدَخَلَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مُنْصَرِفًا قَالَ اِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي فَقَالَ قَدْ اَذِنَ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ اَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ وَاَنَا قَائِمٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَطَلَّقْتَ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ اِلَيَّ بَصَرَهُ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قُلْتُ وَاَنَا قَائِمٌ اَسْتَاْنِسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ رَاَيْتَنِي وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ اِذَا قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ رَاَيْتَنِي وَدَخَلْتُ عَلٰى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَهَا لَا يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ اَوْضَأَ مِنْكِ وَاَحَبَّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمَةً اُخْرٰى فَجَلَسْتُ حِينَ رَاَيْتُهُ تَبَسَّمَ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ اَهَبَةٍ ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُدْعُ اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى اُمَّتِكَ فَاِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَاُعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللّٰهَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ اَوَفِي هٰذَا اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اِنَّ اُولٰئِكَ قَوْمٌ عُجِّلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ

لِتَغْزُونَا ۱ قَالَ ۲ هُمْ ذَاكَ ۳ وَقَالَ ۴ عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ ۵ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْوَاجَهُ ۶ قَالَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ ۷ رَسُولَ اللّٰهِ ۸ فَدَخَلْتُ ۹ فَذَكَرْتُكَ ۱۰ لِعُمَرَ ۱۱ قَالَ ۱۲ مُتَّكِئٌ ۱۳ رَسُولَ اللّٰهِ ۱۴ تَبَسَّمَ ۱۵ يَتَبَسَّمُ ۱۶ ثَلَاثٌ ۱۷ تَهَدَّ

---

۱ قولہ ولا یغرنک ان بفتح الف وکسرہا ایضا قولہ جارتک ای ضرتک او ہو علی حقیقتہ لانہما کانت مجاورۃ لہ والاول ان حمل اللفظ علی معنییہ لصلاحیتہ لکل منہما قولہ اوضا من الوضاءۃ ووقع فی روایۃ سمرۃ لوم بالمہملۃ من الوسامۃ وہی العلامۃ والمراد اجمل کان الجمال وسمای العلم بعلامۃ قولہ واحب الی النبی صلعم العنی لاتغری بکون عائشۃ تفعل مانہیتک عنہ فلا یاخذک بہا بل یدک فانہا تدل بہما لہ ومحبۃ النبی صلعم فیہا لاتغری انت بذلک لاحتمال ان لاتکونی عندہ فی تلک المنزلۃ فلا یکون لک من الادلال مثل الذی لہا ۱۲ فتح

۲ قولہ تنعل الخیل وفی النظام فی ص۲۳۳ بلفظ تنعل النعال ای تستعمل النعال وہی تعال الخیل قولہ لتغزوننا ووقع فی روایۃ عبید بن حنین ونحن نخوف ملکا من ملوک غسان ذکر انہ یرید ان یسیر الینا فعند استماع صدور نامنہ قولہ ثم ہوای فی البیت وذلک لبسلوہ اجاہم لہ فظن انہ خرج من البیت قولہ ففزعت ای خفت من شدۃ ضرب الباب بخلاف العادۃ قولہ بل ہو اعظم من ذلک و اہول ہو بالنسبۃ الی عمر لکون حفصۃ بنتہ منہن قولہ طلق النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ کذا وقع فی جمیع الطرق من عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور طلق بالجزم ووقع فی روایۃ عمرۃ عن عائشۃ عند ابن سعد فقال الانصاری حدث امر عظیم فقال عمر لعل الحارث بن ابی سمر ساء الینا فقال الانصاری اعظم من ذلک قال ما ہو فقال ما ادری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاقد طلق نساءہ قولہ وقال عبید بن حنین سمع ابن عباس یعنی بہذا الحدیث فقال یعنی الانصاری اعتزل النبی صلعم ازواجہ ولم یذکر البخاری ہہنا من روایۃ عبید بن حنین الاذا القعدد ولما بعدہ وہو قولہ فقلت خابت حفصۃ وخسرت فہو بقیۃ روایۃ ابن ابی ثور وظن بعض الناس ان من قولہ اعتزل الی آخرہ من سیاق المطرق المعلق ولیس کذلک وکان البخاری اراد ان یبین ان ہذا اللفظ ہو طلق نساءہ لم تتفق الروایات علیہ کذا فی الفتح ۱۲ ۳ قولہ مشربۃ لہ بفتح الراء وضمہا کالغرفۃ قال الخلیل ہی الغرفۃ قال الطبری ہی کالخزانۃ فیہا الطعام والشراب وبہ سمیت مشربۃ کذا قال عیاض فی المشارق ۱۲ ۴ قولہ ثم غلبنی ما اجد ای من شغل قلبہ بالمذمن اعتزال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ وان ذلک لایکون الامن غضب منہ ولاحتمال صحتہ ما اشیع من تطلیق نساءہ ومن جملتہن حفصۃ بنت عمر فینقطع الوصلۃ بینہما وفی ذلک من المشقۃ علیہ مالا یخفی کذا فی الفتح ۱۲ ۵ قولہ علی رمال حصیر بکسر الراء وقد تضم وفی روایۃ معمر علی رمل والمراد بہ الشیع بقال رملت الحصیر وارملتہ اذا نسجتہ وحصیر مرمول ای منسوج والمراد ہہنا ان سریرہ کان مرمولا بالرمل بہ الحصیر ووقع فی روایۃ اخری علی رمال سریر ووقع فی روایۃ سماک علی حصیر قد اثر الحصیر فی جنبہ وکانہ الحق حصیرا فحذفہا

وقال الخطابی رمال الحصیر منضود التہ اخلۃ بمنزلۃ الجنوط فی الثوب فکانہ عندہ اسم جمع وقولہ لیس بینہ وبینہ فراش قد اثر الرمال بجنبہ یؤید ما قدمتہ ان الحلق علی نسج السریر حصیرا ۱۲ فتح الباری ۶ قولہ علی وسادۃ بکسر الواو وہی المخدۃ قولہ من اَدَم وہو الجلد الجمع ادیم وہو الجلد المدبوغ المصلح بالدباغ کذا فی العینی ۱۲ ۷ قولہ فقلت اللہ اکبر قال الکرمانی لماظن الانصاری ان الاعتزال طلاق اوشی من طلاق فاخبر عر لوقوع الطلاق جاز ما بہ فلما استفسر عر عن ذلک فلم یجد قرینۃ کبر تعجبا من ذلک انتہی ویحتمل ان یکون کبر لما علم بہ علیہ من عدم وقوع الطلاق ۱۲ فتح الباری ۸ قولہ استانس یا رسول اللہ ای استامن فیہ. فتح وفی الحدیث مع بعض بیانہ فی ص۲۴۳ فی التفسیر وفی ص۳۳۳ فی النظام وفی ص۳۳۵ انی کتاب العلم ۱۲ ۹ قولہ تبسمہ بفتح السین والبا ذرعن الکشمیہنی بکسرہا من غیر مشاۃ تحتیۃ فیہما کذا فی الفرع وقال فی الفتح تبسمۃ بتشدید السین وللکشمیہنی تبسمۃ ۱۲ قس ۱۰ قولہ اہبۃ بفتحتین وبضمتین جمع الباب علی غیر قیاس وہو الجلد قبل الدباغ او المدبوغ ایضا قولان ۱۲ تو ۱۱ قولہ فلیوسع علی امتک وفی روایۃ سماک فابتدرت عیناہ فقال ما یبکیک یا ابن الخطاب فقلت وما لی لا ابکی وہذا الحصیر قد اثر فی جنبک وہذہ خزائنک لا اری فیہا الا ما اری وذلک قیصر وکسری فی الانہار والثمار وانت رسول اللہ وصفوتہ قولہ اوفی ہذا انت وفی روایۃ عقیل الماضیۃ فی کتاب الظالم اوفی شک انت والمعنی انت فی شک فی ان التوسع فی الآخرۃ خیر من التوسع فی الدنیا ۱۲ فتح حل اللغات یابہ ای ماظہر اوضا احسن واجمل. غسان بفتح الغین والسین المہملۃ المشددۃ فی قبیلۃ غسان. فزعت ای خفت رہط قوم فضمت ای شکلت ۱۲.

۱۲ ع ای لاتراوہ دیری الکلام ولاتردی علیہ قولہ ۱۲ ف ۱۲ ع ارادہ حکمہ وہو الحارث ومر فی ص۳۳۴ ۱۲ ع ای غزیۃ قال فی القاموس المشربۃ وقد تضم الغزیۃ والعلیۃ والصفۃ والشرعۃ انتہی قال ابن بطال المشربۃ الخزانۃ التی یکون فیہا طعامہ وشرابہ ۱۲ ف ۱۲ ای اتبصر ہل یعود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الرضا او ہل اقول قولا اطیب بہ وقتہ وازیل منہ عضبہ ۱۲ ع ۱۲ ع ای عن جرأتی ہذا القول بحضرتک او عن انعطافی الی التملقات الدنیویۃ مرغوب فیہا او عن ارادتی ما فیہ مشابہۃ الکفار فی طلب تعظیم ومعایشہم ۱۲ ف

لی فاعتزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ من اجل ذلک الحدیث حین افشتہ حفصۃ الی عائشۃ تسعا وعشرین لیلۃ وکان قال ما انا بداخل علیھن شھرا من شدۃ موجدتہ علیھن حین عاتبہ اللہ فلما مضت تسع وعشرون لیلۃ دخل علی عائشۃ فبدأ بھا فقالت لہ عائشۃ یا رسول اللہ انک کنت قد اقسمت ان لا تدخل علینا شھرا وانما اصبحت من تسع وعشرین لیلۃ اعدھا عدا فقال الشھر تسع وعشرون وکان ذلک الشھر تسعا وعشرین لیلۃ قالت عائشۃ ثم انزل اللہ التخییر فبدأ بی اول امرأۃ من نسائہ فاخترتہ ثم خیر نساءہ کلھن فقلن مثل ما قالت عائشۃ **باب** صوم المرأۃ باذن زوجھا تطوعا **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن ھمام بن منبہ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تصوم المرأۃ وبعلھا شاھد الا باذنہ **باب** اذا باتت المرأۃ مھاجرۃ فراش زوجھا **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن شعبۃ عن سلیمان عن ابی حازم عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دعا الرجل امرأتہ الی فراشہ فابت ان تجیء لعنتھا الملائکۃ حتی تصبح **حدثنا** محمد بن عرعرۃ قال حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن زرارۃ عن ابی ھریرۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا باتت المرأۃ مھاجرۃ فراش زوجھا لعنتھا الملائکۃ حتی ترجع **باب** لا تاذن المرأۃ فی بیت زوجھا الا باذنہ **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل للمرأۃ ان تصوم وزوجھا شاھد الا باذنہ ولا تاذن فی بیتہ الا باذنہ وما انفقت من نفقۃ من غیر امرہ فانہ یؤدی الیہ شطرہ ورواہ ابو الزناد ایضا عن موسی عن ابیہ عن ابی ھریرۃ فی الصوم **باب** **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمٰعیل قال اخبرنا التیمی عن ابی عثمان عن اسامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قمت علی باب الجنۃ فکان عامۃ من دخلھا المساکین واصحاب الجد محبوسون غیر ان اصحاب النار قد امر بھم الی النار وقمت علی باب النار فاذا عامۃ من دخلھا النساء **باب** کفران العشیر وھو الزوج وھو الخلیط من المعاشرۃ فیہ عن ابی سعید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن زید ابن اسلم عن عطاء بن یسار عن عبد اللہ بن عباس انہ قال خسفت الشمس علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی رسول اللہ

---

۱ قولہ من افشتہ حفصۃ الی عائشۃ الخ کذا فی ھذہ الطریق لم یذکر الحدیث المذکور والذی افشتہ حفصۃ وفیہ ایضا وکان قال ما انا بداخل علیھن شھرا من شدۃ موجدتہ علیھن حین عاتبہ اللہ وھذا ایضا یبھم ولم ارہ مفسرا وکان اعتزالہ فی الشربۃ والمراد بالمعاتبۃ قولہ یا ایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک الآیات وقد اختلف فی الذی حرم علی نفسہ وعوتب علی تحریمہ کما اختلف فی سبب حلفہ ان لا یدخل علی نسائہ علی اقوال فالذی فی الصحیحین انہ العسل کما مضی فی سورۃ التحریم مختصرا من طریق عبید بن عمیر عن عائشۃ رضہ وسیاتی بابسط منہ فی کتاب الطلاق وذکرت فی التفسیر ایضا قولا آخر انہ فی تحریم جاریتہ ماریۃ وذکرت ھناک کثیرا من طرقہ وقع فی روایۃ یزید بن رومان عن عائشۃ عند ابن مردویہ ما یجمع القولین وجاء فی سبب غضبہ منھن وحلفہ ان لا یدخل علیھن شہرا قصۃ اخری فاخرج ابن سعد من طریق عمرۃ عن عائشۃ قالت اھدیت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھدیۃ فارسل الی کل امرأۃ من نسائہ نصیبا فلم ترض زینب بنت جحش بنصیبھا فزادہ مرۃ اخری فلم ترض فقالت عائشۃ لقد اتممت وجمک ترد علیک الھدیۃ فقال لا تئمن اھون علی اللہ من ان تغضبنی لا ادخل علیکن شھرا الحدیث ومن طریق الزھری عن عروۃ عن عائشۃ نحوہ وفیہ زوج ذی قسمہ بین ازواجہ فارسل الی زینب نصیبا فردتہ فقال زیدا بالکنا کل ذلک تردہ فذکر نحوہ وفیہ قول آخر اخرجہ مسلم من حدیث جابر قال جاء ابو بکر الی باب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوجد الناس جلوسا بباب النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یؤذن لاحد منھم فاذن لابی بکر فدخل ثم جاء عمر فاستاذن فاذن لہ فوجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم جالسا وحولہ نساءہ فذکر الحدیث وفیہ ھن حول کما ترى یسألنی النفقۃ فقام ابو بکر الی عائشۃ وقام عمر الی حفصۃ ثم اعتزلھن شھرا فذکر نزول آیۃ التخییر ویحتمل ان یکون مجموع ھذہ الاشیاء کان سببا لاعتزالھن وھذا ھو اللائق بکمال اخلاقہ صلی اللہ علیہ وسلم وسعۃ صدرہ وکثرۃ صفحہ واکراح من الاقوال کلھا قصۃ ماریۃ لانحصاص عائشۃ وحفصۃ بھا بخلاف العسل فانہ اجتمع فیہ جماعۃ منھن کما یاتی ویحتمل ان یکون الاسباب جمیعا اجتمعت فاثیر الی ابھما ویؤید شمول الحلف للجمیع ولو کان مثلا فی قصۃ ماریۃ فقط لاختص بحفصۃ وعائشۃ کذا فی الفتح مختصرا ۱۲ ۲ قولہ الا باذنہ وسبب ھذا ان للزوج حق الاستمتاع بھا فی کل وقت وحقہ واجب علی الفور فلا تفوتہ بالتطوع تس وفی الحدیث حجۃ لمالک ومن وافقہ فی ان من افطر فی صیام التطوع عامدا لزمہ القضاء لانہ لو کان للرجل ان یفسد علیھا صومھا بجماع ما استاجت الی اذنھا ولکان مباحا لان اذنہ یجب ۱۲ ۳ قولہ فابت ان تجیئ زاد ابو عوانۃ عن الاعمش کما تقدم فی ص۷۵۹ فی بدء الخلق فبات غضبان علیھا وبھذہ الزیادۃ یتجہ وقوع اللعن لانہ اذا تحقق ثبوت معصیتھا بخلاف ما اذا لم یغضب من ذلک فانہ یکون اما لانہ عذرھا واما لانہ ترک حقہ من ذلک ۱۲ فتح ۴ قولہ لروی الیہ شطرہ علی صیغۃ المجھول ونائب فاعلہ شطرہ ای نفقتہ فان طعام البیت نصفہ یا کلھا الزوج ونصفہ تاکلہ المرأۃ غالبا والعینی المراد بہ نصف الاجر کذا فی الفتح الباری قال فی الفتح والمراد بہ نصف الاجر کما جاء صاحبی فی روایۃ ھمام عن ابی ھریرۃ فی البیوع ویاتی فی النفقات بلفظ اذا انفقت المرأۃ من کسب زوجھا من غیر امرہ فلہ نصف اجرہ فی روایۃ ابی داؤد

علیھا ۱ لیلۃ ۲ ۱۲ آیۃ ۳ التخییر ۴ تصبح ۵ ۱۲ قال ۶ لاحد ۷ عن النبی ۸ امرۃ ۹ وروی ۱۰ ۱۲ والعشیر ھو ۱۱ ۱۲ ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل بن ابراھیم الجعفی ۱۲ قال حدثنا ۱۳

فلما نصف اجرہ انثی وقولہ من غیر امرہ قال النووی ای الصریح فی ذلک القدر المعین ولا ینفی ذلک وجود اذن سابق عام یتناول ھذا القدر اما بالصریح واما بالعرف فان لم یکن فلا شئ لمن الاجر بل علیھا الوزر ۱۲ لوشیح ۵ قولہ فاذا عامۃ من دخلھا النساء اذا ھی فیہ ثیبۃ وعامۃ من دخلھا جدتہ اخرجہ النساء ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ السابقۃ من جھۃ الاشارۃ الی ان النساء غالبا یرتکبن النھی المذکور ولذا کان الکثرۃ من دخل النار ۱۲ قس فتح ۶ قولہ کفران العشیر وھو الزوج والعشیر ھو الخلیط من العاشرۃ ای ان لفظ العشیر یطلق باثا علی الشیئین فالمراد بہ ھنا الزوج والمراد بہ فی قولہ تعالی ولبئس العشیر الخ ھذا تفسیر ابی عبیدۃ قال فی قولہ تعالی لبئس المولی ولبئس العشیر المولی ھنا ابن العم والعشیر المخالط المعاشر ۱۲ فتح ۷ قولہ فصلی رسول اللہ صلعم قال فی الھدایۃ اذا انکسفت الشمس صلی الامام بالناس رکعتین کھیئۃ ان فعلہ فی کل رکعۃ رکوعا واحدا وقال الشافعی رح رکوعان لروایۃ عائشۃ ولنا روایۃ ابن عمرو الحال اکشف علی الرجال لتقرر ھم فکان الترجیح لروایتہ انتھی ومر بیانہ مبسوطا فی ص۱۳۷ فی باب الصلوۃ فی کسوف الشمس ۱۲ عہ ای الذی

افشتہ حفصۃ الی عائشۃ ۱۲ ف ۲ اشارۃ الی انہ صلعم خلا بماریۃ فی یوم عائشۃ وعلمت بہ حفصۃ و افشتہ وفیہ اقوال اخر ۱۲ غیر جاری **للعہ** بقولہ یا ایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک الآیۃ ۱۲ فتح ۳ عہ فیہ ان من غاب عن ازواجہ تم حصر بعد ألمن شاء منھن ولا یلزمہ ان یبدأ من حیث بلغ ولا ان یقرع ویحتمل ان یکون البدایۃ لکونہ اتفق ان کان یومھا ۱۲ ف ۴ عہ اللام للعہد من الشر المعلوم علیہ ۱۲ ف ۵ عہ وفی روایۃ عقیل فانزلت وسیاتی فی کتاب الطلاق ۱۲ ف ۶ لہ کذا للاکثر وبہ یحفظ النزول والراد بہ النبی صلعم ولسلم بلفظ لانصم ۱۲ ف ۷ لعہ وفی الروایۃ الآتیۃ حتی ترجع وھی اکثر فائدۃ والاولی محمول علی الغالب ۱۲ ف مالیس بمحل ظاھرہ فی لفظ المفاعلۃ بل المراد انھا ھی التی ھجرت ای بدأت بھی بالھجر فغضب او ھجرا وھی ظالمۃ ۱۲ ف ما عہ یلتفت بہ السید بالنسبۃ لامۃ التی یحل لہ وطیھا ووقع فی روایۃ ھمام وجلبدا وھی الجلبدۃ قیل اسم للزوج والسید فان ثبت والا لحق السید بالزوج للاشتراک فی المعنی ۱۲ ف ما عہ ھو ابو عثمان یقال لہ النھدی بفتوقیہ ثم موحدۃ تصغیلۃ واسمہ سعد ۱۲ ف ما عہ بفتح المیم وتشدید الدال المھملۃ الغنی ۱۲ قس ما للعہ کما تقدم فی باب ترک الناس العموم ک فی ص۱۴۲ ۱۲ ما عہ ای ذھب نورھا والمعروف للشمس الکسوف قیل بھما لغتان مرفی ص۱۴۲ و فی ص۱۴۵ ۱۲

(باب اذا باتت المرأۃ مھاجرۃ الخ)

(قولہ حتی تصبح ولعل المراد حتی ترجع کما فی الروایۃ الثانیۃ وھو الموافق لسیاقہ وسیاتی فی کتاب الطلاق ۱۲ منہ) لان العادۃ ان الزوج یدعوھا الی الفراش لیلا وان المرأۃ العاقلۃ لا تستمر علی الاباء فی اللیل بل تعتذر وترجع الی رضا الزوج واللہ تعالی اعلم (باب حدثنا مسدد الخ)

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم والناس معہ فقام قیاما طویلا نحوا من سورۃ البقرۃ ثم رکع رکوعا طویلا ثم رفع فقام قیاما طویلا وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعا طویلا وھو دون الرکوع الاول ثم سجد ثم قام فقام قیاما طویلا وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعا طویلا وھو دون الرکوع الاول ثم رفع فقام قیاما طویلا وھو دون القیام الاول ثم رکع رکوعا طویلا وھو دون الرکوع الاول ثم رفع ثم سجد ثم انصرف وقد تجلت الشمس فقال ان الشمس والقمر ایتان من ایات اللہ لا یخسفان لموت احد ولا لحیوتہ فاذا رأیتم ذلک فاذکروا اللہ قالوا یا رسول اللہ رأیناک تناولت شیئا فی مقامک ھذا ثم رأیناک تکعکعت فقال انی رأیت الجنۃ او اریت الجنۃ فتناولت منھا عنقودا ولو اخذتہ لاکلتم منہ ما بقیت الدنیا ورأیت النار فلم ار کالیوم منظرا قط ورأیت اکثر اھلھا النساء قالوا لم یا رسول اللہ قال بکفرھن قیل یکفرن باللہ قال یکفرن العشیر ویکفرن الاحسان لو احسنت الی احداھن الدھر ثم رأت منک شیئا قالت ما رأیت منک خیرا قط حدثنا عثمان بن الھیثم قال حدثنا عوف عن ابی رجاء عن عمران عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اطلعت فی الجنۃ فرأیت اکثر اھلھا الفقراء واطلعت فی النار فرأیت اکثر اھلھا النساء تابعہ ایوب وسلم بن زریر **باب** لزوجک علیک حق قالہ ابو جحیفۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا الاوزاعی قال **حدثنی** یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن قال حدثنی عبد اللہ بن عمرو بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ الم اخبر انک تصوم النھار وتقوم اللیل قلت بلی یا رسول اللہ قال فلا تفعل صم وافطر وقم ونم فان لجسدک علیک حقا وان لعینک علیک حقا وان لزوجک علیک حقا **باب** المرأۃ راعیۃ فی بیت زوجھا **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا موسی بن عقبۃ عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ والامیر راع والرجل راع علی اھل بیتہ والمرأۃ راعیۃ علی بیت زوجھا وولدہ فکلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ **باب** قول اللہ تعالی الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضھم علی بعض الی قولہ ان اللہ کان علیا کبیرا **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سلیمان قال حدثنی حمید عن انس قال الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نسائہ شھرا وقعد فی مشربۃ لہ فنزل لتسع وعشرین فقیل یا رسول اللہ انک آلیت علی شھر قال ان الشھر تسع وعشرون **باب** ھجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ فی غیر بیوتھن وقال کعب بن عمرو عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھجرتکم یا معشر المسلمین لا تصلح ان تھجر فوق ثلاث لیال وقال عقبۃ بن عامر الھجرۃ ثلاث وقال عبد اللہ بن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث فمن ھجر فوق ثلاث فمات دخل النار وقال ابو ایوب سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث یلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام وقال ابو خراش سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم من ھجر اخاہ سنۃ فھو کسفک دمہ وقال ابو ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لمؤمن ان یھجر مؤمنا فوق ثلاث فان مرت بہ ثلاث فلیلقہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد باء بالاثم وخرج المھاجر من السلام

---

۱ یکفرن ۲ بن حصین ۳ لعینک ۴ لزوجتک ۵ عزوجل ۶ تفعد ۷ الیت شھرا ۸ فقال ۹ ولا تھجر ۱۰ الا ھجر ۱۱

۱ قولہ لا یخسفان لموت احد ولا لحیاتہ رفع لما کان یعتقدہ اھل الجاہلیۃ من ان ذلک یکون لحادث عظیم کموت عظیم وضرعام وقد کان مات یومئذ ابراہیم بن رسول اللہ صلعم وقولہ ولا لحیوتہ اما ان یکون ھذا معتقدھم بان یکون بسبب امر عظیم سواہ کان من قبیل الضرر او غیرہ لکن الذی بینوہ انما ھو الضرر فیکون استیعابا وتقریرا لذکر الموت واللہ اعلم وقولہ تناولت ای قصدت التناول والتناول الاخذ بعد الاعطاء یقال ناولہ فتناول والمعطی ھو اللہ سبحانہ وقولہ فی مقامک ھذا ای فی حال قیامک فی ھذہ الصلوۃ اوفی قیامک الذی وعظتنا وخوفتنا فیہ وکان صلعم خطب بعد الصلوۃ کما جاء فی الاحادیث وقولہ ثم رأیناک تکعکعت ای تاخرت واصلہ التاخر للجبن والخوف قولہ فتناولت ای قصدت الاخذ وقولہ اخذتہ ای المراد تناولت لنفسی ولو اخذتہ ای تناولتہ لکم او اعطیتکم لاکلتم ما بقیت الدنیا والخطاب لجماعۃ الحاضرین کما ھو الظاھر والاکل منہ الی مدۃ بقاء الدنیا بان یخلق اللہ مکان کل حبۃ یقتطف حبۃ اخری کما ھو المروی من خواص ثمار الجنۃ وھذا الاحتمال ھو الاظہر فی ھذا المقام وقیل بان یزرع فیبقی نوعہ وصنفا تاویل وصرف عن الظاھر واللہ اعلم وانما لم یفعل صلعم ذلک لبقی الایمان بالغیب قولہ فلم ار کالیوم منظرا ای ما رأیت منظرا مثل منظر رأیتہ الیوم او ما رأیت منظرا فی یوم کرؤیتی منظرا فی الیوم او الحال واحد وقولہ یکفرن العشیر ای الزوج وقولہ یکفرن الاحسان ای من العشیرۃ وغیرہ ھذا کلہ من اللمعات شرح المشکوۃ ۱۲ ۲ قولہ اطلعت فی الجنۃ بتشدید الطاء ای اشرفت لیلۃ الاسراء وفی السنام قولہ فرأیت اکثر اھلھا النساء ای لما یغلب علیھن من الھوی والمیل الی عاجل زینۃ الدنیا والاعراض عن الآخرۃ لنقص عقلھن وسرعۃ انخداعھن قالہ القرطبی قال المہلب فی الفقر من العشیر کذا فی القسطلانی ۱۲ ۳ قولہ ان لزوجک علیک حقا قال ابن بطال انما ذکر فی الباب قبل حق الزوج علی الزوجۃ ذکر فی ھذا عکسہ وانما ینبغی لمن یرید نفسہ فی العبادۃ حتی یضعف عن القیام بحقا من جماع والکتساب واختلف العلماء فیمن کف عن جماع زوجتہ فقال مالک ان کان بغیر ضرورۃ الزم بہ او یفرق بینھما ونحوہ عن احمد والمشھور عند الشافعیۃ انہ لا یجب علیہ وقیل یجب مرۃ وعن بعض السلف فی کل اربع لیلۃ وعن بعضھم فی کل طھر ۱۲ فتح ۴ قولہ الرجال قوامون علی النساء الی ھنا عند ابی ذر وزاد وغیرہ بما فضل اللہ بعضھم علی بعض الی قولہ علیا کبیرا ولیساق الآیۃ ینظر مطابقۃ الترجمۃ لان المراد منھا قولہ تعالی فعظوھن واھجروھن فی المضاجع فھو الذی یطابق قولہ آل النبی صلعم من نسائہ شھرا لان مقتضاہ انہ ھجرھن وحتی ذلک کل علی الاستمیل فحال لم یجمع لی دخول ھذا الحدیث فی ھذا الباب ولا لتفسیر الآیۃ التی ذکرھا وقد تقدم شرح حدیث انس المذکور قریبا فی آخر حدیث عمر الطویل ۱۲ فتح الباری ۵ قولہ فی غیر بیوتھن کانہ یشیر الی ان قولہ واھجروھن فی المضاجع لا مفھوم لہ وان تجوز الھجرۃ فیما زاد علی ذلک کما وقع للنبی صلعم من ھجرہ لازواجہ فی المشربۃ وللعلماء فی ذلک اختلاف اذکرہ بعد ۱۲ فتح الباری ۶ قولہ لا یخسفان بفتح اولہ علی الزام ویجوز ضمہا علی انہ متعد والمعروف لما فی اللغۃ المکسوف وورد ہہنا بالتغلیب القمر ۱۲ مجمع ۷ بفتح الکافین وسکون الھاءین ای تاخرت ۱۲ قس ۸ ای فی حال قیام الثانی من الرکعۃ الثانیۃ کما عند سعید بن منصور ۱۲ قسطلانی للعد ۹ ای قطعۃ من العنب مرتاۃ ای وضعت یری علیہ بحیث کنت قادرا علی تحویلہ ۱۲ قس ۱۰ وان ثمرۃ الجنۃ اذا قطف منہا شیء خلق آخر ۱۲ قسطلانی ۱۱ بحمدہ او عدم الاعتراف وھذا بیان للاول ۱۲ قس ۱۲ جمیعہ بہا لغۃ او مدۃ عمر الزوج ۱۲ قس ۱۳ فیہ اشارۃ الی سبب التعذیب لانہا بذلک کالمصر علی کفر النعمۃ والاصرار علی المعصیۃ من اسباب العذاب ۱۲ قس ۱۴ قولہ ابن زریر بفتح الزاء وکسر الراء الاول ویوزن عظیم ۱۲ ما ھو طرف من حدیث فی قصۃ سلمان وابی الدرداء وقد مضی موصولا فی کتاب الصیام فی ص۲۵۵ ۱۲ ف ۱۵ ما عہ انما صدر بہا بصیغۃ التمریض اشارۃ الی انحطاط رتبتہا ۱۲ ف ۱۶ ما عہ ھو جد بہز بن حکیم بن معاویۃ صحابی نزل خراسان ومات بہا ۱۲ ک ف۔

متعلقۃ ص۲۵۳ (قولہ قمت علی باب الجنۃ) یحتمل ان المضی فی المواضع کلھا بمعنی الاستقبال والتعبیر عن المستقبل بالماضی لافادۃ انہ کالذی تحقق ومضی ویحتمل ان المضی فی قمت علی ظاھرہ وکان القیام لیلۃ المعراج مثلا وقولہ وکان عامۃ من دخلھا بمعنی انہ ظھر لی ببعض علامات اوعلم بما اراد اللہ تعالی الاعلامہ بہ ومعنی من دخلھا من سیدخلھا واللہ تعالی اعلم۔ واما حدیث ورأیت اکثر اھلھا فلعل المراد بہ انہ ظھر لی بعلامات۔ ونحو ذلک فلا ینافی ان الدخول یکون فی یوم القیمۃ لا فی البرزخ واللہ تعالی اعلم

(قولہ باب ھجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ فی غیر بیوتھن) ای الاعتزال عنھن والکینونۃ فی ایام الاعتزال فی غیر بیوتھن واللہ تعالی اعلم اھ سندی

marfat.com

البیت والاول اصح ۵۲۰۲ حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج وحدثنی محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی یحیی ابن عبد الله بن صیفی ان عکرمة بن عبد الرحمن بن الحارث اخبره ان ام سلمة اخبرته ان النبی صلی الله علیه وسلم حلف لا یدخل علی بعض اهله شهرا فلما مضی تسعة وعشرون یوما غدا علیهن او راح فقیل له یا نبی الله حلفت ان لا تدخل علیهن شهرا قال ان الشهر یکون تسعة وعشرین یوما ۵۲۰۳ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا مروان بن معاویة قال حدثنا ابو یعفور قال تذاکرنا عند ابی الضحی فقال حدثنا ابن عباس قال اصبحنا یوما ونساء النبی صلی الله علیه وسلم یبکین عند کل امراة منهن اهلها فخرجت الی المسجد فاذا هو ملآن من الناس فجاء عمر بن الخطاب فصعد الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو فی غرفة له فلم یجبه احد ثم سلم فلم یجبه احد ثم سلم فلم یجبه احد فناداه فدخل علی النبی صلی الله علیه وسلم فقال اطلقت نساءک فقال لا ولکن الیت منهن شهرا فمکث تسعا وعشرین ثم دخل علی نسائه **باب** ما یکره من ضرب النساء وقوله واضربوهن ضربا غیر مبرح ۵۲۰۴ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن هشام عن ابیه عن عبد الله بن زمعة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یجلد احدکم امراته جلد العبد ثم یجامعها فی آخر الیوم **باب** لا تطیع المراة زوجها فی معصیة ۵۲۰۵ حدثنا خالد ابن یحیی قال حدثنا ابراهیم بن نافع عن الحسن هو ابن مسلم عن صفیة عن عائشة ان امراة من الانصار زوجت ابنتها فتمعط شعر رأسها فجاءت الی النبی صلی الله علیه وسلم فذکرت ذلک له فقالت ان زوجها امرنی ان اصل فی شعرها فقال لا انه قد لعن الموصلات **باب** قوله وان امراة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا ۵۲۰۶ حدثنا ابن سلام قال اخبرنا ابو معاویة عن هشام عن ابیه عن عائشة وان امراة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا قالت هی المراة تکون عند الرجل لا یستکثر منها فیرید طلاقها ویتزوج غیرها تقول له امسکنی ولا تطلقنی ثم تزوج غیری فانت فی حل من النفقة علی والقسمة لی فذلک قوله تعالی فلا جناح علیهما ان یصالحا بینهما صلحا والصلح خیر **باب** الغیل ۵۲۰۸ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید عن ابن جریج عن عطاء عن جابر قال کنا نعزل علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم ۵۲۰۸ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال عمرو اخبرنی عطاء سمع جابرا قال کنا نعزل والقرآن ینزل وعن عمرو عن عطاء عن جابر قال کنا نعزل علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم والقرآن ینزل ۵۲۱۰ حدثنا عبد الله بن محمد ابن اسماء قال حدثنا جویریة عن مالک بن انس عن الزهری عن ابن محیریز عن

---

۱ نسائه ۲ تسع ۳ ثلاثا ۴ ملآن ۵ یقال ۶ فسلم ۷ قول الله عز وجل واضربوهن ۸ الموصولات ۹ حدثنی محمد ۱۰ کان یعزل ۱۱ رسول الله ۱۲ یقول رسول الله

یصاحبها وهی روایة الاکثر فیه جواز تادیب الرقیق بالضرب الشدید والایلام الی جواز ضرب النساء دون ذلک والیه اشار المصنف بقوله غیر مبرح وفی سیاقه استبعاد وقوع الامرین من العاقل ان یبالغ فی ضرب امراته ثم یعاشرها معها من بقیته یومه او لیلته والمعاشرة انما یستمتع مع میل النفس والرغبة فی العشرة والمیلود غالبا یتغیر من جلده فوقعت الاشارة الی ذم ذلک وانه لا دلالة فیه لمن ذهب الی جواز الضرب الغیر المبرح لانه یحصل منه النفور التام ومحل ذلک اذا رأی منها ما یکره فیما یجب علیها فیه طاعته فان اکتفی بالتعدیل ونحوه کان افضل کذا فی الفتح وفی شرح النیة تفضلی للزوج ان یعذرها علی ترک الصلوة والغسل فی الاصح کما لو ان یضربها علی ترک الزینة اذا اراد والاجابة الی الزوج اذا دعاها والخروج بغیر اذنه ۱۲ **۸** قوله لعن الموصلات کذا بالبناء للمجهول والموصلات بتشدید الصاد المکسورة وبجوز فتحها وفی روایة الکشمیهنی الموصولات وهو بوزن روایة الفتح فتح وفی الدر وصل الشعر بشعر الآدمی حرام سواء کان شعرها او شعر غیرها لعموم لعن الله الواصلة والمستوصلة۔ وفی المرقاة قال النووی الاحادیث صریح فی تحریم الوصل مطلقا وهو الظاهر المختار وقد فصلها اصحابنا فقالوا ان وصلت بشعر آدمی فهو حرام بلا خلاف لانه یحرم الانتفاع بشعر الآدمی وسائر اجزائه لکرامته واما الشعر الطاهر من غیر الآدمی فان لم یکن لها زوج ولا سید فهو حرام ایضا وان کان فشاشته ادخلها اصحابنا ان فعلته باذن الزوج والسید جاز انتهی ۱۲ **۹** قوله ذلت فی حل من النفقة علی والقسمة لی واختلف السلف فیما اذا رضیا علی ان لا تحرم لها ان ترجع فی ذلک فقال الثوری والشافعی واحمد وبشر رحمهم الله ان رجعت فلها ان تشارفارجعا ومن الحسن لیس لها ان تنقض وهو قیاس قول مالک فی الانظار والعاریة والله اعلم قاله ابن حجر فی الفتح قال فی الهدایة حیث قال لها ان ترجع فی ذلک لانها اسقطت حقا لم یجب بعد فلا یسقط انتهی ۱۲ **۱۰** قوله لا تعذبوا علی عهد النبی صلعم ای علی زمنه فالظاهر اطلاعه صلعم واقراره فله حکم الرفع لتوفر دواعیهم علی سوالهم ایاه عن الاحکام ۱۲ قس **عه** هذا لا ینافی ما ذکر فی حضور ابن عباس هذه القضیة لکن یحتمل ان یکون عرفها بعد جملة فضلها عمر لما سأله عن المتقاربتین ۱۲ ف **عه** وللنسائی علیه بهملة مضمومة وقد تکسر وبلام وبتحتانیة ثقیلتین ای المکان العالی وهی الغرفة ۱۲ ف **عه** فیه اشارة الی ان هجرهن لا یباح مطلقا بل فیه ما یکره کراهة تنزیه او تحریم ۱۲ ف **لعه** لما کان الذی قبله یشعر بندب المراة الی ملاءمة زوجها فی کل ما لا یؤدی منه محصل ذلک بما لا یکون فیه معصیة لله فلو دعاها الزوج الی معصیة فعلیها ان تمتنع فان ضربها علی ذلک کان الاثم علیه ۱۲ ف **عه** ای النزع بعد الایلاج لینزل فارج الفرج ۱۲ ف **عه** ای عبد رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ف **عه** قال سفین لو کان شیئا یبقی عنه لبنا نا عنه القرآن کذا فی روایة مسلم وبذا ظاهر فی ان سفین قاله استنباطا کذا فی الفتح ۱۲

ابی سعید الخدری قال اَصَبْنَا سَبْیًا فَکُنَّا نَعْزِلُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ اَوَاِنَّکُمْ لَتَفْعَلُونَ قَالَہَا ثَلٰثًا مَا مِنْ نَسَمَۃٍ کَائِنَۃٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِلَّا ہِیَ کَائِنَۃٌ **بَابُ** الْقُرْعَۃِ بَیْنَ النِّسَاءِ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا **حَدَّثَنَا** اَبُو نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَیْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ اَبِی مُلَیْکَۃَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ اِذَا خَرَجَ اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِہٖ فَطَارَتِ الْقُرْعَۃُ لِعَائِشَۃَ وَحَفْصَۃَ وَکَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا کَانَ بِاللَّیْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَۃَ یَتَحَدَّثُ فَقَالَتْ حَفْصَۃُ اَلَا تَرْکَبِیْنَ اللَّیْلَۃَ بَعِیْرِیْ وَاَرْکَبُ بَعِیْرَکِ تَنْظُرِیْنَ وَاَنْظُرُ فَقَالَتْ بَلٰی فَرَکِبَتْ فَجَاءَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم اِلٰی جَمَلِ عَائِشَۃَ وَعَلَیْہَا حَفْصَۃُ فَسَلَّمَ عَلَیْہَا ثُمَّ سَارَ حَتّٰی نَزَلُوا وَاَفْقَدَتْہُ عَائِشَۃُ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ رِجْلَیْہَا بَیْنَ الْاِذْخِرِ وَتَقُولُ یَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَیَّ عَقْرَبًا اَوْ حَیَّۃً تَلْدَغُنِی وَلَا اَسْتَطِیْعُ اَنْ اَقُولَ لَہٗ شَیْئًا **بَابُ** الْمَرْاَۃِ تَہَبُ یَوْمَہَا مِنْ زَوْجِہَا لِضَرَّتِہَا وَکَیْفَ یُقْسَمُ ذٰلِکَ **حَدَّثَنَا** مَالِکُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا زُہَیْرٌ عَنْ ہِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ سَوْدَۃَ بِنْتَ زَمْعَۃَ وَہَبَتْ یَوْمَہَا لِعَائِشَۃَ وَکَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَقْسِمُ لِعَائِشَۃَ بِیَوْمِہَا وَیَوْمِ سَوْدَۃَ **بَابُ** الْعَدْلِ بَیْنَ النِّسَاءِ وَلَنْ تَسْتَطِیْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ النِّسَآءِ اِلٰی قَوْلِہٖ وَاِسِعًا حَکِیْمًا **بَابُ** اِذَا تَزَوَّجَ الْبِکْرَ عَلَی الثَّیِّبِ **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَنَسٍ وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اَقُولَ قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم لَکُنْتُ قُلْتُ اِنَّ اَنَسًا رَفَعَہٗ اِلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَلٰکِنْ قَالَ السُّنَّۃُ اِذَا تَزَوَّجَ الْبِکْرَ اَقَامَ عِنْدَہَا سَبْعًا وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّیِّبَ اَقَامَ عِنْدَہَا ثَلٰثًا **بَابُ** اِذَا تَزَوَّجَ الثَّیِّبُ عَلَی الْبِکْرِ **حَدَّثَنَا** یُوْسُفُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ وَخَالِدٌ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّۃِ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِکْرَ عَلَی الثَّیِّبِ اَقَامَ عِنْدَہَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّیِّبَ عَلَی الْبِکْرِ اَقَامَ عِنْدَہَا ثَلٰثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ اَبُوْ قِلَابَۃَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ اِنَّ اَنَسًا رَفَعَہٗ اِلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوْبَ وَخَالِدٍ قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَہٗ اِلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم **بَابُ** مَنْ طَافَ عَلٰی نِسَائِہٖ فِیْ غُسْلٍ وَاحِدٍ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ حَدَّثَہُمْ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ یَطُوْفُ عَلٰی نِسَائِہٖ فِی اللَّیْلَۃِ الْوَاحِدَۃِ وَلَہٗ یَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَۃٍ **بَابُ** دُخُوْلِ الرَّجُلِ عَلٰی نِسَائِہٖ فِی الْیَوْمِ **حَدَّثَنَا** عَلِیُّ بْنُ مُسْہِرٍ عَنْ ہِشَامٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا انْصَرَفَ مِنَ الْعَصْرِ دَخَلَ عَلٰی نِسَائِہٖ فَیَدْنُوْ مِنْ اَحَدِہِنَّ فَدَخَلَ عَلٰی حَفْصَۃَ فَاحْتُبِسَ اَکْثَرَ مَا کَانَ یَحْتَبِسُ **بَابُ** اِذَا اسْتَاْذَنَ الرَّجُلُ نِسَاءَہٗ فِیْ اَنْ یُّمَرَّضَ فِیْ بَیْتِ بَعْضِہِنَّ فَاَذِنَّ لَہٗ **حَدَّثَنَا** اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمٰنُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ ہِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ

قولہ من نسمۃ الزنا بالمفتوحات النفس ای ما من نفس تحدث کونہا الا وہی تکون سواء عزلتم ام لا ای ماقدر وجودہ لایرفعہ العزل کذا فی الکرمانی ثم اعلم ان فی جواز العزل عن الحرۃ بغیر اذنہا قولین عند الشافعیۃ واما الامۃ فان کانت زوجۃ ففی مرتبۃ علی الحرۃ ان جاز فیہا ففی الامۃ اولی وان امتنع فوجہان اصحہما الجواز قرز واما من ارقاق الولد وان کانت سریۃ جاز بلا خلاف عندہم الا فی وجہ حکاہ الرویانی فی المنع مطلقا وان کانت السریۃ مستولدۃ فالراجح الجواز فیہا مطلقا لانہا لیست راسخۃ فی الفراش وقیل حکمہا حکم الامۃ الزوجۃ والمفتی فی المذاہب الثلثۃ علی ان الحرۃ لایعزل عنہا الا باذنہا وان الامۃ یعزل عنہا بغیر اذنہا واختلفوا فی الزوجۃ فعند المالکیۃ یحتاج الی اذن سیدہا وہو قول ابی حنیفۃ رح والراجح عن احمد وقال ابو یوسف ومحمد الاذن لہا وبہی روایۃ عن احمد وعنہ باذنہما وعنہ یباح العزل مطلقا وعنہ المنع مطلقا۔ف مرالحدیث فی ۲۵۵۵ فی التنجیم ۱۲ **۲** قولہ الاتر کبین الیلۃ بعیری الزکان عائشۃ اجابت الی ذلک لما شوقتہا الیہن النظر الی مالم تکن ہی تنظرہ وہذا مشعر بانہما لم تکونا حالی السیر متقاربین بل کانت کل واحدۃ منہا من جہۃ کما جرت العادۃ من السیر قطارین والا فلو کانتا معا لم یحصل ہذا بنظر مالم تنظرہ الاخری ویحتمل ان یرید بالنظر وطاۃ البعیر وجودۃ سیرہ ۱۲ فتح **۳** قولہ فسلم علیہا ولم یذکر فی البخاری تحدث فیحتمل ان یکون الہم ما وقع ویحتمل ان یکون ذلک انفاقا ویحتمل ان یکون تحدث ولم ینقل ۱۲ فتح **۴** قولہ جعلت رجلیہا بین الاذخر کانہا ما عرفت انہا الجنایۃ فی ما اجابت الیہ حفصۃ ما تحب نفسہا علی تلک الجنایۃ والا فاذخر نبت معروف لوجد فیہ الہوام غالبا فی البریۃ ۱۲ **۵** قولہ ولا استطیع ان اقول لہا شیئا قال الکرمانی الظاہر انہ کلام حفصۃ ویحتمل ان یکون کلام عائشۃ لم یظہر لی ہذا الظاہر بل ہو کلام عائشۃ ۱۲ ف **۶** قولہ باب العدل بین النساء الخ لیس فی ہذا الباب حدیث ومرتوجیہہ مرارا فیما تقدم من انہ لم یجد علی شرط ولا ولم یتفق وہذا علی ما یوجد فی بعض النسخ من قولہ باب اذا تزوج البکر علی الثیب بین الآیۃ والحدیث وقال القسطلانی سقط التبویب ولا حقہ لابی ذر فعلی ہذا الاشکال وعلیہ شرح ابن حجر حیث قال بعد قولہ باب العدل بین النساء ولن تستطیعوا الخ اشار بذکر الآیۃ الی ان النفی فیہا العدل بینہن من کل جہۃ وبالحدیث الی ان المراد بالعدل التسویۃ بینہن بما یلیق بکل منہن فاذا وفی لکل واحدۃ منہن کسوتہا ونفقتہا والا لم یضرہ ما زاد علی ذلک من میل قلب وتبرع بحفۃ وقد روی الاربعۃ وصححہ ابن حبان والحاکم عن عائشۃ ان النبی صلعم کان یقسم بین نسائہ فیعدل ویقول اللہم

ہذا فیما املک فلا تلمنی فیما تملک ولا املک قال الترمذی یعنی بہ المحبۃ والمودۃ ۱۲ **۷** قولہ السنۃ اذا تزوج البکر الخ قال علی القاری فی المرقاۃ اخذ بظاہرہ الشافعی وعندنا لا فرق بین القدیمۃ والحدیثۃ للاطلاق الحدیثین الآتیین فی الفصل الثانی والطلاق قولہ تعالی فان خفتم الا تعدلوا الآیۃ ولن تستطیعوا ان تعدلوا ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل ثنی مثنی ثلث مثلث رباع مربع ۱۲ منہ **۸** قولہ ثلثا ابو قلابۃ ولو شئت الخ کان یشیر الی انہ لو صرح برفعہ الی النبی صلعم لکان صادقا ویکون روی بالمعنی وہو جائز عندہ لکنہ رای ان المحافظۃ علی الالفاظ اولی قولہ قال خالد ولو شئت الخ کان البخاری لم راد ان یبین ان الروایۃ عن سفیان الثوری اختلفت فی نسبۃ ہذا القول ہل ہو قول ابی قلابۃ او قول خالد ویظہر ان ہذہ الزیادۃ فی روایۃ خالد عن ابی قلابۃ دون روایۃ ایوب ولم یبدہ الا اخر حرف فی الباب الذی قبلہ من وجہ آخر عن خالد ۱۲ فتح. **۹** قولہ باب دخول الرجل علی نسائہ فی الیوم ذکر فیہ طرفا من حدیث عائشۃ کان رسول اللہ صلعم اذا انصرف من العصر دخل علی نسائہ الحدیث وسیاتی تمام ہذا فی باب لم تحرم ما احل اللہ من کتاب الطلاق وقولہ فیدنو من احدہن زاد فیہ ابن ابی الزناد عن ہشام بن عروۃ فتاخ کذا فی الفتح ۱۲ **۱۰** قولہ اذا استاذن الرجل نساءہ الخ فیہ حدیث عائشۃ فی ذلک وقد تقدم فی حدیث فی آخر المغازی والغرض منہ ہنا ان القسم لہن یسقط باذنہن فی ذلک فکا نہن وہبن ایامہن تلک التی ہوفی بہا وقد تقدم فی بعض طرق الشریح بذلک ۱۲ فتح

لہ ای جواری اخذنا بایاسرا من الکفار وذلک فی غزوۃ بنی المصطلق ۱۲ **ک لعہ** ہذا الاستفہام لتشریع بیانہ صلعم ما کان الطلع علی فعلہم ذلک ۱۲ فتح ما احل الشافعیۃ القرعۃ عند ارادۃ السفر مستحبۃ وعند الحنفیۃ مستحبۃ کذا فی الہدایۃ ۱۲ **ما عہ** قالت ذلک من اجل کمال جہادہا ولعلی نفسہا فیہا اطاعت الغضبۃ ۱۲ خ **ما عہ** ای اصنع لہ الواقعۃ لانہ لایعذبہا فی ذلک لانہا الجانیۃ باجابۃ حفصۃ الی ذلک ۱۲ توضیح. **عہ** وسلم وابی داؤد فی آخر الحدیث قال خالد لو شئت ان اقول رفعہ لفعلت ولکنہ قال السنۃ فبین انہ قول خالد ۱۲ قس وبہ یجمع **عہ** لکنت صادقا فی تصریحی بالرفع لکن المحافظ علی الالفاظ اولی ۱۲ قس **سہ** ای اولمس کیف یصنع کذا فی الفتح ہذا ایضا علی ان نسخۃ صاحب الفتح لم یکن فیہا الباب السابق مع الترجمۃ واللہ اعلم ۱۲ **للعہ** ہو یوسف بن موسی بن راشد ۱۲ اف **مہ** فان قلت لیس فی الحدیث مطابقۃ بین الترجمۃ فالجواب انہ اشار الی ما ورد فی بعض طرقہ انہ کان صلعم یطوف علی نسائہ فی غسل واحد رواہ الترمذی وقال حسن صحیح ۱۲ قس **ے** یعلم ان عداد القسم اللیل لانہ وقت السکون والنہار تابع لہ ۱۲ قس **معہ** بضم تحتیۃ وفتح راء مشددۃ ای یجذم فی مرضہ ۱۲ مجمع

علیہ ۲ سَلِّطْ یَارَبِّ ۳ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِیْلُوْا کُلَّ الْمَیْلِ لہ رَسُوْلُ ثُنٰی ثُلٰثَ رُبٰعَ مَثْنٰی مَثْلَثٰی مَرْبَعٰی

(باب اذا تزوج الثیب علی البکر) (قولہ اذا تزوج الرجل البکر علی الثیب) (ای القدیمۃ والحدیثۃ عادۃ تکون ثیبا وقولہ اذا تزوج الثیب علی البکر ای علی من تزوجہا بکرا وعلی من ہی باقیۃ علی بکارتہا فاذا کان حکم الثیب علی البکر ہو ہذا کان حکم الثیب علی الثیب بالاولی واللہ تعالی اعلم اہ سندی

marfat.com

اخبرنی ابی عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یسأل فی مرضه الذی مات فیه این انا غدا این انا غدا یرید یوم عائشة فاذن له ازواجه یکون حیث شاء فکان فی بیت عائشة حتی مات عندها قالت عائشة فمات فی الیوم الذی کان یدور علی فیه فی بیتی فقبضه الله وان رأسه لبین نحری وسحری وخالط ریقه ریقی ثم باب حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض حدثنا عبد العزیز ابن عبد الله ۲ حدثنا سلیمان عن یحیی عن عبید بن حنین سمع ابن عباس عن عمر دخل علی حفصة قال یا بنیة لا تغرنک هذه التی اعجبها حسنها حب رسول الله صلی الله علیه وسلم ایاها یرید عائشة فقصصت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فتبسم باب المتشبع بما لم ینل ومایُنهی من افتخار الضرة حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن هشام عن فاطمة عن اسماء عن النبی صلی الله علیه وسلم ح وحدثنی محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن هشام ۲ حدثتنی فاطمة عن اسماء ان امرأة قالت یا رسول الله ان لی ضرة فهل علی جناح ان تشبعت من زوجی غیر الذی یعطینی فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم المتشبع بما لم یعط کلابس ثوبی زور باب الغیرة وقال وراد عن المغیرة قال سعد بن عبادة لو رأیت رجلا مع امرأتی لضربته بالسیف غیر مصفح فقال النبی صلی الله علیه وسلم اتعجبون من غیرة سعد لانا اغیر منه والله اغیر منی حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن شقیق عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما من احد اغیر من الله ۲ من اجل ذلک حرم الفواحش وما احد احب الیه المدح من الله حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالک عن هشام عن ابیه عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یا امة محمد ما احد اغیر من الله ان یری عبده او امته تزنی یا امة محمد لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا همام عن یحیی عن ابی سلمة ان عروة بن الزبیر حدثه عن امه اسماء انها سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا شیء اغیر من الله وعن یحیی ان ابا سلمة حدثه ان ابا هریرة حدثه انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن ابی سلمة انه سمع ابا هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال ان الله تعالی یغار وغیرة الله ان یأتی المؤمن ما حرم الله حدثنا محمود قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام قال اخبرنی ابی عن اسماء بنت ابی بکر قالت تزوجنی الزبیر وماله فی الارض من مال ولا مملوک ولا شیء غیر ناضحه وغیر فرسه فکنت اعلف فرسه واستقی الماء واحرز غربه واعجن ولم اکن احسن اخبز وکان یخبز جارات لی من الانصار وکن نسوة صدق وکنت انقل النوی من ارض الزبیر التی اقطعه

النبی ۱ ریقی ریقه ۲ فقال فقال ۳ و ۵ قالت ۴ اغیر ۶ النبی

هو موافق للاصول معتمدة وفی غیر ذلک من الاصول ما احد اغیر من الله ان یزنی عبده او امته تزنی وفی آخر او تزنی امته بالتقدیم والتاخیر فی هذه الاخیرة قاله المنطلانی وفی الفتح قوله یا امة محمد ما احد اغیر من الله ان یزنی عبده او امته تزنی کذا وقع عنده هنا عن عبد الله بن مسلمة عن مالک وقع فی سائر الروایات عن مالک او تزنی امته علی وزن الذی قبله وقد تقدم فی کتاب الکسوف فی حدیث عن عبد الله بن مسلمة بهذا الاسناد کذلک لغایة فیظهر انه من سبق القلم ولعل لفظة تزنی سقطت غلطا من الاصل ثم الحقت فاخرجها الناسخ عن محلها انتهی کلام الفتح ۱۲ ۱۱ قوله وغیرة الله ان یأتی المؤمن ما حرم الله کذا الکثر وقع فی روایة الی ذر وغیرة الله ان لا یأتی بزیادة لا ولکنا رأینا ثابتة فی روایة النسفی وافرط الصفانی فقال کذا للجمیع والصواب حذف لا کذا قال وما ادری ما اراد بالجمیع بل الکثر وراة البخاری علی حذفها وفاقا لمن رواه غیر البخاری کمسلم والترمذی وغیرهما کذا فی الفتح وفی شرح الکرمانی قال الصفانی فی جمیع النسخ ان لا یأتی والصواب ان یأتی اقول لا شک ان لیس معناه ان غیرة الله هو نفس الاتیان او عدمه فلا بد من تقدیر نحو لان لا یأتی او غیرة الله النهی عن الاتیان او عدم اتیان المؤمن به وهو الموافق لما تقدم حیث قال ومن اجل ذلک حرم الفواحش فیکون ما فی النسخ صوابا ثم اقول ان کان المعنی لما یقع مع لا فحذفک قرینة لکون نهایة زائدة نحو امنعک ان لا تسجد انتهی کلام الکرمانی وقال الطیبی التقدیر غیرة الله ثابتة لاجل ان یأتی والله اعلم ۱۲ ۱۲ قوله وکان یخبز جارات لی من الانصار هذا محمول علی ان فی کلامه شیئا محذوفا تقدیره تزوجنی الزبیر یکنه وهو بالصفة المذکورة واستمر علی ذلک حتی قدمنا المدینة قوله وکن نسوة صدق اضافة الی المصدر مبالغة فی تکلمهن برفی حسن العشرة والوفاء بالعهد قوله فلکت انقل النوی من ارض الزبیر التی اقطعه رسول الله صلعم تقدم فی ۱۲۵۵ فی کتاب فرض الخمس بیان حال الارض المذکورة وکان فلک فی اول قدومه المدینة کما تقدم قوله فدعانی ثم قال اخ بکسر الهمزة وسکون المعجمة کلمة یقال للبعیر عنده اناخة ۱۲ فتح

۱ قوله ان اغدا این انا غدا ترین استفهام استیذان منهن ان یکون عند عائشة علی القول بوجوب القسم علیه او لتطیب قلوبهن ومراعاة لخاطرهن ۱۲ قس ۲ قوله لبین نحری بفتح النون موضع القلادة. قس قوله وسحری بفتح السین وضمها وسکون الحاء المهملتین الریة ای ازمات وهو مستدق الصدر وما یحاذی سحرها سمیه ۱۲ تن قس مجمع وسرها نه فی ۲۵۲۲ فی آخر المغازی ۱۲ ۳ قوله باب حب الرجل بعض نسائه افضل من بعض فلا یؤاخذه میل قلبه الی بعضهن ولا لعدم التسویة فی الجماع لان ذلک لا یتعلق بالنشاط والقوة وهو لا یملک ذلک قس وذکر فیه طرفا من حدیث ابن عباس عن عمر الذی تقدم فی ۲۴۶۸ قریبا وفی ۲۴۶۸ فی سورة التحریم وهو ظاهر لما ترجم له وقد تقدم شرحه ۱۲ ۴ قوله حب رسول الله صلی الله علیه وسلم وفی بعضها بدون الواو وهو ما یدل ادعطف بتقدیر حرف العطف عند من جوز تقدیره ما قاله الکرمانی قال المنطلانی قال عیاض یجوز فی حب الرفع علی انه عطف بیان او بدل الاشتمال قال وضبط بعضهم بالنصب علی نزع الخافض ۱۲ ۵ قوله باب المتشبع بما لم ینل وما ینهی من افتخار الضرة اشار بهذا الی ما ذکره ابو عبید فی تفسیر الهجران قوله المتشبع ای المتزین بما لیس عنده یتکثر بذلک وتزین بالباطل کالمرأة تکون عند الرجل ولها ضرة فتدعی من الحظوة عنده ذوجها اکثر مما عنده تزید بذلک غیظ ضرتها وکذلک هذا فی الرجال ۱۲ ف ۶ قوله المتشبع بما لم یعط کلابس ثوبی زور قال النووی قالوا معناه الاکثر لما لیس عنده مذموم کما یذم من لبس ثوبی زور وقیل هو الذی یلبس ثیاب اهل الزهد ومقصوده ان یظن انه متصف به ولم یکن کذلک فهذه ثیاب زور ورب کذا فی الباری قال الکرمانی فان قلت ما فائدة التثنیة قلت البالغة کأنه شاهد بالزور والزور یعنی هو زور من رأسه الی قدمه اول ملام ۱۲ بان فی المتشبع حالتین مکروهتین فقدان ما یتشبع به واظهار ما لیس عنده انتهی وقیل ان یلبس قمیصا یصل بکمیه کمین آخرین ازا لابس قمیصین ۱۲ ۷ قوله باب الغیرة بفتح المعجمة وسکون التحتیة مشتقة من تغیر القلب وهیجان الغضب بسبب المشارکة فیما یختص به الانسان ۱۲ ای ما یکون ذلک بین الزوجین ۱۲ فتح ۸ قوله غیر مصفح قال القاضی بکسر الفاء وسکون الصاد وروی بفتح الفاء فمن فتح الفاء جعل غیر مصفح حالا من السیف ومن اسر بها جعل حالا من الضارب وقال ابن الاثیر اصفحه بالسیف اذا ضربه بعرضه دون حده ۱۲ ۹ قوله ما من احد اغیر من الله یجوز ان یکون ما جاریة فاغیر منصوب علی الجواز ان تکون تمییزیة فاغیر مرفوع ومن زائدة علی اللغتین لان کیسان یجوز مع فتح الغین ان تکون صفة للاحد باعتبار اللفظ ومع رفعه ان تکون صفة له باعتبار المعنی وعلیه فالخبر محذوف ۱۲ ای موجودا او ما نافیة للجنس ای الله تعالی فاذ لو جاء علی الامر والتحریم ولهذا جاء ومن غیرته تحریم الفواحش. تن قوله واحب بالنصب والمدح فاعله وهو مثل سئل الکمل وفی بعضها بالرفع وسرقی ۵۱۵۶ فی سورة الانعام بک قال فی الفتح وقع هنا للاسمعیلی قبل حدیث ابن مسعود ترجمة صورتها فی الغیرة والمدح وما رأیت ذلک فی شیء من نسخ البخاری انتهی ۱۲ ۱۰ قوله قوله او امته یتزنی بالتذکیر للعبید وبالتانیث للامة وهذا المکتوب فی الفرع و

هکذا فی الاصل ۱۲ منه ۱۲ فتح

marfat.com

رسول الله صلى الله عليه وسلم على رأسي وهي مقفى على ثلثي فرسخ فجئت يوما والنوى على رأسي فلقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه نفر من الانصار فدعاني ثم قال اخ اخ ليحملني خلفه فاستحييت ان اسير مع الرجال وذكرت الزبير وغيرته وكان اغير الناس فعرف رسول الله صلى الله عليه وسلم اني قد استحييت فمضى فجئت الزبير فقلت لقيني رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى رأسي النوى ومعه نفر من اصحابه فاناخ ليركب فاستحييت منه وعرفت غيرتك فقال والله لحملك النوى كان اشد علي من ركوبك معه قالت حتى ارسل الي ابو بكر بعد ذلك بخادم تكفيني سياسة الفرس فكانما اعتقني ٥٢٢٥ حدثنا علي قال حدثنا ابن علية عن حميد عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم عند بعض نسائه فارسلت احدى امهات المؤمنين بصحفة فيها طعام فضربت التي النبي صلى الله عليه وسلم في بيتها يد الخادم فسقطت الصحفة فانفلقت فجمع النبي صلى الله عليه وسلم فلق الصحفة ثم جعل يجمع فيها الطعام الذي كان في الصحفة ويقول غارت امكم ثم حبس الخادم حتى اتي بصحفة من عند التي هو في بيتها فدفع الصحفة الصحيحة الى التي كسرت صحفتها وامسك المكسورة في البيت التي كسرت ٥٢٢٦ حدثنا محمد بن ابي بكر المقدمي قال حدثنا معتمر عن عبيد الله عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال دخلت الجنة او اتيت الجنة فابصرت قصرا فقلت لمن هذا قالوا لعمر بن الخطاب فاردت ان ادخله فلم يمنعني الا علمي بغيرتك قال عمر بن الخطاب يا رسول الله بابي انت وامي يا نبي الله اوعليك اغار ٥٢٢٧ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله عن يونس عن الزهري قال اخبرني ابن المسيب عن ابي هريرة قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم جلوس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما انا نائم رأيتني في الجنة فاذا امرأة تتوضأ الى جانب قصر فقلت لمن هذا قال هذا لعمر فذكرت غيرته فوليت مدبرا فبكى عمر وهو في المجلس ثم قال اوعليك يا رسول الله اغار ٥٢٢٨ باب غيرة النساء ووجدهن ٥٢٢٩ حدثنا عبيد بن اسمعيل قال حدثني ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعلم اذا كنت علي عني راضية واذا كنت علي غضبى قالت فقلت من اين تعرف ذلك فقال اما اذا كنت عني راضية فانك تقولين لا ورب محمد واذا كنت غضبى قلت لا ورب ابراهيم قالت قلت اجل والله يا رسول الله ما اهجر الا اسمك ٥٢٣٠ حدثني احمد بن ابي رجاء قال حدثنا النضر عن هشام قال اخبرني ابي عن عائشة انها قالت ما غرت على امرأة لرسول الله صلى الله عليه وسلم كما غرت على خديجة لكثرة ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم اياها وثنائه عليها وقد اوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبشرها ببيت لها في الجنة من قصب ٥٢٣١ باب ذب الرجل عن ابنته في الغيرة والانصاف ٥٢٣٢ حدثنا قتيبة قال حدثنا الليث عن ابن ابي مليكة عن المسور بن مخرمة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو على المنبر ان بني هشام بن المغيرة استأذنوني في ان

النبي ١ عليك ٢ بيت ٣ بنت ٤ بينا ٥ يا رسول ٦ فقالوا غيرتك ٧ ثفن ٨ تنا ٩ ٢ على ١٠ ثنا بكثرة ١١ اوحى الله بشرها ١٢

---

١ قوله والله لحملك النوى على رأسك كان اشد علي من ركوبك معه كذا الاكثر وفي رواية السرخسي كان الله عليك ووجه المقابلة التي اشار اليه الزبير ان ركوبها مع النبي صلعم لا يشاء منه كبير امر من الغيرة لانها اخت امرأته فما بقي الا احتمال ان يقع لها من بعض الرجال مزاحمة بغير قصد وان يتكشف منها حالة السير مالا تريد انكشافه ونحو ذلك وهذا كله اخف مما تحقق من تبدد لها بحمل النوى على رأسها من مكان بعيد واستدل بهذه القصة على ان على المرأة القيام بجميع ما يحتاج اليه زوجها من الخدمة واليه ذهب ابو ثور وحمله الباقون على انها تطوعت بذلك ولم يكن لازما والسبب الحامل على ذلك شغل زوجها وابيها بالجهاد وغيره صانها برهم بر اجنبي صلعم وتيقنهم فيه وكانوا لا يتفرغون للقيام بامور البيت بانفسهم ولضيق ما بايديهم عن استخدام من يقوم بذلك عنهم فانحصر الامر في نسائهم كذا في الفتح ١٢ ٢ قوله ارسل الي ابو بكر الخ وفي رواية لمسلم جاء النبي صلعم سبي فاعطاها غلاما قالت كفتني سياسة الفرس وجمع بان السبي صلعم اعطى ابا بكر متعددا ما يرسل الى بنته اسماء كذا في الفتح ١٢ ٣ قوله غارت امكم هي كما في سيرة القصعة ام المؤمنين وابعده الداودي فقال انها سارة زوج الخليل وانما لا دلالة في تعجبها مما وقع من هذه من الغيرة فقد غارت تلك قبل ذلك ودرج بعده بان المتاخرين ليس من اولاد سارة فانهم ليسوا من بني اسرائيل كذا في التوشيح قال القسطلاني فيه اشارة الى عدم مؤاخذة الغائرة على بعد منا لانها في تلك الحالة يكون عقلها مجوبا بشدة الغضب وعند البزار عن ابن مسعود رضي الله عنه كتب الغيرة على النساء فمن صبر منهن كان لها اجر شهيد اتهى رجاله ثقات ١٢ ف ٤ قوله تتوضأ وضوءه شرعيا وهو مما دل بكونها مما فظة في الدنيا على العبادة ولا يلزم من كون الجنة ليست دار تكليف ان يصدر من احد شئ من العبادات باختيار ١٢ قسطلاني ف ٥ قوله غيرة النساء ووجدهن بهذه الترجمة اخص من التي قبلها واكد حيث لفظ الواو والغضب ولم يثبت الاسم حكم الترجمة لان ذلك يختلف باختلاف الاحوال الاشخاص واصل الغيرة بغير مكتسب للنساء لكن اذا افرخت في ذلك بقدر زائد عليه تلام ١٢ فتح ٦ قوله اني لاعلم اذا كنت عني راضية الخ يحتمل ان ذلك كان يعرفه منه استقرارا لرجل حال المرأة من فعلها وقولها فيما يتعلق بالميل اليه وعدمه والعلم بها يقتضيه القرائن في ذلك لانه صلعم جزم برضاء عائشة وغضبها بمجرد ذكرها لا بسرد سكوتها ١٢ فتح ٧ قوله ما اهجر الا اسمك اي ما اهجر الا اسمك فقط قال الطيبي هذا الحصر في غاية من الملطف لانها اثبتت انها اخرجت انها اذا كانت في غاية من الغضب الذي يسلب العاقل اختياره لا يغير باسمه من كمال المحبة المستقرة ظاهرا وباطنا المترجمة بزوجها وانما عبرت عن الترك بالهجران ليدل بها على انها تعالم من بدا الترك الذي لا اختيار لها فيه ١٢ ك ف ٨ قوله ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم اياها وثنائه عليها وهي لم تكن موجودة وقد امت مشاركتها لما فيه لكن ذلك يتعقق ترحمها عند فصوالتاني يهيج الغضب الذي يثير الغيرة ١٢ فتح.

حل اللغات

القواحش كل ما يشتد قبحه من المعاصي. يقال بفتح التحتية والنون العجة ماك اي ابل اوارض للزراعة مملوك اي عبد وامة. ناخ بعير يستق عليه اخر زعربه بخاء وزاء معجمتين وضم الراء وفتح الغين المعجمة وسكون الراء بعدها موحدة اي اخبط راوله. الصعفة بفتح الصاد وسكون العاد انا كالقصعة المبسوطة ١٢ منه.

٩ وللبي ذرعن الحموي والمستملي عليك ١٢ انس مجمع ١٠ السياسة القيام على الشئ بما يصلحه ١١ هي زينب بنت جحش وقيل غيرذلك ١٢ اف ١٢ بكسر المعاد وفتح اللام جمع فلعة بمعنى الكسرة ١٣ الخطاب لمن حضر والمراد بالام بها التي كسرت الصفحة وهي من امهات المؤمنين ١٢ اف ١٤ عرفي ز ٢٦٧٥ واسيجي في الصفية اللاحقة انشاء الله ١٢ ما ١٥ مريانه في ص ٢٦٧٥ في المناقب ١٦ اسامن الوضوء ادمن الوضاءة. ك وهي الحسن والنظافة ومرفي ص ٢٦٧٥ ١٧ ويكاد غير محتمل ان يكون مسرورا ..... ويحتمل ان يكون تشوفا وتشوقا كما مرفي ص ٢٦٧٥ من الفتح ١٨ ان من القلب والاصل عليها انا رتك ١٩ انس للعه استدل به مالك على وقوع اذا مفعولا ولجاب المحبوبا ناصبا اقوى لمنع هذا المفعول تقديره شانك ونحوه ١٢ هـ خصته بذكره لانه صلعم اولى برفيق التعلق في الجملة ١٢ ٢٠ هو لؤلؤ مجوف واسع فيه اشارة الى قصب سبقا في الاسلام. مجمع ومرفي ص ٢٦٧٥ في المناقب ١٢ معه اي في دفع الغيرة عناد وطلب الانصاف لها ١٢ فتح

marfat.com

بنکحوا ابنتهم علی بن ابی طالب فلا اذن ثم لا اذن ثم لا اذن الا ان یرید ابن ابی طالب ان یطلق ابنتی وینکح ابنتهم فانما هی بضعة منی یریبنی ما ارابها ویؤذینی ما اذاها هکذا باب یقتل الرجال ویکثر النساء وقال ابو موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم فیری الرجل الواحد تتبعه اربعین امرأة یلذن به من قلة الرجال وکثرة النساء حدثنا حفص بن عمر الحوضی قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس قال لأحدثنکم حدیثا سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحدثکم به احد غیری سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان من اشراط الساعة ان یرفع العلم ویکثر الجهل ویکثر الزنا ویکثر شرب الخمر ویقل الرجال ویکثر النساء حتی یکون لخمسین امرأة القیم الواحد باب لا یخلون رجل بامرأة الا ذو محرم والدخول علی المغیبة حدثنا قتیبة حدثنا لیث عن یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عقبة بن عامر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والدخول علی النساء فقال رجل من الانصار یا رسول الله افرأیت الحمو قال الحمو الموت حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال حدثنا عمرو عن ابن معبد عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یخلون رجل بامرأة الا مع ذی محرم فقام رجل فقال یا رسول الله امرأتی خرجت حاجة وانا اکتتبت فی غزوة کذا وکذا قال ارجع فحج مع امرأتک باب ما یجوز ان یخلو الرجل بالمرأة عند الناس حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن هشام قال سمعت انس بن مالک قال جاءت امرأة من الانصار الی النبی صلی الله علیه وسلم فخلا بها فقال والله انکن لأحب الناس الی باب ما ینهی من دخول المتشبهین بالنساء علی المرأة حدثنا عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابیه عن زینب ابنة ام سلمة عن ام سلمة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان عندها وفی البیت مخنث فقال المخنث لاخی ام سلمة عبد الله بن ابی امیة ان فتح الله لکم الطائف غدا دلک علی ابنة غیلان فانها تقبل بأربع وتدبر بثمان فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا یدخلن هذا علیکم باب نظر المرأة الی الحبش ونحوهم من

---

۱ قوله فانما هی بضعة منی بفتح الموحدة وسکون المعجمة ای قطعة ووقع فی حدیث سوید بن غفلة مضغة قوله یریبنی ما ارابها کذا هنا من اراب رباعیا والمسلم من راب ثلاثیا وزاد فی روایة الزهری وانا اخوف ان یفتن فی دینها یعنی انبالا تصبر علی الغیرة فیقع منها فی حق زوجها فی حال الغضب مالا یلیق بحالها فی الدین والنسب فیه انها اعصیت باحدا تم باحوتها واحدة بعد واحدة فلم یبق لها من تستانس به من یخفف علیها الا مراحصلت لها الغیرة وفی روایة الزهری انی لست احرم حلالا ولا احل حراما ولکن والله لا یجتمع بنت رسول الله وبنت عدو الله ابدا قال ابن التین اصح ما تحمل علیه هذه القصة ان النبی صلی الله علیه وسلم حرم علی علی ان یجمع بین ابنته وبین ابنة ابی جهل لانه علل بان ذلک یؤذی به وابنته حرام بالاتفاق ومعنی قوله لا احرم حلالا ای بی لعلال ولهم لکن منده فاطمة والجمع بینها الذی یستلزم تاذی النبی صلی الله علیه وسلم آن ذی فاطمة به فلا دلم شیره ان السیانی یشعر بان ذلک مباح لعلی لکن منع النبی صلی الله علیه وسلم رعایة لخاطر فاطمة قیل ذلک هو اختصاص للامر النبی صلی الله علیه وسلم والذی یظهر لی انه لا یعدل ان یعد فی خصائص النبی صلی الله علیه وسلم ان یتزوج علی بناته ویحتمل ان یکون ذلک خاصا بفاطمة علیها السلام ۱۲ من الفتح ۲ قوله یلذن به بضم اللام وسکون المعجمة ای یستعین به ویلتجئن به قس قیل لکونهن نساءه وسراریه او لکونهن قرابات اوثن الجمع ف ومر الحدیث فی ص ۱۲۷۴ ۱۲ ۳ قوله ثلثین امرأة هذا بیانی الذی قبله لان الاربعین داخلة فی الخمسین وصل العدد بهذه لیس مراد بل ارید المبالغة فی کثرة العدد بالنسبة للرجال ویحتمل ان یجمع بینها بان الاربعین عدد من یلذن به والخمسین عدد من یتبعه وهو اعم لجمیع من یلذن به فلا منافاة قوله القیم الواحد الذی یقوم بامورهن ویحتمل ان یکنی به عن اتباعهن لطلب النکاح حلالا او حراما ۱۲ فتح ۴ قوله والدخول علی المغیبة یجوز فی لام الدخول الخفض والرفع والعهد کذی الترجمة اورده العصف صریحا فی الباب والذی توخذ بطریق الاستنباط من احادیث الباب وقد ورد فی حدیث مرفوع عند الترمذی لا تدخلوا علی المغیبات فان الشیطان یجری من احدکم مجری الدم قلت ومن شیوخ حفص بن عمر المذکور ۱۲ ف ماعه ای بموت البلر لا بجوه من صدورهم ۱۲ مجمع ماعه بالنصب علی التمیز ای القوا انفسکم من الدخول علی النساء ۱۲ ت ماعه زاد ابن وهب عنه مسلم سمعت البیث یقول الحموا خوا الزوج وما اشبهه من اقارب الزوج ابن العم ونحوه ۱۲ ف ما للعه لم اقف علی تعیین هذه الغزوة ولا علی اسم الرجل ولا علی زوجته ۱۲ قس ماعه ظاهره الوجوب وبه قال احمد وهو وجه للشافعیة والمشهور انه لا یلزمه الخروج ۱۲ قس ماعه زاد فی روایة بهز بن اسد ومعاصی لما فکلمها رسول الله صلعم ف مرض ۱۲۶۳۵ وهو من خصائصه صلعم ۱۲ تو ماعه ای بغیر اذن زوجها وحیث یکون سافرة مثلا ۱۲ ف. علة بضم الهاء ای یسوءنی ما یسوءها یقال راثنی هذا الامر وارا بنی اذا رأیت منه ما تکره ۱۲ تن. عمة ومر الحدیث فی ص ۲۷۳۰ فی الاحزاب ۴

---

۱ قوله فانما هی بضعة منی بفتح الموحدة وسکون المعجمة ای قطعة ووقع فی حدیث سوید بن غفلة مضغة قوله یریبنی ما ارابها کذا هنا من اراب رباعیا والمسلم من راب ثلاثیا وزاد فی روایة الزهری وانا اخوف ان یفتن فی دینها یعنی انبالا تصبر علی الغیرة فیقع منها فی حق زوجها فی حال الغضب مالا یلیق بحالها فی الدین والنسب فیه انها اعصیت باحدا تم باحوتها واحدة بعد واحدة فلم یبق لها من تستانس به من یخفف علیها الا مراحصلت لها الغیرة وفی روایة الزهری انی لست احرم حلالا ولا احل حراما ولکن والله لا یجتمع بنت رسول الله وبنت عدو الله ابدا قال ابن التین اصح ما تحمل علیه هذه القصة ان النبی صلی الله علیه وسلم حرم علی علی ان یجمع بین ابنته وبین ابنة ابی جهل لانه علل بان ذلک یؤذی به وابنته حرام بالاتفاق ومعنی قوله لا احرم حلالا ای بی لعلال ولهم لکن منده فاطمة والجمع بینها الذی یستلزم تاذی النبی صلی الله علیه وسلم آن ذی فاطمة به فلا دلم شیره ان السیانی یشعر بان ذلک مباح لعلی لکن منع النبی صلی الله علیه وسلم رعایة لخاطر فاطمة قیل ذلک هو اختصاص للامر النبی صلی الله علیه وسلم والذی یظهر لی انه لا یعدل ان یعد فی خصائص النبی صلی الله علیه وسلم ان یتزوج علی بناته ویحتمل ان یکون ذلک خاصا بفاطمة علیها السلام ۱۲ من الفتح ۲ قوله یلذن به بضم اللام وسکون المعجمة ای یستعین به ویلتجئن به قس قیل لکونهن نساءه وسراریه او لکونهن قرابات اوثن الجمع ف ومر الحدیث فی ص ۱۲۷۴ ۱۲ ۳ قوله ثلثین امرأة هذا بیانی الذی قبله لان الاربعین داخلة فی الخمسین وصل العدد بهذه لیس مراد بل ارید المبالغة فی کثرة العدد بالنسبة للرجال ویحتمل ان یجمع بینها بان الاربعین عدد من یلذن به والخمسین عدد من یتبعه وهو اعم لجمیع من یلذن به فلا منافاة قوله القیم الواحد الذی یقوم بامورهن ویحتمل ان یکنی به عن اتباعهن لطلب النکاح حلالا او حراما ۱۲ فتح ۴ قوله والدخول علی المغیبة یجوز فی لام الدخول الخفض والرفع والعهد کذی الترجمة اورده العصف صریحا فی الباب والذی توخذ بطریق الاستنباط من احادیث الباب وقد ورد فی حدیث مرفوع عند الترمذی لا تدخلوا علی المغیبات فان الشیطان یجری من احدکم مجری الدم قلت ومن شیوخ حفص بن عمر المذکور ۱۲ ف ماعه ای بموت البلر لا بجوه من صدورهم ۱۲ مجمع ماعه بالنصب علی التمیز ای القوا انفسکم من الدخول علی النساء ۱۲ ت ماعه زاد ابن وهب عنه مسلم سمعت البیث یقول الحموا خوا الزوج وما اشبهه من اقارب الزوج ابن العم ونحوه ۱۲ ف ما للعه لم اقف علی تعیین هذه الغزوة ولا علی اسم الرجل ولا علی زوجته ۱۲ قس ماعه ظاهره الوجوب وبه قال احمد وهو وجه للشافعیة والمشهور انه لا یلزمه الخروج ۱۲ قس ماعه زاد فی روایة بهز بن اسد ومعاصی لما فکلمها رسول الله صلعم ف مرض ۱۲۶۳۵ وهو من خصائصه صلعم ۱۲ تو ماعه ای بغیر اذن زوجها وحیث یکون سافرة مثلا ۱۲ ف. علة بضم الهاء ای یسوءنی ما یسوءها یقال راثنی هذا الامر وارا بنی اذا رأیت منه ما تکره ۱۲ تن. عمة ومر الحدیث فی ص ۲۷۳۰ فی الاحزاب ۴

(قوله باب لا یخلون رجل بامرأة الا ذو محرم) ولعل المراد بالرجل غیر الزوج لظهور امره او المراد بذی محرم هو وما یجری مجراه فدخل فیه الزوج واما لفظ الحدیث لا یخلون رجل بامرأة فلعل المراد به الدخول علیها والرجل هو الاجنبی والله تعالی اعلم اهـ سندی (قوله الحمو الموت) ای مثل لقائه اذ الخلوة به تؤدی الی هلاک الدین ان وقعت المعصیة او النفس ان وجب الرجم والمراد بالحمو اقارب الزوج غیر ابائه وابنائه لانهم محارم الزوجة یجوز لهم الخلوة بها ومعناه ان الخوف منه اکثر لتمکنه من الخلوة بها من غیره ان ینکر علیه وهو تحذیر مما علیه عادة الناس من المسامحة فیه وفی الحموا ربع لغات لانه یستعمل مثل ید ودم وهو ملحق بکل لمحرم فجره لحات وفیه تقدیم الاهم من الامور المتعارضة قس ومر الحدیث فی ص ۲۷۳۰ فی الاحزاب ۱۲ ۵ قوله عند الناس

marfat.com

غیر ربیبۃ حدثنا ۵۳۳۶ اسحٰق بن ابراھیم الحنظلی عن عیسٰی عن الاوزاعی عن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ قالت رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستُرنی ببردائہ وانا انظر الی الحبشۃ یلعبون فی المسجد حتی اکون انا الذی اسأم فاقدروا قدر الجاریۃ الحدیثۃ السِّنِّ الحریصۃ علی اللھو

باب ۱۳۶ خروج النساء بجوازھن حدثنا ۵۳۳۷ فروۃ بن ابی المغراء قال حدثنا علی بن مُسھر عن ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت خرجت سودۃ بنت زمعۃ لیلا فرآھا عمر فعرفھا فقال انکِ واللہ یا سودۃ ما تخفین علینا فرجعت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لہ وھو فی حجرتی یتعشّٰی وان فی یدہ لعرقا فانزل علیہ فرفع عنہ وھو یقول قد اذن اللہ لکن ان تخرجن لحوائجکن **باب** ۱۳۷ استیذان المرأۃ زوجھا فی الخروج الی المسجد وغیرہ حدثنا ۵۳۳۸ علی بن عبد اللہ حدثنا سفیان حدثنا الزھری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا استأذنت امرأۃ احدکم الی المسجد فلا یمنعھا **باب** ۱۳۸ ما یحل من الدخول والنظر الی النساء فی الرضاع حدثنا ۵۳۳۹ عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ انھا قالت جاء عمی من الرضاعۃ فاستأذن علیّ فأبیت ان اذن لہ حتی اسأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسألتہ عن ذلک فقال انہ عمک فأذنی لہ قالت فقلت یا رسول اللہ انما ارضعتنی المرأۃ ولم یرضعنی الرجل قالت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ عمک فلیلج علیک قالت عائشۃ وذلک بعد ان ضُرِبْتُ علینا الحجاب قالت عائشۃ یحرم من الرضاعۃ ما یحرم من الولادۃ **باب** ۱۳۹ لا تباشر المرأۃ المرأۃ فتنعتھا لزوجھا حدثنا ۵۳۴۰ محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن منصور عن ابی وائل عن عبد اللہ بن مسعود قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تباشر المرأۃ المرأۃ فتنعتھا لزوجھا کانہ ینظر الیھا حدثنا ۵۳۴۱ عمر ابن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی شقیق قال سمعت عبد اللہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تباشر المرأۃ المرأۃ فتنعتھا لزوجھا کانہ ینظر الیھا **باب** ۱۴۰ قول الرجل لا طوفن اللیلۃ علی نسائہ حدثنی ۵۳۴۲ محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ابن طاؤس عن ابیہ عن ابی ھریرۃ قال سلیمان بن داود لأطوفن اللیلۃ بمائۃ امرأۃ تلد کل امرأۃ غلاما یقاتل فی سبیل اللہ فقال لہ الملک قل ان شاء اللہ فلم یقل ونسی فطاف بھن ولم تلد منھن الا امرأۃ نصف انسان قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو قال ان شاء اللہ لم یحنث وکان ارجی لحاجتہ **باب** ۱۴۱ لا یطرق اھلہ لیلا اذا طال الغیبۃ مخافۃ ان یتخونھم او یلتمس عثراتھم حدثنا ۵۳۴۳ آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا محارب بن دثار قال سمعت جابر بن عبد اللہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکرہ ان یأتی الرجل اھلہ طروقا حدثنا ۵۳۴۴ محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا عاصم بن سلیمان عن الشعبی انہ سمع جابر بن عبد اللہ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا طال احدکم

ثنی ۱ الق ۲ نا ۳ لحوائجھن ۴ له ۵ الله ۶ قال ۷ ۳ ۲ قال ۸ یضرب ۹ نصف ۱۰ نسائی ۱۱ ثنا ۱۲ قال ۱۳ فلم رسول الله ۱۴ لا یطوفن ۱۵ لا یطوف ۱۶

۱ قولہ خروج النساء بجوازھن قال فی الفتح وذکر اللام فی الباب حدیث عائشۃ وقد تقدم شرحہ وتوجیہ الجمع بینہ وبین حدیثا الآخرتی نزول الحجاب فی سورۃ الاحزاب وذکرت ہناک التعقب علی عیاض فی زعمان امہات المؤمنین کان یحرم علیھن ایراز شخصھن ولو لکن مستترات بثیاب وملاءات والحاصل فی رد قولہ کثرۃ الاخبار الواردۃ انھن کن یطفن ویخرجن الی المساجد فی عھد النبی صلعم وبعدہ ۱۲ ۲ قولہ فلیلج بضمھا بالجزم علی النھی وبالرفع علی النفی. قس قال النووی ھذا النھی محمول علی کراہۃ التنزیہ قال البیھقی ویدل علی ھذا کافۃ العلماء قال الطیبی فیہ دلیل علی جواز خروجھن الی المسجد للصلوۃ لکن فی زماننا مکروہ قال ابن ملک للفتنۃ ویؤیدہ ھم الشیخین عن عائشۃ لو ان رسول اللہ صلعم رای ما احدث النساء لمنعھن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل کذا فی المرقاۃ ۱۲ ۳ قولہ ارجی لحاجتہ ای لقضاء حاجتہ ۱۲ منہ ۴ قولہ لا یطرق اھلہ لیلا ای لیلا یجد ما یکرہ ۱۲ ۵ قولہ ان یتخونھم ای یطلب خیانتھم ۱۲ منہ ۶ قولہ ونسی فیہ ایما الی انہ اراد ان یقول انشاء اللہ فنسی ۱۲ منہ ۷ قولہ لم یحنث ای لم تتخلف مرادہ قال ابن التین لان الحنث لا یکون الا عن یمین قال وینبغی ان یکون سلیمان حلف علی ذلک قلت اذا نزل ان تأکید الستثناء من قولہ لاطوفن منزلۃ الیمین ۱۲ فتح الباری ۸ قولہ ان یتخونھم بتشدید الواو ویفتح ویکسر وبالیم فی آخرہ وکذا عثراتھم والصواب بالنون کذا فی التنقیح قال صاحب الفتح قال ابن التین الصواب بالنون فیھما قلت ورد فی الصحیح بالیم فیھما وتوجیہ ظاہر وبھذہ الترجمۃ لفظ الحدیث الذی اوردہ فی الباب فی بعض طرقہ لکن اختلف

فی ادراجہ فاقتصر البخاری علی العقد المتفق علی رفعہ واستعمل بقیتہ فی الترجمۃ فتدبر جدا من روایۃ وکیع عن سفیان الثوری عن محارب عن جابر قال نھی رسول اللہ صلعم ان یطرق الرجل اھلہ لیلا یتخونھم او یطلب عثراتھم اخرجہ مسلم واخرجہ مسلم من روایۃ عبد الرحمٰن بن مھدی عن سفیان بلکن قال فی آخرہ قال سفیان لا ادری ہذا فی الحدیث او شیء یحدثہ ھو من یتخونھم او یطلب عثراتھم ثم ساق مسلم من روایۃ شعبۃ مقتصرا علی المرفوع کروایۃ البخاری وعثرا تھم با لمثلثۃ والشین جمع عثرۃ وھی الزلۃ والتقیید بطول الغیبۃ یشیر الی علۃ النھی او جدح لان طول الغیبۃ مظنۃ الامن من الھجوم فیقع للذی ھم بعد طول الغیبۃ ما لیا وما یکرہ اما ان یجد اھلہ علی غیر ہیئۃ من التنظیف والتزین المطلوب من المرأۃ فیکون ذلک سبب النفرۃ بینھما وقد اشار بذلک فی حدیث الباب الذی بعدہ لتقرر کون تستحد المغیبۃ وتمتشط الشعثۃ واما ان یجد ما علی حالۃ غیر مرضیۃ والشرع محرض علی الستر وقد اشار الی ذلک بقولہ ان یتخونھم وتمتشط الشعثۃ واما ان یجد ما علی حالۃ غیر مرضیۃ والشرع محرض علی الستر وقد اشار الی ذلک بقولہ ان یتخونھم ویتطلب عثراتھم فعلی ہذا من اعلم اھلہ بوصولہ بان یقدم فی وقت کذا مثلا لا یتناولہ ہذا النھی وقد صرح ابن خزیمۃ فی صحیحہ بذلک وقد خالف بعضھم فرای عند الیل رجلا فعوقب بذلک علی مخالفتہ کذا فی الفتح ای مختصرا منہ ۱۲

۱۲ اف عہ بالکسر ای من غیر تہمۃ ۱۲ اخ عہ انما سموھا للعب فی المسجد لان لعبھم کان من عدۃ الحرب مع الکفار ۱۲ اک عہ بفتح المہملۃ وسکون الراء العظم الذی یؤخذ منہ اللحم ۱۲ اخ للعہ قال ابن التین ترجم بالولوج الی المسجد وغیرہ واقتصر فی الباب علی حدیث المسجد واجاب المھلب بانہ قاسہ علیہ والجامع بینھما ظاہر ویشترط فی الجمیع امن الفتنۃ ونحوھا ۱۲ اف عہ محمول علی کراہۃ التنزیہ وفی زماننا مکروہ للفتنۃ ۱۲ مرقاۃ عہ کذا استعمل لفظ الحدیث فی الترجمۃ بالمزیادۃ ۱۲ اف عہ بالنصب بتقدیر ۱۲ اخ لہ من المباشرۃ وہی الملابسۃ فی الثوب الواحد ۱۲ اخ لعہ زاد النسائی فی روایۃ فی الثوب الواحد ۱۲ اف ما تاکید للطروق لا یکون الا لیلا نعم قیل ازیقال ایضا فی النہار ۱۲ کس ما عہ الطروق بالضم المجیء باللیل من سفر او من غیرہ علی غفلۃ ۱۲ اف. عہ ومر الحدیث فی ص ۲۰۶ فی الاحزاب ۱۲

(قولہ باب نظر المرأۃ الی الحبش الخ) لو قال الی لعبھم او بعض فعلھم لکان اقرب وھو المراد بقولھم وانا انظر الی الحبشۃ - والحاصل الفرق بین ان تقصد النظر الی نفس الرجال وبین ان تقصد الی بعض افعالھم واللہ تعالٰی اعلم

marfat.com

الغيبة فلا يطرق اهله ليلا **باب** ۱۲۲ طلب الولد **حدثنا** ۵۲۴۵ مسدد عن هشيم عن سيار عن الشعبي عن جابر قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة فلما قفلنا تعجلت على بعير قطوف فلحقني راكب من خلفي فالتفت فاذا انا برسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما يعجلك قلت اني حديث عهد بعرس قال فبكرا تزوجت ام ثيبا قلت بل ثيبا قال فهلا جارية تلاعبها وتلاعبك قال فلما قدمنا هبنا لندخل فقال امهلوا حتى تدخلوا ليلا اي عشاء لكي تمتشط الشعثة وتستحد المغيبة قال وحدثني الثقة انه قال في هذا الحديث الكيس الكيس يا جابر يعني الولد **حدثنا** ۵۲۴۶ محمد بن الوليد قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن سيار عن الشعبي عن جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخلت ليلا فلا تدخل اهلك حتى تستحد المغيبة وتمتشط الشعثة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فعليك بالكيس الكيس تابعه عبيد الله عن وهب عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم في الكيس **باب** ۱۲۳ تستحد المغيبة وتمتشط **حدثنا** ۵۲۴۷ يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا هشيم قال اخبرنا سيار عن الشعبي عن جابر بن عبد الله قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة فلما قفلنا كنا قريبا من المدينة تعجلت على بعير لي قطوف فلحقني راكب من خلفي فنخسني بعيري بعنزة كانت معه فسار بعيري كاحسن ما انت راء من الابل فالتفت فاذا انا برسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني حديث عهد بعرس قال اتزوجت قلت نعم قال ابكرا ام ثيبا قال قلت بل ثيبا قال فهلا بكرا تلاعبها وتلاعبك قال فلما قدمنا هبنا لندخل فقال امهلوا حتى تدخلوا ليلا اي عشاء لكي تمتشط الشعثة وتستحد المغيبة **باب** ۱۲۴ ولا يبدين زينتهن الا لبعولتهن الى قوله لم يظهروا على عورات النساء **حدثنا** ۵۲۴۸ قتيبة بن سعيد قال حدثنا سفين عن الاجلح قال اختلف الناس باي شيء دوي جرح رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم احد فسألوا سهل بن سعد الساعدي وكان من اخر من بقي من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة فقال وما بقي من الناس احد اعلم به مني كانت فاطمة تغسل الدم عن وجهه وعلي يأتي بالماء على ترسه فاخذ حصير فحرق حتى صار رمادا ثم حشي به جرحه **باب** ۱۲۵ والذين لم يبلغوا الحلم **حدثنا** ۵۲۴۹ احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا سفين عن عبد الرحمن بن عابس سمعت ابن عباس سأله رجل اشهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيد قال نعم ولو لا مكاني منه ما شهدته يعني من صغره قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ثم خطب ولم يذكر اذانا ولا اقامة ثم اتى النساء فوعظهن وذكرهن وامرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين الى اذانهن وحلوقهن يدفعن الى بلال ثم ارتفع هو وبلال الى بيته **باب** ۱۲۶ قول

---

۱ قوله فلا يطرق اهله ليلا زاد مسلم ينتهنهم او يطلب عثراتهم وهذه الصنف للاختلاف في اوراجه ۱۲ تو شيح للسيوطي. ۲ قوله باب طلب الولد اي بالاستكثار من جماع الزوجة او المراد الحث على قصد الاستيلاد بالجماع لا الاقتصار على مجرد التلذذ وليس ذلك في حديث الباب صريحا لكن البخاري اشار الى تفسير الكيس وقد اخرج ابو عمرو الدوقاني عن مجارب رفعه قال اطلبوا الولد والتمسوه فانه ثمرة القلوب وقرة الاعين واياكم والعاقر وهو مرسل قوي الاسناد ۱۲ فتح ۳ قوله تدخلوا ليلا اي عشاء هذا التفسير في نفس الخبر وفيه اشارة الى الجمع بين هذا الامر بالدخول والنهي عن الطروق ليلا بان المراد بالامر الدخول في اول الليل وبالنهي الدخول في اثنائه وقد تقدم في اواخر ابواب العمرة في طريق جمع منها ان الامر بالدخول ليلا لمن اعلم اهله بقدومه فاستعد والنهي عمن لم يفعل ذلك ۱۲ فتح الباري ۴ قوله تمتشط الشعثة اي تسرح وتزين الشعثة بفتح الشين وكسر العين المنقوشة الشعر قوله وتستحد المغيبة بضم الميم من اغابت المرأة اذا غاب عنها زوجها والاستحداد استعمال الحديد والمراد هنا نتف شعر عانتها وابطها لان النساء لا يستعملن الحديد ولا يحسن بهن وذكر بلفظ الاستحداد استعمالا وكنايا عن طول شعرها كذا في اللمعات ۱۲ ۵ قوله قال وحدثني الثقة قال العيني لا اقتل هو بضم الراء اي لا اسهل وقال الكرماني الظاهر انه البخاري او مسدد قلت يحوي على ظاهره والمعتمد ما قاله الاسماعيلي قال صاحب التحرير الباري وكذا هو في فتح البخاري قال الكرماني فان قلت هذا رواية عن المجهول قلت اذا ثبت انه ثقة فلا بأس بعدم العلم باسمه فان قلت لم صرح بالاسم قلت لعله اولم يكن ثقة انتهى ۱۲ ۶ قوله الكيس الكيس بالنصب فيهما على الاغراء وقيل على التحذير من ترك الجماع وقال ابن الاعرابي الكيس العقل كانه جعل طلب الولد عقلا قال عياض فسر البخاري وغيره الكيس بطلب الولد والنسل وهو صحيح كذا في الفتح قال في اللمعات حضه على طلب الولد واستعمال الكيس والرفق فيه اذ كان جابر لا ولد له وان الكيس الرجل اذا ولد له اولاد اكياس لا يكون امره بالتفقد والتوقي عند الجماع مخافة ان تكون حاضنة فيقدم عليها طول الغيبة وامتدادا العزبة انتهى ۱۲ ۷ قوله اذا دخلت ليلا فلا تدخل على اهلك معنى الدخول الاول القدوم اي اذا دخلت البلد فلا تدخل البيت ۱۲ فتح ۸ قوله تابعه عبيد الله عن وهب اي تابع الشيبي خمس والمتابع في الحقيقة هو وهب لكنه نسبه الى عبيد الله لتفرده بذلك عن وهب ۱۲ فتح ۹ قوله ولا يبدين زينتهن وهي ما تتزين به المرأة من حلي او كحل او خضاب والمعنى فلا يظهرن مواضع الزينة اذا اظهار عين الزينة وهي الكحل ونحوه مباح فالمراد بها مواضعها او اظهارها وهي في مواضعها او المراد بهذه الآية مواضع الزينة الباطنة كالصدر والساق ونحوها ۱۲ قس ۱۰ قوله اعلم بما يأتي بالذي دووي بر جر حه ظاهره ۱۲ نفي ان يكون يبقى احد اعلم منه فلا ينفي ان يكون يبقى مثله ولكن كثر استعمال هذا التركيب في نفي المثل ايضا وقد تقدم الحديث في ۲۵۰۹ في غزوة احد والغرض منه هنا كون فاطمة عليها السلام باشرت ذلك من ابيها صلى الله عليه وسلم فيطابق الآية وهي جواز ابداء المرأة زينتها لابيها وسائر

قال ۱ على ۲ شيء ۳ انبا ۴ بكرا ۵ تدخل ۶ ندخل

من ذكر في الآية وقد استشكل مخالفا في الاحتجاج بقصة فاطمة هذه لانها صدرت قبل الحجاب واجيب بان التمسك منها بالاستصحاب ونزول الآية كان متراخيا عن ذلك وقد وقع مطابقا فان قيل لم يذكر في الآية العم والخال فالجواب انه استغنى عن ذكرهما بالاشارة اليهما لان العم منزل منزلة الاب والخال منزلة الام وقيل لانهما ينعتانها لولده بهما قاله عكرمة والشعبي وكرهاه لذلك ان تضع المرأة خمارها عند عمها او خالها اخرجه ابن ابي شيبة عنهما وخالفهما الجمهور ۱۲ فتح ۱۱ قوله ثم لم يقع هو وبلال الى بيته اي رجع وقد تقدم في ۵۳۴۵ في كتاب العيدين والجمعة منه هنا مشاهدة ابن عباس مدافع من النساء ح وكان صغيرا فلم يحتج من منه والا بلال فكان من ملكيين كذا اجاب بعض الشراح وفيه نظر لانه كان حينئذ مراهقا والجواب انه يجوز ان لا يكون في تلك الحالة يشاهد هن بمسفرات ۱۲ فتح ۱۲ قوله باب قول الرجل لصاحبه الخ قال الكرماني فان قلت الحديث كيف يدل على الجزء الاول من الترجمة وهو قول الرجل لصاحبه هل اعرستم الليلة قلت هذا مفقود في اكثر النسخ وعلى تقدير وجوده ما فوجهه ان البخاري كثيرا ما يترجم والمذكر حديثا ينا سبه استعارة ما بانه لم يوجد حديث بشرطه يدل عليه كذا في الخير الجاري قال في الفتح والذي يظهر لي ان المصنف اخل بياض كتب فيه الحديث الذي اشار اليه وهو هل اعرستم او شيئا مما يدل عليه وقد وقع ذلك في قصة ابي طلحة وام سليم عند مسلم وله ولكنهما ذكر عنه حتى تغشى وبات معفا فاخبر بذلك ابو طلحة النبي صلى الله عليه وسلم فقال اعرستم الليلة قال نعم وسيأتي بهذا اللفظ في اوائل العقيقة وقال ابن المنير حديث عائشة مطابق للركن الاول من الترجمة وليستفاد منه الركن الثاني من جهة ان الجامع بينهما ان كلا الامرين يستحيى في بعض الحالات فاساك الرجل ضاحرته ابنته ممنوع في غير حالة التاديب وسؤال الرجل عما يدل لمع اهله ممنوع في غير حالة الباسطة او التسلية او البشارة انتهى مع تقديم وتاخير والله اعلم ۱۲ عه القطوف من الدواب البطيء المشي ۱۲ مجمع

عه اي قريب الزمان بالزواج ۱۲ مرقاة عه بضم راء وسكون نون ۱۲ مجمع للعه التائب عبارة عن الالفة اذا مة فان الثيب قد تكون معلقة القلب بالزوج الاول فلم تكن محبتها كاملة ۱۲ مجمع عه الكيس بالنصب على الاغراء فسره ابن حبان بالجماع وفسر البخاري وغيره بطلب الولد وفسره بعضهم بالرفق وحسن التاتي ۱۲ لوه اي قريب عهد بالدخول على الزوجة ۱۲ عه وهي التي غاب زوجها اي تستعمل الحديدة اي الموسى بحلق العانة وقيل هو كناية عن معالجتها بالنتف واستعمال النورة لا نص لا يستعمل الحديد والمعنى حتى تتزين للزوج وتتهيأ لاستمتاع الزوج بها ۱۲ مرقاة له بضم الهملة وشدة الراء وضبط بعضهم بالتخفيف ۱۲ فتح لعه كذا للجميع والمراد بيان حكمه بالنسبة الى الدخول على النساء ورؤيتهم ايا هن ۱۲ فتح ما كذا في نسخة الصفاني وفي شرح ابن بطال يوجد ايضا لكنه متوخر من قوله وطعن الرجل الخ كذا في الفتح ۱۲

marfat.com

الرجل لصاحبه هل اعرستم الليلة وطعن الرجل امنته في الخامرة عند العتاب حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمن
ابن القسم عن ابيه عن عائشة قالت عاتبني ابو بكر وجعل يطعنني بيده في خاصرتي فلا يمنعني من التحرك الا مكان رسول الله صلى
الله عليه وسلم وراسه على فخذي

بسم الله الرحمن الرحيم تقول الله تعالى يا ايها النبي اذا طلقتم النساء فطلقوهن لعدتهن واحصوا العدة احصيناه حفظناه

كتاب الطلاق

وعدد نائه وطلاق السنة ان يطلقها طاهرا من غير جماع ويشهد شاهدين حدثنا اسمعيل بن
عبد الله قال حدثني مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر انه طلق امرأته وهي حائض على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل
عمر بن الخطاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مره فليراجعها ثم ليمسكها حتى تطهر ثم
تحيض ثم تطهر ثم ان شاء امسك بعد وان شاء طلق قبل ان يمس فتلك العدة التي امر الله ان تطلق لها النساء **باب** اذا طلقت
الحائض يعتد بذلك الطلاق حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن انس بن سيرين قال سمعت ابن عمر قال طلق ابن
عمر امرأته وهي حائض فذكر عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ليراجعها قلت تحتسب قال فمه وعن قتادة عن يونس بن جبير عن ابن
عمر قال مره فليراجعها قلت تحتسب قال ارأيته ان عجز واستحمق وقال ابو معمر حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن سعيد بن جبير عن
ابن عمر قال حسبت علي تطليقة **باب** من طلق وهل يواجه الرجل امرأته بالطلاق حدثنا الحميدي قال حدثنا الوليد قال حدثنا
الاوزاعي قال سألت الزهري اي ازواج النبي صلى الله عليه وسلم استعاذت منه قال اخبرني عروة عن عائشة ان ابنة الجون لما ادخلت على
رسول الله صلى الله عليه وسلم ودنا منها قالت اعوذ بالله منك فقال لها لقد عذت بعظيم الحقي باهلك قال ابو عبد الله رواه حجاج بن ابي
منيع عن جده عن الزهري ان عروة اخبره ان عائشة قالت حدثنا ابو نعيم قال حدثنا عبد الرحمن بن غسيل عن حمزة بن ابي
اسيد عن ابي اسيد قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى انطلقنا الى حائط يقال له الشوط حتى انتهينا الى حائطين فجلسنا بينهما فقال
النبي صلى الله عليه وسلم اجلسوا ههنا ودخل وقد اتي بالجونية فانزلت في بيت في نخل في بيت اميمة بنت النعمان بن شراحيل ومعها

باب قول الله عز وجل واحصيناه حفظناه تلك انه طلق امرأته عليه السلام اراأيت حدثنا فعال بنت الكلبية الفعيل ظ جلسنا

۱ قوله وجعل يطعنني بضم العين ولكذلك صحيح ما هو حسي واما المعنوي فيقال
يطعن بالفتح هذا هو المشهور فيهما معا كذا في المطالع وحكى الضم فيهما قوله في خاصرتي وهي الشاكلة كذا في العيني
وهذا قطعة من الحديث الذي تقدم في ص ۱۱۳۲ في كتاب التيمم وسيجيئ في كتاب الحدود انشاء الله
تعالى ۱۲ ۲ قوله يا ايها النبي اذا طلقتم النساء خطاب للنبي صلعم بلفظ الجمع تعظيما او على ارادة
ضم امته اليه والتقدير يا ايها النبي وامته وقيل هو على اضمار قل اي قل لامتك وقوله لعدتهن اي عند
ابتداء شروعهن في العدة واللام للتوقيت قال ابن عباس في قبل عدتهن اخرجه الطبري بسند صحيح وعن
وجها آخر انها قرأها كذلك كذا في الفتح ۱۲ ۳ قوله احصيناه حفظناه هو تفسير لابي عبيدة واخرج
الطبري معناه عن السدي والمراد الامر بحفظ ابتداء وقت العدة لئلا يلتبس الامر بطول المدة فتنافى ذي
بذلك المرأة ۱۲ اف ۴ قوله وطلاق السنة ان يطلقها طاهرا من غير جماع هذا رواه الطبري بسند
صحيح عن ابن مسعود في قوله تعالى فطلقوهن لعدتهن قال في الطهر من غير جماع واخرجه عن جمع من الصحابة
ومن بعدهم كذلك كذا في الفتح قال العيني اختلفوا في طلاق السنة فقال مالك طلاق السنة ان يطلق
الرجل امرأته في طهر لم يساقيه تطليقة واحدة ثم يتركها حتى تنقضي العدة بر وئية اول الدم من الحيضة
الثالثة وهو قول الليث والاوزاعي وقال ابو حنيفة هذا احسن من الطلاق وله قول آخر وهو اذا اراد ان
يطلقها ثلثا طلقها عند كل طهر واحدة من غير جماع وهو قول الثوري واشب انتهى قال النووي و
اما جمع الطلقات الثلث في دفعة فليس بحرام عندنا لكن الاولى تفريقها وبه قال احمد وابو ثور وقال
مالك والاوزاعي وابو حنيفة والليث هو بدعة ۱۲ ۵ قوله ويشهد شاهدين ماخوذ من قوله
تعالى واشهدوا ذوي عدل منكم وهو واضح كما رواه لحق بما اخرجه ابن مردويه عن ابن عباس قال كان نفر من
المهاجرين يطلقون لغير عدة ويراجعون بغير شهود فنزلت ۱۲ اف ۶ قوله ثم تحيض ثم تطهر قيل فائدة
الثانية الى الطهر الثاني لئلا يصير الرجعة لغرض الطلاق فيجب ان يمسك اماما وقيل انه عقوبة لمن معصيته
وقيل وجه ان الطهر الاول مع الحيض الذي طلق فيه كامر واحد فلو طلقها في اول طهر كان كما طلق في الحيض
وهذا الوجه ضعيف كما لا يخفى وقيل ذلك ليطول مقامه معها فلعله يجامعها فيذهب ما في نفسه من سبب
طلاقها فيمسكها وبالجملة مقتضى هذه الوجوه كلها ان لا يكون الامساك الى الطهر الثاني والجماع اولى واجب
والله اعلم ۱۲ المعات ۷ قوله قال قسم بقاءه وما الاستغفارية التي ابدلت الغاء البلاء وحذف
دوقف بالماء اي فاذا يكون لو لم يحتسب فانه لا شك في كونها محسوبة بعد الوقوع كذا في الخير الجاري
او هو كلمة زجر اي اخرجر عنه فانه لا شك في وقوع الطلاق وكونه محسوبا في عدد الطلقات ۱۲ منح ۸ قوله ان عجز واستحمق اي ان عجز عن فرض فلم يقدر او استحمق فلم يأت به ان يكون ذلك عذرا له وقال الخطابي
في الكلام حذف اي ارأيت ان عجز واستحمق اليسقط عنه الطلاق حمقه او عجزه وحذف الجواب
لدلالة الكلام عليه ۱۲ فتح الباري ۹ قوله من طلق وهل يواجه الرجل امرأته بالطلاق كذا للصحيح و
حذف ابن بطال من الترجمة قوله من طلق فكانه لم يظهر له وجه وقد اثبات مشروعيته وعجبه
جواز الطلاق وحمل حديث البغض الحلال الى الله الطلاق على ما اذا وقع عن غير سبب وهو حديث اخرجه
ابو داؤد وغيره واعمل بالارسال ولما المواجهة فاشار اليه الى انها خلاف الاولى لان ترك المواجهة ارفق و
الطف والان اشيع الى ذلك ۱۲ فتح الباري ۱۰ قوله الحقي باهلك بفتح الحاء وكسر الهمزة وتسهيل
بالعكس كناية عن الطلاق يشترط فيها النية بالاجماع والمعنى الحقي باهلك لاني طلقتك سواء كان لها
اهل ام لا ۱۲ قس ۱۱ هو لغة رفع القيد لكن
جعلوه في المرأة طلاقا وفي غيرها اطلاقا وفي الشرع رفع قيد النكاح كذا في الدر ۱۲ ۱۲ اللام للوقت
اي وقت عدتهن وهو الطهر الخالي عن المس ۱۲ خ ۱۳ مشهور انه ان طلقها في الحيض اوقع طلاقا بدعيا
فيه اذا لم ينشد يكون طلاقا بدعيا عينا ۱۲ عيني ۱۴ بضم التحتية مبنيا للمفعول اجمع على ذلك ائمة الفتوى
خلافا لظاهرية والخوارج والروافض حيث قالوا لا يقع لانه منهي عنه فلا يكون مشروعا وكذا قول الله
عليه وسلم لعمر مره فليراجعها والمراجعة بدون الطلاق محال ولا يقال المراد بالرجعة اللغوية وهي الرواني
حالها الاول لان حمل اللفظ على الحقيقة الشرعية مقدم ۱۲ قس ۱۵ القائل انس بن سيرين والمقول
لابن عمر ۱۲ اف ۱۶ هو معلوف على قوله عن انس بن سيرين فهو موصول ۱۲ اف ۱۷ بكذا القصة
ومراده ان يونس بن جبير حكى القصة نحو ما ذكر بها انس بن سيرين سوى ما بين من سياقه ۱۲ اف ۱۸
بضم اوله والقائل هو يونس بن جبير ۱۲ ۱۹ كذا في رواية ابي ذر ولغير القابسي وقال ابو معمر وسقط
هذا الحديث من رواية النسفي اصلا ۱۲ ما يفتح الجيم اسمها اميمة بنت النعمان بن شراحيل على الصحيح
وقيل اسماء ۱۲ قس ۲۰ فيه الترجمة لانه كناية عن الطلاق وقد واجهها صلعم
بذلك ۱۲ عيني ۲۱ هو حجاج بن يوسف بن ابي منيع وهذا الطريق وصلها الذهلي في الزهريات ۱۲
ف ۲۲ هو عبد الرحمن بن سليمان بن عبد الله بن حنظلة الغسيل ۱۲ اف ۲۳ كذا للاكثر
وللمستملي الغسيل وهو وجه لانه ابن غسيل الملائكة فالالف واللام بدل الاضافة ۱۲ ۲۴ بفتح
المعجمة وسكون الواو بعدها مهملة وقيل معجمة هو بستان في المدينة معروف ۱۲ ۲۵ بتنوين
بيت ورفع ايمن بدل من ضمير فانزلت او عطف بيان وقال بعضهم انه بالاضافة وهو غلط ۱۲ تو تشريح
۲۶ بالرفع لما بدا لان الجونية واما عطف بيان ۱۲ اف ۲۷ قيل الراية المرضعة. ف
قيل القابلة. التوشيح للولادة ۱۲ خ

marfat.com

دليتها حاضنة لها فلما دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم قال هبي لي نفسك قالت وهل تهب الملكة نفسها للسوقة قال فاهوى بيده يضع يده عليها لتسكن فقالت اعوذ بالله منك فقال قد عذت بمعاذ ثم خرج علينا فقال يا ابا اسيد اكسها رازقيتين والحقها باهلها وقال الحسين بن الوليد النيسابوري عن عبد الرحمن عن عباس بن سهل عن ابيه وابي اسيد قالا تزوج النبي صلى الله عليه وسلم امية بنت شراحيل فلما ادخلت عليه بسط يده اليها فكانها كرهت ذلك فامر ابا اسيد ان يجهزها ويكسوها ثوبين رازقيين حدثنا عبد الله ابن محمد قال حدثنا ابراهيم بن ابي الوزير قال حدثنا عبد الرحمن عن حمزة عن ابيه وعن عباس بن سهل عن ابيه هذا حديث حجاج بن منهال قال حدثنا همام بن يحيى عن قتادة عن ابي غلاب يونس بن جبير قال قلت لابن عمر رجل طلق امراته وهي حائض قال تعرف ابن عمران ابن عمر طلق امراته وهي حائض فاتا عمر النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فامره ان يراجعها فاذا طهرت فاراد ان يطلقها فليطلقها قبل عدتها قلت فهل عد ذلك طلاقا قال ارايت ان عجز واستحمق باب من اجاز طلاق الثلث لقول الله تعالى الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان وقال ابن الزبير في مريض طلق لا ارى ان ترث مبتوته وقال الشعبي ترثه فقال ابن شبرمة تزوج اذا انقضت العدة قال نعم قال ارايت ان مات الزوج الاخر فرجع عن ذلك حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب ان سهل بن سعد الساعدي اخبره ان عويمر العجلاني جاء الى عاصم بن عدي الانصاري فقال له يا عاصم ارايت رجلا وجد مع امراته رجلا ايقتله فتقتلونه امر كيف يفعل سل لي يا عاصم عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فسال عاصم عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فكره رسول الله صلى الله عليه وسلم المسائل وعابها حتى كبر على عاصم ما سمع من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رجع عاصم الى اهله جاء عويمر فقال يا عاصم ماذا قال لك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عاصم لم تاتني بخير قد كره رسول الله صلى الله عليه وسلم المسالة التي سالته عنها قال عويمر والله لا انتهي حتى اسأله عنها فاقبل عويمر حتى اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم وسط الناس فقال يا رسول الله ارايت رجلا وجد مع امراته رجلا ايقتله فتقتلونه امر كيف يفعل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل فيك وفي صاحبتك فاذهب فات بها قال سهل فتلاعنا وانا مع الناس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغا قال عويمر كذبت عليها يا رسول الله ان امسكتها فطلقها ثلاثا قبل ان يامره رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابن شهاب فكانت تلك سنة المتلاعنين حدثنا سعيد

لشيخه عن الجماعة انتهى ۱۲ ۵ قوله لقول الله تعالى الطلاق مرتان وجه الاستدلال به ان قوله تعالى الطلاق مرتان معناه مرة بعد مرة فاذا جاز الجمع بين الثنتين جاز بين الثلث واحسن منه ان قوله تعالى فامساك بمعروف او تسريح باحسان عام يتناول الايقاع الثلث دفعة ولعدة كما قاله العيني وكذا في الخير الجاري والكرماني ۱۲ ۶ قوله لا ارى ان ترث مبتوته الخ مبتوته بزيادة ميم وهو للرجل وكانه حذف للعلم به والمبتوتة موجودة ومنها تعين من قبيل لما انت طالق البته ويطلق على من ابنت بالثلث وبذا الحق وصله الشافعي وعبد الرزاق قوله وقال الشعبي الخ وصله سعيد بن منصور عن ابي عوانة عن مغيرة عن ابراهيم عن الشعبي كذا في الفتح ۱۲ ۷ قوله فقال ابن شبرمة تزوج بفتح اولا وضم آخره وهو استفهام محذوف الاداة ف قوله قال نعم اي قال الشعبي نعم ثم قال ابن شبرمة ارايت ان مات الزوج الاخر صورة المسئلة اذا طلق المريض وانقضت العدة ثم تزوجت زوجا آخر ثم مات الزوج الاول والآخر في يوم واحد فمع يلزم على قول الشعبي ان ترث من الزوجين معا فلهذا رجع الشعبي عن فتواه فعال ترثه ما دامت في العدة كذا في الخير الجاري ۱۲ ۸ قوله فطلقها ثلاثا في الملاعنة الخ في المطابقة للترجمة وقد تعقب بان المغاير قد في الملاعنة وقعت بنفس اللعان فلم يصادف تطليقه ايا ها ثلثا موقعا واجيب بان الاجتماع يدمن كون النبي صلى الله عليه وسلم انكر عليه ايقاع الثلث لمجموعه فلو كان ممنوعا لانكره ولوقوعه بالفرقة بنفس اللعان كذا في فتح الباري ودر الحديث مع بيان في ص ۲۰۹ ج ۲ في تفسير سورة النور ۱۲

ما لعه بضم الهملة يقال للواحد من الرعية والجمع ۱۲ ف قوله حال اي اطلقها ثلثا بين معروفتين من كان ۱۲ غ

ملعه مراد البخاري منه ان الحسين بن الوليد شاذ كما انعم في روايته لهذا الحديث عن عبد الرحمن ابن النعيل لكن انتفاء في شيخ عبد الرحمن ملعه اي يروي حمزة عن ابيه وعن عباس ۱۲ قس عه اي لم يكن ذلك تحليلا بالطلقة بل يكتسب طلاقا ولا يقنع اعتبارا بالعجزة كذا في الجمع ۱۲ عه اي تكلف المحق بما فعل من الطلاق للمبطل نفس ۱۲ مجمع سه فترث منه فيلزم ان ترث من الزوجين معا في حالة واحدة ۱۲ منه للعه اي فرجع الشعبي عما قال فقال ترثه ما دامت في العدة . ع وهو قول ابي حنيفة وان مات بعد انقضاء العدة فلا ميراث لها وقال الشافعي لا ترث في الوجهين كذا في الداية ۱۲ عه التي لا يتاح اليها سبيلا ما فيه اشاعة للفاحشة ۱۲ خ سه زوجك خولة بنت قيس على المشهور ۱۲ قس

لسنة قال انبانا قال انبانا

قوله باب من اجاز طلاق الثلاث لقوله تعالى الطلاق مرتان الخ كانه استدل به بناء على ان المراد الطلاق المعقب للرجعة ثنتان فيعم ما اذا وقعتا دفعة او متفرقتين فيدل على اعتبار ما وقع دفعة والا فلو حمل مرتان على معنى تطليقة بعد تطليقة على التفرق دون الجمع كما ذكره القسطلاني لم يستقم الاستدلال لعدم شموله للدفعة والتعجب انه قال بعد ذلك انه عام يتناول ايقاع الثلاث دفعة ولعمة مع انه لا يشمل الثلاث اصلا نعم يشمل الاثنين ويقاس عليه الثلاث لكن لا يشمل على المعنى الذي ذكره الا المتفرق دون ما يكون دفعة والله تعالى اعلم

لعه قوله بس لذلك قال القسطلاني قال عليه الصلوة والسلام ذلك تطييبا لقلبها والا فقد كان لم يعلم ان خروج من نفسه بغير اذن المراة وبغير اذن وليها فكان بمجرد رساله اليها وغمزه فيها كافيا في ذلك قوله لتسكن بزيادة الشريفة لم يكن من قبيل ما مر بيد الرجل من المراة وبالجملة فليس بهذا البسط ما يوجب بسط البدان الاجنبية حاشاه عن ذلك كما عرفت مما مر وقصتها في القسطلاني من ابن سعد ان النعمان بن الجون الكندي اتى النبي صلعم فقال الا ازوجك اجمل نساء العرب فنزوجها وبعث معه ابا اسيد قال ابو اسيد فانزلتها في بني ساعدة فدخل عليها فراى في وجهها بياضا وخمشا فذكر ان من جمالها هذا الكلام في الخير الجاري وفي الفتح ووقع عنده اي عند ابن سعد بن هشام ابن محمد عن عبد الرحمن بن الغسيل باسناد حديث الباب ان عائشة وحفصة دخلتا عليها اول ما قدمت فسقطتا باوخبثتا باوقالت لما اعد نفسها ان النبي صلعم يتجوز من المراة اذا دخل عليها ان تقول اعوذ بالله منك انتهى ۱۲ ۲ قوله وان قبضين برادائهم زلة فتحاف كمسورتين بالتضعيف صفة موصوف محذوف للعلم به والرازقية ثياب من كتان بيض طوال قال السفاقسي اي متعها بذلك اما وجوبا واما تفضلا ۱۲ قس ۳ قوله لتعرف ابن عمر انما قال لذلك لتقريره على اتباع السنة والقبول من ناقلها وانه يلزم العامة الاقتداء بمثل هذا من علمائهم خوفا كما قاله الحافظ ابن حجر وتبعه العيني وفي الفتح قال ابن المنير ليس فيه مواجهة ابن عمر امراته بالطلاق وانما فيه طلق ابن عمر امراته لكن القائم من حاله المواجهة لانه انما طلقها عن شقاق انتهى قال الكرماني ان قلت سبق الحديث في الباب السابق وشرط فيه تكرر العلم قلت التكرر هو الاولوية والا فحصوله واجب هو حصول الظن فقط ۱۲ ۴ قوله من اجاز طلاق الثلث كذا الاكثر ولابي ذر من جوز كذا في الفتح قال العيني وضع البخاري بهذه الترجمة اشارة الى ان من السلف من يحرم وقوع الطلاق الثلث فيه خلاف فذهب طاؤس ومحمد بن اسحق و الحجاج بن ارطاة وابن مقاتل والظاهرية الى ان الرجل اذا طلق امراته ثلثا سواء فعله وقعت عليها واحدة واحتجوا على ذلك بما رواه مسلم من حديث طاؤس ان ابا الصهباء قال لابن عباس اتعلم انما كانت الثلث تجعل واحدة على عهد النبي صلعم وابي بكر وثلثا من امارة عمر فقال ابن عباس نعم وقيل لا يقع شيئا وذهب جماهير العلماء من التابعين ومن بعدهم منهم النخعي والثوري وابو حنيفة واصحاب مالك والشافعي واصحابه واحمد واصحابه واسحق وابو ثور وآخرون كثيرون على ان من طلق امراته ثلثا وقعن ولكنه ياثم وقالوا من خالف فيه فهو شاذ مخالف لاهل السنة وانما تعلق به اهل البدع ومن لا يعتد اليه

marfat.com

ابن عُفیر قال حدثنی اللیث ۱ حدثنی عُقیلٌ عن ابن شہاب قال اخبرنی عُروۃ بن الزُّبیر ان عائشۃ اخبرتہ ان امرأۃ رفاعۃ القُرظی جاءت
الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان رفاعۃ طلقنی فبتّ طلاقی وانی نکحتُ بعدہ عبد الرحمن بن الزبیر القرظی وانما
معہ مثل الہُدبۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعلکِ تریدین ان ترجعی الی رفاعۃ لا حتی یذوق عُسیلتکِ وتذوقی عُسیلتہ

حدثنی ۶۱ محمد بن بشار قال حدثنا یحیی عن عبید اللہ قال حدثنا القسم بن محمد عن عائشۃ ان رجلا طلق امرأتہ ثلثا فتزوجت فطلق
فسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتحل للاول قال لا حتی یذوق عُسیلتہا کما ذاق الاول ۱۰ باب ۵ من ۲ خیر نساءہ وقول اللہ تعالی ۳ قل
لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۴ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری
وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شہاب قال اخبرنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لما أُمر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتخییر ازواجہ بدأ بی فقال انی ذاکرٌ لکِ امرا فلا علیکِ ان لا تعجلی حتی تستأمری ابویکِ قالت وقد علم ان
ابوی لم یکونا یأمرانی بفراقہ قالت ثم قال ان اللہ قال جل ثناؤہ یٰأَیُّهَا النَّبِیُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا الی قولہ اجرا
عظیما قالت فقلت ففی ای ھذا استامر ابوی فانی ارید اللہ ورسولہ والدار الاخرۃ قالت ثم فعل ازواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثل
ما فعلت ۵ حدثنا ۲۶۲ عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق عن عائشۃ قالت خیرنا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ۶ فاخترنا اللہ ورسولہ فلم یعُدّ ذلک علینا شیئا ۷ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل قال حدثنا عامر عن مسروق
قال سألت عائشۃ عن الخیرۃ ۸ فقالت خیّرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم افکان طلاقا قال مسروق لا ابالی خیرتہا واحدۃ او مائۃ بعد ان تختارنی

باب ۶ اذا قال فارقتُکِ او سرحتک او الخلیۃ او البریۃ وما عنّی بہ الطلاق فھو علی نیّتہ وقول اللہ عز وجل ۷ وسرّحوھنّ سراحا جمیلا
وقال وأسرحکنّ سراحا جمیلا ۸ وقال فامساکٌ بمعروفٍ او تسریحٌ باحسانٍ ۹ وقال او فارقوھنّ بمعروف وقالت عائشۃ قد علم النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ان ابوی لم یکونا یأمرانی بفراقہ باب ۱۰ من قال لامرأتہ انتِ علیّ حرامٌ قال الحسن ۱۱ نیّتہ وقال اھل العلم اذا طلق

---

۱ تعودی ۲ فقالت نعم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۳ ثنا ۴ امرأۃ ۵ ازواجہ ۶ عزوجل ۷ الایۃ ۸ الا ۹ وزینتہا ۱۰ النبی ۱۱ علیہ السلام ۱۲ البریۃ او الخلیۃ ۱۳ الایۃ ۱۴

۱ قولہ فبت طلاقی فیہ الترجمۃ فانہ ظاھر فی انہ قال لہا انت طالق البتۃ ویحتمل ان یکون المراد انہ طلقہا اطلاقا
حصل بہ قطع عصمتہا وھو اعم من ان یکون طلقہا ثلثا مجموعۃ او مفرقۃ ولیؤید الثانی انہ سیأتی فی کتاب
الادب من وجہ آخر انہا قالت طلقنی آخر ثلث تطلیقات وھذا یرجح بان المراد بالترجمۃ بیان من اجاز
الطلاق الثلث ولم یرہ ویحتمل ان یکون مراد الترجمۃ اعم من ذلک وکل حدیث یدل علی حکم فرد من ذلک
کذا فی الفتح ۱۲

۲ قولہ حتی تذوق عسیلتہ بضم وفتح ای لذۃ جماع عبد الرحمن قال النووی اتفقوا علی ان تغیب الحشفۃ فی قبلہا کاف
فی ذلک من غیر انزال وشرط الحسن الانزال لقولہ حتی تذوق عسیلتہ وہی النطفۃ قلت یرد علیہ قولہ
ویذوق عسیلتک بل وفی ذکر الذوق اشارۃ الی ان الانزال لیس بشرط لانہ شبع وابقاء الجماع اختیاری
بخلاف الانزال وفی الہدایۃ لا خلاف لاحد فی شرط الدخول قال ابن العلم ای من اہل السنۃ ۱۲ مرعاۃ

۳ قولہ من خیر نسائہ ای بین ان یطلقہن افضہن ویستمررن فی العصمۃ ۱۲ قس ۴ قولہ
مسلم بلفظ فاعل الاسلام یحتمل ان یکون ابو الضحی بن صبیح وان یکون البطین لانہما رویان عن مسروق
ویروی الاعمش عنہما والقدح بہذا الالتباس لانہما بشرط البخاری انتہی وقال الشیخ ابن حجر مسلم ہو ابن
صبیح ابو الضحی وفی طبقتہ مسلم بن البطین وہو من رجال البخاری لکنہ وان روی عنہ الاعمش لا یروی عن
مسروق وفی طبقتہا مسلم بن کیسان الاعور ولیس ہو من رجال الصحیح ولا الروایۃ عن مسروق انتہی
قال العینی وذکر فی کتاب رجال الصحیحین ان مسلما البطین سمع مسروقا وروی عنہ الاعمش لکن قال
الحافظ المزی قال مسلم بن صبیح ابو الضحی عن مسروق عن عائشۃ حدیث خیرنا رسول اللہ صلعم انتہی ۱۲۔

۵ قولہ من الخیرۃ بکسر المعجمۃ وفتح التحتیۃ بمعنی الاختیار قال الکرمانی الخیرۃ ان یخیر الرجل زوجتہ فی
الطلاق وعدہ مرفعت عائشۃ لیس طلاقا بدلیل تخییر رسول اللہ صلعم ازواجہ واختیارہن لہ قولہ ولا ابالی ای
لا یقع بالتخییر مطلقا طلاق ببدان یتزا الزوج قال النووی وفی ہذہ الاحادیث دلالۃ لمذہب مالک
والشافعی وابی حنیفۃ واحمد وجماہیر العلماء ان من خیر زوجتہ فاختارتہ لم یکن ذلک طلاقا ولا یقع بہ فرقۃ
وروی عن علی وزید بن ثابت والحسن واللیث بن سعد ان نفس التخییر یقع بہ طلقۃ بائنۃ اختارت
زوجہا ام لا ثم ہو مذہب ضعیف مردود بہذہ الاحادیث الصریحۃ ولعل القائلین بہ لم تبلغہم ہذہ الاحادیث
انتہی ۱۲

۶ قولہ قارفتک او حرمتک او بریتک او خلیتک او ما عنی بہ الطلاق فہو علی نیتہ ہکذا بہ اکثر الحکم فی ہذہ المسئلۃ فانہ قضی
ان لا صریح عندہ الا لفظ الطلاق او ما یصرف منہ وہو قول الشافعی فی القدیم ونص فی الجدید علی ان
الصریح لفظ الطلاق والفراق والسراح لورود ذلک فی القرآن بمعنی الطلاق وحجۃ القدیم انہ ورد فی القرآن
لفظ الفراق والسراح لغیر الطلاق بخلاف الطلاق فانہ لم یرد الا للطلاق وقد رجح جماعۃ القدیم وہو قول

الحنفیۃ ۱۲ فتح ۷ قولہ وسرحوہن سراحا جمیلا ای بالمعروف ای کانوا یرون التسریح بمعنی الارسال لا بمعنی
الطلاق لانہ امر من طلق قبل الدخول ان یمتع ثم یسرح ولیس ثم یسرح ولیس الرادہ الآیۃ تطلیقہا بعد التطلیق قطعا د
قال واسرحکن سراحا جمیلا فہو جمل یحتمل التطلیق والارسال واذا کانت صالحۃ للامرین انتفی ان تکون
صریحۃ فی الطلاق وقال فامساک بمعروف او تسریح باحسان ای انہ ہذہ الآیۃ صدرت بلفظ الفراق
فی موضع ورود ہا بالبقرۃ بلفظ السراح والحکم فیہا واحد لانہ ورد فی الموضعین بعد وقوع الطلاق فالمراد
الارسال قولہ وقال او فارقوھن بمعروف سیاتی بعد وقوع الطلاق فلم یرد بہ الطلاق بل الارسال کذا فی
القسطلانی ۱۲ ۸ قولہ قال الحسن نیتہ ای ان نوی ثلثا کان ثلثا وان نوی واحدۃ فواحدۃ بائنۃ وان نوی اثنتین فہی
واحدۃ بائنۃ ایضا ۹ قولہ قال اہل العلم الی آخرہ قال العینی لا وضح الترجمۃ بقولہ من قال لامرأتہ انت علی حرام ولم یذکر الجواب فیما اشار بقولہ
قال اہل العلم الخ الی ان تحریم الحلال لیس علی الطلاق فان من طلق امرأتہ ثلثا تحرم علیہ وہو معنی قولہ
فقد حرمت علیہ فسموہ ای فسماہ العلماء حراما بالطلاق ولیس ہذا ای الحکم المذکور کالذی یحرم الطعام بقولہ
لا اکلت فانہ لا یحرم واشار الی الفرق بینہما بقولہ لانہ لا یقال للطعام الحلال حرام ویقال للمطلقۃ حرام
والدلیل علیہ قولہ تعالی فان طلقہا ای الثالثۃ فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ انتہی مختصرا قال
القسطلانی قال الشافعی وان حرم طعاما وشرابا فلغا خلافا لما نقل عن الصبح وغیرہ ممن سوی بین الزوجین
والطعام والشراب انتہی وقال ابو حنیفۃ یمین ۱۲ حرمہ من امۃ وطعام وغیرہ ولا شیء علیہ حتی یتناولہ
فیلزمہ حینئذ کفارۃ یمین ۱۲ منہاج

۱۰ سمیا تمیمۃ بنت وہب قس وقیل غیرذلک ۱۲ قس ۱۱ ہدبۃ الثوب بضم الہاء وسکون الدال
طرفہ الذی لم ینسج اذا رادت انہ رخو خشن طرف الثوب لا یغنی عنہا شیئا ۱۲ مجمع ۱۲ لعلہ ہن تسع وطلقن منہ
زینۃ الدنیا ۱۲ ج ۱۲ ای اقبلی یا راد لکن ولم یرد نحو ہن الیہ۔ مدارک ص۳۶۵ ج۴ ومرقی سورۃ الاحزاب ۱۲
۱۳ ماعہ ای الطلقن ثلثا من غیر مراجعۃ ۱۲ منہ ۱۴ عہ لا یوجد ہذا الحدیث فی بعض النسخ لکن قال
فی الفتح وقد تقدم ہہنا حدیث ابی سلمۃ عنانی نسخۃ الصغانی بالطریقین وقدم تقدم الطریقان فی سورۃ
الاحزاب انتہی ملخصا ۱۲ ۱۵ عہ وفی روایۃ مسلم فلم یردہ طلاقا وسیجئ بیان اختلاف العلماء فیہ ومرقی
ص۲۴۳ ج۲ فی التفسیر ۱۲ ۱۶ عہ ای ہذہ الکلمات کنایات عن الطلاق فان نوی الطلاق بہا وقع والا فلا
کرمانی والکنایات ما یحتمل الطلاق وغیرہ ولا یقع الطلاق بہا الا بالنیۃ ۱۲ قس

(قولہ طلقنی فبت طلاقی) وفی الروایۃ الثانیۃ ان رجلا طلق امرأتہ ثلثا فالمرفیہ انہ حکایۃ الفعل فلا یعم الثلاث دفعۃ فیحتمل انہ طلق متفرقا قابل قد جاء انہ
طلق احوالا ثلاثا فلا یستقیم بہ الاستدلال واللہ تعالی اعلم اھ سندی

marfat.com

ثلثا فقد حرمت عليه فتحرمه حراما بالطلاق والفراق وليس هذا كالذي يحرم الطعام لانه لا يقال للطعام الحل حرام ويقال للمطلقة حرام وقال في الطلاق ثلث لا تحل له حتى تنكح زوجا غيره وقال الليث عن نافع عن ابن عمر اذا سئل عمن طلق ثلثا قال لو طلقت مرة او مرتين فان النبي صلى الله عليه وسلم امرني بهذا فان طلقها ثلثا حرمت حتى تنكح زوجا غيره حدثنا محمد حدثنا ابو معاوية قال حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت طلق رجل امرأته فتزوجت زوجا غيره فطلقها وكانت معه مثل الهدبة فلم تصل منه الى شئ تريده فلم يلبث ان طلقها فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان زوجي طلقني وانى تزوجت زوجا غيره فدخل بي ولم يكن معه الا مثل الهدبة فلم يقربني الا هنة واحدة ولم يصل مني الى شئ افاحل لزوجي الاول فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلين لزوجك الاول حتى يذوق الاخر عسيلتك وتذوق عسيلته **باب** لم تحرم ما احل الله لك **حدثني** الحسن بن صباح سمع النضر بن نافع حدثنا معاوية عن يحيى بن ابي كثير عن يعلى بن حكيم عن سعيد بن جبير انه اخبره انه سمع ابن عباس يقول اذا حرم امرأته ليس بشئ وقال لكم في رسول الله اسوة حسنة **حدثني** الحسين بن محمد بن صباح قال حدثنا جاج عن ابن جريج قال زعم عطاء انه سمع عبيد بن عمير يقول سمعت عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يمكث عند زينب ابنة جحش ويشرب عندها عسلا فتواصيت انا وحفصة ان ايتنا دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم فلتقل اني اجد منك ريح مغافير اكلت مغافير فدخل على احداهما فقالت له ذلك فقال لا بل شربت عسلا عند زينب ابنة جحش ولن اعود له فنزلت يا ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك الى ان تتوبا الى الله لعائشة وحفصة واذ اسر النبي الى بعض ازواجه لقوله بل شربت عسلا قال ابو عبد الله المغافير شبيه بالصمغ يكون في الرمث فيه حلاوة اعفر الرمث اذا ظهر فيه واحدها مغفور ويقال مغاثير **حدثنا** فروة بن ابي المغراء قال حدثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب العسل والحلواء وكان اذا انصرف من العصر دخل على نسائه فيدنو من احداهن فدخل على حفصة بنت عمر فاحتبس اكثر ما كان يحتبس فغرت فسألت عن ذلك فقيل لي اهدت لها امرأة من قومها عكة من عسل فسقت النبي صلى الله عليه وسلم منه شربة فقلت اما والله لنحتالن له فقلت لسودة بنت زمعة انه سيدنو منك فاذا دنا منك فقولي اكلت مغافير فانه سيقول لك لا فقولي له ما هذه الريح التي اجد فانه سيقول لك سقتني حفصة شربة عسل فقولي له جرست نحلة العرفط

للطعام المطلقة ثلثا الثلث حدثني نهال فقال طلقها عليك غيرك نهال كان هبة قوله قوله تعالى الصباح قال حدثني قال ليست لقن كان بنت شرب عليه السلام لاباس بنت قوله باب ان تتوبا الى الله يعني لعائشة وحفصة قوله تعالى ان تتوبا لعائشة وحفصة

---

۱ قوله وقال الليث الخ قال البخاري الليث هو ابن سعد تابعي اورد هذا التعليق عن الليث بن سعد تأييدا لما قال اهل العلم اذا طلق ثلثا فقد حرمت عليه والطلقة الواحدة حراما كما مر وبذا سوجه المناسبة بينه وبين الترجمة ۱۲

۲ قوله الاهنة واحدة اي لم يطأ في الامرة والهنة بفتح الهاء وتخفيف النون كلمة يكنى بها عما يستحى من ذكره باسم ويقال بنا بامرأته اذا غشيها والابن السكون بالوحدة المشددة بمعنى المرة او الوقعة يقال احذر هبنة السيف اي وقعته وقيل من هب اذا احتاج للجماع ۱۲ ف لو

۳ قوله لم يصل مني الى شئ بذا لا تتعرض بنفي الجماع الذي علق المحل به ومن قال ان المراد نفي الجماع اتم فقد تغفل من تصغير العسيلة المشعر بنفيه اصلا قال النووي انفقوا على ان غيبوبة الحشفة كافية في ذلك انزل او لم ينزل وشرطا لحسن الانزال بح قال العيني مطابقة للترجمة توخذ من قوله لا تحلين لزوجك الاول فانه كان قد طلقها ثلثا ومراد البخاري من الحديث بشئ اي بذا القول ليس بشئ يعني ان قوله انت علي حرام ليس بطلاق فان حلت لم تحصصت الشئ بالطلاق قلت لما سبق في سورة التحريم ان ابن عباس قال في الحرام يكفر اليمين كذا في الكرماني والفتح واستدل على ما ذهب اليه بقوله لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لبشر بذلك الى قصة التحريم المذكورة في الحديث الاول اوالى قصة تحريم ماريه ۱۲ ف خ

۵ قوله ولن اعود لم زاد في رواية سياتي ص ۷۶۳ ج ۲ وقد حلفت فلا تخبري بذلك احدا وبهذه الزيادة تظهر مناسبة قوله في رواية حجاج بن محمد فنزلت يا ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك قال عياض حذفت هذه الزيادة من رواية حجاج بن محمد فصار النظم مشكلا فزال الاشكال برواية هشام بن يوسف ۱۲ فتح

۶ قوله واذا سر النبي الى بعض ازواجه حديثا تقول بل شربت عسلا قال ابن حجر في الفتح هذا القدر بقية الحديث وكذا لفظه من ترجمة البخاري على ظاهرها وذكره عن رواية النسفي حتى وجدته مذكورا في آخر الحديث عند مسلم وكان المعنى والله اعلم والمراد بقوله تعالى واذ اسر النبي الى بعض ازواجه حديثا فصولا جمل قوله بل شربت عسلا والنكتة فيه ان هذه الآية واخلته في الآيات الماضية لما قبل تقول ان تتوبا الى الله وانتفت الروايات عن البخاري على هذا النسفي فوقع عنده بعد قوله فنزلت ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك ما صورته قوله تعالى ان تتوبا لعائشة وحفصة واذ اسر النبي الى بعض ازواجه حديثا الخ قوله بل شربت عسلا فعل بقية الحديث ترجمته للحديث الذي يليه والصواب ما وقع عند الجماعة لموافقته مسلم وغيره على ان ذلك من بقية حديث عبيد بن عمير انتهى كلام الشيخ بعبارته ۱۲

۷ قوله فدخل على حفصة الخ هذا الحديث من طريق هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة فيه ان شرب العسل كان عند حفصة والحديث الاول من طريق عبيد بن عمير عن عائشة فيه ان شرب العسل كان عند زينب بنت جحش بذا ما في الصحيحين واخرج ابن مردويه من طريق ابن ابي مليكة عن ابن عباس ان شرب العسل كان عند سودة وان عائشة وحفصة بها الثمان فلو اطلعا على وفق ما في رواية عبيد بن عمير وان اختلفا في صاحبة العسل وطريق الجمع بين هذا لاختلاف الحمل على التعدد فلا يمتنع تعدد السبب للامر الواحد فان اصح الى الترجيح فرواية عبيد بن عمير اثبت لموافقة ابن عباس لها على ان المتظاهرتين حفصة وعائشة على ما تقدم والراجح ايضا ان صاحبة العسل زينب لاسودة لان طريق عبيد بن عمير اثبت من طريق ابن ابي مليكة ويرجحه ايضا ما مضى في كتاب البيعة عن عائشة ان نساء النبي صلى الله عليه وسلم كن حزبين انا وسودة وحفصة وصفية في حزب وزينب بنت جحش وام سلمة وباقي نساء في حزب فمن المرجح ان زينب هي صاحبة العسل ولم تغر عائشة بمعنى لكونها من غير حزبها والله اعلم كذا في الفتح ۱۲

۸ قوله العرفط بضم المهملة والغاء بعدها راء ساكنة وآخره مهملة هو الشجر الذي صمغه المغافير قال ابن قتيبة هو نبات مدله ورقة عريضة تفرش بالارض وله شوك وثمرة مثل الباقلا تطعم مثل زد التمر يس وهو خبيث الرائحة ۱۲ فتح

للعلم كناية عن الجماع

الخفيف ومر قريبا سقط لفظ باب من رواية النسفي ف ۱۲ ف ه اي اذا سمع الريح ولفظ اذا يخذف خطأ ونطق به وقل من نبه عليه كما وقع التنبيه على لفظ قال ۱۲ ف ۵ فيه ثلثة من التابعين ابليم يحيى فيه ۱۲ ف ۶ في المغرب الاسوة اسم من التأسي به اذا اقتدى به واتبعه ۱۲ ف ۷ جمع مغفور بضم او صحيح لرائحة كريهة ومر في ص ۷۶۳ ج ۲ وسيجئ ۱۲ ف ۸ لم اقف على تعيينها واظنها حفصة ۱۲ ف ۹ بكسر الراء فسكون الميم فشلثة وبموحدة الشجر التي ترعاها الابل وهو من الحمض ۱۲ ف ۱۰ ع كذا الاكثر وفي نسخ بعد قوله فنزلت ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك ما صورته قوله تعالى ان تتوبا لعائشة وحفصة واذ اسر النبي الى بعض ازواجه حديثا الخ قوله بل شربت عسلا فعل بقية الحديث ترجمة للحديث الذي يليه والصواب ما وقع عند الجماعة لموافقته مسلم وغيره على ان ذلك من بقية حديث عبيد بن عمير انتهى كلام الشيخ بعبارته ۱۲ ف ۱۱ ع كذا للكشميهني وللاكثر ليست اي الكلمة وهي قوله انت علي حرام او محرمة ۱۲ ف

marfat.com

وسأقول ذلك وقولی انت یاصفیة ذلك قالت تقول سودة فوالله ماهو الا ان قام علی الباب فاردت ان اُنادیه بما امرتنی فرقا منك فلما دنا منها قالت له سودة یارسول الله اکلت مغافیر قال لا قالت فما هذه الریح التی اجد منك قال سقتنی حفصة شربة عسل فقالت جرست نحلة العرفط فلما دار الی قلت له نحو ذلك فلما دار الی صفیة قالت له مثل ذلك فلما دار الی حفصة قالت یارسول الله الا اسقیك منه قال لا حاجة لی فیه قالت تقول سودة والله لقد حرمناه قلت لها اسکتی **باب الطلاق قبل النکاح** وقول الله تعالی یاایها الذین اٰمنوا اذا نکحتم المؤمنات ثم طلقتموهن من قبل ان تمسوهن فما لکم علیهن من عدة تعتدونها فمتعوهن وسرحوهن سراحا جمیلا وقال ابن عباس جعل الله الطلاق بعد النکاح یروی فی ذلك عن علی وسعید بن المسیب وعروة بن الزبیر وابی بکر بن عبد الرحمن وعبید الله بن عبد الله بن عتبة وابان بن عثمان وعلی بن حسین وشریح وسعید بن جبیر والقاسم وسالم وطاؤس والحسن وعکرمة وعطاء وعامر بن سعد وجابر بن زید ونافع بن جبیر ومحمد بن کعب وسلیمان بن یسار ومجاهد والقاسم بن عبد الرحمن وعمر بن هرم والشعبی انها لا تطلق **باب** اذا قال لامرأته وهو مکره هذه اختی فلا شیء علیه قال النبی صلی الله علیه وسلم قال ابراهیم لسارة هذه اختی وذلك فی ذات الله عزوجل **باب الطلاق** فی الاغلاق والکره والسکر والمجنون وامرهما والغلط والنسیان فی الطلاق والشرك وغیره لقول النبی صلی الله علیه وسلم الاعمال بالنیة ولکل امرئ ما نوی وقال الشعبی اذا قال طلقی نفسك ثلاثا فواحدة ان نسینا او اخطانا وما یجوز من اقرار الموسوس وقال النبی صلی الله علیه وسلم للذی افتدی نفسه ایك جنون وقال علی بقر حمزة خواصر شارفی فطفق النبی صلی الله علیه وسلم یلوم حمزة فاذا حمزة قد ثمل محمرة عیناه ثم قال حمزة وهل انتم الا عبید لابی فعرف النبی صلی الله علیه وسلم انه قد ثمل فخرج وخرجنا معه وقال عثمان لیس لمجنون ولا لسکران طلاق وقال ابن عباس طلاق السکران والمستکره لیس بجائز قال عقبة بن عامر لا یجوز طلاق الموسوس وقال عطاء اذا بدأ بالطلاق فله شرطه وقال نافع طلق رجل امرأته البتة ان خرجت فقال ابن عمر ان خرجت فقد بتت منه وان لم تخرج فلیس بشیء وقال الزهری فیمن قال ان لم افعل کذا وکذا فامرأتی طالق ثلثا یسئل عما قال و عقد علیه قلبه حین حلف بتلك الیمین فان سمی اجلا اراده وعقد علیه قلبه حین حلف جعل ذلك فی دینه وامانته وقال ابراهیم ان قال لا حاجة لی فیك نیته وطلاق کل قوم بلسانهم وقال قتادة اذا قال اذا حملت فانت طالق ثلاثا یغشاها عند کل طهر مرة فاستبان

ذلك ۱ قال ۲ اُنادیه ۳ امرتینی ۴ منه ۵ انجرست ۶ لقوله ۷ عزوجل ۸ روی ۹ ابن ابی طالب ۱۰ وسالم ۱۱ المکره ۱۲ الشك ۱۳ بنت ۱۴ بائنة ۱۵ تخرجی

۱ قوله انادیه من المنادات لابن عساکر وفی اکثر الروایات بالوحدة من المباداة وهی بالهمز وفی روایة ابی اسامة اباده من المبادرة کذا فی الفتح ۱۲ ۲ قوله لا طلاق قبل النکاح وقول الله تعالی یاایها الذین اٰمنوا الخ قال ابن التین احتجاج بهذه الآیة علی عدم الوقوع لدلالته فیه وقال ابن المنیر لیس فیها دلیل لانها اخبار عن صورة وقع فیها الطلاق بعد النکاح ولا حصر هناك کذا فی العینی ۱۲ ۳ قوله ویروی فی ذلك الخ صیغة التمریض قوی الی انه لیس عنده خبر مرفوع صحیح فیه کذا فی العینی لکن عبارة الترجمة یشعر بان المختار عنده ذلك خبر جاری قال الکرمانی مقصوده من تعداد هؤلاء الجماعة الستة والعشرین من الفقهاء والافاضل الاشعار بانه یکاد ان یکون اجماعا علی انه لا تطلق قبل النکاح واعلم انهم کلهم تابعون الا ابا لهم یعنی علیا فانه صحابی والا ابن سیرین فانه من تبع التابعین قال فی الفتح وقد تجوز البخاری فی نسبة جمیع من ذکر عنهم الی القول لعدم الوقوع مطلقا مع ان بعضهم یفصل وبعضهم یختلف علیه ولعل ذلك هو النکتة بتصدیره النقل عنهم بصیغة التمریض والمسئلة من الخلافات الشهیرة وللعلماء فیها مذاهب الوقوع مطلقا وعدم الوقوع مطلقا والتفصیل بین اذا عم او من ومنهم من توقف فقال ابو حنیفة الوقوع الجمهور کما تقدم وهو قول الشافعی وابن مهدی واحمد واسحق وقال بالوقوع مطلقا ابو حنیفة و اصحابه وقال بالتفصیل مالك والثوری واللیث وغیرهم کذا فی الفتح قال فی المرقاة وهذا بینا اذا اضاف الطلاق الی سببیته الملك صح کما اذا قال لاجنبیة ان تملکك فانت طالق وهو روی عن عمر وابن مسعود ابن عمر وا لجواب عن الاحادیث المذکورة فیها انها محمولة علی نفی التنجیز لانه هو الطلاق اما المعلق به فلیس به بل عزمه ان یصیر طلاقا وذلك عند الشرط والحمل ماثورعن السلف کالشعبی والزهری انتهی مختصرا جدا ۱۲ ۴ قوله قال ابراهیم الخ وتعقب بعض الشراح بانه لم یقع فی قصة ابراهیم اکراه وهو کذلك ولکن لا تعقب علی البخاری لانه اراد بذکر قصة ابراهیم الاستدلال علی ان من قال ذلك فی حالة الاکراه لا یقع قیاسا علی ما وقع فی قصة ابراهیم لانه انما قال ذلك خوفا من الملك ان یغلبه علی سارة ۱۲ فتح ۵ قوله باب الطلاق فی الاغلاق ای الاکراه واختلفوا فیه فقال الحنفیة لا یصح طلاق المکره وبه قال الشعبی والنخعی والثوری وقالت الائمة الثلثة یصح وعلیه الجمهور قال عطاء الشرك اعظم من الطلاق وقدره الشافعی بان الله لما وضع الکفر عمن تلفظ به حال الاکراه فلیسقط ما هو دونه بطریق الاولی والی هذه النکتة اشار البخاری بعطف الشرك علی الطلاق فی الترجمة ملتقط من الزهاة والفتح ۱۲ ۶ قوله والخطا والنسیان فی الطلاق والشرك وغیره ای اذا وقع من المکلف ما یقتضی الشرك غلطا او نسیانا بل یحکم

---

۱ قوله انادیه من المنادات لابن عساکر وفی اکثر الروایات بالوحدة من المباداة وهی بالهمز وفی روایة ابی اسامة اباده من المبادرة کذا فی الفتح ۱۲ ۲ قوله لا طلاق قبل النکاح وقول الله تعالی یاایها الذین اٰمنوا الخ قال ابن التین احتجاج بهذه الآیة علی عدم الوقوع لدلالته فیه وقال ابن المنیر لیس فیها دلیل لانها اخبار عن صورة وقع فیها الطلاق بعد النکاح ولا حصر هناك کذا فی العینی ۱۲ ۳ قوله ویروی فی ذلك الخ صیغة التمریض قوی الی انه لیس عنده خبر مرفوع صحیح فیه کذا فی العینی لکن عبارة الترجمة یشعر بان المختار عنده ذلك خبر جاری قال الکرمانی مقصوده من تعداد هؤلاء الجماعة الستة والعشرین من الفقهاء والافاضل الاشعار بانه یکاد ان یکون اجماعا علی انه لا تطلق قبل النکاح واعلم انهم کلهم تابعون الا ابا لهم یعنی علیا فانه صحابی والا ابن سیرین فانه من تبع التابعین قال فی الفتح وقد تجوز البخاری فی نسبة جمیع من ذکر عنهم الی القول لعدم الوقوع مطلقا مع ان بعضهم یفصل وبعضهم یختلف علیه ولعل ذلك هو النکتة بتصدیره النقل عنهم بصیغة التمریض والمسئلة من الخلافات الشهیرة وللعلماء فیها مذاهب الوقوع مطلقا وعدم الوقوع مطلقا والتفصیل بین اذا عم او من ومنهم من توقف فقال ابو حنیفة الوقوع الجمهور کما تقدم وهو قول الشافعی وابن مهدی واحمد واسحق وقال بالوقوع مطلقا ابو حنیفة و اصحابه وقال بالتفصیل مالك والثوری واللیث وغیرهم کذا فی الفتح قال فی المرقاة وهذا بینا اذا اضاف الطلاق الی سببیته الملك صح کما اذا قال لاجنبیة ان تملکك فانت طالق وهو روی عن عمر وابن مسعود ابن عمر وا لجواب عن الاحادیث المذکورة فیها انها محمولة علی نفی التنجیز لانه هو الطلاق اما المعلق به فلیس به بل عزمه ان یصیر طلاقا وذلك عند الشرط والحمل ماثورعن السلف کالشعبی والزهری انتهی مختصرا جدا ۱۲ ۴ قوله قال ابراهیم الخ وتعقب بعض الشراح بانه لم یقع فی قصة ابراهیم اکراه وهو کذلك ولکن لا تعقب علی البخاری لانه اراد بذکر قصة ابراهیم الاستدلال علی ان من قال ذلك فی حالة الاکراه لا یقع قیاسا علی ما وقع فی قصة ابراهیم لانه انما قال ذلك خوفا من الملك ان یغلبه علی سارة ۱۲ فتح ۵ قوله باب الطلاق فی الاغلاق ای الاکراه واختلفوا فیه فقال الحنفیة لا یصح طلاق المکره وبه قال الشعبی والنخعی والثوری وقالت الائمة الثلثة یصح وعلیه الجمهور قال عطاء الشرك اعظم من الطلاق وقدره الشافعی بان الله لما وضع الکفر عمن تلفظ به حال الاکراه فلیسقط ما هو دونه بطریق الاولی والی هذه النکتة اشار البخاری بعطف الشرك علی الطلاق فی الترجمة ملتقط من الزهاة والفتح ۱۲ ۶ قوله والخطا والنسیان فی الطلاق والشرك وغیره ای اذا وقع من المکلف ما یقتضی الشرك غلطا او نسیانا بل یحکم

علیه بواذا کان لا یحکم علیه بهذا فلیکن الطلاق کذلك وقوله وغیره ای غیر الشرك مما هو دونه واختلفوا فی طلاق الناسی والمخطی والمشرك ۱۲ فتح ۷ قوله لقول النبی صلعم الاعمال بالنیة ۱۲ اشار بهذا الی ان اعتبار هذه الاشیاء المذکورة بالنیة لان الحکم فی الاصل انما یتوجه علی العامل المختار العاقد الذاکر لما کلفه غیر مختار والسکران وکذا المجنون غیر عامل والغالط والناسی غیر ذاکر ۱۲ یعنی ۸ قوله وقال عثمن الخ ذکر البخاری اثر عثمان ثم ابن عباس لاستقلال الاول علیه حدیث علی فی قصة حمزة وذهب الی عدم وقوع طلاق السکران جماعة من التابعین وبه قال ربیعة واللیث واسحق والمزنی واختاره الطحاوی وقال بوقوعه طائفة من التابعین وبه قال الثوری ومالك وابو حنیفة وهو اصح قولی الشافعی کذا فی الفتح ۱۲ ۹ قوله فقد ثمل الخ ثمل بضم المومحة وشدة الفوقیة معلی وزن علم بمعنی سکر وقد تکرر ذکر ثمل فی هذا الحدیث وقد تجوز البخاری فی نسبة جمیع من ذکر عنهم الی القول لعدم الوقوع مطلقا مع ان بعضهم یفصل وبعضهم یختلف علیه ولعل ذلك هو النکتة بتصدیره النقل عنهم بصیغة التمریض والمسئلة من الخلافات الشهیرة وللعلماء فیها مذاهب الوقوع مطلقا وعدم الوقوع مطلقا والتفصیل بین اذا عم او من ومنهم من توقف فقال ابو حنیفة الوقوع الجمهور کما تقدم وهو قول الشافعی وابن مهدی واحمد واسحق وقال بالوقوع مطلقا ابو حنیفة و اصحابه وقال بالتفصیل مالك والثوری واللیث وغیرهم کذا فی الفتح قال فی المرقاة وهذا بینا اذا اضاف الطلاق الی سببیته الملك صح کما اذا قال لاجنبیة ان تملکك فانت طالق وهو روی عن عمر وابن مسعود ابن عمر وا لجواب عن الاحادیث المذکورة فیها انها محمولة علی نفی التنجیز لانه هو الطلاق اما المعلق به فلیس به بل عزمه ان یصیر طلاقا وذلك عند الشرط والحمل ماثورعن السلف کالشعبی والزهری انتهی مختصرا جدا ۱۲ ۴ قوله قال ابراهیم الخ وتعقب بعض الشراح بانه لم یقع فی قصة ابراهیم اکراه وهو کذلك ولکن لا تعقب علی البخاری لانه اراد بذکر قصة ابراهیم الاستدلال علی ان من قال ذلك فی حالة الاکراه لا یقع قیاسا علی ما وقع فی قصة ابراهیم لانه انما قال ذلك خوفا من الملك ان یغلبه علی سارة ۱۲ فتح ۵ قوله باب الطلاق فی الاغلاق ای الاکراه واختلفوا فیه فقال الحنفیة لا یصح طلاق المکره وبه قال الشعبی والنخعی والثوری وقالت الائمة الثلثة یصح وعلیه الجمهور قال عطاء الشرك اعظم من الطلاق وقدره الشافعی بان الله لما وضع الکفر عمن تلفظ به حال الاکراه فلیسقط ما هو دونه بطریق الاولی والی هذه النکتة اشار البخاری بعطف الشرك علی الطلاق فی الترجمة ملتقط من الزهاة والفتح ۱۲ ۶ قوله والخطا والنسیان فی الطلاق والشرك وغیره ای اذا وقع من المکلف ما یقتضی الشرك غلطا او نسیانا بل یحکم

(قوله باب الطلاق فی الاغلاق والکره والسکران) وفیه قول حمزة وهل انتم الا عبید لابی ای انه صدر منه هذا القول حال السکر فلم یعتبر شرعا ولم یعاقب علیه فعلم ان کلام السکران لا عبرة به وفیه انه کذلك حین کون السکر حلالا فلا یقاربه بعد ان صار حراما والله تعالی اعلم اهـ سندی

حملها فقد بانت وقال الحسن اذا قال الحقی باهلك فهی تطلیقة واحدة وقال ابن عباس الطلاق عن وطر والعتاق ما اريد به وجه الله وقال الزهری ان قال ما انت بامرأتی نیته وان نوی طلاقا فهو ما نوی وقال علی الم تعلم ان القلم رفع عن ثلث عن المجنون حتی یفیق وعن الصبی حتی یدرك وعن النائم حتی یستیقظ وقال علی وکل الطلاق جائز الا طلاق المعتوه حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن زرارة بن اوفی عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله تجاوز عن امتی ما حدثت به انفسها ما لم تعمل او تتکلم قال قتادة اذا طلق فی نفسه فلیس بشیء حدثنا اصبغ قال اخبرنی ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی ابو سلمة عن جابر ان رجلا من اسلم اتی النبی صلی الله علیه وسلم وهو فی المسجد فقال انی قد زنیت فاعرض عنه فتنحی لشقه الذی اعرض فشهد علی نفسه اربع شهادات فدعاه فقال هل بك جنون هل احصنت قال نعم فامر به ان یرجم بالمصلی فلما اذلقته الحجارة جمز حتی ادرك بالحرة فقتل حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن وسعید بن المسیب ان ابا هریرة قال اتی رجل من اسلم رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی المسجد فنادا ه فقال یا رسول الله انی الاخر قد زنیت یعنی نفسه فاعرض عنه فتنحی لشق وجهه الذی اعرض قبله فقال یا رسول الله انی الاخر قد زنیت فاعرض عنه فتنحی لشق وجهه الذی اعرض قبله فقال له ذلك فاعرض فتنحی له الرابعة فلما شهد علی نفسه اربع شهادات دعاه فقال هل بك جنون قال لا فقال النبی صلی الله علیه وسلم اذهبوا به فارجموه وکان قد احصن وعن الزهری قال اخبرنی من سمع جابر بن عبد الله الانصاری قال کنت فیمن رجمه فرجمناه بالمصلی بالمدینة فلما اذلقته الحجارة جمز حتی ادرکناه بالحرة فرجمناه حتی مات

باب الخلع وکیف الطلاق فیه وقول الله تعالی ولا یحل لکم ان تاخذوا مما اتیتموهن شیئا الی قوله الظالمون واجاز عمر الخلع دون السلطان واجاز عثمان الخلع دون عقاص راسها وقال طاؤس الا ان یخافا الا یقیما حدود الله فیما افترض لکل واحد منهما علی صاحبه فی العشرة والصحبة ولم یقل قول السفهاء لا یحل حتی تقول لا اغتسل لك من جنابة حدثنا ازهر بن جمیل قال حدثنا عبد الوهاب الثقفی قال حدثنا خالد عن عکرمة عن ابن عباس ان امرأة ثابت بن قیس اتت النبی صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله ثابت بن قیس ما اعتب علیه فی خلق ولا دین ولکنی اکره الکفر فی الاسلام فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتردین علیه

---

۱ منه ۲ بن ابی طالب ۳ الثلثة ۴ طلاق ۵ وقال قتادة اذا طلق فی نفسه فلیس بشیء ۶ ابی ۷ بها ۸ اخبرنا ۹ بن عبد الرحمن ۱۰ له ۱۱ اربعا ۱۲ قال لا اقال الا قصر ۱۳ لشقه ۱۴ الا قصر لشقه ۱۵ ۱۶ فقال ۱۷ فلعلك ۱۸ قوله عز وجل ۱۹ ۲۰ ۲۱ الا ان یخافا الا یقیما حدود الله

---

۱ قوله الطلاق عن وطر الوطر بفتحتین الحاجة وقال ابن اللغة ولا یبنی بها فعل ای بنبغی للرجل ان لا یطلق امرأته الا عند الحاجة کالنشوز ونحوه بخلاف العتق فانه لیس کذلك وهو مطلوب دائما کذا فی العینی والکرمانی والفتح ۱۲ ۲ قوله وقال الزهری ان قال ما انت بامرأتی الخ ای قال محمد بن مسلم ان قال رجل لامرأته ما انت بامرأة تعتبر نیته فان نوی طلاقا وقع به وبه قال مالك وابو حنیفة والاوزاعی وقال ابو یوسف ومحمد لیس بطلاق کذا فی العینی قال القسطلانی لان نفی النکاح لیس طلاقا قابل کذب فهو کقوله والله لم اتزوجك ووالله ما انت لی بامرأة وقال المالکیة ان قال لیست لی بامرأة وما انت لی بامرأة ولم اتزوجك لا شیء علیه فی الکل الا ان ینوی به الطلاق انتهی وتمام فی الفقه ۱۲ ۳ قوله قال علم الله تعلم الخ ای قال عمر بن ابی طالب الله تعلم بخاطب به عمر بن الخطاب ذلك ان عمر ای بمنزله قد زنت وهی جبلی فاراد ان یرجمها فقال علی الله تعلم الخ وذکره لصیغة الجزم لانه حدیث ثابت وقال ابن المنذر ثبت ان رسول الله صلعم قال رفع القلم الحدیث کذا فی العینی قال فی الهدایة ولا یقع طلاق الصبی والمجنون والنائم لقوله علیه السلام کل طلاق جائز الا طلاق الصبی والمجنون والنائم ولان الاهلیة بالعقل المیزوبها عدمیا العقل والنائم عدم الاختیار انتهی ۱۲ ۴ قوله الا طلاق المعتوه کهذا الوجه رواه سعید بن منصور وفیه حدیث مرفوع اخرجه الترمذی مثل قول علی وذا وفی آخره المغلوب علی عقله وهو من روایة عطاء بن عجلان وهو ضعیف جدا والمراد بالمعتوه وهو بفتح المیم وسکون المهملة وضم المثناة وسکون الواو بعده ها بها ان نقص العقل فیه فعل فیه الطفل والمجنون والسکران والجمهور علی عدم اعتباد ما یصدر منه وفیه خلاف قدیم ذکرابن ابی شیبة من طریق نافع ان ابن عمر بن عبد الرحمن طلق امرأته وکان معتوها فامره ابن عمر بالعدة فقیل له انه لا یسع الناس استفتی فی معتوه فقال انی لا اسمع الناس یستفتون فی المعتوه فلا وغیره وذکر ابن ابی شیبة عن الشعبی وابراهیم وغیرهما مثل قول علی ۱۲ ف ۵ قوله عالم تعلم الخ ای فی الحیلیات او تکلم فی القولیات فان قلت قالوا من عزم علی ترك واجب او فعل محرم ولو بعد عشر سنین مثلا عصی فی الحال قلت المراد بحدیث النفس ما لم یستقر اما اذا عقد قلبه واستقر علیه فهو مواخذ بذلك کما فی مرعاة ج ۱ ص ۱۳۰ ۶ قوله فلما اذلقته الحجارة ای اصابته بحد ما ذلق کل شیء حده ك قوله جمز بفتح الجیم والمیم وبزاء ای اسرع هادیا وسیأتی الحدیث مع شرحه فی الحدود انشاء الله تعالی والراوی هنا اشار الیه فی الترجمة من قوله ام بك جنون فان مقتضاه لو کان مجنونا لم یحل باقراره کذا فی فتح الباری ۱۲ ۷ قوله فلما شهد علی نفسه الخ احتج بهذا الحدیث من یشترط التکرار فی الاقرار بالزنا وقال لا یجب حد الزنا علی المقر بها لزنا حتی یقر به علی نفسه اربع مرات وهو قول سفیان الثوری وابن ابی لیلی والحکم بن عتیبة وابی حنیفة واصحابه واحمد فی الاصح واسحٰق واحتجوا ایضا ذاهبوا الیه بقول نفسه علی نفسه اربع شهادات وقال حماد بن ابی سلیمان وعثمان البتی والحسن بن حی

وما لك والشافعی واحمد فی روایة والبو ثور اذا اقر الزانی مرة واحدة یجب علیه الحد ولا یحتاج الی مرتین او اکثر وبدلیل انه قال صلی الله علیه وسلم اغدا یا انیس علی امرأة هذا فان اعترفت فارجمها ولم یشترط عددا ملتفتا من العینی والکرمانی ۱۲ ۸ قوله باب الخلع بضم المعجمة وسکون اللام ماخوذ من خلع الثوب والنعل ونحوهما وذلك لان المرأة لباس الرجل کما قال تعالی هن لباس لکم وانتم لباس لهن انباء معدوره بالضم تفرقة بین الاجرام والمعانی کذا فی العینی قوله وکیف الطلاق فیه قال الطیبی فعله قال الظاهر اختلف فی انه لو قالت خالعتك علی کذا فقال قبلت وحصلت الفرقة بینهما بل هی طلاق ام فسخ فذهب ابو حنیفة ومالك واصح قولی الشافعی انه طلاق بائن کما لو قال طلقتك وذهب احمد واحد قولی الشافعی انه فسخ ۱۲ ۹ قوله واجاز عثمان الخ اجاز عثمان بن عفان الخلع دون عقاص راسها ای راس المرأة والعقاص بکسر العین جمع عقیصة او عقصة وهی الضفیرة وقیل هو الخیط الذی یعقص به اطراف الذوائب قال ابن الاثیر والاول ادجه والمعنی ان المختلعة اذا افتدت نفسها من زوجها بجمیع ما تملك کان لها ان یأخذ ما دون شعرها من جمیع ملکها کذا فی الجمع و العینی قال ابن بطال ذهب الجمهور الی انه یجوز للرجل ان یأخذ فی الخلع اکثر مما اعطاها وقال مالك لا اری احدا ممن یقتدی به یمنع ذلك لکن لیس من مکارم الاخلاق قال فی الفتح ۱۲ ۱۰ قوله ولم یقل قول السفهاء یعنی ان طاؤس لم یقل قول السفهاء ان الخلع لا یحل حتی تقول المرأة لا اغتسل لك من جنابة ای تمتنع ابدا بل اجاز الخلع اذا لم تکره المرأة بدا وافترض علیها لزوجها فی العشرة والصحبة و قال فی الفتح بذا التعلیق اخرجه البخاری من اثر وصله عبد الرزاق قال انا ابن جریج اخبرنی ابن طاؤس وقلت لابی ما کان ابوك یقول فی الفداء قال کان یقول ما قال الله تعالی الا ان یخافا ان لا یقیما حدود الله فبدا افترض علی کل واحد منهما علی صاحبه فی العشرة والصاحبة انتهی ۱۲ ۱۱ قوله ما اعتب علیه بضم الفوقیة وکسر یاء من عتب علیه اذا وجد علیه وفی بعضها اعیب بالتحتیة ای لا اعتب علیه ولا ابدیه معذرة بسوء خلقه ولا نقصان دینه ولکن اکره به صبا فاخاف علی نفسی فی الاسلام ما ینافی مقتضی الاسلام ۱۲ ك ای المجنون الذی فی عقله نقصان واختلال ۱۲ العلمات ۱۲ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

marfat.com

حدیقته قالت نعم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اقبل الحدیقة وطلقها تطلیقة ۲ حدثنی اسحٰق الواسطی قال حدثنا خالد عن خالد الحذاء عن عکرمة ان اخت عبد الله بن ابی بهذا وقال تردین حدیقته قالت نعم فردتها وامره یطلقها وقال ابراهیم بن طهمان عن خالد عن عکرمة عن النبی صلی الله علیه وسلم وطلقها وعن ابن ابی تمیمة عن عکرمة عن ابن عباس انه قال جاءت امرأة ثابت بن قیس الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله انی لا اعتب علی ثابت فی دین ولا خلق ولکنی لا اطیقه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فتردین علیه حدیقته قالت نعم ۲ حدثنا محمد بن عبد الله بن المبارک المخرمی قال حدثنا قراد ابو نوح ۲ حدثنا جریر بن حازم عن ایوب عن عکرمة عن ابن عباس قال جاءت امرأة ثابت بن قیس بن شماس الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله ما انقم علی ثابت فی دین ولا خلق الا انی اخاف الکفر فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فتردین علیه حدیقته فقالت نعم فردت علیه وامره ففارقها ۲ حدثنا سلیمن ۲ قال حدثنا حماد عن ایوب عن عکرمة ان جمیلة فذکر الحدیث **باب الشقاق وهل یشیر بالخلع عند الضرر وقوله تعالی وان خفتم شقاق بینهما فابعثوا حکما من اهله الی قوله ۲ خبیرا** ۲ حدثنا ابو الولید قال حدثنا اللیث عن ابن ابی ملیکة عن المسور بن مخرمة ۲ قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان بنی المغیرة استاذنوا فی ان ینکح علی بنتهم فلا اذن ۲ **باب لا یکون بیع الامة طلاقا** ۲ حدثنا اسمعیل بن عبد الله قال حدثنی مالک عن ربیعة بن ابی عبد الرحمن عن القسم بن محمد عن عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت کان فی بریرة ثلث سنن احدی السنین انها اعتقت فخیرت فی زوجها وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم الولاء لمن اعتق ودخل رسول الله صلی الله علیه وسلم والبرمة تفور بلحم فقرب الیه خبز وادم من ادم البیت فقال الم ار البرمة فیها لحم قالوا بلی ولکن ذلک لحم تصدق به علی بریرة وانت لا تاکل الصدقة قال ۲ علیها صدقة ولنا هدیة **باب خیار الامة تحت العبد** ۲ حدثنا ابو الولید قال حدثنا شعبة وهشام عن قتادة عن عکرمة عن ابن عباس قال رأیت عبدا یعنی زوج بریرة ۲ حدثنا عبد الاعلی بن حماد قال حدثنا ایوب عن عکرمة

---

۲ قال ابو عبد الله لا یتابع فیه عن ابن عباس ۲ ثنا ۲ ان بطلاقها ۲ فطلقها ۲ ایوب ۲ لکن ۲ علیه السلام ۲ فردتها ۲ ثنی ۲ قال ۲ رسول الله ۲ بن قیس

۲ تردین ۲ بن حرب ۲ الضرب ۲ قول الله ۲ وفی قوله ۳ وحکما من اهلها ۲ تعلق ۳ الزهری ۲ لهم ۲ طلاقها ۲ کانت ۲ عتقت ۲ البرمة ۲ هو عن

---

۱ قوله وطلقها هو امر ارشاد واصلاح للاسباب ووقع فی روایة جریر بن حازم فردت علیه دابره فعقر بها وآستدل بهذا علی ان الخلع لیس بطلاق وفیه نظر فلیس فی الحدیث ما یبین ذلک ولا ما ینفیه فان قوله طلقها الخ فی احادیث الباب یمکن ان یراد بطلقها علی ذلک فیکون طلاقا معرفا علی عوض ولیس البحث فیه انما الاختلاف فیما اذا وقع لفظ الخلع او ما کان فی حکمه من غیر تعرض الطلاق بصراحة فلا کنایة بل یکون الخلع طلاقا او فسخا وکذلک لیس فیه التصریح بان الخلع وقع قبل الطلاق او بالعکس کذا فی فتح الباری ۱۲ **۲** قوله وعن ابن ابی تمیمة عطف علی قوله عن خالد عن عکرمة یعنی وقال ابراهیم بن طهمان ایضا عن ایوب بن ابی تمیمة السختیانی واسم ابی تمیمة کیسان یروی عن عکرمة عن ابن عباس موصولا الی آخره یعنی قال فی الفتح اشار البخاری الی انه اختلف علی ایوب ایضا فی وصل الخبر وارساله فاتفق ابراهیم بن طهمان وجریر بن حازم علی وصله وخالفهما حماد بن زید فقال عن ایوب عن عکرمة مرسلا انتهی ۱۲ **۳** قوله اهل بشیر بالخلع فاعل یشیر محذوف وهو لها الحکم من احد الزوجین او الحاکم اذا رافعا الیه لو لولی الواحد منهما والقرینة المایلة والقالیة یدل علی ذلک قوله عند العزوة وعند التسقی العزوای لاجل العزو الحاصل لاحد الزوجین او لها قوله وان خفتم شقاق بینهما الخ قال ابن بطال اجمع العلماء علی ان المخاطب بقوله تعالی وان خفتم الحکام وان المراد بقوله ان یریدا اصلاحا الحکمان وان الحکمین یکون احدهما من جهة الرجل والآخر من جهة المرأة الا ان لا یوجد من اهلهما من یصلح لذلک فیجوز ان یکون من الاجانب ممن یصلح لذلک وانما اذا اختلفا لم ینفذ قولهما وان اتفقا نفذ فی الجمع بینهما من غیر توکیل واختلفوا فیما اذا اتفقا علی الفرقة فقال مالک والاوزاعی واسحٰق ینفذ بغیر توکیل ولا اذن من الزوجین وقال الکوفیون والشافعی واحمد یتجانبون الی الاذن فاما مالک ومن تابعه فاحتجوا بالحنین والولی فان الحاکم المطلق علیها فکذلک هذا وجری الیاقون علی الاصل وهو ان الطلاق حق الزوج فان اذن فی ذلک والا فلا حتی علیه الی لم کذا فی الفتح والعینی ۱۲ **۴** قوله لا یکون بیع الامة طلاقا قال ابن بطال اختلف السلف هل یکون بیع الامة طلاقا فقال الجمهور لا یکون بیعها طلاقا وروی عن ابن مسعود وابن عباس وابی بن کعب ومن التابعین عن ابن المسیب والحسن ومجاهد قالوا لا یکون طلاقا وتمسکوا بانه بقوله تعالی والمحصنات من النساء الا ما ملکت ایمانکم وجه الجمهور حدیث الباب وهو ان بریرة عتقت فخیرت فی زوجها فلو کان طلاقها لقطع بمجرد البیع ولم یکن للتخییر معنی فتح وحدیث الباب سبق مرارا فی العتق والزکوٰة والصلوٰة وسیاتی قال العینی والمطابقة لترجمة من حیث ان العتق اذا لم یکن طلاقا فالبیع بالطریق الاولی ولو کان ذلک طلاقا لما خیر رسول الله صلی الله علیه وسلم انتهی ۱۲ **۵** قوله باب خیار الامة تحت العبد قال النووی اجمعت الامة علی انها اذا اعتقت کانت تحت زوجها وهو عبد کان لها الخیار فی فسخ النکاح فان کان حرا فلا خیار عند مالک والشافعی والجمهور وقال ابو حنیفة لا خیار واصح بروایة من روی ان زوجها کان حرا واصح الجمهور بانها قضیة واحدة والروایات المشهورة ان زوجها کان عبدا قال الحفاظ وروایة من روی ان کان حرا غلط وشاذة مردودة لمخالفتها المعروف فی روایة الثقات ولوجوده ایضا قول

عائشة قالت کان عبدا ولو کان حرا لم یخیر بها رواه مسلم وفی هذا الکلام دلیلان احدهما اخبار بانه کان عبدا وهی صاحبة القضیة والثانی قولها لو کان حرا لم یخیر بها ومثل هذا لا یکاد احد یقوله الا وتحققها انتهی قلت اما قولها الروایات المشهورة ان زوجها کان عبدا فالرد بما وقع فی حدیث عائشة ان کان عبدا ولکنه ذکر فی حدیث ابن عباس عند التسعین وفی حدیث صفیة بنت بعیبة عند النسائی قالت کان زوج بریرة عبدا وسنده صحیح فروایة عائشة تقتضی ترجیح انه کان حرا وذلک ان رواة هذا الحدیث عن عائشة ثلثة الاسود وعروة وعبد الرحمن بن القاسم فاما الاسود فلم یختلف فیه ان عائشة انما کان حرا لها عروة فعنه روایتان صحیحتان احدهما انها کان حرا والاخری انه کان عبدا ولعبد الرحمن بن القاسم فعنه روایتان صحیحتان احدهما انها کان حرا والاخری الشک فلم یبق ما یعارض الاحادیث ابن عباس وحدیث صفیة فالجمع بان یقال انه کان فی الاصل عبدا ثم صار حرا لما مر وی عن ابن عباس انه کان عبدا حین اعتقت فحمول علی عدم الاطلاع ابن عباس علی الحریة وانما قلنا بذلک لان عائشة صاحبة القصة ثبت عنها قولها انه کان حرا حین اعتقت وهی اعرف بلسان بریرة منا ابن عباس فاذا قولها ان کان حرا لم یخیر فهو منتصب بان بنفی روایة حر من بشا فی آخر الحدیث وهی مدرجة من قول عروة بین ذلک فی روایة مالک والبی داؤد والنسائی وادعوی ان ذلک لا یقال الا بتوقیف فمردودة فان للاجتهاد فیه مجالا ومن جملة ذلک ما ذکرته الشافعیة انما جعل لها الخیار تحت العبد لنقص الحریة علی الرق وهذا کلام لائق لمن الشارع صلعم اصلا وعلی کل حال فلم یجمع ذلک عن عائشة اصلا وانما هو قول عروة کیف وقد جمع عنها ما اخرجه الترمذی عدة نا بشار بنا ابو معاویة عن الاعمش عن ابراهیم عن الاسود عن عائشة قالت کان زوج بریرة حرا فخیر بها رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا لفظ مشکوة المصابیح وشرح المسند للشیخ السندی ودفع القدر بان المهام ما ذکر الترمذی ورد وی غیر واحد عن الاعمش عن ابراهیم عن الاسود وعن عائشة کان زوج بریرة حرا فخیر بها رسول الله صلعم وکذا روی ابو عوانة عن الاعمش قال والعمل علی هذا عند بعض اهل العلم من التابعین ومن بعدهم وهو قول سفین الثوری واهل الکوفة قال العینی وبه قال محمد بن سیرین والبو ثور ومجاهد والشعبی والنخعی وطاؤس وفی المسند لابی حنیفة عن حماد عن ابراهیم عن الاسود عن عائشة الحدیث ۱۲.

عله ای اخت عبد الله بن عبد الله بن ابی نسب اخوها الی جده ۱۲ ف. **عله** بضم المثناة وکسر الراء من العتاب ۱۲ توشیح **عله** هو فی جمیع النسخ بالقاف وذکر الکرمانی ان فی بعضها الطهر بالعین المهملة وهو تصحیف **عله** بفتح وتشدید العین فی دعوی التصحیف ۱۲ **عله** بضم المیم وفتح الجیم وکسر الراء المشددة وضوب الی حملة من محال بغداد او الجوهری الحافظ قاضی حلوان مات ۳۵۴ کذا فی ک ع ۱۲ **عله** بضم القاف وشقة الراء آخره دال مهملة لقب واسمه عبد الرحمن بن عزدان ۱۲ ف **عله** یقال نعم من فلان الاحسان اذا جعلا ما یرید ون کفر النعمة ۱۲ مجمع **عله** اشار بهذا الی ان المراد انی ناقمه علیه ثابت بن قیس جمیلة وقد ذکرنا الاختلاف وقع فی قریب ع ای فی الصفو ۱۲ البقرة ۲۳۰ **عله** کذا لابی ذر والاصیلی زاد غیرهما فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره ۱۲ **عله** وقد ورد انه کانت مولاة لعائشة اسمها بریرة فاعتقتها عائشة فخیرت فی زوجها وکان عبدا یقال له مغیث کما رواه البخاری وغیره ۱۲ **عله** علی ما یذکره المترجم من هذا الوجه ۱۲ ف.

عله وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح ۱۲

marfat.com

عن ابن عباس قال ذلك مغيث عبد بني فلان يعني زوج بريرة كأني أنظر إليه يتبعها في سكك المدينة يبكي عليها حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد الوهاب عن أيوب عن عكرمة عن ابن عباس قال كان زوج بريرة عبدا أسود يقال له مغيث عبد بني فلان كأني أنظر إليه يطوف وراءها في سكك المدينة **باب** شفاعة النبي صلى الله عليه وسلم في زوج بريرة **حدثنا** محمد قال أخبرنا عبد الوهاب قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس أن زوج بريرة كان عبدا يقال له مغيث كأني أنظر إليه يطوف خلفها يبكي ودموعه تسيل على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم لعباس يا عباس ألا تعجب من حب مغيث بريرة ومن بغض بريرة مغيثا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه قالت يا رسول الله تأمرني قال إنما أنا أشفع قالت فلا حاجة لي فيه **باب** **حدثنا** عبد الله بن رجاء قال أخبرنا شعبة عن الحكم عن إبراهيم عن الأسود عن عائشة أرادت أن تشتري بريرة فأبى مواليها الا أن يشترطوا الولاء فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال اشتريها وأعتقيها فإنما الولاء لمن أعتق وأتي النبي صلى الله عليه وسلم بلحم فقيل إن هذا مما تصدق به على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة وزاد فخيرت من زوجها **باب** قول الله تعالى ولا تنكحوا المشركات حتى يؤمن ولأمة مؤمنة خير من مشركة ولو أعجبتكم **حدثنا** قتيبة قال حدثنا ليث عن نافع أن ابن عمر كان إذا سئل عن نكاح النصرانية أو اليهودية قال إن الله حرم المشركات على المؤمنين ولا أعلم من الإشراك شيئا أكبر من أن تقول المرأة ربها عيسى وهو عبد من عباد الله **باب** نكاح من أسلم من المشركات وعدتهن **حدثنا** إبراهيم بن موسى قال أخبرنا هشام عن ابن جريج وقال عطاء عن ابن عباس كان المشركون على منزلتين من النبي صلى الله عليه وسلم والمؤمنين كانوا مشركي أهل حرب يقاتلهم ويقاتلونه ومشركي أهل عهد لا يقاتلهم ولا يقاتلونه وكان إذا هاجرت امرأة من أهل الحرب لم تخطب حتى تحيض وتطهر فإذا طهرت حل لها النكاح فإن هاجر زوجها قبل أن تنكح ردت إليه وإن هاجر عبد منهم أو أمة فهما حران ولهما ما للمهاجرين ثم ذكر من أهل العهد مثل حديث مجاهد وإن هاجر عبد أو أمة للمشركين أهل العهد لم يردوا ورد إثمانهم وقال عطاء عن ابن عباس كانت قريبة بنت أبي أمية عند عمر بن الخطاب فطلقها فتزوجها معاوية بن أبي سفيان وكانت أم الحكم ابنة أبي سفيان تحت عياض بن غنم الفهري فطلقها فتزوجها عبد الله بن عثمان الثقفي **باب** إذا أسلمت المشركة أو النصرانية تحت الذمي أو الحربي وقال عبد الوارث عن خليد عن عكرمة عن ابن عباس إذا أسلمت النصرانية قبل زوجها بساعة حرمت عليه وقال داود وعن إبراهيم الصائغ سئل عطاء عن امرأة

---

۱ قولہ وخلد فخیرت وھذا اخرجہ البیھقی من وجہ آخر عن آدم شیخ البخاری فیہ فجعل الزیادۃ من قول ابراہیم فظھر ان ھذہ الزیادۃ مدرجۃ وھذا فی الولاء لمذکر دائما اوھو ھنا اشیر الی ان اصل التخییر فی قصۃ بریرۃ ثابت من طرق اخری ۱۲ منہ ۲ قولہ وقول اللہ تعالی ولا تنکحوا المشرکات الخ ثبت البخاری حکم المسئلۃ لقیام الاحتمال عندہ فی تناولھا لا کراھۃ انما خصت بآیۃ المائدۃ ودعی بعض السلف ان المراد بالمشرکات بنات عبدۃ الاوثان والمجوس ۱۲ منہ ۳ قولہ ان تقول المرأۃ ربھا عیسی وھو اشارۃ الی ما قالت النصاری المسیح ابن اللہ وقالت الیھود عزیر ابن اللہ فقد اخذ ابن عمر بعموم قولہ یعنی ولا تنکحوا المشرکات حتی یؤمن حتی کرہ نکاح اھل الکتاب واستدل الیہ البخاری بایراد ھذا الحدیث فی الباب وعن ابن عباس ان اللہ تعالی استثنی من ذلک نساء اھل الکتاب فخصت ھذہ الآیۃ بالتی فی المائدۃ وھی قولہ عزوجل والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب وقد نقل جماعۃ من الصحابۃ نساء نصرانیات وطلبوا بذلک بأسا وقال ابو عبیدۃ وبہ جاءت الآثار عن الصحابۃ والتابعین واھل العلم بعدھم ان نکاح الکتابیات حلال وبہ قال مالک والاوزاعی والثوری والحنفیون والشافعی وعامۃ اھل العلم عینی وقد قیل ان ابن عمر شدد بذلک ۱۲ منہ ۴ قولہ وقال عطاء الخ ھو معطوف علی شیء متقدم کان ذکر فی جملۃ احادیث حدیث بہا ابن جریج عن عطاء ثم قال وقال عطاء وفی ھذا الحدیث بھذا الاسناد جملۃ کانت تقدمت فی تفسیر سورۃ نوح ص ۷۳۳ ج ۲ وقد قدمت ھناک ان ابا مسعود الدمشقی ذکر ان بین عطاء المذکور ھو الخراسانی وان ابن جریج لم یسمع منہ التفسیر وانما اخذہ من رجل عن عطاء عن عطاء الخراسانی لم یسمع من ابن عباس وحاصل الجواب ھو ان یکون عند ابن جریج بالاسنادین لان مثل ذلک لا یخفی علی البخاری مع تشددہ فی شرط الاتصال مع کون الذی فیہ علی العلۃ المذکورۃ ھو علی بن المدینی شیخ البخاری المشھور بہ وعلیہ یحمل غالبا فی ھذا الفن خصوصا علی الحدیث کذا فی الفتح ومر فی ص ۲۳۳ ج ۲ بعض بیانہ واللہ تعالی اعلم ۱۲ منہ ۵ قولہ لم تخطب بضم التاء وفتح الطاء مبنیا للمفعول قولہ حتی تحیض وتطہر ترک بظاھرہ الخفیۃ والجماھیر بان المراد بالطہارۃ حیض لانہا امارت باسلامہا وبھو تماس الحرائر بخلاف ما لو بیست الا ان یکون حاملا لکن لا علی وجہ العدۃ بل لیرتفع المانع بالوضع وعند ابی یوسف ومحمد علیہا العدۃ وھو قول ابی حنیفۃ ان العدۃ انما وجبت اکراما لفراش النکاح المتقدم ولا خطر لذلک الحمل بل استطر بالآیۃ فی المبارات ولا تسلموا بضم الکاف اوفتحہا وشرطنا العدۃ لان المسلمۃ فی حال کفر ھن من قس ف ۱۲ منہ ۶ قولہ مثل حدیث مجاھد یحتمل ان یعنی بحدیث مجاھد الذی وصفہ بالمخفیۃ الکلام المذکور لبعد بذا ھو قولہ وان ھاجر عبد او امۃ للمشرکین الخ ویحتمل ان یعنی بہ ما یکلما آخر یتصل بنساء اھل العھد وھو اولی لانہ قسم المشرکین الی مستامن اھل حرب واھل عھد وذکر حکم نساء اھل الحرب ثم حکم الرجال ثم حکم نساء اھل العھد

مغیث تنی العباس راجعتہ فقالت ۱۲ انا حدثنا فانی ما اللیث عن ۱۱ لکنہ مرفوعا من وجہ آخر

علی حدیث مجاھد ثم عقبہ بذکر حکم ارقائھم وحدیث مجاھد فی ذلک وصلہ عبد بن حمید فی قولہ وان ذاتکم شیء من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم ای ان الصنم منعتامن قریش فاعطوا الذین ذھبت ازواجھم مثل ما انفقوا موضحا ۱۲ منہ ۷ قولہ اذا اسلمت المشرکۃ او النصرانیۃ الخ کذا اقتصر علی ذکر النصرانیۃ وھو مثال واللا فالیہودیۃ کذلک فلو عبر بالکتابیۃ کان اشمل وکانہ راعی لفظ الامر المنقول فی ذلک ولم یعبر بالحکم لاشکال الوجہ جرت عادتہ ان دلیل الحکم اذا کان محتملا لا یجزم بالحکم طالکا وبالترجمۃ بیان حکم اسلام المرأۃ قبل زوجہا ہل یقع الفرقۃ بینھما بمجرد اسلامہا او یثبت لہا الخیار او یوقف فان اسلم استمر النکاح والا وقعت الفرقۃ بینھما فیہ اختلاف مشہور کذا فی الفتح قال العینی قال ابن بطال الذی ذھب الیہ ابن عباس وعطاء ان اسلام النصرانیۃ قبل زوجہا ناسخ لنکاحھا لعموم قولہ تعالی لا ہن حل لھم ولا ہم یحلون لہن فلم یبق وقت العدۃ من خبر ولا وری مثلہ عن عمر وبہ قول طاؤس والی ثور وقالت طائفۃ اذا اسلم فی العدۃ تزوجہا ہذا قول مجاہد وقتادۃ وبہ قال مالک واللاوزاعی والشافعی واحمد واسحق وقالت طائفۃ اذا عرض علی زوجہا الاسلام فان اسلم فہما علی نکاحہما وان ابی ان یسلم فرق بینہما وہو قول الثوری وابی حنیفۃ اذا کانا فی دار الاسلام وطال فی دار الحرب فاذا اسلمت وخرجت الینا بانت منہ بافتراق الدارین انتہی ۱۲ منہ ۸ قولہ بضم المہم وکسر المعجمۃ وبعد التحتیۃ مثلثۃ ۱۲ قس منہ ۹ ہو ابن سلام ویحتمل ان یکون محمد بن المثنی او محمد بن بشار ۱۲ ف منہ ۱۰ ح منہ ۱۱ لان الغالب ان المحب لا یکون الا مجبوبا وبالعکس ۱۲ ک منہ ۱۲ بالثبات الیاء لاستباع الکسرۃ ولو للمتنی او للشروط والجزاء محذوف ۱۲ مرقاۃ منہ ۱۳ ای اترید ہذا القول الا تجیب علی ۱۲ ف منہ ۱۴ ای الم تعلمی منعی بذلک لما اختار العود الیہ ۱۲ ف۔ منہ ۱۵ ہذا الحدیث صورۃ تیاتی للارسال لکن اورد ہ فی کفارات الایمان فقال فیہ عن الاسود وعن عائشۃ ۱۲ فتح منہ ۱۶ وساق فی روایۃ کریمۃ الی قولہ ولو اعطاکم ۱۲ ف منہ ۱۷ ای قد یردا والجمہور علی انہا تقتدی عدۃ الحرۃ وعن ابی حنیفۃ یکفی ان تستبرأ بحیضۃ ۱۲ ف منہ ۱۸ ف للعہ ای علی فرقتین احدہما الفقاکۃ والاخری المعاہدۃ ۱۲ فتح منہ ۱۹ من مکۃ الی المدینۃ من تمام حرمۃ الاسلام او الہجرۃ ۱۲ قس منہ ۲۰ ہو موصول بالاسناد المذکور والا لاعن ابن جریج کما یتبینہ قبیل ۱۲ ف منہ ۲۱ ہی اخت ام سلمۃ ام المؤمنین وہذا ظاہر فی انہا لم تکن اسلمت فی ہذا الوقت وہو ما بین عمرۃ الحدیبیۃ وفتح مکۃ ۱۲ ف منہ ۲۲ ای ابن المغیرۃ بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم ۱۲ ف منہ ۲۳ ہو عام یفصل الدخول بہا وغیرہا ۱۲ ع ملخصا لیس بصریح فی المراد ودفع فی روایۃ ابن ابی شیبۃ فمی لم تذکر بنفسہا ۱۲ ف منہ ۲۴ ہو ابن ابی العقرات ۱۲ ف منہ ۲۵ وعلیہ الائمۃ الاربعۃ ۱۲ قس۔

marfat.com

من اهل العهد اسلمت ثم اسلم زوجها فی العدة انها امرأته قال لا الا ان تشاء هی بنکاح جدید وصداق وقال مجاهد اذا اسلم فی العدة یتزوجها وقال اللہ تعالیٰ لا هن حل لهم ولا هم یحلون لهن وقال الحسن وقتادة فی مجوسیین اسلما هما علی نکاحهما اذا اسبق احدهما صاحبه وابی الآخر بانت لا سبیل له علیها وقال ابن جریج قلت لعطاء امرأة من المشرکین جاءت الی المسلمین ایقاع وضع زوجها منها لقوله تعالیٰ واتوهم ما انفقوا قال لا انما کان ذاک بین النبی صلی اللہ علیه وسلم وبین اهل العهد وقال مجاهد هذا کله فی صلح بین النبی صلی اللہ علیه وسلم وبین قریش **حدثنا** ۵۲۸۸ ابن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب وقال ابراهیم بن المنذر حدثنی ابن وهب حدثنی یونس قال ابن شهاب اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی اللہ علیه وسلم قالت کانت المؤمنات اذا هاجرن الی النبی صلی اللہ علیه وسلم یمتحنهن بقول اللہ تعالیٰ یا ایها الذین امنوا اذا جاءکم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن الی اخر الآیة قالت عائشة فمن اقر بهذا الشرط من المؤمنات فقد اقر بالمحنة فکان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا اقررن بذلک من قولهن قال لهن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انطلقن فقد بایعتکن لا واللہ ما مست ید رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ید امرأة قط غیر انه یبایعهن بالکلام واللہ ما اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی النساء الا بما امره اللہ ویقول لهن اذا اخذ علیهن قد بایعتکن کلاما **باب** قوله تعالیٰ للذین یؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر الی قوله سمیع علیم فاؤا رجعوا **حدثنا** ۵۲۸۹ اسمٰعیل بن ابی اویس عن اخیه عن سلیمان عن حمید الطویل انه سمع انس بن مالک یقول الی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من نسائه وکانت انفکت رجله فاقام فی مشربة له تسعا وعشرین ثم نزل فقالوا یا رسول اللہ الیت شهرا قال الشهر تسع وعشرون **حدثنا** ۵۲۹۰ قتیبة قال حدثنا اللیث عن نافع ان ابن عمر کان یقول فی الایلاء الذی سمی اللہ تعالیٰ لا یحل لاحد بعد الاجل الا ان یمسک بالمعروف او یعزم الطلاق کما امره اللہ عزوجل وقال لی اسمٰعیل حدثنی مالک عن نافع عن ابن عمر اذا مضت اربعة اشهر یوقف حتی یطلق ولا یقع علیه الطلاق حتی یطلق ویذکر ذلک عن عثمان وعلی وابی الدرداء وعائشة واثنی عشر رجلا من اصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم **باب** حکم المفقود فی اهله وماله وقال ابن المسیب اذا فقد فی الصف عند القتال تربص امرأته سنة و اشتری ابن مسعود جاریة والتمس صاحبها سنة فلم یجد وقد فاخذ یعطی الدرهم والدرهمین وقال اللهم عن فلان فان آتی فلی وعلی وقال هکذا فافعلوا باللقطة وقال ابن عباس نحوه وقال الزهری فی الاسیر یعلم مکانه لا تتزوج امرأته ولا یقسم ماله فاذا انقطع خبره فسنته سنة المفقود **حدثنا** ۵۲۹۲ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن یحیی بن سعید عن یزید مولی المنبعث ان النبی صلی اللہ علیه وسلم سئل عن

---

۱ عزوجل ۲ باب ۳ فاذا ۴ امنه ۵ ایعاض ذلک ۶ یحیی ثنی ۷ قال ۸ کان ۹ انهن ۱۰ ۲ به ۱۱ فان فاؤا فان اللہ غفور رحیم وان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم فان ۱۲ ۱ عزوجل ۲ باب ۳ فاذا ۴ امنه ۵ ایعاض ذلک ۶ یحیی ثنی ۷ قال ۸ کان ۹ انهن ۱۰ ۲ به ۱۱ فان فاؤا فان اللہ غفور رحیم وان عزموا الطلاق فان اللہ سمیع علیم فان ۱۲

۱۳ علیه السلام ۱۴ وکان ۱۵ فقال ۱۶ الایة ۱۷ بالطلاق ۱۸ یوقفه ۱۹ تربصت ۲۰ فالتمس ۲۱ فلم یجده ۲۲ ابی ۲۳ فلان ۲۴ انعلوا ۲۵ تتزوج ۱۳ علیه السلام ۱۴ وکان ۱۵ فقال ۱۶ الایة ۱۷ بالطلاق ۱۸ یوقفه ۱۹ تربصت ۲۰ فالتمس ۲۱ فلم یجده ۲۲ ابی ۲۳ فلان ۲۴ انعلوا ۲۵ تتزوج

ابن زید اذا انی فمضت اربعة اشهر طلقت بائنا ولا عدة علیها واخرج اسمٰعیل القاضی بسند صحیح عن ابن عباس مثله انتهی مختصرا قال فی الهدایة وبهذا قالوا ثور وعثمان وعلی والعبادلة الثلثة وزید ابن ثابت وکفی بهم قدوة ۱۲ **ف ۶** قوله واثنی عشر رجلا من اصحاب النبی صلی اللہ علیه وسلم قال العینی قد جاء عن جماعة من الصحابة معینان بخلاف ذلک وهو اقوی من الذکر بالاجمال وهم عمر ابن الخطاب وعثمان بن عفان وعلی بن ابی طالب وعبد اللہ بن مسعود وعبد اللہ بن عباس وعبد اللہ ابن عمرو وزید بن ثابت انتهی ۱۲ **ف ۷** قوله فی اهله وماله قال الطیبی وقد یقضی بالحکم ودخول حکم الاهل یتعلق بابواب الطلاق بخلاف المال لکن ذکره معه استطرادا ۱۲ فتح **ف ۸** قوله وقال ابن المسیب الخ وصله عبد الرزاق باتم منه عن الثوری عن داؤد بن ابی هند عنه قال اذا فقد فی الصف تربصت امرأته سنة واذا فقد فی غیر الصف فاربع سنین وال قول ابن المسیب ذهب مالک لکن فرق بین ما اذا وقع القتال فی دار الحرب وفی دار الاسلام وفرق مالک بین من فقد فی الحرب فتوجل الاجل المذکور وبین من فقد فی غیر الحرب فلا توجل بل ینتظر معنی العذر الذی ینشب علی الظن انه لا یعیش اکثر منه وقال احمد واسحٰق من غاب عن اهل فلم یعلم خبره وانما یأتیهل توجل من فقد فی الحرب اولی البحر او نحو ذلک وجاء عن علی انه اذا فقدت المرأة تزوجها لا تزوج حتی یقدم الیوت قال عبد الرزاق بلغنی عن ابن مسعود انه وافق علیا فی انها تنتظره ابدا وروی من طریق الثعبی لا تزوج حتی یستبین امره وهو قول فقهاء الکوفه واما شافعی کذا فی الفتح قال العینی والکوفیون یقولون لا یقسم ماله حتی یأتی علیه من الزمان ما لا یعیش مثله وقال الشافعی لا یقسم حتی تعلم وفاته انتهی ۱۲

ما عه وهو ظاهر فی ان الفرقة تقع باسلام احد الزوجین ولا تنتظر انقضاء العدة ۱۲ ف **ما عه** وصله الطبری من طریق ابن ابی نجیح **ما لعه** وقد وقع ذلک ولم یقع الفسخ فلا یخوض زوجها منها بشئ ۱۲ ف **ما عه** وصله ابن ابی حاتم عنه وذکر هذا الاثر تقویة لرد عکرمة ۱۲ ف **ما عه** لفظ روایة عقیل هذه سبق فی ص ۱۴۲۷ ۱۲ **ما عه** ای من حکم اهل المدینة قبل ما یأتی الفتح ۱۲ ف **ما له** ای یختبرهن فیما یتعلق بالایمان فیما یرجع الی ظاهر الحال دون الاطلاع علی ما فی القلوب ۱۲ **ما لعه** ای لا یشرکن بالله شیئا ولا یسرقن الخ ۱۲ ک **عه** مشتق من الایلاء وهو الحلف لان الایلاء الفقهی ۱۲ **عه** الفک الفراج الکلب والقدم عن مفصله الرع **سه** وهی العرقوة بفتحتین وهی ما فوق العرقوب من الدابة ذلک فی ص ۱۴۲۳ ۱۲ **لعه** علی صیغة المجهول للاجل التربص ۱۲ ع **عه** ای فحکم المفقود وهو نسخ

ف ۱ قوله وقال اللہ الخ ینبغی ظاهرا فی اختیاره القول الماضی فانه کلام البخاری وهو استدلال منه لتقویة قول علماء المذکور فی هذا الباب وهو معارض فی الظاهر لروایته عن ابن عباس فی الباب الذی قبله وهی قوله لم تحلب حتی تحیض وتطهر ویمکن الجمع بینهما لانه کما یحتمل ان یرید بقوله لم تحلب حتی تحیض و تطهر انتظار اسلام زوجها مادامت فی عدتها یحتمل ایضا ان تاخیر الخطبة انما هو لکون المعتدة لا تخطب مادامت فی العدة فعمل هذا الثانی لا یسعی بین الجزمین تعارض ۱۲ فتح **ف ۲** قوله فقد اقر بالمحنة ای الامتحان یشیر الی شرط الایمان وهو الاقرار بالتوحید والرسالة وعدم الاشراک ونحوه والمطابقة لشدة تعلقه باصل المسئلة التی تضمنت الترجمة ملتقط من العینی والکرمانی والفتح ۱۲ **ف ۳** قوله للذین یؤلون من نسائهم ای یحلفون علی ان لا یجامعوهن وهو الایلاء الحلف وقد یسمی ولکن لما ضمن هذا القسم بمعنی البعد عدی بمن قوله تربص اربعة اشهر جعله اما قبله خبره والتربص الانتظار والتوقف المضیف الی الظرف علی الاتساع ای للمولی الذی یحلف فی هذه المدة والایلاء لغة الحلف مطلقا وشرعا الحلف علی ترک قربان امرأته وطیها فی اللغة اشهر او اکثر منها لقوله لامرأته واللہ لا اقربک اربعة اشهر اولا اقربک وهو قول ابی حنیفة واصحابه والثوری وبروی عن عطاء وقال ابن المنذر الذی اهل العلم قالوا لا یکون من لم یوجب اشهرا ان یحلف علی اکثر من اربعة اشهر قال اسحٰق ومالک والشافعی واحمد وابو ثور الایلاء ان یحلف ان لا یطأ امرأته الزمن اربعة اشهر وان حلف علی اربعة اشهر او زاد او نوی لم یکن مولیا انتهی مختصرا ۱۲ **ف ۴** قوله الذی سمی الایلاء وهو الحلف والایلاء یدیه الایلاء الفقهی فمن ثم قیل لا وجه لایراد هذا الحدیث فی هذا الباب لکن وجه العینی من حیث ان المراد بالایلاء فی الآیة هو الشرعی وفی الحدیث اللغوی وهو الحلف فلا یعنفک عن المعنی الشرعی فمن هذه الحیثیة یوجد المطابقة بین الحدیث والترجمة واولی المطابقة کافیة انتهی ۱۲ **ف ۵** قوله واجمع الطلاق کما امره اللہ عزوجل قال فی الفتح هو قول الجمهور فی ان المدة اذا انقضت بمجرد المالف فانه لا یقع ولا ان یطلق وذهب الکوفیون الی ان له ان فاء بالجماع قبل انقضاء المدة استمرت عصمته وان مضت المدة وقع الطلاق بنفس مضی المدة قیاسا علی العدة لانه لا تربص علی المرأة بعد انقضائها واخرج الطبری بسند صحیح عن ابن مسعود وبسند آخر لا بأس به عن علی ان مضت اربعة اشهر ولم یفی طلقت طلقة بائنة وبسند حسن علی وزید بن ثابت مثله واخرج سعید بن منصور من طریق جابر

marfat.com

مسألة الغنم فقال خذها فانما هی لك او لاخيك او للذئب وسئل عن ضالة الابل فغضب واحمرت وجنتاه فقال مالك ولها معها الحذاء والسقاء
تشرب الماء وتاكل الشجر حتى يلقاها ربها وسئل عن اللقطة فقال اعرف وكاءها وعفاصها وعرفها سنة فان جاء من يعرفها والا فاخلطها بمالك
قال سفيان فلقيت ربيعة بن ابی عبد الرحمن قال سفيان ولم احفظ عنه شيئا غير هذا فقلت ارايت حديث يزيد مولى المنبعث في ضالة
هو عن زيد بن خالد قال نعم قال يحيى ويقول ربيعة عن يزيد مولى المنبعث عن زيد بن خالد قال سفيان فلقيت ربيعة فقلت له
قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها الى قوله فمن لم يستطع فاطعام ستين مسكينا وقال لي اسمعيل حدثني مالك انه سأل ابن شهاب
عن ظهار العبد فقال عتق ظهار الحر قال مالك وصيام العبد شهران وقال الحسن ظهار الحر والعبد من الحرة والامة سواء وقال عكرمة اراظهر
من امته فليس بشئ انما الظهار من النساء وفي العربية كما قالوا في فيأ قالوا وفي نقض ما قالوا وهذا الولى لان الله لم يدل على المنكر وقول الزور

باب الاشارة في الطلاق والامور وقال ابن عمر قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يعذب الله بدمع العين ولكن يعذب بهذا واشار الى لسانه
وقال كعب بن مالك اشار النبي صلى الله عليه وسلم الي اي خذ النصف وقالت اسماء صلى النبي صلى الله عليه وسلم في الكسوف فقلت لعائشة ما شان
الناس وهي تصلي فاومت برأسها الى الشمس فقلت اية فاومت برأسها ان نعم وقال انس وما رأى النبي صلى الله عليه وسلم بيده الى ابي بكران
يتقدم وقال ابن عباس او ما رأى النبي صلى الله عليه وسلم بيده لاحرج وقال ابو قتادة قال النبي صلى الله عليه وسلم في الصيد للمحرم احد منكم امره
ان يحمل عليها او اشار اليها قالوا لا قال فكلوا حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا ابو عامر عبد الملك بن عمرو حدثنا ابراهيم عن خلد عن عكرمة
عن ابن عباس طاف رسول الله صلى الله عليه وسلم على بعيره وكان كلما اتى على الركن اشار اليه وكبر وقالت زينب قال النبي صلى الله عليه وسلم
فتح من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه وعقد تسعين حدثنا مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل حدثنا سلمة بن علقمة عن محمد بن سيرين
عن ابي هريرة قال قال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم في الجمعة ساعة لا يوافقها مسلم قائم يصلي يسأل الله خيرا الا اعطاه وقال بيده ووضع
انملته على بطن الوسطى والخنصر قلنا يزهدها وقال الا ويسيق حدثنا ابراهيم بن سعد عن شعبة بن الحجاج عن هشام بن زيد عن انس
ابن مالك عدا يهودي على جارية فلخض اوضاجا كانت عليها ورضخ رأسها فاتي بها اهلها فاشارت برأسها ان لا فقال لها رسول الله صلى الله
عليه وسلم وهي في اخر رمق وقد اصمتت فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتلك فلان لغير الذي قتلها فاشارت برأسها ان لا فقال فلان
لرجل اخر غير الذي قتلها فاشارت ان لا فقال فلان لقاتلها فاشارت ان نعم فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرضخ راسه بين حجرين
حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الفتنة من ههنا واشار الى
المشرق حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا جرير بن عبد الحميد عن ابي اسحق الشيباني عن عبد الله بن ابي اوفى قال كنا في سفر مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما غربت الشمس قال لرجل انزل فاجدح لي قال يا رسول الله لو امسيت ثم قال انزل فاجدح قال يا رسول

قال عز وجل الظهار وقول الله تعالى الآية وقال اسمعيل شهرين بن حي بن الحارث بعض علي والسماء فاشارت اي

تقدم عليه اليه فقال اذا قال عيد فسأل

قوله والافاخلطها بمالك اخذ بظاهره داود على انه يملكها وخالف فيه الائمة والمراد انه تخلطها على التراخي
الضمان ع ح عبد ليس الروية اخرى فان جاءها فاذبها اليه ع ۲ قوله قال سفيان الى آخره
الباب حاصله ان يحيى بن سعيد حدث به عن يزيد مولى المنبعث مرسلا ثم ذكر سفيان ان ربيعة حدث به عن
زيد مولى المنبعث عن زيد بن خالد فيحمل ذلك سفيان على ان لقي ربيعة فسأله عن ذلك فاعترف
كذا في الفتح ع ۳ قوله باب الظهار بكسر الميم هو قول الرجل لامرأته انت علي كظهر امي واختلف
فيما اذا لم يعين الام بان قال مثلا كظهر اختي فعن الشافعي في القديم لا يكون ظهارا بل يختص بالام وقال في
الجديد يكون ظهارا وهو قول الجمهور قوله وقول الله تعالى قد سمع الله الآية استدل بقوله وانهم ليقولون منكرا
من القول وزورا على ان الظهار حرام وقد ذكر المصنف في الباب آثارا واقتصر على الآية وعليها كان الاشارة
بذكر الآية الى الحديث المرفوع الوارد في سبب ذلك وقد ذكر بعض طرقه تعليقا في اوائل كتاب التوحيد من
حديث عائشة وسيأتي ذكره وفيه تسمية الظهار وتسمية المجادلة وسيأتي التفاوت بين سياقها والراجح انها خولة بنت
ثعلبة وانه اول ظهار كان في الاسلام ع ۴ قوله وبذا قال اي معنى يعودون لما قالوا اي يتقضون
ما قالوا الاولى ساكنا ان معنى العود تكرار لفظ الظهار وغرض البخاري من هذا الرد على داود والظاهرية حيث قال
ان العود هو تكرير كلمة الظهار قوله لان الله تعالى انما يقول وبذا اولى وجه الا ولوية انه اذا كان معناه كما زعم
داود وكان الله والا على المنكر وقول الزور تعالى الله عن ذلك علوا كبيرا وقد بالغ ابن العربي في انكاره
ونسب قائله الى الجهل لان الله تعالى وصفه بانه منكر من القول وزور فكيف يقال اذا اعاد القول المحرم
المنكر يجب عليه ان يكفر ثم علل ذلك بقوله لان الله تعالى لم يدل على المنكر
والزور ع ۵ قوله فتح من ردم يأجوج ومأجوج بكسر الراء وفتحها وهو سد بناه ذو القرنين
وقد انفتحت فاذا توسعت يخرجون منها وذا بعد الدجال وعقد التسعين هو من مواضعات الحساب و
هو ان تجعل راس السبابة في اصل الابهام ع ۶ قوله وفي الحديث
اخرج عنه في العلم وغيره ع ۷ قوله بلفظ المجهول والمعروف اي سكت والصوت والاصمات بمعنى ع ۸ قوله

للارادة عدد معلوم بمنزل منزلة الاشارة المفهمة فاذا اكتفى بها عن النطق مع القدرة عليه دل على اعتبار
الاشارة ممن لا يقدر على النطق بطريق الاولى كذا في الفتح ع ۹ قوله واضح انملته الوثقى كذا في القاموس
الانملة بتثليث الميم والمرتسع لغات التي فيها الظفر والجمع انامل وانملات انتهى قال الكرماني وصاحب
المفتح يقول ان يكون وضع الانملة على الوسطى اياء الى ان تلك السابة في وسط النهار والخنصر على انها
في آخر النهار ويزيد بها من التربيد وهو التقليل وقد تقدم بسط الاقاويل في تعيين وقتها في كتاب الجمعة
في ص ۱۲۱ ج ۱ ع ۱۰ قوله اواضحا حاجع وضح بفتح اوله والجيم ثم مهملة البياض والراد بها ما على من
فضته وقوله رضخ بزاي مهملة ثم منادو خاء معجمين اي كسر رأسه وقوله في آخر رمق اي نفس وفتاة ومعنى وقوله
اصمتت بضم الهمزة اي وضع بها الصمت اي خرس لسانه مع حضور ذهنها ع ۱۱ فتح الباري
فرضخ رأسه بين حجرين اي كسر استدل به المالكية والشافعية والحنابلة على ان القاتل يقتل بالمثل به وقال
الحنفية لا يقتل الا بالسيف لحديث لا قود الا بالسيف قس وبه قال النخعي والحسن والثوري وغيرهم وحديث
الباب محمل على الابتداء كذا في العيني ع ۱۲ ع ماوعلى عليه البحر من خوف والجواز المثل ع ک
ع فان قلت لم كرر فعلت لم قلت ليس تكرارا اذ المفعول الثاني لم يرد به معنى عند يمين وهو غير ما قال له
اولا ع ک قوله اي الجزائر وبذا مذهب الحنفية والشافعية لقوله تعالى من نسائهم ع قس ع ۱۳ بريد به
بيان ما وقع في قوله تعالى ثم يعودون لما قالوا ع ۱۴ اي يستعمل في العرب ما وقع ذكره وبالعكس
ع ۱۵ قوله يسجى بيانه في الصفحة الآتية ع ۱۶ وبه جزم المزني وقيل هو الوسطى العذراء
والاول ارجح ع ۱۷ ع ۱۸ هو ان تجعل راس السبابة في اصل الابهام ع ۱۹ تجمع ع ۲۰ الحديث
في ص ۱۲۵۹ في كتاب الانبياء ع ۲۱ قوله وبه الطابقة ع ۲۲ هو عبد العزيز بن عبد الله شيخ المكي
ع ۲۳ قوله

marfat.com

الله لو امسيت انّ عليك نهارا ثم قال انزل فاجدح فنزل فجدح له فی الثالثة فشرب رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم اومأ بيده الی المشرق فقال اذا رأيتم الليل قد اقبل من ههنا فقد افطر الصائم حدثنا عبد الله بن مسلمة حدثنا يزيد بن زريع عن سليمان التيمی عن ابی عثمان عن عبد الله بن مسعود قال النبی صلی الله علیه وسلم لا يمنعنّ احدا منكم ندا بلال او قال اذانه من سحوره فانما ينادی او يؤذن ليرجع قائمكم وليس ان يقول كاذبه يعنی الصبح او الفجر واظهر يزيد يديه ثم مدّ احدهما من الاخری وقال الليث حدثنی جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن بن هرمز سمعت ابا هريرة قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مثل البخيل والمنفق كمثل رجلين عليهما جبتان من حديد من لدن ثديهما الی تراقيهما فاما المنفق فلا ينفق شيئا الا ماديت علی جلده حتی تخبی بنانه وتعفو اثره واما البخيل فلا يريد ينفق الا لزمت كل حلقة موضعها فهو يوسعها ولا تتسع ويشير باصبعه الی حلقه باب اللعان وقول الله تعالی والذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا انفسهم الی قوله من الصادقين فاذا قذف الاخرس امرأته بكتابة او اشارة او بايماء معروف فهو كالمتكلم لان النبی صلی الله علیه وسلم قد اجاز الاشارة فی الفرائض وهو قول بعض اهل الحجاز واهل العلم وقال الله تعالی فاشارت اليه قالوا كيف نكلم من كان فی المهد صبيا وقال الضحاك الا رمزا اشارة وقال بعض الناس لا حدّ ولا لعان ثم زعم ان طلقها بكتاب او اشارة او بايماء جاز وليس بين الطلاق والقذف فرق فان قال القذف لا يكون الا بكلام قيل له كذلك الطلاق لا يكون الا بكلام والا بطل الطلاق والقذف وكذلك العتق وكذلك الاصم يلاعن قال الشعبی وقتادة اذا قال انت طالق فاشار باصابعه تبين منه باشارته وقال ابراهيم الاخرس اذا كتب الطلاق بيده لزمه وقال حماد الاخرس والاصم ان قال برأسه جاز حدثنا قتيبة قال حدثنا الليث عن يحيی بن سعيد الانصاری انه سمع انس بن مالك يقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا اخبركم بخير دور الانصار قالوا بلی يا رسول الله قال بنو النجار ثم الذين يلونهم بنو عبد الاشهل ثم الذين يلونهم بنو الحارث بن الخزرج ثم الذين يلونهم بنو ساعدة ثم قال بيده فقبض اصابعه ثم بسطهن كالرامی بيده ثم قال وفی كل دور الانصار خير حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال ابو حازم سمعته من سهل بن سعد الساعدی صاحب رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول قال رسول الله

---

۱ قال ۲ قال ۳ قال ۴ قال ۵ تديهما ۶ لزقت ۷ عزوجل ۸ ان الطلاق ۹ عزوجل ۱۰ ان كان بكتاب ۱۱ ان الطلاق ان طلق جائز ۱۲ باصبعه ۱۳ قالا ۱۴ الليث ۱۵ بنيانه

۱ قوله لعل مرجع فالحكم مرفوع او منصوب باعتبار ان يرجع مشتق من الرجوع او الرجع والقائم هو المتبدای يعود الی الاستراحة بان ينام ساعة قبيل الصبح ۱۲ ك

۲ قوله كاذنه يعنی الصبح عرضه ان اسم ليس هو الصبح وبدا مختصر من الحديث الذی عرفی الاذان قبل الفجر يعنی ليس الصبح المستطير هو ان يكون الضوء مستطيلا من العلو الی السفل وهو الكاذب بل الصبح هو الضوء المعترض من اليمين الی الشمال وهو الصادق والحاصل من الظهور يعنی العلوای علامة يزيد بن زريع يديه ورفعهما طويلا وهو اشارة الی صورة الصبح الكاذب وثم مد احدهما عن الاخری اشارة الی الصادق ويحتمل ان يكون بيان الكاذب ممدودا من اللفظ والمذكور كله يكون بيانا للصادق ومعنی الطراز جعل احدی يديه علی ظهر الاخری ومدهما عنه كذا فی الكرمانی قال فی الفتح وقع عند مسلم بلفظ ليس الفجر المعترض ولكن المستطيل وبهذا ظهر المراد من الاشارة المذكورة انتهی ۱۲ ۳ قوله حدثنا قتيبة ۳۲۰۰ وموضع الترجمة منه قوله وبشير باصبعه الی حلقه قال فی الخير الجاری واعلم انه لم يذكر فی هذا الباب حديثا مطابقا للجزء الاول من الترجمة وكان قاسم علی ما ذكر فی امور آخر منها القصاص وهو اعظم من الطلاق انتهی قال ابن بطال ذهب الجمهور الی ان الاشارة اذا كانت مفهمة تستنزل منزلة النطق وخالف الحنفية فی بعض ذلك وعلل البخاری رد علمهم بهذه الاحاديث التی جعل النبی صلعم فيها الاشارة قائمة مقام النطق واذا جازت الاشارة فی احكام مختلفة فی البيانة فهی لمن لا علمه النطق اجوز وبظهر لی ان البخاری اورد بهذه الترجمة واحاديثها توطئة لما يذكره من البحث فی الباب الذی يليه مع من فرق بين لعان الاخرس وطلاقه والله اعلم كذا فی الفتح ۱۲ ۴ قوله قال الله تعالی فاشارت اليه قال ابن بطال احتج البخاری بقوله تعالی فاشارت اليه علی صحة الاشارة اذا عرفوا من اشار بما لا يعرفونه من نطقها وبقوله تعالی لا تكلم الناس ثلثة ايام الا رمزا ای اشارة ودلوا ان يفهم منها ما يفهم من الكلام لم يقل تعالی لا يكلمهم الا رمزا فجعل الرمز كلاما كما قاله الكرمانی ۱۲ ۵ قوله وقال بعض الناس ای ابن شبرمة واحمد الحنبلی ثم هب قوله الا رمزا فاستثنی الرمز من الكلام فدل علی ان حكمه الكلام ۱۲ فتح ۶ قوله وقال بعض الناس لا حد ولا لعان ثم زعم ان طلقها بكتاب او اشارة او بايماء جاز وليس بين الطلاق والقذف فرق فان قال القذف لا يكون الا بكلام قيل له كذلك الطلاق لا يكون الا بكلام والا بطل الطلاق والقذف وكذلك العتق وكذلك الاصم يلاعن قال الشعبی وقتادة اذا قال انت طالق فاشار باصابعه تبين منه باشارته وقال ابراهيم الاخرس اذا كتب الطلاق بيده لزمه وقال حماد الاخرس والاصم ان قال برأسه جاز حدثنا قتيبة قال حدثنا الليث عن يحيی بن سعيد الانصاری انه سمع انس بن مالك يقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا اخبركم بخير دور الانصار قالوا بلی يا رسول الله قال بنو النجار ثم الذين يلونهم بنو عبد الاشهل ثم الذين يلونهم بنو الحارث بن الخزرج ثم الذين يلونهم بنو ساعدة ثم قال بيده فقبض اصابعه ثم بسطهن كالرامی بيده ثم قال وفی كل دور الانصار خير حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال ابو حازم سمعته من سهل بن سعد الساعدی صاحب رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول قال رسول الله

التصديق اشارتها فاقامه المرمع الشبهة لا يجوز ۱۲ س ۸ قوله والا بطل الطلاق والقذف وكذلك العتق يعنی اما ان يقال باعتبار الاشارة فيما كلها او بترك اعتبار ذا فيقبل كلها بالاشارة والا فالفرقة بينهما بغير دليل تحكم وقد وافقه بعض الحنفية علی هذا البحث وقالوا القياس يطلق الجميع لكن عملنا به فی غير اللعان والحد استحسانا ومنهم من قال منشاه فی اللعان والحد الشبهة لانه لا تحلق بالقذف كالقذف فلا يمكن فيه بالاشارة لانها غير صريحة وبه عمرة من دافع الحنفية من الشارحة وغيره لانه لا يتبين بان المسألة المفروضة فيما اذا كانت الاشارة مفهمة افاما ما هما لا يفهم معربة كذا فی الفتح وبمكن الجواب بان يقال ان الاشارة من حيث انها اشارة وان كانت مفهمة افاما واضحا لكن لا تبلغ منزلة الكلام الصريح فلا تحلق عن شبهة ما والحدود مما يندرأ بالشبهات فلا يحكم فيها بالاشارة ۱۲ ۹ قوله ولكنه ذلك الاصم بلا عن ای اذا اشير اليه الرجل فهم قال المهلب فی امره اشكال لكن قد يتضح بتردد الاشارة ای ان يفهم معرفة ذلك عنه طلقت والاطلاع علی معرفته بذلك سهل لانه يعرف من نطقه ۱۲ فتح ۱۰ قوله وقال حماد هو ابن ابی سليمن شيخ ابی حنيفة فكان البخاری لولا الزام الكوفيين بقبول شهرته قال ابن حجر فی الفتح قال العينی لم يدر بهذا القائل ما مراد الشيخ من هذا ولو عرف لقال بهذا مراد الشيخ من هذا ان اشارة الاخرس معهودة فاقيمت مقام البادة والكوفيون ما يمكنون من ان يتافی الاصم قال فی الفتح ثم قال الصنف خمسة احاديث تتعلق بالاشارة انتهی ۱۲ ۱۱ قوله ثم قال بيده الخ يحتمل الطالقة المرتجة لان فيه استعمال الاشارة المفهمة معربة بالنطق وقوله كالرامی بيده ای كالذی يرمی الشی قد حتم اصابعه عليه ثم رماه فانتشرت كذا فی الفتح ۱۲

لعه ای دخل وقت الافطار كما يحصد الزرع ك وهو فی ص ۱۲۳۱ فی كتاب الصيام ۱۲ ما لعه الفتح اسم ما يتسحر به من الطعام والشراب وبالضم المصدر والظرف روی بالفتح ۱۲ قس ما لعه بالشك قس عزمه ان اسم ليس هو الصبح ۱۲ ك ما لعه قوله بعد ما بضم الشاشة وكسر الباء وتشديد الجيم جمع غدی والرواق جمع ترقوة العظمين الشرفين فی اعلی الصدر وهن رأس المنكبين الی طرف ثغرة النحر ۱۲ قس ما لعه قوله اللعان وهو ما توجد من الملاعن يقول لعنة الله علیه ان كان من الكاذبين ف اطلان اللعن هو الابعاد وكل من الزوجين يبعد عن صاحبه ۱۲ ك ما لعه فان قلت ما يفرق بين الاشارة والايماء قلت المتبادر الی الذهن فی الاستعمال ان الاشارة باليد والايماء بالرأس او الجبين ونحوه ۱۲ كرمانی ما هه وصفه بالمعروف اشتراطی ظهور معنوما معلوما ۱۲ ك ما هه ای فی الامور المفروضة ف كالصلوة فان العاجز يصلی بالاشارة ۱۲ خ ما هه خالف الحنفية والاوزاعی واسحق ورواية عن احمد واختاره بعض المتاخرين ۱۲ ف. عه ای حكم القذف فيجب ايضا ان يبطل الشارة بالعتق ولكنهم قالوا بعبه عتقه ۱۲ كرمانی عنی عه هو ابن ابی سليمن شيخ ابی حنيفة ۱۲ ع عه ای كالذی يكون بيده شی فيعض عليه ۱۲ قس للعه وان تفاوتت مراتبه فتبر للاول افضل التفضيل وهذه اسم قس وهو الحديث فی ص ۱۲۶۳ فی المناقب. وله ورده بهناك من وجه آخر عن انس عن ابی اسيد الساعدی وهذا عن انس بغير واسطة والطريقان صحيحان ۱۲ هه كذا وقع عنده وصرح الحميدی عن سفيان بالتحديث ۱۲ ف

صلی اللہ علیہ وسلم بُعثتُ انا والساعة کھاتین فی ھذہ او کھاتین وقرن بین السبابة والوسطی حدثنا ابو قال حدثنا شعبة قال حدثنا جبلة بن سحیم سمعت ابن عمر یقول قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الشھر ھکذا وھکذا وھکذا یعنی ثلثین ثم قال وھکذا وھکذا وھکذا یعنی تسعا و عشرین یقول مرة ثلثین ومرة تسعا وعشرین حدثنا محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی بن سعید عن اسمٰعیل عن قیس عن ابی مسعود قال اشار النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ نحو الیمن الایمان ھٰھنا مرتین الا وان القسوة وغلظ القلوب فی الفدادین حیث یطلع قرنا الشیطان ربیعة ومضر حدثنا عمرو بن زرارة قال اخبرنا عبد العزیز بن ابی حازم عن ابیہ عن سھل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا وکافل الیتیم فی الجنة ھکذا واشار بالسبابة والوسطی وفرج بینھما شیئا **باب** اذا عرض بنفی الولد حدثنا یحیی بن قزعة قال حدثنا مالک عن ابن شھاب عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرة ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ولد لی غلام اسود فقال ھل لک من ابل قال نعم قال ما الوانھا قال حمر قال ھل فیھا من اورق قال نعم قال فانی ذلک قال لعل نزعة عرقی قال فلعل ابنک ھذا نزعہ **باب** احلاف الملاعن حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریة عن نافع عن عبد اللہ ان رجلا من الانصار قذف امرأتہ فاحلفھما النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم فرق بینھما **باب** یبدأ الرجل بالتلاعن حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن ھشام بن حسان حدثنا عکرمة عن ابن عباس ان ھلال بن امیة قذف امرأتہ بشریک ابن سحماء فشھد والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یعلم ان احدکما کاذب فھل منکما تائب ثم قامت فشھدت **باب** اللعان ومن طلق بعد اللعان حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شھاب ان سھل بن سعد الساعدی اخبرہ ان عویمرا العجلانی جاء الی عاصم بن عدی الانصاری فقال لہ یا عاصم ارأیت رجلا وجد مع امرأتہ رجلا ایقتلہ فیقتلونہ او کیف یفعل سل لی یا عاصم عن ذلک فسأل عاصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک فکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسائل وعابھا حتی کبر علی عاصم ما سمع من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رجع عاصم الی اھلہ جاءہ عویمر فقال یا عاصم ماذا قال لک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال عاصم لعویمر لم تأتنی بخیر قد کرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسألة التی سألتہ عنھا فقال عویمر واللہ لا انتھی حتی اسألہ عنھا فاقبل عویمر حتی جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسط الناس فقال یا رسول اللہ ارأیت رجلا وجد مع امرأتہ رجلا یقتلہ فیقتلونہ ام کیف یفعل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد انزل فیک وفی صاحبتک فاذھب فأت بھا قال سھل فتلاعنا وانا مع الناس عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما فرغا من تلاعنھا قال عویمر کذبت علیھا یا رسول اللہ ان امسکتھا فطلقھا ثلثا قبل ان یأمرہ رسول

---

۲ قال ۲ ثلثا ۳ ثنی ۴ قرن ۵ حدثنا ۶ الیتیمة ۷ بالسباحة ۸ قال ۹ فقال ۱۰ لعله ۱۱ عرق ثنا ۱۲ قال ۱۳ ام ۱۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۵ له ۱۶ ما تاتینی ما

---

۱ قولہ او کھاتین شک من الراوی قال الکرمانی فان قلت قد اقتضی من یوم بعثتہ الی یوم سبع مائة وثمانون فکیف تکون مقارنة الساعة معہ اجاب انہ یحتمل ان المراد الذی بقی بالنسبة الی ما مضی قد فصل الوسطی علی السبابة ولو لوحظ غیر ھذا فان قیام الساعة مع بعثتہ فی زمان واحد قال العینی لحاجة الی ھذا التکلف بل ھی کنایة عن شدة القرب ھذا ۲ قولہ قولہ الایمان ھہنا لان مبدء الایمان من مکة وھی یمانیة وقیل الغرض وصف اھل الیمن بکمال الایمان والفدادین بالتقشف جمع الفدادو ھو شدید الصوت وبالتخفیف جمع الفدادو ھو آلة الحرث او اھل الابل او الذین یشغل عن امر الدین وکون معاشھا تلک الآلة ونحوھا وقرنا الشیطان ای جانبا رأسہ وذلک لانہ یغتسب فی مخاذ اذا طلعت الشمس حتی اذا طلعت کانت بین قرنیہ فتقع سجدة عبدة الشمس لہ وربیعة بفتح الراء وسکون المثناة التحتیة وبالعین المھملة وفتح الموحدة وبالقاف قبیلتان فی جھة المشرق ومضر ص ۱۲۴۳ ک ۳ قولہ او عرض بنفی الولد من التعریض قال فی الکشاف التعریض ان یذکر شیئا یدل بہ علی شیء لم یذکرہ والکنایة ان یذکر الشیء لغیرہ لملزوم لہ قولہ وھل لک من ابل غلام اسود ھذا من محل التعریض یعنی لما ابیض وھو اسود فلا یکون منی قولہ اورق ھو الذی فی لونہ بیاض وسواد وقولہ لعل نزعہ عرق تمیل الصعوب لعل نزعہ عرق وفی روایة کریمة لعله نزعہ عرق ولا اشکال فیھا وقیل الاول ایضا صواب لاحتمال ان یکون فیہ شبہ الشان والمراد بالعرق الاصل من النسب شبہ لعرق الشجرة ونزعہ ای جذبہ واخرجہ لونہ علیہ ھذا ملتقط من الکرمانی وفتح الباری قال العینی و استدل بھذا الحدیث الکوفیون والشافعی فقالوا لا حد فی التعریض ولا لعان بہ وسیجئی فی الحدود ان شاء اللہ تعالی ۱۲ ۴ قولہ احلاف الملاعن المراد بہ النطق بکلمات اللعان وقد تمسک بہ من قال ان اللعان یمین وھو قول مالک والشافعی والجمہور وقال ابو حنیفة اللعان شھادة وھو وجہ للشافعیة وقیل شھادة فیما شائبة الیمین وقیل بالعکس ۱۲ فتح ۵ قولہ بعد الرجل بالتلاعن کذا اخذ الترجمة من قولہ ثم قامت فشھدت فانہ ظاھر فی ان الرجل تقدم قبل المرأة فی الملاعنة وقد ورد ذلک صریحا من حدیث ابن عمر وبہ قال الشافعی ومن تبعہ واشہب من المالکیة ورجحہ ابن العربی وقال ابن القاسم لو ابتدأت بہ المرأة صح واعتد بہ وھو قول ابی حنیفة واحتجوا بان اللہ عطف بالواو وھی لا تقتضی الترتیب ۱۲ فتح ۶ قولہ ومن طلق بعد اللعان ای بعد ان لاعن فی ھذہ الترجمة اشارة الی الخلاف بل تقع الفرقة بنفس اللعان او بایقاع الحاکم بعد الفراغ او بایقاع الزوج فذہب مالک والشافعی ومن تبعھما الی ان الفرقة تقع بنفس اللعان قال مالک وقال اصحابہ یقع بعد فراغ المرأة وقال الشافعی واتباعہ وسکتون من المالکیة بعد فراغ الزوج وقال الثوری وابو حنیفة واتباعھما لا تقع الفرقة حتی یوقعھا علیھما

العالم واحتجوا بما ھو واقع فی احادیث اللعان. فتح ومرعیانہ فی ص ۲۰۱۹ فی التفسیر ۱۲ ۷ قولہ فکرہ رسول اللہ صلعم المسائل وعابھا ای کرہ ان یسال امرأتہ فاحشة ولا یکون فیہ حاجة وکانہ صلعم لم یطلع علی وقوع الحادثة قال ذلک حملا للسوال علی سوال من یسأل عن شیء لیس لہ فیہ حاجة کذا فی الفتح الباری قال النووی المراد کراھة المسائل التی لا احتیاج الیھا ولیس المراد المسائل المحتاج الیھا اذا وقعت فقد کان المسلمون یسألون عن النوازل بحضرتہ صلعم بغیر کراھة ۱۲ منہ. ۸ قولہ کذبت علیھا یا رسول اللہ ان امسکتھا ھذا کلام مستقل توطیة تطلیقھا ثلاثا یعنی ان امسکت ھذہ المرأة فی نکاحی ولم الطلقھا ثلثا کافی کذبت فیھا قد کذبت فیھا لان الامساک بنکاح فی ھذہ الحالة لا یجوز فلا کذب فکانی قلت ھی علیہ حرام بعد ان طلقتھا ثلاثا لقولہ لا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ فلا یتحقق التحریم من رسول اللہ صلعم الا بوقوع الثلاث فلا یتحقق الکذب ایضا فتدبر منہ ۱۲ منہ

---

۹ قولہ ام اسود ھذا من محل التعریض لان اسود لا یکون منہ ابیض فلما ابیض دل علی ان امہ زنت ۱۲ منہ ۱۰ قولہ لعل نزعہ عرق تمیل الصعوب لعل نزعہ عرق وفی روایة کریمة لعله نزعہ عرق ولا اشکال فیھا وقیل الاول ایضا صواب لاحتمال ان یکون فیہ شبہ الشان والمراد بالعرق الاصل من النسب شبہ لعرق الشجرة ونزعہ ای جذبہ واخرجہ لونہ علیہ ھذا ملتقط من الکرمانی وفتح الباری قال العینی و استدل بھذا الحدیث الکوفیون والشافعی فقالوا لا حد فی التعریض ولا لعان بہ وسیجئی فی الحدود ان شاء اللہ تعالی ۱۲ ۴ قولہ احلاف الملاعن المراد بہ النطق بکلمات اللعان وقد تمسک بہ من قال ان اللعان یمین وھو قول مالک والشافعی والجمہور وقال ابو حنیفة اللعان شھادة وھو وجہ للشافعیة وقیل شھادة فیما شائبة الیمین وقیل بالعکس ۱۲ فتح ۵ قولہ بعد الرجل بالتلاعن کذا اخذ الترجمة من قولہ ثم قامت فشھدت فانہ ظاھر فی ان الرجل تقدم قبل المرأة فی الملاعنة وقد ورد ذلک صریحا من حدیث ابن عمر وبہ قال الشافعی ومن تبعہ واشہب من المالکیة ورجحہ ابن العربی وقال ابن القاسم لو ابتدأت بہ المرأة صح واعتد بہ وھو قول ابی حنیفة واحتجوا بان اللہ عطف بالواو وھی لا تقتضی الترتیب ۱۲ فتح. ۶ قولہ ومن طلق بعد اللعان ای بعد ان لاعن فی ھذہ الترجمة اشارة الی الخلاف بل تقع الفرقة بنفس اللعان او بایقاع الحاکم بعد الفراغ او بایقاع الزوج فذہب مالک والشافعی ومن تبعھما الی ان الفرقة تقع بنفس اللعان قال مالک وقال اصحابہ یقع بعد فراغ المرأة وقال الشافعی واتباعہ وسکتون من المالکیة بعد فراغ الزوج وقال الثوری وابو حنیفة واتباعھما لا تقع الفرقة حتی یوقعھا علیھما

marfat.com

الله صلی الله علیه وسلم قال ابن شهاب فکانت سنة المتلاعنین باب التلاعن فی المسجد حدثنا یحیی قال اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی ابن شهاب عن الملاعنة وعن السنة فیها عن حدیث سهل بن سعد انی رجلا من بنی ساعدة ان رجلا من الانصار جاء الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ارأیت رجلا وجد مع امرأته رجلا ایقتله او کیف یفعل فانزل الله فی شأنه ما ذکر فی القرآن من امر التلاعن فقال النبی صلی الله علیه وسلم قد قضی الله فیک وفی امرأتک قال فتلاعنا فی المسجد وانا شاهد فلما فرغا قال کذبت علیها یا رسول الله ان امسکتها فطلقها ثلثا قبل ان یأمره رسول الله صلی الله علیه وسلم حین فرغا من التلاعن ففارقها عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال ذاک تفریق بین کل متلاعنین قال ابن جریج قال ابن شهاب فکانت السنة بعدهما ان یفرق بین کل المتلاعنین وکانت حاملا وکان ابنها یدعی لامه قال ثم جرت السنة فی میراثها انها ترثه ویرث منها ما فرض الله لها قال ابن جریج عن ابن شهاب عن سهل بن سعد الساعدی فی هذا الحدیث ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان جاءت به احمر قصیرا کانه وحرة فلا اراها الا قد صدقت وکذب علیها وان جاءت به اسود اعین ذا الیتین فلا اراه الا قد صدق علیها فجاءت به علی المکروه من ذلک باب قول النبی صلی الله علیه وسلم لو کنت راجما بغیر بینة حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث عن یحیی بن سعید عن عبد الرحمن بن القسم عن القسم بن محمد عن ابن عباس انه ذکر التلاعن عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال عاصم بن عدی فی ذلک قولا ثم انصرف فاتاه رجل من قومه یشکو الیه انه قد وجد مع امرأته رجلا فقال عاصم ما ابتلیت بهذا الا لقولی فذهب به الی النبی صلی الله علیه وسلم فاخبره بالذی وجد علیه امرأته وکان ذلک الرجل مصفرا قلیل اللحم سبط الشعر وکان الذی ادعی علیه انه وجده عند اهله خدلا ادم کثیر اللحم فقال النبی صلی الله علیه وسلم اللهم بین فجاءت شبیها بالرجل الذی ذکر زوجها انه وجده فلاعن النبی صلی الله علیه وسلم بینهما قال رجل لابن عباس فی المجلس هی التی قال النبی صلی الله علیه وسلم لو رجمت احدا بغیر بینة رجمت هذه فقال لا تلک امرأة کانت تظهر فی الاسلام السوء قال ابو صالح وعبد الله بن یوسف خدلا

باب صداق الملاعنة حدثنی عمرو بن زرارة قال اخبرنا اسمعیل عن ایوب عن سعید بن جبیر قال قلت لابن عمر رجل قذف امرأته فقال فرق النبی صلی الله علیه وسلم بین اخوی بنی العجلان وقال الله یعلم ان احدکما کاذب فهل منکما تائب فابیا فقال ایوب فقلت له فرق بینهما قال نعم فقال لی عمرو بن دینار ان فی الحدیث شیئا لا اراک تحدثه قال قال الرجل مالی قیل لا مال لک ان کنت صادقا فقد دخلت بها وان کنت کاذبا فهو ابعد منک باب قول الامام للمتلاعنین ان احدکما کاذب

علیه السلام حدثنا ۲ قال النبی ۲ فتقتلونه ۲ ام تعلل ۲ من المتلاعنین قد انصار فکان ذلک تفریقا متلاعنین له اری

۲ قال ابو عبد الله ذاک تفریق بین المتلاعنین من قول الزهری ولیس فی الحدیث اهله ۲ الامر فکان امر خدلا ادم خدلا فقال رسول الله وقال لنا

کاذب فهل منکما تائب فابیا فهل ۱ قوله وکانت حاملا ای کانت المرأة حاملا حین بنها بالحمل وقع اللعان بینهما فقد مر فی سورة النور ص ۲۱۹ ج ۲ وکانت حاملا فانکر حملها وفیه دلیل علی جواز الملاعنة بالحمل والیه ذهب ابن ابی لیلی ومالک والاوزاعی وابو یوسف فی روایة فانهم قالوا من نفی حمل امرأة لاعن بینهما القاضی والحی الولد یارثه وقال الثوری وابو حنیفة وابو یوسف فی المشهور عنه ومحمد واحمد فی روایة وابن الماجشون من المالکیة لا یلاعن بالحمل واجابوا بان اللعان کان بالقذف لا بالحمل کذا فی عمدة القاری للعینی ۱۲ ۲ قوله قولا وهو انه کان قد قال عند رسول الله صلی الله علیه وسلم انه لو وجد مع امرأته رجلا لعزبه بالسیف حتی یقتل قال ابن بطال کذا فی الجواهر الجاری والعینی ثم قال العینی قال الکرمانی قولا ای قولا لا یلیق من نحو ما یدل علی عجب النفس والنخوة والغیرة وعدم المبالاة الی ارادة الله تعالی وحوله وقوته وقال بعضهم کل ذلک بعزل عن الواقع ثم طول الکلام وقلت لیس فی کلامها ما هو بعزل من الواقع لکنه یصرح فیه ان قولها انه لو وجد مع امرأته رجلا لعزبه بالسیف انتهی کلام العینی ۱۲ ۳ قوله ما ابتلیت ههنا الا لقولی تقدم بیان المراد من ذلک وقوله ما ابتلیت وقوله الا بقولی ای لسوالی عاصم لیقع کانه قال فعوقبت بوقوع ذلک فی آل بیتی ۱۲ فتح ۴ قوله مصفرا بضم اوله وسکون الصاد المهملة وفتح الفاء وتشدید الراء ای قوی الصفرة وهذا لا یخالف قوله فی حدیث سهل ان کان احمر اوشقران ذلک لون الاصل والصفرة عارضة وقوله قلیل اللحم ای نحیف الجسم وقوله سبط الشعر بفتح المهملة وکسر الموحدة وهو ضد المجعود ۱۲ فتح ۵ قوله خدلا بفتح المعجمة ثم المهملة وتشدید اللام ای ممتلی الساقین وقال ابن فارس ممتلی الاعضاء فتح قال العینی هو بفتح العجمة واسکان المهملة وقال ابن التین ضبطناه فی بعض الکتب بکسر الدال وخفة اللام قوله آدم بالمد ای لونه قریب من السواد قوله کثیر اللحم ای فی جمیع جسده ۱۲ ف.

۶ قوله اللهم بین ای حکم هذه المسئلة الواقعة قال ابن بطال معناه الحرص علی ان یعلم من باطن المسئلة ما یقف به علی حقیقتها وان کانت شریعة القضاء بالظاهر کما مر وسیجئی قریبا ۱۲ ۷ قوله فلما من النبی صلی الله علیه وسلم ظاهره بعد وضع الولد لکنه محمول علی ان قوله فلما عن معقب بقوله فذهب به وامر ض قوله وکان ذلک الرجل الخ لیتین والحامل علی ذلک ان روایة القاسم بن عوف فیما مر فی حدیث سهل بن سعد وفیه ان اللعان بینهما وقع قبل ان تضع فلیس المراد من فحکم بمقتضی اللعان ونحوه

۸ ک قوله قال ابو صالح وعبد الله بن یوسف خدلا یعنی بسکون الدال وبقال بفتحها نقفا فی الوجهین وبالسکون ذکره اهل اللغة کذا فی الفتح قال الکرمانی بها فکلام خدلا بدون ذکر کثیر اللحم وفی بعضها بکسر المهملة اللام انتهی وتعقبه العینی قال روایة عبد الله بن یوسف اخرجه البخاری فی کتاب المحاربین ولفظه وعهد عند اهله آدم خدلا کثیر اللحم قال ذی قار الکرمانی فما یخالف هذه وانما قال ذلک بالتخیین بل المراد فی روایته خدلا بفتح الخاء وکسر الدال وفی الروایة المتقدمة خدلا بسکون الدال فافهم انتهی قال فی الفتح الباری وفیه ایضا مثل ما فی الکرمانی ۱۲ ۹ قوله باب صداق الملاعنة ای بیان الحکم فیه وقد انعقد الاجماع علی ان المدخول بها تستحق جمیعه واختلف فی غیر المدخول بها فالجمهور علی ان لها النصف کغیرها من المطلقات قبل الدخول وقیل لها جمیعه قاله ابو الزناد والحکم وحماد وقیل لا شئ لها اصلا قاله الزهری وروی عن مالک ۱۲ فتح ۱۰ قوله فهل منکما تائب یحتمل ان یکون قبل اللعان تحذیرا للعاصة وترغیبا فی ترکه وان یکون بعده والمراد یأس انه یلزم الکاذب التوبة ۱۲ ک ۱۱ قوله فقال لی عمرو بن دینار الخ حاصله ان عمرو بن دینار وایوب سمعا الحدیث جمیعا من سعید بن جبیر فحفظ فیه عمرو مالم یحفظ ایوب وقد بین ذلک سفیان بن عیینة حیث رواه منهما جمیعا فی الباب الذی بعد هذا ۱۲ فتح الباری

عه زاد ابو داود عن العنبسی عن مالک فکانت تلک وهی اشارة الی الفرقة ۱۲ ف عه هو عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج ۱۲ ع سه هذه الاقوال کلها اقوال ابن شهاب ۱۲ ف للعه بفتح الواو والملة ودویبة یترای فی الطعام واللحم فتفسیره وهی من نوع الدود وقیل دویبة حمراء تلزق بالارض ۱۲ ک صه هو الاسود وانما کره لانه یستلزم تحقیق الزنا ۱۲ سے وهو مخرج عائی رواه ابو داود وابو داغ العینین عظم الالیتین ۱۲ ف معه هو غیر ما تقدم لابلال بن امیة. قس لانه لا قرابة بینه وبین عاصم ۱۲ ف له بعد الهمزة من الادمة وهی السمرة ۱۲ قس لعه هو عبد الله بن شداد بالمد ۱۲ ک ما ای کانت تعلق بالفاحشة لکن لم یثبت علیها ذلک بینة ولا اعتراف ۱۲ ف ک ما عه هو من باب التغلیب حیث جعل الاخت کالاخ والاطلاق الاخوة فی النظم علی ان الاخوین اخوة اولی القرابة التی منها لبسبب ان الزوجین کلیهما من قبیلة بجلان ۱۲ ک ما عه ای لانک استودعته بدخولک وتکیدنا لک من نفسها ۱۲ ف ما عه للمتجمع فی عرفهما ومطالبتها بمال قبضته قبضا صحیحا وتستحقه ۱۲ ف قس

عه اراد به صاحب الفتح ۱۲

فهل منكما تائب حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفين قال عمرو سمعت سعيد بن جبير قال سألت ابن عمر عن المتلاعنين فقال قال النبی صلی الله علیه وسلم للمتلاعنين حسابكما علی الله احدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال مالی قال لا مال لك ان كنت صدقت عليها فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت عليها فذاك ابعد لك قال سفين حفظته من عمرو وقال ايوب سمعت سعيد بن جبير قال قلت لابن عمر رجل لاعن امرأته فقال باصبعيه وفرق سفين بين اصبعيه السبابة والوسطى فرق النبی صلی الله علیه وسلم بين انحوی بنی العجلان وقال الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب ثلث مرات قال سفين حفظته من عمرو وايوب كما اخبرتك باب التفريق بين المتلاعنين حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان ابن عمر اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم فرق بين رجل وامرأته قذفها واحلقها حدثنا مسدد قال حدثنا يحيی عن عبيد الله قال اخبرنی نافع عن ابن عمر لاعن النبی صلی الله علیه وسلم بين رجل وامرأته من الانصار وفرق بينهما باب يلحق الولد بالملاعنة حدثنا يحيی بن بكير قال حدثنا مالك قال حدثنی نافع عن ابن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم لاعن بين رجل وامرأته فانتفی من ولدها ففرق بينهما والحق الولد بالمرأة باب قول الامام اللهم بين حدثنا اسمعيل قال حدثنی سليمن بن بلال عن يحيی بن سعيد قال اخبرنی عبد الرحمن بن القسم عن القسم بن محمد عن ابن عباس انه قال ذكر المتلاعنان عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال عاصم بن عدی فی ذلك قولا ثم انصرف فاتاه رجل من قومه فذكر له انه وجد مع امرأته رجلا فقال عاصم ما ابتليت بهذا الامر الا لقولی فذهب به الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاخبره بالذی وجد علیه امرأته وكان ذلك الرجل مصفرا قليل اللحم سبط الشعر وكان الذی وجد عند اهله ادم خمل لكثير اللحم جعدا قطط فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم بين فوضعت شبيها بالرجل الذی ذكر انه وجد عندها فلاعن رسول الله صلی الله علیه وسلم بينهما فقال رجل لابن عباس فی المجلس هی التی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو رجمت احدا بغير بينة لرجمت هذه فقال ابن عباس لا تلك امرأة كانت تظهر السوء فی الاسلام باب اذا طلقها ثلاثا ثم تزوجت بعد العدة زوجا غيره فلم يمسها حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا يحيی قال حدثنا هشام قال حدثنا ابی عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عثمان بن ابی شيبة قال حدثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رفاعة القرظی تزوج امرأة ثم طلقها فتزوجت اخر فاتت النبی صلی الله علیه وسلم فذكرت انه لا ياتيها وانه ليس معه الا مثل هدبة فقال لا حتی تذوقی عسيلته ويذوق عسيلتك

---

۱ قوله سألت

ابن عمر الموجه السوال ما وقع لمسلم ان تفريق المصنف بين المتلاعنين قال سعيد فذكرت ذلك لابن عمر ۱۲

۲ قوله لا سبيل لك اى لا تسليط لك عليها وقوله مالی اى هو فاعل فعل محذوف كانه لما سمع لا سبيل لك عليها قال اذهب مالی او المراد به الصداق كذا فی الفتح او تقديره ما شان مالی اى المراد الذی اعطيتها اياه فعلت قوله فهو بما استحللت من فرجها اى المال بدل ما استحللت به اى استمتعت بها وجعلتها حلالا لنفسك وهذا بعد الدخول متفق عليه واما قبل الدخول فعند ابی حنيفة ومالك والشافعی لها نصف المهر واختلف الروايات عن احمد وقوله فذلك بعد اى عود المهر ابعد لوجود الاستحلال مع اتهامها واليها شيا بالقذف كذا فی اللمعات شرح المشكوة لانه مع الصدق يبعد عليه استحقاق اعادة المال ففی الكذب ابعد وليس فهم من قوله فهو بما استحللت من فرجها ان الملاعنة لو كذبت نفسها بعد اللعان واقرت بالزنا وجب عليها الحد لكن لا يسقط سرا ۱۲ فتح ۳ قوله قال سفين حفظته من عمرو هذا كلام علی بن عبد الله يريد بيان سماع سفين لزمن عمرو قوله وقال ايوب هو موصول بالسند المذكور وليس بتعليق وحاصل الحديث كان عند سفين عن عمرو بن دينار وعن ايوب جميعا عن ابن عمر وقد وقع فی رواية الحميدی عن سفين قال وانا ايوب فی مجلس عمرو بن دينار فحدثه عمرو بعد برهة هذا فقال لايوب انت احسن حديثا منی وقد جئت لهذا سبب ذلك وهو ان فيه عند عمرو ما ليس عند ايوب قوله وقال الله يعلم ان احدكما كاذب الخ قال عياض انه قال هذا الكلام بعد فراغهما من اللعان فيحتمل انه عرض التوبة علی المذنب ولو بطريق الاعلام وانه يلزم من كذب التوبة من ذلك وقال الداودی قال ذلك قبل اللعان تحذيرا لهما منه والاول اظهر ولعل بسياق الكلام قلت والذی يظهر الداودی اولی من جهة اخری وهو شرعية الموعظة قبل الوقوع فی المعصية بل هو الجدی مما بعد الوقوع ولما سياق الكلام فمحتمل فی رواية ابن عمر الاخيرة ۱۲ فتح الباری

۴ قوله وفرق جنباه فيه دليل لابی حنيفة وصاحبيه ان اللعان لا يتم الا بتفريق الحاكم وهو قول النخوی ايضا ۱۲ ع وسياتی قريبا ۱۲

۵ قوله والحق الولد بالمرأة اس ثمرته انها ترثه ولا ترثه ۱۲ ع

۶ قوله اللهم بين اى احكم بالفرقة بينهما بلعان كذا فی اللمعات

۷ قوله فلا بفتح المعجمة وسكون الملهلة فسلطان كذا للاكثر وعند الاصيلی بكسر اللام وهكی السفاقسی بتخفيف اللام وتشديدها اى ممثلی الساقين وقيل ممثل الاعضاء كما مر قريبا ۱۲

۸ قوله الا مثل هدبة الثوب بضم الهاء وسكون الملهلة بعدها موحدة مفتوحة هو طرف الثوب الذی لم ينسج اراد ان ذكره يشبه الهدبة فی الاسترخاء وعدم الانتشار فتح قوله فقال لا قال الكرمانی فان قلت ما المنفی بقوله لا قلت الرجوع الی الزوج الاول وسائر الروايات تدل عليه انتهی قوله حتی تذوقی عسيلته قال جمهور العلماء ذوق العسيلة كناية عن الجماعة وهو تغييب حشفة الرجل فی فرج المرأة وزاد الحسن البصری حصول الانزال وهذا الشرط انفرد به عن الجماعة فتح والحديث سبق غير مرة ۱۲ ما للعبد يحتمل ان يكون ارشادا بانه لم يحصل منها والا من احد بعدها اعتراف لان الزوج لو اكذب نفسه كانت توبة منه ۱۲ قس عه ای حيث كان اميرا علی العراق ۱۲ ف. عه هو من اطلاق القول علی الفعل ۱۲ ف عه جملة معترضة اراد بها بيان الكيفية ۱۲ فتح عه الی اهل ان الحديث رواه سفين عن عمرو بن دينار وايوب السختيانی كلاهما عن ابن عمر ۱۲ قس للعبد بهذه الترجمة للمسلمی وذكره بالاسميلی وبث عند القسطلانی باب بلا ترجمة وسقط للباقين والدال النسب وفيه حديث ابن عمر من وجهين ولفظ الاول فرق بين رجل وامرأته قذفها فاحلفها ولفظ الثانی لاعن بين رجل وامرأة فانتفی منها ولو غير منه ان الطلاق يحبس بن معين وغيره تخطئة الرواية بلفظ فرق بين المتلاعنين انما المراد به فی حديث سهل بن سعد بخصوصه ۱۲ فتح عه مرئی باب اصلاف الملاعن والمراد به النطق بالكلمات المعروفة كذا فی العينی ۱۲ عه اذا نفاه الزوج قبل الوضع او بعده ۱۲ ع ف عه بفتح الطاء الاولی وكسر الثانية ۱۲ ای شدد بالجودة ۱۲ مجمع ك له ای الزنا ای اشتهر عنه ولكم هم يثبت بالبينة ولا بالاقرار فيه انه لا يحد بمجرد القرائن والشهرة ۱۲ ك لعبد ای هل تحل للاول ان طلق الثانی بغير مس فتح والجواب لا تحل للاول الا بطلاق الزوج الثانی وقد كان وطيها ۱۲ ای يحتمل ما هو ابن سلمين الكوفی. ع ساق الحديث علی لفظ عبدة وانما احتاج الی روايته يحيی لتصريح هشام فی روايته بقوله عن ابی الی ۱۲ ف ما عه وجه الشبه الاسترخاء لا الذوق ۱۲ ك

---

۱۲ من ناصع ۲ حديث نقل ۳ ما فذلك ثبتی ۴ وامرأة فنقذها ۲ قال وامرأة

من امره وجدانه من امره فان فضل شئی من اصحاب الفروض فهو ليست المال عند الزهری والشافعی ومالك والی ثور وقال الحكم وحماد ترثه ورثته امره روی كذا عن علی وابن مسعود وعطاء واحمد ابن حنبل قال احمد فان افترت الام اخذت جميع ماله بالعصوبة وقال ابو حنيفة اذا افترت اخذت الجميع الثلث بالفرض والباقی بالرد علی قاعدته ۱۲ ع له قوله اللهم بين قال ابن العربی ليس معنی هذا الدعاء طلب ثبوت صدق احدهما فقط بل معناه ان تلهمنا نظر الشبه والمتتبع ولدا شبوت الولد مثلا فلا يظهر البيان والحكمة فيه رد وع من شاهد ذلك من التلبس بمثل ما وقع ولا يتاتی من المقر ولا من احد ۱۲ فتح ع له قوله فذا بفتح المعجمة وسكون الملهلة. قسطلانی كذا للاكثر وعند الاصيلی بكسر الدال وهكی السفاقسی تخفيف اللام وتشديدها. ای ممثلی الساقين وقيل ممثل الاعضاء كما مر قريبا ۱۲ ۸ قوله الا مثل هدبة الثوب بضم الهاء وسكون الملهلة بعدها موحدة مفتوحة هو طرف الثوب الذی لم ينسج اراد ان ذكره يشبه الهدبة فی الاسترخاء وعدم الانتشار فتح قوله فقال لا قال الكرمانی فان قلت ما المنفی بقوله لا قلت الرجوع الی الزوج الاول وسائر الروايات تدل عليه انتهی قوله حتی تذوقی عسيلته قال جمهور العلماء ذوق العسيلة كناية عن الجماعة وهو تغييب حشفة الرجل فی فرج المرأة وزاد الحسن البصری حصول الانزال وهذا الشرط انفرد به عن الجماعة فتح والحديث سبق غير مرة ۱۲ ما للعبد يحتمل ان يكون ارشادا بانه لم يحصل منها والا من احد بعدها اعتراف لان الزوج لو اكذب نفسه كانت توبة منه ۱۲ قس عه ای حيث كان اميرا علی العراق ۱۲ ف. عه هو من اطلاق القول علی الفعل ۱۲ ف عه جملة معترضة اراد بها بيان الكيفية ۱۲ فتح عه الی اهل ان الحديث رواه سفين عن عمرو بن دينار وايوب السختيانی كلاهما عن ابن عمر ۱۲ قس للعبد بهذه الترجمة للمسلمی وذكره بالاسميلی وبث عند القسطلانی باب بلا ترجمة وسقط للباقين والدال النسب وفيه حديث ابن عمر من وجهين ولفظ الاول فرق بين رجل وامرأته قذفها فاحلفها ولفظ الثانی لاعن بين رجل وامرأة فانتفی منها ولو غير منه ان الطلاق يحبس بن معين وغيره تخطئة الرواية بلفظ فرق بين المتلاعنين انما المراد به فی حديث سهل بن سعد بخصوصه ۱۲ فتح عه مرئی باب اصلاف الملاعن والمراد به النطق بالكلمات المعروفة كذا فی العينی ۱۲ عه اذا نفاه الزوج قبل الوضع او بعده ۱۲ ع ف عه بفتح الطاء الاولی وكسر الثانية ۱۲ ای شدد بالجودة ۱۲ مجمع ك له ای الزنا ای اشتهر عنه ولكم هم يثبت بالبينة ولا بالاقرار فيه انه لا يحد بمجرد القرائن والشهرة ۱۲ ك لعبد ای هل تحل للاول ان طلق الثانی بغير مس فتح والجواب لا تحل للاول الا بطلاق الزوج الثانی وقد كان وطيها ۱۲ ای يحتمل ما هو ابن سلمين الكوفی. ع ساق الحديث علی لفظ عبدة وانما احتاج الی روايته يحيی لتصريح هشام فی روايته بقوله عن ابی الی ۱۲ ف ما عه وجه الشبه الاسترخاء لا الذوق ۱۲ ك

(قوله باب التفريق بين المتلاعنين) وفيه لاعن النبی صلی الله علیه وسلم ای امر بالملاعنة بينهما والله تعالی اعلم اهستدی

marfat.com

باب قوله واللائی یئسن من المحیض من نسائکم ان ارتبتم الایة قال مجاهد وان لم تعلموا ایحیضن او لا یحضن واللائی قعدن عن الحیض واللائی لم یحضن فعدتهن ثلثة اشهر باب واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن جعفر بن ربیعة عن عبد الرحمن بن هرمز الاعرج قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمن ان زینب بنت ابی سلمة اخبرته عن امها ام سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم ان امرأة من اسلم یقال لها سبیعة کانت تحت زوجها توفی عنها وهی حبلی فخطبها ابو السنابل بن بعکک فابت ان تنکحه فقالت والله ما یصلح ان تنکحیه حتی تعتدی آخر الاجلین فمکثت قریبا من عشر لیال ثم جاءت النبی صلی الله علیه وسلم فقال انکحی حدثنا یحیی بن بکیر عن اللیث عن یزید ابن ابی حبیب عن ابن شهاب کتب الیه ان عبید الله بن عبد الله اخبره عن ابیه انه کتب الی ابن الارقم ان سل سبیعة الاسلمیة کیف افتاها النبی صلی الله علیه وسلم فقالت افتانی اذا وضعت ان انکح حدثنا یحیی بن قزعة قال حدثنا مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن المسور بن مخرمة ان سبیعة الاسلمیة نفست بعد وفاة زوجها بلیال فجاءت النبی صلی الله علیه وسلم فاستاذنته ان تنکح فاذن لها فنکحت باب قول الله والمطلقات یتربصن بانفسهن ثلثة قروء وقال ابراهیم فیمن تزوج فی العدة فحاضت عندة ثلث حیض بانت من الاول ولا یحتسب به لمن بعده وقال الزهری یحتسب وهذا احب الی سفین وقال الزهری وقال معمر یقال اقرأت المرأة اذا دنا حیضها واقرأت اذا دنا طهرها ویقال ما قرأت بسلی قط اذا لم تجمع ولدا فی بطنها باب قصة فاطمة بنت قیس وقوله واتقوا الله ربکم لا تخرجوهن من بیوتهن الی قوله اسکنوهن من حیث سکنتم الی قوله لا یدری احدث بعد ذلک امرا حدثنا اسمٰعیل قال حدثنا مالک عن یحیی بن سعید عن القسم بن محمد وسلیمان بن یسار انه سمعهما یذکران ان یحیی بن سعید بن العاص طلق بنت عبد الرحمن بن الحکم فانتقلها عبد الرحمن بن الحکم فارسلت عائشة ام المؤمنین الی مروان وهو امیر المدینة اتق الله وارددها الی بیتها قال مروان فی حدیث سلیمان ان عبد الرحمن بن الحکم غلبنی وقال القسم بن محمد اوما بلغک شان فاطمة بنت قیس قالت لا یضرک ان لا تذکر حدیث فاطمة فقال مروان ان کان بک شر فحسبک ما بین هذین من الشر حدثنا محمد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن بن القسم عن ابیه عن عائشة انها قالت ما لفاطمة الا تتقی الله تعنی فی قولها الا مسکن

---

۱ قوله باب قوله واللائی یئسن من المحیض من نسائکم ان ارتبتم الآیة سقط لفظ باب لابی ذر وکریمة وثبت للباقین ووقع عند ابن بطال کتاب العدة باب قول الله الخ وللبعض ابواب العدة والاولی قبل الباب الذی مضی کذا فی الفتح ملتقط منه ۱۲

۲ قوله قال مجاهد وان لم تعلموا الخ ای فسر قوله تعالی ان ارتبتم ای لم تعلموا وقوله واللائی یئسن من المحیض ای حکمهن حکم اللائی یئسن وقوله واللائی لم یحضن ای حکم اللائی لم یحضن اصلا وأشکل حکم اللائی یئسن وکان تقدیر الآیة واللائی لم تحض فعدتهن کذلک لانها وقعت بعد قوله فعدتهن ثلثة اشهر وانما ذکر مجاهد هذا وصله الفریابی وذهب المهدوی الی ان المعنی فی قوله ان ارتبتم ای فی الحکم لا فی الیاس فتح مختصرا ۱۲

۳ قوله واولات الاحمال اجلهن ان یضعن حملهن هذا قول الجمهور وخالف فی ذلک علی وابن عباس فانهما قالا عدته آخر الاجلین وروی عن ابن عباس الرجوع عن ذلک کذا فی العینی ۱۲

۴ قوله قال ابو عبد الله الخ قال البخاری هکذا وقع عنه جمیعهم فقالت والله الا لابن السکن فعنده فقال مکان فقالت وهو الصواب قلت وکذا فی الاصل الذی عنده من روایة ابی ذر عن مشایخه بل قال ابن التین انه عند جمیعهم فقال الاعند القابسی فقالت بزیادة التاء وهذا قریب مما قال عیاض ثم قال عیاض والحدیث مستدل نفس منه قولها لفتحت لعدیل ابن خطیب الدار فتح الباری ۵ قوله وقال ابراهیم هو النخعی بنحو قولنا انقضت عدتها ولو ارتدوج فی العدة فاصابها ثم فارقها فانها تعتد بقیة عدتها من الاول ثم تستانف عدة اخری للثانی وقال ابراهیم النخعی ثم یتم الثانی ثم یبنی عدتها من الاول ثم تستانف عدة اخری للثانی وقال الزهری تکمل عدة واحدة ویکون محسوبة لهما وقول الزهری احب الی سفین انتهی قال فی الفتح ذهب الجمهور الی ان من اجتمعت علیها عدتان انهما تعتدان عدتین وعن الحنفیة وروایة عن مالک تکفی لها عدة واحدة کقول الزهری والله اعلم انتهی ۱۲

۶ قوله وقال معمر یقال اقرأت المرأة اذا دنا حیضها قال الاخفش اقرأت المرأة اذا حاضت وطهرت وهو من الاضداد الحیض ویقال هو من الاعتداد وقولها اقرأت بسلا قط بکسر الموحدة وفتح المهملة والتنوین بغیر همز السلا هو غشاء الولد او خرقة یکون فیها الولد اذا ما جمعت ولدا ای لم یضم رحمها علی ولد مراد ابی عبیدة ان القرء یکون بمعنی الحیض وبمعنی الطهر والجمع هو کذلک وجرم ابن بطال بفتح الطاء ورد علیه وقال العینی واختلف العلماء فی الاقراء التی یجب علی المرأة اذا طلقت فقال المغاک والاوزاعی والثوری والحسن وسعید بن المسیب وطلحة والاسود ومجاهد وعطاء وطاؤس وسعید بن جبیر وعکرمة ومحمد بن سیرین والحسن وقتادة والشعبی وحماد بن ابی سلیمان والحکم وابو الزناد والرملی والاقراء الحیض وبه قال ابو حنیفة واصحابه واحمد فی احد الروایتین واسحق وهذا روی عن ابی بکر الصدیق وعلی وعثمان وعلی وابی الدرداء وعبادة بن الصامت وانس بن مالک وابن عمر وابن عباس ومعاذ وابی بن کعب وابی موسی الاشعری وقال سالم

---

۱ کتاب العدة ۲ ابواب العدة فقال فاللائی فاللائی فی المحیض واللائی ابنة منها فقال ارقم یسأل فتی عزوجل سلا یسلا وقول الله عزوجل الی قوله عسر یسرا ۱۲ بعد عسر یسرا ۱۲ بعد ذلک امرا اسکنوهن من حیث سکنتم من وجدکم والانصار وهن لتضیقوا علیهن وان کن اولات حمل فانفقوا علیهن حتی یضعن حملهن الی قوله عسر یسرا ۱۲ بعد عسر

والقاسم وعروة وسلیمان بن یسار وابو بکر بن عبد الرحمن وابان بن عبد الرحمن وبقیة الفقهاء السبعة ومالک والشافعی وابو ثور وداود واحمد فی روایة الاقراء هی الاطهار وهو قول عائشة وزید بن ثابت وعبد الله ابن عمر وطائفة اخری تو فقوا فی الاقراء هل هی حیض ام الطهار انتهی مختصرا ۱۲

۷ قوله قصة فاطمة بنت قیس کانت من المهاجرات الاول وکان لها عقل وجمال وتزوجها ابو عمرو بن حفص فخرج مع علی ملازما النبی صلعم الی الیمن فبعث الیها بتطلیقة ثالثة بقیت لها وامر اهلها ان یرضعا لها تمرا وشعیرا فلما تمت ذلک وشکت الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال لیس لک شیء ولا نفقة کذا اخرج مسلم قصتها من طرق متعددة عنها ولم ار لها فی البخاری وانما ترجم بما لک ترمذی وابو داود اشیاء من قصتها بطرق الاشارة الیها ۱۲

ف ۸ قوله اوما بلغک شان فاطمة بنت قیس قالت لا یضرک الا تذکر حدیث فاطمة فقال مروان ان کان بک شر فحسبک ما بین هذین من الشر حدثنا محمد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن بن القسم عن ابیه عن عائشة انها قالت ما لفاطمة الا تتقی الله تعنی فی قولها لا مسکن

۹ قوله لان لا تذکر حدیث فاطمة لانه لا حجة فیه لجواز انتقال المطلقة من منزل لغیر سبب لان انتقال فاطمة کان لعلة وهو ان مکانها کان وحشا مخوفا علیه ولانها کانت لسنة استطالت علی احمائها ۱۲ ک ف

۱۰ قوله فقال مروان ان کان بک شرا فی ان کان عندک ان سبب خروج فاطمة مافوقع بینها وبین احمائها من الشر فهذا الشر الذی هو موجود بین هذین لیمنا ولا نفک قال فحسبک ما بین هذین من الشر وهذا یصیر من مروان الی الرجوع عن رد خبر فاطمة فقد کان انکر ذلک علی فاطمة بنت قیس لما اخرجه النسائی لانه کان انکر الخروج مطلقا ثم رجع الی الجواز بشرط وجود عادم من یتقضی جواز خروجها من منزل الطلاق فتح مختصرا ۱۲

۱۱ قوله لا تتقی الله یعنی فیما فعلت لا مسکن ولا نفقة لبائنة علی الزوج والحال انها تعرف نفسها بیقین فی انها انما امرت بالانتقال لعلة کانت بها واختلف العلماء فی المطلقة البائنة هل لها النفقة والسکنی ام لا فقال ابن عباس لا سکنی ولا نفقة لحدیث فاطمة وقال عمر بن الخطاب وابو حنیفة وآخرون لها السکنی والنفقة لقوله تعالی اسکنوهن من حیث سکنتم من وجدکم ولما النفقة فلانها محبوسة علیه وقد قال عمر لا ندع کتاب ربنا وسنة نبینا صلعم بقول امرأة جهلت او نسیت وقال مالک والشافعی وآخرون بجب السکنی لما مر ولا نفقة لمفهوم قوله تعالی وان کن اولات حمل فانفقوا علیهن ملتقط من الکمالی وفتح الباری والنووی والعینی ۱۲

۱۲ قوله یعنی من الاعتداد ۱۲ ک

۱۳ وهی من صغار الصحابة اخت الثانیة ۱۲ ک

۱۴ ای فقال ابو السنابل لما ارادت التجمل لغیره ولم تبلغ العشر من الحادث وکان شابا وابو السنابل کان کبیرا کذا فی قس ۱۲ ۱۵ ای ابا السنابل لما تجملت لغیره من الخطاب ۱۲ قس ۱۶ لان عدتک انقضت بوضع الحمل ۱۲ فسطلانی ۱۷ دهنا قد اجمعت علیه جمهور العلماء من السلف وائمة الفتوی فی الامصار کالامام الماوردی من علی انها تعتد آخر الاجلین ۱۲ قس ۱۸ المولود ذات الحیض والطرد بالعرض الانتقال وبحذ خبر یعنی الامر ۱۲ ۱۹ ای فقالا ابو بکر بن عبد الرحمن من مسکنا الذی طلقت فیه خیر بحی بت انتی

ولا نفقة حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا ابن مهدی حدثنا سفیان عن عبد الرحمن بن القسم عن ابیه قال عروة بن الزبیر لعائشة الم ترای الی فلانة بنت الحکم طلقها زوجها البتة فخرجت فقالت بئس ما صنعت فقال الم تسمعی فی قول فاطمة قالت اما انه لیس لها خیر فی ذکر هذا الحدیث باب المطلقة اذا خشی علیها فی مسکن زوجها ان یقتحم علیها او یبذو علی اهلها بفاحشة حدثنا حیان قال انا عبد الله قال انا ابن جریج عن ابن شهاب عن عروة ان عائشة انکرت ذلک علی فاطمة وزاد ابن ابی الزناد عن هشام عن ابیه عابت عائشة اشد العیب وقالت ان فاطمة کانت فی مکان وحش فخیف علی ناحیتها فلذلک ارخص لها النبی صلی الله علیه وسلم باب قول الله ولا یحل لهن ان یکتمن ما خلق الله فی ارحامهن من الحیض والحمل حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحکم عن ابراهیم عن الاسود عن عائشة قالت لما اراد رسول الله صلی الله علیه وسلم ان ینفرد اصفیة علی باب خباءها کبیشیة فقال لها عقری او حلقی انک لحابستنا اکنت افضت یوم النحر قالت نعم قال فانفری اذن باب قوله ویعولهن احق بردهن فی العدة وکیف یراجع المرأة اذا طلقت واحدة او اثنتین حدثنا محمد قال انا عبد الوهاب قال حدثنا یونس عن الحسن قال زوج معقل اخته فطلقها تطلیقة ح قال وحدثنی محمد بن الشنی قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا سعید عن قتادة قال حدثنا الحسن ان معقل بن یسار کانت اخته تحت رجل فطلقها ثم خلی عنها حتی انقضت عدتها ثم خطبها فجی معقل من ذلک انفا فقال خلی عنها وهو یقدر علیها ثم یخطبها فحال بینه وبینها فانزل الله واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ینکحن ازواجهن الی اخر الایة فدعاه رسول الله صلی الله علیه وسلم فقرأ علیه فترک الحمیة واستراد لامر الله حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن نافع ان ابن عمر طلق امرأته وهی حائض تطلیقة واحدة فامره رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یراجعها ثم یمسکها حتی تطهر ثم تحیض عنده حیضة اخری ثم یمهلها حتی تطهر من حیضتها فاذا اراد ان یطلقها فلیطلقها حین تطهر من قبل ان یجامعها فتلک العدة التی امر الله ان یطلق لها النساء وکان عبد الله اذا سئل عن ذلک قال لاحدهم ان کنت طلقتها ثلثا فقد حرمت علیک حتی تنکح زوجا غیرک وزاد فیه غیره عن اللیث قال حدثنی نافع قال ابن عمر لو طلقت مرة او مرتین فان النبی صلی الله علیه وسلم امرنی بهذا باب مراجعة الحائض حدثنا حجاج قال حدثنا یزید بن ابراهیم قال حدثنا محمد بن سیرین قال حدثنی یونس بن جبیر قال سألت ابن عمر فقال طلق ابن عمر امرأته وهی حائض فسأل عمر النبی صلی الله علیه وسلم فامره ان یراجعها ثم یطلق من قبل عدتها قلت فتعتد بتلک التطلیقة قال ارأیت ان عجز واستحمق باب تحد المتوفی عنها اربعة اشهر وعشرا وقال الزهری لا اری ان تقرب الصبیة المتوفی عنها الطیب لان علیها العدة حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن عبد الله بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عن حمید بن نافع عن زینب بنت ابی سلمة انها اخبرته هذه الاحادیث الثلثة قالت زینب دخلت علی

---

۲ قال ۳ نزین ۴ صنع ۵ اولم ۶ ۲ اذا دابن ابی الزناد عن هشام عن ابیه عابت عائشة اشد العیب وقالت ان فاطمة کانت فی مکان وحش فخیف علی ناحیتها فلذلک ارخص لها النبی صلی الله علیه وسلم ۷ اهله ۸ ثنی ۹ لها ۱۰ عزوجل الحیض والحمل ۱۱ فسفیان ۱۲ والحبل اذا ۱۳ وقوله فلا تعضلوهن ۱۴ ثنی ۱۵ حدثنا ۱۶ بن یسار ۱۷ عزوجل ۱۸ واستعفاد وانقاد ۱۹ عزوجل ۲۰ امراته ۲۱ بن الخطاب ۲۲ حیضها ۲۳ فان حین ۲۴ عزوجل یطلق ۲۵ لو عیره ۲۶ بن المنهال ۲۷ زوجها ۲۸ ابنة

---

۱ قوله تخیف علی ناحیتها فیه الطایقة لاحد جزئی الترجمة قال شارح التراجم ذکر فی الترجمة الخوف علیها والخوف منها والحدیث یقتضی الاول وقاس الثانی علیه ویؤیده قول عائشة لما فی بعض الطرق اخرجک هذا اللسان فکان الزیادة لم تکن علی شرطه فعملها للترجمة قیاسا کذا فی الکرمانی ۱۲ ۲ قوله کبیشیة ای حزینة وهذا موضع الترجمة ازیلهم منها انظرت حیضتا کذا فی الجزء الماوی قوله عقری حلقی معناه عقرالله جسدها واصابها وجرح فی حلقها قیل هو مصدر کدعوی وقیل هو مصدر بالنون والالف فی المکاتبة وقیل هو جمع عقیرة وحلیقة کذا فی الکرمانی قال فی المرقاة هذا واشال رحمایتبع فی کلامهم للدلالة علی تسویل الخبر للمقصد الی وقوع مدلوله الاصلی ومر فی ص ۲۳۶ فی کتاب الحج ۱۲ ۳ قوله فی العدة تفسیر لقوله الی ذلک ای الرجعة ثبت فی العدة ۱۲ کرمانی. ۴ قوله وحمی بکسر المیم ای انف من ذلک انفا بفتح الهمزة والنون والفاء المنونة ای استنکافا وقال فی الفتح ای ترک الفعل غیظا وترفعا قس ومر الحدیث فی ص ۲۷۶ فی الاحکام ۱۲ ۵ قوله فترک الحمیة یعنی ترک عن کذا حمیة بالتشدید اذا انفت منه ودافع ذلک عار والانفة الاستنکاف قوله استقر الامر الذی امر به المرید به المطلب ای طلب الزوج الاول لزوجها الاجل حکم الله بذلک او اراد رجوعها الی الزوج الاول ورضی به لحکم الله وموضع الترجمة هو قوله ثم صدعنها کذا فی الکرمانی والعینی ۱۲ ۶ قوله حتی تطهر من حیضتها فان قلت ما الفائدة فی تکرار الطهر قلت اشعارا بان المراجع ینبغی ان لا یکون قصده بالمراجعة تطلیقها واضرارها کما فی الطهر الاول وتطلیقا فی الثانی برای مستانف وقصد احمد ومن وافقه بعدم الاجزاء بالطلاق فی الطهر الاول ۱۲ منه ۷ قوله امرنی بهذا ای بالمراجعة کان ابن عمر الحق الجمع بین المرئین بالواحدة فسوی بینهما والحال انه وقع منها انما هو واحدة کما تقدم بیانه مرارا کذا فی الفتح ومر فی ص ۲۸۳ ۱۲ ۸ قوله رأیت ان عجز واستحمق مر بیانه فی ص ۲۸۳ قیل المعنی ان فعل فعلا یعیر به احمق ما جزا فیسقط عنه حکم الطلاق

عجزه او حمقه والسین والتاء فیه اشارة الی انه تکلف الحمق بما فعل من تطلیق امرأته وهی حائض قال الکرمانی ویحتمل ان یکون ان نافیة بمعنی ما ای لم یعجز ابن عمر ولا استحمق لانه لیس بطفیل ولا مجنون ۱۲ من ف ک وغیره ۱۲ ۹ قوله لا اری ان تقرب الصبیة بالرفع علی العلة العلیة وبنصب الطیب علی المفعولیة وقال الکرمانی ویروی بالعکس وهو ظاهر وانما ذکر الصبیة لان فیها اختلافا فعند ابی حنیفة الاحداد علیها وقال مالک والشافعی واحمد وابو عبید وابو ثور علیها الاحداد کذا فی العینی ۱۲

لعه بضم التحتیة وسکون القاف وفتح الفوقیة والملحة ای بهجم ۱۲ قس ما عبد الرحمن بن عبد الله بن دکوان قال یحیی بن معین هو اثبت الناس فی هشام بن عروة ۱۲ ک ف ما عه بفتح الواو وسکون الملحة بعده ا مثناة تحتیة ای خال لا انس به ۱۲ فتح ما عه اسند الحبس الیها لانها سبب توقفهم الی وقت طهارتها من الحیض ۱۲ تو ما عه لان طواف الوداع غیر لازم للحائض ۱۲ قس.

عه بنیا علی الکسر لانه من اسماء ذوات الراء ۱۲ عه بفتح المجمة واللام المشددة ۱۲ قس سه من ا رد و هو الطلب والمعنی اراد رجوعها ورضی به ۱۲ ف لعه جزاؤه محذوف ای لکان خیرا ۱۲ قسطلانی صه بفتحتین ای من وقت استقبال عدتها والمشروع فیها ان یطلقها فی الطهر ۱۲ عه والمعنی انها منعت نفسها فی الزمنة وهذا الطیب ف رفع ومنع المخاطب خطبتها والطمع فیها ۱۲ ف معه اختلفوا فی الصغیرة التی مات عنها زوجها فقال ابو حنیفة لا احداد علیها وقال الائمة الثلثة علیه الاحداد ایضا مرارا بمن یتولانا ۱۲ کرمانی لعه اخذه من تصرف المعنی فان اثر الزهری وصله ابن وهب بدونها ۱۲ ف لعه اشار بهذا الی انها کالبالغة فی وجوب العدة ۱۲ ع ما ای ابن عبد الاسد ۱۲ ف ما عه وهی حدیث ام حبیبة وزینب بنت جحش وام سلمة زوجات النبی صلعم ۱۲ ک

marfat.com

ام حبیبة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین تُوُفِّیَ ابوها ابو سفیان بن حرب فدعت ام حبیبة بطیب فیه صُفْرَةٌ خلوق او غیره فدهنت منه جاریة ثم مست بعارضیها ثم قالت واللہ مالی بالطیب من حاجة غیر انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الآخر ان تحد علی میت فوق ثلث لیال الا علی زوج اربعة اشهر وعشرا قالت زینب فدخلت علی زینب بنت جحش حین تُوُفِّیَ اخوها فدعت بطیب فمست منه ثم قالت اما واللہ مالی بالطیب من حاجة غیر انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول علی المنبر لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الآخر ان تحد علی میت فوق ثلث لیال الا علی زوج اربعة اشهر وعشرا قالت زینب وسمعت ام سلمة تقول جاءت امرأة الی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقالت یا رسول اللہ ان ابنتی تُوُفِّیَ عنها زوجها وقد اشتکت عینها افنکحلها فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا مرتین او ثلثا کل ذلک یقول لا ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انما هی اربعة اشهر وعشر وقد کانت احدکن فی الجاهلیة ترمی بالبعرة علی رأس الحول قال حمید فقلت لزینب وما یرمی بالبعرة علی رأس الحول قالت زینب کانت المرأة اذا تُوُفِّیَ عنها زوجها دخلت حفشا ولبست شر ثیابها ولم تمس طیبا حتی تمر بها سنة ثم تؤتی بدابة حمار او شاة او طائر فتفتض به فقلما تفتض بشیء الا مات ثم تخرج فتعطی بعرة فترمی ثم تراجع بعد ما شاءت من طیب او غیره ثم یُسَوَّلُ لها ما تفتض به قال تمسح به جلدها **باب** الکحل للحادة **حدثنا** آدم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة قال حدثنا حمید بن نافع عن زینب بنت ام سلمة عن امها ان امرأة تُوُفِّیَ زوجها فخشوا عینیها فاتوا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فاستأذنوه فی الکحل فقال لا تکحل قد کانت احدکن تمکث فی شر احلاسها او شر بیتها فاذا کان حول فمر کلب رمت ببعرة فلا حتی تمضی اربعة اشهر وعشر وسمعت زینب بنت ابی سلمة تحدث عن ام حبیبة ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال لا یحل لامرأة مسلمة تؤمن باللہ والیوم الآخر ان تحد فوق ثلثة ایام الا علی زوجها اربعة اشهر وعشرا **حدثنا** مسدد قال حدثنا بشر قال حدثنا سلمة بن علقمة عن محمد بن سیرین قالت ام عطیة نهینا ان نحد اکثر من ثلاث الا بزوج **باب** القسط للحادة عند الطهر **حدثنا** عبد اللہ بن عبد الوهاب قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن حفصة عن ام عطیة قالت کنا نُنْهَی ان نحد علی میت فوق ثلث الا علی زوج اربعة اشهر وعشرا ولا نکتحل ولا نتطیب ولا نلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب

فیها ۱ ابنة ۲ عینیها ۳ النبی ۴ عشرا ۵ فقالت ۶ بها ۷ ابنة ۸ علی ۹ لا تکتحل ۱۰ رمته ۱۱ عشرا ۱۲ ابنة ۱۳ ام ۱۴ لزوج ۱۵ علی زوج ۱۶ ثنتی

---

۱ قولہ توفی ابوها ابو سفین قال فی الفتح فیہ نظر لان ابا سفین مات بالمدینة بلا خلاف بین اہل العلم بالاخبار والجمهور علی ان مات سنة اثنتین وثلاثین ۱۲ ۲ قولہ لامرأة تؤمن باللہ استدل به الحنفیة بان لا حداد علی الذمیة للتقیید بالایمان وبه قال بعض المالکیة وابو ثور وترجم علیه النسائی بذلک واجاب الجمهور بانه ذکر تاکید المبالغة فی الزجر فلا مفهوم له کما یقال هذا طریق المسلمین وقد یسلکه غیرهم کذا فی الفتح ومر الحدیث فی ص ۱۲۳۵ فی البخاری ۱۲ ۳ قولہ حین توفی اخوها قال العینی فی کتاب البخاری قال شیخنا زین الدین فیه اشکال لان لزینب بنت جحش ثلثة اخوة عبد اللہ وعبید اللہ مصغر الاول والثانی مشهور بکنیته ولا جائز ان یکون عبد اللہ بکرا لانه قتل باحد قبل ان یتزوج النبی صلی اللہ علیه وسلم زینب بنت جحش ولا جائز ان یکون عبید اللہ فانه مات نصرانیا اما فی سنة خمس او ست فان النبی صلی اللہ علیه وسلم تزوج ام حبیبة بعده وزینب بنت ابی سلمة کانت ح صغیرة وان امکن ان یعقل ذلک وهی صغیرة علی بعد فیه ولا جائز ایضا ان یکون ابا احمد فانما توفیت قبل ذلک جزم به ابن عبد البر وغیره و اقرب الاحتمالات ان یکون عبید اللہ الذی مات نصرانیا فان قلت مثله لا یحزن علی من مات کافرا فی بیت النبوة قلت ذکر الحزن بالجملة والطبع فتعذر فیه والاسلام به وقد یکل النبی صلی اللہ علیه وسلم لما رای قبر امه توجعا لها وقیل ان یکون اخا لزینب بنت جحش عن امها او من الرضاع انتهی ۱۲ ۴ قولہ وقد اشتکت عینها قال ابن دقیق العید یجوز فیه وجهان ضم النون علی الغائبة علی ان تکون العین هی المشتکیة وفتحها علی ان یکون فی اشتکت ضمیر الفاعل وهی المرأة ورجح هذا ووقع فی بعض الروایات عینا هاو هو ترجح الضم ۱۲ فتح ۵ قولہ لا ظاهره تحریم الکحل علیها وان احتاجت ویعارضه حدیث اجعلیه باللیل وامسحیه بالنهار قیل یخصص النهی علی النهار واجاب قوم باحتمال انه کان یحصل لها البرء بغیره کالتسعید بالصبر ونحوه وقیل هو فی کحل مخصوص وهو ما یتزین به لامکان التداوی بغیره کذا فی التوشیح قال فی الدرایة المداد وقال الاحداد وها لغتان وهو ان تترک الطیب والزینة والکحل والدهن والطیب وغیر الطیب الا بعذر انتهی ۱۲ ۶ قولہ حفشا بکسر الملمة وتسکین الفاء وبالمعجمة بیت صغیر ضیق لا یکاد یسمع کی قولہ ثم تؤتی بدابة بالتنوین وحمار بالجر والتنوین علی البدل وقولہ او شاة او طائر للتنویع او للشک ۱۲ فتح ۷ قولہ فتفتض به بفاء ثم فوقیة ثم مثناة تحتیة ثقیلة ضمره مالک فی آخر الحدیث فقال تمسح به جلده ما تیل المراد به جلده القتیل وقال ابن وهب معناه انها تمسح بیدها علی الدابة وعلی ظهرها قوله فتری بها ذلک ظهر بها اشارة الی انها مدة رمی البعرة وقیل تفلطها

بعد هم عود ها الی مثل ذلک ۱۲ ف تو ۸ قولہ للحادة کذا وقع من الثلاثی ولو کان من الرباعی لقال المحدة قال ابن التین الصواب الحاد بلا ها لانه لغت للمؤنث کحائض قلت لکن حائض قلیل بخلاف ولو کان الاخراج کذا فی الفتح قال العینی والصواب ما قاله الطیبی وقال ابن الهمام لا تلبس الصبغ عندنا واجاز الشافعی رقیقه وغلیظه ومنع مالک رقیقه دون غلیظه واختلف المتاخرة فیه وفی تفسیره وفی الصباح العصب برد من برود الیمن یصبغ ثم یصبغ بعد ذلک وفی المغنی الصحیح انه نبت یصبغ به الثیاب فسر فی الحدیث بانها ثیاب من الیمن فیها بیاض وسواد کذا فی المرقاة وفی الفتح قال النووی الاصح عند اصحابنا تحریمه مطلقا وهذا الحدیث حجة لمن اجازه انتهی ۱۲ ما عه

۹ قولہ ثلاثی ذلک ۱۲ ف تو ۱۰ قولہ ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب قال فی المرقاة صفة ثالثه وغیره بالجر عطفا علی الصفات الیه والغرض ان زیادة الرفع ۱۲ قس ما عه طیب مرکب من الزعفران وغیره ۱۲ بجع ما لعه جانبا الوجه فوق الذقن الی الاذن ۱۲ قس عا عه بالاسناد المذکور وبهذا هو الحدیث ووقع فی النوط سمعت ام سلمة ۱۲ ف ما عه معناه ان العدة الاسلامیة قلیلة بالنسبة الی الجاهلیة ۱۲ خ ما عه ای بین لی المراد بهذا الکلام ۱۲ ف ما لعه فاء آخره عناه مشددة ای تمسح به جلده او اصل النفض الکبر ای تکبر ما کانت فیه وتخرج منه بما تفعله ۱۲ قوله ما لعه ای کل افتضاضها بشیء ۱۲ قس. عه هو شعر بان المراد بالرمایة فی الحدیث السابق معناه اللغوی لیتناول الکلب ایضا فیتطابق الروایتان لا الاصطلاحی ۱۲ ف عه التقیید بالاسلام ولحقه لعلی الغرة فی الزجر ۱۲ قس سه اسما نسیة صغر النسبة الانصاریة ۱۲ ک للعه بفتح القاف و سکون السین عود بهندی یتبخر به ۱۲ قس مع خ ک عه بالطاء والتحتیة المشددتین وفی بعضها بالشدة فی الاول وفی بعض آخر من المجرد ۱۲ خیر جاری.

marfat.com

عَصْبٍ وَقَدْ رُخِّصَ لَنَا عِنْدَ الطُّهْرِ اِذَا اغْتَسَلَتْ اَحَدُنَا مِنْ مَحِيْضِهَا فِيْ نُبْذَةٍ مِنْ كُسْتٍ ظُفَارٍ وَكُنَّا نُنْهٰى عَنْ اَتْبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ كِلَاهُمَا يُقَالُ الْكُسْتُ وَالْقُسْطُ وَالْكَافُوْرُ وَالْقَاقُرُّ ۲ **بَابُ** ۳ تَلْبَسُ الْحَادَّةُ ثِيَابَ الْعَصْبِ **حَدَّثَنَا** ۴۳۴۲ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ فَاِنَّهَا لَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ **وَقَالَ** الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ حَفْصَةُ ۲ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ عَطِيَّةَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَمَسُّ طِيْبًا اِلَّا اَدْنٰى طُهْرِهَا اِذَا طَهُرَتْ نُبْذَةً مِنْ قُسْطٍ وَاَظْفَارٍ ۲ **بَابُ** ۵ **وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا** ۵۳۴۴ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ **حَدَّثَنَا** ۵۳۴۵ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ ۲ اَنَا رَوْحٌ ۲ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ **وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا** قَالَ كَانَتْ هٰذِهِ الْعِدَّةُ تَعْتَدُّ عِنْدَ اَهْلِ زَوْجِهَا وَاَجَبَ ۲ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ ۲ **وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِاَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ** قَالَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهَا تَمَامَ السَّنَةِ سَبْعَةَ اَشْهُرٍ وَعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَصِيَّةً اِنْ شَاءَتْ سَكَنَتْ فِيْ وَصِيَّتِهَا وَاِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللّٰهِ ۲ غَيْرَ اِخْرَاجٍ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ ۲ عَلَيْكُمْ فَالْعِدَّةُ كَمَا هُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهَا زَعَمَ ذٰلِكَ عَنْ مُجَاهِدٍ **وَقَالَ** ۵۳۴۶ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ ۲ عِدَّتَهَا عِنْدَ اَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَقَوْلُ اللّٰهِ ۲ غَيْرَ اِخْرَاجٍ قَالَ عَطَاءٌ اِنْ شَاءَتِ اعْتَدَّتْ عِنْدَ اَهْلِهِ وَسَكَنَتْ فِيْ وَصِيَّتِهَا وَاِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللّٰهِ ۲ **فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْ اَنْفُسِهِنَّ** مِنْ قَالَ عَطَاءٌ ثُمَّ جَاءَ الْمِيْرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنٰى فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَلَا سُكْنٰى لَهَا **حَدَّثَنَا** ۵۳۴۵ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ ۲ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ ۲ اَبِيْ سُفْيَانَ لَمَّا جَاءَهَا نَعْيُ اَبِيْهَا دَعَتْ بِطِيْبٍ فَمَسَحَتْ ذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ مَالِيْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ لَوْلَا اِنِّيْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلٰثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا **بَابُ** ۱ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَالنِّكَاحِ الْفَاسِدِ وَقَالَ الْحَسَنُ اِذَا تَزَوَّجَ مُحَرَّمَةً وَهُوَ لَا يَشْعُرُ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا مَا اَخَذَتْ وَلَيْسَ لَهَا غَيْرُهُ ثُمَّ قَالَ يُعَدُّ يُعْطِيْهَا صَدَاقَهَا **حَدَّثَنَا** ۵۳۴۶ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ **حَدَّثَنَا** ۵۳۴۷ اٰدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَاٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهُ وَنَهٰى عَنْ ثَمَنِ

بَعْضِهِمْ ۲ اَظْفَارٌ ۲ نُبْذَةً اَیْ قِطْعَةً ۲ اِلٰی ۳ اَنَّ ۵ ۲ قَالَتْ ۲ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُسْطُ وَالْكُسْتُ مِثْلُ الْكَافُوْرِ وَالْقَاقُرِ قَتًى ۹ ۳ قَالَ اِلَّا ۸ قَوْلُهُ خَيْبَرَ ۲ قَالَ ۱۰ عِبَادَةَ ۲ وَاَجَبَا ۲۳ ۲ اِلٰى قَوْلِهِ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى مَنْ مَعْرُوْفٍ ۱۵ ۲ عَزَّوَجَلَّ عَنْ ۱۶ ۲ عَزَّوَجَلَّ اَهْلُهَا ۱۹ ۲ عَزَّوَجَلَّ اِبْنَةَ ۲۰ ۲ اَبِيْ ۲۱ اِبْنَةَ ۲۳ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۲۴ مُحَرَّمًا ۲۵ مُحَرَّمَةً ۲۶ بَعْدَهَا صَدَاقَهَا ۲۶ ۲ اِلٰى قَوْلِهِ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى مَنْ مَعْرُوْفٍ ۲ عَزَّوَجَلَّ عَنْ ۲ عَزَّوَجَلَّ اَهْلُهَا ۲ عَزَّوَجَلَّ اِبْنَةَ ۲ اَبِيْ اِبْنَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَرَّمًا مُحَرَّمَةً بَعْدَهَا صَدَاقَهَا

---

۱ قولہ من کست ظفار بالاضافۃ ویاتی فی الذی بعدہ بالقاف وقال الصغانی فی النسخ اظفار وصوابہ ظفار وہو بضم المعجمۃ وتخفیف الفاء موضع بساحل عدن وقال النووی القسط والاظفار نوعان معروفان من البخور ولیسا من مقصود الطیب ورخص فیہا للمغتسلۃ لازالۃ الرائحۃ الکریہۃ یستہیج بہا الرائم اللام للتعلیل ۱۲ منہ ۲ قولہ عندما یلی زوجہا واجب کذا للابی وذکر الکشمیہنی وذکرہ واجبا اما لانہ صفۃ موزوف ای امرا واجبا او ضمن معنی العدۃ معنی الاعتداد وفی روایۃ کریمۃ واجب علی انہ خبر مبتدء امحذوف قال ابن بطال ذہب مجاہد الی ان الآیۃ وہی قولہ تعالی یتربصن بانفسہن اربعۃ اشہر وعشرا نزلت قبل الآیۃ التی فیہا وصیۃ لازواجہم متاعا الی الحول غیر اخراج کما ہی قبلہا فی التلاوۃ وکان العامل لعمل ذلک ان یکون ان سبع قبل النسوخ فراٰی ان استعمالہا ممکن علم غیرہ فلم یجز الجواز ان یوجب اللہ علی المعتدۃ تربص لربعۃ اشہر وعشر او یوجب علی اہلہا ان تبقی عندہم سبعۃ اشہر وعشرین لیلۃ تمام الحول ان اقامت عندہم انتہی ملخصا قال وہو لم یقلد احدمن المفسرین غیرہ ولا تبعہ علیہا من الفقہاء احد بل الطبقوا علی ان آیۃ الحول منسوخۃ وان السکنی تبع للعدۃ فلما نسخ الحول فی العدۃ بالربعۃ اشہر وعشرا نسخت السکنی ایضا وقال ابن عبد البر لم یختلف العلماء ان العدۃ بالحول نسخت الی اربعۃ اشہر وعشر انما اختلفوا فی قولہ غیر اخراج فالجمہور علی انہ نسخ ایضا وروی ابن ابی نجیح عن مجاہد نذکر حدیث الباب ولم یتابع علی ذلک ولا قال احد من علماء المسلمین من الصحابۃ والتابعین بما فی مدۃ العدۃ بل روی ابن جریج عن مجاہد فی قدر ما شکل ما علیہ الناس فارتفع الخلاف واختص ما نقل من مجاہد وغیرہ بمدۃ السکنی علی انہ ایضا شاذ لا یقول علیہ والله اعلم کذا فی الفتح بعبارتہ ویحتمل ان یکون معناہ العدۃ الی تمام السنۃ واجبۃ ولما السکنی عندہا بل زوجہا ففی الاربعۃ الاشہر والعشر واجب او فی التمام باختیارہا ولفظ فالعدۃ کما ہی واجبۃ علیہا یؤیدہ ہذا الاحتمال وما حملنا لا یقول بالنسخ ۱۲ منہ ع ۳ قولہ وقال عطاء الخ ای قال عطاء آیۃ الخروج نسخت وجوب الاعتداد عند اہل زوجہا ثم نسخت آیۃ المیراث السکنی عند اہلہ فلیس لہا ذلک کذا فی الکرمانی والخیر الجاری ۱۲ منہ ۴ قولہ ولا سکنی لہا وہو قول ابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالی ان المتوفی عنہا زوجہا لا سکنی لہا وہو احد قولی الشافعی رحمہ اللہ تعالی کما نفقہ وانظر ہہنا الوجوب وعدمہ بسبب مالک ان لہا السکنی اذا کانت الدار ملکا لمیت ۱۲ منہ ۵ قولہ قولہ ایہا ای خبر موت ایہا قال العینی والمطابقۃ من حیث ان فیہ ما یتعلق بالعدۃ والترجمۃ فی العدۃ وفی الحدیث عن قریب ۱۲ منہ ۶ قولہ مہر البغی والنکاح الفاسد البغی بکسر المعجمۃ وتشدید التحتیۃ فعیل من البغاء وہو الزنا یستوی فی لفظ المذکر والمؤنث قولہ والنکاح الفاسد ای سہر من عقد بالنکاح الفاسد ای لشبہۃ من اخلال شرط او نحو ذلک۔ فتح قال العینی والواو کثیرۃ کالنکاح بلا شہود ونحو ہذا ولی عند البعض ونکاح العدۃ بدلہ والنکاح الموقت والشغار عند البعض ونحوہا ۱۲ منہ ۷ قولہ وقال الحسن ای البصری اذا تزوج محرمۃ بتشدید الراء وفتح ہمزۃ محرمۃ بفتح المیم والراء وسکون الحاء المہملۃ وبغیر یاء بلا تاء فی جزم ابن التین وقال ابن التین وقال ای ذا تحریمۃ فی قال الکرمانی بلفظ فاعل من الاحرام وبلفظ مفعول من التحریم وبفتح المیم والراء المخففۃ انتہی کذا فی العینی ۱۲ منہ ۸ قولہ وہو لا یشعر احترازا مما اذا تعمد وبہذا قید مطلق الترجمۃ قال ابن بطال اختلف العلماء فیہا علی قولین منہم من قال لہا المسمی ومنہم من قال لہا مہر المثل وہم الاکثر ۱۲ فتح ۹ قولہ ولہا ما اخذت من الرجل یعنی صداقہا المسمی ولیس لہا غیرہ قولہ ثم قال ای الحسن ای قال الحسن البصری اولا لہا صداقہا المسمی ثم قال بعد ذلک لہا صداق مثلہا والاول ہو قول مالک المشہور وسائر الفقہاء علی ہذا القولین طائفۃ یقول بصداق المثل وطائفۃ یقول بالمسمی وطائفۃ یقول بالتحریم فقال مالک وابو یوسف ومحمد والشافعی علیہ الحد ولا صداق فی ذلک واما قول الثوری وابو حنیفۃ لا حد علیہ ۱۲ منہ ع ۱۰ قولہ وہو الذی اجازہ الزہری فقال مالک وابو یوسف ومحمد والشافعی علیہ الحد ولا صداق فی ذلک واما قول الثوری وابو حنیفۃ لا حد علیہ ۱۲ منہ ع ۱۱ قولہ مہر البغی ای اجرۃ الزانیۃ قال العینی لم یختلف العلماء فی تحریم اجر البغی ولکنہ اختلف فی الاشیاء ۱۲ منہ ۱۲ قولہ الواشمۃ والمستوشمۃ الوشم ان یغرز الجلد بابرۃ ثم یحشی بکحل او نیل والواشمۃ فاعلۃ بنفسہا والغرز ہا والمستوشمۃ من یطلب ذلک وآکل الربوا آخذہ وموکلہ معطیہ لمعات ومر الحدیث فی ص ۳۷۳ ج ۱ ۱۲ منہ فی الیموع ۱۲

۱ بضم النون وسکون الوحدۃ وبالذال المعجمۃ وہو القتیل من الشیء ۱۲ منہ ع ف ک معہ ای یجوز فی کل منہما الامالۃ والفتح ۱۲ منہ لہ ہو محمد بن عبد السلام الشیخ البخاری لعہ لم یذکر المنسی عنہ اختصارا للدلالۃ المروی السابق علیہ ۱۲ منہ قس ما کذا اوردہ مختصرا وہو فی الاصل مثل الحدیث الذی قبلہ ۱۲ منہ ع ما عہ یواطا العطف وہو لا واو ہہنا علی الامالۃ ۱۲ منہ۔ ما عہ بکسر المعجمۃ وسکون الوحدۃ ابن عباد المکی ۱۲ منہ ع ما عہ ای تتعوذ من متاعا ولیس صوابہ متاعا وقولہ غیر اخراج نعت لمتاعا ۱۲ منہ لہ ہو محمد بن عبد السلام الخشنی المشہور شیخ البخاری لعہ لم یذکر المنسی عنہ اختصارا للدلالۃ المروی السابق علیہ ۱۲ منہ قس ما کذا اوردہ مختصرا وہو فی الاصل مثل الحدیث الذی قبلہ ۱۲ منہ ع ما عہ یواطا العطف وہو لا واو ہہنا علی الامالۃ ۱۲ منہ۔ ما عہ بکسر المعجمۃ وسکون الوحدۃ ابن عباد المکی ۱۲ منہ ع ما عہ ای تتعوذ من متاعا ولیس صوابہ متاعا وقولہ غیر اخراج نعت لمتاعا ۱۲ منہ لہ ہو محمد بن عبد السلام الخشنی المشہور شیخ البخاری لعہ لم یذکر المنسی عنہ اختصارا للدلالۃ المروی السابق علیہ ۱۲ منہ قس ما کذا اوردہ مختصرا وہو فی الاصل مثل الحدیث الذی قبلہ ۱۲ منہ ع ما عہ یواطا العطف وہو لا واو ہہنا علی الامالۃ ۱۲ منہ۔ ما عہ بکسر المعجمۃ وسکون الوحدۃ ابن عباد المکی ۱۲ منہ ع ما عہ ای تتعوذ من متاعا ولیس صوابہ متاعا وقولہ غیر اخراج نعت لمتاعا ۱۲ منہ

marfat.com

الكلب وكسب البغي ولعن المصورين ٥٣٤٨ حدثنا علي بن الجعد قال حدثنا شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة عن ابي حازم عن ابي هريرة نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن كسب الاماء ٥٣٤٩ باب المهر للمدخول عليها وكيف الدخول او طلقها قبل الدخول والمسيس حدثنا عمرو بن زرارة قال انا اسمعيل عن ايوب عن سعيد بن جبير قلت لابن عمر رجل قذف امرأته فقال فرق نبي الله صلى الله عليه وسلم بين اخوي بني العجلان وقال الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب فابيا فقال الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب فابيا ففرق بينهما قال ايوب فقال لي عمرو بن دينار في الحديث شيء لا اراك تحدثه قال قال الرجل مالي قال لا مال لك ان كنت صادقا فقد دخلت بها وان كنت كاذبا فهو ابعد منك باب المتعة التي لم يفرض لها لقوله لا جناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة ومتعوهن على الموسع قدره وعلى المقتر قدره الى قوله ان الله بما تعملون بصير وقوله وللمطلقات متاع بالمعروف حقا على المتقين ولم يذكر النبي صلى الله عليه وسلم في الملاعنة متعة حتى طلقها زوجها حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا سفيان عن عمرو عن سعيد بن جبير عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للمتلاعنين حسابكما على الله احدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك ان كنت صدقت عليها فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت عليها فذاك ابعد وابعد لك منها

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب النفقات

باب فضل النفقة على الاهل وقوله وعلى الوارث مثل ذلك وقوله ويسئلونك ماذا ينفقون قل العفو الى قوله في الدنيا والاخرة وقال الحسن العفو الفضل حدثنا آدم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة عن عدي بن ثابت قال سمعت عبد الله بن يزيد الانصاري عن ابي مسعود الانصاري فقلت عن النبي صلى الله عليه وسلم فقال عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا انفق المسلم نفقة على اهله وهو يحتسبها كانت له صدقة حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله انفق يا ابن آدم انفق عليك حدثنا يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن ثور بن زيد عن ابي الغيث عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة والمسكين كالمجاهد في سبيل الله او القائم الليل والصائم النهار حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عامر بن سعد عن سعد قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعودني وانا مريض بمكة فقلت لي مال اوصي بمالي كله قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث قال الثلث والثلث كثير ان تدع ورثتك اغنياء خير من ان تدعهم عالة يتكففون الناس في ايديهم ومهما انفقت فهو لك صدقة حتى اللقمة ترفعها الى فيك ولعل الله يرفعك ينتفع بك

اخبرنا ٢ تعالى ٣ قوله ٤ بصير ٥ كذلك يبين الله لكم ايات ٦ لعلكم تعقلون ٧ حين ٨ كاذبا ٩ وقول الله عز وجل ١٠ تعالى ١١ كذلك يبين الله لكم الايات لعلكم ١٢ تتفكرون في الدنيا والاخرة ١٣ على اهله نفقة ١٤ يحسبها ١٥ تقي ١٦ تقي ١٧ حدثنا ١٨ انك

١ قوله وكيف الدخول عطف على ما قبله واختلفوا في كيفية الدخول فقالت طائفة اذا علق بابا او اخرى مشروه على المرأة فعند وجوب الصداق كما طلما العدة روى ذلك عن عمر وعلي وزيد ابن ثابت ومعاذ بن جبل وابن عمر وهو قول الكوفيين والاوزاعي والليث واحمد وقالت طائفة تستلزم بالمس المراد بالمس والجماع روى ذلك عن ابن عباس وابن مسعود وشريح والشعبي وابن سيرين واليه ذهب الشافعي وطائفة ١٢ ف ع ٢ قوله فقد دخلت بها قال صاحب التراجم استنبط من منطوق حديث العجلاني من لفظ فقد دخلت بها كمال المرء بالدخول ومن مفهوم عدم الكمال وعلم النصف من القرآن قال الكرماني قال علي القاري في المرقاة فيه ان الملاعن لا يرجع بالمهر اذا دخل بها وعليه اتفاق العلماء واما اذا لم يدخل بها فقال ابو حنيفة ومالك والشافعي له نصف المهر قبل وقبل لا صداق له ١٢ ٣ قوله باب المتعة التي لم يفرض لها تقييده في الترجمة بالتي لم يفرض لها قد استدل لبعض قوله في الآية او تفرضوا لهن فريضة وهو مصير منه الى ان او للتنويع فتنفي الجناح عن طلقت قبل المس فلا متعة لها لانها تفقست من المسي فكيف يثبت لها قدر زائد وعن من فرض لها قدر معلوم مع وجود المس وبهذا احد قول العلماء واحد قولي الشافعي ايضا وعن ابي حنيفة تختص المتعة بمن طلقها قبل الدخول ولم يسم لها صداقا وقال الليث لا تجب المتعة اصلا وبه قال مالك وذهبت طائفة من السلف الى ان لكل مطلقة متعة من غير استثناء ومن الشافعي وهو الراجح وكذا تجب في كل فرقة الا في فرقتين وقعت لبسبب قال البيضاوي وتقدير ما مفوض الدراني الحاكم ويؤيده قوله على الموسع قدره الآية وقال ابو حنيفة هي درع وملحفة وخمار على حسب الحال الا ان يقل مهر مثلها من ذلك فلها نصف مهر المثل انتهى اي لا تزيد على نصف مهر المثل ولا تنقص من خمسة دراهم كذا في كتب الفقه ١٢ ٤ قوله فذاك ابعد وابعد قال الكرماني فان قلت لا بد فيه من بعد وزيادة وتكرارها قلت البعد هو طلب المال بعد استيفاء ما يقابله وهو الولي والزيادة هي عدم ايذانها بالقذف الموجب للانتقام عنه لا لانعدام عليه والتكرار لانه اسقط الحد الموجب للنفي المقذوف عن نفسه بالعان انتهى كذا في العيني وقال في الفتح الباري مطابقة الحديث للترجمة من جهة عدم بيان المتعة في الملاعنة ولو كانت واجبة لم تهمل و اليه اشار البخاري بقوله ولم يذكر النبي صلعم المتعة ٥ قوله قال العفو هب نزولا ما اخرجه ابن ابي حاتم ان معاذ بن جبل وثعلبة سألا رسول الله صلعم فقالا ان لنا رقاء واطيبين فما ينفق من اموالنا فنزلت وبهذا تبين مراد البخاري من ايراد ما في هذا الباب وقد جاء عن ابن عباس وجماعة ان المراد بالعفو ما فضل عن الاهل اخرجه ابن ابي حاتم ايضا ومن طريق ابن مجاهد قال العفو الصدقة المفروضة ١٢ فتح.

٦ قوله على الارملة وهي التي لا زوج لها قال التيطلاني والمطابقة للترجمة من جهة امكان اتصاف الاهل اي الارملة بالصفتين المذكورتين واذا ثبت هذا الفضل لمن ينفق على من ليس له بقريب ممن يتصف بالوصفين فالمنفق على القريب المتصف بهما اولى ١٢ انتهى. ٧ قوله قال الثلث بالنصب على الاغراء او تقدير اعط والرفع على انه فاعل يكفيك او خبر مبتدء محذوف او بالعكس قاله الكرماني قوله والثلث كثير بالمثلثة وبالباء الموحدة قوله ان تدع اي ان تترك ان مصدرية ومحلها بالرفع بالابتداء وخبره خير ويجوز ان يكون ان شرطية وخبر جزاؤه بحذف العائد والفاء لكن قد تحذف الفاء بعد جواز حذف الفاء من الجزاء اذا كان جملة اسمية لكن لا التفات الى قولهم بعد ان صحت الرواية بل يصير مجمة عليهم وقد جاء في كلامهم ايضا وليس ذلك مخصوصا بضرورة الشعر بل جاء في النعمة على قلة كذا قيل هذا من الطيبي والمعلمات قوله عالة جمع عائل والعائل الفقير قوله يتكففون الناس اي يطلبون الصدقة من اكف الناس وقيل يمدون الى الناس اكفهم للسؤال قوله ومهما انفقت الخ هو مرفوع الترجمة قوله بفتح الفاء والغين في اما يبتغي به وجه الله اجر به وان كان من قبيل الشهوات وان الباح اذا قصد به وجه الله تعالى صار طاعة قوله ولعل الله يرفعك اي يطيل عمرك ينتفع به ناس ويضر بك آخرون ولكن ذلك انفق فانه عاش حتى فتح العراق وانتفع به اقوام في دينهم ودنياهم وتضرر به الكفار كذا في الجنى وغيره ومر في صـ ٢ ج ١٣

٨ المراد بالمصور من يصور صور الحيوان ١٢ المعات

٩ وهو ما تأخذه على الزنا فيدخل في مهر البغي ١٢ ع ١٠ قوله وطلقها قال ابن بطال التقدير او كيف طلاقها او اتفق بذكر الفعل عن ذكر المصدر لدلالة عليه وانما ذكر المتلفين اعني الدخول والمس اشارة الى المذهبين الاكتفاء بخلوة والاحتياج بجماع ١٢ ع ١١ قوله لانه اذا لم يعد ايك حالة الصدق فلان لا يعود ايك حالة الكذب اولى ١٢ مرات ع ١٢ قوله والمطلقات المتمسك به من قال بالعموم وخص من فصل بما تقدم في الآية الاولى ١٢ ف ١٣ قد تقدمت احاديث اللعان وليس في شيء منها للمتعة ذكر ١٢ ف لعه وصله عبد بن حميد بسنده صحيح عن الحسن البصري وزاد والله لو ملأ الكفان ١٢ ف ماعه اي يعطيها حبة لله. قال النووي احتج به الداود بها لله تعالى ١٢ ك ماعه وهو وعد بالخلف ومنه قوله تعالى وما انفقتم من شيء فهو يخلفه ١٢ ف عه بالجر على انه عطف على مالي والباقي ظاهر بالرفع. خ ويجوز النصب بتقدير فعل ١٢

الناس ویضربك اخرون **باب** وجوب النفقة علی الاهل والعیال **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح **حدثنا** ابو هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم افضل الصدقة ماترك غنی والید العلیا خیر من الید السفلی وابدأ بمن تعول تقول المرأة اما ان تطعمنی واما ان تطلقنی ویقول العبد اطعمنی واستعملنی ویقول الابن اطعمنی الی من تدعنی قالوا یا ابا هریرة سمعت هذا من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا هذا من کیس ابی هریرة **حدثنا** سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عبد الرحمن بن خالد بن مسافر عن ابن شهاب عن ابن المسیب عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال خیر الصدقة ماکان عن ظهر غنی وابدأ بمن تعول **باب** حبس الرجل قوت سنة علی اهله وکیف نفقات العیال **حدثنا** محمد قال انا وکیع عن ابن عیینة قال قال لی معمر قال لی الثوری هل سمعت فی الرجل یجمع لاهله قوت سنته وبعض السنة قال معمر فلم یحضرنی ثم ذکرت حدیثا حدثناه ابن شهاب الزهری عن مالك بن اوس عن عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یبیع نخل بنی النضیر ویحبس لاهله قوت سنتهم **حدثنا** سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی مالك بن اوس بن الحدثان وکان محمد بن جبیر بن مطعم ذکر لی ذکرا من حدیثه فانطلقت حتی دخلت علی مالك بن اوس بن الحدثان فسألته فقال مالك انطلقت حتی ادخل علی عمر اذا تاه حاجبه یرفا فقال هل لك فی عثمن وعبد الرحمن والزبیر وسعد یستأذنون قال نعم فأذن لهم قال فدخلوا وسلموا فجلسوا ثم لبث یرفا قلیلا فقال لعمر هل لك فی علی وعباس قال نعم فأذن لهما فلما دخلا سلما وجلسا فقال عباس یا امیر المؤمنین اقض بینی وبین هذا فقال الرهط عثمن واصحابه یا امیر المؤمنین اقض بینهما وأرح احدهما من الاخر فقال عمر اتئدوا انشدکم بالله الذی باذنه تقوم السماء والارض هل تعلمون ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا نورث ماترکنا صدقة یرید رسول الله صلی الله علیه وسلم نفسه قال الرهط قد قال ذلك فاقبل عمر علی علی وعباس قال انشدکما بالله هل تعلمان ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ذلك قالا قد قال ذلك قال عمر فانی احدثکم عن هذا الامر ان الله کان خص رسوله صلی الله علیه وسلم فی هذا المال بشیء لم یعطه احدا غیره قال الله وما افاء الله علی رسوله منهم الی قدیر فکانت هذه خالصة لرسول الله صلی الله علیه وسلم والله ما احتازها دونکم ولا استأثر بها علیکم لقد اعطاکموها وبثها فیکم حتی بقی منها هذا المال فکان رسول الله صلی الله علیه وسلم ینفق علی اهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم یأخذ ما بقی فیجعله مجعل مال الله فعمل بذلك رسول الله صلی الله علیه وسلم حیاته وانشدکم بالله هل تعلمون ذلك قالوا نعم قال لعلی وعباس انشدکما بالله هل تعلمان ذلك قالا نعم ثم توفی الله نبیه صلی الله علیه وسلم فقال ابو بکر انا ولی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقبضها ابو بکر فعمل فیها بما عمل به فیها رسول الله صلی الله علیه وسلم وانتما حینئذ فاقبل علی علی وعباس تذکران ان ابا بکر کذا وکذا

الناس والعیال قال حدثنی فقالوا نفقة ثنی حدثنا نا ابن سلام سنتهم بن الخطاب فقال فجلس به فقال قد ارجعتم علیه من خیل فقال الله یعمل واقبل

---

۱ قوله وابدأ بمن تعول ای بمن یجب علیك نفقته یقال عال الرجل اذا قام بما یحتاجون الیه وشیخ قال ابن بطال فان قیل کیف یکون الطعام الرجل اهل صدقة وذلك فرض علیه فالجواب ان الله تعالی جعل من الصدقة فرضا وتطوعا ولاشك ان الفرض افضل من التطوع کذا فی الکرمانی ۱۲ **۲** قوله اما ان تطعمنی الخ بیان لوجه تقدیم العیال لان المرأة تقول کذا وکذا والقوله الی من تدعنی وفی روایة النسائی والا تسلمنی الی من تکلنی والراوی منهما واحد وقال الکرمانی ناقلا عن ابن بطال فیه ان النفقة علی الوالد مادام الولد صغیر القول الی من تدعنی وبذا انما یسمع منه اذا کان صغیرا وعاجزا والا فلا یلتفت الیه یقول انت مثلی لیس لك علی حق وبالجملة فدل الحدیث علی وجوب نفقة هؤلاء والالم یکن للمرأة طلب الطلاق وکذا لم یکن للعبد طلبه واظهار توقف الاستعمال علی الاطعام وکذا الولد بذا الطرفی الخیر الجاری ۱۲ **۳** قوله قال لاهذا من کیس ابی هریرة یکسر الکاف الوعاء وبذا انکاره علی السائلین عن ذلك یعنی لیس بذا الامن رسول الله صلی الله علیه وسلم فهیه نفی بزید بسببه الاثبات واثبات یرید به النفی علی سبیل التعکیس ویحتمل ان یکون لفظ هذا اشارة الی الکلام الاخیر اوامامن ابی هریرة وهو تقول المرأة الی آخره فیکون انها انکارا یعنی هذا المقدار من کیسه فهو حقیقته فی النفی والاثبات وفی بعضها بلفظ الکاف ای من عقل ابی هریرة وکیاسته قال النسفی اشار البخاری الی ان بعضه من کلام ابی هریرة وهو مدرج فی الحدیث وقال ابن بطال فیه ان نفقته علی الاهل محسوب فی الصدقة وانما یبدأ بنفسه لان حق نفسه علیه اعظم من حق غیره بعد الله تعالی ورسوله صلی الله علیه وسلم ولما وجب لاحیاء غیره بالتلف نفسه وفیه ان النفقة علی الوالد للولد مادام صغیرا لقوله الی من تدعنی وکذلك کل من لاطاقة له علی الکسب کالزمن ونحوه واختلفوا فی المعسر هل یفرق بینه

(قوله افضل الصدقة ماترك غنی) ای مایبقی لصاحبها عقبها غنی الید او غنی القلب ولعله المراد بقوله ماکان عن ظهر غنی ای مایبقی عقبه غنی یکون کالظهر لصاحبه یستند الیه ویعتمد علیه سواء کان غنی الید او غنی القلب والله تعالی اعلم اهـ سندی

وبین امرأته بعدم النفقة فقال ابو حنیفة لا لقوله تعالی وان کان ذو عسرة فنظرة الی میسرة ولقوله تعالی ان یکونوا فقراء یغنهم الله من فضله فندب الی نکاح الفقیر فلما یجوز ان یکون الفقیر سببا للمفرقة وقال الائمة الثلاث هی مخیرة بین الصبر والفسخ لقوله لما مان تطعمنی واما ان تطلقنی ولقوله ولا تمسکوهن ضرارا لتعتدوا ولو اذا لم یتفق علیها فهو معذور بما کذا فی الکرمانی ۱۲ **۴** قوله وکیف نفقات العیال قال ابن بطال فیه دلیل علی جواز ادخار القوت لاهل وانه لایکون حکمه وکیه رد للصوفیة فی قولهم لیس لاحد ادخار شیء فی یوم لغده وان فاعله اساء الظن بربه ولم یتوکل علیه حق التوکل. کرمانی قال السیوطی للبعد رضه حدیث انه کان یدخر شیئا لعدد النفی للادخار لنفسه وبذا الغیره انتهی ۱۲ **۵** قوله والله ما احتازها دونکم بالحاء المهملة والزاء من الاحتیاز وهو الجمع ای ما جمعها لنفسه. مجمع قوله وبثها بالموحدة والمثلثة ای فرقها. قسطلانی قوله حتی بقی منها هذا المال ای هذا المقدار الذی تطلبان حقکما منه ۱۲ مجمع **۶** قوله مجعل مال الله بان یجعله فی السلاح والکراع ومصالح المسلمین ۱۲ ك خ.

عه من عطف العام علی الخاص اذ عیال الرجل من یعوله ای من یقوم وینفق علیهم ۱۲ ع **عه** یعنی لم یکن مجتهدا بمال کل بل یبقی معها غنی ۱۲ رخ **للعه** ای ماکان عفوا قد فضل عن غنی وقیل ماتفضل عن العیال. مجمع وقد مر فی ص ۱۲۷ ج ۱ فی الزکوٰة ۱۲ **عه** الکیفیة راجعة الی صفة النفقات من حیث الفرضیة والوجوب وعدمها ۱۲ **عه** ای تصدت ماکان اوسع منه کله فانطلقت ۱۲ رخ **معه** بتشدید الفوقیة ای لاتجلوا ۱۲ قسطلانی **له** لان الغنی کلما وصل علی الانفاق کان لرصلی الله علیه وسلم ۱۲ قسطلانی. **عه** ای لایعطی میراثا من رسول الله صلعم ك ع خ وبذا مشکل لان علیا والعباس بعدما اقرا بروایة لانورث کیف صح لهما طلب المیراث وجوابه ان قولهما کان کذا قبل العلم بالحدیث الذی ذکره وقبل تذکره علی تقدیر سماعه ۱۲ غیر جاری

واللہ یعلم انہ فیہا صادق بار راشد تابع للحق ثم توفی اللہ ابا بکر فقلت انا ولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر فقبضتہا سنتین
اعمل فیہا بما عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر ثم جئتمانی وکلمتکما واحدۃ وامرکما جمیع جئتنی تسألنی نصیبک من ابن
اخیک وأتانی ہذا یسألنی نصیب امرأتہ من ابیہا فقلت ان شئتما دفعتہ الیکما علی ان علیکما عہد اللہ ومیثاقہ لتعملان فیہا بما
عمل بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبما عمل بہ فیہا ابو بکر وبما عملت بہ فیہا منذ ولیتہا والا فلا تکلمانی فیہا فقلتما ادفعہا الینا بذلک
فدفعتہا الیکما بذلک انشدکم باللہ ہل دفعتہا الیہما بذلک قال الرہط نعم فاقبل علی علی وعباس فقال انشدکما باللہ ہل دفعتہا الیکما
بذلک قالا نعم قال افتلتمسان منی قضاء غیر ذلک فوالذی باذنہ تقوم السماء والارض لا اقضی فیہا قضاء غیر ذلک حتی تقوم الساعۃ
فان عجزتما عنہا فادفعاہا الی فانی اکفیکماہا **باب** قولہ والوالدات یرضعن اولادہن حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعۃ الی قولہ
بصیر وقال وحملہ وفصالہ ثلثون شہرا وقال وان تعاسرتم فسترضع لہ اخری لینفق ذو سعۃ من سعتہ الی یسرا وقال یونس عن
الزہری نہی اللہ ان تضار والدۃ بولدہا وذلک ان تقول الوالدۃ لست مرضعتہ وہی امثل لہ غذاء واشفق علیہ وارفق بہ من غیرہا فلیس
لہا ان تأبی بعد ان یعطیہا من نفسہ ما جعل اللہ علیہ ولیس للمولود لہ ان یضار بولدہ والدتہ فیمنعہا ان ترضعہ ضرارا لہا الی غیرہا فلا جناح
علیہما ان یسترضعا عن طیب نفس الوالد والوالدۃ فان ارادا فصالا فلا جناح علیہما بعد ان یکون ذلک عن تراض منہما وتشاور فصالہ
فطامہ **باب** نفقۃ المرأۃ اذا غاب عنہا زوجہا ونفقۃ الولد **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن ابن شہاب
قال اخبرنی عروۃ ان عائشۃ قالت جاءت ہند بنت عتبۃ فقالت یا رسول اللہ ان ابا سفیان رجل مسیک فہل علی حرج ان اطعم
من الذی لہ عیالنا قال لا الا بالمعروف **حدثنا** یحیی قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ہمام قال سمعت ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال اذا انفقت المرأۃ من کسب زوجہا عن غیر امرہ فلہا نصف اجرہ **باب** عمل المرأۃ فی بیت زوجہا **حدثنا** مسدد قال حدثنا
یحیی عن شعبۃ قال حدثنی الحکم عن ابن ابی لیلی قال حدثنا علی ان فاطمۃ اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم تشکو الیہ ما تلقی فی یدیہا من الرحی
وبلغہا ان قد جاءہ رقیق فلم تصادفہ فذکرت لعائشۃ فلما جاء اخبرتہ عائشۃ قال فجاءنا وقد اخذنا مضاجعنا فذہبنا نقوم فقال علی
مکانکما فجاء فقعد بیننا وبینہا حتی وجدت برد قدمیہ علی بطنی فقال الا ادلکما علی خیر مما سألتما اذا اخذتما مضاجعکما او اویتما الی
فراشکما فسبحا ثلاثا وثلاثین واحمدا ثلاثا وثلاثین وکبرا اربعا وثلاثین فہو خیر لکما من خادم **باب** خادم المرأۃ **حدثنا** الحمیدی
قال حدثنا سفین قال حدثنا عبید اللہ بن ابی یزید سمع مجاہدا قال سمعت عبد الرحمن بن ابی لیلی یحدث عن علی بن ابی طالب ان

---

۲ بما تعملون ۲ عن تراض منہما وتشاور ۲ حدثنا ۲ عن ۲ من ۲ فلہ ۲ عن
۳ تفی ۳ ابن ابی طالب ۲ ذلک ۲ قد مثلہ ۱ قولہ ثم جئتمانی وکلمتکما واحدۃ امرکما جمیع اشکال
مع اعلام ابی بکر لہم قبل ہذا بالحدیث وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا نورث وحوابہ ان کان واحدا منا
طلب القیام وحدہ علی ذلک وصحح ہذا بقربہ بالعمومۃ وذلک بقرب امرأتہ بالبنوۃ ولیس المراد انہما
طلبا ما علما منع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لہما من ہبۃ ابی بکر دین لہما ولیس المنع واعترافہ بذلک
قال المازری واما الاعتراض علی والعباس رض فی انہما تردد الی الفلیفتین مع قول صلی اللہ علیہ وسلم
لا نورث ما ترکناہ فہو صدقۃ وتقریر عمر رض علیہما انہما یعلمان ذلک فاعلم ما فیہ ما قالہ بعض العلماء انہما
طلبا ان یقیما بارضہما نصفین ینتفعان بہا علی حسب ما ینفعہما الامام بہا ولو لیسا بنفسہ فکرہ عمر رض ان یوقع
علیہا اسم القسمۃ لئلا یظن کذا یک مع تطاول الازمان انہا میراث وانہما ورثاہ لاسیما قسمۃ المیراث بین
البنت والعم نصفان فیلتبس ذلک ویظن انہم تملکوا ذلک وما یؤیدہ ما قلناہ ما قالہ ابو داؤد انہ لما صارت
الخلافۃ الی علی لم یغیر ما کن صنعہ فقد قال القاضی عیاض وقد تناول قوم طلب فاطمۃ رض میراثہا من
ابیہا علی انہا تاولت الحدیث ان کان بلغہا قولہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نورث علی الاموال التی لہا بال فہی
التی لا تورث لا ما یترکون من طعام واثاث وسلاح وہذا الدلیل خلاف ما ذہب الیہ ابو بکر وعمر وسائر الصحابۃ
رضی اللہ عنہم کذا فی شرح مسلم للنووی۔ وما لحدیث مع بعض متعلقاتہ فی ۱۲۵۳۵ فی الخمس ۱۲۔

۲ قولہ والوالدات یرضعن الاولاد ہن حولین الاولاد ہن حولین الاوقال وحملہ وفصالہ الخ وقال وان تعاسرتم الرقیل
دلت الآیۃ الاولی الی ایجاب الانفاق علی المرضعۃ من اجل ارضاعہا الولد سواء کانت فی العصمۃ ام لا وفی
الثانیۃ الاشارۃ الی قدر الدۃ التی یجب ذلک فیہا وفی الثالثۃ الاشارۃ الی مقدار الانفاق وانہ بالنظر لحال
المنفق وفیہا ایضا الاشارۃ الی ان الارضاع لا یختتم علی الام وقد تقدم فی اوائل النکاح فی باب لا رضاع
بعد حولین البحث فی معنی قولہ وحملہ وفصالہ ثلثون شہرا۔ فتح ومدۃ الرضاع ثلثون شہرا عند ابی حنیفۃ وعند
صاحبیہ حولان وہو قول الشافعی وعند زفر ثلثۃ احوال کذا فی الکافی ۱۲ ۳ قولہ حرارا بہا الی
غیرہا تتفق بینہما ای منہما فتشتی للی رضاع غیرہا فاذا رضیت فلیس لزوجک ووقع فی روایۃ عقیل الوالدات
احق برضاع اولادہن ولیس للوالدۃ ان تضار ولدہا فتابی رضاعہ وہی تعطی علیہ ما یعطی غیرہا ولیس للمولود
ان یشرع ولدہ منہا ضرارا لہا وہی تقبل من الاجر ما تعطی غیرہا فان ارادا فصال الولد من تراض منہما
وتشاور دون الحولین فلا بأس کذا فی الشرح قال البیضاوی واختلف فی تسییر الام مجوزہ الشافعی ومنعہ

ابو حنیفۃ مادامت زوجۃ او معتدۃ نکاح انتہی وفی الشرح قال ابن بطال والکرخی ابن التین علی ان للمرأۃ والوالدات
البتوتات الطلقات واجمع العلماء علی ان اجرۃ الرضاع علی الزوج اذا خرجت الطلقۃ من العدۃ والام
بعد البتوتۃ اولی بالرضاعۃ الا ان وجد الاب من یرضع لبدون ما سألت الا ان لا یقبل الولد غیرہا فتجبر
باجرۃ مثلہا وہو موافق للمنقول منا عن الزہری واختلفوا فی المزوجۃ فقال الشافعی والکرخی الحنفیین
لا یلزمہا ارضاع ولدہا وقال مالک وابن ابی لیلی من الکوفیین تجبر علی ارضاع ولدہا مادامت متزوجۃ
بوالدہ واحتج القائلون بانہا لا تجبر بان ذلک لحرمۃ الولد فلا یجبر لانہا لا تجبر علیہ اذا کانت مطلقۃ
ثلثا باجماع مع ان حرمۃ الولد بہ موجودۃ وان کانت لحرمۃ الزوج لم یجبہ ایضا لانہ لو لم یستحق بہا
فی حق نفسہ لم یکن لذلک ففی حق غیرہا اولی انتہی ویمکن ان یقال ان ذلک لحرمتہما جمیعا انتہی کلام الفتح
۱۲ ۴ قولہ فان ارادا فصالا الذی فصالا صادرا عن التراضی عنہما والتشاور بینہما قبل الحولین
فلا جناح علیہما فی ذلک وانما اعتبر التراضی عنہما لمآلہ لصلاح الطفل وحذرا ان یقدم احدہما علی ما یضر بہ لغرض
او غیرہ کذا فی البیضاوی ۱۲ ۵ قولہ الا بالمعروف ای لا تطلع الا بالمعروف وقیل معناہ لا احرج علیک
ولا تعفقی الا بالمعروف وہو الذی یتعارفہ الناس فی العفقۃ علی اولادہم من غیر اسراف وسط بالغۃ لقرعتہ
ظاہرۃ فی نفقۃ الولد لان ابا سفین کان حاضرا فی المدینۃ ۱۲ منہ ۶ قولہ فلہا نصف اجرہ فان
قلت کیف لہا نصف اجرہ بدون اذنہ قلت ذلک فی الطعام الذی یکون فی البیت لا جل قوتہا جمیعا
والمولد بہ غیر امرہ الصریح بان یکتفی فی الانفاق بالعادۃ او بما قررہ الشرع فی الاذن کذا فی الکرمانی قال العینی قیل
لا وجہ لایراد ہذا الحدیث فی ہذا الباب فاجیب بانہ کما کان للمرأۃ ان تصدق من مال زوجہا بغیر اذنہ لان لا
اذلا تسمح بشلہ وذلک غیر واجب کان لہا ان تأخذ من مالہ ما تجب علیہ بالطریق الاولی وہذا ہو المطابق
بین الحدیثین وہذا القدر کاف فی المطابقۃ انتہی ۱۲ ۷ قولہ فہو خیر لکما من خادم فیہ ان الذی
یلزم ذکر اللہ لعلی قوۃ اعظم من القوۃ التی یحملہا الخادم او ان المراد نفع التسبیح ونحوہ مختص بالدار الآخرۃ
ونفع الخادم مختص بالدار الدنیا والآخرۃ خیر وابقی وما لحدیث فی ۱۲۵۳۵ فی مناقب علی رض ۱۲۔

۸ ای فی العمل ک وفی الصلاۃ
بقرابتہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ۹ ہو ابن یزید بالاخر وصلہ ابن وہب فی جامعہ عن یونس ۱۲ ف۔
۱۰ ہو الاب فان قلت لم قیل المولود دون الوالد قلت لیعلم ان الوالدات انما ولدن لہم لان
الاولاد للآباء ولذلک ینسبون الیہم لا الی الامہات ۱۲ ۱۱ بفتح المیم وکسر الملۃ الخفیفۃ وکبر الیم والسین المشددۃ
ای بخیل لا یعطی من مالہ شیئا قال دل قیل یعنی فاعل والثانی مبالغۃ ۱۲ ۱۲ ای ہذا باب فی

فاطمة رضی الله عنها أتت النبی صلی الله علیه وسلم تسأله خادماً فقال ألا أخبرك ما هو خير لك منه تسبحين الله عند منامك ثلاثا وثلاثين وتحمدين الله ثلاثا وثلاثين وتكبرين الله اربعا وثلاثين ثم قال سفيان احدهن اربع وثلاثون فما تركتها بعد قيل ولا ليلة صفين قال ولا ليلة صفين **باب** خدمة الرجل فی اهله **حدثنا** محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن الحكم بن عتيبة عن ابراهيم عن الاسود بن يزيد سألت عائشة ما كان النبی صلی الله علیه وسلم يصنع فی البيت قالت كان فی مهنة اهله فاذا سمع الاذان خرج **باب** اذا لم ينفق الرجل فللمرأة ان تأخذ بغير علمه ما يكفيها وولدها بالمعروف **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة ان هند بنت عتبة قالت يا رسول الله ان ابا سفيان رجل شحيح وليس يعطينی ما يكفينی وولدی الا ما اخذت منه وهو لا يعلم فقال خذی ما يكفيك وولدك بالمعروف **باب** حفظ المرأة زوجها فی ذات يده والنفقة عليه **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفيان حدثنا ابن طاؤس عن ابيه وابو الزناد عن الاعرج عن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال خير نساء ركبن الابل نساء قريش وقال الآخر صالح نساء قريش احناه علی ولد فی صغره وارعاه علی زوج فی ذات يده ويذكر عن معوية وابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** كسوة المرأة بالمعروف **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرنی عبد الملك بن ميسرة قال سمعت زيد بن وهب عن علی قال أتی النبی صلی الله علیه وسلم حلة سيراء فلبستها فرأيت الغضب فی وجهه فشققتها بين نسائی **باب** عون المرأة زوجها فی ولده **حدثنا** مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو عن جابر بن عبد الله قال هلك ابی وترك سبع بنات او تسع بنات فتزوجت امرأة ثيبا فقال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم تزوجت يا جابر فقلت نعم فقال بكرا او ثيبا قلت بل ثيبا قال فهلا جارية تلاعبها وتلاعبك وتضاحكها وتضاحكك قال فقلت له إن عبد الله هلك وترك بنات وانی كرهت ان أجيئهن بمثلهن فتزوجت امرأة تقوم عليهن وتصلحهن فقال بارك الله او قال خيرا **باب** نفقة المعسر علی اهله **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا ابراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن ابی هريرة قال أتی النبی صلی الله علیه وسلم رجل فقال هلكت قال ولم قال وقعت علی اهلی فی رمضان قال فأعتق رقبة قال ليس عندی قال تصوم شهرين متتابعين قال لا أستطيع قال فأطعم ستين مسكينا قال لا أجد فاتی النبی صلی الله علیه وسلم بعرق فيه تمر قال اين السائل قال ها انا قال تصدق بهذا قال علی احوج منا يا رسول الله فوالذی بعثك بالحق ما بين لابتيها اهل بيت احوج منا فضحك النبی صلی الله علیه وسلم حتی بدت انيابه قال فانتم اذن **باب** وعلی الوارث مثل ذلك وهل علی المرأة منه شیء ومضرب الله مثلا رجلين احدهما ابكم لا يقدر علی شیء وهو كل علی مولاه الاية **حدثنا** موسی بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا هشام عن ابيه عن زينب بنت ابی سلمة عن ام سلمة قلت يا رسول الله هل لی من اجر فی بنی ابی سلمة ان أنفق عليهم ولست بتاركتهم هكذا

تحدی ۳ وتكبری ۴ يكون ۵ تقی ۶ صلب ۷ ولده ۸ انی ۹ انی ۱۰ بعث ۱۱ اهدی ۱۲ الی ۱۳ قال ۱۴ ابكرا ۱۵ ام ۱۶ ذلك ۱۷ فقال ۱۸ الاية ۱۹ الی قوله صراط مستقيم ۲۰ ابنة ۲۱ بتاركهم

---

۱ قوله فما تركتها بعد ای قال علی رضی ما تركت التسبيح والتكبير والتحميد علی الوجه المذكور سمعت من النبی صلعم قيل ولا ليلة صفين وهو بكسر الصاد المهملة وكسر الفاء المشددة وسكون التحتية و بالنون موضع بين العراق والشام كانت فيه وقعة عظيمة بين معوية وعلی وهی مشهورة وقال علی ان لم نشهد فيها مثل تلك الليلة وعظم الامر الذی كنت فيه ۱۲ منه ۲ قوله ان هند بنت عتبة بن ربيعة امرأة ابی سفيان وام معوية قوله رجل شحيح ای بخيل اشد البخل والحرص كذا فی القاموس قوله خذی ما يكفيك وولدك فيه ان من اعلی غيره حق وهو ما جرت عن استيفائه بحزن ما خذ من ماله قدر حقه بغير اذنه قال الطيبی وضعفه مالك وابو حنيفة وان لمرأة مدخلا فی كفاية اولاده والانفاق عليهم من مال ابيهم وان القاضی يقضی بعلمه لان النبی صلی الله علیه وسلم لم يكلفها البينة وقوله بالمعروف يدل علی ان النفقة بقدر الحاجة من غير اسراف وتقتير ۱۲ منه ۳ قوله خير نساء ركبن الابل الخ يريد به خير نساء العرب لانهن يركبن الابل قوله احناه ای اشفقه من حنا يحنو اذا عطف وتقدم ذكر الضمير علی تاويل احنی هذا العنف لمن يركب الابل لو يتزوج او نحوها قوله وارعاه علی زوج ای احفظ من يتزوجن علی زوجها فی مال يده ای اموال التی فی يدها وذكر الضمير اجراء علی لفظ احنی فی المال التی فی ملك يد الزوج وتعرفه وتنكير لفظ الولد اشارة الی انها تحنو علی ای ولد كان وان كان ولد زوج ما من غيرها اكثر مما يحنو عليه غيرها قال وفی وصف الولد بالصغر اشعار بان حنو ها يتعلق بالصغر وان الصغر هو الباعث علی الشفقة فلذا وجد هذا الوصف وجد مفهوما كذا فی الطيبی وصرفی ص ۲۲۶ ج ۲ ۱۲ منه ۴ قوله انی لاجر فی ان بمعنی الهمزة بمعنی جاء ولفظ بنی الی الی الجر بحرف جر بلا ضمير فلما رفع فاعل وفيه حذف ای فاعطاها وفی بعضها انی الی بمد الهمزة ای اعطی وضمن معنی ابدی فعداه بالی وهو تشنيد يد الياء وتسكن وبعد دس ابدی كذا فی التوشيح ۱۲ منه ۵ قوله سيرا نوع من البرود بساط حرير ط وهی بكسر سين مهملة وفتح تحتية ثم راء بعده الف ممدودة بردة بمثناطة حرير وقيل بها حرير محض وهو الشبه لما انه جاء فی بعض روايات مسلم حلة من ديباج وفی اخری من سندس قوله فرأيت الغضب فی وجهه لانه كره الله وجهه لم يتذكر انه ليست من ثياب المتقين وكان ينبغی لرأن يتجنبی فيها ويتحاماها علی النساء كذا فی المرقاة والطيبی قوله فشققتها بين نسائی ورويس فشققتها بين الغواطم ای فاطمة

بنت النبی صلعم وفاطمة بنت اسد زوجة ابی طالب ام علی وجعفر وعقيل وطالب وهی اول ہاشمية ولدت بہاشمی والدالنبوة فاطمة ام اسماء بنت حمزة وقيل ہی فاطمة بنت عتبة بن ربيعة وكانت قد ہاجرت كذا فی الطيبی وفيه المطابقة للترجمة من جہت ان الذی حصل لفاطمة رضی من الحلة قطعة فرضيت بہا اقتصارا بحسب الحال لا اسرافا والحديث معنی بسنده ومتنه فی كتاب الہبة فی ص ۳۴۵ ج ۱ كذا فی قس ۱۲ منه ۶ قوله هلك ابی ای استشہد يوم احد كما فی ص ۵۸۴ ج ۱ فی غزوة احد ان ابی قتل يوم احد الحديث ۱۲ منه ۷ قوله بعرق بفتح العين والراء المهملتين بينہما عين ساكنة ثم قاف وہو زنبيل يسع خمسة عشر صاعا الی عشرين وقيل بسكون الراء والاشہر فتحها كذا فی التنقيح قوله لابتيها ای لابتی المدينة والابة الحرة وہی ارض ذات حجارة سود كذا فی الكرمانی وغيره ۱۲ منه ۸ قوله فانتم اذن ای احق به وبذا مخصوص به ومر الحديث مع متعلقاته فی ص ۳۵۱ ج ۱ فی الصوم والمطابقة من حيث اثبات نفقة المعسر علی اہله حيث قدمها علی الكفارة ۱۲ منه ۹ قوله وعلی الوارث مثل ذلك للراد بالوارث وارث الاب وہو الصبی ای مؤن المرضعة من مال ازامات الاب وقيل الباقی من الابوين من قوله عليه السلام واجعله الوارث منا وكلا القولين يوافق مذہب الشافعی اذ لا فرق نفقته عنده فيما عدا الولادة وقيل وارث الطفل والده ذہب ابن ابی ليلی كذا فی البيضاوی قال الحيني قال الحسن والنخعی كل من يرث الاب من الرجال والنساء وہو قول احمد واسحق وقال ابوحنيفة رحمه الله واصحابه ہو من كان ذا رحم محرم للمولود انتہی ۱۲ منه ۱۰ قوله من غير تعيين قس ای قال اولا بالتعيين ۱۲ منه ۱۱ قوله بكسر الميم وسكون السادای الخدمة فيه ان خدمة الدار واہلہا سنة عباد الله الصلحين وفيه فضيلة الجماعة ك ع ومر الحديث فی ص ۱۶۶ ج ۱ فی الصلوة ۱۲ منه ۱۲ قوله بكسر الميم وقد تفتح ومعناه الخدمة ومر الحديث فی ص ۱۶۶ ج ۱ فی الصلوة ۱۲ منه ۱۳ قوله ای باعتبار عرف الناس فی نفقة بنتها ونفقة ولدہا ۱۲ منه ۱۴ قوله قال ابن حجر فی ہذه الرواية بالعرف وفی المظالم بغير حرف ۱۲ قس ۱۵ قوله عبارة عن الالفة التامة ومر الحديث مرارا قريبا وبعيدا ۱۲ منه ۱۶ قوله قيل ہو سلمة بن صخر وقيل سلمان بن صخر وقيل اعرابی ۱۲ قس ۱۷ قوله مناسبته بكتاب النفقة ان نفقة العبد العاجز علی مولاه ۱۲ خ.

marfat.com

وهٰكذا انبأهم عبدي قال نعم لكِ أجرُ ما انفقتِ عليهم حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت هندٌ يا رسولَ الله ان ابا سفيان رجل شحيح فهل عليَّ حرج ان آخذ من ماله ما يكفيني وبنيَّ قال خذي بالمعروف باب قولِ النبي صلى الله عليه وسلم من ترك كلًّا او ضياعًا فالَيَّ حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب عن ابي سلمة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يُؤتى بالرجل المتوفّى عليه الدين فيسأل هل ترك لدَيْنه فضلًا فان حُدِّث انه ترك لدَيْنه وفاءً صلّى والّا قال للمسلمين صلّوا على صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن توفّي من المؤمنين فترك دَيْنًا فعليَّ قضاؤه ومن ترك مالًا فلورثته باب المراضع من المواليات وغيرهن حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب اخبرني عُروة ان زينب بنت ابي سلمة اخبرته ان امّ حبيبة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت قلتُ يا رسول الله انكح اختي بنت ابي سفيان قال وتحبّين ذلك قالت نعم لستُ لك بمُخْلِيَةٍ وأحبّ مَن شاركني في الخير اختي قال فانّ ذلك لا يَحِلّ لي فقلت يا رسول الله فوالله انا نتحدث انك تريد ان تنكح دُرَّةَ بنت ام سلمة فقال بنت ام سلمة قلت نعم قال فوالله لو لم تكن ربيبتي في حجري ما حَلَّت لي انها ابنة اخي من الرضاعة ارضعتني وابا سلمة ثويبة فلا تعرضن عليَّ بناتكن ولا اخواتكن وقال شعيب عن الزهري قال عروة ثويبة اعتقها ابولهب

بسم الله الرحمٰن الرحيم

كتاب الأطعمة

واعملوا صالحًا حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن منصور عن ابي وائل عن ابي موسى الاشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اطعموا الجائع وعُودوا المريض وفُكّوا العاني قال سفيان والعاني الاسير حدثنا يوسف بن عيسى حدثنا محمد بن فُضَيل عن ابيه عن ابي حازم عن ابي هريرة قال ما شبع آل محمد صلى الله عليه وسلم من طعام ثلثة ايام حتى قُبض وعن ابي حازم عن ابي هريرة قال اصابني جُهدٌ شديدٌ فلقيتُ عمر بن الخطاب فاستقرأته ايةً من كتاب الله عز وجل فدخل دارَه وفتحها عليَّ فمشيتُ غيرَ بعيدٍ فخررتُ لوجهي من الجُهد فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قائمٌ على رأسي فقال يا اباهرّ فقلتُ لبّيك رسول الله وسعديك فاخذ بيدي فاقامني وعرف الذي بي فانطلق بي الى رحله فامر لي بعُسٍّ من لبن فشربتُ منه ثم قال عُدْ يا اباهريرة فعُدتُ فشربتُ ثم قال عُدْ فعُدتُ فشربتُ حتى استوى بطني فصار كالقِدح قال فلقيتُ عمر وذكرتُ له الذي كان من امري وقلتُ له تولّى الله ذلك من كان

---

۱۲ ع ۵۴ قوله الطعوا الجائع وعودوا المريض الحديث تقدم في كتاب النكاح في الوليمة بلفظ اجيبوا الداعي بدل اطعموا الجائع ومحزجها واحد وكان بعض الرواة حفظ ما لم يحفظ الآخر فال الكرماني الامر بهذا للندب وقد يكون واجبا في بعض الاحوال ولو غدت من الامر بالطعام الجائع جواز الشبع لانه ما دام قبل الشبع فصفة الجوع قائمة به والامر بالطعام مستمر ۱۲ فتح ۵۵ قوله اصابني جهد شديد اي من الجوع تقدم ازبا بالضم وبالفتح بمعنى والمراد به المشقة وهي في كل شئ بحسبه قوله فاستقرأته آية اي سألته ان يقرأ على آية من القرآن بعينه على طريق الاستفادة وفي غالب النسخ فاستقرئته بغير همز وهو جائز على التسهيل وان كان اصله الهمز قوله فدخل داره وفتحها على اي قرأها على وافهمني ايا ها فلم يظفن عمر لمراده قوله فخررت على وجهي من الجهد اي الذي اشار اليه اولا وهو شدة الجوع ووقع في الرواية التي في الحلية انه كان يومئذ صائما وانه لم يجد ما يفطر عليه قوله فامرلي بعض العين المهملة بعد الميم بوزن علم اي اعطى وامر لي بعُسٍّ هو القدح الكبير قوله حتى استوى بطني اي استقام لامتلائه من اللبن قوله كالقدح بكسر القاف وسكون الدال بعده مهملة هو السهم الذي لا ريش له ۱۲ فتح ۵۶ قوله قول الله ذلك الخ اي ياشره من اشباعي ووقع الجوع عني رسول الله صلعم وحكى الكرماني ان في رواية قول الله ذلك قال ومن على هذا مفعول وعلى الاول فاعل انتهى ويكون تولى على الثاني بمعنى ولي قال الشيخ سراج الدين البلقيني ليس في هذه الاحاديث الثلثة ما يدل على الاطعمة المترجم عليها المتلو فيها الآيات المذكورة قلت وهو ظاهر اذا كان المراد بجمرد ذكر انواع الاطعمة اما اذا كان المراد بها ذلك وما يتعلق به من احوالها وصفاتها فالمناسبة ظاهرة ۱۲ فيه ۵۷ بفتح الموحدة وكسر النون وتشديد التحتية اي اولادي منه قال الحافظ ابن حجر هم عمرو سلمة وزينب دودرة وقيل فيهم محمد ۱۲ قس ۵۸ هو بفتح المجمّة الهلاك ثم سمي كل ما هو بصدد ان يضيع من ولد او عيال ۱۲ مجمع ۵۹ معناه فينتسي ذلك الى ك وانا اندارك اه وهو بمعنى على اي فعل قضاءه ۱۲ قسطلاني ۶۰ اي مالا يغبن بالدين فضلا من الله تعالى وفي بعضها فضلا وفي بعضها وفاء ۱۲ ك ۶۱ اسم راء ملة واسم اختها عزة بالمهملة وشدة الزاء ۱۲ ك ۶۲ اسم فاعل من اخليت لذا صار فتحة خالها اي لست منفردة بك ۱۲ ۶۳ بالنصب بفعل مقدر اي انكح بنت ام سلمة او تعنين ۱۲ قس ۶۴ عبد العزى عم رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ ۶۵ جمع طيبة وهي المستلذ من الطعام مما لا مزرفيه وتطلق على النظيف على ما الا اذى فيه وعلى الحلال ۱۲ ف ما متواليات وذلك اما لفقر هم واما لايثارهم على الغير واما لانه مذموم ۱۲ ك ۶۶ ما مفعول ثان لقوله اعطى اي آخره فحذف ما ثانيا للعلم به وزعم بعض الشراح ان هذا معلق وليس كما قال ۱۲ ف ۶۷ ما مصدرية اي كان من عادتهم اذا استقرأ احدهم صاحبه القرآن يحمله الى منزله ويطعمه ۱۲ ف ۶۸ شبه استواء بطنه من الامتلاء باستواء السهم اذا قوم ۱۲ غ

---

۱ قوله لك اجرما انفقت عليهم والحديث مر في الزكوٰة قالوا ومطابقته للترجمة من اخباره صلى الله عليه وسلم ان لها اجرا فدل على ان نفقتهم لا تجب عليها اذ لو وجبت عليها لبين لها صلى الله عليه وسلم كذا في القسطلاني وسيأتي تتمته قريبا ۱۲ ۲ قوله خذي بالمعروف اي خذي من مال ابي سفيان بما يتعارفه الناس بلا اتفاق في مثلك وفي مثل اولادك ع اي بلا اسراف والمطابقة للترجمة من حيث انه صلى الله عليه وسلم اذن لها في اخذ نفقتها فيها من مال الاب فدل على انها يجب عليه دونها كذا في الفتح والقسطلاني وقال في الفتح يحتمل ان يكون مراد البخاري من الحديث الاول وهو حديث ام سلمة في انفاقها على اولاد ابا الجزء الاول من الترجمة وهو ان وارث الاب كالام تلزمه نفقة المولود بعد موت الاب ومن الحديث الجزء الثاني منها وهو ان ليس على المرأة شئ عند وجود الاب وليس فيه تعرض لما بعد موت الاب والله اعلم انتهى ۱۲ ۳ قوله صلوا على صاحبكم قال الكرماني فان قلت لم امتنع عن الصلوة قلت لعله صلى الله عليه وسلم امتنع تحذيرا من الدين وزجرا عن المماطلة وكراهة ان يوقف دعاءه عن الاجابة بسبب ما عليه من مظلمة الخلق انتهى قال في الفتح واراد المصنف بادخاله في ابواب النفقات الاشارة الى ان من مات ولم اولا ولم يترك لهم شيئا فان نفقتهم يجب في بيت مال المسلمين انتهى ومر الحديث في ص ۱۲۴ في الحوالة ۱۲ ۴ قوله باب المراضع من المواليات وغيرهن كذا للجميع قال ابن التين ضبط في رواية بعض اليوم وبفتحها في اخرى والاول اولى لانه اسم فاعل من والت اذا قلت وليس كما قال بل المضبوط في معظم الروايات بالفتح وهو من الولي لا من الموالاة وقال ابن بطال كان الاولى ان يقول المواليات جمع مولاة واما المواليات فهو جمع الجمع جمع مولى جمع الكثير ثم جمع موالي جمع السلامة بالالف والتاء فصار مواليات كذا في الفتح وفي العيني قال فكانت العرب في اول امرها تكره رضاع الاماء وتحب العربيات طلبا لنجابة الولد فاراهم النبي صلى الله عليه وسلم انه قد ضيع في غير العرب وان رضاع الاماء لا يهين انتهى كذا هو في الكرماني ايضا ۱۲ ۵ قوله فوالله لو لم تكن ربيبتي الخ لو تحل درة في حجري حين كونها ربيبتي وكونها بنت اخي واستعمال لو بهذا كاستعمال ان في نحو نعم العبد صهيب لو لم يخف الله لم يعصه فاك شارح التراجم استنبط من حديث ام حبيبة ان الرضاع من الامارد كما هو من الحرائر لان ثويبة كانت امة ابي لهب اعتقها حين بشرته بالنبي صلى الله عليه وسلم كذا في الكرماني قال القسطلاني واراده في الباب النفقات ليشير الى ان ارضاع الام ليس واجبا بل لها ان تمتنع وللولي والاب ارضاعه باجنبية حرة كانت او امة مهرعة او اجرة وللاجرة تدخل في النفقة انتهى ۱۲ ۶ قوله كلوا من طيبات ما كسبتم في رواية الشيخ وفي اكثر الروايات انفقوا من طيبات ما كسبتم ..... على وفق التلاوة وقال ابن بطال وقع في النسخ كلوا من طيبات ما كسبتم وهو يوهم من الكاتب وصوابه انفقوا

watermark: marfat.com

احق به منك يا عمر والله لقد استقرأتك الآية ولأنا اقرأ لها منك قال عمر والله لان اكون ادخلتك احب الي من ان يكون لي مثل حمر

التحم باب التسمية على الطعام والاكل باليمين حدثنا على بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال الوليد بن كثير اخبرني انه سمع وهب بن كيسان يقول انه سمع عمر بن ابي سلمة يقول كنت غلاما في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا غلام سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك فما زالت تلك طعمتي بعد باب الاكل مما يليه وقال انس قال النبي صلى الله عليه وسلم اذكروا اسم الله وليأكل كل رجل مما يليه حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني محمد بن جعفر عن محمد ابن عمرو بن حلحلة الديلي عن وهب بن كيسان عن عمر بن ابي سلمة وهو ابن ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قال اكلت يوما مع رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما فجعلت آكل من نواحي الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مما يليك حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن وهب بن كيسان ابي نعيم قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بطعام ومعه ربيبه عمر بن ابي سلمة فقال سم الله وكل مما يليك باب من تتبع حوالي القصعة مع صاحبه اذا لم يعرف منه كراهية حدثنا قتيبة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة انه سمع انس بن مالك يقول ان خياطا دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم لطعام صنعه قال انس فذهبت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأيته يتتبع الدباء من حوالي القصعة قال فلم ازل احب الدباء من يومئذ باب التيمن في الاكل وغيره وقال عمر بن ابي سلمة قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم كل بيمينك حدثنا عبدان اخبرنا عبد الله قال اخبرنا شعبة عن اشعث عن ابيه عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب التيمن ما استطاع في طهوره وترجله وتنعله وكان قال بوسط قبل هذا في شأنه كله باب من اكل حتى شبع حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة انه سمع انس ابن مالك يقول قال ابو طلحة لام سليم لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضعيفا اعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء فاخرجت اقراصا من شعير ثم اخرجت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم دسته تحت ثوبي وردتني ببعضه ثم ارسلتني الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فذهبت به فوجدت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد ومعه الناس فقمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسلك ابو طلحة فقلت نعم فقال لطعام قال فقلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمن معه قوموا فانطلق وانطلقت بين ايديهم حتى جئت ابا طلحة فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس وليس عندنا من الطعام ما يطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم قال فانطلق ابو طلحة حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبل ابو طلحة ورسول الله صلى الله عليه وسلم حتى دخلا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلمي يا ام سليم ما عندك فاتت بذلك الخبز فامر به ففت وعصرت

انبأنا اخبرنا ثنى حدثنا عبيده ۳ رسول الله صلى الله عليه وسلم انسا ۲ بن مالك ۲ قال عمر بن ابي سلمة قال لي النبي صلى الله عليه وسلم كل بيمينك ۳ قال انبأنا نعله النبي ۲ رسول الله ۳ قال بطعام ۲ اخبرنا

قوله وكانت يدي تطيش في الصحفة اي تتحرك وتميد في نواحي الصحفة ولا يقتصر على موضع واحد والصحفة دون القصعة وهي ما ترتفع خمسة والقصعة تشبع عشرة ۱۲ طيبي ۲ قوله سم الله الامر بالتسمية عند الاكل محمول على الندب عند الجمهور وحمله بعضهم على الوجوب بظاهر الامر مع قال النووي في الحديث استحباب التسمية في ابتداء الطعام وهذا مجمع عليه وكذا يستحب حمد الله تعالى في آخره وكذا يستحب التسمية في اول الشراب بل في اول كل امر ذي بال قال العلماء ويستحب ان يجهر بالتسمية ليسمع غيره وينبهه عليها ويتركه التسمية في اول الطعام ماهو اذا سيا او جاهلا او مكرها او عاجزا لعارض آخر ثم يمكن في اثناء اكله منها استحب ان يسمي ويقول بسم الله اوله وآخره لقوله صلعم اذا اكل احدكم فليذكر اسم الله فان نسي ان يذكر اسم الله في اوله فليقل بسم الله اوله وآخره رواه ابو داود والترمذي وغيرهما قال الترمذي حديث حسن صحيح والتسمية في شرب الماء واللبن والعسل والمرق والدواء وسائر المشروبات كالتسمية على الطعام في كل ما ذكرناه وتحصل التسمية بقوله بسم الله فان قال بسم الله الرحمن الرحيم كان حسنا وسواء في استحباب التسمية الجنب والحائض وغيرهما وينبغي ان يسمي كل واحد من الآكلين وان سمى واحد منهم حصل اصل السنة نص عليه الشافعي رحمه الله ويستحب ان يسمي كل واحد من الآكلين وان امكن من الطعام اذا لم يذكر اسم الله عليه الشافعي رحمه الله وهذا ذكر اسم الله تعالى عليه طان المقصود يحصل بواحد انتهى قال علي القاري في المرقاة قلت وهو خلاف ما عليه الجمهور من انه سنة في حق كل واحد انتهى وفيه استحباب الاكل باليمين وكذا الشرب وكراهتهما بالشمال وقد زاد فيه نافع بالاخذ والاعطاء وهذا اذا لم يكن عذر فان كان عذر فلا كراهة بالشمال وفيه استحباب الاكل مما يليه لان الاكل من موضع يد صاحبه سوء عشرة وترك مروة فقد يتقذره صاحبه لاسيما في الاماراق وشبهها فان كان تمرا ونحوه فقد تنقلبوا اباحة اختلاف الايدي في الطبق ونحوه والذي ينبغي تعميم النهي حملا للنفي على عمومه حتى يثبت دليل مخصص لهذا ما قاله النووي قال القاري روى الترمذي انه صلعم قال في اكل التمر يا عكراش كل من حيث شئت فانه غير لون واحد انتهى ۱۲ ۳ قوله يتتبع الدباء اي يتطلبه والدبار بضم الدال وتشديد الموحدة والمدودقد يقصر القرع والواحد دباءة قوله من حوالي القصعة بفتح اللام يقال رأيت الناس حوله وحوليه وحواليه واللام مفتوحة في الجميع ولا يجوز كسرها على ما في الصحاح وهو مفرد اللفظ جميع المعنى اي جوانب القصعة وهي بفتح القاف ما تشبع عشرة النفس ولا بعار عليه نهيه عن ذلك لانه للتعذر والايذاء وهو منهي في حقه صلى الله عليه وسلم لانهم كانوا يتبركون بسؤاره ونخامته وبعده يكون بذلك وجوههم وقد شرب بعضهم بوله وبعضهم دمه والمراد انه صلعم يتتبع من حوالي جانبه من القصعة لانه من جميع جوانبها سقطت من المرقاة والنووي ومر الحديث في ۵۳۷۵ في الاربع ۱۲ ۴ قوله في طهوره بضم الطاء اي في تطهيره قال كسيويه الطهور بالفتح لفظ على الماء والمصدر معا فعلى هذا يمتنع ان يكون بفتح الطاء ايضا كذا في قس قوله وتنعله اي لبس نعله مجمع قوله وترجله قال في النهاية الترجل والترجيل تسريح الشعر وتنظيفه ۱۲ مرقاة ۵ قوله وكان قال بواسط اي كان شعبة قال بعد واسطا في الزمان السابق في شأنه كله اي زاد عليه هذه الكلمة قال بعض المشائخ القائل بواسط هو اشعث والله اعلم كذا في الكرماني والعيني والراد به الامور التي ذبها التكرم كذا في الفتح الباري ومر الحديث في ۱۲۶۱ ۱۲ ۶ قوله ثم دسته اي ادخلته بقوة. قس من دست الشيء في التراب اذا اخفيته فيه. ك قوله ردتني ببعضه من الردية اي جعلت بعضه برداء الخ قوله فقال الله ورسوله اعلم فيه دليل على فطنتها ورجحان عقلها فانها عرفت انه صلى الله عليه وسلم فعل ذلك لنظير الكرامة في تكثير الطعام قوله ففت بضم الفاء الثانية وشدة المثقوطة من الغت بمعنى الكسر والحكة بضم العين وتشديد الكاف انا من جلد يكون فيه السمن غالبا والعسل قوله فادمته اي خلطته وجعلت منه ادما وما يؤدم به والدم والعقر وروي بالتشديد بالتكثير قوله ائذن لعشرة قيل انما ماذن لكل مرة واحدة لان الجمع الكثير اذا نظر الى الطعام قليل يزداد عند هم والحرص محققة للبركة وقيل لتضييق المنزل من تمر قس ك مجمع ومرقي ص ۱۲۶۳ في علامات النبوة ۱۲

ما للعه النعم الحمر هي اشرف اموال العرب اي هنيا فلك احب الي من ذلك ۱۲ **عه** ك ما اي في ابتداء الاكل وسيجيئ بيانه الوافي في الصفحة الآتية ۱۲ **عه** اي تحرك واسند الفعل الى اليد مبالغة ۱۲ **عه** بفتح الميمين وسكون اللام الاولى ۱۲ ك **سه** هذا وجه الجمع بين حديث الباب وبين ما مر من النهي ۱۲ **للعه** ابو سليم بضم السين ابو نبي الكوفي ۱۲ ع **حه** بضم السين اسمها سهلة او مريساء ۱۲ ع **ه** فيه دليل على ان الداعي يسمي باخر من دعاه اذا علم عدم

marfat.com

أمر سُلَيم عُكَّةً لها فادمَتْه ثم قال فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله ان يقول ثم قال ائذن لعشرة فأذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة فأذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم اذن لعشرة فاكل القوم كلهم وشبعوا والقوم ثمانون رجلا حدثنا ٥٣٨٢ موسى قال حدثنا معتمر عن ابيه قال وحدث ابو عثمان ايضا عن عبد الرحمن بن ابى بكر قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم ثلثين ومائة فقال النبى صلى الله عليه وسلم هل مع احد منكم طعام فاذا مع رجل صاع من طعام او نحوه فعجن ثم جاء رجل مشعان طويل بغنم يسوقها فقال النبى صلى الله عليه وسلم ابيع ام عطية او قال هبة قال لا بل بيع قال فاشترى منه شاة فصنعت وامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بسواد البطن يشوى وايم الله ما من الثلثين ومائة الا قد حز له حزة من سواد بطنها ان كان شاهدا اعطاه اياها وان كان غائبا خبأها له ثم جعل منها قصعتين فاجمعون وشبعنا وفضل فى القصعتين فحملته على البعير او كما قال حدثنا ٥٣٨٤ مسلم قال حدثنا وهيب قال حدثنا منصور عن امه عن عائشة قالت توفى النبى صلى الله عليه وسلم وما فى بيتى شئ يأكله ذو كبد الا شطر شعير فاكلت منه حتى طال على فكلته ففنى

باب ليس على الاعمى حرج ولا على الاعرج حرج الى اخر الاية والنهد والاجتماع فى الطعام

حدثنا ٥٣٨٥ على بن عبد الله قال حدثنا سفين قال يحيى بن سعيد سمعت بشير بن يسار يقول حدثنا سويد بن النعمان قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر فلما كنا بالصهباء قال يحيى وهى من خيبر على الروحة دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بطعام فما اتى الا بسويق فلكناه واكلنا منه ثم دعا بماء فتمضمض ومضمضنا فصلى بنا المغرب ولم يتوضأ قال سفين سمعته منه عودا وبدأ

باب الخبز المرقق والاكل على الخوان والسفرة

حدثنا ٥٣٨٦ محمد بن سنان قال حدثنا همام عن قتادة قال كنا عند انس وعنده خبازله فقال ما اكل النبى صلى الله عليه وسلم خبزا مرققا ولا شاة مسموطة حتى لقى الله عز وجل حدثنا ٥٣٨٧ على بن عبد الله قال حدثنا معاذ بن هشام قال حدثنى ابى عن يونس قال هو الاسكاف عن قتادة عن انس قال ما علمت النبى صلى الله عليه وسلم اكل على سكرجة قط ولا خبزله مرقق قط ولا اكل على خوان قط قيل لقتادة فعلى ما كانوا يأكلون قال على السفر حدثنا ٥٣٨٨ ابن ابى مريم قال حدثنا محمد بن جعفر قال اخبرنى حميد انه سمع انسا يقول اقام النبى صلى الله عليه وسلم بين بصفية فدعوت المسلمين الى وليمته امر بالانطاع فبسطت فالقى عليها التمر والاقط والسمن قال عمرو عن انس بنى بها النبى صلى الله عليه وسلم ثم صنع حيسا فى نطع حدثنى محمد قال حدثنا ابو معوية قال حدثنا هشام عن ابيه

فيها ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا فأتى فيها لى قوله لعلكم تعقلون ولا على المريض حرج الاية حدثنا كان روحة فأتى فعلم اخبرنا ثنا اخبرنا

١ قوله وحدث ابو عثمن ايضا قال الكرمانى فان قلت ما فائدة لفظ ايضا قلت ظاهره الاشعار بان سليمن قال حدثنى غير ابى عثمان وحدثنى ابو عثمن ايضا انتهى قال العينى وقال بعضهم ليس ذلك المراد انما اراد ان ابا عثمن حدثه بحديث سابق على هذا ثم حدثه بهذا فليزك قال ايضا اى حدث بحديث بعد حديث قلت من تامل علم ان ما قاله الكرمانى هو الوجه ٢ قوله شعمان بضم الميم واسكان المعجمة و بالمهملة وشدة النون وقيل بكسر الميم الطويل فى القامة وقيل طويل الشعر شعمة ثائره كذا فى الكرمانى والعينى قوله ابيع ام هبة اى بذه بيع قوله او قال شك من الراوى اى بل قال عطية ام هبة قوله صنعت اى ذبحت وسواد البطن الكبد وحزة بعض اللحم القطعة من اللحم وروى بجيم وفيه معجزات كثرة سواد البطن والصاع والمد لكن ان الجمع والحديث سبق فى ص ٤٣٥ فى البركة ٣ قوله حين شبعنا ظرف كالحال معناه ما شبعنا قبل زمان وفاته يعنى كنا متقللين من الدنيا زاهدين فيها فان قلت المراد شغاف لالون لم قلت اطلاق الاسودين كالابوين والعمرين من باب التغليب فان قلت انهم كانوا فى سعة من المال قلت الرى من المال ربما لم يكن يحصل لهم من دون الشبع من الطعام ففترت بينهما الفقد التمتع باحدهما بدون الاخر فان قلت المستعمل فى المال الرى لا الشبع قلت عبر عن الامر بن الشبع والرى بفعل واحد كما عبر عن التمر والماء بوصف واحد ٤ كرمانى ٤ قوله دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بطعام فما اتى الا بسويق الحديث قال فى الفتح ليس هو ظاهرا فى المراد من الحديث لاحتمال ان يكون ما جئ بالسويق للامن جهة واحدة لكن مناسبته لاصل الترجمة ظاهرة فى اجتماعهم على لوك السويق من غير تميز بين اعلى واسفل وبصير بين صحيح ومريض انتهى قال العينى على انه قد يكون عنده شئ من السويق احضره لان قوله دعا رسول الله صلعم بطعام لم يكن من معين بل كان عاما والحال يدل على ان كل من كان عنده شئ من ذلك احضره انتهى قال الكرمانى قال شارح التراجم المقصود من الحديث قوله تعالى اوعدمه بقولهم وقوله تعالى ان يأكلوا جميعا او اشتاتا ووجه الدلالة من الحديث لموافقة الاية جمع الازواد ولو خلطها واجتماعهم عليها انتهى قال العينى المطابقة توخذ من وسط الاية المذكورة وهى قوله ليس عليكم جناح ان تاكلوا جميعا او اشتاتا وهو اصل فى المعارضة ولهذا ذكر فى الترجمة ٥ قوله المخبز المرقق بتشديد القاف الاولى المكين المحسن. قسطلانى كخبز الحوارى وشبهه والترقيق التليين. قوله هذا هو المعارف وبه جزم ابن الاثير قال الرقاق والمرقق مثل طوال وطويل و

marfat.com

هو الرغيف الواسع الرقيق واما الخوان فالمشهور فيه كسر المعجمة ويجوز ضمها وفيه لغة ثالثة اخوان بكسر الهمزة وسكون الخاء وسمى به لانه يتخون اى يتنقص او لعلوه اى يتعجم معرب وقيل الخوان للمائدة ما لم يكن عليها طعام واما السفرة فاصلها الطعام نفسه ثم اشتهرت لما يوضع عليه الطعام منطعة من ف تو ٦ قوله ولا شاة مسموطة السموط الذى ازيل شعره بالماء المسخن ويشوى جلده اى يطبخ و انما يصنع ذلك فى الصغير السن وهو من فعل المترفين من وجهين احدهما البادرة الى ذبح ما لو ترك لازداد ثمنه وثانيهما ان المسلوخ يشتمع بجلده فى الملبس وغيره والسمط يفسده كذا فى الفتح والعينى والتوشيح ١٢ ٧ قوله ما علمت النبى صلعم فيه نفى العلم والولادة نفى المعلوم فهو من باب نفى الشئ بنفى لازمه و اما منع هذا من انس لطول لزومه النبى صلى الله عليه وسلم وعدم مفارقته اياه الى ان مات ١٢ قسطلانى ٨ قوله اكل على سكرجة بالمهملة والكاف والراء الشديدة المضمومات قال التورپشتى صوابه بفتح الراء لانه فارسى معرب والراء فى الاصل مفتوحة والجمع فيما يستعمل نهائى الكواميخ وما اشبهها من الجوارشات على الموائد حول الاطعمة للمقدم والنبى صلعم لم يأكل على هذه الصفة قط ١٢ ك ٩ قوله ولا اكل على خوان قط هو ما يوضع عليه الطعام عند الاكل لانه من دأب المترفين لئلا يفتقر الى التطاطؤ والانحناء كذا فى الجمع ١٢

معه لكون ارفق بهم فان القصعة التى فيها الطعام لا تخلق عليها الاكثر من عشرة الا بعثر يختلف بعد باعتبار ١٢ طيبى لـه قال بعضهم الشبع انذر كور محمول على الشبع المتادر منهم وهو الثلث للطعام والثلث للشراب والثلث للنفس ١٢ ك عـه هى صفية بنت شيبة بن عثمان الحجبى ١٢ ع ك عـه التى فى النورالتى فى الفتح لما انها المناسبة لابواب الاطعمة ١٢ ع سـه قوله النهد بضم النون وكسر ها واسكان الهاء وبالمهملة من النهادة وهى اخراج كل واحد من الرفقة نفقته على قدر نفقة صاحبه. ك. حتى لا يتغابنوا. ت. ومر فى ص ٢٤٣ ف فى الشركة ١٢ لعـه سموطها يتخذه المسافر والحاضر يحمل فى جلد مستدير فحذل اسم الطعام الى الجلد ١٢ مجمع صـه هو ابو عبد المدينى مراده ان يونس وقع فى السند خبر منسوب قال وهو الال سكاف ليتميز عن يونس بن عبيد البصرى احد الثقات فانه فى طبقة يونس بن ابى الفرات الاسكاف ١٢ كذا فى فتح سـه بضم السين والكاف والراء المشددة وفتح الميم وقبل الراء مفتوحة وهى صحاف صغار ١٢ تو معـه عدل عن الواحد الى الجمع اشارة الى ان ذلك لم يكن مختصا بانبى صلعم وحده بل كان اصحابه يقتفون اثره ويقتدون بفعله ١٢ ف

وعن وهب بن كيسان قال كان اهل الشام يعيرون ابن الزبير يقولون يا ابن ذات النطاقين فقالت له اسماء يا بني انهم يعيرونك بالنطاقين هل تدري ما كان النطاقان انما كان نطاقي شققته نصفين فاوكيت قربة رسول الله صلى الله عليه وسلم باحدهما وجعلت في سفرته اخر قال فكان اهل الشام اذا عيروه بالنطاقين يقول ايها والاله تلك شكاة ظاهر عنك عارها حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان ام حفيد بنت الحارث بن حزن خالة ابن عباس اهدت الى النبي صلى الله عليه وسلم سمنا واقطا واضبا فدعاهن فاكل على مائدته وتركهن النبي صلى الله عليه وسلم كالمتقذر لهن ولو كن حراما ما اكل على مائدة النبي صلى الله عليه وسلم ولا امر باكلهن **باب** السويق حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن يحيى عن بشير بن يسار عن سويد بن النعمان انه اخبره انهم كانوا مع النبي صلى الله عليه وسلم بالصهباء وهي على روحة من خيبر فحضرت الصلوة فدعا بطعام فلم يجد الا السويق فلاك منه ولكنا معه ثم دعا بماء فمضمض ثم صلى وصلينا ولم يتوضأ **باب** ما كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يأكل حتى يسمى له فيعلم ما هو حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري قال اخبرني ابو امامة بن سهل بن حنيف الانصاري ان ابن عباس اخبره ان خلد بن الوليد الذي يقال له سيف الله اخبره انه دخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ميمونة وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا قد قدمت به اختها حفيدة بنت الحارث من نجد فقدمت الضب لرسول الله صلى الله عليه وسلم وكان قل ما يقدم يده لطعام حتى يحدث به ويسمي له فاهوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يده الى الضب فقالت امرأة من النسوة الحضور اخبروا رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قدمتن له هو الضب يا رسول الله فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده عن الضب فقال خلد بن الوليد احرام الضب يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بارض قومي فاجدني اعافه قال خلد فاجتررته فاكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر الي **باب** طعام الواحد يكفي الاثنين حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافي الثلثة وطعام الثلثة كافي الاربعة **باب** المؤمن يأكل في معي واحد حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا شعبة عن واقد بن محمد عن نافع كان ابن عمر لا يأكل حتى يؤتى بمسكين يأكل معه فادخلت رجلا يأكل كثيرا فقال يا نافع لا تدخل علي هذا اسمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول المؤمن يأكل في معي واحد و

النطاقين ايتهما كان / هم في هو يجد يجدوه يجدوا فلانا نلكنا انبأنا اخبرني النبي حدثنا ثنا انه ثقي قال عن هذا على

---

۱ قوله يعيرون بالعين المهملة من العار وابن الزبير هو عبد الله والمراد باهل الشام عسكر الحجاج بن يوسف حيث كانوا يقاتلونه من قبل عبد الملك بن مروان او عسكر العين بن غير المزة بن قاتلوه قبل ذلك من قبل يزيد بن معوية ۱۲ فتح **۲** قوله ذات النطاقين النطاق ما يشد به الوسط وشقة تلبسها المرأة وتشد وسطها ثم ترسل الاعلى على الاسفل الى الركبة قال الكرماني والاسفل ينجر على الارض ليس لها حجزة ولا نفقة ولا ساقان ۱۲ قاموس **۳** قوله ايها بكسر الهمزة وسكون التحتية والتنوين كلمة تستعمل في استدعاء الشيء وقبول هي للتصديق كانه قال صدقتم ۱۲ قس **۴** قوله عنك شكاة ظاهر عنك عارها هذا من بيت النذل ولد وغير الواشون الى اجبا وشكاة بفتح الجيم معناه رفع الصوت بالقول القبيح وبعضهم بكسر الشين والاول اول وهو مصدر شكا يشكو شكاية وشكوى وشكاة وظاهر اي زائل. فتح يعني لا بأس بهذا القول ولا عار فيه عليك ومعنى الظاهر انه قد ارتفع عنك ولم يعلق بك والظهور الصعود على الشيء والارتفاع اي زائل عنك ۱۲ ك **۵** قوله انبئ بفتح الهمزة جمع منب لكف والك وهو جمع قلة وقوله فاكل على مائدة النبي صلعم لا ينافي ما سبق من نفي الخوان لان المائدة ما يوضع عليها الطعام صيانة من الارض من سفرة ومنديل وشبهها لا الموائد المعدة لها التي يسمونها خوانا من خشب وشبهه ولا يقال للخوان مائدة الا اذا كان عليها طعام. تن وسيأتي شرحه في كتاب الصيد والذبائح ان شاء الله تعالى ۱۲. **۶** قوله والامر بالكسر فان قلت ليس في هذا الحديث تصريح الامر بالاكل قلت المراد به ما تقرر به صلعم واما ما ورد في رواية مالك انه صلى الله عليه وسلم امر ابن عباس وخالد بن الوليد بالاكل في بيت ميمونة الحديث ذكره العيني في البيهة واختلف العلماء في اكل الضب ومر بيانه في ص ۱۸۴ في البيهة وسيأتي ايضا قال محمد بن الحسن في الموطأ تركه احب الينا وهو قول ابي حنيفة ۱۲ **۷** قوله ولم يتوضأ قال الكرماني فان قلت ما المقصود من ذكر ولم يتوضأ قلت بيان انه لم يجعل اكل السويق ناقضا للوضوء دفعا لمن يقول بوجب الوضوء مما مست النار انتهى ومر الحديث في ص ۱۹۶ في كتاب الطهارة ۱۲ **۸** قوله لا يأكل حتى يسمى له بفتح الميم المشددة مبنيا للمفعول لانه ربما يكون ذلك مما لم يأذن صلى الله عليه وسلم له او لا يجوز اكله لان الشرع ورد بتحريم بعض الحيوانات ولم يأت بعضها وكانوا اي العرب لا يحرمون شيئا منها وربما اتوا به مشويا او مطبوخا فلما تميز عن غيره التبس الامر عليه منقط من قس ف ۱۲ **۹** قوله محنوذا بفتح الميم وسكون الحاء المهملة وضم النون بآخره معوبة اي مشويا ۱۲ قس **۱۰** قوله اختها اي اخت ميمونة واسمها حفيدة بضم المهملة وفتح الفاء واسكان التحتية وبالمهملة قيل صوابه ام حفيد بزيادة لفظ الام ونقصان تاء التانيث كما في الرواية المتقدمة لكن قال في جامع الاصول ام حفيد اسمها حفيدة فعلى هذا لا صحيح صواب ۱۲ كرماني **۱۱** قوله من النسوة الحضور قال الكرماني فان قلت الحضور جمع الحاضر فلا مطابقة بين الصفة والموصوف في التانيث قلت بعد تسليم ان جمع لفظ المذكر للمؤنث حاصلة اذ هو جمع الحاضر الذي هو بمعنى ذي كذا او هو مصدر بمعنى الحاضرات او لوحظ صورة الجمع في اللفظين ولا يلزم من الاستناد الى المضمر التانيث قال الجوهري في صحاحه في قوله تعالى ان رحمة الله قريب من المحسنين لم يقل قريبة لان ما لا يكون تانيثه حقيقيا يجوز تذكيره ۱۲ ك **۱۲** قوله قال لا تك به من اباح اكل الضب ومن نهى عنه اخذ بحديث ابي داود وغيره في النهي عنه قال الترمذي وقد اختلف اهل العلم في اكل الضب فرخص فيه بعض اهل العلم من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وغيرهم وكرهه بعضهم انتهى. قال العيني قال اصحابنا الاحاديث التي وردت بابا حة اكل الضب منسوخة باحاديث وجه هذا النسخ بدلالة التاريخ وهو ان النص الموجب الحظر يكون متاخرا عن الموجب للاباحة فكان الاخذ به اولى ولا يمكن جعل الموجب للاباحة متاخرا لانه يلزم منه النسخ مرتين فافهم ومر الكلام فيه قريبا وبعيد ۱۲ **۱۳** قوله طعام الواحد يكفي الاثنين قيل تاويله شبع الواحد قوت الاثنين فان قلت مقتضى الترجمة ان الواحد يكتفي بنصف ما يشبعه ولفظ الحديث بثلثي ما يشبعه ولا يلزم من الاكتفاء بالثلثين الاكتفاء بالنصف قلت ذلك على سبيل النسبة او المراد من التقريب لا التحديد والنصف والثلث متقاربان او انه ورد في غير هذه الرواية طعام الواحد كاف للاثنين رواه مسلم من طرق فاشار البخاري اليه بالحديث المذكور كما هو عادته في امثاله ۱۲ ك

لـ المراد به عسكر الحجاج بن يوسف حيث كانوا يقاتلون عبد الله بن الزبير بمكة ۱۲ ع **لعـ** هي اسماء بنت ابي بكر لانها شقت نطاقها ليلة خرج صلعم الى الغار فجعلت واحدة لسفرة رسول الله صلعم وللاخرى عصابا بالقرينة. قاموس ومر بيانه في ص ۱۳۶۲ ۱۲ ما تقدم في الهجرة الى المدينة ان ابا بكر هو الذي امرها بذلك ۱۲ ف **ماعـ** اسمه ابو ضاح ابن عبد الله البشكري ۱۲ ع **ماعـ** مصغر الخفد

اسمها هزيلة ولها اخوات ام خالد بن الوليد واسماء الباقية وهي المشهورة بالصغرى وام ابن عباس وهي لبابة الكبرى وميمونة زوج النبي صلعم ۱۲ ك **عـ** بكسر اللام وتنوين العين مقصورا جمع معاء بالمد ۱۲ قس **عـ** انما قال ابن عمر لا تدخل لانه اشبه المكان ذكره مغلطاي ۱۲ ك **عـ** اي في الصفة الماضية

marfat.com

الکافر یأکل فی سبعة امعاء باب المؤمن یأکل فی معی واحد فیه ابوهریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا محمد بن سلام قال حدثنا عبدة عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان المؤمن یأکل فی معی واحد وان الکافر او المنافق فلا ادری ایهما قال عبید الله یأکل فی سبعة امعاء وقال ابن بکیر حدثنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم بمثله حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین عن عمرو قال کان ابو نهیك رجلا اکولا فقال له ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الکافر یأکل فی سبعة امعاء قال فانا اومن بالله ورسوله صلی الله علیه وسلم حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة انه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یأکل المسلم فی معی واحد والکافر یأکل فی سبعة امعاء حدثنا سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن عدی بن ثابت عن ابی حازم عن ابی هریرة ان رجلا کان یاکل اکلا کثیرا فاسلم فکان یأکل اکلا قلیلا فذکر ذلك للنبی صلی الله علیه وسلم فقال ان المؤمن یأکل فی معی واحد والکافر یأکل فی سبعة امعاء باب الاکل متکئا حدثنا ابو نعیم قال حدثنا مسعر عن علی بن الاقمر قال سمعت ابا جحیفة یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم لا اکل متکئا حدثنا عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن علی بن الاقمر عن ابی جحیفة قال کنت عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال لرجل عنده لا اکل وانا متکئ باب الشواء وقول الله عزوجل فجاء بعجل حنیذ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا هشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی امامة بن سهل بن حنیف عن ابن عباس عن خلد بن الولید قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم بضب مشوی فاهوی الیه لیأکل فقیل له انه ضب فلم یمسك یده قال خلد احرام هو قال لا ولکنه لا یکون بارض قومی فاجدنی اعافه فاکل خلد ورسول الله صلی الله علیه وسلم ینظر قال ملك عن ابن شهاب بضب محنوذ باب الخزیرة قال النضر الخزیرة من النخالة والحریرة من اللبن حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی محمود بن الربیع الانصاری عن عتبان بن مالك وکان من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ممن شهد بدرا من الانصار انه اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله انی انکرت بصری وانا اصلی لقومی فاذا کانت الامطار سال الوادی الذی بینی وبینهم لم استطع ان اتی مسجدهم فاصلی لهم فوددت یا رسول الله انك تأتی فتصلی فی

اخبرنا لا مثله فقال قال رسول الله انی ثنی تعالی رجاء ۱۲ای مشوی نسف مشوی اتبانا فقال ثنی ان لم استطع بهم

اوده الشئی بقضاء مشوی والشرح یجوز کالمرء ای وهو خبر ان بهرة قال فی قوله قال لجعل جبینه اسم موضوع بمعنی مثل فتقبل

ان الشك هو الاکل علی احد شقیه ولیس کذلك بل هو المتعمد علی الولی الذی تمسه قال ومعنی الحدیث انی لا اقعد متکئا علی الولی عند الاکل فعل من یستکثر من الطعام فانی لا اکل الا الاکلة من الراوذ فذلك اقعد مستوفزا انتهی واختلف السلف فی حکم الاکل متکئا فزعم ابن العاص ان ذلك من الخصائص النبویة وتعقبه البیهقی فقال قد یکره لغیره ایضا لانه من فعل المتعظمین قال فان کان بالمرء مانع لا یتمکن معه من الاکل الا متکئا لم یکن لرفی ذلك کراهة ثم ساق عن جماعة من السلف انهم اکلوا کذلك واشار الی حمل ذلك منهم علی الضرورة وفی الحمل نظر وقد اخرج ابن ابی شیبة عن ابن عباس و خالد الولید وعبیدة السلمانی ومحمد بن سیرین وعطاء بن یسار والزهری جواز ذلك مطلقا واذا ثبت کونه مکروها فخلاف الاولی فاستعب فی صفة الجلوس للاکل ان یکون جاثیا علی رکبتیه وقد ورد مبه او ینصب الرجل الیمنی ویجلس علی الیسری واستثنی الغزالی من کراهة الاکل متکئا اکل البقل کذا فی فتح الباری ۱۲ قوله اعافه اذا کرهه وذا لیس عیبا للطعام بل بیانا لتنفر طبعه منه قال الکرمانی والحدیث ظاهر لما ترجم به وهو جواز اکل الشواء لانه علیه السلام اهوی الیه لیاکله ثم لم یمتنع الا لکونه منها فلو کان غیر مشروع لاکله وهذا الحدیث سبق قریبا کذا فی فتح قس ۱۲ قوله باب الخزیرة تقدم مجتهة ثم زاد مکسورة وبعد التحتیه الساکنة راء وهی ما یتخذ من الدقیق علی هیأة العصیدة لکنها ارق منه قاله الطبری وقال ابن فارس دقیق یخلط بشحم ۱۲ فتح ۸ قوله قال النضر هو ابن شمیل النحوی اللغوی المحدث المشهور الخزیرة یعنی بالاعجام من النخالة والحریرة یعنی بالاهمال من اللبن وهذا الذی قاله النضر وافقه علیه ابو العیثم لکن قال من الدقیق بدل اللبن وهذا هو المعروف ویحتمل ان یکون معنی اللبن انها تشبه اللبن ابو العیثم لکن قال من بلد قیق بدل اللبن وهذا هو المعروف ویحتمل ان یکون معنی اللبن انها تخثر اللبن فی الاناء کما تخثر اللبن عند صنعه الاقط قال القسطلانی لکن قال فی القاموس الحریرة دقیق یطبخ بلبن اودسم انتهی ۱۲

۱ قوله یأکل فی سبعة امعاء قال الکرمانی فان قلت کیف من المؤمنین یأکل کثیرا او الکافر بالعکس قلت مراده ان من شان المؤمن القلیل وشان الکافر التکثیر وهما ذان یوجد خلاف ذلك او هو باعتبار الاعم الاغلب قال النووی یحتمل ان یراد بالسبعة صفات هی الحرص والشره وطول الامل والطمع وسوء الطبع والحسد والسمن وبالوا حد ضدله انتهی قال السیوطی فی التوشیح قیل هو مثل ضرب للمؤمن وزهده فی الدنیا والکافر وحرصه علیها وشدة رغبته فلیس المراد حقیقة خصوص الاکل وقیل المراد ان المؤمن یأکل الحلال والکافر یأکل الحرام والحلال اقل من الحرام وقیل المراد حمل المؤمن علی خلقه الاکل اذا علم ان کثرة الاکل صفة الکافر فان نفس المؤمن تتنفر من الاتصاف بصفة الکافر ویدل علی ان کثرة الاکل من صفات الکافر قوله تعالی والذین کفروا یتمتعون ویأکلون کما تأکل الانعام وقیل المراد به شخص معین وهو الذی ورد الحدیث لاجله فالام للعهد وقیل ان اخرج مخرج الغالب وحقیقة السبعة غیر مرادة بل للمبالغة فی الکثیر وقیل المراد بالمؤمن التام الایمان بالکثرة تفکره وشدة خوفه فیجتمعان من استیفاء مشوره کحدیث من کثر تفکره قل طعمه ومن قل تفکره کثر طعمه وقیل ان المؤمن لسهی فلا یشکر الشیطان فیکفیه القلیل بخلاف الکافر وقال النووی المختار ان المراد ان بعض المؤمنین یأکل فی معی واحد وان اکثر الکفار یأکلون فی سبعة امعاء ولا یلزم ان یکون کل واحد من السبعة مثل معی المؤمن ویدل علی تفاوت الامعاء ماذکره عیاض من اهل التشریح ان امعاء الانسان سبعة العدة ثم ثلثة متصلة بها البواب ثم الصائم ثم الرقیق والثلثة رقاق الاعور والقولون و المستقیم وکلها غلاظ فیکون المعنی ان الکافر لا یشبع الا ملأ امعائه السبعة والمؤمن یشبعه علی معی واحد انتهی کلام السیوطی ۱۲ ۲ قوله باب المؤمن یأکل فی معی واحد فیه ابو هریرة عن النبی صلعم کذا ثبت هذا الکلام فی روایة ابی ذر عن السرخسی وحده ولیس هو فی روایة ابی الوقت عن الداودی عن السرخسی ووقع فی روایة النسفی ضم الحدیث الذی قبله الی الترجمة لمام الواحد یکفی الاثنین واراد بهذه الترجمة الحدیث ابن عمر بطرقه وحدیث ابی هریرة بطریقیه ولم یذکر فیها التعلیق وبذا اوهم فانه لیس لاعادة الترجمة بلفظها معنی وکذا ذکر حدیث ابی هریرة فی الترجمة ثم ایراده فیما موصولا من وجهین ۱۲ فتح عینی ۳ قوله ثنا ای بمثل الحدیث السابق لکن بلفظ الکافر من غیر شك کما فی الموطا فالمراد اصل الحدیث لا خصوص الشك ۱۲ قس ف ۴ قوله الاکل متکئا اختلف فی صفة الاتکاء فقیل ان یتمکن فی الجلوس للاکل علی ای صفة کان وقیل ان یمیل علی احد شقیه وقیل ان یعتمد علی یده الیسری من الارض والاول المعتمد وهو شامل للقولین والمکیة فی ترکه انه من فعل ملوك العجم وانه ادعی الی کثرة الاکل ۱۲ تو شیح ۵ قوله لا اکل وانا متکئ قال الخطابی بحسب العامة

(قوله باب الخزیرة) وفیه فاذا کانت الامطار سال الوادی جملة سال الوادی بدل من الجملة السابقة وجملة لم استطع جزاء الشرط والله تعالی اعلم

marfat.com

بیتی فاتخذہ مصلی فقال سأفعل ان شاء اللہ قال عتبان فغدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابوبکر حین ارتفع النہار فاستأذن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فأذنت لہ فلم یجلس حتی دخل البیت ثم قال لی این تحب ان أصلی من بیتک فاشرت الی ناحیۃ من البیت فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکبر فصففنا فصلی رکعتین ثم سلم فحبسناہ علی خزیرۃ صنعناہ فثاب فی البیت رجال من اھل الدار ذوو عدد فاجتمعوا فقال قائل منہم این مالک بن الدخشن فقال بعضہم ذلک منافق لا یحب اللہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وسلم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تقل ذلک الا تراہ قال لا الہ الا اللہ یرید بذلک وجہ اللہ قال اللہ ورسولہ اعلم قال فانا نری وجہہ ونصیحتہ الی المنافقین قال فان اللہ حرم علی النار من قال لا الہ الا اللہ یبتغی بذلک وجہ اللہ قال ابن شہاب ثم سألت الحصین بن محمد الانصاری احد بنی سالم وکان من سراتہم عن حدیث محمود فصدقہ

باب الاقط وقال حمید سمعت انسا یقول بقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بصفیۃ فالقی التمر والاقط والسمن وقال عمرو بن ابی عمرو عن انس صنع النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیسا

حدثنا مسلم بن ابراہیم حدثنا شعبۃ عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال اھدت خالتی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضبابا واقطا ولبنا فوضع الضب علی مائدتہ فلو کان حراما لم یوضع وشرب اللبن واکل الاقط

باب السلق والشعیر

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا یعقوب ابن عبد الرحمن عن ابی حازم عن سہل بن سعد قال ان کنا لنفرح یوم الجمعۃ کانت لنا عجوز تأخذ اصول السلق فتجعلہ فی قدرلہا فتجعل فیہ حبات من شعیر اذا صلینا نزرناہا فقربتہ الینا وکنا نفرح یوم الجمعۃ من اجل ذلک وما کنا نتغدی ولا نقیل الا بعد الجمعۃ واللہ ما فیہ شحم ولا ودک

باب النہش وانتہال اللحم

حدثنا عبد اللہ بن عبد الوہاب قال حدثنا حماد قال حدثنا ایوب عن محمد عن ابن عباس قال تعرق النبی صلی اللہ علیہ وسلم کتفا ثم قام فصلی ولم یتوضأ وعن ایوب وعاصم عن عکرمۃ عن ابن عباس قال انتشل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عرقا من قدر فاکل ثم صلی ولم یتوضأ

باب تعرق العضد

حدثنا محمد بن المثنی قال حدثنا عثمان بن عمر قال حدثنا فلیح قال حدثنا ابوحازم المدنی قال حدثنا عبد اللہ بن ابی قتادۃ عن ابیہ قال خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحو مکۃ ح وحدثنی عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا محمد بن جعفر عن ابی حازم عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ السلمی عن ابیہ انہ قال کنت یوما جالسا مع رجال من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی منزل فی طریق مکۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نازل امامنا والقوم محرمون وانا غیر محرم فابصر واحمارا وحشیا وانا مشغول أخصف نعلی فلم یؤذنونی لہ واحبوا لو انی ابصرتہ فالتفت فابصرتہ فقمت الی الفرس فأسرجتہ ثم رکبت ونسیت السوط والرمح فقلت لہم ناولونی السوط والرمح فقالوا لا واللہ لا نعینک علیہ بشیء فغضبت فنزلت فاخذتہما ثم رکبت فشددت علی الحمار فعقرتہ ثم جئت بہ وقد مات فوقعوا فیہ یأکلونہ ثم انہم شکوا فی اکلہم

علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصلی الدخشن ذاک قالوا قتلنا فقال النہس ثنی ثنی حدثنی اخبرنی ثنا یعلمون بہ علیہ

فحولہ فہمناہ ای سمناہ من الرجوع من منزلنا الی جبل خزیرۃ سمناہ لیاکل منہ وفیہ المطابقۃ للترجمۃ کذا فی الفتح والعینی ۱۲ ۲ قولہ ابن الدخشن مصغر الدخشن بالمہملۃ المضمومۃ وسکون المعجمۃ الاولی وضم الثانیۃ وبالنون وفی بعضہا بلفظ المکبر ۱۲ قس ۳ قولہ ثم سألت الحصین بضم الحاء المہملۃ وفتح الصاد المہملۃ مصغر حصن وہو ابن محمد السالمی التابعی ورواہ القابسی بضاد معجمۃ ولم یوافقہ احد علیہ کذا فی الفتح والعینی وسبق الحدیث فی ص ۱۲۱ ۱۲ فی الصلوۃ ۱۲ ۴ قولہ باب الاقط بفتح الہمزۃ وکسر القاف وقد یسکن بعدہا طاء مہملۃ ہو مپس اللبن المستحرج زبدہ کذا فی الفتح قال فی القاموس الاقط مثلثۃ ویحرک کتف ورجل وابل شیء یتخذ من الخمیض الغنی انتہی ۱۲ ۵ قولہ قال حمید الخ تقدم موصولا فی باب الخبز المرقق ص ۱۲۶ ۱۲ ف ۶ قولہ منبا بالجر للعناد والمعجمۃ جمع ضب وہو جمع کثرۃ وقد سبق اضبا وہو جمع قلۃ کذا فی التفتح ومر الحدیث مرارا قریبا وبعیدا وسیاتی فی الذبائح ان شاء اللہ تعالی ۱۲ ۷ قولہ وما کان یتغدی بالنون المعجمۃ والدال المہملۃ من الغداء وہو الطعام الذی یوکل اول النہار قولہ ولا تقیل بفتح النون من قال یقیل تقیلولۃ فہو قائل والتقیلولۃ الاستراحۃ نصف النہار وان لم یکن معہا نوم وکذلک المقیل واصلہ اجوف یائی واستدل الحنابلۃ بہذا الحدیث لاحد علی جواز صلوۃ الجمعۃ قبل الزوال ورد علیہم بما قالہ ابن بطال بانہ لا دلالۃ فیہ علی ہذا لانہ لا یسمی بعد الجمعۃ وقت الغداء بل فیہ انہم کانوا یشتغلون عن الغداء والقائلۃ بالتہیؤ للجمعۃ ثم بالصلوۃ ثم ینصرفون فیقیلون ویتغدون فیکون قائلتہم وغداءہم بعد الجمعۃ فہو مما قبلہا فہم فی وقت من اجل بکور ہم وعلی ہذا التاویل جمہور الائمۃ وعامۃ العلماء کذا ذکرہ العینی فی کتاب الجمعۃ ومر الحدیث فی ص ۱۲۴ ۱۲ فی الجمعۃ ۱۲ ۸ قولہ شحم ولا ودک ہو بفتح الواو والملۃ بعدہا کاف وہو الدسم وزنا ومعنی وعطفہ علی الشحم من عطف الاعم علی الاخص ۱۲ فتح ۹ قولہ باب النہش وانتہال اللحم النہش بفتح النون وسکون الہاء بعدہا شین معجمۃ او مہملۃ وبہما یعنی عند الاصمعی وبہ جزم الجوہری وہو القبض علی اللحم بالفم وازالۃ من العظم وقیل بالمعجمۃ بہذا وبالمہملۃ تناولہ بمقدم الفم وقیل النہس بالمہملۃ القبض علی اللحم ونشرہ عنہ اکلہ والانتہال بالمعجمۃ التناول والقطع والاقتلاع یقال نشلت اللحم

من المرق اخرجتہ منہ قال الاسمٰعیلی ذکر الانتہال مع النہش والانتہال التناول والاستخراج ولا یسمی نہشا حتی یتناول من اللحم قلت فما حصل ان النہش بعد الانتہال ولم یقع فی شیء من الطرق یقین اللہم بن سالما قبلہا البخاری بلفظ النہش وانا ناول بالمعنی حیث قال تعرق کتفا ای تناول اللحم الذی علیہ بفمہ وہذا ہو النہش کما تقدم ولعل البخاری اشار بہذہ الترجمۃ الی تضعیف الحدیث الذی بعدہ بہذا فی النہی عن قطع اللحم بالسکین کذا فی الفتح ۱۲ ۱۰ قولہ تعرق بتشدید الراء بعدہا تاء اکل اما مع الکتف من اللحم واخذہ منہ ۱۲ قس ۱۱ قولہ وعن ایوب ہو معطوف علی السند الذی قبلہ واحتاط من زعم انہ معلق وقد اورد ہ ابو نعیم فی المستخرج من طریق الفضل بن الحباب عن الحبشی وہو عبد اللہ بن عبد الوہاب شیخ البخاری فیہ بالسند المذکور وحاصل الحدیث عند حماد بن زید عن ایوب بسندین علی لفظین احدہما عن ابن سیرین باللفظ الاول والثانی عنہ عن عکرمۃ وعاصم الاحول باللفظ الثانی ومعناد الحدیثین واحد وہو ترک اصحاب الوضوء مما مست النار کذا فی الفتح باللفظ قال صاحب التنقیح وانما ذکر البخاری ہنا المتابعۃ لان یحیی بن معین قال لم یسمع محمد بن سیرین من ابن عباس انما روی عن عکرمۃ عنہ انتہی قال العینی مطابقتہ للجزء الثانی من الترجمۃ ظاہرۃ ویمکن ان یؤخذ المطابقۃ للجزء الاول من قولہ تعرق من حیث حاصل المعنی لان من حیث اللفظ لان معنی تعرق کتفا تناول اللحم الذی علیہ والنہس ایضا تناول اللحم بالفم وازالۃ من العظم کما ذکرناہ انتہی ۱۲

۱۲ قولہ اخصف نعلی بکسر العاد المہملۃ ای اخرزہ والرق بعضہ بعض قولہ حتی تعرقہا ای حتی اکل ما علیہا من اللحم کذا فی العینی ومر الحدیث فی ص ۲۳۳ ۱۲ فی کتاب الحج ۱۲

ہ الفار للعطف ومن ثم لا یمکن تفسیرہ بماد بعضہم ۱۲ قس ۱۲ معہ وہذا المؤلف فی المغازی ومر ترجمہا معلقا فی ص ۲۳۳ ۱۲ ۱۲ لہ ہو طعام یتخذ من تمر واقط وسمن او دقیق او فتیت بدل اقط ۱۲ لہ جمع لہ وسبق فی الجمعۃ ثم تحمل علیہ قبضتین شیر تطنیا ۱۲ ما ہو ابن سیرین. قس قال احمد ابن حنبل لم یسمع ابن سیرین من ابن عباس ۱۲ ک عہ بفتح العین وسکون الراء العظم الذی علیہا اللحم ۱۲ من ک عہ سلمۃ بن دینار ہو صاحب سہل بن سعد ۱۲ ف

marfat.com

ایاہ وھم حُرُم فَرَحْنا وخبأت العضد معی فادرکنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسألناہ عن ذلک فقال معکم منہ شئ فناولتہ العضد فاکلھا حتی تعرقھا وھو محرم قال ابن جعفر وحدثنی زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی قتادۃ مثلہ **باب** قطع اللحم بالسکین

حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی جعفر بن عمرو بن امیۃ ان اباہ عمرو بن امیۃ اخبرہ انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحتز من کتف شاۃ فی یدہ فدعی الی الصلوٰۃ فالقاھا والسکین التی یحتز بھا ثم قام فصلی ولم یتوضأ **باب** ماعاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم طعاما قط

حدثنا محمد بن کثیر قال اخبرنا سفیان عن الاعمش عن ابی حازم عن ابی ھریرۃ قال ماعاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم طعاما قط ان اشتھاہ اکلہ وان کرھہ ترکہ **باب** النفخ فی الشعیر

حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم انہ سأل سھلا ھل رأیتم فی زمان النبی صلی اللہ علیہ وسلم النقی قال لا وقلت کنتم تنخلون الشعیر قال لا ولکن کنا ننفخہ **باب** ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ یأکلون

حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن عباس الجریری عن ابی عثمان النھدی عن ابی ھریرۃ قسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوما بین اصحابہ تمرا فاعطی کل انسان سبع تمرات فاعطانی سبع تمرات احدھن جشفۃ فلم یکن فیھن تمرۃ اعجب الی منھا شدت فی مضاغی

حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا وھب بن جریر قال حدثنا شعبۃ عن اسمٰعیل عن قیس عن سعد قال رأیتنی سابع سبعۃ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم مالنا طعام الا ورق الحبلۃ او الحبلۃ حتی یضع احدنا ما تضع الشاۃ ثم اصبحت بنو اسد تعزرنی علی الاسلام خسرت اذا وضل سعیی

حدثنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا یعقوب عن ابی حازم قال سألت سھل بن سعد فقلت ھل اکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النقی فقال سھل ما رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النقی من حین ابتعثہ اللہ حتی قبضہ اللہ قال فقلت لہ ھل کان لکم فی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مناخل

قال ما رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منخلا من حین ابتعثہ اللہ حتی قبضہ اللہ قال قلت کیف کنتم تأکلون الشعیر غیر منخول قال کنا نطحنہ وننفخہ فیطیر ما طار وما بقی ثریناہ فاکلناہ

حدثنی اسحٰق بن ابراھیم قال اخبرنا روح بن عبادۃ قال حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید المقبری عن ابی ھریرۃ انہ مر بقوم بین ایدیھم شاۃ مصلیۃ فدعوہ فابی ان یأکل فقال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الدنیا ولم یشبع من خبز الشعیر

حدثنا عبد اللہ بن ابی الاسود قال حدثنا معاذ بن ھشام قال حدثنی ابی عن یونس

ابو جعفر عمر بن جعفر انبأنا الذی حدثنا ثم قال ثنی یعزرونی کانت ثم حدثنا وقال

۱ قولہ یحتز بالمھملۃ والزاء من الاحتزاز ای یقطع ک قولہ فالقاھا ای کتف شاۃ انث الضمیر من حیث ان المکتف مؤنث سماعی وسیجئ بیانہ فی ص۲۶۳۳ قال القسطلانی فان قلت ھذا الحدیث یعارض حدیث ابی عشر عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ رفعتہ لاتقطعوا اللحم بالسکین فانہ من صنیع الاعاجم و انھسوہ فانہ انھأ وامرأ اجیب بان اباداؤد قال ھو حدیث لیس بالقوی وبحال لایحتج بہ من اجل ابی عشر کیحیی السندی الشامی صاحب المغازی قال البخاری وغیرہ منکر الحدیث ومن مناکیرہ حدیث لاتقطعوا اللحم بالسکین ھذا لکن قال الحافظ ابن حجر ان لہ شاھدا انتھی ومر الحدیث فی ص۲۴۹۶ فی الوضوء ۱۲ ۲ قولہ ماعاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم طعاما قط ای مباحا اما الحرام فکان یعیبہ ویذمہ وینھی عنہ وذھب بعضھم الی ان العیب ان کان من جھۃ الخلقۃ کرہ وان کان من جھۃ الصنعۃ لم یکرہ قال لان صنعۃ الشئ لاتعاب وصنعۃ الآدمیین تعاب قلت والذی یظھر التعمیم فانہ قد یکرہ لقلب الصانع قال النووی من آداب الطعام المذاکرۃ ان لایعاب لکونہ حامض مالح قلیل الملح غلیظ رقیق غیر ناضج ونحو ذلک ۱۲ فتح الباری ۳ قولہ باب النفخ فی الشعیر ای بعد طحنہ لیطیر منہ قشورہ وکانہ تبع بہ الترجمۃ علی ان النفخ فی الطعام خاص بالطعام المطبوخ کذا فی الفتح قال العینی لانسلم ذلک بل مرادہ ان الشعیر اذا طحن ینفخ فیہ حتی یذھب عنہ القشور ولا یحتاج بالمنخل والحدیث یدل علی ذلک انتھی مع اختصار ۱۲ ۴ قولہ مضاغی بفتح المیم وفتح الضاد المعجمۃ وبعد الالف غین معجمۃ ھو ما یمضغ او ھو المضغ نفسہ ومرادہ انہا کانت فیھا قوۃ عند مضغھا فطال مضغہ لھا کالعلک وسیاتی بعد ابواب صفحہ ۲۶۳۳ بلفظ ھی اشد بن لفرسی ۱۲ فتح الباری ۵ قولہ رابعنی سابع سبعۃ فیہ اشارۃ الی قدم اسلامہ وقد تقدم ذلک فی ص۱۷۶۶ فی مناقبہ وقد وقع عند ابن ابی خیثمۃ من السبعۃ المذکورین ابو بکر وعثمان وعلی وزید بن حارثۃ والزبیر وعبد الرحمن بن عوف وسعد ابن ابی وقاص وکان اسلام الاربعۃ بعد ابی بکر لعلی الاسلام فی اوائل البعثۃ واما علی وزید بن حارثۃ فاسلما مع النبی صلعم لوما بعثت. فتح ووقع فی المناقب ثلثۃ مع النبی صلعم وایضا وقع ثمہ انہ قال ما اسلم احد الا فی الیوم الذی اسلمت ولقد مکثت سبعۃ ایام وانی لثلث الاسلام وہی ثکلۃ لانہ قد اسلم قبلہ جماعۃ لکن یحمل ذلک علی مقتضی ما کان اتصل بعلمہ والسبب فیہ ان من کان اسلم فی ابتداء الامر کان یخفی اسلامہ کذا فی الفتح ومر بیانہ فی ص۱۷۶۶ واللہ اعلم ۱۲ ۶ قولہ الا ورق الحبلۃ بفتح الحاء وسکون الموحدۃ وھو ثمر السمر یشبہ اللوبیا وقیل ثمر العضاہ قولہ او الحبلۃ شک من الراوی وھو بضم الحاء والباء معا ولم یقع للاصیلی الا الاول والحبلۃ

۷ بفتحتین ورق الکرم کذا فی العینی وبحواسد قبیلۃ وتعزرنی من التعزیر بمعنی التادیب ای یؤدبنی علی الاسلام ویعلمنی احکامہ وذلک انہم کانوا وشوابہ الی عمر فالوا لولا ان عمر یصلی ۱۲ ک ۸ قولہ اذا لخسرت ای ان کنت عجلت الی تادیتھم خسرت جھنم وضل سعیی فیما سبق وفیہ جواز مدحۃ انسان نفسہ اذا امن لذلک وھذا الحدیث سبق فی المناقب ۱۲ ۹ قولہ منخلا بضم الاول والثالث وھو ما جاء من الادوات علی مفعل بالضم. ع ک قال فی الفتح وقول الکرمانی نخلت الدقیق ای غربلتہ الاول ان یقول اخرجت منہ النخالۃ ۱۲ ۱۰ قولہ من حین ابتعثہ اللہ قال الحافظ بن حجر فی الفتح الظاھر احترز عما قبل البعثۃ لکونہ صلی اللہ علیہ وسلم کان سافر فی تلک المدۃ الی الشام تاجرا وکانت الشام اذ ذاک مع الروم ولم یجر النقی عندھم کثیرا ولذا المناخل وغیرھا من آلات الترفہ فلا یرد ایراد ذکر عند امھم ما بعد البعثۃ فلم یحن الامکنۃ والطائف والمدینۃ ودخل الی تبوک وھی من اطراف الشام لکن لم یقصد اطالت اقامتہ بھا انتھی ۱۲ ۱۱ قولہ ثریناہ بالمثلثۃ المفتوحۃ والراء المشددۃ المفتوحۃ ای لینا ہ بالماء. قس ورایت فی قریبا فی بذہ الصفحۃ ۱۲ ۱۲ قولہ فدعوہ فابی ان یاکل لیس ھذا من ترک اجابۃ الدعوۃ لانہ لولیمۃ لانی کل طعام وکان ابو ہریرۃ استعشر ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم من شدۃ الجیش فربما کان یأکل الشاۃ ولذلک قال خرج ولم یشبع من خبز الشعیر ۱۲ ف

۱ قولہ یحتز بالمھملۃ والزاء من الاحتزاز ای یقطع ک قولہ فالقاھا ای کتف شاۃ انث الضمیر من حیث ان المکتف مؤنث سماعی وسیجئ بیانہ فی ص۲۶۳۳ قال القسطلانی فان قلت ھذا الحدیث یعارض حدیث ابی عشر عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ رفعتہ لاتقطعوا اللحم بالسکین فانہ من صنیع الاعاجم و انھسوہ فانہ انھأ وامرأ اجیب بان اباداؤد قال ھو حدیث لیس بالقوی وبحال لایحتج بہ من اجل ابی عشر کیحیی السندی الشامی صاحب المغازی قال البخاری وغیرہ منکر الحدیث ومن مناکیرہ حدیث لاتقطعوا اللحم بالسکین ھذا لکن قال الحافظ ابن حجر ان لہ شاھدا انتھی ومر الحدیث فی ص۲۴۹۶ فی الوضوء ۱۲ ۲ قولہ ماعاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم طعاما قط ای مباحا اما الحرام فکان یعیبہ ویذمہ وینھی عنہ وذھب بعضھم الی ان العیب ان کان من جھۃ الخلقۃ کرہ وان کان من جھۃ الصنعۃ لم یکرہ قال لان صنعۃ الشئ لاتعاب وصنعۃ الآدمیین تعاب قلت والذی یظھر التعمیم فانہ قد یکرہ لقلب الصانع قال النووی من آداب الطعام المذاکرۃ ان لایعاب لکونہ حامض مالح قلیل الملح غلیظ رقیق غیر ناضج ونحو ذلک ۱۲ فتح الباری ۳ قولہ باب النفخ فی الشعیر ای بعد طحنہ لیطیر منہ قشورہ وکانہ تبع بہ الترجمۃ علی ان النفخ فی الطعام خاص بالطعام المطبوخ کذا فی الفتح قال العینی لانسلم ذلک بل مرادہ ان الشعیر اذا طحن ینفخ فیہ حتی یذھب عنہ القشور ولا یحتاج بالمنخل والحدیث یدل علی ذلک انتھی مع اختصار ۱۲ ۴ قولہ مضاغی بفتح المیم وفتح الضاد المعجمۃ وبعد الالف غین معجمۃ ھو ما یمضغ او ھو المضغ نفسہ ومرادہ انہا کانت فیھا قوۃ عند مضغھا فطال مضغہ لھا کالعلک وسیاتی بعد ابواب صفحہ ۲۶۳۳ بلفظ ھی اشد بن لفرسی ۱۲ فتح الباری ۵ قولہ رابعنی سابع سبعۃ فیہ اشارۃ الی قدم اسلامہ وقد تقدم ذلک فی ص۱۷۶۶ فی مناقبہ وقد وقع عند ابن ابی خیثمۃ من السبعۃ المذکورین ابو بکر وعثمان وعلی وزید بن حارثۃ والزبیر وعبد الرحمن بن عوف وسعد ابن ابی وقاص وکان اسلام الاربعۃ بعد ابی بکر لعلی الاسلام فی اوائل البعثۃ واما علی وزید بن حارثۃ فاسلما مع النبی صلعم لوما بعثت. فتح ووقع فی المناقب ثلثۃ مع النبی صلعم وایضا وقع ثمہ انہ قال ما اسلم احد الا فی الیوم الذی اسلمت ولقد مکثت سبعۃ ایام وانی لثلث الاسلام وہی ثکلۃ لانہ قد اسلم قبلہ جماعۃ لکن یحمل ذلک علی مقتضی ما کان اتصل بعلمہ والسبب فیہ ان من کان اسلم فی ابتداء الامر کان یخفی اسلامہ کذا فی الفتح ومر بیانہ فی ص۱۷۶۶ واللہ اعلم ۱۲ ۶ قولہ الا ورق الحبلۃ بفتح الحاء وسکون الموحدۃ وھو ثمر السمر یشبہ اللوبیا وقیل ثمر العضاہ قولہ او الحبلۃ شک من الراوی وھو بضم الحاء والباء معا ولم یقع للاصیلی الا الاول والحبلۃ

۷ بفتحتین ورق الکرم کذا فی العینی وبحواسد قبیلۃ وتعزرنی من التعزیر بمعنی التادیب ای یؤدبنی علی الاسلام ویعلمنی احکامہ وذلک انہم کانوا وشوابہ الی عمر فالوا لولا ان عمر یصلی ۱۲ ک ۸ قولہ اذا لخسرت ای ان کنت عجلت الی تادیتھم خسرت جھنم وضل سعیی فیما سبق وفیہ جواز مدحۃ انسان نفسہ اذا امن لذلک وھذا الحدیث سبق فی المناقب ۱۲ ۹ قولہ منخلا بضم الاول والثالث وھو ما جاء من الادوات علی مفعل بالضم. ع ک قال فی الفتح وقول الکرمانی نخلت الدقیق ای غربلتہ الاول ان یقول اخرجت منہ النخالۃ ۱۲ ۱۰ قولہ من حین ابتعثہ اللہ قال الحافظ بن حجر فی الفتح الظاھر احترز عما قبل البعثۃ لکونہ صلی اللہ علیہ وسلم کان سافر فی تلک المدۃ الی الشام تاجرا وکانت الشام اذ ذاک مع الروم ولم یجر النقی عندھم کثیرا ولذا المناخل وغیرھا من آلات الترفہ فلا یرد ایراد ذکر عند امھم ما بعد البعثۃ فلم یحن الامکنۃ والطائف والمدینۃ ودخل الی تبوک وھی من اطراف الشام لکن لم یقصد اطالت اقامتہ بھا انتھی ۱۲ ۱۱ قولہ ثریناہ بالمثلثۃ المفتوحۃ والراء المشددۃ المفتوحۃ ای لینا ہ بالماء. قس ورایت فی قریبا فی بذہ الصفحۃ ۱۲ ۱۲ قولہ فدعوہ فابی ان یاکل لیس ھذا من ترک اجابۃ الدعوۃ لانہ لولیمۃ لانی کل طعام وکان ابو ہریرۃ استعشر ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم من شدۃ الجیش فربما کان یأکل الشاۃ ولذلک قال خرج ولم یشبع من خبز الشعیر ۱۲ ف

۱۳ ھو محمد بن جعفر شیخ ابی کثیر ھو معطوف علی السند الذی قبلہ ۱۲ ع ف **للعہ** الحاصل ان لمحمد بن جعفر شیخ البخاری فیہ اسنادین ۱۲ قس **عہ** ای مباحا اما الحرام فکان یذمہ وینھی عنہ ۱۲ فتح **عہ** ھو سلمان الاشجعی نا بعی والمتقدم آنفا ایضا نا بعی فلا یشتبہ علیک ۱۲ ک **معہ** ھو سلمۃ بن دینار وغیر الذی قبلہ وھو اصغر منہ وان اشترکا فی کون کل منہما نا بعیا ۱۲ ف **لہ** بفتح النون ای خبز الدقیق الحواری وھو اللطیف الابیض ۱۲ فتح **لہ** لیطیر منہ قشورہ وفیہ ترک التکلف والاستہام بشان الطعام ۱۲ **لہ** الصانع ھو المضغ فیحتمل ان یراد بہ موضع المضغ وھو الاسنان او المضغ ۱۲ ک **ما عہ** الاول بفتح الجیم وسکون الموحدۃ والثانی بفتحہما. ف ک ع تو بجمع لہما **عہ** بفتح النون وکسر القاف وتشدید التحتیۃ المنخول النظیف وقیل الجزء الابیض کذا فی الکرمانی وغیرہ ۱۲ **ما عہ** جمع منخل بفتح میم بمعنی الغربال کما سیجئ فی بذہ الصفحۃ ان شاء اللہ تعالی ۱۲. **عہ** ھو ابن ابی الفرات القرشی مولاہم البصری الاسکاف. ع ومر فی ص۲۶۳۳ ۱۲

marfat.com

عن قتادة عن انس بن مالك قال ما اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم على خوان ولا في سكرجة ولا خبز له مرقق قلت لقتادة على ما يأكلون قال على السفر حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت ما شبع ال محمد صلى الله عليه وسلم منذ قدم المدينة من طعام البر ثلث ليال تباعا حتى قبض صلى الله عليه وسلم باب التلبينة حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها كانت اذا مات الميت من اهلها فاجتمع لذلك النساء ثم تفرقن الا اهلها وخاصتها امرت ببرمة من تلبينة فطبخت ثم صنع ثريد وصنعت التلبينة عليها قالت كلن منها فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض الحزن باب الثريد حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة الجملي عن مرة الهمداني عن ابي موسى الاشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء الا مريم بنت عمران واسية امرأة فرعون وفضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا خالد بن عبد الله عن ابي طوالة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا عبيد الله بن منير سمع ابا حاتم الاشهلي قال حدثنا ابن عون عن ثمامة بن انس عن انس قال دخلت مع النبي صلى الله عليه وسلم على غلام له خياط فقدم اليه قصعة فيها ثريد قال وأقبل على عمله قال فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء قال فجعلت اتتبعه واضعه بين يديه فما زلت بعد أحب الدباء باب شاة مسموطة والكتف والجنب حدثنا هدبة بن خالد قال حدثنا همام بن يحيى عن قتادة قال كنا نأتي انس بن مالك وخبازه قائم قال كلوا فما اعلم النبي صلى الله عليه وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة مسموطة بعينه قط حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهري عن جعفر بن عمرو بن امية الضمري عن ابيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة فاكل منها فدعي الى الصلوة فقام فطرح السكين فصلى ولم يتوضأ باب ما كان السلف يدخرون في بيوتهم واسفارهم من الطعام واللحم وغيره وقالت عائشة واسماء ابنتا ابي بكر الصديق رضي الله عنهم صنعنا للنبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر سفرة حدثنا خلاد بن يحيى قال حدثنا سفيان عن عبد الرحمن بن عابس عن ابيه قال قلت لعائشة انهى النبي صلى الله عليه وسلم ان توكل لحوم الاضاحي فوق ثلث قالت ما فعله الا في عام جاع الناس فيه فاراد ان يطعم الغني الفقير وانا كنا لنرفع الكراع فنأكله بعد خمس عشرة قيل ما اضطركم اليه فضحكت قالت ما شبع ال محمد صلى

النبي ١ كانوا ٢ السفرة ٣ صنعت ٤ ثريدا ٥ ثم ٦ ثنا ٧ قال ٨ عبد الله بن عبد الرحمن بن معمر ٩ ثنى ١٠ بن حاتم ١١ فما ١٢ يتبع فا ١٣ قال ١٤ سمنيطا سميطة ١٥ قال حدثنا

---

١ قوله على خوان بضم الخاء وكسرها المائدة المعدة هو معرب والاكل عليه من باب المترفين لما يفتقر الى التطاوح الانحناء قوله والا في سكرجة بضمتين وشدة الراء وضوب فتح الراء وضع فيه الشيئات من الجوارشات ونحوها من المحللات حول الاطعمة التشهي والهضم وهي قصاع صغار والاكل فيها تكبر على علامة المخيل ١٢ مجمع ٢ قوله التلبينة بفتح الثناة الفوقية وسكون اللام وكسر الموحدة بعدها تحتانية ساكنة ثم نون لعام يتخذ من دقيق او نخالة وربما جعل فيه عسل سميت بذلك لشبهها باللبن في البياض والرقة والنافع منه ما كان رقيقا نضيجا لا غليظا نيا قوله مجمة بفتح الميم والجيم والميم الثقيلة اي مكان استراحة قلب المريض وروي بضم الميم اي مريحة والجمام بكسر الجيم الاراحة وفي الفرس لواذ هب اعياده وسياتي في كتاب الطب ١٢ قس ف ك ٣ قوله باب الثريد بفتح المثلثة وكسر الراء المعروف وبهوان يثرد الخبز اي يفتت ويبل بمرق اللحم وقد يكون معه اللحم ومن اشاهم الثريد هو اللحم والحبز ويباح على الاطلاق ١٢ فتح ٤ قوله وفضل عائشة قال ابن بطال عائشة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومريم مع عيسى عليهما السلام ودرجة محمد صلى الله عليه وسلم فوق درجة عيسى عليه السلام فدرجة عائشة اعلى وهو معنى الافضل كذا في الكرماني ومراد الحديث في المناقب ١٢ قس ٥ قوله فازالت بعد حتى على العلم الى يومنا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء . عيني ومراد الحديث في ص ٨٣٢ ج ٢ ١٢ ٦ قوله فما اعلم النبي صلى الله عليه وسلم اكل من المرقق الكرماني نفي الشيء لا يستلزم نفي الشيء والمراد نفي العلم يعني الرؤية ثم اراد من نفي اكل رسول الله صلى الله عليه وسلم قال شارح التراجم رحمه الله تعالى مقصوده جواز اكل المسموطة ولا يلزم من كونه لم ير شاة مسموطة انه لم يرعضوا مسموطا فان الاكارع لا تؤكل الا كذلك وقد اكلها في الحديث اشارة الى ان المرقق والمسموطة كان حاضرا عنده وانه جائز الاكل حيث قال كلوا انتهى كلام الكرماني ١٢ ٧ قوله شاة مسموطة كذا في رواية الكشميهني وفي بعضها سميطة والمسموطة هو الذي ازيل شعره بالماء المسخن ويشوى جلده اي لم يطبخ وانما يصنع ذلك في الصغير الطري وهو من فعل المترفين كما مر بيانه في ص ٨٣٢ ج ٢ ١٢ ٨ قوله بكسر الميم والراء من الارفال اي يقطع ومر بيانه في الصفحة السابقة وسيجيء في ص ٨٣٣ ج ٢ انشاء الله تعالى ١٢ ٩ قوله

(قوله باب الثريد) وفيه كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء الخ اي فيمن سبق والا ففي وقته صلى الله عليه وسلم كمل من النساء خديجة وفاطمة وعائشة وغيرهن والله تعالى اعلم ولعل المراد من الكمال الوصول الى مرتبة منه فلا يشكل الكلام بأم موسى عليه السلام ونحوها كحواء وهاجر وسارة والله تعالى اعلم

marfat.com

الله علیه وسلم من خبز بُرّ ہاد ومر ثلثة ایام حتی لحق بالله عز وجل وقال ابن کثیر حدثنا سفین اخبرنا عبد الرحمن بن عابس بهذا

۵۴۲۴ حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا سفین عن عمرو عن عطاء عن جابر قال کنا نتزود لحوم الهدی علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم الی المدینة تابعه محمد عن ابن عیینة وقال ابن جریج قلت لعطاء اقال حتی جئنا المدینة قال لا ۱۲ باب الجمیس للعبد

۵۴۲۵ حدثنا قتیبة قال حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن عمرو بن ابی عمرو مولی المطلب بن عبد الله بن حنطب انه سمع انس بن مالك یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لابی طلحة التمس غلاما من غلمانکم یخدمنی فخرج بی ابو طلحة یردفنی وراءه فکنت اخدم رسول الله صلی الله علیه وسلم کلما نزل فکنت اسمعه یکثر ان یقول اللهم انی اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والکسل والبخل والجبن وضلع الدین وغلبة الرجال فلما زال راحلا خدمته حتی اقبلنا من خیبر واقبل بصفیة بنت حیی قد حازها فکنت اراه یحوی وراءه بعباءة او بکساء ثم یردفها وراءه حتی اذا کنا بالصهباء صنع حیسا فی نطع ثم ارسلنی فدعوت رجالا فاکلوا وکان ذلك بناءه بها ثم اقبل حتی اذا بدا له احد قال هذا جبل یحبنا وغیبته فلما اشرف علی المدینة قال اللهم انی احرم ما بین جبلیها مثل ما حرم به ابراهیم مکة اللهم بارك لهم فی مدهم وصاعهم

باب ۲۹ الاکل فی اناء مفضض

حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سیف بن ابی سلیمان قال سمعت مجاهدا یقول حدثنی عبد الرحمن بن ابی لیلی انهم کانوا عند حذیفة فاستسقی فسقاه مجوسی فلما وضع القدح فی ید ۱۲ ۱۲ به وقال لولا انی نهیته غیر مرة ولا مرتین کانه یقول لم افعل هذا ولکنی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا تلبسوا الحریر ولا الدیباج ولا تشربوا فی انیة الذهب والفضة ولا تاکلوا فی صحافها فانها لهم فی الدنیا وهی لکم فی الاخرة

باب ۳۰ ذکر الطعام

حدثنا قتیبة قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس عن ابی موسی الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مثل المؤمن الذی یقرأ القرآن مثل الاترجة ریحها طیب وطعمها طیب ومثل المؤمن الذی لا یقرأ القرآن مثل التمرة لا ریح لها وطعمها حلو ومثل المنافق الذی لا یقرأ القرآن کمثل الحنظلة لیس لها ریح وطعمها مر ومثل المنافق الذی یقرأ القرآن مثل الریحانة ریحها طیب وطعمها مر

۵۴۲۸ حدثنا مسدد قال حدثنا خلد قال حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال فضل عائشة علی النساء

اخبرنا ۱ انبانا ۲ حدثنا ۳ رسول الله ۴ الها ۵ راه ۶ انه ۷ عنه ۸ رسول الله ۹ ولنا فی الاخرة ۱۰ کمثل ۱۱ الاترجة ۱۲ حلو ۱۳ کمثل التمر ۱۴ فیها ۱۵ کمثل ۱۶

۱ قوله فاردان یطعم الغنی بالرفع فاعل الاطعام والفقیر بالنصب مفعول والغیر ابی ذران یطعم الغنی والفقیر بواو العطف والرفع علی الفاعلیة ای یاکل الغنی والفقیر قس فعلی هذا یطعم من الثلاثی بمعنی یاکل ۱۲

۲ قوله قال لا ای لم یقل جابر حتی جئنا المدینة قس قال الشیخ ابن حجر فی الفتح وصل المصنف الحدیث فی باب ما یؤکل من البدن من کتاب الحج ۱۲ منه ولفظه کنا لا ناکل من لحوم بدننا فوق ثلاث فرخص لنا النبی صلی الله علیه وسلم فقال کلوا وتزودوا وادخروا ولم یذکر هذه الزیادة وقد ذکرها مسلم فی روایته عن محمد بن حاتم عن یحیی بن سعید بالسند الذی اخرجه به البخاری فقال بعد قوله کلوا وتزودوا فاکلنا وتزودنا حتی جئنا المدینة قال نعم کذا وقع عند مسلم بخلاف ما وقع عند البخاری قال لا لکن الذی عند البخاری هو المعتمد فان احمد اخرجه من یحیی بن سعید کذلك وکذلك اخرجه النسائی عن عمرو بن علی عن یحیی بن سعید ثم لیس المراد بقوله لا نفی الحکم بل مراده ان جابرا لم یصرح باستمرار ذلك منهم حتی قد موا فیکون علی هذا معنی قوله فی روایة عمرو بن دینار عن عطاء کنا نتزود لحوم الهدی الی المدینة ای لتوجهنا الی المدینة ولا یلزم من ذلك بقاءها معهم حتی یصلوا المدینة والله اعلم انتهی قال العینی بذا کلام واه لانه قال الی المدینة بکلمة الی التی اصل وضعها للغایة وهنا للغایة الکائنة کما فی قوله تعالی من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی وفیها قاله اجعل الی للتعلیل ولم یقل به احد وقد روی مسلم من حدیث ثوبان قال ذبح النبی صلی الله علیه وسلم اضحیته ثم قال لی یا ثوبان اصلح لحم هذه فلم ازل اطعمه حتی قدم المدینة انتهی ۱۲

۳ قوله من الهم والحزن هما بمعنی واحد وقیل الهم لما قصوره العقل من المکروه المالی والحزن المکروه وقع فی الماضی والعجز عند القدرة والکسل التثاقل عن الامر عند الخفة والجلادة والبخل عند الکرم والجبن عند الشجاعة وضلع الدین بفتحتین ثقله وشدته ۱۲ کرمانی

۴ قوله یحوی یحاء مهملة وواو وتحتیة ای یجعل لها حویة وهذا کساء مخطط یوضع علی سنام الراحلة یحفظ راکبها من السقوط ویستریح بالاستناد الیه. فتح ومرمایاتی فی ص ۲۰۹ ج ۲

۵ قوله باب الاکل فی اناء مفضض ای فی بیان حرمة الاکل فی اناء مفضض وهو مرصع بالفضة یقال لجام مفضض فیجوز الشرب فیه عند ابی حنیفة اذا کان یتقی موضع الفضة وان یتقی موضع الفم وموضع الید وکذلك الجلوس علی السریر المفضض بهذا الشرط وقال ابو یوسف یکره ذلك وبه قال محمد فی روایة وفی روایة اخری مع ابی حنیفة اما الاناء المتخذ من الفضة فلا یجوز استعمال اصلا لا بالاکل ولا بالشرب ولا بالدهان ونحو ذلك للرجال والنساء واما الاناء المضبب او المذهب فعلی الخلاف المذکور والمضبب هو الشد بالفضة او الذهب فان کان یخلص شیء منها بالاذابة فلا یجوز استعمال ولو لم یخلص شیء لانه ربما یوضع علی النار فتذوب الفضة او الذهب فیختلط بالطعام ۱۲ منه

۶ قوله فجئته مرة ای لولا انی نهیته لما فعل هذا قوله باب ذکر الطعام ای لا یکره ذکر الطعام فی المجلس وعند ذکر العلوم ولا یستدل به علی حقارة طبع صاحبه او علی حاجته الیه والله

marfat.com

كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا ابو نعيم حدثنا مالك عن سمي عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال السفر قطعة من العذاب يمنع احدكم نومه وطعامه فاذا قضى نهمته من وجهه فليعجل الى اهله باب الادم حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن ربيعة انه سمع القسمين محمد يقول كان في بريرة ثلث سنن اراد ت عائشة ان تشتريها فتعتقها فقال اهلها ولنا الولاء فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لو شئت شرطتيه لهم فانما الولاء لمن اعتق قال و اعتقت فخيرت في ان تقر تحت زوجها او تفارقه ودخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما وبيت عائشة وعلى النار برمة تفور فدعا بالطعام فأتي بخبز وادم من ادم البيت فقال الم ار لحما قالوا بلى يا رسول الله ولكنه لحم تصدق به على بريرة فأهديته لنا فقال هو صدقة عليها وهدية لنا باب الحلواء والعسل حدثنا اسحق بن ابراهيم الحنظلي عن ابي اسامة عن هشام قال اخبرني ابي عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلوى والعسل حدثنا عبد الرحمن بن شيبة قال اخبرني ابن ابي الفديك عن ابن ابي ذئب عن المقبري عن ابي هريرة قال كنت الزم النبي صلى الله عليه وسلم لشبع بطني حين لا آكل الخمير ولا البس الحرير ولا يخدمني فلان ولا فلانة وألصق بطني بالحصباء واستقرئ الرجل الآية وهي معي كي ينقلب بي فيطعمني وخير الناس للمساكين جعفر ابن ابي طالب ينقلب بنا فيطعمنا ما كان في بيته حتى ان كان ليخرج الينا العكة ليس فيها شيء فنشقها فنلعق ما فيها باب الدباء حدثنا عمرو بن علي حدثنا عبد الرحمن بن مهدي حدثنا سفيان عن ثمامة بن انس عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي مولى له خياطا فأتى بدباء فجعل يأكله فلم ازل احبه منذ رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يأكله باب الرجل يتكلف الطعام لاخوانه حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابي وائل عن ابي مسعود الانصاري قال كان من الانصار رجل يقال له ابو شعيب وكان له غلام لحام فقال اصنع لي طعاما ادعو رسول الله صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فدعا النبي صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فتبعهم رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم انك دعوتنا خامس خمسة وهذا رجل قد تبعنا فان شئت اذنت له وان شئت تركته قال بل اذنت

---

۲ قال ۲ احدكم ان امر بالحلوى ثق بشم حقي فنشقها فنشقها ۲ قال رسول الله يحبه ۲ اليه رسول الله ان هذا تبعنا

لعقوا ما في العكة بعد ان قطعوا لما ليتكلفوا من اجل ذلك قال العيني الطيبة توخمة من قوله العكة لان الغالب يكون العسل فيها على از جاق في بعض طرقه يعني معمرا ۱۲ ۱۰ قوله باب الديباء بضم الدال المهملة وتشديد الموحدة ممدود او يجوز القصر هو القرع وقيل خاص بالمستدير منه كذا في الفتح في باب من يتتبع حوالي القصعة ۱۲ ۱۱ قوله خامس خمسة اي احد خمسة قال في الفتح زاد في رواية حفص اجعل لي طعاما يكفي خمسة فاني اريد ان ادعو رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد عرفت في وجه الجوع انتهى ۱۲ ۱۲ قوله فدعا اتهى سلعم خامس خمسة في الكلام حذف تقديره فصنع فدعاه وصرح بذلك في رواية ابي اسامة ووقع في رواية ابي معاوية عن الاعمش عند مسلم والترمذي فدعاه وجلساء الذين معه وكانهم كانوا اربعة وهو خامسهم يعني خامس خمسة يعني قال الله تعالى ثاني اثنين وقال ثالث ثلثة وفي حديث ابن مسعود رابع اربعة ومعنى خامس اربعة اي زائد عليهم وخامس خمسة اي احدهم والا جود نصب خامس على الحال ويجوز الرفع على تقدير حذف اي وهو خامس او واما خامس والجملة ترجح حالية ووقع بعد هذا الحديث عند ابي ذر عن المستملي وحده قال محمد بن يوسف وهو الفربابي سمعت محمد بن اسمعيل هو البخاري يقول اذا كان القوم الى قوله او بد موا ای یبر کوا وکانه استنبط ذلک من استیذان النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الرجل الذی تبعهم ووجه اخذه من الذين دعوا هم الدعوة عموم اذن بالعرف في الطعام الوليمة بخلاف من لم يدع فينزل من وضع بين يديه الشيء منزلة من دعي له وينزل الشيء الذي وضع بين يدي وغيره منزلة من لم يدع اليه كذا في الفتح ۱۲.

ماه هو طعام مركب من الجزر واللحم والمرقة. وسر الحديث في الصفحة السابقة

وفي ۱۲۶۵ ويشرذك ۱۲ ماه بضم السين وفتح الميم وشدة التحتية مولى ابن ابي بكر بن عبد الرحمن المخزومي ۱۲ قس ع ما مه الجار والمجرور متعلق بقضى اي حصل مقصوده من وجه الذي توجه اليه ۱۲ قس ما له وهو ما يوكل به الجزر ما يطبخ مرقا كان ام غيره. قوله ويجئ ۱۲ ما له بضم العزة والدال المهملة وبجوز اسكانها جمع ادام قيل هو ما لا سكان المفرد والضم لغة الجمع ۱۲ ف. عه ومر بيانه في صـ ۳۳۲ في العتق والمكاتب. وفي ۱۲۳۸ ۱۲ عه بفتح مجوزه ومهملة ممدودة طعام يوكل لاول النهار خلاف العشاء ۱۲ جمع ك صه اختلفوا في اللام فالجمهور انه مايوكل به الجزر ما يطبخ مرقا كان ام لا واشترط ابو حنيفة والبويوسف الاصطباغ ۱۲ ثم للعه اي في ذكر الحلواء والعسل. ع بالمد والقصر لغتان قال الليث الاكثر على المد وهو كل حلو يوكل. ف. وقد يطلق على الفالوذ ۱۲ ف صه قال الخطابي اسم الحلواء لا يقع الا على ما دخلته الصنعة وفي القصص لابن سيده هي ما عولج من الطعام بحلاوة ۱۲ ف ع صه هو ابن عبد الملك بن محمد بن شيبة الحزامي وغلط بعضهم فقال عبد الرحمن بن ابي شيبة ولفظ ابن زيادة على سبيل الغلط المحض ۱۲ ف ع مه محمد بن عبد الرحمن بن ابي ذئب ۱۲ ك له لانه كان من عادتهم اذا استقرأ احدهم صاحبه القرآن يحمل الى منزله وليعلم ۱۲ لعه قال الكرماني وجه التكلف في حديث الباب انه حصر العدد بقوله خامس خمسة ولو لا تكلفه لما حصره وسبق الى نحو ذلك

قوله

فليعجل بضم التحتية وكسر الجيم مشددة قال الخطابي فيه الترغيب في الاقامة لمآرب في السفر من فوات الجمعة والجماعات والحقوق الواجبة للاهل والقربات. قسطلاني ومر الحديث في صـ ۱۵۳۶ في الجهاد ۱۲

۲ قوله ولنا الولاء بناء على مقتضى ما قال اهلها تبعيما ولنا الولاء ۱۲ ك ۳

قوله لو شئت شرطتيه بالياء الساكنة من اشباع الكسرة وهو جواب لو فان قلت كيف اجاز رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتراط الولاء لهم وهذا شرط فاسد وفيه صورة محاربة قلت قالوا هذا من خصائص عائشة او المراد التوبيخ لانه كان بين لهم حكم الولاء ولن هذا الشرط لا يحل فلما لجوا في اشتراطه قال لها اتباعا سوء شرطهم اي لانه شرط باطل قد سبق بيان ذلک كذا في الكرماني والعيني قال القسطلاني والاظهر في لهم بمعنى على كقوله وان اسأتم فلها او المراد لو فاشترطي للاجلهم الولاء اي للاجل معاندتهم وهما فتعتقي للحق حتى يعلم غيرهم ان هذا الشرط لا يشفع انتهى ۱۲ ۴ قوله ان تقر تقال ابن التين يجوز ان يكون اصله من وقر فيكون الراء مخففة يعني والعاف مكسورة يقال وقرت اقر اذا جلست مستقرا والمحذوف قاف الفعل قال ويصح ان يكون القاف مفتوحة يعني مع تشديد الراء من قولهم قررت بالمكان اقر بفتح القاف ويجوز بكسرها من قرير انتهى ملخصا والثالث هو المحفوظ في الرواية قال الاسمعيلي هذا الحديث مرسل وهو كما قال من ظاهر سياقه لكن البخاري اعتمد على ايراده موصولا من طريق مالك عن ربيعة عن القاسم عن عائشة كما تقدم في النكاح والطلاق. بلاكه من فتح الباري قال الكرماني مر الحديث مرارا اكثر من عشرين مرة ۱۲ ۵ قوله حب الحلوى والعسل كذا بالقصر لجميع الرواة قال ابن بطال الحلوى والعسل من جملة الطيبات المذكورة في قوله تعالى كلوا من الطيبات وفيه تقوية لقول من قال المراد به المستلذ من المباحات ودخل في معنى هذا الحديث كل ما يشابه الحلوى والعسل من انواع المآكل اللذيذة ۱۲ ع ۶ قوله لشبع بطني بكسر الشين المعجمة وفتح الموحدة اي لاجل شبع بطني ولا بي ذر عن الكشميهني بالموحدة بدل اللام اي بسبب شبع بطني ۱۲ قس ۷ قوله ولا البس الحرير قال في الطابع كذا للجميع هنا من غير خلاف وللاصيلي والقابسي والحموي والنسفي وعبدوس في المناقب الحبر بالموحدة بدلا من الحرير وكذا رواه الحميدي في فضائله وفيه الحبر هو الثوب المزين الملون ماخوذ من التحبير وهو التحسين ۱۲ قس ۸ قوله واستقرئ الرجل وهي معي اي انا عالم بها لكن استقرئ لكي ينكب بي فيطعمني وذكر انه كان من عادتهم اذا استقرأ احدهم صاحبه القرآن يحمله الى منزله ويطعمه كما مر بيانه في اول الاطعمة ۱۲ ۹ قوله ليس فيها شيء فنشقها بلفظ الغائب والمتكلم وفي بعضها فنشقها قال الصفاقسي هو بنون مفتوحة فشين معجمة ساكنة فقوقية مفتوحة فقاف مشددة مفتوحة والاصيلي والي ذر عن الحموي والمستملي نتشقها بسين مهملة وقاف بدل القاف قال في الفتح قيده عياض بالشين المعجمة والقاف ورجح ابن التين انه بالقاف لان معنى الذي بالقاف ان يشرب ما في الاناء والمراد هنا انهم

(باب الحلواء والعسل) (قوله يحب الحلواء والعسل) ليس المراد انه كان يكلف بصنعه او باحضاره بل المراد انه لو اتفق حضوره كان يتناول منه قدر ما لحا فيستدل به على انه يحبه والله تعالى اعلم اهسندي

marfat.com

۱۲ باب من اضاف رجلا الی طعام واقبل هو علی عمله

حدثنا عبد الله بن منير سمع النضر اخبرنا ابن عون اخبرنی ثمامة بن عبد الله ابن انس عن انس قال كنت غلاما امشی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فدخل رسول الله صلی الله علیه وسلم علی غلام له حیاط فاتاه بقصعة فیها طعام وعلیه دباء فجعل رسول الله صلی الله علیه وسلم یتتبع الدباء قال فلما رایت ذلك جعلت اجمعه بین یدیه قال فاقبل الغلام علی عمله قال انس لا ازال احب الدباء بعد ما رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم صنع ما صنع

۱۳ باب البرنی

حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة انه سمع انس بن مالك ان خیاطا دعا النبی صلی الله علیه وسلم لطعام صنعه فذهبت مع النبی صلی الله علیه وسلم فقرب خبز شعیر ومرقا فیه دباء وقدید فرایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یتبع الدباء من حوالی القصعة فلم ازل احب الدباء بعد یومئذ

۱۴ باب القدید

حدثنا ابو نعیم قال حدثنا مالك عن اسحاق بن عبد الله عن انس قال رایت النبی صلی الله علیه وسلم اتی ببرمة فیها دباء وقدید فرایته یتتبع الدباء یاكله

حدثنا قبیصة حدثنا سفیان عن عبد الرحمن بن عابس عن ابیه عن عائشة قالت ما فعله الا فی علم جاع الناس اراد ان یطعم الغنی الفقیر وان كنا لنرفع الكراع بعد خمس عشرة ما شبع ال محمد صلی الله علیه وسلم من خبز بر ماد ومر ثلثا

۱۵ باب من ناول او قدم الی صاحبه علی المائدة شیئا

وقال ابن المبارك لا بأس ان یناول بعضهم بعضا ولا یناول من هذه المائدة الی مائدة اخری

حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة انه سمع انس بن مالك یقول ان خیاطا دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم لطعام صنعه قال انس فذهبت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم الی ذلك الطعام فقرب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم خبزا من شعیر ومرقا فیه دباء وقدید قال انس فرایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یتتبع الدباء من حوالی القصعة فلم ازل احب الدباء من یومئذ وقال ثمامة عن انس فجعلت اجمع الدباء بین یدیه

۱۶ باب الرطب بالقثاء

حدثنا عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا ابراهیم ابن سعد عن ابیه عن عبد الله بن جعفر بن ابی طالب قال رایت النبی صلی الله علیه وسلم یاكل الرطب بالقثاء

۱۷ باب الرطب بالخشف

حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زید عن عباس الجریری عن ابی عثمان قال تضیفت ابا هریرة سبعا فكان هو وامرأته وخادمه یعتقبون اللیل اثلاثا یصلی هذا ثم یوقظ هذا وسمعته یقول قسم النبی صلی الله علیه وسلم بین اصحابه تمرا فاصابنی سبع تمرات احدهن حشفة

حدثنا محمد بن صباح قال حدثنا اسمعیل بن زكریا عن عاصم عن ابی عثمان عن ابی هریرة قسم النبی صلی الله علیه وسلم بیننا تمرا فاصابنی منه خمس او اربع تمرات وحشفة ثم رایت الحشفة هی اشدهن لضرسی

۱۸ باب الرطب والتمر

وقول الله عز جل وهزی الیك بجذع النخلة تساقط علیك رطبا جنیا

وقال محمد بن یوسف حدثنا سفیان عن منصور بن صفیة قال حدثتنی امی

---

۱ قال محمد بن یوسف سمعت محمد بن اسمعیل یقول اذا كان القوم علی المائدة فلیس لهم ان یناولوا من مائدة الی مائدة اخری ولكن یناول بعضهم بعضا فی تلك المائدة اوكلوا ثم ۲ قال انا ۳ ابن ابی طلحة ۴ عن انس ۵ قال ۶ یتتبع ۷ رایت النبی ۸ یتتبع ۹ بین یدیه ۱۰ قال ۱۱ ثنی ۱۲ قال ۱۳ بمرقی فیه ۱۴ یتبع ۱۵ یاكلها ۱۶ قال ۱۷ قال ۱۸ حول ۱۹ القصعة ۲۰ القثاء ۲۱ بالرطب ۲۲ ثنی ۲۳ رسول الله ۲۴ تمرة ۲۵ او اربع ۲۶ تمرات ۲۷ وقوله تعالی الایة ۲۸ عن ۲۹ عن

---

۱ قوله فقرب خبز شعیر الخ قال ابن التین فی قصة الخیاط روایات فیها فحنی بعضا قرب مرقا فی بعضا قدید او دباء الخ فی اخری خبز شعیر وفی اخری ثرید قال والزیادة من الثقة مقبولة قال الداودی وانما كان ذلك لانهم لم یكونوا یكثرون فرعا عقل الراوی عنه ما یحدث من كثرة وحفظا غیره من الثقات فیحتمد علیها قلت اتم الروایات ما وقع فی هذا الباب فلم یحتج منها الا بذكر الزبد كذا فی فتح الباری ومراد الحدیث فی ص ۲۴۳۷ فی البیوع وفی ص ۲۴۳۲ ۲ قوله قال ثمامة الخ وصله قبل ماتین من طریق ثمامة وقد تقدم فی باب من تتبع حوالی القصعة فی روایة حمید عن انس فجعلت اجمع فاقدمه منه وهو المطابق للترجمة لانه لا فرق ان بین ان یناوله من انا الی انا او یقدم ذلك الیه فی نفس الانا الذی یاكل منه قال ابن بطال انما جاز ان یتناول بعضهم بعضا فی مائدة واحدة لان ذلك الطعام قدم لهم باجیانهم فلهم ان یاكلوه وهم فیه شركاء بخلاف من كان علی مائدة اخری اذ لا شركة لرفیقه وقد اشار الاسمعیلی الی ان قصة الخیاط لا حجة فیها بجواز المناولة لانه طعام اتخذ لنبی صلی الله علیه وسلم وقصده والذی جمع له الدباء بین یدیه خادمه یعنی فلا حجة فی ذلك لجواز مناولة الضیفان بعضهم بعضا مطلقا ۱۲ منه ۳ قوله باب كذا هو فی روایة الجمیع بغیر ترجمة وسقط عند الاسمعیلی فاعترض بانه لیس فیه للرطب والقثاء ذكر والذی اظنه انه اراد ان یترجم به للتمر وعدده او النوع منهم اهله اما نسیانا واما لم یدرك ۱۲ منه ملتقط من ف ع ۴ قوله تضیفت بغداد محمدة وفاء ای نزلت به ضیفا قوله وكان هو وامرأته تقدم انها بسرة بضم الموحدة وسكون المهملة بنت غزوان وهی صحابیة قوله یتعقبون بالقاف ای یتداولون قیام اللیل قوله اثلاثا ای كل واحد منهم یقوم ثلث اللیل فمن بدا اذا فرغ ایقظ الآخر ۱۲ منه فتح ۵ قوله فاصابنی منه خمس وقد تقدم فاصابنی سبع تمرات قال ابن التین اما ان یكون احد الروایتین وهما او یكون ذلك وقع مرتین والثانی بعید لان العادة الجری و

اجاب الكرمانی بان لا منافاة لان التخصیص بالعدد لا یمنع الزائد وفیه نظر والاولی ان یقال ان القسمة اولا اتفقت خماسا ثم فضلت فضلة فقسمت ستین ستین فذر احد الروایتین ۱۲ منه ۶ قوله اربع تمرات بالاضافة ۱۲ منه فتح انتهاه ۱۲ فتح فان قلت فی بعضها اربع تمرة بلفظ المفرد والقیاس تمرات قلت ان كان الروایة برفع تمرة فمعناه كل واحد من الاربع تمرة واما بالجر فموشاذ وعلی خلاف القیاس ۱۲ منه ۷ قوله وحشفة بفتح الشین واحد الحشف وهی الرذل من التمر ۱۲ منه وضعیفة لانوی اما

عن عائشة قالت توفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد شبعنا من الاسودین التمر والماء حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان
قال حدثنی ابو حازم عن ابراهیم بن عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی ربیعة عن جابر بن عبد اللہ قال کان بالمدینة یهودی وکان
یسلفنی فی تمری الی الجداد وکانت لجابر الارض التی بطریق رومة فجلست نخلا عاما فجاء فی الیهودی عند الجداد ولم اجد منها شیئا
فجعلت استنظره الی قابل فیأبی فأخبر ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لاصحابه امشوا نستنظر لجابر من الیهودی فجاؤنی فی نخلی
فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکلم الیهودی فیقول ابا القسم لا أنظره فلما رآه النبی صلی اللہ علیہ وسلم قام فطاف فی النخل ثم جاء فقال
فکلمه فابی فقمت فجئت بقلیل رطب فوضعته بین یدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاکل ثم قال این عریشک یا جابر فاخبرته فقال
افرش لی فیه ففرشته فدخل فرقد ثم استیقظ فجئته بقبضة اخری فاکل منها ثم قام فکلم الیهودی فابی علیه فقام فی الرطاب
فی النخل الثانیة ثم قال یا جابر جد واقض فوقف فی الجداد فجددت ما قضیته وفضل مثله فخرجت حتی جئت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فبشرته فقال اشهد انی رسول اللہ قال ابو عبد اللہ عرش وعریش بناء قال ابن عباس معروشات ما یعرش من الکروم وغیر ذلک
عروشها ابنیتها باب اکل الجمار حدثنا عمرو بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی مجاهد عن
عبد اللہ بن عمر قال بینا نحن عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلوس اذ اتی بجمار نخلة فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من الشجر لما
برکته کبرکة المسلم فظننت انه یعنی النخلة فاردت ان اقول هی النخلة یا رسول اللہ ثم التفت فاذا انا عاشر عشرة انا احدثهم فسکت
فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم هی النخلة باب العجوة حدثنا جمیع بن عبد اللہ قال حدثنا مروان قال اخبرنا هاشم بن هاشم
قال اخبرنا عامر بن سعد عن ابیه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تصبح کل یوم سبع تمرات عجوة لم یضره فی ذلک الیوم
سقم ولا سحر باب القران فی التمر حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا جلة بن سحیم قال اصابنا عام سنة مع ابن الزبیر
رزقنا تمرا فکان عبد اللہ بن عمر یمر بنا ونحن نأکل ویقول لا تقارنوا فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نهی عن القران ثم یقول الا ان

رسول اللہ الجداد فخشیت فحاست فحبست فحاست غلظها فخلا الجداد یا رلی عرشک منها عروش قال محمد بن یوسف قال
ابو جعفر قال محمد بن اسمعیل فخلا لیس عندی مقید ثم قال لیس فیه شک الا ثنی لها برکة هو انبأنا السبع لن یضیرک لم یضره الا قران

فرزقنا القران

۱ قوله وکان یسلفنی الی الجداذ بکسر الجیم ویجوز فتحها والمراد محله ای زمن قطع الثمر النخل وهو الصرام وقد استشکل الاسمیلی ذلک واشار الی شذوذ هذه الروایة فقال هذه القصة لیس فیها دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی النخل بالبرکة ورواها الثقات المعروفون فیما کان علی والد جابر من الدین وکذا قال ابن التین الذی فی الکتر الاحادیث ان الدین علی والد جابر قال الاسمیلی والسلف الی الجداذ مما لا یجیزه البخاری وغیره وفی هذا الاسناد نظر قلت لیس فی الاسناد من ینظر فی حاله سوی ابراهیم وقد ذکره ابن ابی حاتم فی ثقات التابعین ووردی عنه ایضا ولده اسمعیل والزهری ولیا ابن القطان فقال لا یعرف حاله وقال السلف الی الجداذ فیه اعلی الامر بالسلم الی اجل معلوم فجعل علی ان وقع فی الاقتضاء علی الجداذ اختصارا وان الوقت کان فی اصل العقد معینا والله اعلم ۲ قوله الذی اشار الیه فجند ع بالتعدد فان فی السیاق اختلافا ظاهرا ۱۲ فتح ۲ قوله فجلست ای تأخرت عن قضائه قوله فخلا فی معنی اسلف عاما وفی بعضها فجلست بصیغة الغائبة ونخلا بالنون ای جلست الارض من الثمار من جهة النخل وفی بعضها فخشت بالجیم والنون والمهملة ای تأخرت وفی بعضها خاست من خاس اذا کسد حتی فسد کذا قاله الکرمانی ای خالفت معهود ها وحملها بعضهم علی خاس عمده اذا خانه او تغیر عن عادته ووقع للاصیلی فجمست بمیم ومهملة ثم موحدة ۱۲ فتح ۳ قوله فاخبره بضم الهمزة وفتح الراء علی الفعل للماضی المجهول ویحتمل ان یکون بضم الراء علی صیغة المتکلم من المضارع والفاعل علی جابر وذکره کذلک مبالغة فی الاستعفاء صورة المال ووقع فی روایة ابی نعیم فی المستخرج فاخبرت ۱۲ ۴ قوله ابن عریشک هو ما یستظل به من نحو الجلوس تحته وقیل البناء ۱۲ ک ۵ قوله اشهد انی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما فیه من خرق العادة الظاهر من ابتداء الخبر من التقلیل الذی لم یکن یظن انه یوتی منه البعض فضلا عن الکل فضلا عن ان یفضل فضله فضلا عن ان یفضل قدر الذی کان علیه من الدین ۱۲ فتح ۶ قوله قال ابن عباس معروشات ای فی قوله تعالی وهو الذی انشأ جنات معروشات والنخل من ابن عباس فی ذلک تقدم فی سورة الانعام ص۱۵۵ وفیه النخل عن غیره بیان العروش من الکرم ما یقوم علی ساق وغیر العروش ما یبسط علی وجه الارض کذا فی الفتح ۱۲ ۷ قوله ان من الشجر شجرة للبارکة بفتح اللام وکلمة ما موصولة اسم ان. خ ای الذی برکته من المنافع کبرکة الانسان مجمع وفی بعضها للبارکة الضمیر للشجر وانث باعتبار النخلة او نظر اللبعض. ک قوله کبرکة المسلم وجه الشبه انه ینتفع بما یجمع اجزاءها

وما یخرج منها کما ینتفع من المسلم من ذاته وصفاته وافعاله وفیه تنبیه للسلمین علی ان لا یکونوا ادنی حالا من الذی شبهه بهم ۱۲ خیر ۸ قوله باب العجوة بفتح العین المهملة وسکون الجیم نوع من التمر معروف. فتح یضرب الی السواد من غرس النبی صلعم ودفع السحر والسم من خاصیته ذلک النوع او من دعائه صلعم ای بابرکته ای من الاکل فی الصباح قبل ان یطعم شیئا قاله الطیبی قال الکرمانی هو بهرکته دعوته لا من خاصیته وتخصیص عجوة المدینة وعدد السبع لتوقیفه من باب عدد الرکعات مجمع لا نعلم نحن من حکمها فتجب الایمان بها ۱۲ نووی ۹ قوله عام سنة بالاضافة ای عام قحط وغلاء. قوله مع ابن الزبیر وهو عبد اللہ بن الزبیر بن العوام اراد فی ایامه فی الجاز کذا فی العینی ۱۲ ۱۰ قوله رزقنا والالی ذرفرزقنا بعم الراء وکسر الزاء وسکون القاف فیهما ای اعطیانا فی اوقاتنا. قس وفی بعضها علی صیغة المعلوم ای اعطانا تمرا فی اوقاتها وهو القدر الذی کان یصرف لهم فی کل سنة من مال الخراج وغیره بدل القدر تمرا لعلة القحط الذی حصلت ۱۲ ع ف ۱۱ قوله نهی عن الاقران کذا الاکثر الرواة وقد اوضحت فی کتاب الحج ان اللغة الفصحی بغیر الف وسبهه ما کانوا فیه من ضیق العیش ثم نسخ لما حصلت التوسعة روی البزار من حدیث بریدة کنت نهیتکم عن القران وان الله وسع علیکم فاقرنوا. کذا فی الفتح والتوشیح والعمدة ۱۲

---

۹ مر الحدیث مع بیانه فی ص۲۳۳ ج۲ وسلفا بقیته بالجزء الثانی من الترجمة ظاهرة ۱۲ مع لبعض الراء وسکون الواو بین الطبی اشتراها عثمان ص۱۲ اف عله کذا الکرمانی بالجیم من الجلوس وخلافا من الخلو ۱۲ تن عه وهو تفسیر ابی عبیدة وقد تقدم فی تفسیر الاعراف وقوله عروشها ابنیتها هو تفسیر قوله خاویة علی عروشها فالراد هنا تفسیر عرش جابر فالاکثر علی ان المراد ما یستظل به ۱۲ اف عه هو تفسیر ابی عبیدة فی قوله تعالی خاویة علی عروشها ۱۲ اف سه بضم جیم وتشدید میم جمع نسم النخل. بجمع ومرفی ص۳۸۵ ۱۲ للعه رعایة لحق الاکابر قس ومر الحدیث فی ص۲۳۸ ج۱ وفی ص۱۲۱ ج۲ ۱۲ ع له قال العاصی کذا فی الکرمانی وهو ابو بکر البلخی مات ص۲۳۳ ج۲ ولیس لراقی الکتب غیر هذا الحدیث ۱۲ قس ف ک له بالاضافة وترکها وعلی تقدیر الترک فلک جر مجموعة علی انه بیان علف والنصب علی التمییز ۱۲ مع له بکسر القاف وتخفیف الراء ضم تمرة لمن اکل مع جماعة ۱۲ اف ع له قال العاصی کذا فی الکرمانی وهو ابو بکر البلخی مات ۱۲ تن

(باب العجوة) (قوله من تصبح کل یوم بسبع تمرات الخ) ظاهر اللفظ یعطی ان التناول کل یوم شرط لعدم الضرر فی یوم التناول ویمکن ان یقال کلمة کل لاعتبار التعمیم بعد تمام الحکم علی معنی من تناول یوما لا یضره فی ذلک الیوم وذلک الحکم ثابت کل یوم والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

يستأذن الرجل اخاه قال شعبة الاذن من قول ابن عمر **باب** بركة النخلة **حدثنا** ابو نعيم حدثنا محمد بن طلحة عن زبيد عن مجاهد سمعت ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من الشجر شجرة تكون مثل المسلم وهي النخلة **باب** القثاء **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني ابراهيم بن سعد عن ابيه قال سمعت عبد الله بن جعفر قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء **باب** جمع اللونين او الطعامين بمرة **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد الله اخبرنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عبد الله بن جعفر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء **باب** من ادخل الضيفان عشرة عشرة والجلوس على الطعام عشرة عشرة **حدثنا** الصلت بن محمد قال حدثنا حماد بن زيد عن الجعد ابي عثمان عن انس ح و عن هشام بن حجير عن انس ح وعن سنان ابي ربيعة عن انس ان ام سليم اتت النبي صلى الله عليه وسلم بمد من شعير خشيته وجعلت منه خطيفة وعصرت عكة عندها ثم بعثتني الى النبي صلى الله عليه وسلم فاتيته وهو في اصحابه فدعوته قال ومن معي فجئت فقلت انه يقول ومن معي فخرج اليه ابو طلحة فقال يا رسول الله انما هو شيء صنعته ام سليم فدخل فجئ به وقال ادخل على عشرة فدخلوا فاكلوا حتى شبعوا ثم قال ادخل علي عشرة فدخلوا فاكلوا حتى شبعوا ثم قال ادخل علي عشرة حتى عد اربعين ثم اكل النبي صلى الله عليه وسلم ثم قام فجعلت انظر هل نقص منها شيء **باب** ما يكره من الثوم والبقول فيه ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز قال قيل لانس ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم قال في الثوم فقال من اكل فلا يقربن مسجدنا **حدثنا** علي بن عبد الله حدثنا ابو صفوان عبد الله بن سعيد قال اخبرنا يونس عن ابن شهاب قال حدثني عطاء ان جابر بن عبد الله زعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اكل ثوما او بصلا فليعتزلنا او ليعتزل مسجدنا **باب** الكباث وهو ورق الاراك **حدثنا** سعيد بن عفير قال حدثنا ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب قال اخبرني ابو سلمة قال اخبرني جابر بن عبد الله قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمر الظهران نجني الكباث فقال عليكم بالاسود منه فانه ايطب فقيل اكنت ترعى الغنم قال نعم وهل من نبي الا رعاها **باب** المضمضة بعد الطعام **حدثنا** علي بن عبد الله حدثنا سفيان قال سمعت يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار عن سويد بن النعمان قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر فلما كنا بالصهباء دعا بطعام فما اتي الا بسويق فاكلنا فقام الى الصلوة فمضمض ومضمضنا قال يحيى سمعت بشيرا قال حدثنا سويد خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر فلما كنا بالصهباء قال يحيى وهي من خيبر على روحة دعا بطعام فما اتي الا بسويق فلكناه فاكلنا منه ثم دعا بماء فمضمض ومضمضنا فصلى بنا المغرب ولم يتوضأ وقال سفيان كانك تسمعه من يحيى **باب** لعق الاصابع ومصها قبل

---

۱ قوله قال شعبة الاذن من قول ابن عمر وهو موصول بالسند الذي قبله واشار به الى انه مدرج والحاصل ان اصحاب الشعبة اختلفوا فاكثرهم رواه عنه مدرجا وطائفة رواه عنه الترديد في كون هذه الزيادة مرفوعة او موقوفة وادم في رواية البخاري جزم من شعبة بان هذه الزيادة من قول ابن عمر انتهى ۲ قوله باب القثاء بالكسر والضم معروف او الخيار قاموس وحديث الباب قد سبق في باب اكل الرطب بالقثاء اي في الصفحة السابقة لكنه صرح بسماع سعد بن عبد الله بن جعفر بهنا ورواه بالعنعنة هناك كذا في الفتح الباري ۱۲ ۳ قوله يأكل الرطب بالقثاء وقع في صحيح الطبراني رواية كيفية الاكل لما خارج في الاوسط من حديث عبد الله بن جعفر قال رأيت في يمين النبي صلى الله عليه وسلم قثاء وفي شماله رطبا وهو يأكل من هذا مرة ومن هذا مرة وفي سنده ضعف واخرج فيه وهو في الطب لابي نعيم من حديث انس كان يأخذ الرطب بيمينه والبطيخ بيساره فيأكل الرطب بالبطيخ وكان احب الفاكهة اليه وسنده ضعيف ايضا واخرج النسائي بسند صحيح عن حميد عن انس رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين الرطب والخربز وهو بكسر الخاء المعجمة والموحدة بينهما راء ساكنة آخره زاء نوع من البطيخ الاصفر كذا في الفتح قال القسطلاني فيه جواز اكل لونين وطعامين مما والتوسع في الطعام والاخلاف في ذلك وما روي عن السلف من خلاف ذلك محمول على كراهة اعتياد التوسع والترفع لغير مصلحة دينية انتهى ۱۲ ۴ قوله حشة من التعشة بالجيم والمعجمة اي جملة جشيشا والجشيش دقيق غير ناعم. ك ع قوله شطيفة بخاء معجمة ولام مهملة وزن عميدة ومعناه وقيل اصلان لوغذ لبن ويدر عليه دقيق ويطبخ ويطعمها الناس فيخلفهم نهارا للاصابح والملاعيق فسميت بذلك وهي فعيلة بمعنى مفعولة. ف قال الكرماني فان قلت ما فائدة قوله انما هو شيء صنعته ام سليم قلت بيان قلته وحقارته والاعتذار لقلته وانما ادخلهم عشرة عشرة لانها كانت قصعة واحدة ولا يمكن الجماعة الكثيرة ان يقعدوا على التناول سماع قلة الطعام. ع وفيه معجزة من معجزاته صلى الله عليه وسلم حيث شبع الربعون والكثير دون احد ولم يظهر فيه نقصان ۱۲ ك ۵ قوله باب ما يكره من الثوم اي من نيه ومطبوخه وما يكره ايضا من انواع البقول من الكراث ونحوه ما لم تأت كراهته كذا في العيني ۱۲ ۶ قوله من اكل

---

۱ قال ۲ شيء ۳ انبأنا ۴ قال ۵ النبي ۶ شيء ۷ قال ۸ فادخلوا ۹ عن ۱۰ يقول ۱۱ قال ۱۲ عن ۱۳ تمر ۱۴ تمرا ۱۵ اطيب ۱۶ فقال ۱۷ قال ۱۸ نقمض ۱۹ يقول ۲۰ قال ۲۱ معه ۲۲ ثم ۲۳

اي النوم فلا يقربن مسجدنا النبي لكراهة ذلك لان رائحته تؤذي جاره في المسجد وتضر الملائكة عند ك قال في الفتح بل النبي عن دخول المسجد لاكلها على التعيم او على من اكل نيها دون المطبوخ وقد تقدم بيان ذلك في كتاب الصلوة ۱۲ ۷ قوله فليعتزلنا قال الكرماني الامر بالاعتزال للندب انتهى قال في الفتح في هذه الاحاديث بيان جواز اكل الثوم والبصل والكراث الا من اكلها يكره له حضور المسجد وقد الحق بها الفقهاء ما في معناها من البقول انكره بهة الرائحة كالمجذوم واختلف في الكراهية فالجمهور على التنزيه وعن الظاهرية التحريم انتهى ومر في ص ۱۸۵ ج ۱ في الصلوة ۱۲ ۸ قوله الكباث بفتح الكاف وتخفيف الموحدة وبعد الالف مثلثة قوله وهو ورق الاراك كذا وقع في رواية ابي ذر عن مشايخه وقال كذا في الرواية والصواب ثمر الاراك انتهى. فتح وللنسفي ثمر الاراك وهو الصواب ۱۲ تو شيخ ۹ قوله بمر الظهران بتشديد الراء قبلها ميم مفتوحة والظاء معجمة بلفظ تثنية الظهر كان معروف على مرحلة من مكة ۱۲ فتح الباري ۱۰ قوله قال سفيان كانك تسمعه من يحيى بن سعيد وهو محمول على ان عليا وهو ابن المديني سمعه من سفيان فرما غير في بعضها بعض الالفاظ. فتح اي قال سفيان رويته كما سمعته بلا تفاوت كانك تسمعه من سفيان ومر الحديث في ص ۲۷۲ ج ۲ في اوائل الاطعمة ۱۲

۱۱ سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ومر قريبا ۱۲ ۱۲ ما اي يا كلها معاد سيأتي بعد بيان كيفية اكلها ۱۲ ۱۳ ما عه بكسر العين جمع عنيف يستوي فيه الواحد والجمع وجمع على اعنياف وعنيوف ايضا. قس اي اذا اشبع الى ذلك نفيق الطعام او مكان الجلوس عليه ۱۲ ما عه هذه الاسانيد الثلثة لحماد بن زيد وسنان ابي ربيعة ودفع في رواية ابن السكن ابن ابي ربيعة وهو خطأ ۱۲ ف ما عه اي احضره ومن معي. قس او اتى مع من معي ۱۲ ما للعه ولم يتغير. خ ومر في ص ۱۲۶۵ ج ۲ في علامات النبوة ۱۲ ما عه تقدم في ص ۱۸۵ ج ۱ في الصلوة من رواية نافع عن ابن عمر ۱۲ ف عه اي في بيان اكل الكباث وهو ثمر الاراك ع وفي نسخ البخاري وهو ورق قبل وهو غلط اللغة ۱۲ ك عه كذا وقع هنا وهو لغة. بعني الطيب وهو مقلوبة كما قالوا جذب وجبذ ۱۲ ف عه في السوال اختصار والتقدير اكنت ترعى الغنم حتى عرفت الطيب الكباث ۱۲ فتح للعه بعض نقلت الحديث

marfat.com

ان تُسَمِّحَ بالمنديل حدثنا ۵۴۵۶ علی بن عبد الله قال حدثنا سفين عن عمرو بن دينار عن عطاء عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا اكل احدكم فلا يمسح يده حتى يلعقها او يلعقها ۲ باب ۵۴۵۷ المنديل حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فليح قال حدثنی ابی عن سعيد بن الحرث عن جابر بن عبد الله انه سأله عن الوضوء مما مست النار فقال لا قد كنا زمان النبی صلی الله علیه وسلم لا نجد مثل ذلك من الطعام الا قليلا ۲ فاذا نحن وجدناه لم تكن لنا مناديل الا اكفنا وسواعدنا واقدامنا ثم نصلی ولا نتوضأ ۵۴۵۸ باب ما يقول اذا فرغ من طعامه حدثنا ابو نعيم ۲ حدثنا سفين عن ثور عن خلد بن معدان عن ابی امامة ان النبی صلی الله علیه وسلم كان اذا رفع مائدته قال الحمد لله كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفی ولا مودع ۲ ولا مستغنی عنه ربنا ۵۴۵۹ حدثنا ابو عاصم عن ثور بن يزيد عن خلد بن معدان عن ابی امامة ان النبی صلی الله علیه وسلم كان اذا فرغ من طعامه وقال مرة اذا رفع مائدته قال الحمد لله الذی كفانا واروانا غير مكفی ولا مكفور وقال مرة لك الحمد ربنا غير مكفی ولا مودع ولا مستغنی ربنا ۵۴۶۰ باب الاكل مع الخادم حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن عمرو هو ابن زياد سمعت ابا هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا اتى احدكم خادمه بطعامه فان لم يجلسه معه فليناوله اكلة او اكلتين او لقمة او لقمتين فانه ولی حره وعلاجه باب الطاعم الشاكر مثل الصائم الصابر فيه عن ابی هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم باب الرجل يدعى الى طعام فيقول وهذا معی قال انس اذا دخلت علی مسلم لا يتهم فكل من طعامه واشرب من شرابه ۵۴۶۱ حدثنا عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنا ابو اسامة قال ثنا الاعمش قال حدثنا شقيق قال حدثنا ابو مسعود الانصاری قال كان رجل من الانصار يكنى ابا شعيب وكان له غلام لحام فاتى النبی صلی الله علیه وسلم وهو فی اصحابه فعرف الجوع فی وجه النبی صلی الله علیه وسلم فذهب الی غلامه اللحام فقال اصنع لی طعاما يكفی خمسة لعلی ادعو النبی صلی الله علیه وسلم خامس خمسة فصنع له طعيما ثم اتاه فدعاه فتبعهم رجل فقال النبی صلی الله علیه و

ثنی ۲ فی ۲ قال واروانا للحمد لله ۲ عنه ۲ قال الطعام يعرف طعيما ۲

قوله فليعقها

اولیعقہا الاول ثلاثی اجوف یائی من باب ضرب والثانی رباعی مجرد من قال الکرمانی لیس ہذا شکا من الراوی بل ہو تنویع من رسول اللہ صلعم قال النووی معناہ واللہ اعلم لیمسح یدہ حتی یلعقہا فان لم یفعل فحتی یلعقہا غیرہ من لا یتقذر ذلک کزوجہ وخادم وولدہ بمحبوب ولا یتقذر ونہ وفیہ استحباب لعق الید ونحوہا فنظہ علی ترک الطعام وتنظیفہا انتہی قال القسطلانی فان قلت من این تؤخذ المطابقۃ اجیب بان فی حدیث جابر عند مسلم فلا یمسح یدہ بالمندیل حتی یلعق ما بعد للعلم المشار بالترجمۃ لذلک انتہی قال فی الفتح لکن حدیث جابر الذی ورد فی الباب الذی یلیہ صرح فی انہم لم یکن لہم مناویل ومفہومہ یدل علی انہ لو کانت لہم مناویل لمسحوا بہا فتعمل حدیث النہی علی من وجد ولا مفہوم لہل الحکم کذلک لو مسح بغیر المندیل واما قولہ فی الترجمۃ ومصاصۃ الخ فوقع فی بعض طرقہ عن جابر ایضا انتہی ۱۲ **۲** قولہ غیر مکفی بفتح الیم وسکون الکاف وکسر الفاء وتشدید التحتیۃ قال ابن بطال یحتمل ان یکون من کفایات الانام فالمعنی غیر مردود علیہ انعامہ ویحتمل ان یکون من الکفایۃ ای ان اللہ غیر مکفی رزق عبادہ لانہ لا یحتاج احد غیرہ وقال ابن التین ای غیر محتاج الی احد لکنہ ہو الذی یطعم عبادہ ویکفیہم وقال القزاز معناہ انا غیر مکتف بنفسی عن کفایتہ وقال الداؤدی معناہ لم اکتف من فضل اللہ ونعمتہ قال ابن التین وقول المہلبی اولی لان مفعولا یجیء بمعنی مفتعل فیہ وجود وخروج عن الظاہر وہذا کلہ علی ان الضمیر للہ تعالی ویحتمل ان یکون الضمیر للطعام کذا فی الفتح قال الکرمانی قولہ غیر مکفی بالرفع والنصب وہو اما من الکفاءۃ ای غیر مقلوب ای مردود او من الکفایۃ والضمیر راجع الی الطعام الدال علیہ سیاق الکلام ویحتمل ان یراد ان الحمد غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی عنہ فالضمیر راجع الی الحمد وربنا منصوب علی النداء او مرفوع بانہ خبر مبتدا محذوف وقال بعضہم الضمیر یعود الی اللہ یعنی ہو المنعم الکافی وہو غیر منعم ولا مکفی قولہ ولا مودع ای غیر متروک الطلب الیہ والرغبۃ فیما عندہ ولا مستغنی عنہ قال فی الفتح وذکر ابن الجوزی عن ابی منصور الجوالیقی ان الصواب غیر مکافا بالہمزای ان نعمۃ اللہ لا تکافا فلت وتثبت ہذہ اللفظۃ بکذا فی حدیث ابی ہریرۃ لکن الذی فی حدیث الباب یکفی بالیاء والمعنی واحد انتہی ۱۲ **۳** قولہ ربنا بالرفع علی انہ خبر مبتدا محذوف ای ہو ربنا او علی ان مبتدا آخرہ مضمر ۱۲ وبجوز النصب علی المدح او الاختصاص او اضمار اعنی قال ابن التین وبجوز الجر علی انہ بدل من الضمیر فی منہ وقال غیرہ علی البدل من الاسم فی قولہ الحمد للہ وقال ابن الجوزی ربنا بالنصب علی النداء قال الکرمانی بحسب رفع غیر مکفی ونصبہ ورفع ربنا ونصبہ والاختلاف فی مرجع الضمیر یکثر التوجیہات فی ہذا الحدیث ۱۲ فتح **۴** قولہ اذا رفع مائدتہ ای من بین یدیہ کما فی روایۃ وفی الحدیث اشکال لانہ فسر المائدۃ بانہا سفرۃ ان وعلیہ طعام وثبت بروایۃ انس انہ صلعم لم یاکل علی خوان قط لکن تقدم فی الجواب بانہ اکل علیہ لبعض الاحیان لبیان الجواز وبان انہا سمارہا فی ذلک وذی غیرہ والمثبت مقدم والمراد بالخوان ما یکون مخصوصہ والمائدۃ تطلق علی کل ما یوضع علیہ الطعام لانہا مشتقۃ من ماد یمید اذا تحرک او الطعم ولا یختص بصفۃ مخصوصۃ وقد تطلق المائدۃ ویراد بہا نفس الطعام او بقیتہ او اناؤہ فیکون مرادا ابی امامۃ اذا رفع من عندہ سلعم ما وضع علیہ الطعام او بقیتہ کذا فی الرقاۃ قال فی الفتح وقد نقل البخاری انہ قال اذا اکل الطعام علی شبع ثم رفع قیل رفعت المائدۃ ۱۲ **۵** قولہ فلانہ ولی حرہ ای عند الطبخ وعلاجہ ای عند تحصیل الآلۃ قیل وضع المقدر علی النار ولیخذ من ہذا ان فی معنی الطباخ عامل الطعام لوجود المعنی فیہ وہو تعلق نفسہ بہ بل یؤخذ منہ الاستیاب فی مطلق خدم المرء ممن یعاین ذلک والی ذلک یؤمی الطلاق الترجمۃ ۱۲ ف **۶** قولہ الطاعم الشاکر ای الذی یاکل ویشکر اللہ ثوابہ مثل ثواب الذی یصوم ویصبر علی الجوع فان قیل الشکر نتیجۃ الشبع والصبر نتیجۃ البلاء فکیف شبہ الشاکر بالصابر اجیب بان التشبیہ فی اصل الاستحقاق لا فی الکمیۃ والکیفیۃ ولا یلزم المماثلۃ فی جمیع الوجوہ قال الطیبی وورد الایمان نصفان نصفہ صبر ونصفہ شکر وقرنہا بہ تنبیہ علی ان مقام الشکر یقتضی تفضیل الفقیر الصابر لان الاصل ان المشبہ بہ اعلا درجۃ من المشبہ ..... اہ وانتحقیق عند اہل الحق ان لا یجاب فی ذلک بجواب کلی بل یختلف الحال باختلاف الاشخاص والاحوال نعم عند الاستواء من کل جہۃ فالفقیر اسلم عاقبۃ فی الدار الاخری ولا ینبغی ان یعدل بالسلامۃ شیء ۱۲ **۷** قولہ باب الرجل یدعی الی آخرہ ای فی بیان امر الرجل الذی یدعی علی صیغۃ المجہول الی الطعام وتبعہ رجل لم یدع فیقول المدعو ہذا رجل معی یعنی تبعنی کذا فی العینی قال فی الفتح واعترض الاسمٰعیلی فقال ترجم الباب بالطاعم الشاکر ولم یذکر فیہ شیئا وقال وہذا معنی ثم نازعہ فی ان القصۃ لیس فیہا ما ذکر وانما الرجل تبعہم من تلقاء نفسہ قلت اما الجواب عن الاول فکانہ سقط من روایۃ قول البخاری فیہ عن ابی ہریرۃ ولہا الثانی فاشارۃ البخاری الی حدیث انس فی قصۃ الخیاط الذی دعا النبی صلعم فقال وہذہ یعنی عائشۃ وقد تقدم شرح ذلک مستوفی وانما عدل البخاری عن ایراد حدیث انس الی حدیث ابی مسعود اشارۃ منہ الی تغایر القصتین وخلاف الحالین انتہی ۱۲ **۸** قولہ قال انس اذا دخلت الخ مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان الرجل اذا دخل علی رجل مسلم سواء بدعوۃ او بغیر دعوۃ فوجد عندہ اکلا او شربا ہل یتناول من ذلک شیئا فقال انس یاکل ویشرب اذا لم یکن الرجل المدخول منہم یعنی فی دینہ ولا فی مالہ وصلہ ہذا التعلیق ابن ابی شیبۃ وقد روی احمد والحاکم والطبرانی من ابی ہریرۃ نحوہ مرفوعا کذا فی العینی ۱۲.

لہ ای خالصا من الریاء والسمعۃ ۱۲ مرقاۃ **معہ** ای حمدا بترکہ دائما لا ینقطع لان نعم اللہ لا تنقطع عنا فینبغی ان یکون حمدنا غیر منقطع ایضا ولو نیۃ ۱۲ مرقات **لہ** بفتح الدال الثقیلۃ ای غیر متروک ویحتمل کسرہا علی انہ حال من القائل ای غیر تارک ۱۲ ف **لعہ** من الکفایۃ وہی اعم من الشبع والری وغیرہما فاد وانا علی ہذا من الخاص بعد العام ۱۲ ف ما قولہ فیہ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلعم ہذا الحدیث من الاحادیث المعلقۃ التی لم تقع فی ہذا الکتاب موصولۃ وقد اخرجہ المصنف فی التاریخ والحاکم فی المستدرک عن ابی ہریرۃ ولفظہ ان للطاعم الشاکر من الاجر مثل ما للصائم الصابر ۱۲ ف. **عہ** ینبغی خامس علی الحال کقولہ تعالی اذا اخرجہ الذین کفروا ثانی اثنین وبجوز الرفع علی تقدیر حذف ای ہو خامس اوانا خامس. ف تن ومر قریبا فی ص ۳۲۹ ۱۲

marfat.com

(باب ما يقول اذا فرغ (قوله غير مكفی) منصوب علی انه حال من ضمير لله الراجع الی الحمد ای حال كونه غير مردود ولا مقلوب ولا موۃ ۶ ای لا متروك وملتفت اليه ولا مستغنی عنه ولا ممن يستغنی عنه الحامد بل هو محتاج الی ادائه وقوله ربنا بتقدير يا ربنا والله تعالی اعلم

سلم یا ابا شعیب انّ رجلا تبعنا فان شئت اذنت له وان شئت ترکته قال لابل اذنت له **باب** اذا حضر العشاء فلا یعجل عن عشائه حدثنا ابو الیمان قال حدثنا شعیب عن الزهری ح وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی جعفر بن عمرو بن أمیة ان اباه عمرو بن امیة اخبره انه رأی رسول الله صلی الله علیه وسلم یحتز من کتف شاة فی یده فدعی الی الصلوة فالقاها والسکین التی کان یحتز بها ثم قام فصلی ولم یتوضأ حدثنا معلی بن اسد قال حدثنا وهیب عن ایوب عن ابی قلابة عن انس ابن مالك عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا وضع العشاء واقیمت الصلوة فابدءوا بالعشاء وعن ایوب عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم نحوه وعن ایوب عن نافع عن ابن عمر انه تعشی مرة وهو یسمع قراءة الامام حدثنا عمر بن یوسف قال حدثنا سفین عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا اقیمت الصلوة وحضر العشاء فابدءوا بالعشاء وقال وهیب ویحیی بن سعید عن هشام اذا وضع العشاء **باب** قول الله عز وجل فاذا طعمتم فانتشروا حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن شهاب ان انس بن مالك قال انا اعلم الناس بالحجاب کان ابی بن کعب یسئلنی عنه اصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم عروسا بزینب بنت جحش وکان تزوجها بالمدینة فدعا الناس للطعام بعد ارتفاع النهار فجلس رسول الله صلی الله علیه وسلم وجلس معه رجال بعد ما قام القوم حتی قام رسول الله صلی الله علیه وسلم فمشیت معه حتی بلغ باب حجرة عائشة ثم ظن انهم خرجوا فرجعت معه فاذا هم جلوس مکانهم فرجع ورجعت معه الثانیة حتی بلغ باب حجرة عائشة فرجع ورجعت معه فاذا هم قد قاموا فضرب بینی وبینه ستر وانزل الحجاب

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب العقیقة

باب تسمیة المولود غداة یولد لمن لم یعق عنه وتحنیکه حدثنی اسحق بن نصر قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنی بُرید بن عبد الله عن ابی بُردة عن ابی موسی قال وُلد لی غلام فاتیت به النبی صلی الله علیه وسلم فسماه ابراهیم فحنکه بتمرة ودعا له بالبرکة ودفعه الی وکان اکبر ولد ابی موسی حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت اُتی النبی صلی الله علیه وسلم بصبی یحنکه فبال علیه فاتبعه الماء حدثنی اسحق بن منصور قال حدثنا ابو اسامة حدثنا هشام بن عروة عن ابیه عن اسماء بنت ابی بکر انها حملت بعبد الله بن الزبیر بمکة قالت فخرجت وانا متم فاتیت المدینة فنزلت قباء فولدت بقباء ثم اتیت به رسول الله صلی الله علیه وسلم فوضعته فی حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل

اخبرنا تعالی ثنی انسا ابنة نزل ابواب وان لم یعق عنه ثنا ثنا اخبرنا قال / فوضعت ثقل

وان لایکن عظما تفاءلا بسلامة اعضاء الولد وان کرهت خلاف الاولی وان تدرج سایع ولادته انتهی مع اختصار. وفی الفتح قال الشافعی افرع فیها رجلان قال احدهما هی بدعة والآخر قال واجبة واشار قائل الوجوب الی اللیث بن سعد ولم یعرف امام المذهبین الوجوب الا من کتب شاة او داود قد جاء الوجوب ایضا عن ابی الزناد وهی روایة عن احمد والذی نقل عنه انها بدعة ابی حنیفة قال العینی هذا افراط فلا یجوز نسبة الی ابی حنیفة وما شان ان یقول مثل هذا وانما قال لیست بسنة ۱۲ **قوله** باب تسمیة المولود غداة یولد لمن لم یعق عنه کذا فی روایة ابی ذر عن الکشمیهنی وسقط لفظ عنه للمعمود وللنسفی وان لم یعق عنه بدل لمن لم یعق عنه وروایة الغربری اولی لان قضیة روایة النسفی تعین التسمیة غداة الولادة سواء حملت العقیقة عن المولود ام لا وهذا یعارض الاخبار الواردة فی التسمیة یوم السابع وقضیة روایة الغربری ان من لم یرد ان یعق عنه لایؤخر تسمیته الی السابع کما وقع فی قصة ابراهیم بن ابی موسی وعبد الله بن ابی طلحة وکذلك ابراهیم بن النبی صلی الله علیه وسلم وعبد الله بن الزبیر فانه لم ینقل انه عق عن احد منهم ومن اراد ان یعق عنه لایؤخر تسمیته الی السابع کما سیأتی فی الاحادیث الاخری وهو جمع لطیف لم اره لغیر البخاری ۱۲ **قوله** وتحنیکه کذا فی الفتح بفتح اللام وهی قراءة ابن عامر وحمزة والکسائی وقرأ الباقون بالضم وهما لغتان بمعنی واحد ۱۲ **قوله** بتمرة کذا فی الفتح بفتح الموحدة وضم المیم وتشدید الراء وهی روایة الاکثر وفی روایة بتمر بضم ففتح وهی روایة الاصیلی وکریمة ۱۲ **قوله** فدعا له بالبرکة کذا فی الفتح بفتح الموحدة وکسر الراء وهی روایة الاکثر وفی روایة بالبرکة بضم الموحدة وسکون الراء ۱۲ ش **قوله** ابن علی والحسین انتهی قال العینی وانظر الاقوال ماذکر الدارقطنی انه عبد الله بن الزبیر ۱۲ **قوله** قوله وانا متم بلفظ اسم الفاعل یقال اتممت الجبل فهو متم اذا تممت ایام حملها قوله قباء الفصیح فی قبار المد والصرف وحکی القصر ولکنه ترك الصرف والجر بفتح الحاء وکسرها وتنکیر بالقوقیة والفارابی برق ویرك بالتشدید ای دعا له بالبرکة ۱۲ ک ف ع.

عه هو ابن خالد المذکور وصل روایة الاسمعیلی وروایة یحیی القطان وصلها احمد والغرض ان بذین رواه عن هشام ۱۲ ف ع **عه** یلفظ اذا وضع بدل اذا حضر وهی التی وصلنا فی الباب من روایة سفین عن هشام ۱۲ ف ع **عه** قال العینی هو بالجر ای فی بیان تحنیك المولود والتحنیك مضغ التمر ونحوه ثم یدلك به سقف فم الصبی وذلك حنکه یقال حنکت الصبی اذا مضغت تمرا ودلکته ثم دلکه بحنکه والاول فیه التمر فان لم یتیسر تمر فرطب والا فشئ حلو وصل المحلی اولی من غیره ثم ما لم تمس نار ۱۲ ع **للعه** فیه اشعار بانه اسرع باحضاره الی النبی صلی الله علیه وسلم وان تحنیکه کان بعد تسمیته فیه تعلیل تسمیة المولود ولا یشتغل لها الی السابع ۱۲ ش فتح الباری **عه** فیه الطابقة للجزء الثانی من الترجمة. ع وهو الحدیث فی ص ۷۹۰ ج ۱ فی کتاب الوضوء ۱۲

قوله باب اذا حضر العشاء وذکر فیه حدیث ندعی الی الصلوة فالقاها الخ وکانه افاد به ان تاخیر الصلوة اذا کان محتاجا الی الاکل والا فیقدم الصلوة والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

فی فیہ فکان اول شئ دخل جوفہ ریق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم حنکہ بتمرۃ ثم دعا لہ وبرک علیہ وکان اول مولود ولد فی الاسلام ففرحوا بہ فرحا شدیدا لانہم قیل لھم انّ الیھود قد سحرتکم ولا یولد لکم حدثنا مطرین الفضل قال حدثنا یزید بن ھرون قال حدثنا عبد اللہ بن عون عن انس بن سیرین عن انس بن مالک قال کان ابن لابی طلحۃ یشتکی فخرج ابو طلحۃ فقبض الصبی فلما رجع ابو طلحۃ قال ما فعل ابنی قالت امّ سلیم ھو اسکن ما کان فقربت الیہ العشاء فتعشی ثم اصاب منہا فلما فرغ قالت واروا الصبی فلما اصبح ابو طلحۃ اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ فقال اعرستم اللیلۃ قال نعم قال اللھم بارک لھما فولدت غلاما قال لی ابو طلحۃ احفظہ حتی تاتی بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلق بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وارسلت معہ بتمرات فاخذہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال امعہ شئ قالوا نعم تمرات فاخذھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فمضغھا ثم اخذ من فیہ فجعلھا فی فی الصبی وحنکہ بہ وسماہ عبد اللہ حدثنا محمد ابن المثنی قال حدثنا ابن ابی عدی عن ابن عون عن محمد عن انس وساق الحدیث ۱۲ باب اماطۃ الاذی عن الصبی فی العقیقۃ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن محمد ۲ عن سلمان بن عامر ۳ قال مع الغلام عقیقۃ وقال حجاج حدثنا حماد حدثنا ایوب وقتادۃ وھشام وحبیب عن ابن سیرین عن سلمان عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال غیر واحد عن عاصم وھشام عن حفصۃ بنت سیرین عن الرباب عن سلمان ۴ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وروی یزید بن ابراھیم عن ابن سیرین عن سلمان ۵ وقال اصبغ اخبرنی ابن وھب عن جریر بن حازم عن ایوب السختیانی عن محمد بن سیرین قال حدثنا سلمان بن عامر الضبی ۶ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مع الغلام عقیقۃ فاھریقوا عنہ دما ۷ وامیطوا عنہ الاذی حدثنا عبد اللہ بن ابی الاسود قال حدثنا قریش ۸ عن حبیب بن الشہید قال امرنی ابن سیرین ان اسئل الحسن ممن سمع حدیث العقیقۃ فسألتہ فقال من سمرۃ بن جندب باب الفرع حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر قال حدثنی الزھری عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا فرع ولا عتیرۃ والفرع

یا لقرۃ فلا ثنی ۱۰ اخبرنا ۱۱ دار ۱۲ اعرستم ۱۳ احفظہ ۱۴ فارسلت ۱۵ ثنی ۱۶ قال ابو عبد اللہ اختلفا فی انس بن سیرین وھشیم بن سیرین ۱۷ الضبی قال اخبرنا ۱۸ حدثہ ۱۹ نا ۲۰ فاھریقوا ۲۱ عن انس اخبرنا ۲۲ حدثنا

المرقاۃ تطیرہ عن الاوساخ التی تلطخ بہ عند الولادۃ ۱۲ ۶ قولہ حدیث العقیقۃ لم یقع فی البخاری بیان الحدیث المذکور وکانہ اکتفی عن ایرادہ بشہرتہ وقد اخرجہ اصحاب السنن من روایۃ قتادۃ عن الحسن عن سمرۃ عن النبی صلعم قال الغلام مرتھن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم السابع ویحلق رأسہ ویسمی وقال الترمذی حسن صحیح کذا فی الفتح قال الطیبی نقلا عن شرح السنۃ وقد تکلم الناس فیہ واجود ما قال احمد بن حنبل سمناہ انہ اذا مات طفلا ولم یعق عنہ لم یشفع فی والدیہ وروی عن قتادۃ انہ لم یسمع شفاعتہم انتہی ۱۲ ۷ قولہ لا فرع الوجہ الثانی الفرع شئ کانوا یذبحون یکرمون بہ الطیطون بہ البرکۃ فجاء لولدہ بعدہ قال وانما یمتنع اذا کان الذبح للطواغیت کما یؤخذ من الحدیث فان کان للہ فلا وجہ لمنع بینہ وبین حدیث الفرع حتی وقال غیرہ بجمع بان معنی لا فرع ولا عتیرۃ ای لیسا بواجبین او لیسا فی تاکد الاستحباب کالاضحیۃ وقد نص الشافعی انہما مستحبان کذا فی التوشیح قال الطیبی نقلا عن شرح السنۃ فی بیان الفرع کانوا یذبحونہ لاصنامہم فی الجاہلیۃ وقد کان المسلمون یفعلونہ فی بدء الاسلام ثم نسخ وبقی عتیرۃ انتہی والعتیرۃ ہی شاۃ تذبح فی رجب یتقرب بہا اہل الجاہلیۃ والمسلمون فی صدر الاسلام قال الخطابی وہذا ہو الذی یشبہ معنی الحدیث ویلیق بحکم الدین واما العتیرۃ التی یعتبرہا اہل الجاہلیۃ فہی الذبیحۃ التی کانت تذبح للاصنام ویصب دمہا علی رأسہا فی النہایۃ کانت العتیرۃ بالمعنی الاول فی صدر الاسلام ثم نسخ وفی شرح السنۃ کان ابن سیرین یذبح العتیرۃ فی رجب انتہی ولعلہ ما بلغہ النسخ کذا فی المرقاۃ والطیبی قال فی الفتح قال وکیع بن عدس لا ادعہ وجزم ابو عبید بان العتیرۃ تستحب وفی ہذا تعقب علی من قال ان ابن سیرین تفرد بہذا ذکرہ ذکر ہ ابن عباس ان الجمہور علی النسخ ۱۲۔

عہ ای اول مولود ولد فی الاسلام بعد الہجرۃ ۱۲ نووی عہ ابو طلحۃ ہو زید بن سہل زوج ام انس ام سلیم مصغرا سلم ۱۲ ک عہ افعل تفضیل من السکون قصدت بہ سکون الموت وظن ابو طلحۃ انہا ترید سکون العافیۃ ۱۲ قس للعہ ہو ابن منال ہذا طریق مرفوع ولکنہ معلق وصلہ الطحاوی وابن عبد البر والبیہقی ۱۲ ع عہ ہو لیس علی شرط المؤلف لکن لا یضر وایراد ہ وقد لتہ غیر واحد ۱۲ قس عہ ہو ابن الشہید ۔ ع الاربعۃ کلہم عن محمد بن سیرین ۱۲ قس ع عہ بفتح الراء وخفۃ الوحدۃ الاول بنت صلیع مصغرا الصلع بالمہملتین ۱۲ ک لہ ہذا طریق آخر مرفوع وہو مستدل وفیہ مبہم ومن الذین ابہمہم ابن عیینۃ ۱۲ ع لعہ موقوفا غیر مرفوع ۱۲ قس ما ای ذبیحۃ مسنونۃ تذبح عن المولود فی الیوم السابع من ولادتہ ۱۲ مرقات ما عہ کشاتین بصفۃ الاضحیۃ عن الغلام وشاۃ عن الجاریۃ ۱۲ قس ما عہ مصغرۃ القرش بالقاف والراء والمعجمۃ ابن انس مات ۱۲۹ھ ما عہ الروی فی السنن عنہ بلفظ الغلام مرتہن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم السابع ویحلق رأسہ ویسمی ۱۲ قس ما للعہ ہو بضمتین اول ولدہ تنتجہ الناقۃ قبل کان احدہم اذا تمت ابلہ قدم بکرۃ فنحرہا وہو الفرع ۱۲ مرقات ما عہ ای فی الاسلام ۔ مرقاۃ ہذا تفسیر من سعید بن المسیب ۱۲ قس والعتیرۃ شاۃ تذبح فی رجب یتقرب بہا اہل الجاہلیۃ والمسلمون فی صدر الاسلام ۱۲ مرقات

لہ قولہ اول مولود ولد فی الاسلام ای اول مولود ولد بعد الہجرۃ من اولاد المہاجرین والا فالحسن بن بشیر ولد قبل بعد الہجرۃ ۔ ک ع ن فان قلت کیف دل علی التسمیۃ کانت غدۃ یولد لمن لم یعق کما ذکرہ فی الترجمۃ قلت علم من کونہا مع التعنیک اذ ہو غالبا او عادۃ انا کان عقیب الولادۃ قبل کل شئ من العقیقۃ وغیرہا قال الکرمانی لان التسمیۃ والتعنیک کالمبادی سخ ولا یخفی ان المطابقۃ للجزء من الترجمۃ وہو تحویلہ وتعنیکہ ظاہرۃ لا حاجۃ فیہ الی ہذا التکلف ولا یرد فی المطابقۃ کل حدیث لکل جزء من الترجمۃ ولہذا اکتفی البعض بہذا القدر حیث قال ومطابقۃ عمدۃ ظاہرۃ واللہ اعلم ومر الحدیث مع بیانہ فی ص ۲۹۸ ۱۲ ۲ قولہ فقال اعرستم ہو استفہام محذوف والعین ساکنۃ اعرس الرجل اذا بنی بامرأتہ ویطلق ایضا علی الوطی لازم متعد یقال بنا فلان وقع فی روایۃ لا اصیلی اعرستم بفتح العین وتشدید الراء فقال مباض ہو غلط لان التعریس النزول واثبت غیرہ انہا لغۃ یقال اعرس وعرس اذا دخل باہلہ والاصح اعرس قالہ ابن التین کذا فی الفتح فی استحباب تعنیک المولود عند ولادتہ وحملہ الی صالح یحنکہ والتسمیۃ یوم ولادتہ وتفویض التسمیۃ الی العالمین وعقیقۃ ام سلیم برا وحسن رضا بالقضاء وجزالۃ عملہا فی اخفائہا موتہ علی ابیہ فی اول اللیل لیبیت مستریحا واستعمال العارضی واجابتہ ودعا رسول اللہ صلعم فی حقہما حیث حملت بعبد اللہ بن ابی طلحۃ وجاء من اولاد عبد اللہ عشرۃ علماء صالحون رضی اللہ عنہم کذا فی الکرمانی والعینی ۱۲ ۳ قولہ وساق الحدیث ہذا یوہم ان یرید الحدیث الذی قبلہ ولیس کذلک لان لفظہما مختلف وہما حدیثان عند ابن عون احدہما عنہ عن ابن سیرین وہو المذکور ہہنا والثانی عنہ عن محمد بن سیرین عن انس وقد ساق المصنف فی اللباس بہذا الاسناد ۱۲ فتح ۴ قولہ سلمان بن عامر الضبی وہو صحابی سکن البصرۃ قالہ فی البخاری غیر ہذا الحدیث وقد اخرجہ من عدۃ طرق موقوفا ومرفوعا وموصولا من الطریق الاولی لکنہ لم یصرح برفعہ فیہا وصلہا من الطریق الاولی صرح فی طریق منہا بوقفہ وہا ہنا مرفوع ۔ ف قال الجیحی قال الطاہاذی یروی عن سلمان الضبی محمد بن سیرین حدیثا موقوفا فی اللعبۃ وہو فی الاصل مرفوع واعرض علیہ الاسمٰعیلی ہہنا بانہ وان کان موصولا ولکنہ موقوف ولیس فیہ ذکر اماطۃ الاذی الذی ترجمہ بہ واجیب عنہ بان المعتمد علیہ فی طرق ہذا الحدیث التی اخرجہا ہو طریق حماد بن زید لکن اوردہ مختصرا اکتفی بما ورد فی بعض طرقہ علی ما سیجیئ وذلک علی عادتہ بکثرۃ فی مواضع کثیرۃ فافہم وفیہ حجۃ علی انہ لا یلحق من الکبیر وعلیہ ائمۃ الفتوی بالا مصار انتہی کلام العینی ۱۲ ۵ قولہ فاہریقوا یقال براق الماء یہریقہ بفتح الہاء ہراقہ ای صبہ واصلہ اراق یریق اراقہ وفیہ لغۃ اخری ہرق الماء یہرق ہراقا فعل افعل لفعل افعالا ولغۃ ثالثۃ ابراق یبرق ابرہا فاقا قولہ الاذی قیل ہو الشعر والدم ولا یخفی قال الخطابی قال محمد بن سیرین لما سمعنا ہذا الحدیث طلبنا من یعرف معنی اماطۃ الاذی عنہ فلم نجد وقیل المراد بالاذی ہو شعرہ الذی حلق بہ دم الرحم فیماط عنہ بالحلق وقیل انہم کانوا یلطخون رأس الصبی بدم العقیقۃ وہو اذی فنہی عن ذلک اقول یحتمل ان یراد بہ آثار دم الرحم فحط ہذا کالکرمانی والکرمانی قال فی الفتح جزم الاصمعی بانہ حلق الرأس واخرجہ ابو داؤد بسند صحیح عن الحسن کذلک انتہی وفی

اول النتاج کانوا یئدون بحونة لطواغیتهم والعتیرة فی رجب باب العتیرة حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال الزهری حدثنا عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا فرع ولا عتیرة والفرع اول النتاج کان یذبح لهم کانوا یئدون بحونه لطواغیتهم والعتیرة فی رجب

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الذبائح

والصید والتسمیة وقول الله عز وجل حرمت علیکم المیتة الی قوله فلا تخشوهم واخشون وقوله یا ایها الذین امنوا لیبلونکم الله بشیء من الصید الآیة وقال ابن عباس العقود العهود ما احل وحرم الا ما یتلی علیکم الخنزیر یحرم کله لحمه شحمه وانما خص اللحم لانه معظم ما یؤکل منه فتموت وتوقیذها فتموت المتردیة تتردی من الجبل النطیحة تنطح الشاة فما ادرکته یتحرک بذنبه او بعینه فاذبح وکل حدثنا ابو نعیم قال حدثنا زکریاء عن عامر عن عدی بن حاتم قال سألت النبی صلی الله علیه وسلم عن صید المعراض فقال ما اصاب بحده فکله وما اصاب بعرضه فهو وقیذ وسألته عن صید الکلب فقال ما امسک علیک فکل قال اخذ الکلب ذکاة قال وان اخذ الکلب ذکاة فان وجدت مع کلبک او کلبک غیره کلبا غیره فخشیت ان یکون اخذه معه وقد قتله فلا تأکل فانما ذکرت اسم الله علی کلبک ولم تذکره علی غیره باب صید المعراض وقال ابن عمر فی المقتولة بالبندقة تلک الموقوذة وکرهه سالم والقسم ومجاهد وابراهیم وعطاء والحسن وکره الحسن رمی البندقة فی القری والامصار ولا یری باسا فیما سواه حدثنا سلیمن ابن حرب قال حدثنا شعبة عن عبد الله بن ابی السفر عن الشعبی قال سمعت عدی بن حاتم قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن المعراض فقال اذا اصبت بحده فکل واذا اصاب بعرضه فقتل فانه وقیذ فلا تأکل فقلت ارسل کلبی قال اذا ارسلت کلبک وسمیت فکل قلت فان اکل قال فلا تأکل فانه لم یمسک علیک انما امسک علی نفسه قلت ارسل کلبی فاجد معه کلبا اخر قال لا تأکل فانک انما سمیت علی کلبک ولم تسم علی الاخر باب ما اصاب المعراض بعرضه حدثنا قبیصة قال حدثنا سفین عن منصور عن ابراهیم عن همام بن الحرث عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول الله انا نرسل الکلاب المعلمة قال کل مما امسکن علیک قلت فان قتلن قال وان قتلن قلت انا نرمی بالمعراض قال کل ما خزق وما اصاب بعرضه فلا تأکل باب صید القوس وقال الحسن وابراهیم اذا ضرب صیدا

---

۱ تال ۲ نتاج ۳ نتاج ۴ باب التسمیة علی الصید ۵ باب الذبائح والصید والتسمیة علی الصید ۶ کتاب الذبائح والصید باب التسمیة علی الصید ۷ وقوله تعالی

یا ایها الذین امنوا لیبلونکم الله بشیء من الصید الآیة ۸ وقوله احلت لکم بهیمة الانعام الا ما یتلی علیکم الی شدید العقاب حرمت علیکم المیتة الآیة

۹ وقوله جل ذکره احلت لکم بهیمة الانعام الا ما یتلی علیکم الی قوله فلا تخشوهم واخشون ۱۰ تناله ایدیکم ورماحکم الی قوله عذاب الیم ۱۱ نقدها ۱۲ توقذ بها

۱۳ تال ۱۴ فکله ۱۵ تذکر ۱۶ وکره ۱۷ یه ۱۸ فاذا اصبت ۱۹ فهو ۲۰ الله ۲۱ اخر ۲۲ بن عقبة ۲۳ کل ما امسک قلت انما

---

۱ قوله کان ینتج لهم بضم اوله وفتح ثالثه یقال نجت الناقة بضم النون وکسر الثناة اذا ولدت ولا یستعمل هذا الفعل الا بکذا وان کان مبنیا للفاعل ۱۲ ف قس ۲ قوله التسمیة ای تسمیة الله تعالی عند ارسال الکلب علی الصید قال الله تعالی یا ایها الذین امنوا اوفوا بالعقود وقال ابن عباس هو العهود منه ما احل الله وما حرم وقال فی الکشاف الظاهر انها عقود الله علیهم فی دینهم من تحلیل حلاله وتحریم حرامه وقال الله تعالی علیکم ای الخنزیر والمتلو قوله تعالی حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وقال لا یجرمنکم شنآن ای لا یحملنکم عداوتهم علی الصید وقال والمنخنقة والموقوذة والنطیحة هی التی تخنق حتی تموت والموقوذة هی التی تضرب بالخشب حتی تموت والمتردیة هی التی تردی من الجبل ونحوه فتموت والنطیحة ما تنطحه شاة اخری فتموت او ما ادرکته من هذه الاربعة بعد الخنق والوقذ والتردی والنطاح ومن غیرها وفیها حیاة مستقرة بان تحرک بذنبه مثلا او بعینه فاذبحه وکل ولا یکون حراما وهو معنی قولهم الا ما ذکیتم ۱۲ ک ۳ قوله المعراض بکسر المیم وسکون العملة وآخره معجمة قال الخلیل وتبعه جماعة هو سهم لا ریش له والاصل وقال ابن درید وتبعه ابن سیده سهم طویل لا ریش له وقذ وقاق فاذا رمی به اعترض وقال الخطابی المعراض نصل عریض له ثقل ورزانة وقیل عود رقیق الطرفین غلیظ الوسط وهو المسمی بالخذاقة وقیل خشبة ثقیلة آخرها عصی محدد رأسها قد لا تحدد وقوی هذا الاخیر النووی تبعا لعیاض وقال القرطبی انه المشهور وقال ابن التین المعراض عصی فی طرفها حدیدة یرمی الهائد بها الصید فما اصاب بحده فهو ذکی فیؤکل وما اصاب بغیر حده فهو وقیذ وهو معنی قوله وقیذ بفتح الواو وکسر القاف وبالذال المعجمة علی وزن فعیل بمعنی مفعول. ع ومر تفسیر الموقوذة ۱۲ ۴ قوله فانما ذکرت اسم الله وفیه اشتراط التسمیة لانه علل بقوله فانما ذکرت اسم الله علی کلبک ولم تذکره علی غیره وقال ابن بطال اختلف العلماء فی التسمیة علی الصید والذبیحة فروی عن محمد بن سیرین ونافع مولی عبد الله والشعبی انها فریضة فمن ترکها عامدا او ساهیا لم یؤکل ماذبحه وهو قول ابی ثور وذهب مالک والثوری وابو حنیفة واصحابهم الی ان ترکها کان عامدا لم یؤکل وان ترکها ساهیا اکلت قال ابن المنذر وهو قول ابن عباس وابی هریرة وابن المسیب والحسن بن صالح وطاؤس وعطاء والحسن بن ابی الحسن وعبد الرحمن بن ابی لیلی وجعفر بن محمد والحکم وربیعة واحمد واسحق وقال الشافعی یؤکل الصید

والذبیحة فی الوجهین کذا فی العینی ۱۲ ۵ قوله بالبندقة بضم الموحدة والعملة بینهما نون ساکنة ثم طینة مدورة مجففة یرمی بها سم البلاهق وهو بضم الجیم وخفة اللام وکسر الهاء وقوس البندق. ک مج ع وفی القاموس الجلاهق کملابط البندق الذی یرمی به واصله بالفارسیة جلکه وهی کبسة منزل والکبسة جلبا وبها سمی المحالک وکذا فی فتح الباری. قیل لا وجه لذکر اثر ابن عمر والا آثار التی بعده فی هذا الباب قلت فیه وجه حسن وهو ان المقتول بالبندقة موقوذة کما ان مقتولة المعراض بغیر حده موقوذة وهذا المقدار کاف فی بیان المطابقة ۱۲ منه ۶ قوله ما خزق بفتح الخاء المعجمة والزاء بعده قاف ای نفذ یقال سهم خازق ای خارق وقال ابن التین خزق اصاب بحده والخزق فی اللغة الطعن قوله بعرضه بفتح العین یعنی بغیر طرفه الحد وبه قال ابو حنیفة ومالک والشافعی واحمد وقال ابن بطال ذهب الاوزاعی والمکحول وفقهاء الشام الی جواز اکل ما اصاب بالمعراض خزق اولم یخزق وکان ابو الدرداء وفضالة ابن عبید بایران به بأسا ۱۲ منه ۷ قوله اذا ضرب قیل لا وجه لایراد الاثر المذکور فی هذا الباب قلت لعله لا یمکن ضرب صید بسهم قوس فایان منه یده او رجله قال الشافعی ان قطع قطعتین اکلوان احدهما اقل من الاخری اذا مات من تلک العثریة وقال ابو حنیفة والثوری اذا قطعه نصفین اکلا جمیعا وان قطع الثلث الذی مما یلی الرأس اکلا جمیعا وان قطع الذی یلی العجز اکل الشطرین مما یلی الرأس ولا یأکل الثلث الذی یلی العجز ۱۲ منه ۸ ای شاة کانت تذبح فی رجب وهو یحتمل مؤمن الجاهلیة وصدر الاسلام ۱۲ منه ۹ نفع العملة وکسر الفوقیة فعیلة بمعنی مفعوله من العثر بمعنی الذبح ۱۲ ف. ۱۰ ابوه حاتم هو المشهور بالجود کان هو ایضا جوادا ۱۲ قس ۱۱ وکذا لو لم یقتله الکلب لکن ترکه وبه رمق ولم یبق زمان کما صرح فی ذکه ثمرات حل لعموم قوله فان اخذ الکلب ذکاة فلو وجده حیا حیوة مستقرة وادرک ذکاته لم یحل الا بالتذکیة ۱۲ ف ۱۲ فیه تحریم اکل الصید الذی اکل الکلب منه ولو کان الکلب معلما وقد علل فی الحدیث بالخوف من ان انما امسک علی نفسه وهذا قول الجمهور ۱۲ ف ۱۳ لعله یؤخذ منه انه لو وجد حیا وفیه حیاة مستقرة فذکاه حل ۱۲ ف ۱۴ لعله هو الذی یثیر جرا لزجر لیترسل بالارسال ولا یأکل منه لامرة بل مرارا ۱۲ ک

marfat.com

فيأكل منه يدا ورجلا فلا يأكل الذي يأكل سائره وقال ابراهيم اذا ضربت عنقه او وسطه فكله وقال الاعمش عن زيد استعطى على آل عبد الله حمارا فامرهم ان يضربوه حيث تيسر دعوا ما سقط منه وكلوه حدثنا عبد الله بن يزيد قال حدثنا حيوة قال اخبرني ربيعة بن يزيد الدمشقي عن ابي ادريس عن ابي ثعلبة الخشني قال قلت يا نبي الله انا بأرض قوم اهل الكتاب افنأكل في انيتهم وبأرض صيد اصيد بقوسي وبكلبي الذي ليس بمعلم وبكلبي المعلم فما يصلح لي قال اما ما ذكرت من اهل الكتب فان وجدتم غيرها فلا تأكلوا فيها وان لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها وما صدت بقوسك وذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فادركت ذكاته فكل باب الخذف والبندقة حدثنا يوسف بن راشد قال حدثنا كيع يزيد بن هارون واللفظ ليزيد عن كهمس بن الحسن عن عبد الله بن بريدة عن عبد الله بن مغفل انه راى رجلا يخذف فقال له لا تخذف فان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف او كان يكره الخذف وقال انه لا يصاد به صيد ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين ثم راه بعد ذلك يخذف فقال له احدثك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انه نهى عن الخذف او كره الخذف وانت تخذف لا اكلمك كذا وكذا باب من اقتنى كلبا ليس بكلب صيد او ماشية حدثنا موسى بن اسمعيل حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دينار قال سمعت ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اقتنى كلبا ليس بكلب ماشية او ضارية نقص كل يوم من عمله قيراطين حدثنا المكي بن ابراهيم قال حدثنا حنظلة بن ابي سفين قال سمعت سالما يقول سمعت عبد الله بن عمر يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من اقتنى كلبا الا كلبا ضاريا لصيد او كلب ماشية فانه ينقص من اجره كل يوم قيراطين حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا الا كلب ماشية او ضار نقص من عمله كل يوم قيراطان باب اذا اكل الكلب وقوله تعالى يسألونك ماذا احل لهم الى قوله سريع الحساب اختر حوا كتسموا وقال ابن عباس ان اكل الكلب فقد افسده انما امسك على نفسه والله تعالى يقول تعلمونهن مما علمكم الله فيضرب ويعلم حتى يترك وكرهه ابن عمر وقال عطاء ان شرب الدم ولم يأكل فكل حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا محمد بن فضيل عن بيان عن الشعبي

وكل فكل على رجل من فأذكرت ثق ينتي قال قال قيراطان اخبرنا قال ينقص قيراطان اخبرنا ضاريا الاية قل احل لكم الطيبات وما علمتم من الجوارح مكلبين الصيائد والكواسب تعلمونهن مما علمكم الله فكلوا مما امسكن عليكم الى قوله سريع الحساب نعلمهن نعلم يعلم يتعلم

قوله اما ما ذكرت الخ هذا التفصيل يقتضي كراهة استعمالها ان وجد غيرها مع ان الفقهاء قالوا بجواز استعمالها بعد الغسل بلا كراهة سواء وجد غيرها اولا واجيب بان المراد النهي عن الآنية التي يطبخون فيها لحوم الخنازير ويشربون فيها الخمور وانما نهى عنها بعد الغسل لاستقرار دوكونها معتادة للنجاسة ومراد الفقهاء اواني الكفار التي ليست مستعملة في النجاسات غالبا. قيل وفي فتح الباري تمسك بهذا الامر من راى ان استعمال آنية اهل الكتاب يتوقف على الغسل لكثرة استعالهم النجاسة ومنهم من يتدين بلا استعمال قالا ابن دقيق العيد وقد اختلف الفقهاء في ذلك بناء على تعارض الاصل والغالب واصح ما جاء في هذا الحديث من قال بان الظن المستفاد من الغالب راجح على الظن المستفاد من الاصل واجاب من قال بان الحكم حاصل حتى يتحقق النجاسة بجواز ان الامر بالغسل محمول على الاستحباب احتياطا جمعا بينه وبين ما دل على التمسك بالاصل والثاني ان المراد بحديث ابي ثعلبة حال من يتحقق النجاسة فيه ويؤيده ذكر المجوس لان اوانيهم نجسة لكونهم لا تحل ذبائحهم وقال النووي المراد بالآنية في حديث ابي ثعلبة آنية من يطبخ فيها لحم الخنزير ويشرب فيها الخمر كما وقع التصريح به في رواية ابي داود انتهى واما اهل الكتاب وهم يطبخون في قدورهم الخنزير ويشربون في آنيتهم الخمر فقال في الجواب واما الفقهاء فذكر اصحابنا ان آنية الكفار التي ليست مستعملة في النجاسة فانه يجوز استعمالها ولو لم تغسل عندهم وان كان الاولى الغسل للخروج من الخلاف ولاشبوت الكراهة في ذلك ويدخل ان يكون استعمالها مثل مسئلة الماء على الجواب الاول وهو الظاهر من الحديث وان استعمالها مع الغسل رخصة اذا وجد غيرها فان لم يجد جاز بلا كراهة انتهى كلامه فيما يتعلق باوانى الكفار واما اوانى المسلمين فلا يجوز استعمالها مطلقا وتعليق الاذن على عدم غيرها مع انها نجسة لا يجوز استعمالها مطلقا ١٢ قوله بخذف بالنون الساكنة والخاء المعجمة والذال المعجمة وآخره فاء هي رمي بحصاة او نواة بين سبابتيه او بين الابهام والسبابة او على ظاهر الوسطى او باطن الابهام وقال ابن فارس هو خذف الحصاة ورميها بين اصبعيك وقيل في معنى الخذف ان يجعل الحصاة بين السبابة من اليمنى والابهام من اليسرى ثم تقذف بالسبابة من اليمنى ١٢ قوله لا اكلمك كذا وكذا في رواية معاذ محمد بن جعفر لا اكلمك كلمة كذا وكذا بالنصب والتنوين وكذا وكذا يوما الزمان ووقع في رواية سعيد بن جبير عند مسلم لا اكلمك ابدا وفي الحديث جواز هجران من خالف السنة وترك كلام والاعراض عن ذلك في النهي عن الهجر فوق ثلاث فانه يتعلق بمن يهجر لحظ نفسه وسيأتي بسط ذلك في كتاب الادب ان شاء الله تعالى وفيه تغيير المنكر وقمع المرء بالبندق لانه اذا نهى الشارع عنه لا يعصيه فلا معنى للرمي به بل فيه تعرض للعصيان بالتلف لغير مالكه وقد ورد النهي عن ذلك نعم قد يدرك ذكاة ما يرمى بالبندق فيحل اكله ومن ثم اختلف في جوازه فصرح ابن الفرات بمنعه وبه افتى ابن عبد السلام وجزم النووي بحله لان طريق الى الاصطياد

والتحقيق التفصيل فان كان الاغلب من حال الرامي ما ذكر في الحديث امتنع وان كان عكسه جاز طردا بما ان كان المرمى بما لا يصيد اليه الرمي لا ذلك. ف قال العيني قال المهلب اباح الله الصيد على صفته فقال تناله ايديكم ورماحكم وليس المرمى بالبندقة ونحوها من ذلك وانما نهى عن الخذف لانه يقتل الصيد بقوة رامية لا بحده ومن بعض للناظرين جوازه بالعلة التي في الحديث المذكور لان قال لا يشكل به العدو فمفهوم هذا ان ما يشكل به العدو ويقتل الصيد لا ينهى عنه لزوال علة النهي وهذا دليل مفهوم قلت هذا ليس بحجة عند الجمهور ١٢ قوله ضارية اي معتادة الصيد يعني معلمة قال ضرى الكلب مزادة اي تعود فان قلت حق اللفظ ان يقال ضار مثل قاض بدون التانيث وبدون التثنية قلت مناسبة لهاء العالم من اصحاب الكلاب المعتادة للصيد سموا ضارية استعارة او هو من باب التناسب لفظ ماشية نحو لا ادريت ولا تليت ونحو ابا الغدايا والعشايا والبقيرا في الاصل نصف دانق والمراد هنا مقدار معلوم عند الله اي نقص جزء من اجزاء عمله ١٢ اك قوله الا كلبا ضاريا وفي رواية بغير ابي ذر الا كلب ضار بالاضافة من اضافة الموصوف الى الصفة او لفظ ضاري صفة لمرجل الصائد اي الا كلب رجل معتاد للصيد وثبوت الياء في الاسم المنقوص بدون الالف واللام لغة. ف والا بحث يشير صفة لكلب لتعذر الاستثناء والمراد به جنس الكلب فيكون جمع مذكور غير محمود وبجوازان ينزل النكرة منزلة المعرفة فيكون استثناء كذا في قس ١٢ قوله نقص اختلفوا في سبب نقصان الاجر هنا فقيل لامتناع الملائكة من دخول بيته وقيل لما يلحق المارين من الاذى وقيل لما يحتى من ولوغه في الاواني عند غفلة صاحبه فان قلت هذا التعليل عام في جميع الكلاب قلت لعل المستثنى لا يوجب نقصان الاجر للحاجة اليه او لعلة اكلها النجاسة وتبع راحمته ونحوه ١٢ اك قوله وسلم قالوا التعليم انما يثبت اذا يوجد فيه ثلث شرائط اذا ارسل استرسل واذا زجر انزجر واذا اخذ لم يأكل مراد ١٢ اك

خ

بفتح الميملة. ف اسم لما بين طرفي الشيء كمركز الدائرة وبالسكون اسم بهم لما داخل الدائرة ٣ ع معه وسلمه ابن ابي شيبة وفيه دعوى ما مقيد وكوا بالتي وكلوه ١٢ اف لا قوله يوسف بن موسى بن راشد نسبه البخاري الى جده ١٢ ع. عه قوله في النسخة الجوارح وهي الكلاب المعلمة والبازي وكل طير يعلم للصيد ويروى عن ابن ابي حاتم وطاؤس ومجاهد وعكرمة ويحيى بن ابي كثير ان الجوارح الكلاب العاوية والفهود والصقور واشباهها بهذا ذهب الجمهور من الصحابة والتابعين والائمة وقال ذلك علي بن ابي طلحة عن ابن عباس رضي الله عنهما في قوله تعالى وما علمتم الزهكذا في العيني مع تقديم وتاخير ١٢. عه لا يلقحن مضايا الا مع عشايا ١٢ قاموس.

marfat.com

عن عدی بن حاتم قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم قلت اِنا قومٌ نصید بهذه الکلاب فقال اذا ارسلت کلابك المعلمة وذکرت اسم الله فکل مما امسکن علیك وان قتلن الا ان یأکل الکلب فانی اخاف ان یکون انما امسکه علی نفسه وان خالطها کلابٌ من غیرها فلا تأکل ۲ باب الصید اذا غاب عنه یومین او ثلاثة حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ثابت بن یزید قال حدثنا عاصم عن الشعبی عن عدی بن حاتم عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا ارسلت کلبك وسمیت فامسك وقتل فکل وان اکل فلا تأکل فانما امسك علی نفسه واذا خالط کلابا لم یذکر اسم الله علیها فامسکن وقتلن فلا تأکل فانك لا تدری ایها قتل وان رمیت الصید فوجدته بعد یوم او یومین لیس به الا اثر سهمك فکل وان وقع فی الماء فلا تأکل وقال عبد الاعلی عن داؤد عن عامر عن عدی انه قال للنبی صلی الله علیه وسلم یرمی الصید فیقتفی اثره الیومین والثلاثة ثم یجده میتا وفیه سهمه قال یأکل ان شاء باب اذا وجد مع الصید کلبا اٰخر حدثنا ادم قال حدثنا شعبة عن عبد الله بن ابی السفر عن الشعبی عن عدی بن حاتم قال قلت یا رسول الله انی ارسل کلبی واسمی فقال النبی صلی الله علیه وسلم اذا ارسلت کلبك وسمیت فاخذ فقتل فاکل فلا تأکل فانما امسك علی نفسه قلت ارسل کلبی اجد معه کلبا اٰخر لا ادری ایهما اخذه فقال لا تأکل فانما سمیت علی کلبك ولم تسم علی غیره وسألته عن صید البغاث فقال اذا اصبت بحده فکل واذا اصبت بعرضه فقتل فانه وقیذ فلا تأکل باب ما جاء فی التصید حدثنا محمد قال اخبرنی ابو فضیل عن بیان عن عامر عن عدی قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت انا قوم نتصید بهذه الکلاب فقال اذا ارسلت کلابك المعلمة وذکرت اسم الله فکل مما امسکن علیك الا ان یأکل الکلب فلا تأکل فانی اخاف ان یکون انما امسك علی نفسه وان خالطها کلاب من غیرها فلا تأکل حدثنا ابو عاصم عن حیوة بن شریح ح وحدثنی احمد بن ابی رجاء قال حدثنا سلمة بن سلیمن عن ابن المبارك عن حیوة بن شریح قال سمعت ربیعة بن یزید الدمشقی قال اخبرنی ابو ادریس عائذ الله قال سمعت ابا ثعلبة الخشنی یقول اتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت یا رسول الله انا بارض قوم اهل الکتاب نأکل فی انیتهم وارض صید اصید بقوسی واصید بکلبی المعلم والذی لیس معلما فاخبرنی ما الذی یحل لنا من ذلك فقال اما ما ذکرت من انك بارض قوم اهل الکتاب تأکل فی انیتهم فان وجدتم غیر انیتهم فلا تأکلوا فیها وان لم تجدوا فاغسلوها ثم کلوا فیها واما ما ذکرت من انك بارض صید فما صدت بقوسك فاذکر اسم الله ثم کل وما صدت بکلبك المعلم فاذکر اسم الله ثم کل وما صدت بکلبك الذی لیس معلما فادرکت ذکاته فکل حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن شعبة قال حدثنی هشام بن زید عن انس بن مالك قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فسعوا علیها حتی لغبوا فسعیت علیها حتی اخذتها فجئت بها الی ابی طلحة فبعث بها الی النبی صلی الله علیه وسلم بورکها او فخذیها فقبله حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن ابی النضر مولی عمر بن عبید الله عن نافع مولی ابی قتادة عن ابی قتادة انه کان مع النبی صلی الله علیه وسلم حتی اذا کان ببعض

قال علیکم ۲ قال ابو عبد الله مکلبین الصوائد والکواسب اجترحوا اکتسبوا عنك نفتل نقتلن فیفتقر فیقفو فیفتقر قال ثنی ۹ بن حاتم ۱۰ قال الکلاب ۱۱ قال ۱۲ قال ۱۳ قال بمعلم ۱۴ کتاب ۱۵ وجدت ۱۶ بمعلم تعبوا بورکها او ۱۷ رسول الله

۱ قوله ثابت بن یزید هو ابو زید البصری الاحول وحکی الکلاباذی انه قیل فیه ثابت بن زید قال والاول اصح قلت زید کنیته لا اسم ابیه ۱۲ ف ۲ قوله قال فی النسخة العوائد والکواسب هو صفة لمحذوف تقدیره الکلاب الصوائد والکواسب. ف قال العینی هو صفة لقوله الجوارح ۱۲ ۳ قوله فیقتفی من الاقتفار وهو الاتباع یقال اقتفیته وقفوته وقفیته اتبعته وهو روایة الاکثرین وبروی فیقتفر بالعاف والغار والراء یتبع یقال اقتفرت الرجل الاثر وقفرته اذا اتبعته وکذا فی روایة مسلم وهو روایة الاصیلی ایضا. ع وفی روایة فیقفو وهی اوجه ۱۲ ف ۴ قوله قال الیومین والثلاثة فیه زیادة علی روایة عاصم بعد یوم او یومین وقع فی روایة سعید بن جبیر فیغیب عنه اللیلة واللیلتین ووقع عند مسلم فی حدیث ابی ثعلبة بسند فیه معاویة بن صالح اذا رمیت بسهمك فغاب عنك فکل مالم ینتن وفی لفظ فی الذی یدرك الصید بعد ثلث کلوا مالم ینتن ونحوه عند ابی داؤد من طریق عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده فجعل الغایة ان ینتن الصید فلو وجده ثلثا بعد ثلث ولم ینتن حل وان وجده بدونها وقد انتن فلا وأجاب النووی بان النهی عن اکل ما انتن محتمل ودلیل به علی ان الرامی لو اثر فی الصید یغیب الرمی الی ان یجده انه یحل بالشروط المتقدمة ولا یشترط الاستعجال عن سبب غیبته عنه اکان مع الطلب او عدمه لکن یستدل لما وقع فی الروایة الاخیرة حیث قال فیقتفی اثره فدل علی ان الجواب خرج علی حسب السوال فاختصر لبعض الرواة السوال فلا یتمسك فیه بترك الاستفصال واختلف فی صفة الطلب فعن ابی حنیفة ان اخر ساعة فلم یطلب لم یحل وان اتبعه عقب الرمی فوجده میتا حل وعن الشافعیة لا بد ان یتبعه وفی اشراط العدو وجهان اظهرهما یکفی المشی علی عادته حتی لو اسرع وجده حیا حل وقال امام الحرمین لا بد من الاسراع قلیلا لیتحقق صورة الطلب وعنه الحنفیة کهذا الاختلاف ۱۲ ۵ قوله فی التصید ای التکلف بالصید والاشتغال به اکلا وبیعا. حتی قال ابن المنیر مقصوده بهذه الترجمة التنبیه علی ان الاشتغال

marfat.com

بالصید لیس هو بمنهیة مشروع ولعل من عرض له ذلك وعنده ما یقوته مباح واما الصید للهو فهو محل الخلاف ۱۲ ف ۶ قوله فاسعوا علیها حتی لغبوا مطابقته الحدیث للترجمة توفد من قوله لغبوا فان معناه تعبوا فیه معنی التصید فهو التکلف فی الاصطیاد واختلفوا فیمن اصطاد للهو ولکن قصد التذکیة والانتفاع بالاکل والثمن فکره مالك واجازه اللیث وابن عبد الحکیم فان فعله بغیر نیة التذکیة فهو حرام لانه فساد فی الارض واتلاف نفس عبثا وقد نهی سعید بن منصور رسول الله صلی الله علیه وسلم عن قتل الحیوان الا لاکل وفی ایضا عن الاکثار من الصید وروی الترمذی من حدیث ابن عباس رضی الله عنهما مرفوعا من سکن البادیة فقد جفا ومن اتبع الصید فقد غفل ومن لزم السلطان افتتن وقال حسن غریب کذا فی العینی ۱۲

ع قوله فی النسخة مکلبین ای مؤدبین او معودین ولیس هو تفعیل من الکلب الحیوان المعروف وانما هو من الکلب بفتح اللام وهو الحرص نعم هو راجع الی الاول لانه اصل فیه لما فیه من شدة الحرص ولان الصید غالبا انما یکون من غیر ما کان فی معناها. ف قال العینی لم یقل به ای بقول ابن حجر احد بل الذی یقال هنا ما قاله الزمخشری الذی هو المرجع الیه فی التفسیر وهو انه قال ای ی

طريق مكة تخلف مع اصحاب له محرمين وهو غير محرم فرأى حمارا وحشيا فاستوى على فرسه ثم سأل اصحابه ان يناولوه سوطا فابوا فسألهم رمحه فابوا فاخذه ثم شد على الحمار فقتله فاكل منه بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وابى بعضهم فلما ادركوا رسول الله صلى الله عليه وسلم سألوا عن ذلك فقال انما هي طعمة اطعمكموها الله تعالى **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي قتادة مثله الا انه قال هل معكم من لحمه شئ **باب** التصيد على الجبال **حدثنا** يحيى بن سليمان الجعفي قال حدثني ابن وهب قال اخبرنا عمر وان ابا النضر حدثه عن نافع مولى ابي قتادة وابي صالح مولى التوأمة سمعت ابا قتادة قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فيما بين مكة والمدينة وهم محرمون وانا حلال على فرسي وكنت رقاء على الجبال فبينا انا على ذلك اذ رأيت الناس مشوفين لشئ فذهبت انظر فاذا هو حمار وحش فقلت لهم ما هذا فقالوا لا ندري قلت هو حمار وحش فقالوا هو ما رأيت وكنت نسيت سوطي فقلت لهم ناولوني سوطي فقالوا لا نعينك عليه فنزلت فاخذته ثم ضربت في اثره فلم يكن الا ذلك حتى عقرته فاتيت لهم فقلت لهم قوموا فاحتملوا قالوا لا نمسه فحملته حتى جئتهم به فابى بعضهم واكل بعضهم فقلت انا استوقف لكم النبي صلى الله عليه وسلم فادركته فحدثته الحديث فقال لي ابقي معكم منه شئ فقلت نعم فقال كلوا فهو طعم اطعمكموه الله **باب** قول الله تعالى احل لكم صيد البحر وقال عمر صيده ما اصطيد وطعامه ما رمى به وقال ابو بكر الطافي حلال وقال ابن عباس طعامه ميتته الا ما قذرت منها والجريث لا تأكله اليهود ونحن نأكله وقال ابو شريح صاحب النبي صلى الله عليه وسلم كل شئ في البحر مذبوح وقال عطاء انا الطير فارى ان يذبحه وقال ابن جريج قلت لعطاء صيد الانهر وقلت السيل اصيد بحرا قال نعم ثم تلا هذه الآية اعذب فرات وهذا ملح اجاج ومن كل تأكلون لحما طريا وركب الحسن على سرج من جلود كلاب الماء وقال الشعبي لو ان اهل الضفادع لاطعمتهم ولم

محرمون سوطه رسول الله سألوه شئ عن ابي قتادة قال تلاسمعنا رجل فرس ماذا وحشي ذاك اليهم لهم شئ منه قلت قال

طعمة هاعز جمل وطعامه متاعا لكم قذرت والجوري هو هذا ملح اجاج ومن كل تاكلون لحما طريا سائغ شرابه

۱ قوله وكنت رقاء لوقعه منه مطابقة الحديث للترجمة لان معناه كنت ارقب على الجبال من رقي يرقى من باب علم يعلم ورقارا بالتشديد للمبالغة الرقي في الصعود والارتفاع ولا يكلو من المشقة والكلف والترجمة فيه معنى الكلف ومراده كان ذلك الوقت على الجبل ولهذا يقول فزلت اي من الجبل او من الفرس ۱۲ ع ۲ قوله فبينا انا ظرف مضاف الى جملة انا على ذلك وقوله فاذا رأيت الناس جوابه ع وقوله مشوفين من قولهم تشوف فلان الشئ اي طمح له ونظر اليه وهادئين بهمزة وواو وفاء ۱۲ ع ۳ قوله لا ندري كذا نهم كتبوا بعدم الدراية عن عدم البيان والاظهار ومقصودهم بذلك انهم لا يقولون رعاية للاحرام ۱۲ ع ۴ قوله الطافي حلال قال اصحابنا الحنفية يكره اكل الطافي وقال مالك والشافعي واحمد والظاهرية لا بأس به لاطلاق قوله عليه السلام هو الطهور ماءه والحل ميتته واخرج اصحابنا بابا وداود وابن ماجة عن يحيى بن سليم عن اسمعيل بن امية عن ابي الزبير عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما القاه البحر او جزر عنه فكلوه وثمامات فيه فطفى فلا تأكلوه فان قلت ضعف البيهقي هذا الحديث من جهة يحيى بن سليم قلت اخرج له الشيخان فهو ثقة وانقل ابن القطان في كتابه انه ثقة فان قلت قال ابن الجوزي اسمعيل بن امية متروك قلت ليس كذلك لانه لم يقل احد من ائمة الجرح والتعديل بتركه وانما قال ابو حاتم اسمعيل بن امية شيخ ثقة امر عليه ان يقضي فكان يأخذ الرشوة في الحديث فتركوا حديثه لذلك وهو متروك الحديث واما هذا فهو اسمعيل بن امية القرشي الاموي الذي ليس في طبقته فان قلت قال ابو داود رواه الثوري وايوب وحماد عن ابي الزبير موقوفا على جابر وقد اسنده من وجه ضعيف عن ابن ابي ذئب عن ابي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال الترمذي سألت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فقال ليس بمحفوظ ولا اعرف لابن ابي ذئب عن ابي الزبير شيئا قلت قول البخاري لا اعرف لابن ابي ذئب عن ابي الزبير شيئا على مذهبه بانه يشترط للاتصال الاسناد المعنعن ثبوت السماع وقد انكر مسلم ذلك انكارا شديدا وزعم انه قول مخترع وان المتفق عليه انه يكفي للاتصال امكان السماع ابن ابي الذئب ادرك زمان ابي الزبير بلا خلاف وسماعه منه ممكن وقول تعالى حرمت عليكم الميتة عام خيبر لطافي من السمك بالاتفاق والطافي من مختلف فيه فبقي على اصل الآية كذا في العيني ۱۲ ۵ قوله الا ما قذرت بكسر الذال المعجمة وفتحها لك وللباقي ذو عن الكشميهني بالتذكير وليس في الموصول الا ما قذرت منها وجميع ما يعد من البحر ثلاثة اجناس الحيتان وجميع انواعها حلال والضفادع وجميع انواعها حرام واختلف فيما سوى ذين فقال ابو حنيفة حرام وقال الاكثرون حلال لعموم هذه الآية. قس وسيجئ دليل الحنفية في الصفوة الآتية ان شاء الله تعالى ۱۲ ۶ قوله والجري بفتح الجيم وكسر الراء وتشديد الياء ويقال ايضا الجريث وهو الا قشر له وقال ابن حبيب من المالكية انه اكبر بحر لا يقال انه من المسوخ وقال الازهري الجريث نوع من السمك يشبه الحيات وقيل سمك لا قشر له ويقال له المرماهي وقال الخطابي وهو ضرب من السمك يشبه الحيات وقال غيره نوع عريض الوسط دقيق الطرفين كذا في ف وقيل هو الجريث بالجيم والراء المشددة المكسورتين وتخفيف التحتانية وبالمثلثة وهو المارماهي بلغة الفرس ۱۲ ك ۷ قوله شريح مصغر الشرح بالمعجمة والراء وبالمهملة قال ابن عبد البر هو رجل من الصحابة جهازي روى عنه عمرو بن دينار بحديث عن ابي بكر الصديق كل شئ في البحر مذبوح ذكره الدمكي وفي بعضها ابو شريح وهو وهم والصواب شريح بدون الاب ۱۲ كرماني ۸ قوله وقال عطاء وصله المصنف في التاريخ وابن مندة في المعرفة من رواية ابن جريج عن عمرو بن دينار وابي الزبير انهما سمعا شريحا صاحب النبي صلى الله عليه وسلم يقول كل شئ في البحر مذبوح قال فذكرت ذلك لعطاء فقال اما الطير فاري ان يذبحه ۱۲ ۹ قوله قلات السيل بكسر القاف وتخفيف اللام وبالتاء المثناة من فوق جمع قلة وهي النقرة التي في الصخرة يستنقع فيها الماء وكل بقعة في الجبل وغيره فهو قلة وانما اراد ما سائي السيل من الماء وبقي في الغدير وكان فيه حيتان. ع البقعة وهو مكان يستنقع فيه الماء. قاموس نقع بيك جائے گڑھا دمن آب ۱۲ صراح ۱۰ قوله ركب الحسن فقيل انه ابن علي وقيل البصري ويزيد الاول انه وقع في رواية وركب الحسن عليه السلام وقوله على سرج من جلود اي متخذ من جلود كلاب الماء ولما قال الشعبي لو فقه اهل الضفادع جمع ضفدع بكسر اوله وفتح الدال وبكسر ها ايضا وحكى ضم اوله مع فتح الدال والضفادي بغير ياء بغير لغة فيه قال ابن التين لم يعين الشعبي هل تذكى ام لا وهذا مذهب مالك انها تؤكل بغير تذكية ومنهم من فصل بين ما ماؤه الماء وغيره وعن الحنفية ورواية عن الشافعية لا بد من التذكية ۱۲ اف ۱۱ قوله باب بالاضافة قال ابن المنير نبه بهذه الترجمة على جواز ارتكاب المشاق لمن لا غرض لنفسه لو لا بته اذا كان ذلك الغرض مباحا وان التصيد في الجبال كموفي السهل وان اجراء الخيل في الوعر جائز ولبس هو من تعذيب الحيوان ۱۲ اف ۱۲ قوله سميت بها لانها كانت مع اخت لها في بطن امها ۱۲ ع ۱۳ قوله حكى ابن التين التوءمة بوزن الحلوة وقال الدمكي في بضع الفوقانية ۱۲ ع ۱۴ قوله قال شارح التراجم مقصوده التنبيه على ان معاداة الانسان دابة لمشقة في طلب الصيد جائز وان لم يكن المقصود له بشرط ان لا يخرج عن حد الجواز ۱۲ ك ۱۵ قوله روى سعيد بن المسيب عن ابن عباس في قوله احل لكم صيد البحر يعني ما يصطاد منه طريا وطعامه ما يتزود منه مليحا يابسا ۱۲ ع ۱۶ قوله والذي ذرعن الكشميهني بالتذكير قس وهذا يدل على ان قدرت بتاء التانيث ولكن في المنقول عنها وغيرها من النسخ الموجودة بتاء الخطاب ۱۲ ما هو شريح بن هاني. ش لعله احترز عن شريح القاضي لشهرته ۱۲ خ ۱۷ قوله لانها طاهرة بجوز اكلها لدخول في عموم السمك وكذا اكل عالم يشبه السمك المشهور كالخنزير والفرس وفي عجائب المخلوقات ان كلب الماء حيوان يداه الطول من رجليه يغطس بيده بالطين ليعبه التماسح طينا ثم يدخل جوفه فيقطع امعاءه ويأكلها وتخرق بطنه. ش وهو يخرج منه ولذلك من كان معه شئ من كلب الماء لم ير التماسح ۱۲ العجائب ۱۸ قوله ابن امية بن عمرو بن سعيد بن العاص بن امية الاموي ثقة ثبت من السادس مات سنة اربع وار بعين وقيل قبلها ۱۲ تقريب

marfat.com

یرا الحسن بالسلحفاۃ یأسا وقال ابن عباس کل من صید البحر وان صادہ نصرانی او یہودی او مجوسی وقال ابو الدرداء فی المری ذبح الخمر النینان والشمس حدثنا مسدد حدثنا یحیی عن ابن جریج قال اخبرنی عمرو انہ سمع جابرا یقول غزونا جیش الخبط وامر علینا ابو عبیدۃ فجعنا جوعا شدیدا فالقی البحر حوتا میتا لم یر مثلہ یقال لہ العنبر فاکلنا منہ نصف شہر فاخذ ابو عبیدۃ عظما من عظامہ فمر الراکب تحتہ حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا سفین عن عمرو سمعت جابرا یقول بعثنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مائۃ راکب امیرنا ابو عبیدۃ نترصد عیر القریش فاصابنا جوع شدید حتی اکلنا الخبط فسمی جیش الخبط فالقی البحر حوتا یقال لہ العنبر فاکلنا منہ نصف شہر وادہنا بودکہ حتی صلحت اجسامنا فاخذ ابو عبیدۃ ضلعا من اضلاعہ فنصبہ فمر الراکب تحتہ وکان فینا رجل فلما اشتد الجوع نحر ثلث جزائر ثم ثلث جزائر ثم ثلث جزائر ثم نہاہ ابو عبیدۃ باب اکل الجراد حدثنا ابو الولید حدثنا شعبۃ عن ابی یعفور عن ابن ابی اوفی یقول غزونا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبع غزوات او ستا کنا نأکل الجراد معہ قال سفین واسرائیل عن ابی یعفور عن ابن ابی اوفی سبع غزوات باب آنیۃ المجوس والمیتۃ حدثنا ابو عاصم عن حیوۃ بن شریح ربیعۃ بن یزید الدمشقی قال حدثنی ابو ادریس الخولانی قال حدثنی ابو ثعلبۃ الخشنی قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ انا بأرض اہل الکتاب فنأکل فی انیتہم وبأرض صید اصید بقوسی واصید بکلبی المعلم وبکلبی الذی لیس بمعلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما ما ذکرت انکم بأرض اہل کتاب فلا تأکلوا فی انیتہم الا ان لا تجدوا بدا فان لم تجدوا بدا فاغسلوہا وکلوا واما ما ذکرت انکم بأرض صید فما صدت بقوسک فاذکر اسم اللہ وکل وما صدت بکلبک المعلم فاذکر اسم اللہ وکل وما صدت بکلبک الذی لیس بمعلم فأدرکت ذکاتہ فکل حدثنا المکی بن ابراہیم قال حدثنا یزید بن ابی عبید عن سلمۃ بن الاکوع قال لما امسوا یوم فتح خیبر اوقدوا النیران قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ما اوقدتم النیران قالوا لحوم الحمر الانسیۃ قال اہریقوا ما فیہا واکسروا قدورہا فقام رجل من القوم فقال نہریق ما فیہا ونغسلہا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم او ذاک باب التسمیۃ علی الذبیحۃ ومن ترک متعمدا قال ابن عباس ممن نسی فلا بأس وقال

---

۱ قال امیرنا ثنی اخبرنا قال ضلعین کلما ۲ قال قال سمعت مع الجراد ست ۲ قال ۲ قال انک ۲ الکتاب ۲ انک ۲ انک فکل ثنی

فتحوا ۲ نقل علام ۴ ہذہ ۲ ہریقوا ۲ کسروا ما فیہا ۲ ترکہ ۲ الی قولہ مشرکون ۲ لیجادلوکم وان اطعتموہم انکم لمشرکون

---

۱ قولہ والسلحفاۃ بضم المہملۃ وفتح اللام وسکون المہملۃ بعدہا فاء ثم الف ثم ہاء وبجوز بدل الہاء ہمزۃ حکاہ ابن سیدہ وحکی ایضا سکون اللام وفتح الحاء وحکی ایضا تخفیفہ کالاول لکن بکسر الفاء بعد ہا تحتانیۃ مفتوحۃ. ف فی العینی وعندنا یحرم اکل ماسوی السمک من ذوات البحر کالسرطان والسلحفاۃ والضفدع وخنزیر الماء واحتجوا بقولہ تعالی ویحرم علیہم الخبائث وماسوی السمک خبیث ۱۲ ۲ قولہ کل من صید البحر الخ وللاصیلی وان صادہ نصرانی الخ. قس وفی بعضہا زاد والفظ اخذہ قبل لفظ نصرانی وفی بعضہا ماصاد کل من صید البحر نصرانی الخ ای دان اخذہ نصرانی وہذا التقدیر علی روایۃ رفع نصرانی واخویہ واما علی تقدیر جرہا فہو علی حذف المضاف الذی ہو بدل من صید البحر وہو لفظ صیدہ ۱۲ خ ۳ قولہ فی المری قال النووی ہو بضم المیم وسکون الراء وتخفیف التحتانیۃ ولیس عربیہا وہو بشیر الذی یسمیہ الناس الکاکم بمہملتین الفاء وقال الجوالیقی التحریک لحن وقال الجوہری المری بکسر الراء وتشدید الیاء کما نسب مغوب الی المارۃ قد سلموا الحکم وقبلوا الحق منع عنہم الاصر الذی اراد ان یلزمہم ایاہ عقوبۃ علی فعلہم ومراعاۃ الجدود اولی والانتہاء الیہ اوجب ۱۲ک ۴ قولہ ومن ترک الخ اشار بہ الی ان قولہ متعمدا الی ترجیح التفرقۃ بین المتعمد لترک التسمیۃ فلا یحل تذکیتہ ومن نسی تحل لانہ استظہر بقول ابن عباس وبما ذکر بعدہ من قولہ تعالی ثم قال وانا سمی لا یسعنی فاسقا یشیر الی قولہ تعالی فی الآیۃ وانہ لفسق فاستنبط منہا ان الوصف للعامۃ فیخص الحکم بہ وقولہ تعالی وان الشیاطین الخ ذکرتہ یشیر بذلک الی الرجوع عن الاحتجاج بجواز ترک التسمیۃ بتاویل الآیۃ وحملہا علی غیر ظاہرہا لیکون ذلک من وسوسۃ الشیطان لیصد عن ذکر اللہ تعالی وکانہ لمح بما اخرجہ ابو داؤد والطبری باسناد صحیح عن ابن عباس فی قولہ تعالی وان الشیاطین قال کانوا یقولون ما ذکر علیہ اسم اللہ فلا تاکلوہ وما لم یذکر اسم اللہ علیہ ذکلوہ قال اللہ تعالی ولا تاکلوا الخ واخرج ابو داؤد والطبری ایضا من وجہ آخر عن ابن عباس قال جاءت الیہود الی رسول اللہ صلعم فقالوا انأکل ما قتلنا وانا نأکل ما قتلہ اللہ فنزلت ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ الآیۃ ۱۲ف -

۵ قال بعضہم جیش منصوب بنزع الی فض ای مصاحبین الجیش الخبط الورق ۱۲ک وع -

۶ سمکۃ کبیرۃ تتخذ من جلدہا التراس ویقال الترس. مجمع ومر الحدیث فی ص ۲۱۲ ۱۲ع للعبد قولہ نصف شہر یستفاد منہ جواز اکل اللحم ولو انتن لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد اکل منہ بعد ذلک اللحم لا یبقی غالبا بلا نتن ہذہ المدۃ لا سیما فی الجازع شدۃ الحر لکن یحتمل ان یکون الملحوہ وقد دوہ فلم یدخلہ النتن ۱۲ف

ان وقع فی روایۃ ابی نعیم فی الطب وباکل معنا ۱۲ف ۷ قولہ آنیۃ المجوس قال ابن التین کذا ترجم وانی بحدیث ابی ثعلبۃ وفیہ ذکر اہل الکتاب فلعلہ یری ان اہل کتاب وقال ابن المنیر ترجم المجوس والاحادیث فی اہل الکتاب لانہ بنار علی ان المنذور منہا واحد یوجد مثلہم توقہم النجاسات وقال الکرمانی او حکم علی احدہما بالقیاس علی الآخر او باعتبار ان المجوس یذعون انہم اہل کتاب قلت واحسن من ذلک انہ اشار الی ما ورد فی بعض طرق الحدیث منصوصا علی المجوس ۱۲ف ۸ قولہ اہریقوا الخ ایراد ہذا الحدیث فی ہذا الباب انما اثبت تحریم الحمر الانسیۃ صارت کالمیتۃ والا لباح صلی اللہ علیہ وسلم الاستعمال القدور بعد غسلہا صارت کذلک آنیۃ المجوس یجوز استعمالہا بعد غسلہا لان ذبائحہم میتۃ ع النووی وما امروا قلا بکسر ہا جزما یحتمل انہ کان بوحی او اجتہاد ثم نسخ او نظر لاجتہاد الخطابی فیہ ان التغلیظ عند ظہور المنکر وغلبۃ الہوا جائز لیکون ذلک حسما لمادہ وقطعا لذرائعہم ولما رأہم رسول اللہ صلعم

---

۱ قولہ والسلحفاۃ بضم المہملۃ وفتح اللام وسکون المہملۃ بعدہا فاء ثم الف ثم ہاء وبجوز بدل الہاء ہمزۃ حکاہ ابن سیدہ وحکی ایضا سکون اللام وفتح الحاء وحکی ایضا تخفیفہ کالاول لکن بکسر الفاء بعد ہا تحتانیۃ مفتوحۃ. ف فی العینی وعندنا یحرم اکل ماسوی السمک من ذوات البحر کالسرطان والسلحفاۃ والضفدع وخنزیر الماء واحتجوا بقولہ تعالی ویحرم علیہم الخبائث وماسوی السمک خبیث ۱۲ ۲ قولہ کل من صید البحر الخ وللاصیلی وان صادہ نصرانی الخ. قس وفی بعضہا زاد والفظ اخذہ قبل لفظ نصرانی وفی بعضہا ماصاد کل من صید البحر نصرانی الخ ای دان اخذہ نصرانی وہذا التقدیر علی روایۃ رفع نصرانی واخویہ واما علی تقدیر جرہا فہو علی حذف المضاف الذی ہو بدل من صید البحر وہو لفظ صیدہ ۱۲ خ ۳ قولہ فی المری قال النووی ہو بضم المیم وسکون الراء وتخفیف التحتانیۃ ولیس عربیہا وہو بشیر الذی یسمیہ الناس الکاکم بمہملتین الفاء وقال الجوالیقی التحریک لحن وقال الجوہری المری بکسر الراء وتشدید الیاء کما نسب مغوب الی المارۃ قد سلموا الحکم وقبلوا الحق منع عنہم الاصر الذی اراد ان یلزمہم ایاہ عقوبۃ علی فعلہم ومراعاۃ الجدود اولی والانتہاء الیہ اوجب ۱۲ک ۴ قولہ ومن ترک الخ اشار بہ الی ان قولہ متعمدا الی ترجیح التفرقۃ بین المتعمد لترک التسمیۃ فلا یحل تذکیتہ ومن نسی تحل لانہ استظہر بقول ابن عباس وبما ذکر بعدہ من قولہ تعالی ثم قال وانا سمی لا یسعنی فاسقا یشیر الی قولہ تعالی فی الآیۃ وانہ لفسق فاستنبط منہا ان الوصف للعامۃ فیخص الحکم بہ وقولہ تعالی وان الشیاطین الخ ذکرتہ یشیر بذلک الی الرجوع عن الاحتجاج بجواز ترک التسمیۃ بتاویل الآیۃ وحملہا علی غیر ظاہرہا لیکون ذلک من وسوسۃ الشیطان لیصد عن ذکر اللہ تعالی وکانہ لمح بما اخرجہ ابو داؤد والطبری باسناد صحیح عن ابن عباس فی قولہ تعالی وان الشیاطین قال کانوا یقولون ما ذکر علیہ اسم اللہ فلا تاکلوہ وما لم یذکر اسم اللہ علیہ ذکلوہ قال اللہ تعالی ولا تاکلوا الخ واخرج ابو داؤد والطبری ایضا من وجہ آخر عن ابن عباس قال جاءت الیہود الی رسول اللہ صلعم فقالوا انأکل ما قتلنا وانا نأکل ما قتلہ اللہ فنزلت ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ الآیۃ ۱۲ف -

۵ قال بعضہم جیش منصوب بنزع الی فض ای مصاحبین الجیش الخبط الورق ۱۲ک وع -

۶ سمکۃ کبیرۃ تتخذ من جلدہا التراس ویقال الترس. مجمع ومر الحدیث فی ص ۲۱۲ ۱۲ع للعبد قولہ نصف شہر یستفاد منہ جواز اکل اللحم ولو انتن لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد اکل منہ بعد ذلک اللحم لا یبقی غالبا بلا نتن ہذہ المدۃ لا سیما فی الجازع شدۃ الحر لکن یحتمل ان یکون الملحوہ وقد دوہ فلم یدخلہ النتن ۱۲ف

ان وقع فی روایۃ ابی نعیم فی الطب وباکل معنا ۱۲ف ۷ قولہ آنیۃ المجوس قال ابن التین کذا ترجم وانی بحدیث ابی ثعلبۃ وفیہ ذکر اہل الکتاب فلعلہ یری ان اہل کتاب وقال ابن المنیر ترجم المجوس والاحادیث فی اہل الکتاب لانہ بنار علی ان المنذور منہا واحد یوجد مثلہم توقہم النجاسات وقال الکرمانی او حکم علی احدہما بالقیاس علی الآخر او باعتبار ان المجوس یذعون انہم اہل کتاب قلت واحسن من ذلک انہ اشار الی ما ورد فی بعض طرق الحدیث منصوصا علی المجوس ۱۲ف ۸ قولہ اہریقوا الخ ایراد ہذا الحدیث فی ہذا الباب انما اثبت تحریم الحمر الانسیۃ صارت کالمیتۃ والا لباح صلی اللہ علیہ وسلم الاستعمال القدور بعد غسلہا صارت کذلک آنیۃ المجوس یجوز استعمالہا بعد غسلہا لان ذبائحہم میتۃ ع النووی وما امروا قلا بکسر ہا جزما یحتمل انہ کان بوحی او اجتہاد ثم نسخ او نظر لاجتہاد الخطابی فیہ ان التغلیظ عند ظہور المنکر وغلبۃ الہوا جائز لیکون ذلک حسما لمادہ وقطعا لذرائعہم ولما رأہم رسول اللہ صلعم

هذا هو الحديث السابع عشر من ثلاثيات الامام المهام البخاري

marfat.com

الله ولا تأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه وانه لفسق والناسي لا يسمى فاسقا وقوله عز وجل وان الشياطين ليوحون الى اوليائهم

حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة بن رافع عن جده رافع بن خديج قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بذي الحليفة فاصاب الناس جوع فاصبنا ابلا وغنما وكان النبي صلى الله عليه وسلم في اخريات الناس فعجلوا فنصبوا القدور فامر النبي صلى الله عليه وسلم بالقدور فاكفئت ثم قسم فعدل عشرة من الغنم ببعير فند منها بعير وكان في القوم خيل يسيرة فطلبوه فاعياهم فاهوى اليه رجل بسهم فحبسه الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان لهذه البهائم اوابد كاوابد الوحش فما ند عليكم منها فاصنعوا به هكذا قال وقال جدي انا لنرجو او نخاف ان نلقى العدو غدا وليس معنا مدى افنذبح بالقصب قال ما انهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن والظفر وسأخبركم عنه اما السن فعظم واما الظفر فمدى الحبشة باب

ما ذبح على النصب والاصنام حدثنا معلى بن اسد قال حدثنا عبد العزيز بن المختار قال حدثنا موسى بن عقبة قال اخبرني سالم انه سمع عبد الله يحدث عن رسول الله صلى الله عليه انه لقي زيد بن عمرو بن نفيل باسفل بلدح وذلك قبل ان ينزل على رسول الله صلى الله عليه وسلم الوحي فقدمت اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم سفرة فيها لحم فابى ان يأكل منها ثم قال اني لا اكل مما تذبحون على انصابكم ولا تأكل الا مما ذكر اسم الله عليه باب قول النبي صلى الله عليه وسلم فليذبح على اسم الله حدثنا قتيبة قال حدثنا ابو عوانة عن الاسود بن قيس عن جندب بن سفيان البجلي قال ضحينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اضحاة ذات يوم فاذا الناس قد ذبحوا اضاحيهم قبل الصلوة فلما انصرف راهم النبي صلى الله عليه وسلم انهم قد ذبحوا قبل الصلوة فقال من ذبح قبل الصلوة فليذبح مكانها اخرى ومن كان لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله باب ما انهر الدم من القصب والمروة والحديد حدثنا محمد بن ابي بكر المقدمي قال حدثنا معتمر عن عبيد الله عن نافع سمع ابن كعب بن مالك يخبر ابن عمران اباه اخبره ان جارية لهم كانت ترعى غنما بسلع فابصرت بشاة من غنمها موتا فكسرت حجرا فذبحتها بحجر فقال لاهله لا تاكلوا حتى اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاسأله او حتى ارسل اليه من يسأله فاتى النبي صلى الله عليه وسلم او بعث اليه فامر النبي صلى الله عليه وسلم باكلها حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا جويرية عن نافع عن رجل من بني سلمة اخبره عبد الله ان جارية لكعب بن مالك ترعى غنما له بالجبل الذي بالسوق وهو بسلع فاصيبت شاة منها فادركتها

---

۱ قوله فاكفئت قالوا انما امرهم بالاكفاء وادائه مافيها عقوبة لهم لاستعجالهم في السير وترکهم النبي صلى الله عليه وسلم في الاخريات متعرضا لمن يقصده من العدو ونحوه وقيل لان الاكل من الغنيمة المشتركة قبل القسم لا يحل في دار الاسلام ك وفي فتح الباري وابعد السلب فقال انما عاقبهم لانهم استعجلوا وتركوه في آخر القوم. قال النووي وعاقبهم بارافة المرق لاستعجالهم لم قبل القسمة ولما لحم فيحمل على انه جمع درو اني الغنم ولانهن برصل الله عليه وسلم انه تلف مع نهيه عن اضاعة المال ولان لسائر الغانمين فيه حقا ومنهم من لم يحرم لعدم تحقيقه ابن حجر مان في سنن ابي داود ما يقتضي انه اتلفه ايضا مبالغة في العقوبة والزجر ۱۲ توشيح ۲ قوله وكان في القوم الخ فيه تمهيد العذر لهم في كون البعير الذي ند لهم ولم يقدروا على تحصيله فكانه يقول لو كان فيهم خيول كثيرة لاكتفوا ان يحيطوا به فيأخذوه ۲ ۳ قوله اوابد جمع الابدة اي التي تتابدت اي توحشت ونفرت من الناس وقول بعضهم اي بحرونا وصابا اي بحرونا وجه قدر تم عليه فان حكم الصيد في ذلك والاهلي جميع الديه وهي الشعرة فان قلت ما الغرض في ذكر لقاء العدو عند السؤال عن الذباح بالقصب قلت غرضه انا لو استعملنا السيوف في المذابح لكلت وعند اللقاء نعجز عن المقاتلة بها انهار اي اسال الدم كما يسيل الماء في النهر وما شرطية او موصولة ك قال في عياض هذا هو المشهور في الروايات بالراء وذكره الهروي النسفي بالزاء وقال النهر بمعنى الدفع. ف قوله فكل اي مذبوحه او يقدر مضاف الى ما اي مذبوح ما انهر ۱۲ قس ۴ قوله ليس السن نصب على الخبرية ليس وقيل على الاستثناء واسمها على الخلاف هل هو ضمير مستتر عائد على البعض المفهوم من الكل السابق او لفظ بعض محذوف ۱۲ قس ۵ قوله اما السن فعظم فلا يجوز به فانه يتنجس بالدم وهو زاد ابن الوان ناه غالبا لا يقطع انما يجرح فتزهق النفس من غير ان تتيقن وقوع الذكوة به ك قوله اما الظفر فمدى الحبشة اي وهم كفار وقد نهينا عن التشبه بهم وقيل نهى عنها لان الذبح بها تعذيب للحيوان ولانه يخنق غالبا الا التحق وقد قالوا ان الحبشة تدمي مذابح الشاة بالظفر حتى تذهق نفسها خنقا ۱۲ ۶ قوله النصب بضم الواو وبفتحه واحد الانصاب وهي حجارة كانت تنصب حول البيت تذبح عليها باسم الاصنام وقيل النصب ما يعبد من دون الله تعالى فعلى هذا فعطف الاصنام تفسيري والاول هو المشهور ۱۲ اف ۷ قوله فقدم اليه وقع للاكثر فقدم اليه والكشميهني فقدم الى وجمع ابن المنير بين هذا الاختلاف بان القوم الذين كانوا هناك قد موا السفرة للنبي صلى الله عليه وسلم فقدمها لزيد فقال زيد فقال لهم انا لا نأكل مما تذبحون على انصابكم فالقائل هو النبي صلى الله عليه وسلم لانه المرجوع اليه شرعا بعد ۱۲ خ ۸ قوله اضاءة مفرد الاضحى كالارطاة والارطى وفيه ثلث لغات اخر الضحية والاضحية بكسر الهمزة وضمها ك تضحية على وزن فعيلة ۱۲ خ ۹ قوله فليذبح قال بعضهم يحتمل ان يكون المراد به الاذن في الذبيحة حينئذ

---

۲ اليهم فطلبوا فقال انهر عليه فليس ساحدثكم عن ذلك عظم ۲ قال ۳ يعني اخبرنا انبانا لي اكل ما ۲ بن سعيد اضحية انس ناس ثوفي فاصيبت شاة موتا فذكتها ۳ به فامره ۲ به ۲ كانت بالشرق

او المراد به الامر بالتسمية على الذبيحة قلت المراد به ان الذبيحة بعد الصلوة بالتسمية وانه لا يجوز قبل الصلوة ولا يجوز بدون التسمية وهو الذي يفهم من الحديث والقرائن ايضا تدل عليه ۱۲ عيني ۱۰ قوله القصب والمروة والحديد اشار المصنف بذكرها الى ما ورد في بعض طرق حديث رافع فان في رواية حبيب بن جبيب عن سعيد بن مسروق عند الطبراني افتذبح بالقصب والمروة واما الحديد فمن قوله وليس معنا مدى فان فيه اشارة الى ان الذبح بالحديد كان مقررا عندهم جوازه كذا في فتح الباري ۱۲ ۱۱ قوله فكسرت حجرا لوقوعه في الطريقة بين الترجمة والحديث من قوله فكسرت حجر الان المروة ايضا حجر ۱۲ ۱۲ قوله فاسأله المراد بالسوال عن الذبح بالمروة جنس الاحجار لا خصوص المروة ولذلك ذكر في الباب حديث كعب بن مالك وفيه التعميم على الذبح بالحجر ۱۲ اف

۱۳ قوله عباية وقال الغساني في بعض الروايات عن عباية عن ابيه عن جده بزيادة لفظ عن ابيه وهو سهو وعباية هذا يروي عن جده رافع كذا في الحيني ۱۲ ۱۴ قوله بذي الحليفة ذو الحليفة هذا مكان غير مرتفعات المدينة لان الميقات في طريق الذاهب من المدينة ومن الشام الى مكة وهذا بالقرب من ذات عرق بين الطائف ومكة ووقع للقابسي انها الميقات المشهور كذا ذكر النووي قالوا وكان ذلك عند رجوعهم من الطائف سنة ثمان ۱۲ اف ۱۵ قوله فعدل اي قابل وهذا محمول على ان هذا كان قيمة الغنم اذ ذاك فلعل الابل كانت قليلة او لنفيسة والغنم كانت كثيرة او هو بلد بحيث كان قيمة البعير عشر شياه ولا يخالف ذلك القاعدة في الاضاحي ان البعير يجزي عن سبع شياه لان ذلك هو الغالب في قيمة الشاة والبعير المتقدمين واما هذه القسمة فكانت واقعة عين فيحتمل ان يكون التعديل بما ذكر من نفاسة الابل دون الغنم ۱۲ اف. ۱۶ قوله الفاء عاطفة على ما قبل همزة الاستفهام ومنهم من قدر المعطوف عليه بعد الهمزة والتقدير هنا ائاذن فنذبح بالقصب ۱۲ قس ۱۷ قوله فان قلت ما النصب قلت قال الزمخشري كانت لهم احجار منصوبة حول البيت يذبحون عليها ويشرحون اللحم عليها يعظمونها بذلك ليتقربوا به اليها ۱۲ ك ۱۸ قوله بفتح الموحدة وسكون اللام وبالهملة موضع بالبحرة قريب مكة ۱۲ خ للعه قال الاصمعي المرجارة بعينها رقاق يقدح منها النار والواحدة مروة ۱۲ ك ۲۰ قوله بفتح السين المهملة وسكون اللام جبل بالمدينة ۱۲ قس ۲۱ قوله وفي هذا الحديث فوائد ذبيحة المرأة والذكاة بالمجرد وذكاة ما اشرف على الموت كذا في الحيني ۱۲ ۲۲ قوله قال الكرماني اسناد الحديث مجهول لان الرجل غير معلوم وقيل هو ابن كعب بن مالك ۱۲ اع ۲۳ قوله شرح كمنع وقطع ۱۲ قاموس

marfat.com

فكسرت بحجر فاذن بحتها فذكروا للنبي صلى الله عليه وسلم فامرهم بأكلها **حدثنا** عبدان ۲ اخبرني ابي عن شعبة عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة بن رافع عن جده انه قال يارسول الله ليس معنا مدى فقال ما انهر الدم وذكر اسم الله عليه فكل ليس السن والظفر اما الظفر فمدى الحبشة واما السن فعظم وندّ بعير فحبسه فقال ان لهذه الابل اوابد كاوابد الوحش فما غلبكم منها فاصنعوا به هكذا **باب** ذبيحة الامة والمرأة **حدثنا** صدقة قال اخبرنا عبدة عن عبيد الله عن نافع عن ابن لكعب بن مالك عن ابيه ان امرأة ذبحت شاة بحجر فسئل النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فامر باكلها وقال الليث حدثنا نافع انه سمع رجلا من الانصار يخبر عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم ان جارية لكعب **هذا حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن نافع عن رجل من الانصار عن معاذ بن سعد او سعد بن معاذ اخبره ان جارية لكعب كانت ترعى غنما بسلع فأصيبت شاة منها فادركتها فذبحتها بحجر فسئل النبي صلى الله عليه وسلم فقال كلوها **باب** لا يذكى بالسن والعظم والظفر **حدثنا** قبيصة قال حدثنا سفيان عن ابيه عن عباية بن رفاعة عن رافع بن خديج قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ما يعني ما انهر الدم الا السن والظفر **باب** ذبيحة الاعراب ونحوهم **حدثني** محمد بن عبيد الله قال حدثنا اسامة بن حفص المدني عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان قوما قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم ان قوما يأتوننا باللحم لا ندري اذكر اسم الله عليه ام لا فقال سموا عليه انتم وكلوه قالت وكانوا حديثي عهد بالكفر تابعه علي عن الدراوردي وتابعه ابو خالد والطفاوي **باب** ذبائح اهل الكتاب وشحومهم من اهل الحرب وغيرهم وقوله عز وجل **اليوم احل لكم الطيبات وطعام الذين اوتوا الكتاب حل لكم وطعامكم حل لهم** وقال الزهري لا بأس بذبيحة نصارى العرب وان سمعته يسمي لغير الله فلا تأكل وان لم تسمعه فقد احله الله وعلم كفرهم ويذكر عن علي نحوه وقال الحسن وابراهيم لا بأس بذبيحة الاقلف وقال ابن عباس طعامهم ذبائحهم **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن مغفل قال كنا محاصري قصر خيبر فرمى انسان بجراب فيه شحم فنزوت لآخذه فالتفت فاذا النبي صلى الله عليه وسلم فاستحييت منه **باب** ما ند من البهائم فهو بمنزلة

فكلوا الظفر والسن انبانا بشاة فذكتها النبي نحرهم ثنا ثنا وكلوا نكلوه فان ملك عاصرين فيدرت ثنا قال ابن عباس طعامهم ذبائحهم

۱ قوله عن عباية ابن رفاعة وفي رواية غير ابي ذر عباية بن رافع ورافع جده نسب في هذه الرواية الى جده ولو اخذ بظاهرها لكان الحديث عن خديج والد رافع وليس كذلك ۱۲ ف ۲ قوله كذا فان قلت ما هذا الاشارة الى ما ذا قلت الحديث مختصر مما تقدم وهو انه ابهى اليه رجل بسهم فحبسه ۱۲ ك ۳ قوله ذبيحة الامة والمرأة كانه يشير الى الرد على من منع ذلك وقد نقل محمد بن عبد الحكيم عن مالك كراهية ذلك وفي المدونة جوازه ف العيني وهو قول جمهور الفقهاء وذلك اذا احسنت الذبح ولذلك الصبي اذا احسنه واختلف في كراهية ذبح الخصي ۱۲ ع ۴ قوله لمعاذ بن سعد او سعد بن معاذ هو شك من الراوي وبهذا الشك لا يلزم قدح ان كلا منهما صحابي والصحابي كلهم عدول ك قلت ليس بهذا الشان وانما هو احد والتردد في ان معاذا هو ابن وان سعدا ابوه او سعد ابوه او معاذ ابوه ۱۲ ع ۵ قوله للطوباني فيه دليل لما ترجم له وهو جواز اكل من ذبيحة المرأة سواء كانت حرة او امة كبيرة او صغيرة طاهرة او غير طاهرة لانه صلى الله عليه وسلم امر باكل ما ذبحته ولم يستفصل ۱۲ قسطلاني ۶ قوله لا يذكى اي لا يحل اكله ومعاني السن عظم خاص وكذلك الظفر وكذلك في العرف ليسا بالعظمين وكذا عند الاطباء وعلى الاول فذكر العظم من عطف العام على الخاص ثم الخاص على العام ۱۲ ف ۷ قوله الا السن والظفر فان قلت الترجمة فيها ذكر العظم وليس في الحديث ذكره قلت حكم العظم يعلم منه بك قلت والبخاري في هذا ماش على عادته في الاشارة الى ما يتضمنه احاديث الحديث فان فيه اما السن فعظم وان كانت هذه الجملة لم تذكر ههنا لكنها ثابتة مشهورة في نفس الحديث ۱۲ ف ۸ قوله للاعراب هم ساكنوا البادية من العرب الذين يقيمون في الامصار ولا يدخلون المصر الا لحاجة ۱۲ ع ۹ قوله وكلوه وقد استدل قوم بهذا الحديث على ان التسمية على الذبيحة ليست بواجبة اذ لو كانت واجبة لما امرهم عليه الصلوة والسلام باكل ذبيحة الاعراب اهل البادية واجيب بان هذا في ابتداء الاسلام والدليل عليه ان ما كان ذا في آخره وذلك في اول الاسلام ولكن انهم لم يكونوا جاهلين بالتسمية ۱۲ ع ۱۰ قوله باب ذبائح الخ اشار الى جواز ذبائح اهل الكتاب وجواز اكل شحومهم وهو قول الجمهور وعن مالك واحمد تحريم ما حرم الله على اهل الكتاب كالشحم قال ابن القاسم لان الذي اباحه الله

ابن رفاعة وفي رواية غير ابي ذر عباية بن رافع ورافع جده نسب في هذه الرواية الى جده ولو اخذ بظاهرها لكان الحديث عن خديج والد رافع وليس كذلك ۱۲ ف ۲ قوله كذا فان قلت ما هذا الاشارة الى ما ذا قلت الحديث مختصر مما تقدم وهو انه ابهى اليه رجل بسهم فحبسه ۱۲ ك ۳ قوله ذبيحة الامة والمرأة كانه يشير الى الرد على من منع ذلك وقد نقل محمد بن عبد الحكيم عن مالك كراهية ذلك وفي المدونة جوازه ف العيني وهو قول جمهور الفقهاء وذلك اذا احسنت الذبح ولذلك الصبي اذا احسنه واختلف في كراهية ذبح الخصي ۱۲ ع ۴ قوله لمعاذ بن سعد او سعد بن معاذ هو شك من الراوي وبهذا الشك لا يلزم قدح ان كلا منهما صحابي والصحابي كلهم عدول ك قلت ليس بهذا الشان وانما هو احد والتردد في ان معاذا هو ابن وان سعدا ابوه او سعد ابوه او معاذ ابوه ۱۲ ع ۵ قوله للطوباني فيه دليل لما ترجم له وهو جواز اكل من ذبيحة المرأة سواء كانت حرة او امة كبيرة او صغيرة طاهرة او غير طاهرة لانه صلى الله عليه وسلم امر باكل ما ذبحته ولم يستفصل ۱۲ قسطلاني ۶ قوله لا يذكى اي لا يحل اكله ومعاني السن عظم خاص وكذلك الظفر وكذلك في العرف ليسا بالعظمين وكذا عند الاطباء وعلى الاول فذكر العظم من عطف العام على الخاص ثم الخاص على العام ۱۲ ف ۷ قوله الا السن والظفر فان قلت الترجمة فيها ذكر العظم وليس في الحديث ذكره قلت حكم العظم يعلم منه بك قلت والبخاري في هذا ماش على عادته في الاشارة الى ما يتضمنه احاديث الحديث فان فيه اما السن فعظم وان كانت هذه الجملة لم تذكر ههنا لكنها ثابتة مشهورة في نفس الحديث ۱۲ ف ۸ قوله للاعراب هم ساكنوا البادية من العرب الذين يقيمون في الامصار ولا يدخلون المصر الا لحاجة ۱۲ ع ۹ قوله وكلوه وقد استدل قوم بهذا الحديث على ان التسمية على الذبيحة ليست بواجبة اذ لو كانت واجبة لما امرهم عليه الصلوة والسلام باكل ذبيحة الاعراب اهل البادية واجيب بان هذا في ابتداء الاسلام والدليل عليه ان ما كان ذا في آخره وذلك في اول الاسلام ولكن انهم لم يكونوا جاهلين بالتسمية ۱۲ ع ۱۰ قوله باب ذبائح الخ اشار الى جواز ذبائح اهل الكتاب وجواز اكل شحومهم وهو قول الجمهور وعن مالك واحمد تحريم ما حرم الله على اهل الكتاب كالشحم قال ابن القاسم لان الذي اباحه الله

طعامهم وليس شحوم من طعامهم ولا يقصد بذبائحهم كما يأتي آخر الباب وذبائحهم لم يقصد الى قصدهم انما اجزاء المذبوح والتذكية لا تقع على بعض اجزاء المذبوح دون بعض واذا كانت التذكية شائعة في جميعه دخل الشحم لا محالة وايضا فان الله سبحانه وتعالى نص بانه حرم عليكم كل ذي ظفر فكان ذلك على قول هذا القائل ان اليهود اذا ذبح ما لا ظفر له يحل للمسلم اكله ۱۲ ف ۱۱ قوله اليوم احل الخ اورد هذه الآية في معرض الاستدلال على جواز اكل ذبائح اهل الكتاب من اليهود والنصارى من اهل الحرب وغيرهم لان المراد من قوله تعالى وطعام الذين اوتوا الكتاب ذبائحهم به قال ابن عباس وابو امامة ومجاهد وسعيد ابن جبير وعكرمة وعطاء والحسن ومكحول وابراهيم النخعي والسدي ومقاتل بن حيان وهذا امر مجمع عليه بين العلماء ان ذبائحهم حلال للمسلمين لانهم لا يعتقدون الذبائح لغير الله تعالى ولا يذبحون على ذبائحهم الا اسم الله وان اعتقد وا فيه ما هو منزه عنه ولا يباح ذبائح من عدا هم من اهل الشرك ومن شاء بهم لانهم لا يذكرون اسم الله على ذبائحهم ونصارى العرب كبني تغلب ومن اشبههم لا يوكل ذبائحهم عند الجمهور وقال الزهري لا بأس الخ ۱۲ ع ۱۲ قوله فاذا النبي صلى الله عليه وسلم فيه حجة على من منع ما حرم عليه كالشحوم لان النبي صلى الله عليه وسلم اقر عبد الله بن مغفل على الانتفاع بالجراب المذكور وفيه جواز اكل الشحم كما ذكره اهل الكتاب ولو كانوا اهل حرب ۱۲ ع ف ۱۳ قوله عبدان اسمه عبد الله ابن عثمان بن جبلة ۱۲ ك لعه وقال الكرماني امتناع زيد من اكل ما في السفرة انما هو من خوفه ان يكون اللحم مما ذبح على الاصنام المنصوبة للعبادة وقد كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ايضا ينزه منه اقوالا وكونه في سفرته لا يدل على انه كان يأكله ۱۲ لعه هذا قطعة من حديث رافع بن خديج المار في الصفوة الماضية ۱۲ لعه اي غير اهل الحرب من الذين يعطون الجزية ۱۲ ع لعه قال ابن المنذر قال جمهور اهل العلم تجوز ذبيحة لان الله سبحانه اباح ذبائح اهل الكتاب ومنهم من لا يختن ۱۲ ف. للعه وقد ورد ما يخالفه فاخرج ابن المنذر عن ابن عباس الاقلف لا توكل ذبيحته ولا تقبل صلوته وشهادته ۱۲ ف

(قوله فقال سموا عليه انتم وكلوه) كانه صلى الله عليه وسلم ارشدهم بذلك الى حمل حال المؤمن على الصلاح وان كان جاهلا وان الشك بلا دليل لا يضر وان الوسوسة الخالية عن دليل يكفي في دفعها تسمية الاكل والله تعالى اعلم فلا يرد ان التسمية عند الذبح ان لم تكن واجبة فلا يتجه ان لم تكن واجبة يجوز لهم الاكل وان لم يسموا وان وجبت فلا ينفع تسمية الاكل ولا تنوب عن تسمية الذابح فالحديث مشكل على الوجهين وبهذا ظهر ان الاستدلال بهذا الحديث على عدم وجوب التسمية عند الذبح لا يخلو عن ضعف لظهور ان الحديث بظاهره يفيد ان التسمية واجبة لكن تنوب تسمية الاكل عن تسمية الذابح ولم يقل به احد وعند التأويل لا يبقى دليل فتأمل والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

الوحش واجازه ابن مسعود وقال ابن عباس ما اعجزك من البهائم مما فی یدیك فهو كالصيد وفی بعير تردی فی بئر فذكاته من حيث قدرت عليه ورای ذلك علی وابن عمر وعائشة رضی الله عنهم **حدثنی** عمرو بن علی قال حدثنا يحيی قال حدثنا سفيان قال حدثنی ابی عن عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج عن رافع بن خديج قال قلت يا رسول الله انا لاقو العدو وغدا وليست معنا مدی فقال اعجل وارن ما انهر الدم وذكر اسم الله عليه فكل ليس السن والظفر وسأحدثك اما السن فعظم واما الظفر فمدی الحبشة واصبنا نهب ابل و غنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان لهذه الابل اوابد كاوابد الوحش فاذا غلبكم منها شیء فافعلوا به هكذا **باب** التحر والذبح وقال ابن جريج عن عطاء لا ذبح ولا نحر الا فی الذبح والنحر قلت ايجزئ مايذبح ان اتعبه قال نعم ذكر الله ذبح البقرة فان ذبحت شيئا ينحر جاز والنحر احب الی والذبح قطع الاوداج قلت فتخلف الاوداج حتی يقطع النخاع قال لا احال فاخبرنی نافع ان ابن عمر نهی عن النخع يقول يقطع مادون العظم ثم يدع حتی يموت وقال موسی لقومه ان الله يامركم ان تذبحوا بقرة الی قوله وقال فذبحوها وما كادوا يفعلون وقال سعيد عن ابن عباس الذكاة فی الحلق واللبة وقال ابن عمر وابن عباس وانس اذا قطع الرأس فلا بأس **حدثنا** خلاد بن يحيی قال حدثنا سفيان عن هشام بن عروة قال اخبرتنی فاطمة بنت المنذر امرأة عن اسماء بنت ابی بكر قالت نحرنا علی عهد رسول الله صلی الله عليه وسلم فرسا فاكلناه **حدثنی** اسحق قال سمع عبدة عن هشام عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء قالت ذبحنا علی عهد رسول الله صلی الله عليه وسلم فرسا ونحن بالمدينة فاكلناه **حدثنا** قتيبة قال حدثنا جرير عن هشام عن فاطمة بنت المنذر ان اسماء بنت ابی بكر قالت نحرنا علی عهد رسول الله صلی الله عليه وسلم فرسا فاكلناه تابعه وكيع وابن عيينة عن هشام فی النحر **باب** مايكره من المثلة والمصبورة والمجثمة **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن هشام بن زيد قال دخلت مع انس علی الحكم بن ايوب فرای غلمانا او فتيانا نصبوا دجاجة يرمونها فقال انس نهی النبی صلی الله عليه وسلم ان تصبر البهائم **حدثنی** احمد بن يعقوب قال حدثنا اسحق بن سعيد بن عمرو عن ابيه انه سمعه يحدث عن ابن عمر انه دخل علی يحيی ابن سعيد وغلمان من بنی يحيی رابطو دجاجة يرمونها فمشی اليها ابن عمر حتی حلها ثم اقبل بها وبالغلام معه فقال ارجروا غلامكم عن

من حيث قدرت فذكه ۲ ثنا ۳ قال ۲ بن رافع ۲ اذن ۲ اذن اورن الحبش نهبة ۲ منهم ۲ الله الذبائح منحر ۲ وقول الله تعالی ۲ بن ثم ذلك النبی

ثنا عن ۲ النبی ۲ بن ذلك قال ثنا اخبرنا حملها الغلام غلامكم ۲

قوله فذكر من حيث قدرت وقد تقدم ابن المنذر وغيره عن الجمهور وخالفهم مالك والليث ونقل ايضا عن سعيد بن المسيب ورجيعة فقالوا لا يحل الا الاسنی اذا تعذر حتی الا بندقة كبيرة فی حلقه او لبته وحجة الجمهور حديث رافع بن خديج ۱۲ ف۔

۲ قوله اعجل او ارن قال الخطابی صوابه اورن بوزن اعجل ومعناه وهو من ارن يارن اذا خف ای عجل ذبحها لئلا يموت خنقا فان الذبح اذا كان بغير الحديد يخلج صاحبه الی خنقه اليد والسرعة تكال وقد يكون علی وزن اطع ای اهلكها ذبحا من ارن القوم اذا هلكت ماشيتهم وقد يكون بوزن اعط بمعنی ادم القطع ولا تعذر من رلوت اذا ادمت النظر قال وهذا شك من الراوی بل قال اعجل او ارن ك وفی الجزء الماری معناه علی تقدير كونه بوزن اعط ای ادم النظر واعره بمعرك لئلا يزول عن المذبح ۱۲

۳ قوله النحر فی الذبح قال ابن التين الاصل فی الابل النحر وفی الشاة ونحوها الذبح واما البقر فجاء فی القرآن ذكرهما بهما وفی السنة ذكر نحرها واحتكموا فی ذبح ما ينحر ونحر ما يذبح فاجازه الجمهور ومنع ابن القاسم وقال ابن المنذر وروی عن اهل حنيفة والثوری وليث ومالك والشافعی جواز ذلك الا انه يكره وقال احمد واسحق وابو ثور لا يكره وهو قول عبد العزيز بن ابی سلمة وقال اشهب ان ذبح بغير ضرورة لا يؤكل ۱۲ ع

۴ قوله البحيرة ذبح الاصل المبقرة ومهاز نحره اتفاقا وبان ذبح النحور جائز اجماعا فكذلك نحر المذبوح قال النووی ما انهره الدم فكل فيه دليل علی جواز ذبح النحور والعكس وجوزه العلماء الاداود وقال مالك فی بعض الروايات عنه باباحة ذبح النحورودون العكس واجمعوا ان السنة فی الابل النحروفی الغنم الذبح والبقر كالغنم عند الجمهور وقيل يتخير بين ذبحها ونحرها ۱۲ ف

۵ قوله الاوداج جمع دوج بفتح الدال والجيم وهو العرق الذی فی الحلقوم ويهما عرقان متقابلان واستكمل التحريم بالجمع لانه ليس لكل بهيمة سوی دوجين واجب بانه اضاف كل دوجين الی الانواع كلها او هو من باب تسمية الجزء باسم الكل ومنه قوله عظيم النائب. حس ويلتحق وجه آخر وهو انه الحلق علی ما يقطع فی العادة ودوجا تحقيقيا ف وابدا اورد فی بعض الاحاديث اخر الاوداج وانهر ما شئت واقرب بالغار يعنی اقطع. ع قال الاكثر الحنفية فی تكميم اذا قطع من الاوداج الاربعة ثلثة حصلت التذكية وبها الحلقوم والمری وعرقان من كل جانب وعن ابن المنذر عن محمد بن الحسن اذا قطع الحلقوم والمری والاكثر من نصف الاوداج اجزی فان قطع اقل فلا خير فيها وقال الشافعی يكفی ولو لم يقطع من الودجين شيئا لانه قد يسيلان من الانسان وغيره فيعيش وعن الثوری ان قطع الودجان اجزأ ولو لم يقطع الحلقوم والمری وعن مالك والليث يشترط قطع الودجين والحلقوم فقط واحتج لهما فی حديث رافع ما انهره الدم واشاره اجراده

وذلك يكون بقطع الاوداج لانها مجری الدم واما المری فهو مجری الطعام وليس به من الدم ما يحصل به انهار ۱۲ ف ۶ قوله النخاع بكسر النون مصعما عليه فی الفرع وقال فی المصابيح بضم النون وحكی الكسائی فيه عن بعض العرب الكسر وهو الخيط الابيض الذی فی فقار الظهر والرقبة. قس ويكون ممتدا الی الصلب حتی يبلغ عجب الذنب. ك قال الكرمانی فی محظره وبكره اذا فيها ان يبلغ النخاع وهو العرق الابيض الذی يكون فی عظم الرقبة ۱۲ ع ۷ قوله النخع فسره فی الخبر بانه قطع ما دون العظم فی العين هو ان ينتهی بالذبح الی النخاع وقال صاحب الهداية ومن بلغ بالسكين النخاع وقطع الرأس كره له ذلك ويؤكل ذبيحه. ع وقال الشافعی النخع ان يذبح الشاة ثم يكسر قفاها من موضع الذبح او يضرب ليعجل قطع حركتها ۱۲ ف ۸ قوله المثلة بضم الميم وسكون المثلثة. هی قطع اطراف الحيوان او بعضها وهو حی يقال مثلت به امثل بالتشديد للمبالغة والمصبورة بصاد ساكنة وموحدة مضمومة هی الدابة التی تحبس وهی حية ليقتل بالرمی ونحوه والمجثمة بالجيم والمثلثة المفتوحة التی تربط وتجعل غرضا للرمی ف قال الخطابی المجثمة هی المصبورة بعينها وقال بين المجثمة والجاثمة فرق لان الجاثمة هی التی جثمت بنفسها فاذا اصيبت علی تلك الحالة لم تحرم والمجثمة هی التی ربطت وجثمت قمر ۱۲ ك. ۹ قوله وغلام من بنی يحيی ای ابن سعيد المذكور لم اقف علی اسمه وكان ليحيی من الاولاد الذكور عثمان وعنبسة وابان واسمٰعيل وسعيد ومحمد وهشام وعمرو وكان يحيی بن سعيد قد ولی امرة المدينة وكذلك اخوه عمرو ۱۲ ف

ه ای مما كان ذلك وفی تعرفك فتوحش وعجزت عن ذبحه المعهود ۱۲ ك ۷ كذا نسب فيه رفاعة الی جده وقع فی رواية كريمة رفاعة بن رافع بن خديج بغير نقص ۱۲ ف ۸ ای قال ابن جريج لعطاء فتخلف ای يترك الذبح الاوداج حتی الخ ۱۲ خ ل قوله واذكاك هذا من تمام الترجمة واراد ان يفسره بقول ابن جريج فی الاثر المذكور ذكر الاكاك الجزوفی هذا اشارة منه الی اختصاص البقر بالذبح ۱۲ ف ۹ بفتح اللام وتشديد الموحدة فوق الصدر وحواليه وفسر البعض اللبة بموضع القلادة فی الصدر وقيل النقرة فی اعلی الصدر والمال واحد ۱۲ خ ما فی الاولی والثالثة بلفظ الحروف الثانية بلفظ الذبح والاختلاف فيه عن هشام فلعله كان يرويه تارة كذا وتارة كذا وهو يشعر باستواء اللفظين فی المعنی فان كلا منها يطلق علی الاخری مجازا او حملة بعضهم علی التعدد ولتغاير النحر والذبح ۱۲ قس ۱۰ قوله حجة الشافعی وابو يوسف ومحمد بن الحسن علی جواز اكل لحم الخيل وقال ابو حنيفة ومالك كره كراهة تحريم وقيل تنزيه. ع ومافی البحث فی الصفحة الآتية ۱۲ ۱۱ ابن عم الحجاج بن يوسف ونائبه علی البصرة وزوج اخته زينب بنت يوسف ۱۲ ف.

۱۲ قيل انث الطير خاصة والارنب واشياهه ذلك ۱۲ ك

۱۳ فاذا ماتت من ذلك حرم اكلها لانها موقوذة ۱۲ قس.

marfat.com

ان یصبر هذا الطیر للقتل فانی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم ینهی ان تصبر بهیمة او غیرها للقتل ۵۵۱۵ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعید بن جبیر قال کنت عند ابن عمر فمر وأبفتیة او بنفر نصبوا دجاجة یرمونها فلما رأوا ابن عمر تفرقوا عنها وقال ابن عمر من فعل هذا ان النبی صلی الله علیه وسلم لعن من فعل هذا تابعه سلیمان عن شعبة قال حدثنا المنهال عن سعید عن ابن عمر قال لعن النبی صلی الله علیه وسلم من مثل بالحیوان وقال عدی عن سعید عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم ۵۵۱۶ حدثنا حجاج بن منهال حدثنا شعبة قال اخبرنی عدی بن ثابت سمعت عبد الله بن یزید عن النبی صلی الله علیه وسلم انه نهی عن النهبة والمثلة

باب لحم الدجاج

۵۵۱۷ حدثنا یحیی قال حدثنا وکیع عن سفیان عن ایوب عن ابی قلابة عن زهدم الجرمی عن ابی موسی قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یأکل الدجاج قال وحدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ایوب بن ابی تمیمة عن القسم عن زهدم قال کنا عند ابی موسی الاشعری وکان بیننا وبین هذا الحی من جرم اخاء فأتی بطعام فیه لحم دجاج وفی القوم رجل جالس أحمر فلم یدن من طعامه قال ادن فقد رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یأکل منه قال انی رأیته یأکل شیئا فقذرته فحلفت ان لا آکله فقال ادن أخبرک او احدثک انی أتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی نفر من الاشعریین فوافقته وهو غضبان وهو یقسم نعما من نعم الصدقة فاستحملناه فحلف ان لا یحملنا قال ما عندی ما أحملکم علیه ثم أتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بنهب من ابل فقال أین الاشعریون این الاشعریون قال فاعطانا خمس ذود غرّ الذری فلبثنا غیر بعید فقلت لاصحابی نسی رسول الله صلی الله علیه وسلم یمینه فوالله لئن تغفلنا رسول الله صلی الله علیه وسلم یمینه لا نفلح ابدا فرجعنا الی النبی صلی الله علیه وسلم فقلنا یا رسول الله انا استحملناک فحلفت ان لا تحملنا فظننا انک نسیت یمینک فقال ان الله هو حملکم انی والله ان شاء الله لا احلف علی یمین فأری غیرها خیرا منها الا أتیت الذی هو خیر وتحللتها

باب لحوم الخیل

۵۵۱۹ حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا هشام عن فاطمة عن اسماء قالت نحرنا فرسا علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فاکلناه ۵۵۲۰ حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زید عن عمرو بن دینار عن محمد بن علی عن جابر بن عبد الله قال نهی النبی صلی الله علیه وسلم یوم خیبر عن لحوم الحمر ورخص فی لحوم الخیل

باب لحوم الحمر الانسیة

فیه عن سلمة عن النبی صلی الله علیه وسلم ۵۵۲۱ حدثنا صدقة قال اخبرنا عبدة عن عبید الله عن سالم ونافع عن ابن عمر نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن لحوم الحمر الاهلیة یوم خیبر ۵۵۲۲ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید الله قال حدثنی نافع عن عبد الله قال نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن لحوم الحمر الاهلیة تابعه ابن المبارک عن عبید الله عن نافع وقال ابو اسامة عن عبید الله عن سالم ۵۵۲۳ حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابن شهاب عن عبد الله والحسن ابنی محمد بن علی عن

---

۱ یصبرها ۲ رسول الله نهی ۳ قال ۴ قال ۵ الذهبی ۶ بن موسی البلخی ۷ الاشعری ۸ دجاجة بیته ۹ رسول الله ۱۰ اکل ۱۱ اذن النبی ۱۲ قال ۱۳ عن ۱۴ عن عمر

۱ قوله هذا الطیر الکرمانی هذا علی لغة قلیلة وهی الطلاق الیطر علی الواحد واللغة المشهورة فی الواحد طائر والجمع الطیر قلت وهو ههنا یحتمل الارادة الجمع بل الاول انه للارادة الجنس. ف قال العینی هذا غیر موجه لانه اشار بقوله هذا الطیر الی دجاجة وهی واحدة تکلیف یحتمل الارادة الجمع ودعواه الاولویة للارادة الجنس البعد من الاول لان الاشارة الیها تنافی ذلک علی ما لا یخفی ۱۲ ۲ قوله او بنفر نک من الراوی وهو ربط الانسان وعشرته وهو اسم جمع یقع علی الجماعة من الرجال خاصة ما بین الثلث الی العشرة ولا واحد من لفظه ۱۲ ع ۳ قوله لعن النبی صلی الله علیه وسلم الخ واما لعن النبی صلی الله علیه وسلم فاعل لانه فاعل لم ۱۲ ک ۴ قوله النهبة بضم النون وسکون الهاء اخذ مال الغیر قهرا وانما اخذ مال الغنیمة قبل القسمة اختطافا بغیر تسویة ..... والی ذرو ابن مساکر النهبی بغیر باء مقصورا بقس فان قلت نهب اموال الکفار جائز قلت المنهی اخذ الرجل مال المسلم قهرا وظلما وممکا برة واخذ الاموال المشترکة بین المسلمین بغیر انصاف وتسویة ۱۲ ک ۵ قوله الدجاج هو اسم جنس مثلث الدال ذکره الهندی فی الحاشیة وابن مالک وغیرهما ولم یمک النودی الضم والواحدة دجاجة مثلثا ایضا وقیل ان الضم فیه ضعیف قال الجوهری وخلتها الهاء للوحدة مثل الحمامة وافاد ابراهیم الحربی فی غریب الحدیث ان الدجاج بالکسر اسم للذکران دون الاناث والواحد منه دیک وبالفتح الاناث دون الذکران والواحدة دجاجة بالفتح ایضا وسمی الاسراعة فی الاقبال والادبار من وزن یدحرج اذا اسرع ۱۲ ف ۶ قوله کان بیننا وبینه لابی ذر عن الحموی والمستملی بیننا وبینه هذا الحی بالرفع وقال السفاقسی بالخفض بدل من الضمیر فی بینه وردبانه لضمیر تقدیر الکلام ان زهدم الجرمی قال کان بیننا وبین هذا الحی من جرم اخاء ولیس المراد وانما المراد ان ابا موسی وقومه الاشعریین کانوا اهل مودة واخاء لقوم زهدم وهم بنو جرم وروایة الکشمیهنی وکان بیننا وبین هذا الحی لتوید ما قاله السفاقسی الا ان المعنی غیر صحیح وفی آخر کتاب التوحید عن زهدم قال کان بین هذا الحی من جرم وبین الاشعریین ود واخاء وهذه الروایة هی المعتمدة کما قاله فی الفتح ۱۲ قس ۷ قوله ذود بفتح الذال المعجمة وسکون الواو وبالدال المهملة الابل ما بین الثلث والعشرة ع وقوله خمس ذود بالاضافة وقوله غر الذری الغر بضم الغین المعجمة جمع اغر وهو الابیض والذری بضم المعجمة والقصر جمع ذروة وذروة کل شئ اعلاه والمراد ههنا اسنمة الابل ولعلها کانت بیضا حقیقة او اراد وصفها بانها فاخرة فیها ولاد بر ع بریدانها ذوة الاسنمة البیض من کثرة شحومهن ۱۲ ک ۸ قوله حملکم ان والله الخ فی الحدیث ارشاد الی ان الحنث حسن فی فعل الحروف بترک المکروه قوله صلی الله علیه وسلم ان الله هو حملکم یحتمل ان یکون ذلک بالوحی والله تعالی اعلم ویحتمل ان یکون کنایة عن حضور الابل من الخارج بعد ما لم یکن عنده علیه الصلوة والسلام. خ ومرمی ۱۲ ص ۲۱۹ ج ۲ ومسلم ۱۲ ص ۹ قوله النهبی جماعة الاخراس لاواحد لهم من لفظه کالقوم او مفرده نهابة سمیت بذلک لاخذها المنیة ۱۲ قس ۱۰ قوله رخص فی لحوم الخیل احتج بهذا الحدیث عطاء وابن سیرین والحسن والاسود بن یزید وسعید بن جبیر واللیث وابن المبارک والشافعی وابو یوسف ومحمد واحمد وابو ثور علی جواز اکل لحم الخیل وقال ابو حنیفة ومالک وغیرهما یکره ثم الکراهة عند ابی حنیفة کراهة تحریم وقیل کراهة تنزیه وقال فخر الاسلام والعنبر هنا هو الصحیح واخذ ابو حنیفة رح فی ذلک بقوله تعالی والخیل والبغال والحمیر لترکبوها وزینة خرج مخرج الامتنان والاکل من اعلی منافعها والحکیم کیف یترک الامتنان باعلی النعم ویمتن بادناها ویترک الکلام امتنانا وارجح ایضا بحدیث اخرجه ابو داود عن خالد بن الولید ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن اکل لحوم الخیل والبغال والحمیر واخرجه النسائی وابن ماجة والطحاوی ورواه ابو داود وسکت عنه وسکوته دلالة رضاه به شیرلز قال وهذا مسروخ وتعارض بحدیث جابر والترجیح للحرام ولما لحم الحمر الاهلیة فقال ابن عبد البر الخلاف بین علماء المسلمین الیوم فی تحریمه ۱۲ کذا فی العینی ۱۲.

۹ بکسر الفاء جمع فتی. قس وکذلک الفتیان والاول جمع القلة والثانی جمع الکثرة ۱۲ ک ۱۰ من التملل وهو التفعی عن عهدة الیمین والنزوج منها بالکفارة او الاستثناء ۱۲ ک.

marfat.com

ابيهما عن علي قال نهانا النبي صلى الله عليه وسلم عن المتعة عام خيبر وعن لحوم الحمر الانسية حدثنا ٥٥٢٤ سليمان بن حرب قال حدثنا حماد عن عمرو وعن محمد بن علي عن جابر بن عبد الله قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم يوم خيبر عن لحوم الحمر ورخص في لحوم الخيل حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة قال حدثني عدي عن البراء وابن ابي اوفى قالا نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن لحوم الحمر حدثنا ٥٥٢٧ اسحق قال اخبرنا يعقوب بن ابراهيم حدثني ابي عن صالح عن ابن شهاب ان ابا ادريس اخبره ان ابا ثعلبة قال حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم لحوم الحمر الاهلية تابعه الزبيدي وعقيل عن ابن شهاب وقال مالك ومعمر والماجشون ويونس وابن اسحق عن الزهري نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن اكل كل ذي ناب من السباع حدثني ٥٥٢٨ محمد بن سلام قال اخبرنا عبد الوهاب الثقفي عن ايوب عن محمد عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءه جاء فقال اكلت الحمر ثم جاءه جاء فقال اكلت الحمر ثم جاءه جاء فقال افنيت الحمر فامر مناديا فنادى في الناس ان الله ورسوله ينهيانكم عن لحوم الحمر الاهلية فانها رجس فكفئت القدور وانها لتفور باللحم حدثنا ٥٥٢٩ علي بن عبد الله حدثنا سفيان قال عمرو قلت لجابر بن زيد يزعمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن لحوم الاهلية فقال قد كان يقول ذلك الحكم بن عمرو الغفاري عندنا بالبصرة ولكن ابى ذلك البحر ابن عباس وقرأ قل لا اجد فيما اوحي الي محرما الآية باب اكل كل ذي ناب من السباع حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابي ادريس الخولاني عن ابي ثعلبة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل كل ذي ناب من السباع تابعه يونس ومعمر وابن عيينة والماجشون عن الزهري باب جلود الميتة حدثنا ٥٥٣١ زهير بن حرب قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح قال حدثني ابن شهاب ان عبيد الله بن عبد الله اخبره ان عبد الله بن عباس اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بشاة ميتة فقال هلا استمتعتم باهابها قالوا انها ميتة قال انما حرم اكلها حدثنا ٥٥٣٢ خطاب بن عثمان قال حدثنا محمد بن حمير عن ثابت بن عجلان قال سمعت سعيد بن جبير سمعت ابن عباس يقول مر النبي صلى الله عليه وسلم بعنز ميتة فقال ما على اهلها لو انتفعوا باهابها باب المسك حدثنا ٥٥٣٣ مسدد قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة بن عمرو بن جرير عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مكلوم يكلم في الله والله اعلم بمن يكلم الا جاء يوم القيامة وكلمه يدمى اللون لون دم والريح ريح مسك حدثنا ٥٥٣٤ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل الجليس الصالح والسوء كحامل المسك ونافخ الكير فحامل المسك اما ان يحذيك واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ريحا طيبة ونافخ الكير اما ان يحرق ثيابك واما ان تجد منه ريحا

---

١ قوله جاءه جاء لم اعرف اسم هذا الرجل ولا الذين بعده ويحتمل ان يكون واحدا فانه قال اولا اكلت فاما لم يسمه النبي صلى الله عليه وآله وسلم طلما لم يكن امرها بيّنا وكذا في الثانية فلما قال الثالثة اقتضت الحراي لكثرة ما ذبح منا ليطبخ حادث نزول الامر بتحريمها ١٢ ف ٢ قوله مناديا وقع عند مسلم ان الذي نادى بذلك هو ابو طلحة ووقع عند مسلم ايضا ان بلالا نادى بذلك وقد تقدم قريبا من عند النسائي ان المنادي بذلك عبد الرحمن بن عوف ولعل عبد الرحمن نادى اولا بالنهي مطلقا ثم نادى ابو طلحة وبلال بزيادة على ذلك وهو قول فانها رجس ووقع في الشرح الكبير للرافعي ان المنادي بذلك خالد بن الوليد وهو غلط فانه لم يسلم خيبر وانما اسلم بعد فتحها ١٢ ف ٣ قوله ولكن ابى ذلك البحر ابن عباس والى من الابا راى المنع ذلك اى ذلك القول وقوله البحر صفة لابن عباس سمى بذلك لسعة علمه ويراد به بحر العلم وقال بعضهم هو من تقديم الصفة على الموصوف مبالغة في تعظيم الموصوف قلت لا يتقدم الصفة على الموصوف بل قوله ابن عباس عطف بيان لقوله البحر ويروى البحر كسمي به لانه كان يزبل ما قاله ١٢ ع ٤ قوله قد ذكل الى لاجد الزوال استدلال بهذا الفعل انما يتم فيما ثبت فيه نص عن النبي صلى الله عليه وسلم بتحريمه وقد تواردت الاخبار بذلك والتنصيص على التحريم مقدم على عموم التحليل وعلى القياس وقد تقدم في المغازي عن ابن عباس انه توقف في النهي عن الحمر بل كان المعنى خاص والله اعلم بهذا التردد مع ان الخبر الذي جاء عنه بالجزم بالعلة المذكورة اخرجه الطبري وسنده ضعيف وقد تقدم في المغازي ايضا في حديث ابن ابي اوفى فحتى شذا انما نهى عنها لانها لم تخمس او كانت جلالة او كانت انتهبت وحديث انس المذكور قبل هذا حيث جاء فانها رجس وكذا الامر بغسل الاناء في حديث سلمة قال القرطبي قوله فانها رجس ظاهر في خود التعبير الى الحرمة انما نهى عنها لانها المتعذر منا الامور بالكفاءة من القدور وغسلها وهذا حكم التنجيس فيستفاد منه تحريم الاكل وهو دال على تحريمها بعينها او المعنى خارج وقال ابن دقيق العيد الامر بالكفاء القدور وظاهره انه بسبب تحريم لحم الحمر وقد وردت علل اخرى ان صح رفع شيء منها وجب المصير اليه لكن لا مانع ان تعلل الحكم بالكثير من علة وحديث ابي ثعلبة صريح في التحريم فلا معدل عنه والتعليل بخشية قلة الظهر فاجاب عنه الطحاوي بالمعارضة بالخيل فان حديث جابر النهي عن الحمر والاذن في الخيل مقرونان فلو كانت العلة لاجل الحمولة لكانت الخيل اولى بالمنع لقلتها عندهم وعزتها وشدة حاجتهم اليها والجواب عن آية الانعام انها مكية وخبر التحريم متاخر اجد منه مقدم و ايضا فنص الآية خبر عن الحكم الموجود عنده نزولها فاخرج لم يكن نزل في تحريم الاكول الا ما ذكر فيها وليس فيما ما منع ان ينزل بعد ذلك غيره فيما وقد نزل بعد باقي المدينة احكام بتحريم اشياء وغيرها ذكر فيها كالخنزير الذي من الطيبات ق ١٢

رسول الله ٣ عن ٢ لحمر ٣ ثنا ٤ قال حدثنا ٥ حمر ٦ ثنا ٧ الزهري ٨ ابن ابي اسحق

آية المائدة وفيها ايضا تحريم ما ابل لغير الله به والمنخنقة الى آخره وكتحريم السباع والمشرات قال النووي قال بتحريم الحمر الاهلية اكثر العلماء من الصحابة فمن بعدهم ولم يحك عن احد من الصحابة في ذلك خلافا لهم الا عن ابن عباس وعند المالكية ثلث روايات ثالثها الكراهة كذا في فتح الباري ١٢ ٥ قوله نهى عن اكل الخ قال الترمذي العمل على هذا عند اكثر اهل العلم وعن بعضهم لا يحرم وحكى ابن وهب و ابن عبد الحكم عن مالك رحمه الله كما لجمهور وقال ابن العربي المشهور عنه الكراهة وقال ابن عبد البر اختلف فيه من ابن عباس وعائشة وجماعة من التابعين وحرمه ضعيف وهو قول الشعبي وسعيد بن جبير واستجوا العموم قلنا اجد والجواب انها مكية وحديث التحريم بعد الهجرة ثم ذكر نحوا تقدم من ان نص الآية عدم تحريم ما ذكر اذ ذاك فليس فيها نفي ما سيأتي ١٢ ف ٦ قوله والريح ريح مسك وجه استدلال البخاري بهذا الحديث على طهارة المسك وقوع تشبيه دم الشهيد الذي لا شك في نجاسته والتعظيم فلو كان نجسا لكان من النجاسات ولم يحسن التمثيل به في هذا المقام وقال الكرماني وجه مناسبته الباب بالكتاب كون المسك فضلة الظبي وهو حمل بصاد ١٢ قس ٧ قوله بمسك ذيك من الاعذاء بالمهملة والمعجمة وهو الاعطاء ويقال حذيت الرجل اذا اعطيته الشيء والتحفته به وفيه مدح المسك المستلذ الطباع ومدح الصحابة حيث كان جليسهم رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى قيل ليس للصحابي فضيلة افضل من فضيلة الصحبة ولما سموا بالصحابة مع انهم علماء كرماء شجعان الى تمام فضائلهم ١٢ ك ٨ قوله الانسية بكسر الهمزة وسكون النون تسوية الى الانس ويقال فيه النسية بفتحتين وزعم ابن الاثير ان في كلام ابي موسى المدني ما يقتضي انها بالضم ثم السكون يقوله الانسية هي التي تالف البيوت والانس ضد الوحشة ولا حجة في ذلك لان ابا موسى انما قاله بفتحتين وقد صرح الجوهري ان الانس بفتحتين ضد الوحشة ولم يقع في شيء من روايات الحديث بضم ثم سكون مع احتمال جوازه لعم زيف ابو موسى للرواية بكسر اوله ثم السكون فقال ابن الاثير اراد من جهة الرواية نفسي وصح والا فهو ثابت في اللغة ونسبها الى الانس ١٢ ف ٩ قوله مر الحديث مع ما تعلق به بين هذا الاسناد والمتن ص ٣٠٣ ج ٢ ١٢ ٩ وبهذا احتج جمهور الفقهاء وائمة الفتوى على جواز الانتفاع بجلد الميتة قبل الدبغ ١٢ ع ١٠ قوله يقع المهملة وسكون النون بعد الهاء بزاء هي المأعزة وهي الانثى من المعز ١٢ ف ١١ قوله بكسر الكاف وسكون التحتية زق ينفخ فيه الحداد ١٢ قسطلاني واما البتي من الطين فكوز. ق وقيل عكسه ١٢

خَبِيثَةً **بَابُ** ۴۲ الْأَرْنَبِ ۵۵۳۵ **حَدَّثَنَا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن هشام بن زيد عن انس قال أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا ونحن بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغِبُوا فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكَيْهَا أَوْ قَالَ بِفَخِذَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَبِلَهَا **بَابُ** الضَّبِّ ۵۵۳۶ **حَدَّثَنَا** موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا عبد العزيز بن مُسْلِم قال حدثنا عبد الله بن دينار سمعت ابن عمر قال النبي صلى الله عليه وسلم الضَّبُّ لستُ آكُلُه ولا أُحَرِّمُه **حَدَّثَنَا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن أَبِي أُمَامَةَ بن سهل عن عبد الله بن عباس عن خالد ابن الوليد انه دخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بيت مَيْمُونَةَ فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إليه رسولُ الله صلى الله عليه وسلم بيده فقال بعضُ النِّسْوَةِ اخبروا رسولَ الله صلى الله عليه وسلم بما يُرِيدُ ان يأكل فقالوا هو ضَبٌّ يا رسول الله فرفع يده فقلتُ أَحَرامٌ هو يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بأرض قومي فأجدني أَعافُه قال خالد فاجتررته فأكلته ورسولُ الله صلى الله عليه وسلم يَنْظُرُ **بَابُ** اذا وقعت الفأرة في السَّمن الجامد او الذائب **حَدَّثَنَا** الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا الزُّهْرِيُّ قال اخبرني عُبَيد الله بن عبد الله بن عُتبة انه سمع ابن عباس يُحَدِّثُه عن ميمونة ان فارةً وقعت في سَمْنٍ فماتت فسُئِلَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم عنها فقال أَلْقُوها وما حولها وكُلُوه قيل لسفيان فان معمرًا يُحَدِّثُه عن الزُّهري عن سعيد بن المُسَيَّب عن ابي هريرة قال ما سمعتُ الزُّهريَّ يقوله الا عن عبيد الله عن ابن عباس عن ميمونة عن النبي صلى الله عليه وسلم ولقد سمعتُه منه مرارا **حَدَّثَنَا** عبدان قال اخبرنا عبد الله عن يونس عن الزُّهري عن الثالثة تموت في الزيت والسَّمن وهو جامدًا او غيرِ جامدٍ الفأرةُ او غيرُها قال بلغنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بفأرة ماتت في سَمْنٍ فامر بما قَرُبَ منها فطُرِحَ ثم أُكِلَ عن حديث عُبيد الله بن عبد الله **حَدَّثَنَا** عبد العزيز بن عبد الله حدثنا مالك عن ابن شهاب عن عُبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن مَيْمُونَةَ قالت سُئِلَ رسول الله صلى الله عليه وسلم عن فأرة سَقَطَتْ في سَمْنٍ فقال أَلْقُوها وما حولها وكُلُوه **بَابُ** العَلَمِ والوَسْمِ في الصورة **حَدَّثَنَا** عبيد الله بن موسى عن حنظلة عن سالم عن ابن عمر انه كَرِهَ ان تُعَلَّمَ الصُّورةُ وقال ابن عمر نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان تُضرب تابعه قُتيبة حدثنا العَنَقَزِيُّ عن حنظلة وقال **تُضْرَبُ** الصُّورةُ **حَدَّثَنَا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن هشام بن زيد عن انس قال دخلتُ على النبي صلى الله عليه وسلم يأخذ لي لِحَنَكِه

فتعبوا / ۲ قال ۳ نفلن ۴ فاجرته يقول ۵ بن عبد الله قال ۶ حدثني السمن ۸ النبي ۹ الوسم والعلم ۱۰ الصور ۱۱ قال ۱۲ الصور

۱ قوله الارنب هي دويبة معروفة تنشبه العناق لكن في رجليها طول بخلاف يديها والارنب اسم جنس للذكر والانثى ويقال للذكر الخذف على وزن عِرْمِس والانثى عكر شتر والصغير عرنق بكسر العين وسكون الراء وفتح النون بعده قاف هذا هو المشهور وقال الجاحظ لا يقال ارنب الا للانثى ويقال ان الارنب شديدة الجبن كثيرة السبق وانها تكون سنة ذكرا وسنة انثى وانها تحيض وانها تسام مضوضة العين ۱۲ ف ع ۲ قوله انفجنا من الانفاج بالنون والفاء والجيم وهو التهيج والاثارة ووقع في رواية مسلم استنفرنا وهو الاستفعال منه يقال نفح الارنب اذا هاج وعدا والتنفيح كذلك والنفحة اذا اثرته من موضعه ووقع في شرح مسلم للمازري بعينا بالباء الموحدة والعين المهملة والجيم وفسره بالسق من بعج بطنه اذا شقه ورده عياض ونسبه الى التصحيف لفساد المعنى لان الذي يشق بطنه كيف يسعى فلفه ع وفي فتح الباري ويقال ان الانفاج الاسْعار فكان المعنى جعلت بطلبنا لها تنتفع والانتفاج ايضا ارتفاع الشعر وانتفاشه ۱۲ ۳ قوله فلغبوا بلفظ التثنية وهو من اللغب المضاف والضاف اليه فيتوجه الاعراب الى الاول. الثاني مجرور دائما بالاضافة ولكونه بالالف لانه على صورة المثنى وليس مثنى حقيقة او انه جار مجرى المثنى بالالف ورجا سمي بالفظ الاول وهو مرور بها سعي بالشاني وهو الظهران فقط لان مر قرية ذات مياه ونخل وزروع وثمار والظهران اسم للوادي ۱۲ فسطلان. ۴ قوله فقبلها وقد تقدم في البهبة من هذا الوجه قلت واكل منه قال ولم ثم قال فقبله وفي الحديث جواز اكل الارنب وهو قول العلماء كافة الا ماجاء في كراهتها عن عبد الله بن عمرو من الصحابة وعن عكرمة من التابعين وعن محمد بن ابي ليلى من الفقهاء واحتج بحديث ابن خزيمة قلت يا رسول الله انك تقول في الارنب قال لا آكله ولا احرمه قلت فاني آكل مالا تحرمه ولم يا رسول الله قال نبئت انها تدمى وسنده ضعيف ولو صح لم يكن فيه دلالة على الكراهة ۱۲ ف ۵ قوله الضب دويبة تشبه الحردون لكنه اكبر منه ويكنى ابا حسل لهيئتين مكسورة ثم ساكنة ويقال للانثى ضبة ۱۲ ف ۶ قوله ينظر في هذا الحديث من الفوائد جواز اكل الضب وهكي عياض من قوم تحريمه وعن الحنفية كراهته وانكر ذلك النووي وقال لا اعلمه يصح عن احد فان صح فهو مخرج النصوص وباجماع من قبله قلت قد نقله ابن المنذر عن علي فاي اجماع يكون مع مخالفته ونقل الترمذي كراهته عن بعض اهل العلم وقال الطحاوي في معاني الآثار كره قوم اكل الضب منهم ابو حنيفة وابو يوسف ومحمد بن الحسن قال واحتج محمد بحديث عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم أهدي له ضب فلم يأكل فقام عليهم سائل فاراد ت عائشة ان تعطيه فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اتعطينه مالا تأكلين قال الطحاوي ما في هذا دليل على الكراهة لاحتمال ان عافته فاراد النبي صلى الله عليه وسلم ان لا يكون ما يتقرب به الى الله الا من خير الطعام كما نهى ان يتصدق بالتمر الردي انتهى وقد جاء عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن الضب اخرجه ابو داود بسند صحيح ف ومر الحديث

في ص ۳۳۳ ج ۱۲ ۷ قوله التوها وما حولها يدل على ان السمن كان جامدا لانه لا يمكن طرح ما حولها من المائع الذائب لانه عند الحركة يتفرق بعضه ببعض وقام الاجماع على ان هذا حكم السمن الجامد وان المائع من السمن وسائر المائعات فلا خلاف في انه اذا وقع فيه فارة او نحو ذلك لا يؤكل منها شئ. ع ومر الحديث في ص ۱۶۹ ج ۱ ويستدل به على ان الفارة طاهرة العين وذاعرب ابن العربي فحكى عن الشافعي وابي حنيفة انها نجسة ۱۲ ف ۸ قوله العلم بفتحتين والوسم بفتح الواو وسكون الهملة وفي بعض النسخ بالمعجمة وقيل بالمهملة في الوجه وبالمعجمة في سائر الجسد فعلى هذا الصواب ههنا بالمهملة لقوله في الصورة والمراد بالوسم ان يعلم الشئ بشئ يؤثر فيه تاثيرا بالغا واصلان يجعل في البهيمة علامة ليميز بها عن غيرها ۱۲ ف ۹ قوله وقال ابن عمر نهى بالواو وقوف وشئ بالمرفوع مستدلا به على ما ذكر من الكراهة لانه اذا ثبت النهي عن الضرب كان منع الوسم اولى ويحتمل ان يكون اشارالى ما اخرجه مسلم من جابر نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضرب في الوجه وعن الوسم في الوجه ۱۲ ف ۱۰ قوله العنقزي بفتح المهملة والقاف واسكان النون بينهما وبالزاء عم بن محمد الكوفي مات سنة تسع وتسعين ومائة والعنقزة والمرزنجوش واحد كان يبيعه ۱۲ ف ۱۱ قوله تضرب اي يدلك في حنكه تمرة ممضوغة ونحوها والمربد بكسر الميم وسكون الراء وفتح الموحدة وباللهملة الموضع الذي يحبس فيه الابل كالحظيرة للغنم واطلاق المربد ههنا على موضع الغنم اما مجاز واما حقيقة بان ادخل الغنم الى مربد الابل قوله يسهى في التوضيح الوسم في الصورة مكروه عند العلماء كما قاله ابن بطال وعندنا انه حرام وفي افراد مسلم من حديث جابر مر على النبي صلى الله عليه وسلم بحمار قد وسم في وجهه فقال لعن الله من وجهه وانما كره وسم الوجه لشرف الوجوه وحصول الشين فيه ولتغير خلق الله. ع وزاد الوسم في غير الوجه للعلامة فلا بأس اذا كان به ليسير غرض شرعي قوله في آذانها هذا محمل الترجمة وهو العدول عن الوسم في الوجه الى الوسم في الاذن فيستفاد منه ان الاذن ليست من الوجه وفيه حجة للجمهور في جواز وسم البهائم بالنار وخالف فيه الحنفية تمسكا بعموم النهي عن التعذيب بالنار ومنهم من ادعى نسخ وسم البهائم وجعله الجمهور مخصوصا من عموم النهي والله اعلم ۱۲ ف

ع هو المكان الذي تسميه عامة المصريين بطن مرود الصواب مرتشد بدال الراء ۱۲ ف ع اي هل يفترق الحكم او لا ف ع القائل هو شيخ البخاري علي بن المديني وسفيان هو ابن عيينة ۱۲ ع ع فيه استحباب تحنيك المولود وحمله الى اهل الصلاح ليكون اول ما يدخل جوفه ريق الصالحين ۱۲ ك ع ذكر الضب اود ويبة اخرى ۱۲ قاموس

وهو فی مربده فرأیته یسیر شاة حسبته قال فی اذانها باب اذا اصاب قوم غنیمة فذبح بعضهم غنما او ابلا بغیر امر اصحابهم لم تؤکل لحدیث رافع عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال طاؤس وعکرمة فی ذبیحة السارق اطرحوه حدثنا مسدد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا سعید بن مسروق عن عبایة بن رفاعة عن ابیه عن جده رافع بن خدیج قلت للنبی صلی الله علیه وسلم انا نلقی العدو وعندنا لیس معنا مدی فقال ارن او عجل ما انهر الدم وذکر اسم الله فکلوا ما لم یکن سن ولا ظفر وسأحدثکم عن ذلک اما السن فعظم واما الظفر فمدی الحبشة ونقدم نهز ان الناس فاصابوا من المغانم والنبی صلی الله علیه وسلم فی اخر الناس فنصبوا قدورا فامر بها فاکفئت وقسم بینهم وعدل بعیرا بعشر شیاه ثم ند بعیر من اوائل القوم ولم یکن معهم خیل فرماه رجل بسهم فحبسه الله فقال ان لهذه البهائم اوابد کاوابد الوحش فما غلبکم منها فاصنعوا به هکذا فقال جدی یا رسول الله انا نکون فی المغازی والاسفار فنرید ان نذبح فلا یکون مدی فقال ارن ما انهر الدم وذکر اسم الله فکل غیر السن والظفر فان السن عظم والظفر مدی الحبشة باب اکل المضطر لقوله عز وجل یا ایها الذین امنوا کلوا من طیبات ما رزقناکم الی فلا اثم علیه وقال فمن اضطر فی مخمصة غیر متجانف لاثم وقوله فکلوا مما ذکر اسم الله علیه ان کنتم بایاته مؤمنین وقوله قل لا اجد فیما اوحی الی محرما الی او دما مسفوحا قال ابن عباس مهراقا او لحم خنزیر وقال کلوا مما رزقکم الله حلالا طیبا

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الاضاحی

باب سنة الاضحیة وقال ابن عمر هی سنة ومعروف حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن زبید الیامی عن الشعبی عن البراء قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ان اول ما ننبدأ به

شاة اذنها القوم نافع قال انا انما فکره الحبش الغنائم فاذا اصلاحه صلاحهم صلاحه لخبر الحدیث ابن خدیج ثنی ابن رافع

ابن خدیج ارن او رن فانهر الدم به اذا اکل المضطر لقول الله تعالی واشکروا لله ان کنتم ایاه تعبدون انما حرم علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر وما اهل به لغیر الله فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا اثم علیه الآیة وما اکلوا الا تاکلوا مما ذکر اسم الله علیه وقد فصل لکم ما حرم علیکم الا ما اضطررتم الیه وان کثیرا لیضلون باهوائهم بغیر علم ان ربک هو اعلم بالمعتدین مسفوحا یعنی فانه رجس او فسقا اهل لغیر الله به فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم شکر وانعمة الله ان کنتم ایاه تعبدون انما حرم علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر الی قوله فان الله غفور رحیم علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانه رجس او فسقا اهل لغیر الله به فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم وقال ابن عباس مهراقا الاضحیة سنة الایامی

قولہ تؤکل ہذا مسیر من البخاری الی ان سبب منع الاکل من الغنم التی ذبحت فی القصة ذکرہا رافع بن خدیج کما قدمنا لکم ف ومر الکلام فی ص ۱۲ ۲۲۳ قولہ وقال طاؤس الی قولہ اطرحوہ یعنی حرام لانا لکوہ وہذا ایضا مضر منہا ان من لیس لہ ولایة المنع اذا رأی ناہبا کل وذہل ہذا التعلیق عبد الرزاق من حدیثہا بلفظ انہا سئلت عن ذلک فذکرہ باہاہ ونہیا منہا وقال ابن بطال لا اعلم من تابع طاؤسا وعکرمة علی کراہة الحبش غیر اسحق بن راہویہ وجماعة الفقہاء علی اجازتہا ۱۲ ع

قولہ انا نلقی العدو الخ فان قلت ما الغرض فی ذکر العدو فی ہذا المقام قلت کانوا یضعون بالسیوف للتاکید کقولہ بالذبح وتحتی حدیدة عن طلاقة الاعداء ۱۲ ک قولہ ما انہر الدم الاسالة والصب بکثرة شیء خروج الدم بجری ما نافی النہی ونہی عن السن والظفر انما من تعرض للذبح بہا بحق ولم یقطع ۱۲ مجمع قولہ سرعان الناس قال الجوہری سرعان الناس بالتحریک اوائلہم و قال الکسائی سرعان احذاہم والمستعجلون منہم وضبطہ بعضہم بسکون الراء ۱۲ ع قولہ فاکفئت فان قلت لم امرہم بالاقتار الی القلب قلت لتعذیبہا علیہم حیث ترکوا رسول الله صلی الله علیہ وسلم فی اخریات الناس فی معرض قصد النفس او دعوہ لانفسہم وانما یباح لہم التصرف من ماکولات الغنائم ما دام وا فی دار الحرب فان قلت فیہ تضییع المال قلت لیس فیہ انہم اضاعوا الغنم وانما قسموہ او باعوہ واتوا قوہ الی مال الغنیمة ۱۲ ک قولہ باب قال انکر مانی وغیرہ عقد البخاری بہذہ الترجمة ولم یذکر فیہا حدیثا اشارة الی ان الذی ورد فیہا لیس فیہ شیء علی شرطہ فاکتفی بما ساق فیہا من الآیات وبین ان یکون بعض فاتہم بعض ذلک الی بعض عند تعریض الکتاب قلت والثانی اوجہ ۱۲ ف

قولہ انما حرم علیکم الخ ای فی تمام قولہ تعالی یا ایہا الذین الخ ذکر ہہنا اربعة اشیاء ولم یذکر سائر المحرمات لانہم کانوا یستحلون ہذہ الاشیاء فبین الله عز وجل ان حرمتہا تمام اباح التناول منہا عند الضرورة عند فقد غیرہا من الاطعمة فقال فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فلا اثم علیہ ای فی اکل المیتة وغیرہا فاکل بما یسد رمق المضطر غیر باغ ولا عاد قاطعا للسبیل او مفارقا للائمة او نازعا حق صحبة الله فلا رخصة له وان اضطر الیه کذا روی عن سعید بن جبیر وقیل غیر باغ فی اکلہا ولا متعد فیہ من غیر ضرورة وقیل غیر باغ مستحل لہا ولا عاد یتردد ومنہا وقیل غیر باغ فی اکل المیتة ولا عاد ذو لاعاد ای ولا باکل حتی یشبع ولکن یاکل حتی یسد رمقہ وقیل عاد ای عائد فہو المقلوب کذا فی السلاح اصلہ شائک واختلف فی الشبع وسد الرمق والتردد فقال مالک احسن ما سمعت فی المضطر انہ یشبع ویتزود فاذا وجد غیرہ باطرحاہ وہو قول الزاہدی وروی عنہ وقال ابو حنیفة والشافعی فی قول لا یاکل منہا الا مقدار ما یمسک الرمق والنفس وقیل یتغدی ولا یتعشی وان تعشی لم یتغد کذا فی العینی ومن بعض المالکیة تحدید ذلک بثلثة ایام ۱۲ ف قولہ الاضاحی بتشدید الیاء وتخفیفہا جمع الاضحیة بکسر الہمزة وضمہا والضحایا بمناہا جمع الضحیة ولکنہ لک الاضحی جمع الاضحاة فعلیہ اربع لغات وہی التی تذبح یوم العید تقربا الی الله تعالی وسمیت بذلک لانہا تفعل فی الضحی وہو ارتفاع النہار وفی الاضحی لغتان التذکیر والتانیث ۱۲ ک قولہ سنة ہی سنة علی الکفایة لکل اہل بیت وقال الحنفیة واجبة علی الموسر المقیم والمالکیة علی الموسر المقیم کلیہما ک ووجہ الوجوب ما رواہ ابن ماجة عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی ہریرة قال قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم من کان لہ سعة ولم یضح فلا یقربن مصلانا اخرجہ الحاکم وقال صحیح الاسناد ومثل ہذا الوعید لا یلیق بترک غیر الواجب ۱۲ عینی

للعہ بکذا صوبہ الخطابی اذ رن یرن اذا خف ای اعجل ذبحہا الثلاثموت خنقا ک وسیأتی البسط فی ہذہ الصفحة بعد الاثنین ۱۲ عہ جمع الاودة ای التی تبادت ای توحشت ونفرت من الانس ۱۲ ک عہ جمع آبدة وہی التی قد تبادت ای توحشت ونفرت من الانس ۱۲ نہایة عہ قولہ ارن من اران القوم اذا ہلکت مواشیہم ای اہلکہا ذبحا کل ما انہر الدم فہو لیوزن اقم او من ارن یارن اذا انشط وخف اذا خف واعجل لئلا یقطعہا خنقا فہو اوزن یوزن اعجل کذا فی المجمع مختصرا ومر فی ص ۱۵۶۶ والبا فی زد ابن عاکر ابن ذکوان بفتح الہمزة وکسر الراء واسکانہا وبعد النون تحتیة ای انظر قس ای ادم النظر وزاغ بصرک لئلا نزل عن المذبح ۱۲ ک

فی یومنا هذا ان نصلی ثم نرجع فننحر من فعله فقد اصاب سنتنا ومن ذبح قبل فانما هو لحم قدمه لاهله ليس من النسك فی شیء فقام
ابو بردة بن نیار وقد ذبح فقال ان عندی جذعة قال اذبحها ولن تجزی عن احد بعدك وقال مطرف عن عامر عن البراء قال النبی
صلی الله علیه وسلم من ذبح بعد الصلوة تم نسكه واصاب سنة المسلمین حدثنا مسدد حدثنا اسمعیل عن ایوب عن محمد عن انس
ابن مالك قال قال النبی صلی الله علیه وسلم من ذبح قبل الصلوة فانما یذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلوة فقد تم نسكه واصاب سنة
المسلمین **باب** قسمة الامام الاضاحی بین الناس حدثنا معاذ بن فضالة حدثنا هشام عن یحیی عن بجیة المجهنی عن عقبة بن عامر
الجهنی قال قسم النبی صلی الله علیه وسلم بین اصحابه ضحایا فصارت لعقبة جذعة فقلت یا رسول الله صارت لی جذعة قال ضح بها
باب الاضحیة للمسافر والنساء حدثنا مسدد قال حدثنا سفیان عن عبد الرحمن بن القسم عن ابیه عن عائشة ان النبی صلی الله
علیه وسلم دخل علیها وحاضت بسرف قبل ان تدخل مكة وهی تبكی فقال مالك انفست قالت نعم قال ان هذا امر كتبه الله علی بنات
ادم فاقضی ما یقضی الحاج غیر ان لا تطوفی بالبیت فلما كنا بمنی اتیت بلحم بقر فقلت ما هذا قالوا ضحی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن
ازواجه **باب** ما یشتهی من اللحم یوم النحر حدثنا صدقة قال حدثنا ابن علیة عن ایوب عن ابن سیرین عن انس بن
مالك قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یوم النحر من كان ذبح قبل الصلوة فلیعد فقام رجل فقال یا رسول الله ان هذا یوم یشتهی فیه
اللحم وذكر جیرانه وعندی جذعة خیر من شاتی لحم فرخص له فی ذلك فلا ادری ابلغت الرخصة من سواه ام لا ثم انكفأ النبی صلی
الله علیه وسلم الی كبشین فذبحهما وقام الناس الی غنیمة فتوزعوها او قال فتجزعوها **باب** من قال الاضحی یوم النحر حدثنا محمد بن
سلام قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ایوب عن محمد عن ابن ابی بكرة عن ابی بكرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الزمان قد استدار
كهیأته یوم خلق السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلث متوالیات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر
الذی بین جمادی وشعبان ای شهر هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتی ظننا انه سیسمیه بغیر اسمه قال الیس ذو الحجة قلنا بلی قال
فای بلد هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتی ظننا انه سیسمیه بغیر اسمه قال الیس البلدة قلنا بلی قال فای یوم هذا قلنا الله ورسوله

---

۱ قولہ نعلی وہو من قبیل قولہم تسمع بالمعیدی خیر من ان تراہ ای ان تسمع وہو تنزیل الفعل منزلۃ المصدر ورد ی بان ایضا ظاہرا یحتاج الی تقدیر ۱۲ ۲ قولہ اصاب سنتنا المراد بالسنۃ ہنا فی الحدیثین معا الطریقۃ لا السنۃ بالاصطلاح التی تقابل الوجوب والطریقۃ اعم من ان یکون الموجب او الندب ۱۲ ف ۳ قولہ جذعۃ ہو الجذعۃ ہی جذعۃ معزا وجذعۃ الضان بجزی للکل لا یختص بہ ک واختلف القائلون باجزاء الجذع من الضان وہو ما اکمل سنۃ ودخل فی السنۃ الثانیۃ وہو الاصح عند الشافعیۃ والاشہر عند اہل اللغۃ وقیل نصف سنۃ وہو قول الحنفیۃ والحنابلۃ وقیل سبعۃ اشہر حکاہ صاحب الہدایۃ ونقلا عن الہدایۃ عن الزعفرانی وقیل ستۃ او سبعۃ حکاہ الترمذی عن وکیع. قس قال الشیخ فی اللمعات نقلا عن الہدایۃ وانما یجوز اذا كانت عظیمۃ بحیث لو خلط بالثنیات یشتبہ علی الناظر من بعید ۱۲ ۴ قولہ ان ذبح مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان فیہ شرطا من جملۃ شروط الاضحیۃ وہو ان یكون ذبحہا بعد الصلوۃ ۱۲ ۵ قولہ للمسافر بل یجب علی المسافر اضحیۃ اختلفوا فیہ فقال الشافعی ہی سنۃ علی جمیع الناس وعلی الحاج بمنی وبہ قال ابو ثور وقال مالك الاضحیۃ واجبۃ علیہ ولا یومر بترك الا الحاج بمنی وقال ابو حنیفہ لا یجب علی المسافر اضحیۃ وعن النخعی رخص للحاج والمسافرین لا یضحی ۱۲ ع ۶ قولہ نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال النووی ہذا محمول علی انہ علیہ الصلوۃ والسلام استاذن نہن فی ذلك فان تضحیۃ الانسان عن غیرہ لا یجوز الا باذنہ ۱۲ ع ۷ قولہ لا یجوز بالبقر استدل بہ علی ان الضحیۃ بالبقرۃ یشترك فیہا السبعۃ ومع ان الحدیث لا یدل علی التشارك فی الاضحیۃ واحدۃ بین الرجل واہل بیتہ وأما ما اخرج مالك وابن ماجہ والترمذی وصححہ من طریق عطاء بن یسار سألت ابا ایوب كیف كانت الضحایا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال كان الرجل یضحی بالشاۃ عنہ وعن اہل بیتہ فیأكلون ویطعمون حتی نہی الناس فلیس فیہ دلالۃ علی كفایۃ شاۃ واحدۃ للمرأۃ الغنیۃ اذا ضحی زوجہا بل نعلل ذلك لمن لم یكن زوجہ غنیۃ مع انہ یحتمل ان یكون معنی الحدیث انہ كان یضحی بالشاۃ عنہ ویضحی بالشاۃ عن اہل بیتہ ۱۲ رخ ۸ قولہ ذكر جیرانہ ای ذكر اجتیاج جیرانہ وفقرہم كانہ برید بہ عذره فی تقدیم الذبح علی الصلوۃ ۱۲ ع ۹ قولہ جذعۃ ہو ما كان شابا فتیا فہو من الابل ما تم لہ اربع سنین ومن البقر والمعز ما تم لہ سنۃ وقیل من البقر ما لہ سنتان ومن الضان ما تمت لہ سنۃ وقیل اقل منہا وقد مر فی جذعۃ ای من المعز اذا الجذع

من الضان بمنزلۃ حولا بد فی البقرات یكون طاعنا فی الثانیۃ والجذع من المعز ما طعنت فی الثانیۃ ۱۲ مجمع. ۱۰ قولہ ابلغت قد وقع فی حدیث البراء اخر ما تصاد بہ ذلك وكان السالم یسمع ذلك. ف وسیأتی حدیث البراء فی الصفوۃ الآتیۃ ۱۲ ۱۱ قولہ ثم نسكہ النسك اسم یقال لكفات الاناء الملۃ والمراد انہ رجع عن مكان الخطبۃ الی مكان الذبح ۱۲ ف ۱۲ قولہ ان لحمہ بفتحین معجمۃ ونون مصغرۃ فتوزعوہا والوقال فتجزعوہا شك من الراوی والاول بالزاو من التوزیع والتفرقۃ ای تفرقوہا والزای بالجیم والزاء ایضا من الجزع وہو القطع ای اقتسموہا واحصصوا ولیس المراد انہم اقتسموہ بالعد الذبح فاخذ كل واحد قطعۃ من اللحم وانما المراد اخذ حصۃ من الغنم والقطعۃ یطلق علی الحصۃ من كل شیء ۱۲ ف ۱۳ قولہ الاضحی یوم النحر ای بالنظر الی الاغلب فی بیان قول من قال ان الاضحی یوم النحر یعنی یوم واحد وہو یوم النحر ہو قول ابن سیرین وحكاہ ابن حزم عن حمید بن عبد الرحمن ان كان لا یری الا الیوم النحر واخذہ من اضافۃ الیوم الی النحر فی حدیث الباب وہو قول علیہ السلام الیس یوم النحر قلنا بلی والام فیہ للجنس فلا یبقی النزاع فی ذلك الیوم واجیب عن ہذا بان المراد النزاع الكامل والام لاستغراق الكمال كقول الشہید الذی یملك نفسہ عند الغضب وفیہ تامل وقال القرطبی التمسك باضافۃ الیوم الی النحر ضعیف مع ان قولہ تعالی لیذكروا اسم اللہ فی ایام معلومات علی ما رزقہم من بہیمۃ الانعام وقال ابن بطال ولیس استدلال من استدل بقولہ علیہ السلام بمنی لان النحر فی ایام منی فعل الخلف والسلف وجب علیہ العمل فی جمیع الامصار ولاصحابنا الحنفیۃ ما رواہ الكرخی فی مختصرہ عن علی رضی اللہ عنہ كان یقول ایام النحر ثلثۃ اولہن افضلہن وعن ابن عباس وابن عمر مثلہ قال النحر ثلثۃ ایام اولہا افضلہا كذا فی العینی ۱۲ ۱۴ قولہ ان الزمان الخ قولہ الزمان قال الكرمانی یرادبہ ہہنا السنۃ والزمان یقع علی جمیع الدہر وبعضہ قولہ كہیئۃ صفۃ للمصدر محذوف ای استدارا استدارۃ مثل حالتہ یوم خلق السموات والارض واستدارہ یستدیرہ بمعنی اذا طاف حول الشیء وعاد الی الموضع الذی بدأ منہ ومعنی الحدیث ان العرب لا تواف یحجون الحرم الی الصفر وہو النسیء لیتالوا فیہ ویفعلون ذلك كل سنۃ فیصادف الحرم من شہر الی شہر حتی جعلوہ فی جمیع شہور السنۃ فلما كان تلك السنۃ كان قد عاد الی زمنہ المخصوص قبل الفعل ودارت السنۃ كالاول فوافق فی حجۃ الوداع عودہ الی اصلہ فوقع الخ فی ذی الحجۃ وبطل النسیء الذی كان فی الجاہلیۃ وعادت الاشہر الی الوضع القدیم كذا فی العینی ۱۲. ۱۵ قولہ ورجب مضر وانما خصہ بمضر لانہم كانوا یعظمونہ غایۃ التعظیم ولم یشركہم فی موضعہ الذی بین جمادی الآخرۃ وشعبان وانما وصفہ بہ تاكیدا واذا جاء لفظ الغریب الحادث من النسیء ومضر یضم المیم قبیلۃ وہی مضر بن نزار بن معد بن عدنان ۱۲ ع ۱۶ ای حصلت لی جذعۃ ولفظ العام ممن ان یكون من المعز او غیرہ لكن قال البیہقی وغیرہ كانت ہذہ رخصۃ لعقبۃ لكان شابا رخصۃ لابی بردۃ فی حدیث البراء ۱۲ ك. ۱۷ اما الجذعۃ من المعز فموجود فی الثانیۃ ومن البقر ما كمل الثانیۃ ومن الابل ما دخل فی الخامسۃ ۱۲ ف ع.

marfat.com

اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسميه بغير اسمه قال اليس يوم النحر قلنا بلى قال فان دماءكم واموالكم قال محمد واحسبه قال واعراضكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا وستلقون ربكم فيسألكم عن اعمالكم الا فلا ترجعوا بعدي ضلالا يضرب بعضكم رقاب بعض الا ليبلغ الشاهد الغائب فلعل بعض من يبلغه ان يكون اوعى له من بعض من سمعه فكان محمد اذا ذكره قال صدق النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال الا هل بلغت الا هل بلغت ۲ باب الاضحى والمنحر بالمصلى حدثنا محمد بن ابي بكر المقدمي قال حدثنا خالد بن الحارث ۳ حدثنا عبيد الله عن نافع قال كان عبد الله ينحر في المنحر قال عبيد الله يعني منحر النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا يحيى ابن بكير قال حدثنا الليث عن كثير بن فرقد عن نافع ان ابن عمر اخبره قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى

باب اضحية النبي صلى الله عليه وسلم بكبشين اقرنين وذكر سمينين وقال يحيى بن سعيد سمعت ابا امامة بن سهل قال كنا نسمن الاضحية بالمدينة وكان المسلمون يسمنون حدثنا ادم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب سمعت انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يضحي بكبشين وانا اضحي بكبشين حدثنا قتيبة قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن ابي قلابة عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انكفأ الى كبشين اقرنين املحين فذبحهما بيده وقال اسمعيل وحاتم بن وردان عن ايوب عن ابن سيرين عن انس تابعه وهيب عن ايوب حدثنا عمرو بن خالد قال حدثنا الليث عن يزيد عن ابي الخير عن عقبة بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما يقسمها على صحابته ضحايا فبقي عتود فذكره للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ضح به انت باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لابي بردة ضح بالجذع من المعز ولن تجزي عن احد بعدك حدثنا مسدد قال حدثنا خلد بن عبد الله قال حدثنا مطرف عن عامر عن البراء قال ضحى خالي يقال له ابو بردة قبل الصلوة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم شاتك شاة لحم فقال يا رسول الله ان عندي داجنا جذعة من المعز قال اذبحها ولا تصلح لغيرك ثم قال من ذبح قبل الصلوة فانما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلوة فقد تم نسكه واصاب سنة المسلمين تابعه عبيدة عن الشعبي وابراهيم وتابعه وكيع عن حريث عن الشعبي وقال عاصم وداود عن الشعبي عندي عناق لبن وقال زبيد وفراس عن الشعبي عندي جذعة وقال ابو الاحوص

ارعى وكان ذكر فقال ۲ مرتين ۵ النحر ثنى ۶ قال ۷ ضحى اضحية فكان ۹ قال ۱۰ بن سعيد عن ۱۲ انت به لاحد ۱۵ بن عازب له ۱۸ داجن لن ۱۹

---

۱ قوله واحسبه كانه كان شك في هذه اللفظة وقد ثبت في رواية غيره. ف والعرض موضع المدح والذم من الانسان اي لا يجوز في العرض كالغيبة وذلك كالقتل في الدماء والغضب في الاموال وشبهها في الحرمة يالبوم والشهر والبلد لانهم للامن الاستباحة تلك الاشياء وانساك حرمتها بحال وانما قدم السوال عنها تاكيدا للحرمة ۱۲ ک ۲ قوله ان يكون اوعى لكذا للاكثر بالواو اي الكزيد اله وتفهما فيه ود وقع في رواية الاصيلي والمستملي اوعى بالراء من الرعاية ورجحها بعض الشراح وقال صاحب المطالع هي وهم ۱۲ ف ۳ قوله باب المصلى هو الموضع الذي يصلى فيه صلوة العيد والمقصود من هذه الترجمة بيان السنة في ذبح الامام وهو ان يذبح في المصلى لئلا يذبح احد قبله وليذبح بعده بيقين وليعلموا من صفة الذبح فانه مجمل فيه الى البيان وليبادروا ايضا بعد الصلوة الى الذبح كما قال صلى الله عليه وسلم اول ما يبدأ في يومنا هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر والنحر في بعض النسخ والمنحر بالميم في اول الخ ۱۲ ع ۴ قوله بكبشين قال بعض العلماء كان احدهما عن نفسه المنظمة عند الله تعالى والآخر عن امته ممن لم يضح ويبقى للامة ان يذبحوا كبشين احدهما لنفسه والآخر لرسول الله صلى الله عليه وسلم ولعل انسا ضحى كبشين لذلك ويحتمل ان يكون كلاهما واجبا عليه عليه الصلوة والسلام وكان من خصائصه كبعض المفروضات ۱۲ خ ۵ قوله املحين الاملح بالميم هو الذي فيه سواد وبياض والبياض اكثر ويقال هو الاغبر وهو قول الاصمعي وزاد الخطابي هو الاملح بين الذي في ملى صوف طبقات سود وبيض يقال الابيض الناصع قاله ابن الاعرابي وبه تمسك الشافعية في تفضيل الابيض وقيل الذي تعلوه حمرة وقيل الذي ينظر في سواد وبياض كل في سواد ومشى في سواد ويبرك في سواد اي في مواضع هذه منه سواد وهذا منه ذلك ابيض وحكى ذلك الماوردي عن عائشة وهو عربي واختلف في اختيار هذه الصفة فقيل لحسن منظره وقيل لكثرة لحمه. ف والملل سمنة على حرة الذقن في خلف الاذن قاموس والحرة البشرة الصغيرة. ايضا والذقن العظم الشاخص خلف الاذن ۱۲ ۶ قوله داجنا بعد فان قلت لم قال لطا قال وثانيا تابعه قلت وانما يستعمل الاول اذا كان على سبيل المذاكرة واما التابعة فهو عند النقل والتحمل ۱۲ ک ۷ قوله حدثنا عمرو بن خالد الى آخر الحديث مطابقته للترجمة من حيث ان اعطاء النبي صلى الله عليه وسلم غنما لاصحابه كانه ذبح عنهم فيضاف نسبته اليه عليه الصلوة والسلام ۱۲ ع ۸ قوله على صحابته يحتمل ان يكون الضمير للنبي صلى الله عليه وسلم ويحتمل ان يكون لعقبة فعلى كل فيحتمل ان يكون الختم كالنبي صلى الله عليه وسلم وامر لقسمتها بينهم تبرعا ويحتمل ان يكون من الفيئ واليه جنح القرطبي حيث قال في الحديث ان الامام يبقى له ان يفرق الضحايا على من لم يقدر عليها من بيت مال المسلمين وقال ابن بطال ان كان قسمها بين الاغنياء فهو من الفيئ وان كان خص بها الفقراء فهي من الزكوة ۱۲ ف ۹ قوله عتود بفتح المهملة وضم الثناة الخفيفة هو من اولاد المعز ما قوي ورعى وماتى عليه حول وقال ابن بطال العتود والجزع من المعز ابن خمسة اشهر وقيل هو من اولاد المعز ما فصل عن امه وقيل ابن ثمانية اشهر وقيل ابن عشرة اشهر وقيل ابن سنة ونحوه عن ابن سيده ۱۲ - مادعى ولم يبلغ سنة. ک وفي المحكم العتود الجدي الذي رعى وقوي وقيل الذي بلغ ان يرعى مع امه ۱۲ - ۱۰ قوله داجنا والداجن التي تالف البيوت وتتانس وليس لها صوت معين وانما صار هذا الاسم علما على من تالف البيوت اضمحل الوصف فاستوى فيه المذكر والمؤنث ۱۲ ۱۱ قوله ولا تصلح لغيرك وفي الاحاديث التصريح بنظير ذلك لغير ابي بردة ففي حديث عقبة بن عامر كما تقدم وعناقا ولا تجد بعدك كما قال البيهقي ان كانت هذه الزيادة محفوظة كان هذا رخصة لعقبة كما رخص لابي بردة قلت وفي هذا الجمع نظر لان في كل منها صيغة عموم فلا سبيل الى الاخراج فتعين التقارن الوقوع الثاني وانما قرب ما يقال فيه ان ذلك صدر لكل منهما في وقت واحد او كان خصوصية الاول نسخت بثبوت الخصوصية للثاني ولما منع من ذلك لانه لم يقع في السياق استمرار المنع لغيره صريحا وقد انفصل ابن التين وتبعه القرطبي عن هذا الاشكال باحتمال ان يكون العتود كان كبير السن بحيث يجزي كما قال ذلك بناء على ان الزيادة التي في آخره لم تقع له ولا تتم مراده مع وجود ما مع معادته لتقول اهل اللغة في العتود وتمسك بعض المتاخرين بكلام ابن التين فضعف الزيادة وليس بهيد فانها خارجة من مخرج الصحيح وفي الحديث ان الجذع من المعز لا يجزي وهو قول الجمهور وما الجذع من الضان فقد قال الترمذي وقد اجمع اهل العلم ان لا يجزي الجذع من المعز وقالوا انما يجزي الجذع من الضان كذا في فتح الباري ۱۲ ۱۲ قوله عناق لبن العناق بفتح المهملة وتخفيف النون الانثى من ولد المعز وقال ابن بطال العناق من المعز ابن ثمسة اشهر او نحوها وقال الكرماني العناق من اولاد المعزات سنة او قريب منها واضيف الى اللبن اشارة الى صغرها قريبة من الرضاع ۱۲ ف ۱۳ قوله جذعة قيل قال عناق تارة وجذعة تارة وجمع بينهما تارة والقصة واحدة واجيب بان لا منافاة اذا المراد بالجذعة ما هو من المعز والعناق ايضا ولد المعز بشرط فيهما عدم بلوغهما الى حد الثنوان وقيل ايضا قال مرة جذع مذكرا وتارة جذعة مؤنثة واجيب بان تاء الجذعة للوحدة والمراد بالجذع الجنس كذا في العيني ۱۲ ۱۴ قوله قال صدق الخ تفسيره ان النبي صلعم كان علم اولا ظن وقوع هتك الحرم في زمان بعد زمانه ولذلك امر التبي صلعم بتبليغ حكم حرمة الحرم بقوله الا ليبلغ فلما راى محمد بن سيرين بقاءك حرمة الحرم في زمانه قال صدق الزاي وقع الذي ظنه صلعم وتفسير هذه الجملة في صه ۱۲۸۰ بحمد بين آخرين ايضا ۱۲ ۱۵ يعني انها خالفا عبد الوهاب في شيخ ايوب فقال هو ابو قلابة وقالا هو محمد بن سيرين ۱۲ ف. ۱۶ يعني كبشين سمينين ۱۲ ع. ۱۷ اي وتابعه ايضا ابراهيم النخعي من البدل منقطع لان ابراهيم لم يكن احد من الصحابة ۱۲ قس ع

marfat.com

حدثنا منصور عناق جذعة وقال ابن عون عناقي جذع عنا قلبين حدثني محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن سلمة عن ابي جحيفة عن البراء قال ذبح ابو بردة قبل الصلوة فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ابدلها فقال ليس عندي الا جذعة قال شعبة واحسبه قال هي خير من مسنة قال اجعلها مكانها ولن تجزي عن احد بعدك وقال حاتم بن وردان عن ايوب عن محمد عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال عناق جذعة **باب** من ذبح الاضاحي بيده **حدثنا** آدم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة عن انس قال ضحى النبي صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين فرأيته واضعا قدميه على صفاحهما يسمي ويكبر فذبحهما بيده **باب** من ذبح ضحية غيره وأعان رجل ابن عمر في بدنته وأمر ابو موسى بناته ان يضحين بأيديهن **حدثنا** قتيبة قال حدثنا سفيان عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم يسرف وانا ابكي فقال مالك انفست قلت نعم قال هذا امر كتبه الله على بنات آدم فاقضي ما يقضي الحاج غير ان لا تطوفي بالبيت وضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نسائه بالبقر **باب** الذبح بعد الصلوة **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرني زبيد سمعت الشعبي عن البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب فقال ان اول ما ننبدأ من يومنا هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل فقد اصاب سنتنا ومن نحر فانما هو لحم يقدمه لاهله ليس من النسك في شيء فقال ابو بردة يا رسول الله ذبحت قبل ان اصلي وعندي جذعة خير من مسنة فقال اجعلها مكانها ولن تجزي او توفي عن احد بعدك **باب** من ذبح قبل الصلوة اعاد **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن محمد عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ذبح قبل الصلوة فليعد فقال رجل هذا يوم يشتهى فيه اللحم وذكر هنة من جيرانه فكان النبي صلى الله عليه وسلم عذره وعندي جذعة خير من شاتي لحم فرخص له فلا ادري ابلغت الرخصة اما ثم انكفأ الى كبشين يعني فذبحهما ثم انكفأ الناس الى غنيمة فذبحوها **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الاسود بن قيس سمعت جندب بن سفيان البجلي قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر فقال من ذبح قبل الصلوة فليعد مكانها ومن لم يذبح فليذبح **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن فراس عن عامر عن البراء قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فقال من صلى صلاتنا واستقبل قبلتنا فلا يذبح حتى ينصرف فقام ابو بردة بن نيار فقال يا رسول الله فعلت فقال هو شيء عجلته قال فان عندي جذعة هي خير من مسنتين اذبحها قال نعم ولا تجزي عن احد بعدك قال عامر هي خير نسيكته **باب** وضع القدم على صفح الذبيحة **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا هام عن قتادة قال حدثنا انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يضحي بكبشين املحين اقرنين ويضع رجله على صفحتهما ويذبحهما بيده **باب** التكبير عند الذبح **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس قال ضحى النبي صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين اقرنين ذبحهما بيده وسمى وكبر

ثنا ۱ قال ۲ ولم تجز ۳ بن ۴ سعيد ۵ الا ۶ المنهال ۷ قال ۸ هذا ۹ ولم تجزا او توفي ۱۰ منه ۱۱ شاتين ۱۲ النبي صلى الله عليه وسلم ۱۳ رخصة سواه ۱۴ قال ۱۵ قال ۱۶ ان يصلي

هذا ۱۵ ثم لا نسيكته ۱۶ ووضع ۱۷ صفحتها ۱۸ صفحيها ۱۹

---

۱ قوله ابدلها والذين ذهبوا الى وجوب الاضحية احتجوا بقوله ابدلها لانه امر بالابدال فلو لم يكن واجبة لما امر بالابدال وهو العوض ووردت احاديث كثيرة تدل على الوجوب ۱۲ ع

۲ قوله فرصناها والصفاح جمع الصفحة وصفحة كل شيء جانبه. ك والمراد الجانب الواحد من وجه الاضحية وانما ثنى اشارة الى ان فعل ذلك في كل منهما فهو من اضافة الجمع الى المثنى بارادة التوزيع ۱۲ ف

۳ قوله وامر ابو موسى هذا الاثر مباين للترجمة فيحتمل ان يكون محل في الترجمة التي قبلها او اراد ان الامر في ذلك على اختيار المضحي وقد اتفقوا على جواز التوكيل فيما للقادر لكن عند المالكية رواية بعدم الاجزاء مع القدرة وعند اكثرهم يكره لكن يستحب ان يشهدها كذا في ف ۱۲

۴ قوله ونحى رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس في الحديث مطابقة تامة للترجمة فان تعسف فيه فيؤخذ من قوله وضحى لانهم قالوا انه عليه الصلوة والسلام ضحى عن نسائه باذنهن ۱۲ ع

۵ قوله ولن تجزي اي ان لن تكفي او لن تقضي وفي بعضها لم تجزئ او توفي من التوفية ومن الايفاء اي لن توفي حتى التضحية عن احد غيرك اولن يكمل ثوابه ۱۲ ك

۶ قوله هنة بفتح الهاء والنون الخفيفة بعدها تاء تانيث اي حاجة بجيرانه الى اللحم وقوله فكان النبي صلى الله عليه وسلم عذره بتخفيف الذال المعجمة من العذر اي قبل عذره ولكن لم يجعل ما فعله كافيا ولذلك امره بالاعادة قال ابن دقيق العيد فيه دليل على ان المقصود من المامورات اقامتها وذلك لا يحصل الا بالفعل والمقصود من النيات الكف منها سبب مفاسد بها ومع الجهل والنسيان لم يقصد المكلف فعلها فيعذر ۱۲ ف

۷ قوله وعندي جذعة هو معطوف على كلام الرجل الذي عنى منه الراوي بقوله او ذكر هنة من جيرانه تقدم بيانه يشتهي فيه اللحم والجيران حاجة فذبحت قبل الصلوة وعندي جذعة خير الخ ف فان قلت كيف يكون واحد خيرا من اضحيتين بل بالعكس اولى كما في صورة الاعتاق فان اعتاق رقبتين خير من اعتاق واحدة قلت المقصود في الضحايا طيب اللحم لاكثر فشاة سمينة افضل من شاة غير سمينة وان تساويا في القيمة طما الحق فكثرة العدد مقصود فيه فتكيك رقاب مقصود وهي خير من فك رقبة واحدة وان كانت الواحدة اكثر قيمة منها ۱۲

۸ قوله حتى ينصرف في الحديث ان من ذبح قبل الصلوة فان عليه اعادة وعليه الاجماع لانه ذبح قبل وقته واختلفوا اجزن ذبح بعد الصلوة قبل ذبح الامام فذهب ابو حنيفة والثوري والليث الى انه يجوز ذلك وقال مالك والشافعي والاوزاعي لا يجوز لاحد ان يذبح قبل الامام اي مقدار الصلوة والخطبة واختلفوا في ذبح اهل البادية فقال عطاء يذبح اهل القرى بعد طلوع الشمس وقال الشافعي فيما كان في الحاضرة مقدار ركعتين وخطبتين وبه قال احمد وقال ابو حنيفة واصحابه يجزئ ذبح من اهل السواد بعد طلوع الفجر اجزاء لانه ليس عليهم صلوة العيد وهو قول البخاري والثوري ۱۲ ع

۹ قوله لمسنين مثنية مسنة والمسنة ما لخ من البقرة والشاة اذا اتت لها وعثيان في السنة الثالثة ۱۲ مجمع

۱۰ قوله اخبر نسيكته بالافراد لاني ذبحت التثنية فان قلت خير افعل التفضيل وهو يقتضي الشركة والاولى لم يكن نسيكة اجيب بان الاولى وان وقعت شاة لم خير اضحية لكن فيها ثواب لكونه قاصدا اجراء الجيران نعم ايضا عبادة او صورتها صورة النسيكة لانه دمها في وقتها وقال في الفتح ضم الحقيقة الى المجاز بلفظ واحد فان النسيكة التي اجزأت عنه هي الثانية والاول لم تجز عنه لكن اطلق عليها نسيكة لانه تمرأ على انها نسيكة ۱۲ قسطلاني.

۱۱ قوله ووضع هذه الترجمة اشارة الى ان التي قبلها ليست للاشتراط ۱۲ ع

۱۲ قال ابن المنير هذا الاثر لا يطابق الترجمة الا من وجه ان الاستعانة اذا كانت مشروعة التحقت لها الاستنابة ۱۲ ك

۱۳ قوله بالضم والفتح في الحيض والنفاس لكن الضم في الولادة والفتح في الحيض اكثر ۱۲ مجمع.

marfat.com

ووضع رجله على صفاحها **باب** اذا بعث بهديه ليذبح لم يحرم عليه شئ **حدثنا** احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا اسمعيل عن الشعبي عن مسروق انه اتى عائشة فقال لها يا ام المؤمنين ان رجلا يبعث بالهدى الى الكعبة ويجلس في المصر فيوصي ان تقلد بدنته فلا يزال من ذلك اليوم محرما حتى يحل الناس قال فسمعت تصفيقها من وراء الحجاب فقالت لقد كنت افتل قلائد هدى رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبعث هديه الى الكعبة فما يحرم عليه مما يحل للرجال من اهله حتى يرجع الناس **باب** ما يؤكل من لحوم الاضاحي وما يتزود منها **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال عمرو واخبرني عطاء سمع جابر بن عبد الله قال كنا نتزود لحوم الاضاحي على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المدينة وقال غندر لحوم الهدي **حدثنا** اسمعيل قال حدثني سليمان عن يحيى بن سعيد عن القسم ان ابن حيتاب اخبره انه سمع ابا سعيد الخدري يحدث انه كان غائبا فقدم اليه لحم فقال هذا من لحم ضحايانا فقال اخروه لا اذوقه قال ثم قمت فخرجت حتى اتى اخي ابا قتادة بن النعمان وكان اخاه لامه وكان بدريا فذكرت ذلك له فقال انه قد حدث بعدك امر **حدثنا** ابو عاصم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ضحى منكم فلا يصبحن بعد ثالثة وبقي في بيته منه شئ فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا العام الماضي قال كلوا واطعموا وادخروا فان ذلك العام كان بالناس جهد فاردت ان تعينوا فيها **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني اخي عن سليمان عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة قالت الضحية كنا نملح منها فنقدم به الى النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة فقال لا تاكلوا الا ثلثة ايام وليست بعزيمة ولكن اراد ان يطعم منه والله اعلم **حدثنا** حيان بن موسى قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري قال حدثني ابو عبيد مولى ابن ازهر انه شهد العيد يوم الاضحى مع عمر بن الخطاب فصلى قبل الخطبة ثم خطب الناس فقال يا ايها الناس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد نهاكم عن صيام هذين العيدين اما احدهما فيوم فطركم من صيامكم واما الاخر فيوم تاكلون من نسككم فقال ابو عبيد ثم شهدت ثم مع عثمن بن عفان وكان ذلك يوم الجمعة فصلى قبل الخطبة ثم خطب فقال يا ايها الناس ان هذا يوم قد اجتمع لكم فيه عيدان فمن احب ان ينتظر الجمعة من اهل العوالي فلينتظر ومن احب ان يرجع فقد اذنت له قال ابو عبيد ثم شهدته مع علي بن ابي طالب فصلى قبل الخطبة ثم خطب الناس فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهاكم ان تاكلوا لحوم نسككم فوق ثلث وعن معمر عن الزهري عن ابي عبيد نحوه **حدثني** محمد بن عبد الرحيم قال اخبرنا يعقوب بن ابراهيم

قوله فاحرم في هذا الحديث رد على من قال ان من بعث بهديه الى الحرم لم يحرم اذا قلده وجنب ما جنبه الحرم حتى يحرم وروى هذا عن ابن عباس وابن عمر به قال عطاء بن ابي رباح وائمة الكوفيين على خلافه وقال ابن بطال هذا الحديث يرد ما روى عن ام سلمة عن النبي صلعم انه قال من راى منكم هلال ذي الحجة واراد ان يضحي فلا يأخذن من شعره وأظفاره حتى يضحي رواه مسلم في صحيحه مرفوعا وبه قال سعيد ابن المسيب واحمد واسحق ونقل ابن المنذر عن مالك والشافعي انهما كانا يرخصان في اخذ الشعر والاظفار لمن اراد ان يضحي مالم يحرم وراى الشافعي ان امر رسول الله صلعم امر اختيار كذا في العيني ۱۲ **ح۲** قوله على عهد النبي صلعم اي على زمانه وقد علم ان قول الصحابي كنا نفعل كذا على عهد النبي صلعم في حكم الرفع ۱۲ **ح۳** قوله وقال غندر مرة فاعل قال هو سفيان بن عيينة وقائل ذلك الراوي عنه علي بن عبد الله وهو المديني بين ان سفيان كان تارة يقول لحوم الاضاحي ومرارا يقول لحوم الهدي وقع في رواية الكشميهني هنا وقال غيره وهو تصحيف ۱۲ ف **ح۴** قوله اخي اباقتادة وكان اخاه لامه كذا لابي ذر وواقعه الاصيلي والقابسي في رواياتهما عن ابي زيد المروزي وابن احمد الجرجاني وهو وهم وقال ابو لبن حتى اتى اخي قتادة وهو الصواب وقد تقدم في رواية الليث فانطلق الى اخيه لامه قتادة بن النعمن وذكر بعض من لم يعين النظر في ذلك انه وقع في كل النسخ اباقتادة وليس كذا زعم ۱۲ ف **ح۵** قوله لتعمل كما فعلنا العام قال ابن المنيرجه كونهم تعمل كما فعلنا مع ان النهي يقتضي الاستمرار لانهم فهموا ان ذلك النهي ورد على سبيل خاص فلما احتمل عندهم عموم النهي واخصوصه من اجل السبب المذكور قالوا ما قالوا فقوله كلوا واطعموا تمسك به من قال بوجوب الاكل من الاضحية والجمهور على انه امر اباحة وظهر بهذا ان الحكم يدور مع علته واستدل به على ان العام اذا ورد على سبب خاص ضعفت دلالة العموم حتى لا يبقى على اصالته لمن لا يقتصر فيه على السبب ف وفي الكرماني وفي الحديث دليل على ان تحريم ادخار لحوم الاضاحي كان لعلة فلما زالت العلة زال التحريم فان قلت فعلى سبب الاكل من لحما نظرا لامر وهو كونها كانت ظاهره حقيقة في الوجوب اذا لم تكن قرينة صارفة عنه وكان شهر على انه لرفع الحرمة اي الاباحة ثم ان الاصوليين اختلفوا في الامر الوارد بعد الحظر هو للوجوب ام للاباحة ولئن سلمنا انه للوجوب حقيقة فالاجماع هنا مانع من الحمل عليه ۱۲ **ح۶** قوله ان تعينوا فيها ضمير فيها للسنة المذمومة من الجدب والشدة او لانها سبب المشقة والمعنى اردت ان تعينوا الفقراء بعدم الادخار في تلك السنة اوفي بعض السنة ۱۲ قارئ **ح۷** قوله وليست بعزيمة اي ليس النهي

(قوله لحوم اضاحيا تاكلونه) صوابه كما في الاصول المعتمدة واليونينية انحي قتادة بلا لفظ الاب وهو ابن النعمان وقد تقدم في مدة من شهد بدرا على الصواب اه سندي (قوله ثم خطب الناس فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهاكم ان تاكلوا لحوم نسككم فوق ثلاث) ولعله كانت السنة سنة جوع فرعم بقاء النهي في سنة الجوع او لعله ما بلغه النسخ والله تعالى اعلم

نسفيقها للرحل النبي مرة قالوا قال عام منه اخبرني قال العيد

للتحريم ولما ترك الاكل بعد الثلثة واجها بل كان غرضه ان يعرف سنة شئ الى ان الناس واختلفوا في الاخذ بهذه الاحاديث فقال قوم يحرم امساك لحوم الاضاحي والاكل بعد ثلث والنهي منسوخ وبهذا من باب نسخ السنة بالسنة وقال الجمهور يباح الامساك والاكل بعد الثلث والنهي منسوخ وبهذا من باب نسخ السنة بالسنة قال بعضهم ليس هذا تناسبا بل كان التحريم لعلة فلما زالت زال الحكم وقيل كان النهي للكراهة للتحريم والكراهة باقية الى اليوم ۱۲ ك **ح۸** قوله بعدان والعيدان يوم الجمعة ويوم العيد حقيقته فان قلت لم سمى يوم الجمعة عيدا قلت لانه زمان اجتماع المسلمين في معبد عظيم لاظهار شعار الشريعة كيوم العيد فالاطلاق على سبيل التشبيه ۱۲ ك **ح۹** قوله العوالي جمع العالية وهي قرى بقرب المدينة من جهة الشرق واقربها الى المدينة على اربعة اميال او ثلثة وابعد باثنا عشرة ۱۲ ك **ح۱۰** قوله ان يرجع استدل به من قال يسقط الجمعة عمن من صلى العيد اذا وافق العيد يوم الجمعة وهو محكي عن احمد واجيب بان قوله اذنت له ليس فيه تصريح بعدم العود وايضا فظاهر الحديث في كونهم من اهل العوالي انهم لم يكونوا ممن يجب عليهم الجمعة لبعد منازلهم عن المسجد ۱۲ ف **ح۱۱** قوله فوق الوقال القرطبي اختلف في اول الثلث التي كان الاذخار فيها جائزا فقيل اولها يوم النحر فمن ضحى فهم جائز لان يمسك يومين بعده ومن ضحى بعده امسك ما بقي لاخر الثلثة وقيل اولها يوم يضحي ولو ضحى في آخر ايام النحر جاز لان يمسك ثلثا بعدها ويحتمل ان يوخذ من قوله فوق ثلث ان لا يحسب اليوم الذي يقع فيه النحر من الثلاث وتعتبر الليلة التي تليه وما بعده باثلث وليؤيده ما في حديث جابر كنا لا ناكل من لحوم بدننا فوق ثلث منى فان ثلث منى تتناول ما بعد يوم النحر الى نفر الثاني قال الشافعي لعل عليا لم يبلغه النسخ وقال غيره يحتمل ان يكون الوقت الذي قال فيه علي ذلك كان بان اس حاجة كما وقع في عهد النبي صلعم وبهذا جزم ابن حزم فقال انما خطب علي بالمدينة في الوقت الذي كان عثمن حوصر فيه وكان اهل البوادي قد لجاتهم المشقة الى المدينة فاحبابهم الجهد فلذلك قال علي ما قال قلت اما كون علي خطب به وعثمن محصور فاخرجه الطحاوي من طريق الليث عن عقيل عن الزهري في هذا الحديث ولفظه صليت مع علي العيد وعثمن محصور واما الحمل المذكور فلما اخرج احمد والطحاوي ايضا من طريق مجاهد بن سليم عن علي رفعه الى كنت نهيتكم عن لحوم الاضاحي فوق ثلث فادخروا ما بدا لكم ۱۲ ف **ح۱۲** قوله بالصاد وهو ضرب احدى اليدين على الاخرى ليسمع صوت ما فعلت ذلك تعجبا او تاسفا على وقوع ذلك ۱۲ قس **ح۱۳** اي امرنا قص لما كا نوا ينهون عنه من اكل لحوم

هذا هو الحديث الثامن عشر من ثلاثيات الامام الهمام البخاري

ابن سعد عن ابن اخی ابن شهاب عن عمه ابن شهاب عن سالم عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کلوا من الاضاحی ثلثا وکان عبد الله یاکل بالزیت حین ینفر من منی من اجل لحوم الهدی

بسم الله الرحمن الرحیم
کتاب الاشربة

وقول الله تعالی انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوه لعلکم تفلحون حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من شرب الخمر فی الدنیا ثم لم یتب منها حرمها فی الاخرة حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری اخبرنی سعید بن المسیب انه سمع ابا هریرة یقول ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتی لیلة اسری به بإناءین بقدح حسن من خمر ولبن فنظر الیهما ثم اخذ اللبن فقال جبریل الحمد لله الذی هداك للفطرة ولو اخذت الخمر غوت امتك تابعه معمر وابن الهاد وعثمان بن عمر والزبیدی عن الزهری حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن انس قال سمعت من رسول الله صلی الله علیه وسلم حدیثا لا یحدثکم احد غیری قال من اشراط الساعة ان یظهر الجهل ویقل العلم ویظهر الزنا وتشرب الخمر وتقل الرجال ویکثر النساء حتی یکون لخمسین امرأة قیمهن رجل واحد حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب قال سمعت ابا سلمة بن عبد الرحمن وابن المسیب یقولان قال ابو هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یزنی الزانی حین یزنی وهو مؤمن ولا یشرب الخمر حین یشربها وهو مؤمن ولا یسرق السارق حین یسرق وهو مؤمن قال ابن شهاب واخبرنی عبد الملك بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحرث بن هشام ان ابا بکر کان یحدث عن ابی هریرة ثم یقول کان ابو بکر یلتقی معهن ولا ینتهب نهبة ذات شرف یرفع الناس الیه ابصارهم فیها حین ینتهبها وهو مؤمن باب ان الخمر من العنب حدثنا الحسن بن صباح قال حدثنا محمد بن سابق قال حدثنا مالك هو ابن مغول عن نافع عن ابن عمر قال لقد حرمت الخمر وما بالمدینة منها شیء حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا ابو شهاب عبد ربه بن نافع عن یونس عن ثابت البنانی عن انس قال حرمت علینا الخمر حین حرمت ومانجد یعنی بالمدینة خمر الاعناب الا قلیلا وعامة خمرنا البسر والتمر حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن

---

۲ قال رسول الله ۲ ان ۲ شرب ۲ خمسین ۲ خمسون ۲ اخبرنا ۲ سعید ۲ النبی ۲ الزانی ۲ یسرقها ۲ قال ابن عباس ینزع منه نور الایمان ۲ وغیره ۲ حتی ۲ الصباح

۱ قوله یاکل بالزیت احیانا کل الخبز بالزیت حین یرجع من منی احترازا عن اکل لحوم الهدی فان قیل الهدی اخص من الاضحیة فلا یلزم منه انه کان محترزا عن لحم الضحایا اجیب بان ذکر الهدی لمناسبة النفر من منی ۱۲ ع ۲ قوله حین ینفر من منی هذا هو الصواب ووقع فی روایة الکشمیهنی وهده حتی ینفر بدل حین وهو تصحیف لان الراوی ابن عمر کان لا یاکل من لحم الاضحیة بعد ثلثة فکان لهذا انقضت ثلاث منی یوم یاکل بالزیت ولا یاکل اللحم تمسکا بالمارلمنه کورد وعلی روایة الکشمیهنی یتمشی الامر ویصیر المعنی قال لا یاکل من لحم الاضحیة ویاکل بالزیت الی ان ینفر فاذا نفر اکل بغیر الزیت فیدخل فیه لحم الاضحیة ۱۲ ع ۳ قوله انما الخمر الی آخر الآیة الخمر السکر الذی یخامر العقل والمیسر القمار والانصاب الاصنام والازلام قداح الاستقسام رجس خبیث مستقذر من عمل الشیطان الذی یزینه فاجتنبوه ای الرجس المعبر عن هذه الاشیاء ان تفعلوه لعلکم تفلحون ۱۲ جملا لین ۴ قوله حرمها بضم المهملة وکسر الراء الخفیفة من الحرمان وقوله ثم لم یتب منها ای من شربها فحذف المضاف واقیم المضاف الیه مقامه قال الخطابی والبغوی فی شرح السنة معنی الحدیث لا یدخل الجنة ان الخمر شراب اهل الجنة فاذا حرمها شربها دل علی انه لا یدخل الجنة قال ابن عبد البر هذا وعید شدید یدل علی حرمان دخول الجنة لان الله تعالی اخبران فی الجنة انهارا من الخمر لذة للشاربین وانهم لا یصدعون عنها ولا ینزفون فلو دخلها وقد علم ان فیها خمرا وانه حرمها عقوبة له لزم وقوع الم والحزن له فی الجنة لا نهم اذا حزن وان واعلم بوجوده فانی الجنة ولا انه حرمها عقوبة له لم یکن علیه فی فقده الم فلذا قال بعض من تقدم انه لا یدخل الجنة اصلا قال وهو مذهب غیر مرضی قال وتحمل الحدیث عند اهل السنة علی انه لا یدخلها ولا یشرب الخمر فیها الا ان عفا الله عنه کما فی بقیة الکبائر فعلی هذا فمعنی الحدیث جزاؤه فی الآخرة ان یحرمها مع دخول الجنة الا ان عفی عنه فان وجائز ان یدخل الجنة بالعفو لکن لا یشرب فیها خمرا ولا تشتهیها نفسه وان علم بوجود ها فیها. ت وفی العینی فان دخل الجنة یشرب من جمیع انهارها الا الخمر ومع ذلک لا یتالم بعدم شربها ولا یحسد من شربها ویکون حاله کحال اصحاب المنازل فی الرفع والخفض ولیس ذلک بعقوبة له قال تعالی ونزعنا ما فی صدورهم من غل اخوانا علی سرر متقابلین ۱۲ ۵ قوله بقدحین فان قلت تقدم فی قصة المعراج فی کتاب المناقب وسیجی فی احادیث شتی ۱۲ ع ۶ قوله للفطرة مناسبة اللبن للفطرة من جهة انه غذاء للمولود الذی یولد علی الفطرة ویتولد العقل والفهم بعد هما واما الخمر فانها تحامر العقل وتزیل الفطرة ۱۲ ع قال ابن المنیر یحتمل ان یکون صلی الله علیه وسلم نفر من الخمر لانها تفرس انها سکر لم قلت ویحتمل ان یکون نفر منها لکونه لم یعتد بشربها واختار اللبن لکونه مالوفا لدی صلی الله علیه وسلم وقوله غوت لذلک یحتمل ان یکون اخذه من طریق الفال او تقدم عنده علم بترتیب ذلک من الامرین وهو اظهر ۱۲ ف ۷ قوله لا یدخل الجنان قلت لم قال هذا قلت لعله لانه کان آخر من بقی من الصحابة ثم اولانه عرف انه لم یسمع من رسول الله صلی الله علیه وسلم غیره ۱۲ ک ۸ قوله وهو مؤمن قال ابن بطال به تعلق الخوارج فکفروا مرتکب الکبیرة عالما بالتحریم وحمل اهل السنة الایمان بهنا علی الکامل ویحتمل ان یکون المراد ان فاعل ذلک یؤل امره الی ذهاب الایمان کذا فی ف ۱۲ ۹ قوله ولا ینتهب نهبة ذات شرف ای ملاه مختلس شیئا له قیمة عالیة قوله یدفع الناس الیه ابصارهم فیها ای فی تلک النهبة ینظرون ویتعرضون ولا یقدرون علی دفعه ۱۲ ۱۰ قوله باب ان الخمر من العنب بالتنوین ویحتمل الاضافة ومقصوده ان الخمر تکون من العنب وهو غیر مخصوص بما یتخذ من التمر وقال العینی مقصوده ان الخمر التی تکون من ماء العنب لامن غیرها من الاشربة من غیر العنب لکن خلبته عمر والی البواب الآتیة لیؤید الوجه الاول الا ان یقال ان الخمر حقیقة هی التی من العنب وما سواه علی المجاز. خ وقد صرح العینی بان غیر التی من العنب لیست خمرا عند جماهیر العقل بخلاف ماء العنب ۱۲ ۱۱ قوله البسر هو المرتبة الرابعة من التمر النخل اذا بدا طلع ثم غلاف ثم بلح ثم بسر ثم رطب. ک قال الکرمانی قوله البسر والتمر مجاز عن الشراب الذی یصنع منهما وهو عکس الذی فی الصحیحین حذف تقدیره عامة اصل خمرنا او مادته ۱۲ ف. ۱۲ ع القداح یقتسمون بها فی الامور کذا فسره ابن عباس ومر تفسیر الآیة فی ص ۱۲۲ ج ۱ ۱۵۳ ع بکسر الهمزة والام واسکان المثنیة الاولی وبالمد ویقال بالقصر بهیت المقدس ۱۲ ۱۳ بفتح النون المهدود وبالعین المال المنسوب الی الشرف المکان العالی یعنی لا یاخذ الرجل مال الناس قهرا ومکابرة وعلوا وعیانا وظلما وهم ینظرون الیه ویتعرضون ولا یقدرون علی دفعه ۱۲ ع ک للعلم ای من خمر العنب ای شیء کثیر کما یاتی فی الحدیث الآتی مفصلا او قال ذلک ابن عمر بحسب علمه ۱۲ خ ۱۵ قوله الا قلیلا فان قلت تقدم فی کتاب الحج ان الاقلیلا قلت الراویان مختلفان ۱۲ ک ۱۶ وفی ک ع تفسیر الشرف بالمکان العالی کما وهنا قال الا قلیلا قلت الراویان مختلفان ۱۲ ک

(کتاب الاشربة) (قوله لقد حرمت الخمر وما بالمدینة منها شیء) قیل مبنی علی ان الخمر مخصوص بماء العنب وغیره لا یسمی خمرا وروده ان الاشربة الاخر کانت فی المدینة یوم نزول التحریم موجودة علی کثرة وقد یقال لعله قصد الرد علی من زعم الخصوص بماء العنب علی ان ضمیر منها لخمر العنب خاصة لا لمطلق الخمر بقرینة الرد علی الزاعم ای کیف یختص بماء العنب مع انه یوم نزول التحریم ما کان فی المدینة من ماء العنب شیء وانما کان الموجود غیره فلا بد من شمول الاسم لذلک الغیر وهذا اوقع لتتبع الاحادیث والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

ابی حیان قال حدثنا عامر عن ابن عمر قال قام عمر علی المنبر فقال اما بعد نزل تحریم الخمر وهی من خمسة العنب والتمر والعسل والحنطة والشعیر والخمر ما خامر العقل باب نزل تحریم الخمر وهی من التمر والبسر ۵۵۸۲ حدثنا اسمٰعیل بن عبد الله قال حدثنی مالك بن انس عن اسحٰق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالك قال کنت اسقی ابا عبیدة وابا طلحة وابی بن کعب من فضیخ زهو وتمر فجاءهم آت فقال ان الخمر قد حرمت فقال ابو طلحة قم یا انس فاهرقها فاهرقتها ۵۵۸۳ حدثنا مسدد قال حدثنا معتمر عن ابیه قال سمعت انسا قال کنت قائما علی الحی اسقیهم خمرهم وانا اصغرهم الفضیخ فقیل حرمت الخمر فقالوا اکفأها فکفأناها قلت لانس ما شرابهم قال رطب وبسر فقال ابو بکر بن انس وکانت خمرهم فلم ینکر انس ۵۵۸۴ وحدثنی بعض اصحابی انه سمع انسا یقول کانت خمرهم یومئذ حدثنا محمد بن ابی بکر المقدمی قال حدثنا یوسف ابو معشر البراء قال سمعت سعید بن عبید الله قال حدثنی بکر بن عبد الله ان انس بن مالك حدثهم ان الخمر حرمت والخمر یومئذ البسر والتمر باب الخمر من العسل وهو البتع وقال معتمر سألت مالك بن انس عن الفقاع فقال اذا لم یسکر فلا بأس به وقال ابن الدراوردی سألنا عنه فقالوا اذا لم یسکر لا بأس به ۵۵۸۵ حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمٰن ان عائشة قالت سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن البتع فقال کل شراب اسکر فهو حرام ۵۵۸۶ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمٰن ان عائشة قالت سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن البتع وهو نبیذ العسل وکان اهل الیمن یشربونه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل شراب اسکر فهو حرام ۵۵۸۷ وعن الزهری قال اخبرنی انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تنتبذ والدباء ولا في المزفت وکان ابو هریرة یحیی معها الحنتم والنقیر باب ما جاء في ان الخمر ما خامر العقل من الشراب ۵۵۸۸ حدثنا احمد بن ابی رجاء قال حدثنا یحیی عن ابی حیان التیمی عن الشعبی عن ابن عمر قال خطب عمر علی منبر رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال انه قد نزل تحریم الخمر وهی من خمسة اشیاء العنب والتمر والحنطة والشعیر والعسل والخمر ما خامر العقل وثلثة ودددت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لم یفارقنا حتی یعهد الینا عهدا الجد والکلالة وابواب من ابواب الربا

الفقها ۱ قال اصحابنا ۳ انس بن مالك ۵ شئی ۶ ما کنا ۷ بدیة ۸ فلا ۹ عن عائشة ۱۰ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۱ شراب ۱۲ حدثنی ۱۳ معها ۱۴ شئی ۱۵ وثلث

---

۱ قوله اما بعد نزل فان قلت القیاس ان یقال فقد نزل قلت جاز حذف الفاء وقد مر مرارا۔ ک وفی فتح الباری وسیأتی قریبا عن احمد من ابی رجاء بلفظ خطب عمر علی المنبر فقال انه قد نزل لیس فیه اما بعد واخرجه الاسمٰعیلی بلفظ اما بعد فان المراد نزل من حذف الفاء واثباتها من تصرف الرواة وقال الباجی فیه جواز حذف الفاء ۱۲ ۲ قوله من فضیخ زهو وتمر اما الفضیخ فهو بفتاد و معجمتین وزن عظیم اسم للشراب اذا اشد رخ وبهذا والزهو بفتح الزاء وسکون الهاء بعدها واو وهو البسر الذی تمر لو یعصر قبل ان یرتب وقد یطلق الفضیخ علی خلیط البسر والرطب کما یطلق علی البسر وحده وعلی التمر وحده۔ ف وفی الکرمانی الفضیخ من الفضخ وهو الشدخ والکسر شراب ینبذ من تمرین نسه النار وقیل هو ان یفضخ البسر ویصب علیه الماء ویترک حتی یغلی وقیل هو شراب یوخذ من البسر التمر کلیهما وظاهر لفظ الصحیح یساعد القول الاخیر والزهو بضم الزاء وفتحها البسر الملون الذی ظهر فیه الصفرة او الحمرة واختلف العلماء فقال الکرمانی تمر سمیه عصیر العنب خمرا حقیقة وفی سائر البلاد نبیذ مجازا وقال جماعة هو حقیقة فی الکل والاصولیین خلاف فی جواز اثبات اللغة بالقیاس ۱۲ ۳ قوله قال ابو بکر الراوی المعنی ان ابا بکر بن انس کان حاضرا عند انس لما حدثهم فکان انسا حفظ لم یحدثهم بهذه الزیادة انما سمعها ابو بکر وابا انتصارا فذکره بها ابنه ابو بکر فاقره علیها وقد ثبت حدیث انس بها ۱۲ ف ۴ قوله البتع بکسر الموحدة وسکون الفوقیة وقد یفتح الوجه فیه فی القاموس البتع بالکسر وکعنب نبیذ العسل المشتد وسلالة العنب او بالکسر الخمر شرب یتخذ من العسل ۱۲ ع ک ۵ قوله الفقاع بضم الفاء وتشدید القاف وبالعین المهملة قال الکرمانی المشروب المشهور ظت الفقاع لا یشرب بل یحمی من کوزة وقال بعضهم الفقاع معروف قد یصنع من العسل والزعفران یصنع من الزبیب قلت لم یقل احد ان الفقاع یصنع من العسل بل اهل الشام لا یصنعون الا من الدبس وفی عامة البلاد ما یصنع الا من الزبیب المدقوق وحکم شربه ما قاله مالک ان اذا لم یسکر لا بأس به والفقاع لا یسکر نعم اذا بات فی انائه الذی یصنعون فیه لیلة فی الصیف او لیلتین فی الشتاء یشتد جدا ومع هذا لا یسکر ۱۲ عینی ۶ قوله کل شراب اسکر ای کل واحد من افراد الشراب المسکر حرام وذلک ان کلمة کل اذا اضیفت الی النکرة تقتضی عموم الافراد واذا اضیفت الی المعرفة تقتضی عموم الاجزاء وقال بعضهم کل شراب اسکر ای من شانه الاسکار وسواء حصل بشربه الاسکار ام لا قلت لیس معناه کذا لان الشارع اخبر بحرمة الشراب عند اتصافه بالاسکار ولا یدل ذلک علی انه یحرم اذا کان یسکر فی المستقبل ثم نقل عن الطیبی فقال قال الطیبی فیه دلیل علی ان قلیل المسکر وکثیره حرام من ای نوع کان لانها صیغة عموم اشیر بها الی جنس الشراب الذی یکون منه السکر فعلی قال کل طعام الشبع فهو طعام فانه یکون دالا علی حل کل طعام من شانه الاشباع وان لم یحصل الشبع به لبعض قلت قوله قلیل المسکر وکثیره حرام من ای نوع کان لا یمشی فی کل شراب انما ذلک فی الخمر روی عن ابن عباس موقوفا ومرفوعا انما حرمت الخمر بعینها والمسکر من کل شراب فهذا یدل علی ان الخمر حرام قلیلها وکثیرها واسکرت ام لا وعلی ان غیرها من الاشربة انما یحرم عند الاسکار وبهذا ظهر فان قلت ورد عنه صلعم کل مسکر خمر وکل مسکر حرام قلت طعن فیه یحیی بن معین ولئن سلم فالمراد ما مر توفیقا بین الخبرین ۱۲ ۷ قوله فلا ادری اسکر ام لا وعلی ان غیرها من الاشربة انما یحرم عند الاسکار وبهذا ظهر فان قلت ورد عنه صلعم کل مسکر خمر وکل مسکر حرام قلت طعن فیه یحیی بن معین ولئن سلم فالمراد ما مر توفیقا بین الخبرین ۱۲ ۸ قوله وهی من خمسة اشیاء قال بعضهم اراد عمر رضی الله عنه التنبیه علی ان المراد بالخمر فی هذه الآیة لیس خاصا بالمتخذ من العنب بل یتناول المتخذ من غیرها قلت نعم یتناول المتخذ من العنب من حیث التسمیة لا من حیث الحقیقة۔ ع قال فی فتح الباری الحملة حالیة ای نزل تحریم الخمر فی حال کونها تصنع من خمسة ویجوز ان تکون استینافیة او معطوفة علی ما قبلها۔ قال العینی جملة حالیة ولا یخفی الحال الخمر علی تقدیر ۱۲ ۹ قوله والخمر ما خامر العقل فی العینی لابن ای التین العنب اذا اسکر فان التم بمعنی الظهور وهو اسم للتمر المعروف وهو الثریا ولیس یاسم لکل ما ظهر وبهذا کثیر الفظائر نحو القارورة فانها مشتقة من القرار ولیس اسما لکل ما یقر فیه شئی وفی العینی ایضا بل المتقول من اهل اللغة ان الخمر من العنب والمتخذ من غیره لا یسمی خمرا الا مجازا ۱۲ ۱۰ قوله الجد والکلالة اختلف العلماء فی مسئلة الجد فی انه یحجب الاخ او یجب به او یقاسمونه فی قدر ما یرث وبیان الصحابة اختلفوا فیه اختلافا کثیرا ع قوله الکلالة وهو ان یموت الرجل ولا یدع والدا ولا ولدا او ترکه ثانیه واصلها من تکلل النسب اذا احاط وقیل الکلالة الوارثون الذین لیس فیهم ولد ولا والد۔ نهایة فی العینی هو من لا ولد له ولا والد قاله ابو بکر وعمر وزید وابن مسعود والمدنیون والمصریون وروی عن ابن عباس هو من لا ولد وان کان له والد وقال شیخنا عین الدین فی شرحه للسراجیة الکلالة یطلق علی ثلثة من لم یخلف ولدا ولا والدا والد علی من لیس له ولد ولا والد من المتخلفین وعلی القرابة من غیر جهة الولد والوالد۔ قوله والوالوب من الربا فعلمه بشیر ان ربا الفضل لان ربا النسیئة متفق علیه بین الصحابة وبیانی النهر یدل علی انه کان عنده نص فی بعض ابواب الربا دون بعض فلهذا تمنی معرفة البقیة ۱۲ ف ۲ عمر متی یدل عن الضمیر او منصوب علی الاختصاص وفیه ان الضمیر هو بعد الکبار ۱۲ ک ۳ قوله لبعض اصحابی قال الحافظ ابن حجر یحتمل ان یکون بکر بن عبد الله المزنی وان یکون قتادة ۱۲ قس ۴ مقصوده ان التحریم لم یتعلق بعین الخمر المعروفة عنده هم بل کل ما اسکر فهو حرام ۱۲ س ۵ عن فقهاء اهل المدینة فی زمانه وقد شارک مالکا فی هذا الکثیر من ائمة المدینین ۱۲ ع

marfat.com

قال قلت يا أبا عمر وشيء يصنع بالسد من البر قال ذاك لمكيل على عهد النبي صلى الله عليه وسلم او قال على عهد عمر وقال حجاج عن حماد عن ابي حيان مكان العنب الزبيب **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن عبد الله بن ابي السفر عن الشعبي عن ابن عمر عن عمر قال الخمر تصنع من خمسة من التمر والحنطة والشعير والعسل **باب** ما جاء فيمن يستحل الخمر ويسميه بغير اسمه

وقال هشام بن عمار حدثنا صدقة بن خالد قال حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر قال حدثنا عطية بن قيس الكلابي حدثني عبد الرحمن بن غنم الاشعري قال حدثني ابو عامر او ابو مالك الاشعري والله ما كذبني سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ليكونن من امتي اقوام يستحلون الحر والحرير والخمر والمعازف وليتزلن اقوام الى جنب علم تروح عليهم بسارحة لهم يأتيهم يعني الفقير لحاجة فيقولون ارجع الينا غدا فيبيتهم الله ويضع العلم ويمسخ آخرين قردة وخنازير الى يوم القيمة **باب** الانتباذ في الاوعية والتور

حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابي حازم قال سمعت سهلا يقول اتى ابو اسيد الساعدي فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم في عرسه فكانت امرأته خادمهم وهي العروس قالت اتدرون ما سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم انقعت له تمرات من الليل في تور **باب** ترخيص النبي صلى الله عليه وسلم في الاوعية والظروف بعد النهي **حدثنا** يوسف بن موسى قال حدثنا محمد بن عبد الله ابو احمد الزبيري قال حدثنا سفيان عن منصور عن سالم عن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الظروف فقالت الانصار انه لا بد لنا منها قال فلا اذا وقال خليفة حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا سفيان عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن جابر بهذا **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا سفيان بهذا وقال لما نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن الاوعية **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن سليمان بن ابي مسلم الاحول عن مجاهد عن ابي عياض عن عبد الله بن عمرو قال لما نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن الاسقية قيل للنبي صلى الله عليه وسلم ليس كل الناس يجد سقاء فرخص لهم في الجر غير المزفت **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن سفيان حدثني سليمان عن ابراهيم التيمي عن الحارث بن سويد عن علي نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن الدباء والمزفت **حدثنا** عثمان قال حدثنا جرير عن الاعمش بهذا **حدثني** عثمان قال حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم قال قلت للاسود هل سألت عائشة ام المؤمنين عما يكره ان ينتبذ فيه فقال نعم قلت يا ام المؤمنين عن ماذا نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان ينتبذ فيه قالت نهانا ان اهل البيت ان ننتبذ في الدباء والمزفت قلت اما ذكرت الجر والحنتم قال انما احدثك ما سمعت انا احدثك ما لم اسمع **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشيباني قال سمعت عبد الله بن ابي اوفى قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن الجر الاخضر قلت ايشرب في الابيض قال لا **باب** نقيع التمر ما لم يسكر **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا يعقوب بن

فقال الاوزر يسميها بغير اسمها قال حدثنا سارحة فيقول فيقولوا ويضيع العلم وكانت في العرس قال ما سقت اذن لي شيء تنى قال قال حدثنا قال رسول الله تنى وما ثنا عاصم نهينا عن ذلك قالت احدث احدث افنحدث افاحدث

۱ قوله الجر بكسر جار وخفت راء مهملتين الفرج واصله الحرح بريد به كثرة الزنا ويمكن كون استعمال نكاح المتعة. مجمع البحار قوله المعازف بالمهملة والزاء اصوات الملاهي. ك جمع معزفة بفتح الزاء وهي الات الملاهي ونقل القرطبي عن الجوهري ان المعازف الغناء والذي في صحاحنا الات اللهو وفي حواشي الدميري على المعازف الدفوف وغيرها مما يضرب به ويطبق على الغناء عرف. ف قوله علم بفتحتين والجمع اعلام وهو الجبل العالي وقيل رأس الجبل. ن قوله تروح عليهم كذا فيه بحذف الفاعل وهو الراعي بقرينة المقام اذا لسارحة لا يدل بها من حافظ قوله بسارحة بسكون اللام الشيء التي تسرح بالغداة الى رعيها اي ترجع بالعشي الى مالها ونقع في رواية الاسماعيلي سارحة بخير موحدة في اوله ولا حذف فيها ۱۲ ف ۲ قوله مسخ آخرين اي يزيد ممن لم يهلك في البيات المذكور او من قوم آخرين غير هؤلاء الذين يبيتون او يؤيد الاول رواية الاسماعيلي ومسخ منهم آخرين قال ابن العربي يحتمل الحقيقة كما وقع للامم السابقة ويحتمل ان يكون كناية عن تبدل اخلاقهم قلت والاول اليق بالسياق ۱۲ ف ۳ قوله التور هو بفتح المثناة انا من حجارة او من نحاس او من خشب ويقال للاقط الذي تؤرأ الا اذا كان صغيرا وقيل هو قدح كبير كالقدر وقيل مثل الطست وقيل هي فالجانة وهي بكسر المهزة وتشديد الجيم وبعد الالف نون وماء ۱۲ ف ۴ قوله انقعت قال الملب التنقيع طلاء ما لم يشتد فاذا اشتد وغلا حرم وشرط الحنفية القذف بالزبد قلت لم يشترط القذف بالزبد الا ابو حنيفة في عصير العنب ۱۲ ع ۵ قوله عن الاسقية كذا وقع في هذه الرواية وقد تمسك البخاري لما ذهب اليه قال ابن سيد الناس قد حدثني عبد الله بن محمد حدثنا سفيان بهذا وقال عن الاوعية وبهذا هو الراجح وهو الذي رواه اكثر اصحاب ابن عيينة عنه كاحمد والحميدي في مسنديهما والي بكر بن ابي شيبة وابن ابي عمر عند مسلم واحمد بن عبدة عند الاسماعيلي وغيرهم وقال عياض ذكر الاسقية وهم من الراوي وانما هو عن الاوعية لانه صلى الله عليه وسلم لم ينه قط عن الاسقية وانما نهى عن الظروف ويحتمل ان يكون الرواية في الاصل لما نهى عن النبيذ الا في الاسقية فسقط من الرواية شيء انتهى وقال الكرماني يحتمل ان يكون معناه لا نهى في مسئلة الانبذة عن الجرار بسبب الاسقية قال ويحتمل عن سببية شارح مثل تسمنون عن الاكل اي سبب الاكل ومنه فاذا لها الشيطان عنها اي بسببها قلت ولا يخفى ما فيه ويظهر ان ان الفاظ ولا يسقط واطلاق السقاء على كل ما يستقى منه جائز فتحمل نهي عن الاسقية بمعنى الاوعية لان المراد بالاوعية التي يستقى منها واختصاص اسم الاسقية بما يتخذ من الادم انما هو بالعرف واما في تسمية القياس في اللغة فلا يمنع مانع سفيان فكانه كان يرى استواء المنظفين فحدث به مرة هكذا ومرارا بخلافه ومن ثم لم يعد بالبخاري وبها كذا في فتح الباري ۱۲ ع ۶ قوله قال لا يعني ان حكم الاخضر قبل ان الوصف بالخضرة لا مفهوم له وكان الجرار الخضر حينئذ كانت شائعة بينهم فكان ذكر الاخضر لبيان الواقع لا للاحتراز وقال ابن عبد البر هذا عندي كلام خرج على جواب سؤال كانه قيل الجرار الاخضر فقال لا تنتبذ وافيه منعه الراوي فقال نهى عن الجرار الاخضر وقد روى ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن نبيذ الجرار قال والجر كل ما يصنع من مدر قلت وقد اخرج الشافعي عن سفيان عن ابي اسحق عن ابن ابي لوفى نهى رسول الله صلعم عن نبيذ الجر الاخضر والابيض والاحمر فان كان محفوظ فعلى الاول اختصار والحديث الذي ذكره ابن عبد البر اخرجه مسلم وابو داود وغيرهما قال الخطابي لم يعلق الحكم في ذلك بالخضرة والبياض وانما علق بالاسكار وذلك الجرار تسرع التغير لما ينبذ فيها فقد يتغير من قبل ان يشعر به فنهوا عنها ثم لما وقعت الرخصة اذن لهم في الادعية بشرط ان لا يشربوا مسكرا ۱۲ ف ۷ قوله لم يسكر تقييده في الترجمة بما لم يسكر مع ان الحديث لا تعرض فيه لمسكر لا اثباتا ولا نفيا اما من جهة ان المدة التي ذكرها سهل وهي من اول الليل الى نهاره لا يحصل فيها التغير او انما خصه بما لا يسكر من جهة المقام ۱۲ ف ۸ جلد بقرب المئة ۱۲ ك.

marfat.com

عبد الرحمن القاري عن ابي حازم قال سمعت سهل بن سعد ان ابا اسيد الساعدي دعا النبي صلى الله عليه وسلم لعرسه فكانت امرأته خادمهم يومئذ وهي العروس فقالت ما تدرون ما انقعت لرسول الله صلى الله عليه وسلم انقعت له تمرات من الليل في تور باب الباذق

ومن نهى عن كل مسكر من الاشربة ورأى عمر وابو عبيدة ومعاذ شرب الطلاء على الثلث وشرب ابو الدرداء وابو جحيفة على النصف وقال ابن عباس اشرب العصير ما دام طريا وقال عمر وجدت من عبيد الله ريح شراب وانا سائل عنه فان كان يسكر جلدته حد ثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابي الجويرية قال سألت ابن عباس عن الباذق فقال سبق محمد الباذق فما اسكر فهو حرام قال الشراب الحلال الطيب قال ليس بعد الحلال الطيب الا الحرام الخبيث حد ثنا عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام ابن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل باب من رأى ان لا يخلط البسر والتمر اذا كان مسكرا وان لا يجعل ادامين في ادم حد ثنا مسلم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن انس قال اني لاسقي ابا طلحة وابا دجانة وسهيل بن البيضاء خليطا بسر وتمر اذ حرمت الخمر فقذفتها وانا ساقيهم واصغرهم وانا نعد هايومئذ الخمر وقال عمرو بن الحرث قال حدثنا قتادة سمع انسا حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج اخبرني عطاء انه سمع جابرا يقول نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن التمر والبسر والرطب حد ثنا مسلم قال حدثنا هشام قال حدثنا يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يجمع بين التمر والزهو والتمر والزبيب ولينبذ كل واحد منهما على حدة باب شرب اللبن وقول الله تعالى من بين فرث ودم لبنا خالصا سائغا للشاربين حد ثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة اسري به بقدح لبن وقدح خمر حد ثنا الحميدي سمع سفيان حدثنا سالم ابو النضر انه سمع عمير امولى ام الفضل يحدث عن ام الفضل قالت شك الناس في صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فارسلت اليه بإناء فيه لبن فشرب وكان سفيان ربما قال شك الناس في صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فارسلت اليه ام الفضل

الساعدي هل اتدرون ما انقعت الا بن ابراهيم قال تمرة عز وجل اخبرنا فارسلت اليه ام الفضل

الخليط على المخلوط وهو ان يكون نبيذ تمر وحده مثلا قد اشتد ونبيذ زبيب وحده مثلا قد اشتد فيخلطان ليصير انضل فيكون النهي من اجل تعمد التخليل وبذا مطابق للترجمة من غير تكلف وثانيهما ان يكون علة النهي عن الخلط الاسراف فيكون كالنهي عن الجمع بين الادامين ويؤيد بما في قوله في الترجمة وان لا يجعل الزف قوله وان لا يجعل ادامين قال القسطلاني تخرج عبارته من الجمع بين الادامين فؤدى انه كان كثيرا ما يسأل عن عدة بل عده لرسول الله صلى الله عليه وسلم في المائتين فيقول لا فيقول لعل رأيت في شيئا من خلال المائتين فيقول لا الا واحدة فقال ما هي قال رأيتك جمعت بين ادامين على مائدة طمع وذميت وكذا نعد بانفا قافقال لله در ان الجمع بينهما كان لا يأكل الا يزيت خاصة او سلع خاصة قال القسطلاني وبهذا تورع واللافلا خلاف في ان الجمع بينهما مباح بشرطه اه ز ٧ ع قوله على حدة قال الخطابي وذهب الى تحريم الخليطين وان لم يكن الشراب منهما مسكرا جماعة علا بظاهر الحديث وهو قول مالك واحمد واسحق وظاهر مذهب الشافعي وقالوا من شرب الخليطين اثم من جهة واحدة فان كان بعد الشدة اثم من جهتين وشخص الليث النهي اذا انتبذا معا انتهى واعترض البعض على قول من قال لا بأس بهما اذا كل واحد منهما يحل منفردا فلا يكره مجتمعا فقالوا وهذا قياس في مقابلة النص مع وجود الفارق فهو كما قيل قياس مع الفارق تأمل منه بتوجيه بأن احدى الاختين منفردة تجوز بها مجتمعتين انتهى وفيه ان ماذكر مبني على الغفلة من التفرقة بين المسائل القياسية وبين الرجوع في معرفة احوال الاشياء الى ما هو الاصل فيها وان مقصود من قال اذا حل كل واحد منفردا فلا يحرم مجتمعان الاجتماع بين الحلالين ليس من اسباب الحكم بالكراهة اذ الم يعتبر معه امر آخر فلا بد من ملاحظة ذلك الامر كما يلاحظ في جمع الاختين انتهى منه بتقطيعه. الرحم وهذا طريقة سلوكه بين الفقهاء الذين وفقهم الله سبحانه بفضله لفهم الحكم والعلل للاحكام فلا ينبغي ان يغتر غيرهم عليهم كما لا ينبغي ان يجسر اي من ليس من اهل العبرة ان يكون منهم اه ز ١٢ ع

٨ قوله فرقت هذه الآية مرتبة في احلال شرب البان الانعام بجميع انواعه الامتنان به فهم جميع البان للانعام في حال حيوتها والفرث بفتح الفاء وسكون الراء بعدها مثلثة وهو ما يجتمع في الكرش وقال الفراء هو ما التقى من الكرش تقول فرثت الشيء اذا اخرجته من وعائه فتفرث اما بعد خروجه فانما يقال له رجيع وزبل واخرج الفراء عن ابن عباس ان للدابة اذا اكلت العلف واستقر في كرشها كان اسفله فرثا واوسطه لبنا واعلاه دما والكبد مسلط عليه فيقسم الدم ويجريه في العروق ويجري اللبن في الضرع ويبقى الفرث في الكرش وحده اه ز ١٢ ع قوله الطلاء بكسر المهملة والمد هو الذي يطبخ حتى يذهب ثلثاه فاكثر وهو الذي يسمى بالباذق وبالمثلث وبالمطبوخ وبالمنصف وبالرب وبالمنزوع وبالمغلي وبالمغلى وبالمغلي وبالمغلى وبالمغلي وبالمغلى

فاذا اوقف عليه قال هو عن ام الفضل حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابى صالح وابى سفيان عن جابر بن عبد الله قال جاء ابو حميد بقدح من لبن من النقيع فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم الا خمرته ولو ان تعرض عليه عودا

حدثنا عمرو بن حفص قال حدثنا ابى قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح يذكر اراه عن جابر قال جاء ابو حميد رجل من الانصار من النقيع باناء من لبن الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال النبى صلى الله عليه وسلم الا خمرته ولو ان تعرض عليه عودا وحدثنى ابو سفيان عن جابر عن النبى صلى الله عليه وسلم بهذا

حدثنا محمود قال اخبرنا النضر قال اخبرنا شعبة عن ابى اسحق قال سمعت البراء قال قدم النبى صلى الله عليه وسلم من مكة وابو بكر معه قال ابو بكر مررنا براع وقد عطش رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر فحلبت كثبة من لبن فى قدح فشرب حتى رضيت واتانا سراقة بن جعشم على فرس فدعا عليه فطلب اليه سراقة ان لا يدعو عليه وان يرجع ففعل النبى صلى الله عليه وسلم

حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم الصدقة اللقحة الصفوة منيحة والشاة الصفوة منيحة تغدو باناء وتروح باخر

حدثنا ابو عاصم عن الاوزاعى عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا فمضمض وقال ان له دسما وقال ابراهيم بن طهمان عن شعبة عن قتادة عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رفعت الى السدرة فاذا اربعة انهار نهران ظاهران ونهران باطنان فاما الظاهران فالنيل والفرات واما الباطنان فنهران فى الجنة واتيت بثلثة اقداح قدح فيه لبن وقدح فيه عسل وقدح فيه خمر فاخذت الذى فيه اللبن فشربت فقيل لى اصبت الفطرة انت وامتك قال هشام وسعيد وهمام عن قتادة عن انس بن مالك عن صعصعة عن النبى صلى الله عليه وسلم فى الانهار نحوه ولم يذكر واثلثة اقداح

باب استعذاب الماء

حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابى طلحة انه سمع انس بن مالك يقول كان ابو طلحة اكثر انصارى بالمدينة مالا من نخل وكان احب ماله اليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب قال انس فلما نزلت لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون قام ابو طلحة فقال يا رسول الله ان الله يقول لن

اتى اتا الا فقال دفعت رفعت الى السدرة رفعت فى المنتهى النيل فاتيت ولم يذكر بيرحى وكانت مستقبل وكان مستقبل

١ قوله النقيع بفتح النون وكسر القاف وبالمهملة موضع بوادى العقيق وهو الذى حماه رسول الله صلعم كما وقيل غيره وقد تقدم فى كتاب الحمة ذكر نقيع الخضاب فدل على التعدد وكان ولوليا يجمع فيه الماء والمال الناقع هو المجتمع وقيل كانت تعمل فيه الأنية ومن الخليل الوادى الذى يكون فيه الشجر وقال ابن التين رواه ابو الحسن يعنى القابسى بالوحدة وكذا نقله عياض عن ابى بكر بن العاص وهو تصحيف فان النقيع مقبرة المدينة وقال القرطبى الاكثر على النون وهو من ناحية العقيق على عشرين فرسخا من المدينة اه ٢ قوله تعرض بفتح اوله وضم الراء قال الاصمعى وهو رواية الجمهور واجاز ابو عبيد كسر الراء وهو ماخوذ من العرض اى اما بجعل العود عليه بالعرض والمعنى ان لم تغط فلا اقل من ان تعرض عليه شيئا واظن الرقى الاكتفاء بعرض العود ان يقرء تعالى التغطية او العرض يقترن بالتسمية فيكون العرض علامة على التسمية فتمتنع الشياطين من الدنو منه اه ٣ قوله فحلبت تقدم فى الهبة فحلب فيكون نسبة الحلب لنفسه مجازية وقوله كثبة بضم اوله وسكون الثلثة بعدها موحدة قال الخليل كل خليل جمعة فهو كثبة وقال ابن فارس هى القطعة من اللبن او الغزر قال الجوهرى هى من اللبن ملأ القدح وقيل قدر حلبة ناقة وقال الاحمر الاجوبة فى شرب النبى صلعم من اللبن مع كون الراعى اخبرهم ان اللبن لغيره انه كان فى عرفهم التسامح بذلك او كان صاحبها اذن للراعى ان ليستى من يمر به اذا التمس ذلك منه ف و فى الكرمانى قلت اما ان صاحبه كان رجلا امانا او كان صديق رسول الله صلى الله عليه وسلم او ابا بكر رضى شربها او كانا مضطرين انتهى مع حذف الوجهين المذكورين. مر الحديث فى ص ١٢٣٦ ف ٣ قوله اللقحة بكسر اللام وبجوز فتحها وسكون القاف بعدها مهملة وهى الناقة عهد بها بالولادة او الصفى بمهملة وفاء وزن فعيل هى الكثيرة اللبن وهى بمعنى مفعول اى مصطفاة مختارة ف والمنيحة بكسر الميم العطية وهى كان ناقة التى تعطيها غيرك لحلبها ثم يردها عليك ومنيحة هو منصوب على التمييز نحو نعم الزاد زادا بيلك زادا ف قوله تغدو من الغدو وهو اول النهار وتروح من الرواح وهو آخر النهار كذا بنية من كثرة اللبن. ع ومر فى ص ١٢٣٦ ف ٤ قوله رفعت قال فى الفتح رفعت كذا للاكثر بضم الراء وكسر الفاء ودفع العين المهملة وسكون الثناة على البناء للمجهول والى بتشديد التحتية والسدرة مرفوعة وللمستملى وقعت بدال بدل الراء وسكون العين وضم المثناة نسبة الفعل الى المتكلم والى حرف جر والراء سدرة المنتهى وسميت بذلك لان علم الملائكة ينتهى اليها وعن ابن مسعود ينتهى اليها ما يهبط من فوقها وما يصعد من تحتها من امر الله تعالى ومعنى الرفع تقريب الشئ و كانه اراد ان سدرة المنتهى استبانت له بعونها كل الاستبانة حتى اطلع عليها كل الاطلاع بشاهة الشئ المقرب اليه كذا فى القسطلانى ٥ ف ٦ قوله اما الباطنان الخ متصل الطيبى انهما السلسبيل والكوثر. لمياة وفى شرح ابن الملك يقال لاحدهما الكوثر ولآخر نهر الجنة وانما قال باطنان لخفاء امرهما

ظلمة بهدى العقول الى وصفها اولانهما مخفيان عن ابصار الناظرين فلا يريان حتى يعيب فى الجنة انتهى قوله اما النهران قال القاضى الحديث يدل على ان اصل سدرة المنتهى فى الارض فخروج النيل والفرات من اصلها وقال ابن الملك يحتمل ان يكون المراد منها ما عرفنا بين الناس ويكون ماء بها مما يخرج من اصل السدرة وان لم يدرك كيفيته وان يكون من باب الاستعارة فى الاسم بان شبههما بنهرى الجنة فى العظم والعذوبة او من باب توافق الاسماء بان يكون اسما نهرى الجنة موافقين لاسمى نهرى الدنيا وفى شرح مسلم قال المقاتل الباطنان هو السلسبيل والكوثر والظاهران النيل والفرات يخرجان من اصلها ثم يسيران حيث اراد الله تعالى ثم يخرجان من الارض ويسيران فيها وبهذا يجمع شرع ولا عقل وهو ظاهر الحديث فوجب المصير اليه مرقاة شرح المشكوة وكذا فى اللمعات شرح المشكوة

٧ قوله قدح بثلثة اقداح وقدم مرعن قريب انه قدمان ولا تنافى بينهما لان مفهوم العدد لا اعتبار له مع احتمال ان القدحين كان قبل رفعه الى سدرة المنتهى والثلثة بعده اه ع ٨ قوله اصبت الفطرة قال ابن التين ذكر السرقى عدول عن الخمر ولم يذكر فى عدول عن العسل ولعل السرقى ذلك لكون اللبن النفع وبه يتشرر العظم وينبت اللحم وهو بجموعه قوت ولادبه غل فى السرف بوجوه وهو اقرب الى التربية ولا منافاة بينه وبين الوزع بوجوه والعسل وان كان حلالا لكنه من المستلذات التى قد تقسى على صاحبها ان يندرج فى قوله تعالى اذهبتم طيباتكم فى حياتكم ويحتمل ان يكون السرقى لم يقف على طرق الاسراء انه صلعم عطش فاتى بالاقداح فاثر اللبن دون غيره لما فيه من حصول حاجته دون العسل والخمر فيما سوى السبب الاصلى فى ايثار اللبن وصادف مع ذلك موافقة ربانية علما من عدة جهات قال ابن المنير ولا يتعكر على ما ذكرته ما سيأتى قريبا انه كان يحب الحلوى والعسل لانه كان يحبه مقتصدا فى تناولها فى جملة ويدنا اه ٩ قوله ولم يذكر ادنى رواية الكشميهنى ولم يذكر بالافراد وظاهر هذا النفى ان لم يقع ذكر الاقداح فى رواية الثلثة وهو معترض بما تقدم فى بدء الخلق عن هدبة عن همام بلفظ ثم اتيت بانائين من خمر وانائين من عسل يحتمل ان يكون المراد بالنفى نفى ذكر لفظ الاقداح خصوصا ويحتمل ان يكون رواية الكشميهنى التى بالافراد وهى المحفوظة والفاعل بهشام فانه تقدم فى بدء الخلق من طريق يزيد بن زريع عن سعيد وهشام جميعا عن قتادة بطوله وليس فيه ذكر الآنية اصلا اه ف.

١٠ قوله يشرب الخ قال ابن بطال استئذاب الماء لانها فى از هد ما يدخل فى الترفه المذموم بخلاف تطييب الماء بالمسك ونحوه فقد كره بعض مالك لما فيه من السرف اه ف

١١ وفى ..... خ بالهمزة المقلوبة اه

١٢ اشارة الى ما مر فى كتاب الشرب فى ص ٢٢٣٥ من قول جبرئيل ولو اخذت الخمر غوت امتك اه

١٣ زيد بن سهل زوج ام انس اه ك

marfat.com

تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون وان احب مالى الى بيرحاء وانها صدقة لله ارجو برها وذخرها عند الله فضعها يا رسول الله حيث اراك الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخ ذلك مال رابح او رابح شك عبد الله وقد سمعت ما قلت وانى ارى ان تجعلها فى الاقربين فقال ابو طلحة افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة فى اقاربه وفى بنى عمه وقال اسمعيل ويحيى رابح **باب شرب اللبن بالماء** حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهرى قال اخبرنى انس بن مالك انه راى رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا وانى داره فحلبت شاة فشيب لرسول الله صلى الله عليه وسلم من البئر فتناول القدح فشرب وعن يساره ابو بكر وعن يمينه اعرابى فاعطى الاعرابى فضله ثم قال الايمن الايمن حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر قال حدثنا فليح بن سليمان عن سعيد بن الحرث عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل على رجل من الانصار ومعه صاحب له فقال له النبى صلى الله عليه وسلم ان كان عندك ماء بات هذه الليلة فى شنة والا كرعنا قال والرجل يحول الماء فى حائطه قال فقال الرجل يا رسول الله عندى ماء يا بيت فانطلق الى العريش قال فانطلق بهما فسكب فى قدح ثم حلب عليه من داجن له قال فشرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم شرب الرجل الذى جاء معه **باب** شراب الحلواء والعسل وقال الزهرى لا يحل شرب بول الناس لشدة تنزل لانه رجس قال الله تعالى احل لكم الطيبات وقال ابن مسعود فى السكر ان الله لم يجعل شفاءكم فيما حرم عليكم حدثنا على بن عبد الله قال حدثنا ابو اسامة قال اخبرنى هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان النبى صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل **باب** الشرب قائما حدثنا ابو نعيم قال حدثنا مسعر عن عبد الملك بن ميسرة عن النزال قال اتى على باب الرحبة فشرب قائما فقال ان ناسا يكره احدهم ان يشرب وهو قائم وانى رأيت النبى صلى الله عليه وسلم فعل كما رأيتمونى فعلت حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الملك بن ميسرة قال سمعت النزال بن سبرة يحدث عن على بن ابى طالب انه صلى الظهر ثم قعد فى حوائج الناس فى رحبة الكوفة حتى حضرت صلوة العصر ثم اتى بماء فشرب وغسل وجهه ويديه وذكر رأسه ورجليه ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال ان ناسا يكرهون

يفرحنى يروح رابح ٢ بن يحيى هو رايح شوب فانى فشيت وقال النبى حب ٩ شرب الحلوى مما قال سمعت ٣ بن سبرة ٤ بماء ٢ احد هم رسول الله ٢ قال

١ قوله شرب اللبن قال ابن المنير مقصوده ان ذلك لا يدخل فى النهى عن التفليتين وهو يؤيد فائدة تخصيصه التفليتين بالمسكر اى انما نهى عن التفليتين اذا كان كل واحد منهما من جنس ما يسكر وانا كانوا يمزجون اللبن بالماء لان اللبن عند العرب يكون عارا وتلك البلاد فى الغالب حارة فكانوا يكسرون حر اللبن بالماء البارد ٢ ف ٢ قوله شنة بفتح المعجمة وتشديد النون هى القربة المخلقة وقال الداودى هى التى زال شعرها من البلاء قال الهروى والحكمة فى طلب الماء البائت ان يكون ابرد واصفى قوله والا كرعنا فيه حذف تقديره فاستعنا والكرع بالراء تناول الماء بالفم من غير اناء ولا كف وقال ابن التين حكى ابو عبد الملك انه الشرب باليدين معا قال وابل اللغة على خلافه قلت وبه رده ما اخرج ابن ماجة عن ابن عمر قال مر رسول الله صلعم فجعل ناكرع فيها فقال رسول الله صلعم لا تكرعوا ولكن اغسلوا يديكم ثم اشربوا بها الحديث ولكن ان سنده ضعف فان كان محفوظا فالنهى فيه للتنزيه والفضل لبيان الجواز وقصته جابر قبل النهى او النهى فى غير حال العذورة وهذا الفعل كان لعذورة شرب الماء الذى ليس ببارد فيشرب بالكرع لعذورة العطش لئلا تكسر به نفسه اذا تكدرت الجرع فقد لا يسيغ الغرض من الرى اشار الى هذا الاخير ابن بطال وقوله بحول الماء اى ينقل الماء من مكان الى مكان آخر من البستان ليعم جميع اشجاره بالسقى وقوله العريش خيمة من خشب وشام بعض الشراة خففا وهو نبات ضعيف له خوص وقد يحمل من الجريد كالقبة او من الميدان ويدخل عليها الداجن بهيم ونون الشاة التى تالف البيوت وقوله ثم شرب الخ فى رواية احمد وشرب النبى صلى الله عليه وسلم وسقى صاحبه وظاهره ان الرجل شرب فضلة النبى صلى الله عليه وسلم لكن فى رواية لاحمد يعادا وابن ماجة ثم صنع لصاحبه مثل ذلك اى حلب له وسكب عليه الماء البائت هذا هو الظاهر كذا فى فتح البارى ١٢ ٣ قوله شراب الحلواء فى رواية المستملى الحلواء بالمد وبالقصر وبهما لغتان قال الخطابى هى ما يعقد من العسل ونحوه وقال ابن التين عن الداودى هو التمر الحلو وعليه تبويب البخارى بشراب الحلواء كذا قال وانما هو نوع منها والذى قاله الخطابى هو مقتضى العرف وقال ابن بطال الحلواء كل شئ حلو وهو كما قال لكن استقر العرف على تسمية ما لا يشرب من انواع الحلو حلوى وما لا نواع ما يشرب مشروب ونقيع ونحو ذلك ف. وقوله الحلواء شامل للعسل فذكره بعد ما من التخصيص بعد التعميم ١٢ اسقلانى ٤ قوله وقال الزهرى الخ تعلق مقصود البخارى من ايراد قول الزهرى هو قوله تعالى احل لكم الطيبات والحلواء والعسل و

(قوله باب الشرب قائما) وفيه وذكر رأسه ورجليه اى ما نسيهما من البلة اصلا بل استعمل فيهما شيئا يسيرا والظاهر انه مسحهما ويحتمل انه غسل الرجلين غسلا خفيفا وعلى الوجهين فلا اشكال لما صح عنه فى هذا الحديث انه قال فى آخره هذا وضوء من لم يحدث وعلما وانا ان لم يصرحوا بمثله لكن لا يأبى كلامهم جواز مثله لمن لم يحدث فينبغى ان من لم يحدث يجوز له ان يصلى من غير تجديد وضوء وان يتوضأ مثل هذا الوضوء وهو افضل من الاول وان يتوضأ وضوء اسابغا وهو افضل الكل والله تعالى اعلم

كل شئ يطلق عليه اسم حلو من الطيبات وهذا فى معرض التسهيل للترجمة غاية ما فى الباب ذكر الاعم الزهرى مسئلة شرب البول تنبيها على انه ليس من الطيبات قول شذة اى لعذورة وهذا خلاف ما عليه الجمهور وتعليله بقوله لانه رجس اى ان البول نجس طرحت هل ان الميتة والدم ولحم الخنزير ليس رجسا ايضا مع انه يجوز التداول فيها عند العذورة وقالت الشافعية يجوز التداوى بالبول ونحوه من النجاسات خلافا لمحمد والمسكرات وقال مالك لا يشربها لانها لا تزيد الا عطشا وجوزها واجاز ابو حنيفة ان يشرب منها مقدار ما يمسك به رمقه كذا فى العينى ١٢ ٥ قوله وقال ابن مسعود الجواب عن ايراده اثر ابن مسعود بهنا فهو انه اشار بذكر هذا الى قوله تعم فيه شفاء للناس فدل على عدده ان الله لم يجعل الشفاء فيما حرم واما تعيين السكر بهنا من سائر المحرمات من هذا الجنس فهو ان ابن مسعود سئل عن ذلك على التعيين. ع وفى ع وف الاثر عن ابن مسعود فيه سؤال عن ابن مسعود عن السكر على التعيين وجوابه بقوله ان الله لم يجعل الخ والسكر للمتخمين المحرفها نقله ابن التين عن بعضهم وقيل هو نبيذ التمر اذا اشتد ع للمتخمين المحرم المعتصر من العنب. مجمع فان قلت قد جوز وا الاساغة للقمة بالجرعة من المحرم فلم لم يجوزوا التداوى بها اجيب بان الاساغة يتحقق بها بخلاف الشفاء فانه لا يتحقق كما لا يخفى وقد قال بعضهم ان المنافع فى المحرم قبل التحريم سلبت بعده ١٢ قس ٦ قوله رحبة الكوفة والرحبة بفتح الراء والمهملة والموحدة المكان المتسع والرحب بسكون المهملة المتسع ايضا قال الجوهرى ومنه ارض رحبة بالسكون اى متسعة ورحبة المسجد بالتحريك وهى ساحته قال ابن التين فعلى هذا يقرأ الحديث بالسكون ويحتمل انها عامرت رحبة للكوفة بمنزلة رحبة المسجد فيقرأ بالتحريك وهذا هو الصحيح ف. وما فى متن قنوبين السطور وقوله حوائج هو جمع حاجة على غير القياس وذكر الاسمى انه مولد وانما يجمع حاجات وحاج ١٢ ف ٧ قوله وذكر الخ فان قلت اين الفصل الرأس والرجلين مما تقدم ولم يذكر هما على وتيرة واحدة قلت حيث لم يكن الرأس مغسولا بل ممسوحا فصله عن غسله وعطف عليه وان كان مغسولا على تحو قوله تعالى وامسحوا برؤسكم الآية او كان لابس الخف فسره ايضا وقيل ذلك لان الراوى الثانى نسى ما ذكره الراوى الاول فى شان الرأس والرجلين. ك وعند الطيالسى فغسل وجهه ويديه ومسح على رأسه ورجليه وان آدم توقف فى سياقه فجعل يقول وذكر الخ ١٢ ف ٨ قوله ثم قام فشرب الخ واستدل بهذه الاحاديث على جواز الشرب قائما وهو مذهب الجمهور وكره هو قوم لحديث انس عند مسلم ان النبى صلعم زجر عن الشرب قائما لكنهم حملوا النهى على الاستحباب والحث على ما هو الاولى والكمل وذلك لان فى الشرب قائما عذرا ما فكره لاجله كذا فى قسطلانى ١٢ ٩ معناه ان اجره يروح على صاحبه اى اليه لا ينقطع عنه ١٢ ف

الشرب قائما وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صنع مثل ما صنعت ۵۶۱۷ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن عاصم الاحول عن الشعبی عن ابن عباس قال شرب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قائما من زمزم ۵۶۱۸ باب من شرب وهو واقف علی بعیره حدثنا ملك بن اسمٰعیل قال حدثنا عبد العزیز بن ابی سلمة قال اخبرنا ابو النضر عن عمیر مولی ابن عباس عن ام الفضل بنت الحارث انها ارسلت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقدح لبن وهو واقف علی عشیة عرفة فاخذه بیده فشربه ۵۶۱۹ باب الایمن فالایمن فی الشرب حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی ملك عن ابن شهاب عن انس بن مالك ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی بلبن قد شیب بماء وعن یمینه اعرابی وعن شماله ابو بکر فشرب ثم اعطی الاعرابی وقال الایمن فالایمن ۵۶۲۰ باب هل یستاذن الرجل من عن یمینه فی الشرب لیعطی الاکبر حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی ملك عن ابی حازم بن دینار عن سهل بن سعد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی بشراب فشرب منه وعن یمینه غلام وعن یساره الاشیاخ فقال للغلام اتاذن لی ان اعطی هؤلاء فقال الغلام واللہ یا رسول اللہ لا اوثر بنصیبی منك احدا قال فتله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی یده ۵۶۲۱ باب الکرع فی الحوض حدثنا یحیی ابن صالح قال حدثنا فلیح بن سلیمان عن سعید بن الحرث عن جابر بن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی رجل من الانصار ومعه صاحب له فسلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصاحبه فرد الرجل فقال یا رسول اللہ بابی انت وامی وهی ساعة حارة وهو یحول فی حائط له یعنی الماء فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کان عندك ماء بات فی شنة والا کرعنا والرجل یحول الماء فی حائط فقال الرجل یا رسول اللہ عندی ماء بات فی شنة فانطلق الی العریش فسکب فی قدح ماء ثم حلب علیه من داجن له فشرب النبی صلی اللہ علیه وسلم ثم اعاد فشرب الرجل الذی جاء معه باب خدمة الصغار الکبار ۵۶۲۲ حدثنا مسدد قال حدثنا معتمر عن ابیه قال سمعت انسا قال کنت قائما علی الحی اسقیهم عمومتی وانا اصغرهم فضیخ فقیل حرمت الخمر فقال اکفئها فکفئتها قلت لانس ما شرابهم قال رطب وبسر فقال ابو بکر بن انس وکانت خمرهم فلم ینکر انس وحدثنی بعض اصحابی انه سمع انسا یقول کانت خمرهم یومئذ باب تغطیة الاناء ۵۶۲۳ حدثنا اسحاق بن منصور قال اخبرنا روح بن عبادة قال اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی عطاء انه سمع جابر بن عبد اللہ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اذا کان جنح اللیل او امسیتم فکفوا صبیانکم فان الشیاطین تنتشر حینئذ فاذا ذهب ساعة من اللیل فخلوهم واغلقوا الابواب واذکروا اسم اللہ فان الشیطان لا یفتح بابا مغلقا واوکوا قربکم واذکروا اسم اللہ وخمروا انیتکم واذکروا اسم اللہ ولو ان تعرضوا علیها شیئا واطفئوا مصابیحکم ۵۶۲۴ حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا همام عن عطاء عن جابر ان رسول اللہ

فاخذه وشربه الحائط باثت فلقانا حدثنی اخبرنی الشیاطین علیه

۱ قوله من زمزم الظاهر انه مخصوص بماء الوضوء وماء زمزم وفیه رد علی من عم نهی الشرب قائما والحدیث الاول یحمل علی الثانی ولو یرده ما فی روایة الاسمٰعیلی فدعا بوضوء ولعل السر فی ذلك ان الماء المشروب یصیر بردقة للغذاء اذا شرب قاعدا واما اذا شرب قائما فیسری فی الاطراف بسرعة فلا یحمل علی البردقة واما ماء زمزم فالمقصود منه اوصول البركة الی الاجزاء البدنیة بسرعة والله اعلم باسرار احكامه ۱۲ ۲ ع ۳ قوله الایمن فالایمن ای یقدم الایمن علی یسمن الشارب بالدفاع الایمن بالصیغة المقدر الذی ذكرناه ویجوز ان یكون مرفوعا انه مبتدأ محذوف الخبر واالتقدیر الیمین احق للفضیلة علی الشمال وقوله فالایمن عطف علیه ویجوز فیهما النصب ای اعط الایمن ۱۲ ع ۴ قوله باب تغطیة الاناء ای ستره بعود ونحوه ولو بشیء یمر علیه ۱۲ ۵ قوله فاذا ذهب ساعة من اللیل فخلوهم ای اتركوا الصبیان یعبثون ویلعبون ۱۲ ۶ قوله واطفئوا مصابیحکم ای اذا اطفئتموها لاجل النوم ۱۲

۱ قوله باب من شرب وهو واقف) ای بعرفة علی بعیره والوقوف بعرفة هو الكون فیها اعم من القیام والقعود والنوم كما لا یخفی فلا یرد ان الراكب علی البعیر قاعد لا قائم فكیف سماه واقفا ولا حاجة الی الجواب عنه بان الراكب من حیث كونه سائرا یشبه القائم ومن حیث كونه مستقرا علی الدابة یشبه القاعد فمراده بیان حكم هذه الحالة هل تدخل تحت النهی امر لا مع ان هذا یتحقق اذا كان البعیر سائرا واقفا والامر فیها بالعكس والله تعالی اعلم اه سندی

بهذه الزیادة امانیا واما اختصارا فذكره بها ابنه ابو بكر فاقره علیها وقد ثبت تحدیث انس بها ۱۲ ۶ قوله وحدثنی بعض القائل هو سلیمان التیمی ایضا وهو موصول بالسند المذكور فیحتمل ان یكون انس حدث بها جمیعا فسمعه سلیمان واحدث بها انس فی مجلس آخر فحفظها عنه الرجل الذی حدث بها سلیمان وهذا المبهم یحتمل ان یكون هو بكر بن عبد اللہ المزنی ویحتمل ان یكون قتادة. ف وذكر لكل من الاحتمالین قرینة لایسع المقام ذكرها ومرنی ص ۱۲۳۶ ج ۲ ۷ قوله جنح اللیل بضم الجیم وكسرها الظلام وجمع اللیل طائفة منه واسیتم ای دخلتم فی المساء كفوا صبیانكم ای امنعوهم من الخروج فی هذا الوقت ای یخاف علی الصبیان حینئذ لكثرة الشیاطین وایذاء بعضهم بعضا بایدیهم وارجلهم ویقال اولی اسقاءاذا شده بالوكاء وهو الذی یشد به راس القربة وخمروا انیتكم ای غطوا وتعرضوا بضم الراء وكسرها ای ان لم یتیسر التغطیة بتمامها فلو اقل من وضع عود علی عرض الاناء قلت العلة فی الامر بالاطفاء خوف حرارة النار قال ابن بطال خشی صلی اللہ علیه وسلم علی الصبیان عند انتشار الجن ان تلم بهم فتصرعهم فان الشیطان قد اعطاه اللہ تعالی قوة علیه واعلمنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ان التعرض للفتن مما للشیطان فیه مدخل فیها قال لایفتح غلقا اعلام منه بان اللہ لم یعط قوة علی هذا وان كان قد اعطاه الكثیر منه وهو الولوع حیث لا یلح الانسان وقیل انما امر بالتغطیة لان فی السنة لیلة ینزل فیها وبا لا یمر بانا ولا مكشوف الا نزل فیه من ذلك ولما اطفاء المصابیح فمن اجل الغارة فانها تعزم علی الناس بهوتهم وفیها ان امره قد یكون لما فعدا لما لشیء من امر الدین. كذا فی ك

۸ بهذه الزیادة وافق الحدیث الترجمة واذا جاز الشرب قائما بالارض فالشرب علی الدابة احری بالجواز لان الراكب اشبه بالجالس ۱۲ ك. ۹ واما التقاوید المعلقة فانها ان خیف منها ایضا فتطفی والا فلا ۱۲ ع.

صلی اللہ علیہ وسلم قال اطفئوا المصابیح اذا رقدتم واغلقوا الابواب واوکوا الاسقیۃ وخمروا الطعام والشراب واحسبہ قال ولو بعود تعرضہ
علیہ باب اختناث الاسقیۃ حدثنا ۵۶۲۵ آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب عن الزھری عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ عن ابی سعید
الخدری قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اختناث الاسقیۃ یعنی ان تکسر افواھھا فیشرب منھا حدثنا محمد بن مقاتل قال
اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزھری قال حدثنی عبید اللہ بن عبد اللہ انہ سمع ابا سعید الخدری یقول سمعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ینھی عن اختناث الاسقیۃ قال عبد اللہ قال معمر وغیرہ ھو الشرب من افواھھا باب الشرب من فم السقاء
حدثنا ۵۶۲۷ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال حدثنا ایوب قال لنا عکرمۃ الا اخبرکم بایشیاء قصر حدثنا بھا ابو ھریرۃ نھی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الشرب من فم القربۃ او السقاء وان یمنع جارہ ان یغرز خشبۃ فی جدارہ حدثنا ۵۶۲۸ مسدد قال حدثنا اسمٰعیل
قال اخبرنا ایوب عن عکرمۃ عن ابی ھریرۃ نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یشرب من فی السقاء حدثنا ۵۶۲۹ مسدد قال حدثنا یزید بن زریع
قال حدثنا خالد عن عکرمۃ عن ابن عباس قال نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الشرب من فی السقاء باب النھی عن التنفس فی الاناء
حدثنا ۵۶۳۰ ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شرب
احدکم فلا یتنفس فی الاناء واذا بال احدکم فلا یمسح ذکرہ بیمینہ واذا تمسح احدکم فلا یتمسح بیمینہ باب الشرب بنفسین
او ثلاثۃ حدثنا ۵۶۳۱ ابو عاصم وابو نعیم قالا حدثنا عزرۃ بن ثابت قال اخبرنی ثمامۃ بن عبد اللہ قال کان انس یتنفس فی الاناء مرتین
او ثلاثا وزعم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یتنفس ثلاثا باب الشرب فی انیۃ الذھب حدثنا ۵۶۳۲ حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ
عن الحکم عن ابن ابی لیلی قال کان حذیفۃ بالمدائن فاستسقی فاتاہ دھقان بقدح فضۃ فرماہ بہ فقال انی لم ارمہ الا انی نھیتہ فلم
ینتہ وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھانا عن الحریر والدیباج والشرب فی انیۃ الذھب والفضۃ وقال ھن لھم فی الدنیا ولکم
فی الاخرۃ باب انیۃ الفضۃ حدثنا ۵۶۳۳ محمد بن المثنی قال حدثنا ابن ابی عدی عن ابن عون عن مجاھد عن ابن ابی لیلی قال اخذ حذیفۃ
مع حذیفۃ وذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تشربوا فی انیۃ الذھب والفضۃ ولا تلبسوا الحریر والدیباج فانھا لھم فی الدنیا ولکم فی
الاخرۃ حدثنا ۵۶۳۴ اسمٰعیل قال حدثنی مالک بن انس عن نافع عن زید بن عبد اللہ بن عمر عن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن ابی بکر

وغلقوا النبی فی ۲ قال النبی ۵ السقاء والقربۃ خشبہ ۸ عن ۹ ابن عباس رسول اللہ حدثنی ۱۱ ھی ۱۲ ثنی ۱۳ / فقال ۱۴

---

۱ قولہ الاختناث من اخث السقاء اذا اثنیتہ الی خارج فشربت منہ واصلہ الکسر والانطواء ومنہ سمی الرجل المشبہ بالنساء فی افواہ واخلاقہ مخنثا ۔ ک والاسقیۃ جمع سقاء والمراد بہ المتخذ من الادم صغیرا کان او کبیرا وقیل القربۃ قد تکون کبیرۃ وقد تکون صغیرۃ والسقاء لا یکون الا صغیرا ۱۲ ۲ قولہ یعنی ان تکسر المراد بکسر افواھھا لا کسر ھا حقیقۃ ولا ایتاسا وقائل یعنی لم یصرح بہ فی ھذہ الطریق ووقع عند احمد بدون لفظ یعنی فصار التفسیر مدرجا فی الخبر وقد جزم الخطابی ان تفسیر الاختناث من کلام الزھری وحمل التغییر المطلق وھو الشرب من فم السقاء منھا رواہ الترمذی وصححہ من حدیث عبد الرحمٰن بن ابی عمرۃ عن جدتہ کبشۃ قالت دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فشرب من فی قربۃ معلقۃ قال شیخنا فی شرح الترمذی لو فرق بین ما یکون بعذر کان تکون القربۃ معلقۃ ولم یجد المحتاج الی الشرب انا وحینئذ لو لم یتمکن من التناول بکفہ فلکراھۃ حینئذ وعلی ذلک تحمل الاحادیث وبین ما یکون لغیر عذر فتحمل علیہ احادیث الباب قلت ویؤیدہ ان احادیث الجواز کلھا فیما ان القربۃ کانت معلقۃ والشرب من القربۃ المعلقۃ اخص من الشرب من مطلق القربۃ ولا دلالۃ فی اخبار الجواز علی الرخصۃ مطلقا بل علی تلک الصورۃ وعدھا وجلھا علی حالۃ الضرورۃ بجامع ان الخیر ین اولی من تحملا علی النسخ والتہ اعلم ۱۲ ۴ قولہ عن الشرب الخ قال النووی اتفقوا علی ان النھی ھنا للتنزیہ لا للتحریم قیل فی دعواہ الاتفاق نظر لان ابا بکر الازدم صاحب احمد اطلق ان احادیث النھی منسوخۃ لاباحۃ ثم کانوا یفعلون ذلک حتی وقع دخول الحیۃ فی بطن من شرب من فم السقاء فنسخ الجواز ح قال ابو محمد بن ابی جمرۃ ظھر اختلف فی علۃ النھی فقیل یخشی ان یکون فی الوعاء حیوان او یصب بقوۃ فیشرق بہ او یقطع العروق الضعیفۃ التی بازاء القلب فربما کان سبب الھلاک او ربما تعلق بفم السقاء من بخار النفس او ربما یخالط الماء من ریق الشارب فیتقذرہ غیرہ او لان الوعاء تفسد بذلک فی العادۃ فیکون من اماتۃ الماء فاک والذی یقتضیہ القصۃ انہ لا یبعد ان یکون النھی المجموع بھذہ الصور وفیما یقتضی الکراھۃ وقد جزم ابن حزم بالتحریم لثبوت النھی وحمل احادیث الرخصۃ علی اصل الاباحۃ والحق ابو بکر الازدم الی آخرہ کما فی العینی ۔ ف فان قلت ھذا شیطان لا اشیاء قلت لعلہ اخبرہم بسامولم یذکرہ لبعض الرواۃ او اقل الجمع عندہ اثنان ۱۲ ک ۵

قوله ان منع قال قوم معناه الندب الى ما يجمل وليس على الوجوب وبه قال ابو حنيفة ومالك وقيد بعضهم الوجوب بالاستيذان وقال قوم هو واجب اذا لم يكن فى ذلك على صاحب الجدار مضرة وبه قال الشافعى واحمد وداود وابو ثور وهو مذهب عمر بن الخطاب ۔ كذا فى ع ومرقى ۱۲ ۶ قوله فلا يتنفس حكمة النهى عنه هى من اجل انه لا يؤمن ان يقع فيه شئ من ريقه فيما فيه غيره حتى لو كان وحده اوسع من ان يتقذر منه لا يأس فيه ۔ ك نهى عن التنفس فى الاناء لانه ربما حصل له تغير من النفس اما كون التنفس كان متغير الفم بما كول مثلا او لبعد عهده بالسواك ۱۲ ف ۷ قوله او ثلاثا انما يمثل ان يكون او للتنويع او للشك فقد اخرج الستة عن انس رأيته يتنفس ثلاثا ۱۲ ف ۸ قوله كان ينفس ثلاثا حديث الباب والذى قبله ظاهرهما التعارض اذ الاول صريح فى النهى عن التنفس فى الاناء والثانى اثبت التنفس فحملها على حالتين فحالة النهى على التنفس داخل الاناء ودالة الفعل على من يتنفس خارجه فالاول على ظاهره من النهى والثانى تقديره كان يتنفس فى حالة الشرب من الاناء ولقد اغنى البخارى عن ذلك بمجرد لفظ الترجمة فجعل الاناء فى الاول ظرفا للتنفس والنهى عنه لا ستقذاره قال فى الثانى الشرب بنفسين فصل التنفس للشرب فعرف بذلك انتفاء التعارض ۱۲ ف ۹ قوله بن الخ قال الاسمٰعيلى ليس المراد بقوله فى الدنيا اباحته استعالهم اياه وانما المعنى بقولهم انهم الذين يستعملونه من اغنية لذى المسلمين ولكذا قوله ولكم فى الآخرة اى تستعملونه مكافاة لكم على تركم فى الدنيا وبنحوه او لتلك جزاء لهم على معصيتهم قلت ويمكن ان يكون فيه اشارة الى ان الذى يتعاطى ذلك فى الدنيا لا يستعملها فى الآخرة كما تقدم فى شرب الخمر ف والكلام فيه مثل الكلام فى الخمر ۱۲ ع

عه حكمة التثليث انه اقنع للعطش واقوى على الهضم واقل اثرا فى برد المعدة وضعف الاعصاب وعامة انتهاء امرا وابرأ واروى ۱۲ ك اختلفوا هل يجوز الشرب بنفس واحد قال ابن عباس هو شرب الشيطان وقال الاثرم اختلاف الرواية فى ذلك يدل على التسهيل فيه وان اختار الثلث فحسن ۔ ع وقال عمر بن عبد العزيز انما نهى عن التنفس داخل الاناء واما من لم يتنفس فان شاء فليشرب بنفس واحد قلت وهو تفصيل حسن ۱۲ ف ۔ عه اسم بلفظ جمع مدينة وهو بلد عظيم على دجلة بينها وبين بغداد سبعة فراسخ وبها ايوان كسرى المشهور وكان حذيفة عاملا عليها فى خلافة عثمان الى ان مات بعد قتل عثمان ۱۲ ف ۔

الصدیق عن اُمِّ سلمة زوج النبی صلی الله علیه وسلم اَنَّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الذی یشرب فی اٰنیة الفضة انما یجرجر فی بطنه نار جهنم حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابو عوانة عن اشعث بن سلیم عن معویة بن سوید بن مقرن عن البراء بن عازب قال امرنا رسول الله صلی الله علیه وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعیادة المریض واتباع الجنازة وتشمیت العاطس واجابة الداعی وافشاء السلام ونصر المظلوم وابرار المقسم ونهانا عن خواتیم الذهب وعن الشرب فی الفضة او قال انیة الفضة وعن المیاثر والقسی وعن لبس الحریر والدیباج والاستبرق باب الشرب فی الاقداح حدثنا عمر بن عباس قال حدثنا عبد الرحمٰن قال حدثنا سفین عن سالم ابی النضر عن عمیر مولی اُمِّ الفضل عن ام الفضل انهم شکوا فی صوم النبی صلی الله علیه وسلم یوم عرفة فبعثت الیه بقدح من لبن فشربه باب الشرب من قدح النبی صلی الله علیه وسلم وانیته وقال ابو بردة قال لی عبد الله بن سلام الا اسقیک فی قدح شرب النبی صلی الله علیه وسلم فیه حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم عن سهل بن سعد قال ذکر للنبی صلی الله علیه وسلم امراة من العرب فامر ابا اسید الساعدی ان یرسل الیها فارسل الیها فقدمت فنزلت فی اجم بنی ساعدة فخرج النبی صلی الله علیه وسلم حتی جاءها فاذا امراة منکسة رأسها فلما کلمها النبی صلی الله علیه وسلم قالت اعوذ بالله منک فقال قد اعذتک منی قالوا لها اتدرین من هذا قالت لا قالوا هذا رسول الله صلی الله علیه وسلم جاء لیخطبک قالت کنت انا اشقی من ذلک فاقبل النبی صلی الله علیه وسلم یومئذ حتی جلس فی سقیفة بنی ساعدة هو واصحابه ثم قال اسقنا یا سهل فاخرجت لهم هذا القدح فاسقیتهم فیه فاخرج لنا سهل ذلک القدح فشربنا منه قال ثم استوهبه عمر بن عبد العزیز بعد ذلک فوهبه له حدثنا الحسن ابن مدرک قال حدثنی یحیی بن حماد قال اخبرنا ابو عوانة عن عاصم الاحول قال رایت قدح النبی صلی الله علیه وسلم عند انس بن مالک وکان قد انصدع فسلسله بفضة قال وهو قدح جید عریض من نضار قال انس لقد سقیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی هذا القدح اکثر من کذا وکذا قال وقال ابن سیرین انه کان فیه حلقة من حدید فاراد انس ان یجعل مکانها حلقة من ذهب او فضة فقال له ابو طلحة لا تغیرن شیئا صنعه رسول الله صلی الله علیه وسلم فترکه باب شرب البرکة والماء المبارک حدثنا قتیبة ابن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش قال حدثنی سالم بن ابی الجعد عن جابر بن عبد الله هذا الحدیث قال لقد رأیتنی مع النبی صلی الله علیه وسلم وقد حضرت العصر ولیس معنا ماء غیر فضلة فجعل فی اناء فاُتی النبی صلی الله علیه وسلم به فاَدخل یده فیه وفرج

انیه الاشعث الجنائز القسم خواتم ثنی عن قبوث نبعثت الیها فقالوا لخرجت لهم هذا القدح لا تغیر هذا قد ۲ بین

۱ قوله انما یجرجر بضم التحتانیة وفتح الجیم وسکون الراء ثم جیم بصورة ثم راء من الجرجرة وهو صوت یردده البعیر فی حنجرته اذا اجاع کصوت الیمام فی حنک الفرس قال النووی الفقهاء علی کسر الجیم الثانیة من بحر جر وتعقب بان حمزة فی کلام علی المذهب حکی فتحها وحکی ابن الفرکاح عن والده انه قال روی بحر جر علی البناء للفاعل والمفعول وکذا جوزه ابن مالک فی شواهد التوضیح ثم رد ذلک ابن ابی الفتح تلمیذه قال لقد کثر جس علی ان اری احدا رواه مبنیا للمفعول فلم اجده عند احد من حفاظ الحدیث وانما سمعناه من الفقهاء الذین لیست لهم عنایة بالروایة وقول نار جهنم وقع للاکثر بنصب نار علی ان الجرجرة بمعنی الصب والتجرع فیکون نار منصوبا علی المفعولیة والفاعل هو الشارب ای یصب او یتجرع وجاء الرفع علی ان الجرجرة هی الصوت قال النووی النصب اشهر ویؤیده روایة عثمان بن مرة عند مسلم بلفظ فانما یجرجر فی بطنه نار ا من جهنم واجاز الازهری النصب علی ان الفعل عدی الیه وابن السید الرفع علی انه خبر ان وما موصولة قال ومن نصب جعل ما زائدة کافة لان عن العمل ویدفعه انه لم یقع فی شیء من المنع بفعل ما من ان. کذا فی فتح الباری وفی العینی اما الرفع فمجاز لان نار جهنم علی الحقیقة لا یجرجر فی بطنه ولکنه جعل صوت جرع الانسان للماء فی هذه الاوانی الخصوصة وقوع النهی عنها واستحقاق العذاب علی استعمالها کجرجرة نار جهنم فی بطنه بطریق المجاز ۱۲ منه

۲ قوله انیة الفضة فی هذه الاحادیث تحریم الاکل والشرب فی آنیة الذهب والفضة علی کل مسلم مکلف رجلا کان او امراة ولا یلتحق ذلک بالحلی للنساء لانه لیس من التزیین الذی اتخ لما فی شیء واختلفوا فی علة المنع فقیل ان ذلک یرجع الی عینها ویؤیده قوله فانها لهم وقیل لکونها الاثمان فلو اتیح الستعالم لجاز اتخاذ الآلات منها فیفضی الی قلتها بادی الناس وقیل العلة فی المنع التشبه بالاعاجم وفی ذلک نظر لثبوت الوعید لفاعله. کذا فی ف ۱۲ منه

۳ قوله المیاثر بتاء الذین بعده فیکون وجه عطفها علیه لبیان الاهتمام بحکم الخاص بعد العام او لدفع وهم ان تخصیصه باسم مستقل لا یخرجها عن حکم العام ۱۲ منه

۴ قوله الابریق الهمزة وتخفیف اللام للحدث وهذا یدل علی ان هذا القدح کان للنبی صلی الله علیه وسلم لان الترجمة یدل علیه. کذا فی العینی ۱۲ منه

۵ قوله اجم بضم الهمزة والجیم هو بنار یشبه العصر وهو من حصون المدینة وجمع اجام مثل اظم واظام قال الخطابی الاجم والاطم بمعنی ۱۲ منه

۶ قوله فاخرجت لهم مطابقة للترجمة تؤخذ من قوله فاخرجت الخ وجوه المطابقة ان الترجمة فی شرب هم من قدح النبی صلی الله علیه وسلم فلو لم یکن القدح فی

---

۱ قوله انما یجرجر بضم التحتانیة وفتح الجیم وسکون الراء ثم جیم بصورة ثم راء من الجرجرة وهو صوت یردده البعیر فی حنجرته اذا اجاع کصوت الیمام فی حنک الفرس قال النووی الفقهاء علی کسر الجیم الثانیة من بحر جر وتعقب بان حمزة فی کلام علی المذهب حکی فتحها وحکی ابن الفرکاح عن والده انه قال روی بحر جر علی البناء للفاعل والمفعول وکذا جوزه ابن مالک فی شواهد التوضیح ثم رد ذلک ابن ابی الفتح تلمیذه قال لقد کثر جس علی ان اری احدا رواه مبنیا للمفعول فلم اجده عند احد من حفاظ الحدیث وانما سمعناه من الفقهاء الذین لیست لهم عنایة بالروایة وقول نار جهنم وقع للاکثر بنصب نار علی ان الجرجرة بمعنی الصب والتجرع فیکون نار منصوبا علی المفعولیة والفاعل هو الشارب ای یصب او یتجرع وجاء الرفع علی ان الجرجرة هی الصوت قال النووی النصب اشهر ویؤیده روایة عثمان بن مرة عند مسلم بلفظ فانما یجرجر فی بطنه نار ا من جهنم واجاز الازهری النصب علی ان الفعل عدی الیه وابن السید الرفع علی انه خبر ان وما موصولة قال ومن نصب جعل ما زائدة کافة لان عن العمل ویدفعه انه لم یقع فی شیء من المنع بفعل ما من ان. کذا فی فتح الباری وفی العینی اما الرفع فمجاز لان نار جهنم علی الحقیقة لا یجرجر فی بطنه ولکنه جعل صوت جرع الانسان للماء فی هذه الاوانی الخصوصة وقوع النهی عنها واستحقاق العذاب علی استعمالها کجرجرة نار جهنم فی بطنه بطریق المجاز ۱۲

۲ قوله انیة الفضة فی هذه الاحادیث تحریم الاکل والشرب فی آنیة الذهب والفضة علی کل مسلم مکلف رجلا کان او امراة ولا یلتحق ذلک بالحلی للنساء لانه لیس من التزیین الذی اتخ لما فی شیء واختلفوا فی علة المنع فقیل ان ذلک یرجع الی عینها ویؤیده قوله فانها لهم وقیل لکونها الاثمان فلو اتیح الستعالم لجاز اتخاذ الآلات منها فیفضی الی قلتها بادی الناس وقیل العلة فی المنع التشبه بالاعاجم وفی ذلک نظر لثبوت الوعید لفاعله. کذا فی ف ۱۲

۳ قوله المیاثر بتاء الذین بعده فیکون وجه عطفها علیه لبیان الاهتمام بحکم الخاص بعد العام او لدفع وهم ان تخصیصه باسم مستقل لا یخرجها عن حکم العام ۱۲

۴ قوله الابریق الهمزة وتخفیف اللام للحدث وهذا یدل علی ان هذا القدح کان للنبی صلی الله علیه وسلم لان الترجمة یدل علیه. کذا فی العینی ۱۲

۵ قوله اجم بضم الهمزة والجیم هو بنار یشبه العصر وهو من حصون المدینة وجمع اجام مثل اظم واظام قال الخطابی الاجم والاطم بمعنی ۱۲

۶ قوله فاخرجت لهم مطابقة للترجمة تؤخذ من قوله فاخرجت الخ وجوه المطابقة ان الترجمة فی شرب هم من قدح النبی صلی الله علیه وسلم فلو لم یکن القدح فی

الاصل للنبی صلی الله علیه وسلم لا یوجد المطابقة وما یدل علیه استهاب عمر بن عبد العزیز هذا القدح من سهل لانه انما استوهبه منه لکونه فی الاصل للنبی صلی الله علیه وسلم لاجل التبرک وهذا شیء ظاهر لا یخفی ۱۲ منه.

۷ قوله فهبه له ولعل سهلا اسمح بذلک لبدل کان عنده من ذلک الجنس او لانه کان محتاجا فعوضه المستوهب ما یسد به حاجته والله اعلم ۱۲ منه

۸ قوله فسلسله ای وصل بعده بعض وظاهره ان الذی وصله هو انس وتحتمل ان یکون النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ منه

۹ قوله عریض من نضار و العریض الذی لیس بمتطاول بل یکون طوله اقصر من عرقه والنضار بفتح النون وتخفیف الضاد المعجمة الخالص من العود ومن کل شیء وقیل اصله من شجر الشیح وقیل من الاثل ولونه بین الی الصفرة قال ابو حنیفة الدینوری هو اجود القسب لانه یتشرف بضم النون وتخفیف المعجمة وبالراء شجر الشمشاد ۱۲ منه

۱۰ قوله قال لا ابو طلحة هذا ان کان ابن سیرین سمعه من انس والا فیکون ارسله عن ابی طلحة لانه لم یلقه وفی الحدیث جواز اتخاذ ضبة الفضة وکذلک السلسلة والحلقة وبهی عما اختلف فیه قال الخطابی منعهم مطلقا جاء عن عدة من الصحابة والتابعین وبهو قول مالک واللیث وعن مالک یکون من الفضة اذا کان یسیرا وکرهه الشافعی قال لئلا یکون شارا بما علی فضته فاخذ بعضهم عن الکراهة تخصص بما اذا کانت الضبة فی موضع الشرب وبذلک صرح الحنفیة وقال به احمد واسحٰق والبو ثور ۱۲ منه

۱۱ قوله البرکة اراد بها برکة الماء واطلق علیه بذا الاسم لان العرب تسمی الشیء المبارک فیه برکة کالماشک ان الماء مبارک ما فیه ولذلک قال جابر فی حدیث الباب فعلمت انه برکة ۱۲ منه

۱۲ قوله الشک من الراوی ۱۲ منه.

۱۳ قوله جمع البشرة بکسر المیم من الوثارة بمعنی اللین وهی وطاء کانت الفساء تفرش لاذواجهن علی السریر و الکرباس من الحریر وقیل هی من الارجوان الاحمر وقیل جلود السباع وقال ابو عبیدة الیاثر الحمکاء من مراکب الاعاجم من دیباج او حریر وقال ابن التین وبهذا بین لان الارجوان لم یات فیه تحریم ولا فی جلود السباع اذا ذکیت ۱۲ منه. ۱۴ قوله بفتح القاف وکسر السین المهملة نشر ثیاب من کتان مخلوط بحریر تؤتی بها من مصر نسبت الی قریة یقال لها القس بفتح القاف وبعض اهل الحدیث یکسرها وقیل اصل القسی القزی منسوب الی القز وهو ضرب من الابریسم ۱۲ منه

۱۵ قوله ضبة حدیدة عریضة یضبب. قاموس آہن مسمار دلو ۱۲ ص.

marfat.com

اصابعه ثم قال حي على اهل الوضوء البركة من الله فلقد رأيت الماء يتفجر من بين اصابعه فتوضأ الناس وشربوا فجعلت في بطني منه فعلمت انه بركة قلت لجابر كم كنتم يومئذ قال الفا او ارلخمسمائة تابعه عمرو بن دينار عن جابر وقال حصين وعمرو بن مرة عن سالم عن جابر خمس عشرة مائة وتابعه سعيد بن المسيب عن جابر

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب المرضى

باب ما جاء في كفارة المرض وقول الله تعالى من يعمل سوءا يجز به

حدثنا ابو اليمان الحكم ابن نافع قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مصيبة تصيب المسلم الا كفر الله بها عنه حتى الشوكة يشاكها حدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الملك بن عمرو قال حدثنا زهير بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما يصيب المسلم من نصب ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذى ولا غم حتى الشوكة يشاكها الا كفر الله بها من خطاياه حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن سفين عن سعد عن عبد الله بن كعب عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع تفيئها الريح مرة وتعدلها مرة ومثل المنافق كالارزة لا تزال حتى يكون انجعافها مرة واحدة وقال زكريا حدثني سعد قال حدثنا ابن كعب عن ابيه كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثني محمد بن فليح قال حدثني ابي عن هلال بن علي من بني عامر بن لؤي عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

على على فقلت الف مئة المرضى المريض عزوجل الاية حدثنا ثنا ثنى ثنا

١ قوله حي على ابل الوضوء للنسفي باسقاط لفظ ابل قال في الفتح والعمدة والتنقيح وهو الصواب كما في الحديث الآخر حي على الطهور المبارك وتعقبه في المصابيح فقال كل صواب وان حي بمعنى اقبل فان كان المخاطب المياه صوبه بالاقبال هو الذي يريده بالطهور كان سقوط ابل صوابا اي اقبل ايها المريد للتطهر على الماء الطهور وان جعلنا المخاطب هو الذي اراد النبي صلى الله عليه وسلم ايعاءه وتبجره من بين اصابعه نزل منزلة المخاطب تجوزا فاثبات ابل صواب اي اقبل ايها الماء الطهور ووجه القاضي هذه الرواية بان يكون ابل منصوبا على النداء بحذف حرف النداء كانه قال حي على الوضوء المبارك يا ابل الوضوء لكن يلزم عليه حذف المجرور وبقاء حرف الجر فحرف داخل في اللفظ على معموله وهو باطل ولا اعلم احدا اجازه وقيل الصواب حي بلا اصل الوضوء المبارك فحذف لفظ بلا فصارت حتى على وحولت عن مكانها وحي اسم فعل امر بالاسراع وفتح سكون ما قبلها وبلا بتخفيف وتنوينها كلمة استعمال وقال الكرماني وفي بعضها حي على بتشديد الياء وابل الوضوء منادى محذوف منه حرف النداء اه قسطلاني ٢ قوله بين اصابعه يحتمل ان يكون الانفجار من نفس الاصابع بتبع سنها وان يخرج من بين الاصابع لامن نفسها وعلى كل تعد بيرا فكل معجزة عظيمة لرسول الله صلى الله عليه وسلم والاول اقوى لانه من اللحم. كذا في العيني اه ٣ قوله لا تو بالمد وتخفيف اللام المضمومة اي لا تأخر ف وفيه من الفقه ان الاسراف في الطعام والشراب مكروه الا الاشياء التي ترى النفس فيها البركة فانه لا بأس في الاستكثار منها وليس في ذلك حرف. كذا في العيني اه. ٤ قوله خمس عشرة مائة فان قلت القياس ان يقال الف وخمس مائة قلت اراد الاشارة الى عدد الفرق وان كل فرقة مائة. ك والجمع بين هذا الاختلاف عن جابر انهم كانوا زيادة على الف واربعمائة فمن اقتصر عليها ألقى الكسور ومن قال الف وخمسمائة جبر بها ف وهو الكلام في ص٢٠٤٠ اه ٥ قوله كفارة المرض الكفارة صيغة المبالغة من الكفر وهو التغطية ومعناه ان ذنوب المؤمن تتغطى بما يقع له من الم المرض وقوله كفارة المرض ..... هو من الاضافة الى الفاعل واسند التكفير الى المرض لكونه سببه وقال في الكواكب الاضافة بيانية نحو شجر الاراك اي كفارة هي مرض او الاضافة بمعنى في كان المرض ظرف للكفارة او هو من باب اضافة الصفة الى الموصوف وبهذا يجاب عن استشكال ان المرض ليست الكفارة بل هو الكفارة نفسها لغيره اه قس ٦ قوله ومن يعمل سوءا يجز به فان قلت ما وجه مناسبة الآية بالكتاب اذ معناها ان يعمل معصية يجز بها يوم القيامة قلت اللفظ اعم من يوم القيمة فيتناول الجزاء في الدنيا بان يكون مرضه عقوبة لتلك المعصية فيغفر له بسبب ذلك. ك قال ابن المنير الحاصل ان المرض كما جاز ان يكون تكفيرا للخطايا فكذلك يكون جزاء لها وقال ابن بطال ذهب اكثر اهل التأويل الى ان معنى الآية ان المسلم يجازى على خطاياه في الدنيا بالمصائب التي تقع له فيها فيكون كفارة لها اه ٧ قوله ما من مصيبة الخ هذه الاحاديث صحيحة صريحة في ثبوت الاجر بمجرد حصول المصيبة وما العبور على الصراط الا من المصيبة وقد ورد انه يمكن ان يغاب عليها زيادة على ثواب المصيبة قال العزالي في المصائب كفارات جربنا سوارا تقرن بها الرضى ام لا لكن ان اقترن بها الرضى عظم التكفير والا قل اه ف ٨ قوله حتى الشوكة جوزوا فيه الحركات الثلاث فالجر بمعنى النهاية اي حتى تنتهي الى الشوكة او عطفا على لفظ مصيبة والنصب بتقدير عامل اي حتى وجد انه الشوكة والرفع عطفا على الضمير في تصيب وقال القرطبي قيده المحققون بالرفع والنصب فالرفع على الابتداء ولا يجوز على المحل كذا قال ود وجد غيره بانه يسوغ على تقدير ان من زائدة اه ف ٩ قوله يشاكها بالضم قال الكسائي شكت الرجل شوكة اي اوجعته في جسده شوكة فان قلت هو متعد الى مفعول واحد فما هذا الضمير قلت هو من باب وصل الفعل الى ضاكه بما يخذف الجار واوصل الفعل. ك قال ابن التين حقيقته هذا اللفظ يعني يشاكها ان يدخلها غيره قلت ولا يلزم من كونه الحقيقة ان لا يراد ما هو اعم من ذلك حتى يدخل ما اذا دخلت بغير ادخال اه ف ١٠ قوله نصب بفتح النون والمهملة ثم موحدة هو التعب وزنه ومعناه قوله ولا وصب بفتح الواو والمهملة ثم موحدة اي مرض وزنه ومعناه وقيل المرض الملازم ولا هم ولا حزن هما من امراض الباطن ولذلك ساغ عطفهما على الوصب قوله ولا اذى هو اعم من جميع ما تقدم وقيل هو خاص بما يلحق المتقدم من تعدي غيره عليه قوله ولا غم بالغين المعجمة هو ايضا من امراض الباطن وهو ما يغيق على القلب وقيل في هذه الاشياء الثلاثة وهي الهم والحزن والغم ان الهم ينشأ عن الفكر فيما يتوقع حصوله مما يتأذى به والغم كرب يحدث للقلب بسبب ما حصل و الحزن يحدث لفقد ما يشق على المرء فقده وقيل الهم والغم بمعنى واحد وقال الكرماني الغم يشمل جميع انواع المكروهات لانه اما بسبب ما يعرض للبدن او النفس والاول اما بحيث يخرج عن المجرى الطبيعي او لا والثاني اما ان يلاحظ فيه الغير او اما ان ينظر فيه الانقباض او لا واما ما ينذر الى الماضي اولا اه ١١ قوله كالخامة بالخاء المعجمة وتخفيف الميم هي الطاقة الطرية اللينة او القصيمة قال الخليل الخامة الزرع اول ما ينبت على ساق واحد والالف فيها منقلب عن واو لقولهم خيفانة بغاء وتحتانية مهموزا في تمثيلها وزنه ومعناه وقوله وتعدلها بفتح اوله وسكون المهملة وكسر الدال وبضم اوله ايضا وفتح ثانيه وتشديد الدال اه ١٢ قوله كالارزة بفتح الهمزة وقيل بكسرها وسكون الراء بعدها بزاء كذا للاكثر وقال ابو عبيدة هو بوزن فاعلة وهي الثابتة في الارض ورده ابو عبيد بان الرواة اتفقوا على عدم المد وانما اختلفوا في سكون الراء وتحريكها وللاكثر السكون وقال ابو حنيفة الدينوري الراء ساكنة وليس هو من نبات ارض العرب لانبت في المباخ بل يطول طولا شديدا ويغلظ. ف يغلظ حتى لون عشرين نفسا مسك بعضهم بيد بعض لم يقدروا على ان يحصوها وقيل هو ذكر الصنوبر وانه لا يحمل شيئا وانما يستخرج من اعضائه وعروقه الزفت ولا يحرك بهبوب الريح اه قس ١٣ قوله انجعافها بجيم وعهملة ثم فاء اي انقلاعها ونقل ابن التين عن الداودي ان معناه انكسارها من وسطها او اسفلها قال المهلب معنى الحديث ان المؤمن حيث جاءه امر الله انقاع لقدر فان وقع له خير خرج به وان وقع له مكروه صبر ورجا فيه الخير والاجر فاذا اتفق عنه عدل شاكرا والا كان قريبا من الهلاك قصمه فيكون موته اشد عذابا عليه واكثر الما في خروج نفسه وقال غيره المعنى ان المؤمن تلقى بالاعراض الواقعة عليه لضعف حظه من الدنيا فهو كالدائل الزرع شديد الميلان لضعف ساقه والكافر بخلاف ذلك اه ف

(كتاب المرضى) (قوله باب ما جاء في كفارة المرض وقول الله تعالى من يعمل سوءا يجز به) في ذكر هذه الآية هنا اشارة الى ان المراد بالجزاء في الآية ما يعم المرض ونحوه كما ورد في الحديث لا جزاء الآخرة فقط

marfat.com

الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل الخامة من الزرع من حيث اتتها الريح كفأتها فاذا اعتدلت تكفأ بالبلاء والفاجر كالارزة صماء معتدلة حتى يقصمها الله اذا شاء ٥٦٤٥ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة انه قال سمعت سعيد بن يسار ابا الحباب يقول سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا يصب منه **باب** شدة المرض ٥٦٤٦ حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن الاعمش ح وحدثني بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا شعبة عن الاعمش عن ابي وائل عن مسروق عن عائشة قالت ما رأيت احدا اشد عليه الوجع من رسول الله صلى الله عليه وسلم ٥٦٤٧ حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد عن عبد الله قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم فى مرضه وهو يوعك وعكا شديدا وقلت انك لتوعك وعكا شديدا قلت ان ذلك بان لك اجرين قال اجل ما من مسلم يصيبه اذى الا حات الله عنه خطاياه كما تحات ورق الشجر **باب** اشد الناس بلاء الانبياء ثم الامثل فالامثل لاول فاول ٥٦٤٨ حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد عن عبد الله قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فقلت يا رسول الله انك توعك وعكا شديدا قال اجل اني اوعك كما يوعك رجلان منكم قلت ذلك بان لك اجرين قال اجل ذلك كذلك ما من مسلم يصيبه اذى شوكة فما فوقها الا كفر الله بها سيئاته كما تحط الشجرة ورقها **باب** وجوب عيادة المريض ٥٦٤٩ حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا ابو عوانة عن منصور عن ابي وائل عن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطعموا الجائع وعودوا المريض وفكوا العاني ٥٦٥٠ حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرني اشعث بن سليم قال سمعت معاوية بن سويد بن مقرن عن البراء بن عازب قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس وابرار القسم او المقسم ونصر المظلوم واجابة الداعي وافشاء السلام ونهانا عن خواتم الذهب وعن الشرب بالفضة وعن المياثر الحمر وعن القسي وعن لبوس الحرير والديباج والاستبرق ٥٦٥١ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفيان عن ابن المنكدر سمع جابر بن عبد الله يقول مرضت مرضا فاتاني النبي صلى الله عليه وسلم يعودني وابو بكر وهما ماشيان فوجداني اغمي علي فتوضأ النبي صلى الله عليه وسلم ثم صب وضوءه علي فافقت فاذا النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله كيف اصنع في مالي كيف اقضي في مالي فلم يجبني بشيء حتى نزلت اية الميراث **باب** فضل من يصرع من الريح ٥٦٥٢ حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن عمران ابي بكر قال حدثني عطاء بن ابي رباح قال قال لي ابن عباس الا اريك امرأة من اهل الجنة قلت بلى قال هذه المرأة السوداء اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت اني اصرع واني اتكشف فادع الله لي قال ان شئت صبرت ولك الجنة وان شئت دعوت الله ان يعافيك فقالت اصبر فقالت اني اتكشف فادع الله الا اتكشف فدعا لها

---

١ كخامة ٢ الزرع ٣ اشد ٤ عليه الوجع ٥ فقلت ٦ ذاك ٧ ثم الامثل ٨ فالامثل ٩ ثم الاول ١٠ فالاول ١١ دخلنا ١٢ النبي ١٣ فتوعك ١٤ ان ١٥ النبي ١٦ المرأة ١٧ انكشف ١٨ انكشف ثنى

---

١ قوله فاذا اعتدلت فال عياض كذا في رواية وصوابه فاذا اعتدلت ثم يكون قوله تكفأ راجعا الى وصف المسلم وقال الكرماني كان المناسب ان يقول فاذا اعتدلت تكفأ بالريح كما تكفأ المؤمن بالبلاء لكن الريح ايضا بلاء بالنسبة الى الخامة اولانه لما شبه المؤمن بالخامة اثبت للمشبه به ما هو من خواص المشبه قلت ويمكن ان يكون جواب اذا محذوفا والتقدير استقامت اى فاذا اعتدلت الريح استقامت الخامة ويكون قوله بعد ذلك تكفأ بالبلاء راجعا الى وصف المسلم كما قال عياض ١٢ ف

٢ قوله يصب منه بضم الياء وكسر الصاد والضمير الذي فيه يرجع الى الله تعالى والضمير في منه يرجع الى من كقولهم في رواية الاكثرين منها يسلبه بالمصائب قال محي السنة وقال المظهري يوصل الله اليه مصيبة يخطره من الذنوب وقال ابن الجوزي الكراهة تشعر بروده بكسر الصاد وسمعت ابن الخشاب بفتح الصاد وهو احسن والبيق قال الزمخشري اي نيل منه بالمصائب وقال الطيبي الفتح احسن للادب لقوله تعالى واذا مرضت فهو يشفين كذا في ع وهو في فتح الباري المكسر ١٢ ف

٣ قوله ما من مسلم الخ فان قلت هذا لا يدل على ما صدقه بقوله اجل فانه يدل على زيادة الحسنات قلت اجل تصديق لذلك الخبر فصدقوا ولا تم استانف الكلام وزاد عليه شيئا آخر فكانه قال وبحط السيئات ايضا واختلف العلماء فقال الكرماني فيه رفع الدرجات وحط الخطيئات وقال بعضهم انه يكفر الخطيئة فقط ١٢ ك

٤ قوله اذى التنكير فيه للتقليل لا للجنس ليصح ترتب فوقها ودونها في العظم والحقارة عليها فالفاء وهو يحتمل وجهين فوقها في العظم ودونها في الحقارة والعكس ف فان قلت الحديث كيف دل على الترجمة قلت ايضا بين سائر الانبياء على سيدنا محمد وعليهم الصلوات والاولياء ايضا هم بهذه النسبة واما العلة فيه فهي ان البلاء في مقابلة النعمة فمن كان نعمة الله عليه اكثر كان بلاؤه اشد ١٢ ك

٥ قوله وعود المريض قال ابن

(قوله فاذا اعتدلت تكفأ بالبلاء) قيل اريد بالبلاء الريح والجملة جزاء للشرط والمعنى فاذا اعتدلت اتتها ريح اخرى كفأتها والمقصود بيان استقرارها على الحالة عليها وقيل تكفأ بالبلاء وصف للمؤمن كانه بيان لما صل ما يؤديه التشبيه والجزاء محذوف اى استقامت اى الخامة ولا يخفى ان الاستقامة عين الاعتدال والوجه ان يقدر اى اتتها ريح اخرى فكذلك المؤمن يكفأ بالبلاء والله تعالى اعلم اهـ سندي

محمد قال حدثنا مخلد عن ابن جريج اخبرني عطاء انه راى ام رفرفة تلك امرأة طويلة سوداء على ستر الكعبة باب فضل من ذهب بصره حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثني ابن الهاد عن عمر ومولى المطلب عن انس بن مالك قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الله قال اذا ابتليت عبدي بحبيبتيه فصبر عوضته منهما الجنة يريد عينيه تابعه شعث بن جابر وابو ظلال عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم باب عيادة النساء الرجال وعادت ام الدرداء رجلا من اهل المسجد من الانصار حدثنا قتيبة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وعك ابو بكر و بلال قالت فدخلت عليهما فقلت يا ابت كيف تجدك ويا بلال كيف تجدك قالت وكان ابو بكر اذا اخذته الحمى يقول كل امرئ مصبح في اهله والموت ادنى من شراك نعله وكان بلال اذا اقلعت عنه يقول الا ليت شعري هل ابيتن ليلة بواد وحولي اذخر وجليل وهل اردن يوما مياه مجنة وهل يبدون لي شامة وطفيل قالت عائشة فجئت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد اللهم وصححها وبارك لنا في مدها وصاعها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة باب عيادة الصبيان حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرني عاصم قال سمعت ابا عثمان عن اسامة بن زيد ان بنتا للنبي صلى الله عليه وسلم ارسلت اليه وهو مع النبي صلى الله عليه وسلم وسعد وابي بن كعب ان ابنتي قد حضرت فاشهدنا فارسل اليها السلام ويقول ان لله ما اخذ وما اعطى وكل شيء عنده باجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فارسلت تقسم عليه فقام النبي صلى الله عليه وسلم وقمنا فرفع الصبي في حجر النبي صلى الله عليه وسلم ونفسه تقعقع ففاضت عينا النبي صلى الله عليه وسلم فقال سعد ما هذا يا رسول الله قال هذه رحمة وضعها الله في قلوب من شاء من عباده ولا يرحم الله من عباده الا الرحماء باب عيادة الاعراب حدثنا معلى بن اسد قال حدثنا عبد العزيز بن مختار قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابي يعوده قال وكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل على مريض يعوده قال لا بأس طهور ان شاء الله قال قلت طهور كلا بل هي حمى تفور او تثور على شيخ كبير تزيره القبور فقال النبي صلى الله عليه وسلم فنعم اذن باب عيادة المشرك حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس ان غلاما يهوديا كان يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقال اسلم فاسلم وقال سعيد بن المسيب عن ابيه لما حضر ابا طالب جاءه النبي صلى الله

اخبرنا قال المرأة ثم صبر بن هلال اردا يدا ابنة ابن كعب بنتي ابنتي قد حضر الي فلتحتسب ولتصبر كـ لله الرحمة رحمة الله يشاء فقال

---

۱ قوله مل ستر الكعبة الستر بكسر الملمة اى جالسة على ستر الكعبة او معتمدة عليه ويحتمل ان يتعلق ليقول راى. ک وعند البزار من وجه آخر عن ابن عباس في نحو هذه القصة انها قالت الى الخاف النجيث ان يهرمني فدعالها فكانت اذا خشيت ان يأتيها اتى استار الكعبة تتعلق بها وليس فيه ان الذي كان بام زفر كان من صرع الجن لامن صرع الخلط. كذا في فتح الباري ۱۲

۲ قوله حبيبتيه بالتثنية وقد فسرها آخر الحديث بقوله عد بصريه والمراد بالحبيبتين المحبوبتان لانهما اعب اعضاء الانسان اليه لما يحصل له بفقد هما من الاسف على فوات رؤية ما يريد رؤيته من خير يسره او شر يهنيه وقوله صبر المراد به ان يصبر ستحضرا ما وعد الله به للصابرين من الثواب لا انه يصبر مجردا عن ذلك لان الاعمال بالنيات. ف والظاهر ان المراد بصبره ان لا يشتكي ولا يتفلق ولا يجهر عدم الرضا به مع ابتلاء الله تعالى عبده في الدنيا ليس من سخط عليه بل العالم فتح مكروه او كفارة ذنوب او لرفع منزلة ۱۲ ف ۳ قوله ابو ظلال بكسر المعجمة وتخفيف اللام والباقي ذر ابو ظلال بن هلال قال الشيخ ابن حجر وتبعه القسطلاني الصواب حذف لفظ ابن فابو ظلال اسمه هلال انتهى ۱۲ ع ۴ قوله ام الدرداء بالمد اعلم ان لابي الدرداء زوجتين كل واحدة منهما كنيتها ام الدرداء والكبرى صحابية والصغرى تابعية والظاهر ان المراد منها ههنا هي الكبرى واسمها خيرة بفتح المعجمة وسكون التحتانية واسم الصغرى جهيمة مصغرا الجهمة بالجيم. ک تعقبه في الفتح ان الاثر المذكور اخرجه المؤلف في الادب المفرد من طريق الحارث بن عبيد وهو ايضا شامي تابعي صغير لم يلق ام الدرداء الكبرى فانها ماتت في خلافة عثمان قبل موت ابي الدرداء وامها الصغرى ماتت سنة احدى وثمانين بعد الكبرى بنحو خمسين سنة ۱۲ قس ۵ قوله فدخلت عليهما مطابقة الترجمة في قول عائشة فدخلت عليهما لان دخولها عليهما كان لعيادتهما وبه سموعكان قال في الفتح واعترض عليه بان ذلك قبل الحجاب قطعا وذلك في بعض طرقه وذلك قبل الحجاب واجيب بان ذلك لا يعرف فاترجم لي عيادة المرأة الرجل فانه يجوز بشرط الستر والذي يظهر ان الامر من ما قبل الحجاب وما بعده الامن الفتنة ۱۲ قسط ۶ قوله مصبح الرجل يقال صباحا ومساء اى مصاب بالموت صباحا وقيل الراد انه يقاله لصحبك قد يقضي الموت في بقية النهار وهو مقيم بالبلد ۱۲ ۷ قوله لو اذكرا هو بالتكلم والابسام والمراد به وادي مكة ۱۲ ف ۸ قوله اذخر الاذخر قلت كيف يتصور نقل الحمى وهو عرض قلت جوزه طائفة مع ان معناه ان يحدم في المدينة ويوجد في الجحفة فان قلت لم ما دعاه بالاعدام مطلقا قلت اهلها كانوا يهودا عداء شديدة فدعا عليهم ارادة لخير اهل

الاسلام والمراد بالمد والصاع ما يوزن بهما وهو الطعام اى القوت الذي به قوام الانسان وخصص من بين الادعية هذه الاحوال الثلث لانها اما للبدن او للنفس او للخارج عنهما المحتاج اليه فالحمية نفسانية والصحة بدنية والطعام خارجي وبذا قريب بما روى من اصبح معافى في بدنه آمنا في سربه وعنده قوت يومه فكانما حيزت له الدنيا بحذافيرها والله اعلم بصحته ۱۲ ک ۹ قوله يحب اى يظن الراوي ان ابيا معه اى لا بجزم اصحابة ابن كعب في ذلك الوقت ويدل عليه ما يجيئ في كتاب النذور حيث قال ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم اسامة وسعد وأبي او ابي على شك بين ابن كعب وابي اسامة وهو ابن حارثة ويحتمل ان يكون معناه بظن الراوي انها ارسلت ان ابنتي قد حضرت اى لا يقطع بالبنت كما تقدم في كتاب الجنائز في باب قول النبي صلى الله عليه وسلم يعذب الميت ببكاء اهله انها ارسلت ان ابنا لي قبض. ک وفي نسخة عتيقة تحب بصيغة المؤنث والظاهر ان هذه النسخة ان العنصر فيها عائد الى بنت النبي صلى الله عليه وسلم اى تظن بنته صلى الله عليه وسلم ان ابنتي حضرت وفاته على صيغة المجهول ۱۲ خ ۱۰ قوله الصبي قال ابن بطال هذا الحديث لم يضبطه الراوي فرة قال ان ابنتي قد حضرت ومرة قال فرفع الصبي واخرى مرة من صبية واخرى عن صبي ۱۲ ک ۱۱ قوله هذا انما قال ذلك لانه استغرب ذلك لانه مخالف ما عهده منه من مقاومة المصيبة بالصبر فقال انما اثر رحمته جعلها الله في قلوب الرحماء وليس من باب الجزع وقلة الصبر ۱۲ ک.

۱۲ قوله عيادة الاعراب الاعراب ساكنوا البادية من العرب الذين لا يقيمون في الامصار والعرب اسم لهذا الجيل المعروف من الناس ولا واحد له وسموا باقام بالبادية والدال والنسب اعرابي وعربان ۱۲ مجمع ۱۳ قوله تزيره القبور من ازاره اذا حمله على الزيارة اى تبعث الى المقبرة وقوله فنعم الفاء فيه مرتبة على محذوف واذن جواب وجزاء اى اذا ابيت كان كما زعمت واذا كان ذلك كذا فيكون كذلك وورد في احاديث الاعراب بعد ذلك كذا في اكثر ما قال ابن التين يحتمل ان يكون ذلك دعاء عليه ويحتمل ان يكون خبرا عما يؤول اليه امره وقال غيره يحتمل ان يكون النبي صلى الله عليه وسلم علم انه يموت من ذلك المرض فدعا للبان يكون الحمى طهرا لذنوبه ويحتمل ان يكون علم بذلك لما جاء الاعراب بعد اجابته ۱۲ ف ۱۴ قوله عيادة المشرك قال ابن بطال انما شرع عيادته اذا رجي ان يجيب الى الدخول في الاسلام فاما اذا لم يطمع في ذلك فلا انتهى وللذي يظهر ان ذلك يختلف باختلاف المقاصد فقد يقع بعيادته مصلحة اخرى ۱۲ ف ۱۵ الصاع هو كيل يسع اربعة امداد والمد رطل وثلث رطل عند اهل الحجاز وعند اهل

marfat.com

علیہ وسلم **باب** اذا عاد مریضا فحضرت الصلوٰۃ فصلی بھم جماعۃ **حدثنا** ۵۶۵۸ محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی قال حدثنا ھشام قال اخبرنی ابی عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علیہ ناس یعودونہ فی مرضہ فصلی بھم جالسا فجعلوا یصلون قیاما فاشار الیھم ان اجلسوا فلما انصرف قال انما الامام لیؤتم بہ فاذا رکع فارکعوا واذا رفع فارفعوا واذا صلی جالسا فصلوا جلوسا قال الحمیدی ھذا الحدیث منسوخ قال ابوعبد اللہ لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اٰخر ما صلی صلی قاعدا والناس خلفہ قیام **باب** وضع الید علی المریض **حدثنا** ۵۶۵۹ المکی بن ابراھیم قال اخبرنا الجعید عن عائشۃ بنت سعد ان اباھا قال تشکیت بمکۃ شکوی شدیدا فجاء فی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعودنی فقلت یا نبی اللہ انی ترک مالا وانی لا اترک الا ابنۃ واحدۃ افاوصی بثلثی مالی واترک الثلث قال لا قلت فاوصی بالنصف واترک النصف قال لا قلت فاوصی بالثلث واترک لھا الثلثین قال الثلث والثلث کثیر ثم وضع یدہ علی جبھتہ ثم مسح وجھی وبطنی ثم قال اللھم اشف سعدا واتمم لہ ھجرتہ فما زلت اجد بردہ علی کبدی فیما یخال الی حتی الساعۃ **حدثنا** ۵۶۶۰ قتیبۃ قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابراھیم التیمی عن الحرث بن سوید قال قال عبد اللہ بن مسعود دخلت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یوعک فمسستہ بیدی فقلت یا رسول اللہ انک لتوعک وعکا شدیدا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجل انی اوعک کما یوعک رجلان منکم فقلت ذلک ان لک اجرین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجل ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یصیبہ اذی من مرض فما سواہ الا حط اللہ لہ سیاتہ کما تحط الشجرۃ ورقھا **باب** ما یقال للمریض وما یجیب **حدثنا** ۵۶۶۱ قبیصۃ قال حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابراھیم التیمی عن الحرث بن سوید عن عبد اللہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مرضہ فمسستہ وھو یوعک وعکا شدیدا فقلت انک لتوعک وعکا شدیدا وذاک ان لک اجرین قال اجل وما من مسلم یصیبہ اذی الا حاتت عنہ خطایاہ کما تحات ورق الشجر **حدثنا** ۵۶۶۲ اسحاق قال حدثنا خالد بن عبد اللہ عن خالد عن عکرمۃ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی رجل یعودہ قال لا بأس طھور ان شاء اللہ فقال کلا بل ھی حمی تفور علی شیخ کبیر کیما تزیرہ القبور قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنعم اذن **باب** عیادۃ المریض راکبا وماشیا وردفا علی الحمار **حدثنا** ۵۶۶۳ یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شھاب عن عروۃ ان اسامۃ بن زید اخبرہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رکب علی حمار علی اکاف علی قطیفۃ فدکیۃ وارادف اسامۃ وراءہ یعود سعد بن عبادۃ قبل وقعۃ بدر فسار حتی مر بمجلس فیہ عبد اللہ بن ابی ابن سلول وذلک قبل ان یسلم عبد اللہ وفی المجلس اخلاط من المسلمین والمشرکین عبدۃ الاوثان والیھود وفی المجلس عبد اللہ بن رواحۃ فلما غشیت المجلس عجاجۃ الدابۃ خمر عبد اللہ بن ابی انفہ برداۂ قال لا تغبروا علینا فسلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ووقف ونزل فدعاھم الی اللہ فقرأ علیھم القرآن فقال لہ عبد اللہ بن

---

۱ قولہ وضع الید قال ابن بطال فی وضع الید علی المریض تانیس لہ ویعرف بشدۃ مرضہ لیعودہ بالعافیۃ علی حسب ما یبدو لہ منہ وربما رقاہ بیدہ ومسح بھا الم بہ العلیل اذا کان العائد ھا قائما وقد یکون العائد عارفا بالعلاج فیعرف العلۃ فیصف لہ ما ینا سبہ ۱۲ ۲ قولہ قولہ الثلثین کذا الراوی ان کانت ھذہ الزیادۃ محفوظۃ فلعل ذلک کان قبل نزول الفرائض وقال غیرہ قد تکون من جہۃ الرد وفیہ نظر لان السعدا کان خمسۃ عصبات وزوجات فیتعین تاویلہ ویکون فیہ حذف تقدیرہ وترک لھا الثلثین ای ولغیرھا من الورثۃ وخصصا بالذکر لتقدمھما وامّا قولہ ولا یرثنی الا ابنۃ لی فمفھوم ان معناہ من الاولاد ولم یرد ظاہر الحصر ۱۲ ف ۳ قولہ الثلث بالنصب علی الاغراء او علی تقدیر اعط الثلث وبالرفع علی الفاعل ای یکفیک الثلث او علی تقدیر الابتداء والخبر محذوف او علی العکس ۱۲ کذا فی ک وخ ۴ قولہ لعل انما ھجرتہ انماء مالہ باتمام الھجرۃ لانہ کان مریضا بمکۃ وکرہ ان یموت فی موضع ھاجر منہا فاستجاب اللہ دعاء رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہ فنقلہ ومات بعد ذلک بالمدینۃ ۱۲ ک ۵ قولہ فنعم ایذن ای فیھا یخیل وبہ صور قال ابن التین صوابہ فیما یخیل الی بالتشدید لانہ من التخیل قال اللہ تعالیٰ یخیل الیہ من سحرھم انہا تسعی قلت جاء یخیل ویخال وفی المحکم خال الشیء یخال خیلا ونظنہ ویخیل نظنہ ۱۲ ف ۶ قولہ وھو لوعک بفتح المھملۃ یقال وعک الرجل یوعک فھو موعوک الوعک بالسکون وبالفتح الحمی وقیل الماء وقیعھا ۱۲ ۷ قولہ اذی بالذال المعجمۃ وقولہ مرض بیان لما وقال الکرمانی قولہ اذی من مرض فما سواہ ای اقل مرض ..... فما فوقہ قال ویروی اذی بالجام الذال. ک ومر الحدیث فی صفحہ ۳۶۲ ج ۲ ۸ قولہ تحات بلفظ مجہول الثلاثی ومعروف مضارع التحات ای التناثر ک وظاہرہ التعمیم لکن الجمہور خصوا ذلک بالصغائر لحدیث الصلوات الخمس والجمعۃ الی الجمعۃ ورمضان الی رمضان کفارۃ لما بینھن ما اجتنبت الکبائر فعلوا المطلقات الواردۃ فی التکفیر علی ہذا المقید ۱۲ قس ۹ قولہ کانا صنعت فیہا ۱۲

ثنی ۱ انما ۲ ان ۳ حدثنا ۴ شکوی ۵ شدیدۃ ۶ لم افاوصی ۷ فقال ۸ قال جبھتی ۹ وطئم ۱۰ بردیدہ ۱۱ ۲ وعکا شدیدا ۱۲ توعک ۱۳ قال ۱۴ یصیب ۱۵ من ۱۶ ۱۲ اذی من مرض فما سواہ ۱۴

وذلک ۱۷ اجوان ۱۸ یصیب ۱۹ ثنی ۲۰ فقال ۲۱ حتی ۲۲ اذا ۲۳ فخمر ۲۴ فقال ۲۵ وقال ۲۶ وقد ۲۷

اولا تقل ہذا فان قولکم محتمل للکفر وعدمہ ولیؤیدہ کونہ اعرابیا حلفا فلم یقصد حقیقۃ الرد والتکذیب وما بلغ حد الیاس والقنوط قولہ ہی حمی تفور اای تغلی فی بدنی کغلی القدور کذا فی المرقاۃ .....

قولہ او تشور قال الصغانی ہو شک من الراوی یقال بالفاء او بالمثناثۃ ومعناہا واحد انتہی قولہ تزیرہ القبور من ازارہ اذا احملہ علی الزیارۃ ۱۲ ۱۱ قولہ فنعم الفاء فیہ مرتبۃ علی محذوف واذن جواب وجزاء ای اذا ابیت کان کما زعمت او اذا کان ظنک کذا فیکون کذلک وروی انہ امات الاعرابی بعد ذلک. کذا فی ک وفیہ ان السنۃ ان یخاطب الانسان بالتعلیل بما یسلیہ من المرء ویذکرہ بالکفارۃ لا الائمۃ ۱۲ ک ۱۲ قولہ اکاف بکسر الھمزۃ وتخفیف الکاف ما یوضع علی الدابۃ کالبردعۃ. ف ان الکاف والوکاف للحمار کالسرج للفرس. مجمع البحار قطیفۃ بالقاف المفتوحۃ والطاء المکسورۃ وبعد التحتیۃ الساکنۃ فاء کساء. قس وفی مجمع البحار کساء لہ خمل. قولہ فدکیۃ بتحریک الدال نسبۃ الی فدک قریۃ من خیبر وروی فرکیۃ وہو تصحیف. ت والحاصل ان الاکاف علی الحمار والقطیفۃ فوق الاکاف والنبی صلی اللہ علیہ وسلم فوق القطیفۃ. قس فان قلت قال الحافظ الطرح ۱۲ ک ۱۳ قولہ قال ابی بضم العزۃ وتخفیف الیاء الموحدۃ وتشدید الیاء اٰخر الحروف وسلول بفتح السین المہملۃ وضم اللام اسم ام عبد اللہ فلا یدان یقرا ابن سلول بالرفع لانہ صفۃ لعبد اللہ لا لابی ۱۲ ع ۱۴ قولہ والیھود عطف علی المشرکین وہو یزوان یکون عطفا علی عبدۃ الاوثان لانہم ایضا مشرکون ح ت قالوا عزیر ابن اللہ ود عبد اللہ بن رواحۃ بفتح الراء وخفۃ الواو وبالمہملۃ الانصاری الخارجی ۱۲ ک ۱۵ قولہ عجاجۃ الدابۃ العجاجۃ بفتح المہملۃ وخفۃ الجیم الاولی الغبار ۱۲

marfat.com

أَيُّ يُلَيَّ الْمَرْءُ انه لَا أُحْسِنُ مما تقول ان كان حقا فلا تؤذنا به في مجالسنا وارجع الى رحلك فمن جاءك فاقصص عليه قال ابن رواحة بلى يا رسول الله فاغشنا به في مجالسنا فانا نحب ذلك فاستب المسلمون والمشركون واليهود حتى كادوا يتثاورون فلم يزل النبي صلى الله عليه وسلم يخفضهم حتى سكتوا فركب النبي صلى الله عليه وسلم دابته حتى دخل على سعد بن عبادة فقال له اى سعد الم تسمع ما قال ابو حباب يريد عبد الله بن ابي قال سعد يا رسول الله اعف عنه واصفح فلقد اعطاك الله ما اعطاك ولقد اجتمع اهل هذه البحيرة ان يتوجوه فيعصبوه فلما رد ذلك بالحق الذي اعطاك الله شرق بذلك الذي فعل به ما رأيت حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن محمد هو ابن المنكدر عن جابر قال جاء النبي صلى الله عليه وسلم يعودني ليس براكب بغل ولا يردون باب قول المريض اني وجع او وا راساه او اشتد بي الوجع وقول ايوب مسني الضر وانت ارحم الراحمين حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن ابن ابي نجيح وايوب عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن كعب بن عجرة امر النبي صلى الله عليه وسلم وانا اوقد تحت القدر فقال ايؤذيك هوامك رأسك قلت نعم فدعا الحلاق فحلقه ثم امرني بالفداء حدثنا يحيى بن يحيى ابو زكريا قال اخبرنا سليمان بن بلال عن يحيى بن سعيد قال سمعت القسم بن محمد قال قالت عائشة وا رأساه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك لو كان وانا حي فاستغفر لك وادعو لك فقالت عائشة واثكلياه والله اني لاظنك تحب موتي ولو كان ذلك لظللت اخر يومك معرسا ببعض ازواجك فقال النبي صلى الله عليه وسلم بل انا وا رأساه لقد هممت او اردت ان ارسل الى ابي بكر وابنه واعهد ان يقول القائلون او يتمنى المتمنون ثم قلت يأبى الله ويدفع المؤمنون او يدفع الله ويأبى المؤمنون حدثنا موسى قال حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال حدثنا سليمان عن ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد عن ابن مسعود قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو يوعك فمسسته بيدي فقلت انك لتوعك وعكا شديدا قال اجل كما يوعك رجلان منكم قال لك اجران قال نعم ما من مسلم يصيبه اذى مرض فما سواه الا حط الله سيئاته كما تحط الشجرة ورقها حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة قال اخبرنا الزهري عن عامر بن سعد عن ابيه قال جاء نا رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني من وجع اشتد بي زمن حجة الوداع فقلت بلغ بي ما ترى وانا ذو مال ولا يرثني الا ابنة لي افا تصدق بثلثي مالي قال لا قلت فالشطر قال لا قلت الثلث قال الثلث كثير انك ان تذر ورثتك اغنياء خير من ان تذرهم عالة يتكففون الناس ولن تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله الا اجرت عليها حتى ما تجعل في في امرأتك باب قول المريض قوما عني حدثني ابراهيم بن موسى قال حدثنا هشام عن معمر وحدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري

ما مجلسنا ٣ عبد الله ٤ رسول الله ٥ سكنوا البحيرة ٦ على ثني ٧ قال ٨ اني ٩ ما رخص ١٠ للمريض ١١ ان يقول فيه ١٢ قال النبي ذاك ١٣ فسمعته ١٤ فقال قلت ١٥ فان لك اجرين فقال بلغ بي من الوجع ما ترى ١٦ قال فالشطر قال لا قال الثلث والثلث كثير كبير ١٧ ان تدع عيالك ١٨ تنا اخبرنا

١ ما تقول اصح بلفظة فعل المضارع وما تقول مفعوله وبلفظ افعل التفضيل وبزيادة من على ما تقول نحو لا خير من زيد قال التيمي اي ليس احسن ما تقول اي ان ما تقول ..... حسن جدا قال ذلك استهزاء ١٢ كرماني مبني. ٢ قوله ان كان حقا فلا تؤذنا به يعم تعلقه بما قبله وما بعده والرحل مسكن الرجل وما يستصحبه من الاثاث ١٢ ك ٣ قوله فيعصبوه اي يشدون على رأسه عصابة السيادة وبهذا يستدل ان يكون على سبيل الحقيقة او المجاز. ك ومرقى ص ٤٣٢ ج ١٢ ٤ قوله البرذون بكسر الموحدة وفتح الجيم الدابة لغة لكن العرب خصصه بنوع من الخيل ١٢ ك. ٥ قوله اني وجع بفتح الواو وكسر الجيم. ع الوجع محركة المرض ج وجاع واوجاع كجبال وابجال وجع كسمع وودعه لغته بالوجع وبيجع وبياجع وبيجع بكسر اوله وبيجع فهو وجع كخجل ١٢ اقاموس ٦ قوله قول ايوب اعتراض ابن التين ذكره في الترجمة فقال هذا لا يناسب التبويب لان ايوب انما قاله وما ولم يذكره كمحلوفين قلت لعل البخاري اشار الى ان مطلق الشكوى لا يمنع رد اعلى من زعم من الصوفية ان الدعاء بكشف البلاء تقدح في الرضى والتسليم فنبه على ان الطلب من الله ليس ممنوعا بل فيه زيادة عبادة لما ثبت مثل ذلك عن المعصوم وانتفى الله عليه واثبت لا اسم المبرح ذلك ١٢ ٧ قوله اتوذيك هوامك رأسك مطابقة الحديث للترجمة في قوله ايوذيك هوامك رأسك ..... قلت نعم وليس اخباره بما يذاله اشكال بل لبيان الواقع والا سترشادا لما فيه نفعه. قس والغداء هو الذي قال تعالى فمن كان منكم مريضا او به اذى من رأسه ففدية من صيام او صدقة او نسك وانما امره بالغداء لانه منى وهو محرم ك مر الحديث في ١٢ ج ٣ ص ٤٣٢ ٨ قوله وا ثكلياه بضم المثلثة وسكون الكاف وكسر اللام مصمتا عليها في الفرع بعد ها تحتية مخففة خالف فيه لمذيرية وفي بعض نسخ الاصول بفتح اللام ولم يذكر الحافظ ابن حجر غيرها تعصبه العيني فقال ليس كذلك لان ثكليا اما ان يكون مصدرا او صفة للمرأة التي فقدت ولدها فان كان مصدرا فالثاء مضمومة واللام مكسورة وان كان اسما فالثاء مفتوحة واللام كذلك قال في القاموس الثكل بالضم الموت والهلاك وفقدان الحبيب او الولد وليست حقيقة مرادة ههنا بل هو كلام مجرى على التوهم

marfat.com

عن عُبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال لما حُضر رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي البيت رجال فيهم عمر بن الخطاب قال النبي صلى الله عليه وسلم هلُمّ اكتب لكم كتابا لا تضلّوا بعده قال عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قد غلب عليه الوجع وعندكم القرآن حسبنا كتاب الله فاختلف اهل البيت فاختصموا منهم من يقول قربوا يكتب لكم النبي صلى الله عليه وسلم كتابا لن تضلوا بعده ومنهم من يقول ما قال عمر فلما اكثروا اللغو والاختلاف عند النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا قال عبيد الله فكان ابن عباس يقول ان الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين ان يكتب لهم ذلك الكتب من اختلافهم ولغطهم

باب من ذهب بالصبي المريض ليُدعى له **حدثنا** ابراهيم بن حمزة قال حدثنا حاتم هو ابن اسمٰعيل عن الجُعيد قال سمعت السائب يقول ذهبت بي خالتي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي وجع فمسح رأسي ودعا لي بالبركة ثم توضأ فشربت من وضوئه وقمت خلف ظهره فنظرت الى خاتم النبوة بين كتفيه مثل زر الحجلة **باب** تمني المريض الموت **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ثابت البناني عن انس بن مالك قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يتمنين احدكم الموت من ضر اصابه فان كان لا بد فاعلا فليقل اللهم احيني ما كانت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا كانت الوفاة خيرا لي **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن اسمٰعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم قال دخلنا على خباب نعوده وقد اكتوى سبع كيات فقال ان اصحابنا الذين سلفوا مضوا ولم تنقصهم الدنيا وانا اصبنا ما لا نجد له موضعا الا التراب ولولا ان النبي صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعو بالموت لدعوت به ثم اتيناه مرة اخرى وهو يبني حائطا له فقال ان المسلم يؤجر في كل شيء ينفقه الا في شيء يجعله في هذا التراب **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو عبيد مولى عبد الرحمٰن بن عوف ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لن يدخل احدا عمله الجنة قالوا ولا انت يا رسول الله قال ولا انا الا ان يتغمدني الله بفضل ورحمة فسددوا وقاربوا ولا يتمنى احدكم الموت اما محسنا

قوله هلم فان كلمة المناسب لقولكم هلموا قلت عند الحجازيين يستوي فيها الواحد والجمع ولا تفعلوا حذف النون منه لانه جواب عن الامر اويدل عن الجواب. ك. جوز بعضهم تعدد جواب الامر من غير حرف العطف ١٢ قس ٢ قوله قوموا استنبط عنه ان الكتاب ليستغني عنه والالم يترك صلى الله عليه وسلم لاجل اختلافهم. قس. ومعنى الكلام مشروحا في ص ٢١٢ و ص ١٢٨ واختلف في المراد بالكتاب فقيل كان ارادان يكتب كتابا ينص فيه على الاحكام ليرتفع الاختلاف وقيل بل ارادان ينص على اسامي الخلفاء بعده حتى لا يقع بينهم الاختلاف قاله سفيان بن عيينة. ت ويؤخذ من هذا الحديث ان الادب في العيادة ان لا يطيل العائد عند المريض حتى يضجره وان لا يتكلم عنده بما يزعجه ومن جملة آداب العيادة ان لا يحضر في وقت يكون غير لائق كوقت شرب المريض الدواء. وان يخفف البصر ويقلل السوال وان ينظر الرقة وان يخلص الدعاء وان يوسع للمريض في الامل ويبشره عليه بالصبر ويعزيه من الجزع. كذا في ب. ٣ قوله مثل زر الحجلة مثل بالنصب مفعول نظرت وبالكسر بدل من خاتم وزر بكسر زاء وتشديد راء واحدة ازرار قميص تدخل فيها العرى والحجلة بفتح حاء مهملة وجيم واحدة الحجال وهي بيوت تزين بالثياب والستور او لبوها بيتا كالقبة وقيل هو طائر معروف وزرها بيضاء النكر دردي يتقدم زرا على زناء فالمراد البياض ١٢ مجمع ٤ قوله من مزابل حملة من العلماء من السلف على الفرار لنهي فان وجدا الفرار لخروي بان خاف فتنة في دينه لم يدخل في النهي والظاهر ان هذا التفصيل اي قوله اللهم الخ يشمل ما اذا كان الضر دنيويا او دنيويا كذا في ف ١٢ ٥ قوله وقد اكتوى فان قلت قد جاء النهي عن الكي قلت لمن يعتقد ان الشفاء من الكي اما من اعتقاد ان الله هو الشافي فلا بأس به او ذلك للقادر على مداواة اخرى فاستعجل ولم يحتمل آخر الدواء. ك كواه بكويه كيا احرق جلده بحديدة ونحوها وهي المكواة والكية موضع الكي والكاوي والمسيم والكتوى المستعمل الكي في بدنه ١٢ ٦ قوله لم تنقصهم اي لم تنقص اجورهم بمعنى انهم لم يتمتعوا بالدنيا بل بقيت موفورة لهم في الآخرة وكانه عنى بأصحابه بعض الصحابة ممن مات في حياة النبي صلى الله عليه وسلم فما من عائش بعده فانهم اتسعت لهم الفتوح ولو يزيده

حديثه الآخر ما جرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فوقع اجرنا على الله فمنا من مضى لم يأكل من اجره شيئا منهم مصعب بن عمير ويحتمل ان يكون عن جميع من مات قبلنا وان من اتسعت له الدنيا لم يؤخر فيه اما لكثرة اخراجهم المال في وجوه البر او كان من يتاجر اليه اذ ذاك كثيرا فكانت تقع الموقع ثم لما اتسع المال جدا وشمل العدل في زمن الخلفاء الراشدين استغنى الناس بحيث صار الغني لا يجد محتاجا يضع بره فيه ولهذا قال خباب لم نجد له موضعا الا التراب اي الانفاق في البنيان واغرب الداودي فقال اراد خباب بهذا القول الموت اي لا يجد للمال موضعا الا القبر قلت وقد وقع لاحمد في هذا الحديث بعد قوله الا التراب وكان بعني حائطا له. كذا في فتح الباري ١٢ ٧ قوله تغمدني الشد بالجام الغين تغمده الله برحمته اي خمره بها وستره بها والبسه رحمته فاذا اشتملت على شيء فغطيته فقد تغمدته اذ صار له كالغمد للسيف فان قلت قال تعالى تلك الجنة التي اورثتموها بما كنتم تعملون قلت الباء ليست للسببية بل للالصاق او للمصاحبة اي اورثتموه ملابسا له ومصاحبة للثواب العامل وهذا مذهب اهل السنة انه لا يثبت بالعمل ثواب ولا عقاب بل هبتهما بالشريعة حتى لو عذب الله جميع المؤمنين كان عدلا ولو ادخلهم الجنة فضلا لا يجب عليه شيء وكذا الوادخل الكافرين الجنة كان لذلك ولكنه لا يفعل ذلك بل يغفر المؤمنين ويعذب الكافرين والمعتزلة يثبتون بالعقل الثواب والعقاب ويجعلون الطاعة سببا للثواب والمعصية سببا للعقاب والحديث يرد عليهم كذا في التيسير ١٢ ٨ قوله سددوا وقاربوا اي اطلبوا السداد اي الصواب وهو ما بين الافراط والتفريط اي فلا تقصروا واجعلوا اعمالكم مستقيمة وان عجزتم عنه فقاربوا اي اقربوا منه وفي بعضها قربوا اي بشركم اليه وقيل سددوا معناه اجعلوا اعمالكم مستقيمة وقاربوا اي اطلبوا قربة الله ا ك ٩ قوله محسن وفي بعضها محسنا قال المالكي تقديره اما ان يكون محسنا والاستتاب هو طلب زوال العتب فهو استفعال من الاعتاب الذي همزته للسلب لا من العتب وهو من الغرائب او من العتبى وهو الرضى يقال استعتبته فاعتبني اي استرضيته فارضاني قال تعالى وان يستعتبوا فما هم من المعتبين والمقصود ان يطلب رضاء الله تعالى بالتوبة ورد المظالم ا ك ١٠ قوله لدعوت به انما قال ذلك لانه مرض مرضا شديدا وطال ذلك واشتد بجسمه ابتلاء عظيما ويحتمل ان يكون من غنى خاف منه ١٢ ك

(باب تمني المريض الموت) (قوله لن يدخل احدا عمله الجنة) اي لا يستحق بعمله الجنة من غير فضل منه تعالى فان عمله اقل قليل بالنظر الى الجنة فكيف وهو ما عمل هذا العمل الا بعد ان اسبغ عليه مولاه نعمه ظاهرة وباطنة وانعم عليه بما لا يحصى قبل العمل وبعده بل التوفيق للعمل والتيسير له من نعمه فلو فرض لعمله جزاء فقد استوفاه قبل العمل وبعده بوجوه فهل يستحق الجزاء بعد ذلك على هذا العمل فضلا عن ان يجزى بالجنة فاخذ الله تعالى اياه الجنة في مقابلة هذا العمل اوليسببه تفضل منه واحسان لا يستحقه العبد بعمله فلا ينافي الحديث نحو قوله تعالى وتلك الجنة التي اورتموها بما كنتم تعملون سواء بجعل الباء للمقابلة او للسببية اما المقابلة فلانها لا تقتضي المساواة بل قد يكون احسانا محضا كما هنا وما السببية فلانها سببية جعلية فجعل ذلك العمل سببا لدخول الجنة عين الاحسان كما لا يخفى والى هذا يشير قوله الا ان يتغمدني الله الخ اي لا يتسبب العمل لدخول الجنة الا بالرحمة فلا يرد انه يفهم من الاستثناء انه اذا رحمه الله تعالى فيدخله العمل الجنة مع انه اذا رحمه فيدخل الجنة بالرحمة لا بالعمل ويمكن دفع هذا الايراد بوجه آخر وهو انه استثناء من مقدر اي فلا يدخل احد الجنة الا ان يتغمدني الله الخ واما قوله فسددوا فمعناه فتوسطوا في الاعمال ولا تفرطوا فيها اذ ليس المدار عليها بل على الفضل والله تعالى اعلم واما قوله اما محسنا فنقديره لا يخلو اما ان يكون محسنا والله تعالى اعلم اهسندي

marfat.com

فلعله ان يزداد خيرا واقام مسيئا فلعله ان يستعتب حدثني عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن عباد بن عبد الله بن الزبير قال سمعت عائشة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم وهو مستند الي يقول اللهم اغفرلي وارحمني والحقني بالرفيق الاعلى **باب** دعاء العائد للمريض وقالت عائشة بنت سعد عن ابيها قال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اشف سعدا **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن منصور عن ابراهيم عن مسروق عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اتى مريضا او اتي به قال اذهب البأس رب الناس واشف وانت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما وقال عمر وبن ابي قيس عن ابراهيم بن طهمان عن منصور عن ابراهيم وابي الضحى اذا اتى بالمريض وقال جرير عن منصور عن ابي الضحى وحده وقال اذا اتى مريضا **باب** وضوء العائد للمريض **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله قال دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم وانا مريض فتوضأ فصب علي او قال صبوا عليه فعقلت فقلت لا يرثني الا كلالة فكيف الميراث فنزلت اية الفرائض **باب** من دعا برفع الوباء والحمى **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم وعك ابو بكر وبلال قالت فدخلت عليهما فقلت يا ابت كيف تجدك ويا بلال كيف تجدك قالت وكان ابو بكر اذا اخذته الحمى يقول كل امرئ مصبح في اهله والموت ادنى من شراك نعله وكان بلال اذا اقلع عنه يرفع عقيرته فيقول الا ليتي شعري هل ابيتن ليلة ببواد وحولي اذخر وجليل وهل ارد يوما مياه مجنة وهل يبدون لي شامة وطفيل قالت عائشة فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد حبا وصححها وبارك لنا في صاعها ومدها وانقل حماها فاجعلها بالجحفة

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الطب

باب ما انزل الله داء الا انزل له شفاء **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا ابو احمد الزبيري قال حدثنا عمر بن سعيد بن ابي حسين قال حدثنا عطاء عن ابي رباح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما انزل الله داء الا انزل له شفاء **باب** هل يداوي الرجل المرأة او المرأة الرجل **حدثنا** قتيبة قال حدثنا بشر بن المفضل عن خالد بن ذكوان عن ربيع بنت معوذ بن عفراء قالت كنا نغزو مع النبي صلى الله عليه وسلم نسقي القوم ونخدمهم ونرد القتلى و

اللهم اشف سعدا قاله النبي صلى الله عليه وسلم اني المريض ثناه رسول الله قال كتاب الطب والادوية ابن سعيد رسول الله

ف١ قوله بالرفيق الاعلى اي الملائكة اصحاب الملأ الاعلى قيل لا مطابقة للترجمة لان فيه التمني للموت اذا لا يمكن الالحاق بالرفيق الا بالموت واجيب بان هذا ليس تمنيا للموت غايته انه يستلزم ذلك والتمني ما يكون هو المقص بذاته او التمني هو المقيد وهو ما يكون من هذا صابه وهذا ليس منه بل لاشتياق وليقه انه قال بعد ان علم انه ميت في ذلك اليوم وراي الملائكة المبشرين له من ربه بالسرور الكامل ولذا قال لعائشة لا كرب على ابيك بعد اليوم وكانت نفسه مقربة في الملاء الاعلى بكرامة الله له وسعادة الابد فكان ذلك خيرا له من كونه في الدنيا ولبنذ امرأته حيث قال وليسل توفني اذا كانت الوفاة خيرا لي ع قال ابن التين قيل ان النهي منسوخ بحديث عائشة في الباب قال وليس الامر كذلك لانه عليه السلام انما سأل ما قارن الموت ١٢ ف ف٢ قوله دعاء الخ وقد استشكل الدعاء للمريض بالشفاء مع ما في المرض من كفارة وثواب كما تظافرت الاحاديث بذلك والجواب ان الدعاء عبادة فطلبنا في الثواب والكفارة لانها يحصلان باول المرض وباصبر عليه والداعي بين حسنتين اما يحصل له مقصوده او يعوض عنه بمطلب نفع اودفع مضرة ١٢ ف ف٣ قوله لشفاء تاكيد لقوله انت الشافي لان خبر المبتدا اذا كان معرفا افاد الحصر الدال ولا ينفع اقوام تخلق الشفية الشفاء وشفاء لا يغادر الخ تكميل لقوله اشف والجملتان معترضتان بين الفعل والمفعول المطلق. ك وفائدة قوله لا يغادر انه قد يحصل الشفاء من ذلك المرض فيخلفه مرض آخر وقوله منه متلافكان يد عو للمريض بالشفاء المطلق لا بطلق الشفاء ١٢ قس ف٤ قوله وقال عمرو الخ اشار بهذا الى الاختلاف في قوله كان اذا اتى مريضا او اتي به ١٢ ف٥ قوله الوباء بهمز ولا يهمز وجمع المقصور بلا همز اوبئة وجمع الممدود اوباء قال بعاصم الوباء عموم الامراض وقد اطلق بعضهم على الطاعون لانه من افراده ولكن ليس كل وباء طاعونا قال ابن سينا الوبا ينشأ عن فساد جوهر الهواء الذي هو مادة الروح ومدده ١٢ ف٦ قوله مصبح الخ بوزن محمد اي مصاب بالموت صباحا وقيل المراد انه يقال لمصبح الله بالخير وقد يقال الموت في بقية النهار وهو مقيم بالبلد وقوله شراك بكسر المعجمة وتخفيف الراء السير الذي يكون في وجه النعل والمعنى ان الموت اقرب الى الشخص من شراك رجله. كذا في التوشيح ١٢ ف٧ قوله وانقل حماها الخ فان قلت لم ادعى بالاعدام مطلقا قلت اهل الحجفة كانوا يهود اعداء شديدة فدعا عليهم ارادة لخير اهل الاسلام. ك ولم يذكر في هذا الحديث لفظ الوباء الذي ترجم به واجيب بانه اشار الى ما وقع في بعض طرقه كما سبق في صـ او اخراج لفظ عائشة رضي الله تعالى عنها قدمنا المدينة وهي اوبأ ارض الله واستشكل ايضا الدعاء برفع الوباء والموت حتم مقضي فكيف يكون ذلك مبتغا واجيب بانه لا ينافي التعبد بالدعاء لانه قد يكون من جملة الاسباب في طول العمر او رفع المرض نفس ومر الحديث في صـ ٢٣٦ ف ٢ وصـ ٢٦٩ ف ١٢ وصـ ٢٣٣ ف ١٢ ف٨ قوله ما انزل الله داء الخ اي ما اصاب احدا بداء الا قدر له دواء والمراد بانزاله انزال الملائكة الموكلين بهاشرة مخلوقات الارض من الداء والدواء فان قلت نحن نجد كثيرا من المرضى يداوون ولا يبرؤن قلت انما جاء ذلك من الجهل بحقيقة المداواة او تشخيص الداء لا لفقد الدواء والله اعلم. ك والحديث ليس على عمومه واستثنى عنه الهرم والموت وفيه اباحة التداوي ع واخرج الحافظ ابن حجر بكل من الاستثنائين روايته ١٢. ف٩ قوله لكن انفرد ليس في هذا السياق تعرض للمداواة الان كان يدخل في عموم قوله نحدهم نعم ورد الحديث بلفظ وتداوى الجرحى وقدم كذلك في باب مداواة النساء الجرحى من كتاب الجهاد صـ ٤٠٥ فجرى البخاري على عادته في الاشارة الى ما ورد في بعض الفاظ الحديث ويؤخذ حكم مداواة الرجل المرأة منه بالقياس وامثل حكم المسئلة فيجوز مداواة الاجانب عند الضرورة ويقدر بقدرها فيما يتعلق بالنظر والمس بالمباشرة وغيرذلك ١٢ ف عـه بفتحتين او بضم السين والقاف ١٢ ع عـه اي بدون الرواية عن ابراهيم النخعي ١٢ غ لـه الصلع هو كيل يسع اربعة امداد والمد رطل وثلث رطل عند اهل الحجاز وستة ارطال عند اهل العراق ١٢ غ للـعـه بفتح الميم الكثير من كسرها ١٢ مـه جبلان بمكة ١٢ ك. لعـه بتثليث الطاء علاج الامراض ١٢ تو.

ر قوله باب ما انزل الله داء الا انزل له شفاء اي ما خلق الله من مرض الا خلق له سبب شفاء ولما كان الخلق منه تعالى بواسطة بعض الاسباب السماوية عبر عنه بالانزال ولم يذكر الا السام والهرم كما جاء في بعض الروايات لان الموت والهرم لا يعدان من الامراض حقيقة فلا حاجة الى الاستثناء نظرا الى الحقيقة وما جاء من الاستثناء في بعض الروايات فهو بالنظر الى المشاهدة والله تعالى اعلم

marfat.com

الجرجی الی المدینة **باب** الشفاء فی ثلاث **حدثنی** الحسین قال حدثنا احمد بن منیع قال حدثنا مروان بن شجاع قال حدثنا سالم الافطس عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال الشفاء فی ثلاثة شربة عسل وشرطة محجم وکیة بنار وانهی امتی عن الکی رفع الحدیث ورواه الفضل عن لیث عن مجاهد عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم فی العسل والحجم **حدثنا** محمد بن عبد الرحیم اخبرنا سریج ابن یونس ابو الحرث قال حدثنا مروان بن شجاع عن سالم الافطس عن سعید بن جبیر عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الشفاء فی ثلثة فی شرطة محجم او شربة عسل او کیة بنار وانهی امتی عن الکی **باب** الدواء بالعسل وقوله تعالی فیه شفاء للناس **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا ابو اسامة اخبرنی هشام عن ابیه عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یحب الحلواء والعسل **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا عبد الرحمن بن الغسیل عن عاصم بن عمر بن قتادة قال سمعت جابر بن عبد الله قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان کان فی شیء من ادویتکم او یکون فی شیء من ادویتکم خیر ففی شرطة محجم او شربة عسل او لذعة بنار توافق الداء وما احب ان اکتوی **حدثنا** عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا سعید عن قتادة عن ابی المتوکل عن ابی سعید ان رجلا اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال اخی یشتکی بطنه فقال اسقه عسلا ثم اتاه الثانیة فقال اسقه عسلا ثم اتاه الثالثة فقال اسقه عسلا ثم اتاه فقال قد فعلت فقال صدق الله وکذب بطن اخیک اسقه عسلا فسقاه فبرأ **باب** الدواء بألبان الابل **حدثنا** مسلم بن ابراهیم قال حدثنا سلام بن مسکین قال حدثنا ثابت عن انس ان ناسا کان بهم سقم فقالوا یا رسول الله وناطعمنا فلما صحوا قالوا ان المدینة وخمة فانتزکهم الحرة فی ذود له فقال اشربوا البانها فلما صحوا قتلوا راعی النبی صلی الله علیه وسلم واستاقوا ذوده فبعث فی اثارهم فقطع ایدیهم وارجلهم وسمر اعینهم فرأیت الرجل منهم یکدم الارض بلسانه حتی یموت قال سلام فبلغنی ان الحجاج قال لانس حدثنی بأشد عقوبة عاقبه النبی صلی الله علیه وسلم فحدثه بهذا فبلغ الحسن فقال ودوت انه لم یحدثه **باب** الدواء بأبوال الابل **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا همام عن قتادة عن انس ان ناسا اجتووا فی المدینة فامرهم النبی صلی الله علیه وسلم ان

ثلثة ۱ ثنا حسین ۲ الجمامة ۳ ثنی ۴ حدثنا ۵ قال ۶ وقول الله ۷ قال ۸ اخبرنا ۹ قال ۱۰ قال ۱۱ انی ۱۲ سل ۱۳ بها ۱۴ بهذا

۱ قوله الحسین حزم جماعة بانه ابن محمد بن زیاد النیسابوری المعروف بالقبانی وکان من اقران مسلم فروایة البخاری عنه من روایة الاکابر عن الاصاغر وقال الحاکم هو ابن یحیی بن جعفر البیکندی ۱۲ ع ۲ قوله الشفاء فی ثلاث ولم یرد النبی صلی الله علیه وسلم الحصر فی الثلثة فان الشفاء قد یکون فی غیرها وانما نبه بهذه الثلثة علی اصول العلاج لان المرض اما موی ... او صفراوی او سوداوی او بلغمی والدم موی باخراج الدم وذلک الحجامة وانما خصت بالذکر لکثرة استعمال العرب بها بخلاف الفصد فانه وان کان فی معنی الحجم لکنه لم یکن معهودا علی ان قوله شرطة محجم یتناول الفصد ووضع العلق ایضا وغیرها وبقیة الامراض بالدواء المسهل الذی بکل خلط منها وقد نبه علیه بذکر العسل واما الکی فانما هو فی الداء العضال والخلط الذی لا یقدر علی حسم مادته الا به فان قلت کیف نهی عنه مع اثبات الشفاء فیه قلت بذا کموهم کانوا یرون انه یحسم الداء بطبعه فکما هتک لهذک والما اثبات الشفاء فبالطریق الموصل الیه مع الاعتقاد بان الله تعالی هو الشافی ویؤخذ من هذین الوجهین انه لا یترک مطلقا ولا یستعمل مطلقا کیف وقد کوی النبی صلی الله علیه وسلم سعد بن معاذ والکوی غیر واحد من الصحابة ۱۲ ع ۳ قوله بحجم بکسر المیم وسکون المهملة وفتح الجیم الآلة التی یجمع فیها دم الحجامة عند المص ویراد به ههنا الحدیدة التی یشرط بها موضع الحجامة یقال شرط الحجام اذا ضرب علی موضع الحجامة لاخراج الدم ۱۲ ع قس ۴ قوله فیه شفاء للناس کما زاد بذکر الآیة الی ان الضمیر فی فیه للعسل وهو قول الجمهور زعم بعض اهل التفسیر انه للقرآن وذکر ابن بطال ان جسثم قالوا ان قوله تعالی فیه شفاء للناس ای لبعضهم وحمله علی ذلک ان تناول العسل قد یضر ببعض الناس کما یکون حار المزاج لمن لا یحتاج الی ذلک لانه یولد الصفراء ویهیج المرة السوداء ویضر ببعض الابدان بطریق العرض ۱۲ ف ۵ قوله او یکون کذا وقع بالشک قال ابن التین صوابه او یکون لانه معطوف علی مجزوم فیکون مجزوما فقلت وقد وقع فی روایة احمد ان کان او ان یکن بفعل الراوی اشیع الضمة فتولد الساکن فیها واوا فاثبتها وتحمل ان یکون التقدیر ان کان فی شیء او ان کان یکون فی شیء فیکون الترود لاثبات لفظ یکون وعدمه وقرأ بها بعضهم بتشدید الواو وسکون النون وهو لیس ذلک بمحفوظ ۱۲ ف ۶ قوله توافق الداء فیه اشارة الی ان الکی انما یشرع منه ما یتعین طریقا الی ازالة ذلک الداء وانه لا ینبغی التحریر ولا استعماله الا بعد التحقیق ویحتمل ان یکون المراد بالموافقة مواقفته القدر ف وقال الکرمانی یحتمل تعلقه بالملذعة وتعلقه بالامور الثلثة ۱۲.

۷ قوله لاحب الخ فیه اشارة الی تاخیر العلاج بالکی حتی یضطر الیه لما فیه من استقبال الالم الشدید وقد کوی رسول الله صلی الله علیه وسلم ابی بن کعب یوم الاحزاب وسعد بن معاذ ۱۲ ک

۸ قوله کذب بطن والعرب تستعمل الکذب بمعنی الخطأ والفساد یقال کذب سمعی ای زل وضل یدرک ما سمعه فکذب بطنه حیث ما صلح لقبول الشفاء وزل عن ذلک ۱۲ ک ۹ قوله فیزر قال النووی اعترض بعض الملاحدة فقال العسل مسهل فکیف یشفی لصاحب الاسهال وهذا جهل من معترض وهو کما قال تعالی بل قالوا بما لم یحیطوا بعلمه فان الاسهال یحصل من الواع کثیرة ومنها الاسهال الحادث من البیضة وقد اجمع الاطباء ان علاجه بان یترک الطبیعة وفعلها وان احتاجت الی معین علی الاسهال عینت ویحتمل ان یکون اسهاله من البیضة فامره بشرب العسل معاونة الی ان فنیت المادة فوقف الاسهال فالمعترض جاهل ولسنا نقصد الاستظهار لتصدیق الحدیث بقول الاطباء بل لو کذبوه کذبناهم وکفرناهم وقد یکون ذلک من باب الترک ومن دعائه وحسن اثره ولا یکون ذلک حکما عاما لکل الناس وقد یکون ذلک خارقا للعادة من جملة المعجزات ۱۲ ک ۱۰ قوله ان لم اثبت انهم کانوا ثمانیة وان اربعة منهم کانوا من عکل وثلاثة من عرینة والرابع کان نعالهم وقوله سقم کان السقم الذی کان بهم اولا من الجوع او من التعب فلما زال ذلک عنهم خشوا من وخم المدینة اما لکونهم معتادین معاشهم فی الصحاری فلم یعتادوا بالحضر واما بسبب ما کانوا بالمدینة ..... من الحمی. ماخوذ من فتح الباری ۱۲ ۱۱ قوله قس لعله الاکثر وللکشمیهنی بالام بدل الراء. ف معنی سمر اعینهم الکحلها بالمسامیر المحماة ومعنی سمل اعینهم ای فقأ ها بحدیدة محماة او غیرها وقیل هو فقأ ها بالشوک وانما فعل ذلک لانهم قتلوا الراعی کذلک فجزاهم علی صنیعهم وقیل بذا کان قبل ان ینزل الحدود فلما نزلت نهی عن المثلة ۱۲ ۱۲ قوله اجتووا قال ابن فارس اجتوبت اذا کرهت المقام فیه وان کنت فی نعمة وقیده الخطابی بما اذا تضرر بالاقامة وهو المناسب بهذه القصة وقال القزاز اجتووا ای لم یوافقهم طعاما وقال ابن العربی الجوی داء یأخذ من الوباء وقال غیره الجوی داء یصیب الجوف. کذا فی فتح الباری من کتاب الطهرة والحدیث فی صـ ۱۲۹ ۲ وسیأتی فی صـ ۳۴۷ ج ۲ ۱۲

عـه بذا یدل علی ان الحدیث مرفوع واشار الیه بقوله وقع وقد صرح برفعه فی روایة شریح ۱۲ ف

عـه قال الکرمانی الاعجاب اتم من ان یکون علی سبیل الدواء او الغذاء فتوخذ المطابقة بهذا الطریق ۱۲ ف. عـه اسم الفیل حنظلة بن ابی عامر الاوسی الانصاری استشهد باحد وهو جنب فغسلته الملئکة فقیل لزوجته الفیل وهو فیل معنی مفعول وهو جد عبد الرحمن ذو اسلیمان بن عبد الله بن حنظلة ۱۲ - عـه ای الرجال الشدید ۱۲ للعـه قال الحافظ ابن الجوزی اتفق علی اسم واحد منهم ۱۲.

(باب الشفاء فی ثلاث) (قوله قال الشفاء فی ثلاثة) ای متفرقة لا مجتمعة کما اشار الی ذلک بقوله فی شرطة محجم او شربة عسل فعطف بأو والله تعالی اعلم (باب الدواء بالعسل) (قوله ان کان فی شیء من ادویتکم الخ) التعلیق بهذا الشرط لیس للشک بل للتحقیق والتاکید اذ وجود الخیر فی شیء من الادویة مما تحقق الذی لا یمکن فیه الشک فالتعلیق به یوجب تحقق المعلق به بلا ریب کان یقال ان کان فی احد فی العالم خیر ففیک ونحو ذلک والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

يلحقوا براعيه يعني الابل فيشربوا من البانها وابوالها فلحقوا براعيه فشربوا من البانها وابوالها حتى صلحت ابدانهم فقتلوا الراعي وساقوا الابل فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فبعث في طلبهم فجيء بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمر اعينهم قال قتادة فحدثني محمد بن سيرين ان ذلك كان قبل ان تنزل الحدود ٥٦٨٧ باب الحبة السوداء حدثنا عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا عبيد الله قال حدثنا اسرائيل عن منصور عن خالد بن سعد قال خرجنا ومعنا غالب بن ابجر فمرض في الطريق فقدمنا المدينة وهو مريض فعاده ابن ابي عتيق فقال لنا عليكم بهذه الحبيبة السوداء فخذوا منها خمسا او سبعا فاسحقوها ثم اقطروها في انفه بقطرات زيت في هذا الجانب وفي هذا الجانب فان عائشة حدثتني انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان هذه الحبة السوداء شفاء من كل داء الا من السام قلت وما السام قال الموت حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني ابو سلمة وسعيد بن المسيب ان ابا هريرة اخبرهما انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء الا السام قال ابن شهاب والسام الموت والحبة السوداء الشونيز ٥٦٨٩ باب التلبينة للمريض حدثنا حيان بن موسى اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس بن يزيد عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة انها كانت تأمر بالتلبينة للمريض وللمحزون على الهالك وكانت تقول اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان التلبينة تجم فؤاد المريض وتذهب ببعض الحزن حدثنا قتيبة ٥٦٩٠ حدثنا عروة بن ابي المغراء قال حدثنا علي بن مسهر قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة انها كانت تأمر بالتلبينة وتقول هو البغيض النافع باب السعوط ٥٦٩١ حدثنا معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن ابن طاوس عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم واعطى الحجام اجره واستعط باب السعوط بالقسط الهندي والبحري وهو الكست مثل الكافور والقافور مثل كشطت ونزعت وقد اعبد الله قشطت صدقة بن الفضل قال اخبرنا ابن عيينة قال سمعت الزهري عن عبيد الله عن ام قيس بنت محصن قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول عليكم بهذا العود الهندي فان فيه سبعة اشفية يستعط به من العذرة ويلد به من ذات الجنب ودخلت على النبي صلى الله عليه وسلم بابن لي لم يأكل الطعام فبال عليه فدعا بماء ٥٦٩٢ باب فرش عليه اي ساعاته يحتجم واحتجم ابو موسى ليلا حدثنا ابو معمر حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب

---

١ قوله ابو الساقال ابو حنيفة والشافعي وابو يوسف الابوال كلها نجسة الا ما عفى عنه واجابوا بان ما في الحديث قد كان للضرورة فليس فيه دليل اذ مباح في شهر حال الضرورة كما في لبس الحرير فانه حرام للرجال وقد ابيح لبسه في الحرب او لهكة او شدة البرد او الم بهم غيره والجواب المقنع في ذلك انه صلى الله عليه وسلم عرف بطريق الوحي شفاءهم بالحرام مما لم تعلن عنا اليقين بحصول الشفاء وقال شمس الائمة الحديث حكاية حال فاذا وادعين ان يكون جمة او لا يكون سقط الاحتجاج به ثم نقول خصهم رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك لانه عرف بطريق الوحي شفاءهم فيه كما خص الزبير بالحرير لحكة او للعلم اولانهم كانوا كفارفي علم الله تعالى ودعا رسوله صلى الله عليه وسلم عرف من طريق الوحي انهم يموتون على الردة ولا بعد ان يكون شفاء الكافر بالنص ١٢ عيني من كتاب الطبارة ١٢ ٢ قوله في هذا الجانب هذا الذي اشار اليه ابن عتيق وذكره الاطباء في علاج الزكام العارض معه عطاس كثير فلعل غالب ابن الجبر كان مزكوما وظاهر سياقه انما موقوف عليه ويحتمل ان تكون مرفوعة ايضا فقد وقع في رواية الاربعين عند الاسمعيلي بعد قوله من كل داء وقطروا عليها شيئا من الزيت وادعى الاسمعيلي ان هذه الزيادة مدرجة في الخبر وقد تسامر فوجه من حديث بريرة. كذا في ف ١٢ ٣ قوله من كل داء الا السام قال الخطابي قوله من كل داء هو من العام الذي يراد به الخاص لانه ليس في طبع شئ من النبات ما يجمع جميع الامور التي تقابل الطبائع كلها في معالجة الادواء بقلبها وانما المراد انها شفاء من كل داء حدث من الرطوبة وقال ابو بكر بن العربي العسل عند الاطباء اقرب الى ان يكون دواء من كل داء من الحبة السوداء ومع ذلك فان من الامراض ما لو شرب صاحبه العسل تاذى بها على ان المراد بقوله في العسل فيه شفاء للناس الاكثر الاغلب فحمل الحبة السوداء على ذلك اولى وقال غيره كان صلى الله عليه وسلم يصف الدواء بحسب ما يشاهده من حال المريض فلعل قوله في الحبة السوداء وافق مرض من مزاجه بارد فيكون معنى قوله شفاء من كل داء اي من هذا الجنس وقال الشيخ ابو محمد عن ابي حمزة تكلم ناس في هذا الحديث وضعوا عموم ورود ه الى قول اهل الطب والتجربة واخفار لغلط قائل ذلك لانا اذا صدقنا اهل الطب ومدار علمهم غالبا انما هو على التجربة التي بناؤها على ظن غالب فتصديق من يأتي بظن من الموى اولى بالقبول انتهى وقد تقدم توجيه حمله على عمومه بان يكون المراد بذلك ما هو اعم من الافراد والتركيب ولا محذور في ذلك وما خروج عن ظاهر الحديث والله تعالى اعلم. ف. والملفوظ عام بدليل الاستثناء فتجب القول به ١٢ ك ٤ قوله والحبة السوداء الشونيز تفسير بالشونيز هو الاكثر الاشهر ونقل ابراهيم الحربي في غريب الحديث عن الحسن البصري انها الخردل وحكى ابو عبيد الهروي انها ثمرة البطم بضم الموحدة وسكون الميم وآخره مهملة والاول هو الصحيح وقال الجوهري هو صمغ شجرة تدعى الكمكام قال القرطبي تفسيرها بالشونيز اولى من وجهين احدهما انه قول الاكثر والثاني كثرة منافعها بخلاف الخردل والبطم. ف. قد ذكر الاطباء فيه نحو اثنين وعشرين منفعة ١٢ من ٥ قوله قد ذهب ببعض الحزن غرضه ان الجوع يزيد الحزن وان التلبينة يذهب الجوع وقال الداودي يوخذ العين غير معجمة ثم خاء معجمة ثم شين معجمة ثم راء مادة فتجعل حسوا وهو كثير النفع على قلته لانه لباب لا يخالطه شئ ١٢ ع ٦ قوله هو البغيض النافع

نف ١ زهـ ٢ في ثني ٣ ٢ قال عن ٥ عن ٦ واستعط ٧ وقشطت فرشه ٨ باب اية

السوداء ٢ لان المريض يبغضه مع انه دواء نافع لرفي اقامة رمقه وتقوية نفسه قال الزركشي ورواه القابسي النفيس بالنون ولا وجه لرتلت ان كان مع الضاد المعجمة فسلم انه لا وجه لروان كان مع المهملة فوجهه ظاهر بالنفيس

من قوله نفس الله عيشه اذا كده والمعنى انه يكد على المريض عيشه بما يتبارما يجده في نفسه من الكراهة له ١٢ و ٧ قوله سبعة اشفية قد ذكر الاطباء من منافع القسط فذكروا اكثر من سبعة واجاب بعض الشراح بان السبعة ملت بالوحي وما زاد عليها بالتجربة وقيل ذكر ما يتاح البادون غيره لانه لم يجئ بتفاصيل ذلك واما العذرة فهي بضم المهملة وسكون المعجمة وجمع في الحلق يعتري الصبيان غالبا وقيل هي قرحة تخرج بين الاذن والحلق او في الحزم الذي بين الانف والحلق وقد استشكل معالجتها بالقسط مع كونه حارا والعذرة انما تعرض في زمن الطفولية وامزجتهم حارة واجيب بان مادة العذرة دم يغلب عليه البلغم وفي القسط تجفيف للرطوبة او نفعه فيها لخاصية وقد ذكر ابن سينا في معالجة سقوط اللهاة بالقسط مع ان امر المعجزة خارج عن قواعد الطب. كذا في ف وسياتي في حديث ٥٦٩٦ ١٢ ٨ قوله احتجم ابو موسى ليلا ذكره البخاري ليدل على ان الحجامة لا تختص بوقت من الليل والنهار وحديث ابن عباس يدل على الامكان نهارا ولم يعين النهار هنا فدل بذا والذي قبله على ان الحجامة لا تختص بوقت معين. كذا في العيني ١٢ ٩ يقال انه الصحابي الذي سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الحجامة بليلة ١٢ ف

١٠ بضم الشين المعجمة وسكون الواو وكسر النون وسكون التحتية بعد الزاي قال القرشي قد يعض مشايخنا الشونيز بالفتح وحكى عياض عن ابن الاعرابي انه كسر الذال بدل الواو وياء. فقال الشيزنيز ١٢ ف ١١ اي استعمل السعوط وهو ان يستلقي على ظهره ويجعل بين كتفيه ما يرفعها ليستعد رأسه ويقطر في المنفار او دهن فيه دواء مفرد او مركب ليتمكن بذلك من الوصول الى ما غار لاستنزاج ما فيه من الداء بالعطاس ١٢ ف ١٢ وردي الاوقات الثلاثة للحجامة احاديث ليس فيها شئ من شرطه فكانه اشار الى انها يصنع عند الاحتياج ولا تتقيد بوقت دون وقت لانه ذكر الاحتجام ليلا ونهارا وقد ورد في تعيين الايام للحجامة حديث لابن عمر عند ابن ماجة رفعه في اثناء حديث وفيه فاحتجموا على بركة الله يوم الخميس واحتجموا يوم الاثنين والثلاثاء واجتنبوا الحجامة يوم الاربعاء والجمعة والسبت والاحد اخرجه من طريقين ضعيفين واخرجه بسند جيد من ابن عمر موقوفا وعلى ان رجلا احتجم يوم الاربعاء فاصابه برص لكونه تهاون بالحديث واخرج ابو داؤد من حديث ابي بكرة انه كان يكره الحجامة يوم الثلاثاء وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الثلاثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقأ فيها ورد في عدد من الشهر احاديث منها ما اخرجه ابو داؤد من حديث ابي هريرة رفعه من احتجم لسبع عشرة او تسع عشرة او احدى وعشرين كان شفاء من كل داء وهو من رواية سعيد بن عبد الرحمن الجمحي وسعيد وثقه الاكثر ولينه بعضهم من قبل حفظه وقد اتفق الاطباء على ان الحجامة في النصف الثاني من الشهر اتم في الربع الثالث من ربعاته انفع من الحجامة في اوله وآخره كذا في فتح

عن عکرمۃ ابن عباس قال احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو صائم باب الحجم فی السفر والاحرام قالہ ابن بحینۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا مسدد قال حدثنا سفیان عن عمرو عن عطاء وطاؤس عن ابن عباس قال احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو محرم باب الحجامۃ من الداء حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد اللہ اخبرنا حمید الطویل عن انس انہ سئل عن اجر الحجام فقال احتجم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ ابوطیبۃ فاعطاہ صاعین من طعام وکلم موالیہ فخففوا عنہ وقال ان امثل ما تداویتم بہ الحجامۃ والقسط البحری وقال لا تعذبوا صبیانکم بالغمز من العذرۃ وعلیکم بالقسط حدثنا سعید بن تلید حدثنی ابن وھب قال اخبرنی عمرو وغیرہ ان بکیرا حدثہ ان عاصم بن عمر بن قتادۃ حدثہ ان جابر بن عبد اللہ عاد المقنع ثم قال لا ابرح حتی تحتجم فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان فیہ شفاء باب الحجامۃ علی الرأس حدثنا اسمٰعیل حدثنی سلیمان عن علقمۃ انہ سمع عبد الرحمٰن الاعرج انہ سمع عبد اللہ بن بحینۃ یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجم باللحی جمل من طریق مکۃ وھو محرم فی وسط رأسہ وقال الانصاری حدثنا ھشام بن حسان قال حدثنا عکرمۃ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجم فی رأسہ باب الحجامۃ من الشقیقۃ والصداع حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن ھشام عن عکرمۃ عن ابن عباس احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی رأسہ وھو محرم من وجع کان بہ بماء یقال لہ لحی جمل وقال محمد بن سواء اخبرنا ھشام عن عکرمۃ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احتجم وھو محرم فی رأسہ من شقیقۃ کانت بہ حدثنا اسمٰعیل بن ابان قال حدثنا ابن الغسیل قال حدثنی عاصم عن عمر عن جابر بن عبد اللہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان کان فی شیء من ادویتکم خیر ففی شرطۃ محجم او لذعۃ من نار وما احب ان اکتوی باب الحلق من الاذی حدثنا مسدد قال حدثنا حماد عن ایوب قال سمعت مجاھدا عن ابن ابی لیلی عن کعب لابن عجرۃ قال اتی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم زمن الحدیبیۃ وانا اوقد تحت برمۃ والقمل تتناثر عن رأسی فقال ایوذیک ھوامک قلت نعم قال فاحلق وصم ثلثۃ ایام او اطعم ستۃ او انسک نسیکۃ قال ایوب لا ادری بایتھن بدأ باب من اکتوی او کوی غیرہ وفضل من لم یکتو حدثنا ابو الولید ھشام بن عبد الملک قال حدثنا عبد الرحمٰن بن سلیمان ابن الغسیل حدثنا عاصم بن عمر بن قتادۃ قال سمعت جابر بن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان کان فی شیء من ادویتکم شفاء ففی شرطۃ محجم او لذعۃ بنار وما احب ان اکتوی حدثنا عمران بن میسرۃ حدثنا ابن فضیل قال حدثنا حصین عن عامر عن عمران بن حصین قال لا رقیۃ الا من عین او حمۃ فذکرتہ لسعید بن جبیر فقال حدثنا ابن عباس فقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی الامم فجعل النبی والنبیان یمرون معھم الرھط والنبی لیس معہ احد حتی رفع لی سواد عظیم قلت ما ھذا امتی ھذہ قیل بل ھذا موسیٰ وقومہ قیل انظر الی الافق فاذا سواد یملأ الافق ثم قیل لی انظر ھھنا وھھنا فی افاق السماء فاذا سواد قد ملأ الافق قیل ھذہ امتک ویدخل الجنۃ من ھؤلاء سبعون الفا بغیر حساب ثم دخل ولم یبین لھم فافاض القوم وقالوا نحن الذین امنا

الحجامۃ عن طاؤس وعطاء ۲ قال و ۲ قال النبی ۲ قال بلحی ۲ اخبرنا الحجم ۲ ثنا ۲ قال لحی ۲ ھو ۲ علی ۲ قال ۲ قال ۲ نار ۲ قال ۲ رفع ۲ فقلت

---

۱ قولہ وھو محرم فیہ المطابقۃ للمبوبین من الترجمۃ لان من لازم کونہ صلی اللہ علیہ وسلم محرما ان یکون مسافرا لانہ محرم قبلہ وھو مقیم ۱۲ ۲ قولہ بلحی جمل کذا وقع بالتثنیۃ وتقدم فی الحج بلحی جمل بالافراد بفتح اللام وسکون الحاء المھملۃ والجمل بفتح الجیم وفتح المیم وھو اسم موضع وقال ابن وضاح ہی بقعۃ معروفۃ وھی عقبۃ الجحفۃ علی سبعۃ امیال من السقیا وزعم بعضھم انہ الآلۃ التی احتجم بھا ای احتجم بعظم جمل والاول المعتمد وعلی الاول فالباء فیہ بمعنی فی وعلی الثانی للاستعانۃ ۱۲ ع ۳ قولہ من الشقیقۃ والصداع ھی المسببۃ وقد سقطت ھذہ الترجمۃ من روایۃ النسفی والشقیقۃ بشینین معجمۃ وقافین وزن علیۃ وجمع یاخذ فی احد جانبی الرأس او فی مقدمہ وذکر الصداع بعدہ من العام بعد الخاص. کذا فی ف ۱۲. ۴ قولہ احتجم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وردت الاحادیث بذکر ھا دون الفصد لان العرب غالبا ما کانت تفہم الاحتجامۃ قال صاحب الھدی التحقیق فی امر الفصد والحجامۃ انھما یختلفان باختلاف الزمان والمزاج فالحجامۃ فی الازمان الحارۃ والامکنۃ الحارۃ والابدان الحارۃ التی دم اصحابھا فی غایۃ النضج انفع والفصد بالعکس ولھذا کانت الحجامۃ انفع للصبیان ولمن لا یقوی علی الفصد. کذا فی ف ۱۲ ۵ قولہ شرطۃ محجم الخ الشرطۃ ہی الضربۃ ومحجم بمیم مکسور الیم الآلۃ التی یجمع فیھا دم الحجامۃ عند المص وبالفتح موضع الحجامۃ ویراد بھنا المحدیدۃ التی یشرط بھا قولہ لذعۃ من نار ہو الخفیف من احراق النار یرید الشی ہی بسکون مجمۃ فھملۃ. مجمع ومطابقۃ للترجمۃ توخذ من قولہ او شرطۃ محجم لانہ یتناول الاحتجام من الشقیقۃ وغیرھا ۱۲ ع ۶ قولہ باب الاذی وجہ ایرادہ فی کتاب الطب من حیث ان مایتاذی بہ المومن وان ضعف اذاہ یباح ازالتہ وان کان محرما. ۶ وکانہ اورد ہ عقیب حدیث الحجامۃ وسط الرأس للاشارۃ الی ان جواز حلق الشعر للمحرم لاجل الحجامۃ عندہ الحجامۃ ایسا یستنبط من جواز حلق جمیع الرأس للمحرم عند الحاجۃ. ف ومر فی ص ۳۳۶ ۱۲ ۷ قولہ من اکتوی الخ کانہ ارادان الکی جائز للحاجۃ

وان الاولی ترکہ اذا لم یتعین وانہ اذا جاز کان اعم من ان یباشر بہا الشخص ذلک بنفسہ او یجیرہ لنفسہ او لغیرہ وعموم الجواز ماخوذ من نسبۃ الشفاء الیہ فی اول حدیث الباب وفصل ترکہ من قولہ واحب ان اکتوی ۱۲ ف ۸ قولہ عمران بن حصین مصغر الحصن الخزاعی البصری کان یسلم علیہ الملائکۃ حتی اکتوی فترکوا السلام علیہ ثم ترک انی فعادوا الی السلام ۱۲ ک ۹ قولہ لا رقیۃ بسکون القاف ہو بمعنی التعویذ والعین نظر باستحسان مشوب بحسد من خبیث الطبع وحمل للحظوظ منہ ضرر قولہ حمۃ بضم المھملۃ وتخفیف المیم قال ثعلب وغیرہ ہی سم العقرب وقال الفراء قیل ہی شوکۃ العقرب وکذا قال ابن سیدۃ انہا الابرۃ التی تضرب بہا العقرب والزنبور قال الخطابی الحمۃ کل ہامۃ ذات سم من حیۃ او عقرب. ف قال العینی قال ابن الاثیر قد جاء فی بعض الاحادیث جواز الرقی وفی بعضھا النہی والاحادیث فی القسمین کثیرۃ ووجہ الجمع بینھما ان الرقی یکرہ منہا ما کان فی غیر اللسان العربی واسماء اللہ تعالی وصفاتہ وکلامہ فی کتبہ المنزلۃ وان یعتقد ان الرقی نافعۃ لامحالۃ فیحتو کل طبیبا واباہ الا داء بقولہ علیہ الصلوۃ والسلام ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء ۱۲ ع ۱۰ قولہ لذعۃ بفتح فسکون من التلذع بالقاف والنون والمھملۃ ابن سنان بکسر المھملۃ والنونین الثانی ہالک ۱۲ ع ۱۱ قولہ فان قالت النبی ہو المخبر عن اللہ تعالی فاین الذین اخبرہم فلم تقف ربما انھمرہ ولم یؤمن بہ احد والجواب ان المؤمن ۱۲ ک ۱۲ قولہ ولعل ہذا السوال کان مین کونھم بعیدا او اول مرۃ فلا ینافی ما ورد ان امتہ یکون معہم ایوم القیمۃ غرا محجلین من اثار الوضوء ۱۲ خ

marfat.com

باللہ واتبعنا رسولہ فنحن هم اولادنا والذین ولدوا فی الاسلام فاما ولدنا فی الجاهلیة فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخرج فقال هم الذین لا یسترقون ولا یتطیرون ولا یکتوون وعلی ربهم یتوکلون فقال عکاشة بن محصن منهم انا یا رسول اللہ قال نعم فقام اخر فقال منهم انا فقال سبقك بها عکاشة ۲ باب الاثمد والکحل من الرمد فیه عن ام عطیة حدثنا مسدد حدثنا یحیی عن شعبة قال حدثنی حمید بن نافع عن زینب عن ام سلمة ان امرأة توفی زوجها فاشتکت عینها فذکروها للنبی صلی اللہ علیہ وسلم وذکروا له الکحل وانه یخاف علی عینها فقال لقد کانت احدکن تمکث فی بیتها فی شر احلاسها او فی احلاسها فی شر بیتها فاذا مر کلب رمت بعرة فلا اربعة اشهر وعشرا باب الجذام وقال عفان حدثنا سلیم بن حیان قال حدثنا سعید بن میناء سمعت ابا هریرة یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا عدوی ولا طیرة ولا هامة ولا صفر وفر من المجذوم کما تفر من الاسد باب التن شفاء للعین حدثنا محمد بن المثنی حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن عبد الملک قال سمعت عمرو بن حریث قال سمعت سعید بن زید قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الکمأة من المن وماؤها شفاء للعین وقال شعبة واخبرنی الحکم بن عتیبة عن الحسن العرنی عن عمرو بن حریث عن سعید بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال شعبة لما حدثنی به الحکم لم انکره من حدیث عبد الملک باب اللدود حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال حدثنی موسی بن ابی عائشة عن عبید اللہ ابن عبد اللہ عن ابن عباس وعائشة ان ابا بکر قبل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو میت قال وقالت عائشة لددناه فی مرضه فجعل یشیر الینا لا تلددونی فقلنا کراهیة المریض للدواء فلما افاق قال الم انهکم ان تلددونی قلنا کراهیة المریض للدواء فقال لا یبقی احد فی البیت الا لد وانا انظر الا العباس فانه لم یشهدکم حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال الزهری اخبرنی عبید اللہ بن

---

۱ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ قال ۳ فقال ۴ قال ابو عبد اللہ انما اردنا من هذا حدیث ابن عباس والشعبی عن عمران مرسل ۵ فهلا ۶ قال ۷ من العین ۸ قال ۹ حدثنا غندر ۱۰ یقول ۱۱ من العین ۱۲ فقلنا عن ۱۳ اخبرنا

---

۱ قوله لا یسترقون بری الجاهلیة واما الاسترقاء بکتاب اللہ فقد فعله علیه الصلوة والسلام وامر به ولیس بمخرج عن التوکل قوله لا یتطیرون ای لا یتشاءمون بالطیور ونحوها کما کانت عادتهم قبل الاسلام والطیرة ما یکون بالشر والفال ما یکون بالخیر وکان علیه الصلوة والسلام یحب الفال قوله لا یکتوون یعنی لا یعتقدون الشفاء من الحمی کما کان اعتقاد اهل الجاهلیة والتوکل هو تفویض الامر الی اللہ تعالی فی ترتیب المسببات علی الاسباب ع فان ملکت فهم لم یختصون بهذا الحدیث والله اعلم بذلک مع احتمال ان یراد بالسبعین الکثیر ۲ک قوله فی شر احلاسها بفتح همزة جمع حلس بکسر حاء ای شر بیتها ماخوذ من حلس البعیر جمع البعار والحلس للبعیر کساء یکون تحت البردعة وکان فی الجاهلیة اعتراد المرأة ان تمکث فی بیتها فی شر ثیابها سنة فاذا مر بعد ذلک کلب رمت ببعرة الیه یعنی ان کمثنا هذه السنة اهون علیها من هذه البعرة ودبر ک ع ومرمی ص ۲۳۱ ۲۳۲ و ۲۳۱ ۱۲ ۳ک قوله لا عدوی ای لا سرایة للمرض عن صاحبه الی غیره والطیرة بکسر الطاء وفتح التحتانیة من التطیر وهو التشاؤم کانوا یتشاءمون بالسوانح والبوارح ونحوها الی الشوم فیما اذا الشوم فی الدنیا وکذا احداث المرض کلها بقدرة اللہ تعالی والهامة بفتح المیم طائر وقیل هی البومة قالوا اذا سقطت علی دار احدهم وقعت فیها مصیبة وقیل انهم کانوا یعتقدون ان عظام المیت تنقلب هامة وتطیر وقیل انهم یزعمون ان روح القتیل الذی لا یدرک بثاره تصیر هامة فتردد وتقول اسقونی اسقونی فاذا درک بثاره طارد الصفر هو تاخیر المحرم الی الصفر او النسی وقیل هو حیة فی البطن اعتقادهم فیها انها احد من الحرب وقیل هو دابة یأخذ بالبطن ۱۲ک ۴ک قوله فر من المجذوم قال عیاض اختلف الآثار فی المجذوم فجاء عن جابر ان النبی صلی اللہ علیه وسلم اکل مع مجذوم وقال ثقة بالله وتوکلا علیه قال فذهب عمر وجماعة من السلف الی الاکل معه وراوا ان الامر بالجانبة به منسوخ قال والصحیح ان الامر لیس بمنسوخ بل یجب الجمع بین الحدیثین وحمل الامر بالجانبة علی الاستحباب والاکل مع مجذوم بیان الجواز انتهی وعلی غیره قولا ثالثا وهو الترجیح وقد سلکه فریقان احدهما مسلک ترجیح الاحیه الدالة علی نفی العدوی وتزییف الاخبار الدالة علی عکس ذلک مثل حدیث الباب فاعلوه بالشذوذ وبان عائشة انکرت فاخرج البزار عنها ان امرأة سألتها عنه فقالت ما قال ذلک ولکنه قال لاعدوی وقال فمن اعدی الاول وبان الاخبار الواردة من روایة غیره کثیرة شهیرة بخلاف الاخبار المرخصة فی ذلک والجواب ان الترجیح لا یصار الیه الا مع تعذر الجمع والفریق الثانی سلکوا عکس هذا المسلک فردوا حدیث لا عدوی بان ابا هریرة رفع عنه اما شکه فیه واما النسیان والاخبار الدالة علی الاجتناب اکثر ممارج واما حدیث اخذ بید مجذوم فاجذبه فلیس بثابت والجواب ان الجمع اولی لما تقدم وایضا فحدیث لا عدوی مع عن عائشة وابن عمرو سعد بن ابی وقاص ودغیرهم فلا معنی للعلو لیته وفی طریق الجمع مسالک اخری احدها ان نفی العدوی جملة وانما الامر بالفرار لان المجذوم اذا رای صحیح البدن زلت رجله وثانیها ان مخاطب لا عدوی الجهال من صح توکله وحسن جاز فرمن المجذوم الخ کان المخاطب من ضعف یقینه فحمل الله یشین علی حالین مختلفین وثالثها المسالک قال القاضی ابو بکر اما ثبات العدوی فی الجذام ونحوه مخصوص من عموم نفی العدوی ومعنی قوله لا عدوی ای الامن الجذام ونحوه والمسلک الرابع قال ابن تیمیة المجذوم تشتد رائحته حتی یستقم من الحال بمجالسته ومداخلته وضعفا جتنابا لاعلی الطریق العدوی بل علی طریق التاثر بالرائحة قال واما قوله لا عدوی فلا معنی آخر وهو ان یقع المرض بمکان کما طاعون فیضر مرضه مخافة ان یصیبه لان فیه نوعا من الضرار من قدر اللہ والمسلک الخامس ان شیئا لا عدوی بطبعه فنفیا لما کانت الجاهلیة تعتقده ان الامراض تعدی بطبعها من غیر اضافة الی اللہ وفی نهی الدنو عن المجذوم اثبات الاسباب ای اجری اللہ العادة بانها تقضی الی مسببا تها وفی الاکل معه اشارة الی انها لا تستقل بل اللہ ان شاء لم تؤثر والمسلک السادس العمل بنفی العدوی اصلا وراسا وحمل الامر بالجانبة علی حسم المادة وسد الذریعة لئلا یحدث للمخالط بشئ من ذلک فیظن انه بسبب المخالطة والی هذا ذهب ابو عبیده فقال لیس فی قوله لا یورد ممرض علی مصح اذ بات العدوی بل لان الصحاح لو مرضت بتقدیر اللہ تعالی انما ظن اذن ذلک من العدوی کذا فی فتح الباری ۱۲ ۵ک قوله الکماة بفتح الکاف وسکون المیم بعدها همزة مفتوحة واحدة الکمأ بفتح ثم سکون ثم همزة مثل ترد وقمرة ومکمس ابن الاعرابی فقال الکماة الجمع والکمأ الواحد علی غیر قیاس ص فی نبات لا ورق لها ولا ساق توجد فی الفلوات من غیر ان تزرع وانواعها المشهورة ثلثة احدها ما یضرب لون الحمرة الثانی ما یضرب الی البیاض وتسمی الفقع وتسمی تحمة الارض الثالث الی الغبرة والسواد قسط وقوله من المن ای من المن الذی انزل علی بنی اسرائیل فکانه شبه الکماة بما مع ما بینهما من وجود کل منهما عفوا لغیر علاج او انها من المن الذی امتن اللہ به علی عباده علوا لغیر علاج او ان الذی انزل علی بنی اسرائیل کان انواعا منها ما یسقط علی الشجر ومنها ما یخرج من الارض فیکون الکماة منه فهذه ثلثة اقوال ۱۲ کذا فی الفتح ۱۲ ۶ک قوله شفاء للعین ای من داء ما ای مخلوطا بدواء کالکحل والتوتیا وقیل ان کان لتسخر بدهانی العین من حرارة فما بجردا شفاء والا فرکب اقوال للدودی والصحیح بل الصواب ان ماء ها بجردا شفاء للعین مطلقا وقد جربت انا وغیری فی زمانا من ذهب عینه بماء الکماة مجردا فشفی وعادا لیه بصره وهو الشیخ الکمال الدمشقی صاحب الروایة فی الحدیث وکان استعمال لما اعتقادا فی الحدیث وتبرکا به انتهی ۱۲ قسطلانی ۷ک قوله لددناه اللدود بفتح اللام ما سقی فی احد جانبی الفم ۱۲ک ۸ک قوله کراهیة المریض بالرفع خبر مبتدا محذوف وللدی ذکر اهیة بالنصب مفعول لای نهانا لکراهیة الوارد بکونه یکون مصدرا ای کره کراهیة الوارد ۱۲ قسطلانی ۹ک قوله وانا انظر جملة حالیة ای لا یبقی لحد فی البیت الا لدی حضوری وحال نظری الیهم مکافاة للمعلم او مقویة لهم حیث خالفوا اشارته فی اللدد نحوا فعلوه به ولم یشهدکم ای لم یحضرکم حالة اللدد ۱۲ک

۱۰ک قال الخطیب هذا الرجل هو سعد بن عبادة وقیل کان منافقا فاراد صلی اللہ علیه وسلم التنزل والاقتداء به لعله ان یتوب فرده واجملوا ولو صح هذا بطل قول الخطیب واللہ اعلم ۱۲ک

عبد اللہ عن ام قیس قالت دخلت بابن لی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد اعلقت علیہ من العذرۃ فقال علام تدغرن اولادکن بھذا العلاق علیکن بھذا العود الھندی فان فیہ سبعۃ اشفیۃ منھا ذات الجنب ویسعط من العذرۃ ویلد من ذات الجنب فسمعت الزھری یقول یبین لنا اثنتین ولم یبین لنا خمسا قلت لسفین فان معمرا یقول اعلقت علیہ قال لم یحفظ انما قالا علقت عنہ حفظتہ من فی الزھری ووصف سفین الغلام یحنک بالاصبع وادخل سفین فی حنکہ انما یعنی رفع حنکہ بالاصبع ولم یقل اعلقوا عنہ شیئا **باب** حدثنا یشر بن محمد اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر ویونس قال الزھری اخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لما ثقل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واشتد وجعہ استاذن ازواجہ فی ان یمرض فی بیتی فاذن لہ فخرج بین رجلین تخط رجلاہ فی الارض بین عباس واخر فاخبرت ابن عباس فقال ھل تدری من الرجل الاخر الذی لم تسم عائشۃ قلت لا قال ھو علی قالت عائشۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد ما دخل بیتھا واشتد بہ وجعہ ھریقوا علی من سبع قرب لم تحلل اوکیتھن لعلی اعھد الی الناس قالت فاجلسناہ فی مخضب لحفصۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم طفقنا نصب علیہ من تلک القرب حتی جعل یشیر الینا ان قد فعلتن قالت وخرج الی الناس فصلی لھم وخطبھم **باب** العذرۃ حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ ان امۃ قیس بنت محصن الاسدیۃ اسد خزیمۃ وکانت من المھاجرات الاول اللاتی بایعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھی اخت عکاشۃ اخبرتہ انھا اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بابن لھا قد اعلقت علیہ من العذرۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علام تدغرن اولادکن بھذا العلاق علیکم بھذا العود الھندی فان فیہ سبعۃ اشفیۃ منھا ذات الجنب یرید الکست وھو العود الھندی وقال یونس واسحاق بن راشد عن الزھری علقت علیہ **باب** دواء المبطون حدثنا محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن ابی المتوکل عن ابی سعید قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اخی استطلق بطنہ فقال اسقہ عسلا فسقاہ فقال انی سقیتہ فلم یزدہ الا استطلاقا فقال صدق اللہ وکذب بطن اخیک اسقہ فسقاہ فبرأ **باب** لا صفر وھو داء یأخذ البطن حدثنا عبد العزیز ابن عبد اللہ حدثنا ابراھیم بن سعد عن صالح عن ابن شھاب قال اخبرنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن وغیرہ ان ابا ھریرۃ قال ان

عنہ ۱ علاما ۲ الاعلاق ۳ اثنین ۴ خمسۃ ۵ قال ۶ عن ۷ نعلم ۸ مخضبھم ۹ قال ۱۰ القی ۱۱ رسول اللہ ۱۲ علاما ۱۳ علیکن ۱۴ ھذا العود الھندی وھو الکست ۱۵ قال ۱۶ قال ۱۷ قال

---

۱ قولہ اعلقت علیہ قال یماص وقع فی البخاری اعلقت وعلقت والعلاق والاعلاق ولم یقع فی مسلم الا اعلقت وذکر العلاق فی روایۃ ولا اعلاق فی روایۃ والکل بمعنی جاءت بھا الروایات لکن اہل اللغۃ انما یذکرون اعلقت والاعلاق رباعی وتفسیرہ غمز العذرۃ وھی اللہاۃ بالاصبع ف الاعلاق یا ہمال العین ہو معالجۃ عذرۃ الصبی ورفعہا بالاصبع قیل کان عادتہن فی معالجۃ العذرۃ ان یأخذ المرأۃ خرقۃ فتفتلہا فتلا شدیدا وتطعن موضعا فینجم منہ الدم ۱۲ ک ۲ قولہ العذرۃ بضم المہملۃ وسکون الذال المعجمۃ وہو وجع الحلق وہو الذی یسمی سقوط اللہاۃ وقیل ہو اسم اللہاۃ والمراد وجعہا سمی باسمہا وقیل ہو موضع قریب من اللہاۃ واللہاۃ بفتح اللام المعجمۃ التی فی اقصی الحلق ۱۲ ف ۳ قولہ تدغرن خطاب للنسوۃ بفتح المثناۃ الفوقیۃ وسکون الدال المہملۃ وفتح الغین المعجمۃ وسکون الراء ثم قعن ذلک باہما یعنی فتولین الاولاد۔ قس الدغر غمز الحلق ۱۲ ف ۴ قولہ العلاق بفتح المہملۃ وکسرہا وفی بعضہا الاعلاق مصدر ومعناہ ازالۃ العلوق وہی الرابیۃ والآفۃ ۱۲ ک ۵ قولہ بین لنا ای بین لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اثنین وہما اللدود والسعوط ولم یبین الخمسۃ الباقیۃ من السبعۃ وقال النیمی قال ابن المدینی قال سفین بین لنا الزہری اثنین ۱۲ ۶ قولہ لم یحفظ یعنی ہو او نحن لفظ علیہ بل محفوظنا من الزہری لفظ عنہ قال الخطابی صوابہ ما حفظ سفیان وقد یعنی علی بمعنی عن قال تعالی واذا اکتالوا علی الناس ای منہم ۱۲ ک ۷ قولہ ووصف سفین غمزہ من ہذا الکلام التنبیہ علی ان الاعلاق ہو رفع الحنک لا تعلیق شئی عنہ علی ما ہو المتبادر الی الذہن ونعم التنبیہ ۱۲ ک ۸ قولہ لما ثقل الخ ثقیل لا وجہ لذکر ہذا الحدیث ہنا لانہ لیس فیہ ذکر اللدود ولا للسعوط المجرد ترجمۃ حتی یطلب بینہما وبینہ المطابقۃ واجیب بجواب فیہ تعسف وہو انہ یحتمل ان یکون بینہ وبین الحدیث السابق نوع تعلق لان فی الاول فعلوا ما لم یأمر صلی اللہ علیہ وسلم فحمل علیہم الانکار واللوم بذلک وفی ہذا فعلوا ہما امر صلی اللہ علیہ وسلم وہو منہ ذلک فی المعنی واللاشیاء تعرف بضدہا کذا فی العینی ویمکن ان یقرب بان یقال انہ اشار الی ان الحدیث عن عائشۃ فی مرض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما اتفق لغیرہ وذکرہ بعض الرواۃ تاما واقتصر بعضہم علی بعضہ۔ کذا فی فتح الباری ۱۲ ۹ قولہ تحلل او کیتھن وانما اشترط صلی اللہ علیہ وسلم ہذا لان اول الماء الحمرۃ واصفاہ لان الاذی لم تخالطہ وانما طلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک منہن لان الریق ربما اذاب علیہ الماء الباقی ثابت اللہ قوتہ ویحتمل ان یکون تخصیص العدد من جہۃ التبرک لان لہذا العدد برکۃ ولشان لوقوعہا فی کثیر من اعمادا الخلیقۃ وامور الشریعۃ۔ کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۰ قولہ کانت من المہاجرات الاول یحتمل ان یکون من کلام الزہری فیکون مدرجا ویحتمل ان یکون من کلام شیخہ فیکون موصولا وہو الظہر۔ فساقولہ اسد خزیمۃ انما قال ذلک لئلا یتوہم ازمن اسد بن عزی او من اسد بن ربیعۃ او من اسد بن شریک بضم الشین ۱۲ ج ۱۱ قولہ اسقط بطنہ بفتح التاء الفوقیۃ واللام وبطنہ مرفوع وضبط فی الفتح مبنیا للمفعول ای تواتر اسہال بطنہ ۱۲ قس ۱۲ قولہ فسقاہ فقال کذا فیہ وفی السیاق حذف تقدیرہ فسقاہ فلم یبرء فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی سقیتہ فلم یزدہ الا استطلاقا ۱۲ ف ۱۳ قولہ کذب بطن اخیک قال الخطابی وغیرہ اہل الحجاز یطلقون الکذب فی موضع الخطأ یقال کذب سمعک ای زل فلم یدرک حقیقۃ ما قیل لہ فمعنی کذب بطنہ ای لم یصلح لقبول الشفاء بل زل عنہ ۱۲ ف ۱۴ قولہ وما ذا خذ البطن ہذا اختیار البخاری وقیل ہو الذی تأخر الحرم الی صفر وقیل ہو جزیۃ فی البطن اعدی من الجرب وقیل ہو السوم الذی کانوا یتشاءمون بدخول شہر صفر فرد ہو وما ذا خذ البطن کذا جزم بتفسیر الصفر وہو بفتحتین وقد نقل ابو عبیدۃ معمر بن المثنی فی غریب الحدیث ان عن یونس بن عبید الجرمی انہ سأل روبۃ العجاج فقال ہی جزیۃ تکون فی البطن تصیب الماشیۃ والناس وہی احدی من الجرب عند العرب فعلی ہذا فالمراد بنفی الصفر ما کانوا یعتقدون فیہ من العدوی ورد ح عند البخاری ما قال لکونہ قرن فی الحدیث بالعدوی وقیل المراد بالصفر الحیۃ لکن المراد بالنفی نفی ما کانوا یعتقدون ان من اصابہ قتلہ ورد ذلک بان الموت لا یکون الا اذا فرغ الاجل وقیل فی الصفر قول آخر وہو ان المراد بہ شہر صفر ورد ذلک بان تحریم صفر فلذلک قال صلی اللہ علیہ وسلم لا صفر قال ابن بطال وبہذا القول مروی عن مالک والصفر ایضا وضع فی البطن یأخذ من الجوع ومن اجتماع الماء الذی یکون منہ الاستسقاء ومن الاول حدیث صفر فی سبیل اللہ خیر من حرم النہم ای الجوع ویقولون صفر الناء اذا خلا عن الطعام ومن الثانی حدیث ابن مسعود ان رجلا اصابہ الصفر فنعت لہ السکران حصل لہ الاستسقاء فوصف لہ النبیذ وحمل الحدیث علی ہذا لیتم بخلاف ما سبق۔ کذا فی فتح الباری ۱۲۔

۱۱ قولہ اسقط بطنہ ۱۲ قس ۱۲ قولہ فسقاہ فقال کذا فیہ وفی السیاق حذف تقدیرہ فسقاہ فلم یبرء فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی سقیتہ فلم یزدہ الا استطلاقا ۱۲ ف ۱۳ قولہ کذب بطن اخیک قال الخطابی وغیرہ اہل الحجاز یطلقون الکذب فی موضع الخطأ یقال کذب سمعک ای زل فلم یدرک حقیقۃ ما قیل لہ فمعنی کذب بطنہ ای لم یصلح لقبول الشفاء بل زل عنہ ۱۲ ف ۱۴ قولہ وما ذا خذ البطن ہذا اختیار البخاری وقیل ہو الذی تأخر الحرم الی صفر وقیل ہو جزیۃ فی البطن اعدی من الجرب وقیل ہو السوم الذی کانوا یتشاءمون بدخول شہر صفر فرد ہو وما ذا خذ البطن کذا جزم بتفسیر الصفر وہو بفتحتین وقد نقل ابو عبیدۃ معمر بن المثنی فی غریب الحدیث ان عن یونس بن عبید الجرمی انہ سأل روبۃ العجاج فقال ہی جزیۃ تکون فی البطن تصیب الماشیۃ والناس وہی احدی من الجرب عند العرب فعلی ہذا فالمراد بنفی الصفر ما کانوا یعتقدون فیہ من العدوی ورد ح عند البخاری ما قال لکونہ قرن فی الحدیث بالعدوی وقیل المراد بالصفر الحیۃ لکن المراد بالنفی نفی ما کانوا یعتقدون ان من اصابہ قتلہ ورد ذلک بان الموت لا یکون الا اذا فرغ الاجل وقیل فی الصفر قول آخر وہو ان المراد بہ شہر صفر ورد ذلک بان تحریم صفر فلذلک قال صلی اللہ علیہ وسلم لا صفر قال ابن بطال وبہذا القول مروی عن مالک والصفر ایضا وضع فی البطن یأخذ من الجوع ومن اجتماع الماء الذی یکون منہ الاستسقاء ومن الاول حدیث صفر فی سبیل اللہ خیر من حرم النہم ای الجوع ویقولون صفر الناء اذا خلا عن الطعام ومن الثانی حدیث ابن مسعود ان رجلا اصابہ الصفر فنعت لہ السکران حصل لہ الاستسقاء فوصف لہ النبیذ وحمل الحدیث علی ہذا لیتم بخلاف ما سبق۔ کذا فی فتح الباری ۱۲۔

۱۲ قولہ لم یکن ترک تسمیۃ عائشۃ لعلی رضی اللہ عنہ معاداۃ لہ وانما نہ علیہ عاشا بما من ذلک بل کان ذلک لان علیا لم یکن ملازما فی تلک الحالۃ من اول الامر الی آخرہا فخفی بعضہا قام اسامۃ او الفضل بن عباس مقامہ رضی اللہ عنہم بخلاف الجانب الآخر فان عباسا لم یفارقہ ۱۲ ک ۱۳ قولہ عسلا فقال اسقہ عسلا فقال انی سقیتہ فلم یزدہ الا ذلک وفی روایۃ مسلم فقال لقد شاث مرات فلم یزدہ الا ذلک فقال اسقہ عسلا فقال انی سقیتہ فلم یزدہ الا ذلک وتقدم فی روایۃ ص ۲۸۳ سعید بن عمرو بہ بلفظ ثم اتاہ الثالثۃ فقال اسقہ عسلا ثم اتاہ الثالثۃ۔ کذا فی فتح الباری ۱۲۔

marfat.com

رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا عدوی ولا صفر ولا هامة فقال اعرابی یا رسول الله فما بال ابلی تکون فی الرمل کانها الظباء فیاتی البعیر الاجرب فیدخل بینها فیجربها فقال فمن اعدی الاول رواه الزهری عن ابی سلمة وسنان بن ابی سنان باب ذات الجنب حدثنا محمد قال اخبرنا عتاب بن بشیر عن اسحاق عن الزهری قال اخبرنی عبید الله بن عبد الله ان ام قیس بنت محصن وکانت من المهاجرات الاول اللاتی بایعن رسول الله صلی الله علیه وسلم وهی اخت عکاشة بن محصن اخبرته انها اتت رسول الله صلی الله علیه وسلم بابن لها قد علقت علیه من العذرة فقال اتقوا الله علی تعذرن اولادکن بهذه الاعلاق علیکم بهذا العود الهندی فان فیه سبعة اشفیة منها ذات الجنب یترید الکست یعنی القسط قال وهی لغة حدثنا عارم قال حدثنا حماد قال قرئ علی ایوب من کتب ابی قلابة منه حدیث به ومنه ما قرئ علیه وکان هذا فی الکتاب عن انس ان ابا طلحة وانس بن النضر کویاه وکواه ابو طلحة بیده وقال عباد بن منصور عن ایوب عن ابی قلابة عن انس بن مالک قال اذن رسول الله صلی الله علیه وسلم لاهل بیت من الانصار ان یرقوا من الحمة والاذن فقال انس کویت من ذات الجنب ورسول الله صلی الله علیه وسلم حی وشهد فی ابو طلحة وانس النضر وزید بن ثابت وابو طلحة کوانی باب حرق الحصیر لیسد به الدم حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن القاری عن ابی حازم عن سهل بن سعد الساعدی قال لما کسرت علی راس النبی صلی الله علیه وسلم البیضة وادمی وجهه وکسرت رباعیته وکان علی یختلف بالماء فی المجن وجاءت فاطمة تغسل عن وجهه الدم فلما رأت فاطمة الدم یزید علی الماء کثرة عمدت الی حصیر فاحرقتها واصقتها علی جرح النبی صلی الله علیه وسلم فرقا الدم باب الحمی من فیح جهنم حدثنا یحیی بن سلیمان قال حدثنی ابن وهب قال حدثنی مالک عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الحمی من فیح جهنم فاطفئوها بالماء قال نافع وکان عبد الله یقول اکشف عنا الرجز حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالک عن هشام عن فاطمة بنت المنذر ان اسماء بنت ابی بکر کانت اذا اتیت بالمرأة قد حمت تدعو لها اخذت الماء فصبته بینها وبین جنبها وقالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یامرنا ان نبردها بالماء حدثنا محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی قال حدثنا هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الحمی من فیح جهنم فابردوها بالماء حدثنا مسدد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا سعید بن مسروق عن عباية بن رفاعة

قال ثق التی اغلقت علی ما تغر غروراولادکم وکان قرا الکتاب فکان تلا لبنت ثق رسول الله وکانت ثنی ۲ قال ابنة ۲ قالت وکان ثنی ۲ قال

---

۱ قوله لا عدوی بالعین المهملة والواو المفتوحین بینهما دال مهملة ساکنة ای لا سرایة للمرض من صاحبه الی غیره نفیا لما کان اهل الجاہلیة تعتقده فی بعض الاوبار انها تعدی بلعابها وهو خبر بمعنیه النهی ۱۲ قس ۲ قوله لا هامة بتخفیف المیم طائر وقیل هی البومة قالوا اذا سقطت علی دار احدهم وقعت فیها مصیبة وقیل انهم کانوا یعتقدون ان عظام المیت تنقلب هامة وتطیر وقیل انهم یزعمون ان روح القتیل الذی لا یدرک بثاره یصیر هامة ویقول اسقونی اسقونی فاذا ادرک بثاره طار ۱۲ ک ۳ قوله فتکون فی الرمل یسکون المیم والظرف خبرهن وکانها الظباء حال من الضمیر المستتر فی الخبر وهو تجسیم لمعنی التفاؤل لانه اذا کان فی التراب ربما یلصق به شیء منه. کذا فی الطیبی شرح المشکوة ۱۲ ۴ قوله فمن اعدی الاول اوجد ذلک فیه من غیر ملاصقة لبعیر اجرب فاعلوا ان البعیر الثانی واثن الف وما بعده جعلوا انما اجرب بفعل الله تعالی واراد ته لا بعدوی تعدی بطبعها او لوکان الجرب بالعدوی بالطبع لم یجرب الاول لعدم العدوی ۱۲ نووی شرح مسلم ۵ قوله ذات الجنب هو ورم حار یعرض فی الغشاء المستبطن للاضلاع وقد یطلق علی ما یعرض فی نواحی الجنب من ریاح غلیظة تحتقن بین الصفاقات والعضل التی فی الصدر والاضلاع فیحدث وجعا لاول ذات الجنب الحقیقی الذی تکلم علیه الاطباء والمراد بذات الجنب فی حدیث الباب الثانی لان القسط او هو العود الهندی یداوی به الربح الغلیظ ۱۲ ع ۶ قوله علقت من التعلیق بمعنی الاعلاق ای رفع الحلق وهو الذی یسمی سقوط اللهاة. ف قوله تدعرن ای تعثرن یا صبعکن حلق اولادکن قوله بهذه الاعلاق جمع العلق نحو الرطب والارطاب وهی الدواہی والآفات. ک ومرقی الصفحة الماضیة ۱۲ ۷ قوله فی الکتاب ای کتاب ابی قلابة کذا للاکثر وفتح فی روایة العینی بدل قوله فی الکتاب قرا الکتاب بتحتیة ونون وصحف وقع عند الاسمعیلی بعده قوله فی الکتاب فزسموع ولم اجد هذه اللفظة فی شیء من نسخ البخاری. ف فان قلت کیف جاز الروایة ما فی الکتاب قلت کان الکتاب مسموعا لایوب ومع هذه مرتبة دون مرتبة الروایة عن الحفظ نعم لو لم یکن مسموعا لجاز الروایة عن الکتاب الموثوق به عند المحققین ۱۲ ک ۸ قوله وقال عباد فائدة بذا التعلیق من جهة الاسناد اخری من جهة

(باب الحمی من فیح جهنم) (قوله فاطفؤها بالماء) للحدیث تاویلات کثیرة اشار المصنف الی بعضها بحدیث اسماء المذکور بعد ذلک وقد سبق فی الکتاب اشارة الی ان المراد بالماء ماء زمزم وهما یحتمله الحدیث ان یکون کنایة عن تغطیة المحموم والسعی فی خروج العرق منه بما امکن علی ان المراد بالماء العرق المطهر ان یبرد الحمی ویحتمل ان یکون کنایة عن الاشتغال بما یستحق به المحموم الرحمة من التصدق وغیره من اعمال البر علی ان المراد بالماء ماء الرحمة المعارض لنار جهنم وقد حمله بعضهم علی التصدق بالماء والله اعلم اهـ سندی

عن جده رافع بن خديج قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحمى من فيح جهنم فابردوها بالماء باب ۲۹ من خرج من ارض لا تلائمه حدثنا عبد الاعلى بن حماد حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة ان انس بن مالك حدثهم ان ناسا اورجالا من عكل وعرينة قدموا على رسول الله صلى الله عليه وسلم وتكلموا بالاسلام فقالوا يا نبي الله انا كنا اهل ضرع ولم نكن اهل ريف فاستوخموا المدينة فامر لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم بذود وراع وامرهم ان يخرجوا فيه فشربوا من البانها وابوالها فانطلقوا حتى كانوا بناحية الحرة كفروا بعد اسلامهم وقتلوا راعي رسول الله صلى الله عليه وسلم واستاقوا الذود فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فبعث الطلب في اثارهم فامر بهم فسمروا اعينهم وقطعوا ايديهم وتركوا في ناحية الحرة حتى ماتوا على حالهم باب ما يذكر في الطاعون حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرني حبيب بن ابي ثابت قال سمعت ابراهيم بن سعد قال سمعت اسامة بن زيد يحدث سعدا عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا سمعتم بالطاعون بارض فلا تدخلوها واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا منها فقلت انت سمعته يحدث سعدا ولا ينكره قال نعم حدثنا عبد الله بن يوسف اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبد الحميد بن عبد الرحمن بن زيد بن الخطاب عن عبد الله بن عبد الله بن الحرث بن نوفل عن عبد الله بن عباس ان عمر بن الخطاب خرج الى الشام حتى اذا كان بسرغ لقيه امراء الاجناد ابو عبيدة بن الجراح واصحابه فاخبروه ان الوباء قد وقع بالشام قال ابن عباس فقال عمر ادع لي المهاجرين الاولين فدعاهم فاستشارهم واخبرهم ان الوباء قد وقع بالشام فاختلفوا فقال بعضهم قد خرجت لامر ولا نرى ان ترجع عنه وقال بعضهم معك بقية الناس واصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا نرى ان تقدمهم على هذا الوباء فقال ارتفعوا عني ثم قال ادع لي الانصار فدعوتهم فاستشارهم فسلكوا سبيل المهاجرين واختلفوا كاختلافهم فقال ارتفعوا عني ثم قال ادع لي من كان ههنا من مشيخة قريش من مهاجرة الفتح فدعوتهم فلم يختلف منهم عليه رجلان فقالوا نرى ان ترجع بالناس ولا تقدمهم على هذا الوباء فنادى عمر في الناس اني مصبح على ظهر فاصبحوا عليه قال ابو عبيدة افرارا من قدر الله فقال عمر لو غيرك قالها يا ابا عبيدة نعم نفر من قدر الله الى قدر الله ارايت لو كان لك ابل هبطت واديا له عدوتان احداهما خصبة والاخرى جدبة اليس ان رعيت الخصبة رعيتها بقدر الله وان رعيت الجدبة رعيتها بقدر الله قال فجاء عبد الرحمن بن عوف وكان متغيبا في بعض

الطاعون فيها قال فقال من ادعوا ابن الجراح كانت خصيبة

۱ قوله فيح جهنم اختلف في فيح جهنم فقيل حقيقة والليب الحاصل في جسم الحموم قطعة من جهنم وقد الله ظهورها باسباب تقتضيها ليعتبر العباد بذلك كما ان انواع الفرح واللذة من نعيم الجنة اظهرها في هذه الدار عبرة ودلالة وقيل بل الخبر ورد مورد التشبيه والمعنى ان حرها يشبه بحر جهنم تنبيها للنفوس على شدة حر النار اه زاد ۲ قوله فابردوها قال الخطابي اعترض بعض الاطباء ان انغماس المحموم بجمع السام وتضعف البخار وبعكس الحرارة الى داخل الجسم فيكون ذلك سببا للتلف والجواب ان ليس في الحديث الصحيح بيان الكيفية فضلا عن اختصاصها بالغسل وانما الارشاد في الحديث الى تبريد الحمى بالماء واول من عمل عليه كيفية تبريد الحمى ما صنعته اسماء وبحتمل ان يكون مخصوصا بابل الحجاز وماؤها لا يهم اذ كان اكثر الحميات التي تعرض لهم من العرضية الحادثة عن شدة الحرارة وهذه تشفيها الماء البارد وشرباه اعتمالا كما ذكر في قال الكرماني اصحاب الصناعة الطبية يستحسنون ان الحمى الصفراوية يبرد صاحبها بسقي الماء البارد ويغسلون اطرافه ونقل عن ابن الانباري انه كان يقول معنى ابردوها بالماء تصدقوا بالماء من المرض بشفه الله لما روى افضل الصدقات سقي الماء اه وبحتمل ان يكون في وقت مخصوص فيكون من الخواص التي اطلع صلى الله عليه وسلم بالوحي ويطلعنا عند ذلك جميع كلام ابل الطب اه ۳ قوله فرخ به كانه اشار الى ان الحديث الذي اورده بعده في النهي عن الخروج عن الارض التي وقع بها ليس على عمومه وانما هو مخصوص عمن خرج فرارا منه اه ۴ قوله راعي الخ اسمه يسار وذلك ما اتفقا الذود والورد كم نقاتلهم فقطوايده ورجله وغرزوا الشوك في لسانه وعينه حتى مات ومنه علم وجه ما جازاهم النبي صلى الله عليه وسلم. قس ومر في ص ۲۷۶ و ص ۲۹۹ و ص ۲۵۳ ۵ قوله الطاعون يوزن فاعول من الطعن عدلوا عن اصله ووضعوه والاصل الموت العام كالوباء وفي تهذيب الهروي هو غير دوم مولم جدا يخرج مع لسب ويسود حوله او بخضرار وبحمرة شديدة بتغصبية كمدة وبحصل معه خفقان وقيء ويخرج غالبا في المراق والاباء وقد يخرج في الاليدي والاصابع وسائر الجسد. قس قال الخليل الطاعون الوباء وقال صاحب النهاية الطاعون المرض العام الذي يفسد له الهواء ويفسد به الامزجة والابدان وقال ابو بكر من العربي الطاعون الوجع الغالب الذي يقطع الروح كالرعاف سمي بذلك لعموم مصابه وسرعة قتله وقال ابو الوليد الباجي هو مرض ثقيل الكثير من الناس في جميع من البلدات بخلاف المعتاد من امراض الناس

ويكون مرضهم واحدا بخلاف بقية الاوقات فتكون الامراض مختلفة وقال الداودي الطاعون حمة تخرج في الابط او خارج وفي كل على من الجسد والصحيح انه هو الوباء وقال عياض اصل الطاعون القروح الخارجة في الجسد والوباء عموم الامراض فسميت طاعونا لشبهها بها في الهلاك والاقل طاعون وباء وليس كل وباء طاعونا عن ابي عبيد وغيره اقوال اخرهذه كذوة في العنبي وفتح الباري لابن حجر العسقلاني المقام ۱۲ ۶ قوله برسرغ بفتح الباء الموحدة وسكون الراء بعدها مهملة وضم السين المهملة وآخره غين معجمة وهي قرية من قرى الشام بين وادي القرى وتبوك وحكى ابن وضاح بخرج الراء وفتحها بضبط مدينة افتتحها ابو عبيدة وهي على طريق الحجاز من المدينة الى الشام بينها وبين المدينة ثلاث عشرة مرحلة وقال ابن عبد البر قيل انه وادٍ بتبوك وقيل بقرب تبوك وقال الحازمي هي اول النزل من منازل حاج الشام وقول امراء الاجناد ابو عبيدة الامير خالد بن الوليد ويزيد بن ابي سفيان وشرحبيل بن ابي سنة وعمرو بن العاص وكان ابو بكر قد قسم البلاد بينهم وجعل امر القتال الى خالد ثم رده عمر الى ابي عبيدة ذكر سيف بن عمر في الفتوح ان ذلك كان في ربيع الآخر سنة ثماني عشرة وان الطاعون كان وقع اول ذي الحجة من السنة فخرج عمر الى سرغ حتى اذا كان قريبا من الشام بلغه انه اشتد ما كان فذكر القصة وذكر خليفة بن خياط ان خروج عمر الى سرغ كان في سنة سبع عشرة والله تعالى اعلم ۱۲ ۷ قوله بقية الناس اي اهل الصحابة المطلق عليهم ذلك تعظيما لهم اي ليس ان ناس الا هم وعلى هذا عطف اصحاب عطف تفسير وبحتمل ان يكون المراد بهم بقية الناس الذين ادركوا النبي صلى الله عليه وسلم عموما والمراد بالصحابة الذين لازموه وقاتلوا معه اه ف ۸ قوله مهاجرة الفتح اي الذين هاجروا الى المدينة عام الفتح او المطلق على من تحول الى المدينة بعد فتح مكة مهاجرا صورة وان كانت الهجرة بعد الفتح قد ارتفعت اه ۱۲ ۹ قوله قد ذكر الله فان قلت ما الفرق بين القضاء والقدر وقلت القضاء عبارة عن الامر الكلي الاجمالي الذي حكم الله به في الازل والقدر عبارة عن جزئيات هذا الكلي ومفصلات ذلك الجمل الذي حكم به وقوعا واحدا بعد واحد في الازل اه ۱۲ ۱۰ قوله لو غيرك قالها يا ابا عبيدة اي لعابة غيرك وكان اولى منك بذلك اولم اتعجب منه او هي للتمني فلا يحتاج بجواب والمعنى ان بتركك ممن لا فضل له اذا قال ذلك يعذر اه ۱۲ ۱۱ اي امراء مدن الشام الخمس فلسطين والاردن والحمص وقنسرين ودمشق اي المرصدين بها للقتال وكان كل واحد منا يسمى جندا اي المقيمين بها من المسلمين المقاتلين اه ۱۲ مجمع ۱۲ ۱۲ اي اصول المذاهب في الاباط وغيرها من مطاي الاعضاء وما يجمع فيه الوسخ والعرق. كذا في المجمع اه

(باب ما يذكر في الطاعون) (قوله اريت لو كان لك ابل هبطت واديا الخ) يريد ان راعي الابل والغنم اذا ترك العدوة الخصبة واخذ العدوة الجدبة يصير معاتبا بين الناس منسوبا الى العجز مطعونا مما من النزول في كلتا العدوتين بقدر الله كذلك انا راعي الناس فيخاف علي بالنزول في ارض البلاء من العتاب ما يخاف على الراعي وان كان الامر كله بقدر الله تعالى والله تعالى اعلم وبحتمل انه مجرد توضيح لقوله نفر من قدر الله الى قدر الله والله تعالى اعلم اهـ سندي

https://www.maktabah.org

حاجته فقال ان عندی فی هذا علما سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اذا سمعتم به بارض فلا تقدموا علیه واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه قال فحمد الله عمر ثم انصرف حدثنا عبد الله بن یوسف اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبد الله بن عامر ان عمر خرج الی الشام فلما کان بسرغ بلغه ان الوباء وقع بالشام فاخبره عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا سمعتم به بارض فلا تقدموا علیه واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه حدثنا عبد الله بن یوسف اخبرنا مالك عن نعیم المجمر عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل المدینة المسیح ولا الطاعون حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنی عاصم قال حدثتنی حفصة بنت سیرین قالت قال لی انس بن مالك یحیی بها مائة ثلثمائة قلت من الطاعون قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الطاعون شهادة لکل مسلم حدثنا ابو عاصم عن مالك عن سمی عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال المبطون شهید والمطعون شهید باب اجر الصابر فی الطاعون حدثنا اسحاق قال اخبرنا حیان قال اخبرنا داود بن ابی الفرات قال حدثنا عبد الله بن بریدة عن یحیی بن یعمر عن عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم انها اخبرته انها سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الطاعون فاخبرها نبی الله صلی الله علیه وسلم انه کان عذابا یبعثه الله علی من یشاء فجعله الله رحمة للمؤمنین فلیس من عبد یقع الطاعون فیمکث فی بلده صابرا یعلم انه لن یصیبه الا ما کتب الله له الا کان له مثل اجر الشهید تابعه النضر عن داود باب الرقی بالقرآن والمعوذات حدثنا ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام عن معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان ینفث علی نفسه فی المرض الذی مات فیه بالمعوذات فلما ثقل کنت انفث علیه بهن وامسح بید نفسه لبرکتها فسألت الزهری کیف ینفث قال کان ینفث علی یدیه ثم یمسح بهما وجهه باب الرقی بفاتحة الکتاب ویذکر عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة عن ابی بشر عن ابی المتوکل عن ابی سعید الخدری ان ناسا من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم اتوا علی حی من احیاء العرب فلم یقروهم فبینما هم کذلك اذ لدغ سید اولئك فقالوا هل معکم دواء او راق فقالوا انکم لم تقرونا ولا نفعل حتی تجعلوا لنا جعلا فجعلوا لهم قطیعا من الشاء فجعل یقرأ بام القرآن ویجمع بزاقه ویتفل فبرأ فأتوا بالشاء فقالوا لا نأخذه حتی نسئل النبی صلی الله علیه وسلم فسألوه فضحك وقال وما ادراك انها رقیة خذوها واضربوا لی بسهم باب الشرط فی الرقیة بقطیع من الغنم حدثنا سیدان بن مضارب ابو محمد الباهلی قال حدثنا ابو معشر یوسف بن یزید البراء قال حدثنی عبید الله بن الاخنس ابو مالك عن ابن ابی ملیکة عن ابن عباس ان نفرا من اصحاب رسول الله

قال اخبرنا بکر حدثنا شاء احد تثنی ۳ علی ۳ محمد بن جعفر فبینا من دواء بالقرآن رسول الله فسألوا

الشروط البصری ابو یوسف وقال ابن یزید البراء الثانی

ذکر النفس عن الراقی قال ابن الاثیر قد جاء فی بعض الاحادیث جواز الرقی وفی بعضها النهی عنها فحمل الجواز قوله علیه السلام استرقوا الماخان بها النظرة ای الطلبوا المن یرقیها ومن النهی لا یسترقون ولا یکتوون والاحادیث فی القسمین کثیرة ووجه الجمع بینها انه یکره ما کان بغیر اللسان العربی وبغیر اسماء الله تعالی وصفاته وکلامه الی کتبه المنزلة وان یعتقد ان الرقیة نافعة لما حالته فیستدل علیها وایاها بارادة بقوله علیه السلام ما توکل من استرقی ولا یکره منها ما کان بخلاف ذلك کالتعوذ بالقرآن واسماء الله تعالی والرقی المرویة فی موطأ مالك ان ابا بکر قال للیهودیة کانت ترقی عائشة ارقیها بکتاب الله وهل یجوز رقیته الکافر للمسلم خروی عن مالك انه قال اکره رقی اهل الکتاب لانا لا نعلم هل یرقون بکتاب الله تعالی ام لا وقد روی ابن وهب عن مالك کراهیة الرقیة بالحدیدة والملح وعقد الخیط والذی یکتب خاتم سلیمان علی نبینا وعلیه السلام وقال لم یکن ذلك من امر الناس القدیم وفیه اباحة النفث فی الرقی. ملتقط من العینی ۱۲

قوله ویذکر الخ هکذا ذکره بصیغة التمریض وهو یفید کما هو مقرر بین اهل الحدیث ان الذی یورده البخاری بصیغة التمریض لا یکون علی شرطه مع انه اخرج حدیث ابن عباس فی الرقیة لبناتها الکتاب فی الباب الذی بعده واجاب شیخنا فی کلامه علی علوم الحدیث بانه قد یضع ذلك اذا ذکر الخبر بالمعنی والشك ان خبر ابن عباس لیس فیه التمریض عن النبی صلی الله علیه وسلم بالرقیة بفاتحة الکتاب وانما فیه تقریره علی ذلك فلیست ذلك الیه تکون نسبة معنویة کذا فی ف ۱۲ قوله فلم یقروهم ای لم یضیفوهم وقوله راق اصله راقی فاعل کما هلال قاض وقوله جعل بفتح الجیم ما جعل للانسان الغیر المعین من الشیء علی عمل بعمله وقوله القطیع بفتح القاف الطائفة من الغنم وقیل کانت ثلاثین راسا قوله الشاء جمع شاة قوله یقترا ای الرقیة وسعید لما ثبت انه کان الراقی وقوله یتفل بالغین والقاف وضم الفاء وکسر باء یرد النفل نفع معه ادنی بزاق وهو الکثر من النفث ۱۲ مجمع

قوله فلعلها تقدموا قد زعم قوم ان النهی عن ذلك انما هو للتنزیه وانه یجوز الاقدام علیه لمن قوی توکله وصح یقینه ونقل القاضی عیاض وغیره جواز الخروج من الارض التی بها الطاعون عن جماعة من الصحابة منهم ابو موسی الاشعری والمغیرة بن شعبة ومن التابعین منهم الاسود بن هلال ومسروق ومنهم من قال النهی للتنزیه فیکره ولا یحرم وخالفهم جماعة فقالوا یحرم الخروج منها وهو الراجح عند الشافعیة وغیرهم ۱۲ کذا فی قس.

قوله فاخبره وفی روایة القعنبی عن سالم بن عبد الله ان عمر انما انصرف من حدیث عبد الرحمن ولیس مراد سالم بهذا الحصر نفی سبب رجوع عمر الا کان من رأیه الذی وافق فیه سنة قریش من رجوعه بالناس وانما مراده انه لم یسمع الخبر الا حین رجع عنده ما کان عزم علیه من الرجوع فحصر سالم سبب رجوع عمر فی الحدیث لانه السبب الاقوی ۱۲ ف ۲ قوله لا یدخل المدینة فان تلك الطاعون شادة وکیف منعت من المدینة وما وجه ذکر المسیح مقارنا للطاعون تکلموا فی الجواب بکلام کثیر والحاصل ان المراد بالطاعون هو خز الجن وشیاطینهم ممنوعون من دخول المدینة ومن انفق ودخول البها لا یمکن من طعن احد منهم فان قلت طعن الجن لا یختص بکفارهم بل قد یقع من مؤمنیهم قلنا دخول کفار الانس المدینة ممنوع فاذا لم یسکن المدینة الا من ینظر الاسلام جرت علیه احکام المسلمین ولو لم یکن خالص الاسلام فعسی الا من من وصول الجن الی ملفهم بذلك فلذلك لم یرد غیلة الطاعون اصلا ۱۲ ع ۳ قوله البطون الذی مات بمرض البطن والمطعون الذی مات بالطاعون ای لمما توأب الشهداء وقال القاضی البیضاوی من مات بالطاعون او لوجع البطن یلقی بن تمثل فی سبیل الله لشارکته ایاه فی بعض ما نال من المکرمة بسبب ما کابده من الشدة لاقی جملة الاحکام والفضائل ۱۲. ۴ قوله مثل اجر الشهید لعل السر فی التعبیر بالمثلیة مع ثبوت التقریر بان من مات بالطاعون کان شهیدا ان من لم یمت من بموت بالطاعون کان لا مثل اجر الشهید وان لم تحصل له درجة الشهادة بعینها وذلك ان من انصف یکون شهیدا الی درجة ممن وعد به بانه یعطی مثل اجر الشهید ۱۲ ف ۵ قوله الرقی بضم الراء والقاف مقصورا جمع رقیة بسکون القاف یقال رقا یرقا بالفتح فی الماضی یرقی بالکسر فی المستقبل ورقیت فلانا بالکسر ارقیه واسترقانی طلب الرقیة فالجمع بغیر همز هو یعنی التعویذ بالذال المعجمة ف وقوله بالقرآن ای بقراءة شیء من القرآن ع وقوله المعوذات بکسر الواو المشددة الفلق والناس والاخلاص من باب التغلیب او المراد المعوذتان وسائر العوذ کقل رب اعوذ بك من همزات الشیاطین او جمع باعتبار ان اقل الجمع اثنان وانما اجتزأ بها لما اشتملا علیه من جوامع الاستعاذة من المکروهات جملة وتفصیلا من السحر والحسد وشر الشیطان ووسوسته وغیر ذلك والعطف من عطف الخاص علی العام او المراد بالقرآن بعضه لانه اسم جنس یصدق علی بعضه والمراد ما کان فیه المجاز الی الله تعالی ۱۲ قسط ۶ قوله کان ینفث ای للتبرك بتلك الرطوبة والبواد والنفس المباشر لتلك الرقیة والذکر وقد یکون علی وجه النفاوة بزوال الالم عن المریض وانفصاله عنه کما یشغل

صلی اللہ علیہ وسلم مَرُّوا بماء فیہم لدیغ او سلیمٌ فعرض لھم رجل من اھل الماء فقال ھل فیکم من راقٍ ان فی الماء رجلا لدیغا او سلیما فانطلق رجل منھم فقرأ بفاتحۃ الکتاب علی شاء فبرأ فجاء بالشاء الی اصحابہ فکرھوا ذلک وقالوا اخذت علی کتاب اللہ اجرا حتی قدموا المدینۃ فقالوا یا رسول اللہ اخذ علی کتاب اللہ اجرا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ **باب** رُقْیَۃِ الْعَیْنِ حدثنا محمد بن کثیر قال حدثنا سفیان قال حدثنی معید بن خالد قال سمعت عبید اللہ بن شداد عن عائشۃ قالت امرنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم او امر ان یسترقی من العین **حدثنا** محمد بن خالد قال حدثنا محمد بن وھب بن عطیۃ الدمشقی قال حدثنا محمد بن حرب قال حدثنا محمد بن الولید الزبیدی قال اخبرنا الزھری عن عروۃ بن الزبیر عن زینب بنت ابی سلمۃ عن ام سلمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأی فی بیتھا جاریۃ فی وجھھا سفعۃ فقال استرقوا لھا فان بھا النظرۃ تابعہ عبد اللہ بن سالم عن الزبیدی وقال عقیل عن الزھری اخبرنی عروۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** الْعَیْنُ حَقٌّ **حدثنی** اسحاق بن نصر حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ھمام عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال العین حق ونھی عن الوشم **باب** رُقْیَۃِ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل حدثنا عبد الواحد حدثنا سلیمان الشیبانی قال حدثنا عبد الرحمٰن بن الاسود عن ابیہ قال سألت عائشۃ عن الرقیۃ من الحمۃ فقالت رخص النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الرقیۃ من کل ذی حمۃ **باب** رُقْیَۃِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز قال دخلت انا وثابت علی انس بن مالک فقال ثابت یا ابا حمزۃ اشتکیت فقال انس الا ارقیک برقیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بلی قال اللھم ربّ الناس مذھب الباس اشف انت الشافی لا شافی الا انت شفاءً لا یغادر سقما **حدثنا** عمرو بن علی قال حدثنا یحیی حدثنا سفیان قال حدثنی سلیمان عن مسلم عن مسروق عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعوذ بعض اھلہ یمسح بیدہ الیمنی ویقول اللھم ربّ الناس اذھب الباس واشفہ وانت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاءً لا یغادر سقما وقال سفیان حدثت بہ منصورا فحدثنی عن ابراھیم عن مسروق عن عائشۃ نحوہ **حدثنی** احمد بن ابی رجاء قال حدثنا النضر عن ھشام بن عروۃ قال اخبرنی ابی عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرقی یقول امسح الباس رب الناس بیدک الشفاء لا کاشف لہ الا انت **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال حدثنی عبدہ بن سلیمان عن سعید عن عبرۃ عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول للمریض یسم اللہ تربۃ ارضنا وریقۃ بعضنا یشفی سقیمنا **حدثنا** صدقۃ قال اخبرنا ابن عیینۃ

---

۱ قولہ فیہم لدیغ او سلیم شک من الراوی والسلیم ھو اللدیغ سمی بذلک تفاؤلا من السلامۃ لکن غالب من یلدغ یعطب وقیل سلیم فعیل بمعنی المفعول لانہ اسلم للمعطب ۱۲ ۲ قولہ ان احق قال صاحب التوضیح فیہ حجۃ علی ابی حنیفۃ رحمہ اللہ فی منعہ اخذ الاجرۃ علی تعلیم القرآن قلت انما منعناہ فی اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ والامام لا منع ہذا ولا منع ہذا فابو حنیفۃ ما انفرد بہ وھو مذہب عبد اللہ بن شقیق والاسود والنخعی وعبد اللہ بن زید وشریح القاضی والحسین ابن علی واحتجوا فی ذلک بما رواہ ابن ابی شیبۃ عن عبد الرحمٰن بن سلیم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تعلموا القرآن الحدیث وفیہ ولا تاکلوا بہ ای لا تجعلوا الرعوۃ کذا فی العینی ۱۲ ۳ قولہ رقیۃ العین ای رقیۃ الذی یصاب بالعین تقول عنت الرجل اصبتہ بعینک فھو معین ومعین ورجل عائن وعیان وعیون والعین نظر باستحسان مشوب بحسد من خبیث الطبع یحصل للمنظور منہ مضرۃ ۱۲ منہ ۴ قولہ العین حق قد اشکل ذلک علی بعض الناس فقال کیف تعمل العین من بعید حتی یحصل الضرر للمعیون والجواب ان طبائع الناس تختلف فقد یکون من سم یصل من عین العائن فی الھوی الی بدن المعیون وقد تقل عن بعض من کان معیانا انہ قال اذا رایت شیئا یعجبنی وجدت حرارۃ تخرج من عینی وتقرب ذلک بالمرأۃ الحائض تضع یدھا فی اناء اللبن فیفسد ولو وضعتھا بعد طہرھا لم یفسد وکذا تدخل البستان فتضر بخبر من الغروس ومن ذلک ان الصحیح قد ینظر الی العین الرمداء فیرمد بیتا واحدا ب واحد بصرہ فیتثاءب ویحتاج الی ذلک ابن بطال وقال المظاہری فی الحدیث ان للعین تاثیرا فی النفوس وابطال قول الطبائعیین انہ لا شیء الا ما یدرک الحواس الخمس وما عدا ذلک لا حقیقۃ لہ وقال المازری زعم بعض الطبائعیین ان العائن یتبعث من عینہ قوۃ سمیۃ تتصل بالمعین فیھلک او یفسد وھو کما صایۃ السم من نظر الافاعی واشار الی منع الحصر فی ذلک مع تجویزہ وان الذی یتمشی علی طریقۃ اہل السنۃ ان العین انما تفعل عند نظر العائن بعادۃ اجراھا اللہ تعالی ان یحدث الضرر عند مقابلۃ شخص لآخر وھل ثم جواہر شغلیہ او لا جواہر محتمل لا یقطع بانباء ولا نفیہ ومن قال بمنع الی الاسلام من اصحاب الطبائع یالقطع بان جواہر لطیفۃ مضرۃ منبعث من العائن فتتصل بالمعیون وتتخلل مسام جسمہ فتخلق البادی الھلاک فقد اخطأ بدعوی القطع ولکنہ جائز ان یکون عادۃ لیست ضروریۃ ولا طبیعیۃ انتہی وھو کلام سدید ۱۲ منہ ۵ قولہ العین حق قال المازری اخذ الجمہور بظاہر الحدیث وانکرہ طوائف من المبتدعۃ لغیر معنی لان کل شیء لیس ممالا فی نفسہ ولا یودی الی قلب حقیقۃ ولا افساد دلیل فھو من مجوزات العقول فاذا اخبر الشرع بوقوعہ

لم یکن لانکارہ معنی وھل من فرق بین انکار ھم ھذا وانکارھم ما نحن بہ عن امور الاخرۃ ۱۲ ۵ قولہ نھی المؤقد نظرت لی مناسبۃ بین ما تین الجملتین لم ار من سبق الیھا وھی ان من جملۃ الباعث علی عمل الوشم بغیر صفۃ الموشومۃ للاء یصیبہ العین فنھی عن الوشم مع اثبات العین وان التحیل بالوشم وغیرہ محالا یستند الی تعلیم الشارع ولا یفید شیئا وان الذی قدرہ اللہ تعالی سیقع ۱۲ ۶ قولہ ان الشافی یوخذ منہ جواز تسمیۃ اللہ تعالی بما لیس فی القرآن بشرط ان احد معانی لا یکون فی ذلک ما یوھم نقصا ولا شافی الا ھو یمکن ان یکون لہ اصل فی القرآن وبذا من ذاک فان فی القرآن واذا مرضت فھو یشفین. فتح معنی قلت بذا الباب فیہ خلاف فمنھم من قال اسماء اللہ تعالی توقیفیۃ فلا یجوز ان لیسمی عالم المسیح فی الشرع ومنھم من قال بغیر توقف ولکن اشترط الشرط الاول فقط فافھم ۱۲ ۷ قولہ تربۃ ارضنا ھو خبر مبتدا محذوف ای ھذہ تربۃ وقولہ ریقۃ بعضنا یدل علی انکار من یتغفل عند الرقیۃ قال النووی معنی الحدیث انہ اخذ من ریق نفسہ علی اصبعہ السبابۃ ثم وضعھا علی التراب فعلق بہ شیء منہ ثم مسح بہ الموضع العلیل او الجریح قائلا الکلام المذکور فی حالۃ المسح وتکلموا فی ھذا الموضع بکلام کثیر واحسنہ ما قال التوربشتی ان المراد بالتربۃ الاشارۃ الی فطرۃ آدم وبالریقۃ الاشارۃ الی النطفۃ کانہ تضرع بلسان الحال انک اخترعت الاصل الاول من التراب ثم ابدعتہ منہ من ماء مھین فبین علیک ان تشفی من کانت ھذہ نشاتہ وقال النووی قیل المراد بارضنا ارض المدینۃ خاصۃ لبرکتھا وبعضنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشرف ریقہ فیکون ذلک مخصوصا وفیہ نظر لانہ یخفی کذا فی الفتح والعینی ۱۲ ۸ ضبط بوجھین بضم اولہ وعلی البناء للمجہول وسقیمنا بالرفع وبفتح اولہ وعلی ان الفاعل مقدر وسقیمنا بالنصب علی المفعولیۃ ۹ بفتح السین المھملۃ وتضم وسکون الفاء وبعین مھملۃ سوداء وحمرۃ تعلوھا سوداء وصفرۃ والمراد ھنا لان السفعۃ اثر کتابۃ من قبل النظرۃ. قس وھا صلہ ان یوجھا موضعا علی خبر لونہ الاصلی ۱۲ ۱۰ ظہر المناسبۃ بین ما تین الجملتین ذکرناھا حد شان مستقلان وبھذا اخذ مسلم الجملۃ الثانیۃ مع ما اخرجہ من رواۃ عبد الرزاق ھذا والمناسبۃ بینھا الشتراکھما فی ان کلا منھا یحدث فی العضو ما غیر لونہ الاصلی ۱۲ کذا فی ۱۱ ۱۱ مصدر منصوب بفعلہ المحذوف ۱۲ ۱۲ ھذہ الجملۃ صفۃ لقولہ شفاء ومعنی لا یغادر لا یترک وسقما بفتحتین منصوبا ویجوز ضمہ السین وتسکین القاف ۱۲ یعنی ۱۳ مسح بیدہ الیمنی ای علی الوجع قال البطری ھو علی طریق التفاؤل لزوال ذلک الوجع قولہ اذھبہ وانت الشافی فی روایۃ الکشمیھنی بحذف الواو والضمیر ای اشفہ للعلیل او ھی ہاء السکت قولہ لا شفاء بالمد بمعنی علی الفتح والجر محذوف والتقدیر بل او قولہ لا شفاء ک بالرفع علی انہ بدل من موضع لا شفاء ۱۲

(رباب رقیۃ العین) قولہ قالت امرنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او امران یسترقی) قلت کان المراد بقولھا امرا ذن فیہ ورخص وایاما ۱۲ او المراد بہ امریہ امر ارشاد الی بعض المنافع الدنیویۃ والا فالظاھر ان الرقیۃ غیر مندوبۃ کما یفیدہ حدیث ھم الذین لا یتطیرون ولا یسترقون الحدیث واللہ تعالی اعلم اھ سندی

marfat.com

عن عبد ربه بن سعيد عن عمرة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الرُّقية تربة ارضنا وريقة بعضنا يشفى سقيمنا باذن ربنا ۱ باب النفث في الرقية حدثنا خلد بن مخلد قال حدثنا سليمان عن يحيى بن سعيد قال سمعت ابا سلمة قال سمعت ابا قتادة يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الرؤيا من الله والحلم من الشيطان فاذا رأى احدكم شيئا يكرهه فلينفث حين يستيقظ ثلث مرات ويتعوذ من شرها فانها لا تضره وقال ابو سلمة وان كنت لأرى الرؤيا اثقل علي من الجبل فما هو الا ان سمعت هذا الحديث فما ابالي بها حدثنا عبد العزيز بن عبد الله الأويسي قال حدثنا سليمان عن يونس عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اوى الى فراشه نفث في كفيه بقل هو الله احد وبالمعوذتين جميعا ثم يمسح بهما وجهه وما بلغت يداه من جسده قالت عائشة فلما اشتكى كان يأمرني ان افعل ذلك به قال يونس كنت ارى ابن شهاب يصنع ذلك اذا اتى الى فراشه حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن ابي المتوكل عن ابي سعيد ان رهطا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم انطلقوا في سفرة سافروها حتى نزلوا بحي من احياء العرب فاستضافوهم فابوا ان يضيفوهم فلديغ سيد ذلك الحي فسعوا له بكل شيء لا ينفعه شيء فقال بعضهم لو اتيتم هؤلاء الرهط الذين قد نزلوا بكم لعله ان يكون عند بعضهم شيء فاتوهم فقالوا يا ايها الرهط ان سيدنا لدغ وسعينا له بكل شيء لا ينفعه شيء فهل عند احد منكم شيء فقال بعضهم نعم والله اني لأرقي ولكن والله لقد استضفناكم فلم تضيفونا فما انا براق لكم حتى تجعلوا لنا جعلا فصالحوهم على قطيع من الغنم فانطلق فجعل يتفل ويقرأ الحمد لله رب العلمين حتى لكأنما نشط من عقال فانطلق يمشي ما به قلبة قال فأوفوهم جعلهم الذي صالحوهم عليه فقال بعضهم اقسموا فقال الذي رقى لا تفعلوا حتى نأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فنذكر له الذي كان فننظر ما يأمرنا فقدموا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا له فقال وما يدريك انها رقية اصبتم اقتسموا واضربوا لي معكم بسهم باب مسح الراقي في الوجع بيده اليمنى حدثني عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا يحيى عن سفيان عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يعوذ بعضهم يمسحه بيمينه اذهب الباس رب الناس واشف انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما فذكرته لمنصور فحدثني عن ابراهيم عن مسروق عن عائشة بنحوه باب المرأة ترقي الرجل حدثني عبد الله بن محمد الجعفي قال حدثنا هشام اخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينفث على نفسه في مرضه الذي قبض فيه بالمعوذات فلما ثقل كنت انفث عليه بهن وامسح بيد نفسه لبركتها فسألت ابن شهاب كيف كان ينفث قال ينفث على يديه ثم يمسح بهما وجهه باب من لم ير رقية حدثنا مسدد قال حدثنا حصين بن نمير عن حصين بن عبد الرحمن عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال خرج علينا

---

۲ به ۱ فان ۲ ان ۳ النبي ۴ لقد ۵ انشط ۶ تاتوا ۷ اقسموا معكم ۸ ثنا ۹ الشافي ۱۰ في ۱۱ انبانا ۱۲ قال ۱۳ انا ۱۴ فا

---

۱ قوله باب النفث في الرقية بفتح النون وسكون الفاء بعدها مثلثة وهو شبيه بالنفخ وهو اقل من التفل لان مع التفل شيئا من الريق كذا في الجمع قال في الفتح في هذا الترجمة اشارة الى الرد على من كره النفث مطلقا كالاسود بن يزيد احد التابعين تمسكا بقوله تعم ومن شر النفاثات في العقد وعلى من كره النفث عند قراءة القرآن خاصة كابراهيم النخعي اخرج ذلك ابن ابي شيبة وغيره فاما الاسود فلما جمعه لرقي في ذلك للذموم ما كان من نفث السحرة واهل الباطل ولا يلزم منه ذم النفث مطلقا وسيأتي بعد ثلثين في الاحاديث الصحيحة واما النخعي فالجواب عليه ماثبت في حديث ابي سعيد الخدري ثالث احاديث الباب فقد قصوا على النبي صلى الله عليه وسلم القصة وفيه انه قرأ بفاتحة الكتاب وتفل ولم ينكر ذلك صلى الله عليه وسلم فكان حجة وكذا الحديث الثاني فهو واضح من فعله صلى الله عليه وسلم وقد تقدم بيان النفث مرارا ومن قال انه لا ريق فيه فتعسف ان فيه ريقا خفيفا انتهى ۱۲ ۲ قوله الرؤيا اي الصالحة من الله والحلم من الشيطان بضم اللام وسكونها اي الرؤيا المكروهة بتزيين الشيطان وتشاؤم الانسان من الله بضم الهاء وتكرير طيرة شره وان الكاذبة هي التي يريها الشيطان للانسان فتحزنه ليسوء ظنه بربه وقال جماعة الشر والذنب امره ان يعيش ويتعوذ من شره كانه يقصد بطرد الشيطان ۱۲ ك قال الشيخ ابن حجر قوله فلينفث هو المراد من الحديث المذكور في هذه الترجمة قال العيني الترجمة في النفث في الرقية وفي الحديث النفث في الرؤيا فلا مطابقة الا في مجرد ذكر النفث ولكن النفث اذا كان مشروعا في موضع واحد يكون مشروعا ايضا في غير هذا الموضع قياسا عليه وبهذا يحصل المطابق قال الكرماني فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة اذ ليس فيه ذكر الرقية قلت التعوذ هي الرقية ۱۲ ۳ قوله نفث في كفيه بفعل هو الله احد وبالمعوذتين اي يقرأ بها وينفث حالة القراءة كذا في الفتح وسيأتي في فضل المعوذات من كتاب فضائل القرآن ۱۲ ۴ قوله ان رهطا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم و مرفي الاجارة انطلق نفر من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم في سفر الرهط الاثنان وعشيرته وفي سنن ابن ماجه بعثنا في ثلثين راكبا وعند الترمذي بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثين رجلا قوله فاستضافوهم اي طلبوا منهم الضيافة قوله فابوا اي امتنعوا من ان يضيفوهم ما تشديد من التضييف ويروى بالتخفيف وقال ثعلب ضفت الرجل اذا نزلت به واضفته اذا انزلته قوله فلديغ على بناء المجهول من اللدغ بالدال المهملة والغين المعجمة وهو اللسع ورنا ومعنى وهو ضرب ذات الحمة من حية او عقرب وقد مر في الترمذي انها عقرب قوله فسعوا له بكل شيء اي مما جرت به العادة ان يتداوى به من لدغة العقرب قوله جعلا بضم الجيم وهو الاجرة على الشيء والقطيع طائفة من الغنم كذا في العيني في شرح هذا الحديث وفي الاجارة والمطابقة في قوله فجعل يتفل ويقرأ لان النفث دون التفل فاذا جاز التفل فاز جاز النفث بطريق الاولى ۱۲ ف ع ۵ قوله انشط كذا في نسخة عتيقة وفي نسخة الكرماني والعيني والقسطلاني نشط بضم النون وكسر الشين وقيل صوابه انشط قال الجوهري نشطه عقد ته وانشطه حللته ۱۲ ك ۶ قوله لقد بفتح اللام اي الم وعلة واصله من القلاب وهو داء يأخذ وقيل معناه اتهم بسرعة كذا في ع ۱۲ ۷ قوله لا تفعلوا قال الكرماني فان قلت تقدم آنفا ان الكارهين المانعين اصحابه لما هو قلت ذلك في الاخذ واما الراقي فهو مانع للقسم لا للاخذ اذ هم كرهوا اولا وبذا آخرا وبذه القسمة من باب المراودات والتبرعات والا فهو ملك الراقي مختصا به وانما قال صلى الله عليه وسلم اضربوا لي بسهم تطييبا لقلوبهم وبما ذكرته في تعريفه انه حلال انتهى ومر الحديث قريبا في ص ۲۷۵ وبعيد اني ص ۲۷۴ في الاجارة ۱۲۔

۸ جهته يساره. نفس طرد الشيطان وتحقيره ۱۲ ك ۹ قوله فيه رد على من زعم ان هذه الرواية شاذة والمحفوظة انه صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك اذا اشتكى ۱۲ ك ۱۰ القطيع طائفة من الغنم والحواشي قال اللاودي يقع على ما قل وكثر وفي رواية النسائي ثلثون شاة كذا في العيني ۱۱ عه الجعل بضم الجيم وسكون المهملة ما جعلا لعمل ۱۲ قاموس عه هو شبيه بالنفخ وهو اقل من التفل لان مع التفل شيئا من الريق ۱۲ مجمع البحار عه اي اذا اخلاص والمعوذتين او اقل الجمع اثنان ومر تقريرها ۱۲ ك للعه بفتح اوله وكسر القاف وبضم اوله وفتح القاف. فمع اي بالمعروف والمجهول ۱۲ ك ع

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوماً فقال عُرِضَتْ علیّ الاُمَمُ فجعل یَمُرُّ النبیُّ معہ الرجل والنبی معہ الرجلان والنبیُّ معہ الرَّهْطُ والنبی لیس معہ الرَّهْطُ والنبی لیس معہ احدٌ ورأیتُ سَوَاداً کثیراً سَدَّ الاُفُقَ فرجوتُ ان یکونوا اُمتی فقیل هذا موسیٰ فی قومہ ثم قیل لی انظُرْ فرأیتُ سواداً کثیراً سَدَّ الاُفُقَ فقیل لی انظر هٰکذا وهٰکذا فرأیتُ سَوَاداً کثیراً سَدَّ الاُفُقَ فقیل هٰؤلاء امتُکَ ومع هٰؤلاء سبعون اَلْفاً یدخلون الجنّةَ بغیر حِسَابٍ فتفرّق الناسُ ولم یُبَیِّنْ لهم فتذاکروا اصحابُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا اَمَّا نحن فوُلِدْنا فی الشرک ولکنّا اٰمنّا باللہ ورسولہ ولکن هٰؤلاء هم ابناؤنا فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال هم الذین لا یَتَطَیَّرُوْنَ ولا یَسْتَرْقُوْنَ ولا یَکْتَوُوْنَ وعلی ربّهم یتوکّلون فقام عُکّاشة بن مِحْصَن فقال اَمِنهم انا یا رسول اللہ قال نعم فقام اٰخرُ فقال اَمِنهم انا یا رسول اللہ فقال سَبَقَکَ بها عُکّاشة **باب الطِّیَرَة** حدثنا عبد اللہ ابن محمد قال حدثنا عثمان بن عُمَر اَخبرنا یونس عن الزهری عن سالم عن ابن عُمَر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عَدْوٰی ولا طِیَرَةَ والشُّؤْمُ فی ثلث فی المرأة والدار والدابة حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شُعَیب عن الزهری قال اخبرنی عُبَیْدُ اللہ بن عبد اللہ بن عُتْبَة ان اباهریرة قال سمعتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا طِیَرَةَ وخیرُها الفالُ قالوا وما الفالُ قال الکلمةُ الصالحة یَسْمَعُها احدُکم **باب الفال** حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا مَعْمَر عن الزهری عن عُبَیْدِ اللہ بن عَبْدِ اللہ عن ابی هریرة قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا طِیَرَةَ وخیرُها الفالُ قالوا وما الفالُ یا رسول اللہ قال الکلمةُ الصالحة یَسْمَعُها احدُکم حدثنا مُسلم ابن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا قَتَادَة عن اَنَس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عَدْوٰی ولا طِیَرَةَ ویُعْجِبُنی الفالُ الصالحُ الکلمة الحسنة **باب الهامة** حدثنا محمد بن الحکم قال اخبرنا النَّضْر قال اخبرنا اسرائیل قال حدثنا ابو حَصِین عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عَدْوٰی ولا طِیَرَةَ ولا هامة ولا صَفَر **باب الکهانة** حدثنا سعید بن عُفَیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عبد الرحمٰن بن خالد عن ابن شهاب عن ابی سلمة عن ابی هریرة انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی امرأتین من هُذَیل فقتلتا فرمتْ احدٰیهما الاُخرٰی بمِحْجَر فاصاب بطنها وهی حامل فقتلتْ ولدَها الذی فی بطنها فاختصموا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقضی انّ دیةَ ما فی بطنها غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ فقال ولیُّ المرأة التی غَرِمَتْ کیف اَغْرَمُ یا رسول اللہ من لا شَرِبَ ولا اَکَلَ ولا نَطَقَ ولا اسْتَهَلَّ فمثل ذٰلک یُطَلّ

رسول اللہ ۱۲ کبیرا ۱۲ ثنی ۱۲ قال ۱۲ حدثنا ثنی ۱۲ قالوا ۱۲ قال عن ۱۲ ولاصفر انبانا ۱۲ انبانا حدثنا ۱۲ اخبرنا انبانا ۱۲ فاصابت ۱۲ بطل ۱۲

---

۱ قولہ الذین لا یَسْتَرْقُون ای لا یَسْتَشْفُون بالطیور ونحوہا کما ہو عادتہم قبل الاسلام واکثیرة مالکون فی الشروا لفال مالکون فی الخیر وکان صلی اللہ علیہ وسلم یحب الفال کذا فی الکرمانی قولہ ولا یَسْتَرْقُون ای بغیر القرآن ومافی الاحادیث وفرق بعضہم بین الرقیة بنفسہ وبین الاسترقاء وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرقی بنفسہ ولم یسترق من غیرہ وان فعلہ الخیر فان الثانی ینافی التوکل دون الاول فان الاول التجاء الی اللہ بہما نہ والثانی التجاء الی الغیر وکانت عائشۃ تعلمہ من غیر ان یسترقیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی الخیر الجاری قال فی الجمع قد تکرر ذکر الرقی وفی آخر لا یَسْتَرْقُون بسکون الراء وضم القاف والاحادیث فی القسمین کثیرة والجمع بینہما ان ما کان بغیر اللسان العربی ولغیر کلام اللہ تعالی واسمائہ وصفاتہ فی الکتب المنزلۃ اوان یعتقد ان الرقیۃ نافعۃ قطعا فتمثل علیہا فکرہ وہو المراد بقولہ ما توکل من استرقی وما کان بخلاف ذلک فلا یکرہ۔ قولہ ولا یَکْتَوُون قال الکرمانی فان قلت کوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن معاذ وغیرہ وہو اول من یدخل الجنۃ قلت غرضہم انہم لا یعتقدون ان الشفاء من الشی علی ما کان اعتقاد الکفار والتوکل ہو تفویض الامر الی اللہ فی ترتیب المسببات علی الاسباب وقیل ہو ترک الصعق فیما لا یسعہ قدرۃ البشر فالشخص یاتی بالسبب ولا یدری ان المسبب منہ بل یعتقد ان ترتیب المسبب علیہ بخلق اللہ وایجادہ ولذا قال صلی اللہ علیہ وسلم اعقلہا وتوکل ولیس یوم احد وعین مع کونہ من التوکل عمل لم یبلغہ احد من خلق اللہ تعالی۔ قال فی الجمع واما حدیث لا یَسْتَرْقُون ولا یَکْتَوُون فہو صفۃ خواص علیہم من الاسباب لا یلتفتون الی شیٔ من العلائق وذلک درجۃ الخواص والعوام رخص لہم التداوی والمعالجات ومن صبر منہم علی البلاء وانتظر الفرج من اللہ بالدعاء کان من جملۃ الخواص ومن لم یصبر رخص لہ فی الرقیۃ والعلاج والدواء الا تری انہ قبل من العدد یق جمیع ما لزوا نکر علی آخری مثل بعضہم الحمام فہا انا فعلہ صلعم فہو لبیان الجواز ۱۲۔

۲ قولہ باب الطیرة بکسر الطاء وفتح التحتیۃ والتطیر التشاءم وحاصلہ انہم کانوا یتعرفون الزجر والطیر فاذا اخذت ذات الیمین ترکوا بہ ومضوا فی حوائجہم وان اخذت ذات الشمال رجعوا عن ذلک وتشاءموا بہا فابطلہ الشرع واخبر بانہ لا تاثیر لہ فی نفع او ضر ۱۲ مجمع ۳ قولہ لا عدوی والعدوی مجاوزۃ العلۃ او التعلق الی الغیر وہو بزعم الطبیب فی سبع الجذام والجرب والجدری والمصیبۃ والبخر والرمد والامراض الوبائیۃ فابطلہ الشرع ای لا تاثیر علۃ الی شخص وقیل بل نفی الاستقلال تاثیرہ بل ہو متعلق بمشیۃ اللہ ولذا منع من مقاربۃ کمقاربۃ البدار المائل والسفینۃ المعیبۃ والہاب الاولون بان النہی عنہا للشفقۃ خشیۃ ان یعتقد حقیقۃ ان التفق اصابۃ ماہیۃ داری القول الثانی اول لما فیہ من التوفیق بین الاحادیث والاصول الطبیۃ التی ورد الشرع باعتبارہا علی وجہ لا ینافی اصول التوحید قال صاحب الجمع وقال الطیبی والاکثرون علی القول الاول ۱۲ ۴ قولہ والشوم فی ثلث المال الکرمانی فان قلت النہی عن ثلث معارض لقولہ لا طیرة قلت قال الخطابی ہو عام مخصوص اذ ہو فی معنی الاستثناء من الطیرة ای الطیرة منہی عنہا الا ان یکون لدار یکرہ سکناہا او امرأۃ یکرہ صحبتہا او فرس لذلک فلیفارقہا وقیل شؤم الدار ضیقہا وسوء جوارہا وسوء المرأۃ سلاطۃ لسانہا وعدم ولادتہا وشوم الفرس ان لا یغزی علیہ وقال مالک ہو عمل ظاہرہ فان الدار قد یجعل اللہ سکناہا سببا للضرر وکذلک المرأۃ المعیبۃ والفرس قد یحصل الضرر عندہ بقضاء اللہ تعالی انتہی وقد مر تحقیقہ فی ص ۲۶۹ فی کتاب النکاح ۱۲ ۵ قولہ باب الفال بفاء ثم ہمزۃ وقد تسہل۔ ف۔ قال فی الجمع والتفاول ان یسمع المریض او طالب الضالۃ یا سالم او یا واجد فیظن برأہ وجدان مطلوبہ ۱۲۔ ۶ قولہ لا ہامۃ کذا للجمیع وذکر فیہ حدیث ابی ہریرۃ ثم ترجم بعدہ بستۃ ابواب باب لا ہامۃ وذکر فیہ الحدیث المذکور مطولا ولیس فیہ لا طیرة وہذا من نوادر ما اتفق لان یترجم الحدیث فی موضعین بلفظ واحد ثم ظہر لی اشارۃ بتکرار ہذہ الترجمۃ الی الخلاف فی تفسیر الہامۃ کما سیاتی بیانہ ۱۲ فتح الباری ۷ قولہ لا عدوی ولا طیرة مر بیانہا فی ہذہ الصفحۃ قولہ لا ہامۃ بتخفیف المیم ہی الرأس واسم طائر وہو المراد فی الحدیث وذلک انہم کانوا یتشاءمون بہ اذ ہو من طیر اللیل وقیل ہو البومۃ وقیل کانت العرب تزعم ان روح القتیل الذی لا یدرک بثارہ یصیر ہامۃ فیقول اسقونی فاذا ادرک بثارہ طارت وقیل کانوا یزعمون ان عظام المیت وقیل روحہ تصیر ہامۃ فتطیر وتسمیہ الصدی فنفاہ الاسلام ونہا ہم عنہ قولہ ولا صفر بفتحتین ہو فی زعم العرب حیۃ فی البطن تصیب الانسان اذا جاع او تؤذیہ وانبا تدری فابطلہ الاسلام وقیل ہو الشہر المعروف زعموا ان فیہ یکثر الدواہی والفتن فنفاہ الشارع وقیل اراد بہ النسیٔ وہو تاخیر المحرم الی صفر او یجعلوہ صفرا وہو الشہر الحرام ۱۲ مجمع البحار ۸ قولہ غرة بضم الغین وتشدید الراء سنونا بیاض فی الوجہ وغرۃ کل شیٔ اکرمہ والمراد ہہنا الجزء علی الکل قولہ بدل من غرة ورد بہ بعضہم بالاضافۃ البیانیۃ والاول اقیس واصوب وکلمۃ او للتقسیم لا للشک۔ قس قولہ دلی المرأۃ ہو حمل بفتح الہملۃ والمیم الخفیفۃ ابن مالک بن ابن بغیۃ الہذلی صحابی نزل البصرۃ ۱۲ ف قس ع

ہ وہو قوم الرجل وقبیلتہ ومن ثلثیہ او سبعۃ الی عشرۃ۔ قاموس وقیل الاربعین ۱۲ مجمع۔

ہ ارادہ الاستیعاب ای معروفون عن الاسباب راسا وہذہ مرتبۃ الخواص والاولیاء ۱۲ مجمع ط۔

معہ ای بذلک الدعوۃ قیل لم یکن الثانی مستقلا لذلک المنزلۃ وقیل کان منافقا فاجاب صلعم بکلام یحتمل الحسن حملۃ وقیل سبقک بہا عکاشۃ یوحی حسن بہ وصوب ذلک لما روی ان الثانی کان سعد بن عبادۃ ۱۲ مجمع البحار لہ بکسر الطاء وفتح الیاء وقد تسکن وہو التشاءم بالشیٔ ۱۲ ع۔

عہ بفتح المہملۃ الاول وکسر الثانیۃ عثمان بن عاصم ۱۲ ک عہ مجاوزۃ العلۃ او الخلق الی الغیر ای لا تاثیر علۃ الی شخص وقیل بل نفی تاثیرہ استقلالا لما کما مر ۱۲ مجمع سہ بفتح الکاف وبجوز کسرہا ادعاء علم الغیب کالاخبار بما سیقع فی الارض مع الاستناد الی السبب والاصل فیہ استراق الجن السمع من کلام الملائکۃ فیلقیہ فی اذن الکاہن ہن ۱۲ ف لہ بفتح المہملۃ وکسر الراء الی التی قضی علیہا ولا لہ ذر بفتح المہملۃ وکسر الراء المشددۃ ۱۲ قس صہ ای بمدین..... طل الدم اذا ہدر۔ ک ودم طل للکشمیہنی ورولیۃ ابن مسافر یطل من البطلان ۱۲ ف

marfat.com

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما ھذا من اخوان الکھان حدثنا قتیبۃ عن مالک عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ ان امرأتین رمت احدٰھما الاخرٰی فطرحت جنینھا فقضی فیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بغرۃ عبد او ولیدۃ وعن ابن شھاب عن سعید بن المسیب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی الجنین یقتل فی بطن امہ بغرۃ عبد او ولیدۃ فقال الذی قضی علیہ کیف اغرم من لا اکل ولا شرب ولا نطق ولا استھل ومثل ذلک یطل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ھذا من اخوان الکھان حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ابن عیینۃ عن الزھری عن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحرث عن ابی مسعود نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ثمن الکلب ومھر البغی وحلوان الکاھن حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا ھشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزھری عن یحیی بن عروۃ بن الزبیر عن عروۃ عن عائشۃ قالت سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناس عن الکھان فقال لیس بشیء فقالوا یا رسول اللہ انھم یحدثوننا احیانا بشیء فیکون حقا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک الکلمۃ من الحق یخطفھا الجنی فیقرھا فی اذن ولیہ فیخلطون معھا مائۃ کذبۃ قال علی قال عبد الرزاق مرسل الکلمۃ من الحق ثم بلغنی انہ اسندہ بعد باب السحر وقول اللہ تعالٰی ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت الی قولہ من خلاق وقولہ ولا یفلح الساحر حیث اتی وقولہ افتأتون السحر وانتم تبصرون وقولہ یخیل الیہ من سحرھم انھا تسعی وقولہ ومن شر النفاثات فی العقد والنفاثات السواحر تعقدون حدثنا ابراھیم بن موسی قال اخبرنا عیسی بن یونس عن ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت سحر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجل من بنی زریق یقال لہ لبید بن الاعصم حتی کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخیل الیہ انہ یفعل الشیء وما فعلہ حتی اذا کان ذات یوم او ذات لیلۃ وھو عندی لکنہ دعا ودعا ثم قال یا عائشۃ اشعرت ان اللہ افتانی فیما استفتیتہ فیہ اتانی رجلان فقعد احدھما عند رأسی والآخر عند رجلی فقال احدھما لصاحبہ ما وجع الرجل قال مطبوب قال من طبہ قال لبید بن الاعصم قال فی ای شیء قال فی مشط ومشاطۃ وجف طلع نخلۃ ذکر قال فاین ھو قال فی بئر ذی اروان فاتاھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ناس من اصحابہ فجاء فقال یا عائشۃ کان ماءھا نقاعۃ الحناء او کان رؤس نخلھا رؤس الشیاطین قلت یا رسول اللہ افلا استخرجتہ قال قد عافانی

بحجر ما ما اکل ولا شرب ولا استھل بطل النبی ثنی قال انبانا انس لیسوا قالت سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الکھان قالوا یحدثوننا یحفظھا من الجن من الجنی یرسل بعثہ عز وجل الآیۃ من احد حتی یقولا انما نحن فتنۃ فلا تکفر فیتعلمون منھما ما یفرقون بہ بین المرء وزوجہ وما ھم بضارین بہ من احد الا باذن اللہ ویتعلمون ما یضرھم ولا ینفعھم ولقد علموا لمن اشتراہ ما لہ فی الآخرۃ من خلاق ثنی النبی کان جف طلعۃ

جف طلع ذروان ذی اروان

۱ قولہ انما ہذا من اخوان الکھان ای بشانہ ہذہ کلامہم زاد مسلم والاسمٰعیلی من روایۃ یونس من اجل سجعہ الذی سمع قال القرطبی ہو من تفسیر الراوی قال ابن بطال فیہ ذم الکہان ومن تشبہ فی الفاظہم وانما یباح قولہ لمن صلی اللہ علیہ وسلم کان ماموربالصفح عن الجاہلین وقد تمسک بہ من کرہ السجع فی الکلام ولیس علی الطلاقہ بل المکروہ منہ ما یقع مع التکلف فی معرض معارضۃ الحق واما ما یقع عفوا بلا تکلف فی الامور الجائزۃ فجائز وعلی ذلک یحمل ما ورد عنہ صلی اللہ علیہ وسلم اھ ع **۲** قولہ فقال لیس بشیء فی روایۃ مسلم لیسوا بشیء وکذا فی روایۃ یونس فی التوحید وفی نسخۃ فقال لہم لیسوا بشیء ای لیس قولہم بشیء یعتد علیہ قولہ انہم یحدثون احیانا الخ وردہ السائل اشکالا علی عموم قولہ لیسوا بشیء لانہم ربما اتوا بالصدق قولہ اصلا فاجابہ صلی اللہ علیہ وسلم عن سبب ذلک وانہ اذا اتفق ان یصدق لم یترک لہ الخبل بالکذب کما فی قولہ یخطفھا الجنی کذا للاکثر وفی روایۃ السرخسی یخطفھا من الجنی ای الکاہن یخطفھا من الجنی او الجنی الذی یلقی للکاہن یخطفھا من جنی آخر فوقہ وہو بتشدید المعجمۃ وطاء مہملۃ مفتوحۃ وقد تکسر وبعدہ با فاء ومنہ الاخطف لسرعۃ وفی روایۃ الکشمیہنی یختطفھا بتقدیم الفاء بعدہا تاء مثنۃ فوقانیۃ فطاء معجمۃ والاول ہو المعروف قولہ فیقرھا بالقاف اولہ وثانیہ وتشدید الراء ای یلقیھا الی الکاہن یقول قررت علی رأسہ ولوا اذا صببتہ فکانہ صب فی اذنہ فلک الکلام قولہ مائۃ کذبۃ وفی روایۃ ابن جریج الکثر من مائۃ کذبۃ وہو دال علی ان ذکر المائۃ للعبالغۃ لا للتعیین من العدد اھ ع **۳** قولہ باب السحر وہو امر خارق للعادۃ صادر عن نفس شریرۃ لا تعتد رمعارضتہ وانکر قوم حقیقتہ واضافوا فوا یقع منہ الی خیالات باطلۃ لا حقائق لہا وقال الکرابیسی ہم من العرب والروم والعجم بانہ ثابت وحقیقتہ موجودۃ ولہ تاثیر ولا استحالۃ فی العقل فی ان اللہ تعالی یخرق العادۃ عند النطق بکلام ملفق او ترکیب اجسام وکسوہ علی وجہ لا یعرفہ کل احد واراد البخاری اثباتہ ولہذا اکثر فی الاستدلال علیہ بالآیات الدالۃ علیہ والحدیث صریح فی المقصود وفی انہ مرض حیث قال شفانی اللہ فان قلت اذا جاز خرق العادۃ علی ید الساحر فہما ذا تتمیز عن النبی قلت بالتحدی وتعذر المعارضۃ وابان السحر لا یظہر الا علی ید الفاسق او بانہ یحتاج الی الآلات والاسباب والمعجزۃ لا تحتاج الیہا. ک قال النووی علی السحر حرام وہو من الکبائر بالاجماع وقد عدہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم من السبع الموبقات ومنہ ما یکون کفرا ومنہ ما لا یکون کفرا بل معصیۃ کبیرۃ فان کان فیہ قول او فعل یقتضی الکفر فہو کفر والا فلا واما تعلمہ وتعلیمہ فحرام فان کان فیہ ما یقتضی الکفر کفر اھ فتح ع **۴**

قولہ لکنہ دعا ودعا کذا وقع وفی بدء الخلق حتی کان ذات یوم وعاود وعاود قال الکرمانی یحتمل ان یکون ھذا الاستدراک من قولہا وہو عندی ای لکن لم یکن مشتغلا بل اشتغل بالدعاء ویحتمل ان یکون من التخیل ای کان السحر اضرہ فی بدنہ لا فی عقلہ وفہمہ بحیث انہ توجہ الی اللہ ودعا علی الوضع الصحیح والقانون المستقیم اھ فتح **۵** قولہ فی مشط بضم المیم واسکان الشین وضمہا وکسر المیم واسکانہا والشاطۃ ما یخرج من الشعر بالمشط والمشاقۃ بالضم وخفۃ المعجمۃ والقاف ما یغزل من الکتان والجف بضم الجیم وشدۃ الفاء وعاء طلع النخل وہو الغشاء الذی یکون علیہ ویطلق علی الذکر والانثی ولذا قیدہ بقولہ ذکر وفی بعض نسخ الوحدۃ بدل الفاء وہما بمعنی واحد واما الثانی فلطلع وخطأ فللطرق بین الجنس ومفرده کتمرۃ وتمر اھ کرمانی **۶** قولہ ذی اروان کذا فی المنقول عنہ قال فی الخزاعی ونسب القسطلانی ہذہ الروایۃ الی السلمی وہی موجودۃ فی نسخۃ متقنۃ قوبلت بنسخۃ الفربری قال الکرمانی قولہ ذروان بفتح المعجمۃ وسکون الراء وبالواو والنون وفی بعضہا ذی اروان بفتح الہمزۃ وسکون الراء انتہی قال السیوطی وہو الاصل مخفف کثمرۃ الاستعمال بحذف الیاء والہمزۃ والقاف فیہما علی الذال والاصیلی ذی اودان بلا راء وہو وہم انتہی وہی بئر فی بستان بنی زریق بالمدینۃ فقولہ ببئر ذی اروان من اضافۃ الشیء الی نفسہ. قولہ نقاعۃ الحناء بضم النون وخفۃ القاف وفی بعضہا بالتشدید وہو الماء الذی ینقع فیہ الحناء بالمد کذا فی الکرمانی اھ

حل اللغات نہ دیق بالزاء قبیل الراء مسفر البطن من الانصار. مطبوب مسحور اھ.

ع ضبط الاصیلی بفتح الیاء وضم القاف وعند غیرہ بضم الیاء وکسر القاف وکلاہما صحیح علی اختلاف التفسیر اھ مشارق **ک** قولہ الحدیث فی اذنہ یقرہ بالضم ترديد الكلام فی اذن المخاطب کانہ صب فیہا ودلیۃ ہو الکاہن ہن اھ ک **ل** ہو ابن المدینی مراده ان عبد الرزاق کان یرسل ہذا القدر من الحدیث ثم انہ بعد ذلک وصلہ بذکر عائشۃ فیہ اھ ف **لہ** بالجر عطف علی السحر وذکر ہذہ الآیات الکریمۃ للاستدلال علی تحقق وجود السحر علی بیان حرمتہ اھ ہا وقال ابن عباس ہما ساحران کانا یعلمان السحر وقیل ملکان انزلا لتعلیمہ ابتلاء من اللہ للناس اھ ع **ماعہ** اشارہ الی قولہ تعالی یعلمون الناس السحر وقیل ما کان انزل لتعلیمہ ابتلاء من اللہ للناس اھ ع **ماعہ** لابن سعد بسند مرسل انہ سحر فی المحرم سنۃ سبع منصرفہ من الحدیبیۃ اھ ع **ماعہ** او شیع **ماعہ** واختلفوا فی قدر المدۃ التی مکث النبی صلعم فیہا من السحر والمعتمد انہ لبث سنۃ اھ ف **مالہ** بالنصب وبجوز الرفع ثم قیل انہا معتمدہ لتاکید وقیل من اضافۃ الشیء الی نفسہ اھ ف **ماعہ** شک من الراوی واظنہ البخاری. ف قال العینی الشک من عیسی فان الستی بن ماہویہ اخرجہ عنہ علی الشک اھ **ماعہ** ای اجابنی فیما دعوتہ او اخبرنی عما سألتہ اھ ف

marfat.com

اللّٰہ فکرھت ان اثور علی الناس فیہ شرًّا فامر بھا فدفنت تابعہ ابو اسامۃ وابو ضمرۃ وابن ابی الزناد عن ھشام وقال اللیث وابن عیینۃ عن ھشام فی مشط ومشاقۃ قال ابو عبد اللّٰہ المشاطۃ ما یخرج من الشعر اذا مشط والمشاقۃ من مشاقۃ الکتان **باب** الشرک والسحر من الموبقات **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللّٰہ قال حدثنی سلیمان عن ثور بن زید عن ابی الغیث عن ابی ھریرۃ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اجتنبوا الموبقات الشرک باللّٰہ والسحر **باب** ھل یستخرج السحر وقال قتادۃ قلت لسعید بن المسیب رجل بہ طب او یؤخذ عن امرأتہ ایحل عنہ او ینشر قال لا بأس بہ انما یریدون بہ الاصلاح فاما ما ینفع فلم ینہ عنہ **حدثنی** عبد اللّٰہ بن محمد قال سمعت ابن عیینۃ یقول اول من حدثنا بہ ابن جریج یقول حدثنی ال عروۃ عن عروۃ فسألت ھشاما عنہ فحدثنا عن ابیہ عن عائشۃ کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم سحر حتی کان یری انہ یأتی النساء ولا یأتیھن قال سفیان وھذا اشد ما یکون من السحر اذا کان کذا قال فانتبہ من نومہ ذات یوم فقال یا عائشۃ اعلمت ان اللّٰہ قد افتانی فیما استفتیتہ فیہ اتانی رجلان فقعد احدھما عند رأسی والآخر عند رجلی فقال الذی عند رأسی للآخر ما بال الرجل قال مطبوب قال ومن طبہ قال لبید بن الاعصم رجل من بنی زریق حلیف لیھود کان منافقا قال وفیم قال فی مشط ومشاقۃ قال فاین قال فی جف طلعۃ ذکر تحت رعوفۃ فی بئر ذی اروان قال فاتی البئر حتی استخرجہ فقال ھذہ البئر التی اریتھا وکان ماءھا نقاعۃ الحناء وکان نخلھا رؤس الشیاطین قال فاستخرج قالت فقلت افلا تنشرت فقال اما اللّٰہ فقد شفانی واکرہ ان اثیر علی احد من الناس شرًّا **باب** السحر **حدثنا** عبید بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو اسامۃ حدثنا ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت سحر رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حتی انہ لیخیل الیہ انہ فعل الشیء وما فعلہ حتی اذا کان ذات یوم وھو عندی دعا اللّٰہ ودعاہ ثم قال اشعرت یا عائشۃ ان اللّٰہ قد افتانی فیما استفتیتہ فیہ قلت وما ذاک یا رسول اللّٰہ قال جاءنی رجلان فجلس احدھما عند رأسی والآخر عند رجلی ثم قال احدھما لصاحبہ ما وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبہ قال لبید بن الاعصم الیھودی من بنی زریق قال فیما ذا قال فی مشط ومشاطۃ وجف طلعۃ ذکر قال فاین ھو قال فی بئر ذی اروان فذھب النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فی اناس من اصحابہ الی البئر فنظر الیھا وعلیھا نخل ثم رجع الی عائشۃ فقال واللّٰہ لکان ماءھا نقاعۃ الحناء ولکان نخلھا رؤس الشیاطین قلت یا رسول اللّٰہ افأخرجتہ قال لا اما انا فقد عافانی اللّٰہ وشفانی وخشیت ان اثور علی الناس منہ شرًّا وامر بھا فدفنت **باب** من البیان سحرا **حدثنا** عبد اللّٰہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن زید بن اسلم

اثیر منہ سوء یقال ویقال والمشاطۃ من مشاطۃ الکتان حدثنی ثنا الناس ۲ قالت اعصم راعوفۃ ذروان ۲ قالت ۲ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم استخرجتہ رایتھا

افلا انشرت افلا ای تنشرت اما واللّٰہ ثنی عن ۲ وذکرہ علیہ یفعل قلت وما جف ذروان ۲ قال ان من البیان سحرا السحر

---

۱ قولہ اجتنبوا الموبقات

الخ اورده مختصرا وقد تقدم فی الوصایا بلفظ اجتنبوا السبع الموبقات وساق الحدیث بتمامہ وبجوز نصب الشرک بدلا من السبع والرفع علی الاستیناف فیکون خبر مبتدا محذوف والکتمۃ فی اقتصارہ علی اثنین الرمز الی تاکید امر السحر ۱۲ فتح الباری **۲** قولہ ھل یستخرج السحر کذا اورد بالا نسقا مشارۃ الی الاختلاف وصدر بما نقلہ عن ابن المسیب من الجواز اشارۃ الی ترجیحہ ۱۲ ف **۳** قولہ رجل بہ طب ای سحر قولہ او یؤخذ بالمعجمتین من التعقیل ای یحبس الرجل من مباشرۃ المرأۃ وھذا ھو المشھور بعقد الرجل قال الجوھری الاخذ بالضم الرقیۃ کالسحر والخرزۃ یؤخذ بھا النساء الرجال وھو من اتاخیذ قولہ او ینشر قال التنشیر من النشرۃ ای بضم النون وسکون المعجمۃ وھی کالتعویذ والرقیۃ یعالج بھا المجنون ینشر عنہ تنشیرا وکلمۃ او یحمل ان یکون شکا او یکون لوعا بمعنا باللف والنشر بان یکون الحل فی مقابلۃ الطب والتنشیر فی مقابلۃ الاخیذ کذا فی الکرمانی قال فی الفتح ویؤید مشروعیۃ النشرۃ ما تقدم فی حدیث العین فی قصۃ اغتسال العائن قال قتادۃ وکان الحسن یکرہ یقول لا یعلم ذلک الا ساحر وقد اخرج ابو داؤد فی المراسیل عن الحسن رفعہ النشرۃ من عمل الشیطان وموصولا احمد وابو داؤد وبسند حسن عن جابر قال ابن الجوزی النشرۃ حل السحر عن المسحور وقد لا یکاد یقدر علیہ الناس یعرف السحر وقد سئل احمد عن یطلق المسحور فقال لا بأس بہ وبہذا یعلم ان المعتمد ویجاب عن الحدیث والاثر بان قولہ النشر من عمل الشیطان اشارۃ الی اصلہ ویختلف الحکم بالقصد فمن قصد بساحرا کان خیرا والا فشر ۱۲ **۴** قولہ فی مشط بضم اولہ آلۃ معروفۃ یسرح بھا الشعر ومشاطۃ بضم اولہ وما یلطا ما یمشط من الشعر ویخرج منہ فی المشط والمشاقۃ بالقاف بمناہ وقیل ما یمشط من الکتان ۱۲ تو **۵** قولہ رعوفۃ وفی روایۃ الکشمیہنی راعوفۃ بزیادۃ الالف بعد الراء وھو کذلک لاکثر الرواۃ وھی حجر یوضع علی رأس البیر لیستطاع تعلہ یقوم علیہ المستقی وقد یکون فی اسفل البیر قال ابو عبید ہی صخرۃ تنزل فی اسفل البیر اذا حفرت یجلس علیھا الذی ینظف البیر ۱۲ فتح **۶** قولہ حتی استخرجہ قال الملہب اختلف الرواۃ علی ہشام فی اخراج سحر فاثبتہ سفیان وجعل سوال عائشۃ عن النشرۃ ونفاہ غیرہ وجعل سوالھا عن الاستخراج والنظر یقتضی ترجیح روایۃ سفیان لتقدم رتبۃ الضبط ولوجدہ ان النشرۃ لم تقع فی روایۃ غیرہ والزیادۃ من سفیان مقبولۃ لانہ اثبتھم والاحادیث متواردۃ علی انہ اخرجہ کذا فی التوشیح والفتح حاصلہ ان الاستخراج المنفی فی روایۃ ابی اسامۃ غیر الاستخراج المثبت

فی روایۃ سفیان فالمثبت ہو استخراج ابحث والمنفی استخراج ما سواہ والمرفی ذلک ان لا یراہ الناس فلیستعمل من اراد استعمال السحر کذا فی الفتح وکذا جمع بینھما الکرمانی حیث قال المراد من الاستخراج ہو الاستخراج عن موضعہ ومن عدم الاستخراج عدم النشرۃ ولہذا قالت افلا تنشرت انتھی ۱۲ **۷** قولہ افلا تنشرت وفی بعضھا افلا ای تنشرت بزیادۃ کلمۃ التصیر وفی بعضھا افلا انی بنشرۃ بلفظ مجہول ماضی الاتیان ولفظ النشرۃ بضم النون وسکون المعجمۃ ہی الرقیۃ التی یعالج بھا عقد الرجل عن مباشرۃ الاہل وبذا یدل علی جواز النشرۃ وانما کانت منشورۃ عندہم ومعناھا اللغوی ظاہر فیھا وہو نشر اطوی الساحر وتفریق ما جمعہ والمراد من الناس اما مطلق او اما مقید بالبعید دون الاعم اذ لیس کان ظاہر بالسلام لانہ کان منافقا لم یرد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اثارۃ الایذاء علیہ انتھی وذکر ابن بطال ان فی کتب دیب بن منبہ ان یاخذ سبع ورقات من سدر اخضر فیدقہ بین حجرین ثم یضربہ بالماء ویقرأ فیہ آیۃ الکرسی وذوات قل ثم یحسوہ ثلث حسوات ثم یغتسل بہ فانہ یذہب بکل ما بہ وہو جید لمن اذا حبس عن اہلہ ۱۲ ک ف،

حل اللغات

مشط بضم اولہ آلۃ معروفۃ یسرح بھا الشعر طب بالکسر سحر ویؤخذ عن امرأتہ ای یحبس عن امرأتہ ولا یصل الی جماعھا ۱۲ **عہ** کذا لابی ذر وکان المراد ان اللفظ مشترک بین الشر اذا مشطا وبین الکتان اذا سرح ولغزابی ذر والشاقۃ وہو الشہد وقیل المشاقۃ ہی المشاطۃ بعینھا والقاف مبدل من الطاء لقرب المخرج ۱۲ ف **عہ** ای یحبس عن امرأتہ ولا یصل الی جماعھا ۱۲ ف **سہ** بالقاف وفی روایۃ بالموحدۃ بدلھا وبھا بمعنی واحد وہو الختار الذی یکون علی الطلع ۱۲ ف **تو** مر **لہ** کذا وقع ہنا للکشمیہنی وسقط لبعضہم وہو الصواب لان الترجمۃ بعینہا تقدمت قبل بابین ولا یعہد ذلک للبخاری الا نادرا بعض دون بعض ۱۲ ف قس **مہ** ذکر من الشاہدین لذلک علی وعادۃ ۱۲ **سے** المراد بہ التعمیم ووقع فی روایۃ ابن عمیر علی امتی وہو بعید علی من زعم ان المراد بالناس ہنا لبید بن الاعصم ۱۲ ف

marfat.com

عن عبد الله بن عمر انه قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس لبيانهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من البيان لسحرا او ان بعض البيان سحر **باب** الدواء بالعجوة للسحر **حدثنا** علي قال حدثنا مروان اخبرنا هاشم قال اخبرنا عامر بن سعد عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اصطبح كل يوم تمرات عجوة لم يضره سم ولا سحر ذلك اليوم الى الليل وقال غيره سبع تمرات يعني حديث علي **حدثنا** اسحق بن منصور قال اخبرنا ابو اسامة قال حدثنا هاشم بن هاشم قال سمعت عامر بن سعد قال سمعت سعدا يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح سبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر **باب** لا هامة **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا صفر ولا هامة فقال اعرابي يا رسول الله فما بال الابل تكون في الرمل كانها الظباء فيخالطها البعير الاجرب فيجربها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فمن اعدى الاول وعن ابي سلمة سمع ابا هريرة يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يورد ممرض على مصح وانكر ابو هريرة الحديث الاول قلنا المحدث انه لا عدوى فرطن بالحبشية قال ابو سلمة فما رأيته نسي حديثا غيره **باب** لا عدوى **حدثنا** سعيد بن عفير قال حدثني ابن وهب عن يونس عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله وحمزة ان عبد الله ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا طيرة انما الشؤم في ثلث في المرأة والفرس والدار **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا عدوى قال ابو سلمة ابن عبد الرحمن سمعت ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يورد الممرض على المصح وعن الزهري اخبرني سنان بن ابي سنان الدؤلي ان ابا هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا عدوى فقام اعرابي فقال ارأيت الابل تكون في الرمال امثال الظباء فيأتيها البعير الاجرب فيجرب قال النبي صلى الله عليه وسلم فمن اعدى الاول **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا عدوى ولا طيرة ويعجبني الفأل قالوا وما الفأل قال الكلمة

اوان بعض البيان سحر ۲ قال انبانا ۳ رسول الله ۴ ثنى ۵ انبانا ۶ اصطبح ۷ يسبع ۸ ثنى ۹ انبانا ۱۰ رسول الله ۱۱ حديث ۱۲ الاول ۱۳ راينا ۱۴ ثنى ۱۵ ابن شهاب ۱۶ قال ۱۷ فى الثلث ۱۸ الفرس ۱۹ والمرأة ۲۰ والدار ۲۱ قال ۲۲ لا تورد ۲۳ فيأتيه ۲۴ قال ۲۵ كلمة طيبة

---

۱ قوله ان من البيان لسحرا هو من تحسين الكلام بتكلف وقيل ذم في التصنع لتحسينه وصرف الشئ عن ظاهره وقيل يمدح اذا صرف به الى الحق ويذم اذا قصد به الى باطل. كذا في مجمع البحار والله تعالى اعلم ۱۲ ۲ قوله الدواء بالعجوة للسحر اى لاجل دفعه والعجوة نفع المعلمة ..... واسكان الجيم عرب من اجود تمر المدينة يضرب الى السواد وهو ما غرسه النبي صلى الله عليه وسلم بيده ۱۲ ك مع مجمع قس ۳ قوله على سم ابن عبد الله بن المديني على ما ذكره ابو نعيم والزبي في الاطراف. ف ع قال الكرماني في بعض النسخ على بن سلمة اللبقي قال في الفتح ما عرفت سلفه فيه قوله مروان هو ابن معوية الفزاري وهاشم هو ابن هاشم بن عتبة بن ابي وقاص ۱۲ ف ك ۴ قوله من اصطبح وفي رواية ابي اسامة من تصبح وكلاهما بمعنى التعاول صباحا قوله كل يوم تمرات كذا اطلق في هذه الرواية ووقع مقيدا في غيرها. ف قال القسطلاني تمرات بالتنوين عجوة نصب عطف بيان او صفة لتمرات ولابي ذر بإضافة تمرات عجوة كشاب فرعنسي قال في المجمع ودفع السحر والسم من خاصية ذلك النوع او من دعائه صلى الله عليه وسلم اى بالبركة اى من اكل في الصباح قبل ان يطعم شيئا قبل هو بركة دعوته لامن خاصيته والله اعلم ۱۲ ۵ قوله وقال غيره سبع تمرات وقع في نسخة الصفاني بعض حديث على انثى والظهر كانه اراد به جمعه وقد تقدم في الاطعمة عن داود وغيره من رواه كذلك ۱۲ فتح ۶ قوله سبع تمرات بالتنوين وعجوة عطف بيان او صفة لا بإضافة تمرات لان ليسا وهو منصوب على ما لا يخفى ولابي ذر عن الكشميهني بسبع تمرات بزيادة الموحدة الجارة في سبع وعجوة خبر عطف بيان او صفة كما هو واو فتح. نفس قال في المجمع وعدد السبع توقيفية من باب اعداد الركعات ۱۲ ۷ قوله باب لا هامة هذا وقع مكررا فقد مر قبيل باب الكهانة لفظ الباب لمذا العنوان وفي نسخة منه بعنوان لا هامة ولا صفر وبالجملة مقصوده بيان مفرد مضاف جامع سابقا ونسخة الجمع قيل اولى من الافراد كذا في الخير الجاري قال الكرماني قوله لا هامة بتخفيف الميم اى لا تشاءم بالبومة او لاحياة لها منه الموتى وكانوا يزعمون ان عظم الميت تصير البومة وحين وتطير انفس ومر قريبا قال في الفتح وحمل المؤلف ترجم الباب مرتين بالنظر لبدء بن القصرين ۱۲ ۸ قوله تكون في الرمل بسكون الميم والظرف خبر كان وهو تميم لمعنى الضافة لانه اذا كان في التراب ربما يلصق به شئ منه كذا في المجمع ۱۲ ۹ قوله كانها الظباء بكسر الجيم بعد ها موحدة والمد جمع ظبي شبهها بها في النشاط والقوة والسلامة من الداء قوله فيجربها بضم اوله وهو بناء على ما كانوا يعتقدون من العدوى اى يكون سببا لوقوع الجرب بها وبدا من اوهام الجهال كانوا يعتقدون ان المريض اذا دخل في الاصحاء امرضهم فنفى الشارع ذلك وابطله فلما ورد الاعرابي الشبهة رد عليه النبي صلى الله عليه وسلم بقوله فمن اعدى الاول وهو جواب في غاية البلاغة والرشاقة وحاصل من ابن جاء الجرب للذي اعدى بزعمهم فان اجيب من بعير آخر لزم التسلسل او بسبب آخر فليتضح به فان اجيب.

بيان الذي فعل في الاول فعل في الثاني ثبت العدوى وهو ان الذي فعل بالجميع ذلك هو الذي لقي القادر على كل شئ وهو الله سبحانه وتعالى ۱۲ ۱۰ قوله لا يورد ممرض على مصح هذا على الاراض صاحب الماشية المريضة يقال امرض الرجل اذا وقع في الماشية المصح صاحب الماشية الصحيحة ومفعول لا يورد محذوف اى ماشيته ۱۲ ك ۱۱ قوله وانكر ابو هريرة الحديث الاول ودفع في رواية المستملي والسرخسي حديث الاول وهو كقولهم مسجد الجامع وفي رواية يونس لما حدث الزهري من ابي سلمة كان ابو هريرة يحدثهما كليهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صمت ابو هريرة بعد ذلك عن قول لا عدوى. فتح الباري اى انه ترك التحديث به بعد ذلك. ثم قوله فلما الم تحدث انه لا عدوى وفي رواية يونس فقال الحرث بن ابي ذباب وهو ابن عم ابي هريرة قد كنت اسمعك يا ابا هريرة تحدث مع هذا الحديث حديث لا عدوى فابى وعند الاسماعيلي من رواية شعيب فقال الحرث انك حدثتنا فكره قال فانكر ابو هريرة وغضب وقال لم اعد انك ما تقول ۱۲ فتح ۱۲ قوله فما رأيته نسي حديثا غيره وفي رواية يونس قال ابو سلمة ولعمري لقد كان يحدثنا فما ادري انسي ابو هريرة ام نسخ احد القولين الآخر وهذا الذي قاله ابو سلمة ظاهر في انه كان يعتقدان بين الحديثين تمام التعارض وقد تقدم وجه الجمع بينهما في باب الجذام في ص۸۵۴ ج۲ وهاهنا قول لا عدوى نهي عن اعتقادها وقولها لا يورد سبب النهي عن الايراد وخشية الوقوع في اعتقاده العدوى او خشية تاثير الاوهام كما تقدم نظيره في حديث فر من المجذوم لان الذي لا يعتقد ان الجذام يعدي بمجرد نظره لمن اطلعه حتى لو اراه على القرب منه اذى بذلك فالاولى للعاقل ان لا يتعرض لمثل ذلك بل يباعد اسباب الآلام ويجانب طرق الاوهام والله اعلم. فتح قيل معناه لا عدوى بطبعه ولكن بقضائه واجراء العادة فلذا نهى عن ايراد الممرض على المصح وقال وفر من المجذوم وقيل انه منسوخ من لا عدوى كذا في المجمع وبسطه السطيبي قال ابن التين لعل ابا هريرة كان سمع هذا الحديث قبل ان يسمع من النبي صلى الله عليه وسلم حديث من بسط رداءه ثم ضمه اليه لم ينس شيئا سمع من مقالتي وقال بعضهم انما ينسى شيئا من تلك المقالة انما قالها صلى الله عليه وسلم ذلك اليوم لانه ينهى عنه النسيان اصلا كذا في الخير الجاري والفتح ۱۲

حل اللغات الظباء جمع ظبي ۱۲

الزبرى بالزاء والموحدة والراء والقاف واسم الآخر عمرو ۱۲ ك. **عه** قال ابو زيد يقال بالتشديد وخالفه الجمع فخففوا وهو المحفوظ في الرواية وكان من شدد ذهب الى واحدة النوام وهي ذوات السموم ۱۲ ف **عه** هو مجاوزة العلة الى الغير اى لاتسري علة الى شخص. مجمع ومر قريبا ۱۲ **عه** اى لا اثبته في البطن تعدي الى الغير اولا نسئ في الاشهر ومر قريبا ۱۲ ك في ص۸۵۴ ج۲ **لغ** بضم الميم الاولى وسكون الثانية نزل اهل مريض اى لا يورد اهل المريضة على اهل غيره المصيحة ۱۲ قس تن **عه** بضم الميم وكسر الصاد المهملة وتشديد الجيم المفتوحة من لا اهل صحاح ۱۲ قس **عه** اى تكلم بالعجمية اى تكلم بما لا يفهم الحاصل ان غضب فتكلم بما لا يفهم ۱۲ **عه** وفي رواية يونس فحماه الحارث حتى غضب

marfat.com

الطبة باب ما یذکر فی سم النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ عروۃ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن سعید بن ابی سعید عن ابی ہریرۃ انہ قال لما فتحت خیبر اہدیت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شاۃ فیہا سم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجمعوا الی من کان ہہنا من الیہود فجمعوا لہ فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی سائلکم عن شیء فہل انتم صادقی عنہ فقالوا نعم یا ابا القاسم فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ابوکم قالوا ابونا فلان فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کذبتم بل ابوکم فلان فقالوا صدقت وبررت فقال ہل انتم صادقی عن شیء ان سألتکم عنہ فقالوا نعم یا ابا القاسم وان کذبناک عرفت کذبنا کما عرفتہ فی ابینا فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اہل النار فقالوا نکون فیہا یسیرا ثم تخلفوننا فیہا فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخسئوا فیہا واللہ لا نخلفکم فیہا ابدا ثم قال لہم ہل انتم صادقی عن شیء ان سألتکم عنہ فقالوا نعم فقال ہل جعلتم فی ہذہ الشاۃ سما فقالوا نعم فقال ما حملکم علی ذلک فقالوا اردنا ان کنت کذابا نستریح منک وان کنت نبیا لم یضرک باب شرب السم والدواء بہ وما یخاف منہ والخبیث حدثنا عبد اللہ بن عبد الوہاب قال حدثنا خالد بن الحرث قال حدثنا شعبۃ عن سلیمان قال سمعت ذکوان یحدث عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من تردی من جبل فقتل نفسہ فہو فی نار جہنم یتردی فیہا خالدا مخلدا فیہا ابدا ومن تحسی سما فقتل نفسہ فسمہ فی یدہ یتحساہ فی نار جہنم خالدا مخلدا فیہا ابدا ومن قتل نفسہ بحدیدۃ فحدیدتہ فی یدہ یجأ بہا فی بطنہ فی نار جہنم خالد مخلد فیہا ابدا حدثنی محمد قال اخبرنا احمد بن بشیر ابو بکر قال اخبرنا ہاشم بن ہاشم قال اخبرنی عامر بن سعد قال سمعت ابی یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اصطبح بسبع تمرات عجوۃ لم یضرہ ذلک الیوم سم ولا سحر باب حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا سفیان عن الزہری عن ابی ادریس الخولانی عن ابی ثعلبۃ الخشنی قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اکل کل ذی ناب من السبع قال الزہری ولم اسمع حتی اتیت الشام ورزاد اللیث حدثنی یونس عن ابن شہاب قال وسألتہ ہل یتوضأ او تشرب ألبان الأتن او مرارۃ السبع او ابوال الابل قال قد کان المسلمون یتداوون بہا ولا یرون بذلک باسا واما البان الاتن فقد بلغنا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن لحومہا ولم

---

۱ قولہ الہدیۃ بضم اول تقدم فی الہبۃ ص۳۵۵ ان ہدیۃ اتت الشاۃ مسمومۃ فاکل منہا الحدیث وتقدم فی الغازی ص۶۰۶ انہا زینب بنت الحرث امرأۃ سلام بن مشکم اختلفوا ہل تسلما النبی صلی اللہ علیہ وسلم او ترکہا وتقدم کیفیۃ الجمع فی ص۳۸۶ بین الاختلاف المذکور ومن المستغرب قول محمد بن سحنون اجمع اہل الحدیث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقیأہا وقد مر فی حدیث انس فی ص۳۵۵ البتۃ فقیل الا تقیأہا قال لا فتح قال العینی واختلف فیمن سم لرجل فمات منہ فذکر ابن المنذر عن الکوفیین انہ ان قصاص علیہ وعلی عاقلتہ الدیۃ وقال مالک اذا اسکر بہ فسقاہ سما فقتلہ فعلیہ القود وعن الشافعی اذا اسقاہ سما غیر مکرہ لہ فعلیہ قولان اشبہہما ان علیہ القود ۱۲ ۲ قولہ صادقی بتشدید الیاء وفی بعضہا صادقونی بالنون فی المواضع الثلثۃ فان قلت ماہذہ النون اذا نون الجمع سقط بالاضافۃ ولیس ہہنا نون الوقایۃ قلت قد یعتنی نون الوقایۃ اسم الفاعل والفعل التفضیل ۱۲ ۳ قولہ لا نخلفکم فیہا ابدا قال الکرمانی فان قلت قد یدخل بعض اہل الاسلام فیہا بعد ہم قلت ہم یخلدون فیہا واما العصاۃ الاسلامیۃ فیخرجون منہا عاقبۃ الامر ولا ظاہرۃ قطعا واسم المرأۃ التی جعلت السم فی الشاۃ لزینب ۱۲ ۴ قولہ باب شرب السم الخ ہو الحکم الکتفاء بما یفہم من حدیث الباب وہو عدم الجواز لانہ یفضی الی قتل نفسہ قولہ والدواء بہ وہو ایضا لا یجوز لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لم یجعل شفاء کم فیما حرم علیکم قولہ وبما یخاف منہ عطف علی الجار والمجرور اعنی قولہ بہ وفی بعض النسخ وما یخاف بدون حرف الباء فعلی ہذا یکون عطفا علی لفظ السم والمعنی ما یخاف بہ من الموت او استرار المرض کذا فی العینی قال فی الفتح واما مجرد شرب السم فلیس بحرام علی الاطلاق لانہ یجوز استعمال الیسیر منہ اذا رکب معہ ما یدفع مضرہ اذا کان فیہ نفع وزعم بعضہم ان المراد بقولہ والدواء الدواء منہ والمراد ما یدفع ضرر السم واشار بذلک الی ما ورد فی حدیث من تصبح بسبع تمرات الحدیث وفیہ لم یضرہ سم فیستفاد منہ استعمال ما یدفع ضرر السم قبل وصولہ ولا یخفی بعدہ لکن استفاد منہ ذکر حدیث العجوۃ فی ہذا الباب واما قولہ والخبیث فیجوز جرہ والتقدیر والتداوی بالخبیث ویجوز الرفع علی ان الخبر محذوف والتقدیر ما حکمہ اہل یجوز التداوی بہ وقد ورد النہی صریحا عن تناول الدواء الخبیث اخرجہ ابو داؤد والترمذی وغیرہما وصححہ ابن حبان من طریق مجاہد عن ابی ہریرۃ مرفوعا ولکن الخطابی ثبت الدواء بالفتح لو یعین احدہما من جہۃ تجاسۃ کالخمر ولحم الجوان الذی لا یؤکل وقد یکون من جہۃ استقذارہ فیکون کراہۃ لا تحریما والمشقۃ علی النفس وان کان کثیرا من الادویۃ نکرہ النفس تناولہ لکن بعضہا فی ذلک للسم من بعض تلک وحمل الحدیث علی ما ورد فی بعض طرقہ اولی وقد ورد فی آخر الحدیث متصلا بہ یعنی السم ولعل البخاری اشار فی الترجمۃ الی ذلک انتہی کلام الفتح مع اختصار ۱۲ ۵ قولہ بما من الوجوہ بالہمزۃ وہو الصرف بالکسر ک وفی القاموس وجاہ بالید والسکین کوعدہ ضربہ کتوجاہ قال الکرمانی وہذہ العقوبات من جنس الاعمال فان قلت المؤمن لا یبقی فی النار خالدا قلت یاول اما القتل لمستحل القتل واما الخلود بالملک الطویل جمعا بین الادلۃ انتہی قال فی الفتح وحکی ابن التین عن غیرہ ان ہذا الحدیث ورد فی حق رجل قتل نفسہ وہو بعید وادنی ما حمل علیہ ہذا الحدیث ونحوہ من احادیث الوعید ان المعنی ان من کان کذلک جزاؤہ ذلک الا ان یتجاوز اللہ عنہ ۱۲ ۶ قولہ من اصطبح سبع تمرات عجوۃ الخ ای من اکل فی الصباح قبل ان یطعم شیئا وہو بإضافۃ تمرات الی عجوۃ واترک فہو عطف بیان والعجوۃ نوع من اجود تمور المدینۃ ودفع السحر والسم من خاصیۃ ذلک النوع او من دعاء صلی اللہ علیہ وسلم وعدد السبع توقیفیۃ کعدد الرکعات کذا فی الفتح قال العینی لم ار احدا من الشراح ذکر وجہ ایراد ہذا الحدیث فی ہذا الباب فنظر فیہ شیئ من الانوار الالہیۃ وان کان بعض تعسف وبہوان الترجمۃ انما وضعت لنفی عن استعمال السم مطلقا وفی الحدیث ما یمنع ذلک من الاصل فیمن ذکر ہما معا قیمن وجہ مالا یخفی انتہی واللہ اعلم ۱۲ ۷ قولہ قال وسألتہ ای قال ابن شہاب وسألت ایا ادریس کذا قالہ العینی واما فی الفتح فقال قولہ قال ابن شہاب وسألتہ ہل یتوضأ بہذہ الجملۃ حالیۃ ووقع فی روایۃ ابی ضمرۃ سئل الزہری واعرض الزہری فی جوابہ عن الوضوء فلم یجب فلعل السائل ہو الراوی عنہ ۱۲ ۸ قولہ یتداوون بہا ای بابوال الابل فان قلت علم من الجواب جواب للتداوی بلبن الابل فما المفہوم من جواز الآخرین قلت حرمتہ لبن الاتن من جہۃ حرمۃ لحم الاتن اللبن متولد من اللحم وحرمۃ مرارۃ السبع منہا الفظ الحدیث عام فی جمیع اجزائہ ویحتمل ان یکون عرضہ انہ لیس لنا نص فیہا فلا یعرف حکمہا کذا فی الکرمانی قال فی الفتح وقد اختلف فی البان الاتن فالجمہور علی التحریم وعند المالکیۃ قول فی حلہا من القول بحل الکل لحما انتہی ۱۲ حل اللغات فلان ای اسرائیل یعقوب ابن اسحاق ۱۲ ہ مثل ان یسمع المریض یا سالم ومرضی ۱۲ ف ۲۴۶ الاضافۃ فیہ الی المفعول ۱۲ ف ماعہ بالحرکات الثلث ک وتعقبہ العینی بانہ مصدر فیکون السین فیہ مفتوحۃ جزما والحرکات الثلث انما یکون فی کونہ اسما ۱۲ منہ ماعہ کانہ بشیر الی ما ملخصہ فی الوفاء النبویۃ آخر الغازی ۱۲ ف ص۶۰۶ ماسہ ای اسرائیل یعقوب بن اسحٰق بن ابراہیم الخلیل صلوات اللہ وسلامہ علیہم ۱۲ منہ عہ من احسات الثعلب ای طردتہ وخاتہ الثعلب بمثنہ بعدہا مہملۃ وبالمثناۃ ک ۱۲ سہ بالحا ورد تشدید السین المہملتین ای تجرد ۱۲ ک فرع عہ مایدل علیہ قولہ یقتل نفسہ علی انہ تعمد ۱۲ ف للہ بفتح اولہ وخفۃ الجیم وبالہمزۃ ای یلطمہ بہما وقد تسہل الہمزۃ ۱۲ ف مہ ولعل السر فی تکنیۃ المعلہ لیتعاز عن احمد بن بشر یکنی ابا جعفر وہو ضعیف ۱۲ ف سہ فی اسمر خلاف والاکثر علی انہ جرہم بالجیم والراء ۱۲ ک ع معہ فیہ نوع من تنازع الفعلین ۱۲ ک ع لہ فی روایۃ ابی ضمرۃ اما الوال للابل فقد کان المسلمون اہ ۱۲ ف

يبلغنا عن آبائها امر ولا نهى واما مرارة السبع قال ابن شهاب اخبرني ابو ادريس الخولاني ان ابا ثعلبة الخشني اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل كل ذي ناب من السباع **باب** اذا وقع الذباب في الاناء **حدثنا** قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن عتبة بن مسلم مولى بني تميم عن عبيد بن حنين مولى بني زريق عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وقع الذباب في اناء احدكم فليغمسه كله ثم ليطرحه فان في احد جناحيه شفاء وفي الاخر داء

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب اللباس

باب قول الله عز وجل قل من حرم زينة الله التي اخرج لعباده وقال النبي صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا والبسوا وتصدقوا في غير اسراف ولا مخيلة وقال ابن عباس كل ما شئت والبس ما شئت ما اخطأتك اثنتان سرف او مخيلة **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن نافع وعبد الله بن دينار وزيد بن اسلم يخبرونه عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله الى من جر ثوبه خيلاء **باب** من جر ازاره من غير خيلاء **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا موسى بن عقبة عن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة فقال ابو بكر الصديق يا رسول الله ان احد شقي ازاري يسترخي الا ان اتعاهد ذلك منه فقال النبي صلى الله عليه وسلم لست ممن يصنعه خيلاء **حدثني** محمد حدثنا عبد الاعلى عن يونس عن الحسن عن ابي بكرة قال خسفت الشمس ونحن عند النبي صلى الله عليه وسلم فقام يجر ثوبه مستعجلا حتى اتى المسجد وثاب الناس فصلى ركعتين فجلى عنها ثم اقبل علينا وقال ان الشمس والقمر ايتان من ايات الله فاذا رأيتم منها شيئا فصلوا وادعوا الله حتى يكشفها **باب** التشمير في الثياب **حدثنا** اسحق قال حدثنا ابن شميل قال اخبرنا عمر بن ابي زائدة قال حدثنا عون بن ابي جحيفة عن ابيه ابي جحيفة قال رأيت بلالا اخذ وضوء النبي صلى الله عليه وسلم وراى الناس يبتدرون ذلك الوضوء فمن اصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب من بلل يد اخذ من بلل لحية صاحبه ثم رأيت بلالا اخذ عنزة له فركزها ثم اقام الصلاة فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج في حلة مشمرا فصلى ركعتين الى العنزة ورأيت الناس والدواب يمرون بين يديه من وراء العنزة **باب** ما اسفل من الكعبين ففي النار **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما اسفل من الكعبين من الازار ففي النار **باب** من جر ثوبه من الخيلاء **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيمة الى من جر ازاره بطرا **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا

حدثني السبع وفي الاخرى والاخر وقول الله عز وجل عبد الله احدى شق ليسترخي قال اخبرنا التشمير ثني انبانا رايت فهو في قال

١ قوله في غير اسراف وهو التجاوز عن الحد بتحريم الحلال او بالتعدي الى الحرام او بافراط الطعام والشره عليه قوله ولا مخيلة قال في الفتح والمخيلة بوزن عظيمة بمعنى الخيلاء بمعنى اولا وقد تكسر اه كرماني ٢ قوله ما اخطأتك اثنتان اى ما دام تتجاوز عنك خصلتان والا اخطأ التجاوز عن الصواب او ما نافية اى لم يوفقك في الخطأ اثنتان والزلل الاثم قوله سرف وهو صرف الشئ زايدا على ما ينبغي والمخيلة بفتح الميم الكبر فان قلت القياس ان يقال بالواو قلت او بمعنى الواو وهو كقولك لاتطع منهم آثما او كفورا على تقدير النفي اذ انتفاء الامرين لازم فيه اه كرماني ٣ قوله لست ممن يصنعه خيلاء فيه انه لا حرج على من انجر ازاره بغير قصده مطلقا واما ما اخرجه ابن ابي شيبة عن ابن عمر انه كان يكره جر الازار على كل حال فقال ابن بطال هو من تشدد بداته والا فقد روى هو حديث الباب فلم يخف عليه الحكم قلت بل لرأيته ابن عمر محمولة على من قصد ذلك سواء كان من مخيلة ام لا وهو الطابق لرواية المذكورة ولا يظن بابن عمر انه يواخذ من لم يقصد شيئا وانما يريد بما ذكره من انجرار ازاره بغير اختياره ثم تمادى على ذلك ولم يتداركه وبهذا متفق عليه وان اختلفوا هل الكراهة فيه للتحريم او التنزيه اه فتح الباري. ٤ قوله فاتقام بجر ثوبه مستعملا فيه المطابقة للترجمة فان فيه ان الجر اذا كان بسبب الاسراع لابد دخل في النهي فيشعر بان النهي مخصص بما كان للخيلاء لكن لا يخفى ان قصد النهي على ما كان للخيلاء حتى يجاز لبس القميص الذي ينجر على الارض لطول كما سيأتي بيانه انشاء الله تعالى قوله وثاب الناس بثلثة ثم موحدة اى رجعوا الى المسجد بعد ان كانوا خرجوا منه. فتح و سبق الحديث في ١٢/٢٩ في الكسوف ١٢ ٥ قوله قال فرأيت كذا الاكثر وهو معطوف على جعل من الحديث فان اول رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في قبة حمراء من ادم الحديث وفيه ثم رأيت بلالا الخ بكذا اخرجه المصنف في اوائل الصلوة فلما اختصره اشار الى ان الذكور ليس اول الحديث ووقع للكشميهني في اوله رأيت ولكذا للمستملي ١٢ فتح ٦ قوله ما اسفل ما موصولة وبعض صلته محذوفة وهو كان واسفل خبره وهو منصوب ويجوز الرفع اى ما هو اسفل وهو افعل تفضيل ويشمل ان يكون فعلا ماضيا ويجوز ان يكون ما نكرة موصوفة يا سفل قال الخطابي يريد ان الموضع الذي يناله الازار من اسفل الكعبين في الناركما في الثوب عن بدن لابسه ومعناه ان الذي دون الكعبين من القدم يعذب عقوبة ١٢ فتح كرماني ٧ قوله لا ينظر الله يوم القيمة اى لا يرحمه فالنظر اذا اضيف الى الله كان بمعنى اذا اضيف الى المخلوق كان كناية ويحتمل ان يكون المراد لا ينظر الله اليه رحمة وكلمة من يتناول الرجال والنساء في الوعيد المذكور على هذا الفعل المخصوص وقد ثبت ذلك ام سلمة فاخرج النسائي والترمذي وصححه من طريق ايوب عن نافع عن ابن عمر متصلا بلفظ يجر شبرا فقالت ام سلمة فكيف يصنع النساء بذيولهن فقال يرخين شبرا فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فيرخينه ذراعا لا يزدن عليه ويستفاد من هذا الفهم التعقب على من قال ان الاحاديث المطلقة في الزجر عن الاسبال مقيدة بالاحاديث الاخرى المصرحة بمن فعله خيلاء قال النووي ظواهر الاحاديث في تقييد بها بل مخرج الحاديث يقتضي ان التحريم مختص بالخيلاء ووجه التعقب انه لو كان كذلك لما كان في استئذام ام سلمة عن حكم النساء في جر ذيولهن معنى بل فهمت الزجر على الاسبال مطلقا سواء كان عن مخيلة ام لا فسألت عن حكم النساء في ذلك لما حيث هن الى الاسبال من اجل ستر العورة لان جميع قدمها عورة فبين لها ان حكمهن في ذلك خارج عن حكم الرجال في هذا المعنى فقط. هذا كلام الفتح مختصرا ١٢ منه ٨ قوله وجاء في بعض الروايات انه يقدم السمع وليؤخر الشعار ١٢ منه ٩ قوله ما بكسر اللام قال في القاموس اللباس والملبوس والملبس بالكسر والملبس كمقعد وقد يفتحان ١٢ منه ١٠ قوله ما يلبس به رقس من الثياب وسائر ما يتجمل به ١٢ بيض ١١ قوله ما عه ثبت هذا التعليق للمستملي والحرفي فقط وسقط للباقين ١٢ ف ١٢ قوله ما عه اى تناول ما شئت من الباحات ما دامت كل خصلة من باثنين تجاوزك ١٢ ف ١٣ قوله ما يه هو مجاز عن السخط عليهم اى لا ينظر بالطف والرحمة ١٢ منه ١٤ قوله ما لك فهو مستثنى من الوعيد المذكور لكن ان كان بعذر فلا حرج عليه ١٢ ف ١٥ قوله عه ابو بن سلام او هو ابن المثنى ١٢ قسطلاني ١٦ قوله عه بفتح الجيم وتشديد اللام اى للكشف عنا اى عن الشمس ١٢ منه ١٧ قوله سه بالشين المعجمة وتشديد الميم رفع اسفل الثوب ١٢ ف ١٨ قوله لحيه هو الهدب بسكون الميم ١٢ منه ١٩ قوله عه اطلقها لم يقيد بها بالازار قصة التشمير في الازار والقميص ونحو ذلك ١٢ منه ٢٠ قوله سه موحدة وطاء مهملة مفتوحتين مصدر اى تكبر او بكسر الطاء فانتصب على الحال ١٢ منه

(كتاب اللباس) (قوله في غير اسراف الخ) متعلق بالكل والاسراف والمخيلة يتصوران في التصدق ايضا (قوله لا ينظر الله الخ) اى يقطع الله تعالى عنه الرحمة والا فنظر الله عامة لا يغيب عنه احد والمراد انه لا يرحمه الله تعالى مع المرحومين اولا والمقصود انه يستحق بعمله هذا الجزاء فهمن الممكن ان يعفو عنه ويرحمه اولا لقوله تعالى ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء واما حديث من تردى من الجبل الخ فلابد من حمله على الكافر سابقا والمستحل لهذا الفعل او يقال له انه يستحق بفعله هذا الجزاء لولا فضل الله تعالى لكنه اذا كان مؤمنا لا يجزى هذا الجزاء البتة بل لا كلام فيه والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

محمد بن زیاد قال سمعت ابا هریرة یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم او قال ابو القسم صلی الله علیه وسلم بینما رجل یمشی فی حلة تعجبه نفسه مرجل جمته اذ خسف الله به فهو یتجلجل الی یوم القیمة حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عبد الرحمن ابن خالد عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان اباه حدثه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال بینما رجل یجر ازاره خسف به فهو یتجلجل فی الارض الی یوم القیمة تابعه یونس عن الزهری ولم یرفعه شعیب عن الزهری حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب ابن جریر قال حدثنا ابی عن عمه جریر بن زید کنت مع سالم بن عبد الله بن عمر علی باب داره فقال سمعت ابا هریرة سمع النبی صلی الله علیه وسلم نحوه حدثنی مطر بن الفضل قال حدثنا شبابة قال حدثنا شعبة لقیت محارب بن دثار علی فرس وهو یاتی مکانه الذی یقضی فیه فسالته عن هذا الحدیث فحدثنی قال سمعت عبد الله بن عمر یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من جر ثوبه من خیلاء لم ینظر الله الیه یوم القیمة فقلت لمحارب اذکر ازاره قال ما خص ازارا ولا قمیصا تابعه جبلة بن سحیم وزید ابن اسلم وزید بن عبد الله عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال اللیث عن نافع مثله وتابعه موسی بن عقبة وعمر بن محمد وقدامة بن موسی عن سالم عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم من جر ثوبه باب الازار المهدب ویذکر عن الزهری و ابی بکر بن محمد وحمزة بن ابی اسید ومعوله بن عبد الله بن جعفر انهم لیسوا شیئا یا مهدبة حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت جاءت امراة رفاعة القرظی رسول الله صلی الله علیه وسلم وانا جالسة وعنده ابو بکر فقالت یا رسول الله انی کنت تحت رفاعة فطلقنی فبت طلاقی فتزوجت بعده عبد الرحمن بن الزبیر وانه والله ما معه یا رسول الله الا مثل الهدبة واخذت هدبة من جلبابها فسمع خالد بن سعید قولها وهو بالباب لم یؤذن له قالت فقال خالد یا ابا بکر الا تنهی هذه عما تجهر به عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فلا والله ما یزید رسول الله صلی الله علیه وسلم علی التبسم فقال لها رسول الله صلی الله علیه وسلم لعلک تریدین ان ترجعی الی رفاعة لا حتی یذوق عسیلتک وتذوقی عسیلته فصار سنة بعد باب الازدیة وقال انس جبذ اعرابی رداء النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره ان علیا رضی الله عنه قال فدعا النبی صلی الله علیه وسلم ببردائه فارتدی به ثم انطلق یمشی واتبعته انا وزید بن حارثة حتی جاء البیت الذی فیه حمزة فاستاذن فاذنوا لهم باب لبس القمیص وقال یوسف اذهبوا بقمیصی هذا فالقوه علی وجه ابی یات بصیرا حدثنا قتیبة قال حدثنا حاتم عن ایوب عن نافع عن ابن عمر ان رجلا قال یا رسول الله ما یلبس المحرم من الثیاب فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا یلبس المحرم القمیص ولا السراویل ولا البرنس ولا الخفین

رسول الله یتجلجل به ثنی بینا اذ یتخلخل ثنی اخبرنا قال وقال ثنا قال اخبرنا عن ابن عمر هذه قال نصارت
بعده عبد الله بن عثمن عنهم فاذن قال وقال الله تعالی

قوله فی ملة الملة الدین ثوبان احدهما فوق الآخر قیل ازاره ورداءه وهو الاشهر

عند مسلم بینما رجل یتبختر فی برده وفی حدیث ابی عمر بینما رجل یجر ازاره من الخیلاء قوله تجبره نفسه اعجاب المرء بنفسه ملاحظة لما بعین الکمال مع نسیان نعمة الله فان احتقر غیره مع ذلک فهو الکبر المذموم قوله مرجل بفتح الجیم المشددة من الترجیل وهو تسریح الشعر وهدبه والجمة بضم الجیم وتشدید المیم وهو مجتمع الشعر اذا تدلی ضمن الرأس الی المنکبین قوله یتجلجل بجیمین مفتوحتین ولامین اولهما مکسورة ای یتحرک او یسوخ فی الارض مع اضطراب شدید وبدفع من شق الی شق کذا فی الفتح ومر فی ص ۱۲ قوله من جر ثوبه من مخیلة قال ابن العربی لا یجوز للرجل ان یجاوز بثوبه کعبه ویقول لا اجره لخیلاء لان النهی قد تناول اللفظ والا یجوز ممن تناول اللفظ حکما ان یقول لا امتثل لان تلک العلة لیست هی فانها دعوی غیر مسلمة بل الطاهر دلیل علی تکبره انتهی ملخصا وعامله ان الاسبال یستلزم جر الثوب وجر الثوب یستلزم الخیلاء ویؤیده ما اخرجه احمد بن منیع من وجه آخر عن ابن عمر فی اثناء حدیث رفعه وایاک وجر الازار من المخیلة وقد یتخلف المنع فیمن جهته الاسراف فیفضی الی التحریم وقد یتخلف المنع فیمن جهته التنفیه بالنساء وهو الممکن فیمن الاول وقد صح الحاکم عن حدیث ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لعن الرجل ان یلبس لبسة المرأة وقد یتحقق المنع فیمن جهته ان لا یسبل ایا من من تعلق النجاسة وقد یتحقق ایضا فی الاسبال من جهة اخری وهی کونه مظنة الخیلاء هذا کله ملتقط من الفتح قوله باب الازار المهدب بدال مهملة ثقیلة مفتوحة ای الذی له هدب وهی الهراب من سدی لیخرج لحمة یراد بها التجمل وقد تفضل عیاضة لما من الفساد وقال الداودی هی ما یجتنی من الخیوط من اطراف الازار قوله حتی یذوق عسیلتک ای لا یجوز لک ان ترجعی الی رفاعة حتی یذوق عسیلتک والعسیلة کنایة عن لذة الجماع کذا فی العین ومر الحدیث فی ص ۷۹۳ وفی ص ۷۹۴ فی الشهادات فان قلت کیف یذوق والآیة تدل علی ان له الرجعة بالنکاح فقط والجمع بینهما قلت الراد کالمرتد فی رفضها وتجنبی فی ص ۷۹۳ قریبا قوله فصار سنة بعده هو من کلام الزهری ای صارت هذه القصة شریعة بعده یعنی ان المطلقة ثلاثا لا تحل للزوج الاول الا بعد جماع الزوج الثانی وبعد بعض الدال علی هذا روایة الکشمیهنی وغیره بعده بالضمیر قوله باب الازدیة وقال انس جبذ اعرابی رداء النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره ان علیا رضی الله عنه قال فدعا النبی صلی الله علیه وسلم ببردائه فارتدی به ثم انطلق یمشی واتبعته انا وزید بن حارثة حتی جاء البیت الذی فیه حمزة فاستاذن فاذنوا لهم باب لبس القمیص وقال یوسف اذهبوا بقمیصی هذا فالقوه علی وجه ابی یات بصیرا حدثنا قتیبة قال حدثنا حاتم عن ایوب عن نافع عن ابن عمر ان رجلا قال یا رسول الله ما یلبس المحرم من الثیاب فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا یلبس المحرم القمیص ولا السراویل ولا البرنس ولا الخفین

قوله باب الازدیة ای فی بیان ذکر الازدیة وهو جمع ردار بالمد وهی ملاوع تعمل علی العاتق او بین المنکبین من الثیاب علی ای صفة کان کذا فی الفتح ومر فی ص ۱۲ قوله فاستاذن فاذن لهم کذا للاکثر بصیغة الجمع ای حمزة ومن معه وفی روایة المستملی فاذن بالافراد والراد حمزة لکونه کبیر القوم وهو حرف من حدیثه فی قصة حمزة والشارقین وقد تقدم تمامه فی فرض الخمس ص ۱۲۵۵ وقوله فدعا عطف علی ما ذکر فی اول الحدیث ۱۲ ف ع قوله ولا البرنس بضم موحدة ونون هو کل ثوب رأسه منه ملتزق برمن دراعة او جبة وغیره قال الجوهری هو قلنسوة طویلة کان الناسک یلبسونها فی صدر الاسلام کذا فی المجمع ومر الحدیث فی ص ۱۲۶۱ ۱۲ حل اللغات عنزة بالتحریک رمح لا سنان له تبجلجل یتحرک المدب ای الذی لا اذناب وهی الهراب من سدی بغیر لحمة فیء ظلال ای قطع قطعا کلیا جهنا ای جذب جهتان بضم الجیم وتشدید المودعة تثنیة جهة اللباس المعروف ۱۲

قوله زاد مسلم من کان قبلکم وفی هذا دلیل علی بعض الشراح وجزم الکلاباذی بانه قادر ۱۲ ف قوله من الرجل هو تسریح الشعر ودهنه ۱۲ ف قوله مجمع شعر الرأس اذا بلغ الی المنکبین ۱۲ ف مار وسبق فی ذکر ابی اسرائیل ذکر ازاره من الخیلاء ۱۲ ف قوله هو ان یزید وتقدمت روایته ص ۱۲۶۱ ف
ف قوله هو حریز بن عازم بن زید ۱۲ ف قوله بفتح المعجمة وفتحة المودعة الاول الغفاری ۱۲ ک
ف قوله محارب بن دثار قس ابی فی روایته عن ابن عمر لفظ الثوب لا بلفظ الازار ۱۲ فتح الباری
ف قوله وصله مسلم عن قتیبة فذکره بلفظ الثوب ۱۲ ف قوله بضم اوله وفتح ثالثه ۱۲ منه
ف قوله وهو ابن حزم الانصاری ۱۲ ف قوله مالک فی البخاری سوی هذا ۱۲ ف قوله ای قطع قطعا کلیا
ای حصل الیمنونة الکبری ۱۲ ک قوله هو موضع الترجمة ووقع عند ابی داؤد عن جابر بن سلیم قال رایت النبی صلی الله علیه وسلم وهو مجتبی بشملة وقد وقع بهذا علی قدمیه ۱۲ فتح الباری قوله هو مفرد الاعراب وهم کان البادیة من العرب ک یعنی الحدیث موصولا فی ص ۲۵۶۴ ومر فی الجهاد فی ص ۱۲۵۵ ۱۲ قوله یشیر بهذا الی ان لبس القمیص قدیم ۱۲ فتح قوله فیه الترجمة لان فیه الاذن علی وجود القمیص حینئذ ۱۲

الا لا یجد النعلین فلیلبس ما اسفل من الکعبین حدثنا عبد الله بن عثمان قال اخبرنا ابن عیینة عن عمرو سمع جابر بن عبد الله قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم عبد الله بن ابی بعد ما ادخل قبره فامر به فاخرج ووضع علی رکبتیه ونفث علیه من ریقه والبسه قمیصه والله اعلم حدثنا صدقة قال اخبرنا یحیی بن سعید عن عبید الله قال اخبرنی نافع عن عبد الله قال لما توفی عبد الله بن ابی جاء ابنه الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله اعطنی قمیصک اکفنه فیه وصل علیه واستغفر له فاعطاه قمیصه وقال اذا فرغت فاذنا فلما فرغ اذنه به فجاء لیصلی علیه فجذبه عمر وقال الیس قد نهاک الله ان تصلی علی المنافقین فقال انا خیرنی الله فقال استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر لهم سبعین مرة الآیة فقال سازید علی سبعین مرة قال انه منافق فانزلت ولا تصل علی احد منهم مات ابدا الآیة فترک الصلوة علیهم

باب جیب القمیص من عند الصدر وغیره

حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر قال حدثنا ابراهیم بن نافع عن الحسن عن طاؤس عن ابی هریرة قال ضرب رسول الله صلی الله علیه وسلم مثل البخیل والمتصدق کمثل رجلین علیهما جبتان من حدید قد اضطرت ایدیهما الی ثدیهما وتراقیهما فجعل المتصدق کلما تصدق بصدقة انبسطت عنه حتی تغشی انامله وتعفو اثره وجعل البخیل کلما هم بصدقة قلصت واخذت کل حلقة بمکانها قال ابو هریرة فانا رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول باصبعه هکذا فی جیبه فلو رأیته یوسعها ولا توسع تابعه ابن طاؤس عن ابیه وابو الزناد عن الاعرج فی الجبتین وقال جعفر عن الاعرج جبتان وقال حنظلة سمعت طاؤسا سمعت ابا هریرة جبتان

باب من لبس جبة ضیقة الکمین فی السفر

حدثنا قیس بن حفص قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابو الضحی قال حدثنی مسروق قال حدثنی المغیرة بن شعبة قال انطلق النبی صلی الله علیه وسلم لحاجته ثم اقبل فتلقیته بماء فتوضأ وعلیه جبة شامیة فمضمض واستنشق وغسل وجهه فذهب یخرج یدیه من کمیه فکانا ضیقین فاخرج یدیه من تحت بدنه فغسلهما ومسح برأسه وعلی خفیه

باب لبس جبة الصوف فی الغزو

حدثنا ابو نعیم قال حدثنا زکریاء عن عامر عن عروة بن المغیرة عن ابیه قال کنت مع النبی صلی الله علیه وسلم ذات لیلة فی سفر فقال امعک ماء قلت نعم فنزل عن راحلته فمشی حتی توارای عنی فی سواد اللیل ثم جاء فافرغت علیه الاداوة فغسل وجهه ویدیه وعلیه جبة من صوف فلم یستطع ان یخرج ذراعیه منها حتی اخرجهما من اسفل الجبة فغسلهما ومسح برأسه ثم اهویت لانزع خفیه فقال دعهما فانی ادخلتهما طاهرتین فمسح علیهما

باب القباء وفروج حریر وهو القباء ویقال هو الذی له شق من خلفه

حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن ابن ابی ملیکة عن المسور بن مخرمة انه قال قسم رسول الله صلی الله علیه وسلم اقبیة

---

۲ بن عبد الله بن محمد حدثنا ۳ رکبته ۴ فالبسه ۵ فاتی ۶ انبانا ۷ منه فقال ۸ قلن یغفر الله لهم ۹ ولا تقم علی قبره ۱۰ فاذنیهما ۱۱ باصبعیه ۱۲ جبته ۱۳ بن حیان ۱۴ یقول جنتان

۱ قوله عبد الله بن عثمن هو المروزی الملقب بعبدان زاد القابسی عبد الله بن عثمان بن محمد وهو تحریف ولیس فی شیوخ البخاری ومن اسمه عبد الله بن عثمن الا عبدان وجده جبلة بن ابی رواد ووقع فی روایة ابی زید المروزی عبد الله بن محمد فان کان ضبط فلعله اختلاف علی البخاری ۱۲ منح ۲ قوله والبسه قمیصه والله اعلم هذه الکلمة الاخیرة من جملة الحدیث قالها جابر وقد وقعت فی کلام عمر ایضا فی بدء العصمة کما تقدم فی سورة براءة فتح فی ص۲۶۳ ج۸ قال الکرمانی ای والله اعلم بالمکانة فی هذا الاحسان الیه ومن ثم فی کتاب ص۱۲۳۶ ج۲ البخاری ان هذا القمیص اعطاه رسول الله صلعم مکافاة لما اسلفه العباس حین اسر یوم بدر وانه اراد اکرام ابنه المسلم الصادق واستمالة خاطره بما فعله انتهی ۱۲ ۳ قوله الیس قد نهاک الآیة قال الکرمانی فان قلت فصل علیه قلت قال فی جواب عمر انا مخیر الی ذلک وصل علیه ثم نزل بعد ذلک ولا تصل علی احد منهم تقدم فی الجنائز انتهی ومر بیانه الکافی فی ص۲۱۲ ج۲ فی التفسیر ۱۲ ۴ قوله القمیص بفتح المیم وسکون التحتیة بعده یاء موحدة هو ما یلقط من الثوب لیخرج منه الرأس والید او غیر ذلک وقد اعتمد الاسمعیلی فقال المحیط هو الذی یحیط بالعنق جیب الثوب ای جعل فیه نصب واورده البخاری علی انه بجعل فی الصدر او بوضع فیه الشیء ولذلک فسره ابو عبید لکن لیس هو المراد هنا وانما الجیب الذی اشار الیه فی الحدیث هو الاول کذا قال وکان یعنی ما وقع فی الحدیث من قوله ویقول باصبعه هکذا فی جیبه فان الظاهر انه کان لابس قمیص وکان فی طوقه فتحة الی صدره ولا مانع فی حمل المعنی الآخر بل استدل به ابن بطال علی ان الجیب فی ثیاب السلف کان عند الصدر قال وهو الذی یصنعه النساء بالانادس وموضع الدلالة منه ان الجیل اذا اراد اخراج یده امسکت فی الموضع الذی ضاق علیها وهو الذی والتراقی وذلک فی الصدر قال فبان ان جیبه کان فی صدره لانه لو کان فی یده لم یضطر یداه الی تدیه وتراقیه ۱۲ منح ۵ قوله قد اضطرت علی صیغة المجهول وایدیهما فی محل الرفع وعلی صیغة المعلوم وایدیهما بالنصب علی المفعولیة وضمیر الفاعل یعود الی المبرد قوله الی ثدیهما بضم المثلثة علی الجمع ویروی بفتحها علی التثنیة والترقوة بضم القاف العظم الذی بین ثغرة النحر والعاتق قوله تغشی من التغشیة والمعنی انامله جمع انملة ای تغطی رؤس اصابع الرجل قوله وتعفو بالنصب اثره ای تمحو الاثار مشیه سبوغا وطولا قوله قلصت الخ ای اشتدت والتصقت الحلق بعضا ببعض شبههما برجلین اراد کل واحد منهما ان یلبس درعا فجعل مثل المنفق مثل من لبسها سابغة فاسترسلت علیه حتی سترت جمیع بدنه وزیادة ومثل البخیل کرجل یدیه مغلولة الی عنقه ملازمة لترقوته وصارت الدروع ثقلا وبالا علیه لا یتسع بل یزوی علیه من غیر وقایة له. ملتقط من کف من مجمع ریاض والحدیث سبق فی ص۱۲۷۶ ج۱ فی الزکوة ۱۲ ۶ قوله یقول باصبعه هکذا فی جیبه کذا للاکثر بفتح الجیم وهو الموافق للمرسوم وکذا فی روایة مسلم وعلیه اقتصر الجوهری وللکشمیهنی وجبته بضم الجیم وتشدید الموحدة بعدها مثناة ثم ضمیر الاول اولی لدلالة علی الوضع بخصوصه بخلاف الثانی والله اعلم فلو أعاده جوابه محذوف وتقدیره لتجمعت منه او هو للقمیص والاول واضح ۱۲ فتح ۷ قوله وقال جعفر ای ابن ابی ربیعة کذا الاکثر وهو الصواب ووقع فی روایة المستملی والحموی قال جعفر بن حیان وکذا وقع عند ابن بطال وهو خطأ کذا فی الفتح والعینی ۱۲ ۸ قوله من لبس جبة ضیقة الکمین فی السفر کانه یشیر الی ان لبس النبی صلی الله علیه وسلم الجبة الضیقة انما کان لحال السفر لاحتیاج المسافر الی ذلک وان السفر لیضطر فیه لبس غیر المعتاد فی الحضر ۱۲ فتح البخاری ۹ قوله لبس جبة الصوف قال ابن بطال کره مالک لبس الصوف لمن یجده لما فیه من الشهرة بالزهد لان اخفاء العمل اولی قال ولم یختر التواضع فی لبسه بل فی القطن وغیره ما وجدوا من ثمنه ۱۲ فتح البخاری ۱۰ قوله باب القباء بفتح القاف وبالموحدة محمد دوقی فارسی معرب وقیل عربی واشتقاقه من القبو وهو الضم قلت وقع کذلک مفسرا فی بعض طرق الحدیث قوله وفروج حریر بفتح الفاء وتشدید الراء المضمومة وآخره جیم جمع فرج قوله وهو القباء قوله ویقال هو الذی له شق فی خلفه ای فهو قباء مخصوص وبهذا جزم ابو عبید وتبعه من اصحاب الغریب نظرا الی الاشتقاق وقال القرطبی القباء والفروج کلها ثوب ضیق الکمین والوسط مشقوق خلف یلبس فی السفر والحرب لانه اعون علی الحرکة ۱۲ فتح

حل اللغات

قلصت اشتدت والتصقت الحلق بعضها ببعض. تغشی من التغشیة والمراد انامله رؤس اصابعه ای منقطعها اطلاها سنا ک وفی الخ فیلبس للقطین ولیقطعها اسفل من الکعبین ۱۲ قس ۱۲ ای بالکعبة فی هذا الاحسان الیه ۱۲ ک ۱ بضم الجیم وتشدید الموحدة بغیر جبة الیاس المعروف ۱۲ قس ۲ اشتدت والتصقت الحلق بعضها ببعض ۱۲ مجمع ۳ مار جوابه محذوف تقدیره لتجمعت منه ۱۲ ف ۴ بضم الجیم بعدها نون ۱۲ قس ۵ بالموحدة فی الیونینیة بالنون عند ابی ذر ۱۲ قس ۶ لاحتیاج المسافر الی ذلک ۱۲ قس ۷ بتشدید الیاء ویجوز تخفیفها ۱۲ ف ۸ بفتح الموحدة والمهملة بعدها نون ای جبته والبدن درع ضیقة الکمین. ف قس مر الحدیث فی ص۱۲۷۶ ج۱ ۱۲ ۹ ای اراد بلفظ الغزو السفر

marfat.com

ولم يُعطِ مَخرَمَةَ شيئاً فقال مخرمة يا بُنَيَّ انطلِقْ بنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانطلقتُ معه فقال ادخُلْ فادعُه لي قال فدعوتُه له فخرَجَ اليه وعليه قباءٌ منها فقال خبَأتُ هذا لك قال فنظَرَ اليه فقال رضِيَ مَخرَمَةُ **حدثنا** قُتَيبةُ بن سعيد قال حدثنا الليث عن يزيد بن ابي حَبيب عن ابي الخَير عن عُقبةَ بن عامرٍ انَّه قال اُهدِيَ لرسول الله صلى الله عليه وسلم فَرُّوجُ حريرٍ فلبسَه ثم صلّى فيه ثم انصرَفَ فنَزَعَه نَزْعاً شديداً كالكارِهِ له ثم قال لا ينبغي هذا للمتقين تابعه عبد الله بن يوسف عن الليث وقال غيرُه فَرُّوجُ حريرٍ **باب** البَرانِسِ وقال لي مُسَدَّدٌ حدثنا مُعتَمِرٌ قال سمعت ابي قال رأيت على انَسٍ بُرْنُساً اصفرَ من خَزٍّ **حدثنا** اسمٰعيل قال حدثني مالك عن نافعٍ عن عبد الله بن عُمران رجلاً قال يا رسول الله ما يلبَسُ المُحرِمُ من الثياب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلبَسُوا القَمِيصَ ولا العمائمَ ولا السَّراويلاتِ ولا البَرانِسَ ولا الخِفافَ الا احدٌ لا يجد نعلين فليلبَسْ خُفَّين وليقطعهما اسفلَ من الكعبين ولا تلبَسوا من الثِّياب شيئاً مسَّه زعفرانٌ ولا الوَرْسُ **باب** السَّراويل **حدثنا** ابو نُعيم قال حدثنا سفيانُ عن عَمرٍو وعن جابرِ بن زيد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يجد ازارا فليلبَسْ سراويل ومن لم يجد نعلين فليلبَسْ خُفَّين **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا جُوَيريةُ عن نافعٍ عن عبد الله قال قام رجل فقال يا رسول الله ما تأمُرُنا ان نَلبَسَ اذا أحرَمنا قال لا تلبَسُوا القَميصَ ولا السراويل ولا العمائمَ ولا البَرانِسَ والخِفافَ الا ان يكون رجل ليس له نعلان فليلبَسِ الخفين اسفل من الكعبين ولا تلبَسوا شيئاً من الثياب مسه زعفران ولا وَرْسٌ **باب** العَمائمِ **حدثنا** عليّ بن عبد الله قال حدثنا سفيانُ قال سمعت الزهريَّ قال اخبرني سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يلبَسُ المُحرِمُ القميصَ ولا العِمامةَ ولا السراويلَ ولا البُرنُسَ ولا ثوباً مسَّه زعفرانٌ ولا وَرْسٌ ولا الخُفَّين الا ان لم يجد النَّعلَين فان لم يجدهما فليقطَعْهما اسفلَ من الكعبين **باب** التقنُّعِ وقال ابن عباس خرَجَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم وعليه عِصابةٌ دَسماءُ وقال انس عَصَبَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم على رأسه حاشيةَ بُردٍ **حدثنا** ابراهيمُ بن موسى قال اخبرنا هشامٌ عن معمرٍ عن الزُّهريِّ عن عُروةَ عن عائشة قالت هاجَرَ الحبشةُ من المسلمين وتجهَّزَ ابو بكرٍ مُهاجِراً فقال النبي صلى الله عليه وسلم على رِسلِك فاني ارجو ان يُؤذَنَ لي قال ابو بكرٍ وتَرجُو ذلك بابي انت قال نعم فحبَسَ ابو بكرٍ نفسَه على النبي صلى الله عليه وسلم لصُحبَتِه وعَلَفَ راحلتين كانتا عندَه وَرَقَ السَّمُرِ اربعةَ اشهُرٍ قال عُروةُ قالت عائشة

البُرنُسِ وقال مسدد القُمُص ماسَّه الزعفران القُمُص ولا السراويلات باب في ثوبٍ لمن ثنا هاجِرياس ناس رجال فقال

---

۱ قولہ علیہ قیاد منا ظاہرہ استعمال المحرر فعل وبجوزان یکون قبل النہی ویحتمل ان یکون المراد انہ نشرہ علی انہ لیرکبہ محرمۃ کلا ولم یلبسہ لبسہ تلبس ولا یتعین کونہ علی انہ ہدیۃ بل یحتمل ان یکون منشورا علی بدنہ فیکون قولہ علیہ من اطلاق الکل علی البعض وقد وقع فی روایۃ حاتم فخرج ومعہ قباء وہو یرید محاسنہ ۱۲ منہ ۲ قولہ فنزعہ نزعا شدیدا زاد احمد فی روایتہ عنیفا ای بقوۃ ومبادرۃ لذلک علی خلاف عادتہ فی الرفق والتانی وہو مما یؤکد ان النہی للتحریم ومع ہیئتہ قولہ ثم قال لا ینبغی للمتقین یحتمل ان یکون الاشارۃ للبس ویحتمل ان یکون للحریر ویتناول بعمومہ اللبس من الاستعمال کالافتراش ف قال الکرمانی فان کان لبسہ حلالا فلم لا ینبغی للمتقین وان کان حراما فکیف لبسہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلت کان حلالا لہ ولمن اللبس ثم صار حراما انتہی ۱۲ منہ ۳ قولہ فروج حریر قد اختلف فی المغائرۃ بین الروایتین علی خمسۃ اوجہ احدہا التنوین والاضافۃ کما یقول ثوب خز بالاضافۃ وثوب خز بتنوین ثوب قال ابن التین احتمالا ثانیا ثم ضم اولہ وفتحہ حکاہ ابن التین روایۃ قال والفتح اوجہ لان فعولا لم یرد الا فی سبوح وقدوس وفروخ یعنی الفرخ من الدجاج انتہی وقد قدمت فی کتاب الصلوۃ حکایۃ جوازہ الضم عن ابی الہیثم العوری قال القزطبی فی المضم حکی الضم والفتح والضم ہو المعروف ثالثا تشدید الراء المضمومۃ وتخفیفہا حکاہ عیاض ومن معہ ایضا ہو یتیم آخرہ واو خاء معجمۃ حکاہ عیاض ایضا فیما حکاہ الکرمانی قال الاول فروج من حریر بزیادۃ من والثانی بزیادۃ قلت وزیادۃ من لیست فی الصحیحین وقد ذکرناہا عن روایۃ احمد ۱۲ منہ ۴ قولہ البرانس جمع برنس وہو قلنسوۃ طویلۃ کان الناسک یلبسونہا فی صدر الاسلام من البرس بکسر الباء القطن ۱۲ منہ ۵ قولہ من خز بفتح المعجمۃ وتشدید الزای ہو ما ملحفۃ من الدیباج واصلہ من در الارنب ویقال لذکر الارنب خزز بزنون عمر کذا فی الفتح قال فی القاموس ومنہ اشتق الخز وقال فی الکواکب ہو المنسوج من الابر یسم والصوف وقال غیرہ حریر یخلط بوبر تشہہ وقال ابن العربی احد نوعیہ السدی او اللحمۃ حریر والآخر سواہ وقد لبسہ جماعۃ من الصحابۃ منہم ابو بکر الصدیق وابن عباس والمائتین منہم ابن ابی لیلی وغیرہ وسئل عنہ مالک فقال لا بأس بہ وقد کرہہ آخرون لکونہ لبسۃ لیاس النصاری منہم ابن عمر واصلم وابن جبیر وقس قال فی البدایۃ ولا بأس بلبس ما سداہ حریر ولحمتہ غیر حریر کالقطن والخز لان الصحابۃ رضی اللہ عنہم کانوا یلبسون الخز والخز مسدی بالحریر ۱۲ منہ جاری ۶ قولہ تلبسوا القمیص الواو اعلم انہ صلعم سئل عما یجوز لبسہ فاجاب لجدہ مالا یجوز لبسہ لتدل بالالتزام من طریق المفہوم علی ما یجوز وانما عدل عن الجواب المتبرع الیہ لانہ اخصر واحصر اولان السوال کان من حقہ ان یکون عما لا یلبس لان الحکم العارض المتاج الی البیان ہو الحرمۃ کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی

۱۲۹۳ فی الحج ۱۲ ۷ قولہ باب السراویل معروف یذکر ویؤنث قال شیخنا زین الدین رحمنا من حدیث ابی ہریرۃ مرفوعا ان اول من لبس السراویل ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام رواہ ابو نعیم وقیل ہذا ہو السبب فی کونہ اول من یکسی یوم القیمۃ لانہ کان اول من اتخذ من ہذا اللباس الذی ہو اساس للعورۃ کذا فی العینی فی المجمع فیہ انہ صلی اللہ علیہ وسلم لبس السراویل قالوا ہو سہو قلم اذ لم یثبت انہ صلعم لبسہا بل اشتراہا بأربعۃ دراہم انتہی وفی الفتح قال ابن القیم والظاہر انہ انما اشتراہ لیلبسہ ثم قال وردی فی حدیث انہ لبس السراویل وکانوا یلبسونہ فی زمانہ ۱۲ منہ ۸ قولہ باب التقنع بفتح الفوقیۃ واللحاف وضم النون مشددۃ بعدہا عین مہملۃ وہو تغطیۃ الرأس والوجہ بمرداء او غیرہ ۱۲ منہ س ف ۹ قولہ حاشیۃ برد ای جانبہ قال القسطلانی وتعقب الاسمٰعیلی المصنف بان ما ذکرہ من العصابۃ لا یدخل فی التقنع اذا التقنع تغطیۃ الرأس والعصابۃ شدۃ الخرقۃ علی ما احاط بالعمامۃ واجاب فی الفتح بان الجامع بینہما وضع شئ علی الرأس فوق العمامۃ. قال العینی فی کل من الاعتراض والجواب نظر اما الاعتراض فلان قولہ والعصابۃ شدۃ الخرقۃ علی ما احاط بالعمامۃ لیس کذلک بل العصابۃ شد الرأس بخرقۃ مطلقا وامافی الجواب فلان قولہ لا فائدۃ فیہ وکذلک قولہ فوق العمامۃ لا یلزم منہ انہا اذا کانت تحت العمامۃ لا تسمی عصابۃ انتہی ۱۲ منہ ۱۰ قولہ من المسلمین صفۃ ای ہاجر رجال من المسلمین او فاعل یعنی بعض المسلمین وجوزہ بعض النحاۃ. ک قولہ علی رسلک بکسر الراء ای علی ہینتک یعنی لا تستعجل قولہ علف راحلتین تثنیۃ راحلۃ سمو ما بہ الرجل مرکبہ من البعیر القوی علی الاسفار والاحمال والذکر والانثی فیہ سواء قولہ السمر بضم المیم شجر الطلح قولہ جلوس ای جالسون کرکوع جمع الراکعین قولہ فی نحر الظہیرۃ النحر الاول والظہیرۃ الباجرۃ وہی نصف النہار عند زوال الشمس کذا فی القاموس قولہ قال قائل یحتمل ان یکون بعیرا مر بین فیرہ وفی الطبرانی ان قائل ذلک اسماء بنت ابی بکر قولہ مقبلا ای اقبل اوجاء حال کونہ مقبلا والعامل فیہ معنی الاشارۃ فی قولہ ہذا قولہ متقنعا من الاحوال المترادفۃ قولہ فدی لہ بذا فی روایۃ الکشمیہنی ولغیرہ فدی لک ک ۱۲ منہ ۱۱ منہ ۱۲ منہ ۱۲ منہ ۱۲ منہ ۱۲ منہ

ہ قولہ یحتمل ان یکون ہو من قولہ صلی اللہ علیہ وسلم سماہ بل رئیست علی وجہ الاستفہام ویحتمل ان یکون من قول مخرمۃ ومر بیانہ فی ص ۱۲۳۵ فی البینۃ ۱۲ منہ ہ ہو مرثد بن عبد اللہ ۱۲ منہ ہ ای بشر عبد اللہ ابن یوسف ۱۲ منہ جاری ہ ہو ابن سلیمان التیمی ۱۲ منہ ہ ابو الشعثاء الازدی البصری ۱۲ منہ ما جویریۃ ہو ابن اسماء ۱۲ ک. ہ لیکونا کالنعلین. والحدیث سبق مرارا قریبا وبعیدا ۱۲ منہ ہ من طرف حدیث اسندہ فی مواضع ۱۲ منہ ہ بہملتین والمد ضد التظیفۃ وقد یکون ذلک لونہا فی الاصل ولونیدہ انہ وقع فی روایۃ اخری عصابۃ وسماہ ۱۲ منہ ہ ای عطاء طرف من الحدیث اسندہ

فبینما نحن یوما جلوس فی بیتنا فی نحر الظهیرة قال قائل لابی بکر هذا رسول الله صلی الله علیه وسلم مقبلا متقنعا فی ساعة لم یکن یأتینا فیها قال ابو بکر فدی له ابی وامی والله ان جاء به فی هذه الساعة لامر فجاء النبی صلی الله علیه وسلم فاستأذن فأذن له فدخل فقال حین دخل لابی بکر اخرج من عندک قال انما هم اهلک بأبی انت یا رسول الله قال فانی قد اذن لی فی الخروج قال فالصحبة بأبی انت وامی یا رسول الله قال نعم قال فخذ بابی انت یا رسول الله احدی راحلتی هاتین قال النبی صلی الله علیه وسلم بالثمن قالت فجهزناهما احث الجهاز وصنعنا لهما سفرة فی جراب فقطعت اسماء بنت ابی بکر قطعة من نطاقها فاوکت به الجراب فلذلک کانت تسمی ذات النطاق ثم لحق النبی صلی الله علیه وسلم وابو بکر بغار فی جبل یقال له ثور فمکث فیه ثلث لیال یبیت عندهما عبد الله بن ابی بکر وهو غلام شاب لقن ثقف فیدلج من عندهما سحرا فیصبح مع قریش بمکة کبائت فلا یسمع امرا یکادان به الا وعاه حتی یأتیهما بخبر ذلک الیوم حین یختلط الظلام ویرعی علیهما عامر بن فهیرة مولی ابی بکر منحة من غنم فیریحها علیهما حین تذهب ساعة من العشاء فیبیتان فی رسلها حتی ینعق بها عامر بن فهیرة بغلس یفعل ذلک کل لیلة من تلک اللیالی الثلث باب المغفر حدثنا ابو الولید قال حدثنا مالک عن الزهری عن انس بن مالک ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل عام الفتح وعلی راسه المغفر باب البرود والحبرة والشملة وقال خبات شکونا الی النبی صلی الله علیه وسلم وهو متوسد بردة له حدثنا اسمعیل بن عبد الله قال حدثنی مالک عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالک قال کنت امشی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیه برد نجرانی غلیظ الحاشیة فادرکه اعرابی فجبذه بردائه جبذة شدیدة حتی نظرت الی صفحة عاتق رسول الله صلی الله علیه وسلم قد اثرت بها حاشیة البرد من شدة جبذته ثم قال یا محمد مر لی من مال الله الذی عندک فالتفت الیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم ضحک ثم امر له بعطاء حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن عن ابی حازم عن سهل بن سعد قال جاءت امرأة ببردة قال سهل هل تدرون ما البردة قال نعم هی الشملة منسوج فی حاشیتها قالت یا رسول الله انی نسجت هذه بیدی اکسوکها فاخذها رسول الله صلی الله علیه وسلم محتاجا الیها فخرج الینا وانها لازاره فحسنها رجل من القوم فقال یا رسول الله اکسنیها قال نعم فجلس ما شاء الله فی المجلس ثم رجع فطواها ثم ارسل بها الیه فقال له القوم ما احسنت سألتها ایاه وقد عرفت انه لا یرد سائلا فقال الرجل والله ما سألتها الا لتکون کفنی یوم اموت قال سهل فکانت کفنه حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنی سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول یدخل الجنة من امتی زمرة هی سبعون الفا تضیء وجوههم اضاءة القمر فقام عکاشة بن محصن یرفع نمرة علیه قال ادع الله لی یا رسول الله ان یجعلنی منهم فقال اللهم اجعله منهم ثم قام رجل من الانصار فقال یا رسول الله ادع الله

فبینما ۱ فقال ۲ فذاک ۳ لک ۴ الا لامر ۵ الا آخرا ۶ احب ۷ وضغنا ۸ فارکات النطاقین ۹ فنکفا ۱۰ فیرحل ۱۱ فیریحها ۱۲ رسلها ۱۳ بها ۱۴ مکة ۱۵ برده ۱۶ بالعطاء ۱۷ تدرون ۱۸ تدرون ۱۹ تدری ۲۰ الیها ۲۱ ازاره ۲۲ فحسنها ۲۳ فحسنها ۲۴ ایاه ۲۵ الاسدی ۲۶ فقال ۲۷

۱ قوله والله ان جاء به فی هذه الساعة لامر بفتح اللام والرفع فالعام للعاید وان مخففة من الثقیلة وللکشمیهنی بکسر اللام ای لاجل امر فان نافیة قوله اخرج امرنی الاخراج قوله فانما بصیغة منصوب تقدیره الطلب الصحبة اوار بدار بجوزان یکون مرفوعا علی تقدیر بدی فانما یاری ای مقصودی الصحبة قوله احث الجهاز بالحاء المهملة وبالمثلثة المشددة وللکشمیهنی بالموحدة بدل المثلثة قیل انه تصحیف والاحث التحصیص والاسراع والجهاز بکسر الجیم وفتحها اسباب السفر قوله سفرة بضم السین طعام یعمل للسافرة قوله من نطاقها النطاق بکسر النون شقة تلبسها المرأة وتشد وسطها فترسل الاعلی علی الاسفل الی الارض والاسفل یغیر علی الارض لیس لها جزرة ولا یغنق ولا ساقان قوله فاوکت ای شدت والوکاء هو الذی یشد به رأس العزیة وسمیت ذات النطاقین لانها جعلت قطعة من نطاقها للجراب الذی فیه السفرة فحلقة السقاء کما جاء فی بعض الروایات اولانها جعلته نطاقین نطاق للجراب وآخر لنفسها واللقن بفتح اللام وکسر القاف سریع الفهم والثقف بکسر القاف وسکونها ای حاذق فطن قوله فرحها ای یزجی الذی یرعاه وللکشمیهنی فیریحها ای یرد علیها المراح والرسل بکسر الراء اللبن. حص ف ک ع ومر الحدیث فی ص ۱۲۶۴ اهملوا ۱۲ ۲ قوله وعلی راسه المغفر قال الیعنی فان قلت کیف الجمع بین هذا الحدیث وبین حدیث جابر انه دخل یومئذ وعلیه عمامة سوداء قلت لا مانع من لبسهما معا بان یکون احدهما فوق الآخر او فی وقت احدهما وفی اخری الآخر والله اعلم ۱۲ ۳ قوله باب البرود جمع بردة بضم الموحدة وسکون الراء بعدها دال مهملة قال الجوهری کساء مربع فیه صغر یلبسه الاعراب والجمع بکسر الهمزة وفتح الموحدة بعده راء وجمع جربانی شرحبیلی خامس احادیث الباب والشملة بفتح المعجمة وسکون المیم ما یشتمل به من الاکسیة ای یلتحف به ۱۲ فتح الباری ۴ قوله وهو متوسد بردة لکذا فی روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره بردته هذا طرف من حدیث تقدم موصولا فی المبعث النبوی. ف ع اس فی ص ۱۲۶۷ ۱۲ ۵ قوله فحسنها ای جعلته حسنا بعض واحد لفتان. ع قوله برداء قیل صوابه ببرده لقوله علیه برد نجرانی وهذا لا یمس رداء لکذا فی الزرکشی قلت لا الذی ما الذی یمنع من ان کان علیه برد ارتدی به فاطلق علیه الرداء بهذا الاعتبار. ومر الحدیث فی ص ۱۲۵۵ فی باب ما کان النبی صلی الله علیه وسلم یعطی المؤلفة قلوبهم وغیرهم من الخمس ۱۲ ۶ قوله قال سهل بل تدرون ما البردة قال نعم الخ ..... وفی البخاری فی ص ۲۴۳۶ قال سهل تدرون ما البردة قالوا الشملة قال نعم قوله هی الشملة منسوج فی حاشیتها قال الکرمانی لیعنی کان حاشیة وفی نسخ ما نافیة للنسج اصلا ولو ادقه ورقز ۱۲ ۷ قوله متعاویا ایها بالنصب علی الحال والرفع علی تقدیر هو متعاویا ایها ۱۲ عینی ۸ قوله فحسنها بالجیم وشدة السین المهملة بلا نون ای مسها بیده وفی نسخة بالیونینیة مصحی علیها ونسبها الی المصانیع للجیانی بالحاء المهملة والنون بعد السین ای وصفها بالحسن. کذا فی القسطلانی ۱۲ ۹ قوله برفع نمرة علیه بفتح النون وکسر المیم شملة فیها خطوط ملونة کانها اخذت من جلد النمر لاشتراکهما فی التلون وهذا موضع الترجمة وهذا الحدیث سبق فی الطب ص ۲۴۷۶ ۱۲ قس ۱۰ بمثل ان یکون عامر بن فهیرة اداها سماء بنت ابی بکر ۱۲ قس ۱۱ بالنصب ای الطلب الصحبة اوارید بها او امر فوعا ای مقصودی الصحبة ۱۲ ع ۱۲ ای مکة متوجها الیها من عنده ها ۱۲ ک ۱۳ ای کانه بانت، بمکة ۱۲ ک ۱۴ بکسر المیم وسکون المعجمة وفتح الفاء نزدوس الدروع یلبس تحت الثقلنوة او حلق یشفع به المسلح ۱۲ قس ۱۵ هو هشام بن عبد الملک الطیالسی ۱۲ ع ۱۶ کساء دون القطیفة یشتمل به ۱۲ قس ۱۷ ای عن الکفار وایذائهم

(قوله باب البرود والحبرة) وفیه منسوج فی حاشیتها ای مع حاشیتها ای لان حاشیتها محیطة علیها بعد النسج وجاء فی روایة اخری وفیها حاشیتها والله تعالی اعلم اهـ سندی (قوله باب لبس الحریر) وفیه وانما یلبس الحریر من لا خلاق له فی الآخرة یمکن حمل قوله من لا خلاق له علی معنی من لا خلاق له منه ای من الحریر فیرجع الی حدیث من لبسه فی الدنیا لم یلبسه فی الآخرة وهذا تاویل قریب یحصل به التوفیق والله تعالی اعلم. اهـ سندی

marfat.com

اَنْ یجعلنی منهم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سبقک عکاشۃ حدثنا عمرو بن عاصم قال حدثنا همام عن قتادۃ عن انس قال قلت
ای الثیاب کان احب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الحبرۃ حدثنا عبد اللہ بن ابی الاسود حدثنا معاذۃ حدثنی ابی عن قتادۃ
عن انس بن مالک قال کان احب الثیاب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یلبسها الحبرۃ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن
الزهری قال اخبرنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن بن عوف عن عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرته ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حین توفی سجی ببرد حبرۃ باب الاکسیۃ والخمائص حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی
عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ ان عائشۃ وعبد اللہ بن عباس قالا لما نزل برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طفق یطرح خمیصۃ له
علی وجهه فاذا اغتم کشفها عن وجهه فقال وهو کذلک لعنۃ اللہ علی الیهود والنصاری اتخذوا قبور انبیائهم مساجد یحذر ما صنعوا
حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعیل قال اخبرنا ایوب عن حمید بن هلال عن ابی بردۃ قال اخرجت الینا عائشۃ کساء وازارا غلیظا
فقالت قبض روح النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی هذین حدثنا موسی بن اسمعیل حدثنا ابراهیم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن عروۃ
عن عائشۃ قالت صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی خمیصۃ له لها اعلام فنظر الی اعلامها نظرۃ فلما سلم قال اذهبوا بخمیصتی هذه
الی ابی جهم فانها الهتنی انفا عن صلاتی وائتونی بانبجانیۃ ابی جهم بن حذیفۃ بن غانم من بنی عدی بن کعب باب اشتمال الصماء
حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا عبید اللہ عن حبیب عن حفص بن عاصم عن ابی هریرۃ قال نهی النبی
صلی اللہ علیہ وسلم عن الملامسۃ والمنابذۃ وعن صلاتین بعد الفجر حتی ترتفع الشمس وبعد العصر حتی تغیب وان یحتبی الرجل
لیس علی فرجه منه شیء وبین السماء وان یشتمل الصماء حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب قال
اخبرنی عامر بن سعد ان ابا سعید الخدری قال نهی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبستین وعن بیعتین نهی عن الملامسۃ والمنابذۃ
فی البیع والملامسۃ لمس الرجل ثوب الآخر بیده باللیل او بالنهار ولا یقلبه الا بذلک والمنابذۃ ان ینبذ الرجل الی الرجل بثوبه وینبذ الآخر
ثوبه ویکون ذلک بیعهما عن غیر نظر ولا تراض واللبستان اشتمال الصماء والصماء ان یجعل ثوبه علی احد عاتقیه فیبدو احد شقیه لیس
علیه ثوب والبسلۃ الاخری احتباؤه بثوبه وهو جالس لیس علی فرجه منه شیء باب الاحتباء فی ثوب واحد حدثنا اسمعیل
قال حدثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرۃ قال نهی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبستین ان یحتبی الرجل فی الثوب
الواحد لیس علی فرجه منه شیء وان یشتمل بالثوب الواحد لیس علی احد شقیه وعن الملامسۃ والمنابذۃ حدثنی محمد قال اخبرنی
مخلد اخبرنا ابن جریج قال اخبرنی ابن شهاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نهی عن اشتمال

رسول اللہ ۱ النبی ۲ ان یلبسها ۳ ثنی ۴ قال ۵ النبی ۶ انبانا ۷ ان ۸ ثنی ۹ حدثنا ۱۰ قالت ۱۱ رسول اللہ ۱۲ هاتین ۱۳ عن صلاتی ۱۴ انفا ۱۵ ثنا ۱۶ رسول اللہ ۱۷ الرجل ۱۸ بذاک ۱۹ من ۲۰
والبستین ۲۱ ثنی ۲۲ النبی ۲۳

ف۱ قوله قال الحبرۃ بوزن العنبۃ البرد الیمانی وانما کانت الحبرۃ ای البرد الیمانی احب الثیاب الیه لانه لیس فیه کثیر زینۃ ولانه اکثر اعتمالا للوسخ کذا فی الکرمانی والعینی وبجبنی الزیادۃ فیه ۱۲ ف۲ قوله ان یلبسها الحبرۃ وفی روایۃ اخری ان النساء قالوا فی جواب سوال قتادۃ لم عن ذلک فتخصص السلامۃ من تدلیس قتادۃ قال الجوهری الحبرۃ بوزن عنبۃ برد یمان وقال الهروی موشیۃ منقطۃ وقال الداودی لونها اخضر لما رایناها لباس اهل الجنۃ کذا قال وقال ابن بطال هو من برود الیمن یصنع من قطن وکانت اشرف الثیاب عندهم وقال القرطبی وسمیت حبرۃ لانها تحبر ای تزین والتحبیر التزیین والتحسین ۱۲ فتح الباری ف۳ قوله سجی ببرد حبرۃ ای غطی ووزنا ومعنی تقول سجیت المیت اذا مددت علیه الثوب. فتح قوله ببرد حبرۃ بالاضافۃ والصفۃ ۱۲ ک ف۴ قوله لعنۃ اللہ علی الیهود والنصاری قال الطیبی لعل صلی اللہ علیه وسلم عرف بالعبرۃ انه مرتحل فخاف من الناس ان یعظموا قبره فعل الیهود والنصاری فعرض بلعن الیهود والنصاری او صنیعهم کیلا یعاملوا قبره معاملتهم و قولها اتخذوا جملۃ مستانفۃ علی سبیل البیان لوجب اللعن کانه قیل لم تلعنهم فاجیب بقولها اتخذوا الی لما کانت الیهود والنصاری یسمدون لقبور الانبیاء تعظیما لشانهم ویجعلونها قبلۃ ویتوجهون فی الصلوۃ نحوها اتخذوها اوثانا لعنهم ومنع المسلمین عن مثل ذلک ونهاهم عنه امامن اتخذ مسجدا فی جوار صالح او فی مقبرۃ وقصده به الاستقلال بره اوصول اثر من آثار عبادته لا التعظیم لوجه الله فلا یخرج نحوه فلا حرج علیه انتهی کلام الطیبی وفی الزرقانی واللمعات نحوه ۱۲ ف۵ قوله فاذا اغتم کشفها عن وجهه فقال وهو کذلک لعنۃ اللہ الخ هم یفتح الهمزۃ وسکون الغین المعجمۃ وفتح التاء المثناۃ الفوقیۃ وضم الهمزۃ وسکون الغین المعجمۃ وفتح التاء المثناۃ الفوقیۃ وکسرها ای اصابه الغم وهو الحزن والکرب ۱۲ ف۶ قوله اشتمال الصماء هو ان یتللف الرجل بثوبه ولا یرفع منه ویشد علی یدیه ورجلیه المنافذ کلها کالصخرۃ الصماء لیس فیها فرجۃ ولا صدع ویقول الفقهاء هو ان یتغطی بثوب واحد لیس علیه غیره فیرفعه من احد جانبیه فیضعه علی منکبه فتنکشف عورته وکیفما کان الاول لئلا یعرض لرجاحۃ من دفع بعض الهوام او غیره فتنعدم رجلیه او یعسر ویحرم علی الثانی ان ینکشف بعض عورته والاکره وهو سملۃ ومدمة ۱۲ مجمع البحار ف۷ قوله عن الملامسۃ والمنابذۃ قال العینی قال الصغانی الملامسۃ والمنابذۃ والقماط الهمکمانت بیوعا فی الجاهلیۃ وکان الرجلان یتساومان البیع فاذا القی المشتری علیه حصاۃ او نبذه البائع الی المشتری او لمسه المشتری لزم البیع وقد نهی الشارع عن ذلک انتهی والذی عنه انما هو غرر. مجمع ومربانه فی ص۳۱۸ ج۲ انی البیوع. وبجبنی فی بذه الصفقۃ ۱۲ ف۸ قوله ولا یقلبه الا بذلک ای لا یتصرف فیه لا بذلک العقد وهو لمس ثوب الآخر باللیل او النهار بشرطه طائفۃ بظاهر الحدیث اللمس مقام التذکر ع والمعنی لا یقلبه الا بان یلزم البیع یعنی بمجرد اللمس لزم البیع وهو کما قال الکرمانی وقد فسر بعضهم بیع الملامسۃ بان یجعل نفس اللمس بیعا وبعضهم بان یجعل اللمس موجبا لانقطاع الخیار ۱۲ ف۹ قوله ولا تراض ای لفظا بدل علیه وهو الایجاب والقبول وفسره هو بما ینبذ حصی ویقال ما وقع علیه الحصی فهو البیع وقیل هو رمی الحصاۃ قطعا للخیار والظاهر ان تفسیر ما تین البیعتین بما ذکر اذراج من الزهری ۱۲ ک ف۱۰ قوله لانها فیها قیل لون اخضر وقیل اسود وفی مرعیۃ لنا اعلام ۱۲ قس ف۱۱ قوله جمع الخمیصۃ بالخاء المعجمۃ والصاد المهملۃ وهی کساء من صوف اسود او فی خمیصۃ لنا اعلام والمراد بالکساء خمیصۃ الان کان لما علم ۱۲ ف ف۱۲ قوله بضم اوله علی البناء للمجهول والمراد بنزول الموت ۱۲ ف ف۱۳ قوله طفق ای یجعلها علی وجهه من الحمی ۱۲ ف ف۱۴ جملۃ حالیۃ لانه یدرج بالتدریج بصیر مثل عبادۃ الاصنام ۱۲ ک ع ف۱۵ قوله ابن ابی موسی الاشعری اسمه عامر ۱۲ ک ف ف۱۶ هو ابن عبد الحمید الشیبانی ۱۲ ف ع ف۱۷ قوله لبضم المعجمۃ ابن عبد الرحمن الانصاری ۱۲ ک ف۱۸ قال العینی قال اصحابنا لا باس ان یصلی فی هذین الوقتین الفوائت وصلوۃ الجنازۃ وسجود التلاوۃ ۱۲ ما ف۱۹ الاحتباء هو ان یضم ظهره وساقیه الی بطنه بثوب یجمعها به مع ظهره ویشده علیها وقد یکون بالید بن وبدونها وربما تحرک او تحرک الثوب فتبدو عورته ۱۲ مجمع ما ف۲۰ قوله بکسر اللام وسکون الموحدۃ ۱۲ قس ما ف۲۱ قوله بکسر الباء الاولی من بذه ۱۲ تاج. ف۲۲ قوله بکسر الموحدۃ وفتحها وخفة الجیم وکسر النون وشدۃ التحتیۃ وحکی الکسر. الخلیل وقیل اذا کان فیها علم فهی خمیصۃ

marfat.com

النساء وان يحتبي الرجل في الثوب الواحد ليس على فرجه منه شئ **باب** الخميصة السوداء **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا اسمٰعيل بن سعيد عن ابيه سعيد بن ابي بردة بن سعيد بن العاص عن امّ خالد بنت خالد اتى النبي صلى الله عليه وسلم بثياب فيها خميصة سوداء صغيرة فقال من ترون ان نكسو هذه فسكت القوم فقال ائتوني بامّ خالد فاتي بها تحمل فاخذ الخميصة بيده فالبسها قال ابلي واخلقي وكان فيها علم اخضر او اصفر فقال يا امّ خالد هذا سناه وسناه بالحبشية **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا ابن ابي عدي عن ابن عون عن محمد عن انس الما ولدت امّ سليم قالت لي يا انس انظر هذا الغلام فلا يصيبن شيأ حتى تغدو به الي النبي صلى الله عليه وسلم يحنكه فغدوت به فاذا هو في حائط وعليه خميصة حرّ نشية وهو يسم الظهر الذي قدم عليه في الفتح **باب** الثياب الخضر **حدثنا** محمد ابن بشار قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن عكرمة ان رفاعة طلق امرأته فتزوجها عبد الرحمٰن بن الزبير القرظي قالت عائشة وعليها خمار اخضر فشكت اليها واراها خضرة بجلدها فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم والنساء ينصر بعضهن بعضا قالت عائشة ما رأيت مثل ما يلقى المؤمنات لجلدها اشد خضرة من ثوبها قال وسمعها انها قد اتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء ومعه ابنان له من غيرها قالت والله مالي اليه من ذنب الا ان ما معه ليس باغنى عني من هذه واخذت هدبة من ثوبها فقال كذبت والله يا رسول الله اني لانفضها نفض الاديم ولكنها ناشز تريد رفاعة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فان كان ذلك لم تحلي له او لم تصلحي له حتى يذوق من عسيلتك قال وابصر معه ابنين له فقال بنوك هؤلاء قال نعم قال هذا الذي تزعمين ما تزعمين فوالله لهم اشبه به من الغراب بالغراب **باب** الثياب البيض **حدثنا** اسحٰق بن ابراهيم الحنظلي قال اخبرنا محمد بن بشر قال حدثنا مسعر عن سعد ابن ابراهيم عن ابيه عن سعد قال رأيت بشمال النبي صلى الله عليه وسلم ويمينه رجلين عليهما ثياب بيض يوما احد ما رأيتهما قبل ولا بعد **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن الحسين عن عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر حدثه ان ابا الاسود الدؤلي حدثه ان ابا ذر حدثه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثوب ابيض وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال ما من عبد قال لا اله الا الله ثم مات على ذلك الا دخل الجنة قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق على رغم انف ابي ذر وكان ابو ذر اذا حدث بهذا قال وان رغم انف ابي ذر قال ابو عبد الله هذا عند

ثوب ۱ واحد ۲ فلان ۲ هو عمرو ۳ هو عمرو ۴ قال ۵ تحتمل ۶ اخلقي ۷ حسن ۸ ثني ۹ ثني ۱۰ قال ۱۱ حونكية ۱۲ حوتية ۱۳ جوتية ۱۴ خيبرية ۱۵ ثياب الخضر ۱۶ ثني ۱۷ اخبرنا ۱۸ فقالت ۱۹ عن ۲۰ تحلين ۲۱ تصلحين ۲۲ ثني الدبلي ۲۳ يقول

۱ قوله الخميصة السوداء، هو كساء اسود من صوف اوخز مربع لها اعلام ولا يسمى الكساء خميصة الا ان كان لها اعلام ع وقيل هو كساء رقيق من اى لون كان وقيل لا يسمى خميصة حتى تكون سوداء معلمة ۱۲ فتح الباري ۲ قوله فاتي بها تحمل بضم العين المهملة وتشديد الميم المفعول فيها وانما احتمل لصغر سنها وخفة الثياب ولان في ذهن المتكلم تحمل بفوقية قبل الميم ۱۲ قسطلاني ۳ قوله ابلي بفتح الهمزة وسكون الموحدة وكسر اللام امر من الابلاء وكذا قوله اخلقي بالمعجمة والقاف امر بالاخلاق وهما بمعنى والعرب تطلق ذلك وتريد الدعاء بطول البقاء للمخاطب بذلك اى انما تطول حياتها حتى تبلى الثوب وتخلق وقع في رواية ابي زيد المروزي عن الفربري واخلقي بالقاف وهي اوجه من التي بالمعجمة لان الاول تستلزم ان اكبد اذا لابلاء والاخلاق بمعنى لكن جاز العطف لتغاير اللفظين والثانية تفيد معنى زائدا وهو انها اذا ابلته اخلقته غيره ويؤيده ما اخرجه ابو داؤد بسند صحيح من ابي نضرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا لبس احدهم ثوبا جديدا قيل له تبلى وتخلف الله ۱۲ فتح ۴ قوله بذا سناه وسناه بفتح المهملة وضمها والنون وسكون الهاء كلمة حبشية ومرفي كتاب الجهاد في باب من تكلم بالفارسية سنه بدون الالف ومعناها حسنة ولعلها بعينها صارت معربة بزيادة الهاء وانما كان غرض رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكلم بهذه الكلمة الحبشية استمالة قلبها لانها كانت قد ولدت بارض الحبشة فان قلت فما ذكرته انما قالت اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى قميص اصفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سنه سنه ثم قال ابلي واخلقي قلت لا تنافي بينهما لاحتمال ان صلى الله عليه وسلم سنهما دعا لها بالابلاء ۱۲ ك ۵ قوله حرّ نشية بمهملة وراء ومثناة تحتية مصغرا وآخرها هاء وهي منسوبة الى حريش رجل من قضاعة ودوقع في رواية ابن السكن خيبرية بالخاء المعجمة والموحدة نسبة الى خيبر البلد المعروف وقال الكرماني وفي بعضها حونكية بالمهملة المفتوحة وسكون الواو وفتح الفوقية وبالكاف اى صغيرة وبقال رجل حونكي اى صغير وفي بعضها حوتية منسوب الى الحوت وهي قبيلة او شبهها بالموت بحسب الخطوط المتعددة التي فيها وفي بعضها جوتية بالجيم والنون وهو منسوب الى قبيلة الجون اوالى لونها من السواد والبياض لان الجون لغة مشتركة بين الابيض والاسود كذا في العيني قال في الفتح والذي يطابق هذه الترجمة من هذه الروايات الجونية بالجيم والنون فان الاشهر فيها انه الاسود ۲ — ۶ قوله الثياب الخضر الاولى ذو من المشبهين بالوصف وللمستملي والسرخسي بالاضافة كقولهم مسجد الجامع ۱۲ قسطلاني ۷ قوله لجلده بالتشديد بفتح اللام وهو مرفوع بالابتداء والتشديد للتاكيد وخبره والجملة لبيان

۸ قوله الا لفضها الفض الكسر والتفريق يوله بها خالد بن الزبير بن العوام ۱۲ خيرف للحمى بفتح التاء والراء ۱۲ قسطلاني ۹ قوله اتى فيه لتعيين اسمائهم ۱۲ ف ۱۰ قوله وقع عند ابي داؤد ابن سعد احمر بدل اخضر ۱۲ ك ۱۱ قوله بالشك من الراوي ۱۲ قسطلاني ۱۲ قوله اي علم الخميصة ۱۲ قسطلاني ۱۳ قوله هو ابن سيرين ۱۲ قسطلاني ۱۴ قوله زوجة طلحة ام انس رضه ۱۲ ك ۱۵ قوله بالغيبة والخطاب ۱۲ ك ۱۶ قوله اي يذبك بحنكه شيئا ۱۲ ك ۱۷ قوله مالي اليه مالي بالتصغير عن خيره ۱۲ قسطلاني ۱۸ قوله اي في زمان فتح مكة ۱۲ ك ۱۹ قوله جملة معترضة من كلام عكرمة ۱۲ ف ۲۰ قوله وفي رواية وهب قال تسمع

ما رأيت مثل ما يلقى المؤمنات خلاصته انه ضرب مزاشد يد الم يلق المؤمنات مثله. خيرو في الفتح قال الكرماني حمرة جلدها بحمل ان يكون لنزالها او من ضرب زوجها قلت وسياق القصة يرجح الثاني انتهى ۱۲

۱۱ قوله الا دخل الجنة الاولى للعطف والثانية للاستئناف ۱۲ ك ۱۲ قوله ان زنى وان سرق الواو للحال ۱۲ ك ۱۳ قوله على رغم انف ابي ذر قال الكرماني فان قلت ما فائدة ذكر الثوب والنوم قلت تقرير التشبيه والاتقان فيما يروي في آذان السامعين ليتمكن في قلوبهم ۱۲ كرماني ۱۴ قوله وان رغم اي لصق بالرغام وهو التراب وليستعمل مجازا بمعنى كره اوذل الطلقاء اسم السبب على المسبب ولما تكرير ابي ذر فلا يستعظام شان الدخول مع مباشرة الكبائر وبعبه منه ولما تكرير النبي صلى الله عليه وسلم فلا يكاد استعظاما منه وبجيره واسعا فان رحمته واسعة على خلقه وامامحاكية ابي ذر قول رسول الله صلى الله عليه وسلم على رغم انف ابي ذر فلشرف والافتخار وفيه ان الكبيرة لا تسلب الايمان وانما لا تحبط الطاعة فان صاحبها لا يخلد في النار وان عاقبة دخول الجنة ۱۲ ك

حل الدقات

بعد ويظهر خميصة كساء له علمان. يسم من الوسم ۱۲.

عه كذا ۱۱ بهم وفي الفرع هو عمرو ۱۲ قس سه اسما امر بفتح الهمزة واليم المخففة بنت خالد بن سعيد بن العاص بن امية كنيت بولدها خالد بن الزبير بن العوام ۱۲ خيرف للحمى بفتح التاء والراء ۱۲ قس صه لم اقف على تعيين اسمائهم ۱۲ ف ۷ قوله وقع عند ابي داؤد ابن سعد احمر بدل اخضر ۱۲ ك ۸ قوله بالشك من الراوي ۱۲ قس ۹ قوله اي علم الخميصة ۱۲ قس ۱۰ قوله هو ابن سيرين ۱۲ قس ۱۱ قوله زوجة طلحة ام انس رضه ۱۲ ك ۱۲ قوله بالغيبة والخطاب ۱۲ ك ۱۳ قوله اي يذبك بحنكه شيئا ۱۲ ك ۱۴ قوله مالي اليه مالي بالتصغير عن خيره ۱۲ قس ۱۵ قوله اي في زمان فتح مكة ۱۲ ك ۱۶ قوله جملة معترضة من كلام عكرمة ۱۲ ف ۱۷ قوله وفي رواية وهب قال تسمع

marfat.com

الموت او قبله اذا تاب وندم وقال لا اله الا الله غفر له ما كان قبل **باب** لبس الحرير وافتراشه للرجال وقدر ما يجوز منه **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة قال سمعت ابا عثمان النهدي قال اتانا كتاب عمر ونحن مع عتبة بن فرقد باذربيجان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الحرير الا هكذا واشار باصبعيه اللتين تليان الابهام فيما علمنا انه يعني الاعلام **حدثنا** احمد بن يونس حدثنا زهير قال حدثنا عاصم عن ابي عثمان قال كتب الينا عمر ونحن باذربيجان ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن لبس الحرير الا هكذا ووصف لنا النبي صلى الله عليه وسلم اصبعيه ورفع زهير الوسطى والسبابة **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن التيمي عن ابي عثمان كنا مع عتبة فكتب اليه عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يلبس الحرير في الدنيا الا لمن لم يلبس في الاخرة منه واشار ابو عثمان باصبعيه المسبحة والوسطى **حدثنا** الحسن بن عمر قال حدثنا معتمر قال ابي حدثنا ابو عثمان ح وحدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابن ابي ليلى قال كان حذيفة بالمدائن فاستسقى فاتاه دهقان بماء في اناء من فضة فرماه به وقال اني لم ارمه الا انني نهيته فلم ينته قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب والفضة والحرير والديباج هي لهم في الدنيا ولكم في الاخرة **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب قال سمعت انس بن مالك قال شعبة فقلت اعن النبي صلى الله عليه وسلم فقال شديد اعن النبي صلى الله عليه وسلم من لبس الحرير في الدنيا فلن يلبسه في الاخرة **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت قال سمعت ابن الزبير يخطب يقول قال محمد صلى الله عليه وسلم من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الاخرة **حدثنا** علي بن الجعد قال حدثنا شعبة عن ابي ذبيان خليفة بن كعب سمعت ابن الزبير يقول سمعت عمر يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الاخرة قال ابو عبد الله وقال لنا ابو معمر حدثنا عبد الوارث عن يزيد قالت معاذة اخبرتني ام عمرو بنت عبد الله قالت سمعت عبد الله ابن الزبير سمع عمر سمع النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا عثمان بن عمر قال حدثنا علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن عمران بن حطان قال سألت عائشة عن الحرير فقالت ائت ابن عباس فسله فسألته فقال سل ابن عمر فسألت ابن عمر فقال اخبرني ابو حفص يعني عمر بن الخطاب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما يلبس الحرير في الدنيا من لا خلاق له في

---

۱ قال انما عتما اليه ۲ وصف ۳ لا يلبس الحرير في الدنيا الا لم يلبس في الاخرة منه من لا يلبس الحرير في الدنيا الا لم يلبس منه شيئا في الاخرة ۴ حدثنا ۵ واشار ابو عثمان باصبعيه المسبحة والوسطى ۶ هز ۷ وهي ۸ لن ۹ اخبرتنا ۱۰ قال لن ۱۱ فلن ۱۲ حدثنا ۱۳ قال

---

۱ قوله واقبله اذا تاب وندم قال ابن التين قول البخاري بذا خلاف ظاهر الحديث فانه لو كان التوبة شرطا لم يقل وان زنى وان سرق قال وانما المراد انه يدخل الجنة اما ابتداء واما بعد ما يعذب. ف وقد تاول بوجه آخر وهو ان المراد بالدخول في اي وقت كان اولا او آخرا. خ قال العيني معنى الحديث ان من مات على التوحيد يدخل الجنة وان ترك الذنوب ولا يخلد في النار وفيه رد على المبتدعة من الخوارج والمعتزلة الذين يوجبون خلود من مات من غير توبة في النار انتهى ۱۲ ۲ قوله وافتراشه كذا وقع في شرح ابن بطال وستخرج الى تعليم زيادة وافتراشه في الترجمة والاولى ما عنه الجمهور وقد ترجم للافتراش مستقلا كما سياتي بعد الابواب والحرير معروف وهو عربي وقيل هو فارسي معرب والتقييد بالرجال يخرج النساء قال ابن بطال اختلف في الحرير فقال قوم يحرم لبسه في كل الاحوال حتى على النساء نقل ذلك عن علي وابن عمر وحذيفة وابي موسى وابن الزبير ومن التابعين عن الحسن وابن سيرين وقال قوم يجوز لبسه وحملوا الاحاديث الواردة في النهي عن لبسه على من لبسه خيلاء او على الترفه قلت وبذا الثاني ساقط لثبوت الوعيد على لبسه كذا في الفتح وذكر العيني الاختلاف فيه على عشرة اقوال قال النووي ثم انعقد الاجماع على اباحته للنساء وتحريمه على الرجال ونزل عليه الاحاديث المصرحة بالتحريم قال وهو مذهبنا ومذهب الجماهير قال محمد بن الحسن في الموطا لا ينبغي للرجل المسلم ان يلبس الحرير والديباج والذهب وكل ذلك مكروه للذكور من الصغار والكبار ولا بأس به للاناث ولا بأس ان يعلقوا بالثوب من الحرير قدر اربع اصابع او اقل او اكثر قليلا وهو قول ابي حنيفة والعامة من فقهائنا انتهى ۱۲ ۳ قوله اتانا كتاب عمر قد نبه الدارقطني على ان هذا الحديث اصل في جواز الرواية بالكتابة عند الشيخين قال ذلك بعد ان استدركه عليهما وفي ذلك رجوع منه عن الاستدراك والله اعلم ۱۲ ۴ قوله باذربيجان وهو الاقليم المعروف وراء العراق واهله يقولون بفتح الهمزة والمد وفتح العجمة واسكان الراء وفتح الموحدة وبالالف وكسر التحتية وبالجيم واللام والنون وضبطه المحدثون بوجهين بفتح الهمزة بغير المد وسكون العجمة وفتح الراء وكسر الموحدة وسكون التحتية وبعد الهمزة فتح العجمة ۱۲ ۵ قوله اللتين تليان الابهام يعني السبابة والوسطى قوله فيما علمنا يعني حصل في علمنا انه يريد بالمستثنى الاعلام وهو ما يوجد في الثوب من النطريف والتطريز ونحوهما وفي بعض الروايات فيما متعنا بالمهملة والفوقية من عتم اذا ابطأ وتاخر يعني ما ابطانا في معرفته اذ اراد به الاعلام التي في ثياب كذا في الكرماني قال العيني ودفع عنه الى واذ وان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الحرير الا ما كان هكذا وهكذا اصبعين وثلثة واربعة ودروى مسلم ان عمر خطب فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحرير الا موضع اصبعين او اصبع واثنتان او اربع وكلمة او ابهنا للتنويع والتحمير واخرج ابن ابي شيبة بلفظ ان الحرير لا يصلح منه الا هكذا وهكذا يعني اصبعين او ثلثا او اربعا انتهى مختصرا. قال النووي فيه اباحة العلم من الحرير اذا لم يزد على اربع اصابع وهو مذهبنا ومذهب الجمهور انتهى وتمامه الحنفية ۱۲ ۶ قوله لا يلبس الحرير

الجزء المستعمل والسرخسي يلبس بضم اول في الموضعين ولمكي شيخين بفتح اول وعلى البناء للفاعل والمراد به الرجل المكلف واخرج احمد والنسائي وصححه الحاكم عن ابي سعيد نذكر الحديث المرفوع مثل حديث عمر في الباب وزاد وان دخل الجنة لبسه اهل الجنة ولم يلبسه هو كذا في الفتح ۱۲ ۷ قوله لم في الدنيا هذا بيان للواقع لا تجويز لهم لانهم مكلفون بالفروع قال الكرماني قال العيني فيه خلاف وظاهر الحديث انهم ليسوا بمكلفين بالفروع ۱۲ ۸ قوله اعن النبي صلى الله عليه وسلم اي اي قال شعبة لعبد العزيز هذا يروي انس عن النبي صلى الله عليه وسلم فقال عبد العزيز عن سبيل الغضب الشديد وتقول شديد اصفة لمحذوف وهو الغضب اي غضب عبد العزيز غضبا شديدا من سوال شعبة يعني لما جاءه الى هذا السوال اذا قرنته او السياق مشعر بذلك ويحتمل ان يكون تقرير المكونه مرفوعا على انما حفظه حفظا شديدا. ملتقط من ف ك ع ۹ قوله ابي ذبيان بكسر الذال المعجمة وجوز ضمها بعدها موحدة ساكنة ثم تحتية هو التميمي البصري ۱۲ ف ع ك ۱۰ قوله عمران بن حطان هو السدوسي كان احد الخوارج بل هو رئيسهم وشاعرهم وهو الذي مدح ابن ملجم قاتل علي رضي الله عنه بالابيات المشهورة وانما خرج البخاري على قاعدته في تخريج الاحاديث المتبوع اذا كان صادق اللهجة وقد وثقه المجلي وقال قتادة كان لا يتهم في الحديث قال البرواوي وليس هو في اهل الاهواء اصح حديثا من الخوارج ثم ذكر عمران هذا وغيره وقد قيل ان عمران تاب من بدعته وهو بعيد وقيل ان يحيى بن ابي كثير حمل عنه هذا قبل ان يبتدع وليس للبخاري في غير هذا الموضع وهو التابعة ۱۲ ف ش ۱۱ قوله من لا خلاق له في الآخرة نصب وجهان احدهما ازا ناصب لفي الآخرة ولا حظ له في النعيم وثانيهما لا حظ له في الاعتقاد بام الآخرة قيل معناه لا نصيب له في الآخرة وقيل للاربين له فعلى الاول محمول على الكفار وعلى الآخر متاول المسلم والكافر ۱۲ طيبي **حل اللغات** رغم بكسر معجمة والفتح اي ذل قوله لبس لهم في الدنيا ولكم في الآخرة اي الخطاب بلفظ الكم للمذكر ودخول الواو فيه قد اختلف فيه والراجح عند الاصوليين عدم دخولهن وايضا فقد ثبت اباحة الحرير والذهب للنساء ۱۲ ف ه جمع علم وهو ما بجوزه القصاء من التطريف والتطريز ونحوهما ۱۲ ف ه بتشديد الفاء من المضاعف وللباقي بتخفيف من المعتل ۱۲ ك **لغة** هي السبابة لان المصلي يشير بها الى التوحيد والتشهد عن الشريك ۱۲ ك ه هو ابن سليمان التيمي ۱۲ ف ك ه اسم بلد كان مملكة الاكاسرة ۱۲ ك **لغة** بكسر الدال وبفتحها وتفتح وهو زعم الطلعين وقيل زعيم القرية ۱۲ ع ك **لغة** على سبيل الغضب الشديد. خ ويحتمل ان يكون تقرير المكونه مرفوعا الى انما حفظه حفظا شديدا ۱۲ ف **لغة** اي هو مستحق لذلك ان يتبادر الله عنه ۱۲ ف ما ع ه هوالما بزوال شهوته من نفسه او يكون ذلك في وقت دون وقت ۱۲ ع ما ع ه بطريق المذاكرة حيث لم يصرح بالمقتضى ۱۲ ع ما ع ه بنت عبد الله العدوية ۱۲ ك ع ما **لغة** هو مجلس الخوارج وهو الذي مدح قاتل علي ولبس لي البخاري سوى هذا الحديث وهو التابعة. ف هو صدوق تقي وفيه العجل ۱۲ ستق ما ع ه اي هو مستحق له وقد يتخلف ذلك لمانع ۱۲ ف

الاخرة فقلت صدق وماكذب ابوحفص على رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال عبدالله بن رجاء حدثنا حرب عن يحيى قال حدثني عمران وقص الحديث **باب** مس الحرير من غير لبس ويروى فيه عن الزبيدي عن الزهري عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال اهدي للنبي صلى الله عليه وسلم ثوب حرير فجعلنا نلمسه ونتعجب منه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اتعجبون من هذا قلنا نعم قال مناديل سعد بن معاذ في الجنة خير من هذا **باب** افتراش الحرير وقال عبيدة هو كلسه **حدثنا** علي قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا ابي قال سمعت ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابن ابي ليلى عن حذيفة قال نهانا النبي صلى الله عليه وسلم ان نشرب في انية الذهب والفضة وان ناكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وان نجلس عليه **باب** لبس القسي وقال عاصم عن ابي بردة قلنا لعلي ما القسية قال ثياب اتتنا من الشام او من مصر مضلعة فيها حرير فيها امثال الاتررج والميثرة كانت النساء يصنعنه لبعولتهن امثال القطائف يضفرنها وقال جرير عن يزيد في حديثه القسية ثياب مضلعة يجاء بها من مصر فيها الحرير والميثرة جلود السباع **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا سفيان عن اشعث بن ابي الشعثاء قال حدثنا معاوية بن سويد بن مقرن عن البراء بن عازب نهانا النبي صلى الله عليه وسلم عن الميثرة الحمر والقسي قال ابو عبد الله قول عاصم اكثر واصح في الميثرة **باب** ما يرخص للرجال من الحرير للحكة **حدثني** محمد قال اخبرنا وكيع قال اخبرنا شعبة عن قتادة عن انس قال رخص النبي صلى الله عليه وسلم للزبير وعبد الرحمن في لبس الحرير لحكة بهما **باب** الحرير للنساء **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة ح وحدثني محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة عن عبد الملك ابن ميسرة عن زيد بن وهب عن علي قال كساني النبي صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فخرجت فيها فرأيت الغضب في وجهه فشققتها بين نسائي **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا جويرية عن نافع عن عبد الله ان عمر راى حلة سيراء تباع فقال يا رسول الله لو ابتعتها تلبسها للوفد اذا اتوك والجمعة فقال انما يلبس هذه من لا خلاق له وان النبي صلى الله عليه وسلم بعث بعد ذلك الى عمر حلة سيراء حرير افكساها اياه فقال عمر كسوتنيها وقد سمعتك تقول فيها ما قلت فقال انما بعثت اليك لتبيعها او تكسوها **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني انس بن مالك انه راى على ام كلثوم بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بردة حرير

جرير من مس منها الفضة والذهب وان قال قلت الاترنج تصنعه مثل يصفونها انبانا ابانا ابن عازب قال نهى عن بن سلام انبانا

اخبرنا اخبرنا محمد بن جعفر بن ابي طالب ثنى فليسقها قال لتكسوها

قوله الحديث ساقه النسائي موصولا واراد البخاري بهذه الرواية تعريج بحديث عمران لم يهذا الحديث ف قوله ويروى فيه عن الزبيدي بضم الزاء وفتح الموحدة فسوبا محمد بن الوليد ذكره المزي في كتاب الافراد والغرائب واليه اشار البخاري في المناقب بقوله رواه الزهري عن انس. من الفتح والعيني قوله مناديل سعد جمع منديل الذي يحمل في اليد للوسخ والامتخاط وخصه بالذكر لكونه يمتهن فيكون ما فوقها اعلى منها وتخصيص سعد لكونه بسبب ذلك المجلس من الثياب او كان الملثمون من الانصار كذا في الجمع وك ومرئي ص ۲۶۹ ج ۱۲

قوله وان مجلس عليه اخرج البخاري ومسلم حديث حذيفة من عدة ابوابه ليس فيها هذه الزيادة وهي قوله وان نجلس عليه. ف وهو من مفردات البخاري ولم يذكره المهدي واحتج به الجمهور من المالكية والشافعية على تحريم الجلوس على الحرير وابا حه ابو حنيفة وابن الماجشون وبعض الشافعية. وعبد العزيز ابن ابي سلمة وابنه عبد الملك فانهم احتجوا بما رواه وكيع عن سعد عن راشد مولى بني تميم رأيت في مجلس ابن عباس وروى ابن سعد الى ان قال الراوي دخلت على ابن عباس وهو متكئ على مرفقة حرير والمرفقة بكسر الميم الوسادة واجابوا عن حديث الباب بان لفظ نهى ليس صريحا في التحريم ويحتمل ان يكون النهي وارد اعن مجموع اللبس والجلوس لا الجلوس بمفرده او ارد بعض الحنفية الجواز. الشيخ على اللبس لعدم الاضطرار فيه قالوا والجلوس ليس بلبس واحتج الجمهور بحديث انس فتمت الى حصير لنا قد اسود من طول ما لبس ولان لبس كل شئ بحسبه. ملتقط من الفتح والعيني قال في الدر المختار وقالا والشافعي و مالك هو حرام وهو الصحيح كما في المواهب قلت فليحفظ لكنه خلاف المشهور وما جعلوه مثارا اذا رأى فانه يكره تحريما بالاجماع كما في السراج انتهى ۱۲ قوله لبس القسي بفتح القاف وتشديد المهملة بعدها ياء نسبة ذكر ابو عبيد في غريب الحديث ان اهل الحديث يقولون بكسر القاف واهل مصر يفتحونها وهي نسبة الى بلد يقال لها القس رأيتها ولم يعرفها الاصمعي وكذا قال الاكثر هي نسبة للقس قرية بمصر وقيل انها بالذال بدل الزاي وهو الحرير فابدلت الزاي سينا وحكى ابن الاثير في النهاية ان القسي الذي نسب اليه هو الصفيع سمي بذلك لبياضه وهو الذي تعمل كلام من لم يعرف القس القرية كذا في الفتح وفي الجمع هي ثياب من كتان مخلوط بحرير وفسر ثياب مضلعة فيها حرير امثال الاترنج ۱۲ — قوله مضلعة فيها حرير اي فيها خطوط عريضة كالاضلاع وعلى المتندري ان المراد بالمضلع مانسج بعضه وترك بعضه قوله وفيها امثال الاترج اي ان الاضلاع التي فيها غليظة موجة كذا في الفتح وقال الكرماني تضلع الثوب جعل وشيه على هيئة الاضلاع غليظة موجة والاترج بتشديد الجيم وترخ بتخفيفها بمعنى واحد انتهى ۱۲ قوله والميثرة بكسر الميم وسكون المثناة وفتح المثلثة بعدها

ارادقال المطرزي هو وطاء وضع على سرج الفرس او رحل البعير كانت النساء يصنعنه لازواجهن من الارجوان الاحمر من الديباج وكانت مراكب العجم وتجل بها اغنيتهم للسروج من الحرير وقيل هي سروج من الديباج كذا في الفتح ۱۲ قوله وقال جرير هو ابن عبد الحميد عن يزيد هو ابن ابي زياد وضبط الدمياطي بريد في حاشيته نسخته بالوحدة والراء مصغرا وهم الكرماني في قوله ان بريد بن رومان وان جريرا هو ابن حازم ثم قال وقد اخرج ابن ماجة اصل هذا الحديث من طريق علي بن مسهر عن يزيد ابن ابي زياد عن الحسن بن سهل عن ابن عمر انتهى قوله والميثرة جلود السباع قال النووي هو تفسير باطل مخالف لما اجمع عليه اهل الحديث واهل اللغة والجواب ان تكون الميثرة وطاء صنعت من جلود ثم حشيت كذا في القسطلاني قال الكرماني فان قلت جلود السباع لم تكن منهية قلت لعل ان يكون فيها الحمرة وامكان يكون من جهة اسراف فيها واما ما انها من ذي المترفين وكان كفار العجم يستعملونها ۱۲.

قوله حلة سيراء بكسر السين المهملة وفتح التحتية والراء ممدودا وحلة بتنوين وسيراء عطف بيان او صفة ولابي ذر بالاضافة قال عياض وبذلك ضبطناه عن متقني شيوخنا قال النووي اذا قول المحققين ومقتضى العربية وانه من اضافة الشئ الى صفته كثوب خز قال الاصمعي هي شبابيب فيها خطوط من حرير او قز وانما تعمل لها سيراء لقصر الخطوط فيها وفي الصحاح برود فيها خطوط صفر وقال الخليل ثوب مضلع بالحرير ۱۲ ش ف

ما

هو قول عمران بن حطان ۱۲ ف **ما** احد شيوخ البخاري قاله مذاكرة ۱۲ ع اراد البخاري بهذه الترجمة الاشارة الى ان الحرير وان كان لهذه حراما لكن مسه ليس بحرام وكذا بيعه والانتفاع به تتمة ۱۲ **عه** المهدي الكمدودة كما مر في ص ۱۲۴۵ في البيعة ۱۲ **عه** وصله الترمذي من طريق محمد بن سيرين قال قلت لعبيدة افتراش كلبسه قال نعم ۱۲ ف **للحكة** مع قطيفة وهي الكساء المخمل وقيل هي الدثار ۱۲ ك **عه** من الصفرة. قس وعند الجرجاني تصبغونها ۱۲ مشارق **ع** وفي وجه للشافعية ان الرخصة خاصة بالزبير وعبد الرحمن وقد تقدم في الجهاد عن عمر ما يؤيد القصر ۱۲ ف **عه** اي تعطيها غيرك من النساء بالهبة وكوالك وفي الحديث في ص ۱۲۴۵ في العيدين والجمعة ۱۲

marfat.com

سیراءَ ۳۱ بابٌ ماکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتجوز من اللباس والبسط ۵۸۴۴ حدثنا سلیمٰن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن یحیی بن سعید عن عُبَید بن حُنین عن ابن عباس قال لبثتُ سنۃً وانا اُرِیدُ ان اسأل عمر عن المرأتین اللتین تظاھرتا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجعلتُ اھابہ فنزل یومًا منزلًا فدخل الاراکَ فلما خرج سألتہ فقال عائشۃُ وحفصۃُ ثم قال کُنّا فی الجاھلیۃ لانعُدّ النساءَ شیئًا فلما جاء الاسلامُ وذکرھن اللہ رأینا لھن بذلک علینا حقًا من غیر ان ندخلھن فی شیءٍ من اُمورنا وکان بینی وبین امرأتی کلامٌ فاغلظتُ لی فقلت لھا واتّکِ لھُناکِ قالت تقول ھذا لی وابنتُک تؤذی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتیت حفصۃَ فقلتُ لھا انی اُحذّرُکِ ان تعصِیَ اللہ ورسولہ وتقدمتُ الیھا فی اذاہ فاتیت امَّ سلمۃَ فقلتُ لھا فقالت اعجبُ منک یاعمرُ قد دخلت فی اُمورنا فلم یبق الّا ان تدخل بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وازواجہ فردّتْ وکان رجل من الانصار اذا غاب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشھدتہ اتیتہ بما یکونُ واذا غبتُ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشھد اتانی بما یکون من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان من حول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد استقام لہ فلم یبق الّا ملکُ غسّان بالشام کنا نخاف ان یأتینا فما شعرتُ ۲ بالانصاری ۳ وھو یقول انہ قد حَدَثَ امرٌ قلتُ لہ وما ھو اجاء الغسّانیُّ قال اعظمُ من ذلک طلّق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نساءہ فجئتُ فاذا البکاء من حُجَرھن کلھا واذا النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد صعد فی مَشْرُبَۃٍ لہ وعلی باب المشربۃ ولیدٌ وصیفٌ فاتیتہ فقلت استأذن لی فدخلتُ فاذا النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم علی حصیر قد اثّر فی جنبہ وتحت رأسہ مِرفقۃ من ادمٍ حشوھا لیفٌ واذا اُھُبٌ معلقۃ وقَرَظٌ فذکرت الذی قلتُ لحفصۃ وامّ سلمۃ والذی ردّت علی امّ سلمۃ فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلبث تسعًا وعشرین لیلۃً ثم نزل حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ھشام قال اخبرنا معمرٌ عن الزھری قال اخبرتنی ھندُ بنت الحارث عن ام سلمۃ قالت استیقظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل وھو یقول لآ الٰہ الا اللہ ماذا اُنزل اللیلۃ من الفتنۃ ماذا اُنزل من الخزائن من یوقظ صواحب الحجرات کم من کاسیۃ فی الدنیا عاریۃٍ یوم القیمۃ قال الزھری وکانت ھندٌ لھا ازرارٌ فی کمّیھا بین اصابعھا باب ۳۲ مایُدعٰی لمن لبس ثوبًا جدیدًا حدثنا ابو الولید قال حدثنا اسحٰق ابن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص قال حدثنی ابی قال حدثتنی ام خلد بنت خلد قالت اُتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بثیابٍ فیھا خمیصۃٌ سوداءُ فقال من ترون نکسو ھذہ الخمیصۃ فاَسکتَ القومُ فقال ائتونی بأمِّ خلدٍ فاُتی بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فألبسنیھا بیدہ وقال ابلی واخلقی مرتین فجعل ینظر الی علَم الخمیصۃ ویُشیر بیدہ الیّ ویقول یا امَّ خلدٍ ھذا سنا یا امَّ خلدٍ ھذا سنا والسنا بلسان الحبشۃ

نجزی ۲ یتخذن ۳ یتحری ۴ علینا بذلک حقا ۵ بذاک ۶ حقا علینا علی ۷ رسول اللہ ۸ تغضبی ۹ فدخلت ۱۰ فردّدت ۱۱ فنبرزت ۱۲ ذاک ۱۳ النبی حجرہ ۱۴ حجرھن ۱۵ فاذن ۱۶ ثنی ۱۷ اللیل ۱۸ قال ۱۹ نکسوھا ۲۰ فالبسنیھا ۲۱ واخلقی

---

۱ قولہ یتجوز من التجوز وھو التخفیف وحاصل معناہ ان کان یتوسع فلا یضیق بالاقتصار علی صنف واحد من اللباس وقیل والعالی بل یستعمل ما تیسر ووقع فی روایۃ الکشمیہنی یتجری بضبط بعضھم بکسر المیم وفراء مفتوحۃ مشددۃ بعدھا الف وبالنون ھکذا فی الاصول المصححۃ المعتمدۃ ومعناہ ظاھر ۲ قولہ لبثت ثم قال وھو ما یبسط ویجلس علیہ وقال الکرمانی البسط جمع البساط مع لایکون الباء الا مضمومۃ ولا الظن الصحیح الا ہذا ۱۲ ع ۳ قولہ تظاھرتا ای تعاونتا والادراک الشعر الملایح المرآی دخل بینھما لقضاء الحاجۃ قولہ وانک لبناک الی انک فی ہذا المقام ولک ھدان تغلطنی الکلام علی قولہ وتقدمت الیھا فانی وخلت الیھا او اقبل الدخول علی غیرہا فی قصۃ اذی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وشانہ او تقدمت الیھا فی اذی شخصھا وایلامہ بدنہا بالضرب ونحوہ قولہ ام سلمۃ اسمھا ہند زوج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانما اتاہا عمر لانہا قرابۃ قیل انہا خالتہ قولہ واعجب بلفظ المتکلم قولہ فردت بتشدید الدال الاولی وسکون الثانی من التردید ولابی ذر من الکشمیہنی فرودت بدال واحدۃ مشددۃ من الرد وفی بعضھا فنبرزت من البروز ای الخروج قولہ من حول من موصولۃ ای قد استقام وذہب الخوف من کان حولہ من الملوک والحکام قولہ ملک غسان بفتح المعجمۃ وشدۃ المہملۃ قبیلۃ واسم الملک جبلۃ بن الایہم ہذا کلہ ملتقط من قس ک خ ع ف ۱۲ ۳ قولہ فما شعرت بالانصاری وہو یقول وفی روایۃ الکشمیہنی فما شعرت الا بالانصاری وہو یقول وفی نسخۃ عنہ فما شعرت بالانصاری الا وھو یقول قال الکرمانی سقط حرف الاستثناء من جمل النسخ بل کلہا وہو مقدر والقرینۃ تدل علیہ او ما زائدۃ والتقدیر فشعرت بالانصاری وہو یقول او ما مصدریۃ ویکون ہن المبتدأ او بالانصاری الخبرای شعوری متلبس بالانصاری حال کونہ قائلا انتہی قلت ویحتمل ان یکون ما نافیۃ علی حالہا بغیر حرف الاستثناء والمراد البالغۃ فی نفی شعورہ بکلام الانصاری من شدۃ ما وہم من الخبر الذی اخبر بہ لکن روایۃ الکشمیہنی ترجح الاحتمال الاول وتوضح ان قول الکرمانی بل کلہا لیس کذلک ہذا کلہ من الفتح قال العینی الاحسن ان یقال ما مصدریۃ والتقدیر شعوری بالانصاری حال کونہ قائلا اعظم من ذلک وقول الکرمانی ویقول مبتدأ فیہ نظر لان الفعل لایقع مبتدأ الا بالتاویل انتہی کلامہ کذا فی قس ۱۲ ۴ قولہ اعظم من ذلک فان قلت کیف کان اعظم من توہم العدد والحال تسلط مطلقہم قلت لان فیہ طلاقۃ خاطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واما بالنسبۃ الی عمر فظاہر

لان مفادہ ترسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بنت اعظم الاسود الرید والعلم بان اللہ یعصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الناس ولن یجعل اللہ لکافرین علی المؤمنین سبیلا فان قلت ما طوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از واجہ لکن اعتزل منہن قلت قالہ اظنا بان الاعتزال تطلیق ۱۲ کرمانی ۵ قولہ من حجرہا الضمیر للنساء قال الکرمانی وہو صحیح نحو النساء فعلت وفی بعضھا من حجرہن وہو ظاہر وفی بعضھا من حجرہ ای النبی صلی اللہ علیہ وسلم کذا فی العینی قولہ فی مشربۃ بفتح المیم وسکون المعجمۃ وفتح الراء وضمھا الغرفۃ والوصیف بفتح الواو وکسر المہملۃ الخادم والمرفقۃ بکسر المیم وفتح الفاء والقاف المخدۃ والادم جمع الادیم والاہب بفتحتین جمع الاہاب وہو الجلد مالم یدبغ والقرظ بفتح القاف والراء والعجمۃ ورق شجر یدبغ بہ کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی ص ۲۸۰ وفی ۲۳۳ وفی ۳۴۳ ۶ قولہ کم من کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ یوم القیامۃ کم من کاسیۃ عریتہا او بالرفع ای الالبسات الثیاب الرقیقۃ عاریات من الحسنات فی الآخرۃ او اللابسات رقیق الثیاب التی لاتمنع من ادراک لون البشرۃ معاقبات فی الآخرۃ بفضیحۃ التعری او کاسیات من نعم اللہ عاریات من شکرہا او تسترُ بعض بدنہا وتکشف بعضک مجمع ومر فی العلم وجہ ذکر ہذا الحدیث فی الباب انہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یلبس الثوب الرفیع الشفاف لانہ اذا حدث نساءہ منہ فواحق بصفۃ الکمال منہن کذا فی الفتح والکرمانی ۱۲ ۷ قولہ قال الزہری فکانت ہند لہا ازرار کذا وقع للاکثر وفی روایۃ ابی احمد الجرجانی ازرار بدار واحدۃ وہو غلط والمعنی انہا کانت تحتبی ان یبدو من جسدہا شیء بسبب سعۃ کمیہا فکانت تزرر ذلک لئلا یبدو منہ شیء فتدخل فی قولہ کاسیۃ عاریۃ ۱۲ منہ الفتح ومر الحدیث قریبا فی ص ۳۸۹ وبعیدا فی ص ۱۰۵۳ فی الجہاد ۸ قولہ فما سکت القوم من الامساک بمعنی السکوت ویقال تکلم الرجل ثم سکت بغیر الف واذا انقطع کلامہ فلم یتکلم قلت اسکت ۱۲ کرمانی ع ۹ قولہ ابلی واخلقی امر بالابلاء والاخلاق وہما بمعنی واحد وہو جعل الثوب خلقا والعرب تطلق ذلک وتردید الامر بطول البقاء للمخاطب بذلک وفی بعضھا اخلقی بالفاء وہی اوجہ لانہا تفید معنی زائدا وہو انہا اذا ابلتہ اخلقتہ غیرہ۔ فتح ومر الحدیث قریبا فی ص ۳۸۹ وبعیدا فی ص ۱۰۵۳ فی الجہاد۔ قال الکرمانی مرثی الجماد قمیص اصفر وبینا فحمیۃ سوداء ولا یتمشع الجمع بینہما اذ لا منافاۃ لوجود ہما ۱۲

حل اللغات

اہب بضمتین جمع اہاب۔ قرظ ورق السلم الذی یدبغ بہ القرظ بفتحتین۔ ورس نبت اصفر یکون فی الیمن ۱۲۔ لہ بفتح الوحدۃ ما یبسط ویجلس علیہ ۱۲ منہ عہ بالنصب علی الظرفیۃ والمعنی انہ صلعم رأی فی المنام انہ سیفتح بعدہ فتن وانہ یفتح لامتہ الخزائن ۱۲ منہ عہ اراد بہا منازل زوجاتہ انہا خصہن بالایقاظ لانہن الحاضرات حینئذ واخرجت بذلک ام سلمۃ کان ذلک اللیلۃ کانت لیلتہا و

الحسن قال أسمعتي حدثتني امرأة من اهلي أنها راته على أم خلد **باب** الترغفر للرجال **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزيز عن انس قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يتزعفر الرجل **باب** الثوب المزعفر **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يلبس المحرم ثوبا مطبوغا بورس او زعفران **باب** الثوب الاحمر **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق سمع البراء يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم مربوعا وقد رأيته في حلة حمراء ما رأيت شيأ احسن منه **باب** الميثرة الحمراء **حدثنا** قبيصة قال حدثنا سفيان عن اشعث عن معوية بن سويد بن مقرن عن البراء قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم بسبع عيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ونهانا عن لبس الحرير والديباج والقسي والاستبرق والميثرة الحمر **باب** النعال السبتية وغيرها **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن سعيد ابي مسلمة قال سألت انسا اكان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في نعليه قال نعم **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سعيد المقبري عن عبيد بن جريج انه قال لعبد الله بن عمر رأيتك تصنع اربعا لم ار احدا من اصحابك يصنعها قال ما هي يا ابن جريج قال رأيتك لا تمس من الاركان الا اليمانيين ورأيتك تلبس النعال السبتية ورأيتك تصبغ بالصفرة ورأيتك اذا كنت بمكة اهل الناس اذا رأوا الهلال ولم تهل انت حتى كان يوم التروية فقال له عبد الله بن عمر اما الاركان فاني لم ار رسول الله صلى الله عليه وسلم يمس الا اليمانيين واما النعال السبتية فاني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر ويتوضأ فيها فانا احب ان البسها واما الصفرة فاني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبغ بها فانا احب ان اصبغ بها واما الاهلال فاني لم ار رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل حتى تبعث به راحلته **حدثنا** عبد الله بن يوسف اخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يلبس المحرم ثوبا مصبوغا بزعفران او ورس وقال من لم يجد نعلين فليلبس خفين وليقطعهما اسفل من الكعبين **حدثنا** احمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس انه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من لم يكن له ازار فليلبس السراويل ومن لم يكن له نعلان فليلبس خفين **باب** يبدأ بالنعل اليمنى **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرني ابن سليم سمعت ابا يحدث عن مسروق عن عائشة كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب التيمن في طهوره وترجله وتنعله **باب** ينزع النعل اليسرى **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

---

١ النبي عن ٢ يزعفران ٣ عن ٤ رضي الله عنه ٥ الجنازة ٦ سبع ٧ وميثر ٨ سأل ٩ لم تهل ١٠ رضي الله عنهما ١١ قال انبأنا ١٢ عبد الله ١٣ قال ١٤ رضي الله عنهما ١٥ بالنعل ١٦ قال

١ قوله باب الترعفر للرجال اي في الجملة لانه ترجم بعده باب الثوب المزعفر وقيده بالرجال ليخرج المرأة كذا في فتح الباري ١٢ ٢ قوله مصبوغا بورس او زعفران قال ابن بطال اجاز مالك وجماعة لباس الثوب المزعفر وقالوا انما وقع النهي للمحرم خاصة وحمله الشافعي والكوفيون على المحرم. وذكر الحافظ في الفتح والمحدث في الحج في ج ١٢ ص ٢٤٣ ١٢. ٣ قوله الثوب الاحمر اختلف في لبس الثياب المصبوغة احمر بالعصفر وغيره فانها جاءت عن الصحابة وان لبسين وبه قال الشافعي ومنعها آخرون مطلقا قال البيهقي والصواب تحريم المعصفر عليه للاحاديث الصحيحة التي لو بلغت الشافعي لقال بها وقد ورد صحابنا بالعمل بالحديث الصحيح كذا ذكر في الروضة وقيل يكره لقصد الزينة والشهرة وبجوز في المهنة والبيوت ونقل عن مالك وقيل بجوز لبس ما صبغ غزله ثم نسج وصبغ ما صبغ بعد النسج وقيل النهي خاص بما صبغ بالعصفر لورود النهي عنه وقيل المنع انما هو في المصبوغ كلها فيه لون آخر فلا دليل على ذلك محمل الاحاديث الواردة في الحلة الحمراء ان السلل اليمانية غالبا لا تكون كذلك فسلطاني وقيل يكره لبس الثوب المشبع بالحمرة دون ما كان صبغ خفيفا هذه الاقوال السبعة ذكرها العيني وصاحب الفتح ايضا ١٢ ٤ قوله في حلة حمراء بما برد ان بمانيان منسوجتان مخلوط حريرهما سود ولا تسمى حلة الا ان تكون ثوبين من جنس واحد كذا في المجمع قال في الفتح الحلل اليمانية غالبا تكون ذات خطوط حمر وغيرها قال ابن القيم كان يلبس الحبرة والعباء ويلبس ثوبا مصبغا بالحمرة ويزعم انه متبع السنة وهو غلط فان الحلة الحمراء من برد اليمن والبرد لا تسمى احمر انتهى وروى مسلم عن عبد الله ابن عمرو قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم علي ثوبين معصفرين فقال ان هذه ثياب الكفار فلا تلبسها وفي رواية له قال رأى النبي صلى الله عليه وسلم علي ثوبين معصفرين فقال ان امك امرتك بهذا قلت افاغسلهما قال بل احرقهما. قال في الدر وذكره لبس المعصفر والمزعفر الاحمر والاصفر ١٢ ٥ قوله لبس الحرير والديباج الاتقال الكرماني الديباج فارسي معرب والاستبرق يقطع الهمزة معرب ايضا فان قلت ما الفرق بينهما قلت الديباج الرقيق من الحرير والاستبرق الغليظ منه فان قلت هما نوعان من جنس الحرير فما الفائدة في ذكرهما بعد ذكره قلت كانهما اجناسين آخرين مستقلين فخصصهما بالذكر انتهى قوله والقسي هي ثياب من كتان مخلوط بحرير نسبت الى قرية قس بفتح فكاف وقيل بكسر فياء وقيل اصله قزي بالزاء نسبة الى القز ضرب من الابريسم فابدلت سينا ١٢ مجمع. ٦ قوله والميثرة المرجع ميثرة قال النووي هو بكسر التاء وطاء من حرير اد صوف او غيره وقيل الميثرة

للسرج وقيل انه جلود السباع وهو باطل انتهى قال الطيبي وهي من الحمرة حرام والحمراء من غير منسوج لدخولها في نهي عن مياثرة الارجوان. كذا في مجمع البحار ١٢ ٧ قوله النعال السبتية بكسر السين المهملة وسكون الموحدة وبالفوقانية منسوبا الى ما سبت عنها الشعر اي حلق وقطع وقيل هي مدبوغة بالقرظ وكانت عادة العرب لبس النعال بشعرها وغير مدبوغة ١٢ ع ٨ قوله لا تمس من الاركان اي لاركان الكعبة الا اليمانيين قال الكرماني وهو الذي فيه الحجر الاسود والذي يليه من جهة اليمن ويقال لهما اليمانيان تغليبا انتهى ١٢ ٩ قوله حتى تنبعث به راحلته اي تستوي قائمة على الطريق واحدين ابتداء الشروع والشغل بافعال الحج ليفصل عملها من عمل ما سيأتيه. مجمع لمكذنك عبد الله بن عمر لا يصل حين كونه بمكة الا يوم التروية الذي هو اول عمله ليتصل له عملها بما سيأتيه صلى الله عليه وسلم بخلاف ما لو اهل من اول الشهر وهو مباشر في ض ١٢ ص ٣١ في الحج ١٢ ١٠ قوله فليلبس خفين مطلق محمول على المقيد السابق وهو ان يقطعهما اسفل من الكعبين ثم يلبسهما ١٢ ك

حل اللغات

يوم التروية وهو اليوم الثامن من ذي الحجة اي اليوم الذي يروي الناس من الابل والماء والمراد به رفع الصوت بالتلبية عند الاحرام لجمعهما من الاحقاء اي لجرد هما يقال حقي بكفي اذا تمشى بلا خف ولا نعل ١٢ ك

٨ وعرفه صلعم بالتكلم بهذه الكلمة الخبيثة استالة قلبها لانها كانت قد ولدت بارض الحبشة ١٢ ك ٩ قوله اي الثوب ويستفاد منه انه بقي زمانا طويلا وعاشت ايضا دهرا لبعد اسرته دعاه صلى الله عليه وسلم ١٢ ١٠ قوله هو تونك برحمك الله اذ احداثه والاربعة الباقية هي اجابة الداعي ورد السلام ونصر المظلوم وابرار المقسم كما سبق في الحديث المطول في البخائر في صه وايضا سيأتي في الصفحة اللاحقة انشاء الله تعالى ١٢ ١١ قوله من الاهلال المراد به هنا رفع الصوت بالتلبية عند الاحرام ١٢ ١٢ اي يغسل رجله في النعال. كذا في العيني والمرقاة او يلبسهما ورجلاه رطبتان كذا في المجمع ومرقى ص ١٢٩ ١٢ ١٣ قوله سليم بن الاسود ابو الشعثاء الكوفي ١٢ ع ١٤ بضم الطاء المراد التطبيب ولا بأس بفتحها وهو ما يتطيب به كالماء ١٢ ق ١٥ اي في تسريح شعره. ك مرآة الحديث في ص ١٢٩ ١٢

---

١٢ ع ١٦ اي تكون ذات خطوط حمر وغيرها ١٢ ف ع ١٧ لا يلبس النعال المدبوغة اهل السنة ١٢ ف ع

marfat.com

قال اذا انتعل احدكم فليبدأ باليمين واذا نزع فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى اولاهما تنعل واخراهما تنزع **باب** لا يمشي في نعل واحدة
حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يمشي احدكم في نعل واحدة ليحفهما جميعا او لينعلهما جميعا
باب قبالان في نعل ومن رأى قبالا واسعا **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا همام عن قتادة قال حدثنا انس ان نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا عيسى بن طهمان قال اخرج الينا انس بن مالك نعلين لهما قبالان فقال ثابت البناني هذه نعل النبي صلى الله عليه وسلم **باب** القبة الحمراء من ادم **حدثنا** محمد بن عرعرة قال حدثني عمر بن ابي زائدة عن عون بن ابي جحيفة عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو في قبة حمراء من ادم ورأيت بلالا اخذ وضوء النبي صلى الله عليه وسلم والناس يبتدرون الوضوء فمن اصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب منه شيئا اخذ من بلل يد صاحبه **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني انس ح
وقال الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم ارسل الى الانصار وجمعهم في قبة من ادم **باب** الجلوس على الحصير ونحوه **حدثنا** محمد بن ابي بكر قال حدثنا معتمر عن عبيد الله عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يحجر حصيرا بالليل فيصلي ويبسطه بالنهار فيجلس عليه فجعل الناس ينثون الى النبي صلى الله عليه وسلم فيصلون بصلاته حتى كثروا فاقبل فقال يا ايها الناس خذوا من الاعمال ما تطيقون فان الله لا يمل حتى تملوا وان احب الاعمال الى الله ما دام وان قل **باب** المزرر بالذهب وقال الليث حدثني ابن ابي مليكة عن المسور ابن مخرمة ان اباه مخرمة قال يا بني انه بلغني ان النبي صلى الله عليه وسلم قدمت عليه اقبية فهو يقسمها فاذهب بنا اليه فذهبنا فوجدنا النبي صلى الله عليه وسلم في منزله فقال لي اي بني ادع لي النبي صلى الله عليه وسلم فاعظمت ذلك وقلت ادعو لك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا بني انه ليس بجبار فدعوته فخرج وعليه قباء من ديباج مزرر بالذهب فقال يا مخرمة هذا خبأناه لك فاعطاه اياه **باب** خواتيم الذهب **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا اشعث بن سليم قال سمعت معاوية بن سويد بن مقرن قال سمعت البراء بن عازب نهانا النبي صلى الله عليه وسلم عن سبع نهانا عن خاتم الذهب او قال حلقة الذهب وعن الحرير والاستبرق والديباج

بالیمنی ۲ ننزع ۲ بالیسری ۲ لتکون ۲ اولاهما ۲ اخراهما ۲ واحد ۲ ولحدا ۲ هشام ۲ نعلی ۲ لها ۲ ثنی ۲ انبأنا ۲ انبأنا ۲ خرج ۲ بنعلین ۲ انبأنا ۲
۲ بن فلك ۳ قال ۲ حمراء ۲ الحضر ۲ يحتجز ۲ عليه ۲ داوم ۲ له ۲ يا فلت ۲ يقول ۲ قال ۲ نهى ۲

بقوله تنعل هو خبر كان ذكره بتاويل العضو او مبتدا او تنعل خبره والجملة خبر كان وفيه تفصيل اليمين على الشمال ۱۲ عمدة القاري ۲ قوله لا يمش الخ فعل في نعل واحدة على صيغة النهي للارشاد. ح لمشقته الشيء ينسدد وخوف العثار مع سماجة المآشي في الشكل وقبح منظره في العيون اولانها مشية الشيطان ۱۲ قسطلاني ۳ قوله ليحفهما من الاحفاء اي ليجمعهما يقال حفى كنصر اذا مشى بلا خف ولا نعل. قس ك ع قوله لينعلهما بفتح اوله وضم من نعل وانعل. تو قال القسطلاني بضم التحتية وفي الفرع من النعل وبضبط النووي ورده الزين العراقي في شرح الترمذي بان اهل اللغة قالوا انعل بفتح العين وحكى كسرها وعجيب بان اهل اللغة قالوا ايضا انعل رجله البسها نعلا وسقط قوله جميعا لغيرابي ذر وبيماس بما ذكر كل لباس شمع كما تخفين والكمين ونحو ذلك ۱۲ قس. ۴ قوله قبالان في نعل اي في كل فرده. ف. قال الطيبي القبال بالكسر زمام النعل وهو سير الذي يكون بين الاصبعين وقد اقبل نعله وقابلها اذا جعل لها قبالين انتهى قال في المجمع اي كان لكل نعل زمامان يدخل الوسطى والابهام في قبال والاصابع الاخرى في آخر انتهى ۱۲ ۵ قوله فقال ثابت البناني لم يصرح ثابت بان انسا اخبره بذلك فصورته صورة الارسال لكن سبق الحديث في الخمس وفيه تحدثني ثابت البناني بعد عن انس الحديث. ف قس قال الكرماني فان قلت كيف دل على الجزء الثاني من الترجمة قلت مقابلة المثنى يفيد التوزيع فلكل واحدة منهما قبالان والمآل دالة على الجزء الاول منافين حيث قال ان نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان والنعل صادقة على واحدة انتهى ۱۲ ۶ قوله القبة الحمراء من ادم بفتح الهمزة والميم جلد مدبوغ وكانه صيغ قبل ان يجعل قبة ۱۲ فتح الباري ۷ قوله كان يحتجر بالحاء المهملة والجيم بينهما فوقيه آخره راء اي يتخذ كالحجرة والكسيني بزاء اي يجعله حاجزا بينه وبين غيره ۱۲ قسطلاني ۸ قوله فان الله لا يمل حتى تملوا معناه ان الله لا يمل ابدا حتى تملتم اولا فهو كحتى تثيبوا الغراب وتابوا. القاري قيل ان الله لا يطلب حكم حتى تتركوا العمل ونحن بدوالى الرغبة اليه فسمى الفاعلين ملولا ولا بما ليس بملل لعادة الاعراب في وضع الفعل موضع الفعل اذا وفق معناه وقيل معناه ان الله لا يقطع عنكم فضله حتى تملوا سوء الخلق فسمى فعل الله ملا على طريق المازدواج كذا في النهاية زاد في المجمع بما يقبح في حق الله تعالى الا مجازا

marfat.com

اي لا يقطع ثوابه حتى تقطعوا العمل ملالا وسآمة من كثرته اي اعملوا حسب وسعكم فانكم اذا اتيتم به على فتور لعجل بكم معاملة الملول انتهى ۱۲ ۹ قوله وعليه قباء من ديباج مزرر بالذهب هذا يحمل ان يكون وقع قبل التحريم ولما وقع تحريم الحرير والديباج على الرجال لم يجز في هذا جميع لبس شيء من ذلك وكمثل ان يكون بعد التحريم فيكون الاطلاع له ليتنفع به بان يكسوه النساء او يبيعه كما وقع لغيره ويكون معنى قوله فخرج وعليه قباء اي على يده فيكون من اطلاق الكل على البعض وقد تقدم انه اراد تطييب قلب مخرمة وانه كان في خلقة شيء كذا في فتح الباري ومر الحديث في ۱۲ ۱۰ قوله ان خاتم الذهب بفتح الذال وكسر الهاء وفي لبسه. مرقاة قال الشيخ ابن حجر التعبير عن خاتم الذهب او التختم به مختص بالرجال دون النساء فقد العقد الاجماع على اباحته للنساء لما روى ابو داود مسلم اخذ حرير الخ في يمينه واخذ ذهبا فجعله في شماله فقال ان هذين حرام على ذكورا متي ۱۲ ۱۱ قوله عن الحرير اي الثوب المنسوج من ابريسم اللين والاستبرق المنسوج من الغليظ والديباج اي الرقيق وقيل الحرير المركب من الابريسم وغيره مع غلبة الابريسم والمراد بها الانواع والتفصيل لانه كما تقدم ۱۲ مرقاة شرح المشكوة.

ح اي لا يمشي الرجل في نعل واحد ۱۲ ع لا تذكره مع ان النعل مؤنثة لان تانيثها غير حقيقي ۱۲ ع بفتح المهملتين وسكون الراء الاولى ۱۲ ك ع هو موضع الترجمة والحديث سبق ۱۲ ع فان قلت هذا لا يدل على انها حمراء وقد عقد الترجمة عليه قلت يدل على بعض الترجمة وكثيرا يقصد البخاري ذلك ومر الحديث بطوله مع سبب الحجم وغيره في الجهاد في ص ۱۲۵۵ ۱۲ ك ل ع بضم الميم وفتح الزاء المشددة المفتوحة وهو المشدد بالازار ۱۲ خ ع فيه دلالة على صحة ايمان محرمة وان كان قد وصف بانه سيئ الخلق ۱۲ ف ع قال ابن دقيق العيد اخبار الصحابي عن الامر والنهي على ثلاث مراتب الاولى ان يأتي بالصيغة كقولنا فعلوا او لا تفعلوا الثانية قولنا امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بكذا ونهانا بكذا والثالثة امرناد نهينا على بناء المجهول ۱۲ ف ع هذه الخمال مختلفة المراتب في الحكم العموم والخصوص والوجوب ۱۲ قسطلاني

والبيترة الحمراء والقسي وآنية الفضة وأمرنا بسبع بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ورد السلام وإجابة الداعي وإبرار المقسم ونصر المظلوم **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا غندر حدثنا شعبة عن قتادة عن النضر بن انس عن بشير بن نهيك عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى عن خاتم الذهب وقال عمرو واخبرنا شعبة عن قتادة سمع النضر سمع بشيرا مثله **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني نافع عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من ذهب وجعل فصه مما يلي كفه واتخذ الناس فرمى به واتخذ خاتما من ورق او فضة **باب** خاتم الفضة **حدثني** يوسف بن موسى قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما من ذهب وجعل فصه مما يلي باطن كفه ونقش فيه محمد رسول الله فاتخذ الناس مثله فلما رآهم قد اتخذوها رمى به و قال لا البسه ابدا ثم اتخذ خاتما من فضة فاتخذ الناس خواتيم الفضة قال ابن عمر فلبس الخاتم بعد النبي صلى الله عليه وسلم ابو بكر ثم عمر ثم عثمان حتى وقع من عثمان الفضة في بئر اريس **باب** **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس خاتما من ذهب فنبذه فقال لا البسه ابدا فنبذ الناس خواتيمهم **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال حدثني انس بن مالك انه رأى في يد رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما من ورق يوما واحدا ثم ان الناس اصطنعوا الخواتيم من ورق ولبسوها فطرح رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتمه فطرح الناس خواتيمهم تابعه ابراهيم بن سعد وزياد وشعيب عن الزهري **باب** فص الخاتم **حدثنا** عبد ان قال اخبرنا يزيد بن زريع قال اخبرنا حميد سئل انس هل اتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتما قال اخرت ليلة صلوة العشاء الى شطر الليل ثم اقبل علينا بوجهه فكاني انظر الى وبيص خاتمه قال ان الناس قد صلوا وناموا وانكم لن تزالوا في صلوة منذ انتظرتموها **حدثنا** اسحق قال اخبرنا معتمر سمعت حميدا يحدث عن انس ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان خاتمه من فضة وكان فصه منه وقال يحيى بن ايوب حدثني حميد سمع انسا عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** خاتم الحديد **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا

ثنا ۲ محمد بن جعفر ۲ رضی الله عنه فجعل فاتخذه فاتخذ ثنا / فضة ۲ ارفضة بل كفه بظن ووو ۲ عبد الله ثنی اخبرني الخواتيم فلبسوها

۱ قوله والبيترة الحمراء وبالمهملة البريق واللمعان فان قلت ليس في الحديث ذكر القص وهو ترجم عليه قلت الوجيس الكزه لايكون الا من القص غالبا سواء كان معه لولا. ك ع وفي الفتح وقد اعترضه الاسماعيلي فقال ليس هذا الحديث من باب الذي ترجم في شيء واجيب بانه اشار الى انه لا يسمى خاتما الا اذا كان له فص فان كان بلا فص فهو حلقة قلت لكن في الطريق الثانية في الباب ---------- ان فص الخاتم كان منه فلعله اراد الرد على من زعم انه لا يقال لخاتم الا اذا كان لفص من غيره واما ما اخرجه ابو داود والنسائي من طريق ايا س بن الحرث بن معيقيب عن جده قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم طويا عليه فضة فرما كان في يدي فيشكل على التعدد وانتهى مختصرا ۱۲

۱۰ قوله وكان فصه منه لا يعارضه ما اخرجه مسلم واصحاب السنن عن انس كان خاتم رسول الله صلى الله عليه وسلم من ورق وكان فصه حبشيا لانا ان نحمل على التعدد وحينئذ كان معناه اي كان مجرا من بلاد الحبشة او على لون الحبشة او كان جرما او عقيقا قالان ذلك قد يوتى به من بلاد الحبشة ويحتمل ان يكون هو الذي فصه منه ونسب الى الحبشة للصنعة فيه اما لصياغه واما لنقشه والله اعلم ۱۲ فتح

۱۱ قوله باب خاتم الحديد اي لبيان جواز اتخاذه والانتفاع به باي وجه كان ومعنى الحديث ظاهر ويفهم من هذا الحديث صحة اتخاذ الخاتم من الحديد وان فهم مع لبس الحديد من موضع آخر وقد اغرب من تردد في مطابقة الحديث بالترجمة فانها ظاهرة لدلالته على صحة اتخاذ خاتم الحديد وانه يستفاد بصحة لبس الصاغان الخاتم انما يتخذ غالبا لذلك وكذا يفهم من صلاحيته للصدق صحة اتخاذه والانتفاع به وكان الباب منعقد البيان صحة الاتخاذ والانتفاع به باي وجه كان فمتمت المطابقة وأما الذي ورد في منع الخاتم من الحديد فمحمله ما رواه اصحاب السنن الاربعة من رواية عبد الله بن بريدة عن ابيه ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم وعليه خاتم من شبه فقال مالي اجد منك ريح الاصنام فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال مالي اراى عليك حلية اهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من اي شيء اتخذه قال اتخذه من ورق ولا تتمه مثقالا قال لا في الفتح وفي سنده البوطيبة اسمه عبد الله بن مسلم قال ابو حاتم الرازي يكتب حديثه ولا يحتج به بهذا كلمن الخير الجاري قال العيني اخرج ابن حبان حديثه اي بهذا الحديث كما في الفتح وصححه. قال محمد في المؤطا لا ينبغي للرجل ان يتختم بذهب ولا حديد ولا صفر انتهى قال النووي لا يكره لبس خاتم الرصاص والنحاس والحديد على الاصح لخبر الصحيحين التمس ولو خاتما من حديد ۱۲ ماعه ابو ابن مرزوق. في سماع هذا اسناد لما فيه من سماع قتادة من النضر وسماع النضر من بشير ۱۲ اف ماسه ابو ابن سعيد القطان ۱۲ عه لانه ابعد من الزينة والاعجاب داعون للنفس ۱۲ ك عه ثم تخصص تخصيصا بليغا ولم يخرج ثم شيخ ابواب الفتن ۱۲ خ سه بلا ترجمة وهو كالفصل لما قبل ۱۲ ع للعه هو ابن ابراهيم ابن عبد الرحمن ۱۲ ع صه لقب عبد الله بن عثمان ۱۲ ع اراد بهذا التعليق بيان سماع حميد لمن انس ۱۲ ف ع لـه وهو قولك يرحمك الله ونحوه بجواب العاطس اذا حمد الله ۱۲ لحه مسلما كان او ذميا بالعرف او بالفضل ۱۲ خس رخ ماعه بلقب الفرس العبوة لقب محمد بن جعفر ۱۲

عبدُ العزیز بن ابی حازم عن ابیه انه سمع سهلاً یقول جاءت امرأةٌ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت جئتُ اهبُ نفسی فقامت طویلاً فنظر وصوّب فلما طال مقامُها قام رجل زوّجنیها ان لم تکن لك بها حاجة قال عندك شیءٌ تُصدقها قال لا قال انظر فذهب ثم رجع فقال واللہ ان وجدتُ شیئاً قال اذهب فالتمس ولو خاتماً من حدید فذهب ثم رجع فقال لا واللہ ولا خاتماً من حدید وعلیه ازارما علیه رداءٌ فقال اُصدقها ازاری فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم ازارُك ان لبستَه لم یکن علیك منه شیءٌ وان لبستَه لم یکن علیها منه شیءٌ فتنحّی الرجل فجلس فرآه النبی صلی اللہ علیه وسلم مُولّیاً فامر به فدُعی قال ما معك من القرآن قال سورةُ کذا وکذا للسُّوَر عدّدها قال قد ملّکتُکها بما معك من القرآن **باب** نقش الخاتم

حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا یزید بن زُریع قال حدثنا سعید عن قتادة عن انس بن مالك ان نبی اللہ صلی اللہ علیه وسلم اراد ان یکتب الی رهطٍ او اُناسٍ من الاعاجم فقیل له انهم لا یقبلون کتاباً الا علیه خاتم فاتخذ النبی صلی اللہ علیه وسلم خاتماً من فضةٍ نقشُه محمد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فکأنی بوبیصٍ او بصیصِ الخاتم فی اصبع النبی صلی اللہ علیه وسلم او فی کفّه

حدثنا محمد بن سلام قال اخبرنا عبد اللہ بن نمیر عن عُبید اللہ عن نافع عن ابن عمر قال اتخذ رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم خاتماً من وَرِق وکان فی یدِه ثم کان فی یدِ ابی بکر ثم کان بعدُ فی ید عمر ثم کان بعدُ فی ید عثمان حتی وقع بعدُ فی بئر اریس نقشُه محمد رسول اللہ **باب** الخاتم فی الخنصر

حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزیز ابن صُهیب عن انس قال اصطنع النبی صلی اللہ علیه وسلم خاتماً فقال انا قد اتخذنا خاتماً ونقشنا فیه نقشاً فلا ینقشنّ علیه احدٌ قال فانی لاری بریقه فی خنصره **باب** اتخاذ الخاتم لیُختم به الشیءُ ولیُکتب به الی اهل الکتاب وغیرهم

حدثنا آدم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس قال لما اراد النبی صلی اللہ علیه وسلم ان یکتب الی الروم قیل له انهم لن یقرؤا کتابك اذا لم یکن مختوماً فاتخذ خاتماً من فضةٍ ونقشُه محمد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فکانما انظر الی بیاضه فی ید **باب** من جعل فصّ الخاتم فی بطن کفّه

حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریة عن نافع ان عبد اللہ حدثه ان النبی صلی اللہ علیه وسلم اصطنع خاتماً من ذهب وجعل فصّه فی بطن کفّه اذا لبسه فاصطنع الناس خواتیم من ذهب فرقی المنبر فحمد اللہ واثنی علیه فقال انی کنت اصطنعتُ خاتماً وانی لا البسه فنبذه فنبذ الناس وقال جویریةُ ولا احسبه الا قال فی یده الیمنی **باب** قول النبی صلی اللہ علیه وسلم لا یُنقشنّ علی نقش خاتمه

حدثنا مُسدّد قال حدثنا حماد عن عبد العزیز بن صُهیب

النبی فقال فقال عدّها مُلّکتُکها ملّکتُکها النبی الرمط ۲ الی لا یقرؤن یصیص ثنی ۲ انبانا ۲ صنع ۲ ۳ بن مالك فقیل کتابا باطن یجعل

۲ الناس ۲ الخواتیم ۲ ونبذ ۲ لا ینقش

۱ قوله ملکتکها بما معك من القرآن قال الکرمانی فان قلت کیف جاز ما معه من القرآن مهرا وکیف جاز النکاح بلفظ التملیك قلت قال الشافعی یجوز ان یکون الصداق تعلیم القرآن والباء للمعاوضة کبعته بدینار واما التملیك فانما یکون ذلك من خصائصه صلی اللہ علیه وسلم او من خواص ذلك الصحابی او جری لفظ التزویج اولا ثم قال ملکتکها انتهی وقال الخفیة الباء للسببیة والمعنی زوجتکها بسبب ما معك من القرآن وبه یوافق الکتاب والسنة کما مر بیانه فی ص ۲۷۵ ج ۲ ۱۲

۲ قوله او بوبیص او بصیص الاتم یقال وبه الشیء وبیصا بالحال الصافیها اذا برق وتلألأ والشك من بعض الرواة ۱۲ کرمانی

۳ قوله باب الخاتم فی الخنصر بکسر المعجمة وفتح المهملة الاصبع الصغری قال الکرمانی والحکمة فی کونه فیه انه ابعد من الامتهان لیما یتعاطی بالید لکونه طرفا ولانه لا تشتغل الید عما یتنا ولهن اشتغالها انتهی ۱۲

۴ قوله فلا ینقشن علیه احد سبب النهی انه انما اتخذ الخاتم لنقش فیه لیختم به کتبه الی الملك فلو نقش غیره مثله لفصل الفلل ولبطل المقصود ۱۲ کرمانی

۵ قوله لما اراد النبی صلی اللہ علیه وسلم وقد تمسك بهذا الحدیث من یقول بمنع لبس الخاتم الا لذی سلطان مع صریح حدیث ابی ریحانة الذی فی مسند احمد وابی داؤد والنسائی نهی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم عن لبس الخاتم الا لذی سلطان واجیب بالجواز بحدیث انس السابق وأجیب عن حدیث ابی ریحانة بان ماکان منعطفه وعلی تقدیر ثبوته فیحمل علی ان لبسه لغیر سلطان خلاف الاولی لما فیه من التزیین الذی لا لیق بالرجال او المراد بالسلطان من له سلطنة علی شیء ما بحیث یحتاج الی الختم علیه لا السلطان الاکبر خاصة کذا فی قسطلانی ۱۲

۶ قوله من جعل فص الخاتم فی بطن کفه اذا لبسه قال ابن بطال لیس فی کون فص الخاتم فی بطن الکف والخاتم بالعرض والنهی وکل ذلك بباح فقال الشرقیه ان جعل الفص فی بطن الکف البعد من ان ینظن ان فعله للتزیین والتزین لا لیق للرجال کذا فی العینی ۱۲

۷ قوله اصطنع خاتما من ذهب قال الخطابی لم یکن لبس الخاتم من لباس العرب وانما هو من زی العجم فاراد ان یکتب الی ملوکهم یدعوهم الی الله فقیل انهم لا یقرؤن الا کتابا منحوتا فاتخذ خاتما من الذهب فلما رای الناس اتخذه فیه رای به وحرم علی الذکور ولما فیه من الفضة وزیادة المؤنة واصطنع خاتما من الفضة وکان یجعل فصه مما یلی کفه لما بعد من التزیین به وکان لا یلبس الا علیه وسلم خاتمان من فضة فص احدهما منه وذلك لکراهة التزین ببعض الجواهر المستلذة ببعض الاصابع الرائقة المناظر التی یمیل الیها النفوس وکان فص الآخر حبشیا وذلك مما لا یهتم له ولا زینة فیه قاله الکرمانی ای عجمن بلاد الحبش او علی الوان الحبشة او منسوب الیهم ۱۲ آن

۸ قوله الاقال فی یده الیمنی قال الوذری روایته لم یقع فی البخاری موضع الختم الذی فی ای الیدین الا فی هذا وقال الداودی لم یجزم به جوبریة وطواطو الروایات علی خلافه بدل علی انه لم یحفظ وعمل الناس علی لبس الخاتم فی الیسار یدل علی انه المحفوظ قلت وکلامه متعقب فان الظن فیه من موسی شیخ البخاری وقد اخرجه ابن سعد والاسمعیلی عن جویریة وجزم بانه لبس فی یده الیمنی واخرج الترمذی من طریق حماد عن سلمة رأیت ابن ابی رافع یتختم فی یمینه وقال رأیت عبد اللہ بن جعفر یتختم فی یمینه وقال کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یتختم فی یمینه ثم نقل عن البخاری انه اصح شیء روی فی هذا الباب وجمع البغوی فی شرح السنة بانه تختم اولا فی یمینه ثم تختم فی یساره وکان ذلك آخرا لامرین وقال ابن ابی حاتم سألت ابا زرعة عن اختلاف الاحادیث فی ذلك فقال لا ثبت هذا ولا هذا ولکن فی یمینه اکثر هذا ملتقط من الفتح قال النووی اما التختم فی الید الیمنی او الیسری فقد صح فیهما رفیه الحدیثان وبهما صحیحان وامامذاهب العلماء فقد اجمعوا علی جواز التختم فی الیمین وعلی جوازه فی الیسار ولا کراهة فی واحد منهما واختلفوا فی ایتهما افضل فتختم کثیرون من السلف فی الیمین وکثیرون فی الیسار واستحب مالك لیساره کره الیمین وفی مذهبنا وجهان لاصحابنا الصحیح ان الیمین افضل انتهی المختم افال العینی وسوی الفقیر الولی الیه فی شرح الجامع الصغیر بین الیمین والیسار وقال بعض اصحابنا هو الحق لاختلاف الروایات انتهی قال فی الدرد بجعله لبطن کفه فی یده الیسری وقیل الیمنی ۱۲

۹ قوله بضم المیم ای قیاسها ۱۲ ک ف

۱۰ قوله والحدیث مرادا فی النکاح ۱۲

۱۱ قوله هو ابن حماد ۱۲ ع

۱۲ قوله بالصرف وعدمه والاصح الصرف موضع بالمدینة بقرب مسجد قبا ۱۲ ك

۱۳ قوله دون غیره من الاصابع

۱۴ قوله فانما تتخذ خواتیم فی الاصابع ۱۲ نووی

۱۵ قوله بذا جمع للتعظیم اذا المراد انی اتخذت ۱۲ قس

۱۶ قوله مصغر هو ابن اسماء بن عبید ۱۲ تق

۱۷ قوله ای لاجل ختم الکتاب الذی یکتب ویرسل ۱۲ قس

marfat.com

عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتمًا من فضة ونقش فيه محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال
انی اتخذت خاتما من ورق ونقشت فيه محمد رسول الله فلا ينقش احد على نقشه **باب** هل يجعل نقش الخاتم ثلثة اسطر
حدثنا محمد بن عبد الله الانصاری قال حدثنی ابی عن ثمامة عن انس ان ابا بكر لما استخلف كتب له وكان نقش
الخاتم ثلثة اسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر قال ابو عبد الله وزادنی احمد قال حدثنا الانصاری قال حدثنی ابی
عن ثمامة عن انس قال كان خاتم النبی صلى الله عليه وسلم فی يده وفی يد ابی بكر بعده وفی يد عمر بعد ابی بكر فلما كان عثمن جلس
علی بئر اريس فاخرج الخاتم فجعل يعبث به فسقط قال فاختلفنا ثلثة ايام مع عثمن فنزح البئر فلم نجده **باب** الخاتم للنساء
وكان علی عائشة خواتيم ذهب **حدثنا** ابو عاصم قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرنا الحسن بن مسلم عن طاؤس عن ابن
عباس شهدت العيد مع النبی صلى الله عليه وسلم قبل الخطبة قال ابو عبد الله وزاد ابن وهب عن ابن جريج فاتی النساء فجعل
يلقين الفتخ والخواتيم فی ثوب بلال **باب** القلائد والسخاب للنساء يعنی قلادة من طيب وسك **حدثنا** محمد بن عرعرة
قال حدثنا شعبة عن عدی بن ثابت عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال خرج النبی صلى الله عليه وسلم يوم عيد فصلی
ركعتين لم يصل قبل ولا بعد ثم اتی النساء فامرهن بالصدقة فجعلت المرأة تصدق بخرصها وسخابها **باب** استعارة القلائد
حدثنا اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا عبدة قال حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت هلكت قلادة لاسماء فحبس
النبی صلى الله عليه وسلم فی طلبها رجالا فحضرت الصلوة وليسوا علی وضوء ولم يجدوا ماء فصلوا وهم علی غير وضوء فذكروا ذلك
للنبی صلى الله عليه وسلم فانزل الله اية التيمم وزاد ابن نمير عن هشام استعارت من اسماء **باب** القرط للنساء وقال ابن عباس
امرهن النبی صلى الله عليه وسلم بالصدقة فرايتهن يهوين الی اذانهن وحلوقهن **حدثنا** حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال
اخبرنی عدی قال سمعت سعيدا عن ابن عباس ان النبی صلى الله عليه وسلم صلی يوم العيد ركعتين لم يصل قبلها ولا بعدها ثم اتی النساء
ومعه بلال فامرهن بالصدقة فجعلت المرأة تلقی القرط والخاتم **باب** السخاب للصبيان **حدثنا** اسحق بن ابراهيم الحنظلی
قال اخبرنا يحيی بن آدم قال حدثنا ورقاء بن عمر عن عبيد الله بن ابی يزيد عن نافع بن جبير عن ابی هريرة قال كنت مع
رسول الله صلى الله عليه وسلم فی سوق من اسواق المدينة فانصرف فقال اين لكع ثلثا ادع الحسن بن علی فقام الحسن
ابن علی يمشی وفی عنقه السخاب فقال النبی صلى الله عليه وسلم بيده هكذا فالتزمه فقال اللهم انی احبه

انا اتخذت ينقشن احد كنقش خاتمه تفعه قال ۲ فلم فيمزح فنزح الذهب ۲ قال ۲ فصلی ۲ مسك قبلها ولا بعدها ۲ ثنی ۲ حدثنا ۲ عزوجل

۲ عن ابيه عن عائشة عيد ثنی انبانا فاراك

قوله والله سطر ظاهره انه لم يكن فيه زيادة علی ذلك وما ورد فيه زيادة فهو شاذ مخالف للاحاديث الصحيحة وظاهره ايضا انه كان علی هذا الترتيب واما قول بعض الشروح ان كتابته كانت من اسفل الی فوق يعنی ان الجملة الاولی فی اعلی الاسطر ومحمد فی اسفلها فخلاف التقرير عندنا فی شئ من الاحاديث بل رواية الاسمعيلی بخلاف ظاهرها وذلك باءة قال فيما محمد سطر والسطر الثانی رسول والسطر الثالث الله قال ابن بطال وكان مالك يقول ان شان الفضة والفتاة نقش اسمائهم فی خواتيمهم وللباس بنقش ذكر الله علی الخاتم قال النووی وهو قول الجمهور. ملتقط من الفتح والعينی

قوله الفتخ بفتح الفاء والفوقية بعد ها خاء معجمة جمع فتخة الحلق من الفضة لا فص فيها او بس التی تلبسها النساء فی الرجلين وقيل هی الخواتيم الكبار. قس ف ومر فی ص ۱۲۳۰ ۱۲

قوله والسخاب بكسر المهملة وبالمعجمة قلادة تتخذ من مسك او غيره ليس فيها من الجوهر شئ والسك بضم المهملة وشدة الكاف طيب وقيل السخاب خيط ينظم فيه خرز. كرمانی ومر بيانه فی كتاب العيدين ۱۲

قوله وسك بضم المهملة والكاف المشددة طيب معروف مضاف الی غيره من الطيب ۱۲ قس.

قوله وسخابها جمع سخب وهو قلادة من قرنفل ومسك وعود ونحوها من اخلاط الطيب يعمل علی هيئة السبحة ويجعل قلادة للصبيان والجواری. كذا فی الجمع والمقاصد ومر فی ص ۱۲۳۰ ۱۲

قوله باب القرط بضم القاف وسكون الراء بعدها طاء مهملة هو ما يحمل به الاذن ذهبا كان او فضة مرفالوا مع لولو ويا قوت ونحوها وتعلق غالبا فی شحمة الاذن ۱۲ فخ عينی

قوله يهوين بفتح التحتية قال العينی بضمها. قس قال الكرمانی وتبعه العينی هو من الاهواء وهو القصد والاشارة فان تلت الاشارة الی الآذان تقصد النصدق بالقرط فلماذا الاشارة الی الحلق قلت قد يكون لبعض نساء العرب شئ كالقلادة فی رقبتهن او يراد بها نفس القلادة التی فی الصدر المجاور للحلق ۱۲

قوله القرط بفتح القاف وسكون الراء بعدها طاء مهملة وهو الرمی والطرح ۱۲ وفيه المطابقة للترجمة والحديث سبق فی ص ۱۲۳۰ فی كتاب العيدين ۱۲

قوله ابن لكع لابن ذرعن الحموی والمستملی ای لكع بضم اللام وفتح الكاف بعدها عين مهملة منصرفا من غير تنوين ومعناه الصغير كذا فی قس يعنی به الحسن بن علی رض قوله فقال النبی صلى الله عليه وسلم بيده بكذا ای باسط يديه كما هو

عادة منه بريد المعانقة قوله انی احبه بلفظ المتكلم قوله فاحبه من الاحباب ای اجعله محبوبا قوله واحب بكسر الحاء وتشديد الموحدة. ك قس وم والحديث فی ص ۱۲۳۰ فی البيوع ۱۲

حل اللغات

السخاب بكسر المهملة وتخفيف الخاء المعجمة وتشديد الكاف طيب معروف.

عرعرة بفتح المهملتين واسكان الراء الاولی ۱۲.

مالك ۱۲ ك ع

بعض المشائخ وخفف الميم ابن عبد الله بن انس بن

ابن انس ۱۲ ك ای كتب الخليفة لانس وصورة المكتوب تقدمت فی كتاب الزكوة فی ص ۱۲۳۰ ۱۲ ك ولك ان تقرأ محمدا بالتنوين ورسول بالتنوين وعبد الله بالجر والرفع ۱۲ ف ای بحركة وجد فحذفه وبخرجه وذلك صورة العبث ۱۲ ك ف

ای فی الذهاب والرجوع والنزول الی البير والطلوع منها ۱۲ ف

قال بعض العلماء كان ذلك النائم كنائم سليمان من اذا افاق افتقد اختلط امر الملك عليه ۱۲ ك ف

قال ابن بطال النائم للنساء من جملة الحلی الذی ابيح لنا ۱۲ ف

كانت قبل الخطبة لاحد بادم الحديث بكذا بهذا الاسناد فی كتاب العيدين ۱۲ ك

جمع الفتخ بالتحريك الحلقة من الفضة الخ قس فيها ۱۲ ك

لابی ذر عن الكشميهنی بهم مكسورة وسكون الهملة وتخفيف الكاف ۱۲ قس

بفتح المهملتين واسكان الراء الاولی ۱۲ ك.

بضم المعجم وسكون الراء ثم مهملة سهى الحلقة الصغيرة من ذهب او فضة. ف تعلقا باذنها ۱۲ قس

جمع قلادة وهی ما يعقد ويعلق بالعنق ۱۲ ع

ای عائشة كما مرفی ص ۱۲۱۱ فی التيمم ۱۲

طرف من حديث وصله المؤلف فی العيدين والاعتصام وغيرهما ۱۲ ف

اخرجه الترمذی وقال العمل عليه عند بعض اهل العلم من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم وغيرهم وبه يقول الشافعی واحمد واسحق وقد رای طائفة من اهل العلم الصلوة بعدها وقبلها من اصحاب النبی صلى الله عليه وسلم وغيرهم والقول الاول اصح عندی وعليه العمل كذا فی الاكمل وللمنفی باب اخراجهم وكذا عند اسمعيل والی نعيم. ف كذا فی المنقول عنه والنسخ الاخر الموجودة ۱۲

هو خيط ينظم فيه خرز وبلبسه الصبيان والجواری وقيل قلادة تتخذ من قرنفل ونحوه. مجمع و مرقريبا ۱۲

فاحببه واحب من يحبه قال ابوهريرة فما كان احد احب الي من الحسن بن علي بعد ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قال **باب** المتشبهين بالنساء والمتشبهات بالرجال **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا غندر حدثنا شعبة عن قتادة عن عكرمة عن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات من النساء بالرجال تابعه عمرو وقال اخبرنا شعبة **باب** اخراجهم **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن عكرمة عن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم قال فاخرج النبي صلى الله عليه وسلم فلانة واخرج عمر فلانا **حدثنا** ملك بن اسمعيل قال حدثنا زهير قال حدثنا هشام بن عروة ان عروة اخبره ان زينب بنت ابي سلمة اخبرته ان ام سلمة اخبرتها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عندها وفي البيت مخنث فقال لعبد الله اخي ام سلمة يا عبد الله ان فتح لكم غدا الطائف فاني ادلك على بنت غيلان فانها تقبل باربع وتدبر بثمان فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا يدخلن هؤلاء عليكم **باب** قص الشارب وكان ابن عمر يحفي شاربه حتى ينظر الى بياض الجلد **حدثنا** مكي بن ابراهيم عن حنظلة عن نافع قال اصحابنا عن المكي عن ابن عمر يا خذ من هذين يعني بين الشارب واللحية **حدثنا** علي قال حدثنا سفين قال الزهري حدثنا سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من الفطرة قص الشارب **حدثنا** علي قال حدثنا سفين قال الزهري حدثنا سعيد ابن المسيب عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الفطرة خمس او خمس من الفطرة الختان والاستحداد ونتف الابط وتقليم الاظفار وقص الشارب **باب** تقليم الاظفار **حدثنا** احمد بن ابي رجاء قال حدثنا اسحق بن سليمان قال سمعت حنظلة عن نافع عن

فاحببه ماقال المشبهون شنا محمد بن جعفر رسول الله المرجلات فلانا اخبرنا ابنة فتح الله امنة قال ابو عبد الله تقبل باربع يعني اربع عكن بطنها فهي تقبل بهن وقوله تدبر بثمان يعني اطراف هذه العكن الاربع لانها محيطة بالمحبين حتى لحقت واتما قال بثمانٍ ولم يقل بثمانية وواحد الاطراف وهو ذكر لانه لم يقل بثمانية اطراف عليكن بنو بياض الاباط

قوله المتشبهين من الرجال بالنساء قال الطبري المعنى لا يجوز للرجال التشبه بالنساء في اللباس والزينة التي تختص بالرجال ولا العكس قلت وكذا الكلام في المشي وامثاله بيانه اللباس فمختلف باختلاف عادة كل بلد فرب بلد لا يفترق ذي نساءهم من رجالهم بلبس لكن يمتاز النساء بالاصباغ والاستتار واما ذم التشبه بالكلام فالمخصوص بمن تعمد ذلك واما من كان ذلك من اصل خلقته فانا يومر بتكلف تركه والادمان على ذلك بالتدريج فان لم يفعل وتمادى وخلط اللوم ولا سيما ان بدا منه ما يدل على الرضى به فاعلم واضح من لفظ التشبه واستدل لذلك الطبري بكونه صلى الله عليه وسلم لم يمنع المخنث الدخول على النساء حتى سمع منه الدقيقة في وصف المرأة كما في الباب الذي يليه فمنعه حينئذ

قوله المخنثين من الرجال جمع المخنث بفتح نون وكسر ثالثه يشبه بمن يشبه من النساء كلامه وقيل قيامه المكسر والمشهور فتحه في التشبه وقد يكون طبيعيا وقد يكون تكلفيا ومن الثاني لعن المخنثين كذا في مجمع البحار ۱۲ قوله فاخرج النبي صلى الله عليه وسلم فلانا هو المخنث العبد الاسود الذي كان يتشبه بالنساء ولا في ذرة الوقت فلانه بالتاء مثلث قال الحافظ ابن حجر لان كان محفوظا فيكشف عن اسمها ۱۲ قس قوله مخنث هو الذي يشبه النساء في اقواله وافعاله وتارة يكون ذا خلقيا وتارة تكليفيا وهذا هو الملعوم الملعون لا الاول واسم ذلك المخنث هيت بكسر الهاء واسكان التحتية وبالفوقية وقيل هنب بالنون والموحدة وكان عبد الله مولاه وعبد الله هو ابن ابي امية بتشديد التحتية المخزومي اخوام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وبنت غيلان بفتح المعجمة واسكان التحتية واسمها بارعة صفة لامرة التقديرية وقيل بادنة من البدن ۱۲ كه قوله فانها تقبل باربع اي اربع عكن جمع عكنة وهي الطي الذي في البطن من السمن اي ان لها اربع عكن تقبل بهن من كل ناحية انحنان وكل واحدة طرفان واذا ادبرت صارت الاطراف ثمانية وانما قال ثمان مع انه يمزه وهو الاطراف مذكر لانه اذا لم يكن المميز مذكورا ما في العدد التذكير والتانيث كذا في الكرماني ۱۲ كو قوله لا يدخلن قال في الفتح بضم اوله وتشديد النون انتهى قال العيني هو ليس كذلك بل بفتح الياء والنون فيه مخففة وبردي مشددة وهو لاء فاعل انتهى قوله لا يمكن خطاب للنساء كذا الاكثر وهو الوجه وفي رواية المستملي والكشميهني بصيغة جمع الذكور وجمهاء جمع المساء المخاطبات بذلك من يلوذ بهن من سبي ووصيف فجاز التغليب وانما امر باخراج من تتاطى ذلك من البيوت لئلا يفضي الامر بالتشبه الى تعاطي ذلك الامر المنكر. هذا كله من الفتح والعيني ومراد الحديث مع بيانه في ص ۲۹۴ في غزوة الطائف ۱۲ كز قوله باب قص الشارب هذه الترجمة وما بعدها الى آخر كتاب اللباس لما تعلق بالباس من جهة الاشتراك في الزينة والمراد بالقص هنا قطع الشوارب وهو الشعر النابت على الشفة العليا من غير استئصال وكذا قص الظفر اخذه اعلاه من غير استئصال ۱۲ فتح قوله وكان ابن عمر كذا الى ذرة النسفي وهو المعتمد وقع لقايدين وكان عمر وهو خطا فان المعروف عن عمر انه كان يوفر شواربه. فتح ع وفي اللمعات ذهب بعضهم ربما هو قوله احفوا الشوارب الى استيصالها وحلقها وهو قول الكوفيين واهل الظاهر وكثير من السلف وخالفهم آخرون وهو ا الاحفاء بالاخذ حتى تبدو اطراف الشفة وهو المختار وروى عن مالك حلقه مثله وليس فاعله وقد اشتهر

عن ابي حنيفة انه يشبني ان ياخذ من شاربه حتى يصير مثل الحاجب وندب بعض الحنفية توفير الشارب للغازي في دار الحرب لارهاب عدوه انتهى مختصرا ۱۲ كط قوله يا خذ هذين يعني طرفي الشفتين الذين هما بين الشارب واللحية وملتقاهما كما هو العادة عند قصدس في ان ينقلب الزاويتان ايضا من الشعر ويحتمل ان يراد به طرفا الحنفيتة ۱۲ كا قوله قال من الفطرة اي السنة القديمة التي اختارها الانبياء عليهم السلام واتفقت عليها الشرائع فكانه امر مجمل فسره واحد منها ۱۲ ك.

قوله الفطرة خمس اي سنة الانبياء الذين امرنا ان نقتدي بهم وكانما فطرا عليها كذا نقل عن اكثر العلماء. مرقاة قوله او خمس من الفطرة بالشك من الراوي ولفظ الخمس لا ينافي الزائد كما ورد في رواية مسلم وغيره عشرين الفطرة فذكر على ان الحصر غير مراد لان مفهوم العدد ليس بحجة وقيل بل كان اعلم اولا بالخمس ثم اعلم بالزيادة وقيل بل الاختلاف في ذلك بحسب المقام فذكر في كل موضع اللائق بالمخاطبين وقيل اريد بالحصر المبالغة تاكيد امر الخمس المذكورة كما حل عليه الدين النصيحة والحج عرفة ونحو ذلك ۱۲ من ف ع قوله والاستحداد بالمهملة قوله الختان بكسر المعجمة مصدر ختن اي قطع والمراد بها قطع الجلدة التي تغطي الحشفة قوله والاستحداد بالحاء المهملة استفعال من الحديد والمراد به استعمال الموسى في حلق الشعر من مكان مخصوص من الجسد اي العانة قوله ونتف الابط بسكون الباء وحكي ضمها بالباطن المثلث ويقال بالغارسية بغل قال الطيبي نتف الابط سنة وتحصل بالحلق والنورة لا سيما من يولد المنتف ۱۲ المعات ف قس قوله تقليم الاظفار تفعيل من القلم وهو القطع والاظفار جمع ظفر بضم الظاء والفاء وسكونها وحكي كسر الظاء وينسب الاستيفاء الى اذا التاخير لا يحصل العزم على الاصح ولم تثبت في ترتيب الاصابع منه النقص ثمن من الاحاديث لكن ذكر النووي في شرح مسلم انه يستحب البداءة بمسبحة اليمنى ثم الوسطى ثم البنصر ثم الخنصر ثم الابهام وفي اليسرى البداءة بخنصرها ثم بالبنصر الى الابهام ويبدا في الرجلين بخنصر اليمنى الى الابهام وفي اليسرى بابهامها الى الخنصر ولم يذكر الاستياك سنة كذا في الفتح والعيني وذكر الغزالي في احياء بهمسبحة يده يعني اليمنى الى الخنصر ثم مختصر اليسرى الى الابهام وتحريرا بما اليمنى ذكره وجها جيدا قال في الدردير عنه صلى الله عليه وسلم من قلم اظفاره مخالفا لم ترمد عينه ابدا يعني تكون على ما قلموا اظفارهم بالسنة والادب عينها خوا بيش وبيا رها وانوب ۱۲.

في اللباس والزينة كما لمفاتيح ولا ساور والقرط ۱۲ قس لعل سيجئ تفسيره هنا في حديث الباب ۱۲ لعه اي التكلفات في الرجولية المتشبهات بالرجال في حمل السيف والرمح ونحو ذلك ۱۲ عينك ماعه لم اقف في شئ من الروايات على تسمية الذي اخرجه عمر ۱۲ اف ماعه من الاحفاء وهو الاستقصاء في اخذ الشارب ۱۲ اك ماسه كذا للجميع والمعنى ان شعبة المكي حدثه عن حنظلة عن نافع عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا لم يذكر ابن عمر في السند وحدث به غير البخاري عن مكي موصولا بذكر ابن عمر وهو المراد بقول البخاري قال اصحابنا هذا هو المعتمد ۱۲ فتح الباري ما لفه من تقديم الراوي على الصيغة وهو شائع ۱۲ اف ماعه اي عن النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ اك فاع.

عه المراد بالمار الحشر والواو الوسطى فقس على ما مر ۱۲.

ابن عمر انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من الفطرة حلق العانة وتقليم الاظفار وقص الشارب **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا ابراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابی هريرة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم يقول الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط **حدثنا** محمد بن منهال قال حدثنا يزيد بن زريع حدثنا عمر بن محمد بن زيد عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال خالفوا المشركين وفروا اللحی واحفوا الشوارب وكان ابن عمر اذا حج او اعتمر قبض علی لحيته فما فضل اخذه **باب** اعفاء اللحی **عفوا** كثرت اموالهم **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة قال اخبرنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انهكوا الشوارب واعفوا اللحی **باب** ما يذكر فی الشيب **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا وهيب عن ايوب عن محمد بن سيرين قال سألت انسا احضب النبی صلی الله علیه وسلم فقال لم يبلغ الشيب الا قليلا **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت قال سئل انس عن خضاب النبی صلی الله علیه وسلم فقال انه لم يبلغ ما يخضب لو شئت ان اعد شمطاته فی لحيته **حدثنا** ملك بن اسمعيل قال حدثنا اسرائيل عن عثمن بن عبد الله بن موهب قال ارسلنی اهلی الی ام سلمة بقدح من ماء وقبض اسرائيل ثلث اصابع من قصة شعر فيه شعر من شعر النبی صلی الله علیه وسلم وكان اذا اصاب الانسان عين او شئ بعث اليها مخضبه فاطلعت فی الجلجل فرايت شعرات حمرا **حدثنا** موسی بن اسمعيل قال حدثنا سلام عن عثمن ابن عبد الله بن موهب قال دخلت علی ام سلمة فاخرجت الينا شعرا من شعر النبی صلی الله علیه وسلم مخضوبا وقال لنا ابو نعيم حدثنا نصير بن ابی الاشعث عن ابن موهب ان ام سلمة اراتهم شعر النبی صلی الله علیه وسلم احمر **باب** الخضاب **حدثنا** الحميدی قال حدثنا سفين حدثنا الزهری عن ابی سلمة وسليمن بن يسار عن ابی هريرة قال النبی صلی الله علیه وسلم ان اليهود والنصاری لا يصبغون فخالفوهم **باب** الجعد **حدثنا** اسمعيل قال حدثنی مالك عن ربيعة بن ابی عبد الرحمن عن انس بن مالك انه سمعه يقول كان رسول الله صلی الله علیه وسلم ليس بالطويل البائن ولا بالقصير وليس بالابيض الامهق وليس بالادم وليس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثه الله علی رأس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر سنين وتوفاه الله

قوله حلق العانة قال النووی المراد بالعانة الشعر الذی فوق ذكر الرجل وحوليه وكذلك الشعر الذی فوق فرج المرأة ونقل عن ابی العباس ابن سريج انه الشعر الثابت حول حلقة فيحصل من مجموع هذا استيعاب ملتقی جميع ما حول القبل والدبر وما حولهما قال وذكر القتی لانه الاغلب والاتجوز للازالة بالنورة والنتف وغيرهما ۱۲ فتح ۲ قوله خالفوا المشركين فی حديث ابی هريرة خالفوا المجوس وهو المراد فی حديث ابن عمر فانهم كانوا يفحشون لحاهم ومنهم من كان يحلقها ۱۲ ف ع ۳ قوله وفروا اللحی بتشديد الفاء امر من التوفير ای اتركوا ما وفر نبتها واللحی بكسر اللام وتضم بالقصر والمد جمع لحية بالكسر فقط وهی اسم لما نبت علی الخدين والذقن ۱۲ ف ع قس ۴ قوله فما فضل بفتح الفاء والضاد المعجمة وجهز كسرها ای ما زاد علی القبضة اخذه بالقص ونحوه وروی مثل ذلك عن ابی هريرة وفعل عمر بن الخطاب وابن عمر البصری انه لو نهد من طولها وعرضها ما لم يفحش وحملوا النهی علی منع ما كانت الاعاجم تفعله من قصها وتخفيفها وقال عطاء ان الرجل لو نزل لحيته لاستحب ان افحش طولها وعرضها لعرض نفسه لمن يسخر به وقال النووی والمختار عدم التعرض لها بتقصير ولا غيره كذا فی الفتح قال الطبری ذهب قوم الی ظاهر الحديث فكرهوا تناول شئ من اللحية من طولها وعرضها وقال قوم انما نهی عن ذلك اذا زاد علی القبضة لو نهد المعتاد ۱۲ منه

تمكا بفعل عمر وابن عمر وابی هريرة وبما روی الترمذی عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبی صلی الله علیه وسلم يأخذ من لحيته من طولها ومن عرضها. انتهی وذكره البسط من هذا فی حاشية الترمذی المطبوع فی مطبعة الاحمدی فی ص ۱۲۵ فليتنظر والله اعلم ۱۲ ۵ قوله انهكوا الشوارب ای بالغوا فی القص والنهك البالغة فان قلت اذا كان الاعفاء مامورا به فلم اخذ ابن عمر من لحيته وهو راوی الحديث قلت لعله خصص بارخاء وان المنهی هو فعل الجاهلية ۱۲ ك ع ۶ قوله مع تسع الشيب الا قليلا قيل تسع عشرة شعرة بيضاء وقيل عشرون وقيل خمس عشرة وقيل سبع عشرة واثنان عشرة. قس وحاصل الجواب علی ما هو الظاهر لم يخضب لان العادة ان القليل من الشعر الابيض لا يبادر الی خضابه ۱۲ فتح ۷ قوله ثلث اصابع فيه اشارة الی صغر القدح واجابة عن عدد تعداد ارسال عثمان الی ام سلمة قوله من قصة ان كان بالفاء والعجز فموصولان بلفظ القدح وان كان بالقاف والمهملة فموصوف بصفة الشعر فمعانی التركيب من تعلق ای ارسلونی بقدح من ماء بسبب قصة فيها شعر وبذلك علی ان هذه الغلظة محفوظة بالقاف والصاد المهملة قال ابن دحية وقع لاكثر الرواة بالقاف والمهملة والصحيح عند المتقنين بالفاء والعجز كذا فی الفتح والمخضب بكسر الميم نوع من الظروف والجلجل شئ

(قوله باب ما يذكر فی الشيب) فيه من قصة فيها شعر ای ارسلونی لاجل قصة كان فی تلك القصة شعر من شعر النبی صلی الله علیه وسلم ای لاجل ان تغسل تلك القصة فی ذلك القدح تبركا بشعره صلی الله تعالی علیه وسلم وقوله بعث اليها مخضبه ای بعث ذلك الانسان مخضبه الی ام سلمة ای ظرفا من ظروف الماء لتغسل الشعر فيه اهـ سندی

marfat.com

علی رأس ستین سنة ولیس فی رأسه ولحیته عشرون شعرة بیضاء **حدثنا** ۵۹۰۱ ملیک بن اسمٰعیل قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق قال سمعت البراء یقول ما رأیت احدا احسن فی حلة حمراء من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال بعض اصحابی عن ملیک ان جمته لتضرب قریبا من منکبیه قال ابو اسحٰق سمعته یحدثه غیر مرة ما حدث به قط الا ضحک قال شعبة شعره یبلغ شحمة اذنیه **حدثنا** ۵۹۰۲ عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا ملیک عن نافع عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیتنی اللیلة عند الکعبة فرأیت رجلا آدم کاحسن ما انت راء رجلا من أدم الرجال له لمة کاحسن ما انت راء من اللمم قد رجلها فهی تقطر ماء متکئا علی رجلین او علی عواتق رجلین یطوف بالبیت فسألت من هذا فقیل المسیح ابن مریم واذا انا برجل جعد قطط اعور العین الیمنی کانها عنبة طافیة فسألت من هذا فقیل المسیح الدجال **حدثنا** ۵۹۰۳ اسحٰق قال اخبرنا حبان قال حدثنا همام حدثنا قتادة قال حدثنا انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضخم شعره الی منکبیه **حدثنا** ۵۹۰۴ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا همام عن قتادة عن انس کان یضرب شعر النبی صلی اللہ علیہ وسلم منکبیه **حدثنی** ۵۹۰۵ عمرو بن علی قال حدثنا وهب بن جریر قال حدثنا ابی عن قتادة قال سألت انس بن ملیک عن شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال کان شعر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلا لیس بالسبط ولا الجعد بین اذنیه وعاتقیه **حدثنا** ۵۹۰۶ مسلم حدثنا جریر عن قتادة عن انس کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضخم الیدین لما ارابعد منه ومثله وکان شعر النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا لا جعدا ولا سبطا **حدثنا** ۵۹۰۷ ابو النعمان قال حدثنا جریر بن حازم عن قتادة عن انس کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضخم الرأس والقدمین لما ارا قبله ولا بعده مثله وکان بسط الکفین **حدثنی** ۵۹۰۸-۵۹۰۹ عمرو بن علی حدثنا معاذ بن هانئ قال حدثنا همام حدثنا قتادة عن انس بن ملیک او عن رجل عن ابی هریرة کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ضخم القدمین حسن الوجه لما ارا بعده مثله وقال هشام ۵۹۱۰ عن معمر عن قتادة عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم شثن القدمین والکفین وقال ابو هلال ۵۹۱۱ حدثنا قتادة عن انس او جابر بن عبد اللہ کان النبی صلی اللہ علیه وسلم ضخم الکفین والقدمین لما ارا بعده شثن ۵۹۱۲ **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا ابن ابی عدی عن ابن عون عن مجاهد ۵۹۱۳ کنا عند ابن عباس فذکروا الدجال فقال انه قال مکتوب بین عینیه کافر وقال ابن عباس لم اسمعه قال ذاک ولکنه قال اما ابراهیم فانظروا الی صاحبکم واما موسی فرجل آدم جعد علی

رسول اللہ ۱ منکبیه ۲ یحدثه ۳ تابعه ۴ اذنیه ۵ انبانا ۶ عن ۷ ثنا ۸ ثنی ۹ قال ۱۰ انسا ۱۱ رجل ۱۲ وعاتقه ۱۳ بن حازم ۱۴ قال ۱۵ رجل ۱۶ لاجعدا ولا سبطا ۱۷ قال ۱۸ الیدین والقدمین حسن الوجه ۱۹ بعده ولا قبله ۲۰ سبط ۲۱ بسبط ۲۲ ثنا ۲۳ قال ۲۴ شثن الکفین والقدمین ۲۵ شثن ۲۶ ثنی ۲۷ قال فقالوا ذلک ۲۸ شبیه

---

۱ قوله ان جمته بضم الجیم وتشدید المیم قوله التضرب قریبا من منکبیه وفی روایة شعیبة المعلقة عقب هذا شعره یبلغ شحمة وقد تقدم فی المناقب مایجمع الروایتین ولفظه له شعر بلغ شحمة اذنیه الی منکبیه وحاصله ان الطویل منه یصل الی المنکبین وغیره الی شحمة الاذن والمراد بعض اصحابی الذی ابهمه یعقوب بن سفیان ۱۲ ات ۲ قوله شعیبة کذا لابی ذر والنسفی ولغیرهما تابعه شعیبة وقد مر حاله المؤلف فی باب صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم من طریق شعیبة عن ابی اسحٰق عن البراء قال فی الجمع ووجه اختلاف الروایات فی قدر شعره اختلاف الاوقات فاذا غفل عن تقصیره بلغت المنکب واذا قصر بها کانت الی انصاف الاذنین ونحو ذلک انتهی ۱۲ ۳ قوله لمة بکسر اللام الشعر الذی الم الی المنکبین والوفرة مانزل الی شحمة الاذن والجمة الی المنکب قوله رجلها ای سرحها وتطلق ۱۲ ک ۴ قوله طافئة هذه الراویة وردوی بالهمزة وعدمها فالمهموزة هی ذاهبة العضو وغیر المهموزة هی النابئة البارزة المرتفعة فان قلت قد ثبت انه لایدخل مکة قلت لایدخل علی سبیل الغلبة ومنه ظهور شوکته وزمان خروجه او المراد بقوله لایدخل ان بعد هذه الرؤیا لایدخلها مع انه لیس فی الحدیث التقریح بانه رآه بمکة کذا فی الکرمانی قال فی الفتح وغلط من استدل بهذا الحدیث علی ان الدجال یدخل مکة اذ لایلزم من کون النبی صلی اللہ علیہ وسلم رآه فی المنام بمکة انه دخلها حقیقة ولو سلم انه رآه فی زمانه صلی اللہ علیہ وسلم فلایلزم ان یدخلها بعد ذلک اذا خرج فی آخر الزمان ۱۲ ۵ قوله رجلها بفتح الراء وکسر الجیم هو الذی بین الجعودة والسبوطة فالمذکور بعده کالتفسیر له ۱۲ ک ۶ قوله وکان بسط الکفین ای بسوطتها خلقة وصورة وقیل ای باسطها بالعطاء والاول انسب بالمقام وفی بعضها بسبط یوزن فعیل وفی بعضها بسبط بکسر الموحدة فقیل هو بمعنی المبسوط کالخضیب بمعنی المخضوب قال الجوهری یدبسط ای مطلقة وفی قراءة عبد اللہ بل یداه بسطتان کذا فی الکرمانی قال القسطلانی والذی ذرعن الحموی والمستملی سبط بتقدیم السین علی الموحدة وهو موافق لوصفها باللین لکن نسب هذه الروایة فی الفتح للکشمیهنی انتهی ۱۲ ۷ قوله او عن رجل صادبهذا التردید روایة عن المجهول فان قلت لفظ عن ابی هریرة متعلق برجل فقط او بانس ایضا قلت الظاهر انه رجل واحده او انس کان فاده ما لم یعلمه ولا علم لصغائه من غیره فیحمله انه یروی صفته عن رجل عن صحابی آخر وهو اقل ملازمة له منه قال الکرمانی وکلامه الاخیر لایحتمله السیاق اصلا والحق ان الترددفیه من معاذ بن هانئ بل حدث به همام عن قتادة عن انس او عن قتادة عن رجل عن ابی هریرة وبهذا اجزم

ابو مسعود والحمیدی وغیرهم من الحفاظ وبهذه الزیادة لاتاثیر لما فی صحة الحدیث لان الذین جزموا بکون الحدیث عن قتادة عن انس اضبط والکثر من معاذ بالی وهمام بن بلال وموسی بن اسمٰعیل کما بینا وکذا اجزم بن حازم کما مضی ومعمر کما یاتی حیث جزم هناک عن قتادة عن انس ۱۲ فتح الباری.

۸ قوله شثن الکفین بفتح الشین المعجمة وسکون المثلثة وبکسر ها بعده نون غلیظ الاصابع والراحة قال ابن بطال کانت کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ممتلئة لحما فیراه انسا مع ضخامتها کانت لینة کما فی حدیث انس ما مسست حریرا ولا دیباج من کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وانما قول الاصمعی الشثن غلظ الکف مع خشونتها فلم یوافق علی تفسیره بالخشونة والذی فسره به الخلیل وابو عبید اولی وقد نقل ابن خالویه ان الاصمعی لما فسر الشثن بما معنی کیل ارد وردی صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی نفسه انزله یفسر شیئا فی الحدیث انتهی والتحقیق فی الشثن ان الغلظ من غیر قید قصد ولا خشونة کذا فی الفتح ۱۲ ۹ قوله الی صاحبکم المراد به سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم انه شبیه بابراهیم صلوات اللہ علیه وسلم ۱۲ قس

حل اللغات

الجعد هو المنقبض من الشعر ادم بالدال المهملة شعر جاوز شحمة الاذنین. قطط شدید الجودة لطافته بازرقة. شثن الکفین ای غلیظ الاصابع والراحة ۱۲.

۹ وفی حدیث الهیثم عند الطبرانی تلمون شعرة وسنده ضعیف والمعتمد انه دون العشرین ۱۲ ات ۱۰ ازاره ردوارمن برود الیمن صوفجان مخطوط حم ۱۲ ۱۱ یدخل ان شعیبة قال ذلک نقلا عن ابی اسحٰق لانه شیخه ۱۲ ک **لمحه** بکسر اللام وتشدید المیم شعر جاوز شحمة الاذن والم بالمنکبین ۱۲ قس **مه** من المار الذی سرحها به او استعارة کنی بها عن مزید النظافة والطافة ۱۲ منه **فهیر** ۱۲ ک **نحه** قال الضانی لعله ابن منصور وقیل ابن راهویه ۱۲ ع **له** بفتح الهملة وشدة الموحدة ابن بلال الیاء ۱۲ ک **لمحه** الاختلاف فی قدر الشعر کان باعتبار الاوقات والاحوال ۱۲ ک. **مارعته** لعله ان یکون هو سعید بن المسیب ۱۲ ات **ماعه** هو مدرج فی الرجال وذم فی النساء ۱۲ تن **ماعه** هو ابن یوسف هذا التعلیق وصله الاسمٰعیلی ۱۲ ات

marfat.com

جَمَلٌ أَحْمَرُ مَخْطُومٌ مُخْلِيَةٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي **بَابُ** التَّلْبِيدِ **حَدَّثَنَا** أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ مَنْ صَفَّرَ فَلْيَحْلِقْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالتَّلْبِيدِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا **حَدَّثَنَا** حَبَّانُ بْنُ مُوسَى وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ **حَدَّثَنَا** إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحِلَّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ **بَابُ** الْقَرْنِ **حَدَّثَنَا** أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ فَسَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ **حَدَّثَنَا** أَبُو الْوَلِيدِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **بَابُ** الذَّوَائِبِ **حَدَّثَنَا** عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ خَالَتِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ فَأَخَذَ بِذُؤَابَتِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ **حَدَّثَنَا** عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ بِهَذَا وَقَالَ بِذُؤَابَتِي أَوْ قَالَ بِرَأْسِي **بَابُ** الْقَزَعِ **حَدَّثَنِي** مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْلَدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ نَافِعٍ أَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قُلْتُ وَمَا الْقَزَعُ فَأَشَارَ لَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ إِذَا حُلِقَ الصَّبِيُّ وَتُرِكَ هَهُنَا شَعَرٌ وَهَهُنَا فَأَشَارَ لَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ إِلَى نَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ رَأْسِهِ قِيلَ لِعُبَيْدِ اللَّهِ فَالْجَارِيَةُ وَالْغُلَامُ قَالَ لَا أَدْرِي هَكَذَا قَالَ الصَّبِيُّ قَالَ

---

۱ قولہ مُخْلِيَةٌ بضمتین و بفتح المعجمۃ وسکون اللام ہی کل حبل اجید فشل من یف اوقتب اوغیر ذلک وقیل یف المقل۔ ک و مر فی ص ۱۲۵۹ فی کتاب الانبیاء ۱۲ ۲ قولہ کانی انظر الیہ ای رؤیا حقیقۃ بان جعل لروحہ مثالا والانبیاء عندہم یرزقون۔ تس قولہ اذا انحدر کلمۃ اذ المجرد النظر فیہ فیما قال الخطابی فیہ ان موسی علیہ السلام حج البیت خلاف مایزعم الیہود ۱۲ ک ۳ قولہ من صفر بالمعجمۃ والفاء ای رفع الشعر عریضا ومنہ الصفیرۃ قولہ لاتشبہوا بالتلبید ای لاتعنفوا شعرکم کالملبدین فانہ مکروہ فی غیر الاحرام مندوب فیہ ۱۲ ک ۴ قولہ وکان ابن عمر یقول الزظاہرہ ان ابن عمر فہم من ابیہ ان ذلک ان ترک التلبید اولی فاخبر بہ از رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم یفعلہ تس ع ومر الحدیث فی ص ۱۲۹۶ فی کتاب الحج ۱۲ ۵ قولہ ان الحمد بکسر الہمزۃ علی الاستیناف وقد تفتح علی التعلیل والاول اجود لانہ یقتضی ان تکون الاجابۃ مطلقۃ غیر معللۃ وان الحمد والنعمۃ للہ علی کل حال والفتح یدل علی التعلیل ذکرہ ابن یقول اجتنک بہذا السبب والاول اعم فہو اکثر فائدۃ والنعمۃ بالنصب وبجوز الرفع علی الابتداء والخبر محذوف ای ان الحمد والنعمۃ مستقر لک کذا فی القسطلانی قال العینی ومراد ہذا الباب بیانا من حیث ان الایواب السنۃ التی قبل ہذا الباب کلہا فی احوال الشعور وتلبید الشعر ایضا من جملۃ احوالہ انتہی ومر الحدیث فی ص ۱۲۹۶ فی الحج ۱۲ ۶ قولہ قلدت بدلی تقلید البدن ان یجعل فی رقابہا شیئ کالقلادۃ من لحاء الشجر او غیرہ لیعلم انہا ہدی والہدی ما یہدی الی الکعبۃ من النعم لتعز۔ مع ومر الحدیث فی ص ۱۲۳۶ فی الحج ۱۲ ۷ قولہ یسدلون بضم الدال وکسرہا من سدل ثوبہ اذا ارخاہ وشعرہ مسدل ضد المفرق لان السدل مستلزم عدم الفرق وبالعکس قیل لم سدل اولا ثم فرق ثانیا اجیب بانہ کان یحب موافقتہم فیما لم یومر بہ فسدل موافقۃ لہم ثم لما امر بالفرق فرق ۱۲ ک ع ۸ قولہ یفرقون بسکون الفاء وضم الراء وقد تشدد بالعضم من التفریق حکاہ عیاض قال والاول اشہر وکذا ای قولہ ثم فرق الاشہر فیہ التخفیف والحکمۃ فی مجمۃ موافقتہم انہم یسکون بالشریعۃ فی الجملۃ فکان یحب موافقتہم لیتالفہم ثم لما امر بالفرق استمر علیہ الحال وادمن بعضہم المسح ولیس بصحیح لانہ لو کان السدل منسوخا لصار الیہ الصحابۃ او اکثرہم والمنقول منہم ان منہم من کان یفرق ومنہم من کان یسدل ولم یعب بعضہم علی بعض وقد جاء انہ کان للنبی صلعم منہ فان انفرقت فرقہا والا ترکہا والصحیح ان الفرق مستحب للواجب وہو قول الجمہور وبہ قال مالک قال النووی الصحیح المختار جواز السدل والفرق وان الفرق افضل کذا فی العینی ۱۲۔

۹ قولہ فی مفرق النبی صلی اللہ علیہ وسلم بفتح المیم وکسر الراء وبکسرہ کان انقسام الشعر من الیمین الی وارۃ وسط الرأس **فائدۃ** الامور التی وافق صلی اللہ علیہ وسلم فیہا اہل الکتاب ثم خالفہم السدل ثم الفرق وترک صبغ الشعر ثم فعلہ وصوم عاشوراء ثم خالفہم بصوم یوم قبلہ وبعدہ واستقبال بیت المقدس ثم الکعبۃ وترک مخالطۃ الحائض ثم المخالطۃ بکل شئ الا الجماع وصوم الجمعۃ ثم النہی عنہ والقیام للجنازۃ ثم ترکہ کذا ذکرہ السیوطی فی التوشیح ص ۱۲ ۱۰ قولہ باب القزع ای ہذا باب فی بیان حکم القزع بفتح القاف والزاء وبالعین المہملۃ وہو جمع قزعۃ وہی القطعۃ من السحاب وسمی شعر الرأس اذا حلق بعضہ وترک بعضہ

---

۱ انبانا ۲ بن عبد اللہ حدثنا انبانا حدثنا انبانا اورأسی ثنا لنا شعرہ

قثرما شبہہا بالسحاب المتفرق ۱۲ ف ع ۱۱ قولہ قلت وما القزع الزوال الکرمانی فان قلت ما حاصل ہذا الکلام قلت حاصلہ ان عبید اللہ قال قلت لشیخی عمر بن نافع ما معنی القزع فقال ہو اذا حلق رأس الصبی ویترک منہا شعر وہہنا شعر فاشار عبد اللہ الی انا صبیۃ وطرفی رأسہ یعنی فسر لفظۃ ہہنا الاولی بالناصیۃ ولفظۃ الثانیۃ والثالثۃ بہما فیہما فقیل لعبید اللہ فالجاریۃ والغلام سوادی ذلک فقال عبید اللہ لا ادری ذلک لکن الذی قالہ ہو لفظ الصبی ولا شک انہ ظاہر فی الغلام ویدخل ان یقال انہ فعیل لزیادۃ فیہ المذکر والمؤنث او ہو للذات الذی لہ الصبا فقال عبید اللہ وعاودت عمر فیہ فقال اما حلق العقصۃ وشعر القفا للغلام خاصۃ فلا بأس بہما ولکن القزع غیر ذلک انتہی وسیجئ بعض بیانہ بعد ۱۲ ۱۲ قولہ فاشار لنا عبید اللہ ہذا الثانی تفسیر لاشارۃ الاول قیل یحتمل ان یکون القائل ابن جریج او ابن نافع نفسہ ویحتمل غیرہ وہو اقرب۔ خیر جاری قال النووی القزع حلق بعض الرأس مطلقا ومنہم من قال ہو حلق مواضع متفرقۃ منہ والصحیح الاول لانہ تفسیر الراوی وہو غیر مخالف لظاہرہ فوجب العمل بہ واجمع العلماء علی کراہۃ القزع اذا کان فی مواضع متفرقۃ الا ان یکون لمداواۃ ونحوہا وہی کراہۃ تنزیہ وکرہہ مالک فی الجاریۃ والغلام مطلقا وقال بعض اصحابہ لا بأس بہ فی العقصۃ او القفا للغلام ومنہ ہہنا کراہۃ مطلقا للرجل وللمرأۃ لعموم الحدیث قال العلماء الحکمۃ فی کراہۃ انہ تشویہ للخلق وقیل لانہ زی الیہود وقد جاء ہذا فی روایۃ لابی ذر واللہ اعلم انتہی ۱۲۔

حل اللغات

یسدلون المراد بہ ہہنا ارسال الشعر جعل الرأس من غیران یقسم نصفین مفارق جمع مفرق ۱۲ **ماسہ** ہو جمع الشعر فی الرأس بما یلتفرق بعضہ بعض کالخطی والصبع للا یتشعث ویتصل فی الاحرام ۱۲ ف **ملبدین** من التفعل بحذف احدی التاءین ۱۲ **ماہ** بکسر المیملۃ وتشدید الموحدۃ ۱۲ ک ع قس۔ **عہ** المراد بہ ہنا ارسال الشعر جعل الرأس من غیران یقسم نصفین ۱۲ رفاۃ **عہ** با ہمال الصادی بریقۃ ولمعانہ وکان استعمالہ قبل الاحرام ۱۲ یعنی **سہ** جمع مفرق وجمع نظرا الی ان کل جزء منہ کان مفرقا وہذہ روایۃ ابی الولید وہو افقہ علی ہذا آدم عند البخاری فی الطہارۃ ۱۲ یعنی **للہ** جمع ذوابۃ وہی ما تدل من شعر الرأس ۱۲ قس **صہ** ہو ابن بشیر کلاہما مصغران ۱۲ ع **سے** مصغر الہشم الوسطی ۱۲ ک **کہ** ہو ابن یزید ۱۲ **لہ** ہو ابن عاصم بن عمر ۱۲ ک **لحہ** موصول بالالف واللام المذکور ۱۲ ع **ماعہ** لابی ذر بضم الحاء والصبی بالرفع نائب الفاعل۔ قس وبالنصب والفعل معلوم ای حلق الحالق ۱۲ خیر جاری

marfat.com

عُبيد الله وعاوده فقال اما القصة فقد قضيتها والفقا للغلام فلا بأس بهما ولكن القزع ان يُترك بناصية شعر وليس فى رأسه غيره وكذلك شق رأسه هذا او هذا **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا عبد الله بن المثنى بن عبد الله بن انس بن مالك قال حدثنا عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن القزع **باب** تطييب المرأة زوجها بيديها **حدثنا** احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يحيى بن سعيد قال اخبرنى عبد الرحمن بن القسم عن ابيه عن عائشة قالت طيبت النبى صلى الله عليه وسلم بيدى لحرمه وطيبته بمنى قبل ان يفيض **باب** الطيب فى الرأس واللحية **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا اسرائيل عن ابى اسحق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه عن عائشة قالت كنت اطيب النبى صلى الله عليه وسلم بأطيب ما يجد حتى اجد وبيص الطيب فى رأسه ولحيته **باب** الامتشاط **حدثنا** آدم بن ابى اياس قال حدثنا ابن ابى ذئب عن الزهرى عن سهل بن سعد ان رجلا اطلع من جحر فى دار النبى صلى الله عليه وسلم والنبى صلى الله عليه وسلم يحك رأسه بالمدرى فقال لو علمت انك تنظر لطعنت بها فى عينك انما جعل الاذن من قبل الابصار **باب** ترجيل الحائض زوجها **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة قالت كنت ارجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام عن ابيه عن عائشة مثله **باب** الترجل **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن اشعث بن سليم عن ابيه عن مسروق عن عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم انه كان يعجبه التيمن ما استطاع فى ترجله ووضوئه **باب** ما يذكر فى المسك **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهرى عن ابن المسيب عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال كل عمل ابن آدم له الا الصوم وانا اجزى به وخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك **باب** ما يستحب من الطيب **حدثنا** موسى قال حدثنا وهيب قال حدثنا هشام عن عثمان بن عروة عن ابيه عن عائشة كنت اطيب النبى صلى الله عليه وسلم عند احرامه بأطيب ما اجد **باب** من لم يرد الطيب **حدثنا** ابو نعيم حدثنا عزرة بن ثابت الانصارى قال حدثنى ثمامة بن عبد الله عن انس انه كان لا يرد الطيب وزعم ان النبى صلى الله عليه وسلم كان لا يرد الطيب **باب** الذريرة **حدثنا** عثمان بن الهيثم او محمد عنه عن ابن جريج قال اخبرنى عمر بن عبد الله بن عروة سمع عروة والقسم يخبران عن عائشة قالت طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدى بذريرة فى حجة الوداع للحل والاحرام **باب** المتفلجات للحسن **حدثنا** عثمان قال حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن علقمة قال عبد الله لعن الله الواشمات والمستوشمات

بيدها ثنى انبانا اخبرنا ثنى تنظر انبانا انبانا الترجيل والتيمن كله فاتنى انبانا فاته لى وانا اجزى به والخلوف قالت قال ابن انس يقسمان ان

قوله لحرمه بضم المملة وكسرها اى لاحرامه ويفيض من الافاضة وهو طواف الزيارة المراد به قبل ان يفيض ال الطواف وهو بعد التحلل بعد الرمى يوم النحر وكل به جميع المحرمات الا الجماع كذا فى الكرمانى والعينى ومر بيانه فى ص ۲۳۳ فى كتاب الحج ۱۲ ۲ قوله باب الطيب فى الرأس واللحية اى فى بيان مشروعية الطيب الذى يستعمل فى الرأس واللحية. عينى قال فى الفتح ان كان باب بالتنوين فيكون ظاهر الترجمة الحصر فى ذلك وان كان بالاضافة فالتقدير بر باب حكم الطيب او مشروعيته ولعله اشار بالترجمة الى الحديث المذكور فى الفرقة بين طيب الرجال والنساء وقال ابن بطال لو خذ منه ان طيب الرجال لا يحصل فى الوجه بخلاف طيب النساء فان تطيب الرجل فى وجهه لا يشرع لمنعه من التشبيه بالنساء انتهى ۱۲ ۳ قوله باطيب ما يجد اى ما يجد النبى صلى الله عليه وسلم ويروى باطيب ما نجد بنون المتكلم مع الغير والوبيص بفتح الواو وكسر الموحدة وبالصاد المهملة البريق واللمعان ۱۲ عينى ص ۴ قوله باب الامتشاط اى فى بيان استحباب الامتشاط هو افتعال من المشط بفتح الميم وهو تسريح الشعر بالمشط ۱۲ عينى ۔

۵ قوله ان رجلا قيل هو الحكم بن العاص بن امية والد مروان وقيل سعد غير منسوب قوله اطلع بتشديد الطاء والجر بضم الجيم وسكون الحاء المهملة نقب والمدرى بكسر الميم وسكون المهملة عود تدخله المرأة فى رأسها يضم بعض شعرها الى بعض يقال مدرت المرأة سرحت شعرها وقيل مشطت لما اسنان كسيرة وقال الاصمعى وابو عبيد هو المشط وقال الجوهرى اهل المدرى القرن وكذلك المدراة وقيل هو عود او حديدة كالظلل لها رأس محدد وقيل خشبة على شكل سن من اسنان المشط ولها ساعد حرت عادة الكتبة ان يمسك بها مالا تصل اليه يده من جسده ۱۲ قس ف ۶ قوله تنتظر كذا لهم و للكشميهنى تنظر وهى اولى والاخرى بمعناها قوله من قبل الابصار بفتح اوله جمع بصر بضم الباء وفى رواية الاسماعيلى من اجل البصر بفتحتين اى الرؤية. ف. اى انما جعل الشارع الاستيذان فى الدخول من جهة البصر اى لئلا يقع بصر اهل عورة من فى الدار ۱۲ قس ه ۷ قوله باب الترجيل اى باب فى بيان استحباب الترجيل وهو تسريح شعر الرأس واللحية وهو نهذه واستحباب التيمن فى كل شئ وهو الاخذ باليمنى وفى بعض النسخ باب الترجيل من التفعل والاول من التفعيل وفى التفعيل من المبالغة ما ليس فى التفعل ع وفى الفتح قال ابن بطال الترجيل تسريح شعر الرأس واللحية وهو نهذه وهو من النظافة وقد ندب الشرع اليها وقال الله تعالى خذوا زينتكم عند كل مسجد واما حديث النهى من الترجل الا غبا فالمراد به ترك المبالغة فى الترفه انتهى قال السيوطى فى مرقاة الصعود قال الشيخ

ولى الدين فى حديث نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يمتشط احدنا كل يوم هو نهى تنزيه لا تحريم والمعنى فيه ان لا يتزين والتزين والتنعم فجتنب ولا فرق فى ذلك بين الرأس واللحية ۱۲ ۸ قوله الذريرة بذال معجمة وراءين بينهما تحتية ساكنة نوع من الطيب مركب وقال النووى وغيره انها نبات تقصب طيب بعد ان يجاء به من الهند ۱۲ قس ف ۹ قوله او محمد عنه شك من شيوخ البخارى روى عنه عثمان بواسطة محمد بن يحيى الذهلى او بدونها وبذا غير قادح اذ عثمان من شيوخ البخارى روى عنه عدة احاديث بلا واسطة ۱۲ قس ف ۱۰ قوله المتفلجات جمع متفلجة وهى التى تطلب الفلج او تصنعه والفلج بالفاء واللام والجيم انفراج ما بين السنين والتفلج ان يفرق بين الثنايا بالمبرد ونحوه وهو مختص عادة بالثنايا والرباعيات ويستعمل من المرأة فرعا صنعت المرأة التى تكون لمانا مثلا صفة تصير متفلجة وقد تفعله الكبيرة لتوهم انها صغيرة لان الصغيرة غالبا تكون متفلجة حديدة السن ويذهب ذلك فى الكبر ومحمد بن يدا الانسان يسمى الوشر بالراء وقد ثبت النهى عنه ايضا ۱۲ فتح ۱۱ قوله الواشمات جمع واشمة بالشين المعجمة وهى التى تشم والمستوشمات جمع مستوشمة وهى التى تطلب الوشم ونقل ابن التين عن الداودى انه قال الواشمة التى يفعل بها الوشم والمستوشمة التى تفعله وورد ذلك عليه كذا فى الفتح قال فى القاموس الوشم كالوعد عرز الابرة فى البدن وذرا الفيلج عليه وقد وشمه ووشمه واستوشم طلبه. والمتنمصات جمع المتنمصة بضم الميم وفتح النون وتشديد الميم المكسورة والصاد المهملة وهى الطالبة ازالة شعر وجهها بالنتف ونحوه وهو حرام الا ما نبت على لحية المرأة او شاربها فلا بأس بحكه كذا فى ش قوله والمتفلجات للحسن فهم منه ان المذمومة من فعلت لاجل الحسن فلو احتاجت الى ذلك لمداواة مثلا جاز قوله المغيرات خلق الله هى صفة لازمة لمن يصنع الوشم والنمص والفلج وكذا الوصل على احدى الروايات كذا فى الفتح قال فى المجمع وبذا لا يدل على ان كل تغيير حرام اذا المغيرات ليست صفة مستقلة فى الذم بل قيد للمتفلجات انتهى ومر الحديث فى ص ۷۳۲ ج ۲ فى تفسير سورة الحشر ۱۲ حل اللغات قصة المراد بها ما شعر الصدغين والمراد بالقفا شعر القفا ۱۲ ماعه الترجيل اى تسريح الشعر ۱۲ ماسه المراد بها ما شعر الصدغين والمراد بالقفا شعر القفا ۱۲ ع ماسه هو ابن ابراهيم نسب الى جده ۱۲ ع تق مالله محمد بن عبد الرحمن ۱۲ ع عه فيه المطابقة من حيث ان المدرى هو المشط عند البعض ۱۲ ع عه بكسر القاف وفتح اللام وهى من جمة ۱۲ ف سه بضم الفاء على المشهور وقيل بفتحها وهو تقهر اثر الظفر ك ومر الحديث فى ص ۳۴۳ ج ۱ ۱۲ ع لحه هو ابن عروة يروى عن ابيه ۱۲ ع صه اى الطيب كل طيب اجده من اى نوع

marfat.com

والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله مالي لا العن من لعن النبي صلى الله عليه وسلم وهو في كتاب الله ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

باب الوصل في الشعر **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن بن عوف انه سمع معوية بن ابي سفيان عام حج وهو على المنبر يقول وتناول قصة من شعر كانت بيد حرسي اين علماؤكم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن مثل هذه ويقول انما هلكت بنو اسرائيل حين اتخذ هذه نساؤهم وقال ابن ابي شيبة حدثنا يونس بن محمد قال حدثنا فليح عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال سمعت الحسن بن مسلم بن يناق يحدث عن صفية بنت شيبة عن عائشة ان جارية من الانصار تزوجت وانها مرضت فتمعط شعرها فارادوا ان يصلوها فسألوا النبي صلى الله عليه وسلم فقال لعن الله الواصلة والمستوصلة تابعه ابن اسحق عن ابان بن صالح عن الحسن عن صفية عن عائشة **حدثنا** احمد بن المقدام قال حدثنا فضيل بن سليمان قال حدثنا منصور بن عبد الرحمن قال حدثتني امي عن اسماء بنت ابي بكر ان امرأة جاءت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني انكحت ابنتي ثم اصابها شكوى فتمرق راسها وزوجها يستحثني بها افاصل راسها فسب رسول الله صلى الله عليه وسلم الواصلة والمستوصلة **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن هشام بن عروة عن امراته فاطمة عن اسماء بنت ابي بكر قالت لعن النبي صلى الله عليه وسلم الواصلة والمستوصلة **حدثنا** محمد بن مقاتل اخبرنا عبد الله قال اخبرنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة قال نافع الوشم في اللثة **حدثنا** ادم حدثنا شعبة حدثنا عمرو بن مرة سمعت سعيد بن المسيب قال قدم معوية المدينة اخر قدمة قدمها فخطبنا فاخرج كبة من شعر قال ما كنت ارى احدا يفعل هذا غير اليهود ان النبي صلى الله عليه وسلم سماه الزور يعني الواصلة في الشعر **باب** المتنمصات **حدثنا** اسحق بن ابراهيم قال اخبرنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن علقمة قال لعن عبد الله الواشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فقالت ام يعقوب ما هذا قال عبد الله ومالي لا العن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي كتاب الله قالت والله لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدته قال والله لئن قرأتيه لقد وجدتيه ما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا **باب** الموصولة **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن عبد الله عن نافع عن ابن عمر قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفين قال حدثنا هشام انه سمع فاطمة بنت المنذر تقول سمعت اسماء سألت امراة النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابنتي اصابتها الحصبة فامرق شعرها وانی زوجتها افاصل فيه فقال لعن الله الواصلة والموصولة **حدثنا** يوسف بن

---

۱ ۲ وهو ۲ ۳ قال ۳ ۴ ثنی / فتمرق ۴ ۵ فتمرقها ۵ ۶ ثنی انبانا ۶ ۷ انبانا رسول الله ۷ ۸ ۹ انبانا ۹ ۱۰ ثنی حدثنا ۱۰ ۱۱ ۱۲ انبانا ۱۲ ۱۳ قالت ۱۳ ۱۴ رسول الله ۱۴ ۱۵ ۱۶ نصافة اصابها ۱۶ ۱۷ فامرق ۱۷ ۱۸ ثنی

---

۱ قوله تناول قصة من شعر كانت بيد حرسي القصة بضم القاف وتشديد الهملة الخصلة من الشعر والحرسي بفتح الحاء والراء وبالسين المهملات نسبة الى الحرس وهم خدم الامير الذين يحرسونه ويقال للواحد حرسي لانه اسم جنس. ف قوله ابن علماءكم السوال للانكار عليهم بامهال النكار مثل هذا المنكر وغفلتهم عن تغييره والغرض النهي عن تزيين الشعر بمثلها والوصل به قوله انما هلكت بنو اسرائيل الخ قالوا ليتكل ان كان محرما على بني اسرائيل فعوقبوا باستعماله وبلكوا بسببه وان الهلاك كان عند ظهور ذلك في نسائهم. ك ومر الحديث في ص ۱۲۶۰ ۱۲ **۲** قوله الواصلة اي التي تصل الشعر سواء كان لنفسها ام لغيرها والمستوصلة التي تطلب فعل ذلك وتفعل بها وكذا القول في الواشمة والمستوشمة وتقدم تفسيره ۱۲ فتح **۳** قوله تمعط بفتح الفوقية واليم والعين المهملة المشددة والطاء المهملة اي تناثر وتساقط. قس من دارو نحوه. ك ومر في ص ۲۴۲۹ في النكاح ۱۲ **۴** قوله فتفليل بن سليمان البصري في حفظه شئ لكن قد تابعه وهب بن خالد عن منصور عند مسلم وابو معشر الزراد عند الطبراني ۱۲ ف ع **۵** قوله تمرق بفتح الفوقية واليم والراء المشددة من المروق اي خرج من موضعه او من المرق وهو نتف الصوف ونحوه والمراد هنا بالخاء بدل الراء المهملة. قس اي تقطع وهي رواية مسلم ۱۲ ف **۶** قوله فان نافع الوشم في اللثة بكسر اللام وتخفيف المثلثة وهي جحفة لمن قال بحرم الوصل في الشعر والوشم والنمص على الفاعل والمفعول به وهي حجة على من حمل النهي على التنزيه لان دلالة اللعن على التحريم من اقوى الدلالات بل عند بعضهم ان من علامات الكبيرة ۱۲ ف **۷** قوله سماه الزور قال ابن الاثير الزور الكذب والباطل والتهمة وسمى النبي صلى الله عليه وسلم الوصل زورا لانه كذب وتغيير لخلق الله تعالى كذا في العيني وهذا الحديث للايهد في بعض النسخ هنا وليس في الفتح ايضا لكنه موجود في العمدة والقسطلاني ۱۲ **۸** قوله باب المتنمصات جمع متنمصة وهي بتشديد الميم على النون وهو مقلوب والمتنمصة التي تطلب النامص والنامصة التي تفعله والنامص ازالة شعر الوجه بالمنقاش وسمي المنقاش منماصا لذلك ويقال ان

الناس يخص باذالة شعر الحاجبين ليرقيا وليسوا بهما قال ابو داؤد في السنن ان مصحة التي تنقش الاحب حتى ترقد ذكر فيه حديث ابن مسعود الماضي في باب المتفلجات ۱۲ فتح **۹** قوله ما بين اللوحين اي الدفتين وانما يسمى بالرجل ويوضع عليه المصحف وهو كناية عن القرآن فان قلت اين في كتاب الله لعنة. قلت قوله ما آتاكم الرسول فتدوه فيه ان من لعنه رسول الله صلى الله عليه وسلم فلعنوه وما نهاكم عنه فانتهوا فيه انه نهى عنه فما علم ظالم وقال تعم اللعنة الله على الظالمين ۱۲ ك **۱۰** قوله الحصبة بفتح المهملة الاولى واسكان الثانية وبجوز فتحهما وكسرها وهي بثرات تخرج في الجلد حمر متفرقة كحب الجادرس وهي نوع من الجدري ۱۲ قس ع ف **۱۱** قوله فامرق شعرها بهمزة وصل وميم مشددة وراء مفتوحة فقاف اصله امرق فقلبت النون بهما وادغمت فلا تحقهما من المروق اي خرج شعرها من موضعه وللحموي والكشميهني فامرق كذلك لكن بالزاء بدل الراء اي تمرق وتقطع ۱۲ قس

حل اللغات المتنمصات جمع متنمصة وهي التي تنتف الشعر من وجهها. وصل الشعر اي الزيادة فيه بشعر آخر. تمعط اي تناثر وتساقط ۱۲

لـه اللام للتعليل احترازا عما كان للمعالجة ومثلها وهو قيد للاخير او متازعا فيه بين الحرج ۱۲ ك **لحـه** كذا بنا ها باختصار وبقي باقي بعد باب بزيادة ۱۲ ف. **ماعـه** في الحديث اشارة الى ان لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الواشمات الخ كلعن الله تعالى فيجب ان يوخذ به ورواة الحديث الى الصحابي كوثيون ۱۲ قسطلاني **ماعـه** اي في بيان ذم وصل الشعر اي الزيادة فيه من غيره ۱۲ ف ع **ماسـه** هو ابو بكر كذا اخرجه في مسنده ومصنفه بهذا الاسناد ووصله ابو نعيم في المستخرج ۱۲ ف **مالحـه** بفتح الثانية وتشديد النون آخره قاف الكلي ۱۲ ك **ماعـه** حكاية عن الله تعالى ويحتمل الدعاء ۱۲ ف. **عـه** بالهملة والموحدة اي لعن كما صرح به في الرواية الاخرى ۱۲ ف **عـه** سنة احدى وخمسين كما مر به قريبا وبعده ۱۲ **سـه** وهي من بني اسد بن خزيمة ولا يعرف اسمها ۱۲ قس **لحـه** اي في بيان ذم المراة الموصولة ۱۲ ع **حـه** هو ابن عروة بن الزبير بن العوام ۱۲ ع **سـه** زوجته هشام الراوي ۱۲ ع **تق** هو ابن الزبير بن العوام

۱۲ ع

موسیٰ قال حدثنا الفضل بن دکین قال حدثنا صخر بن جویریۃ عن نافع عن عبد اللہ بن عمر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الواشمۃ والموتشمۃ والواصلۃ والمستوصلۃ یعنی لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا ۵۹۴۳ ابن مقاتل ۱۲ اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا سفیان عن منصور عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبد اللہ بن مسعود قال لعن اللہ الواشمات والموتشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ مالی لا ألعن من لعنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی کتاب اللہ عزوجل **باب** ۸۶ الواشمۃ حدثنا یحیی حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ھمام عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العین حق ونھی عن الوشم حدثنا ۱۲ ابن بشار قال حدثنا ابن مھدی حدثنا سفیان قال ذکر ثم لتعبید الرحمن بن عابس حدیث منصور عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبد اللہ فقال سمعہ من ام یعقوب عن عبد اللہ مثل حدیث منصور حدثنا ۵۹۴۵ سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبۃ عن عون بن ابی جحیفۃ قال رأیت ابی فقال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن ثمن الدم وثمن الکلب وأکل الربا وموکلہ والواشمۃ والمستوشمۃ **باب** ۸۷ المستوشمۃ حدثنا زھیر بن حرب قال حدثنا جریر عن عمارۃ عن ابی زرعۃ عن ابی ھریرۃ قال أتی عمر بامرأۃ تشم فقام فقال أنشد کم باللہ من سمع من النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الوشم قال ابو ھریرۃ فقمت فقلت یا امیر المؤمنین انا سمعت قال ما سمعت قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تشمن ولا تستوشمن حدثنا ۵۹۴۷ مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید عن عبید اللہ قال اخبرنی نافع عن ابن عمر قال لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الواصلۃ والمستوصلۃ حدثنا ۵۹۴۸ ابن المثنی حدثنا عبد الرحمن عن سفیان عن منصور عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبد اللہ قال لعن اللہ الواشمات والمتوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ مالی لا ألعن من لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی کتاب اللہ **باب** ۸۸ التصاویر حدثنا ۵۹۴۹ آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب عن الزھری عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ عن ابن عباس عن ابی طلحۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخل الملئکۃ بیتا فیہ کلب ولا تصاویر وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شھاب قال اخبرنی عبید اللہ سمع ابن عباس قال سمعت ابا طلحۃ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** ۸۹ عذاب المصورین یوم القیمۃ حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا الاعمش عن سلیمان عن سزان

زھیر ثنی ۲ محمد ۳ قال ۴ انبانا ۵ والموشمات المستوشمات ۶ ثنی ۷ عن ۸ ثنی ۹ محمد ذکرت ۱۰ بعض ۱۱ وقال قلت ۱۲ محمد ۱۳ والمستوشمات ۱۴ بالحسن ۱۵ والمغیرات ۱۶ عزوجل ۱۷

۱ قولہ الفضل بن دکین کذا للاکثر وھو کذلک فی روایۃ النسفی وفی روایۃ المستملی الفضل بن زھیر وبعض رواۃ الفربری ایضا الفضل بن زھیر او الفضل بن ..... دکین وجزم مرۃ اخری بالفضل ابن زھیر قال ابو علی الغسانی ھو الفضل بن دکین بن حماد بن زھیر فنسب مرۃ الی جدابیہ وھو ابو نعیم شیخ البخاری وقد حدث عنہ بالکثیر بغیر واسطۃ وحدث بھنا وفی مواضع قلیلۃ اخری بواسطۃ ۱۲ منہ ع ۲ قولہ لعن اللہ الخ ھذا فی آخرہ یعنی لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یتم ہذا التفسیر الا ان کان المراد لعن اللہ علی لسان نبیہ او لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم للعن اللہ وقد سقط الکلام الاخیر من بعض الروایات وسقط من بعضھا لفظ لعن اللہ من اول. فتح فعلی کل من السقوطین زال الاشکال واللہ تعالی اعلم ۱۲ منہ ع ۳ قولہ لعن اللہ الواشمات والمستوشمات وفی بعضھا الموتشمات وفی بعضھا الموتشمات الوشم ان تغرز الجلد بابرۃ ثم یحشی بکحل او نیل فیزرق اثرہ او یخضر وتشم تحشی فی وأنشد الاخفش من یفعل ذلک بھا وھو حرام لانہ تغییر للخلقۃ ومن فعل الجمال وینقص موضعہ کذا فی المجمع ومر بیانہ فی ۲۲۰۲ فی التفسیر قال الکرمانی وسبب لعنہ للذکورات ان تفعلن تغییر لخلق اللہ وتزویر وقد یحمل لعن الخطابی انہا نھی عن ذلک لما فیہ من الغش والخداع ولو رخص فی ذلک لاتخذوا الناس وسیلۃ الی انواع الفساد ولعل قدید حمل فی معناہ صنعۃ الکیمیا فان من تعاطاھا انما یروم ان یطبق الصنعۃ بالخلقۃ وکذلک کل مصنوع لیشبہ مطبوع وھو باب عظیم من الفساد وقد رخص اکثر العلماء فی القرامل وذلک کما لا یخفی انما ھو استعارۃ فلا یظن بہا تغییر الصورۃ انتھی ۱۲ منہ ع ۴ قولہ العین حق اراد بالعین الاصابۃ بالعین ومعنی ان حق ای کان متحقق یرفی الوضع لا انہ شبیہ فی تاثیرہ فی النفوس والاموال ولعل اقران النہی عن الوشم بالعین لدفع توھم ان یرد ان العین ۱۲ طیبی ع ۵ قولہ نھی عن ثمن الدم لانہ نجس او ھو محمول علی اجرۃ الحجام وثمن الکلب سواء کان محلما ام لا بجاز اقتناؤہ ام لا فالاول الکرمانی قال الحنفی فیہ اختلاف وقد ذکرناہ فی البیوع انتھی ومر فی ۲۲۳۷ ۱۲ منہ ع قولہ واکل الربا بالمد فلا بد من التقدیر ای من فعل اکل الربا مثلا. خ وفی بعض النسخ لعن اکل الربا فلا حاجۃ الی التقدیر ۱۲ منہ ع ۶ قولہ للاحسن بفتح اولہ وکسر العجمۃ وسکون المیم ثم نون خطاب جمع المؤنث بالنہی وکذا ولا تستوشمن ای لا تطلبن ذلک وھذا یفید قولہ فی الباب الذی قبلہ نہی عن الوشم ۱۲ منہ ع ۷ قولہ لا تدخل الملائکۃ الخ ظاہرہ العموم ولکن استثنی الحفظۃ لانہم لا یفارقون المتنجس بکل حال وبذلک جزم ابن وضاح والخطابی والداؤدی وآخرون وقالوا المراد بالملئکۃ فی ہذا الحدیث ملائکۃ الوحی مثل جبرئیل واسرافیل والحاملۃ لہ فانہم یدخلون کل بیت ولا یفارقون الانسان اصلا الا عند الغلاء والجماع کما جاء فی حدیث فیہ ضعف وقیل المراد ملائکۃ یطوفون بالرحمۃ والاستغفار کذا العینی وفی شرح مسلم للنووی قال الخطابی وانما لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب اوصورۃ مما یحرم اتخاذہ من الکلاب فاما ما لیس بحرام من کلب الصید والزرع والماشیۃ والصورۃ التی تتہن فی البساط والوسادۃ ونحوہا فلا یمتنع دخول الملائکۃ بسببہ وانما یمتنع دخول الملائکۃ بسبب ما ھو حرام من ذلک ۱۲ منہ ع ۸ قولہ ولا کلب فی باب ما وطی من التصاویر فی ہذہ الصفحۃ ۱۲ منہ ع ۸ قولہ عذاب المصورین قال النووی قال اصحابنا وغیرھم من العلماء تصویر صورۃ الحیوان حرام شدید التحریم وھو من الکبائر لانہ متوعد علیہ بالوعید الشدید المذکور فی الاحادیث وسواء صنعہ لما یمتہن او لغیرہ فصنعتہ حرام بکل حال لان فیہ مضاہاۃ لخلق اللہ تعالی وسواء ما کان فی ثوب او بساط او درہم او دینار او فلیس او اناء او حائط وغیرہا وأما تصویر صورۃ الشجر ورحال الابل وغیر ذلک مما لیس فیہ صورۃ حیوان فلیس بحرام بھذا الحکم نفس التصویر واما اتخاذ الصور فیہ صورۃ حیوان فان کان معلقا علی حائط او ثوب او یطبع علی عملۃ او نحو ذلک مما لا یعد ممتہنا فھو حرام وان کان فی بساط یداس ومخدۃ ووسادۃ ونحو ہا مما یمتہن فلیس بحرام اما فرقی فی ہذا کلہ بین ما لہ ظل وما لا ظل لہ ہذا تفکیر فیہ ہینا فی المسئلۃ وبعناہ قال جماہیر العلماء من الصحابۃ والتابعین ومن بعدہم وھو مذہب الثوری ومالک وابی حنیفۃ وغیرہم وقال بعض السلف انما نہی عما کان لہ ظل واما بأس بالصور التی لیس لہا ظل وہذا مذہب باطل فان السترالذی انکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصورۃ فیہ لا شک انہ مذموم ولیس بصورۃ تمثل مع باقی الاحادیث المطلقۃ فی کل صورۃ وقال آخرون یجوز منہا ما کان رقما فی ثوب کما ثبت فی الصحیحین ام لا وسواء علی ہذا کان فی حائط او ارض وہذا مذہب القاسم ابن محمد واجمعوا علی منع ما کان لہ ظل ووجوب تغییرہ قال القاضی عیاض وقد رخص فی اللعب بالبنات الصغار للبنات والرخصۃ فی ذلک لکن کرہ مالک شری الرجل ذلک لابنتہ وادعی بعضہم ان اباحتہ اللعب لصغار البنات فسوخ بہذہ الاحادیث انتھی ۱۲ منہ **حل اللغات** قسب بالمہملۃ والموحدۃ ای لعن وما کل الربا بالمد فلا بد من التقدیر ای من فعل اکل الربا ۱۲ منہ

لہ ولمستمل ابن زہیر وکلا ہما صواب اذ ہما الفضل بن دکین بن حماد بن زہیر ۱۲ ک لہ لم یتم ہذا التفسیر ولکن ان یقال ان قولہ علیہ السلام لعن اللہ الواشمۃ الخ جملۃ انشائیۃ لا اخباریۃ فالتفسیر لبیان ذلک ۱۲ ح **ماعہ** من الفیع وہو البیاعۃ بین الشیاء بالرباعیات. ک ومر قریبا ۱۲ **ماعہ** ای سبب لعنہ المذکورات ان فعلن تغییر لخلق اللہ وتزویر وقد لبس ۱۲ ک **ماعہ** ہو ابان موسیٰ واما ابن جعفر ۱۲ ک ع **ماللہ** بالمہلتین والمودعۃ النخعی الکبیر ۱۲ ک **ماعہ** المذکورۃ السائلۃ العالمۃ لان مسعودا لقد قرأت ما بین اللوحین الخ ۱۲ **ماعہ** ای النعطی لانہ شریک فی الاثم کما ان شریک فی الفضل ۱۲ ک ع **ما عہ** ای سأل ک بالتہ قال فی الفتح یحتمل ان یکون عرسمع الزجر عن ذلک فاراد ان یثبت فیہ او کان یتنبہ کما اراد ان یتذکرہ او بلغہ من لم یسمع بساعہ فاراد ان یسمعہ ممن سمعہ من النبی صلی اللہ علیہ وسلم انتہی ۱۲ **عہ** قال القاضی اعاریتا خیوط الحریر الملونۃ ونحو ہا مما لا یشبہ الشعر فلیس منہی عنہ لانہ لیس بوصل ولا فی معنی مقصود الوصل ۱۲ نووی **عہ** من النمص وہی ازالۃ الشعر من الوجہ والمتنمصۃ من تطلب فعل ذلک بہا ۱۲ ف **عہ** المراد بیان حکمہا من جہۃ مباشرۃ صنعتہا واستعمالہا وانتفاعہا بہا. ف قال العینی وجہ ذکر ہذا الباب فی کتاب اللباس ہو ان الغرض من اللباس الزینۃ قال ثم عنوانہ بانہ یتکلم عند کل مسجد ای عند کل صلوٰۃ والصورۃ تتخذ للزینۃ بہا اذ کان فی اللباس واللباب التی بعدہا من متعلقات الصورۃ ۱۲ **لہ** وصلہ ابو نعیم وفائدۃ ہذا التعلیق تصریح الزہری بالتحدیث عن شہاب وتصریح

marfat.com

مسلم قال کنا مع مسروق فی دار یسار بن نمیر فرای فی صفته تماثیل فقال سمعت عبد الله قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان اشد الناس عذابا عند الله المصورون **حدثنا** ابراهیم بن المنذر قال حدثنا انس بن عیاض عن عبید الله عن نافع ان عبد الله بن عمر اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الذین یصنعون هذه الصور یعذبون یوم القیمة یقال لهم احیوا ما خلقتم **باب** نقض الصور **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن یحیی عن عمران بن حطان ان عائشة حدثته ان النبی صلی الله علیه وسلم لم یترک فی بیته شیئا فیه تصالیب الا نقضه **حدثنا** موسی قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارة حدثنا ابو زرعة قال دخلت مع ابی هریرة دار المدینة فراها اعلاها مصورا یصور قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ومن اظلم ممن ذهب یخلق کخلقی فلیخلقوا حبة ولیخلقوا ذرة ثم دعا بتور من ماء فغسل یدیه حتی بلغ ابطه فقلت یا ابا هریرة اشیء سمعت من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال منتهی الحلیة **باب** ما وطئ من التصاویر **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال سمعت عبد الرحمن بن القاسم وما بالمدینة یومئذ افضل منه قال سمعت ابی قال سمعت عائشة قالت قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم من سفر وقد سترت بقرام لی علی سهوة لی فیه تماثیل فلما راه رسول الله صلی الله علیه وسلم هتکه وقال اشد الناس عذابا یوم القیمة الذین یضاهون بخلق الله قالت فجعلناه وسادة او وسادتین **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الله بن داود عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت قدم النبی صلی الله علیه وسلم من سفر وعلقت درنوکا فیه تماثیل فامرنی ان انزعه فنزعته وکنت اغتسل انا والنبی صلی الله علیه وسلم من اناء واحد **باب** من کره القعود علی الصور **حدثنا** حجاج بن منهال حدثنا جویریة عن نافع عن القسم عن عائشة انها اشترت نمرقة فیها تصاویر فقام النبی صلی الله علیه وسلم بالباب فلم یدخل فقلت اتوب الی الله مما اذنبت قال ما هذه النمرقة قلت لتجلس علیها وتوسدها قال ان اصحاب هذه الصور یعذبون یوم القیمة یقال لهم احیوا ما خلقتم قال ان البیت الذی فیه الصور تدخله الملائکة

---

۱ قوله ان اشد الناس عذابا قد استشکل کون المصور اشد الناس عذابا مع قوله تعالی واحلوا آل فرعون اشد العذاب واجاب الطبری بان المراد بهذا من یصور ما یعبد من دون الله وهو عامد بذلک قاصد الاعانة بکفر بذلک فلا یعبدان یدخل عامد فی آل فرعون واما من لا یقصد ذلک فانه یکون عاصیا بتصویره فقط واجاب القرطبی بان الناس اذا اضیف الیهم اشد لا یراد بهم کل الناس بل بعضهم وهم من یشارک فی المعنی المتوعد علیه بالعذاب فمعنی اشد الناس الذین ادعوا الالهیة عذابا ومن صور صورة ذات روح للعبادة اشد عذابا من یصور بها للعبادة ۱۲ فتح مختصرا

۲ قوله فیه تصالیب وفی روایة المکشهین تصاویر بدل تصالیب وروایة الجماعة اثبت و علی هذا فمصداق الی المطابقة للترجمة والذی یظهر لی انه اشتمل من نقض الصلیب بعض الصورة التی تشترک مع الصلیب فی المعنی وهو عبادتهما من دون الله فیکون المراد بالصور فی الترجمة خصوص ما یکون من ذوات الارواح بل اخص من ذلک ۱۲ فتح

۳ قوله فجعلناه وسادة او وسادتین فیه الترجمة لان الوسادة یرتفق بها وهی متهن وفیه دلیل لمن قال ان امتناع الملائکة مخصوص بغیر المهانة ویؤیده ما مر فی کتاب الظالم ص ۳۴۳ فانتبذت منه نمرقتین فکانتا فی البیت یجلس علیهما کما مر ۱۲ منه ابن الهمام وقال وزاد احمد فی مسنده ولقد رایته متکئا علی احدهما وفیهما صورة انتهی لکن یرد ضد ما فی الباب الذی یلیه من عائشة انها اشترت نمرقة فیها تصاویر فقام النبی صلی الله علیه وسلم بالباب فلم یدخل فقلت اتوب الی الله مما اذنبت قال ما بال هذه النمرقة قلت لتجلس علیها وتوسدها قال ان اصحاب هذه الصور یعذبون یوم القیمة یقال لهم احیوا ما خلقتم وقال ان الملائکة لا تدخل بیتا فیه الصور وسیاتی وجه الجمع فی الصفحة الآتیة ان شاء الله تعالی ومر بعض البحث فی ص ۱۲۵۷ ۱۲

۴ قوله درنوکا هو ثوب غلیظ له خمل اذا فرش فهو بساط واذا علق فهو ستر ۱۲ ف

۵ قوله اغتسل فان قلت ما وجه مناسبة الاغتسال بالبحث قلت لعل الدرنوک کان معلقا بباب المغتسل والله اعلم او المقام اقتضی ذکره اما بحسب سوال او بغیره ۱۲ ک

۶ قوله نمرقة بضم النون وسکون المیم وضم الراء بعدها قاف کذا ضبطها القزاز وغیره وضبطها ابن السکیت بضم النون ایضا وبکسر ها وکسر الراء وقیل فی النون الحرکات الثلث والراء مفتوحة جزما والجمع نمارق وهی الوسائد التی یصف بعضها الی بعض وقیل النمرقة الوسادة التی یجلس علیها ۱۲ فتح الباری

۷ قوله ان اصحاب هذه الصور الخ فیه ان الملئکة لا تدخل بیتا فیه الصور والجملة الثانیة هی المطابقة لامتناعه من الدخول وانما قدم الجملة الاولی علیها ایهاما بالزجر عن اتخاذ الصور لان الوعید اذا حصل لصانعها فموعد حامل المستعمل

یوم القیمة یک تصاویر فرای فقال مصور الصور ۲ یعنی ابطه سمعته النبی یقول تقول فیها الصورة فما

لانها لا تصنع الا للمستعمل فالصانع سبب والمستعمل مباشر فیکون بالوعید اقرب ویستفاد منه ان الفرق فی التحریم التصویر بین ان یکون لما تظل اولا ولا بین ان یکون مذهونة او منقوشة او منسوجة خلافا لمن استثنی النسج ولعل مراد عائشة بهذا الذی قبله التعارض لان الذی قبله دل علی انه صلی الله علیه وسلم استعمل الستر الذی فیه الصورة بعد ان قطع وعملت منه الوسادة وهذا یدل علی انه لم یستعمل اصلا وقد اشار المهلب الی الجمع بینهما بما لا یلزم ۱۲ منه ان جواز اتخاذ ما یوطأ من الصور جواز القعود علی الصورة فیجوز ان یکون المستعمل من الوسادة مالا صورة فیه وبهذا یکون معنی رای التفرقة بین القعود والاتکاء وهو بعید ویحتمل ایضا ان یجمع بین الحدیثین بانها لما قطعت الستر وقد انقطع فی وسط الصورة مثلا فخرجت عن هیئتها فلعلها اصارت تفرق بها ویؤید هذا الجمع الحدیث الذی فی الباب قبل نقض الصور وما سیاتی فی حدیث ابی هریرة المخرج فی السنن ۱۲ فتح الباری **حل اللغات** درنوکا بضم من الستور لها خمل هتکه قطعه یضاهون ای یشابهون ۱۲

هو بوان صحیح البوانصی وهو بکسر الباء الموحدة وتشدید النون ۱۲ ف ۶ هو بضم المهملة وتشدید الفاء صفة الدار مشهورة ۱۲ ف ک هو جمع تمثال وهو الصورة والمراد بها ههنا صورة الحیوان ۱۲ ک لا التجویز وهو ان یکلف کنفخ الروح فی الصورة التی صور بها وهو لا یقدر علی ذلک فیستمر تعذیبه ۱۲ ف لحی بفتح النون وسکون القاف وبالمهملة من نقص وهو تغییر شئ بکسر وکبوه ۱۲ ع هو بوان ابی عبد الله الدستوائی ۱۲ ف هو ای التصاویر لصلیب النصاری والنقض ای کسره وابطاله وغیر صورته ۱۲ ک قس هو بصیغة المضارع للجمع وضبطه الکرمانی بلوجهین وفیه بعد ۱۲ لحی کما لحظه مثلا او ذرة وهی النملة الصغیرة المراد تعجیزهم عادة بخلق الجماد واخری بخلق الحیوان ۱۲ ک قس هو قال الوزیر عة قلت ما لابی هریرة بتبلیغ الحدیث الرابط شئ سمعته من النبی صلی الله علیه وسلم فمثال منتهی حلیة المومن فی الجنة حیث یبلغ ماء الوضوء ۱۲ ک هو بکسر القاف وبالراء ستر رقیق وقیل ستر فیه رقم ونقوش ۱۲ ک قس ع هو بفتح المهملة وسکون الواو وفتح الصاد المهملة التی تکون بین یدی البیوت وقیل هو بیت صغیر مخف فی الارض شبیها بالخزانة الصغیرة وقیل الرف الطاق ۱۲ ک هو ای قطعه وائتلف الصورة التی فیه ۱۲ ک لحی بفتح المهملة وسکون الراء وضم النون ضرب من الستور له خمل وقیل نوع من البساط ک ویقال بالمیم بدل النون ۱۲ ع خ عه لیس فیما مر جواز التزیین من الذنوب کلها اجمالا ۱۲ ف عه ای اجعلوه حیوانا ذا روح وهو الذی یسمی الاصولیون امر تعجیز ۱۲ ک علیه فی الصفحة الآتیة ان شاء الله تعالی ۱۲

(قوله باب من کره القعود علی الصور) وفیه انها اشترت نمرقة لا یخفی ما بین هذا الحدیث والحدیث المتقدم من التدافع سیما وقد جاء انه کان ینتفع بالوسادتین وقد اجیب بان الواقعة متعددة ولا یخفی انه یقوی التعارض ویوجب ان احدی الروایتین باطلة ولا یدفع التعارض اصلا صفورة ان تعارض الروایتین مع اتحاد الواقعة یعین ان احداهما خطأ البتة فالوجه فی الجمع ما یشیر الیه کلام المحقق وهو ان یحمل حدیث القرام علی انها شققته بحیث ما بقیت الصورة سالمة فی الوسادتین وههنا الصور فی النمرقة کانت سالمة واما حدیث امیطی عنی الحدیث وسیجئ فالظاهر انها فی غیر صور ذی الروح واما حدیث الارقم فی ثوب فهذه الاحادیث لا تواتفقه الا بان یقال بان الکراهة فی البعض اشد من البعض والاستثناء محمول علی المخروج من اشد الکراهة الی کراهة اخف منه لا علی الاباحة والا فلا بد ان یکون احدی الحدیثین ناسخا للاخر غایة الامر اذا جهلنا بالتاریخ فالوجه الاخذ بالاحوط والقول بکراهة الکل فهذا ما یؤدی الیه النظر فی الاحادیث واما الفقهاء فهم مختلفون فی المسئلة والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

وانّ الملائکۃ لاتدخل بیتا فیہ الصّور **حدثنا** ۵۹۵۸ قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن بکیر عن بسر بن سعید عن زید بن خلید عن ابی طلحۃ صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الملائکۃ لاتدخل بیتا فیہ صورۃ قال بسر ثم اشتکی زید فعدنا فاذا علی بابہ ستر فیہ صور فقلت لعبید اللہ ربیب میمونۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الم یخبرنا زید عن الصور یوم الاول فقال عبید اللہ الم تسمعہ حین قال الا رقما فی ثوب وقال ابن وھب اخبرنا عمر وحدثہ بکیر حدثہ بسر حدثہ ابو طلحۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** ۹۲ کراھیۃ الصلوٰۃ فی التصاویر ۵۹۵۹ **حدثنا** عمران بن میسرۃ قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزیز بن صہیب عن انس قال کان قرام لعائشۃ سترت بہ جانب بیتہا فقال لھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم امیطی عنی فانہ لایزال تصاویرہ تعرض لی فی صلاتی **باب** ۹۳ لاتدخل الملائکۃ بیتا فیہ صورۃ ۵۹۶۰ **حدثنا** یحیی بن سلیمٰن قال حدثنی ابن وھب قال حدثنی عمر بن محمد عن سالم عن ابیہ قال وعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل فراث علیہ حتی اشتد علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلقیہ فشکا الیہ ما وجد فقال لہ انا لاندخل بیتا فیہ صورۃ ولا کلب قال ابو عبد اللہ ھو عمر بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر **باب** ۹۵ من لم یدخل بیتا فیہ صورۃ **حدثنا** عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک عن القسم بن محمد عن عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہا اخبرتہ انہا اشترت نمرقۃ فیھا تصاویر فلما راھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام علی الباب فلم یدخل فعرفت فی وجھہ الکراھیۃ وقالت یا رسول اللہ اتوب الی اللہ والی رسولہ ماذا اذنبت قال ما بال ھذہ النمرقۃ قالت اشتریتھا لتقعد علیھا وتوسدھا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اصحاب ھذہ الصور یعذبون یوم القیمۃ ویقال لھم احیوا ما خلقتم وقال ان البیت الذی فیہ الصور لاتدخلہ الملائکۃ **باب** ۹۶ من لعن المصور **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ عن عون بن ابی جحیفۃ عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن ثمن الدم وثمن الکلب وکسب البغی ولعن آکل الربا وموکلہ والواشمۃ والمستوشمۃ والمصور **باب** ۹۷ **حدثنا** عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا سعید قال سمعت النضر بن انس بن مالک یحدث قتادۃ قال کنت عند ابن عباس وھو یسئلونہ ولایذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی سئل فقال سمعت محمدا صلی اللہ علیہ وسلم یقول من صور صورۃ فی الدنیا کلف یوم القیمۃ ان ینفخ فیھا الروح ولیس بنافخ **باب** ۹۸ الارتداف علی الدابۃ ۵۹۶۴ **حدثنا** قتیبۃ قال حدثنا ابو صفوان عن یونس بن یزید عن ابن شہاب عن عروۃ عن اسامۃ بن زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکب علی حمار علی اکاف علیہ قطیفۃ فدکیۃ وارد فاسامۃ وراءہ **باب** ۹۹ الثلثۃ علی الدابۃ **حدثنا** مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا خالد عن عکرمۃ عن ابن عباس

---

۱ الصور ۲ صورۃ ۳ یوم ۴ اول ۵ رقما ۶ حدثہ زید ۷ قلت ۸ فقالت ۹ محمد بن جعفر ۱۰ انہ اشتری غلاما حجاما فقال ۱۱ من صور صورۃ کلف یوم القیمۃ ان ینفخ فیہا الروح ولیس بنافخ ۱۲ یحدثہ ۱۳ بن سعید

۱ قولہ الارقم فی ثوب بفتح الغاف وسکون نبا النقش والکتابۃ۔ قس قال فی الفتح فی روایۃ عمرو بن الحارث فقال انہ قال الا رقما فی ثوب الا سمعت قلت لاقال بل قد ذکرہ وقع عند النسائی من وجہ آخر عن بسر بن سہم عن عبیدۃ بن سفیان قال دخلت انا وابو السلیل بن عبد الرحمن علی زید بن خالد نعودہ فوجدنا عندہ نمرقتین فیھما تصاویر فقال ابو السلیل الیس حدثنا فذکر الحدیث فقال زید سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الا رقما فی ثوب قال النووی یجمع بین الاحادیث بان المراد باستثناء الرقم فی الثوب ما کانت الصورۃ فیہ من ذوات لا روح فیہا کصورۃ الشجر ونحوہا ویحتمل ان یکون ذلک قبل النہی کما یدل علیہ حدیث ابی ہریرۃ الذی اخرجہ اصحاب السنن وقال ابن العربی حاصل ما فی اتخاذ الصور انہا ان کانت ذات اجسام حرم بالاجماع وان کانت رقما فارجعۃ اقوال الاول بجواز مطلقا علی ظاہر قولہ الا رقما فی الثوب الثانی المنع مطلقا حتی الرقم الثالث ان کانت الصورۃ باقیۃ الہیئۃ قائمۃ الشکل محرم وان قطعت الرأس او تفرقت الاجزاء جاز قال وبہذا الجمع الرابع اصح وبہ یجمع بین الاحادیث وقد تمسک بہ من اجاز ذلک ان کان معلقا لم یجز انتہی کلام الفتح قال محمد رحمہ اللہ فی الموطا وبہذا ناخذہ فان کان تصاویر من بساط یبسط او فراش یفرش او وسادۃ فلا بأس بذلک انما یکرہ من ذلک فی الستر وما ینصب نصبا وہو قول ابی حنیفۃ والعامۃ من فقہائنا ۱۲ ۲ قولہ تعرض لی بفتح اولہ وکسر الراء ای انظر الیہا فیشغلنی ووقع عند مسلم انہا کان لہا ثوب فیہ تصاویر ممدود ای سبوۃ فکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الیہ فقال اخریہ عنی ووجہ النزاع الترجمۃ من الحدیث ان الصور اذا کانت تلمی المصلی وہی مقابلۃ فکذا تلہیہ وہو لا یسہا بل حالۃ اللبس اشد وتحتمل ان یکون فی بعض الی فتحصل المطابقۃ وہو الالیق بمرادہ فان فی المسئلۃ اختلافا فنقل عن الحنفیۃ انہ لایکرہ الصلوٰۃ الی جہۃ فیہا صورۃ اذا کانت صغیرۃ او مقطوعۃ الرأس وقد استشکل الجمع بین ہذا الحدیث وحدیث عائشۃ ایضا فی النمرقۃ لانہ یدل علی انہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یدخل البیت الذی فیہ الستر المصور اصلا حتی نزعہ وہذا یدل علی انہ اقرہ وصلی وہو منصوب الی ان امر بنزعہ من اجل ما ذکروا لم یتعرض لہ لخصوص کونہا صورۃ ویمکن الجمع بان الاول کانت تصاویرہ من ذوات الارواح وہذا کانت تصاویرہ من غیر الحیوان کما تقدم تقریرہ فی حدیث زید بن خالد ۱۲ فتح ۳ قولہ فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ من البیت قال فی الفتح فی ہذا الحدیث اختصار وحدیث عائشۃ اتم ای مند مسلم وقد تقدم فی ابی ہریرۃ اخرجہ اصحاب السنن وصححہ الترمذی وابن حبان اتم منہا وفیہ لفظ اتانی جبریل فقال انی کنت اتیتک البارحۃ فلم یمنعنی ان اکون دخلت الا انہ کان علی الباب تماثیل وکان فی البیت قرام ستر فیہ تماثیل اوکان فی البیت کلب فمر برأس التمثال الذی علی باب البیت یقطع فیصیر کہیئۃ الشجرۃ ومر بالستر فلیقطع فلیجعل منہ وسادتان منبوذتان توطان ومر بالکلب فلیخرج ففعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی روایۃ النسائی للان تقطع رؤسا او یجعل بسطا توطا وفی ہذا الحدیث ترجیح قول من ذہب الی ان الصورۃ التی تمنع الملائکۃ من دخول البیت الذی تکون فیہ ہی التی تکون باقیۃ علی ہیئتہا مرتفعۃ غیر ممتہنۃ فاما لو کانت ممتہنۃ او غیر ممتہنۃ لکنہا غیرت عن ہیئتہا بالقطع ان قطعا او بقطع رأسہا فلا امتناع انتہی وعلیہ الحنفیۃ کما مر عن محمد رحمہ اللہ والحق ان شاء اللہ تعالی اعلم ۱۲ ۴ قولہ باب لاندخل الملائکۃ بیتا فیہ صورۃ الترجمۃ عند الاکثر یلفظ الحدیث من صور صورۃ الخ وسقط الباب والترجمۃ من روایۃ الاسمٰعیلی وعلی ذلک جری ابن بطال ونقل عن المہلب توجیہ ادخال حدیث الباب فی الباب الذی قبلہ فقال اللعن فی اللغۃ الابعاد من رحمۃ اللہ ومن کلف ان ینفخ الروح ولیس بنافخ فقد ابعد من الترجمۃ کذا فی الفتح ۱۲ ۵ قولہ باب الارتداف علی الدابۃ ای الرکاب راکب الدابۃ خلفہ غیرہ وقد کنت استشکلت ادخال ہذہ التراجم فی کتاب اللباس ثم ظہر لی ان وجہہ ان الذی یرتدف لایامن من السقوط فیتکلف فاشار الی ان احتمال السقوط لایمنع من الارتداف اذا الاصل عدمہ فتحفظ المرتدف اذا ارتدف من السقوط واذا سقط فلیبد والی الستر وتلقیت فہم ذلک من حدیث انس فی قصۃ صفیۃ الآتی فی باب ارداف المرأۃ خلف الرجل۔ فتح قال الکرمانی فان قلت ماوجہ مناسبۃ الباب بالکتاب قلت الغرض منہ الجلوس علی لباس الدابۃ وان تعدد اشخاص الراکبین علیہا والتعریج بلفظ القطیفۃ فی الحدیث السابق معشر بہذا لک انتہی والشد اعلم ۱۲ ۶ صحیحہ مشہورۃ لکن الراوی ذکر ذلک تعظیما لہ اجلالا او استلذاذا ذکرہ کذا بہ ۱۲ قس **للحـ** ہو الخولانی ای الذی کان معروفا بقال ربیب نمونۃ لانہا ربتہ وکان من موالیہا ولم یکن ابن زوجہا ۱۲ **حہ** باضافۃ الموصوف الی صفتہ والمراد بہ الوقت الماضی والمکشیہنی یلوم اول یا سقاط الا ۱۲ قس **طـ** مربیا ذی الصفحۃ السابقۃ وفی ص ۱۲۵۷ وفی الفتح قال القرطبی انما لم تدخل الملائکۃ البیت الذی فیہ الصورۃ لان منتہی ما قد رشہ بالکفار انہم یتخذون الصور فی بیوتہم ولیعظموہا فنہا بہت الملائکۃ ذلک ۱۲ **حـ** ای جبریل علیہا السلام خارج البیت ۱۲ ای من انتظارہ وذکابۃ مفارقتہ ۱۲ ک **لحـ** مر الحدیث قریبا وفی ص ۱۲۷۶ فی الیسوع ۱۲ **ماعـ** ای لایذکر الدلیل من السنۃ ۱۲ قس **ماعـ** ای لایقید علی الفتح فیعذب بتکلیفہ مالایطاق ۱۲ ک **ماسـ** ہو ان یرکب الراکب شخصا خلفہ ۱۲ قس **مالـ** عبد اللہ بن سعید الاموی ۱۲ ع

maktabah.org

قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ استقبلتہ الحیلۃ بنی عبد المطلب فحمل واحدا بین یدیہ واخر خلفہ **باب** حمل صاحب الدابۃ غیرہ بین یدیہ وقال بعضہم صاحب الدابۃ احق بصدر الدابۃ الا ان یاذن لہ **حدثنی** ۵۹۶۶ محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوہاب قال حدثنا ایوب ذکر الاشر الثلثۃ عند عکرمۃ فقال قال ابن عباس اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقد حمل قثم بن یدیہ والفضل خلفہ او قثم خلفہ والفضل بین یدیہ فایہم اشر او ایہم اخیر **باب** ۵۹۶۷ **حدثنا** ھدبۃ بن خلد قال حدثنا ھمام قال حدثنا قتادۃ حدثنا انس بن مالک عن معاذ بن جبل قال بینا انا ردیف النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس بینی وبینہ الا اخرۃ الرحل فقال یا معاذ قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک ثم سار ساعۃ ثم قال یا معاذ قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک ثم سار ساعۃ ثم قال یا معاذ بن جبل قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک قال ھل تدری ما حق اللہ علی عبادہ قلت اللہ ورسولہ اعلم قال حق اللہ علی عبادہ ان یعبدوہ ولا یشرکوا بہ شیئا ثم سار ساعۃ ثم قال یا معاذ بن جبل قلت لبیک رسول اللہ وسعدیک قال ھل تدری ما حق العباد علی اللہ اذا فعلوہ قلت اللہ ورسولہ اعلم قال حق العباد علی اللہ ان لا یعذبھم **باب** ارداف المرأۃ خلف الرجل **حدثنی** ۵۹۶۸ الحسن بن محمد بن الصباح قال حدثنا یحیی بن عباد قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی یحیی بن ابی اسحٰق قال سمعت انس بن مالک قال اقبلنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خیبر وانی لردیف ابی طلحۃ وھو یسیر وبعض نساء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ردیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ عثرت الناقۃ فقلت المرأۃ فذلت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہا امکم فشددت الرحل وکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما دنا او رأی المدینۃ قال آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون **باب** الاستلقاء ووضع الرجل علی الاخری **حدثنا** ۵۹۶۹ احمد بن یونس قال حدثنا ابراھیم بن سعد قال حدثنا ابن شھاب عن عباد بن تمیم عن عمہ انہ ابصر النبی صلی اللہ علیہ وسلم یضطجع فی المسجد راقدا احدی رجلیہ علی الاخری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الادب

باب قولہ وقضی ربک الا تعبدوا الا ایاہ ووصینا الانسان بوالدیہ **حدثنا** ۵۹۷۰ ابو الولید قال حدثنا شعبۃ قال

استقبلہ ثنا شر اشر خیر ارداف الرجل خلف الرجل قال ابن جبل فقلت یا رسول اللہ ابن جبل یا رسول اللہ ثم العباد یا رسول اللہ ذی الحلیفۃ

ثنا صباح فقلت وراء نقال مضطجعا کتاب فی الادب البر والصلۃ تعالی حسنا قول اللہ عزوجل

---

۱ قولہ الحیلۃ تصغیر غلۃ وھو جمع غلام علی غیر قیاس والعباس وغلمتہ واعمامہم الی عبد المطلب کونہم من فذیتہ۔ ف قال القسطلانی ولما الاحادیث المذکورۃ فیہا النہی عن رکوب الثلثۃ علی الدابۃ فمحکم فی سندہا ولئن سلمنا الاحتجاج بہا فیجمع بانہ ماورد فیہ فھو محمول علی ما اذا کانت الدابۃ غیر مطیقۃ قال النووی مذہبنا ومذہب العلماء کافۃ جواز رکوب ثلثۃ علی الدابۃ اذا کانت مطیقۃ انتہی ۱۲ ۲ قولہ ذکر الاشر الثلثۃ الاشر بالتعریف مع الاضافۃ وحکی حکم الحسن الوجہ والغالب الرجل والی ذہن الکشمیہنی اشر بإثبات الہمزۃ وحذف اللام وہی لغۃ فصیحۃ کما فی حدیث عبد اللہ بن سلام ولا صیل والی ذہن المستملی شرو ہی المشہورۃ والمراد بلفظ الاشر الثلاثۃ افعل التفضیل لا یستعمل علی ہذہ الصورۃ الا نادرا۔ قس قال الکرمانی فان قلت ہہنا مفضلۃ وہی ان افعل التفضیل لا یستعمل الا باحد الوجوہ الثلثۃ ولا یجوز الجمع بین الاثنین منہا وقد جمع ہہنا بینہما قلت الاشر فی معنی الشر فی بعض الاشر الثلثۃ بر فعہا علی الابتداء والخبر الرکبان ہولاء الثلثۃ ۱۲ ۳ قولہ وقد حمل قثم بضم القاف وخفۃ الثلثۃ المفتوحۃ ابن العباس الہاشمی کان آخر الناس عہدا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولی مکۃ من قبل علی رض ثم سار ایام معاویۃ الی سمرقند واستشہد بہا وقبرہ بہا والفضل بسکون المعجمۃ اخوہ شہد مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین وانہزم الناس ۱۲ اک ۴ قولہ فایہم اشر او اخیر ا لشک من الراوی وحاصل المعنی انہم ذکروا عند عکرمۃ ان رکوب الثلثۃ علی دابۃ شر وظلم وان المتقدم اشر او المؤخر فانکر عکرمۃ ذلک مستدلا بفعل صلی اللہ علیہ وسلم اذ لا یجوز نسبۃ الظلم الی احد مہا لانہما رکبا بحکم صلی اللہ علیہ وسلم ایاہما قس مع قال الکرمانی والحق ان فی المسئلۃ تفصیلا راجعا الی طاقۃ الدابۃ وعدمہا انتہی ۱۲ ۵ قولہ الا آخرۃ الرحل بوزن فاعلۃ ہی العودۃ التی یستند الیہا الراکب من خلفہ اراد المبالغۃ فی شدۃ قربہ ۱۲ اک ۶ قولہ حق العباد علی اللہ فان قلت ہذا کمذہب المعتزلۃ حیث قالوا یجب علی اللہ ان لا یعذب المطیع بل یجب علیہ ان یثیبہ قلت وعدہم اللہ بہ ومن صفتہ وعدہ ان یکون واجب الانجاز فیجب بالشرع لا بالعقل کما مر ہذا بہم اوالحق بمعنی الجدیر للاحسان الی من لم یتکدر بما سواہ جدیر فی الحکمۃ ان یفعلہ او ذکر لفظ الحق علی جہۃ المشاکلۃ او لا وجوب مشاکلۃ ۱۲ اک ۷ قولہ ارداف المرأۃ خلف الرجل ذا محرم کذا لا کثر ومنصب علی المال وللمضمر ذی محرم علی الصفۃ واقتصر النسفی علی خلف الرجل فلم یذکر ما بعدہ ۱۲ فتح ۸ قولہ فعلت المرأۃ ای وقعت المرأۃ وفی بعضہا بالنصب ای اوقعت المرأۃ واستعطبہا الوزام او احفظ وفی بعضہا فعلت بالفاء من الضلی وہو الاخراج والنصل ونزلت بلفظ المتکلم وقال انہا الم یذکرہم

اسناد واجبۃ التعظیم فان قلت تقدم فی کتاب الجہاد فی ص ۴۳۲ انہ کان مقبلا من عسفان والردایف صفیۃ والمصلع لسد الرحل ابو طلحۃ کملت لامنافاۃ لانہا قضیتان احدہما فی زمن الاقبال من خیبر والثانیۃ من عسفان کذا فی الکرمانی لکن قال فی الفتح وکذا ذکرہ العینی ان ماذکر فی الجہاد ہو المعتمد فان القضیۃ واحدۃ لا یسہا ان انسانا کان اذفاک صغیر العجز من تعاطی الامور لکن لا یستبعد ان یساعدہ ابو طلحۃ زوج ام سلیم شہد ابہ تقع الاشکال وفی الحدیث ان لا بأس للرجل ان یتدارک الاجنبیۃ اذا سقطت او کادت تسقط فیعینہا علی التنقل عما یخشی علیہا ۱۲ ۹ قولہ رافعا احدی رجلیہ علی الاخری زاد الاسمٰعیلی فی آخر الحدیث وان ابا بکر کان یفعل ذلک وعمر وعثمان رض وتمسک بذلک جماعۃ منہم الحسن البصری والشعبی وسعید بن المسیب ومحمد بن الحنفیۃ وغیرہم وخالفہم آخرون فقالوا یکرہ ذلک منہم محمد بن سیرین ومجاہد وطاؤس وابراہیم النخعی واحتجوا بحدیث جابر عند مسلم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اشتمال الصماء والاضطباع فی ثوب واحد وان یرفع الرجل احدی رجلیہ علی الاخری وہو متعلق علی قضا وا واجیب بانہ منسوخ بفعلہ صلی اللہ علیہ وسلم وفعل الخلفاء الثلثۃ کذا فی العینی وقس قال فی الفتح کان الصعف لم تثبت عندہ النہی عن ذلک او ثبت لکن رأہ منسوخا انتہی قال القسطلانی ودلالۃ الاستلقاء المترجم لہا من الحدیث من جہۃ ان رفع احدی الرجلین علی الاخری لا یتاتی الا عند الاستلقاء ۱۲ ۱۰ قولہ کتاب الادب ہو استعمال ما یحمد قولا وفعلا وقیل الاخذ بمکارم الاخلاق وقیل الوقوف مع المستحسنات وتجمل التعظیم من فوقک والرفق بمن دونک ۱۲ توشیح۔

حل اللغات

ائبون ای نحن راجعون الی اللہ فقلت المرأۃ بالنصب ای احفظ المرأۃ وبجوز الرفع ای فعلت وقعت المرأۃ ۱۲۔

۱۱ ہذا التعلیق ثبت فی روایۃ النسفی والمستملی۔ قس وروی الترمذی من حدیث بریدۃ مرفوعا وحسنہ وکان البخاری لم یرض باسنادہ فاخرجہ حدیث ابن عباس لیدل علی معناہ ۱۲ من ۱۲ لابی ذر اشر او اخیر بزیادۃ ہمزۃ فیہما ۱۲ اک ۱۳ محمد داعیہ فی موخرہ وہو صفۃ قادمۃ ۱۲ من ۱۴ ہی صفیۃ بنت حیی ۱۲ قس ۱۵ ای نحن راجعون الی اللہ۔ ومر فی ص ۱۲۵۴ ۱۲ ۱۶ تکمل تعلقہ اقبالا وبما بعدہ ۱۲ اک ۱۷ وجہ ایراد ہذہ الترجمۃ فی کتاب اللباس من جہۃ ان الذی یفعل ذلک لایامن الانکشاف لاسیما والاستلقاء یستدعی النوم والنائم لا یحفظ فکانہ اشار الی ان من فعل ذلک فینبغی لہ ان یتحفظ لئلا ینکشف ۱۲ ف ۱۸ ای الذین رکبوا علی دابۃ واحدۃ ۱۲

(قولہ باب الاستلقاء ووضع الرجل علی الاخری) لا یخفی ان الذی فی الحدیث ھو الاضطجاع فکانہ تبع فی الترجمۃ علی انہ محمول علی الاستلقاء مجازا قیل وذلک لان رفع احدی الرجلین علی الاخری لا یتاتی الا عند الاستلقاء قلت لا یخفی ان مطلق الرفع یتاتی عند الاضطجاع ایضا نعم المتبادر ھو الرفع المخصوص الذی یقل وقوعہ ویعد غریبا فی الجملۃ واما الرفع حال الاضطجاع فلیس کذلک فالظاہر ان مراد الراوی ھو الرفع الغریب لا الرفع الشائع الذی لا یہتم لبیانہ فیحمل بذلک الاضطجاع علی الاستلقاء واللہ تعالی اعلم

marfat.com

الوليدُ بن العَيْزار اخبرني قال سمعتُ اباعَمْرٍو الشَّيْبانيَّ يقول اخبرنا صاحبُ هذه الدار واومأ بيده الى دار عبد الله قال سألتُ النبيَّ صلى الله عليه وسلم اي العملِ احبُّ الى الله قال الصلوٰةُ على وقتِها قال ثم اي قال ثم برُّ الوالدين قال ثم اي قال الجهادُ في سبيل الله قال حدثني بهن ولو استزدتُه لزادني **باب** من احقُّ الناس بحُسن الصُّحبة **حدثنا** قتيبة بن سعيد حدثنا جرير عن عُمارة بن القَعْقاع بن شُبْرُمة عن ابي زُرْعة عن ابي هُريرة قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله من احقُّ بحسن صحابتي قال امُّك قال ثم من قال ثم امُّك قال ثم من قال ثم امُّك قال ثم من قال ثم ابوك وقال ابن شُبْرُمة وحيي بن ايوب حدثنا ابو زُرْعة عن مثله قال ابو عبد الله عُمارة بن القَعْقاع بن اخي عبد الله بن شُبْرُمة **باب** لا يجاهد الا بإذن الابوين **حدثنا** مُسدَّد قال حدثنا يحيى عن سفين وشعبة قالا حدثنا حبيب بن ابي ثابت ح وحدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفين عن حبيب عن ابي العباس عن عبد الله بن عَمْرو قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم اجاهدُ قال لك ابَوان قال نعم قال ففيهما فجاهِدْ **باب** لا يَسُبُّ الرجلُ والدَيْه **حدثنا** احمد بن يونُس قال حدثنا ابراهيم ابن سعد عن ابيه عن حُميد بن عبد الرحمٰن عن عبد الله بن عَمْرو قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان من اكبرِ الكبائر ان يلعن الرجل والديه قيل يا رسول الله وكيف يلعن الرجل والديه قال يَسُبُّ ابا الرجل فيَسُبُّ اباه ويَسُبُّ امَّه فيَسُبُّ امَّه **باب** اجابة دُعاء من بَرَّ والديه **حدثنا** سعيد بن ابي مريم قال حدثنا اسمٰعيل بن ابراهيم بن عُقْبة قال اخبرني نافع عن ابن عُمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما ثلثةُ نفرٍ ممَّا كان قبلكم يتماشَون اخذهم المطرُ فمالوا الى غارٍ في الجبل فانحطَّت على فم غارهم صخرةٌ من الجبل فاطبقَتْ عليهم فقال بعضُهم لبعض انظروا اعمالا عَمِلتُموها لله صالحة فادعوا الله بها لعلَّه يُفرِجُها فقال احدهم اللهم انه كان لي والدان شيخان كبيران ولي صِبْيةٌ صغارٌ كنتُ ارعى عليهم فاذا رحتُ عليهم حلبتُ بدأتُ بوالدَيَّ اسقيهما قبل ولدي وانه نأى بي الشَّجَر يوماً فما اتيتُ حتى امسيتُ فوجدتهما قد ناما فحلبتُ كما كنتُ احلبُ فجئتُ بالحلاب فقمتُ عند رُؤسهما اكرهُ ان اوقظهما من نومهما واكرهُ ان ابدأ بالصِّبية قبلهما والصِّبيةُ يتضاغَون عند قدمَيَّ فلم يزل ذلك دابي ودابهم حتى طلع الفجر فان كنتَ تعلم اني فعلتُ ذلك ابتغاءَ وجهك ففرِّج لنا فُرجةً نرى منها

اوحى بيديه ۲ عيزار ۲ عزوجل فقال ۵ وابن ۴ نقيحة ۲ النبي ۲ الناس ۲ ثم ۲ قال ۲ يده ۱۱ رسول الله ۲ الرجل ۱۳ نا ۲ فاووا ۲ جبل ۱۵ ۲ باب فتطابقت ۱۸ ۲ عزوجل خالصة ۱۹ ۲ السحر ۲۱ ۲ قال

۱ قوله اي العمل احب الى الله قال الصلوة على وقتها فان قلت العباس ان يقال في وقتها قلت اراد الاستعمال على الوقت والتمكن على ادائها مع ان حروف الجر يقوم بعضها مقام الآخر فان قلت تقدم في الايمان الطعام الطعام فخير اعمال الاسلام واحب الاعمال ادومه وتسويغ فما التفيق قلت الاختلاف بالنظر الى الاوقات والاحوال او الحاضرين او السائلين فقدم في كل مقام ما يليق به او بهم وكان اهم بالنسبة اليهم او افضل لهم كذا في الكرماني والعيني وتس ۱۲ ۲ قوله قال حدثني بهن اي قال عبد الله حدثني رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك ولو سألته زائدا على ذلك لاجابني لكني سكت عنه ۱۲ ك ۳ قوله عمارة بضم المهملة وخفة الميم وبالراء ابن القعقاع بفتح القافين واسكان المهملة الاولى ابن شبرمة بضم المعجمة والراء وسكون الموحدة بينهما كذا في ك قس ف ع ووقع عند النسفي وكذا للاصيلي والي ذر عن الحموي والمستملي بزيادة واو قال في الفتح والصواب حذفها فان رواية ابن شبرمة قد علقها المصنف بعد رواية عمارة. قس اي في آخر الحديث وهو عبد الله بن شبرمة قاضي الكوفة ۱۲ ع ۴ قوله من احق الناس بحسن صحابتي بفتح الصاد وكسره. قاموس مصدر بمعنى الصحبة. ك قوله ثم من قال ثم امك قال الكرماني فان قلت شرط العطف المغايرة بين المعطوف والمعطوف عليه قلت في الثاني تاكيد كقوله تعالى ثم كلا سوف تعلمون فان قلت لم قدم الام على الاب قلت لانها اضعف ولكثرة تحمل مشاقها حملا وفصالا وتربية وغير ذلك ولهذا قال الفقهاء تقدم الام على الاب في اخذ النفقة انتهى قال القسطلاني وفي تكرير ذكر الام ثلثا اشارة الى ان الام تستحق على ولدها النصيب الاوفر من البر بل مقتضاه كما قال ابن بطال ان تكون لها ثلثة امثال ما للاب من البر لصوبة الحمل ثم الوضع ثم الرضاع والذي ذهب اليه الشافعية ان بر بها يكون سواء وبذا الحديث اخرجه مسلم في الادب ۱۲ ۵ قوله ففيهما فجاهد بالجار والمجرور متعلق بمقدر وهو جاهد والمذكور مفسره تقديره ان كان لك ابوان فجاهد فيهما. ك قال الطيبي نقلا عن شرح السنة بذا في جهاد التطوع لا الفرض الا باذن الوالدين اذا كانا مسلمين فان كان الجهاد فرضا متعينا فلا حاجة الى اذنهما وان مناه عصاهما بامر الحديث في ف ۱۲ ص في الجهاد ۱۲ ۶ قوله ان من اكبر الكبائر ان يلعن الرجل والديه قال الكرماني فان قلت الكبيرة معصية توجب حدا والعن لا حد فيه قلت اللعن السب والقذف ولهذا حد من اكبر الكبائر اصح حدودها معصية توجب الشارع عليها بخصوصها وقيل هو ما يشعر بقلة المبالاة بالدين وفي الجملة لها تعريفات متعددة فان قلت كيف كان من اكبر ما قلت لانه نوع من العقوق وهو اساءة في مقابلة احسان الوالدين وكفران لحقوقهما وهو تضييع ابضا عرفا وعادة ۱۲ ۷ قوله فيسب اباه فيلزم منه كذا سب اباه بنفسه باعتبار التسبب سب الاب كبيرة بای وجه كان لكونه عقوقا والعقوق كبيرة وان لم يكن سب ذلك الرجل كبيرة لكونه حراما

يوجب الله ۱۲ العلمات ۸ قوله فانطبقت من الطبق الشئ اذا غطيته والطبق الغيم اذا اصاب بطرة جمع الارض قوله فالحت صفة ثانية للاعمال وهو كالصفة فان العالمة في الحقيقة هي التي اعملت خالصة لوجه الله قوله يفرجها بكسر الراء وقال ابن التين وكذا قرأناه قوله صبية بكسر الصاد وسكون الموحدة وفتح الباء وآخره حاء مهملة وهي جمع صبي قوله ارعى عليهم ضمن ارعى معنى انفق اي انفق عليهم راعيا الغنيمات او ارعى الغنيمات منفقا عليهم كذا قالوا قوله نأى بتقديم النون على الهمزة اي بعد قوله الشجر بالشين المعجمة والجيم عند اكثر الرواة وللاني قيد عن المستملي السحر بالسين والحاء المهملتين والاول اولى وان في الزاهر رجح بعدان ناما فاقام يتنظر استيقاظهما الى الصباح حتى انتبها من قبل انفسهما وزاد المستملي لوما قوله احب بضم اللام قوله بالحلاب بكسر المهملة وتخفيف اللام وبالمد اراد الحلوب او الاناء الذي يحلب فيها قوله يتضاغون بالضاد والغين المعجمتين اي يصيحون من ضغى يضغو اذا صاح ودرج وتقديم الاصول في الانفاق لعله كان مشروعا جائزا في دينهم او كانوا يطيلون الزائد على سد الرمق اذ كانا لا يصيحون لغير ذلك قوله فاخرج على صيغة الامر من فرد وبدون من الافعال قوله نفرج بالتشديد وقد يروى بالتخفيف قوله حتى يرون بإثبات النون في اكثر الروايات على حكاية الحال الماضية نحو مرض حتى لا يرجونه وقد يروى بحذف النون اوحى بمعنى كي والاول اقوى رواية وان كان الثاني الكثر رواية. ملتقط من ك قس ع ف لمعات ۱۲

ما عه بفتح المهملة وسكون المثنية بالزاء. ثم الراء ۱۲ ك **ما عه** هو من تقديم اسم الراوي على الصيغة وهو جائز ۱۲ **عيزه** عبد الله قاضي الكوفة ۱۲ ك **عه** هو بسر بن عمرو بن جرير بن عبد الله البجلي ۱۲ ع **تق** سه اي مثل الحديث السابق ۱۲ قس ع **للحه** متعلق بالمقدم للاختصاص فاختص المجاهدة في خدمة الوالدين ونحوه قوله تعالى فايا ما فاعبدون ۱۲ طيبي **مه** هذا اذا كان الجهاد تطوعا وهكذا حكم الحج وسائر العبادات ۱۲ لمعات **سه** سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمٰن بن عوف ۱۲ ع **عه** النفرة رجال من ثلاثة الى عشرة ۱۲ ف **له** بفتح اوله وسكون الفاء وكسر الراء وضمها ۱۲ قس **لحه** من الرواح وهو المجئ آخر النهار ۱۲ **ما عه** بالمعجمتين من الضغاء وهو الصياح ۱۲ ك **ما عه** بعين الفاء وبهذا البناء للمقدار وقد يفتح للمرة ۱۲ لمعات

حل اللغات

من بر والديه اي من الاحسان اليهما **نأى** اي بعد **الحلاب** بكسر المهملة وتخفيف اللام وبالباء الاناء الذي يحلب فيه **يتضاغون** اي يصيحون من ضغى يضغو اذا صاح ۱۲

(كتاب الادب) (قوله قال امك ثم امك الخ) يحتمل ان تكرير ها لمزيد حقها او لقلة صبرها فتغضب بادنى تقصير في مراعاة حقها (قوله ففيهما فجاهد) اى ففي تحصيل مرضاتهما فجاهد نفسك او الشيطان اه سندي

marfat.com

السماء ففرج ۲ الله لهم حتى يرون منها السماء وقص الحديث بطوله وقال الثاني اللهم انه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب الرجال النساء فطلبت اليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار فسعيت حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها اللهم فان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم اني كنت استأجرت اجيرا بفرق فلما قضى عمله قال اعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه ورغب عنه فلم أزل أزرعه حتى جمعت منه بقرا ورعيانها فجاء فقال اتق الله ولا تظلمني واعطني حقي فقلت اذهب الى تلك البقر ورعيانها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت اني لا اهزأ بك فخذ تلك البقر ورعيانها فأخذها فانطلق بها فان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج ما بقي ففرج الله عنهم باب عقوق الوالدين من الكبائر قاله عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا سعيد بن حفص قال حدثنا شيبان عن منصور عن المسيب عن وراد عن المغيرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله حرم عليكم عقوق الامهات ومنعا وهات ووأد البنات وكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال حدثنا اسحق قال حدثنا خلد الواسطي حدثنا الجريري عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أنبئكم بأكبر الكبائر قلنا بلى يا رسول الله قال الاشراك بالله وعقوق الوالدين وكان متكئا فجلس فقال ألا وقول الزور وشهادة الزور مرتين فما زال يقولها حتى قلت لا يسكت حدثني محمد بن الوليد قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة قال حدثني عبيد الله بن ابي بكر قال سمعت انس بن مالك قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الكبائر او سئل عن الكبائر فقال الشرك بالله وقتل النفس وعقوق الوالدين فقال ألا أنبئكم بأكبر الكبائر قال قول الزور او قال شهادة الزور قال شعبة واكثر ظني انه قال شهادة الزور باب صلة الوالد المشرك حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان حدثنا هشام بن عروة اخبرني ابي قال اخبرتني اسماء بنت ابي بكر قالت اتتني أمي راغبة في عهد النبي صلى الله عليه وسلم فسألت النبي صلى الله عليه وسلم أصلها قال نعم قال ابن عيينة فأنزل الله فيها لا ينهاكم الله عن الذين لم يقاتلوكم في الدين باب صلة المرأة أمها ولها زوج وقال الليث حدثني هشام بن عروة عن عروة عن اسماء قالت قدمت أمي وهي مشركة في عهد قريش ومدتهم اذ عاهدوا النبي صلى الله عليه وسلم مع ابيها فاستفتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقلت ان أمي

---

۱ فرجة يمرون ۲ رأى ابنة ۳ الرجل ۴ عمل ۵ ذلك ۶ فاخذه ۷ قاله ابن عمر ۸ سعيد ۹ سمع ۱۰ قيل وقال ۱۱ قتيبة النبي فقلنا الا وقول الزور وشهادة

۱ قوله حتى آتيها بمائة دينار الى قوله فلقيتها بها فطيبتها ما مائة وعشرين دينارا ولوم ثمر وجه الجمع ۱۲

۲ قوله ولا تفتح الخاتم كناية عن الجناية او عن ازالة البكارة ۱۲ الحاءات التفتح

۳ قوله اللهم انا كرد اللهم في هذه القرينة دون اختيها لان هذا المقام اصعب المقامات واشقها وقال الشيخ شهوة الفرج اغلب الشهوات على الانسان فمن ترك الزنا خوفا من الله مع القدرة عليه وارتفاع الموانع وتيسر الاسباب لا يساعده صدق الشهوة نال درجة الصديقين كذا في القسطلاني ومر الحديث في ص ۲۸۹ في كتاب البيوع ۱۲

۴ قوله يفرقن بسكون الراء وفتحها مكيال وهو ستة عشر رطلا ك والارز بفتح الهمزة وضم الراء وتشديد الزاء . فان قلت سبق في البيع من ذرة وهنا من ارز اجيب لعل كان بعضه من هذا وبعضه من ذاك كذا في الكرماني ۱۲

۵ قوله عقوق الوالدين وهو ايذاؤهما بأي نوع كان من انواع الاذى قل واكثر نهيا عنه اولم ينه عنه وما نفعنهما فيه ايمانا مران او بنسيان بشرط انتفاء المعصية في الكل ۱۲ قس

۶ قوله قال لعبد الله بن عمرو قال العيني هذا التعليق وقع في رواية ابي ذر بضم العين المهملة ووقع للاصيلي عمرو بفتحها وكذا في بعض النسخ عن ابي ذر وهو الصحيح وصله البخاري في كتاب الايمان والنذور من رواية الشعبي عن عبد الله بن عمرو بن العاص انتهى وكذا هو في قس ف ۱۲

۷ قوله سعيد بن حفص بسكون العين هو ابو محمد الطلي من ولد طلحة بن عبيد الله القرشي التيمي وقيل هو مولى آل طلحة بن عبيد الله وهو الكوفي الضعيف و سعد بسكون العين وفي الفرع سعيد بكسر با بعدها تحتية ولعله سبق قلم من ناسخ او ليس في مشايخ المؤلف سعيد بن حفص ۱۲ قس

۸ قوله عقوق الامهات خص العقوق بالامهات مع اشتراكه في الآباء ايضا لاجل شدة عقوقهن ورجحان الامر بتبر بهن بالنسبة الى الآباء . كذا في القسطلاني ۱۲

۹ قوله منعا وهات اي حرم عليكم منع ما عليكم اعطاؤه وطلب ما ليس لكم اخذه وقيل نهى عن منع الواجب من ماله واتى الرد افعالا وعن اسئلة عما لا يجب عليهم من الحقوق وفي بعضها بدون الالف بنون وهو كناية على اللغة الربيعية ۱۲ ك

۱۰ قوله قيل وقال بهما فعلان واما اسمان مصدران ولم يكتبا بالالف لانه لغة ربيعة لكن يقرآن بالتنوين ثم اما ان يراد بهما حكاية اقاويل فالاول كذا وقيل كذا او امور الدين بان ينقل من غير احتياط ودليل ك والنهي عنه انما يلزم جزعن الاستكثار منه او لشيء مخصوص وهو ما يكره الممكي عنه . او نهى عن السؤال الذي لا حاجة اليها او من الاموال او عن احوال الناس او عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعم لا تسأل او لا عن اشيائك و مر الحديث في ص ۲۸۳ في الزكوة ۱۲

۱۱ قوله وعقوق الوالدين قال الكرماني فان قلت انها كبيرة لانها مما توعد الشرع عليها بخصوصها فما وجه كونه اكبر اقلت لان الوالد من حيث كالموجد له صورة

علة ۱ قوله تقولون على النون والنصب بالسكون خلافا لمن ضبطه بالرفع ۱۲ ك

علة ۲ قوله فقلت انها ما سقطت ۱۲ ك

علة ۳ قوله ان ابنتها ۲ عن رسول الله ۲ وهي رواية ۲ قال ابنة ۲ والكبر ۲ قال ابنة ۲ عن رجل

علة ۴ قوله الزور ثنا ۲ وشهادة الزور ثنا ۲ وقول الزور ثنا ۲ وشهادة الزور ثنا ۲ وقول الزور ۲ وشهادة الزور ۲ وقول الزور ۲ وشهادة الزور ۲ وقول الزور ۲ وشهادة الزور

قذمت وهی راغبة قال نعم ما صلی امك **حدثنا** ۵۹۸۰ یحیی حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله ان عبد الله ابن عباس اخبره ان ابا سفیان اخبره ان هرقل ارسل الیه فقال یعنی النبی صلی الله علیه وسلم یأمرنا بالصلوة والصدقة والعفاف والصلة **باب** صلة الاخ المشرك **حدثنا** ۵۹۸۱ موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد العزیز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دینار قال سمعت ابن عمر یقول رأی عمر حلة سیراء تباع فقال یا رسول الله ابتع هذه والبسها یوم الجمعة واذا جاءك الوفود قال انما یلبس هذه من لا خلاق له فاتی النبی صلی الله علیه وسلم منها بحلل فارسل الی عمر بحلة فقال کیف ألبسها وقد قلت فیها ما قلت قال انی لم أعطکها لتلبسها ولکن لتبیعها او تکسوها فارسل عمر الی اخ له من اهل مکة قبل ان یسلم **باب** فضل صلة الرحم **حدثنا** ۵۹۸۲ ابو الولید قال حدثنا شعبة قال اخبرنی ابن عثمان قال سمعت موسی بن طلحة عن ابی ایوب الانصاری ان رجلا قال یا رسول الله اخبرنی بعمل یدخلنی الجنة **ح وحدثنی** ۵۹۸۳ عبد الرحمن حدثنا بهز قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابن عثمان بن عبد الله بن موهب وابوه عثمان بن عبد الله انهما سمعا موسی بن طلحة عن ابی ایوب الانصاری ان رجلا قال یا رسول الله اخبرنی بعمل یدخلنی الجنة فقال القوم مالهٗ مالهٗ فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ارب مالهٗ فقال النبی صلی الله علیه وسلم تعبد الله ولا تشرك به شیئا وتقیم الصلوة وتؤتی الزکوة وتصل الرحم ذرها قال کأنه علی راحلته **باب** اثم القاطع **حدثنا** ۵۹۸۴ یحیی بن بکیر **حدثنی** اللیث عن عقیل عن ابن شهاب ان محمد بن جبیر بن مطعم قال ان جبیر بن مطعم اخبره انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا یدخل الجنة قاطع **باب** من بسط له فی الرزق لصلة الرحم **حدثنی** ۵۹۸۵ ابراهیم بن المنذر حدثنا محمد بن معن قال حدثنی ابی عن سعید بن ابی سعید عن ابی هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من سره ان یبسط له فی رزقه وان ینسأ له فی اثره فلیصل رحمه **حدثنا** ۵۹۸۶ یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب اخبرنی انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من احب ان یبسط له فی رزقه وان ینسأ له فی اثره فلیصل رحمه **باب** من وصل وصله الله **حدثنا** ۵۹۸۷ بشر بن محمد قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا معویة بن ابی مزرد قال سمعت عمی سعید بن یسار یحدث عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله خلق الخلق حتی اذا فرغ من خلقه قالت الرحم هذا مقام العائذ بك من القطیعة قال نعم اما ترضین ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلی یا رب قال فهو لك قال

---

۱ انا صلها ۲ قال عن الوفد تبیعها او تکسوها ۳ بن بشر ۴ بن اسد ۵ هو محمد بن عثمن ۶ قال حدثنا اخبره ۷ رحم ۸ قال ۹ ثنا ۱۰ قال النبی ۱۱ قال ۱۲ عن ۱۳ ثنی ۱۴ اخبرنا انبانا ۱۵ صلة

۱ قولہ ان ہرقل بوزن قفل قیصر الروم ارسل الی ابی سفیان بطلبہ لیتفحص عن حال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال سفیان فی حدیث کوہ یل تقدم فی اول الجامع انہ یأمرنا بالصلوة ونحوہا ۱۲ کذا فی ک۔ ۲ قولہ سیراء بکسر السین المہملة وفتح التحتیة والراء والمد بردیہ خطوط اصفر وکان من الحریر والخلق النصیب ای من الدین او فی الآخرة ہذا اذا کان مستعملا او ہو علی سبیل التغلیظ وذلک فی حق الرجال ۱۲ ک ۳ قولہ الی اخ لہ ہو اخوہ لامہ عثمان بن حکیم بن امیة وثبت فی روایة النسائی فلما عزم الخالہ من امہ مشرکا وسیاتی مفصولہ انہ اسلم ولم یذکر دسفی الصحابة وقیل ان فی قولہ اخالہ بمعنی انہا ہوا خواتہ زید بن الخطاب امہما اسماء بنت وہب وبخمل ان یکون اخا عمر من الرضاعة کذا فی المقدمة ومر الحدیث فی ص ۱۲۵۹ فی البنة ۱۲ ۴ قولہ فلیصل صلہ الرحم بفتح الراء وکسر الحاء اس الاقارب وہم من بینہ وبین الآخر نسب سواء کان بیرثہم او لا او محرم ام لا ۱۲ قس ۵ قولہ ادب بفتح الہمزة والراء بعدہا موحدة منونة بالرفع ای ادبہ حة ولابی ذر عن الحموی والمستملی ادب بفتح الہمزة وکسر الراء وبفتح الموحدة من ادب فی الشیء اذا صار ماہرا فیہ فیکون معناہ التعجب من حسن فطنتہ والہندی الی موضع حاجتہ ۱۲ قس ک ۶ قولہ ذرہا بفتح الذال وسکون المعجمة ای دع الراحلة تمشی الی منزلک اذلم تبق لک حاجة فیہا قصرتہ ۱۲ قس ۷ قولہ کانہ کان علی راحلتہ ای کان السائل کان علی راحلتہ ویلازمہ استعجالہم عن السوال عن امر عظیم فی وقت الرکوب علی الظہر واستنزہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بان استعمال الشدة حاجتہ او کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی الراحلة واخذ السائل زمامہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذرہا ای زمام الناقة ولا یخفی ان المناسبة بین اخذ زمام ناقتہ صلی اللہ علیہ وسلم وبین الامر بترک الاولی مما ذکر سابقا کما فی خیر الباری وبویدہ استنکارہم بقولہ مالہ مالہ حین رادہ ان یأخذ زمام ۱۲ ۸ قولہ لا یدخل الجنة تابع ای قاطع الرحم مال الکرمانی فان قلت المؤمن بالمعصیة لا یکفر فلا یدان یدخل الجنة قلت حذف مفعول قاطع یدل علی عمومہ من قطع جمیع ما امر اللہ بہ ان یوصل کان کافرا فلا یرد ایدخلہا مع السابقین ۱۲ ۹ قولہ وان ینسأ لہ فی اثرہ من النسأ وہو التاخیر واثر الشیء ہو ما یدل علی وجودہ وبتبعہ والمراد بہ ہہنا الاجل وسمی بہ لانہ یتبع العمر وفیہ

سوال مشہور وہو ان الآجال مقدرة وکذا الارزاق لا تزید ولا تنقص قال تعم فاذا احلام الجلم لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون فاجیب بان ہذہ الزیادة بالبرکة فی العمر بسبب التوفیق فی الطاعات وصیانتہ من الضیاع وحاصلہ انہا بحسب الکیف لا الکم او انہا بالنسبة الی ما یظہر للملائکة فی اللوح المحفوظ او المحو والاثبات بمحو اللہ ما یشاء ویثبت کما ان عمر فلان ستون سنة الا ان یصل رحمہ فانہ یزاد علیہ عشرة فہو سبعون وقد علم اللہ بما یقع لہ من ذلک فبالنسبة الی اللہ لا زیادة ولا نقصان وانما یتصور الزیادة بالنسبة الیہم وبہ یسمی مثلہ بالعقاد المخلق او المراد بقدر ذکرہ الجمیل بعدہ فکانہ لم یمت وہذا اظہر فان الاثر ما یتبع الشیء فحسن یوخرنی اثرہ ان یؤخر ذکرہ الحسن بعدہ موتہ او یبری لثوب عملہ بعدہ ۱۲ ع ۱۰ قولہ قالت الرحم ای بلسان الحال او بلسان المقال وعلی الثانی فلم یخلق اللہ تعالی فیہا حیاة وعقلا وحملہ القاضی علی المجاز وانہ من ضرب المثل لکن فی حدیث عبد اللہ بن عمرو انہا تالت بلسان طلق ذلیق وزاد فی سورة القتال قامت الرحم فاخذت بحقوی الرحمن وہو استعارة ایضا ذکرہا فی السورة المذکورة وزاد ایضا فی السورة فقال مہ قس قال النووی الرحم التی توصل وتقطع انما یعنی من المعانی لا یاتانی منہ الکلام او ہی قریبة بجمعہا رحم وتتصل بعضہ ببعض فالمراد تعظیم شانہا وفضیلہ واصلہا وعظم اثم قاطعہا علی عادة العرب فی استعمال الاستعارات انتہی ومر الحدیث فی ص ۲۲۱۵ فی التفسیر ۱۲

حل اللغات

حلة ازار ورداء. **الرحم** بفتح الراء وکسر الحاء ای الاقارب وہم من بینہ وبین الآخر نسب سواء کان یرثہم لا مقام العائذ ہو المعتصم بالشیء الملتجیٔ الیہ ۱۲۔ **ما عہ** بکسر الصاد من وصل یصل ۱۲ ع **ما ہو** ابن عبد اللہ بن بکیر ۱۲ ک ع **مالہ** المطابقة بصوم لفظ الصلة والطلاقة ۱۲ ک قس ع **ما ہو** اضافتہ الی المفعول ۱۲ ع۔

عہ ای تعطیہا غیرک ۱۲ ک **عہ** ای الاقارب کیف ما کانوا ۱۲ **لو عہ** قیل ہو ابو ایوب وقیل غیرہ ۱۲ قس **للہ** لابی ذر وابو الوقت والعطف ۱۲ قس **عہ** کررہ مرتین لتاکید وہو استفہام انکار لاستبعادہم السوال فی حالة الیسر ۱۲ **لہ عہ** ای بسبب صلة الرحم ۱۲ ع **محہ** ہو ابن محمد الغفاری ۱۲ ع **لہ** بضم المیم وفتح الزاء وکسر الراء المشددة وبالہملة المدنی ۱۲ ک **لحہ** ای قضاہ وانما لا یشغل شان عن شان ۱۲ ک **ما عہ** ہو المعتصم بالشیء الملتجیٔ الیہ المستجیر بہ ۱۲ ک **ما عہ** بکسر الکاف ۱۲ قس علہ مناہ کفت ۱۲

(قولہ باب اثم القاطع) وفیہ لا یدخل الجنة قاطع ای لا یستحق الدخول اولا وان کان یمکن دخولہ فیہا اولا بمغفرة من اللہ تعالی ومثلہ حدیث "اقطع من قطعک" ای یستحق ان اقطع عنہ رحمتی اولا فلا ارحمہ مع المرحومین اولا وان کان یمکن ان یغفرلہ واللہ تعالی اعلم

رسول الله صلی الله علیه وسلم فاقرؤا ان شئتم فهل عسیتم ان توليتم ان تفسدوا في الارض وتقطعوا ارحامكم ۵۹۸۸ حدثنا خلد ابن مخلد قال حدثنا سليمان قال حدثني عبد الله بن دينار عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الرحم شجنة من الرحمن فقال الله من وصلك وصلته ومن قطعك قطعته ۵۹۸۹ حدثنا سعيد بن ابي مريم قال حدثنا سليمان بن بلال قال اخبرني معوية بن ابي مزرد عن يزيد بن رومان عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الرحم شجنة فمن وصلها وصلته ومن قطعها قطعته **باب** يبل الرحم ببلالها ۵۹۹۰ حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم ان عمرو بن العاص قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم جهارا غير سر يقول ان ال ابي فلان عمرو في كتاب محمد بن جعفر بياض ليسوا باوليائي انما وليي الله وصالح المؤمنين زاد عنبسة بن عبد الواحد عن بيان عن قيس عن عمرو بن العاص قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ولكن لهم رحم ابلها ببلالها قال ابو عبد الله كذا وقع وبلالها اجود واصح وببلالها لا اعرف له وجها **باب** ليس الواصل بالمكافئ ۵۹۹۱ حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن الاعمش والحسن ابن عمرو وفطر عن مجاهد عن عبد الله بن عمرو قال سفيان لم يرفعه الاعمش الى النبي صلى الله عليه وسلم ورفعه حسن وفطر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس الواصل بالمكافئ ولكن الواصل الذي اذا قطعت رحمه وصلها **باب** من وصل رحمه في الشرك ثم اسلم ۵۹۹۲ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان حكيم بن حزام اخبره انه قال يا رسول الله ارايت امورا كنت اتحنث بها في الجاهلية من صلة وعتاقة وصدقة هل لي فيها من اجر قال حكيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلمت على ما سلف من خير وقال ايضا عن ابي اليمان اتحنث وقال معمر وصالح وابن المسافر في تحنث وقال ابن اسحق التحنث التبرر وتابعهم هشام عن ابيه **باب** من ترك صبية غيره حتى تلعب به او قبلها او مازحها ۵۹۹۳ حدثنا جبان قال اخبرنا عبد الله عن ام خالد بنت خالد بن سعيد قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع ابي وعلي قميص اصفر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سنه سنه قال عبد الله وهي بالحبشية حسنة قالت فذهبت العب بخاتم النبوة فزبرني ابي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعها ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابلي واخلقي ثم ابلي واخلقي ثم ابلي واخلقي ثلث مرات قال

ثنا ۱ فقال ۲ ۳ / ۴ زوج النبي صلى الله عليه وسلم ۵ ثني ۶ ۷ لي فلان ۸ باولياء ۹ بلالها يعني اصلها بصلتها ۱۰ من ۱۱ اتحنث ۱۲ كان يقال اتحنث ۱۳ تابعه ۱۴ ثني ۱۵ ۱۶ بن موسى ۱۷ ۱۸ حدثنا ابانا ۱۹ ۲۰ النبي ۲۱ فقال بالحبشة ۲۲ ۲۳ ۲۴ فقال اخلقي

---

۱ قوله شجنة قال الكرماني الشجنة بضم الشين المعجمة وبفتحها وبكسرها عروق الشجر المشتبكة اي مشتقة من هذا الاسم والمعنى الرحم الرحم من اشتار وهي مشتبكة بها او القاطع منها قاطع من رحمة الله تعالى انتهى وليس المعنى انها من ذات الله تعالى من ذلك علوا كبيرا ۱۲ قس ۲ قوله بيل الرحم ببلالها لفظ بيل على بناء المعلوم فاعله محذوف وتقديره يبل الشخص الكلف والرحم منصوب على انه مفعول به وببلالها بكسر الموحدة وتخفيف اللام المرفوع قوله ببلالها بكسر الموحدة كل ما يبل به الحلق من الماء واللبن ليسهل بلا لا وقيل بكسر وهي النداوة على بلال قال الخطابي البلال مصدر بللت الرحم ابلها بلالا بالكسر والفتح اذا ندیتها بالصلة ۱۲ عمدة القاري ۳ قوله ان آل ابي فلان هذف ما يضاف اليه اداة الكنية وقال في ذرعن ابي فلان كناية عن اسم علم وجزم الدماميني في حواشيه بان المراد آل ابي العاص بن امية وفي سراج المريدين لابن العربي آل ابي طالب ۱۲ قس ۴ قوله قال عمرو هو شيخ البخاري كان في كتاب شيخه محمد بن جعفر بياض .ك بالرفع اي موضع البياض بغير كتابة وضعف ان يكون المعنى في كتاب محمد بن جعفران آل ابي بياض .قس لانه لا يعرف في العرب قبيلة آل ابي بياض فضلا عن قريش .وع وسياق الحديث يشعر بانهم من قبيلة النبي صلى الله عليه وسلم وهما قريش بل فيه اشعار بانهم اخص من ذلك لقوله ان لهم رحما ۱۲ ع ۵ قوله ابلها اي اندیها بما يحب اليه ندیء ومنه بلوا ارحامكم اي اندوها بصلتها يعني صلوها بالبال الوصل بلل لانه يقتضي الاتصال والقطيعة يبس لانه يقتضي الانفصال كذا في الكرماني والعيني ۱۲ ۶ قوله كذا وقع الخ قال العيني حاصل هذا ان البخاري قال وقع في كلام هؤلاء الرواية ببلالها بالهمزة بعد اللام وهو كان بلالها باللام لكان اجود واوضح يعني قال لا اعرف لبلالها وجها وقال الكرماني يحتمل ان يقال وجهه ان البلال رجاء بمعنى المعروف والنعمة وحيث كان الرحم مصرفا اضيف اليها بهذه الملابسة فكانه قال ابلها بمعروفها اللائق بها انتهى كلام العيني والله تعالى اعلم ۱۲ ۷ قوله من وصل رحمه الخ اي فعمل من وصل رحمه حال كونه في الشرك ثم اسلم بعد ذلك بل يكون في ذلك ثواب ولم يبين الحكم لوجود الاختلاف فيه ۱۲ ع ۸ قوله اتحنث بها بالياء المثناة والنون المشددة مفتوحتين آخره مثلثة اي اتعبد ۱۲ قس ۹ قوله اسلمت على

ما سلف من خير فيه ان المؤمن يثاب على عمله الخير الصادر عنه حالة الكفر كذا في الكرماني قلت المسئلة اختلف فيها كما بسط العيني في الزكوة ومر بعض بيانه في ص ۱۲۷ ۱۲ ۱۰ قوله وقال ايضا اي قال البخاري جاء ايضا عن ابي اليمان اتحنث بالغوقية بشير الى ما اورده في كتاب البيوع ص ۲۷۹ بلفظ كنت اتحنث او اتحنث بالشك وكانه سمع منه بالوجهين قال ابن التين اتحنث بالمثناة لا اعلم لوجها ۱۲ ع خ. ۱۱ قوله تابعهم هشام اي تابع هؤلاء المذكورين هشام بن عروة بكذا رواية الكشميهني تابعهم بالجمع وفي رواية غيره وتابعه بالافراد وهذا اولى لان المراد بهذه المتابعة خصوص تفسير التحنث بالتبرر ووصل هذه المتابعة البخاري في العتق من طريق ابي اسامة عن هشام ولفظه ان حكيم بن حزام قال فذكر الحديث وفيه كنت اتحنث بها يعني اتبرر بها. عيني مرقي ص ۱۴۵۵ في العتق ۱۲.

عه هذا لتاكيد ويحتمل ان يكون المعنى اقول ذلك جهارا الاسرا ۱۲ عيني عه كذا الاكثر بالالف. ف وهو واحد اريد به الجمع وقيل اصله صالحا فحذفت الواو موافقة للفظ ۱۲ ك قس سه باثبات اللام ۱۲ قس. لله اي ليس حقيقة الواصل ومن يعتد بصلته من تكافاها حتى مثل فعله لذا جاء ذاك نوع معاوضة ولكنه من تفضل على صاحبه ۱۲ قس ف ع عه بكسر الغاء وسكون الهملة وبالراء ابن خليفة المناط بالمهملتين والنون ۱۲ ك ع ے التعريف فيه للجنس اي ليس حقيقة الواصل من يكافئ صاحبه مثل فعل اذ ذاك نوع معاوضة ۱۲ ك عه قال الطيبي الرواية بالتشديد ويجوز التخفيف ۱۲ ع لہ بفتحات وبالياء ذو بضم اوله وكسر ثانيه ۱۲ قس لحه هذا حقيقة الوصل الذي وعد الله عباده عليه جزيل الاجر ۱۲ ع ماعه ولد في بطن الكهينة وهو من مسلمة الفتح ۱۲ ع ماعه بالالف واللام والمشهور حذفهما ۱۲ قس ع ماسه بكسر الهملة وشدة الموحدة ۱۲ ع خ مالمه سعيد بن عمرو بن سعيد بن العاص ۱۲ ع ماعه المتكلم بهذه الكلمة لاستمالة قلبها لانها ولدت بالحبشة ۱۲

رقوله باب رحمة الولد) وفيه فقال الله ارحم بعباده من هذه بولدها اي بعباده المؤمنين الذين يستحقون الرحمة واما من لا يستحقها اصلا او يستحقها بعد الدخول في النار فالله تعالى لا يرحمها اصلا او يرحمها في اوانها .ويحتمل ان يقال هذا بيان عظيم جرم العباد على معنى انه تعالى مع انه ارحم بالعباد يدخل بعضهم النار لعظيم ذنوبهم التي يستحقون بها حرمان الرحمة مع عظمها وسعتها والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

عبد الله فبقيت حتى ذكر ۲ باب ۱۸ رحمة الولد وتقبيله ومعانقته وقال ثابت عن انس اخذ النبي صلى الله عليه وسلم ابراهيم فقبله وشمه حدثنا ۹۹۴ موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا مهدي ۲ قال حدثنا ابن ابي يعقوب عن ابن ابي نعم قال كنت شاهدا لابن عمر وسأله رجل عن دم البعوض فقال ممن انت قال من اهل العراق قال انظر والى هذا يسألني عن دم البعوض وقد قتلوا ابن النبي صلى الله عليه وسلم وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هما ريحانتاي من الدنيا حدثنا ۹۹۵ ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عبد الله بن ابي بكر ان عروة بن الزبير اخبره ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حدثته قالت جاءتني امرأة معها ابنتان تسألني فلم تجد عندي غير تمرة واحدة فاعطيتها فقسمتها بين ابنتيها ثم قامت فخرجت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فحدثته فقال من يلي من هذه البنات شيئا فاحسن اليهن كن له سترا من النار حدثنا ۹۹۶ ابو الوليد قال حدثنا الليث قال حدثنا سعيد المقبري قال حدثنا عمرو بن سليم قال حدثنا ابو قتادة قال خرج علينا النبي صلى الله عليه وسلم وامامة بنت ابي العاص على عاتقه فصلى فاذا ركع وضعها واذا ارفع رفعها حدثنا ۹۹۷ ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثنا ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الاقرع بن حابس التميمي جالسا فقال الاقرع بن حابس ان لي عشرة من الولد ما قبلت منهم احدا فنظر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال من لا يرحم لا يرحم حدثنا ۹۹۸ محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن هشام عن عروة عن عائشة قالت جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال تقبلون الصبيان فما نقبلهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم او املك لك ان نزع الله من قلبك الرحمة حدثنا ۹۹۹ ابن ابي مريم قال اخبرنا ابو غسان قال حدثني زيد بن اسلم عن ابيه عن عمر بن الخطاب قدم على النبي صلى الله عليه وسلم بسبي فاذا امرأة من السبي قد تحلب ثديها يسقي اذا وجدت صبيا في السبي اخذته فالصقته ببطنها وارضعته فقال لنا النبي صلى الله عليه وسلم اترون هذه طارحة ولدها في النار قلنا لا وهي تقدر على ان لا تطرحه فقال لله ارحم بعباده من هذه بولدها **باب** ۱۹ حدثنا ۱۰۰۰ الحكم بن نافع ۳ قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني

ذكره ۲ ثنى ۳ هو ابن ميمون ۴ فقال ۵ النبي ۶ ريحانتاي ۷ ريحانتي ۸ ريحانا ۹ الملحي ۱۰ يلي ۱۱ وضعها ۱۲ جالسا ۱۳ اتقبلون ۱۴ ان ۱۵ حدثنا ۱۶ قال ۱۷ سمعي ۱۸ قد ۱۹ تحلب ۲۰ ثديا ما ۲۱ تسقي ۲۲ تحلب ۲۳ ثديها ۲۴ يستقي ۲۵ قد ۲۶ تحلب ۲۷ ثديها ۲۸ ثديها ۲۹ تسقي ۳۰ تسقي ۳۱ الله ۳۲ ان ۳۳ الرحمة ۳۴ لجعا ۳۵ الله الرحمة ۳۶ جزء ۱۳ ابو اليمان ۳۷ انا

---

۱ قوله فبقيت الخ اي ام خالد حتى ذكر الرلوي زمنا ولابي ذر والكشميهني فبقي اي القميص وهو اوفق لما ابن السكن لكنه قال ذكر بدل بقي وفي الصنايع ذكر بضم الدال المعجمة وكسر الكاف بعد ها راء ابنيا للمفعول اي عمرت حتى طال عمرها بدعاء النبي صلى الله عليه وسلم وقال في الكواكب المعنى حتى صار القميص شيئا مذكورا عند الناس لخروج بقائه عن العادة وفي رواية الكشميهني حتى وكن وهو رايا بالدال المهملة بدل المعجمة آخره نون بدل الراء والكاف مفتوحة في الفرع وضبط في الفتح بكسر الكاف اي صار اسود قوله يعني من بقائها اي من بقاء ام خالد او الخميصة زمانا طويلا والمطابقة تؤخذ من قوله فذهبت العبي قال السفاقسي ليس في الحديث للتقبيل ذكر فيحتمل ان يكون لما منهما عن مس جسده صار كالتقبيل كذا قال فليتامل والحديث سبق في الجهاد والهجرة والباس ص ۶۶۹ ج ۲ قس ۲ قوله فقبله وشمه قال ابن بطال يجوز تقبيل الولد الصغير في كل عضو منه وكذا الكبير عند اكثر العلماء مالم يكن عورة وتقدم في مناقب فاطمة ان صلى الله عليه وسلم كان يقبلها وكذا كان ابو بكر يقبل ابنته عائشة ۱۲ قس ۳ قوله ريحانتاي اي وفي بعضها ريحانتي بكسر النون تقديره كانا ريحاني وفي بعضها ريحانتاي وفي بعضها ريحانتي قال العيني قال الزمخشري اي هما من رزق الله الذي رزقنيه وبجوز ان يراد بالريحان المشموم لان الاولاد يشمون ويقبلون فكانهم من جملة الرياحين وبه المطابقة انتهى ومر الحديث في ص ۷۶۶ ج ۱ في المناقب ۱۲ ۴ قوله من بل بضم الموحدة على بناء المجهول من البلاء وفي بعضها ابتلى من الابتلاء وفي بعضها بل من الولاية فاي قلت فما حكم بنت واحدة وبنتين قلت كذلك كذا لك يكون ستر الان المراد كل واحدة منهن وانما سماهن ابتلاء لان الناس يكرهون عادة كذا في الكرماني ۱۲ ۵ قوله فاذا ركع وضع قال الكرماني في الكواكب الدراري فان قلت سبق في كتاب الصلوة في باب اذا حمل جارية الخ اذا اسجد وضعها قلت لا منافاة لاحتمال ان الوضع كان عند الركوع والسجود جميعا ۱۲ ۶ قوله من لا يرحم لا يرحم بفتح التحتية في الاول وضمها في الثاني والرفع والجزم في اللفظين فاللفظ على الخبر اشبه بسياق الكلام لانه مردود على قول الرجل ان لي عشرة من الولد اي الذي يفعل هذا الفعل لا يرحم وليجعلت من شرطية لانقطع الكلام عما قبله لبعض الانقطاع لان الشرط وجوابه كلام مستانف كذا في قس ۱۲ ع ۷ قوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم او املك بفتح الواو وقال الكرماني الهمزة للاستفهام والواو للعطف على مقدر بعدها نحو تقول قوله ان نزع الله بفتح الهمزة مفعول املك اي لا املك النزع والا ما كنت انزع او حرف الجر مقدرا اي لا املك لك شيئا لان

نزع الله الرحمة من قلبك وحاصله اني اقدر ان اضع الرحمة في قلبك وفي بعضها بكسر ها انتهى اي وبيدي بكسر الهمزة شرطها وجزاؤه وهو من جنس ما قبله اي ان نزع الله من قلبك الرحمة لا املك رد ها لكن لكن قال الحافظ ابن حجر انها بفتح الهمزة في الروايات كلها انتهى كذا في قس ۱۲ ۸ قوله قد تحلب بفتح الحاء المهملة وتشديد اللام بلفظ الماضي المعلوم اي سال لبنها او تميا لان تحلب وثديها بالرفع فاعله يستقي بكسر الواو وفتح المهملة وسكون القاف وتنوين التحتانية كذا في رواية الكشميهني والمستملي والسرخسي تحلب بضم اللام مضارع حلب وثديها بالنصب ويستقي بفتح المثناة وبقاف مكسورة وفي رواية الباقين تسقي بفتح العين المهملة من السقي وهو الشق بسرعة وفي رواية مسلم يتشق من الابتغاء وهو الطلب قال عياض وهو وهم وقال النووي كلاهما لانها ساعية وطالبة لولدها ملتقطا من قس ف ع ۱۲ ۹ قوله اذا وجدت قال العيني كلمة اذا ظرف وبجوز ان يكون بدل الاشتمال من امرأة وفي بعض النسخ اذا اي بالالف لكن قال الحافظ ابن حجر قول اذا اي بالالف كذا للجميع قال القسطلاني قال العيني معناه اذا وجدت صبيا اخذته وعلم من هذا انها كانت فقدت صبيا وكانت اذا وجدت صبيا ارضعته ليخف منها اللبن فلما وجدت صبيها بعينها اخذته والصقته ببطنها من فرحها او جداء قول الله اللام فيه للتاكيد وهي مفتوحة وصرح بالقسم في رواية الاسمعيلي فقال والله ان الله لارحم ۱۲ ع

ما والعرب تطلق وتريد الدعاء بطول الحياة للمهلب ط ۱۲ **ما** هذا التعليق وصله في الجنائز. في ص ۱۲۷۵ ج ۱۲ ع **ما** محمد بن عبد الله بن ابي يعقوب الضبي البصري ۱۲ ع **ك ما** فان قلت تقدم في المناقب ص ۱۲۶۶ ج ۱۲ انه سأل عن الدباب قلت يحتمل ان السوال كان منهما جميعا ۱۲ ك **عه** ابن محمد بن عمرو بن حزم ۱۲ ك **عه** وعند مسلم فاعطيتها ثلثت تمرات وجه الجمع تعدد الاعطاء او تعدد الواقعة ۱۲ **عه** اختلف هل يقصر على قدر الواجب او ما زاد عليه والظاهر الثاني ۱۲ **للعه** الحاءات من زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ ك **عه** قيل يحتمل ان يكون الاقرع بن حابس ويحتمل ان يكون قيس بن عاصم ويحتمل ان يكون عيينة بن حصن الفزاري ۱۲ ع **عه** للكشميهني بضم القاف على صيغة المجهول ولبسي بزيادة الجار ۱۲ قس **عه** في رواية الكشميهني بالالف وقد لبا تين بالتثنية ۱۲ ف **لعه** لم اقف على اسم هذا الصبي ولا على اسم امه ۱۲ ف **لعه** نسبة الى قبيلة من خزاعة ۱۲ ف

قوله او املك لك ان نزع الله الخ المشهور فتح الهمزة وعليه فهو مفعول به بتقدير يدفع ان نزع الله اوله والاستفهام للانكار اي ما املك لان نزع الله او فيه اي حين نزع الله وروي كسرها وهو واضح معنى. سندي

marfat.com

قال اخبرنا سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول جعل الله الرحمة فی مائة جزء فامسک عنده تسعة وتسعین جزءا وانزل فی الارض جزءا واحدا فمن ذلک الجزء یتراحم الخلق حتی ترفع الفرس حافرها عن ولدها خشیة ان تصیبه ۱۰ باب ۱۱ قبل الولد ۱۲ خشیة ان یاکل معه حدثنا محمد بن کثیر قال اخبرنا سفیان عن منصور عن ابی وائل عن عمرو بن شرحبیل عن عبد الله قال قلت یا رسول الله ای الذنب اعظم قال ان تجعل لله ندا وهو خلقک ۱۳ ثم قال ای قال ان تقتل ولدک خشیة ان یاکل معک ثم قال ای قال ان تزانی ۱۴ حلیلة جارک فانزل تصدیقا قول النبی صلی الله علیه وسلم والذین لا یدعون مع الله الها اخر ۱۵ باب ۱۶ وضع الصبی فی الحجر حدثنا محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی بن سعید عن هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم وضع صبیا فی حجره فحنکه فبال علیه فدعا بماء فاتبعه ۱۷ باب ۱۸ وضع الصبی علی الفخذ حدثنی عبد الله بن محمد قال حدثنا عارم قال حدثنا المعتمر بن سلیمان یحدث عن ابیه قال سمعت ابا نعیمة یحدث عن ابی عثمان النهدی یحدث ابو عثمان عن اسامة بن زید ۱۹ کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یاخذنی فیقعدنی علی فخذه ویقعد الحسن علی فخذه الاخری ثم یضمهما ثم یقول اللهم ارحمهما فانی ارحمهما وعن علی حدثنا یحیی قال حدثنا سلیمان عن ابی عثمان قال التیمی فوقع فی قلبی منه شیء قلت حدث به کذا وکذا فلما سمعه من ابی عثمان فنظرت فوجدته عندی مکتوبا فیما سمعت ۲۰ باب ۲۱ حسن العهد من الایمان حدثنا عبید بن اسمٰعیل حدثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت ما غرت ۲۲ علی امرأة ما غرت علی خدیجة ولقد هلکت قبل ان یتزوجنی بثلث سنین لما کنت اسمعه یذکرها ولقد امره ربه ان یبشرها ببیت فی الجنة من قصب وان کان رسول الله صلی الله علیه وسلم لیذبح الشاة ثم یهدی فی خلائها منها ۲۳ باب ۲۴ فضل من یعول یتیما حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنی عبد العزیز بن ابی حازم قال حدثنی ابی قال سمعت سهل بن سعد عن النبی صلی الله علیه وسلم قال انا وکافل الیتیم فی الجنة

---

۱ قوله فی غائبة جزء زیادة فی لابی ذر قال فی الکواکب ہی ظرفیة بتم المعنی ہدو نہا کما فی قول الشاعر وفی الرحمن للضعفاء کاف ای الرحمن کاف لہم او ہی متعلقة بمحذوف وقیدہ نوع مبالغة جعث معطیا مظروفا لہا یعنی ہو بحیث لا یفوت منہا شیء فان قلت رحمة الله غیر متناہیة لانہا من صفاته تعالی وصفاته تعالی غیر متناہیة لانہا قدیمة والقدیم لا یتناہی قلت رحمة الله عبارة عن العدة المتعلقة بایصال الخیر والعدة صفة واحدة والتعلق غیر متناہ فصح ہی ما یتہ علی سبیل التمثیل تسہیلا للفہم وتعلیلا لما عندنا وکثیر للاعداد بہا فی الماتیة الکثیر والمبالغة او الحقیقة فیحتمل ان یکون ما یتہ حقیقة بحسب ما یلیق بالدنیا وہی کل الرحمة بالنسبة الی کل احد لانہ لو قسم ثانیة منہا بین احد لکان اقل من الذرة بمراتب وقد ثبت ان لا یحد منہا بمائة ۲ من الرحمة ۱۲ ای الذنب اعظم ۳ الولید ۴ قال ۵ قلت ثم ۶ یطعم قال ثم ۷ یحنی ۸ وانزل الله عزوجل ۹ الایة ۱۰ ثنی ۱۱ یحنکه ثنا ۱۲ قال الاخر ثنی

۲ قوله باب قیل الولد الخ کذا فی الفرع کاصله وسقط لفظ قیل الولد فی بعض النسخ وہو الصواب کما لا یخفی ۳ قوله خشیة ان یاکل معه ای خشیة ان یاکل الولد معه ۴ قوله حدثنا محمد بن کثیر ہو الکوفی ۵ قوله قال اخبرنا سفیان ہو الثوری ۶ قوله عن منصور ہو ابن المعتمر ۷ قوله عن ابی وائل ہو شقیق بن سلمة ۸ قوله عن عمرو بن شرحبیل ہو ابن سمط ۹ قوله ندا ای مثلا ۱۰ قوله باب قیل الولد الخ کذا فی الفرع کاصله وسقط لفظ قیل الولد فی بعض النسخ وہو الصواب ۱۱ قوله قیل الولد ای قبل ان یاکل الولد معه ۱۲ قوله خشیة ان یاکل معه ای خشیة ان یاکل الولد معه ۱۳ قوله ثم قال ای قال ان تقتل ولدک خشیة ان یاکل معک ثم قال ای قال ان تزانی ۱۴ قوله حلیلة جارک ای زوجته ۱۵ قوله باب وضع الصبی فی الحجر ای حجر الکبیر ۱۶ قوله باب وضع الصبی فی الحجر ای حجر الکبیر ۱۷ قوله باب وضع الصبی علی الفخذ ای فخذ الکبیر ۱۸ قوله باب وضع الصبی علی الفخذ ای فخذ الکبیر ۱۹ قوله عن اسامة بن زید ای مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم ۲۰ قوله باب حسن العهد من الایمان ای حسن العہد من کمال الایمان لان جمیع افعال البر من الایمان والعہد ہنا رعایة الحرمة ۲۱ ع ۱۰ قوله ما غرت علی امرأة ما غرت علی خدیجة ما الاولی نافیة والثانیة موصولة او مصدریة ای ما غرت مثل التی غرتہا او مثل غیرتی علیہا والغیرة الحمیة والانفة قوله ولقد ہلکت الخ جملة حالیة وہی تقتضی عدم الغیرة لعدم الباعث علیہا فالبا ولہذا قالت لما کنت اسمعه یذکرہا قوله من قصب بفتحتین ای لؤلؤ مجوف واسع لا نقص فیه المذکور والمؤنث کما نی المرقاة ۱۱ قوله فی خلائها ای الضحاح الخلة والقلیل یستوی فیه المذکر والمؤنث کما نی الاصل مصدر قولک فلان خلیل بین الخلة والی صل ان ما کان من المصادر اسما یستوی فیه المذکر والمؤنث والمفرد وغیرہ وجوز بعضہم ان یکون ہذا من حذف المضاف واقامة المضاف الیه مقامه ای ثم یہدی الی اہل خلتها فان قلت ما وجه المطابقة بین الحدیث والترجمة اجیب بان لفظ الترجمة ورد فی حدیث عند الحاکم والبیہقی فی الشعب عن عائشة قالت جاءت عجوز الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال کیف انتم کیف حالکم کیف کنتم بعدنا قالت بخیر بابی وامی یا رسول الله فلما خرجت قلت یا رسول الله تقبل علی ہذہ العجوز ہذا الاقبال فقال یا عائشة انہا کانت تاتینا زمان خدیجة فان حسن العہد من الایمان فاکتفی البخاری علی عادته تشحیذا للاذہان تحمده الله تعالی بالرحمة والرضوان. قس ومر فی ص ۱۴۶۵ فی المناقب ۱۲ ۱۲ قوله وکافل الیتیم ای القائم بمصالحه المتولی لامورہ وقال باصبعیه ای اشار بہما کنا مصاحبین مجتمعین فان قلت درجات الانبیاء اعلی من درجات سائر الخلائق فلا یلیہا درجة نبینا علیه الصلوٰة والسلام فانما لا یلیہا لما احد قلت الغرض منه المبالغة فی رفع درجة فی الجنة ۱۲ ک ع

۴ قوله من یعول یتیما ای یربیه ویتفق علیه حتی یستقل بمصلحته ۱۲ ع ف ۵ قوله فضل ای ثواب ۶ قوله حسن العهد من الایمان ای حسن العہد من کمال الایمان ۷ قوله ما غرت علی امرأة ما غرت علی خدیجة ما الاولی نافیة والثانیة موصولة او مصدریة ای ما غرت مثل التی غرتہا او مثل غیرتی علیہا والغیرة الحمیة والانفة قوله ولقد ہلکت الخ جملة حالیة وہی تقتضی عدم الغیرة لعدم الباعث علیہا فالبا ولہذا قالت لما کنت اسمعه یذکرہا قوله من قصب بفتحتین ای لؤلؤ مجوف واسع لا نقص فیه المذکر والمؤنث کما نی المرقاة ۱۱ قوله فی خلائها ای الضحاج الخلة والقلیل یستوی فیه المذکر والمؤنث کما نی الاصل مصدر قولک فلان خلیل بین الخلة والی صل ان ما کان من المصادر اسما یستوی فیه المذکر والمؤنث والمفرد وغیرہ وجوز بعضہم ان یکون ہذا من حذف المضاف واقامة المضاف الیه مقامه ای ثم یہدی الی اہل خلتها فان قلت ما وجه المطابقة بین الحدیث والترجمة اجیب بان لفظ الترجمة ورد فی حدیث عند الحاکم والبیہقی فی الشعب عن عائشة قالت جاءت عجوز الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال کیف انتم کیف حالکم کیف کنتم بعدنا قالت بخیر بابی وامی یا رسول الله فلما خرجت قلت یا رسول الله تقبل علی ہذہ العجوز ہذا الاقبال فقال یا عائشة انہا کانت تاتینا زمان خدیجة فان حسن العہد من الایمان فاکتفی البخاری علی عادته تشحیذا للاذہان تحمده الله تعالی بالرحمة والرضوان. قس ومر فی ص ۱۴۶۵ فی المناقب ۱۲ ۸ قوله ما غرت علی امرأة ما غرت علی خدیجة ما الاولی نافیة والثانیة موصولة او مصدریة ای ما غرت مثل التی غرتہا او مثل غیرتی علیہا والغیرة الحمیة والانفة قوله ولقد ہلکت الخ جملة حالیة وہی تقتضی عدم الغیرة لعدم الباعث علیہا فالبا ولہذا قالت لما کنت اسمعه یذکرہا قوله من قصب بفتحتین ای لؤلؤ مجوف واسع لا نقص فیه المذکر والمؤنث کما نی المرقاة ۱۱ قوله فی خلائها ای الضحاج الخلة والقلیل یستوی فیه المذکر والمؤنث کما نی الاصل مصدر قولک فلان خلیل بین الخلة والی صل ان ما کان من المصادر اسما یستوی فیه المذکر والمؤنث والمفرد وغیرہ وجوز بعضہم ان یکون ہذا من حذف المضاف واقامة المضاف الیه مقامه ای ثم یہدی الی اہل خلتها فان قلت ما وجه المطابقة بین الحدیث والترجمة اجیب بان لفظ الترجمة ورد فی حدیث عند الحاکم والبیہقی فی الشعب عن عائشة قالت جاءت عجوز الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال کیف انتم کیف حالکم کیف کنتم بعدنا قالت بخیر بابی وامی یا رسول الله فلما خرجت قلت یا رسول الله تقبل علی ہذہ العجوز ہذا الاقبال فقال یا عائشة انہا کانت تاتینا زمان خدیجة فان حسن العہد من الایمان فاکتفی البخاری علی عادته تشحیذا للاذہان تحمده الله تعالی بالرحمة والرضوان. قس ومر فی ص ۱۴۶۵ فی المناقب ۱۲

(قوله باب فضل من یعول یتیما) وفیه قال انا وکافل الیتیم الخ کانه کنایة عن زیادة القرب لکافل الیتیم الیه صلی الله علیه وسلم من بعض الوجوه والا فمعلوم ان درجته صلی الله علیه وسلم ارفع والله تعالی اعلم اه سندی

marfat.com

هٰكذا وقال باصبعيه السبّابة والوسطى **باب** ۲۵ الساعي على الأرملة ۲۶ **حدثنا** ۶۰۰۶ اسمٰعيل بن عبد الله ۲ حدثني مالك عن ۳ صفوان ابن سُليم يرفعُه الى النبي صلى الله عليه وسلم قال الساعي على الأرملة ۴ والمسكين كالمجاهد في سبيل الله ۵ وكالذي يصوم النهار ويقوم الليل **حدثنا** اسمٰعيل قال حدثني مالك عن ثور بن زيد الدِّيلي عن ابي الغيث ۶ مولى ابن مُطيع عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **باب** ۲۶ الساعي على المسكين **حدثنا** عبد الله بن مَسلمة قال حدثنا مالك عن ثور بن زيد عن ابي الغيث عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة والمسكين كالمجاهد في سبيل الله واحسبه قال يشكّ القَعْنبي كالقائم لا يفتر وكالصائم لا يُفطر **باب** ۲۷ رحمة الناس والبهائم **حدثنا** مُسدد قال حدثنا اسمٰعيل قال حدثنا ايوب عن ابي قِلابة عن ابي سليمٰن مالك بن الحُوَيرث قال اتينا النبي صلى الله عليه وسلم ونحن شَبَبَة ۸ متقاربون فاقمنا عنده عشرين ليلة فظنّ انّا اشتقنا اهلنا وسألنا عمّن تركنا في اهلينا فاخبرناه وكان رفيقا رحيما فقال ارجعوا الى اهليكم فعلّموهم ومُروهم وصلّوا كما رأيتموني اصلّي فاذا حضرت الصلوٰة فليؤذن لكم احدكم ثم ليؤمّكم اكبركم **حدثنا** اسمٰعيل قال حدثني مالك عن سُمَيّ مولى ابي بكر عن ابي صالح السمّان عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يمشي بطريق اشتدّ عليه العطش فوجد بئرا فنزل فيها فشرب ثم خرج فاذا كلب يلهث يأكل الثرى من العطش فقال الرجل لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذي كان بلغ بي فنزل البئر فملأ خفّه ثم امسكه بفيه فسقى الكلب فشكر الله له فغفر له قالوا يا رسول الله وان لنا في البهائم اجرا فقال في كل ذات كبد رطبة اجر **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمٰن ان ابا هريرة قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في صلوة وقمنا معه فقال اعرابيّ وهو في الصلوٰة اللهم ارحمني ومحمّدا ولا ترحم معنا احدا فلما سلّم النبيّ صلى الله عليه وسلم قال للاعرابي لقد حجّرت واسعا يريد رحمة الله **حدثنا** ابو نُعيم قال حدثنا زكريّاء عن عامر قال سمعتُه يقول سمعتُ النعمٰن بن بشير يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ترى المؤمنين في تراحُمهم وتوادّهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضوا تداعى له سائر جسده بالسَّهر والحُمّى **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك عن النبيّ صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم غرس غرسا فاكل منه انسان او دابّة الا كان له به صدقة **حدثنا** عمر بن حفص حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني زيد بن وهب قال سمعت جرير بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لا يَرحَم لا يُرحَم **باب** ۲۸ الوصاية بالجار وقول

---

۱ قوله عن صفوان بن سليم مصغرا السلم والحديث مرسل لانه تابعي لكن لما قال يرفعه صار مسندا مجهولا فان قلت لم ما ذكر اسم شيخه قلت للنسيان او لغرض آخر ولا قدح بسببه. ك ع

۲ قوله الساعي على الارملة هو الكاسب العامل لهنّ وانهنّ اقتصر قال النووي قال في شرح المشكوٰة وانما كان معنى الساعي ما قاله لانه صلى الله عليه وسلم عدّاه بعلى فتضمن فيه معنى الانفاق ۱۲ قس

۳ قوله باب رحمة الناس اي في بيان فضل الرحمة اي الشفقة والتعطف على الناس والرحمة للبهائم ۱۲ ع

۴ قوله نحن شَبَبة على وزن فعلة جمع شاب قوله مقتاربون اي في السن قوله اشتقنا اهلنا ويروى اهلينا بالجمع وهو من الجموع النادرة قوله وسألنا بفتح اللام قوله رفيقا بهذا فعين من الرفقة هكذا في رواية الاكثرين وفي رواية القابسي والاصيلي والكشميهني رفيقا بفاء ثم قاف وانتصابه على انه خبر كان ويروى بلا لفظ كان بنصب على الحال قوله مروهم اي بالمأمورات واعلموهم الصلوٰة ومروهم بها قوله اكبركم اي افضلكم او استكم لانهم كانوا مقتاربين في الفقر وسكوه عدم مرفي ۱۲ ق ۱۲ في الاذان ۱۲

۵ قوله يلهث اي يخرج لسانه من العطش قوله الثرى بفتح الثاء المثلثة التراب الندي قوله فشكر الله له اي جزاه الله فغفر له. ك ع ومر الحديث في ط ۱۲ ق ۱۲ في الشرب ۱۲ قال الكرماني فان قلت تقدم في آخر كتاب بدء الخلق ان امرأة هي التي عملت هذه الفعلة قلت لا منافاة لاحتمال وقوعه وحصوله منهما جميعا انتهى ۱۲.

۶ قوله في كل ذات كبد رطبة اجراي في اولاد كل حيوان اجر والرطوبة كناية عن الحياة والكبد مؤنث سماعي. ك ومر الحديث في ط ۱۲ ق ۱۲ في الشرب ۱۲

۷ قوله لقد حجرت بفتح الحاء وتشديد الجيم وسكون الراء اضيقت وزنا ومعنى والتقت الروايات على ان حجرت بالراء لكن نقل ابن التين انها في رواية بالزاء ثم قال وبها بمعنى قس ف قال الكرماني حجرت من الحجر والتحجير بمعنى المنع يقال حجر القاضي عليه اذا منعه من التصرف فيه يعني ضيقت واسعا

---

۱ السَّبّابة ۲ قال رسول الله عشرون الى اهلنا اهلنا رويقا ۳ واذا ۲ نعم ۳ جزت ۴ تجرت ۱۰ كتاب البر والصلة يا كل ۱۱ بسم الله الرحمٰن الرحيم كتاب الوصاة

وخصصت ما هو عام اذ رحمته وسعت كل شئ انتهى ۱۲ ۸ قوله ترى المؤمنين في تراحمهم بان يرحم بعضهم بعضا باخوة الاسلام لا بسبب آخر قوله وتوادّهم بتشديد الدال اي تواصلهم الجالب لمحبة كالتزاور والتهادي قوله وتعاطفهم بان يعين بعضهم بعضا كما يعطف طرف الثوب عليه ليقوم ۱۲ قس ۹ قوله تداعى لسائر اجساده اي دعا بعضه بعضا الى المشاركة في الالم والحمى هي حرارة غريزية يشتعل وتثبت منه في جميع البدن فيشتعل اشتعالا يضر بالافعال الطبيعية فيه تعظيم حقوق المسلمين وتحقيقهم على المطالعة والمعاونة والتعاطف ۱۲ كرماني ۱۰ قوله باب الوصاية وثبت للنسفي البسملة قبل الباب وكان للانتقال الى نوع غير الذي قبله ورأيت في شرح شيخنا سراج الدين بن الملقن هنا كتاب البر والصلة ولم اره لغيره. فتح والوصاة بفتح الواو والعدّ المخففة بعدها بهمزة ممدودة لغة في الوصية وكذا الوصاية بابدال الهمزة ياءً. قس وبها يعني كمن الاول من اوصيت والثاني من وصيت. ف يقال اوصيت له بشئ والاسم الوصاية بالكسر والفتح او صيته وصية بمعنى والاسم الوصاة والغرض من ذكر الآية ما فيها من الاحسان بالجار ۱۲ ك

حل اللغات

كافل اليتيم اي القائم بصالحه المتولّي لاموره شبيبة جمع شاب ۱۲ لحه بفتح الميم التي لازوج لها ۱۲ مرقاة ك ماعه التي لازوج لها سواء تزوجت قبل ذلك ام لا او هي التي فارقها زوجها لنفيه او فقيرة ۱۲ قس طيبي ماعه اي مثل الحديث السابق ۱۲ قس ماسه هو عبد الله ابن زيد المزني ۱۲ ع مالحه ابن عبد الرحمٰن المخزومي ۱۲ ك ع. عه قيل هو ذو الخويصرة وقيل الاقرع بن حابس ۱۲ قس عه وروى تحجرت اي ضيقت ما وسعه الله اي ان رحمته واسعة تسع الجميع ۱۲ تن سه ان كان ما خوذا من دب على الارض فهو من عطف العام على الخاص وان كان المراد الدابة في العرف فهو من عطف الجنس على جنس آخر وهو الظاهر ۱۲ فتح الباري

(قوله باب رحمة الناس) وفيه ترى المؤمنين الخطاب للصحابي او لكل مخاطب والمطلوب حث المؤمنين على هذه الحالة حتى يراهم كل راء على هذه الحالة لا الاخبار اي اللائق بحال المؤمنين ان يكونوا على هذه الحالة حتى تراهم ايها الرائي عليها والله تعالى اعلم (قوله مامن مسلم يغرس) كانه مبني على ان المؤمن لا يخلو عن حسن النية في اعماله والغرس يحسن النية يتسبب عنه الاجر يا كل كل او اكل منه والا فالغرس بدون حسن النية او بنية قبيحة لا يترتب عليه الاجر ظاهرا والله تعالى اعلم.

marfat.com

اللّٰہَ وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا الْاٰیَۃَ ۶۰۱۴ **حَدَّثَنَا** اسمٰعیل بن ابی اُویس قال حدثنی مالک بن انس عن یحیی بن سعید ۲ قال اخبرنی ابوبکر بن محمد عن عمرۃ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مازال جبرئیل یوصینی بالجار حتی ظننت انہ سیورثہ ۶۰۱۵ **حَدَّثَنَا** محمد بن المثنّٰی قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا عمر بن محمد عن ابیہ عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مازال جبرئیل یوصینی بالجار حتی ظننت انہ سیورثہ **باب** ۲۹ اثم من لا یامن جارہ بوائقہ یغلقکم موتا بقاء مہلکا ۶۰۱۶ **حَدَّثَنَا** عاصم بن علی قال حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید عن ابی شریح انّ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال واللہ لا یؤمن واللہ لا یؤمن واللہ لا یؤمن قیل ومن یارسول اللہ قال الذی لا یامن جارہ بوائقہ تابعہ شبابۃ واسد بن موسٰی وقال حمید بن الاسود وعثمٰن بن عمر وابوبکر بن عیاش وشعیب بن اسحٰق عن ابن ابی ذئب عن المقبری عن ابی ہریرۃ **باب** ۳۰ لا تحقرن جارۃ لجارتہا ۶۰۱۷ **حَدَّثَنَا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنا سعید ھو المقبری عن ابیہ عن ابی ہریرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یا نساء المسلمات لا تحقرن جارۃ لجارتہا ولو فرسن شاۃ **باب** ۳۱ من کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلا یؤذ جارہ ۶۰۱۸ **حَدَّثَنَا** قتیبۃ ابن سعید قال حدثنا ابو الاحوص عن ابی حصین عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلیکرم ضیفہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلا یؤذ جارہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلیقل خیرا او لیصمت ۶۰۱۹ **حَدَّثَنَا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنی اللیث قال حدثنی سعید المقبری عن ابی شریح العدوی قال سمعت اذناي وابصرت عیناي حین تکلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال من کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلیکرم جارہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلیکرم ضیفہ جائزتہ قال وما جائزتہ یارسول اللہ قال یوم ولیلۃ والضیافۃ ثلثۃ ایام فما کان وراء ذلک فھو صدقۃ علیہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلیقل خیرا او لیصمت **باب** ۳۲ حق الجوار فی قرب الابواب ۶۰۲۰ **حَدَّثَنَا** حجاج بن منہال قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی ابو عمران قال سمعت طلحۃ عن عائشۃ قالت قلت یارسول اللہ ان لی جارین فالی ایہما اُھدی قال الی اقربہما منک بابا **باب** ۳۳ کل معروف صدقۃ ۶۰۲۱ **حَدَّثَنَا** علی بن عیاش قال حدثنا ابوغسان قال حدثنی محمد بن المنکدر عن جابر بن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کل معروف صدقۃ ۶۰۲۲ **حَدَّثَنَا** آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا سعید بن ابی بُردۃ بن ابی موسی

---

۱ قولہ ابو ہریرۃ الخ یأمر فی عن اللہ بتوریث الجار من جارہ واختلف فی المراد لہذا التوریث فقیل بحمل لہ بشارکہ فی المال بفرض سہم بعطاء مع الاقارب وقیل المراد ان ینزل منزلۃ من یرث بالہبۃ والصلۃ والاول اظہر الثانی اشہر والاخیر مشہور بان التوریث لم یقع ولم یرہ ما اخرجہ البخاری من حدیث جابر نحو حدیث الباب بلفظ حتی ظننت انہ یجعل لہ میراثا واسم الجار یشمل المسلم والکافر والعابد والفاسق والصدیق والعدو والغریب والبلدی والنافع والضار والقریب والاجنبی والاقرب دارا والا بعد ولہ مراتب بعضہا اعلی من بعض فاعلاہا من اجتمعت فیہ الصفات کلہا ثم الکثرۃ ثم الواحد وکم من اجتمعت فیہ الصفات الاخری کذلک فیعطی کل ذی حق حقہ بحسب حال وقد تتعارض صفتان فاکثر فہو رجع ادویاسوی وقد حملہ عبد اللہ بن عمر علی العموم فامر لماذ بحت لہ شاۃ ان یہدی منہا لجارہ الیہودی اخرجہ البخاری فی الادب المفرد والترمذی وحسنہ وقد وردت الاشارۃ الی ما ذکرتہ فی حدیث مرفوع اخرجہ الطبرانی عن حدیث جابر رفعہ الجیران ثلثۃ جار لہ حق وہو المشرک لہ حق الجوار وجار لہ حقان وہو المسلم لہ حق الجوار ..... وحق الاسلام وجار لہ ثلث حقوق وہو مسلم لہ رحم لہ حق الجوار وحق الاسلام والرحم وقال الشیخ ابو محمد حفظ الجار من کمال الایمان وکان اہل الجاہلیۃ یحافظون علیہ ویعملون امتثال الوصیۃ بہ باتصال مزوب الاحسان الیہ بحسب الطاقۃ کالہدیۃ والسلام وطلاقۃ الوجہ عند لقائہ وتفقد حالہ ومعاونتہ فیما یحتاج الیہ والی غیر ذلک ولکن اسباب الاذی عند علی اختلاف انواعہ شدیدۃ کانت او معنویۃ وقد نفی صلی اللہ علیہ وسلم الایمان عمن لم یامن جارہ بوائقہ کما فی الحدیث الذی یلیہ وہی جمع بائقۃ تنبئ بعظم حق الجار وان اضراره من الکبائر وسیاتی القول فی حد الجار فی باب حق الجوار قریبا ۱۲ فتح ملہم ۲ قولہ بائقۃ موحدۃ فہمزۃ فواو فمثناۃ تحتیۃ وبعد الالف تحتیۃ ساکنۃ فقاف فہاء جمع بائقۃ وہی الغائلۃ ای یامن جارہ غائلتہ وشرہ قولہ لا یؤمن من قولہ لا یبغین بہا کسبوا ۱۲ قس ۳ قولہ واللہ لا یؤمن بالتکرار ثلثا ای ایمانا کاملا اوفی حق المستحل او انہ لا یجازی مجازاۃ المؤمن فیدخل المؤمن فی الجنۃ من اول وہلہ مثلا او انہ خرج مخرج الزجر والتغلیظ کذا فی القسطلانی ۱۲ ۴ قولہ یا نساء المسلمات بنصب النساء وجر المسلمات من باب اضافۃ الموصوف الی الصفۃ ای یا نساء الانفس المسلمات وقیل تقدیرہ یا فاضلات

۵ عزوجل الی قولہ مختالا فخورا ۲ الانصاری یوصینی جبرئیل منہال

المؤمنات کما یقال ہؤلاء رجال القوم ای سادا تہم وافاضلہم وبرفعہا وبرفع النساء ونصب المسلمات نحو یا زید العاقل ۱۲ ک ۵ قولہ لا تحقرن جارۃ ہذا النہی اما للمعطیۃ ای لا تمنع جارہ من الصدقۃ لجارتہا لاستقلالہا واحتقارہا بل یجوز بما تیسر وان کان کفرسن شاۃ فہو خیر من العدم واما للمعطاۃ التصدق علیہا ک قلت لا تہم حمل الہدی ایہا الا بجعل اللام فی لجارتہا یعنی من ۱۲ ف ۶ قولہ الی اقربہما منک بابا العمل السرایۃ ینظر الی ما یعد خل داره اولا ان اسرع لوجوب قابہ عند الحاجات فی اوقات الغفلات کذا فی الکرمانی قال ابن ابی حمزۃ الاہدا الی الاقرب مندوب لان الہدیۃ فی الاصل لیست واجبۃ فلا یکون الترتیب فیہا واجبا ولو خذ من الحدیث ان الاخذ فی العمل بما ہو اعلی واولی فیہ تقدیم العلم علی العمل والاختلف فی ہذا الجوار فی عن علی رض من سمع النداء فہو جار وقیل من صلی معک صلوۃ الصبح فی المسجد فہو جار وعن عائشۃ حق الجوار لدار بحون ودار من کل جانب وعن الاوزاعی مثلہ واخرج البخاری فی الادب المفرد عن الحسن مثلہ والطبرانی بسند ضعیف عن کعب بن مالک مرفوعا الا ان لاربعین دارا جارا واخرج ابن وہب عن یونس عن ابن شہاب لدار بعون دارا عن یمینہ وعن یسارہ وعن خلفہ ومن بین یدیہ وہذا یحتمل ان یرید بہ ما لاول ویحتمل ان یرید بہ التوزیع فیکون من کل جانب عشرۃ ۱۲ تسخ ۷ قولہ کل معروف المعروف اسم جامع لکل ما عرف من طاعۃ اللہ والتقرب والاحسان الی الناس وکل ما ندب الیہ الشرع ونہی عنہ ۱۲ عمدۃ القاری

لمحہ عرض المؤلف ان اصحاب ابن ابی ذیب اختلفوا فقال سعید وشبابۃ واسد عن ابی شریح وقال الاربعۃ حمید وعثمان وابن عباش وشعیب عن ابی ہریرۃ وصنیع المؤلف یقتضی تصحیح الوجہین کذا فی قسطلانی وغیرہ ۱۲ ۶ قولہ التی للمعطیۃ او للمعطاۃ کما سبجئی بیانہا فی حدیث الباب ۔ ومر فی ص ۱۲۴۵ فی البہۃ ۱۲ ۷ قولہ کیسان وسعید یروی عن ابی ہریرۃ بلا واسطۃ کما مر وبواسطۃ کما ہنا ۱۲ ک ۸ بکسر فاء ویسین من البقر لکھم الانسان ۱۲ مجمع ومر فی البہۃ ۹ البائرۃ العطیۃ والتحفۃ والطف ۱۲ قاموس ۱۰ یفعل الانسان او یقول من الخیر بما ندب الیہ الشارع او نہی عنہ یکتب لہ بہ صدقۃ ۱۲ قسطلانی ۱۱ ہو ما عرف من ادلۃ الشرع انہ من اعمال البر سواء جرت بہ العادۃ ام لا ۱۲ منہ صحیح

(قولہ باب اثم من لا یامن جارہ بوائقہ) وفیہ واللہ لا یؤمن وقد حمل ہنہ اعلی کمال الایمان وہو فی موقعہ لانہ خبر عنہ بعد الایمان فلا یصح علی اطلاقہ وکذا احمل قولہ من کان یؤمن باللہ والیوم الاٰخر فلا یؤذ جارہ وامثالہ علی کمال الایمان وہذا فیما یظہر تاویل فی غیر موضعہ لان المطلوب الامر والنہی وکلاہما متوجہ الی المؤمنین کلہم ولا یختص بہا کامل الایمان بل ناقص الایمان اولی بالامر والنہی من الکامل فافہم اہ سندی

(قولہ باب الرفق فی الامر کلہ) وفیہ فقلت وعلیکم السام واللعنۃ کانہم لما لم یسوا کلامہم بالسلام ردوتہ علیہم علی طبق ردّ السلام فوضعت اللعنۃ موضع الرحمۃ فی السلام ایہاما بانہ کانہ ردّ للتحیۃ باحسن منہا وفیہ تہکم بہم واستہزاء بہم مثل الاستہزاء فی قولہ تعالیٰ قبشرہم بعذاب واللہ تعالیٰ اعلم۔

marfat.com

الاشعری عن ابیه عن جده قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقۃ قالوا فان لم یجد قال فیعمل بیدیہ فینفع نفسہ ویتصدق قالوا فان لم یستطع او لم یفعل قال فلیعن ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان لم یفعل قال فیأمر بالخیر او قال بالمعروف قال فان لم یفعل قال فلیمسک عن الشر فانہ لہ صدقۃ **باب** ۳۴ طیب الکلام وقال ابو ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکلمۃ الطیبۃ صدقۃ

حدثنا ۶۰۲۳ ابو الولید قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی عمرو عن خیثمۃ عن عدی بن حاتم قال ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم النار فتعوذ منھا واشاح بوجھہ ثم ذکر النار فتعوذ منھا واشاح بوجھہ قال شعبۃ امرتین واشاح بوجھہ فلا اشک ثم قال اتقوا النار ولو بشق تمرۃ فان لم تجد فبکلمۃ طیبۃ **باب** ۳۵ الرفق فی الامر کلہ **حدثنا** ۶۰۲۴ عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن صالح عن ابن شھاب عن عروۃ بن الزبیر ان عائشۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت دخل رھط من الیھود علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا السام علیکم قالت عائشۃ ففھمتھا فقلت وعلیکم السام واللعنۃ قالت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مھلا یا عائشۃ ان اللہ یحب الرفق فی الامر کلہ فقلت یا رسول اللہ الم تسمع ما قالوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قلت وعلیکم **حدثنی** ۶۰۲۵ عبد اللہ بن عبد الوھاب قال حدثنا حماد ابن زید قال حدثنا ثابت عن انس بن مالک ان اعرابیا بال فی المسجد فقاموا الیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزرموہ ثم دعا بدلو من ماء فصب علیہ **باب** ۳۶ تعاون المؤمنین بعضھم بعضا **حدثنا** ۶۰۲۶ محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن ابی بردۃ قال اخبرنی جدی ابو بردۃ عن ابیہ ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المؤمن للمؤمن کالبنیان یشد بعضہ بعضا ثم شبک بین اصابعہ وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جالسا اذا جاء رجل یسأل او طالب حاجۃ اقبل علینا بوجھہ فقال اشفعوا فلتؤجروا ولیقض اللہ علی لسان نبیہ ما شاء **باب** ۳۷ قول اللہ تعالی من یشفع شفاعۃ حسنۃ یکن لہ نصیب منھا الی قولہ مقیتا القل نصیب قال ابو موسی کفلین اجرین بالحبشیۃ **حدثنی** ۶۰۲۸ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدعن ابی بردۃ عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا اتاہ السائل او صاحب الحاجۃ قال اشفعوا فلتؤجروا ویقضی اللہ علی لسان رسولہ ما شاء **باب** ۳۸ لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا متفحشا **حدثنا** ۶۰۲۹ حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ عن سلیمن قال سمعت ابا وائل سمعت مسروقا قال عبد اللہ بن عمرو وحدثنا قتیبۃ قال حدثنا جریر عن الاعمش عن شقیق بن سلمۃ عن مسروق قال دخلنا علی عبد اللہ

رسول اللہ فیعین ظلیم قالوا فیمسک یحدوا النبی اولم ولم ثنا عن ثابت عن ابی بردۃ بن بریدبن ابی بردۃ ۲ بردید اذ وقال توجروا ویقضی یقضی ۲ تعالی ومن یشفع شفاعۃ سیئۃ یکن لہ کفل منھا وکان اللہ علی کل شیء مقیتا ثنا حاجۃ فقال لیقض بنیۃ متفاحشا ۲ قال

---

۱ قولہ واشاح بالمعجمۃ والمھملۃ ای اعرض قال الخطابی اشاح بوجھہ اذا صرف عن الشیء فعل الحذر منہ انکارہ لہ کانہ صلی اللہ علیہ وسلم کان براھا وبعد وربما سعیرا فنحی وجہہ عنھا قلت لامرتین ہی التفصیلیۃ واختلا محذوف تقدیرہ واما ثلث مرات فاشک فیھا قولہ ولو بشق بکسر الشین ای ولو بنصف تمرۃ قولہ فان لم تجد بلفظ المفرد قال بعض علماء المعانی ذکر المفرد بعد الجمع ہو من باب الالتفات وہو عکس یا ایھا النبی اذا طلقتم النساء ۱۲ کا ع ۲ قولہ باب الرفق بکسر الراء وسکون الفاء وبالقاف ہو لین الجانب بالقول والفعل والاخذ بالاسھل وما فیہ اللطف ونحوہ وہو ضد العنف ۱۲ کا ع ۳ قولہ علیکم وفی بعضھا وعلیکم بالواو فان قلت ما معناہ والعطف یقتضی التشریک وہو غیر جائز قلت ہو المشارکۃ فی الموت ای نحن وانتم کلنا نموت اوان الواو للاستیناف لا العطف او تقدیرہ واقول علیکم ما یستحقونہ وانما اختار ہذہ الصیغۃ لتکون ابعد من الایحاش واقرب الی الرفق ۱۲ کا ع ۴ قولہ فقالوا الایذاء لیوذوہ ولیحفزوہ قولہ ولا تزرموہ بالزاء والراء من الازدام ای لا تقطعوا علیہ بولہ وفیہ الرفق بالاعرابی مع صیانۃ المسجد من زیادۃ النجاسۃ لو جر الاعرابی عن مکانہ وفیہ ان الماء یکتفی فی غسل البول ولا حاجۃ الی حفر المکان ونقل التراب کذا فی الکرمانی وفی المرقاۃ قال ابن الملک وعند ابی حنیفۃ لا تطہر حتی یحفر ذلک التراب فان وقع علیہ الشمس وجفت وذہب اثرھا طہرت عندہ من غیر حفر واصب انتھی وللفرق بین الجفاف بالشمس او الریح وکذا الوصب علیھا ماء یکثرۃ ولم یظھر لون النجاسۃ ولا ریحھا فانھا تطہر وانما امرھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم باھراق الماء لانہ کان نھارا والصلوۃ فیہ تتابع نھارا وقد لا یتسع قبل وقت الصلوۃ فامر بتطہیر بالماء کذا قال ابن الھمام فی فتح القدیر وفی اللمعات لعلہ انما امر بصب الماء تقلیلا لتخفیف النجاسۃ ورائحۃ البول ولو نہ بمغالبۃ الماء ولم یکتف فی التطہیر بہ بل ہو بالجفاف ولم یدل الحدیث علی انھم صلوا فی ذلک المکان قبل الجفاف ولم الحدیث فی ص ۲۹۰ فی کتاب الطہارۃ ۱۲ ۵ قولہ لیعنبر بعضا بسکر بعضھم بدل من المؤمنین بدل البعض من الکل ویجوز الضم ایضا وقول الکرمانی بعضا نصب بنزع الخافض ای للبعض تعقبہ العینی بان الاوجہ ان یکون مفعول مصدر المضاف الی فاعلہ وہو لفظ التعاون لان المصدر

یعمل عمل فعلہ ۱۲ ۶ قولہ عن ابی بردۃ بضم الموحدۃ وسکون الراء کنیۃ بریدہ مصغر ہو ابن عبد اللہ ابن ابی بردۃ ایضا واسمہ عامر بن ابی موسی عبد اللہ بن قیس الاشعری فابو بردۃ یروی عن جدہ ابی بردۃ وہو عن ابیہ یعنی ابا موسی ۱۲ کا ع ۷ قولہ المؤمن التعریف فیہ للجنس والمراد بعض المؤمن للبعض ویشد بعضہ بعضا بیان لوجہ التشبیہ ولفظ ثم شبک کالبیان ای یشد مثل ہذا الشد ۱۲ کرمانی ۸ قولہ اشفعوا فلتؤجروا قال الشیخ ابن حجر یثنبی ان یکون ہذہ اللام مکسورۃ لانھا لام کی ویکون الفاء زائدۃ وینحل ان یکون لام الامر والماضی بمعنی المستقبل للاجابۃ بالشفاعۃ وتکسر ہذہ اللام علی اصل لام الامر ویجوز تسکینا تخفیفا انتھی قال الطیبی الفاء واللام متحدان للتاکید لانہ لو قیل اشفعوا توجروا صح ای عرض المتاح حاجتہ علی فاشفعوا الی فانتم اذا شفعتم حصل لکم الاجر سواء قبلت شفاعتکم اولا وبجری اللہ علی لسانی ما یشاء من موجبات قضاء الحاجۃ او عدمہا ۱۲ ۹ قولہ قول اللہ من یشفع شفاعۃ حسنۃ یعنی فی الدنیا لکن لہ نصیب فی الآخرۃ وقیل الشفاعۃ الحسنۃ الدعاء للمؤمنین والسیئۃ الدعاء علیہم والاجر علی الشفاعۃ لیس علی العموم بل مخصوص بما یجوز فیہ الشفاعۃ والشفاعۃ الحسنۃ ما تبادلہا اذن فی الشرع دون مالم یاذن فیہ فالآیۃ تدل علیہ قال محمد بن جریر وغیرہ نزلت ہذہ الآیۃ فی شفاعۃ الناس بعضھم لبعض ۱۲ ع ۱۰ قولہ فاحشا بالطبع ولا متفحشا ای لا یتکلف ای لا ذاتیا ولا عرضیا قیل الفحش القبیح وکل سوء وجاز ضدہ فہو فاحش ای لم یکن متکلما بالقبیح اصلا قال الداؤدی الفاحش الذی یقول الفحش والمتفحش الذی یستعمل الفحش لیضحک الناس اوالاول فی القول والثانی فی العمل ۱۲ کا ع خ ۔

حل اللغات اشاح ای اعرض لا تزرموہ ای لا تقطعوا علیہ مقیتا مقتدرا ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

۱۱ قولہ ۱۲ ۱۳ قولہ ۱۴ ۱۵ قولہ ۱۶ ۱۷ قولہ ۱۸ ۱۹ قولہ ۲۰ ۲۱ قولہ ۲۲ ۲۳ قولہ ۲۴ ۲۵ قولہ

۱۲ قولہ ۱۳ قولہ ۱۴ قولہ ۱۵ قولہ ۱۶ قولہ ۱۷ قولہ ۱۸ قولہ ۱۹ قولہ ۲۰ قولہ ۲۱ قولہ ۲۲ قولہ ۲۳ قولہ ۲۴ قولہ ۲۵ قولہ

۱۱ قولہ

ابن عمرو حين قدم مع معاوية الى الكوفة فذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لم يكن فاحشا ولا متفحشا وقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من خياركم احسنكم خلقا **حدثنا** ۶۰۳۰ محمد بن سلام قال اخبرنا عبد الوهاب عن ايوب عن عبد الله بن ابي مليكة عن عائشة ان يهود اتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقالت عائشة عليكم ولعنكم الله وغضب الله عليكم قال مهلا يا عائشة عليك بالرفق واياك والعنف والفحش قالت اولم تسمع ما قالوا قال اولم تسمعي ما قلت رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في **حدثنا** ۶۰۳۱ اصبغ قال اخبرنا ابن وهب قال اخبرنا ابو يحيى ۴ بن سليمان عن هلال بن اسامة عن انس بن مالك قال لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم سبابا ولا فاحشا ولا لعانا كان يقول لاحدنا عند المعتبة ما له ترب جبينه **حدثنا** ۶۰۳۲ عمرو بن عيسى قال حدثنا محمد بن شجاع قال حدثنا روح بن القاسم عن محمد بن المنكدر عن عروة عن عائشة ان رجلا استاذن على النبي صلى الله عليه وسلم فلما رآه قال بئس اخو العشيرة وبئس ابن العشيرة فلما جلس تطلق النبي صلى الله عليه وسلم في وجهه وانبسط اليه فلما انطلق الرجل قلت له عائشة يا رسول الله حين رأيت الرجل قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه وانبسطت اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة متى عاهدتني فحاشا ان شر الناس عند الله منزلة يوم القيمة من تركه الناس اتقاء شره **باب** حسن الخلق والسخاء وما يكره من البخل وقال ابن عباس كان النبي صلى الله عليه وسلم اجود الناس واجود ما يكون في رمضان وقال ابو ذر لما بلغه مبعث النبي صلى الله عليه وسلم قال لاخيه اركب الى هذا الوادي فاسمع من قوله فرجع فقال رأيته يأمر بمكارم الاخلاق **حدثنا** ۶۰۳۳ عمرو بن عون قال حدثنا حماد هو ابن زيد عن ثابت عن انس ۴ كان النبي صلى الله عليه وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ولقد فزع اهل المدينة ذات ليلة فانطلق الناس قبل الصوت فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم قد سبق الناس الى الصوت وهو يقول لم تراعوا لم تراعوا وهو على فرس لابي طلحة عري ما عليه سرج في عنقه سيف فقال لقد وجدته بحرا او انه لبحر **حدثنا** ۶۰۳۴ محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابن المنكدر ۴ سمعت جابرا يقول ما سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن شيء قط فقال لا **حدثنا** ۶۰۳۵ عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش ۴ حدثني شقيق عن مسروق قال كنا جلوسا مع عبد الله بن عمرو يحدثنا اذ قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا وانه كان يقول ان من خياركم احاسنكم اخلاقا **حدثنا** ۶۰۳۶ سعيد بن ابي مريم قال حدثنا ابو غسان قال حدثني ابو حازم عن سهل بن سعد قال جاءت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم ببردة فقال سهل للقوم اتدرون ما البردة فقال القوم هي الشملة فقال سهل هي شملة منسوجة فيها

لغات: خياركم ۱ رسول الله ۲ عليك ۳ تسمعين ۴ في ۵ انبأنا ۶ فليح ۷ هو فليح ۸ فحاشا ۹ عهدتني ۱۰ فاحشا ۱۱ البخيل ۱۲ كان ۱۳ قال ۱۴ لن ۱۵ لن ۱۶ حدثنا ۱۷ قال ۱۸ قال

---

۱ قوله السام عليكم كان قتادة يرويه بالمد من السآمة وهي الملل اي تسأمون وتقبل كانوا يعنون انا نحكم الله الساعة رقس والعنف مثلث العين والضم اكثر عند الرفق ۱۲ من والفحش التكلم بالقبيح ك امر بالرفق ونهى عن الفحش والعنف وهذا هو وجه ذكره هنا ۱۲ ع ومر الحديث في ۶۰۲۶ ولم يكن من عائشة افاشي في القول الاعداء عليهم بما هم اهل له من غضب الله وهم الذين بدؤا بالقول السيئ فجازيتهم على ذلك والفحش مجاوزة القصد في الامور والخروج منها الى الافراط ۱۲ ك ۲ قوله سبابا على وزن فعال بالتشديد وكذلك الفحاش واللعان فان قلت صيغة فعال بالتشديد لا يستلزم نفي صيغة فاعل والنبي صلى الله عليه وسلم لا يتصف بهذه الاشياء اصلا لا القليل ولا الكثير قلت هذا مثل قولك تعالى وما ربك بظلام للعبيد ۱۲ منحني ۳ قوله ما له استفهام وترب جبينه اذا اصابه التراب ويقال تربت يداك على الدعاء اي الا اصبت خيرا وقال الخطابي هذا الدعاء يحتمل وجهين ان يجر لوجهه فيصب التراب جبينه والآخر ان يكون دعاء له بالطاعة فيصلي فيترب جبينه وقال الداودي هذه كلمة جرت على لسان العرب ولا يراد حقيقتها ۱۲ عيني ۴ قوله ان رجلا قالوا هو عيينة مصغرا لعين ابن حصن بكسر المهملة الاولى الفزاري ولم يكن اسلم وان اظهر الاسلام واراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يبين حاله ليعرفه الناس و العشيرة القبيلة اي بئس هذا الرجل منا وهو لقولك يا اخا العرب لرجل منهم والكلام من اعلام النبوة لانه اردته بعده صلى الله عليه وسلم بفتح المهملة وتشديد اللام اي ابدا للطلاقة وجهه يقال وجه طلق وطلق اي مسترسل منبسط غير عبوس وهذا اصل في مداراة الفاسق والظالم قال القرطبي الفرق بين المداراة والمداهنة ان المداراة بذل الدنيا لصلاح الدنيا والدين او هما معا والمداهنة بذل الدين بصلاح الدنيا ۱۲ توشيح ۶ قوله يأمر بمكارم الاخلاق اي الفضائل والمحاسن لا الرذائل والقبائح وقال صلى الله عليه وسلم بعثت لاتمم مكارم الاخلاق قالوا المكرمة في قال العيني ومنه لوعة الطائفة لان حسن الخلق والسخاء من مكارم الاخلاق ۱۲ وهم الحديث في ۶۰۲۹ في اسلام ابي ذر ۱۲ ۷ قوله احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ذكر اس هذه الاوصاف مقصرا عليها وهو من جوامع الكلم لانها امهات الاخلاق فان في كل انسان ثلث قوى الشهوية والغضبية والعقلية فكمال القوة الغضبية الشجاعة وكمال القوة الشهوية الجود وكمال القوة العقلية الحكمة والاحسن اشارة اليه اذ معناه احسن في الافعال والاقوال اولان حسن الصورة تابع لاعتدال المزاج وهو مستتبع لصفاء النفس وبه جود القريحة ونحو ۱۲ ك ف ع ۸ قوله فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم اي بعد ان سبقهم الى الصوت ثم رجع يستقبلهم قوله لم تراعوا اي لا تفزعوا معنى النهي اي لا تفزعوا وهي كلمة تقال عند تسكين الروع تانيسا واظهارا للرفق بالمخاطب قوله على فرس اسمه مندوب قوله عري بضم العين المهملة وسكون الراء قوله ما عليه سرج تفسير لعري قوله بحرا اي واسع الجري مثل البحر ۱۲ ع ومر الحديث في ۲۶۲۷ في الجهاد ۱۲ قوله ما عليه سرج تفسير لعري قوله بحرا اي واسع الجري مثل البحر ۱۲ ع ومر الحديث في ۲۶۲۷ في الجهاد ۱۲

۹ قوله لابي طلحة اسمه زيد بن سهل الانصاري زوج ام انس ۱۲ ع ۱۰ قوله الشكر محمد بن المنكدر يروي عن جابر بن عبد الله ومطابقته ظاهرة للجزء الثاني من الترجمة ۱۲ ع ۱۱ قوله فقال لا ليس المراد انه يعطي ما يطلب منه جزما بل المراد انه لا ينطق بالرد بل ان كان عنده اعطاه والا سكت وقال الشيخ عز الدين بن عبد السلام معناه لم يقل لا منعا للعطاء ولا يلزم من ذلك ان لا يقولها اعتذارا كما في قوله تعالى قلت لا اجدها احلمكم عليه ولا يخفى الفرق بين لا اجدها احلمكم وبين لا احلمكم ۱۲ ف ۱۲ قوله هي الشملة في تفسير البردة بالشملة تجوز لان الشملة الكساء الذي يا تشتمل به فهو اعم لكن لما كان الكثير التام لهم بها الطلقوا اسمها كذا ذكره القسطلاني في الجنائز ومر الحديث في ۱۲۷۹ ۱۲ حل اللغات العنف منه اللطف ۱۲

۱۳ قوله لم يكن فاحشا الفحش كل ما خرج عن مقدار حتى يستقبح ويكون في القول والفعل والصفة لكن استعماله في القول اكثر ۱۲ قس ۱۴ قوله ان من اخيركم بايثبات الهمزة على الاصل. قس فيه دليل من قال يجوز استعمال افعل التفضيل في الخير والشر والخلق بالضم ملكة يصدر بها الافعال بسهولة من غير تفكر ۱۲ ك ع ۱۵ قوله البهم والسآمة تكسر الهاء. قس وهي مصدر عتب عليه ۱۲ ع ۱۶ هو مخرمة بن نوفل والد المسور وقيل عيينة بن حصن الفزاري وكان يقال له الاحمق المطاع ۱۲ قس ۱۷ لما جبل عليه من حسن الخلق ورجا بذلك ان الله يسلم قومه لما كان رئيسهم ولم يواجهه بذلك ليقتدي امته به في اتقاء شر من هو بهذه الصفة ليسلم من شره ۱۲ قسطلاني ۱۸ قوله فدفع تقدير ه فاتى النبي صلى الله عليه وسلم وسمع منه ثم رجع والفاء فيه فصيحة ۱۲ ع ۱۹ بكسر القاف ففتح الموحدة اي جبة الصوت ۱۲ ع.

marfat.com

حاشیتھا فقالت یارسول اللہ اکسوک ھذہ فاخذھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم محتاجا الیھا فلبسھا فرآھا علیہ رجل من اصحابہ فقال یارسول اللہ ما احسن ھذہ فاکسنیھا فقال نعم فلما قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم لامہ اصحابہ قال ما احسنت حین رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخذھا محتاجا الیھا ثم سألتہ ایاھا وقد عرفت انہ لا یسئل شیئا فیمنعہ فقال رجوت برکتھا حین لبسھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعلی اکفن فیھا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال حدثنی حمید بن عبد الرحمن ان ابا ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتقارب الزمان ویُنقص العلم ویُلقی الشح ویکثر الھرج قالوا وما الھرج قال القتل القتل **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل سمع سلام بن مسکین قال سمعت ثابتا یقول حدثنا انس قال خدمت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشر سنین فما قال لی اف ولا لم صنعت ولا الا صنعت **باب** کیف یکون الرجل فی اھلہ **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ عن الحکم عن ابراھیم عن الاسود قال سألت عائشۃ ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی اھلہ قالت کان فی مھنۃ اھلہ فاذا حضرت الصلوٰۃ قام الی الصلوٰۃ **باب** المقت من اللہ **حدثنا** عمرو بن علی قال حدثنا ابو عاصم عن ابن جریج قال اخبرنی موسی بن عقبۃ عن نافع عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا احب اللہ العبد نادی جبرئیل ان اللہ یحب فلانا فاحبہ فیحبہ جبرئیل فینادی جبرئیل فی اھل السماء ان اللہ یحب فلانا فاحبوہ فیحبہ اھل السماء ثم یوضع لہ القبول فی الارض **باب** الحب فی اللہ **حدثنا** ادم حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس بن مالک قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یجد احد حلاوۃ الایمان حتی یحب المرء لا یحبہ الا للہ وحتی ان یقذف فی النار احب الیہ من ان یرجع الی الکفر بعد اذ انقذہ اللہ وحتی یکون اللہ ورسولہ احب الیہ مما سواھما **باب** قول اللہ یا ایھا الذین اٰمنوا لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منھم **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن ھشام عن ابیہ عن عبد اللہ بن زمعۃ قال نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یضحک الرجل مما یخرج من الانفس وقال بم یضرب احدکم امرأتہ ضرب الفحل ثم لعلہ یعانقھا وقال الثوری ووھیب وابو معویۃ عن ھشام جلد العبد **حدثنی** محمد بن المثنی قال حدثنا یزید بن ھارون قال اخبرنا عاصم بن محمد بن زید عن ابیہ عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمنی اتدرون ای یوم ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال فان ھذا یوم حرام اتدرون ای بلد ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال بلد حرام اتدرون ای شھر ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال شھر حرام قال فان اللہ حرم علیکم دماءکم واموالکم واعراضکم کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا فی بلدکم ھذا **باب** ما ینھی عن السباب واللعن **حدثنا** سلیمان بن حرب قال

فاجتبتہ ۱۲ اھل ۱۳ رسول اللہ احدکم ۱۴ عزوجل ۱۵ تعالیٰ ۱۶ الایۃ ۱۷ الی قولہ فاولئک ھم الظلمون ۱۸ لم یضروا ۱۹ العبد انا نکافئ ۲۰ تدرون ۲۱ قال

---

۱ قولہ یتقارب الزمان قال المنطابی الراجح انہ علی ظاھرہ وھو دنو جرم الساعۃ حتی اذا دنا کان من اشراطھا نقص العلم والشح والھرج او کثرۃ عمارۃ الازمنۃ عما جری بہ العادۃ فیما وذاک من علامات الساعۃ اذا طلعت الشمس من مغربھا او قصر ازمنۃ الاعمار او تقارب احوال الناس فی طبیعۃ الفساد علیھم قال ولفظ العلم ان کان محفوظا ولم یکن منقولا ان العلم الیہ فمعناہ عمل الطامات لاشتغال الناس بالدنیا وقد یکون معنی ذلک ظھور الخیانۃ فی الامانات قولہ یلقی بلفظ المجھول من الالقاء بمعنی الطرح ومن الفناء ای یطرح الشح بین الناس او فی الطباع والقلوب اوبری ذلک بنفسہ وفیہ والشح البخل مع الحرص ۲ ک ۲ قولہ فی مھنۃ اھلہ بکسر المیم وفتحھا ای فی خدمۃ اھلہ یقتدی بہ فی التواضع وامتھان النفس قس ومر فی ح ۱۶۱۶ فی الصلوٰۃ ۱۲ ۳ ک قولہ المقت من اللہ ای البغض من اللہ بان یکون سببا لہ ومحیا ای مرید الظھر کذا فی الکرمانی ۱۲ ۴ ک قولہ اذا حب اللہ المراد بمحبۃ اللہ ارادۃ الخیر للعبد وحصول الثواب لہ ومحبۃ الملائکۃ استغفارھم لہ وارادتھم خیر الدارین لہ وسیل قلوبھم الیہ لکونہ مطیعا للہ ممالا ومحبۃ العباد لہ اعتقادھم فیہ الخیر وارادتھم دفع الشر عنہ مالا ومن وفد تطلق محبۃ اللہ الشئ علی ارادۃ اتحادہ وعلی ارادۃ تکمیلہ والمحبۃ التی فی ھذا الباب من القبیل الثانی فتح وتحقیقہ المحبۃ منازل المعرفۃ من العلومات التی لا تعد وانما یعرف فیما من قامت بہ وھذا لا یمکن التعبیر عنہ والحب علی ثلثۃ اقسام الھی وروحانی وطبیعی وحدیث الباب یشتمل علی ھذہ الاقسام الثلثۃ فحب اللہ للعبد حب الھی وحب جبرئیل وروحانی والملکۃ حب روحانی وحب العباد لحب طبیعی ۱۲ فتح ۵ ک قولہ یوضع لہ القبول فی الارض المراد بالقبول فی حدیث الباب قبول القلوب لہ بالمحبۃ والمیل الیہ والرضی عنہ ویؤخذ منہ ان محبۃ قلوب الناس علامۃ محبۃ اللہ ویؤیدہ ما تقدم فی الجنائز انتم شھداء اللہ فی الارض. فتح الباری ومر الحدیث فی ص ۱۷۵۹ فی بدء الخلق ۱۲ ۶ ک قولہ حتی یحب المرء بالنصب قولہ احب الیہ من ان یرجع فان قلت کیف جاز الفصل بین الاحب وکلمۃ من قلت فی الظرف توسعۃ ومھمۃ اللہ ارادۃ طاعتہ ومحبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارادۃ متابعتہ فان قلت المحبۃ امر طبیعی لا تدخل تحت الاختیار قلت المراد الحب العقلی الذی ھو ایثار ما یقتضی العقل رجحانہ ویستدعی اختیارہ وان کان علی خلاف الھوی کالمریض یعاف الدواء ویمیل الیہ باختیارہ فان قلت ما الفرق بینہ وبین ما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمن قال ومن یعصھما فقد غوی بئس الخطیب انت قلت ھوان المعتبر ھنا ھو المجموع المرکب من المحبتین لا کل واحدۃ منھا فانھا وحدھا باطنۃ بخلاف المعصیۃ فان کل واحد من المعصیتین

مستقل باستلزام الغوایۃ کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی ح ۱۲۶۳ فی کتاب الایمان ۱۲ ۷ ک قولہ مما یخرج من الانفس ای الاحداث الناقضۃ کالریح بالصوت والغائط وغیرھما من المخاط ونحوہ لا ستولد لان کل ذلک فیھا وکیف یضحک الناس مما یفعل کذا فی الفتح قال العینی والمناسبۃ بین الحدیث والآیۃ المکررۃ ھو ان ضحک الرجل مما یخرج من الانفس فیہ معنی الاستھزاء والسخریۃ ۱۲ ۸ ک قولہ ثم یضرب والبادی ذو من الکشمیھنی بالام بدل الموحدۃ کذا فی القسطلانی قال الکرمانی فان قلت قال تعالی واھجروھن فالتعلیق بیتھما قلت النھی عن الضرب الشدید المھرج بقرینۃ الاضافۃ الی العبد والفحل والجائز مالم یکن کذلک ومر الحدیث فی ص ۳۹۱ فی کتاب النکاح ۱۲ ۹ ک قولہ اتدرون ای یوم برفع ای. قس ھو یوم منی والبلد مکۃ والشھر ھو ذو الحجۃ وھو من الاشھر الحرم ومعنی ھذا الحدیث بعین ھذا الاسناد والمتن فی ص ۱۲۳۲ فی کتاب الحج ووجہ المناسبۃ بینہ وبین الآیۃ المذکورۃ من حیث انہ فیہ حرمۃ العرض التی یتضمنہ الآیۃ المکررۃ ایضا علی مالا یخفی ۱۲ کذا فی العینی ح ۱۰ ک قولہ ای بلد ھذا البلد مکۃ والشھر ھو ذو الحجۃ وھو من الاشھر الحرم والقتال حرام فی ذلک المکان وذلک الزمان والاعراض جمع العرض بکسر المھملۃ موضع المدح والذم من الانسان وانما قدم السوال عنہا تذکارا للحرمۃ لانھم لا یرون استباحۃ تلک الاشیاء وانما ذکر حرمتھا بحال وتعریرا فی نفوسھم لیستبق علیہ ما اراد تقریرہ علی سبیل التاکید والتشدید. ک والمناسبۃ بینہ وبین الآیۃ المذکورۃ من حیث ان فیہ حرمۃ العرض التی یتضمنھا الآیۃ المکررۃ ایضا علی مالا یخفی ع ومر الحدیث بعین ھذا الاسناد والمتن فی ص ۲۲۵ من کتاب الحج ومر الحدیث ایضا فی ص ۲۳۹ و ص ۲۴۳۹ من الاضاحی ۱۲ ۱۱ ک قولہ ما ینھی عن السباب بکسر السین ویحتمل ھذا من باب المفاعلۃ وان یکون بمعنی السب ای الشتم وھو التکلم فی شان الانسان بما یعیبہ واللعن ھو التبعید عن رحمۃ اللہ تعالیٰ وکلمۃ من فی قولہ من السباب ھی روایۃ ابی ذر والنسفی وفی روایۃ غیرہ کلمۃ عن بدل من وھو الاوجہ ۱۲ ع ع بالرفع فاعل منسوخۃ ای لم تقطع من ثوب فیکون بلا حاشیۃ او انما جد بدۃ لم یقطع بعد بہا ۱۲ مجمع ع بفتح المیم والمھملۃ ھو البخل وقیل بینھما فرق وھو ان الشح بخل مع حرص وھو اخص من البخل ۱۲ ع ع بفتح الھاء وسکون الراء بعدھا جیم ۱۲ قس ل للہ یا للکرم مرتین قال الخطابی ھو بلسان الحبش وقال ابن فارس ھو الفتنۃ والاختلاط ۱۲ قس ھ ھ ای کیف یفعل من اعمال نفسہ و من اعمال البیت ۱۲ ع ھ ھ ای فی ذات اللہ لا تشوبہ الریاء والھوی ۱۲ ک ع ھ ای لا یستھزی قوم بقوم عسی ان یکونوا خیرا منھم عند اللہ ۱۲ ع ل ھو ابن زمعۃ بالمفتوحات وقیل بسکون المیم القرشی ۱۲ ک.

(قولہ باب ما ینھی من السباب) وفیہ سباب المسلم فسوق ای من اعمال الفسقۃ وقتالہ من اعمال الکفرۃ وخصالھم واللہ تعالیٰ اعلم

marfat.com

حدثنا شعبة عن منصور قال سمعت ابا وائل يحدث عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر تابعه غندر عن شعبة ۶۰۴۵ حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن الحسين عن عبد الله بن بريدة قال حدثني يحيى بن يعمر ان ابا الأسود الدؤلي حدثه عن ابي ذر انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يرمي رجل رجلا بالفسوق ولا يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه كذلك ۶۰۴۶ حدثنا محمد بن سنان قال حدثنا فليح بن سليمان قال حدثنا هلال بن علي عن انس بن مالك قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا كان يقول عند المعتبة ماله ترب جبينه ۶۰۴۷ حدثنا محمد بن بشار حدثنا عثمان بن عمر قال اخبرنا علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة ان ثابت بن الضحاك وكان من اصحاب الشجرة حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على ملة غير الاسلام فهو كما قال وليس على ابن ادم نذر فيما لا يملك ومن قتل نفسه بشيء في الدنيا عذب به يوم القيمة ومن لعن مؤمنا فهو كقتله ومن قذف مؤمنا بكفر فهو كقتله ۶۰۴۸ حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني عدي بن ثابت قال سمعت سليمان بن صرد رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال استب رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فغضب احدهما فاشتد غضبه حتى انتفخ وجهه وتغير فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعلم كلمة لو قالها لذهب عنه الذي يجد قال فانطلق اليه الرجل فاخبره بقول النبي صلى الله عليه وسلم وقال تعوذ بالله من الشيطان فقال اترى بي باس امجنون انا اذهب ۶۰۴۹ حدثنا مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل عن حميد قال قال انس حدثني عبادة بن الصامت قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ليخبر الناس بليلة القدر فتلاحى رجلان من المسلمين قال النبي صلى الله عليه وسلم خرجت لاخبركم فتلاحى فلان وفلان وانها رفعت وعسى ان يكون خيرا لكم فالتمسوها في التاسعة والسابعة والخامسة ۶۰۵۰ حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش عن المعرور عن ابي ذر قال رايت عليه بردا وعلى غلامه بردا فقلت لو اخذت هذا فلبسته كانت حلة واعطيته ثوبا اخر فقال كان بيني وبين رجل كلام وكانت امه اعجمية فنلت منها فذكرني الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي اساببت فلانا قلت نعم قال افنلت من امه قلت نعم قال انك امرؤ فيك جاهلية قلت على ساعتي هذه من كبر السن قال نعم هم اخوانكم جعلهم الله تحت ايديكم فمن

---

۱ قوله سباب المسلم الخ الفسوق الخروج عن طاعة الله والقتال اي المقاتلة الحقيقية والمخاصمة والكفر هو كفران حقوق المسلمين اوسع قيدا للاستحلال ومر الحديث في ۶۰۴۴ من العلم ۱۲ ۲ قوله لا يرمي رجل رجلا بالكفر الا ارتدت عليه اي تقدمت عليه في تاويل الحديث اوجه احدها انه محمول على المستحل لذلك وهذا كفر والوجه الثاني رجعت عليه نقيصته اي وصمته بتكفيره والم يلتفت اليه احد فحمل على الخوارج المكفرين للمؤمنين وهذا الوجه نقله القاضي عياض عن الامام مالك بن انس وهو ضعيف لان المذهب الصحيح المختار الذي قاله الاكثرون والمحققون ان الخوارج لا يكفرون كسائر اهل البدع والوجه الرابع معناه ان ذلك يؤول به الى الكفر وذلك ان المعاصي كما قالوا يزيد في الكفر وتخاف على المكثر منها ان يكون عاقبة المعاصي الى الكفر والوجه الخامس معناه فقد رجع بكفره عليه فليس الراجع عليه حقيقة الكفر بل التكفير لكونه جهل اخاه المؤمن كافرا فكانه كفر نفسه اما لكونه كفر من هو مثله واما لانه كفر من لا كفر الا كافر يعتقد بطلان دين الاسلام والله اعلم كذا في النووي ۱۲ ۳ قوله ان لم يكن صاحبه كذلك الخ اي وان كان صادقا فانه لا يسلم من الاثم ۱۲ ۴ قوله ليس على ابن ادم نذر فيما لا يملك قال القاضي عياض اختلف العلماء في هذا فقال مالك وابو حنيفة والشافعي واحمد واسحاق وابو ثور وجماعة من العلماء لا يلزم الناذر شيء من ذلك ولا كفارة عليه الا ان يحنث فيما حلف عليه وقال ابو حنيفة ان قال لله علي ان اصوم شهرا او اصلي ركعتين او نحو ذلك لزمه ذلك وقال مالك يلزمه

جعل اللہ اخاہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ مما یلبس ولا یکلفہ من العمل مایغلبہ فان کلفہ مایغلبہ فلیعنہ علیہ **باب** ۴۵ مایجوز من ذکر الناس نحو قولہم الطویل والقصیر وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مایقول ذوالیدین وما یرادبہ شین الرجل **حدثنا** حفص ابن عمر قال حدثنا یزید بن ابراھیم قال حدثنا محمد عن ابی ھریرۃ قال صلی بنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم الظھر رکعتین ثم سلم ثم قام الی خشبۃ فی مقدم المسجد ووضع یدہ علیھا وفی القوم یومئذ ابوبکر وعمر فھابا ان یکلماہ ویخرج سرعان الناس فقالوا اقصرت الصلوۃ وفی القوم رجل کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعوہ ذا الیدین فقال یا نبی اللہ انسیت ام قصرت فقال لم انس ولم تقصر قال بل نسیت یا رسول اللہ قال صدق ذوالیدین فقام فصلی رکعتین ثم سلم ثم کبر فسجد مثل سجودہ او اطول ثم رفع رأسہ وکبر ثم وضع مثل سجودہ او اطول ثم رفع راسہ وکبر **باب** ۴۶ الغیبۃ وقول اللہ تعالی ولا یغتب بعضکم بعضا الی قولہ رحیم **حدثنی** ۶۵۲ یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش قال سمعت مجاھدا یحدث عن طاؤس عن ابن عباس قال مرّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی قبرین فقال انھما یعذبان وما یعذبان فی کبیر اما ھذا فکان لایستنزہ من بولہ واما ھذا فکان یمشی بالنمیمۃ ثم دعا بعسیب رطب فشقہ باثنین فغرس علی ھذا واحدا وعلی ھذا واحدا ثم قال لعلہ ان یخفف عنھما مالم ییبسا **باب** ۴۷ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر دور الانصار **حدثنا** ۶۵۳ قبیصۃ قال حدثنا سفیان عن ابی الزناد عن ابی سلمۃ عن ابی اسید الساعدی قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر دور الانصار بنو النجار **باب** ۴۸ مایجوز من اغتیاب اھل الفساد والریب **حدثنا** ۶۵۴ صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عیینۃ قال سمعت ابن المنکدر سمع عروۃ بن الزبیر ان عائشۃ اخبرتہ استاذن رجل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ائذنوا لہ بئس اخو العشیرۃ او ابن العشیرۃ فلما دخل الان لہ الکلام قلت یا رسول اللہ قلت الذی قلت لہ ثم النت لہ الکلام قال ای عائشۃ ان شر الناس من ترکہ الناس او ودعہ الناس اتقاء فحشہ **باب** ۴۹ النمیمۃ من الکبائر **حدثنا** ۶۵۵ ابن سلام قال اخبرنا عبیدۃ بن حمید ابو عبد الرحمن عن منصور عن مجاھد عن ابن عباس قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم من بعض حیطان المدینۃ فسمع صوت انسانین یعذبان فی قبورھما فقال یعذبان وما یعذبان فی کبیر وانہ لکبیر کان احدھما لا یستنزہ من البول وکان الآخر یمشی بالنمیمۃ ثم دعا بجریدۃ فکسرھا بکسرتین او ثنتین فجعل کسرۃ فی قبر ھذا وکسرۃ فی قبر ھذا فقال لعلہ یخفف عنھما مالم ییبسا **باب** ۵۰ مایکرہ من النمیمۃ وقولہ ھماز مشاء بنمیم وویل لکل ھمزۃ یھمز

یدہ ۱ تقول ۲ کل ۳ یدیہ ۴ خرج ۵ قالوا ۶ عزوجل الایۃ ۷ ثنا ۸ ایحب ۹ احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا فکرھتموہ واتقوا اللہ ان اللہ تواب رحیم کثیر ۱۰ للہ ۱۱ ثنی ۱۲

کثیرۃ ۱۰

۱ قولہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ مما یلبس ھذا مستحب لا واجب اجماعا قالوا یجب علی السید نفقۃ رقیقہ خبزا واداما قدر ما یکفیہ من غالب قوت مما یملک البلدۃ ویختلف ذلک بحسب الاشخاص ایضا سواء کان من جنس نفقۃ السید او دونہ او فوقہ حتی لو ضیق السید علی نفسہ زہدا او شحا لا یجوز التضییق علی العبد کذا فی المحلی والسنۃ ھذا خطاب مع العرب الذین لباس عامتھم وطعامھم متقاربۃ ۱۲ المعات ۲ قولہ ذوالیدین کان فی یدیہ طول فلقب بہ وقد مرّ فی اسمہ الخرباق علی الاشہر ش ذکر ھذا التعلیق اشارۃ الی ان ذکر اللقب ان للتعریف یجوز ۶ ۳ قولہ سرعان بفتحتین وقیل بسکون الراء ای السرعون الی الخروج ک والمطابقۃ فی قولہ یدعوہ ذا الیدین لکونہ معروفا بہ ۱۲ قس ومر بعض ابحاث الحدیث فی ص ۱۲۱۳ ۱۲ ۴ قولہ باب الغیبۃ ای فی بیان تحریم الغیبۃ ۶ وھی بکسر الغین ذکر المسلم بغیر المعلن بفجورہ فی غیبتہ بما یکرہ وکان صدقا واما اذا کان کذبا یسمی بہتانا وفی حکمہ الکنایۃ والاشارۃ ونحوھما ۱۲ قس ک ۵ قولہ وقول اللہ بالجر عطفا علی قولہ الغیبۃ وفی بعض النسخ ذکر بحب احدکم الخ والمعنی الجزاء بذکر الآیۃ الصریحۃ بما نھی عن الغیبۃ ولم یذکر حکمھا فی الترجمۃ کما ذکر فی النمیمۃ حکمھا حیث قال باب النمیمۃ من الکبائر کذا فی العینی ۱۲ ۶ قولہ وما یعذبان فی کبیر ای بکبیر ترکہ علیھما الا انہ کبیر من حیث المعصیۃ ع قولہ لایستنزہ من قولہ من الاستنزاہ وھو الاحتقاء من الاستنار عن الاعین ویکون العذاب علی کشف العورۃ او علی المجاز والمراد التنزہ من البول ودرج لان الحدیث یدل علی ان البول بالنسبۃ الی عذاب القبر خصوصیۃ فالحمل علیہ اولی. قس قولہ بالنسبۃ ہی نقل کلام الخیر الغیر المقصد الاعزاز وہو من اقبح القبائح. نووی ۱۲ قولہ لعسیب بفتح المہملۃ الاولی وکسر الثانیۃ سعف لم ینبت علیہ الخوص وقیل ہو قضیب النخل قولہ مالم ییبسا ہو من باب علم وینجوز کسر الموحدۃ قالوا العلۃ شفع فاستجیب بالتخفیف عنھما الی ان ییبسا وقیل لکونھما یسبحان ما داما رطبین. مجمع البحار ومر الحدیث فی ص ۱۲۶۶ فی الباب الاول وفی ص ۱۲۹۶ فی الوضوء. قال العینی والمطابقۃ للترجمۃ مع انھا فی الغیبۃ والحدیث فی النمیمۃ من حیث ان الجامع بینھما ذکر ما یکرہ المقول فیہ بظہر الغیب قال ابن التین وقال الکرمانی النمیمۃ نوع من الغیبۃ لانہ لو سمع المنقول عنہ لم نقل عنہ لغمہ وقیل یحتمل ان یکون اشار الی ما ورد فی بعض طرق بلفظ الغیبۃ صریحا ۱۲ ۷ قولہ خیر دور الانصار مناسبۃ ایراد ہذہ الترجمۃ ہنا مع انہ لم یذکر فیھا شیئ من الغیبۃ من جہۃ ان المفضل علیہم یکرہون ذلک فیستثنی ذلک من عموم قولہ ذکرک اخاک بما یکرہ اذ محل الزجر اذا لم یترتب علیہ حکم شرعی فان ترتب فلا یکون غیبۃ

ولو کرہ بہ الحدیث عن قال فی الفتح والحدیث سبق فی ص ۱۲۶۶ فی المناقب وفرد ذکر کراہۃ المفضل علیہ ایضا حیث قال فیہ فادرک سعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ خیر دور الانصار فجعلنا آخر الحدیث ۱۲ ۸ قولہ استاذن رجل قالوا ھو عیینۃ بن حصن الفزاری ولم یکن .. اسلم وان اظہر الاسلام وارادا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یبین حالہ لیعرف الناس والعشیرۃ القبیلۃ ای بئس ھذا الرجل منھا وھو کقولک یا اخا العرب لرجل منھا وبئس الکلام من اعلام النبوۃ لانہ ارتد بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم وجیء بہ اسیرا الی ابی بکر ش ۱۲ ک ۹ قولہ ان شر الناس اتیناف کلام کالتعلیل لترکہ مواجہۃ بما ذکرہ فی غیبتہ ودونہ بما ذکرہ من ان الجاہر بالفسق والشر لایکون ماذکرہ من ذلک من ورائہ عن الغیبۃ المذمومۃ قال العلماء یباح الغیبۃ فی کل غرض صحیح شرعا حیث یتعین طریقا الی الوصول الیہ بھا کالتظلم والاستعانۃ علی تغییر المنکر والتحذیر من الشرور وید خل فیہ تجرح الرواۃ والشہود فی نکاح او عقد من العقود وکذا من رای متفقھا یتردد الی مبتدع او فاسق ویخاف علیہ الاقتداء بہ وقد نوزع فی کون ما دفع من ذلک غیبۃ وانما ھو نصیحۃ لتحذر السامع وانما لم یواجہ القول فیہ بذلک لحسن خلقہ والجواب ان صورۃ الغیبۃ موجودۃ فیہ وان لم یتناول الغیبۃ المذمومۃ ۱۲ فتح الباری. ۱۰ قولہ مایکرہ من النمیمۃ کذا اشار بہذہ الترجمۃ الی ان نقل بعض القول المنقول عن شخص علی جہۃ الافساد لایکرہ کما قررنا کما یجوز التجسس فی بلاد الکفار قولہ ھماز الی آخر الآیتین وفسر البخاری الھمزۃ باللمزۃ لقولہ یھمزہم ویلمزہم ویعیب فجعل معنی الآیتین واحدا وقال الیلیسی الھمزۃ من یغتابک بالغیب واللمزۃ من یغتابک فی وجھک وھی الناس عن مجاہد علکمہ وقولہ مشاء بنمیم مبالغۃ ماش وقولہ بنمیم من نم الحدیث عن بعض الناس الی بعض فیفسد بینھم قالہ المبرد وقیل الذی یسعی بالکذب وھو یفسد فی یوم والساعی یفسد فی شہر قولہ یعیب بکسر العین المہملۃ وسکون الیاء آخرہ الحروف وبالباء الموحدۃ کذا ہو فی روایۃ الاکثرین وفی روایۃ الکشمیہنی بقتاب بالقاف المکسورۃ والتاء المثناۃ من فوق ۱۲ ع ۱۱ عہ عزمخرجوا زان یقال ثم الطویل علی وجہ التعریف دون التنقیص وانہ غیر جائز ۱۲ خ ۱۲ عہ بلفظ المعلوم والمجہول ای قال بعضھم بعض الرادا من فعل مسلم واداۃ الاستفہام مقدرۃ ۱۲ قس ۱۳ عہ ھوا ابن موسی الحدانی واما ابن جعفر البلخی ۱۲ ک ۱۴ عہ بفتح النون وشدۃ الجیم ای وردبن النہار المراد انہم غیر الانصار ۱۲ کرمانی ۱۵ عہ قیل ہو عیینۃ بن حصن وقیل محرمۃ والد المسور ۱۲ ع ۱۶ عہ ای قبیح کلامہ. قس و مر الحدیث قریبا ۱۲ ۱۷ عہ روی عن ابن عباس بالواسطۃ کما مر قریبا وبعدہ ونحنا ھنا ۱۲ ک

(قولہ باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر دور الانصار) ای تفضیل طائفۃ علی الاخری وان کان یستلزم تنقیص الاخری وعدم رضاھم بذلک لکنہ جائز لمصلحۃ لا یعد من الغیبۃ واللہ تعالی اعلم

marfat.com

یلمزُ ویعیبُ ۲ ۶۰۵۶ **حدثنا** ابو نعیم حدثنا سفین عن منصور عن ابراهیم عن همام قال کنا مع حذیفة فقیل له ان رجلا یرفع الحدیث الی عثمان فقال له حذیفة سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا یدخل الجنة قتات **باب** ۴۱ قول الله ۲ واجتنبوا قول الزور **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا ابن ابی ذئب عن المقبری عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من لم یدع قول الزور والعمل به والجهل فلیس لله حاجة ان یدع طعامه وشرابه **باب** ۴۲ ما قیل فی ذی الوجهین **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم تجدون من اشر الناس یوم القیمة عند الله ذا الوجهین الذی یاتی هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه **باب** ۴۳ من اخبر صاحبه بما یقال فیه **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا سفین عن الاعمش عن ابی وائل عن ابن مسعود قال قسم رسول الله صلی الله علیه وسلم قسمة فقال رجل من الانصار والله ما اراد محمد بهذا وجه الله فاتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فاخبرته فتمعر وجهه وقال رحم الله موسی لقد اوذی باکثر من هذا فصبر **باب** ۴۴ ما یکره من التمادح **حدثنی** محمد بن الصباح قال حدثنا اسمعیل بن زکریاء قال حدثنا برید بن عبد الله بن ابی بردة عن ابی بردة عن ابی موسی قال سمع النبی صلی الله علیه وسلم رجلا یثنی علی رجل ویطریه فی المدحة فقال اهلکتم او قطعتم ظهر الرجل **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة عن خلید عن عبد الرحمن بن ابی بکرة عن ابیه ان رجلا ذکر عند النبی صلی الله علیه وسلم فاثنی علیه رجل خیرا فقال النبی صلی الله علیه وسلم ویحک قطعت عنق صاحبک یقوله مرارا ان کان احدکم مادحا لا محالة فلیقل احسب کذا واکذا ان کان یری انه کذلک وحسیبه الله ولا یزکی علی الله احدا وقال وهیب عن خلید ویلک **باب** ۴۵ من اثنی علی احد بما یعلم وقال سعد ما سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لاحد یمشی علی الارض انه من اهل الجنة الا لعبد الله بن سلام **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال حدثنا موسی بن عقبة عن سالم عن ابیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم حین ذکر فی الازار ما ذکر قال ابو بکر یا رسول الله ان ازاری یسقط من احد شقیه قال انک لست منهم **باب** ۴۶ قول الله ۲ ان الله یامر بالعدل والاحسان ۲ وقوله انما بغیکم علی انفسکم ومن یفعل ذلک یبغی علیه لینصرنه الله ۲ وترک انارة الشر علی مسلم او کافر **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا هشام بن

یغتاب ۲ واحد ۲ قال ۳ عزوجل ۴ شر شرار ۵ فتمعر فقال ۶ ثنا صباح ۷ بن ابی موسی ۸ والله حسیبه ۹ فقال اخیه ۱۰ سعید ۱۱ وجه ۱۲ عزوجل ۱۳ یطیاتا ذی القربی ۱۴ وینهی عن الفحشاء ۱۵ والمنکر والبغی یعظکم لعلکم ۱۶ الایة

ذلک والله یعلم سره وفیما فعل فهو بما زبه ولا یقل ایتعقن انه محسن والله شاهد علی الجزم وان الله یحب علیه ان یفضل به کذا وکذا وقیل لا یزکی ای لا یقطع علی عاقبة احد ولا علی ما فی ضمیره لان ذلک مغیب عنه ۱۲ کرمانی ۸ قوله لا یزکی علی صیغة المعلوم واحد المنصوب به فی روایة الکشمیهنی والضمیر فی لا یزکی للمخاطب وغیره ولابی ذر عن المستملی والسرخسی علی صیغة المجهول واحد بالرفع ۱۲ ع ۹ قوله ما سمعت فان قلت مفهوم الترکیب انه متحقر فی عهد النبی رضی الله عنه فقد قلت غایته ان سعدا لم یسمعه اولم یقل لاحد غیره حال المشی علی الارض فان قلت عبد الله بن سلام من المبشرین فلا انحصار فی الاربعة قلت تخصیص العدد ولا ینفی الزائد او المراد بالعشرة الذین بشروا بها دفعة واحدة والا فاسم والمحسن رضی الله تعالی عنهما بالاتفاق وکذا اذا جاء حدیث صلی الله علیه وسلم من اهل الجنة کذا فی ک ۱۰ قوله لست منهم فان قلت ما وجه الجمع بین مدحه صلی الله علیه وسلم لعبد الله ولابی بکر رضی الله تعالی عنهما ونهیه عن المدح قلت النهی محمول علی المجازفة فیه والزیادة فی الاوصاف او علی من یخاف علیه فتنة بالاعجاب ونحوه واما ما لا یکون کذلک او من لا یخاف علیه ذلک لکمال عقله ورسوخ تقواه فلا نهی فیه بل ربما کان مستحبا ۱۲ ک ۱۱ قوله ان الله یامر بالعدل الی بالتسویه فی الحقوق وترک الظلم و الضال کل حق الی ذی حقه قوله والاحسان الی الی من اساء الیکم ۱۲ قس ۱۲ قوله من بغی علیه روایة کریمة ولا اصیل ثم بغی علی وفق الکلاوة وکذا فی روایة ابی ذر والنسفی ووقع للباقین ومن بغی علیه وهو مخالف لما وقع علیه القرآن والعلم از من التاسخ ۱۲ عینی۔

یطویه الاطراء مما وزة الحدی المدحة تمر تخریبک ہی کلمۂ ترحم وتوجع لمن وقع فی ہلکة ۱۲

عه یعنی الفذ الله علیه الوعید لان اهل السنة یجعون علی ان الله تعالی فی وعیده بالخیار ان شاء عذبهم بعدله وان شاء عفا عنهم بفضله اما ولو خلدا دخول الفاسقین او محمول علی المستحل بغیر تاویل مع العلم بالتحریم ۱۲ عینی عه حمل الناس علی العموم المانع فی الذم من حمله علی من ذکر من الطائفتین المتقدمتین ذامة حامة ولا اصیلی من طریق ابن شهاب عن الاعمش بلفظ من سمر حلق الله ۱۲ قس سه ای یاتی کل طائفة ونظیر عندهم ان منهم ومخالف للآخرین مبغض لهم اذ لولاتی کل طائفة بالاصلاح ونحوه کان محمودا ۱۲ ک للحه اسمه کما فی الواقدی معتب بن قشیر المنافق ۱۲ قس صه مراده بیت فی ۱۲۵۵ باب ما کان النبی صلی الله علیه وسلم یعطی المؤلفة قلوبهم من الجماد ۱۲ صه الفرق بین ویحک وویلک ویحک کلمة رحمة وویلک کلمة عذاب او بها یمنعی واحد ۱۲ کرمانی صح ای من جرثومة فیملاء ظلما ناخذه من منزله ۱۲ ک لم ای ظلم باخراجه من منزله ۱۲ اجلالین۔

(قوله باب قول الله تعالی واجتنبوا قول الزور) وفیه قوله فلیس لله حاجة الکنایة عن عدم القبول والله تعالی اعلم اهسندی

---

۱ قوله قتات بقاف مفتوحة ومثناتین فوقیتین اولاهما مشددة وبعدها الف ثم قت الحدیث یقته والرجل یقته قتا ای نمام قال ابن الاعرابی هو الذی یسمع الحدیث وینقله وقال القاضی عیاض القتات والنمام واحد وفرق بعضهم بان النمام الذی یحضر القضیة وینقلها والقتات الذی یسمع من حدیث من لا یعلم به ثم ینقل ما سمعه وبل النمیمة والنمیمة سفایران اولا الراجح التغایر وان بینهما عموما وخصوصا من وجه لان النمیمة تنقل حال الشخص لغیره علی جهة الافساد بغیر رضاه سواء کان لمجرد ایصال بغیر علم والنمیمة ذکره فی غیبته بما یکره فانما زاد النمیمة بقصد الافساد وقولنا بشرط ذلک فی الغیبة وامتازت الغیبة بکونها فی غیبة المقول فیه واشترکتا فی ما عدا ذلک ۱۲ قس ۲ قوله من لم یدع قول الزور اما لم یترک والزور هو الکذب والعمل به ای بمقتضاه ومعانی الله عنه والجهل ای فعل الجمال او السفاهة علی الناس ازجاء الجمل بمعناه کقوله الا لا یجهلن احد علینا ای فیجهل فوق جهل الجاهلین ۱۲ قال القاضی البیضاوی لیس المقصود من شرعیة الصوم نفس الجوع والعطش بل ما یتبعه من کسر الشهوات والطفا نائرة الغضب وتطویع النفس الامارة للمطمئنة واذا المکمل لاشئ من ذلک لم یبال الله بصومه ولا یقبله ولیس لله حاجة مجاز عن عدم القبول ۱۲ ک ۳ قوله الهمنی رجل اسناده ای کنت نسیت هذا الاسناد فذکرنی رجل اسناده او اراد رجل عظیم والغرض مدح شیخه ابن ابی ذئب او رجل غیر اهمنی ک قال الشیخ ابن حجر اراد انه لما سمعه من ابن ابی ذئب خفی علیه بعض لفظه وکان الرجل بحضرته وکانه استفهمه عما خفی علیه منه فاضمر فاخبر بالواقع ولم یحتج ان یسنده عن ابن ابی ذئب بغیر بیان ۱۲ اخ ۴ قوله فتمعر بالعین المهملة الشددة ای تغیر لونه واراد البخاری من هذا الباب جواز النقل علی وجه النصیحة لانه صلی الله علیه وسلم لم ینکر علی ابن مسعود نقل ما نقل بل غضب من قول القول عنه ونقل انه عائبه لانه لم یطعن فی النبوة وایضا فلا ثبت صح بشهادة واحد ۱۲ قس ۵ قوله لیطریه الاطراء مما وزة الحدی المدحة وقطع الظهر مجاز عن الاهلاک یعنی ادخلتموه فی الاثم بنفسه الموجب لهلاک دینه ۱۲ ک ۶ قوله ویحک ہی کلمۂ ترحم وتوجع لمن وقع فی ہلکة لا یستحقها وقد یقع للمدح والتعجب وہو منصوب علی المصدر وقد ترفع وتضاف ولا تضاف ویقال ویح زید ویح له ۱۲ مجمع ۷ قوله قطعت عنق صاحبک قطع العنق قیل ہو استعارة من قطع العنق الذی ہو القتل لانه الهلاک ممکن هذا الهلاک فی الدین وقد یکون من جهة الدنیا والله سبحانه یجازی محاسبه علی عمله الذی یربط بحقیقة حاله وہی جملة اعتراضیة قال الطیبی ہی من تتمة القول والجملة الشرطیة حال من فاعل فلیقل وعمل الله فیه معنی الوجوب والقطع والمعنی فلیقل احسب فلانا کیت وکیت ان کان یحسب

---

۱ قوله قتات بقاف مفتوحة ومثناتین فوقیتین اولاهما مشددة وبعدها الف من قت الحدیث یقته والرجل قتات ای نمام قال ابن الاعرابی ہو الذی یسمع الحدیث وینقله وقال القاضی عیاض القتات والنمام واحد وفرق بعضهم بان النمام الذی یحضر القضیة وینقلها والقتات الذی یسمع من حدیث من لا یعلم به ثم ینقل ما سمعه وبل النمیمة والنمیمة سفایران اولا الراجح التغایر وان بینهما عموما وخصوصا من وجه لان النمیمة تنقل حال الشخص لغیره علی جهة الافساد بغیر رضاه سواء کان لمجرد ایصال بغیر علم والنمیمة ذکره فی غیبته بما یکره فانما زاد النمیمة بقصد الافساد وقولنا بشرط ذلک فی الغیبة وامتازت الغیبة بکونها فی غیبة المقول فیه واشترکتا فی ما عدا ذلک ۱۲ قس ۲ قوله من لم یدع قول الزور اما لم یترک والزور هو الکذب والعمل به ای بمقتضاه ومعانی الله عنه والجهل ای فعل الجمال او السفاهة علی الناس ازجاء الجمل بمعناه کقوله الا لا یجهلن احد علینا ای فیجهل فوق جهل الجاهلین ۱۲ قال القاضی البیضاوی لیس المقصود من شرعیة الصوم نفس الجوع والعطش بل ما یتبعه من کسر الشهوات والطفا نائرة الغضب وتطویع النفس الامارة للمطمئنة واذا المکمل لاشئ من ذلک لم یبال الله بصومه ولا یقبله ولیس لله حاجة مجاز عن عدم القبول ۱۲ ک ۳ قوله الهمنی رجل اسناده ای کنت نسیت هذا الاسناد فذکرنی رجل اسناده او اراد رجل عظیم والغرض مدح شیخه ابن ابی ذئب او رجل غیر اهمنی ک قال الشیخ ابن حجر اراد انه لما سمعه من ابن ابی ذئب خفی علیه بعض لفظه وکان الرجل بحضرته وکانه استفهمه عما خفی علیه منه فاضمر فاخبر بالواقع ولم یحتج ان یسنده عن ابن ابی ذئب بغیر بیان ۱۲ اخ ۴ قوله فتمعر بالعین المهملة الشددة ای تغیر لونه واراد البخاری من هذا الباب جواز النقل علی وجه النصیحة لانه صلی الله علیه وسلم لم ینکر علی ابن مسعود نقل ما نقل بل غضب من قول القول عنه ونقل انه عائبه لانه لم یطعن فی النبوة وایضا فلا ثبت صح بشهادة واحد ۱۲ قس ۵ قوله لیطریه الاطراء مما وزة الحدی المدحة وقطع الظهر مجاز عن الاهلاک یعنی ادخلتموه فی الاثم بنفسه الموجب لهلاک دینه ۱۲ ک ۶ قوله ویحک ہی کلمۂ ترحم وتوجع لمن وقع فی ہلکة لا یستحقها وقد یقع للمدح والتعجب وہو منصوب علی المصدر وقد ترفع وتضاف ولا تضاف ویقال ویح زید ویح له ۱۲ مجمع ۷ قوله قطعت عنق صاحبک قطع العنق قیل ہو استعارة من قطع العنق الذی ہو القتل لانه الهلاک ممکن هذا الهلاک فی الدین وقد یکون من جهة الدنیا والله سبحانه یجازی محاسبه علی عمله الذی یربط بحقیقة حاله وہی جملة اعتراضیة قال الطیبی ہی من تتمة القول والجملة الشرطیة حال من فاعل فلیقل وعمل الله فیه معنی الوجوب والقطع والمعنی فلیقل احسب فلانا کیت وکیت ان کان یحسب

marfat.com

عروة عن ابیه عن عائشة ۲ قال مکث النبی صلی الله علیه وسلم کذا وکذا یخیل الیه انه یأتی اهله ولا یأتی قالت عائشة فقال لی ذات یوم یا عائشة ان الله افتانی فی امر استفتیته فیه اتانی رجلان فجلس احدهما عند رجلی والآخر عند رأسی فقال الذی عند رجلی للذی عند رأسی ما بال الرجل قال مطبوب یعنی مسحور قال ومن طبه قال لبید بن اعصم قال وفیم قال فی جف طلعة ذکر فی مشط ومشاقة تحت رعوفة فی بئر ذی اروان فجاء النبی صلی الله علیه وسلم فقال هذه البئر التی اریتها کان رؤس نخلها رؤس الشیاطین وکان ماءها نقاعة الحناء فامر به النبی صلی الله علیه وسلم فاخرج قالت عائشة فقلت یا رسول الله فهلا تنشرت فقال النبی صلی الله علیه وسلم اما الله فقد شفانی واما انا فاکره ان اثیر علی الناس شرا قالت ولبید بن اعصم رجل من بنی زریق حلیف لیهود **باب** ۵۷ ما ینهی عن التحاسد والتدابر وقوله ۳ ومن شر حاسد اذا حسد **حدثنا** ۶۰۶۴ بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد الله اخوانا **حدثنا** ۶۰۶۵ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنی انس بن مالک ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد الله اخوانا ولا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلثة ایام **باب** ۵۸ قوله یا ایها الذین امنوا اجتنبوا کثیرا من الظن الآیة ۱۲ **حدثنا** ۶۰۶۶ عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد الله اخوانا **باب** ۵۹ ما یکون فی الظن ۱۲ **حدثنا** ۶۰۶۷ سعید بن عفیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت قال النبی صلی الله علیه وسلم ما اظن فلانا وفلانا یعرفان من دیننا شیئا وقال اللیث کانا رجلین من المنافقین **حدثنا** ۶۰۶۸ یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث بهذا وقالت دخل علی النبی صلی الله علیه وسلم یوما فقال یا عائشة ما اظن فلانا وفلانا یعرفان من دیننا فقال اللیث کانا رجلین من المنافقین **حدثنا** ۶۰۶۹ عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن ابن اخی ابن شهاب عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن نفسه قال سمعت ابا هریرة یقول سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول کل امتی معافی الا المجاهرین وان من المجانة ان یعمل الرجل بالیل عملا ثم یصبح یصبح وقد ستره الله ۱۳ فیقول یا فلان عملت البارحة کذا وکذا وقد بات یستره ربه ویصبح یکشف ستر الله علیه **حدثنا**

---

۱ قوله فی جف بضم الجیم وشدة الفاء وعاء طلع النخل ویطلق علی الذکر والانثی والشاقة بضم المیم وبالمعجمة والقاف الخفیفتین ما یعزل من الکتان والرعوفة بالراء والمهملة والواو والفاء جمرة فی اسفل البیر وذروان بفتح المعجمة واسکان الراء بالواو وابو الوابو بتان فیه بئر بالمدینة ورؤس الشیاطین مثل فی استقباح الصورة الی انها وحشة المنظر سمجة الشکل والنقاعة بضم النون وخفة القاف وشد تحتها ما ینقع فیه الحناء قوله فاخرج ای من تحت الرعوفة لکنه لم یذکره ولم یفرق اجزاءه ولم یطلع علیه الناس وزریق مصغرا الزرق بالزاء والراء والحلیف المعاهد ک ومر الحدیث مع بیانه فی ص۸۵۳ قال القسطلانی ومطابقة الآیات المذکورة وترجمة الباب مع الحدیث کما هو ظاهر من قول الخطابی ان الله تعالی لما نهی عن البغی واعلم ان ضرر البغی انما هو راجع الی الباغی وضمن السحر لمن عمله الذی کاده به السحر مع قدرته علی ذلک وقال فی الفتح ویحتمل ان یکون المطابقة من جهة انه صلی الله علیه وسلم ترک استخراجه خشیة ان یثور علی الناس منه شر فسلک مسلک العدل فی ان لا یحصل لمن لم یتعاط السحر من اثم العدوان شیء عن السحر وسلک مسلک الاحسان فی ترک عقوبة الجانی انتهی کلام القسطلانی ۱۲.

۲ قوله من التحاسد والتدابر هو ان یجعل کل واحد من الناس اخاه برده وقفا فیعرض عنه ویهجره قاله ابن الاثیر وقال الداودی التدابر التقاطع وقوله تعالی عطف علی قوله ما ینبغی واشاره به الی ان الحسد مذموم جدا ۱۲ عینی ۳ قوله ایاکم والظن الخ هو تحذیر من الظن بسوء فی المسلمین وفیما یجب الاقطع من الاعتقادیات فلا یبنی فی امر المجتهد والمقلد فی الاحکام والمکلف فی المشتبهات ولا حدیث الحزم سوء الظن فانه فی احوال نفیه فاضحة ومعنی کونه اکذب مع ان الکذب خلاف الواقع فلا یقبل التقصص وهذه ان الظن اکثر کذبا او ان اثم هذا الکذب ازید من اثم الحدیث الکاذب او ان المظنونات یقع الکذب فیها اکثر من المتیقنات ۱۲ مجمع البحار ۴ قوله لا تحسسوا الاولی بالمهملة والثانی بالجیم وفی بعض النسخ وهی روایة ابی ذر بتقدیم الجیم علی الحاء قس قال السیوطی فی التوشیح الاولی بالجیم ای لا تبحثوا عیوب الناس والثانیة بالحاء المهملة ای لا تتبعوه باحد الحواس انس او بالاستماع للحدیث وقیل هما بمعنی والثانی تاکید وقیل بالجیم تتبع الشخص لاجل غیره وبالحاء تتبعه لنفسه قوله ولا تدابروا معناه لا تتصارموا وقیل لا تتعادوا وقیل لا یستأثر احدکم علی الآخر قوله اخوانا ای کاخوان النسب فی المحبة والشفقة والرحمة والمواساة والمعاونة والنصیحة انتهی ۱۲ ۵ قوله ولا یحل لمسلم الخ فیه التصریح بحرمة الهجران فوق ثلثة ایام وبذا فیمن لم یکن علی الدین جنایة فاما من جنی علیه وعلی ربه فجازات الرخصة فی عقوبته بالهجران کالثلاثة المخلفین عن غزوة تبوک وقد آذی رسول الله صلی الله علیه وسلم من نسائه شهرا وصعد مشربة له کذا فی العینی والکرمانی ۱۲ ۶ قوله ولا تناجشوا من النجش بالنون والجیم والمعجمة وهو ان یزید فی ثمن المبیع بلا رغبة لیخدع غیره فیزید علیه. ک کذا فی جمع نسخ الصحیح والذی انفقت علیه رواة الموطإ ولا تناشوا بالقاف واللام من المناقرة وکذا اخرجه مسلم ۱۲ تو ۷ قوله باب ما یکون من الظن ای بذا باب فی بیان ما یکون جوازا من الظن کهذا وقعت هذه الترجمة فی روایة الاکثرین وفی روایة النسفی والباقی ذکر من المستملی باب ما یکون من الظن وفی روایة القابسی والجرجانی ما یکره من الظن وروایة ابی ذر اسبب لیاتی الحدیث ۱۲ عینی ۸ قوله ما الظن قال القسطلانی الظن فهم ليس من الظن المنهی عنه انتهی قال الکرمانی فان قلت ترجم بوجود الظن وفی الحدیث نفی الظن قلت العرف فی قول القائل ما الظن زیدا فی الدار انه لیس فی الدار انتهی ۱۲ ۹ قوله الا المجاهرین کذا للاکثر وللنسفی بالرفع. ف قال الکرمانی وحقه النصب علی الاستثناء الا ان یقال العفو بمعنی الترک وهو بمعنی النفی والمجاهر هو الذی جاهر معصیته واظهرها ای کل واحد من امتی یعفی عن ذنبه ولا یفضحه الا الفاسقون المعلنون انتهی ۱۲ ۱۰ قوله من المجانة هو عدم المبالاة بالفعل والقول. عینی ای لا تتعاطوا اسباب البغض لعموم بلفظ المتکلم ویصح ای یبذل فی الصباح ۱۲ ک ۱۱ ای عصبته ۱۲ ۱۲ ای اذا صمد سره بالجاب ۱۲ ۱۳ ای یستره الله علی ذنوبه ۱۲ ۱۴ ای یکشف ستر الله علیه عقوبة ۱۲ ۱۵ ای یوم وهو من باب صائمة الدهر ۱۲ ۱۶ ای الکفار المقبورین ۱۲ ۱۷ ای المکان بصورة الرجلین ۱۲ ۱۸ ای الی اسمه ۱۲ ۱۹ ای یکره من یجوز من وقال المجاهرون المجاهرة ۳ علیه ستر الله علیه عنه عنه

(قوله باب ما ینهی) ای ما ینهی عنه من التحاسد وفی بعض النسخ عن التحاسد فکلمة ما مصدریة وفیه وکونوا عباد الله اخوانا ای عاملوه بالعبودیة وفیما بینکم بالاخوة ای تعاونوا وتحابوا فیما بینکم لکن لا مطلقا بل فی عبادة الله وطاعته ولذلک جمع بین الامرین وللاهتمام بشان العبادة قدم الاول ولا نه یستلزم الثانی والله تعالی اعلم

marfat.com

مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِى النَّجْوٰى قَالَ يَدْنُوْ اَحَدُكُمْ مِنْ رَبِّهٖ حَتّٰى يَضَعَ كَنَفَهٗ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا امْرَتَيْنِ فَيَقُوْلُ نَعَمْ وَيَقُوْلُ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُقَرِّرُهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ اِنِّىْ سَتَرْتُ عَلَيْكَ فِى الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ **بَابُ** ۶۱ الْكِبْرِ قَالَ مُجَاهِدٌ ثَانِىَ عِطْفِهٖ مُسْتَكْبِرًا فِىْ نَفْسِهٖ عِطْفُهٗ رَقَبَتُهٗ **حَدَّثَنَا** ۶۰۷۱ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْقَيْسِىُّ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ يُقْسِمُ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ وَقَالَ ۶۰۷۲ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَتِ الْاَمَةُ مِنْ اِمَاءِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَتَاْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهٖ حَيْثُ شَاءَتْ **بَابُ** ۶۲ **الْهِجْرَةِ** **حَدَّثَنَا** ۶۰۷۳ اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَوْفُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَهُوَ ابْنُ اَخِىْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّهَا اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فِىْ بَيْعٍ اَوْ عَطَآءٍ اَعْطَتْهُ عَائِشَةُ وَاللّٰهِ لَتَنْتَهِيَنَّ عَائِشَةُ اَوْ لَاَحْجُرَنَّ عَلَيْهَا فَقَالَتْ اَهُوَ قَالَ هٰذَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَتْ هُوَ لِلّٰهِ عَلَىَّ نَذْرٌ اَنْ لَّا اُكَلِّمَ ابْنَ الزُّبَيْرِ اَبَدًا فَاسْتَشْفَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ اِلَيْهَا حِيْنَ طَالَتِ الْهِجْرَةُ فَقَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَا اَشْفَعُ فِيْهِ اَبَدًا وَلَا اَتَحَنَّثُ اِلٰى نَذْرِىْ فَلَمَّا طَالَ ذٰلِكَ عَلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ كَلَّمَ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْاَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوْثَ وَهُمَا مِنْ بَنِىْ زُهْرَةَ وَقَالَ لَهُمَا اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ لَمَا اَدْخَلْتُمَانِىْ عَلٰى عَائِشَةَ فَاِنَّهَا لَا يَحِلُّ لَهَا

---

۱ قال مُنْتَضَاعِمٍ ۲ اَقْسَمَ ۳ اَنْ ۴ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاَعْلَمَ لرجل ان مجموعہ اخاہ فوق ثلاث النبی ۲ بن مالک ۳ ھو ابن الحارث حدثنہ لتنتھین یا عائشۃ

الشدیدۃ ای لا اُبخل الشفاعۃ ولا اتحنث الی نذری ای یعنی منتہیا الیہ ۱۲ ک ۹ ھ قولہ انشدکما بضم الشین من نشدت فلانا اذا قلت لہ انشدک اللہ ای اسألک باللہ ولما جمع بتخفیف اللام ومازائدۃ و بتشدیدہا وہو بمعنی الاکثر تعم ان کل نفس لما علیہا حافظ ومعناہ ما الطلب سکنا الا ان دخال قال فی الفصل نشدتک باللہ الا فعلت معناہ ما اطلب منک الا فعلک وقطعتنی ای قطع صلۃ الرحم لان عائشۃ کانت خالتہا وبنا شدانا الا کلمت ای ما یطلبان منا الا الکلم معہ وقبول العذر منہ ومن الہجرۃ بیان ما قد علمت والتذکیر ای التذکیر بالصلۃ وبالعفو وبعظم الخبث ونحوہ والتوجیح ای التفویض والنسبۃ الی الجرح وانہ لا یحل الہجرۃ وکلمہ واعتقت کفارۃ لیمینہا وعلم منہا ان المراد بالنذر الیمین والحنث المعتقدہ ک ع وفی التوضیح قول عائشۃ علی نذر ان لا اکلم نذرا فی غیر طاعۃ فلا یجب علیہا شیٔ عند مالک وغیرہ ولعلہا لما طلعت علی ان ہجرانہا ایاہ کان معصیۃ اعتقت رقبۃ اجبرہ الاساءۃ بالاحسان او ادت کفارات خوفا وخشیۃ من اللہ تعالی. کذا فی خ قال قلت لم ہجرت عائشۃ ابن الزبیر اکثر من ثلثۃ ایام قلت معنی الہجرۃ ترک الکلام عند التلاقی وعائشۃ لم تکن تلقاہ فتعرض عن السلام علیہ وانما کانت من وراء حجاب ولم تکن احد یدخل علیہا الا باذن فلم تکن ذلک من الہجرۃ المذمومۃ ویدل علیہ لفظ یلتقیان فیعرض ہذا ویعرض ہذا وخیرہما الذی یبدأ بالسلام اعراض ووجہہ آخر وہو انما سامح عائشۃ رضی اللہ عنہا فی ذلک لانہا ام المؤمنین لانہا بالنسبۃ الی ابن الزبیر لانہا خالتہ وذلک الکلام الذی قال فی حقہا کان کالعقوق لما فہجرتہا منہ کانت تادیبا لہ وبہذا من باب اباحۃ الہجران لمن عصی ک ع ومر فی ص ۱۲۶۱ ۱۲

۱۰ ھ قولہ انی ستر تہا علیک فان قلت الترجمۃ فی ستر المؤمن وہذا فی ستر اللہ قلت ستر اللہ یستلزم سترہ وقیل ہو بسبب ان افعال العباد مخلوقۃ للہ تعالی. کرمانی والحدیث فی ص ۱۳۴۳ فی المظالم وفی ص ۱۱۱۱ فی التفسیر ۱۲ ۲ ھ قولہ باب الکبر ای ذم الکبر بکسر الکاف وسکون الموحدۃ الکبر والاستکبار متقاربان فالکبر الحالۃ التی یختص بہا الانسان من اعجابہ بنفسہ الکبر من غیرہ والتکبر ان یتکبر علی ربہ بان یمتنع من قبول الحق والاذعان لہ والتوحید والطاعۃ ۱۲ منہ ۳ ھ قولہ قال مجاہد ای قال مجاہد فی قولہ تعالی ثانی عطفہ بقولہ رقبتہ وہذا التعلیق وصلہ الفریابی عن ورقاء عن ابن ابی نجیح عن ابن مجاہد قال فی قولہ تعالی ثانی عطفہ قال رقبتہ ۱۲ منہ ۴ ھ قولہ متضعف بفتح العین وکسرہا ومعناہ یستضعفہ الناس ..... ویحتقرہ لضعف حالہ فی الدنیا او متواضع متذلل خامل الذکر ولو اقسم یمینا لمکنہ ای کرم اللہ ابراہ لابرہ وقیل لو دعاہ لاجابہ والغلظ الغلیظ الشدید بدن العنیف والجواظ بفتح الجیم وتشدید الواو وبالعین الجموع المنوع او المتمال فی مشیتہ والجوار بضم الجیم وتشدید الواو وبالعین المہملۃ

ان تنذر قطيعتي فاقبل به المسور وعبد الرحمن مشتملين بأرديتهما حتى استاذنا على عائشة فقالا السلام عليك ورحمة الله وبركاته أندخل قالت عائشة ادخلوا قالوا كلنا قالت نعم ادخلوا كلكم ولا تعلم ان معهما ابن الزبير فلما دخلوا دخل ابن الزبير الحجاب فاعتنق عائشة فطفق يناشدها ويبكي وطفق المسور وعبد الرحمن يناشدانها الا كلمت وقبلت منه ويقولان ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عما قد علمت من الهجرة وانه لا يحل لمسلم ان يهجر اخاه فوق ثلث ليال فلما اكثروا على عائشة من التذكرة والتحريج طفقت تذكرهما وتبكي وتقول اني نذرت والنذر شديد فلم يزالا بها حتى كلمت ابن الزبير واعتقت في نذرها ذلك اربعين رقبة وكانت تذكر نذرها بعد ذلك فتبكي حتى تبل دموعها خمارها **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن يزيد اللثي عن ابي ايوب الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لرجل ان يهجر اخاه فوق ثلث ليال فيلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ بالسلام **باب** ما يجوز من الهجران لمن عصى وقال كعب بن مالك حين تخلف عن النبي صلى الله عليه وسلم ونهى النبي صلى الله عليه وسلم المسلمين عن كلامنا وذكر خمسين ليلة **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعرف غضبك ورضاك قالت قلت وكيف تعرف ذاك يا رسول الله قال انك اذا كنت راضية قلت بلى ورب محمد وان كنت ساخطة قلت لا ورب ابراهيم قالت قلت اجل لست اهاجر الا اسمك **باب** هل يزور صاحبه كل يوم او بكرة وعشيا **حدثني** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن معمر عن الزهري ح وقال الليث حدثني عقيل قال ابن شهاب فاخبرني عروة بن الزبير ان عائشة قالت لم اعقل ابوي الا وهما يدينان الدين ولم يمر علينا يوم الا ياتينا فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم طرفي النهار بكرة وعشية فبينا نحن جلوس في بيت ابي بكر في نحر الظهيرة قال قائل هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم في ساعة لم يكن ياتينا فيها قال ابو بكر ما جاء به في هذه الساعة الا امر قال اني اذن لي في الخروج **باب** الزيارة ومن زار قوما فطعم عندهم وزار سلمان ابا الدرداء في عهد النبي صلى الله عليه وسلم فاكل عنده **حدثني** محمد بن سلام قال اخبرنا عبدة ووهاب عن خالد الحذاء عن انس بن سيرين عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم زار اهل بيت من الانصار فطعم عندهم طعاما فلما اراد ان يخرج امر بمكان من البيت فنضح له على بساط فصلى عليه ودعا لهم **باب** من تحمل للوفود **حدثنا** عبد الله ابن محمد قال حدثنا عبد الصمد قال حدثني ابي قال حدثني يحيى بن ابي اسحق قال لي سالم بن عبد الله ما الاستبرق قلت ما غلظ من الديباج وحسن منه قال سمعت عبد الله يقول راى عمر على رجل حلة من استبرق فاتى بها النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اشتر هذه فالبسها لوفد الناس اذا قدموا عليك فقال انما يلبس الحرير من لا خلاق له فمضى في ذلك ما مضى

---

۱ قوله وبعض بضم التحتية فيهما والجملة استينافية بيان لكيفية الهجران وبجوز ان يكون حالا من فاعل يهجر او مفعوله لما ۱۲ قسطلاني ۲ قوله وخيرهما عطف على الجملة السابقة من حيث المعنى لما يفهم منها ان ذلك الفعل ليس بخير وعلى القول بان الاولى حال فهذه الثانية عطف على قوله لا يحل ۱۲ قس ۳ قوله بالسلام قال الاكثرون يزدل الهجرة بمجرد السلام وروه وقال الامام احمد لا يزال مرتكب الهجرة الا بعوده الى الحال التي كان اولا. قس استدل بهذه الاحاديث على ان من اعرض عن اخيه المسلم وامتنع من مكالمته والسلام عليه اثم بذلك لان نفي الحل يثبت به التحريم ومرتكب التحريم آثم ۱۲ اف ۴ قوله ما يجوز الاراد بهذه الترجمة بيان الهجران الجائز لان عموم النهي مخصوص بمن لم يكن الهجرة بسبب مشروع فبين بهذا السبب المشروع للهجرة وهو ان صدرت منه معصية فيشرع لمن يطلع عليها ان يهجره عنها اف ۵ قوله لكعب بن مالك الانصاري هذين تخلف اي في غزوة تبوك وهو ليس ظرفا فقال بل المحذوف اي عين تخلف كان كذا وكذا ونهى النبي صلى الله عليه وسلم المسلمين عن الكلام معه والكلام مع صاحبيه مرارة بن الربيع وهلال بن امية الثلاثة الذين خلفوا وذكر ان زمان هجرة المسلمين عنهم كانت خمسين ليلة ۱۲ اك ۶ قوله لست الخ اجاز الاسكت فيه المطابقة للترجمة لان هذا من الهجران الجائز كذا ذكره العيني قال الكرماني قال القاضي معاتبة عائشة رضي الله عنها هي من الهجرة التي عفي عنها للنساء ولولا ذلك لكان عليها في ذلك من الحرج ما فيه لان الغضب على النبي صلى الله عليه وسلم كبيرة عظيمة وفي قوله الا اسكت دلالة على ان قلبها مملوء

(قوله باب ما يجوز من الهجران لمن عصى) اي ونحوه كهجران الاسم لشدة الغيرة فلذلك ذكر في الباب حديث عائشة والله تعالى اعلم اه سندي (قوله باب من تحمل للوفود) وفيه انما بعثت اليك لتصيب بها مالا اي مثلا والحاصل اي لتنتفع بها وتصرفها في مصارفها والله تعالى اعلم

ثم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث الیہ بحلۃ فاتی بھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال بعثت الی بھذہ وقد کنت فی مثلھا ما قلت قال لما بعثت الیک لتصیب بھا ما لا فکان ابن عمر یکرہ العلم فی الثوب لھذا الحدیث باب الاخاء والحلف وقال ابو جحیفۃ اخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین سلمان وابی الدرداء وقال عبد الرحمن بن عوف لما قدمنا المدینۃ اخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینی وبین سعد بن الربیع حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن حمید عن انس قال قدم علینا عبد الرحمن بن عوف فاخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینہ وبین سعد بن الربیع فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اولم ولو بشاۃ حدثنا محمد بن الصباح قال حدثنا اسمعیل بن زکریا قال حدثنا عاصم قلت لانس بن مالک ابلغک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا حلف فی الاسلام فقال قد حالف النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین قریش والانصار فی داری باب التبسم والضحک وقالت فاطمۃ اسر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فضحکت وقال ابن عباس ان اللہ ھو اضحک وابکی حدثنا حیان بن موسی قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن الزھری عن عروۃ عن عائشۃ ان رفاعۃ القرظی طلق امرأتہ فبت طلاقھا فتزوجھا بعدہ عبد الرحمن بن الزبیر فجاءت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ انھا کانت عند رفاعۃ فطلقھا اٰخر ثلث تطلیقات فتزوجھا بعدہ عبد الرحمن بن الزبیر وانہ واللہ ما معہ یا رسول اللہ الا مثل ھذہ الھدبۃ لھدبۃ تاخذھا من جلبابھا قال وابو بکر جالس عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابن سعید بن العاص جالس ببابہ الحجرۃ لم یؤذن لہ فطفق خالد ینادی ابا بکر یا ابا بکر الا تزجر ھذہ عما تجھر بہ عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وما یزید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی التبسم ثم قال لعلک تریدین ان ترجعی الی رفاعۃ لا حتی تذوقی عسیلتہ ویذوق عسیلتک حدثنا اسمعیل قال حدثنا ابراھیم عن صالح بن کیسان عن ابن شھاب عن عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن الخطاب عن محمد بن سعد عن ابیہ قال استاذن عمر بن الخطاب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعندہ نسوۃ من قریش یسألنہ ویستکثرنہ عالیۃ اصواتھن علی صوتہ فلما استاذن عمر تبادرن الحجاب فاذن لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدخل والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یضحک فقال اضحک اللہ سنک یا رسول اللہ بابی انت وامی فقال عجبت من ھؤلاء اللاتی کن عندی لما سمعن صوتک تبادرن الحجاب فقال انت احق ان یھبن یا رسول اللہ ثم اقبل علیھن فقال یا عدوات انفسھن اتھبننی ولا تھبن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلن انت افظ واغلظ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ یا ابن الخطاب والذی نفسی بیدہ ما لقیک الشیطان

فرھا لما قال فتی انبانا فتی تتبادرن انک انت

۱ قولہ کان ابن عمر یکرہ العلم فی الثوب قال القطابی فذہب ابن عمر فی ہذا مذہب الورع وکان ابن عباس یقول فی روایۃ الاعلمانی ثوب وذلک لان مقدار العلم لا یقع علیہ اسم اللبس۔

عینی ص ۲ قولہ باب الاخاء ای مشروعیۃ الاخاء ای المواخاۃ

۳ قولہ الحلف فی الاسلام لان الحلف للاتفاق والاسلام قد جمعھم والف بین قلوبھم فلا حاجۃ الیہ وکانوا فی الجاہلیۃ یتحالفون علی نصر الحلیف ولو کان ظالما وعلی اخذ الثار من القبیلۃ بسبب قتل واحد منہم وغیر ذلک۔ قس قال الکرمانی فان قلت ما التلفیق بینہ وبین قد حالف قلت النفی ھو المعاہدۃ الجاہلیۃ والمثبت ھو المواخاۃ قال النووی لا حلف فی الاسلام معناہ حلف التوارث ومامنع الشرع منہ ولما المواخاۃ والمؤالفۃ علی طاعۃ اللہ والمعاونۃ علی البر فلم یمنع انما المنسوخ ما یتعلق بالارث انتھی وعمر فی ھذہ المواخاۃ لعینین ہذا الاسناد والمتن ۱۲ منہ

۴ قولہ باب التبسم والضحک ای فی بیان اباحتہ التبسم والضحک۔ ع قال الکرمانی ھو ظھور الاسنان عند التعجب بلا صوت وان کان مع الصوت فھو اما بحیث یسمع جیرانہ فھو القھقھۃ والا فھو الضحک انتھی قال الیمنی قال اصحابنا الضحک ان یسمع ھو نفسہ فقط والقھقھۃ ان یسمع غیرہ والتبسم لا یسمع ھو ولا غیرہ والضحک یشبہ الصلوۃ لا الوضوء والقھقھۃ یفسدھما جمیعا والتبسم لا یفسد بھا ویقال التبسم فی اللغۃ بھاء الثغر والضحک والضحک انبساط الوجہ حتی ینظر الانسان من اسنانہ ان کان بصوت بحیث یسمع جیرانہ من بعد القھقھۃ والا فالضحک وان کان بلا صوت فیبدو التبسم وتسمی الاسنان فی مقدم الفم الضواحک انتھی ۱۲

۵ قولہ قالت فاطمۃ الخ ہذا التعلیق طرف من حدیث عائشۃ قد مضی فی وفاۃ النبی ص ۶۲۱ ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لہا حین اشرف علی الموت انک اول من یتبعنی من اہل بیتی ۱۲ ع

۶ قولہ ان اللہ ھو اضحک وابکی لانہ لا یثبت فی الوجود الا اللہ کما ھو مذہب الاشاعرۃ وہذا التعلیق قد مضی فی الجنائز ص ۱۲۲۵ ۱۲ ع

۷ قولہ ذبت طلاقا ای قطع بتطلیق الثلاث وعبد الرحمن بن الزبیر بفتح الزاء وکسر الموحدۃ قولہ الھدبۃ ہی ما علی طرف الثوب من الخمل قولہ ابن سعید ہو خالد بن سعید بن العاص بن امیۃ بن عبد شمس بن عبد مناف القرشی الاموی قولہ لا حتی تذوقی ای لا ارجوع لک الی رفاعۃ حتی تذوقی مسیلمۃ عبد الرحمن بن الزبیر والعسیلۃ تصغیر العسل والعسل یذکر ویؤنث وکنی بہا عن لذۃ الجماع فان قلت کیف یذوق والآلۃ کالید وھو یجاب بانہا کالید یؤتی الرقۃ والدقۃ لان الرخاوۃ وعدم الحرکۃ قلت ہذا قالہ الکرمانی ولکنہا ہو یظہر ہو الظاہر لا یعقل الجماع اصلا فاذا کان کذلک فالمراد من قولہ علیہ الصلوۃ والسلام لا حتی تذوقی عسیلتہ یعنی اذا قد رحل الجماع فطاوعہ من مھرہا علی ذلک ای الاقامۃ فی عصمۃ عبد الرحمن بن الزبیر والا فالظاہر من زوج آخر وجماعہا معہ ومر الحدیث فی ص ۷۹۲ ۱۲ منہ

۸ قولہ عالیۃ نصب علی الحال وہو یجوز الرفع علی ان یکون خبر مبتدأ محذوف تقدیرہ ہن عالیۃ وھو اثنتین مرفوع بہ قولہ بابی انت وامی ای فدی بہما قولہ یا عدوات بکسر العین والیاء وکسر الواو اسم الفعل تقول للرجل اذا استزدتہ من حدیث او عمل ایہ وان وصلت او نونت قولہ فجاء الخ الفاء للتعقیب والجیم الطریق الواسع بین الجبلین وقال ابن فارس الفج الطریق الواسع ولم یقیدہ بقولہ بین الجبلین ۱۲ ع

۹ قولہ افظ اغلظ ہذا من باب المبالغۃ فی صیغۃ الفعل لیست علی بابہا کما فی الحدیث لیس بفظ ولا غلیظ وھیئتہ فلا تعارض بین الحدیث وقولہ تعالی ولو کنت فظا غلیظ القلب وللہ تعالی ان یقولہ او تخلقہ علیہ فالنفی بالنسبۃ لما جبل علیہ والامر محمول علی المعاملۃ او النفی بالنسبۃ الی المؤمنین والامر بالنسبۃ الی الکفار والمنافقین ۱۲ قس۔

ع قال صاحب الخیر الجاری ولعل ہذا الکلام علی سبیل التحکم یعنی ان زدت عن ذلک فلا تزد او طلب زیادۃ کلام فی مقصود آخر وفی الحدیث دلیل علی فضل عمر وانہ کان یجد من نفسہ ان تعرف الشیطان انتھی ۱۲

ع یحتمل ان یکون ذلک قبل النہی عن رفع الصوت علی صوت النبی کما کان ذلک من بعض ۱۲ قس

ع ہو دعا بالسرور الذی ہو لازم السرور لا دعاء بالضحک ۱۲ قس ف ای ہات استزد منہ الحدیث ولذا عقبہ بالمدح ۱۲ منہ

(قولہ باب الاخاء) وفیہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو عطف علی مقدر ترک اختصارا لا علی اخی حتی یلزم ان یکون القول متصلا بالاخاء۔

(قولہ باب التبسم والضحک) وفیہ فلما استاذن عمر تبادرن الحجاب الخ لا یخفی ان المبادرۃ الی الحجاب لازمۃ عند دخول الاجنبی سواء کان عمر او لا فما وجہ التعجب فلعل الواقعۃ کانت قبل آیۃ الحجاب او لعل نبہن من یجوز لہا الکشف عند عمر کحفصۃ مثلا فالتعجب بالنظر الی قیامہا او لعل التعجب من اسراعہن قبل ان یعلمن ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاذن لہ امرا وھذا اقرب الی لفظ الحدیث واللہ تعالی اعلم اھ سندی

marfat.com

سالکا فجا غیر فجک ۶۰۸۶ **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا سفیان عن عمرو عن ابی العباس عن عبد اللہ بن عمر قال لما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالطائف قال انا قافلون غدا ان شاء اللہ فقال ناس من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نبرح او نفتحہا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاغدوا علی القتال قال فغدوا فقاتلوہم قتالا شدیدا وکثر فیہم الجراحات فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا قافلون غدا ان شاء اللہ قال فسکتوا فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الحمیدی حدثنا سفیان بالخبر کلہ ۶۰۸۷ **حدثنا** موسی قال حدثنا ابراہیم اخبرنا ابن شہاب عن حمید بن عبد الرحمن ان ابا ہریرۃ قال اتی رجل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ہلکت وقعت علی اہلی فی رمضان فقال اعتق رقبۃ قال لیس لی قال فصم شہرین متتابعین قال لا استطیع قال فاطعم ستین مسکینا قال لا اجد فاتی بعرق فیہ تمر قال ابراہیم العرق المکتل فقال این السائل تصدق بہا قال علی افقر منی واللہ ما بین لابتیہا اہل بیت افقر منا فضحک حتی بدت نواجذہ قال فانتم اذن ۶۰۸۸ **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنی مالک عن اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ عن انس بن مالک قال کنت امشی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہ برد نجرانی غلیظ الحاشیۃ فادرکہ اعرابی فجبذ بردائہ جبذۃ شدیدۃ قال انس فنظرت الی صفحۃ عاتق النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد اثرت بہا حاشیۃ الرداء من شدۃ جبذتہ ثم قال یا محمد مر لی من مال اللہ الذی عندک فالتفت الیہ فضحک ثم امر لہ بعطاء ۶۰۸۹ **حدثنا** ابن نمیر قال حدثنا ابن ادریس عن اسمٰعیل عن قیس عن جریر قال ما حجبنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم منذ اسلمت ولا رانی الا تبسم فی وجہی ولقد شکوت الیہ انی لا اثبت علی الخیل فضرب بیدہ فی صدری فقال اللہم ثبتہ واجعلہ ہادیا مہدیا حدثنی ۶۰۹۰ محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن ہشام قال اخبرنی ابی عن زینب بنت ام سلمۃ عن ام سلیم قالت یا رسول اللہ ان اللہ لا یستحیی من الحق فہل علی المرأۃ غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رات الماء فضحکت ام سلمۃ فقالت اتحتلم المرأۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبم تشبہ الولد ۶۰۹۲ **حدثنی** یحیی بن سلیمان قال حدثنی ابن وہب قال اخبرنا عمرو ان ابا النضر حدثہ عن سلیمان بن یسار عن عائشۃ قالت ما رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستجمعا قط ضاحکا حتی اری منہ لہواتہ انما کان یتبسم **حدثنا** محمد بن

عمرو رسول اللہ کلہ بالخبر حدثنا قال ہذا نقال فاللہ الولیسی ثنا النبی فیہا ثنی ثنا ہل فیہم شبہ الولد انبانا فضحکا

۱ قولہ فجا فجک ہو علی ظاہرہ ان الشیطان یرب مرۃ خوفا ان یفعل فرشا وکمل کونہ مثلا بعد وجود اجزاء مرۃ وان ہ سلک طریق السداد فی جمیع امورہ فان قیل اذا لم یغر عمر فجک فیجب شد علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت ہو مثل ان یغفر من الاذان ولا یغفر من الصلوۃ وان المنار یکلفہ عالیۃ امواتہن ولبتدرن الجباب من رؤیہ علما ولیس المراد حقیقۃ الغار بل بیان قوۃ عمر علی نہرہ وقد قہرہ صلی اللہ علیہ وسلم وطرده. مجمع ومراد الحدیث فی ص ۱۲ ۲ قولہ عمرو بن العاص والمسکمل والمکسہی فی روایۃ ابی ذر والاصیلی وابی الوقت وابن مساکر عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص وہو الصواب ۱۲ کس ۳ قولہ للابرح او نفتحہا بنصب حار نفتح وبالرفع ای لا نفارق ای ان نفتحہا قال السفاقسی بالرفع ضبطناہ والصواب النصب لان واذا کانت بمعنی متی لوالی نصبت وہی کذلک ۱۲ کس ۴ قولہ کلہ بالجر کذا فی روایۃ المکسہی ای حدثنا کل الحدیث بلفظ الجر لا بالعنعنۃ وبروی بالجر کلہ ای حدثنا بجمیع ہذا الخبر وہذہ روایۃ الاکثرین والاول روایۃ المکسہی ۱۲ ۵ قولہ العرق بفتح الہملۃ والراء الصفیفۃ المنسوجۃ من الخوص والمکتل بکسر المیم وفتح الفوقانیۃ زنبیل یسع خمسۃ عشر صاعا ابن السائل ای عمن حکم المجامع فی نہار رمضان وتصدق امر وفی الکلام اختصار والاکابۃ بتخفیف الموحدۃ المرۃ بفتح الہاء للملعلۃ وتشدید الراء وہی ارض ذات حجارۃ سود ولعلہ بنیۃ حرتان ہی واحدۃ بینہما والنواجذ بالجیم الذال الاخریات الاسنان والاضراس لولہا فی مقدم الفم الثنایا ثم الرباعیات ثم الانیاب ثم الضواحک ثم النواجذ فان قلت بین ہذا وبین حدیث عائشۃ الذی یأتی عن قریب ما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستجمعا قط ضاحکا حتی اری لہواتہ انما کان یتبسم عائشۃ الذی یأتی عن قریب ما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستجمعا قط ضاحکا حتی اری لہواتہ انما کان یتبسم قلت لا تعارض بینہما لان عائشۃ نفت رؤیتہا ذلک وابن مسعود اثبت رؤیتہا والمثبت مقدم علی النافی او نقول نفی رؤیۃ عائشۃ لا یستلزم نفی رؤیۃ ابی بکرۃ کل واحد منہما اخبر بما شاہدہ ولا تعارض بین المختلفین لیسا بمتناقضین ومن الناس من یسمی الانیاب والضواحک النواجذ وقع فی الصیام حتی بدت انیابہ فزال الاختلاف بذلک وردی عبد الرزاق عن معمر عن قتادۃ قال سئل ابن عمر ہل کان اصحاب رسول اللہ صلعم یضحکون قال نعم والایمان فی قلوبہم اعظم من الجبال انتہی ولا یجاہد عبد کزہد سعید الخلق وقد ثبت عنہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ ضحک وفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ المقتدین الاسوۃ الحسنۃ واما المکروہ من ہذا الباب ہو الاکثار من الضحک کما قال لقمان علیہ السلام لابنہ یا بنی ایاک وکثرۃ الضحک فانہا تمیت القلب والاکثار منہ وملازمتہ حتی یطلب علی صاحبہ مذموم ومنہی عنہ وہو من اہل السفہ والبطالۃ وانتم اذن جواب وجزاء ای ان لم تکن افقر منکم فکلوا انتم جمیعا منہ. ع وہذا علی سبیل الانفاق علی العیال اذ الکفارۃ انما ہی للمرأۃ او علی سبیل التکفیر وہو خاص بہ ک ومر

(قولہ بل قول اللہ تعالی یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ الخ) وفیہ ان الصدق یہدی الی البر فصاحب الصدق لا یأتی من الافعال بما یحوجہ الی الانکار لو سئل عنہ نعوذ من الوقوع فی الکذب بخلاف صاحب الکذب فانہ قد یجترئ علی القبائح اعتمادا علی انکارہ ذلک عند السؤال واللہ تعالی اعلم ویحتمل ان الصادق یوفقہ اللہ تعالی للخیرات والکاذب بالعکس فکان صدق الاول ہداہ الی البر وکذب الثانی بالعکس واللہ تعالی اعلم اہ سندی

marfat.com

محبوب قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك ح وقال لی خليفة حدثنا يزيد بن زريع حدثنا سعيد عن قتادة عن انس
ان رجلا جاء الى النبی صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة وهو يخطب بالمدينة فقال قحط المطر فاستسق ربك فنظر الى السماء وما نرى من سحاب
فاستسقى فنشأ السحاب بعضه الى بعض ثم مطروا حتى سالت مثاعب المدينة فما زالت الى الجمعة المقبلة ما اقلعت ثم قام ذلك الرجل او
غيره والنبی صلى الله عليه وسلم يخطب فقال غرقنا فادع ربك يحبسها عنا فضحك ثم قال اللهم حوالينا ولا علينا مرتين او ثلثا فجعل
السحاب يتصدع عن المدينة يمينا وشمالا يمطر ما حولنا ولا يمطر منها شئ يريهم الله كرامة نبيه صلى الله عليه وسلم واجابة
دعوته **باب** ۶۶ قول الله ۱۲ اتقوا الله وكونوا مع الصادقين وما ينهى عن الكذب **حدثنا** ۶۰۹۴ عثمان بن ابی شيبة قال حدثنا جرير عن
منصور عن ابی وائل عن عبد الله عن النبی صلى الله عليه وسلم قال ان الصدق يهدی الى البر وان البر يهدی الى الجنة وان الرجل
ليصدق حتى يكون صديقا وان الكذب يهدی الى الفجور وان الفجور يهدی الى النار وان الرجل ليكذب حتى يكتب عند الله
كذابا **حدثنی** ۶۰۹۵ ۳ ابن سلام قال اخبرنا اسمعيل بن جعفر عن ابی سهيل نافع بن مالك بن ابی عامر عن ابيه عن ابی هريرة ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال آية المنافق ثلث اذا حدث كذب واذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان **حدثنا** ۶۰۹۶ موسى بن اسمعيل
قال حدثنا جرير قال حدثنا ابو رجاء عن سمرة بن جندب قال قال النبی صلى الله عليه وسلم رايت الليلة رجلين اتيانی قالا الذی
رايته يشق شدقه فكذاب يكذب بالكذبة تحمل عنه حتى تبلغ الآفاق فيصنع به الى يوم القيمة **باب** ۶۷ الهدی الصالح
۶۰۹۷ **حدثنی** اسحق بن ابراهيم قال قلت لابی اسامة حدثكم الاعمش قال سمعت شقيقا قال سمعت حذيفة يقول ان اشبه الناس
دلا وسمتا وهديا برسول الله صلى الله عليه وسلم لابن ام عبد من حين يخرج من بيته الى ان يرجع اليه لا ندری ما يصنع فی اهله
اذا خلا **حدثنا** ۶۰۹۸ ابو الوليد حدثنا شعبة عن مخارق قال سمعت طارقا قال قال عبد الله ان احسن الحديث كتاب الله واحسن
الهدی هدی محمد صلى الله عليه وسلم **باب** الصبر والاذی وقول الله ۱۲ انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب **حدثنا** ۶۰۹۹ مسدد
قال حدثنا يحيى بن سعيد عن سفين قال حدثنی الاعمش عن سعيد بن جبير عن ابی عبد الرحمن السلمی عن ابی موسى عن النبی
صلى الله عليه وسلم قال ليس احد اصبر على اذى سمعه من الله انهم ليدعون له ولدا وانه ليعافيهم ويرزقهم
حدثنا ۶۱۰۰ عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت شقيقا يقول قال عبد الله قسم النبی صلى الله عليه وسلم
قسمة بعض ما كان يقسم فقال رجل من الانصار والله انها لقسمة ما اريد بها وجه الله قلت اما لاقولن للنبی صلى الله عليه وسلم
فاتيته وهو فی اصحابه فساررته فشق ذلك على النبی صلى الله عليه وسلم وتغير وجهه وغضب حتى وددت انی لم اكن اخبرته
ثم قال قد اوذی موسى باكثر من ذلك فصبر **باب** من لم ير مواجهة الناس بالعتاب **حدثنی** ۶۱۰۱ عمر بن حفص قال حدثنا ابی

ثلثة ۲ تعالى ۲ يا ايها الذين امنوا ۲ يكون ۲ ثنا ۳ محمد ۲ حدثنا الكذبة ۲ فی ۲ ثنا ۲ قال ۲ على ۲ فی ۲ تعالى الاذى ۲ ليعافيهم ۲ امر ۲ اما انا ۲

---

۱ قوله قحط المطر بفتح الطاء وكسرها اذا احبس وفی بعضها بلفظ المجهول والمناسب جمع المتعب بالثاء المثلثة وفتح الميم والمهملة وبالموحدة مسيل الماء ومجراه والاقلاع عن الامر الكف عنه وحوالينا بفتح اللام اى امطر حوالينا واصرفه عنا ولا تمطر علينا وبه تصدع اى يتفرق من المدينة ويتشق مرئی لاستسقاء وفيه كرامة رسول الله صلى الله عليه وسلم منه انه تعالى غاية الكرامة ۱۲ ك ۲ قوله يهدی الى البر الهداية الدالة الموصلة الى الخير والبر العمل الصالح الذی لا نقص من كل ذم وهو اسم جامع للخيرات كلها والفجور الميل الى الفساد وقيل الانبعاث فی المعاصی وهو جامع للشر وربما سمتا بلا ان قال تعالى ان الابرار لفی نعيم وان الفجار لفی جحيم قوله ويكتب اى يحكم له وللراوی الاظهر للمحكوم عليهم اما للملك الاعلى وامان تلقی ذلك فی قلوب الناس والستهم فالاول اظهر والغرض انه يستحق وصف العدد يقين وقولهم وصفة الكذابين ومعناها وكيف الله وامارات من علامات النفاق ولعلم الرجل فی الصديق بلفظ يكتب اشارة الى انه صديق من جملة الذين قال الله تعالى فيهم الذين انعم الله عليهم من النبيين والصديقين كذا فی الكرمانی والعينی والحديث اخرجه مسلم ايضا فی الادب ۱۲ قس ۳ قوله آية المنافق الخ الآية العلامة فان قلت الاجماع منعقد على ان المسلم لا يحكم بنفاقه للوجوب كونه فی الدرك الاسفل لو اسلسلة الكذب واخوته قلت المراد انه يشابه المنافق اذا كان معتادا بذلك والتغليظ او الذين لا قوا فی عهد النبی صلى الله عليه وسلم من المنافقين اذ كان منافقا خاصا ولا يرد به النفاق الايمانی بل النفاق العرفی. ك ع ومر الحديث فی ص ۱۲۶ فی كتاب الايمان قال العينی وبطابقته لقوله وما ينهى عن الكذب الذی هو جزء الترجمة من حيث ان معناه مستلزم للنهی عن الكذب كما لا يخفی وكذا فی الحديث الآتی ۱۲ ع ۴ قوله رايت اى فی المنام والحديث بطوله تقدم فی اخر الجنائز ص ۱۲۳۶ وقد رای صلى الله عليه وسلم رجلا جالسا ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله فی شدقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله قلت ما باله فعالا الذی رآه يشق شدقه فكذاب ۱۲ ك ع ۵ قوله يصنع به الى يوم القيمة لما شاء من ذلك الكذبة من الفاعة وانما جعل عذابه فی الفم لانه موضع المعصية ۱۲ قس ۶ قوله باب الهدی الصالح ای فی بيان الهدی الصالح والحی بفتح الباء وسكون الدال المهملة قال ابن الاثير الهدی السيرة والطريقة والهيئة قوله حدثكم هو على سبيل الاستفهام والسكوت عن الجواب قائم مقام التصديق والتسليم عند القرائن ۱۲ ك ع ۷ قوله دلا بفتح الدال المهملة وتشديد اللام حسن المحركة فی المشی والحديث وغيرها قوله وسمتا بفتح المهملة وسكون الميم حسن المنظر فی الرداء وقوله وهديا بفتح الحاء وسكون المهملة وهو قريب من معنى الدل قال الكرمانی وبمعانی السكينة والوقار فی الهيئة والمنظر والشمائل ۱۲ قس ۸ قوله لابن ام عبد بفتح اللام وهی تاكيد بعد التاكيد بان المكسورة التی فی اول الحديث كذا فی الفتح ابن ام عبد ضد المحرر عبد الله بن مسعود وكان الصحابة يدخلون عليه فينتظرون اليه قولا وفعلا وحركة وسكونا حالا وملكة وغيرها فيشبهون به ۱۲ ك ۹ قوله باب الصبر والاذی وفی بعضها الاذی وفی بعضها علی الاذی قال السيوطی فی التوشيح قال العلماء هو جاد وقد جعل الله النفس علی الم بما يانيا لها مايكره وبذا شق علی النبی صلى الله عليه وسلم نسبتهم له الی الجور فی القسمة لكنه علم علی العاقل وصبر انتهی ۱۲ ۱۰ قوله اصبر علی اذی الخ فان قلت الصبر هو حبس النفس علی الطاعة وحبسها عن شهواتها من المعاصی وغيرها فما وجه الطاقة علی الله قلت هو فيه بمعنی العلم يعنی حبس النفوس عن استقصاء الی زمان آخر فينی تاخير ما قوله يدعون له ولدا يعنی شبهون اليه ما هو منزه عنه وهو حسن اليهم بما يتعلق بانفسهم وهو العافاة وما حولهم وهو الرزق ۱۲ ك ع ۱۱ قوله والاقلاع عن الامر الكف عنه ۱۲ ك ع ۱۲ قوله بكسر الموحدة وتشديد الراء اسم يوصل الی الخيرات كلها ۱۲ قس ۱۳ قوله بفتح اول مبنيا للمفعول والباقی بضم اول مبنيا للفاعل بدل يكتب ۱۲ قس ۱۴ ای الطريقة الصالحة ۱۲ ۱۵ قوله هو ابن راهويه. ف لو هو ابن نصر ۱۲ ع ۱۶ قوله ويدری احدكم بهمزة الاستفهام ۱۲ ع ۱۷ جملة مستانفة يريد انا نشهد له بما يستبين لنا من ظاهر امره ولا ندری ما باطن امره ۱۲ طيبی ع ۱۸ قوله ابن عبد الله وقيل ابن خليفة ابو سعيد الكوفی ۱۲ ع ق ۱۹ قوله هو بفتح الباء كما فی الترجمة وروی بضمها فاضد الضلال ۱۲ قس ع ۲۰ قوله واعلمی انا سالمن اشراف العرب ولم يبطا الانصار فی الجهاد. فی ص ۵۵۵ ج ۱ ۱۲ ك ع ۲۱ قوله علی من الذی قاله الانصاری الذی تمازی به النبی صلعم ۱۲ ع ۲۲ قوله لان هذا ايات من كتاب الدعوات ۱۲

قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال قالت عائشة صنع النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فرخص فیہ فتنزہ عنہ قوم فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخطب فحمد اللہ ثم قال ما بال اقوام یتنزہون عن الشیء اصنعہ فواللہ انی لاعلمہم باللہ واشدہم لہ خشیۃ ۶۱۰۲ حدثنا عبد ان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا شعبۃ عن قتادۃ قال سمعت عبد اللہ مولی انس عن ابی سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اشد حیاء من العذراء فی خدرہا فاذا رای شیئا یکرہہ عرفناہ فی وجہہ **باب** من اکفر اخاہ بغیر تاویل فہو کما قال ۶۱۰۳ حدثنی محمد واحمد بن سعید قالا حدثنا عثمن بن عمر قال اخبرنا علی بن المبارک عن یحیی ابن ابی کثیر عن ابی سلمۃ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا قال الرجل لاخیہ یا کافر فقد باء بہ احدہما وقال عکرمۃ ابن عمار عن یحیی عن عبد اللہ بن یزید سمع ابا سلمۃ سمع ابا ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۶۱۰۴ حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن عبد اللہ بن دینار عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافر فقد باء بہا احدہما ۶۱۰۵ حدثنا موسی بن اسمعیل حدثنا وہیب قال حدثنا ایوب عن ابی قلابۃ عن ثابت بن الضحاک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حلف بملۃ غیر الاسلام کاذبا فہو کما قال ومن قتل نفسہ بشیء عذب بہ فی نار جہنم ولعن المؤمن کقتلہ ومن رمی مؤمنا بکفر فہو کقتلہ **باب** من لم یر اکفار من قال ذلک متاولا او جاہلا وقال عمر بن الخطاب لحاطب انہ منافق فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم وما یدریک لعل اللہ قد اطلع الی اہل بدر فقال قد غفرت لکم ۶۱۰۶ حدثنی محمد بن عبادۃ قال حدثنا یزید قال اخبرنا سلیم قال حدثنا عمرو بن دینار قال حدثنا جابر بن عبد اللہ ان معاذ بن جبل کان یصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم یاتی قومہ فیصلی بہم صلوۃ فقرأ بہم البقرۃ قال فتجوز رجل فصلی صلوۃ خفیفۃ فبلغ ذلک معاذا فقال انہ منافق فبلغ ذلک الرجل فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انا قوم نعمل بایدینا ونسقی بنوا ضحنا وان معاذا صلی بنا البارحۃ فقرأ البقرۃ فتجوزت فزعم انی منافق فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا معاذ افتان انت ثلثا اقرء والشمس وضحاہا وسبح اسم ربک الاعلی ونحوہا ۶۱۰۷ حدثنا اسحق قال اخبرنا ابو المغیرۃ قال حدثنا الاوزاعی قال حدثنی الزہری عن حمید عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

---

۱ بن ابی عتبۃ ۲ کفر انیانا ۳ کافر ۴ قال ۵ یاکافر ای کافر ۶ یہ ۷ ذلک ۸ بن ابی بلتعۃ ۹ نافق علی ثنا ۱۰ اخبرنا ۱۱ انبأنا اخبرنا ۱۲ الصلوۃ ۱۳ ونستقی انیانا ثنا

۱ قولہ ما بال اقوام یتنزہون ای یحترزون واعلمہم اشارۃ الی القوۃ العلمیۃ واشدہم خشیۃ الی القوۃ العملیۃ ای انہم یتوہمون ان رغبتہم عما فعلت اقرب لہم عند اللہ ولیس کما توہموا وانا اعلمہم بالاقرب واولاہم بالعمل بہ وفیہ الحث علی الاقتداء بہ والنہی عن التعمق وذم التنزہ عن المباح وحسن المعاشرۃ عند الموعظۃ والانکار والتلطف فی ذلک قال ابن بطال معنی ما لو اجہہ ان بخصوص ذلک الشخص وتعینہ والا فہذا مواجہۃ بہ لکن علی سبیل التعمیم والایہام وایضا معناہ انہ لم یواجہہ فی حاجۃ نفسہ کما فی جفاء الاعرابی الذی جذبہ ردہ من حاشیۃ ردائہ لم یتغمر نفسہ واما ان کان فی حرمۃ الدین فکان یواجہہ بہ ویقرع علیہ ویصدع بالحق حیثما کان فتحصل من کس ع ک والحدیث اخرجہ فی الاعتصام ۱۲ ۲ قولہ الغدر اہی البکر الان عذرتہا باقیۃ وہی جلدۃ البکارۃ والخدر ستر تجعل للبکر فی جنب البیت ک وہو من باب التفہیم لان البکر فی الخلوۃ یشتد حیاؤہا لان الخلوۃ مظنۃ لوقوع الفعل بہا قس والمطابقۃ للترجمۃ من حیث انہ صلعم لشدۃ حیائہ لایعاتب احدا فی وجہہ واذا رای شیئا یکرہہ یعرف فی وجہہ ع وسبق الحدیث فی ص ۱۲۶۰ ۱۲ ۳ قولہ بغیر تاویل یعنی فی تکفیرہ قیدہ بہ لانہ اذا تاول فی تکفیرہ یکون معذورا غیر آثم ولزلک عذر النبی صلی اللہ علیہ وسلم عمر فی نسبۃ النفاق الی حاطب بن ابی بلتعۃ متاولا بانہ صار منافقا بسبب انہ کاتب المشرکین کما بیہ بیان احوال عسکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ع ۴ قولہ فقد باء بہ احدہما حملہ البخاری رح علی تحقق الکفر لاحدہما لان القائل اذا کان صادقا فالمرمی کافر وان کان کاذبا فقد جعل الرامی الایمان کفرا ومن جعل الایمان کفرا فقد کفر ولہذا ترجم علیہ مقید بغیر تاویل ۔ وحملہ بعضہم علی الزجر والتغلیظ فیکون ظاہرہ غیر مراد والحدیث من افرادہ ۔ قس قال الطیبی ہذا الحدیث معاندہ بعض الفضلاء من المتکلمات من حیث ان ظاہرہ غیر مراد وذلک ان مذہب اہل الحق انہ لایکفر المسلم بالمعاصی کالقتل والزنا وقولہ لاخیہ کافر من غیر اعتقاد بطلان دین الاسلام وآذا تقرر ما ذکرناہ فصیل فی تاویل الحدیث اوجہ احدہا انہ محمول علی الخوارج المکفرین للمؤمنین وہذا ضعیف لان المذہب الصحیح المختار الذی قالہ الاکثرون ان الخوارج کسائر اہل البدع لاتکفر وراجعا ان ذلک یقول بہ الی الکفر وخاتمتہا معناہ فقد رجع الیہ بکفرہ ولیس الراجع حقیقۃ الکفر بل التکفیر لکونہ جعل اخاہ المؤمن کافرا فکانہ کفر نفسہ اما لانہ کفر من ہو مثلہ واما لانہ کفر من لایکفرہ الا کافر یعتقد بطلان دین الاسلام انتہی ۱۲ ۵ قولہ من حلف بملۃ غیر الاسلام قال ابن بطال مثل ان یقول ان فعلت کذا فانا یہودی وہو کما قال ای کاذب لانہ کافر لانہ ما تعمد بالکذب الذی حلف علیہ التزام الملۃ التی حلف بہا بل کان ذلک علی سبیل الخدیعۃ للمحلوف لہ فہو وعید قال القاضی البیضاوی ظاہرہ انہ یسلب ہذا الحلف اسلامہ لیصیر یہودیا کما قال وتحتمل ان یرادبہ التہدید والمبالغۃ کانہ قال فہو مستحق لمثل عذاب ما قالہ ۱۲ ک ع ۶ قولہ لعن المؤمن کقتلہ ای فی التحریم او فی الاثم او فی الابعاد فان اللعن تبعید من رحمۃ اللہ والقتل تبعید من الحیوۃ وکذا الرمی ووجہ الشبہ ہہنا الظہر لان النسبۃ الی الکفر الموجب للقتل فی ان المسبب للشیء کفاعلہ ۱۲ ک ۷ قولہ متاولا بان ظنہ کذا

او جاہلا ای حال کونہ جاہلا بحکمہ ما قالہ او بحال القول فیہ ۱۲ قس ع ۸ قولہ وما یدریک مطابقۃ ہذا التعلیق للترجمۃ ظاہرۃ ووجہ دلالۃ ان مقصودہ من الترجمۃ ان المتاول فی تکفیر الغیر معذور غیر آثم فلذلک عذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر فی نسبۃ الکفر الی حاطب لتاویلہ وذلک ان عمر ظن ان حاطبا صار منافقا بسبب اشارتہ الی المشرکین فبین فیہ بیان احوال عسکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ک ع ۹ قولہ ثم یاتی قومہ قال صاحب التوضیح صلوۃ معاذ لقومہ فیہ دلالۃ علی صحۃ صلوۃ المفترض خلف المتنفل واتم ابن التین لم یجز فقال یحتمل ان یکون جعل صلوتہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نافلۃ ویحتمل ان یکون لم یعلم الشارع بذلک وما بعدہا وکیف یظن بہ ان یؤخر الفرض لیصلیہا بقومہ ویؤثر النفل خلفہ وکیف یدعی ان الشارع لم یعلم بذلک مع انہ اشکاہ الیہ وقال الطحاوی انما کانت صلوۃ معاذ نافلۃ لہ ولیس ہم فضیلۃ النافلۃ خلفہ صلی اللہ علیہ وسلم مع اداء الفرض مع قومہ یقوم مقام اداء الفریضۃ خلفہ صلی اللہ علیہ وسلم وما امتنال امرہ صلی اللہ علیہ وسلم فی امامۃ قومہ زیادۃ فضاۃ وتحتمل ان یکون الحدیث المذکور منسوخا قال الطحاوی یحتمل ان یکون ذلک فی وقت کانت الفریضۃ تصلی مرتین فانہ کان ذلک فی اول الاسلام فان قیل النسخ لایثبت بالاحتمال قلت اذا کان ناشیا من الدلیل یعمل بہ وقد ذکر الطحاوی باسنادہ انہم کانوا یصلون الفریضۃ الواحدۃ فی الیوم مرتین حتی نہوا عن ذلک وکذا ذکرہ الطبلب والنہی لایکون الا بعد الاباحۃ کذا فی العینی ۱۲ ۱۰ قولہ فیصلی بہم صلوۃ کانت ہذہ الصلوۃ صلوۃ العشاء ولابی داؤد والنسائی انہا کانت صلوۃ المغرب وقال البیہقی روایات العشاء اصح فتجوز بالجمع ای خفف وقال ابن التین یحتمل ان یکون باحدی المہملۃ ای الحاذ وصلی وحدہ ویؤید ہذا روایۃ مسلم فانحرف رجل فسلم ثم صلی وحدہ ثم انصرف ۱۲ ع ۱۱ قولہ رجل ہو حزم بن ابی بن کعب کما عند ابی داؤد وابن حبان وعند الخطیب ہو سلم بن الحارث ولابن الاثیر حزام بن اللمان ۱۲ قس

حل اللغات

حیاء ہو تغیر وانکسار عند خوف مایعاب اویذم ۔ العذراء البکر فی خدرہا ای فی سترہا ۔ کفر ہنا بتشدید الفاء یعنی اکفر ۔ یاء یا لمدرجع ۱۲ ص لم یعرف الحافظ ابن حجر اعیان القوم المذکورین ۱۲ قس ص قال الغسانی قیل ہو محمد بن بشار اوابن المثنی ک وقیل ہو ابن یحیی الذہلی ۱۲ قس ل ارادیا لاخوۃ اخوۃ الاسلام ۱۲ ع ک ص بتشدید المیم المفتوحۃ الیماحی مجاب الدعوۃ ۱۲ عینی ک ۔

ع ای ای شیء جعلک داریا بحال حاطب انہ منافق ۱۲ کذا فی عینی ع مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عذر معاذا فی قولہ انہ منافق لانہ کان متاولا ظانا ان تارک الجماعۃ منافق ۱۲ عینی س قولہ بنو ضحنا جمع ناضح وہو البعیر الذی یستقی علیہ ۱۲ ع ل ص عبد القدوس بن الحجاج الخولانی الحمصی وہو شیخ البخاری وروی عنہ ہہنا بالواسطۃ ۱۲ ع

وسلم من حلف منکم فقال فی حلفه باللات والعزّٰی فلیقل لآ الٰہ الا اللہ ومن قال لصاحبه تعال اُقامرك فلیتصدق ۶۱۰۸ حدثنا قتیبة ۲ قال، حدثنا اللیث عن نافع عن ابن عمر انه ادرك عمر بن الخطاب فی رکب وهو یحلف بابیه فناداهم رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الا ان اللہ ینهاکم ان تحلفوا بآبائکم فمن کان حالفا فلیحلف باللہ والا فلیصمت **باب** ۷۵ مایجوز من الغضب والشدة لامر اللہ وقال اللہ تعالیٰ جاهد الکفار والمنافقین واغلظ علیهم الآیة ۶۱۰۹ **حدثنا** یسرة بن صفوان قال حدثنا ابراهیم عن الزهری عن القسم عن عائشة قالت دخل علیّ النبیّ صلی اللہ علیه وسلم وفی البیت قرام فیه صور فتلوّن وجهه ثم تناول الستر فهتکه وقالت قال النبی صلی اللہ علیه وسلم ۲ من ۳ اشدّ الناس عذابا یوم القیٰمة الذین یصوّرون هذه الصور ۶۱۱۰ **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل بن ابی خالد قال حدثنا قیس بن ابی حازم عن ابی مسعود قال اتی رجل النبیّ صلی اللہ علیه وسلم فقال انی لاتاخر عن صلوٰة الغداة من اجل فلان ممایطیل بنا فقال فما رایت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قط اشدّ غضبا فی موعظة منه یومئذ ثم قال یاایها الناس ان منکم منفّرین فایّکم ما صلی بالناس فلیتجوّز فان فیهم المریض والکبیر وذا الحاجة ۶۱۱۱ **حدثنا** موسیٰ بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریة عن نافع عن عبد اللہ قال بینا النبیّ صلی اللہ علیه وسلم یصلی رأی فی قبلة المسجد نخامة فحکها بیده فتغیظ ثم قال ان احدکم اذا کان فی الصلوٰة فان اللہ حیال وجهه فلا یتنخمنّ حیال وجهه فی الصلوٰة ۶۱۱۲ **حدثنا** محمد ۳ قال اخبرنا اسمٰعیل بن جعفر قال اخبرنا ربیعة بن ابی عبد الرحمٰن عن یزید مولی المنبعث عن زید بن خالد الجهنی ان رجلا سأل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم عن اللقطة قال عرّفها سنة ثم اعرف وکاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها فأدّها الیه قال یا رسول اللہ فضالة الغنم قال خذها فانما هی لك او لاخیك او للذئب قال یا رسول اللہ فضالة الابل قال فغضب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم حتی احمرّت وجنتاه او احمرّ وجهه ثم قال مالك ولها معها حذاؤها وسقاؤها حتی یلقاها ربها ۶۱۱۳ وقال المکی حدثنا عبد اللہ بن سعید ۷ وحدثنی محمد بن زیاد قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا عبد اللہ بن سعید قال حدثنی سالم ابو النضر مولی عمر بن عبید اللہ عن بسر بن سعید عن زید بن ثابت قال احتجر رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم حجیرة بخصفة او حصیر فخرج رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یصلی فیها قال فتتبع الیه رجال وجاؤا یصلون بصلاته ثم جاؤا لیلة فحضروا وابطأ رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم عنهم فلم یخرج الیهم فرفعوا اصواتهم وحصبوا الباب فخرج الیهم مغضبا فقال لهم رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ما زال بکم صنیعکم حتی ظننت انه سیکتب علیکم فعلیکم بالصلوٰة فی بیوتکم فان خیر صلوٰة المرء فی بیته الا الصلوٰة المکتوبة **باب** الحذر من الغضب لقوله تعالیٰ والذین یجتنبون کبائر الاثم

۳ بن سعید او لیصمت ۲ ان فقال بحیال ثنی ۳ بن سلام حدثنا النبی فقال قال احتجز فیحصبوا لقول اللہ

۱ قوله من حلف منکم الی آخر الحدیث قوله فلیقل لا الٰہ الا اللہ الخ ای لیجدد کلمة التوحید بالقلب واللسان لیکون صورة تعظیم الاصنام حین حلف بها فامر ان یتدارك بکلمة التوحید قوله ومن قال لصاحبه الخ انما قرن القمار بذکر الحلف تنبیها علی ان الحامل علیهما واحد وهو الطمع والانصباب ای فکفارة الحلف بالعزّی کفارة الدعوة بالمقامرة بالتصدق مما یطیق علیه اسم الصدقة وقیل بمقدار ما امر ان یقامر به قال الداودی الی القمار انواع المال یاباها علی الرباخراجه فی الحق قوله تعالیٰ امر وقوله اقامرك مجزوم وقوله فلیتصدق جواب لمن التقدیر لمعنی اشتراه ۱۲ ع ۲ قوله فخاف ای من رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الخ فان قلت ثبت فی الحدیث انه علیه الصلوٰة والسلام قال الفلح وابیه فالجواب ان هذا من جملة ما تزاد فی الکلام للتقریر ونحوه ولا یراد به القسم او الحکمة فی النهی ان الحلف یقتضی تعظیم المحلوف علیه وحقیقة العظمة مختصة باللہ تعالیٰ وحده فلا یضاهی به غیره فان قیل قد اقسم اللہ تعالیٰ فی مواضع کثیرة من القرآن قلت له تعالیٰ ان یقسم بما شاء تنبیها علی شرفه ۱۲ ع ک ۳ قوله من اشد الناس الخ فان قلت عذاب الکفرة اشد من عذاب المصورین لان غایة التصویر کبیرة قلت وجه الفاکفرة لانهم کانوا یعبدون تلك الصور او لانها صور معبوداتهم وذلك کفر ک ومن ۱۲ منه ۴ قوله لقد تتعنت فی ص ۳۰۶ قوله من اجل فلان ممایطیل بناء المتعدیة ومن فی من اجل لابتداء الغایة ای ابتداء تاخری لاجل اطالة فلان وفلان کنایة عن العلم ۱۲ انس ۵ قوله حیال وجهه الحیال بکسر المهملة وفتحة التحتانیة المقابل فان قلت اللہ تعالیٰ منزه عن الجهة والمکان قلت معناه التشبیه علی سبیل التذریه ای کان اللہ فی مقابل وجهه قال الخطابی معناه ان توجهه الی القبلة مغض بالقصد منه الی ربه وصار فی التقدیر کان قصده بینه وبین القبلة ۱۲ ک ۶ قوله ثم اعرف منه العرفة والوکاء بکسر الواو وبالمد ما یشد به رأس الکیس والعفاص بکسر المهملة الاولی وبالفاء ما یکون فیه النفقة واستنفق بها ای تمتع بها وتصرف فیها وضالة الغنم اضافة الصفة الی الموصوف ای ما عکمها ومر الحدیث فی ص ۳۰۶ و ۳۱۲ قوله احمرت وجناه تثنیة وجنة وهی ما ارتفع من الحد قوله مالك ولها استفهام انکاری لما تاخذ فانها مستقلة بمعیشتها ومعاشها قوله حذاؤها بکسر الحاء المهملة وفتح الذال المعجمة وبالمد ما دلی علیه البعیر من خفه قوله وسقاؤه بالمد وهو ظرف اللبن والماء کالقربة تس ک ع و مر الحدیث فی ص ۳۰۶ منه ۱۲ ۸ قوله وقال المکی هو ابن ابراهیم فقد اخرج هذا الحدیث من طریقین اولهما عن مکی والآخر مسند من محمد بن زیاد کذا فی العینی ۱۲ ۹ قوله احتجر بالحاء المهملة الساکنة وفتح الفوقیة والجیم بعد الراء وفی نسخ من الکشمیهنی بالزاء بدل الراء قوله حجیرة بضم الحاء المهملة وفتح الجیم وسکون التحتیة مصغرا وللکشمیهنی بفتح الحاء وکسر الجیم ای حوطة موضع من المسجد لیصلی فیه ولابن عساکر علیه احمد ومعنی احتجر بالزاء

ای بنی حاجزة ای مانعة بینه وبین الناس قوله مخصفة بضم المیم وفتح العین والمهملة الشدیدة بعدها فاء مفتوحة من سعف قال ابن بطال یقال خصفت علی نفسی ثوبا ای جمعت بین طرفیه بخیوط او خیط وفی نسخة بخصفة بهوحدة بدل المیم وتخفیف الصاد تس قال النووی الحصفة والحصیر بمعنی واحد وشك الراوی فیه ۱۲ ک ۱۰ قوله مغضبا ای خرج رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم حال کونه مغضبا وسبب غضبه انهم اجتمعوا لغیر امره ولم یکتفوا بالاشارة منه بل خرج الیهم وابطأ حتی حصبوا بابه وقیل کان غضبه لکونه تاخر اشفاقا علیهم لئلا یفرض وهم یظنون غیر ذلك کذا فی العینی قال الکرمانی التعنیف والشدة فی الرد والجبان وذلك من باب الامر بالمعروف والنهی عن المنکر لا سیما علی الملوك والائمة لیتعظم الامر الشریعة ولا یطرأ علیها التغییر والتبدل انتهی وسبق الحدیث فی ص ۳۰۶ منه فی کتاب الصوم وفی ص ۳۱۲ منه فی کتاب الصلوٰة ۱۲ منه ۱۱ قوله باب الحذر من الغضب هو شعله نار صفة شیطانیة وحقیقته غلیان دم القلب لارادة الانتقام واستدل البخاری بالآیتین للحذر من الغضب لمن قال فی الفتح انه لیس فیهما دلیل علی ذلك الا انه لما ضم من یکظم الغیظ الی من یجتنب الفواحش کان ذلك اشارة الی المقصود ونعقبه العینی بان فی کل من الآیتین دلالة علیه لان الاولی مدح الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش واذا کان مدحا لکون ضده ذما ومن المذموم التجاوز عند الغضب فدل علی التحذیر من الغضب المذموم واما الآیة الثانیة ففی مدح المتقین الموصوفین بهذه الاوصاف فدل علی ان ضد ما مذموم فعدم کظم الغیظ وعدم العفو عند الغضب فدل علی التحذیر والله الموفق ۱۲ تس **حل اللغات** تجذای خفف قوام بکسر القاف وتخفة الراء الستر اعرف من المعرفة وکاء بکسر الواو وبالمد ما یشد به رأس الکیس والعفاص بکسر المهملة الاولی وبالفاء ما یکون فیه النفقة استنفق بها ای تمتع بها وحذاؤه تثنیة وجنة وهی ما ارتفع من الخد

ص مطابقته للترجمة للثانی من الترجمة وهو قوله جاهلیا ظاهر وقال ابن بطال عذر علیه الصلوٰة والسلام من حلف من الصحابه باللات والعزی لقرب عهدهم بخروج ذلك علی المسلمین ۱۲ عینی ص مطابقته للجزء الاول من الترجمة وهو قوله متاول ظاهر وذلك لان النبی صلی اللہ علیه وسلم عذر عمر بن الخطاب فی حلفه بابیه تاویله بالحق الذی للاباء ۱۲ ک ۱۱ ای استعمل الغلظة والخشونة علی الفریقین فیما یجاهد بهما به من القتال والاحتجاج ۱۲ ع ۱۲ ای من النبی صلی اللہ علیه وسلم فهو مفضل باعتبار ومفضل علیه باعتبار آخر ۱۲ ۱۳ ک جویریة مصغر الجاریة بالجیم ابن اسماء بزنة حمراء وهذان العلمان مما یشترکان للمذکور والاناث ۱۲ کرمانی ۱۴ عه قال الکرمانی هو منسوب الی مکة المشرفة قلت هذا اسمه ولیس بنسبة ۱۲ ع عه هو الزیادی کانت وفاته قبل البخاری بقلیل فی حدود الثمانین ۱۲ ف ۱۵ ای خفت من الظن یعنی الخوف ۱۲ ک ع ۱۶ قد قیل ان

marfat.com

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۱۲ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۶۱۱۴ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس الشديد بالصرعة انما الشديد الذی يملك نفسه عند الغضب ۶۱۱۵ **حدثنا** عثمن بن ابی شيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن عدی بن ثابت قال حدثنا سليمن بن صرد قال استب رجلان عند النبی صلى الله عليه وسلم ونحن عنده جلوس فاحدهما سب صاحبه مغضبا قد احمر وجهه فقال النبی صلى الله عليه وسلم انی لاعلم كلمة لو قالها لذهب عنه ما يجد لو قال اعوذ بالله من الشيطان الرجيم فقالوا للرجل الا تسمع ما يقول النبی صلى الله عليه وسلم قال انی لست بمجنون ۶۱۱۶ **حدثنا** يحيى بن يوسف قال حدثنا ابو بكر عن ابی حصين عن ابی صالح عن ابی هريرة ان رجلا قال للنبی صلى الله عليه وسلم اوصنی قال لا تغضب فردد مرارا قال لا تغضب **باب** الحياء ۶۱۱۷ **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن قتادة عن ابی التوام العدوی قال سمعت عمران بن حصين قال قال النبی صلى الله عليه وسلم الحياء لا يأتی الا بخير فقال بشير بن كعب مكتوب فی الحكمة ان من الحياء وقارا وان من الحياء سكينة فقال له عمران احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتحدثنی عن صحيفتك ۶۱۱۸ **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنی عبد العزيز بن ابی سلمة قال اخبرنی ابن شهاب عن سالم عن عبد الله بن عمر قال مر النبی صلى الله عليه وسلم على رجل وهو يعاتب فی الحياء ويقول انك لتستحيی حتى كانه يقول قد اضر بك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعه فان الحياء من الايمان ۶۱۱۹ **حدثنا** علی بن الجعد قال حدثنا شعبة عن قتادة عن مولی انس قال سمعت ابا سعيد يقول كان النبی صلى الله عليه وسلم اشد حياء من العذراء فی خدرها **قال** ابو عبد الله اسمه عبد الله بن ابی عتبة يعنی مولی انس الصحيح قتادة عن عبد الله بن ابی عتبة مولی انس **باب** اذا لم تستحی فاصنع ما شئت ۶۱۲۰ **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا منصور عن ربعی بن حراش قال حدثنا ابو مسعود قال قال النبی صلى الله عليه وسلم ان مما ادرك الناس من كلام النبوة الاولى اذا لم تستحی فاصنع ما شئت **باب** ما يستحيی من الحق للتفقه فی الدين ۶۱۲۱ **حدثنا** اسمعيل قال حدثنی مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب بنت ابی سلمة عن ام سلمة قالت جاءت ام سليم الی رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله لا يستحيی من الحق فهل علی المرأة غسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا محارب بن دثار قال سمعت ابن عمر يقول قال النبی صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن كمثل شجرة خضراء لا يسقط ورقها ولا يتحات فقال القوم هی شجرة كذا هی شجرة كذا فاردت ان اقول هی النخلة وانا غلام شاب فاستحييت فقال هی النخلة وعن شعبة قال حدثنا خليب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابن عمر مثله وزاد فحدثت به عمر فقال لو كنت قلتها لكان احب الی من كذا وكذا

الراء الذی يصرع الرجال كثيرا فيه وهو بناء المبالغة كما لحفظ ۱۲ ای كثير الحفظ قوله يملك نفسه يعنی فلا يغضب ويكظم الغيظ ويعفو فيه ان مجاهدة النفس اشد من مجاهدة العدو وهی الجهاد الاكبر ۱۲ ك ع **۵۲** قوله لذهب عنه ما يجد لان الشيطان هو الذی يزين للانسان الغضب فالا ستعاذة بالله اقوی من الصلاح علی دفع كيده ۱۲ ك **۵۳** قوله انی لست بمجنون اما بناء كان منافقا واما انف من كلام الصحابه دون كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم ۔ ع ومر الحديث فی ۱۲ **۵۴** قوله لا تغضب انما قال صلى الله عليه وسلم لا تغضب لانه عليه الصلوة والسلام كان مكاشفا بأوضاع الخلق فيعلم بما هو الی بهم وصل الرجل كان غضوبا فوصاه بتركه او معناه لا افعل ما يأمرك به الغضب ويهلك عليه من الاقوال والافعال ۱۲ ك ع **۵۵** قوله لا يأتی الا بخير لان من استحيی من الناس ان يرده مرتكب الحرام تذلك داعيته الی ان يكون اشد حياء من الله ومن استحيی من الله كان حياؤه زاجرا له عن ارتكاب معاصيه فان قلت صاحب الحياء قد يستحيی ان يواجه بالحق من يعظم او يجله الحياء علی الاخلال ببعض الحقوق قلت هذا جر لمبدأ قال ليعلم الحياء بالاصطلاح الشرعی هو خلق يبعث علی ترك القبيح ويمنع من التقصير فی الحسن ۱۲ ك.

۵۶ قوله مكتوب فی الحكمة ای العلم الذی يحث فيه من احوال حقايق الموجودات وقيل ای العلم المتقن الواقی ك قوله ان من الحياء وقارا الخ فی رواية ابی عبادة العدوی عن عمران من منه سكينة ووقارا الله ورسوله ومنه ضعف وهذه الزيادة متعينة ولا جلها غضب عمران كما قاله فی الفتح وقال فی الكواكب انما غضب لان الحجة انما هی فی سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم لا فيما يروی عن كتب الحكمة لانه لا يدری ما فی حقيقتها ولا يعرف صدقها ۱۲ قس **۵۷** قوله وهو يعاتب بلفظ المجهول يعنی يلام ويذم ولو بلفظ فاعل ۔ ك ع ومر فی كتاب الايمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم علم رجلين من الانصار وهو يعظ احداهما ۱۲ **۵۸** قوله من العذراء فی خدرها بالحجر المعجمة وسكون المهملة ای فی سترها وهو من باب التفهيم لان البكر فی الخلوة تشتد حياء ها لان الخلوة مظنة وقوع الفعل بها ۱۲ قس ۔

۵۹ قوله اسمه عبد الله وفی بعض النسخ اسمه عبد الرحمن والاول اصوب وفی بعضها عبيد الله بالتصغير والمعتمد هو الاول ۱۲ خ **۶۰** قوله ادرك الناس الخ الناس مرفوع والعائد الی ما محذوف ويجوز فيه النصب العائد ضمير الفاعل وادرك بمعنی بلغ واذا لم تستحی اسم الكلمة ان بتاويل هذا القول ای ان الحياء لم يزل مستحسنا فی شرائع الانبياء السابقة ۱۲ ك باق لم يمسخ فالاولون والآخرون فيه علی نسق واحد قوله فاصنع ما شئت قال الخطابی الامر فيه للتهديد نحو اعملوا ما شئتم فان الله بكم بصير او ادريه افعل ما لا يستحيی منه ای لا تفعل ما يستحيی منه او الامر بمعنی الخبر ای انك لم تكن حيا يمنعك من القبيح صنعت ما شئت قلت المعنی الثانی اشار اليه النووی حيث قال فی الاربعين الامر للاباحة وهو ظاهر منه ۔ ع ومر الحديث فی ص ۱۲ **۶۱** قوله فاستحييت قيل لا مطابقة بين الحديث والترجمة لان الترجمة فيها لا يستحيی وفی الحديث استحيی يعنی عبد الله قلت يفهم المطابقة من كلام عمر رضی الله عنه لان عبد الله كان صغيرا فاستحيا ان يتكلم عنده وقول عمر رضی الله عنه يدل علی ان سكوته غير حسن لانه لو كان حسنا قال له اصبت فانتظر الی كلام عمر يدخل فی باب ما لا يستحيی فافهم ۱۲ ع **۶۲** قوله من كذا وكذا ای من كم النخل كما تقدم صريحا ك اما وجه الشبه فقد اختلفوا فيه فقال بعضهم هو كثرة خيرها ودوام ظلها وطيب ثمرها ووجوده علی الدوام فانه من حين يطلع ثمرها لا يزال يوكل منه حتی تيبس وتبلد ان تيبس تحذ منها منافع كثيرة من حشبها ورقها واغصانها فيستعمل جذوعا وعاد حطبا وعصيا وغير ذلك مما ينتفع به من اجرا نها الی آخرها وقال بعضهم انه ينتفع بجميع اجزائها حتی بلحائها وليفها وجمارها وكنتها وقشورها وجعلها بعضهم مثلا للابل وغيرها ثم جمال نباتها وحسن ثمرتها وهی كلها منافع وخير وجمال وكذلك المؤمن خير كله من كثرة طاعاته ومكارم اخلاقه ومواظبته علی صلاته وصيامه وصدقته وذكره وسائر الطاعات هذا هو الصحيح فی وجه الشبه وقال بعضهم وجه التشبيه ان النخلة اذا قطعت رأسها مات بخلاف باقی الشجر وقال بعضهم لا نها لا تحمل حتی تلقح وقال بعضهم لا نها تموت اذا غرقت اوقد مارها كالقلب لها وقال بعضهم لان طلعها الجمة المنی وقال بعضهم لا نها تعشق كالانسان وهذه الاقوال كلها ضعيفة من حيث ان التشبيه انما وقع بالمسلم وهذه المعانی لا تشمل المسلم والكافر بينی من كتاب العلم ۱۲.

حل اللغات يعاتب بلفظ المجهول يعنی يلام ويذم العذراء بفتح العين المهملة وسكون الذال المعجمة البكر فی خدرها بكسر الخاء المعجمة وسكون المهملة فی سترها المعد لها فی جانب البيت ۱۲.

۶۳ قال العينی فی العمدة فيه الترجمة لان من قال هذه الكلمة يحذر من الغضب وسكن غضبه ۱۲ **۶۴** ای فی فضل الحياء هو تغير وانكسار يعتری الانسان من خوف ما يعاب به ويذم ۱۲ ك ع **۶۵** لانه يجر صاحبه من ارتكاب المعاصی والمحارم ولذا كان من الايمان ۱۲ **۶۶** بفتح الموحدة وفتح المعجمة العدوی البصری اتابعی الجليل ۱۲ ع **۶۷** لم اعرف اسم الرجل ولا اسم اخيه ولا المراد بهذه الكلمة ۱۲ ف **۶۸** ای وجد هذه النسخة فی احد من النسخ الموجودة الا المقول منها ۱۲ ع **۶۹** من التفاعل ای لا يتاثر ولا يتمكث بعض اداها بعض فتسقط ۱۲ ك

---

۱ قوله تعالی عطف **۲** الاية **۳** انبانا **۴** ثنی **۵** قال **۶** واحد **۷** يسب **۸** ثنی **۹** نصه **۱۰** بن حصين **۱۱** ثنا حدثنا **۱۲** انبانا السكينة **۱۳** ثنا اخبرنا **۱۴** ثنی **۱۵** قال **۱۶** ابنة **۱۷** يسمی فقال رسول الله **۱۸** لم تستحی

۱۹ قوله بالصرعة بضم المهملة وفتح الراء الذی يصرع الرجال كثيرا فيه وهو بناء المبالغة كما لحفظ ۱۲ ای كثير الحفظ قوله يملك نفسه يعنی فلا يغضب ويكظم الغيظ ويعفو فيه ان مجاهدة النفس اشد من مجاهدة العدو وهی الجهاد الاكبر ۱۲ ك ع **۲۰** قوله لذهب عنه ما يجد لان الشيطان هو الذی يزين للانسان الغضب فالاستعاذة بالله اقوی من الصلاح علی دفع كيده ۱۲ ك **۲۱** قوله انی لست بمجنون اما بناء كان منافقا واما انف من كلام الصحابه دون كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم ۔ ع ومر الحديث فی ۱۲ **۲۲** قوله لا تغضب انما قال صلى الله عليه وسلم لا تغضب لانه عليه الصلوة والسلام كان مكاشفا بأوضاع الخلق فيعلم بما هو الی بهم وصل الرجل كان غضوبا فوصاه بتركه او معناه لا افعل ما يأمرك به الغضب ويهلك عليه من الاقوال والافعال ۱۲ ك ع **۲۳** قوله لا يأتی الا بخير لان من استحيی من الناس ان يرده مرتكب الحرام تذلك داعيته الی ان يكون اشد حياء من الله ومن استحيی من الله كان حياؤه زاجرا له عن ارتكاب معاصيه فان قلت صاحب الحياء قد يستحيی ان يواجه بالحق من يعظم او يجله الحياء علی الاخلال ببعض الحقوق قلت هذا جر لمبدأ قال ليعلم الحياء بالاصطلاح الشرعی هو خلق يبعث علی ترك القبيح ويمنع من التقصير فی الحسن ۱۲ ك.

۲۴ قوله مكتوب فی الحكمة ای العلم الذی يحث فيه من احوال حقايق الموجودات وقيل ای العلم المتقن الواقی ك قوله ان من الحياء وقارا الخ فی رواية ابی عبادة العدوی عن عمران من منه سكينة ووقارا الله ورسوله ومنه ضعف وهذه الزيادة متعينة ولا جلها غضب عمران كما قاله فی الفتح وقال فی الكواكب انما غضب لان الحجة انما هی فی سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم لا فيما يروی عن كتب الحكمة لانه لا يدری ما فی حقيقتها ولا يعرف صدقها ۱۲ قس **۲۵** قوله وهو يعاتب بلفظ المجهول يعنی يلام ويذم ولو بلفظ فاعل ۔ ك ع ومر فی كتاب الايمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم علم رجلين من الانصار وهو يعظ احداهما ۱۲ **۲۶** قوله من العذراء فی خدرها بالحجر المعجمة وسكون المهملة ای فی سترها وهو من باب التفهيم لان البكر فی الخلوة تشتد حياء ها لان الخلوة مظنة وقوع الفعل بها ۱۲ قس ۔

۲۷ قوله اسمه عبد الله وفی بعض النسخ اسمه عبد الرحمن والاول اصوب وفی بعضها عبيد الله بالتصغير والمعتمد هو الاول ۱۲ خ **۲۸** قوله ادرك الناس الخ الناس مرفوع والعائد الی ما محذوف ويجوز فيه النصب العائد ضمير الفاعل وادرك بمعنی بلغ واذا لم تستحی اسم الكلمة ان بتاويل هذا القول ای ان الحياء لم يزل مستحسنا فی شرائع الانبياء السابقة ۱۲ ك باق لم يمسخ فالاولون والآخرون فيه علی نسق واحد قوله فاصنع ما شئت قال الخطابی الامر فيه للتهديد نحو

marfat.com

۶۱۲۳ **حدثنا** مسدد قال حدثنا مرحوم قال سمعت ثابتا انه سمع انسا یقول جاءت امرأة الی رسول الله صلی الله علیه وسلم تعرض علیه نفسها فقالت هل لك حاجة فی فقالت ابنته ما اقل حیاءها فقال هی خیر منك عرضت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم نفسها **باب** ۸۰ قول النبی صلی الله علیه وسلم یسروا ولا تعسروا وکان یحب التخفیف والیسر علی الناس **حدثنا** ۶۱۲۴ آدم قال حدثنا شعبة عن ابی التیاح قال سمعت انس بن مالك یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم یسروا ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا **حدثنا** ۶۱۲۵ اسحٰق قال حدثنا النضر اخبرنا شعبة عن سعید ابن ابی بردة عن ابیه عن جده قال بعثه رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعاذ بن جبل قال لهما یسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا قال ابو موسی یا رسول الله انا بارض یصنع فیها شراب من العسل یقال له البتع وشراب من الشعیر یقال له المزر فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم کل مسکر حرام **حدثنا** ۶۱۲۶ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة انها قالت ما خیر رسول الله صلی الله علیه وسلم بین امرین قط الا اختار ایسرهما مالم یکن اثما فان کان اثما کان ابعد الناس منه وما انتقم رسول الله صلی الله علیه وسلم لنفسه فی شیء قط الا ان تنتهك حرمة الله فینتقم لله بها **حدثنا** ۶۱۲۷ ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن الازرق ابن قیس قال کنا علی شاطیء نهر بالاهواز قد نضب عنه الماء فجاء ابو برزة الاسلمی علی فرس فصلی وخلی فرسه فانطلق الفرس فترك صلوته وتبعها حتی ادرکها فاخذها ثم جاء فقضی صلوته وفینا رجل له رأی فاقبل یقول انظروا الی هذا الشیخ ترك صلوته من اجل فرس فاقبل فقال ما عنفنی احد منذ فارقت رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال ان منزلی متراخ فلو صلیت وترکتها لرأت اهلی الی اللیل وذکر انه صحب النبی صلی الله علیه وسلم فرأی من تیسیره **حدثنا** ۶۱۲۸ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وقال اللیث حدثنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی عبید الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا هریرة اخبره ان اعرابیا بال فی المسجد فثار الیه الناس لیقعوا به فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم دعوه واهریقوا علی بوله ذنوبا من ماء او سجلا من ماء فانما بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین **باب** ۸۱ الانبساط الی الناس وقال ابن مسعود خالطوا الناس ودینکم لا تکلمنه والدعابة مع الاهل **حدثنا** ۶۱۲۹ آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو التیاح قال سمعت انس بن مالك یقول ان کان النبی صلی الله علیه وسلم لیخالطنا حتی یقول لاخ لی صغیر یا ابا عمیر ما فعل النغیر **حدثنا** ۶۱۳۰ محمد قال اخبرنا ابو معویة قال حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة قالت کنت العب بالبنات عند رسول الله صلی الله علیه وسلم وکان لی صواحب یلعبن معی وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل ینقمعن منه فیسربهن الی فیلعبن معی **باب** ۸۲ المداراة مع الناس ویذکر عن ابی الدرداء انا لنکشر فی وجوه اقوام وان قلوبنا لتلعنهم **حدثنا** ۶۱۳۱ قتیبة بن سعید

النبی قال ثنی اخبرنا ۲ قال بها ۳ اخذ بها ۴ الله علی ۵ واتبعها ۶ وترکته ۷ ترك ۸ ولی ۹ لهم یقم ۱۰ ثنی ۱۱ حدثنا النبی ۱۲ فکان ۱۳ تقنعن ۱۴ یتقنعن ۱۵ لتقبلهم ۱۶

۱ قوله سکنوا الخ شفروا هو کالتفسیر لما سبقه والسکون ضد النفور کما ان ضد البشاشة النفرة والمراد تالیف من قرب اسلامه وترك التشدید علیه فی الابتداء وکذلك الزجر عن المعاصی ینبغی ان یکون بتلطف لیقبل وکذلك تعلیم العلم ینبغی ان یکون بالتدریج لان الشیء اذا کان فی ابتدائه سهلا جب الی من یدخل فیه ویقاه بانبساط وکانت عاقبته کی المطالب الازدیاد بخلاف ضده. قس ومراد الحدیث فی حدیث ۲ قوله الحنفی قال الکرمانی هو اما ابن ابراهیم واما ابن منصور قلت هو قول الکلاباذی وقال ابو نعیم هو اسحٰق بن راهویه ۱۲ ح ۳ قوله ما خیر الخ فان قلت کیف خیر رسول الله صلی الله علیه وسلم بین امرین احدهما اثم قلت ان کان التخییر من الکفار فخاهر وان کان من الله او المسلمین فمعناه مالم یؤد الی اثم کما تقدم فی التخییر بین المبادة فی العبادة والاقتصاد فیها فان المبادة یخشی ان یؤدی الی الملال کما قال القاضی عیاض ویحتمل ان یخیره الله تعالی فیما فیه عقوبتان ونحوه اما قوله مالم یکن اثما فیصور اذا خیره الکفار قال واتهال حرمته الله مهما تهاون به او ترکه وهو استثناء منقطع یعنی اذا انتهکت حرمة الله انتصر لها وانتقم من انتهك ذلك ک ومراد الحدیث فی من ۱۲ منه دیانی فی الصنع الآتی ۱۲ ۴ قوله الاهواز بفتح الهمزة وسکون الهاء وبالزاء موضع بخوزستان بین العراق وفارس قوله نضب بفتح النون والضاد المعجمة ویالباء الموحدة ای غاب وذهب فی الارض وتبعها ویروی واتبعها قوله فقضی صلوته ای اداها والقضاء یاتی بمعنی الاداء کما فی قوله تعالی فاذا قضیتم الصلوة ای اتممتم فینبغی ان یکون هذا الرجل یری رای الخوارج قوله تراخ ای متباعد قوله وترکته ای الفرس وفی بعضها ترکتها والفرس یقع علی الذکر والانثی لکن لفظه مؤنث سماعی قوله من تیسیره ای تسهیله صلی الله علیه وسلم علی الامة واجرائه فی التسهیل ما حمله علی ذلك افلا یجوز له ان یقصد من تلقاء نفسه ودون ان یشاوره مثله منه علیه الصلوة والسلام وفیه ان من انفلتت دابته وهو فی الصلوة یقطعها ویتبعها وکذلك کل من شغی تلف مالکذا فی الکرمانی ۱۲ ۵ قوله ابو برزة الاسلمی بفتح الموحدة وتسکین الراء وبالزاء نضبه بفتح النون وسکون المعجمة الاسلمی بفتح الهمزة واللام. کرمانی شرح البخاری ومراد الحدیث فی من ۱۲ منه ۶ قوله وهو ای اترکوه وانما قال ذلك للمصلحین وهی انه قطع علیه بوله لتفرد وان التعنیف قد حصل فی جزء یسیر فلو اقامه فی اثنائه لتفتت ثیابه وبدنه ومواضع کثیرة من المسجد کما فی من ۱۲ منه ۷ قوله ابو بریقة بالهمزة قطع مفتوحة وسکون الباء واللام وفی ذریحذف الهمزة وفتح الباء وای اسمه. قس اصله ابو بریقة بالهمزة من الابالة فابدلت الهمزة یاء وادغمت فی الیاء ومن الهمزة قوله فی ذریا بفتح الذال المعجمة وضم النون وبعد الراء یاء ساکنة ثم الراوی ثم السین المهملة وسکون الجیم الدوقیه الماء قلیل ۱۲ منه ۸ قوله ادرکها ای الفرس ۱۲ ۹ قوله ودینك لا تکلمنه بکسر اللام وفتح الیم والنون المشددة من الکلم بفتح الکاف وسکون اللام و بالجرح ودینك بالنصب فی الفرع ای لا تکلمن دینك ویجوز الرفع علی انه مبتدأ ولا تکلمن خبره کذا فی قس قال العینی

ذکر الباقانی التعلیق عن عبد الله بن مسعود اشارة الی ان الانبساط مع الناس والمخالطة بهم مشروع لکن بشرط ان لا یحصل فی دینه خلل وبقی صحیحا ۱۲ ۹ قوله والدعابة بالجر عطفا علی قوله الانبساط وهو کما بقیة الترجمة وهی بضم الدال وتخفیف العین المهملة ولیه الالاف باء موحدة وهی الملاطفة فی القول والمزاح ۱۲ عینی ۱۰ قوله یا ابا عمیر تصغیر عمر والتغییر صغة النغیر بالنون والجیم والراء والطیر کالعصفور لصوته حسن ومقداره احرموا فعل ای ماتا نه وحاله وفی الحدیث بیان جواز تکنیة الطفل ومن لم یولد له وانه لیس کذبا وجواز المزاح والسجع فی الکلام والتصغیر ولعب الصبی بالعصفور وتمکینهم الول له والسوال عما هو عالم به وکمال خلق النبی صلی الله علیه وسلم واستمالة قلوب الصغار واهل السرور فی قلوبهم وقبول وجواز عید المدینة واظهار الحبة لاقارب الصغیر ونحوه کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۱ قوله العب بالبنات ای بالتماثیل المسماة بلعب البنات واستدل بالحدیث علی جواز اتخاذ اللعبة من اجل لعب البنات بهن ونحی ذلك من عموم النهی عن اتخاذ الصور وبه جزم القاضی عیاض ونقل عن الجمهور قس وقیل انه منسوخ بحدیث الصور ۱۲ ك ۱۲ قوله ینقمعن من الانقماع ومن التقمیع وهو الانفصال والدخول فی البیت والهرب والذهاب والاستتار کذا فی الکرمانی والمطابقة للترجمة من حیث ان النبی صلی الله علیه وسلم کان ینبسط الی عائشة حیث یرخی بلعبها بالبنات ویرسل الیها صواحبها حتی تلعبن معها وکانت عائشة ترخی عنانها فی ذلك رفقا لها ۱۲ ع ۱۳ قوله المداراة اصلها بالهمزة من المدره لانها الدفع برفق. قوله هی الخ لین الکلام وترك الاغلاظ فی القول وهی من اخلاق المؤمنین وهی ضدیة والمداهنة محرمة والفرق بینهما ان المداهن هو الذی یلقی الفاسق الملعن بوجه ویقر فیه فلا ینکر علیه ولو لتقیة والمداراة هی الرفق بالجاهل الذی یتستر بالمعاصی واللطف به حتی یرده عما هو علیه ۱۲ ك قس ۱۴ قوله لنکشر بکسر الکاف وکسر المعجمة من الکشرة وهو ظهور الاسنان واکثر ما یطلق عند الضحك والاسم الکشرة کالعشرة ۱۲ اف ع حل اللغات الاجواز بفتح الهمزة وسکون الهاء وبالواو وبالزاء موضع بخوزستان بین العراق وفارس نضب بفتح النون وسکون المعجمة الاسلمی غاب وذهب فی الارض فقضی صلاته ای اداها والقضاء یاتی بمعنی الاداء متراخ متباعد الدعابة المزاح نغیر بالتصغیر طیر کالعصفور لصوت حسن ومقداره احمر قیسر بهن الی یعبثهن ویرسلهن. لنکشر من الکشرة وهو التبسم ۱۲

۱۵ مطابقته للترجمة من حیث ان المذکور لم تحتی فیما سألته لان سوالها کان یتقرب به الی رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ع للمه قصدت ان تغیر من احبات المؤمنین المتفضیة سعادة الدارین ۱۲ ك ۵ه الی موسی عبد الله بن قیس الاشعری ۱۲ ك ۵ه نهی عن التعسیر وهو التشدید فی الامور ۱۲ ع ۵ه بکسر الموحدة والسکان الفوقانیة وبالمهملة ۱۲ ۵ه بضمها الفوقیة وسکون النون وفتح الفوقیة والهاء والکاف ۱۲ قس ۵ه فاسد بالتنوین

marfat.com

قال حدثنا سفيان عن ابن المنكدر حدثه عروة بن الزبير ان عائشة اخبرته انه استاذن على النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال ائذنوا له فبئس ابن العشيرة او بئس اخو العشيرة فلما دخل الان له في الكلام فقلت يا رسول الله قلت ما قلت ثم النت له في القول فقال اي عائشة ان شر الناس منزلة عند الله من تركه او ودع الناس اتقاء فحشه **حدثني** ۶۱۳۲ عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا ابن علية قال اخبرنا ايوب عن عبد الله بن ابي مليكة ان النبي صلى الله عليه وسلم اهدي له اقبية من ديباج مزرة بالذهب فقسمها في ناس من اصحابه وعزل منها واحدا لمخرمة فلما جاء قال خبأت هذا لك قال ايوب يثوبه واما يريه اياه وكان في خلقه شيء ورواه حماد بن زيد عن ايوب **وقال** حاتم بن وردان حدثنا ايوب عن ابن ابي مليكة عن المسور قدمت على النبي صلى الله عليه وسلم اقبية **باب** ۸۳ لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين وقال معوية لا احلم الا عن تجربة **حدثنا** ۶۱۳۳ قتيبة قال حدثنا الليث عن عقيل عن الزهري عن ابن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين **باب** ۸۴ حق الضيف **حدثنا** اسحق بن منصور قال اخبرنا روح بن عبادة قال حدثنا حسين عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عبد الله بن عمرو قال دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الم اخبر انك تقوم الليل وتصوم النهار قلت بلى قال فلا تفعل قم ونم وصم وافطر فان لجسدك عليك حقا وان لعينك عليك حقا وان لزورك عليك حقا وان لزوجك عليك حقا وانك عسى ان يطول بك عمر وان من حسبك ان تصوم من كل شهر ثلاثة ايام فان بكل حسنة عشر امثالها فذلك الدهر كله قال فشددت فشدد علي قلت اطيق غير ذلك قال فصم من كل جمعة ثلثة ايام قال فشددت فشدد علي قلت فاني اطيق غير ذلك قال فصم صوم نبي الله داود قلت وما صوم نبي الله داود قال نصف الدهر فكان عبد الله يقول يا ليتني قبلت رخصة النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو عبد الله يقال زور وهو لاء زوار وضيف ومعناه اضيافه وزواره لانهما مصدر مثل قوم رضى ومقنع وعدل يقال نصف ماء غور وبئر غور وماء ان غور ومياه غور ويقال الغور الغائر لا تناله الدلاء كل شيء غرب فيه فهو مغارة تزاور تميل من الزور والازدوار الاميل **باب** ۸۵ اكرام الضيف وخدمته اياه بنفسه **حدثنا** ۶۱۳۵ عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي شريح الكعبي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه جائزته يوم وليلة والضيافة ثلثة ايام فما بعد ذلك فهو صدقة ولا يحل له ان يثوي عنده حتى يحرجه **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك مثله وزاد من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا او ليصمت **حدثني** ۶۱۳۶ عبد الله بن محمد قال حدثنا ابن مهدي قال حدثنا سفيان عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فلا يؤذ جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليقل خيرا او ليصمت **حدثنا** ۶۱۳۷ قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة بن

لذي ۹ يجربه ۸ حدثنا ۷ لعينيك ۶ وان حسبك ۵ لكل ۴ قال ۳ فقلت ۲ اني ۱ قال وقلت اطيق ۱۶

غور سرع قوله الغور الغائر الذاهب بحيث لا تناله الدلاء كذا في العينية قوله وازوار اشارة الى قوله تعالى وترى الشمس اذا طلعت تزاور عن كهفهم ذات اليمين وهو من الزور بفتح الراء وضمها الميل ۱۲ الطيبي ۲ ۶ قوله ضيف الاميم المكرمين يشير الى ان لفظ ضيف يكون واحدا وجمعا. ف ولذا وقع المكرمين وصفة ۱۲ خ ۵ قوله جائزته الجائزة فاعلة من الجواز وهي العطاء لانه حق جوازه عليهم وقدر يوم وليلة لان عادة المسافرين ذلك. ك يروى بالرفع و النصب فوجه الرفع ظاهر وهو ان يكون مبتدأ ويوم وليلة خبره واما نصب جائزته فعلى بدل الاشتمال اي فليكرم جائزته يوم وليلة خبره ۱۲ قس ۴ قوله الضيافة ثلثة ايام اختلف فيه هل اليوم والليلة التي هي الجائزة في الثلاث ام الا فاقتا بد خولها يقدم في اليوم الاول ما يقدر عليه من البر والالطاف وفي اليومين الآخرين ما يحضره قال ابن بطال خص رسول الله صلى الله عليه وسلم امر الضيف بثلثة اقسام يتخفف في اليوم الاول ويكلف له وفي اليوم الثاني والثالث يقدم اليه ما يحضره ويجبر بعد الثالث كما في الصدقة. كذا في العيني ۱۲ ۹ قوله صدقة استدل به على ان الذي قبلها واجب واولى الفقهاء بانها كانت في اول الاسلام اذ كانت المواساة واجبة فلما اتى الله بالخير واتسعت صارت الضيافة مندوبة ۱۲ ۱۰ قوله حتى يحرجه من الاحراج ومن التحريج اي الضيق فعلى الاول بالتخفيف وعلى الثاني بالتشديد اي لا يضيق صدره بالاقامة عنده لعدم الشاة. ح وقيل متعلق من قوله كم جره انه اذا رفع الحرج جازت الاقامة بعد ثلث يختار المضيف اقامة الضيف اولا يغلب على ظن الضيف انه لا يكره ذلك ۱۲ قس حمل المغلات والدور بفتح الزاء وسكون الواو جمع الزائر المؤمن اي ايمانا كاملا يثوي هي الاقامة بمكان. يعني ان يكون هذا حالته ۱۲ ع ۱۱ اي ان كان ايمانه كاملا ينبغي ان يكون هذا حالته ۱۲ ع ۱۲ ضبطه النووي بضم اليم وقال بعضهم قال الطوفي. بكسر ها ج ع

(قوله باب لا يلدغ المؤمن من جحر مرتين) ولعل هذا الحديث محمول على امور الدين كما يقتضيه اسم المؤمن اي ليس من شأن المؤمن على مقتضى ايمانه ان يصدق الكاذب الذي ظهر كذبه مرة ثانية فينخدع في المرتين جميعا لقوله تعالى ان جاءكم فاسق بنبأ فتبينوا وهذا هو مورد الحديث واما الانخداع في امور الدنيا بناء على قلة التفاته اليها وعدم اهتمامه بها فهو ممدوح ومطلوب وعليه يحمل حديث المؤمن غر كريم فلا تدافع بين الحديثين اهـ سندي

marfat.com

عامر انه قال قلنا یا رسول الله انك تبعثنا فننزل بقوم فلا یقرونا فما ترای فقال لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ان نزلتم بقوم فامروا لکم بما ینبغی للضیف فاقبلوا فان لم یفعلوا فخذوا منهم حق الضیف الذی ینبغی لهم **حدثنا** ۶۱۳۸ عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیکرم ضیفه ومن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیصل رحمه ومن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیقل خیرا او لیصمت **باب** ۸۶ صنع الطعام والتکلف للضیف **حدثنی** ۶۱۳۹ محمد بن بشار قال حدثنا جعفر بن عون قال حدثنا ابو العمیس عن عون بن ابی جحیفة عن ابیه قال اخی النبی صلی الله علیه وسلم بین سلمان وابی الدرداء فزار سلمان ابا الدرداء فرای ام الدرداء متبذلة فقال لها ما شانك قالت اخوك ابو الدرداء لیس له حاجة فی الدنیا فجاء ابو الدرداء فصنع له طعاما فقال کل فانی صائم قال ما انا بآکل حتی تاکل فاکل فلما کان اللیل ذهب ابو الدرداء یقوم فقال نم فنام ثم ذهب یقوم فقال نم فلما کان من آخر اللیل قال سلمان قم الآن فصلیا فقال له سلمان ان لربك علیك حقا ولنفسك علیك حقا ولاهلك علیك حقا فاعط کل ذی حق حقه فاتی النبی صلی الله علیه وسلم فذکر ذلك له فقال النبی صلی الله علیه وسلم صدق سلمان ۸۷ **باب** ما یکره من الغضب والجزع عند الضیف **حدثنا** ۶۱۴۰ عیاش بن الولید حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا سعید الجریری عن ابی عثمان عن عبد الرحمن بن ابی بکرة ان ابا بکر الصدیق تضیفه هط فقال لعبد الرحمن دونك اضیافك فانی منطلق الی النبی صلی الله علیه وسلم فافرغ من قراهم قبل ان آتی فانطلق عبد الرحمن فاتاهم بما عنده فقال اطعموا فقالوا این ربنا منزلنا قال اطعموا قالوا ما نحن بآکلین حتی یجیئ ربنا منزلنا قال اقبلوا عنا قراکم فانه ان جاء ولم تطعموا لنلقین منه فابوا فعرفت انه یجد علی فلما جاء تنحیت عنه قال ما صنعتم فاخبروه فقال یا عبد الرحمن فسکت ثم قال یا عنثر افسمت علیك ان کنت تسمع صوتی لما جئت فخرجت فقلت سل اضیافك فقالوا صدق اتانا به قال فانما انتظرتمونی والله لا اطعمه اللیلة فقال الاخرون والله لا نطعمه حتی تطعمه قال لم ار فی الشر کاللیلة ویلکم ما اتیتم الا من قبلی ولا اسمع الا منی هاتوا قراکم هاتوا طعامکم فجاء به فوضع یده فقال بسم الله الاولی للشیطان فاکل واکلوا **باب** ۸۸ قول الضیف لصاحبه لا آکل حتی تاکل فیه حدیث ابی جحیفة عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۶۱۴۱ محمد بن المثنی قال حدثنا ابن ابی عدی عن سلیمن عن ابی عثمن قال قال عبد الرحمن بن ابی بکر جاء ابو بکر بضیف له او اضیاف له فامسی عند النبی صلی الله علیه وسلم فلما جاء قالت له امی احتبست عن ضیفك او عن اضیافك اللیلة قال ما عشیتیهم فقالت عرضنا علیهما وعلیهم فابوا او فابی فغضب ابو بکر فسب وجدع وحلف لا یطعمه فاختبات انا فقال یا غنثر فحلفت المراة لا تطعمه حتی یطعمه فحلف الضیف او الاضیاف الا یطعمه او یطعموه فقال ابو بکر کان هذه من الشیطان فدعا بالطعام فاکل

ثنا ۱ ثنی ۲ انبانا ۳ لیقرونا ۴ فقال ۵ ان ۶ ابی جحیفة ۷ وهب السوائی ۸ یقال له وهب الخیر ۹ ثنی ۱۰ ابن ابی بکر ۱۱ عنی ۱۲ فقال عنثر ۱۳ اجبت ۱۴ فالوا ۱۵ لما ۱۶ منه ۱۷

ثنی ۱۸ باضیان ۱۹ عشیتهم ۲۰ وجدع ۲۱ عنثر ۲۲ یطعمه ۲۳

---

۱ قوله ان نزلتم الی آخر الحدیث مطابقته للترجمة توخذ من قوله فامروا لکم بما ینبغی للضیف لان یقل منه اکرام الضیف ۱۲ عینی ۲ قوله لم یضر الجمع فهو علی حد قوله ضیف ابراهیم المکرمین کما مر ان الضیف مصدر یستوی فیه الجمع والواحد وقد حمل الیث الحدیث علی الوجوب عملا بظاهر الامر فیه وانه یوخذ ذلك منهم ان امتنعوا قهرا وقال احمد بالوجوب علی اهل البادیة دون القری وتاوله الجمهور علی المضطرین فان ضیافتهم واجبة اذا لم یوخذوا من اعلامهم او هو محمول علی من مر بالبلاد الذین شرط علیهم ضیافة من یمر بهم من المسلمین وضعف هذا ۱۲ قس او بالشرط حاملا ۱۲ ك مر الحدیث فی باب تقاص المظلوم من کتاب المظالم ۱۲ ۳ قوله فلیصل رحمه اختلف فی حد الرحم التی یجب صلتها فقیل کل رحم محرم بحیث لو کان احد هما ذکرا والآخر انثی حرمت مناکحتها فعلی هذا لا یدخل اولاد الاعمام واولاد الاخوال واصح هذا القائل تحریم الجمع بین المراة وعمتها وخالتها فی النکاح ونحوه وجواز ذلك فی بنات الاعمام والاخوال وقیل هو عام فی کل رحم من ذوی الارحام فی المیراث یستوی فیه المحرم وغیره وقیل له قوله صلی الله علیه وسلم ادناك ۱۲ قس ۴ قوله فرای ام الدرداء متبذلة قال النووی لابی الدرداء زوجتان کل واحدة منهما کنیتها ام الدرداء والکبری صحابیة وهی خیرة فتح المعجمة والصغری تابعیة وهی جهیمة مصغر الجهة بالجیم قوله متبذلة ای لابسة ثیاب البذلة والمهنة بالجمل وتکلفت بما یلیق بالنساء من الزینة ونحوها قوله لیس لربك حاجة فی الدنیا بضم التاء للتحیاء من ان یعرج لعدم حاجته الی مباشرتها وفی الحدیث زیارة الصدیق ودخول دار صدیقه والافطار للضیف وکراهیة التشدد فی العبادة وان الافضل التوسط وان الصلوة آخر اللیل اولی ومنقبة لسلمان رضی الله عنه حیث هدی رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ك ۵ قوله الغضب فلیان دم القلب لاجل الانتقام والجزع بفتح الزاء نقیض الصبر ۱۲ ك ۶ قوله تضیف ربطا ای اتخذ الربط ضیفا قوله دونك اضیافك ای خذهم والزمهم قوله من قراهم القری بکسر القاف الضیافة وفی اضافة القری ایهام لطف قوله لتلقین منه اسم الاذی وما یکره هنا قوله بحد علی ای یغضب علی قوله تحیت عنه اسم جعلت نفسی فی ناحیة بعیدة عنه ۱۲ ك ۷ قوله عنثر بفتح العین المهملة وضم النون والثاء المثلثة المفتوحة وردی بالمهملة والفوقانیة المفتوحتین وسکون النون بینهما ك عنثر یعنی بالنون العجمة والنون والثاء المثلثة قیل هو القبیل الرخو یقال للجبان الجافی عنثر وقیل العنثر الجهل والنون زائدة وردی بالمهملتین یعنی من فوق وهو الذباب شبه الصغار

له وتحقیر اقبیل هو الذباب الکبیر الازرق شبه به شدة اذاه. نهایه ومجمع البحار من باب العین والغین مع النون ومطابقته الحدیث للترجمة توخذ من قوله بحد علی ای یغضب علی وبحد من الوجدة وهی الغضب ودفع القصر بحرکة الغین بالغضب فی العراقی الذی بلده ۱۲ محمد القاری. ۸ قوله لما جئت بتشدید المیم ای لاجئت کما عند سیبویه ای لا الطلب منك الا مجیئك ولا فی ذمن من الکشمیهنی اجبت ۱۲ قس ۹ قوله الاولی للشیطان ای الحالة الاولی او الکلمة القسیة لما تقدم فی ۱۰ آخر المواقیت انه قال اما کان ذلك من الشیطان یعنی یمینه فان قلت کیف جاز مخالفة الیمین قلت لانه اتیان بالافضل قال صلی الله علیه وسلم من حلف علی یمین فرای غیرها خیرا منها فلیات الذی هو خیر ویکفر عن یمینه. قال ابن بطال الاولی یعنی المتقدمة الاولی ترغیر للشیطان لانه الذی حمله علی الحلف وبالثقة الاولی وقع الحنث فیها وقال انما حلف لانه اشتد علیه تاخیر عشائهم ثم لما سمع مخالفة اضیافه ترک اناة فی الغضب واکل معهم استمالة لقلوبهم. ك ومر الحدیث فی ۱۰ فی المواقیت وفی ۱۰ علامات النبوة ۱۲ ۱۰ قوله فیه حدیث ابی جحیفة وهو الحدیث الذی قال فیه سلمان لابی الدرداء ما انا بآکل حتی تاکل وقد مر عن قریب ولم یقع فی هذه الترجمة والتعلیق المذکور فی روایة ابی ذر وانما ساق هذا الحدیث الذی فی هذا الباب عقیب الحدیث الذی فی الباب السابق ۱۲ ع ۱۱ قوله فسب وجدع بفتح الجیم وتشدید الدال المهملة ای قال یا مجدوع الاذنین او دعا علیه بذلك والجدع قطع الانف والاذن والشفة وفی بعضها جزع بفتح الجیم وکسر الزاء من الجزع وهو نقیض الصبر قوله اخت بنی فراس بکسر الفاء وتخفیف الراء والسین المهملة هی بنت عبد ود سمان بضم المهملة وسکون الهاء احد بنی فراس واسمها زینب وهی مشهورة بام رومان قوله وقرة عینی قیل المراد به القسم برسول الله صلی الله علیه وسلم لعله کان قبل النهی عن الحلف بغیر الله او لم تعلمه قوله لاکثرن فان قلت این صلة اکثرت قلت محذوف ذکرنا فی اکثر منها. ملتقط من المجمع وجدع وجز وس وك ومر الحدیث عن قریب ۱۲ حل اللغات ۱ الغضب هو طلبان دم القلب لطلب الانتقام. الجزع هو نقیض الصبر فالاول اذا فاتکرد. یجد ای یغضب تحیت ای جعلت نفسی فی ناحیة فاختبات ای اختفیت یا عنثری یا لئیم ادبا وتاهیل ۱۰

---

۲ صلة الرحم هی تشریف ذوی القرابات فی الخیرات ۱۲ ك ۳ عتبة بن عبد الله المسعودی ۱۲ ۴ بهمزة وصل وفتح العین ۱۲ قس ۵ رب کل شیء مالکه ومستحقه اوصاحبه ۱۲ قاموس ۶ بفتح الاول والثالث ۱۲ قس ۷ من الوجدة وهی الغضب ۱۲ ع ۸ ای لم ار لیلا مثل هذه اللیلة فی الشر ۱۲ ك

marfat.com

واكلوا فجعلوا لا يرفعون لقمة الا ربت من اسفلها اكثر منها فقال يا اخت بني فراس ما هذا فقالت وقرة عيني انها الآن لاكثر قبل ان ناكل فاكلوا وبعث بها الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر انه اكل منها **باب** اكرام الكبير ويبدأ الاكبر بالكلام والسؤال **حدثنا** سليمان ابن حرب قال حدثنا حماد عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار مولى الانصار عن رافع بن خديج وسهل بن ابي حثمة انهما حدثاه اوجدثا ان عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود اتيا خيبر فتفرقا في النخل ففتل عبد الله بن سهل فجاء عبد الرحمن بن سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود الى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في امر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان اصغر القوم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم كبر الكبر قال يحيى يعني ليلي الكلام الاكبر فتكلموا في امر صاحبهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم او قال صاحبكم بايمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله امر لم نره قال فتبرئكم يهود في ايمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار فداهم رسول الله صلى الله عليه وسلم من قبله قال سهل فادركت ناقة من تلك الابل فدخلت مربدهم فركضتني برجلها **وقال** الليث حدثني يحيى عن بشير عن سهل قال يحيى حسبت انه قال مع رافع بن خديج **وقال** ابن عيينة حدثني يحيى عن بشير عن سهل وحده **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبروني بشجرة مثلها مثل المسلم تؤتي اكلها كل حين باذن ربها ولا تحت ورقها فوقع في نفسي النخلة فكرهت ان اتكلم وثمة ابو بكر وعمر فلما لم يتكلما قال النبي صلى الله عليه وسلم هي النخلة فلما خرجت مع ابي قلت يا ابتاه وقع في نفسي النخلة قال ما منعك ان تقولها لو كنت قلتها كان احب الي من كذا وكذا قال ما منعني الا اني لم ار ك ولا ابا بكر تكلمتما فكرهت **باب** ما يجوز من الشعر والرجز والحداء وما يكره منه وقوله تعالى والشعراء يتبعهم الغاوون الى قوله ينقلبون قال ابن عباس في كل لغو يخوضون **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو بكر بن عبد الرحمن ان مروان بن الحكم اخبره ان عبد الرحمن بن الاسود بن عبد يغوث اخبره ان ابي بن كعب اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من الشعر حكمة **حدثنا** ابو نعيم حدثنا سفيان عن الاسود بن قيس قال سمعت جندبا يقول بينما النبي صلى الله عليه وسلم يمشي اذ اصابه حجر فعثر فدميت اصبعه فقال هل انت الا اصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا ابن مهدي قال حدثنا سفيان عن عبد الملك قال حدثنا ابو سلمة عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد الا كل شيء ما خلا الله باطل وكاد امية بن ابي الصلت ان يسلم **حدثنا** قتيبة قال حدثنا حاتم بن اسمعيل عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر فسرنا

سے قولہ

کبر الکبر بضم الکاف وسکون الموحدۃ وہو جمع الاکبر ای قدم الاکابر للتکلم وانما امرہ ان یتقدم الاکبر فی السن لیتحقق صورۃ القضیۃ وکیفیتہا لانہ بدیہا ذا حقیقۃ الدعوی انما ہی لاخیہ عبد الرحمن قولہ لیلی الکلام الاکبر بالرفع ای لیتولی الاکبر الکلام قولہ استحقوا قتیلکم ای دیۃ قتیلکم قولہ او قال صاحبکم شک من الراوی والمراد بالصاحب المقتول ۱۲ منہ

سے قولہ بایمان خمسین الخ بالتنوین فی الموضعین ای خمسین منا صادرۃ منکم وفی بعضہا بالاضافۃ ای ایمان خمسین رجلا منکم وہذا یوافق مذہب الحنفیۃ حیث اعتبروا العدد فی الرجال ک ع وان کان مخالفہ حیث منعوا تغلیب المدعی فیہا ۱۲ ک

سے قولہ فخفدا ہم الخ اعطاہم کذا لابی ذر وفی بعضہا فوداہم ای دیۃ قولہ من قبلہ بکسر القاف وفتح الموحدۃ ای من عندہ یحتمل ان یراد بہ من خالص مالہ او من بیت المال قولہ مربدہم بکسر المیم وسکون الراء وفتح الموحدۃ ای الموضع الذی یجتمع فیہ الابل قولہ رکضتنی ای رادت ہذا لکلام ضبط الحدیث وحفظ حفظا بلیغا ک ع ومر الحدیث فی ۱۲ فی الجہاد۔ قال فی الہدایۃ واذا وجد القتیل فی محلۃ ولا یعلم من قتلہ استحلف محسوس رجلا منہم یتخیرہم الولی بالشہ ما قتلناہ ولا علمنا لہ قاتلا وقال الشافعی رح اذا کان بہ اثر لوث استحلف الاولیاء خمسین یمینا ویقضی لہم بالدیۃ علی المدعی علیہ عمدا کانت الدعوی او خطأ وقال مالک اذا کانت الدعوی فی القتل العمد یقضی بالقود وجد قولی الشافعی رح وقال ایضا صاحب الہدایۃ فاذا حلفوا ای اہل المحلۃ قضی علی اہل المحلۃ بالدیۃ ولا یستحلف الولی وقال الشافعی رح لا یجب الدیۃ لقولہ علیہ السلام تبرئکم الیہود بایمانہا ولان الیمین عہد فی الشرع مبرأ للمدعی علیہ لا ملزما کما سائر الدعاوی ولنا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جمع بین الدیۃ والقسامۃ فی حدیث ابن سہل وفی حدیث زید بن ابی مریم وکذا جمع عمر بینہما علی وادعۃ وقولہ علیہ السلام تبرئکم الیہود محمول علی الابراء عن القصاص والحبس وکذا الیمین مبرئۃ مما وجب لہ الیمین والقسامۃ ما شرعت لتجب الدیۃ اذا نکلوا بل شرعت لیظہر القصاص بتحزیزہم عن الیمین الکاذبۃ فیقروا بالقتل فاذا حلفوہ حصلت البراءۃ عن القصاص انتہی ۱۲

سے قولہ من کذا وکذا ای من تمر النخ ووجہہ الشبہ کثرۃ خیرہا ومنافعہا فی الجہات فی الحدیث اکرام الکبیر وتقدیمہ فی الکلام وجمیع الامور من آداب الاسلام ک ومر الحدیث فی ۱۲ قریبا وبعیدا فی ۱۲ الی ۱۲

سے قولہ ما یجوز من الشعر وہو الکلام المقفی الموزون قصد اقولہ والرجز بفتح الراء والجیم بعدہ بازاء وہو نوع من الشعر عند الاکثر فعلی ہذا یکون عطفہ علی الشعر من عطف الخاص علی العام۔ قس اولانہ بنی علی انہ غیر شعر کما ہو احد الرأیین قولہ والحداء بفتح الحاء وتخفیف الدال المفتوحۃ المہملتین بعدہ قاف سوق الابل بضرب مخصوص والغناء ویکون بالرجز غالبا واول من حدی الابل عبد المقرن نزار من عدنان۔ قس قولہ

سے قولہ حکمۃ ای تغیر قولہ لغو فی کل وادیہیمون لے فی کل لغو یخوضون ۱۲۔

صادقا مطابقا للحق والصواب فان قلت قال تعالی والشعراء یتبعہم الغاوون قلت قال اللہ الا الذین آمنوا فاستثنی منہم وہم الذین قالوا بالحکمۃ صدقا وحقا وحاصل ان بعض الشعر مذموم وبعضہ لا۔ ک ومطابقۃ للترجمۃ من ان الشعر فیہ حکمۃ فالحکمۃ اذا جیئت کانت فی شعر من الاشعار یجوز الانشاد بہا الشعر ۱۲ ع

سے قولہ دمیت بفتح المہملۃ وکسر المیم واما التا فعلی الرجز المکسورۃ فی الحدیث ساکنۃ فان قلت ما وجہ التوفیق بینہ وبین ما علمناہ الشعر وما ینبغی لہ قلت الرجز لیس شعرا قالہ الاخفش او حکایۃ عن شعر الغیر او المراد نفی صنعۃ الشعر لنفسہ۔ ک الرجز بالتحریک ضرب من الشعر وزنہ مستفعلن ست مرات سمی لتقارب اجزائہ وقلۃ حروفہ وزعم الخلیل انہ لیس بشعر وانما ہو انصاف ابیات واثلاث۔ قاموس ای ما انت موصوفۃ بشئ الابان ومیت خاطبہا مجازا او حقیقۃ مہیجۃ تسلیبا ہا ای تثبتی علی نفسک فانک ما جلیت بشئ من الہلاک سوی انک ومیت ولم یکن ذلک بدرایل کان ذلک فی سبیل اللہ ورضاہ وذلک فی غزوۃ احد۔ مجمع مر الحدیث فی ۱۲ من الجہاد ۱۲

سے قولہ کلمۃ لبید الکلمۃ ہہنا القطعۃ من الکلام ولبید بفتح اللام وکسر الموحدۃ وبا ہمال الدال ابن ربیعۃ بفتح الراء العامری الصحابی عاش مائۃ واربعا وخمسین سنۃ مات فی خلافۃ عثمان رضی اللہ عنہ والباطل ای الفانی الفصحی واصلہ بضم الہمزۃ وفتح المیم وشدۃ التحتانیۃ ابن ابی الصلت بفتح المہملۃ واسکان اللام وبالفوقانیۃ المثقلۃ وفی مسلم عن عمرو بن شرید بفتح العین وکسر الراء وبالمہملۃ عن ابیہ قال ردفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوما فقال ہل معک من شعر امیۃ شئ قال نعم قال ہیہ فانشدتہ بیتا فقال ہیہ حتی انشدتہ مائۃ بیت فقال ان کاد لیسلم وبیعہ کلمۃ الاستزادۃ منوناوغیر منون مبنیا علی الکسر والمقصود انہ صلی اللہ علیہ وسلم استحسن شعرہ واستزادہ لما فیہ من الاقرار بالوحدانیۃ والبعث وفیہ ان بعض الشعر محمود۔ ک ومر فی ۱۲

۱۲ حل اللغات ربی ای زاد مربد الموضع الذی تجتمع الابل فیہ۔ رکضتنی ای ضربتنی برجلہا ۱۲

سے ای تخلصکم من الیمین۔ قس ومر بیاتہ فی

۱۲ **سے** بفتح المیم فی الیونینیۃ وفی خبرا بکسرہا وفتح الموحدۃ الموضع الذی تجتمع فیہ الابل ۱۲ قس **للہ** ہو سوق الابل والغناء لہا ۱۲ ک **صے** بالجر عطف علی السابق ۱۲ قس ؛

عے الصحیح انہ یجوز لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یتمثل بالشعر وینشدہ حاکیا لہ عن غیرہ ۱۲ قس

marfat.com

لیلا فقال رجل من القوم لعامر بن الاکوع ألا تسمعنا من هُنَيْهاتك ۲ وکان عامر رجلا شاعرا فنزل یحدو بالقوم ویقول اللهم لولا انت ما اهتدینا ولا تصدقنا ولا صلینا فاغفرن فِدًى لك ما اقتفینا وثبت الاقدام إن لاقینا وألقین سکینة علینا إنا إذا صیح بنا ابَینا وبالصیاح عَوَّلوا علینا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم من هذا السائق فقالوا عامر بن الاکوع فقال یرحمه الله فقال رجل من القوم وجبت یا نبی الله لولا ۲ امتعتنا به قال فأتینا خیبر فحاصرناهم حتی اصابتنا مخمصة شدیدة ثم ان الله فتحها علیهم فلما امسی الناس ۲ الیوم الذی فُتحت علیهم اوقدوا نیرانا کثیرة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما هذه النیران علی ای شئ توقدون قالوا علی لحم قال علی ای لحم قالوا علی لحم الحمر الانسیة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اهرقوها واکسروها فقال رجل یا رسول الله او نهریقها ونغسلها قال اوذاك فلما تصاف القوم کان سیف عامر فیه قِصَر فتناول به یهودیا لیضربه ویرجع ذباب سیفه فاصاب رُکبة عامر فمات منه فلما قفلوا قال سلمة رأنی رسول الله صلی الله علیه وسلم شاحبا فقال لی مالك قلت فِدًى لك ابی وامی زعموا ان عامرا حبط عمله قال من قاله قلت قاله فلان وفلان واسید بن الحضیر الانصاری فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم کذب من قاله ان له لأجرین وجمع بین إصبعیه انه لجاهد مجاهد قل عربی نشأ بها مثله **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمٰعیل قال حدثنا ایوب عن ابی قلابة عن انس بن مالك قال آتی النبی صلی الله علیه وسلم علی بعض نسائه ومعهن أم سُلیم فقال ویحك یا انجشة رُوَیدك سوقك بالقواریر قال ابو قلابة فتکلم النبی صلی الله علیه وسلم بکلمة لو تکلم بعضکم لعبتموها علیه قوله سوقك بالقوارير **باب** ۹۱ هجاء المشرکین **حدثنا** ۶۱۵۰ محمد قال اخبرنا عبدة قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت استأذن حسان بن ثابت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی هجاء المشرکین فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فکیف بنسبی فقال حسان لأسلنك منهم کما تسل الشعرة من العجین وعن هشام بن عروة عن ابیه قال ذهبت أسب حسان عند عائشة فقالت لا تسبه فانه کان ینافح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم **حدثنی** ۶۱۵۱ اصبغ قال اخبرنی عبد الله بن وهب ۲ اخبرنی یونس عن ابن شهاب ان الهیثم بن ابی سنان اخبره انه سمع ابا هریرة فی قصصه یذکر النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان اخا لکم لا یقول الرفث یعنی ذلك ابن رواحة قال وفینا رسول الله یتلو کتابه إذا انشق معروف من الفجر ساطع ۲ أرانا الهدی بعد العمی فقلوبنا به موقنات ان ما قال واقع ۲ یبیت یجافی جنبه عن فراشه إذا استثقلت بالکافرین المضاجع ۲ تابعه عقیل عن الزهری وقال الزبیدی عن الزهری عن سعید او الاعرج عن ابی هریرة **حدثنا** ۶۱۵۲ ابو الیمان قال حدثنا شعیب عن الزهری ح وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عن سلیمان عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمٰن بن عوف انه سمع حسان بن ثابت الانصاری یستشهد اباهریرة فیقول یا اباهریرة

---

۱ قوله من هنیهاتك جمع هنیهة ویروی بتشدید الیاء آخر الحروف بعد النون قال الکرمانی جمع الهنیة مصغر هنة اذا اصلها هنوة من الشئ الصغیر والمراد بها الاراجیز وقال الجوهری ابن علی رزن اخ کلمة کنایة ومعناه الشئ واصله تو وقول علقمة هنة وتصغیرها هنیهة رد الی الاصل وقد یبدل من الیاء واو ثانیة ها فیقال هنیهة ویحدو ای یسوق الروایة الهدو والموزون لایسم فدی لك ای لرسولك قال المازری لایقال لله فدی لك لانا انما نستعمل فی مکروه توقع بالمخلوق لیفتدی بشخص آخر ان یحل ذلك به ویفدیه منه فهو اما مجاز من الرضا کانه قال لفنی عبده وله الرضا کما اوهذه الکلمة وقعت فی البیت خطأ بسامع الکلام ولفظ فدی مقصور ومد ومرفوع ومنصوب قوله اتقفینا اتبعنا اثره قال ابن بطال غفرانك اطلبنا من الذنب وفدی لك دعاء ای یفدیه الله من عقابه بحل ما اقترف من ذنوبه کانه قال اغفر لی وافد فی منه لعاء لك ای من عندك فلا تعاقبنی به ولفظ لك تبیین لفاعل الفداء المعنی بالدعاء ای اللهم للمستبین نحو لام ہیت لك وفی بعضها البینا ای افدنا من عقابك فداء ما البقینا من الذنوب ای ما ترکناه کقولهم علینا البینا من الایام من الغراء وعن ابن اسحاق فی بعضها اتینا من الاتیان ودخول علینا ای حملوا علینا بالصیاح لا بالشجاعة فان قلت تقدم فی الجهاد انه صلی الله علیه وسلم ان یقولها فی حفر الخندق وانها من الراجز ابن رواحة قلت لا منافاة فی وقوع الامرین ولاحدهما ان یحدو الشخص بشعر غیره ۱۲ ك ۲ قوله وجبت ای الشهادة قال ابن عبد البر کانوا قد عرفوا انه اذا استغفر لاحد عند الموت فقد وجبت له الشهادة بالجنة فلما سمع عمر ذلك قال یا رسول الله لولا امتعتنا بعامر ای لو ترکتنا قبل فبارز یوم مرحب سیف علی ساقه فقطع الحکمة ات فتحبا ۱۲ ك ۳ قوله لاجرین ای اجر المجد فی الطاعة واجر المجاهدة فی سبیل الله وجاهد مجاهد کلاهما بلفظ اسم الفاعل وفی بعضها بلفظ الماضی وجمع المجرة ومشی ای مثل عربی نشأ بها بفتح النون والشین والهمزة والهاء عائدة الی الحرب او بلاد العرب ای قلیل من العرب قال ابن بطال یحتمل ان یکون الاجران من جهتہ ان له اجرا فی نفسه فی سبیل الله ضعف اجره او ان یکون احدهما بموته فی سبیل الله والآخر بالعلم الذی به تقویة نفوس المسلمین لما فیه ذکر النجاة منه ونحوه ۱۲ ك ۴ قوله ویحك کلمة ترحم وتوجع یقال لمن یقع فی امر لایستحق وانتصابه علی المصدریة ۱۲ ع ۵ قوله یا انجشة بفتح الهمزة وسکون النون وفتح الجیم والمعجمة غلام اسود کان حادیا وکان فی سوقه عنف فامره ان یرفق بالظعائن فیسوقهن کما تساق الابلة

---

۶ قوله فکیف بنسبی ای فکیف تهجوهم وانا منهم ۱۲ ۷ قوله کما تسل الشعرة من العجین ای الاجین بهمزة ساکنة بعدها جیم مکسورة ای دقیق لاخمیر فیه ۱۲ ۸ قوله ان ما قال واقع ای من هجو المشرکین ۱۲ ۹ قوله تابعه عقیل ای تابع یونس فی روایته عن الزهری ۱۲ ۱۰ قوله وقال الزبیدی ای محمد بن الولید الحمصی ۱۲ ۱۱ قوله عن سعید او الاعرج ای الشك من سفیان ۱۲ ۱۲ قوله عن ابی سلمة بن عبد الرحمٰن بن عوف ای الزهری ۱۲

---

۱ قوله هنیهاتك ۲ قال فداء لك ۳ نفسی ۴ رسول الله ۵ فاصبنا ۶ مساء ۷ فقالوا ۸ حمرا انسیة ۹ حمرا انسیة ۱۰ هریقوها ۱۱ فقال ۱۲ فرجع ۱۳ أحیط ۱۴ حضیر ۱۵ قال مشی ۱۶ موقنا ۱۷ بها ۱۸ تجافی ۱۹ حدثنا ۲۰ انبأنا ۲۱ بنسبتی ۲۲ ثنا ۲۳ قال ۲۴ بالمشرکین ۲۵ اخبرنا ۲۶ انبأنا

marfat.com

نَشَدتُكَ اللّٰهَ هل سمعتَ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقولُ يا حسّانُ اَجِبْ عن رسول الله اللهم ايِّدْهُ بروح القُدُسِ فقال ابو هريرة نعم

حدثنا سليمٰن بن حرب قال حدثنا شعبة عن عَدِيّ بن ثابتٍ عن البراء انّ النبي صلى الله عليه وسلم قال لحسّانَ اهجهُم او قال هاجِهِم وجبريلُ معكَ **باب** ما يكره ان يكون الغالبُ على الانسان الشعرَ حتى يَصُدَّهُ عن ذكر الله والعلم والقرآن **حدثنا** عُبيد الله بن موسٰى قال اخبرنا حنظلةُ عن سالم عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لَاَنْ يمتلئ جوفُ احدكم قيحًا خيرٌ له من ان يمتلئ شعرًا **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا أبي قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لَاَن يمتلئ جوفُ الرجلِ قيحًا حتى يَرِيَهُ خيرٌ من ان يمتلئ شعرًا **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم تَرِبَتْ يمينُكَ وعَقْرَى حَلْقَى

حدثنا يحيى بن بُكَيرٍ قال حدثنا الليثُ عن عُقيل عن ابن شهاب عن عُروة عن عائشة قالت ان افلحَ اخا ابي القُعَيس استاذَنَ عليّ بعد ما انزل الحجاب فقلتُ والله لا اَذَنُ له حتى آستاذِنَ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم فان اخا ابي القُعَيس ليس هو ارضعني ولكن ارضعتني امرأة ابي القُعَيس فدخل عليّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلتُ يا رسول الله ان الرجل ليس هو ارضعني ولكن ارضعتني امرأته فقال ائذَني له فانه عَمُّكِ تَرِبَتْ يمينُكِ قال عروة فبذلك كانت عائشة تقول حَرِّموا من الرَّضاعة ما يُحَرِّم من النَّسَب **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يَنْفِرَ فرأى صفيّةَ على باب خبائها كئيبةً حزينةً لانها حاضتْ فقال عَقْرَى حَلْقَى لغةٌ لقريشٍ انكِ لحابستُنا ثم قال أكُنتِ افضتِ يوم النحر يعني الطوافَ قالت نعم قال فانفِري

باب اِذَنْ ماجاء في زعموا **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي النَّضر مولى عمر بن عُبيد الله ان ابا مُرّةَ مولى لامّ هانئ بنت ابي طالب اخبره انه سمع امَّ هانئ بنت ابي طالب تقول ذهبتُ الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عامَ الفتح فوجدتُه يغتسل وفاطمةُ ابنته تَسْتُرُهُ فسلّمتُ عليه فقال مَن هذه فقلتُ انا اُمُّ هانئ بنتُ ابي طالب فقال مرحبًا بامِّ هانئ فلما فرغ من غُسْلِه قام فصلّى ثمانيَ ركعاتٍ مُلتحفًا في ثوبٍ واحدٍ فلما انصرف قلتُ يا رسول الله زعم ابنُ اُمّي انه قاتلٌ رجلًا قد اَجَرْتُه فلان بن هُبَيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اَجَرْنا من اَجَرْتِ يا ام هانئ قالت اُمّ هانئ وذاك ضُحًى **باب** ماجاء في قول الرجل وَيْلَكَ

حدثنا موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا همّامٌ عن قتادة عن انس انّ النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فقال اركبها قال انها بَدَنة قال اركبها قال انها بَدَنة قال اركبها ويلَكَ **حدثنا** قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يسوق بدنةً فقال له اركبها قال يا رسول الله انها بدنة قال اركبها

بالله قال انبأنا النبي ۲ له ابي نزل فقال لغة قريش اذًا ۲ يوسف امر يومر / قال ثمان ذلك

---

۱ قوله وجبريل معك اى بالتائيد والعاونة ع قال الكرمانی قال ابن بطال ہجو الكفار من افضل الاعمال وكفى بقوله اللهم ايده شرفا وفضلا للعمل والعامل وبذا اذا كان جوابا عمن سبهم للمسلمين بقريضة ماقال اجب اقول ولهذا قال تعالى والذين يدعون من دون الله فيسبوا الله عدوًا ۱۲ **۲** قوله باب مايكره ان يكون الغالب على الانسان الخ اى فى بيان كراہية كون الغالب على الانسان الشعر حتى يمنعه عن ذكر الله ومذاكرة العلم وقراءة القرآن وقال الكرمانی الغالب بالرفع وبالنصب قلت اما الرفع فعلى ان يكون اسم كان وخبره قوله والشعر واما النصب فعلى العكس كذا ذكره العينى ۱۲ **۳** قوله لان يمتلئ جوف احدكم قيحا ينصب التمييز وہو الصديد الذى يسيل من الدبل والجرح ويقال ہو المدة الذى لايخالط الدم قال الطحاوى كره قوم رواية الشعر واحتجوا بہذه الآثار قلت اراد بالقوم مسروقا والزہرى والنخعى وسالم بن عبد الله والحسن البصرى وكرہوا شعيب فانہم قالوا يكره رواية الشعر وانشاده واحتجوا فى ذلك بہذه الاحاديث وردى ذلك عن عمر بن الخطاب وابنه عبد الله وسعد بن ابى وقاص وعبد الله بن مسعود ثم قال الطحاوى وخالفہم آخرون فقالوا لا بأس برواية الشعر الذى لافحش فيه قلت اراد بالآخرين الشعبى وعامر بن سعد وابن سيرين وسعيد بن المسيب والقاسم والثورى والاوزاعى وابا حنيفة ومالكا والشافعى وابا يوسف ومحمدا وابن اسحٰق وابا ثور وابا عبيد فانہم قالوا لا بأس برواية الشعر الذى ليس فيه ہجاء ولا ذكر عرض احد من المسلمين ولا فحش وردى ذلك عن ابى بكر الصديق وعلى بن ابى طالب وابن عباس والبراء انس وعمرو بن العاص وعبد الله بن الزبير ومعوية وعائشة ۱۲ ملخصا

۴ قوله يريه منتن من الوري يقال وري بالشئ يريه بكسر الراء وفتحها وري يري اى اكله وقال ابو عبيدة الوري ہو ان يأكل الطعم جوفه ويفسده وفيه انه قد رخص فى القليل من الشعر المذموم ہو الاستلاء به والغالب عليه ك ووجه المطابقة للترجمة بالمفہوم لانه انما ذم الاستلاء الذى لا يمنع له مع غيره فدل على ان ما دون ذلك لا يدخله الذم ۱۲ تن **۵** قوله تربت يمينك الخ فى ذكر قول النبى صلى الله عليه وسلم تربت يمينك قال ابن السكيت اصل تربت افتقرت وكثيرا كلمة يقال ولا يراد بہا الدعاء وانما اراد التخويف على الفعل فانه ان خالف اساء قيل معناه ان لم تفعل لم يحصل فى يديك الا التراب وقيل ہو شئ جرى على انه ان فاتك مالم تمكنه به افتقرت اليه قال الداؤدى معناه افتقرت من العلم وقيل ہى كلمة تستعمل فى المدح عند المبالغة كما قالوا للشاعر قاتله الله لقد اجاد قال ابن الاثير ترب الرجل اذا افتقر اى لصق بالتراب واترب اذا استغنى ۱۲ عينى مختصرا **۶** قوله عقرى حلقى اى عقرا بالله وحلقها يعنى اصابہا بوجع فى حلقہا خاصة وكذا يرويه المحدثون غير مهموز فمن عقرى

حيث ہو جاء على المؤنث والمعروف فى اللغة التنوين على انه مصدر فعل متروك اللفظ تقديره عقرا الله عقرا و حلقہا حلقا وقيل للام متعجب منه عقرا حلقا وقيل ايضا للمرأة اذا كانت موذية مشومة. نہاية ومربيا نى ص ۲۵۴ فى ج ۱۲ **۷** قوله افضت اى طفت طواف الافاضة اى حيث فرغت من طواف الركن لا يجب عليك الوقوف لطواف الوداع فارجعى غير محزونة لتمام اركان حجك ۱۲ ك **۸** قوله ماجاء فى زعموا الخ فى قول زعموا واستعمال لفظ الزعم فى المثل زعموا مطية الكذب ۱۲ ك **۹** قوله زعم اى قال وہو قد يستعمل فى القول المحقق وابن امى يعنى عليا رض وقال اسم فاعل بمعنى الاستقبال واجرته بقصر الہمزة اى امنته وجعلته ذا امن واجرت له بالدخول فى دار الاسلام فيه ندبية صلوة الضحى والترجيب للداخل وجواز اجارة الكافر قال ابن بطال يقال زعم اذا كذب خبر الايدرى احق او باطل وقد روى فى الحديث زعموا بئس مطية الرجل ومعناه ان من كثر الحديث بما لا يعلم صدقه لم يؤمن عليه الكذب وفائدة حديث ام هانئ انہا تكلمت بہذه الكلمة ولم ينكر ها صلى الله عليه وسلم وانما جعلہا كاذبة بذكر ها ۱۲ ك **۱۰** قوله ويلك كلمة عذاب تنصب على المصدر بفعل طالق لفى الضمن دون الاشتقاق ومثله ويله او على المفعول به بتقدير اركب الله ويلك وقيل اصلہا كلمة ثاكل فلما كثر فى فمهم وى للطان بالام قدروا انہا منہا فاعربوا بہا قاله القسطلانى قال العينى قال سيبويه ويلك كلمة تقال لمن وقع فى ہلكة ووَيْحَك ترحم وكذا قال الاصمعى وقيل ہما بمعنى انتہى ۱۲ **۱۱** قوله بدنة ہى ناقة تنحر بمكة قوله انہا بدنة يعنى انہا ہدى تساق الى الحرم وفى الطريقة الاولى ذكر ويلك فى الثالثة جزء ما وفى الطريقة الثانية شك انہا فى الثانية او الثالثة ك ع ومر الحديث فى ص ۳۵۶ فى ج ۱۲

حل اللغات قيح ہو الصديد الذى يسيل من الدبل ويقال ہو المدة التى لا يخالطہا دم ۱۲ **عه** اى سمعته صلى الله عليه وسلم ومر الحديث فى ص ۳۱۹ فى الصلوة وفى ص ۳۵۶ ۱۲ **سه** والطلاقة نؤخذ من معناه لان امتلاء الجوف بالشئ كناية عن كثرة اشتغاله به حتى يكون قلبه مستغرقا به فلا يتفرغ لذكر الله ۱۲ ع **لمحه** ظاہرا **صه** العموم لكنه مخصوص بما لم يكن مدحا لرسول الله صلى الله عليه وسلم وما يستثنى على الذكر وسائر الوظائف ۱۲ عينى **صه** من الكاذبة وہى سوء الحال والانكسار من الحزن ۱۲ ع **صه** يطلقونه ويريدون وقوعه على عاتقہم للتنكير لتلك على سبيل التلطف ۱۲ ص **محه** ہو القعنبى وفى بعضہا محمد بن سلمة وہو سہو ك ولابى ذر عن المستملى عبد الله بن يوسف ہو التنيسى ۱۲ قس + **عه** بفتح الفين ولابى ذر بضمہا ۱۲ قس **عله** اى صلوة الضحى ركعات. قس ومر الحديث فى ص ۱۵۰ فى ج ۱۲

ویلك قال فی الثانیة او فی الثالثة **حدثنا** ۶۱۶۱ مسدد قال حدثنا حماد عن ثابت البنانی عن انس بن مالك ح وایوب عن ابی قلابة عن انس قال كان رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفر وكان معه غلام له اسود یقال له انجشة یحدو فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم ویحك یا انجشة رویدك بالقوارير **حدثنا** ۶۱۶۲ موسی بن اسمعیل قال حدثنا وهیب عن خالد عن عبد الرحمن ابن ابی بكرة عن ابیه قال اثنی رجل علی رجل عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ویلك قطعت عنق اخیك ثلثا من كان منكم مادحا لا محالة فلیقل احسب فلانا والله حسیبه ولا ازكی علی الله احدا ان كان یعلم **حدثنا** ۶۱۶۳ عبد الرحمن بن ابراهیم قال حدثنا الولید عن الاوزاعی عن الزهری عن ابی سلمة والضحاك عن ابی سعید الخدری قال بینا النبی صلی الله علیه وسلم یقسم ذات یوم قسما فقال ذو الخویصرة رجل من بنی تمیم یا رسول الله اعدل فقال ویلك من یعدل اذا لم اعدل فقال عمر ائذن لی فلاضرب عنقه قال لا ان له اصحابا یحقر احدكم صلاته مع صلاتهم وصیامه مع صیامهم یمرقون من الدین كما یمرق السهم من الرمیة ینظر الی نصله فلا یوجد فیه شیء ثم ینظر الی رصافه فلا یوجد فیه شیء ثم ینظر الی نضیه فلا یوجد فیه شیء ثم ینظر الی قذذه فلا یوجد فیه شیء سبق الفرث والدم یخرجون علی حین فرقة من الناس ایتهم رجل احدی یدیه مثل ثدی المرأة او مثل البضعة تدردر قال ابو سعید اشهد لسمعته من النبی صلی الله علیه وسلم واشهد انی كنت مع علی حین قاتلهم فالتمس فی القتلی فاتی به علی النعت الذی نعت النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۶۱۶۴ محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا الاوزاعی عن ابن شهاب عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة ان رجلا اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله هلكت فقال ویحك قال وقعت علی اهلی فی رمضان قال اعتق رقبة قال ما اجدها قال فصم شهرین متتابعین قال لا استطیع قال فاطعم ستین مسكینا قال لا اجد فاتی بعرق فقال خذه فتصدق به فقال یا رسول الله علی غیر اهلی فوالذی نفسی بیده ما بین طنبی المدینة احوج منی فضحك النبی صلی الله علیه وسلم حتی بدت انیابه قال خذه تابعه یونس عن الزهری وقال عبد الرحمن ابن خالد عن الزهری ویلك **حدثنا** ۶۱۶۵ سلیمان بن عبد الرحمن قال حدثنا الولید قال حدثنا ابو عمرو الاوزاعی قال حدثنی ابن شهاب الزهری عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی سعید الخدری ان اعرابیا قال یا رسول الله اخبرنی عن الهجرة فقال ویحك ان شان الهجرة شدید فهل لك من ابل قال نعم قال فهل تؤدی صدقتها قال نعم قال فاعمل من وراء البحار فان الله لم یترك من عملك شیئا **حدثنا** ۶۱۶۶ عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا خلد بن الحارث قال حدثنا شعبة عن واقد بن محمد بن زید قال سمعت

---

۱ وقال ۲ بن فلك ۳ ویلك ۴ النبی ۵ ثنی ۶ فاضرب ۷ كما یمرق ۸ قد ۹ خیر فرقة ۱۰ انبأنا ۱۱ ما ۱۲ اقفر ۱۳ تم قال ۱۴ التجار ۱۵ لن ۱۶ یترك ۱۷ تثنی

ما بین طنبی المدینة بفتحتین وللقابسی بفتحتین وللاربلی ذر بضم اوله وسكون النون تثنیة طنب ای ناحیتی المدینة واصله حبل الخیمة توضیح شبه المدینة بفسطاط مضروب وحرتاها الطنبین ارادما بین لابتیها احوج منه فان قلت تقدم الحدیث قریبا فی باب التبسم انه ضحك حتی بدت نواجذه والانیاب فی وسط الاسنان والنواجذ فی آخر ما قلت لا منافاة بینهما وایضا قد یطلق كل واحد منهما علی الآخر ك ومر الحدیث فی ص۲۶۸ فی كتاب الصوم ۱۲

۵ قوله ان شان الهجرة شدید قیل هذا كان قبل الفتح فحین اسلم من غیر اهل مكة كان علیه الصلوة والسلام یحذره شدة الهجرة ومفارقة الارض والوطن وكانت هجرته وصوله الی رسول الله صلی الله علیه وسلم قوله انبئ تؤدی صدقتها ای زكوتها ولم یسأل عن غیرها من الاعمال الواجبة علیه لان حرص النفوس علی المال اشد من حرصها علی الاعمال البدنیة قوله فاعمل من وراء البحار بالباء الموحدة والحاء المهملة وهی جمع بحرة وهی القریة سمیت بحرة لانساعها والمعنی فاعمل من وراء القری فان الله لن یترك من اعمالكم وما لدیه من وتر یتیر وتره اذا انقصه واصل یتیر یوتر حذفت الواو لوقوعها بین الیاء والكسرة ویروی لن یترك من الترك والواو اصلیة وحاصل المعنی ان القیام بحق الهجرة شدید فاعمل ما خیر حیث ما كنت لانك اذا ادیت فرض الله فلا تبالی ان تقیم فی بیتك وان كان ابعد البعید من المدینة فان الله لا یضیع اجر عملك ۱۲ ع

حل اللغات

رصافه قال الكرمانی والرصاف جمع الرصفة بالراء والصاد المهملة والفاء عضیة تعلوی فوق مدخل النصل ۱۲ ۵ من الحداء بضم المهملة الاولی وخفة الثانیة یمد ویقصر سوق الابل بضرب مخصوص من الغناء ویكون بالرجز غالبا ۱۲ قس

لله متعلق بقوله فلیقل ك ع ومر الحدیث فی ص۸۸۸ فی باب ما یكره من التمادح ۱۲ **۵** جمع الرصفة عضیة تعلوی فوق مدخل النصل ۱۲ ك **۵** بفتح العین والراء وهو زنبیل منسوج من الخوص ۱۲ ك ع ۵

ابی عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ویلکم او ویحکم قال شعبۃ شک ھو لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض وقال النضر عن شعبۃ ویحکم وقال عمر بن محمد عن ابیہ ویلکم او ویحکم **حدثنا** عمرو بن عاصم قال حدثنا ھمام عن قتادۃ عن انس ان رجلا من اھل البادیۃ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ متی الساعۃ قائمۃ قال ویلک وما اعددت لھا قال ما اعددت لھا الا انی احب اللہ ورسولہ قال انک مع من احببت فقلنا ونحن کذلک قال نعم ففرحنا یومئذ فرحا شدیدا فمر غلام للمغیرۃ وکان من اقراني فقال ان اخر ھذا فلم یدرکہ الھرم حتی تقوم الساعۃ واختصرہ شعبۃ عن قتادۃ سمعت انسا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب علامۃ الحب فی اللہ لقولہ تعالی ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

حدثنا بشر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبۃ عن سلیمان عن ابی وائل عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال المرء مع من احب **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی وائل قال قال عبد اللہ بن مسعود جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ کیف تقول فی رجل احب قوما ولما یلحق بھم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرء مع من احب تابعہ جریر بن حازم وسلیمان بن قرم وابو عوانۃ عن الاعمش عن ابی وائل عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ابو نعیم حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابی وائل عن ابی موسی قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یحب القوم ولما یلحق بھم قال المرء مع من احب تابعہ ابو معاویۃ ومحمد بن عبید **حدثنا** عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبۃ عن عمرو بن مرۃ عن سالم بن ابی الجعد عن انس بن مالک ان رجلا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال متی الساعۃ یا رسول اللہ فقال ما اعددت لھا قال ما اعددت لھا من کثیر صلوۃ ولا صوم ولا صدقۃ ولکنی احب اللہ ورسولہ قال انت مع من احببت

باب قول الرجل للرجل اخسأ **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا سلم بن زریر قال سمعت ابا رجاء قال سمعت ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابن صائد قد خبأت لک خبیئا فما ھو قال الدخ قال اخسأ **حدثنا** ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر اخبرہ ان عمر بن الخطاب انطلق مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رھط من اصحابہ قبل ابن صیاد حتی وجدوہ یلعب مع الغلمان فی اطم بنی مغالۃ وقد قارب ابن صیاد یومئذ الحلم فلم یشعر حتی ضرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظھرہ بیدہ ثم قال اتشھد انی رسول اللہ فنظر الیہ فقال اشھد انک رسول الامیین ثم قال ابن صیاد اتشھد انی رسول اللہ فرصہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال امنت باللہ ورسلہ ثم قال لابن صیاد ماذا ترى قال یأتینی صادق وکاذب قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلط

فقالوا قال قلنا نقال فکان فلن حب اللہ لم حدثنا ۲ قال نا قال صیام فقال صیاد وجدہ فرصہ

ع۱ قولہ لا ترجعوا ای لا یکفر بعضکم الناس کفعل الخوارج اذا استحفروا الناس و قیل ھم اھل الردۃ وقیل ھم الصدیق وقیل الخوارج مکفرون بالزنا والقتل ونحو ھما من الکبائر قولہ وقال النضر عن شعبۃ یعنی بھذا السند ویکم لا بشک وقولہ وقال عمر بن محمد ھو اخو احمد بن محمد عن ابیہ محمد بن زید عن جدہ ابن عمر ویلکم او ویحکم یعنی مثل ما قال اخوہ واحد فدل علی ان الشک من محمد بن زید او من فوقہ ۱۲ ع **ع۲** قولہ ان رجلا من اھل البادیۃ قال فی المقدمۃ لم اعرف اسمہ لکن فی الدارقطنی ما یدل انہ ذو الخویصرۃ الیمانی وھو الذی بال فی المسجد قولہ متی الساعۃ قائمۃ یرفع قائمۃ علی انہ خبر الساعۃ ومتی ظرف متعلق بہ ونصبہ علی الحال من الضمیر المستکن فی متی اذ ھو علی ھذا التقدیر خبر عن الساعۃ فھو ظرف مستقر ولما کان سوال الرجل یحتمل ان یکون علی وجہ التعنت وان یکون علی وجہ الخوف فاستحبہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث قال لہ ویلک۔ ثم تظہر فی جوابہ ایمانہ فالحقہ بالمؤمنین ۱۲ **ع۳** قولہ ان اخر ھذا ای ان لم یمت ھذا فی صغرہ ویعیش لا یھرم حتی تقوم الساعۃ فان قلت ما توجیہ ھذا الخبر اذ ھو من المشکلات قلت ھذا تمثیل لقرب الساعۃ ولم یرد منہ حقیقتہ اذ الھرم لاحد او الجزاء محذوف قال القاضی عیاض المراد بالساعۃ ساعتھم ای موت اولئک القرن او ذلک الخاطبون قال النووی یحتمل انہ اعلم صلعم ان ھذا الغلام لا یفوتہ ولا یھرم ولا یھرم ۱۲ اک **ع۴** قولہ باب علامۃ الحب فی اللہ ھذا اللفظ یحتمل ان یراد بہ محبۃ اللہ العبد فھو المحب وان یراد محبۃ العبد للہ فھو المحبوب ویحتمل ان یراد المحبۃ بین العبادی ذات اللہ وجہتہ لا بشوبہ الریاء والھوی والآیۃ مساعدۃ للاولین واتباع الرسول صلی اللہ علیہ وسلم علامۃ للاولی لانہا مسببۃ للاتباع وللثانیۃ لانہا سببہ وانما المحبۃ فی العادۃ الخیر فمن اللہ ارادۃ الثواب ومن العبد ارادۃ الطاعۃ ۱۲ اک **ع۵** قولہ المرء مع من احب مطابقۃ الحدیث للترجمۃ توفد من معنی الحدیث لان قولہ مع من احب اعم من ان یحب اللہ ورسولہ وان یحب العبد فی ذات اللہ تعالی بالاخلاص فلما ان الترجمۃ یحتمل العموم علی ما ذکرنا من الاوجہ الثلثۃ فکذلک لفظ الحدیث یحتمل تلک الاوجہ فیحصل المطابقۃ بوجھا والدلیل علی عموم کلمۃ من فانہا تقتضی العموم وضمیر المفعول فی احب محذوف تقدیرہ من احبہ وجویز حمل الی کلمۃ من فیکتسب العموم منہا فافہم۔ مع قال الخطابی المحفہ صلعم کمن الفتیۃ من غیر زیادۃ عمل باصحاب الاعمال الصالحۃ قال ابن بطال فیہ ان من احب عبدا فی اللہ فان اللہ یجمع بینہما فی جنۃ وان قصر من عملہ وذلک لانہ لما احب الصالحین لاجل علمہم ای عدہم اللہ الثواب تلک الطاعۃ اذ النیۃ ہی الاصل والعمل تابع لہا واللہ یؤتی فضلہ من یشاء ۱۲ اک **ع۶** قولہ لما یلحق بہم فی الروایۃ السابقۃ ولم یلحق بہم قال الکرمانی فی کلمۃ لما اشعار بانہ یتوقع الحوق یعنی ہو قاصد لذلک ساع فی تحصیل تلک المرتبۃ ولہذا لم یقل امرئ ما نوی ۱۲ ع **ع۷** قولہ باب قول الرجل للرجل اخسأ بکسر الھمزۃ وسکون الخاء المعجمۃ وفتح السین المہملۃ وبالھمزۃ الساکنۃ قال ابن بطال اخسأ زجر للکلب وابعاد لہ ہذا اصل ہذہ الکلمۃ واستعملہا العرب فی کل من قال او فعل ما لا ینبغی لہ مما یسخط اللہ فہو ع یقہ خسأت الکلب اذا طردتہ فہو متعد وخسأ الکلب بنفسہ فہو لازم قال تعالی اخسأوا فیہا ولا تکلمون ای البعد والطرد کالکلاب ولا تکلمون فی رفع العذاب منکم وکل من عصی اللہ سقطت مرتبتہ فی اخرتہ یحشر مع الخلفۃ والذم یسیر مع من ذکر ۱۲ اک **ع۸** قولہ سلم بن زریر بفتح السین المہملۃ وسکون اللام ابن زریر بفتح الزاء وکسر الراء الاولی وقیل بضم الزاء وفتح الراء البصری قولہ ضبیعا بفتح الضاد المعجمۃ وکسر الباء الموحدۃ علی وزن فصیل وہو الشیء المحقق من الخبأ وہو کل شیء غائب یقہ خبأت الشیء اخباء اذا اخفیتہ قولہ الدخ بضم الدال المہملۃ وتشدید الخاء المعجمۃ وبعدہا خاء ۱۲ منہ **ع۹** قولہ فی اطم بضم الھمزۃ والطاء المہملۃ وہو الحصن قولہ بنی مغالۃ بفتح المیم وبالغین المعجمۃ وفی المطالع ارض المدینۃ علی نصفین للیثیین من الانصار ثم معاویۃ وبنو مغالۃ وقال الکرمانی کل ما کان علی بیتک او اذا وقفت آخر البلاد منقبل مہبط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ **ع۱۰** قولہ فرصہ بالضاد المعجمۃ ای دفعہ حتی وقع وکسر وبالضاد المہملۃ اذا قرب بعضہ الی بعض قال تعالی کانہم بنیان مرصوص وقال الخطابی اجسام الضاد غلط والصواب رصہ بالمہملۃ ای قبض علیہ بثوبہ وضم بعضہ الی بعض ۱۲ اک ع

حل اللغات

اخسأ بسکون الخاء المعجمۃ وبہمزۃ ساکنۃ زجر ابعاد لمن قال او فعل اما لا ینبغی لہ عما یسخط اللہ تعالی ای اسکت سکوت ذل وہوان۔ نفس تہیکا ای اضمرت لک فی صدری الدخ اراد ان یقول الدخان فلم یستطع ان ینہا علی عادۃ الکہان من اختطاف بعض الکلمات من اولیائہم من الجن ۱۲۔

ع۱ یحتمل ان یکون استئنافا منفصلا او منقطعا ۱۲ اک **ع۲** بضم المیم وکسر الباء بثنیۃ اتفقی ۱۲ اک **ع۳** بالموحدۃ المکسورۃ واسکان المعجمۃ ۱۲ اک **ع۴** ای فی الجنۃ یعنی ہو ممن ہو داخل فی زمرتہم ۱۲ اک ع **ع۵** بفتح القاف وسکون الراء الضبی ۱۲ اک **ع۶** لقب عبد اللہ بن عثمان المروزی ۱۲ ع **ع۷** اسم ہشام بن عبد الملک الطیالسی ۱۲ ع **ع۸** وکان قد اخفی صلی اللہ علیہ وسلم یوم ثانی السماء بدخان مبین کما عند الامام احمد ۱۲ قاسمی۔

marfat.com

عليك الأمر قال النبي صلى الله عليه وسلم انی ۲ خبأت لك خبيئا قال هو الدخ قال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله أتأذن لی فيه أضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يكن هو الذی لا تسلط عليه وان لم يكن هو فلا خير لك فی قتله قال سالم فسمعت عبد الله بن عمر يقول انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبی بن كعب الأنصاری يؤمان النخل التی فيها ابن صياد حتى اذا دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم طفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقی بجذوع النخل وهو يختل ان يسمع من ابن صياد شيئا قبل ان يراه وابن صياد مضطجع علی فراشه فی قطيفة له فيها رمزة او زمرة فرأت ام ابن صياد النبی صلى الله عليه وسلم وهو يتقی بجذوع النخل فقالت لابن صياد ای صاف وهو اسمه هذا محمد فثناها ابن صياد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تركته بين قال سالم قال عبد الله قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فی الناس فاثنى علی الله بما هو اهله ثم ذكر الدجال فقال انی انذركموه وما من نبی الا وقد انذر قومه لقد انذره نوح قومه ولكنی سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبی لقومه تعلمون انه اعور وان الله ليس باعور قال ابو عبد الله خسأت الكلب بعدته خاسئين مبعدين **باب** قول الرجل مرحبا وقالت عائشة قال النبی صلى الله عليه وسلم لفاطمة مرحبا بنتی وقالت ام هانئ جئت الی النبی صلى الله عليه وسلم فقال مرحبا بام هانئ

حدثنی عمران بن ميسرة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ابو التياح عن ابی جمرة عن ابن عباس قال لما قدم وفد عبد القيس علی النبی صلى الله عليه وسلم قال مرحبا بالوفد الذين جاءوا غير خزايا ولا ندامی فقالوا يا رسول الله انا حی من ربيعة وبيننا وبينك مضر وانا لا نصل اليك الا فی الشهر الحرام فمرنا بامر فصل ندخل به الجنة وندعو به من وراءنا فقال اربع وامرهم اقيموا الصلوة و اتوا الزكوة وصوم رمضان واعطوا الخمس ما غنمتم ولا تشربوا فی الدباء والحنتم والنقير والمزفت **باب** يدعی الناس بآبائهم

حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر يرفع له لواء يوم القيمة يقال هذه غدرة فلان بن فلان **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الغادر ينصب له لواء يوم القيمة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان **باب** لا يقل خبثت نفسی

حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن هشام عن ابيه عن عائشة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم خبثت نفسی ولكن ليقل لقست نفسی **حدثنا** عبد الله اخبرنا عبد الله عن يونس عن الزهری عن ابی امامة بن سهل عن ابيه عن النبی

---

۳ قد ۲ خبأ ۳ فلم تعد ۴ انك لن يكنه ۵ انذره ۶ ولكن ۲ النبی صلى الله عليه وسلم ۱ يا امهانئ ۲ ثنا ۱ بالقوم وصوموا ۲ ما ۱ رسول الله ۲ ينصب قال انبأنا

الناس بآبائهم بالتنوين وفی بعضها باب مايدعی بالاضافة ای باسماء آبائهم يوم القيمة وكلمة ما يجوز ان تكون مصدرية ای باب دعاء الناس بآبائهم والمصدر مضاف الی مفعوله والفاعل محذوف ای دعاء الداعی الناس باسماء آبائهم قوله ان الغادر وبروی الغادر قوله فيرفع له لواء وفی رواية الكشميهنی ينصب له والنصب والرفع هنا بمعنی واحد مطابقة للترجمة فی قوله فلان ابن فلان لان فلانا كناية عن اسم نسبی به الحديث عنه مع اسم ضرب خالب وفی غير الناس يقم الفلان والفلانة بالالف واللام - ع وفيه دليل علی ان التعريف يحصل بذكر اسمه واسم ابيه - ح قال ابن بطال الدعاء بالآباء اشد فی التعريف وابلغ فی التمييز - ع ك وفيه رد لقول من زعم انهم لا يدعون يوم القيمة الا بامهاتهم سترا علی آبائهم وجواز الحكم بظواهر الامور وقال ابن ابی حمزة الغدرة علی عمومه فی الجميل والحقير وفيه ان لصاحب كل ذنب من الذنوب التی يريد الله اظهارها علامة يعرف بها صاحبها فظاهر الحديث ان لكل غدرة لواء وعلی هذا يكون للشخص الواحد عدة الوية بقدر غدراته قال والحكمة فی نصب اللواء ان العقوبة تقع غالبا بعد الذنب فلما كان الغادر من الامور الخفية ناسب ان يكون عقوبته باشهرة ونصب اللواء اشهر الاشياء عند العرب - ف كان الرجل فی الجاهلية اذا غدر رفع له ايام الموسم لواء ليعرفه الناس فيجتنبوه ۱۲ كرمانی **ع** قوله لا يقل خبثت بفتح الخاء المعجمة وضم الموحدة بعدها مثلثة ثم مثناة و يقال بفتح الموحدة والضم اصوب قال الراغب الخبث يطلق علی الباطل فی الاعتقاد والكذب فی المقال والقبيح فی الفعال قلت وعلی الحرام والصفات المذمومة القولية والفعلية ۱۲ ف ورع **ع** قوله لقست نفسی بحذف القاف كره عليه الصلوة والسلام اللفظ الاول لما فيه من بشاشة لفظ الخبث وقبحه فعدل الی اللفظ السالم عن هذه البشاشة و هو لقست اذ معناه غثيت وقال ابو عبيد خبثت ولقست واحد لكنه استقبح لفظ خبثت فانه كان يعجبه الاسم الحسن ويقابل به ويكره الاسم القبيح ويغيره قلت ان صح هذا قدح فی قولهم انه يجوز فی كل لفظين متزادفين ان يوضع احدهما مكان الآخر قبيل وهذا النهی انما هو محمول علی الادب لا علی الايجاب فقد قال عليه السلام فی الذی يعتقد الشيطان علی قافية رأسه اصبح خبيث النفس كسلان - وقال القاضی الفرق ان النبی صلى الله عليه وسلم يخبر بما كان عن صفة شخص بعينه مذموم الحال لا يتسع اطلاق هذا اللفظ جلده ۱۲ ك حل اللغات غير تخز ايا اے غير ذلاوا ولا ندامی جمع نادم مقراى الحمی من كفار مضر الذاء اليقطين الحنتم الجرار الخضر الفقير ما ينقر فی اصل النخلة فيوعی فيه ۱۲

ع ای علی جواب الامر علی رواية آئذن واما علی رواية آنا ذن بالاستفهام فبالرفع ۱۲ كرمانی - **ع** بالزاء المكررة الصوت الخفی وكذا بالزاء - وفی بعضها برمزة ای اشارة وفی بعضها برمزة من المزمار ۱۲ كرمانی - **ع** بفتح التاء والمثناة من فوق وتشديد الياء آخر الحروف وبالحاء المهملة اسمه يزيد بن حميد الضبعی البصری ۱۲ ع **ك** جمع تخز يان بالمعجمتين ۱۲ ك الذليل ۱۲ **ح** يعنی رجبا وذا القعدة وذا الحجة ومحرما ۱۲ **ع** ای فاصل بين الحج والباطل ۱۲ -

ع قوله خبأت لك خبأ ويروی بهمزتين علی وزن ضرب ووزن صعب الخبأ كل شئ غائب مستور بخبأته اخبأه اذا اخفيته والخبء والخبيئة الشئ المخبوء ای اضمرت لك مضمرا تختبرنی ما هو والمراد هو الدخ تأتی السماء بدخان مبين ينخر به بل يعلو ذلك الضرر ولا يميز امره اساحرا وكاهنا او من هو آية حتى يجمع البصار قوله قال هو الدخ قيل اراد ان يقول الدخان فلم يكمله لانه كان فی سماء شئ قال والمعنی الدخان بهتانا ليس ما يجتبانی الكم والكيف بل الدخ بنت موجود بين الخيلات الا ان يكون معنی خبأت اضمرت لك اسم الدخان او آية الدخان وهی فارتقب يوم تأتی السماء بدخان مبين ويوم يبتدئ منها الابعد اللفظ الذی نحن علی عادة الكهنة ولهذا قال لم تجاوز قدرك وقدر اشباهك من الكهان الذين يحفظون من القاء الشياطين كلمة واحدة من جملة كثيرة مختلطة صدقا وكذبا بخلاف الانبياء فانهم يوحی اليهم من علم الغيب وانما جاءنا بك قيل اراد ان يقول الدخان فلم يقدر علی ان يتمه علی عادة الكهان من اختطاف بعض الكلمات وهذا اما لكون النبی صلى الله عليه وسلم حكم فی نفسه او لكم بعض الصحابه فسمعه الشيطان فالقاه اليه ۱۲ مجمع البحار **ع** قوله ان يكن هو لا ولی لزمن الكشميهنی ان يكنه بوصل الضمير وعلی رواية الفصل فهو تاكيد للضمير المستتر وكان تامة ادخ وصح موصع ياء ای ان يكن اياه - نفس واما منع عمر من ضرب عنقه والحال انه ادعی النبوة لانه كان غير بالغ او كان فی ايام مهادنة اليهود وقيل كان يرجی اسلامه وفی التوضيح قيل انه اسلم قاله الداودی واورده ابن شاهين فی الصحابة وقال هو عبد الله بن صائد كان ابوه يهوديا فحمله عبد الله اعور مجنونا وقيل انه الدجال ثم اسلم فموته تابعی له رواية وقال ابو سعيد الخدری صحبنی ابن صياد الی مكة فقال لقد هممت ان آخذ حبلا فاختنق تخيرة ثم اختنق مما يقول الناس فی الحديث ورهبوني مسلم ۱۲ ع **ع** قوله لو تركته ای امره بحيث لا يعرف قدوم رسول الله صلى الله عليه وسلم بين كلم باختلاف كلامه ما يهون عليكم امره وشانه قوله لقد انذر نوح قومه وجه التخصيص به وقد عمهم او احاديث قال مامن نبی لانه ابو البشر الثانی وذريته هم الباقون فی الدنيا ۱۲ ع ك **ع** قوله قول الرجل مرحبا تقدم مرحبا تقبل بالرفع او بالنصب مصدرية وقيل بانه مفعول به ای اتيت او لقيت سعة لا ضيقا تقبل فيه معنی الدعاء بالرحب والسعة ۱۲ ك **ع** قوله واعطوا الخمس ما غنمتم اما ذكره لانهم كانوا اصحاب الغنم ولم يذكر الزكوة لانهم لم يفرض حينئذ ولعله بانهم لا يستطيعونه قوله فی الدباء بالتشديد الباء الموحدة والمد لا يقطين وهی القرع فيه القصر ويجوز مده وياء والحنتم بفتح الحاء المهملة وسكون النون وفتح التاء والمثناة من فوق وهی جرار تضرو قال ابن حبيب هی الجرة وهی كل ما كان من فخار ابيض واخضر وانكره بعض العلماء وقال انما الحنتم ما طلی وهما المعمول من الزجاج وغيره والنقير هو المعمول من الخشبة فی الشراب بخلاف ما لم يطل والتقير اصل النخلة ينحوف وينبذ فيه وهو علی وزن فعيل بمعنی مفعول يعنی المنقور والمزفت الذی يطلی بالزفت - ع كانوا ينبذون فی هذه الاوعية وقد كانت تسرع اليه الاسكار لانتوصا جبا بانها صارت مسكرة - ك مر الحديث فی ۷۵ من المغازی ۱۲ **ع** قوله باب يدعی

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یقولن احدکم خبثت نفسی ولکن لیقل لقست نفسی ۲ **باب** ۱۰۱ لا تسبوا الدھر ۶۱۸۱ **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شھاب قال اخبرنی ابوسلمۃ ۶۱۸۲ قال قال ابوھریرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ عزوجل یسب ابن آدم الدھر وانا الدھر بیدی اللیل والنھار **حدثنا** عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا معمر عن الزھری عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تسموا العنب الکرم ولا تقولوا خیبۃ الدھر فان اللہ ھو الدھر **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما الکرم قلب المؤمن وقد قال انما المفلس الذی یفلس یوم القیمۃ کقولہ انما الصرعۃ الذی یملک نفسہ عند الغضب کقولہ لا ملک الا اللہ فوصفہ بانتھاء الملک ثم ذکر الملوک ایضا فقال ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوھا **حدثنا** علی بن عبد اللہ حدثنا سفیان قال حدثنا الزھری عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویقولون الکرم انما الکرم قلب المؤمن **باب** قول الرجل فداک ابی وامی فیہ الزبیر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** مسدد حدثنا یحیی عن سفیان قال حدثنی سعد بن ابراھیم عن عبد اللہ بن شداد عن علی قال ما سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفدی احدا غیر سعد سمعتہ یقول ارم فداک ابی وامی اظنہ یوم احد **باب** قول الرجل جعلنی اللہ فداءک وقال ابوبکر للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فدیناک بابائنا وامھاتنا **حدثنا** علی بن عبد اللہ حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا یحیی بن ابی اسحق عن انس بن مالک انہ اقبل ھو وابوطلحۃ مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومع النبی صلی اللہ علیہ وسلم صفیۃ مردفھا علی راحلتہ فلما کانوا ببعض الطریق عثرت الناقۃ فصرع النبی صلی اللہ علیہ وسلم والمرأۃ وان ابا طلحۃ قال احسب قال اقتحم عن بعیرہ فاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ جعلنی اللہ فداءک ھل اصابک من شئ قال لا ولکن علیک بالمرأۃ فالقی ابوطلحۃ ثوبہ علی وجھہ فقصد قصدھا والقی ثوبہ علیھا فقامت المرأۃ فشد لھما علی راحلتھما فرکبا فساروا حتی اذا کانوا بظھر المدینۃ او قال اشرفوا علی المدینۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون فلم یزل یقولھا حتی دخل المدینۃ **باب** ۱۰۵ احب الاسماء الی اللہ وقول الرجل لصاحبہ یا نبی **حدثنا** صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عیینۃ قال حدثنا ابن المنکدر عن جابر قال ولد لرجل منا غلام فسماہ القسم فقلنا لا

---

۲ تابعہ عقیل ۳ فتی ۴ اخبرنا ۵ قال ۶ لقولہ لا ملک الا اللہ ۷ نحوہ ۸ قال ۹ فداک ۱۰ قال ۱۱ کان ۱۲ قال ۱۳ فداک ۱۴ فالوی ۱۵ انا انا

۱ قولہ انا الدھر ای المدبر او صاحب الدھر او مقلبہ او معذبہ ولھذا عقبہ بقولہ بیدی اللیل والنھار فان قلت لم عدلت عن اظاھر قلت الدلائل العقلیۃ موجبۃ للعدول وفی بعض الروایات بالنصب ای انا باق او ثابت فی الدھر الخطابی کانوا یضیفون المصائب الی الدھر وھم فی ذلک فریقان الدھریۃ والفرقۃ الثانیۃ المعترفون باللہ لکنھم یسبونہ من اجل انہ المکارہ فیضیفونھا الی الدھر والفریقان کانوا یسبون الدھر ویقولون یا خیبۃ الدھر فقال لھم لا تسبوا الدھر علی معنی انہ الفاعل فاذا علمتم الذی انزل بکم المکارہ رجع الی اللہ فمعناہ انا مصرف الدھر فحذف اختصارا للفظ واتساعا فی المعنی ۱۲ ک ۲ قولہ لا تقولوا خیبۃ الدھر کذا ھو لاکثر الرواۃ وفی روایۃ النسفی یا خیبۃ الدھر وفی روایۃ غیر البخاری وخیبۃ الدھر الخیبۃ بفتح الخاء المعجمۃ واسکان التحتیۃ وبعدھا موحدۃ وھی الحرمان والنصاب الخیبۃ علی الندبۃ کانہ قد الدھر لما یصدر عنہ مما یکرہ فندبہ متفجعا علیہ او متوجعا منہ اذ ھو دعاء علیہ بالخیبۃ ۱۲ ع ۳ قولہ انما الکرم قلب المؤمن قال العلماء سبب کراہیۃ ذلک ان لفظ الکرم کانت العرب یطلقھا علی شجر العنب وعلی الخمر المتخذۃ من العنب سموا بکرا ما کونھا متخذۃ منہا ولانہا تحمل علی الکرم والسخاء وکرہ الشارع اطلاق ھذہ علی العنب وشجرہ لانھم اذا سمعوا اللفظ فربما یذکرونہا الخمر ویحبت نفوسھم الیہا فتوعد فیہا وقد اوقال انما یستحق ھذا الاسم قلب المؤمن لانہ منبع الکرم والتقوی والنور والھدی ع قولہ وقد قال انما المفلس الخ غرض البخاری ان ھذہ العبارات للنصر اذاء والاصریح فی النفی والاثبات وانما ھو بمعناھما فتقضا ان لا یطلق لفظ الکرم الا علی القلب وکذا لفظ الملک الا علی اللہ تعالی وکذا قد یطلق علی غیرہ فتحقیقہ انہ حصر علی سبیل الادعاء کان الکرم الحقیقی ھو القلب واشعر مجاز کذلک الملک حقیقۃ بھو اللہ والباقی بالتجوز ۱۲ ک ۴ قولہ فیہ الزبیر الخ وقد روی البخاری بذاتی مناقب الزبیر ص ۵۲۹ عن طلحۃ بن عبد اللہ بن الزبیر قال جعلت انا وعمر بن ابی سلمۃ یوم الاحزاب فی النساء الحدیث وفیہ فلما رجعت جمع لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابویہ فقال لی فداک ابی وامی ۶ قولہ یفدی بفتح الیاء وسکون الفاء فی روایۃ الکشمیھنی وفی روایۃ غیرہ بضم الیاء وفتح الفاء وبالتشدید ای یقول لہ فداک ابی وامی ۶ وقد صح ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدی الزبیر لکنہ لا یرد علی علی لانہ انما فدی سعدا ولم ینقل تفدیۃ غیر سعد ولم ینقل جواز مثل ولو نقلنا بالحمل علی عدم السماع ۱۲ ک ۵ قولہ قول الرجل جعلنی اللہ فداک الی اہل بیاح ذلک ولیکرہ وقد جمع ابوبکر بن ابی عاصم الاخبار والادلۃ علی الجواز وجزم بجواز ذلک فقال للمرء ان یقول ذلک لسلطانہ ولکبیرہ ولذوی العلم ولمن احب من اخوانہ من غیر اثم علیہ بذلک بل یثاب علیہ اذا قصد توقیرہ واستمالۃ قلوبھم وکان ذلک محفوظا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم قائل ذلک ۱۲ ع ۶ قولہ ابوطلحۃ کنیۃ زید بن سہل الانصاری زوج ام سلیم ام انس وصفیۃ بفتح المہملۃ بنت حیی مصغرا لحی ام المؤمنین قولہ ردفھا بالنصب علی الحالیۃ والاضافۃ لفظیۃ غیر محضۃ عن الحالیۃ ولا فی ذو بالرفع خبر مبتدأ محذوف قولہ اقتحم عن بعیرہ ای رمی نفسہ من غیر رؤیۃ قولہ فالقی ابوطلحۃ ثوبہ من الاقحام وھکذا روایۃ ابی ذر وفی روایۃ غیرہ فالوی یقال الوی یا شئ ذھب بہا اصلہ الوی ثوبہ فحذفت الباء قولہ فقصد قصدھا ای تحی نحوھا وشی اے جھتھا قولہ فشد لھما ای ابوطلحۃ وھیا الناقۃ بالشد لمرکوب وظھر المدینۃ ظاھرھا قولہ آئبون ای راجعون الی اللہ اوراجعون عما ھو مذموم ومر الحدیث فی کتاب الجہاد فی باب مایقول اذا رجع من الغزو ص ۴۰۴ ج ۱ وقال ابن بطال فیہ رد قول من قال لا یجوز تفدیۃ الرجل بنفسہ او ابویہ وزعم انہ انما فدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سعدا بابویہ لانہا کانا مشرکین فاما المسلم فلا یجوز ذلک۔ ہذا ملتقط من العینی والکرمانی والقسطلانی والخیر الجاری ۱۲

حل اللغات

یفدی بضم التحتیۃ وفتح الفاء وکسر الدال المہملۃ۔ ارم ای ارم بالنبل، عثرت ای زالت قدمہا عن موضعہا۔ اقتحم ای رمی نفسہ عن بعیرہ بالعراۃ ای احفظ المرأۃ۔ قصد قصدھا ای قصد نحوھا ۱۲ ؛

ع ۷ والمراد انا اقلب الدھر فعبود الی ما نسب الیہ وھو المتناہیات ۱۲ خ ع ۸ نہی عن تسمیۃ العنب کرما لیکون کذلک تحریم الخمر لتسمیۃ النبی عنہا بحروفہا ۱۲ ع ۹ بالنصب مفعول مطلق ای لا تقولوا ھذہ الکلمۃ او لا تقولوا ما یتعلق بخیبۃ الدھر ونحو ۱۲ ک ۱۰ ہو عبارۃ عن انقطاع الملک عندہ ولا ملک بعدہ ۱۲ ک ۱۱ بالرفع مبتدأ خبرہ محذوف ای یقولون الکرم شجر العنب او یکون خبر المبتدأ محذوفا ای یقولون شجر العنب الکرم ۱۲ ع ۱۲ الفداء اذا کرر لہ یرید ولیقصد واذا نکح فھو مقصود ۱۲ ک ۱۳ بفتح الہمزۃ کما فی قس وفی نسخۃ عتیقۃ بکسرہا ۱۲ خ ۱۴ ای نزل ابوطلحۃ عن بعیرہ بالسرعۃ ۱۲ ۱۵ ای بحفظ المرأۃ ۱۲ ؛

(قولہ باب احب الاسماء الخ) وفیہ سمی ابنک عبد الرحمن فاشار بالترجمۃ الی انہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشدہ الیہ لکونہ من احب الاسماء کما یدل علیہ حدیث مسلم وکانہ ما ذکرہ لکونہ لیس علی شرطہ فالحاصل ان الترجمۃ فی امثال ھذا بمنزلۃ الشرح للحدیث یبین بھا محمل الحدیث لا ان الحدیث لاثبات ما فیھا اصالۃ وان کان الغالب ان الحدیث یکون لاثبات ما فیھا اصالۃ وللہ تعالی اعلم

marfat.com

تکنیتی ابا القسم ولا کرامة فاخبرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی **باب** ۱۰۶ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم سموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی قالہ انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ۶۱۸۸ مسدد قال حدثنا خلد قال حدثنا حصین عن سالم عن جابر قال ولد لرجل منا غلام فسماہ القسم فقالوا لا نکنیک حتی نسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی **حدثنا** ۶۱۸۸ علی بن عبد اللہ حدثنا سفیان عن ایوب عن ابن سیرین قال سمعت ابا ہریرة قال قال ابو القسم صلی اللہ علیہ وسلم سموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی **حدثنا** ۶۱۸۹ عبد اللہ بن محمد حدثنا سفیان قال سمعت ابن المنکدر قال سمعت جابر ابن عبد اللہ قال ولد لرجل منا غلام فاسماہ القسم فقلنا لا نکنیک بابی القسم ولا نقرک عینا فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فقال سموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی **باب** ۱۰۷ اسم الحزن **حدثنا** ۶۱۹۰ اسحٰق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزہری عن ابن المسیب عن ابیہ ان اباہ جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما اسمک قال حزن قال انت سہل قال لا اغیر اسما سمانیہ ابی قال ابن المسیب فما زالت الحزونة فینا بعد **حدثنا** علی بن عبد اللہ ومحمود قالا حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزہری عن ابن المسیب عن ابیہ عن جدہ بھذا **باب** ۱۰۸ تحویل الاسم الی اسم ہو احسن منہ **حدثنا** ۶۱۹۱ سعید ابن ابی مریم حدثنا ابو غسان قال حدثنا ابو حازم عن سہل قال اتی بالمنذر بن ابی اسید الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین ولد فوضعہ علی فخذہ وابو اسید جالس فلہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشیء بین یدیہ فامر ابو اسید بابنہ فاحتمل من فخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاستفاق النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم این الصبی فقال ابو اسید انقلبناہ یا رسول اللہ قال ما اسمہ قال فلان قال ولکن اسمہ المنذر فسماہ یومئذ المنذر **حدثنا** ۶۱۹۲ صدقة بن الفضل قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شعبة عن عطاء بن ابی میمونة عن ابی رافع عن ابی ہریرة ان زینب کان اسمہا برة فقیل تزکی نفسہا فسماہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زینب **حدثنا** ۶۱۹۳ ابراہیم بن موسیٰ قال اخبرنا ہشام ان ابن جریج اخبرہم قال اخبرنی عبد الحمید بن جبیر بن شیبة قال جلست الی سعید بن المسیب فحدثنی ان جدہ حزنا قدم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما اسمک قال اسمی حزن قال بل انت سہل قال ما انا بمغیر اسما سمانیہ ابی قال ابن المسیب فما زالت فینا الحزونة بعد **باب** ۱۰۹ من سمی باسماء الانبیاء وقال انس قبل النبی

تکنوا بکنیتی قال فیہ فقال لا تکنوا تکنوا تکنوا قال فسماہ فقالوا قد کذبوا ثنی انبانا بل اسمک سہل بعدہ انبانا ثنی قلبناہ لا

انبانا انبانا حدثنا

۱ قولہ فاخبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم کذا للاکثر بضم الہبزة علی البناء للمجہول وبعضہم بالبناء للفاعل وہو بعیدہ مائی الباب الذی بعدہ بلفظ فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ف قولہ اسم ابنک عبد الرحمٰن وفیہ ان خیر الاسماء عبد الرحمٰن ونحوہ من عبد اللہ وغیرہ فان قلت کیف دل علی الترجمة اذ غایتہ الامر انہ حسن فیکون محبوبا قلت قد جاء فی روایة اخری احب الاسماء الی اللہ عبد الرحمٰن الخ احب بمعنی المحبوب اذ لو کان اسم احب معتدا مرہ بذلک اذ فالغالب انہ ما مرہ الا بالاکمل ۱۲ ک ۲ قولہ ولا تکنوا بکسر الکاف وفتح الفوقیة وضم النون ولابی ذر بضم الحمی والمستملی بفتح الکاف والنون المشددة علی حذف احدی التاءین۔ نفس قولہ بکنیتی بالیاء وفی الفتح وللاصیلی بالواو بدل التحتیة وہی بمعناہا تقول کنیتہ وکنوتہ بمعنی قولہ فالناس بالباء الی ما سبق ولابی ذر بضم الحمی والمستملی فیہ ۱۲ نفس ۳ قولہ ولا تکنوا بکنیتی قالوا الاسم اما ان یکون شعرا مدح اذ ذم وہو اللقب واما ان لا یکون فاما ان یشعر بتحوالاب والابن وہو الکنیة او لا وہو الاسم فعلہ صلی اللہ علیہ وسلم محمد وکنیتہ ابو القاسم ولقبہ صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ واختلفوا فی ہذہ الثلثة فقیل لا یحل التکنی بابی القاسم لمن اسمہ محمد اما ای لا یجوز الجمع بینہما وقیل لا یحل مطلقا سواء کان اسمہ محمدا ام لا وقیل یباح مطلقا وقیل التسمیة محمد ممنوع مطلقا والغرض فیہ توقیرہ وجلالہ لصلی اللہ علیہ وسلم او ہذا کان فی زمن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لئلا یلتبس بہ ۱۲ ک ۴ قولہ اسم ابنک آہ مطابقتہ ہذا الحدیث من حیث ان فیہ منع الکنیة بابی القاسم لان الرجل الذی منع من ذلک لما اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وذکر لہ ذلک لم یقل لہ کرّ عن ولا اقال لہ اسم محمد اذا فاقال اسم ابنک عبد الرحمٰن ولبطاہرہ احتج من منع الکنیة بابی القاسم والتسمیة بمحمد واسم یفتح الہبزة امر من الاسماء بحذر الہبزة ویروی سم بالسین المہملة وتشدید الیم من التسمیة ۱۲ ع ۵ قولہ عن ابن المسیب وہو سعید بن کبار التابعین وسعید ہم ولد سنتین مضتا من خلافة عمر وہو مات فی اربع وتسعین فی خلافة الولید بن عبد الملک واما ابو ہ المسیب فانہ ممن بایع تحت الشجرة قالوا لم یرو عن المسیب الا راو واحد۔ اقول نفیہ خلاف لما ہو المشہور من شہرة الجدی اذ لم یرو عن احد لہ الا راو واحد۔ ک واما جدہ حزن بن ابی وہب بن عمر القرشی المخزومی وکان من المہاجرین ومن اشراف قریش فی الجاہلیة سمع قولہ قال حزن الرجل نفسہ ما غلظ من الارض والحزونة الغلظ والامر بتغیر الاسم لم کن علی وجہ الوجوب لان الاسماء لم یسم بہا لوجود معانیہا فی المسمی وانما ہی للتمییز ولو کان للوجوب لم یسم لہ ابن ثبت علیہ ان لا یغیرہ نعم الاولی التسمیة بالاسم الحسن وتغییر القبیح الیہ وکذلک الاولی ان لا یسمی بما مناداہ التبرکیة والمذموم بل یسمی بما کان صدقا وحقا کعبد اللہ ونحوہ فقال الکلاباذی روی عن حزن ابنہ المسیب حدیثا واحدا فی الادب وحدیثا آخر موقوفا فی ذکر ایام الجاہلیة۔ ک قولہ قال لا اغیر اسما الخ فی روایة احمد بن صالح فقال لا السہل یوطأ ویتہن ویجیع بان قال کلام ابن الکلابین ونقل بعض الرواة عالم ینقلہ الآخر ۱۲ افتح ۶ قولہ فاستفاق ای فرغ من اشتغالہ بالقیء افاق من مرضہ وقلبناہ ای صرفناہ الی حیثہ وارسلناہ الی داره وہذا الغتہ فی قلبناہ کما سبق وزیادة الالف فان قلت لکن للاستدراک فاین المستدرک منہ قلت تقدیرہ لیس ذلک الذی عبرتہ بقلبان اسمہ سہل بل ہو المنذر ۱۲ ک ۷ قولہ کان اسمہا برة بفتح الموحدة وشدة الراء زینب بنت جحش بفتح الجیم واسکان المہملة والمعجمة الاسدیة ام المؤمنین ام برة بنت ابی سلمة لانہ صلی اللہ علیہ وسلم غیر کلا منہما الی زینب۔ ک وروی سلمة عن زینب بنت ام سلمة قالت سمیت برة فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تزکوا انفسکم واللہ اعلم بابل البر منکم فقالوا ما نسمیہا قال سموہا زینب۔ ع فی القاموس زنب کفرح سمن والاذنب السمن وبہ سمیت المرأة زینب ۱۲ اخ ۸ قولہ ان جدہ حزنا فان قلت ذکرت فی الطریقة السابقة ان سعیدا سمع من ابیہ وفی ہذہ الطریقة لم یذکر اباہ قلت ہذا الاسناد منقطع انقطع رجل من الیمین والاول ہو المعول علیہ ۱۲ ک ۹ قولہ باب من سمی باسماء الانبیاء وہو جائز وقد قال سعید بن المسیب احب الاسماء الی اللہ اسماء الانبیاء وقد قال علیہ السلام سموا باسمی وبذا یرد قول من قال بکراہة التسمیة باسماء الانبیاء وفی روایة جاءت عن عمر بن الخطاب قولہ قال انس الخ ہذا التعلیق ثابت فی روایة ابی ذر عن الکشمیہنی وکذا فی روایة النسفی واخرجہ البخاری موصولا فی الجنائز ۱۲ ع

۱۰ من الثلاثی ومن المثقیل ومن الافعال ۱۲ ک ۱۱ یرید امتناع التسہیل فیما یرید ونہ او الصوبة فی اخلہ تہم ۱۲ ات ۱۲ اسم محمد بن مطرف بکسر الراء المشددة ۱۲ ۱۳ اسم نفیع المدنی ثم البصری ۱۲ ک ۱۴ ہو عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج ۱۲ ع

(قولہ باب من سمی باسماء الانبیاء) وفیہ ولو تقضی ان یکون بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی عاش الخ یحتمل انہ بیان لسبب موتہ ومدارہ علی ان ابراہیم قد علق نبوتہ بحیاتہ وہذا مبنی علی انہ علم ذلک من جہتہ صلی اللہ علیہ وسلم کما جاء عنہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک ببعض الطرق الضعیفة وکذلک جاء مثلہ عن الصحابة و معنی الحدیث علی ہذا انہ لو تقضی بالنبوة لاحد بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم لامکن حیاة ابراہیم لکن لما لم یقض لاحد تلک وقد قدر لہ ابراہیم انہ یکون نبیا علی تقدیر حیاتہ لزم ان لا یعیش ویحتمل انہ بیان لفضل ابراہیم وحاصلہ لو قدر نبی بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم لکان ابراہیم احق بذلک فتعین ان یعیش حینئذ الی ان یبعث نبیا لکن ما قدر نبی بعدہ فلذلک مات لزم ان یعیش وعلی المعنیین فلیس مبنی الحدیث علی ان ولد النبی یلزمان یکون نبیا حتی یقال انہ غیر لازم واللہ تعالی اعلم

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم ابراھیم یعنی ابنہ الی ۶۱۹۴ **حدثنا** ابن نمیر قال حدثنا محمد بن بشر قال حدثنا اسمٰعیل قلت لابن ابی اوفی رأیت ابراھیم بن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مات صغیرا ولو قضی ان یکون بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبیٌ عاش ابنہ ولکن لا نبیَّ بعدہ **حدثنا** ۶۱۹۵ سلیمٰن بن حرب قال حدثنا شعبة عن عدیّ بن ثابت قال سمعتُ البراءَ قال لما مات ابراھیم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انّ لہ مُرضعًا فی الجنة **حدثنا** ۶۱۹۶ آدم قال حدثنا شعبة عن حُصین بن عبد الرحمٰن عن سالم بن ابی الجعد عن جابر بن عبد اللہ الانصاری قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمّوا باسمی ولا تکنّوا بکنیتی فانما انا قاسمٌ اُقسِّم بینکم ورواہ انسٌ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ۶۱۹۷ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا ابو حَصین عن ابی صالح عن ابی ھریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سمّوا باسمی ولا تکنّوا بکنیتی ومن رانی فی المنام فقد رانی فانّ الشیطان لا یتمثّل صورتی ومن کذب علیّ متعمّدًا فلیتبوّأ مقعدہ من النار **حدثنا** ۶۱۹۸ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اُسامة عن بُرید بن عبد اللہ بن ابی بردة عن ابی بردة عن ابی موسی قال وُلد لی غلام فاتیت بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسمّاہ ابراھیم فحنّکہ بتمرة ودعا لہ بالبرکة ودفعہ الیّ وکان اکبر ولد ابی موسی **حدثنا** ۶۱۹۹ ابو الولید حدثنا زائدةُ قال حدثنا زیاد بن علاقة قال سمعتُ المُغیرة بن شعبة یقول انکسفت الشمس یوم مات ابراھیم رواہ ابو بکرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** ۶۲۰۰ تسمیة الولید **حدثنا** ۶۲۰۱ ابو نعیم الفضل بن دُکین قال حدثنا ابن عُیینة عن الزھری عن سعید عن ابی ھریرة قال لما رفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأسہ من الرکعة قال اللھم انجِ الولید بن الولید وسلمة بن ھشام وعیّاش بن ابی ربیعة والمستضعفین بمکة اللھم اشدد وطأتک علی مُضر اللھم اجعلھا علیھم سنین کسنی یوسف **باب** ۶۲۰۲ من دعا صاحبہ فنقّص من اسمہ حرفا وقال ابو حازم قال ابو ھریرة قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا اباھرّ **حدثنا** ۶۲۰۳ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال حدثنی ابو سلمة بن عبد الرحمٰن ان عائشة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشُ ھذا جبرئیل یُقرئک السلام قالت وعلیہ السلام ورحمة اللہ وھو یری ما لا أری **حدثنا** ۶۲۰۴ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا وھیب قال حدثنا ایوب عن ابی قلابة عن انس کانت اُمّ سُلیم فی الثِّقل والبَحشة غلامُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یَسُوقُ بھن فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا اَنجَشُ رُویدَکَ سَوْقَکَ بالقَوارِیر **باب** ۶۲۰۵ الکُنیة للصبی وقبل ان یُولد للرجل

رسول اللہ تکنّوا بکنیتی ۲ بکنوی ۳ فی ۴ من ۵ تمثّی ۶ قال ۷ اخبرنا رسول اللہ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ من المؤمنین ۱۳ ۱۴ وقال ابو حازم عن ابی ھریرة قال لی ۱۵ قال ابو ھریرة قال لی ۱۶ قال ابو حازم عن ابی ھریرة عن ۱۷ عن ابی ھریرة ۱۸ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت ۱۹ قال یلد الرجل

---

۱ قولہ رأیت ابراھیم ہو ابن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من مارية بالراء والتحتانية الخفيفة القبطية مات فی ذی الحجة سنة عشر وله ثمانية عشر شهرا ودفن بالبقيع صلی اللہ علیہ وسلم ولو قضی ای لو قدر اللہ ان یکون لبعد نبی لعاش ابراھیم ولکنہ خاتم النبیین فان قلت ما المفہوم من جوابہ اذ ظاھرہ لا یطابق السوال قلت الظاھر بیان انہ مات صغیرًا کما فی ۲ قولہ بکنیتی وفی بعضہا بکنوی یقال کنیت وکنوت وانا قاسم اشارة الی ان ہذہ الکنیة تصدق علیہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ یقسم مال اللہ بین المسلمین وغیرہ لیس بہذہ المرتبة وفیہ اشعار بان الکنیة انما تکون بسبب وصف صحیح فی المکنی بہ ۱۲ ک ۳ قولہ ومن رانی الخ ہذا حدیثان جمعہما الراوی مع الحدیث الاول وکیفیتہ ہذہ الرؤیة ان اللہ عزوجل یخلق الرؤیة بارادتہ ولیست مشروطة بمواجہتہ و مقابلتہ وشرطہ وقال الغزالی لیس معناہ انہ رای جسمی بل رای مثالا صار ذلک المثال آلة ینادی بہا المعنی الذی فی نفسی الیہ بل البدن فی الیقظة ایضا لیس الا آلة النفس فالحق ان مایراہ مثال حقیقة روحہ المقدسة قولہ لا یتمثل ای لا یتصور بصورتی وقد خص اللہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بان منع الشیطان ان یتصور فی خلقتہ لئلا یکذب علی لسانہ فی النوم قیل من این یعلم الرائی انہ رای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا غیرہ واجیب بان اللہ عزوجل یخلق فیہ علما ضروریا بانہ ھو علیہ السلام قولہ فقد رآنی لیس بجزاء الشرط حقیقة بل لازم نحو فلیستبشر فانہ قد رآنی کذا فی العینی والکرمانی وقال فی اللمعات قال فی شرح السنة الشرط والجزاء اتحدا لدل علی المبالغة ای من رآنی فقد رای یقینا علی کما لہا لا شبہة ولا ارتیاب فیما رای ۱۲ ۴ قولہ تسمیة الولید غرضہ من وضع ہذہ الترجمة الرد علی ما رواہ الطبرانی من حدیث ابن مسعود بنہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یسمی الرجل اسم عبدہ او ولدہ حزنا او مرة او ولیدا فانہ حدیث ضعیف جدا وعلی ما رواہ عبد اللہ بن احمد قال حدثنی ابی حدثنا ابو المغیرة قال ابن عباس وہو اسمٰعیل حدثنا الاوزاعی وغیرہ عن الزہری من سعید بن المسیب عن عمر بن الخطاب قال ولد لامی ام سلمة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم غلام سمی الولید فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمیتموہ الولید باسماء فراعنکم لیکون من ہذہ الامة رجل یقالہ الولید ہو شر علی ہذہ الامة من فرعون لقومہ وقال ابو حاتم بن حبان ہذا خبر باطل ما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہذا ولا رواہ عمر ولا حدث بہ سعید ولا الزہری ولا ہو من حدیث الاوزاعی بہذا الاسناد ولم لم یکن ہذان الحدیثان وامثالہما علی شرط البخاری لم یذکر شیئا منہما واورد فی الباب الحدیث الذی یدل علی الجواز ۱۲ ع ۵ قولہ ابو الولید ہو ہشام الطیالسی اسباط المغیرة المخزومی اسلموا ومنعوا من الہجرة محبوسین فی قید الکفار والمستضعفین عطف العام علی الخاص والوطأة

الجنة لیست دار حاجة لی امثالہ واللہ تعالی اعلم (قولہ باب تسمیة الولید) ہو من اضافة المصدر الی المفعول الثانی ای تسمیة الرجل الولید واللہ تعالی اعلم (قولہ باب الکنیة للصبی وقبل ان یولد للرجل) وفی نسخة قبل ان یلد الرجل والمعنی ای قبل ان یصیر رجلا فیولد لہ وافیدہ واللہ تعالی اعلم ہامش سندی

الدوس بالقدم وھنا بمعنی المراد الاہلاک ای خذہم اخذا شدیدا ومضر بضم المیم وفتح العجمة وبالراء قبیلة قریش ووجہ التشبیہ بنی یوسف ہو فی امتداد القحط والمحنة والبلاء والشدة والضراء ۱۲ ک ع ۶ قولہ یا اباھر قال ابن بطال ہذا لیس من باب الترخیم وانما ہو لقول اللفظ من التصغیر والتانیث الی التکبیر واللہ تعالی اعلم کان ابا ہریرة کناہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتصغیر ہرة کانت لہ لمخاطبة باسمہا مذکرا فہو ان کان نقصانا من اللفظ ففیہ زیادة فی المعنی ۱۲ ک ۷ قولہ یا عائشُ ہذا ترخیم عائشة یجوز فیہ الضم والفتح وعلیہ الاکثر ویقرئک السلام وقرأ علیک السلام بمعنی واحد فان قلت جبریل جسم فاذا کان ما عزانی الحس فکیف تخص رؤیتہ بالبعض دون الآخر قلت الرؤیة بخلق اللہ فی الحی فان خلقہا رای والا فلا ۱۲ ک ۸ قولہ وبحبشة بفتح الہمزة والجیم وسکون النون و بالعجمة اسم غلام اسولہ صلی اللہ علیہ وسلم وانجش مرخما بالفتح والضم علما ہو قاعدة المرخمات ورویدک ای الزمی قاعدة الرفق ورویدک فی الاصل مصدر راود یراود ای امہل وارفق ویقال رویدا زید ورویدک زیدا ودونک زیدا ودبی زیدا وہی فیہ مصدر میمات وقد یکون صفة کحوسار و سیرا رویدا وحالا کانحوسار وارویدہ وہی متعدیة ان رویدک سوقک بالنصب صفة مصدر ای سق سوقا رویدا ای بالرفق وسوقک بالنصب باسقاط خافض ای ارفق فی سوقک بالقوارير شبہ النساء بہا فی الضعف وسرعة الانکسار خاف صلی اللہ علیہ وسلم الفتنة علیہن من حدوہ وحسن صوتہ فان الغناء رقیة الزنا وقیل خاف ضعفہن بقدر من سرعة السیر مکروہ والاول اصح واشہر ۱۲ منہ ۹ قولہ الکنیة للصبی ای فی بیان جواز الکنیة للصبی وعن عمر بن الخطاب رضہ انہ قال عجلوا بکنی اولادکم لا یسرع الیہم الغلام السوء وقال العلماء کانوا یکنون الصبی تفاؤلا بانہ سیعیش حتی یولد لہ وللامن من التقلب لان الغالب ان من یذکر شیئا بتعظیم لا یذکرہ باسم الخاص بہ فاذا کانت لہ کنیة امن من تلقیبہ وقالوا الکنیة تعرب کالملقب للعجم وقولہ وقبل الخ یولد ای وفی جواز الکنیة الیہ قبل ان یجیئ لہ ولد روی فی روایة الکشمیہنی قبل ان یلد الرجل ۱۲ ع

۲ ہو محمد بن عبد اللہ بن نمیر نسب بجدہ ۱۲ ع ۳ بضم الفاء وکسر الضاد المعجمة ۱۲ ۴ بفتح المیم ای من تمثل رضاعہ ویقظتہا ای ان لہ رضاعا فی الجنة ۱۲ ک ۵ ہذا محمل مطابقة الترجمة فانہ یدل علی جواز التسمیة باسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ۶ ہو ابن الرجل المکان اذا اتخذہ موطنا ہذا حدیث متواتر مر فی کتاب العلم ۱۲ کرمانی ص ۱۲۶

(قولہ ان لہ مرضعا) ولعل ہذا من باب التشریف والتکریم لہ صلی اللہ علیہ وسلم وان طال افاظا ہران

حدثنا مُسَدَّدٌ قال حدثنا عبدُ الوارث عن ابی التَّیَّاح عن انس ؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَحسنَ الناس خُلُقاً و کان لی اَخٌ یُقالُ له ابو عُمَیر قال اَحسِبُهٗ فَطِیمًا وکان اذا جاء قال یا اَبا عُمَیر ما فَعَلَ النُّغَیر لِنُغَیرٌ کان یلعب به فربّما حَضَرَ الصلوٰةُ وهو فی بیتنا فیأمُرُ بالبساط الذی تحته فَیُکنَسُ ویُنضَحُ ثم یقوم ونقوم خلفه فیُصَلِّی بنا **باب** التکنّی بابی تراب وان کانت له کنیةٌ اُخری **حدثنا** خالدُ بن مَخلَد قال حدثنا سلیمان قال حدثنی البوحازم عن سهل بن سعد قال ان کانت احبّ اسماء علیٍّ الیه لَاَبُو تُرابٍ وان کان لَیَفرَحُ ان یُدعٰی بها وما سَمّاه اَبا تُرابٍ اِلَّا النَّبیُّ صلی اللہ علیه وسلم غاضَبَ یومًا فاطمةَ فخرج فاضطجع اِلَی الجدار فی المسجد فجاءه النبیُّ صلی اللہ علیه وسلم یَتْبَعُهٗ فقال هو ذا مُضْطَجِعٌ فی الجدار فجاءه النبی صلی اللہ علیه وسلم وامتلأ ظَهرُهٗ تُرابًا فجعل النبی صلی اللہ علیه وسلم یَمسَحُ التُّرابَ عن ظهره ویقول اِجلِس یا اَبا تُرابٍ **باب** اَبغَضِ الاسماء الی اللہ تبارک وتعالٰی **حدثنا** ابوالیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابوالزِّناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اَخنَعُ الاسماء یومَ القیٰمة عند اللہ رجلٌ تَسَمّٰی مَلِکَ الاملاک **حدثنا** علیٌّ بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن ابی الزِّناد عن الاعرج عن ابی هریرة روایةً قال اَخنَعُ اسمٍ عند اللہ وقال سفیان غیرَ مرّةٍ اخنَعُ الاسماء عند اللہ رجلٌ تَسَمّٰی مَلِکَ الاملاک قال سفیان یقول غیرُهٗ تفسیرُهٗ شاهانْ شاهْ **باب** کنیة المشرک وقال المِسْوَر سمعتُ النبی صلی اللہ علیه وسلم یقول الّا اَن یُرید ابنُ ابی طالب **حدثنا** ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزُّهری ح وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عن سلیمٰن عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شهاب عن عروة بن الزبیر ان اُسامةَ بن زید اخبره ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم رَکِبَ علی حمارٍ علی قَطِیفَةٍ فَدَکِیَّةٍ واسامة وراءَه یَعُودُ سعدَ بن عُبادةَ فی بنی الحارث بن الخزرج قبل وقعةِ بدرٍ فسار حتی مَرَّ بمجلسٍ فیه عبد اللہ بن اُبَیٍّ ابن سَلُول وذلک قبل ان یُسلِمَ عبد اللہ بن اُبَیٍّ فاذا فی المجلس اخلاطٌ من المسلمین والمشرکین عَبَدَةُ الاوثان والیهودُ والمسلمین عبد اللہ بن رَوَاحة فلما غَشِیَتِ المجلسَ عَجَاجَةُ الدّابّة خَمّرَ ابن اُبَیٍّ اَنفَه بردائه وقال لا تُغَبِّرُوا علینا فسلّم رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علیهم ثم وقف فنزل فدعاهم الی اللہ وقرأ علیهم القرآن فقال له عبد اللہ بن اُبَیٍّ ابن سَلُول اَیُّها المرءُ لا اَحسَنَ ممّا تقول ان کان حقًّا فلا تُؤذِنا به فی مجالسنا فمن جاءک فاقصُصْ علیه قال عبد اللہ بن رواحة بلٰی یا رسول اللہ فاغشَنا فانا نُحِبُّ ذٰلک فاستبَّ المسلمون والمشرکون والیهود حتی کادُوا یتثاوَرُون فلم یَزَل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یُخَفِّضُهم حتی سَکَتُوا ثم رَکِبَ رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم دابّتَهٗ فسار حتی دخل علی سعد بن عُبادة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ای سعدُ الم تَسمَعْ ما قال ابو حُباب

---

۱ قولہ یقال لہ ابوعمیر فان ابا عمیر کنیۃ الصبی و یصدق علیہ انہ سمی الرجل قبل ان یولد ویجوز ان یکنی الصبی غیر ولد کما یکنی الرجل بہا قبل ان یولد لہ بالطریق الاولی لثبت المطابقۃ بین الحدیث والترجمۃ ۱۲ ح ۲ قولہ ان کانت ان مخففۃ من الثقیلۃ واحفظ کانت زائدۃ کقولہ وبیع الخ کما لا اکرام واجب منصوب بازالم ان وان کانت مخففۃ لان تخفیفہا لا یوجب الغاء ہا وانت خبیر کانت باعتبار الکینۃ وقیل انث علی تاویل الاسماء بمثل دجاجات کل نفس ۱۲ قس ۳ قولہ الی الجدار فی المسجد بلفظ فی بدل الی فی الثانی وللکشمیہنی فی جدار المسجد۔ قس وعند الی بدل فی۔ ف قولہ متبعہ بتشدید التاء من فوق من الاتباع ودیروی من الثلاثی فی روایۃ الکشمیہنی یتبعہ بتخفیف من الاتباع وہو الطلب۔ ع وفیہ ان اہل الفضل قد یقع بینہم وبین ازواجہم ما جبل اللہ علیہ البشر من الغضب ولیس ذلک بعیب وفیہ ما علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کرم الاخلاق وحسن العاشرۃ وشدۃ التواضع وفیہ الرفق بالاصہار وترک معاتبتہم فان قلت ما وجہ دلالۃ علی جواز الکنیتین وہو الجزء الاخیر من الترجمۃ قلت الراجح من الکنیۃ المشہورۃ لعلی رضی اللہ عنہ کانت ابی تراب صار ذا کنیتین ۱۲ ک ۴ قولہ اخنی الاسماء کذا وقع فی روایۃ شعیب للاکثرین ووقع فی روایۃ المستملی اخنع اما الاخنی فہو من الخنی بفتحتین مقصورا وہو الفحش من القول وکل قبیح منعوت ومن ہذا لو تفدا الطابقۃ بالترجمۃ واما اخنع فہو من الخنوع وہو الذل من نخع الرجل اذا ذل ای اشد ذلا وادنع کذا فی العینی وقال الکرمانی المراد صاحب الاسم وقد یستدل بہ علی ان الاسم ہو المسمی وفیہ الخلاف المشہور قال ابن بطال انما کان البغض الاسماء لانہ صفۃ اللہ ولا یسمی لمخلوق ان یسمی بشیء من ذلک ۱۲ ۵ قولہ شاہان شاہ عند احمد قال شمنشاہان شاہ وزاد ابو داؤد الطیالسی فی روایۃ محمد بن الصباح عن سفیان شمنشاہ ملک الصین وقد کانت التسمیۃ بذلک کثرت فی ذلک الزمان فنہی سفیان علی ان الاسم الذی ورد الخبر بذمہ لا ینحصر فی ملک الاملاک بل کل ما ادی الی معناہ باسمی لسان کان فہو مراد بالذم ویؤخذ من ہذا تحریم التسمی بہذا الاسم لورود الوعید الشدید والحق بہ ما فی معناہ کما حکم الحاکمین وسلطان السلاطین وامیر الامراء وما شابہ یہ من یسمی بالقبح القبیح قالہ وقد وجدت التسمیۃ بہا فی القضاۃ فی العصر القدیم من عہد ابی یوسف صاحب الامام ابی حنیفہ رح ۱۲ قس مختصرا ۶ قولہ وقال المسور سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان بنی ہشام استاذنوا ان ینکحوا ابنتہم علی بن ابی طالب فلا اذن لہم ثم لا اذن لہم ثم لا اذن لہم الا ان یرید ابن ابی طالب ان یطلق ابنتی ویتزوج ابنتہم مرتین اخرجہ فی النکاح واسم ابی طالب عبد مناف وذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکنیتہ ۱۲ ک ۷ قولہ ابو سعد بن عبادۃ بضم المہملۃ وخفۃ الموحدۃ سید الخزرج بفتح

بن فلک فطیما ۳ بن ابی طالب ان یدعوہما ان یدعوہا ان تدعوہا ان تدعوہا / الی فی جدار المسجد یتبعہ عزوجل انبأنا النبی اخنع
بملک بملک انبأنا علیہ حارث المجلس ما بہ مجلسا سکتوا النبی

العجۃ والراء واسکان الزاء بینہما وبالجیم والحارث بلام التعریف وبدونہا وبالمثلثۃ وعبد اللہ بن ابی بضم الہمزۃ وخفۃ الموحدۃ وشدۃ التحتانیۃ وابن سلول بالرفع صفۃ لعبد اللہ وزاد سفول بفتح المہملۃ وضم اللام الاولی اسم ام عبد اللہ والیہود عطف علی العبدۃ او علی المشرکین وعبد الدین رواحۃ بفتح الراء وتخفیف الواو وبالمہملۃ والحجاجۃ بفتح المہملۃ وتخفیف الجیم الاولی الغبار ۱۲ ک ۸ قولہ لا احسن مما تقول لفتح الہمزۃ والسین المہملۃ بینہما حاء ساکنۃ افعل التفضیل اسم لا خبر ہا ثنی مقدر ولابی ذر عن الکشمیہنی لا احسن بضم الہمزۃ وکسر السین ما تقول باسقاط الیم الاولی قس ۹ قولہ ما قال ابوحباب وہذا موضع الترجمۃ لان عبد اللہ لم یکن یظہر الاسلام فذکرہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکنیتہ فی غیبتہ۔ قس وابوحباب کنیۃ عبد اللہ بن ابی وہی بضم الحاء وتخفیف الباء الموحدۃ وفی آخرہ باء موحدۃ ایضا وجوہ اسم شیطان ویقع علی الحیۃ الابلۃ کما یقال لہا شیطان وقیل الحباب حیۃ بعینہا والحباب بفتح الحاء الطل الذی یصبح علی النبات وحباب الماء فقاقاتہ التی تطفو علیہ۔ یعنی قولہ ابن ہذہ البحرۃ ضدۃ البرۃ وہی البلدۃ کذا فی الکرمانی وہی بفتح الموحدۃ وسکون المہملۃ المراد بہا المدینۃ المنورۃ رح قولہ ان یتوجوہ ای جعلوہ ملکا وعصبوا راسہ بعصابۃ الملک وہذا کنایۃ عن تحمل ارادۃ المحققۃ ایضا منہ وقولہ شرق بکسر الراء ای غص بہ ویلقی فی صفتہ لا یصعد ولا ینزل کانہ یموت۔ ک وتمام الآیۃ قال تعالی ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم ومن الذین اشرکوا اذی کثیرا وان تصبروا وتتقوا فان ذلک من عزم الامور وقال وہو کثیر من اہل الکتاب لو یردونکم من بعد ایمانکم کفارا حسدا من عند انفسہم من بعد ما تبین لہم الحق فاعفوا واصفحوا حتی یأتی اللہ بامرہ قولہ یتاول من التاویل وہو تغیر ما یؤل الیہ الشیء ک قولہ صنادید الکفار جمع صنديد وہو السید الشجاع۔ کرمانی وعینی قد مر الحدیث فی ص ۲۶۱ ۱۲

يُرِيدُ عبدَ اللهِ بنَ أُبَيٍّ قالَ كذا وكذا قالَ فقالَ سعدُ بنُ عُبادةَ أَيْ رسولَ اللهِ بأبي أنتَ ۲ اعفُ عنه واصفحْ فوالذي أنزلَ عليكَ الكتابَ لقد جاءَ اللهُ بالحقِّ الذي أنزلَ عليكَ ولقدِ اصطلحَ اهلُ هذهِ البحرةِ على ان يُتوِّجوهُ ويُعصِّبوهُ بالعِصابةِ فلما ردَّ اللهُ ذلكَ بالحقِّ الذي أعطاكَ شَرِقَ بذلكَ فذلكَ فعلَ بهِ ما رأيتَ فعفا عنه رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم وكانَ رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم واصحابُهُ يعفُونَ عن المشركينَ واهلِ الكتبِ كما أمرَهم اللهُ ويصبِرُونَ على الأذى قالَ اللهُ ۲ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ الآيةَ وقالَ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فكانَ رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم يَتَأَوَّلُ فِي العَفْوِ عنهم ما أمرَهُ اللهُ بهِ حتى أَذِنَ لهُ فيهم فلما غزا رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم بَدْرًا فقتلَ اللهُ بها من قُتِلَ من صناديدِ الكفارِ وسادةِ قُرَيشٍ فقُفِلَ رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم واصحابُهُ منصورينَ غانمينَ معهم أُسارى من صناديدِ الكفارِ وسادةِ قريشٍ قالَ ابنُ أُبَيٍّ ابنُ سَلُولَ ومن معه من المشركينَ عَبَدَةِ الاوثانِ هذا أَمْرٌ قد تُوُجِّهَ فبايِعُوا رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم على الاسلامِ فأَسْلَمُوا **حدثنا** ۶۲۰۸ موسى بن اسمٰعيلَ ۳ حدثنا ابو عَوانةَ قالَ حدثنا عبدُ الملكِ عن عبدِ اللهِ ابنِ الحارثِ بنِ نوفلٍ عن عباسِ بنِ عبدِ المُطَّلِبِ قالَ ۲ يا رسولَ اللهِ هل نَفَعْتَ ابا طالبٍ بشيءٍ فانه كانَ يَحُفُّكَ ويَغْضَبُ لكَ قالَ نعم هو فِي ضَحْضاحٍ من النارِ ولولا انا لكانَ فِي الدَّرْكِ الاسفلِ من النارِ **باب** ۱۱۶ المَعارِيضِ مَندوحةٌ عن الكذبِ وقالَ اسحٰقُ سمعتُ أَنَسًا قالَ ماتَ ابنٌ لابي طلحةَ فقالَ كيفَ الغلامُ قالَتْ أُمُّ سُلَيمٍ هَدَأَ نَفْسُهُ وارجُو انْ قد استراحَ وظنَّ أنها صادقةٌ **حدثنا** ۶۲۰۹ آدمُ قالَ حدثنا شعبةُ عن ثابتٍ البُنانيِّ عن انسِ بنِ مالكٍ ۲ كانَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم فِي مَسيرٍ لهُ حُدَاءٌ الحادي فقالَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم ارفُقْ يا أَنْجَشَةُ ويحَكَ بالقَوارِيرِ **حدثنا** ۶۲۱۰ سليمانُ بن حربٍ قالَ حدثنا حمادٌ عن ثابتٍ عن انسٍ وأيُّوبُ عن ابي قِلابةَ عن انسٍ ان النبيَّ صلى اللهُ عليه وسلم كانَ فِي سفرٍ وكانَ لهُ غلامٌ يُحْدِو يقالُ لهُ انجشةُ فقالَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم رُوَيدَكَ يا انجشةُ سَوْقَكَ بالقواريرِ قالَ ابو قِلابةَ يعني النساءَ **حدثني** ۶۲۱۱ اسحٰقُ قالَ اخبرنا حبّانُ قالَ حدثنا همامٌ حدثنا قتادةُ قالَ حدثنا انسُ بن مالكٍ قالَ كانَ للنبيِّ صلى اللهُ عليه وسلم حادٍ يُقالُ لهُ انجشةُ وكانَ حَسَنَ الصوتِ فقالَ لهُ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم رُوَيدَكَ يا انجشةُ لا تَكْسِرِ القواريرَ قالَ قتادةُ يعني ضَعَفَةَ النساءِ **حدثنا** ۶۲۱۲ مُسَدَّدٌ قالَ حدثنا يحيى عن شعبةَ قالَ حدثنا قتادةُ عن انسِ بنِ مالكٍ ۲ كانَ بالمدينةِ فَزَعٌ فركِبَ رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم فرسًا لابي طلحةَ فقالَ ما رأينا من شيءٍ وانْ وجدناهُ لَبَحْرًا **باب** ۱۱۷ قولِ الرجلِ للشيءِ ليسَ بشيءٍ وهو ينوي انهُ ليسَ بحقٍّ وقالَ ابنُ عباسٍ قالَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم للقبرينِ يُعَذَّبانِ بلا كبيرٍ وانه لكبيرٌ **حدثنا** ۶۲۱۳ محمدُ بن سلامٍ قالَ اخبرنا مَخْلَدُ بن يزيدَ قالَ اخبرنا ابنُ جُرَيجٍ قالَ ابن شهابٍ اخبرني يحيى بن عروةَ انه سمعَ عُروةَ يقولُ قالَتْ عائشةُ سألَ أُناسٌ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم عن الكُهّانِ فقالَ لهم رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم لَيْسُوا بشيءٍ قالوا يا رسولَ اللهِ فانهم يُحَدِّثونَ احيانًا بالشيءِ

يا ۲ وامي البحيرة يعقوا ۲ عزوجل ۲ قريش ۲ فنبا يحوا ۲ واسلموا ۳ قال ۲ قلت ۲ يحوطك نار ۲ المعاريض ۲ قال القوارير ۲ ثنا ۲ قال ثنى ۲ قال انبانا

۱ قولہ فی ضحضاح باعمام الضادین وباہمال الحاءین القریب القعرای رقیق خفیف قال ابن بطال فیہ ان اللہ قد یعطی الکافر ثوابا من اعمالہ التی مثلہا یکون قربۃ لایلزم الایمان لان اباطالب لم تکن نصرتہ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحمایتہ بحیث خفف عنہ العذاب بہ وذلک نصرتہ لہ لاقرابۃ منہ ولبغضہ لاخیہ قال ویحتمل ان یکون من اہل الفترۃ ممن لم تبلغہ الدعوۃ ولم یدرک الاسلام ولم یعاند ولم یشاقق الرسول ویؤید ہذا ما رواہ ابن اسحٰق عن الزہری عن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لعمر یا عمر ما تدری لعل اللہ اطلع علی اہل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد غفرت لکم وقال ابن التین ہذا یدل علی ان من مات علی الکفر لم ینفعہ عمل ولا شفاعۃ ولا غیرہ وان من مات علی الایمان فہو فی الجنۃ ولو عمل من الشر ما عمل ثم ان کان من اہل النار فانہ الی نار دات لہب وان کان من اہل الجنۃ فانہ الی جنات تجری من تحتہا الانہار وہو قول اہل السنۃ والجماعۃ ۲ قولہ ما اغنیت عنہ ای ما کان من اغنی عن احد یرید بان یذکر بہا ۳ قولہ من الدرک الاسفل ای الطبق الذی فی قعر جہنم والدرک بضمتین وبضم ثم سکون ۴ قولہ ولبئس المثوی ای بئس المقام مقامہم ۵ قولہ ولبئس المصیر ای بئس المرجع مرجعہم ۶ قولہ ولبئس القرین ای بئس الصاحب صاحبہم ۷ قولہ ولبئس الشراب ای بئس الشراب شرابہم ۸ قولہ ولبئس الورد المورود ای بئس الورد المورود وردہم ۹ قولہ ولبئس الرفد المرفود ای بئس العون المعان عونہم ۱۰ قولہ ولبئس الشیء ای بئس الشیء شیئہم ۱۱ قولہ ولبئس الشیء ای بئس الشیء شیئہم ۱۲ قولہ ولبئس الشیء ای بئس الشیء شیئہم ۱۳ قولہ ولبئس الشیء ای بئس الشیء شیئہم ۱۴ قولہ ولبئس الشیء ای بئس الشیء شیئہم

یکون حقا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک الکلمۃ من الحق یخطفھا الجنی فیقرھا فی اذن ولیہ قرالدجاجۃ فیخلطون فیھا اکثر من مائۃ کذبۃ **باب** ۱۱۸ رفع البصر الی السماء وقولہ افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت والی السماء کیف رفعت وقال ابوذر عن ابن ابی ملیکۃ عن عائشۃ رفع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأسہ الی السماء **حدثنا** ۶۲۱۴ یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شھاب قال سمعت ابا سلمۃ بن عبد الرحمن یقول اخبرنی جابر بن عبد اللہ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ثم فتر عنی الوحی فینا انا امشی سمعت صوتا من السماء فرفعت بصری الی السماء فاذا الملک الذی جاءنی بحراء قاعد علی کرسی بین السماء والارض **حدثنا** ۶۲۱۵ ابن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرنی شریک عن کریب عن ابن عباس قال بت فی بیت میمونۃ والنبی صلی اللہ علیہ وسلم عندھا فلما کان ثلث اللیل الآخر او بعضہ قعد فنظر الی السماء فقرا ان فی خلق السموت والارض الی قولہ لاولی الالباب **باب** ۱۱۹ من ضم نکتۃ العود بین الماء والطین **حدثنا** ۶۲۱۶ مسدد قال حدثنا یحیی عن عثمان بن غیاث قال حدثنا ابوعثمان عن ابی موسی انہ کان مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حائط من حیطان المدینۃ وفی ید النبی صلی اللہ علیہ وسلم عود یضرب بہ بین الماء والطین فجاء رجل یستفتح فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم افتح لہ وبشرہ بالجنۃ فذھبت فاذا ابوبکر ففتحت لہ وبشرتہ بالجنۃ ثم استفتح رجل اخر فقال افتح لہ وبشرہ بالجنۃ فاذا عمر ففتحت لہ وبشرتہ بالجنۃ ثم استفتح رجل اخر وکان متکئا فجلس فقال افتح لہ وبشرہ بالجنۃ علی بلوی تصیبہ او تکون فذھبت فاذا عثمان ففتحت لہ وبشرتہ بالجنۃ واخبرتہ بالذی قال قال اللہ المستعان **باب** ۱۲۰ الرجل ینکت الشیء بیدہ فی الارض **حدثنا** ۶۲۱۷ محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عدی عن شعبۃ عن سلیمان ومنصور عن سعد بن عبیدۃ عن ابی عبد الرحمن السلمی عن علی قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازۃ فجعل ینکت فی الارض بعود وقال لیس منکم من احد الا وقد فرغ من مقعدہ من الجنۃ والنار قالوا افلا نتکل قال اعملوا فکل میسر فاما من اعطی واتقی الآیۃ **باب** ۱۲۱ التکبیر والتسبیح عند التعجب وقال ابن ابی ثور عن ابن عباس عن عمر قلت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اطلقت نساءک قال لا قلت اللہ اکبر **حدثنا** ۶۲۱۸ ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال حدثتنی ھند بنت الحارث ان ام سلمۃ قالت استیقظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال سبحان اللہ ماذا انزل من الخزائن وماذا انزل من الفتنۃ من یوقظ صواحب الحجر یرید بہ ازواجہ حتی یصلین رب کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ فی الاخرۃ **حدثنا** ۶۲۱۹ ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری ح وحدثنا اسمعیل حدثنی اخی عن سلیمان عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شھاب عن علی بن حسین ان صفیۃ بنت حیی زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الحتی یحفظھا الجنی فیمنا حدثنا الاخیر الایۃ فی اختلاف اللیل والنھار لایات لاولی الالباب

۲ قال الحسین

۱ قولہ وقولہ افلا ینظرون الخ بالجر عطفا علی رفع البصر وروایۃ ابی ذر الی قولہ کیف خلقت وزاد الاصیلی وغیرہ والی السماء کیف رفعت ای ولا ینظرون الی السماء کیف رفعت وھی قاعدہ علی غیر عمد وھذا اولی لان الاستدلال فی جواز رفع البصر الی السماء بقولہ والی السماء کیف رفعت ۱۲ ع ۲ قولہ وقال ایوب الخ لم یثبت ھذا التعلیق الا لابی ذر عن الکشمیہنی والاصیلی وھو طرف من حدیث اولمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتی ویومی وبین سحری ونحری الحدیث وفیہ فرفع بصرہ الی السماء وقال الرفیق الاعلی ۱۲ ع ۳ قولہ فنظر الی السماء قال ابن بطال فیہ رد علی اہل الزہد فی قولہم انہ لاینبغی النظر الی السماء تخشعا وتذللا للہ تعالی ۱۲ ک ۴ قولہ باب نکت العود بفتح النون وبعد الکاف الساکنۃ فوقیۃ یقال نکت فی الارض اذا ضرب فاثر فیھا والی ذومن نکت العود بصیغۃ الماضی . قس قولہ یحیی ای ابن سعید القطان و عثمان ای ابن غیاث بکسر العین وخفۃ التحتانیۃ والمثلثۃ البصری وفی بعض النسخ یحیی بن عثمان وھو سہو فاحش ۱۲ ک ۵ قولہ وھو یضرب بہ الخ وکان الوالد یعود النھرۃ التی کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتوکا علیھا ولیس ھو حارہ فی ھذا الحدیث . ف وکانت عادۃ العرب اتخاذ النھرۃ واتخاذھا عند الکلام والمحافل والخطبۃ وھو ماخوذ من اصل کریم ومعدن شریف ولاینکر الا الاجاہل وقد رجح اللہ لموسی علیہ السلام فی عصاہ من البراہین النظام ما امن بہ السحرۃ العاندین لہ واتخذہ سلیمان علیہ السلام خطبۃ ومعونۃ وطول صلاتہ کان ابن مسعود صاحب عصا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان یخطب بالقضیب وکفی بذلک شرفا لھا صلی ذلک الخطباء والخلفاء وذکر ان الشوبریۃ انکر علی خطباء العرب اتخاذ النھرۃ والاشارۃ بھا الی المعانی وھم طائفۃ تتعقف العرب وتتفضل علیھا العجم وفی استعمال الشارع النھرۃ الحجۃ البالغۃ علی من انکرھا . ع قال فی القاموس فی باب الراء مع الحاء النھرۃ کفلکنۃ ما یتوکأ علیہ کالعصا ونحوہ وما یأخذہ الملک لیشیرہ اذا خاطب والخطیب اذا خطب . اقول ہے سنۃ الانبیاء وزینۃ للاولیاء وعدۃ للاعداء وقوۃ للضعفاء ۱۲ ک ۶ قولہ علی علوی تصیبہ بلوی بدون التنوین البلیۃ وفیہ معجزۃ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث وقع کما اخبر لان البلاء الذی اصابہ ہو شہادتہ رض وتقدم الحدیث فی کتاب المناقب ۱۲ ص ۵۲۵ ک وذکر ان الحائط ہو بستان بئر اریس بفتح الہمزۃ وکسر الراء واسکان التحتانیۃ وبالہملۃ . ک لعل البلوی یشیر سقوط خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم من یدہ فی البئر وکان یلعب کما مر وضحت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وغرزہ العود فی الماء والطین یناسبہ ۱۲ ح ۷ قولہ عن سعد بن عبیدۃ ھو مصغر العبدۃ ابو حمزۃ الکوفی تقدم فی ص ۱۰۱ عن ابی عبد الرحمن اسمہ عبد اللہ المقری الکوفی

قولہ فرغ بلفظ المجہول ای حکم علیہ بانہ من اہل الجنۃ او النار وقضی علیہ بذلک فی الازل فلہ اذا تنکل ای اذا تعتعد علیہ اذا المقدر کائن سواء عملنا ام لا فرد علیہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال اعملوا فکل میسر ای کل احد منکم میسر لہ فان کان من الذی قدر علیہ بانہ فی الجنۃ یسر اللہ علیہ عمل اہل الجنۃ وان کان من الذی قدر علیہ بانہ فی النار یسر اللہ علیہ عمل اہل النار قولہ فاما من اعطی الآیۃ اشار بہا الی بیان الفریقین المذکورین فی قولہ فکل میسر احد ہما بقولہ فاما من اعطی ای مالہ فی سبیل اللہ فحذف مفعولہ فیسیرہ للیسری ای للملۃ الیسری وہی العمل بما یرضاہ اللہ تعالی والفریق الآخر ہو قولہ واما من بخل ای بالنفقۃ فی الخیر واستغنی عن ربہ فلم یرغب فی ثوابہ فسنیسرہ للعسری ای العمل بما لا یرضی اللہ حتی یستوجب النار وقیل سنیسرہ فی جہنم والعسری اسم جہنم ۱۲ ع ۸ قولہ من الخزائن وغیرہ عن الزہری بالخزائن لقولہ تعالی عندنا خزائن رحمۃ ربی وشن العذاب بالفتن لانہا اسباب مؤدیۃ الی العذاب او ہو من العجز ات لما وقع من الفتن بعد ذلک وفتح الخزائن حین تسلط الصحابۃ علی فارس والروم قولہ رب فیہ لغات وفعلہا محذوف ای رب کاسیۃ عرفتہا والمراد الثانی ملبس رقیق الثیاب التی لا تمنع من ادراک لون البشرۃ مقاتعات فی الآخرۃ بفضیحۃ التعری او ان اللابسات لثیاب التنعیمۃ عاریات عن الحسنات فیہا کما مر فی کتاب العلم ۱۲ ص ۲۵ ک واعلم ان ہذا الحدیث وقع فی بعض النسخ قبیل باب التکبیر ویحتمل لانہ یرجمہ ذلک الباب قال ابن بطال قلت للطیبی لیس حدیث ام سلمۃ مناسبا لترجمۃ فقال انما ہو مقولہ للحدیث السابق یعنی ما ذکران لکل حکم القضاء والقدر مقدما من الجنۃ والنار اکد التحذیر من النار باقوی اسبابہا وہی الفتن والطغیان والنظر عند فتح الخزائن ولا تقصیر فی ان یذکر ما یوافق الترجمۃ ثم یتبعہ بما یقوی معناہ ۱۲ ک

حل اللغات

یقرعہا بضم القاف وشدۃ الراء ای یصوت بہا وقیل القرع ترید الکلام فی اذن المخاطب حتی یفہم . قولہ الدجاجۃ بالنصب مفعول مطلق للتشبیہ . الدجاجۃ بفتح الدال وکسرہا . منذ وحتہ اے سعۃ ومتسع وقیل غلیتہ وکفایتہ . فیمنا انا امشی ای فی اوقات انا مشی . شریک بفتح الشین المعجمۃ ابن عبد اللہ بن ابی نمر تکت بفتح النون وبعد الکاف الساکنۃ فوقیۃ یقال نکت فی الارض اذا ضرب فاثر فیہا . تنکل ای تعتمد کما یأتی ای لا یسہلہ أولا یأخذ ثقیلۃ لا تمنع ادراک البشرۃ ۱۲ عہ بکسر الجاء وخفۃ الراء وبالمد منصرفا وغیر منصرف علی الاصح جبل بمکۃ ۱۲ ک عہ السلمی قال الکرمانی ہو التیمی ولیس ہو الاعمش ۱۲ ع عہ بلفظ الجیوان المشہور بعبید اللہ بن عبد اللہ ابی نور ۱۲ ک ع عہ الفراسیۃ بکسر الفاء وبالسین المہملۃ وقیل القرشیۃ وکانت تحت عبد بن المنقذ ۱۲ ع

اخبرته انها جاءت رسول الله صلے الله علیه وسلم تزوره وهو معتكف في المسجد في العشر الغوابر من رمضان فتحدثت عنده ساعة من العشاء ثم قامت تنقلب فقام معها النبي صلے الله علیه وسلم يقلبها حتى اذا بلغت باب المسجد الذي عند مسكن ام سلمة زوج النبي صلے الله علیه وسلم مر بهما رجلان من الانصار فسلما على رسول الله صلے الله علیه وسلم ثم نفذا فقال لهما رسول الله صلے الله علیه وسلم على رسلكما انها هي صفية بنت حيي قالا سبحان الله يا رسول الله وكبر عليهما فقال ان الشيطان يبلغ من الانسان مبلغ الدم واني خشيت ان يقذف في قلوبكما **باب** الخذف **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة عن قتادة قال سمعت عقبة بن صهبان الازدي يحدث عن عبد الله بن مغفل المزني قال نهى النبي صلے الله علیه وسلم عن الخذف وقال انه لا يقتل الصيد ولا ينكى العدو وانه يفقأ العين ويكسر السن **باب** الحمد للعاطس **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان قال حدثنا سليمان عن انس بن مالك قال عطس رجلان عند النبي صلے الله علیه وسلم فشمت احدهما ولم يشمت الآخر فقيل له فقال هذا حمد الله وهذا لم يحمد الله **باب** تشميت العاطس اذا حمد الله **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الاشعث بن سليم قال سمعت معوية بن سويد بن مقرن عن البراء بن عازب قال امرنا النبي صلے الله علیه وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنازة وتشميت العاطس واجابة الداعي ورد السلام ونصر المظلوم وابرار القسم ونهانا عن سبع عن خاتم الذهب او قال حلقة الذهب وعن الحرير والديباج والسندس والميثرة **باب** ما يستحب من العطاس وما يكره من التثاؤب **حدثنا** آدم بن ابي اياس قال حدثنا ابن ابي ذئب قال حدثنا سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلے الله علیه وسلم قال ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب فاذا عطس فحمد الله فحق على كل مسلم سمعه ان يشمته واما التثاؤب فانما هو من الشيطان فليرده ما استطاع فاذا قال هاه ضحك منه الشيطان **باب** اذا عطس كيف يشمت **حدثنا** ملك بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز بن ابي سلمة قال اخبرنا عبد الله بن دينار عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلے الله علیه وسلم قال اذا عطس احدكم فليقل الحمد لله وليقل له اخوه او صاحبه يرحمك الله فاذا قال له يرحمك الله فليقل يهديكم الله ويصلح بالكم **باب** لا يشمت العاطس اذا لم يحمد الله **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سليمان التيمي قال سمعت انس بن مالك يقول عطس رجلان عند النبي صلے الله علیه وسلم فشمت احدهما ولم يشمت الآخر فقال الرجل يا رسول الله شمت هذا ولم تشمتني قال ان هذا حمد الله ولم تحمد الله **باب** اذا تثاءب فليضع يده على فيه **حدثنا** عاصم بن علي قال حدثنا ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلے الله علیه وسلم قال ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب فاذا عطس احدكم وحمد الله كان حقا على كل مسلم سمعه ان يقول له يرحمك الله واما التثاؤب فانما

---

۲ ما قال ۳ فقال ۴ يجري من ابن ۵ آدم ۶ التهى عن ۷ يتكأ ۸ حدثنا ۹ التيمي ۱۰ قسمت ۱۱ يشمت ۱۲ الله ۱۳ فيه ابو هريرة ۱۴ اشعث ۱۵ رسول الله ۱۶ الجناز ۱۷ تسميت ۱۸ المقسم

۱۹ ليس التثاءب ۲۰ حدثنا ۲۱ ابن ابي اياس ۲۲ انسا ۲۳ تثاءب

---

۱ قوله في العشر الغوابر اي البواقيات والغابر من الالفاظ الشيرة بين الاضدين بمعنى الباقي والماضي و ينلفت اي ينصرف الى منتهاها وام سلمة بالفتوحتين هند الخزومية ونفذا بالعام الذال يقال رجل نافذ اي ماض وعلى رسلكما بكسر الراء اي على هينتكما ويقال افعل كذا على رسلك اي اتئد فيه ولا تستعجل وسبحان الله اما حقيقة اي انزه الله عن ان يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم متهما بما لا ينبغي واما كناية عن التعجب من هذا القول وكبر اي عظم وشق عليهما و مبلغ اي كمبلغ ووجه الشبه عدم المفارقة وكمال الاتصال ويقذف اي شيئا تهلكان بسببه لان فتل هذه التهمة في حقه صلعم يكاد يكون كفرا وامر الحديث في الاعتكاف ج ۱ ص ۳۶۶ ك ۲ **۲** قوله فشمت من التشميت بالمعجمة اصله تشمية الاعداء والتسفيل للسلب نحو جدعت البعير اي ازلت جلده فاستعمل للدعاء بالخير لا سيما بحرف الله وبالسين المهملة الدعاء بكونه على سمت حسن وكذا وقع بالسين في رواية السرخسي وقال ابن الانباري كل داع بالخير مشمت بالمعجمة والمهملة وقال ابو عبيد بالمعجمة اعلى واكثر عطس رجلان هما عامر بن الطفيل ولم يحمد وابن اخيه وهو الذي حمد فشمت بالمعجمة وللسرخسي بالمهملة وهما بمعنى وهو الدعاء بالخير وقيل الذي بالمهملة من الرجوع كل عضو منك على سمته الذي كان عليه ليتخلل اعضاء الرأس والعنق بالمعجمة من الشوامت جمع شامتة وهي القائمة اي صان الله شوامتك اي قوائمك التي بها قوامك بذلك عن خروجها عن الاعتدال فقال هذا احمد الله فقال الطيبي الحكمة في مشروعية الحمد للعاطس ان العطاس يدفع الاذى من الدماغ الذي فيه قوة الفكر ومنه منشأ الاعصاب التي بها مدد الحس وبسلامته تسلم الاعضاء فهو لغة جليلة تناسب ان تقابل بالحمد. قوتقال ابن حجر لا اصل لما اعتاده الناس من استكمال قراءة الفاتحة بعد العطاس وكذا الحمد ولو من الحمد مكروه. قلت وقيل لا يزيد على الحمد لله وعن طائفة انه لا يزيد على الله الصمد على كل حال وعن طائفة يقول الحمد لله رب العالمين ۱۲ ع **۳** قوله ابرار القسم اي تصديق من اقسم عليك وهو ان يفعل ما سأله والامر في هذه السبعة مختلف في بعضها للوجوب وفي بعضها للندب كما ان النهي يحتمل ان يكون في بعضها للتحريم وفي بعضها لغير التحريم والميثرة جمع ميثرة بكسر الميم من الوثارة بالمثلثة والراء وهي مركب كانت تصنعه النساء لازواجهن على السروج فان قيل التوجه للحامد ومحمد البراء عام قلت هو وان كان مطلقا لكن لا بد من التقييد بالحامد للحديث الذي بعده والذي قبله حملا للمطلق على المقيد قال ابن بطال كان شيخي البخاري ان يذكر حديث ابي هريرة

في هذا الباب قال وهذا الباب من الابواب التي عجلته المنية على تهذيبها لكن المعنى المترجم مفهوم منه. ك وتشميت العاطس ظاهر الامر فيه يدل على انه واجب وكذلك احاديث اخرى في هذا الباب يدل ظاهر الامر على الوجوب وبه قال ابن مزين من المالكية وعلى الظاهر وقال بعض الناس ان فرض عين وعند جمهور العلماء من اصحاب المذاهب الاربعة انه فرض كفاية اذا قام به بعض سقط عن الباقين وذهب عبد الوهاب وجماعة من المالكية انه مستحب ۱۲ ع **۴** قوله التثاؤب بالهمز على الاصح وقيل التثئب بوزن التفعل وهو التمطي الذي ينشج منه اقل من الاستلقاء وتقل النفس وكدورة الحواس وبورث الغفلة والكسل وكذلك اجبه الشيطان ويحك منه والعطاس سبب لفتح الدماغ واستفراغ الفضلات عنه وصفاء الروح ولذلك كان امره بالعكس قوله فليرده لذلك اما بوضع اليد على الفم واما بتطبيق الشفتين ولذلك لسكان يبلغ الشيطان مراده من تحكمه عليه من تشويه صورته او من دخوله فمه كما جاء في بعض الروايات وبه يحكاية صوت التثاؤب يعني اذا بالغ في الشواء يحك الشيطان منه فرحا بذلك المخالي معنى المحبة والكراهة فيها ينصرف الى الاسباب الجالبة لهما وذلك ان العطاس انما يكون مع الخفة والفتاح السدود والتثاؤب انما هو عند استلاء البدن وكثرة الاكل قال والما اضيف الى الشيطان لانه هو الذي يزين للنفس شهوتها اقول الغرض التحذير من السبب الذي تولد منه ذلك وهو التوسع في الاكل ۱۲ ك ع **۵** قوله فليقل يهديكم الله ويصلح بالكم قال ابن بطال ذهب الجمهور الى هذا وذهب الكوفيون الى ان يقول يغفر الله لنا ولكم واخرجه الطبري عن ابن مسعود وابن عمر وغيرهما وذهب مالك والشافعي الى انه تخيير بين اللفظين ۱۲

حل اللغات

الخذف رمي الحصى بالاصابع ۱۲۔

۶ بالمعجمتين المفتوحتين رمي الحصاة بالاصابع ۱۲

بعضها باب النهي عن الخذف والمراد واحد ۱۲ خير۔ **۷** بغير الهمزة وكسر الكاف وبالهمزة وفتح الكاف لا يقتل ولا يجرح ۱۲ خ **۸** هو محمد بن عبد الرحمن بن المغيرة بن الحارث بن ابي ذئب واسمه هشام ۱۲ **۹** هو من تتمة المكروه الى الشيطان لرضائه به وارادته لانه منه حقيقة ۱۲ تو **۱۰** في الاسلام والشك في لفظ او صاحبه من الراوي ۱۲ ك **۱۱** البال الحال وقيل القلب وقيل اللسان ۱۲

هو من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليردّه ما استطاع فان احدكم اذا تثاءب ضحك منه الشيطان بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الاستيذان

باب بدء السلام

حدثني يحيى بن جعفر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خلق الله آدم على صورته طوله ستون ذراعا فلما خلقه قال اذهب فسلم على اولئك نفر من الملئكة جلوس فاستمع ما يحيونك فانها تحيتك وتحية ذريتك فقال السلام عليكم فقالوا السلام عليك ورحمة الله فزادوه ورحمة الله وكل من يدخل الجنة على صورة آدم فلم يزل الخلق ينقص بعد حتى الان

باب

يا ايها الذين امنوا لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم حتى تستانسوا وتسلموا على اهلها ذلكم خير لكم لعلكم تذكرون ○ فان لم تجدوا فيها احدا فلا تدخلوها حتى يؤذن لكم ج وان قيل لكم ارجعوا فارجعوا هو ازكى لكم ط والله بما تعملون عليم ○ ليس عليكم جناح ان تدخلوا بيوتا غير مسكونة فيها متاع لكم ط والله يعلم ما تبدون وما تكتمون ○ وقال سعيد بن ابي الحسن للحسن ان نساءنا يدخل علينا العجم يكشفن صدورهن وروسهن قال اصرف بصرك وقول الله تعالى قل للمؤمنين يغضوا من ابصارهم ويحفظوا فروجهم قال قتادة عما لا تحل لهم وقل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن ويحفظن فروجهن خائنة الاعين النظرة الى ما نهي عنه وقال الزهري في النظرة الى التي لم تحض من النساء لا يصلح النظر الى شيء منهن من شعورهن النظر اليهن وان كانت صغيرة وكره عطاء النظر الى الجواري يتبعن بمكة الا ان يريد ان يشتري

حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سليمن بن يسار قال اخبرني عبد الله بن عباس قال اردف رسول الله صلى الله عليه وسلم الفضل بن عباس يوم النحر خلفه على عجز راحلته وكان الفضل رجلا وضيئا فوقف النبي صلى الله عليه وسلم للناس يفتيهم فاقبلت امرأة من خثعم وضيئة تستفتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فطفق الفضل ينظر اليها واعجبه حسنها فالتفت النبي صلى الله عليه وسلم والفضل ينظر اليها فاخلف يده فاخذ بذقن الفضل فعدل وجهه عن النظر اليها فقالت يا رسول الله ان فريضة الله في الحج على عباده ادركت ابي شيخا كبيرا لا يستطيع ان يستوي على الراحلة فهل يقضي عنه ان احج عنه قال نعم

حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر قال حدثنا زهير عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اياكم والجلوس بالطرقات فقالوا يا رسول الله مالنا من مجالسنا بد نتحدث فيها قال فاذا ابيتم الا المجلس فاعطوا الطريق حقه قالوا وما حق الطريق يا رسول الله قال

ثنا ۲ النفر ۳ فاسمع يحيونك وعليك السلام فكل ۲ يعني ۲ قول الله تعالى قوله لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم الى قوله وما تكتمون يقول الله عز وجل عمه ۲ من ۳ الله ۲ ما يحل من النساء اليهن ۲ القى قال ۲ انبانا ثنى اخبرنا في فاذ اذا

قوله فيرده فان قلت اذا تثاءب ووقع التوباء فكيف يرده قلت يعني اذا راد التثاؤب اذ ان الماضي بمعنى المضارع فان قلت اين وجه دلالة هذا على وضع اليد على الفم قلت عموم الرداء قد يكون ذلك بالوضع كما يكون بتطبيق الشفة على الاخرى مع ان الوضع اسهل واحسن قال ابن بطال ليس في الحديث الوضع ولكن ثبت في بعض الروايات اذا تثاءب احدكم فليضع يده على فيه فان قلت الضمير ههنا حقيقة او مجاز عن الرضا به قلت الاصل الحقيقة ولا ضرورة تدعو الى العدول عنها والله اعلم ۱۲ ك قوله كتاب الاستيذان لا يخفى ان ذكر في هذا الكتاب امورا سوى الاستيذان فالاولى ان يقدر ههنا كتاب الاستيذان وليناسبه او ما هو في حكمه وعليك الاعتبار بتلك في مثله ولكن هذا اصلان اصول هذا الكتاب ۔ خ قوله على صورته اي على صورة آدم اي على صورة مقدرة لم تكن تلك الصورة قبلا وكان كاملا ادل مرة ولم يتنقل درجة كما في اولاده حيث كان نطفة ثم علقة ثم مضغة الى غير ذلك او على صفته من العلم والقدرة وغير ذلك ۔ خ قيل الضمير لآدم اي على الصورة التي استمر طيبا الى ان اهبط والى ان مات وفي اتوهم من يظن انه كان في الجنة على صفة اخرى فقيل المراد بالصورة الصفة من العلم والحياة والسمع والبصر وان كانت صفاته تعالى لا يشبهها شيء وقيل الضمير للعبد المذكور من السياق وان سبب الحديث ان رجلا ضرب عبده فنهاه عن ذلك وقال ان الله خلق آدم على صورته ۱۲ تو ۳ قوله نفر من الملائكة نفر النفاء وسكون هاء هذا رجال من ثلثة الى عشرة وهو مجرور في الرواية ويجوز ان يكون مرفوعا على انه خبر مبتدا محذوف اي هم نفر من الملائكة وقال بعضهم ويجوز الرفع والنصب قلت لا وجه للنصب الا بتكلف قوله جلوس جمع جالس وارادة العلم على انه خبر بعد خبر ومن حيث العربية يجوز نصبه على الحال ۱۲ عينى ۴ قوله يا ايها الذين آمنوا لا تدخلوا بيوتا الآية هذه ثلاث آيات ساقها الاصيلي وكريمة وفي رواية ابي ذر قوله لا تدخلوا بيوتا غير بيوتكم الى قوله وما تكتمون وسبب نزول قوله تعالى يا ايها الذين آمنوا الآية ما ذكره عدي بن ثابت قال جاءت امرأة من الانصار فقالت يا رسول الله اني اكون في بيتي على حال لا احب ان يراني عليها احد والد ولا ولد فيدخل علي والد لا يزال يدخل علي رجل من الانصار وانا على تلك الحالة فكيف اصنع فنزلت هذه الآية ۱۲ قوله حتى تستأنسوا التفعيلي اي تستأذنوا قال ابن عباس انما هو تستأذنوا ولكن اخطأ الكاتب وكان الي وابن عباس والاعمش يقرؤنها كذلك حتى تستأذنوا وفي الآية تقديم وتاخير تقديره حتى تسلموا على اهلها وتستأذنوا وقال البيهقي ان يكون ذلك في القراءة الاولى ثم نسخت تلاوته يعني ولم يطلع عليه والراد بالاستيناس الاستيذان بتخفيف وغيره عند الجمهور ۱۲ م ۵ قوله وقال سعيد الخ وجه ذكره عقب ذكر الآيات الثلاث المذكورة الاشارة الى ان اصل مشروعية الاستيذان للاحتراز من وقوع النظر

marfat.com

غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْاَذٰی وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ عَنِ الْمُنْكَرِ **بَابُ** السَّلَامُ اسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ ۲ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا **حَدَّثَنَا** ۶۲۳۰ عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِیْ شَقِيْقٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی جِبْرَئِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مِيْكَائِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰی فُلَانٍ ۲ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِی الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ اِذَا قَالَ ذٰلِكَ اَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدُ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَآءَ **بَابُ** تَسْلِيْمِ الْقَلِيْلِ عَلَى الْكَثِيْرِ **حَدَّثَنَا** ۶۲۳۱ مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ **بَابُ** يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِیْ **حَدَّثَنَا** ۶۲۳۲ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ قَالَ اَخْبَرَنِیْ زِيَادٌ اَنَّهٗ سَمِعَ ثَابِتًا مَوْلَى ابْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِیْ وَالْمَاشِیْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ **بَابُ** يُسَلِّمُ الْمَاشِیْ عَلَى الْقَاعِدِ **حَدَّثَنَا** ۶۲۳۳ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ زِيَادٌ اَنَّ ثَابِتًا اَخْبَرَهٗ وَهُوَ مَوْلًى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِیْ وَالْمَاشِیْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ **بَابُ** يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ ۲ ۶۲۳۴ عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ **بَابُ** اِفْشَآءِ السَّلَامِ **حَدَّثَنَا** ۶۲۳۵ قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الشَّيْبَانِیِّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَآءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَآئِزِ وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الضَّعِيْفِ وَعَوْنِ الْمَظْلُوْمِ وَاِفْشَآءِ السَّلَامِ وَاِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهٰی عَنِ الشُّرْبِ فِی الْفِضَّةِ وَنَهٰی عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ رُكُوْبِ الْمَيَاثِرِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَالْقَسِّیِّ وَالْاِسْتَبْرَقِ **بَابُ** السَّلَامِ لِلْمَعْرِفَةِ وَغَيْرِ الْمَعْرِفَةِ **حَدَّثَنَا** ۶۲۳۶ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ عَنِ اَبِی الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ **حَدَّثَنَا** ۶۲۳۷ عَلِیُّ بْنُ

---

۱ قولہ السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ ہو حدیث مرفوع اخرجہ المصنف فی الادب المفرد من حدیث انس مرفوعا والبزار من حدیث ابن مسعود والبیہقی فی الشعب من حدیث ابی ہریرۃ وتمامہ وضعہ اللہ فی الارض فافشوہ بینکم. نووی والتسلیم مشتق من اسم اللہ السلام لسلامۃ من العیب والنقص وقیل معناہ ان اللہ مطلع علیکم فلا تغفلوا وقیل اسم السلام علیک اذا کان یذکر علی الاعمال ترقیا لاجتماع معانی الخیرات فیہ وانتفاء عوارض الفساد عنہ وقیل سلمت منی فاجعلنی اہلا لان یسلم علیہ ومعنی السلام علیکم ای اسم اللہ علیک ای انت فی حفظ اللہ ومکلوء بہ جمیع قولہ واذا حییتم تحیۃ الخ اشار بہذہ الآیۃ الکریمۃ الی ان حکم الامر بالتحیۃ مخصوص بلفظ السلام وعلیہ اتفاق العلماء الا مالکی ابن انس عن بعض المالکیۃ ان المراد بالتحیۃ فی الآیۃ الہدیۃ وحکی القرطبی انہ قول الحنفیۃ اللہم قلت نسبۃ ہذا الی الحنفیۃ غیر صحیحۃ وہذا قول یخالف قول المفسرین فانہم قالوا معنی الآیۃ اذا سلم علیکم السلام فردوا علیہ افضل منہ اماثلوہ وردوا علیہ بمثل ما سلم بہ فالزیادۃ مندوبۃ وہو المماثلۃ مفوضۃ ۱۲ عینی. **۲** قولہ اخبرنا محمد بفتح المیم واللام وسکون العجمۃ بینہما وبالمہملۃ ابن یزید بالزاء المہملۃ وآخرہ تحتیۃ ابن جریج بضم الجیم الاولی عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج وزیاد بکسر الزاء وخفۃ التحتانیۃ ابن سعد الخراسانی تم الکلام وثبت ضد الزائل ابن عیاض مولی عبید الرحمٰن بن زید بن الخطاب ولیس لہ فی البخاری الا ہذا الحدیث وآخر فی العمرۃ من کتاب البیوع. کذا فی العینی والکرمانی ۱۲ **۳** قولہ وقال ابراہیم ہو ابن طہمان وثبت کذلک فی روایۃ ابی ذر قال الکرمانی وانما قال بلفظ قال لا بلفظ حدثنی ونحوہ لانہ سمع منہ فی مقام المذاکرۃ لا فی مقام التحمل والتحدیث قیل ہذا غلط لان البخاری لم یدرک ابراہیم بن طہمان فضلا ان یسمع منہ فانہ مات قبل ولادۃ البخاری بست وعشرین سنۃ ووصلہ البخاری فی الادب وقال حدثنی احمد بن ابی عمرو حدثنی ابی حدثنی ابراہیم بن طہمان بن سواد وابو عمرو حفص بن عبد اللہ بن راشد السلمی قاضی نیشابور ۱۲ ع **۴** قولہ یسلم الصغیر علی الکبیر الخ اما الحکمۃ فیہ فہی ان الصغیر یغبطہ ان یتواضع مع الکبیر ویوقرہ وکذا سلام القلیل علی الکثیر ہو ایضا من باب التواضع لان حق الکثیر اعظم والسلام الراکب علی الماشی فلئلا یتکبر رکوبہ علیہ فامرہ بالتواضع ورد السلام الماشی علی القاعد فہو من باب البدائل علی القوم فبادر بالسلام استعجالا للاعلام بہم بالسلامۃ وایاہم بہ عن شرہ بالمدۃ وکذلک تسلیم الراکب الذی علی غیرہ فان قلت قد سلف ان تسلیم الکبیر علی الصغیر والکثیر علی القلیل لان الغالب ان الصغیر یتصاغر من الکبیر والقلیل من الکثیر قلت حیث کان الغالب فی المسلمین امن بعضہم عن بعض لوحظ جانب التواضع وحیث لم یظہر ذلک رجحان احد الطرفین باستحقاق التواضع لہ اختیر الاعلام بالسلامۃ والدعاء لہ رجوعا الی ما ہو الاصل من الکلام ومقتضی اللفظ فان قلت اذا کان الماشی کثیرا والقاعدون قلیلا فہا ہنا المشی السلام علی الماشی و باعتبار الخطۃ علی القاعد فہما متغایران فی حکمہ قلت تساقط لیتبین محکم جلیلہن المتقیا معا فایہما یبدأ بالسلام فہو خیر لہ او یرجح ظاہر امر الماشی وکذلک الراکب فانہ یوجب الایہام للتسلط وعلوہ وک واعلم ان البخاری اورد ابواب السلام فی کتاب الاستیذان لان السلام من اعلام الاستیذان وفیہ ایماء الی ان التقدیم بالسلام یکون من الذی ہو ایق بالاستیذان کالقلیل بالنسبۃ الی الکثیر والضعیف بالقیاس الی القوی فان کل واحد من الذی لہ حرمۃ الدار یستقر فی مکانہ وکالذی ہو داخل البیت وما لکہ والضعیف والصغیر والقلیل بمنزلۃ الخارج وکذا الراکب بمنزلۃ المار بالنسبۃ الی القاعد الخ ۱۲

۵ قولہ نصر الضعیف فان قلت تقدم فی الجنائز ان احدی الست حق اجابۃ الداعی وفی ہذا الطریق ترکہ وذکر النصر بدلہ فما وجہہ قلت التخصیص بالعدد وفی الذکر لا ینفی الغیر او ان الضعیف ایضا داع والنصر اجابۃ وبالعکس فان قلت وذکر رد السلام وہہنا افشاء السلام قلت ہما متلازمان شرعا وانما ترجح مبشرۃ بحریر الیم وسکون المثناۃ و بالمثلثۃ والراء وکانت النساء تصنعہ لبعولتہن مثل الطرائف وألقی منسوب الی القس بفتح القاف وشدۃ الہملۃ ثوب مضلع بالحریر ۱۲ ک **۶** قولہ من رکوب المیاثر المیثرۃ وطاء محشو یترک علی رحل البعیر تحت الراکب وفی النہایۃ ہو بکسر المیم وسکون الہمزۃ وطاء من حریر او صوف او غیرہ وقیل انہ جلود السباع وہو باطل وجمعہا میاثر والحرمۃ متعلقۃ بالحریر وقیل من الجلود والنہی للاسراف اولانہ یکون فیہا حریر وہو من التوثیر ۱۲ مجمع **۷** قولہ والقسی وہی ثیاب من کتان مخلوط بحریر نسبت الی قریۃ قس بفتح قاف وقیل بکسر ہا وقیل اصلہ قزی بالزاء نسبۃ الی القز ضرب من الابریسم فابدلت سینا ۱۲ مجمع **۸** قولہ علی من عرفت ومن لم تعرف ثم ان تخصیص السلام بمن عرفت دون من لم تعرف من اشراط الساعۃ فروی الطحاوی والطبرانی والبیہقی من حدیث ابن مسعود رفعہ ان من اشراط الساعۃ ان یمر الرجل بالمسجد فلا یصلی فیہ والمراد لا یسلم الا علی من یعرف ولفظ الطحاوی ان من اشراط الساعۃ السلام للمعرفۃ قال العینی ہذا یوافق الترجمۃ بان لا یخص السلام بمن یعرفہ وذکر کن لا یعرفہ. ح قال الکرمانی واعلم ان ابتداء السلام سنۃ علی الکفایۃ کما ان الجواب فرض علی الکفایۃ وقیل الحقیقۃ فرض عین و امامعنا فقیل ہو اسم اللہ فمعناہ اسم اللہ علیک ای انت فی حفظہ وقیل ہو بمعنی السلامۃ ای السلامۃ مستحقۃ ملازمۃ لک انتہی قلت ہذا عجیب من مثل الکرمانی فان رد السلام عند الحنفیۃ ایضا فرض علی الکفایۃ کما ہو مذکور فی کتبہم قال الطحاوی فی شرح الشکوی فی تحت حدیث وہو یجزی عن الجلوس ان یرد احدہم وہذا فرض کفایۃ بالاتفاق وفرد ابالکبیر کان افضل کما ہو شان فروض الکفایۃ انتہی. وفی الدر المختار وبسقط عن الباقین بردہ بصبی یعقل لانہ من اہل اقامۃ الفرض فی الجملۃ انتہی ۱۲ حل اللغات جثیۃ ہی تفعلۃ من جثی یجثی تجیۃ ۱۲.

۹ ای قبل السلام علی عبادہ وفی بعضہا بحرف الفاء وفتح الواو حرفۃ ای من جہۃ عبادہ ۱۲ ک. **۱۰** ای یختار والتخیر والاختیار واحد ک ومر الحدیث فی صفحہ ۱۲ عنہ ومر الحدیث فی صفحہ ۱۲ عنہ. **۱۱** الثوب المنسوج من الابریسم اللین ۱۲ **۱۲** مر الحدیث فی صفحہ ۱۲ عنہ

marfat.com

عبد الله قال حدثنا سفیان عن الزهری عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی ایوب عن النبی صلی الله علیه وسلم لا یحل لمسلم ان یهجر اخاه فوق ثلث یلتقیان فیصد هذا ویصد هذا وخیرهما الذی یبدأ بالسلام وذکر سفیان انه سمعه منه ثلاث مرات **باب** ایة الحجاب اخبرنا ابو عبد الله محمد بن اسمعیل البخاری رحمة الله علیه قال **حدثنا** ۶۴۲۸ یحیی بن سلیمان قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی انس بن مالک انه کان ابن عشر سنین مقدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة فخدمت رسول الله صلی الله علیه وسلم عشرا حیوته وکنت اعلم الناس بشان الحجاب حین انزل وقد کان ابی بن کعب یسئلنی عنه وکان اول ما نزل فی مبتنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بزینب بنت جحش اصبح النبی صلی الله علیه وسلم بها عروسا فدعا القوم فاصابوا من الطعام ثم خرجوا وبقی منهم رهط عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فاطالوا المکث فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فخرج وخرجت معه کی یخرجوا فمشی رسول الله صلی الله علیه وسلم ومشیت معه حتی جاء عتبة حجرة عائشة ثم ظن رسول الله صلی الله علیه وسلم انهم خرجوا فرجع ورجعت معه حتی دخل علی زینب فاذا هم جلوس لم یتفرقوا فرجع رسول الله صلی الله علیه وسلم ورجعت معه حتی بلغ عتبة حجرة عائشة فظن ان قد خرجوا فرجع فرجعت معه فاذا هم قد خرجوا فانزل الحجاب فضرب بینی وبینه ستر **احد ثنا** ۶۴۲۹ ابو النعمان حدثنا معتمر قال ابی حدثنا ابو مجلز عن انس قال لما تزوج النبی صلی الله علیه وسلم زینب دخل القوم فطعموا ثم جلسوا یتحدثون فاخذ کانه یتهیأ للقیام فلم یقوموا فلما رای ذلک قام فلما قام من القوم وتعد بقیتهم القوم وان النبی صلی الله علیه وسلم جاء لیدخل فاذا القوم جلوس ثم انهم قاموا فانطلقوا فاخبرت النبی صلی الله علیه وسلم فجاء حتی دخل فذهبت ادخل فالقی الحجاب بینی وبینه وانزل الله یا ایها الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الایة **احد ثنی** ۶۴۳۰ اسحاق قال اخبرنا یعقوب قال حدثنا ابی صالح عن ابن شهاب قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت کان عمر بن الخطاب یقول لرسول الله صلی الله علیه وسلم اجب نساءک قالت فلم یفعل وکان ازواج النبی صلی الله علیه وسلم یخرجن لیلا الی لیل قبل المناصع خرجت سودة بنت زمعة وکانت امرأة طویلة فراها عمر بن الخطاب وهو فی المجلس فقال عرفتک یا سودة حرصا علی ان ینزل الحجاب **باب** الاستئذان من اجل البصر ۶۴۳۱ **حد ثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال الزهری حفظته کما انک ههنا عن سهل بن سعد قال اطلع رجل من جحر فی جحر النبی صلی الله علیه وسلم ومع النبی صلی الله علیه وسلم مدری یحک به راسه فقال لو اعلم انک تنتظر لطعنت به فی عینک انما جعل الاستئذان من اجل البصر **حد ثنا** ۶۴۳۲ مسدد قال حدثنا حماد بن زید عن عبید الله بن ابی بکر عن انس بن مالک ان رجلا اطلع من بعض جحر النبی صلی الله علیه وسلم فقام الیه النبی صلی الله علیه وسلم بمشقص او بمشاقص فکانی انظر الیه یختل الرجل لیطعنه **باب** زنی الجوارح دون الفرج ۶۲۴۳ حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفین عن

---

۲ قال یهاجر علامة ثقی النبی ابنة النبی حتی النبی ورجعت فانزل الله فانزل اية معتمر رسول الله ۲ ذلک ۲ قال ابو عبد الله فیه الفقه انه لم یستاذنهم حین قام وخرج وفیه انه تهیأ للقیام وهو یرید ان یقوموا ثنا ۴ ابن ابراهیم ۵ قال وخرجت فخرجت عرفناک ۲ قالت فانزل الله الحجاب

---

۱ قوله اعلم الناس فیه انه یجوز للعالم ان یصف ما عنده من العلم علی وجه التعریف لا علی سبیل الفخر والاعجاب وشان الحجاب وهی ایة قوله تعالی یا ایها الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الایة وابی بضم الهمزة وفتح الموحدة وشدة التحتانیة وانما ذکر هذا لیبین کونه اعلم لان ابیا اعلم منه واکبر سنا وقد راوه مع جلالة قدره کان یستفید منه ذلک والبقیة مفعول من الاتیان وهو الزفاف وزینب بنت جحش بفتح الجیم وسکون الهملة وبالمعجمة الاسدیة والعروس لغة یستوی فیه الرجل والمرأة ما داما فی اعراسهما ک قوله اول منازل الحجاب فی مبتنی رسول الله صلعم بزینب بالابتناء والبناء واحد وهو الدخول بالزوجة والاصل فیه ان الرجل کان اذا تزوج امرأة بنی علیها قبة لیدخل بها فیقال ابتنی الرجل علی اهله وادیا ویستعمل بهذا الا ابتنا ۱۲ مجمع ۲ قوله حدثنا ابو مجلز بکسر المیم وسکون الجیم وفتح اللام وبالزاء اسمه لاحق بضم السابق السدوسی بالمهملات قوله فاخذ کانه یرید القیام ک قاله زید القیام قالوا فیه ان الخفیف لا یحتاج فی القیام والخروج الی اذن الاضیاف وفیه جواز التعریض بالقیام من عنده ک قوله فانطلقوا فاخبرت النبی صلعم ولا منافاة بین قول انس فاذا هم قد خرجوا وبین قوله فاخبرت النبی صلی الله علیه وسلم لانه یحتمل ان یکون باعتبار قیل ترددهم بعد قیامهم له وارادتهم الخروج ویحتمل ان یکون باعتبار طول مکثهم الموهم بعدم خروجهم بهذه السرعة وهذا کما قال بعض العلماء فی قوله تعالی فاذا هم مظلمون غیر جاری قوله قال ابو عبد الله هو البخاری لغة قوله فیه ای فی حدیث انس المذکور قوله فی ای فی الحدیث المذکور رابع وذلم ثبت اللبتی وحده ولم یذکره غیره ولم یکن داخ الی ذکره لانه وضع لذلک ترجمة تاتی بعد اثنین وعشرین بابا ۱۲ ح ۳ قوله قبل المناصع بصیغة منتهی الجموع بالنون وبا لمهملتین موضع معروف بالمدینة وهو الحدث بباحة فی الوضوء ۱۲ منه وقال ثمة هو صعید افیح یتاذی فیه بالهلة ای بالحیة ای واسع ک المناصع هی مواضع تخلی فیها لقضاء الحاجة جمع منصع لانه یبرز الیها قال الازهری اراد بها مواضع مخصوصة خارج المدینة ومنه حدیث وکان عمر النساء بالمدینة قبل ان یتخذ الکنف فی الدور المناصع کذا فی الجمع والنهایة قوله لتخرج سودة بفتح الهملة واسکان الواو بنت زمعة بالزاء والمیم والهملة المفتوحة وقیل بکسون المیم العامریة وفی لفظ اتجب نساءک التزام النصیحة لرسول الله صلعم وفیه فضیلة عمر حیث نزول القرآن

---

۱ قوله لیطعنه ای لیثقبه ۱۲ منه ۲ قوله بمشقص بکسر المیم وسکون الشین المعجمة وفتح القاف وبصاد مهملة وهو نصل السهم اذا کان طویلا غیر عریض قوله یختل بفتح اوله وسکون الخاء المعجمة وکسر التاء المثناة من فوق ای یطعنه وهو غافل والحاصل انه یاتیه من حیث لا یشعر حتی یطعنه وهذا مخصوص بمن تعمد النظر واذا وقع ذلک منه من غیر قصد فلا حرج علیه ویستدل به من لا یری القصاص علی من تعمد العین بهذا الناظر ویجعلها هدرا وقیل بهذا وجهها التهدید والتغلیظ وقیل بل یجوز الرمی قبل الانذار فیه وجهان ۱۲ ح ۶ قوله زنی الجوارح الخ ای الزنی الذی لا یخفی الطلاقه بالفرج بل یطلق علی ما دون الفرج من نظر وغیره وفیه اشارة الی الحکمة الهیئ عن رؤیة مائی البیت بغیر استیذان لنظیر مناسبة المذکور قبله ۱۲ ت ۷ ای فی بیان نزول ایة الحجاب ۱۲ ۸ فیه التفات من التکلم الی الغیبة ۱۲ ک ۹ ای وقت قدومه صلعم المدینة ۱۲ ۱۰ العتبة محرکة اسکفة الباب والعلیا منها الاسکفة کظرفیة خشبة الباب التی یوطأ علیها ۱۲ ق ۱۱ اسمه محمد بن الفضل الشهیر بعارم بالمهملة والراء ۱۲ ۱۲ اما ابن ابراهیم واما ابن منصور ک وجزم الرمیم فی المتوجز انه ابن راهویه ۱۲ ح ۱۳ ای حفظته حفظا ظاهرا کالمحسوس بلا شک ولا شبهة فیه ۱۲ ک ۱۴ قیل هو ابن ابی العاص بن امیة ۱۲ قس ۱۵ مر الحدیث فی ص ۳۴۳ ق

marfat.com

ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس قال لم ار شیئا اشبه باللمم مما قال ابو هریرة ح وحدثنی محمود قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس قال ما رأیت شیئا اشبه باللمم مما قال ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله کتب علی ابن آدم حظه من الزنی ادرک ذلک لا محالة فزنی العین النظر وزنی اللسان النطق والنفس تمنی وتشتهی والفرج یصدق ذلک ویکذبه **باب** التسلیم والاستئذان ثلثا **حدثنی** اسحق قال اخبرنا عبد الصمد قال حدثنا عبد الله بن المثنی قال حدثنا ثمامة بن عبد الله عن انس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا سلم سلم ثلثا واذا تکلم بکلمة اعادها ثلثا **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال حدثنا یزید بن خصیفة عن بسر بن سعید عن ابی سعید الخدری قال کنت فی مجلس من مجالس الانصار اذ جاء ابو موسی کانه مذعور فقال استأذنت علی عمر ثلثا فلم یؤذن لی فرجعت وقال ما منعک قلت استأذنت ثلثا فلم یؤذن لی فرجعت وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا استأذن احدکم ثلثا فلم یؤذن له فلیرجع فقال والله لتقیمن علیه بینة امنکم احد سمعه من النبی صلی الله علیه وسلم قال ابی بن کعب والله لا یقوم معک الا اصغر القوم فکنت اصغر القوم فقمت معه فاخبرت عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ذلک وقال ابن المبارک اخبرنی ابن عیینة قال حدثنی یزید عن بسر بن سعید قال سمعت ابا سعید بهذا قال ابو عبد الله اراد عمر التثبت لان لا یجترئ الناس علی الحدیث **باب** اذا دعی الرجل فجاء هل یستأذن وقال سعید عن قتادة عن ابی رافع عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال هو اذنه **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا عمر بن ذر ح وحدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا عمر بن ذر قال اخبرنا مجاهد عن ابی هریرة قال دخلت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فوجد لبنا فی قدح فقال اباهر الحق اهل الصفة فادعهم الی فاتیتهم فدعوتهم فاقبلوا فاستأذنوا فاذن لهم فدخلوا **باب** التسلیم علی الصبیان **حدثنا** علی بن الجعد قال حدثنا شعبة عن سیار عن ثابت البنانی عن انس ان مالکا انه مر علی صبیان فسلم علیهم وقال وکان النبی صلی الله علیه وسلم یفعله **باب** تسلیم الرجال علی النساء والنساء علی الرجال **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا ابن ابی حازم عن ابیه عن سهل قال کنا نفرح یوم الجمعة قلت ولم قال کانت عجوز لنا ترسل الی بضاعة قال ابن مسلمة نخل بالمدینة فتاخذ من اصول السلق فتطرحه فی قدر وتکرکر حبات من شعیر فاذا صلینا الجمعة انصرفنا نسلم علیها فتقدمه الینا ففرح من اجله وما کنا نقیل ولا نتغدی الا بعد الجمعة **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا عائشة هذا جبریل یقرأ علیک

---

۱ قوله اشبه باللمم الخ یعنی من شهوات النفس وقیل المقاربة من الذنوب وقیل هو صغائر الذنوب والمفهوم من کلام ابن عباس انه النظر والمنطق والتمنی قال القطابی یرید بالمعفو عنه المشکی فی کتاب الله فیما قال الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش الا اللمم وهی النظرة والمنطق والتمنی فانا نجد انسانا یتمنی زنا غیره او یتمنی زنا امرأته او جاریته او یتمنی ان یکون له مثل ما لفلان من الحلال فهذا لا یکون زنا ولا یوجب علیه حدا ولکنه یکون بالتمنی مذمة وهو ذنب یستحق به العقوبة الا ان یعفو الله عنه ۱۲ ک ـ **۲** قوله لا محالة یفتح الیم ای لا حیلة له فی التخلص من ادراک ما کتب علیه ولا بد من ذلک قوله فزنی العین النظر الخ یعنی فیما زاد علی النظرة الاولی التی لا یملکها فالزنا النظر علی سبیل اللذة والشهوة وکذلک زنا اللسان النطق فیما یتلذذ به من محادثة مالا یحل لزوجک منه وزنا النفس تمنی ذلک وتشتهیه فهذا کله یسمی زنا لانه من دواعی زنا الفرج وقال المهلب کل ما کتبه الله علی ابن آدم فهو سابق فی علم الله لا بد ان یدرکه المکتوب الیه وان الانسان لا یملک دفع ذلک من نفسه غیر ان الله تعالی تفضل علی عباده وجعل ذلک لما وصفنا ان لم یکن للفرج تصدیق بها فاذا صدقها الفرج کان ذلک من الکبائر ۱۲ ک فان قلت التصدیق والتکذیب من صفات الاخبار فما معنا بها ههنا قلت لما کان التصدیق هو الحکم بمطابقة الخبر لواقع والتکذیب الحکم بعدمها کانا به هو الوقع والرافع نبه تشبیه اولا کان الایقاع مستلزما للحکم بها عادة فنبه تکذیبه ک واستدل به من قال ان ازنا قال الرجل زنت یدک او رجلک لا یکون قذفا فلا حد ۱۲ نفس **۳** قوله باب التسلیم والاستیذان ثلثا سواء اجتمعا او انفردا وقد ورد الجمع بینهما واختلف هل السلام شرط فی الاستیذان اولا وصورة الاستیذان ان یقول السلام علیکم ادخل ثلث مرات فان اذن والا رجع ویل یقدم السلام او الاستیذان الصحیح تقدیم الاول ۱۲ ان نفس **۴** قوله سلم ثلثا ذلک لیسمع الخ فی التفهیم والاسماع ولهذا کرر القصص فی القرآن ودیر سمع ذلک فی قلوبهم والحفظ انما هو بتکریر الدرس اذ واخرج الحدیث مخرج العموم والمراد به الخصوص ای کان فی اکثر امره ک والحکم ان الرد بثلیث التسلیم الاول للاستیذان والثانی للدخول والثالث للخروج ۱۲ رخ **۵** قوله قال ما منعک و فی الحدیث احتجاج ای نظر یوزن فنادانی منزله وکان عمر مشغولا فلما فرغ قال الم اسمع صوت عبد الله بن قیس ائذنوا له قدر جمع فدعاه فقال ما منعک الحدیث ـ ک قوله قال ابو عبد الله ای البخاری اراد عمر التثبت لما یکون من السهو وغیره بدلیل انه قبل خبر حمل بفتح المهملة والیم ابن مالک وحده فی ان دیة الجنین غرة وخبر عبد الرحمن بن عوف فی الجزیة ثم نفس هذه القضیة ودلیل علی قبول ذلک لانه بانضمام شخص آخر الیه لم یرد متواترا فهو خبر واحد وقد تقبل بلا خلاف وفیه ان العالم قد یخفی علیه من العلم ما یعلمه من هو دونه والاحاطة لله وحده ـ ک قال ابن دقیق العید وذلک یصدق وجهین یغلو من المقلدین

اذا استدل علیه بحدیث فیقبل لو کان صحیحا لعله فلان مثلا فان ذلک لما تخفی من اکابر الصحابة وجاز علیهم فهو علی غیرهم اجوز ۱۲ د **۶** فاستفادوا الخ فان قلت هذا الحدیث یدل علی انه لا یدل للمرء من الاستیذان والحدیث السابق علی خلافه قلت قال المهلب اذا دعی فاتی فجیبا للدعوة ولم یترخ المدة او کان فی الموضع المدعو الیه عورة او آخر ما ذونا له فهذا وهاذه اذنه وان تراخت ولم یستفد احدهما الدخول فلا بد هذا وحده الجمع بینهما ۱۲ ک **۷** قوله لیفعله ای یسلم علی الصبیان وسلام صلعم علی الصبیان من خلقه العظیم وآدابه الشریفة وفیه تدریب لهم علی تعلیم السنن وریاضة لهم علی آداب الشریعة لیبلغوا متدربین بآدابها وقیل لا یسلم علی الصبیان اذا خشی الافتتان من السلام علیه وسلم الصبی علی البالغة وجب علیه الرد فی الصحیح ۱۲ ح **۸** قوله الی بضاعة بضم الموحدة وکسرها وفتحة المعجمة وبالمهملة بئر بالمدینة بدیار بنی ساعدة من الانصار وقال عبد الله بن مسلمة نخل اقرء ابی بتان وهو مجرورا ما عطف بیان او بدل من قوله لبضاعة وفی روایة الی ذی بدارفع کذا فی الیعقوبی وک وقس ـ وقوله تحرکا ای تعطی دا صلین اکم ضوعت لتکرار العود الرحی وحرجو جماهرة فی الظهر بعد اخری وقد تحون الکرکرة بمعنی الصوت والصریف مرقی کتاب الجمعة فی ص ۱۲۵ کرمانی ۱۲ **۹** قوله یقرأ علیک السلام وفی بعضها یقرئک السلام یقال اقرء فلانا السلام واقرأ علیه السلام کانه عین بیلغه سلامه کحمله علی ان یقرأ السلام ویرده ـ ک قال الداؤدی لا مطابقة بین الترجمة وبین حدیث عائشة هذا لان الملائکة لا یقال لهم رجال ولا نساء ولکن الله خاطب فهم بالتذکیر قلت قد قیل ان جبرئیل کان یأتی النبی صلعم فی صورة الرجل فنبه لذا الاعتبار تأتی المطابقة وادنی المناسبة کافت فی باب التزاحم ـ ح قال ابن بطال من المهلب السلام علی النساء والنساء علی الرجال جائز اذا امنت الفتنة وفرق المالکیة بین الشابة والعجوز سد الذریعة ومنع منه بعجة مطلقا وقال الکوفیون لا یشرع للنساء ابتداء السلام علی الرجال لانهن ممنوعات من الاذان والاقامة والجهر بالقراءة قالوا ویستثنی الحرم فجهور لها السلام علی محرمها وحجة مالک حدیث سهل فی الباب فان الرجل الذین کانوا یزورونها وتطعمهم لم یکونوا من محارمها ۱۲ ف **۱۰** بحذف احدی التاءین وللباقی ذرعین العشیبی یا تیانا ۱۲ ن **۱۱** بالخاء المعجمة والصاد المهملة والقاء کونی ۱۲ ع **۱۲** بالجام الذال واجمال العین یقال ذعرته ای افزعته ۱۲ ک قس **۱۳** یعنی انه حدیث مشهور بیننا حتی ان الصغیر تلقاه ۱۲ ه **۱۴** هو ابن ابی عروبة دیر دی قال شعبة بن الحجاج ۱۲ ع **۱۵** بفتح الذال المعجمة وتشدید الراء الهندانی ۱۲ ح **۱۶** ای سفیان **۱۷** هو عبد العزیز بن ابی حازم سلمة

رقوله باب تسلیم الرجال علی النساء الخ کانه اراد به تسلیم احد الجنسین المتغایرین علی الآخر فلذلک ذکر فی الباب حدیث سلامه جبریل علی عائشة ویحتمل ان یقال انه ذکره لیؤخذ منه سلام الرجال علی النساء بالدلالة لان سلام الرجال علیهن اقرب من سلام الملائکة علیهن فحین جاز الثانی علم جواز الاول بالاولی وقد یتظر فیه بان الملائکة منزهون عن الشهوات فلا یلزم من جواز سلامهم علیهن جواز سلام الرجال وقیل وجه المطابقة هو ان جبریل کان یأتی بصورة دحیة ولا یخفی انه بعده یتوقف علی انه اتی فی هذه المرة بصورة دحیة فتأمل ۱۲ هندی

marfat.com

السلام قالت قلتُ وعليه السلام ورحمة الله تَرَى مالا نَرَى تُرِيدُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم تابعه شعيبٌ وقال يونس والنعمان عن الزهري وبركاته **باب** اذا قال من ذا فقال انا **حدثنا** ٦٢٥ ابو الوليد هشام بن عبد الملك قال حدثنا شعبة عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابرا يقول اتيت النبي صلى الله عليه وسلم في دين كان على ابي فدققتُ الباب فقال من ذا فقلت انا فقال انا انا كانه كرهها **باب** من ردّ فقال عليك السلام وقالت عائشة وعليه السلام ورحمة الله وبركاته وقال النبي صلى الله عليه وسلم رد الملائكة على آدم السلامُ عليكَ ورحمة الله **حدثنا** ٦٢٥١ اسحق بن منصور قال اخبرنا عبد الله بن نُمَير قال حدثنا عُبيد الله عن سعيد بن ابي سعيد المقبُرِي عن ابي هريرة ان رجلًا دخلَ المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالسٌ في ناحيةِ المسجد فصلّى ثم جاء فسلم عليه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليكَ السلامُ ارجِعْ فصلِّ فانكَ لم تُصلِّ فرجع فصلّى ثم جاء فسلّم فقال وعليك السلامُ ارجِعْ فصلِّ فانكَ لم تُصلِّ فصلّى ثم جاء فسلّم فقال وعليكَ السّلامُ فارجِعْ فصلِّ فانك لم تُصلِّ فقال في الثانية او في التي بعدها عَلِّمْنِي يا رسول الله فقال اذا قُمتَ الى الصلوة فأسبِغِ الوُضوءَ ثم استقبِلِ القِبلَةَ فكبِّرْ ثم اقرأ بما تيسّرَ معكَ من القرآن ثم اركعْ حتى تطمئنَّ راكعا ثم ارفعْ حتى تستوِيَ قائما ثم اسجُدْ حتى تطمئنَّ ساجدًا ثم ارفع حتى تطمئنَّ جالسا ثم اسجُدْ حتى تطمئنَّ ساجدا ثم ارفع حتى تطمئنَّ جالسا ثم افعَلْ ذلكَ في صلوتكَ كلِّها وقال ابو اسامة في الاخير حتى تستوِيَ قائما **حدثني** ٦٢٥٢ ابن بشّار قال حدثنا يحيى عن عُبيد الله قال حدثني سعيد عن ابيه عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ثم ارفعْ حتى تطمئنَّ جالسًا **باب** اذا قال فلان يُقرِئُكَ السلامَ **حدثنا** ٦٢٥٣ ابو نُعيم قال حدثنا زكريّاء قال سمعتُ عامرًا يقول حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة حدّثتْه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها ان جبرئيل يُقرِئُ عليكِ السلامَ فقالت وعليه السلام ورحمة الله **باب** التسليم في مجلسٍ فيه اخلاطٌ من المسلمين والمشركين **حدثنا** ٦٢٥٤ ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام عن مَعمَر عن الزُّهري عن عروة بن الزُّبير قال اخبرني اُسامةُ بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم رَكِبَ حمارًا عليه اكافٌ تحته قَطِيفةٌ فَدَكِيّةٌ وَاَردَفَ اُسامةَ ابن زيد وهو يَعُودُ سعدَ بن عُبادة في بني الحارث بن الخزرج وذلك قبل وقعةِ بدر حتى مرَّ في مجلسٍ فيه اخلاطٌ من المسلمين والمشركين عَبَدَةِ الاَوثانِ واليهودِ وفيهم عبد الله بن اُبَيّ ابنُ سَلُولَ وفي المجلس عبدُ الله بن رَواحة فلما غَشِيَتِ المجلسَ عَجاجةُ الدابةِ خَمَّرَ عبدُ الله بن اُبَيّ انفَه بردائه ثم قال لا تُغَبِّرُوا علينا فسلَّمَ عليهم النبي صلى الله عليه وسلم ثم وقفَ فنزَلَ فدعاهم الى الله وقرأ عليهم القرآنَ فقال عبدُ الله بن اُبَيّ ابن سَلُولَ اَيُّها المَرءُ لا اَحسَنَ من هذا ان كان ما تقول حقًّا فلا تُؤذِنا به في مجلسِنا وارجِعْ الى رَحلِكَ فمن جاءكَ مِنّا فاقصُصْ عليه قال ابن رواحة اغشَنا في مجالسِنا فانا نُحِبُّ ذلكَ فاستَبَّ المسلمون والمشركون واليهودُ

---

۲ بن عبد الله فدققت ۲ السلام ۲ ثنا ۲ محمد ثنی ۲ یقرئك السلام یقرئك انبانا ۲ وزاده مجالسنا

---

۱ قوله فدققت بقافين في رواية الاكثرين و في رواية المستملي والسرخسي فدفعت بمن الدفع وفي رواية الاسمعيلي فقرعت الباب ع قوله كانه كرهها لانه يقتضي الجواب عما سأل اذ الجواب المفيد انا جابر ولا فلا بيان فيه وفيه جواز ضرب باب الحاكم وقال بعضهم انما كره لانه لم يستاذن بلفظ السلام بل بالذكر ك وقال ابن الجوزي لان فيها نوعا من الكبر كانه يقول انا الذي لا احتاج الى ان اذكر اسمي ولا نسبي لتردد لفظ انا الثاني تأكيد للاول ١٢ ك **۲** قوله قال ابو اسامة يوهم ما مر ان اسامة قوله في الاخيرين في اللفظ الاخير وهو حتى تطمئن جالسا يعني قال مكانه حتى تستوي قائما والاولى تناسب من قال بجملته الاستراحة بعد السجود وهذا التعليق وصله البخاري في كتاب الايمان والنذور ١٢ ع **۳** قوله حدثني سعيد عن ابيه الخ اي المقبري فان قلت روى سعيد في الطريقة السابقة عن ابي هريرة بلا واسطة وفي هذه روى عن ابيه عن ابي هريرة فذكر كلتا الاب زائدة ام هنا واو قصة ثم قلت لا زائدة ولا نافية للاسناد سعيد اسمع منها فتارة يروي عن الاب واخرى عن ابي هريرة قلت الاظهر ان مقصود البخاري من هذا الباب ان رد السلام ثبت على نوعين بتقديم السلام على عليك وبالتاخير عنه وكلاهما جواب ك قوله حتى تطمئن جالسا وفيه دليل للشافعية على ندبية جلسة الاستراحة دلنا مادي الترمذي عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهض في الصلوة على صدور قدميه ثم قال العمل عليه عند اهل العلم وتمام البحث مر في ثلاثة في كتاب الصلوة ١٢ ع **۴** قوله فلان يقرئك السلام بضم الياء وكسر الراء من الاقراء وفي رواية الكشميهني يقرء عليك السلام وهو لفظ حديث الباب ع ليقرء فلانا السلام او اقرء عليه السلام كانه حين بلغه سلامه يحمل على ان يقرئه السلام ويرده فقال النووي معنى يقرء السلام عليك يسلم عليك وفي الحديث فضيلة عائشة واستحباب بعث السلام ويجب على الرسول تبليغه وجواز بعث الاجنبي السلام الى الاجنبية اذا لم يخف مفسدة والرد واجب على الفور ك يجب على الرسول تبليغه لامانة وعرض بانه بالاربعة اشبه والتحقيق ان الرسول ان التزمه اشبه الامانة والا فوديعة والودائع اذا تقبل لم يلزم شئ ١٢ ش **۵** قوله حمارا عليه اكاف الاكاف والوكاف للحمار مثل السرج للفرس كذا في المجمع والقطيفة هي كساء له خمل اي الذي يعمل بهدبه تحصيلها والقطائف جمعه فدكية اي منسوبة الى فدك وهو بفتح الفاء والمهملة قرية بخيبر كذا في المجمع اية قوله لعبد سعد

ابن عبادة بضم المهملة وخفة الموحدة الحارثي بالمثلثة الخزرجي بفتح الخاء المعجمة والراء وسكون الزاء بينهما وبالجيم منسوب الى الخزرج قبيلة من العرب وهو سيدهم قوله ابن سلول بالرفع لان سلولا بفتح السينين المهملة وضم اللام الاولى اسم عبد الله فهو صفة له ولا يلتفت الى سلول ابو ابيه واليه وعطف على العبدة وهو يجر فريته الجر على البدلية من المشركين والرفع على انه خبر مبتدا محذوف فقوله واليهود اية يشمل الوثنيين ادعطف على المشركين فالجر متعين حينئذ قوله عبد الله بن رواحة بفتح الراء وتخفيف الواو وبالمهملة كذا في الكرماني والعيني ١٢ **۶** قوله فلما غشيت المجلس عجاجة الدابة هو بفتح مهملة وخفة جيم اولى الغبار وتمراء غطى وبالهمز وعطف على المشركين او على العبدة فان اليهود مشركون تقولهم عزير ابن الله وتوحيد في بعضها لفظا للمسلمين مرة اخرى بعد اليهود وهو سهو واحسن بنصب صفة اسم لا وخبره مما تقول او هو متعلق به وخبره محذوف ويجوز رفعه باضمار لا واسم محذوف اي لا شئ احسن منه اي مما تقول حسن جدا قاله استهزاء قوله ان كان حقا يجمع تعلقه بما بعده او بما قبله دروي احسن بضم همزة فعل مضارع وما تقول بغير من ١٢ مجمع **۷** قوله اغشنا من غشيه غشيانا اذا جاءه وقوله وسهوا اي قصدوا المحارب والتضارب والوجاب بالضم المهلة وخفة الموحدة مرتحقيقة ش ٢٣ مجمع الحرة ضد البرو هي البلدة والمراد المدينة المنورة ويتوجوه اي جعلوه ملكا والتتويج والتعصيب كمثل ان يكون حقيقة وان يكون كناية عن جعله ملكا انتهالارمان الملكية قال المهلب كان صلى الله عليه وسلم يتالف بالمال فضلا عن التهذ والكلمة الطيبة ومن استيلائه انه كنى ان ابى بابي حباب وكل هذا رجاء ان يميل الى الاسلام وفيه عيادة المريض وركوب الحمار لاشراف الناس والانتداف كذا في الكرماني - والغرض من الحديث قوله ان مر في مجلس الخ فسلم عليهم ولم يردانه خص المسلمين بالسلام فيفيد انه يسلم بلفظ التعميم ويقصد به المسلم وقد اختلف في حكم ابتداء الكافر بالسلام بل يمنع منه ففي حديث ابي هريرة لا تبتدؤا اليهود والنصارى بالسلام واضطروهم الى ابيق الطرق وقال قوم يجوز ابتداءهم به ولكن الراد منع ابتداءهم بالسلام المشروع فلو سلم عليهم بلفظ لقفي خروجهم كان يقول السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين والسلام على من اتبع الهدى فسائغ ١٢ ش.

۸ هذا محل المطابقة في تقديم اسم السلام عليه على لفظة السلام ١٢ **۹** فاتحة كانت اذ غيرها بهذا فاتحة للخفيفة ومر بيانها في ٢٣ **۱۰** اي في اللفظ الاخير وهو حتى تطمئن جالسا ١٢ اي التي في نادمة الاعمى الكوفي ١٢ ع

(قوله باب من ردّ فقال عليك السلام) وفيه ثم اسجد اي السجدة الثانية من الركعة الاولى حين تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن جالسا ثم افعل ذلك في صلاتك كلها لا يخفى ان هذا الحديث صريح في الدلالة على جلسة الاستراحة بل ظاهره وجوب جلسة الاستراحة ولا اقل من كونها سنة اوندبا فانكار الحنفية والمالكية ذلك لا يخلو عن خفاء وكذا هذا الحديث يدل على ثبوت القراءة في الركعات كلها والله تعالى اعلم اهسندي

marfat.com

حتی هَمُّوْا ان یَتوَا ثَبُوْا فلم یَزَل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یُحَقِّصُهم ثم رَکِبَ دَابَّتَہ حتی دخل علی سعد بن عُبَادَۃ فقال اَیْ سعدُ الم تسمَعْ ما قال ابو حُباب یُرِیْدُ عبدَ اللہ بن اُبَیٍّ قال کذا وکذا قال اعفُ عنہ یا رسول اللہ واصْفَحْ فواللہ لقد اَعْطَاکَ اللہُ الذی اعطاکَ ولقد اصطلح اھل ھذہ البحرۃ علی ان یُتَوِّجُوْہ فیُعَصِّبُوْہ بالعِصَابۃ فلما رَدَّ اللہُ ذٰلک بالحق الذی اعطاکَ شَرِقَ بذٰلک فذٰلک فعل بہ ما رأیتَ فعفا عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** من لم یُسَلِّم علی من اقْتَرَفَ ذنبا ولم یَرُدَّ سلامہ حتی تتبیَّن توبتہ والی متی تتبیَّنُ توبۃ العاصی وقال عبدُ اللہ بن عمرو لا تسلِّموا علی شَرَبَۃِ الخمر **حدثنا** ابن بُکیر قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن ابن شھاب عن عبد الرحمٰن بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن کعب قال سمعتُ کعبَ بن مالک یحدِّث حین تخلّف عن تَبُوْکَ ونھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کلامنا وأتی رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فأسلِّم علیہ فاقول فی نفسی ھل حرَّکَ شَفَتَیْہِ بِرَدِّ السلام أم لا حتی کملتُ خمسون لیلۃ وأذَنَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بتوبۃ اللہ علینا حین صلی الفجر **باب** کیف الرد علی اھل الذمۃ السلام **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی عُرْوَۃ ان عائشۃ قالت دخل رھطٌ من الیھود علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا السامُ علیک ففھمتُھا فقلت علیکم السامُ واللعنۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَھْلًا یا عائشۃ فان اللہ یُحِبُّ الرِّفْقَ فی الامر کلہ فقلت یا رسول اللہ اولم تسمَعْ ما قالوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقد قلتُ وعلیکم **حدثنا** عبدُ اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن عبد اللہ بن دِیْنار عن عبد اللہ بن عُمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا سَلَّم علیکم الیھودُ فانما یقول احدھم السام علیک فقُل وعلیک **حدثنا** عثمٰن بن ابی شیبۃ قال حدثنی جَرِیْر عن ھُشَیْم قال اخبرنا عُبید اللہ بن ابی بکر بن انس قال حدثنا انس بن مالک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم علیکم اھلُ الکتاب فقولوا وعلیکم **باب** مَنْ نَظَرَ فی کتاب من یُحْذَرُ علی المسلمین لِیَسْتَبِیْنَ امرَہ **حدثنا** یوسُف بن یَعْقُوْب قال حدثنا ابنُ ادریس قال حدثنی حُصَیْن بن عبد الرحمٰن عن سعید بن عُبَیْدَۃ عن ابی عبد الرحمٰن السلمی عن علیٍّ قال بَعَثَنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والزبیر بن العوام وابا مَرْثَدٍ الغَنَوِیَّ وکُلُّنا فارِسٌ فقال انطلِقوا حتی تأتُوا روضۃ خاخ فان بھا امرأۃً من المشرکین معھا صحیفۃ من حاطب بن ابی بَلْتَعَۃَ الی المشرکین قال فأدرکناھا تسیر علی جمل لھا حیث قال لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قلنا این الکتابُ الذی معکِ قالت ما معی کتابٌ فأنَخْناھا فابْتَغَیْنا فی رَحْلِھا فما وجدنا شیئا قال صاحبای ما نَرَی کتابا قال قلتُ لقد علمتُ ما کَذَبَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی یُحْلَفُ بہ لَتُخْرِجِنَّ الکتابَ او لَأُجَرِّدَنَّکِ قال فلما رأت الجِدَّ منی أھْوَتْ بیدِھا الی حُجْزَتِھا وھی مُحْتَجِزَۃٌ بِکِسَاءٍ فأخرجت الکتاب قال فانطلقْنا بہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما حَمَلَکَ یا حاطِبُ علی ما صَنَعْتَ قال ما بی الّا اکون مؤمنا باللہ وبرسولہ وما غَیَّرْتُ ولا بَدَّلْتُ اردتُ ان یکون لی عند القوم یدٌ یَدْفَعُ اللہُ بھا

---

۱ الی ۲ المحجرۃ ۳ فیعصبونہ ۴ اکتسب ۵ بن کعب ۶ او ۷ صلوۃ ۸ یرد ۹ اسمع ۱۰ ثنی ۱۱ ثنا انبانا ۱۲ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳ من ۱۴ الّا ان اکون ۱۵ بحر الجزۃ وشرحہ علی ھامش الکتاب

۱ قولہ فیعصبونہ التتویج

رسولہ ۱۶

والتعصیب یحتمل ان یکون حقیقۃ وان یکون کنایۃ عن جعلہ ملکا لانھا لازمان للملکیۃ قال المھلب کان صلعم یتألف بالمال فخطا عن التحیۃ والکلفۃ الطبیعۃ ومن استمالۃ قلوب ابن ابی حباب وکل ھذا رجاء ان یمیل الی الاسلام وفیہ عیادۃ المریض ورکوب الحمار وشرف الناس والاتحاف ۱۲ ک **۲ قولہ** لم یسلم علی الخ وھو مذھب الجمھور نعم ان خاف ترتب مفسدۃ فی دین او دنیا ان لم یسلم سلم کذا قال النووی وزاد ابن العربی وفی دعوی الکل السلام اسم من اسماء اللہ تعالی فکانہ قال اللہ رقیب علیہم والمعنی بعض الحفیظۃ بأہل المعاصی من یتعاطی خوارق العادۃ کالکثرۃ المزاح وفحش القول فلا یرد علی احد سلامہ قس ع قولہ الی متی تتبین توبۃ العاصی ای یظھر صحۃ توبتہ وعزمہ ان یحجر نفسہ التوبۃ لا یوجب الحکم بالصحۃ بل لابد من مضی مدۃ یمیل فیھا بالقرائن صحتھا من ندامۃ علی الفائت واتیانہ علی التدارک ونحوہ قال ابن بطال والی متی تتبین توبۃ العاصی لیس فی ذلک حد معین ولکن معناہ انہ لا تتبین توبتہ من ساعتہ وانما یرید علی قدر ذنبہ ۱۲ ک ع ح **۳ قولہ** فاسلم علیہ الخ اقول مطابقۃ الحدیث للترجمۃ ظاہرۃ لانہ یفھم منہ مجیئہ وتسلیمہ ثم نظرہ الی تحریک الشفتین المارکین فی جواب سلامہ فیدل علی انہ صلعم لم یسلم ولم یرد وکذا نھی النبی صلعم عن کلام المتخلفین والسلام فی حکم الکلام وکذا حسون لیلۃ یدل علی نھایۃ تلک الحالۃ وانہ لما علم توبتہ بتوبۃ اللہ تعالی علیھم زال النھی ما کان قبیل من المنع عن الکلام والسلام وقدم الحدیث بطولہ فی ص ۶۱۱ ج ۲ خ ۱۲ **۴ قولہ** فقل وعلیک بالافراد فیھما وباثبات الواو فی الثانی قس قال النووی وعلیکم بالواو وعلی ظاھرہ ای وعلیکم الموت ایضا ای نحن وانتم فیہ سواء کلما نموت والثانی ان الواو ھھنا للاستیناف لا العطف وتقدیرہ وعلیکم ما تستحقونہ من الذم۔ القاضی البیضاوی معناہ واقول علیکم ما تریدون بنا او ما تستحقونہ ولا یکون وعلیکم عطفا علی علیکم فی کلامھم والا تقتضی ذلک تقریر دعائھم ۱۲ ک ع **۵ قولہ** تقولوا وعلیکم وقیل یقول السلام علیکم بحذف السین بمعنی الحجارۃ ورد ابو عمر بانہ لم یشرع لناسب اھل الذمۃ وردی عمر علی طاؤس قال لیقول وعلاکم السلام بالالف ورد ابو عمر بانہ وذھب جماعۃ من السلف الی انہ یجوز ان یقفی الرد علیھم علیکم السلام کما یرد علی المسلم واحتج بعضھم بقولہ عزوجل فاصفح عنھم وقل سلام ۱۲ ع **۶ قولہ** وایما مُتَرْدِ الغنوی بفتح الیم وسکون الراء وفتح الثاء المثلثۃ وبالدال المھملۃ وقد ذکر فی باب الجھاد المقداد کان ابی مُتَرِّد ولا منافاۃ لاحتمال الاجتماع بینھما او التخصیص بالذکر لا یفی الغیر ۱۲ ع

---

۷ قولہ ابوت بیدہ الی حجرتہا الحجرۃ بضم المھملۃ وسکون الجیم وبالزاء معقد الازار ومحجرۃ السراویل التی فیھا التکۃ واحتجر الرجل بازارہ ای شدہ علی وسطہ فان قلت ما الحدیث فی باب الجہاد فی باب الجاسوس انہا اخرجت من عقاصھا بالمھلتین والقاف ای شعرہا وھٰھنا من حجرتھا قلت ربما کان فی الحجرۃ اولا فاخرجتہا وانتھیا فی العقاص فاخرجت منہا ثانیا نبیا او بالعکس ک قولہ لا اکون بتشدید الکاف وکسر ھمزۃ الا وفتحھا واکثر الروایات بالکسر للاستثناء ک قولہ فقال عمر ائذن لی فلاضرب عنق ھذا المنافق الخ وکلمۃ لعل للتعلیل ھھنا ک قولہ لعل اللہ قد اطلع الخ وکلمۃ لعل استعملت استعمال عسی قال النووی معنی الترجی فیہ راجع الی عمر لان دفوع ھذا الامر محقق عندہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ قولہ اعلموا ما شئتم فیہ معنی المغفرۃ لھم فی الآخرۃ والا فلو توجہ علی احد منھم حد اقام علیہ ولو تاب ویتوقف من قال ان بطال فیہ بہتک ستر المذنب وکشف المرأۃ العاصیۃ والنظر فی کتاب الغیر اذا کان فیہ تہمۃ علی المسلمین اذ ح لا حرمۃ لا للکتاب ولا لصاحبہ ک ومر الحدیث فی ص ۴۵۳ ج ۲ ۱۲

ک **۸** اعرض عن خطابہ ۱۲ ع **۹** بحر الزاء ای انحف ومنہ یقفی ای یتبع قفی فی حلقہ لا یصعد ولا ینزل ۱۲ ک ع **۱۰** بالنصب علی المفعولیۃ للرد علی تقدیر وجودہ او العامل تقدیر سقوط فہو مرفوع ۱۲ ج ع **۱۱** معناہ تان وارفق واتصابہ علی المصدریۃ ومر الحدیث فی ص ۳۷۶ ج ۲ ۱۲ ع **۱۲** بضم الموحدۃ واسکان الہاء وضم اللام الاولی ۱۲ ک ع **۱۳** اسمع کنایۃ ابن حسین بفتح الکاف وتشدید النون وبالزاء ۱۲ ع **۱۴** بفتح الفین المعجمۃ والنون وبالوا ونسبۃ الی غنی بن مقصر ۱۲ ع **۱۵** اسماسارۃ بالسین المھملۃ والزاء ۱۲ ع ک **۱۶** لکشمیہنی بفتح الجمزۃ ۱۲ قس ع **۱۷** ای الذین یعنی ارتد عن الاسلام ۱۲ ع ۔

حل اللغات

اقترت ای اکتسب حجرتہا بضم الحاء وسکون الجیم معقد ازارہا ما عفیرت ای دیتی یرید انہ لم یرتد عن الاسلام یبتغی ای منہ ونعتہ ۱۲

marfat.com

عن اهلی ومالی ۲ ولیس من اصحابك هُنالك إلّا وله من یدفع الله به عن اهله وماله ۳ قال صدق فلا تقولوا له إلّا خیرا قال فقال عُمر ابن الخطاب انه قد حان الله ورسوله والمؤمنین فدعنی فلأضرب عُنُقَه قال فقال یا عمر وما یُدریك لعل الله قد اطّلع علی اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لکم الجنة ۴ قال فدمعت عینا عمر وقال الله ورسوله اعلم **باب** ۲۴ کیف یُکتب ۲ الی اهل الکتاب **حدثنا** ۶۲۶۰ محمد بن مُقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی عُبید الله بن عُتبة ان عبد الله بن عبّاس اخبره ان ابا سُفیان بن حرب اخبره ان هِرَقْل ۵ أرسل الیه فی نفر من قُریش وکانوا تُجّارا بالشام فأتوه فذکر الحدیث قال ثم دعا بکتاب رسول الله صلی الله علیه وسلم فقُرِئَ فاذا فیه بسم الله الرحمن الرحیم من محمد عبد الله ورسوله الی هِرَقْل عظیم الروم السلام علی من اتّبع الهدی اما بعد **باب** ۲۵ بمن یُبدأ فی الکتاب **وقال اللیث** ۶۲۶۱ حدثنی جعفر بن ربیعة عن عبد الرحمن بن هُرمز عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه ذکر رجلا من بنی اسرائیل اخذ خَشَبَةً فنقرها فأدخل فیها الف دینار ۲ صحیفة منه الی صاحبه ۳ وقال عُمر بن ابی سلمة عن ابیه سمع ابا هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم جُرِّحَ خَشَبَةً فجعل المال فی جوفها وکتب الیه صحیفة من فلان الی فلان **باب** ۲۶ قول النبی صلی الله علیه وسلم قوموا الی سیدکم ۶۲۶۲ **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهیم عن ابی اُمامة بن سهل ابن حُنَیف عن ابی سعید ان اهل قُرَیظة نزلوا علی حُکم سعد فأرسل النبی صلی الله علیه وسلم الیه فجاء فقال قوموا الی سیدکم او قال خیرکم فقعد عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال هؤلاء نزلوا علی حُکمك قال فانی أحکم ان تُقتل مُقاتلتهم وتُسبی ذراریهم فقال لقد حکمت بما حکم به المَلِك قال ابو عبد الله أفهمنی بعض اصحابی عن ابی الولید من قول ابی سعید الی حُکمك **باب** ۲۷ المُصافحة قال ابن مسعود علّمنی النبی صلی الله علیه وسلم التشهّد وکفّی بین کفّیه وقال کعب بن مالك دخلت المسجد فاذا برسول الله صلی الله علیه وسلم قائم الی طلحة بن عُبید الله یُهرول فصافحنی وهنّأنی **حدثنا** ۶۲۶۳ عمرو بن عاصم ۲ حدثنا همّام عن قتادة ۳ قلت لانس اکانت المصافحة فی اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم قال نعم ۶۲۶۴ **حدثنا** یحیی بن سُلیمان قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنی حَیْوة ۲ قال حدثنی ابو عَقیل زُهرة بن مَعبد سمع جدّه عبد الله بن هشام قال کنّا مع النبی صلی الله علیه وسلم وهو آخذ بید عُمر بن الخطّاب **باب** ۲۸ الاخذ بالیدین ۱ وصافح حماد بن زید ابن المبارك بیدیه ۶۲۶۵ **حدثنا** ابو نُعَیم ۲ قال حدثنا سَیْف ۳ بن سُلیمان قال سمعتُ مُجاهدا یقول حدثنی عبد الله بن سَخْبَرة ابو مَعْمَر قال سمعتُ ابن مَسْعُود یقول علّمنی النبی صلی الله علیه وسلم وکفّی بین کفّیه التشهّد کما یُعلّمنی السورة من القرآن التحیّات لله والصلوات والطیبات السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته السلام علینا وعلی عباد الله الصالحین اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله ۲ وهو بین ظَهْرانَیْنا فلما قُبِض قلنا السلام علی النبی یعنی ۲ علی النبی صلی الله علیه وسلم

---

۱ فقال فاضرب اضرب فقال ۲ الکتاب ۲ الاعرج عن ابی هریرة نقر حتی صاغتی ۳،۲ قال بالید بالیمین رسول الله الی قوله عبده ورسوله

---

۱ قوله السلام علی من اتبع الهدی ولیس المراد منه التحیة لانه لیس مسلم فلیس هو من اتبع الهدی فهو سلام تهدید لانه کتب بهذا جواز کتابة البسملة فی اول الکتاب وتقدیم اسم الکاتب علی المکتوب الیه ۱۲ قس ۲ قوله الی صاحبه ای الذی اقرضه وهو النجاشی قوله قال عمر بن ابی سلمة صدوق لیس لعبد البخاری سوی هذا الموضع المعلق۔ ف قوله فجرّ خشبه بالنون والیم المفتوحین والراء وفی زمر من الکشمیهنی نقر بالقاف قوله من فلان الی فلان فتقدم الکاتب اسمه علی المکتوب الیه وعمل البخاری خص بهذا الحدیث لعدم وجدانه ما هو علی شرطه وهو علی قاعدته فی الاحتجاج بشرع من قبلنا اذا لم ینکر لا سیما اذا ذکر فی مقام المدح لفاعله۔ قس قال المهلب السنة ان یبدأ الکاتب بنفسه ورد به الوداؤد من طریق ابن سیرین عن ابی العلاء المقری عن العلاء انه کتب الی النبی صلعم قبدأ بنفسه واخرج عبد الرزاق عن معمر عن ایوب قرأت کتابا من العلاء بن الحضرمی الی محمد رسول الله ومن معمر عن ایوب انه رجا کان یبدأ باسم الرجل قبله اذا کتب الیه وسئل مالک عنه فقال لا بأس به ۱۲ ع ۳ قوله ان اهل قریظة بتصغیر القرظ بالقاف والراء والظاء المعجمة قبیلة من الیهود کانوا فی قلعة وسمّد هو ابن معاذ ومقاتلتهم ای الطائفة القائلة ای الرجال والذراری بتخفیف الیاء وتشدید ها جمع الذریة ای النساء والصبیان والملک ای الله لانه الملک الحقیقی علی الاطلاق وروی بفتح اللام ای بحکم جبریل الذی جاء به من عند الله وفیه استحباب القیام عند دخول الافضل وهو بغیر القیام النهی لان ذلک یعنی الوقوف وهذا یعنی التهوض۔ ک قال التوربشتی فی شرح المصابیح معناه قوموا الی اعانته وانزاله من دابته ولو کان المراد التعظیم لقال قوموا الیکم واخرج علیه البیهقی بانه لا یلزم من کونه لیس للتعظیم ان لا یکون للاکرام وما اشتمل به من الفرق بین الی واللام ضعیف لان الی فی هذا المقام الخ من اللام لا فرق نعم لو قوموا الیه تلقیا واکراما وبهذا ماخوذ من ترتب الحکم علی الوصف المناسب المشعر بالعلیة فان قوله سیدکم علة لقیام الخ ولذلک لم ترد فی الحکم قال البخاری انا سمعت من ابی الولید علی حکمک وبعض الاصحاب تفوا عنه الی بحروف الاستعلاء بدل حروف الاستعلاء ۱۲ ک ۴ قوله باب المصافحة وهی المفاعلة من صفح الکف بالکف واقبال الوجه بالوجه وقال الکرمانی المصافحة الاخذ بالید وهو مأخوذ من الصفحة وهی الجهة۔ ع فالمصافحة سنة جمیع علیها عند التلاقی لکن یستثنی من ذلک المرأة الاجنبیة والامرد الحسن۔ قس قوله قال کعب بن مالک الخ وهذا التعلیق قطعة من قصة کعب بن مالک مفصلة مطولة فی غزوة تبوک فی ام تروبته قوله یهرول جملة وقعت حالا من الهرولة وهو ضرب من العدو وقوله

بشأنی بقبول التوبة ونزول الآیة وطلحة بن عبید الله احد العشرة المبشرة بالجنة۔ ع وکعب بن مالک هو احد الثلثة الذین خلفوا عن المتعذرین عن التخلف من غزوة تبوک ۱۲ ک ۵ قوله وهو آخذ بید عمر بن الخطاب الحدیث اقتصر منه علی الغرض هنا لان الاخذ بالید یستلزم التقاء صفحة الید غالبا وساق تمامه فی الایمان والنذور ۱۲ قس۔ ۶ قوله باب الاخذ بالیدین بالتثنیة والی فی رمز الحموی والمستملی بالافراد وفی نسخة بالیمین وهو غلط وسقطت هذه الترجمة واثرها وحدها من روایة النسفی ولما کان الاخذ بالید یجوز ان یقع من غیر مصافحة افرده بهذا الباب۔ کذا فی الفتح والقسطلانی ۱۲ ۷ قوله وصافح حماد الخ ابن المبارك هو عبد الله بن المبارك المروزی احد الائمة الاعلام وحفاظ الاسلام وفقهه علی ابی حنیفة وسفیان الثوری وعدة اصحابنا من جملة اصحاب ابی حنیفة وقال ابن سعد مات سنة احدی وثمانین ومائة ولد ثلاث وستون سنة ورأی له الجماعة وقال البخاری فی ترجمة عبد الله بن سلمة المروزی حدّث لنا محمد بن یحیی وغیره عن اسمٰعیل بن ابراهیم قال رأیت حمادین زید وحماد بن زید وحماد ابن المبارك بمکة فصافحه بکلتا یدیه ویحیی المذکور هو ابو جعفر البیکندی وقد اخرج الترمذی من حدیث ابن مسعود رفعه من تمام التحیة الاخذ بالید وفی سنده ضعف ۱۲ ع ۸ قوله بسیف بن سلیمان بفتح السین المهملة وسکون الیاء آخر الحروف وبالفاء ابن ابی سلیمان ویقال ابن سلیمان المخزومی مولی بنی مخزوم وقال یحیی القطان کان حیا سنة ثمانین ومائة وکان عند ثقة یصدق ویحفظ وعبد الله بن سخبرة بفتح السین المهملة و سکون الخاء المعجمة وفتح الباء الموحدة وبالراء الازدی الکوفی ۱۲ ع ۹ قوله بین ظهرانینا بنونین مفتوحتین بینهما یاء آخر الحروف ساکنة واصله ظهرینا بالتثنیة ای ظهر بعضنا الی بعض فزیدت الالف والنون للتاکید قال الجوهری النون مفتوحة لانه قول فلما قبض الخ بکذا جاء فی هذه الروایة دون الروایات المتقدمة فحظ ما بأیدینا ۱۲ ک ۱۰ قوله باب المصافحة ومعنی المعانقة من صفح الکف بالکف واقبال الوجه بالوجه وقال الکرمانی المصافحة الاخذ بالید وهو مأخوذ من الصفحة۔ ع فالمصافحة سنة جمیع علیها عند التلاقی لکن یستثنی من ذلک المرأة الاجنبیة والامرد الحسن۔ قس قوله قال کعب بن مالک الخ وهذا التعلیق قطعة من قصة کعب بن مالک مفصلة مطولة فی غزوة تبوک فی ام تروبته قوله یهرول جملة وقعت حالا من الهرولة وهو ضرب من العدو وقوله

marfat.com

باب ۲۹ المُعانقة وقول الرجل ۲ كيف أصبحت **حدثنا** ۶۲۶۶ اسحٰق قال اخبرنا بشر بن شعيب قال حدثني ابي عن الزهري ۲ ح وحدثنا احمد بن صالح قال حدثنا عنبسة قال حدثنا يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عبد الله بن كعب ۴ ان عبد الله بن عباس اخبره ان علي بن ابي طالب خرج من عند النبي صلى الله عليه وسلم في وجعه الذي توفي فيه فقال الناس يا ابا حسن كيف اصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اصبح بحمد الله بارئا فاخذ بيده العباس فقال الا ترى اه انت والله بعد ثلث عبد العصا والله اني لأرى رسول الله صلى الله عليه وسلم سيتوفى في وجعه فاني لأعرف في وجوه بني عبد المطلب الموت فاذهب بنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فنسئله فيمن يكون الامر فان كان فينا علمنا ذلك وان كان في غيرنا امرناه فاوصى بنا قال علي والله لئن سألناها رسول الله صلى الله عليه وسلم فمنعناها لا يعطينا ها الناس ابدا ۷ واني لا اسئلها رسول الله صلى الله عليه وسلم ابدا **باب** ۱۳۰ من اجاب بلبيك وسعديك ۶۲۶۷ **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا همام عن قتادة عن انس عن معاذ قال انا رديف النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا معاذ قلت لبيك وسعديك ثم قال مثله ثلثا هل تدري ما حق الله على العباد ۲ ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا ثم سار ساعة فقال يا معاذ قلت لبيك وسعديك قال هل تدري ما حق العباد على الله اذا فعلوا ذلك الا يعذبهم ۶۲۶۸ **حدثنا** هدبة قال حدثنا همام ۲ حدثنا قتادة عن انس عن معاذ بهذا **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثنا زيد بن وهب قال حدثنا ۳ ابو ذر بالربذة قال كنت امشي مع النبي صلى الله عليه وسلم في حرة ۴ المدينة عشاء استقبلنا ۵ احد فقال يا اباذر ما احب ان احدا لي ذهبا تأتي علي ليلة او ثلث عندي منه دينار الا ارصده ۶ لدين الا ان اقول به في عباد الله هكذا وهكذا وهكذا واراه بيده ثم قال يا اباذر قلت لبيك وسعديك يا رسول الله قال الاكثرون هم الاقلون الا من قال هكذا وهكذا ثم قال لي مكانك لا تبرح يا اباذر حتى ارجع فانطلق حتى غاب عني فسمعت صوتا فتخوفت ان يكون عرض لرسول الله صلى الله عليه وسلم قاردت ان اذهب ثم ذكرت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبرح فمكثت قلت يا رسول الله سمعت صوتا خشيت ان يكون عرض لك ثم ذكرت قولك فقمت فقال النبي صلى الله عليه وسلم ذاك جبريل اتاني فاخبرني انه من مات من امتي لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة قلت يا رسول الله وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق قلت لزيد انه بلغني انه ابو الدرداء فقال اشهد لحدثنيه ابو ذر بالربذة وقال الاعمش وحدثني ابو صالح عن ابي الدرداء نحوه وقال ابو شهاب عن الاعمش يملك عندي فوق ثلث **باب** لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ۶۲۶۹ **حدثنا** اسمٰعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه **باب** قول الله تعالى اذا قيل لكم تفسحوا في المجلس فافسحوا يفسح الله لكم ۶۲۷۰ الاية **حدثنا** خلاد بن يحيى قال حدثنا سفيان عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم

---

۲ للنبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ۲ قال اخبرني عبد الله بن كعب ان عبد الله بن عباس اخبره ان عليا يعني ابن ابي طالب خرج من عند النبي صلى الله عليه وسلم ۲ بن مالك عليا يعني الحسن ۲ قال الثلث منعناها ۲ واني لا اسالها رسول الله ۲ قالت لا قال حق الله على العباد ۲ قال رسول الله احدا دينارا لا حسبت ۲ ثم مجلس فيه ۲ قال انه نهى ان يقيم ۲ واذا قيل انشزوا فانشزوا

ص ۵۴ قوله حرة المدينة بفتح الحاء المهملة وتشديد الراء وهي الارض ذات الحجارة السود وسبي ارض بظاهر المدينة فيها حجارة سود كثيرة. ع قوله استقبلنا احد بفتح الدال مسندا الى احد وآخره رفع على الفاعلية جبل بالمدينة والجمل مستقبلنا بسكون اللام مسندا الى ضمير المتكلمين واحد النصب على المفعولية ۱۲ حس ص ۵۵ قوله الا ارصده بفتح الهمزة وضم الصاد والدال ارصد همزته همزة الوصل وكسر الصاد من الرباعي والاستثناء مفرغ والجملة حال اى الا عده. قس صفة قوله دينارا وقوله الا ان اقول استثناء من اول الكلام الاستثناء مفرغ والقول في عباد الله الصرف فيهم والانفاق عليهم وقوله هكذا ثلاث مرات اى يمينا وشمالا وقداما ۱۲ ح ك ص ۵۶ قوله خشيت بالتعيين اى خفت والذي نذرهن الحموي بالعام والسين المهملتين و الوحدة. قس والوالدرداء اسمه عويمر بن زيد الانصاري وانما دخل اللام عليه لان الشهادة في حكم القسم ۱۲ ك ص ۵۷ قوله يمكث عندي فوق ثلث كان في الطرق السالفة تردد بين الليلة والثلث مع عندي منه دينارا وهنا الجزم بلفظ لك عندي فوق ثلث ۱۲ ح ص ۵۸ قوله لا يقيم نفي بمعنى النهي فقيل انه للتحريم وقيل للتنزيه وهو من باب الآداب دون من الاخلاق ك قال النووي قال اصحابنا يندب في حق من جلس في موضع من المسجد او غيره للصلوٰة مثلا ثم فارقه ليعود اليه كاراقة الوضوء مثلا ادخل يسير ليعود لا يبطل حقه في الاختصاص به دله ان لغيره من خالفه وقعد فيه وللقاعد ان يوليه ويحتمل هل يجب عليه على وجهين اصحهما الوجوب وقيل يستحب وهو مذهب مالك قال اصحابنا انما يكون احق به في تلك الصلوٰة دون غيرها والفرق بين ان يقوم منه ويترك سجادته ونحو ها ان لا فلان طياطي اختلف العلماء فيمن اعتاد وضع شيء من المسجد للتدريس ۱۲ ع ص ۵۹ قوله اذا قيل لكم تفسحوا الآية واختلف في معنى الآية فقيل ان ذلك خاص بمجلس النبي صلعم وذهب الجمهور الى انها عامة في جميع مجالس الخير قوله فافسحوا يفسح الله لكم توسعوا يوسع الله عليكم منازلكم في الدنيا والآخرة ۱۲ ك

ص ۶۰ بفتح العين المهملة وسكون النون وفتح الباء الموحدة وبالعين المهملة ابن خالد الايلي ۱۲ ع ص ۶۱ هذا محمل المطابقة للجزء ۱۲ ح ص ۶۲ اى من الترجمة ۱۲ ص ۶۳ اى شاورناه وقيل طلبنا منه الوصية فيه ۱۲ لله ص ۶۴ اشارة الى الاعتقاد ۱۲ ك ص ۶۵ بلفظ المجهول اى ظهر عليه احد او اصابه آفة ۱۲ ع ص ۶۶ مر الحديث في ۳۳ في الاستقراض ۱۲ ص ۶۷ هو عبد ربه الخياط بالمهملتين والنون ۱۲ ك ص ۶۸ بفتح الجيم وشدة اللام وبالمهملة ابن يحيى الكوفي ۱۲ ك

marfat.com

نہ نہی ان یقام الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ آخرُ ولکن تفسّحوا وتوسّعوا وکان ابن عمر یکرہ ان یقوم الرجل من مکانہ ثم یجلس مکانہ **باب** ۳۳ من قام من مجلسہ او بیتہ ولم یستأذن اصحابہ او تہیّأ للقیام لیقوم الناس **حدثنا** ۶۲۷۱ الحسن بن عمر قال حدثنا معتمر قال سمعت ابی یذکر عن ابی مجلز عن انس بن مالک قال لما تزوج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زینب بنت جحش دعا الناس طعموا ثم جلسوا یتحدثون قال فاخذ کانہ یتہیأ للقیام فلم یقوموا فلما رای ذلک قام فلما قام قام من قام معہ من الناس وبقی ثلثۃ وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جاء لیدخل فاذا القوم جلوس ثم انہم قاموا فانطلقوا قال فجئت فاخبرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہم قد انطلقوا فجاء حتی دخل فذہبت ادخل فاذا الحجاب بینی وبینہ فانزل اللہ ۳ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ الی قولہ اِنَّ ذٰلِکُمْ کَانَ عِنْدَ اللّٰہِ عَظِیْمًا **باب** ۳۴ الاختباء بالید وھو القرفصاء **حدثنا** ۶۲۷۲ محمد بن ابی غالب قال حدثنا ابراھیم بن المنذر الحزامی قال حدثنا محمد بن فلیح عن ابیہ عن نافع عن ابن عمر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بفناء الکعبۃ مجتبیا بیدیہ ھکذا **باب** ۳۵ من اتکأ بین یدی اصحابہ قال خباب اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو متوسد بردۃ قلت الا تدعو اللہ فقعد **حدثنا** ۶۲۷۳ علی بن عبد اللہ قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا الجریری عن عبد الرحمن ابن ابی بکرۃ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم باکبر الکبائر ثلثا قالوا بلی یا رسول اللہ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین **حدثنا** ۶۲۷۴ مسدد قال حدثنا بشر مثلہ وکان متکئا فجلس فقال الا وقول الزور فما زال یکررھا حتی قلنا لیتہ سکت **باب** ۳۶ من اسرع فی مشیہ لحاجۃ او قصدہ **حدثنا** ۶۲۷۵ ابو عاصم عن عمر بن سعید عن ابن ابی ملیکۃ ان عقبۃ بن الحرث حدثہ قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم العصر فاسرع ثم دخل البیت **باب** ۳۷ السریر **حدثنا** ۶۲۷۶ قتیبۃ قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی وسط السریر وانا مضطجعۃ بینہ وبین القبلۃ تکون لی الحاجۃ فاکرہ ان اقوم فاستقبلہ فانسل انسلالا **باب** ۳۸ من ألقی لہ وسادۃ **حدثنا** ۶۲۷۷ اسحاق قال حدثنا خالد ح وحدثنی عبد اللہ بن محمد قال حدثنا عمرو بن عون حدثنا خالد عن خالد عن ابی قلابۃ قال اخبرنی ابو المليح قال دخلت مع ابیک زید علی عبد اللہ بن عمر فحدثنا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر لہ صوم داود فدخل علی فالقیت لہ وسادۃ من ادم حشوھا لیف فجلس علی الارض وصارت الوسادۃ بینی وبینہ فقال لی اما یکفیک من کل شھر ثلثۃ ایام قلت یا رسول اللہ قال خمسا قلت یا رسول اللہ قال سبعا قلت یا رسول اللہ قال تسعا قلت یا رسول اللہ قال احدی عشرۃ قلت یا رسول اللہ قال لا صوم فوق صوم داود شطر الدھر صیام یوم وافطار یوم **حدثنا** ۶۲۷۸ یحیی بن جعفر قال حدثنا یزید عن شعبۃ عن مغیرۃ عن ابراھیم عن علقمۃ انہ قدم الشام ح وحدثنا

---

۱ قولہ یکرہ ان یقوم الخ وکان ہذا درجۃ عامۃ لا ربما اتجی ذلک القائم مقام المجلس من غیر طیب قلبہ لولا ان الایثار یقرب خلاف الاول فیمتنع من ذلک لئلا یرتکب احد بسببہ خلاف الاولی قالوا انما یجوز للایثار بحظوظ النفس واموور الدنیا دون القربۃ ۱۲ ک **۲** قولہ باب من قام الخ ای ہذا باب من یذکر فیہ من قام من مجلسہ وکان عزمہ ناس اطالوا الجلوس عندہ فاتجی ان یقول لہم قوموا ولم یمض عزمہ ولم یستاذنہ الصحابہ ۱۲ ع **۳** قولہ فاخذ ای طفق یتحرک کانہ یتہیأ للقیام واتجی ان یقول لہم قوموا لانہ علی خلق عظیم وفیہ انہ لا ینبغی لاحد ان یطول الجلوس بعد قضاء حاجۃ التی دخل لہا وفیہ ان لصاحب الدار ان یقوم من عندہ ویظہر التثاقل علیہ ک وفیہ انہ لا ینبغی لاحد ان یدخل بیت غیرہ الا باذنہ وان صاحب المنزل اذا خرج من منزلہ لم یکن لمادون لہ فی الدخول ان یقیم الا باذن جدید واللہ اعلم ۱۲ فتح **۴** قولہ باب الاتکاء الخ اتجی ظہرہ واتجی ظہرہ ساتیہ بمعناہ والقرفصاء بضم القاف وسکون الراء وفتح الفاء وضمہا وبالمہملۃ ممدودا ومقصورا ک ان کسرت القاف والفاء قصرتہ وان ضممتہا مددتہ ۔ قس ضرب من القعود واذا قلت قعد فلان القرفصاء فانک قلت قعد قعودا مخصوصا وہو ان یجلس علی الیتیہ ویلصق فخذیہ بطنہ وتحتی یدیہ فیضعہا علی ساقیہ ک وقال ابن فارس وغیرہ الاحتباء ان یجمع ثوبہ بظہرہ ورکبتیہ وقیل القرفصاء الاحتباء علی عقبیہ ودس الیتیہ بالارض ۱۲ قس **۵** قولہ محمد بن ابی غالب ہو القومسی بالقاف المضمومۃ وبعد الواو الساکنۃ میم فنہملۃ نزل بغداد وہو من صغار شیوخ البخاری ومات قبل بلوغ سنین ولیس لہ فی ہذا الحدیث حدیث آخر فقال لہ محمد بن ابی غالب الواسطی ۔ ف قولہ تحتبیا بیدیہ کذا وقع مختصرا والاحتباء قد یکون بالیدین وقد یکون بغیرہما فاخبر ہذا الحدیث انہ کان بالیدین وبالیدین فقد رواہ ابوداؤد من حدیث ابی سعید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا جلس احتبی بیدیہ ۱۲ ع **۶** قولہ خباب بفتح الخاء المعجمۃ وشدۃ الموحدۃ الاولی ابن الارت بفتح الہمزۃ والراء وتشدید الفوقانیۃ الکوفی ومتوسد ہو من توسد الشیء فتوسدہ اذا جعلہ تحت رأسہ والحدیث فی ادلۃ سائر علامات النبوۃ **۷** قال شکونا الی النبی صلعم وہو متوسد بردۃ فی ظل الکعبۃ فقلنا الا تدعو لنا فقال کان الرجل ممن کان قبلکم یحفر لہ الارض فیجعل فیہ فیجاء بالمنشار فیوضع علی رأسہ فیشق باثنین وما یصدہ عن دینہ والظاہر ان ہذا الامر الی آخر الحدیث ۱۲ ک **۸** قولہ عقوق الوالدین فان قلت العقوق کیف یکون فی درجۃ الاشراک وہو کفر قلت انما دخل فی سلک تعظیما لامر الوالدین وتغلیظا علی العاق او الوالدان اکبر الکبائر فیما یتعلق بحق اللہ الاشراک وفیما یتعلق بحق الناس العقوق قال تعالی وقضی ربک ان لا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احسانا ۱۲ ک ع **۹** قولہ ثم دخل البیت تمامہ فتفرج الناس من سرعتہ فخرج علیہم فقال ذکرت شیئا من تبر عندنا فکرہت ان یحبسنی فامرت بقسمتہ ۱۲ ک **۱۰** قولہ باب الاسراع الخ ای ہذا باب فی بیان حکم اتخاذ السریر وہو معروف قال الراغب انہ ماخوذ من السرور لانہ فی الغالب لاولی النعمۃ قال وسریر المیت یشبہ فی الصورۃ وللتفاعل بالسرور وقد یعبر عن السریر بالملک ویجمع علی

اسرۃ وسرر بضمتین ۔ ع قولہ فانسل بالرفع والشدۃ علی صیغۃ المتکلم عطف علی تکون وفیہ جواز اتخاذ السریر وجواز الصلوۃ فیہا وجواز اضطجاع المرأۃ بحضرۃ زوجہا کذا قال العینی ۱۲ **۱۱** قولہ باب من القی لہ وسادۃ مفروغ بالقی وما ذکر الغیر لان تانیث الوسادۃ غیر حقیقی والوسادۃ المرفقۃ ویقال لہا وسادۃ ایضا وہو بکسر الواو وتفتح لہا بدلیل الہمزۃ بدل الواو ع ہی ما یوضع علیہ الرأس وقد یحتوی کما علیہ وہو المراد ہہنا ۔ فتح قولہ حدثنا اسحق ای ابن شاہین بالعجمۃ وکسر الہاء الواسطی وخالد ہو ابن عبد اللہ الطحان وعمرو بن عون بفتح المہملۃ واسکان الواو وبالنون وخالد الاول ہو المذکور آنفا وخالد الثانی ہو ابن مہران بکسر المیم وتسکین الہاء الحذاء والوا قولہ بکسر القاف وخفۃ اللام وبالموحدۃ عبد اللہ بن زید الجرمی بفتح الجیم واسکان الراء والواو المليح بفتح المیم وکسر اللام وبالمہملۃ عامر بن اسامۃ الہذلی البصری وزید ہو ابو الدرداء الی قلابۃ وعبد اللہ بن عمرو بن العاص کان یصوم الدہر کلہ ک **۱۲** قولہ قلت یا رسول اللہ فان قلت کیف مطابقتہ للسوال قلت تضمن ہذا السوال قلت اکثر من ذلک یا رسول اللہ او لا یکفینی ذلک ۔ ک ای النفس الزیادۃ او استزیدہ ۔ ع قولہ لا صوم فوق صوم داود ہو منصوب علی الاختصاص قولہ صیام یوم یجوز نصبہ علی الاختصاص ویجوز رفعہ علی انہ خبر مبتدأ محذوف ای ہو صیام یوم والظاہر الاول ۱۲ وانما کان افضل لزیادۃ المشقۃ فیہ ولمن صام الصوم طبیعۃ فلا یحصل لہ مقابلۃ من ۱۲ ع **۱۳** قولہ مغیرۃ بضم المیم وکسر الغین المعجمۃ وسکون التحتیۃ وبالراء ابن مقسم بکسر المیم وفتح المہملۃ الضبی ۔ ع ابو الدرداء اسمہ عویمر بن مالک قولہ صاحب السر قال الکرمانی السر ہو سر النفاق وہو انہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر اسماء المنافقین وعلنہم لحذیفۃ وخصصہ بہذہ المنقبۃ اذلم یطلع علیہ احد غیرہ قلت المراد بالسر فیما تبین انہ علیہ السلام اسر الی حذیفۃ باسماء سبعۃ وعشرین من المنافقین لم یعلمہم احد غیرہ وکان عمر رض اذا مات من شک فیہ رصد حذیفۃ فان خرج لجنازتہ خرج والا لم یخرج قولہ الذی اجارہ اللہ الخ وذلک انہ دعالہ بامانہ من الشیطان وقال انہ طیب مطیب قولہ والوصادی روایۃ الکشمیہنی والوساد وکان ابن مسعود صاحب سواک اللہ صلعم ووسادتہ وطہورہ قال الکرمانی والمشہور بدل الوساد السواد بکسر السین المہملۃ ای السرار ای السارۃ قال الخطابی السواد السرار وہو ما روی عنہ علیہ السلام قال لہ انک علی الی ترفع الحجاب وتسمع سوادی وکان عم یختص عبد اللہ اختصاصا شدیدا لانجبہ اجاداہ ولا یردہ اذا سأل ۱۲ ع

ع بکسر المیم وفتح اللام وبالزاء اسمہ لاحق ۱۲ ک ۔

ع بکسر المہملۃ وبالزاء نسبۃ الی حزام احد اجداده ۱۲ ع **۱۴** بکسر الفاء وما قدمن جوازہما ۱۲ **۱۵** علی صیغۃ المفعول من التفعیل ۱۲ ع **۱۶** مصغرا ومنسوبا اسمہ سعید بن ایاس ۱۲ **۱۷** ای مقصودہ وہو انعم من المحاجۃ ۱۲ خ **۱۸** الخطاب لابنے قلابۃ وہو عبد اللہ وابوہ زید ۱۲ ۔

marfat.com

ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن مغيرة عن ابراهيم قال ذهبت الى علقمة الى الشام فاتى المسجد فصلى ركعتين فقال اللهم ارزقنى جليسا فقعد الى ابى الدرداء فقال ممن انت فقال من اهل الكوفة قال اليس فيكم صاحب السر الذى كان لا يعلمه غيره يعنى حذيفة اليس فيكم او كان فيكم الذى اجاره الله على لسان رسول صلى الله عليه وسلم من الشيطان يعنى عمارا اليس فيكم صاحب السواك والوساد يعنى ابن مسعود كيف كان عبد الله يقرأ والليل اذا يغشى قال والذكر والانثى فقال ما زال هؤلاء حتى كاد ان يشككونى وقد سمعتها من رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** القائلة بعد الجمعة **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابى حازم عن سهل بن سعد قال كنا نقيل وتتغدى بعد الجمعة **باب** القائلة فى المسجد **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد العزيز بن ابى حازم عن ابى حازم عن سهل بن سعد قال ما كان لعلى اسم احب اليه من ابى تراب وان كان ليفرح اذا دعى بها جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم بيت فاطمة فلم يجد عليا فى البيت فقال اين ابن عمك فقالت كان بينى وبينه شئ فغاضبنى فخرج فلم يقل عندى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لانسان انظر اين هو فجاء فقال يا رسول الله هو فى المسجد راقد فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مضطجع وقد سقط رداؤه عن شقه فاصابه تراب فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسحه عنه وهو يقول قم ابا تراب قم ابا تراب مرتين **باب** من زار قوما فقال عندهم **حدثنا** قتيبة قال حدثنا محمد بن عبد الله الانصارى قال حدثنى ابى عن ثمامة ان ام سليم كانت تبسط للنبى صلى الله عليه وسلم نطعا فيقيل عندها على ذلك النطع فاذا نام النبى صلى الله عليه وسلم اخذت من عرقه وشعره فجمعته فى سك قال فلما حضر انس بن مالك الوفاة اوصى الى ان يجعل فى حنوطه من ذلك السك قال فجعل فى حنوطه **حدثنا** اسمعيل قال حدثنى مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابى طلحة عن انس بن مالك انه سمعه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب الى قباء يدخل على ام حرام بنت ملحان فتطعمه وكانت تحت عبادة بن الصامت فدخل يوما فاطعمته فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ يضحك قالت فقلت ما يضحكك يا رسول الله فقال ناس من امتى عرضوا على غزاة فى سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الاسرة او قال مثل الملوك على الاسرة يشك اسحاق قلت ادع الله ان يجعلنى منهم فدعا ثم وضع رأسه فنام ثم استيقظ يضحك فقلت ادع الله ان يجعلنى منهم قال انت من الاولين فركبت البحر زمان معوية فصرعت عن دابتها حين خرجت من البر فهلكت

ذهب علقمة الى الشام الى ابو حدثنا ثنا به بن سعيد عن انس ثم قال ملوك شك فقلت فى

---

۱ قوله والذكر والانثى وكان ابو الدرداء يقرأ والذكر والانثى بدون لفظ ما خلق وأهل الشام كانوا يناظرونه على القراءة المشهورة المتواترة وهى وما خلق الذكر والانثى وتكلموا فى قراءة الشاذة وكان ابن مسعود موافقا لابى الدرداء فيها فان قلت ما وجه تعلق باب السرير والوسادة ونحوه بكتاب الاستيذان قلت لما كان المراد منه الاستيذان فى دخول المنزل ذكر على سبيل التبعية ما يتعلق بالمنزل وما يلبسه ملابسته **۲** قوله يرقد المسجد راقدا والغرض من الحديث لفظها هو هذا وفيه جواز النوم فى المسجد من غير ضرورة ويمكن غيره وهو يظهر من سياق القصة كذا فى الفتح **۳** قوله محمد بن عبد الله الانصارى ابن المثنى بن عبد الله بن انس الانصارى والبخارى يروى عنه كثيرا بغير الواسطة وثمامة بضم التاء المثلثة وتخفيف الميم ابن عبد الله بن انس يروى عن جده انس ابن مالك والحديث من افراده ع قوله عن ثمامة ان ام سليم الخ على رواية ابى ذر باسقاط انس يكون الحديث مرسلا لان ثمامة لم يدرك جدة ابيه ام سليم قال فى الفتح لكن دل قوله فى آخر الحديث فلما حضر انس بن مالك الوفاة اوصى الى ان يعمل فى حنوطه على ان ثمامة حمله عن انس فليس مرسلا وقد اخرجه الاسمعيلى من رواية ابن المثنى عن محمد بن عبد الله الانصارى فقال فى روايته عن ثمامة عن انس ان النبى صلعم **۴** انس **۵** قوله فى سك بضم السين المهملة وشدة الكاف وهو نوع من الطيب يضاف الى غيره من الطيب ويستعمل فان قلت كيف كانت ام سليم تأخذ من شعر النبى صلعم وهو نام قلت ليس معناه ما يتبادر الذهن اليه بل هى كانت تجمع من شعره عم ما كان يتساقط عند الترجل وتجمعه مع عرقه فى السك واحسن من هذا ما يزيل هذا اللبس ما رواه محمد بن سعد بسند صحيح عن ثابت عن انس ان النبى صلعم لما حلق شعره يعنى اخذ ابو طلحة فاتى بدام سليم فجعله فى سكها وقيل ذكر الفرغانى فى هذا الحديث غريب ولهذا لم يذكره مسلم **۶** قوله فجعل فى حنوط الحنوط بفتح الحاء وكل شئ هيئ لموتى وهو طيب يصنع للميت خاصة وفيه الكافور والصندل ونحو ذلك وقال ابن الاثير الحنوط والحناط واحد وهو ما يخلط من الطيب للاكفان الموتى واجسامهم خاصة وفيه جواز القائلة للامام والرئيس والعالم عند معارفه وثقات اخوانه وان ذلك مما ثبت بالسنة ويؤيده الحديث وفيه طهارة شعور ابن آدم وانما اخذت ام سليم شعره وعرقه تبركا به وجملة مع الك ثلاثى **۷** اذا كان العرق وحده وجملة الانس فى حنوط تعوذا به من المكاره **۸** قوله كانت تحت عبادة بن

العامت ظاهره انها كانت اذ ذاك زوجته ولكن سبق فى باب غزو المرأة فى البحر من طريق اخرى ان تزويج عبادة بها بعد حوله صلعم عندها وفى مسلم فتزوج بها عبادة بعد وجع بان المراد بقوله ههنا وكانت تحت عبادة الاخبار عما آل اليه الحال بعد ذلك. قس قوله ثبج هذا البحر بفتح المثلثة والموحدة والجيم حوله او معظمه او وسطه ومسلم يركبون ظهر البحر اى يركبون السفن التى تجرى على ظهره ولما كان جرى السفن غالبا انما يكون فى وسط قيل المراد وسطه والا فلا اختصاص لوسطه بالركوب. قس قوله ملوكا على الاسرة جمع السرير وملوكا منصوب فى رواية الاكثرين وفى رواية ابى ذر مرفوع وجه النصب بتزع الخافض اى مثل ملوك ووجه الرفع على انه خبر لمبتدء محذوف تقديره هم ملوك وقال ابن عمر اراد الله اعلم انه راى الغزاة فى البحر من امة محمد ملوك على الاسرة فى الجنة. ع ف وقد مر الحديث فى ص ۱۲۵ - **۹** قوله زمان معوية يعنى فى امارة معوية وليس فى زمن معوية ولايته الكبرى وقال ابن التين كانت هذه الغزوة لمعاوية سنة ثمان وعشرين ۱۲ ع

۱۰ التنوين للتعظيم اى جليسا عظيما لى ۱۲ ك **۱۱** وسقط لفظ باب لابى ذر فلفظ القائلة رفع ۱۲ **۱۲** من القيلولة اى نام عندهم نصف النهار ۱۲ ع لمحمد اى عند ام سليم وهى وام حرام بنت ملحان واختها اخوال النبى صلعم من الرضاعة او النسب ۱۲ مجمع **۱۳** فيه اربع لغات فتح النون وكسرها بالسكون الطاء وفتحها ۱۲ ك **۱۴** خالة انس بن مالك نسبا وخالة رسول الله رضاعا ۱۲ ك **۱۵** بفتح الثاء والمثلثة والموحدة وبالجيم الوسط ۱۲ ع.

(قوله باب من زار قوما فقال عندهم) اى فقوله تعالى اذا دعيتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا الآية وان كان بحسب الظاهر مطلقا لكنه مقيد معنى بحال عدم الداعى ونحوه والله تعالى اعلم سندى

marfat.com

باب الجلوس کیف ما تیسر منه **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان عن الزهری عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی سعید الخدری قال نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن لبستین وعن بیعتین اشتمال الصماء والاحتباء فی ثوب واحد لیس علی فرج الانسان منه شیء والملامسة والمنابذة تابعه معمر ومحمد بن ابی حفصة وعبد الله بن بدیل عن الزهری **باب** من ناجی بین یدی الناس ومن لم یخبر بسر صاحبه فاذا مات أخبر به **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل عن ابی عوانة قال حدثنا قتادة عن عامر عن مسروق حدثتنی عائشة ام المؤمنین قالت انا کنا ازواج النبی صلی الله علیه وسلم عنده جمیعا لم تغادر منا واحدة فاقبلت فاطمة تمشی لا والله ما تخفی مشیتها من مشیة رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما رآها رحب قال مرحبا بابنتی ثم اجلسها عن یمینه او عن شماله ثم سارها فبکت بکاء شدیدا فلما رأی حزنها سارها الثانیة اذا هی تضحک فقلت لها انا من بین نسائه خصک رسول الله صلی الله علیه وسلم بالسر من بیننا ثم انت تبکین فلما قام رسول الله صلی الله علیه وسلم سألتها عما سارک قالت ما کنت لأفشی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم سره فلما توفی صلی الله علیه وسلم قلت لها عزمت علیک بما لی علیک من الحق لما اخبرتنی قالت اما الآن فنعم فاخبرتنی قالت اما حین سارنی فی الامر الاول فانه اخبرنی ان جبرئیل کان یعارضه القرآن کل سنة مرة وانه قد عارضنی به العام مرتین فلا أری الأجل الا قد اقترب فاتقی الله واصبری فانی نعم السلف انا لک قالت فبکیت بکائی الذی رأیت فلما رأی جزعی سارنی الثانیة فقال یا فاطمة الا ترضین ان تکونی سیدة نساء المؤمنین او سیدة نساء هذه الامة **باب** الاستلقاء **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال حدثنا الزهری قال اخبرنی عباد بن تمیم عن عمه رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المسجد مستلقیا واضعا احدی رجلیه علی الاخری **باب** لا یتناجی اثنان دون الثالث وقوله تعالی یا ایها الذین اٰمنوا اذا تناجیتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان الی قوله فلیتوکل المؤمنون وقوله یا ایها الذین اٰمنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی نجواکم صدقة الی قوله والله بما تعملون خبیر **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک ح وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن نافع عن عبد الله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا کانوا ثلثة فلا یتناجی اثنان دون الثالث **باب** حفظ السر **حدثنا** عبد الله بن صباح قال حدثنا معتمر بن سلیمان قال سمعت ابی قال سمعت انس بن مالک قال

رموز: فاذا = بین عم = اخبرتینی بالقرآن ولا = قال المؤمنات ۲ قال عن وقال عزوجل انبانا فلا یتناجی کفان

---

۱ قوله باب الجلوس کیف ما تیسر ای باب فی بیان جواز الجلوس کیف ما تیسر ویستثنی منه ما نهی عنه فی حدیث الباب علی ما یأتی الآن ومطابقة الحدیث للترجمة من حیث ان النبی صلی الله علیه وسلم خص النهی بحالتین فمفهومه ان ما عدا هما لیس منهیا عنه لان الاصل عدم النهی والاصل الجواز فیما تیسر من الهیآت والملابس اذ استرار العورة ومن ثم طاوس ارکان یکره الترابع وتقول پوجلیتہ ممکنہ ۱۲ ع قوله اشتمال الصماء بتشدید المیم وبالمد ورمی فی کتاب اللباس ان الصماء ان یجعل ثوبه علی احد عاتقیه فیبدو احد شقیه لیس علیه ثوب والبلسة الاخری اعتباره بثوبه وهو جالس لیس علی فرجه منه شیء والملامسة لمس الرجل ثوب الآخر بیده باللیل او النهار والمنابذة ان ینبذ الرجل الی الرجل ثوبه ویکون ذلک بیعهما من غیر نظر کل ۴ ثم ادعی المهلب ان النهی عن هاتین البلستین خاص بحالة الصلوة کونهما لا یستران العورة فی التقعد والرفع واما الجالس فی غیر صلاة فلا حرج علیه ۱۲ منح ۲ قوله ومن لم یخبر الخ والحاصل ان الترجمة مشتملة علی شیئین لم یرفع الحکم فیهما اکتفاء بما فی الحدیث اما الاول فلعدم جواز مسارة الواحد بحضرة الجماعة ولیس ذلک من نهیه عن مناجاة الاثنین دون الواحد لان المعنی الذی یمنع من ترک الواحد لا یخاف من ترک الجماعة وذلک ان الواحد اذا سار واحدا ودونه وقع بنفسه انهما یتکلمان فیه بالسر ولا ینفع ذلک فی الجماعة واما الثانی فلعدم الانبغی افتضاء السر اذا کانت فیه مضرة علی المسرلان فاطمة رضی الله عنها خرجت بما سر النبی صلی الله علیه وسلم الی فی ذلک الوقت الی فی مرضه موته من قرب اجله لحرمت زواجه بذلک حزنا شدیدا وکذا الواجب تهیئة نساء المؤمنین لتعظیم ذلک علیهن فاشتد حزنهن ولما انت فاطمة بعد موت النبی صلی الله علیه وسلم اخبرت بذلک وهذا حاصل معنی الترجمة المذکورة وبه یتضح الله معنی الحدیث ۱۲ ع ۳ قوله عزمت الی اقسمت قوله یا بنی الیاء فیه للتصغیر قوله الا تبغی تبغی بمعنی الا اخبرتنی وکلمة لا هنا حرف استفتاح تدخل علی الجملة الاسمیة تفوله تعالی ان کل نفس لما علیها حافظ لما نافیة لمن شدد المیم وعلی الماضی لفظا لمن خفف او تشترک الا قد لما فعلت ای ما اسألک الا ان فعلت وطلبتها رغبة بمعنی لا اسألک الا اخبارک بما سارک رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ع ۴ قوله باب الاستلقاء وهو النوم علی القفا وهو وضع الظهر علی الارض وهذا الباب فیه خلاف وقد وضح الطحاوی لهذا بابا وبین فیه الملاک فروی حدیث جابر بن حمس مرات ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کره ان یضع الرجل احدی رجلیه علی الاخری وروی مسلم ولفظه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن اشتمال الصماء والاحتباء فی ثوب واحد وان یرفع الرجل احدی رجلیه علی الاخری وهو مستلق علی ظهره ثم قال الطحاوی فکره قوم وضع احدی الرجلین علی الاخری وقد اتجوا الی ذلک بالحدیث المذکور قلت اراد بالقوم مولاد محمد بن سیرین ومجاهدا بطاوسا وابراهیم النخعی قال وخالفهم فی ذلک آخرون فلم یروا بذلک باسا واحتجوا بذلک بحدیث الباب وبهم الحسن البصری والشعبی

(قوله باب الجلوس کیف ما تیسر) وفیه نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن لبستین الخ قیل مطابقة الحدیث لما ترجم من حیث انه خص النهی بحالتین فیفهم منه ان ما عدا هما لیس منهیا عنه انتهی وفیه انه صلی الله علیه وسلم نهی عن حالتی اللبس لا عن حالتی الجلوس حتی یحسن الاستدلال علی جواز ما عدا حالتی الجلوس وایضا لم یرد النبی صلی الله علیه وسلم الحصر ولا فی الحدیث ما یدل علیه کیف وقد نهوا عن البیعتین مع ان المنهی عنه من البیوع اکثر من ان یحصوا والله تعالی اعلم اه سندی

وسعید بن المسیب ومحمد بن الحنفیة والطال الکلام فی هذا الباب ولخصه ان حدیث الباب نسخ حدیث جابر وقیل یجمع بینهما بان عمل النهی حیث یعید والعورة والجواز حیث لا تعید والله اعلم ۱۲ ع قوله یا ایها الذین اٰمنوا اذا ناجیتم قال الزمخشری خطاب للمنافقین الذین اٰمنوا بالستهم ویجوز ان یکون للمؤمنین ای اذا ناجیتم بالسر تناجوا بالبر والتقوی قوله انما النجوی ای التناجی من الشیطان ای من تزیینه یحزن الذین اٰمنوا بما یلقیهم من خواطر تحزنهم لیس بضارهم شیئا الا باذن الله ای ارادته قوله فقدموا بین یدی نجواکم صدقة عن ابن عباس وذلک ان الناس سألوا رسول الله صلی الله علیه وسلم واکثروا حتی تشغله علیه فادب رسوم الله تعالی وخاطبهم بهذه الآیة وامرهم ان لا یناجوا حتی تقدموا امام المناجاة صدقة فاشفق ذلک علی اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم فنزلت الرخصة وقال مجاهد نهوا عن مناجاة النبی صلی الله علیه وسلم حتی تصدقوا فلم یناجه الا علی رضی الله عنه قدم دینارا فتصدق فنزلت الرخصة ونسخ الصدقة وعن مقاتل بن حیان انما کان ذلک عشر لیال ثم نسخ وعن الکلبی ما کانت الا ساعة من نهار ۱۲ ع والامر بتقدیم الصدقة علی النجوی کان للوجوب فنسخ وقال بعض الاصولیین الوجوب اذا نسخ بقی الندب ۱۲ ک ۶ قوله دون الثالث الا ان یرضا بتهم یریدان یه فاطمة وفیه ادب المجالسة واکرام الجلیس ک فان فیه کسر القلب وشاهته لاظراره ثم ان من الاخلاق اذا رأی رجل ان الاثنین یتناجیان فعلیه ان یخرج منهما ۱۲ خ

۵ بکسر الفاء وتخفیف الراء وبالسین المهملة ابن یحیی المکتب الکوفی ۱۲ ع ۶ علی بناء المجهول من المغادرة وهو الترک ۱۲ ۵ ما تخفی مشیتها الخ ای ما کانت مشیتها تتمیز عن مشیة رسول الله صلی الله علیه وسلم بل کانت مشیتها مشیة رسول الله صلی الله علیه وسلم کانها متحدتان قوله ثم انت تبکین الی هذه الغایة المخصومة بک لیست سبب البکاء بل من اسباب الفرح فلم تبکین قدمت هذا الکلام تمهید السوال الذی یأتی بعد ۱۲ خ ۷ للتی ۸ کلمة اذا المفاجاة ویردی فاذا بها ای بالقاء ۱۲ ع ۹ الجزع قلة الصبر وقیل نقیض الصبر وهو الاصح ۱۲ ع ۱۰ مر الحدیث مع تحقیق فضیلتها فی ۱۲ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ حال لان رأیت من رؤیة البصر ۱۲ ۱۶ ای لا یتخاطب احدهما الآخر سرا ۱۲ ۱۷ بالرفع ولابی ذر بالنصب خبر کان والاول علی انها تامة ۱۲ قس۔

حل اللغات

ما تخفی ای ما کانت مشیتها تتمیز عن مشی رسول الله صلعم کانها متحدتان قوله ثم انت تبکین ای هذه الغایة التی انت بک لیست سبب البکاء بل من اسباب الفرح مشیتها بحر المیم یعنی کان مشیها مماثلا بمشی رسول الله صلعم ۱۲۔

اَسَرَّ اِلَیَّ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم سِرًّا فما اَخْبَرْتُ بہ احدا بعدہ ولقد سَاَلَتْنِیْ اُمُّ سُلیم فما اَخْبَرْتُہا بہ **باب** ۴۶ اذا کانوا اکثر من ثلثۃ فلا بأس بالمسارّۃ والمُنَاجَاۃ **حدثنا** ۶۲۹۰ عُثمٰن حدثنا جَرِیر عن منصور عن ابی وائل عن عبد اللہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کنتم ثلاثۃً فلا یتناجَ رجلان دون الآخر حتی تختلطوا بالناس اجل اَن یُحزِنَہ **حدثنا** ۶۲۹۱ عَبدان عن ابی حمزۃ عن الاعمش عن شقیق عن عبد اللہ قال قَسَمَ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم یومًا قِسمۃً فقال رجل من الانصار اِن ھذہ لقِسمۃٌ ما اُرِیدَ بہا وجہ اللہ قلتُ اَمَا واللہ لاٰتِیَنّ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فاٰتیتہ وھو فی مَلَاٍ فساررتہ فغضب حتی احمرّ وجہہ ثم قال رَحمۃُ اللہِ علی موسٰی اُوذِیَ باکثر من ھذا فَصَبَرَ **باب** ۴۸ طول النَّجوٰی وقولہ واذ ھم نجوٰی مصدر من ناجیتُ فوصفھم بھا والمعنی یتناجون **حدثنی** ۶۲۹۲ محمد ابن بَشّار قال حدثنا محمد بن جَعفرٍ قال حدثنا شُعبۃ عن عبد العزیز عن انس بن مالک قال اُقِیمَتِ الصلوٰۃ ورجلٌ یُناجِی رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما زال یُناجِیہ حتی نَامَ اصحابہ ثم قام فصلّی **باب** ۴۹ لا یُتْرَکُ النارُ فی البیت عند النوم **حدثنا** ۶۲۹۳ ابو نُعیم قال حدثنا ابن عُیَینۃ عن الزُّھری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تَترُکُوا النارَ فی بیوتکم حین تَنامُون **حدثنا** ۶۲۹۴ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اُسامۃ عن بُرَید بن عبد اللہ عن ابی بُردۃ عن ابی موسٰی قال احترق بیتٌ بالمدینۃ علی اھلہ من اللیل فحُدِّثَ بشأنھم النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان ھذہ النارَ انما ھی عدوٌّ لکم فاذا نِمتُم فاطفئوھا عنکم **حدثنا** ۶۲۹۵ قُتَیبۃ قال حدثنا حمّاد عن کثیر ھو ابن شِنظِیرٍ عن عطاء عن جابر بن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خَمِّرُوا الآنِیَۃَ واَجِیفُوا الاَبوابَ واَطفِئُوا المصابیحَ فانّ الفُوَیسِقَۃَ رُبّما جَرّتِ الفتیلۃَ فاَحرقَتْ اھلَ البیت **باب** ۵۰ اِغلاق الاَبوابِ باللیل **حدثنا** ۶۲۹۶ حسّان بن ابی عبّاد قال حدثنا ھمّام قال حدثنا عطاءٌ عن جابر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَطفِئوا المصابیحَ باللیل اذا رَقَدتُم وغَلِّقُوا الابوابَ واَوکُوا الاَسقِیَۃَ وخَمِّرُوا الطعامَ والشرابَ قال ھمّام واَحسِبُہ قال ولو بعودٍ **باب** ۵۱ الختان بعد ما کَبِرَ ونتف الإبِط **حدثنا** ۶۲۹۷ یحیی بن قَزعۃ قال حدثنا ابراھیم بن سَعد عن ابن شھاب عن سعید بن المسیّب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الفِطرۃُ خمسٌ الختانُ والاستحدادُ ونَتفُ الإبطِ وقَصُّ الشاربِ وتقلیمُ الاظفار **حدثنا** ۶۲۹۸ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب بن ابی حمزۃ قال حدثنا ابو الزِّناد عن الاَعرَجِ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اختتنَ ابراھیمُ بعد ثمانین سَنَۃً واختتنَ بالقَدُومِ مخففۃ **حدثنا** قُتیبۃ قال حدثنا مُغیرۃُ عن ابی الزِّناد وقال بالقَدُومِ وھو موضع **حدثنا** ۶۲۹۹ محمد بن عبد الرّحیم قال اخبرنا عباد بن مُوسٰی قال حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن اسرائیل عن ابی اسحٰق عن سَعید بن جُبَیر

ثنی ۱ قال ۲ یثنانی ۳ من ۴ قال ۵ ثنا ۶ فما ۷ غلق ۸ قال ۹ عن ۱۰ رسول اللہ ۱۱ اغلقوا ۱۲ یعرضہ ۱۳ الکبر ۱۴ قال ابو عبد اللہ ۱۵ مشد ۱۶ ثنی ۱۷ الرحمٰن ۱۸ انبانا ۱۹ ۲۰

---

۲ المتحابی

۱ قولہ فما اخبر بہا بعدہ مبالغۃ فی الکتمان لانہ لا کتم عن امہ تعین غیرہا بالطریق الاولی۔ ک قال بعضھم کان ھذا السر یختص بنبینا صلعم واللا فلو کان من العلم ما وسع انسانا کتمانہ وفی الفتح انقام کتمان السر بعد صاحبہ الی مباح وقد یستحب ذکرہ ولو کرہ صاحبہ کان یکون فیہ تزکیۃ لہ من کراھۃ او منفعۃ والی مایکرہ مطلقا وقد یحرم وھو ما اذا کان علی صاحبہ منہ ضرر وعضاضۃ وقد یجب ذکرہ لحق علیہ کان یترک القیام بہ فیرجی بعدہ اذا ذکر لہ یقوم بہ عند والحدیث قد اخرجہ مسلم فی الفضائل ۱۲ قس ۲ قولہ ان یحزنہ ذوزک لانہ مشعر بقلۃ الالتفات الیہ واما لخوفہ من ذوزک وفی بعضہا اجل بفتح اللام وحذف من ممنہ فان قلت ما وجہ دلالتہ علی الترجمۃ قلت مفہومہ ان لم یکن ثلاثۃ بل اکثر یتناجی اثنان منہم الخطابی السبب فیہ انہ اذا بقی فرادی حزن ان لم یکن شریکہم فیما وقد یسوظنہ بہما فارشد صلعم الی الادب والی محافظۃ حقہ والی اکرام مجلسہ وقیل انما یکرہ ذوزک فی السفر لانہ مظنۃ التہمۃ واما ان کانوا بحضرۃ الناس فان ہذا المعنی مامون ۱۲ ک ۳ قولہ فما راتہ والغرض من الحدیث قولہ فاتیتہ وھو فی ملأ فاررتہ لان فیہ دلالۃ علی ان الاصل المنع برتفع اذا لقی جماعۃ لایتأذون بالسرار نعم اذا زال ذین بقی ارتفع المنع۔ قس فان قلت ما وجہ مناسبۃ ہذا الباب ودخولہ بکتاب الاستیذان قلت من جہۃ ان مشروعیۃ الاستیذان ہو لئلا یطلع الاجنبی علی احوال داخل البیت او ان الغالب ان المناجاۃ لایکون الافی البیوت والمواضع الخالیۃ الخاصۃ فندرہ علی سبیل التبعیۃ للاستیذان ۱۲ ک ع ۴ قولہ لاتترکوا النار الخ وغیرہ واما القنادیل المعلقۃ فی المساجد وغیرہا اذا امن الضرر کما ہو الغالب فالظاہر اباحتہ لانا لم نأمر بہا ۱۲ ک ۵ قولہ ہو لکم یستوی فیہ الذکر والانثی والمثنی والجمع وقال ابن العربی معنی کون النار عدوا انہا تاتی ابدانا واموالنا خفاۃ فالعدو وان کانت لنا بہا منفعۃ لکن لاتحصل لنا الا بواسطۃ فالطبع انہا عدو فلذا لوجود معنی العداوۃ فیہا قلت اوضح منہ ان یقال اذا ظفرت بنا فی ای وقت کانت وای مکان کانت تحرقنا ۱۲ ک ۶ قولہ خمروا امر من التخمیر بالخاء المعجمۃ وہو التغطیۃ واجیفوا امر من الاجافۃ بالجیم والفاء وہو الرد یقال اجفت الباب ای رددتہ الآمر والنہی فی ہذا الحدیث للارشاد وقد یکون للندب وجزم النووی انہ للارشاد ولکونہ مصلحۃ دنیویۃ احترض علیہ بانہ قد یفضی الی مصلحۃ دینیۃ وہی حفظ النفس المحرم قتلہا والمال المحرم تبذیرہ۔ ع قولہ فان الفویسقۃ بضم الفاء وفتح الواو وتصغیر الفاسقۃ الخارج عن الاعتدال ای وصف بہ الغارۃ لشرۃ فسادہا واضافہا الی الامور الشریفۃ ۱۲ خ ۷ قولہ واوکوا الاسقیۃ امر من الایکاء وہو الشد والربط والاسقیۃ جمع سقاء وہی القربۃ وفائدۃ صیانتہ ممن الشیطان فانہ لایکشف غطاء ولایحل سقاء ومن الوباء الذی ینزل من السماء فی لیلۃ من السنۃ کما ورد بہ الحدیث والاعاجم یقولون تلک اللیلۃ فی کانون الاول ومن المقدرات والخرات ک ۲ قولہ قال ہمام وہو الرودی الذکور ای اظن عطاء بانہ قال ولو بعود ای ولو تحمر ذہ بعد وبہ رودی لبعد ولیرتضی ای لیغتسل علیہ بعرصتہ ویرادبہ ان التحمیر یحصل بذلک ۱۲ ع ۸ قولہ باب الختان ای ہذا باب فی بیان الختان بعد کبر الرجل ویردی بعد ما کبر وفی بیان نتف الابط قال المہلب وجہ ذکر ہذا الباب فی کتاب الاستیذان ہو ان الختان لایحصل الا فی الدور والمنازل الخاصۃ ولایدخل فیہا الا بالاستیذان۔ ع الفطرۃ ای سنۃ الانبیاء علیہم السلام الذین امرنا ان نقتدی بہم واصل من امر بہا ابراہیم ثم قال ثنہ واذ ابتلی ابراہیم ربہ بکلمات فاتہن والتخصیص بالخمس لایأبی فی الروایۃ القائلۃ باتہا عشر لان السواک والفرق والمضمضۃ والاستنشاق والاستنجاء وہذہ الخمسۃ وفیہ روایات اخر قول واجب علی الرجال دون النساء وقد روی عند الشافعیۃ علی الرجال والنساء وفی قول سنۃ وبہ قال مالک والکوفیون وفی قول واجب علی الرجال دون النساء وقد روی مرفوعا الختان سنۃ الرجال ومکرمۃ للنساء لکن ہذا ضعیف ۱۲ ع ۹ قولہ ثمانین سنۃ وقع فی الموطا عن ابی ہریرۃ ان ابراہیم اول من اختتن وہو ابن عشرین ومائۃ سنۃ واختتن بالقدوم وعاش بعد ذلک ثمانین سنۃ واکثر الروایات انہ اختتن وہو ابن ثمانین سنۃ وجمع فی الفتح بینہما علی تقدیر تساوی الحدیثین فی الرتبۃ باحتمال ان یکون المراد بقولہ وہو ابن ثمانین من وقت فراق قومہ وہجرتہ من العراق الی الشام وان الروایۃ الاخری وہو ابن مائۃ وعشرین من ولادہ او ان بعض الرواۃ زای مائۃ وعشرین فظنہا مائۃ الا عشرین او العکس ۱۲ قس مختصرا۔ ۱۰ قولہ اخبرنا عباد بفتح المہملۃ وشدۃ الموحدۃ ابن موسی الحلبی بضم الحاء المہملۃ وفتح اللام والنشاۃ من فوق الشدیدۃ من الطبقۃ السفلی من شیوخ البخاری قولہ شل من اتت ای سک شل سن من ای فی ای سن کنت قولہ مختون ای وقع علی الختان ومرادہ انہ کان ادرک عین عقبۃ من ذلک بقولہ وکانوا لایختنون ای کانت عادتہم انہم لایختنون صبیانہم الا اذا ادرکوا قیل قولہ وکانوا الخ مدرج ورد بان الاصل ان من کلام من نقل عند الکلام السابق فان قلت قد روی سعید بن جبیر عن ابن عباس قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا ابن عشرو روی عنہ عبید اللہ بن عبد اللہ اتیت النبی صلعم بنی وقد نابت الاحتلام قلت الصحیح المحفوظ ان عمرہ عند وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان ثلث عشرۃ سنۃ لان اہل السیر قد جمعوا انہ ولد بالشعب وذلک قبل الہجرۃ بثلاث سنین وانما قولہ وانا ابن عشر فمحمول علی استظاما الکسر علی انہ روی عن احد من طریق آخر عنہ انہ کان بح ابن خمس عشرۃ سنۃ ۱۲ ع

ع ای تحفظ الثلثۃ غیرہم سواء کان الغیر واحدا واکثر ۱۲ ف ع ۵ اولہ ثناۃ فوقانیۃ علی البناء المجہول وبفتحہ ثناۃ تحتانیۃ بصیغۃ النہی المفرد ۱۲ س ۵ بکسر الجیمین واسکان النون بینہما والتحتانیۃ وبالراء الازدی البصری ۱۲ ک ل ۵ ای استعمال الحدید لحق العادۃ ۱۲ س ۵ قیل ہو آلۃ النجار وقیل ہو اسم موضع وقیل ہو اسم موضع وقیل بتخفیف الدال الآلۃ وبالتشدید الموضع لعلہ اتفق لابراہیم علم الامرین یعنی انہ اختتن بالآلۃ وفی الموضع ۱۲ ع

marfat.com

قال سُئِلَ ابنُ عباس مِثْلُ مَنْ انت حين قُبِضَ النبيّ صلى الله عليه وسلم قال انا يومئذٍ مختون قال وكانوا لا يختنون الرجل حتى يُدْرِكَ و قال ابنُ ادريس عن ابيه عن ابى اسحاق عن سَعِيد بن جُبَيْر عن ابن عباس قُبِضَ النبيّ صلى الله عليه وسلم وانا مُخْتَتِنٌ **باب** كلّ لَهْوٍ باطلٌ اذا شَغَلَه عن طاعة الله و من قال لصاحبه تَعَالَ اُقَامِرْكَ ۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ ۲ **حدثنا** يحيى ابن بُكَيْر ۳ حدثنا اللَّيْث عن عُقَيْل عن ابن شِهاب قال اخبرنى حُمَيْد بن عبد الرحمٰن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حَلَفَ منكم فقال فى حَلِفِهِ باللّٰات والعُزّٰى فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ **باب** ماجاء فى البناء وقال ابو هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم ۲ من اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اذا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْبُهْمِ فى الْبُنْيَانِ **حدثنا** ابو نُعيم قال حدثنا سُفْيَان هو ابن سَعِيد عن سَعِيد عن ابن عُمر قال رَاَيْتُنِى مَعَ النبى صلى الله عليه وسلم بَيْتُ بيدى بَيْتًا لِكَنَّتِى من المطر يظلّنى من الشمس ما اَعَانَنِى عليه احدٌ من خَلْق الله **حدثنا** عليّ بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال عَمْرٌو قال ابن عمر والله ما وَضَعْتُ لَبِنَةً على لبنة ولا غَرَسْتُ نَخْلَةً منذ قُبِضَ النبى صلى الله عليه وسلم فقال والله لقد بنى ۲ قال سُفْيَان قلتُ فلعلّه قال قبل ان يبنى

بسم الله الرحمٰن الرحيم **كتاب الدّعوات باب** ۲

قول الله تعالى اُدْعُونِى اَسْتَجِبْ لَكُمْ وقوله اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِى سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ **باب** ولكل نبى دعوة مُسْتَجَابَة **حدثنا** اسمٰعيل قال حدثنا مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لكلّ نبىّ دَعْوَةٌ ۲ يدعو بها وَاُرِيدُ اَنْ اَخْتَبِئَ دعوتى شفاعةً لاُمَّتِى فى الاخرة وقال مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ ابى عن انس بن مالك عن النبى صلى الله عليه وسلم قال كلّ نبىّ سَاَلَ سُؤْلًا او قال لكل نبىّ دعوة قد دعا بها فاستُجِيبَ فَجَعَلْتُ دعوتى شفاعةً لاُمَّتِى يوم القيٰمة **باب** افضل الاستغفار وقوله وَاسْتَغْفِرْ ذَنْبَكَ ۲ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنّٰتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ اَنْهٰرًا وقوله وَالَّذِينَ اِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ الآية **حدثنا** ابو مَعْمَر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا الحسين قال حدثنا عبد الله بن بُرَيْدَة قال حدثنى بُشَيْر بن كَعْب العَدَوِىّ قال حدثنى شَدَّادُ بن اَوْس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال سيّد الاستغفار ان يقول العبد اللهم انت ربى لا اله الا انت خلقتنى وانا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعتُ اعوذ بك من شرّ ما صَنَعْتُ اَبُوْءُ لك بنعمتك علىّ واَبُوْءُ لك بذنبى فاغفر لى فانه لا يغفر الذنوب الّا

اى اقدر استطاعتى ومقدار ما تحتى فانه مصدر بمعنى ظرف فارسى ۱۲

---

۱ اقامرك ۲ وقوله تعالى ۲ ليضل عن سبيل الله ۳ الاية ۳ قال ۲ قال رِعَاءُ ۲ بيتا ۲ قوله تعالى الاية ۲ ثنى ۲ مستجابة ۲ وقال لى خليفة حدثنا ۳ فاستجيبت ۳ فضل ۲ الاية الاية ۲ ثنى ۲ حدثنا ۲ اغفر

---

۱ قوله

اى اشتغله عن طاعة الله قيد به لانه اذا لم يشتغله عن طاعة الله يكون مباحا قوله ومن قال لصاحبه الخ هذا عطف على ما قبله ومعناه من قال هذا يكون حكمه قوله تعالى امر من تعالى يتعالى تعاليا فتقول تعالى تعاليا تعالا وتعالى للمرأة تعالين تعالين ولا تتصرف منه غير ذلك وبكذا فى رواية الاصيلى وكريمة وفى رواية ابى ذر والاكثرين وقوله تعالى ومن الناس من يشترى لهو الحديث الوجه ذكر هذه الآية عقيب الآية المترجمة الذكورة اما حمل اللهو فيها قائما ان الضلال صادا عن سبيل الله فهو باطل وقيل ذكر هذه الآية لاستبطال تعقيد اللهو بالترجمة من مفهوم قوله تعالى ليضل عن سبيل الله بغير علم فان مفهوم اذا اشتراه لا يكون مذموما و اختلف فى اللهو فى الآية فقال ابن مسعود الغناء وحلف عليه ثلثا وقال الغناء ونبت النفاق فى القلب وقيل ما يلهيه من الغناء وغيره ومن ابن جريج الطبل وقيل الشرك وقيل نزلت فى رجل اشترى جارية مغنية وقيل نزلت فى النضر بن الحارث وكان يتجر الى فارس فاشترى كتب الاعاجم فجعل يحدث بها قريشا ويقول ان كان محمد يحدثكم بحديث عاد وثمود فانا احدثكم بحديث رستم واسبرام فيستملون حديثه ويتركون استماع القرآن. يعنى مختصر اوجه تعلق هذا الباب بكتاب الاستيذان اشارة الى ان الادعاء المقام لا يكون الا قبل الدخول فى منزل لانه يحتاج الى الكفارة فلا اعتداد له شرعا ولا بسنة ان اللهو لا يحصل الا فى الدار و المنازل الخاصة كذا فى الكرمانى ۱۲ **۲ قوله** فى حلفه بالات الخ هذا تفسير لترجمة باب الحلف باللات والعزى لهو وباطل يشتغل عن ذكر الله ومن طاعته تم الحاقه بالعشر وتنظيره وآخر الحديث يعين للجزء الثانى من الترجمة مع زيادة الحكم ۱۲ منه **۳ قوله** رعاة البهم بضم الباء وبجمع الابهم وهو الذى لا يخلط لونه شئ سوى لونه وبتصحيفها جمع البهمة وهى اولاد الضان وبقال البهم الذكر من اولاد المعز وحاصل ان الفقراء من اهل البادية يبسط لهم الدنيا حتى يتباهون فى الطاعة البنيان يعنى العرب يتسلطون على الناس وهو اشارة الى اتساع دين الاسلام واستيلاء اهله ۱۲ ك **۴ قوله** بيتا يختنى بضم اوله وكسر الكاف وتشديد النون من اكن اذا وقى وجاء بفتح اوله من كف قال الوزير الانصارى كنته وأكننته بمعنى ستره واسررته وقال الكسائى كننته واكننته اسررته ۱۲ ات **۵ قوله** فلعله قال هذا اى ابن عمر ذلك قبل البناء وفى بعضها قبل ان يبنى اى تيزوج ويحتمل ان المراد الحقيقة اى البناء بيده واليه اشارة بنفسه والجر اراد التسبب بالامر به وكوه والله اعلم ۱۲ ك **۶ قوله** وقوله تعالى بالجر عطف على الادعوات وفى بعض النسخ قوله تعالى ادعونى الآية برفع وفى بعضها وقول الله عز وجل وفى رواية ابى ذر وقول الله تعالى ادعونى استجب لكم الآية. ع الدعاء هو النداء وهو مستحب عند الفقهاء وهو الصحيح وقال بعض الزهاد ذكر افضل استسلام القضاء قيل ان دعائيه فحسن والا فلا لك قوله ولكل نبى الخ وفى رواية ابى ذر باب ولكل نبى دعوة الخ اى فى رواية ابى ذر لفظ باب فصل رواية ابى ذر بهذه اللفظة ترجمة مستقلة وعلى رواية غيره من جملة الترجمة الماضية ۱۲ ۴.

۷ قوله لكل نبى دعوة ومعناه ان لكل نبى دعوة مجابة البتة وهو على يقين من اجابتها واما باقى دعواتهم فهو على رجاء اجابتها وبعضها يجاب وبعضها لا يجاب جاء فى الصحيح سألت الله شفاعتى لامتى فاعطانى اثنين ومعنى واحدة وهى ان لا يدخل امتى نار بأسر بعض وممكن ان يكون المراد لكل نبى دعوة لامته وفيه بيان كمال شفقته على امته ورأفته بهم والتنظير فى مصالحهم بهمته فاخر صلهم دعوته الى اواخر اوقات حاجتهم. ك ولا يبعد ان التقييد بكل الامة او باكثر ما وذكر لا ينافى صلهم دعا لجماعة فى الفترات لاهل المدينة بدفع الحمى والطاعون الى الجحفة والبركة التى صاحبهم ومدهم ثم اعلم انه لا منافاة بين الكرمية وبين ما روى انه من شفاعته ذكرى عند سلتى اعطيته افضل ما اعطى السائلين لان العبد المستغرق فى معرفة ذاته وصفاته وآثاره وانواره كان شانه هذا افضل من استغثار بالدعاء فانه ربما نسى نفسه وذاته وانما محظوظ هو الله سبحانه وصفاته وآثاره وانواره وما انا فيه فالدعاء افضل لمن غير الدعاء فانه نوع العبادة لا بتنائه على عجزه وغنى الله سبحانه ۱۲ خير **۸ قوله** كان غفارا الخ وفى الآية حث على الاستغفار واشارة الى وقوع مغفرة لمن استغفر وفى رواية ترك الواو وهو الصواب فان القرآن نقلت استغفروا ربكم ۱۲.

۹ قوله قال سيد الاستغفار مطابقة الحديث للترجمة تؤخذ من قوله سيد الاستغفار لان السيد فى الاصل الرئيس الذى يقصد فى الحوائج ويرجع اليه فى الامور ولما كان هذا الدعاء جامعا لمعانى التوبة كلها استعير له هذا الاسم ولا شك ان سيد القوم افضلهم وبهذا الدعاء يفهم سيد الادعية وبهذا الاستغفار ۱۲ م **۱۰ قوله** وابوء لك من قولهم باء بكذا اى اقر به التخالى يريد به الاعتراف ويقال قد باء فلان بدينه اذا احتمله كره او لم يستطع دفعه. ص نفسه قال واتامل عهدك اى اناملى على عهدك يحتمل ان الايمان بك واخلاص الطاعة لك ويحتمل ان يكون معناه فى مقيم على ما عهدت الى من امرك و نهيك نجز وعدك فى التوبة بالاجر عليه واشتراط الاستطاعة فى ذلك معناه الاعتراف بالعجز والقصور عن كنه الواجب ان حقه تعالى. ك قوله لا الا انت خلقتنى كذا فى الفرع واصله اثنا مرة واحدة وقال ابن حجر انت بلا تكرير مرتين وسقطت الثانية من بعض الروايات ۱۲ قس **۱۱ قوله** لا تعالط صورة تعظيم الاصنام حين حلف بها فامرأن يتدارك بكلمة التوحيد ۱۲ ك **۱۲ ك** اى كفارة الدعوة الى التهار التصدق بما يطلق عليه اسم الصدقة ۱۲ ك **۱۳ ك** لابى ذر عن الحموى والمستملى بضم الراء وبعد الالف باء الثانية وفى رواية الكشميهنى بحذف الراء وبالهمزة مع المد جمع رامى ۱۲ قس **۱۴ ك** اى على بناء هذا البيت هذا تأكيد لقوله بنيت بيدى بيتا واشارة الى حفته مؤنثة ۱۲ ع **۱۵ ك** اى توحيدى ودعائى ۱۲ **۱۶ ك** الاجابة بمعنى الاجابة ۱۲ ك **۱۷ ك** معنى الافضل الانفع للمستغفر ۱۲ ح **۱۸ ك** بالجر عطف على الجر فى قبله ۱۲ قس **۱۹ ك** مجزوم ان يكون حالا مؤكدة والى تكون مقدرة اى انا عابد لك ويؤيد عطف قوله وانا على عهدك ۱۲ فتح

انت قال ومن قالها من النهار موقنا بها فمات من يومه قبل ان يمسي فهو من اهل الجنة ومن قالها من الليل وهو موقن بها فمات قبل ان يصبح فهو من اهل الجنة **باب** استغفار النبي صلى الله عليه وسلم في اليوم والليلة **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن قال قال ابو هريرة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول والله اني لاستغفر الله واتوب اليه في اليوم اكثر من سبعين مرة **باب** التوبة قال قتادة توبوا الى الله توبة نصوحا الصادقة الناصحة **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا ابو شهاب عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن الحارث بن سويد قال حدثنا عبد الله بن مسعود حديثين احدهما عن النبي صلى الله عليه وسلم والآخر عن نفسه قال ان المؤمن يرى ذنوبه كانه قاعد تحت جبل يخاف ان يقع عليه وان الفاجر يرى ذنوبه كذباب مر على انفه فقال به هكذا قال ابو شهاب بيده فوق انفه ثم قال لله أفرح بتوبة العبد من رجل نزل منزلا وبه مهلكة ومعه راحلته عليها طعامه وشرابه فوضع رأسه فنام نومة فاستيقظ وقد ذهبت راحلته حتى اذا اشتد عليه الحر والعطش او ما شاء الله قال ارجع الى مكاني فرجع فنام نومة ثم رفع رأسه فاذا راحلته عنده تابعه ابو عوانة وجرير عن الاعمش وقال ابو اسامة حدثنا الاعمش قال حدثنا عمارة قال سمعت الحرث وقال شعبة وابو مسلم عن الاعمش عن ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد وقال ابو معاوية حدثنا الاعمش عن عمارة عن الاسود عن عبد الله وعن ابراهيم التيمي عن الحرث بن سويد عن عبد الله

حدثنا اسحاق قال اخبرنا حبان قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة قال حدثنا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم وحدثني هدبة قال حدثنا همام حدثنا قتادة عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لله أفرح بتوبة عبده من احدكم سقط على بعيره وقد اضله في ارض فلاة **باب** الضجع على الشق الايمن **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل احدى عشرة ركعة فاذا طلع الفجر صلى ركعتين خفيفتين ثم اضطجع على شقه الايمن حتى يجيء المؤذن فيؤذنه **باب** اذا بات طاهرا وفضله **حدثنا** مسدد قال حدثنا معتمر قال سمعت منصورا عن سعد بن عبيدة قال حدثني البراء بن عازب قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيت مضجعك فتوضأ وضوءك للصلوة ثم اضطجع على شقك الايمن وقل اللهم اسلمت وجهي اليك وفوضت امري اليك والجأت ظهري اليك رهبة ورغبة اليك لا ملجأ ولا منجى منك الا اليك امنت بكتابك الذي انزلت وبنبيك الذي ارسلت فان مت مت على الفطرة واجعلهن آخر ما تقول فقلت استذكرهن وبرسولك الذي ارسلت قال لا وبنبيك الذي ارسلت **باب** ما يقول اذا نام

النبي صلى الله عليه وسلم عبده اسمه عبيد الله كوفي قائد الاعمش ثنى عن ابن مالك ثنا ثنى نفسي انزلته ارسلته فاجعلهن فجعلت

۵۷ قوله من اهل الجنة فان قلت المؤمن وان لم يقلها هو من اهلها ايضا قلت المراد انه يدخلها ابتداء من غير تحوله الى النار ان الغالب ان الموقن بحقيقتها المتمن بخصوصها انها لا الله الا الله يدخل عند بركة هذا الاستغفار فان قلت ما الحكمة في كونه افضل الاستغفارات قلت امثاله من التعديدات والله اعلم بذلك لكن لا شك ان فيه ذكر الله باكمل الاوصاف وذكر نفسه بانقص الحالات وهو اقصى غاية التقرع ونهاية الاستكانة لمن لا تستقيم الا هو ۱۲ ك ر

۵۸ قوله الى لاستغفر الله وانوب فان قلت لم يستغفر وهو مغفور له ومعصوم قلت الاستغفار عبادة او هو تعليم لامته او استغفار من ترك الاولى او قال تواضعا او ما كان عن سهو او قبل النبوة وقال بعضهم اشتغاله بالتظرفي مصالح الامة ومحاربة الكفار وتاليف النفوس المؤلفة وكونه ذلك شامل عن عظيم مقامه من حضوره مع الله وفرائض ما سواه فيراه ذنبا بالنسبة اليه وان كانت هذه الامور من اعظم الطاعات وافضل الاعمال فهو نزول عن عالي درجته فيستغفر لذلك وقيل كان دائما في الترقي في الاحوال فاذا رأى ما قابلها دونه استغفر منه كما قيل حسنات الابرار سيئات المقربين وقيل يتجدد للطبع غفلات فيفتقر الى الاستغفار ۱۲ ك ر

۵۹ قوله باب التوبة اشار الى ان المراد بالتوبة الواردة في الآية هو الاستغفار ثم التوبة في اوائل كتاب الدعاء ان الاجابة تسرع الى من لم يكن متلبسا بالمعصية فاذا قدم التوبة والاستغفار قبل الدعاء كان امكن باجابته. ف وهي في الشرع ترك الذنب لقبحه والندم على ما فرط منه والعزم على ترك العادة وتدارك ما امكنه ان يتدارك من الاعمال بالاعمال بالاعادة ورد المظالم لذويها وتحميل البراءة منهم وزاد عبد الله بن المبارك وان يعمد الى البدن الذي راباه بالسحت فيمر به بالهم والحزن حتى ينشأ له لحم طيب وان يذيق نفسه الم الطاعة كما اذاقها لذة المعصية ۱۲ قس **۶۰** قوله لله افرح الخ الفرح المتعارف لا يليق على الله تعالى فهو مجاز عن الرضا به وعبر عنه تاكيد المعنى الرضائي في نفس السامع وبالغة في تقريره ك قوله وبه مهلكة كذا في الروايات التي وقفت عليها من صحيح البخاري بواو مفتوحة ثم موحدة خفيفة مكسورة ثم ياء مصير ووقع عند الاسمعيلي في رواية ابي الربيع عن ابي شهاب بسند البخاري فيه بدية بموحدة مكسورة ثم دال مفتوحة ثم واو مكسورة وياء ثقيلة مفتوحة ثم تاء تانيث وكذا في جميع الروايات خارج البخاري عند مسلم واصحاب السنن والمسانيد وغيرهم وفي رواية المسلم في ارض دوية مهلكة وكل الكرماني انه وقع في نسخة من البخاري دوية وزن فعيلة من الدواء وهو اقوى الادلة وذكر في كلام غيره ويلزم عليه ان يكون وصف المذكر وهو المنزل لصفة المؤنث في قوله دوية مهلكة وهو جائز على ارادة البقعة والدوية هي القفر الفلاة وهي الداوية باشباع الدال ووقع كذلك في رواية لمسلم وجمعها داوي. ف والمهلكة المفعة بكسر الميم وفتحها مكان الهلاك وفي بعضها بلفظ اسم الفاعل من الالهلاك. ك اي تهلك بها من حمل بها ۱۲ قس **۶۵** قوله سمعت الحارث يعني ابن سويد بالتصغير ومراده ان يتولاه التثبت واتقوا الله باشباب في اسناد هذا الحديث الا ان الاولين عنعناه وصرح فيه ابو اسامة ۱۲ ف **۶۶** قوله قال شعبة وابو مسلم والتقدم من هذا ان شعبة وابا مسلم خالفا اباشهاب المذكور من بعد في تسمية شيخ الاعمش فقال الاولون عمارة وقال هذان ابراهيم التيمي. ف مع قوله قال ابو معاوية الخ قال في الفتح ورواية ابي معاوية اتفت عليها في شيخ الاعمش من السفن والمسانيد فلو جمعهن لقلن ان الوجهين لم قال وفي الجملة تختلف فيه على عمارة في شيخه بل هو الحارث بن سويد او الاسود واختلف على الاعمش في شيخه بل هو عمارة او ابراهيم التيمي والراجح من الاختلاف كله ما قاله ابو شهاب ومن تبعه ولذا اقتصر عليه مسلم وصدر به البخاري كلامه فاخرجه موصولا وذكر الاختلاف معلقا كعادته في الاسناد للاشارة الى ان مثل هذا الخلاف ليس بقادح ۱۲ قس **۶۷** قوله باب الضجع الخ فان قلت ما تعلقه بكتاب الدعوات قلت يعلم من سائر الاحاديث انه كان يديه عند الاضطجاع. ك قال في الفتح وذكر العلم هذا الباب والذي يعده تولية لما يذكره بعد هما من القول عند النوم انتهى ۱۲ قس. **۶۸** قوله فتوضأ وضوءك وفيه استحباب الوضوء عند النوم ليكون اصدق لرؤياه والبعد من تلاعب الشيطان به وانما كون النوم على الايمن فلانه اسرع الى الانتباه. ك لتعلق القلب الى جهة اليمين فلا يغفل بالنوم. قس قوله الجأت ظهري اي اعتمدت عليك في اموري كما يعتمد الانسان بظهره الى ما يستند اليه واشار به الى انه بعد التفويض يلتجئ اليه ما يفره ويؤذيه من الاشياء الداخلية والخارجية قوله رهبة ورغبة اي رهبة تنجي او رغبة تنالني ثواب ك رهبة اي خوفا من عقابك ومن غضبك قال ابن الجوزي استقام مع ذكر الرهبة واخل الى مع ذكر الرغبة وهو على طريق الاكتفاء وهما منصوبان على المفعول لاجله على طريق اللف والنشر على غير الترتيب اي فوضت اموري اليك رهبة واليك رغبة قوله لا ملجأ ولا منجى منك الا اليك اي لا احد يلجأ منه ولا منجى الا اليك كذا في الفتح وفيه تثليثة واوجه وجوز التنوين مع القصر فيصير جملة وتقديره لا ملجأ منك الى احد الا اليك ولا منجا الا اليك كذا في الفتح والعينية **۶۹** قوله استذكرهن اي اتكلمات المذكورة وذكرت بدل قوله بنبيك برسولك نقريره ومناسبة بقوله ارسلت فقال النبي صلى الله عليه وسلم قل فاذا قلتها فانك وبنبيك فيه دليل على ان رعاية الالفاظ المروية امر مهم فيه مكلف بالغة ودرجتها افادة بيان الصفتين العظيمتين النبوة والارسال جميعا بخلاف ما قاله البراء فان فيه اعادة وفي النبي معنى الخبر والرفعة. خ فان قلت ما الفرق بين النبي والرسول قلت الرسول نبي له كتاب فهو اخص من النبي وقال النووي لا يلزم من الرسالة النبوة والا لكس وقيل هو تخصيص الكلام من الملبس اذا رسول يدخل فيه جبرئيل ونحوه ۱۲ ك **۷۰** قوله فرة قتادة بها وانما حدثت بها الان العهد شيخ نفسه فيها والاصل جميعا بخلاف ما قاله البراء فان فيه اعادة وفي النبي معنى الخبر والرفعة. خ فان في حديثه في المنام الاول ثم علاه بدرجتين المنام العالي ۱۲ قس **۷۱** قوله اي وقع عليه وصادفه من غير قصد ۱۲ ك **۷۲** قوله منصوب بنزع الخافض اي وضوئك والا مرفوعه للندب ۱۲ ع

۶۳۱۲ حدثنا قبیصۃ قال حدثنا سفیان عن عبد الملک عن ربعی بن حراش عن حذیفۃ بن الیمان قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ قال باسمک اموت واحیی واذا قام قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور ۶۳۱۳ حدثنا سعید بن الربیع ومحمد بن عمرۃ قالا حدثنا شعبۃ عن ابی اسحاق سمع البراء بن عازب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر رجلا وحدثنا آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا ابو اسحاق الھمدانی عن البراء بن عازب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوصی رجلا فقال اذا اردت مضجعک فقل اللھم اسلمت نفسی الیک وفوضت امری الیک ووجھت وجھی الیک والجأت ظھری الیک رغبۃ و رھبۃ الیک لا ملجأ ولا منجی منک الا الیک امنت بکتابک الذی انزلت وبنبیک الذی ارسلت فان مت مت علی الفطرۃ

باب وضع الید تحت الخد الیمنی ۶۳۱۴ حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانۃ عن عبد الملک عن ربعی عن حذیفۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعہ من اللیل وضع یدہ تحت خدہ ثم یقول اللھم باسمک اموت واحیی واذا استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور

باب النوم علی الشق الایمن ۶۳۱۵ حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الواحد بن زیاد قال حدثنا العلاء بن المسیب قال حدثنی ابی عن البراء بن عازب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ نام علی شقہ الایمن ثم قال اللھم اسلمت نفسی الیک ووجھت وجھی الیک وفوضت امری الیک والجأت ظھری الیک رغبۃ ورھبۃ الیک لا ملجأ ولا منجا منک الا الیک امنت بکتابک الذی انزلت وبنبیک الذی ارسلت وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قالھن ثم مات تحت لیلتہ مات علی الفطرۃ قال ابو عبد اللہ استرھبوھم من الرھبۃ ملکوت ملک مثل رھبوت خیر من رحموت ویقال ترھب خیر من ترحم

باب الدعاء اذا انتبہ من اللیل ۶۳۱۶ حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا ابن مھدی عن سفیان عن سلمۃ عن کریب عن ابن عباس قال بت عند میمونۃ فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتی حاجتہ فغسل وجھہ ویدیہ ونام ثم قام فاتی القربۃ فاطلق شناقھا ثم توضأ وضوءا بین وضوأین لم یکثر وقد ابلغ فصلی فقمت فتمطیت کراھیۃ ان یری انی کنت انبقہ فتوضأت فقام یصلی فقمت عن یسارہ فاخذ بأذنی فادارنی عن یمینہ فتتامت صلوتہ ثلث عشرۃ رکعۃ ثم اضطجع فنام حتی نفخ وکان اذا نام نفخ فاذنہ بلال بالصلوۃ فصلی ولم یتوضأ وکان فی دعائہ اللھم اجعل فی قلبی نورا وفی بصری نورا وفی سمعی نورا وعن یمینی نورا وعن یساری نورا وفوقی نورا وتحتی نورا وامامی نورا وخلفی نورا واجعل لی نورا قال کریب وسبعۃ فی التابوت فلقیت رجلا من ولد العباس فحدثنی باسمائھم فذکر عصبی ولحمی ودمی وشعری وبشری وذکر خصلتین ورأیت فی التابوت عظما ولحما ورأیت فی التابوت شعرا

نشعرھا نخرجھا نشزھا نخرجھا سمعت عن ابی اسحاق سمع البراء منجی ولا ملجأ ۲ الیمنی ۲ الایمن ثنی ۲ قال وبنبیک

ونقل ۲ با غسل ۲ ثم ۲ انقبہ ابغیہ ارقبہ ارقبہ انقبہ انقبہ یقول شمالی

---

۵۱ قولہ احیانا بعد ما اماتنا فان قلت ھذا لیس احیاء وانما ھو تبدل انتقال وانما ھو قلت المراد عبارۃ عن انقطاع تعلق الروح من البدن وذلک قد یکون ظاھرا فقط وھو النوم ولھذا یقال اذا خرالموت اوقاتا ظاھرا وباطنا وھو الموت المتعارف قال تعم اللہ تتوفی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا والحق لا احیاء والاماتۃ علی سبیل التشبیہ وھو استعارۃ مصرحۃ۔ ک قال ابو اسحٰق الزجاج النفس التی تفارق الانسان عند النوم ہی التی تعتبر والتی تفارقہ عند الموت ہی التی لا تعود وکذلک التی تموت فی منامھا ثم تعود الی الجسد وھی النفس التی تفارق مع العقل والحرکۃ تشبیھا وتمثیلا قولہ تنشرھا بالتخفیف ھا ثبت بالذال فی روایۃ الرخسی وحدہ وفیہ قراءتان قراءۃ الکوفیین بالزاء من انشزہ اذا رفعہ یقال نشز یہ وھی قراءۃ ابن عامر ایضا وقراءۃ الآخرین بالراء ینشرھا بالحیاء ۱۲ ۵۲ قولہ وھی رجلا الظاھر ما سبق انہ اراد نفسہ وانما عین روایۃ ھذا الحدیث فی ھذہ المرۃ والبعاد الھا من الریاء والغرور ودفعا لما یبدہ من تقسی فی ھذہ المرۃ ولعلہ لھذا ترک فی ھذہ الروایۃ ماترک ۱۲ منہ ۵۳ قولہ تحت خدہ قیل للمطابقۃ بین الحدیث والترجمۃ لان الترجمۃ مقیدۃ بالید الیمنی والحدیث لیس فی الحدیث ذلک واجیب بان سیاق الحدیث صرح بہ لکن من شرطہ واما مباشرۃ الید الیمنی الخد الایمن ول

فحدثنی بهن فذکر عصبی ولحمی ودمی وشعری وبشری وذکر خصلتین **حدثنی** ۶۳۱۷ عبدالله بن محمد قال حدثنا سفین قال سمعت سلیمان بن ابی مسلم عن طاؤس عن ابن عباس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا قام من اللیل یتهجد قال اللهم لک الحمد انت نور السموات والارض ومن فیهن ولک الحمد انت قیم السموات والارض ومن فیهن ولک الحمد انت الحق ووعدک الحق وقولک حق ولقاؤک حق والجنة حق والنار حق والساعة حق والنبیون حق ومحمد حق اللهم لک اسلمت وعلیک توکلت وبک اٰمنت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا الٰه الا انت او لا الٰه غیرک **باب** التسبیح والتکبیر عند المنام **حدثنا** ۶۳۱۸ سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحکم عن ابن ابی لیلی عن علی ان فاطمة اشتکت ما تلقی فی یدها من الرحی فاتت النبی صلی الله علیه وسلم تسئله خادما فلم تجده فذکرت ذلک لعائشة فلما جاء اخبرته قال فجاءنا وقد اخذنا مضاجعنا فذهبنا نقوم فقال مکانکما فجلس بیننا حتی وجدت برد قدمیه علی صدری فقال الا ادلکما علی ما هو خیر لکما من خادم اذا اویتما الی فراشکما او اخذتما مضاجعکما فکبرا ثلثا وثلثین وسبحا ثلثا وثلثین واحمدا ثلثا وثلثین فهذا خیر لکما من خادم وعن شعبة عن خالد عن ابن سیرین قال التسبیح اربع وثلثون **باب** التعوذ والقراءة عند النوم **حدثنا** ۶۳۱۹ عبدالله بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی عروة عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا اخذ مضجعه نفث فی یدیه فقرأ بالمعوذات ومسح بهما جسده **باب** **حدثنا** ۶۳۲۰ احمد بن یونس قال حدثنا زهیر قال حدثنا عبید الله بن عمر قال حدثنی سعید ابن ابی سعید المقبری عن ابیه عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اذا اوی احدکم الی فراشه فلینفض فراشه بداخلة ازاره فانه لا یدری ما خلفه علیه ثم یقول باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعه ان امسکت نفسی فارحمها وان ارسلتها فاحفظها بما تحفظ به الصالحین تابعه ابو ضمرة واسمٰعیل بن زکریا عن عبید الله وقال یحیی وبشر عن عبید الله عن سعید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ورواه مالک وابن عجلان عن سعید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** الدعاء نصف اللیل **حدثنا** ۶۳۲۱ عبدالعزیز بن عبدالله قال حدثنا مالک عن ابن شهاب عن ابی عبد الله الاغر وابی سلمة بن عبدالرحمٰن عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ینزل ربنا تبارک وتعالی کل لیلة الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الاخر یقول من یدعونی فاستجیب له من یسئلنی فاعطیه ومن یستغفرنی فاغفر له **باب** الدعاء عند الخلاء **حدثنا** ۶۳۲۲ محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن عبدالعزیز بن صهیب عن انس بن مالک قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا دخل الخلاء قال اللهم

---

۱ قوله یتهجد قال ابن التین یسهر وهو من الاضداد یقال یهجد وتهجد اذا نام وبهجد وتهجد اذا سهر والقی الهجود وهو النوم عن نفسه وبهجد نام وقال البخاری التهجد عن اهل اللغة السهر والهجود النوم وقال ابن الفارس الهاجد النائم والمتهجد المصلی لیلا ع قوله قیم السموات القیم والقیوم معناه واحد وهو القائم بتدبیر الخلق المعطی له مایه قوامه وقوله حاکمت الی الحاکم ای رفع القضیة الی الحاکم ای کل من تحاکم الیه جعلتک حجتی و بینه لاغیرهما کانت تحاکم الجاهلیة الیه من صنم او کاهن ولا یخفی انه من جوامع الکلم ولفظ القیم اشارة الی المبدء والقول ونحوه الی المعاش والساعة ونحوها الی المعاد وفیه اشارة الی النبوة والی الجزاء والی الایمان والتوکل والانابة والاستغفار مر الحدیث فی کتاب التهجد فی ۲ ک ۲ قوله من الرحی وذلک بسبب انها تطحن بنفسها البر والشعیر فتجرء قوله تسئله خادما ای جاریة تخدمها وهو یطلق علی الذکر والانثی قوله الا ادلک علی ما هو خیر وجه الخیریة اما ان یراد به انه یتعلق بالآخرة والخادم بالدنیا والآخرة خیر والبقی واما ان یراد بالنسبة الی ما طلبته بان یحصل لها بسبب هذه الاذکار قوة تقدر علی الخدمة اکثر مما تقدر الخادم علیها ک قوله فلم تجده وفی روایة ابی الورد فاتته فوجدت عنده حداثا لعلم المهلة وتشدید الدال و بعد الالف شملته ای جماعة یتحدثون فاستحییت فرجعت فیحمل علی ان المراد انهام تجده فی المنزل بل فی مکان آخر کالمسجد عنده من بیوت معه ۱۲ فتح ۳ قوله نفث فی یدیه من النفث وهو شبیه بالنفخ وهو اقل من النفل لان النفل لا یکون الا معه شیء من الریق قوله بالمعوذات بکسر الواو وادریه المعوذتان وسورة الاخلاص تغلیبا وادرید هاتان و ما یشبههما من القرآن اذا قل الجمع اثنان ۱۲ ع ۴ قوله باب کذا للاکثر بغیر ترجمة وسقط لبعضهم وعلیه شرح ابن بطال ومن تبعه والراجح انه تابع ومناسبة لما قبله عموم الذکر عند النوم وعلی اسقاطه فهو کالفصل من الباب الذی قبله للاذی فی الحدیث معنی التعوذ وان لم یکن بلفظه ۱۲ ف ۵ قوله فانه لا یدری الخ ومعناه انه یستحب ان ینفض فراشه قبل ان یدخل فیه لئلا یکون قد دخل فیه حیة او عقرب او غیرهما مما من الموذیات وهو لا یشعر فینفض ویده مستورة بطرف ازاره لئلا یحصل فی یده مکروه ان کان شیء هناک فان قلت ما وجه تخصیص الرحمة بالامساک و الحفظ بالارسال قلت الامساک کنایة عن الموت فالرحمة بناسبه والارسال عن البقاء فی الدنیا فالحفظ مناسب له ۱۲ ک ۶ قوله ورواه مالک الخ وغرضه ان فی بذین الطریقین روی سعید عن ابی هریرة بدون واسطة الاب

بفتح الیمین وسکون الواو الاولی ۱۲

۱ یتبلغ ۲ حق ۳ العتق ۴ التکبیر والتسبیح ۵ شکت ۶ المنام ۷ فی یدیه ۸ وقرأ ۹ المعوذات ۱۰ بداخل ۱۱ عبادک ۱۲ ینزل ۱۳ فیقول

بخلاف الطریقة الاولی وقال ثانیا رواه واولا قال لان الروایة یستعمل عند التحیل والقول عند الکذبة ۱۲ ع ۷ قوله باب الدعاء نصف اللیل ای فی بیان فضل الدعاء فی ذلک الوقت علی غیره الی طلوع الفجر قال ابن بطال یحمل وقت شریف خصه الله تعالی بالتنزل فیه فیتفضل علی عباده باجابة دعائهم واعطاء سؤلهم وغفران ذنوبهم وهو وقت غفلة وغلوة و استغراق فی النوم واستلذاذ له ومفارقة اللذة والدعة صعب لا سیما اهل الرفاهیة فی زمن البرد وکذا اهل التعب ولا سیما فی تصر اللیل فالسعید من آثر القیام لما جاء ربه والتضرع الیه علی ذلک علی خلوص نیته وصحة رغبته فیما عند ربه ۱۲ ف ع ۸ قوله ینزل ربنا فان قلت الله تعالی منزه عن المکان والحرکة والنزول هو الحرکة من جهة العلو الی جهة السفل قلت الحدیث من المتشابهات ولا بد من التاویل اذ البراهین القاطعة دلت علی تنزیهه عنه فالمراد نزول ملک الرحمة ونحوه او امر التفویض فان قلت فی الترجمة نصف اللیل وفی الحدیث الثلث قلت جاء بقی الثلث ویکون قبل الثلث و هو المقصد من النصف ک قال ابن بطال قول المصنف لانه اخذ الترجمة من دلیل القرآن وذکر النصف وقیل اشار البخاری الی الروایة التی وردت بلفظ النصف وقد اخرجه احمد عن یزید بن هارون عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی هریرة رض بلفظ ینزل الله الی السماء الدنیا نصف اللیل الآخر وذکر اللیل الآخر ورد فی الدارقطنی من طریق حبیب بن ابی ثابت عن الاغر عن ابی هریرة رض بلفظ شطر اللیل من غیر تردد ۱۲ ع

ع ۱ ک ع ۲ ای بما اعطیتنی من البرهان والسان ۱۲ ک ع ۳ بذا موقوف علی ابن سیرین ۱۲ ات للع مر الحدیث مع توجیه تقدم النفث علی القراءة فی ص ۱۲۷۵ ۱۲ ح ۴ والدائمة ضد الجارحة والمراد بهما اطراف الازار الذی یلی الجسد ۱۲ ع ۵ بتخفیف اللام بلفظ الماضی ۱۲ ع ۶ بادخال الواسطة بین سعید المقبری وابی هریرة رضی الله تعالی عنه ۱۲ ات ل ۷ بدون واسطة بین سعید وابی هریرة ۱۲ ات ـ ع ۸ بفتح الفین وتشدید الراء اسمه سلمان الجهنی المدنی ۶ ۱۲ ع ۹ نصب علی جواب الاستفهام ویجوز الرفع علی تقدیر مبتدأ ای انا استجیب ۱۲ ات

marfat.com

انی اعوذ بک من الجبن والخبائث باب ۱۶ ما یقول اذا اصبح حدثنا ۶۳۲۳ مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا حسین قال حدثنا عبد اللہ بن بریدۃ عن بشیر بن کعب عن شداد بن اوس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سید الاستغفار اللھم انت ربی لا الہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عھدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من شر ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء لک بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت اعوذ بک من شر ما صنعت اذا قال حین یمسی فمات دخل الجنۃ او کان من اھل الجنۃ واذا قال حین یصبح فمات من یومہ مثلہ حدثنا ۶۳۲۴ ابو نعیم قال حدثنا سفین عن عبد الملک بن عمیر عن ربعی بن حراش عن حذیفۃ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان ینام قال باسمک اللھم اموت واحیا واذا استیقظ من منامہ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور حدثنا ۶۳۲۵ عبدان عن ابی حمزۃ عن منصور عن ربعی بن حراش عن حذیفۃ بن الیمان عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعہ من اللیل قال اللھم باسمک اموت واحیا فاذا استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور باب الدعاء فی الصلوۃ ۶۳۲۶ حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی یزید عن ابی الخیر عن عبد اللہ بن عمرو عن ابی بکر الصدیق انہ قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم علمنی دعاء ادعو بہ فی صلوتی قال قل اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم وقال عمرو بن الحارث عن یزید عن ابی الخیر انہ سمع عبد اللہ بن عمرو قال ابو بکر للنبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا ۶۳۲۷ علی قال حدثنا مالک بن سعیر قال حدثنا ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ ولا تجھر بصلاتک ولا تخافت بھا ابتغ بین ذلک سبیلا انزلت فی الدعاء حدثنا ۶۳۲۸ عثمن بن ابی شیبۃ قال حدثنا جریر عن منصور عن ابی وائل عن عبد اللہ قال کنا نقول فی الصلوۃ السلام علی اللہ السلام علی فلان فقال لنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ ھو السلام فاذا قعد احدکم فی الصلوۃ فلیقل التحیات للہ الی الصالحین فاذا قالھا اصاب کل عبد للہ فی السماء والارض صالح اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ثم یتخیر من الثناء ما شاء باب الدعاء بعد الصلوۃ حدثنی ۶۳۲۹ اسحاق قال حدثنا یزید قال اخبرنا ورقاء عن شمی عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ قالوا یا رسول اللہ ذھب اھل الدثور بالدرجات والنعیم المقیم قال کیف ذاک قالوا صلوا کما صلینا وجاھدوا کما جاھدنا وانفقوا من فضول اموالھم ولیست لنا اموال قال افلا اخبرکم بامر تدرکون من کان قبلکم وتسبقون من جاء بعدکم ولا یاتی احد بمثل ما جئتم الا من جاء بمثلہ تسبحون فی دبر کل صلوۃ عشرا وتحمدون عشرا وتکبرون عشرا تابعہ عبد اللہ بن عمر عن شمی ورواہ ابن عجلان عن شمی ورجاء بن حیوۃ ورواہ جریر عن عبد العزیز بن رفیع عن ابی صالح

فاتا قال اخبرنا قولہ ثنا اخبرنا انبانا قال سمعت حدثنی الحقت بالمراجعات والزیادۃ

۱ قولہ من الجبن الخ قال الخطابی جمع الجبن والخبائث جمع الخبیثۃ یرید بہما ذکران الشیاطین وانا ثھم وقال یحیی الجبث الکفر والخبائث الشیاطین کذا فی ع وک وخ قال فی المجمع الجبث بضم الباء جمع خبیث والخبائث جمع خبیثۃ وقیل الجبث بسکون الباء ہو خلاف طیب الفعل من فجور ونحوہ والخبائث الاعمال المذمومۃ والمحال الردیۃ منہ ا ۱۲ منہ بالاستعاذۃ کمونہ سببا للوحدۃ والخلوۃ عن الذکر لقدر ولذا یستعقب اذا خرج ط وقد یسکن للتخفیف وارادۃ الکفر الخطابی وعامۃ المحدثین یسکنون الباء والصواب ضمہا وہو بالسکون مصدر قیاسی کل مکروہ کالسب والکفر وکل الحرام ۱۲ منہ ۲ قولہ ما استطعت الخ اشتراط الاستطاعۃ احتراز بالجزء والقصور عن کنہ الواجب من حقہ قولہ ابوء لک اے التزم وارجع واقر واصل البوء اللزوم قال النووی اے اعترف والمراد التزام المنۃ بحق النعمۃ والاعتراف بالتقصیر فی الشکر فان قلت الملزم یدخلہا وان لم یقل قلت الراد انہ یدخلہا ابتداء ولان الدال بر عن یقین لا یعبی اللہ ابوء لعنہ بسرکتہ ہذا لا استغفار ۱۲ منہ ۳ قولہ الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا ہو تنبیہ فی زوال العقل والحرکۃ لا تحقیق وقیل الموت فی العرب یطلق علی السکون کما تات الریح ویقع علی انواع بحسب انواع الحیوۃ فالموت بازاء القوۃ الناہیۃ فی الحیوان والنبات کیبس الارض بعد موتہا وزوال القوۃ الحسیۃ کیایتسی مت قبل ہذا وزوال القوۃ العاقلۃ وہی کاؤن کان بینا فاحییناہ والحزن والخوف الکدر للحیوۃ کیاتیہ الموت من کل مکان والمنام کالتی ہی لم تمت فی منامہا وقد قیل المنام الموت الخفیف ویستعار للاحوال الشاقۃ کالفقر والذل والسؤال والہرم والمعصیۃ وغیرہا ۱۲ منہ ۴ قولہ من ربعی بن حراش بکسر الراء وسکون الموحدۃ وکسر المہملۃ وشدۃ التحتانیۃ ابن حراش بکسر المہملۃ وخفۃ الراء وبالمعجمۃ وخرشنۃ بالمعجمین والراء المفتوحات ابن المرصد العبد الغفاری بالفاء والغین والراء والواو بزنۃ شدید الراء جندب الغفاری ک قولہ والیہ النشور من نشر المیت نشورا اذا عاش بعد الموت وانشرہ اللہ احیاہ ۱۲ منہ ۵ قولہ قل اللھم انی ظلمت الخ ہذا الدعاء من الجوامع اذ فیہ اعتراف بغایۃ التقصیر وہو کونہ ظالما کثیرا وطلب غایۃ الانعام التی ہی المغفرۃ والرحمۃ اذ المغفرۃ ستر الذنوب ومحوہا والرحمۃ ایصال الخیرات فالاول عبارۃ عن الزحزحۃ عن النار والثانی ادخال الجنۃ وہذا ہو الفوز العظیم اللھم اجعلنا من الفائزین بہ بکرمک یا اکرم الاکرمین ۱۲ ک ۶ قولہ حدثنا علی الخ ہذا ابن سلۃ بفتح اللام الفہمی بالالف وفتح الباء الموحدۃ وبالتاء المثناۃ الفوقیۃ ابو بری فالہ الکلاباذی وہو مالک بن سعیر تصغیر السعر الجمحی ویروی بالصاد بدل السین قولہ فی الدعاء ای الدعاء الذی فی الصلوۃ ویوافق الترجمۃ قالہ الکرمانی ولکنہ عام یتناول الدعاء

الذی فی الصلوۃ وخارج الصلوۃ ع واخذ الترجمۃ من ہذہ الی احادیث ان الاول نص فی المقصد والثانی یستفاد منہ ضمنہ من صفات الدالی وہو عدم الجہر والمخافۃ فیصبح نفسہ ولا یسمع غیرہ وقیل الدعاء وصلاۃ لا نہا لما تکون الابدعاء فہو من تسمیۃ بعض الشی باسم کلہ والثالث فیہ الامر بالدعاء وہی التشہد وہو من جملۃ الصلاۃ ۱۲ فتح ۷ قولہ باب الدعاء بعد الصلوۃ ای المکتوبۃ وفی ہذہ الترجمۃ رد علی من زعم ان الدعاء بعد الصلوۃ لا یشرع متمسکا بالحدیث الذی اخرجہ مسلم من روایۃ عبد اللہ بن الحرث عن عائشۃ کان النبی صلعم اذا سلم لا یثبت الا قدر ما یقول اللھم انت السلام الخ والجواب ان المراد بالتی ینفی المذکور نفی استمرارہ جالسا علی ہیئۃ قبل السلام الا بقدر ان یقول ما ذکر فقد ثبت انہ کان اذا فعل اقبل علی اصحابہ فیحمل ما ورد من الدعاء بعد الصلوۃ علی ان کان یقولہ بعد ان یقبل بوجہہ علی اصحابہ ف وذہب ابن القیم الی عدم مشروعیتہ وقال انہ لیس من ہدی النبی صلعم اصلا ولا روی عنہ باسناد صحیح ولا حسن ۱۲ ۸ قولہ یا مترتد کون من کان آہ خان قلت کیف یساوی قول ہذہ الکلمات مع سہولتہا الاموال الشاقۃ من الجہاد ونحوہ وافضل العبادات اشقہا اذ لا اسے حتی الکلمات من الاخلاص لایسہا الحدنی فی حال الفقر فیفوتہ اعظم الاعمال مع ان ہذہ الفضیلۃ لیست کلیۃ ذلیس کل افضل افضل فی کل حال قلت مرقی آخر کتاب صلوۃ الجماعۃ من سبح واحمد وکبر ثلاثۃ وثلثین وہنیا قال عشر اقلت لما کان ثمہ الدرجات متفیدۃ بالعمل وکان ایقوبہ زیادۃ فی الاعمال من الصوم والحج والعمرۃ زادنی عدد التسابیح والتحامید والتکابیر مع ان المعنوم العدد لا اعتبار لہ وآکمل ان التسبیح اشارۃ الی نفی النقائص عن اللہ وہو المسمی بالتنزیہات والتحمید الی اثبات الکمالات ک ع ومناسبۃ ہذا الحدیث وما بعدہ للترجمۃ ان الذاکر یحصل لہ ما یحصل للداعی اذا شغلہ الذکر عن الطلب کما فی حدیث ابن عمر رفعہ یقول اللہ تعالی من شغلہ ذکری عن مسئلتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین ۱۲ ف ۹ قولہ تابعہ عبید اللہ الخ ای فی روایۃ عن سمی عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ رض ان فقراء المہاجرین اتوا رسول اللہ صلعم الحدیث فان قلت کیف ہذہ المتابعۃ وفیہ یسبحون ویکبرون ویحمدون فی دبر کل صلوۃ ثلاثا وثلثین قلت المتابعۃ فی اصل الحدیث لا فی العدد المذکور وقد قالوا ان ورقاء خالف غیرہ فی قولہ عشرا وان الکل قالوا ثلاثا وثلثین ۱۲ ع

۹ ہذہ الجملۃ متاخرۃ ہہنا ومتوسطۃ فی الحدیث سبق فی باب فضل الاستغفار ۱۲ للعی فی الحدیث مشروعیۃ الدعاء فی الصلوۃ وفضل الدعاء المذکور علی غیرہ فطلب التعلم من الاعلی وان کان الطالب یعلم ذلک النوع وفیہ الدعاء بالصلاۃ لقول المصلی اقرب ما یکون من ربہ وہو ساجد ۱۲ فتح ۱۰ الظلم ہو وضع الشی فی غیر موضعہ ۱۲ ک ۱۱ لفظ الذات مقحم او ہو من اضافۃ المسمی الی اسمہ ۱۲ ک ۱۲ فقراء المہاجرین ۱۲ منہ جمع درجۃ وہی الطبقۃ من المراتب والمراد ہہنا الطبقات فی الجنۃ ۱۲

marfat.com

عن ابی الدرداء ورواہ سُهَيل عن ابيه عن ابی هريرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** قُتَيْبَةُ بن سعيد قال حدثنا جرير عن منصور عن المسيب بن رافع عن وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بن شعبة قال كتب المُغِيرة الى مُعَوِيَة بن ابی سفين ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم كان يقول فی دُبُرِ صلوتِه اذا سلّم لا الٰه الا اللہ وحدہ لا شريك له له الملك وله الحمد وهو علی كُلِّ شیءٍ قدير اللهم لا مانع لما اَعْطَيْتَ ولا مُعْطِ لما مَنَعْتَ ولا ينفعُ ذا الجَدِّ منك الجَدُّ وقال شعبة عن منصور سمعت المُسَيَّب **باب** قول اللہ تعالیٰ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ومن خصّ اَخاہ بالدُّعاء دون نفسه وقال ابو موسیٰ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللهم اغفر لعبيد ابی عامر اللهم اغفر لعبد اللہ بن قيس ذَنْبَه **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيٰی عن يزيد بن ابی عُبيد مولی سَلَمة قال حدثنا سلمة بن الاكوع قال خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی خيبر قال رجلٌ من القوم ای عامر لَوْ اَسْمَعَتْنا من هُنَيْهاتِك فَنَزَل يَحْدُو بهم يُدَكِّرُ بالله ولولا اللہ ما اهتدينا وذكر شعرًا غير هذا ولكنی لم احفظه قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ هذا السائق قالوا عامر بن الاكوع قال يَرْحَمُه اللہ وقال رجل من القوم يا رسول اللہ لولا مَتَّعْتَنا به فلمّا صَافَّ القومُ قاتلوهم فاُصِيبَ عامرٌ بقائمةِ سيفِ نفسه فمات فلما اَمْسَوْا اَوْقَدُوا نارًا كثيرة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما هذه النار علی ای شیءٍ توقدون قالوا علی حُمُرٍ اَنْسِيَّةٍ فقالوا اَهْرِيقُوا ما فيها وكَسَّرُوها قال رجل يا نبی اللہ اَلَا نُهْرِيقُ ما فيها ونَغْسِلُها قال اوذاك **حدثنا** مُسْلِم قال حدثنا شعبة عن عمرو وهو ابن مُرَّةَ سمعتُ ابن ابی اوفی يقول كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اَتَی رجلٌ بصدقةٍ قال اللهم صل علی اٰل فلان فاَتاہ ابی فقال اللهم صَلِّ علی اٰل ابی اوفی **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفين عن اسمٰعيل عن قيس سمعتُ جريرا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَلَا تُرِيحُنِی من ذی الخَلَصة وهو نُصُبٌ كانوا يعبدونه يُسَمّٰی الكعبة اليمانية قلت يا رسول اللہ انی رجل لا اَثْبُتُ علی الخيل فضَكَّ فی صَدْری فقال اللهم ثَبِّتْه واجعله هاديًا مهديًا قال فخرجتُ فی خمسين من احمس من قومی وربّما قال سفيان فانطلقتُ فی عُصْبةٍ من قومی فاَتَيْتُها فاَحْرَقْتُها ثم اَتيتُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت يا رسول اللہ واللہ ما اَتَيْتُك حتی تركتُها مثل الجمل الاَجْرَب فدَعَا لاَحْمَس وخَيْلِها **حدثنا** سعيد بن الرَّبيع قال حدثنا شعبة عن قتادة قال سمعتُ اَنَسًا قال قالت امّ سُلَيم للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انسٌ خادِمُك قال اللهم اَكْثِرْ مالَه وولدَه وبارِكْ له فيما اَعْطَيْتَه **حدثنی** عُثمان بن ابی شيبة قال حدثنا عَبْدَةُ عن هِشام عن ابيه عن عائشة قالت سَمِعَ النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم رجلا يَقْرَأُ فی المسجد قال رَحِمَه اللہ لقد اَذْكَرَنِی كذا وكذا اٰيةً اَسْقَطْتُها من سورةِ كذا وكذا **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرنی سُلَيمان عن ابی وَائِل عن عبد اللہ قال قسَمَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قِسْمًا فقال رجل ان هذه لقِسْمةٌ ما اُرِيدَ بها وجهُ اللہ فاَخْبَرْتُ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فغضِبَ حتی رَاَيْتُ الغضَبَ فی وَجْهِه وقال يَرْحَمُ اللہ موسیٰ قد اُوذِیَ باكثرَ من هذا فصَبَرَ **باب** ما يُكْرَهُ من السَّجْعِ من الدعاء

كل صلوة ۲ قال ۲ ان صلوتك سكن لهم ۲ فقال ۲ اياك هنيهاتك ۲ يمن ۲ فقال ۲ هريقوا ۲ رسول الله ۲ اتاه ۲ كعبة اليمانية / وقال ۲ نارا ۲ شيئا ۲ فقال

فصلا اكثر منه قليلا وقولهم الافضل فی السنن التی بعد المغرب المنزل للاستلزم مسنونية الفصل باكثر اذ الكلام فيما اذا صلی الستة فی محل الفرض ماذا يكون الاولی قلت الاولی انه يقتصر علی ما ورد من قوله اللهم انت السلام الخ وشل بهذا الانفصال لا يانی الاتصال المسنون فی شرح الشهيد وامازيادة الاوراد المستلزمة للفصل الكثير فلا شك انه خلاف الافضل ثم الذی سنح لی فی حديث ابی رمثة من فعل الرجل وزجر عمر وتعليله وتصويبه صلعم اراد ان يشرع فی الشفع ثم يفصل بالسلام علی قصد الانصراف من الصلوة لان اتصال الستة بالفرض بعد تحقق السلام جائزا جماعا ما دام يقل احد بكراهته وانما الخلاف فی الاولی ثم قال وما ورد من انه كان يقول دبر كل صلوة لا يتفقی وصل هذه الاذكار بكل منها عقيب الستة من غير اشتغال بمالیس بمون توابع الصلوة يصح كونه دبرها ۱۲ عمدة القاری ۔ **۵۴** قوله فخرجت فی خمسين من قومی فی رواية الكشميهنی فارسا قلت من احمس الا بالحاء والسين المهملتين وهی قبيلة جرير قوله ورجالا القائل بقوله ورجالا سفيان هو علی ابن عبد اللہ شيخ البخاری فيه وسفيان هو ابن عيينة قوله فی عصبة وهی من الرجال مابين العشرة الی الاربعين قوله خيل الجمل الاجرب ای المطلی بالقطران بحيث صارا سود لونه كانت سودا ومن الاحراق ۔ كذا فی العينی وغيره ۔ والحديث فی ص ۲۵۳ فی الجهاد ۱۲ **۵۵** قوله اللهم اكثره فكثر ماله وكان له بالبصرة بستان يثمر فی السنة مرتين فكان فيه ريحان ريحه ريح المسك وكان له مائة وعشرون ولدا قيل انه كان يطوف بالكعبة ومعه من ذريته اكثر من سبعين نفسا طال عمره فجعل عاش تسعة وتسعين سنة وقيل مائة وثلاثين سنة وقيل مائة وعشرون وقيل مائة وسبع ۱۲ تس **۵۶** قوله اسقطتها ای بالنسيان ای نسيتها فان قلت كيف يجاز عليه صلعم نسيان القرآن قلت النسيان ليس باختياره وقال الجمهور يجاز النسيان عليه فيما ليس طريقه البلاغ بشرط ان لا يقر عليه وامافی غيره فلا يجوز قبل التبليغ وامابعده فما كان ماخوذ فيه فيجائز بلا خلاف قال تم سنقرئك فلا تنسٰی الا ما شاء اللہ ۱۲ ك **۵۷** قوله قسما ای مالا يجوز ان يكون عمدا مطلقا والفعول به محذوف ووجه اللہ ای ذات اللہ او جهته اللہ ای لا اخلاص فيه اذ هو منه من الوجه والجهة تقدم الحديث فی كتاب الانبياء ك ص ۴۹۰ و ۱۱۱۲ والمراد هاهنا قول يرحم اللہ موسیٰ الخ قصه ۱۲ عفا اللہ عنه ۔ **۵۸** بحرف العطف ای اوادعوا الاراقة والغسل ولا تحسره واللہ ور ولا تهابا بالفسل تظهر ۱۲ ع **۵۹** بضم النون وسكون الهملة وضمها ما نصب فيعبد من دون اللہ ۱۲ ك **۶۰** من هذا فوله مخالفة الحديث الترجمة لان منه اقال اللهم صل

٦٣٣٧ **حدثنا** يحيى بن محمد بن السكن قال حدثنا حبان بن هلال ابو حبيب قال حدثنا هرون المقرئ قال حدثنا الزبير بن الخريت عن عكرمة عن ابن عباس قال حدثني اناس كلّ جمعة مرة فان ابيت فمرتين فان اكثرت فثلث مرات ولا تمل الناس هذا القرآن ولا الفينك تأتي القوم وهم في حديث من حديثهم فتقصّ فتقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن انصت فان امروك فحدثهم وهم يشتهونه وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فاني عهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه لا يفعلون الا ذلك ٢١ **باب** ليعزم المسئلة فانه لا مكره له

٦٣٣٨ **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمعيل قال اخبرنا عبد العزيز عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعا احدكم فليعزم المسئلة ولا يقولن اللهم ان شئت فاعطني فانه لا مستكره له

٦٣٣٩ **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم اللهم اغفر لي ان شئت اللهم ارحمني ان شئت ليعزم المسئلة فانه لا مكره له ٢٢ **باب** يستجاب للعبد ما لم يعجل

٦٣٤٠ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابي عبيد مولى ابن ازهر عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يستجاب لاحدكم ما لم يعجل يقول دعوت فلم يستجب لي ٢٣ **باب** رفع الايدي في الدعاء وقال ابو موسى دعا النبي صلى الله عليه وسلم ثم رفع يديه ورأيت بياض ابطيه وقال ابن عمر رفع النبي صلى الله عليه وسلم يديه اللهم اني ابرأ اليك مما صنع خالد

٦٣٤١ وقال الاويسي حدثني محمد بن جعفر عن يحيى ابن سعيد وشريك سمعا انسا عن النبي صلى الله عليه وسلم رفع يديه حتى رأيت بياض ابطيه **باب** الدعاء غير مستقبل القبلة

٦٣٤٢ **حدثني** محمد بن محبوب قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بينا النبي صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة فقام رجل فقال يا رسول الله ادع الله ان يسقينا فتغيمت السماء ومطرنا حتى ما كان الرجل يصل الى منزله فلم تزل تمطر الى الجمعة المقبلة فقام ذلك الرجل او غيره فقال ادع الله ان يصرفه عنا فقد غرقنا فقال اللهم حوالينا ولا علينا فجعل السحاب يتقطع حول المدينة ولا يمطر اهل المدينة ٢٥ **باب** الدعاء مستقبل القبلة

٦٣٤٣ **حدثنا** موسى بن اسمعيل حدثنا وهيب قال حدثنا عمرو بن يحيى عن عباد ابن تميم عن عبد الله بن زيد قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم الى هذا المصلى يستسقي فدعا فاستسقى ثم استقبل القبلة وحول قلبه رداءه ٢٦ **باب** دعوة النبي صلى الله عليه وسلم لخادمه بطول العمر وبكثرة المال

٦٣٤٤ **حدثنا** عبد الله بن ابي الاسود قال حدثنا حرمي بن عمارة قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس قال قالت امي يا رسول الله خادمك ادع الله له قال اللهم اكثر ماله وولده وبارك له فيما اعطيته ٢٧ **باب** الدعاء عند الكرب

٦٣٤٥ **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن ابي العالية عن ابن عباس

مرر ١ فلا ٢ عليهم ٣ فاذا ٤ فا ٥ يعني لا يفعلون الا ذلك الاجتناب ٦ الاجتناب ٧ بن صهيب ٨ العبد ٩ فيقول ١٠ الاشعري ١١ وقال ١٢

٢ وقال ابو عبد الله ١٣ ثنا ١٤ بن ١٥ مالك ١٦ كاد ١٧ منزل ١٨ لقد ١٩ رسول الله ٢٠ دعاء ماله ٢١ انس ٢٢ قال ٢٣

---

٥ **قوله** لا الفينك بالفاء اي لا اصادفنك وهذا النهي وان كان بصيغ الظاهر للمكلم لكنه في الحقيقة للمخاطب كقولك لا اعرفن في صدرك حرج وقولهم الا ارينك هنا وامرك ان اتمسامنك وهم ينتهون الحديث ولا ساعة ولا علانية وذلك اسم التناوب في التحديث والانصات عند استفاضة لهم والاجتناب عن السجع فان قلت قد جاء في كتاب الجهاد في باب الدعاء على المشركين اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الاحزاب وجاء ايضا اللا الا الله وحده نصر عبده واعز جنده وصدق وعده قلت المكروه ما يقصد وتكلف فيه واما ما ورد على سبيل الاتفاق فلا بأس به ولهذا لزم منه ما كان كسجع الكهان ٢ اك ٥٢ **قوله** لا يفعلون الا ذلك فعبر بلفظ النفي لانهم لا يفعلون الا ذلك الاجتناب وقع عند الاسماعيلي لا يفعلون ذلك بدون لفظة الا وهو واضح وفيه اشكره اذ قرأنا في الاعمال الصالحة خوف الملال عنها والانقطاع وفيه اشارة الى ان من كان في حديث حتى يفرغ منه وفيه اشارة الى ان من كان في حديث حتى يفرغ منه فانه لا ينبغي نشر الحكمة والعلم عند من لا يحرص على سماعها لان في ذلك اذلال العلم وقدر رفع الله قدره ـ ملتقط من العيني ١٢ ٥٣ **قوله** فليعزم من عزمت على كذا عزما وعزيمة اذا اردت فعله وقطعت عليه اسے فليقطع بالسوال ولا يعلق بالمشيئة ـ ك قوله فانه لا مكره له الراد ان الذي يحتاج الى التعليق بالمشيئة انما كان المطلوب منه يتأتى اكراهه على الشيء فيخفف الامر عليه ولعلم بانه لا يطلب ذلك الشيء الا برضاه واما الله سبحانه فهو منزه عن ذلك فليس للتعليق فائدة وقيل المعنى ان فيه صورة الاستغناء عن المطلوب منه والمطلوب منه ايتقاظر شيئ اعطاه ١٢ فتح ٥٤ **قوله** يستجاب لاحدكم من الاستجابة يعني الاجابة قال الشاعر فلم يستجبه عند ذاك مجيب احدكم اسے كل واحد منكم اذا هم الجنس المضاف مفيد للعموم على الاصح قوله فيقول بالنصب في رواية ابي ذر بدون الفاء فان قلت شرط الاستجابة العدم وان عدم القول اسے قوله دعوت فلم يستجب لي فما حكم في الصور الثلث الباقية يعني وجود هما وجود العجلة دون القول او بالعكس قلت مقتضى الشرطية عدم الاستجابة في الاولين واما الثالثة فهي غير متصورة فان قلت قوله تعالى اجيب دعوة الداع اذا دعان مطلق لا تقييد فيه قلت كل المطلق على المقيد كما هو مقرر في الدفاتر الاصولية فان قلت هذه الاخبار تقتضي اجابة كل الدعوات التي اتفق فيها العدم وان لم تثبت انه صلعم قال سألت الله ثلثا فاعطاني اثنتين ومنعني واحدة وهي ان لا يذيق بعض امتي بأس بعض وكذا مفهوم كل نبي دعوة مستجابة ان لم ترد دعوات غير مستجابة قلت التعجيل من جبلة الانسان قال تعالى خلق الانسان من عجل وجود الشرط متعذر او متعسر في اكثر الاحوال وقال بعضهم ان الله لا يرد دعاء المؤمن وان تاخر وقد لا يكون ما سأله مصلحة في الجملة فيعوضه عنه ما يصلح وربما اخر تعويضه الى يوم القيامة ١٢ اك ٥٥ **قوله** ما صنع خالد بوان الوليد المخزومي سيف الله وقصته انه صلعم بعثه الى بني جذيمة بفتح الجيم وكسر الذال المعجمة فدعاهم الى الاسلام فلم يحسنوا ان يقولوا اسلمنا فجعلوا يقولون صبانا صبانا فجعل يقتل ويأسر فذكر ذلك رسول الله صلعم فرفع يديه وقال اني ابرأ اليك مما صنع خالد ١٢ اك ٥٦ **قوله** فتيمت اسمه الماء فتيمت اسے قصدت الدالة على محذوف اي فدعا فاستجاب الله دعاءه فتيممت قوله حوالينا ولا علينا بفتح اللام منصوب على الظرفية اي امطري حوالينا ولا تمطر علينا ـ ك وقال ابن الاثير معناه اللهم انزل الغيث في مواضع البنات لان مواضع الابنية وسط الاماكن المرتفعة للترعة وتخندق للترعة لتمنع من قوله اللهم حوالينا ولا علينا لانه دعا به النبي صلعم على المنبر وظهره الى القبلة وقال الكرماني موضع الترجمة قوله يخطب والخطيب غير مستقبل القبلة ١٢ اك ٥٧ **قوله** فدعا واستسقى ثم استقبل القبلة الحديث الترجمة للان ظاهره انه صلعم الصلوة والسلام استقبل بعد الدعاء فلذلك قال الاسمعيلي بهذا الحديث يطابق الترجمة التي قبل هذا وقال الكرماني يستفاد الترجمة من السياق حيث قال خرج يستسقي والاستسقاء هو الدعاء ثم قسم الاستسقاء الى ما قبل الاستقبال والى ما بعده انتهى قلت لا دلالة على قسمة الاستسقاء بل الذي يدل الحديث انه صلعم دعا واستسقى ثم بعد الدعاء والاستسقاء استقبل القبلة فلا يدل ذلك على انه حين دعا كان مستقبل القبلة وقال الاسمعيلي لعل البخاري اراد انه لما تحول وقلب رداءه دعا حينئذ ايضا بعد ما كان بعد اعتراضه عليه وفيه نظر لانه يحتمل ان يكون انه انى في بعض طرق هذا الحديث انما اراد ان يدعو استقبل القبلة وحول رداءه وقد مضى في الاستسقاء وهذا المقدار كاف في التطابق على ان رواية ابي زيد المروزي لا يحتاج الى هذه التعسفات ١٢ ع ٥٨ **قوله** اللهم اكثر ماله الخ مطابقة الحديث للترجمة ظاهر فان قلت من اين الظهور في الترجمة ذكر قول العرو ليس في الحديث ذلك قلت قد ذكرنا انه يمكن ان قوله بارك لنا فيما اعطيته يدل على ذلك لان الدعاء بركة ما اعطيته يشمل طول العمر الذي قيل هو المعطى وقيل ورد في بعض طرق هذا الحديث وأكثل جلوته اخرجه البخاري في الادب المفرد من وجه آخر ١٢ ع

٥٩ بفتحتين البزار بالموحدة والزاء البصري ١٢ ٥٩ اما الرفع فظهر واما النصب فتقديره فان تعلم ١٢ ٥٩ امرمن الانصات وهو اسكوت مع الاصغاء ١٢ ع ٥٩ منصوب بمصدر الوس عبد العزيز بن عبد الله ١٢ ٥٩ ابن عبد الله بن ابي نمير ١٢ ٥٩ على بناء الفاعل فاعل منصوب وفاعله السحاب وعلى بناء المفعول فاعل مرفوع ١٢ ٥٩ سقط هذه الترجمة من رواية ابي زيد المروزي وحماد هذا هو ابن سلمة الباب الذي قبله ١٢ ع ٥٩ بفتح الحاء المهملة والراء وبالميم وشدة التحتانية ١٢ اك ع

marfat.com

قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعو عند الکرب لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب السمٰوٰت والارض ورب العرش العظیم **حدثنا** ۶۳۴۶ مسدد قال حدثنا یحیٰی عن ہشام بن ابی عبد اللہ عن قتادۃ عن ابی العالیۃ عن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول عند الکرب لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الٰہ الا اللہ رب السمٰوٰت ورب الارض ورب العرش الکریم وقال وہب حدثنا شعبۃ عن قتادۃ مثلہ **باب** التعوذ من جہد البلاء **حدثنا** ۶۳۴۷ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال حدثنی سمی عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ من جہد البلاء ودرک الشقاء وسوء القضاء وشماتۃ الاعداء قال سفیان الحدیث ثلث زدت انا واحدۃ لا ادری ایتہن ہی **باب** دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم الرفیق الاعلی **حدثنا** ۶۳۴۸ سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شہاب قال اخبرنی سعید بن المسیب وعروۃ ابن الزبیر فی رجال من اہل العلم ان عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول وہو صحیح انہ لم یقبض نبی قط حتی یری مقعدہ من الجنۃ ثم یخیر فلما نزل بہ ورأسہ علی فخذی غشی علیہ ساعۃ ثم افاق فاشخص بصرہ الی السقف ثم قال اللہم الرفیق الاعلی قلت اذا لا یختارنا وعلمت انہ الحدیث الذی کان یحدثنا وہو صحیح قالت فکانت تلک اخر کلمۃ تکلم بہا اللہم الرفیق الاعلی **باب** الدعاء بالموت والحیوۃ **حدثنا** ۶۳۴۹ مسدد قال حدثنا یحیٰی عن اسمٰعیل عن قیس قال اتیت خبابا وقد اکتوٰی سبعا قال لولا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہانا ان ندعو بالموت لدعوت بہ **حدثنی** ۶۳۵۰ محمد بن المثنی قال حدثنا یحیٰی عن اسمٰعیل قال حدثنی قیس قال اتیت خبابا وقد اکتوٰی سبعا فی بطنہ فسمعتہ یقول لولا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہانا ان ندعو بالموت لدعوت بہ **حدثنی** ۶۳۵۱ ابن سلام قال حدثنا ۱۳ ابن علیۃ عن عبد العزیز بن صہیب عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتمنین احدکم الموت لضر ینزل بہ فان کان لا بد فاعلا فلیقل اللہم احینی ما کانت الحیوۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی **باب** الدعاء للصبیان بالبرکۃ ومسح رؤسہم وقال ابو موسی ولدلی غلام فدعا لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالبرکۃ **حدثنا** ۶۳۵۲ قتیبۃ بن سعید قال حدثنا حاتم عن الجعد بن عبد الرحمن قال ابو عبد اللہ ویقال جعد وجعید قال سمعت السائب بن یزید یقول ذہبت بی خالتی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ان ابن اختی وجع فمسح رأسی ودعا لی بالبرکۃ ثم توضأ فشربت من وضوئہ ثم قمت خلف ظہرہ فنظرت الی خاتم بین کتفیہ مثل زر الحجلۃ **حدثنا** ۶۳۵۳ عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا ابن وہب قال حدثنا سعید بن ابی ایوب عن ابی عقیل انہ کان یخرج

---

۱ یقول ۲ وہیب ۳ ابن جریر ۴ النبی ۵ ثنا ۶ لن ۷ ادن ۸ والحیوۃ وقال نقال ۹ ۱۰ ثنا ثنا ۱۱ اخبرنا ۱۲ ۱۳ اسمٰعیل احد منکم ۱۴ راسہ ۱۵ ۱۶ مولود و ۱۷ ۱۸ بن اسمٰعیل

---

۱ قولہ لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم الخ الحلم ہو الطمانینۃ عند الغضب وحیث یطلق علی اللہ یراد لازمہا وہو ناحیۃ العقوبۃ ووصف العرش بالعظمۃ ہو من جہۃ الکیفیۃ وبالکرم ای الحسن من جہۃ الکیفیۃ فہو ممدوح ذاتا وصفۃ وخصص بالذکر لانہ اعظم اجسام العالم فیدخل الجمیع تحتہ ودخول الادنی تحت الاعلی ولفظ الرب من بین سائر الاسماء الحسنی لینا سب کشف الکروب الذی ہو مقتضی التربیۃ ولفظ الحلیم لان کرب المؤمن غالبا انما ہو علی نوع تقصیر فی الطاعات او غفلۃ فی الحالات لیشعر برجاء العفو المقلل للحزن وفیہ التوحید الذی ہو اصل التنزیہات المساۃ بالاوصاف الجلالیۃ وفیہ العظمۃ التی تدل علی القدرۃ اذ العاجز لا یکون عظیما والحلم الذی یدل علی العلم اذ الجاہل بالشیٔ لا یتصور منہ الحلم منہ وہما اصل الصفات الوجودیۃ الحقیقیۃ المساۃ بالاوصاف الاکرامیۃ وعند ذکر اللہ یہابہ المؤمن القلوب ویذہل الذکر من جوامع کلم رسول اللہ صلعم فان قلت ہذا دعاء فکیف انہ ذکر لا یستفتح بہ الدعاء بکشف الکربۃ وقال سفیان بن عیینۃ ان اشرف قال من شغلہ ذکری عن مسألتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین ۱۲ ک ۲ قولہ وقال وہب آہ وہب ہو ابن جریر کذا فی روایۃ الاکثرین وفی روایۃ المستملی وحدہ بالتصغیر ابن خالد وفی روایۃ ابی زید المروزی وہب بن جریر بن حازم وہما یزدلان الاشکال وقد ذکرنا عن قریب ان البخاری انما اورد ہذا وما قبلہ من الحصر ان شعبۃ قال لسبع قتادۃ عن ابی العالیۃ الا اربعۃ احادیث حدیث یونس بن متی وحدیث ابن عرق الصلوٰۃ وحدیث القضاۃ ثلثۃ وحدیث ابن عباس شعبۃ عندے رجال مرضیون وان شعبۃ ما کان یحدث عن احد من المدلسین الا بما سمعہ ذلک المدلس عن شیخہ وقد حدث شعبۃ بہذا الحدیث عن قتادۃ فارتفعت ریبۃ تدلیس قتادۃ فی ہذا الحدیث حیث رواہ واخرج مسلم ہذا الحدیث من طرق سبعۃ ابن ابی عروبۃ عن قتادۃ ان ابا العالیۃ حدثہ وہذا صریح فی سماعہ لہ منہ. ہذا ملتقط من العینی والفتح والقسطلانی ۱۲ ۳ قولہ من جہد البلاء الجہد الحالۃ التی یختار علیہا الموت وقیل ہو قلۃ المال وکثرۃ العیال والجہد بالفتح الطاقۃ وبالضم المشقۃ والدرک بفتح الراء التبعۃ واللحاق والشقاء بالفتح والمد الشدۃ والعسر وہو ضد السعادۃ وہو یقسم الی دنیوی واخروی وہو فی العاش من النفس والمال والاہل والناموس وفی المعاد کذلک سوء القضاء وہو بمعنی المقضی او عدم اللہ من حیث ہو حکمہ کلمہ حسن لا سوء فیہ فالاولی تعریف القضاء والقدر القضاء ہو الحکم بالکلیات علی سبیل الاجمال فی الازل والقدر ہو ایقاع المحکم لوقوع جزئیات تلک الکلیات علی سبیل التفصیل فی لایزال قال تعم وان من شیٔ الا عندنا خزائنہ وما ننزلہ الا بقدر معلوم ۱۲ ک ۴ قولہ ردت انا الخ قلت کیف جازلہ ان یخلط کلامہ بکلام رسول اللہ صلعم بحیث لا یفرق بینہما قلت ما خلط انتہ علیہ تلک الشذاۃ بعینہا وعرف انہا کانت ثلاثۃ من بدء الاربعۃ فذکر الاربعۃ بتحقیق او روایۃ تلک الشذاۃ قطعا الا تخرج منہا وردی البخاری عشری کتاب القدر الحدیث وذکر فیہ الاربعۃ مسندا الی رسول اللہ صلعم جزما بلا تردد ولا شک ولا قول بزیادۃ وفی بعضہا قال سفیان انک الی زدت واحدۃ منہا ۱۲ ک ۵ قولہ فاشخص ببصرہ ای رفع واشخص ازعجہ وشخص ببصرہ اذا فتح عینیہ ولم یطرف وشخص ارتفع والرفیق الاعلی ای اختر الموت الدنوی الی رفاقۃ الملأ الاعلی من الملائکۃ والذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین وحسن اولئک رفیقا قولہ لا یختارنا بالنصب ای حیث اختار الآخرۃ بعین ذلک فلا یختارنا فی جملۃ طائفۃ اخری ۱۲ ک ۶ قولہ خبابا بفتح الخاء المعجمۃ وشدۃ الموحدۃ الاولی ابن الارت بفتح الہمزۃ والراء وشدۃ الفوقانیۃ المثناۃ الصحابی قولہ اکتوی آہ تیل قد نہی عن الکی قلت نہی عن الکی لمن یعتقد ان الشفاء من الکی او ذلک للقادر علی مداواۃ اخری ۱۲ ک. ۷ قولہ اکتوی سبعا فی بطنہ وانما اعادہ علی محمد بن المثنی بعد ان اورد من مسند وکلاہما بمایر ویہ عن یحیی القطان لمافی روایۃ محمد بن المثنی من الزیادۃ وہی قولہ فی بطنہ فسمعتہ یقول وبقی ہنا شیٔ اخر سوداء وقعت الزیادۃ المذکورۃ عند الکشمیہنی وحدہ فی روایۃ مسدد وہی غلط. ف وانما نہی عن التمنی لانہ فی معنی الاعتراض من قضاء اللہ فی امر ینفعہ فی الآخرۃ ولا یکون التمنی لموت احد والدین ک ومر البیان فی ص ۸۴۹ من کتاب الرقاق ۱۲ ۸ قولہ لا بد ہو حال وتقدیرہ ان کان احدکم فاعلا حال کونہ لا بد لہ من ذلک فان قلت کیف جوز الفعل بعد النہی قلت موضع الفرودۃ مستثنیٰ من جمیع الاحکام والضرورات یبیح المحظورات او انہی ہو عن الموت معینا وہذا مجوز فی الاعم الاغلب من الامرین لا علی التعیین او انہی انما ہو فیما اذا کان متمحضا مقطوعا بہ وہذا مطلق لا متمحض ۱۲ ک ۹ قولہ ومسح رؤسہم قد یحدیث ابی امامۃ اخرجہ احمد والطبرانی فی مسح رأس یتیم لا یمسحہ الا للہ کان لہ بکل شعرۃ یمر یدہ علیہا حسنۃ وبہ ضعیف ورد ی احمد بسند حسن عن ابی ہریرۃ ان رجلا شکا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قسوۃ قلبہ فقال الطعم المسکین وامسح رأس الیتیم. ع ف قولہ فدعا مطعوف علی محذوف ذکر وفی العقیقۃ ولفظہ فاتیت بہ النبی صلعم فسماہ ابراہیم وحنکہ بتمرۃ ودعا لہ ۱۲ خص ۱۰ قولہ مثل زر الحجلۃ الزر بکسر الزاء وتشدید الراء واحد ازرار القمیص والحجلۃ بفتح المہملۃ والجیم بیت العروس کالقبۃ مزین بالثیاب والستور ولہا ازرار کما رو قیل المراد بالحجلۃ القبۃ ای الطائر المعروف وزربیضہا ۱۲ ک

---

۱ قولہ یعظم المہلۃ وتخفۃ الیم وشدۃ التحتانیۃ مولی ابی بکر بن عبد الرحمٰن المخزومی ۱۲ ک ۲ قولہ ای ہذہ الامور الاربعۃ ثلثۃ منہا فی الحدیث الواحدۃ منہا ہن کذا فی زدت علیہا ۱۲ ک ۳ ای اخبراء فی جملۃ طائفۃ اخری اخبرہ ایضا او فی حضور طائفۃ متعینین لہ ۱۲ ک ۴ ای بین الموت والانتقال الی ذلک المقعد وبین البقاء والحیوۃ فی الدنیا ۱۲ ک ۵ قولہ بفتح النون وکسر الزاء ای فلما حضرہ الموت کان بالموت نازل وہو منزول بہ ۱۲ ک ۶ قولہ محلہا النصب علی العنایۃ او الرفع بیانا او بدلا لقولہ ملک ۱۲ ح

به جدّه عبدُ الله بن هشام من السُّوق او الی السُّوق فیشتری الطعام فیلقاه ابن الزبیر وابن عمر فیقولان اشرکنا فان النبی صلی الله علیه وسلم قد دعا لك بالبرکة فیشرکهم فربما اصاب الراحلة کما هی فیبعث بها الی المنزل **حدثنا** ۶۳۵۴ عبدُ العزیز ابن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن صالح بن کیسان عن ابن شهاب قال اخبرنی محمود بن الربیع وهو الذی مجّ رسول الله صلی الله علیه وسلم فی وجهه وهو غلام من بئرهم **حدثنا** ۶۳۵۵ عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یؤتی بالصبیان فیدعو لهم فأُتی بصبیّ فبال علی ثوبه فدعا بماءٍ فأتبعه الماء ولم یغسله **حدثنا** ۶۳۵۶ ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عبد الله بن ثعلبة بن صُعَیر کان رسول الله صلی الله علیه وسلم قد مسح عنه انه رأی سعد بن ابی وقاص یوتر برکعة **باب** الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ۶۳۵۷ آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحکم قال سمعت عبد الرحمن بن ابی لیلی قال لقینی کعب بن عجرة فقال ألا اهدی لك هدیة ان النبی صلی الله علیه وسلم خرج علینا فقلنا یا رسول الله قد علمنا کیف نسلم علیك فکیف نصلی علیك فقال قولوا اللهم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ال ابراهیم انك حمید مجید اللهم بارك علی محمد وعلی ال محمد کما بارکت علی ال ابراهیم انك حمید مجید **حدثنی** ۶۳۵۸ ابراهیم بن حمزة الزبیری قال حدثنا ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری قال قلنا یا رسول الله هذا السلام علیك فقد علمنا فکیف نصلی علیك قال قولوا اللهم صل علی محمد عبدك ورسولك کما صلیت علی ابراهیم وبارك علی محمد وال محمد کما بارکت علی ابراهیم وال ابراهیم **باب** هل یصلی علی غیر النبی صلی الله علیه وسلم وقول الله تعالی وصل علیهم ان صلوتك سکن لهم **حدثنا** ۶۳۵۹ سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابن ابی اوفی کان اذا اتی رجل النبی صلی الله علیه وسلم بصدقة قال اللهم صل علیه وأتاه ابی بصدقته فقال اللهم صل علی ال ابی اوفی **حدثنا** ۶۳۶۰ عبدُ الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن ابی بکر عن ابیه عن عمرو بن سلیم الزرقی قال اخبرنا ابو حمید الساعدی انهم قالوا یا رسول الله کیف نصلی علیك قال قولوا اللهم صل علی محمد وازواجه وذریته کما صلیت علی ال ابراهیم وبارك علی محمد وازواجه وذریته کما بارکت علی ال ابراهیم انك حمید مجید **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم من اذیته فاجعله له زکوة ورحمة **حدثنا** ۶۳۶۱ احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی سعید بن المسیب عن ابی هریرة انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول اللهم فایما مؤمن سببته فاجعل ذلك له قربة

النبی انبانا ۲ ایاه ۳ انبانا ۴ علیه ۵ قال ثنا ۶ / وقوله صلاتك ۹ ۷ قال ۸ فا بصدقة ۱۰ اخبرنی ۱۱ ۱۲ ۱۳

۱ قوله فیلقاه ابن الزبیر ای عبد الله ابن الزبیر بن العوام وعبد الله بن عمر بن الخطاب **۲** قوله اشرکنا من الاشراک وهو من الثلاثی المزید فیه ای اجعلنا فی شرکك ومنه قوله تعالی واشرکهم فی الامر وضبطناه فی بعض الکتب من الثلاثی والاول هو الصحیح لانه انما یقع شرکته فی البیارات والبیع اذا ثبتت الشرکة واما اذا سألته فانما یقال له اشرکنی من الثلاثی المزید فیه قوله فیشرکهم ای فیما اشتراه وانما جمع باعتبار ان اقل الجمع اثنان **۳** ج ۲ **۴** قوله وهو الذی مجّ رسول الله صلی الله علیه وسلم الخ مطابقته للترجمة من حیث ان الحج فی حکم المسح والدعاء بالبرکة فافهم قائم مقام القول فی المقصود ۱۲ ع **۳** قوله باب الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم هذا الاطلاق یحتمل حکمها وجعلها مستحبا ومحلها والاقتصار علی ما ورد فی الباب بدلیل ان الثانی اما علی ما وقفت علیه من کلام العلماء فی عشرة مذاهب اولها قول ابن جریر الطبری انها من المستحبات وادعی الاجماع علی ذلك ثانیها مقابله وهو نقل ابن القصار وغیره الاجماع علی انها تجب فی الجملة غیر مرة فی العمر فی صلاة اولی غیر ما قاله البرجکر الرازی من الحنفیة وابن حزم وغیر هما بل هی تجب فی القعود آخر الصلوة بین قول التشهد وسلام المحلل قاله الشافعی ومن تبعه خاصها تجب فی التشهد وهو قول الشعبی والحسن بن زیاد وبه ساوسها تجب فی الصلاة من غیر تعیین المحل نقل ذلك عن ابی جعفر الباقر ایضا یجب الاکثار منها من غیر تقیید بعدد وقاله ابو بکر بن بکیر من المالکیة ثامنها کما ذکره علی الاوی وجماعة من الحنفیة والحلیمی وجماعة من الشافعیة و قال ابن العربی من المالکیة اذا لاحظ ما سبق فی کل مجلس مرة ولو تکرر ذکره مرارا حکاه والحشری حاشر ثانی کل دعاء ۱۲ ف.

۴ قوله ان النبی صلی الله علیه وسلم بکسر الهمزة علی الاستیناف ویجوز الفتح بتقدیر لام التعلیل ای لاجل ذکر النبی صلی الله علیه وسلم الحدیث. وحسی قوله قد علمنا الشهور فی الروایة بفتح اوله وکسر اللام مخففا وجوز بعضهم ضم اوله والتشدید علی البناء للمجهول. ف ای عرفنا کیفیة وهی ان یقال سلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته ۱۲ ک **۵** قوله کما صلیت علی آل ابراهیم اشتهر السوال عن توجیه التشبیه مع ان القرآن التشبیه دون المشبه به والواقع ههنا عکسه لان محمدا صلعم وحده افضل من آل ابراهیم ومن ابراهیم لا سیما قد اضیف الیه آل محمد وتضیفه کرمنا فضل ان تکون الصلوة المطلوبة افضل من کل صلوة حصلت او تحصل لغیره واجیب عن ذلك بوجوه الاول انه قال ذلك قبل ان یعلم انا افضل من ابراهیم وایده انه سأل ففعه التسویة مع ابراهیم وامر امته ان یسألوا الذی فرداده الله تعالی بغیر سوال ان فضله علی ابراهیم ونقب بانه لو کان کذلك لغیر صیغة الصلوة علیه لبعد ان علم انه افضل الثانی انه قال ذلك تواضعا وشرح ذلك لامته لیکتسبوا بذلك الفضیلة الثالث التشبیه انما هو فی اصل الصلوة لا فی القدر ورجح ذلك الجواب القرطبی الرابع ان الکاف للتعلیل کما فی قوله تعالی کما ارسلنا فیکم رسولا منکم الخامس ان المراد بجعله خلیلا کما جعل ابراهیم خلیلا وان یجعل له لسان صدق کما جعل لابراهیم ویرد علیه ما ورد علی الاول السادس ان قوله اللهم صل علی محمد تقطع عن التشبیه فیکون التشبیه منقطعا بقوله وعلی آل محمد وتعقب بان غیر الانبیاء لا یمکن ان یساووا الانبیاء فکیف یطلب لهم صلاة مثل صلوتهم السابع ان التشبیه انما هو للمجموع لا لکل واحد من آل ابراهیم افضل من آل محمد اذ فیهم آل محمد اذ فیهم الانبیاء ولا شك ان فی آل ابراهیم

۶ قوله وصل علیهم الخ فان صلاتك سکن لهم ۱۲ **۷** قوله فایما مؤمن آذیته او لعنته او جلدته فاجعلها له زکوة الخ فان قلت ماذا فی قوله اذیته او لعنته او جلدته وهو مستحق بذلك قلت قد یقع ذلك علی غیر مستحق فیکون کفارة له او یکون ذلك قبل ان یعلم انه مستحق ۱۲ ک **۸** قوله فایما مؤمن آذیته الخ فان قلت ما وجه الجمع بین هذا الحدیث وبین الحدیث الذی فی الصحیحین انه قال اللهم انی اتخذت عندك عهدا لن تخلفنیه فانما انا بشر فأیما مؤمن آذیته او سببته فاجعله له کفارة وقربة تقربه به منه یوم القیامة. ع فان قلت غایة ما فی الباب ان له ان یکون له ان اراد ذلك وجه الغفلة به قربة قلت هذا من جملة خلقه الکریم وکرمه العمیم حیث قصد مقابلة ما وقع منه بالخیر والکرامة انه لعلی خلق عظیم صلعم ۱۲ ک

۹ ای اتبع **۱۰** النبی صلعم البول الماء ای صبه علیه وغسله من غیر فرك ۱۲ **۱۱** یتعلق بقوله اخبرنی عبد الله وجملة وکان رسول الله صلعم معترضة بینهما. ع مر بیان الاختلاف فیه فی ص ۸۰ ج ۲ ۱۲.

marfat.com

ایک یوم القیمۃ **باب** التعوذ من الفتن **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا ہشام عن قتادۃ عن انس سألوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی احفوہ المسئلۃ فغضب فصعد المنبر فقال لا تسئلونی الیوم عن شیء الا بینتہ لکم فجعلت انظر یمینا وشمالا فاذا کل رجل لاف رأسہ فی ثوبہ یبکی فاذا رجل کان اذا لاحی الرجال یدعی لغیر ابیہ فقال یا رسول اللہ من ابی قال حذافۃ ثم انشأ عمر فقال رضینا باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد رسولا نعوذ باللہ من الفتن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما رأیت فی الخیر والشر کالیوم قط انہ صورت لی الجنۃ والنار حتی رأیتہما وراء الحائط وکان قتادۃ یذکر عند ہذا الحدیث ہذہ الآیۃ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ **باب** التعوذ من غلبۃ الرجال **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا اسمٰعیل بن جعفر عن عمرو ابن ابی عمرو مولی المطلب بن عبد اللہ بن حنطب انہ سمع انس بن مالک یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابی طلحۃ التمس لنا غلاما من غلمانکم یخدمنی فخرج بی ابو طلحۃ یردفنی وراءہ فکنت اخدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلما نزل فکنت اسمعہ یکثر ان یقول اللہم انی اعوذ بک من الہم والحزن والعجز والکسل والبخل والجبن وضلع الدین وغلبۃ الرجال فلما ازل اخدمہ حتی اقبلنا من خیبر فاقبل بصفیۃ بنت حیی قد حازہا فکنت اراہ یحوی وراءہ بعباءۃ او بکساء ثم یردفہا وراءہ حتی اذا کنا بالصہباء صنعنا حیسا فی نطع ثم ارسلنی فدعوت رجالا فاکلوا وکان ذلک بناءہ بہا ثم اقبل حتی اذا بدا لہ احد قال ہذا جبل یحبنا ونحبہ فلما اشرف علی المدینۃ قال اللہم انی احرم ما بین جبلیہا مثل ما حرم بہ ابراہیم مکۃ اللہم بارک لہم فی مدہم وصاعہم **باب** التعوذ من عذاب القبر **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا موسی بن عقبۃ قال سمعت ام خالد بنت خالد قال ولم اسمع احدا سمع من النبی صلی اللہ علیہ وسلم غیرہا قالت سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ من عذاب القبر **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا عبد الملک عن مصعب قال کان سعد یأمر بخمس ویذکرہن عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یأمر بہن اللہم انی اعوذ بک من البخل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک ان ارد الی ارذل العمر واعوذ بک من فتنۃ الدنیا یعنی فتنۃ الدجال واعوذ بک من عذاب القبر **حدثنی** عثمان بن ابی شیبۃ قال حدثنا جریر عن منصور عن ابی وائل عن مسروق عن عائشۃ قالت دخلت علی عجوزان من عجز یہود المدینۃ فقالتا لی ان اہل القبور یعذبون فی قبورہم فکذبتہما ولم انعم ان اصدقہما فخرجتا ودخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت لہ یا رسول اللہ ان عجوزین وذکرت لہ فقال صدقتا انہم یعذبون عذابا تسمعہ البہائم کلہا فما رأیتہ بعد فی صلوۃ الا تعوذ من عذاب القبر **باب** التعوذ من فتنۃ

---

۱ قولہ من الفتن بکسر الفاء وفتح التاء المشاۃ من فوق جمع فتنۃ وہی فی الاصل الامتحان والاختبار ثم فتنا فتنۃ وفتونا اذا امتحنہ وقد کثر استعمالہا فیما اخرجہ الاختبار المکروہ ثم کثر حیث استعمل بمعنی الاثم والکفر والقتال والاحراق والازالۃ والصرف عن الشیء ع **۲ قولہ** حتی احفوہ بالحاء المہملۃ والفاء ای الحوہ علیہ فی السوال واکثروا السوال عنہ یقال احفیتہ اذا حملتہ علی ان یبحث عن نظیر وقال الداودی یرید سألوہ عما کرہ ان یجاب فیہ لما یضیق علی امتہ وہذہ فی مسائل الدین لافی مسائل المال ع قولہ لاف برأسہ ای من اللف بالرفع والنصب وذلک نحو فامن الغضب الذی ہو من اسباب نزول العذاب قولہ فاذا رجل ہو عبد اللہ بن حذافۃ بضم المہملۃ وبالمد لذا للجبہۃ بعد الالف فاء وقیل خارجۃ اخو عبد اللہ وغرضہ من سوال ہؤلاء امرہ فان کان ابوہ حذافۃ بری محمدی بہ وان کان غیرہ الحق نفسہ بہ کما روی عنہ حیث قال ذلک حین غضبت امہ علی سوالہ. خ قولہ قال حذافۃ حکم علیہ بأنہ والدہ بالوحی او بحکم القرائش او بالقیافۃ او بالاستلحاق قولہ فقال رضینا بالخ وانما قال ذلک اکراما لرسول اللہ وشفقۃ علی المسلمین لئلا یؤذوا النبی صلعم باستکثیر علیہ وفیہ ان غضب رسول اللہ صلعم لیس مانعا للقضاء لکمالہ بخلاف سائر القضاۃ وفیہ تہم عمر وفضل علمہ لانہ خشی ان یکون کثرۃ سوالہم کالتعنت لہ وفیہ انہ لایسأل العالم الاعند الحاجۃ ۱۲ ک ع **۳ قولہ** ضلع الدین اصل الضلع بفتح العجمۃ واللام الاعوجاج ثم ضلع بفتح اللام یضلع ای مال والمراد ہہنا ثقلہ وشدتہ وقال بعض السلف ما دخل ہم الدین قلبا الا اذہب من العقل مالا یعود الیہ. ف قولہ وغلبۃ الرجال ای تسلطہم واستیلاءہم ہر جادم رجادنک کغلبۃ العوام وہذا الدعاء من جوامع الکلم لما قالوا انواع الرذائل ثلثۃ نفسانیۃ وبدنیۃ وخارجیۃ فالاول بحسب القوی التی للانسان العقلیۃ والغضبیۃ والشہویۃ ثلثۃ ایضا فالہم والحزن یتعلق بالعقلیۃ والجبن بالغضبیۃ والبخل بالشہویۃ والعجز والکسل بالبدنیۃ فالثانی یکون عند سلامۃ الاعضاء وتمام الآلات والقوی والاول عند نقصان عضو نحوہ والضلع والغلبۃ بالخارجیۃ فالاول مالی والثانی جاہی والدائر مشتمل علی الکل. ک قولہ یحوی بضم الیاء وفتح الحاء المہملۃ وکسر الواو والمتدۃ ای یجمع ویدور یعنی یجعل العبارۃ کوحیۃ من التفط وہی التی تعمل کوحنا مع البعیر وقال الخطابی بفتح الیاء واسکان الحاء وتخفیف الواو ودردبناء کذلک من بعض رواۃ البخاری وکلاہما صحیح وہو ان یحیق لہا حویۃ وہی کساء مخمل یجعلہ بدار حول سنام الراحلۃ وہی مرکب من مراکب النساء وقد رواہ ثابت بحول بالام وفسرہ بضع لہا علیہ رکبا. ع قولہ حیسا بفتح الحاء المہملۃ وسکون التحتیۃ وبالسین المہملۃ وہو تمر یخلط بالسمن والاقط ۱۲ ک ع **۴ قولہ** مثل ما حرم الخ ای فی نفس حرمۃ الصید لافی الجزاء ونحوہ فان قلت فی بعضہا مثل ما حرم بہ بزیادۃ بہ فما معناہ قلت اما ان یکون منصوبا بنزع الخافض ای بمثل ما حرم بہ وہو الدعاء بالتحریم او صفۃ احرم بہذا اللفظ وہو احرم بمثل ما حرم بہ ابراہیم ع دابرکۃ فی المد متسلزم عرفا وعادۃ البرکۃ فی الموزون او المراد البرکۃ فیما یقدر بہ ۱۲ ک **۵ قولہ** من عذاب القبر العذاب اسم للعقوبۃ والمصدر التعذیب فہو مضاف الی الفاعل ای بطریق المجاز والاضافۃ من اضافۃ المفروض الی الظرف فہو علی تقدیر فی ای یتعوذ من عذاب فی القبر وفیہا ثبات عذاب القبر للایمان بہ واجب ۱۲ تس **۶ قولہ** من البخل ہو فی العرف عبارۃ عن منع الاحسان وفی الشرع منع الواجب قالہ القسطلانی قولہ ارذل العمر ای اخسہ وہو الہرم حیث یتکس قال تعوذ من نقصہ ونکسہ فی الخلق قولہ یعنی فتنۃ الدجال قالوا ہو من زیادت شعبۃ بن الحجاج وفی الفتح انہ من کلام عبد الملک بن عمیر کذا فی تس ۱۲ ک ع **۷ قولہ** عن مسروق وقع فی روایۃ الاسمٰعیلی من الفریری فی بلد الحدیث منصور عن ابی وائل ومسروق عن عائشۃ بواو بدل عن قال النسائی والصواب الاول ولا یحفظ الا فی وائل عن عائشۃ روایۃ قلت اما کونہ الصواب فصواب لاتفاق الرواۃ علی انہ من روایۃ ابی وائل عن مسروق وکذا اخرجہ مسلم وغیرہ من روایۃ منصور واما النفی فمردود فقد اخرج الترمذی من روایۃ ابی وائل عن عائشۃ حدیثین. ف وکذا فی الیعنی قولہ عجوزان یطلق علی الشیخۃ ولا یقع عجوزۃ الا علی لغۃ رویۃ والعجز بضمتین جمعہ فان قلت سبق فی الجنائز ان یہودیۃ دخلت قلت لا منافاۃ فیہما ک لاحتمال ان احدا ہما تکلمت واقرتہا الاخری وعلی ذلک فنسبت عائشۃ القول الیہما تجوزا والافراد وکمل علی المتکلمۃ. قس قولہ ولم انعم بفتح العین المہملۃ وضم الزای المعجمۃ ای لم اتفرس ان احدا قہما کاذب کذب الیہود وافترائہم. خ قولہ ان یحزنی حذف خبرہ لعلم بہ وہو دفعا قال بعضہم فلبرہا ان البخاری ہو الذی اختصرہ قلت اظہر ان حذفہ احد الرواۃ ۱۲ قولہ ذکرت لہ قال بعضہم بضم التاء وسکون الراء ای ذکرت ولہ ما قالتا قلت یجوز ان یکون بفتح الراء وسکون الکاف والتاء للخطاب ای ذکرت لہ ما قالتا قولہ تسمعہ البہائم ونقدم فی الجنائز ان صوت المیت لیسمعہ کل شیء الا الانسان قیل العذاب لیس مسموعا واجیب بان النفس صوت المعذب بمن الانین او نحوہ او بعض العذاب نحو الضرب مسموع ۱۲ ع

حل اللغات

احفوہ بالحاء المہملۃ الحاحیہ فی السوال واکثروا السوال عنہ غلبۃ الرجال ای تسلطہم واستیلاءہم ہر جادم رجادنک کغلبۃ القوم وقیل جور السلطان ۱۲۔ **۸** ای طفق عمر بن الخطاب یقول رضینا باللہ الخ من کتاب اللہ وسنۃ نبینا واعتقدنا بہ عن السوال ۱۲ ع **۹** بفتح الحاء المہملۃ وسکون النون وفتح الطاء المہملۃ الحزوی القرشی ۱۲ ع **۱۰** بالحاء المہملۃ والزاء ای قد اختار بامن الغیبۃ لنفسہ ۱۲ ع **۱۱** علی صیغۃ المفعول ابن سعد بن ابی وقاص ۱۲

marfat.com

المحیا والممات حدثنا مسدد قال حدثنا المعتمر قال سمعت ابی قال سمعت انس بن مالک یقول کان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من العجز والکسل والجبن والھرم واعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من فتنۃ المحیا والممات

باب التعوذ من المأثم والمغرم حدثنا معلی بن اسد قال حدثنا وھیب عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم انی اعوذ بک من الکسل والھرم والمأثم والمغرم ومن فتنۃ القبر وعذاب القبر ومن فتنۃ النار وعذاب النار ومن شر فتنۃ الغنی واعوذ بک من فتنۃ الفقر واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال اللھم اغسل عنی خطایای بماء الثلج والبرد ونق قلبی من الخطایا کما نقیت الثوب الابیض من الدنس وباعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب

باب الاستعاذۃ من الجبن والکسل تابعہ عثمان بن عمر وقال حدثنا خلدۃ بن محلد قال حدثنا سلیمان بن بلال قال حدثنی عمرو بن ابی عمرو قال سمعت انس بن مالک کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن والعجز والکسل والجبن والبخل وضلع الدین وغلبۃ الرجال **باب** التعوذ من البخل البخل والبخل واحد مثل الحزن والحزن حدثنی محمد بن المثنی قال حدثنی غندر قال حدثنا شعبۃ عن عبد الملک بن عمیر عن مصعب بن سعد عن سعد بن ابی وقاص انہ کان یأمر بھؤلاء الخمس ویحدثھن عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم انی اعوذ بک من البخل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من ان ارد الی ارذل العمر واعوذ بک من فتنۃ الدنیا واعوذ بک من عذاب القبر **باب** التعوذ من ارذل العمر اذا سئل طنا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز بن صہیب عن انس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من الکسل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من الھرم واعوذ بک من البخل **باب** الدعاء برفع الوباء والوجع حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان الثوری عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم حبب الینا المدینۃ کما حببت الینا مکۃ او اشد وانقل حماھا الی الجحفۃ اللھم بارک لنا فی مدنا وصاعنا حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابراھیم بن سعد قال اخبرنا ابن شھاب عن عامر بن سعد ان اباہ قال عادنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع من شکوی اشفیت منہ علی الموت فقلت یا رسول اللہ بلغ بی ما تری من الوجع وانا ذو مال ولا یرثنی الا ابنۃ لی واحدۃ افاتصدق

---

۱ بن سلیمان ۲ سمع ۳ والبخل ۴ الفقر ۵ القبر ۶ بالماء والثلج انسا ۷ قال ۸ ثنا ۹ قال ۱۰ یخبرھن ۱۱ اسقطنا ۱۲ اسقلنا / ۱۳ یتعوذ ۱۴ انبأنا منھا ابنۃ ۱۵ یتعوذ یقول بین نحلنا النصب فالاول علی انہا مفعول ثان والثانیۃ علی انہا حال ۱۲

---

۱ قولہ والمغرم الغرامۃ وھی ما یلزمک اداؤہ کالدین والدیۃ قولہ وعذاب القبر فان قلت ما فائدۃ الاستکثار من فتنۃ القبر وعذابہ قلت فتنۃ القبر سؤال منکر ونکیر ونحوہ وعذاب القبر ما یترتب بعدہ علی الجبر من فکان الاول مقدمۃ للثانی وعلامۃ لہ وکذا فتنۃ النار کما نحن سؤال الخزنۃ علی سبیل التوبیخ قال کلما القی فیھا فوج سالھم خزنتھا الم یاتکم نذیر قولہ من شر فتنۃ الغنی نحو الطغیان والبطر وعدم تادیۃ الزکوٰۃ فان قلت لم زاد لفظ الشر فیہ ولم یذکرہ فی الفقر ونحوہ قلت تقدیرہ کما ھو فیہ من الشر وان مغفرۃ کثیر من مغفرۃ غیرہ او تغلیظا علی الاغنیاء حتی لا یغتروا بغناھم ولا تغفلوا عن مفاسدہ او ایماء الی ان صورۃ اخوانہ لا غیر فیہا بخلاف صورۃ فانہا قد تکون خیرا ۱۲ ک ۲ قولہ بماء الثلج والبرد فان قلت العادۃ اذا اراد المبالغۃ فی الغسل ان یغسل بالماء الحار لا بالبارد لا سیما الثلج وھو قلت قال الخطابی ہذا المثال لم یرد بہا عین السیات وانما اراد بہا التوکید فی التطہیر من الخطایا والمبالغۃ فی محو اثرہ والثلج والبرد ماء ان مخصوصان علی الطہارۃ لم تمسہما الایدی ولم یتمہنہما استعمال فکان ضرب المثل بہما او کد فی بیان ما اراد من التطہیر ولہ وجہ اخر وھو ان یحمل الخطایا بمنزلۃ نار جہنم لانہا موبقۃ الیہا فعبر عن اطفاء حرارتہا بالغسل تاکیدا فی الاطفاء دبالغ فیہ باستعمال المبردات ترقیا عن الماء الی البرد منہ وھو الثلج ثم الی ابرد منہ وھو البرد بید البرد جمودہ ۱۲ ک ۳ قولہ کسالی وکسال واحد یعنی بضم الکاف وفتحہا وہما قراءتان قرء الجمہور بالضم وقرء الاعرج بالفتح وہی لغۃ بنی تمیم وقرء ابو السمیع بالفتح ایضا لکن استقبح الاولف واسکن السین وضمہم بما یوصف بہ المفرد المؤنث للمحافظۃ معنی الجماعۃ وہما کما قرئ وتری الناس سکاری ۱۲ ع ۴ قولہ واعوذ بک من فتنۃ الدنیا قال شعبۃ سالت عبد الملک بن عمیر عن فتنۃ الدنیا قال الدجال کذا فی روایۃ الاسمٰعیلی واطلاق الدنیا علی الدجال لکون فتنتہ اعظم الفتن الکائنۃ فی الدنیا وقد ورد ذلک صریحا فی حدیث امامۃ قال خطبنا رسول اللہ صلعم فذکر الحدیث وفیہ انہ لم یکن فتنۃ اعظم من فتنۃ الدجال رواہ ابو داؤد وابن ماجۃ ۱۲ ع ۵ قولہ باب التعوذ من ارذل العمر وھو الھرم زمان الخرافۃ وعین اشکاس الاحوال قال تعہ ومنکم من یرد الی ارذل العمر لکیلا یعلم بعد علم شیئا قولہ اذا اردنا اسقاطنا اشار الی قولہ تعالی الا الذین ہم وفسرہ بقولہ اسقاطنا وہو جمیع ساقط وہو الشیئ من حبہ ونبہ ویروی سقاطنا بضم السین وتشدید القاف ویقال قوم سقطی واسقاط ۱۲ ع ۶ قولہ واعوذ بک من الہرم ولیس فی ہذا الحدیث ما ترجم بہ لکنہ کما قال فی الفتح اشار بذلک الی ان المراد بارذل العمر فی حدیث سعد بن ابی وقاص السابق

فی الباب قبلہ الہرم الذی فی ہذا الحدیث المفسر بارذل العمر ہو الخرف ۱۲ ک ۷ قولہ وضلع الدین ہو ثقلہ وشدتہ وتعبہ وہو ثقل الاحمال من الحزن وضعف الفکر قال فی شرح التکملۃ المطلوب عند المحققین من العز التفکر فی آلاء اللہ وانعامہ ثم ما تعم من خلق الموجودات فیقبل وما وجب الشکر بالقلب والجوارح والہرم الفاقۃ لہما فہو کالشیخ الردی الذی لا یقتضع بہ فینبغی ان یستعاذ منہ ۱۲ قدس ۸ قولہ برفع الوباء بالمد والقصر وہو المرض العام وقیل الموت الذریع وہو اعم من الطاعون لان حقیقتہ مرض عام ینشأ عن فساد الہواء ومنہم من قال الوباء والطاعون مترادفان ورد علیہ بعضہم بان الطاعون لا یدخل المدینۃ وان الوبا وقع بالمدینۃ کما فی حدیث العرنیین قلت یمکن ان یقال لا یبعد ان یقال بعد قدوم النبی صلعم قولہ والوجع ای الوجع الذی ہو یطلق علی کل الامراض فیکون ہذا العطف من عطف العام علی الخاص لکن باعتبار نشأ الوباء خاص وہو فساد الہواء بخلاف الوجع فان لہ اسبابا اخر ۱۲ ع ۹ قولہ وانقل حماہا الی الجحفۃ وہو یتعلق بالجزء الاول من الترجمۃ وہو الوباء لانہ المرض العام واشارہ الی ما ورد فی بعض طرق حدیث قالت فی اولہ قدمنا المدینۃ وہو وبا ارض اللہ وقد تقدم ہذا اللفظ فی آخر کتاب الحج ۔ ف فی صـ ۲۳۳ ج ۱ والجحفۃ بضم الجیم واسکان المہملۃ وبالفاء میقات اہل مصر والشام وکان سکانہا ذلک الوقت یہود وفیہ العدد علی الکفار بالامراض والبلیات ۱۲ ک ع خ ۹ قولہ من شکوی الخ قال بعضہم ہذا یتعلق بالرکن الثانی من الترجمۃ وہو الوجع قلت الترجمۃ الدعاء برفع الوجع ولیس فی الحدیث ہذا الا الطاقۃ لیست متعلقۃ بمجرد ذکر الوجع حتی یقبل ہذا القائل ما قالہ ولکن ان یوخذ وجہ المطابقۃ ہہنا من قولہ اللھم امض لاصحابی ہجرتہم ولا ترد ہم علی اعقابہم فان فیہ اشارۃ لسعد بالعافیۃ لیرجع الی دار ہجرتہ وہی المدینۃ ۱۲ ع

عہ ای زمان الممات وہو من اول النزع الی انفصال الامر الیم القیمۃ ۱۲ ع ۱ عہ الفتنۃ الامتحان والضلال والاثم والکفر والعذاب والفضیحۃ ۱۲ ک ۲ عہ ہو التثاقل عن الامر وخلاف الجلادۃ ۱۲ ع ۳ عہ وہو الخوف من تعالی الحروب ونحوہا تحوفا علی المہجۃ ۱۲ قدس ۴ عہ الضلع الثقل والقوۃ ۱۲ ک ۵ عہ ہذا ثابت فی روایۃ المستملی ۱۲ قدس ۶ عہ ای فیما یقدر بہ او برکۃ ممتزجۃ لبرکتہ والمراد کثرۃ الاقوات من الثمرات والنخلات ۱۲ ک ع خ ۷ عہ ای اشرفت منہ علی الموت ودنوت منہ ومراده به المبالغة فی شدة المرض ۱۲

(قولہ باب التعوذ من اثم والمغرم) وفیہ ومن شر فتنۃ الغنی اعلم انہ قد جاء فی بعض الروایات ہذا ومثالہ ہکذا من شر فتنۃ الغنی ومن شر فتنۃ الفقر ومن شر فتنۃ المسیح الدجال بزیادۃ لفظ الشر فی الکل وفی بعضہا باسقاطہ فی البعض دون البعض والظاہر ان الفتنۃ تحمل علی معنی الاختبار عند زیادۃ لفظ الشر والاختبار لہ طرفان خیر وشر والتعوذ انما وقع من شرہا لا خیرہا وعند عدم لفظ شر فالفتنۃ بمعنی الافتتان فی الدین نعوذ باللہ منہ وہو شر کلہ فاذا ثبت فی بعض دون بعض فما ثبت فیہ تحمل الفتنۃ علی المعنی الاول وما لا فتحمل علی المعنی الثانی واللہ تعالی اعلم اہ سندی

marfat.com

يُثْنِيَ مالی قال لا قلتُ فشَطْرُه قال لا قال الثُّلُثُ كَثِيرٌ انك ان تَذَرَ ورثتك اغنياءَ خيرٌ من ان تَذَرَهم عالةً يتكفَّفون الناس و انك لن تُنْفِقَ نفقةً تبتغي بها وجهَ اللهِ الا اُجِرْتَ حتى ما تجعلُ في فِي امرأتِك قلتُ أُخَلَّفُ بعد اصحابي قال انك لن تُخَلَّفَ فتعمل عملا تبتغي به وجهَ اللهِ الا ازددتَ به درجةً ورِفعةً ولعلك تُخَلَّفُ حتى ينتفعَ بك اقوامٌ ويُضَرَّ بك آخرون اللهم امضِ لاصحابي هجرتَهم ولا تَرُدَّهم على اعقابهم لكنِ البائسُ سعدُ بنُ خَوْلَةَ قال سعدٌ رثى له رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم من ان تُوُفِّيَ بمكةَ **باب** الاستعاذة من ارذلِ العمرِ **حدثني** اسحاق بن ابراهيم قال اخبرنا الحسين عن زائدةَ عن عبد الملك عن مُصْعَبٍ عن ابيه قال تعوَّذوا بالكلمات كان النبي صلى الله عليه وسلم يتعوَّذ بهن اللهم انی اعوذ بك من الجُبْنِ واعوذ بك من البُخْلِ واعوذ بك من ان اُرَدَّ الى ارذلِ العُمُرِ واعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر **حدثنا** يحيى بن موسى قال حدثنا وكيعٌ قال حدثنا هشام بن عُروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم انی اعوذ بك من الكسلِ والهَرَمِ والمَغْرَمِ والمأثمِ اللهم انی اعوذ بك من عذابِ النارِ وفتنةِ النارِ وفتنةِ القبرِ وعذابِ القبرِ وشرِّ فتنةِ الغِنى وشرِّ فتنةِ الفقرِ ومن شرِّ فتنةِ المسيحِ الدجالِ اللهم اغسل خطاياي بماءِ الثلجِ والبردِ ونَقِّ قلبي من الخطايا كما يُنَقَّى الثوبُ الابيض من الدنسِ وباعِدْ بيني وبين خطاياي كما باعدتَ بين المشرقِ والمغرب **باب** الاستعاذة من فتنة الغِنى **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا سَلَّامُ بنُ ابی مُطِيعٍ عن هشامٍ عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتعوَّذُ اللهم انی اعوذ بك من فتنة النارِ ومن عذابِ النارِ واعوذ بك من فتنةِ القبرِ واعوذ بك من عذابِ القبرِ واعوذ بك من فتنةِ الغِنى واعوذ بك من فتنةِ الفقرِ واعوذ بك من فتنةِ المسيحِ الدجالِ **باب** التعوُّذ من فتنة الفقرِ **حدثنا** محمد قال اخبرنا ابو معاوية قال حدثنا هشام بن عُروة عن ابيه عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم انی اعوذ بك من فتنةِ النارِ وعذابِ النارِ وفتنةِ القبرِ وعذابِ القبرِ وشرِّ فتنةِ الغِنى وشرِّ فتنةِ الفقرِ اللهم انی اعوذ بك من شرِّ فتنةِ المسيحِ الدجالِ اللهم اغسل قلبي بماءِ الثلجِ والبردِ ونَقِّ قلبي من الخطايا كما نَقَّيْتَ الثوبَ الابيضَ من الدنسِ وباعِدْ بيني وبين خطاياي كما باعدتَ بين المشرقِ والمغربِ اللهم انی اعوذ بك من الكسلِ والمأثمِ والمغرمِ **باب** الدعاء بكثرة المالِ مع البركة **حدثنا** محمد بن بشارٍ قال حدثنا غُنْدَرٌ قال حدثنا شعبة قال سمعتُ قتادةَ عن انسِ بن مالك عن ام سُلَيمٍ انها قالت يا رسولَ اللهِ انسٌ خادمُك اُدعُ اللهَ له قال اللهم اكثِرْ مالَه وولدَه وبارِكْ له فيما اعطيتَه وعن هشامِ بن زيدٍ سمعتُ انسَ بن مالك بمثله **باب** الدعاء بكثرة الولد مع البركة **حدثنا** ابو زيد سعيد بن الربيع قال حدثنا شعبة عن قتادة سمعت انسا قال قالت ام سليم انسٌ خادمُك قال اللهم اكثِرْ مالَه وولدَه وبارِكْ له فيما اعطيتَه **باب** الدعاء عند الاستخارة **حدثنا** مُطَرِّفُ بن عبد الله ابو مُصْعَبٍ قال حدثنا عبدُ الرحمٰن بن ابی الموالِ عن محمد بن المنكدرِ عن جابرٍ قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

قال الثلث والثلث كثير ۲ بها ۳ النبي ۲ ومن ۵ فتنة الدنيا ومن فتنة النار ثنا ۲ انبانا ۳ ابن سعد ۸ اخبرنا ۹ ثنی ۱۰ قال عندر ۱۱ مثله ۱۲ قال المالی

موتفانی تحصیله بما دخل حسنة شرعا وعقلا ومصارف حسنة فیکون لمرتزمه الآخرة کما یکون لرصیانه عن الذل فی الدنیا والتعب فی المعاش حتی لا یکون مفیضا لحقوق الله تعالی وحقوق خلقه فیرجل یکون مؤدیا ایاها واجبا او نفلا ولا یقتصر فی مادة علی النفقات الواجبة بل تجاوز عنه الی النفل فان اداء الزکوٰة وان صانه عن ذمیمة البخل لکن هو کانه اداء دین علیه وان لم اداءه مانع الاعطاء فلا یجعله موصوفا بصفة الکرم وان الصلوٰة الفائتة کما یجمع مع الفرائض فینبغی ان یجمع احیانا الحق الزکوٰة مع الفوائل الصدقات ۱۲ ح **۶** قوله حدثنا عبد الرحمٰن بن ابی الموال بفتح المیم وتخفیف الواو ومع مولی واسمه زید وقال زید بعد عبد الرحمٰن وابوه لا یعرف اسمه وعبد الرحمٰن من ثقات المدنیین وکان ینسب الی ولاء آل علی بن ابی طالب وخرج مع محمد ابن عبد الله بن الحسن فی زمن المنصور فلما قتل محمد حبس عبد الرحمٰن المذکور بعد ان ضرب وقد رفقه ابن معین وابو داود والترمذی والنسائی وغیرهم وذکره ابن عدی فی الکامل فی الضعفاء. فتح قوله فی الامور کلها ای هو عام ایرید به الخصوص فان الواجب والمستحب لا یستخار فی فعلها والحرام والمکروه لا یستخار فی ترکها ویتناول العزم الاعظم من الامور وهو الخطیر قرب خطیر یترتب علیه الامر العظیم. قس وجه قوله کالسورة من القرآن قیل وجه التشبیه عموم الحاجة الی الاستخارة کعموم الحاجة الی القرآن ویحتمل ان یکون التشبیه فی حفظ حروفه وترتیب کلماته ومنع الزیادة والنقص عنه والدرس له والمحافظة علیه ویحتمل ان یکون من جهة ان العلم بالشیء یحتاج الی الاهتمام والتحقیق لبرکته والاحترام له ویحتمل ان یکون من جهة کون کل منهما علما ۱۲ فتح مختصرا

۷ ومن هذا تعقد المطابقة

للترجمة لانه مفسر بارذل العمر ۱۲ منه **۱** اصل الدجل الخلط دجل اذا لبس وموه ۱۲ ع **۲** بتشدید اللام الخراسانی البصری ۱۲ قس **۳** المراد به الفقر المرتفع لانه یخاف حینئذ من فتنته ۱۲ ع **۴** هو اما ابن سلام واما ابن القشی ۱۲ ک ع **۵** وما اعطیته اعم من المال والولد فیتناول الدین والعلم ۱۲ ک

marfat.com

يُعَلِّمُنَا الاستخارة فی الامور کلها کالسورة من القرآن اذا هَمَّ احدکم بالامر فلیرکع رکعتین ثم یقول اللهم انی أستخیرک بعلمک وأستقدرک بقدرتک وأسئلک من فضلک العظیم فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللهم ان کنت تعلم ان هذا الامر خیر لی فی دینی ومعاشی وعاقبة امری او قال فی عاجل امری وآجله فاقدره لی وان کنت تعلم ان هذا الامر شر لی فی دینی ومعاشی وعاقبة امری او قال فی عاجل امری وآجله فاصرفه عنی واصرفنی عنه واقدر لی الخیر حیث کان ثم رضنی به ویسمی حاجته **باب** ۵۰ الوضوء عند الدعاء **حدثنا** ۶۸۸۳ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرَید بن عبد الله عن ابی بُردة عن ابی موسی قال دعا النبی صلی الله علیه وسلم بماء فتوضأ ثم رفع یدیه فقال اللهم اغفر لعبید ابی عامر ورأیت بیاض ابطیه فقال اللهم اجعله یوم القیمة فوق کثیر من خلقک من الناس **باب** ۵۱ الدعاء اذا علا عقبة **قال** ابو عبد الله خیر عُقْبًا عاقبة وعُقْبًا وعاقبة واحد وهو الاخرة **حدثنا** ۶۸۸۴ سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد عن ایوب عن ابی عثمان عن ابی موسی قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی سفر فکنا اذا علونا کبرنا فقال النبی صلی الله علیه وسلم ایها الناس ارْبَعُوا علی انفسکم فانکم لا تدعون اصم ولا غائبا ولکن تدعون سمیعا بصیرا ثم اتی علی وانا اقول فی نفسی لا حول ولا قوة الا بالله فقال یا عبد الله بن قیس قل لا حول ولا قوة الا بالله فانها کنز من کنوز الجنة او قال الا ادلک علی کلمة هی کنز من کنوز الجنة لا حول ولا قوة الا بالله **باب** ۵۲ الدعاء اذا هبط وادیا فیه حدیث جابر **باب** ۵۳ الدعاء اذا اراد سفرا او رجع فیه یحیی بن ابی اسحاق عن انس **حدثنا** ۶۸۸۵ اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا قفل من غزو او حج او عمرة یکبر علی کل شرف من الارض ثلث تکبیرات ثم یقول لا الٰه الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده **باب** ۵۴ الدعاء للمتزوج **حدثنا** ۶۸۸۶ مسدد قال حدثنا حماد بن زید عن ثابت عن انس قال رای النبی صلی الله علیه وسلم علی عبد الرحمٰن بن عوف اثر صفرة فقال مهیم او مه قال تزوجت امرأة علی وزن نواة من ذهب فقال بارک الله لک اَوْلِم ولو بشاة **حدثنا** ۶۸۸۷ ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن عمرو عن جابر قال هلک ابی وترک سبع او تسع بنات فتزوجت امرأة فقال النبی صلی الله علیه وسلم تزوجت یا جابر قلت نعم قال ابکرا ام ثیبا قلت ثیبا قال فهلا جاریة تلاعبها وتلاعبک وتضاحکها وتضاحکک قلت هلک ابی فترک سبع او تسع بنات فکرهت ان اجیئهن بمثلهن فتزوجت امرأة تقوم علیهن قال فبارک الله علیک لم یقل ابن عیینة ومحمد بن مسلم عن عمرو بارک الله علیک **باب** ۵۵ ما یقول اذا اتی اهله **حدثنا** ۶۸۸۸ عثمن بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن سالم عن کریب عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لو ان احدهم اذا اراد ان یأتی اهله قال بسم الله جنبنا الشیطان

تعلم هذا الامر خیرا لی ارضی ثنی ۲ ربة ۳ واحدة ۴ بن زید ۵ اما ۶ یا ۷ ابکرا ام ثیبا ۸ بکرا ثیبا ۹ ثنی ۱۰

---

۵۱ قوله اذا هم فیه حذف تقدیره کان النبی صلی الله علیه وسلم یعلمنا الاستخارة یقول اذا هم احدکم الخ ای اذا قصد الاتیان بفصل اوترک قوله فلیرکع جواب اذا المقتضی لمعنی الشرط فلذلک دخلت فیه الفاء قوله أستخیرک ای اطلب منک الخیرة متلبسا بعلمک بخیری وشری وتحتمل ان یکون الباء للاستعانة واللام والمعنی واستقدرک ای اطلب القدرة منک ان تجعلنی قادرا علیه وقیل استقدرک اشیر خیرا سألہ ان یقدر الله له یوفیه لغت ونشر غیر مرتب قوله ومعاشی رواه ابوداؤد ومعادی والمراد بمعاشه حیوته وبمعاده آخرته قوله اوقال شک من الراوی وترديد منه والمراد بهما کمتمل ان یکون العاجل والآجل او محل مذکور بدل الالفاظ الثلثة وان یکون بدل الاخیرین قیل کیف یخرج العاجل به من عهدة المقتضی حتی یکون جازما بانه یقال کما قال مسلم واجیب بانه یدیر به ثلث مرات یقول تارة فی دینی ومعاشی ومعاقبة امری واخری عاجل امری وآجله واخری فی دینی وعاجلی وآجلی قوله فاقدره لی بضم الدال وکسرها ای اجعله مقدورا لی او قدره لی وقیل معناه یسره لی قوله ویسمی حاجته ای یعین حاجته مثل ان یقول ان کنت تعلم ان هذا الامر السفر والتزوج ونحوه ۱۲ ک ۵۲ قوله لعبید علی لفظ التصغیر اسم عم ابی موسی الاشعری وکنیته ابو عامر وکان انه اصابه سهم فی رکبته یوم اوطاس ومات وقال لابی موسی یا ابن اخی اقرء النبی صلعم السلام وقل لہ یستغفر لی فلما اخبر رسول الله صلعم بذلک دعا له ۱۲ خیر جاری ۵۳ قوله قال ابو عبد الله البخاری فی تفسیر قوله خیر عقبا عاقبة ثم نص علی المراد بذلک فقال عقبا وعاقبة واحدة وهو الآخرة ثم ان ذکر التفسیر للفظ عقبا لمجرد مناسبة لفظیة والا فالمراد منه ههنا بدلیل الحدیث هو المرتفع من المکان ۱۲ خ ۵۴ قوله کنا اذا علونا کبرنا فیه اشارة الی ان ما وقع فی روایة المستملی والکشمیهنی وحدیث جابر هو الذی مضی فی الجهاد فی باب التسبیح اذا هبط وادیا من جابر قال کنا اذا صعدنا کبرنا واذا نزلنا سبحنا ۶ ای اشرفنا النبی صلعم الی انهم اذا راوا او اشرفوا راوا ان یذکروا کبروا یاؤه تعدوا وعظمة جلاله واذا نزلوا اشرافا متسفلا ذکروا تنزیهه تعالی عن ذلک ۱۲ خ ۵۶ قوله فیه یحیی بن ابی اسحٰق ای جاء فی هذا الباب حدیث من روایة یحیی بن ابی اسحٰق المضرمی وحدیثه سبق فی الجهاد عن انس قال کنا مع النبی صلعم بقفلة فسفان ورسول الله صلعم علی راحلته وقد ردفت صفیة الحدیث وفی آخره فلما اشرفنا قال آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون ۶ ای فان قلت الترجمة شیئان احدهما الدعاء اذا اراد سفرا والآخر الدعاء اذا رجع من السفر فاین المطابقة بالاول قلت الحدیث المذکور بطریق آخر عند مسلم فی اوله کان اذا استوی علی بعیره خارجا الی سفر کبر ثلثا وقال سبحان الذی سخر لنا هذا الی ان قال واذا رجع قالهن وزاد آئبون تائبون الحدیث ۱۲ عینی محتصرا ۵۷ قوله صدق الله وعده ای فیما وعده من اظهار دینه وبهزم الاحزاب جمع حزب وهو الطائفة التی اجتمعت من القبائل وعبر عما حل القتال مع النبی صلعم فغزتهم التی تهزمهم بلا قتال وهو الم الاحزاب الذین اجتمعوا فی غزوة الخندق وقیل قد نبی النبی صلعم عن السجع وهذا سجع واجیب بانه نهی عن سجع کسجع الکهان فی کونه متکلفا ومتضمنا للباطل ۱۲ خ ۵۸ قوله صفرة ای من الطیب الذی استعمله عند الزفاف قوله مهیم بفتح المیم وسکون الهاء وفتح الیاء آخر الحروف وفی آخره میم ای ما حالک وشانک قوله اومه وهو تنکه من الراوی وما استفهامیة قلب الفها ها قوله علی وزن نواة وهی حبة من ذهب وهی ثلثة مثاقیل ونصف وفی التوضیح وفی الحدیث دلیل ابی حنیفة الخ قال ابن بطال لیس فی الحدیث دلیل لابی حنیفة لان نقد الصداق عنده یأتی من عشرة دراهم قلت سبحان الله ماذا الفهم فان وزن خمسة دراهم من الذهب اکثر من عشرة دراهم ۱۲ خ ۵۹ قوله قال ابکرا ام ثیبا انتصب علی حذف فعل تقدیره آتزوجت وقوله فی الجواب قلت ثیب بالرفع علی ان التقدیر مثلا التی تزوجتها ثیب قیل وکان الاحسن النصب علی نسق الاول ای تزوجت ثیبا قلت ولا یمتنع ان یکون منصوبا بفعل مکتب بغیر الف علی تلک اللغة فیه وانتصاحکها شک من الراوی ومناسبة قوله لعبد الرحمن بارک الله لک وبارک علیک ان المراد بالاول استحقاصه بالبرکة فی زوجته وشانه بالبرکة فی جودة عقله حیث قدم مصلحة اخواته علی حظ نفسه فعول لاجلهن من تزوج البکر مع کونها ارفع رتبة للتمتع والشاب من الثیب غالبا ۱۲ فتح ۶۰ قوله اراد ان یأتی اهله ای الجماع فی زوجته وعبر عن الجماع بالاتیان قوله لم یضره شیطان ای لم یسلط علیه بحیث یمکن من اضراره فی دینه ولیس المراد دفع الوسوسة من الصلوٰة ع وکلمة لو للتمنی او شرطیة وشرطها محذوف وهو قوله تعالی بقرینة المقام ذکره وجزاؤه مفهوم من قوله فانه لم یرزق الخ وفی ذکر الکلام بکلمة لو اشعار بانه لم یقع الی قلت وجود هذا القول ۱۲ خ

۶۰ کلمة ان للشک فی ان علمه متعلق بالخیر او الشر او فی اصل العلم کذا فی الکرمانی ۱۲ ۶۱ مصغر البر بالموحدة والراء المهملة یروی عن جده ابی بردة ۱۲ ۶۲ بفتح الموحدة ای الرقعة بالفارسیة ۶۳ یروی اصل العلم باعتبار مناسبته غالبا ۱۲ ک ۶۴ بفتحتین المکان العالی ۱۲ ک

marfat.com

وجنب الشيطان ما رزقتنا فانه ان يقدر بينهما ولد فی ذلك لم يضره شيطان ابدا **باب** ۵۶ قول النبی صلی الله علیه وسلم ربنا آتنا فی الدنیا حسنة ۶۳۸۹ **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز عن انس قال اكثر دعاء النبی صلی الله علیه وسلم اللهم ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار **باب** ۵۷ التعوذ من فتنة الدنیا **حدثنی** ۶۳۹۰ قزعة بن المغراء قال حدثنا عبيدة عن عبد الملك بن عمير عن مصعب بن سعد بن ابی وقاص عن ابيه قال كان النبی صلی الله علیه وسلم يعلمنا هؤلاء الكلمات كما تعلم الكتابة اللهم انی اعوذ بك من البخل واعوذ بك من الجبن واعوذ بك من ان نرد الی ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدنیا وعذاب القبر **باب** ۵۸ تكرير الدعاء **حدثنی** ۶۳۹۱ ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن هشام عن ابيه عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طب حتی انه ليخيل اليه انه قد صنع الشیء وما صنعه وانه دعا ربه ثم قال اشعرت ان الله افتانی فيما استفتيته فيه فقالت عائشة وما ذاك يا رسول الله قال جاءنی رجلان فجلس احدهما عند رأسی والآخر عند رجلی فقال احدهما لصاحبه ما وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبه قال لبيد بن الاعصم قال فيما ذا قال فی مشط ومشاطة وجف طلعة قال فاين هو قال فی ذی اروان ودواروان بئر فی بنی زريق قالت فاتاها رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم رجع الی عائشة فقال والله لكان ماءها نقاعة الحناء ولكان نخلها رؤس الشياطين قالت فاتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاخبرها عن البئر فقلت يا رسول الله فهلا اخرجته فقال اما انا فقد شفانی الله وكرهت ان اثير علی الناس شرا فامر بها فدفنت **حدثنا** عيسی بن يونس والليث عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت سحر النبی صلی الله علیه وسلم فدعا ودعا وساق الحديث **باب** ۵۹ الدعاء علی المشركين وقال ابن مسعود قال النبی صلی الله علیه وسلم اللهم اعنی علیهم بسبع كسبع يوسف وقال اللهم علیك بابی جهل وقال ابن عمر دعا النبی صلی الله علیه وسلم فی الصلوة اللهم العن فلانا وفلانا حتی انزل الله تعالی ليس لك من الامر شیء ۶۳۹۲ **حدثنی** ابن سلام قال اخبرنا وكيع عن ابن ابی خالد قال سمعت ابن ابی اوفی يقول دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم علی الاحزاب اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الاحزاب اهزمهم وزلزلهم ۶۳۹۳ **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيی بن ابی كثير عن ابی سلمة عن ابی هريرة ان النبی صلی الله علیه وسلم كان اذا قال سمع الله لمن حمده فی الركعة الآخرة من صلوة العشاء قنت اللهم انج عياش بن ابی ربيعة اللهم انج الوليد بن الوليد اللهم انج سلمة بن هشام اللهم انج المستضعفين من المؤمنين اللهم اشدد وطأتك علی مضر اللهم اجعلها عليهم سنين كسنی يوسف ۶۳۹۴ **حدثنا** الحسن بن الربيع قال حدثنا ابو الاحوص عن عاصم عن انس بعث النبی صلی الله علیه وسلم سرية يقال لهم القراء فاصيبوا فما رايت النبی صلی الله علیه وسلم وجد علی شیء ما وجد علیهم فقنت شهرا فی صلوة الفجر ويقول ان عصية عصوا الله ورسوله **حدثنی** ۶۳۹۵ عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت

ستة حتی الكحل الجيد والمشط والبئر هو بئر عروان بضم الذال وفتحها وكسرها وعليه بناء الحكم ك قوله اللهم علیك بابی جهل وسقط هذا التعليق فی رواية ابی ذر وهو وطرف من حديث ابن مسعود الذی فی قصة سلا الجزور والذی القاها الشقی القوم علی ظهر النبی صلعم وقد مر موصولا فی آخر كتاب الطهارة ص ۱۲ ع ۱۲ **۵۶** قوله قال ابن عمر مطابقته للترجمة ظاهرة وهذا التعليق تقدم فی غزوة احد ص ۲۷۵ ج ۲ وفی تفسير سورة آل عمران ص ۲۷۱ ج ۲ وقال صاحب التوضيح فيه حجة علی ابی حنيفة رح فی قوله لا يدعی فی الصلوة الا الايمانی القرآن وان دعا بغيره بطلت قلت لا حجة فی ذلك فی صلوة التطوع علی ان هذه الآية نا سخة لقصة المنافقين فی الصلوة والدعاء عليهم وانه عوض عن ذلك القنوت فی صلوة الصبح روی ذلك عن ابی وهب وغيره ۱۲ ع **۵۷** قوله دعا رسول الله صلعم علی الاحزاب وكان النبی صلعم يدعو علی المشركين علی حسب ذنوبهم واجرامهم وكان يبالغ فی الدعاء علی من اشتد اذاه علی المسلمين لا تری انه لما ايس من قومه قال اللهم اشدد وطأتك علی مضر ودعا علی ابی جهل بالهلاك ودعا علی الاحزاب الذين اجتمعوا يوم الخندق بالهزيمة والزلزلة فاستجاب الله دعاءه فيهم فان قلت قد نهی عائشة رض عن اللعنة علی اليهود وامرها بالرفق والرد عليهم بمثل ما قالوا وهم يسبح لها الزيادة قلت يمكن ان يكون ذلك علی وجه التألف لهم والطمع فی اسلامهم ۱۲ ع فان قلت ما ذكر من كلمات مسبحة وقد منع عن الكلام المسجع قلت المنهوی من السجع ما كان بالتكلف واستعمال الباطل لا ما كان بالحق وبلا تكلف ۱۲ خ **۵۸** قوله اللهم انج عياش بن ابی ربيعة بتشديد التحتانية بين الهملة والمعجمة وابن ابی ربيعة بفتح الراء وكسر الموحدة والوليد ابن الوليد بفتح الواو فيهما وسلمة بالمفتوحتين وبهؤلاء اسباط مغيرة المخزومی والوطأة بفتح الواو وسكان الهملة الدوس بالقدم ويراد منها الاهلاك لان من يطأ علی الشیء برجله فقد استقصی فی هلاكه ومضر بضم الميم وفتح المعجمة وبالراء قبيلة غير منصرف ۱۲ ك **۵۹** قوله لبعث النبی صلعم سرية يعنی طائفة من الجيش يبلغ اقصاها اربع مائة تبعث الی العدو جمعها السرايا سموا بذلك لانهم يكونون خلاصة العسكر وخيارهم من الشیء السری النفيس قوله فاصيبوا يقال لهم القراء سموا به لانهم كانوا اكثر قراءة من غيرهم وكانوا من اوسط الناس منزلين الصفة ويتعلمون القرآن وكانوا ردءا للمسلمين فبعث رسول الله صلعم سبعين منهم الی اهل نجد لبدر يعونهم الی الاسلام فلما نزلوا بير معونة قصدهم عامر بن الطفيل فی احياء بنی عصية وغيرهم فقتلوهم ۱۲ ع ك **۶۰** انما كذ ذلك لان المقصد من الترجمة انما يحصل منه وهو تكرار الدعاء ۱۲ ك

---

۵۱ قوله قول النبی صلعم ربنا آتنا فی الدنیا حسنة قال الحسن الحسنة فی الدنیا العلم والعبادة وفی الآخرة الجنة وقال قتادة الحسنة فی الدنیا العافية وقال السدی فی الدنیا المال وفی الآخرة الجنة وعن محمد بن كعب القرظی الزوجة الصالحة من الحسنات. ع قوله كان اكثر دعاء النبی صلعم قال عياض انما كان يكثر الدعاء بهذه الآية لجمعها معانی الدعاء كلها من امر الدنيا والآخرة قال والحسنة عندهم هنا النعيم فسأل نعيم الدنيا والآخرة والوقاية من العذاب اشتمله ان يمن علينا بذلك ۱۲ ف **۵۲** قوله حدثنی فروة بفتح الفاء وسكان الراء وبالواو وابن ابی المغراء بفتح الميم وسكون المعجمة وبالراء وبالمد وعبيدة بفتح المهملة وكسر الموحدة ابن حميد بضم الحاء المهملة وفی المغازی والكتاب ای القرآن وفی بعضها تعلم الكتابة بلفظ المجهول وصيغة المصدر ۱۲ ك **۵۳** قوله تكرير الدعاء ای بذا باب فی بيان تكرير الدعاء وهو ان يدعو به مرة بعد اخری لان فی تكريره اظهار الموضع الفقر والحاجة الی الله عز وجل والتذلل والتضرع له وقد روی ابو داود والنسائی من حديث ابن مسعود رض ان النبی صلعم كان يعيد ان يدعو ثلاثا ويستغفر ثلاثا واخرجه ابن حبان فی صحيحه ۱۲ ع **۵۴** قوله طب علی صيغة المجهول وكذا السحر وهذا السحر يكون موجبا للنقصان فی عقله الشريف ولا سبيا مضرا فی التبليغ بل كان كمرض يتغير به الحال مثل ما اكل السم بل اخف منه. رخ قوله ليخيل علی صيغة المجهول والام فيه مفتوحة للتاكيد وقال الخطابی ان ما كان يخيل اليه انه يفعل الشیء ولا يفعله فی امر النساء خصوصا اتيان الرا ذا كان قادرا عنهن بالسحر دون ما سواه فلا ضرورة فيما لحقه من السحر من نبوته وليس تاثير السحر فی ابدان الانبياء باكثر من القتل والهرم لكن ذلك دافعا لفضلهم وانما هو ابتلاء من الله تعالی وامابما يتعلق بالنبوة فقد عصمه الله من ان يلحقه الفساد قوله لبيد بن الاعصم كان يهوديا وقيل كان منافقا وقال ابن التين تحتمل ان يكون يهوديا ثم اسلم وتستر بالنفاق فی مشاهد الميم وبهو الذی يسرح به اللحية قوله ومشاطة بضم الميم وتخفيف الشين وبهو ما يخرج من الشعر بالمشط قوله وجف طلعة بضم الجيم وتشديد الفاء وبهو وعاء طلع النخلة يطلق علی الذكر والانثی قوله ذی اروان بفتح الهمزة المعجمة وسكون الراء وبالواو وبالنون وبهو بئر فی المدينة فی بنی زريق بضم الزاء وفتح الراء وسكون الياء آخر الحروف قوله نقاعة الحناء بضم النون وتخفيف القاف وبهو الماء الذی ينقع فيه قوله رؤس الشياطين ای الحيات وخشبه النخل برؤس الشياطين فی كونها وحشة المنظر وبهو مثل فی استقباح الصورة ۱۲ ع **۵۵** قوله بسبع ای بسبع سنين مجدبة كما كان فی زمن يوسف ص الخطوا فاخذتهم

marfat.com

كان اليهود يسلمون على النبي صلى الله عليه وسلم تقول السام عليك ففطنت عائشة الى قولهم فقالت عليكم السام واللعنة فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهلا يا عائشة ان الله يحب الرفق في الامر كله فقالت يا نبي الله أولم تسمع ما يقولون قال أولم تسمعي ما أرد ذلك عليهم فأقول وعليكم **حدثنا** ۶۳۹۶ محمد بن المثنى قال حدثنا الانصاري قال حدثنا هشام بن حسان قال حدثنا محمد بن سيرين قال حدثنا عبيدة قال حدثنا علي بن ابي طالب كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم الخندق فقال ملأ الله بيوتهم وقبورهم نارا كما شغلونا عن الصلوة الوسطى حتى غابت الشمس **باب** ۶۰ الدعاء للمشركين **حدثنا** ۶۳۹۷ علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قدم الطفيل بن عمرو على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان دوسا قد عصت وأبت فادع الله عليها فظن الناس انه يدعو عليهم فقال اللهم اهد دوسا وأت بهم **باب** ۶۱ قول النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر لي ما قدمت وما أخرت **حدثني** ۶۳۹۸ محمد بن بشار قال حدثنا عبد الملك بن صباح قال حدثنا شعبة عن ابي اسحاق عن ابن ابي موسى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يدعو بهذا الدعاء رب اغفر لي خطيئتي وجهلي واسرافي في امري كله وما أنت اعلم به مني اللهم اغفر لي خطاياي وعمدي وجهلي وهزلي وكل ذلك عندي اللهم اغفر لي ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت انت المقدم وانت المؤخر وانت على كل شئ قدير وقال عبيد الله بن معاذ حدثني ابي قال حدثنا شعبة عن ابي اسحاق عن ابي بردة بن ابي موسى عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ۶۳۹۹ محمد بن المثنى قال حدثنا عبيد الله بن عبد المجيد قال حدثنا اسرائيل قال حدثنا ابو اسحاق عن ابي بكر بن ابي موسى وابي بردة واحسبه عن ابي موسى الاشعري عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يدعو اللهم اغفر لي خطيئتي وجهلي واسرافي في امري وما أنت اعلم به مني اللهم اغفر لي هزلي وجدي وخطاياي وعمدي وكل ذلك عندي **باب** ۶۲ الدعاء في الساعة التي في يوم الجمعة **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال اخبرنا ايوب عن محمد عن ابي هريرة قال قال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم في يوم الجمعة ساعة لا يوافقها مسلم وهو قائم يصلي يسأل الله خيرا الا اعطاه وقال بيده قللها يزهدها **باب** ۶۳ قول النبي صلى الله عليه وسلم يستجاب لنا في اليهود ولا يستجاب لهم فينا **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن ابن ابي مليكة عن عائشة ان اليهود أتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك قال وعليكم فقالت عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلا يا عائشة عليك بالرفق واياك والعنف او الفحش قالت أولم تسمع ما قالوا قال أولم تسمعي ما قلت رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في **باب** التأمين **حدثنا** ۶۴۰۲ علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال الزهري حدثناه عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه

كانت يقولون لم تسمعين ۲ قال صلوة ۲ وهي صلوة العصر ثنا عبد الله وحدثنا ۲ بجهر ثنى الحسين ثنى خطاي حدثنا قل ثم

---

۵۱ قوله حدثنا الانصاري يريد محمد بن عبد الله بن المثنى القاضي وهو من شيوخ البخاري وكم روى بواسطة كالذي هنا وقوله هشام بن حسان هذا وان تكلم فيه بعضهم من قبل حفظه لكن لم يضعفه بذلك احد مطلقا بل يقيد بعض شيوخه وانفقوا على ان ثبت في الشيخ الذي حدث عنه بحديث الباب وهو محمد بن سيرين قال سعيد بن ابي عروبة كان احد احفظ من ابن سيرين من جميع المحبوبات فكان يقال شئ لهم فيها كما شغلونا الخ ووجه التشبيه اختصاص بان مستوعب لاشتغالهم عن

وسلم قال اذا امّن القارئ فامّنوا فان الملئكة تؤمّن فمن وافق تامينه تامين الملئكة غفر له ما تقدّم من ذنبه **باب** ۶۵ فضل التهليل

حدثنا ۶۴۰۳ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سُمَيّ عن ابی صالح عن ابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير فی يوم مائة مرّة كان له عدل عشر رقاب وكتب له مائة حسنة و محيت عنه مائة سيّئة وكانت له حرزا من الشيطان يومه ذلك حتى يمسی ولم يأت احد بافضل ممّا جاء به الا رجل عمل اكثر منه

حدثنا ۶۴۰۴ عبد الله بن محمد قال حدّثنا عبد الملك بن عمرو قال حدّثنا عمر بن ابی زائدة عن ابی اسحاق عن عمرو بن ميمون قال من قال عشرا كان كمن اعتق رقبة من ولد اسمعيل قال عمر وحدّثنا عبد الله بن ابی السفر عن الشعبی عن الربيع بن خثيم مثله فقلت للربيع ممّن سمعته قال من عمرو بن ميمون فاتيت عمرو بن ميمون فقلت ممن سمعته فقال من ابن ابی ليلى فاتيت ابن ابی ليلى فقلت ممن سمعته فقال من ابی ايوب الانصاری محمّد ثنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابی اسحاق قال حدثنی عمرو بن ميمون عن عبد الرحمن بن ابی ليلى عن ابی ايوب قوله وقال موسى حدثنا وهيب عن داود عن عامر عن عبد الرحمن ابن ابی ليلى عن ابی ايوب عن النبی صلى الله عليه وسلم وقال اسمعيل عن الشعبی عن الربيع قوله وقال آدم حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الملك بن ميسرة سمعت هلال بن يساف عن الربيع بن خثيم وعمرو بن ميمون عن ابن مسعود قوله وقال الاعمش وحصين عن هلال عن الربيع عن عبد الله قوله ورواه ابو محمّد الخضرمی عن ابی ايوب عن النبی صلى الله عليه وسلم قال ابو عبد الله الصحيح قول عبد الملك بن عمرو **باب** ۶۶ فضل التسبيح **حدثنا** ۶۴۰۵ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سُمَيّ عن ابی صالح عن ابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال سبحان الله وبحمده فی يوم مائة مرّة حطّت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر **حدثنا** ۶۴۰۶ زهير بن حرب قال حدثنا ابن فضيل عن عمارة عن ابی زرعة عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال كلمتان حبيبتان الى الرحمن خفيفتان على اللسان ثقيلتان فی الميزان حبيبتان الى الرحمن سبحان الله العظيم سبحان الله وبحمده **باب** ۶۷ فضل ذكر الله تعالى **حدثنا** ۶۴۰۷ محمد ابن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله عن ابی بردة عن ابی موسى قال قال النبی صلى الله عليه وسلم مثل الذی يذكر ربّه والذی لا يذكر ربّه مثل الحیّ والميّت **حدثنا** ۶۴۰۸ قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لله ملئكة يطوفون فی الطرق يلتمسون اهل الذكر فاذا وجدوا قوما يذكرون الله تنادوا

كانت وكتبت ابن ابی زائدة ربيع النبی عن النبی صلى الله عليه وسلم قال وقال كان كمن اعتق رقبة من ولد اسمعيل قال ابو عبد الله والصحيح قول عمرو
حديث عمر عز وجل ثقى هريرة

۵۱ قوله القارئ اعم من ان يكون اماما او غيره فی الصلوٰة او خارجها قوله فمن وافق الموافقة اعنی الزمان وامانی الصفة من الخشوع ونحوه والذنب خاص بحقوق الله تعم كل ذنب بالدلائل المتعارضة ۱۲ ع ۵۲ قوله التهليل اعلم ان العرب اذا كثروا استعمالهم الكلمتين ضموا بعض حروف الاولى الى الاخرى مثل الحوقلة والبسملة فالتهليل ماخوذ من قول لا اله الا الله يقال هلل الرجل اذا قال هاذه الكلمة العليا التی يبدو بها جميع الانبياء عليهم السلام والقاعدة التی بنی عليها ارکان الدين وانقلابی العارفين ارباب القلوب كيف لا يتاثر منها على سائر الاذكار وما ذاك الا لانها راوا فيها من الخواص التی لم يجدوها فی غيرها ۱۲ قس ۵۳ قوله العدل بالفتح والنقيض الجور فی شئ اعتاق عشر رقاب والحزر بكسر المهملة وسكون الزاء المعجمة والموضع المحسنين ۱۲ ك ۵۴ قوله الا رجل الخ الاستثناء فی قوله الا رجل منقطع والتقدير لكن رجل قال اكثر مما قال فانه يزيد عليه ويجوز ان يكون الاستثناء متصلا ۱۲ ف ۵۵ قوله عمل اكثر منه فيه دليل على انه قال هذا التهليل اكثر من مائة فی اليوم كان له هذا الاجر المذكور فی الحديث على المائة ويكون له ثواب آخر على الزيادة وليس هذا من الحدود التی نهی عن اعتدائها وتجاوزة اصلا وانما الزيادة لافضل فيها وتطلبها كالزيادة فی الطهارة وعدد ركعات الصلاة ويحتمل ان يكون المراد مطلق الزيادة سواء كانت من التهليل او من غيره وهذا لاحتمال اظهر ۱۲ نووی ۵۶ قوله رقبة من ولد اسمعيل لا يخفى ان اعتاق النسمة بهذا العدد بهذين محفوظ فانه نسبة المائة الى العشرة كنسبة العشرة الى الرقبة ك وقوله من ولد اسمعيل تتميم ومبالغة فی معنی العتق لان فك الرقاب اعظم مطلوب وكونه من عنصر اسمعيل الذی هو اشرف الخلق نسبا اعظم ۱۲ طيبی ۵۷ قوله عمرو حدثنا فان قلت ما بعده الواو فی وحدثنا قلت هو واو العطف على قوله ابن ابی اسحق تقديره قال عمر بن ابی زائدة حدثنا ابو اسحٰق وحدثنا عبد الله بن ابی السفر ۱۲ عينی ۵۸ قوله قال مرئی احمد مشايخ البخاری وانما اتی بلفظة قال لانه تحمل منه مذاكرة ونقلا او بتعليق ۱۲ ع ۵۹ قوله ام احمد مشايخ البخاری وبذا يقع اما كمل منه مذاكرة ونقلا واما بتعليق ۱۲ ع ۶۰ قوله قال ابو عبد الله الصحيح قول عمرو كذا وقع رواية البخاری فی بعض النسخ وهذه وقع عنده عمرو بفتح العين ونبه على ان الصواب عمر بضم العين وبه كما قال و وقع عند ابی زيد المروزی فی روايته الصحيح قول عبد الملك بن عمرو وقال الدارقطنی الحديث حديث ابن ابی السفر عن الشعبی وبه الذی ضبط الاسناد ومراد البخاری ترجيح رواية عمر بن ابی زائدة عن ابی اسحٰق على روايته غيره عنه ۱۲ ف ۶۱ قوله سبحان الله معناه تنزيه الله عزوجل عما لا يليق به من كل نقص وسبحان اسم منصوب على انه وقع موقع المصدر لفعل محذوف تقديره سبحت سبحانا كسبحت تسبيحا ولا يستعمل غالبا الا مضافا وبه مضاف الى المفعول اى سبحت الله وجوز ان يكون مضافا الى الفاعل اى نزه الله نفسه والمشهور الاول وقد جاء غير مضاف ۱۲ كذا فی ف ۶۲ قوله واو الحال اى تقرّر سبحت متلبسا بحمدی لا من اجل توفيقی للتسبيح وغيره ۱۲ ع ۶۳ قوله فی يوم اليوم مطلق الزمان اعم من ان يقع فی

اما ما ورد فی الصلوٰة او خارجها قوله فمن وافق الموافقة اعنی الزمان وامانی الصفة من الخشوع ونحوه والذنب خاص بحقوق الله تعم كل ذنب بالدلائل المتعارضة ۱۲ ع

۵۲ قوله التهليل اعلم ان العرب اذا كثروا استعمالهم الكلمتين ضموا بعض حروف الاولى الى الاخرى مثل الحوقلة والبسملة فالتهليل ماخوذ من قول لا اله الا الله يقال هلل الرجل اذا قال هاذه الكلمة العليا التی يبدو بها جميع الانبياء عليهم السلام والقاعدة التی بنی عليها ارکان الدين وانقلابی العارفين ارباب القلوب كيف لا يتاثر منها على سائر الاذكار وما ذاك الا لانها راوا فيها من الخواص التی لم يجدوها فی غيرها ۱۲ قس

۵۳ قوله العدل بالفتح والنقيض الجور فی شئ اعتاق عشر رقاب والحزر بكسر المهملة وسكون الزاء المعجمة والموضع المحسنين ۱۲ ك

۵۴ قوله الا رجل الخ الاستثناء فی قوله الا رجل منقطع والتقدير لكن رجل قال اكثر مما قال فانه يزيد عليه ويجوز ان يكون الاستثناء متصلا ۱۲ ف

۵۵ قوله عمل اكثر منه فيه دليل على انه قال هذا التهليل اكثر من مائة فی اليوم كان له هذا الاجر المذكور فی الحديث على المائة ويكون له ثواب آخر على الزيادة وليس هذا من الحدود التی نهی عن اعتدائها وتجاوزة اصلا وانما الزيادة لافضل فيها وتطلبها كالزيادة فی الطهارة وعدد ركعات الصلاة ويحتمل ان يكون المراد مطلق الزيادة سواء كانت من التهليل او من غيره وهذا لاحتمال اظهر ۱۲ نووی

۵۶ قوله رقبة من ولد اسمعيل لا يخفى ان اعتاق النسمة بهذا العدد بهذين محفوظ فانه نسبة المائة الى العشرة كنسبة العشرة الى الرقبة ك وقوله من ولد اسمعيل تتميم ومبالغة فی معنی العتق لان فك الرقاب اعظم مطلوب وكونه من عنصر اسمعيل الذی هو اشرف الخلق نسبا اعظم ۱۲ طيبی

۵۷ قوله عمرو حدثنا فان قلت ما بعده الواو فی وحدثنا قلت هو واو العطف على قوله ابن ابی اسحٰق تقديره قال عمر بن ابی زائدة حدثنا ابو اسحٰق وحدثنا عبد الله بن ابی السفر ۱۲ عينی

۵۸ قوله قال مرئی احمد مشايخ البخاری وانما اتی بلفظة قال لانه تحمل منه مذاكرة ونقلا او بتعليق ۱۲ ع

۵۹ قوله ام احمد مشايخ البخاری وبذا يقع اما كمل منه مذاكرة ونقلا واما بتعليق ۱۲ ع

۶۰ قوله قال ابو عبد الله الصحيح قول عمرو كذا وقع رواية البخاری فی بعض النسخ وهذه وقع عنده عمرو بفتح العين ونبه على ان الصواب عمر بضم العين وبه كما قال و وقع عند ابی زيد المروزی فی روايته الصحيح قول عبد الملك بن عمرو وقال الدارقطنی الحديث حديث ابن ابی السفر عن الشعبی وبه الذی ضبط الاسناد ومراد البخاری ترجيح رواية عمر بن ابی زائدة عن ابی اسحٰق على روايته غيره عنه ۱۲ ف

۶۱ قوله سبحان الله معناه تنزيه الله عزوجل عما لا يليق به من كل نقص وسبحان اسم منصوب على انه وقع موقع المصدر لفعل محذوف تقديره سبحت سبحانا كسبحت تسبيحا ولا يستعمل غالبا الا مضافا وبه مضاف الى المفعول اى سبحت الله وجوز ان يكون مضافا الى الفاعل اى نزه الله نفسه والمشهور الاول وقد جاء غير مضاف ۱۲ كذا فی ف

۶۲ قوله واو الحال اى تقرّر سبحت متلبسا بحمدی لا من اجل توفيقی للتسبيح وغيره ۱۲ ع

۶۳ قوله فی يوم اليوم مطلق الزمان اعم من ان يقع فی اى وقت من

اوفاته فلا يقيد بشئ منها قال محی الدين النووی ظاهر الاطلاق يشعر بانه يحصل بهذا الاجر المذكور لمن قال ذلك مائة مرة فی يوم سواء قالها متوالية او متفرقا فی مجالس او بعضها اول النهار وبعضها آخره لكن الافضل ان ياتی بها متوالية اول النهار ۱۲ طيبی

۶۴ قوله حطت خطاياه الخ قال عياض قوله حطت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر مع قوله فی التهليل محيت عنه مائة سيئة يشعر بافضلية التسبيح على التهليل لان عدد زبد البحر اضعاف اضعاف المائة لكن تقدم فی التهليل وفی رابات احد افضل مما جاء به فحتمل ان يجمع بينهما بان يكون التهليل افضل ثم ما جعل مع ذلك من فضل عتق الرقاب يزيد على فضل التسبيح وتكفير جميع الخطايا انه قد جاء من عتق رقبة عتق الله بكل عضو منها عضوا من النار فعلى هذا يحتمل ان يكون فضل التسبيح يكفر جميع الخطايا مع زيادة مائة درجة وما زاد عتق الرقاب الزائدة على الواحدة ۱۲ كذا فی ف

۶۵ قوله خفيفتان قال الطيبی المخففة مستعارة للسهولة فشبه سهولة جريان هذا الكلام على اللسان بما يخف على الحامل من بعض المحمولات ولا يشق عليه فذكر الشبه وارد الشبه به قوله ثقيلتان فی الميزان اى فضل فيه على حقيقته لان الاعمال تجسم عند الميزان الذی يوزن به اعمال العباد فی كيفية اقوال وافعال اى انه جسم محسوس ذو لسان وكفتين والله تعالى يحول الاعمال كالاعيان موزونة او يوزن صحف الاعمال ۱۲ ع

۶۶ قوله حبيبتان الى الرحمن تثنية حبيبة وهی المحبوبة والمراد ان قائلهما محبوب الرحمن ومحبة الله للعبد ارادة ايصال الخير له والتكريم وخص الرحمن من الاسماء الحسنى للتنبيه على سعة رحمة الله حيث يجازی على العمل القليل بالثواب الجزيل بما فيها من التنزيه والتحميد والتعظيم ۱۲ ف

۶۷ قوله ذكر الله ذكره الله تعالى له والمراد بذكر الله هنا الاتيان بالاذكار التی ورد الترغيب فی قولها والاكثار منها وقد يطلق ذكر الله ويراد به المواظبة على العمل بما اوجبه الله تعالى او ندب الله كقراءة القرآن وقراءة الحديث ومدارسة العلم والتنفل بالصلوٰة ثم الذكر يكون تارة باللسان ويلزم عليه الناطق به ولا يشترط استحضار معناه ولكن يشترط ان لا يقصد بغير معناه وان انصاف الى النطق الذكر بالقلب فهو اكمل ۱۲ كذا فی ف

۶۸ قوله مثل الذی الوحشية الذكر بالذی يزين ظاهره بنور الحيوة واثمارها فيه وباطنه منور بنور العلم والفهم والادراك كذلك الذاكر مزين ظاهره بنور العمل و الطاعة وباطنه بنور العلم والمعرفة بخلاف الذاكر على ظاهر هو باطن باطنه كذا فی طيبی وقيل موقع الشبه بالحی والميت لما الحی من النفع لمن يواليه والضرر لمن يعاديه وليس فی الميت ۱۲ ف

۶۹ قوله اهل الذكر يتناول الصلوٰة و قراءة القرآن وتلاوة الحديث وتدريس العلوم ومناظرة العلماء وحوها ۱۲ ع فالحديث اعم من الترجمة ۱۲

حل الغات العدل بالفتح المثل والنقير بالحزز بكسر المهملة وسكون الزاء المعجمة والموضع المحسنين ۱۲

۶۰ اى مثل ماروا ه ابو اسحٰق عن عمرو بن ميمون وحاصل ذلك ان عمرا بن ابی زائدة اسنده عن شيخين احدهما عن ابی اسحٰق عن عمرو بن ميمون موقوفا والثانی عن عبد الله بن ابی السفر عن الشعبی عن الربيع عن عمرو بن ميمون عن الرحمن عن ابی ايوب مرفوعا وهو معنی قوله فعلقت ممن سمعته الی قوله بحمده ۱۲ ك لعه ان هذا الباب من كتاب الدعوات ۱۲

marfat.com

هَلُمُّوا الی حاجتکم فیحفونهم بأجنحتهم الی السماء الدنیا قال فیسئلهم ربهم وهو اعلم منهم ما یقول عبادی قال یقول یسبحونک ویکبرونک ویحمدونک ویمجدونک قال فیقول هل رأونی قال فیقولون لا واللہ ما رأوک قال فیقول کیف لو رأونی قال یقولون لو رأوک کانوا اشد لک عبادۃ واشد لک تمجیدا واکثر لک تسبیحا قال یقول فما یسئلون قالوا یسئلونک الجنۃ قال یقول وهل رأوها قالوا لا یقولون لا واللہ یا رب ما رأوها قال یقول فکیف لو انهم رأوها قال یقولون لو انهم رأوها کانوا اشد علیها حرصا واشد لها طلبا واعظم فیها رغبۃ قال فیم یتعوذون قال یقولون من النار قال یقول وهل رأوها قالوا لا واللہ یا رب ما رأوها قال یقول فکیف لو رأوها قال فیقولون لو رأوها کانوا اشد منها فرارا واشد لها مخافۃ قال فیقول فانی اشهدکم انی قد غفرت لهم قال یقول ملک من الملائکۃ فیهم فلان لیس منهم انما جاء لحاجۃ قال هم الجلساء لا یشقی بهم جلیسهم رواہ شعبۃ عن الاعمش ولم یرفعه ورواہ سهیل عن ابیه عن ابی هریرۃ عن النبی صلی اللہ علیه وسلم **باب** قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ

حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا سلیمان التیمی عن ابی عثمان عن ابی موسی الاشعری قال اخذ النبی صلی اللہ علیه وسلم فی عقبۃ او قال فی ثنیۃ قال فلما علا علیها رجل نادی فرفع صوته لا الٰه الا اللہ واللہ اکبر قال ورسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی بغلته قال فانکم لا تدعون اصم ولا غائبا ثم قال یا ابا موسی او یا عبد اللہ الا ادلک علی کلمۃ من کنز الجنۃ قلت بلی قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ **باب** للہ تعالی مائۃ اسم غیر واحد

حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین حفظناه من فی ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرۃ قال للہ تسعۃ وتسعون اسما مائۃ الا واحد لا یحفظها احد الا دخل الجنۃ وهو وتر یحب الوتر قال ابو عبد اللہ من احصاها من حفظها **باب** الموعظۃ ساعۃ بعد ساعۃ

حدثنا عمر بن حفص قال حدثنی ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی شقیق قال کنا ننتظر عبد اللہ اذ جاء یزید بن معویۃ فقلنا الا نجلس قال لا ولکن ادخل فاخبرہ الیکم صاحبکم والا جئت انا فجلست فخرج عبد اللہ وهو اخذ بید ه فقام علینا فقال اما انی اخبرکم بما کنتم ولکنه یمنعنی من الخروج الیکم ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کان یتخولنا بالموعظۃ فی الایام کراهیۃ السآمۃ علینا بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الرقاق باب قول النبی صلی اللہ علیه وسلم لا عیش الا عیش الاخرۃ

حدثنا المکی بن ابراهیم قال اخبرنا عبد اللہ بن سعید هو ابن ابی هند عن ابیه عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم نعمتان مغبون فیهما کثیر من الناس الصحۃ والفراغ قال العباس العنبری حدثنا صفوان بن عیسی عن عبد اللہ بن سعید بن ابی هند عن ابیه سمعت ابن عباس عن النبی

---

۱ قال سماء بهم یقولون فنکیف ونحمیدا فیقول فی یسئلونی قال فیمن یقولون فاشهدکم هم سعید انبانا / اسما عن ۴ روایۃ تسعین واحدۃ کتاب الرقاق والصحۃ والفراغ لا عیش الا عیش الاخرۃ باب ما جاء فی الرقاق وان لا عیش الا عیش الاخرۃ النبی عباس

---

۱ قولہ بلوا وذلک علی اللغۃ التمیمیۃ حیث لا یلقرون بامتداد الواحد والجمع واہل الحجاز یقولون للواحد والاثنین والجمع بلم بلفظ الافراد ۱۲ ع

۲ قولہ یتعوذون بهم ای یلوذون بالمتحلقین حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۶۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۸۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۰۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

الطاعات ولهذا اجمل الصلاۃ فحسا والطواف سبعا وغیر التقلیث فی اکثر الاعمال وعلق السموات سبعا والارضین سبعا وغیر ذلک ۱۲ ع ۱۱ قولہ من احصاها بکذا رواہ علی بن المدینی وواقعه الحمیدی وکذا عمرو الناقد عند مسلم وقال ابن ابی عمر عن سفیان من احصاها اخرجه مسلم ف اخرجه مسلم فی الدعوات الیضا عن زہیر بن حرب وغیرہ وفی روایۃ لمسلم بلفظ دخل لفظ الجنۃ ای الا فی آخره من احصاها دخل الجنۃ ۱۲ ع ۱۲ قولہ الموعظۃ ای بهذا الباب فی بیان ان الموعظۃ ینبغی ان یکون ساعۃ لان الاستمرار علیها یورث الملل ویمحو معنی قولہ یتخولنا الخ والموعظۃ اسم الوعظ وهو النصح والتذکیر بالعواقب فان قلت ما وجه ذکر هذا الباب فی الدعوات قلت لان المواعظ تحاط غالبا التذکیر بالعواقب ۱۲ ع ۱۳ قولہ یزید بن معاویۃ النخعی الکوفی التابعی الفقیه العابد قتل هاربا یقارس کابل فی خلافۃ معتصم وقیس لم فی الصحیحین ذکرا الا فی هذا الموضع ۱۲ ع ۱۴ قولہ یمکانکم ای یکونکم هذا جواب امر محذوف ای اثبتوا مکانکم لوذکرتنا کل یوم وکان یذکرهم کل خمیس قولہ یتخولنا بالمعجمۃ ای یتعهدنا وکان الاصمعی یقول یخوننا بالنون یعنی یتعهدنا قولہ کراهیۃ ای لاجل کراهیۃ الملال ۱۲ ع ۱۵ قولہ مغبون هو بخیر وکثیر هو الیقظ الذی لا یشتغل فیما لا یعنیه ۱۲ ع ۱۶ قولہ الصحۃ والفراغ بضم الصاد وبالحاء المهملۃ ای تعجیزهما وهو النقص فی الرای ونکاۃ قال هذان الامران اذا استعملا فیما ینبغی فقد نفس صاحبهما فیها ای باهما بجنس لا یحمد عاقبته او لیس لرفی ذلک رای البتۃ فان الانسان اذا فعل الطاعۃ فی زمن صحته ففی زمن المرض بالطریق الاولی وعلی ذلک فحکم الفراغ الیقظ فیبقی بلا عمل خاسرا مغبونا هذا وقد یکون الانسان صحیحا ولا یکون متفرغا لعبادۃ لاشتغاله بارباب المعاش وبالعکس فاذا اجتمعا فقد حصل الخیر فی النصف الاول فذلک هو المغبون کل النقص وکیف والدنیا هو سوق الارباح وتجارات الآخرۃ ۱۲ ک

۱ قولہ بلوا وذلک علی اللغۃ التمیمیۃ حیث لا یلقرون بامتداد الواحد والجمع واہل الحجاز یقولون للواحد والاثنین والجمع بلم بلفظ الافراد ۱۲ ع

۲ قولہ یتعوذون بهم ای یلوذون بالمتحلقین حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۱۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۱۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۱۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۱۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۱۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۱۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۲۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۲۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۲۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۲۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۲۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۲۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۳۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۳۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۳۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۳۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۳۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۳۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۴۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۴۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۴۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۴۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۴۸ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۴۹ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۵۰ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۱ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۵۲ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۳ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۵۴ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۵ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف

۵۶ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منهم ای یطلعون بالتحقیق حول الذاکرین والباء والتعدیۃ وقیل للاستعانۃ ۱۲ ف ۵۷ قولہ فیسألهم ربهم وهو اعلم منه

صلى الله عليه وسلم مثله **حدثني** ٦٣١٢ محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن معوية بن قرة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم لا عيش الا عيش الاخرة فاصلح الانصار والمهاجرة **حدثنا** احمد بن المقدام قال حدثنا الفضيل بن سليمان قال حدثنا ابو حازم قال حدثنا سهل بن سعد الساعدي قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالخندق وهو يحفر ونحن ننقل التراب ويقول اللهم لا عيش الا عيش الاخرة فاغفر الانصار والمهاجرة **باب** مثل الدنيا في الاخرة وقوله انما الحيوة الدنيا لعب ولهو الى قوله متاع الغرور **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول موضع سوط في الجنة خير من الدنيا وما فيها ولغدوة او روحة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا محمد بن عبد الرحمن ابو المنذر الطفاوي عن سليمان يعني الاعمش قال حدثني مجاهد عن عبد الله بن عمر قال اخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنكبي فقال كن في الدنيا كانك غريب او عابر سبيل وكان ابن عمر يقول اذا امسيت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتك لمرضك ومن حياتك لموتك **باب** في الامل وطوله وقوله فمن زحزح عن النار وادخل الجنة فقد فاز وما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور ذرهم ياكلوا ويتمتعوا ويلههم الامل فسوف يعلمون وقال علي ارتحلت الدنيا مدبرة وارتحلت الاخرة مقبلة ولكل واحدة منهما بنون فكونوا من ابناء الاخرة ولا تكونوا من ابناء الدنيا فان اليوم عمل ولا حساب وغدا حساب ولا عمل بمزحزحه بمباعده **حدثنا** صدقة بن الفضل قال اخبرنا يحيى عن سفين قال حدثني ابي عن منذر عن ربيع بن خثيم عن عبد الله قال خط النبي صلى الله عليه وسلم خطا مربعا وخط خطا في الوسط خارجا منه وخط خططا صغارا الى هذا الذي في الوسط من جانبه الذي في الوسط فقال هذا الانسان وهذا اجله محيط به او قد احاط به وهذا الذي هو خارج امله وهذه الخطط الصغار الاعراض فان اخطاه هذا انهشه هذا وان اخطأه هذا انهشه هذا **حدثنا** مسلم قال حدثنا هشام عن ابي طلحة عن انس قال خط النبي صلى الله عليه وسلم خطوطا فقال هذا الامل وهذا اجله فبينما هو كذلك اذ جاءه الخط الاقرب **باب** من بلغ ستين سنة فقد اعذر الله اليه في العمر لقوله اولم نعمركم ما يتذكر فيه من تذكر وجاءكم النذير **حدثني** عبد السلام ابن مطهر قال حدثنا عمر بن علي عن معن بن محمد الغفاري عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اعذر الله الى امرئ اخر اجله حتى بلغ ستين سنة تابعه ابن عجلان وابو حازم عن المقبري **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا ابو صفوان عبد الله بن سعيد قال اخبرنا يونس عن ابن شهاب قال اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت

ثنا محمد بن جعفر ان شعبة ثنى ثنا يمد للانصار تابعه سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله قول الله تعالى بمزحزحه بمباعده وقوله ذرهم يا كلوا ويتمتعوا الاية واحد ابن ابي طالب منها انبانا ابن سعيد خطوطا وقال الخطوط اخطأ هذه يعني الشيب ثنا عمرو فقال ابو حازم ولا بن عجلان

---

٥١ قوله وهو يحفر والحديث مضى في فضل الانصار ص ٦٦٥ خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وهم يحفرون قلت الجمع بينهما بان يقال كان منهم من يحفر فمر النبي صلى الله عليه وسلم وهم كذلك او كان ينقل التراب ١٢ منه **٥٢** قوله مثل الدنيا كلام اضافي مبتدأ وقوله في الآخرة متعلق بمحذوف تقديره مثل الدنيا بالنسبة الى الآخرة والكاف في تاتي بمعنى الى كما في قوله تعالى فردوا ايديهم في افواههم والخبر محذوف تقديره كمثل لاشيء الآتي ان قدر سوط من الجنة خير من الدنيا وما فيها على ما يجيء في حديث الباب ١٢ منه **٥٣** قوله موضع سوط الخ تحمل السوط لان من شان الراكب اذا اراد النزول في منزل ان يلقي سوطه قبل ان ينزل مهلما بذلك المكان ليسبقه اليه احد ١٢ منه **٥٤** قوله من الدنيا اي من اقاقيها فيما لو ملكها او من نفسها لو ملكها وتصور تعيير بالامنية ذائل لاحالة وهما عبارة عن وقت وساعة مطلقا لاقعيدا بالغدوة والروح جمع الروحة مرة من المجيء والغدوة مرة من الذهاب ١٢ مجمع **٥٥** قوله كانك غريب كلمة جامعة لانواع النصائح اذ الغريب لقلة معرفته بالناس قليل الحسد والعداوة والمحقود والمخاصمة والنزاع وسائر الذائل منتأبا بالاختلاط بالناس والمخالطة وقلته اقامته قليل الدار والبستان والمزرعة والابل والعيال وسائر العلائق التي منشأ بالاشتغال عن المعالي فان قلت الغريب هو سائر سبيل ثم ما وجه العطف قلت العبور لا يستلزم الغربة والبلغة فيه اكثر لان تعلقاته اقل فمن تعلقات الغريب فهو من باب عطف الخاص على العام وفيه نوع من الترقي والترغيب الى الآخرة والتوجيه اليها وانما يهوا المرجع والمآب في الدنيا والاستعداد بطهارة وتخوذ ذلك ١٢ منه ك **٥٦** قوله خذ الخ اي خذ بعض اوقات صحتك لوقت مرضك يعني اشتغل في الصحة بالطاعة بقدر ما وقع في المرض تقصيره تدارك بها ١٢ ك **٥٧** قوله الامل بفتحتين رجاء ما تمنته النفس من طول عمر وزيادة غنى وهو قريب المعنى من التمني وقيل الفرق بينهما ان الامل ما تقدم له سبب والتمني بخلافه وقيل لا يفك الانسان من امل فانه ما طول على التمني ويقال الامل ارادة الشخص تحصيل شيء يمكن حصوله فاذا فاته تناه ١٢ ف **٥٨** قوله ذرهم الخ الاية فيه للتهديد اي ذر الكافرين يا محمد يا كلوا في هذه الدنيا ويتمتعوا من لذاتها مع اجلهم الذي اجل لهم وفيه زجر عن الانهماك في ملاذ الدنيا قوله ويلههم الامل اي يشغلهم عن عمل الآخرة ١٢ ع **٥٩** قوله قال علي مطابقته للترجمة تؤخذ من الاثر الآتي

الدنيا لما كانت مدبرة والآخرة مقبلة عجب لمن يقبل على المدبرة ويدبر عن المقبلة ١٢ ك **٦٠** قوله فان اليوم عمل فان قلت اليوم ليس محل الاعمال فيما لعمل والحال ان تقدير ذي والاوجب نصب عمل قلت جعل نفس العمل مبالغة كقولهم ابو حنيفة فقه ونهاره صائم ك ع لكن قوله لا حساب بالفتح اي لا حساب عليهم ويجوز الرفع منونا اي ليس في اليوم حساب وكذا قوله ولا عمل ١٢ ك ت **٦١** قوله خط النبي صلى الله عليه وسلم خطا مربعا الى آخره شكلا بسيطا باربع خطوط وقوله خطا في الوسط محمول على ظاهره وكذلك اليواتي قوله خطوطا الظاهر ان جمع خط وقد يذكر في كتب اللغة تجمع على خطوط او خطاط وقوله من جانبه الذي في الوسط متعلق بقوله وخط خططا والضمير في جانبه الى الخط الوسط الذي بعضه في المربع وبعضه خارج منه والمراد بجانبه الذي في الوسط هو الانسان وهذا بحمل سبيل التمثيل قوله هذا اجله اي الخط المربع المحيط بالخط الوسط احيط الخطوط الصغار به وتعاونت وتعاونت واحاب الجملة الاسمية وهو مثل الخاتم والخط الذي خرج من الجدران بمواطنه. ح ثم مرك قال الكرماني فان قلت الخطوط ثلثة ثلاثة ان الصغار كلها في حكم واحد والمقصد اليه اربعة قلت الداخل له اعتباران فانصفه داخل ونصفه مثال خارج فالمقدار الداخل منه هو الانسان فوضعا والخارج اما والاعراض اي الآفات العارضة له قوله فان اخطأ هذا اخطأ هذا اي ان نجا من هذا العرض لقدر اخر عرض هذا ونجا من هذا عرض اي الآفات جميعها من الامراض المهلكة ونحوها نهشته اي لدغته ذا الاجل يعني ان لم يمت بالموت الاحمر لا بد ان يموت بالموت الطبيعي وحاصل ان ابن آدم يتقاضى الامل ويتخلبه الاجل دون الامل انتهى ١٢ **٦٢** قوله خطوطا قال الكرماني فان قلت قال خطوطا في مجمد وذكر اثنين في مفصلة اي بعده. قلت فيه انتظار عن مطرده والخط الاخير المستطيل والخطوط الاقصر الخطوط الاقرب الخط الاوسط والاعراض الخطوط التي خارج الخط الاوسط ١٢ منه **٦٣** قوله فان اعذره الله اي ازال الله عذره فلا يبقى له عذر عند الله في ترك الطاعة والاقبال الى الآخرة بالكلية ولا يكون له على الله بعد ذلك حجة فالهمزة في اعذر للسلب وحاصل المعنى اقام الله عذره في تطويل عمره وتمكينه من الطاعة مدة مديدة واتمح في ذلك لقوله عز وجل اولم نعمركم ما يتذكر فيه الآية ١٢ منه قس **٦٤** اي لدنه عبر عن عروض الآفة بالنهش والموت لدغ ابو حازم الاشارة الى ان متعلق الامل ليس بشيء لانه متاع الغرور ١٢ قس **٦٥** اي لدنه عبر عن عروض الآفة بالنهش والموت لدغ ذات السم مبالغة في الاصابة وتمام الانسان بها ١٢ لمعات **٦٦** من الاعذار وهو ازالة العذر يقال اعذر اليه اذا

marfat.com

رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا یزال قلب الکبیر شابا فی اثنتین فی حب الدنیا وطول الأمل قال اللیث وحدثنی یونس و ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب ۲ اخبرنی سعید وابو سلمة حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن انس ۳ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر ابن آدم ویکبر معه اثنان حب المال وطول العمر رواه شعبة عن قتادة

باب العمل الذی یبتغی به وجه الله فیه سعد

حدثنا معاذ بن اسد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهری قال اخبرنی محمود بن الربیع وزعم محمود انه عقل رسول الله صلی الله علیه وسلم عقلة مجة من دلو کانت من دارهم قال سمعت عتبان بن مالك الانصاری ثم احد بنی سالم قال غدا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لن یوافی عبد یوم القیمة یقول لا اله الا الله یبتغی بذلك وجه الله الا حرم الله علیه النار حدثنا قتیبة قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمن عن عمرو عن سعید المقبری عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یقول الله ما لعبدی المؤمن عندی جزاء اذا قبضت صفیه من اهل الدنیا ثم احتسبه الا الجنة

باب ما یحذر من زهرة الدنیا والتنافس فیها حدثنا

اسمٰعیل بن عبد الله قال حدثنی اسمٰعیل بن ابراهیم بن عقبة عن موسی بن عقبة قال ابن شهاب حدثنی عروة بن الزبیر ان المسور بن مخرمة اخبره ان عمرو بن عوف وهو حلیف بنی عامر ابن لؤی وکان شهد بدرا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم بعث ابا عبیدة بن الجراح الی البحرین یأتی بجزیتها وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم هو صالح اهل البحرین وامر علیهم العلاء بن الحضرمی فقدم ابو عبیدة بمال من البحرین فسمعت الانصار بقدوم ابی عبیدة فوافت صلوة الصبح مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فلما انصرف تعرضوا له فتبسم حین راهم فقال اظنکم سمعتم بقدوم ابی عبیدة وانه جاء بشیء قالوا اجل یا رسول الله قال فابشروا واملوا ما یسرکم فوالله ما الفقر اخشی علیکم ولکن اخشی علیکم ان تبسط علیکم الدنیا کما بسطت علی من کان قبلکم فتنافسوها کما تنافسوها وتلهیکم کما الهتهم

حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عقبة بن عامر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج یوما فصلی علی اهل احد صلوته علی المیت ثم انصرف الی المنبر فقال انی فرطکم وانا شهید علیکم وانی والله لانظر الی حوضی الآن وانی قد اعطیت مفاتیح خزائن الارض او مفاتیح الارض وانی والله ما اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی ولکنی اخاف علیکم ان تنافسوا فیها

حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اکثر ما اخاف علیکم ما یخرج الله لکم من برکات الارض قیل وما برکات الارض قال زهرة الدنیا فقال له رجل هل یأتی الخیر بالشر فصمت النبی صلی الله علیه وسلم حتی ظننا انه ینزل علیه ثم جعل یمسح عن جبینه قال این السائل قال انا قال ابو سعید لقد حمدناك حین طلعت

ب لیث بن سعد ۲ قال ۳ بن مالك ۴ انبانا ۵ قال فی ۶ بهامش ۷ اهل ۸ ثنا ۹ لبنی ۱۰ البحرین ۱۱ فا ۱۲ فوافقت ۱۳ فرافته ۱۴ ولکنی ۱۵ بن سعد ۱۶ لیث بن سعد ۱۷ عن ۱۸ النبی ۱۹ فرطکم ۲۰ مفاتح ۲۱ ولکن ۲۲ بالخدری ۲۳ اکثر ۲۴ ثم ۲۵ ظننت ۲۶ فقال ۲۷ حتی اطلم

---

۱ قوله یکبر ابن آدم ویکبر معه اثنان الخ یکبر اولا بفتح الموحدة ای یطعن فی السن وثانیا بضمها ای یظهر وضوح الرواية فی الکلمة ان بنیة بالفتح فالتلفیق بمعنی دون الحدیث السابق الذی ذکر فیه الشباب ان المراد بالشباب الزیادة فی القوة و بالکبر الزیادة فی العدد وقد اک باعتبار الکیف وهذا باعتبار الکم وقالوا التخصیص بهذین الامرین هو لان احب الاشیاء الی ابن آدم نفسه فاحب بقاءها وهو العمر وسبب بقاءها وهو المال فاذا احس بقرب الرحیل قوی حبه لذلك ۱۲ اک ع ۲ قوله رواه شعبة عن قتادة ای روی الحدیث المذکور شعبة بن الحجاج عن قتادة وهو صله مسلم قیل فائدة هذا التعلیق ودفع توهم الانقطاع فیه لکون قتادة مدلسا وقد عنعنه لکن شعبة لا یحدث عن المدلسین الا بما علم انه دخل فی سماعهم فیستفاد فی ذلك التقریح والعنعنة ۱۲ منی عفی عنه ۳ قوله ثم احد بنی سالم هو سعید مصغر العین بلا مهملتین ابن محمد الانصاری فان قلت تقدم الحدیث بطوله فی مواقیت الصلوة فی باب ذکر ثمة ان الزهری هو الذی سأل العین وسمع منه والمفهوم ظهنا هو محمود قلت ان کانت الروایة بالرفع فهو عطف علی محمود ای اخبرنی محمود ثم احد بنی سالم فلا اشکال وان کانت بالنصب فالمراد سمعت فتیان الانصار فان کان کان سالما ایضا او یقال بان السمع بین العین کان حاصلا لهما ولا تحذور فی ذلك لجواز سماع الصحابی من التابعی وابهان المراد من الاحد غیر العین ۱۲ اک ۴ قوله وجه الله ای ذات الله والحدیث من المتشابهات فالواجب الوقف الوجوبی عندنا والمراد جهة الحق والاخلاص لا الوجه ونحوه ۱۲ ک ع ۵ قوله صفیه بفتح الصاد وکسر الفاء وتشدید التحتیة الحبیب الصافی وخالص کل شیء وذلك کالولد والاخ وسائر محبوباته. قس ک ح قوله ثم احتسبه ای صبر علیه لله ولم یجزع علی فقده والجسبة بالکسر الاجرة واسم من الاحتساب طلب بذلك اجرا عند الله ای نوی به وجه الله ۱۲ کرمانی ۶ قوله ما یحذر بضم التحتیة وسکون المهملة وکسر الذال المعجمة ای ما یخاف ذر بفتح المهملة ——— وتشدید الذال المعجمة. قس قوله من زهرة الدنیا ای بهجتها ونضارتها وحسنها والزهرة النور والتنافس الرغبة ۱۲ اک ۷ قوله فقدم ابو عبیدة بمال کان قدوم ابی عبیدة سنة عشر ثم قدم بمائة الف وثمانین الف درهم کذا فی جامع المختصر وقال قتادة کان المال ماتین الف وقال الزهری قدم بهیلا وقال ابن جبیب هو اکثر مال قدم به

علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال قتادة وضبب علی حصیه وفرقه وما حرم منه سائلا ۱۲ ع ۸ قوله الا الفقر اخشی علیکم بنصب الفقر ویجوز الرفع بتقدیر ضمیر ای ما الفقر اخشاه علیکم والاول هو الراجح وبهذه الخشیة یحمل قوله ان یکون سببها علمه ان الدنیا ستفتح علیهم ویحمل انهم العنی بالمال والمراد بالفقر المعهدی وهو ما کان علیه الصحابة من قلة الشیء وتحمل النفس والاول اولی وتحمل ان یکون اشار بذلك الی ان عفرة الفقر دون عفرة الغنی لان عفرة الفقر دنیویة غالبا وعفرة الغنی دینیة غالبا ۱۲ ف ۹ قوله فتفتحوا بالتشدید والاصل حتی تفتحوا فحذفت احدی التاءین والتنافس من التفاعل وهی الرغبة فی الشیء ومحبة الانفراد به والمغالبة علیه ۱۲ ف ۱۰ قوله لا نظر الی حوضی الی آخر الحدیث فیه اثبات الحوض المورود وانه مخلوق الیوم وفیه اخبار بالغیب معجزة لرسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ک ۱۱ قوله اعطیت مفاتیح خزائن الارض ای ارادنا سهیل الله وآلته من افتتاح بلاد ومعدنات واستخراج کنوز معتدات اوبنی معادن الارض. ک مر الحدیث فی ۱۲ ف ۱۲ قوله زهرة الدنیا بفتح الزاء وسکون الهاء وقد قرئ فی الشاذ من الحسن وغیره بفتح الهاء فقیل بها بمعنی واحد وقیل بالتحریك جمع زاهر کفاجر وفجرة والمراد بالزهرة الزینة والبهجة والزهرة ما خوذ من زهرة الشجر وهی نوراً بفتح النون والمراد ما ینبت من انواع المتاع والعین والثیاب والزرع وغیر ها مما یغتر به الناس لحسنه مع قلة البقاء ۱۲ ع ف ۱۳ قوله لقد حمدناه حین طلع فی روایة المستملی حتی طلع والمعنی اتهم لما عودا ولا حیث راوا سکوت النبی صلی الله علیه وسلم فظنوا انه غضب ثم حمدوه اثر الحمد راوا مسالمة سببا لاستفادة ما قال النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ ف

ای ابن ابی وقاص وحدیثه ما تقدم فی الجنائز فی مص ۲۵۱ ج ۱ وهو انك لن تنفق نفقة تبتغی بها وجه الله الا اجرت ۱۲ ک

لله انما قال عقل لانه کان صغیرا حین دخل النبی صلی الله علیه وسلم دارهم وشرب ماء وجع من ذنك الماء فجه علی وجهه ۱۲ ک ۵ بفتح الزاء وسکون الهاء وتخفیفها وبهجتها ۱۲ ت ۵ هو محمد بن مسلم فیه ثلاثة من التابعین فی نسق وهم مولی وابن شهاب وعروة ۱۲ ع ۵ وکانهم فهموا ذلك بالقرینة من الکیفیة التی جرت عادته بها عند ما یلوی الیه ۱۲ ف

marfat.com

ذٰلِكَ ۱ قال لا یأتی الخیر الا بالخیر ۲ ان ھذا المال خضرۃ حلوۃ وان کل ما انبت الربیع یقتل حبطا او یلم الا اکلۃ الخضرۃ تاکل حتی اذا امتدت خاصرتاھا استقبلت الشمس فاجترت وثلطت وبالت ثم عادت فاکلت وان ھذا المال حلوۃ من اخذہ بحقہ ووضعہ فی حقہ فنعم المعونۃ ھو ومن اخذہ بغیر حقہ کان کالذی یاکل ولا یشبع **حدثنا** ۶۴۲۸ محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ قال سمعت ابا جمرۃ قال حدثنی زھدم بن مضرب قال سمعت عمران بن حصین عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خیرکم قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ۲ قال عمران فما ادری قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد قولہ ۲ مرتین او ثلثا ثم یکون بعدھم قوم یشھدون ولا یستشھدون ویخونون ولا یؤتمنون وینذرون ولا یفون ویظھر فیھم السمن **حدثنا** ۶۴۲۹ عبدان عن ابی حمزۃ عن الاعمش عن ابراھیم عن عبیدۃ عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خیر الناس قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ثم یجیء من بعدھم قوم تسبق شھادۃ احدھم یمینہ ویمینہ شھادتہ **حدثنا** ۶۴۳۰ یحیی بن موسی قال حدثنا وکیع قال حدثنا اسمٰعیل عن قیس ۲ سمعت خبابا ۲ وقد اکتوی یومئذ سبعا فی بطنہ وقال لولا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھانا ان ندعو بالموت لدعوت بالموت ان اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم مضوا ولم تنقصھم الدنیا بشیء وانا اصبنا من الدنیا ما لا نجد لہ موضعا الا التراب **حدثنا** ۶۴۳۱ محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل قال حدثنی قیس قال اتیت خبابا وھو یبنی حائطا لہ فقال ان اصحابنا الذین مضوا لم تنقصھم الدنیا شیئا وانا اصبنا من بعدھم شیئا لا نجد لہ موضعا الا فی التراب **حدثنی** ۶۴۳۲ محمد بن کثیر قال حدثنا سفین ۲ عن الاعمش عن ابی وائل عن خباب قال ھاجرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۲ **باب** ۲ قول اللہ یا ایھا الناس ان وعد اللہ حق فلا تغرنکم الحیوۃ الدنیا الی قولہ من اصحاب السعیر قال ابو عبد اللہ السعیر جمع سعیر وقال مجاھد الغرور الشیطان **حدثنا** ۶۴۳۳ سعد بن حفص قال حدثنا شیبان عن یحیی عن محمد بن ابراھیم القرشی قال اخبرنی معاذ ابن عبد الرحمٰن ان ۲ ابن ابان اخبرہ قال اتیت عثمان ۲ بطھورہ وھو جالس علی المقاعد فتوضأ فاحسن الوضوء ثم قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم توضأ ۲ وھو فی ھذا المجلس فاحسن الوضوء ثم قال من توضأ مثل ھذا الوضوء ثم اتی المسجد فرکع رکعتین

کذلک ۱ ظننت ۲ الخضراء ۲ الخضر ۲ الخضیر ۲ اکلت ۳ امتلأت ۵ خاصرتاھا ۶ المؤتفۃ ۷ ان ۸ ثنی ۹ محمد بن جعفر ۱۰ مرتین ۱۱ ۲ قرنہ ۱۲ یفون ۱۳ الذی ۱۴ قومہ من بعدھم ۱۵
ثم ۲ قال ثنی ثنا عثمان ۲ قصہ ۲ الآیۃ الی قولہ السعیر ۲ حمران ۲۳ وکن ۲۲ ابن عفان ۲۳ یتوضأ ۲۴ المسجد ۲۵

---

۵ قولہ لا یاتی الخیر الا بالخیر الخ یوخذ منہ ان الرزق ولو کثر فھو من جملۃ الخیر وانما تعرض لہ الشر بعارض البخل بہ عن المستحق والاسراف فی انفاقہ فیما لم یشرع وان کل شیء تفنی اللہ ان یکون خیرا فلا یکون شرا وبالعکس ولکن یخشی علی من رزق الخیر کثیرا فرغد فی ما یکتسب لہ الشر ۱۲ ف **۲** قولہ ھذا المال خضرۃ حلوۃ الخ ۱۲ منہ فیہ للمبالغۃ او ھو صفۃ لموصوف محذوف کقولہ خضرۃ او باعتبار انواع المال وقال ابن الانباری ھذا لیس بصفۃ للمال انما ھو للتشبیہ کانہ قال المال کالبقلۃ الخضرۃ الحلوۃ ۱۲ منہ ع ومعناہ ان صورۃ الدنیا حسنۃ والعرب تسمی کل شرق ناضر خضرا ۱۲ ف **۳** قولہ انبت الربیع البقل الربیع الجدول وھو النھر الصغیر وجمع الربیع الارباع واسناد الانبات الی الربیع مجازی والمنبت ہو اللہ تعالی فی الحقیقۃ قولہ یقتل حبطا او یلم اما قولہ حبطا فحبط البھمۃ والموحدۃ والطاء مھملۃ ایقۃ والحبط انتفاخ البطن من کثرۃ الاکل یقال حبطت الدابۃ تحبط حبطا اذا اصاب مرعی طیبا فامعنت فی الاکل حتی تنتفخ فتموت وروی بالخاء المعجمۃ من الخبط وہو الاضطراب والاول المعتمد وقولہ یلم بضم اولہ ای یقرب ان یقتل قولہ الا بالتشدید علی الاستثناء وروی بفتح الھمزۃ و تخفیف اللام للاستفتاح قولہ اکلۃ بالہ وکسر الکاف والخضر بفتح الخاء وکسر الضاد المعجمتین للاکثر وہو ضرب من الکلا یعجب الماشیۃ وفی روایۃ الکشمیہنی بضم الخاء وبسکون الضاد وزیادۃ الباء فی آخرہ وفی روایۃ السرخسی الخضراء بفتح اولہ وسکون ثانیہ وبالمد ولغیرہم بضم اولہ وفتح ثانیہ جمع خضرۃ وقال الکرمانی الخضر بفتح الخاء المعجمۃ وکسر الثانیۃ البقلۃ الخضراء او ضرب من الکلا وقیل ہی ما بین الشجر والبقل قولہ خاصرتاہا تثنیۃ خاصرۃ وہی ما جانبا البطن من الجوان وفی روایۃ الکشمیہنی خاصرتہا بالافراد وقولہ فاجترت بالجیم من الاجترار وہو ان یجر البعیر من الکرش ما اکلہ الی الفم فیعضغہ مرۃ ثانیۃ قولہ ثلطت بفتح الثاء المثلثۃ وفتح اللام والطاء المہملۃ وضبطہا ابن التین بکسر اللام ای القت مائی کالثلط قیل والغرض من ہذا ان جمع المال غیر محرم لکن الاکثار منہ ضار بل یکون سببا للہلاک ۔ ع ضرب فیہ مثلین احدہما بالفرط فی جمع الدنیا والمنع من تعطیہا والآخر للمقتصد فی اخذہا والنفع بہا قولہ ان کل ما ینبت الخ مثل للفرط والا فمن اخذ بقدر حقہا فان الربیع ینبت احرار البقول فتکثر الماشیۃ منہ لا تطبا یاہا حتی تنفجر بطونہا فتموت ویجاہد فی تحاشد الاحوال فتشتد اعوادہا فتحتبک او تقارب الہلاک وکذا جامع الدنیا من غیر حل وما نعہا من المستحق قد تعرض للہلاک بالتلف وباذی الناس وحسدہ وغیر ذلک وقولہ الا اکلۃ الخضر مثل للمقتصد لیس من جید البقول التی ینبتہا الربیع بل الذی اعطاہ فتمن وتسمو وکنہ من یقول نرعی لعد نجیع البقول ویلبسہا حیث لا نجد ہوا ہا وسمی الجبنۃ فلا تکثر الماشیۃ منہا فلا کلتہا تشل لمن یقتصد فی اخذ الدنیا فیہ نجوہ ومن وبالہا کما بحث اکلۃ الخضرا فانہا اذا شبعت منہا برکت مستقبلۃ عین الشمس تمری بما اکلت وتجتر وتنشط فترول الجبط عنہا بالاعتلاء وعدم التخلط وانتفاخ الجوف ۱۲ منہ **۴** قولہ لا یستشہدون الخ شہادۃ الحبۃ مستغنا عنہ ویخونون ولا یؤتمنون اسے یجعلون خیانۃ ظاہرۃ بحیث لا یبقی معہا للناس اعتماد علیہ و یظہر السمن ای یکثرون بما لیس فیہم من الشرف او یجمعون الاموال ولا یبقلون من امر الدین ولا یقللون الاہتمام بہ لان الغالب فی السمین ان لا یہتم بالریاضۃ والقیام حقیقۃ لکن المذموم منہ ما یکتسب او الملکی ۱۲ ک **۵** قولہ تبیق الخ فان قلت فیہ دور قلت المراد بیان عدم سرعۃ الشہادۃ کیحلفون علی ما یشہدون قبل ان یشہدوا او تارۃ بالعکس او شکل فی سرعۃ الشہادۃ والیمین وحرص الرجل علیہا حتی لا یدری ما یحلف علیہ او لا یدری ما یہیما یقتدی فلا تنہا یتلاقیان تقلہ مبالغۃ بالدین ۱۲ **۶** قولہ وایمانہم شہادتہم قال الکرمانی فان قلت بین فیہ دور قلت المراد بیان عدم حرص علی الشہادۃ یحلفون علی ما یشہدون قبل ان یشہدوا او تارۃ بالعکس وہو شکل فی سرعۃ الشہادۃ والیمین و حرص الرجل علیہا حتی لا یدری ما یہیما یقتدی فلا تنہا یتلاقیان تقلہ مبالغۃ بالدین وفی الحدیث فضل الصحابۃ والتابعین ومراد الیمین فی الشہادات انتہی والترجمۃ توخذ من معنی الحدیث من حیث ان ہذہ الامور لا تقصد الا بالیمل الی الدنیا وزہرہا کما اشار الیہ العینی ۱۲ **۷** قولہ وقد اکتوی قال الطیبی الکی علاج معروف فی کثیر من الامراض وقد ورد النہی عن الکی فقیل النہی لانہم کانوا یرون ان الشفاء منہ واما اذا اعتقد انہ سبب والشفاء من اللہ فلا بأس بہ وبہ یجمع زان یکون النہی من قبیل التوکل وہو درجۃ اخری غیر الجواز انتہی ویؤیدہ خبر الاسترقون ولا یکتوون وعلی ربہم یتوکلون کذا فی الرقاۃ ومرقی ۲۶۰ ج ۱۲ **۸** قولہ ولم تنقصھم الدنیا ای لم تدخل الدنیا فیہم نقصانا یوجب من اجورہ اے ولم یشتغلوا بجمع المال بحیث یلزمہم فی کما لہم نقصان والمراد من التراب بناء البنیان بقرینۃ وہو یعنی حائطا ولو ذلک لکان اللفظ محتملا لارادۃ الکنز ودفن الذہب فی الارض ۱۲ ک ع **۹** قولہ اجرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتمام الحدیث قصۃ فقرا المہاجرین وغنی الباقین قالہ الکرمانی وقال القسطلانی زاد ابو ذر قصہ فتح القاف والصاد المہملۃ بعدہا ضاد معجمۃ ای تقص الراوی الحدیث المذکور تمامہ فی صحیح ۲۶۶ اول الہجرۃ الی المدینۃ وبقی الکلام علی باب فضل الفقر ۱۲ **۱۰** قولہ ان ابن ابان قال عیاض وقع ہکذا فی ذرواۃ الصفی والکافۃ ان ابان اخبرہ وقع لابن السکن عن عمران بن ابان و وقع للحیجانی وحدہ ان ابان اخبرہ وہو خطأ قلت وقع فی نسخۃ معتمدۃ من روایۃ ابی ذر عمران بن ابان ۱۲ ف ع **۱۱** قولہ علی المقاعد لیوزن المساجد بالقاعد والمہللین موضع بالمدینۃ ۱۲ ک ع

۱ ای المال یعنی حیث کان دخلہ وخرجہ بالحق فنعم العون للرجل فی الدارین ک وفیہ مثل للمؤمن ان لا یاخذ من الدنیا الا قدر حاجتہ ولا یغتر بزہرتہا فتہلکہ ۱۲ ع **۲** القرن اہل کل زمان ہو اربعون سنۃ او ثمانون او مائۃ او مطلق الزمان اقوال وہو مصدر قرن یقرن ۱۲ مجمع **۳** المطابقۃ لترجمۃ توخذ من معنی الحدیث لان ارتکاب المحرم المذکورۃ کلہا من المیل الی الدنیا وزہرتہا ۱۲ ع **۴** بفتح العجمۃ وشدۃ الموحدۃ الاولی ابن الات الصحابی ۱۲ ک ع **۵** قال الکرمانی فان قلت الکی مذموم قلت انما کان لہ دواء آخر ومر بیانہ فی ص ۸۳۶ ج ۲ ۱۲ **۶** ای لم تدخل الدنیا فیہم نقصانا ۱۲ ک

marfat.com

ثم جلس عفی له ما تقدم من ذنبه قال وقال النبی صلی الله علیه وسلم لا تتخذوا قال ابو عبد الله هو حمران بن ابان **باب** ذهاب الصالحین **حدثنا** یحیی بن حماد قال حدثنا ابو عوانة عن بیان عن قیس بن ابی حازم عن مرداس الاسلمی قال النبی صلی الله علیه وسلم یذهب الصالحون الاول فالاول وتبقی حثالة کحثالة الشعیر او التمر لا یبالیهم الله بالة **باب** ما یتقی من فتنة المال وقول الله انما اموالکم واولادکم فتنة **حدثنی** یحیی بن یوسف قال حدثنا ابو بکر عن ابی حصین عن ابی صالح عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تعس عبد الدینار والدرهم والقطیفة والخمیصة ان اعطی رضی وان لم یعط لم یرض **حدثنا** ابو عاصم عن ابن جریج عن عطاء سمعت ابن عباس یقول سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لو کان لابن آدم وادیان من مال لابتغی ثالثا ولا یملأ جوف ابن آدم الا التراب ویتوب الله علی من تاب **حدثنا** محمد قال اخبرنا مخلد قال اخبرنا ابن جریج سمعت عطاء یقول سمعت ابن عباس یقول سمعت نبی الله صلی الله علیه وسلم یقول لو ان لابن آدم مثل وادٍ مالا لاحب ان له الیه مثله ولا یملأ عین ابن آدم الا التراب ویتوب الله علی من تاب قال ابن عباس فلا ادری من القرآن هو ام لا قال فسمعت ابن الزبیر یقول ذلک علی المنبر **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا عبد الرحمن ابن سلیمان بن الغسیل عن عباس بن سهل بن سعد قال سمعت ابن الزبیر علی منبر مکة فی خطبته یقول یا ایها الناس ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یقول لو ان ابن آدم اعطی وادیا ملئ من ذهب احب الیه ثانیا ولو اعطی ثانیا احب الیه ثالثا ولا یسد جوف ابن آدم الا التراب ویتوب الله علی من تاب **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن صالح ابن شهاب قال اخبرنی انس بن مالک ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لو ان لابن آدم وادیا من ذهب احب ان یکون له وادیان ولن یملأ فاه الا التراب ویتوب الله علی من تاب وقال لنا ابو الولید حدثنا حماد بن سلمة عن ثابت عن انس عن ابی بن کعب نری هذا من القرآن حتی نزلت الهاکم **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم هذا المال حلوة خضرة وقال الله زین للناس حب الشهوات من النساء والبنین الی قوله متاع الحیوة الدنیا وقال عمر اللهم انا لا نستطیع الا ان نفرح بما زینتنا لنا اللهم انی اسألک ان انفقه فی حقه **حدثنا**

---

۲ ویقال الذهاب المطر ثنی ۳ قتل ۴ قال ابو عبد الله یقال حفالة وحثالة ۵ وقوله تعالی ۶ اخبرنا ۷ اخبرنی ابو بکر بن عیاش حدثنا ابو حصین ۸ قال ۹ لها وحدثنی ۱۰ انبانا ۱۱ قال رسول الله ۱۲ ملأ ۱۳ ۱۴ المنبر بمکة ۱۵ ۱۶ ملأ ۱۷ ملأ ۱۸ النبی ۱۹ لاحب ۲۰ ۲۱ التکاثر ۲۲ حضرة حلوة ۲۳ ۲۴ وقوله تعالی الایة ۲۵ عثمان زینته

۱ قوله لا تفتروا الخ هم دون ذلک فی الترتیب

مستحقین علی المغفرة بالوضوء فان ذلک بمنزلة الکفارة ۱۲ ک ع **۲** قوله باب ذهاب الصالحین ای موتهم وذهاب الطیبین من اشراط الساعة وقرب فناء الدنیا قوله ویقال الذهاب المطر ثبت هذا فی روایة الاکثر ساقط فی روایة المرخی وحده کذا فی العینی وصنع الفتح ومراده ان لفظ الذهاب مشترک بین المعنی والمطر قال العینی قلت لیس کذلک لان الذهاب بمعنی المعنی الحقیقی هو الزوال والذهاب بمعنی المطر بکسر الذال صاحب المحکم الذهبة بالکسر المطرة الضعیفة والجمع الذهاب. واللہ اعلم بالصواب ۱۲۔

۳ قوله حفالة بضم الحاء المهملة وتخفیف الفاء هی رذائل کل شئ ویقال هی ما یبقی من آخر الشعیر ومن التراز وقال ابن التین الحفالة سقط الناس والحثالة ما یتأفه من قشور التمر والشعیر وغیرهما وقال الداؤدی الحفالة ما یبقی من الشعیر عند الغربلة ویبقی من التمر بعد الاکل کذا ذکره العینی فی العمدة ۱۲ **۴** قوله لا یبالیهم الله بالة ای لا یرفع الله لهم قدرا ولا یقیم لهم وزنا ویقال بالیت الشئ مبالاة وبالة وبالیة فان قلت لفظ البالة لیس مصدر البالیت فما وجهه قلت هو اسم المصدر وقیل اصله بالیة فحذفت الیاء تخفیفا ک ومر الحدیث فی باب فی غزوة الحدیبیة ۱۲ **۵** قوله ما یتقی فی صیغة المجهول قوله من فتنة المال ای من الابتلاء به ومعنی الفتنة فی کلام العرب الابتلاء والاختبار والفتنة الامالة عن القصد ومنه قوله انتم وان کادوا لیفتنونک ای لیمیلونک والفتنة ایضا الاحراق ومنه یوم هم علی النار یفتنون ای یحرقون قوله وقول الله بالجر عطفا علی قوله من فتنة المال وقد اخبر الله عن الاموال والاولاد انها فتنة لانها تشغل الناس عن الطاعة ۱۲ ع **۶** قوله تعس بکسر اللهملة وفتحها هلک وسقط وعبد الدینار ای خادمه وطالبه کانه عبده والقطیفة الثیاب المخملة والخمیصة الکساء الاسود المربع واعلی ما یلتحف المجهول قال تعس فان اعطوا منها رضوا وان لم یعطوا منها اذا هم یسخطون کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی ۱۲ ۱۲ **۷** قوله لا یتقی بالنفی النجوة من الارتفاع وهو المطلب ع وفی بعضها لا یتقی لها وعلیه شرح الکرمانی حیث قال فان قلت الابتغاء لا یستعمل بلام قلت بذا متحقق لقوله ثالثا ای ثالث لها ای مثلها فان قلت کثیر من ابن آدم یقنعون بما اعطاهم الله والبعض الآخر یطلبون الزیادة قلت بذا حکم الجنس وبیان انه فی اصل طبعه لکان کذلک یتحقق بما کان علی خلافه لسبب من الاسباب انتهی ۱۲ **۸** قوله وتوب الله علی من تاب من المعصیة ورجع عنها ای یوفقه للتوبة اورجع علیه من التشدید الی التخفیف اورجع علیه لقوله ک ع مطابقة للترجمة لو تعدد من معنی الحدیث لان علیه الصلوٰة والسلام اشار بهذا النمل الی ذم حرص الدنیا والشهوة علی الازدیاد وهذا فتنة فیجب الامن منها ۱۲ ع **۹** قوله من القرآن ای المنسوخ تلاوة ۱۲ ک **۱۰** قوله لقول ذلک ای عبد الله بن الزبیر کان یقول ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ذلک یعنی لو کان لابن آدم الخ کما فی بعض نسخ ابن عباس فلا ادری من القرآن هو ام لا وقال فی الکواکب ویحتمل ان یراد به قوله لا ادری الخ ۱۲ **۱۱** قوله ابن الغسیل ای منسول الملائکة حین استشهد وهو جنب وهو عبد الرحمن بن سلیمان بن عبد الله بن حنظلة والغسیل هو حنظلة کذا فی الکرمانی **۱۲** قوله ولن یملأ فاه الا التراب هو بفتح الاول والثالثة بالجر وفی الثانیة بالعین وفی الاخیرة بفاء وعند الاسمٰعیلی من روایة حجاج بن محمد بن ابی جریج بالنفس وعند احمد من حدیث ابی واقد بالبطن قال فی الکواکب لیس المراد الحقیقة فی عضو بعینه القرینة علم الانصاری التراب اخیرا وغیره ویملأ ایضا بل هو کنایة عن الموت لانه مستلزم للامتلاء ونکارة قال لا یشبع من الدنیا حتی یموت فالغرض من العبارات کلها واحد قال فی الفتح وبذا یحسن فیما اذا اختلفت مخارج الحدیث واما اذا اتحدت فهو من تصرف الرواة ثم تبتة الامتلاء بالجوف والصحة والبطن بمعناه واما النفس فعبر بها عن الذات واطلق المراد اراد البطن من باب اطلاق الکل وارادة البعض واما النسبة الی الفم فلکونه طریق الوصول الی الجوف ویحتمل ان یکون المراد بالنفس العین واما العین فلانها الاصل فی الطلب لانه یری ما یعجبه فیجوزه وخص البطن فی اکثر الروایات لان اکثر ما یطلب المال لتحصیل المستلذات واکثر ما یتکرر للاکل والشرب ۱۲ تمس **۱۳** قوله کانا نری بضم النون ای کنا نظن ویجوز فتحها من الرأی ای کنا نعتقد قوله هذا لم یبین الشارح الیه وقد بینه الاسماعیلی حیث قال فی روایته کنا نری هذا الحدیث من القرآن ولکان ابن آدم واد الحدیث حتی نزلت الهیکم التکاثر قیل ما وجه التخصیص بسورة التکاثر وهی لیست ناسخة له اذ لا معارضة بینهما واجیب بان شرط النسخ الحکم المعارضة واما النسخ اللفظ فلا یشترط فیه ذلک فمقصوده انه ما نزلت السورة التی هی بمعناه اعلمنا رسول الله صلی الله علیه وسلم نسخ تلاوته والاکتفاء بما هو فی معناه وآما ما وافقه المعنی فلان بعضهم فسر زیارة القبور بالموت یعنی تشغلکم التکاثر فی الاموال الی ان متم وقیل یحتمل ان یقال معناه کنا نظن انه قرآن حتی نزلت السورة التی فی معناه فحین المقایسة بینهما عرفنا رسول الله صلی الله علیه وسلم انه لیس قرآنا فلا یکون من باب الفسخ فی شئ والله اعلم وقیل کان قرآنا ونسخت تلاوته لما نزلت الهیکم التکاثر واستمرت تلاوتها کانت ناسخة لتلاوة ذلک ومن هذا القبیل ما رواه احمد من حدیث ابی واقد اللیثی قال کنا نأتی النبی صلی الله علیه وسلم اذا نزل علیه فیحدثنا فقال ذات یوم ان الله قال انما انزلنا المال لاقام الصلوٰة وایتاء الزکوٰة ولو کان لابن آدم واد لاحب ان یکون له ثان الحدیث وبهذا ظاهر فی انه علیه الصلوٰة والسلام اخبر عن الله تعالی علی انه من القرآن الا انه یحتمل ان یکون من الاحادیث القدسیة فعلی الوجه الاول نسخت تلاوته قطعا وان کان محکما مستمرا ۱۲ ع **۱۴** قوله من النساء واذا کان القصد بهن الاعفاف وکثرة الاولاد فهذا مطلوب مرغوب فیه لقوله علیه الصلوٰة والسلام الدنیا متاع وخیر متاع المرأة الصالحة الحدیث ۱۲ عینی **۱۵** قوله لنفتح المهملة الاولی وکسر الثانیة عثمان بن عاصم ۱۲ ع **۱۶** والمطابقة تؤخذ من معنی الحدیث ۱۲ ع **۱۷** هو فی الیونینیة محمد بن المثنی. وقیل هو ابن اسلام ۱۲ ک **۱۸** الحدیث المذکور لغیر زیادة قول ابن عباس واوهما ۱۲ **۱۹** هشام بن عبد الملک وشیخه حماد بن سلمة وثم لبعده فعین اخرجه البخاری موصولا بل علی المزی علی هذا السند فی الاطراف علامة التعلیق ولیس بمجید لان قوله قالت لنا هو فی الوصل ۱۲ ف **۲۰** لا یخلو جهنم اما ان یکون للتعاقب او التزیین فهو اصل فیهما واما ان یکون لتکثیر النسل وکثرة امة محمد صلی الله علیه وسلم فهذا محمود ومدروح کما فی الحدیث فانی مکاثر بکم الامم ۱۲ **۲۱** یعنی **۲۲** یعنی ان الفرح لهما زینة طبعی فلا تستطیع الخروج من فضل ان توقفنا الصرف قبالها التی هی حتی صرفتها ۱۲ تمس **۲۳** فی الاشارة الی ان فاعل التزیین المذکور فی الآیة هو الله تعالی ۱۲ ف

marfat.com

علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال سمعت الزهری یقول اخبرنی عروة وسعید بن المسیب عن حکیم بن حزام قال سألت النبی صلی الله علیه وسلم فاعطانی ثم سألته فاعطانی ثم قال هذا المال ورب ما قال سفین قال لی یا حکیم ان هذا المال خضرة حلوة فمن اخذه بطیب نفس بورک له فیه ومن اخذه باشراف نفس لم یبارک له فیه وکان کالذی یاکل ولا یشبع والید العلیا خیر من الید السفلی باب ما قدم من ماله فهو له حدثنا عمرو بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش حدثنی ابراهیم التیمی عن الحرث بن سوید قال عبد الله قال النبی صلی الله علیه وسلم ایکم مال وارثه احب الیه من ماله قالوا یا رسول الله ما منا احد الا ماله احب الیه قال فان ماله ما قدم ومال وارثه ما اخر باب المکثرون هم الاقلون وقوله من کان یرید الحیوة الدنیا وزینتها الی قوله ما کانوا یعلمون حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر عن عبد العزیز بن رفیع عن زید بن وهب عن ابی ذر قال خرجت لیلة من اللیالی فاذا رسول الله صلی الله علیه وسلم یمشی وحده لیس معه انسان قال فظننت انه یکره ان یمشی معه احد فجعلت امشی فی ظل القمر فالتفت فرانی فقال من هذا قلت ابوذر جعلنی الله فداک قال یا اباذر تعال فمشیت معه ساعة فقال ان المکثرین هم المقلون یوم القیمة الا من اعطاه الله خیرا فنفح فیه یمینه وشماله وبین یدیه ووراءه وعمل فیه خیرا قال فمشیت معه ساعة فقال لی اجلس ههنا فاجلسنی فی قاع حوله حجارة فقال لی اجلس ههنا حتی ارجع الیک قال فانطلق فی الحرة حتی لا اراه فلبث عنی فاطال اللبث ثم انی سمعته وهو مقبل وهو یقول وان سرق وان زنی قال فلما جاء لم اصبر حتی قلت یا نبی الله جعلنی الله فداءک من تکلم فی جانب الحرة ما سمعت احدا یرجع الیک شیئا قال ذاک جبرئیل عرض لی فی جانب الحرة قال بشر امتک انه من مات لا یشرک بالله شیئا دخل الجنة قلت یا جبرئیل وان سرق وان زنی قال نعم قلت وان سرق وان زنی قال نعم قلت وان سرق وان زنی قال نعم وان شرب الخمر قال النضر اخبرنا شعبة حدثنا حبیب بن ابی ثابت والاعمش وعبد العزیز بن رفیع قالوا حدثنا زید بن وهب وهذا او عبد العزیز عن ابی صالح عن ابی الدرداء نحو ذلک قال ابو عبد الله وحدیث ابی صالح عن ابی الدرداء مرسل لا یصح انما اوردناه للمعرفة والصحیح حدیث ابی ذر قال اضربوا علی حدیث ابی الدرداء قلت لابی عبد الله حدیث عطاء بن یسار عن ابی الدرداء قال مرسل ایضا لا یصح والصحیح حدیث ابی ذر قال ابو عبد الله هذا اذا اتاک وقال لا اله الا الله عند الموت باب قول النبی صلی الله علیه وسلم ما احب ان لی احدا ذهبا حدثنا الحسن بن الربیع قال حدثنا ابو الاحوص عن الاعمش عن زید بن

ثنی قال المقلون الایتان نف ۴ نوف الیهم اعمالهم فیها الایة ۲ بن عبد الحمید ۵ ۶ ۳ قال نقلت فداءک تعال ۲ قال برد ذلک ۲ / ۲ قال قال عن ۲ قیل
مات قال لا اله الا الله عند الموت ۲ مثل

---

۱ قوله الیکم مال وارثه احب الیه من ماله ای ان الذی یخلفه الانسان من المال وان کان هو فی الحال منسوبا الیه فانه باختیار انتقاله الی وارثه یکون منسوبا للوارث فتنسبه للمالک فی حیاته حقیقة ونسبته للوارث فی حیوة المورث مجازیة ومن بعد موته حقیقة قوله فان مال ما قدم الخ لا یعارضه قوله صلی الله علیه وسلم لسعد انک ان تذر ورثتک اغنیاء خیر من ان تذرهم عالة لان حدیث سعد محمول علی من تصدق بمال کله فی مظنة مرضه وحدیث ابن مسعود فی حق من تصدق فی صحة ۲ قوله من کان یرید الحیوة الدنیا اختلف فی الآیة فقیل هی علی عمومها فی الکفار وفی من رائی بعمله من المسلمین وقد استشهد بها معویة علی ما روی فی الحدیث الذی حدث به ابو هریرة رفوعا فی الجاهد والقاری والمتصدق وقوله تعالی لکل منهم اتمامه النقال فقد قیل لکل معویة لما سمع هذا الحدیث ثم تلا هذه الآیة اخرجه الترمذی مطولا واصله عند مسلم وقیل بل هی فی حق الکفار خاصة بدلیل الحصر فی الآیة التی تلیها وانک الذین لیس لهم فی الآخرة الا النار وما الموجود فی الجملة مآله الی الجنة بالشفاعة او مطلق العفو والوعید فی الآیة بالنار واحباط العمل وبطلانه للکفار واجیب عن ذلک بان الوعید بالنسبة الی ذلک العمل الذی وقع بالریاء فقط لیجازی علیه فقط بذلک الان یعفو الله عنه ولیس المراد احباط جمیع اعمال الصالحة التی لم یقع فیها ریاء فالمآل علی ان من اراد بعمل ثواب الدنیا عجل له وجوزی فی الآخرة بالعذاب لتجرده قصدا الی الدنیا واعراضه عن الآخرة قیل نزلت فی المجاهدین خاصة ف ای الذین یجاهدوا من المنافقین مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فانهم لهم الغنائم ۲ ع وهو ضعیف وعلی تقدیر ثبوته فعمومها متناول لکل امرء وعموم قوله نوف الیهم اعمالهم فیها ای فی الدنیا مخصص بمن لم یقصد الله بذلک لقوله تعالی من کان یرید العاجلة عجلنا له فیها ما نشاء لمن نرید فعلی هذا التقیید یحمل ذلک المطلق وبهذا اندفع اشکال من قال قد یوجد بعض الکفار متقربا الیه فی الدنیا غیر موسع علیه من المال او من الصحة او من طول العمر بل قد یوجد من هو محوس الحظ من جمیع ذلک کمن قتیل فی حقه خسر الدنیا والآخرة ذلک هو الخسران المبین و مناسبة ذکر الآیة فی الباب بحدیث ان فی هذا الحدیث اشارة الی ان الوعید الذی فیها محمول علی المتاقبت فی حق من وقع له ذلک من المسلمین لاهل الله بعید لدلالة الحدیث علی ان مرتکب جنس الکبیرة من المسلمین یدخل الجنة ولیس فیه ما ینفی ان یعذب قبل ذلک کما ان لیس فی الآیة ما ینفی ان قلیلا یدخل الجنة بعد التعذیب علی معصیة الریاء ۱۲ منه ۳ قوله وزینتها فی روایة ابی نبد بعده قوله نوف الیهم اعمالهم فیها الآیة ۱۲ منه ۵ قوله خیرا ای مالا کقوله تعالی

ه ای الرسالة او الاغفرة وقیل المانعة ۱۲ مجمع ۵ ای المکان الذی لیس للغرقیه ضوء وانما مشی خلفه لاحتمال ان یطرء لصلی الله علیه وسلم حاجة فیکون قریبا منه ۱۲ قمس. ۶ قال صاحب التوشیح فیه نظر لان الطبرانی قد اخرجه بسند جید ۱۲ ع

ان ترک خیرا ولفظ الهلة یقال لنفع فلانا ای اعطاه والنفحة الدفعة والقاع ارض سهلة مطمئنة قد انفرجت عنها الجبال وآخره الفیح المهملة ارض ذات حجارة سود ودخل الجنة ای کان مصیره الیها وان نال عقوبة جهامیته وبین مثل وبین نفس الله ورسوله فان له نارجهنم من الآیات الموهدة للقضاة ۱۲ کرمانی وعینی. ۶ قوله لمن سرق وان زنی لمن شرک بکبیرة من الکبائر وان زنی مرتین وللمستحل ثلثا وبعد الثلاثة وان شرب الخمر والحدیث سبق بزیادة ونقصان فی الاستقراض والاستیذان واخرجه مسلم فی الزکوة والترمذی فی الایمان والنسائی فی الیوم واللیلة ۱۲ قمس ۷ قوله بهذا ای بهذا الحدیث قصره الثلاثة بالتحدیث عن زید بن وهب فامن تدلیس الاولین هذا ورودی من روایة شعبة بغیر تصریح لامن غیره من التدلیس بلانه کان لا یحدث عن شیوخه الا بما لا تدلیس فیه ولابی ذر عن زید بن وهب وقوله بهذا الحدیث المذکور واعتذر له الاسمیلی بانه لیس فی حدیث شعبة قصة المکثرین والمقلین واتما فیه قصة من مات لا یشرک بالله شیئا واجیب بانه واضح علی طریقة اهل الحدیث لان مراده اصل الحدیث فان الحدیث المذکور فی الاصل یشتمل علی ثلثة اشیاء مایسرفی ان لی احدا ذهبا و حدیث المکثرین والمقلین ومن مات لا یشرک بالله شیئا دخل الجنة فجوز اطلاق الحدیث علی کل واحد من الثلاثة اذا اخذ فقول البخاری بهذا ای باصل الحدیث لاخصوص اللفظ الساق وتعقبه العینی بان الاطلاق فی موضع التقیید غیر جائز وقول بهذا ای باصل الحدیث غیر سائغ لان الاشارة بلفظ هذا تکون للحاضر والحاضر هو اللفظ الساق ۱۲ قمس ۸ قوله لا یصح قال صاحب التوشیح فیه نظر فان النسائی اخرجه بسند صحیح علی شرط مسلم ۱۲ قمس ۹ قوله انما اوردناه للمعرفة ای لنعرف انه قد روی عنه لانه یصح به وکذلک ماروی عطاء بن یسار عن ابی الدرداء مرسل ایضا وحاصل ان الحدیث من المسانید لطریق ابی ذر وهو من المراسیل لطریق ابی الدرداء ک وقد سقط قوله وقال ابو عبد الله حدیث ابی صالح الی آخر قوله اذا مات قیل لا اله الا الله عند الموت لابی ذر کذا کثر الاصول وذکره الحافظ ابن حجر عقب الحدیث الاول من الباب بالفاء قال وثبت ذلک فی نسخة الصغانی ۱۲ قمس

marfat.com

وَهْب قال قال ابوذر كُنْتُ اَمْشِی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حَرَّۃ المدینۃ فاستقبلنا اُحُدٌ فقال یا اباذر قلت لبیک یا رسول اللہ قال مایسرّنی اَنّ عندی مثل اُحُد ھذا ذھبا تمضی علیّ ثالثۃ وعندی منہ دینار الا شیئ اُرصدہ لدین الا اَن اقول بہ فی عباد اللہ ھٰکذا وھٰکذا وھٰکذا عن یمینہ وعن شمالہ ومن خلفہ ثم مشی ثم قال اِنّ الاکثرین ھم الاقلون یوم القیٰمۃ الا من قال ھٰکذا وھٰکذا وھٰکذا عن یمینہ وعن شمالہ ومن خلفہ وقلیلٌ ماھم ثم قال لی مکانک لا تبرح حتی اٰتیک ثم انطلق فی سواد اللیل حتی توارٰی فسمعتُ صوتًا قد ارتفع فتخوّفتُ ان یکون احدٌ عَرَضَ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فاردتُ ان اٰتیہ فذکرتُ قولہ لی لا تبرح حتی اٰتیک فلم ابرح حتی اٰتانی قلت یا رسول اللہ لقد سمعتُ صوتًا تخوّفتُ فذکرتُ لہ فقال وھل سمعتَہ قلتُ نعم قال ذاک جبرئیل اَتانی فقال مَن مات من اُمّتک لا یُشرک باللہ شیئًا دخل الجنۃ قلت وان زنی وان سَرَق قال وان زنی وان سَرَق

حدثنی احمد بن شَبِیب قال حدثنا اَبی عن یونس وقال اللیثُ حدثنی یونس عن ابن شہاب عن عُبَید اللہ بن عبد اللہ بن عُتبۃ قال ابوھریرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان لی مثلُ اُحُد ذھبًا لَسَرّنی ان لا یمرّ علیّ ثلاث لیالٍ وعندی منہ شیءٌ الا شیئ اُرصدہ لدَیْنٍ

باب الغِنٰی غِنَی النفس وقولہ اَیَحْسَبُون اَنّما نُمِدُّھُم بہ من مّالٍ وَّبَنِیْن الی قولہ عَامِلُوْن قال ابن عُیینۃ لم یَعْلموا لابدّ من اَن یَعْلموا

حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا ابوبکر قال حدثنا ابوحَصِین عن ابی صالح عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس الغِنٰی عن کثرۃ العَرَض ولٰکنّ الغِنٰی غِنَی النفس

باب فضلُ الفَقْر

حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی عبد العزیز ابن ابی حازم عن ابیہ عن سَہْل بن سَعْد السّاعدی اَنّہ قال مَرَّ رجلٌ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لرجلٍ عندہ جالس ما رأیک فی ھذا فقال رَجُلٌ من اَشراف الناس ھذا واللہ حَرِیٌّ اِن خَطَبَ اَن یُنکَح وان شَفَعَ ان یُشَفَّع قال فسکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم مَرَّ رجلٌ فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما رأیک فی ھذا فقال یا رسول اللہ ھذا رجل من فقراء المسلمین ھذا اَحْرِیٌّ اِن خطب اَلّا یُنکَح وان شفع اَلّا یُشَفَّع وان قال اَلّا یُسْمَع لقولہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا خیر من مِلْءِ الارض مثل ھذا

حدثنا الحُمَیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا الاعمش قال سمعتُ ابا وائل قال عُدْنا خَبّابًا فقال ھاجَرْنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نُرید وجہ اللہ فوقع اجرُنا علی اللہ فمنّا من مضٰی لم یأکُل من اجرہ شیئًا منھم مُصْعَب بن عُمَیر قُتِل یوم اُحُد وترک نَمِرَۃً فاذا غَطّینا رأسہ بَدَت رِجلاہ واذا غطّینا رِجلَیہ بَدَا رأسہ فامرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نُغطِّی رأسہ ونجعل علی رِجلَیہ من الاذخر ومنا من اَینَعَت لہ ثمرتہ فھو یَھْدِبُھا

حدثنا ابوالولید قال حدثنا سَلْم بن زَرِیر قال حدثنا ابورَجاء عن عمران بن حُصَین عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اطّلعتُ فی الجنۃ فرأیت اکثر اھلھا الفقراء واطلعتُ فی النار فرأیتُ اکثر اھلھا النساء تابعہ ایوب وعوفٌ وقال صَخْر وحمّاد بن نَجِیح عن ابی رَجاء عن ابن عباس

حدثنا ابومعمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا سعید بن ابی عَرُوبۃ عن قتادۃ عن انس قال لم یأکل النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی خِوَان حتی مات وما اکل خبزًا مُرَقَّقًا حتی مات

حدثنا

ثلثۃ شیئًا فشیئًا یقلون ۵ وقد ۶ ثنا ۷ بی ۸ شیئًا ۹ رجلہ ۱۰ شیئًا ۱۱

---

۵۴ قولہ الا ان اقول بِمَنًی ھٰذا اللہ ھو استثناء بعد استثناء فیؤخذ منہ ان نفق مجمّۃ المال معقودۃ بعدم الانفاق فیلزم مجمّۃ وجودہ مع الانفاق فادام الانفاق مستمرًا یکرہ وجود المال واذا انتفی الانفاق ثبتت کراہیۃ وجود المال ولا یلزم من ذلک کراہیۃ حصول شیئ آخر ولو کان قدرا حقیرا واکثر مع استمرار الانفاق ۱۲ فتح الباری **۵۲ قولہ** ان الاکثرین ھم الاقلون وفی بعضھا ھم المقلون سمّاہ المکثرون من المال ھم المقلون فی الثواب کما مر ۱۲ **۵۳ قولہ** یعنی اَرصدہ بعضو العبرۃ ای اعدہ واحفظہ۔ یعنی قال القسطلانی بفتح العبرۃ وضم الصاد ولیضم العبرۃ و کسر الصاد ۱۲ **۵۴ قولہ** الغنی غنی النفس سواء کان النفس تقلیل المال او کثرتہ والغنی بکسر اولہ مقصورا وقد یمد فی ضرورۃ الشعر وبفتح اولہ مع المد ہو الکفایۃ ۱۲ ع **۵۵ قولہ** ایحسبون انما نمدہم بہ من مال وبنین الی قولہ عاملون والذی قال عاملون وہذہ الجملۃ من ابتداء قولہ ایحسبون الی عاملون تسع آیات بل لا یشعرون ان الذین ہم من خشیۃ ربہم مشفقون والذین ہم بآیات ربہم یؤمنون والذین ہم بربہم لا یشرکون والذین یؤتون ما اٰتوا وقلوبہم وجلۃ انہم الی ربہم راجعون اولئک یسارعون فی الخیرات وہم لہا سابقون ولا نکلف نفسا الا وسعہا ولدینا کتاب ینطق بالحق وہم لا یظلمون بل قلوبہم فی غمرۃ من ہذا ولہم اعمال من دون ذلک ہم لہا عاملون ثم قال اکرمانی غرض اخباری من ذکر الآیۃ ان المال مطلقا لیس خیرا ولا کلام سلفیین بین یدینہ فہو تقریر لقولہ تعالی ولہم اعمال من دون ذلک ہم لہا عاملون انتہی وقال فی الفتح والمعنی انطقنون ان المال الذی مرزقہم ایاہ انما ہو علیہا ان نظنوا ذلک انطاء وابل ہو استدراج کما قال تعالی ولا یحسبن الذین کفروا انما نملی لہم خیر لانفسہم انما نملی لہم لیزدادوا اثما والاستدراج فی قولہ تعالی سنستدرجہم من حیث لا یعلمون ہی الاستدراج المذکور وقد قالوا قولہ ولہم اعمال من دون ذلک ہم لہا عاملون فالمراد بہ ما یستقبلون من الاعمال من کفر وایمان واتی ذلک اشارۃ الی ما بینتہ فی تفسیرہ بقولہ ام یعملوا لایمان یعملوہا وقد سبقہ الی مثل ذلک ایضا السدی وجماعۃ فقالوا المعنی کتبت علیہم اعمال سیئۃ لا یدان یعملوہا بل کتبت علیہم کلمۃ العذاب ثم مناسبۃ

الآیۃ للحدیث ان خبریۃ المال لیست لذاتہ بل بحسب ما یتعلق بہ وان کان یسمی خیرا فی الجملۃ وکذلک صاحب المال الکثیر لیس فعلیا لذاتہ بل بحسب تصرف فیہ بان کان فی نفسہ غلیام یتوقف فی صرفہ فی الواجبات والمستحبات من وجوہ البر والقربات وان کان فی نفسہ فقیرا ممسکا والمنع من بذلہ فیہا امر خبیثہ من فاقدہ فہو فی الحقیقۃ فقیر صورۃ ومعنی وان کان المال تحت یدہ لکونہ لا ینتفع بہ الا فی الدنیا ولا فی الآخرۃ بل ربما کان وبالا علیہ انتہی ۱۲ **۵۶ قولہ** العرض ہو بفتح الراء المیل ہو ما یجمع من متاع الدنیا یرید کثرۃ المال کذا قالہ القاضی فی الشارق وقال ابن فارس فی المقاییس وذکر ہذا الحدیث انما سمعناہ بسکون الراء وہو کل ما کان من المال غیر نقد وجمعہ عروض فاما العرض بفتح الراء مما یصیبہ الانسان من حظہ فی الدنیا قال تریدون عرض الدنیا وان یاتہم عرض مثلہ یاخذوہ ۱۲ بتصرف **۵۷ قولہ** ولکن الغنی الحقیقی المعتبر ہو من کثرۃ المال بل ہو من استغنا النفس وعدم الحرص علی الدنیا ولہذا ترٰی کثیرا من المتمولین فقیر النفس محتہدا فی الزیادۃ فہو اشرہ وشرہ وشرۃ حرصہ علی جمعہ کانہ فقیر وانما الغنی النفس فہو من باب الرضا بقضاء اللہ تعالی من اعتد اللہ لا یغفر وہو خیر لہ لان ما قضی بہ لا ولیہ فہو الخیار ۱۲ ک **۵۸ قولہ** ہذا خیرا لرغبۃ فضیلۃ للفقر والمعنی انطقنون ان المال الذی مرزقہم ایاہ خیر لہم علیہا ان نظنوا ذلک انطاء وابل ہو استدراج کما قال تعالی ولا یحسبن الذین کفروا انما نملی لہم خیر لانفسہم انما نملی لہم لیزدادوا اثما والاستدراج فی قولہ تعالی سنستدرجہم من حیث لا یعلمون ہی الاستدراج المذکور وقد قالوا قولہ ولہم اعمال من دون ذلک ہم لہا عاملون فالمراد بہ ما یستقبلون من الاعمال من کفر وایمان واتی ذلک اشارۃ الی ما بینتہ فی تفسیرہ بقولہ ام یعملوا لایمان یعملوہا وقد سبقہ الی مثل ذلک ایضا السدی وجماعۃ فقالوا المعنی کتبت علیہم اعمال سیئۃ لا یدان یعملوہا بل کتبت علیہم کلمۃ العذاب ثم مناسبۃ

۵۹ قولہ فہیئۃ قولہ زہیدہ وجہ اللہ وبروی منتہی بہ وجہ اللہ ای جہۃ ما عندہ من الثواب لا من الدنیا۔ ف قولہ ام اکل من اجرہ شیئًا ای من عرض الدنیا فان قلت الاجر ثواب الآخرۃ قلت نعم ہو الدنیا ایضا من جملۃ الخیر والاجر ۱۲ ع ک

۶۰ قولہ اراد البخاری بایراد ہ تقویۃ روایۃ احمد بن شبیب ۱۲ ت **۶۱ قولہ** بفتح المہملۃ الاولی وکسر الثانیۃ عثمان ۱۲ ک **۶۲ قولہ** سقط لفظ باب لابی ذر فنفصل مرفوع ۱۲ قس **۶۳ قولہ** قیل اسم المار جہیل بن سراقۃ ۱۲ کذا فی ع ف **۶۴ قولہ** بالفتح وبکسر الدال وضمہا ای یجتنیہا ویقطفہا۔ خ ومر الحدیث فی

marfat.com

عبد الله بن ابی شیبة قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام عن ابیه عن عائشة قالت لقد توفی النبی صلی الله علیه وسلم وما فی رفّی من شیء یأکله ذو کبد الا شطر شعیر فی رفّ لی فاکلت منه حتی طال علیّ فکلته ففنی **باب** کیف کان عیش النبی صلی الله علیه وسلم واصحابه وتخلیهم من الدنیا **حدثنی** ابو نعیم بنحوه من نصف هذا الحدیث قال حدثنا عمر بن ذر قال حدثنا مجاهد ان ابا هریرة کان یقول والله الذی لا الٰه الا هو ان کنت لاعتمد بکبدی علی الارض من الجوع وان کنت لاشد الحجر علی بطنی من الجوع ولقد قعدت یوما علی طریقهم الذی یخرجون منه فمرّ ابو بکر فسألته عن آیة من کتاب الله ما سألته الا لیشبعنی فمرّ ولم یفعل ثم مرّ بی عمر فسألته عن آیة من کتاب الله ما سألته الا لیشبعنی فمرّ ولم یفعل ثم مرّ بی ابو القاسم صلی الله علیه وسلم فتبسم حین رآنی وعرف ما فی نفسی وما فی وجهی ثم قال ابا هرّ قلت لبیّک یا رسول الله قال الحق ومضی فاتبعته فدخل فاستأذن فاذن لی فدخل فوجد لبنا فی قدح فقال من این هذا اللبن قالوا اهداه لک فلان او فلانة قال ابا هرّ قلت لبیک یا رسول الله قال الحق الی اهل الصفة فادعهم لی قال واهل الصفة اضیاف الاسلام لا یأوون علی اهل ولا مال ولا علی احد اذا اتته صدقة بعث بها الیهم ولم یتناول منها شیئا واذا اتته هدیة ارسل الیهم واصاب منها واشرکهم فیها فساء نی فی ذلک فقلت وما هذا اللبن فی اهل الصفة کنت احق ان اصیب من هذا اللبن شربة اتقوی بها فاذا جاء امرنی فکنت انا اعطیهم وما عسی ان یبلغنی من هذا اللبن ولم یکن من طاعة الله وطاعة رسوله بدّ فاتیتهم فدعوتهم فاقبلوا فاستأذنوا فاذن لهم واخذوا مجالسهم من البیت قال یا ابا هرّ قلت لبیک یا رسول الله قال خذ فاعطهم فاخذت القدح فجعلت اعطیه الرجل فیشرب حتی یروی ثم یرد علیّ القدح فاعطیه القدح فیشرب حتی یروی ثم یرد علیّ القدح حتی انتهیت الی النبی صلی الله علیه وسلم وقد روی القوم کلهم فاخذ القدح فوضعه علی یده فنظر الیّ فتبسم فقال یا ابا هرّ قلت لبیک یا رسول الله قال بقیت انا وانت قلت صدقت یا رسول الله قال اقعد فاشرب فقعدت فشربت فقال اشرب فشربت فما زال یقول اشرب حتی قلت لا والذی بعثک بالحق ما اجد له مسلکا قال فارنی فاعطیته القدح فحمد الله وسمّی وشرب الفضلة **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی عن اسمٰعیل قال حدثنا قیس قال سمعت سعدا یقول انی لاوّل العرب رمی بسهم فی سبیل الله ورایتنا نغزو وما

بینی ثنا لیستتبعنی فلم فتبعته فاستأذن اهدته یا اهل الی جاء فنقال ثم الرجل فیشرب حتی یروی ثم یرد علی القدح

۵۱ قوله وما فی رفّی من شیء الرف بفتح الراء وتشدید الفاء خشبة عریضة یعترض طرفا فی الجدار وهو شبه الطاق فی البیوت فان قلت مرّ فی البیع فی باب الکیل انه صلی الله علیه وسلم قال کیلوا طعامکم یبارک لکم وتعقب لفظ کفنی علی کلمة فهنا مقروبان الکیل بسبب عدم البرکة قلت البرکة عند البیع وعدها عند النفقة والمراد ان یکیله بشرط ان یبقی الباقی مجهولا والعلم عند الله ان الامة طائفتان القائلون بان الغنی الشاکر افضل من الفقیر الصابر والقائلون بالعکس فالطائفة الاولی قالوا لیس فی الاحادیث ما یوجب افضلیة الفقراء اذ حدیث سهل یحتمل ان یکون خیریته لفضیلة اخری فیه کالاسلام وحدیث شباب لیس فیه ما یدل علی افضل افضلیة اذ المقصود منه ان من بقی منهم الی حین فتح البلاد وغنموا من الطیبات حسنا ان یکون قد عجل لهم اجرهم بما نالوا منها اذ کانوا علی نعیم الآخرة احرص وحدیث عمران یحتمل ان یکون اخبارا عن الواقع کما تقول اکرام الدنیا الفقراء وانما ترکه صلی الله علیه وسلم الاکل علی الخوان واکل المرقق فلانه لم یرض ان یستعمل من الطیبات وکذلک حدیث عائشة رضی الله عنها معارض باستعاذته صلی الله علیه وسلم من الفقر وبقوله تعالی ان ترک خیرا الی مالا وبقوله ووجدک عائلا فغنی وبانه علیه السلام توفی فی اکمل حالاته وهو موسر لما افاء الله علیه وبان الغنی صفة الحق والفقر صفة للخلق فاجاب الطائفة الاخری بان السیاق یدل علی ان الترجیح للفقر اذ الترجیح بالاسلام ونحوه لا حاجة الی البیان وبان من لم یتفقن من اجره شیئ فی الدنیا یکون افضل واکثر ثوابا عند الله ویوم القیمة وبان الایثار الی الله علة وحمل الجنة الفقر بشعر بافضلیته واما حکایة ترک النبی صلی الله علیه وسلم نهی دلیل لنا لما علمنا ازمنته انه اختار الفقر لیکون یوم القیمة ثوابه اکثر وحدیث الاستعاذة من الفقر معارض لحدیث الاستعاذة من الغنی وآیة الایتمان فنحن لا نشکر ان المال خیر انما النزاع فی الافضلیة لانی الفضل والمزاد بالاغنائی الآیة الآیة الثانیة غنی النفس وانما قصته وفاته فلانه لا یسار اذ کان ما افاء الله صدقة وکان رد رسول الله علیه السلام بقلیل من الشیر وانما غنی الشدیع فلیس بمعنی الغنی الذی نحن فیه فلیس من البحث ۱۲ کرمانی **۵۲** قوله نحو من نصف هذا الحدیث فان قلت هذا مشکل لان نصف الحدیث یبقی بدون الاسناد ثم ان النصف منهم ابو الاولی او الاخر قلت اعتمد علی ما ذکر فی کتاب الاطعمة من طریق یوسف بن عدی المروزی وهو قریب من النصف لهذا الحدیث فلعل البخاری اراد بالنصف المذکور الباقی نعیم مالم یذکره ثم ظهر لی بعد ذلک مسند البعض بطریق یوسف والبعض الآخر بطریق ابی نعیم ک قوله الله الذی لا الٰه الا هو بحذف حرف الجر وحد الهمزة وجر الهاء وفی القرع لا صله شعی علیها قال فی الفتح کذا للاکثر بالحذف وفی روایتنا بالخفض وجوز بعضهم النصب وقال ابن تیمی اذا حذف حرف القسم نصب الاسم بعده بتقدیر الفعل وفی بعض الاصول الله باسقاط الالاة والرفع. قس وذکرت فی روایة روح ویونس بن بکیر وغیرهما ابو اوفی او لغتین الجر فیه. ف قوله لاشد الحجر علی بطنی فان قلت ما فائدة شد الحجر علی البطن قلت اشارة علی الاحتمال والاستصاب علی القیام او المنع من کثرة التحلل من الغذاء الذی فی البطن کونها مجارة وقاذ فی بقدر البطن وربما یسد طرق الاعضاء فیکون الضعف اقل او تقلیل حرارة الجوع ببرودة الحجر او الاشارة الی کسر النفس والقاعها الحجر ولیملأ جوف ابن آدم الا التراب ۱۲ ک **۵۳** قوله ثم قال ابا هرّ فی روایة علی بن مسهر فقال ابو هریرة وفی روایة روح فقال ابا هر فاما النصب فواضح واما الرفع فعلی لغة من لا یحرک لفظة الکنیة او هو للاستفهام ای انت ابو هر ا قوله

هریرة تشدید الراء وهو اما رد الاسم المؤنث الی المذکر او الصفر الی المکبر فان کنیته ثی الاصل ابو هریرة تصغیر هرة مؤنثا وابو هر مذکر ومکبر وذکر بعضهم انه یجوز فیه تخفیف الراء مطلقا فعلی هذا تسکن وفی روایة یونس بن بکیر فقال ابو هریرة ای انت ابو هریرة. ف ع قوله فاستاذن بلفظ الماضی المعلوم فی الفرع وغیره وقال فی الفتح بلفظ المضارع المتکلم المعلوم وغیره عند ذلک مبالغة فی التحقیق. قس وکذا قال مما تنازع فیه الفعلان ودخل الاول او دخل الاول یعنی اراد الدخول فالاستیذان یکون لنفسه صلی الله علیه وسلم ۱۲ کرمانی.

۵۴ قوله فاذا جاء ای من امرنی بطلبه طلابی ذرعن الکشمیهنی جاؤا قوله وما عسی ای قائلا فی نفسی وما عسی والظاهر ان کلمة عسی مقحمة فان قلت لفظ فاتهم فدعوتهم مشعر بان الاتیان والدعوة بعد الاعطاء لکن الامر بالعکس قلت کذلک انا اعطیهم عطف علی جزاء فاذا جاؤا فهو یعنی الاستقبال واخلاصت القول والتقدیر عنه نفسی ما ک **۵۵** قوله فاعطیه الرجل ای الذی الی جنبه. قس قال الکرمانی فان قلت الرجل الثانی معرفه معاودة فتکون هی الاولی لجنبه علی القاعدة النحویة لکن المراد غیره وأجاب ان ذلک حیث لا قرینة والنظرة حتی انتهیت ای قربته المغایرة لا یدل علی انه اعطاهم واحدا بعد واحد الی ان کان آخرهم انتهی صلی الله علیه وسلم ۱۲ **۵۶** قوله فحمد الله ای علی البرکة وظهور المعجزة وسمی ای بسمل وقیه ان لکتمان الحاجة اولی من اظهارها وان جاز لاظهار باطن امره لمن یرجو منه کشف مافیه واستجاب الاستیذان وان کان فی بیت الهر والسوال من الوارد الی البیت وتشریک الفقراء فیه وشرب الساقی وصاحب الشراب اخیرا والحمد علی الخیر اولا والتسمیة عنه الشرب وامتناعه صلی الله علیه وسلم من الصدقة واکله من الهدیة ۱۲ ک **۵۷** قوله انی لاول العرب رمی بسهم فی سبیل الله لانه کان فی اول قتال جری فی الاسلام وهو اول من رمی الی الکفار ۱۲ ک

حل اللغات

اینعت ای حان قطافها والینع النضیج یعد بها بالفتح وکسر الدال وضمها ای بتحتیه اید تقطفها خوان بکسر المعجمة وضمها ما یؤکل علیها الطعام عند اهل التنعم ۱۲.

۵۸ ابو الوبکر وابو شیبة جده لابیه وهو ابن محمد بن ابی شیبة واسمه ابراهیم ۱۲ ف لا **۵۹** من الاتباع ولا بی ذر عن الکشمیهنی من الاستتباع ای لیطلب منی ان اتبعه لیطعمنی ۱۲ **۶۰** عدی بکلمة الی کانه ضمنها معنی انتهی ۱۲ ک **۶۱** ای یسل الی بعدان یکتفوا ۱۲ قس **۶۲** بکسر الباء وتشدید الراء ۱۲ قس **۶۳** ابو ابن سعید القطان ۱۲ ک **۶۴** ابو ابن ابی وقاص ۱۲ ک.

marfat.com

لنا طعامٌ الا الاَوْرَقُ الجُثَّة وهذا السَّمُرُ وانّ احدنا لیضع کما تضع الشاة مالَه خِلطٌ ثم اصبحتْ بنو اسدٍ تعزّرنی علی الاسلام خِبتُ اذن وضلّ سعیی **حدثنی** ۶۴۵۴ عثمان قال حدثنا جریر عن منصور عن ابراهیم عن الاسود عن عائشة قالت ما شبع آل محمد صلی الله علیه وسلم منذ قدم المدینة من طعام برٍّ ثلث لیالٍ تباعًا حتی قبض **حدثنی** اسحاق بن ابراهیم بن عبد الرحمٰن قال حدثنا اسحاق هو الازرق عن مسعر بن کدام عن هلال عن عروة عن عائشة قالت ما اکل آل محمد صلی الله علیه وسلم اکلتین فی یوم الا احدٰهما تمر **حدثنا** ۶۴۵۶ احمد بن ابی رجاء قال حدثنا النضر عن هشام قال اخبرنی ابی عن عائشة قالت کان فراش رسول الله صلی الله علیه وسلم من ادمٍ وحشوه من لیفٍ **حدثنا** ۶۴۵۷ هدبة بن خالد قال حدثنا همام بن یحیی قال حدثنا قتادة قال کنا نأتی انس بن مالك وخبّازه قائم فقال کلوا فما اعلم النبی صلی الله علیه وسلم رأی رغیفًا مرققًا حتی لحق بالله ولا رأی شاة سمیطًا بعینه قط **حدثنی** ۶۴۵۸ محمد بن المثنّی قال حدثنا یحیی قال حدثنا هشام اخبرنی ابی عن عائشة قالت کان یأتی علینا الشهر ما نوقد فیه نارًا انما هو التمر والماء الا ان نؤتی باللحیم **حدثنی** عبد العزیز بن عبد الله الاویسی قال حدثنا ابن ابی حازم عن ابیه عن یزید بن رومان عن عروة عن عائشة انها قالت لعروة ابن اختی ان کنا لننظر الی الهلال ثلثة اهلة فی شهرین وما اوقدت فی ابیات رسول الله صلی الله علیه وسلم نارٌ فقلت ما کان یعیشکم قالت الاسودان التمر والماء الا انه قد کان لرسول الله صلی الله علیه وسلم جیرانٌ من الانصار کان لهم منائح وکانوا یمنحون لرسول الله صلی الله علیه وسلم فیسقینا **حدثنی** عبد الله بن محمد قال حدثنا محمد بن فضیل عن ابیه عن عمارة عن ابی زرعة عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم ارزق آل محمد قوتًا **باب** القصد والمداومة علی العمل **حدثنا** عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبة عن اشعث قال سمعت ابی قال سمعت مسروقا قال سألت عائشة ای العمل کان احب الی النبی صلی الله علیه وسلم قالت الدائم قلت فای حین کان یقوم قالت یقوم اذا سمع الصارخ **حدثنا** ۶۴۶۲ قتیبة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة انها قالت کان احب العمل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم الذی یدوم علیه صاحبه **حدثنا** ۶۴۶۳ آدم قال حدثنی ابن ابی ذئب عن سعید المقبری عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لن ینجی احدًا منکم عمله قالوا ولا انت یا رسول الله قال ولا انا الا ان یتغمدنی الله برحمةٍ سددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشیءٍ من الدلجة والقصد القصد تبلغوا **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا

لنا طعام الا ورق الجلة وهذا السمر وان احدنا ليضع كما تضع الشاة مالها خلط ثم اصبحت بنو اسد تعزرني على الاسلام خبت اذن وضل سعيي **حدثني** ۶۴۵۴ عثمان قال حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت ما شبع آل محمد صلى الله عليه وسلم منذ قدم المدينة من طعام بر ثلث ليال تباعا حتى قبض **حدثني** اسحاق بن ابراهيم بن عبد الرحمان قال حدثنا اسحاق هو الازرق عن مسعر بن كدام عن هلال عن عروة عن عائشة قالت ما اكل آل محمد صلى الله عليه وسلم اكلتين في يوم الا احدهما تمر **حدثنا** ۶۴۵۶ احمد بن ابی رجاء قال حدثنا النضر عن هشام قال اخبرني ابي عن عائشة قالت كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادم وحشوه من ليف **حدثنا** ۶۴۵۷ هدبة بن خالد قال حدثنا همام بن يحيى قال حدثنا قتادة قال كنا نأتي انس بن مالك وخبازه قائم فقال كلوا فما اعلم النبي صلى الله عليه وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة سميطا بعينه قط **حدثني** ۶۴۵۸ محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال حدثنا هشام اخبرني ابي عن عائشة قالت كان يأتي علينا الشهر ما نوقد فيه نارا انما هو التمر والماء الا ان نؤتى باللحيم **حدثني** عبد العزيز بن عبد الله الاويسي قال حدثنا ابن ابي حازم عن ابيه عن يزيد بن رومان عن عروة عن عائشة انها قالت لعروة ابن اختي ان كنا لننظر الى الهلال ثلثة اهلة في شهرين وما اوقدت في ابيات رسول الله صلى الله عليه وسلم نار فقلت ما كان يعيشكم قالت الاسودان التمر والماء الا انه قد كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم جيران من الانصار كان لهم منائح وكانوا يمنحون لرسول الله صلى الله عليه وسلم فيسقينا **حدثني** عبد الله بن محمد قال حدثنا محمد بن فضيل عن ابيه عن عمارة عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم ارزق آل محمد قوتا **باب** القصد والمداومة على العمل **حدثنا** عبدان قال اخبرني ابي عن شعبة عن اشعث قال سمعت ابي قال سمعت مسروقا قال سألت عائشة اي العمل كان احب الى النبي صلى الله عليه وسلم قالت الدائم قلت في اي حين كان يقوم قالت يقوم اذا سمع الصارخ **حدثنا** ۶۴۶۲ قتيبة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت كان احب العمل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي يدوم عليه صاحبه **حدثنا** ۶۴۶۳ آدم قال حدثني ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن ينجي احدا منكم عمله قالوا ولا انت يا رسول الله قال ولا انا الا ان يتغمدني الله برحمة سددوا وقاربوا واغدوا وروحوا وشيء من الدلجة والقصد القصد تبلغوا **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا

المجلد وسكون الموحدة مصبى عليه ابی الفرع وتضم ايضا قرأ السلم وشرعة العناء وهو بكسر العين المهملة وتخفيف العاء المهملة وفتح الموحدة ثم همزة ما يشرب الشوك كالطلح والسرح ۱۲ قسطلانی ۲ قوله الا رخامة بكسر المعجمة وسكون الراء بعدها ألف فجيم ممدودة شجر ينبت بالبحرين كالطلح ۱۲ بعضه ۳ قوله لنؤتى بضم النون على احكام الدين وذلك انهم كانوا فقراء العرب انه لا يحسن فعال ان كنت مما يحالي تعليمه فقد خبت وضل عملي وضل سعيي فيما مضى وفيما مليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حاشاه من ذلك ۔ ك ومراد الحديث في ص ۳۲۶ في الاطعمة ۱۲ ۴ قوله تباعا بكسر الفوقية وتخفيف الموحدة اي متابعة متواليه قوله حتى قبض اشارة الى استمراره على تلك الحالة مدة اقامته وهي عشر سنين بمانيها من ايام اسفاره من الغزو والحج او العمرة ۔ عيني وسبق في ص ۲۳۶ في الاطعمة ۱۲ ۵ قوله اكلتين بفتح الهمزة وضمها قوله تمر والبا في ذراعه النصب اما على تقدير كانت احدهما تمرا او ان اجعل احدا سما تمرا ۔ ذو الحديث اخرجه مسلم في آخر الكتاب ۱۲ ۶ قوله مرققا قال ابن الاثير هو الرقاق الذي يقال رقيق ورقاق كطويل وطوال قوله سميطا اي مشوية فعيل بمعنى مفعول واصل السمط ان ينزع صوف الشاة المذبوحة بالماء وانما فعل بها ذلك في الغالب لتستوي واما لم تمثل سميطا لانا نأكلها انما فعيل بمعنى مفعول فيستوي المذكر والمؤنث وغرضه ان النبي صلى الله عليه وسلم ما كان متنعما في المأكولات عيني ومراد الحديث في ص ۲۳۶ في الاطعمة ۱۲ ۷ قوله الا ان نؤتى بضم نون الجماعة بنيا للمفعول قوله باللحيم بضم اللام معجرا اشارة الى قلته وللكشميهني باللحم بكسر اللام والحديث من افراده ۱۲ قس ۸ قوله ثلثة اهلة في شهرين والمراد بالسلال الثلاث هلال الشهر الثالث وهو يرى عنده انفصال الشهرين وبرؤيته يدخل اول الشهر الثالث ۱۲ قس ع ۹ قوله يعيشكم بضم الياء وفتح العين وتشديده التحتية المكسورة وبالشين المعجمة المضمومة ويروى يعيشكم بضم الياء وكسر العين وسكون الياء من العاشة اي اعطاء العيش قوله الا انه كلمة الا بمعنى لكن وانما اي وان الشان ۱۲ عيني ۱۰ قوله منائح جمع منيحة بنون وحاء مهملة ومنيحة اللبن ان يعطي الرجل ناقة او شاة ينتفع بلبنها ويعيدها ۱۲ قوله يمنحون لرسول الله صلى الله عليه وسلم اي يعطونه من الشارع قوله فيسقيناه اي يسقينا رسول الله صلى الله عليه وسلم اللبن الذي يعطونه ۔ قس ع ومراد الحديث في ص ۳۲۵ في كتاب البينة ۱۲ ۱۱ قوله فضيل هو ابن غزوان الضبي ۱۲ ع ۱۲ قوله عمارة هو ابن القعقاع ۱۲ ك ع ۱۳ قوله قوتا قال القوت المسكة من الرزق

ثنا ۲ مد ۳ ثنا ۴ الوزان ۵ تمر اشتی ۶ قال ۷ ثنا ۸ ثنا ۹ بالله ۱۰ ثنا ۱۱ ثنی ۱۲ رضی الله عنها ۱۳ یا رسول الله ۱۴ من ابیاتهم ۱۵ ثنا ۱۶ النبی اخبرنا ۱۷ قال ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ نفلت فی آتی حنین ثنا ۲۳ برحمته ۲۴ ۲۵ قدروا وشیا ۲۶

۱ قوله وقد الجلة بضم الواو ۱۲ ۲ قوله الا ان يتغمدني الله برحمة الخ استثناء منقطع ۱۲ ۳ قوله لنؤتى بضم النون على احكام الدين وذلك انهم كانوا فقراء العرب انه لا يحسن فعال ان كنت مما يحالي تعليمه فقد خبت وضل عملي وضل سعيي فيما مضى وفيما مليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حاشاه من ذلك ۔ ك ومراد الحديث في ص ۳۲۶ في الاطعمة ۱۲ ۴ قوله تباعا بكسر الفوقية وتخفيف الموحدة اي متابعة متواليه قوله حتى قبض اشارة الى استمراره على تلك الحالة مدة اقامته وهي عشر سنين بمانيها من ايام اسفاره من الغزو والحج او العمرة ۔ عيني وسبق في ص ۲۳۶ في الاطعمة ۱۲ ۵ قوله اكلتين بفتح الهمزة وضمها قوله تمر والبا في ذراعه النصب اما على تقدير كانت احدهما تمرا او ان اجعل احدا سما تمرا ۔ ذو الحديث اخرجه مسلم في آخر الكتاب ۱۲ ۶ قوله مرققا قال ابن الاثير هو الرقاق الذي يقال رقيق ورقاق كطويل وطوال قوله سميطا اي مشوية فعيل بمعنى مفعول واصل السمط ان ينزع صوف الشاة المذبوحة بالماء وانما فعل بها ذلك في الغالب لتستوي واما لم تمثل سميطا لانا نأكلها انما فعيل بمعنى مفعول فيستوي المذكر والمؤنث وغرضه ان النبي صلى الله عليه وسلم ما كان متنعما في المأكولات عيني ومراد الحديث في ص ۲۳۶ في الاطعمة ۱۲ ۷ قوله الا ان نؤتى بضم نون الجماعة بنيا للمفعول قوله باللحيم بضم اللام معجرا اشارة الى قلته وللكشميهني باللحم بكسر اللام والحديث من افراده ۱۲ قس ۸ قوله ثلثة اهلة في شهرين والمراد بالسلال الثلاث هلال الشهر الثالث وهو يرى عنده انفصال الشهرين وبرؤيته يدخل اول الشهر الثالث ۱۲ قس ع ۹ قوله يعيشكم بضم الياء وفتح العين وتشديده التحتية المكسورة وبالشين المعجمة المضمومة ويروى يعيشكم بضم الياء وكسر العين وسكون الياء من العاشة اي اعطاء العيش قوله الا انه كلمة الا بمعنى لكن وانما اي وان الشان ۱۲ عيني ۱۰ قوله منائح جمع منيحة بنون وحاء مهملة ومنيحة اللبن ان يعطي الرجل ناقة او شاة ينتفع بلبنها ويعيدها ۱۲ قوله يمنحون لرسول الله صلى الله عليه وسلم اي يعطونه من الشارع قوله فيسقيناه اي يسقينا رسول الله صلى الله عليه وسلم اللبن الذي يعطونه ۔ قس ع ومراد الحديث في ص ۳۲۵ في كتاب البينة ۱۲ ۱۱ قوله فضيل هو ابن غزوان الضبي ۱۲ ع ۱۲ قوله عمارة هو ابن القعقاع ۱۲ ك ع ۱۳ قوله قوتا قال القوت المسكة من الرزق وفيه فضل الكفاف وانه البلغة من الدنيا والزهد فيما فوق ذلك رغبة في توفير نعم الآخرة ۱۲ ۱۴ قوله اذا سمع الصارخ هو الديك وهو يصرخ نصف الليل غالبا وقال ابن بطال عند ثلث الليل ۔ قس ومراد الحديث في ص ۱۲۲۲ في التهجد ۱۲ ۱۵ قوله الا ان يتغمدني الله بالنون المعجمة وبعد الميم دال مهملة اي ان يسترني الله والاستثناء منقطع ويحتمل ان يكون متصلا من قبيل قوله تعالى لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى وقال الرافعي في امالية لما كان اجر النبي صلى الله عليه وسلم في الطاعة اعظم وعمله في العبادة اقوم قيل له ولا انت اي لا يتجيك عملك مع عظم قدرك فقال لا الا برحمة الله قوله سددوا بالسين المهملة المفتوحة وكسر الدال المهملة الاولى اقصدوا السداد اي الصواب قوله وقاربوا اي لا تفرطوا فتجهدوا انفسكم في العبادة لئلا يفضي بكم ذلك الى الملال فتتركوا العمل قوله واغدوا بالغين المعجمة الساكنة والدال المهملة سيروا من اول النهار قوله وروحوا من اول النصف الثاني من النهار قوله وشيء بالرفع في الفرع كاصله مصححا عليه وقال في الفتح وشيئا بالنصب بفعل محذوف اي افعلوا شيئا قوله من الدلجة بضم الدال المهملة وسكون اللام ويفتح بعد باء جمع سير الليل يقال سار دلجة من الليل اي ساعة ۔ قس قال العيني الدلجة بضم الدال واسكان اللام ويجوز في اللغة فتحها ويقال بفتح اللام ايضا هي بالضم سير آخر الليل وبالفتح سير الليل ۱۲ ۱۶ قوله والقصد القصد اي الزموا الوسط والاستقامة تبلغوا المنزل الذي هو مقصدكم شبه التعبد بن بالمسافرين وقال لا تستوعبوا الاوقات كلها في السير بل انتموا اوقات نشاطكم وهو اوائل النهار وآخره وبعض الليل وارجموا انتم فيها بعينها لئلا تنقطع بكم قال الله تعالى اقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ۔ ك مر الحديث في ص ۱۶۶ في الايمان ۱۲

حل اللغات

اذم بفتحتين من جلد مناع جمع منيحة بنون وحاء مهملة منيحة اللبن ان يعطي الرجل ناقة او شاة ينتفع بلبنها زمانا ويعيدها ۱۲ **مه** بفتح السين المهملة وضم الميم شجرة ۱۲ قس **مع** هو ابن محمد بن ابی شيبة ۱۲ ك **معه** هو ابن بنت بديل وكلهم كوفيون ۱۲ ع **لحم** بفتحتين اي من جلد ۱۲ مجمع **لحه** هو عبد العزيز بن ابي سلمة بن دينار ۱۲ ع **عه** بفتح القاف وسكون المهملة وهو سلوك الطريق المعتدلة ۱۲ قس **عه** التسديد بالمهملة من السداد وهو القصد من القول والعمل واختيار الثواب منها ۱۲ ك **سه** بضم الدال وفتحها السير بالليل والادلاج بسكون الدال السير اول وبتشديدها السير آخره ۱۲ ك

سُلیمان عن موسی بن عُقبۃ عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمٰن عن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سَدِّدُوا وقارِبُوا واعلموا ان لن یُدخِلَ احدکم عملُہ الجنۃ وانّ احبَّ الاعمال اَدْوَمُھا الی اللہ وان قلّ **حدثنا** محمد بن عَرْعَرۃ قال حدثنا شُعبۃ عن سعد بن ابراھیم عن ابی سلمۃ عن عائشۃ انہا قالت سُئِلَ النبیُّ صلی اللہ علیہ وسلم ایُّ الاعمال احبُّ الی اللہ قال ادْوَمُہ وان قلّ وقال اکلفوا من الاعمال ما تُطیقون **حدثنا** عثمان بن ابی شَیْبۃ قال حدثنا جَرِیر عن منصور عن ابراھیم عن علقمۃ قال سألتُ اُمَّ المؤمنین عائشۃ قلتُ یا اُمَّ المؤمنین کیف کان عمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھل کان یخصّ شیئًا من الایام قالت لا کان عملُہ دِیمۃً وایُّکم یستطیع ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یستطیع **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا محمد بن الزُّبَیر قال حدثنا موسی بن عقبۃ عن ابی سَلَمۃ بن عبد الرحمٰن عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سَدِّدُوا وقارِبُوا وابْشِرُوا فانہ لا یُدخِلُ احدًا الجنۃ عملُہ قالوا ولا انت یا رسول اللہ قال ولا انا الا ان یتغمّدنی اللہ بمغفرۃ ورَحمۃ قال اُطنُّہ عن ابی النَّضر عن ابی سَلَمۃ عن عائشۃ وقال عفّان حدثنا وُھَیب عن موسی بن عُقبۃ قال سمعتُ ابا سلمۃ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سَدِّدُوا وابْشِرُوا قال مجاھد شَدِیدًا وسَدادًا واصِدُ قا **حدثنا** ابراہیم بن المنذر قال حدثنا محمد بن فُلَیح قال حدثنی ابی عن ھلال بن علی عن انس بن مالک قال سمعتُہ یقول ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی لنا یومًا الصلوٰۃ ثم رَقِیَ المِنبرَ فاشار بیدہ قبل قبلۃ المسجد قال قد أُریتُ الآن مُنذُ صَلّیتُ لکم الصلوٰۃ الجنۃ والنارُ مُمَثَّلتین فی قُبُل ھذا الجدار فلم ارکالیوم فی الخیر والشرّ مرّتین **باب** الرجاء مع الخوف وقال سفین ما فی القرآن آیۃ اشدُّ علیّ من لَسْتُم علی شیءٍ حتّٰی تُقیموا التوراۃ والانجیل وما اُنزِلَ الیکم من ربّکم **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا یعقوب بن عبد الرحمٰن عن عمرو بن ابی عَمْرو عن سعید بن ابی سعید المَقبُرِی عن ابی ھریرۃ قال سمعتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ خلق الرحمۃ یوم خلقھا مائۃ رحمۃ فامسک عندہ تسعا وتسعین رحمۃ وارسل فی خلقہ کلھم رحمۃ واحدۃ فلو یعلم الکافر بکل الذی عند اللہ من الرحمۃ لم ییأس من الجنۃ ولو یعلم المؤمن بکل الذی عند اللہ من العذاب لم یأمن من النار **باب** الصبر عن محارم اللہ وانما یُوَفّی الصّابِرُونَ اَجرَھُم بِغَیرِ حِسابٍ وقال عمرو وجدنا خیر عیشنا بالصبر **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی عطاء بن یزید ان ابا سعید الخدری حدثہ ان اناسا من الانصار سألوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یسألہ احد منھم الا اعطاہ

ھذا ثنی اتہ ثنی ادومھا العمل ثنی فقلت وقال مھما سدادا سدید ۲ قولہ ثنی نقال الحائط تسعۃ کلہ ولو وقولہ تعالی عزوجل الصبر الذین اخبرہ

ناسا بسکل

۱ قولہ لن یدخل احدکم عملہ الجنۃ فان قلت ما التطبیق بین ھذا وبین قولہ تعالی تلک الجنۃ التی اورثتموھا بما کنتم تعملون قلت ھو ان یقال الباء لیست للسببیۃ بل للالصاق او للمقابلۃ او جزء خاصۃ ہی بسبب الاعمال وقال بعضھم دخول الجنۃ بفضل اللہ والدرجات فیما بالاعمال فالحدیث فی دخولہا والآیۃ فی درجاتہا اقول جاء صریحا فی سورۃ النحل ان الدخول بالعمل قال تعالی ادخلوا الجنۃ بما کنتم تعملون وتقدم ہذا البحث فی کتاب الایمان قالہ الکرمانی ونقل ثمہ عن النووی الجواب ان دخول الجنۃ ... لسبب العمل والعمل برحمۃ اللہ انتہی ۱۲۔

۲ قولہ ان قل فان قلت الدائم کیف یکون قلیلا اذ معنی الدوام شمول الازمنۃ مع انہا غیر معتد بہا ایضا قلت المراد من الدوام المواظبۃ العرفیۃ وہی الاتیان بہا فی کل شہر او کل یوم بقدر ما یطیق علیہ عرفا اسم المداومۃ ۱۲ کک قس ۳ قولہ اردوہ فیہ سوال وجواب اما السوال فظاہر وامّا الجواب فورد بادوم وہو صفۃ العمل فلم تطابقا بقاء ولکن ان یقال ان ہذا السوال وقع بعد قولہ فی الحدیث الماضی فی الصلوٰۃ وفی الحج وفی بر الوالدین حیث اجاب بالصلوٰۃ ثم بالبر ثم ختم ذلک بان المداومۃ علی العمل من اعمال البر ولو کان مفضولا احب الی اللہ من عمل یکون اعظم اجرا لکن لیس فیہ مداومۃ ۱۲ منہ ۴ قولہ اکلفوا ایقال لکلفت بہ کلفا اولعت بہ والکلفۃ غیرہ والتکلیف الامر بما یشق علیک فان قلت قولہ ما تطیقون فیہ اشارۃ الی بذل الجہود وغایۃ السعی وہو خلاف المقصود من السیاق قلت المراد ما تطیقون دائما ولا تعجزون عنہ فی المستقبل ۱۲ کک ۵ قولہ قالت لا قال ابن بطال فان قیل ہو معارض بقولہا ما رأیتہ اکثر صیاما منہ فی شعبان قلنا لا تعارض لانہ کان کثیر الاسفار فلا یبعد سیلما الی صیام ثلثۃ الایام من کل شہر فجمیعہا فی شعبان وانما کان توقع العبادۃ علی قدر نشاطہ وفراغہ من جہادہ قال وانما خص امتہ علی القصد وان قل خشیۃ الانقطاع عن العمل الخیر وکان رجوعا من اعلی الطاعات ۱۲ کک ۶ قولہ قال اظنہ الراوی فاعل اظنہ ہو علی بن المدینی شیخ البخاری فیہ فکانہ جوزان یکون موسی بن عقبۃ لم یسمع ہذا الحدیث من ابی سلمۃ وان بینہما فیہ واسطۃ وہو ابو النضر لکن ظہر من وجہ آخران لا واسطۃ لتصریح وہیب وہو ابن خالد عن موسی بن عقبۃ لقولہ سمعت ابا سلمۃ وہذا ہو النکتۃ فی ایراد التعلیق ابعد ہا عن عنان وہذا التعلیق وصلہ احمد ۱۲ منہ۔

۷ قولہ فلم ار کالیوم ای لیوما مثل ہذا الیوم ووجہ المناسبۃ للترجمۃ ان یکون الجنۃ المرغبۃ والنار المرہبۃ نصب عین المصل لیکونا ماعثین علی مداومۃ العمل وادیانہ ۱۲ کک ع ۸ قولہ باب الرجاء مع الخوف ای استحباب ذلک فلا یقطع النظر فی الرجاء عن الخوف ولا فی الخوف عن الرجاء لئلا یفضی فی الاول الی التکبر وفی الثانی الی القنوط وکل منہما مذموم والمقصود من الرجاء ان من وقع منہ تقصیر فلیحسن ظنہ باللہ ویتوقع بمغفرتہ ذنبہ وکذا من وقع منہ طاعۃ یرجو قبولہا ولا یأمن ان تہلک علی المعصیۃ راجیا قیام الموافقۃ بفضل اللہ ویداوم علی العمل ویخاف ان یقع فی التقصیر ۱۲ منہ ۹ قولہ اشد اناکان اشد لانہ لیستلزم العلم بما فی الکتب الالہیۃ والعمل بہ ۱۲ کک ۱۰ قولہ ان اللہ خلق الرحمۃ ای الرحمۃ التی جعلہا فی عبادہ وہی مخلوقۃ واما الرحمۃ التی صفۃ من صفاتہ فہی قائمۃ بذاتہ تعالی قولہ فلو یعلم الکافر بکذا ثبت فی ہذا الطریق بالقاء اشارۃ الی ترتب ما بعدہا علی ما قبلہا ومن ثم قدم ذکر الکافر لان کثرۃ الرحمۃ وسعتہا تقتضی ان یطمعہا کل احد ثم ذکر المؤمن استظہر ۱۲ منہ خان قلت لو لا انتفاء الاول لانتفاء الثانی صرح بہ ابن الحاجب فی قولہم لو کان فیہما الہۃ الا اللہ لفسدتا کما نعلم انتفاء التعدد بانتفاء الفساد ولیس فی الحدیث کذلک اذ فیہ انتفاء الثانی وہو انتفاء الرجاء لانتفاء الاول وہو العلم قلت ہو لانتفاء الشیٔ لانتفاء غیرہ وذلک بالنظر الی الخارج لانتفاء الثانی فی ہو انتفاء الرجاء لانتفاء الاول کما فی لو جنتنی لاکرمتک فان الاکرام منتف لا انتفاء المجیئ بالنظر الی الذہن لانتفاء الاول لانتفاء الثانی فانا نعلم انتفاء المجیئ بانتفاء الاکرام ونستدل علیہ وکذا فی الآیۃ انتفاء الفساد لانتفاء التعدد ونعلم انتفاء التعدد بانتفاء الفساد۔ک قولہ بکل الذی الخ استشکل ہذا التراکیب لکون کل اذا اضیفت الی الموصول کانت اذ ذاک للعموم الاجزاء لا العموم الافراد والغرض من سیاق الحدیث تعیم الافراد وأجیب بانہ فی بعض طرق الرحمۃ نسخت مائۃ جزء فالمعنی جیئذ للعموم الاجزاء فی الاصل وانقلبت الاجزاء منزلۃ الافراد مبالغۃ ۱۲ منہ ۱۱ قولہ انما لونی الخ کذا للاکثر وللبی ذر وقولہ تعالی وفی نسخۃ عزوجل و مناسبۃ ہذہ الآیۃ انہا صدرت بقولہم لن یدخل احد منکم الجنۃ بعملہ فقیل یا عبادی الذین اسرفوا لا تقنطوا بل ادخلوا الجنۃ بفضلی وبرحمتی ۱۲ منہ

لغات قس ہ بکسر الزاء المہملۃ وسکون القاف وبعد القاف الف ونون الا ہوازنی وثقہ الدارقطنی واہن الہدیش ۱۲ قس معہ بالقطع وفی بعضہا بالوصل وضم الشین ای البشروا بالثواب ملی العمل وان قل ۱۲ کک لہ بکسر القاف وفتح الموحدۃ ای جہۃ قبلۃ المسجد ۱۲ ع لحہ بفتحتین ای قدام ہذا الجدار ای جدار المسجد ۱۲ ع عہ بالواو فہما مولی المطلب وہو تابعی صغیر وشیخہ تابعی وسط وکلاہما نیان ۱۲ منہ ع عہ ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ من جہۃ انہ اشتمل علی الوعد والوعید المقتضیین الی الرجاء والخوف ۱۲ منہ سہ کذا للاکثر وللبی ذر کما فی الشیخ ہی باسقاط الفاء فض والنصب ۱۲ قس

حتی نفد ما عنده فقال لهم حین انفق کل شیء بیده ما یکون عندی من خیر لا ادخره عنکم وانه من یستعفف یعفه الله ومن یتصبر یصبره الله ومن یستغن یغنه الله ولن تعطوا عطاء خیرا واوسع من الصبر **حدثنا** خلاد بن یحیی قال حدثنا مسعر قال حدثنا زیاد بن علاقة قال سمعت المغیرة بن شعبة یقول کان النبی صلی الله علیه وسلم یصلی حتی تورم او تنتفخ قدماه فیقال له فیقول افلا اکون عبدا شکورا **باب** ۲۱ ومن یتوکل علی الله فهو حسبه وقال الربیع بن خثیم من کل ما ضاق علی الناس **حدثنی** اسحاق قال اخبرنا روح بن عبادة قال حدثنا شعبة قال سمعت حصین بن عبد الرحمن قال کنت قاعدا عند سعید بن جبیر فقال عن ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یدخل الجنة من امتی سبعون الفا بغیر حساب هم الذین لا یسترقون ولا یتطیرون وعلی ربهم یتوکلون **باب** ما یکره من قیل وقال **حدثنا** علی بن مسلم قال حدثنا هشیم قال اخبرنا غیر واحد منهم مغیرة وفلان ورجل ثالث ایضا عن الشعبی عن وراد کاتب المغیرة بن شعبة ان معویة کتب الی مغیرة ان اکتب الی بحدیث سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فکتب الیه المغیرة بن شعبة انی سمعته یقول عند انصرافه من الصلوة لا الٰه الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر وکان ینهی عن قیل وقال وکثرة السؤال واضاعة المال ومنع وهات وعقوق الامهات ووأد البنات وعن هشیم قال اخبرنا عبد الملک بن عمیر قال سمعت وراد ا یحدث هذا الحدیث عن المغیرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** حفظ اللسان ومن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیقل خیرا او لیصمت وقوله ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید **حدثنی** محمد بن ابی بکر المقدمی قال حدثنا عمر بن علی سمع ابا حازم عن سهل بن سعد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من یضمن لی ما بین لحییه وما بین رجلیه اضمن له الجنة **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن ابن شهاب عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیقل خیرا او لیصمت ومن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلا یؤذ جاره ومن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیکرم ضیفه **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا اللیث قال حدثنا سعید المقبری عن ابی شریح الخزاعی قال سمع اذناای ووعاه قلبی النبی صلی الله علیه وسلم یقول الضیافة ثلثة ایام جائزته قیل وما جائزته قال یوم ولیلة ومن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیکرم ضیفه ومن کان یؤمن بالله والیوم الاخر فلیقل خیرا او لیسکت **حدثنا** ابن حمزة قال حدثنا ابن ابی حازم عن یزید عن محمد بن ابراهیم عن عیسی بن طلحة التیمی عن ابی هریرة سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان العبد یتکلم بالکلمة ما یتبین فیها یزل بها فی النار ابعد ما بین المشرق

نفد بیده ما یکون عین نفد کل شیء انفق بیده یستعفف یستعف خیر خیرا حدثنا وقال المغیرة ثلاث مرات انبانا بهذا وقول الله تعالی وقول النبی صلی الله علیه وسلم ان کان ثانی اثنین لیث ثنی ابراهیم ابن عبید الله لیتکلم یبقی فیها مما والمغرب

۱ قوله فقال لهم حین انفق کل شیء بیده یحتمل ان یکون هذه الجملة حالیة او اعتراضیة او استینافیة ووقع فی روایة معمر فقال لهم حین انفق کل شیء بیده وسقطت هذه الزیادة من روایة مالک قوله ما یکون عندی آه ما موصولة متضمنة لمعنی الشرط وفی روایة صوبها الدمیاطی ما یکن وهاری شرطیة ولیست الاولی خطأ. ف ع قوله من یستعف یتشدید یدالفاء یکلف عن الحرام والسوال ولا بی ذر من الکشمیهنی بسکون العین بعد ها فاء خفیفة من الاستعفاء وفی الفتح واتبعها العینی من الکشمیهنی بزیادة فاء اخری ۱۲ قس ۲ قوله من یتوکل علی الله الخ التوکل هو تفویض الامور الی مسبب الاسباب وقطع النظر عن الاسباب العادیة وقیل هو ترک السعی فیما لا یسعه قدرة البشر ک قوله ومن علی الله فلیتوکل المومنون ای لیعتمدوا فی جمیع الامور التی طاقت علی الانسان ۱۲ ک

۳ قوله ما یکره من قیل وقال وکلاهما فعلان ماضیان الاول مجهول وهو حکایة اقاویل الناس قال فلان کذا وفلان کذا وقیل کذا وکذا واذا روی بالتنوین یکونان اسمین مصدرین یقال قال قولا وقیلا وقالا والمراد انه نهی عن الاکثار بما لا فائدة فیه ۱۲ ع ۴ قوله وکثرة السوال ای فی المسائل التی لا حاجة الیها او من الاموال او من احوال الناس او من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال تعالی لا تسالوا عن اشیاء وقوله واضاعة المال ای وضعه فی غیر محله وحقه ومنع ما هو حکیم منع ما هو حکیم اعطاه وطلب ما لیس هو اهله وهو ان البنت تدفن وهی حیة کما کانوا یفعلونه فی الجاهلیة او قوله الفقیر منهم بمنعت وفنا اصالی الثواب ۱۲ ک، ۵ قوله حفظ اللسان ای من التکلم بما لا یسوغ فی الشرع وقال علیه السلام بل یکب الناس علی النار علی مناخرهم الا حصائد السنتهم واما القول بالحق فواجب والصمت فیه خیر واسع قوله وقول الله تعالی ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب شبهه کذا الی ذرع وفی روایة غیره وقوله ما یلفظ من القول ابن بطال وقد انزل الله تعالی ما یلفظ الآیة رقیب ای حافظ شهید حاضر مهیأ واراد به الملکین اللذین یکتبان جمیع الاشیاء ع قوله من یضمن بفتح اوله وسکون الضاد المعجمة والجزم من الضمان بمعنی الوفاء من ترک الحسنة فاطلق الضمان واراد لازمه وهو الوفاء الذی علیه فالمعنی من ادی الحق الذی علی لسانه من النطق بما یجب علیه او الصمت عما لا یعنیه وادی الحق الذی علی فرجه من وضعه فی الحلال ولکفه عن الحرام ۱۲ فتح الباری. ۶ قوله لیهنه بفتح اللام وسکون الهاء للتنبیه او العظمان فی جانبی الفم النابت علیها الاسنان علوا وسفلا والمراد اللسان وما یتطق به. قس قوله اضمن لها بالجزم جواب الشرط. ف فیه ان اعظم البلاء علی العبد اللسان والفرج فمن وقی شرهما فقد وقی اعظم الشر ۱۲ ک ع ۷ قوله من کان یؤمن بالله والیوم الاخر اتما خصصها بالذکر اشارة الی المبدأ والمعاد وخص الامور الثلثة بملاحظة لحال الشخص قولا وفعلا وذلک اما بالنسبة الی المتکلم اوالی السامع والاول تخلیة والثانی تحلیة ۱۲ ک ع ۸ قوله جائزته ای اعطوا جائزته دلوضح الروایة بالرفع کان تقدیره التوجه علیکم جائزته هذا یحتمل معنیین الاول انه یتکلف لذا نزل بهم یوما ولیلة وفی الیومین الاخیرین یکون کالضیف یقدم له ما حضر والثانی ان القرض ثلثة ایام ثم یحثی ما یحوزه به من منزل الی منزل ای قوت یوم ولیلة فان قلت الجائزة جثته والیوم ظرف فکیف وقع خبرا عنه قلت مضاف مقدر ای زمان جائزته یوم ولیلة. ک ومر فی ص ۲۴۱ فی اول کتاب الادب ۲ ۹ قوله ما یتبین فیها ای لا یتدبر فیها ولا یفکر فی معناها وما یترتب علیها ویطلق الکلمة ویراد بها کلام تفهم کلمة الشهادة ویروی یتکلم بالکلمة ما یتبین فیها قوله یزل بها ای بتلک الکلمة وهذا کنایة عن دخول النار کذا فی عمدة القاری للعینی ۱۲ ۱۰ قوله ما بین المشرق فان قلت لفظ بین یقتضی ذکر اثنین وقد ذکرت المشرق یتعدد معنی اذ مشرق الصیف غیر مشرق الشتاء وهی ما بعد نصف کرة الفلک او الکنفی باحد العددین عن الآخر کقوله سرابیل تقیکم الحر فی بعض الروایات جاء عن مرة ما بین المشرق والمغرب وفیه ان من اراد التلفق بکلمة ان یتدبر بها فی نفسه قبل تلفظها فان ظهرت مصلحة تکلم بها والا امسک ۱۲ ک **علی** بالنصب فی هذه الروایة وروی بالرفع ای هو خبره ۱۲ **مه** هو ابن منصور کما وقعت فی المقدمة وغلط من قال انه ابن ابراهیم ۱۲ ف **مه** بفتح المیم وکسر یا ابن مقسم بکسر المیم النبی الکوفی ۱۲ ک **معه** هو داود بن هند وزکریا بن ابی زائدة او اسمعیل بن ابی خالد ۱۲ قس **له** بصیغة اسم المفعول من التقدیم هذه نسبة الی احد اجداد محمد المذکور ۱۲ ع **عه** بفتح الفوقیة وکسر الزاء بعده الام مشددة ۱۲ قس

حدثنا عبد الله بن منير سمع ابا النضر قال حدثنا عبد الرحمن بن عبد الله عن ابيه عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان الله لا يلقي لها بالا يرفعه الله بها درجات وان العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا يهوي بها في جهنم **باب** البكاء من خشية الله **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سبعة يظلهم الله رجل ذكر الله ففاضت عيناه **باب** الخوف من الله **حدثنا** عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ربعي عن حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رجل ممن قبلكم يسيء الظن بعمله فقال لاهله اذا انا مت فخذوني فذروني في البحر في يوم صائف ففعلوا به فجمعه الله وقال ما حملك على الذي صنعت قال ما حملني الا مخافتك فغفر له **حدثنا** موسى قال حدثنا معتمر قال سمعت ابي قال حدثنا قتادة عن عقبة بن عبد الغافر عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه ذكر رجلا فيمن كان سلف او قبلكم اتاه الله مالا وولدا يعني اعطاه فلما حضر قال لبنيه اي اب كنت قالوا خيرا قال فانه لم يبتئر عند الله خيرا فسرها قتادة لم يدخر وان يقدم على الله يعذبه فانظروا فاذا مت فاحرقوني حتى اذا صرت فحما فاسحقوني اوقال فاسهكوني ثم اذا كان ريح عاصف فاذروني فيها فاخذ مواثيقهم على ذلك وربي ففعلوا ذلك فقال الله كن فاذا رجل قائم فقال اي عبدي ما حملك على ما فعلت قال مخافتك او فرق منك فما تلافاه ان رحمه **حدثنا** ابو اسامة عن بريد بن عبد الله بن ابي بردة عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثلي ومثل ما بعثني الله كمثل رجل اتى قوما فقال رأيت الجيش بعيني واني انا النذير العريان فالنجاء فاطاعه طائفة فادلجوا على مهلهم فنجوا وكذبته طائفة فصبحهم الجيش فاجتاحهم **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن انه حدثه انه سمع ابا هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

ثنى ۲ يعني ابن دينار ۲ يرفعه ۲ له ۲ به ثنا ۲ كان ثم ۲ الخدري ۲ مالا ۲ يأتيه يبتئر ۲ حتى ۲ ثم قال ۲ الله ۲ الخدري ثنا ۲ الى بعيني ۲ فالنجاء

فالنجاء فالنجاء فاطاعته فادلجوا

---

۱ قوله لا يلقي بها بضم التحتية وكسر القاف. قس اى لا يبتا طها بخاطره ولا يتفكر في عاقبتها. ف هو من الالقاء اى لا يلقيها الى خاطره ولا يعتد بها ولا يبالي بها وفي معنى البال هنا القلب قوله يرفع الله بها كذا في رواية المستملي والحرسي وفي رواية الاكثرين والنسفي يرفع الله بها درجات ولا الى ذرعن الكشميهني يرفعه الله بها درجات ۱۲ العيني قس ۲ قوله يهوي بها بفتح اوله وسكون الهاء وكسر الواو يزل فيها سا قطا قال ابن عبد البر الكلمة التي يهوي صاحبها بها اى بسببها في النار هي التي يقولها عند السلطان الجائر وذا ابن بطال بالبغي او بالسعي على المسلم فيكون سببا لهلاكه وان لم يرد القاتل ذلك بكلمته بما ادت الى ذلك فيكتب على القائل اثمها والكلمة التي يرفع بها في الدرجات ويكتب بها الرضوان هي التي يدفع عن المسلم مظلمة او يفرج بها عنه كربته او يشهر بها مظلوما ۱۲ فتح الباري ۳ قوله سبعة يظلهم الله الخ اقتصر من الحديث هنا على موضع الحاجة منه وقد سبق في الزكوة مرفوعا تاما. قس اى في ص ۱۸۵ ج ۱ وفي كتاب الصلوة في ص ۱۵۵ ج ۱ قال الكرماني وفي بعضها لم يوجد لفظ سبعة ۱۲ ۴ قوله فذروني بضم الذال من الذرو هو التفريق وفتحها من التذرية يقال ذرت الريح التبن واذرته وذريته اطارته واذهبته وصالف اى حاركذا في الكرماني قال في الفتح تقدم في رواية عبد الملك بن عمير ربعي بلفظ فذروني في اليم في يوم حار بسماه مهلة وزاد في رواية الكشميهني بالراء مهملة وزاي ثقيلة كذا للمروزي والاصيلي وفي ذرعن المستملي والحرشي وذكر يحيى عن الكشميهني بالراء المهملة وهو المناسب لرواية الباب وجهت الاولى كان المعنى انه يجز البدين لشدة حره ووقع في حديث ابي سعيد الذي بعده حتى اذا كان ريح عاصف وذكر بعضهم رواية المروزي بالقاف بدل الزاء اى حان ريحه قال ابن فارس الحون ريح سخون كحنين الابل انتهى كذا في العيني ايضا ۱۲ ۵ قوله لم يبتئر كذا وقع هنا بفتح اوله وسكون الموحدة وفتح الفوقية بعدها تحتية مهموزة ثم راء مهملة وتفسير قتادة صحيح واصله من البئرة بمعنى الذخيرة والخبيئة ووقع لابن السكن لم يبأ تمر بتقديم الهمزة على الموحدة حكاه عياض وقد ثبت هنا كذلك في اليمن في بعض نسخ البخاري ۱۲ فتح الباري ۶ قوله فاسحقوني بهمزة قطع ثم سكون اى سارو اول الليل او سارو الليل كله على الاختلاف في مدلول هذه اللفظة وآسا بالوصل والتشديد على ان المراد آخر الليل فلا يناسب هذا المقام ۱۲ ك ع ف

۷ قوله لا يلقي بها بضم التحتية وكسر القاف. قس اى لا يبتا طها بخاطره ولا يتفكر في عاقبتها. ف هو من الالقاء اى لا يلقيها الى خاطره ولا يعتد بها ولا يبالي بها وفي معنى البال هنا القلب قوله يرفع الله بها كذا في رواية المستملي والحرشي وفي رواية الاكثرين والنسفي يرفع الله بها درجات ولا الى ذرعن الكشميهني يرفعه الله بها درجات ۱۲ العيني قس ۲ قوله يهوي بها بفتح اوله وسكون الهاء وكسر الواو يزل فيها سا قطا قال ابن عبد البر الكلمة التي يهوي صاحبها بها اى بسببها في النار هي التي يقولها عند السلطان الجائر وذا ابن بطال بالبغي او بالسعي على المسلم فيكون سببا لهلاكه وان لم يرد القاتل ذلك بكلمته بما ادت الى ذلك فيكتب على القائل اثمها والكلمة التي يرفع بها في الدرجات ويكتب بها الرضوان هي التي يدفع عن المسلم مظلمة او يفرج بها عنه كربته او يشهر بها مظلوما ۱۲ فتح الباري ۳ قوله سبعة يظلهم الله الخ اقتصر من الحديث هنا على موضع الحاجة منه وقد سبق في الزكوة مرفوعا تاما. قس اى في ص ۱۸۵ ج ۱ وفي كتاب الصلوة في ص ۱۵۵ ج ۱ قال الكرماني وفي بعضها لم يوجد لفظ سبعة ۱۲ ۴ قوله فذروني بضم الذال من الذرو هو التفريق وفتحها من التذرية يقال ذرت الريح التبن واذرته وذريته اطارته واذهبته وصالف اى حاركذا في الكرماني قال في الفتح تقدم في رواية عبد الملك بن عمير ربعي بلفظ فذروني في اليم في يوم حار بسماه مهلة وزاد في رواية الكشميهني بالراء مهملة وزاي ثقيلة كذا للمروزي والاصيلي وفي ذرعن المستملي والحرشي وذكر يحيى عن الكشميهني بالراء المهملة وهو المناسب لرواية الباب وجهت الاولى كان المعنى انه يجز البدين لشدة حره ووقع في حديث ابي سعيد الذي بعده حتى اذا كان ريح عاصف وذكر بعضهم رواية المروزي بالقاف بدل الزاء اى حان ريحه قال ابن فارس الحون ريح سخون كحنين الابل انتهى كذا في العيني ايضا ۱۲ ۵ قوله لم يبتئر كذا وقع هنا بفتح اوله وسكون الموحدة وفتح الفوقية بعدها تحتية مهموزة ثم راء مهملة وتفسير قتادة صحيح واصله من البئرة بمعنى الذخيرة والخبيئة ووقع لابن السكن لم يأتمر بتقديم الهمزة على الموحدة حكاه عياض وقد ثبت هنا كذلك في اليمن في بعض نسخ البخاري ۱۲ فتح الباري ۶ قوله فاسحقوني بهمزة قطع ثم سكون اى سارو اول الليل او سارو الليل كله على الاختلاف في مدلول هذه اللفظة وآسا بالوصل والتشديد على ان المراد آخر الليل فلا يناسب هذا المقام ۱۲ ك ع ف

۸ قوله قوما التنكير فيه للتنويع قوله الجيش اللام فيه للعهدة ولعينى بالتشديد وهي رواية الكشميهني وفي رواية غيره بالا فراد قوله وانا النذير العريان اى المنذر الذي تجرد من ثوبه واخذه بيده رفعه ويديره حول رأسه اعلاما لقومه بالغارة قيل كان عادتهم ان الرجل اذا راى الغارة في اهله وقومه نزع ثوبه واشار بها ليعلم ان قد فجأهم امر ثم صار مثلا لكل ما يخاف مفاجأته وقيل ان شخصا كان نائما في بني زيد وقد اراد ان يغيروا شخصا فحسبه لصا فبند قومه فصادف قومه قرب بعدان رمى شيأ بيده واندر بهم وقال ابن بطال رجل من خثعم حمل عليه رجل يوم ذي الخلصة فضلع يده وديد امرأته فانصرف الى قومه فحذرهم فضرب بالمثل في تحقيق الخبر وتعقب باستبعاد تنزيل هذه القصة على لفظ الحديث لانه ليس فيها انه كان عريانا وقال ابو عبد الملك بل هذا مثل قديم وذلك ان رجلا لقي جيشا فجردوه وعروه فجاء الى المدينة فقال اني رأيت الجيش بعيني واني انا النذير عريانا وقال ابن السكيت ضرب به النبي صلى الله عليه وسلم المثل لانه تجرد لانذارهم وقال الخطابي روى محمد بن خالد العريان بهاء موحدة فان كان محفوظا فمعناه صحيح وهو الفصيح بالانذار لا بالعين وليا بوري يقيد رجل عربان اى فصيح اللسان من اعرب الرجل عن حاجته اذا افصح عنها فالنجاء على هذا مد الهمزة وهو الاول وقصر الثانية وبالقصر فيهما تخفيفا وهي منصوب على الاغراء اى الطلبوا النجاء بان تسرعوا الهرب اشارة الى انهم لا يطيقون مقاومة ذلك الجيش قال الطيبي في كلام الرواة من الاكيدات احدها بعض تاتها قوله واني انا ثانيا لنبا قوله العريان لانه الغاية في قرب العهد ولانه الذي يختص في انذاره بالصدق قوله فادلجوا بهمزة قطع ثم سكون اى ساروا اول الليل او ساروا الليل كله على الاختلاف في مدلول هذه اللفظة وآسا بالوصل والتشديد على ان المراد آخر الليل فلا يناسب هذا المقام ۱۲ ك ع ف

عه هو من المقامات العالية ومن لوازم الايمان ۱۲ ف سه بضم الهاء المهملة اى حمزه او ان الموت ۱۲ قس لحه المسك والمسك بمعنى واحد وقيل المسك دونه وهو ان يفت الشئ او يدق قطعا صغارا ۱۲ عينى هه هو على القسم من الخبر يذكر ثم يحذف خبره وفي صحيح مسلم فاخذ منهم سبعة اثاثا فعلفوا ذلك به ورلي ۱۲ ك سه قاله قتادة ك وقال بعضهم سليمان والد المعتمر ۱۲ عه بهمزة قطع والي ذر بهمزة الوصل ۱۲ قس له شك من الراوي ربما ذنه يعني حديث ابي سعيد لا بلفظ كلما ۱۲ قس ع لحه فيه التفريع بسماع قتادة ۱۲ عه بفتحتين السكينة والثاني وفي الفرع كاصله بسكون الهاء وهو الامهال ولكن قال انه لا يناسب هذا المقام ۱۲ قس

marfat.com

يقول انما مثلى ومثل الناس كمثل رجل استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله جعل الفراش وهذه الدواب التى تقع فى النار يقعن
فيها وجعل يزعهن ويغلبنه فيقتحمن فيها فانا اخذ بحجزكم عن النار وهم يقتحمون فيها حدثنا ابو نعيم قال حدثنا زكريا
عن عامر قال سمعت عبد الله بن عمرو يقول قال النبى صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمهاجر من
هجر ما نهى الله عنه باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث
عن عقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب ان ابا هريرة كان يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحكتم
قليلا ولبكيتم كثيرا حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن موسى بن انس عن انس قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لو تعلمون
ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا باب حجبت النار بالشهوات حدثنا اسمعيل قال حدثنى مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن
ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حجبت النار بالشهوات وحجبت الجنة بالمكاره باب الجنة اقرب الى احدكم من
شراك نعله والنار مثل ذلك حدثنا موسى بن مسعود قال حدثنا سفين عن منصور والاعمش عن ابى وائل عن عبد الله
قال قال النبى صلى الله عليه وسلم الجنة اقرب الى احدكم من شراك نعله والنار مثل ذلك حدثنى محمد بن المثنى قال حدثنا
غندر قال حدثنا شعبة عن عبد الملك بن عمير عن ابى سلمة عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اصدق بيت قاله
الشاعر الا كل شئ ما خلا الله باطل باب لينظر الى من هو اسفل منه ولا ينظر الى من هو فوقه حدثنا اسمعيل قال حدثنى مالك
عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا نظر احدكم الى من فضل عليه فى المال والخلق
فلينظر الى من هو اسفل منه باب من هم بحسنة او سيئة حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا جعد ابو
عثمان قال حدثنا ابو رجاء العطاردى عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم فيما يروى عن ربه قال قال ان الله تعالى
كتب الحسنات والسيئات ثم بين ذلك فمن هم بحسنة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة فان هو هم بها

فجعل يزعهن وانتم تفتحمون وانتم تحتمون ٢ ولبكيتم كثيرا رسول الله حقت
ثنى ثنا ٢ هو بسيئة ٢ بن دينار

١ قوله الفراش بفتح الفاء وتخفيف الراء وبالشين المعجمة جمع الفراشة وقال الكرمانى هى صغار البق وقيل هى ما يتهافت فى النار من الطيارات قلت هذا اصح من الاول وقال ابن سيده هى دواب مثل البعوض وقال الفزارى فى تفسير قوله تعالى كالفراش المبثوث كأنها اراد تركب بعضه بعضا قوله يزعهن بفتح الياء التحتية والزاء وضم العين المهملة اى يمنعهن من وقوعهن يقال زعه يزعه وزعا فهو وازع اذا دفعه ٢ منصور ويروى يزعهن بزيادة نون قوله فيقتحمن من الاقتحام وهو الهجوم على الشئ ليتم فمن فى الامر رمى بنفسه فيه فى قوله فانا آخذ قال النووى روى باسم الفاعل ويروى بصيغة الفاعل من المكلم وقال الطيبى الفاء فيه فصيحة كأنه لما قال مثلى ومثلكم اخ قال فانا هو ابهو وهو قوله فانا آخذ بحجزكم بفتح الجيم وبالزاء جمع حجزة وهو معقد الازار ومن السراويل موضع الكشرة وجوز ضم الجيم فى الجمع قوله يقتحمون هذا فى رواية الكشميهنى وفى رواية غيره وانتم وعلى الاول قال الكرمانى القياس ان لا يم ليوافق لفظ حجزكم ثم اجاب بانه التفات وفيه اشارة الى ان من اخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم لا اقتحام له فيها ع مطابقته للترجمة من حيث ان فيه منع النبى صلى الله عليه وسلم ايا هم من الاتيان بالمعاصى الذى هو يؤدى الى الدخول فى النار ١٢ ع ٣ قوله من لسانه ويده الاذى حداو تعزيرا او تاديب مع الغنام باقى الصفات التى هى الاركان وعبر باللسان دون القول ليدخل فيه من اخرج لسانه استهزاء لصاحبه وخص اليد لان سلطنة الافعال انما تظهر بها ١٢ قس ٣ قوله بالمكاره للمراد بالمكاره هنا ما امر المكلف بمجاهدة نفسه فيه فعلا وتركا كالاتيان بالعبادات على وجهها وللمواظبة عليها واجتناب المنهيات قولا وفعلا والطلق عليها مكاره لمشقتها على العامل وصعوبتها ومن جملتها الصبر على المعصية والتسليم لامر الله تعالى فيها والمراد بالشهوات ما يسلتذ به من امور الدنيا مما منع الشرع من تعاطيه اما بالاصالة واما لكون فعله يستلزم شيئا من المحذورات ويلتحق بذلك الشبهات والاكثار مما اتيح خشية ان يوقع فى المحرم فكانه قال لا يوصل الى الجنة الا بارتكاب الشاق المعبر عنها بالمكروهات ولا الى النار الا بتعاطى الشهوات وبهما مجموعتان فمن هتك الحجاب اقتحم ويحتمل ان يكون هذا النهر وان كان بلفظ الخبر فالمراد به النهى ١٢ اف ٤ قوله اصدق بيت قاله الشاعر فان قلت هذا مصراع لا بيت قلت الطلق الكل والمراد الجزء مجازا والمراد بهو مصراعه الآخر هو وكل نعيم لا محالة زائل فان قلت روى انه لما انشد لبيد العامرى المصراع الاول قال عثمان رضى الله عنه صدقت ولما انشده الثانى فى قال له كذبت اذ نعيم الجنة لا يزول قلت يراد بالنعيم ما هو نعيم لنا فى الحال اى النعيم الدنيا وهى يقر بنسبة ان الشارب حقيقة فى مباشر الضرب حالا فان قلت التصديق بالاول ينافى التكذيب بالثانى فكيف اذن صدق بان ماخلا الله باطل يلزم القول بسطلان ما سوى الله وكل نعيم دنيا وهى اواخروى هو سواه قلت ليس المراد بالله ذاته فقط بل ما يتعلق به كالايمان والعمل الصالح والعواب ونحوه ١٢ ك ٥ قوله والخلق بفتح الجيم الصورة والاوصاف والاولاد ونحوه فيما يتعلق بزينة الدنيا وجمال البدن وينظر الى اسفل من ليسهل

(قوله باب الجنة اقرب الى احدكم الخ) لان حصول كل منهما يكون منوطا بكلمة لا يبالى بها المتكلم واى شئ اقرب الى الانسان مما شأنه ذلك والله تعالى اعلم اهـ سندى

marfat.com

فعملها كتبها الله له بها عنده عشر حسنات الى سبعمائة ضعف الى اضعاف كثيرة ومن هم بسيئة فلم يعملها كتبها الله له عنده حسنة كاملة فان هو هم بها فعملها كتبها الله له سيئة واحدة **باب** ما يتقى من محقرات الذنوب **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا همام عن غيلان عن انس قال انكم لتعملون اعمالا هي ادق في اعينكم من الشعر ان كنا نعدها على عهد النبي صلى الله عليه وسلم من الموبقات قال ابو عبد الله يعني المهلكات **باب** الاعمال بالخواتيم وما يخاف منها **حدثنا** علي بن عياش قال حدثنا ابو غسان قال حدثني ابو حازم عن سهل بن سعد الساعدي قال نظر النبي صلى الله عليه وسلم الى رجل يقاتل المشركين وكان من اعظم الناس غناء عنهم فقال من احب ان ينظر الى رجل من اهل النار فلينظر الى هذا فتبعه رجل فلم يزل على ذلك حتى جرح فاستعجل الموت فقال بذبابة سيفه فوضعه بين ثدييه فتحامل عليه حتى خرج من بين كتفيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان العبد ليعمل فيما يرى الناس عمل اهل الجنة وانه لمن اهل النار وليعمل فيما يرى الناس عمل اهل النار وهو من اهل الجنة وانما الاعمال بخواتيمها **باب** العزلة راحة من خلاط السوء **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عطاء بن يزيد ان ابا سعيد حدثه قيل يا رسول الله وقال محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي قال حدثنا الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي سعيد الخدري جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اي الناس خير قال رجل جاهد بنفسه وماله ورجل في شعب من الشعاب يعبد ربه ويدع الناس من شره **تابعه** الزبيدي وسليمان بن كثير ويونس عن الزهري وقال معمر عن الزهري عن عطاء واعبد الله عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال يونس وابن مسافر ويحيى بن سعيد عن ابن شهاب عن عطاء عن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم يعني مثل حديث ابي اليمان اي الناس خير **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا الماجشون عن عبد الرحمن بن ابي صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد انه سمعه يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يأتي على الناس زمان خير مال المسلم الغنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن **باب** رفع الامانة **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فليح بن سليمان قال حدثنا هلال بن علي عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اضيعت الامانة فانتظر الساعة قال كيف اضاعتها يا رسول الله قال اذا اسند الامر الى غير اهله فانتظر الساعة **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان قال اخبرنا الاعمش عن زيد بن وهب قال حدثنا حذيفة قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين رأيت احدهما وانا انتظر الاخر حدثنا ان الامانة نزلت في جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة وحدثنا عن رفعها

وعملها لنعدها نعدها ۲ رسول الله ۲ بذلك المسلمين ۲ حلقاء حلقني ۲ قال ۲ الخدري ۲ الرجل حدثنا

قوله عشر حسنات قال تعالى من جاء بالحسنة فله عشر امثالها قوله الى سبع مائة ضعف اى مثل والضعف يطلق على المثل وعلى المثلين قال تعالى مثل الذين ينفقون اموالهم في سبيل الله كمثل حبة انبتت سبع سنابل في كل سنبلة مائة حبة والى اضعاف كثيرة قال تعالى والله يضاعف لمن يشاء فان قلت لما كان الهم في الحسنة معتبرا باعتبار انه فعل القلب لزم ان يكون الهم بالسنة ايضا كذلك قلت هذا من فضل الله على عباده حيث عفا عنهم قال تعالى لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت اذ ذكر في الشرائع الانفعال الذي لا بد فيه من المعالجة والتكلف فيه كما فضل عليهم بكتابة الحسنة عشرا وبكتابة السيئة واحدة فان قلت اذا هم بالسيئة ولم يعملها فعاينه ان لا يكتب له سيئة فلم اين يكتب له حسنة قلت الكف عن الشر حسنة فان قلت التفوا في الشخص اذا عزم على ترك صلوة بعد عشرين سنة عصى في الحال قلت لعزم وهو توطين النفس على فعل غير الهم الذي هو تحديث النفس من غير استقرار وفيه ان الحفظة يكتب ما يهم العبد ولا يشترط ظهوره منه ولا يخفى ان الشرك الذي يتاب عليه ما يكون لوجه الله لا امر آخر قال الخطابي هذا اذا تركها مع القدرة عليها اذ لا يسمى الانسان تاركا للشيء الذي لا يقدر عليه ۱۲ كرماني قوله ان كنا ان مخففة من الثقيلة وحذف الضمير من نعد واللام وهو رواية ابي ذر عن الحموي والمستملي قال ابن مالك يجاز استعمال ان المخففة بدون اللام الفارقة بينها وبين النافية عند الامن من الالتباس قلت ولعله من العكس يعني نعد بالف الاعمال وغيره ما قالوا في الفتح انه للاكثر نعدها ۱۲ قس قوله من الموبقات وهو جمع موبقة اي مهلكة ومعنى الحديث راجع الى قوله وتحسبونه هينا وهو عند الله عظيم وكانت الصحابة يعدون الصغائر من الموبقات لشدة خشيتهم الله ۱۲ عمدة القاري قوله رجل اسمه قزمان بضم القاف قوله غناء بفتح المعجمة وبالمد يقال لفلان غناء عنا فلان ناب عنه واجزى بمعناه قوله فقال بذبابة سيفه يعني طعن بذبابة سيفه وهو حده وطرفه وقد تقدم فيما مضى فنصل سيفه فلما مات فاته لامكان الجمع بينهما قوله فتحامل عليه اي اتكأ عليه بقوته عيني وهو الحديث في ص ۴۰۲ في غزوة خيبر ۱۲ قوله في شعب بكسر المعجمة طريق في الجبل وسيل الماء وما انفرج بين الجبلين قوله ويدع اي ويترك ع قال الكرماني فان قلت جاء في الحديث خيركم من تعلم القرآن وعلمه وخير الناس من طال عمره وحسن عمله ونحو ذلك قلت احتمال فيجب بحسب اختلاف الاوقات والاقوام والاحوال ۱۲ قوله شعف الجبال جمع الشعفة

والهرب عنهم اسلم للدين من مخالطتهم كذا في العيني قال الكرماني فان قلت من جميع القواعد عرف ان المشارع انما هي بالاجتماع كما شرع الجماعة يختلط اهل المحلة والجمعة يجتمع اهل المدينة والعيد يجتمع اهل السواد وحاج يختلط باهل الآفاق وقال الفقهاء ينقل اللقيط من البادية الى القرية ومنها الى البلد لا عكسه قلت المراد بالعزلة ترك فضول الصحبة والاجتماع بالجلساء السوء وفي الجملة المسئلة مختلف فيها فقال بعضهم العزلة افضل وقال الآخرون الاختلاط افضل والحق التفصيل بحسب الجلساء وبحسب الاوقات وبحسب الاحوال ومر الحديث في ص ۴۰۲ في كتاب الايمان ۱۲ قوله اذا اضيعت الامانة بضم الضاد المعجمة وكسر التحتية المشددة هو جواب عن سؤال الاعرابي حيث قال متى الساعة كما في الحديث المذكور في ص ۱۰ في كتاب العلم ۱۲ قس قوله اذا اسند الامر الى غير اهله اي اذا فوض المناصب الى غير مستحقها كتفويض القضاء الى غير العالم بالاحكام كما هو في زماننا نعوذ بالله منه ۱۲ ك قوله ان الامانة التي هي ضد الخيانة والظاهر ان المراد بالامانة التكليف الذي كلف الله تعالى به عباده والعهد الذي اخذه عليهم كذا في القسطلاني قوله في جذر قلوب الرجال بفتح الجيم وكسرها وسكون الذال المعجمة وهو الاصل من كل شيء قال ابو عبيد قوله ثم علموا اي بعد نزولها في قلوب الرجال بالنظرة علموا من القرآن قال تعالى انا عرضنا الامانة على السموات والارض الآية قال ابن عباس هي الفرائض التي على العباد وقيل هي ما امروا به ونهوا عنه وقيل هي الطاعة نقله الواحدي عن اكثر المفسرين قوله ثم علموا من السنة اي سنة النبي صلى الله عليه وسلم وحاصل المعنى ان الامانة كانت لهم بحسب الفطرة وحصلت لهم بالكسب ايضا بسبب الشريعة ۱۲ عيني ع بفتح القاف المشددة وهي التي تحتقر بما فاعلها ۱۲ قس ع جامد هذا اللفظ في حديث اخرجه ابن ماجة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها يا عائشة اياك ومحقرات الذنوب فان لها من الله طالبا ۱۲ ع ع بشد يد التحتية وبالجيم الشين الاولى ۱۲ ك ع اللهم المراد بالحزلة ترك فضول الصحبة والاجتماع بالجليس السوء خيروني العزلة فوائد كثيرة اولها البعد من شر هم ۱۲ ع ع بضم الحاء وشدة الميم مع بكسرها والتخفيف مصدر اي المخالطة ۱۲ ك ع هو محمد بن الوليد روى متابعة مسلم ۱۲ ع ع هو ابن راشد روى متابعة احمد ۱۲ ع ل هو ابن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة بفتح الصادين المهملتين وسكون العين المهملة الاولى

marfat.com

قال ينام الرجل النومة فتقبض الامانة من قلبه فيظل اثرها مثل اثر الوكت ثم ينام النومة فتقبض فيبقى اثرها مثل الجل كجمر دحرجته على رجلك فنفط فتراه منتبرا وليس فيه شئ فيصبح الناس يتبايعون ولا يكاد احد يؤدي الامانة فيقال ان في بني فلان رجلا امينا ويقال للرجل ما اعقله وما اظرفه وما اجلده وما في قلبه مثقال حبة خردل من ايمان ولقد اتى علي زمان ولا ابالي ايكم بايعت لئن كان مسلما ردّه علي الاسلام وان كان نصرانيا ردّه علي ساعيه فاما اليوم فما كنت أبايع الا فلانا وفلانا حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما الناس كالابل المائة لا تكاد تجد فيها راحلة باب الرياء والسمعة حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن سفيان ـــــــ قال حدثني سلمة بن كهيل ح وحدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن سلمة قال سمعت جندبا يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم ولم اسمع احدا يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم غيره فذنوت منه فسمعته يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم من سمّع سمّع الله به ومن يرائي يرائي الله به باب من جاهد نفسه في طاعة الله حدثنا هدبة بن خالد قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة حدثنا انس بن مالك عن معاذ بن جبل قال بينا انا ردف النبي صلى الله عليه وسلم ليس بيني وبينه الا اخرة الرحل فقال يا معاذ قلت لبيك رسول الله وسعديك ثم سار ساعة ثم قال يا معاذ قلت لبيك رسول الله وسعديك ثم سار ساعة ثم قال يا معاذ بن جبل قلت لبيك رسول الله وسعديك هل تدري ما حق الله على عباده قلت الله ورسوله اعلم قال حق الله على عباده ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا ثم سار ساعة ثم قال يا معاذ ابن جبل قلت لبيك رسول الله وسعديك قال هل تدري ما حق العباد على الله اذا فعلوه قلت الله ورسوله اعلم قال حق العباد على الله ان لا يعذبهم باب التواضع حدثنا مالك بن اسمعيل قال حدثنا زهير حدثنا حميد عن انس كان للنبي صلى الله عليه وسلم ناقة لا تسبق او لا تكاد تسبق فجاء اعرابي على قعود له فسبقها فاشتد ذلك على المسلمين وقالوا

فلا احاهم ما بالاسلام انيانا يقول قال ابو جعفر حدثنا عبد الله فقال سمعت احمد بن عاصم يقول سمعت ابا عبيد قال الاصمعي وابو عبيد وغيرهما حاجر رقلوب الرجال الحذر الاصل من كل شئ والوكت اثر الشئ اليسير منه قال الفربري يراءي بينما قال

قوله فتقبض الامانة اي بعض القلوب فيظل اثرها اي يصير اثرا الامانة مثل اثر الوكت وهو كالنقطة في الشئ وقيل نقطة بيضاء تظهر في سواد العين والاثر بفتحتين ما بقي من رسم الشئ يعني يرفع الامانة عن القلوب عقوبة على الذنوب حتى اذا استقر ظالم بمجدد اقلوبهم على ما كانت عليه وبقي اثر من الامانة مثل الوكت وقارة مثل الجل بكون الجيم وفتحها وهو غلظ الجلد فيصير الناس ان في جوفه شيئا وليس فيه شئ فكذا هذا الرجل يحسب الناس صالحا ولا يكون فيه من الصلاح والايمان شئ وهذا اقل من الاولى لانه شبه بالموجب بضم خبر محذوف اي هو كجمر اي اثر الجل في القلب كاثر جمر دحرجته على رجلك فنفط موضع اصابة الجمر من رجلك اي صار نفطة اي جدريا مجمع وذكر البيضاني معنى الحديث ماقال النحرماني ۱۲ قوله اثر الوكت الوكت بفتح الواو وسكون الكاف وبالمثناة الاثر اليسير وقيل السواد اليسير وقيل اللون المخالف للون الذي كان قبله والجل بفتح الميم وسكون الجيم وفتحها هو النفط الذي يحصل في اليد من العمل بفاس ونحوه ونفط بكسر الفاء والضمير راجع الى الرجل ولم يؤنث باعتبار العضو كذ ع قال ابن فارس النفط قرح يخرج في اليد من العمل ـ ع ومنتبرا منتفخا من الانتبار وهو الارتفاع ومنه المنبر لارتفاع الخطيب عليه والامانة المتبادر منها الى الذهن المعنى المشهور منها وهو ضد الخيانة وقيل المراد منها هو التكاليف الالهية وحاصله ان القلب يخلو عن الامانة بان تنزول عنه شيئا فشيئا فاذا زال جزو منها زال نورها وخلفه ظلمة كالوكت واذا زال شئ آخر منه صار كالجل وهو اثر محكم لا يكاد يزول الا بعدة وهذه الظلمة فوق التي قبلها ثم شبه زوال ذلك النور بعد ثبوته في القلب وخروجه منه و انقلاب الظلمة اياه بجمر دحرجه على رجلك حتى تؤثر فيها ثم يزول الجمرة ويبقى النفط ۱۲ ك ع ، قوله بايعت الخ يعني المبايعة بهذا البيع والشري المعروفان اي كنت اعلم ان الامانة قد انتاس فكنت اقدم على معاملة كل من اتفق غير باحث عن حاله وكونها امانة فان كان مسلما فدينه يمنعه من الخيانة ويحمله على ادارا الامانة وان كان كافرا فسراعيه وهو الذي يسعى لاجل الوالي عليه يقوم بالامانة في ولايته فيتصفني مدوه يستحرج حقي منه وكل من ولي على قوم شيئا فهو ساعيهم مثل ساعة الزكوة واما اليوم فقد ذهب الامانة فلست ابالي اليوم باحد اتمتنه على بيع او شري الا فلانا وفلانا يعني افرادا من الناس قلائل فالمراد اهل المبايعة على سيرة الخلافة وغيرها من التخالف في امور الدين خطأ لان النصراني لا يعتقد ما يبايع بها فاي قلت رفع الامانة ظهر في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فما وجه قول حذيفة انا انتظر قلت المنتظر هو الرفع بحيث يقبض اثرها مثل الجل ولا يبعد الاستثناء بمثل الافلانا وفلانا ۱۲ ك ع قوله راحلة بي النجيبة المختارة الكاملة الاوصاف الحسنة المنظر وقيل الراحلة الجمل النجيب والبا للمبالغة اي كثرا الناس والمرضي منهم قليل كما ان المائة من

الابل لا تكاد تجد فيها راحلة واحدة قال بعضهم والمراد به القرون التي في آخر الزمان لان قرن الصحابة والتابعين وتابعهم شهد رسول الله صلى الله عليه وسلم له بالفضل اقول لا حاجة الى هذا التخصيص لاحتمال ان يراد ان المؤمنين هم قليلون قال الخطابي يدول يوجهين احدهما ان الناس في احكام الدين سواء لا فضل فيها شريف على مشروف ولا رفيع على وضيع كالابل المائة التي لا تكون فيها راحلة وهي التي ترحل لتركب والراحلة فاعلة بمعنى مفعولة اي كلها محمولة يصلح للرحل والركوب عليها والعرب تقول للمائة من الابل ابل وليه للفان ابل اي من الابل والبلان اذا كان له مائتان والثاني ان اكثر مائة الناس اهل نقص واهل الفضل عددهم قليل بمنزلة الراحلة في الابل المحمولة قال تعالى ولكن اكثر الناس لا يعلمون ك ومناسبة الحديث للترجمة من حيث ان الناس كثيرون والمرضي منهم قليل وغير المرضي هو من ضيع الفرائض وقد فسر ابن عباس الامانة بالفرائض ۱۲ ع ش ۵ قوله من سمع الخ التسميع التشهير وازالة الخمول بنشر الذكر قال من عمل عملا على غير اخلاص وانما يريد ان يراه الناس ويسمعوه جوزي على ذلك بان يشهره الله ويفضحه ويظهر ما كان بطنه وقال بعضهم اي من قصد بعمله الجاه والمنزلة عند الناس ولم يرد به وجه الله فان الله يجعله حديثا عند الناس الذين اراد نيل المنزلة عندهم ولا ثواب له في الآخرة وذلك من رايا بعمله الناس رايا الله به اي اظهره على ان ذلك فعل لهم لا لوجه الله فاستحق سخط الله تعالى عليه ۱۲ ك ۵ قوله حق العباد على الله فان قلت فيه دلالة لمذهب المعتزلة القائلين بالوجوب على الله قلت لا دلالة فيه لان المستحق الثابت ابتداء بمجرد الوعد وهو واجب شرعا بايجاب الله تعالى وعده او هو كالواجب في تحققه وتاكده اذ ذكر الحق على سبيل المقابلة ۱۲ ك ۵ قوله تسمى العضباء بفتح المهملة وسكون المعجمة وبالمد اناثة المشقوقة الاذن واما ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم تكن مشقوقة لكنها صارت لقبا لها ولا تسبق بلفظ المجهول والقعود بفتح القاف وهو البكر من الابل حين تحمل ظهره من الكوب وادنى ذلك سنتان ك مر الحديث في ص ۱۱۶ ع بكسر الراء وتخفيف الياء آخر الحروف وبالمد اظهار العبادة لقصد رؤية الناس لها فيحمد واصحابها ۱۲ ع عه معنى الرياء والسمعة التنويه بالعمل وتشهيره ليراه الناس ويسمعوا به والفرق بينهما ان الرياء تتعلق بحاسة البصر والسمعة بحاسة السمع ۱۲ عينى سه اظهار التنزل عن مرتبته وقيل هو تعظيم من قوته من ارباب الفضائل ۱۲ ك عله جملت يده نفطت من العمل فرمت او الجل ان يكون بين الجلد واللحم مادة والجملة كثرة وقيقة

عه حاصل المعنى ان الامانة كانت لهم بحسب الفطرة وحصلت لهم بالكسب ايضا بسبب الشريعة ۱۲ ع ف

حل اللغات فنفط موضع اصابه الجمر من رجلك اي صار نفطة اي جدريا مجمع قوله من جاهد نفسه الخ والمراد بالمجاهدة كف النفس عن ارادتها من الشئ لغير العبادة وبهذا تظهر مناسبة الترجمة بحديث الباب ۱۲ فتح

سُبِقَتِ الْعِضْبَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهُ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ ابْنُ عُثْمَانَ ۲ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَالَ مَنْ عَادٰى لِي وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ ۞ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ ۞ وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اُحِبَّهُ ۞ فَاِذَا اَحْبَبْتُهُ ۞ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا وَاِنْ سَاَلَنِي لَاُعْطِيَنَّهُ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لَاُعِيذَنَّهُ ۞ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَكْرَهُ مَسَآءَتَهُ ۞ **بَابُ** قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ **حَدَّثَنَا** سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ فَيَمُدُّهُمَا **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَاَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ **حَدَّثَنَا** يَحْيٰى بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ يَعْنِي اِصْبَعَيْنِ تَابَعَهُ اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ **بَابُ** **حَدَّثَنَا** اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَاٰهَا النَّاسُ اٰمَنُوا اَجْمَعُونَ فَذٰلِكَ ۞ حِينَ ۞ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ رَفَعَ اُكْلَتَهُ اِلٰى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا **بَابُ** مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَوْ بَعْضُ اَزْوَاجِهِ اِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ **حَدَّثَنَا** حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَآءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَآءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَآءَهُ

---

۱ الا یرفع شیئا ۲ بین کرامة ۳ ثنی یحرب ۴ عبد ۵ وما ۶ وما زال احبه ۷ فاذا احببته ۸ بی ۹ الایة ۱۰ کهاتین بها ۱۱ ثنی ۱۲ هو الجعفی ۱۳ قال ۱۴ طلوع الشمس من مغربها ۱۵ انبانا ۱۶ فراها ۱۷ ذلك ۱۸ حین ۱۹ الایة ۲۰ توبیها ۲۱ احدکم

۱ قوله من عادی لی ولیا کلمة لے فی الاصل صفة لقوله ولیا لکنه لما تقدم صار حالا قوله فقد اذنته ای اعلمته بالحرب والمراد لازمه ای اعمل به مایمیل العدو والمحارب من الایذاء ونحوه واجب برفع الباء ونصبه ویعتض بالکسر والضم فان قلت العبرة المرتبة علی النوافل المستفادة لسائر الکمالات المذکورة بعدها یشعر بانها افضل وافید من الفرائض قلت حاشا بل المقرب عبد الی الله باحب من الفرائض کما صرح به اولا فاکرام من النوافل ما کانت حاویة للفرائض مشتملة علیها مکملة لها وحاصل ان تلک الکمالات بر کنهما جسما اصلا وتابعا ۱۲ ک ۲ قوله فکنت سمعه الخ قال الخطابی هذه امثال والمعنی والله اعلم توفیقه فی الاعمال التی یباشر بها بهذه الاعضاء یعنی یسر علیه سبیل مایحبه ویعصمه عن مواقعة مایکره من اصغاء الی اللهو ونظر الی ما نهی عنه وبطش مالا یحل بیده وسعی فی الباطل برجله وقد یکون معناه سرعة الاجابة فی الدعاء والانجاح فی الطلب وذلک ان ساعی الانسان انما یکون بهذه الجوارح الاربع انتهی کذا فی الطیبی والکرمانی والعینی والخیر الجاری. وفی التوشیح اتفق العلماء ممن یعتد بقوله علی ان هذا مجاز وکنایة عن نصرة العبد وتاییده واعانته حتی کانه سبحانه نزل لنفسه من عبده منزلة الآلات التی یستعین بها ولهذا وقع فی روایة فبی یسمع وبی یبصر وبی یبطش وبی یمشی زاد احمد من حدیث عائشة وفؤاده الذی یعقل به ولسانه الذی یتکلم به انتهی. وقیل المراد بالسمع المسموع ای لا یسمع الا ذکری وکذا الخ. ح وقیل فیه مضاف محذوف والتقدیر کنت حافظ سمعه الذی یسمع به فلا یسمع الا ما یحل سماعه. ع ومن ابی عثمان احد ائمة الصوفیة ما اسند عنه البیهقی فی الزهد معنی الحدیث کنت اسرع الی قضاء حوائجه من سمعه فی الاسماع وعینه فی النظر ویده فی اللمس ورجله فی المشی ۱۲ خ ۳ قوله وما تردد الخ تعارض الرامین وترادف الخاطرین ۱۲ منه قال الکرمانی وکذلک التردد مشل لانه ایضا محال علی الله ولیؤل بوجهین احدهما ان العبد قد یتصرف فی ایام عمره علی المهالک فیدعوالله فینشفیه منها ویدفع مکروهها عنه فیکون ذلک من فعله کمن یتردد فی امر هو امر یرید ان یفعله وهو لا یحب مساءته له ولا بد له من لقائه اذا بلغ الکتاب اجله وهذا معنی ان الدعاء یرد البلاء والثانی ما ردد ت رسلی فی شیء انا فاعله ترددی ایاهم فی نفس المؤمن کما روی من تفقد موسی علیه السلام ومکان من لطمه عین ملک الموت وتردده الیه مرة بعد اخری وحقیقة المعنی فی الوجهین لطف الله بالعبد وشفقته وعطفه علیه اقول صحیحا وجه ثالث وهو انه یقبض روح المؤمن بالتانی والتدریج بخلاف سائر الامور فانه یحصل بحر قلیل کمن سرایا دفعة انتهی ۱۲ ک ۴ قوله وانا اکره مساءته ای حیاته لان بالموت یبلغ الی النعیم المقیم لا فی الحیاة او لان حیاته تؤدی الی ازدیاد الجرم وتحکیم الحلق والرد الی اسفل سافلین او کره مکروهه الذی هو الموت فلا اسرع بقبض روحه فاکون کالمتردد فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة قلت التقرب بالنوافل لا یکون الا بغایة التواضع والذل للرب تعالی وقیل الترجمة مستفادة مما قالت کنت سمعه ومن التردد قاله الکرمانی ویمکن التوجیه ان یقال ان التواضع ایضا من جملة النوافل التی یتقرب بها الی الله تعالی فیتاتی التطابق بلا تکلف ۱۲ ک ۵ قوله بعثت انا والساعة کهاتین قال ابن التین اختلف فی معناه فقیل کما بین السبابة والوسطی فی الطول وقیل المعنی لیس بینه وبینها نبی قال القرطبی حاصل الحدیث تقریب امر الساعة وسرعة مجیئها قال الکرمانی معنی الحدیث اشارة الی قرب المجاورة. ع ومر فی ۲۵ ۱۲ ک ۶ قوله لا ینفع نفسا ایمانها قال البغوی معنی الآیة لا ینفع کافر لم یکن آمن من قبل الطلوع ایمان بعد الطلوع علی ان عدم الایمان والعمل الصالح حکم من آمن او عمل عند المعرغرة وذلک لا یفید شیئا وقال ابن عطیة فی هذا الحدیث دلیل علی ان المراد بالبعض فی قوله تعالی یوم یاتی بعض آیات ربک طلوع الشمس من المغرب والی ذلک ذهب الجمهور. کذا فی العینی ومر بیانه فی ۲۵ ۱۲ ک ۷ قوله یلیط حوضه من لاط الرجل حوضه واطاه اذا اصلحه وطینه. ک ع قوله الکلمة بالضم اے لقمة هذا کله اخبار عن الساعة انها تاتی فجاة واسراع من رفعه اللقمة الی الفم ومطابقته للترجمة ظاهر قد علی روایة الکشمیهنی وعلی روایة غیره وهو داخل فیما قبله ایضا ظاهرة لان طلوع الشمس من المغرب انما یقع عند اشراف الساعة وقیامها ۱۲ کذا فی العینی.

حل اللغات یلیط حوضه اے یصلح ویطینه ۱۲

للعه مطابقة للترجمة من حیث ان فی طرف هذا الحدیث عند الثانی بلفظ حتی علی الله ان لا یرفع شیئا نفسه فی الدنیا الا وضعه فان فیه اشارة الی الحث علی عدم الترفع والحض علی التواضع والاعلام بان امور الدنیا تاقصة غیر کاملة ۱۲ ع

قوله باب من احب لقاء الله الخ وفیه وعرفت انه الحدیث الذی کان یحدثنا به الظاهر ان هذا کان من عائشة علی وجه الظن والتخمین والا فمعلوم انه صلی الله علیه وسلم قد خیر قبل ذلک بزمان حتی انه خطب بعد ان خیر فقال «ان عبدا خیره الله بین الدنیا وبین ما عند الله فاختار ما عند الله فبکی ابو بکر والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

ذٰلِكَ ولٰكن المؤمن اذا حضرہ الموت بُشِّر برضوان الله وكرامته فليس شئ احبّ اليه مما امامه فاحبّ لقاء الله واحبّ الله لقاءه وانّ الكافر اذا حُضِر بُشِّر بعذاب الله وعقوبته فليس شئ اكرہ اليه مما امامه كرہ لقاء الله وكرہ الله لقاءه ۱۲ اختصرہ ابو داؤد وعمرو عن شعبة وقال سعيد عن قتادة عن زرارة بن اوفى عن سعد عن عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنى** ۶۵۰۸ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرَيد عن ابى بُردة عن ابى موسىٰ عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من احبّ لقاء الله احبّ الله لقاءه ومن كرہ لقاء الله كرہ الله لقاءه **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب قال اخبرنى سعيد بن المسيّب وعُروة بن الزبير فى رجال من اهل العلم انّ عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو صحيح انّه لم يُقبض نبىّ قطّ حتى يُرىٰ مقعدہ من الجنة ثم يُخيّر فلما نزل به ورأسه على فخذى غُشِى عليه ساعة ثم افاق فاشخص بصرہ الى السقف ثم قال اللهم الرفيق الاعلىٰ قلت اذن لا يختارنا وعرفت انّه الحديث الذى كان يحدّثنا به قالت وكانت تلك اخر كلمة تكلّم بها النبى صلى الله عليه وسلم قولُه صلى الله عليه وسلم اللهم الرفيق الاعلىٰ **باب** ۴۲ سكرات الموت **حدثنا** ۶۵۱۰ محمد بن عُبيد بن ميمون قال حدثنا عيسى بن يونس عن عُمر بن سعيد قال اخبرنى ابن ابى مُليكة انّ اباعَمْرو ذكوان مولى عائشة اخبرہ ان عائشة كانت تقول انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم كان بين يديه رَكْوة او عُلْبة فيها ماء يَشُكّ عُمر فجعل يُدخل يديه فى الماء فيمسح بهما وجهه ويقول لا اله الا الله انّ للموت سكرات ثم نصب يديه فجعل يقول فى الرفيق الاعلىٰ حتى قُبض ومالت يدہ **حدثنا** ۶۵۱۱ صدقة قال اخبرنا عَبْدة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان رجال من الاعراب جُفاة يأتون النبى صلى الله عليه وسلم فيسئلون متى الساعة فكان ينظر الى اصغرهم فيقول ان يعش هذا لا يدركه الهَرَم حتى تقوم عليكم ساعتكم قال هشام يعنى موتهم **حدثنا** ۶۵۱۲ اسمٰعيل حدثنى مالك عن محمد بن عمرو بن حَلْحلة عن مَعْبد بن كعب عن ابى قتادة بن ربعى الانصارى انه كان يحدّث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مُرّ عليه بجنازة قال مُستريح ومُستراح منه قالوا يا رسول الله ما المستريح والمستراح منه قال العبد المؤمن يستريح من نَصَب الدنيا واذاها الى رحمة الله والعبد الفاجر يستريح منه العِباد والبلاد والشجر والدوابّ **حدثنا** ۶۵۱۳ مسدد قال حدثنا يحيى عن عبد الله بن سعيد عن محمد بن عمرو بن حَلْحلة قال حدثنى ابن كعب عن ابى قتادة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال مُستريح ومُستراح منه المؤمن يستريح **حدثنا** ۶۵۱۴ الحُمَيدى قال حدثنا سفيان قال حدثنا عبد الله بن ابى بكر بن عمرو بن حزم سمع انس بن مالك يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع الميّت ثلثة فيرجع اثنان ويبقى معه واحد يتبعه اهله وماله

ذٰلِكَ ۱ فكرہ ۲ قال ابو عبد الله ۳ ثنا ثنى ۴ / نقلت ۵ ۶ وهو صحيح فكانت ثنى ۷ يدہ بها ۸ يدہ ۹ قال ابو عبد الله ۱۰ العلبة من الخشب والركوة من الادم ثنى ۱۱ يسئلونه ۱۲ بن مالك فقال عبد ربّه ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

رجليه وكلا المعنيين غالب على اهل البادية ۱۲ عينى ۵۸ قوله قال هشام يعنى ابن عروة راوى الحديث وهو موصول بالسند المذكور يعنى فسر الساعة بالموت ۔ ع قال الكرمانى يريد بساعتهم موتهم والغرض عصر هم اذ من مات فقد قامت قيامته وكيف والقيامة الكبرىٰ لا يعلمها الا الله فان قلت السوال عن الكبرىٰ والجواب بالصغرىٰ قلنا مطابقة قلت هو من باب اسلوب الحكيم ومر الحديث فى آخر كتاب الادب مع توجيهات أخر مثل انه تمثيل لتقريب الساعة للاذهان منها حقيقة۔ قيل انها اذا هرم لاحدلہ اعلم صلى الله عليه وسلم ان ذلك اشارالیہ لا نبيه ولا يعيش انتهى قال العينى ويمكن ان يوخذ وجه المطابقة من قولہ موتهم لان كل موت فيه سكرة ۱۲ ۵۹ قوله مستريح ومستراح قال فى النهاية يقال اراح الرجل واستراح اذا رجعت اليه نفسه بعد الاعياء والواو فى مستريح ومستراح قال فى النهاية يقال اراح الرجل واستراح اذا رجعت اليه نفسه بعد الاعياء والواو فى مستريح ومستراح للجنس او نهى تنزيهية ۱۲ فسطلانى ۶۰ قوله العبد المؤمن قال ابن التين يحتمل ان يريد بالمؤمن المتقى خاصة ويحتمل كل مؤمن والفاجر يحتمل ان يريد به الكافر فيحتمل ان يدخل فيه العاصى اذ راحة العباد منه فلما كان لهم من ظلمه وآثاره ايلما وظلما كان غيبها ومنعها من حقها وصرف ما يحصل منها الى غير اهله من غير وجه وآثار راحة الشجر فلما كان من قلعه اياها بالغصب اذن اخذ ثمره كذلك لكن الراحة هنا لصاحب الشجر واسناد الراحة اليه مجاز اواما راحة الدواب فلما كان من استعمالها فوق طاقتها والتضيق فى الكلفا واشر بهاو المطابقة غلتر جمة يمكن اخذها من قوله يستريح من نصب الدنيا ومن جملة النصب سكرة الموت ۱۲ عينى ۶۱ قوله بتبع بسكون الفوقية وفتح الموحدة ولابى ذر بتشديد الفوقية وكسر الموحدة ۔ نس قوله الميت هكذا فى رواية الاكثرين والكرمانى وفى رواية المستملى بتبع المرء وفى رواية ابى ذر عن الكشميهنى بتبع المؤمن والاول هو المحفوظ ۔ ع قال الكرمانى فان قلت التبعية فى بعضها حقيقة وفى بعضها مجاز فكيف جاز استعمال لفظ واحد فيهما قلت اما عند الشافعية فهو من الجائزات واما عند غيرهم فيحمل على عموم المجاز انتهى ۱۲

عه بضم النون على صيغة المجهول يعنى لما حضرہ الموت ۱۲ ع عه هو ابن سعيد بن ابى سند الفزارى وفى الكرمانى الشيخ عبد ربہ بن سعيد مكان عبد الله قال الغسانى هو وهم والصواب المحفوظ هو عبد الله ۱۲ ك عه فيه الترجمة لان الذى يموت لا بد من سكرة الموت ۱۲ ع

قوله مما امامه هو متناول

الموت ايضا فان قلت قد نفاه رسول الله صلى الله عليه وسلم خصوصا واثبته عموما فما وجهه قلت نفى الكراهة التى فى حالة الصحة وقبل الاطلاع على حاله واثبت التى فى حال النزع وبعد الاطلاع فلا منافاة فان قلت الشرط ليس سببا للجزاء بل الامر بالعكس قلت مثله مؤول بالاخبار اى من احب لقاء الله اخبرہ بان الله احب لقاءہ وكذلك الكراهة قال النووى اى الكراهة المعتبرة هى التى تكون عند النزع فى حالة لا يقبل التوبة فحينئذ يكشف لكل انسان ما هو صائر اليه فاهل السعادة يحبون الموت ولقاء الله ويشتاقون الى ما اعد لهم ويحب الله لقاءهم ويجزل لهم العطاء والكرامة واهل الشقاوة يكرهونه لما علموا من سوء ما ينتقلون اليه ويكره الله لقاءهم وبعدهم من رحمته والايريدهم الخير ۱۲ ك قوله ثم يخيرا اى بين حياة الدنيا وموتها والرفيق منصوب بمقدر وهو اختر او اريد وهو اشارة الى الملائكة او الذين انعم الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين قوله اذن لا يختارنا بالنصب اى حين اختار مرافقة اهل السماء لا يبقى ان يختار مرافقتنا من اهل الارض قوله وعرفت انه اى الامر الذى حصل هو الحديث الذى كان يحدثنا به فى حالة الصحة وهو انه لم يقبض نبى قط حتى يخير ك ع والمطابقة من جهة اختيار النبى صلى الله عليه وسلم لقاء الله لعان يخير بين الموت والحياة فاختار الموت لمحبة لقاء الله عز وجل ۔ ع قلت وفى الحديث مضى فى ۲۴۳۶ فى باب مرض النبى صلى الله عليه وسلم ووفاته وفى كتاب الدعوات ايضا ۱۲

ك قوله ركوة بفتح الراء انا صغير من جلد يشرب فيها المار قوله او علبة بضم العين المهملة قال ابو عبيد العلبة من الخشب والركوة من الجلد و فى المرعب العلبة على مثال ركوة القدح الضخم من جلود الابل ۱۲ كذا فى العينى ك قوله جفاة بضم الجيم جمع جاف من الجفاء وهو الغلظ فى الطبع لقلة مخالطة الناس ويروى بالحاء المهملة جمع حاف وهو الذى يمشى بلا شئ فى

وعملہ فیرجح اھلہ ومالہ ویبقی عملہ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مات احدکم عرض علیہ مقعدہ بالغداۃ والعشی ان کان من اھل الجنۃ فمن اھل الجنۃ وان کان من اھل النار فمن اھل النار ویقال ھذا مقعدک حتی تبعث الیہ حدثنا علی بن الجعد قال اخبرنا شعبۃ عن الاعمش عن مجاھد عن عائشۃ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبوا الاموات فانھم قد افضوا الی ما قدموا باب نفخ الصور قال مجاھد الصور کھیئۃ البوق زجرۃ صیحۃ وقال ابن عباس الناقور الصور الراجفۃ النفخۃ الاولی والرادفۃ النفخۃ الثانیۃ حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنی ابراھیم بن سعد عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن وعبد الرحمن الاعرج انھما حدثاہ ان ابا ھریرۃ قال استب رجلان رجل من المسلمین ورجل من الیھود فقال المسلم والذی اصطفی محمدا صلی اللہ علیہ وسلم علی العلمین فقال الیھودی والذی اصطفی موسی علی العلمین قال فغضب المسلم عند ذلک فلطم وجہ الیھودی فذھب الیھودی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ بما کان من امرہ وامر المسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تخیروني علی موسی فان الناس یصعقون یوم القیمۃ فاکون فی اول من یفیق فاذا موسی باطش جانب العرش فلا ادری ھل افاق قبلی او کان ممن استثنی اللہ حدثنا ابو الیمان اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصعق الناس حین یصعقون فاکون اول من قام فاذا موسی اٰخذ بالعرش فما ادری اکان فیمن صعق او کان ممن استثنی اللہ علیہ وسلم باب یقبض اللہ الارض ورواہ نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزھری قال حدثنی سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یقبض اللہ الارض ویطوی السماء بیمینہ ثم یقول انا الملک این ملوک الارض حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن خالد عن سعید ابن ابی ھلال عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی سعید الخدری قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تکون الارض یوم القیمۃ خبزۃ واحدۃ یتکفاھا الجبار بیدہ کما یتکفأ احدکم خبزتہ فی السفر نزلا لاھل الجنۃ فاتی رجل من الیھود فقال بارک الرحمن علیک

علیہ مقعدہ عشیا ۲ الیہ ۲ علیہ ثنی ۲ وقال النبی ۲ موسی قبل ۲ یوم القیمۃ ۲ قال یکفأ فاتاہ ثم قال

---

۱ قولہ عرض علی مقعدہ وفی بعضھا عرض علیہ مقعدہ وھذا ھو الاصل والاول من باب القلب نحو عرض الناقۃ علی الحوض فان قلت المؤمن العاصی ما ذا یعرض علیہ قلت قتل لہ مقعدان یریانھما جمیعا فان قلت کلمۃ اما التفصیلیۃ تمنع الجمع بینھما قلت قد تکون لمنع الخلو عنھما فان قلت ما فائدۃ العرض قلت للمؤمن نوع من الفرح وللکافر نوع من الحزن فان قلت ما معنی الغایۃ التی فی حتی تبعث قلت معناہ انہ یرسی بعد البعث کرامۃ من عند اللہ یفسی عندہ ھذہ المقعد وفیہ اثبات عذاب القبر وھو الاصح انہ یعید ولا بد من اعادۃ الروح فیہ لان الالم لا یکون الا علی حی۔ فان قلت الحرمانی قال العینی اثبات عذاب القبر لا نزاع فیہ واما قولہ ولا بد من اعادۃ الروح ففیہ اختلاف ھل تعود الروح فیہ حقیقۃ او تقوم من البدن بحسب ما یعذب البدن بواسطۃ او غیر ذلک حقیقۃ ذلک عند اللہ وقد ضرب بعض العلماء فی تعذیب الروح شلانی النائم فان روحہ تنعم او تعذب والجسد لا یحس بشیء من ذلک انتھی ومر الحدیث فی ص ۱۲۳ ف ۱۲ الجنائز ۱۲

۲ الصور وھو بضم الصاد وسکون الواو وذکر عن الحسن انہ قرأ بالفتح الواو وجمع الصورۃ وتاولہ علی ان المراد النفخ فی الاجسام لیعاد الیھا الارواح قال الزھری انہ خلاف ما علیہ اھل السنۃ والجماعۃ کذا فی العینی قال الحافظ ابن حجر اخرج ابو الشیخ فی کتاب العظمۃ من طریق وھب بن منبہ من قولہ قال خلق اللہ الصور من لؤلؤۃ بیضاء فی صفاء الزجاجۃ ثم قال للعرش خذ الصور فتعلق بہ ثم قال کن فکان اسرافیل فاممرہ ان یاخذ الصور فاخذہ وہ ثقب بعدد کل روح مخلوقۃ ونفس منفوسۃ فذکر الحدیث وفیہ ثم یجمع الارواح کلھا فی الصور ثم یامر اللہ اسرافیل فینفخ فیخرج کل روح فی جسدھا فتلک ھذا النفخ یقع فی الصور او لا یصل النفخ بالروح الی الصور وھی الاجساد فاضافۃ النفخ الی الصور الذی ھو القرن تجوز والی الصور التی ھی الاجساد مجاز ویقال ان الصور اسم القرن بلغۃ اھل الیمن ۱۲ ۳ قولہ زجرۃ صیحۃ اشار بہ الی تفسیر قولہ عز وجل فانما ھی زجرۃ واحدۃ فسر الزجرۃ بقولہ صیحۃ وھو من تفسیر مجاھد ایضا ۱۲ ۴ النفخۃ الثانیۃ اختلف فی عددھا فالاصح انھا نفختان قال اللہ تعالی ونفخ فی الصور فصعق من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء اللہ ثم نفخ فیہ اخری فاذا ھم قیام ینظرون والقول الثانی انھا ثلث نفخات نفخۃ الفزع فیفزع اھل السموات والارض بحیث یذیل کل مرضعۃ عما ارضعت ثم نفخۃ الصعق ثم نفخۃ البعث فاجیب بان الاولیین ھما نفختان الی واحدۃ فزعوا الی ان صعقوا اللہ اعلم ۱۲ ۵ قولہ لیصعقون المراد بالصعقۃ فی ھذا الحدیث صعقۃ فزع یکون بعد البعث لذکر الافاقۃ بعدہ لان الافاقۃ انما تستعمل فی الغشی والبعث فی الموت ولیس للصعقۃ التی تکون بعدہ البعث افاقۃ فانہ صلی اللہ علیہ وسلم یبعث قبل الکل بلا خلاف فکیف یقول لا ادری لعلمات واختصاص موسی

علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام بھذہ الفضیلۃ لا یوجب لہ تفضلا علی من تقدم بسوابق جمۃ وفضائل کثیرۃ ۱۲ تجلی ۶ قولہ کان من استثنی اللہ ثلثۃ عشرۃ اقوال الاول انھم الموتی لکونھم لا احساس لھم الثانی الشھداء الثالث الانبیاء علیھم السلام والیہ مال البیھقی وجوز ان یکون من استثنی اللہ علیہ السلام من استثنی اللہ الرابع جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وملک الموت ثم یموت الثلثۃ فیقول اللہ للملک الموت مت فیموت قالہ یحیی بن سلام فی تفسیرہ الخامس حملۃ العرش لانہم فوق السموات السادس موسی علی نبینا وعلیہ السلام وحدہ اخرجہ الطبری بسند ضعیف عن انس وعن قتادۃ وذکرہ الثعلبی عن جابر السابع الولدان الذین فی الجنۃ والحور العین الثامن خزان الجنۃ التاسع خزان النار وما فیھا من الحیات والعقارب حکاہ الثعلبی عن الضحاک ابن مزاحم العاشر الشھداء یعلمہ جزم بہ ابن حزم فی الملل والنحل لان المشکلۃ ارواح لا اجساد لھا فلا یموتون اصلا۔ ع قال البیھقی استضعف بعض اھل النظر اکثر ھذہ الاقوال لان الاستثناء وقع من سکان السموات والارض ومن ولد ابلیس وما من سکانھا ۱۲ ف ۷ قولہ یقبض اللہ الارض عبر عن افناء اللہ تعالی ھذہ المظلۃ والمقلۃ ورفعھا بین یدیہ واخراجھما من ان تحتوی مادی ومنزلا لبنی آدم علی طریقۃ التمثیل والتخییل۔ کذا فی طیبی ۱۲ ۸ قولہ کما یتکفأ احدکم اراد بہ کخبزۃ السافر التی یحملھا فی الرماد والحار یقلبھا من ید الی ید حتی تستوی لانھا لیست بمبسوطۃ کالرقاق ومعناہ ان اللہ عز وجل یجعل الارض کالرغیف العظیم الذی یوعدہ السافرین لیاکل المؤمن تحت قدمہ حتی یفرغ من الحساب وقال الخطابی یعنی خبزۃ المسلۃ التی یصنعھا المسافر فانھا لا تدحی کما تدحی الرقاق وانما تقلب علی الایدی حتی تستوی وھذا علی ان السفر یقع المھلۃ والقفار ورواہ بعضھم بضم اولہ جمع سفرۃ وھو الطعام الذی تتخذ للمسافر ومنہ سمیت السفرۃ التی یوکل علیھا ۱۲ ع ۹ قولہ اھل الجنۃ قال الداودی ای من یصیر الی الجنۃ لانھم لا یاکلون نھائھ یتعلون الجنۃ۔ کذا فی ف وعلی ان یکون ذلک فی الجنۃ ۱۲

لہ الالف واللام للعھد ای اموات المسلمین ومر فی ص ۲۶۳ فی احادیث۔ وذکر الحدیث ھھنا لکونہ فی امر الاموات الذین ذاقوا سکرۃ الموت ۱۲ ع لا یراد بذلک علی العلاج والانتصاب انما المراد بذلک الاذھاب والافناء یقال الطوی عنا ما کنا فیہ ای ذھب وزال والاصل الحقیقۃ ۱۲ ک قال الخطابی ھے الظلمۃ بضم المھملۃ وسکون اللام وھو تجمین یوضع فی الحفرۃ لیقاد النار فیھا ۱۲ ف ۱۰ یستفاد منہ انھم لا یاکلون بالجوع فی طول زمان الموقف ۱۲ خ

علہ الاین والی مس والسابع والی من والثامن ۱۲

یا ابا القاسم الا اخبرک بنزل اهل الجنة یوم القیمة قال بلی قال تکون الارض خبزة واحدة کما قال النبی صلی الله علیه وسلم فنظر النبی صلی الله علیه وسلم الینا ثم ضحک حتی بدت نواجذه ثم قال الا اخبرک بادامهم قالوا ونون قالوا وما هذا قال نور ونون یاکل من زائدة کبدها سبعون الفا حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال حدثنی ابوحازم قال سمعت سهل بن سعد قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول یحشر الناس یوم القیمة علی ارض بیضاء عفراء کقرصة النقی قال سهل او غیره لیس فیها معلم لاحد باب کیف الحشر حدثنا معلی بن اسد حدثنا وهیب عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یحشر الناس یوم القیمة علی ثلث طرائق راغبین وراهبین واثنان علی بعیر وثلثة علی بعیر واربعة علی بعیر وعشرة علی بعیر وتحشر بقیتهم النار تقیل معهم حیث قالوا وتبیت معهم حیث باتوا وتصبح معهم حیث اصبحوا وتمسی معهم حیث امسوا حدثنا عبید الله بن محمد قال حدثنا یونس بن محمد البغدادی قال حدثنا شیبان عن قتادة حدثنا انس بن مالک ان رجلا قال یا نبی الله کیف یحشر الکافر علی وجهه قال الیس الذی امشاه علی الرجلین فی الدنیا قادر علی ان یمشیه علی وجهه یوم القیمة قال قتادة بلی وعزة ربنا حدثنا علی قال سفیان قال عمرو سمعت سعید بن جبیر سمعت ابن عباس سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول انکم ملاقوا الله حفاة عراة غرلا قال سفیان هذا مما یعدون ان النبی صلی الله علیه وسلم سمعه من النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفیان عن عمرو عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یخطب علی المنبر یقول انکم ملاقوا الله حفاة عراة غرلا حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن المغیرة بن النعمان عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال قام فینا النبی صلی الله علیه وسلم یخطب فقال انکم

قال زیادة ثنا نقی اثنی قال قادر ۲ قال نعلا ثنا ۲ یعنی

لا ولا بالام الموحدة المفتوحة وتخفیف اللام وهم دروی موقوفة ومرفوعة منونة وغیر منونة وفیها اقوال والیصح انها کلمة عبرانیة معناها العبرانیة الظور کما فسره ولهذا سألوا الیهودی عن تفسیر هاؤ لو کانت عربیة لعرفتها الصحابة ۱۲ منه لا قوله السبعون لعلهم الذین یدخلون الجنة بغیر حساب فضلوا علیه المنزل ویحتمل ان یکون عبر ابسبعین من العدد الحقیر ولم یرد الحصر فیها. ف فان قلت آخر الحدیث ہو کلام الیهودی بل ہو معتمد قلت نعم لتقریره صلی الله علیه وسلم ورده الم انکاره علیه ۱۲ منه لا قوله یحشر بضم اوله ارض عفراء قال الخطابی العفر بیاض لیس بالناصع وقال عیاض العفر بیاض یضرب الی حمرة قلیلا ومنه سمی عفر الارض وهو وجهها وقال ابن فارس العفر معنی عفراء خالصة البیاض وقال الداؤدی شدیدة البیاض کذا قالوا والاول ہو المعتمد قوله النقی بفتح النون وکسر القاف ای الدقیق المنقی من القشر والنخالة قاله الخطابی قوله قال سهل او غیره سهل ہو راوی الخبر او للشک والخبر المبهم لم اقف علی اسمه ۱۲ منه لا قوله معلم بفتح المیم واللام بینهما مهملة ای عین ساکنة علامة یستدل بها علی الطریق وقال عیاض لیس فیها علامة یکفی ولا اثر بناء ولا شیء من العلامات التی یهتدی بها فی الطرقات کالجبل والصخرة البارزة وفیه تعریض بان ارض الدنیا وهبت وانقطعت العلاقة منها. ش فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة قلت مناسبته القرصة المذکورة فی الحدیث السابق وجعلها کالقرصة نوع من ابیض ۱۲ منه لا قوله المخرج الی ومواریثهم حشران فی الدنیا وحشران فی الآخرة فالذی فی الدنیا المذکور فی صورة الحشر نبی قوله تعالی هو الذی اخرج الذین کفروا من دیارهم لاول الحشر الثانی الحشر المذکور نبی اشراط الساعة الثالث حشر الاموات من قبورهم وغیره بعد البعث جمیعا الی الموقف والرابع حشرهم الی الجنة او النار والاول لیس حشرا مستقلا انما یجمع لغرة مخصوصة ووقع لنظیره مرارا. کذا فی ف ۱۲ منه لا قوله راغبین وراهبین ہی الاولی وہم عوام المؤمنین الذین خلطوا عملا صالحا وآخر سیئا والثانی علی بعیر الرابعی الثانیة وہم افاضل المؤمنین وحشر الراعی الثالثة وہم الکفار وہذه النار التی تخرج من قعر عدن من اشراط الساعة فی حدیث مسلم ولهذا قال الخطابی هذا الحشر یکون قبل قیام الساعة یحشر الناس خروج النار من قعر عدن الی احیاء الی الشام وامّا الحشر من القبور فلا رکوب اذ ذاک وصوبه عیاض وقال الحلیمی والغزالی وغیرهما الی ان هذه الحشر یکون بعد الخروج من القبور فلا رکوب ان قولنی الحدیث حفاة عراة ہو عند الخروج ثم یحشرون حالهم من مات الی الموقف ولو کرره حدیث احمد ان الناس یحشرون یوم القیمة علی ثلثة اصناف الخ فوج طاعمین کاسین راکبین وفوج یمشون وفوج یسحبهم الملائکة علی وجوههم کذا فی التوشیح وقال الکرمانی الفرق الثلث الراغبون وہم الباقون والراہبون ہم عامة المؤمنین والکفار اهل النار والبعیر اثنا هی للراہبین والمخلصون حالهم الی واحد اوهی للراغبین واما الراہبون فثنتان مشاة علی اقدامهم اوهی لهما بان یکون اثنان من الراکبین مثلا علی بعیر وعشرة من الراہبین والکفار یحشرون علی وجوههم او الفرق الثلث هم الذین فی النار ای الکفار والذین هم راکبون وهم الباقون والمخلصون والذین هم بین الخوف من دخول النار والرجاء بالخلاص منه راغبین راہبین انتهی ۱۲

کیف یحشر علی صیغة المجهول هو اشارة الی قوله عز وجل ونحشرهم یوم القیمة علی وجوههم عمیا وبکما وصما ووقع فی بعض النسخ قال یا نبی الله یحشر الکافر علی وجهه انه یعاقب علی عدم سجوده تعالی فی الدنیا فیسحب علی وجهه فی القیامة اظهار الهوانه ۱۲ منه لا قوله انیس الذی امشاه ظاهره ان المراد بالمشی حقیقته فلذلک استغربه حتی سألوا عن کیفیته وزعم بعض المفسرین انه مثل وانه کقوله تعالی افمن یمشی مکبا علی وجهه اهدی ام من یمشی سویا علی صراط مستقیم قال مجاهد هذا مثل المؤمن والکافر قلت ولا یلزم من تفسیر مجاهد لهذه الآیة ان یکون الآیة الاخری بذا فجواب الصادر عن النبی صلی الله علیه وسلم ظاهر فی تقریر المشی علی حقیقته. ف ومر الحدیث فی ۱۲ منه لا قوله تقیل ای تستریح علی ما فی الفرع مصحح علیه وہو خبر لیس وعبارة الطیبی بالرفع خبر الذی واسم لیس ضمیر الشان ۱۲ تس لا قوله قال عمرو القائل ہو سفیان وکان سفیان کثیرا ما یحذف الصیغة فیقتصر علی اسم الراوی ووقع فی روایة قتیبة التی بعد باعن عمرو ۱۲ ف لا قوله یقول الخ مطابقته للترجمة من حیث ان ملاقاتهم لله بالوصف المذکور یکون یوم الحشر قولا فالقائل اصله ملاقون فلما اضیف الی الله سقطت النون قوله حفاة بضم الحاء المهملة وتخفیف الفاء جمع حاف ای بلا خف ولا نعل ولا شیء یستر جلدهم والعراة بضم العین جمع عار والغرل بضم الغین المعجمة وسکون الراء جمع اغرل وہو الاقلف یعنی لم یختن والمقصود انهم یحشرون کما خلقوا اول مرة ویعادون کما کانوا فی الابتداء لا یفقد شیء منهم حتی الغرلة وہو ما یقطع الختان من ذکر الصبی ۱۲ منه لا قوله هذا مما یعد الیزیدان ابن عباس من صغار الصحابة وہو من المکثرین لکنه کان کثیرا ما یرسل ما یسمعه من الاکابر الصحابة ولا یذکر الواسطة وتارة بینما فاما ما صرح بسماعه فمقلل ۱۲ منه لا قوله انکم محشورون وقال البیهقی ووقع فی حدیث ابی سعید یعنی الذی اخرجه ابوداؤد وصححه ابن حبان انه لما حضرته الموت دعا ثیاب جدد فلبسها وقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان المیت یبعث فی ثیابه التی یموت فیها ویجمع بینها بان یجمع بحشر عاریا وبعضهم کاسیا او یحشرون من القبور بالثیاب التی ماتوا فیها ثم تتناثر عنهم عند ابتداء الحشر فیحشرون عراة ثم یکون اول من یکسی ابراہیم علی نبینا وعلیه الصلوة والسلام وحمل بعضهم حدیث ابی سعید علی الشهداء لانهم هم الذین یدفنون فی ثیابهم بتحمل ان یکون ابوسعید سمعه فی الشهید فحمل علی العموم قال وحمله بعض اهل العلم علی العمل واطلاق الثیاب علی النعل فی مثل قوله تعالی ولباس التقوی ذلک خیر کذا فی فتح الباری ۱۲

جمع الناجذة بالنون والجیم وہی اخریات الاسنان ۱۲ ک الفتق الجواری. قاموس وہما الدقیق الابیض وہو لباب الدقیق تمارین لا سکت عن الواحد اشارة الی انه یکون لمن فوقهم فی المرتبة کما لانبیاء بقطع الامتیاز ۱۲ منه لا قوله انا لم نذکر الخمسة والستة الی العشرة اکتفاء بما ذکر من الاعداد ومع ان الاعقاب لیس محرد ما به ۱۲ ف لا قوله اشارة الی ملازمة النار لهم الی ان یصلوا الی مکان المحشر ۱۲ ف.

(قوله باب کیف الحشر) وفیه قام فینا النبی صلی الله تعالی علیه وسلم یخطب فقال انکم محشورون حفاة عراة غرلا کما بدأنا اول خلق نعیده وعدا علینا انا کنا فاعلین اظهار معنی الآیة علی هذا الحال الذی خلقنا کل مخلوق فی اول خلقه وهو زمان خروجه من بطن امه علیه تعیده فیکون اول خلق نعیده کما بدأنا اول خلق نعیده وکما

بمعنی علی ما لا یخفی تعالی اعلم ہو سندی

marfat.com

محشورون حفاۃ عراۃ غرلا کما بدأنا اول خلق نعیدہ الایۃ وان اول الخلائق یکسی یوم القیمۃ ابراھیم وانہ سیجاء برجال من امتی فیؤخذ بھم ذات الشمال فاقول یارب اصحابی فیقول انک لاتدری ما احدثوا بعدک فاقول کما قال العبد الصالح وکنت علیھم شھیدا الی قولہ الحکیم فیقال انھم لم یزالوا مرتدین علی اعقابھم **حدثنا** قیس بن حفص قال حدثنا خالد بن الحرث قال حدثنا حاتم بن ابی صغیرۃ عن عبد اللہ بن ابی ملیکۃ قال حدثنی القاسم بن محمد بن ابی بکرات عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یحشرون حفاۃ عراۃ غرلا قالت عائشۃ فقلت یارسول اللہ الرجال والنساء ینظر بعضھم الی بعض فقال الامر اشد من ان یھمھم ذاک **حدثنی** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبۃ عن ابی اسحاق عن عمرو بن میمون عن عبد اللہ قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی قبۃ فقال اترضون ان تکونوا ربع اھل الجنۃ قلنا نعم قال اترضون ان تکونوا ثلث اھل الجنۃ قلنا نعم قال والذی نفس محمد بیدہ انی لارجو ان تکونوا نصف اھل الجنۃ وذلک ان الجنۃ لایدخلھا الا نفس مسلمۃ وما انتم فی اھل الشرک الا کالشعرۃ البیضاء فی جلد الثور الاسود او کالشعرۃ السوداء فی جلد الثور الاحمر **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی اخی عن سلیمان عن ثور عن ابی الغیث عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اول من یدعی یوم القیمۃ آدم علیہ السلام فتراٰی ذریتہ فیقال ھذا ابوکم آدم فیقول لبیک وسعدیک فیقول اخرج بعث جھنم من ذریتک فیقول یارب کم اخرج فیقول اخرج من کل مائۃ تسعۃ وتسعین فقالوا یارسول اللہ اذا اخذ منا من کل مائۃ تسعۃ وتسعون فما ذا یبقی منا قال ان امتی فی الامم کالشعرۃ البیضاء فی الثور الاسود **باب** ان زلزلۃ الساعۃ شیء عظیم ازفت الازفۃ اقتربت الساعۃ **حدثنی** یوسف بن موسی انبانا جریر عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی سعید قال یقول اللہ تبارک وتعالے یا آدم فیقول لبیک وسعدیک والخیر فی یدیک قال یقول اخرج بعث النار قال وما بعث النار قال من کل الف تسعمائۃ وتسعۃ وتسعین فذاک حین یشیب الصغیر وتضع کل ذات حمل حملھا وتری الناس سکاری وما

محشورون ۲ اصیحابی ۳ حاصدت فیھم ۴ العزیز ۵ لن ۶ ذلک ۷ ثنا ۸ ترضون ۹ قال اترضون ان تکونوا شطر اھل الجنۃ قلنا نعم ۱۰ عن ۱۱ فتراءی ۱۲ فیقال لبیک وسعدیک ۱۳ فقراءی

---

۱ قولہ اول الخلائق الخ الخ ماوجہ تقدمہ علے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فاجیب بسبب انہ اول من وضع سنۃ الختان وفیہ کشف لبعض العورۃ فجوزی بالستر اولا کما ان الصائم العطشان یسجازی بالریان وقیل الحکمۃ فی ذلک انہ جردحین القی فی النار قیل لانہ اول من استن الستر بالسراویل ع وقیل لانہ کان شدید الخوف تعجلت لہ الکسوۃ تامینا ف قال القرطبی فی شرح مسلم یجوز ان یراد بالخلائق من بعدنبینا صلے اللہ علیہ وسلم فلم یدخل ہو فی عموم خطاب نفسہ وقال تلمیذہ القرطبی ایضا فی التذکرۃ ہذا حسن لو لاما جاء من حدیث علی رضی اللہ عنہ الذی اخرجہ ابن المبارک فی الزہد من طریق عبد اللہ بن الحارث عن علی رضی اللہ عنہ اول من یکسی یوم القیامۃ خلیل اللہ علیہ السلام قبطیفتین ثم یجیء محمد صلی اللہ علیہ وسلم حلۃ جبرۃ عن یمین العرش ودروے البیہقی عن ابن عباس مرفوعا نحوحدیث الباب وزاد اول من یکسی من الجنۃ ابراہیم علیہ السلام یکسی حلۃ من الجنۃ ویؤتی بکرسی فیطرح من یمین العرش ثم یؤتی بی فاکسی حلۃ من الجنۃ لایقوم لہا البشر قیل فیہ دلالۃ علی ان ابراہیم علیہ السلام افضل منہ صلی اللہ علیہ وسلم واجیب بانہ لایلزم من اختصاص الشخص بفضیلۃ کونہ افضل مطلقا۔ کذا فی العینی ویحتمل ان یکون نبینا علیہ الصلوۃ والسلام خرج من قبرہ فی ثیابہ التی مات فیہا والحلۃ التی یحاہا حینئذ من حلل الجنۃ خلعۃ الکرامۃ لبعثرتہ اجلاسہ علی الکرسی عند ساق العرش فتکون اولیۃ ابراہیم فی الکسوۃ بالنسبۃ لبقیۃ الخلق واجاب الحلیمی بانہ یکسی اولا لانہ یکسی نبینا علے ظاہر الخبر لکن حلۃ نبینا اعلی و اکمل فتخص بنفاستہا مافات من اولیۃ واللہ تعالے اعلم۔ فتح وتمری حلۃ ۱۲ ۲ قولہ لم یزالوا مرتدین قال الخطابی لم یرد بقولہ مرتدین الردۃ عن الاسلام بل التلف عن الحقوق الواجبۃ ولم یرتد بحمد اللہ احد من الصحابۃ وانما ارتد قوم من جفاۃ الاعراب وقال عیاض ہؤلاء صنفان اما الخاصۃ واما المرتدون الی الکفر وقیل ہو علے ظاہرہ من الکفر والمراد بامتی امۃ الدعوۃ لا امۃ الاجابۃ وقال ابن التین یحتمل ان یکون انما نفعین اومن مرتکبی الکبائر وقال الداؤدی لایمنع دخول اصحاب الکبائر والبدع فی ذلک وقال النووی قیل ہم المنافقون والمرتدون فیحوزان یحشروا بالغرۃ والتحجیل لکونہم من جملۃ الامۃ فیناد یہم من اجل السیماء التی علیہم فیقال انہم بدلوا البعد ای لم یموتوا علی ظاہر ما ظہر لکم علیہ قال عیاض وغیرہ وعلی ہذا فیذہب عنہم الغرۃ والتحجیل ویطفے نورہم قال القرطبی وذکر عن ابی عبد اللہ البخاری عن قبیصۃ قال ہم الذین ارتدوا علی عہد ابی بکر رضی اللہ عنہ فقاتلہم ابوبکر حتی ماتوا او قتلوا وماتوا علے الکفر ۱۲ عینی ۳ قولہ کذا الخ مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان کون ہذہ الامۃ نصف اہل الجنۃ لایکون الا بعد الحشر قولہ ارتضون ذکرہ بہمزۃ الاستفہام للاراۃ البشارۃ بذلک وذکرہ بالتدریج لیکون اعظم لسرورہم ۱۲ ۴ قولہ نصف اہل الجنۃ اخرج الطبرانی عن ابی ہریرۃ بلفظ انتم ربع اہل الجنۃ انتم ثلث اہل الجنۃ انتم نصف اہل الجنۃ انتم ثلثا اہل الجنۃ وکذا صلی اللہ علیہ وسلم لمارجا ان یکون امتہ نصف اہل الجنۃ اعطاہ ما رجاہ وزادہ بہ ہو نحو قولہ تعم ولسوف یعطیک ۱۲ ف ۵ قولہ ان زلزلۃ الخ الخ

اضطراب یوم القیمۃ شیء عظیم والساعۃ فی اصل الوضع جزء من الزمان واستعیرت لیوم القیمۃ وقال الزجاج معنی الساعۃ الوقت التی فیہ القیامۃ وقیل سمیت الساعۃ لوقوعہا بغتۃ او لطولہا او لسرعۃ الحساب فیہا او لانہا عند اللہ ساعۃ حقیقۃ مع طولہا علی الناس ۱۲ ۶ قولہ ازفت ہو بمعنی الازفۃ بفتح الزاء۔۔۔ وہو القرب یقال ازف کذا ای قرب ۱۲ ف

۷ قولہ من کل الف الخ لامعارضۃ بینہ وبین الروایۃ الاولے من کل مائۃ تسعۃ وتسعون لان مفہوم العدد لااعتبار لہ فالتخصیص لبعد ولایدل علی نفی الزیادۃ والمقصود من العددین ہو تقلیل عدد المؤمنین وتکثیر عدد الکافرین قال صاحب الکواکب وتعقبہ صاحب الفتح قال مقتضی کلامہ الاول تقدیم حدیث ابی ہریرۃ علی حدیث ابی سعید فانہ یشتمل علے الزیادۃ فان حدیث ابی سعید یدل علی ان نصیب اہل الجنۃ من کل الف واحد وحدیث ابی ہریرۃ یدل علے انہ عشرۃ فالحکم للزائد ومقتضی کلامہ الاخیر ان لاینظر الے العدد اصلا بل القدر المشترک منہما ما ذکرہ من تقلیل العدد وتم اجاب بحمل حدیث ابی سعید ومن وافقہ علے جمیع ذریۃ آدم فیکون من کل الف واحد او حمل حدیث ابی ہریرۃ ومن وافقہ علے من عدا یاجوج ومأجوج وتقریر ذلک ان یاجوج ومأجوج ذکروا فی حدیث ابی سعید ومن وافقہ حدیث ابی ہریرۃ ویحتمل ان یکون الاول یتعلق بالکل اجمعین والثانی بخصوص ہذہ الامۃ ویقربہ قولہ فی حدیث ابی ہریرۃ اذا اخذ منا ویحتمل ان تقع القسمۃ مرتین مرۃ من کل جمیع الامم قبل ہذہ الامۃ فیکون من کل الف واحد ومرۃ من ہذہ الامۃ فقط فیکون من کل الف عشرۃ لکن قیل فی حدیث ابن عباس انما انتم جزء من الف جزء ویحتمل ان یکون المراد بعث النار الکفار ومن یدخلہا من العصاۃ فیکون من کل الف تسعمائۃ وتسعۃ وتسعون کافرا ومن کل الف تسعۃ وتسعون عاصیا انتہی ۱۲ ف ۸ قولہ یشیب الخ ظاہرہ ان ذلک یقع فی الموقف وقد استشکل بان ذلک الوقت لاحمل فیہ ولا وضع ولا شیب ومن ثم قال بعض المفسرین ان ذلک قبل یوم القیامۃ لکن الحدیث یردعلیہ واجاب الکرمانی بان ذلک وقع علے سبیل التمثیل والتہویل وقال النووی التقدیر ان الحال تنہی الی انہ لو کانت النساء ہنا لوضعن اوقیل یحتمل ان یحمل علے حقیقتہ فان کل واحد یبعث علی ما مات علیہ فتضع الحامل حاملا والمرضعۃ مرضعۃ والطفل طفلا فاذا وقعت زلزلۃ الساعۃ وقیل لآدم ذلک ورای الناس آدم وسمعوا ما قیل لہ وقع لہم من الہول مایسقط معہ الحمل ویشیب الطفل ۱۲ ف ۹ بضم اولہ وکسر الہاء وجوز ابن التین فتح اولہ وضم ثانیہ والاول اولے ۱۲ ۱۰ بہمزۃ مفتوحۃ مالۃ اصلہا تاءین وتراے الشخصان تقابلا بحیث صار کل منہما یمکن من رؤیۃ الآخر ۱۲ ف ۱۱ اے الذین یبعثون ان یبعث بہم الہیا اخرج من جملۃ الناس الذین ہم اہل النار ومیزہم وا بخبہم الیہا ۱۲ ک ۱۲ لیس المراد حقیقۃ الوحدۃ لانہ یکون نوریس فی جلدہ غیر شعرۃ واحدۃ من غیرہ ۱۲ ف علی الاقتصار علی الیسیر فرع تخطط ورعایۃ الادب والا فالشر بعض بتقدیر اللہ کالکفر ف وقیل الکل بالنسبۃ الے اللہ حسن والکل قبیح فی نفسہ وانما الحسن والقبح بالنسبۃ الے العباد ۱۲ ۴

هُمْ بِسُكَارَى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّنَا ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ أَبْشِرُوْا فَإِنَّ مِنْ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ أَلْفًا وَمِنْكُمْ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ فِيْ يَدِهٖ إِنِّيْ لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ فِيْ يَدِهٖ إِنِّيْ لَأَطْمَعُ أَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِنَّ مَثَلَكُمْ فِي الْأُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِيْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالرَّقْمَةِ فِيْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ **باب** قَوْلُ اللّٰهِ أَلَا يَظُنُّ أُولٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ الْوُصُلَاتُ فِي الدُّنْيَا **حدثنا** إِسْمٰعِيْلُ بْنُ أَبَانٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ يَقُوْمُ أَحَدُهُمْ فِيْ رَشْحِهٖ إِلٰى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ **حدثنا** عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ أَفْوَاهَهُمْ **باب** الْقِصَاصُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهِيَ الْحَاقَّةُ لِأَنَّ فِيْهَا الثَّوَابَ وَحُقَّتْ الْأُمُوْرُ الْحَقَّةُ وَالْحَاقَّةُ وَاحِدٌ وَالْقَارِعَةُ وَالْغَاشِيَةُ وَالصَّاخَّةُ وَالتَّغَابُنُ غَبْنُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ النَّارِ **حدثنا** عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِيْ شَقِيْقٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ بِالدِّمَاءِ **حدثنا** إِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهٗ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيْهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَإِنَّهٗ لَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ لِأَخِيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهٗ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ أَخِيْهِ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ **حدثنا** الصَّلْتُ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْلَصُ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَيُحْبَسُوْنَ عَلٰى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى إِذَا هُذِّبُوْا وَنُقُّوْا أُذِنَ لَهُمْ فِيْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ

الف رجلا ۲ بیده ۳ بیده ۴ الخلد ۵ ثنتی ۶ ثنتی ۷ قال ۸ قال ۹ فی ۱۰ قال ۱۱ نعذ ۱۲ قال من اخیه ۱۳ ثنتی فیقص ۱۴

---

۱ قوله کالرقمة بفتح المراد وسکون القاف وبفتحها الخطوط والرقمتان فی المحار بهما الاثران فی باطن عضدیه وقیل هی الدائرة فی ذراعه فان قلت الفرق بین المشبه الاول والثانی فکیف یصح التشبیه فی المقدار بالشیئین مختلفی القدر قلت الغرض من التشبیهین امر واحد وهو بیان قلة عدد المومنین بالنسبة الی الکافرین غایة القلة وهو حاصل منهما **۲** ک قوله الوصلات بضم الواو والصاد المهملة وقال ابن التین ضبطناه بفتح الصاد وبضمها وبکسرها نهایة فی الکرمانی هو جمع الوصلة وهی الاتصال وکل ما اتصل بشیء فبینهما وصلة وقال ابو عبیدة الاسباب هی الوصلات التی کانوا یتواصلون بها فی الدنیا واحدتها وصلة وعن ابن عباس الاسباب الارحام رواه الطبری ۱۲ **۳** ک قوله الانصاف الذی به سوکقوله تعالی فقد صغت قلوبکما وبکمین الفرق بانه لما کان لکل شخصین اذنان فهو من باب اضافة الجمع الی مثله بناء علی ان اقل الجمع اثنان فاذا قلت للجماعة اذاوقعوا فی الارض المعتدلة اخذ منهم المار اخذا واحدا تکلیف یکون بالنسبة الی الکل الی الاذن مع اختلاف قامتهم طولا وقصرا واجاب بانه خلاف المتعاد ولا یکون فی القامات جمیعها الاختلاف وقد روی ایضا خلافه فحینئذ علی قدر اممانهم فمنهم الی الذقن ومنهم الی الصدر ومنهم الی الرکبة ومنهم الی الساق وهو ذلک ۱۲ ک **۴** ک قوله یعرق الناس قال الشیخ ابو محمد بن ابی حمزة ظاهر الحدیث تعمیم الناس بذلک ولکن دلت الاحادیث الاخر علی انه مخصص بالبعض وهم الاکثر ویشفی الانبیاء والشهداء ومن شاء الله فاشد هم فی العرق الکفار ثم اصحاب الکبائر ثم من یعذب والمسلمون منهم قلیل بالنسبة الی الکفار کما تقدم تقریره فی حدیث بعث النار ۱۲ ف **۵** ک قوله حراق الاکوار الی الثوابت یعنی یتحقق فیها الجواز من الثواب والعقاب وسائر الامور الاربعة الحقة الصادقة ۱۲ ک **۶** ک قوله والقارعة هو معطوف علی الحاقة والمراد انها من اسماء یوم القیمة وسمیت بذلک لانها تقرع القلوب بامورها قوله والغاشیة سمیت بذلک لانها تغشی الناس بالفزع اما الی تعمهم بذلک قوله الصاخة قال البطری الطنة من صخ فلان فلانا اذا اصمه وسمی بذلک لان صیحة القیمة مسمعة للامور الاخرة ومصمتة عن امور الدنیا وتطلق الصاخة ایضا علی الداهیة ف الصاخة هی فی الاصل الداهیة وفی الصراح الصاخة الصیحة یع. قوله والتغابن هو ان یغبن بعضهم بعضا وغبن اهل الجنة نزولهم منازل الاشقیاء التی کانوا نیزلونها لو کانوا سعداء فالتغابن من طرف واحد للمبالغة یس قوله غبن اهل الجنة الخ غبن فعل ماض وابل الجنة فاعله واهل النار بالنصب مفعوله ع وفی نسخة صحیحة معتمدة اسم التی هی المنقولة عند یکون موحدة وفیها تحت لفظ غبن محرر بسکون الموحدة مع علامة ض ۱۲ **۷** ک قوله اول ما یقضی بین الناس بالدماء ای التی

(قوله فان من یاجوج ومأجوج الف ومنکم رجل) ولعل المراد بقوله ومنکم ای من هذه الامة فقط لامن المسلمین مطلقا فیکون کفرة سائر الامم وکذا کفرة هذه الامة یکون فی مقابلة مؤمنیهم وکذا الواحد الزائد علی تسعمائة وتسعة وتسعین من یاجوج ومأجوج والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

وقعت من الناس فی الدنیا والمعنی اول القضاء القضاء فی الدماء ویحتمل ان یکون التقدیر اول ما یقضی فیه الامر الکائن فی الدنیا ولا تعارض هذا حدیث ابی هریرة رفعه ان اول ما یحاسب به العبد یوم القیامة صلوته الحدیث اخرجه اصحاب السنن لان الاول محمول علی ما یتعلق بمعاملات الخلق والثانی فیما یتعلق بعبادة الخالق ف ومطابقة الحدیث للترجمة من حیث ان القضاء یوم القیمة هو القصاص ۱۲ ع **۸** ک قوله من حسناته فان لم تکن الخ المراد بالحسنات الثواب علیها والسیئات العقاب علیها وقد استشکل اعطاء الثواب وهو لا یبقی فی مقابلة العقاب وهو فنا قال التبیهقی سئات المؤمن علی اصول اهل السنة متناهیة الجزاء وحسناته غیر متناهیة الجزاء لان ثوابها الخلود فی الجنة فوجه الحدیث عندی والله اعلم انه یبقی خصماء المؤمن المسئ من اجر حسناته ما یواری عقوبة سیئاته فان فنیت حسناته اخذ من خطایا خصومه فطرحت علیه ثم یعذب ان لم یعف عنه فاذا انتهت عقوبة تلک الخطایا ادخل الجنة بحسناته لم یعط خصماءه شیئا ولا یعطی خصماءه ما زاد من اجر حسناته علی ما قابل عقوبة سیئاته یعنی من الاضعافه لان ذلک من فضل الله یختص به من یاتی مؤمنا والله اعلم. ف فان قلت ما التوفیق بینه وبین قوله تعالی ولا تزر وازرة وزر اخری قلت لا تعارض بینهما لانه انما یعاقب بسبب قبیح وظلم ومعناه لا تزر باختیاره وارادته ک ومر الحدیث فی ص ۱۴۹۵ ۱۲ **۹** ک قوله قنطرة فان قلت هذا یشعر بان فی القیامة جسرین هذا والذی علی متن جهنم المشهور بالصراط قلت لا محذور فیه ولئن ثبت بالدلیل انه واحد فتاویله ان هذه القنطرة من تتمة الاول ۱۲ ک **۱۰** ک قوله فیقص علی صیغة المجهول المضارع من الاقتصاص وفی روایة الکشمیهنی بفتح الیاء فعلی انه من الاقتصاص بعضهم زائدة وبعضهم فاعل له او الفاعل محذوف تقدیره فیقتص الله ۱۲ ع

عه ظاهره زیادة واحد عما ذکر من تفصیل الالف فتحمل ان یکون من جهة اللف والمراد من یاجوج ومأجوج تسعمائة وتسعة وتسعین ۱۲ ف **عه** وقیل سمیت الحاقة لانها تحاقق امور الکفار والذین خالفوا الانبیاء وقیل حاقتهم تحققتهم اے خاصته تخصیصه وقیل لانها حق لاشک فیه ۱۲ ع **عه** فی الحدیث عظم امر الدم فان البدایة انما تکون بالاهم والذنب یعظم بحسب عظم المفسدة وتفویت المصلحة واعدام البنیة الانسانیة غایة فی ذلک ۱۲ ف **عه** ای یخفی التیسیر والتخلیص من التبعات. ف قال المجوهری التهذیب کالتنقیة ورجل مهذب ای مطهر الاخلاق والمراد التخلیص من التبعات ۱۲ قس

فوالذی نفس محمد بیده لاحدهم اهدی بمنزله فی الجنة منه بمنزله کان فی الدنیا **باب** ۶۵۳۶ من نوقش الحساب عذب

حدثنا عبید الله بن موسی عن عثمان بن الاسود عن ابن ابی ملیکة عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من نوقش الحساب عذب قالت قلت أ لیس الله یقول **فسوف یحاسب حسابا یسیرا** قال ذلک العرض **حدثنی** عمرو بن علی قال حدثنا یحیی ۳ عن عثمان بن الاسود قال سمعت ابن ابی ملیکة ۳ سمعت عائشة قالت سمعت النبی صلی الله علیه وسلم مثله وتابعه ابن جریج ومحمد بن سلیم وایوب وصالح بن رستم عن ابن ابی ملیکة عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** اسحاق ابن منصور قال حدثنا روح بن عبادة قال حدثنا حاتم بن ابی صغیرة قال حدثنا عبد الله بن ابی ملیکة قال حدثنی القاسم ابن محمد ۲ حدثتنی عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لیس احد یحاسب یوم القیمة الا هلک فقلت یا رسول الله الیس قد قال الله ۲ فاما من اوتی کتابه بیمینه **فسوف یحاسب حسابا یسیرا** فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انما ذلک العرض ولیس احد یناقش الحساب یوم القیمة الا عذب **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا معاذ بن هشام قال حدثنی ابی عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم ۲ ح وحدثنی محمد بن معمر قال حدثنا روح بن عبادة قال حدثنا سعید عن قتادة حدثنا انس بن مالک ان نبی الله صلی الله علیه وسلم کان یقول یجاء بالکافر یوم القیمة فیقال له ارایت لو کان لک ملء الارض ذهبا اکنت تفتدی به فیقول نعم فیقال له قد کنت سئلت ما هو ایسر من ذلک **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی خیثمة عن عدی بن حاتم قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ما منکم من احد الا سیکلمه الله یوم القیمة لیس بینه وبینه ترجمان ثم ینظر فلا یری شیئا قدامه ثم ینظر بین یدیه فتستقبله النار فمن استطاع منکم ان یتقی النار ولو بشق تمرة **قال** الاعمش حدثنی عمرو وعن خیثمة عن عدی بن حاتم قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اتقوا النار ثم اعرض واشاح ثم قال اتقوا النار ثم اعرض واشاح ثلثا حتی ظننا انه ینظر الیها ثم قال اتقوا النار ولو بشق تمرة فمن لم یجد فبکلمة طیبة **باب** ۶۵۴۱ یدخل الجنة سبعون الفا بغیر حساب **حدثنا** عمران بن میسرة قال حدثنا ابن فضیل قال حدثنا حصین ح وحدثنی اسید بن زید قال حدثنا هشیم عن حصین قال کنت عند سعید بن جبیر فقال حدثنی ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم عرضت علی الامم فاخذ النبی یمر معه الامة والنبی ۵ معه النفر والنبی معه العشرة والنبی یمر وحده والنبی یمر معه الخمسة ونظرت فاذا سواد کثیر فاذا سواد کثیر قلت یا جبرئیل هؤلاء امتی قال لا ولکن انظر الی الافق فنظرت فاذا سواد کثیر ۲ هؤلاء امتک وهؤلاء سبعون الفا قدامهم لا حساب علیهم ولا

---

۱ قوله لیس احد الخ قال القرطبی فی المفهم قوله یحاسب اے حساب استقصاء وقوله عذب اے فی النار جزاء علی السیئات التی اظهر احسابه وقوله هلک ای بالعذاب فی النار قال وتمسکت عائشة بظاهر لفظ الحساب لانه تناول القلیل والکثیر ۱۲ ف ۲ قوله انما ذلک العرض قال القرطبی یعنی قوله انما ذلک العرض ای الحساب المذکور فی الآیة انما هو ان یعرض اعمال المؤمن علیه حتی یعرف منه الله علیه فی ستر ها علیه فی الدنیا وفی عفوه عنها فی الآخرة وقال عیاض قوله عذب له معنیان احدهما ان نفس مناقشة الحساب وعرض الذنوب والتوقیف علی قبیح اعمالها والتوبیخ لتعذیب والثانی انه یقتضی استحقاق العذاب ویؤید هذا الثانی قوله فی الروایة الاخری هلک وقال النووی التاویل الثانی هو الصحیح لان المتقصر غالب علی الناس فمن استقصی علیه ولم یسامح هلک وقال النووی وجه المعارضة ان لفظ الحدیث عام فی تعذیب کل من هلک ولفظ الآیة دال علی ان بعضهم لا یعذب وطریق الجمع ان المراد بالحساب فی الآیة العرض وهو ایراد الاعمال واظهارها فیعرف صاحبها بذنوبه ثم یتجاوز عنه ۱۲ ف ۳ قوله انا منکم من احد ظاهر الخطاب للصحابة رضی الله عنهم ولحقهم هم المؤمنون کلهم قوله تر جمان بضم التاء وفتحها وفتح الجیم وضمها وقال ابن العین رویناه بفتح التاء وقال الجوهری وهو لک ان تضم التاء وتضم الجیم ایضا ترجم کلامه اذا فسره ۱۲ ف ۴ قوله قدامه اے امامه ۔ ع وفیه ان الحجاب البتة عن عباده لیس بمحال حسی بل امر معنوی یتحقق بقدر ته لو خذ من قوله ثم ینظر فلا یری قدامه شیئا وفی الحدیث ان الله یکلم عباده المؤمنین فی الدار الآخرة بغیر واسطة وفیه الحث علی الصدقة قال ابن ابی حمزة وفیه دلیل علی قبول الصدقة ولو قلت ۔ ف وقوله لمن استطاع منکم جزاؤه محذوف ای فلیفعل ۱۲ ع ۵ قوله فتستقبله النار قال ابن ہبیرة والسبب فی ذلک ان النار تکون فی ممره فلا یمکنه ان یحید عنها فلا بد له من المرور علی الصراط ۱۲ ف ۶ قوله ولو بشق تمرة ای نصفها او جانبها اے لا تستقلوا بالصدقة شیئا ۔ مجمع البحار ومرقاة ص ۱۲ ف ۷ قوله اعرض واشاح بشین معجمة وحاء مهملة اے اظهر الحذر منها وقال الخلیل اشاح بوجهه عن الشیء غضاه عنه وقال الفراء الشیخ الحذر والحاذ فی الامر والفضل فی خطابه فصیح اخذ هذه المعانی کلها اے حذر النار کانه ینظر الیها واحد علی الوصیة بالقائها واتقی علی اصحابه فی خطابه بعد ان اعرض عن النار لما ذکرها وحکی ابن التین ان معنی اشاح صد وانکمش وقیل صرف وجهه کالخائف ان تناله ۱۲ ف ۸ قلت الاول اوجه لانه قد حصل الصرف من قوله اعرض ۱۲ ف ۹ قوله نحن لم یحمد ای ما یقتضی حمدنا له علی السائل بکلمة طیبة تطیب قلبه وتمنعه عن السؤال ۱۲ ف ۱۰ قوله ابن هبیرة المراد بالکلمة الطیبة ههنا ما یدل علی هدی او یدعو الی خیر او یصلح بین اثنین او یفصل بین متنازعین او یحمل مشکلا او یکشف غامضا او یدفع ظالما او یسکن غضبا والله سبحانه وتعالی اعلم ۱۲ ف ۱۱ قوله بغیر حساب فیه اشارة الی ان ورود النقیم الذی تضمنته الآیة المشار الیها فی الباب الذی قبله امر آخر اعی ان من المکلفین من لا یحاسب اصلا ومنهم من یحاسب حسابا یسیرا ومنهم من یناقش الحساب ۱۲ ف ۹ قوله السواد بلفظ ضد البیاض هو الشخص الذی یری من بعید ووصفه بالکثیر اشارة الی ان المراد بلفظ الجنس لا الواحد ۱۲ ف ۱۰ قوله هؤلاء امتی قد استشکل الاسمعیلی کون صلی الله علیه وسلم لم یعرف امته حتی ظن امته موسی انهم امته وقد ثبت من حدیث ابی هریرة انهم غر محجلون من اثر الوضوء واجاب بان الاشخاص التی راها نی الافق لا یدرک بها الا الانکرة من غیر تمیز لاعیانهم واما فی حدیث ابی هریرة فمحمول علی اذا قربوا منه ۱۲ ف ۱۱ قال الطیبی المدی لا یتعدی بالباء بل الام او الی فکانه ضمن معنی الصق او نحوه فلذا عدی بالباء ۱۲ ف ۱۲ قوله بالنصب علی نزع الخافض والتقدیر ینا قش فی الحساب ۱۲ ف ۱۳ قوله مطابقة للترجمة من حیث ان فیه نوع مناقشة ۱۲ ف ۱۴ قوله هو بالکسر ما یاخذه الانسان اذا استلا ۱۲ مجمع

---

۱ لیس یقول ۲ ثنا ۳ بن سعید ۴ قال ۵ ثنی ۶ قال ۷ تعالی ذاک ۸ حدثنا انس بن مالک ان الله ۹ وسیکلمه بین الله ۱۰ بین ۱۱ یدی خلوت ۱۲ قال ابو عبد الله ۱۳

۱ فاجد ۲ یمر ۱۵ العشرة ۱۶ فنظرت ۱۷ کثیر ۱۸ کثیر ۱۹ کثیر ۲۰ قال

عذاب قلتُ ولِمَ قال کانوا لایکتوون ولا یسترقون ولا یتطیرون وعلی ربھم یتوکلون فقام الیہ عکاشۃ بن محصن فقال ادع اللہ ان یجعلنی منھم قال اللھم اجعلہ منھم ثم قام الیہ رجل آخر فقال ادع اللہ ان یجعلنی منھم فقال سبقک بھا عکاشۃ **حدثنا** ۶۵۴۲ مُعاذ بن اسد قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن الزھری قال حدثنی سعید بن المسیب ان اباھریرۃ حدثہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یدخل الجنۃ من امتی زمرۃ وھم سبعون الفا تضیٔ وجوھھم اضاءۃ القمر لیلۃ البدر قال ابوھریرۃ فقام عکاشۃ بن محصن الاسدی یرفع نمرۃ علیہ فقال یا رسول اللہ ادع اللہ ان یجعلنی منھم فقال اللھم اجعلہ منھم ثم قام رجل من الانصار فقال یا رسول اللہ ادع اللہ ان یجعلنی منھم فقال سبقک عکاشۃ **حدثنا** ۶۵۴۳ سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابوغسان قال حدثنی ابوحازم عن سھل بن سعد قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیدخلن الجنۃ من امتی سبعون الفا او سبع مائۃ الف شک فی احدھما متماسکین اخذ بعضھم ببعض حتی یدخل اولھم واٰخرھم الجنۃ ووجوھھم علی ضوء القمر لیلۃ البدر **حدثنا** ۶۵۴۴ علی بن عبد اللہ قال حدثنا یعقوب بن ابراھیم قال حدثنا ابی عن صالح قال حدثنا نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یدخل اھل الجنۃ الجنۃ واھل النار النار ثم یقوم مؤذن بینھم یا اھل النار لا موت ویا اھل الجنۃ لا موت خلود **حدثنا** ۶۵۴۵ ابوالیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابوالزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقال لاھل الجنۃ یا اھل الجنۃ خلود لا موت ولاھل النار یا اھل النار خلود لا موت **باب** ۵۱ صفۃ الجنۃ والنار وقال ابوسعید قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اول طعام یاکلہ اھل الجنۃ زیادۃ کبد حوت عدن خلد عدن بارض اقمت ومنہ المعدن فی معدن صدق مکنت صدق **حدثنا** ۶۵۴۶ عثمان بن الھیثم قال حدثنا عوف عن ابی رجاء عن عمران بن حصین عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اطلعت فی الجنۃ فرأیت اکثر اھلھا الفقراء واطلعت فی النار فرأیت اکثر اھلھا النساء **حدثنا** ۶۵۴۷ مُسدد قال حدثنا اسمٰعیل قال حدثنا سلیمان التیمی عن ابی عثمان عن اسامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قمت علی باب الجنۃ فکان عامۃ من دخلھا المساکین واصحاب الجد محبوسون غیر ان اصحاب النار قد امر بھم الی النار وقمت علی باب النار فاذا عامۃ من دخلھا النساء **حدثنا** ۶۵۴۸ مُعاذ بن اسد قال حدثنا عبد اللہ قال اخبرنا عمر بن محمد بن زید عن

قال ۱ ۲ قال صورۃ ۲ اھل الحوت مقعد ۳ مقعد اخبرنا ۴ اخبرنا ۵

سلہ قولہ ولم بکسر اللام وفتح المیم وبجوز اسکانہا یستعنھم بھا عن السبب ۱۲ ف

سکہ قولہ لایکتوون ای غیر الضرورۃ والاعتقاد بان الشفاء من الحمی ولا یسترقون ای بالامور التی غیر القرآن کعزائم اھل الجاہلیۃ ولا یتطیرون ای لا یتشاءمون بالطیور وانہم الذین یترکون اعمال الجاہلیۃ ومعتقادہم فان قلت نعم اکثر من ھذا العدد قلت اللہ اعلم بذلک مع احتمال ان یراد بالسبعین الکثیر ۱۲ ک سکہ قولہ وعلی ربھم یتوکلون یحتمل ان یکون ھذہ الجملۃ معترضۃ لما تقدم من ترک الاسترقاء والتطیرۃ ویحتمل ان یکون من الخاص بعد العام لان صفۃ کل واحدۃ منہا صفۃ مخاصۃ من التوکل وھو اعم من ذلک ۱۲ ف سکہ قولہ رجل آخر جاء من طریق واھبۃ انہ سعد بن عبادۃ اخرجہ الخطیب فی المبہمات من طریق ابی حذیفۃ اسحاق بن بشر احد الضعفاء وھذا مع ضعفہ یستفید من جہۃ جلالۃ سعد بن عبادۃ فان کان محفوظا فلعلہ آخر باسم سعید الخزرجی واسم ابیہ وشبہ فان فی الصحابۃ کذلک آخر فی مسند تقی بن مخلد حدیث وفی الصحابۃ سعد بن عمارۃ الانصاری فلعل الراوی حرف اسم ابیہ ۱۲ ف

سکہ قولہ سبقک الخ استفہامی انکاری فی قولہ علیہ السلام سبقک بھا عکاشۃ ھذا القول فقال ابوالعباس احمد ابن یحیی المعروف بثعلب انہ کان منافقا فاجاب صلعم بکلام محتمل لحسن خلقہ۔ مجمع ورد بان الاصل فی الصحابۃ عدم النفاق وقیل ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم علم بالوحی انہ یجاب فی عکاشۃ ولم یقع ذلک فی حق الآخر وقال ابن الجوزی نظیر لے ان الاول سأل من صدق قلب فاجیب واما الثانی فیحتمل ان یکون اراد جسم المادۃ فلذا قال لشانی نعم لاشک ان یقوم ثالث ورابع الی مالا نہایۃ لہ ولیس کل الناس یصلح لذلک وقال القرطبی لم یکن عند اثنانی من تلک الاحوال ما کان عند عکاشۃ فلذلک لم یجب وقال السہیلی الذی عندی فی ھذا انہا کانت ساعۃ اجابۃ علیہا علیہ الصلوۃ والسلام واتفق ان الرجل قال لبعدہا انقضت واللہ اعلم ۱۲ عینی

سلہ قولہ نمرۃ بفتح النون وکسر المیم ہی کساء من صوف کالشملۃ مخططۃ بسواد وبیاض یلبسہا الاعراب ۱۲ ف سکہ قولہ حتی یدخل ہرغایۃ التماسک الذی ورد والاحد بالایدی وفی روایۃ فضیل بن سلیمان المدنیۃ انی بدء الخلق لا یدخل اولہم حتی یدخل آخرہم وہذا ظاہرہ یستلزم الدور ولیس کذلک بل المراد انہم یدخلون صفا واحدا ثم یدخل الجمیع دفعۃ واحدۃ ووصفہم بالاولیۃ والاخرویۃ باعتبار الصفۃ التی جازوا فیہا علی الصراط وفی ذلک اشارۃ الی سعۃ الباب الذی یدخلون منہ الجنۃ قال عیاض یحتمل ان یکون کونہم متماسکین انہم علی صفۃ الوقار فلا یسابق بعضہم بعضا بل یکون اولہم جمیعا وقال النووی معناہ انہم یدخلون معترضین صفا واحدا بعضہم بجنب بعض وہذا الحدیث خص عموم الحدیث الذی اخرجہ مسلم عن ابی ہریرۃ رفعہ لا یزدلف قدام عبد یوم القیمۃ حتی یسأل عن اربع عن عمرہ فیما افناہ وعن جسدہ فیما ابلاہ وعن علمہ ماعمل فیہ وعن المال من این اکتسبہ وفیما انفقہ ۱۲ ف سکہ قولہ خلودا مصدر وامامجیء خالدا فللتقریر لشان الوہذا المحال خلودا وانتم خالدون ک ومطابقۃ للترجمۃ من حیث ان فیہ ذکر دخول المؤمنین الجنۃ ع وفی فتح الباری مناسبۃ ہذا الحدیث والذی قبلہ للترجمۃ دخول الجنۃ بغیر حساب الاشارۃ الی ان کل من یدخل الجنۃ یخلد فیہا فیکون للسابق الی الدخول مزیۃ علی غیرہ انتہی ۱۲ ص

سلہ قولہ عدن الخ اشار بہ الی تفسیر عدن فی قولہ تعالی جنات عدن وضمن العدن تقریر خلد قال المجوہری الخلد دوام البقاء یقال خلد الرجل یخلد خلودا واخلدہ اللہ اخلادا واخلدہ تخلیدا قولہ عدنت بارض اقمت بہ اشارۃ الی ان معنی العدن الاقامۃ یقال عدن بالبلد اقام بہ قولہ منہ المعدن ای من ہذا الباب المعدن الذی یستخرج منہ جواہر الارض کالذہب والفضۃ ۱۲ ع

سلہ قولہ مقعد صدق کذا لابی ذر ولغیرہ فی معدن بدل مقعد وہو الصواب وکان لسبب الوہم انہ لما رأی الکلام فی صفۃ الجنۃ وان من اوصافہا مقعد صدق کما فی آخر سورۃ القمر ظنہ ہناک ۱۲ ف سکہ قولہ فرأیت ظاہرہ انہ رای ذلک لیلۃ الاسراء او حین خسفت الشمس او منامیا قال القرطبی انما کان النساء اقل سکنی الجنۃ لما یغلب علیہن من الہوی والمیل الی ما حصل زینۃ الدنیا والاعراض عن الآخرۃ لنقص عقلہن ودینہن اتحد اھون ۱۲ ف سکہ قولہ المساکین وفی الحدیث السابق الفقراء وفیہ اشعار بانہ یطلق احدہما علی الآخر والجد بفتح الجیم الغنی ۱۲ ک سکہ قولہ تحبسون ای ممنوعون من دخول الجنۃ مع الفقراء من اجل محاسبۃ المال وکان ذلک علی القنطرۃ التی یتقاصون علیہا بعد الجواز عن الصراط کتبہ سقط ہذا الحدیث والذی قبلہ من کثیر من النسخ ومن مستخرج الاسمٰعیلی وابی نعیم ولا ذکر المرئی فی الاطراف من طریق عثمان ولا طریق مسدد فی کتاب الرقاق ونبہا ثبتان فی روایۃ ابی ذر من شیوخہ الثلثۃ۔ ف والمطابقۃ للترجمۃ من حیث ان کون اکثر اہل الجنۃ الفقراء کون اکثر اہل النار النساء وصف من اوصاف الجنۃ ووصف من اوصاف النار ۱۲ ع

قولہ قال ای جبرئیل علیہ السلام کما فی الاعتصامی فاسائل ہو النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویحتمل ان یکون السائل ابن عباس والمجیب ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویؤیدہ ما فی بعض النسخ قلنا بدل قلت ۱۲ ع

marfat.com

ابیه انه حدثه عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا صار اهل الجنة الی الجنة واهل النار الی النار جیء بالموت حتی یجعل بین الجنة والنار ثم یذبح ثم ینادی منادیا اهل الجنة لا موت ویا اهل النار لا موت فیزداد اهل الجنة فرحا الی فرحهم ویزداد اهل النار حزنا الی حزنهم **حدثنا** معاذ بن اسد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا مالك بن انس عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله یقول لاهل الجنة یا اهل الجنة یقولون لبیك ربنا وسعدیك فیقول هل رضیتم فیقولون وما لنا لا نرضی وقد اعطیتنا ما لم تعط احدا من خلقك فیقول فانا اعطیكم افضل من ذلك قالوا یا رب وای شیء افضل من ذلك فیقول احل علیكم رضوانی فلا اسخط علیكم بعده ابدا **حدثنی** عبد الله بن محمد قال حدثنا معاویة بن عمرو قال حدثنا ابو اسحاق عن حمید قال سمعت انسا یقول اصیب حارثة یوم بدر وهو غلام فجاءت امه الی النبی صلی الله علیه وسلم فقالت یا رسول الله قد عرفت منزلة حارثة منی فان یك فی الجنة اصبر واحتسب وان تك الاخری ترما اصنع فقال ویحك او هبلت اوجنة واحدة هی انها جنان كثیرة وانه فی جنة الفردوس **حدثنا** معاذ بن اسد قال اخبرنا الفضل بن موسی قال اخبرنا الفضیل عن ابی حازم عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما بین منكبی الكافر مسیرة ثلثة ایام للراكب المسرع وقال اسحاق بن ابراهیم اخبرنا المغیرة بن سلمة قال حدثنا وهیب عن ابی حازم عن سهل بن سعد عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان فی الجنة لشجرة یسیر الراكب فی ظلها مائة عام لا یقطعها قال ابو حازم فحدثت به النعمان بن ابی عیاش فقال حدثنی ابو سعید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان فی الجنة شجرة یسیر الراكب الجواد المضمر السریع مائة عام لا یقطعها **حدثنا** قتیبة قال حدثنا عبد العزیز عن ابی حازم عن سهل بن سعد ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لید خلن الجنة من امتی سبعون الفا او سبع مائة الف لا یدری ابو حازم ایتهما قال متماسكون اخذ بعضهم بعضا لا یدخل اولهم حتی یدخل آخرهم وجوههم علی صورة القمر لیلة البدر **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا عبد العزیز عن ابیه عن سهل عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ان اهل الجنة لیتراءون

---

۲ تبارك وتعالی فیقولون ۳ انا ۴ ثنا ۵ یكن ۶ تكن ۷ تری لغی ۸ بن عز وان ۹ قال ۱۰ اخبرنی ۱۱ لشجرة ۱۲ او ۱۳ الفا ضوء

---

۲ قوله ویحك هی كلمة ترحم وتوجع لمن وقع فی هلكة لا یستحقها وقد یقال للمدح والتعجب وهو منصوب علی المصدر وقد تریع ونضاف ولا تضاف ویقال ویح زید ویح له ۱۲ مجمد ۳ قوله او هبلت ثكلتك امك والهبل الثكل ۱۲ ۴ قوله ترما بضم التاء وسكون الراء وبالمد ای مقطوعة الید والرجل ۱۲ ۵ قوله ان تك الاخری ای النار ۱۲ ۶ قوله ما بین منكبی الكافر قال القرطبی فی تذكرة الموت معناه والمعنی لا یقطب جوهر الانسان انما یخلق الله اشخاصا من تراب الاعمال وكذا الموت یخلق الله تعالی كبش اسمه الموت ویلقی فی قلوب الفریقین ان هذا الموت یكون ذبحه دلیلا علی الخلود فی الدارین وقال غیره لا مانع ان یبقی الله من الاعراض اجسادا كما یجعلها مادة لهما كما ثبت فی صحیح مسلم ان البقرة وآل عمران یجیئان كانهما غمامتان ونحو ذلك من الاحادیث قال القرطبی وعلی هذه الاحادیث التصریح بان خلود اهل النار انما هو الی غایة امدوا قاتمتهم فیها علی الدوام بلا موت ولا حیوة نافعة ولا راحة كما قال تعالی لا یقضی علیهم فیموتوا ولا یخفف عنهم من عذابها وقال تعالی كلما ارادوا ان یخرجوا منها اعیدوا فیها فمن زعم انهم یخرجون منها وانها تبقی خالیة او انها تفنی وتزول فهو خارج عن مقتضی ما جاء به الرسول صلی الله علیه وسلم واجمع علیه اهل السنة كذا فی فتح الباری ۱۲ ۷ قوله كم یذبح كم یسمی من ذبح ونقل القرطبی عن بعض الصوفیة ان الذی یذبح یحیی بن زكریا بحضرة النبی صلی الله علیه وسلم اشارة الی دوام الحیوة وممن نقله بعض المصنفین انه جبریل قلت هو فی تفسیر اسماعیل بن ابی زیاد السامی احد الضعفاء ۱۲ ۸ قوله احتل من الاحلال بمعنی الانزال او بمعنی الایجاب یقال احله الله علیه اوجبه وحل امر الله علیه لزم وجب كذا فی المجمع بقوله تعالی ورضوان من الله اكبر ان رضاه سبب كل فوز وسعادة وكل من علم ان سیده راض عنه كان اقر لعینه واطیب لقلبه من كل نعیم لما فی ذلك من التعظیم والتكریم ۱۲ منه

(قوله قال بین منكبی الكافر الخ قیل هو من قبیل الانتفاخ لان الزیادة من خارج لئلا یلزم تعذیب الاجزاء غیر العاصیة والله تعالی اعلم منه قال ره وقادر علی ان یحفظ غیر العاصی من الاجزاء عن العذاب مع الزیادة تقبیحا فی الصورة وتشدیدا فی العذاب وذلك بان یجعل الاجزاء الزائدة طریقا لوصول العذاب الی الاصلیة مع عدم الوصول الی الزائدة فتامل والله تعالی اعلم. واما قوله یسیر الراكب فی ظلها اما بناء علی ان النور فی الجنة یكون من جانب السطح الذی هو العرش وحینئذ یظهر فیها الظل للاجساد الكثیفة واما المراد به من مكان الظل لو فرض هناك ظل وهذا مبنی علی ان الجنة مضیئة بنفسها فلا یمكن الظل فیها والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

الغرف فی الجنة کما تراءون الکوکب فی السماء قال ابی فحدثت النعمان بن ابی عیاش فقال اشهد لسمعت ابا سعید یحدث ویزید فیه کما تراءون الکوکب الغارب فی الافق الشرقی والغربی حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی عمران الجونی قال سمعت انس بن مالک عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یقول الله لاهون اهل النار عذابا یوم القیمة لو ان لک ما فی الارض من شیء اکنت تفتدی به فیقول نعم فیقول اردت منک اهون من هذا وانت فی صلب آدم الا تشرک بی شیئا فابیت الا ان تشرک بی حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن عمرو عن جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یخرج من النار بالشفاعة کانهم الثعارير قلت ما الثعارير قال الضغابیس وکان قد سقط فمه فقلت لعمرو بن دینار اباً محمد سمعت جابر بن عبد الله یقول سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول یخرج بالشفاعة من النار قال نعم حدثنا هدبة بن خالد قال حدثنا همام عن قتادة قال حدثنا انس بن مالک عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یخرج قوم من النار بعد ما مسهم منها سفع فیدخلون الجنة فیسمیهم اهل الجنة الجهنمیین حدثنا موسی قال حدثنا وهیب قال حدثنا عمرو بن یحیی عن ابیه عن ابی سعید الخدری ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا دخل اهل الجنة الجنة و اهل النار النار یقول الله عز وجل من کان فی قلبه مثقال حبة خردل من ایمان فاخرجوه فیخرجون وقد امتحشوا وعادوا حمما فیلقون فی نهر الحیا او الحیوان فینبتون کما تنبت الحبة فی حمیل السیل وقال حمیة السیل وقال النبی صلی الله علیه وسلم الم تروا انها تنبت صفراء ملتویة حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت ابا اسحاق قال سمعت النعمان قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان اهون اهل النار عذابا یوم القیمة لرجل یوضع فی اخمص قدمیه جمرتان یغلی منهما دماغه حدثنا عبد الله بن رجاء قال حدثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن النعمان بن بشیر قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان اهون اهل النار عذابا یوم القیمة رجل علی اخمص قدمیه جمرتان یغلی منهما دماغه کما یغلی المرجل بالقمقم حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
یحیی	الغابر	الغائر	العاذب	انسا	کنت	۲ قوم	۲ عمرو ضب	یابا	فقال	عن انس	الجهنمیین	رسول الله	۲ تبارک وتعالی	۲ من	۲ فی تخرج	ثنی	والقمقم

لہ قولہ الغارب بتقدیم الراء علی الموحدة ولابی ذر عن الکشمیہنی بتاخیر الراء من الغبور قال الازہری الغابر من الاضداد یطلق علی الماضی والباقی وضبط لبعضہم بخمسۃ مہموزۃ بین الالف والراء من الغور یرید الانحطاط فی جانب الغربی وروی بالعین المہملۃ والزاء ومعناہ البعید فی الافق۔ قس قال الکرمانی الکوکب فی الشفق لیس بغارب فلعلہ اراد بہ الزہرۃ وہو ابعد ونحوہ وقال الطیبی شبہ رؤیۃ الراتی فی الجنۃ صاحب الغرفۃ برؤیۃ الراتی الکوکب المضی الباقی فی جانب الشرق والغرب فی مستقضاۃ مع البعد ۱۲ ع سہ قولہ اردت ظاہر قولہ اردت موافق لمذہب المعتزلۃ ان المضی اردت منک التوحید فخالفت مرادی اثبت بالشرک واجیب بان الارادۃ مبنیۃ بحسب الامر اے امرتک فلم تفعل لانہ سبحانہ وتعالی لم یکن نے ملکہ الامایرید فعال المطیع والظاہر ان یحمل الارادۃ ہنا علی اخذ المیثاق نے آیۃ واذ اخذ ربک من بنی آدم والذریۃ وانت فی صلب آدم ۱۲ منہ سہ قولہ یخرج ہو بحذف الفاعل علی نے روایۃ الاکثرین وفی روایۃ ابی ذر عن الحسنی عن الفربری یخرج قوم قولہ کانہم الثعاریر بفتح الثاء المثلثۃ والعین المہملۃ وکسر الراء جمع ثعرور علی وزن عصفور وقال ابن الاعرابی ہی قثاء صغار وقال ابو عبیدۃ مثلہ وزاد ویقال بالشین المعجمۃ بدل الثاء المثلثۃ وکان بذا ہو السبب فی قول الراوی وکان ممزوجہ نمہ ای سقطت لسنانہ کنطق بالثاء المثلثۃ وہی بالشین المعجمۃ۔ ۶ وقیل نبت نے اصل الثمام کالقطن ینبت فی الرمل ینبسط علیہ ولا یطول وقیل الغرور الاقط الرطب واما الضغابیس فقال الاصمعی شیء ینبت فی اصول الثمام یشبہ الہلیون یسلق ثم یؤکل بالزیت والخل وقیل ینبت نے اصول الشجر وفی الاذخر یخرج قدر شبر فی دقۃ الاصابع لا ورق لہ وفیہ حموضۃ وفی غریب الحدیث للحربی الضغبوس شجرۃ علی طول الاصبع ویشبہ بہ الرجل الضعیف ف والغرض من التشبیہ بیان حالہم وطراوۃ صورتہم وتسوید وجوہہم ۱۲ کہ قولہ بالشفاعۃ فی الحدیث اثبات الشفاعۃ والطال مذہب المعتزلۃ فی نفی الشفاعۃ قال ابن بطال الحکم المعتزلۃ والخوارج الشفاعۃ نے اخراج من ادخل النار من المؤمنین وتمسکوا بقولہ تعم فما تنفعہم شفاعۃ الشافعین وغیر ذلک من الآیات واجاب اہل السنۃ بانہا فی الکفار وجاءت الاحادیث فی اثبات الشفاعۃ متواترۃ ودل علیہ قولہ تعالی عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا والجمہور علی ان المراد بہ الشفاعۃ ۱۲ ع سہ قولہ سفع بفتح السین المہملۃ وسکون الفاء بعدہا عین مہملۃ سواد فیہ زرقۃ او صفرۃ یقال سفعتہ النار اذا لفحتہ فغیرت لون بشرتہ ۱۲ قس

سہ قولہ جہنمیین جمع جہنمی منسوب الی جہنم۔ ع واخرجہ مسلم عن ابی سعید وزاد فیہ عون اللہ یذہب منہم ہذا الاسم وزعم بعض الشراح ان ہذہ التسمیۃ لیست تقتضیہا بل للاستہزاء

لنعمۃ اللہ لیزدادوا بذلک شکرا کذا قال وسوالہم الی اہاب ذلک الاسم عنہم سندکش فی ذلک ۱۲ اف کہ قولہ استحشوا من الامتحاش بالمہملۃ قبل الالف والمعجمۃ بعدہا وہو الاحتراق والحمم بضم المہملۃ وفتح المیم والمعجمۃ بزنۃ النقل والریاحین وحمیل السیل عشاء بکل حمیل بفتح الحاء المہملۃ وکسر المیم وسکون التحتیۃ آخرہ لام فعیل بمعنی مفعول وہو ما جاء بہ من طین او غثاء فاذا کانت فیہ جبۃ واستقرت علی شط بحر السیل فانہا تنبت فی یوم ولیلۃ فشبہ بہا سرعۃ عودا بدانہم واجسامہم الیہم بعد احراق النار لہا ۱۲ قس۔

۸ قولہ حمیۃ بفتح الحاء وکسر المیم وتشدید التحتیۃ کذا فی الفرع ای السیل اشتداد وقال الکرمانی الحمۃ بالفتح وسکون المیم وکسرہا وبالہمزۃ الطین الاسود المنتن والشک من الراوی ۱۲ قس ۹ قولہ اہون اہل النار قال ابن التین یحتمل ان یراد بہ ابو طالب قلت وقع فی حدیث ابن عباس التصریح بذلک ولفظہ ابہون اہل النار عذابا ابو طالب ۱۲ اف ۱۰ قولہ اخمص قدمیہ بخاء معجمۃ وصاد مہملۃ وزن احمر الاصل الی الارض من باطن القدم عند المشی ۱۲ اف ۱۱ قولہ جمرتان فی روایۃ مسلم جمرتان وکذا فی روایۃ اسرائیل قال ابن التین ان یکون الاقتصار علی الجمرۃ للدلالۃ علی الاخری لعلم السامع بان لکل احد قدمین ۱۲ اف ۱۲ قولہ المرجل بکسر المیم وسکون الواو وفتح الجیم قدر من نحاس والقمقم بضم القافین الاولی الاثنیۃ من الزجاج قال الکرمانی قلت فیہ تامل لان الحدیث یدل علی انہ انما یغلی فیہ الماء وغیرہ واناء الزجاج کیف یغلی فیہا الماء وقال غیرہ ہو اناء ضیق الرأس لیس فیہ الماء یکون من نحاس وغیرہ وہو فارسی وقیل رومی معرب ثم ان عطف القمقم علی المرجل بالواو وہو الصواب وقال القابسی عیاض ع القمقم بالواو والا بالباء واشار بہ الی روایۃ من روی کما یغلی المرجل بالقمقم وعلی ہذا فہو الکرمانی بان الباء للتعدیۃ ووجہ التشبیہ ہو کما ان النار یغلی المرجل الذی فی رأسہ قمقم فیسری الحرارۃ الیہا وتؤثر فیہا کذلک النار تغلی بدن الانسان بحیث یؤدی اثرہ الی الدماغ مع وقال غیرہ یحتمل ان یکون الباء بمعنی مع وعند الاسمعیلی کما یغلی المرجل او القمقم بالشک ۱۲ قس۔

۱۳ استدل الخوارج بقولہ من کان فی قلبہ علی سجاۃ من الیقین بذلک وحال بینہ وبین النطق بہ الموت وقال فی حق من قدر علی ذلک فاخرجہ یحتمل ان یکون امتناعہ عن النطق بمنزلۃ امتناعہ عن الصلوٰۃ فیکون غیر مخلد فی النار ویحتمل غیر ذلک ورجح غیرہ الثانی فیحتاج الی تاویل قولہ فی قلبہ فیقدر فیہ محذوف وتقدیرہ متضمنا الی النطق بہ مع القدرۃ علیہ ف وسر الحدیث فی کتاب الایمان فی باب تفاضل اہل الایمان فی ۱۲۶۳ ۱۲

حل اللغات ثعاریر جمع ثعرور علی وزن عصفور ہی قثاء صغار ضغابیس جمع ضغبوس وہی صغار القثاء سفع بفتح السین وسکون الفاء سواد فیہ زرقۃ او صفرۃ جہنمیین جمع جہنمی منسوب الی جہنم ۱۲

عَمْرٍو عن خَيْثَمَةَ عن عَدِيِّ بن حاتمٍ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر النارَ فأشاحَ بوجهه وتعوَّذ منها ثم قال اتقوا النار ولو بشق تمرة فمن لم يجد فبكلمة طيبة ٦٥٦٤ حدثنا ابراهيم بن حمزة قال حدثنا ابن ابی حازم والدراوردی عن يزيد عن عبد اللہ بن خباب عن ابی سعيد الخدری انه سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وذكر عنده عمه ابو طالب فقال لعله تنفعه شفاعتی يوم القيمة فيجعل فی ضحضاح من النار يبلغ كعبيه تغلی منه أم دماغه ٦٥٦٥ حدثنا مسدد قال اخبرنا ابو عوانة عن قتادة عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يجمع اللہ الناس يوم القيمة فيقولون لو استشفعنا علی ربنا حتی يريحنا من مكاننا فيأتون ادم فيقولون انت الذی خلقك اللہ بيده ونفخ فيك من روحه وامر الملائكة فسجدوا لك فاشفع لنا عند ربنا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته ائتوا نوحا اول رسول بعثه اللہ فيأتونه فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته ائتوا ابراهيم الذی اتخذه اللہ خليلا فيأتونه فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته ائتوا موسی الذی كلمه اللہ فيأتونه فيقول لست هناكم فيذكر خطيئته ائتوا عيسی فيأتونه فيقول لست هناكم ائتوا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم فقد غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فيأتونی فأستأذن علی ربی فأذا رأيته وقعت ساجدا فيدعنی ما شاء اللہ ثم يقال لی ارفع راسك فسل تعطه وقل تسمع واشفع تشفع فأرفع رأسی فأحمد ربی بتحميد يعلمنيه ثم اشفع فيحد لی حدا فأخرجهم من النار فأدخلهم الجنة ثم اعود فأقع ساجدا مثله فی الثالثة او الرابعة حتی ما يبقی فی النار الا من حبسه القرآن وكان قتادة يقول عند هذا ای وجب عليه الخلود ٦٥٦٦ حدثنا مسدد قال حدثنا يحيی عن الحسن بن ذكوان قال حدثنا ابو رجاء قال حدثنی عمران بن حصين عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال يخرج قوم من النار بشفاعة محمد فيدخلون الجنة ويسمون الجهنميين ٦٥٦٧ حدثنا قتيبة قال حدثنا اسمٰعيل بن جعفر عن حميد عن انس ان امراة اتت

فتعوذ وا ۲ يقول منها ۳ حدثنا ۴ جهم ۵ ملائكته ۶ يقول كلما ۷ تكليما ۸ سل ۹ وا ۱۰ مايبقی فكان ۱۱ عليه ۱۲ نبينا ۱۳ صلی اللہ علیہ وسلم

۱ قوله فاشاح بالشين المعجمة والحاء المهملة ای صرف وجهه وقال ابن الاثير الشيح الحذر والجادّ فی الامر وقيل المقبل اليك المانع لما وراء ظهره فيجوز ان يكون لاشاح ههنا احد هذه المعانی ای حذر النار كانه ينظر اليها او جد علی الاضطباء بالتقائها او اقبل اليك فی خطابه۔ ع۔ مر الحديث فی صفة ۱۲ ۲ قوله وتعوذ منها مطابقة الحديث للترجمة توخذ من قوله وتعوذ منها وذلك ان من جملة صفات النار ان يتعوذ منها ۱۲ ع ۳ قوله لعله تنفعه فيشكل بذا بقوله تعالی فما تنفعهم شفاعة الشافعين واجيب بانه خص ولذلك عدده فی خصائص النبی صلعم وقيل جزاء الكافر من العذاب يقع علی كفره وعلی معاصيه فيجوز ان اللہ تعالی يضع عن بعض الكفار بعض جزاء معاصيهم تطييبا لقلب الشارح لانوا بالملكان حسناته صارت موتة علی كفره هباء منثورا ۔ ع وقيل معنی المنفعة فی الآية يخالف معنی المنفعة فی الحديث والمراد ههنا فی الآية الاخراج من النار وفی الحديث المنفعة بالتخفيف وبهذا الجواب جزم القرطبی ويجاب عنه ايضا ان المخفف عنه لما لم يجد اثرا للتخفيف فكانه لم ينتفع بذلك ويؤيد ذلك ما تقدم ان يعتقدان ليس فی النار اشد عذابا منه۔ كذا فی فتح الباری ۱۲ ۴ قوله فی ضحضاح باعجام الضادين واهمال الحاءين مارق من الماء علی وجه الارض ای نحو الكعبين فاستعير للدماغ اصله وما به قوامه وقيل الهامة وقيل جليدة رقيقة تخيط بالدماغ ۱۲ ك ۵ قوله بجمع اللہ الناس فی العرصات ولو استشفعنا جزاءه محذوف او هو بلتمنی۔ ك الاستشفاع طلب الشفاعة وهی انضمام الادنی الی الاعلی ليستعين به علی مايريده۔ ف ضمن علی معنی الاستعانة۔ ع قوله يريحنا من الاراحة بالراء المهملة ای يخرجنا من الموقف وما هو فيه ۱۲ احواله ويفصل بين العباد قوله لست هناكم قال عياض قوله لست هناكم كناية عن ان منزلته دون المنزلة المطلوبة قال تواضعا وإكبارا لما ليس لهم قال وقد يكون فيه اشارة الی ان هذا المقام ليس لی بل لغيری قلت وقد وقع فی رواية معبد بن هلال فيقول لست لها وكذا فی لقيه المواضع وفی رواية حذيفة لست بصاحب ذاك قلت وهو يؤيد الاشارة المذكورة ۱۲ ف ۶ قوله اول رسول ان صح ان ادريس مرسل لم يصح انه جد نوح والاصح وكيف كان اذا كان نبيا غير مرسل وقيل ان ادريس هو الياس و يختار ليسقط اشكال آدم وشيث فان آدم انما ارسل الی بنيه ولم يكونوا كفارا بل امر تعليم الاحكام كذلك خلافا لشيث بخلاف رسالة نوح فانه الی الكفار ۱۲ مجمع ۱۲ ۷ قوله خطيئته فی رواية هشام ويذكر سوال

ربما ليس له علم وفی رواية معبد بن هلال مثل جواب آدم لكن قال وانه كانت لی دعوة دعوت بها علی قومی وبيني وبينهم الاول باذا احتراز ما مر من احمد بما ما نهی اللہ تعالی ان يسأل ما ليس له علم فخشی ان تكون شفاعته لاهل الموقف من ذلك شانبها انه دعوة واحدة محققة الاجابة وقد استعوذ بها بدعائه علی اهل الارض وخشی ان يطلب فلا يجاب ۱۲ ف ۸ قوله ويذكر خطيئته وهی معاريضه الثلاث وهی قوله بل فعله كبيرهم هذا فی كسر الاصنام وقوله لامرأته انا اخوك وقوله انا سقيم وقال النبی صلی اللہ عليه وسلم لم يكذب ابراهيم عليه السلام ۱۲ ع ۹ قوله لست هناكم آه وسلم يذكر ذنبا فلن وقع فی رواية ابی نضرة عن ابی سعيد انی عبدت من دون اللہ ۱۲ قس ۱۰ قوله فقد غفر له قال عياض اختلف فی قوله تعالی ليغفر لك اللہ ما تقدم من ذنبك وما تاخر فقيل المتقدم ما قبل النبوة والمتاخر العصمة وقيل ما وقع عن سهو او تاويل ..... وقيل المتقدم ذنب آدم والمتاخر ذنب امته وقيل المعنی انه مغفور له غير مؤاخذ به لو وقع وقيل غير ذلك قلت الاليق بهذا المقام القول الرابع والثالث فلا يأتی ههنا ۱۲ اف ۱۱ قوله اخرجهم قال الداودی راوی هذا الحديث ركب شيئا علی غير اصله وذلك ان فی اول الحديث ذكر الشفاعة فی الاراحة من كرب الموقف وفی آخره ذكر الشفاعة فی الاخراج من النار يعنی وذلك انما يكون بعد الحول من الموقف والمرور علی الصراط وسقوط من يسقط فی تلك الحالة فی النار ثم يقع بعد ذلك الشفاعة فی الاخراج وهو اشكال قوی وقد اجاب عنه عياض وتبعه النووی وغيره باذ وقع فی حديث حذيفة المقرون بحديث ابی هريرة بعد قوله فيأتون محمدا فيقوم و يوذن لاری فی الشفاعة ويرسل الامانة والرحم فيقومان جنبی الصراط يمينا وشمالا فيمر اولكم كالبرق الحديث قال عياض فبهذا يتصل الكلام لان الشفاعة التی لجا الناس اليه فيها هی الاراحة من كرب الموقف ثم يجیئ الشفاعة فی الاخراج ۱۲۔

۱۲ ای يبين لی فی كل طور من اطوار الشفاعة حدا اقف عنده فلا اتعداه من ان يقول شفعتك فی من اخل بالجماعة ثم فمن اخل بالصلاة ثم فمن شرب خمرا ثم فمن زنی وعلی هذا الاسلوب كذا حكاه الطيبی والذی يدل عليه سياق الاخبار ان المراد به تفصيل مراتب المؤمنين فی الاعمال الصالحة ۱۲ اف عن ابو سلمة البصری صدوق يخطئ ورمی بالقدر لكنه ليس له فی البخاری سوی هذا الحديث من رواية يحيی القطان ومع ذلك فهو مطابقة ۱۲ قس۔

(قوله لعله تنفعه شفاعتی) قد جاء فی بعض الروايات ما يفهم منه انه ينفعه عمله واعانته للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فيحتمل ان يكون النافع مجموع الشفاعة والعمل الصالح فلا ينافی الحديث القرآن لان النفع المنفی فی القرآن هو نفع العمل او الشفاعة ولا يلزم منه نفی نفعهما مجموعا ويحتمل ان يكون المراد بالنفع المنفی فی القرآن هو الخلاص من النار فلا ينافيه للحديث واللہ تعالی اعلم

(قوله الا من حبسه القرآن) يحتمل ان المراد بحبس القرآن ما يعم ورود الخلود فيه او ورود عدم القبول شفاعة غير اللہ تعالی فيه او فی السنة من حيث ان القرآن قد جاء بوجوب التصديق بالسنة فما ورد به السنة بمنزلة ما ورد به القرآن فاذا جاء فی السنة ان قوما لا يقبل اللہ تعالی فيهم شفاعة احد يدل هو الذی يتولی اخراجهم من النار بعجز فضله يجوز ان يقال اولئك داخلون فيمن حبسه القرآن من حيث انه جاء بوجوب التصديق بالسنة وقد وردت السنة بانهم لا يخرجون بشفاعة احد فهم محبوسون نظرا الی الشفاعة واللہ تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

رسول الله صلی الله علیه وسلم وقد هلك حارثة يوم بدر اصابه سهم غرب فقالت يا رسول الله قد علمت موقع حارثة من قلبي فان كان في الجنة لم أبك عليه والا سوف ترى ما أصنع فقال لها هبلت أجنة واحدة هي أم جنان كثيرة وانه لفي الفردوس الاعلى وقال غدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها ولقاب قوس احدكم او موضع قده من الجنة خير من الدنيا وما فيها ولو ان امرأة من نساء اهل الجنة اطلعت الى الارض لاضاءت ما بينهما ولملأت ما بينهما ريحا ولنصيفها يعني الخمار خير من الدنيا وما فيها حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يدخل احد الجنة الا أرى مقعده من النار لو اساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار احد الا أرى مقعده من الجنة لو احسن ليكون عليه حسرة حدثنا قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن عمرو بن ابي عمرو عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة انه قال قلت يا رسول الله من اسعد الناس بشفاعتك يوم القيمة فقال لقد ظننت يا ابا هريرة ان لا يسألني احد عن هذا الحديث اول منك لما رأيت من حرصك على الحديث اسعد الناس بشفاعتي يوم القيامة من قال لا اله الا الله خالصا من قبل نفسه حدثني عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعلم آخر اهل النار خروجا من النار وآخر اهل الجنة دخولا رجل يخرج من النار حبوا فيقول الله له اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل اليه انها ملئى فيرجع فيقول يا رب وجدتها ملئى فيقول اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل اليه انها ملئى فيرجع فيقول يا رب وجدتها ملئى فيقول اذهب فادخل الجنة فان لك مثل الدنيا وعشرة امثالها او ان لك مثل عشرة امثال الدنيا فيقول تسخر مني او تضحك مني وانت الملك فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك حتى بدت نواجذه وكان يقال ذاك ادنى اهل الجنة منزلة حدثنا مسدد قال حدثنا ابو عوانة عن عبد الملك عن عبد الله بن الحارث بن نوفل عن العباس انه قال للنبي صلى الله عليه وسلم هل نفعت ابا طالب بشيء باب الصراط حصر جهنم حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سعيد وعطاء بن يزيد ان ابا هريرة اخبرهما ح وحدثني محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي هريرة قال قال ناس يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال هل تضارون

النبي غرب سهم موضع انها في قدمه قدم احد النار ۲ بن سعيد عن هذا الحديث احد ثنا كبرنا ابي النبي ذلك وحدثني اخبرنا عن النبي

صلى الله عليه وسلم اناس فقال

۱ قوله غرب سهم قال السفاقسي الذي رويناه مضاف مفتوح الراء وفي الصحاح اصابه سهم غرب يضاف ولا يضاف ويسكن ويحرك اذا كان لا يدرى من رماه ۱۲ ۲ قوله لفي الفردوس قال ابو اسحق الاوجاج الفردوس من الاودية انبتت مرة وبامن النبات وقال ابن الانباري وغيره بستان فيه كروم وغيرها ويذكر ويؤنث وقال الفراء هو عربي مشتق من الفردسة وهي السعة وقيل رومي نقلته العرب وقال غيره سرياني والمراد به ههنا مكان من الجنة هو افضلها ۱۲ ف ۳ قوله من الدنيا اي الفانية وملكها او من نفسها او ملكها وتصور تعبيره الآنة تأمل لامحالة وبها عبارة عن وقت وساعة لا مقدارا بالغدو والرواح ۱۲ منح ۴ قوله لقاب اللام فيه للتأكيد والقاب بالقاف والباء الموحدة ايضا بمعنى القدر وهيئة وادوقوله قده بكسر القاف وتشديد الدال اي موضع سوطه لانه يقدا اي يقطع طولا وقيل موضع قده اي شراكه وبروى موضع قدمه. ع فان قلت ما وجه الربط بين قوله غدوة الخ وبين قوله ولقاب الخ اجيب بان المراد ثواب غدوة او ثوابها الجنة ۱۲ قس ۵ قوله لنصيفها واللام فيه للتأكيد والنصيف بفتح النون وكسر الصاد المهملة وسكون الياء آخر الحروف وبالفاء هو الخمار بكسر التاء المثناة من فوق وفسره في الحديث بكذا وبذا التفسير من قتيبة ۱۲ ع ۶ قوله لا يدخل الخ مطابقته لجزئي الترجمة من حيث كون المقعدين فيهما نوع صفة لهما ووقع عند ابن ماجة من طريق آخر عن ابي هريرة ان ذلك يقع عند المسئلة في القبر قوله لو اساء اي لو عمل عمل السوء وصار من اهل جهنم ليزداد اهل الجنة ليست دار شكر بل دار جزاء واجيب بان الشكر لا على سبيل التكليف بل على سبيل التلذذ فاذا المراد لازمه وهو الرضى والفرح لان الشاكر على الشيء راض به فرح قوله لو احسن اي عمل عملا حسنا قوله ليكون عليه حسرة زيادة في تعذيبه ۱۲ ع ۷ قوله لسعد الناس بشفاعتي والمراد بهذه الشفاعة المسئول عنها ههنا بعض انواع الشفاعة وهي التي يقول صلى الله عليه وسلم امتي امتي فيقال لبعض من النار من في قلبه وزن كذا من الايمان فاسعد الناس بهذه الشفاعة من يكون ايمانه اكمل ممن دونه وما الشفاعة العظمى في الاراحة من كرب الموقف فاسعد الناس بها من يسبق الى الجنة وهم الذين يدخلونها بغير حساب ثم الذين يلونهم والحاصل ان في قوله اسعد اشارة الى اختلاف مراتبهم في الاخلاص وبهذا التقرير يظهر موقع قوله اسعد وانها هنا بحاجة الى التفضيل ولا حاجة الى قول بعض الشراح الاسعد ههنا بمعنى السعيد لكون الكل يشتركون في شرطية الاخلاص لانا نقول يشتركون لكن مراتبهم فيه متفاوتة وقال ابو بقا وسي يحتمل ان يكون المراد من ليس له عمل يستحق به الرحمة والخلاص لان احتياجه الى الشفاعة اكثر وانتفاعه بها اوفر كذا في الفتح ۱۲ ۸ قوله جبوا الفتح الحاء المهملة وسكون الباء الموحدة وهو المشي على اليدين والمشي على الاست يقال حبى الرجل اذا حبى على يده وحبى الصبي اذا مشى على استه قوله وعشرة امثالها تقبل عرض الجنة كعرض السموات والارض فكيف يكون كعشرة امثال الدنيا واجيب بان هذا تمثيل واثبات التسعة على قدر فهما قوله تضحك قال المازري هذا مشكل وتفسير الضحك بالرضا لا يتاتى ههنا ولكن لما كانت عادة المستهزئ ان يضحك من الذي يستهزأ به ذكر صدورها نسبة السخرية الى الله نفي على سبيل المقابلة وان لم يذكر في المجانب الآخر لفظا تكن لما ذكرانه عاد مرارا وغدر سل فعله محل المستهزئ فظن ان في قول الله تعالى لا ادخل الجنة وتردده اليها وظنه انها ملئى من السخرية جزاء على فعله فسمى الجزاء على السخرية سخرية او هو كلام معه حال علم تكانه من ربه دلسطله بالاعطاء وجوز عياض ان الرجل قال وهو غير ضابط لما قال اذ ولا عقله من السرور بما لم يخطر ببال وقال القرطبي في المفهم اكثر في تاويله واشبه ما قيل فيه انه استغفر الفرح داد هشه يقال ذلك وقيل قال ذلك لكونه خاف ان يجازى على ما كان منه في الدنيا من التساهل في الطاعات وارتكاب المعاصي ليفعل الساخرين فكانه قال استخار تبني على ما كان مني. كذا في ف ۱۲ ۹ قوله نواجذه بنون وجيم وذال معجمة جمع ناجذ وهو ضرس العلم وقال ابن الاثير النواجذ من الاسنان الضواحك وهي التي تبدو عند الضحك والاشهر انها الضاحي الاسنان والمراد الاول ۱۲ ع ۱۰ قوله كان يقال هذا ليس من تمة كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو كلام الراوي نقلا عن الصحابة او امثالها من اهل العلم ۱۲ ك ۱۱ قوله هل نفعت الخ بكذا ثبت في جميع النسخ بحذف الجواب وهو اختصار من المصنف وتقدم في كتاب الادب بلفظ فانه كان يحوطك ويغضب لك قال نعم وهو في ضحضاح من نار ولولا انا لكان في الدرك الاسفل من النار ۱۲ ف ۱۲ ۱۲ قوله هل تضارون بضم اوله وبالضاد المعجمة وتشديد الراء المضمومة من الضرر اصله تضارون بصيغة المعلوم اي هل تضرون احداه وبجوز بصيغة المجهول اي هل يضركم احد المرائية والمماراة وفيه وجه ثالث وهو دبل تضارون بالتخفيف من الضير يعني الضرفان قلت لا بين الجهة بين الرائي والمرئي قلت قال الكرماني لا يلزم منه المشابهة في الجهة والمقابلة وتخريج الشفاع ونحوه لانها امور لازمة للرؤية عادة لاعقلا وقال ابن الاثير قد تتخيل بعض الناس ان الكاف كاف التشبيه للمرئي وهو غلط وانما هي كاف التشبيه للرؤية وهي فعل الرائي ومعناه انها رؤية مزاح عنها الشك مثل رؤيتكم القمر وقيل التشبيه برؤية القمر لتعيين الرؤية دون تشبيه المرئي سبحانه وتعالى وقيل التمثيل وقع في تحقيق الرؤية لا في الكيفية لان الشمس والقمر متجليان والحق سبحانه منزه عن ذلك وقال النووي مذهب اهل السنة ان رؤية المؤمنين ربهم ممكنة وقعا بالادلة المبسوطة عند من المعتزلة والخوارج وهو جهل منهم وقد تظافرت الادلة من الكتاب والسنة واجماع الصحابة وسلف الامة على اثباتها في الآخرة للمؤمنين قلت روى في اثبات الرؤية حديث الباب عن نحو عشرين من صحابيا منهم علي وجرير وصهيب وانس ۱۲ ع

فی الشمس لیس دونها سحاب قالوا لا یا رسول اللہ قال ھل تضارون فی القمر لیلۃ البدر لیس دونہ سحاب قالوا لا یا رسول اللہ قال فانکم ترونہ یوم القیمۃ کذلک یجمع اللہ الناس فیقول من کان یعبد شیئا فلیتبعہ فیتبع من کان یعبد الشمس ویتبع من کان یعبد القمر ویتبع من کان یعبد الطواغیت وتبقی ھذہ الامۃ فیھا منافقوھا فیاتیھم اللہ فی غیر الصورۃ التی یعرفون فیقول انا ربکم فیقولون نعوذ باللہ منک ھذا مکاننا حتی یاتینا ربنا فاذا اتانا ربنا عرفناہ فیاتیھم اللہ فی الصورۃ التی یعرفون فیقول انا ربکم فیقولون انت ربنا فیتبعونہ ویضرب جسر جھنم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکون اول من یجیز ودعاء الرسل یومئذ اللھم سلم سلم وبہ کلالیب مثل شوک السعدان امارایتم شوک السعدان قالوا نعم یا رسول اللہ قال فانھا مثل شوک السعدان غیر انھا لا یعلم قدر عظمھا الا اللہ فتخطف الناس باعمالھم منھم الموبق بعملہ ومنھم المجزول ثم ینجو حتی اذا فرغ اللہ من القضاء بین عبادہ وارادان یخرج من النار من اراد ان یخرجہ ممن کان یشھد ان لا الہ الا اللہ امر الملائکۃ ان یخرجوھم فیعرفونھم بعلامۃ اثار السجود وحرم اللہ علی النار ان تاکل من ابن ادم اثر السجود فیخرجونھم قد امتحشوا فیصب علیھم ماء یقال لہ ماء الحیوۃ فینبتون نبات الحبۃ فی حمیل السیل ویبقی رجل مقبل بوجھہ علی النار فیقول یا رب قد قشبنی ریحھا واحرقنی ذکاؤھا فاصرف وجھی عن النار فلا یزال یدعو اللہ فیقول لعلک ان اعطیتک ان تسئلنی غیرہ فیقول لا وعزتک لا اسئلک غیرہ فیصرف وجھہ عن النار ثم یقول بعد ذلک یا رب قربنی الی باب الجنۃ فیقول الیس قد زعمت الا تسئلنی غیرہ ویلک یا ابن ادم ما اغدرک فلا یزال یدعو فیقول لعلی ان اعطیتک ذلک تسئلنی غیرہ فیقول لا وعزتک لا اسألک غیرہ فیعطی اللہ من عھود ومواثیق الا یسئلہ غیرہ فیقربہ الی باب الجنۃ فاذا رای ما فیھا سکت ما شاء اللہ ان یسکت ثم یقول یا رب ادخلنی الجنۃ فیقول اولیس قد زعمت الا تسئلنی غیرہ ویلک یا ابن ادم ما اغدرک فیقول یا رب لا تجعلنی اشقی خلقک فلا یزال یدعو حتی یضحک فاذا ضحک منہ اذن لہ بالدخول فیھا فاذا دخل فیھا قیل لہ تمن من کذا فیتمنی ثم یقال لہ تمن من کذا فیتمنی حتی تنقطع بہ الامانی فیقول لہ ھذا لک ومثلہ معہ قال ابوھریرۃ وذلک الرجل اخر اھل الجنۃ دخولا قال وابو سعید الخدری جالس مع ابی ھریرۃ لا یغیر علیہ شیئا من حدیثہ حتی انتھی الی قولہ ھذا لک ومثلہ معہ قال ابو سعید سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ھذا لک وعشرۃ امثالہ قال ابو ھریرۃ حفظت مثلہ معہ

فیقال ۲ الشمس ۲ انا وامتی بلی انہ یخرج ۲ منھم ذکاھا لعلی اعطیک ۲ ان ومیثاق قل لست

۱ قولہ کذلک ای واضحا جلیلا بلا مضارۃ ولامزاحمۃ ۱۲ عینی۔

۲ قولہ یعبد الشمس قال ابن ابی حمزۃ فی التفصیص علی ذکر الشمس والقمر وحدھما فی من دون اللہ التنویہ بذکرھما لعظم خلقتھا۔ ف ولفظ الشمس والقمر والطواغیت مکررۃ فی بعضھا یدل التکرار وھو مقدر فان قلت لم یکن ثم شمس ولا قمر قلت یکون الشمس لکن مکورۃ والقمر منخسفا او ھو علی سبیل التمثیل ۱۲ ک

۳ قولہ الطواغیت جمع الطاغوت وھو الشیطان والصنم ویکون جمعا ومفردا وقد کرا ومؤنثا ویطلق علی رؤسا الضلال وقال الجوھری الطاغوت الکاھن والشیطان وکل راس ضلال وقد یکون واحدا قال تعالی یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا بہ تقدیرہ جمعا قال تعالی اولیاء وھم الطاغوت یخرجونھم وطاغوت وان جاء علی وزن لاھوت فھو مقلوب لانہ من طغی ولاھوت غیر مقلوب لانہ من لاہ بمنزلۃ الربوبۃ والرحموت انتھی واعترض علیہ بانہ لیس بحیح عند المحققین من اہل العربیۃ لانہ مصدر کالرھبوت والرحموت واصلہ طغیوت فقدم الیاء علی الغین فصار طیغوت فقلبت الیاء الفا تحرکا وانفتاح ماقبلھا واذا ثبت انھا فی الاصل مصدر یعنی الطغیان ثبت انھا اسم مفرد وانما جاء الضمیر العائد الیہ جمعا فی قولہ یخرجون لکونھا جنسا معرفا بلام الجنس۔ ع قال البطرانی واتابعھم لھم حینئذ باستمرارھم علی الاعتقاد فیھم ویحتمل ان یتبعوھم بان یساقوا الی النار قہرا ووقع فی حدیث الآتی فی التوحید فذھبت اصحاب الصلیب مع صلیبھم واصحاب الاوثان مع اوثانھم واصحاب کل الھۃ مع الھتھم فافادت ھذہ الزیادۃ تعمیم من کان لیعبد غیر اللہ الا ان یذکر من الیھود والنصاری فانہ یخص من عموم ھذا بدلیل الآتی ذکرہ۔ ف وھو ما ذا لفظ وقع فی روایۃ سھیل التی اشرت الیھا قریبا فیتبع الشیاطین الطواغیت اولیاءھم الی جھنم ووقع فی حدیث ابی سعید من الزیادۃ ثم یؤتی بجھنم کانھا سراب یحطم بعضھا بعضا موحدۃ فیقال للیھود وما کنتم تعبدون الحدیث وفیہ ذکر النصاری وفیہ فیتساقطون فی جھنم حتی یبقی من کان یعبد اللہ من براو فاجر فکان الیھود وکذا النصاری ممن کان لایعبد الصلبان لما کانوا یدعون انہم یعبدون اللہ تاخروا مع المسلمین فلما حوقفوا علی عبادۃ من ذکرمن انبیاء اللہ المتقدموا اصحاب الاوثان انتھی مختصرا ۱۲

۴ قولہ وتبقی ھذہ الامۃ قال ابن ابی حمزۃ یحتمل ان یکون المراد بالامۃ امۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ویحتمل ان یحمل علی اعم من ذلک فیدخل فیہ جمیع اہل توحید حتی من الجن ویدل علیہ ما فی بقیۃ الحدیث انہ یبقی من کان یعبد اللہ من براو فاجر قلت ویؤخذ ایضا من قولہ فی بقیۃ ہذا الی حیث فاکون اول من یجیز فان فیہ اشارۃ الی ان الانبیاء بعدہ یجیزون بامھم ۱۲ ک

۵ قولہ فیھا منافقوھا قال ابن بطال فی ہذا الحدیث ان المنافقین یتاخرون مع المؤمنین رجاء ان ینتفعہم ذلک بناء علی ما کانوا یظہرونہ فی الدنیا فنظنوا ان ذلک ینفعہم یوم القیمۃ فیمیز اللہ تعالی المؤمنین بالغرۃ والتحجیل اذ لا غرۃ للمنافق ولا تحجیل قلت قد ثبت ان الغرۃ و التحجیل خاص بالامۃ المحمدیۃ فالتحقیق انہم فی ہذا المقام یتمیزون بعدم السجود وبالطفاء نورہم لعدان حصل لہم ویحتمل ان یحصل لہم الغرۃ والتحجیل ثم یسلبان عند اطفاء النور وقال القرطبی ظن المنافقون ان تستر ہم بالمؤمنین ینفعہم فی الآخرۃ کما کان ینفعہم فی الدنیا جہلا منہم ویحتمل ان یکونوا حشروا معہم لما کانوا ینظرونہ من الاسلام حتی میزہم اللہ تعالی منہم ۱۲ ک

۶ قولہ فیاتیہم الآیات والصورۃ من المتشابہات والامتحان فیھا فرقان المعوضۃ والمؤولۃ فمن تاول قال المراد من الآیات التجلی و کشف الحجاب ومن الصورۃ الصفۃ او اخراج الکلام علی سبیل المطابقۃ ۱۲ ک

۷ قولہ انت ربنا فان قلت من این عرفا قلت خلق اللہ علما فہم بہ ادبا عرفوا من وصف الانبیاء بہم او یصیر یوم القیمۃ جمیع المعلومات ضروریا ۱۲ ک

۸ قولہ جسر وھو جسر ممدود علی متن جہنم ادق من الشعر واحد من السیف ویجیز من اجزت الوادی وجزتہ بمعنی مشیت علیہ وقطعتہ وقیل معناہ لا یجوز احد علی الصراط حتی یجوز وھو صلی اللہ علیہ وسلم فکانہ یجیز الناس او الضمیر راجع الی اللہ تعالی والکلالیب جمع الکلوب کتنور ویقال فیہ ایضا کلاب کزنار وھو المنشال والسعدان نبت من افضل مراعی الابل ولہ شوک عظیمۃ من الجوانب مثل الخسک ویخطف بفتح الطاء وکسرھا والموبق ھو المھلک والمجزول المصروع والقاطع اعضاءہ ای جعل کل قطعۃ منہ بمقدار خردلۃ وقال القرطبی ظن الاصیلی ھو المجزول بالجیم والجزلۃ الاشراف علی السقوط والفارغ ای الخلاص عن الہلاک وھو محال علی اللہ تعالی فالمراد اتمام الحکم بین العباد واثرا السجود ھو الجبھۃ ویحتمل ان یراد الاعظم السبعۃ واستثنوا من الامتحاش بالمہلۃ ثم المنجیۃ الاحتراق وفی بعض الروایات بلفظ المجہول والجبۃ بکسر الجیم بزر الریاحین واکیل بمعنی المحمول یعنی ینبتون سریعا وتشبیہا بالقاء المنجیۃ والموحدۃ آذانی وسمی والقشب ایضا للاصابۃ بکل ماکرہ ولیستقذر والذکاء بفتح المعجمۃ والقصر شدۃ الحر واللہب والاشتعال وقیل بالمد ایضا لغۃ وما قبل فعل المتعجب من الغدر وھو نقض العہد وترک الوفاء ۱۲ ک

۹ قولہ اشقی خلقک فان قیل لیس ہو اشقی الخلق لانہ مؤمن خارج من النار قلت الاشقی بمعنی الشقی ویخصص الخلق بالناس دون غیرہم فان قلت الفعک لا یصح علی اللہ قلت مجاز عن الرضاء بہ ودن کذا ای من الجنس الغلبانی وذلک الرجل قیل اسمہ ہناد بالنون والہملۃ وقیل جہینۃ یقول اہل الجنۃ سلوہ ہل بقی فی النار من المؤمنین احد وعند جہینۃ الخبر الیقین فان قلت ما وجہ الجمع بین الروایتین قلت یحتمل ان یکون قد اخبروا اولا بالمثل ثم اطلعہ بتفصیلہ بالعشرۃ وفیہ وقوع الرؤیۃ یوم القیمۃ ۱۲ ک

۱۰ قیل کیف یقول ہذا القول والحال انہ یری علی الصراط طالبا الجنۃ فوجہہ الی الجنۃ واجیب بانہ قال کانہ ممن ینقلب علی الصراط ظہرہ البطن فکانہ فی تلک الحالۃ انتہی الی آخرہ فصادف ان وجہہ کان من قبل النار ولم یقدر علی صرفہ باختیارہ فسال اللہ تعالی فی ذلک ۱۲ منہ

manaraa.com

بسم الله الرحمن الرحيم **باب** قول الله انا اعطيناك الكوثر وقال عبد الله بن زيد قال النبي صلى الله عليه وسلم اصبروا حتى تلقوني على الحوض **حدثنا** يحيى بن حماد قال حدثنا ابو عوانة عن سليمان عن شقيق عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انا فرطكم على الحوض ح وحدثني عمرو بن علي قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن المغيرة قال سمعت اياوائل عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انا فرطكم على الحوض وليرفعن الي رجال منكم ثم ليختلجن دوني فاقول يارب اصحابي فيقال انك لا تدري ما احدثوا بعدك تابعه عاصم عن ابي وائل وقال حصين عن ابي وائل عن حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اما انكم حوضي كما بين جربا وازرح **حدثنا** عمرو بن محمد قال حدثنا هشيم قال اخبرنا ابو بشر وعطاء بن السائب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال الكوثر الخير الكثير الذي اعطاه الله اياه قال ابو بشر قلت لسعيد ان اناسا يزعمون انه نهر في الجنة فقال سعيد النهر الذي في الجنة من الخير الذي اعطاه الله اياه **حدثنا** سعيد بن ابي مريم قال اخبرنا نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة قال قال عبد الله بن عمر وقال النبي صلى الله عليه وسلم حوضي مسيرة شهر وزواياه سواء وماؤه ابيض من اللبن وريحه اطيب من المسك وكيزانه كنجوم السماء من يشرب منها فلا يظمأ ابدا **حدثنا** سعيد بن عفير قال حدثني ابن وهب عن يونس قال ابن شهاب حدثني انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان قدر حوضي كما بين ايلة وصنعاء من اليمن وان فيه من الاباريق كعدد نجوم السماء **حدثنا** ابو الوليد حدثنا هشام عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا هدبة بن خالد قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينما انا اسير في الجنة اذا انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ما هذا يا جبريل قال هذا الكوثر الذي اعطاك ربك فاذا طينه او طينته مسك اذفر شك هدبة **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا وهيب قال حدثنا عبد العزيز عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليردن علي ناس من اصحابي الحوض حتى عرفتهم اختلجوا دوني فاقول اصحابي فيقول لا تدري ما احدثوا بعدك **حدثنا** سعيد بن ابي مريم قال حدثنا محمد بن مطرف قال حدثني ابو حازم عن سهل بن سعد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم انا فرطكم على الحوض من مر علي شرب ومن شرب لم يظمأ ابدا ليردن علي اقوام اعرفهم وهم

كتاب الحوض بسم الله الرحمن الرحيم باب في الحوض وقول الله تعالى انا اعطيناك الكوثر حوض قبي نقلت ناسا هو الجمعي حدثنا شرب منها منه

قال حدثنا انس بن مالك اذ طينه طيبه اصحابي فيقال انك لا تدري ما احدثوا بعدك يشرب

١ قوله الحوض اعلم ان الذي يجمع فيه الماء الحوض ويجمع على حياض واحواض والاحاديث التي وردت فيه كثيرة بحيث صارت متواترة من جهة المعنى والايمان به واجب وهو الكوثر على باب الجنة يسقى المؤمنون منه وهو مخلوق اليوم وقال القرطبي في التذكرة ذهب صاحب القوت وغيره الى ان الحوض يكون بعد الصراط وذهب آخرون الى العكس والصحيح ان للنبي صلعم حوضين احدهما في الموقف قبل الصراط والآخر داخل الجنة وكل منهما يسمى كوثرا ١٢ رع **٢** قوله انا اعطيناك الآية واشتهر اختصاص نبينا صلعم بالحوض لكن اخرج الترمذي من سمرة رفعه ان لكل نبي حوضا واشار الى انه اختلف في وصله وارساله وان المرسل اصح قلت والمرسل اخرجه ابن ابي الدنيا باسناد صحيح عن الحسن فان ثبت فلا مخلص بنبينا صلعم الكوثر الذي يصب من ماثني حوضه فانه لم ينقل نظيره لغيره ودفع الآيتان عليه في السورة المذكورة ١٢ ف

٣ قوله انا فرطكم الفرط بفتح الفاء والراء الذي يتقدم الواردين ليصلح لهم الحياض والدلاء ونحو ها يقال فرطت القوم اذا تقدمتهم لتهيئ لهم الماء وتهيئ لهم فيها لمن كان رسول الله صلى الله عليه وسلم فرطة قوله ليرفعن على صيغة المجهول اى ليظهرهم الذبل حتى ادارسم قوله ليختلجن بلفظ المجهول ايضا اى ليعدلن بهم عن الطريق ويجذبون من عندي قال الكرماني رحمه الله وهم اما المرتدون واما العصاة ١٢ عيني **٤** قوله جربا بفتح الجيم وسكون الراء وبالموحدة مقصورا عند الجمهور وفي بعضها حمدودا واذرح بفتح الهمزة وتسكين المعجمة وضم الراء وبالمهملة موضعان في صحيح مسلم قال عليه الصلوة والسلام فسألته فقال قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال انتهى لكن القوم قالوا بينهما موضعان قرب بيت المقدس بينهما مسير ساعة تقريبا لا ثلث ليال والمراد من التشبيه المبالغة في بيان سعته ونسبته وللمبالغة في مسير ساعة واحدا بوابوان الحديث مختصر لتقديره كما بين المدينة وجربا واذرح وبهما في حكم موضع واحد ولبعد ايستعلان مقاربين كما بين المدينة وجربا قضى ذلك صريحا وهو ما بين ناحيتي وحشي كما بين المدينة وجربا واذرح ك وقد اختلفت الروايات في ذلك ففي حديث ابن عمر بفتح العين حوضي مسيرة شهر في هذا الباب وحديث انس فيه كما بين المدينة وصنعاء وفي حديث ابي هريرة البعد من ايلة الى عدن وهي قسامت صنعاء وكلها متقاربة لانها كلها نحو شهر ابريد يا وينقص وفي حديث عقبة بن عامر عند احمد كما بين ايلة الى الجحفة وفي حديث جابر كما بين صنعاء الى المدينة وكلها متقاربة يرجع الى النصف شهرا ويزيد على ذلك قليلا وينقص واقل ما ورد في ذلك عند مسلم قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلثة ايام فقيل في الجمع ان هذه الاقوال صارت على وجه بانه صلى الله عليه وسلم خاطب كل اهل جهة بما يعرفون من المواضع وهو تمثيل وتقريب لكل احد ممن خاطبه بما يعرفه من تلك الجهات وبانه ليس في ذكر المسافة القليلة ما يدفع المسافة الكثيرة فالاكثر ثابت بالحديث الصحيح فلا معارضة فاخبر اولا بالمسافة اليسيرة ثم اعلمه الله بالطويلة فاخبر بما تفضل الله به عليه باتساعه شيئا فشيئا فلا اعتماد على طولها واما قول بعضهم الاختلاف انما هو بالنظر الى الطول والعرض فمردود بحديث ابن عمر وله وايله سواء وحديث النواس وغيره طوله وعرضه سواء وتهيئهم من حمل على السير السريع والبطئ لكن في حمل على اكثرها وهو الثلاث نظر ١٢ انس **٥** قوله ابيض اى اشد بياضا وهي دليل لمن جوز تجمع افعل التفضيل من اللون ١٢ ك **٦** قوله كعدد نجوم السماء جمع كوز والتشبيه في الكثرة والاشراق وهو ما له عروة من اواني الشرب وما لا فهو كوب ١٢ مجمع **٧** قوله فلا يظمأ ابدا نظما شدة العطش قال القاضي ظاهره ان الشرب منه يكون بعد الحساب والنجاة من النار وهو الذي لا يظمأ بعده وقيل لا يشرب منه الا من قدر له السلامة من النار ويحتمل ان من شرب منه الامة وقد عليه دخول النار لا يعذب بالظمأ لان ظاهر الحديث ان جميع الامة تشرب منه لامن ارتد وبذا لكما قيل جميع المؤمنين يأخذ كتبهم بايمانهم ثم يعذب الله من شاء وقيل انما يأخذ بايمانهم الناجون فقط ١٢ مجمع **٨** قوله ايلة بهمزة مفتوحة فتحتية ساكنة فلام مفتوحة بعدها تاء مثنية مدينة كانت عامرة بطرف بحر قلزم من طرف الشام وهي الآن خراب يمر بها الحاج من مصر فيكون من شمالهم. قس هي آخر الحجاز واول الشام. ك وصنعاء بفتح الصاد والعين المهملتين بينها نون ساكنة ممدود والتقييد باليمن يخرج صنعاء الشام ١٢ قس **٩** قوله انا بنهر قال الداودي ان كان بذا اى قوله انا بنهر محفوظا دل على ان الحوض الذي يدفع عنه اقوام يوم القيمة غير النهر الذي في الجنة او يكون يراهم وهو داخل وهم خارجها فيناديهم فيصرفون عنه وانكره عليه بعضهم فقال ان الحوض الذي هو خارج الجنة يمد من النهر الذي هو داخل الجنة فلا اشكال اصلا انتهى قلت الذي قاله يحتاج الى دليل انما يمد من الجنة واحسن من ذلك ان يقال ان للنبي صلى الله عليه وسلم حوضين احدهما في الجنة والآخر يكون يوم القيمة ١٢ عيني **١٠** قوله مسك اذفر اذفر بالمعجمة والفاء والراء شديد الرائحة الجيد في الغاية وشك هدبة انه طيبه بالموحدة او طينه بالنون ١٢ ك

١١ قوله شك هدبة اراد بذلك ان ابا الوليد لم يشك في رواية انه بالنون وهو المعتمد ولتقدم في تفسير سورة الكوثر عن قتادة فاستخرج من طينه مسكا اذفر ١٢ ف

marfat.com

يعرفوني ثم يحال بيني وبينهم قال أبو حازم فسمعني النعمان بن أبي عياش فقال هكذا سمعت من سهل فقلت نعم فقال أشهد على أبي سعيد الخدري لسمعته وهو يزيد فيها فاقول إنهم مني فيقال إنك لا تدري ما أحدثوا بعدك فاقول سحقا سحقا لمن غير بعدي و قال ابن عباس سحقا بعدا سحيقا بعيدا سحقه وأسحقه أبعده وقال أحمد بن شبيب بن سعيد الحبطي حدثنا أبي عن يونس عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة انه كان يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يرد علي يوم القيمة رهط من اصحابي فيحلئون عن الحوض فاقول يارب اصحابي فيقول إنك لا علم لك بما أحدثوا بعدك انهم ارتدوا على أدبارهم القهقرى ح وقال شعيب عن الزهري كان ابو هريرة يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم فيحلئون وقال عقيل فيحلئون وقال الزبيدي عن الزهري عن محمد بن علي عن عبد الله بن أبي رافع عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه كان يحدث عن أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يرد علي الحوض رجال من اصحابي فيحلئون عنه فاقول يارب اصحابي فيقول إنك لا علم لك بما أحدثوا بعدك انهم ارتدوا على أدبارهم القهقرى

٦٥٨٧ حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامي قال حدثنا محمد بن فليح قال حدثني ابي قال حدثني هلال عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا انا قائم اذا زمرة حتى اذا عرفتهم خرج رجل من بيني وبينهم فقال هلم فقلت اين قال الى النار والله قلت وما شأنهم قال انهم ارتدوا بعدك على أدبارهم القهقرى ثم اذا زمرة حتى اذا عرفتهم خرج رجل من بيني وبينهم فقال هلم فقلت اين قال الى النار والله قلت وما شأنهم قال انهم ارتدوا بعدك على أدبارهم القهقرى فلا أراه يخلص منهم الا مثل هل النعم **حدثنا** ابراهيم ابن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مابين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة ومنبري على حوضي **٦٥٨٩ حدثنا** عبدان قال اخبرني أبي عن شعبة عن عبد الملك قال سمعت جندبا قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول انا فرطكم على الحوض **٦٥٩٠ حدثنا** عمرو بن خالد قال حدثنا الليث عن يزيد عن ابي الخير عن عقبة ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوما فصلى على اهل أحد صلوته على الميت ثم انصرف على المنبر فقال اني فرطكم وانا شهيد عليكم واني والله لأنظر الى حوضي الآن واني أعطيت مفاتيح خزائن الارض او مفاتيح الارض واني والله ما اخاف عليكم ان تشركوا بعدي ولكني اخاف عليكم ان تنافسوا فيها **٦٥٩١ حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا حرمي ابن عمارة قال حدثنا شعبة عن معبد بن خالد سمع حارثة بن وهب يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم وذكر الحوض فقال كما

---

١ يعرفوني ٢ يقال ٣ يحلئون ٤ يحلئون فيقال ٥ يحلئون عبيد الله / فيحلون ٦ انه ٧ فيحلون ٨ حدثني ٩ حدثنا ١٠ هو ابن علي ١١ فاقول ١٢ فاقول ١٣ فاقول ١٤ فقلت ١٥ ٢ بعدك ١٦ منهم ١٧ ثنى ١٨

نسخة ١ فرطكم ٢ ولكن

قوله يحال على صيغة المجهول من حال بين الشيئين اذا منع احدهما عن الآخر قوله سحقا اي لبعدا كرر للتاكيد وسحقا نصب على المصدر وبذا شعر بانهم مرتدون عن الدين لا يشفع للعصاة ويتيم بامرهم ولا يقول لهم مثل ذلك ١٢ ع **٢** قوله فيحلئون بضم التحتية وسكون الجيم وفتح اللام وسكون الواو اي يصرفون كذا لابي ذر عن المستملي وفي رواية الكشميهني بفتح الهاء المهملة وتشديد اللام بعدها همزة مضمومة فواو ساكنة فياء مكسورة فنون ثقيلة من الهلاء بكسر الهمزة وبفتحها قال وهو في الاصل مهموز فكأنه سهله ١٢ قس **٣** قوله القهقرى بفتح القافين بينهما هاء ساكنة وراء مفتوحة مصدر في موضع نصب على المصدرية من غير لفظ فعله كقولك قعدت جلوسا وهو الرجوع الى خلف رجعت القهقرى فكانك رجعت الرجوع الذي يعرف بهذا الاسم قال ابن الاثير في النهاية القهقرى المشي الى خلف من غير ان يعيد وجهه الى جهة مشيه قال الازهري معناه الارتداد على كانوا عليه وقد قبقر وتقهقر والقهقرى مصدر ١٢ قس **٤** قوله عبيد الله هو ابن ابي رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم وذكر الجياني انه وقع في رواية القابسي والاصيلي عبد الله بالكسر الموحدة وهو خطأ. ف ومر الحديث في ص ٢٧٤ ج ٢ ١٢

٥ قوله عن اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فان قلت بذا رواية عن المجهول قلت لا يقدح الاسناد بذلك لان الصحابة كلهم عدول ١٢ ك **٦** قوله فيحلئون بالحاء المهملة واللام المشددة والهمزة المضمومة بعدها واو بطرد دون دلالي ذر بالجيم والواو الساكنين بينهما لام مفتوحة يصرفون. قس والحديث مضى الآن ١٢ ع **٧** قوله عن النبي صلى الله عليه وسلم قيل لا مطابقة بينه وبين الترجمة على ما يخفى قلت ذكره عقيب الحديث السابق للمطابقة بينهما من حيث المعنى فالمطابق للمطابق للشيء مطابق لذلك الشيء ١٢ ع **٨** قوله بينا انا قائم بالقاف في رواية الكشميهني وفي رواية الاكثرين بالنون بدل القاف والاول اوجه لان المراد قيامه على الحوض ووجه الاول انه راى في المنام ما يقع له في الآخرة قوله اذا زمرة كلمة اذا للمفاجاة والزمرة الجماعة قوله رجل المراد به الملك بذلك على صورة الانسان قوله هلم خطاب للزمرة ومعناه تعال وهو على لغة من لا يقول هلما ولا هلمي قوله فقلت اين القائل هو النبي صلى الله عليه وسلم او لطلبهم الى اين تردهم قال اردهم الى النار قوله وما شانهم اي وما حالهم حتى تردهم الى النار قال انهم ارتدوا الخ قوله فلا اراه بضم الهمزة اي فلا اظن امرهم انه يخلص منهم الا الاقل قوله مثل هل النعم بفتح الهاء والميم وهو ما يترك مهملا لا يتعهد ولا يرعى حتى يضيع ويهلك اي لا يخلص منهم من النار الا القليل وبذا يشعر بانهم صنفان كفار وعصاة. ع قال الخطابي اهل مالا يرعى ولا يستعمل ويطلق على الضوال والمعنى انه لا يرده منهم الا القليل لان اهمل في الابل قليل بالنسبة الى غيره ١٢ ف.

٩ قوله ما بين بيتي ومنبري الخ المراد بتسمية ذلك الموضع روضة ان تلك البقعة تنتقل الى الجنة فتكون روضة من رياضها او على المجاز بكون العبادة فيه تنوّل الى دخول العابد روضة الجنة وبذا فيه نظر اذ لا اختصاص لذلك بتلك البقعة والخبر مسوق لمزيد شرف تلك البقعة على غيرها وقيل فيه تشبيه محذوف اداته اي هو كروضة الجنة لان من يقعد فيها من الملائكة ومن الجن والانس يكثرون الذكر وسائر انواع العبادة وقال الخطابي المراد من هذا الحديث الترغيب في سكنى المدينة وان من لازم ذكر الله في مسجده آلت به الى روضة الجنة ومن لزوم العبادة عند المنبر سبقي في القيامة من الحوض ف ع ك. وبعضي الحديث في ص ١٢٥ ج ١ وص ٣٤٣ ج ١ ١٢ **١٠** قوله انا فرطكم قال في المطالع الفرط الذي يتقدم الواردين ليهيئ لهم ما يحتاجون اليه وهو في هذه الاحاديث الثواب والشفاعة والنبي يتقدم امته ليشفع لهم. ومر في الصفحة السابقة ١٢ **١١** قوله فصلى اي دعا لهم بدعاء صلاة الميت قاله الكرماني وقيل صلى صلوة الموتى وهو ظاهر الحديث وكان ذلك بعد موتهم بثمانية اعوام قوله ثم انصرف على المنبر ويروى ثم انصرف فصعد على المنبر قوله انا فرطكم وانا مفاتيح الارض شك من الراوي والمراد كنوز الارض قوله ما اخاف الخ قيل قد وقع بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتداد بعض الاعراب واجيب بان الخطاب للجميع فلا ينافي ارتداد البعض قوله ان تنافسوا اصله تتنافسوا فحذفت احدى التاءين اي تتراغبوا وتتنازعوا فيها اي في الدنيا وفيه عدة معجزات لرسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ع.

١٢ قوله لا ينظر يحتمل ان يكون كشف له عنه ما خطب وبذا هو الظاهر ويحتمل ان يريد رؤية القلب وقال ابن التين النكتة في ذكره التحذير عقيب الذي قبله انه يشير الى تحذير هم من فعل ما يقتضي البعاد هم عن الحوض. ف ومر الحديث مع ما يتعلق بالصلوة على الشهيد في ص ١٢٦٣ وص ١٢٥٩ ١٢.

marfat.com

بين المدينة وصنعاء وزاد ابن ابي عدي عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارثة سمع النبي صلى الله عليه وسلم قال حوضه ما بين صنعاء والمدينة فقال له المستورد الم تسمعه قال الا والى قال لا قال المستورد ذكرى فيه الآنية مثل الكواكب حدثنا سعيد بن ابي مريم عن نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة عن اسماء بنت ابي بكر قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم اني على الحوض حتى انظر من يرد علي منكم وسيؤخذ ناس دوني فاقول يارب مني ومن امتي فيقال هل شعرت ما عملوا بعدك والله ما برحوا يرجعون على اعقابهم فكان ابن ابي مليكة يقول اللهم انا نعوذ بك ان نرجع على اعقابنا او نفتن عن ديننا قال ابو عبد الله على اعقابهم تنكصون ترجعون على العقب

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب القدر

حدثنا ابو الوليد هشام بن عبد الملك قال حدثنا شعبة قال انبأني سليمان الاعمش قال سمعت زيد بن وهب عن عبد الله قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان احدكم يجمع في بطن امه اربعين يوما ثم علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة مثل ذلك ثم يبعث الله ملكا فيؤمر باربع برزقه واجله وشقي او سعيد فوالله ان احدكم او الرجل ليعمل بعمل اهل النار حتى ما يكون بينه وبينها غير ذراع او ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل الجنة فيدخلها وان الرجل ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها غير ذراع او ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل النار فيدخلها قال ابو عبد الله قال ادم الا ذراع حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد عن عبيد الله بن ابي بكر ابن انس عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال وكل الله بالرحم ملكا فيقول اي رب نطفة اي رب علقة اي رب مضغة فاذا اراد الله ان يقضي خلقها قال يارب اذكر او انثى اشقي ام سعيد فما الرزق فما الاجل فيكتب كذلك في بطن امه باب جف

---

١ قال قوله ٢ قال حدثني ٣ وكان ٤ بسم الله الرحمن الرحيم باب القدر ٥ بسم الله الرحمن الرحيم كتاب القدر ٦ باب في القدر ٧ قال ٨ خلق الحاشية الاولى منه ١٢ طيبي

٩ نرى ١٠ يبعث اليه ملك ١١ باربعة ١٢ يعمل ١٣ باع ١٤ ذراعين ١٥ باع ١٦ ذراع ١٧ باع ١٨ بين زيد ١٩ اي

قلت لما كان مضمون الخبر امرا مخالفا لما عليه الاطباء اراد الاشارة الى صدقه وبطلان ما قالوه واذكره تلمذ واو تبركا واقتحاما قال الطيبي انما يتصور الجنين فيما بين ثلثين يوما الى اربعين والمفهوم من الحديث ان خلقته انما تكون لعدد اربعة اشهر ١٢ اك ٦ قوله بجمع قال القرطبي في المفهم المراد المنى يقع في الرحم حين ازعاجه بالقوة الشهوانية الدافعة مبثوثا متفرقا فيجمعها الذي في محل الولادة من الرحم قال ابن الاثير في النهاية ويجوز ان يراد بالجمع مكث النطفة في الرحم كذا في ١٢ ٧ قوله ثم علقة مثل ذلك يعني مدة الاربعين والعلقة الدم الجامد الخيط والمضغة قطعة اللحم سميت بذلك لانها بقدر ما يمضغ الماضغ قوله برزقه بدل من اربع فيكون مجرورا لان تقدير قوله فيؤمر باربع كلمات بكلمة يتعلق برزقه الخ ٠ ع فان قلت بذا يدل على ان الحكم بهذه الامور الاربعة بعد كونه مضغة لانه ازلي قلت بذا اعلام للملك بان المقضي في الازل بكذا حتى يكتب على جبهته مثلا فان قلت بذه ثلثة امور لا اربعة قلت الرابع كونه ذكرا او انثى كما صرح به في الحديث الذي بعده واعلم كما تقدم في اول كتاب بدء الخلق ولعلم يذكره لانه يلزم من المذكور اذ اختصر الحديث اعتماد اعلى شهرته فان قلت فلزم منه شكل آخر وهو ان الرابع اما العمل واما المذكورة والا نوثة مثلا والا كان خمسة قلت لا يلزم من الامر بكتابة البلية ان لا يكون شئ آخر مكتوبا عليه او العلم بالمذكورة والا نوثة يستلزم العلم بالعمل لان علم الرجل مخالف لعلم المرأة وكذلك العكس ١٢ اك ٨ قوله غير ذراع التعبير بالذراع تمثيل بقرب حالة من الموت وضابط ذلك الحسي الفارغة التي جعلت علامة لعدم قبول التوبة ٠ ع قوله فيسبق عليه الكتاب اشارة الى تعقيب ذلك بلا مهلة وتضمن ليسبق معنى يغلب قاله الطيبي وقوله عليه في موضع نصب على الحال والمراد من الكتاب المكتوب او المعنى انه يتعارض عمله في اقتضاء السعادة والمكتوب في اقتضاء الشقاوة فيتحقق مقتضى المكتوب فعبر بذلك عن السبق لان السابق يحصل مراده دون المسبوق او انه تمثيل للكتاب والعمل شخصين سابقين فظفر شخص الكتاب وغلب شخص العمل ١٢ اف ٩ قوله وكل الله ملكا فان قلت قال ثهنا وكل وفي الحديث السابق ثم يبعث الحكم عليه بالتصرف فيها ١٢ اك ١٠ قوله اي رب نطفة اي هذه نطفة ويجوز النصب على اضمار فعل اي خلقت او صار ١٢ قس ١١ قوله في بطن امه ليس ظرفا للكتابة بل هو مكتوب على الجبهة او على الرأس مثلا وهو في بطن امه ١٢ اك

٤ قوله قد لكما بين المدينة وصنعاء قال ابن التين يريد صنعاء الشام قلت ولا بعد في حمله على المتبادر وهو صنعاء اليمن ف قال الحافظ ابن حجر اي صاحب هذا التقدير في شرح الحديث الخاص من الباب الاصل فيها صنعاء اليمن فانه لما هاجر اهل اليمن في زمن عمر عند فتوح الشام نزل اهل صنعاء في مكان من دمشق فسمي باسم بلدهم فعلى هذا فمن في قوله في هذه الرواية اي الحديث الخاص من اليمن ان كانت ابتدائية يكون هذا اللفظ مرفوعا وان كانت بيانية يكون مدرجا من قول بعض الرواة والظاهر انه الزهري انتهى وبهذا ظهر كون متعارا ١٢ ٢ قوله المستورد على وزن مستفعل بكسر العين ابن شداد بن عمرو القرشي الفهري الصحابي ابن الصحابي شهد فتح خيبر وسكن الكوفة مات سنة خمس واربعين وليس لدي البخاري الا هذا الموضع وحديثه فرع وان لم يصرح به لكن يلزم منه رفعه سيما قوله الم تسمعه اي الم تسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا والى فيه تكون كذا وكذا قال عائشة لا فقال المستورد ترى فيه الآنية مثل الكواكب اي كثرة وضيائها يعني انا سمعته قال ذلك ١٢ ع -

٣ قوله او نفتن عن ديننا اشار بذلك الى ان الرجوع على العقب كناية عن مخالفة الامر الذي يكون الفتنة بسببه فاستعاذ منها جميعا ٠ ف قال علماء نا كل من ارتد عن دين او احدث في الدين ما لا يرضاه الله تعالى ويدون فيه فهو من المطرودين عن الحوض المبعدين عنه واشدهم طردا من خالف جماعة المسلمين كالخوارج على اختلاف فرقها والروافض على تباين ضلالها والمعتزلة على اصناف اهوائها فهم كلهم مبدلون وكذلك الظلمة المسرفون في الجور والظلم وطمس الحق وقتل اهله واضلالهم والملحدون بالكبائر المستخفون بالمعاصي اللهم لا تمكر بنا عند الخاتمة بكرمك واجعلنا من الفائزين الذين لا خوف عليهم ولا هم يحزنون واسقنا من حوض نبينا محمد صلى الله عليه وسلم برحمتك يا ارحم الراحمين ١٢ قس ٤ قوله القدر اي حكم الله تعالى قالوا القضاء هو الحكم الكلي الاجمالي في الازل والقدر هو جزئيات ذلك الحكم و تفاصيله التي تقع قال الله تعالى وان من شئ الا عندنا خزائنه وما ننزله الا بقدر معلوم ومذهب اهل الحق ان الامور كلها من الايمان والكفر والخير والشر والنفع والضر وغير ذلك بقضاء الله وقدره ولا يجري في ملكه الا ما قدره اراده ٠ ك قال الراغب القدر بوضعه دل على القدرة ويتضمن الارادة عقلا و القول نقلا وما حصله وجود شئ في وقت على حال لوافق العلم وقدر الله الشئ بالتشديد قضاه ويجوز بالتخفيف وقال ابن القطاع قدر الله الشئ جعله بقدر والرزق معنى على الشئ ملكه قال ابو المظفر بن السمعاني سبيل معرفة هذا الباب التوقيف من الكتاب والسنة دون محض القياس والعقل فمن عدل عن التوقيف ضل وتاه في بحار الحيرة ولم يبلغ شفاء العين ولا ما يطمئن به القلب لان القدر سر من اسرار الله تعالى اختص العليم القدير به وضرب دونه الاستار وحجبه عن عقول الخلق ومعارفهم لما علم من الحكمة فلم يطلع نبي مرسل ولا ملك مقرب وكل ان سر القدر يكشف لهم اذا خلوا الجنة ولا ينكشف قبل ونحو لها انتهى ١٢ اف -

٥ قوله الصادق المصدوق اي المخبر به بلفظ المفعول صدقا اي ما اخبره جبريل به كان صادقا و يحتمل ان يراد المصدوق من جهة الناس فان قلت ما الغرض من ذكر الصادق وهو اعلام بالمعلوم

٦ روى عن ابن مسعود في تفسير هذا الحديث ان النطفة اذا وقعت في الرحم فاراد الله ان يخلق منها بشرا طارت في بشرة المرأة تحت كل ظفر وشعر ثم تمكث اربعين ليلة ثم ينزل دما في الرحم فذلك جمعها والصحابة اعلم الناس بتفسير ما سمعوه ١٢ طيبي

marfat.com

القلم علی علم الله وقوله واصله الله علی علم وقال ابو هریرة قال لی النبی صلی الله علیه وسلم جف القلم بما انت لاق وقال ابن عباس لها سابقون سبقت لهم السعادة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا یزید الرشک قال سمعت مطرف بن عبد الله بن الشخیر یحدث عن عمران بن حصین قال قال رجل یا رسول الله أیعرف اهل الجنة من اهل النار قال نعم قال فلم یعمل العاملون قال کل یعمل لما خلق له او لما یسر له باب الله اعلم بما کانوا عاملین حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن اولاد المشرکین فقال الله اعلم بما کانوا عاملین حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب قال واخبرنی عطاء بن یزید انه سمع ابا هریرة یقول سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن ذراری المشرکین فقال الله اعلم بما کانوا عاملین حدثنی اسحاق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من مولود الا یولد علی الفطرة فابواه یهودانه او ینصرانه او یمجسانه کما تنتج البهیمة هل تحدون فیها من جدعاء حتی تکونوا انتم تجدعونها قالوا یا رسول الله افرأیت من یموت وهو صغیر قال الله اعلم بما کانوا عاملین باب قوله وکان امر الله قدرا مقدورا حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تسئل المرأة طلاق اختها لتستفرغ صحفتها ولتنکح فان لها ما قدر لها حدثنا مالك بن اسمٰعیل حدثنا اسرائیل عن عاصم عن ابی عثمان عن اسامة قال کنت عند النبی صلی الله علیه وسلم اذ جاءه رسول احدی بناته وعنده سعد وابی بن کعب ومعاذ ان ابنها یجود بنفسه فبعث الیها ان لله ما اخذ وله ما اعطی کل باجل فلتصبر ولتحتسب حدثنا حبان ابن موسی قال اخبرنا عبد الله قال حدثنا یونس عن الزهری قال اخبرنی عبد الله بن محیریز الجمحی ان ابا سعید الخدری اخبره انه بینما هو جالس عند النبی صلی الله علیه وسلم اذ جاء رجل من الانصار فقال یا رسول الله انا نصیب سبیا ونحب المال کیف تری فی العزل فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اوائنکم لتفعلون ذلك لا علیکم ان لا تفعلوا فانه لیست نسمة کتب الله ان تخرج الا هی کائنة حدثنا موسی قال حدثنا سفیان بن مسعود قال حدثنا سفین عن الاعمش عن ابی وائل عن حذیفة قال لقد خطبنا النبی صلی الله علیه وسلم خطبة ما ترك فیها شیئا الی قیام الساعة الا ذکره علمه من علمه وجهله من جهله ان کنت لاری الشیء قد نسیت فاعرف کما یعرف الرجل

یسر حدثنا ۲ بن ابراهیم اخبرنا بینا تفعلون فیه نسیته فاعرفه کما

۱ قوله جف القلم جفاف القلم عبارة عن عدم تغیر حکمه لان الکاتب لما انجف قلمه عن المداد لا یبقی له الکتابة کذا قاله الکرمانی وفیه نظر لان الله تعالی قال یمحو الله ما یشاء ویثبت فان کان مراده من عدم تغیر حکمه الذی فی الازل فسلم وان کان الذی فی اللوح فلا والاوجه ان یقال جف القلم ای فرغ الکتابة التی امر ملکین خلقة وامره ان یکتب ما هو کائن الی یوم القیمة فاذا اراد بعد ذلك تغییر شیء کما کتبه محاه کما قال یمحو الله ما یشاء ویثبت قوله علی علم الله ای علی حکم الله لان علمه لا یبدل یقع ولا لازم الجهل فعلمه بمعلوم مستلزم للعلم بوقوعه ۱۲ ع ۲ قوله علی علم حال من الجلالة ای کائنا علی علم من احوال من المفعول ای اضله وهو عالم وبدا اشیع له فعلی الاول المعنی اضله الله تعالی علما فی الازل وهو حکمه عند ظهوره وعلی الثانی اضله لجدان علمه وبین له فلم یقبل ۱۲ قس ۳ قوله قال ابن عباس الخ ای قال ابن عباس فی قوله تعالی اولئك یسارعون فی الخیرات وهم لها سابقون سبقت لهم السعادة قیل تفسیر ابن عباس یدل علی ان السعادة سابقة والآیة تدل علی ان الخیرات بمعنی السعادة مسبوقة واجیب بان معنی الآیة انهم سبقوا الناس لاجل السعادة لانهم سبقوها السعادة ۱۲ ع ۴ قوله قال رجل هو عمران بن حصین راوی الخبر قوله لیعرف ای یتمیز بینها قیل المعرفة انما هی بالعمل لانه امارة فاوجه سواله واجیب بان معرفتها بالعمل امامعرفة الملائکة مثلا فهی قبل العمل والغرض من قوله اتعرف اتمیز و یفرق بینها بحسب قضاء الله وقدره قوله فیم یعمل استفهام والمعنی اذا سبق العلم بذلك فلا یحتاج العامل الی العمل لانه سیصیر الی ما قدر له ۱۲ ع ۵ قوله کل یعمل فی الحدیث اشارة الی ان المال محبوب عن المکلف فعلیه ان یجتهد فی عمل ۱۱ مرء لان عمله امارة الی مایؤل الیه امره غالبا وان کان لبعضهم تدبختهم بلا یتر ذلك ۱۲ ف ۶ قوله الله اعلم بما کانوا عاملین قال الخطابی یدل علی ان الجواب السائل ورد الامر الی الله تعالی انما معناه انهم یطیقون فی الکفر بالله ما لو کانوا علموا انهم لا یکفرون لعلموا انهم لا یکفرون ۱۲ ع ۷ قوله ان کنت لاری ای اذا یدری الشیء الذی کان نسیه فاذا رآه عرفه وقوله کما یعرف الرجل ای الذی غاب عنه فنسی صورته ثم اذا رآه عرفه ۱۲ ف

---

۱ اینصرانه ای یجعلانه نصرانیا اذا کانا من النصاری والفاء فی فابواه للتعقیب وهو ظاهر وانما اسند التغیر الیهما دون الله تعالی لان تغیر کان بسبب ابویه قوله کما اماحال من الضمیر المنصوب فی یهودانه ای المولود لیدان خلق علی الفطرة شبیها بالبهیمة التی جدعت لیدان خلقت سلیمة والصحة مقدر وقوله کما تنتج البهیمة ای سالمة عن العیوب التی یجدعها الناس فیها والافقد تخرج من بطن امها معیبة ببعض العیوب والله تعالی اعلم اهسندی

قوله الا یولد علی الفطرة) الظاهر ان المراد سلامة الطبع بحیث لو عرض علیه الاسلام لمال الیه لا نفس الاسلام اذ هو لا یناسب قوله الله اعلم بما کانوا عاملین فتامل - وقوله کما تنتجون البهیمة ای سالمة عن العیوب التی یجدعها الناس فیها والا فقد تخرج من بطن امها معیبة ببعض العیوب والله تعالی اعلم اهسندی

marfat.com

اذا غاب عنه فراٰه فعرفه حدثنا عبدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن سعد بن عبیدة عن ابی عبد الرحمٰن السلمی عن علی قال ساجلوسًا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومعه عودٌ ینکت فی الارض فقال ما منکم من احد الا قد کتب مقعده من النار ومن الجنة فقال رجل من القوم الا نتکل یا رسول اللہ قال لا اعملوا فکلٌّ میسّرٌ ثم قرأ فاما من اعطی واتقی الآیة باب العمل بالخواتیم حدثنا جبان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن الزهری عن سعید بن المسیّب عن ابی هریرة قال شهدنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لرجل ممن معه یدّعی الاسلام هذا من اهل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل من اشد القتال فکثرت به الجراح فاثبتته فجاء رجل من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ارأیت الذی تحدّثت انه من اهل النار قد قاتل فی سبیل اللہ من اشدّ القتال فکثرت به الجراح فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما انه من اهل النار فکاد بعض المسلمین یرتاب فبینما هم علی ذلک اذ وجد الرجل الم الجراح فاهوی بیده الی کنانته فانتزع منها سهمًا فانتحر به فاشتدّ رجال من المسلمین الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ صدق اللہ حدیثک قد انتحر فلان فقتل نفسه فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بلال قم فاذّن لا یدخل الجنة الا مؤمن فان اللہ لیؤیّد هذا الدین بالرجل الفاجر حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنی ابو حازم عن سهل بن سعد ان رجلا من اعظم المسلمین غناء عن المسلمین فی غزوة غزاها مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنظر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال من احبّ ان ینظر الی رجل من اهل النار فلینظر الی هذا فاتبعه رجل من القوم وهو علی تلک الحال من اشدّ الناس علی المشرکین حتی جرح فاستعجل الموت فجعل ذبابة سیفه بین ثدییه حتی خرج من بین کتفیه فاقبل الرجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسرعًا فقال اشهد انک رسول اللہ فقال وما ذاک قال قلت لفلان من احبّ ان ینظر الی رجل من اهل النار فلینظر الیه فکان من اعظمنا غناء عن المسلمین فعرفت انه لا یموت علی ذلک فلما جرح استعجل الموت فقتل نفسه فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند ذلک ان العبد لیعمل عمل اهل الجنة وانه من اهل النار وانه لیعمل عمل اهل النار وانه من اهل الجنة وانما الاعمال بالخواتیم باب القاء النذر العبد الی القدر حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن منصور عن عبد اللہ ابن مرّة عن ابن عمر قال نهی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن النذر وقال انه لا یرد شیئا وانما یستخرج به من البخیل حدثنا بشر بن محمد قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یأتی ابن آدم النذر

وقال قال ۲ ابن موسی ۲ وکثرت ۲ الرجل ۲ حدثت ۲ فبینما ۲ هم ۲ الرجل ۲ العبد النذر ۲ لا یأتی ۱

---

۱ قوله ینکت ای یضرب الارض بطرف عود بالقضیب وهو ان یؤثر فیها بطرف فعل المفکر الهموم. مجمع قوله الا وقد کتب مقعده من النار او من الجنة وللتنوع وقع فی روایة سفیان ما قد یشعر بانها بمعنی او والا وقد کتب مقعده من النار ومن الجنة ومقعده من النار قوله فقال رجل وقع فی حدیث جابر عند مسلم انه سراقة بن مالک بن جعشم قوله اعملوا الخ حاصل السوال الاتترک مشقة العمل فانا میسرون الی ما قدر علینا وحاصل الجواب الامشقة للان کل واحد میسر لما خلق له وهو تیسیر علی من یسره الله قال الطیبی الجواب ان سلوب الحکیم منهم ان ترک العمل دام یم بالترام ما یجب علی العبد من العبودیة وزجرهم عن التعرف فی الامور الغیبیة فلا یجعلوا العبادة وترکها سببا مستقلا لدخول الجنة والنار بل هی علامات فقط. ف ومر بیانه فی ص ۲۳۲ ج ۲ ۱۲

۲ قوله العمل بالخواتیم ای بالعواقب وهو جمع خاتمة یعنی ان الاعتبار بحال الشخص عند الموت قبل المعاینة للملائکة العذاب ۱۲ ع ۳ قوله خیبر ای غزوة خیبر بفتح الخاء المعجمة قوله رجل اسمه قزمان بضم القاف وسکون الزاء قوله یدعی الاسلام ای یلفظ به قوله فلما حضر القتال بالرفع والنصب قاله الکرمانی قلت الرفع علی انه فاعل والنصب علی المفعولیة ای فلما حضر الرجل القتال قوله الجراح جمع جراحة قوله فاثبتته ای اثخنته الجراح وجملته ساکن غیر متحرک وقیل مرتعة مرعا لا یقدر معها علی القیام قوله یرتاب ای یشک فی الدین لانهم رأوا الوعید شدیدا قوله فبینما اصله بین زیدت فیه المیم والالف ویقع بعده جملة اسمیة وهی قوله هم علی ذلک ویحتاج الی جواب وهو قوله اذ وجد الرجل الم الجراح ای الرجل المذکور قوله فاهوی بیده ای مد یدا ای کنانته قوله فانتزع منها سهما ای فاخرج منها سهما شبه قوله فانتحر بها ای نحر بها نفسه قوله فاشتد رجال ای فاسرعوا فی السیر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ عینی.

۴ قوله الرجل الفاجر ال للجنس فیعم کل فاجر والمراد الرجل الذی قتل نفسه وهو قزمان ۱۲ قس

۵ قوله ان رجلا فی التوضیح ان حدیث ابا هریرة السابق وهذا الحدیث قضیة واحدة وان الراوی نقله عن المعنی ویحتمل ان یکونا رجلین قوله غناء بفتح الغین المعجمة والمد بمقال غنی عنه غناء فلان ای ناب عنه واجزی بجزائه وما فیه غناء ذلک ای الاثر اظهر الراح والقیام علیه وقال ابن وراد الغناء بالفتح والمد النفع والغنی بالکسر والقصر ضد الفقر قوله فی غزوة ای غزوة خیبر قوله فلینظر الی هذا ای بهذا الرجل وهو قزمان او غیره ان کانا قضیتین قوله حتی جرح علی صیغة المجهول قوله ذبابة سیفه الذبابة بضم الذال المعجمة وهو الطرف قیل فی الحدیث السابق انه نحر نفسه بالسهم وههنا قال بالذبابة واجیب ان کانت القضیة واحدة فلا مانع قالا حتمال استعمالها کلیهما وان کانت قضیتین فظاهر قوله بین ثدییه ای بین فارس الثندوة بالهمزة للرجل والثدی للمرأة والحدیث

یرد علیه وکذلک جعل الجوهری للرجل ایضا. عمدة القاری المعروف بالعینی در المجد ثبان فی ص ۲۳۲ ج ۱۲

۶ قوله انما الاعمال ای اعتبار الاعمال لا یثبت الا بالنظر الی الخاتمة ای عاقبة حال الشخص بالمعتبر عند اللہ ولهذا کان کافرا وا سلم عند الموت فهو من اهل الجنة والعکس فی العکس وفی الحدیث ارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معجزة. ک وفیه حجة قاطعة علی القدریة فی قولهم ان الانسان یملک امر نفسه ویختار الخیر والشر ۱۲ ع ۷ قوله باب الخ هکذا فی روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره القاء العبد النذر. ع وفی روایة الکشمیهنی العبد بالنصب وهو المفعول والالقاء مضاف الی الفاعل وهو النذر وفی روایة غیره الالقاء مضاف الی المفعول وهو العبد والنذر بالرفع وهو الفاعل. ف والمعنی ان العبد اذا نذر لدفع شر او لجلب خیر فان نذره یلقیه الی القدر الذی فرغ اللہ منه واحکمه لانه شیء یختار فیه وقد اراد اللہ هو الذی یقع ولهذا قال علیه الصلوة والسلام ان النذر لا یرد شیئا ۱۲ ع ۸ قوله نهی النبی صلی اللہ علیه وسلم فان قلت النذر التزام قربة فلم یکون منهیا قلت القربة غیر منهیة لکن التزامها منهی اذ ربما لا یقدر علی الوفاء. ک قال القسطلانی استشکل کونه نهی عن النذر مع وجوب الوفاء عند الحصول واجیب بان المنهی عنه النذر الذی یعتقد انه یقتضی من القدر بنفسه کما زعموا وکان من جملة ما یعتقدون ذلک لما شاهدوا من غالب الاحوال حصول المطالب بالنذر واما اذا نذروا واعتقدوا ان اللہ تعالی هو الضار والنافع والنذر کالوسائل والذرائع فلا واو فاه به طاعة وهو غیر منهی عنه انتهی. وفی التوضیح النذر ابتداء طاعة والمنهی عنه المعلق کانه یقول لا افعل یا رب خیرا حتی تفعل لی خیرا فاذا دخل فیه فعلیه الوفاء ۱۲ ع ۹ قوله لا یرد الحزن قلت الصدقة ترد البلاء وهذا التزام الصدقة قلت لا یلزم من رد الصدقة رد التزامها قال الخطابی هذا باب غریب من العلم وهو ان نهی عن الشیء ان یفعل حتی اذا فعل وقع واجبا وفی لفظ انما یستخرج دلیل علی وجوب الوفاء بالنذر ۱۲ اک ۱۰ قوله لا یأتی الحدیث قیل لا یطابق الحدیث الترجمة والمطابق ان یقول فی الترجمة القاء العبد النذر الی القدر لان لفظ الحدیث یلقیه القدر قلت فی روایة الکشمیهنی یلقی النذر ومن عادة البخاری ان یترجم بما ورد فی بعض طرق الحدیث وان لم یسق ذلک اللفظ بعینه ۱۲ ع

۱۱ ای اخبر فی عن حال من قلت انه من اهل النار والحال انه من اهل الجنة لانه قاتل الخ ۱۲ عینی

۱۲ بکسر کاف جبهة الشاب هی قریة تسکون فیها النشاب ۱۲. مجمع صه فلا ترتابوا فی ذلک کما ارتبتم فی ذلک ۱۲ طیبی ۱۳ ذبابة السیف حده او طرفه المتطرف ۱۲ قاموس.

۱۴ لانه لا یتصدق الا بعوض یستوفیه او لاداء النذر قد یوافق القدر فیخرج من البخیل ما لولاه لم یکن یریدان یخرجه ۱۲ ف

marfat.com

بشئ لم یکن قد قدرته ولکن یلقیه القدر وقد قدرته له استخرج به من البخیل باب لا حول ولا قوة الا بالله حدثنا محمد بن
مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا خالد الحذاء عن ابی عثمان النهدی عن ابی موسی الاشعری قال کنا مع رسول الله
صلی الله علیه وسلم فی غزاة فجعلنا لا نصعد شرفا ولا نعلو شرفا ولا نهبط فی واد الا رفعنا اصواتنا بالتکبیر قال فدنا منا رسول الله صلی
الله علیه وسلم فقال یا ایها الناس اربعوا علی انفسکم فانکم لا تدعون اصم ولا غائبا انما تدعون سمیعا بصیرا ثم قال یا عبد الله
ابن قیس الا اعلمک کلمة هی من کنوز الجنة لا حول ولا قوة الا بالله باب المعصوم من عصم الله حدثنا مجاهد بن سلیمان
عن الحق یتردون فی الضلالة ردها اغوها حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال حدثنی ابو سلمة
عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما استخلف خلیفة الا له بطانتان بطانة تأمره بالخیر وتحضه علیه وبطانة
تأمره بالشر وتحضه علیه والمعصوم من عصم الله باب قول الله وحرام علی قریة اهلکناها انهم لا یرجعون وقوله لن یرجعوا من
قولک الا من قد امن ولد یلد الا فاجرا کفارا وقال منصور بن النعمان عن عکرمة عن ابن عباس وحرم بالحبشیة وجب حدثنا
محمد بن غیلان حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس قال ما رأیت شیئا اشبه باللمم مما
قال ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ان الله کتب علی ابن ادم حظه من الزنی ادرک ذلک لا محالة فزنی العین النظر وزنی اللسان
المنطق والنفس تمنی وتشتهی والفرج یصدق ذلک ویکذبه وقال شبابة حدثنا ورقاء عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابی
هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم باب وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنة للناس حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال
حدثنا عمرو عن عکرمة عن ابن عباس وما جعلنا الرؤیا التی اریناک الا فتنة للناس قال هی رؤیا عین اریها رسول الله صلی الله
علیه وسلم لیلة اسری به الی بیت المقدس قال والشجرة الملعونة فی القرآن قال هی شجرة الزقوم باب تحاج آدم وموسی عند الله
تعالی حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال حفظناه من عمرو عن طاؤس قال سمعت ابا هریرة عن النبی صلی الله علیه و

قدرته الذر تمنی اصلا عصیه سدی لضلالة بالضلالة وجرمه ثق النطق او ثق قوله

۱ قوله ولکن یلقیه القدر من الالقاء ویقال فی معنی لم یکن قدرته واما ما قدرت علیه اشدة فیعلها عنه والقدر لا یکل عند الشدة یقدر ویکون ذلک النذر استخرج من البخیل للشدة التی عرضت لدرع والظاهر انه من الاحادیث القدسیة علی نسخة عتیقة فان فیها قدرته علی صیغة المتکلم واما علی نسخة اخری وهی قدرته بالباء الموحدة الجارة والضمیر المجرور فلا اشکال اه ۱۲ ح ۲ قوله باب الخ بغیر تنوین فی الفرع کاصله بلا اضافة الی لاحول وقال فی الفتح بالتنوین ـ قیل معنی لا حول للعجز للعبد من معصیة الله الا بعصمة الله ولا طاقة له علی طاعة الله الا بتوفیق الله وقیل معنی لا حول لا حیلة ـ وقال النووی بما کلمتا استسلام وتفویض و ان العبد لا یملک من امره شیئا ولیس له حیلة فی دفع شر ولا قوة فی جلب خیر الا بارادة الله عز وجل اه ۱۲ ع ف ۳ قوله من کنوز الجنة یعنی ان له ثوابا مدخرا فیها کالکنز فانه من نفائس مدخراتکم وقال النووی المعنی ان قولها یحصل ثوابا عظیما مدخرا لصاحبه فی الجنة ـ ع ومضی فی ص ۲۷۴ ۱۲ ـ

۴ قوله المعصوم من الخ ای من عصمه الله بان حماه عن الوقوع فی الهلاک یقال عصمه الله من المکروه وقاه وحفظه والفرق بین عصمة الانبیاء وبین عصمة المؤمنین ان عصمة الانبیاء بطریق الوجوب وفی حق غیرهم بطریق الجواز اه ۱۲ ع ۵ قوله قال مجاهد سددنی عن الحق یترددون فی الضلالة کذا للاکثر سدا بتشدید الدال بعدها الف ووصله ابن ابی نجیح عنه فی قوله تعالی وجعلنا من بین ایدیهم سدا قال عن الحق ووصله عبد بن حمید من طریق شبل عن ابن ابی نجیح عن مجاهد فی قوله سدا حال عن الحق وقد یتردون رأیته فی بعض النسخ سدی ـ بتخفیف الدال مقصورا وعلیها شرح الکرمانی فزعم انه وقع ههنا بحسب الانسان ان یترک سدی ای مهملا فی الضلالة ولم ار فی شئ من نسخ البخاری الا اللفظ الذی اوردته قال مجاهد سددنی الخ ولم ار فی شئ من التفاسیر التی تساق بالاسانید للمجاهد فی قوله تعالی الخ الا ما ولم ار قوله فی الضلالة فی شئ من المنقول بالسند عن مجاهد اه ۱۲ ف ۶ قوله بطانتان البطانة صاحب سره وداخلة امره الذی یشاوره فی احواله بطانتان ای جلساء صالحة وطالحة والمعصوم من عصم الله من الطالحة وقیل ای لنفس امارة بالسوء ولنفس لوامة والمعصوم من اعطی نفسا مطمئنة الکل قوة ملکیة وقوة حیوانیة والمعصوم من عصمه الله لان عصمته لنفسه اه ۱۲ مجمع ۷ قوله وحرام الخ فی روایة الی ذرو حرم وفی روایة غیره وحرام والقراءتان مشهورتان فقرأ اهل الحجاز والبصرة حرام بفتحتین والف وقرأ اهل الکوفة بکسر اوله وسکون ثانیه وبها بمعنی کالحلال والحل اه ۱۲ ع ۸ قوله وجب یعنی معنی حرم بالحبشیة وجب وروی عن عکرمة عن ابن عباس وجب علیهم انهم لا یتوبون یعنی فی تفسیر قوله عز وجل وحرام علی قریة اهلکناها انهم لا یرجعون وعن ابی عبیدة لا یهتدون ائمة وذهب الی ان حراما علی بابه والخبر بعدون زیادة لا یهنا وقیل المعنی حرام ان یتقبل منهم عمل لانهم لا یرجعون ای لا یتوبون اه ۱۲ ع ۹ قوله ما رأیت شیئا اشبه باللمم بفتحتین وهو صغار الذنوب واصله ما یلم به الشخص من شهوات النفس والمفهوم من کلام ابن عباس اذ النظر والنطق والتمنی وقال الخطابی یرید به المعفو عنه المستثنی فی کتاب الله الذین یجتنبون کبائر الاثم والفواحش الا اللمم وسمی النطق والنظر ونحوهما من مقدماته وسقیقته انما یلقح بالفرج وعن ابن عباس اللمم ان یتوب من الذنوب ولا یعاود ویروی عنه کل ما دون الزنا فهو لمم اه ۱۲ ع ۱۰ قوله والفرج یصدق یعنی اذا قدر علی الزنا فیأتیها کان فی انتظار والتمنی کان زنا اذا صدقه فرجه وان امتنع وخاف ربه کذب ذلک فرجه و یکتب له حسنة قیل التصدیق والتکذیب من صفات الاخبار واجیب بان اطلاقها علی سبیل التشبیه اه ۱۲ ع ۱۱ قوله فتنة الخ ای اختبارا وامتحانا ولذا ارتد من استعظم ذلک وبه تعلق من قال کان الاسراء فی المنام وممن قال فی الیقظة فسر الرؤیا بالرؤیة ویمکن ان یکون ههنا من باب المشاکلة وانما سماها رؤیا علی قول المکذبین حیث قالوا للعلماء رؤیا بانها استبعادا منهم لها اه ۱۲ قس ۱۲ قوله وما جعلنا الخ قال السفاقسی وجه دخول هذا الحدیث فی کتاب القدر الاشارة الی ان قدر علی المشرکین التکذیب لرؤیا نبیه الصادق وکان ذلک زیادة فی طغیانهم حیث قالوا کیف یسیر الی بیت المقدس فی لیلة واحدة ثم یرجع فیها وکذلک جعل الشجرة الملعونة زیادة فی طغیانهم حیث قالوا کیف یکون فی النار شجرة والنار تحرق الشجر والجواب عن شبههم ان الله خلق الشجرة المذکورة من جوهر لا یاکله النار کخزنتها وحیاتها وعقاربها واحوال الآخرة لا تقاس باحوال الدنیا اه ۱۲ قس ـ

۱۳ قوله رؤیا عین ای فی الیقظة لا رؤیا منام قوله والشجرة الملعونة فان قلت لم یذکر فی القرآن لعن هذه الشجرة قلت قد لعن آکلو ها وهم الکفار ـ کذا فی ع وفی ص ۲۷۴ ۱۲ ۱۴ قوله تحاج آدم فان قلت متی کان ملاقات آدم موسی قلت قیل یحتمل ان یکون فی زمن موسی اه واحی الله آدم معجزة له فکلمه او کشف له عن قبر فتحدثا فاراه الله ربه وحمد کما اری النبی صلعم لیلة المعراج ارواح الانبیاء واراه الله فی المنام ورؤیا الانبیاء وحی اذا کان ذلک بعد وفاة موسی اه فالتقایا فی البرزخ او فی مامات موسی فالتقت ارواحهما فی السماء وجزم به ابن عبد البر والقابسی او ان ذلک لم یقع بعد وانما یقع فی الآخرة والتعبیر بلفظ الماضی لانه محقق الوقوع فکانه وقع فان قلت لم خصص موسی اه قلت لکونه اول نبی بعث بالتکالیف الشدیدة اه ۱۲ عینی

۱۵ بصیغة المتکلم وفی بعضها بلفظ المجهول الغائب والجار والمجرور اه ک ۱۵ مناسبة الآیتین للترجمة ان من لم یعصم الله کان سدی ولغوی اه ک للحد وقد زعم بعض المتاخرین ان الصواب منصور بن المعتمر والعلم عند الله اه ۱۲ ف ۱۵ مطابقة للترجمة التی هی الآیات انها تدل علی ان کل شئ غیر خارج عن سابق قدره فلذلک حدیث الباب ان الزنا وما عاینه کل ذلک مکتوب مقدر علی العبد اه ۱۲ ع ۱۵ اشار البخاری بهذا التعلیق ان طاؤسا سمع القصة عن ابن عباس عن ابی هریرة وسمع من ابی هریرة ایضا والظاهر انه سمعه من ابی هریرة لعدان سمع من ابن عباس اه ۱۲ ع ـ

سلم قال احتج آدم وموسى فقال موسى يا آدم انت ابونا خيبتنا واخرجتنا من الجنة قال له آدم يا موسى اصطفاك الله بكلامه وخط لك بيده أتلومني على امر قدره الله علي قبل ان يخلقني بأربعين سنة فحج آدم موسى ثلثا قال سفيان حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

٦٦١٥ باب لا مانع لما اعطى الله

حدثنا محمد بن سنان قال حدثنا فليح قال حدثنا عبد بن ابي امية عن ورّاد مولى المغيرة بن شعبة قال كتب معوية الى المغيرة اكتب الي ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول خلف الصلوة فاملى علي المغيرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول خلف الصلوة لا اله الا الله وحده لا شريك له اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد قال وقال ابن جريج اخبرني عبدة ان وراد اخبره بهذا ثم وفدت بعد الى معوية فسمعته يأمر الناس بذلك القول

٦٦١٦ باب من تعوذ بالله من درك الشقاء وسوء القضاء وقوله قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق

حدثنا مسدد قال حدثنا سفين عن سمي عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تعوذوا بالله من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء

٦٦١٧ باب يحول بين المرء وقلبه

حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن اخبرنا عبد الله قال اخبرنا موسى بن عقبة عن سالم عن عبد الله قال كثيرا ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يحلف لا ومقلب القلوب

٦٦١٨

حدثنا علي بن حفص وبشر بن محمد قالا اخبرنا عبد الله اخبرنا معمر عن الزهري عن سالم عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لابن صياد خبأت لك خبيئا قال الدخ قال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر ائذن لي فاضرب عنقه قال دعه ان يكن هو فلا تطيقه وان لم يكن هو فلا خير لك في قتله

باب قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا

قضى وقال مجاهد بفاتنين بمضلين الا من كتب الله انه يصلى الجحيم قدر فهدى قدر الشقاء والسعادة وهدى

٦٦١٩

الانعام لغيرها حدثنا اسحاق بن ابراهيم الحنظلي قال اخبرنا النضر قال حدثنا داود بن ابي الفرات عن عبد الله بن بريدة عن يحيى ابن يعمر عن عائشة اخبرته انها سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطاعون فقال كان عذابا يبعثه الله على من يشاء فجعله الله رحمة للمؤمنين ما من عبد يكون في بلدة يكون فيه ويمكث فيه لا يخرج من البلدة صابرا محتسبا يعلم انه لا يصيبه الا ما كتب الله له

بلد فلا ١ له ٢ قدر ٣ وقال ٤ مثله ٥ بما ٦ قاتلاه ٧ نعلى ٨ قال ٩ تخبئل ١٠ يكنه ١١ لم يكنه ١٢ ما شئ ١٣

١ قوله نبيها واخرجنا معنى قوله انزلنا الخ اذا قوله خيبتنا بالخاء المعجمة ثم الباء آخر الحروف ثم الموحدة من الخيبة فالمراد به الحرمان والمعنى لولانه استمر على ترك الاكل من الشجرة لم يخرج منها ولو استمر فيها لولد اولاده كان ولده سكان الجنة على الدوام فخرج خلق الخراج خلق اهل الطاعة من ولده استمر الولد في الجنة والذين كانوا يخلقون لاهل النار فاهل النار هم الذين كانوا

٢ قوله لما مر موقتا في حق الموحدين واما مستمرا في حق الكفار فهو حرمان نسبي ١٢ اف ٣ قوله بيده هو من المتشابهات فاما ان نفوض الى الله واما ان يدل بالقدرة والغرض منه كتابة الواح التوراة ١٢ اك ٤ قوله قدره الله على المراد بتقدير الله هنا الكتابة في الالواح والا فتقدير الله ازلي قوله اربعين سنة قال ابن التين يحتمل ان يكون الاربعين من قوله اني جاعل في الارض خليفة الى نفخ الروح في آدم وقيل ابتداء المدة وقت الكتابة في الالواح وآخرها ابتداء خلق آدم وقال ابن الجوزي المعلومات كلها قد احاط علم الله القديم قبل وجود المخلوقات كلها ولكن كتبها وقعت في اوقات متفاوتة وقد ثبت في صحيح مسلم ان الله قدر المقادير قبل ان يخلق السموات والارض بخمسين الف سنة ويجوز ان يكون قصة آدم بخصوصها كتبت قبل خلقه بار بعين سنة ويجوز ان يكون ذلك القدر مدة لبثه طينا الى ان نفخت فيه الروح فقد ثبت في صحيح مسلم ان بين تصويره طينا ونفخ الروح فيه كان مدة اربعين سنة ولا يخالف ذلك كتابة المقادير عموما قبل خلق السموات والارض بخمسين الف سنة فان قلت وقع في حديث ابي سعيد آنفا معنى على امر قدره الله الخ قبل ان يخلق السموات والارض قلت يحمل مدة اربعين على ما يتعلق بالكتابة ويحمل الآخر على ما يتعلق بالعلم ١٢ عيني ٤ قوله فحج آدم فان قلت ما وجه وقوع الغلبة لآدم قلت لانه ليس لمخلوق ان يلوم مخلوقا في وقوع ما قدر عليه الا باذن من الله فيكون الشارع هو اللائم فلما اخذ موسى في اللوم من غير ان يوذن له في ذلك عارضه بالقدر فاسكته وقيل ان الذي فعله آدم على نبينا وعليه الصلوة والسلام اجتمع فيه القدر والكسب والتوبة فحوا ثر الكسب وقد كان الله تاب عليه فلم يبق الا القدر فالقدر لا يتوجه اليه لوم لانه فعل الله لا يسال عما يفعل وقيل ان آدم اب موسى وليس للابن ان يلوم اباه كما قاله القرطبي فان قلت فالعاصي اليوم لو قال هذه المعصية قدرت علي فينبغي ان يسقط عنه اللوم قلت اباه في دار التكليف وفي لومه زجره ولغيره عنها واما آدم فميت خارج عن هذه الدار فلم يكن في القول فائدة سوى التجيل ونحوه ١٢ عيني ٥ قوله ثلثا اي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحج آدم موسى ثلاث مرات ولا يناني القدم في كتاب الانبياء رانه قالها مرتين ١٢ اك ٦ قوله الحمد لله جعل الله للانسان من المحفوظ الدنيوية ومن بمعنى البدل وتسمى بمن البدلية كقوله تعالى ارضيتم بالحيوة الدنيا من الآخرة اي بدل الآخرة اي المحفوظ لا ينفعه حفظه بذلك اي بدل طاعتك قال الراغب قيل اراد بالحداب الاب اي لا ينفع احد النسب قال النووي فهم من رداه بالكسر وهو الاجتهاد اي لا ينفع ذا الاجتهاد ذلك اجتهاده انما ينفعه رحمتك ١٢ اك ٧ قوله لا مقلب قال ابن بطال ما حاصله ان مناسبة حديث ابن عمر للترجمة ان الآية نص في ان الله تعالى خلق الكفر والايمان وانه يحول بين قلب الكافر وبين الايمان الذي امره فلا يكسبه اذلم يقدر عليه بل اقدره على ضده وهو الكفر وكذا في المؤمن بعكسه فتضمنت الآية ان الله خالق جميع افعال العباد خيرها وشرها وهو معنى قوله مقلب القلوب اي يقلب قلب عبده عن ايثار الايمان الى ايثار الكفر وعكسه قال وكل فعل الله عدل فيمن اضله وخذله لانه لم يمنعهم حقا وجب لهم عليه ـ ف قال الكرماني اي مقلب اغراضها واحوالها من الارادة وغيرها اذ حقيقة القلب لا ينقلب ١٢ ٨ قوله ابن صيادا سمه صاف والدخ بضم المهملة وشدة المهملة الدخان وقيل للدان يقول الدخان فلم يكنه لهيبة الرسول او زجره رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يستطع ان يخرج الكلمة تامة وقيل هو نبوت موجود بين التخيلات والمشهور انه اضمر له في قلبه آية الدخان وهي فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين وهو لم يهتد بهذا الا لهذا اللفظ الناقص على عادة الكهنة ولهذا قال صلى الله عليه وسلم لن تجاوز قدرك وقد رمثالك من الكهان الذين يخطفون من القاء الشيطان كلمة واحدة من جملة الكثرة المختلطة صدقا وكذبا ـ ك وقيل ان الدجال يقتله عيسى عليه السلام بجبل الدخان فعله اراده تعريضا بقتله لانه قد تمن انه الدجال ١٢ ٩ قوله قال هذا ما لكون النبي صلى الله عليه وسلم تكلم في نفسه او كلم بعض اصحابه فسمعه الشيطان فالقاه اليه ١٢ فتح ١٠ قوله ان يكن هو اسم ضمير الدجال وهو خبر يكن استعير للنصب او تاكيد وخبره محذوف اي يكن هو ياهو والدجال ـ فتح وفي نسخة يكنه بدل يكن هو وفيه رد على النووي حيث قال والمختار في خبر كان الانفصال قوله فلا تطيقه اي لا تطيق قتله اذ المقدر انه يخرج في آخر الزمان خروجا يفسد في الارض ثم يقتله عيسى ٩ قوله فلا خير فان قلت كان يدعي النبوة فلم لا يكون قتله خيرا قلت لانه كان عبرانيا لكن اذا كان في ايام مهادنة اليهود وحلفهم او اما امتناعه صلى الله عليه وسلم بالجني فلاظهار بطلان حاله للصحابة وان مرتبته لا تتجاوز عن الكهانة ١٢ اك ـ

١١ قوله تقضي يفسره قوله كتب واشار بهذه الآية الى ان الله تعالى اعلم عباده ان تصييرهم في الدنيا من الشدائد والمحن والضيق والنصب والجدب كلهم فالله تعالى يفعل من ذلك ما يشاء ارشادا وجهادا بتعليمهم بالخير والشر وكل ذلك مكتوب في اللوح المحفوظ ١٢ اع ١٢ قوله قال مجاهد بفاتنين الهاء اي قال مجاهد في تفسير قوله تعالى ما انتم عليه بفاتنين الا من هو صال الجحيم ١٢ ١٣ قوله قدر فهدى اشار به الى تفسير مجاهد في قوله تعالى والذي قدر فهدى قوله يدي الانعام لما انها ليس له تعلق بما قبله بل هو تفسير مثل قوله ربنا الذي اعطى كل شئ خلقه ثم هدى ١٢ اع ١٤ قوله من الطاعون الطعون الوبا قاله اهل اللغة وقال الداودي اذا حب نبت في الارفاغ وقيل هو بثر مولم جدا يخرج غالبا في الآباط جامع ـ اسود حوالية وخفقان القلب ١٢ اع ١٥ قوله رحمة فان قلت ما معنى كون العذاب رحمة قلت هو وان كان لخبثة صورة لكنها تتضمن مثل اجر الشهيد فهو سبب الرحمة لهذه الامة ـ ك مرالحديث في ص ٣٤٣ ج ٢ ١٢ عه يشير بذكر هذه الآية الى الرد على من زعم ان العبد يخلق فعل نفسه لانه لو كان السوء المامور بالاستعاذة منه مختترعا لما علمه ما كان للاستعاذة بالله منه معنى فلا لا يصح التعوذ الا بمن قدر على انالته ما استعيذ به منه ١٢ اف عه كان البخاري اشار الى تفسير الحيلولة التي في الآية بالتقلب الذي في الخبر اشار الى ذلك الراغب قال المراد انه يلقي في قلب الانسان ما يصرفه عن مراده لحكمة يقتضي ذلك ١٢ اف ـ

ص مناسبة الحديث للترجمة قول ابن الخريد يدان كان سبق في علم الله انه يخرج ويفعل فلا يقدر كل قبل من سبق في علمه انه سيمنع الى ان يفعل ما يفعل اذ لو اقدر كل على ذلك لكان فيه القلب عليه والله سبحانه منزه عن ذلك ١٢ اف ـ

marfat.com

الا کان له مثل اجر شهید ۶۶۱۶ باب قوله وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله لوان الله هدانی لکنت من المتقین ۶۶۱۷ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا جریر بن حازم عن ابی اسحاق عن البراء بن عازب قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یوم الخندق ینقل معنا التراب وهو یقول والله لولا الله ما اهتدینا ولا صمنا ولا صلینا فانزلن سکینة علینا وثبت الاقدام ان لاقینا والمشرکون قد بغوا علینا اذا ارادوا فتنة ابینا

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الایمان والنذور

باب قول الله لا یؤاخذکم الله باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بما عقدتم الایمان

الی قوله تشکرون ۶۶۲۱ حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ان ابا بکر لم یکن یحنث فی یمین قط حتی انزل الله کفارة الیمین وقال لا احلف علی یمین فرأیت غیرها خیرا منها الا اتیت الذی هو خیر وکفرت عن یمینی حدثنا ابو النعمان محمد بن الفضل قال حدثنا جریر بن حازم قال حدثنا الحسن قال حدثنا عبد الرحمن بن سمرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم یا عبد الرحمن بن سمرة لا تسئل الامارة فانک ان اوتیتها عن مسئلة وکلت الیها وان اوتیتها من غیر مسئلة اعنت علیها واذا حلفت علی یمین فرأیت غیرها خیرا منها فکفر عن یمینک وأت الذی هو خیر حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن غیلان بن جریر عن ابی بردة عن ابیه قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم فی رهط من الاشعریین استحمله فقال والله لا احملکم وما عندی ما احملکم علیه قال ثم لبثنا ما شاء الله ان لبثت ثم اتی بثلث ذود غر الذری فحملنا علیها فلما انطلقنا قلنا او قال بعضنا والله لا یبارک لنا اتینا النبی صلی الله علیه وسلم نستحمله فحلف لا یحملنا ثم حملنا فارجعوا بنا الی النبی صلی الله علیه وسلم فنذکره فاتیناه فقال ما انا حملتکم بل الله حملکم وانی والله ان شاء الله لا احلف علی یمین فأری غیرها خیرا منها الا کفرت عن یمینی واتیت الذی هو خیر واتیت الذی هو خیر وکفرت عن یمینی حدثنی اسحاق بن ابراهیم قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه قال هذا ما حدثنا ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال نحن الآخرون السابقون یوم القیامة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم والله لان یلج احدکم بیمینه فی اهله اثم له عند الله من ان یعطی کفارته التی افترض الله علیه حدثنا اسحاق بن عبد الله نال حدثنا یحیی بن صالح قال حدثنا معویة عن یحیی عن عکرمة عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله

هامش: ۱ فانزل ۲ النذور والایمان ۳ بسم الله الرحمن الرحیم وانک ۴ ین ۵ ثنا ۶ یه وقال ۷ ثنی ۸ یعنی ابن ابراهیم قال قال

---

۱ قوله الایمان بفتح الهمزة جمع یمین واصل الیمین فی اللغة الید واطلقت علی الحلف لانهم کانوا اذا تحالفوا اخذ کل یمین صاحبه وقیل لان الید الیمین من شانها حفظ الشیء فسمی الحلف بذلک لحفظ المحلوف علیه ویسمی المحلوف علیه یمینا لتلبسه بها وعرفت شرعا بانها تاکید الشیء بذکر اسم او صفة له ف والنذور جمع نذر وهو مصدر نذر بفتح الذال المعجمة ینذر بضمها وکسرها والنذر فی اللغة الوعد بخیر او شر وشرعا التزام قربة غیر لازمة باصل الشرع وزاد بعضهم مقصودة وقیل ایجاب المرء لما لیس بواجب لذوات امثالهم من قال ان یلزم نفسه بشیء تبرعا من عبادة او صدقة او نحوهما قیس من نذر وکان من جنسه واجب وهو عبادة مقصودة لزم الناذر تنویر الابصار من مختار ۱۲ ۲ قوله بالغو هو قول الرجل فی الکلام من غیر قصد لا والله وبلی والله عند مذهب الشافعی وقیل هو فی الهزل وقیل فی المعصیة وکیل علیه الاثم وهو قول ابی حنیفة واحمد وقیل الیمین فی الغضب وقیل فی النسیان ۱۲ ع۔

۳ قوله وقال قالوا انما قال ابو بکر بذا لما حلف انه لا یسر سطحی لما تکلم فی قضیة الافک فنزلت ولا یاتل اولوا الفضل منکم الآیة فعاد الی مسطح بما کان ینفقه۔ کذا فی ف ۱۲ ۴ قوله لا تسأل الامارة بکسر الهمزة ای لا تسئل ان تجعل امیرا ای حاکما قوله اوتیتها علی صیغة المجهول ای اعطیتها قوله عن مسئلة ای عن سوال وکلت علی صیغة المجهول بالتشدید والتخفیف قوله اعنت علی صیغة المجهول ایضا۔ ع ای الامارة اشراق لا یخرج عن عهدتها الا الاقلاد فلا تسأل ما لعن شرف نفس فلا یعنیک الله وان اوتیت من غیر مسئلة اعانک ۱۲ منح ۵ قوله لکفارة فیه جواز التکفیر قبل الحنث وبه اخذ الشافعی ومالک رضی الله تعالی عنهما فی روایة ولا یجوز عند الحنفیة لان الکفارة لیست الجنایة ولا جنایة قبل الحنث فلا یجوز وحکم الحدیث انه یاتی ضرر روایة مسلم اخرجه عن ابی هریرة رضی الله تعالی عنه من حلف علی یمین فرأی غیرها خیرا منها فلیات الذی هو خیر ولیکفر عن یمینه فاذا کان الامر کذلک فالاخذ بروایة تقدیم الحنث علی الکفارة اولی لما ذکرناه کذا فی العینی ۱۲ ۶ قوله بثلث ذود بفتح الذال المعجمة وسکون الواو وبالدال المهملة وهو من الابل ما بین الثلثة الی العشرة وقیل الذود الواحد من الابل بدلیل قوله لیس فیما دون خمس ذود صدقة وقال الفراء العرب تقول الذود من الثلاثة الی التسعة وقال ابو عبید هی من الاناث خاصة قال بثلاث ذود وهو لیقل بثلاثة ذود وقال الکرمانی هو من باب اضافة الشیء الی نفسه قوله غر الذری بضم الغین المعجمة وتشدید الراء وهو جمع الاغر وهو الابیض الحسن والذری بضم الذال وکسرها وفتح الراء جمع ذروة بالکسر والضم وذروة کل شیء اعلاه والمراد ههنا الاسنمة وقد تقدم فی الجهاد فی باب الخمس ان خمس ذود فی غزوة تبوک انه سنة العجرة وللاضافة بینهما اذ لیس فی ذکر الثلاث نفی الخمس والست ۱۲ ع ۷ قوله والله انشاء الله التعلیق بالمشیة ههنا للظهار انه

للترک والا فحقیقته ترفع القسم الذی هو المقصود لتاکید الحکم وتقریره۔ کذا فی ف ۱۲ ۸ قوله اوتیت اما شک من الراوی فی تقدیم اتیت علی کفرت وبالعکس واما تنویع من رسول الله صلی الله علیه وسلم اشارة الی جواز تقدیم الکفارة علی الحنث وغیره ۱۲ ع ۹ قوله نحن الآخرون الخ ای المتاخرون فی الدنیا المتقدمون فی الآخرة فان قلت ما وجه ذکره ههنا وای دخل له فیه قلت هذا اول حدیث فی صحیفة همام عن ابی هریرة وکان همام اذا روی الصحیفة استفتح بذکره ثم سرد الاحادیث فذکره الراوی ایضا کذلک وقال ابن بطال واما ادخال البخاری ذلک ههنا فیمکن ان یکون سمع ابو هریرة ذلک من النبی صلی الله علیه وسلم فی نسق واحد فحدث بها جمیعا کما سمعها ویکون ان الراوی فعل ذلک لانه سمع من ابی هریرة احادیث فی اوله لذلک فذکره علی الترتیب الذی سمعه ۱۲ ک ۱۰ قوله لان بفتح اللام وکسرها ای یصر ویقیم علیه ولا یتحلل منه بالکفارة وآثم بلفظ افعل التفضیل فان قلت هذا یشعر بان اعطاء الکفارة فیه اثم لان الصیغة یقتضی الاشتراک قلت لنفس الحنث فیه اثم لانه یستلزم عدم تعظیم اسم الله تعالی وبین اعطاء الکفارة وبینه ملازمة عادة قال النووی بنی الکلام علی توهم المخالف فانه یتوهم ان علیه اثما فی الحنث ولهذا یتوقع فی عدم التحلل بالکفارة فقال لصلعم فی اللجاج اکثر لوثبت الاثم ومعنی الحدیث انه اذا حلف یمینا یتعلق بالبر وضررها لعدم علمه بالحکم فلا یکون فی الحنث معصیة بل ینبغی له ان یحنث ویکفر فان قال لا احنث واخاف الاثم فهو مخطی بل استمراره فی ادامة الضرر علی اهله اکثر اثما من الحنث ولا بد من تنزیله علی ما اذا لم یکن الحنث معصیة اذ لا یجوز الحنث فی المعاصی ۱۲ ک

۱۰ قوله بفتح اللام وسی اللام المؤکدة للقسم وبلج بکسر اللام وبجوز فتحها بعده جیم من اللجاج وهو ان یتمادی فی الامر ولو تبین له خطاه واصل اللجاج فی اللغة هو الاصرار علی الشیء مطلقا یقال لججت البحر بکسر الجیم فی الماضی وفتحها فی المضارع وبجوز الکسر ۱۲ ف۔

۱۱ قال الغسانی اسحاق لیشبه ان یکون ابن منصور وانه هو الصواب لان فی کثیر من النسخ ذکر اسحاق مجردا حتی قال جامع رجال الصحیحین فی ترجمة یحیی بن صالح روی عنه اسحاق غیر منسوب وهو ابن منصور واما النسخة التی فیها یحیی ابن ابراهیم الا بهام لان فی شارح البخاری ثلثة بهذا النسب۔ ف ک ع وفی المنقول عنه التی سی اصح النسخ وستین اخرین صحیحین نسبه ابن عبد الله والله اعلم ۱۲۔ حل اللغات ذود بفتح الذال وسکون الواو ما بین الثلاث الی العشرة غر بضم الغین وتشدید الراء جمع اغر وهو الابیض الحسن والذری بضم الذال وفتح الراء جمع ذروة بالکسر والضم وذروة کل شیء اعلاه والمراد ههنا الاسنمة ۱۲۔

علیه وسلم من استلح فی اهله بیمین فهو اعظم اثما لیس تغنی الکفارة باب قول النبی صلی الله علیه وسلم وایم الله حدثنا قتیبة بن سعید عن اسمعیل بن جعفر عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم بعثا وامر علیهم اسامة بن زید فطعن بعض الناس فی امرته فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ان کنتم تطعنون فی امرته فقد کنتم تطعنون فی امرة ابیه من قبل وایم الله ان کان لخلیقا للامارة وان کان لمن احب الناس الی وان هذا لمن احب الناس الی بعده باب کیف کان یمین النبی صلی الله علیه وسلم وقال سعد قال النبی صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده وقال ابو قتادة قال ابو بکر عند النبی صلی الله علیه وسلم لاها الله اذا یقال والله وبالله وتالله حدثنا محمد بن یوسف عن سفین عن موسی بن عقبة عن سالم عن ابن عمر قال کانت یمین النبی صلی الله علیه وسلم لا ومقلب القلوب حدثنا موسی قال حدثنا ابو عوانة عن عبد الملک عن جابر بن سمرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا هلک قیصر فلا قیصر بعده واذا هلک کسری فلا کسری بعده والذی نفسی بیده لتنفقن کنوزهما فی سبیل الله حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سعید بن المسیب ان ابا هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا هلک کسری فلا کسری بعده واذا هلک قیصر فلا قیصر بعده والذی نفس محمد بیده لتنفقن کنوزهما فی سبیل الله حدثنی محمد قال اخبرنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال یا امة محمد والله لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا حدثنا یحیی بن سلیمان قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنی حیوة قال حدثنی ابو عقیل زهرة بن معبد انه سمع جده عبد الله بن هشام قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم وهو اخذ بید عمر بن الخطاب فقال له عمر یا رسول الله لانت احب الی من کل شئ الا نفسی فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا والذی نفسی بیده حتی اکون احب الیک من نفسک فقال له عمر فانه الان والله لانت احب الی من نفسی فقال النبی صلی الله علیه وسلم الان یا عمر حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابی هریرة وزید بن خالد انهما اخبراه ان رجلین اختصما الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال احدهما اقض بیننا بکتاب الله وقال الاخر وهو افقههما اجل یا رسول الله اقض بیننا بکتاب الله وائذن لی ان اتکلم قال تکلم قال ان ابنی کان عسیفا علی هذا فزنی بامرأته فاخبروا ان علی ابنی الرجم فافتدیت منه بمائة شاة وجاریة لی ثم انی سألت اهل العلم فاخبروانی ان علی ابنی جلد مائة وتغریب عام وانما الرجم علی امرأته فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله

لیمینه یعنی الکفارة کانت ذا ثنا لبکیتم کثیرا ولضحکتم قلیلا قال فاقض ان انا

قوله لیمینه یعنی الکفارة کذا وقع فی روایة ابن السکن وکذا لابی ذر عن الکشمیهنی بلام مکسورة بعدها تحتانیة مفتوحة ثم موحدة ثم ساکنة ثم نون مشددة واللام الاولی لام الامر بلفظ امر الغائب من البر الابرار ویعنی بفتح الفوقانیة وسکون المهملة وکسر النون تفسیر البرا التقدیر لیترک الملاج وبیرم فیه البر بالکفارة والمراد انه یترک الملاج فیما حلف به ویفعل المحلوف علیه ویحصل له البر باداء الکفارة عن الیمین الذی حلف اذا حنث ووقع فی روایة النسفی والاصیلی لیس تغنی الکفارة بفتح اللام وسکون الفوقانیة بعدها سین مهملة وتغنی بضم المثناة الفوقانیة وسکون الغین المعجمة وکسر النون والکفارة بالرفع والمعنی ان الکفارة لاتغنی عن ذلک وهو خلاف المراد والروایة الاولی اوضح ومنهم من وجه الثانیة بان المفضل علیه محذوف والمعنی ان الاستلحاج اعظم اثما من الحنث والجملة استیناف والمراد ان ذلک الاثم لاتغنی عنه کفارة ۱۲ اف قوله ایم الله همزة قطع فیه للوصل وهو اسم وضع للقسم او هو جمع یمین وحذف منه النون وعند الفراء وابن کیسان الف الله للقطع ع وهو اسم عند الجمهور وحرف عند الزجاج وبمزته همزة وصل عند الاکثر وهمزة قطع عند الکوفیین ومن وافقهم لانه عندهم جمع وعند سیبویه ومن وافقه انه اسم مفرد ۱۲ اف قوله طعن الخ الطعن الصغیر سنة واما الکثیر من الموالی واما العدم تجربته باموور الرئاسة واما الغیر ذلک وتطعنون المشهور فیه الفتح ک قال ابن فارس عن بعضهم طعن بالرمح یطعن بالضم وطعن بالقول یطعن بالفتح ۱۲ ع قوله لاها الله قیل حرف قسم کالواو والباء والتاء وقیل الهاء بدل عن الواو واذا جواب وجزاء ای لاوالله اذا صدق لایکون کذا وفی بعضها ذا اسم اشارة ای واالله لایکون هذا ک قال ابن الاثیر کذا جاء الحدیث للاها الله اذا والصواب لاها الله باسقاط همزة الوصل ومعناه لاوالله یکون ذا فحذف تخفیفا ولک فی الفهاء بهان احدهما تثبیت الفهاء فی الوصل لان الذی بعده ساکن مثل دابة والثانی حذف الهاء لالتقاء الساکنین۔ وهذا لفظ من حدیث تقدم فی صفحة ۱۰۰۹ قوله فیصر ملک الروم وکسری بفتح الکاف وکسرها لقب ملک الفرس فان قلت اسم لااذا کان معرفة وجب التکریر قلت هو علم نکرا ولا یمنعی لیس او مؤول نحو قضیة ولا ابا حسن لها او نکرا ذا حاصله لا قیصر ولا کسری فیه سجعة اذ وقع کما اخبر صلی الله علیه وسلم ۱۲ ک قوله حیوة کورن ای لایبقی ذلک لبلوغ الرتبة العلیا حتی یضاف الیه ما ذکر وعن بعض الزهاد وتقدیر الکلام لاتصدق فی حتی حتی یوثر رضائی علی هواک وان کان فیه الهلاک قوله فقال له عمر فانه الان الخ قال الداودی انه استثنی نفسه اولا فوخز من ان لایبلغ ذلک منزلة یحلف بالله کاذبا فلما قال لها قال تعرض لنفسه اجب الیمین فاحلف له اقال وقال الطیبی حب الانسان طبع وحبه غیره اختیار وانما اراد صلی الله علیه وسلم حب الاختیار اذ لیس الی قلب الباع وتخییرها عما جبلت علیه قلت فعلی هذا جواب لو لا کان بحسب الطبع ثم تامل فعرفت بالاستدلال ان النبی صلی الله علیه وسلم احب الیه من نفسه لکونه السبب فی نجاتها من الهلکات فی الدنیا والاخرة فلذلک حصل الجواب بقوله الان یا عمر ای الان عرفت فنطقت بما یجب وانما تقریر بعض الشراح الان صار ایمانک معتدا به اذ المراد لایعتد بایمانه حتی یقتضی عقله ترجیح جانب الرسول صلی الله علیه وسلم فضیه سوء الادب۔ کذا فی الفتح ومر فی ۱۰۰۹ قطعة من الحدیث ۱۲ ک قوله بکتاب الله قیل هو قوله تعالی ویدعوا عذابه ان تشهد شهادات بالله والعذاب الذی یدرء الحد عن نفسها الرجم وابل السنة مجمعون علی ان الرجم من حکم الله وقال قوم الایس فی کتاب الله وانما هو فی السنة فرجع الان معنی قولا تقضین بینکما بکتاب الله ای بوحی الله تعالی لا بالتسلط او قیل یرید بقضاء الله حکمه بقوله تعالی کتاب الله علیکم واحل لکم ما وراء ذلکم ای حکم نبیکم وقضاؤه علیکم ۱۲ عینی ک قوله اجل یا رسول الله اقض بیننا بکتاب الله قال الطیبی انما سال المراجعة ان یحکم بینهما بحکم الله تعالی وهما یعلمان انه لایحکم الا بحکم الله لیفصل ما بینهم بالحکم الصرف لا بالتصالح والترغیب فیما هو الارفق بهما اذ للحاکم ان یفعل ذلک ولکن برضی الخصمین قوله علی هذا قال الطیبی یرید ان قوله علی هذا صفة مبتدة لمحذوف تقدیره انما اجیر اثابت الاجرة علیه وانما یکون کذلک اذا لایس العمل واتمه ولو قیل لهذا لم یتبین کذلک ۱۲ مرقاة

ک قوله افقههما قال العلماء یجوز ان یکون انه بالاصالة اکثر فقها منه ویحتمل ان المراد افقه منه فی هذه القضیة لوصفه ایاها علی وجهها ویحتمل انه لادبه واستیذانه فی الکلام وحذره من الوقوع فی النهی فی قوله تعالی لاتقدموا بین یدی الله ورسوله بخلاف خطاب الاول فانه من جفاء الاعراب ۱۲۔

marfat.com

اتاعَنَمَكَ وجاريتَكَ فردُّ عليك وجُلِدِ ابنَه مائةً وغَرِّبه عاما وامرأنيسًا الاسلمیَّ ان یأتی امرأة الاخر فان اعترفت رجمها فاعترفت فرجمها
حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب قال حدثنا شعبة عن محمد بن ابی یعقوب عن عبد الرحمن بن ابی بکرة عن ابیه عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال اَرَأیتم ان کان اسلمُ وغِفارُ ومُزینةُ وجُهَینةُ خیرًا من تمیم وعامر بن صَعْصَعةَ وغَطفانَ وأسد خابوا وخسروا
قالوا نعم فقال والذی نفسی بیده انهم خیر منهم حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی
عروة عن ابی حمید الساعدی انه اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم استعمل عاملا فجاءه العامل حین فرغ من عمله فقال یا رسول
الله هذا لکم وهذا اُهدِیَ لی فقال له افلا قعدت فی بیت ابیک وامک فنظرت ایهدی لک ام لا ثم قام رسول الله صلی الله علیه وسلم
عَشِیَّةً بعد الصلوة فتشهد واثنی علی الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فما بال العامل نستعمله فیأتینا فیقول هذا من عملکم وهذا اُهدِیَ
لی افلا قعد فی بیت ابیه وامه فنظر هل یُهدَی له امْ لا فوالذی نفس محمد بیده لا یغلُّ احدکم منها شیئًا الا جاء به یوم القیمة یحمله علی
عُنقه ان کان بعیرا جاء به له رُغاءٌ وان کانت بقرة جاء بها لها خُوارٌ وان کانت شاة جاء بها تَیْعِرُ فقد بلغتُ فقال ابو حمید ثم رفع رسول
الله صلی الله علیه وسلم یده حتی انا لننظر الی عُفْرة ابطیه قال ابو حمید وقد سمع ذلک معی زید بن ثابت من النبی صلی الله علیه وسلم
فسلوه حدثنا ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام عن معمر عن همام عن ابی هریرة قال قال ابو القسم صلی الله علیه وسلم والذی نفس
محمد بیده لو تعلمون ما اعلم لبکیتم کثیرا ولضحکتم قلیلا فحدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن المعرور عن ابی ذر
قال انتهیت الیه وهو یقول فی ظل الکعبة هم الاخسرون ورب الکعبة هم الاخسرون ورب الکعبة قلت ما شأنی ایُرَی فی شیء ما شأنی
فجلستُ وهو یقول فما استطعتُ ان اسکت وتغشانی ما شاء الله فقلت من هم بابی انت وامی یا رسول الله قال الاکثرون اموالا الا
من قال هکذا وهکذا وهکذا احدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی هریرة قال
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال سلیمان لاطوفنّ اللیلة علی تسعین امرأة کلهن تأتی بفارس یجاهد فی سبیل الله فقال له
صاحبه قل ان شاء الله فلم یقل ان شاء الله فطاف علیهن جمیعا فلم تحمل منهن الا امرأة واحدة جاءت بشق رجل وایم الذی

وامرانیس فارجمها ثنی ۲ هو ابن یوسف فی ظل الکعبة یقول ایرا فی شیئا ۲ الیه

۱ قوله فردّ علیک ای غیر دان علیک وفیه ان الصلح الفاسد ینقض اذا وقع ۱۲ منه ۲ قوله غربه عاما هذا عند الشافعی ومن تبعه ومن لم یره من العلماء کالحنفیة یحمل الامر فیه علی المصلحة ویقول لیس التغریب بطریق الحد بل بطریق المصلحة التی یراها الامام من السیاسة - مرقاة و لنا قوله تعالی الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائة جلدة شارع فی بیان حکم الزنا فکان المذکور تمام حکمه والاکان تجهیلا اذ یفهم انه تمام الحکم ولیس تمامه فی الواقع فکان مع الشروع فی البیان العدم من ترک البیان لانه یوقع فی الجهل المرکب وذلک فی البسیط ولانه هو المفهم لانه جعل جزاء الشرط فیفید ان الواقع هذا فقط فلو ثبت شیء آخر کان معارضا لا مثبتا لما سکت عنه الکتاب وهو الزیادة بالمنسوخة واما ما یفیده کلام البعض من ان الزیادة بخبر الواحد اثبات عالم لم یوجبه القرآن وذلک لا یمتنع ولئن ازید فی عدة المتوفی عنها الاحداد علی المتربص فهو یفید عدم معرفته الاصطلاح وذلک انه لیس المراد من الزیادة اثبات ما لم یثبته القرآن ولم ینفه بل یقول هذا عاقل فضلا عن عالم بل تقیید مطلقه و بالتقیید ینتفی الحکم عن بعض ما تثبته فیه المطلق ثم لا شک ان هذا نسخ و بخبر الواحد لا یجوز نسخ الکتاب وظن المعترض ان الاحداد زیادة غلط لانه لیس تقیید المتربص بالاوتربحت ولم تحدم تخرج عن العدة ولیس کذلک بل تکون عاصیة بترک واجب فی العدة وانما اثبت الحدیث واجبا لا مقیدا مطلق الکتاب بل ما جاء فی البخاری من قول ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قضی فیمن زنی ولم یحصن بنفی عام واقامة الحد ظاهر فی ان النفی لیس من الحد لعطف علیه و کونه استعمل الحدی فی حجر سماه وعطف علی الجزء الاخر بعید ولا دلیل یوجبه ما ذکر من الالفاظ لانفیده فجاز ترکوه تغریبا لمصلحة ثم ان النفی فتح باب الفتنة لانفراده عن العشیرة وعمن تستحی منهم ان کان لها شهوة قویة و قد تفعله لحال آخر وهو حاجتها ولیذیده ما روی عبد الرزاق ومحمد بن الحسن فی کتاب الآثار عن ابی حنیفة عن حماد عن ابراهیم قال عبد الله بن مسعود فی البکر یزنی بالبکر یجلدان مائة و ینفیان سنة قال وقال علی بن ابی طالب جمعت لهما من الفتنة ان ینفیا وروی عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهری عن ابن المسیب قال ضرب عمر ربیعة بن امیة بن خلف فی الشراب الی خیبر فلحق فقتصر فقال لا اضرب بعده مسلما نعم لو تغلب علی ظن الامام مصلحة فی التغریب تعزیرا له ان یفعله و هو محل التقریب الواقع للنبی صلی الله علیه وسلم وللصحابة من ابی بکر وعمر وعثمان - کذا فی فتح القدیر ۱۲ منه

۳ قوله فان اعترفت الخ قال صاحب التوضیح فیه ان مطلق الاعتراف یوجب الحد ولا یحتاج الی تکراره وبه قال مالک والشافعی وقال احمد لا یجب الا باعتراف اربع مرات فی مجلس او فی اربع مجالس وقال ابو حنیفة یتعدد اربع مجالس لما فی حدیث ابی هریرة فلما شهد علی نفسه اربع شهادات الحدیث اخرجه الشیخان والجواب ان حدیث العسیف ان معناه اغدا یا انیس فان اعترفت الاعتراف المعهود بالتعدد اربع مرات فان قلت سلمنا اشتراط الاقرار اربع مرات ولکن اشتراط اختلاف المجالس من این

قلت اخرج مسلم من حدیث ابی هریرة رض ان ماعزا اتی النبی صلی الله علیه وسلم فرده ثم اتاه الثانیة الی ان قال فلما کان الرابعة حفر له حفیرة فرجمه کذا فی العینی ۲ قوله اراتیم ای اخبرونی والمراد بالسلم ومن ذکر معها قبائل مشهورة - ف والعبارة یحتمل وجهین التوزیع بان یکون اسلم خیرا من تمیم وغفار من عامر وهکذا والجمع بان یکون اسلم خیرا من الاربعة وکذا غفار وغیره وجهینة ثالثا وهو ان یکون الاربعة من حیث الجملة خیرا من الاربعة بجملتها مع قطع النظر عن کل واحد منها فان قلت ما معقول قالوا قلت نعم وهو مقدر ۱۲ کذا فی ۳ قوله استعمل عاملا هو عبد الله بن اللتبیة بضم اللام وسکون التاء المثناة من فوق وکسر الباء الموحدة وتشدید الیاء آخر الحروف قوله لا یُقبل ای لا یکون من المقبول قوله رغاء بضم الراء وبالغین المعجمة والمد قال الکرمانی الرغاء صوت البعیر خصوصا لا مطلق الصوت لهذا خوار بضم الخاء المعجمة وتخفیف الواو وهو صوت البقرة وقال ابن التین ودوبناه بالجیم والهمزة وهو رفع الصوت قوله تیعر بفتح التاء المثناة من فوق وسکون الیاء آخر الحروف وفتح العین المهملة وکسر الراء ای تصیح قال ابن التین قرأناه بفتح العین قال الجوهری یعرت المعز یعر بالکسر یعارا بالضم صاحت وقال ابن فارس الیعار صوت الشاة قوله فقد بلغت بالتشدید من التبلیغ قوله الی عفرة ابطیه بضم المهملة وسکون الفاء وبالراء هو البیاض الذی فیه شبه کلون الارض وقال الجوهری الاعفر الابیض ولیس بالشدید البیاض وشاة عفری یعلو بیاضها حمرة قوله قال ابو حمید هو موصول بالسند المذکور وهو راوی الحدیث وفی الحدیث ان هدیة العامل مردودة الی بیت المال - ع ومر فی ص ۱۲ ۴ قوله اتعری فی شیء یری بضم التحتیة وفتح الشناة وبتشدید الیاء ای ینظر فی نفسی شیئ یوجب الاخیرة وللاصیلی وابی ذر عن الحموی والمستملی ایری بالتحتیة المفتوحة یعنی النبی صلی الله علیه وسلم - قس وفی الکرمانی اتری بضم التاء ای الظن فی نفسی شیئا یوجب الاخیرة وفی بعضها بفتحها وفی بعضها انزل فی ای فی حق شیء من القرآن وما شأنی ای ما حالی وما امری ۱۲ منه ۵ قوله قال هکذا وهکذا وهکذا اشارات مرات ای الامر الفتق ماله اما وها یمینا وشمالا علی المستعین فجر عن الفضل بالقول قس ومر صدر الحدیث فی ص ۱۲ ۶ قوله لاطوفن الطواف کنایة عن الجماع قوله علی تسعین وفی کتاب الانبیاء فی بعض الروایات سبعین قال شعیب والبوزناد تسعین وهو الاصح ولا منافاة اذ هو مفهوم العدد وفی صحیح مسلم ستون ویروی مائة قوله فقال له صاحبه ای الملک او قرینه قوله بشق رجل ای بنصف ولد واطلاق الرجل باعتبار مایؤل الیه قوله وایم الله ای الله الی آخره هذا من باب الوحی لا من باب علم الغیب ۱۲ منه وفیه جواز اضافة ایم الی غیر لفظ الجلالة تکملة نادر ۱۲ قس

۷ ای لو علمتم ما علم من اهاویل والمحرمات یسهل علیکم امتثال امر الله تعالی فیما قال فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا ۱۲ منه ۸ قوله بفتح اللام وسکون العین المهملة وضم الراء الاولی ابن سوید ۱۲ ع ۹ ای الی النبی صلی الله علیه وسلم صرح به فی الزکوة ۱۲ ع

marfat.com

نفس محمد بیده لو قال ان شاء الله لجاهدوا فی سبیل الله فرسانا اجمعون ۶۶۴۰ حدثنا محمد قال حدثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن البراء بن عازب قال اهدی الی النبی صلی الله علیه وسلم سرقة من حریر فجعل الناس یبتدرونها وتعجبون من حسنها ولینها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اتعجبون منها قالوا نعم یا رسول الله قال والذی نفسی بیده لمناديل سعد فی الجنة خیر من هذا قال ابو عبد الله لم یقل شعبة واسرائیل عن ابی اسحاق والذی نفسی بیده ۶۶۴۱ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب قال حدثنی عروة بن الزبیر ان عائشة قالت ان هند بنت عتبة بن ربیعة قالت یا رسول الله ما کان ما علی ظهر الارض اهل اخباء او خباء احب الی ان یذلوا من اهل اخبائك او خبائك ثم ما اصبح الیوم اهل اخباء او خباء احب الی ان یعزوا من اهل اخبائك او خبائك قال رسول الله صلی الله علیه وسلم وایضا والذی نفس محمد بیده قالت یا رسول الله ان ابا سفیان رجل مسیك فهل علی حرج ان اطعم من الذی له قال لا الا بالمعروف ۶۶۴۲ حدثنا احمد بن عثمان قال حدثنا شریح بن مسلمة قال حدثنا ابراهیم عن ابیه عن ابی اسحاق قال سمعت عمرو بن میمون قال حدثنی عبد الله بن مسعود قال بینما رسول الله صلی الله علیه وسلم مضیف ظهره الی قبة من ادم یمان اذ قال لاصحابه اترضون ان تکونوا ربع اهل الجنة قالوا بلی قال افلم ترضوا ان تکونوا ثلث اهل الجنة قالوا بلی قال فوالذی نفس محمد بیده انی لارجوان تکونوا نصف اهل الجنة ۶۶۴۳ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك بن عبد الرحمن ابن عبد الله بن عبد الرحمن عن ابیه عن ابی سعید ان رجلا سمع رجلا یقرأ قل هو الله احد یرددها فلما اصبح جاء الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر ذلك له وکان الرجل یتقالها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم والذی نفسی بیده انها لتعدل ثلث القرآن ۶۶۴۴ حدثنا اسحاق قال اخبرنا حبان قال حدثنا همام قال حدثنا قتادة حدثنا انس بن مالك انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول آتموا الرکوع والسجود فوالذی نفسی بیده انی لاراکم من بعد ظهری اذا ما رکعتم واذا ما سجدتم ۶۶۴۵ حدثنا اسحاق قال حدثنا وهب بن جریر قال حدثنا شعبة عن هشام بن زید عن انس بن مالك ان امرأة من الانصار اتت النبی صلی الله علیه وسلم معها ولدان لها فقال والذی نفسی بیده انکم لاحب الناس الی قالها ثلث مرات ۶۶۴۶ باب لا تحلفوا بآبائکم حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم ادرك عمر بن الخطاب وهو یسیر فی رکب یحلف بابیه فقال الا ان الله ینهاکم ان تحلفوا بآبائکم من کان حالفا فلیحلف بالله او لیصمت ۶۶۴۷ حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنا ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب قال سالم

لہ منها ۱ من ۲ من ۳ لا بالمعروف ۴ بی یمانی ۵ افلا ترضون ۶ فی یده ۷ الخدری ۸ ثنی ۹ اخبرنا ۱۰ اولادها ۱۱ النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ مرار ۱۳ قال ۱۴ (مقحمة بالناقلا فالصواب من) ۱۵

قوله اجمعون تاکید لضمیر الجمع فی قوله لجاهدوا وقد انسی الله تعالی سلیمان الاستثناء کما یمضی قدره السابق - قس وفیه استحباب قول ان شاء الله قال تعالی ولا تقولن لشیء انی فاعل ذلك غدا الا ان یشاء الله ك مر الحدیث فی ص ۹۸۳ و ص ۹۸۵ و ایضا فی ص ۹۸۶ مع زیادة بیان ۱۲ له قوله سرقة بفتح المهملة والراء والقاف القطعة وسعد هو ابن معاذ الاوسی سید الانصار فان قلت ما وجه تخصیص سعد به قلت لعل منديل سعد کان من ذلك الجنس او کان مقتضی الوقت استعماله قلبا او کان للاوس المتعجبین من الانصار فقال منديل سيدكم خير منه او کان سعد بحسب ذلك الجنس من الثوب وفيه منقبة عظيمة لسعد رض وان ادنی ثیابه فیها کذلك لان المنديل ادنی الثیاب معه الوسخ والامتهان للمناديل جمع منديل بكسر الميم وهو ما يمسح به ما يتعلق باليد من الطعام - عو مر الحديث في ص ۱۴۲۰ له قوله لم یقل شعبة واسرائیل الخ یعنی انهما رواه عن ابی اسحاق عن البراء ولم یذکرا ابا الاحوص وان ابا الاحوص انفرد عنهما بهذه الزیادة وقد تقدم حدیث شعبة فی المناقب ص ۱۷۶۹ وحدیث اسرائیل فی اللباس ص ۱۷۷۲ عو ص ۱۲ فتح ۳ قوله ان هند منصوف وغیر منصرف بنت عتبة بضم العین وسکون التاء المثناة من فوق ابن ربیعة القرشیة ام معاویة بن ابی سفیان اسلمت یوم الفتح اهل خبا الشك بین الجمع والمفرد او الخباء احد بیوت العرب من وبر او صوف ولا یکون من الشعر ویکون علی عمودین او ثلثة ویجمع علی اخبیة وجمع هنا علی اخباء علی غیر قیاس وقال ابن بطال خباء واخبیة کمثال واشلة قلت ان یذلوا من صدیرة هی من ذهنهم وکذلك فی قولهم ان یعیروا ای من عزهم قوله تمسك یحیی بن بکیر شیخ البخاری فی قوله ایضا ای وستر یدین من ذلك او ذهنهم الایمان من غلبتك فیزید حبك لرسول الله صلی الله علیه وسلم واصحابه کما قال علیه السلام والله لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیه من والده وولده والناس اجمعین یرید لا یبلغ احدکم حقیقة الایمان حتی اکون احب الخ وقیل معناه وانا ایضا بالنسبة الیك مثل الاول اولی قوله سیك بكسر السين وتشديد الياء المهملة كذا المحفوظ وقال ابن التین حفظناه بفتح المیم وهو البخیل وانما سمی بذلك لانه یسك فی یده ولا یخرجه لاحد ۱۲ ع

(قوله باب لا تحلفوا بآبائکم) وذکر فیه حدیث ابی موسی فقیل فی وجه مطابقته للترجمة انه صلی الله تعالی علیه وسلم حلف بالله مرتین فعلم ان الحلف بغیر الله لا یحسن قلت والاحسن من ذلك ان یقال ان قوله صلی الله تعالی علیه وسلم والله لا احلف علی یمین الخ لا یدل علی ان یمینه کانت منعقدة والیمین بغیر الله تعالی لا تنعقد فکان یمینه مطلقا بالله لا بغیره تعالی والله اعلم اهسندی

له قوله قال ای رسول الله صلی الله علیه وسلم وقوله لا ای لا احرج علیك قوله الا بالمعروف ای الا ان تطعمین من ماله بحسب العرف بین الناس فی ذلك ۱۲ له قوله مضیف ظهره ای مسنده من اضافة الیه قوله قبة ای من الغنم بیت صغیر وهو من بیوت العرب قوله ادم بفتحتین ای جلد مخرج قوله یمان اصله یمنی قدم احدی الیاءین علی النون وقلبت الفا وصار مثل قاض والربع بسكون الموحدة وضمها والثلث كذلك ك ومر الحديث في ص ۱۴۲۰ ۱۲ له قوله یرددها وکان یکررها بالتشدید ویتقالها یعدها قلیلة وقوله لتعدل ثلث القرآن لان جمیعه اما متعلق بالمبدأ او بالمعاش او بالمعاد وقیل لانه علی ثلثة اقسام قصص واحکام وصفات الله وسورة الاخلاص متضمنة لله وصفاته فهی ثلثه فان قلت فکیف یکون معادلا للثلث ولا شك ان المشقة فی قراءة ثلث القرآن اکثر من قراءتها بكثير والاجر بقدر المشقة قلت قراءة السورة لها ثواب قراءة الثلث فقط وامّا قراءة الثلث فلها عشرا مثالها ك ومر الحديث في ص ۱۴۲۰ ۱۲ له قوله انی لاراکم من بعد ظهری بفتح همزة ای رؤیة حقیقة من خلفی بخلق بامرة فیه اشعار لفظ من ان مبدء الرؤیة من خلفه قیل کان له عین کتفیه عینان کسم الخیاط یحیط الثیاب بخلاف داراکم خلف ظهری فانه یشمل هذا ویشمل ان ذلك بالعین المحسوس ای البصر کم وانتم خلف ظهری اذا یشترط لرؤیته مواجهته ولا مقابلة مجمع ومر البیان ایضا فی ص ۱۴۲۰ ۱۲ له قوله انکم لاحب الناس الی الخطاب لجنس المرأة دا ولدها والعینی الانصار فان قلت فیلزم ان یکون الانصار افضل من المهاجرین عموما ومن ابی بکر وعمر خصوصا قلت هو عام مخصص بالدلائل الخارجیة المخرجة منه قالوا ما من عام الا وقد خصص الا الله بكل شئ علیم ۱۲ ك له قوله من کان حالفا الخ اما الحکمة فی النهی عن الحلف بالآباء انه یقتضی تعظیم المحلوف به وحقیقة العظمة مختصة بالله تعالی فلیضا هی به غیره ویکذا حکم غیر الآباء من سائر الاشیاء وقد ثبت انه علیه السلام قال الفلاح وابیه فهی کلمة تجری علی اللسان عمودا للکلام او زینة له لا یقصد به الیمین واما قسم الله تعالی بمخلوقاته نحو والصافات والطور فلله ان یقسم بما شاء من خلقه تنبیها علی شرفه او التقدیر ورب الطور ۱۲ عینی

قال ابن عُمَرَ سمعتُ عُمَرَ يقول قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ ینہاکم ان تحلفوا بآبائکم قال عُمَرُ فواللہ ما حلفتُ بہا منذُ سمعتُ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذاکرًا ولا اٰثرًا وقال مجاہدٌ اَوْ اَثَرَۃٍ من علمٍ یأثُرُ علمًا تابعہ عُقَیلٌ والزُّبَیدی واسحاق الکلبی عن الزُّہری وقال ابن عُیَیْنَۃَ ومَعْمَرٌ عن الزہری عن سالمٍ عن ابن عُمَرَ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا موسیٰ بن اسمٰعیل قال حدثنا عبد العزیز بن مُسْلِم قال حدثنا عبد اللہ بن دینار قال سمعتُ عبد اللہ بن عُمَرَ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تحلفوا بآبائکم حدثنا قُتَیْبَۃُ قال حدثنا عبد الوہاب عن ایوب عن ابی قلابۃ والقسم التمیمی عن زہدم قال کان بین ہذا الحی مزجرم وبین الاشعریین ودٌّ واخاءٌ فکنا عند ابی موسی الاشعری فقُرِّب الیہ طعام فیہ لحمُ دجاج وعندہ رجل من بنی تیم اللہ احمر کانہ من الموالی فدعاہ الی الطعام فقال انی رأیتہ یأکل شیئًا فقذرتہ فحلفتُ ان لا اٰکلہ فقال قُمْ فلاُحَدِّثَنَّکَ عن ذاک انی اتیتُ رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی نفرٍ من الاشعریین نستحملہ فقال واللہ لا احملکم وما عندی ما احملکم علیہ فاُتِیَ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنہبِ ابلٍ فسأل عنا فقال این النفر الاشعریون فامرلنا بخمس ذودٍ غُرِّ الذُّرَی فلما انطلقنا قلنا ما صنعنا حلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحملنا وما عندہ ما یحملنا ثم حملنا تغفلنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمینہ واللہِ لا نُفْلِحُ ابدا فرجعنا الیہ فقلنا لہ انا اتیناک لتحملنا فحلفتَ ان لا تحملنا وما عندک ما تحملنا قال اِنِّی لستُ انا حملتُکم ولکنَّ اللہ حملکم واللہِ لا احلفُ علی یمین فأری غیرَہا خیرا منہا الا اتیتُ الذی ہو خیر وتحللتُہا باب لا یُحْلَفُ باللاتِ والعُزّٰی ولا بالطواغیت حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ہشام بن یوسف قال اخبرنا مَعْمَرٌ عن الزُّہری عن حمید بن عبد الرحمٰن عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حلف فقال فی حلفہ باللاتِ والعُزّٰی فلیقل لا الٰہ الا اللہ ومن قال لصاحبہ تعالَ اُقامِرْکَ فلیتصدق باب من حلف علی الشیء وان لم یُحْلَفْ حدثنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن نافع عن ابن عُمَرَ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصطنع خاتما من ذہب وکان یلبسہ فیجعل فصہ فی باطن کفہ فصنع الناس ثم انہ جلس علی المنبر فنزعہ فقال انی کنتُ البس ہذا الخاتمَ واَجْعَلُ فصہ من

النبی اثارۃ یقول الاشعریین فلاحدثنک ذلک النبی الاشعرون ان فقال ثنی واللات فجعل خواتیم

لہ قولہ ولا آثرا بالمد وکسر المثلثۃ ای حاکیا عن الغیر ای ما حلفت بہا ولا حکیت ذلک عن غیری وقد استشکل ہذا التفسیر اذا الحاکی عن غیرہ لا یسمی حالفا واجیب باحتمال ان یکون العالم فیہ محذوفا ای ولا ذکرتہا آثرا عن غیری او یکون ضمن حلفت معنی تکلمت وہو شیخنا فی شرح الترمذی لقولہ آثرا معنی اختارہا فقال اثر الشیء اذا اختارہ فکانہ قال ولا حلفت بہا مؤثرا الہا علی غیرہا وقال شیخنا ویحتمل ان یرجع قولہ آثرا الی معنی التفاخر بالآباء والاکرام لہم فکانہ قال ما حلفت بآبائی ذاکرا مآثرہم وجوز فی قولہ ذاکرا ان یکون من الذکر بضم المعجمۃ کانہ احترز عن ان یکون نطق بہا نسیاً وہو ایا سب تفسیر آثر بالاختیار کانہ قال لا عامدا ولا مختارا وجزم ابن التین فی شرحہ بانہ من الذکر بالکسر لا بالضم قال وانما ہو لم اقلہ من قبل نفسی ولا احدثت عن غیری انہ حلف واستشکل ایضا ان کلام عمر المذکور یقتضی انہ تورع عن النطق بذلک تخفیف ینطق بہ فی ہذہ القصۃ واجیب بانہ استعظم ذلک لضرورۃ التبلیغ - کذا فی الفتح قولہ ذاکرا ولا آثرا ہو امنہ رضی اللہ عنہ مبالغۃ فی الاجتناب والان لا یجری علی اللسان ما صورتہ صورۃ الممتنع شرعًا ۱۲ ۲ قولہ او اثرۃ ذکرہا الصغانی وغیرہ انہ قرئ ایضا اثارۃ بکسر اولہ واثرۃ بکسرہ اولہ وبفتحتین وسکون ثانیہ مع فتح اولہ ومع کسرہ ف وفی ہامش الفرع کما صلہ قرئ بضم الہمزۃ وسکون المثلثۃ وبفتحہا - قس ای قال مجاہد فی تفسیر قولہ تعالی ائتونی بکتاب من قبل ہذا او اثارۃ من علم ای کتب صحاح قدیمین وفسر قولہ اثارۃ بقولہ یأثر علما ای ینقل خبرا مما کان قبلہم وقال مقاتل یعنی روایۃ عن الانبیاء والاثر الروایۃ ومنہ قیل للحدیث اثر ۱۲ ع -

سے قولہ قال کان الخ قیل لا مطابقۃ بینہ وبین الترجمۃ علی ما لا یخفی وقال الکرمانی الظاہر ان ہذا الحدیث کان علی الحاشیۃ فی الباب السابق وانقلہ الناسخ الی ہذا الباب او استدل البخاری ممن حیث ان صلی اللہ علیہ وسلم حلف فی ہذہ القصۃ مرتین اولا عند الغضب وآخرا عند الرضا ولم یحلف الا باللہ فدل ان الحلف انما ہو باللہ علی الحالین قلت ہذا الذی ذکرہ لیس فیہ بیان المطابقۃ لان الترجمۃ لا تحلفوا بآبائکم والیست الترجمۃ فی بیان ان الحلف علی ضربین وانما ہو باللہ فی الحالین ویمکن ان یوخذ المطابقۃ والان کان فیہ التعسف ۲ ہوان الترجمۃ لما کانت فی نہی الحلف بالآباء وذکر حدیثین مطابقین لہا ذکر ہذا الحدیث تنبیہا علی ان الحلف اذا لم یکن بالآباء او نحو ذلک لا یکون الا باللہ فذکرہ لان فیہ الحلف باللہ فی الموضعین - کذا فی العینی ۱۲

سے قولہ بین الاشعریین ویروی الاشعریون بحذف یا ۱۲ النہایۃ قولہ وبضم الواو وتشدید الدال وہو المحبۃ واخاء بکسر الہمزۃ وتخفیف الخاء المعجمۃ وبالمد قولہ دجاج بمثلث الدال جمع دجاجۃ والدجاجۃ للذکر والانثی لان الہاء انما دخلت علی انہ احد من جنسہ قولہ تیم اللہ بفتح التاء المثناۃ من فوق وسکون الیاء آخر الحروف وہی حی من بکر قولہ فقذرتہ بکسر الذال وفتحہا ای کرہتہ قولہ فلاحدثنک ای فواللہ لاحدثنک بنون التاکید ویروی بلا نون قولہ فی نفر ہو ما بین الانسان وعشیرتہ وہو اسم جمع یقع علی جماعۃ من الرجال خاصۃ ما بین الثلثۃ الی العشرۃ ولا واحد لہ من لفظہ قولہ نہب ای الغنیمۃ قیل تقسیم فی غزوۃ تبوک حد ۲۱ ۱۲ انہ علیہ السلام اتاہ من سعد واجیب بانہ لعل الشراء انما من سہمانہ من ذلک النہب وہما قضیتان احدہما عند

قدوم الاشعریین والثانی فی غزوۃ تبوک عینی ومر الحدیث فی ص ۳۴۲ ج ۱ و ص ۳۵۵ ج ۱ ۱۲

ہ قولہ خمس ذود بلا اضافۃ وقیل البدن فینون الذود من الابل ما بین الثنتین الی التسع وقیل ہو خاص بالاناث - جمع الذود ثلثۃ العبرۃ الی العشرۃ او خمس عشرۃ او عشرین او ثلثین او ما بین الثنتین والتسع مؤنث ولا یکون الا من الاناث وہو واحد وجمع اذ جمع لا واحد لہ اورد صحیح اذواد - قاموس الذود من الابل ما بین الثلث الی العشرۃ او ما فوقہا الی بیض الاسنمۃ وتغفلنا ای غفلتنا ای کغفلتہا وتحللتہا ای کفرتہا والتحلل ہو التقصی من عہدۃ الیمین والخروج من حرمتہا الی ما یحل لہ منہا ۱۲ ک

ٹ قولہ فحلفت آہ قال فی المصابیح الظاہر انہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یحلف علی عدم حملہم مطلقا لان مکارم اخلاقہ ورافۃ ورحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم بالی ذلک والذی یظہر لی ان قولہ وما عندی ما احملکم جملۃ حالیۃ من فاعل الفعل المنفی بلا او مفعولہ ای لا احملکم فی حالۃ عدم وجدانی ہی احملکم علیہ ای انہ لا یتکلف لہم بقرض او غیرہ لمارآہ من المصلحۃ المقتضیۃ لذلک فحملہ لہم علی ما جاءہ من مال اللہ لا لکون مقتضیا لحملہ فیکون قولہ انی واللہ آہ تاسیس قاعدۃ فی الایمان لا انہ ذکر ذلک لبیان انہ حنث فی یمینہ وانہ یکفر بانتہی ۱۲

ع قولہ باللات مشددۃ التاء صنم وقرنہا ابن عباس وعکرمۃ وجماعۃ سمی بالذی کان یلت عندہ السویق بالسمن ثم خفف والعزی صنم او سمرۃ عبدتہا غطفان اول من اتخذہا ظالم بن اسعد فوق ذات مرق الی البستان تبسمہ امیال بنی علیہا بیتا وسماہ بیتا وکانوا یسمعون منہا الصوت فبعث الیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خالد بن الولید فہدم البیت واحرق سمرۃ ۱۲ قاموس

ف قولہ ولا بالطواغیت ای ولا یحلف بالطواغیت ایضا و ہو جمع الطاغوت - ع الطاغوت اللات والعزی والکاہن والشیطان وکل راس ضلال والاصنام وکل ما عبد من دون اللہ تعم ومرۃ اہل الکتاب ۱۲ قاموس

ص قولہ فلیقل الخ قال النووی فی شرح السنۃ تنبہا للخطابی فی ہذا الحدیث دلیل علی ان لا کفارۃ علی من حلف بغیر لا الاسلام وان اثم بہ لکنہ تلزمہ التوبۃ لانہ صلی اللہ علیہ وسلم امرہ بکلمۃ التوحید فاشار الی ان عقوبتہ یختص بہ ولم یوجب علیہ فی مالہ شیئا وانما امرہ بالتوحید لان الحالف باللات والعزی ایضا ہی الکفار ۱۲ ف

ق قولہ واجعل فصہ من داخل فان قلت ما الغرض فیما قال واجعل الخ قلت بیان انہ لیکون للزینۃ بل للختم ومصالح اخری - ک قال ابن المنیر مقصود الترجمۃ ان یخرج مثل ہذا من قولہ تعالی ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم یعنی احد البابین فیہا لئلا یتخیل ان المحالف قبل ان یستحلف یرتکب النہی فاشار الی ان النہی یختص بما لیس فیہ قصد صحیح کتاکید الحکم کالذی ورد فی حدیث الباب - ف - ومر الحدیث فی ص ۳۹۰ ج ۱ ۱۲

عہ قال الطیبی الکریمی ذکر التمار بعد الحلف باللات ان من حلف باللات وافق الکفار فی حلفہم فامر بالتوحید ومن دعا الی المقامرۃ وافہم فی المعیم فامر بکفارۃ ذلک بالتصدق ۱۲ ف

داخل فرماہی به ثم قال والله لا البسه ابدا فنبذ الناس خواتیمهم **باب** من حلف بملة سوی الاسلام وقال النبی صلی الله علیه وسلم من حلف باللات والعزی فلیقل لا الٰه الا الله ولم یتسبه الی الکفر **حدثنا** معلی بن اسد قال **حدثنا** وهیب عن ایوب عن ابی قلابة عن ثابت بن الضحاک قال قال النبی صلی الله علیه وسلم من حلف بغیر ملة الاسلام فهو کما قال ومن قتل نفسه بشیء عذب به فی نار جهنم ولعن المؤمن کقتله ومن رمی مؤمنا بکفر فهو کقتله **باب** لا یقول ماشاء الله وشئت وهل یقول انا بالله ثم بک قال عمرو بن عاصم حدثنا همام قال حدثنا اسحاق بن عبد الله قال حدثنا عبد الرحمن بن ابی عمرة ان ابا هریرة حدثه انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان ثلاثة فی بنی اسرائیل اراد الله ان یبتلیهم فبعث ملکا فاتی الابرص فقال تقطعت بی الحبال فلا بلاغ الا بالله ثم بک فذکر الحدیث **باب** قول الله تعالی وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ وقال ابن عباس قال ابوبکر فوالله یا رسول الله لتحدثنی بالذی اخطأت فی الرؤیا قال لا تقسم **حدثنا** قبیصة قال حدثنا سفین عن اشعث عن معویة بن سوید بن مقرن عن البراء عن النبی صلی الله علیه وسلم ح قال وحدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن اشعث عن معویة بن سوید بن مقرن عن البراء قال امرنا النبی صلی الله علیه وسلم بسبع **وابرار المقسم** **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرنا عاصم الاحول قال سمعت ابا عثمان یحدث عن اسامة ان ابنة لرسول الله صلی الله علیه وسلم ارسلت الیه ومع رسول الله صلی الله علیه وسلم اسامة وسعد وابی اواُبی ان ابنی قد احتضر فاشهدنا فارسل یقرأ السلام ویقول ان لله ما اخذ وما اعطی وکل شیء عنده مسمی فلتصبر ولتحتسب فارسلت الیه تقسم علیه فقام وقمنا معه فلما قعد رفع الیه فاقعده فی حجره ونفس الصبی تقعقع ففاضت عیناه فقال سعد یا رسول الله ما هذا یا رسول الله فقال هذه رحمة یضعها الله فی قلوب من شاء من عباده وانما یرحم الله من عباده الرحماء **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شهاب عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یموت لاحد من المسلمین ثلثة من الولد تمسه النار الا تحلة القسم **حدثنا** محمد بن المثنی قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن معبد بن خلد قال سمعت حارثة بن وهب یقول سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الا ادلکم علی اهل الجنة کل ضعیف

---

۲ ملة ۲ بن ابی طلحة ۳ الجبال ۴ اخبرنی ۵ بنتا ۶ بن زید ۷ ولتحتسب ۸ هذا یضعها فی حدثنی قال

۱ قوله فهو کما قال قال المهلب ہو کاذب فی یمینه لانه کان فرانه لا یحلها ان یعتقد الملة التی حلف بها فلا کفارة علیه الا بالرجوع الی الاسلام او یکون معتقدا الاسلام بعد الحنث فهو کاذب فیما قاله لان فی الحدیث الماضی لم ینبه الی الکفر قبل اراده التهدید والوعید وقال ابن المنذر معناه انتهی عن موافقة ذلک اللفظ هالتحذیر منه لانه یکون کافرا بالله قوله عذب به ای بالشیء الذی قتل نفسه لان جزاءه من جنس عمل قوله لعن المؤمن کقتله یعنی فی التحریم او فی الابعاد فان اللعن تبعید من رحمة الله والقتل تبعید من الحیوة الحسیة و قیل المراد المبالغة فی الاثم قوله ومن رمی مؤمنا فهو کقتله ای فی الحرمة وقیل لان النسبة الی الکفر اوجب فقتله کالقتل لان السبب للشیء کفاعله ۱۲ منه ۲ ح اتمّ بالحدیث المذکور الی حنیفة واصحابه علی ان الحالف بالیمین المذکورة یعتقد یمینه وعلیه الکفارة للان الله تعالی اوجب علی المظاهر الکفارة وهو منکر من القول وزورا والحالف بهذه الاشیاء منکر وقال النووی لا یعتقد بهذه الاشیاء یمین وعلیه ان یستغفر الله ویوحد الله ولا کفارة علیه سواء فعلها ام لا وقال هذا مذهب الشافعی ومالک وجمهور العلماء واحتجوا بقوله صلی الله علیه وسلم من حلف بالات الحدیث ولم یذکر فی الحدیث کفارة قلنا لا یلزم من عدم ذکرها فی الحدیث نفی وجوب الکفارة. عینی من کتاب الجنائز الحدیث ۱۲۵۸ **۲ قوله** ویقول ما شاء الله وشئت علی صیغة المتکلم من الماضی قال الکرمانی یعنی لا یجمع بینهما بجواز کل واحد منهما مفردا وقال غیره لان الواو لیشترک بین المعینین جمیعا ولیس هذا من الادب قد رددی ذلک من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یقولن احدکم ما شاء الله وشاء فلان ولکن لیقل ما شاء الله ثم شاء فلان ۱۲ منه اما جاز دخول ثم مکان الواو ولان مشیة الله متقدمة علی مشیة خلقه قوله وهل یقول انا بالله الخ ذکره بالاستفهام لعدم ثبوت الجواز وعدم عنده ولکن روی عبد الرزاق عن ابراهیم النخعی انه کان یکره ان یقول اعوذ بالله وبک حتی یقول ثم بک والعلة ما ذکرناه وبهذا یلزم الاشتراک وبکلمة ثم یلزم ۱۲ منه **۳ قوله** الحبال بحار جملة کمسوة ثم موحدة مخففة جمع حبل ای الاسباب التی یقطعها فی طلب الرزق ولابی ذر عن الکشمیهنی الجبال بالجیم وهو تصحیف. قلت قال المهلب انما اراد البخاری ان قول ماشاء الله ثم شئت جائز استدلالا بقوله لا بالله ثم بک وقد جاء هذا المعنی عن النبی صلی الله علیه وسلم فلم یکن الحدیث المذکور علی شرط استنباط من الحدیث الصحیح الذی علی شرط ایراده کذا فی فتح الباری ۱۲ منه **۴ قوله** واقسموا بالله جهد ایمانهم الآیة الکریمة ولبعدها لئن جاءتهم آیة لیؤمنن بها نزلت فی قریش وفی سورة النور واقسموا بالله جهد ایمانهم لئن امرتهم لیخرجن الآیة نزلت فی المنافقین کما قالوا یقولون لرسول الله صلی الله علیه وسلم انا کنا نحن معک ان اقمت اقمنا وان خرجت خرجنا وان جاهدت جاهدنا معک فقال الله قل لهم لا تقسموا الآیة ۱۲ منه **۵ قوله** قال ابوبکر الخ وقصته کما سیاتی ان شاء الله تعالی فی کتاب التعبیر ان

برؤیای وفیها فقال یا رسول الله والله رأیتنی فی ظلة فاعبر لی اعبرها فلما فرغ قال صلی الله علیه وسلم اصبت بعضا واخطأت بعضا فقال یا رسول الله لتحدثنی بالذی اخطأت فقال لا تقسم فان کلمت امر صلی الله علیه وسلم بابرار المقسم فلم یا مره قلت فذکر مندوب عند عدم المانع وانه کان لصلی الله علیه وسلم وقبل کان فی یمانه مفاسد. کذا فی وطا بقدر للترجمة من حیث ان فیها انکار قسم المانعین لکنه بهم فی ایمانهم وفی حدیث ابن عباس انکار المقسم الذی اقسم به ابوبکر وهی الله عنه ولکن الفرق ظاهر بین القسمین ۱۲ منه **۶ قوله** ابرار المقسم بکسر المیم اسم فاعل وقیل السین مفتوحة ای الاقسام والمعدود قد یاتی علی المفعول ۱۲ قس.

۷ قوله ولتحتسب یقال احتسب فلان ابنه اذا عده مصیبة به فی جملة بلایا الله التی یثاب علی الصبر علیها. مجمع فزاد فلما قعد ای رسول الله صلی الله علیه وسلم قوله فاقعده ای اقعد الصبی قوله فی حجره بفتح الحاء المهملة وکسرها. ع الحجر حضن الانسان. قاموس الحضن بالکسر ما دون الابط الی الکشح والعضدان وما بینهما. قاموس قوله ونفس الصبی الواو فیه للحال تقعقع فعل مضارع من التقعقع وهو حکایة صوت صدره من شدة النزع قوله ما هذا استفهما علی سبیل الاستفسار ولیس بعیب علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ولعله سمعه یبکی عن البکاء الذی فیه الصیاح او العویل فظن انه نهی عن البکاء کله قوله هذه اشارة الی البکاء من غیر صوت. ۴ ومرمی ص۲۵۰ و ص۲۶۳ و ص۸۰۲ **۸ قوله** الا تحلة القسم بفتح المثناة وکسر المهملة وتشدید اللام ای تحلیلها والمعنی ان النار لا تمس من مات له ثلاثة من الولد فصبر الا بقدر الورود وقال ابن التین والاشارة بذلک الی قوله تعالی وان منکم الا واردها وقد قیل ان القسم فیه مقدر وقیل بل هو مذکور عطفا علی ما بعده قوله لتعم قوربک ف فان قلت ما الاستثنی منه قلت تمسه النار لانه فی حکم البدل من لا یموت فکانه قال لا تمس النار من مات له ثلثة ولا لا بقدر الورود ۱۲ ک **۹ قوله** اهل الجنة الخ والمراد ان اغلب اهل الجنة هؤلاء کما ان اغلب اهل النار هؤلاء لا الاستیعاب فی الطرفین وحاصله ان کل ضعیف اهل الجنة ولا یلزم العکس ۱۲ قس

۱۰ قال المهلب انما کان علیه الصلوة والسلام یحلف فی تضاعیف کلامه و کثیر من فتواه لنسخ ما کان علیه اهل الجاهلیة من الحلف بآبائهم وامهاتهم والاصنام وغیر ذلک ۱۲ ح **۱۱ ح** بکسر المیم وتشدید اللام وقال ابن الاثیر للمدینین کما لا الاسلام والیهودیة والنصرانیة وقیل هی معظم الدین وجملة ما یجیء الرسل ۱۲ ع **للمعه** بان تفعل ما سالته الملتمس بالاقسام او المراد بالمقسم الحالف ای لو حلف احد علی امر وانت تقدر علی تصدیقه کما لو اقسم ان لا یفارقک حتی تفعل کذا فافعل ۱۲ منه **ص** بضم الهمزة وفتح الموحدة ابن کعب الانصاری وفی نسخة الحافظ ابی ذر والی بفتح الهمزة وکسر الموحدة مضافا الی یاء المتکلم او ابی بضم الهمزة وفتح الموحدة علی الشک والصواب الثانی من غیر شک ۱۲ قس

marfat.com

مُتَضَعِّفٌ لو اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ وَاَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ **بَابُ** اِذَا قَالَ اَشْهَدُ بِاللّٰهِ اَوْ شَهِدْتُ بِاللّٰهِ **حَدَّثَنَا** سعید بن حَفْص قال حدثنا شَيْبَانُ عن منصور عن ابراهیم عن عَبِيدَةَ عن عبد الله قال سُئِلَ النبی صلی الله علیه وسلم اَیُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِی ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يلونهم ثُمَّ يَجِیءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِينَهٗ وَيَمِينُهٗ شَهَادَتَهٗ قَالَ اِبْرَاهِيمُ وَكَانَ اَصْحَابُنَا يَنْهَوْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ اَنْ يَحْلِفَ بِالشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ **بَابُ عَهْدِ اللّٰهِ** **حَدَّثَنَا** محمد بن بشار قال حدثنا ابن ابی عَدِیٍّ عن شُعْبَةَ عن سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عن ابی وائل عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَوْ قَالَ اَخِيهِ لَقِیَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقَهٗ اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا قَالَ سُلَيْمَانُ فِی حَدِيثِهٖ ثُمَّ قَرَاَ الْاَشْعَثُ بن قيس فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ عبد الله قَالُوا لَهٗ فَقَالَ الْاَشْعَثُ نَزَلَتْ فِیَّ وَفِی صَاحِبٍ لِی فِی بِئْرٍ كَانَتْ بَيْنَنَا **بَابُ** الْحَلِفِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَصِفَاتِهٖ وَكَلَامِهٖ وَقَالَ ابن عباس كَانَ النبی صلی الله علیه وسلم يقول اَعُوذُ بِعِزَّتِكَ وَقَالَ ابو هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم يَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِی عَنِ النَّارِ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا قَالَ ابو سعيد قال النبی صلی الله علیه وسلم قال الله لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ وَقَالَ ايوب وَعِزَّتِكَ لَا غِنًى بِی عَنْ بَرَكَتِكَ **حَدَّثَنَا** ادم قال حدثنا شَيْبَانُ قال حدثنا قتادة عن اَنَسِ بن مالك قَالَ النبی صلی الله علیه وسلم حين قال لها هَلْ اَلْقِيتِ فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتّٰى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهٗ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ رواه شعبة عن قتادة **بَابُ** قَوْلِ الرَّجُلِ لَعَمْرُ اللّٰهِ قَالَ ابن عباس لَعَمْرُكَ لَعَيْشُكَ **حَدَّثَنَا** الْاُوَيْسِیُّ قال حدثنا ابراهيم عن صالح عن ابن شهاب ح وحدثنا حجاج قال حدثنا عبد الله بن عمر النميری قال حدثنا يونس قال سمعت الزُّهْرِیَّ قال سمعت عُرْوَةَ بن الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بن الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بن وَقَّاصٍ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم حين قال لها اَهْلُ الْاِفْكِ مَا قَالُوا فَاَقْبَرَاَهَا اللّٰهُ وَكُلٌّ حَدَّثَنِی طَائِفَةً مِنَ الْحَدِيثِ فَاَقَامَ النبی صلی الله علیه وسلم فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عبد الله بن اُبَیٍّ فَقَامَ اُسَيْدُ بن حُضَيْرٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بن عُبَادَةَ لَعَمْرُ اللّٰهِ لَنَقْتُلَنَّهٗ **بَابُ** لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِی اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ **حَدَّثَنَا** محمد بن المثنی قال حدثنا يحيی عن هِشَامٍ اخبرنی ابی عن عائشة

نا ۲ عزوجل ۳ نا ۴ قال ۵ ليقتطع ۶ كلماته ۷ غناء ۸ قال ۹ بن منهال ۱۰ وفيه ۱۱ قوله ۱۲ الاية ۱۳ اخبرنی ۱۴ قال

۱ قوله متضعف بتشديد العين المفتوحة الذی يستضعف الناس ويحتقره لضعف حاله فی الدنيا وبكسر العين ايضا ای المتواضع الخامل المتذلل ۱۲ اح **۲ قوله** لو اقسم الخ ای لو حلف يمينا علی شئی ان يقع حتما فی كرم الله بارلاره لابره واوقعه لاجله وقيل هو كناية عن اجابة دعائه ۱۲ ف **۳ قوله** جواظ بفتح الجيم وتشديد الواو وبالظاء المعجمة هو الجموع المنوع وقيل الكثير اللحم المختال فی المشی وقال الداودی الكثير اللحم الغليظ الرقبة وقيل الكثير البطن - ع والعتل الغليظ الجافی الشديد والمستكبر ای عن الحق ۱۲ اک **۴ قوله** باب اذا قال الخ لم يبين جواب هذا ولا فی حديث الباب صرح بذلك فكانه اعتمد علی من تفحص عن ذلك فی موضعه و للعلماء فی هذا الباب اقوال احدها ان اشهد واحلف واعزم كلها ايمان يجب فيها الكفارة هو قول ابراهيم النخعی وابی حنيفة والثوری وقال ربيعة والاوزاعی اشهد لا فعلمن كذا ثم حنث فهی يمين الثانی ان اشهد لا يكون يمينا حتی يقول اشهد بالله ومع هذا يريد القسم لانه يحتمل اشهد بما انزله وحدانية الله فان لم يرد ذلك فليس بيمين الثالث اذا قال اشهد ولم يقل بالله فهو كقوله والله الرابع ان ابا عبيدة الحكمان يكون اشهد يمينا وقال الحالف غير الشاهد الخامس اذا قال اشهد بالكعبة او بالنبی فلا يكون يمينا - ع واصحيح من اطلق انه ثبت فی العرف والشرع فی الايمان قال الله تعالی واذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله ۱۲ ف **۵ قوله** تسبق شهادة الخ فان قلت هذا ورد قلت المراد بيان حرصهم علی الشهادة ای يحلفون علی ما يشهدون به فتارة يحلفون قبل ان يأتوا بالشهادة وتارة يأتون بالشهادة ويحلفون او هو مثل فی سرعة الشهادة وتامين وحرص الرجل عليها حتی لا يدری بايهما يبدئ ذكا نهما سبقان لفلته مبالاته ۱۲ اک **۶ قوله** قال ابراهيم هو النخعی قوله اصحابنا ای شيوخنا ومن يحصل منه انتفاع النهی قوله ان يحلف الخ ای ان يقول احدنا اشهد بالله او علی عهد الله قاله ابن عبد البر - ف ومر فی ص ۳۹۴ ح ۶۶۵۹ **۷ قوله** الحلف لجزم الله فی هذه الترجمة عطف العام علی الخاص والخاص علی العام للان الصفات اعم من العزة والكلام اخص من الصفات - ف قال ابن بطال اختلف العلماء فی اليمين بصفات الله تعالی فقال مالك الحلف بجميع صفات الله واسمائه لازم كقوله والسميع والبصير اوقال وعزة الله وكبريائه فهی ايمان كلها يكفر وقال الشافعی فی جلال الله وعظمته الله وقدرة الله ان نوی بها اليمين فذلك اذا حلف وقال ابو بكر الرازی عن ابی حنيفة رح ان قول الله وحق الله وامانة الله ليست بيمين لانه عليه السلام قال من كان حالفا فليحلف بالله ۱۲ ع **۸ قوله** اعوذ بعزتك فان قلت انه دعاء لا قسم فلا يطابق الترجمة قلت لا يستعاذ الا بالصفة قديمة فالمعنی نعتقد بها ۱۲ اک **۹ قوله** وقال الخ وجه الدلالة منه ان ايوب لا يحلف الا بالله وقد ذكر النبی صلی الله علیه وسلم ذلك عنه واقره -

ف قوله لا غنی بی بكسر المعجمة وفتح النون مقصورا ای لا استغنا ء ولا بد ولابی ذر عن الحموی والمستملی بفتح المعجمة والمد فالاول اولی لان معنی المد ود الكفاية ۱۲ انس **۱۰ قوله** بل من مزيد وقد حكی الداودی عن بعض المفسرين انه قال فی قول بل من مزيد معناه ليس فی مزيد قال ابن التين و حديث الباب يرد عليه ۱۲ ف **۱۱ قوله** قدم قال الكرمانی هو من المتشابهات وقال النضر بن شميل معنی القدم هنا الكفار الذين سبق فی علم الله تعالی انهم من اهل النار وحمل القدم علی المتقدم والعرب تقول للشئ المتقدم قدم وقيل القدم خلق يخلقه الله تعالی يوم القيمة فيسميه قدما والاضافة للملك فتمتلئ النار منه وقيل المراد به قدم خص خلقة فاضيف اليه كما تقول ضرب الامير اللص علی انه عن امره روی عن حسان بن عطية قدم بكسر القاف وكذلك روی عن وهب بن منبه وقال ان الله تعالی قد كان خلق قبل قبل آدم فلما قبل آدم قال لهم القدم ردوهم كروس الكلاب والذباب سائر اعضائهم كاعضاء بنی آدم فصعوا رؤسهم فالحقهم الله تعالی فان قلت جاء فی مسلم رجله بدل قدمه قلت الرجل العدد الكثير من الناس وغيرهم والاضافة من طريق الملك - كذا فی العينی ومر فی ح ۶۶۱۲ ۱۲ **۱۲ قوله** لعمر الله مبتدأ محذوف الخبر وجوبا ومثل لا يمين الله ولا فعلن جواب القسم وتقدير لعمر الله فعلی اويمينی والعمر بالفتح وبالضم هو البقاء الا انهم التزموا الفتح فی القسم قال الزجاج لانه اخف عليهم وهو حتی اقترن بلام الابتداء لزم فيه الرفع بالابتداء وحذف خبره لسد جواب القسم مسده فان لم يقترن به لام الابتداء جاز نصبه بفعل مقدر نحو عمر الله لافعلن كذا ويجوز حينئذ فی الجملة الشرفة فی لعمر الله النصب والرفع فالنصب علی انه مضاف لفاعله وفی ذلك معنيان احدهما ان الاصل اسالك بعمر الله ای بوصفك الله تعالی بالبقاء ثم حذف زوائد المصدر والثانی ان المعنی بحياة عبادك الله والعمر العبادة واما الرفع فعلی انه مضاف لمفعوله - قس اما حكمه فهو يمين عند الكوفيين ومالك ح وقال الشافعی هی كناية وبه قال اسحٰق ۱۲ اک **۱۳ قوله** فاستعذر ای قال من يعذرنی ای من يقوم لعذری ان كافانه علی قبح افعاله ولا يلزمنی وقيل معناه من ينصرنی والعذير الناصر ۱۲ قس **۱۴ قوله** كسبت قلوبكم ای عزمتم وقصدتم وتعمدتم لان كسب القلب القصد والنية والله غفور لعباده عليهم ۱۲ ع

ع عهد الله العهد اليمين - قاموس قال ابن المنذر من حلف بالعهد فحنث لزمته الكفارة سواء نوی ام لا عند مالك والكوفيين وبه قال احمد وقال الشافعی لا يكون يمينا الا ان نوی ۱۲ اف **ع** فيه ثلاث لغات كسر الطاء وسكونها فيهما ويجوز التنوين مع الحكم والمعنی حسبی ای يكفينی ۱۲ اک

marfat.com

لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم قالت أنزلت في قوله لا والله وبلى والله باب إذا حنث ناسيا في الأيمان وقول الله ولكن يؤاخذكم بما عقدتم الأيمان فكفارته إطعام عشرة مساكين من أوسط ما تطعمون أهليكم أو كسوتهم أو تحرير رقبة فمن لم يجد فصيام ثلاثة أيام ذلك كفارة أيمانكم إذا حلفتم واحفظوا أيمانكم كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تشكرون ليس عليكم جناح فيما أخطأتم به ولكن ما تعمدت قلوبكم وكان الله غفورا رحيما وقال ولا تجعلوا الله عرضة لأيمانكم أن تبروا وتتقوا وتصلحوا بين الناس والله سميع عليم لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم ولله غني حليم لا يؤلون لا يحلفون ولا يأتلي لا يحلف ولا يقصر ولا يدع ولا يمنع ولا يأبى ولا يترك ولا يقطع ولا يمضي ولا يعزم ولا يجد ولا يطيق ولا يريد ولا يستثني ولا يكفر ولا يحنث ولا يندم ولا يبالي ولا يكترث ولا يحتشم ولا يخشى ولا يتحرج ولا يتأثم ولا يتحوب ولا يتحنث ولا يتحنف ولا يتحرى ولا يتوقى ولا يتهيب ولا يتحشم ولا يتحفظ ولا يتحرز ولا يتحذر ولا يتحوط ولا يتحصن ولا يتحرس ولا يتحفز ولا يتحسس ولا يتجسس ولا يتلهف ولا يتأسف ولا يتوجع ولا يتفجع ولا يتظلم ولا يتشكى ولا يتضجر ولا يتسخط ولا يتغير ولا يتبدل ولا يتحول ولا يتزحزح ولا يتقلقل ولا يتململ ولا يتمعك ولا يتمرغ ولا يتقلب ولا يتكلم ولا يتفوه ولا يتلفظ ولا يتشدق ولا يتنطع ولا يتعمق ولا يتكلف ولا يتصنع ولا يتزين ولا يتجمل ولا يتحسن ولا يتكحل ولا يتطيب ولا يتعطر ولا يتبخر ولا يتدهن ولا يتمشط ولا يتحلق ولا يتحجم ولا يتختن ولا يتنور ولا يتنظف ولا يتغسل ولا يتوضأ ولا يتيمم ولا يتطهر ولا يتقذر ولا يتنجس ولا يتلوث ولا يتلطخ ولا يتغوط ولا يتبول ولا يتخلى ولا يتغوط ولا يتمسح ولا يتنظف ولا يتغسل ولا يتوضأ ولا يتيمم ولا يتطهر ولا يتقذر ولا يتنجس ولا يتلوث ولا يتلطخ ولا يتغوط ولا يتبول ولا يتخلى ولا يتغوط ولا يتمسح

٦٦٦٣ حدثنا خلاد بن يحيى قال حدثنا مسعر قال حدثنا قتادة قال حدثنا زرارة بن أوفى عن أبي هريرة يرفعه قال إن الله تجاوز لأمتي عما وسوست أو حدثت به أنفسها ما لم تعمل به أو تكلم حدثنا عثمان بن الهيثم أو محمد عنه عن ابن جريج قال سمعت ابن شهاب يقول حدثني عيسى بن طلحة أن عبد الله بن عمرو بن العاص حدثه أن النبي صلى الله عليه وسلم بينما هو يخطب يوم النحر إذا قام إليه رجل فقال كنت أحسب يا رسول الله كذا وكذا قبل كذا وكذا أم كذا فقام أحمر فقال يا رسول الله كنت أحسب كذا وكذا قبل كذا وكذا لهؤلاء الثلث فقال النبي صلى الله عليه وسلم افعل ولا حرج لهن كلهن يومئذ فما سئل يومئذ عن شيء إلا قال افعل ولا حرج حدثنا أحمد بن يونس قال حدثنا أبو بكر عن عبد العزيز بن رفيع عن عطاء عن ابن عباس قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم زرت قبل أن أرمي قال لا حرج قال أخر حلقت قبل أن أذبح قال لا حرج قال أخر ذبحت قبل أن أرمي قال لا حرج حدثنا إسحق بن منصور قال حدثنا أبو أسامة قال حدثنا عبيد الله بن عمر عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة أن رجلا دخل المسجد يصلي ورسول الله صلى الله عليه وسلم في ناحية المسجد فجاء فسلم عليه فقال له ارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم سلم فقال وعليك ارجع فصل فإنك لم تصل قال في الثالثة فأعلمني قال إذا قمت إلى الصلوة فأسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فكبر واقرأ بما تيسر معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع رأسك حتى تعتدل قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تستوي قائما ثم افعل ذلك في صلوتك كلها حدثني فروة بن أبي المغراء قال حدثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت هزم المشركون يوم أحد هزيمة تعرف فيهم فصاح إبليس أي عباد الله أخراكم فرجعت أولاهم فاجتلدت هي وأخراهم فنظر حذيفة بن اليمان فإذا هو بأبيه فقال أبي أبي فوالله ما انجزوا حتى قتلوه فقال حذيفة غفر الله لكم قال عروة فوالله ما زالت في حذيفة منها بقية حتى لقي الله حدثنا يوسف بن موسى قال حدثنا أبو أسامة قال حدثني عوف عن خلاس ومحمد عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أكل ناسيا وهو صائم فليتم صومه فإنما أطعمه الله وسقاه حدثنا آدم بن أبي إياس قال حدثنا ابن أبي ذئب عن الزهري عن الأعرج عن عبد الله بن بحينة قال صلى بنا النبي صلى الله

---

١ تال ٢ فقام ٣ ٢ افعل ٣ ٢ بن عياش ٥ ٣ ثنى ٦ ٥ اخبرنا ٧ ٦ فصلى ٨ ٧ الثانية او الثالثة ٩ ٨ فعلمني ١٠ ٩ ثنا ١١ ١٠ فصرخ ١٢ ١١ قالت ١٣ ١٢ احجزوا ١٤ ١٣ بقية خير ١٥ ١٣ يعني خير ١٦ ١٥ ثنى ١٦ النبي

---

١ قوله بالمغوين اللغو ان يحلف على امر وهو يظن بانه كما قال والامر بخلافه وهو مروي عن ابن عباس وبه قال احمد وقال الشافعي كل يمين صدرت عن غير قصد في الماضي او في المستقبل وهو مبين للتفسير المذكور لان الحلف على امر يظنه لا يكون الا عن قصد وهو رواية عن احمد وهو معنى ما روي عن عائشة وقال الشعبي ومسروق لغو اليمين ان يحلف على معصية فيتركها لا غير يمينه وقال سعيد بن جبير ان يحرم على نفسه ما احل الله له من قول او عمل والاصح ان اللغو بالتفسيرين الاولين وكذا بالثالث متفق عليه على عدم المؤاخذة به في الآخرة وكذا في الدنيا بالكفارة. فتح القدير وقال ربيعة ومالك والحسن والليث مثل ما قال ابو حنيفة. كذا في فتح الباري ٢ قوله وليس عليكم اي ليس عليكم اثم فيما فعلتموه مخطئين ولكن الاثم فيما تعمدوه وذلك انهم كانوا يسبون زيد بن حارثة الى النبي صلى الله عليه وسلم يقولون زيد بن محمد ونهاهم عن ذلك امرهم ان ينسبوهم لآبائهم الذين ولدوهم ثم قال وليس عليكم جناح فيما اخطأتم قبل النهي ويقال ان هذا على العموم فيدخل فيه كل مخطئ وغرض البخاري بهذا يميل عليه حديث الباب قوله لا تؤاخذني بنحاطب موسى الخضر ٢ وذلك بعد ما جرى من امر السفينة وبهذا استدل ان الناسي لا يؤاخذ بحنثه في يمينه فان قلت الخطأ نقيض الصواب والنسيان خلاف الذكر ولم يذكر في الترجمة الا النسيان فلا يطابق الآية الثانية وكذلك لا يناسب الترجمة من احاديث الباب الا الذي فيه صرح بالنسيان و الآية الاولى لا مطابقة لها الى الذكر هنا فان المطابقة على تقدير عموم الآية وليس كذلك الا ترى ان الآية تجب في العمد بالخطأ واذا اتلف مال الغير خطأ فانه يغرم قلت انما ذكر الآية الاولى واحاديث الباب على الاختلاف ليستنبط كل منها ما يوافق مذهبه ولهذا لم يذكر الحكم في الترجمة وانما ذكر ما لها نها من اصول الاحكام وموادها واستنباط التي يصلح ان يقاس عليها ووجوب الدية وغرامة المال بالخطأ في خطاب كن بضعيف الوضع ٢ اه ٣ قوله اذكم بفتح الميم بلفظ الماضي وقال الكرماني و تبعه العيني بالجزم قال وارادان الوجود الذهني لا اثر له وانما الاعتبار بالوجود العولي في العقوليات والعملي في العمليات وفي الحديث اشارة الى عظم قدر الامة المحمدية وفيه اشعار باختصاصها بذلك بل صرح بعضهم بانه كان حكم الناسي كالعامد في الاثم وان ذلك من الاصر التي كان على من قبلنا ١٢. ف فان قلت لو اصر على العزم على المعصية بما قد عليها حتى قالوا لو نوى ترك الصلوة بعد عشرين سنة وهوم عليه لعصى في الحال قلت ذلك لا يسمى وسوسة ولا حديث نفس بل هو نوع من العمل

يعني على القلب ٣ ك ٣ قوله اي عباد الله اي يا عباد الله قوله اخراكم قال الكرماني اي يا عباد الله احدوا الذين من وراءكم واقتلوهم والخطاب للمسلمين اراد ابليس تغليطهم ليقاتل المسلمون بعضهم بعضا فرجعت الطائفة المقدمة قاصدين لقتال الاخرى ظانين انهم من المشركين فتجالدت طائفتان ويحتمل ان يكون الخطاب للكافرين قوله ابي ابي وقع مكررا يعني يا قوم هذا ابي لا تقتلوه فقتلوه ظانين انه من المشركين قوله ما انجزوا بالزاء ما انتظروا وما انكفوا ١٢ اه ٤ قوله بقية اي من حزن وتحسر من قتل ابيه كذا قرره الكرماني ولا بي ذر عن الحموي والمستملي بقية خير بلا اضافة الى خير الساقطة من الرواية الاخرى اي استمر الخير فيه من الدعاء والاستغفار لقاتل ابيه واعترض في الفتح على الكرماني في تفسيره بقية الحزن والتحسر فقال اذ وصف عفا الله عنه وان الصواب ان المراد انه حصل له خير بقوله للمسلمين الذين قتلوا اباه خطأ غفر الله لكم فاستمر ذلك الخير الى ان مات وتعقبه العيني فقال ان نسبة الوهم الى الكرماني وهم لان الكرماني انما فسره على رواية المستملي والاقرب فيها ما فسره لانه تحسر على قتل ابيه على يد المسلمين غاية التحسر واجاب في انتقاض الاعتراض بانه انما انكر تفسير خير بالتحسر ١٢ قس ٥ ع من عادة العرب ان يقولوا كثيرا في محاورا تهم لا والله وبلى والله ١٢ لمعات ٦ ع ان بان الحنث بطريق السهو والاكراه يجب الكفارة لان الفعل الحقيقي لا يقدمه السهو والاكراه ١٢ شرح وقاية ٧ ع مطابقة للترجمة من حيث ان الوسوسة من متعلقات عمل القلب كالنسيان ١٢ اه ٨ ع ابن ابي رباح - ٣ مطابقة للترجمة مع انه ليس فيه ذكر اليمين هي بيان رفع القلم عن الناسي والخطي ونحوهما وعدم الجناح فيه وعدم المؤاخذة قاله الكرماني وقال ايضا هذا الحديث والذي بعده من الاحاديث مناسبتهما بهذا الوجه ١٢ اه ٩ ص قيل لا مطابقة بين هذا الحديث والترجمة وليس فيه ذكر يمين قلت هذا الحديث قد مضى في كتاب الصلوة في باب وجوب القراءة للامام والمأموم وفيه فعال والذي نفسي بيده بشك بالنحي فيه فعل في هذا الباب من هذه الحيثية ١٢ اه ١٠ ع فروة فاطمة لا حنيفة في جواز القراءة في الصلوة بما تيسر ١٢ اه ١١ ع مطابقة للترجمة من حيث ان النبي صلى الله عليه وسلم لم ينكر على الذين قتلوا والد حذيفة فجعل الجهل ههنا كالنسيان فيهذا الوجه دخل الحديث في الباب مع ان فيه اليمين ١٢ اه ١٢ ك مطابقة للترجمة في قوله ناسيا بحجزه ذكره من غير قيد شيء من يمين او غيره ١٢ اه ١٣

عليه فقام في الركعتين الأوليين قبل ان يجلس فمضى في صلوته فلما قضى صلوته انتظر الناس تسليمه فكبر فسجد قبل ان يسلم ثم رفع رأسه ثم كبر وسجد ثم رفع رأسه وسلم حدثنا اسحاق بن ابراهيم سمع عبد العزيز بن عبد الصمد قال حدثنا منصور عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود ان نبي الله صلى الله عليه وسلم صلى بهم صلوة الظهر فزاد او نقص منها قال منصور لا ادري ابراهيم وهم ام علقمة قال قيل يا رسول الله اقصرت الصلوة ام نسيت قال وما ذاك قالوا صليت كذا وكذا قال فسجد بهم سجدتين ثم قال هاتان السجدتان لمن لا يدري زاد في صلوته او نقص فتحرى الصواب فيتم ما بقي ثم يسجد سجدتين حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو بن دينار قال اخبرني سعيد بن جبير قال قلت لابن عباس فقال حدثنا ابي بن كعب انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم في قوله لا تؤاخذني بما نسيت ولا ترهقني من امري عسرا قال كانت الاولى من موسى نسيانا قال ابو عبد الله كتب الي محمد ابن بشار قال حدثنا معاذ بن معاذ قال حدثنا ابن عون عن الشعبي قال قال البراء بن عازب وكان عندهم ضيفا لهم فامر اهله ان يذبحوا قبل ان يرجع لياكل ضيفهم فذبحوا قبل الصلوة فذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فامره ان يعيد الذبح فقال يا رسول الله عندي عناق جذع عناق لبن هي خير من شاتي لحم وكان ابن عون يقف في هذا المكان عن حديث الشعبي ويحدث عن محمد ابن سيرين بمثل هذا الحديث ويقف في هذا المكان ويقول لا ادري ابلغت الرخصة غيره ام لا رواه ايوب عن ابن سيرين عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الاسود بن قيس قال سمعت جندبا قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم صلى يوم عيد ثم خطب ثم قال من ذبح فليبدل مكانها ومن لم يكن ذبح فليذبح باسم الله **باب اليمين الغموس** ولا تتخذوا ايمانكم دخلا بينكم فتزل قدم بعد ثبوتها الى عذاب عظيم دخلا مكرا وخيانة حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا النضر قال اخبرنا شعبة قال حدثنا فراس قال سمعت الشعبي عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الكبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس واليمين الغموس **باب** قول الله ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى قوله ولهم عذاب اليم وقوله ولا تجعلوا الله عرضة لايمانكم الاية وقوله ولا تشتروا بعهد الله ثمنا قليلا الاية وقوله واوفوا بعهد الله اذا عاهدتم

وسجد ثنی ۲ ام فیتحری ۳ فیتحر ۴ ثم یتم ۵ قال یقول ۶ نقال ۷ ثم ۸ ان یرجعهم ذاك فكان ۹ فیقول ۱۰ فلیعد ۱۱ الاية ۱۲ حدثنا ۱۳ عزوجل الاية ۱۴

انما عند الله هو خير لكم ان كنتم تعلمون ۱۵ وقول الله تعالى ۱۶ جل ذكره ۱۷ وقد جعلتم الله عليكم ۱۸ ولا تشتروا بعهد الله ثمنا قليلا الى قوله ۱۹ لا تنقضوا الايمان بعد توكيدها وقد جعلتم الله عليكم كفيلا ۲۰ الى قوله كفيلا ۲۱ ان تبروا وتتقوا وتصلحوا بين الناس والله سميع عليم ۲۲

---

۱ قوله فزاد او نقص فان قلت لفظ قصرت صريح في انه نقص قلت هذا غلط من الراوي وجمع بين الحديثين وقد فرق بينهما على الصواب في كتاب الصلوة قال في باب استقبال القبلة عن منصور عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ابراهيم لا ادري زاد او نقص فلما سلم قيل له يا رسول الله احدث في الصلوة شيء قال وما ذاك قالوا صليت كذا وكذا فثنى رجليه واستقبل القبلة وسجد سجدتين ثم سلم قال ابراهيم لا ادري زاد او نقص من الثنتين فقال له ذو اليدين قصرت الصلوة ام نسيت ويحتمل ان يجاب بان المراد من القصر لازمه وهو التغيير فكانه قال اغيرت الصلوة من موضعها ۱۲ ك ۲ قوله لا ادري ابراهيم وهم ام علقمة كذا اطلق وهم موضع شك وتوجيهه ان الشك نشأ عن النسيان اذ لو كان ذكر احدهما لامرن لما وقع له الترديد يقال وهم في كذا اذا غلط فيه ووهم الى كذا اذا ذهب اليه وهمه وقد تقدم في ابواب القبلة من رواية جرير عن منصور قال ابراهيم لا ادري زاد او نقص فجزم بان ابراهيم هو الذي تردد وبهذا يدل على ان منصورا عين حدث عبد العزيز كان مترددا هل علقمة قال ذلك او ابراهيم وعين حدث جرير اكان جازما بابراهيم ف ۳ والمطابقة للترجمة توخذ من قوله نسيت ولكن بالتعسف والاحسن ان يقال ذكر هذا الحديث بطريق الاستطراد للحديث السابق - ع ومر الحديث في ص ۱۲۳ في ص ۱۲۴ في حلت ۱۲۴ مع بيان حكم الكلام في الصلوة ۱۲ ۳ قوله قلت حذف مقول سعيد بن جبير وهو ثابت في تفسير الكبير ص ۲۱۹ وغيره بلفظ قلت لابن عباس ان نوفا البكالي يزعم ان موسى صاحب الخضر ليس هو موسى صاحب بني اسرائيل فقال ابن عباس كذب عدو الله حدثني ابي بن كعب ۱۲ انس ۴ قوله كانت الاولى الخ يعني انه عند انكاره خرق السفينة كان ناسيا لما شرط عليه في قوله فلا تسالني عن شيء حتى احدث لك منه ذكرا انما واخذه بالنسيان مع عدم المواخذة به شرعا عملا بعموم شرط فلما استعذر بالنسيان علم انه خارج بحكم الشرع من عموم الشرط وبهذا التقدير يتجه ايراد هذا الحديث في هذه الترجمة ۱۲ اف ۵ قوله كتب الي بتشديد الياء ومحمد بن بشار هذا هو المعروف ببندار واخرج البخاري هذا الحديث بصيغة المكاتبة ولم يقع له هذا الصيغة عن احد من مشائخه الا في هذا الموضع وقال الحمدون المكاتبة بان يكتب اليه بشيء من حديثه قيل هو كالمناولة المقرونة بالاجازة فانها كالسماع عند الكثير وجوز بعضهم فيها ان يقول اخبرنا وحدثنا مطلقا والاحسن تقييده بالمكاتبة ۱۲ ع ف ۶ قوله عناق بفتح المهملة الانثى من اولاد المعز قوله الجذع بفتح الجيم والذال المعجمة وهي الطاعنة في السنة الثانية وقال ابن الاثير الجذع من

الابل ما دخل في السنة الخامسة ومن البقر والمعز في السنة الثانية وقيل من البقر في الثالثة ومن الضان ما تمت له سنة وقيل اقل منها ومنهم من يخالف بعض هذا التقدير فان قلت تقدم في كتاب العيدين الاشعر بالذبح هو ابو بردة بن نيار لا البراء قلت ابو بردة هو خاله وكانوا اهل بيت واحد فنارة نسبت الى نفسه وتارة الى خاله - ك ع قال الكرماني ومناسبة حديث البراء وجنبذ الاشارة الى التسوية بين الجاهل بالحكم والناسي بوقت الذبح ۱۲ ر ۷ قوله اليمين الغموس هي التي تغمس صاحبها في الاثم او في النار وهي الكاذبة التي يعتمدها صاحبها عالما ان الامر بخلافه واختلفوا فيها فقال الحنفية لا كفارة لها اذ هي اعظم من ذلك فان قلت قال الفقهاء الكبيرة هي معصية يوجب حدا او احد فيه قلت المشهور عند الجمهور انها معصية اوعد الشارع عليها بخصوصه - ك قال اصحابنا حلف الرجل على امر خاص كذا بامه الغموس وظنانا ان الامر كذا قال ابن عبد البر كثر اهل العلم لا يرون في الغموس كفارة ونقله ابن بطال الا عن جمهور العلماء وبه قال النخعي والحسن البصري ومالك ومن تبعه من اهل المدينة والاوزاعي واهل الشام والثوري وسائر اهل الكوفة واحمد واسحق وابو ثور وابو عبيدة واصحاب الحديث وقال الشافعي فيها الكفارة وبه قال طائفة من التابعين ۱۲ ع ۸ قوله ان الذين الى آخر الآيات قال ابن بطال بهذه الآيات والحديث احتج الجمهور في ان اليمين الغموس لا كفارة فيها لانه عليه الصلوة والسلام ذكره في بدء اليمين المقصود بها الحنث العصيان والعقوبة والاثم ولم يذكر فيها كفارة ولو كانت لذكرت كما ذكرت في اليمين المقصودة فقال فليكفر عن يمينه وليات الذي هو خير قال ابن المنذر لا نعلم سنة تدل على قوله من اوجب فيها الكفارة بل هي دالة على قول من لم يوجبها قلت كل هذا حجة على الشافعية ۱۲ ع ۹ قوله عرضة اي علة مانعة لكم من البر والتقوى ولا اصلاح بان مجملوا ان لا تفعلوا ذلك فتعللوا وتقولوا حلفنا والعرضة على وزن فعلة من الاعتراض والمعترض بين الشيئين مانع وقال ابن عباس عرضة حجة ۱۲ ع

لع مطابقته للترجمة من حيث ان فيه ترك القعدة الاولى ناسيا فيه دليل في الباب من هذه الحيثية ۱۲ ع ۱۰ اليهم بالنبي صلى الله عليه وسلم و اداء الامانة ۱۲ جلالين

وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا الآية ۶۶۷۶ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر ليقتطع بها مال امرئ مسلم لقي الله وهو عليه غضبان فانزل الله تصديق ذلك إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الى آخر الآية فدخل الاشعث بن قيس فقال ما حدثكم ابو عبد الرحمن فقالوا كذا وكذا فقال فِيَّ أُنْزِلَتْ كانت لي بئر في ارض ابن عم لي فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بَيِّنَتُكَ او يمينه قلت اذن يحلف عليها يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر وهو فيها فاجر يقتطع بها مال امرئ مسلم لقي الله يوم القيمة وهو عليه غضبان ۱۸ باب الْيَمِينِ فِي مَا لَا يَمْلِكُ وَفِي الْمَعْصِيَةِ وَالْيَمِينِ فِي الْغَضَبِ حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرَيْدِ بن عبد الله عن ابي بُردة عن ابي موسى قال ارسلني اصحابي الى النبي صلى الله عليه وسلم اسأله الحملان فقال والله لا احملكم على شيء وافقته وهو غضبان فلما اتيته قال انطلق الى اصحابك فقل ان الله او ان رسول الله يحملكم حدثنا عبد العزيز قال حدثنا ابراهيم عن صالح عن ابن شهاب ح وحدثنا يحيى قال حدثنا عبد الله بن عمر النميري قال حدثنا يونس بن يزيد الايلي قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله مما قالوا وكل حدثني طائفة من الحديث فانزل الله إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ العشر الآيات كلها في براءتي قال ابو بكر الصديق وكان ينفق على مسطح لقرابته منه والله لا انفق على مسطح شيئا ابدا بعد الذي قال لعائشة فانزل الله وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى الآية قال ابو بكر بلى والله اني لاحب ان يغفر الله لي فرجع الى مسطح النفقة التي كان ينفق عليه وقال والله لا انزعها منه ابدا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن القاسم عن زهدم قال كنا عند ابي موسى الاشعري قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في نفر من الاشعريين وهو غضبان فاستحملناه فحلف ان لا يحملنا ثم قال والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا اتيت الذي هو خير وتحللتها ۱۹ باب إِذَا قَالَ وَاللهِ لَا أَتَكَلَّمُ الْيَوْمَ فَصَلَّى أَوْ قَرَأَ أَوْ سَبَّحَ أَوْ كَبَّرَ أَوْ حَمِدَ أَوْ هَلَّلَ فَهُوَ عَلَى نِيَّتِهِ وَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم افضل الكلام اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر وقال ابو سفيان كتب النبي صلى الله عليه وسلم الى هرقل تعالوا الى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ وقال مجاهد كَلِمَةَ التَّقْوَى لَا اله الا الله حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سعيد بن المسيب عن ابيه قال لما حضرت ابا طالب الوفاة جاءه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال قل لا اله الا الله كلمة احاج لك بها عند الله

اولئك لا خلاق لهم في الآخرة ولا يكلمهم الله ولا ينظر اليهم يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم ۲ عز وجل ۳ قالوا ۴ قال ۵ كان ۶ يقطع ۷ اثنا ۸ ابو الحجاج ۹ ابن عتبة

القربة النبي ۱۰ عليه السلام ۱۱ الفلاة ۱۲ ض

قوله يمين صبر بفتح الصاد المهملة وسكون الموحدة هي التي تلزم ويجبر على حالفها ويقال هي ان يحبس السلطان رجلا على يمين حتى يحلف واصل الصبر الحبس ومعناه بالجبر عليها وقال الداودي ان يوقف حتى يحلف على رؤس الناس قوله ليقتطع يفتعل من القطع كانه يقطعه عن صاحبه او يأخذ قطعة من ماله بالحلف المذكر ۱۲ **قوله** في ارض ابن عم لي كذا للاكثر ان الخصومة كانت في بئر وعيها الاشعث في ارض لخصمه وفي رواية ابي معوية كان بيني وبين رجل من اليهود ارض فجحدني وفي رواية ابن المراد ارض البئر لا جميع الاراضي التي ارض البئر وابشر من جملتها ولا مساغاة بين قوله من اليهود لانه جماعة من اهل اليمن كما لو انهود والماغلب يوسف ذو نواس على اليمن فطرد عنها الحبشة فجاء الاسلام وهم كذلك ف ۱۲ **قوله** اذن يحلف الفعل بهمزة في الحديث ان اريد به الحال فهو مرفوع وان اريد به الاستقبال فهو منصوب وكلاهما في الفرع كاصله والرفع رواية غير ابي ذر ـ قس ومر الحديث في ص ۳۹۸ ج ۱ ۱۲

قوله اليمين فيما لا يملك الخ وذكر فيه ثلاثة احاديث يوخذ منها حكم ما في الترجمة على الترتيب وقد توخذ الاحكام الثلاثة من كل منها ولو بضرب من التاويل ۱۲ ف **قوله** الحملان بضم المهملة وتسكين الميم ما يحمل عليه من الدواب في الهبة خاصة ۱۲ ك **قوله** وافقته اي اتيته والحال انه غضبان وجمهور الفقهاء يلزمون الغاضب الكفارة ويجعلون غضبه مؤكدا لليمين وروى عن ابن عباس ان الغضبان يمينه لغو ولا كفارة فيها وروى عن مسروق والشعبي وجماعة ان الغضبان لا يلزمه شئ ولا عتاق ولا طلاق وفي حديث الاشعريين ردلهذه المقالة لان الشارع حلفهم وهو غاضب ثم قال والله لا احلف على يمين الحديث ـ عيني مختصرا ۱۲ **قوله** مسطح بكسر الميم واسكان المهملة الاولى وفتح الثانية ابن اثاثة بضم الهمزة وخفة المثلثة الاولى القرشي وامه سلمة كانت بنت خالة ابي بكر رضي الله عنه وكان هو ممن اهل الافك ۱۲ ك **قوله** والله لا انفق على مسطح شيئا ابدا هو مطابق لترك اليمين في المعصية لانه حلف ان لا ينفع مسطحا لكلامه في عائشة فكان حالفا على ترك الطاعة ففيه عن الاستمرار على ما حلف عليه فيكون النهي على الحلف على فعل المعصية

بطرق الاولى والظاهر من حاله ان يكون قد غضب على مسطح من اجل قوله الذي قال ـ ف مر الحديث في ص ۳۷۲ بطوله ۱۲ **قوله** فهو على نيته يعني ان قصد بالكلام ما هو كلام عرفا لا يحنث بهذه الاذكار والقراءة والصلوة وان قصد للاعم يحنث بها ـ ك قال ابن المنير معنى قول البخاري هو على نيته اي العرفية قال ويحتمل ان يكون مراده لا يحنث بذكر ما في اذكار النووي او خالفه في نيته ولم يتعرض لما اذا اطلق والجمهور على انه لا يحنث وعن الحنفية يحنث خارج الصلوة ـ كذا في فتح الباري ۱۲ **قوله** افضل الكلام فان قلت ما وجه الافضلية قلت فيه اشارة الى جميع صفات الله عدمية ووجودية اجمالا لان التسبيح اشارة الى تنزيه الله عن النقائص والتحميد الى وصفه بالكمالات فالاول فيه نفي النقصان والثاني فيه اثبات الكمال والله تعالى اعلم ـ تحميض ما هو اصل الدين واساس الايمان يعني التوحيد والرابع الى انه اكبر مما يخطر ببالك ما عرفناك حق معرفتك فان قلت ما وجه مناسبة بكتاب اليمين قلت غرض البخاري بيان ان للاذكار دخولا في الكلام وكلمة فيحنث بها ۱۲ **قوله** بيننا وبينكم او بيننا وبينكم ۱۲ **قوله** كلمة التقوى اي كلمة الاخلاص وهي لا اله الا الله وسميت بذلك لتقدير من كلمة قوله احاج بضم الهمزة واحد واحاج يعني اظهر لك بها الحجة عند الله يعني يوم القيمة قال الكرماني هذا مما يبطل القاعدة القائلة بان شرط البخاري ان لا يروي عن شخص حتى يكون له راويان وليس للمسيب الا راو واحد وهو ابنه فقط ـ ع ومر الحديث في ص ۶۸۶ ج ۱ ۱۲

عه صفة يمين عند الاكثر مصدر بمعنى المفعول اي على التعجز لان الصبور في الحقيقة هو الحالف فان اليمين الصبر هي التي يلزم الحاكم الخصم بها وروى باضافة اليمين الى الصبر ۱۲ عيني ف

عه تمام الآية والمساكين والمهاجرين في سبيل الله وليعفوا وليصفحوا الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم ۱۲ **عه** اي مستورين ومكتمين اي لا يختلف فيه القرآن والتوراة والانجيل ۱۲ ع **سه** اشار به الى ما في قوله تعالى والزمهم كلمة التقوى ۱۲ ع

marfat.com

يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِالنَّذْرِ مِنَ الْبَخِيلِ **حَدَّثَنِي** ۶۶۹۳ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَكِنَّهُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ **حَدَّثَنَا** ۶۶۹۴ أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ شَيْئًا لَمْ أَكُنْ قَدَّرْتُهُ وَلَكِنَّهُ يُلْقِيهِ النَّذْرُ إِلَى الْقَدَرِ قَدْ قُدِّرَ لَهُ فَيُسْتَخْرَجُ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ فَيُؤْتِينِي عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِينِي عَلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

بَابُ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

حَدَّثَنَا ۶۶۹۵ مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا أَدْرِي ذَكَرَ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا بَعْدَ قَرْنِهِ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ

بَابُ النَّذْرِ فِي الطَّاعَةِ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ الْآيَةَ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ

بَابُ إِذَا نَذَرَ أَوْ حَلَفَ أَنْ لَا يُكَلِّمَ إِنْسَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَسْلَمَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

بَابُ إِذَا نَذَرَ أَوْ حَلَفَ أَنْ لَا يَأْكُلَ طَعَامًا فَأَكَلَ النَّاسِيَ وَالْجَاهِلُ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْيَمِينِ فِي الْغَضَبِ وَغَيْرِهِ

وَقَوْلِهِ تَعَالَى ﴿لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ كَيْ تَشْكُرُونَ وَقَوْلِهِ ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ﴾ وَقَوْلِهِ ﴿وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا

عن ثابتٍ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ لغنی عن تعذیب ھذا نفسہ ورآہ یمشی بین ابنیہ وقال الفزاری عن حمید حدثنی ثابت عن انس **حدثنا** ابو عاصم عن ابن جریج عن سلیمان الاحول عن طاؤس عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأی رجلاً یطوف بالکعبۃ بزمامٍ او غیرہ فقطعہ **حدثنا** ابراھیم بن موسیٰ قال خبرنا ھشام ان ابن جریج اخبرھم قال اخبرنی سلیمان الاحول ان طاؤساً اخبرہ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرّ وھو یطوف بالکعبۃ بانسان یقودُ انساناً بخزامۃ فی انفہٖ فقطعھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ ثم امرہ ان یقودہ بیدہ **حدثنا** موسیٰ بن اسمٰعیل قال حدثنا وھیبٌ قال حدثنا ایوبُ عن عکرمۃ عن ابن عباس قال بینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب اذا ھو برجلٍ قائمٍ فسأل عنہ فقالوا ابو اسرائیل نذر ان یقوم و لا یقعد ولا یستظل ولا یتکلم ویصوم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مُرہُ فلیتکلم ولیستظل ولیقعد ولیُتِمّ صومہ قال عبدُ الوھاب حدثنا ایوب عن عکرمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** من نذر ان یصوم ایاماً فوافق النحر والفطر **حدثنی** محمد بن ابی بکر المُقدّمی قال حدثنا فُضَیل بن سُلیمان قال حدثنا موسیٰ بن عُقبۃ قال حدثنا حکیم بن ابی جُزَیّۃ الاسلمی انہ سمع عبدَ اللہ بن عُمر سئل عن رجل نذر ان یأتی علیہ یومُ الاضحٰی او الفطر فوافق یوم اضحٰی او فطرٍ فقال لقد کان لکم فی رسول اللہ اُسوۃ حسنۃ لم یکن یصوم یوم الفطر والاضحٰی ولا یَرَی صیامھما **حدثنا** عبد اللہ بن مَسلمۃ قال حدثنا یزید بن زُرَیع عن یونس عن زیاد بن جُبَیر قال کنتُ مع ابن عُمر فسألہ رجل قال نذرتُ ان اصوم کلَّ یوم ثلثاءَ او اربعاءَ ما عِشتُ فوافقتُ ھذا الیومَ یوم النحر فقال امرَ اللہ بوفاء النذر و نُھینا ان نصوم یوم النحر فأعاد علیہ فقال مثلہ لا یزید علیہ **باب** ھل یدخل فی الایمان والنذور الارض والغنم والزرع والامتعۃ وقال ابن عُمر قال عُمر للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اصَبتُ ارضاً لم اُصِبْ مالاً قطّ انفسَ منہ قال ان شئتَ حبّستَ اصلَھا وصدّقتَ بھا و قال ابو طلحۃ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم احبُّ اموالی الی بَیْرُحَی لحائطٍ لہ مستقبلۃ المسجد **حدثنا** اسمٰعیل حدثنی مالک عن ثَور بن زید الدِیلی عن ابی الغَیث مولی ابن مُطیع عن ابی ھریرۃ قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر فلم نَغنم ذھباً ولا فضۃً الا الاموال والثیاب والمتاعَ فأھدی رجل من بنی الضُبَیب یقال لہ رِفاعۃ بن زید لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلاماً یقال لہ مِدعم فوجّہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی وادی القُریٰ حتی اذا کان بوادی القُریٰ بینما مِدعمٌ یحُطُّ رَحلاً لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سھمٌ عائرٌ فقتلہ فقال الناس ھنیئاً لہ الجنۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلا والذی نفسی بیدہ ان الشملۃ التی اخذھا یوم خیبر من المغانم لم تُصِبھا المقاسم لتشتعلُ علیہ نارا فلما سمع بذلک الناسُ جاء رجل بشراکٍ او شراکین الی النبی صلی اللہ

حدثنی ۲ نقال ۳ مروۃ ۴ ثنا ۵ حدثنی ۶ الاضحی والفطر ۷ ولا نرٰی ۸ نقال ۹ الزروع ۱۰ بیرحاء ۱۱ مستقبل ۱۲ فوجّہ ۱۳ ذلک

---

۱ قولہ ابقوا انسانا بخزامۃ بکسر الخاء المعجمۃ وتخفیف الزاء وھو حلقۃ من شعر او وبر یجعل فی الحاجز الذی بین منخری البعیر لیشد بہا الزمام لیسہل انقیادہ اذا کان صعبا ۱۲ ۲ قولہ فقالوا ابو اسرائیل اسمہ یسر بفتح المثناۃ التحتیۃ وسکون المہملۃ وقیل اسمہ آخر الحروف وبالسین المہملۃ وقیل قیس بضم القاف وفتح الشین المعجمۃ وقیل قیصر باسم ملک الروم ولا یناسبہ کما لا یخفی کنیتہ من الصحابۃ۔ قولہ ولیتم صومہ لان الصوم قربۃ بخلاف اخواتہ وفی حدیثہ دلیل علی ان السکوت عن المباح ومن ذکر اللہ لیس بطاعۃ وکذلک الجلوس فی الشمس وفی معناہ کل ما یأتی ذی بہ الانسان مما لا طاعۃ فیہ ولا قربۃ بنص کتاب او سنۃ وانما الطاعۃ ما امر اللہ بہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ منہ ۳ قولہ من نذر ان یصوم ایاما الخ ای ہل یجوز لہ ان یصوم ذلک الیوم او لا ام کیف حکم ولم یبین الحکم علی عادتہ فی غالب الابواب اما الکتاب فلما یوضح ذلک متن حدیث الباب او اعتمادا علی المستنبط مما تقرر الافتقاد فی ذلک الباب والحکم ہہنا ان العموم فی یوم النحر او یوم العظر لا یجوز ایجابا ولا ندبا وصوما لا یعتد عند الشافعی وہو المشہور من مذہب مالک وعند ابی حنیفۃ رح یعتد لکن لا یصوم ویجب علیہ قضاءہ وعند الحنابلۃ روایتان فی وجوب القضاء ۱۲ ۴ قولہ ولا نرٰی الخ قال فی الکواکب قولہ لا نرٰی بلفظ المتکلم فیکون من جملۃ مقول عبد اللہ ای المخبر بہ عن صلی اللہ علیہ وسلم وفی بعضہا یرٰی بلفظ الغائب وقائلہ عبد اللہ وقائلہ حکیم قال الحافظ ابن حجر ووقع فی روایۃ یوسف بن یعقوب القاضی بلفظ ظننا لکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم الاضحی والفطر ولا یامر بصیامہما تتعین الاحتمال الاول ۱۲ قس ۵ قولہ نسیا بصیغۃ المجہول والعرف شاہد بان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو الناسی قولہ فاعاد علیہ ای اعاد الرجل کلامہ علی ابن عمر ۶ قولہ فقال مثلا ای فقال ابن عمر مثل ما قال فی الاول ۱۲ ۶ قولہ یزید یعنی لا یقطع بلا او نعم وہذا من غایۃ ورعہ حیث توقف عن الجزم فی احدہما لتعارض الدلیلین عندہ فان قلت سبق ان قال لا نرٰی صیاما قلت لعلہا کان ان یکونا قضیتین فخیر اجتہادہ عند الثانیۃ۔ ک جوابہ انہ لا یصام وہو مذہب الائمۃ الاربعۃ قلت وفی سیاق الروایۃ اشعار بان الراجح عنہ المنع علی ما لا یخفی ۱۲ ع ۷ قولہ ہل یدخل فی الایمان الخ یعنی ہل یصح الیمین والنذر علی الایمان وصورۃ الیمین نحو قولہ علیہ السلام والذی نفسی بیدہ ان الشملۃ لتشتعل علیہ نارا وصورۃ النذر مثل ان یقول ہذہ الارض للہ نذرا ونحوہ قال الکرمانی وقال المہلب اراد البخاری بہذا ان یبین ان المال یقع علی کل متملک الا تری الی قول عمر رض لم اصب مالا قط انفس منہ وقول ابی طلحۃ احب اموالی الی بیرحی وہم القدوۃ فی الفصاحۃ ومعرفۃ لسان العرب ۱۲ ع ۸ قولہ فلم نغنم الخ اشار بہذا الحدیث الی ان المال لا یطلق الا علی الثیاب والمتعۃ ونحوہما لان الاستثنا فی قولہ ان الاموال منقطعۃ یعنی لکن الاموال من الثیاب والمتعۃ قیل ہذا علی لغۃ دوس تحویلہ الی ہمزۃ وقد اختلف الروایۃ فی ہذا الحدیث عن مالک فرٰی ابن القاسم مثل روایۃ البخاری وروی یحیی بن یحیی ومجاعۃ عن مالک والثیاب بواو العطف ۱۲ ع

حل اللغات

حبست وقفت الضُبَیب مصغر الضب ولؤی القری موضع بقرب المدینۃ مدعم بکسر المیم وسکون و فتح العین عائر لیس لہ محملۃ لا یدری من رمی بہ الشملۃ الکساء الشراک سیر النعل ۱۲۔

للہ ہو عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج ۱۲ ع۔

عہ فیہ وجوہ والمشہور منہا بفتح الموحدۃ والراء وسکون التحتانیۃ ہنا وبالمہملۃ مقصورا ۱۲ ک۔

عہ کذا فی الفرع واصلہ وغیرہما مما قدمت علیہ من الاصول المعتمدۃ والثیاب بإثبات الواو وقال فی الفتح کذا للاکثر ای بحذف الواو من المتاع۔ قس ویطابق قول صاحب الفتح مافی العینی ۱۲۔

marfat.com

علیه وسلم فقال شراك من نار او شراكان من نار ۶۷۰۸ بَابُ كَفَّارَاتِ الْاَيْمَانِ وَقَوْلِ اللّٰهِ فَكَفَّارَتُهٗ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ وَمَا اَمَرَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم حین نزلت فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ وَيُذْكَرُ عن ابن عباس وعطاء وعِكْرِمَةَ مَا كَانَ فِي الْقُرْاٰنِ اَوْ اَوْ فَصَاحِبُهٗ بِالْخِيَارِ وقد خيّر النبي صلی اللہ علیہ وسلم كَعْبًا فِي الْفِدْيَةِ حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا ابو شهاب عن ابن عَوْنٍ عن مجاهد عن عبد الرحمٰن بن ابي ليلىٰ عن كعب بن عُجْرَةَ قال اتيتُه يعني النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال ادنُ فدنوتُ فقال اَيُؤْذِيْكَ هَوَامُّكَ قلت نعم قال فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ او صَدَقَةٍ او نُسُكٍ واخبرني ابن عون عن ايوب قال صيام ثلثة ايام والنُّسُك شاة والمساكين ستة بَابُ قوله قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ومتى تجب الكفارة على الغنى والفقير حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سُفْيٰنُ عن الزهري قال سَمِعْتُه من فِيْهِ عن حُمَيْدِ بن عبد الرحمٰن عن ابي هريرة قال جاء رجل الى النبي صلی اللہ علیہ وسلم فقال هلكتُ قال وما شأنك قال وقعتُ على اهلي في رَمَضَانَ قال أتستطيع ان تُعتِقَ رقبةً قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين قال لا قال فهل تستطيع ان تُطْعِمَ ستين مسكينا قال لا قال اجلس فجلس فاتى النبي صلی اللہ علیہ وسلم بعَرَقٍ فيه تمرٌ والعَرَقُ المِكْتَلُ الضَّخْمُ قال خذ هذا فتصدَّقْ به قال اعلى افقرَ منّا فضحك النبي صلی اللہ علیہ وسلم حتى بَدَتْ نواجذُه قال اَطْعِمْهُ عيالك بَابُ مَنْ اعان المُعسِرَ في الكفارة حدثنا محمد بن محبوب قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا مَعْمَرٌ عن الزهري عن حُمَيْدِ بن عبد الرحمٰن عن ابي هريرة قال جاء رجل الى رسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم فقال هلكتُ قال وما ذاك قال وقعتُ باهلي في رمضان قال تجد رَقَبَةً قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين مُتَتَابِعَيْنِ قال لا قال فمن اطعم ستين مسكينا قال لا قال اذهب بهذا فتصدّق به قال اعلى اَحْوَجَ منا يا رسول اللّٰه والذي بعثك بالحق ما بين لابَتَيْهَا اهلُ بيت احوجُ منّا قال اذهب فاطعمه اهلك بَابُ يُعْطِي في الكفارة عشرة مساكين قريبا كان او بعيدا حدثنا عبد اللّٰه بن مسلمة قال حدثنا سُفْيٰنُ عن الزهري عن حُمَيْدٍ عن ابي هريرة قال جاء رَجُلٌ الى النبي صلی اللہ علیہ وسلم فقال هَلَكْتُ قال وما شأنك قال وقعتُ على امرأتي في رمضان فقال هل تجدُ ما تُعتِقُ رقبةً قال لا قال فهل تَسْتَطِيعُ ان تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قال لا قال فهل تستطيع ان تُطْعِمَ ستين مِسْكِينًا قال لا اَجِدُ فَاُتِيَ النبي صلی اللہ علیہ وسلم بعَرَقٍ فيه تمرٌ فقال خذ هذا فتصدَّقْ به فقال اعلى افقرَ منّا ما بين لابَتَيْهَا افقرَ منّا ثم قال خُذْهُ فَاَطْعِمْهُ اهلك بَابُ صَاعِ المدينة ومُدِّ النبي صلی اللہ علیہ وسلم وبَرَكَتِهِ وما تَوَارَثَ اهلُ المدينة من ذلك قَرْنًا بعد قَرْنٍ حدثنا عثمان بن ابي شَيْبَةَ قال حدثنا القاسم بن

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم كتاب الكفارات — بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم باب كفارات الايمان — بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم كفارات الايمان — قال اَيُؤْذِيْكَ — فقدية — باب متى تجب الكفارة على الغنى والفقير وقول اللّٰه تعالىٰ وقد فرض اللّٰه لكم تحلة ايمانكم الى قوله الحكيم — يحدث — امرأتي تستطيع تعتق الدين — قال هل — ثم نفقال — قال

---

۱ قولہ کفارات الایمان الکفارات جمع کفارۃ علی وزن فعالۃ بالتشدید من الکفر وھو التغطیۃ ومنہ قیل للزارع کافر لانہ یغطی البذر وکذلک الکفارۃ لانہا تکفف الذنب ای تسترہ ومنہ تکفر الرجل بالسلاح اذا تسترہ وفی الاصطلاح الکفارۃ ما یکفر بہ من صدقۃ او نحوہا قولہ فکفارتہ اطعام عشرۃ مساکین واولہ لایواخذکم اللّٰہ بالنغو فی ایمانکم ولکن لایواخذکم بما عقدتم الایمان فکفارتہ الآیۃ واختلفوا فی مقدار الاطعام فقالت طائفۃ یجزیہ لکل انسان مد من طعام بمد الشارع وردی ذلک عن ابن عباس وابن عمر وزید بن ثابت وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہم وہو قول عطاء والقاسم وسالم والنخعی وبہ قال مالک والشافعی والاوزاعی واحمد واسحق وقالت طائفۃ یطعم لکل مسکین نصف صاع من حنطۃ وان اعطی تمرا او شعیرا فصاعا ردی ہذا عن عمر بن الخطاب وعلی وزید بن ثابت فی روایۃ وہو قول النخعی والشعبی والثوری وابی حنیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم وسائر الکوفیین ۱۲ ع

۲ قولہ وما امر کلا بل مولہ ای والذی امر النبی صلعم حین نزل قولہ تعالیٰ ففدیۃ من صیام او صدقۃ او نسک لبشیر بہ الی حدیث کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ الذی یاتی فی ہذا الباب وانما ذکر البخاری حدیث کعب فی ہذا الباب من اجل التخییر فی کفارۃ الاذی کما فی کفارۃ الیمین ۱۲ ع

۳ قولہ مالکان فی القرآن او نحو قولہ تعم نکفارتہ الطعام عشرۃ مساکین من اوسط ما تطعمون اہلیکم او کسوتہم او تحریر رقبۃ یعنی ہو الواجب المخیر ویقال لہذہ الکفارۃ المخیرۃ ۱۲ ک

۴ قولہ واخبرنی ہو عطف علی مقدر ای قال ابو شہاب اخبرنی فلان کذا واخبرنی ابن عون عن ایوب السختیانی ان المراد بالصیام ثلثۃ ایام وبالنسک شاۃ وبالصدقۃ طعام ستۃ مساکین ۱۲ ک

۵ قولہ فرض اللّٰہ الخ روی ذلک عن ابن عباس وابن عمر وزید بن ثابت وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہم وہو قول عطاء والقاسم وسالم والنخعی وبہ قال مالک والشافعی والاوزاعی واحمد واسحق وقالت طائفۃ یطعم لکل مسکین نصف صاع من حنطۃ وان اعطی تمرا او شعیرا فصاعا ردی ہذا عن عمر بن الخطاب وعلی وزید بن ثابت فی روایۃ وہو قول النخعی والشعبی والثوری وابی حنیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہم وسائر الکوفیین ۱۲ ع

۶ قولہ لعلہ یعنی ان اہل التخییر فی کفارۃ الاذی کما فی کفارۃ الیمین ۱۲ ع

۷ قولہ الضخم بالضخ والتحریک وکاحمر ویشہد آخرہ وکغراب العظیم من کل شیء ۱۲ قاموس

۸ قولہ حتی بدت نواجذہ ای ظہرت نواجذہ بالذال المعجمۃ اخر الاسنان واولہا الثنایا ثم الرباعیات ثم الانیاب ثم الضواحک ثم الاراحد یعنی الاحراس ثم النواجذ وقال الاصمعی النواجذ الاحراس وہو ظاہر الحدیث وقال النواجذ ہی الضواحک وقال ابن فارس الناجذ السن بین الانیاب والفرس وقیل الاحراس کلہا النواجذ وقیل سبب ضحکہ وجوب الکفارۃ علی ہذا المجامع واخذہ ذلک صدقۃ وہو غیر آثم وقیل ہذا مخصوص بہ وقیل منسوخ ۱۲ ع

۹ قولہ لابتیہا تثنیۃ لابۃ بتخفیف الباء الموحدۃ وہی الحرۃ بین طرفی المدینۃ والحرۃ بفتح الحاء المہملۃ وتشدید الراء ارض ذات حجارۃ سود ۱۲ ک

۱۰ قولہ قریبا کان او بعیدا ای سواء کان المساکین قریبۃ او بعیدۃ وانما ذکرا قریبا او بعیدا بالتذکیر باعتبار لفظ مسکین فلذلک قال کان ولم یقل کانت ولا کانوا واما بالنظر الی معناہما فحیلا یستوی فیہ التذکیر والتانیث کما فی قولہ تعالیٰ ان رحمت اللّٰہ قریب من المحسنین قبل لاوجہ فی ذکر العشرۃ ہنا لانہا فی کفارۃ الیمین وحدیث الباب فی کفارۃ الوقاع فلا یطابق الحدیث الترجمۃ واجاب المہلب بما حاصلہ ان حکم عشرۃ مساکین فی کفارۃ الیمین بہیمۃ من حیث ان لم یذکر فیہ قریب ولا بعید وجاء فی کفارۃ الوقاع فی حدیث الباب اطعم اہلک وہو مضمر وقاس کفارۃ الیمین علی کفارۃ الجماع فی اجازۃ الصرف الی الاقربین لاعطاء الاقرباء فاحد الجوزی انتہی بذا ما یسنح اذا حمل قولہ اطعمہ اہلک علی کفارۃ الجماع فی اجازۃ الصرف الی الاقربین لعطی الکفارۃ احد من اہل الدار کان من نفقتہ واما اذا کان من لا تلزمہ نفقتہ حینئذ وقال الکرمانی لعل الحاکم انما اعتبر عشرۃ ولیس فی بشیء ۱۲ ع

۱۱ قولہ قربا بعد قرن ای لم یتغیر الی زمن الاثری ان ابا یوسف لما اجتمع مع مالک فی المدینۃ فوقعت بینہما المناظرۃ فی قدر الصاع فزعم ابو یوسف انہ ثمانیۃ ارطال وقام مالک ودخل منزلہ واخرج صاعا وقال ہذا صاع النبی صلعم قال ابو یوسف فوجدتہ خمسۃ ارطال وثلثا فرجع ابو یوسف الی قول مالک وقد خالف صاحبیہ فی ہذا وجہ مناسبۃ ذکر ہذا الباب فی کتاب الکفارات ہو ان فی کفارۃ الیمین اطعام عشرۃ مساکین ۱۲ ع

۱۲ العرق محرکۃ السفیفۃ المنسوجۃ من الخوص تحمل علیہا الزنبیل او الزنبیل نفسہ ویسکن الراء ۱۲ ع

۱۳ قولہ اشار بذلک الی وجوب الاخراج فی الواجبات بصاع اہل المدینۃ لان التشریع وقع اولا علی ذلک ۱۲ ع

۱۴ قولہ اشار بذلک الی ان مقدار المد والصاع فی المدینۃ لم یتغیر ۱۲ ف

۱۵ قولہ وصف الخوص نسجہ والسفۃ بالضم ما یسف من الخوص وجعل مقدار الزنبیل والخوص بالضم ورق النخل ۱۲ ق

مالك المدني قال حدثنا الجعيد بن عبد الرحمن عن السائب بن يزيد قال كان الصاع على عهد النبي صلى الله عليه وسلم مدا وثلثا بمدكم اليوم فزيد فيه في زمن عمر بن عبد العزيز حدثنا منذر بن الوليد الجارودي قال حدثنا أبو قتيبة وهو سلم قال حدثنا مالك عن نافع قال كان ابن عمر يعطي زكوة رمضان بمد النبي صلى الله عليه وسلم المد الأول وفي كفارة اليمين بمد النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو قتيبة قال لنا مالك مدنا اعظم من مدكم ولا نرى الفضل الا في مد النبي صلى الله عليه وسلم وقال لي مالك لو جاءكم أمين فضرب مدا اصغر من مد النبي صلى الله عليه وسلم بأي شيء كنتم تعطون قلت كنا نعطي بمد النبي صلى الله عليه وسلم قال أفلا ترى ان الأمر انما يعود الى مد النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن اسحاق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لهم في مكيالهم وصاعهم ومدهم باب قول الله او تحرير رقبة و اي الرقاب ازكى حدثنا محمد بن عبد الرحيم قال حدثنا داود بن رشيد قال حدثنا الوليد بن مسلم عن ابي غسان محمد بن مطرف عن زيد بن اسلم عن علي بن حسين عن سعيد بن مرجانة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اعتق رقبة مسلمة اعتق الله بكل عضو منه عضوا من النار حتى فرجه بفرجه باب عتق المدبر وام الولد والمكاتب في الكفارة وعتق ولد الزنا وقال طاؤس يجزئ أم الولد والمدبر حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو عن جابر ان رجلا من الانصار دبر مملوكا له ولم يكن له مال غيره فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه مني فاشتراه نعيم بن النحام بثمانمائة درهم فسمعت جابر ابن عبد الله يقول عبدا قبطيا مات عام اول باب اذا اعتق عبدا ابيه وبين اخوا واعتق في الكفارة لمن ولاءه حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة انها ارادت ان تشتري بريرة فاشترطوا عليها الولاء فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال اشتريها فانما الولاء لمن اعتق باب الاستثناء في الايمان حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا حماد عن غيلان بن جرير عن ابي بردة بن ابي موسى عن ابي موسى الاشعري قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في رهط من الاشعريين استحمله فقال والله لا احملكم وما عندي ما احملكم ثم لبثنا ما شاء الله فاتي بنهب ابل فامر لنا

---

۲ عن وجل ۲ المدبر وام الولد ۳ بثمان ۴ عاما ۵ باب اذا اعتق ۶ في الكفارة لمن يكون ولاءه ۷ باب اذا اعتق عبدا بينه وبين اخر ۸ اليمين التي ۹ لا ۱۰ يا بيل

---

۱ قوله مدا وثلثا بمدكم اليوم قال ابن بطال هذا يدل على ان مد هم حنين حدث به السائب كان اربعة ارطال فاذا زيد عليه ثلثه وهو رطل وثلث صار خمسة ارطال وثلثان وهو الصاع بدليل ان مده صلعم رطل وثلث وصاعه اربعة امداد فثبت ان كل مقدار مازيد فيه في زمن عمر بن عبد العزيز لا اعلم وانما المد الذي يدل على ان مد هم ثلثه امداد بهذه انتهى ۱۲ اف ع ۲ قوله حدثنا ابو قتيبة بضم القاف مصغر تثنية الرجل اسمه سلم بفتح السين المهملة وسكون اللام ابن قتيبة الشيرى بفتح الشين المعجمة وسكون المهملة الخراساني سكن البصرة مات بعد المائتين والحديث من افراده وهو حديث غريب ماروا ه عن مالك الا ابو قتيبة ولا عنه الا المنذر ۱۲ قوله المد الاول صفة لمد النبي صلعم اذ هو الاول واما الثاني

فهو المد المزيد فيه العربي وانما قال بالمد الاول لغرق بينه وبين مد هشام بن الحارث الذي به افتى اهل المدينة في كفارة الظهار لتغليظها على الظهار مد هشام كان من ما لنبي صلعم ثلثي مد رطل ركن النبي صلى الله عليه وسلم الامد واحد ومدنا اعظم اى مد المدينة الذي زاد فيه عمر اعظم من مدكم اى مد العرق وهو مد عهده صلى ولا نرى الفضل الا في مد النبي صلعم وان كان المد العربي افضل بحسب الوزن ۱۲ ك ۳ قوله وجاءكم امير الخ اراد مالك بذلك الزام من لم يقل بالزيادة والتعمان فلو اتى الذي تمسك بالمد الشامي في اخراج زكوة الفطر وغيرها فانما شرع اخراجه بالمد كطعام المساكين في كفارة اليمين بان الاخذ بالزائد اولى قيل لكن ما يتاسب ما قدره الشارع بركته فلو جاءت المجاعة بالزيادة لجازت مخالفته بالنقص فلما امتنع المخالف من الاخذ بالنقص قال له افلا ترى ان الامر انما يدور على مد النبي صلعم لانه اذا تعارضت الامداد الثلثة الاول والحادث وهو الشامي وهو زائد عليه والثالث المفروض وقوعه ان لم يقع وهو دون الاول كان الرجوع الى الاول اولى لانه الذي تحققت شرعيته ۱۲ فتح ۴ قولي لحيا لهم بكسر اللام وهو طرف كمال به قيل يكمل ان يختص بهذه الدعوة بالمد الذي كان حينئذ لا بعد عمل المدد الحادث بعده ويحتمل ان يعم كل مكيال لاهل المدينة الى الابد والظاهر هو الثاني وكلام مالك الذي سبق الآن يؤيد الاول وعليه العمدة ۱۲ ع ۵ قوله او تحرير رقبة على نوعين احدهما كفارة اليمين وهي مطلقة فيها والاخرى في كفارة القتل وهي مقيدة بالايمان ومن ههنا اختلف الفقهاء فذهب الاوزاعي ومالك والشافعي واحمد واسحق الى ان المطلق يحمل على المقيد وذهب ابو حنيفة واصحابه وابو ثور وابن المنذر الى جواز تحرير الكافر قوله واي الرقاب ازكى اي افضل فالافضل فيها اغلاها ثمنا وانفسها عند اربابها وفيه اشارة الى ان المختار ترجح الى قول الخنفية لان افعل التفضيل يستدعى الاشتراك في اصل التفضيل ۱۲ ع. ۶ قوله عتق المدبر اختلف الفقهاء في هذا الباب فقال مالك رحمه الله يجوز ان يعتق في الرقاب الواجبة مدبر ولا مكاتب ولا ام ولد ولا المعلق عتقه وقال ابو حنيفة والاوزاعي ان كان المكاتب ادى شيئا من كتابته فلا يجوز والا جاز به قال الليث واحمد واسحق وقال الشافعي وابو ثور يجوز عتق المدبر وام الولد والمعلق عتقه اما الولد فلا يجوز في الكفارة الواجبة عند ابي حنيفة ومالك والشافعي وابي ثور وعليه

فقهاء الامصار وانما عتق ولد الزنا في الرقاب الواجبة فيجوز وروى ذلك عن عمر وعلي وعائشة وجماعة من الصحابة رضي الله عنهم وبه قال سعيد بن المسيب والحسن وطاؤس وابو حنيفة والشافعي واحمد واسحق وقال عطاء والشعبي والنخعي والاوزاعي لا يجوز عتقه ۱۲ ع ۷ قوله نعيم بالضم مصغر النعم والنعام بالنون والمهملة ولقب به لانه صلى الله عليه وسلم قال سمعت نحمة نعيم اى سعلته في الجنة ليلة الاسراء وفي النسخ نعيم بن النحام بزيادة الابن والصواب عدمه والقبطي بكسر القاف وسكون الموحدة اى من اهل مصر فان قلت كيف دل على الترجمة قلت اذا جاز بيع المدبر جاز عتاقه وقاس الباقي عليه. ك ومر بيان الاختلاف في جواز بيع المدبر ومر هنا في ص ۱۲ ۸ قوله اذا اعتق الخ مر بحث هذه الترجمة للمستملي وهو بغير هذا الحديث فكان المصنف اراد ان يثبت فيها حديث الباب الذي بهذه من وجه آخر فلم يتفق او تردد في الترجمتين فاقتصر بالاكثر على الترجمة التي تلي هذه وكتب المستملي الترجمتين امتيالا والحديث الذي في الباب الذي يليه صالح لهذا بعرب من ان دليل وجمع البوعين في الترجمتين في باب واحد. ف وحكم الباب اذا اعتق عبدا بينه وبين آخر عن الكفارة فان كان موسرا اجزاه وضمن لشريكه حصته خلاف ما اذا كان معسرا وهو قول ابي يوسف ومحمد والشافعي وقال ابو حنيفة لا يجزيه مطلقا ۱۲ تس ع ۹ قوله الاستثناء الخ في الاصطلاح اخراج بعض ما تناوله اللفظ بالا واخواتها ويطلق ايضا على التعاليق على المشية وهو المراد في هذه الترجمة قال ابن المنذر اختلفوا في وقته فالاكثر على انه يشترط ان يتصل بالملحق قال مالك اذا قطع كلامه او سكت فلم يتبعه ومن الدلالة على اشتراط اتصال الاستثناء بالكلام قوله في حديث الباب فليكفر عن يمينه فانه لو كان الاستثناء يغيد بعد قطع الكلام لقال فليستثن لانه اسهل من الكفير كذا في ف ونقل ابن المنذر الاتفاق على اشتراط اللفظ بالاستثناء وانه لا يكفي القصد اليه بغير لفظ ۱۲ تس ۱۰ قوله رسائل بالعجمة والهمزة بعد الالف اى تقطيع من الابل قال الخطابي جاء بلفظ الواحد والمراد به الجمع كالسام يقال ناقة سائل اذا قل لبنها واصل من سال الشيء اذا انقطع يعني بذلك انقطاع البانها وفي بعض الروايات شوائل جمع شائل وفي بعضها بابل. ك قال ابن بطال في رواية الي ذر بشائل بلا هاء ان قلة التي تشول بذنبها للقاح ولا لبن لها اصلا والجمع شول شل رائع ورع والشائلة بالهاء وهي التي جف لبنها وارتفع ضرعها واتى عليها من نتاجها سبعة اشهر او ثمانية ۱۲ ع

عه بفتح اللام على البناء وهو من اضافة الموصوف الى صفته لزنا ظروا البصريون يقدرون عام الزمن الاول ونحوه ۱۲ تس عه بفتح الواو وبالمد هو حق ارث العتق من المعتق. ع كما في ص ۱۲۵۵۵

marfat.com

ثلثة ذود فلما انطلقنا قال بعضنا لبعض لا يبارك الله لنا اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم نستحمله فحلف لا يحملنا فحملنا فقال ابو موسى فاتينا النبى صلى الله عليه وسلم فذكرنا ذلك له فقال ما انا حملتكم بل الله حملكم انى والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا كفرت عن يمينى واتيت الذى هو خير ٦٦١٩ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد وقال الا كفرت بمينى واتيت الذى هو خير او اتيت الذى هو خير وكفرت ٦٦٢٠ حدثنا على بن عبد الله قال حدثنا سفين عن هشام بن حجير عن طاوس سمع ابا هريرة قال قال سليمان لاطوفن الليلة بتسعين امرأة كل تلد غلاما يقاتل فى سبيل الله فقال له صاحبه قال سفين يعنى الملك قل ان شاء الله فنسى فاطاف بهن فلم تات امرأة منهن بولد الا واحدة بشق غلام فقال ابو هريرة يرونه لو قال ان شاء الله لم يحنث وكان درکاله فى حاجته وقال مرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو استثنى قال وحدثنا ابو الزناد عن الاعرج مثل حديث ابى هريرة ٦٦٢١ باب الكفارة قبل الحنث وبعده حدثنا على بن حجر قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم عن ايوب عن القسيم التيمى عن زهدم الجرمى قال كنا عند ابى موسى وبيننا وبين هذا الحى من جرم اخاء ومعروف قال فقدم طعامه قال وقدم فى طعامه لحم دجاج قال وفى القوم رجل من بنى تيم الله احمر كانه مولى قال فلم يدن فقال له ابو موسى ادن فانى قد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ياكل منه قال انى رأيته ياكل شيئا فقذرته فحلفت الا اطعمه ابدا قال ادن اخبرك عن ذلك اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فى رهط من الاشعريين استحمله وهو يقسم نعما من نعم الصدقة قال ايوب احسبه قال وهو غضبان قال والله لا احملكم وما عندى ما احملكم قال فانطلقنا فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بنهب ابل فقال اين هؤلاء الاشعريون اين هؤلاء الاشعريون فاتينا فامرلنا بخمس ذود غر الذرى قال فانذفعنا فقلت لاصحابى اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم نستحمله فحلف ان لا يحملنا ثم ارسل الينا فحملنا فنسى رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينه والله لئن تغفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينه لا نفلح ابدا ارجعوا بنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلنذكره يمينه فرجعنا فقلنا يا رسول الله اتيناك نستحملك فحلفت ان لا تحملنا ثم حملتنا فظننا او فعرفنا انك نسيت يمينك قال انطلقوا فانما

ثلثة ١٢ ذود ٢ وكفرت ٣ عن يمينى ٤ بتسعين ٥ على ٦ نطاف ٧ جاءت ٨ قال ٩ لحاجته ١٠ وكان بيننا وبينهم هذا الحى ١١ كان ١٢ طعام ذاك ١٣ عليه ١٤ فقيل

١ قوله ثلاث ذود وكذا فى رواية ابى ذر بغير ثلاثة ذود وقيل الصواب الاول لان الذود مؤنث والرواية بالتنوين وذود اما بدل فيكون مجرورا واما مستانف فيكون مرفوعا والعدد بغير العجمة وسكون الواو بعدها مميزا من الثلاث الى العشر وقيل الى السبع وقيل من الاثنين الى السبع من الوتق قال فى الصحاح لا واحد له من لفظه والكثير اذواد والاكثر على انه خاص بالاناث وقد يطلق على الذكور فان قلت معنى فى المغازى خمس ذود قلت الجمع بينهما بانه يحمل على انه امر لهم اولا بثلاثة ثم زادهم اثنين. كذا فى ف وع ١٢ ٢ قوله لا اكفرت الخ فائدة ذكر طريق ابى النعمان بيان التخيير بين تقديم الكفارة على الحنث وتاخيرها عنه او هو شك الراوى ١٢ ك ٣ قوله لا طوفن اللام جواب القسم كانه قال مثلا والله لاطوفن ويرشد اليه ذكر الحنث وقال بعضهم اللام ابتدائية والمراد بعدم الحنث وقوع ما اراد واختلف فى الذى حلف عليه بل هو جميع ما ذكر اورد ورائ على النساء فقط دون ما بعده والثانى اوجه لانه الذى يقدر عليه قلت وما المانع من جواز ذلك فيكون نسبة وثوقه بحصول مقصوده جزم بذلك واكده بالحلف فقد ثبت فى الحديث الصحيح ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره ١٢ ف ٤ قوله بتسعين قال الكرمانى ليس حديث فى الصحيح اكثر اختلافا فى العدد من حديث سليمان فيه مائة وتسعة وتسعون وستون ولا منافاة اذ لا اعتبار لمفهوم العدد ١٢ ع ٥ قوله فقال ان شاء الله قال ابن التين ليس الاستثناء فى قصة سليمان ؑ الذى يرفع حكم اليمين ويحل عقده وانما هو بمعنى الاقرار لله بالمشيئة والتسليم لكنه فهم منه قوله ولا تقولن لشئ انى فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله وانما يرفع حكم اليمين اذا نوى به الاستثناء فى اليمين ١٢ ع ٦ قوله الكفارة الخ اختلف العلماء فى جواز الكفارة قبل الحنث فقال ربيعة ومالك والثورى والليث والاوزاعى يجزى قبل الحنث وبه قال احمد واسحق وابو ثور وروى مثله عن ابن عباس وعائشة وابن عمر رضى الله تعالى عنهم وقال ابو حنيفة رح لا يجزى قبل الحنث واصح الروايتين عنه قول محمد رح ذلك كفارة اذا حلفتم اذا حلفتم فحنثتم قلت ابو حنيفة رح ما انفرد بهذا قال به ايضا اشهب من المالكية وداود الظاهرى ومذهب الشافعى رح وسهوان العتق والكسوة والاطعام يجزى قبل الحنث بخلاف الصيام مخالف لظاهر فان الكفارة اسم لجميع ما ذكر فما بعد الحنث محمل اللفظ على جميعها وقبل الحنث خصص اللفظ . . . . . بعضها فترك

اقول باب الكفارة قبل الحنث وبعده وفيه ذكر قوله الا اتيت الذى هو خير وحللتها كانه اخذ من الواو الاطلاق لانه لمطلق الجمع فالاصل الجواز كيفما كان تقديما على الحنث او تاخيرا من يمنى احدهما تعليه اليمين. الله تعالى اعلم. سندى

الظاهر من ثلاثة اوجه احدها بانه سيتبين كفارة وليس بهنا ما يخفر والثانى صرف الامر من الوجوب والثالث تخصيص التكفير ببعض الانواع. كذا فى العينى ١٢ ٧ قوله ودينا فان قلت فاكفارة ان يحال بينه كما تقدم فى باب لا تحلفوا بآبائكم حيث قال كان بين هذا الحى من جرم وبين الاشعريين ود قلت لعله حمل لفظ من اتباع ابى موسى كواحد من الاشاعرة فاراد بقوله بيننا ابا موسى واتباعه الحقيقية والا ود مائية ١٢ ك. ٨ قوله لا احملكم قال القرطبى فيه جواز اليمين حد القبح ورد السائل المحلف قوله بضم النون وسكون الباء بعده با موحدة واراد به القبيحة قوله بخمس ذود فان قلت مر آنفا بثلثة ذود قلت ورعى فى العدد من حديث سليمان فيه مائة وتسعة وتسعون وستون ولا منافاة اذ لا اعتبار لمفهوم العدد ١٢ ع ٩ قوله لحاجته ١٠ ك قوله فنسى يمينه والله لئن تغفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينه لا نفلح ابدا ارجعوا بنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلنذكره يمينه فرجعنا فقلنا يا رسول الله اتيناك نستحملك فحلفت ان لا تحملنا ثم حملتنا فظننا او فعرفنا انك نسيت يمينك قال انطلقوا فانما

٩ قوله وكان بيننا وبينهم هذا الحى ١١ ك ١٠ قوله طعام ذاك ١٢ ك ١١ قوله عليه ١٣ ك ١٢ قوله فقيل بضم الهملة وفتح الجيم وسكون الياء آخر الحروف وبالراء ١٢ ١٣ قوله اول الحديث موقوف على ابى هريرة دلكنه رفعه بقوله يرويه ١٢ ١٤ قوله بالمشيئة وفى بعضها لم يحنث بالجام الفا من القوية وهى الغرهان ١٢ ك ١٥ قوله فتح الراء ع ك ف اى ادرا كا اولى فانا لو بلوغ اهل فى حاجته ١٢ ع ١٦ قوله بدل قوله فى الرواية الاولى ان شاء الله فالفظ مختلف والمعنى واحد وجواب لو محذوف اى لو استثنى لم يحنث ١٢ قس.

marfat.com

حَمَلَكُمُ اللّٰهُ انی واللّٰهِ ان شاءَ اللّٰهُ لا احْلِفُ علی یمینٍ فاری غیرها خیرًا منها الّا اَتَیتُ الَّذی هُوَ خَیرٌ وتَحَلَّلتُها تابعه حمادُ بن زید عن اَیُّوبَ عن ابی قِلابَةَ والقسمِ بن عاصم الکُلَیبی حَدَّثَنا قُتَیبَةُ قال حدثنا عبد الوهاب عن ایوب عن ابی قِلابَةَ والقسمِ التمیمی عن زهدم هذا حدثنا ابو مَعمَرٍ قال حدثنا عبد الوارث حدثنا ایوب عن القسمِ عن زَهدَمٍ هذا حدثنا محمد بن عبد الله قال حدثنا عثمان بن عُمَر بن فارسٍ قال اخبرنا ابن عَونٍ عن الحسن عن عبد الرحمٰن بن سَمُرَةَ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تَسئَلِ الاِمارَةَ فانک اِن اُعطِیتَها عن غیر مسئلةٍ اُعِنتَ علیها واِن اُعطِیتَها عن مَسئَلةٍ وُکِلتَ الیها واذا حَلَفتَ علی یمینٍ فَرَاَیتَ غیرها خیرًا منها فَاْتِ الذی هو خیر وکَفِّر عن یمینک تابعه اشهل بن حاتم عن ابن عَونٍ وتابعه یونس وسماکُ ابن عَطِیَّةَ وسماکُ بن حَربٍ وحُمَیدٌ وقتادةُ ومنصورٌ وهشامٌ والرَّبیعُ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

کتاب الفرائض

باب قول الله یُوصِیکُمُ اللّٰهُ فی اَولادِکُم الآیتین

حدثنا قُتَیبَةُ بن سعید قال حدثنا سُفیٰن عن محمد بن المنکدِرِ سَمِعَ جابرَ بن عبد الله یقول مَرِضتُ فعادنی رسول الله صلی الله علیه وسلم وابو بکرٍ وهما ماشیانِ فاَتانی وقد اُغمِیَ علیَّ فتوضأ رسول الله صلی الله علیه وسلم فصبَّ علیَّ وَضُوءَه فاَفَقتُ فقلت یا رسول الله کیف اصنَعُ فی مالی کیف اَقضِی فی مالی فلم یُجِبنی بشیءٍ حتی نَزَلَت آیة المِیراث **باب** تعلیم الفرائض وقال عُقبَةُ بن عامرٍ تَعَلَّمُوا قبلَ الظَّانِّینَ یعنی الذین یتکلمون بالظَّنِّ حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا وُهَیبٌ قال حدثنا ابن طاؤس عن ابیه عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایاکم والظَّنَّ فان الظن اکذب الحدیث ولا تَحَسَّسُوا ولا تَجَسَّسُوا ولا تَباغَضُوا ولا تَدابَرُوا وکونوا عِبادَ الله اخوانا **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم لا نُورَثُ ما تَرَکنا صدقة حدثنی خَلِیفَةُ بن خیاط قال حدثنا محمد بن عبد الله قال حدثنا هشام قال اخبرنا مَعمَرٌ عن الزهری عن عروة عن عائشة ان فاطمةَ والعباس اتیا ابا بکرٍ یَلتَمِسانِ مِیراثَهما من رسول الله صلی الله علیه وسلم وهما یومئذٍ یَطلُبانِ اَرضَیهما من فَدَکَ وسَهمَه من خَیبَرَ فقال لهما ابو بکرٍ سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول لا نُورَثُ ما تَرَکنا صَدَقَةٌ انما یأکُلُ آلُ محمدٍ من هٰذا المالِ قال ابو بکرٍ والله لا اَدَعُ امرًا رَاَیتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم یصنعه فیه الّا صَنَعتُه قال فهجرته فاطمة فلم تکلمه حتی ماتت حدثنا اسمٰعیل ابن ابان قال اخبرنا ابن المبارک عن یونس عن الزهری عن عروة عن عائشة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال انا لا نورث ما ترکنا صدقة

ثنی عن الی قوله وصیة من الله والله علیم حلیم قال سمعتُ فاتیانی المواریث ثنا حینئذٍ وسهمها

۱ قوله تحللتها واختلف هل کفر صلعم عن یمینه المذکورة کما اختلف بل کفر فی قصة حلفه علی شرب العسل او علی غیثیان ماریة فعن الحسن البصری انه لم یکفر اصلا لانه مغفور له وانما نزلت کفارة الیمین تحلیلا للامة وعقب بحدیث الترمذی عن عمر فی قصة حلفه علی العسل او ماریة فتاب الله وجعل له کفارة الیمین وهذا یدل علی انه کفر وان کان لیس نصا فی رد ما ادعاه الحسن ودعوی ان ذلک کان للتشریع بعید ۱۲ قس ۲ قوله تابعه حماد بن زید قال الکرمانی انما اتی بلفظ تابعه اولا بعد ثنا ثانیا وثالثا اشارة الی ان الاخیرین حدثاه بالاستقلال والاول تبع غیره وبان قال هو کذلک او معه او نحوه وقال والاول یحتمل التعلیق والاخیرین لا یحتمالانه قلت لم ینظر لی معنی قوله تبع غیره وقوله یحتمل التعلیق یستلزم انه یحتمل عدم التعلیق ولیس کذلک بل هو فی حکم التعلیق لان البخاری لم یدرک حمادا . هذا الحدیث لیدل الاعلی ان الکفارة بعد الحنث فیستدل لما یکون المطابقة بینه وبین الترجمة الا فی قوله وعده ای وعد الحنث وکذلک الحدیث الاتی فی هذا الباب ۱۲ منه ۳ قوله وتابعه اشهل بن حاتم یشیر الی ان ما ذکره قبل هذا الباب ۱۲ منه ۴ قوله وتابعه یونس ووقع فی نسخة من روایة ابی ذر وحمید عن قتادة وهو خطأ والصواب وحمید وقتادة بالواو وکذا وقع فی روایة النسفی عن البخاری وکذا فی روایة من وصل هذه المتابعات ۱۲ اف ۴ قوله الفرائض جمع الفریضة من الفرض وهو التقدیر ای الانصباء المقدرة فی کتاب الله تعم الورثة وهی ستة النصف ونصف ونصف نصفه والثلثان ونصف ونصف نصفه ۱۲ ک ۵ قوله نزلت آیة المیراث وهی قوله تعم یوصیکم الله فی اولادکم الآیة وفی بعض الروایات انما نزلت فی حق سعد بن ابی وقاص ولا منافاة لاحتمال ان بعضا نزل فی هذا وبعضها فی ذاک او کانا فی وقت واحد فان قلت فیرانه ینتظر الوحی ولا یحکم بالاجتهاد قلت لا یلزم من عدم اجتهاده فی هذه المسئلة عدم اجتهاده مطلقا او کان یجتهد بعد الیاس عن الوحی او حیث کان ما یقیس علیه اولم یکن من السائل التعدیة وفیه عیادة المریض والمشی فیها والتبرک باثار الصالحین وطهارة الماء المستعمل وظهور اثر برکة رسول الله صلعم ۱۲ ک ۶ قوله لتبقل الظانین ای قبل اندراس العلم والعلماء وحدوث الذین لا یعلمون شیئا ویتکلمون بمقتضی ظنونهم الفاسدة ۱۲ قس ۷ قوله ایاکم والظن معناه اجتنبوه قال السلیب هذا الظن لیس هو الاجتهاد علی الظن وانما هو الظن المنهی عنه فی الکتاب والسنة وهو الذی لا یستند الی اصل وقال الکرمانی والمراد بظن السوء للمسلمین ما یتعلق بالاحکام قوله اکذب الحدیث قیل الکذب لا یقبل الزیادة والنقصان فکیف جاء منه افعل التفضیل واجیب بان معناه الظن اکثر کذبا من سائر الاحادیث قیل الظن لیس بحدیث واجیب بانه حدیث نفسانی اومعناه الحدیث الذی منشأه الظن اکثر کذبا من غیره وقال الخطابی ای الظن منشأ اکثر الکذب قوله تجسسوا الخ قیل التجسس بالجیم البحث عن بواطن الامور اکثر ما یقال فی الشر وقیل بالجیم فی الخیر وبالحاء فی الشر وقال الحربی معناهما واحد وهو الطلب بمعرفة الاخبار کذا فی العینی والکرمانی فان قلت این دلالة علی الترجمة قلت قال شارح التراجم الغالب فی الفرائض التعبد وحسم مواد الرای فی اصولها فالمراد التحریض علی تعلمها المخلص من مجامل الظنون وقال بعضهم وجه المناسبة ان حث علی تعلیم العلم ومن العلم الفرائض اقول وکمثل ان یقال کلهم اخوانا لابد من تعلم الفرائض لیعلم الارث الوارث من غیره ۱۲ ک ۸ قوله لا نورث الخ وجه هذا ان الله عزوجل لما بشره الی عباده ووعده علی التبلیغ لم یبق الا الصبر علی ما یسوءه والجنة وامره ان لا یاخذ علیه اجرا ولا شیئا من متاع الدنیا فقوله تعالی قل ما سألتکم علیه اجر اراد علیه السلام ان لا ینسب الیه من متاع الدنیا شیئ یکون عند الناس فی معنی الاجر فلم یجعل لشیئ منها فلذلک حرم البراث علی اهله لئلا یظن به انه جمع المال لورثته کما حرم علیهم الصدقات . ۶ فان قلت قال تعم یرثنی ویرث من آل یعقوب وقال ودورث سلیمان واذوه قلت فی غیر المال فان قلت علیه انما للخصر فی المجرد الاخیر وهنا للجمع اذ معناه لا یاکلون الا من هذا المال والمقام العکس وهناک لیس لهم من هذا المال الا الاکل اذ الباقی بعد النفقة کان للمصالح قلت الاکل انما حقیقة واما بمعنی الاخذ والتصرف فمن للتبعیض ای لا یاخذون الا بعض هذا المال وهو مقدار النفقة اولا یاکلون الا بعضه واما الحکمة فی ان متروکات الانبیا صدقات فلعلها انه لا یلزم ان یکون فی الورثة من یتمنی موته فلعلک او لا نهم کالآباء للامة فالمراد بهم یعنی المصالح العامة وهو معنی الصدقة ۱۲ ک ۹ قوله من هذا المال یقدر ما جتهم وما یبقی منه للمصالح ولیس المراد انهم لا یاکلون الا من قوتهم وفی الفتح التقدیر انما یاکل آل محمد بعض هذا المال یعنی بقدر ما جتهم وبقیته للمصالح ۱۲ ۱۰ قوله فهجرته الی الصحیحین عن لقائه لا الهجران المحرم من ترک السلام ونحوه وهی قد ماتت قریبا من ذلک لستة اشهر بل اقل منها ۱۲ ک ع

عه وکان افئتها عنوة وکان خمسا لکنه صلعم لا یستاثر به بل ینفقه علی اهله وعلی المصالح العامة ۱۲ ک ۶ عه بفتحتین موضع علی المرحلتین من المدینة کان صلعم اهل اهله علی نصف ارضه وکان خالصاله ۱۲ ک ۶

marfat.com

حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني مالك بن اوس بن الحدثان وكان محمد بن جبير بن مطعم ذكر لي من حديثه ذلك فانطلقت حتى دخلت عليه فسالته فقال انطلقت حتى ادخل على عمر فاتاه حاجبه يرفا فقال هل لك في عثمن وعبد الرحمن والزبير وسعد قال نعم فاذن لهم ثم قال هل لك في علي وعباس قال نعم قال عباس يا امير المؤمنين اقض بيني وبين هذا قال انشدكم بالله الذي باذنه تقوم السماء والارض هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انا لا نورث ما تركنا صدقة يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم نفسه فقال الرهط قد قال ذلك فاقبل على علي وعباس فقال هل تعلمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قال ذلك قالا قد قال ذلك قال عمر فاني احدثكم عن هذا الامر ان الله كان قد خص رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره فقال ما افاء الله على رسوله الى قد يريد فكانت خالصة لرسول الله صلى الله عليه وسلم والله ما احتازها دونكم ولا استاثر بها عليكم لقد اعطاكموها وبثها فيكم حتى بقي منها هذا المال فكان النبي صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله من هذا المال نفقة سنة ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله فعمل بذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم حياته انشدكم بالله هل تعلمون ذلك قالوا نعم ثم قال لعلي وعباس انشدكما بالله هل تعلمان ذلك قالا نعم فتوفى الله نبيه فقال ابو بكر انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبضها فعمل بما عمل به رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم توفى الله ابا بكر فقلت انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبضتها سنتين اعمل فيها بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر ثم جئتماني وكلمتكما واحدة وامركما جميع جئتني تسالني نصيبك من ابن اخيك واتاني هذا يسالني نصيب امراته من ابيها فقلت ان شئتما دفعتها اليكما بذلك فتلتمسان مني قضاء غير ذلك فوالله الذي باذنه تقوم السماء والارض لا اقضي فيها قضاء غير ذلك حتى تقوم الساعة فان عجزتما فادفعاها الي فانا اكفيكماها حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يقتسم ورثتي دينارا ما تركت بعد نفقة نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان ازواج النبي صلى الله عليه وسلم حين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم اردن ان يبعثن عثمن الى ابي بكر يسالنه ميراثهن فقالت عائشة اليس قد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نورث ما تركنا صدقة باب قول النبي صلى الله عليه وسلم من ترك مالا فلاهله حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال حدثنا يونس عن ابن شهاب قال حدثني ابو سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن مات وعليه دين ولم يترك وفاء فعلينا قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته باب ميراث الولد

---

۱ ف قوله وكان اي قال الزهري وكان محمد ذكر لي من حديث مالك فانطلقت الى مالك حتى اسمع منه بلا واسطة وبر بفتح الموحدة المثناة تحتية وسكون الراء وبا لقاء مجهولا وغير مهموز علم جانب عمر قوله هل لك في عثمان يعني ابن عفان وعبد الرحمن يعني ابن عوف والزبير يعني ابن العوام وسعد يعني ابن ابي وقاص اراد بهل لك رغبته في دخولهم عليك قوله انشدكم بالله بضم الشين اي اسالكم بالله قوله يريد نفسه ونفس سائر الانبياء عليه وعليهم الصلوة والسلام فلذلك قال لا نورث بالنون اوجمع العظيم قوله قال الرهط اي العصابة المذكورون قوله ولم يعط احدا غيره حيث خصص الفيء كله او جل برسول الله صلى الله عليه وسلم وقيل اي حيث حلل الغنيمة لهم ولم تحل لسائر الانبياء قوله وكانت خالصة كذا في رواية الاكثرين وفي رواية ابي ذر عن المستملي والكشميهني خاصة قوله ما احتازها بالحاء المهملة وبالزاء ماجمعها لنفسه ودونكم قوله ولا استاثر اي ولا استبد بها وتفرد قوله لقد اعطاكموه اي المال وفي رواية الكشميهني اعطاكموها اي خالصة قوله بثها فيكم اي نشرها وفرقها عليكم قوله وهذا المال اي هذا المقدار الذي تطلبان منكما منه قوله فجعله مجعل مال الله اي مما هو في جهة مصالح المؤمنين ۱۲ ك ع ۲ ف قوله فعلمت انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعضها ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله وكلمكما واحدة اي انتما متفقان لا نزاع عندكما قوله بذلك اي بان تعملا فيه كما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمل ابو بكر فيما فعلته فعلتما اليكما بهذا الوجه فاليوم حالكما وسالتان مني قضاء غير ذلك قال الخطابي هذه القضية مشكلة لانهما اذا كانا قد اخذا هذه الصدقة من عمر على الشرط فما الذي بدا لهما بعد حتى تناصما فالجواب انه كان يشق عليهما الشركة فطلبا ان يقسم بينهما لتستقل كل واحد منهما بالنظر فيما يصير اليه فنهاهما عمر القسم لما يجري عليها اسم الملك لان القسمة انما تقع في الاملاك وتبطل وال زمان يظن به الملكية. ع ك قوله تختصمان اي تختلمان اي في رواية الكشميهني فوالذي بحذف الجملة ۱۲ ع ۳ ف قوله لا تقسم كذا في ذر عن الكشميهني وفي للباقين لا تقسم بحذف التاء الثانية قال ابن التين الرواية في الموطا وكذا قراءة في البخاري برفع الميم على انه

---

۲ ذكر ۱ يزني ۲ قد كان رسوله ۳ لرسول الله ۴ لرسوله ۵ عز وجل ۶ قوله خاصة ۷ با ۸ استاثرها ۹ ما ۱۰ وكان ۱۱ سنته ۱۲ فعمل بذاك ۱۳ صلى الله عليه وسلم

۲ ولي ۱۴ ما ۱۵ فوالذي ۱۶ فانا ۱۷ اثنا ۱۸ تقسمه ۱۹ قال يونس ۲۰ اخبرنا ۲۱ فهو لورثته

خبر ليس والمعنى ليس يقسم ورواه بعضهم بالجزم وكانه نهاهم ان خلفه شيئا لا يقسم بعده ولا تعارض بين هذا وبين ما تقدم في الوصايا من حديث عمرو بن الحارث الخزاعي ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا ولا درهما ويحتمل ان يكون الخبر بمعنى النفي فيحتمل معنى الروايتين ويستفاد من رواية الرفع انه لا تكلف شيئا مجاوزا العادة بتسمية كالذهب والفضة ومن الذي يخلفه من غيرهما لا يقسم ايضا بطريق الاولى بل تقسم منافعه من ذكر قوله وشتى اي بالقوة لو كنت ممن يورث او المراد لا يقتسم مال تركته بجهة الارث فاتى بلفظ الارس ليكون الحكم معللا بهذا الاشتقاق وهو الارث فالمنفي اتصافهم بالارث عنه صلى الله عليه وسلم قاله السبكي الكبير ۱۲ ف قوله نفقة نسائي الزبير يدانه يوخذ نفقة نسائه لان نهن محبوسات عنده محرمات على غيره بنص القرآن قوله ومؤنة عاملي قيل هو القائم على هذه الصدقات والناظر فيها وقيل كل عامل للمسلمين من خليفة وغيره لانه عامل للنبي صلى الله عليه وسلم ونائب عنه في امته وكمل خادمه عليه الصلوة والسلام وقيل حافر قبره وكيل الاجير ع وسيأتي عند تخصيص النساء بالنفقة وهل بعضهن مغايرة وقد يجاب عنه السبكي الكبير بان المؤنة في اللغة القيام بالكفاية والانفاق يذل القوت قال وبهذا يتضح ان النفقة دون المؤنة والسر في التخصيص المذكور الاشارة الى ان ازواجه صلى الله عليه وسلم لما اخترن الله ورسوله والدار الآخرة كان لابد لهن من القوت فاقتصر على ما يدل عليه والعامل لما كان في صورة الاجير تتاح الى ما يكفيه اقتصر على ما يدل عليه انتهى ۱۲ ف. ۵ ف قوله فانما اقتطعه بيزة وقطعه بيزة المعسكران من خصائصه صلعم وذلك كان من خالص ماله وقيل من بيت المال وفيه انه قائم بمصالح الامة حيا وميتا وفي امرهم في الحالين ۱۲ ك

---

۶ تقدم الحديث في ط ۱۴۵۴ مع جواب التعارض بين اقرارها بالحديث وطلبهما الميراث مع ذلك ۱۲ ۷ يحتمل ان يكون عائشة سمعته من النبي صلعم كما سمعه ابوها ويحتمل ان تكون انما سمعته من ابيها عن النبي صلى الله عليه وسلم فارسلته ۱۲ ف

marfat.com

من ابیه وامه وقال زید بن ثابت اذا ترک رجل او امرأة ابنة فلها النصف فان کانتا اثنتین او اکثر فلهن الثلثان فان کان معهن ذکر بدئ بمن شرکهم فیعطی فریضته وما بقی فللذکر مثل حظ الانثیین حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا وهیب قال حدثنا ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الحقوا الفرائض باهلها فما بقی فهو لاولی رجل ذکر باب میراث البنات حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا الزهری قال اخبرنی عامر بن سعد بن ابی وقاص عن ابیه قال مرضت بمکة مرضا اشفیت منه علی الموت فاتانی النبی صلی الله علیه وسلم یعودنی فقلت یا رسول الله ان لی مالا کثیرا ولیس یرثنی الا ابنتی افاتصدق بثلثی مالی فقال لا قال فالشطر قال لا قلت فالثلث قال الثلث کثیر انک ان تترک ولدک اغنیاء خیر من ان تترکهم عالة یتکففون الناس وانک لن تنفق نفقة الا اجرت علیها حتی اللقمة ترفعها الی فی امرأتک فقلت یا رسول الله اخلف عن هجرتی فقال لن تخلف بعدی فتعمل عملا تریدبه وجه الله الا ازددت به رفعة ودرجة ولعلک ان تخلف بعدی حتی ینتفع بک اقوام ویضر بک اخرون ولکن البائس سعد بن خولة یرثی له رسول الله صلی الله علیه وسلم ان مات بمکة قال سفین وسعد بن خولة رجل من بنی عامر بن لؤی حدثنی محمود قال حدثنا ابو النضر قال حدثنا ابو معاویة وشیبان عن الاشعث عن الاسود بن یزید قال اتانا معاذ بن جبل بالیمن معلما او امیرا فسألناه عن رجل توفی وترک ابنته واخته فاعطی الابنة النصف والاخت النصف باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن قال زید ولد الابناء بمنزلة الولد اذا لم یکن دونهم ولد ذکرهم کذکرهم وانثاهم کانثاهم یرثون کما یرثون ویحجبون کما یحجبون ولا یرث ولد الابن مع الابن حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا وهیب قال حدثنا ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الحقوا الفرائض باهلها فما بقی فهو لاولی رجل ذکر باب میراث ابنة ابن مع ابنة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو قیس قال سمعت هزیل بن شرحبیل یقول سئل ابو موسی عن ابنة وابنة ابن واخت فقال للابنة النصف وللاخت النصف وائت ابن مسعود فسیتابعنی فسئل ابن مسعود واخبر بقول ابی موسی فقال لقد ضللت اذن وما انا من المهتدین اقضی فیها بما قضی النبی صلی الله علیه وسلم للابنة النصف وللابنة الابن السدس تکملة الثلثین وما بقی فللاخت فاتینا ابا موسی فاخبرناه بقول ابن مسعود فقال لا تسئلونی ما دام هذا الحبر فیکم باب میراث الجد مع الاب والاخوة وقال ابو بکر وابن عباس وابن الزبیر الجد اب وقرأ

بنتا ۱ وابنة ۲ فیرثن ۳ نصف ۴ فلاولی ۵ فاشفیت ۶ الثلث ۷ کثیر ۸ الاخلف ۹ لعل ۱۰ ینفع ۱۱ ثنا ۱۲ هو ابن غیلان ۱۳ بن غیلان ۱۴ اشعث ۱۵ ثلثا ۱۶ ولد ذکر ۱۷ نصف ۱۸ له ۱۹ الابن ۲۰ بنت ۲۱ قال ۲۲ بنت ۲۳ بنت ۲۴ ابن

۱ قوله من شرکهم الضمیر راجع الی البنات والذکر فغلب التذکیر علی التانیث یعنی ان کان مع البنات اخ اوبن وکان معهم خیرهم من لم یرث مسمی کالام مثلا کما لو مات عن بنات وابن وام بدأ بالام فنصلی فریضتها وما بقی فبین البنات والابن وذلک لان العصبة یرث من الباقی من الفرائض فلا بد من الابتداء بما سمیا بها ۱۲ ک ع ۲ قوله لاولی رجل ذکر ههنا سوال مشهور وهو ان یقال ما فائدة ذکر بعد رجل قال الخطابی لاولی ای لاقرب رجل من العصبة وانما ذکر البیان فی نفسه بالذکورة لیعلم ان العصبة اذا کان عما او ابن عم ومن فی معناهما ومعه اخت ان الاخت لا ترث شیئا النودی المراد بالاولی الاقرب لا اللاحق ولا للناعی الفائدة لانا لا ندری من هو اللاحق و - - - - - - - - - - - -

ووصف الرجل بالذکر فللتنبیه علی سبب استحقاقه وهی الذکورة التی هی سبب العصوبة وسبب الترجیح فی الارث ولهذا جعل للذکر مثل حظ الانثیین قال السهیلی ذکر صفته للاولی للرجل وللادنی یعنی القریب الاقرب فکانه قال فهو یقرب لیست ذکر من جهة رجل وسلب لام من جهة بطن وروم فالاولی من حیث المعنی مضاف الی الیت وقد اشهر بذکر الرجل الی جهة الاولویة فافهم بذلک نفی المیراث عن الاولی الذی من جهة الام کالخال وبغوله ذکر نفیه عن النساء ما لعصوبة وان کن من الاولین لیست من جهة الصلب اقول ویدخل ان یکون تاکیدا لئلا یتوهم ان المراد بالرجل ما هو البالغ کما هو المعروف او الشخص ذکرا کان او انثی کما علیه بعض الاستعمالات وان یکون لاخراج الخنثی وان یراد بالرجل المیت لان الغالب فی الاحکام ان یذکر الرجال ویدخل النساء فیهم بالتبعیة ۳ ک مختصرا ۳ قوله فتقل فعلا منصوب عطف علی تخلف او یکون منصوبا باضمار ان فی جواب النفی لان الکلام فیما یعین السببیة فالتقدیر انک ان تخلف یکن ذلک سببا لفعل خیر وجوز زیادة الفرعیة والدرجة ۱۲ قس ۴ قوله یرثون کما یرثون الخ ای یرثون جمع المال اذا انفرد ویحجبون من دونهم فی الطبقة من بعده وبین المیت مثلا اثنان فصاعدا ولهم عدد تشهیهم بهم من کل وجه وقد فی آخره وللابن وله الابن انه تاکید لما تقدم من قوله فان حجب اولادا لابن بالابن انما یوخذ من قوله اذا لم یکن دونهم الخ بطریق المفهوم ۱۲ ف ۵ قوله لاولی رجل ذکر هذا الحدیث بعینه تقدم عن قریب فی باب میراث الولد من ابیه وامه فائدة اعادته یتبین احدهما الاشارة الی ان ولد الابناء بمنزلة الولد والاخر للاشارة الی انه روی هذا الحدیث عن شیخین احدهما عن موسی بن اسمعیل عن وهیب کما تقدم والاخر

۶ قوله ابو قیس بفتح القاف وسکون المثناة و بالمهملة عبد الرحمن بن ثروان بفتح المثلثة وتسکین الراء وبالواو والنون الاودی بفتح الهمزة واسکان الواو وبالمهملة مات سنة عشرین ومائة وبهزیل مصغر الزل بالزاء ابن شرحبیل بضم المعجمة وفتح الراء وسکون المهملة وکسر الموحدة الاودی ایضا تقدم ذکره ۱۲ ک قوله فسألت اذن وعلما من المهتدین قال الکرمانی غرض عبد الله بن مسعود رض فی قراءة هذه الآیة انه لو قال بحرمان بنت الابن وان کان منا لقلت الحاصل فی ذلک ان قول ابن مسعود رض جواب لابی موسی انا اسیتا بحتی واشار الی انه لو تابعه لنالف صریح السنة التی عنده وانه لو خالفنا عامدا لضل قوله فاتینا ابا موسی فیه اشعار الی ان هزیلا الراوی اعتمد توجیه مع السائل الذی کان ابن مسعود رض سمع جوابه فعاد الی ابی موسی معهم فاخبره وله ذلک ذکره المزنی فی الالطاف هذا الحدیث من روایة هزیل عن ابن مسعود رض قوله مادام هذا الحبر بفتح الحاء المهملة وسکون الباء الموحدة وبالراء اوله ابن مسعود رض والحبر هو الذی یحسن الکلام و یجوز ذکر الجوهری الحبر بالفتح والکسر فرجح الکسر وجزم الفراء بانه بالکسر وقال کسی بالحبر الذی یکتب به تعلب هو بالفتح فی روایة جمیع المحدثین وانکر الیزیدی الکسر وفیه ان الحجة عند التنازع سنة النبی صلعم فیجب الرجوع الیها وفیه ما کنا نراه علی من الاضعاف والاحتراق بالنار والرجوع الیه وشهادة بعضهم لبعض بالعلم والاضافة بین العلماء فیما رواه ابن مسعود رض فی جواب ابی موسی شاهد بانه رجع عما قاله ۱۲ ع ف ۷ قوله الجد اب ای حکمه حکم الاب عند عدم ربا بالاجماع والجد الصحیح هو الذی لایدلی فی نسبته الی المیت ام کان ابا کان او ابا فوق احوال ثلث الفرض المطلق والفرض والتعصیب المحض فهذا کالاب فی جمیع احواله الا فی اربع مسائل فانه لا یقوم مقام الاب فیها الاولی ان یبنی الایمان والعلامات کلهم یستظلون بالاب بالاجماع ولا یستظلون بالجد الا عند ابی حنیفة الثانیة ان الام مع احد الزوجین والاب تاخذ ثلث ما بقی ومع الجد ثلث الجمیع لانه لا یسوی فی الفریضة بخلاف الاب الاعند ابی یوسف فان عنده الجد کالاب والثالثة ان الام الاب وان علت تسقط بالاب ولا تسقط بالجد لانها لم تدل به بخلاف ما فی الاب وان تساویا فی ان کلا منهما یسقط الام نفسه الرابعة ان المختی اذا ترک ابا المختی وابنه فسدس الولاء للاب والباقی للابن عند ابی یوسف وعندهما کله للابن ولو ترک ابن المختی وجده فالولاء کله للابن بالاتفاق ۱۲ ع قس

۸ قوله الاب بالجد بهیئتین یکون من قبل الاب والمراد بالاخوة الاشقاء من الاب وقد انعقد الاجماع علی ان الجد لا یرث مع وجود الاب ۱۲ ف

عن مسلم بن ابراهیم عن وهیب اه ۱۲ ع ۶ قوله ابو قیس بفتح القاف وسکون المثناة و بالمهملة عبد الرحمن بن ثروان بفتح المثلثة وتسکین الراء وبالواو والنون الاودی بفتح الهمزة واسکان الواو وبالمهملة مات سنة عشرین ومائة وبهزیل مصغر الزل بالزاء ابن شرحبیل بضم المعجمة وفتح الراء وسکون المهملة وکسر الموحدة الاودی ایضا تقدم ذکره ۱۲ ک قوله فسألت اذن وعلما من المهتدین قال الکرمانی غرض عبد الله بن مسعود رض فی قراءة هذه الآیة انه لو قال بحرمان بنت الابن وان کان منا لقلت الحاصل فی ذلک ان قول ابن مسعود رض جواب لابی موسی انا اسیتا بحتی واشار الی انه لو تابعه لنالف صریح السنة التی عنده وانه لو خالفنا عامدا لضل قوله فاتینا ابا موسی فیه اشعار الی ان هزیلا الراوی اعتمد توجیه مع السائل الذی کان ابن مسعود رض سمع جوابه فعاد الی ابی موسی معهم فاخبره وله ذلک ذکره المزنی فی الالطاف هذا الحدیث من روایة هزیل عن ابن مسعود رض قوله مادام هذا الحبر بفتح الحاء المهملة وسکون الباء الموحدة وبالراء اوله ابن مسعود رض والحبر هو الذی یحسن الکلام و یجوز ذکر الجوهری الحبر بالفتح والکسر فرجح الکسر وجزم الفراء بانه بالکسر وقال کسی بالحبر الذی یکتب به تعلب هو بالفتح فی روایة جمیع المحدثین وانکر الیزیدی الکسر وفیه ان الحجة عند التنازع سنة النبی صلعم فیجب الرجوع الیها وفیه ما کنا نراه علی من الاضعاف والاحتراق بالنار والرجوع الیه وشهادة بعضهم لبعض بالعلم والاضافة بین العلماء فیما رواه ابن مسعود رض فی جواب ابی موسی شاهد بانه رجع عما قاله ۱۲ ع ف ۷ قوله الجد اب ای حکمه حکم الاب عند عدم ربا بالاجماع والجد الصحیح هو الذی لایدلی فی نسبته الی المیت ام کان ابا کان او ابا فوق احوال ثلث الفرض المطلق والفرض والتعصیب المحض فهذا کالاب فی جمیع احواله الا فی اربع مسائل فانه لا یقوم مقام الاب فیها الاولی ان یبنی الایمان والعلامات کلهم یستظلون بالاب بالاجماع ولا یستظلون بالجد الا عند ابی حنیفة الثانیة ان الام مع احد الزوجین والاب تاخذ ثلث ما بقی ومع الجد ثلث الجمیع لانه لا یسوی فی الفریضة بخلاف الاب الا عند ابی یوسف فان عنده الجد کالاب والثالثة ان الام الاب وان علت تسقط بالاب ولا تسقط بالجد لانها لم تدل به بخلاف ما فی الاب وان تساویا فی ان کلا منهما یسقط الام نفسه الرابعة ان المختی اذا ترک ابا المختی وابنه فسدس الولاء للاب والباقی للابن عند ابی یوسف وعندهما کله للابن ولو ترک ابن المختی وجده فالولاء کله للابن بالاتفاق ۱۲ ع قس

۸ قوله الاب بالجد بهیئتین یکون من قبل الاب والمراد بالاخوة الاشقاء من الاب وقد انعقد الاجماع علی ان الجد لا یرث مع وجود الاب ۱۲ ف

ابن عباس یا بنی آدم واتبعت ملة آبائی ابراهیم واسحاق ویعقوب یلم یذکر ان احدا خالف ابا بکر فی زمانه واصحاب النبی صلی الله علیه وسلم متوافرون وقال ابن عباس یرثنی ابن ابنی دون اخوتی ولا ارث انا ابن ابنی ویذکر عن علی وعمر وابن مسعود وزید اقاویل مختلفة حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا وهیب عن ابن طاؤس عن ابیه عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الحقوا الفرائض باهلها فما بقی فلاولی رجل ذکر حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ایوب عن عکرمة عن ابن عباس قال اما الذی قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو کنت متخذا من هذه الامة خلیلا لاتخذته ولکن خلة الاسلام افضل او قال خیر فانه انزله ابا او قال قضاه ابا باب میراث الزوج مع الولد وغیره حدثنا محمد بن یوسف عن ورقاء عن ابن ابی نجیح عن عطاء عن ابن عباس قال کان المال للولد وکانت الوصیة للوالدین فنسخ الله من ذلک ما احب فجعل للذکر مثل حظ الانثیین وجعل لکل واحد منهما السدس وجعل للمرأة الثمن والربع وللزوج الشطر والربع باب میراث المرأة والزوج مع الولد وغیره حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن ابن المسیب عن ابی هریرة قال قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی جنین امرأة من بنی لحیان سقط میتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة التی قضی علیها بالغرة توفیت فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان میراثها لبنیها وزوجها وان العقل علی عصبتها باب میراث الاخوات مع البنات عصبة حدثنی بشر بن خالد قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سلیمان عن ابراهیم عن الاسود قال قضی فینا معاذ بن جبل علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم النصف للابنة والنصف للاخت ثم قال سلیمان قضی فینا ولم یذکر علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفیان عن ابی قیس عن هزیل قال عبد الله لاقضین فیها بقضاء النبی صلی الله علیه وسلم وقال قال النبی صلی الله علیه وسلم للابنة النصف ولابنة الابن السدس وما بقی فللاخت باب میراث الاخوة والاخوات حدثنا عبد الله بن عثمان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا شعبة عن محمد بن المنکدر قال سمعت جابرا قال دخل علی النبی صلی الله علیه وسلم وانا مریض فدعا بوضوء فتوضأ ونضح علی من وضوئه فافقت فقلت یا رسول الله انما لی اخوات فنزلت ایة الفرائض باب یستفتونک قل الله یفتیکم فی الکلالة الایة حدثنا عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحاق عن البراء قال اخر ایة نزلت خاتمة سورة النساء یستفتونک قل الله یفتیکم فی الکلالة باب ابنی عم احدهما اخ لام والاخر زوج وقال علی رضی الله عنه للزوج النصف وللاخ من الام السدس وما بقی بینهما

عن ۱ عمر وعلی ۲ اخوة ۳ وانه ۴ اند ۵ لها ۶ بان ۷ ثنی ۸ قال ۹ قضاء ۱۰ الاخوات والاخوة ۱۱ ثم ۱۲ اصح ۱۳

۱ قوله والارث انما یدار فی مقام الانکار ای لم یرث الجد ویکون رد اعلی من حجب الجد بالاخوة وامنعاه فلم لایرث الجد هذه دون الاخوة کما فی العکس فمردود علی من قال بالشرکة بینهما فی المسئلة اقاویل ومذاهب وهو وظیفة الوراث الفقیه فان قلت حتی الترتمة ان یتم میراث الجد مع الاخوة اذا دخل القول مع الاب فیما قلت غرضه بیان مسئلة اخری وهی ان الجد لایرث مع الاب وهو محجوب به وما فی الحدیث الذی بعده وهو ظاهر فی رجل دلیل علیه ۱۲ ۲ قوله فلاولی رجل ذکر وجه ایراد هذا الحدیث ههنا مع انه تقدم من قریب ان الذی قد یبقی بعد الفرض یصرف للاقرب الناس الی المیت وکان الجد اقرب فیقدم ۱۲ ۳ قوله او قال خیرا یعنی بدل افضل و غرضه ان ابا بکر رض انزل البدایا فی جملة منازل الاارث والحب ومعنی الکلام لو کنت منقطعا الی غیر الله لانقطعت الی ابی بکر لکن بنا المنع لامتناع ذلک ولکن خلته الاسلام معه افضل من الخلة مع غیره ک قوله فانزلک نسخة وابنه بالواو والعاطفة الاتویة تقتضی الفار لان جواب اما فجوابه محذوف وهو فوزه مثلا ویسئل فی کتاب المناقب انزله بالفاء وهو اولا ک ۴ قوله قولان فی جنین امرأة بجنین مفتوحة وفتح نون وبینهما تحتیة ساکنة یوزن عظیم حمل المرأة مادام فی بطنها سمی بذلک لاستتاره فان خرج حیا فهو ولد وبه لا فوسقط وقد یطلق علیه جنین واسم المرأة قبل ملیکة بنت عویم او نویرة بالراء مرتبا امرأة یقال لها ام عفیفة بنت مسروح بجیم وحاء مهملة وفاطاء مضربة او الکسر قس قوله من بنی لحیان قال البخاری فی الدیات اقتتلت امرأتان من هذیل فرمت احداهما الاخری بحجر فقتلتها وفی بطنها ولدها فاختصموا فی بطنها فان لحیان بکسر اللام وقیل بفتحها بطن من هذیل وهی لحیان بن مدرکة وهو ایضا من هذیل بعضو فسطاط لا تنافی لاحتمال تکرار الفعل. کذا فی العینی قوله لبغرة عبد الغرة اسم لدیة الجنین وهی رقیق یساوی خمس ابل وعبد بیان لغرة ویردی بالاضافة ای من الاضافة الیعم والعقل ای الدیة الغرة علی عصبته لان الاجماض کان مناطحا او شهر عمد والدیة فیها علی العاقلة وقیل دیة امه. ک والغرة اصلها بیاض فی جبهة الفرس ویطلق علی العبد والامة وقیل بشرط البیاض ولیس بشرط عند الفقهاء وانما المراد منه عندهم ما یبلغ قیمته نصف عشر دیة الرجل وهو خمسمائة درهم ۱۲ المعات ۵ قوله المرأة التی قضی علیها الظاهر انها الجانیة فمعنی علیها علی عاقلتها فیکون الضمائر فی بینها وزوجها وعصبتها لها وانما زاد بالعصبة العاقلة وتخصیص

البنین والزوج لانهم هم کانوا من ورثتها فی الواقع وتوجیه علی هذا التنویه ان بیان صوت الجنایة لیس بکثیر مناسبة فی المقام بل المراد صوت الجنین مع امها فقال الطیبی ان علی فی قوله قضی علیها وضع موضع اللام تنبیها لمعنی الحفظ والوقایة فیکون المراد بالمرأة هی الجانی علیها والضمائر لها الا فی قوله علی عصبتها فانه للجانیة وهذا اذا کانت القضیة واحدة واذا کانت متعددة فیکون فی هذه القضیة ماتت الجانیة والمتکلم بیان حال وفاتها والقضاء علیها وفی الحدیث الآخر ماتت المجنی علیها فتقضی لها. لمعات شرح المشکوة مختصرا ۱۲ ۶ قوله قضی فینا معاذ بن جبل اراد انه قضی فینا فی الیمن وکان ارسله رسول الله صلی الله علیه وسلم امیرا او معلما قوله ثم قال سلیمان ای قال شعبة ثم قال سلیمان ای الاعمش قضی فینا رسول الله صلعم ولم یذکر علی عبد رسول الله فیکون مرفوعا علی الراجح ومرة بعد مرة فیکون موقوفا ۱۲ ع ۷ قوله لا قضین فیها ای فی هذه المسئلة التی سئل ابو موسی عنها او الامم سئل ابن مسعود ومراده القضاء لسنة رسول الله صلعم بطریق الفتوی فان ابن مسعود ولو لم یکن قاضیا ولا امیرا ولا علیه عمل جماعة العلماء الامن شذ علی ان الاخوات عصبات البنات برئس ما فضل عن البنات کبنت واخت للبنت النصف وللاخت الباقی وکبنتین واخت لهما الثلثان وللاخت ما بقی وکبنت وبنت ابن واخت وهی فتوی ابن مسعود للاولی النصف وللثانیة السدس وللثالثة الباقی ۱۲ ع ۸ قوله انما الی اخوات مطابقته للترجمة توخذ من قوله انما الی اخوات لانه یتقضی انه لم یکن لولد ولا استبعاد منه الجاری الاخوة وقدم الاخوات فی الترجمة للتفریع بهن فی الحدیث ۱۲ ع ۹ قوله فی الکلالة سیاتی تفسیره وقیل الکلالة هو المیت الذی لا والد ولا ولد وقیل الوارث الذی لیس له والد ولا ولد وقیل للمال الموروث وقیل للورثة فان قلت تقدم فی سورة البقرة ان آخر آیة نزلت آیة الربا وقلت الراوی فی الموضعین لم ینقل عن رسول الله صلی الله علیه وسلم بل قال ثمار ابن عباس عن علمه وبهذا البراء عن علمه ۱۲ ک.

ع۵ یفتیکم ای یبین لکم ما تسئلون عنه ۱۲ ک.

marfat.com

نصفين حدثنا محمود قال اخبرنا عبيد الله قال اخبرنا اسرائيل عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن مات وترك مالا فماله لعصبته ومن ترك كلا او ضياعا فانا وليه فليدع له حدثني امية بن بسطام قال حدثنا يزيد بن زريع عن روح عبد الله بن طاوس عن ابيه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحقوا الفرائض باهلها فما تركت الفرائض فلاولى رجل ذكر باب ذوي الارحام حدثنا اسحاق بن ابراهيم قال قلت لابي اسامة حدثكم ادريس قال حدثنا طلحة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ولكل جعلنا موالي والذين عاقدت ايمانكم قال كان المهاجرون حين قدموا المدينة يرث المهاجري دون ذوي رحمه للاخوة التي اخى النبي صلى الله عليه وسلم بينهم فلما نزلت جعلنا موالي قال نسختها والذين عاقدت ايمانكم باب ميراث الملاعنة حدثنا يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان رجلا لاعن امرأته في زمان النبي صلى الله عليه وسلم وانتفى من ولدها ففرق النبي صلى الله عليه وسلم والحق الولد بالمرأة باب الولد للفراش حرة كانت او امة حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان عتبة عهد الى اخيه سعد ان ابن وليدة زمعة مني فاقبضه اليك فلما كان عام الفتح اخذه سعد قال ابن اخي عهد الي فيه فقام عبد بن زمعة فقال اخي وابن وليدة ابي ولد على فراشه فتساوقا الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى من شبهه بعتبة فما راها حتى لقي الله حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة عن محمد بن زياد انه سمع ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الولد لصاحب الفراش باب الولاء لمن اعتق وميراث اللقيط وقال عمر اللقيط حر حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اشتريت بريرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اشتريها فان الولاء لمن اعتق واهدي لها فقال هو لها صدقة ولنا هدية قال الحكم وكان زوجها حرا قال ابو عبد الله وقول الحكم مرسل وقال ابن عباس رأيته عبدا حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن نافع عن ابن عمر

نصفان عن اسرائيل ٢ واز واجه امهاتهم فلادعي فلادعا ٢ الكل العيال ثنا ثني عقدت

٢ قالت فقال ٣ فقال سعد يا رسول الله ابن اخي قد كان عهد الي فيه فقال عبد بن زمعة اخي وابن وليدة ابي ولد على فراشه عن ٢ شاة

الانصاري المهاجري ٢ ولكل ثني ولكل زمن وانتفى

---

١ قوله ومن ترك كالفتح

الكلّ والتشديد اللام وهو الثقل قال تعب وهو كلّ على مولاه وجمعه كلول وهو يشمل الدين والعيال قوله او ضياعا بفتح الضاد المعجمة مصدر من ضاع الشيء يضيع ضيعة وضياعا اي هلك قيل فهو على تقدير مضاف اي ذا ضياع وقال الطيبي الضياع اسم ما يؤتى به لمعرض الضياع اي يضيع ان لم تعهد كالذرية الصغار والزمنى الذين لا يقومون بكل انفسهم ومن يخل في معناهم وقال الباجي ضياعا بالكسر اي عيالا يخشى الضياع عليهم اما جمع ضائع كجياع جمع جائع ٢ قوله فلادعه قال ابن بطال هي لام الامر اصلها الكسر وقد تسكن مع الواو والفاء فالواو والثبات الالف بعد العين جائز كقوله الهرابيك والاخبار تسكن ولا اصل عدم الاشباع للجزم والنهي فادعوني اقوم بكرة وضياعه ٢ ٣ قوله فلان ولد زنا ان ثبت فانا عصبته قد يكون شيء ثبت في نفس الامر وقد لا يكون فيثبت عند الحاكم بالبينة وقد لا يثبت فلا يكون ثابتا عنده وقد يكون ثابتا عنده بالاقرار وقد لا يكون ثابتا عنده بالاقرار فالعصبة عند الاطلاق محمول على العصبة بنفسه وهو كل ذكر يدلي بنفسه ليس بينه وبين الميت انثى وهو الاصل في العصوبة كما في مرآة البرية ج ٥ ص ٢٥٣ ٢ ٤ قوله ذوي الارحام جمع ذي الرحم وهو خلاف الاجنبي والارحام جمع الرحم والرحم في الاصل حبث الولد ودماه في البطن ثم سميت القرابة والوصلة من جهة الولادة رحما وفي الشريعة عبارة عن كل قريب ليس بذي سهم ولا عصبة منه ع وهم عشرة اصناف البنات والحفدة وولد البنت وولد الاخت وبنت الاخ وبنت العم والعمة والعم والخال والخالة والجد للام وولد الجد للام ولد الجدة للام وابن الاخ للام منهم ٢ ٥ قوله والذين الخ كذا في جميع الاصول نسختها والذين عاقدت ايمانكم كما قاله ابن بطال ان المنسوخة والذين عاقدت ايمانكم كان ناسخة وكل جعلنا موالي وقال ابن الغرس في حاشيته الصغيرى في قوله نسختها عائد على المواخاة لا على الآية والطبري في نسخت وهو الفاعل المستتر يعود على قوله ولكن جعلنا وقوله والذين عاقدت بدل من الضمير المنصوب وقال الكرماني فاعل نسختها آية جعلنا والذين عاقدت منصوب باضمار اعني انتهى والمراد بما ورد الحديث بهذا ان قوله ولكم وكل جعلنا نسخ حكم الميراث الذي دل عليه والذين عاقدت قس وسلطقه لغيره تركه يكون ان توفهد من قوله وكل جعلنا موالي لان الموالي ورثته وكذا ابن عباس فيما في هذا الحديث ولفظ الوارثة يطلق على ذوي الارحام ٢ ٦ قوله الملاعنة بكسر العين وبي التي وقع اللعان بينها وبين زوجها وقال بعضهم بفتح العين ويجوز كسرها تلت الامر بالكسر ٢ ٧ قوله ان رجلا الاطلاقه للترجمة توخذ منه ان الحديث للمراد من الحاق ولد بالام جريان الادث حينما لانه انما انقطع نسب ابيه فصار كمن لا اب له من اولاد الزنى الذي لم يختلف ان المسلمين عصبته ٢ ٨ قوله الولد للفراش اي لصاحب الفراش قال اصحابنا الفراش كناية عن الزوج وقال جمهور رباحات تعالفته وهبات فراشا لحتى زوجها ويقال الفراش فان كان يقع على الزوج فانه يقع على الزوجة ايضا ع قوله وللعاهر الحجر اي للزاني

الحجر اي الخيبة والحرمان اذ لولد بدل الرجم لما صدق كلها اذ ليس كل زان مرجوما ك قال السلماوي وفيه فان قيل فما معنى قوله الذي وصل بقوله الولد للفراش قيل ذلك على التعليم لسعد اي انت تدعي لاخيك وانا خوك لم يكن لفراش وانما ثبت النسب منه لوكان لفراش فاذا لم يكن لفراش فهو عاهر وللعاهر الحجر انتهى كذا في العيني ٢ ٩ قوله برأت اللقيط بالرفع عطف على ما قبله ويجوز بالجر على تقدير وفي ميراث اللقيط ولكنه لم يذكر شيئا فيه وقال الكرماني لم لم يتفق لحديث على شرطه والمتن انه يكتفي باثر عمر رضي الله عنه فان فيه بيان حكمه ٢ ع ١٠ قوله وقال عمر الخ اي قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه اللقيط حر فاذا كان حرا يكون ولاؤه في بيت المال وان ولاءه يكون لجميع المسلمين واليه ذهب مالك والثوري والاوزاعي والشافعي واحمد واحتجوا بحديث انما الولاء لمن اعتق فانه يقتضي ان من لم يعتق لا ولاء له لان العتق يقتضي سبق ملك واللقيط من دار الاسلام لا يكون ملتقطا لان الاصل في الناس الحرية ولانه خلوا المنبوذ ان يكون ابن حرة فلا يسترق او ابن امة لقوم فيرثهم فاذا احتمل وضع في بيت المال ولا رق عليه للذي التقطه وقال شريح ان ولاءه للتقطه وبه قال اسحاق بن راهويه واحتج بحديث ابي جميلة عن عمر رضي الله عنه قال لقي المنبوذ اذهب فهو حر ولك ولاؤه واجيب عنه بان معنى قول عمر لك ولاؤه اي انت الذي تتولى تربيته فهي ولاية الاسلام لا ولاية العتق وجاء عن علي انه يوالي من شاء وبه قالت الحنفية الى ان يعقل عنه فلا ينتقل بعد ذلك عن عقل عنه ٢ ع ١١ قوله قال الحكم الخ هو موصول الى الحكم بالاسناد المذكور وقع في رواية الاصيلي من رواية ابي الوليد عن شعبة مدرجا في الحديث ولم يقل ذلك الحكم من قبل نفسه فيما في الباب الذي يليه ان الاسود وقال ايضا فهو سلف الحكم فيه قوله مرسل اي ليس بمسند الى عائشة صاحبة الحديث ٢ ع ١٢ قالت طائفة لا يرث من ذوي الارحام روي هذا عن علي بكر وزيد بن ثابت وابن عمر وبه قال من علي رضي الله عنهم وبه قال الشافعي وهو قول مالك وكان فرد ابن مسعود وابن عباس ومعاذ وابو الدرداء يورثون ذوي الارحام ولا يعطون اهل الفرائض ذي الرحم شيئا وهو قول الكوفيين واحمد واسحق ٢ كذا في ع ع ١٣ جاء عن علي ان ابن الملاعنة ترث امه واخوته من اخاه فجعل شيء فهو لبيت المال بذا قول جمهور الصحابة ف وحكى عن علي ايضا انه يورث ذوي الارحام برهم وفاجرهم واشتهى ليست المال واليه ذهب ابو حنيفة واصحابه ٢ ع ١٤ الذي ينظر من سياق القصة انها كانت امة مستفرشة لزمعة فانقض ان عتبة زنى بها ٢ ال ع ١٥ اي تلازما في الذهاب بحيث ان كلا منهما كان كالذي يسوق الآخر ١٢ ف ع ١٦ زمعة بفتح الزاء وسكون الميم وقد تحرك قال النووي المشهور اشهر وقال ابن الوليد القرشي التحريك هو الصواب قلت والجاري على السنة المحمدية التسكين في الاسم والتحريك في النسبة ٢ ف ع ١٧ امرنا بالاحتجاب من ابن الوليدة المدعى كونه اخا ٢ ك

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما الولاء لمن اعتق باب میراث السائبۃ حدثنا قتیبۃ قال حدثنا سفیان عن ابی قیس عن ھزیل عن عبد اللہ قال ان اھل الاسلام لا یسیبون وان اھل الجاھلیۃ کانوا یسیبون حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو عوانۃ عن منصور عن ابراھیم عن الاسود ان عائشۃ اشترت بریرۃ لتعتقھا فاشترط اھلھا ولاءھا فقالت یا رسول اللہ انی اشتریت بریرۃ لاعتقھا وان اھلھا یشترطون ولاءھا فقال اعتقیھا فانما الولاء لمن اعتق او قال لعطی الثمن قال فاشترتھا فاعتقتھا قال وخیرت نفسھا فاختارت نفسھا وقالت لو اعطیت کذا وکذا ما کنت معہ قال الاسود و کان زوجھا حرا قال ابو عبد اللہ قول الاسود منقطع وقول ابن عباس رایتہ عبدا اصح باب اثم من تبرأ من موالیہ حدثنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابراھیم التیمی عن ابیہ قال قال علی ما عندنا کتاب نقرؤہ الا کتاب اللہ غیر ھذہ الصحیفۃ قال فاخرجھا فاذا فیھا اشیاء من الجراحات واسنان الابل وقال وفیھا المدینۃ حرم ما بین عیر الی کذا فمن احدث فیھا حدثا او اوی محدثا فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین لا یقبل اللہ منہ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا ومن والی قوما بغیر اذن موالیہ فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین لا یقبل منہ یوم القیمۃ صرف ولا عدل وذمۃ المسلمین واحدۃ یسعی بھا ادناھم فمن اخفر مسلما فعلیہ لعنۃ اللہ والملئکۃ والناس اجمعین لا یقبل منہ یوم القیمۃ صرف ولا عدل حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الولاء وعن ھبتہ باب اذا اسلم علی یدیہ وکان الحسن لا یری لہ ولایۃ وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الولاء لمن اعتق ویذکر عن تمیم الداری رفعہ قال ھو اولی الناس بمحیاہ ومماتہ واختلفوا فی صحۃ ھذا الخبر حدثنا قتیبۃ بن سعید عن مالک عن نافع عن ابن عمر ان عائشۃ ام المؤمنین اردت ان تشتری جاریۃ فتعتقھا فقال اھلھا نبیعکھا علی ان ولاءھا لنا فذکرت للرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا یمنعک ذلک فانما الولاء لمن اعتق حدثنی محمد قال اخبرنا جریر عن منصور عن ابراھیم عن الاسود عن عائشۃ قالت اشتریت بریرۃ فاشترط اھلھا ولاءھا فذکرت ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اعتقیھا فان الولاء لمن اعطی الورق قالت فاعتقتھا قالت فدعاھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخیرھا من زوجھا فقالت لو اعطانی کذا وکذا ما بت عندہ فاختارت نفسھا قال وکان زوجھا حرا باب ما یرث النساء من الولاء حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا ھمام عن نافع عن ابن عمر قال اردت عائشۃ ان تشتری بریرۃ فقالت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انھم یشترطون الولاء فقال النبی صلی اللہ

---

۱ بن عقبۃ ط ۲ قال یقرأ ۳ او ۴ نور ۵ فمن احدث فیھا او ۶ لا یقبل منہ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا ۷ علیہ ۸ رجل ۹ الرجل ۱۰ ولا تعتقیھا ۱۱ ذلک لا یمنعک ۱۲ ثنا ۱۳ بن سلمۃ ۱۴ بن یوسف لرسول اللہ

۱ قولہ السائبۃ بسین مہملۃ بعدھا الف فہمزۃ فموحدۃ بوزن فاعلۃ العبد الذی یقول لسیدہ لا ولاء لا عطیک او انت سائبۃ یرید بذلک عتقہ وان لا ولاء لاحد علیہ وقد یقول لہ اعتقتک سائبۃ او انت حر سائبۃ ففی الصیغتین الاولیین یفترق فی عتقہ الی ثلثۃ وفی الاخریین یعتق واختلف فی الشرط فالجمہور علی کراہتہ وشذ من قال بالمنع ۲ ع اختلف العلماء فی میراثہ فقال الکوفیون والشافعی واحمد واسحق والبتہ ثور والاثرم للعتقہ واحتجوا بحدیث الباب وقال طائفۃ میراثہ للمسلمین روی ذلک عن عمر بن الخطاب وروی ایضا عن عمر بن عبد العزیز وربیعۃ وابی الزناد وقال لی العتق سائبۃ من شاء فمن مات ولم یوال فمالہ للمسلمین ۱۲ ع ۳ قولہ یسیبون مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان الحدیث محتجوان فیہ رجل الی عبد اللہ فقال انی اعتقت عبدا سائبۃ فمات وترک مالا ولم یدع ولدا فقال عبد اللہ ان اہل الاسلام لا یسیبون وان اہل الجاہلیۃ کانوا یسیبون وانت ولی نعمۃ فلک میراثہ ۴ ع ۴ قولہ منقطع ای لم یصلہ بذکر عائشۃ فیہ وقول ابن عباس اصح لانہ ذکر انہ رآہ وقد صح ان حصر القصۃ وشاہدہا فرجح قول علی قول من لم یشہدہا فان الاسود لم یدخل المدینۃ فی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانما الحکم قولہ بعد ذلک بدہر طویل ویستفاد من اصل البخاری قول الاسود منقطع جواز اطلاق المنقطع فی موضع الرسل خلافا لمن اشترط فی الاستعمال ان تخصیص المنقطع بالسقط من اثناء السند واحدا او الا فی صورۃ سقوط الصحابی بین التابعی وبین النبی صلی اللہ علیہ وسلم فان ذلک یسمی المرسل عندہم ۱۲ منہ ۵ ع قولہ خیرا فی کذا بفتح الہملۃ وسکون التحتانیۃ وبالراء جبل بالمدینۃ القاضی عیاض وانما نوراہ یلفظ الیوان المشہور فتہم من کتبی منہ بلفظ کذا اوہم من ترک مکانہ بیاضا لم یعہد ان ذکر ثور خطأ لیس فی المدینۃ موضع یسمی ثورا وقال بعضہم الصحیح بدلا احد اعیر الی احد وقیل جبل ان ثورا کان اسما لجبل ہناک اما احد وانما غیرہ فحفی اسر قولہ ثنا بفتحتین وہو الامر الحادث المنکر الذی لیس بمعتاد ولا معروف فی السنۃ قولہ آوی الفعل الازم والمدغی المتعدی اشرد ومحدثا بفتح الدال ای الرامی الحدث فی امر الدین او بکسرہا ای ما جنۃ الذی احدث او ثرا ای الذی جانبدعۃ فی الدین والعرف والعدل الفدیۃ وقیل بالعکس وقال الصرف التوبۃ والعدل الفدیۃ والمراد بالعہد ہنا الامان ۱۲ منہ ۶ ع قولہ ومن والی قوما بغیر اذن موالیہ الخ

ولفظ بغیر اذن موالیہ لیس لتحدید الحکم انما ہو ایراد الکلام علی الغالب قیل ہو للتاکید لانہ اذا اساء نہم فی ذلک منعوہ وفیہ حرمۃ انتماء الانسان الی غیر ابیہ وانتماء العتیق الی غیر معتقہ لما فیہ من کفران النعمۃ وتضییع الحقوق وقطع الرحم قولہ ذمۃ المسلمین یعنی امان المسلم للکافر صحیح والمسلمون کنفس واحدۃ فیہ وادناہم ای مثل المرأۃ والعبد فاذا امن احدہم حربیا لا یجوز لاحد ان ینقض ذمتہ ۷ ع قد مر الحدیث فی ۳۴۴۶ فی آخر الحج ۱۲ ۸ ع قولہ عن بیع الولاء بفتح الواو وبالمد وہو حق ادارت العتق من العتیق وذلک لانہ غیر معقود والتسلیم ونحوہ ۹ ع ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان فی ہذا الحدیث قد صرح بالنہی عن بیع الولاء وہبتہ فیوخذ منہ عدم اعتبار الاذن فیہ جمیعا وبلا منہ اولی فان قلت روی ان امرأۃ اعتقت عبیدا ووہبت ولاءہم لعبد الرحمن بن ابی بکر فاجازہ عثمان قلت ہو من الشعبی عن قتادۃ وابن المسیب نحوہ قلت حدیث الباب عدد علیہم وقیل بیع الولاء وہبتہ منسوخان بحدیث الباب ویحتمل ان الحدیث ما بلغ ہؤلاء ۱۲ عینی۔

۱۰ ع قولہ اذا اسلم علی یدیہ اختلف العلماء فمن اسلم علی ید رجل من المسلمین فقال الحسن والشعبی لا میراث لذی اسلم علی یدیہ وولدہ للمسلمین اذا لم یدع وارثا وہو قول ابن ابی لیلی والثوری ومالک والاوزاعی والشافعی واحمد وجمہم حدیث الباب وروی عن النخعی والحلوب ان ولدہ للذی اسلم علی یدیہ طائر برثہ ویعقل عنہ ولہ ان یحول منہ الی غیرہ مالم یعقل منہ وہو قول ابی حنیفۃ وصاحبیہ قولہ واختلفوا فی صحتہ الخ ای فی خبر تمیم الداری المذکور قلت صحح ہذا الحدیث ابو زرعۃ الدمشقی وقال ہو حدیث حسن المخرج حسن ورد علی الاوزاعی واخرجہ الحاکم من طریق ابن وہب عن تمیم قال صحیح علی شرط مسلم واخرجہ الاربعۃ فی الفرائض وہا نکلموا فیہ بشئ قال قلت یا رسول اللہ ما السنۃ فی الرجل من اہل الکتاب یسلم علی یدی الرجل قال ہو اولی الناس بمحیاہ ومماتہ وحققہ العینی بما لا مزید علیہ ۱۲ ۱۱ ع قولہ الولاء لمن اعتق قال الکرمانی فی وجہ مطابقۃ للترجمۃ اللام للاختصاص یعنی الولاء مختص واختصاصہ باللام ولکن کون اللام فیہ للاختصاص فیہ نظر لانہ لم یکون یکون للاستحقاق وہی الواقعۃ بین معنی وذان بالام فی قولہ الولاء للمطلقین او استحقاق العتق الولاء للذی استحقاق بترہ ویجوز ان یکون للصیرورۃ ۱۲ ع ۱۲ ع مطابقۃ الحدیث للترجمۃ من حیث ان الولاء لما کان للعتق استوی السائبۃ وغیرہ ۱۲ ع ۱۳ ع الضمیر یرجع الی حدیث مسلم علی ید یہ ہو الذی ذکرہ بعدہ بقولہ ہو اول الحدیث ۱۴ ع ۱۴ ع قال النسائی ہو محمد بن سلام انشاء اللہ وفی روایۃ الجاذر عن الکشمیہنی محمد بن یوسف البیکندی ۱۲ ع

علیه وسلم اشتریها فانما الولاء لمن اعتق حدثنا ۶۶۶۰ ابن سلام قال اخبرنا وکیع عن سفیان عن منصور عن ابراهیم عن
الاسود عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الولاء لمن اعطی الورق وولی النعمة باب ۲۳ مولی القوم
من انفسهم وابن الاخت حدثنا ۶۶۶۱ ادم قال حدثنا شعبة حدثنا معاویة بن قرة وقتادة عن انس بن مالك عن النبی صلی الله
علیه وسلم قال مولی القوم من انفسهم او کما قال حدثنا ۶۶۶۲ ابو الولید قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله
علیه وسلم قال ابن اخت القوم منهم او من انفسهم باب ۲۵ میراث الاسیر وکان شریح یورث الاسیر فی ایدی العدو
ویقول هو احوج الیه وقال عمر بن عبد العزیز اجز وصیة الاسیر وعتاقته وما صنع فی ماله مالم یتغیر عن دینه فانما هو ماله
یصنع فیه ما شاء حدثنا ۶۶۶۳ ابو الولید قال حدثنا شعبة عن عدی عن ابی حازم عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم
قال من ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فالینا باب ۲۶ لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم فاذا اسلم قبل ان یقسم المیراث
فلا میراث له حدثنا ۶۶۶۴ ابو عاصم عن ابن جریج عن ابن شهاب عن علی بن حسین عن عمرو بن عثمان عن اسامة بن زید
ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم باب ۲۸ میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی
واثم من انتفی من ولده باب ۲۹ من ادعی الی غیر ابیه حدثنا ۶۶۶۵ قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عروة
عن عائشة انها قالت اختصم سعد بن ابی وقاص وعبد بن زمعة فی غلام فقال سعد هذا یا رسول الله ابن اخی عتبة بن ابی
وقاص عهد الی انه ابنه انظر الی شبهه وقال عبد بن زمعة هذا اخی یا رسول الله ولد علی فراش ابی من ولیدته فنظر
رسول الله صلی الله علیه وسلم الی شبهه فرای شبها بینا بعتبة فقال هو لك یا عبد الولد للفراش وللعاهر الحجر واحتجبی
منه یا سودة بنت زمعة قالت فلم یر سودة قط باب ۳۱ من ادعی الی غیر ابیه حدثنا ۶۶۶۶ مسدد قال حدثنا خلد هو ابن
عبد الله قال حدثنا خلد عن ابی عثمان عن سعد قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول من ادعی الی غیر ابیه وهو
یعلم انه غیر ابیه فالجنة علیه حرام قد کنت له لابی بکرة فقال وانا سمعته اذنای ووعاه قلبی من رسول الله صلی الله علیه وسلم
حدثنا اصبغ بن الفرج قال اخبرنا ابن وهب قال اخبرنی عمر وعن جعفر بن ربیعة عن عراك عن ابی هریرة عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال لا ترغبوا عن ابائکم فمن رغب عن ابیه فهو کفر باب ۳۳ اذا ادعت المرأة ابنا حدثنا

---

۱ وابن اخت القوم ۲ منهم ۳ هشام بن عبد الملك ۴ قال عتاقه ۵ ما یشاء ۶ عمر ۷ باب ۸ اثم من انتفی من ولده باب ومن ادعی اخا او ابن اخ ۸ باب میراث العبد
النصرانی واثم من انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ ۸ باب میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی باب من انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ ۸
باب من ادعی اخا او ابن اخ باب میراث العبد النصرانی باب اثم من انتفی من ولده ۱۰ حدثنا ۱۱ رسول الله ۱۲ فقد کفر

---

۱ قوله وقال عمر الخ تقدم وجه الشذوذ بقوله وقال عمر الخ معناه لمن اعتق بعد اعطاء الثمن لان ولایة العتق تستحق بها المیراث لا یکون الا بالعتق وکل موضع یکون فیه الولاء للمعتق الرجل والمرأة المعتقة کذلك فاذا اعتق الرجل وامرأة عبدا ثبت الولاء لهما ۱۲ ع ۲ قوله ابن اخت القوم منهم واجح به من قال یتوارث ذوی الارحام وبه قال شریح والشعبی والنخعی ومسروق وعلقمة وطاؤس والشوری وابن ابی لیلی والحسن بن صالح وابو حنیفة وابو یوسف ومحمد واحمد واسحق ویحیی ابن آدم وغیرهم من الائمة وهو قول عامة الصحابة رضی الله عنهم علی بن ابی طالب وابن مسعود وابن عباس فی اشهر الروایتین عنه ومعاذ بن جبل وابو الدرداء وابو عبیدة بن الجراح والحنفاء الاربعة علی ما قاله القاضی الجوهری وذهب عثمان بن عفان وزید بن ثابت وعبد الله بن الزبیر رضی الله عنهم الی ان المیراث لیس لذوی الارحام فمن مات ولم یخلف وارثا فرضی لو عصبته فمال البیت المال وبه اخذ مالك والاوزاعی وعلی وسعید بن المسیب والشافعی وابو ثور والظاهریة الا ان اصحاب الشافعی رضی یفتون الیوم بتوریث ذوی الارحام علی قول ابن التنزیل لضعف حدیث المال وعن ابی بکر الصیرفی رضی روایتان فیه ۱۲ ع ....

۳ قوله میراث الاسیر الذی فی ایدی العدو اختلف فیه فعن ابن المسیب للورثة الاسیر عدوا لو کبر من ابی شیبة من دون روایة منه لم یورث ومن الزهری روایتان نحوه وعنه لا یکون للاسیر فی ماله الا الثلث ونقل ابن بطال عن اکثر العلماء انهم ذهبوا الی ان الاسیر اذا وجب لمیراث انزل وقف له وبهذا قول مالك والکوفیین والشافعی واحمد ویدل لذلك لان الاسیر اذا کان مسلما فهو داخل تحت عموم قوله صلعم من ترك مالا فلورثته وهو من جملة المسلمین الذین یجری علیهم احکام المسلمین فلا تزوج امرأته ولا تقسم ماله ما تحققت حیوته وعلمه مکانه فاذا انقطع خبره وجهل حاله فهو مفقود یجری فیه احکام المفقود ۱۲ ع .

۴ قوله لا یرث الاماء الا ان فرطا لا یرث بالاجماع وبالحدیث وبقوله تعالی ولن یجعل الله للکافرین علی المؤمنین سبیلا وفی المیراث اثبات السبیل لکافر علی المسلم والمراد من نفی السبیل من حیث الحکم لان حیث التحقیق حقیقة السبیل والمسلمون یرث من الکافر اقوام لا فعالهم عائمة العصابة رضی الله تعالی عنهم لا یرث وبه اخذ علماؤنا والشافعی رضی وبذا استحسان والقیاس ان یرث وهو قول معاذ بن جبل ومعاویة بن ابی سفیان وبه واخذ مسروق والحسن ومحمد بن الحنفیة ومحمد بن علی بن الحسین واما الوارث المسلم فی المرتد فانما له الاستناد الی حال الاسلام ولهذا قال ابو حنیفة رضی الله تعالی عنه کسب اسلامه دون کسب ردته وابردت هو المسلم فقوبته لا علی ردته ۱۲ ع ۵ قوله واذا اسلم قبل الخ ای اذا اسلم الکافر قبل ان یقسم میراث ابیه او اخیه مثلا فلا میراث له لان الاشتباه وقت الموت لانه وقت القسمة وهو قول جمهور الفقهاء قالت الطائفة اذا اسلم قبل القسمة فله نصیبه ۱۲ ع ۶ قوله عمرو بن عثمان کل من رواه عن ابن شهاب قال عمرو بالواو الا ما کان فانه قال عمر بدون الواو وقد وهم مختلفوا فی ازکان لعثمان ابن لیس عمر بالواو والآخر لیس عمرو بالواو والاان هذا الحدیث کان لعمرو عند الجماعة قال الکلاباذی وهم هالك فیه فقال عمر بالواو ۱۲ ع ۷ قوله باب میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی اثم من انتفی من ولده اذا وقع عند عمر بالواو ۱۲ ع ۸ قوله باب میراث العبد النصرانی ومن انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ وهذا کله یرجع الی روایة الفریری عن البخاری واما الکشمیهنی فوقع عنده باب میراث العبد النصرانی والمکاتب النصرانی وقال لم یذکر فیه حدیثا وفی عقبه باب من انتفی من ولده ومن ادعی اخا او ابن اخ وذکر فیه قصة ابن زمعة وجری الکرمانی علی ما وقع عند ابی ذر فقال هنا ثلاث تراجم متوالیة والحدیث ظاهر الثالثة وهی من ادعی اخا او ابن اخ قال وبذا یؤید ما ذکره ابن البخاری ترجم الابواب واراد ان یلحق بها الاحادیث فلم یتفق له اتمام ذلك وکان اخلی بین کل ترجمتین بیاض فضم النساء بعض ذلك الی بعض . کذا فی الفتح ۱۲ ۸ قوله الولد للفراش ای الولد منسوب الی صاحب الفراش ای المرأة لانه یفترشها الزوج وهو الصاحب السید والزوج والواطئ بشبهة ۱۲ منه ۹ قوله علیه حرام فان تلك الجنة حرمها الله علی الکافرین فلیست هذا الحدیث الذی بعده او لو بهما یاء فی حق المستحل او یکفران النعمة وانکار حق الله . حق ابیه او هو التغلیظ کما نحمود من کفر فان الله فی حمیده ۱۲ ک ۱۰ ای منهم فی انه یرثهم کوارث ذوی الارحام ۱۲ ک ۱۱ هو ابن الحارث

marfat.com

ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کانت امرأتان ومعهما ابناهما جاء الذئب فذهب بابن احداهما فقالت لصاحبتها انما ذهب بابنك وقالت الأخرى انما ذهب بابنك فتحاكمتا الى داؤد فقضى به للكبرى فخرجتا على سليمن بن داؤد فاخبرتاه فقال ائتونی بالسكين اشقه بينهما فقالت الصغرى لا تفعل يرحمك الله هو ابنها فقضى به للصغرى قال ابو هريرة والله ان سمعت بالسكين قط الا يومئذ وما كنا نقول الا المدية باب القائف حدثنا قتيبة حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علی مسرورا تبرق اسارير وجهه فقال المترى ان مجززا نظر انفا الى زيد بن حارثة واسامة بن زيد فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا سفين عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت دخل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات يوم وهو مسرور فقال ای عائشة المترى ان مجززا المدلجی دخل فرای اسامة وزيدا وعليهما قطيفة قد غطيا رؤسهما وبدت اقدامهما فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض بسم الله الرحمن الرحيم كتاب الحدود باب ما يحذر من الحدود باب الزنی وشربه الخمر وقال ابن عباس ينزع عنه نور الايمان فی الزنی حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابی بكر بن عبد الرحمن عن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا يزنی الزانی حين يزنی وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها وهو مؤمن ولا يسرق حين يسرق وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس اليه فيها ابصارهم وهو مؤمن وعن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابی سلمة عن ابی هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم بمثله الا النهبة باب ما جاء فی ضرب شارب الخمر حدثنا آدم بن ابی اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة عن انس بن مالك ان النبی صلی الله علیه وسلم ح وحدثنا حفص بن عمر حدثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم ضرب فی الخمر بالجريد والنعال وجلد ابو بكر اربعين باب من امر بضرب الحد فی البيت حدثنا قتيبة حدثنا عبد الوهاب عن ايوب عن

عن الاعرج صاحبها فقالت فقضاها بسكين بن سعيد قال ترين بالسكين يا علی بن زيد باب لا يشرب الخمر متعمدا الدنيا ثم قال

۱ الساری عن ۲ قال

۱ قوله فقضی قيل كيف نقض سليمان حكم داؤد عليه السلام واجيب بانهما حكما بالوحی وحكومة سليمان كانت ناسخة او بالاجتهاد وجاء النقض لدليل اقوى على ان الغير فی قوله فقضی يحتمل ان يكون راجعا الى داؤد وقلت فی الجواب الاول نظر لان سليمان عليه السلام كان جنينة ابن احد عشر سنة ولم يكن يومئذ يصلح اليه قالوا استخلفه داؤد وعمره اثنا عشرة سنة وقال مقاتل كان سليمان اقعص من داؤد وكان داؤد اشد تعبدا من سليمان قال الكرمانی للا عتراف الفهم بالحق لصاحبه كيف حكم بخلافه ثم قال لعله علم بالقرينة انه لا يريد حقيقته الامر وقال النووی استدل سليمان عليه السلام بشفقة الصغرى على انها امه ولعل الكبرى اقربعيد ذلك للصغرى ۱۲ ع ۲ قوله القائف هو الذی يعرف الشبه ويميز الاثر سمی بذلك لانه يقفو الاشياء ای يتبعها فكانه مقلوب من القافی قال الاصمعی هو الذی يقفو الاثر ويقتافه قفوا وقيافة والجمع القافة ۱۲ ف ۳ قوله ان مجززا بضم الميم وكسر الزاء الثقيلة وحكی فتحها وبعدها زاء اخری وهذا هو المشهور ومنهم من قال بسكون الجيم والمهملة وكسر الراء ثم زاء ۱۲ ۴ قوله ان مجززا كانت القيافة فی الجاهلية فی قبيلة وكان المكفار طعنوا فی نسب اسامة لانه كان اسود وزيد بن حارثة بالمهملة وبالمثلثة ابيض فلما سمع صلی الله علیه وسلم ما صح الزامهم به لانهم كانوا يعتقدون قول القائف فرح به لان زجر لهم عن الطعن فی نسبه ك وفيه اثبات الحكم بالقيافة وبهذا الحديث عن عمر رضی الله عنه وبه قال عطاء ومالك والاوزاعی والليث والشافعی واحمد وابو ثور وقال الكوفيون وابو حنيفة واصحابه الحكم بها باطل لانها حدس ولا يجوز ذلك فی الشريعة وليس فی حديث الباب حجة فی اثبات الحكم بها لان اسامة قد كان نسبه ثابتا من قابل فلم يصح الشارع الى اثبات ذلك الى قول احد وانما تعجب من اصابته مجززا كما يتعجب من ظن الرجل الذی يصيب ظنه حقيقة الشئ الذی ظنه ولا يجب الحكم بذلك وترك رسول الله صلی الله علیه وسلم الانكار عليه لانه لم يتماط بذلك اثبات ما لم يكن ثابتا وقد قال تعالى ولا تقف ما ليس لك به علم ع وجد ادخال هذا الحديث فی كتاب الفرائض الرجل من زعم ان القائف لا يعتبر بقوله فعمل من اعتبر قوله فعمل به لزم من حصول التوارث بين الملتقى والملتقى به نفس وقد عرفت جوابه ۱۲ ۵ قوله الحدود جمع حد ------ وهو المنع لغة ولهذا يقال للبواب حداد لمنعه الناس عن الدخول وفی الشرع الحد عقوبة مقدرة لله تعالى وانما جمعه لاشتماله على انواع الحدود وقد يطلق الحدود ويراد بها نفس المعاصی كقوله تعالى تلك حدود الله فلا تقربوها ۱۲ ع ـ

۶ قوله باب ما يحذر من الحدود لكذا للمستملی ولم يذكر فيه حديثا ولغيره وما يحذر عطفا على الحدود وفی رواية الكشمينی جعل البسملة بين الكتاب والباب ثم قال لا يشرب الخمر قال ابن عباس الخ ۱۲ منه

۷ قوله ولا ينتهب نهبة الخ النهبة بفتح النون مصدر وبضمها المال المنهوب يعنی لا يأخذ

الرجل مال غيره قهرا وظلما وهم ينظرون اليه ويتحسرون ويبكون ولا يقدرون على دفعه فان قلت ما فائدة ذكر رفع الابصار قلت الخراج مثل الوجوب الشائع والموائد العامرة فان رفعها لا يكون عادة الا فی الغارات ظلما وعدوانا فان قلت كلمة حين متعلقة بما قبلها او بما بعدها قلت يحتملهما ای لا يشرب فی ای حين كان او هو مؤمن حين يشرب وفيه تنبيه على جميع انواع المعاصی لانها اما بدنية كالزنا او مالية اما سرا كالسرقة او جهرا كالنهب او عقلية كالخمر فانها مزيلة وحاجز المعتزلة به على ان صاحب الكبيرة ليس مؤمنا لكن انه ليس كافرا واجيب بانه من باب التغليظ لا لاثبت ان المعصية لا تخرج الشخص عن التصديق الذی هو الايمان او معناه نفی الكمال او فعله مستحلا او ينزع منه نور الايمان كما قال ابن عباس او المراد منه الانذار بزوال الايمان اذا اعتاده فمن حال حول الحمى يوشك ان يقع فيه ك قوله الا النهبة ای لم يذكر حكم الانتهاب بل اخواته الثلثة فقط او لم يذكر لفظه النهبة مع صفتها بل قال لا ينتهب عين ينتهب وهو مؤمن ۱۲ ك ۸ قوله وجلد ابو بكر اربعين به احتج الشافعی واحمد واسحٰق واهل الظاهر وهو قول عمر وعثمان والحسن بن علی وعبد الله بن جعفر وقال الحسن البصری والشعبی وابو حنيفة ومالك وابو يوسف ومحمد فی رواية ثمانون سوطا وروی ذلك عن علی وخالد بن الوليد ومعوية بن ابی سفيان قال ابو عمر الجمهور من علماء السلف والخلف على ان الحد فی الشرب ثمانون وهو قول الثوری والاوزاعی وعبيد الله بن الحسن واسحٰق واحمد واحد قولی الشافعی وقال اتفق اجماع الصحابة على ان من عرف حد الخمر ولا مخالف لهم منهم وعلى ذلك جماعة الماضين وجمهور فقهاء المسلمين والخلاف فی ذلك كالشذوذ والخوج بالجمود وقال ابن مسعود ما اراه المسلمون حنا فعوه الله حسن وقال علم عليكم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدين من بعدی وروی الدارقطنی من حديث يحيى بن طلحة ان الشراب كانوا يضربون فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم بالايدی والنعال والعصی حتى توفی وكان فی خلافة ابی بكر فجلد بهم اربعين ثم عمر كذلك الحديث الى ان قال عمر ما ادرون حد فقال اذا شرب سكر واذا سكر هذی افترى وعلى المفترى ثمانون جلدة فامر عمر فجلده ثمانين ع مختصرا ۱۲ ـ

۹ قوله قال ابن بطال مذهب العلماء ان العبد النصرانی اذا زنا من اسيدة فحاله سيده بالرق لان ملك العبد غير صحيح فهو مال السيد يستحقه بالطريق الارث وعن ابن سيرين ماله لبيت المال وليس للسيد فيه شئ واما المكاتب فان مات قبل ادا كتابته وكان فی ماله وفاء لما فی كتابته وافد ذلك فی كتابته احد فانه يعمل بقول لما دثر نه ويرثها هو ولا حد عليه اذا كان لم يزد ع واوجب ان هذا ابنی وانكره لا يلحق بقول لما الا اذا اقام البينة فيلحقه قلت قولها ۱۲ ف

marfat.com

ابن ابی مُلَيكة عن عُقبة بن الحارث قال جِيءَ بالنُّعيمان او ابن النُّعيمان شاربا فامر النبی صلی الله علیه وسلم من کان فی البیت ان يضربوه قال فضربوه وکنت انا فيمن ضربه بالنعال **باب** الضرب بالجريد والنعال **حدثنا** سليمان بن حرب حدثنا وُهيب بن خالد عن ايوب عن عبد الله بن ابی مُلَيكة عن عقبة بن الحارث ان النبی صلی الله علیه وسلم اُتِیَ بنُعيمان او بابن نُعيمان وهو سَكْرانُ فشق علیه وأمَرَ من فی البیت ان يضربوه فضربوه بالجريد والنعال فکنت فيمن ضربه **حدثنا** مسلم حدثنا هشام حدثنا قتادة عن انس قال جلد النبی صلی الله علیه وسلم فی الخمر بالجريد والنعال وجلد ابو بکر اربعين **حدثنا** قتيبة حدثنا ابو ضَمْرة انس عن يزيد بن الهاد عن محمد بن ابراهيم عن ابی سلمة عن ابی هريرة اُتِیَ النبی صلی الله علیه وسلم برجل قد شرب قال اضربوه قال ابو هريرة فمنا الضارب بيده والضارب بنعله والضارب بثوبه فلما انصرف قال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا سفين **حدثنا** ابو عاصم قال سمعت عمير بن سعيد النخعی قال سمعت علی بن ابی طالب قال ما کنت لِاُقيم حدا علی احد فيموت فاجد فی نفسی الا صاحب الخمر فانه لو مات وديته وذلك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لم يسنه **حدثنا** مكی بن ابراهيم عن الجعيد عن يزيد بن خصيفة عن السائب بن يزيد قال کنا نُؤتی بالشارب علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم وامرة ابی بکر وصدرا من خلافة عمر فنقوم اليه بايدينا ونعالنا وارديتنا حتی کان اخر امرة عمر فجلد اربعين حتی اذا عتوا وفسقوا جلد ثمانين **باب** ما يکره من لعن شارب الخمر وانه ليس بخارج من الملة **حدثنا** يحيی بن بُكير قال حدثنی اللیث قال حدثنی خالد بن يزيد عن سعيد بن ابی هلال عن زيد ابن اسلم عن ابيه عن عمر بن الخطاب ان رجلا علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم کان اسمه عبد الله وکان يُلَقَّب حمارا وکان يُضحك رسول الله صلی الله علیه وسلم وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم قد جلده فی الشراب فاُتِیَ به يوما فامر به فجُلِد فقال رجل من القوم اللهم العنه ما اکثر ما يُؤتی به فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا تلعنوه فوالله ما علمت انه يحب الله ورسوله **حدثنا** علی ابن عبد الله بن جعفر قال حدثنا انس بن عياض قال حدثنا ابن الهاد عن محمد بن ابراهيم عن ابی سلمة عن ابی هريرة قال اُتِیَ النبی صلی الله علیه وسلم بسكران فامر بضربه فمنا من يضربه بيده ومنا من يضربه بنعله ومنا من يضربه بثوبه فلما انصرف قال رجل ما له اخزاه الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تكونوا عون الشيطان علی اخيكم **باب** السارق حين يسرق **حدثنا** عمرو بن علی قال حدثنا عبد الله بن داود قال حدثنا فضيل بن غزوان عن عكرمة عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا يزنی الزانی حين يزنی وهو مؤمن ولا يسرق حين يسرق وهو مؤمن **باب** لعن السارق اذا لم يسم **حدثنا**

قيل بالكتف والنعل ٢ قال بالنعيمان النعيمان ٢ قال يقول النبی شنا النبی قال والله لا اتانه فامر بضربه يضربه اعوان الشياطين

---

١ قوله فامر النبی صلی الله علیه وسلم الخ قد دل الحديث جواز ضرب الحدی ا. ہوت سراخلافا لمن منعه محتجا بظاہر ما روی من عمر فی قصة ولده عبد الرحمن ابی شحمة لما شرب الخمر بمفرده عمرو بن العاص فی البیت وان عمر انکر علیه واحضره ابا شحمة وضربه الحد بمرا لمذکور رواه ابن سعد واخرجه عبد الرزاق بسند صحيح عن ابن عمر موصولا والجمهور علی الانکار وحملوا صنيع عمر علی البالغة فی تاديب ولده لان اقامة الحد لا يصح الا اجرا ١٢ قس ٢ قوله عن يزيد بن الهاد من الزيادة هو يزيد بن عبد الله ابن اسامة بن عبد الله بن شداد بن الهاد نسب الی جده الاعلی قوله برمل فنيل يحتمل ان يكون هذا عبد الله الذی کان يلقب حمارا ويحتمل ان يكون انسان ويحتمل ان يكون آخر ع قوله لا تعينوا عليه الشيطان فانه يريد خزيه وانتم اذا هو تم علیه بالعنی فقد عاونتم الشيطان اوفانه اذا دنی علیه بحضرته صلی الله علیه وسلم ولم ينه عنه ينفر عنه او لانه ينتهم انه مستحق لذلك فيوقع الشيطان فی قلبه وساوس ١٢ ك ٣ قوله فجعلت فاجد فی نفسی ای فاحزن علیه والفعلان بالنصب کذا فی الفرع ونص علیه فی الشرح وقال الكرمانی فيموت بالنصب فاجد بالرفع وقوله فجعلت مسبب عن اقيم واحد مسبب عن السبب والمسبب معا. تس قوله الا اشارها وهو بالنصب ويجوز الرفع والاستثناء منقطع ای لكن احد من حد شارب الخمر اذا مات وكمل ان يكون التقدير ما احد من موت احد يقام علیه الحد الا من موت شارب الخمر فيكون الاستثناء متصلا قاله الطيبی. فتح ومطابقته للترجمة ظاہرة فی آخر الحديث للان معنی قوله لم يسنه لم يقدر فيه حدا مضبوطا وقيل معناه لم يعين بضرب السياط وهو مطابق للترجمة لانه ليس فيها حد معلوم ١٢ ع ٤ قوله کنا نوتی الوتال العينی وفی الفتح ان اسناد السالب الی نفسه مع جماعة لانه اذا وذاک کان حقيرا جدا فانه کان ابن ست سنين بعد منه الشركة فی امر الضرب کان المراد ان اسی الصبيان ويحتمل ان يكون قد حضر مع ابيه او غيره فشارکهم فيه فيكون الاسناد حقيقة ١٢، ٥ قوله وکان يتمثل الخ وکان يهدی الخ النبی صلی الله علیه وسلم الهدية من المسمن والعكة من العسل فاذا جاهد وجاء بها فاما به وقال يا رسول الله اعط هذا ثمن متاعك فجازه بدينار رسول الله

(كتاب الحدود) (قيله وذلك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لم يسنه) ظاهره انه لم يعين قدرا معينا بل كان يضرب فيه ما بين اربعين الی ثمانين وعلی هذا فتعيين شاور عمر الصحابة اتفق رأيهم علی تقرير اقصی المراتب فاندفع توهم انهم زادوا فی حد الله ٢٠ عد مر جواز الزيادة فی الحد والله تعالی اعلم اهـ سندی

marfat.com

عُمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لعن الله السارق یسرق البیضة فتقطع یده ویسرق الحبل فتقطع یده قال الاعمش کانوا یرون انه بیض الحدید والحبل کانوا یرون انه منها ما یتسوی درهما **باب** ۸ الحدود کفارة **حدثنا** ۶۷۴ محمد بن یوسف قال حدثنا سفین بن عیینة عن الزهری عن ابی ادریس الخولانی عن عُبادة بن الصامت قال کنا عند النبی صلی الله علیه وسلم فی مجلس فقال بایعونی علی ان لا تشرکوا بالله شیئا ولا تسرقوا ولا تزنوا وقرأ هذه الآیة کلها فمن وفی منکم فأجره علی الله ومن اصاب من ذلک شیئا فعوقب به فهو کفارته ومن اصاب من ذلک شیئا فستره الله علیه ان شاء غفر له وان شاء عذبه **باب** ۹ ظهر المؤمن حمی الا فی حد او فی حق **حدثنا** ۶۷۵ محمد بن عبد الله قال حدثنا عاصم بن علی قال حدثنا عاصم بن محمد عن واقد بن محمد قال سمعت ابی قال سمعت ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع الا ای شهر تعلمونه اعظم حرمة قالوا الا شهرنا هذا قال الا ای بلد تعلمونه اعظم حرمة قالوا الا بلدنا هذا قال الا ای یوم تعلمونه اعظم حرمة قالوا الا یومنا هذا قال فان الله قد حرم علیکم دماءکم واموالکم واعراضکم الا بحقها کحرمة یومکم هذا فی بلدکم هذا فی شهرکم هذا الا هل بلغت ثلثا کل ذلک یجیبونه الا نعم قال ویلکم او ویحکم لا ترجعن بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض **باب** ۱۰ اقامة الحدود والانتقام لحرمات الله **حدثنا** ۶۷۶ یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت ما خُیر النبی صلی الله علیه وسلم بین امرین الا اختار ایسرهما مالم یا ثم فاذا کان الاثم کان ابعدهما منه والله ما انتقم لنفسه فی شیء یؤتی الیه قط حتی تنتهک حرمات الله فینتقم لله **باب** ۱۱ اقامة الحدود علی الشریف والوضیع **حدثنا** ابو الولید قال حدثنا اللیث ۱۲ عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان اسامة کلم النبی صلی الله علیه وسلم فی امرأة فقال انما هلک من کان قبلکم انهم کانوا یقیمون الحد علی الوضیع ویترکون علی الشریف والذی نفسی بیده لو ۱۳ فاطمة فعلت ذلک لقطعت یدها **باب** ۱۲ کراهیة الشفاعة فی الحد اذا رفع الی السلطان **حدثنا** ۶۷۸ سعید بن سلیمن قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان قریشا اهمتهم المرأة المخزومیة التی سرقت قالوا من یکلم رسول الله صلی الله علیه وسلم ومن یجتری علیه الا اسامة بن زید حب رسول الله صلی الله علیه وسلم فکلم رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اتشفع فی حد من حدود الله ثم قام فخطب فقال یا ایها الناس انما ضل من ۱۴ قبلکم انهم کانوا اذا سرق الشریف ترکوه واذا سرق الضعیف فیهم اقاموا علیه الحد وایم الله لو ان فاطمة بنت محمد سرقت لقطع محمد یدها **باب** ۱۳ قول الله والسارق والسارقة فاقطعوا ایدیهما وفی کم تقطع وقطع علی من الکف وقال قتادة

---

۱ ثنی ۲ بیضة ۳ یسوی ۴ اخبرنا ۵ ثنی ۶ تبارک وتعالی ۷ قد ۸ من ۹ لا ترجعوا ۱۰ لیث ۱۱ رسول الله ۱۲ مالم یکن اثم ۱۳ عن ۱۴ عُقیل ۱۵ الحدود ۱۶ لیث ۱۷ کان ۱۸ الحد ۱۹ حدود الله ۲۰ لو فعلت فاطمة

---

۱ قوله قال الاعمش اعتب الاعمش ابن قتیبة فقال قولان البیضة فی هذا الحدیث بیضة الحدید التی تجعل فی الرأس فی الحرب وان الحبل من حبال السفن تادیل لا یجوز عند من یعرف صحیح کلام العرب لان کل واحد من هذین مما یتبلغ دنانیر کثیرة ولیس موضع تکثیر لما یسرقه السارق ولان من عادة العرب والعجم ان یقولوا قبح الله فلانا عرض نفسه للضرب فی عقد جوهر وتعرض للعقوبة بالغلول فی جراب مسک وانما العادة فی مثل هذا ان یقبح لعنه الله تعرض لقطع الید فی حبل رث او کبیشة شعر او درهم او ما اشبه وکلما کان نحو ذلک کان ابلغ انتهی قلت قال الخطابی ان ذلک من باب التدریج لانه اذا استمر العادة بأن یؤتی به ذلک الی سرقة ما فوقها حتی یبلغ قدرا یقطع فیه الید یقول فلیمنعه من هذا الفعل قبل ان یرتن علیها المسلم من سوء عاقبة وقیل هذا قبل ان یبین الشارع القدر الذی یقطع فیه الید وقیل هذا محمول علی المبالغة فی التنبیه علی عظیم ما جسر فیه ۱۲ ع ۲ قوله لو سناخان قلت صح ان الفعل الایام یوم عرفة قلت المراد بالیوم وقت اداء المناسک وبهذا یجمع بین الحدیثین ۱۲ ک ۳ قوله بعدی معناه بعد فراقی من موقفی وکان یوم النحر فی حجة الوداع او یکون معنی بعدی ای خلافی ای تختلفوا فی امری فتکفر بغیر الذی امرتکم به او یکون تحقق علیه السلام ان هذا لا یکون فی حیاته فنهاهم عنه بعد مماته ۱۲ ع ۴ قوله یا غیر النبی صلی الله علیه وسلم ای مالم یا ثم قلت کیف یتخیر رسول الله صلی الله علیه وسلم فی امرین احدهما اثم قلت ان کان التخییر من الکفار فظاهر وان کان من الله والمسلمین فمعناه مالم یؤد الی الاثم کالتخییر فی المجاهدة فی العبادة والاقتصاد فان المجاهدة بحیث یتعذر معها الاستمرار منهی عنها لما فیه من تفویت حرمة النفس فهو ارتکاب ما حرمه الله تعالی ک والاقرب کما قال فی الفتح ان فاعل التخییر الادمی وهو الظاهر وامثلته کثیرة لا سیما اذا کان من کافر انفس ۵ قوله کراهیة الشفاعة فی الحد ای فی ترکه وتنفیذه یقوله (قوله ومن اصاب من ذلک شیئا) مراد به غیر الشرک فهو عام مخصوص وقوله فهو کفارته یفید انه تعالی لا یعذبه مرة ثانیة فی الآخرة ویشکل علیه ظاهر قوله تعالی انما جزاء الذین یحاربون الی قوله تعالی ذلک لهم خزی فی الدنیا ولهم فی الآخرة عذاب عظیم الآیة فان الله تعالی اثبت لهم فی هذه الآیة عذاب الدنیا والآخرة جمیعا الا ان یقال اثبات العذابین لا یدل علی انه یعذب بهما جمیعا فیمکن ان یعذب باحدهما علی البدلیة وکلام المصنف فیما بعد یقتضی خصوص الآیة بالکفار واهل الردة لکن لو سلم الخصوص فی شأن النزول فاللفظ عام والعبرة بعموم اللفظ لا بخصوص السبب والائمة کلهم اخذوا بالعموم لفظه والله تعالی اعلم اهستدی

اذا رفع الی السلطان یدل علی جواز الشفاعة فی الحد وقبل وصوله الی السلطان روی ذلک عن اکثر اهل العلم وبه قال الزبیر بن العوام وابن عباس وعمار وقال به من التابعین سعید بن جبیر والزهری وهو قول الاوزاعی ۱۲ ع ۶ قوله سرقت زاد یونس فی روایته فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فی غزوة الفتح وبین ابن ماجة فی روایته ان المسروق القطیفة من بیت رسول الله صلی الله علیه وسلم وقع فی مرسل حبیب بن ابی ثابت انها سرقت حلیا ولیکن التوفیق بان سرقته الحلی کان فی القطیفة ۱۲ ع ۷ قوله فقطعوا ایدیهما المراد به الیمنی بدلیل قراءة ابن مسعود والسارق والسارقة فاقطعوا ایمانهما قوله فی کم تقطع فیه خلاف کثیر فقالت الظاهریة تقطع فی القلیل والکثیر ولا تناسب له وعند الحنفیة عشرة دراهم وعند الشافعی ربع دینار وعند مالک قدر ثلاثة دراهم کذا فی العینی قوله وقطع علی من الکف وقال بعضهم من المرفق وقیل من المنکب ۱۲ ک ۸ فان قلت روی عن ابی هریرة رض عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا ادری الحدود کفارة ام لا قلت قال ابن بطال سند حدیث عبادة اصح من اسناد حدیث ابی هریرة وقال ابن التین حدیث ابی هریرة قبل حدیث عبادة ثم اعلم الله تعالی انها کفارة علی ما فی حدیث عبادة ۱۲ ع **للحد** قوله کفارا یضرب بعضکم الخ فی معناه سبعة اقوال احدها ان ذلک کفر فی حق المستحل بغیر حق والثانی المراد کفر النعمة وحق الاسلام والثالث انه یقرب من الکفر ویؤدی الیه الرابع ان المراد من الکفر القتل کقتل الکفار والخامس المراد حقیقة الکفر ومعناه لا تکفروا بعدی ولا تصیروا مسلمین والسادس حکاه الخطابی وغیره المراد التکفر بالسلاح وقال الازهری یقال للابس الدرع کافر والسابع معناه لا یکفر بعضکم بعضا واظهر الاقوال القول الرابع قال النووی واختاره القاضی وباقی قوله یضرب بعضکم الخ کذا رواه المتقدمون والمتاخرون وحکی عیاض عن بعضهم ضبطه بالسکان البلد وکذا قاله ابو البقاء علی تقدیر

marfat.com

فی امرأۃ سرقت فقطعت شمالها لیس فیہ الا ذلک حدثنا ۶۷۸۹ عبد اللہ بن مسلمۃ قال حدثنا ابراھیم بن سعد عن ابن شھاب عن عمرۃ عن عائشۃ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقطع الید فی ربع دینار فصاعدا تابعہ عبد الرحمن بن خلد وابن اخی الزھری ومعمر عن الزھری حدثنا ۶۷۹۰ اسمٰعیل بن ابی اویس عن ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب عن عروۃ بن الزبیر و عمرۃ عن عائشۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تقطع ید السارق فی ربع دینار حدثنا ۶۷۹۱ عمران بن میسرۃ قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا الحسین عن یحیی عن ابی کثیر عن محمد بن عبد الرحمن الانصاری عن عمرۃ بنت عبد الرحمن حدثتہ ان عائشۃ حدثتھم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تقطع فی ربع دینار حدثنا ۶۷۹۲ عثمان بن ابی شیبۃ قال حدثنا عبدۃ عن ھشام بن عروۃ عن ابیہ قال اخبرتنی عائشۃ ان ید السارق لم تقطع علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا فی ثمن مجن حجفۃ او ترس حدثنا عثمان قال حدثنا حمید بن عبد الرحمن قال حدثنا ھشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ مثلہ حدثنا ۶۷۹۳ محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا ھشام ابن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ قالت لم تکن تقطع ید السارق فی ادنی من حجفۃ او ترس کل واحد منھما ذو ثمن حدثنا ۶۷۹۴ یوسف بن موسیٰ حدثنا ابو اسامۃ قال ھشام بن عروۃ اخبرنا عن ابیہ عن عائشۃ قالت لم تقطع ید السارق فی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ادنی من ثمن المجن ترس او حجفۃ وکان کل واحد منھما ذا ثمن رواہ وکیع وابن ادریس عن ھشام عن ابیہ مرسلا حدثنا ۶۷۹۵ اسمٰعیل قال حدثنی مالک بن انس عن نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قطع فی مجن ثمنہ ثلاثۃ دراھم حدثنا ۶۷۹۶ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریۃ عن نافع عن ابن عمر قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مجن ثمنہ ثلاثۃ دراھم تابعہ محمد بن اسحٰق وقال اللیث حدثنی نافع قیمتہ حدثنا ۶۷۹۷ مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید اللہ قال حدثنی نافع عن عبد اللہ قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مجن قیمتہ ثلاثۃ دراھم حدثنا ۶۷۹۸ ابراھیم بن المنذر قال حدثنا ابو ضمرۃ قال حدثنا موسی بن عقبۃ عن نافع ان عبد اللہ بن عمر قال قطع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ید السارق فی مجن ثمنہ ثلاثۃ دراھم حدثنا ۶۷۹۹ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح قال سمعت ابا ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ السارق یسرق البیضۃ فتقطع یدہ ویسرق الحبل فتقطع یدہ باب توبۃ السارق حدثنا ۶۸۰۰ اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنا ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب عن عروۃ عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قطع یدا امرأۃ قالت عائشۃ وکانت تأتی بعد ذلک فارفع حاجتھا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتابت وحسنت توبتھا حدثنا ۶۸۰۱ عبد اللہ بن محمد الجعفی قال حدثنا ھشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزھری عن ابی ادریس الخولانی عن عبادۃ بن الصامت قال بایعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی رھط فقال ابایعکم علی ان لا تشرکوا باللہ شیئا ولا تسرقوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تأتوا

---

۱ لہا ۲ رسول اللہ ۳ ھم ۴ الید ۵ رواہ ۶ وکیع وابن ادریس عن ھشام عن ابیہ مرسلا ۷ ثمنی ۸ قال ۹ ذو ۱۰ مولی عبد اللہ بن عمر عن عبد اللہ بن عمر ۱۱ ثمنہ ۱۲ تابعہ محمد بن اسحاق وقال اللیث حدثنی نافع قیمتہ ۱۳ ثنی ۱۴ تأتینی ۱۵ فنرفع ۱۶ النبی ۱۷ ولا تزنوا

---

۱ قولہ سرقت فقطعت شمالہا الخ اشار المصنف الی ان الاصل فی لزوم شیء یقطع من السارق الید الیمنی وھو قول الجمھور وقد قرأ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فاقطعوا ایمانہما ونقل فیہ الاجماع نعم قد شذ من قال اذا قطع الشمال اجزأت مطلقا کما مر ظاہر النقل عن قتادۃ وقال مالک ان کان عمدا وجب القصاص علی القاطع ووجب قطع الیمین وان کان خطأ وجبت الدیۃ ویجزئ عن السارق وکذا قال ابو حنیفۃ وعن الشافعی واحد قولان فی السارق ۱۲ فتح ۲ قولہ فی ربع دینار فصاعدا نصب علی الحال الموکدۃ ای اذہب ربع دینارا حال کونہ صاعدا الی ما فوقہ واحتجت الشافعیۃ بہذا الحدیث ان ربع الدینار اصل فی القطع لما سیاتی قالوا وحدیث ثمن المجن وانہ کان ثمانیۃ دراہم لانہا فی بدلانہ اذ ذاک کان الدینار اثنی عشر درہما فمن ثمن ربع دینارا فالمن الجمع بہذہ الطریق ویروی بدلہ من ابن الخطاب وعثمن وعلی وبہ یقول عمر بن عبد العزیز ومالک واللیث بن سعد والاوزاعی وقال احمد اذا سرق من الذہب ربع دینارا وثلاثۃ دراہم او قیمتہ ثلثۃ دراہم من العروض والتقویم بالدراہم خاصۃ وقال عطاء بن ابی رباح وابراہیم النخعی والثوری وحماد بن ابی سلیمان وابو حنیفۃ وابو یوسف ومحمد زفر لا یقطع حتی یکون عشرۃ دراہم مضروبۃ وقال الکاسانی وروی من عمر وعثمن وعلی وعبد اللہ بن مسعود مثل مذہبنا واحتجوا بما رواہ الطحاوی بسندہ عن ابن عباس قال کان قیمۃ المجن الذی قطع فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ دراہم وکذا اخرج النسائی ۱۲ عینی مختصرا ۳ قولہ لانی لاعثمن ممن یکسر الیم ویفتح الجیم من الاعتمان وہو الاستتار قال صاحب الغریبین الترس لان صاحبہ یستتر بہ وقیل التوقی والحجفۃ والترس واحد قولہ وترس کذا وقع لہم ولکنک لا ان الترس یطلق فیہ بالتذکیر والحجفۃ یکون من خشب لا عظم ویغلف بالجلد وغیرہ ولم یعین فیہ مقدار ثمن بذہ الاشیاء فیحتمل ان یکون قیمۃ واحد منہا ربع دینار ویحتمل ان یکون عشرۃ دراہم فلا یتوہم بہ حجۃ لاحد فیما ذہب الیہ ۱۲ ع ۴ قولہ وکان کل واحد منہما ذا ثمن بالنصب فیہا وقعت علیہ من الاصول المعتمدۃ وہی مصححۃ فی الفرع علی کشط وقال فی فتح الباری انکذا ثبت فی الاصول قال واما ذکرہا فی انہ وقع فی بعض النسخ وکان کل واحد منہما ذو ثمن بالرفع وخرجہ علی لغۃ بعض بنی الشان فی کان انتہی اقول وظن العینی ان قول الحافظ ابن حجر ذلک فی روایۃ عبدۃ بہشام فتعقب علیہ بما قال وبذا ذا یحول منہ لان الحافظ ابن حجر انما قال ذلک فی روایۃ ابی اسامۃ لا فی روایۃ عبدۃ وقولہ ورواہ وکیع وابن ادریس مؤثر عن طریق ابی اسامۃ عند عشر ابن ذر ۱۲ قس ۵ قولہ قیمتہ ثمنہ الشیء ما ینتہی الیہ الرغبۃ فی شراء الشیء وہذہ التابعۃ وقول اللیث الی آخرہ ثابت لابی ذر ہنا ۱۲ قس ۶ قولہ یسرق البیضۃ الآ ہذا الحدیث قد مضی عن قریب فی باب لعن اللہ السارق اذا لم یسم ووجہ اعادتہ فی ہذا الباب یمکن ان یکون اشارۃ الی ان البیضۃ والحبل المذکورین لہما القطع فیما یبلغ قیمتہ ربع دینارا وعشرۃ دراہم علی الاختلاف بقرینۃ الاحادیث المذکورۃ فی ہذا الباب ۱۲ ع ۷ قولہ باب توبۃ السارق وقد اختلف العلماء فی قبول شہادتہ فی کل شیء شاہد فیہ وفی غیرہ فقال مالک فی القذف والزنا والسرقۃ وغیرہا اذا تابوا قبلت شہادتہم اذا زادوا فی الصلاح وعنہ یقبل فی کل شیء الا فی القذف والزنا والسرقۃ وقال اصحابنا لا تقبل شہادۃ القاذف والزانی والسارق اصلا وان تاب وحسنت توبتہ وحالہ ونقل العینی عن الشافعی انہ قال یحتمل ان یسقط کل حق للہ تعالی بالتوبۃ وعن اللیث والحسن لا یسقط شیء من الحدود ومطابقتہ للترجمۃ من آخر الحدیث لان الوصف بالمن تشفی ان ہذا الوصف انما ثبت للتائب مثل ہذا ومطابقۃ الحدیث الثانی للترجمۃ من حیث ان من اقیم علیہ الحد وصف بالتطہیر فاذا انضم الی ذلک انہ تاب فانہ یلحق ولی الما کان علیہ فیتشفی ذلک قبول شہادتہ ایضا ۱۲ ع

عہ مطابقتہ لقولہ فی الترجمۃ فی کم تقطع الخ ۱۲ ع عہ بالتحتیۃ ولابی ذر بالفوقیۃ زیادۃ الیہ ۱۲ قس سہ بفتح الباء الموحدۃ والجیم والفاء الرقد ۱۲ ع للہ لانہ لم یرفع اسنادہ وقال الکرمانی لعل ظفلات الاصطلاح المشہور فی المرسل ۱۲ ع ہہ ہو ابن ابی اویس اسمہ عبد اللہ بن اخت مالک ۱۲ ع سہ بفتح الضاد المعجمۃ وسکون المیم وبالراء اسمہ انس بن عیاض ۱۲ ع

بهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصونی فی معروف فمن وفی منكم فاجره علی الله ومن اصاب من ذلك شيئا فاخذ به فی الدنيا فهو كفارة له وطهور ومن ستره الله فذلك الی الله ان شاء عذبه وان شاء غفر له قال ابو عبد الله اذا تاب السارق بعد ما قطع يده قبلت شهادته وكذلك كل محدود اذا تاب قبلت شهادته

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب المحاربين من اهل الكفر والردة

وقول الله عز وجل انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله الآية

۶۸۰۲ حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا الاوزاعی قال حدثنا يحيی بن ابی كثير قال حدثنی ابو قلابة الجرمی عن انس قال قدم علی النبی صلی الله عليه وسلم نفر من عكل فاسلموا فاجتووا المدينة فامرهم ان يأتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها وألبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها واستاقوا النعم فبعث فی اثارهم فاتی بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمل اعينهم ثم لم يحسمهم حتی ماتوا

باب لم يحسم النبی صلی الله عليه وسلم المحاربين من اهل الردة حتی هلكوا

۶۸۰۳ حدثنا محمد بن الصلت ابو يعلی قال حدثنا الوليد حدثنی الاوزاعی عن يحيی عن ابی قلابة عن انس ان النبی صلی الله عليه وسلم قطع العرنيين ولم يحسمهم حتی ماتوا

باب لم يسق المرتدون المحاربون حتی ماتوا

۶۸۰۴ حدثنا موسی بن اسمٰعيل عن وهيب عن ايوب عن قلابة عن انس قال قدم رهط من عكل علی النبی صلی الله عليه وسلم كانوا فی الصفة فاجتووا المدينة فقالوا يا رسول الله ابغنا رسلا فقال ما اجد لكم الا ان تلحقوا بابل رسول الله صلی الله عليه وسلم فاتوها فشربوا من البانها وابوالها حتی صحوا وسمنوا فقتلوا الراعی واستاقوا الذود فجاء الصريخ فبعث الطلب فی اثارهم فما ترجل النهار الا اتی بهم فامر بمسامير فاحميت فكحلهم وقطع ايديهم وارجلهم وما حسمهم ثم القوا فی الحرة يستسقون فما سقوا حتی ماتوا قال ابو قلابة سرقوا وقتلوا وحاربوا الله ورسوله

باب سمر النبی صلی الله عليه وسلم اعين المحاربين

۶۸۰۵ حدثنا قتيبة قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابی قلابة عن انس بن مالك ان رهطا من عكل او قال من عرينة ولا اعلمه الا قال عكل قدموا المدينة فامرهم النبی صلی الله عليه وسلم بلقاح وامرهم ان يخرجوا فيشربوا من ابوالها وألبانها فشربوا حتی اذا برءوا واقتلوا الراعی واستاقوا النعم فبلغ النبی صلی الله عليه وسلم غدوة فبعث الطلب فی اثارهم فما ارتفع النهار حتی جی بهم فامر بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمر اعينهم والقوا بالحرة يستسقون فلا يسقون قال ابو قلابة هؤلاء قوم سرقوا وقتلوا وكفروا بعد ايمانهم وحاربوا الله ورسوله

باب فضل من ترك الفواحش

۶۸۰۶ حدثنی محمد بن سلام قال اخبرنا عبد الله عن عبيد الله بن عمر عن خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابی هريرة عن النبی صلی الله

---

۱ ولا تعصوا فمن ۲ وطهوره ۳ وقطعت ۴ قطعت ۵ وكل محدود كذلك ۶ ۲ باب قوله ۶ ومن يحب عليه الحد فی الزنا ۶ شق ۷ البانها وابوالها ۲ الابل ۸ اخبرنی ۹ من اهل ۱۰ ۱۱ قال ۱۲ اثرهم ۱۳ حتی ۱۴ فلا يسقون ۱۵ ۱۶ فامر سمل ۱۷ ۱۸ بن سعيد ۱۹ ۲۰ من ۲۱ البانها وابوالها ۲ ذلك ۲۲ ۲۳ اثرهم ۲۴ انی ثنا ۲۵ مقاتل

---

۱ قوله كتاب المحاربين الخ المناسبة فی وضع هذه الترجمة ههنا موجودة فان كتاب الحدود الذی قبله مشتمل علی ابواب مشتملة علی ضرب الحرد السرقة والزنا وهذه معاص داخلة فی محاربة الله ورسوله وايضا قد ثبت فی بعض النسخ فی رواية النسفی بعد قوله من اهل الكفر والردة ومن يجب عليه حد الزنا وقد ضم حد الزنا الی المحاربين فيكون داخلا فيما الفناه الی القتل فی بعض الصور وفيه ابواب لا يتعلق الامر بالمحاربين فيحتمل ذكره بلفظ كتاب اولی. كذا فی العينی ۱۲ ۲ قوله انما جزاء الذين الخ ظاهر كلام البخاری انه يريد بالذين يحاربون الله ورسوله فی الآية المكرمة الكفار لانقطاع الطريق وقال الجمهور هی فی حق القطاع وبه قال ابو حنيفة واحمد ومالك والشافعی وابو ثور ومن قال ان هذه الآية نزلت فی اهل الشرك الحسن والضحاك وعطاء والزهری وقيل نزلت فی اهل الذمة الذی نقضوا العهد وقيل فی المرتدين وكله خطأ ۱۲ ۳ قوله لفظ التقرير هبط الانسان وعشيرته وهو اسم جمع يقع علی جماعة من الرجال خاصة ما بين الثلاثة الی العشرة ولا واحد له من لفظه وعكل بضم العين المهملة وسكون الكاف قبيلة قوله فاجتووا المدينة من الاجتواء بالجيم ای كرهوا الاقامة بالمدينة لسقم اصابهم قوله فسمل اعينهم ای فقاها واذهب ما فيها قوله ولم يحسم يقال حسم العرق كواه بالنار لينقطع دمه ۱۲ ۴ قوله قطع العرنيين نسبة الی عرينة بضم العين المهملة وفتح الراء وسكون الياء آخر الحروف وبالنون اسم قبيلة فان قيل قد مر فيما مضی انهم من عكل اجيب بانهم كانوا منها وقد مر فی المغازی ان ناسا من عكل وعرينة كذا وكذا انا لم نسمهم لانهم كانوا كفارا ۱۲ ك ع ۵ قوله ربط هم عشيرة الرجل وابله من الرجال ما دون العشرة وقيل الی الاربعين ولا يكون فيهم امرأة ولا واحد له من لفظه وجمع علی اربط واربا ط وارباط وارابط جمع الجمع قوله فی الصفة هی سقيفة فی مسجد النبی صلی الله عليه وسلم كانت مسكن الغرباء والفقراء المهاجرين قوله ابغنا بهمزة قطع ثم باء موحدة وغين معجمة ای اطلب لنا وابغاه الشئ طلبه له واعانه علی طلبه قوله رسلا بكسر الراء وسكون السين المهملة اللبن قوله بابل رسول الله صلی الله عليه وسلم فيه تجريد وسياق الكلام يقتضی ان يقول بابل فقال لبعضهم قلت هو التفات وهو كقول الخليفة امر المؤمنين بر سلك بكذا وقيل مرا نفاذا ان ابل الصدقة واجب كانها مختلطة قوله فقتلوا الراعی اسمه يسار رضی الله عنه قوله الذود بفتح الذال المعجمة من الابل ما بين الثلاثة الی العشرة قوله صريخ ای مستغيث وسموا من الاضداد هيهات بمعنی الغيث ايضا قوله الطلب بفتحتين جمع الطالب قوله ترجل بلفظ الماضی من الترجل بالراء والجيم وهو الارتفاع قوله ما سقوا الا نعم كفارا وقيل ليس فيه انه صلی الله عليه وسلم امر بذلك ولا نهی عن سقيهم قال المهلب يحتمل ان يكون ترك سقيهم عقوبة لما جزوا سنی اللبن بالكفر ۱۲ ع ك ۶ قوله بلقاح بكسر اللام جمع اللقحة وهی الناقة الحلوب قوله برءوا من برأت من المرض برء بالفتح فاما برئ وغير ابل الحجاز يقولون برئت بالكسر قوله النعم يفتحتين واحد الانعام وهی المال الرائحة والكثيرة ما يقع هذا الاسم علی الابل قال الفراء هذا ذكر لا يؤنث يقولون هذا نعم وارد ويجمع علی لعمان مثل حمل وحملان والانعام يذكر ويؤنث قوله سمر بالتخفيف والتشديد ای كحلها بمسامير وكان قصتهم قبل نزول الحدود او النهی عن المثلة وقيل ليس منسوخا وانما فعل صلی الله عليه وسلم ما فعل قصاصا وقيل النهی عنها نهی تنزيه ۱۲ ك ع ۷ قوله الفواحش هو جمع فاحشة وهی كل ما اشتد قبحه من الذنوب فعلا وقولا وكذا الفحشاء والفحش ومنه الكلام الفاحش ويطلق غالبا علی الزنا ومنه قوله عز وجل ولا تقربوا الزنا انه كان فاحشة ۱۲ ع

۸ هذا ثبت فی رواية ابی ذر عن المستملی وحده من قوله قال ابو عبد الله الخ ۱۲ ۹ كذا لابی ذر وساق فی رواية كريمة وطبرانی الاوسط من الارض ۱۲ ف ۱۰ علی صيغة المعلوم والمجهول علی البنائين يكون اعراب ما بعده رفعا ونصبا ۱۲ خ ۱۱ وقع فی غالب النسخ محمد غير منسوب فقال ابو علی الغسانی وقع فی رواية الاصيلی محمد بن مقاتل وفی رواية القابسی محمد بن سلام قال الكرمانی والاول هو الصواب ۱۲ ع

marfat.com

عليه وسلم قال سبعة يظلهم الله يوم القيمة فى ظله يوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشأ فى عبادة الله ورجل ذكر الله فى خلاء ففاضت عيناه ورجل قلبه معلق فى المسجد رجلان تحابا فى الله ورجل دعته امرأة ذات منصب وجمال الى نفسها قال انى اخاف الله ورجل تصدق فأخفى حتى لا تعلم شماله ما صنعت يمينه حدثنى محمد بن ابى بكر قال حدثنا عمر بن على ح وحدثنى خليفة قال حدثنا عمر بن على قال حدثنا ابو حازم عن سهل بن سعد الساعدى قال النبى صلى الله عليه وسلم من توكل لى ما بين رجليه وما بين لحييه توكلت له بالجنة باب اثم الزناة وقول الله ولا يزنون ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة وساء سبيلا حدثنا داود بن شبيب قال حدثنا حماد عن قتادة قال اخبرنا انس قال لأحدثنكم حديثا لا يحدثكم احد بعدى سمعته من النبى صلى الله عليه وسلم يقول لا تقوم الساعة واتا قال من اشراط الساعة ان يرفع العلم ويظهر الجهل وتشرب الخمر ويظهر الزنى ويقل الرجال ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد حدثنى محمد بن المثنى قال حدثنا اسحق بن يوسف قال الفضيل بن غزوان عن عكرمة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزنى العبد حين يزنى وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب حين يشرب وهو مؤمن ولا يقتل وهو مؤمن قال عكرمة قلت لابن عباس كيف ينزع الايمان منه قال هكذا وشبك بين اصابعه ثم اخرجها فان تاب عاد اليه هكذا وشبك بين اصابعه حدثنا آدم قال حدثنا شعبة عن الاعمش عن ذكوان عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لا يزنى الزانى حين يزنى وهو مؤمن ولا يسرق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب حين يشرب وهو مؤمن والتوبة معروضة بعد حدثنا عمرو بن على قال حدثنا يحيى قال حدثنا سفين قال حدثنى منصور وسليمن عن ابى وائل عن ابى ميسرة عن عبد الله قال قلت يا رسول الله اى الذنب اعظم قال ان تجعل لله ندا وهو خلقك قلت ثم اى قال ان تقتل ولدك اجل ان يطعم معك قلت ثم اى قال ان تزانى بحليلة جارك قال يحيى وحدثنا سفين قال حدثنى واصل عن ابى وائل عن عبد الله قلت يا رسول الله مثله قال عمرو وقرأ كذلك عبد الرحمن بن مهدى وكان حدثنا عن سفين عن الاعمش ومنصور وواصل عن ابى وائل عن ابى ميسرة قال دعه دعه باب رجم المحصن وقال الحسن من زنى باخته حد حد الزانى حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سلمة بن كهيل قال سمعت

خالیا ۱ باب ۲ فى المساجد ۳ فقال ۴ بصدقة ۵ فاخفاها ۶ شمالها ۷ تمنى ۸ الجنة ۹ الى اخر الاية ۱۰ للخمسين ۱۱ ثنا ۱۲ اخبرنا ۱۳ عنه ۱۴ بشرها ۱۵ من ۱۶ حليلة ۱۷ اخبرنا ۱۸ منصور ۱۹ يحمد ۲۰ الزنا ۲۱ محمد الزنى ۲۲

۱ ك

قوله سبعة اى من الاشخاص لا يدخل النساء فيها يمكن ان يدخلن شرعا والتقييد بالسبعة لا مفهوم له فقد روى غير واحد الذى كمل من ذلك ستين وسبعين ۱۲ ك ۲ ك قوله الا ظله اضافة الظل الى الله تعالى اضافة تشريف اذ الظل الحقيقى هو منزه عنه لانه من خواص الاجسام او ثم محذوف اى ظل عرشه وقيل المراد منه المكنف من الكاره فى ذلك الموقف الذى دنت الشمس منهم واشتد عليهم الحر واخذ بهم العرق يقال فلان فى ظل فلان اى كنفه وحمايته قوله عادل اى الواضع كل شئ فى موضعه قوله شاب ولم يقل رجل لان العبادة فى الشباب اشق واشد لغلبة الشهوات قوله فى خلاء اى فى موضع واحدة اذ لا يكون فيه شائبة الرياء فان قلت العينان لا تفيضان من الدمع قلت اسند الفيض اليهما بالغة كقولهم تعرى اعينهم تفيض من الدمع قوله فى المسجد اى بالمسجد ومعناه شديد الملازمة للجماعة فيه قوله فى الله اى بسببه كما وردفى النفس المؤمنة ما نحل ابل اى بسببها اى لا يكون المحبة لغرض دنيادى وتحابا بمعنى تواعدا لا نحو تجاريا قوله ذات منصب اى حسب ونسب وخصصها بالذكر لكثرة الرغبة فيها قوله لا تعلم بالرفع والنصب وذكر اليمين والشمال مبالغة فى الاخفاء اى لو قدرت الشمال رجلا متيقظا لما علم صدقة اليمين مبالغة فى الاسرار وبهذا فى حديث التطوع ۱۲ ك ع ۳ ك قوله توكل اى تكفل واصل التوكل الاعتماد على الشئ والوكوئى به قوله ما بين رجليه اى فرجه قوله ما بين لحييه اى لسانه وقيل نطقه ولحييه بفتح اللام وهو منبت اللحية والاسنان وبجوز كسر اللام وانما ضمن لان له اصلى واسفل والمراد بلاد الانسان من بين العضوين فمن سلمهن من مرة فقد سلم من العذاب ۱۲ ع ۴ ك قوله بعدى دونك لانه آخر من بقى من الصحابة بالبصرة والاشراط العلامات ويشرب الخمر اى شربا فاشيا بلا مبالاة والقيم اى الذى يقوم بامرهن ويتولى مصالحهن وفى بعض الروايات اربعون امرأة ولا منافاة بينها اذ ذكر القليل لا ينفى الكثير لانه مفهوم العدد. ك ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله وظهر الزنا اى يشيع ويكثر بحيث لا يتكاتم به لكثرة من يتعاطاه ۱۲ ع ۵ ك قوله اجل فى كثرين الضبع اجل بدون كلمة من بفتح اللام وفسره الشراح اى من اجل فحذف الجار وانتصب ۱۲ ع ۶ ك قوله يعلم معك فان قلت القتل اعظم سوارد من اجله اولا قلت شرط اعتبار المفهوم ان لا يكون خارجا مخرج الغالب وهم كانوا يقتلون ذلك غالبا ۱۲ ك ۷ ك قوله حليلة جارك الحليلة الزوجة والرجل حليل لان كل واحد منهما يحل على صاحبه فتقول حليلة بمعنى محللة من الحلال وانما عظم الزنا بحليلة جاره وان كان الزنا كله عظيما لان المجاورة من المرءة والحق ما ليس لغيره فمن لم يراع حقه فقد نبذ مضاعف بجمعه بين الزنا والخيانة للجار الذى وصى الله تعالى بحفظه وقال عليه الصلوة والسلام لا يؤمن من لا يامن جاره بوائقه

۱ ع قوله قد دعه دعه مرتين اى اترك هذا الاسناد الذى ليس فيه ذكر ابى ميسرة بين ابى وائل وبين عبد الله بن مسعود قال فى الفتح والحاصل ان الثورى حدث بهذا الحديث عن ثلاثة انفس حدثوه به عن ابى وائل فاما الاعمش ومنصور فاوضحا بين ابى وائل وبين ابن مسعود ابا ميسرة واما واصل فحذفه فضبط يحيى القطان عن سفيان بهذا مفصلا واما عبد الرحمن فحدث به اولا بغير تفصيل فجعل رواية واصل على رواية منصور والاعمش جمع الثلاثة وادخل ابا ميسرة فى السند فلذا ذكره عمرو بن على عن يحيى فصلا كانه تردد فيه فاقتصر على التحديث به عن سفيان عن منصور والاعمش حسب فرقه طرق واصل وبذا صح قوله دعه دعه اى اترك الضمير للطريق التى اختلفا فيها وهى رواية واصل وقد زاد المتيم بن خلف فى روايته كما اخرجه الاسمعيلى عنه عن عمرو بن على بعد قوله دعه دعه فلم يذكر فيه واصلا بعد ذكر فرف ان معنى قوله دعه اى اترك السند الذى ليس فيه ذكر ابى ميسرة وقال فى الكواكب حاصله ان ابا وائل وان كان قد روى كثيرا عن عبد الله فان بذا الحديث لم يروه عنه قال وليس المراد بذلك الطعن عليه لكن ظهر ترجيح الرواية باثبات الواسطة لموافقته الاكثرين والذى جمع اليه فى فتح البارى اتم انه تركه لاجل التردد وفيه الى كلام يطول ذكره والله الموفق والمعين ۱۲ قس ۹ ك قوله المحصن بفتح الصاد على صيغة اسم المفعول من الاحصان وهو المنع فى اللغة وجاء فيه بكسر الصاد ومعنى الفتح حصن نفسه بالتزوج عن عمل الفاحشة ومعنى الكسر على القياس وهو ظاهر والفتح على غير القياس قال ابن الاثير وهو احد الثلاثة التى جئن نوادر فقال احصن فهو محصن واسهب فهو مسهب والفتح فهو ملتج وقال ابن فارس والجوهرى بذا احد ما جاء على افعل فهو مفعل بالفتح يعنى فتح الصاد وقال ثعلب كل امرئ عفيف فهو محصن ومحصن وكل امرئ متزوج فبالفتح لا غير ۱۲ ع

حل اللغات

مسامير جمع مسمار فى السمد اى بالسمد ومعناه شديد الملازمة للجماعة فيه ذات منصب اى حسب ونسب سلسا اى لبنا ۱۲ اللمعات ۵ ك بالرفع على الاستيناف ولابى ذر وقول بالجر عطف المجرور السابق ۱۲ قس. ۶ ك مراد الاشارة الى جواب استدلال الخوارج من بذا الحديث على ان مرتكب الكبيرة كافر فى ۲۵ ۲۶ توفى فيه ۷ ك اى عند ارتكاب بذه الامور هى الزنا والسرقة وشرب الخمر والقتل ۱۲ ع. ۸ ك اى معروفة بعد ذلك يعنى باب التوبة مفتوح عليهم بعد فعلها ۱۲ ع للمعات بالتنوين عوض عن المضاف اليه اى اى شئ من الذنوب من بعد الكفر ۱۲ قس ۱۰ ك كذا وقع فى رواية الاكثرين وعن الكشميهنى وحده وقال منصور بدل الحسن وزيفوه ۱۲ ع

(قوله باب رجم المحصن) فيه قلت قبل سورة النور ام بعد قال لا ادرى قيل بل ثبت انه بعد لان سورة النور نزلت فى الافك وثبت انه قبل رجم ماعز قلت لا يلزم من ذلك ان كل اية من ايات السورة نزلت بعد الافك فلا بد من اثبات ان حد الزناء من سورة النور كان قبل او بعد فتامل والله تعالى اعلم

marfat.com

الشعبی ۲ حدثت ۳ عن علی حین رجم المرأۃ یوم الجمعۃ قال رجمتہا ۴ بسنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۶۸۱۳ حدثنی اسحاق ۵ قال حدثنا خلد عن الشیبانی قال سألت عبد اللہ بن ابی اوفی ۶ ھل رجم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم قلت قبل سورۃ النور او بعدہ قال لا ادری ۶۸۱۴ حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن ابن شہاب قال حدثنی ابو سلمۃ بن عبد الرحمن عن جابر بن عبد اللہ الانصاری ان رجلا من اسلم اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فحدثہ انہ قد زنی فشہد علی نفسہ اربع شہادات فامر بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرجم وکان قد احصن ۷ باب لا یرجم المجنون والمجنونۃ وقال علی ۸ لعمر اما علمت ان القلم رفع عن المجنون حتی یفیق وعن الصبی حتی یدرک وعن النائم حتی یستیقظ ۶۸۱۵ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب عن ابی سلمۃ وسعید بن المسیب عن ابی ہریرۃ قال اتی رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی المسجد فناداہ فقال یا رسول اللہ انی زنیت فاعرض عنہ حتی ردد علیہ اربع مرات فلما شہد علی نفسہ اربع مرات دعاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابک جنون قال لا فقال فہل احصنت قال نعم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذہبوا بہ فارجموہ قال ابن شہاب فاخبرنی من سمع جابر بن عبد اللہ قال فکنت فیمن رجمہ فرجمناہ بالمصلی فلما اذلقتہ الحجارۃ ہرب فادرکناہ بالحرۃ فرجمناہ باب للعاہر الحجر ۶۸۱۷ حدثنا ادم حدثنا شعبۃ حدثنا محمد بن زیاد قال سمعت ابا ہریرۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الولد للفراش وللعاہر الحجر ۶۸۱۸ حدثنی احمد بن عثمان قال حدثنا خلد بن مخلد عن سلیمان قال حدثنی عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برجل من الیہود وامرأۃ زنیا فقال لہم ما تجدون فی کتابکم قالوا ان احبارنا احدثوا تحمیم الوجہ والتجبیۃ قال عبد اللہ بن سلام ادعہم یا رسول اللہ بالتوراۃ فاتی بہا فوضع احدہم یدہ علی ایۃ الرجم وجعل یقرأ ما قبلہا وما بعدہا فقال لہ ابن سلام ارفع یدک فاذا ایۃ الرجم تحت یدہ وامرہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

۱ یحدثہ ۲ وقال ۳ فقال ۴ فقال ۵ قد لسنۃ ۶ امرہ بعدہ ۷ اخبرنا حدثنا ۸ اخبرنی ۹ رد ۱۰ شہادات ۱۱ قال ۱۲ ھل لیث بن سعد ۱۳ ولدتنا ۱۴ ۱۲ بن کرامۃ فا

---

۱ قولہ الشعبی الخ قال الحافظ الزمی بالمہملۃ والزاء لم یثبت للائمۃ سماع الشعبی عن علی وقیل للدارقطنی سمع الشعبی من علی قال سمع منہ حرفا ما سمع منہ غیر ہذا لک قال یعنی قلت لعل البخاری لم یبلغہ سماع الشعبی عن علی الا بہذا الحرف کما ذکرہ الدارقطنی انتہی ۱۲ ۲ قولہ رجمتہا الخ قصتہ ان علیا رضی اللہ عنہ جلد شراحۃ یوم الجمعۃ وتخفیف المراد بعد ما جاء مسلمۃ الہمدانیۃ یوم الخمیس ورجمہا یوم الجمعۃ فقیل لہ اجمعت بین حدین علیہا فقال جلدتہ بکتاب اللہ تعالی ورجمتہ بسنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصح جماعۃ باثر علی ہذا علی جواز الجمع بین الجلد والرجم وقال الحازمی وہو قول احمد واسحاق وداؤد وابن المنذر وقال الجمہور لا یجمع بینہما وہو روایۃ عن احمد وقالت طائفۃ ندب الجمع اذا کان الزانی شیخا ثیبا الا شابا ثیبا والظاہر بہ مطلقا ۱۲ ع ک قس ۳ قولہ قبل سورۃ النور الزبیر بہ بہ قولہ تعالی الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدۃ یعنی ہو ناسخ لحکم الآیۃ ام لا وقد قام الدلیل علی ان الرجم وقع بعد سورۃ النور لان نزولہا کان فی قصۃ الافک واختلف ہل کان فی سنۃ اربع او خمس او ست والرجم کان بعد ذلک وقد حضرہ ابو ہریرۃ وانما اسلم سنۃ سبع ۱۲ ع ۴ قولہ شہد علی نفسہ اربع شہادات ای اقر علی نفسہ اربع مرات واختلفوا فی اشتراط تکرار اقرارہ اربع مرات فقال ابو حنیفۃ واصحابہ لا یثبت الا باعتراف اربع مرات فی اربع مجالس وہو ان یغیب عن القاضی بحیث لا یراہ ثم یعود الیہ فیقر کما فی حدیث ماعز فان اعترف فی مجلس واحد الف مرۃ فہو اعتراف واحد وقال ابن ابی لیلی واحمد واسحق والثوری یثبت بالاعتراف اربع مرات فی مجلس واحد وقال مالک والشافعی یکفی مرۃ واحدۃ وحدیث الباب حجۃ علیہما ۱۲ ع ۵ قولہ ابک جنون قال عیاض فائدۃ سوال استفراء حالہ واستبعادان یلمع عاقل بالاعتراف بما یقتضی ہلاکہ ولعلہ یرجع عن قولہ ۱۲ ع ۶ قولہ اذلقتہ بذال معجمۃ وفتح اللام بعدہا قاف ای اقلقتہ وزنہ و معناہ قال اہل اللغۃ الذلق بالتحریک القلق ومن ذکرہ الجوہری وقال فی النہایۃ اذلقتہ بلغت منہ الجہد حتی قلق لیقال اذلقہ الشئ اجہدہ وقال النووی معنی اذلقتہ الحجارۃ اصابتہ بحدہا ومنہ اندلق حالہ یقطع ۱۲ ف ۷ قولہ احصنتم سعد اسی ابن ابی وقاص وابن زمعۃ بفتح الزاء والمیم وقیل بسکونہا وبالمہملۃ اسم عبد فغلب لقب احتصانہا فی ابن امۃ زمعۃ فقال سعد ہو ابن اخی وقال عبد ہو اخی وسودۃ بفتح المہملتین زوج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنت زمعۃ وقال لما انتہی تورعا لشبہ ذلک الابن بعتبۃ بن ابی وقاص ۱۲ ک ۸ قولہ وللعاہر الخ قال ابن الجزار فی الجمع الرجم وقیل المراد النسبۃ والحرمان والالزام ان یرجم کل الزناۃ ک مر الحدیث بتمامہ فی کتاب الفرائض فی باب الولد للفراش فی

(قولہ باب لا یرجم المجنون والمجنونۃ) وفیہ رفع القلم عن المجنون ای فی غیر حقوق العباد والتزامہ ومقتضاہ انہ لا یرجم بمجرد ظہور الحبل لجواز انہ وقع المباشرۃ حالۃ الجنون کما یجوز انہ حالۃ الاکراہ او انہ من حلال خفی ویحتمل کذلک انہ تحقق الحبل بلا دخول بان حصل المباشرۃ خطار المنی الی الفرج بلا دخول واللہ تعالی اعلم اھ ستدی

marfat.com

فرجما قال ابن عمر فرجمها عند المصلی لبلاط فرأیت الیهودی یحنی علیها یقیها الحجارة باب الرجم بالمصلی حدثنی محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة عن جابر ان رجلا من اسلم جاء النبی صلی الله علیه وسلم فاعترف بالزنی واعرض عنه النبی صلی الله علیه وسلم حتی شهد علی نفسه اربع مرات قال له النبی صلی الله علیه وسلم ایک جنون قال لا قال احصنت قال نعم فامر به فرجم بالمصلی فلما اذلقته الحجارة فر فادرک فرجم حتی مات فقال له النبی صلی الله علیه وسلم خیرا وصلی علیه لم یقل یونس وابن جریج عن الزهری فصلی علیه سئل ابو عبد الله صلی علیه یصح قال رواه معمر فقیل له رواه غیر معمر قال لا باب من اصاب ذنبا دون الحد واخبر الامام فلا عقوبة علیه بعد التوبة اذا جاء مستفتیا قال عطاء لم یعاقبه النبی صلی الله علیه وسلم وقال ابن جریج ولم یعاقب الذی جامع فی رمضان ولم یعاقب عمر صاحب الظبی وفیه عن ابی عثمان عن ابن مسعود عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن حمید بن عبد الرحمن عن ابی هریرة ان رجلا وقع بامرأته فی رمضان فاستفتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال هل تجد رقبة قال لا قال هل تستطیع صیام شهرین قال لا قال فاطعم ستین مسکینا وقال اللیث عن عمرو بن الحارث عن عبد الرحمن بن القاسم عن محمد بن جعفر بن الزبیر عن عباد بن عبد الله بن الزبیر عن عائشة اتی رجل النبی صلی الله علیه وسلم فی المسجد فقال احترقت قال ممن ذاک قال وقعت بامرأتی فی رمضان فقال له تصدق قال ما عندی شیء فجلس واتاه انسان یسوق حمارا ومعه طعام قال عبد الرحمن لا ادری ما هو الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال این المحترق فقال ها انا ذا قال خذها فتصدق به قال علی احوج منی ما لاهلی طعام قال فکلوه باب اذا اقر بالحد ولم یبین هل للامام ان یستر علیه حدثنی عبد القدوس بن محمد قال حدثنا عمرو بن عاصم الکلابی قال حدثنا همام بن یحیی قال حدثنا اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالک قال کنت عند النبی صلی الله علیه وسلم فجاءه رجل فقال یا رسول الله انی اصبت حدا فاقمه علی ولم یسأله عنه قال وحضرت الصلوة فصلی مع النبی صلی الله علیه وسلم فلما قضی النبی صلی الله علیه وسلم الصلوة قام الیه الرجل فقال یا رسول الله انی اصبت حدا فاقم فی کتاب الله قال

یا ماء قال هذا فکله اطعم اهلک ۲ قال ابو عبد الله الحدیث الاول امین ثنا ثنی قال ۲ قال

---

۱ قوله اتاه بفتح الهمزة والنون بینهما جیم ساکنة آخره ہمزة مفتوحة ای اکب طالبا لہا العلة مقصورا ومعناهما واحد عینی الکب ۱۲ تس ۲ قوله الرجم بالمصل ای مصلی الجنائز والمعید لوضعه ما فی الروایة الاخری بفتح الفوقیة وعرض ابن بطال وابن التین علی هذا التبویب بانه لا معنی لان الرجم بالمصلی وغیره من سائر المواضع سواء واجیب عن بانه ان ذکر ذلک لوقوعه عنده کما فی حدیث الباب وقیل معنی بالمصلی ای عنده المکان الذی یصلی عنده العید والجنائز وهو من ناحیة بفتح الفوقیة وقد وقع فی حدیث سعید عند مسلم فامرنا ان نرجمه فانطلقنا به الی بقیع الغرقد فوالله ما اوثقنا ولا حفرنا لکنه لما اصابته الحجارة جمز فانطلقنا نشتد خلفه حتی اتی عرض الحرة فرجمناه بالحجارة فجاء حتی رمی بنفسه ف

أَلَيْسَ قد صَلَّيتَ معنا قال نعم قال فانّ الله قد غفر لك ذنبك او قال حدّك ۱۲ باب هل يقول الامام للمقرّ لعلّك لمست او غمزت ۶۸۲۴ حدثني عبد الله بن محمد الجعفي قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا ابي قال سمعت يعلى بن حكيم عن عكرمة عن ابن عباس قال لما اتى ماعز بن مالك النبيّ صلى الله عليه وسلم قال له لعلّك قبّلت او غمزت او نظرت قال لا يا رسول الله قال أنكتها لا يكني قال نعم فعند ذلك امر برجمه ۱۲ باب سؤال الامام المقرّ هل أحصنت حدثنا سعيد ابن عُفير قال حدثني الليث قال حدثني عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن ابن المسيّب وابي سلمة ان ابا هريرة قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل من الناس وهو في المسجد فناداه يا رسول الله انى زنيت يريد نفسه فاعرض عنه النبيّ صلى الله عليه وسلم فتنحّى لشقّ وجهه الذي اعرض عنه قبله فقال يا رسول الله انى زنيت فاعرض عنه فجاء لشقّ وجه النبي صلى الله عليه وسلم الذي اعرض عنه فلمّا شهد على نفسه اربع شهادات دعاه النبيّ صلى الله عليه وسلم فقال أبك جنون قال لا يا رسول الله فقال أحصنت قال نعم يا رسول الله قال اذهبوا به فارجموه قال ابن شهاب اخبرني من سمع جابر بن عبد الله قال فكنت فيمن رجمه فرجمناه بالمصلّى فلما أذلقته الحجارة جمز حتى أدركناه بالحرّة فرجمناه باب الاعتراف بالزنى حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال حفظناه من في الزهري قال اخبرني عُبيد الله سمع ابا هريرة وزيد بن خالد قالا كنّا عند النبيّ صلى الله عليه وسلم فقام رجل فقال أنشدك الا قضيت بيننا بكتاب الله فقام خصمه وكان أفقه منه فقال اقض بيننا بكتاب الله وائذن لي قال قل قال إن ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فافتديت منه بمائة شاة وخادم ثم سألت رجالا من اهل العلم فاخبروني ان على ابني جلد مائة وتغريب عام وعلى امرأته الرجم فقال النبيّ صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لأقضينّ بينكما بكتاب الله المائة الشاة والخادم ردّ عليك وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام واغد يا أنيس على امرأة هذا فان اعترفت فارجمها فغدا عليها فاعترفت فرجمها قلت لسفين لم يقل فاذن لي فاخبروني أنّ على ابني الرّجم فقال أشكّ فيها من الزهري فربما قلتها وربما سكتّ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين عن الزهري عن عُبيد الله عن ابن عباس قال قال عمر لقد خشيتُ ان يطول بالناس زمانٌ حتى يقول قائل لا نجد الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة أنزلها الله الا وان

ثنا ثنى نقال جابرا يقول الزنا قال الله بينكم المائة شاة الشك

۱ قوله قال فان الله قد غفر الخ قالها بعد الصلوة لا قبلها لان الصلوة تكفرة للخطايا ان الحسنات يذهبن السيئات ۱۲ ک ع ۲ قوله حدك اى ما يوجب حدك والشك من الراوي ويحتمل ان يكون صلى الله عليه وسلم اطلع بالوحي على ان الله قد غفر لكونها واقعة عين والا لكان يستفسره عن الحد ويقيمه عليه قال الخطابي وجزم النووي وجماعة ان الذنب الذي فعله كان من الصغائر بدليل قوله انه كفرته الصلوة بناء على ان الذي يكفر الصلوة من الذنوب الصغائر لا الكبائر ۱۲ قس ۳ قوله انكتها بهمزة استفهام فنون مكسورة فكاف ساكنة فمثناة فالف من النيك قوله لا يكني بفتح التحتية وسكون الكاف وكسر النون من الكناية اى انه ذكر هذا اللفظ صريحا ولم يكن كنى عنه بلفظ آخر كالجماع لان الحدود لا تثبت بالكنايات. قس وفيه جواز تلقين المقر رفع الحدود اذا لم يقع على نظر العين ونحوه ۱۲ ک ۴ قوله رجل من الناس يعني ليس من اكابر الناس ولا من المشهورين فيهم قوله يريد نفسه فائدة هذا الكلام بيان انه لم يكن مستفتيا من جهة الغير بل سند الى نفسه على جهة الغرض كما هو عادة المستفتي لغيره بكذا قال الكرماني وغيره قلت الظاهر انه يريد انه كيف يأتيه هو الزاني قوله فتنحى اى بعد الرجل الى جانب الذي اعرض مقابلا له وقبله بكسر القاف اى مقابلا له ومحاذيا له ۱۲ ک ۵ قوله انشدك الله بفتح الهمزة وسكون النون وضم الشين المعجمة من قولهم نشده اذا سأله وانما نشده تردد بين صورة وضمن معنى انشدك اذ ذكر قال سيبويه معنى انشدك الا فعلت ما اطلب منك الا فعلك وقيل يحتمل ان يكون الاجواب القسم لما فيها من معنى العرض وتقديره اسألك بالله لا تفعل شيئا الا القضاء بكتاب الله وقوله ائذن لي هو من خطاء وجه الحكم عليه حين وجّه الحكم عليه معين سأل ابن العلم الذين اجابوا بإباحة جلدة وتغريب عام ۱۲ ع ۶ قوله بكتاب الله قال شيخنا زين الدين ابن المراد يقوله بكتاب الله اى بتضمنه وحكمه او المراد به القرآن يحتمل كلا الامرين ۱۲ ع ۷ قوله وخادم فان قلت تقدم في الصلح بدل خادم وليدة قلت الخادم يطلق على الذكر والانثى ۱۲ ک ۸ قوله وعلى ابنك جلد مائة الخ فان قلت اقرار الاب عليه لا يقبل قلت هو افتداء وجواب لاستفتائه اى ان كان زنى وهو بكر فعليه كذا. ک قال النووي رحمه الله محمول على انه صلى الله عليه وسلم علم ان الابن كان بكرا واما ان اعترف بالزنا ويحتمل انه اصر على انكاره وعلى ابنك

ان اعترف والا فلا ليتبين ان ابنى كان في مقام الحكم فلو كان في مقام الافتاء لم يكن فيه اشكال لان التقدير ان كان زنى وهو بكر فرجمه مع ابيه وسكوته على ما نسبه اليه واما

العلم بكونه بكرا فموضع مر بسطه من كلام ابيه وفي رواية عمرو بن شعيب ولفظ كان ابني اجيرا لامرأة هذا وابني لم يحصن ۱۲ ع ۹ قوله واغد يا انيس كلمة اغد لمر من غدا غدوا وهو الذهاب والتوجه هنا وليس المراد حقيقة الغدو وهو السير في اول النهار قال بعاض بعضهم استدل به على جواز تأخير اقامة الحد عند شيخ الوقت واستضعفه بانه ليس في الخبر ان ذلك كان في آخر النهار وانيس مصغر انس واختلف فيه في هذا الحديث فالمشهور انه انيس بن الضحاك الاسلمي وكانت المرأة ايضا اسلمية كما ذهب ابن عبد البر الى هذا وقيل انيس بن يزيد وقيل ابن ابي مرثد وهو غير صحيح لان انس بن ابي مرثد صحابي مشهور غنوي بالنون المعجمة والنون للاسلمي وهو بالمثنتين غير مصروف لم يصح اينا قول من قال انه انس بن مالك وصغره رضي الله عنه لانه انصاري لا اسلمي. ع فان قلت عد الزنا ثبتا بالتجسس والاستكشاف فيه فما وجه ارسال انيس الى المرأة قلت المقصود منه اعلامها بان هذا الرجل قد نقد لها عليه حد القذف فاما ان تطالبه به او تعفو عنه او تعترف بالزنا ۱۲ ک ۱۰ قوله لم يقل الرجل اى لم يقل الرجل الذي قال ان ابني كان عسيفا في كلامه فاخبروني الخ قوله فقال سفيان الشك فيها اى في سماعها من الزهري فتارة اذكرها وتارة اسكت عنها ۱۲ ع ۱۱ قوله انزل الله اى باعتبار ما كان الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما من القرآن فنسخت تلاوته وابقي حكمه اذ لا ينطق عن الهوى ان هو الا وحي يوحى ۱۲ ک.

عه غمزه بيده بغمزه

شبه غمزه بالعين والجفن والحاجب اشار قاموس غمز الدابة غمزا موخرها وجهنها للجود او نحوه ۱۲ ع.

سه لان الاحصان شرط الرجم وهو ان يتزوج امرأة ويدخل بها ۱۲ ع لعه وهذا من جملة فقهه حيث استاذن بحسن الادب وترك رفع الصوت ۱۲ ع فه قوله على هذا اى عنده قال الكرماني وتبعه العيني والبرماوي وهذا القول الى آخره ولفظ ائذن لي من جملة كلام الرجل اى الاول لا الخصم ولعله تمسك بقوله في الصلح فقال الاعرابي ان ابني عبد قول في اول الحديث جاء اعرابي وتعقبه في الفتح بان هذه الزيادة شاذة والمحفوظ ما في سائر الطرق كما في رواية سفيان هنا فالاختلاف فيه على ابن ابي ذئب ۱۲ قسطلاني سه لم يعرف الحافظ ابن حجر اسمها ولا اسم الابن ۱۲ قس نحه قال في الفتح لم اقف على اسمائهم ولا على عدد هم ۱۲ ف لم اى نفيه عن بلده اغربته وغربته نحيته وابعدته والتغريب البعد ۱۲ مجد نحه وفي نسخة عليقة على صيغة الخطاب لسفيان ۱۲ خ.

الرجم حق على من زنى وقد احصن اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف قال سفين كذا حفظت الا وقد رجم رسول
الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده ۶۸۳۰ باب رجم الحبلى من الزنى اذا احصنت حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا
ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابن عباس قال كنت
اقرئ رجالا من المهاجرين منهم عبد الرحمن بن عوف فبينما انا في منزله بمنى وهو عند عمر بن الخطاب في آخر حجة حجها
اذ رجع الي عبد الرحمن فقال لو رايت رجلا اتى امير المؤمنين اليوم فقال يا امير المؤمنين هل لك في فلان يقول لو قد مات
عمر لقد بايعت فلانا فوالله ما كانت بيعة ابي بكر الا فلتة فتمت فغضب عمر ثم قال اني ان شاء الله لقائم العشية في
الناس فمحذرهم هؤلاء الذين يريدون ان يغصبوهم امورهم قال عبد الرحمن فقلت يا امير المؤمنين لا تفعل فان
الموسم يجمع رعاع الناس وغوغاءهم وانهم هم الذين يغلبون على قربك حين تقوم في الناس وانا اخشى ان تقوم
فتقول مقالة يطيرها عنك كل مطير والا يعوها والا يضعوها مواضعها فامهل حتى تقدم المدينة فانها دار الهجرة والسنة
فتخلص باهل الفقه واشراف الناس فتقول ما قلت ممكنا فيعي اهل العلم مقالتك فيضعوها مواضعها فقال عمر اما والله
ان شاء الله لاقومن بذلك اول مقام اقومه بالمدينة قال ابن عباس فقدمنا المدينة في عقب ذي الحجة فلما كان يوم الجمعة
عجلت الرواح حين زاغت الشمس حتى اجد سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل جالسا الى ركن المنبر فجلست حوله تمس ركبتي ركبته
فلم انشب ان خرج عمر بن الخطاب فلما رايته مقبلا قلت لسعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل ليقولن العشية مقالة لم يقلها منذ استخلف
فانكر علي وقال وما عسيت ان يقول ما لم يقل قبله فجلس عمر على المنبر فلما سكت المؤذنون قام فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما
بعد فاني قائل لكم مقالة قد قدر لي ان اقولها لا ادري لعلها بين يدي اجلي فمن عقلها ووعاها فليحدث بها حيث انتهت به راحلته
ومن خشي ان لا يعقلها فلا احل لاحد ان يكذب علي ان الله بعث محمدا صلى الله عليه وسلم بالحق وانزل عليه الكتاب فكان
مما انزل الله اية الرجم فقرانا ها ووعيناها رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده فاخشى ان
طال بالناس زمان ان يقول قائل والله ما نجد اية الرجم في كتاب الله فيضلوا بترك فريضة انزلها الله والرجم في كتاب
الله حق على من زنى اذا احصن من الرجال والنساء اذا قامت البينة او كان الحبل او الاعتراف ثم انا كنا نقرأ فيما نقرأ من

---

۱ الحبل في فتخدر يغصبوهم يغصبونهم امرهم قرنك قومك يطيرها كل مطير الا يضعونها على ويضعونها على امر اقوم نحلة بالرواح عسى فيما

---

۱ قوله وكان الحبل اى ثبت قال الشافعي وابو حنيفة لا حد عليها بمجرد الحمل لان الحدود تسقط بالشبهات ۱۲ ک ۲ قوله رجم الحبلى قال ابن بطال معنى الترجمة بل بحسب على الحبلى رجم اولا وقد استقر الاجماع على انها لا ترجم حتى تضع وقال النووي وكذا لو كان حدها الجلد لا تجلد حتى تضع وتختلف بعد الوضع فقال مالك اذا وضعت رحمت ولا ينتظر ان يكمل ولده با وقال الكوفيون لا ترجم حتى تضع حتى تجد من يكفل ولده با وهو قول الشافعي وهو في رواية عن مالك وزاد الشافعي حتى ترضع لبنا ۱۲ ف .

۳ قوله اقرئ رجالا من المهاجرين اى كنت اقرء قرانا وفيه ان العلم با خذه الاكبر عن الصغير والعزب الداؤدي فقال ليس يقرء عليهم بل عنه ورد ابن التين وقال بذا خروج عن الظن ۱۲ منه ۴ قوله لو رايت رجلا جزاؤه محذوف تقديره لرايت لعلمتني فلا يتاح الي جواب ۱۲ ع ۵ قوله لو قد مات فان قلت لو حرف لازم ان يدخل الفعل وههنا دخل على الحرف قلت هو في تقدير الفعل اذ معناه لو تحقق موته اقدم عليه ۱۲ ۶ قوله فلتة بفتح الفاء وسكون اللام وبالتاء المثناة من فوق اى فجاة تعني ان بيعته لم تكن عن فكر وروية كما انا لو بايعنا فلانا لتم الامر ۱۲ ک .

۷ قوله ان يغصبوهم كذا هو في رواية الجمع للامن مخففا وصادا مهملة وفي رواية مالك يغصبوهم بزيادة تاء الاستقبال وبروى ان يغصبوهم وهو لغة كقوله تعالى لو يطيعكم الذي بيده عقدة النكاح بالرفع وهو تشبيه ان بما المصدرية فلا يغصبون بها الذين يقتصدون امور الناس ويقيمونهم ولا لهم مرتبة ذلك فيريدون بما يشرعونها بالظلم والغصب وحكى ابن التين انه روى بالعين المهملة والضاد المعجمة . وضم اوله من المغضب اذا حملوا بغير حق والمغضوب الضعيف والمعنى انهم يحملون على الامر فيضعف لضعفهم ۱۲ ع ۸ قوله لطماع اى من يطمع الارادة بالمبتغين المجلة الرفاء وقيل الشباب منهم . ف والغوغاء الغبغين مجتمعين منهم وا وساكنة وهو في الاصل الجراد الصغار حين يبدو على الطريق ويطلق على السفلة المسرعين الى الشر ۱۲ عينى .

۹ قوله وانهم هم الذين يغلبون على قربك اى هم الذين يكونون قريبا منك عند نياتك ملك ۱۲ ثلبة المغلبة ولا يتركون الكلام القريب لاولى الناس ووقع في رواية الكشميهني والى زيد الزوزني قربك بحذف الكاف وبالنون ا وبحذفها وفي رواية ابن وهب عن مالك على تملكك اذا قمت في الناس ۱۲ ع والذي في حاشية فرع اليونينية كما صلحا مفردا الابي ذر عن الكشميهني قربك بالباء بدل النون ۱۲ قس القرب بالكسر كوك في الشماعة او عام ۱۲ قاموس العرم فحل الابل ۱۲ مجمع ۱۰ قوله كل مطير بلفظ فاعل الاطارة اى يخطيها عنك كل ناقل بالسرعة والانتشار لا با لتاني والضبط ۱۲ ک وفي نسخة بفتح الميم وكسر الطاء اى تحملوا نها على غير وجهها ۱۲ قس ۱۱ قوله تخلص بضم اللام بعدها صاد مهملة مضمومة والذي في الفرع واصله تخلص بالنصب نصبا على اى تصل ۱۲ قس ۱۲ قوله عقب ذي الحجة بفتح العين وكسر القاف عند الاصيلي وغيره بضم فسكون والاول اولى لان الثاني يتم ما بعده بالشكر والاول ما قرب منا يقال جار عقب الشهر بفتح العين وكسر القاف اذا جاء وقد يقيت منه بقية وجاء عقبه بضم العين اذا جاء بعد تمامه والواقع الثاني لان قدوم عمر رضي الله عنه كان قبل ان يتسلم ذو الحجة في يوم الاربعا ۱۲ قس ۱۳ قوله الرواح العشي او من الزوال الى الليل رحنا رواحا وترحنا سرنا فيه ۱۲ قاموس ۱۴ قوله حين زاغت الشمس اى حين زالت من مكانها والمراد به استدادا الحر قوله حتى اجد قال الكرماني قوله حتى اجد بالرفع قلت لا يرتفع الفعل بعد حتى الا ان يكون حالا ثم اذا كانت حالية بالنسبة الى زمن التكلم فالرفع واجب وان كان حكيا جاز الرفع والنصب كما في قراءة نافع حتى يقول الرسول بالرفع ۱۲ خ ۱۵ قوله لم انشب بفتح الشين المعجمة اى فلم امكث ولم اتعلق بشئ حتى خرج عمر ۱۲ ع ۱۶ قوله ما عسيت القياس ان يقول ما عسى ان تقول فكانه معنى رجوت وتوقعت ۱۲ ک ۱۷ قوله فلا اعلم لاحد ذلك نهى لاجل التفسير الى الوصول ولكن الشرط هو الارتباط وعموم الاحد قائم مقامه ۱۲ ک ۱۸ قوله ان الله بعث الخ قال الطيبي قدم عمر هذا الكلام قبل ما اراد ان يقول توطيئا لئلا يتعلق السامع ۱۲ عينى ۱۹ قوله اية الرجم هي قول الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما فيما انا كان قرانا فنسخت تلاوة وبقي حكمه ۱۲ عينى ۲۰ قوله فريضة انزلها الله اى في الاية المذكورة التي نسخت تلاوتها وبقي حكما وقد وقع ما خشيه عمر رض فان مالكة من الخوارج انكروا الرجم وكذا بعض المعتزلة المذكوره ۱۲ ع ۲۱ قوله والرجم في كتاب الله حق اى في قوله تعالى او يجعل الله لهن سبيلا وبين النبي صلى الله عليه وسلم ان المراد برجم الثيب و جلد البكر ۱۲ ع

عه بالفوقية بعده الكاف من السكوت هذه النطق وضبطها الصغاني بالموحدة بدل الفوقية اى اذ نوا فاستعير السكت للكلام كما يقال افرغ في اذني كذا اى القي وصب ۱۲ قس عه هو من الامور التي وقعت على لسان عمر رضي الله تعالى عنه فوقعت كما قال ۱۲ ع

كتاب الله ان لا ترغبوا عن ابائكم فانه كفر بكم ان ترغبوا عن ابائكم او ان كفرا بكم ان ترغبوا عن ابائكم الا ثم ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تطروني كما اطرت عيسى بن مريم وقولوا عبد الله ورسوله ثم انه بلغني ان قائلا
منكم يقول والله لو مات عمر بايعت فلانا فلا يغترن امرء ان يقول انما كانت بيعة ابي بكر فلتة وتمت الا وانها
قد كانت كذلك ولكن الله وقى شرها وليس منكم من تقطع الاعناق اليه مثل ابي بكر من بايع رجلا عن غير مشورة من المسلمين
فلا يتابع هو ولا الذي تابعه تغرة ان يقتلا وانه قد كان من خبرنا حين توفى الله نبيه صلى الله عليه وسلم ان الانصار خالفونا
واجتمعوا باسرهم في سقيفة بني ساعدة وخالف عنا علي والزبير ومن معهما واجتمع المهاجرون الى ابي بكر فقلت لابي بكر يا ابا بكر
انطلق بنا الى اخواننا هؤلاء من الانصار فانطلقنا نريدهم فلما دنونا منهم لقينا منهم رجلان صالحان فذكرا ما تمالا عليه القوم فقالا
اين تريدون يا معشر المهاجرين فقلنا نريد اخواننا هؤلاء من الانصار فقالا لا عليكم ان لا تقربوهم اقضوا امركم فقلت والله لنأتينهم
فانطلقنا حتى اتينا هم في سقيفة بني ساعدة فاذا رجل مزمل بين ظهرانيهم فقلت من هذا فقالوا هذا سعد بن عبادة فقلت لهم
ما له قالوا يوعك فلما جلسنا قليلا تشهد خطيبهم فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فنحن انصار الله وكتيبة الاسلام وانتم معاشر
المهاجرين رهط وقد دفت دافة من قومكم فاذا هم يريدون ان يختزلونا من اصلنا وان يحضنونا من الامر فلما سكت اردت ان اتكلم وكنت
زورت مقالة اعجبتني اريد ان اقدمها بين يدي ابي بكر وكنت اداري منه بعض الحد فلما اردت ان اتكلم قال ابو بكر على رسلك فكرهت
ان اغضبه فتكلم ابو بكر فكان هو احلم مني واوقر والله ما ترك من كلمة اعجبتني في تزويري الا قال في بديهته مثلها او افضل منها حتى
سكت فقال ما ذكرتم فيكم من خير فانتم له اهل ولن يعرف هذا الامر الا لهذا الحي من قريش هم اوسط العرب نسبا واحسنه دارا وقد رضيت
لكم احد هذين الرجلين فبايعوا ايهما شئتم فاخذ بيدي وبيد ابي عبيدة بن الجراح وهو جالس بيننا فلم اكره مما قال غيرها كان والله
ان اقدم فيضرب عنقي لا يقربني ذلك من اثم احب الي من ان اتامر على قوم فيهم ابو بكر اللهم الا ان تسول لي نفسي عند الموت شيئا لا
اجده الان فقال قائل من الانصار انا جذيلها المحكك وعذيقها المرجب منا امير ومنكم امير يا معشر قريش فكثر اللغط وارتفعت
الاصوات حتى فرقت من الاختلاف فقلت ابسط يدك يا ابا بكر فبسط يده فبايعته وبايعه المهاجرون ثم بايعته الانصار ونزونا على سعد

---

۱ قوله لا ترغبوا عن آبائكم اى لا تتركوا النسبة الى ابائكم تكتسبون الى غيرهم قوله فانه كفر بكم ان ترغبوا عن ابائكم اى كفر حق ونعمة قوله او ان كفرا بكم ان ترغبوا عن ابائكم الخ شك من الراوي قال الكرماني او ان كفركم بعيني انه شك فيما كان في القرآن وهو اليوم من المنسوخ التلاوة دون الحكم ۱۲ ۲ قوله ولكن الله وقى شرها يعني انه شك فيما كان في القرآن وهو اليوم من المنسوخ التلاوة دون الحكم ۱۲ ۳ قوله من تقطع الاعناق اى اعناق الابل ليني يقطع من كثرة السير ما فى العبلة غالبا من النشء ۱۲ ۴ قوله من غير مشورة بفتح الميم وضم الشين المعجمة وفتح الميم وسكون الشين ۱۲ ع قس ۵ قوله فلا يتابع جواب من على صيغة المجهول من البيعة بالباء الموحدة وجاء بالمثناة من فوق من المبايعة وبذه اولى لقوله ولا الذي تابعه بالمثناة من فوق في اوله وبالباء الموحدة بعد الالف ۱۲ ۶ قوله تغرة ان يقتلا اى الباء والتاء مع الموحدة وفتح الياء آخر الحروف في الاول وبالمثناة من فوق وكسر الموحدة في الثاني وتغره بالغين المعجمة مصدر يقال غرر نفسه تغرير او تغره اذا عرضها وقوعا في القتل فحذف المضاف الذي هو الخوف واقيم المضاف اليه الذي هو تغرة مقامه وانتصب على انه مفعول له ۱۲ ع ۷ قوله وانه قد كان من خبرنا الا ان كثر بفتح الموحدة وللمستملي بسكون التحتانية والضمير لابي بكر ۱۲ وعلى هذا فيجوز ان الانصار بالكسر على انه ابتداء كلام آخر وعلى رواية الاكثر بفتح همزة على انه خبر كان ۱۲ ف ۸ قوله الا ان الخزرج بكسر الخاء وتشديد الزاء قال العيني انها بالتخفيف لافتتاح الكلام ينبه بها المخاطب على ما يأتي وانها على رواية غير المستملي معترضة بين خبر كان واسمها سقطت لفظة الا لابي ذر كما في الفرع واصله ۱۲ قس ۹ قوله خالف عنا على والزبير اى عرضا عنا وقال المهلب اى في الحضور والاجتماع لا بالراي القلب ۱۲ ع ۱۰ قوله لقينا بلفظ الغائب والرجلان هو عويم بضم المهملة وفتح الواو واسكان التحتانية ابن ساعدة الانصاري ومعن بفتح الميم وسكون المهملة وبالنون ابن عدي بفتح المهملة الاولى وكسر الثانية الانصاري ومما لابأس للمعرس التنقا على اى اجتمع ۱۲ ك
۱۱ قوله سقيفة بني ساعدة هي صفة لسقف فعيلة بمعنى مفعولة هو بفتح سين ساباط لهم كانوا يجتمعون فيه لفصل القضايا وكان وارثهم ۱۲ مجمع ۱۲ قوله مزمل على وزن اسم المفعول من التزميل وهو الاخفاء واللف في الثوب قوله بين ظهرانيهم بفتح الظاء المعجمة والنون اى بينهم والاصل بين ظهرهم فزيد الالف والنون للتاكيد ۱۲ ۱۳ قوله كتيبة الاسلام بفتح الكاف وكسر الباء المثناة من فوق وسكون الياء آخر الحروف وبالباء الموحدة وهو الجيش المجمع الذي لا يتفرق وجمع على كتائب ۱۲

---

۱۴ قوله وربط اى قليل قال الخطابي ربط اى نفر يسير بمنزلة الربط وهو من الثلاثة الى العشرة وقيل على الخمسة ۱۲ اى انتم قليل بالنسبة الى الانصار ۱۲ عثماني ۱۵ قوله وافته الدافة الرفقة يسيرون سيرا لينا اى وسط قوم طراة عرباء اقبلتم من مكة الينا فاذا انتم تريدون ان تختزلونا من الاصل بالهجرة والزاد وهو الاقتطاع والحذف وان تحضنونا بالمهلة وانجام الضاد اى تحرجونا من الامر اى للامارة والحكومة وتستاثرونه علينا يقال حضنت الرجل عن الامر اذا اقتطعته دونه ومنزلته عنه ۱۲ ك.
۱۶ قوله فيا ايها شئتم فان قلت كيف جاز لابي بكر ان يقول ذلك وقد جعله صلى الله عليه وسلم اماما في الصلوة وهي عمدة الاسلام قلت قاله تواضعا وتاديا وعلما بان كلا منها لا يرضى نفسه ابلا له ذلك بوجوده وانه لا يكون للمسلمين الا امام واحد ۱۲ ك ۱۷ قوله الان تسول لي نفسي اى تزين يقال سولت لزيد شيئا اى زينته وسول للشيطان اغواه والقائل الانصاري هو الحباب بالمهملة المضمومة وخفة الموحدة الاولى ابن المنذر بفاء ثم الذال ۱۲ ك ۱۸ قوله انا جذيلها المحكك الخ الجذيل مصغر الجذل بفتح الجيم وكسرها وسكون الذال المعجمة اصل الشجر والمراد به عود ينصب في العطن ليحتك به اى يستشفي فيبرا فى كما يستشفي الابل بالاحتكاك به والتصغير للتعظيم والعذيق مصغر العذق وهو بفتح المهملة وسكون المعجمة النخل وبالكسر القنو هنا والترجيب التعظيم وهو انها اذا كانت كريمة فالت بنوا لساق جانبها المائل بناء رفيعا كالدعامة ليعتمد ها ولا يسقط ولا يميل ذلك الاكرام اتوا وقيل هو عام اذا قاما الى سعفاتها وشدوا بها لئلا تنخفض الثلاثة الربع او وضع الشوك حولها لئلا يصل الايدي المتفرقة اليها قوله منا امير ومنكم امير انما قال ذلك لان اكثر العرب لم تكن تعرف الامامة انما كانت تعرف السيادة يكون لكل قبيلة سيد لا يطيع الا سيد قومها فجرى هذا القول منه على العادة المعهودة حين لم يعرف ان حكم الاسلام بخلاف ذلك بلغه ان الخلافة في قريش امسك عن ذلك واقبلت الجماعة الى البيعة ۱۲ كذا في الكرماني
۱۹ اى فلتة قال الداودي معنى قوله كانت اى وقعت من غير مشورة مع جميع من كان ينبغي ان يشاور وردا ۱۲ ع. ۲۰ بضم الباء وفتح العين اى يحمل او لا ويحمى بناقض ۱۲ ع النافض حمى الرعدة ۱۲ قاموس ۲۱ من التزوير بالزاء والواو والراء وهو التهيئة والتحسين ۱۲ ك ۲۲ الوقار هو الثاني في الامور والرزانة عند التوجر الى المطلب ۱۲ ك
۲۳ الساباط سقيفة بين دارين تحتها طريق ۱۲ ق

marfat.com

ابن عُبادة فقال قائل منهم قتلتم سعد بن عُبادة فقلتُ قتل اللهُ سعدَ بن عُبادة قال عمر وانا واللهِ ما وجدنا فيما حضرنا من امرٍ اقوى من مبايعة ابي بكر خشينا ان فارقنا القوم ولم تكن بيعة ان يبايعوا رجلا منهم بعدنا فاما بايعنا هم على ما لا نرضى واما نخالفهم فيكون فسادٌ فمن بايع رجلا على غير مشورةٍ من المسلمين فلا يتابع هو ولا الذي تابعه تغرةً ان يُقتلا **باب** ايكرار من جلد ان ومنفيان **حدثنا** الزانية والزاني فاجلدُوا كلَّ واحدٍ منهما مائة جلدةٍ الى قوله وحرّم ذلك على المؤمنين قال ابن عُيينة رافة اقامة الحد **حدثنا** ملك بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز قال اخبرنا ابن شهاب عن عُبيد الله بن عبد الله بن عُتبة عن زيد بن خالد الجهني قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يامر فيمن زنى ولم يُحصن جلد مائة وتغريب عامٍ قال ابن شهاب واخبرني عروة بن الزبير ان عمر بن الخطاب غرّب ثم لم تزل تلك السُنة **حدثنا** يحيى بن بُكير قال حدثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المُسيّب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى فيمن زنى ولم يُحصن بنفي عامٍ باقامة الحد عليه **باب** نفي اهل المعاصي والمخنثين **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا يحيى عن عِكرمة عن ابن عباس لعن النبي صلى الله عليه وسلم المُخنثين من الرجال والمُترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم واخرج فلانا واخرج فلانا **باب** من امر غير الامام باقامة الحد غائبا عنه **حدثنا** عاصم بن علي قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن عُبيد الله عن ابي هريرة وزيد بن خالد ان رجلا من الاعراب جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالسٌ فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصمه فقال صدق اقض لنا يا رسول الله بكتاب الله ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فاخبروني ان على ابني الرجم فافتديت بمائة من الغنم وولية ثم سألت اهل العلم فزعموا ان على ابني جلد مائةٍ وتغريب عامٍ فقال والذي نفسي بيده لاقضين بينكما بكتاب الله اما الغنم والوليدة فردٌ عليك وعلى ابنك جلدُ مائةٍ وتغريبُ عامٍ واما انت يا انيس لرجل اسلمي فاغد على امرأة هذا فارجمها فغدا انيس فرجمها **باب** قول الله ومن لم يستطع منكم طولا ان ينكح المحصنات المؤمنات الآية غير مسافحات زواني ولا متخذات اخدان اخلاء **باب** اذا زنت الامة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عُبيد الله بن عبد الله عن ابي هريرة وزيد بن خالد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سُئل عن الامة اذا زنت ولم تُحصن قال ان زنت فاجلدوها ثم ان زنت فاجلدوها ثم ان

امرنا بايعناهم نساء عن ولا تاخذكم بهما رأفة في دين الله الآية علية العبد وجدنا حدثنا ۲ قال ۲ عمر الله ۲ انما ۲ قوله تعالى زوان ۲ بن عتبة اذا

قوله تكلمة الزجاني قلت ما معنى تكلمتم وهو كان جائز تكلمتم عن الاعراض والخذلان والاحتساب في عداد القتل لامن أبطل فعلوه سلب قوته فهو المقتول فان قلت فما وجه قول عمر فتكلمة الله قلت هو اما اخبار عما قد الله عن انهاله وعدم صيرورته خليفة واما دعاء صدر عنه طلبا في مقابلة عدم نصرته للحق قيل اذ تخلف عن البيعة وخرج الى الشام فوجد ميتا في مضطرد قد اخضر جسده ولم يشعروا بموته حتى سمعوا قائلا يقول ولا يرون شخصه قتلنا سيد الخزرج سعد بن عبادة فرميناه بسهمين ولم نخط فؤاده ۱۲ كرماني **قوله** فاجلدوها بسكون الراء قال الكرماني وتعجب البرماوي والعيني اي من دفن رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اهمال امر الميت كان يؤدي الى الفساد الكلي داماد فنه صلى الله عليه وسلم فكان العباس دخل وطالفته مبا شرة لذلك وما كان يلزم من استغنا لنا بالبيعة عن تعهد دفنه في ذلك وقال في الصحاح فاجلدوها بصيغة الفعل الماضي ومن امر في موضع المفعول اي خطرفي تلك الحال اي ما وجدنا فيما امرا اقوى من مبايعة ابي بكر والامور التي حضرت حين الاشتغال بالشاورة واستيجاب من يكون اماما لذلك قال وجعل بعض الشراح منها الاشتغال بتجهيز النبي صلى الله عليه وسلم ودفنه وهو محتمل لكن ليس في سياق القصة اشعار اليه بل تعليل عمر بقوله اذ الحصر فيما يتعلق بالاستخلاف ۱۲ قس **قوله** فرجمها قال البرماوي والعيني اي من دفن رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اهمال امر الميت كان يؤدي الى الفساد الكلي داماد فنه صلى الله عليه وسلم فكان العباس دخل وطالفته مبا شرة لذلك وما كان يلزم من استغنا لنا بالبيعة عن تعهد دفنه في ذلك وقال في الصحاح فاجلدوها بصيغة الفعل الماضي ومن امر في موضع المفعول اي خطرفي تلك الحال اي ما وجدنا فيما امرا اقوى من مبايعة ابي بكر والامور التي حضرت حين الاشتغال بالشاورة واستيجاب من يكون اماما لذلك قال وجعل بعض الشراح منها الاشتغال بتجهيز النبي صلى الله عليه وسلم ودفنه وهو محتمل لكن ليس في سياق القصة اشعار اليه بل تعليل عمر بقوله اذ الحصر فيما يتعلق بالاستخلاف ۱۲ قس **قوله** فان قلت فما فائدة التثنية قلت يريد به الرجل والمرأة فان قلت مفهومه ان زنى ثيب لا يجلد ان قلت نعم لا يجلد ان بل يجلد احد هما ويرجم الآخر ۱۲ ك **قوله** نفي اهل المعاصي اي هذا باب في بيان نفي اهل المعاصي وهو جمع معصية **قوله** والمخنثين اي في بيان نفي المخنثين وهو جمع مخنث بتشديد النون المفتوحة وبكسرها وفتح الشين وهو القياس مأخوذ من خنث الشئ فتخنث اي عطفته فتعطف ومنه سمي المخنث قال الجوهري وفي المغرب تركيب الخنث يدل على لين وتكسر ومنه المخنث وهو المتشبه في كلامه بالنساء تكسرا وتعطفا وقال بعض العلماء لا يشمل الاثنتين زان وتخنث ومخارب والمخنث اذا كان يوتى ويدخل مع الحامل احمانا ولم يمنعه مالك وقال الشافعي ان كان مخصي فعليه الحد وكذا عند مالك اذا كانا كافرين او بهيمة وقيل يرجى بالحجر معلى راس جبل ثم يرمى منكوسا ثم يتبع بالحجارة وهو نوع من الوجم وفعله جائز وقال ابو حنيفة لا حد فيه انما فيه التعزير وعنه بعض اصحابنا اذا انكر لا يقتل وحديث ارجموا الفاعل والمفعول به مشكلم فيه وقال بعض الى القتل لا شئ على من فعل بذا الصغير وقال الخطابي بذا بعد الاقوال من الصواب ۱۲ ع **قوله** قوله تعالى امر الاتيان الكرماني في بذا التركيب قلق وكان الاولى ان يقال لفظ غير بالغير فيشمل من امره للامام الاعظم ف قول الكرماني ان في قول البخاري من امر غير الامام تجوزا قال البرماوي لا يخفى فيه ازعادة البخاري التعميم في المعنى فيقول باب كذا وكون الفاعل لذلك معينا اشارة الى ان الحكم عام فقول من امر هو الامام ۱۲ ف قوله غير [illegible]

قوله المغفرلانه لم يكن قد صرح ولكن التركيب واضح ۱۲ قس **قوله** قولوا ابني هذا كلام الاعرابي لخصمه مرتي كتاب الصلح بمثل هذا بعد الاعرابي فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصم فقال صدق قال الاعرابي ان ابني كان عسيفا الخ والكرماني وقال بعضهم بل الذي قال اقض بيننا هو والد العسيف قلت الاختلاف في هذا على ابن ابي ذئب ينظر ذلك بالتامل ۱۲ ع **قوله** فاغد وهما فيه اختصار اي فغدا ولما عرفت بالوحي فاغد ۱۲ منه **قوله** ومن لم يستطع الزهراوي والعيني اي من دفن رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اهمال امر الميت كان يؤدي الى الفساد الكلي داماد فنه صلى الله عليه وسلم فكان العباس دخل وطالفته مبا شرة لذلك وما كان يلزم من استغنا لنا بالبيعة عن تعهد دفنه في ذلك وقال في الصحاح فاجلدوها بصيغة الفعل الماضي ومن امر في موضع المفعول اي خطرفي تلك الحال اي ما وجدنا فيما امرا اقوى من مبايعة ابي بكر والامور التي حضرت حين الاشتغال بالشاورة واستيجاب من يكون اماما لذلك قال وجعل بعض الشراح منها الاشتغال بتجهيز النبي صلى الله عليه وسلم ودفنه وهو محتمل لكن ليس في سياق القصة اشعار اليه بل تعليل عمر بقوله اذ الحصر فيما يتعلق بالاستخلاف ۱۲ قس **قوله** فان قلت فما فائدة التثنية قلت يريد به الرجل والمرأة فان قلت مفهومه ان زنى ثيب لا يجلد ان قلت نعم لا يجلد ان بل يجلد احد هما ويرجم الآخر ۱۲ ك **قوله** نفي اهل المعاصي اي هذا باب في بيان نفي اهل المعاصي وهو جمع معصية **قوله** والمخنثين اي في بيان نفي المخنثين وهو جمع مخنث بتشديد النون المفتوحة وبكسرها وفتح الشين وهو القياس مأخوذ من خنث الشئ فتخنث اي عطفته فتعطف ومنه سمي المخنث قال الجوهري وفي المغرب تركيب الخنث يدل على لين وتكسر ومنه المخنث وهو المتشبه في كلامه بالنساء تكسرا وتعطفا وقال بعض العلماء لا يشمل الاثنتين زان وتخنث ومخارب والمخنث اذا كان يوتى ويدخل مع الحامل احمانا ولم يمنعه مالك وقال الشافعي ان كان مخصي فعليه الحد وكذا عند مالك اذا كانا كافرين او بهيمة وقيل يرجى بالحجر معلى راس جبل ثم يرمى منكوسا ثم يتبع بالحجارة وهو نوع من الوجم وفعله جائز وقال ابو حنيفة لا حد فيه انما فيه التعزير وعنه بعض اصحابنا اذا انكر لا يقتل وحديث ارجموا الفاعل والمفعول به مشكلم فيه وقال بعض الى القتل لا شئ على من فعل بذا الصغير وقال الخطابي بذا بعد الاقوال من الصواب ۱۲ ع **قوله** قولوا ابني هذا كلام الاعرابي لخصمه مرتي كتاب الصلح بمثل هذا بعد الاعرابي فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصم فقال صدق قال الاعرابي ان ابني كان عسيفا الخ والكرماني وقال بعضهم بل الذي قال اقض بيننا هو والد العسيف قلت الاختلاف في هذا على ابن ابي ذئب ينظر ذلك بالتامل ۱۲ ع **قوله** فاغد وهما فيه اختصار اي فغدا ولما عرفت بالوحي فاغد ۱۲ منه **قوله** ومن لم يستطع الزهراوي والعيني اي من دفن رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اهمال امر الميت كان يؤدي الى الفساد الكلي داماد فنه صلى الله عليه وسلم فكان العباس دخل وطالفته مبا شرة لذلك وما كان يلزم من استغنا لنا بالبيعة عن تعهد دفنه في ذلك وقال في الصحاح فاجلدوها بصيغة الفعل الماضي ومن امر في موضع المفعول اي خطرفي تلك الحال اي ما وجدنا فيما امرا اقوى من مبايعة ابي بكر والامور التي حضرت حين الاشتغال بالشاورة واستيجاب من يكون اماما لذلك قال وجعل بعض الشراح منها الاشتغال بتجهيز النبي صلى الله عليه وسلم ودفنه وهو محتمل لكن ليس في سياق القصة اشعار اليه بل تعليل عمر بقوله اذ الحصر فيما يتعلق بالاستخلاف ۱۲ قس **قوله** فان قلت فما فائدة التثنية قلت يريد به الرجل والمرأة فان قلت مفهومه ان زنى ثيب لا يجلد ان قلت نعم لا يجلد ان بل يجلد احد هما ويرجم الآخر ۱۲ ك **قوله** نفي اهل المعاصي اي هذا باب في بيان نفي اهل المعاصي وهو جمع معصية **قوله** والمخنثين اي في بيان نفي المخنثين وهو جمع مخنث بتشديد النون المفتوحة وبكسرها وفتح الشين وهو القياس مأخوذ من خنث الشئ فتخنث اي عطفته فتعطف ومنه سمي المخنث قال الجوهري وفي المغرب تركيب الخنث يدل على لين وتكسر ومنه المخنث وهو المتشبه في كلامه بالنساء تكسرا وتعطفا وقال بعض العلماء لا يشمل الاثنتين زان وتخنث ومخارب والمخنث اذا كان يوتى ويدخل مع الحامل احمانا ولم يمنعه مالك وقال الشافعي ان كان مخصي فعليه الحد وكذا عند مالك اذا كانا كافرين او بهيمة وقيل يرجى بالحجر معلى راس جبل ثم يرمى منكوسا ثم يتبع بالحجارة وهو نوع من الوجم وفعله جائز وقال ابو حنيفة لا حد فيه انما فيه التعزير وعنه بعض اصحابنا اذا انكر لا يقتل وحديث ارجموا الفاعل والمفعول به مشكلم فيه وقال بعض الى القتل لا شئ على من فعل بذا الصغير وقال الخطابي بذا بعد الاقوال من الصواب ۱۲ ع **قوله** قولوا ابني هذا كلام الاعرابي لخصمه مرتي كتاب الصلح بمثل هذا بعد الاعرابي فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصم فقال صدق قال الاعرابي ان ابني

زنت فاجلدوها ثم بيعوها ولو بضفير قال ابن شهاب لا أدري بعد الثالثة او الرابعة **باب** ٢٣ لا يثرب على الامة اذا زنت ولا تنفى

٦٨٣٩ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث ٢ عن سعيد ٣ المقبري عن ابيه عن ابي هريرة انه سمعه يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا زنت الامة فتبين ٢ فليجلدها ولا يثرب ثم ان زنت فليجلدها ولا يثرب ثم ان زنت الثالثة فليبعها ولو بحبل من شعر تابعه اسمعيل بن امية عن سعيد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ٢٣ احكام اهل الذمة واحصانهم اذا زنوا ورفعوا الى الامام

٦٨٤٠ **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشيباني قال سألت عبد الله بن ابي اوفى عن الرجم فقال رجم النبي صلى الله عليه وسلم فقلت اقبل التوراة ام بعد قال لا ادري تابعه علي بن مسهر وخلد بن عبد الله والمحاربي وعبيدة بن حميد عن الشيباني وقال بعضهم المائدة والاول اصح

٦٨٤١ **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر انه قال ان اليهود جاؤا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا له ان رجلا منهم وامرأة زنيا فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تجدون في التوراة في شان الرجم فقالوا نفضحهم ويجلدون قال عبد الله بن سلام كذبتم ان فيها الرجم فاتوا بالتوراة فنشروها فوضع احدهم يده على اية الرجم فقرأ ما قبلها وما بعدها فقال له عبد الله بن سلام ارفع يدك فرفع يده فاذا فيها اية الرجم قالوا صدق يا محمد فيها اية الرجم فامر بهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجما فرايت الرجل يحني على المرأة يقيها الحجارة **باب** ٢٤ اذا رمى امرأته او امرأة غيره بالزنى عند الحاكم او الناس هل على الحاكم ان يبعث اليها فيسألها عما رميت به

٦٨٤٢ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابي هريرة وزيد بن خالد انهما اخبراه ان رجلين اختصما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال احدهما اقض بيننا بكتاب الله وقال الاخر وهو افقههما اجل يا رسول الله فاقض بيننا بكتاب الله فاذن لي ان اتكلم قال تكلم قال ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فاخبروني ان على ابني جلد مائة وتغريب عام وانما الرجم على امرأته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما والذي نفسي بيده لاقضين بينكما بكتاب الله اما غنمك وجاريتك فرد عليك وجلد ابنه مائة وغربه عاما واما انت يا انيس الاسلمي ان ياتي امرأة الاخر فان اعترفت رجمها

---

٢ ابن سعد ٣ زناها بعده فقال ٤ يحني ٥ يحني ٦ واغدن واذن ٧ جارية انما ٨ فارجمها ٩

قوله ثم بيعوها الامر بيعها للندب عند الشافعية والجمهور ولا يضر عطفه على الامر بالجلد من كونه للوجوب لان دلالة الاقتران ليست بحجة عند غير المزني وابي يوسف وزعم ابن الرفعة انه للوجوب ولكن نسخ ١٢ قس امر ندب وحث على مبادرة الزانية فخرج اللفظ في ذلك على المبالغة وقالت الظاهرية بوجوب بيعها اذا زنت الزانية وجلدت ولم يقل به احد من السلف ١٢ قس ٢ قوله ولا يثرب على صيغة المجهول من التثريب وهو التوبيخ واللائمة وبهذا جزم النووي ومنه قوله تعالى لا تثريب عليكم فقوله ولا تنفى على صيغة المجهول ايضا واستنباط عدم النفي من قوله عليه السلام ثم بيعوا لان المقصود من النفي الايعاد عن الوطن الذي وقعت فيه المعصية وهو حاصل بالبيع ١٢ ٣ قوله فليجلده فانه اقامة السيد الحد على عبده وامته وهي مسئلة خلافية فقال الشافعي واحمد واسحق نعم في الحدود كلها وهو قول جماعة من الصحابة اقاموا الحدود على عبيدهم منهم ابن عمر وابن مسعود وانس وابن مالك رضي الله عنهم والاوزاعي بحمده المحلى قال وقال مالك والليث عجزه في الزنا والشرب والقذف اذا شهد عنده الشهود وبإقرار العبد الا القطع خاصته لا يقطعه الا الامام وقال الكوفيون لا يقيمها الا الامام خاصة واحتجوا بما روى عن الحسن وعبد الله بن محمد بن عبد العزيز انهم قالوا الجمعة والحدود والزكوة والنفي الى السلطان خاصة ١٢ ٤ قوله لا يثرب اي بدل الحد قال البيضاوي كان تاديب الزناة قبل الشرع الحد والتثريب وعده فامرهم بالحد ونهاهم عن الاقتصار على التثريب وقيل المراد النهي عن التثريب بعد اقامة الحد فانه كفارة وعدها حسنون قال في الداية وان كان عبدا جلده خمسين لقوله تعالى فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب نزلت في الاماء ١٢ خ ٥ قوله واحصانهم اي وفي بيان احصانهم هل الاسلام فيه شرط ام لا اختلف العلماء في احصان اهل الذمة فقالت طائفة في الرجمين المكث بين بزيان وبرفعان الينا عليهما الرجم وبهما محصنان بهذا قول الزهري والشافعي قال الطحاوي وروى عن ابي يوسف ان اهل الكتاب محصن لبعضهم لبعض ولا يحصن المسلم النصرانية ولا تحصنه النصرانية وقال النخعي لا يكونان محصنين حتى يجامعا بعد الاسلام وهو قول مالك والكوفيين وقالوا الاسلام شرط الاحصان ١٢ خ ٦ قوله رجم قال الكرماني مطابقته للترجمة الاطلاق قوله رجم دليل جرى على عادته في الاشارة الى ما ورد في بعض طرق الحديث وهما اخرجه احمد والطبراني والاسمعيلي من طريق هشام عن الشيباني قال قلت هل رجم النبي صلى الله عليه وسلم فقال نعم رجم يهوديا ويهودية ١٢ خ ٧ قوله فقال بعضهم ..... اي قال بعض هؤلاء المتابعين المذكورين قبل ابن عيينة لان لفظ فذكر مسند احمد بن منيع فعلمت بعد سورة المائدة او قبلها قوله المائدة اي ذكر سورة المائدة يدل سورة النور وتحمل من ذكر سورة المائدة توهم من ذكر اليهود واليهود ان المراد سورة المائدة لان فيها الاية التي نزلت بسبب سوال اليهود عن حكم الذين زنيا منهم وهي قوله تعالى وكيف يحكمونك وعندهم التوراة فيها حكم الله ١٢ خ ٨ قوله فقالوا نفضحهم اي لا نجد في التوراة حكم الرجم بل نحد انما نفضحهم ١٢ مجمع ٩ قوله فرجما احتج به الشافعي واحمد لان الاسلام ليس بشرط الاحصان وقالت المالكية والكرخية انه شرط واجابوا عن حديث الباب بانه صلى الله عليه وسلم انما رجمها بحكم التوراة وليس هو من حكم الاسلام في شيء وانما هو من باب تنفيذ الحكم عليهم بما في كتابهم ١٢ كذا في فتح القدير قلت وقد قس الشافعي رحمه الله تعالى مخالفاني اشتراط الاسلام اي في الاحصان وكذا ابو يوسف في رواية وبه قال احمد وقول مالك كقولنا فلو زنى الثيب بمجلد عندنا ويرجم عند هم لم ما في الصحيحين من حديث عبد الله بن عمر ان اليهود جاءوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الحديث واجاب صاحب الهداية باما انما رجمهما بحكم التوراة فانه سالهم عن ذلك اولا دون ذلك انما كان عند اقدم عليه الصلوة والسلام المدينة ثم نزلت اية حد الزنا وليس فيها اشتراط الاسلام في الرجم ثم نزل حكم اشتراط الاسلام في الرجم باشتراط الاحصان وان كان غير مسلوب علم ذلك من قوله عليه الصلوة والسلام من اشرك بالله فليس بمحصن رواه اسحاق بن راهويه في مسنده اخبرنا عبد العزيز بن محمد ثنا عبد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اشرك بالله فليس بمحصن قال اسحاق ورفعه مرة فقال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ووقفه مرة ومن طريقه رواه الدارقطني وقال لم يرفعه غير اسحاق بن راهويه ويقال انه رجع عن ذلك والصواب انه موقوف قال في العناية ولفظ اسحق كما تراه ليس فيه رجوع وانما ذكر عن الراوي اية مرة ورفعه ومرة اخرجه مخرج الفتوى فلم يرفعه ولا تبك ان مثله بعد صحة الطريق اليه محكوم برفعه على ما هو المختار في علم الحديث من انه اذا تعارض الرفع والوقف حكم بالرفع بعد ذلك اذا خرج من طريق فيها ضعف كما يعرف ١٢ فتح القدير حاشية الداية لابن الهمام ١٢ ١٠ قوله واذن لي هو كلام الاعرابي لا كلام الاقعمي في الصلح عمر وما وقال النووي لا فقه في استيذانه دليل العقوبة ١٢ كرماني.

٨ الاستشهاد على سبيل الاستيناس ١٢ اي قبل نزول الزانية والزاني فاجلدوا ١٢ ك.

٩ قد قام الاجماع على ان بذا القاذف اذا اتى بما يوجب الحد لا ان القاذف اذا اتى بالبينة لم يلزمه الحد الا ان تقريره الحد وهذه به ١٢ ك

marfat.com

فاعترفت فرجمها **باب** مَنْ اَدَّبَ اَهْلَهٗ اَوْ غَيْرَهٗ دُوْنَ السُّلْطَانِ وَقَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ وَفَعَلَهٗ اَبُوْسَعِيْدٍ **حدثنا** ۶۸۴۴ اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ اَبُوْبَكْرٍ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهٗ عَلٰى فَخِذِيْ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ فَعَاتَبَنِيْ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهٖ فِيْ خَاصِرَتِيْ وَلَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ التَّحَرُّكِ اِلَّا مَكَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ اٰيَةَ التَّيَمُّمِ **حدثنا** ۶۸۴۵ يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمٰنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَقْبَلَ اَبُوْبَكْرٍ فَلَكَزَنِيْ لَكْزَةً شَدِيْدَةً وَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ فِيْ قِلَادَةٍ فِيْ الْمَوْتِ لِمَكَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَوْجَعَنِيْ غَوْهُ لَكْزِهٖ وَكِزْ **باب** مَنْ رَاٰى مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهٗ **حدثنا** ۶۸۴۶ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَاَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَاَتِيْ لَضَرَبْتُهٗ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ لَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ **باب** مَا جَاءَ فِي التَّعْرِيْضِ **حدثنا** ۶۸۴۷ اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ اُرَاهُ عِرْقٌ نَزَعَهٗ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهٗ عِرْقٌ **باب** كَمِ التَّعْزِيْرُ وَالْاَدَبُ **حدثنا** ۶۸۴۸ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمٰنَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ **حدثنا** ۶۸۴۹ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ

التقول لكزوكز واحد النبي قال عن

۱ قوله من ادب اهله الخ اى ادب اهل من زوجته واقاربه قوله او غيره اى لو ادب غير اهله قوله دون السلطان يعنى من غير ان يستاذنه فى ذلك وقال الكرمانى ودون السلطان يحتمل ان يكون بمعنى عنده وقال بعضهم هذه الترجمة مفقودة لبيان الفلانة بل يحتاج من وجب عليه الحد من الاحرار الى ان يستاذن سيده الامام فى اقامة الحد عليه او ان يقيم ذلك بغير مشورة انتهى قلت لم يعين الخلاف فى هذه الترجمة اصلا ۲ قوله فعله ابوسعيد والغرض منه ان الجرد ورد بالاذن للفصل ان يؤدب المتجاز بالدفع ولو يتاح الى ذلك الى اذن الحاكم ۳ قس ۴ قوله حبست الناس كانت سبب توقف رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ افتقدت قلادة فاقتفوا لطلبها فنزه تعليم للامة ان يتوقفوا لضائع رفقائهم وك ۵ قوله فلكزنى بالزاء اى وكزنى وقال الوعبيد الله هو بالعرب بالجمع على العضد وقال الجوزى قيل بضم الجيم وسكون الميم وهو بالعرب بجمع اصابع المعروفة به يقال ضربه بجمع كفه ضع ۶ قوله فاتى لوت الخ قلت لى لمكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعنى فخفت ان اكون سبب تنهير من النام ۷ قوله كذا الخ قل ولم يعين الحكم فقد اختلف فيه فقال الجمهور عليه التوجوقال احمد واسحق ان اقام بينة اعاده مع امراته بعد رسوخ وقال الشافعى يسعه فيما بينه وبين الله تعالى قتل الرجل ان كان ثيبا او علم اتنال منها ما يوجب القتل ولكن لا يسقط عنه القود فى ظاهر الحكم ۸ ف ۹ قوله ولم ايت رجلا الا الاسقاية للترجمة من حيث ان الذى يفهم من كلام سعد بن عبادة رضى الله تعالى عنه ان هذا الامر لو وقع لقتل الرجل ولبنا لم يبلغ النبى صلى الله عليه وسلم بنه من ذلك حتى قال الراوى قوله عليه السلام اتعجبون الايه الى انه حمد ذلك واجاز له فيما بينه وبين الله تعالى والغيرة من احمد الاشياء ومن لم يكن فيه فليس على خلق محمود وتابع اصبغ انى بذا حيث قالوا لو دخل رجل وجد مع امراته رجلا يقتله او يرى بما لان يختار فان ماه مع امراته لا مع محرم لها وبى مكاومته لم على ذلك قتل الرجل والمراة معا ومنهم من منع ذلك مطلقا فقال المهلب الحديث دال على وجوب العقود فمن قتل رجلا وجد مع امراته لان الله تعالى اوجب عليه ان يقيم عليها الحد وان كان لغير من جاء به ما اوجب الشهود فى العمد فلا يكون له ان يقتدى بسعد الخ ۱۰ مر الحديث فى ۲۴۲۹ ۱۱ قوله عرق نزع من نزع اليمانى اشتقاقا اى جذر يه والعرق بفتحتين عليه والعرق الاصل من النسب ہو من عرق الشجرة يعنى ان ولدتنا انا جاء لانه كان فى اصولها النجيبة ما كان بهذا اللون او با لون يحمل الورقة من اشكال فما ولبنا ثورث الاعراض ۱۲ مجمع ۱۳ قوله لونت ظلما اسود الا كال الظلال فيه ان التعريض بالقذف لا يوجب الحد لقد اختلف العلماء فى هذا الباب فقال قوم لا حد فى التعريض وانما يحد الحد بالتصريح بالزنى وبهذا من ابن مسعود وبه قال القاسم بن محمد وطاؤس وحماد وابن المسيب فى رواية والحسن البصرى والبه ذهب الثورى وابو حنيفة والشافعى الا انهما يوجبان عليه الادب والزجر واحتجوا بحديث الباب وعليه يدل تجويب النبى فى قال الآخرون التعريض كالتصريح روى ذلك عن عمر وعثمان وعروة والزهرى وربيعة وبه قال مالك والاوزاعى ۱۳ مجمع وفى الحديث ف ۲۴۲۹ ۱۴ قوله التعزير مصدر من عزر بالتشديد بمعنى المنع من العزر بمعنى الرد والمنع والمستعمل فى الشرع من الضرب فى اعدائه ومنهم من اعزاره قوله تعالى واعزرتموهم اى نصرتموهم وكذا فسره من اليمان الضحاك وعزره القاضى اى ساعده ونقل الجوهرى التعزير ادب دون الحد وقيل هو ما يكون بالقول والفعل حسب ما يليق ۱۵ والواو بالادب فى الترجمة الادب وهذا على التعزير

لان التعزير يكون بسبب المعصية والتاديب اعم منه ومنه تاديب الوالد وتاديب المعلم واورد الكيفية بلفظ الاستفهام اشارة الى الاختلاف فيها ۱۲ ف ۱۷ قوله فى حد من حدود الله ظاهره ان المراد بها ما ورد فيه من الشارع حد من الجلد او الضرب فخصوص او عقوبة مخصوصة والمتفق عليه من ذلك اصل الزنا والسرقة وشرب السكر والحرابة والقذف بالزنا والقتل والقصاص فى النفس والاطراف والقتل فى الارتداد واختلف فى سيرة الخبر من حداد اختلف فى اشياء كثيرة يستحق مرتكبها العقوبة بل نفسى عقوبة حدا اولا وبى عقد العاربة والمواطة واتيان البهيمة وعمل المراة الفعل من البهائم عليها والسحاق وافعل الليط ولم الحرمين فى حال الاختيار وكذا السكر والقذف بشرب المخدر ترك المعلوم تكاسلا والضرب فى رمضان والتعريض بالزنا وذهب بعضهم الى ان المراد بالحد فى حديث الباب حق الله تعالى وقد اختلف السلف فى معلول هذا الحديث فانه به يقابره الليث واحمد فى المشهور عنه واسحق وبعض الشافعية وقال مالك والشافعى و صاحبا ابى حنيفة يكون الزيادة على العشرة ثم اختلفوا فقال الشافعى لا يبلغ ادنى الحدود ويل الاعتبار بحد الزانى العبد قولان وفى قول ادون حد يستحق كل تعزير من جنس حده ولما هو زه وهو مقتضى قول الاذرعى لا يبلغ به الحد لم يفصل وقال الباقون هو الى راى الامام بالغا ما بلغ وهو اختيار ابى ثور ودن عمر كتب الى ابى موسى لا يجلد فى التعزير اكثر من عشرين ودن عثمان رضى الله عنه ثلثين ودن مالك بن ابى ثور وعطاء لا يعزر الامن تكرر منه ودن وقع منه مرة واحدة معصية فلا يعزر ودن ابى حنيفة لا يبلغ اربعين ودن ابن ابى ليلى وابى يوسف لا يزاد على خمسين وسبعين جلدة وفى رواية من مالك وابى يوسف لا يبلغ ثمانين واجابوا عن الحديث بانه حينما قصره على الجلد والضرب بالعصا مثلا وبالله تجوز الزيادة فيه وبذا راى الاصطخرى من الشافعية وكانه لم يقف على الرواية الواردة بلفظ الضرب ومنا انه منسوخ دل على نسخ اجماع الصحابة وردبانه قال بعضهم ان معنى ابن وهو قول الليث بن سعد احد فقهاء الامصار ومنها معارضة الحديث بما هو اقوى منه وهو الاجماع على ان التعزير مخالف الحد وحديث الباب يقتضى تحديده بالعشرة فاوجب فيعبر مثل الحد وبالاجماع على ان التعزير موكول الى راى الامام فيعبر برجع الى الشدة بدا التخفيف لان حيث العدد لان التعزير شرع للزوج فمنى الناس من يرد هم الكلام ومنهم من لا يرد هم الضرب الشديد فلذلك كان تعزير كل احد بحسبه وتعقب بان الحد لا يزاد فيه لا ينقص فاختلفا وبان التخفيف مسلم لكن مع مراعاة الحد والمذكور وبان الردع انما يحصل بالقتل فلم ما نهاه صلى الله عليه وسلم قلت لما تقرر ان القواعد الشرعية انا لا نحكم بجواز الفعل لعلة ثبوت الوجب له وقيل لرسعد ذلك فيما بينه وبين الله تعالى ۱۲ ك ۱۸ قوله ہو نهوا من الكناية عنه التصريح وقال الباجى ہو كلام ظاهر ہو بالمن لمضمونه فانظر انا بالمن وبظهر ارادة المظنة ۱۲ ع ۱۹ قوله الاورق من الابل مائل لو ديا ض ۲۰ قوله اسود من اجير اورق اذا كان لونه الرماد ۲۱ مع ۲۲ قوله الاسيلى من ابى احمد الرجانى عن عبد الرحمن بن جابر ثم ظنا على قوله من جابر فضل عن عبد الرحمن من ابى بردة وہو صواب والصواب ما فى رواية الجمهور بلفظ ابن بدل من ۱۲ ف ۲۳ قوله وقيل المراد بالحد ہنا الحدود التى ہى اداء امر الله تعالى ونواهيه وہى المراد بقوله تعالى ومن يتعد حدود الله فقد ظلم نفسه الظالمون ۲۴ ع ۲۵ قوله معنى الحديث ف ۲۴۲۹ و ۲۴۳۱ ۲۶ قوله مطابقته للترجمة ظاهرة لان ابا بكر ادب ابنته عائشة بحضرة النبى صلى الله عليه وسلم من غير ان يستاذنه ۲۷ ع

لعه فان الكف لا يجوز مثل هذا القتل فلم ما نهاه صلى الله عليه وسلم قلت لما تقرر فى القواعد الشرعية انا لا نحكم بجواز الفعل لعلة ثبوت الوجب له وقيل لرسعد ذلك فيما بينه وبين الله تعالى ۱۲ ك **عه** ہو نهوا من الكناية عنه التصريح وقال الباجى ہو كلام ظاهر ہو بالمن لمضمونه فانظر انا بالمن وبظهر ارادة المظنة ۱۲ ع ۲۷ قوله الاورق من الابل مائل لو ديا ض ۲۸ قوله اسود من اجير اورق اذا كان لونه الرماد ۲۹ مع ۳۰ قوله الاسيلى من ابى احمد الرجانى عن عبد الرحمن من جابر ثم ظنا على قوله من جابر فضل عن عبد الرحمن من ابى بردة وہو صواب والصواب ما فى رواية الجمهور بلفظ ابن بدل من ۱۲ ف ۳۱ قوله وقيل المراد بالحد ہنا الحدود التى ہى اداء امر الله تعالى ونواهيه وہى المراد بقوله تعالى ومن يتعد حدود الله فقد ظلم نفسه الظالمون ۳۲ ع ۳۳ قوله معنى الحديث ف ۲۴۲۹ و ۲۴۳۱ ۳۴ قوله مطابقته للترجمة ظاهرة لان ابا بكر ادب ابنته عائشة بحضرة النبى صلى الله عليه وسلم من غير ان يستاذنه ۳۵ ع

marfat.com

ابی مریم قال حدثنی عبد الرحمن بن جابر عن[1] سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا عقوبۃ فوق عشر ضربات الا فی حد من حدود اللہ **حدثنا** ۶۸۵۰
یحیی بن سلیمان اخبرنی[2] ابن وھب قال حدثنی عمرو ان بکیرا حدثہ[3] بینما انا جالس عند سلیمان بن یسار اذ جاء عبد الرحمن بن
جابر فحدث سلیمان بن یسار ثم اقبل علینا سلیمان بن یسار فقال حدثنی عبد الرحمن بن جابر ان اباہ حدثہ انہ سمع ابا بردۃ الانصاری
قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یجلد[4] فوق عشرۃ اسواط الا فی حد من حدود اللہ **حدثنا** ۶۸۵۱ یحیی بن بکیر قال حدثنا
اللیث عن عقیل عن ابن شھاب قال حدثنی ابو سلمۃ ان ابا ھریرۃ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الوصال فقال لہ
رجل من المسلمین فانک یا رسول اللہ تواصل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وایکم مثلی انی[5] ابیت یطعمنی ربی ویسقینی فلما ابوا
ان ینتھوا عن الوصال واصل بھم یوما ثم رأوا الھلال فقال لو تاخر لزدتکم کالمنکل لھم حین ابوا ان ینتھوا **حدثنا** ۶۸۵۲ شعیب ویحیی بن سعید ویونس
عن الزھری وقال عبد الرحمن بن خالد عن ابن شھاب عن سعید عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ۶۸۵۳ عیاش بن
الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا معمر عن الزھری عن سالم عن عبد اللہ بن عمر انھم کانوا یضربون علی عھد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اذا اشتروا طعاما جزافا ان یبیعوہ فی مکانھم حتی یؤووہ الی رحالھم **حدثنا** ۶۸۵۴ عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا
یونس عن الزھری قال اخبرنی[6] عروۃ عن عائشۃ قالت ما انتقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لنفسہ فی شیء یوتی الیہ حتی تنتھک
من حرمات اللہ فینتقم للہ **باب**[7] من اظھر الفاحشۃ والتھمۃ بغیر بینۃ **حدثنا** ۶۸۵۵ علی قال حدثنا سفین قال الزھری
عن سھل بن سعد قال شھدت الملاعنین وانا ابن خمس عشرۃ[8] ففرق بینھما فقال زوجھا کذبت علیھا ان امسکتھا قال فحفظت ذلک
من الزھری ان[9] جاءت بہ کذا وکذا فھو وان جاءت بہ کذا وکذا کانہ وحرۃ[10] فھو وسمعت الزھری یقول جاءت بہ للذی یکرہ **حدثنا** ۶۸۵۶ علی
ابن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال حدثنا ابو الزناد عن القسم بن محمد قال ذکر ابن عباس الملاعنین فقال عبد اللہ بن شداد
ھی التی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت راجما امرأۃ عن[11] غیر بینۃ قال لا تلک امرأۃ اعلنت **حدثنا** ۶۸۵۷ عبد اللہ بن یوسف
قال حدثنا اللیث قال حدثنی[12] یحیی بن سعید عن عبد الرحمن بن القسم عن القسم بن محمد عن ابن عباس ذکر المتلاعنین عند النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال عاصم بن عدی فی ذلک قولا ثم انصرف فاتاہ رجل من قومہ یشکو انہ وجد مع اھلہ رجلا قال عاصم
وما ابتلیت بھذا الا لقولی فذھب بہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ بالذی وجد علیہ امرأتہ وکان ذلک الرجل مصفرا قلیلا
اللحم سبط الشعر وکان الذی ادعی علیہ انہ وجدہ عند اھلہ[13] ادم خدلا کثیر اللحم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم بین فوضعت
شبیھا بالرجل الذی ذکر وجاء انہ وجد عندھا فلا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینھما فقال رجل لابن عباس فی المجلس ھی التی
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو رجمت احدا بغیر بینۃ رجمت ھذہ فقال لا تلک امرأۃ کانت تظھر فی الاسلام السوء

---

۱ قال ۲ یقول ۳ اخبرنی ۴ قال ۵ تجلدوا ۶ ثنا ۷ رجال ۸ ویسقین ۹ بھم ۱۰ فتنی ۱۱ بن ۱۲ لی ۱۳ والتطخ ۱۴ بن عبد اللہ ۱۵ سنۃ ۱۶ ذاک ۱۷ فمن ۱۸ ثنا ۱۹ التلاعنین
۲۰ امرأتہ ۲۱ فقال ۲۲ رجل ۲۳ رسول اللہ لرجمت

---

۱ قولہ عن سمع الخ الرواۃ عن سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیست بقادحۃ اذا الصحابۃ کلھم عدول ولعل المراد بابا بردۃ المذکور انفا ۱۲ ک قد سماہ ابو الحوطص بن عبرۃ فقال عن مسلم بن ابی مریم عن عبد الرحمن ابن جابر عن ابیہ ۱۲ ع ۲ قولہ ابیت قد مر فی کتاب الصوم اظل ویراد منھا الوقت المطلق کالتقید باللیل والنھار ۱۲ ع ۳ قولہ حین ابوا فان قلت ما الم یشتھوا عن نھیہ صلی اللہ علیہ وسلم تلت فیھوا منہ انہ للتنزیہ والارشاد الی الاصح فان قلت کیف رضی صلی اللہ علیہ وسلم بالوصال قلت احتمل المصلحۃ تاکید الزجر بھم وبیانا للمفسدۃ المترتبۃ علی الوصال وھی التعریض للتقصیر فی سائر الوظائف ۱۲ ک مر الحدیث فی ص ۲۵۴ ج ۱ ۴ قولہ عن عبد اللہ کذا رواہ مسندا متصلا عن ابن السکن وابی زید وغیرھما وفی نسخۃ ابی احمد الجرجانی مرسلا لم یذکر فیہ ابن عباس ولا عکرمۃ ۱۲ ع صحف عن قصارین ۱۲ قس ۵ قولہ جزافا بالجیم بالحرکات الثلثۃ وھو فارسی معرب واصلہ کزاف بالکاف موضع الجیم وھو البیع بلا کیل ونحوہ ۱۲ ع والمکرم ھو الذی فی الیونینیۃ والنصب علی الحال ۱۲ قس ۶ قولہ حتی یؤووہ الی رحالھم کلمۃ حتی للغایۃ وان مقتدرۃ بعدھا والمعنی الی ایوانھم ایاہ الی رحالھم الی منازلھم والمقصد النھی عن بیع المبیع حتی یقبضہ المشری ۱۲ یعنی ویستفاد منہ جواز تادیب من خالف الامر الشرعی فعاقبوا العقود الفاسدۃ بالضرب ومنع وجیعۃ اقامۃ المکتب فی الاسواق والضرب المذکور محمول علی من خالف الامر لعدم علمہ بہ ۱۲ ک مر الحدیث فی ص ۳۸۰ ج ۱ ۷ قولہ ما انتقم الخ ھو الغایۃ وھو البالغۃ فی العقوبۃ قال ابن الاثیر معنی الحدیث ما عاقب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احدا علی مکروہ اتاہ من قبل ۱۲ ع ۸ قولہ فینتھک من الاستاک ای حتی یرتکب معصیۃ وینتک حرمۃ حدود اللہ فینتقم منہ لشرف ذلک اما بالضرب واما بالحبس واما بشیء آخر یکرہ ۱۲ ک وھذا داخل فی باب التعزیر والادب ۱۲ ع ۹ قولہ من اظھر الفاحشۃ وھی ان یتعاطی ما یدل علیھا عادۃ من غیر ان یثبت ذلک بینۃ

ابو اقرار قولہ واللطم بفتح اللام وسکون الطاء المھملۃ وبالتاء المثنیۃ وھو الرمی وما یشبہ لطم فلان بکذا ای رمی بشر ولطمہ بکذا بالتخفیف والتشدید لونہ بہ قولہ والتھمۃ بضم التاء المثناۃ من فوق وسکون الھاء قال الکرمانی المشھور بسکون الھاء لکن قالوا الصواب فتحھا ۱۲ ع ۱۰ قولہ فحفظت ذلک ای المذکور بعدہ وھو ان جاءت اسود اعین ذا الیتین فلا اراہ الا قد صدق علیھا وان جاءت بہ احمر قصیرا کانہ وحرۃ فلا اراہ الا قد صدقت وکذب علیھا ۱۲ ع ۱۱ قولہ ان جاءت بہ الخ کذا وقع بالکنایۃ وبالا کتفاء بالضمیر فی الموضعین وبیانہ ما ذکرناہ الآن ۱۲ ع ۱۲ قولہ وحرۃ بفتح الواو والحاء المھملۃ والراء وھی دویبۃ کسام ابرص وقیل دویبۃ حمراء تلصق بالارض قال الفراء ھی کالوزغۃ تقع فی الطعام فتفسدہ فیقال لطعام وحر ۱۲ ع ، مر الحدیث ص ۳۰۹ و ص ۳۱۲ ج ۲ و ص ۱۸۹ ج ۲ ۱۳ قولہ آدم من الادمۃ وھی السمرۃ الشدیدۃ وقیل المراد بہ الارض وھی لونھا ومنہ سمی آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام ۱۲ ع ۱۴ قولہ فحدلا بفتح الحاء المھملۃ وسکون الدال المھملۃ وھو المتمل الساق نلیظھا قال ابن فارس یقال المرأۃ حدلۃ ای ممتلئۃ الاعضاء قال الجوھری الحدلاء البینۃ الحدل وھی الممتلئۃ الساقین والذراعین قال الھروی الحدل الممتل الساق وذکر الحدیث ورد بناء حدلا بفتح الدال وتشدید اللام وقال الکرمانی ویروی بکسر الحاء والتخفیف ۱۲ ع ۱۵ قولہ کانت تظھر فی الاسلام قال النووی ای انہ اشتھر عنھا وشاع وھی لم تقم البینۃ علیہ یعاند لک ولا اعرف حدل علی ان الحدلاء یجب الا بالاقرار او قیام البینۃ لا بمجرد الشیاع والقرائن وقال المسلب فیہ ان الحد لا یجب علی احد الا ببینۃ او اقرار ولو کانت متھمۃ بالفاحشۃ ۱۲ کذا فی العینی مر الحدیث فی ص ۲۳۶ ج ۲ و ص ۲۳۷ ج ۲

عہ ای قال ذلک کالمنکل من النکال وھو العقوبۃ ۱۲ ع عہ بالنصب عطفا علی قولہ حتی ینتھک لان ان مقتدرۃ بعد حتی ۱۲ ع عہ قولہ ان ای قال کلاما لا یلیق مما یدل علی الفحوۃ وعجب النفس والغیرۃ وعدم الحوالہ الی اللہ تعالی ۱۲ مجمع البحار۔

marfat.com

باب ۳ رمی المحصنات ۲ والذین یرمون المحصنات ثم لم یاتوا باربعة شهداء فاجلدوهم ۲ ثمانین جلدة الی غفور رحیم ان الذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات ۱۲ الآیة ۳۵ **حدثنا** عبدالعزیز بن عبدالله قال حدثنی ۳۶ سلیمان عن ثور بن زید عن ابی الغیث ابن بلال ۱۲ عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یا رسول الله وما هن قال الشرک بالله والسحر وقتل ای المهلکات وقال المهلب حیث یذکر لانها اسباب للاشراک بالله ۱۲ النفس التی حرم الله الا بالحق واکل الربوا واکل مال الیتیم والتولی یوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات **باب** ۳۱ ای الاعراض ۱۲ والجهاد ای یوم القتال فی الجهاد والمراد یوم الهزیمة کما سیاتی ۱۲ ای العاقلات الحرائر المسلمات ۱۲

قذف العبید ۳۷ **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید عن فضیل بن غزوان ۳۸ عن ابن ابی نعم ۳۹ عن ابی هریرة قال سمعت ابا القسم ای الاذان ۱۲ صلی الله علیه وسلم یقول من قذف مملوکه وهو بریء مما قال جلد یوم القیمة الا ان یکون کما قال **باب** ۳۲ هل یامر الامام رجلا فیضرب الحد غائبا عنه وقد فعله ۳۳ عمر ۳۴ **حدثنا** محمد بن یوسف قال حدثنا ابن عیینة عن الزهری عن عبید الله بن عبدالله بن عتبة عن ابی هریرة وزید بن خالد الجهنی قالا جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال انشدک الله الا قضیت بیننا بکتاب الله ای ما اطلب علی ذلک فقالا وهو اقضی بیننا بکتاب الله ۱۲ فقام خصمه وکان افقه منه فقال صدق اقض بیننا بکتاب الله وائذن لی یا رسول الله فقال النبی صلی الله علیه وسلم قل فقال ان ابنی کان عسیفا فی اهل هذا فزنی بامراته فافتدیت منه بمائة شاة وخادم ثم انی سألت رجالا من اهل العلم فاخبروني ان علی ابنی جلد مائة وتغریب عام وان علی امراة هذا الرجم فقال والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله المائة والخادم ۳۵ ای اجیرا ۱۲ ای یطلق علی الذکر والانثی ۱۲ ای دیة کما فی الشرح والقاموس ۱۲ مرد علیک وعلی ابنک جلد مائة وتغریب عام وانت یا انیس اغد علی امراة هذا فسلها فان اعترفت فارجمها فاعترفت فرجمها ۔ فیه حذف تقدیره فذهب الیس الیها فاتاها ۱۲ وانما خص انیسا لانه اسلمی والمرأة اسلمیة فجریا عرف بحال قومه ۱۲ منه

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب ۱ **باب** ۲ الدیات ۲ وقول الله ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم ۳ **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی وائل عن عمرو بن شرحبیل قال قال عبدالله قال رجل یا رسول الله ای الذنب اکبر عند الله قال ان تدعو لله ندا وهو خلقک قال ثم ای قال ثم ان تقتل ولدک ۱۲ ان یطعم معک قال ثم ای قال ثم ان تزانی حلیلة جارک فانزل الله تصدیقها والذین لا یدعون مع الله الها آخر ولا یقتلون النفس التی حرم الله الا بالحق ولا یزنون ۱۲ ومن یفعل ذلک یلق اثاما **حدثنا** علی قال حدثنی اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص عن ابیه عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لن یزال المؤمن فی فسحة من دینه ما لم یصب دما حراما **حدثنا** احمد بن یعقوب قال حدثنا اسحق ۱۲ قال سمعت ابی یحدث عن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص ۱۲

---

۱ باب رمی المحصنات وقول الله عزوجل والذین یرمون ازواجهم ثم لم یاتوا الایة ۲ وقول الله عزوجل ۱۴ الایة العنزا ۳ وقول الله والذین یرمون ازواجهم ثم یاتوا الایة ۴ ثنا ۵ الغافلات المؤمنات ۶ وبعله ۷ باب ۸ خشیة بحلیلة ۹ الایة ۱۰ لا ۱۱ ذنبه ۱۲ ثنی ۱۳ اخبرنا ۱۴ بن سعید ۱۵

۱ قوله والذین یرمون الی آخر الآیتین تضمنت الآیة الاولی بیان حکم القذف والثانیة بیان کونه من الکبائر زیادة علی ان کل ما توعد علیه باللعن او العذاب او شرع فیه حد کبیرة وهو المعتمد وبذلک یطابق حدیث الباب للآیتین المذکورتین وانعقد الاجماع علی ان حکم قذف المحصن من الرجال حکم قذف المحصنة من النساء واختلف فی حکم قذف الارقاء ۱۲

۲ قوله قذف العبید الاضافة فیه الی المفعول ولموی ذکر الفاعل وقال بعضهم یحتمل ان تکون الاضافة للفاعل والحکم فیه علی ان العبد اذا قذف علیه نصف ما علی الحر وکان اوانثی وبذا قال الجمهور وعن عمر بن عبدالعزیز والزهری والاوزاعی واهل الظاهر حده ثمانون انثی قلت حدیث الباب یدل علی ان الاضافة للمفعول مالا یتاتی وان کان فیه احتمال لما قاله ۱۲ منه

۳ قوله جلد یوم القیمة فیه اشعار لما ذهب الیه وقال المهلب العلماء مجمعون علی ان الحد اذا قذف عبدا فلا حد علیه وبعضهم قرأ جلد یوم القیمة فلا وجب علیه الحد فی الدنیا لذکره کما ذکره فی الآخرة وقال الشافعی من قذف من عمسه عبدا فاذا هو حر فعلیه الحد وقال ابن المنذر واختلفوا فیما یجب علی قاذف الولد فقال ابن عمر علیه الحد به قال مالک وهو قیاس قول الشافعی وروی عن الحسن انه لا حد علیه ۱۲ منه

۴ قوله اهل بدا مراد الشارح ان حاصل معنی هذه الترجمة ان رجلا اذا اوجب علیه الحد وهو غائب عن الامام فحل للامام ان یقول لرجل اذهب الی فلان الذی هو غائب فاقم علیه الحد جواب الاستفهام محذوف تقدیره لذلک قوله وقد فعل عمر ای قد فعل هذا الذی استفهم عنه عمر بن الخطاب رضی الله عنه ۱۲ عینی.

۵ قوله الدیات بتخفیف التحتانیة جمع دیة مثل عدات وعدة واصلها ودی بفتح الواو وسکون الدال تقول ودی القتیل یدیه ودیة وهی ما حصل من مقابلة النفس ومن دیة تسمیة بالمصدر ودفا بها مؤدیة والمراد عوض فی الامر او القتیل بدال مکسورة حب فان وقعت قلت ده واورد البخاری تحت هذه الترجمة ما یتعلق بالقصاص لان کل ما یجب فیه القصاص یجوز العفو عنه علی مال فیکون الدیة اشمل وترجم غیره کتاب القصاص فادخل تحته الدیات بناء علی ان القصاص هو الاصل فی العمد ۱۲ منه

۶ قوله قال الله بالجزم مطلقا قوله الدیات بذا علی وجود الواو وعلی قول الی ذرو النسفی بدون الواو فیکون جملة مرفوعا علی الابتداء ذکره قوله ومن یقتل الخ ۱۲ منه قلت والذی فی الفرع کاصله علامة ابی ذر علی الواو من غیر علامة السقوط وفی مثلها یشیر الی ثبوتها عند من رقم علامته ۱۲ منه قس

۷ قوله من یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فیها الصواب فی معناه ان جزاءه جهنم وقد یجازی بغیره وقد لا یجازی بل یعفی عنه فان قتل متعمدا مستحلا لغیر حق ولا تاویل فهو کافر مرتد یخلد فی جهنم بالاجماع وان کان غیر مستحل بل معتقدا لتحریمه فموثق عاص مرتکب کبیرة جزاؤه جهنم خالدا فیها لکن بفضل الله تعالی لا یخلد اخبرانا لا یخلد من مات موحدا فیها فلا یخلد بذا ولکن قد یعفی عنه فلا یدخل النار اصلا وقد لا یعفی عنه بل یعذب کسائر عصاة الموحدین ثم یخرج معهم الی الجنة ولا یخلد فی النار ابدا فما توهمه الصواب فی معنی الآیة ولا یلزم من کونه یستحق ان یجازی بعقوبة مخصوصة ان یتحتم ذلک الجزاء ولیس فی الآیة اخبار بانه یخلد فی جهنم و انما فیها انها جزاؤه ای یستحق ان یجازی بذلک وقیل ان المراد من قتل مستحلا وقیل وردت الآیة فی رجل بعینه وقیل المراد بالخلود طول المدة لا الدوام وقیل معنا بانا جزاؤه ان جازاه وهذه الاقوال کلها ضعیفة اوفاسدة مخالفة حقیقة لفظ الآیة وادلة القول فموشائع علی السنة کثیر من الناس وهو فاسد لانه یقتضی انه اذا عفا عنه خرج عن کونه متوعدا وهو باطل بدلیل السنة مجازا تعفوا وکرما فالصواب ماقدمناه والله اعلم ۱۲ نووی

۸ قوله ان یلقم فان قلت القتل مطلقا اعظم قلت هذا المفهوم لا اعتبار له لانه خرج مخرج الغالب اذ کان عادتهم ذلک اولان فیه القتل وضعف الاعتقاد فی الله سبحانه وتعالی ۱۲ منه ای الله هو الرزاق ۱۲ ک.

۹ قوله حلیلة جارک بفتح الحاء المهملة الزوجة وفیه الزنا والخیانة مع الجار الذی اوصی الله بحفظ حقه ۱۲ ک

۱۰ قوله یلق اثاما ثاما مجاهد الاثام واد فی جهنم قال سیبویه والخلیل ای یلقی جزاء الاثام ۱۲ ع وفسره البخاری فی سورة الفرقان ص ۱۳ ج ۲ الاثام العقوبة ۱۲

۱۱ قوله فی قسمة ای سعة منشرح الصدر فاذا قتل نفسا بغیر حق صار منحصرا ضیقا لما وعد الله علیه عالم یوعد علی غیره قال ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فیها وغضب الله علیه ولعنه واعد له عذابا عظیما ۱۲ ک

۱۲ قوله من دینه کذا فی روایة الاکثرین بکسر الدال المهملة من الدین وفی روایة الکشمیهنی ذنبه بفتح الذال المعجمة وسکون النون وبالباء الموحدة فمعنی الاول انه یضیق علیه دینه بسبب الوعید لقاتل النفس عمدا بغیر حق ومعنی الثانی انه یعسر فی طیق بسبب ذنبه ۱۲ ع

۱۳ قوله هو کلام الرجل لا کلام خصمه یدل علیه روایة کتاب الصلح التی فی ص ۳۷۳ ج ۱ ۱۲ ک ومرجانه فی ص ۲۵۴ ج ۲ ۱۲ ع

۱۴ قوله فان قلت ماوجه تعدیة الآیة لذلک قلت حیث ادخل القتل والزنا فی سلک الاشراک علم انما اکبر الذنوب ۱۲ ک کما هو فی ص ۳۱۳ ج ۲ ۱۲ ع

۱۵ قوله لم یشهد الکلاباذی ولا النسائی ۱۲ ک هو علی بن الجعد الجوهری الحافظ ولیس هو ابن المدینی لانه لم یدرک اسحاق بن سعید ۱۲ قس

عبد الله بن عمر ۳ قال ان من ۵ ورطات الامور التی ۲ لا مخرج لمن اوقع نفسه فیها سفك الدم الحرام بغیر حله ۲ (الصواب الترکیب ۱۲ ف) حدثنا ۶۸۶۴ عبید الله بن موسی عن الاعمش عن ۳ ابی وائل عن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اول ما یقضی بین الناس فی الدماء ۲ حدثنا ۶۸۶۵ عثمان قال (ای القضاء ۱۲ منه) اخبرنا ۳ عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال حدثنی عطاء بن یزید ان عبید الله بن عدی حدثه ان المقداد بن عمرو الکندی (ابن البارك ۱۲ ع) (ابن یزید ۱۲ ع) (محمد بن سلم ۱۲ ع) حلیف بنی زهرة حدثه وکان شهد بدرا مع النبی صلی الله علیه وسلم ۲ قال یا رسول الله انی لقیت ۳ کافرا فاقتتلنا فضرب یدی بالسیف فقطعها ثم لاذ ۲ بشجرة فقال اسلمت لله ۲ أأقتله بعد ان قالها قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تقتله قال یا رسول الله فانه طرح (بهمزة الاستفهام ۱۲) احدی یدی ثم قال ذلك بعد ما قطعها ۲ أأقتله قال لا تقتله فان قتلته فانه بمنزلتك ۲ قبل ان تقتله وانت بمنزلته قبل ان یقول کلمته التی قال (مطابقة للآیة المذکورة من حیث ان نبیها علیها عن قتل الکفر الحقی اسلمت الخ ۱۲ ع) وقال ۶۸۶۶ حبیب بن ابی عمرة عن سعید عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم للمقداد اذا کان رجل مؤمن یخفی ۲ ایمانه مع قوم کفار فاظهر ایمانه فقتله فکذلك کنت انت تخفی ایمانك بمکة ۲ قبل باب ۱۰ قول الله ۱۲ ومن احیاها قال ابن عباس من حرم قتلها الا بحق ۲ حتی الناس منه جمیعا ۲ حدثنا ۶۸۶۷ قبیصة قال حدثنا سفیان عن ۳ الاعمش عن عبید الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تقتل نفس ۱۲ الا کان علی ابن ۲ آدم الاول (ابن عقبة ۱۲ ع) (اهل جمیعة وقیل القرشی والاول هو الظاهر ۱۲ منه یعنی الحدیث فی صحیح ۱۲) کفل منها ۲ حدثنا ۶۸۶۸ ابو الولید قال حدثنا شعبة قال واقد ۹ بن عبد الله اخبرنی عن ابیه سمع عبد الله بن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب (قال علیه السلام من سن سنة سیئة فعلیه وزرها ووزر من عمل بها الی یوم القیامة ۱۲ ع) بعضکم رقاب بعض حدثنا ۶۸۶۹ محمد بن بشار قال حدثنا غندر ۲ قال حدثنا شعبة عن علی بن مدرك قال سمعت (لقب محمد بن جعفر ۱۲ ع) (فی آخر حدیث طویل ۱۲ منه یعنی الحدیث فی صحیح ۱۲) ابا زرعة بن عمرو بن جریر قال ۱۲ النبی صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع استنصت الناس لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب (بضم الزای وسکون الراء المهملة ۱۲ ک) بعضکم رقاب بعض رواه ابو بکرة وابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ۶۸۷۰ محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن فراس عن (ابن انس ۱۲ ع) (ابن الحارث التغلبی ۱۲ ع) (الهمدانی قول ابی عبد الله ۱۲ منه) الشعبی عن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الکبائر الاشراك بالله وعقوق الوالدین او قال الیمین الغموس شك شعبة (ابن مدرك ۱۲ ع) (ابن شرحبیل ۱۲ ع) وقال معاذ حدثنا شعبة قال الکبائر الاشراك بالله والیمین الغموس وعقوق الوالدین او قال وقتل النفس حدثنی اسحق بن منصور (اما تلخیص بن البخاری اما معقول لابن نشار ۱۲ ک) قال اخبرنا عبد الصمد قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبید الله بن ابی بکر سمع انسا ۲ عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ۱۲ الکبائر ۲ روح وحدثنا عمرو ۲ (ابن عبد الوارث العنبری ۱۲ ع) قال حدثنا شعبة عن ابن ابی بکر عن انس بن مالك عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اکبر ۲ الکبائر الاشراك بالله وقتل النفس وعقوق الوالدین وقول الزور ۲ او قال وشهادة الزور ۲ وحدثنا ۶۸۷۲ عمرو بن زرارة قال اخبرنا هشیم ۲ قال اخبرنا حصین ۲ قال حدثنا ابو ظبیان قال سمعت اسامة بن زید ۲ (الجرمی ۱۲ ع) (ابن ابی عبد الرحمن ۱۲ ع) (ابن ابی قدامة الکلابی ۱۲ ع) (الواسطی ۱۲ منه) حارثة یحدث قال بعثنا رسول الله صلی الله علیه وسلم الی الحرقة ۲ من جهینة ۲ فصبحنا القوم فهزمناهم قال ولحقت انا ورجل من الانصار رجلا منهم قال فلما غشیناه قال لا اله الا الله فکف عنه الانصاری وطعنته برمحی حتی قتلته قال فلما قدمنا بلغ ذلك النبی صلی الله علیه وسلم (اسمه مرداس بن عمرو الفدکی او مرداس بن نهیك الفزاری ۱۲ قس) (ای المدینة ۱۲ قس)

---

۱ ۲ انه الذی حدثنا ۲ انه ۳ ۴ ان ۲ ۵ منی ۶ ممن ۷ یعذب ۸ نفسه ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ حیی ۱۳ ظلما ۲ ۱۴ ۱۵ ثنی ۱۶ قال النبی ۱۷ النبی ۱۸ حدثنا انس بن ملك ۲ ۱۹ ۲۰ اکبر ۲ ۲۱ ثنی

۲۲ ۲۳ ۲۴ حدثنا ۲ قال فطعنته ۲۵

۴ هو ابن من زرق

---

۱ قوله من ورطات الامور هی جمع ورطة بفتح الواو وسکون الراء وهو الهلاك یقع فلان فی ورطة ای فی شئ لا ینجو منه ۱۲ ع الورطة ما یقع فیه الشخص ویعسر منه نهایة ۱۲ ک ۲ قوله بغیر حله ای بغیر حق من الحقوق للمسلم فان قلت الوصف بالحرام یغنی من هذا القید قلت الحرام یراد به شائه ان یکون حرام السفك او هو للتاکید ۱۲ ک ۳ قوله عن ابی وائل عن عبد الله فان قلت تقدم فی الروایة السابقة انه روی عن عبد الله بواسطة عمرو وههنا بلا واسطة قلت کلاهما صحیح فانه یروی عنه تارة بواسطة واخری بدونها فی کثیر من المواضع ۱۲ ک ۴ قوله اول ما یقضی الی الدماء اضافة بین قوله ههنا اول ما یقضی فی الدماء وبین قوله فی حدیث النسائی من ابی هریرة مرفوعا اول ما یحاسب به العبد الصلوة لان حدیث الباب فیما بینه وبین غیره من العباد والآخر فیما بینه وبین ربه تعالی ۱۲ قس مطابقة للآیة المذکورة من حیث کون الوعید الشدید فیها یکون اول ما یقضی یوم القیمة بین الناس فی الدماء ای فی القضاء فیها لانه اعظم الظلم فیما یرجع الی العباد ۱۲ ع ۵ قوله فانه بمنزلتك قبل ای الکافر مباح الدم قبل الکلمة فاذا قالها صار محظور الدم کالمسلم فان قتل المسلم بعد ذلك صار دمه مباحا بحق القصاص کما کان قبل تحقق الدین فالتشبیه فی اباحة الدم لا فی کونه کافرا وقیل معناه انت بقصد قتله آثم کما کان هو ایضا بقصد قتلك آثما فالتشبیه فی الاثم ۱۲ ک مر الحدیث فی ۲۴۳۰ فی غزوة بدر ۶ قوله وقال حبیب الخ هذا التعلیق وصله البزار والدارقطنی فی الافراد والطبرانی فی الکبیر من روایة ابی بکر بن ابی علی ابن عطاء بن مقدم والد محمد بن ابی بکر المقدمی عن حبیب بن ابی ثابت وفی اول بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم سریة فیها المقداد فلما التقوا هم وجدوهم نفروا وتبقی منهم رجل لما مال کثیر لم یبرح فقال اشهد ان لا الٰه الا الله فاهوی الیه المقداد فقتله الحدیث وفیه فذکره وذلك لرسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا مقداد قتلت رجلا قال لا الٰه الا الله کیف لك بلا الٰه الا الله فانزل الله تعالی یا ایها الذین آمنوا اذا ضربتم فی سبیل الله فتبینوا الآیة فقال النبی صلی الله علیه وسلم کان رجل مؤمن یخفی ایمانه ۲ ع ۷ قوله یخفی ایمانه فان قلت کیف یقطع یده وهو من یکتم ایمانه قلت دفعا للسائل والسؤال کان علی سبیل الفرض والتمثیل لا لسماع وقوعه بعضهم ان لقیت بحرف الشرط ۱۲ ک ۸ قوله ومن احیاها وقع فی روایة ابی ذر باب قوله تعالی ومن احیاها وزاد المستملی والاصیلی فکانما احیا الناس جمیعا واول الآیة من قتل نفسا بغیر حق او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاها الآیة ۱۲ ع ۹ قوله واقد بن عبد الله قال ابو ذر فی روایة کذا وقع ههنا واقد بن عبد الله والصواب واقد بن محمد قلت وهو کذلك لکن یقول واقد بن عبد الله توجیهه وهو ان یکون الراوی نسب جده الاعلی عبد الله بن عمر غنام واقد بن محمد بن زید بن عبد الله بن عمر بن الخطاب والذی نسبه کذلك ابو الولید شیخ البخاری ۱۲ ع ۱۰ قوله لا ترجعوا بعدی کفارا الخ مطابقة الآیة المذکورة تالی علی قول من فسر قوله کفارا بمعنی بحرمة الدماء ۱۲ ع جملة ما فیه من الاقوال ثمانیة احدها قول الخوارج انه علی ظاهره ثانیها یعنی المستحلین ثالثها المعنی کفارا بحرمة الدماء ورابعها یفعلون فعل الکفار من قتل بعضهم بعضا فاما مسلما لا یسمی کافرا وسماه کافرا بنعمة الله تعالی سالبها المراد بالزجر عن الفعل ولیس ظاهره مرادا ولا مثلا لا یکفر بعضهم بعضا کان یقول احد الفریقین للآخر کافر فیکفر احدهما ۱۲ ف ۱۱ قوله قال النبی صلی الله علیه وسلم ویروی قال قال التبی صلعم فعلی هذه الروایة قوله استنصت امر ای اسکت الناس ای لیسمعوا الخطبة والخطاب لجریر ویروی بصیغة الماضی جملة حالیة ۱۲ ع مر الحدیث فی ۲۱۱۷ ۱۲ قوله قوله الکبائر اختلف فی الکبیرة فقیل الموجبة للحد وقیل ما اوعد الشارع علیه بخصوصه ولا یخفی انها بعد الاشتراك فی کونها کبیرة تختلف باختلاف حدها واختلاف ما اوعد علیه شدة وضعفا ۱۲ ک

للعه المعنی اول القضاء القضائی الدماء ویحتمل ان یکون المعنی اول ما یقضی فیه امر کائن فی الدماء ۱۲ ع کذا فی ۲۴۹۵ عه مطابقة الحدیث لصدر الآیة التی فیها ومن احیا ها بالمغفرة والمراد من ذکره ومن احیاها صدر ها وهو قوله ومن قتل نفسا الآیة ۱۲ ع عه بالرفع علی الاستیناف بیانا لقوله لا ترجعوا او علی الامر ضمیر لا ترجعوا او صفته وبجوز جزمه بتقدیر شرط ای فان ترجعوا بالجزم ۱۲ قس عه علی وزن فعول بمعنی فاعل ای لیقس صاحبها فی الاثم او الناردبها الکاذبة التی یتعمد صاحبها عالما ان الامر بخلافه ۱۲ ع عه بفتح اوله وکسر ثانیه معممین ای لحفتایه ۱۲ ف

عه هو باسیل قتل قابیل ۲ ع

marfat.com

قال فقال لی یا اُسامۃ اَقَتَلْتَہ بعد ما قال لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ قال قلتُ یا رسول اللّٰہ انما کان مُتَعَوِّذًا قال اقتلتہ بعد ما قال لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ قال فما زال یُکَرِّرُھا علیَّ حتّٰی تَمَنَّیْتُ اَنِّی لم اَکُن اَسْلَمْتُ قبل ذٰلک الیوم **حدثنا** ۶۸۷۲ عبد اللّٰہ بن یوسف قال حدثنی اللیثُ قال حدثنی یزید عن ابی الخیر عن الصُّنابحی عن عبادۃ بن الصامت قال انی من النُّقَبَاءِ الذین بایعوا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بایعناہ علی اَلَّا نُشْرِکَ باللّٰہ شیئًا ولا نَزْنِیَ ولا نَسْرِقَ ولا نقتُلَ النفسَ التی حرم اللّٰہُ ولا نَنْتَہِبَ ولا نَعْصِیَ بالجنۃ ان فعلنا ذٰلک فان غَشِیْنا من ذٰلک شیئًا کان قضاءُ ذٰلک الی اللّٰہ **حدثنا** ۶۸۷۳ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جُوَیْرِیَۃُ عن نافع عن عبد اللّٰہ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال مَنْ حَمَلَ علینا السِّلاحَ فلیس منّا رواہ ابو موسی عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم **حدثنا** ۶۸۷۵ عبد الرحمٰن بن المبارک قال حدثنا حمّاد بن زید حدثنا ایوب ویونس عن الحسن عن الاَحْنَفِ بن قیس قال ذھبتُ لِاَنْصُرَ ھٰذا الرجُلَ فلقِیَنی ابو بَکْرَۃَ فقال اَیْنَ تُرِیْدُ فقلتُ اَنْصُرُ ھٰذا الرجل قال ارجِعْ فانی سمعتُ رسولَ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اذا التقی المسلمان بسیفیھما فالقاتِلُ والمقتولُ فی النار قلتُ یا رسولَ اللّٰہ ھٰذا القاتِلُ فما بالُ المقتول قال انّہ کان حریصًا علی قتل صاحبہ **باب** قولہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی الآیۃ **باب** سؤال القاتِلِ حتّٰی یُقِرَّ والاقرار فی الحدود **حدثنا** ۶۸۷۶ حجّاج بن مِنْہال قال حدثنا ھمّام بن قتادۃ عن انس بن مالک ان یھودیًّا رَضَّ رأسَ جاریۃ بین حَجَرَیْن فقیل لھا من فعل بکِ ھٰذا فلانٌ او فلانٌ حتّٰی سُمِّیَ الیھودیُّ فأُتِیَ بہ النبیُّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فلم یزل بہ حتّٰی اَقَرَّ بہ فرَضَّ رأسُہ بالحجارۃ **باب** اذا قَتَلَ بحجرٍ او بعصًا **حدثنا** ۶۸۷۷ محمّد قال اخبرنا عبد اللّٰہ بن ادریس عن شُعبۃ عن ھشام بن زید بن انس عن جدہ انس بن مالک قال خرجتْ جاریۃ علیھا اَوْضاحٌ بالمدینۃ قال فرماھا یھودیٌّ بحجر قال فَجِیْءَ بھا الی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وبھا رَمَقٌ فقال لھا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فلانٌ قتلکِ فرفعتْ رأسَھا فاعاد علیھا قال فلانٌ قتلکِ فرفعت رأسَھا فقال لھا فی الثالثۃ فلان قتلکِ فخفضتْ رأسَھا فدعا بہ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فقتلہ بین الحجرین **باب** قول اللّٰہ اَنَّ النَّفْسَ بالنفس الآیۃ **حدثنا** ۶۸۷۸ عُمَر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن عبد اللّٰہ بن مُرَّۃ عن

---

۱ قولہ اسعودا ۲ ان ۳ ثنا ۴ ینھب ۵ نقضی ۶ فالجنۃ ۷ عشینا ۸ بن عم ۹ قلت ۱۰ قول اللّٰہ تعالی ۱۱ القاتل ۱۲ بسیفیھما ۱۳ وقلان ۱۴ نعم ۱۵ افلان لہ فلان ۲ والعین بالعین ۱۶ سلیمان ۱۷ حفص بن غیاث

قال الکرمانی انی لم یکن بذلک قاصدا للایمان بل کان غرضہ التعوذ من القتل وفی روایۃ الاعمش قال انی خوفا من السلاح وفی روایۃ ابن ابی عاصم من وجہ آخر فمن اسامۃ انما فعل ذلک بتجویز دمرہ وقال الکرمانی کیف جاز تمنی عدم سبق الاسلام ثم اجاب بقولہ تمنی اسلاما لا ذنب فیہ او ابتداء الاسلام لیھب ما قبلہ وقال الخطابی ویشبہ ان اسامۃ قد ادل قولہ تعالی فلم یک ینفعھم ایمانھم لما رأوا باسنا وسمعنی مقالتہ انما کان متعوذا فلذلک لم تلزمہ دیتہ وفی التوضیح قتل اسامۃ ہذا الرجل یظنہ کافرا وجعل ما سمع منہ من الشہادۃ تعوذا من القتل و اقل احوال اسامۃ فی ذلک ان یکون قد اخطأ فی فعلہ لانہ انما قصد الی قتل کافر عنہ وہو لم یکن عرف حکم علیہ الصلوۃ والسلام فیمن اقام الشہادۃ وقال ابن بطال کانت ہذہ القصۃ سبب حلف اسامۃ ان لا یقاتل مسلما بعد ذلک ومن ثم تخلف عن علی رضی اللّٰہ عنہ فی الجمل والصفین ۱۲ منہ ۲ قولہ فلم یزل یکررہا ای یکرر مقالتہ اقتلتہ بعد ان قال لا الٰہ الا اللّٰہ کذا فی روایۃ الکشمیہنی وفی روایۃ غیرہ بعد ما قال وفیہ تعظیم امر القتل بعد ما یقول الشخص لا الٰہ الا اللّٰہ ۱۲ منہ ۳ قولہ حتی تمنیت الی آخرہ وحاصل التمنی انی تمنیت ان اسلامی الذی کان قبل ذلک الیوم کان بلا ذنب وان کان الاسلام یجب ما قبلہ فتمنیت ان یکون ذلک الوقت اول دخولی فی الاسلام فاکمن من جریرۃ تلک الغلطۃ ولم یرد انہ تمنی ان لا یکون مسلما قبل ذلک ۱۲ منہ قال القرطبی فیہ اشعار بانہ کان استصغر ما سبق لہ قبل ذلک من عمل صالح مقابل ہذہ الغلطۃ لما سمع من الانکار الشدید وانما اورد ذلک علی سبیل المبالغۃ ۱۲ فتح مراد الحدیث فی ص ۸۸۰ ج ۲ ۴ قولہ لا تنتہب ویروی ولا تنہب من الانتہاب والثانی من النہب قولہ ولا نعصی ای فی المعروف وہو یرجع الی النہی المتقدم وذکر ابن التین انہ روی بالقاف علی ما یاتی وذکرہ ابن قرقول بالعین والعاد المہملتین وقال کذا لابی ذر والشعبی وابن السکن والاصیلی وعند القابسی ولا نعصی ای ولا نحکم بالجنۃ من قبلنا وقال القاضی الصواب العین کما فی الآیۃ ولا یعصینک فی معروف قولہ بالجنۃ یتعلق بقولہ بایعناہ وعلی روایۃ القابسی یتعلق بقولہ ولا نعصی قولہ ذلک اشارۃ اولا الی الترک وثانیا الی الافعال قولہ فان غشینا بفتح النون المثقلۃ وکسر الشین المعجمۃ ای ان اصبنا شیئا من ذلک وہو للاشارۃ الی الافعال قولہ کان قضاء ذلک الی اللّٰہ ان شاء عاقب وان شاء عفا عنہ وفیہ دلیل لاہل السنۃ ان العاصی لا یکفر بہا ۱۲ عینی ۵ قولہ من التجار ہو جمع نقیب وہو کالعریف علی القوم المقدم علیہم یتعرف اخبارہم ویتفقد عن احوالہم ای یفتش وکان صلی اللّٰہ علیہ وسلم قد جعل لیلۃ العقبۃ کل واحد من الذین بایعوہ النقباء علیہم الاسلام ولعرفہم شرائطہ وکانوا اثنی عشر من الانصار وہم سباق الانصار الی الاسلام ۱۲ مجمع المراد الحدیث فی ص ۸۸۰ ج ۲ ۶ قولہ من حمل علینا السلاح ای قاتلنا فان قلت قال تعالٰی وان طائفتان من المؤمنین اقتتلوا فسماہم مؤمنین فلت معناہ من قاتلنا من جملۃ المؤمنین او من استباح ذلک ۱۲ کذا کما مطابقۃ الآیۃ لو فسر من معنی الحدیث لان المراد من حمل السلاح علیہم لقتالہم ۱۲ منہ ۷ قولہ لا نعرف ہذا الرجل اراد بہ علی بن ابی طالب رضی اللّٰہ عنہ وکان الاحنف تخلف عنہ فی وقعۃ الجمل قولہ او رجع امرہ الرجوع قولہ بسیفیہا فرأوا السیف روایۃ الکشمیہنی وفی روایۃ غیرہ بالتثنیۃ قولہ فالقاتل بالغار جواب اذا وقال الکرمانی ویروی بدون الفاء وہذا دلیل علی جواز حذف الفاء لیعنی من جواب الشرط نحو من یفعل السنات نشکر بہا وقال وبحتمل ان یتہ اذا ظرفیۃ قال الخطابی ہذا الوعید اذا علم بکونہا قتالا علی تاویل انہا قتالا علی عداوۃ اوطلب دنیا ونحوہ واما من قاتل اہل البغی او قطع العائل فقتل فانہ یدخل فی ہذا الوعید لانہ ما مور بالقتال للذب عن نفسہ غیر قاصد بہ قتل صاحبہ ۱۲ کذا فی العینی ۸ قولہ یا ایہا الذین اٰمنوا ای ذریۃ ایہا الذین اٰمنوا کتب علیکم القصاص فی القتلی الآیۃ وفی روایۃ

marfat.com

مسروق عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یحل دم امرئ مسلم یشهد ان لا اله الا الله وانی رسول الله الا باحدی ثلث النفس بالنفس والثیب الزانی والمفارق لدینه التارک الجماعة **باب** من اقاد بحجر **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن هشام بن زید عن انس ان یهودیا قتل جاریة علی اوضاح لها فقتلها بحجر فجئ بها الی النبی صلی الله علیه وسلم وبها رمق فقال اقتلك فلان فاشارت برأسها ان لا ثم قال الثانیة فاشارت برأسها ان لا ثم سألها الثالثة فاشارت برأسها ان نعم فقتله النبی صلی الله علیه وسلم بحجرین **باب** من قتل له قتیل فهو بخیر النظرین **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی عن ابی سلمة عن ابی هریرة ان خزاعة قتلوا رجلا **وقال** عمر بن عبد الله بن رجاء حدثنا حرب عن یحیی قال حدثنا ابو سلمة قال ابو هریرة انه عام فتح مکة قتلت خزاعة رجلا من بنی لیث بقتیل لهم فی الجاهلیة فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ان الله حبس عن مکة الفیل وسلط علیها رسوله والمؤمنین الا وانها لم تحل لاحد قبلی ولا تحل لاحد من بعدی الا وانها احلت لی ساعة من نهار الا وانها ساعتی هذه حرام لا یختلی شوکها ولا یعضد شجرها ولا تلتقط ساقطتها الا لمنشد ومن قتل له قتیل فهو بخیر النظرین اما یودی واما یقاد فقام رجل من اهل الیمن یقال له ابو شاة فقال اکتب لی یا رسول الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اکتبوا لابی شاة ثم قام رجل من قریش فقال یا رسول الله الا الاذخر فانا نجعله فی بیوتنا وقبورنا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا الاذخر وتابعه عبید الله عن شیبان فی الفیل وقال بعضهم عن ابی نعیم المقتل وقال عبید الله اما ان یقاد اهل القتیل **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین عن عمرو عن مجاهد عن ابن عباس قال کان فی بنی اسرائیل قصاص ولم تکن فیهم الدیة فقال الله لهذه الامة کتب علیکم القصاص فی القتلی الی هذه الایة فمن عفی له من اخیه شئ قال ابن عباس فالعفو ان یقبل الدیة فی العمد قال واتباع بالمعروف ان یطلب بالمعروف ویؤدی باحسان **باب** من طلب دم امرئ بغیر حق **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن عبد الله بن ابی حسین قال حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ابغض الناس الی الله ثلثة ملحد فی الحرم ومبتغ فی الاسلام سنة الجاهلیة ومطلب دم امرئ بغیر حق لیهریق دمه **باب** العفو فی الخطأ بعد الموت **حدثنا** فروة قال حدثنا علی بن مسهر عن هشام ح وحدثنی محمد بن حرب قال حدثنا ابو مروان یحیی بن ابی زکریا الواسطی عن هشام عن عروة عن عائشة قالت صرخ

بکمثل النصر حتی لا یتبق الاشکال وقد استشکل الکرمانی ثم اجاب بقوله هو مفعول مالم یسم فاعله یسودی والمفعول یقاد ضمیر عائد الی القتیل ۱۲ ع ومقتضی قول القتیل رفع الابل ومقتضی کلام الفتح وهو ما ضربه العینی نصبه بنزع الخافض وهو المضبوط فی النسخة الحیتقسرخ ۷ قوله ابغض ان اس اسی المسلمین قوله الملحد هو المائل عن الحق العادل عن القصد ای الظالم قوله الحرم حرم مکة زادها الله شرفا وعظمة وجلالا ولا تنفضا بحاء وتاء لما مالا وحالا وما فقناصرها وعدلا اقوالا وافعالا فان قلت فاعل الصغیرة فیما مائل عن الحق فیکون البغض من صاحب الکبیرة المفعولة فی غیر ما قلت نعم مقتضاه ذلک بل مرید ما کذلک قال تعالی ومن یرد فیه بالحاد بظلم نذقه من عذاب علیم ویحتمل ان یقم موخر مبتدأ فالجملة اسمیة فالمقصود ثبوت الالحاد وما ورد التنوین للتکثیر والتعظیم ای صاحب الالحاد الکثیر او العظیم او معناه الظلم فی ارض الحرم بتغییر ما عین وضعها او تبدیل احکامها ونحوه قوله سنة الجاهلیة ای طریقة اهلها کالنیاحة مثلا فان قلت ای صغیرة قلت معنی طلب سنتها لیس فعلها بل ارادة بقاء تلک القاعدة واشاعتها وتنفیذ ما بل جمیع قواعدها لان اسم الجنس المضاف عام ولهذا المعنی لم یقتل فاعلها ۱۲ ک ۸ قوله مطلب بضم المیم وتشدید الطاء وکسر اللام واصله مطتلب لانه باب الافتعال فابدلت التاء طاء وادغمت ومعناه متکلف للطلب ۳ ع ۹ قوله لیهریق بفتح الهاء وسکونها فان قلت الاهراق هو المحظور المستحق لمن لا یرجو الطلب قلت المراد الطلب الترتب علیه المطلوب او ذکر الطلب لیشمل فی الاهراق بالطریق الاولی فتفیه مبالغة ۱۲ کرمانی ۱۰ قوله العفو فی الخطأ الخ ای عفو ولی المقتول من القاتل فی القتل الخطأ بعد موت المقتول ولیس المراد عفو المقتول لانه محال وانما قیده بما بعد الموت لانه لا یتصور ثمرته الا فیه اذ لو عفی المقتول ثم مات لم ینظر لعفوه اثر لانه لو تبین ان لا شئ لیعفوه عنه وقال ابن بطال اجمعوا علی ان عفو الولی انما یکون بعد موت المقتول واما قبل ذلک فالعفو للقتیل فلعافی لاهل الظ فانهم ابطلوا عفو القتیل ۱۲ ع

---

۱ قوله المفارق لدینه کذا فی روایة ابی ذر عن الکشمیهنی و ابا تین والمارق من الدین لکن عند النسفی والسرخسی والمستملی والمارق لدینه ۱۲ ف قال الطیبی هو التارک لدینه من المروق وهو الخروج قال شیخنا فی شرح الترمذی سواء المرتد وقد اجمع العلماء علی قتل الرجل المرتد اذا رجع الی الاسلام واصر علی الکفر واختلفوا فی قتل مرتدة فجعلها اکثر العلماء کالرجل المرتد وقال ابو حنیفة لا تقتل المرتدة لعموم قوله فی من قتل نساء والصبیان قوله التارک للجماعة قیل به الاشعار بان الدین المعتبر هو ما علیه الجماعة وقال الکرمانی فان قلت الشافعی یقتل بترک الصلوة قلت لانه تارک للدین الذی هو الاسلام یعنی الاعمال ثم قال لم لا یقتل تارک الزکوة والصوم واجاب بان الزکوة یاخذها الامام قهرا والصوم فقتیل تارکه یمنع من الطعام والشراب لان الظاهر انه ینویه لانه معتقد بوجوبه انتهی قلت فی کل ما قال نظر اما قوله فی الصلوة لانه تارک الدین الذی هو الاسلام فانه غیر موجه لان الاسلام هو الدین والاعمال غیر داخلة فیه لان الله عز وجل عطف الاعمال علی الایمان فی سورة العصر والمعطوف غیر المعطوف علیه ولهذا استشکل امام الحرمین قتل تارک الصلوة من مذهب الشافعی واختار المزنی انه لا یقتل واستدل الحافظ ابو الحسن الابلی بهذا الحدیث علی ان تارک الصلوة لا یقتل اذا کان تکاسلا من غیر جحود واما قول الکرمانی بان الزکوة یاخذها الامام قهرا ففیه خلاف مشهور فلا یتوهم بمجرده واما قوله لانه یعتقد بوجوبه ای لان تارک الصوم یعتقد بوجوبه فیرد علیه ان تارک الصلوة ایضا یعتقد بوجوبها ۱۲ کذا فی العینی ۲ قوله حبس عن مکة الفیل بالقاف والتحتیة الیوان المعروف المشهور فی قصة ابرهة وهی اذ لما غلب علی الیمن وکان نصرانیا فبنی کنیسة والزم الناس الیها فاستغضل بعض العرب الحجة وتغوط فیها وهرب فغضب ابرهة وعزم علی تخریب الکعبة فجهز فی جیش کثیف واستصحب فیلا عظیما فلما قرب من مکة قدم الفیل وکانوا کلما وجهوه نحو الکعبة تاخر وارسل الله علیهم طیرا مع کل واحد ثلثة احجار حجران فی رجلیه وحجر فی منقاره فالقوها علیهم فلم یبق احد منهم الا اصیب واخذ ته الحکة فکان لا یحک احد منهم جلده الا سقط لحمه ۱۲ ق ۳ قوله اما یودی الخ اختلف العلماء فی اخذ الدیة من قاتل العمد فروی عن سعید بن المسیب والحسن وعطاء ان ولی المقتول بالخیار بین القصاص واخذ الدیة وبه قال اللیث والاوزاعی والشافعی واحمد واسحق وابو ثور وقال الثوری والکوفیون لیس له اذا کان عمدا الا القصاص لا اخذ الدیة الا اذا رضی القاتل وبه قال مالک فی المشهور عنه ۱۲ ع ۴ قوله ابو شاه بالمد والشین المعجمة وتشدید الهاء ۱۲ ع ۵ قوله تابعه الخ ای تابع حرب بن شداد عبید الله بن موسی وهو شیخ البخاری ایضا فی روایة عن شیبان بلفظ الفیل بالقاف وهو الیوان المشهور وقد مر فی کتاب العلم حبس عن مکة القتل او الفیل بالشک قوله وقال بعضهم اراد بالبعض محمد بن یحیی الذهلی ۱۲ ع ۶ قوله قال عبید الله اما ان یقاد اهل القتیل عبید الله هذا ان موسی المذکور فی قال فی روایة الحدیث المذکور عن شیبان بعد قوله اما ان یودی واما ان یقاد اهل القتیل یعنی زاد بدله اللفظة ومعناه لو فرض ان اهل القتیل شاء ایم

---

۱۵ والحارق لدینه ۲ من دینه ۳ فی ۴ للجماعة ۵ ای ۶ اما ۷ ولا یلتقط ساقطتها الا منشد ۸ فانما ۹ کانت ۱۰ فانزل الله الی قوله ۱۱ ابن ابی المغراء ۱۲ عن ابیه عن عائشة هزم المشرکون یوم احد قالت

ابلیس یوم احد فی الناس یا عباد اللہ اخراکم فرجعت اولاھم علی اخراھم حتی قتلوا الیمان فقال حذیفۃ ابی ابی فقتلوہ فقال حذیفۃ غفر اللہ
لکم قال وقد کان انھزم منھم قوم حتی لحقوا بالطائف باب قول اللہ تعالی وما کان لمؤمن ان یقتل مؤمنا الا خطأ الآیۃ باب اذا اقر
بالقتل مرۃ قتل بہ حدثنا اسحق قال اخبرنا حبان قال حدثنا ھمام حدثنا قتادۃ حدثنا انس بن مالک ان یھودیا رض رأس جاریۃ بین
حجرین فقیل لھا من فعل بک ھذا أفلان أفلان حتی سمی الیھودی فأومأت برأسھا فجیئ بالیھودی فاعترف فامر بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فرض رأسہ بالحجارۃ وقد قال ھمام بحجرین باب قتل الرجل بالمرأۃ حدثنا مسدد حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا سعید عن قتادۃ
عن انس بن مالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قتل یھودیا بجاریۃ قتلھا علی اوضاح لھا باب القصاص بین الرجال والنساء فی الجراحات
وقال ھل لعلم یقتل الرجل بالمرأۃ ویذکر عن عمر تقاد المرأۃ من الرجل فی کل عمد یبلغ نفسہ فما دونھا من الجراح وبہ قال عمر بن عبد العزیز
وابراھیم وابو الزناد عن اصحابہ وحرحت اخت الربیع انسانا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم القصاص حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا
یحیی قال حدثنا سفیان قال حدثنا موسی بن ابی عائشۃ عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن عائشۃ قالت لدنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتہ
فقال لا تلدن فی فقلنا کراھیۃ المریض لذا ذاک فلما افاق قال لا یبقی احد منکم الا لدد غیر العباس فانہ لم یشھدکم باب من اخذ حقہ
او اقتص دون السلطان حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد ان الاعرج حدثہ انہ سمع ابا ھریرۃ انہ سمع رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یقول نحن الآخرون السابقون وباسنادہ لو اطلع فی بیتک احد ولم تأذن لہ خذفتہ بحصاۃ ففقأت عینہ ما کان علیک
من جناح حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن حمید ان رجلا اطلع فی بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فشدد الیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
مشقصا فقلت من حدثک قال انس بن مالک باب اذا مات فی الزحام او قتل حدثنی اسحق قال اخبرنا ابو اسامۃ قال ھشام
اخبرنا عن ابیہ عن عائشۃ قالت لما کان یوم احد ھزم المشرکون فصاح ابلیس ای عباد اللہ اخراکم فرجعت اولاھم فاجتلدت ھی واخراھم
فنظر حذیفۃ فاذا ھو بابیہ الیمان فقال ای عباد اللہ ابی ابی قالت فواللہ ما احتجزوا حتی قتلوہ قال حذیفۃ غفر اللہ لکم قال عروۃ فما زالت فی

حدثنا ۱ فاوماً ۲ وقال ۳ جرحت الربیع ۴ کتاب اللہ ۵ بن بحر للدواء ۶ یقول ۷ یوم القیمۃ ۸ حذفتہ فسدہ ۹ اخبرنا ۱۰ بن منصور حدثنا ۱۱ بن عروۃ ۱۲

النسفی کتاب اللہ القصاص تحمل الجراحۃ غیر مضبوطۃ فلا یمکنوا لکم فوجب قد تکون مضبوطۃ وجود بعضھم القصاص علی وجہ التحری ۱۲ ع ۱۳ قولہ الا بلفظ المجہول ای لا یستحق احد الا بعد قصاصا وسکافاۃ لفعلہ وقال الکرمانی یحتمل ان یکون ذلک عقوبۃ لھم بما تقتسم نبیہ وقال الخطابی فیہ حجۃ لمن رأی فی الطبیۃ
ونحوھا من الایلام والضرب القصاص علی جنۃ التحری وان لم یوقف علی حدہ لان اللدود یتعذر ضبطہ وتقدیرہ
علی حد لا یتعدا ونزولا یوقف علیہ بالتحری ۱۲ یعنی ۱۴ قولہ او اقتص دون السلطان ای اذا وجب
لرجل احد قصاص فی نفس اوطرف فلہ بشرط ان یرفع امرہ الی الحاکم او یکون بحیث یستوفیہ دون الحاکم وھو للرد
بالسلطان فی الترجمۃ قال ابن بطال الحق ایۃ الفتوی علی انہ لا یجوز لاحد ان یقتص من حقہ دون السلطان
قال وانما اختلفوا فیمن اقام الحد علی عبدہ واما اخذ الحق فانہ یجوز عندھم ان یاخذ حقہ من المال خاصۃ
اذا حمدہ ایاہ ولا بینۃ لہ علیہ ثم اجاب عن حدیث الباب بانہ خرج مخرج التغلیظ والزجر عن الاطلاع
علی عورات النساء ۱۲ ف ۱۵ قولہ لکن الاخرون السابقون. فان قلت ما دخل فی الباب قلت
یمکن ان یکون ابو ھریرۃ سمع منہ صلی اللہ علیہ وسلم ذلک فی نسق واحد فرفرث بہما جمیعا کما سمعھما اوان
الراوی من ابی ھریرۃ سمع منہ احادیث اولما ذکر ذلک فذکر ما علی الترتیب الذی سمعہ منہ اذ کان لکل صحیفۃ
ذلک فاستفتح بذکرہ ۱۲ ک ۱۶ قولہ فحذفہ. بالحاء والذال المعجمتین وفی روایۃ ابی ذر والقابسی بالراء
المہملۃ والاول اوجہ لانہ ذکر الحصاۃ والرمی بالحصاۃ القذف بالعجمۃ وقال القرطبی الروایۃ بالمہملۃ خطأ لان
فی نفس الحذف الرمی بالحصاۃ وھو ایضا معجمۃ جزما وبہذا الرمی ما یکون من الایلام والسباۃ وانما ھما نباتین
۱۲ ع ۱۷ قولہ فسدہ ایہ. بالسین المہملۃ وتشدید الدال الاولی ای صوب وقاعلم النبی صلی اللہ علیہ
وسلم وشخصا مفعولہ وھو بکسر المیم وبالقاف والصاد المہملۃ الفصل العریض او السہم الذی فیہ ذلک وقال
ابن التین روایتہ شد بالشین المعجمۃ ای اوثقہ ۱۲ ع فان قلت ہذا الحدیث لا یطابق الترجمۃ لانہ صلی اللہ
علیہ وسلم ہو والامام الاعظم فلا یدل علی جواز ذلک لاحاد الناس قلت حکما قالوا فافہم لعام متناول للامۃ
الاحاد دلیل علی تخصیصہ بہ ۱۲ ک ۱۸ قولہ اذا مات او قتل فی حکم الترجمۃ فروی عن عمر رضی
اللہ عنہما ان دیۃ کعب فی بیت المال وبہ قال اسحق وقال الحسن البصری ان دیۃ کعب علی من حضر وقال
الشافعی ان قتلہ لولیہ ادع علی من شئت واحلف فان حلف استحق الدیۃ وان نکل حلف المدعی علیہ علی
النفی وسقطت المطالبۃ وقال مالک ودمہ ہدر ۱۲ عہ الجار الآخر الورد وتخفیف المیم وبالنون
ع فی القسطلانی بعد الالف نون مکسورۃ مصحح میلسانی الفرع وغیرہ وبفتحتا مصحح علیہا ایضا انتہی ۱۲ عہ
ای للجاریۃ ای سئل عنا وانا سئل ضمائع الدلالۃ یثبت باقرار باشئی لیعرف المتہم من غیرہ فیطالب لان اقرت
ثبت علیہ ۱۲ عہ یعنی فی کل عضو من اعضائہا منہ قطعا من اعضاء الرجل فیہ الخلاف مرقوم علی الحاشیۃ
کذا فی الجنبی ۱۲ للعہ مطابقۃ للترجمۃ من حیث ان فیہ قصاص الرجل من المرأۃ لان الذین لدوہ علیہ
السلام کانوا رجالا ونساء بل اکثر الیہ کانوا نساء ۱۲ عہ مطابقۃ للترجمۃ توفد من قولہ فواللہ ما احتمزوا
حتی قتلوہ لانہم کانوا مسترجعین ۱۲ ع

۱ قولہ یا عباد اللہ
الخطاب للمسلمین او لدوائل المسلمون بعضھم بعضا ویحتمل ان یکون الخطاب للکافرین
ای فاکتفوا اخراکم فرجعت اولاہم فحتی الاول الکفار واخری المسلمین حتہ ۱۲ ک ۲ قولہ
خطاہ طائفۃ الحدیث الترجمۃ توفد من قولہ ما کان لمؤمن حکم الا ان المسلمین کانوا اقتتلوا الیمان باعثہ فہم خطأ یوم
احد یعنی حذیفۃ منہم بعد قتلہ ۱۲ ع ۳ قولہ وما کان لمؤمن ان یقتل مؤمنا الا خطأ. کذا الابی ذرد
ابن ساکر وساق الباقون الآیۃ الی علیما حکیما ولم یذکر المصنف فی ہذا الباب حدیثا ۱۲ ک ۴ قولہ
الا خطأ ظاہرہ غیر مراد فانہ لا یشرع لہ قتل خطأ والمحل تقریرہ الا ان تقتلوہ خطأ وقال الاصمعی المعنی الا ان
یقتلہ خطأ وہو استثناء منقطع ۱۲ ع ۵ قولہ باب کذا لہم ولابی الذر النسفی بعطف بدون باب
فقال لعد قولہ خطأ الآیۃ واذا اقر اقرارا مجملا ذکر ما لعلم حدیث انس رضی اللہ عنہ فی قصۃ الیہودی والجاریۃ و
یستاح الی مناسبۃ لآیۃ فانہ لا یظہر الا خطأ لصواب صحیح ۱۲ ف ۶ قولہ اوضاح قال الغنانی
لم یجدہ فیما عندہ ابو بشر الا ان یکون ابن منصور وقیل لا یجدہ ان یکون اسحق بن راہویہ فانہ کثیر الروایۃ
من حبان ۱۲ ع ۷ قولہ فاومأت. فی التوضیح فیہ حجۃ علی الکوفیین فی قولہم لا بد من الاقرار مرتین
وہو خلاف الحدیث لانہم یذکرون ان الیہودی اقر اکثر من مرۃ واحدۃ ولو کان فیہ حد معلوم لبینہ وبہ
قال مالک والشافعی انتہی قلت اشترط الکوفیون مرتین فی الاقرار قیاسا علی اشتراط الاربع فی الزنا او
مطلق الاعتراف لا بد من المرۃ ۱۲ ع ۸ قولہ قتل الرجل. ای ہذا باب فی بیان وجوب قتل
الرجل بقتلہ قتل المرأۃ وہو قول فقہاء ماۃ العلماء وشذ الحسن وروی عن علماء فقالا لا یقتل
اولیاء المرأۃ الرجل بہا ادوا نصف الدیۃ وان قتل اولیاء الرجل المرأۃ یہ اخذوا من اولیائہا نصف دیۃ الرجل
وبہ قال ثمان البتی وحمیۃ الجماعۃ حدیث الباب اخرجہ فی ہجرۃ ۱۲ ع ۹ قولہ فی الجراحات صحیح ترجمۃ
ووجوب القصاص فی ذلک قول الثوری والاوزاعی ومالک والشافعی وقال ابو حنیفۃ لا قصاص بین
الرجال والنساء فیما دون النفس فی الجرح لان المساواۃ یعتبر فی النفس دون الاطراف الا تری ان الید
العمیاء لا تقطع بید شلاء والنفس الصحیحۃ تؤخذ بالمریضۃ ۱۲ ع ۱۰ قولہ وبہ یذکر الزہری وصلہ سعید
ابن منصور من طریق النخعی عن شریح قلت فلم یجعل سماع النخعی من شریح فلذلک ذکر البخاری ہذا تعریضا بضعفہ
التعریض ۱۲ ع ۱۱ قولہ حرحت اخت الربیع الربیع بضم الراء وفتح الباء الموحدۃ وکسرہ بید الیاء
آخر الحروف مصغر الربیع منہ الفرایض بنت النضر بفتح النون وسکون الضاد المعجمۃ والصواب بنت النضر
قیہ السمع وقال الکرمانی وصوابہ حذف لفظ الاخت وہو الموافق للعرض ۱۲ ف ۱۲ سورۃ البقرۃ فی آیۃ
علیکم القصاص ان الربیع لفساکسرت ثنیۃ جاریۃ الواحد من ان یعفو امرأۃ اخری لکنہ لم یثقل من احد
انتہی قلت وقد ذکر حماۃ انہما قضیتان وقال العلماء المعروف روایۃ البخاری وینبغی ان یکون
قضیتین وہو من ہزم انہما قضیتان ضعیفتان وقعتا لامرأۃ واحدۃ احداہما انہا حرحت انسانا تقضی علیہا
بالضمان والاخری انہا کسرت ثنیۃ جاریۃ فقضی علیہا بالقصاص ۱۲ ع وبہذا یندفع کون الاشرفا للمذہب
الحنفیۃ ۱۲ ع ۱۳ قولہ القصاص. بالنصب علی الاغراء وہو احتراز عن الرفع علی الابتداء ای اوہ وفی روایۃ

marfat.com

حُذَيْفَةَ مِتْهُ بَقِيَّةٌ ٢ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ ١٧ بَابُ إِذَا قَتَلَ نَفْسَهُ خَطَأً فَلَا دِيَةَ لَهُ ٦٨٩١ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَسْمِعْنَا يَا عَامِرُ مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

السَّائِقُ قَالُوا عَامِرٌ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَّا أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأُصِيبَ صَبِيحَةَ لَيْلَتِهِ فَقَالَ الْقَوْمُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمَّا رَجَعْتُ

وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَقَالَ كَذَبَ

مَنْ قَالَهَا إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَأَيُّ قَتِيلٍ يَزِيدُهُ عَلَيْهِ ١٨ بَابُ إِذَا أَعْضَّ رَجُلًا فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ ٦٨٩٢ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوا إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ ٦٨٩٣ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ

يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْتُ فِي غَزْوَةٍ فَعُضَّ رَجُلٌ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ١٩ بَابُ السِّنِّ بِالسِّنِّ ٦٨٩٤ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْأَنْصَارِيُّ

قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَةَ النَّضْرِ لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ ٢٠ بَابُ دِيَةِ الْأَصَابِعِ

٦٨٩٥ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

٦٨٩٦ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

٢١ بَابُ إِذَا أَصَابَ قَوْمٌ مِنْ رَجُلٍ هَلْ يُعَاقَبُ أَوْ يُقْتَصُّ مِنْهُمْ كُلِّهِمْ وَقَالَ مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلَيْنِ شَهِدَا عَلَى رَجُلٍ أَنَّهُ سَرَقَ فَقَطَعَهُ عَلِيٌّ ثُمَّ

جَاءَا بِآخَرَ قَالَا أَخْطَأْنَا فَأَبْطَلَ شَهَادَتَهُمَا وَأَخَذَ بِدِيَةِ الْأَوَّلِ وَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمَا تَعَمَّدْتُمَا لَقَطَعْتُكُمَا قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ لِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا

يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِنْ غَالَ أَوْ قَتَلَ غِيلَةً فَقَتَلَ عُمَرُ لَوِ اشْتَرَكَ فِيهَا أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلَهُمْ وَقَالَ مُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَرْبَعَةَ

---

٢ خير ٣ هُنَيْهَاتِكَ ٤ هَلْ ٥ رَسُولُ اللَّهِ ٦ يَزِيدُهُ ٧ قَتِيلٌ تَزِيدُ ٨ يَدٍ رَجُلٍ ٩ فَمِهِ ١٠ ثَنِيَّاهُ ١١ لَهُ ١٢ غَزَاةٍ ١٣ إِلَى ١٤ فَقَالَ ١٥ وَأَخَذَا ١٦ فِيهِ

---

١ قَوْلُهُ خَطَأً. اِنَّمَا قَالَ خَطَأً لِلْمَحَلِّ الْخِلَافِ فِيهِ قَالَ ابْنُ بَطَّالٍ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحٰقُ بِحَبْسِ دِيَتِهِ عَلَى عَاقِلَتِهِ فَإِنْ عَاشَ فَهِيَ لَهُمْ وَإِنْ مَاتَ فَلَوْرَثَتِهِ وَقَالَ الْجُمْهُورُ مِنْهُمْ رَبِيعَةُ وَمَالِكٌ وَالثَّوْرِيُّ وَأَبُو حَنِيفَةَ وَالشَّافِعِيُّ لَا شَيْءَ فِيهِ وَحَدِيثُ الْبَابِ حُجَّةٌ لَهُمْ حَيْثُ لَمْ يُوجِبِ الشَّارِعُ لِعَامِرٍ مِنَ الْأَكْوَعِ دِيَةً عَلَى عَاقِلَتِهِ وَلَا عَلَى غَيْرِهَا وَلَوْ وَجَبَ عَلِيهَا شَيْءٌ لَبَيَّنَهُ لِأَنَّهُ مَكَانُ بَيَانٍ فَإِنَّ الْبَيَانَ إِذَا لَا يَجُوزُ تَأْخِيرُ الْبَيَانِ عَنْ وَقْتِ الْحَاجَةِ وَالنَّظَرُ يَمْنَعُ أَنْ يَجِبَ لِلْمَرْءِ عَلَى نَفْسِهِ شَيْءٌ بِدَلِيلِ الْأَطْرَافِ فَكُلُّ الْأَنْفُسِ وَاجِبٌ وَإِذَا قُطِعَ طَرَفًا مِنْ أَطْرَافِهِ عَمْدًا وَخَطَأً لَا يَجِبُ فِيهِ شَيْءٌ ١٢ مِنْهُ ٢ قَوْلُهُ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ يُجَاهِدُ. كَلَامُهَا اسْمُ الْفَاعِلِ الْأَوَّلِ مِنْ جَهَدَ وَالثَّانِي مِنْ جَاهَدَ وَمَعْنَاهُ جَاهَدَ فِي الْخَيْرِ مُجَاهَدَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالَ الْكِرْمَانِيُّ يُرْوَى إِنَّهُ لَجَاهِدٌ بِلَفْظِ الْمَاضِي مُجَاهِدٌ بِفَتْحِ الْمِيمِ جَمْعُ مُجَهَّدٍ يَعْنِي حَضَرَ مَوَاطِنَ مِنَ الْجِهَادِ قُلْتُ وَأَيُّ قَتِيلٍ يَزِيدُهُ أَيْ أَيُّ قَتِيلٍ يَزِيدُهُ الْأَجْرَ عَلَى أَجْرِهِ وَيُرْوَى يَزِيدُ بِدُونِ الْهَاءِ أَيْ إِنَّهُ بَلَغَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَفَضْلُ النِّهَايَةِ فِي التَّوْضِيحِ وَإِنَّمَا قَالُوا حَبِطَ عَمَلُهُ لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ وَهَذَا إِنَّمَا هُوَ لِمَنْ يَتَعَمَّدُ قَتْلَ نَفْسِهِ أَوْ إِنَّمَا الْخَطَأُ لَا يُنْهَى عَنْهُ اهـ وَقَالَ الدَّاوُدِيُّ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا قَبْلَ قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ١٢

٣ قَوْلُهُ تَقْتُلُ يَزِيدُهُ لَابِي ذَرٍّ عَنِ الْكُشْمِيهَنِيِّ بِكَسْرِ الْفَوْقِيَّةِ وَزِيَادَةِ تَحْتِيَّةٍ سَاكِنَةٍ يَزِيدُ عَلَيْهِ بِإِسْقَاطِ الدَّالِ مِنْ يَزِيدُ وَلِلْأَصِيلِيِّ وَأَبِي ذَرٍّ تَقْتُلُ بِزِيَادَةِ ١٢ قُلْتُ مَرَّ الْحَدِيثُ فِي ص ٢٤٣ وَفِي ص ٢٤٣ ٤ قَوْلُهُ إِذَا عَضَّ رَجُلًا فَوَقَعَتْ ثَنَايَاهُ الْعَضُّ هُوَ الْقَبْضُ بِالْأَسْنَانِ يُقَالُ عَضَّهُ وَعَضَّ بِهِ وَعَضَّ عَلَيْهِ قَوْلُهُ فَوَقَعَتْ ثَنَايَاهُ أَيْ ثَنَايَا الْعَاضِّ وَهُوَ جَمْعُ ثَنِيَّةٍ سُمِّيَ بِهِ مُقَدَّمُ الْأَسْنَانِ وَجَوَابُ إِذَا مَحْذُوفٌ لِتَقْدِيرِهِ بَلْ يُزْجَرُ شَرْعًا أَمْ لَا وَاخْتَلَفَ الْعُلَمَاءُ فِيهِ فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فَمِ الْعَاضِّ فَسَقَطَ بِسَبَبِ انْتِزَاعِهِ ثَنَايَا الْعَاضِّ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ فِي السِّنِّ رُوِّينَا هَذَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَابْنِ شُبْرُمَةَ وَبِهِ قَالَ الْكُوفِيُّونَ وَالشَّافِعِيُّ قَالُوا وَلَوْ جَرَحَهُ الْمَعْضُوضُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فَعَلَيْهِ ضَمَانُهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَمَالِكٌ بِوُجُوبِ الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ إِنْ كَانَ انْتَزَعَ سِنَّ الْمُعَضُوضِ أَصَابَهُ عَلَى غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِي عَضَّهُ فَعَلَيْهِ الدِّيَةُ وَحَدِيثُ الْبَابِ حُجَّةٌ لِلْأَوَّلِينَ ٤ ع ٥ قَوْلُهُ ثَنَيَاتُهُ. كَذَا فِي رِوَايَةِ الْأَكْثَرِينَ ثَنَيَاتُهُ بِالتَّثْنِيَةِ وَفِي رِوَايَةِ الْكُشْمِيهَنِيِّ ثَنَايَاهُ بِصِيغَةِ الْجَمْعِ وَوَقَعَ فِي رِوَايَةِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ فَسُقِطَتْ ثَنِيَّتُهُ بِالْإِفْرَادِ وَالتَّوْحِيدِ بَيْنَ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ أَنَّ الِاثْنَيْنِ يُطْلَقُ عَلَيْهِمَا صِيغَةُ الْجَمْعِ وَأَنَّ رِوَايَةَ الْأَفْرَادِ عَلَى الْجِنْسِ كَذَا قِيلَ وَلَكِنْ يُعَكِّرُ عَلَيْهِ رِوَايَةُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فَانْتَزَعَ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ فَعَلَى هَذَا يَحْمِلُ عَلَى التَّعَدُّدِ ٢ ع ٦ قَوْلُهُ فَعَضَّ رَجُلٌ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ كَذَا وَقَعَ بِهَذَا عِنْدَ الْبُخَارِيِّ بِاخْتِصَارٍ الْمَحْذُورِ وَقَدْ بَيَّنَهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ مِنْ طَرِيقِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَفْظُهُ قَالَ رَجُلٌ أَخَذَ فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ قَوْلُهُ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آخِرِهِ فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ ١٢ ع ٧ قَوْلُهُ السِّنُّ بِالسِّنِّ. قَالَ ابْنُ بَطَّالٍ أَجْمَعُوا عَلَى قَلْعِ السِّنِّ بِالسِّنِّ فِي الْعَمْدِ وَاخْتَلَفُوا فِي سَائِرِ الْعِظَامِ الْبَسِيطَةِ فَقَالَ مَالِكٌ فِيهَا الْقَوَدُ إِلَّا مَا كَانَ مُجَوَّفًا وَكَانَ كَالْمَأْمُومَةِ وَالْمُنْقِلَةِ وَالْبَاضِعَةِ فَفِيهَا الدِّيَةُ وَقَالَ الشَّافِعِيُّ وَاللَّيْثُ وَالْحَنَفِيَّةُ لَا قِصَاصَ فِي الْعَظْمِ غَيْرِ السِّنِّ لِأَنَّ دُونَ السِّنِّ حَائِلٌ مِنْ جِلْدٍ وَلَحْمٍ وَعَصَبٍ يَتَعَذَّرُ مَعَهُ الْمُمَاثَلَةُ وَقَالَ الطَّحَاوِيُّ انْعَقَدَ الْإِجْمَاعُ عَلَى أَنَّهُ لَا قِصَاصَ فِي عَظْمٍ مِنَ الرَّأْسِ غَيْرِ السِّنِّ فَلَيْسَ بِهَا سَائِرُ الْعِظَامِ وَقَالَ يَتَعَصَّبُ بِأَنَّهُ قِيَاسٌ مَعَ وُجُودِ النَّصِّ فَإِنَّ فِي حَدِيثِ الْبَابِ أَنَّهَا كُسِرَتِ الثَّنِيَّةُ فَأَمَرَتْ بِالْقِصَاصِ مَعَ أَنَّ الْكَسْرَ لَا يَطَّرِدُ فِيهَا الْمُمَاثَلَةُ قُلْتُ لَا بُدَّ مِمَّا ذَكَرَهُ لِأَنَّ مُرَادَهُ مِنْ قَوْلِهِ لِسَائِرِ الْعِظَامِ الَّتِي لَا تَتَحَقَّقُ فِيهَا

للمائلة ١٢ ع ٨ قَوْلُهُ فَكُسِرَتْ ثَنِيَّتُهَا. فَإِنْ قُلْتَ سَبَقَ آنِفًا فِي الصَّفْحَةِ السَّابِقَةِ أَنَّهَا جُرِحَتْ وَقَالَ هُنَاكَ كُسِرَتْ وَالْجُرْحُ غَيْرُ الْكَسْرِ قُلْتُ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ بِالْمُهْمَلَةِ الْمَفْتُوحَةِ وَسُكُونِ الزَّاءِ الْأَنْصَارِيُّ وَرَدَ فِي الرُّبَيِّعِ حَدِيثَانِ مُخْتَلِفَانِ أَحَدُهُمَا أَنَّهَا جَرَحَتْ جَرْحًا وَالثَّانِي فِي ثَنِيَّتِهَا كَسَرَتْهَا فَقَضَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَحَلَفَتْ أَهْلُهَا فِي الْجِرَاحَةِ بِأَنْ لَا يُقْتَصَّ مِنْهَا وَحَلَفَ أَخُوهَا فِي الْكَسْرِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا ١٢ ك ع ٩ قَوْلُهُ فَأَبْطَلَهَا يَعْنِي فِي الدِّيَةِ وَكَتَبَ فِي كِتَابِ الدِّيَاتِ الَّذِي كَتَبَهُ سَيِّدُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ قَالَ فِي الْيَدِ خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ فِي كُلِّ أُصْبُعٍ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَأَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ عَلَى أَنَّ فِي الْيَدِ نِصْفَ الدِّيَةِ وَأَصَابِعُ الْيَدِ وَالرِّجْلِ سَوَاءٌ وَعَلَى هَذَا أَئِمَّةُ الْفَتْوَى وَلَا تَفْضُلُ بَعْضُ الْأَصَابِعِ عَلَى بَعْضٍ ٢ ع ١٠ قَالَ الْخَطَّابِيُّ هَذَا أَصْلٌ فِي كُلِّ جِنَايَةٍ لَا تَضْبِطُ فَإِنَّهُ إِذَا تَعَذَّرَ الْوُقُوفُ عَلَى الْحَقِّ مِنْ طَرِيقِ الْمَعْنَى يُعْتَبَرُ طَرِيقُ الِاسْمِ كَالْأَصَابِعِ وَالْأَسْنَانِ إِذْ مَعْلُومٌ أَنَّ الْإِبْهَامَ مِنَ الْقُوَّةِ وَالْمَنْفَعَةِ وَالْجَمَالِ مَا لَيْسَ لِلْخِنْصَرِ وَبِهَا سَوَاءٌ نَظَرًا إِلَى الِاسْمِ فَقَطْ ٣ ك ١١ قَوْلُهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ. اِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَكَانَ الْبُخَارِيُّ أَتَى بِهَذَا الطَّرِيقِ الَّذِي نَزَلَ مِنَ الْأَوَّلِ دَرَجَةً لِيَنُصَّ عَلَى سَمَاعِ ابْنِ بَشَّارٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٣ ك ١١ قَوْلُهُ إِذَا أَصَابَ قَوْمٌ مِنْ رَجُلٍ. اِلَى آخِرِهِ إِذَا اصْطَلَحَ قَوْمٌ عَلَى قَتْلِ وَاحِدٍ بِالْقَتْلِ الْعَمْدِ فَلِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ قَتْلُهُمْ جَمِيعًا وَعَلَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ نِصْفُ الدِّيَةِ وَإِنْ شَاءَ قَتَلَ وَاحِدًا مِنْهُمْ وَعَلَيْهِ لِبَاقِيهِمْ نِصْفُ الدِّيَةِ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُمْ وَعَلَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ رُبُعُ الدِّيَةِ وَإِنْ شَاءَ اسْتَرَقَّهُمْ وَعَلَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ رُبُعُ الدِّيَةِ وَإِنْ شَاءَ اسْتَرَقَّ بَعْضَهُمْ وَقَتَلَ بَعْضَهُمْ وَعَلَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّنْ اسْتَرَقَّ رُبُعُ الدِّيَةِ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّنْ قَتَلَ نِصْفُ الدِّيَةِ وَإِنْ شَاءَ قَتَلَ الْجَمِيعَ وَعَلَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ نِصْفُ الدِّيَةِ وَإِنْ شَاءَ اسْتَرَقَّ الْجَمِيعَ وَعَلَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ رُبُعُ الدِّيَةِ وَإِنْ شَاءَ اسْتَرَقَّ بَعْضَهُمْ وَقَتَلَ بَعْضَهُمْ وَعَلَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّنْ اسْتَرَقَّ رُبُعُ الدِّيَةِ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِمَّنْ قَتَلَ

قتلوا صبيًا فقال عمر مثله واقاد ابوبكر وابن الزبير وعلي وسويد بن مقرن من لطمة واقاد عمر من ضربة بالدرة واقاد علي من ثلثة اسواط واقص شريح من سوط وحبس ۶۹۷ حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن سفين قال حدثنا موسى بن ابي عائشة عن عبيد الله بن عبد الله قال قالت عائشة لدنا النبي صلى الله عليه وسلم في مرضه وجعل يشير الينا ان لا تلدوني فقلنا كراهية المريض للدواء فلما افاق قال الم انهكم ان تلدوني قال قلنا كراهية المريض للدواء فقال لا يلد وانا انظر الا العباس فانه لم يشهدكم

باب القسامة وقال الاشعث بن قيس قال لي النبي صلى الله عليه وسلم شاهداك او يمينه وقال ابن ابي مليكة لم يقد بهما معوية وكتب عمر بن عبد العزيز الى عدي بن ارطاة وكان امره على البصرة في قتيل وجد عند بيت من بيوت السنانين ان وجد اصحابه بينة والا فلا تظلم الناس فان هذا لا يقضى فيه الى يوم القيمة حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سعيد بن عبيد عن بشير بن يسار زعم ان رجلا من الانصار يقال له سهل بن ابي حثمة اخبره ان نفرا من قومه انطلقوا الى خيبر فتفرقوا فيها ووجدوا احدهم قتيلا وقالوا للذين وجد فيهم قتلتم صاحبنا قالوا ما قتلنا ولا علمنا قاتلا فانطلقوا الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله انطلقنا الى خيبر فوجدنا احدنا قتيلا فقال الكبر الكبر فقال لهم ترتون بالبينة على من قتله قالوا ما لنا بينة قال فيحلفون قالوا لا نرضى بايمان اليهود فكره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبطل دمه فوداه مائة من ابل الصدقة حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا ابو بشر اسمعيل بن ابراهيم الاسدي قال حدثنا الحجاج بن ابي عثمن قال حدثني ابو رجاء من ال ابي قلابة قال حدثنا ابو قلابة ان عمر بن عبد العزيز اخر سريرة يوما للناس ثم اذن لهم فدخلوا فقال

ابوبكر يروى عن ابي بكر الصديق رضي الله عنه انه نظر لو مار جلا لطم ثم قال اقتص فعفا الرجل ۱۲ ك

۲ قوله على يروى عن علي رضي الله عنه انه جاده رجل فساره فقال علي يا قنبر بلغ القاف والموحدة وسكون النون بينهما والراء اخره فاجلده ثم جاء الجلود فقال اذا زاد ثلثة اسواط فقال علي ما يقول قال صدق يا امير المؤمنين قال فخذ السوط واجلده ثلثة ۱۲ ك قال ابن القاسم يجلد من الضرب بالسوط وغيره الا اللطمة في العين ففيها العقوبة خشية على العين والمشهور عن مالك وهو قول الاكثرين لا قود في اللطمة الا ان جرحت ففيها حكومة والسبب فيه تعذر المماثلة وان كانت اللطمة على الحد ففيها القود وقالت طائفة لا قصاص في اللطمة روى ذلك عن الحسن وقتادة وهو قول مالك ۱۲ الاكثرين وقال الشافعي وقال ان جرحه ففيه حكومة ۱۳ ع قال شارح المراجم اما القصاص من اللطمة والدرة والاسواط فليس من المرجحة لانه من شخص واحد وقد يصاب عشرة بانه اذا كان القود لوفور من هذه المحقرات فكيف لا يقاد من الجمع من الامور العظام كالقتل والقطع واشباه ذلك ۱۲ ك ۳ قوله باب القسامة القسامة بفتح القاف وتخفيف السين المهملة مصدر قسم قسامة وفي بعض النسخ كتاب القسامة وقال الكرماني هي اسم للمقسم عليه من القسم على الدم او من قسمة اليمين انتهى يقال اقسمت اذا حلفت وسميت قسامة لان فيها اليمين والصحيح انها اسم للايمان وقال الازهري انها اسم للاولياء الذين يحلفون على استحقاق دم المقتول وقال ابن سيدة القسامة الجماعة يقتسمون على الشيء او يشهدون به ومجيء القسامة منصوبة اليسم ثم اطلقت على الايمان نفسها ۱۲ اذا ادعيه القتيل في محلة لا يعلم من قتله اقسم خمسون رجلا منهم ما قتلنا ولا علمنا لها قاتلا ثم يقضى لاولياء القتيل وقال الشافعي اذا كان بالمكان لوث استحلف الاولياء خمسين يمينا وقضى لهم بالدية عند الدردي عليه اذا كان الوثوي اوضح وقال مالك رحمه الله يقضي بالقود لان هذا الوثوي في العهد هو عند قول الشافعي بالدية لا يكون بينك علامة القتيل على واحد بعينه او قال سهل بن سعد في من عداوة ظاهرة او شهادة عدل او جماعة غير عدول ان اهل المحلة قتلوه وان لم يكن الظاهر شاهدا له فهذه مسئل هذه يتابع عليه الا بينة الاثبات وهو منفرد به وحيث قال يحلفون لانا سقط بعض الحديث الذي يحفظه وهو فتحلفون وتستحقون دم صاحبكم قالوا لم نشهد قال فيحلفون وحيث قال من اهل الصدقة ولم يقل بنو اعمامه فان قلت كيف جاز من اهل الصدقة قلت قيل هو من المعالم العامة وجوز بعضهم صرف الزكوة الى بعض الاكرون على اذا اشترا بها من اهلها ثم دفعها اليهم او حاصلة انه بدأ صلى الله عليه وسلم كما هو رواية الائمة فيبدأ المدعين فلما تكلو بارد باعلى الدليل عليهم فلما لهم رضوا بايمانهم عقلهم من عنده اصلا ما وجبر الناظر هم والاستحقاقهم لم يثبت قال بعضهم ما يعلم في شئ من الاحكام من اضطراب ما في هذه القصة فان الآثار فيها متعادة مع ان القصة واحدة ۱۲ ك

۱ قوله خيوش رسول الله ۲ بالدواء ۳ اهلكن ۴ كراهية ۵ للدواء ۶ احدمنكم ۷ فوجدوا ۸ بكحذ ۹ للذي ۱۰ فقد ۱۱ رسول الله ۱۲ تاترنا ۱۳ ينطل ۱۴ بمائة ثنى

به وكلاها ما صوحوه في نسخته مندي لكن ضبط فيها بتطل من المجرد وفي القسطلاني من المزيد مضارع انطل ۱۲ ش.

۵ قوله ابرز سريرة يوما للناس. اي اظهر سريرة وهو ما جرت عادة الخلفاء بالاختصاص بالبوس عليه والمراد اخرجه الى ظاهر الدار لا الى الشارع وكان ذلك زمن خلافته وهو بالشام قوله القسامة القود بها حق القسامة مبتدأ وقوله القود مبتدأ ثان وحق خبره والجملة خبر المبتدأ الاول ومعنى حق واجب قوله الخلفاء نحو معاوية بن ابي سفيان وعبد الله بن الزبير وعبد الملك بن مروان لانه تقتل عنهم انهم كانوا يرون القود بالقسامة قوله نصبني قال الكرماني اي اجلسني خلف سريره للافتاء ولاسماع العلم وقيل معناه ابرز لي لمناظرتهم مكونه خلف السرير فاعوان ليغلبوه بهذا التفسير احسن قوله رؤس الاجناد وبفتح الهمزة وسكون الجيم جمع جند وهو في الاصل الانصار والاعوان ثم اشتهر في القائد كذا عن عمر رضي الله عنه قسم الشام اربعة امراء مع كل امير جند فكان كل من فلسطين ودمشق وحمص وقنسرين يسمى جند باسم الجند الذي نزل به وقيل كان الرابع الاردن وانما افردت قنسرين بعد ذلك قوله اراديت اي اخبرني قوله بدمشق اي كان بدمشق بكسر الال وفتح الميم وسكون الشين المعجمة الكد المشهور بالشام ديار الانبياء قوله بحمص بكسر الحاء المهملة وسكون الميم بلد مشهور بالشام قوله شهدوا قال الشيخ ابو الحسن القابسي لم يزل ابو وقاته بما شهدوه به لان الشهادة طريقها غير طريق اليمين وقال والعجب من عمر بن عبد العزيز على مكانته من العلم كيف لا يعارض ابا قلابة في قوله وليس ابو قلابة من قضاة التابعين وهو عند الناس معدود في البلدو قال صاحب التوضيح وبدليل صحة مقالة الشيخ ابي الحسن في الفرق بين الشهادة واليمين انه صلى الله عليه وسلم عرض على اولياء المقتول اليمين وعلم انهم لم يحضروا خبر قوله بحضرة نفسه لبقع اليمين وبهذا الذنب والبينة اي قتل لعدا بما يحرم الى نفسه من الذنب والبينة اي قتل خطا فتقتل قصاصا قوله فتقتل على صيغة المجهول ويروى بصيغة المعلوم اي قتل رسول الله صلى الله عليه وسلم قيل بذا الحديث محمد على ابي قلابة لانه اذا ثبت القسامة قتل قصاصا اليمين واجيب بانه ربما اجاب بانه بعد ثبوتها لا يستلزم القصاص لانتفاء الشرط قوله اوليس الهبرة للاستفهام والواو للعطف على مقدر لائق بالمقام قوله في السرق بفتح السين والراء مصدر سرق سرقا وقال الكرماني السرق مع سارق وبالكسر السرقة قوله سمر الاعين بالتشديد والتخفيف ومعناه كحلها بالمسامير قوله ثم نبذه اي طرحهم قوله من عكل بضم العين المهملة وسكون الكاف وهي قبيلة قال قلت يسمى في الطبارة انهم من العرنيين قلت كان بعضهم من عكل وبعضهم من عرن وثبت كذلك في بعض الطرق قوله ثغاثة بالنعب بدل من نغر قوله ساقوها الارض اي الى ان لواقتهم وكر سوها واصلين الوخم بالنون والجيم يقال وخم الطعام اذا لم يستمرئ فهو وخيم قوله مع راعينا اسمه يسار صند اليمين النوبي بضم النون وبالباء الموحدة ۱۲ ع

للعلمه كذا وقع هنا في نسخ العيني والكرماني والعبارات التي قلت عنها على الكتب بلفظ القصاص في تقضيتي الكسر والجراحة وقد كتب في الصفحة السابقة بلفظ الزمان في قصة الجراحة بسبب مناسبة المنقول عنها فعلى هذا محل العبارة التي وقعت بعد الى ثلثة ۱۲.

۶ اي مثل قوله لو اشترك فيها اهل صنعاء لقتلتهم ۱۲ ع ۷ جاء رجل الى شريح فقال اقدني من جلوازك فسأله فقال ازدحموا عليك فضربته سوطا فافاده منه قلت الجلواز بكسر الجيم وسكون اللام وآخر زاء هو الشرطي ۱۲ ع ۸ قال الكرماني حديث اللدد ليس صريحا في القصاص لاحتمال ان يكون عقوبة له لعم حيث خالفوا امره صلى الله عليه وسلم ۱۲ ع.

marfat.com

ما تقولون فی القسامة قالوا نقول القسامة القود بها حق وقد اقادت بها الخلفاء قال لی ما تقول یا ابا قلابة ونصبنی للناس فقلت یا امیر المؤمنین عندك رؤس الاجناد واشراف العرب ارأیت لو ان خمسین منهم شهدوا علی رجل بحمص انه سرق اکنت تقطعه ولم یرد وه قال لا قلت فرأیت لو ان خمسین منهم شهدوا علی رجل بحمص انه زنی اکنت ترجمه قال لا قلت فرأیت لو ان خمسین منهم شهدوا علی رجل بحمص انه قتل اکنت تقتله قال لا قلت فوالله ما قتل رسول الله صلی الله علیه وسلم احدا قط الا فی ثلث خصال رجل قتل بجریرة نفسه فقتل او رجل زنی بعد احصان او رجل حارب الله ورسوله وارتد عن الاسلام فقال القوم اولیس قد حدث انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قطع فی السرق وسمر الاعین ثم نبذهم فی الشمس فقلت انا احدثکم حدیث انس حدثنی انس ان نفرا من عکل ثمانیة قدموا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فبایعوه علی الاسلام فاستوخموا الارض فسقمت اجسامهم فشکوا ذلك الی رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لهم افلا تخرجون مع راعینا فی ابله فتصیبون من البانها وابوالها قالوا بلی فخرجوا فشربوا من البانها وابوالها فصحوا فقتلوا راعی رسول الله صلی الله علیه وسلم وطردوا النعم فبلغ ذلك رسول الله صلی الله علیه وسلم فأرسل فی اثارهم فأدرکوا فجیئ بهم فأمر بهم فقطعت ایدیهم وارجلهم وسمرت اعینهم ثم نبذهم فی الشمس حتی ماتوا قلت وای شئ اشد مما صنع هؤلاء ارتدوا عن الاسلام وقتلوا وسرقوا فقال عنبسة بن سعید والله ان سمعت کالیوم قط فقلت اترد علی حدیثی یا عنبسة فقال لا ولکن جئت بالحدیث علی وجهه والله لا یزال هذا الجند بخیر ما عاش هذا الشیخ بین اظهرهم قلت وقد کان فی هذا سنة من رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علیه نفر من الانصار فتحدثوا عنده فخرج رجل منهم بین ایدیهم فقتل فخرجوا بعده فاذا هم بصاحبهم یتشحط فی الدم فرجعوا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقالوا یا رسول الله صاحبنا الذی کان یحدث معنا فخرج بین ایدینا فاذا نحن به یتشحط فی الدم فخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال بمن تظنون او من ترون قتله فقالوا نری ان الیهود قتلته فأرسل الی الیهود فدعاهم فقال ءانتم قتلتم هذا قالوا لا قال أترضون نفل خمسین من الیهود ما قتلوه فقالوا ما یبالون یقتلونا اجمعین ثم یتنفلون قال افتستحقون الدیة بأیمان خمسین منکم قالوا ما کنا لنحلف فوداه من عندنا قلت وقد کانت هذیل خلعوا خلیعا لهم فی الجاهلیة فطرق اهل بیت من الیمن بالطحاء فانتهبه رجل منهم فخذ هذیل فاخذ والیمانی فرفعوه الی عمر بالموسم وقالوا قتل صاحبنا فقال انهم قد خلعوه فقال یقسم خمسون من هذیل ما خلعوه قال فأقسم منهم تسعة واربعون رجلا فقدم رجل منهم من الشام فسألوه ان یقسم فاقتدی یمینه منهم بألف درهم فأدخلوا مکانه رجلا اخر فدفعه الی اخی المقتول فقرنت یده بیده ثم انطلقنا والخمسون الذین اقسموا حتی اذا کانوا بنخلة اخذتهم السماء فدخلوا فی غار فی الجبل فانهجم الغار علی الخمسین الذین اقسموا فماتوا جمیعا وافلت القرینان فاتبعهما حجر فکسر رجل اخی المقتول فعاش حولا ثم مات قلت وقد کان عبد الملك بن مروان اقاد رجلا بالقسامة ثم ندم یعد ما صنع فامر بالخمسین الذین اقسموا فمحوا من الدیوان وسیرهم الی الشام باب من اطلع فی بیت قوم ففقؤا عینه فلا دیة له حدثنا ابو النعمن قال حدثنا حماد عن عبید الله بن ابی بکر

---

۱ قال فقال عنبسة. بفتح العین المهملة وسکون النون وفتح الباء الموحدة ثم بالسین المهملة ابن سعید الاموی اخو عمرو بن سعید واسم جده العاص بن سعید ابن العاص بن امیة وکان عنبسة من خیار اهل بیته قولہ ان سمعت کالیوم قط کلمة ان بکسر الهمزة وسکون النون بمعنی ما النافیة ومفعول سمعت محذوف تقدیرہ ما سمعت قبل الیوم مثل ما سمعت منك الیوم قولہ فقلت اترد علی القائل والبو قلابة کانه فهم من کلام عنبسة انکار ما حدث به قولہ وقد کان الی قولہ فرداه من عنده من کلام ابی قلابة قولہ فی هذا ای فی مثل هذا السنة وهی انه یحلف المدعی علیه اولا قولہ یتشحط بالشین المعجمة وبالحاء فالطاء المهملة ای یضطرب قولہ فخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم لعله لما جاءه کان فی داخل بیته او فی المسجد فخرج الیهم فاجابهم قولہ لتن تنفلون او ترون بضم اولہ ترکك من الراوی وهو بمعنی تنفلون قولہ نری ان الیهود قتلته بضم النون ای نظن ان الیهود قتلته قولہ قتلته بتاء التانیث فی روایة المستملی وفی روایة غیرہ قتلت بدون التاء قال بعضهم فی روایة المستملی قتلته بصیغة الجمع قلت هذا غلط فاحش لانه معزو مؤنث ولا تنفع ان تقول قتلته قولہ لنفل خمسین بالنون وسکون الفاء وفتحها وهو الحلف وقال ابن الاثیر یقال نفلته فنفل ای حلفته فحلف ونفل واستنفل اذا حلف واصل النفل النفی وسمیت الیمین فی القسامة نفلا لان المدعین ینفی بها ائمتهم یستنفلون من باب الافتعال ای ثم یحلفون قولہ حلیفا بالحاء المهملة وبالفاء بکذا روایة الکشمیهنی وفی روایة غیرہ خلیعا بالخاء المعجمة وبالعین المهملة علی وزن فعیل بضم الفاء وکسر العین یقال الرجل قال لقومه مالی منکم ولا علینا وبالعکس ونتائج القوم اذا انتفوا الحلف فاذا فعلوا ذلك لم یطل لبوا بینهم فکانهم خلعوا الیمین التی کانوا لبسوا بها معه ومنه سمی الامیر خلیعا اذا عزل قولہ فطرق لیلا بضم الطاء المهملة ای هجم علیهم لیلا قولہ بالیسلمانی بضم الیاء وسکون السین وبالمیم وبها هی التی فیه صیانة اللین والبطاء الحمی الصغار قولہ فانتهبه ای اختلسه المذکور بکسر السین وبالموحدة

۲ قولہ بالسند المذکور الی ابی قلابة فکذا مرسلة لان ابا قلابة لم یدرك عمر رضی الله عنه ۱۲ ع.

الذی یجمع فیه الحاج کل سنة کان وسم بذلك الوسم وهو مفعل من اسم للزمان لانه معلم لهم قولہ وسمه یسمه وسما وسمة اذا اثر فیه بکی قولہ والخمسون فان قلت بهم تسعة واربعون تلت مثل هذا الاطلاق جائز من باب اطلاق الکل وارادة الجزاء المراد خمسون تقریبا قولہ فمحاه بفتح النون وسکون الحاء المهملة موضع علی لیلة من مکة وما انصرف قولہ فاخذ بهم السماء ای المطر قولہ فانهجم الغار ای سقط قولہ فماتوا جمیعا لانهم حلفوا کاذبین قولہ افلت القرینان هما اخو المقتول والرجل الذی الکل الخمسین وبها الذئبان قرنت یده احد هما بید الاخر وقولہ افلت علی صیغة المجهول ای تملص یقال افلت وتفلت وانفلت کلها بمعنی تخلص ۱۲ ع

۳ قولہ مات. عزم من هذه القصة ان الحلف اوجب اولا علی المدعی علیه علی الذی کفر الفرین الانفار ۱۲ ك

۴ قولہ الدیوان. بکسر الدال وفتحها وهو الدفتر الذی یکتب فیه اسماء الجیش وما یحل من دون الدیوان عمر رضی الله عنه وهو فارسی معرب ۱۲ ع قولہ الی الشام. وفی روایة احمد بن حرب عند ابی نعیم فی مستخرجه من الشام بدل الی الشام فی الفتح وبه اولی لان اقامة عبد الملك کانت بالشام ویحتمل ان یکون ذلك وقع بالعراق عند محاربة مصعب بن الزبیر ویکونوا من اهل العراق فنفاهم الی الشام انتهی وقد تعجب القابسی بالعاف والموحدة من عمرین عبد العزیز کیف ابطل حکم القسامة الثابت بحکم رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلل الخلفاء الراشد بن یقول ابی قلابة وهو من جلة التابعین وقد سمع فی ذلك منه قولا مرسلا غیر مسند مع ان القسامة فی قصة الانصار التی قصتها خیبر ترکب احد لمعانی الاخری وکذا سمع حکایة مرسلة مع انها لا تعلق لها بالقسامة اذا الخلع لیس قسامة ولذا لم یحتج عبد الملك لما حجمه فیه ۱۲ قس وهکذا فی العینی

۵ قولہ بضم الزال المعجمة وهی القبیلة المشهورة ینسبون الی هذیل بن مدرکة بن مضر وهو بن قصة موصولة الیاس بن

marfat.com

ابن انس عن ابن ان رجلا اطلع فی جحر فی بعض حجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقام الیہ بمشقص او مشاقص وجعل یختلہ لیطعنہ **حدثنا** ۶۹۰۱ قتیبۃ بن سعید قال حدثنا لیث عن ابن شہاب ان سہل بن سعد الساعدی اخبرہ ان رجلا اطلع فی جحر فی باب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدری یحک بہ رأسہ فلما رآہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لو اعلم انک تنتظر لطعنت بہ فی عینک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما جعل الاذن من قبل البصر **حدثنا** ۶۹۰۲ علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرۃ قال قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم لو ان امرءا اطلع علیک بغیر اذن فحذفتہ بحصاۃ ففقأت عینہ لم یکن علیک جناح **باب** ۲۲ العاقلۃ **حدثنا** ۶۹۰۳ صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عیینۃ قال حدثنا مطرف قال سمعت الشعبی قال سمعت ابا جحیفۃ قال سألت علیا ہل عندکم شیء مما لیس فی القرآن وقال مرۃ ما لیس عند الناس فقال والذی فلق الحبۃ وبرأ النسمۃ ما عندنا الا ما فی القرآن الا فہما یعطی رجل فی کتابہ وما فی الصحیفۃ قلت وما فی الصحیفۃ قال العقل وفکاک الاسیر وان لا یقتل مسلم بکافر **باب** ۲۵ جنین المرأۃ **حدثنا** ۶۹۰۴ عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک ح وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شہاب عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ ان امرأتین من ہذیل رمت احداہما الاخری فطرحت جنینہا فقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا بغرۃ عبد او امۃ **حدثنا** ۶۹۰۵ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا وہیب قال حدثنا ہشام عن ابیہ عن المغیرۃ بن شعبۃ عن عمر انہ استشارہم فی املاص المرأۃ فقال المغیرۃ قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بغرۃ عبد او امۃ فشہد محمد بن مسلمۃ انہ شہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی بہ **حدثنا** ۶۹۰۶ عبید اللہ بن موسی عن ہشام عن ابیہ ان عمر نشد الناس من سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی السقط فقال المغیرۃ انا سمعتہ قضی فیہ بغرۃ عبد او امۃ قال ائت من یشہد معک علی ہذا فقال محمد بن مسلمۃ انا اشہد علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہکذا **حدثنا** ۶۹۰۷ محمد قال حدثنا عبدۃ قال حدثنا ہشام ابن عروۃ عن ابیہ انہ سمع المغیرۃ بن شعبۃ یحدث عن عمر انہ استشارہم فی املاص المرأۃ مثلہ **باب** ۲۶ جنین المرأۃ وان العقل علی الوالد وعصبۃ الوالد لا علی الولد **حدثنا** ۶۹۰۸ عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث عن ابن شہاب عن سعید بن المسیب عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ

---

۱ ف بشماقص ۲ ف من حجر ۳ ف ان ۴ ف تنظر ۵ ف عینیک ۶ ف النظر ۷ ف مما ۸ ف الحجۃ ۹ ف فقضی ۱۰ ف وقال ۱۱ ف انث ۱۲ ف بہن ۱۳ ف ثنی ۱۴ ف بمثلہ ۱۵ ف و ۱۶

۱ ف بالمیم اصل الحجر بضم الحاء وسکون الجیم الثقب ۲ ف بالکسر ای تنظر ۳ ف ای تتعمد ۴ ف ای تتعمد ۵ ف ای تتعمد ۶ ف ای تتعمد ۷ ف ای تتعمد ۸ ف ای تتعمد ۹ ف ای تتعمد ۱۰ ف ای تتعمد ۱۱ ف ای تتعمد ۱۲ ف ای تتعمد ۱۳ ف ای تتعمد ۱۴ ف ای تتعمد ۱۵ ف ای تتعمد ۱۶ ف ای تتعمد

ف۱ قولہ فی جحر فی بعض حجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الکرمانی الجحر اولا الثقبۃ وثانیا جمع الحجرۃ بکسر الراء وہو المنزل من حائط او غیرہ اطلع من بعض حجر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وہو بضم الحاء وفتح الجیم جمع حجرۃ الدرع فعلی قول العینی لفظ الجحر اولا یتعدی الی علی الکریم وعلی قول الکرمانی یتعدی بالیم المفہومۃ من الحاء ولا یخاسب ف۲ قولہ مدری الادراۃ من جموالشاعلم ۱۲ ف۳ قولہ فقام الیہ یختص الخ قیل للایطابق الحدیث الترجمۃ لانہ لیس فیہ التعریض بان لا ریبۃ واجیب بان فی بعض طرقہ التصریح بذلک وقدمرت عاوتر رحمہ اللہ بالاشارۃ الی ماورد فیہ ۱۲ ف۴ قولہ مدری المدری بالیم المکسورۃ واسکان الہملۃ وبالراء مقصورا شیء حدید یسوی بہا شعر الرأس وقیل ہو شبیہ بالمشط ۱۲ ع

ف۵ قولہ فحذفتہ ای تعمدتہ فی بعض ما نعت لان کنت سترد ابین نظرک ودوقوفک غیر ناظر ۱۲ ع

ک ف۶ قولہ قبل البصر بکسر القاف وفتح الباء الموحدۃ یعنی انما شرع الاستیذان من جہۃ البصر لئلا یطلع علی عورۃ اہلہا ۔ک ع والکلام فی مطابقۃ الترجمۃ مثل الکلام فی اول الحدیث ۱۲ ع

ف۷ قولہ فنہزہ بالحاء المہملۃ والزای المعجمتین ای رمیہ بالعصا لانہ لو رماہ بحجر لقتل او سہم مثلا تعلق بہ القصاص وفی وجہ لمشابہۃ لایمان مطلقا ولوم یندفع الا بالقتل جاز ۱۲ ع

ف۸ قولہ جناح ای حرج واستدل بہ علی جواز فی من تجسس ولو لم یندفع الا بالقتل القتیف جاز یا القتیل وانہ ان اصیبت نفسہ او بعضہ فہو ہدر وذہب الاکثرون الی القصاص والمشہور فی المذہب انہ یندفع بالاہون فالاہون فیہ اذا ثبت الاذن لایسمی معصیۃ وہل یشترط الایذان تمثل الرمی فیہ وجہان للشافعیۃ وقیل یشترط کدفع القاتل واصحہما لا ع

ف۹ قولہ العاقلۃ وہو جمع عاقل وہو دافع العقل وہو الدیۃ وسمیت الدیۃ عقلا تسمیۃ بالمصدر لان الابل کانت تعقل بفناء ولی القتیل ثم کثر الاستعمال حتی اطلق العقل علی الدیۃ ولو لم یکن ابلا وقیل اشتقاقا من عقل یعقل لان احمل معناہ ان تحمل الدیۃ علی القاتل وقیل من عقل یعقل اذا منع وذلک ان کان فی الجاہلیۃ کل من قتل انتجا الی قومہ لئلا یطلب لیقتل فیمنعون منہ القتل فسمیت عاقلۃ ای مانعۃ وقال ابن فارس عقلت القتیل ای اعطیت دیتہ وعقلت عنہ اذا ادیت وعنہا قیل العاقلۃ اہل الدیوان وہم ابل الرایات وہم الجیش الذین کتبت اسامیہم فی الدیوان وعند مالک والشافعی واحمد ہم اہل العشیرۃ وہی العصبات ومن بعض الشافعیۃ عاقلۃ الرجل من قبل الاب وہم عصبۃ وقال الکرمانی العاقلۃ اولیاء النکاح وقال اصحابنا وان لم یکن القاتل من اہل الدیوان فعاقلتہ اہل حرفتہ وان لم یکن فاہل محلتہ ۱۲ ع

ف۱۰ قولہ لیس فی القرآن ای ما کتبتموہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم سوا حفظتموہ اولا ولیس المراد بہم کل مکتوب ومضبوط لغیرۃ اثبات عن علی رضی اللہ عنہ عن مروبہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما لیس فی الصحیفۃ المذکورۃ ۔ع منہ

ف۱۱ قولہ الا فہما یعطی استثناء منقطع ای لکن الفہم عندنا وقیل حرف العطف مقدر ای وفہم وقد مر فی کتاب العلم انہ قال لا الا کتاب اللہ او فہم اعطیہ رجل مسلم او ما فی ہذہ الصحیفۃ والفہم بالسکون والفہم بہما بفہم من نحوی کلامہ ویدرک من یالفظ معانیہ التی یقع اللفظ من تصریفہ علی وجہ جمیع وجوہ القیاس قال الخطابی قال الکرمانی مر فی کتاب الحج فی باب حرم المدینہ ان فیہا

ایضا المدینۃ حرم ما بین عائر الی کذا الحدیث واجاب بان عدم التعرض لیس تعرضا للعدم فلا منافاۃ ۱۲ ع

ف۱۲ قولہ العقل ۔ اراد بالعقل ما تحملہ العاقلۃ وذلک ان ظاہرہ یخالف الکتاب وہو ولا تزر وازرۃ وزر اخری واجاب بما تو قیف من جہۃ السنۃ اربد بہ العونۃ وقصد بہ المعلیۃ ولو اخذ قاتل الخطا بالدیۃ لا وشک ان یاتی ذلک علی جمیع مالہ فیفتقر ہ ولو ترک الدم بلا عوض لصار بہ دم ولم یکلف العاقلۃ منہ الا الشیء الیسیر وہو نصف دینار او ربع دینار وقد حقن الدم وکان فیہ اصلاح ذات البین ثم ان العصبۃ قد یرثون الذی یؤدون عنہ ای من الغنم فعلیہ الغرم واما الفکاک فانہ نوع من المعونۃ زائد من الحقوق الواجبۃ فی الاموال فالحق بالعقل لان سبیلہما واحد فی انفاذ النفس التی اشرفت علی الہلکۃ وتحقیقہما منہما ولما لا یقتل مسلم بکافر فانما اوجب ہذا استثناء من ظاہر القرآن لان الکتاب یوجب القود علی کل قاتل حیث قبل النفس بالنفس فنسخت السنۃ نفس السلم اذا قتل الکافر فلا جعل ذلک قال بخروج ہذہ الخلال من الکتاب ای من ظاہرہ وان کانت علی وفاق حکمہ ومعناہ ۔ کذا فی ک ۱۲ ع

ف۱۳ قولہ جنین المرأۃ ۔ الجنین علی وزن فعیل حمل المرأۃ مادام فی بطنہا سمی بذلک لاستتارہ فان خرج حیا فہو ولد وان خرج میتا فہو سقط سواء کان ذکرا او انثی مالم یستہل صارخا ۱۲ ع

ف۱۴ قولہ بغرۃ ۔ بضم الغین المعجمۃ وتشدید الراء قال ابن الاثیر الغرۃ العبد نفسہ او الامۃ واصل الغرۃ البیاض الذی یکون فی وجہ الفرس وکان ابو عمر بن العلاء یقول الغرۃ عبد ابیض او امۃ بیضاء وسمی غرۃ لبیاضہ فلا یقبل فی الدیۃ عبد اسود ولا جاریۃ سوداء ولیس ذلک شرطا عند الفقہاء وانما الغرۃ عندہم ما بلغ ثمنہ نصف عشر الدیۃ من العبید والاماء ۱۲ ع

ف۱۵ قولہ او امۃ قال الاسمٰعیلی رواہ العامۃ بالاضافۃ یعنی باضافۃ الغرۃ الی العبد وغیرہم بالتنوین تملت علی ہذا الوجہ یکون العبد بدلا من الغرۃ وعلی القاضی عیاض الاختلاف وقال التنوین اوجہ لانہ بیان الغرۃ ما ہی وقال الباجی یحتمل ان یکون اوشکا من الراوی فی تلک الواقعۃ المخصوصۃ ویحتمل ان یکون للتنویع وہو الاظہر وقیل المرفوع من الحدیث قولہ بغرۃ لما قولہ عبد او امۃ فمن الراوی ثم ان الغرۃ انما تجب فی الجنین اذا استہل فحیا ثم مات فعلیہ الدیۃ کاملۃ ۱۲ ع

کذا فی العینی ف۱۶ قولہ لا علی الولد ۔ قال ابن بطال رد بدان ولد المرأۃ اذا لم یکن من عصبتہا لا یعقل عنہا لان العقل علی العصبۃ دون ذوی الارحام ولذلک لا تعقل الاخوۃ من الام قال وعضدنی الجزان من یرثہا لا یعقل عنہا اذا لم یکن من عصبتہا ۱۲ ع

ف۱۷ ہذا صورۃ الارسال لان عروۃ لم یسمع عمر رضی اللہ عنہ لکن تبین من الروایۃ السابقۃ واللاحقۃ ان عروۃ حدث المغیرۃ عن عمر رضی اللہ عنہما وان لم یصرح بہ فی ہذہ الروایۃ ۱۲ ع

ف۱۸ اشارۃ الی وجہ تخصیص کتابہ ہذہ بالمال ۱۲ ع

ف۱۹ قولہ وان لا یقتل مسلم ہکذا وقع بہ الشافعی واحمد واسحٰق وابو ثور علی ان المسلم لا یقتل بالکافر والیہ ذہب اہل الظوقال ابن حزم فی المحلی فان قتل مسلم عامدا قتل وان قتل مسلم ذمیا او مستامنا متعمدا او خطأ فلا قود ولا دیۃ ولا کفارۃ ولکن یؤدب ویسجن حتی یتوب وقال ابو حنیفۃ لا یقتل المسلم بالکافر الذمی وروی ذلک عن عمر وابن مسعود رضی اللہ عنہما ۱۲ ع

ف۲۰ ای عن المغیرۃ رضی اللہ تعالی عنہما ۱۲ ع

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی جنین امرأۃ من بنی لحیان بغرۃ عبد او امۃ ثم ان المرأۃ التی قضی علیہا بالغرۃ توفیت فقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان میراثہا لبنیہا وزوجہا وان العقل علی عصبتہا حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وہب قال اخبرنی یونس عن ابن شہاب عن ابن المسیب وابی سلمۃ بن عبد الرحمن ان ابا ہریرۃ قال اقتتلت امرأتان من ہذیل فرمت احداہما الاخری بحجر قتلہا وما فی بطنہا فاختصموا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقضی ان دیۃ جنینہا غرۃ عبد او ولیدۃ وقضی ان دیۃ المرأۃ علی عاقلتہا **باب** من استعار عبدا او صبیا ویذکر ان ام سلمۃ بعثت الی معلم الکتاب ابعث الی غلمانا ینفثون صوفا ولا تبعث الی حرا **حدثنی** عمرو بن زرارۃ قال اخبرنا اسمٰعیل بن ابراہیم عن عبد العزیز عن انس بن مالک قال لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ اخذ ابو طلحۃ بیدی فانطلق بی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان انسا غلام کیس فلیخدمک قال فخدمتہ فی الحضر والسفر فواللہ ما قال لی لشیء صنعتہ لم صنعت ہذا ہکذا ولا لشیء لم اصنعہ لم لم تصنع ہذا ہکذا **باب** المعدن جبار والبئر جبار **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی ابن شہاب عن سعید بن المسیب وابی سلمۃ بن عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال العجماء جرحہا جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفی الرکاز الخمس **باب** العجماء جبار وقال ابن سیرین کانوا لا یضمنون من النفحۃ ویضمنون من رد العنان وقال حماد لا یضمن من النفحۃ الا ان یخبس انسان الدابۃ وقال شریح لا یضمن ما عاقبت ان یضربہا فتضرب برجلہا وقال الحکم وحماد اساق المکاری بما علیہ امرأۃ فتخرق الشیء علیہ وقال الشعبی اذا ساق دابۃ فاتعبہا فہو ضامن لما اصابت وان کان خلفہا متر سلا لم یضمن **حدثنا** مسلم قال حدثنا شعبۃ عن محمد بن زیاد عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال العجماء عقلہا جبار والمعدن جبار والبئر جبار وفی الرکاز الخمس **باب** اثم من قتل ذمیا بغیر جرم **حدثنا** عبدان لواحد **حدثنا** الحسن حدثنا مجاہد عن عبد اللہ بن عمرو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل نفسا معاہدا لم یرح رائحۃ الجنۃ وان ریحہا توجد من مسیرۃ اربعین عاما **باب** لا یقتل المسلم بالکافر **حدثنا** صدقۃ بن الفضل قال اخبرنا ابن عیینۃ قال حدثنا مطرف قال سمعت الشعبی قال سمعت

---

۱ قولہ حدثنا ۲ فقتلتہا ۳ ان ۴ بدیۃ ۵ استعان ۶ سلیم ۷ کتاب ۸ ثنا ۹ حدثنا ۱۰ قال ۱۱ ثنا ۱۲ المکاری ۱۳ فاتعبہا ۱۴ قال ۱۵ معاہد ۱۶ لتوجد

۱۷ قولہ حدثنا احمد بن یونس حدثنا زہیر قال حدثنا مطرف ان عامرا حدثہم عن ابی جحیفۃ قال قلت لعلی ح وحدثنی صدقۃ بن الفضل

---

۱ قولہ بنی لحیان بکسر اللام وسکون الحاء المہملۃ والیاء آخر الحروف وہم بطن من ہذیل فلما فاتہ مبینہ وبین قولہ فیما تقدم انہما من ہذیل ۱۲ ع

۲ قولہ عصبتہا لیس فی الحدیث ہہنا ایجاب العقل علی الوالد فلا مطابقۃ واجیب بانہ ورد فی بعض طرق الحدیث لفظ الوالد وعادتہ انہ یترجم بمثل ہذا ۱۲ ع ۳ قولہ عاقلتہا العاقلۃ العصبۃ والاقارب من قبل الاب الذین یعطون دیۃ قتیل الخطأ وہی صفۃ جماعۃ اسم فاعل من العقل ۱۲ فان قلت این دلالۃ علی الترجمۃ قلت علم من الحدیث الاول حیث قال میراثہا لبنیہا والعقل علی عصبتہا ان العقل لیس علی الوالد لکم المقابلۃ وما الحدیث الثانی دل علی اکثر ۱۲ ک ۴ قولہ من استعار فی روایۃ الاکثرین استعان بالنون وفی روایۃ النسفی والاصیلی استعار بالراء من الاستعارۃ ووجہ ذکر ہذا الباب فی کتاب الدیات ہو ان اذا لک الحدیثی الاستعلان تجب الدیۃ واختلفوا فی دیۃ الصبی ۱۲ ع ۵ قولہ وقد ابعث الخ ہذا کذا بالمجہود وذکر ابن بطال بلفظ الابعث الاستفہام وہو لکن معنی روایۃ الجماعۃ ۱۱ ث واشترط ام سلمۃ ان لا یرسل بہا حرا لان الجمہور یقولون بان من استعار صبیا حرا لم یبلغ او عبدا غیر ان من مولاہ فبملکان ذلک العمل فہو ضامن بقیمۃ العبد وما دیۃ الصبی المرسل عاقلتہ وقال الداؤدی یحمل فعل ام سلمۃ علی انہا اعلمہم وقال الکرمانی ولعل غرضہا من منع بعث الحر اکرام الحر وابتذال الموض لا علی تقدیر بلا کہ فی ذلک العمل لا یضمنہ بخلاف العبد فان الضمان علیہا ولہ لک ۱۲ ع ۶ قولہ فواللہ الخ فی الحدیث حسن خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان علی خلق عظیم وغرضہ ان لم یعترض علیہ لانہ فی فعل ولا فی ترک فان قلت کیف دل علی الترجمۃ قلت الخدمۃ مستلزمۃ للاستعارۃ او اعتمد علی ما فی سائر الروایات انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لانس فی غلام یخدمنی ۱۲ ک ۷ قولہ العجماء الخ ہو نفحۃ الموجۃ بدلہا وقد فیہ ولادیۃ والجماء البہیمۃ ای لیس علی صاحبہا بسبب جرحہا ضمان والمراد بالجرح الاکلام سواء کان بجرحہ او لا وفی الاولی اولا فیہا تفاصیل مذکورۃ فی الفقہیات واما مسئلۃ البئر فمحتمل وجہین ما اذا حفر الرجل بئرا فی موضع جازلہ الحفر فتلف فیہا احد وما اذا استاجر رجلا بان یحفر لہ بئرا فانہدمت علیہ مثلا کذلک المعدن بان یقع فیہ احد او بان یکون اجیرا لہ فی المعدن لا یکون علی مستاجرہ ضمان کل واصح بہ ابو حنیفۃ علی انہ لا ضمان فیہا انتہت ۱۲ منہ اجمالا مطلقا سواء فی الجرح وغیرہ وسواء فیہ اللیل والنہار وسواء کان منہا احد او لا والان یحملہا الذی منہا علی الانلاف وغیرہ محمد بن یقضی لوجود التعدی منہ ۱۲ ع ۸ قولہ رجلہا قال القاضی ہذا معبر بالجرح لانہ الاغلب او ہو شامل منہ علی ما عدادہ واما الروایۃ التی لم یذکر فیہا لفظ الجرح فمعناہ اتلاف العجماء باکی وجہ کان بجرح او غیرہ قولہ جبار ای ہدر لا شیء فیہ ۱۲ ع ۹ قولہ وفی الرکاز الخمس بکسر الراء وہو ما وجد من دفن الجاہلیۃ مما یجب فیہ الزکوٰۃ من ذہب او فضۃ مقدارا ما یجب فیہ الزکوٰۃ وہو النصاب فانہ یجب فیہ الخمس علی سبیل الزکوٰۃ الواجبۃ ثم قیل یختمل فی شرح الترمذی کذا ہذا عند جمہور العلماء وہو قول مالک والشافعی واحمد وفیہ تجنہ علی ابی حنیفۃ وغیرہ من العراقیین حیث قالوا الرکاز ہو المعدن وجعلوہ بمنزلۃ الغلیین متراد فین وقد عطف النارح احدہما علی الآخر وذکر لہذا احکاما غیر الحکم الذی ذکرہ فی الاول انتہی قلت المعدن ہو الرکاز فلما اراد ان یذکر لکل آخر ذکر ہو الرکاز مطلقا وقیل وفیہ الخمس بدون ان یقول وفی الرکاز الخمس لحصل الالتباس باحتمال عود الضمیر الی البئر وقد اورد ابو عمر فی التمہید عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن عبد اللہ بن عمرو قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی کنز وجدہ رجل ان کنت وجدتہ فی قریۃ مسکونۃ او فی سبیل میتاء فعرفہ ان کنت وجدتہ فی قریۃ جاہلیۃ او فی قریۃ غیر مسکونۃ او فی غیر سبیل میتاء ففیہ وفی الرکاز الخمس ۱۲ منہ

علی الکنز دلیل علی ان الرکاز غیر الکنز وہو المعدن کما یقولہ اہل العراق فہو ترجمۃ لمخالف الشافعی وقال الخطابی فی الرکاز وجہان فالمال الذی یوجد مدفونا لا یعلم لہ مالک وکاز وعرق الذہب والفضۃ کاز وقیل وقال صاحب الہدایۃ الرکاز یطلق علی المعدن وعلی المال المدفون وقال ابو عبید الہروی فی تفسیر الرکاز اختلف اہل العراق واہل الحجاز فقال اہل العراق ہی المعادن قال اہل الحجاز ہی کنوز اہل الجاہلیۃ وکل یحتمل فی اللغۃ ۱۲ ع ۱۰ قولہ قال شریح الا یضمن ما عاقبت۔ ای قال شریح بن الحارث الکندی القاضی المشہور قولہ الا یضمن یروی بالتذکیر والتانیث فالمعنی علی التذکیر لا یضمن ضارب الدابۃ ما دام فی معاقبتہا بالضرب وہی ایضا تضرب برجلہا علی سبیل العاقبۃ ای المکافاۃ منہ وما علی التانیث فقولہ لا تضمن ای الدابۃ باسناد الضمان الیہا مجازا والمراد ضاربہا قولہ ان یضربہا فیضرب برجلہا قال الکرمانی ان یضربہا فیضرب برجلہا کما تقدم بیانہ ۱۲ منہ ۱۱ قولہ ثنا ۱۲ المکاری ۱۳ فاتعبہا ۱۴ قال ۱۵ معاہد ۱۶ لتوجد ۱۷ قولہ حدثنا احمد بن یونس حدثنا زہیر قال حدثنا مطرف ان عامرا حدثہم عن ابی جحیفۃ قال قلت لعلی ح وحدثنی صدقۃ بن الفضل ۱۸ لعہ ۲ حدثنا احمد بن یونس حدثنا زہیر قال حدثنا مطرف ان عامر احدثہم عن ابی جحیفۃ قال قلت لعلی ح وحدثنی صدقۃ بن الفضل ۱۹ یحدث

ابا جحیفة قال سألت علیا هل عندکم شیئا مما لیس فی القرآن قال العقل وفکاک الاسیر والا یقتل مسلم بکافر یا ۱۲ اذا اظلم للمسلم یهودیا
عند الغضب رواه ابوهریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم ۶۹۱۶ حدثنا ابونعیم قال حدثنا سفیان عن عمرو بن یحیی عن ابیه عن ابی سعید عن
النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تخیروا بین الانبیاء ۶۹۱۷ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عمرو بن یحیی المازنی عن ابیه عن ابی سعید
الخدری قال جاء رجل من الیهود الی النبی صلی الله علیه وسلم قد لطم وجهه فقال یا محمد ان رجلا من اصحابک من الانصار لطم فی وجهی قال
ادعوه فدعوه قال لم لطمت وجهه قال یا رسول الله انی مررت بالیهود فسمعته یقول والذی اصطفی موسی علی البشر قال فقلت أعلی محمد
صلی الله علیه وسلم فاخذتنی غضبة فلطمته قال لا تخیروا بین الانبیاء فان الناس یصعقون یوم القیمة فاکون اول من یفیق
فاذا انا بموسی آخذ بقائمة من قوائم العرش فلا ادری افاق قبلی ام جزی بصعقة الطور

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب استتابة المعاندین والمرتدین وقتالهم ۱۲ ثم من اشرک بالله وعقوبته فی الدنیا والآخرة وقال الله تعالی ان الشرک لظلم
عظیم ولئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخاسرین ۶۹۱۸ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابراهیم
عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت هذه الآیة الذین آمنوا ولم یلبسوا ایمانهم بظلم شق ذلک علی اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم
فقالوا اینا لم یلبس ایمانه بظلم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انه لیس بذلک الا تسمعون الی قول لقمان ان الشرک لظلم عظیم ۶۹۱۹ حدثنا
مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا الجریری ح وحدثنا قیس بن حفص قال حدثنا اسمعیل بن ابراهیم قال اخبرنا سعید الجریری
قال حدثنا عبد الرحمن بن ابی بکرة عن ابیه قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اکبر الکبائر الاشراک بالله وعقوق الوالدین وشهادة الزور وشهادة
الزور ثلثا او قول الزور فما زال یکررها حتی قلنا لیته سکت ۶۹۲۰ حدثنا محمد بن الحسین بن ابراهیم قال حدثنا عبید الله ۱۸ قال اخبرنا شیبان
عن فراس عن الشعبی عن عبد الله بن عمرو قال جاء اعرابی الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ما الکبائر قال الاشراک بالله
قال ثم ماذا قال ثم عقوق الوالدین ۲۰ قال ثم ماذا قال ثم الیمین الغموس قلت وما الیمین الغموس قال الذی یقتطع مال امرئ مسلم هو فیها کاذب حدثنا
خلاد بن یحیی قال حدثنا سفیان عن منصور والاعمش عن ابی وائل عن ابن مسعود قال قال رجل یا رسول الله انؤاخذ بما عملنا فی
الجاهلیة قال من احسن فی الاسلام لم یؤاخذ بما عمل فی الجاهلیة ومن اساء فی الاسلام اخذ بالاول والاخر باب حکم المرتد و

---

۲ وقال ابن عیینة مرة ۳ لیس عند الناس فقال والذی نفسی بیده النسمة ما عندنا الا ما فی القرآن الا فهما یعطی رجل فی کتابه وما فی الصحیفة قلت وما فی الصحیفة
رسول الله ۴ قد ۵ فقال ۶ الطمت ۷ فقال ۸ قلت ۹ فعلی ۱۰ جوزی ۱۱ کتاب المرتد بسم الله الرحمن الرحیم باب استتابة المرتدین والمعاندین وقتالهم واثمهم المرتدین والمعاندین
۱۲ باب ۱۳ باب ۱۴ وفی ۱۵ عزوجل ۱۶ النبی ۱۷ بذاک ۱۸ ثنی ۱۹ ثنی اخبرنا ۲۰ بن مریم ۲۱ قال ثم ماذا قال ثم عقوق الوالدین

---

۵۱ قوله اذا اظلم المسلم یهودیا عند الغضب ای اذا
یکون حکمه ولم یذکره ولکن تقدیره یجب علیه شئ لانه لم یذکر فی حدیث الباب القصاص فلو کان قصاص لبینه وهو قول جماعة الفقهاء
وفی التوضیح هذه مسئلة اجماعیة لان الاولین لا یردون القصاص فی اللطمة ولا الادب الا ان یجرحه فحینئذ للامام ۱۲ ع ۵۲
قوله لا تخیروا الی آخره المطابقة بین الترجمة وبین هذا الحدیث فی تمامه فانه اخرجه مختصرا وتمامه جاء رجل من الیهود فقال یا ابا القاسم
ضرب وجهی رجل من اصحابک الحدیث قال لا تخیروا بین الانبیاء یعنی شرح البخاری ۱۲ ۵۳ قوله لا تخیروا ای لا تفضلوا
بعضهم خیرین بعض فان قلت سیدنا محمد صلی الله علیه وسلم افضلهم قال انا سید ولد آدم ثم قلت قال ذلک تواضعا وقیل قال ذلک
قبل علمه بانه افضل وقیل معناه لا تخیروا بالهوی بل لزم نقص علی الآخر وحیث یؤدی الی الخصومة ۱۲ ع ۵۴ قوله فلا ادری
افاق قبلی ام جزی بصعقة الطور خان قلت مر فی کتاب الخصومات فی ۱۲ لا ادری افاق قبلی فکان ممن استثنی الله فی قوله
تعالی فصعق من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء الله فما التطبیق بینهما قلت المستثنی قد یکون نفس موسی علیه وعلی نبینا الصلوة
والسلام ویکون او معناه لا ادری ای هذه الثلثة الافاقة او الاستثناء والمجازاة والله اعلم ۱۲ ک ۵۵ ام جزی بضم الجیم و
کسر الزاء هزه روایة الکشمیهنی وفی روایة غیره جوزی بالواو بعد الجیم قال بعضهم یجوز ان قلت قد مر فی علی الاولویة وقال الجوهری
جزیته بما صنع وجازیته بمعنی فلا تفاوت ۱۲ ع ۵۶ قوله استتابة المرتدین والمعاندین ای الجاحدین عن القصد الباغین
الذین یردون الحق مع العلم به ۱۲ ع ۵۷ قوله نظم عظیم الظلم وضع الشئ فی غیر موضعه فالشرک اصل من وضع الشئ فی غیر موضعه
لانه جعل من لا یستحق العدم الی الوجود مساویا الی غیره ورب النعمة الی غیر المنعم بها والآیة الثانیة تخوطب بها النبی صلی الله علیه وسلم
لکن المراد غیره والا لما حاط الله تعالی کذا قیده بالموت علی الشرک لقوله تعالی فیموت وهو کافر فاولئک حبطت اعمالهم ۱۲ ع ۵۸ قوله
یلبسوا ایمانهم بظلم فان قلت کیف یجتمع الایمان والشرک قلت من الناس من اجتمع فی الذین قالوا هؤلاء الآیة شفاء ناعمة الله الکبیر و
آمنوا بالله واشرکوا به ۱۲ ک ۵۹ قوله لیس بذلک ای بالظلم المطلق المراد بظلم عظیم بدل علی التنوین وهو الشرک ۱۲ ک
ع ۶۰ قوله اکبر الکبائر الخ من القتل الیهم من اکبر الکبائر وکذا الزنا وزوجة قلت کان صلی الله علیه وسلم ینظر فی کل مکان بحسب
المقام وما یاتی بحسب حال المخاطبین الحاضرین لذلک المقام فربما کان اذا کان فیهم من یجرئ علی العقوق او شهادة الزور فرجر فیهم بذلک
ثم ان الله تعالی ختم امر هما بان جعل کلا منهما قسیما للاشراک قال تعالی وقضی ربک الا تعبدوا الا ایاه وبالوالدین احسانا وقال قابا جتنبوا
الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور فما نبهما من شائبة الاشراک مع ان صلی الله علیه وسلم لم یصرح فی هذه الثلثة ۱۲ ک ۶۱
قوله لیته سکت فان قلت لم تمنوا سکوته وکلامه صلی الله علیه وسلم لا یکل عنه قلت اراد وا استراحته صلی الله علیه وسلم ۱۲ ک ع.

marfat.com

المرتدة ۱۲ وقال ابن عمر والزهري وابراهيم تقتل المرتدة واستتابتهم وقال الله كيف يهدي الله قوما كفروا بعد إيمانهم ۱۲ الى قوله وأولئك هم الضالون وقوله إن الذين آمنوا ثم كفروا فريقا من الذين أوتوا الكتاب يردوكم بعد إيمانكم كافرين وقال إن الذين آمنوا ثم كفروا ثم آمنوا ثم كفروا وازدادوا كفرا لم يكن الله ليغفر لهم ولا ليهديهم سبيلا وقال من يرتد منكم عن دينه فسوف يأتي الله بقوم يحبهم ويحبونه وقال ولكن من شرح بالكفر صدرا فعليهم غضب من الله ولهم عذاب عظيم ذلك بأنهم استحبوا الحياة الدنيا على الآخرة الى قوله هم الخاسرون يقول حقا أنهم في الآخرة الى قوله ثم إن ربك للذين هاجروا من بعد ما فتنوا ثم جاهدوا وصبروا إن ربك من بعدها لغفور رحيم وقال ولا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم إن استطاعوا ومن يرتدد منكم عن دينه فيمت وهو كافر فأولئك حبطت أعمالهم في الدنيا والآخرة وأولئك أصحاب النار هم فيها خالدون **حدثنا** ۶۹۲۷ أبو النعمان محمد بن الفضل قال حدثنا حماد بن زيد عن أيوب عن عكرمة قال أتي عليّ بزنادقة فأحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت أنا لم أحرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه **حدثنا** ۶۹۲۳ مسدد قال حدثنا يحيى عن قرة بن خالد قال حدثني حميد بن هلال قال حدثنا أبو بردة عن أبي موسى قال أقبلت الى النبي صلى الله عليه وسلم ومعي رجلان من الأشعريين أحدهما عن يميني والآخر عن يساري ورسول الله صلى الله عليه وسلم يستاك فكلاهما سأل فقال يا أبا موسى أو قال يا عبد الله بن قيس قال قلت والذي بعثك بالحق ما أطلعاني على ما في أنفسهما وما شعرت أنهما يطلبان العمل فكأني أنظر الى سواكه تحت شفته قلصت فقال لن أو لا نستعمل على عملنا من أراده ولكن اذهب أنت يا أبا موسى أو يا عبد الله بن قيس الى اليمن ثم أتبعه معاذ بن جبل فلما قدم عليه ألقى له وسادة قال انزل وإذا رجل عنده موثق قال ما هذا قال كان يهوديا فأسلم ثم تهود قال اجلس قال لا أجلس حتى يقتل قضاء الله ورسوله ثلث مرات فأمر به فقتل ثم تذاكرا قيام الليل فقال أحدهما أما أنا فأقوم وأنام وأرجو في نومتي ما أرجو في قومتي **باب** ۳ قتل من أبى قبول الفرائض وما نسبوا الى الردة **حدثنا** ۶۹۲۴ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال أخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة أن أبا هريرة قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف أبو بكر وكفر من كفر من العرب قال عمر يا أبا بكر كيف تقاتل الناس وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فمن قال لا إله إلا الله عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على الله قال أبو بكر والله لأقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا

---

۱ قوله تقتل الخ - وروى ابو حنيفة رح عن عاصم عن ابي وزين ابن عباس لا تقتل النساء اذا ابين الردة ۱۲ ع ۲ قوله واستتابتهم كذا ذكر بها بعد ذكر الآثار المذكورة وفي رواية ذكره قبلها وفي رواية القابسي واستتابتها بالتثنية على الاصل لان المذكور اثنان المرتد والمرتدة واما وجه الذكر بالجمع فقال بعضهم جمع على ارادة الجنس قلت هذا ليس بشيء بل هو على راي من يرى بالطواف الجمع على التثنية كما في قوله تعالى فقد صغت قلوبكما والمراد قلباكما ۱۲ ع ۳ قوله كيف يهدي الله قد اخرج النسائي وصححه ابن حبان عن ابن عباس رضي الله عنهما كان رجل من الانصار اسلم ارتد ثم ندم فارسل الى قومه فقال لهم يا رسول الله هل لي من توبة فنزلت كيف يهدي الله قوما الى قوله الا الذين تابوا ۱۲ ف ۴ قوله ومن يرتد منكم عن دينه فسوف الآية قال محمد بن كعب القرظي نزلت في الولاة من قريش وقال الحسن البصري نزلت في اهل الردة ايام ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه قوله قوم يحبهم ويحبونه قال الحسن هو والله ابو بكر واصحابه وقال ابو بكر بن ابي شيبة سمعت ابا بكر بن عياش يقول هم اهل القادسية ومن حمل بادهم قوم من سبا ۱۲ ع ۵ قوله لاجرم بمعنى فعل عند البصريين واسم عند الكوفيين ومعنى لا جرم لا بد ويدخل اللام في جوابه نحو لاجرم لاتينك فعلى قول البصريين لا رد لقول الكفار وحرم معناه كسب اي كسب فعلهم النار يبعثهم ۱۲ ع ۶ قوله برنادقة - جمع الزنديق قيل هو البطني للكفر المظهر للاسلام كالمنافق وقيل قوم من الثنوية القائلين بالنورانية وقيل من لا دين له وقيل هو من يتبع كتاب زردشت المسمى بالزند قيل الذين احرقهم علي رضي الله عنه هم كانوا عبدة الاوثان وقال في كتاب التبصرة لان المنفلوطي اسفر مني هم طائفة من الروافض ندعى السبائية ادعوا ان عليا اله وكان رئيسهم عبد الله بن سبا يا لهمله والوحدة والتخفيفة وكان اصله يهوديا ۱۲ ع والمراد به قوم ارتدوا من الاسلام لما ورد ابو داؤد في كتابه ان علي رضي الله عنه احرق ناسا ارتدوا عن الاسلام وقيل قوم من السبائية اصحاب عبد الله بن سبا الظهر الاسلام اتباعا للفتنة وتضليلا للامة فصلى اولا في اثارة الفتنة على عثمان حتى جرى عليه ما جرى ثم انضى الى الشيعة فاخذ في تضليل جهالهم حتى اعتقدوا ان عليا رضي الله عنه هو المعبود فعلى ذلك على فاخذهم واستتابهم فلم يتوبوا فحفر لهم حفيرا واضحل النار فيها ثم امر بان يرمى بهم فيها ۱۲ مرقاة ۷ قوله ثم اتبعه بسكون التاء والمثناة من فوق قوله معاذ بن جبل بالنصب اي ثم اتبع رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا موسى معاذ بن جبل الى بعثه بعده ويروى ثم اتبعه بتشديد التاء وفعلى هذا يكون معاذ مرفوعا على الفاعلية وتقدم في المغازي بلفظ بعثت النبي صلى الله عليه وسلم ابا موسى ومعاذا الى اليمن فقال بشروا ولا تنفروا ويسرا ولا تعسرا الى ابي موسى بعد موته والى يمنه كون نبل توجيه وساه ۱۲ ع ۸ قوله فاذا قدم عليه يعني في المغازي ان كلا منهما كان على عمله وان كلا منهما اذا صار في ارضه فترب من صاحبه احدث به احداثا في اخرى بناء على ان فجعلا يتمرا وان فمرازم معاذا ابا موسى ۱۲ ع ۹ قوله القى له وسادة - بكسر الواو

وهو الجدة وقال بعضهم مسنى القى وسادة فرشها قلت هذا غير صحيح والوسادة ليس ما يفرش وانما المعنى وضع الوسادة تحته ليجلس عليه وكانت عادتهم وضع الوسادة تحت من اراد الاكرام مبالغة فيه ۱۲ ع ۱۰ قوله ثلاث مرات - اي كرر هذا الكلام ثلث مرات وفي رواية ابي داؤد وراءها اكرر هذا القول ابو موسى يقول اجلس ومعاذ يقول لا اجلس حتى فعل هذا ثلاث مرات من كلام الراوي لان تمتة كلام معاذ ۱۲ ع ۱۱ قوله فكر فقال الخطابي هذا الحديث مشكل لان اول القصة تدل على كفرهم والتفريق بين الصلوة والزكوة يوجب ان يكونا متباينين على الدين متغايرين في الحكم فكيف ثم انهم كانوا مؤدين في منع الزكوة بان الله تعالى خذرنا من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم وهذا يقتضي ان يكون ممتنعا من ادائها جملة وتفصيلا وهذه الشبهة توجب الوقوف عن قتالهم والجواب ان الخارجين كانوا صنفين صنف ارتدوا كالصحاب مسيلمة وهم الذين عناهم بقوله كفر وصنف انكروا الزكوة فقط وهم اهل البغي فاضيف الاسم على الجملة الى الردة اذ كانت اعظم خطرا وفي الصنف الثاني عرض الخلاف ووقعت المناظرة فقال عمر بظاهر الكلام قبل ان ينظر في آخره وقال ابو بكر الزكوة حق المال اي هي داخلة تحت الاستثناء بقوله الا بحقه وقاسم على الصلوة لان قتال المتنع عن الصلوة كان بالاجماع فلذلك رد اختلف الى المتفق مع ان هذه الرواية مختصرة من الروايات الصريحة بانه كان يقول لو منعوني عقالا مما كانوا يؤدون الزكوة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعه ۱۲ منه

---

۱ قوله ۲ واستتابتهم ۳ تعالى قال ۴ وشهدوا ان الرسول حق الى قوله غفور رحيم ان الذين كفروا الى آخرها ۵ تعالى يا ايها الذين آمنوا ۶ الى سبيله ۷ الآية ۸ الى وأولئك هم الخاسرون الى الغفور رحيم ۹ الى قوله وأولئك اصحاب النار هم فيها خالدون ۱۰ رسول الله ين ۱۱ فقد ۱۲

---

۱۰ قوله الذين آمنوا الآية نزلت في نفر من الاوس والخزرج كانوا جلوسا يتحدثون فجرهم شماس بن قيس اليهودي فخاطبهم بما تنفر منه الطباع من ذكر الجاهلية وانشدهم بعض ما قيل فيه وكان الظفر في ذلك اليوم للاوس فغضب فتنازع القوم و تفاخروا وتثاوروا فانزل الله هذه الآية ۱۲ منه ۱۱ قوله يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته الآية نزلت لما نزلت هذه الآية شق ذلك على الصحابة فقالوا اينا يقوم بهذا فانزل الله الآية الاخرى فنسخت الاولى ۱۲ منه ۱۲ قوله ولا تموتن الا وانتم مسلمون قال ابن عباس رضي الله عنهما هذا من المقدم والمؤخر ومعناه لا تموتن الا وانتم مسلمون ۱۲ منه ۱۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم الآية نزلت في اليهود كفروا بمحمد صلى الله عليه وسلم بعد ايمانهم به قبل مبعثه ۱۲ منه ۱۴ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا الآية نزلت في اليهود ايضا كفروا بمحمد صلى الله عليه وسلم بعد ايمانهم به قبل مبعثه ثم ازدادوا كفرا بالمبعث ۱۲ منه ۱۵ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶ قوله ان الذين آمنوا ثم كفروا ثم آمنوا ثم كفروا الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۲۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۳۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۴۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۵۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۶۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۷۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۸۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۹۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۰۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۱۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۲۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۳۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۴۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۵۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۶۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۳ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۴ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۵ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۶ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۷ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۸ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۷۹ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۸۰ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۸۱ قوله ان الذين كفروا بعد ايمانهم ثم ازدادوا كفرا لن تقبل توبتهم الآية نزلت في اليهود ايضا ۱۲ منه ۱۸۲ قوله ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار الآية نزلت في اليهود ايضا ۱

أن رأيت ان قد شرح الله صدرابی بكر للقتال فعرفت أنه الحق باب اذا عرّض الذمی وغیره بسب النبی صلی الله علیه وسلم ولم یصرح نحو

قوله السام علیك حدثنا ۶۹۲۶ محمد بن مقاتل ابوالحسن قال اخبرنا عبدالله قال اخبرنا شعبة عن هشام بن زید انس بن مالك قال

سمعت انس بن مالك یقول مرّ یهودی برسول الله صلی الله علیه وسلم فقال السام علیك فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیك فقال رسول الله

صلی الله علیه وسلم اتدرون ما یقول قال السام علیك قالوا یارسول الله الا نقتله قال لا اذا سلم علیكم اهل الكتب فقولوا وعلیكم حدثنا ۶۹۲۷

فقلت بل علیكم السام واللعنة فقال یا عائشة ان الله رفیق یحب الرفق فی الامر كله قلت اولم تسمع ما قالوا قال قلت وعلیكم حدثنا ۶۹۲۸ مسدد

قال حدثنا یحیی بن سعید عن سفیان وملك بن انس قالا حدثنا عبدالله بن دینار قال سمعت ابن عمر یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

ان الیهود اذا سلّموا علی احدكم انما یقولون سام علیكم فقل علیك باب حدثنا ۶۹۲۹ عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا

الاعمش قال حدثنی شقیق قال قال عبدالله كانی انظر الی النبی صلی الله علیه وسلم یحكی نبیّا من الانبیاء ضربه قومه فادموه وهو یمسح

الدم عن وجهه وهو یقول رب اغفر لقومی فانهم لا یعلمون باب قتل الخوارج والملحدین بعد اقامة الحجة علیهم وقول الله وما كان الله

لیضل قوما بعد اذ هداهم حتی یبین لهم ما یتقون وكان ابن عمر یراهم شرار خلق الله وقال انهم انطلقوا الی ایات نزلت فی الكفار فجعلوها علی

المؤمنین ۶۹۳۰ حدثنا عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا خیثمة قال حدثنا سوید بن غفلة قال علی

اذا حدثتكم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم حدیثا فوالله لان اخر من السماء احب الی من ان اكذب علیه واذا حدثتكم فیما بینی وبینكم فان

الحرب خدعة وانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول سیخرج قوم فی آخر الزمان حدثاء الاسنان سفهاء الاحلام یقولون من خیر

قول البریة لا یجاوز ایمانهم حناجرهم یمرقون من الدین كما یمرق السهم من الرمیة فاینما لقیتموهم فاقتلوهم فان فی قتلهم اجرا لمن قتلهم

یوم القیمة حدثنا ۶۹۳۱ محمد بن المثنی قال حدثنا عبدالوهاب قال سمعت یحیی بن سعید قال اخبرنی محمد بن ابراهیم عن ابی سلمة وعطاء بن

یسار انهما اتیا ابا سعید الخدری فسألاه عن الحروریة اسمعت النبی صلی الله علیه وسلم قال لا ادری ما الحروریة سمعت النبی صلی الله علیه وسلم

عبادة حتی یسیبن لهم ما یتقون وایاذون كذا فسره اضبغ وقال مقاتل والكلبی لما انزل الله تعالی الفرائض انزل فعمل بها الناس

جانبا فحاسبهم الله القرآن وقدمات ناس ولم یكن لهم من العقبة والخیر والثواب شیاء ذلك فسألوا احمد رسول الله صلی الله علیه وسلم

لا اكنی ولا اعرض ولا ادری واذا حدثتكم عن غیره افعل اضبغ وقال مقاتل والكلبی لما انزل الله تعالی الفرائض انزل فعمل بها الناس

---

۵۸۱ قوله فعرفت ان الحق الخ ای بالدلیل الذی اقامه الصدیق وغیره اذ لا یجوز للمجتهد تقلید المجتهد ۱۲ منه

۵۸۲ قوله عرض. بتشدید الراء من التعریض وهو خلاف التصریح وهو نوع من الكنایة قوله او غیره ای غیر الذمی كالمسلم

ومن یظهر الاسلام قیل بسب النبی صلی الله علیه وسلم ای بما ینقصه ولكن لم یصرح بل بالتعریض نحو قوله السام بفتح السین المهملة وتخفیف

المیم وهو الموت قیل لیس فیه تعریض السب والاجب بانه لم یرد به التعریض المصطلح به بیوان یستعمل لفظا فی حقیقته یلوح به الی

معنی آخر یقصده واعلم ان البخاری یختار فی هذا مذهب الكوفیین فان عندهم من سب النبی صلی الله علیه وسلم او حاربه فان

كان ذمیا عزر ولا یقتل وبه قال الثوری وقال ابوحنیفة رضی الله عنه ان كان مسلما یصیر مرتدا بذلك وان كان ذمیا لا ینتقض

عهده وقال الطحاوی وقول الیهودی لرسول الله صلی الله علیه وآله وسلم السام علیك لو كان مثل هذا الدعاء من مسلم لصار به مرتدا

یقتل ولم یقتل المتنبع القائل من الیهود لان باسم علیه من الشرك اعظم من سب فان قلت من این یعلم البخاری

ما ذهب الكوفیین ولم یصرح بالجواب فی الترجمة قلت علم تصریحه بدلیل علی ذلك اذ لو اختار غیره وصرح به لوجب

ان حدیث الباب لا یدل علی قتل من سب من اهل الذمة فانه علیه السلام لم یقتله فان قلت انما لم یقتله لمصلحة التالیف

او لعدم قیام البینة بالتصریح قلت لم تقم بما هو اعظم منه وهو الشرك كما ذكرناه علی ان قوله السام علیك الدعاء بالموت

والموت لا یدینه فان قلت قتل النبی صلی الله علیه وسلم كعب بن الاشرف فانه قال من لكعب فانه ایذی الله ورسوله وجه

الیه من قتله قیل قلت الجواب فی هذا ان صلی الله علیه وسلم لم یقتله بمجرد سبه وانما كان سبه علیه وجمع من كبار یهود انه

لم یكن من اهل الذمة بل كان شركا یحارب الله ورسوله صلی الله علیه وسلم ۱۲ منه. ۵۸۳ قوله نقول علیك. ویروی علیكم

قال الكرمانی قوله نقول القاء یقتضی ان یقال نقیل امر الغائبا واجاب بان قوله احدكم فیه معنی الخطاب لكل احد ۱۲ منه ۵۸۴ قوله

باب. ذكره بغیر الترجمة علی عادته فی مثل هذا كما تقصل لما قبل من الباب ولفظ باب تفرد به عن ابن بطال والحق حدیث ابی سعود

فی الباب الذی قبله ۱۲ منه ۵۸۵ قوله لكی لا یرد. الخ یعنی صلی الله علیه وسلم هو الحامل فی الحقیقة وهو یحمل ان یكون هذا النبی هو نوح علیه السلام

فان قوم نوح كانوا یضربونه حتی یغمی علیه ثم یفیق فیقول اهد قومی فانهم لا یعلمون ومن حیث انه لم یعین هذا النبی هو نوح علیه السلام

الذی ضربه قومه ترك الكرمانی هذا الاحتمال وجزم بان النبی صلی الله علیه وسلم قتل ذلك النبی ۱۲ منه. ۵۸۶ قوله

قتال الخوارج. هم الذین خرجوا من الدین وخالفوا علی بن ابی طالب رضی الله عنه وذلك انهم لما رضوا بالحكمین الذی كان بینه وبین معاویة

رضی الله عنه وكانوا ثمانیة آلاف وقیل اكثر من عشرة آلاف وفارقوه فارسل الیهم ان یعفوا واستتابهم حتی یشهدوا علی نفسه بالكفر فرضاه

بالتحكیم والجواز علی ان من لا یستحق مستقیم كیفوز بالجنة وقتلهم ایاه واستحلال الفتل فكفروا بهذین الوجهین ومن یرهم من المسلمین تقتلوا

عبدالله بن خباب بن الارت وفقره الی سریته فخرج علی رضی الله عنه علیهم فقتلهم بالنهروان فلم یفلت منهم الا دون العشرة. قلت قال

الشهرستانی فی الملل والنحل كل من خرج علی الامام الحق فهو خارجی وقال انتظاره الخوارج غیر الباغیة وهم الذین خالفوا الامام بتاویل

باطل فانا والخوارج خالفوا بتاویل وتبادیل باطل فقط وقیل هم ما لفقه من البتدعة مع مفارقات خاصة مثل تكفیر مرتكب الكبیرة وجواز

كون الامام من غیر قریش سواء كان فجورهم علی الناس بمقالاتهم هك ۵۸۷ قوله وما كان الله الآیة. استدل بهذه الآیة الكریمة الی ان

قتل الخوارج والملحدین لا یجب الا بعد اقامة الحجة علیهم واظهار بطلان ما هم علیه بهذه الآیة لانها تدل علی ان الله لا یاخذ

---

۵۸۸ قوله حدثاء. بتشدید الدال ای اصحاء الاسنان وقیل الاحداث جمع حدث بالتحریك وهو الشاب والمعنی انهم یتكلمون بالحكمة

وهم سفهاء الاحلام ۱۲ منه. ۵۸۹ قوله من خیر قول البریة. ای من احسن ما یقوله الناس ۱۲ قسی. ۵۹۰ قوله لا یجاوز ایمانهم

حناجرهم. والحنجرة بضم المهملة وسكون النون وبالجیم المفتوحة ثم الراء المفتوحة ایضا ۱۲ منه

---

۵۹۱ قوله یمرقون. بفتح المیم وكسر الراء من باب ضرب ای یخرجون ۱۲ منه. ۵۹۲ قوله من الرمیة. ای الصید المرمی ۱۲ منه

۵۹۳ قوله فاینما لقیتموهم. ای فی ای مكان لقیتموهم ۱۲ منه. ۵۹۴ قوله فان فی قتلهم اجرا. ای ثوابا ۱۲ منه

۵۹۵ قوله یوم القیمة. ای یوم القیامة ۱۲ منه. ۵۹۶ قوله سمعت النبی صلی الله علیه وسلم. ای من النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ منه

marfat.com

يقول يخرج في هذه الامة ولم يقل منها قوم تحقرون صلاتكم مع صلاتهم يقرؤن القرآن لا يجاوز حلوقهم او حناجرهم يمرقون من الدين كمروق السهم من الرمية فينظر الرامي في سهمه الى نصله الى رصافه فيتمارى في الفوقة هل علق بها من الدم شيء حدثنا يحيى بن سليمان حدثني ابن وهب قال حدثني عمر ان اباه حدثه عن عبد الله بن عمر وذكر الحرورية فقال قال النبي صلى الله عليه وسلم يمرقون من الاسلام مروق السهم من الرمية باب من ترك قتال الخوارج للتالف ولا ينفر الناس عنه حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي سعيد قال بينا النبي صلى الله عليه وسلم يقسم جاء عبد الله ذو الخويصرة التميمي فقال اعدل يا رسول الله قال ويلك ومن يعدل اذا لم اعدل قال عمر بن الخطاب ائذن لي فاضرب عنقه قال دعه فان له اصحابا يحقر احدكم صلاته مع صلاتهم وصيامه مع صيامهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ينظر في قذذه فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر في نصله فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر في رصافه فلا يوجد فيه شيء ثم ينظر في نضيه فلا يوجد فيه شيء قد سبق الفرث والدم آيتهم رجل احدى يديه او قال ثدي يها مثل ثدي المرأة او قال مثل البضعة تدردر يخرجون على حين فرقة من الناس قال ابو سعيد اشهد لسمعت من النبي صلى الله عليه وسلم واشهد ان عليا قتلهم وانا معه جيء بالرجل على النعت الذي نعت النبي صلى الله عليه وسلم قال فنزلت فيه ومنهم من يلمزك في الصدقات حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشيباني قال حدثنا بسير بن عمرو قال قلت لسهل بن حنيف هل سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الخوارج شيئا قال سمعته يقول وأهوى بيده قبل العراق يخرج منه قوم يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الاسلام مروق السهم من الرمية باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لن تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان دعواهما واحدة حدثنا علي قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان دعواهما واحدة باب ما جاء في التأولين وقال الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن الزبير ان المسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن عبد القاري اخبراه انهما سمعا عمر بن الخطاب يقول سمعت هشام بن حكيم يقرأ سورة الفرقان في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستمعت لقراءته فاذا هو يقرأها على حروف كثيرة لم يقرئنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فكدت اساوره في الصلوة فانتظرته حتى سلم فلببته بردائه او بردائي فقلت من اقرأك هذه السورة قال اقرأنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت له كذبت فوالله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأني هذه السورة التي سمعتك تقرؤها فانطلقت اقوده الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على حروف لم تقرئنيها وانت اقرأتني سورة الفرقان قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسله يا عمر اقرأ يا هشام فقرأ عليه القراءة التي سمعته يقرأها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا انزلت ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ يا عمر فقرأت فقال هكذا انزلت ثم قال ان هذا القرآن انزل على سبعة احرف فاقرءوا ما تيسر منه حدثني اسحق بن

مروق فيتمارى ثنا منه فقال ويحك دعني اضرب لي الى ثديه او ثديه يدر يحقرون فنزل فيهم لا دعوتهما قال ابو عبد الله يقرؤها قلت تقرؤها بسورة فقال ثنا

---

۱ قوله يقل منها۔ اى لم يقل النبي صلى الله عليه وسلم من هذه الامة بكلمة من فان قلت وقع في رواية الطبراني من وجه آخر عن ابي سعيد الخدري بلفظ من امتي وقع في حديث مسلم عن ابي ذر سيكون بعدي من امتي قوم ولد ايضا من طريق زيد بن وهب عن علي رضي الله عنه يخرج من امتي قلت المراد بالامة من حديث ابي سعيد امة الاجابة وفي رواية مسلم امة الدعوة واما حديث الطبراني فضعيف اشارة من ابي سعيد الى تكفير الخوارج وانهم من غير هذه الامة ح استدل القاضي ابو بكر بن العربي لتكفيرهم لقوله في الحديث يمرقون الخ وقوله اولئك هم شرار الخلق وقال الشيخ تقي الدين السبكي في فتاواه اصح من كفر الخوارج وغلاة الروافض بتكفيرهم اعلام الصحابة نفضته تكذيب النبي صلى الله عليه وسلم في شباهم وتهاهم بالبدعة قال وبهذا عندي الاحتجاج صحيح وذهب اكثر اهل الاصول من اهل السنة الى ان الخارج فساق وان حكم الاسلام يجري عليهم للتعظيم بالشهادتين ومواظبتهم على اركان الاسلام وانما فسقوا بتكفيرهم المسلمين مستندين الى تاويل فاسد ۱۲ قس ۲ قوله الى رصافه۔ الرصاف بكسر الراء وبالصاد المهملة جمع الرصيفة وهي الصعيصة الذي يكون فوق مدخل النصل يريد انهم لما تأولوا القرآن على غير الحق لم يحصل لهم بذلك اجر وهم يتعلقون بالثوب لا الاطلاق وسطا ولا آخرا ۱۲ ك ۳ من ترك۔ قال الداؤدي قوله من ترك ليس بشرط لانه لم يكن يومئذ بالاسم ولا دانما سموابه لخروجهم على علي رضي الله عنه وقال المهلب التأنف كان في اول الاسلام فاما اليوم فقد اعلا الله الاسلام ۱۲ قال ابن بطال لا يجوز ترك قتال من خرج على الامة وشق عصاها واما ذوا الخويصرة فانما ترك الشارع قتله لانه عذره في جهله واجزاه من بين قوم يخرجون ويمرقون من الدين فاذا خرجوا وجب قتالهم ۱۲ ع ۴ قوله قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه۔ قيل سبق في المغازي في باب ۲۶۰ بعث علي رضي الله عنه الى اليمن ان القائل به خالد بن الوليد واجاب الكرماني بقوله لا محذور في صدور هذا القول منهما ۱۲ ع ۵ قوله في نضيه۔ بفتح النون وكسر الضاد المعجمة وتشديد الياء آخر الحروف بوعود السهم بلا ملاحظة ان يكون نصل او ريش وفي التوشيح وحكى فيه كسر النون ۱۲ ع ۶ قوله حين فرقة اى زمان افتراق الناس قال الداؤدي يعني ما كان يوم صفين وفي رواية الكشميهني على غير فرقة بالخاء المعجمة وآخره راء اى الفضل على الفئة التي معه وقال معه على ومعاصره رضي الله عنهم اخير الفرقتين هم العدد الاول عمدة القاري مراجعة البخاري ص ۴۲۳ ۷ قوله لا يجاوز تراقيهم جمع ترقوة بالفتح وهي العظم بين ثغرة النحر والعاتق وهما ثرقوتان من الجانبين الى لا يرفعه الله ولا يقبله فكأنه لم يتجاوزها وقيل الى لا يعملون بالقرآن فلا يعمل غير القول اى لا يفقهه قلوبهم ولا يتفقون به الى لا يجاوز اثر قراءتهم من مخارج الحروف الى القلب فلا يتفقهون فيها ولا يعملون بها ۱۲ مجمع ۸ قوله يمرقون الهاء يجوز ومنه ويجوز ويتعدونه كما يخرق السهم الشيء الرمي به ويخرج منه ۱۲ مجمع ۹ قوله الرمية۔ هو الصيد الذي ترميه فتصيده وينفذ فيها سهمك

وقيل هي كل مرمية فعيلة بمعنى مفعولة يريد ان وتوجههم في الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشيء كسهم دخل في الصيد ثم خرج منه ولم يعلق به منه شيء ۱۲ مجمع ۱۰ قوله حتى تقتتل فئتان الخ من امتي دعواهم واحدة يعني يدعون الاسلام ويفترقون بسببه فتقاتل فئة من المسلمين فئة اخرى ۱۲ منه ۱۱ قوله ما جاء في التأولين۔ اى في حكم من تأول في امر الدين فاخطأ كالخوارج ومن بعدهم ۱۲ ۱۲ قوله هشام بن حكيم۔ هو ابن حزام بن خويلد القرشي الاسدي ابن اخي خديجة رضي الله عنها ۱۲ ۱۳ قوله فاستمعت لقراءته۔ اى مديدة الصبح ۱۲ ۱۴ قوله فاذا هو يقرأها۔ اى يقطعها ۱۲ ۱۵ قوله فكدت اساوره۔ اى اواثبه وثب المساور ۱۲ ۱۶ قوله فانتظرته۔ اى امهلته ۱۲ ۱۷ قوله فلببته۔ اى جررت ثوبه عند صدره وعنقه ۱۲ ۱۸ قوله يقرأها على حروف كثيرة لم يقرئنيها۔ اى بعضها لفاده وهو موضع الترجمة من السهم ۱۲ ۱۹ قوله كذبت۔ اى اخطأت ۱۲ ۲۰ قوله اقرأني۔ اى علمني ۱۲ ۲۱ قوله سمعتك تقرؤها۔ اى تقرأ ۱۲ ۲۲ قوله اقوده۔ اى اجره ۱۲ ۲۳ قوله بسورة فقال ثنا۔ اى حدثنا ۱۲

ابراهيم قال اخبرنا وكيع ح وحدثني يحيى قال حدثنا وكيع عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت هذه الآية الذين
آمنوا ولم يلبسوا إيمانهم بظلم شق ذلك على اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وقالوا أينا لم يظلم نفسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس
كما تظنون إنما هو كما قال لقمان لابنه يا بني لا تشرك بالله إن الشرك لظلم عظيم حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر
عن الزهري قال اخبرني محمود بن الربيع قال سمعت عتبان بن مالك قال غدا علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رجل اين مالك بن
الدخشن فقال رجل منافق لا يحب الله ورسوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا تقولوه يقول لا اله الا الله يبتغي بذلك وجه
الله قال بلى قال فانه لا يوافي عبد يوم القيمة به الا حرم الله عليه النار حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن حصين عن
فلان قال تنازع ابو عبد الرحمن وحيان بن عطية فقال ابو عبد الرحمن لحيان لقد علمت الذي جرأ صاحبك على الدماء يعني عليا قال ما هو لا
ابا لك قال شيء سمعته يقول قال ما هو قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم والزبير وابا مرثد وكلنا فارس فقال انطلقوا حتى تأتوا روضة حاج
قال ابو سلمة هكذا قال ابو عوانة فان فيها امرأة معها صحيفة من حاطب بن ابي بلتعة الى المشركين فأتوني بها فانطلقنا على أفراسنا حتى ادركناها
حيث قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم تسير على بعيرها وقد كان كتب الى اهل مكة يسير رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا اين الكتاب الذي
معك قالت ما معي كتاب فأنخنا بها بعيرها فابتغينا في رحلها فما وجدنا شيئا فقال صاحباي ما نرى معها كتابا قال فقلت لقد علمنا ما كذب رسول الله
صلى الله عليه وسلم ثم حلف علي والذي يحلف به لتخرجن الكتاب او لاجردنك فاهوت الى حجزتها وهي محتجزة بكساء فاخرجت الصحيفة فاتوا به رسول الله
صلى الله عليه وسلم فقال عمر يا رسول الله قد خان الله ورسوله والمؤمنين دعني فلاضرب عنقه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما حملك على ما
صنعت فقال يا رسول الله مالي الا ان اكون مؤمنا بالله وبرسوله ولكني اردت ان تكون لي عند القوم يد يدفع بها عن اهلي ومالي وليس من اصحابك
احد الا له هناك من قومه من يدفع الله به عن اهله وماله قال صدق فلا تقولوا له الا خيرا قال فعاد عمر فقال يا رسول الله قد خان الله ورسوله
والمؤمنين دعني فلاضرب عنقه قال اوليس من اهل بدر وما يدريك لعل الله اطلع عليهم فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة فاغرورقت عيناه فقال الله
ورسوله اعلم قال ابو عبد الله خاخ اصح وكذا قال ابو عوانة قال ابو عبد الله وجاء تصحيف وهو موضع وهشيم يقول خاخ

ثنا سمع يقول الدخشن الدخشم ذلك النبي لا تقولوه او تقولونه قالوا لن حيان سما قال حاجز النبي صاحبي قد علمتما
الى بني رسوله ١٣ الله هناك ولا لا قد عنى هيم حاج

قوله لم نزلت الى آخر الحديث مطابقته للترجمة من حيث ان عليه السلام ما خطأ الصحابة رضي الله عنهم بحملهم الظلم في الآية على عمومه حتى يتناول كل معصية بل خطأهم في التأويل ثم بين لهم المراد بقوله ليس كما تظنون الخ ٥٢ قوله الدخشن بضم الدال المهملة وسكون الخاء المعجمة وضم الشين المعجمة ثم نون وجاءت الدخشم ايضا بالميم موضع النون وقد يصغر ٥٣ قوله الا تقولوه بتخفيف الام بعد الهمزة المفتوحة اقول يعني الظن كثير الشبيه بالمتيقن اما الرجل فدون بعد فانه يقول الظن ما يعني نفي نفي الدار تحمدا يعني نفي نفي الدار تحمدا والبيت لعمرو بن ربيعة المخزومي وقيل يقتضي القياس تظنون بالنون والجيد بانه جائز تخفيفا قالوا وحذفت لان الجمع يطلب ناصبا وجازم لغة نصيحة والخطاب لحاطب والواو حذفت من اشباع الضمة وفي رواية الحرستي لا يلفظ النبي تقولوه بكسر الفوقانية وفتح القاف والمشهور في رواية الاكثرين لا تقولوه بفتح الفوقانية وضم القاف قال في الفتح الذي رأيته لا تقولوه بغير الف في اوله وهو موجه وتفسير القول بالظن غير ظاهر والذي يظهر انه بمعنى الرؤية او السماع انتهى ونقل في التوشيح عن ابن بطال ان القول بمعنى الظن كثير شرط كونه في المخاطب وذكر مستقيم الشاهد البيت الذكر مضافا الى سيبويه والخليل الى الفراء لا اصد الباء بانبات الهمزة وتشديد اللام وتخفيفه بحذف الفوقانية وكسر الكاف والفاء الساكنة وسكون الميم وبعدها همزة من نبأ بمعنى اخبر وهو من اخذ القاضي عن فتى مالك يروي الموطأ عنه بها فالواو بين لهم ان اجراء احكام الاسلام على الظاهر دون ما في الباطن ٥٤ قوله فلان قال الكرماني قيل هو سعد بن عبادة لعظم الصيت المهملة مضموما ثم الراء مفتوحة بالمهملة والباء الموحدة ثم الالف ثم الدال المهملة وبها جزم ابو مسعود وبكسر الراء وتشديد الباء الموحدة وضم الدال المهملة بن عبادة بن دليم بضم الدال المهملة وفتح اللام وسكون التحتية وبالميم ابن حارثة بن لوذان بن عمرو بن عوف الاوسي الانصاري وفي رواية بشام في الجهاد وعبد الله بن ادريس في الاستيذان سعد بن عبادة كان الكرماني اقطع عبد الله بالحتي قال قيل جزع ٥٥ قوله حيان بن عبيد الله العدوي الكوفي بضم العين المهملة وفتح الدال المهملة وتشديد الواو وبعدها تحتية ثم نون وهو ابو رجاء الراوي عن علي قال الكرماني فان قلت كيف جاز تبعية الجزاء على الشرط الاول الى آخره قلت فرضه انه لا كان جانيا بانه من اهل البدر عرفت ان الله وقع نظرا جتهاد فيه فلم يترتب عليه مؤاخذة ٥٦ قوله ابا لك جوزوا التركيب شبيها بالمضاف والا فالاصل لاب لك وبدا انما يستعمل عند ظهور الامر وشدته ٥٧ قوله قال بعثني كذا لابي ذر وفي رواية غيره بعثت على ما ذكره القاضي عياض وهو الاصل قال ابن التين قال ابو عبد الرحمن قال ابن ابي حاتم ٥٨ قوله والزبير وابا مرثد بالنصب عطفا على الياء المنصوبة في بعثني وقال الكرماني ويجوز الرفع عطفا على الضمير المستكن في بعثني للفصل بالمفعول به ٥٩ قوله روضة خاج بالحاء المهملة والجيم وبعدها الف ثم خاء معجمة ثم تاء التأنيث وقيل بالمهملة ثم الجيم ثم الالف ثم الهاء وهو موضع قرب المدينة

من مكة قال في التوشيح وقال النووي هي بقرب المدينة وقال الواقدي هي بالقرب من ذي الحليفة وقيل بالقرب من المدينة نحو اثنتي عشرة ميلا قوله ابو سلمة هو موسى بن اسمعيل شيخ البخاري الذكور قوله هكذا قال ابو عوانة هو موصول عند الدولابي والبيهقي قال النووي قال غير العلماء يغلط من ابى عوانة وكانه اشتبه عليه مكان آخر يقال ذات حاج بالحاء المهملة والجيم وهو موضع بين المدينة والشام يسكنه الحاج وزعم السهيلي ان بشيا كان يقول بالمهملة والجيم وهو وهم ايضا والاصح خاخ بمعجمتين ٦٠ قوله امرأة هي سارة مولاة لبعض بني المطلب كما في الاستيعاب ٦١ قوله فاهوت الى حجزتها اي حل حجزة ازارها وهي معقد الازار من الوسط ٦٢ قوله فاخرجت الصحيفة من عقاص رأسها اي الضفيرة ٦٣ قوله فاتوا به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عمر يا رسول الله قد خان الله ورسوله والمؤمنين دعني فلاضرب عنقه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما حملك على ما صنعت فقال يا رسول الله مالي الا ان اكون مؤمنا بالله وبرسوله ولكني اردت ان تكون لي عند القوم يد يدفع بها عن اهلي ومالي وليس من اصحابك احد الا له هناك من قومه من يدفع الله به عن اهله وماله قال صدق فلا تقولوا له الا خيرا قال فعاد عمر فقال يا رسول الله قد خان الله ورسوله والمؤمنين دعني فلاضرب عنقه قال اوليس من اهل بدر وما يدريك لعل الله اطلع عليهم فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة فاغرورقت عيناه فقال الله ورسوله اعلم قال ابو عبد الله خاخ اصح وكذا قال ابو عوانة قال ابو عبد الله وجاء تصحيف وهو موضع وهشيم يقول خاخ

قوله فاغرورقت عيناه اي امتلأتا بالدموع حتى فاضتا ٦٤ قوله اعلم قال ابو عبد الله خاخ اصح وكذا قال ابو عوانة قال ابو عبد الله وجاء تصحيف وهو موضع وهشيم يقول خاخ اقول هذا ايضا من كلام البخاري وهو ظاهر وقال الكرماني قوله قال ابو عبد الله اي البخاري وقوله وجاء تصحيف اي في الحديث الذي رواه ابو عوانة وقوله وهو موضع اي خاخ وقوله وهشيم اي ابن بشير الواسطي وقوله يقول خاخ اي بالخاء المعجمة والجيم وبعدها الف ثم خاء معجمة ثم تاء التأنيث وقيل بالمهملة ثم الجيم ثم الالف ثم الهاء وهو موضع قرب المدينة

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الإكراه باب قول الله إلا من أكره وقلبه مطمئن بالإيمان ولكن من شرح بالكفر صدرا فعليه غضب من الله الآية وقال

إلا أن تتقوا منهم تقاة وهي تقية وقال إن الذين توفاهم الملائكة ظالمي أنفسهم قالوا فيم كنتم قالوا كنا مستضعفين في الأرض قالوا ألم تكن أرض الله واسعة فتهاجروا فيها إلى قوله عفوا غفورا وقال والمستضعفين من الرجال والنساء والولدان الذين يقولون الى قوله نصيرا قال

ابو عبد الله فعذر الله المستضعفين الذين لا يمتنعون من ترك ما أمر الله به والمكرة لا يكون الا مستضعفا غير ممتنع من فعل ما أمر به وقال الحسن التقية الى يوم القيامة وقال ابن عباس فيمن يكره فيطلق ليس بشئ وبه قال ابن عمر وابن الزبير والشعبي والحسن وقال النبي صلى الله عليه وسلم الاعمال بالنية

حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن هلال بن أسامة ان اباسلمة بن عبد الرحمن اخبرهم عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يدعو في الصلوة اللهم انج عياش بن ابي ربيعة وسلمة بن هشام والوليد بن الوليد اللهم انج المستضعفين من المؤمنين اللهم اشدد وطأتك على مضر وابعث عليهم سنين كسني يوسف

باب من اختار الضرب والقتل والهوان على الكفر

حدثني محمد بن عبد الله بن حوشب الطائفي قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن ابي قلابة عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث من كن فيه وجد حلاوة الايمان ان يكون الله ورسوله أحب اليه مما سواهما وان يحب المرء لا يحبه الا لله وان يكره ان يعود في الكفر كما يكره ان يقذف في النار

حدثنا سعيد بن سليمان أحدثنا عباد عن اسمعيل قال سمعت قيسا قال سمعت سعيد بن زيد يقول لقد رأيتني وان عمر موثقي على الاسلام ولو انفض احد مما فعلتم بعثمن كان محقوقا ان ينفض

حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن اسمعيل قال حدثنا قيس عن خباب بن الارت قال شكونا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو متوسد بردة له في ظل الكعبة فقلنا الا تستنصر لنا الا تدعو لنا فقال قد كان من قبلكم يؤخذ الرجل فيحفر له في الارض فيجعل فيها فيجاء بالمنشار فيوضع على رأسه فيجعل نصفين ويمشط بامشاط الحديد ما دون لحمه وعظمه فما يصده ذلك عن دينه والله ليتمن هذا الامر حتى يسير الراكب من صنعاء الى حضرموت لا يخاف الا الله والذئب على غنمه ولكنكم تستعجلون

باب من اختار الضرب والقتل والهوان على الكفر

حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني الليث عن سعيد المقبري

قال صلى الله عليه وسلم لمن قال ومن عصاهما فقد غوى بئس الخطيب انت ثم اجاب بقوله ومن لان التخطية ليست محل الاختصار فكان غير موافق لمقتضى المقام. ع مر الحديث في ۱۲۶۹ ۱۲ ۵۱ قوله ان يعود. مطابقة للترجمة ترجمة تتعدد من حيث الموضوع والحديث من حيث ان سوء حال الكفر دين كراهة دخول النار والقتل والهوان اسهل عند المؤمن من دخول النار فيكون اسهل من الكفر ان اتفاقا فظاهر والا فبالقياس ۱۲ منه

۵۲ قوله موثقي. اسم فاعل من الايثاق وهو الاسار والوثاق والحبل يشتد على الاسلام داخل هذا من الوثاق وهو بحمل واقعة يشبه الاسر والدلالة ۱۲ عيني ۵۳ قوله ولو انفض اصله الانفعاض بالقاف الانصداع والانشقاق وفي بعضها بالفاء ۱۲ كذا. القفص الكسر قاموس من فصل الفاء. غرضان في الزمان الاول كان المتأخرون في الدين يرضون المسلمين على الخيرة وفي هذا الزمان الواقعون ليطمئن المسلمون بالمعاهم ويرغبون فيه ۱۲ مجمع يوضح هذا التقرير ما وقع في الاسلام سعيد بن زيد من نفخة قليل الى يسلم عربه قوله موثقي على الاسلام ۱۲ منه

۵۴ قوله ما فعلتم بعثمان. اي بسبب ما فعلتم بعثمان رضي الله تعالى عنه من اخذ الخراج منه والخروج على طاعته وبهذا ظهر الوجه في تسمية الخارجين عليه بالمتأخرين ۱۲ منه ثم اجاب بقوله قد كان من قبلكم ترقيق للمقام. ع ۱۲ فان قلت ما مناسبة الترجمة قلت فيه ان عثمان اختار القتل على الاتيان بما يرى القتلة فاختياره على الكفر بالطريق الاولى ۱۲ منه ۵۵ قوله فقال قد كان من قبلكم. قال ابن بطال انما لم يجب النبي صلى الله عليه وسلم سؤال خباب ومن معه بالدعاء على الكفار مع قوله تعالى ادعوني استجب لكم لانه علم انه قد سبق القدر بجاري عليهم من البلوى ليمرروا عليها وما اغير الانبياء وعليهم السلام فاجاب عليهم الدعاء عند كل نازلة لعدم العلم بما علم الله على الله عليه النبي صلى الله عليه وسلم وقال بعضهم وليس في الحديث تصريح بانهم يدعوا لهم بل يحتمل انه قد وقعت هذه الحالة بعينه فانه لو كان دعا لهم لما قال قد كان من قبلكم الخ وقوله هذا تسلية لهم واشارة الى الصبر على ذلك ليتضمن امر الله مرجو حتم قال وقال هذا القائل والى ذلك الاشارة بقوله حتى الى ما قاله من الاحتمال بقوله ولكنكم تستعجلون قلت يأبى هذا الاحتمال على انه دعا لهم بل يأبى هذا الاحتمال على انهم لم يستعجلوا في اجابة الدعاء في الدنيا على ان الظاهر ترك الاستعجال في هذا الوقت وقد كان اجاب لهم فجاهدوه ۱۲ منه ۵۶ قوله بالمنشار. بكسر الميم وسكون النون وهي الآلة التي ينشر بها الاخشاب وروي المئشار بكسر الميم وسكون الياء آخر الحروف ومن فوق النخشبة ازا نشرا غير مهموز فيه فتحة بالهمز من اثر النخشبة ۱۲ منه ۵۷ قوله وغيره. فان قلت يمنع اليهود وانما هو كراه بحق فقوله وغيره لا دخل لقوله اجيب بان المراد بالحق الجزاء وغيره شمل الجنايات الاخرى سوى الجناية على النفس والمراد بالحق ما يعم الجزاء والاستحقاق والهبة وغيرها وقد ذكر في تسمية اليهود بالمنير وبجاب بان هذا الدين وغيره ما عداه وما يكون بعيدا لا زمانا من اليهود اكثر مما يقع بين المسلمين فلذلك عبر بالمنير دون غيره ۱۲ منه ۵۸ قوله ولا تشتم. بالتاء المثناة من فوق ۱۲ ع وفتح الراء واليم وتشديد الدال وهي المهملة ۱۲ ع ۵۹ قوله ما سبها. قال الكرماني ما ابطال لجنس المؤمنين الكافرين اولياء من دون المؤمنين ۱۲ منه ومن يفعل ذلك فليس من الله في شئ الا ان تتقوا الخ ۱۲ ع

---

۵۱ قوله اكره. بكسر الهمزة بوالزام الغير بما لا يريده وهو يختلف باختلاف المكره والمكره عليه والمكره به ۱۲ ع ۵۲ قوله الا من اكره وقلبه مطمئن بالايمان الخ. هذه الآية الكريمة تنسخ في سورة النحل واهلها من كفر بالله من بعد ايمانه الا من اكره وقلبه الآية واختلف النحاة في العامل في قوله من كفر ومن شرح ثلاث نحاة الكوفة جوابها محذوف تقديره فعليهم غضب لقول القائل من يأتنا نحسن اكرمه يعني من يحسن اكرمه يأتنا نكرمه وقالت نحاة البصرة قوله من كفر مرفوع بالرد على الذين في قوله تعالى انما يفتري الكذب الذين لا يؤمنون بآيات الله وانما ولئك هم الكاذبون من كفر بالله الآية ثم استثنى الا من اكره الآية وقال ابن عباس نزلت هذه الآية في عمار بن ياسر لان الكفار تعذبه وقالوا له اكفر بمحمد فاعطاهم على ذلك وقلبه كان مطمئنا بالايمان ثم جاء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يبكي فانزل الله هذه الآية قوله من شرح بالكفر صدرا اي طاب نفسه بذلك واثق به على اعتقاد وقبول ۱۲ عيني ۵۳ قوله قال الله الذين توفيهم الملئكة ظالمي انفسهم قالوا فيم كنتم قالوا كنا مستضعفين في الارض. الى قوله عفوا غفورا قال عروجل والمستضعفين من الرجال والنساء والولدان الذين يقولون ربنا اخرجنا من هذه القرية الظالم اهلها واجعل لنا من لدنك وليا واجعل لنا من لدنك نصيرا كذا في رواية ابي ذر وهو الصواب وانما اوردته بالفظ التعبير على ما وقع من الاختلاف عند الشروح. قيل قوله الذين الآية روى ابن حاتم باسناده الى عكرمة عن ابن عباس قال كان قوم من اهل مكة اسلموا وكانوا يستخفون اسلامهم فاخرجهم المشركون يوم بدر معهم فاصيب بعضهم قال المسلمون كان اصحابنا هؤلاء مسلمين واكرهوا فاستغفروا لهم فنزلت ان الذين توفاهم الآية ۱۲ ع ۵۴ قوله والمستضعفين. واهلها وما لكم لا تقاتلون في سبيل الله والمستضعفين الآية وقد اخرجنا من هذه القرية الظالم اهلها واجعل لنا من لدنك وليا واجعل لنا من لدنك نصيرا قوله في سبيل الله اي في اعلاء دين الله تعالى وقوله والمستضعفين اي في استخلاصهم اي في استنقاذهم قوله من الرجال الخ بيانه من بيانية قوله من هذه القرية يعني مكة وهو مفسر بقوله الظالم اهلها قوله وليا اي ناصرا ۱۲ عيني ۵۵ قوله غير ممتنع. غرضه ان المستضعف لا يقدر على الامتناع من الشرك اي بمواتاك لامر الله تعالى وهو معذور فكذلك المكره لا يقدر على الامتناع من الفعل فيجوز ان يكون معذورا في الاكراه بعدم الامتناع من الفعل فيجوز ان يكون مأجورا ايضا فقال ابن حزم الاكراه فسمان اكراه على كلام واكراه على فعل فالاول لا يجيب به شئ كالكفر اذا نطق به وقلبه مطمئن بالايمان فرقوا بينهما

عن ابيه عن ابى هريرة قال بينما نحن فى المسجد اذ خرج الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انطلقوا الى يهود فخرجنا معه حتى جئنا بيت المدراس فقام النبى صلى الله عليه وسلم فناداهم يا معشر يهود اسلموا تسلموا فقالوا قد بلغت يا ابا القسم فقال ذلك اريد ثم قالها الثانية فقالوا قد بلغت يا ابا القسم ثم قال الثالثة فقال اعلموا انما الارض لله ورسوله وانى اريد ان اجليكم فمن وجد منكم بماله شيأ فليبعه والا فاعلموا انما الارض لله ورسوله **باب** لا يجوز نكاح المكره قال الله ولا تكرهوا فتياتكم على البغاء الآية **حدثنا** يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن عبد الرحمن بن القسم عن ابيه عن عبد الرحمن ومجمع ابنى يزيد بن جارية الانصارى عن خنساء بنت خذام الانصارية ان اباها زوجها وهى ثيب فكرهت ذلك فاتت النبى صلى الله عليه وسلم فرد نكاحها **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفين عن ابن جريج عن ابن ابى مليكة عن ابى عمرو عن عائشة قالت قلت يا رسول الله تستامر النساء فى ابضاعهن قال نعم قلت فان البكر تستامر فتستحى قال سكاتها اذنها **باب** اذا اكره حتى وهب عبدا او باعه لم يجز وبه قال بعض الناس فان نذر المشترى فيه نذرا فهو جائز يرغمه وكذلك ان دبره **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر ان رجلا من الانصار دبر مملوكا له ولم يكن له مال غيره فبلغ النبى صلى الله عليه وسلم فقال ثمن يشتريه منى فاشتراه نعيم بن النحام بثمانمائة درهم قال فسمعت جابرا يقول عبدا قبطيا مات عاما اول **باب** من الاكراه كرها وكرها واحد **حدثنا** حسين بن منصور قال حدثنا اسباط عن محمد قال حدثنا الشيبانى سليمان بن فيروز عن عكرمة عن ابن عباس قال الشيبانى وحدثنى عطاء ابو الحسن الشوائى ولا اظنه الا ذكره عن ابن عباس يا ايها الذين امنوا لا يحل لكم ان ترثوا النساء كرها الآية قال كانوا اذا مات الرجل كان اولياؤه احق بامرأته ان شاء بعضهم تزوجها وان شاؤا زوجوها ان شاؤا لم يزوجوها فهم احق بها من اهلها فنزلت هذه الآية فى ذلك **باب** اذا استكرهت المرأة على الزنى فلا حد عليها لقوله ومن يكرههن فان الله من بعد اكراههن غفور رحيم وقال الليث حدثنى نافع ان صفية بنت ابى عبيد اخبرته ان عبدا من رقيق الامارة وقع على وليدة من الخمس فاستكرهها حتى افتضها فجلده عمر الحد ونفاه ولم يجلد الوليدة من اجل انه استكرهها وقال الزهرى فى الامة البكر يفترعها الحر يقيم ذلك الحكم من الامة العذراء بقدر

علينا النبى فناهى ذلك ٢ فى ان ان الى قوله غفور رحيم ٣ هود وكان ٤ فتستحى وقال رسول الله بثمان كزة وكره فهو بذلك

قوله وقال بعض الناس وان نذر المشترى الخ) حاصل كلام الحنفية ان بيع المكره منعقد الا انه بيع فاسد لتعلق حق العبد به فيجب توقفه الى ارضائه الا اذا تصرف فيه المشترى تصرفا لا يقبل الفسخ فحينئذ قد تتعارض فيه حقان كل منهما للعبد حق المشترى وحق البائع ويمكن استدراكه مع لزوم البيع بلزامه القيمة على المشترى بخلاف حق المشترى فلا يمكن استدراكه مع فسخ البيع مع انه حق لا يقبل الفسخ فصار اعتبار اولى بخلاف ما كان تصرفا يقبل الفسخ فيجب مراعاة حق البائع عند هذا الفرق منهم مبنى على ان بيع المكره منعقد مع الفساد وهم يقولون به فالنزاع معهم فى هذا الاصل وبعد تسليمه او تسليمه فالفرق مقارب غير بعيد نظر الى القواعد والله تعالى اعلم

قوله النبى فناهى ذلك الخ) ظاهر ان هذا الحديث مختصر من حديث طويل ذكره البخارى فى كتاب الشروط وتمامه عند البخارى عن ابى هريرة قال بينما نحن فى المسجد اذ خرج الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انطلقوا الى يهود فخرجنا معه حتى جئنا بيت المدراس فقام النبى صلى الله عليه وسلم فناداهم يا معشر يهود اسلموا تسلموا فقالوا قد بلغت يا ابا القسم فقال ذلك اريد ثم قالها الثانية فقالوا قد بلغت يا ابا القسم ثم قال الثالثة فقال اعلموا انما الارض لله ورسوله وانى اريد ان اجليكم فمن وجد منكم بماله شيأ فليبعه والا فاعلموا انما الارض لله ورسوله **باب** لا يجوز نكاح المكره قال الله ولا تكرهوا فتياتكم على البغاء الآية **حدثنا** يحيى بن قزعة قال حدثنا مالك عن عبد الرحمن بن القسم عن ابيه عن عبد الرحمن ومجمع ابنى يزيد بن جارية الانصارى عن خنساء بنت خذام الانصارية ان اباها زوجها وهى ثيب فكرهت ذلك فاتت النبى صلى الله عليه وسلم فرد نكاحها **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفين عن ابن جريج عن ابن ابى مليكة عن ابى عمرو عن عائشة قالت قلت يا رسول الله تستامر النساء فى ابضاعهن قال نعم قلت فان البكر تستامر فتستحى قال سكاتها اذنها **باب** اذا اكره حتى وهب عبدا او باعه لم يجز وبه قال بعض الناس فان نذر المشترى فيه نذرا فهو جائز يرغمه وكذلك ان دبره **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر ان رجلا من الانصار دبر مملوكا له ولم يكن له مال غيره فبلغ النبى صلى الله عليه وسلم فقال ثمن يشتريه منى فاشتراه نعيم بن النحام بثمانمائة درهم قال فسمعت جابرا يقول عبدا قبطيا مات عاما اول **باب** من الاكراه كرها وكرها واحد **حدثنا** حسين بن منصور قال حدثنا اسباط عن محمد قال حدثنا الشيبانى سليمان بن فيروز عن عكرمة عن ابن عباس قال الشيبانى وحدثنى عطاء ابو الحسن الشوائى ولا اظنه الا ذكره عن ابن عباس يا ايها الذين امنوا لا يحل لكم ان ترثوا النساء كرها الآية قال كانوا اذا مات الرجل كان اولياؤه احق بامرأته ان شاء بعضهم تزوجها وان شاؤا زوجوها وان شاؤا لم يزوجوها فهم احق بها من اهلها فنزلت هذه الآية فى ذلك **باب** اذا استكرهت المرأة على الزنى فلا حد عليها لقوله ومن يكرههن فان الله من بعد اكراههن غفور رحيم وقال الليث حدثنى نافع ان صفية بنت ابى عبيد اخبرته ان عبدا من رقيق الامارة وقع على وليدة من الخمس فاستكرهها حتى افتضها فجلده عمر الحد ونفاه ولم يجلد الوليدة من اجل انه استكرهها وقال الزهرى فى الامة البكر يفترعها الحر يقيم ذلك الحكم من الامة العذراء بقدر

ترجمة الحنفية وعرضان بين ان كلا منهم تقاضى لان بيع الاكراه عندنا فاسد فللمكره ان يفسخ والمشترى ان ادعى ان له فى ذلك غرضا صحيحا فله ان يتمسك بالعقد ويرد الثمن وان قالوا لا غرض لى فى ذلك ولا يمكن الجمع بينهما بالبيان فيه تحكم وتخصيص بلا مخصص انتهى قلت اولا ليس مذهب الحنفية فى هذا كما نقل عن البخارى كما ذكرنا وثانيا انا نختار هذا التردد فى نقل الملك وعدم نقل الملك ثبت بالعقد لعدم من الجانبين فالعقد لا ان فقد شرط الحل وهو التراضى فصار كغيره من الشروط الفاسدة حتى لو تصرف فيما تعرفا يقبل النقض كما تحقق والعقد بيع وكونه باتفاقه تأمل منه اجازته وجود التراضى بعد ذلك فصار كما لو اكره على بيع ماله ثم باعه طائعا فان هذا البيع الفاسد لازال الفاسخ الشرع ٢ ح ٥٨ قوله فقال من يشتريه منى الحديث وجه استدلال البخارى بحديث جابر ان الذى دبره قد لم يكن له مال غيره وكان تدبيره سببا من فعله رد صلى الله عليه وسلم وان كان ملكه للعبد صحيحا فمن ٢ ح لملكه اذ يره اولى ان يرد فعله ك قال العينى قال الداودى ما حاصل ان لا مطابقة بين الحديث والترجمة لانه لا اكراه فيه لم قلت لا اكراه فيه لم لا يجوز ان يكون اكره كما لا يخفى ٢ ح ٥٩ فاستراه نعيم بن النحام قيل هو محمد بن عبد الله بن نضلة العدوى المفتى بمنهم بيع المدبر وذا جابوا بان هذا محمول على المدبر المقيد وهو يجوز بيعه الا ان يشترط ان كان مدبرا مطلقا والا يقدر دين على ذلك وكونه لم يكن له مال غيره ليس مانعا من جواز بعلان المذهب فيه ان يسعى فى قيمته وجواب آخر انه محمول على بيع الخدمة والمنفعة لا بيع الرقبة لما روى الدارقطنى باسناده عن ابى جعفر انه قال شهدت بحديث من جابر انما ذلك فى بيع خدمته والبيع جائز فقد ٢ ح ٦٠ قوله انتضاه بالفاء والقاف والعين المهملة اى ازال بكارته انتهى والفضة بكسر القاف حدة البارية وقيل الجارية ثقبها والافتضاض بالفاء والضاد المعجمة اى من البلدانى غربه نصف سنة لان حده نصف حد الحر فى الجلد والتغريب كما سيأتى ٢ ح وراجع الى البحث من التقريب فى ص ٢٥٥ ٢ ح ٦١ قوله يفترعها بالفاء والراء والمهملة اى يفتضها والمكره يختص باسم الزانى بموجب الافتراع والقهر اما البكر وذلك هى الافتراع فى موجبه ومقتضاه وقد تحققا اى فى نفسه تحققا يعنى بالنظر الى ما هو الحاكم من الرجل المفترع من اهل الاهلية البكرية الافتراع بنية تحققا اى ارش النقص وهو الثابت بين كونها بكرا وثيبا وبهم المعنى يفهم وما من قامت الاهلية وتحققا ما بلغت تحتملها فان قلت ما فائدة ح بعد قوله سواء قلت لبيان ان الفعل لا يتبع الحد ٢ ح ٦٢ قوله ثيبا اختلفوا فى وجوب الصداق بها فقال عطاء والزهرى لهم وهو قول مالك والشافعى والى ثوره قال الشعبى اذا تم عليه الحد فلا صداق لها وهو قول الكوفيين ٢ ح ٦٣ قال الداودى لئن افتتاح كلام او رسول تقية لانها لم يوجب الله على المسلمين حدا ولا كتاب لله تعالى والظاهر ما قال غيره ان الحكم لئن فى كتاب الله او رسوله لكونه البلغ تخفيف اداوه ٢ ح ٦٤ قوله بالسون والهملة فى الضبع ان الهام زيادة الابن والصواب حذفه لانه صلى الله عليه وسلم قال سميت ابنى الجنة تمرة نعيم اى سميته فهو صفته لا صفة ابنه ٢ ح ٦٥ اى من قبلة ما ورد فى امر الاكراه ما تقدمت الآية المذكورة فى الباب وفيها كرا بالفتح الكاف وانما البخارى الى ان الظاهر كرها بالضم واعدى المعنى وقيل اكره بالضم ما كرهت نفسك عليه وبالفتح ما اكرك عليه فيرك ٢ ح ٦٦ مناسبة الآية للترجمة من حيث ان فى الآية دلالة على ان الام على المكرهة على الزنا فيلزم ان لا يجب عليها الحد ٢ ح

marfat.com

ثمنها ویُجلَدُ ویس فی الأمّة الثّیّب فی قضاء الأیمّة غُرمٌ ولکن علیه حدٌّ ۶۹۵۰ حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابوالزناد عن الاعرج
عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم هاجر ابراهیم بسارة ودخل بها قریةً فیها ملکٌ من الملوک او جبّارٌ من الجبابرة فارسل الیه ان
ارسل الیّ بها فارسل بها فقام الیها فقامت توضأ وتصلّی فقالت اللهم ان کنتُ امنتُ بک وبرسولک فلا تسلّط علیّ الکافر فغطّ حتی رکض برجله باب
یمین الرجل لصاحبه انه اخوه اذا خاف علیه القتل او نحوه وکذلک کلّ مکروه یخاف فانه یباح عنه المظالم ویقاتل دونه ولا یحنث له فان قاتل دون
المظلوم فلا قود علیه ولا قصاص وان قیل له لتشربنّ الخمر او لتأکلنّ المیتة او لتبیعنّ عبدک او لتقرّ بدین او تهب هبةً وکلّ عقدة او لتقتلنّ اباک او
اخاک فی الاسلام وسعه ذلک لقول النبی صلی الله علیه وسلم انصر اخاک ظالمًا او مظلومًا وقال بعض الناس لو قیل له لتشربنّ الخمر او لتأکلنّ المیتة او لتقتلنّ ابنک
او اباک او ذا رحم محرم لم یسعه لان هذا لیس بمضطر ثم ناقض فقال ان قیل له لنقتلنّ اباک او ابنک او لتبیعنّ هذا العبد او لتقرّ بدین او بهبة
یلزمه فی القیاس ولکنا نستحسن ونقول البیع والهبة وکلّ عقدة فی ذلک باطل فرّقوا بین کلّ ذی رحم محرم وغیره بغیر کتاب ولا سنة وقال النبی صلی الله
علیه وسلم قال ابراهیم لامرأته هذه اختی وذلک فی الله وقال النخعی اذا کان المستحلف ظالمًا فنیّة الحالف وان کان مظلومًا فنیّة المستحلف حدثنا ۶۹۵۱
یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب ان سالمًا اخبره ان عبدالله بن عمر اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال المسلم اخو المسلم
لا یظلمه ولا یسلمه ومن کان فی حاجة اخیه کان الله فی حاجته حدثنا ۶۹۵۲ محمّد بن عبدالرحیم قال حدثنا سعید بن سلیمان قال حدثنا هشیم
قال اخبرنی عبید الله بن ابی بکر بن انس عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انصر اخاک ظالمًا او مظلومًا فقال رجل یا رسول
الله انصره اذا کان مظلومًا افرأیت اذا کان ظالمًا کیف انصره قال تحجزه او تمنعه من الظلم فان ذلک نصره۔

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الحیل باب فی ترک الحیل وان لکلّ امرئ ما نوی فی الأیمان وغیرها ونذره وقال ۶۹۵۳ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید
عن یحیی عن محمّد بن ابراهیم عن علقمة بن وقاص سمعت عمر بن الخطاب یخطب قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول یا أیّها الناس
انما الأعمال بالنیّة وانما لامرئ ما نوی فمن کانت هجرته الی الله ورسوله فهجرته الی الله ورسوله ومن هاجر الی دنیا یصیبها او امرأة یتزوّجها

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
قیمتها	الحد	یدرء	الظالم	تحلّ	لتقتلنّ	وما اشبه ذلک	لتقتلنّ	محرم	لتقتلنّ	لتقرّ	۲ ذهب	۲ رجم	لسارة	فمن	ترک غیرها	۲ ابن سعید	۲ قال

۵۱ قوله باجرا ابراهیم علیه السلام۔ قال الکرمانی من العراق الی الشام قلت قال الیسرمن بیت المقدس الی مصر وسارة ام اسحٰق علیه السلام قوله وحل قریة قال الکرمانی ہی حرّان بفتح المهملة وتشدید الراء وبالنون وقول الکرمانی ہی حران فیه نظر والذی ذکره اهل السیر ہی مصر وما یرده ہذا الذی ذکره قول من قال ان حران ہی التی ولد فیها ابراهیم علی نبینا وعلیه الصلوٰة والسلام ۱۲ ۵۲ قوله ان کنت۔ فان قلت ان کنت یدل علی الشک وہی لم تکن شاکة فی ایمانها قلت ہو خلاف مقتضی الظاہر فیأول بنحو ان کنت مقبولة الایمان ۱۲ ک ع ۵۳ قوله فغط۔ بالضم العین المهملة وتشدید الطاء المهملة ای خنق ومرع وقال الداؤدی ورویناه بالعین المهملة وتحتمل ان یکون من العطیط وہی کحکاة صوت وقال الشیبانی العطیط والغطیط والغطیط ذکره الجوہری فی باب العین المهملة قوله حتی رکض برجله ای حرک ورفع فان قلت ما وجه ذکره فی ہذا الباب اذ کانت معصومة من کل سوء قلت لعل غرضه انه کما لا ملامة علیها فی الخفیة مع اکراہ فکذلک المشکر یة فی الزنا لاحد علیها ک قلت الاقرب ان یقال وجه المطابقة من حیث ان اکراہ ابراہیم علی نبینا وعلیه السلام علی ارسالها الیها ۱۲ ع ۵۴ قوله لیمین الرجل۔ قال ابن بطال تردّ یمین الرجل قال ابن بطال تردّ یمین الرجل قال ابن بطال تردّ یمین الرجل

فهجرته الى ما هاجر اليه **باب** في الصلوة **حدثني** اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال لا يقبل الله صلوة احدكم اذا احدث حتى يتوضأ **باب** في الزكوة والا يفرق بين مجتمع ولا يجمع بين متفرق خشية الصدقة **حدثنا** محمد بن عبد الله الانصاری قال حدثنا ابی قال حدثنی ثمامة بن عبد الله بن انس ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له فريضة الصدقة التی فرض رسول الله صلی الله عليه وسلم ولا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة **حدثنا** قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن ابی سهيل عن ابيه عن طلحة بن عبيد الله ان اعرابيا جاء الى رسول الله صلی الله عليه وسلم ثائر الرأس فقال يا رسول الله اخبرنی ماذا فرض الله علی من الصلوة فقال الصلوات الخمس الا ان تطوع شيئا قال اخبرنی ماذا فرض الله علی من الصيام قال شهر رمضان الا ان تطوع شيئا قال اخبرنی بما فرض الله علی من الزكوة قال فاخبره رسول الله صلی الله عليه وسلم بشرائع الاسلام قال والذی اكرمك لا اتطوع شيئا ولا انقص مما فرض الله علی شيئا فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم افلح ان صدق او دخل الجنة ان صدق وقال بعض الناس في عشرين ومائة بعير حقتان فان اهلكها متعمدا او وهبها او احتال فيها فرارا من الزكوة قال فاشی عليه **حدثنا** اسحق قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم يكون كنز احدكم يوم القيمة شجاعا اقرع يفر منه صاحبه ويطلبه ويقول انا كنزك قال والله لن يزال يطلبه حتى يبسط يده فيلقمها فاه وقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اذا ادیت الزكوة فقد قضيت ما عليك فيما بينك وبين ربك فما تخط وجهه يا كفها فما وقال بعض الناس في رجل له ابل فخاف ان تجب عليه الصدقة فباعها بابل مثلها او بغنم او ببقر او بدراهم فرارا من الصدقة يوم واحيانا فلا شی عليه وهو يقول ان زكی ابله قبل ان يحول الحول يوم او بساعة جازت عنه **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس انه قال استفتی سعد بن عبادة الانصاری رسول الله صلی الله عليه وسلم في نذر كان علی امه توفيت قبل ان تقضيه فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم اقضه عنها وقال بعض الناس اذا بلغت الابل عشرين ففيها اربع شياه فان وهبها قبل الحول او باعها فرارا او احتيالا لاسقاط الزكوة فلا شی عليه وكذلك ان اتلفها فمات فلا شی في ماله **باب** **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيی ابن سعيد عن عبيد الله قال حدثنی نافع عن عبد الله ان رسول الله صلی الله عليه وسلم نهی عن الشغار قلت لنافع ما الشغار قال يكح بنت

---

۱ قوله باب في الصلوة ای هذا باب في بيان دخول الجنة في الصلوة ۱۲ ع **۲** قوله لا يقبل الله الخ الحديث قال الكرمانی فان قلت ما وجه تعلق الحديث بالكتاب قلت قالوا مقصود البخاری الرد علی الحنفية حيث صححوا الصلوة ممن احدث في الجلسة الاخيرة فقالوا التحلل يحصل بكل ما يعد صلوة فهم تحللون في الصورة مع وجود الحدث ووجه الرد انه محدث في صلوته فلا تنفع لان التحلل مبهار كن فيما لحديث وتحليلها التسليم كما ان التحريم التكبير ركن منها وحيث قالوا الحدث في الصلوة يتوضأ ويبنی وحيث حكم الصحيحها ندم الفيئة في الوضوء جعلة انه ليس بعبادة انتهی وقال ابن المنير ارشار البخاری بهذه الترجمة الی ردقول من قال بصحة صلوة من احدث عمدا في اثناء الجلوس الاخير ويكون حدثه كسلامه بان ذلك من اليل لتصحيح الصلوة مع الحدث انتهی وقال ابن بطال غير ردعلی من قال ان من احدث في القعدة الاخيرة ان صلوته صحيحة وقبل التحريم مقابلة التسليم فحديث تحريمها التكبير وتحليلها التسليم فاذا كان احد الطرفين ركنا كان الطرف الآخر ركنا قلت لا مطابقة بين الحديث والترجمة اصلا فانه لا يدل علی شی من اليل وقول الكرمانی فهم تحللون فی صحة الصلوة مع وجود الحدث كلام مردود وغير مقبول الصلاتان الحنفية ما صحح صلوة محدث في القعدة الاخيرة بما ذكرته بل ما ذهب اليه مالك بقول اصل الله عليه وسلم اذا قلت هذا او فعلت هذا فقد تمت صلوتك رواه ابوداؤد في سننه وانما قالت هذا او تفيت هذا فقد تفيت صلوتك ان شئت ان تقوم فقم وان شئت ان تقعد فاقعد رواه احمد في مسنده وابن حبان في صحيحه وهذا نافی فريضة السلام وهو حجة علی الشافعی رحمه الله تعالی في قول السلام فرض وقوله ووجه الرد انه محدث في صلوة فلا يصح لان صلوته قد تمت وقول الحديث وتحليلها التسليم استدلال غير صحيح لانه خبر من اخبار الآحاد فلا تعدل علی الفريضة وكذلك استدلاله علی فريضة تكبيرة الافتتاح بقول اصل الله عليه وسلم تحريمها التكبير فغير صحيح لما ذكرنا علی فريضة قوله تعالی وربك فكبر فانه لا يكب خارج الصلوة باجماع اهل التفسير فلا مكان يجب فيه في الصلوة الا في افتتاح الصلوة قوله الحدث في الصلوة يتوضأ ويبنی قال في المصابيح الغاية في حديث الباب حتی يتوضأ فيقتضی ثبوت القبول بعد بناء ولا شك ان ما تقدم قبلها من الحدث صلوة وقعت بوجه شروع وقبولها مشروط بدوام الطهارة الی حين اكمالها وتجديد الطهارة عند وقوع الحدث وما وقع بعد اتمامها كلمحاها والحديث مطلق فی هذا فليس ما يدفعه فكيف يكون رد اعلی ابی حنيفة قوله انه ليس بعبادة كلام ساقط الغاية فان الحنفية لم يقولوا ان الوضوء ليس بعبادة مطلقا بل قالوا بانها عبادة غير مستقلة بل هی وسيلة الی اقامة الصلوة وقول ابن المنير ان ذلك من اليل ايضا مردود كما ذكرنا وجهه قول ابن بطال فيه رد الا يضا مردود لان الحديث لا يدل عليه قطعا وقول من قال انا كان ركنا الخ غير سديده لانه يجب اصلا لعدم استدلاله علی ذلك بشی ۱۲ كذا في العينی وبعده من القسطلانی. **۳** قوله ولا يجمع بين متفرق الخ عطف علی نظيفة ای لكان كل شريك الربعون شاة والواجب شاتان لا يجمع بينهما ليكون الواجب شاة واحدة ولا يفرق كما لو كان لكل الشريكين الربعون لا يفرق لئلا يجب فيه الزكوة لئلا يجب في اسقاطها تعصيبا ۱۲ ك ع **۴** قوله انجح ان صدق الخ قال الكرمانی فان قلت مفهوم الشرط يوجب انه ان تطوع لا يفلح قلت شرط انتفاء مفهوم المخالفة عدم مفهوم الموافقة وههنا مفهوم الموافقة ثابت اذ من تطوع يفلح بالطريق الاولی ۱۲ **۵** قوله وقال بعض الناس الخ قيل اراد ببعض الناس ابا حنيفة وقد تقدم ان ابا حنيفة رح يقول اذا زكی بتفويته الفقراء من الزكوة قبل الحول يضمن لتفويته الفيئة لان ذلك لا تذره الاتمام الحول ولا توجيه اليه يعني قوله صلی الله عليه وسلم تخشيه الصدقة الآية عنده وقد قام الاجماع علی جواز التصرف قبل حول الحول كبيع شاة بشاتين او بقول الثلثين او بقول الثلث الباقی ايضا كذلك يريد بقوله لبعض الناس ابا حنيفة علی الخصوص وقيل اراد به ابا يوسف رحمه الله تعالی قال في عشرين ومائة بعير الخ وقال لا شی عليه لانه امتناع عن الوجوب لا اسقاط الواجب وقال محمد يكره لما فيه من القصد الی البطال حق الفقراء بعد وجوب سببه وهو النصاب ۱۲ ع **۶** قوله اذا مارت النعم كلمة ما زائدة والراب الملاك والنعم يفتحتين الابل والبقر والغنم والظاهر ان المراد به ههنا الابل بقرينة ذكر اخفافها لانها للابل خاصة وهو جمع خف والخف للابل كالظلف للشاة ۱۲ ع **۷** قوله قال بعض الناس الخ قال بعض الشراح اراد البخاری ببعض الناس ابا حنيفة يريد به التشنيع عليه باثبات التناقض في ما قالا يعني ما يريد به التناقض هو انه نقل اولا ما قاله ابو حنيفة في رجل له ابل الخ ثم قال وهو يقول ای والحال ان بعض الناس المذكور يقول ان زكی ابله الخ يعني عاد مذهبه التركية قبل الحول يوم فكيف يسقط في ذلك اليوم وقال صاحب التوشيح ما الزم البخاری ابا حنيفة من التناقض فليس بتناقض لانه لا يوجب الزكوة الا بتمام الحول ذكيعمل من قدم دينا مؤجلا وقد سبقه بهذا ابن بطال ۱۲ ع **۸** قوله استفتی الخ مطابقته لظيفر متصف من كلام المهلب حيث قال في هذا الحديث محمد علی ان الزكوة لا تسقط بالحيلة ولا بالموت لان النذر لا يسقط بالموت والزكوة اذ وكده منها فلا تسقط فقلت فيه نظر لانه لا يخفی اما الحديث فانه لا يدل علی حكم الزكوة لا بالسقوط ولا بعدمه واما قياس عدم سقوط الزكوة علی عدم سقوط النذر بالموت فقياس غير صحيح لان النذر حق واحد والزكوة حق الله وحق الفقراء فمن اين الجامع بينهما ومع هذا فهذا الحديث والحديثان اللذان قبله لا تطابق الترجمة انما حققت التفاوت بينهما بمعزل عنها ۱۲ ع **۹** قوله وقال بعض الناس الخ اراد ببعض الناس ابا حنيفة والحنفية كما ذكرنا والكلام فيه مثل الكلام في الفريضين المتقدمين وهو ان الحنفية انما قالوا لا شی عليه في بذه الثلثة لانه ازال ملكه عن ماله قبل الحول فمن اين يكون عليه شی فلا يرد عليهم ما ذكره البخاری فيمن ذلك في بذه الثلثة لانه ازال عن ملكه

الرجل ويُكحِّه ابنته بغير صداقٍ وينكح اخت الرجل ويُنكِحه اخته بغير صداقٍ وقال بعض الناس إن احتال حتى تزوج على الشغار فهو جائز والشرط باطل وقال في المتعة النكاح فاسد والشرط باطل وقال بعضهم المتعة والشغار جائز والشرط باطل **حدثنا** ۶۹۶۱ مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله بن عمر قال حدثني الزهري عن الحسن وعبد الله ابني محمد بن علي عن أبيهما ان عليًا قيل له ان ابن عباس لا يرى بمتعة النساء بأسًا فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عنها يوم خيبر وعن لحوم الحمر الأنسية وقال بعض الناس إن احتال حتى تمتع فالنكاح فاسد وقال بعضهم النكاح جائز والشرط باطل **باب** ما يكره من الاحتيال في البيوع ولا يمنع فضل الماء ليمنع به فضل الكلأ **حدثنا** ۶۹۶۲ اسمٰعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يمنع فضل الماء ليمنع به فضل الكلأ **باب** ما يكره من التناجش **حدثنا** ۶۹۶۳ قتيبة بن سعيد عن مالك عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التناجش **باب** ما ينهى من الخداع في البيع وقال ايوب يخادعون الله كما يخدعون آدميًا لو أتوا الأمر عيانًا كان أهون علي **حدثنا** ۶۹۶۴ اسمٰعيل قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رجلًا ذكر للنبي صلى الله عليه وسلم انه يخدع في البيوع فقال اذا بايعت فقل لا **خلابة** **باب** ما ينهى من الاحتيال للولي في اليتيمة المرغوبة والا يكمل صداقها **حدثنا** ۶۹۶۵ ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري كان عروة يحدث انه سأل عائشة وإن خفتم ألا تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء قالت هي اليتيمة في حجر وليها فيرغب في مالها وجمالها يريد ان يتزوجها بادنى من سنة نسائها فنهوا عن نكاحهن الا ان يقسطوا لهن في الكمال الصداق ثم استفتى الناس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد فانزل الله ويستفتونك في النساء فذكر الحديث **باب** اذا غصب جارية فزعم انها ماتت فقضى بقيمة الجارية الميتة ثم وجدها صاحبها فهي له ويرد القيمة ولا تكون القيمة ثمنًا وقال بعض الناس الجارية للغاصب اذا غرم قيمتها وفي هذا احتيال لمن اشترى جارية رجل لا يمنعها فغصبها واعتل بانها ماتت حتى يأخذ ربها قيمتها فيطيب للغاصب جاريته وقال النبي صلى الله عليه وسلم اموالكم عليكم حرام ولكل غادر لواء يوم القيمة **حدثنا** ۶۹۶۶ ابو نعيم قال حدثنا سفين عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر

جائزان ۱ بن ۲ ثنا ۳ عن ۴ البيوع ۵ كما ۶ ثنا ۷ لها ۸ حدثنا ۹ قال ۱۰ فان ۱۱ فيريد ۱۲ انها ۱۳ الفضل بن دكين ۱۴ عبد الله ۱۵

۵۱ قوله قال بعض الناس الخ اراد ببعض الناس الحنفية وهذا غير وارد عليهم لانهم قالوا بعدم الانعقاد فيه ووجوب مهر المثل لوجود ركن النكاح من الولي ومحله والبضع في الحديث الاخلاء الانعقاد من المهر نصارکا العقد بالخمر حكم هذا العقد عند الحنفية فاسد ولا تسمية فيجب مهر المثل وقال الشافعي بطل العقد بالمقول والمعقول اما الاول فحديث ابن عمر نهى الله عنها اخرجه البيهقي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى نكاح الشغار وهو ان يزوج الرجل ابنته او اخته من رجل على ان يزوجه ابنته او اخته وليس بينهما صداق والنهي يقتضي فساد المنهي عنه والفاسد في هذا العقد لا يفيد الملك اتفاقًا وعنه انه صلى الله عليه وسلم قال للشغار في الاسلام والنفي رفع لوجوده في الشرع واما الثاني فان كل بضع يصلح صداق ومنكوح فيكون منكوحًا بين الزوجة ومستحق المهر وهو باطل والجواب عن الاول ان متعلق النهي والنفي مسمى الشغار اتحد في مفهوم مفروض من الصداق ويكون البضع صداقا وهو نكاح فكون بمثل هذه المابهية والصداق عليها شرعا فلا تثبت النكاح كذلك بل ببطلانه فبقي نكاحا سمي فيه ما لا يصلح مهرا فينعقد موجبا لمهر المثل كالنكاح المسمى فيه خمر او خنزير فانه موجب لمهر المثل لا المسمى واما الثاني فلا نسلم ان كل ما يصلح مهرا فانه يصلح ان يكون مستحقا بالعقد بل تقتضي العمومات صحته اعني ما يفيد الانعقاد به المثل عند عدم تسمية المهر وتسميته مالا يصلح مهرا فظهر انه انما تكون بموجب المثل حيث لم تسم وهي التي تسلم بطلان الشركة في هذا الباب ونحن لم نشبت الا شركة بدون الاستحقاق وقد بطلنا كونه صداقا فبطل استحقاق مستحق المهر بضعه فبقي كلمة منكوحاتي عقد شرط فيه شرطا فاسدا وانه يبطل بالنكاح ۱۲ فتح القدير ۵۲ قوله ان احتال. لم يذكر احد من الحنفية انهم احتالوا في الشغار وانما قالوا بصحة نكاح الشغار ان يقول الرجل الى ازوجك ابنتي على ان تزوجني ابنتك او اختك فيكون احد العقدين عوضًا عن الآخر فانعقدا جائزان والحل بينهما مهر مثلهما وقال مالك والشافعي واحمد نكاح الشغار باطل بظاهر الحديث ۱۲ ۵۳ وقال في المتعة الخ اي وقال بعض الناس في نكاح المتعة النكاح فاسد والشرط باطل وصورة ان يتزوج المرأة بشرط ان يتمتع بها اياما ثم يخلي سبيلها هكذا ذكر الكرخي وعند الحنفية صورته ان يقول متعني نفسك او امتع بك مدة معلومة طويلة او قصيرة فيقول متعتك نفسي ولا بد من لفظ التمتع فيه وهذا مجمع على بطلانه ۱۲ ۵۴ قوله فاسد الخ. فان قلت لم قال في النكاح انه فاسد وفي الشرط انه باطل قلت لان اصل النكاح مشروع واما الشرط فلا اصل له في الشرع وعند الحنفية ما لم يشرع باصله ووصفه فهو الباطل وما شرع باصله دون وصفه فاسد ۱۲ وكل البضع صداقا وصف فيه فيفسد الصداق ويصح النكاح بخلاف المتعة فانه لما ثبت انها ليست منكوحة صارت غير مشروعة باصلها. ف وفي الهداية نكاح المتعة باطل انتهى. وكذا في شرح الوقاية والدر المختار ۱۲ ۵۵ قوله قال بعضهم قال صاحب التوضيح المراد بهم بعض اصحاب ابي حنيفة قلت لم يذكر احد من اصحاب ابي حنيفة شيئا من هذا وقال بعضهم كانه يشير الى ما نقل من نزفر انه اجاز بالنكاح الموقت والتي اشترطاه شرطا فاسدا والنكاح لا يبطل بالشروط الفاسدة انتهى قلت مذهب زفر رحمه الله ليس كذلك بل عنده صورته ان يتزوج امرأة الى مدة معلومة فالنكاح صحيح واشتراط المدة باطل وعند ابي حنيفة وصاحبيه النكاح باطل ۱۲ ۵۶ قوله نهى عنها. هذا يفيد غير مطابق لعدم التعرض الى الحيلة في المتعة وانما صورتها ما ذكرناه ۱۲ ۵۷ قوله السابقة ۵۷ قوله ان احتال لا مناسبة لذكره بهذا لان بطلان المتعة مجمع عليه قوله ان احتال ليس له دخل في المتعة وانما ذكره ليشنع به على الحنفية من غير وجه قوله قال بعضهم الخ قال زفر وليس كذلك وانما قول زفر قد بيناه مقربيب ۱۲ ع في العدد السابقة ۵۸ قوله لا يمنع. على صيغة المجهول يعني لا يمنع فضل الماء منه بوجهين الوجه الاول انه انما يمنع بسبب غيره فاجرى ان لا يمنع بسبب نفسه وفي تسميته فضلا اشارة الى انه انما يمكن زيادة على حاجة صاحب الشرب جاز لصاحب الشرب منعه مسورته رجل لشرب حوله كلأ مباح وهو بفتح الكاف واللام المخففة وبالهمزة وهو ما يرعى قارا او الرطل الاختصاص به جميع فضل الماء بغيره

ان يرده لغير شربه كالشرب وهو لحاجته لرعي الماشية ونحوه وانما حاجته الى الكلأ وهو لا يقدر على منعه فكونه غير مملوك لا يمنع الماء لتعذر قرار الكلأ وامر الشارع كما صاحب الشرب ان لا يمنع فضل الماء الخ. ولكن يظهر ان المناسبة بين صاحب الشرب وبين الماء ان صاحب الشرب يدعي انه لا فضل في الماء لشربه لحاجته من احتاج الى الكلأ ان يبتاع منه ماء لشربه لماشيته فيظهر حينئذ ان تحيل بالحجر على حصول البيع ليتم مراده وفي اغداد شن ماء الشرب او في توفير الكلأ عليه وانما ابن بطال فاوهل في هذه الترجمة حديث يمنع من التحيل فلو كان كذلك لبطل الاعتراض لكن ترجمته البخش موجودة في جميع الروايات بين الحديثين. ف ۱۲ ۵۹ قوله لا علاوة بكسر اللام المجموع وتخفيف اللام وبالهاء الموحدة ومعناه لا اعطيك شيئا وقال الدهلوي معنى قوله لا علاوة لا تحتملني اي لا تحمل عني فان ذلك لا يحل مع ان لا يلزم عني خديدتك والشرطان لا يكون فيه خديدة وجعل صلى الله عليه وسلم هذا الشرط منه شرط الخيار ويكون له الرد اذا تحيين الخديدة وقيل عام في كل احد. ك مراد الحديث ان لا يحتال احد في شيء ۱۲ ۶۰ قوله فذكر الحديث. اي باقي الحديث وتمتنه ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال ومال رغب في نكاحها اذا كانت مرغوبا عنها في قلة المال والجمال تركها واخذ غيرها فيريد ان ينكحها ولا يقسط في امر الصداق ۱۲ ۶۱ قوله ولا تكون القيمة ثمنا عنها فليس لهم ان ينكحوا ما اذا رغبوا فيها الا ان يقسطوا لها ويعطوها تمام الصداق ۱۲ ع ۶۲ قوله فيطيب للغاصب. هذا لا يخلو اما ان يكون تحصيل الرضا من المغصوب منه ظاهر بان يكون بمنزلة الابراء عن الجارية والحاق الخيار فيها او باطنا بان لم يكن كذلك فان كان الاول فلا اشكال في طيب الغاصب لها وان كان الثاني فعلى ما ذكره المصنف من ان القيمة بعد الرضاء بها كذلك الغاصب والا لزم ثبوت ملك المغصوب منه للغاصب والملك بعد الرضاء وعدم ثبوت ملك الغاصب في شيء منها بعد ما كان كل من الغاصب والمغصوب منه مالكا واحدا بعد انهما وبالجملة ان غصب مال الغير بدون رضاء شر محض واما الحيلة فنوعان مختلفان فانه فرق بين الحيلة لدفع الشر وبين الحيلة لنشر فالاولى نظير التوبة والثانية نظير الذباح واعلم ان قتل اكثر علماء الحنفية الواجب على الغاصب رد العينين ما دام قائما وهو الوجوب الاصلي وبعد القيمة مخلص خلفا ۱۲ ع ۶۳ قوله اموالكم عليكم حرام ولكل غادر لواء يوم القيمة. ف ۱۲ ۶۴ قوله ولا يحل لاحد ان يأخذ شيئا من مال اخيه الا بطيب نفسه منه الخ. هذا يدل على ان الغاصب اذا رد العين الى المالك وابرأه عن الضمان لا يبرأ عن الضمان ولا يطيب له ما اخذ منه وهو مذهب الشافعي واحمد في رواية وعند ابي حنيفة ومالك يبرأ عن الضمان ويطيب له ما اخذ منه وهو الصحيح من الروايتين عن احمد ۱۲ ۶۵ قوله ولا يحل لاحد ان يأخذ شيئا الخ. ظاهر الحديث يدل على ان الغاصب اذا رد العين الى المالك وابرأه عن الضمان لا يبرأ عن الضمان ولا يطيب له ما اخذ منه وهو مذهب الشافعي واحمد في رواية وعند ابي حنيفة ومالك يبرأ عن الضمان ويطيب له ما اخذ منه وهو الصحيح من الروايتين عن احمد ۱۲ ۶۶ قوله ولا يحل لاحد ان يأخذ شيئا الخ. ظاهر الحديث يدل على ان الغاصب اذا رد العين الى المالك وابرأه عن الضمان لا يبرأ عن الضمان ولا يطيب له ما اخذ منه وهو مذهب الشافعي واحمد في رواية وعند ابي حنيفة ومالك يبرأ عن الضمان ويطيب له ما اخذ منه وهو الصحيح من الروايتين عن احمد ۱۲

۶۷ قلت الثاني وان قال لا زكوة عليه لكن لا يقول لا شيء عليه لانه يلزم عليه على هذه النية ۱۲ ك قال المذنب فاي دليل على ابي حنيفة لا يلزم ۱۲ مجمع البحار +

۶۸ هو بحيان بكسر الحاء المهملة وتشديد الموحدة ابن منقذ مدني صيغة اسم الفاعل من الاتقاذ بالذال المعجمة اي التخليص ۱۲ ك.

۶۹ الآية بتمامها جاء في تفسير كم فيهن وما يتلى عليكم في الكتاب في يتامى النساء الآية قوله في هذه الترجمة حديث يمنع من التحيل فلو كان كذلك لبطل الاعتراض لكن ترجمته البخش موجودة في جميع الروايات بين الحديثين. ف ۱۲ ۷۰ قوله لا علاوة بكسر اللام المجموع وتخفيف اللام وبالهاء الموحدة ومعناه لا اعطيك شيئا وقال الدهلوي معنى قوله لا علاوة لا تحتملني اي لا تحمل عني فان ذلك لا يحل مع ان لا يلزم عني خديدتك والشرطان لا يكون فيه خديدة وجعل صلى الله عليه وسلم هذا الشرط منه شرط الخيار ويكون له الرد اذا تحيين الخديدة وقيل عام في كل احد. ك مراد الحديث ان لا يحتال احد في شيء ۱۲ ۷۱ قوله فذكر الحديث. اي باقي الحديث وتمتنه ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال ومال رغب في نكاحها اذا كانت مرغوبا عنها في قلة المال والجمال تركها واخذ غيرها فيريد ان ينكحها ولا يقسط في امر الصداق ۱۲ ۷۲ قوله ولا تكون القيمة ثمنا عنها فليس لهم ان ينكحوا ما اذا رغبوا فيها الا ان يقسطوا لها ويعطوها تمام الصداق ۱۲ ع ۷۳ قوله فيطيب للغاصب. هذا لا يخلو اما ان يكون تحصيل الرضا من المغصوب منه ظاهر بان يكون بمنزلة الابراء عن الجارية والحاق الخيار فيها او باطنا بان لم يكن كذلك فان كان الاول فلا اشكال في طيب الغاصب لها وان كان الثاني فعلى ما ذكره المصنف من ان القيمة بعد الرضاء بها كذلك الغاصب والا لزم ثبوت ملك المغصوب منه للغاصب والملك بعد الرضاء وعدم ثبوت ملك الغاصب في شيء منها بعد ما كان كل من الغاصب والمغصوب منه مالكا واحدا بعد انهما وبالجملة ان غصب مال الغير بدون رضاء شر محض واما الحيلة فنوعان مختلفان فانه فرق بين الحيلة لدفع الشر وبين الحيلة لنشر فالاولى نظير التوبة والثانية نظير الذباح واعلم ان قتل اكثر علماء الحنفية الواجب على الغاصب رد العينين ما دام قائما وهو الوجوب الاصلي وبعد القيمة مخلص خلفا ۱۲ ع ۷۴ قوله اموالكم عليكم حرام ولكل غادر لواء يوم القيمة. ف ۱۲ ۷۵ قوله ولا يحل لاحد ان يأخذ شيئا الخ. ظاهر الحديث يدل على ان الغاصب اذا رد العين الى المالك وابرأه عن الضمان لا يبرأ عن الضمان ولا يطيب له ما اخذ منه وهو مذهب الشافعي واحمد في رواية وعند ابي حنيفة ومالك يبرأ عن الضمان ويطيب له ما اخذ منه وهو الصحيح من الروايتين عن احمد ۱۲

marfat.com

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيمة يعرف به ١٦٩٧ باب حدثنا محمد بن كثير عن سفيان عن هشام عن عروة عن زينب بنت ام سلمة عن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما انا بشر وانكم تختصمون وانه لعل بعضكم ان يكون الحن بحجته من بعض فاقضي له على نحو ما اسمع فمن قضيت له من حق اخيه شيئا فلا ياخذ فانما اقطع له قطعة من النار ١٦٩٨ باب في النكاح حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تنكح البكر حتى تستاذن ولا الثيب حتى تستامر فقيل يا رسول الله كيف اذنها قال اذا سكتت وقال بعض الناس ان لم تستاذن البكر ونم تزوج فاحتال رجل فاقام شاهدي زور انه تزوجها برضاها فاثبت القاضي نكاحها والزوج يعلم ان الشهادة باطل فلا يأس ان يطأها وهو تزويج صحيح ١٦٩٩ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا يحيى بن سعيد عن القسم ان امرأة من ولد جعفر تخوفت ان يزوجها وليها وهي كارهة فارسلت الى شيخين من الانصار عبد الرحمن ومجمع ابني جارية فقالا لا تخشين فان خنساء بنت خذام انكحها ابوها وهي كارهة فرد النبي صلى الله عليه وسلم ذلك قال سفيان وامّا عبد الرحمن فسمعته يقول عن ايه ان خنساء ١٧٠٠ حدثنا ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنكح الايم حتى تستامر ولا تنكح البكر حتى تستاذن قالوا كيف اذنها قال ان تسكت وقال بعض الناس ان احتال انسان بشاهدي زور على تزويج امرأة ثيب بامرها فاثبت القاضي نكاحها اياه والزوج يعلم انه لم يتزوجها قط فانه يسعه هذا النكاح ولا يأس بالمقام له معها ١٧٠١ حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن ذكوان عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البكر تستاذن قلت ان البكر تستحيي قال اذنها صماتها وقال بعض الناس ان هوى رجل جارية يتيمة

تشنيع عظيم لكن الجواب بوحديث علي رضي الله تعالى عنه وبوان رجلا دخل على امرأة انها نكحت رجلا وانها نكحت رجلا فخافت ان تكون زوجة فاعجبها البينة على نكاحها فقضى على زنا لات يا امير المؤمنين اذا كلفتني فرزجني فان الشاهدين شاهدا زور فقال على شاهدك زوجاك والعجب من البخاري مع رفعة درجته كيف ينكر هذا الحديث المطعن على امام الأئمة سراج الملة ابي حنيفة واصحابه انتهى. قلت وفاتك في الكفاية شرح الهداية بان القضاء الظاهر لعقد سابق فيما والا لتقدم العقد اقتضاء ضرورة صحة الاظهار ليقطع المنازعة بينهما من كل وجه اذ لم يثبت الحل بينهما بالمثل يكون هذا تمهيد المنازعة بينهما لا تطلا. كفاية وقال في فتح القدير حاشية الهداية طلابي حنيفة ان القاضي ماموربما في وسعه واما في وسع القضاء وما هو كحجة عنده وقد فعل وهذا يفيد ان القاضي لو علم كذب الشهود بالنفذ والاستدلال ماذكر التنفيذ بالمثل اذ القدر الذي توجبه الحجة وجوب القضاء وهو لا يستلزم النفاذ باطنا اذ كان مخالفا للواقع وهو محل الخلاف زاد اي صاحب الهداية قول واذا انتهى القضاء على الحجة والمكن تنفيذه بالمثل تقدم النكاح اذ قطعا للمنازعة والمعنى انه ثبت الانشاء اقتضاء للقضاء تقديرا عليه افاد وبذلك جزما بما ذي محمد والشافعي رحمهما الله تعالى مما بطلانه بثبوت الانشاء من عدم الايجاب والقبول والشهود فان ثبوته على هذا الوجه يكون ضمنيا ولا يشترط الضمنيات ما يشترط لها اذا كانت تصديات على ان كثيرا من الشارح شرطوا حضور الشهود للقضاء النفاذ باطنا ولم يشترط بعضهم وهو احوط وانما بطلانه لعدم التراضي لم يندفع بذلك ولما كان القضي ما ثبت ضرورة صحة غيره ولم يظهر وجه احتياج صحة القضاء الى تقديم الانشاء الا اذا انقضت صحة الى نفاذه باطنا وليس كذلك بل ثبوته مع انعدام كل الاهلية المرسلة حيث يقع ظاهرا لا باطنا وصاحب الهداية قوله قطعا للمنازعة يعني ان المقصود من القضاء قطع منازعة ولا يقطع فيما كهن فيه الا بتنفيذه باطنا اذ بوقوعه الحرمة تكررت المنازعة في طلبه الوطء مع امتناع الامرأة لعلمها بحقيقة الحال فوجب تقديم الانشاء. فكان القاضي قال زوجتكما وخفيت بذلك كقوله بوحرمتي جواب امتق عبدك عني بالف درهم حيث يقتضي البيع وقد استدل ابو حنيفة رح على اصل المسئلة وبوان القضاء بشهادة الزور في العقود والفسوخ ينفذ عند ابي حنيفة رح ظاهرا وباطنا اذا كان مما يملك القاضي انشاءه العقد فيه بدلالة الاجماع على ان من اشترى جارية ثم ادعى فسخ بعيبها كذا وبرهن فقضى برحل البائع وطبها واستحلف اجماع علمه بكذب دعوى المشتري مع انه يمكنه التحلف والحق وان كان فيه الاثم. والله فانا نقبل بالبرهن فعليه ان يختارا بوجهها وذلك مما يسلم لفيه ورد انتهى قلت وهو الحق الا ثر المذكور الصاد وذكره ايضا صاحب النهاية شرح الهداية. قال العيني ابو حنيفة امام مجتهد اورك صحابة ومن التابعين فحقا كثيرا وقد تكلم في بنده المسئلة باصل وبوان القضاء تقطع المنازعة بين الزوجين من كل وجه فلم ينفذ القضاء بشهادة الزور باطنا كان تمهيد المنازعة بينهما وقد صدنا نفوذ شيء ذلك في الشرع الازى ان التفريق باللعان ينفذ بالمثل واحد بهما كاذب يتعين ١٢.

قوله ان امرأة من ولد جعفر الى ابن ابي عمر عن سفيان ان امرأة من آل جعفر اخرجه الاسمعيلي ولم اقف على اسمها ولا على المراد بجعفر ويغلب على الظن انه ابن ابي طالب وتحاسر الكرماني فقال المراد به جعفر الصادق بن محمد الباقر وكان القاسم بن محمد جد جعفر الصادق لامه انتهى وضعف عليه ان القصة المذكورة وقعت وجعفر الصادق صغير لان مولده سنة ثمانين وكانت وفاة عبد الرحمن بن زيد بن جارية في سنة ثلث وتسعين من الهجرة وقد وقع في نفس الحديث انه اخبر المرأة بحديث خنساء بنت خذام فكيف يكون المرأة المذكورة في شمل ملك البالم وابوها ابن ثلث عشرة سنة او دونها. ف ويمكن ان يكون جعفر غير ما قال ١٢ ع قوله خذام. بكسر الخاء المعجمة وتخفيف الذال المعجمة. كذا بالمعجمتين ضبط العيني والكرماني من شراح البخاري والبصنا قالوا بالمعجمتين صاحب تهذيب الاسماء والمغني من كتب اسماء الرجال لكن قال في التقريب خذام بكسر الخاء المعجمة وبالدال المهملة وبالغ شيخ من النسخ الخمسة الموجودة بتطابق القول الاول وخامستها وهي المنقول عنه كالقول الثاني والمشكوة المرقاة واللمعات فعليها كالقول الاول عبارة اللمعات خذام بكسر الخاء وبالذال المعجمتين انتهى وعبارة المرقاة خذام بكسر الخاء وخفة الذال المعجمتين كذا في النسخ المصححة وهي مطابقة لما في الاسماء للمؤلف وفي نسخة صحيحة بالدال المهملة قال ميرك صح في جامع الاصول وفي شرح الكرماني للبخاري بالذال المعجمة وخالفها العسقلاني فصحح بالدال المهملة انتهى عبارة المرقاة ١٢ ع قوله الايم. بفتح الهمزة وشدة التحتية المكسورة بعدها ميم من لا زوج لها بكرا كان او ثيبا لكن المراد ههنا الثيب بقرينة مقابلة البكر. قس والافعال ههنا كلها على صيغة المجهول ١٢ ع قوله قال بعض الناس الخ. هذا تشنيع آخر على الحنفية قلت هذا تكرار بلا فائدة لان حاصل هذه الفروع الثلثة واحد وذكرا واحدا بعد واحد لا يفيد شيئا لانه قد علم ان حكم الحاكم ينفذ ظاهرا وباطنا. ع قال الطحاوي ذهب قوم الى ان الحكم. بتمليك مال او ازالة ملك او اثبات نكاح او فرقة ونحو ذلك ان كان في الباطن كما هو في الظاهر نفذ على ما حكم به وان كان في الباطن على خلاف ما استدل اليه الحاكم من الشهادة او غيرها لم يكن الحكم موجبا للتمليك ولا الازالة ولا النكاح ولا الطلاق ولا غيرها وهو قول الجمهور وتبعهم ابو يوسف وذهب آخرون الى ان الحكم ان كان في مال وكان الامر في الباطن بخلاف ما استدل اليه الحاكم من الظاهر لم يكن ذلك موجبا لمحله للمحكوم له وان كان في نكاح او طلاق فانه ينفذ ظاهرا وباطنا وحملوا حديث الباب الذي قبل هذا الباب على ما دون فيه وهو المال واحتجوا لما ذهبوا اليه بقضية الملاعنين مع احتمال ان يكون الرجل صدق فيما رماها به قال فيؤخذ من هذا ان كل قضاء ليس فيه تمليك مال انه على الظاهر ولو كان الباطن بخلافه وان حكم الحاكم لا يحرك في ذلك التحريم والتحليل بخلاف الاموال واجاب غيره عن الحنفية بان ظاهر الحديث يدل على ان ذلك مخصوص بما يتعلق بسماع كلام الخصم حيث لا بينة هناك ولا يمين وليس النزاع فيه وانما النزاع في الحكم المرتب على الشهادة وبان من في قوله فمن قضيت له شرطية وهي لا يستلزم الوقوع فيكون من فرض ما لم يقع وهو جائز فيما تعلق به غرض وهو ههنا محتمل لان يكون للتهديد والزجر عن الاقدام على اخذ اموال الناس باللسن والابلاغ في الخصومة وهو وان جاز ان يستلزم عدم نفوذ الحكم باطنا في العقود والفسوخ لكنه لم يسق لذلك فلا يكون فيه حجة لمن منع وبان الاحتجاج به يستلزم انه صلى الله عليه

بقيه حاشيه آخنده بر صـ

كذا وقع في رواية الاكثرين بغير ترجمة وقد مر امثال هذا فيما مضى وقد ذكرنا انه كالفصل لما قبله وحذف النسفي والاسمعيلي وابن بطال ولم يذكروه اصلا واضاف ابن بطال حديث ام سلمة رض للباب الذي قبله ١٢ ع قوله اللعن الميل عن جهة الاستقامة ليعين من كلام ما زال عن صريح الحق ١٢ مجمع ص قوله اراد ان بعضكم يكون اعرف بالحجة وافطن لها من غيره الخ ففي هذا لغة ان اذا قلت لزيد قد قضيت لعمرو فمعناه اني حكمت له بالحق وان كان في الباطن لزيد غيره فانما اقطع له قطعة من النار ١٢ مجمع ص قال الكرماني اي حرام عليه ومرجعه الى النار وقيل معنى وان اخذ ما منع عليه بانها حرام عليه ودخل النار ١٢ ع قوله الاستيذان الاعلام وكونها ذنبها والاستيمار طلب الامر فدل الحديث على طلب الامر من الثيب وعلى اعلام البكر ١٢ خ.

قوله يخرج اذا كانت معتدة الغير او مطلقة ثلثا له فاوفى انه تزوجها بعد زوج وكذلك مما لا تنفذ القاضي على انشاء العقد فيه فتح القدير ع قوله هما ابنا يزيد بن جارية بالجيم وبنهما قد لسبا الى جد هما وتقدم في النكاح ص ٧٧٦ انهما نسبا الى ابيهما ولقد صحف من قال حارثة بالحاء المهملة والثاء المثلثة ١٢ ع قوله قال الكرماني بلفظ الجمع خطاب للمرأة المتوفاة واصحابها وقال ابن التين صوابه بكسر الياء وتشديد النون ولو كان بلا نون التاكيد لحذفت النون في النهي على ما عرف ١٢ ع قوله بفتح الخاء المعجمة وسكون النون وبالسين المهملة وبالمد لا نصارية من الاوس ١٢ ع للعله اراد انه ارسله فلم يذكر فيه عبد الرحمن بن يزيد ولا اخاه ١٢ ف

قوله ولم يضبط في الطبي ١٢ ع قوله نظن اراد خطاب للمرأة وهو ظ ١٢ ف

اوبکرًا فأبت فاحتال فجاء بشاهدی زور علی انه تزوجها فادرکت فرضیت الیتیمة فقبل القاضی شهادة الزور والزوج یعلم بطلان ذلک حل له الوطئ **باب** ما یکرہ من احتیال المرأة مع الزوج والضرائر وما نزل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلک **حدثنی** عبید بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب الحلواء ویحب العسل وکان اذا صلی العصر اجاز علی نسائه فیدنو منهن فدخل علی حفصة فاحتبس عندها اکثر مما کان یحتبس فسألت عن ذلک فقیل لی اهدت لها امرأة من قومها عکة عسل فسقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منه شربة فقلت اما واللہ لنحتالن له فذکرت ذلک لسودة وقلت اذا دخل علیک فانه سیدنو منک فقولی له یا رسول اللہ اکلت مغافیر فانه سیقول لا فقولی له ما هذه الریح وکان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یشتد علیه ان توجد منه الریح فانه سیقول سقتنی حفصة شربة عسل فقولی له جرست نحله العرفط وسأقول ذلک وقوله له انت یا صفیة فلما دخل علی سودة قالت تقول سودة والذی لا الٰه الا هو لقد کدت ان اناديه بالذی قلت لی وانه لعلی الباب فرقًا منک فلما دنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قلت یا رسول اللہ اکلت مغافیر قال لا قالت فما هذه الریح قال سقتنی حفصة شربة عسل قالت جرست نحله العرفط فلما دخل علیّ قلت له مثل ذلک ودخل علی صفیة فقالت له مثل ذلک فلما دخل علی حفصة قالت له یا رسول اللہ ألا أسقیک منه قال لا حاجة لی به قالت تقول سودة سبحان اللہ لقد حرمناه قالت قلت لها اسکتی **باب** ما یکرہ من الاحتیال فی الفرار من الطاعون **حدثنا** عبد اللہ ابن مسلمة عن مالک عن ابن شهاب عن عبد اللہ بن عامر بن ربیعة ان عمر خرج الی الشام فلما جاء سرغ بلغه ان الوباء وقع بالشام فاخبره عبد الرحمٰن بن عوف ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال اذا سمعتم به بارض فلا تقدموا علیه واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه فرجع عمر من سرغ وعن ابن شهاب عن سالم بن عبد اللہ ان عمر انما انصرف من حدیث عبد الرحمٰن **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عامر بن سعد بن ابی وقاص انه سمع اسامة بن زید یحدث سعدا ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ذکر الوجع فقال رجز أو عذاب أرسل به بعض الامم ثم بقی منه بقیة فتذهب المرة وتأتی الاخری فمن سمع به بارض فلا یقدمن علیه ومن کان بارض وقع بها فلا یخرجن فرارا منه **باب** فی الربهة والشفعة وقال بعض الناس ان وهب هبة ألف درهم او اکثر حتی مکث عنده سنین واحتال فی ذلک ثم رجع الواهب فیها فلا زکوة علی واحد منهما قال ابو عبد اللہ فخالف رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فی الهبة واسقط الزکوة

بشهادة بطلان ثنا نقال لها امر نقلت قلت مغافیرا قلت ابادیه ابادیه قلت قلت ثنا ابو سلمة عن ابن شهاب عن عامر بن سعد عن اسامة بن زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال الطاعون رجز أو عذاب عذب به بعض الامم ثم بقی منه بقیة فیذهب المرة ویأتی المرة فمن سمع به بارض فلا یقدمن علیه ومن وقع بارض وهو بها فلا یخرجن فرارا منه حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابن شهاب عن عامر بن سعد بن ابی وقاص عن اسامة بن زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال الطاعون رجز أو عذاب عذب به بعض الامم ثم بقی منه بقیة فیذهب المرة ویأتی المرة فمن سمع به بارض فلا یقدمن علیه ومن کان بارض وقع بها فلا یخرجن فرارا منه تابعه یونس ومعمر وابن اخی الزهری عن الزهری

وسلم یقرر علی الخطأ لانه لا یکون ما قضی به قطعة من النار الا اذا استمر الخطأ والا فمتی فرض انه یطلع علیه فانه یجب ان یبطل ذلک الحکم ویرد الحق المستحق وظاهر الحدیث یخالف ذلک فاما ان یسقط الاحتجاج به ویدل علی ما تقدم واما ان یستلزم استمرار التقریر علی الخطأ وهو باطل و احتج بعض الحنفیة بما جاء عن علی ان رجلا خطب امرأة فابت فادعی انه تزوجها واقام شاهدین فقالت المرأة انها شهدا بالزور فرضیت منه فقد رضیت فقال شاهدا ک زوجاک واحتج المذکور من حیث النظر بان الحاکم قضی بحجة شرعیة فیما له ولایة الانشاء فیه فیجعل انشاء تحرزا عن الحرام والحدیث فی المال ولیس النزاع فیه فان القاضی لا یملک ولا یحل له ان یملک زید ا الی عمرو ویملک انشاء العقود والفسوخ فانه یملک بنحو امرأة زید مثلا من عمرو حال خوف الهلاک للحفظ وحال الغیبة ویملک انشاء النکاح علی الصغیرة والفرقة علی العنین فیجعل الحکم انشاء احترازا عن الحرام ولانه لو لم ینفذ باطنا فلو حکم بالطلاق لبقیت حلالا للزوج الاول باطنا وللثانی ظاهرا فلو ابتلی الثانی بمثل ما ابتلی الاول حلت للثالث وهکذا فعل محرج متعدد فی زمن واحد ولا یخفی فحشه بخلاف ما اذا قلنا بنفاذه باطنا فانها لا تحل الا لواحد ولان القاضی حکم بحجة شرعیة امر اللہ بها وهی البینة العادلة فی علمه ولم یکلف بالاطلاع علی صدقهم فی باطن الامر فاذا حکم بشهادتهم فقد امتثل ما امر به فلو قلنا لا ینفذ فی باطن الامر لزم ابطال ما وجب بالشرع لان صیانة الحکم عن الابطال مطلوبة فهو بمنزلة القاضی فی مسئلة اجتهادیة علی مجتهد لا یعتقد ذلک فانه یجب علیه قبول ذلک وان کان لا یعتقد صیانة للحکم. - هذه دلائل الحنفیة نقلها الحافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ فی شرحه للبخاری فی باب من قضی له بحق اخیه من کتاب الاحکام وما ترک شیئا منها الا اعترض علیه واللہ اعلم بالحق والصواب ۱۲

لہ قولہ سرغ. بفتح السین المهملة وسکون الراء وبالغین المعجمة منصرفا وغیر منصرف وهی قریة فی طرف الشام مما یلی الحجاز وقال البکری سرغ مدینة بالشام افتتحها ابو عبیدة بن الجراح رضی اللہ عنه ہی والیرموک والجابیة والرمادة متصلة ۱۲ ع **لہ قولہ** اذا سمعتم بارض فلا تقدموا علیه. بفتح الدال قیل لا یموت واحد الا بأجل ولا یتقدم ولا یتأخر فما وجه النهی عن الدخول والخروج واجیب لم ینه عن ذلک حذرا علیه اذ لا یصیبه الا ما کتب علیه بل حذر امن الفتنة فی ان یظن ان بلاد من اجل قدومه علیه وان سلامته کان من اجل خروجه ۱۲ ع **لہ قولہ** من حدیث عبد الرحمٰن یحتمل ان سالما لم یبلغه ما کان عمر عزم علیه من الرجوع قبل حدیث عبد الرحمٰن او یحتمل انه اراد لم یرجع الا بعد حدیث عبد الرحمٰن واللہ اعلم ۱۲ نووی **لہ قولہ** قال بعض الناس. الی آخره اراد به التشنیع علی

الی حنیفة رحمہ اللہ من غیر وجه لان ابا حنیفة فی ای موضع قال هذه المسئلة علی هذه الصورة بل الذی قاله ابو حنیفة ان الواهب له ان یرجع فی هبته ولکن لصحة الرجوع قیود والاول ان یکون اجنبیا والثانی ان یکون قد سلمها الیه لان قبل التسلیم یجوز مطلقا والثالث ان لا یقترن بشیء من الموانع وهی المذکورة فی موضعها واستدل فی جواز الرجوع بقوله صلی اللہ علیه وسلم الواهب احق بهبته مالم یثب منها رواه ابو هریرة وابن عباس واما حدیث ابن عمر فاخرجه الحاکم من حدیث سالم ابن عبد اللہ یحدث عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال من وهب هبة فهو احق بها مالم یثب منها وقال حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاه فکیف یحل ان یقال فی حق هذا الامام الذی علمه وزهده لا یحیط بهما الواصفون انه خالف الرسول صلی اللہ علیه وسلم وکیف خالفه وقد صح باحادیث هؤلاء الثلاثة من الصحابة الکبار واما الحدیث الذی اخرج به مخالفوه وهو ما رواه الشیخان الذی بانی الآن الذی رواه ایضا الجماعة عن قتادة عن سعید بن المسیب عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال العائد فی هبته کالکلب یعود فی قیئه فلم ینکره ابو حنیفة بل عمل بالحدیثین فعمل بالحدیث الاول فی جواز الرجوع وبالثانی فی کراهته واستقباحه لانی حرمة الرجوع کما زعموا وقد شبه النبی صلی اللہ علیه وسلم رجوعه بعود الکلب فی قیئه وفعل الکلب یوصف بالقبح لا بالحرمة وهو یقول بانه مستقبح ولقائل ان یقول للقائل الذی قال ان ابا حنیفة خالف رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم انت ایضا خالفت الرسول صلی اللہ علیه وسلم فی الحدیث الذی یحتج به علی عدم الرجوع لان هذا الحدیث یعم عدم الرجوع مطلقا سواء کان الذی ترحم منه اجنبیا او والدا. ع وما روی انه صلی اللہ علیه وسلم قال لا یحل لرجل ان یعطی عطیة او یهب هبة فیرجع فیها الا الوالد فیما یعطی ولده فلا ینافی مذهب ابی حنیفة لان الرجوع فیها مکروه عنده والحلال غیر المکروه ۱۲ ع

هـ ظاهره انه بعد الشهادة بلغت ورضیت ویحتمل ان یرید انه جاء بشاهدین علی انها ادرکت ورضیت فتردد جهة یکون داخلا تحت الشهادة والفاء للسببیة ۱۲ ک **ہـ** ای یقطع المسافة التی بین کل واحدة والتی تلیها. - قس یقال اجزته اذا قطعته ۱۲ ف **هـہ** فان قلت تقدم فی کتاب الطلاق ۱۲ ف **وہـ** اذ شرب فی بیت زینب والمتظاهر ان حفصة وعائشة قلت لعل شرب فی بیتها فیما قضیتان ۱۲ ک **لہ** بضم المهملة والفاء واسکان الراء وبالمهملة شجر خبیث الثمر ک وقیل شجر من العضاه وثمره بیضاء مدحرجة ۱۲ ع. **لہ** فان قلت کیف جاز علی ازواجه صلی اللہ علیه وسلم الاحتیال قلت بذا من مقتضیات الغیرة الطبیعیة للنساء وقد عفی عنها ۱۲ ک **لہ** قال الکرمانی الطاعون هو شر مولم جدا یخرج غالبا فی الآباط کهیب وخفقان وفی وجوه ۱۲ ع

حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن ایوب السختیانی عن عکرمة عن ابن عباس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم العائد فی هبته کالکلب یعود فی قیئه لیس لنا مثل السوء حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة عن جابر بن عبد الله قال انما جعل النبی صلی الله علیه وسلم الشفعة فی کل مالم یقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة وقال بعض الناس الشفعة للجوار ثم عمد الی ما شدده فابطله وقال ان اشتری دارا فجاء ان یأخذ الجار بالشفعة فاشتری سهما من مائة سهم ثم اشتری الباقی وکان للجار الشفعة فی السهم الاول فلا شفعة له فی باقی الدار وله ان یحتال فی ذلک حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان عن ابراهیم بن میسرة قال سمعت عمرو بن الشرید یقول جاء المسور بن مخرمة فوضع یده علی منکبی فانطلقت معه الی سعد فقال ابو رافع للمسور الا تأمر هذا ان یشتری منی بیتی الذی فی داره فقال لا ازیده علی اربع مائة اقاطعة واما منجمة قال اعطیت خمس مائة نقدا فامنعه وقد اعطی بها قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الجار احق بسقبه او قال ما اعطیتکه قلت لسفیان ان معمرا یقول هکذا قال لکنه قاله لی هکذا وقال بعض الناس اذا اراد ان یبیع الشفعة فله ان یحتال حتی یبطل الشفعة فیهب البائع للمشتری الدار ویحدها ویدفعها الیه ویعوضه المشتری الف درهم فلا یکون للشفیع فیها شفعة حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید عن ابی رافع ان سعدا ساومه ببیته باربع مائة مثقال فقال لولا انی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الجار احق بسقبه ما اعطیتک وقال بعض الناس ان اشتری نصیب دار فاراد ان یبطل الشفعة وهب لابنه الصغیر ولا یکون علیه یمین باب احتیال العامل لیهدی له حدثنی عبید بن اسمعیل

---

۱ عن عیینة ۲ اخبرنا ۳ قال بینی الذین ۴ داری او ۵ رسول الله ۶ صقبه بعتک ۷ بعت ۸ اعطیتک ۹ قال یقطع ۱۰ یقتع ۱۱ ونحوها ۱۲ دینار ۱۳ بصقبه ۱۴ لما اعطیتک ۱۵ ۱۶ ثنا

قوله انما جعل الخ. اختلف علی الزهری فی هذا الاسناد فقال مالک عنه عن ابی سلمة وابن المسیب مرسلا کذا رواه الشافعی وغیره ورواه ابو عاصم والماجشون عنه فوصله بذکر ابی هریرة اخرجه البیهقی قلت هذا یضعف حجة من احتج به فی اختصاص ثبوت الشفعة للشریک دون الجار والله تعالی. ابن ابی حاتم عن ابیه فی قوله فاذا وقعت الحدود الخ مدرج من کلام جابر قال بعضهم فیه نظر لان الاصل کل ما ذکر فی الحدیث فهو منه حتی یثبت الادراج بدلیل قلت قوله کل ما ذکر الخ غیر مسلم لان اشیاء کثیرة تقع فی الحدیث ولیست منه وابو حاتم امام فی هذا الفن ولو لم یثبت عنده الادراج فیه لما اقدم علی الحکم به قال الکرمانی قال ای قال الشافعی الشفعة انما هی للشریک و یثبت ابو حنیفة للجار بهذا الحدیث حجة علیه قلت سبحان الله هذا کلام عجیب لان ابا حنیفة لم یقل الشفعة للجار علی الخصوص بل قال الشفعة للشریک فی نفس المبیع ثم فی حق المبیع ثم من بعد هما للجار وکیف یقول هو حجة علیه وانما یکون حجة علیه اذا ترک العمل به وهو عمل به اولا ثم عمل بحدیث الجار ولم یهمل واحدا منهما وهم عملوا بالحدیثین الآخرین تاویلات بعیدة فاسدة وهو قولهم اما حدیث الجار احق بصقبه فلا دلالة فیه اذ لم یقل احق بشفعته بل قال احق بصقبه لانه یحتمل ان مراده منه بما یلیه ویقرب منه ای احق بان یتعهد ویتصدق علیه او یراد بالجار الشریک قلت هذه مکابرة و عناد وکیف یقول اذا لم یقل احق بشفعته وقد وقع فی بعض الفاظ احمد والطبرانی وابن ابی شیبة جار الدار احق بشفعة الدار وکیف یقبل هذا التاویل الصارف عن المعنی الوارد فی الشفعة ویصرف الی معنی لا یدل علیه اللفظ ویرد هذا التاویل ما رواه احمد وابو داود والترمذی من حدیث الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم جار الدار احق بالدار ذکره الترمذی فی باب ما جاء فی الشفعة وقال حدیث حسن وقال الکرمانی لعل ان قال زاد بالجار الشریک یجب الحمل علیه جمعا بین مقتضی الحدیثین قلت لم یکتف الکرمانی بصرف معنی الجار عن معناه الاصلی حتی یحکم بوجوب ذلک بهذا بل علی انه لم یطلع علی ما ورد فی هذا الباب من الاحادیث الدالة بثبوت الشفعة للجار بعد الشریک فان قلت قال ابن حبان الحدیث ورد فی الجار الذی یکون شریکا دون الجار الذی لیس بشریک یدل علیه ما اخبرنا واسد عن عمرو بن الشرید قال کنت ح سعد بن ابی وقاص والمسور بن مخرمة فجاء ابو رافع مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لسعد مالک اشتریت منی بیتی الذی فی دارک فقال لا الابار بهائة منجمة فقال اماه والله لولا انی سمعت الخ قلت هذا معارض لما اخرجه النسائی وابن ماجة عن حسین المعلم عن عمرو بن شعیب عن ابیه ان رجلا قال یا رسول الله ارضی لیس فیها لاحد شرک ولا قسم الا الجوار فقال الجار احق بصقبه. ع من کتاب الشفعة وقال احیحی الیهودی فی باب بیع الشریک عن شریکه من کتاب البیوع واجاب الاصحاب عن حدیث جابر ان جابرا قال جعل رسول الله صلی الله علیه وسلم الشفعة فی کل مالم یقسم ولفظه فی حدیثه الثانی قضی النبی صلی الله علیه وسلم بالشفعة فی کل مالم یقسم وبهذا اللفظان اخبار عن النبی صلی الله علیه وسلم بما قضی ثم قال بعد ذلک فاذا وقعت الحدود والی آخره و هذا قول من رای جابرا یحکم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وانما یکون حجة علینا ان لو کان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ذلک علی ان روی عن جابر الضد قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الجار احق بشفعة جاره فاذا کان غائبا انتظر اذا کان طریقهما واحدا اخرجه الطحاوی من ثلاث طرق صحاح واخرجه ابو داود والترمذی والنسائی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث حسن غریب انتهی ۱۲ **قوله** فابطله. حیث قال فی هذه الصورة لا شفعة للجار فی باقی الدار و ناقض کلامه قلت لا تناقض اصلا لانه اذا اشتری سهما من مائة سهم کان شریکا لما کان ثم اذا اشتری الباقی یصیر هو احق بالشفعة من الجار لان استحقاق الجار الشفعة انما یکون بعد الشریک فی نفس الدار وبعد الشریک فی حقها ۱۲ ع **قوله** بصقبه بفتح المهملة صاد وسینا وفتح القاف واسکونها وبالموحدة القریب والقرب. ک واستدل به اصحابنا للجار الشفعة بعد الخلیط فی نفس المبیع وهو الشریک فی حق المبیع ..... کالشرک بالکسر والطریق وهو حجة علی الشافعی حیث لم یثبت الشفعة بعد الخلیط فی نفس المبیع ۱۲ ع **قوله** قلت لسفیان القائل هو علی بن المدینی قوله ان معمرا لم یقل هکذا یشیر الی ما رواه عبید الله بن المبارک عن معمر عن ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید عن ابیه بالحدیث دون القصة اخرجه النسائی والمراد علی هذا بالمخالفة ابدال الصحابی بصحابی آخر و هذا هو المعتمد وقال الکرمانی یرید ان معمرا لم یقل هکذا ای بان الجار احق بل قال الشفعة بزیادة لفظ الشفعة انتهی وبلفظ معمر الذی اشرت الیه الجار احق بسقبه روایة ابی رافع سواء فالذی قاله الکرمانی لا اصل له وما ادری ما مستنده فیه ۱۲ ف. **قوله** ان بیع قال الکرمانی لفظ الشفعة من النادر والمراد لازم البیع وهو الاقالة و فی روایة الاصیلی وابی ذر عن غیر الکشمیهنی اذا اراد ان یقطع الشفعة ویروی اذا اراد ان یمنع الشفعة قوله وبحدها ای یصف حدودها التی غیرها وقال الکرمانی ویروی فی بعض النسخ ونحوها وهو اظهر ۱۲ ع **قوله** الجار احق بسقبه. قیل ذکر البخاری فی هذه المسالة حدیث ابی رافع لیعرف ان ما جعله النبی صلی الله علیه وسلم حقا للشفیع بقوله الجار احق بسقبه لا یحل ابطاله انتهی قلت لیس فی الحدیث ما یدل علی ان ابیع ورفع فان الشیخ لا یستحق الشفعة الا بعد صدور البیع فحینئذ لا یصح ان یقال لا یحل ابطاله وقال صاحب التوضیح وانما اراد البخاری ان یلزم ابا حنیفة التناقض انه یوجب الشفعة للجار و یاخذ فی ذلک بحدیث الجار احق بسقبه فمن اعتقد مثل هذا ثبت ذلک عنده من قضاء صلی الله علیه وسلم و تحیل لمثل هذه الحیلة فی ابطال شفعة الجار فقد ابطل السنة ای افتقدها انتهی قلت هذا الذی قاله کلام من غیر ادراک ولا فهم لانه لا جار فی هذه الصورة لان الذی فیها الشریک فی نفس المبیع والجار لا یقدم علیه وللشریک الجار الشفعة الا بعده وبعد الشریک فی حق المبیع ایضا فکیف یحمل لهذا القائل ان یقدم علی هذا الامام الذی سبق امامه وامام غیره وینسب الیه البطال السنة ۱۲ ع **قوله** ولا یکون علیه یمین. ای فی تحقق الهبة ولا فی جریان شروطها وقید بالصغیر لان الهبة لو کانت للکبیر وجب علیه الیمین فتحیل الی اسقاطها بجعلها للصغیر و اشار ایضا الی انه لو وهب لاجنبی فان للشفیع ان یحلف الاجنبی ان الهبة حقیقیة وانها جرت بشروطها والصغیر لا یحلف لکن عند المالکیة ان اباه الذی یقبل له یحلف وعن مالک لا تدخل الشفعة فی الموهوب مطلقا بهذا ذکره فی المدونة ۱۲ ع عه بالتخفیف والتشدید ای بینت وقال ابن مالک ای خلصت وبینت من الصرف وهو الخلص ۱۲ ک عه بالضم والکسر المجاورة یعنی ثبت الشفعة للجار والحدیث حصر فی الشرکة حیث قال الشفعة فیما لم یقسم ۱۲ مجمع للعه فیها خلاف بین ابی یوسف ومحمد فذهب ابی یوسف الذی یدری بذلک وقال محمد کبره ذلک وبه قال الشافعی ۱۲ ع صه یعنی سعد بن ابی وقاص والمراد ان یسالوا ویشیر علیه قال الکرمانی فیه ان الامر لا یشترط فیه العلو والاستعلاء ۱۲ ع **یه** شک من الراوی والمراد انها مؤجلة علی نقدات مقرته فانجم الوقت المعین ۱۲ ف صه هذا تشنیع آخر علی ابی حنیفة بلا وجه علی ما تذکر ع ای فی وجه ایراد الحدیث الآتی ۱۲ ل ای هو فی الاصل مقدار من الزمان ای شیء کان من قلیل او کثیر والناس یطلقونه فی العرف علی الدینار خاصة ولیس کذلک ۱۲ مجمع.

marfat.com

قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن ابی حمید الساعدی قال استعمل رسول الله صلی الله علیه وسلم رجلا علی صدقات بنی سلیم یدعی ابن اللتبیة فلما جاء حاسبه قال هذا لکم وهذا اهدیة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم فهلا جلست فی بیت ابیک وامک حتی تأتیک هدیتک ان کنت صادقا ثم خطبنا فحمد الله واثنی علیه ثم قال اما بعد فانی استعمل الرجل منکم علی العمل مما ولانی الله فیأتی فیقول هذا مالکم وهذا اهدیة اهدیت لی افلا جلس فی بیت ابیه وامه حتی تأتیه هدیته ووالله لا یأخذ احد منکم شیئا بغیر حقه الا لقی الله یحمله یوم القیمة فلأعرفن احدا منکم لقی الله یحمل بعیرا له رغاء او بقرة لها خوار او شاة تیعر ثم رفع یده حتی رؤی بیاض ابطیه یقول اللهم هل بلغت بصر عینی وسمع اذنی حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید عن ابی رافع قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الجار احق بسقبه وقال بعض الناس اذا اشتری دارا بعشرین الف درهم فلا بأس ان یحتال حتی یشتری الدار بعشرین الف درهم وینقده تسعة آلاف درهم وتسع مائة وتسعة وتسعین وینقده دینارا بما بقی من العشرین الفا فان طلب الشفیع اخذها بعشرین الف درهم والا فلا سبیل له علی الدار فان استحقت الدار رجع المشتری علی البائع بما دفع الیه وهو تسعة آلاف درهم وتسع مائة وتسعة وتسعون درهما ودینارا لان البیع حین استحق انتقض الصرف فی الدینار فان وجد بها عیبا فالدار له عیبا ولم تستحق فانه یرد بها علیه بعشرین الف درهم قال ابو عبد الله فأجاز هذا الخداع بین المسلمین قال النبی صلی الله علیه وسلم لا ضرر ولا خبثة ولا غائلة حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن سفین قال حدثنی ابراهیم بن میسرة عن عمرو بن الشرید ان ابا رافع سأل سعد بن مالک بیتا بأربع مائة مثقال وقال لولا انی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول الجار احق بسقبه ما اعطیتک

فهل ۱ من ۲ فلا عرفن ۳ یدیه ۴ رغ ۵ ابطه ۶ لمنا ۷ بصقبه ۸ ان ۹ حتی ۱۰ درهم ۱۱ الالف ۱۲ الدار ۱۳ بالدینار ۱۴ الفا وقال ۱۵ ۱۶ سقبه ۱۷

۱ قوله بهدیة ۔ مطابقة الترجمة لو خذ من قوله وبهدیة قال المهلب جبلة العامل ليهدى له يقع بان يسارع بعض من عليه الحق ولذلك قال فهلا جلس فی بیت ابیه وامه لینظر ہل یهدی له ام لا ویقال احتمال العامل هو بان ما یهدی له فی عمالته لیستأثره ولا یضعه فی بیت المال وهدایا الامراء هی من جملة حقوق المسلمین ۱۲ ع ۲ قوله بصر عینی وسمع اذنی ۔ بصر بفتح الموحدة وضم الصاد وسمع بفتح السین وکسر المیم ای بلفظ الماضی فیهما ای ابصرت عیناي رسول الله ناطقا وراعایه وسمعت کلامه فیکون من کلام ابی حمید وعلی القول بانهما مصدران مضافان فمفعول بلغت ویکون من قول رسول الله صلعم لکن عند ابی عوانة من روایة ابن جریر عن هشام بصر عینا بلی حمید وسمع اذناه وحینئذ متعین ان یکون بضم الصاد وکسر المیم ۱۲ قس ۳ قوله الجار احق الخ ۔ هذا الحدیث والذی یلیه فی آخر الباب متعلقان بباب الهبة والشفعة ومن هذا قال الکرمانی کان موضعهما المناسب قبل باب احتیال العامل لانه من بقیة مسائل الشفعة وتوسیط هذا الباب بینهما اجنبی ثم قال ولعله من جملة تصرفات النقلة عن الاصل ولعله کان فی الحاشیة ونحوها فنقلوها الی غیر مکانه ۱۲ ع ۔

۴ قوله تسعة آلاف درهم وتسعمائة وتسعین الخ ۔ قال ابن بطال الناظر فی هذا القدر من الذهب والفضة بالمثل لان بیع الفضة بالذهب متفاضلا اذا کان یدا بید جائز بالاجماع فبنی القائل اصله علی ذلک فاجاز صرف عشرة دراهم ودینارا بعشر دینار سهما جعل العشرة دراهم بعشرة دراهم وجعل الدینار بدرهم ومن ثم جعل فی الصورة المذکورة الدینار بعشرة آلاف لیستعظم الشفیع الثمن الذی انعقدت علیه الصیغة فیترک الاخذ بالشفعة فیسقط شفعته ولا التفات الی ما انفقوه لان البائع تجار للمشتری عقد النقد ۔ ف فان قلت ما الغرض فی جعل الدینار فی مقابلة عشرة آلاف ودراهم ولم یجعله فی مقابلة العشرة الآلاف فقط قلت رعایة لنکتة وهی ان الثمن بالحقیقة عشرة آلاف بقرینة نقده بهذا المقدار فلو جعل العشرة والدینار فی مقابلة الثمن الحقیقی لزم الربوا بخلاف ما اذا نقص درهما فان الدینار فی مقابلة ذلک الواحد والالف الاواحد اذ فی مقابلة الالف الاواحد افلا مفاضلة ۱۲ ک ۵ قوله انتقض الصرف ای بیع الدراهم الباقیة بالدینار لان ذلک البیع کان بناء علی شری الدار وهو منفسخ فینفسخ المبنی علیه لا سیما ویلزم عدم التقابض فی المجلس فلیس لان یأخذ الا ما اعطاه ودفع الیه وهی الدراهم والدینار بخلاف الرد بالعیب فان البیع صحیح وهو یفسخ باختیاره وقد وقع بیع الصرف ایضا صحیحا فلا یلزم من فسخ ذلک بطلان هذا ۔ ک قال فی الکفایة اذا استحقت الدار المشفوعة تبین بطلان الصرف لانه تبین انه لم یکن فی ذمة المشتری ثمن الدار فلم یصر قابضا فی المجلس لکونه فی ذمته فیبطل الصرف انتهی ۱۲ ۶ قوله

بعشرین الفا ای وهذا تناقض بین ۔ ان الامة مجتمعة علی ان البائع لا یرد فی الاستحقاق والرد بالعیب الا ما قبض فکذلک الشفیع ۔ یشفع الا ما نقد واشار الی ذلک بقوله فاجاز هذا الخداع بین المسلمین ای اجاز الحیلة فی ایقاع الشریک الشفیع ۔ ع وندعرفت وجه الفرق ورفع التناقض مما نقلته عن الکرمانی والکفایة ۱۲ ۷ قوله فاجاز ۔ ان کان مراده من قوله فاجاز ای ابو حنیفة فغیر سدید لان ابا حنیفة من ذلک فدینه المتین ودرعه الحصین یمنعه عن ذلک ۱۲ ع ۸ قوله قال النبی صلعم الحدیث ای قال البخاری قال النبی صلعم وارد بهذا الحدیث الاستدلال علی حرمة الخداع بین المسلمین فی معاقدهم ۔ ع قال صاحب الخیر الجاری من جوازا لحیلة فانما جوزه لضرورة انتهی ۔ اعلم ان الحیل فی باب الشفعة علی نوعین نوع لاسقاط لها بعد الوجوب وذلک ان یقول المشتری للشفیع ابتداء بعد ما اخذت لک فلا فائدة لک فی الاخذ بالشفعة فیقول الشفیع نعم او یقول المشتری للشفیع اشتریت منی بما اخذت فیقول الشفیع نعم او یقول اشتریت فیبطل به شفعته وانه مکروه بالاجماع ونوع یمنع وجوبها ونوع یزیح الی تقلیل الرغبة فیها وانه لا یکره عند ابی یوسف وذکر الامام شمس الایمة السرخسی فی باب الشفعة بالعروض من المبسوط بعد ما ذکر وجوه الحیل فقال والاشتغال بهذه الحیل لابطال حق الشفعة فلا بأس به اما قبل وجوب الشفعة فلا اشکال فیه وکذلک بعد الوجوب اذا لم یکن قصد المشتری الاضرار به وانما قصد به الدفع عن ملک نفسه ثم قال وقیل هذا قول ابی یوسف فاما عند محمد فیکره ۱۲ کذا فی الکفایة ۹ قوله لا خبثة ۔ بکسر الخاء المعجمة ای لا یکون مما لا یجوز بیعه وقال ابن التین ضبطناه خبثة بکسر الخاء وسکون الموحدة بعدها مثلثة ۔ وقیل هو بضم اوله لغتان قال ابو عبید وان یکون البیع غیر طیب کان یکون من قوم لم یحل تبیعهم لعبد تقدم لهم قال ابن التین وهذا فی عهدة الرقیق قیل انما خصه بذلک لان الجزاء ورد فیه قوله ولا غائلة ۔ وهو ان یأتی امرا سوءا کالتدلیس ونحوه وقال الکرمانی الغائلة الهلاک ای لا یکون فیه هلاک المشتری ۔ کذا فی العینی ۱۲

ع بضم اللام وسکون النون المثناة من فوق وبالباء الموحدة وبالنسبة وقیل بفتح المثناة من فوق وقیل بالهمزة المضمومة بدل اللام اسمعید بن عبد الله ۱۲ ع ۱۰ قوله فی الحدیث بیان ان هذا العمل حرام وغلول لانه خان فی ولایته وامانته ولهذا ذکر هذا الحدیث فی عقوبة حمله ما ابدی الیه یوم القیمة کما ذکر مستدلا فی الفال وقد بین صلعم نفس الحدیث السبب فی تحریم الهدیة وانها بسبب الولایة ۱۲ نووی

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب التعبير باب أول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصالحة

حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب ح وحدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الرزاق قال أخبرنا معمر قال الزهري فأخبرني عروة عن عائشة أنها قالت أول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصالحة في النوم وكان لا يرى رؤيا إلا جاءت مثل فلق الصبح فكان يأتي حراء فيتحنث فيه وهو التعبد الليالي ذوات العدد ويتزود لذلك ثم يرجع إلى خديجة فيتزود لمثلها حتى فجأه الحق وهو في غار حراء فجاءه الملك فيه فقال اقرأ قلت ما أنا بقارئ فأخذني فغطني حتى بلغ مني الجهد ثم أرسلني فقال اقرأ قلت ما أنا بقارئ فأخذني فغطني الثانية حتى بلغ مني الجهد ثم أرسلني فقال اقرأ فقلت ما أنا بقارئ فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد ثم أرسلني فقال اقرأ باسم ربك الذي خلق حتى بلغ ما لم يعلم فرجع بها ترجف بوادره حتى دخل على خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى ذهب عنه الروع فقال يا خديجة مالي وأخبرها الخبر وقال قد خشيت على نفسي فقالت له كلا أبشر فوالله لا يخزيك الله أبدا إنك لتصل الرحم وتصدق الحديث وتحمل الكل وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة حتى أتت به ورقة بن نوفل بن أسد بن عبد العزى بن قصي وهو ابن عم خديجة أخو أبيها وكان امرءا تنصر في الجاهلية وكان يكتب الكتاب العربي فيكتب بالعربية من الإنجيل ما شاء الله أن يكتب وكان شيخا كبيرا قد عمي فقالت له خديجة أي ابن عم اسمع من ابن أخيك فقال ورقة يا ابن أخي ما ترى فأخبره النبي صلى الله عليه وسلم ما رأى فقال ورقة هذا الناموس

باب التعبير اول الصادقة حدثنا ابن الزبير الصادقة فكان جاءته فتزود فتزوده فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ٢ فأخذني ٢ علم الانسان فقال علي نفسي يخنقني

الشهر لئلا يسرع اليه الفساد ولا سيما وقد وصف بانه كان يطعم من يرد عليه ١٢ ع ۵ قوله حتى فجأه الحق كلمة حتى ههنا على اصلها لانتهاء الغاية والمعنى انتهى توجهه الغار حراء الى الملك وترك ذلك وفجأه بفتح الفاء وكسر الجيم وبهمزة فعل ماض اى جاءه الوحي بغتة. وقوله الحق اى امر الحق وهو الوحي او رسول الحق وهو جبرئيل عليه السلام وقيل الحق الامر البين الظاهر او المراد الملك بالحق اى الامر الذي بعثنا به قوله فجاءه الملك الفاء تفسيرية وقيل يحتمل ان تكون للتعقيب و قيل يحتمل ان يكون سببية قوله فيه اى في الغار وبذا قول من قال ان الملك لم يدخل الغار بل كلمه النبي صلى الله عليه وسلم داخل الغار والملك على الباب والملك ههنا جبرئيل عليه السلام وقيل اللام فيه لتعريف الماهية الا ان يكون المراد به ما عهد به وذلك لما كان في صباه وكان بين النبي صلعم حين جاءه جبرئيل عليه السلام في غار حراء اربعين سنة على المشهور وكان ذلك يوم الاثنين نهارا في شهر رمضان في سابع عشرة وقيل في رابع عشر منه وقيل كان في سابع عشر من رجب وقيل في اول شهر ربيع الاول وقيل في ثامنه ١٢ ع ۶ قوله فقال اقرأ. قيل دلت القصة على ان مراد جبرئيل عليه السلام ان يقول النبي صلى الله عليه وسلم بعين ما قاله وهو قوله اقرأ وانا لم يقل له قل اقرأ لئلا يظن ان لفظة قل ايضا من القرآن فان قلت الذي اراد باقرأ قلت هو المكتوب الذي في النمط كذا في رواية ابن اسحٰق فلذلك قال ما انا بقارئ يعني انا امي لا احسن قراءة الكتب فان قلت ما كان المكتوب في النمط قلت الآيات الأول من اقرأ باسم ربك وقيل يحتمل ان يكون ذلك جملة القرآن نزل باعتبار ثم نزل منجما باعتبار آخر ١٢ ع. ۷ قوله بلغ مني الجهد بضم الجيم الطاقة وبفتحها الغاية ويجوز فيهما رفع الدال ونصبهما اما الرفع فعلى انه فاعل بلغ وفي القراءة التي عليه الاكثرون وهي المرجحة واما النصب فعلى ان فاعل بلغ هو الغطة الذي دل عليه قوله غطني والتقدير بلغ مني الغطة جهده اى غايته وقال الشيخ التوربشتي لا اراى الذي قاله بالنصب الا وهم فانه يصير المعنى اني غطته حتى استفرغ الملك قوته في ضغطه بحيث لم يبق فيه مزيد فان البنية البشرية لا تطيق استيفاء القوة الملكية لا سيما في بدء الامر وقد صرح في الحديث بانه داخل الرعب من ذلك انتهى وقيل لا مانع ان يكون الله قواه على ذلك ويكون من جملة معجزاته وقال الطيبي في جوابه بان جبرئيل لم يكن ۴ على صورته الملكية فيكون استفراغ جهده بحسب صورته التي جاء بها حين غطه قال واذا صحت الرواية اصحمل الاستبعاد انتهى وفيه تامل ١٢ ع ۸ قوله خشيت على نفسي. يعني من انه يكون مرضا او عارضا من الجن وقال الكرماني قالوا الاولى خشيت ان لا اقوى على تحمل اعباء الرسالة ومقاومة الوحي ١٢ ع ۹ قوله تقري الضيف بوزن ترمي وسمع بضم تاء من الافعال اى تهيئ له طعامه ونزله ١٢. ۱۰ كذا هكذا وقع في رواية النسفي والقابسي وكذا وقع للباقي في ذر شذ الا انه سقط له عن غير المستملي لفظ باب وليس ثم باب التعبير واول مبادئ به الخ. ع ف وثبتت البسملة اولا للجميع ۱۲ هـ نحو صفة للعرم صفة للعرم كلمة ان يذكر مجرورا وكذا وقع في رواية ابن عساكر اى ايهاد وجر رواية الرفع انه خبر مبتدا محذوف اى هو اخوا ايهما ١٢ ع عن قوله يكتب الكتاب العربي. بالعربية قال الكرماني في شرح هذا الحديث في اول الكتاب وقع ههنا العبراني وبالعبرانية ووقع في كتاب التعبير العربي وبالعربية بدل ذي بنك اللفظين قال النووي حاصل عطف رواية العبراني والعبرية اذ تملى من معرفة دين النصارى وكتبهم بحيث يتصرف في الانجيل فيكتب ان شاء بالعبرانية وان شاء بالعربية ويفهم منه ان الانجيل ليس عبرانيا وهو المشهور قال النبي الكلام العبراني هو الذي انزل به جميع الكتب كالتوراة والانجيل ونحوهما واقول فهم منه ان الانجيل عبراني انتهى ١٢

لا قوله التعبير. قال الكرماني قالوا التعبير العبارة لا التعبير وهي التفسير والاخبار بآخر ما يؤل اليه امر الرؤيا انتهى والتعبير خاص بتفسير الرؤيا وهو العبور من ظاهر الرؤيا بالعين واصله من العبر بفتح العين وسكون الباء وهو التجاوز من حال الى حال ويقال عبرت الرؤيا بالتخفيف اذا فسرتها وعبرتها بالتشديد لاجل المبالغة في ذلك. كذا في ع ١٢ -

۲ قوله الرؤيا ما يراه الشخص في منامه وهي على وزن فعلى وقد يسهل الهمزة وقال الواحدي هو في الاصل كالبشرى فلما جعلت اسما لما يتخيله النائم اجريت مجرى الاسماء وقال ابن العربي الرؤيا ادراكات يلقيها الله عز وجل في قلب العبد على يد ملك او شيطان اما بما سماها اي حقيقتها واما بكناية اي بعبارتها واما تخييلها ونظيرها في اليقظة الخواطر فانها قد تاتي على نسق محصلة وقد تاتي مستر سلة. غير محصلة. ع قال المازري الاطباء ينسبون الى الاخلاط الاربعة وهو امر لا دليل عليه والفلاسفة يقولون ان صور ما يجري في الارض هي في العالم العلوي كالنقوش فما حاذى بعض النفوس منها انتقش فيها وبذا شد فساد امن الاول والصحيح قول اهل السنة ان الله يخلق في قلب النائم اعتقادات كما يخلقها في قلب اليقظان فاذا خلقها فكانه جعلها على امور اخرى في تلك الحال ومهما وقع منها على خلاف المعتقد فهي كما يقع لليقظان وتلك الاعتقادات تارة تقع بحضرة الملك فيقع بعد بما يسر او بحضرة الشيطان فيقع بعد بما يضر ١٢ تو ۳ قوله الرؤيا الصالحة. وفي رواية الصليح الصادقة وهما بمعنى واحد بالنسبة الى امور الآخرة في حق الانبياء واما بالنسبة الى امور الدنيا في الصالحة في الاصل الخص فرؤيا الانبياء كلها صادقة وقد تكون صالحة وهي الاكثر وغير صالحة بالنسبة الى الدنيا كما وقع في الرؤيا يوم احد وما رؤيا غير الانبياء عليهم السلام فبينهما عموم وخصوص من وجه وان فسرنا الصادقة بانها التي لا تحتاج الى تعبير واما ان فسرنا بانها غير الاضغاث فالصالحة اخص مطلقا وقال الامام نصر بن يعقوب الرؤيا الصادقة ما يقع بعينه اما يعبر في المنام او يخبر به من لا يكذب والصالحة ما تسر ١٢ اف ع ۴ قوله فلق الصبح. بفتح الفاء ضوء الصبح وشقه من الظلمة وافراقها منه ١٢ ع ۵ قوله حراء. بكسر الحاء والمد وهو الافصح ومكي بتثليث اوله وترك المد والقصر والصرف وعدمه فيجتمع فيه عدة لغات مع قلة احرفه ونظيره قباء والخطابي جزم بان فتح اوله لحن و كذا نصه وكذا قصره ١٢ ع هو جبل مشهور على يسار الذاهب من مكة الى منى. ك قيل الحكمة في تخصيص بالتعلي فيه ان للتعليم فيه كان عن رؤية الكعبة يجتمع فيه لمن يخلو في ثلث عبادات الخلوة والتعبد والنظر الى البيت وقيل ان قريشا كانت تفعله واول من فعل ذلك من قريش عبد المطلب وكانوا يعظمونه لجلالته وكبر سنه فتبعه على ذلك من كان بحضرته كان عليه السلام يخلو بمكان جده وسلم له ذلك احتراما لكرامته عليهم ۶ قوله الليالي. قال الكرماني هو مفعول يتحنث وقوله ذوات العدد بكسر الذوات اى كثيرة وقال الطيبي ذوات العدد عبارة عن القلة عجوزاهم معدودة وقال الكرماني يحتمل الكثرة اذ الكثير يحتاج الى العد والقليل وقال غيره المراد به الكثرة لان العدد على قسمين فاذا اطلق اريد به مجموع القلة والكثرة فكانه قال ليالي كثيرة اى مجموع قسمي العدد ١٢ ع

۷ قوله لمثلها. اى لمثل الليالي وقيل يحتمل ان يكون الضمير للمدة او الفعلة او الخلوة او العبادة وقال بعض من عاصرناه ان الضمير للستة فذكر من رواية ابن اسحاق كان يخرج الى غار حراء في كل عام شهرا من السنة يتنسك فيه فيطعم من جاءه من المساكين قال وظاهره ان التزود والمثل كان في السنة التي تليها لا لمدة اخرى من تلك السنة واعترض عليه بعض تلامذته بان مدة الخلوة كانت شهرا كان يتزود لبعض ليالي الشهر فاذا نفد الزاد رجع الى اهله فيتزود قدر ذلك من جهة انهم لم يكونوا في سعة بالغة من العيش وكان غالب زادهم اللبن واللحم وذلك لا يدخر منه كفاية

الذی أنزل علی موسی یا لیتنی فیها جذعا أکون حیا حین یخرجك قومك فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم أو مخرجی هم فقال ورقة نعم لم یأت رجل قط بما جئت به الا عودی وان یدرکنی یومك انصرك نصرا مؤزرا ثم لم ینشب ورقة ان توفی وفتر الوحی فترة حتی حزن النبی صلی الله علیه وسلم فیما بلغنا حزنا عدا منه مرارا کی یتردی من رؤس شواهق الجبال فکلما اوفی بذروة جبل لکی یلقی نفسه منه تبدی له جبریل فقال یا محمد انك رسول الله حقا فیسکن لذلك جأشه وتقر نفسه فیرجع فاذا طالت علیه فترة الوحی غدا لمثل ذلك فاذا أوفی بذروة الجبل تبدی له جبریل فقال له مثل ذلك قال ابن عباس فالق الاصباح ضوء الشمس بالنهار وضوء القمر باللیل **باب** رؤیا الصالحین وقوله لقد صدق الله رسوله الرؤیا بالحق الی فتحا قریبا

حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الرؤیا الحسنة من الرجل الصالح جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة **باب** الرؤیا من الله

حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا زهیر قال حدثنا یحیی وهو ابن سعید سمعت اباسلمة قال سمعت ابا قتادة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الرؤیا من الله والحلم من الشیطان

حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنی اللیث قال حدثنی ابن الهاد عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول اذا رای احدکم الرؤیا یحبها فانما هی من الله فلیحمد الله علیها ولیتحدث بها واذا رای غیر ذلك مما یکره فانما هی من الشیطان فلیستعذ بالله من شرها ولا یذکرها لاحد فانها لا تضره **باب** الرؤیا الصالحة جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة

حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الله بن یحیی بن ابی کثیر واثنی علیه لقیته بالیمامة عن ابیه قال حدثنا ابو سلمة عن ابی قتادة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الرؤیا الصالحة من الله والحلم من الشیطان فاذا حلم فلیتعوذ منه ولیبصق عن شماله فانها لا تضره وعن ابیه قال حدثنا عبد الله بن ابی قتادة عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم مثله

حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس بن مالك عن عبادة بن الصامت عن النبی صلی الله علیه وسلم قال رؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة وروواه ثابت وحمید واسحق بن عبد الله وشعیب عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم

حدثنا یحیی بن قزعة قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال رؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة

حدثنا ابراهیم بن حمزة قال حدثنی ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الرؤیا

بمثل ما بدا بذلك جبل بدء الصالحة وقول الله تعالی ۲ الصادقة ثنی ۲ قال ۳ الصادقة ۲ الصالحة لیتحدث ۲ خیرا / ثنی

---

۱ قوله بما بلغنا ای فی جملة ما بلغ الینا من رسول الله صلعم فان قلت من نبهنا الی آخر الحدیث یثبت بهذا الاسناد لا اقل لفظ انهم من الثبوت به او بغیره لکن الظاهر من السیاق انه بغیره ۱۲ ک **۲ قوله** فالق الاصباح - اعترض علی البخاری بان ابن عباس فسر الاصباح ولفظ فالق هو المراد ههنا واجیب عنه بان مجاهدا فسر قوله قل اعوذ برب الفلق ان الفلق الصبح فعلی هذا فالمراد یفلق الصبح اضاءته والفالق اسم فاعل ذلك ۱۲ ع **۳ قوله** لقد صدق الله رسوله الرؤیا - الآیة عن مجاهد فی تفسیر هذه الآیة قال اری النبی صلی الله علیه وسلم وهو بالحدیبیة انه دخل مکة هو واصحابه محلقین فلما نحر الهدی بالحدیبیة قال اصحابه این رؤیاك فنزلت قوله بعد ذلك فتحا قریبا قال فخبر وابالحدیبیة فرجعوا ففتح خیبر والمراد بالفتح فتح خیبر قال ثم اعتمر بعد ذلك فکان تصدیق رؤیاه فی السنة القابلة وکانت الحدیبیة سنة ست ۱۲ ع **۴ قوله** ستة واربعین قال الخطابی قیل مدة الوحی ثلثة وعشرون سنة کان یوحی الیه فی منامه فی اول الامر بمکة المشرفة ستة اشهر وهی نصف سنة وهذه جزء من ستة واربعین جزءا من اجزاء مدة زمان النبوة قال ویلزم علیهم ان یلحقوا بها سائر الاوقات التی کان یوحی الیه فی منامه فی تضاعیف ایام حیاته اقول لایلزم لان تلك الاوقات مغمورة فی اوقات الوحی الذی فی الیقظة والاعتبار للغالب بخلاف تلك الاشهر الستة فانها مختصة بالوحی المنامی وقال معنی الحدیث تحقیق امر الرؤیا وانها کان لانبیاء علیهم السلام یثبتونه وکانت جزءا من اجزاء العلم الذی کان یاتیهم قال القاضی عیاض فی بعض الروایات تسعة واربعین وفی بعضها سبعین وفی بعضها خمسین فقیل بهذا الاختلاف راجع الی اختلاف حال الامی فللصالح مثلا جزء من ستة واربعین وللفاسق جزء من سبعین وما بینهما لما بینهما ۱۲ ک **۵ قوله** من النبوة قال الکرمانی ای فی حق الانبیاء دون غیرهم وکان الانبیاء یوحی الیهم فی منامهم کما یوحی فی الیقظة وقیل معناه ان الرؤیا تاتی علی موافقة النبوة لانها جزء باق من النبوة وقال الزجاج تاویل قوله من اجزاء النبوة ان الانبیاء علیهم السلام یخبرون بما یکون والرؤیا یدل علی ما یکون ۱۲ ع **۶ قوله** الرؤیا من الله اضافة الرؤیا الی الله للتشریف کما فی قوله ناقة الله والرؤیا المضافة الی الله لایقال لها حلم والتی تضاف الی الشیطان لایقال لها رؤیا وهذا تصرف شرعی والا فالکل یسمی رؤیا ۱۲ ع **۷ قوله** والحلم من الشیطان حقیقة عند اهل السنة ان الله تعالی یخلق فی قلب النائم اعتقادات جعلها علما علی امور تلحقها بعد کما جعل الغیم علما علی المطر ویخلق علم المسرة لغیر حضرة الشیطان وعلم المساءة بحضرة فینسب الیه مجازا لانه یفعل شیئا ۱۲ مجمع **۸ قوله** فلیستعذ بالله جعل التعوذ والتفل وغیرهما سببا للسلامة من المکروه المترتب علیه کما جعل الصدقة وقایة للمال وسببا لدفع البلاء ودفع التحدث بها لانها ربما تفسر تفسیرا مکروها فوقعت کذلك بتقدیر الله ۱۲ مجمع

۹ قوله الرؤیا الصالحة - الحدیث وقد اعترض الاسمعیلی فقال لیس الحدیث من هذا الباب فی شئ واخذه الزرکشی فقال ادخاله فی هذا الباب لاوجه له بل هو ملحق بالذی قبله قلت قد وقع ذلك فی روایة النسفی کما اشرت الیه ویجاب عن صنیع الاکثرین ووجه دخوله فی هذه الترجمة الاشارة الی ان الرؤیا الصالحة انما کانت جزءا من اجزاء النبوة لکونها من الله تعالی بخلاف التی من الشیطان فانها لیست من اجزاء النبوة واشار البخاری مع ذلك الی ما وقع فی بعض الطرق عن ابی سلمة عن ابی قتادة فقد وقع فی روایة محمد بن ابراهیم التیمی عن ابی سلمة عن ابی قتادة رضی الله تعالی عنه فی هذا الحدیث من الزیادة رؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة ۱۲ ف **۱۰ قوله** الرؤیا الصالحة - الحدیث قال بعضهم معنی الحدیث انه صلی الله علیه وسلم قد خص بطرق الی العلم لم تحصل لغیره فالمراد ان الرؤیا نسبتها مما حصل له جزء من ستة واربعین جزءا قال ابن بطال فان قیل ما معنی الرؤیا جزء من النبوة قلنا ان لفظ النبوة ماخوذ من الانباء ای الرؤیا انباء صدق من الله لا کذب فیه کالنبوة فان قیل ما التلفیق بین الروایات فی انها جزء من ستة واربعین او جزء من سبعین ونحو ها قلنا الرؤیا قسمان جلیة ظاهرة کمن رآی لیسا فرسا ففی الیقظة وخفیة بعیدة التاویل واذا قلت الاجزاء کانت اقرب الی الفناء الصادق واجمل واذا کثرت خفی تاویلها وذلك کما ان الوحی تارة کان کلاما صریحا واخری مثل صلصلة الجرس فاضبط التوجیهات التی لمعنی الجزئیة ووجه توفیق الاختلافات بین الروایات واختر منها ما شئت ۱۲ ک

۱۱ قوله بفتح الجیم والذال المعجمة وهو الشاب القوی وانتصابه علی تقدیر یبتنی الکون جزعا او هو منصوب علی مذهب من ینصب بلیة الجزئین واوحال قال الکرمانی قلت لایکون حالا الا باتاویل ۱۲ ع للعد ای عامة رؤیا الصالحین وهی التی یدرجی صدقها بلا ریب قد یجوز علی الصالحین الاضغاث فی رؤیاهم ۱۲ ع **۱۲ قوله** قسموا الرؤیا الی حسنة ظاهرا و باطنا کالتکلم مع الانبیاء او ظاهرا لا باطنا کسماع الملاهی والی رؤیة ظاهرا وباطنا کدخول الجنة او ظاهرا لا باطنا کذبح الولد ۱۲ ع **۱۳ قوله** اضیفت الیه لکونها علی هواه ومراده قیل لانه الذی یخیل بها ولا حقیقة لها فی نفس الامر ۱۲ ع **۱۴ قوله** حدثنا سدد لقیت عبد الله بن یحیی بالیمامة بتخفیف الیم قال الجوهری الیمامة بلاد کان اسمها الجو بالجیم وتشدید الواو وقال الکرمانی هی بلاد الجو بین مکة والیمن ۱۲ ع **۱۵ قوله** اقام بمکة ثلث عشرة سنة وبالمدینة عشرا ۱۲ ع

الصالحة جزء من ستة واربعين جزءا من النبوة **باب مبشرات** ٦٩٩٠ **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لم يبق من النبوة الا المبشرات قالوا وما المبشرات قال الرؤيا الصالحة **باب** رؤيا يوسف عليه السلام وقوله اني قال يوسف لابيه يا ابت اني رايت احد عشر كوكبا والشمس والقمر رايتهم لي سجدين الى قوله ان ربك عليم حكيم وقوله قد اتيتني من الملك وعلمتني من تاويل رؤيا الى قوله والحقني بالصالحين **باب** رؤيا ابراهيم عليه السلام وقوله فلما بلغ معه السعي يا بني اني ارى في المنام اني اذبحك الى قوله انا كذلك نجزي المحسنين قال مجاهد اسلما استسلما امر اسره وتله وضع وجهه للارض **باب** التواطؤ على الرؤيا **حدثنا** ٦٩٩١ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابن عمر ان اناسا اروا ليلة القدر في السبع الاواخر فقال النبي صلى الله عليه وسلم التمسوها في السبع الاواخر **باب** رؤيا اهل السجون والشرك والاصنام وقوله ودخل معه السجن فتيان الى قوله فلما جاءه الرسول قال ارجع الى ربك واذكر قتل من مكر امة فرن وكفر امة لسان وقال ابن عباس يعصرون الاعناب والدهن تحصنون تحرسون **حدثنا** ٦٩٩٢ عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جويرية عن مالك عن الزهري ان سعيد بن المسيب وابا عبيد اخبراه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو لبثت في السجن ما لبث يوسف ثم اتاني الداعي لاجبت قال ابو عبد الله يعني لو كنت انا لاجبته في اول ما دعي **باب** من راى النبي صلى الله عليه وسلم في المنام **حدثنا** ٦٩٩٣ عبدان قال اخبرنا عبد الله عن يونس عن الزهري قال حدثني ابو سلمة ان ابا هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من رآني في المنام فسيراني في

البدع البادي

١ المبشرات ٢ قتل النبي ٣ ٤ ابن يعقوب بن اسحٰق بن ابراهيم خليل الرحمٰن ٥ قد جعلها ربي حقا ٦ نبأ ٧ ناسا ٨ الشراب ٩ ذكرت ١٠ بعد ١١ ١٢ الى قوله نجزي المحسنين

قال ابو عبد الله

قوله من النبوة - كذا في جميع الطرق وليس في شئ منها بلفظ من الرسالة بدل من النبوة وكان السر فيه ان الرسالة يزيد على النبوة بتبليغ الاحكام للمكلفين بخلاف النبوة المجردة فانها اطلاع على بعض المغيبات ا ع.

قوله المبشرات هي بكسر الشين المعجمة جمع مبشرة قال بعضهم وهي البشري قلت ليس كذلك لان البشري اسم من البشارة والمبشرة اسم فاعل للمؤنث من التبشير وهو ادخال السرور والفرح على المبشر بفتح الشين والمراد بالمبشرة ههنا الرؤيا الصالحة ١٢ عينى **قوله** لم يبق - قال الكرماني قوله لم يبق فان قلت هو في معنى الماضي لكن المراد منه الاستقبال اذ قبل زمانه كان غير ها باقيا منها فالمراد بعده قلت صدق في زماننا نحن لا احد غير نبوة فان قلت هل يقال لصاحب الرؤيا الصالحة انه شئ من النبوة قلت جزء النبوة ليس بنبوة اذ جزء الشئ غيره والا وهو لا غيره فلا نبوة له فان قلت الرؤيا الصالحة اتم لاحتمال ان يكون منذرة اذ الصلاح قد يكون باعتبار تاويلها قلت فترجع الى المبشر نعم يخرج منها بالاصلاح لها بالاصوبة والاتا ويلا وقال ابن التين معنى الحديث ان الوحي ينقطع بموتي ولا يبقى ما يعلم منه ما سيكون الا الرؤيا فان قيل يرد عليه الالهام لان فيه اخبارا بما سيكون وهو للاولياء كالوحي بالنسبة الى الانبياء كالرؤيا وتقدم في مناقب عمر رضي الله تعالى عنه قد كان فيمن مضى من الامم محدثون وفسر المحدث بفتح الدال بالملهم بفتح الهاء وقد اخبر كثير من الاولياء عن امور معينة فكانت كما اخبروا وأجيب بان الحصري في المنام كمونه ليشمل آحاد المؤمنين بخلاف الالهام فانه مختص بالبعض ومع كونه مختصا فانه نادر وقال المهلب ما حاصله ان التعبير بالمبشرات خرج للاغلب فان من الرؤيا ما يكون منذرة وهي صادقة يريها الله للمؤمن ورفقائه ليستعد لما يقع قبل وقوعه ١٢ ع **قوله** رأيتهم لي ساجدين - لم يقل رأيتهما لي ساجدة لانه لما وصفهما بما هو خاص بالعقلاء وهو السجود اجرى عليها حكمهم كما بينا قبله ١٢ ع **قوله** يا ابت الخ - اوله ورفع ابويه على العرش وخروا له سجدا قال البيضاوي اي تحية وتكرمة له فان السجود كان عندهم بمجرى ما هو قبل معناه نخرو الاجله سجدا لله شكرا وقيل الضمير لله والواو لابويه واخوته ثم نسخت في شريعتنا ١٢ انتهى ١٢ **قوله** في النسخة - قال ابو عبد الله فاطر والبدع الى واحد ابو عبد الله هو البخاري نفسه اشار بان معنى هذه الالفاظ واحد واشار بالفاظ الى المذكور في قوله فاطر السموات والارض قيل دعوى البخاري الواحدة في معنى هذه الالفاظ ممنوعة عند المحققين ورد عليه بعضهم بان البخاري لم يرد بذلك ان حقائق معانيها متوحدة وانما اراد انها ترجع الى معنى واحد وهو ايجاد الشئ لا عن مثال سابق فعيل بمعنى مفعل يقال ابدع فهو مبدع وكذا في بعض النسخ مبدع قوله والبارئ والخالق قال الطيبي قيل الخالق البارئ المصور الفاظ مترادفة وهو وهم لان الخالق من الخلق واصله التقدير المستقيم والبارئ مأخوذ من البرء واصله خلوص الشئ عن غيره اما على سبيل التقصي منه وعليه قولهم برئ من مرضه واما على سبيل الاتيان منه ومنه برئ الله النسمة وهو البارئ لها ١٢ ع **قوله** في النسخة البارئ - بالراء وبالهمزة ولابي ذر عن الحموي والمستملي بالدال المهملة بدل الراء وزعم بعض الشراح ان الصواب بالراء وان رواية الدال وهم ليس كما قال فقد وردت في طرق الاسماء الحسنى المبدئ وقد وقع في العنكبوت البشمة لكل منهما في قوله ولم يروا كيف يبدئ الله الخلق ثم يعيده ثم قال فانظروا كيف بدأ الخلق فالاول من الرباعي واسم الفاعل منه مبدئ والثاني من الثلاثي واسم الفاعل منه بادئ وبهما لغتان مشهورتان تآلف قال العيني قلت في بذا الرؤ نظر انتهى ١٢ **قوله** في النسخة - من البدء وبأته كذا وجدته مضبوطا في الاصل بالهمز في الموضعين وليس واو العطف للابي ذر فان كان محفوظا فحرجت رواية الدال من قوله والباوي ولغير ابي ذر من البدء بادية بالواو بدل الهمزة وبغير همز في بادية وبتاء تانيث وهو اولى لانه يريد تفسير قوله في الآية المذكورة وجاء بكم من البدو ويفسره بالقول بادية اي جاء بكم من البادية وذكره الكرماني فقال قوله من الهدو وهي فيما قال وجاء بكم من البدو اي من البادية و يحتمل ان يكون مقصوده ان فاطر معناه الباوي من البدء اي من الابتداء اي الباوي الخلق فمعنى فاطر الباوي ١٢ اف **قوله** باب رؤيا ابراهيم - هذه الترجمة والتي قبلها ليس في واحد منهما حديث مسند بل اكتفى فيهما بالقرآن ولها نظائر ١٢ اف هذان البابان ما ترجمهما البخاري ولم يتفق له اثبات حديث فيهما ١٢ ك **قوله** والشرك - اي رؤيا اهل الشرك ووقع في رواية ابي ذر بدل و الشرك والشراب بضم الشين المعجمة وتشديد الراء جمع شارب وبالمثناتين مخفف اي واهل الشارب واريد به الشراب المحرم وعطف على الفساد عطف الخاص على العام واشار بهذا الى ان الرؤيا الصالحة معتبرة في حق الولاء بانها تكون لبشرى اهل السجن بالخلاص وان كان المسجون كافرا ليكون بشرى له بهداية الى الاسلام كما كانت رؤيا الفتيين الذين صاحبا يوسف على نبينا وعليه الصلوة والسلام صادقة وقال ابو الحسن وفي صدق رؤيا الفتيين حجة على من زعم ان الكافر لا يرى رؤيا صادقة وامارؤيا اهل الفساد فيكون لبشرى له بالتوبة وامارؤيا الكافر فيكون لبشرى بهدايته الى الايمان ١٢ ع **قوله** فسيراني - في اليقظة البخاري ان المراد اهل عصره اي من رآه في المنام وفقه الله للهجرة اليه والتشرف بلقائه صلى الله عليه وسلم اويرى تصديق تلك الرؤيا في الدار الآخرة اذ تراه فيها رؤية خاصة في القرب منه والشفاعة ١٢ ع

قوله تقييد لما اطلق الراويتين السالفتين وكذا وقع التقييد في باب رؤيا الصالحين بالرجل الصالح وهي التي تنسب الى اجزاء النبوة ومعنى صلاحها انتظامها واستقامتها فرؤيا الفاسق لا تعد من اجزاء النبوة وامارؤيا الكافر فلا تعد اصلا ولو صدقت رؤياهم احيانا فذاك كما يصدق الكذوب وليس كل من حدث عن الغيب يكون خبره من اجزاء النبوة كالكاهن والمنجم وقد وقعت الرؤيا الصادقة من بعض الكفار كما في رؤيا صاحب السجن مع يوسف عليه السلام ورؤيا ملكهما ١٢ قس - **قوله** فان قلت الاول اخرج والثاني مفرد فلا مطابقة قلت اعتبر الجزئية بالنسبة الى كل جزء منها ١٢ ك **قوله** بفتح الهمزة وتخفيف الميم وكسر الباء منونة ونسبت بهذه القراءة لابن عباس وهي شاذة ١٢ قس **قوله** اي لاسرعت في الاجابة ولاشترطت شرطا اخراجي وقد كان يوسف عليه وعلى نبينا الصلوة والسلام لما اتاه الداعي يدعوه الى الملك قال ارجع الى ربك فاسأله بال النسوة اللاتي قطعن ايديهن ١٢ ع **قوله** لا يلزم من ذلك تفضيل يوسف عليه السلام على النبي صلعم لانه سمع قال ذلك تواضعا او بيانا للمصلحة اذ لعل في الخروج مصالح والاسراع بها اولى ١٢ ع

marfat.com

الیقظة ولا یتمثل الشیطان بی ۲ **حدثنا** ۶۹۹۴ معلی بن اسد قال حدثنا عبد العزیز بن مختار قال حدثنا ثابت البنانی عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من رانی فی المنام فقد رانی فان الشیطان لا یتخیل بی ورؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءً من النبوة **حدثنا** ۶۹۹۵ یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن عبید الله بن ابی جعفر قال اخبرنی ابو سلمة عن ابی قتادة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الرؤیا الصالحة من الله والحلم من الشیطان فمن رأی شیئا یکرهه فلینفث عن شماله ثلاثا ولیتعوذ من الشیطان فانها لا تضره وان الشیطان لا یتراءی بی **حدثنا** خلید بن یحیی قال حدثنا محمد بن حرب قال حدثنی الزبیدی عن الزهری قال ابو سلمة قال ابو قتادة قال النبی صلی الله علیه وسلم من رانی فقد رأی الحق او قال فسیرانی فی الیقظة ولا یتمثل الشیطان بی **حدثنا** ۶۹۹۶ یونس وابن ابی الزهری قال حدثنا عبد الله بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی ابن الهاد عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید الخدری سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول من رانی فقد رای الحق فان الشیطان لا یتکونی **باب** رؤیا اللیل رواه سمرة **حدثنا** ۶۹۹۸ احمد بن المقدام العجلی قال حدثنا محمد بن عبد الرحمن الطفاوی قال حدثنا ایوب عن محمد عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اعطیت مفاتیح الکلم ونصرت بالرعب وبینما انا نائم البارحة اذ اتیت بمفاتیح خزائن الارض حتی وضعت فی یدی قال ابو هریرة فذهب رسول الله صلی الله علیه وسلم وانتم تنتقلونها **حدثنا** ۶۹۹۹ عبد الله بن مسلمة عن مالک عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال رأیتنی اللیلة عند الکعبة فرأیت رجلا ادم کاحسن ما انت راءٍ من ادم الرجال له لمة کاحسن ما انت راءٍ من اللمم قد رجلها یقطر ماءً متکئا علی رجلین او علی عواتق رجلین یطوف بالبیت فسألت من هذا فقال المسیح ابن مریم ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور العین الیمنی کانها عنبة طافیة فسألت من هذا فقال المسیح الدجال **حدثنا** یحیی قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله ان ابن عباس کان یحدث ان رجلا اتی رسول

---

۱ قال ابو عبد الله قال ابن سیرین اذا رآه علی صورته ۲ یتمثل ۳ النبی ۴ المختار ۵ قال ۶ یتراءا ۷ بینا ۸ تنتقلونها ۹ تنتقلونها ۱۰ یقطر ۱۱ فقیل

قوله قال ابن سیرین - آه

اذا رآه علی صورته الذی جاء وصفه بهائی حیاته ومقتضاه انه اذا رآه علی خلافها یکون رؤیا تاویل لا حقیقة والصحیح انها حقیقة سواء کان علی صفة المعروفة او غیرها قال ابن العربی رؤیته صلی الله علیه وسلم لصفة المعلومة ادراک علی الحقیقة ورؤیته علی غیرها ادراک للتلبیس فان الصواب ان الانبیاء لا تغیر هم الارض قال وقد شذ بعض الصالحین فزعم انها تلتقع یعنی الرأس انتهی ۱۲ فتح

قوله من رآنی فقد رآنی - اختلف العلماء فی معنی قوله صلی الله علیه وسلم فقد رآنی فقال ابن الباقلانی معناه ان رؤیاه صحیحة لیست باضغاث ولا من تشبیهات الشیطان وایده قوله بروایة فقد رای الحق ای الرؤیة الصحیحة قال وقد یراه الرائی علی خلاف صفته المعروفة فتکن رآه ابیض اللحیة وقد یراه شخصان فی زمن واحد احدهما بالمشرق والآخر فی المغرب ویراه کل واحد منهما فی مکانه وهکی المازری بذا عن ابن الباقلانی ثم قال وقال الآخرون بل الحدیث علی ظاهره والمراد من رآه فقد ادرکه ولا مانع یمنع من ذلک والعقل لا یحیله حتی یضطر الی صرفه عن ظاهره فاما قوله بانه قد یری علی خلاف صفته او فی مکانین معا فان ذلک غلط فی صفاته وتخییل لما علی خلاف ما هی علیه وقد یظن الظان بعض الخیالات مرئیا لکون ما یتخیل مرتبطا بما یری فی العادة فتکون ذاته صلی الله علیه وسلم مرئیة وصفاته متخیلة غیر مرئیة والادراک لا یشترط فیه تحدید الابصار ولا قرب المسافة ولا کون المرئی غیر مدفون فی الارض ولا ظاهرا علیها وانما یشترط کونه موجودا ولم یقم دلیل علی فناء جسمه صلی الله علیه وسلم بل جاءت الاحادیث ما یقتضی بقاءه قال ولو رآه یامر بقتل من یحرم قتله کان بذا من الصفات المتخیلة لا المرئیة بذا کلام المازری قال القاضی و یحتمل ان یکون قوله صلی الله علیه وسلم فقد رآنی او فقد رأی الحق فان الشیطان لا یتمثل فی صورتی المراد به اذا رآه علی صفته المعروفة له فی حیاته فان رای علی خلافها کانت رؤیا تاویل لا رؤیا حقیقة وبذا الذی قال القاضی ضعیف بل الصحیح انه رآه حقیقة سواء کان علی صفته المعروفة او غیرها لما ذکره المازری قال القاضی قال بعض العلماء خص الله سبحانه وتعالی النبی صلی الله علیه وسلم بان رؤیة الناس ایاه صحیحة وکلها صدق ومنع الشیطان ان یتصور فی خلقته لئلا یکذب علی لسانه فی النوم کما خرق الله تعالی العادة للنبی صلی الله علیه وسلم بالمعجزة وکما استحال ان یتصور الشیطان فی صورته فی الیقظة ولو تسمی باسمه الحق باطل ولم یوثق بما جاء به مخافة من هذا التصور فحماه الله تعالی من الشیطان ونزغه ووسوسته والقاء یده وکیده قال وکذا حمی رؤیا هم بانفسهم قال القاضی و اتفق العلماء علی جواز رؤیة الله تعالی فی المنام واختلفوا هل رآه الانسان علی صفته لا تلیق بجلاله من صفات الاجسام لان ذلک المرئی غیر ذات الله تعالی اذ لا یجوز علیه التجسم ولا اختلاف الاحوال بخلاف رؤیة النبی صلی الله علیه وسلم قال ابن الباقلانی رؤیة الله تعالی فی المنام خواطر فی القلب وهی دلالات للرائی علی امور مما کان او یکون کسائر المرئیات والله تعالی اعلم ۱۲ نووی -

قوله رؤیا اللیل - ای هذا باب فی بیان الرؤیا التی تکون باللیل بل تساوی الرؤیا التی تکون بالنهار او یتفاوتان قیل کانه یشیر الی حدیث ابی سعید اصدق الرؤیا بالاسحار اخرجه احمد مرفوعا و صححه ابن حبان وذکر نصر بن یعقوب ان الرؤیا اول اللیل تعطی بتا وبلها ومن النصف الثانی تسرع بتفاوت اجزاء اللیل وان اسرعها وبلا رؤیا السحر لا سیما عند طلوع الفجر وعن جعفر الصادق اسرعها وبلا رؤیا القیلولة ۱۲ ع

قوله مفاتیح الکلم - ای لفظ قلیل مفید لمعان کثیرة و بذا غایة البلاغة وشبه ذلک القلیل بمفاتیح الخزائن الذی هو آلة للوصول الی مخزونات متکاثرة وسیاتی قریبا بعثت بجوامع الکلم وقال البخاری بلغنی ان جوامع الکلم هو ان الله تعالی یجمع الامور الکثیرة التی کانت تکتب قبله فی الکتب فی الامر او احد وفی الامرین - ک ع وجزم الهروی بان المراد بجوامع الکلم القرآن او هو الغایة القصوی فی ایجاز اللفظ واتساع المعانی وعلی تفنن و اصفیه بحسنه یعنی الزمان وفیه ما لم یوصف ۱۲ قس

قوله بالرعب بضم العین وبسکونها الفزع ای ینهزمون من عسکر الاسلام بمجرد الصیت ویخافون منهم او ینقادون بدون ایجاف خیل ورکاب ۱۲ ع ک

قوله تنتقلونها - بالقاف المکسورة من النقل من مکان الی مکان. قس قوله وانتم تنتقلونها من الانتقال من النقل بالنون والقاف ویروی تنتقلونها بالفاء موضع القاف ای تغتنمونها ویروی تنتشلونها بالشاء المثلثة موضع الفاء ای تستخرجونها وذلک کاستخراجهم خزائن کسری ودقائن قیصر ۱۲ ک ع

قوله ادم الرجال - بضم الهمزة وسکون الدال جمع آدم وهو اسمر قال ابو عبید الملک الآدم فوق الاسمر یعلوه سواد وقیل قوله لمة بکسر اللام وتشدید المیم وهو الشعر المجاوز شحمة الاذن واللمم بکسر الیضا جمع لمة فاذا بلغ المنکبین فهی جمة والوفرة دون ذلک قوله قد رجلها بتشدید الجیم ای سرحها بالمشط قوله یقطر ماء حالیة قوله متکئا حال من قوله رجلا وهو نکرة لکنه وصف بالاوصاف المذکورة فصار کعلم المعرفة قوله رجلین رجلین شک من الراوی وهو جمع عاتق وهو اسم لما بین المنکب والعنق وقیل هذا جمع لکیف المضیف الی المثنی واجیب بانه نحو قولهم فقدت ظهرها وجاز مثل اذا الالتباس قوله جعد ای غیر سبط او قصیر قوله قطط ای البالغ فی الجعودة قوله طافیة ضد راسیة وقال ابن الاثیر الطافیة هی الحبة التی قد خرجت عن حدیتة اخواتها فظهرت بینها وارتفعت وقیل الراد به الحبة الطافیة علی وجه الماء شبه عینه بها انتهی ویقال طفی الشیء علی الماء طفوا وطفوحا اذا علاه فعین الدجال کانت طافیة وجبهة قد بردت کالعنبة وقال ابن بطال من قراطافیة بالهمزة فمعناه ان عینه مغمورة ذهب ضوءها کانها عنبة نضجت فذهب ماء ها ومن قرأ بغیر همزة معناه انها برزت وخرج الباطن الاسود منها لان کل شیء ظهر فقد طفی ۱۲ کذا فی ع

قالوا لما منع الله الشیطان ان یتصور بصورته فی الیقظة کذلک منعه فی المنام لئلا یشتبه الحق بالباطل ۱۲ ع

علة فان قلت بذا یعارض ما اخرجه ابن ابی عاصم من وجه آخر عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلعم من رآنی فی المنام فقد رآنی فانی فی کل صورة قلت فی سنده صالح مولی التوءمة وهو ضعیف لاختلاط وهو روایة من سمع منه بعد الاختلاط ۱۲ ع

علة نسبة الی زبید مصغرا بدا بالزاء والموحدة المهملة ۱۲ ک عد ای

الرؤیة الصحیحة الثابتة لا اضغاث الاحلام ولا تخیلات باطلة وقال الطیبی الحق ههنا مصدر مؤکد ای فقد رای الرؤیة الحق ۱۲ ع

سد وسیاتی فی آخر کتاب التعبیر فی ص ۱۰۲۵ ای لا تتکلف کونا مثل کونی اولا یتخذ کونی الی لا یتشکل بشکلی فان قلت الکون لازم فما وجه قلت لزوم غیر لازم او معناه لا یتکون کونی فحذف المضاف واوصل المضاف الیه بالفعل ۱۲ ک

ص ولا خروج شعاع وغیره ۱۲ ک ای فان الرؤیة امر یخلقها الله تعالی ۱۲ کذا فی ک

marfat.com

الله صلی الله علیه وسلم فقال إنی أُریتُ اللیلة فی المنام وساق الحدیث وتابعه سلیمان بن کثیر وابن اخی الزهری وسفین بن حسین عن الزهری عن عُبید الله ۲ عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال الزبیدی عن الزهری عن عُبید الله ان ابن عباس او ابا هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم

وقال شعیب واسحق بن یحیی عن الزهری کان ابو هریرة یحدث عن النبی صلی الله علیه وسلم وکان معمر ربما لا یسنده حتی کان یعد **باب ۱۲ الرؤیا بالنهار**

وقال ابن عون عن ابن سیرین رؤیا النهار مثل رؤیا اللیل **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن اسحٰق بن عبد الله بن ابی طلحة انه سمع انس بن مالك یقول کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یدخل علی ام حرام بنت ملحان وکانت تحت عُبادة بن الصامت فدخل علیها یوما فاطعمته وجعلت تفلی رأسه فنام رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم استیقظ وهو یضحك قالت فقلت ما یضحكك یا رسول الله قال ناس من امتی عُرِضوا علیّ غُزاةً فی سبیل الله یرکبون ثبج هذا البحر ملوکا علی الأسرّة او مثل الملوك علی الأسرّة شك اسحٰق قالت فقلت یا رسول الله ادع الله ان یجعلنی منهم فدعا لها رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم وضع رأسه ثم استیقظ وهو یضحك فقلت ما یضحكك یا رسول الله قال ناس من امتی عُرِضوا علیّ غُزاةً فی سبیل الله کما قال فی الاولی قالت فقلت یا رسول الله ادع الله ان یجعلنی منهم قال انت من الاولین فرکبت البحر فی زمان معویة بن ابی سفیان فصرعت عن دابتها حین خرجت من البحر فهلکت **باب ۱۳ رؤیا النساء** **حدثنا** سعید بن عُفیر قال حدثنی اللیث قال حدثنی عُقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی خارجة بن زید بن ثابت ان اُمّ العلاء امرأة من الانصار بایعت رسول الله صلی الله علیه وسلم اخبرته انهم اقتسموا المهاجرین قُرعةً قالت فطار لنا عثمن بن مظعون وانزلناه فی ابیاتنا فوجع وجعه الذی تُوُفّی فیه فلما تُوُفّی وغُسِّل وکُفِّن فی اثوابه دخل رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت فقلت رحمة الله علیك ابا السائب فشهادتی علیك لقد اکرمك الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم وما یُدریك ان الله اکرمه فقلت بابی انت یا رسول الله فمن یکرمه الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما هو فوالله لقد جاءه الیقین ووالله انی لأرجو له الخیر ووالله ما أدری وانا رسول الله ما یُفعل بی فقالت والله لا أُزکی بعده احدا ابدا **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری بهذا وقال ما أدری ما یُفعل به قالت واخبرنی فنمتُ فرأیت لعثمن عینا تجری فاخبرتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ذلك عمله **باب ۱۴ رؤیا الحلم من الشیطان فاذا حلم احدکم الحلم یکرهه فلیبصق عن یساره ویستعیذ بالله منه فلن یضرّه** **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عُقیل عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمن ان ابا قتادة الانصاری وکان من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم وفُرسانه قال سمعتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الرؤیا من الله والحلم من الشیطان فاذا حلم احدکم الحلم یکرهه فلیبصق عن یساره ویستعیذ بالله منه فلن یضرّه **باب ۱۵ النفث** **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی حمزة بن عبد الله بن عمر ان ابن عمر قال سمعتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول بینا انا نائم اُتیتُ بقدح لبن فشربتُ منه حتی انی لأری الریّ یخرج فی اظافیری ثم اعطیتُ فضلی عمر قالوا فما اوّلته یا رسول الله قال **باب ۱۶ العلم** اذا جری اللبن فی الاظافر

---

۱ رأیت ۲ ابن عبد الله رؤیا النهار ۳ مثل ۴ قال ۵ اناس ۶ کالإبل ۷ ذاك یجری ۸ مع ۹ اظفاری

۱ قوله عن الزهری الخ۔ الفرق بین هذه الطرق ان الاول هو عن ابن عباس والثالث عن ابی هریرة والثانی عن احدهما علی الشك وفی بعضها ابا هریرة فعنها جمیعا والثالث فیه نوع القطاع ومعمر بفتح المیمین ایضا من اصحاب الزهری کان لا یسند الحدیث اولا ثم بعد ذلك اسنده وکانه تذکر او غیر ذلك فتامل کان تارة یسنده الی ابن عباس واخری الی ابی هریرة ۱۲ اک **۲** قوله عُبید الله بکسر المیم واسکان اللام وبالمهملة والنون خالة انس بن مالك وقیل بفتح المیم ۱۲ اک۔

۳ قوله فدخل الخ۔ فان قلت کیف جاز لها صلی الله علیه وسلم دخوله علیها قلت کانت خالته من الرضاع ۱۲ ع ک

۴ قوله فرکبت البحر فی زمان معویة رضی الله عنه۔ احتج به بعضهم علی صحة خلافة معویة ولا یصح لانه کان فی زمنه وهو امیر بالشام والخلیفة عثمان بن عفان رضی الله عنه ولمن سلمنا ان ذلك کان فی زمن دعواه الخلافة لا یصح لقوله علیه السلام الخلافة بعدی ثلثون سنة ومعاویة رضی الله تعالی عنه من بعدهم ۱۲ ع **۵** قوله فشهادتی علیك۔ قوله فشهادتی مبتدأ وعلیك صلته او الجملة الخبریة خبر ای شهادتی علیك قولی هذا ۱۲ ع **۶** قوله اما هو۔ فان قلت ابن قسیم اما قلت هو والله ما ادری وانا رسول الله وما مقتضی نجوا الاکوین فی العلم ان لم یکن عطفا علی الله فان قلت معلوم انه صلی الله علیه وسلم مغفور له المتقدم وما تاخر فله من المقامات المحمودة ما لیس لغیره قلت هو نفی للدرایة التفصیلیة والمعلوم هو الاجمالی ۱۲ اک **۷** قوله ذلك عمله۔ کان عثمان من الاغنیاء فلا یبعد ان یکون له صدقة قد استمرت بعد موته وقد کان له ولد صالح ایضا وهو السائب رضی الله عنه ۱۲ قس **۸** قوله وکان من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم الخ ذکر هذا تعظیما له وافتخارا وتعلیما للجاهل وان کان من الصحابة المشهورین قوله وفرسانه ای ومن فرسان النبی صلی الله علیه وسلم ومن فروسیته انه قتل یوم خیبر عشرین رجلا فتفله الشارع سلبهم ۱۲ ع **۹** قوله الرؤیا من الله والحلم من الشیطان۔ ای الرؤیا الصالحة بشارة من الله تعالی یبشر بها عبده

یلعن بها ظلمه بربه ویکثر علیها شکره وان الکاذبة یریها الشیطان لیحزنه ویسوء ظنه بربه و یقلل حفظ من الشکر فامران یبصق ویتعوذ من شره طرداً ۱۲، مجمع **۱۰** قوله لاری الری۔ اللام فیه للتاکید والری بکسر الراء وتشدید الیاء الاسم وبالفتح المصدر قال الجوهری رویت من الماء بالکسر اروی ریًا وروًا ایضا قوله یخرج من اظفاری ویروی۔ یجری من اظفاری وهو جمع الظفر جمع ظفر قال الداودی قدر اراه تحت الجلد او تحسبه فیکون بذا رؤیا وقال الکرمانی فان قلت الخروج یستلزم بمن قلت معناه خرج من البدن حاصلا وظاهرا فی الاظافیر فلیس صلة او باعتبار ان بین الحروف معارضة انتهی قلت بذا السوال والجواب علی کون اللفظ فی اظافیری علی مافی بعض النسخ علی روایة الاکثرین واما علی نسخة من اظافیری علی روایة الکشمیهنی فلا یحتاج الی بذا التکلف وقال الکرمانی ایضا ان الری معنی والخروج هو اللاعیان قلت هو بمعنی ما یروی به او ثم مقدر یعنی اثر الری او نحوه ۱۲ ع **۱۱** قوله قالوا فما اولته۔ وفی روایة ابی بکر بن سالم انه صلی الله علیه وسلم قال لهم اولوها قالوا یا نبی الله بذا علم اعطاکه الله فملأ لك منه فضلت فضلته فاعطیتها عمر قال اصبتم قال فی الفتح وبجمع بان بذا درج اولائم احتمل عند عمر ان یکون عنده فی تاویلها زیادة علی ذلك فقالوا فما اولته الخ ۱۲ قس **۱۲** قوله قال العلم۔ وجه تعبیر اللبن بالعلم انه رزق یخلقه الله تعالی طیبا من بین فرث ودم کالعلم نور یظهره الله تعالی فی ظلمة الجهل قاله ابن العربی ۱۲ توشح اللبن اول شئ ینال المولود من الطعام الدنیاوی وبه یقوم حیاته کذلك حیاة القلوب بالعلم قیل لبن الابل اشارة الی مال حلال وعلم وابن البقر المال حلال وفطرة ولبن الشاة مال حلال ومسرور وصحة جسم والبان الوحش شك فی الدین کذا فی القسطلانی ۱۲ عثمانی۔

۱۳ مطابقته لترجمته ظاهرة ۱۲ ع

۱۴ ایذان بانهم یکبون هذا الامر العظیم مع وفور نشاطهم وتکنهم من مناهم وقیل هو صفة لهم لسعة حالهم وکثرة عدده ۱۲ مجمع **۱۵** قوله ذلك۔ بکسر الکاف خطاب للمؤنث ویجوز الفتح ولابی ذر عن المستملی والکشمیهنی ذاك باسقاط اللام ۱۲ قس۔

marfat.com

اواظافیرہ حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا یعقوب بن ابراھیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن شہاب قال اخبرنی حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر انہ سمع عبد اللہ بن عمر یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا نائم اتیت بقدح لبن فشربت منہ حتی انی لاری الری یخرج من اظفاری فاعطیت فضلی عمر بن الخطاب فقال من حولہ فما اولت ذلک یا رسول اللہ قال العلم **باب القمیص فی المنام** حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا یعقوب بن ابراھیم حدثنا ابی عن صالح عن ابن شہاب قال حدثنی ابو امامۃ بن سہل انہ سمع ابا سعید الخدری یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا نائم رأیت الناس یعرضون علی وعلیہم قمص منہا ما یبلغ الثدی ومنہا ما یبلغ دون ذلک ومر علی عمر بن الخطاب وعلیہ قمیص یجرہ قالوا ما اولت یا رسول اللہ قال الدین **باب جر القمیص فی المنام** حدثنا سعید بن عفیر قال حدثنا اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شہاب قال اخبرنا ابو امامۃ بن سہل عن ابی سعید الخدری انہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم رأیت الناس عرضوا علی وعلیہم قمص فمنہا ما یبلغ الثدی ومنہا ما یبلغ دون ذلک وعرض علی عمر بن الخطاب وعلیہ قمیص یجرہ قالوا فما اولتہ یا رسول اللہ قال الدین **باب الخضر فی المنام والروضۃ الخضراء** حدثنا عبد اللہ بن محمد الجعفی قال حدثنا حجین بن عمارۃ قال حدثنا قرۃ بن خالد عن محمد بن سیرین قال قیس بن عباد کنت فی حلقۃ فیہا سعید بن مالک وابن عمر فمر عبد اللہ بن سلام فقالوا ھذا رجل من اھل الجنۃ فقلت لہ انہم قالوا کذا وکذا قال سبحان اللہ ما کان ینبغی لہم ان یقولوا ما لیس لہم بہ علم قد رأیت کانما عمود وضع فی روضۃ خضراء فنصب فیہا وفی راسہا عروۃ وفی اسفلہا منصف والمنصف الوصیف فقیل ارقہ فرقیتہ حتی اخذت بالعروۃ فقصصتہا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یموت عبد اللہ وھو آخذ بالعروۃ الوثقی **باب کشف المرأۃ فی المنام** حدثنا عبید بن اسمٰعیل قال حدثنا ابو اسامۃ عن ہشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأیتک فی المنام مرتین اذا رجل یحملک فی سرقۃ حریر فیقول ھذہ امرأتک فاکشفہا فاذا انت فاقول ان یکن ھذا من عند اللہ یمضہ **باب الحریر فی المنام** حدثنا محمد قال اخبرنا ابو معویۃ قال اخبرنا ہشام

اظفارہ حدثنی بجری اظفاری القمص ثنی بینما فاولتہ ما اولتہ ثنی فاخبرنی بجرہ الخضرۃ قبضت فقال فرفعت ثنی ثیاب

۱ قولہ رأیت الناس۔ یعرضون من الرؤیۃ البصریۃ وقولہ یعرضون حال ویجوز انہ یکون من الرؤیۃ العلمیۃ ویعرضون مفعول ثان والناس بالنصب علی المفعولیۃ ویجوز الرفع۔ قال العینی فی ہذا التفصیل نظر ویعرضون حال علی کل تقدیر ولم یتبین وجہ رفع الناس انتہی ۱۲۔
۲ قولہ وعلیہم قمص۔ بضم القاف والمیم جمع قمیص ۱۲ ع ۳ قولہ یبلغ الثدی۔ بفتح الثاء المثلثۃ وسکون الدال ویجمع علی ثدیّ بضم الثاء المثلثۃ وکسر الدال وتشدید الیاء وظاہر الکلام ان الثدی یطلق علی الرجل وقال الجوہری الثدی للرجل والمرأۃ وقال ابن فارس الثدی للمرأۃ والجمع للثدی یذکر ویؤنث ثدی الرجل کثدی المرأۃ واصل الجمع ثدوی علی وزن فعول واجتمع حرفا علۃ وسبق الاول بالسکون فقلبت یاء واد غمت فی الیاء التی بعدہا وکسرت الدال لاجل الیاء التی بعدہا ویقال ایضا بکسر الثاء المثلثۃ ۱۲ ع ۴ قولہ مر علی بتشدید الیاء والواو فی وعلیہ للحال وکذلک۔ یجر حال وفی روایۃ عقیل یجرہ ۱۲ ع ۵ قولہ وعلیہ قمیص یجرہ۔ وذلک لطول ولا یدل علی فضل علی ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ لان القسمۃ غیر حاضرۃ اذ یجوز رابع وعلی الخصر فلم یخص الفاروق بالثلث ۱۲ منہ ۶ قولہ قال الدین۔ فان قلت ما مناسبۃ القمیص بالدین قلت لما سیرد ان العروۃ تاویلہا الاعمال الصالحۃ فان قلت فما تاویل القمیص الذی یجر للخیلاء کذلک لا تاویل للقمیص الاخروی الذی ہو لباس التقوی۔ ع ک فان قلت الترجمۃ انما ہی فی الاظفار ایضا قلت الاظفار یشملہا۔ ک مر الحدیث فی ص۔ ولا یلزم منہ تفضیلہ علی ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ولعل السر فی السکوت عن ذکرہ الاکتفاء بما علم افضلیتہ اولیس فی الحدیث التصریح بالحصار ذلک فی عمر رضی اللہ تعالی عنہ فالمراد التنبیہ علی انہ ممن حصل لہ الفضل البالغ فی الدین ۱۲ قس

۷ قولہ الدین۔ وفی نوادر الاصول للترمذی الحکیم ان السائل عن ذلک ہو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ واتفق علی ان القمیص یعبر بالدین فان طولہ یدل علی بقاء آثار صاحبہ من بعدہ وبذا من امثلتہ یا محمد فی المنام ویذم فی الیقظۃ ۱۲ قس ۸ قولہ الخضر۔ بضم الخاء وفتح الضاد المعجمتین وفی فتح الباری بفتح الخاء وسکون الضاد جمع اخضر قال وہو اللون المعروف فی الثیاب وغیرہا قال ووقع فی روایۃ النسفی بسکون الضاد وبعد الراء ہاء تانیث وکذا فی روایۃ ابی احمد الجرجانی قس الخضرۃ لون جمع خضر وخضر ۱۲ قاموس ۹ قولہ قال سبحان اللہ الخ۔ ای قال عبد اللہ ابن سلام سبحان اللہ للتعجب وانما انکر عبد اللہ علیہم للتواضع وکراہۃ ان یشار الیہ بالصالح فیدخلہ العجب قال الکرمانی الاولی ان یقال انما قالہ لانہم لم یسمعوا ذلک صریحا بل قالوا استدلالا واجتہادا فانہ فی مشیۃ اللہ تعالی ۱۲ ع ۱۰ قولہ انما رأیت الخ۔ التیام کالکلام بما قبلہ ہو ان ما انکر علیہم ما قالوہ ذکر المنام المذکور فہذا یدل علی انہ انما انکر علیہم الجزم لانہ لم یکن اصل الاخبار بانہ من اہل الجنۃ وبکذا یکون شان المراقبین الخائفین المتواضعین ۱۲ ع

۱۱ قولہ عمود۔ قال الکرمانی یحتمل ان یراد بالروضۃ جمیع ما یتعلق بالدین وبالعمود الارکان الخمسۃ او کلمۃ الشہادۃ وبالعروۃ الایمان وفی الترشیح العمود دال علی کل ما یعتمد علیہ کالفرائض والسنن والفقہ فی الدین ومکان العمود وصفات المنام یدل علی تاویل الامر وحقیقۃ التعبیر وکذلک العروۃ الاسلام والتوحید وہی العروۃ الوثقی قال تعالی لمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی فاخبر الشارع ان ابن سلام یموت علی الایمان ولما فی ہذہ الرؤیا من شواہد ذلک حکم لہ الصحابۃ بالجنۃ لحکم الشارع بموتہ علی الاسلام وقال الداؤدی قالوا لانہ کان بدریا وفیہ القطع بان کل من مات علی التوحید لہ والاسلام یدخل الجنۃ وان کانت لبعضہم عقوبات ۱۲ ع ۱۳ قولہ فنصب ای العمود ونصب فی الروضۃ ونصب بضم النون وکسر الصاد المہملۃ من النصب وہو ضد الخفض وقال الکرمانی ویروی ینضدت بفتح القاف والیاء الموحدۃ وفیہ وہو بالنون فی اولہ وفی روایۃ المستملی والکشمیہنی قبضت بلفظ مجہول القبض وہو بالجیم وسکون الضاد المعجمۃ وبتاء المتکلم وقال الکرمانی ویروی قبضت بلفظ مجہول القبض وہو بالجیم الضاد فیہما ای فی ینضدت وقبضت ۱۲ ع ۱۴ قولہ وفی راسہا ای وفی راس العمود وانما انث الضمیر لان العمود اما مؤنث سماعی واما باعتبار معنی الحمرۃ وقیل المراد منہ عمودۃ وحیث استوی فیہ المذکر والمؤنث لم یلحقہ التاء ۱۲ ع ۱۵ قولہ منصف۔ بکسر المیم وہو الوصیف بالصاد المہملۃ ای الخادم وقد فسرہ فی الحدیث بقولہ والمنصف الوصیف وہو مدرج من تفسیر ابن سیرین وقال ابن التین رویناہ منصف بفتح المیم وقال الہروی نصفت الرجل انصفہ نصافۃ اذا خدمتہ والمنصف الخادم والمراد بہما بالوصیف عون اللہ ۱۲ ع ۱۶ قولہ ارقہ۔ ای قیل لعبد اللہ ارقہ وہو امر من رقی یرقی من باب علم یعلم اذا صعد ۱۲ ع الظاہر ان الہاء فی ارقہ للتضمیر ویمکن ان یکون للوقف ۱۲ منہ المراد الحدیث فی ص۔ ۱۷ قولہ اذا رجل۔ ویاتی فی الباب الذی یلیہ رأیت الملک یحملک والتوفیق بینہما ان الملک یتشکل بشکل الرجل والمراد بہ جبرئیل علیہ السلام ۱۲ ع ۱۸ قولہ سرقۃ۔ بفتح السین المہملۃ وفتح الراء والقاف اسی فی قطعۃ من حریر وفی التوضیح السرقۃ شقۃ الحریر وقولہ من حریر تاکید کقولہم اسادر من ذہب الاساور لا تکون الا من ذہب وان کانت من فضۃ ویسمی قلبا وان کان من قرن او عاج یسمی مسکۃ ۱۲ ع ۱۹ قولہ ان یکن الخ قال الکرمانی یحتمل ان یکون ہذہ الرؤیا قبل النبوۃ وان یکون بعدہا وبعد العلم بان رؤیاہ وحی فعبر عما علم بلفظ الشک ومعناہ الیقین اشارۃ الی انہ لا دخل لہ فیہ ولیس ذلک باختیارہ وفی قدرتہ انتہی قلت بین حماد بن سلمۃ فی روایۃ المراد ولفظہ اوتیت بحریر فی سرقۃ من حریر بعد وفاۃ خدیجۃ فکشفتہا فاذا ہی انت وہذا یدفع الاحتمال الذی ذکرہ الکرمانی ۱۲ عینی ۲۰ قولہ محمد یرید البخاری قال الکلاباذی محمد بن سلام ومحمد بن المثنی کل منہما یروی عن ابی معویۃ محمد بن خازم بالخاء المعجمۃ والزاء۔ وہو السرخسی فی روایۃ ابی ذر عنہ انہ محمد بن العلاء ابو کریب ۱۲ ع

۲۱ قال القیروانی الروضۃ التی لا تعرف بتثنیتہا یعبر بالاسلام لنضارتہا وحسن بہجتہا ویعبر ایضا بکل مکان فاضل یطاع الله فیہ کمقبرۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحلق الذکر وجواخر الخیر قبور الصالحین وقال صلعم ما بین قبری ومنبری روضۃ من ریاض الجنۃ وقال ارتعوا فی ریاض الجنۃ یعنی حلق الذکر وقال القبر روضۃ من ریاض الجنۃ او حفرۃ من حفر النار وقد تدل الروضۃ علی المصحف وعلی کتاب العلم کقولہم اکتب ریاض الحکمۃ ۱۲ ع ۲۲ انما قالوا ذلک لانہم سمعوا رسول اللہ صلعم یقول انہ لا یزال مستمسکا بالاسلام حتی یموت ۱۲ ع

ابن عروة عن ابیه عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اُریتُكِ قبل ان اتزوجكِ مرتین رأیتُ الملكَ یحملكِ فی سرقةٍ من حریرٍ فقلت له اكشِفْ فاذا انتِ فاذا انتِ فقلتُ ان یكن هذا من عند الله یُمضِه ثم اُریتكِ یحملكِ فی سرقةٍ من حریرٍ فقلت اكشِفْ فكشَفَ فاذا هی انتِ فقلتُ ان یكُ هذا من عند الله یُمضِه **باب** المفاتیح فی الید **حدثنا** سعید بن عفیر قال حدثنا اللیث قال حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی ابن المسیب ان ابا هریرة قال سمعتُ رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول بُعِثتُ بجوامع الكلم ونُصِرتُ بالرُّعب وبینا انا نائم اُتیتُ بمفاتیح خزائن الارض فوُضِعتْ فی یدی قال ابو عبد الله ویذكر ان جوامع الكلم ان الله یجمع الامور الكثیرة التی كانت تُكتب فی الكتب قبله فی الامر الواحد والامرین ونحو ذلك **باب** التعلیق بالعروة والحلقة **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا ابن عیینة ح وحدثنی خلیفة قال حدثنا محمد قال اخبرنا ابن عیینة عن ابن عون عن محمد قال حدثنا قیس بن عباد عن عبد الله بن سلام قال رأیت كانی فی روضة وسط الروضة عمود فی اعلی العمود عروة فقیل لی ارقَ قلتُ لا استطیع فاتانی وصیفٌ فرفع ثیابی فرقیتُ فاستمسكتُ بالعروة فانتبهتُ وانا مستمسكٌ بها فقصصتُها علی النبی صلی الله علیه وسلم فقال تلك الروضة روضة الاسلام وذلك العمود عمود الاسلام وتلك العروة العُرْوة الوثقی لا تزال مستمسكًا بالاسلام حتی تموت **باب** عمود الفسطاط تحت وسادته **باب** الاستبرق ودخول الجنة فی المنام **حدثنا** معلی بن اسد قال حدثنا وهیب عن ایوب عن نافع عن ابن عمر قال رأیتُ فی المنام كانی بیدی سرقة من حریر لا اهوی بها الی مكان فی الجنة الا طارت بی الیه فقصصتُها علی حفصة فقصّتها حفصة علی النبی صلی الله علیه وسلم فقال ان اخاك رجل صالح او قال ان عبد الله رجل صالح **باب** القید فی المنام **حدثنا** عبد الله بن صباح قال حدثنا معتمر قال سمعت عوفًا قال حدثنا محمد بن سیرین انه سمع ابا هریرة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اقترب الزمان لم تكد تكذب رؤیا المؤمن

فكشف له اكشف - قدمر فی الروایة الماضیة فاكشفها قال الكرمانی الكاشف ثم رسول الله صلی الله علیه وسلم وبهما الملك والتوفیق بینهما انه یحتمل ان یراد بقوله اكشفها امرت بكشفها او كشف كل شئ منها وقیل نسبة الكشف الیه لكونه الآمر به وان الذی باشر الكشف هو الملك - رع قال ابن بطال رؤیة المرأة فی المنام یدل علی امرأة یكون لرائی الیقظة شبه التی رآها فی المنام ویدل علی حصول دنیا وامتزاله فیها او سعة فی الرزق وهذا اسن عند الخبیرین فی ذلك وقد تدل المرأة بما یقترن فی الرؤیا علی فتنة تحصل للوالی والملبوس كلبوسه یدل علی جسم لابسه لكونه یشمل علیه ولا سیما ذا اللباس فی العرف دال علی اقدار الناس واموالهم وثیاب الحریر یدل علی النكاح وعلی امر الغناء ولا خیر فی ثیاب الحریر للرجال والله اعلم - كذا فی ف وع ۱۲ **قوله** عمود الفسطاط - العمود بفتح اوله معروف والجمع اعمدة وعمد بضمتین وبفتحتین وهو ما یرفع به الاخبیة من الخشب و یطلق ایضا علی ما یرفع به البیوت من الحجارة كالرخام والصفوان ویطلق علی ما یعتمد علیه من حدید او غیره وعمود البیع ابتداء ضوئه والفسطاط بفتح الفاء وقد تكسره بالطاء المهملة بكسورة وقد تبدل الاخیرة سینا مهملة وقد تبدل الطاء تاء مثناة فیهما او فی احدهما وقد تدغم الطاء الاولی فی السین وبالسین المهملة فی الطاء لغات تبلغ علی هذا اثنتی عشرة واقتصر النووی منها علی ستة الاولی والاخیرة بضم الفاء وبكسرها وقال الجوالیقی انه فارسی معرب - ف الفسطاط هو الخیمة العظیمة وقال الكرمانی هو السرادق ۱۲ ع **قوله** تحت وسادته - وعند النسفی عند بدل تحت كذا للیهی لیس فیه حدیث ولعله عندهم باب الاستبرق ودخول الجنة فی المنام الا انه سقط لفظ باب عند النسفی والاسمعیلی وفیه حدیث ابن عمر رضی الله تعالی عنهما رأیت فی المنام كان فی یدی سرقة من حریر اما ابن بطال فجمع الترجمتین فی باب واحد فقال باب عمود الفسطاط تحت وسادته ودخول الجنة فی المنام فیه حدیث ابن عمر رضی الله تعنه عنهما الخ قال ابن بطال قال المهلب السرقة الكلة وهی كالهودج عند العرب وقال سألت المهلب عن ترجمة عمود الفسطاط تحت وسادته ولم یذكر فی الحدیث عمود فسطاط ولا وسادة فقال الذی یقع فی نفسی انه رای فی بعض طرق حدیث السرقة شیئا اكمل مما ذكر فی كتابه الا فیه ان السرقة مضروبة علی عمود كالبناء وان ابن عمر رضی الله عنهما قتلعها من عمودها فوضعها تحت وسادته وقام هو بالسرقة فامسكها وهی كالهودج من استبرق فلا یرید موصعا من الجنة اطارت به الیه ولم یرض سند هذه الزیادة فلم یدخلها فی كتابه وقد فعل مثل ذلك فی كتابه كثیرا كما یترجم بالشئ ولم یذكره ویشیر الی انه رؤی فی بعض طرقه وانما لم یذكره للین فی سنده واجمله المنیر عن تهذیب الكتابه انتهی وقد نقل كلام المهلب جماعة من الشراح ساكتین علیه وعلیه اخذا دخال حدیث ابن عمر رضی الله عنهما فی هذا الباب ولیس منه بل لباب مستقل اسند لتفسیر السرقة بالكلة فانی لم اره لغیره قار، ابو عبید السرقة قطعة من حریر كانها فارسیة وقال الفارابی قطعة من حریر وفی النهایة قطعة من جید الحریر وزاد بعضهم بیضاء ویكفی فی رد تفسیرها بالكلة ادبا بالهودج قوله فی نفس الخبر رأیت كان بیدی قطعة استبرق وتحلیلها ان فی حدیث ابن عمر الزیادة المذكورة

لا اصل له فیخرج ما رأیته قلت كذلك والمعتمد ان البخاری اشار بهذه الترجمة الی حدیث جاء من طرق ان النبی صلعم رأی فی منام عمود الكبارات انتزع من تحت رأسه الحدیث واشهر طرقها اخرجه یعقوب بن سفیان والطبرانی وصححه الحاكم من حدیث عبد الله بن عمرو بن العاص رضی الله عنهما سمعت رسول الله صلعم یقول بینا انا نائم رأیت عمود الكبارات احتمل من تحت رأسی فاتبعته ببصری فاذا هو قد عمد به الی الشام الا وان الایمان حین یقع الفتن بالشام فلعله كتب الترجمة وبیض للحدیث لینظر فیه فلم یتهیأ له ان یكتبه - هذا المختصر من كلام الحافظ ابن حجر رحمه الله تعالی :

قوله كان فی یدی سرقة - الحدیث مطابقة للجزء الاول من الترجمة تؤخذ من قوله رأیت فی المنام كان فی یدی سرقة من حریر ویؤخذ للجزء الثانی من قوله لا اهوی بها الی مكان فی الجنة الا طارت بی الیه فان قلت لیس فیه ما یطابق الجزء الاول من الترجمة فانها لفظ الاستبرق ولیس فیه قلت ان السرقة قطعة من الحریر وقیل شقة منه والاستبرق ایضا نوع من الحریر ۱۲ ع **قوله** لا اهوی - بضم الهمزة من الاهواء وثلاثیه هوی ای سقط وقال الاصمعی اهویت بالشئ اذا ادمیت الیه ویقال اهویت له بالسیف - رع یعبر الحریر بالشرف لانه من اشرف الملابس وطیران السرقة قوة یرزقه الله علی التمكن من الجنة حیث شاء ۱۲ ك.

قوله اذا اقترب الزمان الخ - قال الخطابی فیه قولان احدهما ان المعنی اذا تقارب زمان اللیل والنهار وهو وقت استواء ایامهما ایام الربیع وذلك وقت اعتدال الطبائع غالبا الثانی ان المراد من اقتراب الزمان انتهاء مدة اذا دنی قیام الساعة وقال ابن بطال الصواب هو الثانی فان الوقت الذی تعتدل فیه الطبائع لا یختص بالمؤمن وقال الداودی المراد بتقارب الزمان نقص الساعات والایام واللیالی ومراده بالنقص سرعة مرورها وذلك قرب قیام الساعة وقیل معنی عدم كذب رؤیا المؤمن فی آخر الزمان انها تقع غالبا علی الوجه المرئی لا یحتاج الی التعبیر فلا یدخلها الكذب والحكمة فی اختصاص ذلك بآخر الزمان ان المؤمن فی ذلك الوقت یكون غریبا كما فی احادیث بدء الاسلام غریبا وسیعود غریبا كما اخرجه مسلم فیقل الیأس المؤمن ومعینه فی ذلك الوقت فیكرم بالرؤیا الصادقة وقیل المراد بزمان المذكور زمان المهدی عند بسط العدل وكثرة الامن وبسط الخیر والرزق وقال القرطبی والمراد والله اعلم بآخر الزمان المذكور فی هذا الحدیث زمان الطائفة الباقیة مع عیسی بن مریم علی نبینا وعلیه الصلوة والسلام بعد قتله الدجال ۱۲ ع -

قوله فان قلت كیف كان العروة بعد الانتباه فی یده قلت یعنی انتهیت حال الاستمساك من غیر وقوع فاصلة بینهما او یده كانت بعد الانتباه مقبوضة كانها تمسك شیئا مع انه لا محذور فی التزام الاستمساك حقیقة بعده لشمول قدرة الله تعالی ۱۲ اك علی والمراد ان یكن هذه الرؤیا علی وجهها لانجاح الی تعبیر وتفسیر فیمضیه الله ویجزه فانشك عائد الی انها رؤیا علی ظاهرها ویحتاج الی التعبیر والمراد ان كانت هذه الزوجة فی الدنیا یمضیها الله فانشك انها او جنتی فی الدنیا ام فی الجنة قال عیاض فلیتأمل مع ما عند ابن حبان فی روایة هذه امرأتك فی الدنیا والآخرة ۱۲ قس -

marfat.com

ورؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة وما کان من النبوة فانه لایکذب قال محمد وانا اقول هذه قال وکان یقال الرؤیا ثلث حدیث النفس وتخویف الشیطان وبشری من الله فمن رای شیئا یکرهه فلا یقصه علی احد ولیقم فلیصل قال وکان یکره الغل فی النوم وکان یعجبهم القید ویقال القید ثبات فی الدین وروی قتادة وبونس وهشام وابو هلال عن ابن سیرین عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم وادرجه بعضهم کله فی الحدیث وحدیث عوف ایمن وقال یونس لا احسبه الا عن النبی صلی الله علیه وسلم فی القید قال ابو عبدالله لاتکون الاغلال الا فی الاعناق **باب** العین الجاریة فی المنام **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبدالله قال اخبرنا معمر عن الزهری عن خارجة بن زید بن ثابت عن ام العلاء وهی امرأة من نسائهم بایعت رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت طار لنا عثمان بن مظعون فی السکنی حیث اقرعت الانصار علی سکنی المهاجرین فاشتکی فمرضناه حتی توفی ثم جعلناه فی ثیابه فدخل علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت رحمة الله علیک ابا السائب فشهادتی علیک لقد اکرمک الله قال وما یدریک قلت لا ادری قال اما هو فقد جاءه الیقین انی لارجو له الخیر من الله والله ما ادری وانا رسول الله ما یفعل بی قالت فوالله لا ازکی احدا بعده قالت ورأیت لعثمان فی النوم عینا تجری فجئت رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکرت ذلک له فقال ذلک عمله یجری له **باب** نزع الماء من البئر حتی یروی الناس رواه ابوهریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** یعقوب بن ابراهیم ابن کثیر قال حدثنا شعیب بن حرب قال حدثنا صخر بن جویریة قال حدثنا نافع ان ابن عمر حدثه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بینا انا علی بئر انزع منها اذ جاء نی ابوبکر وعمر فاخذ ابوبکر الدلو فنزع ذنوبا او ذنوبین وفی نزعه ضعف فغفر الله له ثم اخذها ابن الخطاب من ید ابی بکر فاستحالت فی یده غربا فلم ار عبقریا من الناس یفری فریه حتی ضرب الناس بعطن **باب** نزع الذنوب والذنوبین من البئر بضعف **حدثنا** احمد بن یونس قال حدثنا زهیر قال حدثنا موسی عن سالم عن ابیه عن رؤیا النبی صلی الله علیه وسلم فی ابی بکر وعمر قال رأیت الناس اجتمعوا فقام ابوبکر فنزع ذنوبا او ذنوبین وفی نزعه ضعف والله یغفر له ثم قام ابن الخطاب فاستحالت غربا فما رأیت من الناس یفری فریه حتی ضرب الناس بعطن **حدثنا** سعید بن عفیر قال حدثنی اللیث حدثنی عقیل عن ابن شهاب قال اخبرنی سعید ان ابا هریرة اخبره ان رسول الله صلی الله علیه

قال ۱ بن عبید ۲ ادرج ۳ الاغلال لاتکون ۴ حین ۵ اقترعت ۶ والله به ۷ واریت ۸ ذاک ۹ اریت ۱۰ بن عقبة فی ۲ من

۱ قوله وانا اقول۔ ہذہ اشارة الی الجملة المذکورة بعدہ وقال الکرمانی ہذہ ای المقالة یعنی وکان یقال الخ وقولہ وانا اقول ہذہ کذا فی روایة ابی ذر وقد وقع فی شرح ابن بطال وانا اقول ہذہ الامة وذکرہ عیاض کذلک وقال خشی ابن سیرین ان یتاول احد معنی قولہ واصدقہم رؤیا احدقہم حدیثا انہ اذا تقارب الزمان لم یصدق الا رؤیا الرجل الصالح فقال وانا اقول ہذہ الامة یعنی ان رؤیا ہذہ الامة صادقة کلہا صالحہا وفاجرہا فلیکون صدق رؤیا ہم زاجرا لہم وحجة علیہم لدروس اعلام الدین ودطوس آثارہ موت العلماء وظہور المنکر انتہی ۱۲ ع ۲ قوله وکان یقال۔ ای قال محمد بن سیرین الرؤیا علی ثلثة اقسام ولم یعین ابن سیرین القائل بہذا من ہو قالوا ہو ابوہریرة ۱۲ ع ۳ قوله قال وکان یکرہ۔ ای قال ابن سیرین کان ابوہریرة یکرہ الغل فی النوم لانہ من صفات اہل النار لقولہ تعالی اذا الاغلال فی اعناقہم الآیة وقد یدل علی الکفر وقد یدل علی امر دنیوی یعنی یقربہا والغل بضم الغین المعجمة وتشدید اللام وہی الحدیدة التی تجعل فی العنق وقالوا ان النضم الغل الی القید یدل علی زیادة المکروہ واذا جعل الغل فی الیدین جدلانہ کف لہما عن الشر وقد یدل الغل علی البخل بحسب الحال وقالوا ان رأی ان یدیہ مغلولتان الی یجر بانہ بخیل وان رأی انہ قید وغل فانہ یلقی فی السجن والشدة وقال الکرمانی واختلفوا فی قولہ وکان یقال الی قولہ فی الدین فقال بعضہم کلہ کلام الرسول صلی اللہ علیہ وسلم وقیل کلہ کلام ابن سیرین وقیل القید ثبات فی الدین ہو کلام رسول اللہ صلعم وکان یکرہ فاعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہو کلام ابی ہریرة انتہی قلت اخذ الکرمانی ہذا من کلام الطیبی ۱۲ ع ۴ قوله القید ثبات فی الدین۔ ظاہرہ اطلاق الخبر انہ یجر بالثبات فی الدین فی جمیع وجوہہ لکن اہل التعبیر خصوا ذلک بما اذا لم یکن ہناک قرینة اخری کما لو کان مسافرا او مریضا فانہ یدل علی ان سفرہ او مرضہ یطول وکذا الوری فی القید حلقة واحدة لکن رأی فی رجلہ قیدا من فضة فانہ یدل علی انہ یتزوج وان کان من ذہب فانہ لامر یکون بسبب مال یطلبہ وان کان من صفر فانہ لامر کرہ او مال فات وان کان من رصاص فانہ لامر فیہ وہن وان کان من حبل فلامر فی الدین وان کان من خشب فلامر فیہ نفاق وان کان من حطب فلنمیمة وان کان من خرقة او خیط فالامر ایسر ۱۲ ف ۵ قوله حدیث عوف ایمن۔ ای حیث فصل المرفوع من الموقوف لایسما تصریحہ بقول ابن سیرین وانا اقول ہذہ فانہ دال علی الاختصاص بخلاف ما قالہ فیہ وکان یقال فان فیہا الاحتمال بخلاف اول الحدیث فانہ صرح برفعہ۔ ف قال الکرمانی ای ان ای فی ان لایکون ذلک من الحدیث ولفظ تجہیم مشعر بذلک ۱۲ ع ۶ قوله الاغلال الا فی الاعناق۔ اشار بہذا الکلام الی رد قول من قال قد یکون الغل فی غیر العنق کالید والرجل ولکن لاینبغی ہذا للرد لما قال ابو علی الغالی الغل ما یربط بہ الید وقال ابن سیدة الغل یجعل فی العنق او الید والجمع اغلال ویدٌ مغلولة جعلت فی الغل وقال تعالی غلت ایدیہم ۱۲ ع ۷ قوله العین الجاریة۔ قال المہلب العین الجاریة یحتمل وجوہا فان کان ماؤہا صافیا عبرت بالعمل الصالح والا فلا وقال غیرہ العین الجاریة عمل جامن صدقة او حروف لحی او میت وقال آخرون عین الملائکة وبرکتہ وخیرہ وبلوغ امنیتہ ان کان صاحبہا مستورا فان کان غیر عفیف اصابتہ مصیبة یبکی لہا ابل واره ۱۲ ف ۸ قوله ما ادری وانا رسول الله۔ ہو نفی الدرایة التفصیلیة والا فمعلوم غفران ما تقدم منہ وما تاخر وان لزمن المقامات ما لیس لاحد ولعلنا نتعرض بما ادرکہا فی لیلة او ہو مخصوص بالامور الدنیویة من غیر نظر الی مورد الحدیث او نسوخ بقولہ لیغفر لک الله وانہ جر لقائلہ عثمان ہنیئا لک الجنة۔ لحکمہا بالغیب ۱۲۔ منح ۹ قوله من یدابی بکر۔ اشارة الی ان عمر یلی الخلافة من ابی بکر بعہد منہ بخلاف ابی بکر فلم تکن خلافتہ بعہد صریح منہ صلی اللہ علیہ وسلم ولذا لم یقل من یدی نعم وفتحت عدة اشارات الی ذلک فیہا ولم یقرب الی الصریح ۱۲ قس ۱۰ قوله غربا۔ بفتح الغین المعجمة وسکون الراء وبالباء الموحدة وہو الدلو العظیمة المتخذة من جلود البقر فاذا فتحت المراء فہو الماء الذی نسیل من البیر والحوض ۱۲ ع ۱۱ قوله فلم ار عبقریا۔ بفتح العین المہملة وسکون الباء الموحدة وفتح القاف وہو الکامل الحاذق فی عملہ ۱۲ ع ۱۲ قوله یفری۔ بفتح اولہ وسکون الفاء بعدہ راء مکسورة۔ قس قولہ فریہ بفتح الفاء وکسر الراء وتشدید الیاء آخر الحروف ای یعمل عملہ واصلحہا بحیث ۱۲ ع ۱۳ قوله حتی ضرب الناس بعطن۔ العطن ہو مبرک الابل حول الماء بین عطنت الابل اذا سقیت وبرکت عند الحیاض لتعاد الی الشرب مرة اخری واعطنتہا اذا فعلتہ بہا ضرب مثل لاتساع الناس زمن عمر واتساع علیہم من الامصار والعطن بفتحتین ای رووہا وابرکوا ای آدوہا الی موضع الاستراحة وہو کالوطن للابل وغلب علی مبرکہا حول الماء ۱۲ مجمع

۵ اقول لعل محمد اخشی ان یاول معنی حدیث التقارب بان المراد منہ رؤیا المؤمن کلہا والکل جزء من النبوة فقال الرؤیا ثلث یعنی ان المراد بہ ہو القسم الاخیر ۱۲ ک ۶ عله یعنی اصل الحدیث واما قولہ وکان یقال فنہم من رواہ بتمامہ مرفوعا ومنہم من اقتصر علی بعضہ ۱۲ ف۔ ۷ ای کل المذکور من لفظ الرؤیا ثلث ای فی الدین ای جعل کلہ مرفوعا والمراد روایة ہشام الدستوائی عن قتادة ۱۲ ع للعه یعنی شیئ من عمل یبقی لہ ثوابہ جاریا کما لصدقة وانحو صاحب التلویح ان یکون شیئ من الامور الثلثة التی ذکرہا مسلم من حدیث ابی ہریرة رفعہ اذا مات ابن آدم انقطع عملہ الا من ثلث الحدیث ورد علیہ بانہ کان لہ ولد صالح شہد بدرا وما بعدہا وہو السائب مات فی خلافة ابی بکر رض فہو احد الثلث وقد کان عثمان من الاغنیاء فلا یعد ان یکون لہ صدقة استمرت بعدہ موتہ فقد اخرج ابن سعد من مرسل ابی بردة بن ابی موسی قال دخلت امرأة عثمان بن مظعون علی نساء النبی صلعم فرأین ہیئتہا فقلن مالک فانی قریش امنی من بعلک فقالت اما بعلیة فقام ۱۲ ع ۸ قوله لیس فیہ حط قدرہ وانما ہو اشارة الی قصر مدة خلافتہ۔ قس وانما ہو اخبار عن حال ولایتہا وقد کثر انتفاع الناس فی ولایة عمر رضی اللہ عنہ بعلومہا واتساع الاسلام والفتوحات وتعمیر الامصار ۱۲ ک ۹ علہ الشقة بالکسر من الثوب وغیرہ ما شق ستطیلا ۱۲ قاموس۔

marfat.com

وسلم قال بينا انا نائم رأيتني على قليب وعليها دلو فنزعت منها ما شاء الله ثم اخذها ابن ابي قحافة فنزع منها ذنوبا او ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ثم استحالت غربا فاخذها عمر بن الخطاب فلم ار عبقريا من الناس ينزع نزع ابن الخطاب حتى ضرب الناس بعطن **باب** ۳۰ الاستراحة في المنام **حدثني** ۷۲ اسحق بن ۲ ابراهيم قال اخبرنا عبد الرزاق عن معمر عن همام انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم رأيت اني على حوض اسقي الناس فاتاني ابو بكر فاخذ الدلو من يدي ليريحني فنزع ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له فاتى ابن الخطاب فاخذ منه فلم ينزل ينزع حتى تولى الناس والحوض يتفجر **باب** ۳۱ القصر في المنام **حدثنا** ۷۳ سعيد بن عفير قال حدثني الليث قال حدثني عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني ۴ ابن المسيب ان ابا هريرة قال بينا نحن جلوس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا انا نائم رأيتني في الجنة فاذا امرأة تتوضأ الى جنب قصر قلت لمن هذا القصر قالوا لعمر فذكرت غيرته فوليت ۵ مدبرا قال ابو هريرة فبكى عمر بن الخطاب ثم قال أعليك بابي انت وامي يا رسول الله اغار **حدثني** ۷۴ عمرو بن علي قال حدثنا معتمر ۶ قال حدثنا عبيد الله بن عمر عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دخلت الجنة فاذا انا بقصر من ذهب فقلت لمن هذا فقالوا لرجل من قريش فما منعني ان ادخله يا ابن الخطاب الا ما اعلم من غيرتك قال وعليك اغار يا رسول الله **باب** ۳۲ الوضوء في المنام **حدثنا** ۷۵ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال بينما نحن جلوس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا انا نائم رأيتني في الجنة فاذا امرأة تتوضأ الى جانب قصر فقلت لمن هذا القصر قالوا لعمر فذكرت غيرته فوليت مدبرا فبكى عمر وقال عليك بابي ۷ وامي يا رسول الله اغار **باب** ۳۳ الطواف بالكعبة في المنام **حدثنا** ۷۶ ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله بن عمر ان عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم رأيتني اطوف بالكعبة فاذا رجل ادم سبط الشعر بين رجلين ينطف ۸ رأسه ماء فقلت من هذا قالوا ابن مريم فذهبت التفت فاذا رجل احمر جسيم جعد الرأس اعور العين اليمنى كان عينه عنبة طافية قلت من هذا قالوا هذا الدجال اقرب الناس به شبها ابن قطن **وابن** ۹ قطن رجل من بني المصطلق من خزاعة **باب** ۳۴ اذا اعطى فضله غيره في النوم **حدثنا** ۷۷ يحيى بن بكير قال

---

۱ قوله رأيتني على قليب. القليب هو البئر المقلوب ترابها قبل الطي وابن ابي قحافة بضم القاف وخفة الهملة عبد الله بن عثمان ابو بكر الصديق رضي الله عنه قال النووي قالوا ابذا المنام مثال لما جرى للخليفتين من ظهور آثارهما وانتفاع الناس بهما وكل ذلك ماخوذ من النبي صلعم اذ هو صاحب الامر فقام به اكمل قيام ثم خلفه ابو بكر سنتين وقاتل اهل الردة وقطع دابرهم ثم خلفه عمر رضي الله عنه فاتسع الاسلام في زمنه فقد شبه امر المسلمين بقليب فيه الماء الذي به صلاحهم وامير هم بالمستقي لهم منها وفيه اعلام بخلافتهما و صحة ولايتهما وكثرة انتفاع المسلمين بهما ۱۲ كذا في الكرماني

۲ قوله اسحق بن ابراهيم. هو المعروف بابن راهويه ويحتمل ان يكون اسحق بن ابراهيم بن نصر السعدي لان كلا منهما يروي عن عبد الرزاق ۱۲ ع ۳ قوله على حوض. كذا هو في رواية الاكثرين على حوض وفي رواية المستملي والكشميهني على حوضي بياء المتكلم وقال الكرماني فان قلت سبق على بئر وعلى قليب لامناقاة انتهى قلت بذا ليس. بجواب رضي سائلها بل الذي يقال ههنا كانه يملأ من البير فيسكب في الحوض والناس يشتا ولون الماء لاقصهم وليهما بهم فان قلت ما الفرق بين قوله على حوضي وقوله على حوض قلت على حوض اولى يعني على حوض من الاحياض واما على حوضي بالياء فمراده حوضه الذي اعطاه الله عز وجل وذكره عز وجل في القرآن وقيل يحتمل ان يكون له حوض في الدنيا لا حوضه الذي في الآخرة ۱۲ ع ۴ قوله القصر في المنام. قال ابن التيمي القصر في المنام عمل صالح لاهل الدين ولغيره حبس وضيق وقد يفسر دخول القصر بالتزويج ۱۲ ف ع ۵ قوله فاذا امرأة تتوضأ. ونقل عن الخطابي وابن قتيبة ان قوله تتوضأ تصحيف والاصل فاذا امرأة شوهاء يعني حسناء قاله ابن قتيبة قال اذا الوضوء لغوي ولا مانع منه وقال الكرماني الجنة ليست بدار التكليف فما بذا الوضوء ثم اجاب بقوله لا يكون على وجه التكليف وقيل انما توضأت ليزداد حسنا ونورا لانها تزيل وسخا وقذرا اذ الجنة منزهة عن ذلك وقيل يحتمل ان يكون وضوءً حقيقة ولا مانع من ذلك كون الجنة ليست دار التكليف بجواز ان يكون على غير وجه التكليف وقيل كانت بهذه المرأة امر سليم وكانت في قيد الحيوة حينئذ فرآها النبي صلى الله عليه وسلم في الجنة الى جانب قصر عمر رضي الله عنه فيكون تعبيره انها من اهل الجنة لقول المجمرين من اهل التعبير ان من رأى انه دخل الجنة فانه يدخلها لكيف اذا كان الرائي لذلك اصدق المخلق واما وضوءه بالتعبير بنظافتها حسا ومعنى وطهارتها حسا وحكما واما كونها الى جانب قصر عمر رضي الله عنه ففيه اشارة الى انها تدرك ثلاثة وكان كذلك ۱۲ ع ۶ قوله اعليك اغار انه مقلوب لان القياس ان يقول اعليها اغار بك وقال الكرماني لفظ عليك ليس متعلقا باغار بل التقدير مستعليا عليك اغار عليها قال ودعوى القياس المذكور ممنوعة اذ لا يخرج الى اتكلف القلب مع وضوح المعنى بدونه ويحتمل ان يكون اطلق على واو ادم من كما قيل ان حروف الجر

---

۲ سعيد ۳ جلسنا ۴ جانب ۲ ابن الخطاب ۳ منها ۴ ثنا ۲ بن سليمن ۳ بينا ۴ بينما ۱ انا ۲ ثنا ۱ اخبرنا

تتناوب قلت يحمى على بعض من كما في قوله تعالى واذا كالوا على الناس يستوفون ۱۲ ع ۷ قوله رجل من قريش قيل انه عرف من الرواية الاولى انه عمر رضي الله عنه والاحسن ما قاله الكرماني علم النبي صلى الله عليه وسلم انه عمر اما بالقرائن واما بالوحي ۱۲ ع ۸ قوله الوضوء في المنام. اي بهذا باب في رواية الوضوء في المنام قال اهل التعبير رؤية الوضوء في المنام وسيلة الى سلطان او عمل فان اتم في النوم حصل مراده في اليقظة وان اعذر عن الماء مثلا او توضأ بما لا يجوز الصلوة به فلا د الوضوء للتالف امان ويدل على حصول الثواب وتكفير الخطايا ۱۲ ع قس ۹ قوله فبكى عمر قال في الفتح وبكاء عمر رضي الله عنه يحتمل ان يكون سرورا ويحتمل ان يكون تشوقا وخشوعا انتهى. كذا في ۱۰ ومر الحديث الماضي ص ۱۲ ۱۱ قوله الطواف بالكعبة في المنام. قال المعبرون الطواف بالبيت يتعرف على وجوه فمن راى انه يطوف به فانه يحج وعلى التردد يحج وعلى امر مطلوب من الامام لان الكعبة امام الخلق كلهم وقد يكون تطهيرا من الذنوب لقوله تعالى بيتي للطائفين وقد يكون لمن يريد البشري او التزوج بامرأة حسناء ودليلا على تمام ارادته قسطلاني وعلى بر الوالدين وعلى خدمة عالم والدخول في امر الامام فان كان الرائي رفيقا دل على نصيحته سيده ۱۲ ع ۱۱ قوله ينطف. بضم الطاء وكسرها قال المهلب النطف الصب وكان ينطف لان تلك الليلة كانت ماطرة وقال الكرماني يحتمل ان يكون ذلك اثر غسله بزمزم ونحوه او الخرض منه بيان لطافته ونظافته لاحقيقة النطف وقال ابو القاسم الاندلسي وصف عيسى عليه السلام بالصورة التي خلقه الله عليها ورآه يطوف وبذه رؤيا حق لان الشيطان لا يتمثل في صورة الانبياء عليهم السلام ولا شك ان عيسى في السماء وهو حي ويفعل الله في خلقه ما يشاء وقال الكرماني فان قلت مر في الانبياء في باب مر بهم في ۱۲ واما عيسى فاحمر جعد قلت ذاك ليس في الطواف بل في وقت آخر او يراد به جعودة الجسم اي الكثافة ۱۲ ع وقال في الجمع احمر يدل بالادمة وهي السمرة لتقاربهما المكاني وصفه في اخرى بانه آدم انتهى ۱۲ ۱۳ قوله بذا الدجال. قال ابو القاسم المذكور وصف الدجال بصورة قال وبذا الحديث دل على ان الدجال يدخل مكة دون المدينة لان الملائكة الذين على النقاب يمنعونه من دخولها قال صاحب التوضيح انكر واذ لك وقالوا في بذا الدليل نظر وقال الكرماني الدجال لا يدخل مكة وقت ظهور شوكته والبتة لا يدخل في المستقبل. ع ومر البحث عن دخوله مكة وعدم دخوله في ۱۲ ۱۳ قوله ابن قطن. قال الزهري ابن قطن رجل من خزاعة هلك في الجاهلية ۱۲ ع

۵ وفي الحديثين ان من راى انه يستخرج ماء من بئر فانه يلي ولاية ويكون مدته بحسب ما يستخرج قلة وكثرة وقد يعبر البئر بالمرأة وما يخرج منها بالاولاد وبذا الذي اعتمده اهل التعبير ولم يعرجوا على الذي قبله وهو الذي يعول عليه لكنه بحسب حال الذي ينزع الماء والله اعلم ۱۲ ف.

۶ قال اهل التعبير ان كان المستزيح مستقليا على قفاه فانه يقوى امره وتكون الدنيا تحت يده لان الارض اقوى ما يستند اليه بخلاف ما اذا كان مضطجعا فانه لا يدري ما وراءه ۱۲ ف ع

۷ هي جبة خرجت عن حد نبتة اخواتها فارتفعت من بينها وقيل اراد به الحبة الطافية على وجه الماء لشبه عينه بها ۱۲ مجمع

حدثنی اللیث عن عقیل عن ابن شہاب قال اخبرنی حمزۃ بن عبد اللہ بن عمر ان عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم اُتیت بقدح لبن فشربت منہ حتی انی لاری الری یجری ثم اعطیت فضلی عمر قالوا فما اولتہ یا رسول اللہ قال العلم باب ۳۵ الامن وذہاب الروع فی المنام حدثنا عبید اللہ بن سعید قال حدثنا عفان بن مسلم قال حدثنا صخر بن جویریۃ قال حدثنا نافع ان ابن عمر قال ان رجالا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانوا یرون الرؤیا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیقصونہا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما شاء اللہ وانا غلام حدیث السن وبیتی المسجد قبل ان انکح فقلت فی نفسی لو کان فیک خیر لرأیت مثل ما یری ہؤلاء فلما اضطجعت لیلۃ قلت اللہم ان کنت تعلم فی خیرا فأرنی رؤیا فبینما انا کذلک اذ جاءنی ملکان فی ید کل واحد منہما مقمعۃ من حدید یقبلان بی وانا بین ہما دعوا اللہ اللہم انی اعوذ بک من جہنم ثم اُرانی لقینی ملک فی یدہ مقمعۃ من حدید فقال لی لم تُرع نعم الرجل انت لو تکثر الصلوۃ فانطلقوا بی حتی وقفوا بی بجہنم مطویۃ کطی البئر لہا قرون کقرن البئر بین کل قرنین ملک بیدہ مقمعۃ من حدید واری فیہا رجالا معلقین بالسلاسل رؤوسہم اسفلہم عرفت فیہا رجالا من قریش فانصرفوا بی عن ذات الیمین فقصصتہا علی حفصۃ فقصتہا حفصۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عبد اللہ رجل صالح فقال نافع فلم یزل بعد ذلک یکثر الصلوۃ باب ۳۶ الاخذ علی الیمین فی النوم حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا ہشام بن یوسف قال اخبرنا معمر عن الزہری عن سالم عن ابن عمر کنت غلاما شابا عزبا فی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکنت انام فی المسجد وکان من رأی مناما قصہ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت اللہم ان کان لی عندک خیر فأرنی منامًا یعبرہ لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فنمت فرأیت ملکین اتیانی فانطلقا بی فلقیہما ملک اخر فقال لی لم تُرع انک رجل صالح فانطلقا بی الی النار فاذا ہی مطویۃ کطی البئر واذا فیہا ناس قد عرفت بعضہم فاخذا بی ذات الیمین فلما اصبحت ذکرت ذلک لحفصۃ فزعمت حفصۃ انہا قصتہا علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان عبد اللہ رجل صالح لو کان یکثر الصلوۃ من اللیل قال الزہری وکان عبد اللہ بعد ذلک یکثر الصلوۃ من اللیل باب ۳۷ القدح فی النوم حدثنا قتیبۃ ابن سعید قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شہاب عن حمزۃ بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بینا انا نائم اُتیت بقدح لبن فشربت منہ ثم اعطیت فضلی عمر بن الخطاب قالوا فما اولتہ یا رسول اللہ قال العلم باب ۳۸ اذا طار الشیء فی المنام حدثنا سعید بن محمد قال حدثنا یعقوب بن ابراہیم قال حدثنا ابی عن صالح عن ابن عبیدۃ بن نشیط قال قال عبید اللہ بن عبد اللہ سألت عبد اللہ بن عباس عن رؤیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی ذکر فقال ابن عباس ذکرلی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینا انا نائم اریت انہ وضع فی یدی سواران من ذہب فعظعتہما وکرہتہما فاذن لی فنفختہما فطارا فاولتہما کذابین یخرجان فقال عبید اللہ احدہما العنسی الذی قتلہ فیروز بالیمن والاخر مسیلمۃ باب ۳۹ اذا رای بقرا تنحر حدثنا ابو اسامۃ عن بُرید عن جدہ ابی بردۃ عن ابی موسی قال رأیت فی رؤیای انی ہززت سیفا فانقطع صدرہ فاذا ہو ما اصیب من المؤمنین یوم احد ثم ہززتہ اخری فعاد احسن ما کان فاذا ہو ما جاء اللہ بہ من الفتح واجتماع المؤمنین ورأیت فیہا بقرا واللہ خیر فاذا ہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفی القوم خیر یوم بدر ثواب ما جاء اللہ بہ من الخیر وثواب الصدق الذی اتانا اللہ بعد یوم احد

---

۱ قولہ اللیث بکسر اللام وتشدید الیاء ماروی بہ یعنی اللبن او ہوا طلاق علی سبیل الاستعارۃ واسناد الخروج الیہ قرینۃ وقیل اسم من اسماء اللبن ۱۲ عینی۔

۲ قولہ مقمعۃ۔ بکسر المیم وسکون القاف والجمع مقامع قال الکرمانی ہی العمود او شیء کالمجمن یضرب بہ رأس الفیل وقال غیرہ ہی کالسوط من حدید رأسہا معوج واغرب الداؤدی فقال المقمعۃ والمقرعۃ واحد ۱۲ ع المقرعۃ السوط وکل ما ضربت بہ ۱۲ قاموس ۳ قولہ یقبلان بی۔ من الاقبال ضد الادبار ومن اقبلتہ الشیء اذا جعلتہ علی قبالتہ ۱۲ ع ک ۴ قولہ لم ترع۔ وفی بعضہا ولن تراع من الروع وہو الفزع فان قلت لن نافیۃ لا اجازمۃ قلت قال ابن مالک سکن العین لوقف ثم شبہہ بسکون الجزم فحذف الالف قبلہ ثم اجری الوصل مجری الوقف و یجوز ان یکون جزما والجزم بلن لغۃ حکاہا الکسائی ۱۲ ک ۵ قولہ قرون جمع قرن وفی روایۃ الکشمیہنی لہا قرون وہی جوانبہا التی تبنی من حجارۃ توضع علیہا الخشبۃ التی تعلق فیہا البکرۃ والعادۃ ان تکل بئر قرنین ۱۲ ع ۶ قولہ ملکین۔ قال ابن البطال استدل ابن عمر علی انہما ملکان بانہما وقفا علی جہنم ذو عظاء والشیطان لا یعظ ولا یذکر الخیر قلت ویحتمل ان یکون اخبرہ بانہما ملکان او اعتمد النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما قصت حفصۃ فاعتمد علی ذلک ۱۲ ف المراجعۃ حث فی المناقب ص۵۱۶ ۷ قولہ ابن عبیدۃ بضم العین اسم عبد اللہ بن عبیدۃ بن نشیط بفتح النون وکسر الشین المعجمۃ علی وزن عظیم ودتع فی روایۃ الکشمیہنی ابی عبیدۃ بالکنیۃ والصواب ابن عبیدۃ عبد اللہ اخو موسی بن عبیدۃ ۱۲ ع ۸ قولہ ذکرلی۔ بلفظ المجہول فی الموضع الثانی فان قلت فما حکم ہذا الحدیث حیث لم یصرح باسم الذاکر قلت غایۃ الروایۃ عن صحابی مجہول و

---

۱ قولہ فضلہ ۲ فضلی ۳ فضلہ عمر ۴ ثنی ۵ حدث ۶ خبرا ۷ ذات ۸ فبینا یقبلان ۹ یقبلان ۱۰ لن تراع ۱۱ وقفوا بی ۱۲ وقفوا بی جہنم ۱۳ وقفوا بی علی جہنم ۱۴ وقفوا بی علی شفیر جہنم ۱۵ کقرون ۱۶ لو کان یصلی من اللیل ۱۷ قال لہ بالیمن ۱۸ ثنی ۱۹ قال رسول اللہ ۲۰ فکان لن تراع ۲۱ ثنی ۲۲ ہو ۲۳ فی فقال ۲۴ فکان لیث ۲۵ ثنی ۲۶ ابو عبد اللہ البخاری ۲۷ رأیت ۲۸ اسوارین اسوارین ۲۹ فنفظعتہما ثنی

لا بأس بہ لان الصحابۃ کلہم عدول ۱۲ ک ع ۹ قولہ سواران تثنیۃ سوار وقال الکرمانی ویروی اسواران وفی التوضیح وقع لبعضہا اسواران بالالف وفیما مضی وفیما یأتی بدون الالف وہو الاکثر عند اہل اللغۃ وقال ابن التین فی باب النفخ قولہ فوضع فی یدی سواران کذا عند الشیخ ابی الحسن وعند غیرہ اسواران وہو الصواب قال صاحب التوضیح والذی فی الاصول سواران بحذف الالف وان کان ابن بطال ذکرہ باثباتہا وقال ابو عبیدۃ السوار بالضم والکسر ۱۲ ع السوارمن الحلی معروف ۱۲ مجمع ۱۰ قولہ فنفظعتہما۔ بکسر الظاء المعجمۃ ای استعظمت امرہما ۱۲ ع قولہ فنفظعتہما بفاء العطف ثم فاء اخری مضمومۃ ونفخ وکسر الظاء المعجمۃ ۱۲ قس قال بعضہم بکذا روی متعدیا فیحتمل علی المعنی لانہ بمعنی کرہتہما وخفتہما والمعروف قطعت بہ او منہ ۱۲ ان ۱۱ قولہ فاولتہما کذابین۔ قال المہلب اولہما بالکذابین لان الکذب اختیار عن الشیء بخلاف ما ہو بہ و وضعہ فی غیر موضعہ والسوار فی یدہ لیس فی موضعہ لانہ لیس من حلی الرجال وکونہ من الذہب مشعر بانہ شیء یذہب عنہ ولا بقاء لہ والطیران عبارۃ عن عدم ثبات امرہما والنفخ اشارۃ الی ان ذوالہما لیس بکلفۃ شدیدۃ لسہولۃ النفخ علی الناظر ۱۲ ک ع ۱۳ قولہ احدہما العنسی۔ بفتح العین المہملۃ وسکون النون وبالسین المہملۃ اسمہ الاسود الصنعانی وکان یقال لہ ذو الخمار لانہ علم حمارا اذا قال لہ اسجد یخفض راسہ قتلہ فیروز الدیلمی ۱۲ ک ع قلت فعلی ہذا ہو بالحاء المہملۃ و المعروف انہ بالخاء المعجمۃ بلفظ الثوب الذی یختمر بہ ۱۲ ف یزعم ان الذی یأتیہ ذو خمار ۱۲ تن ۱۴ قولہ والاخر مسیلمۃ۔ تصغیر المسلمۃ بن حبیب ضد العدو والیمامی کان صاحب نیرنجات وہو اول من ادخل البیضۃ فی القارورۃ قتلہ وحشی قاتل حمزۃ ۱۲ ک ع مر الحدیث فی ص۵۶۷ ج ۱ ۱۲

marfat.com

جده ابی بُردة عن أبی موسیٰ أراہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیت فی المنام أنی اهاجر من مکة الی ارض بها نخل فذهب وهلی الی انها الیمامة أو هجر فاذا هی المدینة یثرب ورأیت فیها بقرا واللہ خیر فاذا هم المؤمنون یوم أحد واذا الخیر ما جاء اللہ من الخیر وثواب الصدق الذی اتانا اللہ بعد یوم بدر **باب** النفخ فی المنام **حدثنی** اسحق بن ابراهیم الحنظلی قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام بن منبه قال هذا ما حدثنا به ابو هریرة عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال نحن الآخرون السابقون وقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بینا انا نائم اذ أوتیت خزائن الارض فوضع فی یدی سواران من ذهب فکبرا علی واهمانی فاوحی الی ان انفخهما فنفختهما فاذهبا الکذابین اللذین انا بینهما صاحب صنعاء وصاحب الیمامة **باب** اذا رای انه اخرج الشیء من کوة او نحوها فسکنه موضعا **اخر حدثنا** اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنی اخی عبد الحمید عن سلیمان بن بلال عن موسی بن عقبة عن سالم بن عبد اللہ عن ابیه ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال رأیت کان امرأة سوداء ثائرة الراس خرجت من المدینة حتی قامت بمهیعة وهی الجحفة فاولتها ان وباء المدینة نقل الیها **باب** المرأة السوداء **حدثنا** محمد بن ابی بکر المقدمی قال حدثنا فضیل بن سلیمان قال حدثنا موسی بن عقبة قال حدثنی سالم بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنهما ان النبی صلی اللہ علیه وسلم فی المدینة رأیت امرأة سوداء ثائرة الراس خرجت من المدینة حتی نزلت بمهیعة فاولتها ان وباء المدینة نقل الی مهیعة وهی الجحفة **باب** المرأة الثائرة الراس **حدثنا** ابراهیم بن المنذر قال حدثنی ابو بکر بن ابی اویس قال حدثنی سلیمان عن موسی ابن عقبة عن سالم عن ابیه ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال رأیت امرأة سوداء ثائرة الراس خرجت من المدینة حتی نزلت بمهیعة وهی الجحفة فاولت ان وباء المدینة نقل الیها **باب** اذا رای انه هز سیفا فی المنام **حدثنی** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بُرید بن عبد اللہ بن ابی

الهجر بمدینة ثنا حدثنا بینما اتیت باسوارین سوارین ذکر فطار کوة فاولتها فاولت یقل ابو بکر مهیعة فاولتها

حدثنا فضیل حدثنا موسیٰ حدثنا سالم عن ابیه فی رؤیا النبی صلی اللہ علیه وسلم فی المدینة رأیت امرأة سوداء ثائرة الراس فذکر الحدیث هذا لفظه ثنی ثنا قامت

الی لهیعة نقل الی الجحفة نقل الی مهیعة وهی الجحفة اذا هز ثنا

قوله اراه عن النبی صلی اللہ علیه وسلم بضم الهمزة ای اظنه قیل ان القائل بهذه اللفظة هو البخاری وقال الکرمانی هو قول الراوی عن ابی موسیٰ ورواه مسلم وغیره عن ابی کریب محمد بن العلاء شیخ البخاری بالسند المذکور بدون هذه اللفظة بل جزم به رفعه ۱۲ ع۔

قوله فذهب وهلی یعنی وهمی وقال ابن التین رویناه بفتح الهاء والذی ذکره اهل اللغة بسکونها تقول وهلت بالفتح اهل وهلا بالسکون اذا ذهب وهمک الیه وانت تریده وهل یوهل وهلا بالتحریک اذا فزع وقال النووی یقال وهل بفتح الهاء یهل بکسرها وهلا بالسکون فهما ضرب یضرب ضربا ای غلط وذهب وهمه الی خلاف الصواب واما وهلت بکسر الهاء اوهل وهلا بالتحریک فمعناه فزعت والوهل بالفتح الفزع وضبط النووی ههنا بالتحریک وقال معناه الوهم و صاحب النهایة جزم انه بالسکون ۱۲ ع ۳ قوله الیمامة بفتح الیاء آخر الحروف وتخفیف المیم الاولی وهی بلاد الجو بین مکة والیمن ۱۲ ع ک ۴ قوله او هجر کذا وقع بدون الالف واللام فی روایة کریمة ووقع فی روایة ابی ذر والاصیلی او الهجر بالالف واللام وهجر لغتین قاعدة ارض البحرین وقیل بلد بالیمن ۱۲ ع ک ۵ قوله یثرب۔ کان اسم مدینة النبی صلی اللہ علیه وآله واصحابه وسلم فی الجاهلیة ۱۲ ع ک ۶ قوله رأیت فیها بقرا۔ ای فی الرؤیا وقد جاء فی بعض الروایات بقرا تحرث وبهذه الزیادة ای تحریتم تاویل الرؤیا اذ محرا البقر هو قتل المؤمنین یوم احد ۱۲ ک ومطابقة للترجمة فی قوله رأیت فیها بقرا فان قلت ترجم بقید الهزوله لم یقع ذلک فی حدیث الباب قلت کانه اشار بذلک الی ما ورد فی بعض طرق الحدیث وهو ما رواه احمد من حدیث جابر ان النبی صلی اللہ علیه وسلم قال رأیت کانی فی درع حصینة ورأیت بقرا تنحر الحدیث ۱۲ ع ۷ قوله واللہ خیر۔ اللہ مبتدأ وخیر خبره ای ثواب اللہ للمقتولین خیر لهم من بقائهم فی الدنیا واصح التخییر لهم قیل والاولی ان یقال انه من جملة الرؤیا وانها کلمة سمعها عند رؤیاه البقر بدلیل تاویل ما یقوله صلی اللہ علیه وسلم فاذا الخیر ما جاء اللہ به الخ ۱۲ ع قوله واللہ برفع الهاء من اسم اللہ الثانی وثواب اللہ لهم فحذف المضاف واقیم المضاف الیه مقامه وعند بعضهم بالکسر علی القسم ۱۲ من مرا لحدیث فی صفحة ۶۲ ۱۲

۸ قوله بعد یوم بدر۔ ای من فتح مکة ونحوه وفی بعضها بعد بالضم ای بعد احد ونصب یوم فقیل معناه ما جاء اللہ به بعد بدر الثانیة من تثبیت قلوب المؤمنین لان الناس جمعوا لهم فزادوهم ایمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل وتفرق ذلک العدد ونهم هیبة عنهم اقول ویحتمل ان یراد بالخیر الغنیمة وبالعدا بعد الخیر والثواب والخیر حصلا فی یوم بدر قیل شبه الحرب بالبقر لاجل ما لهما من السلاح ولما کان طبع البقر المذاطحة والدفاع عن انفسها والقتل بالحر ۱۲ ع ۹ قوله بذا احد ثنا۔ اشار بهذا الی ان هماما روی بذا عن ابی هریرة علی ما هو المعهود فی الروایات واحترز بهذا عن روایة عن ابی هریرة من صحیفته کانت تعرف بصحیفة همام ۱۲ ع۔

۱۰ قوله نحن الآخرون فی اول کتاب همام من الاحادیث نحن الآخرون اذا فی الدنیا السابقون اذا فی الآخرة فلما روی البخاری حدیثا منه رواه اولا ثم اتبعه بالمقصود بکذا

قیل وشله مرفی آخر الوضوء ۱۲ ک وکان اسحاق اذا اراد التحدیث بشیء منها بدأ بالطرق الحدیث الاول وعطف علیه ما یرید کما قال نبهنا ۱۲ ع قس ۱۱ قوله اذا وتیت وجدته فی نسخة معتمدة من طریق ابی ذر اتیت من الاتیان بمعنی المجیء وبحذف الباء من خزائن وهی مقدرة وعند غیره بزیادة واوتین الایتاء بمعنی الاعطاء ولا اشکال فی حذف الباء فی هذه الروایة و بعضهم الاول لکن باثبات الباء وهی روایة احمد واسحٰق بن نصر عن عبد الرزاق قال القطانی المراد بخزائن الارض ما فتح علی الامة من الغنائم من خزائن کسری و قیصر وغیرهما ویحتمل ان یراد بالخزائن الذهب والفضة وقال غیره بل یحمل علی اعم من ذلک ۱۲ ف ۱۳ قوله فکبرا علی بضم الباء الموحدة ای عظم امرهما وشق علی وقال القرطبی انما عظما علیه لکون الذهب من حلیة النساء ومحاهما علی الرجال ۱۲ ع ۱۴ قوله فنفختهما۔ النفخ عند اهل التعبیر یعبر بالکلام وبکذا بک الکذابان المذکوران بکلامه صلی اللہ علیه وسلم ۱۲ ف وقال ابن بطال یعبر باذالة الشیء المنفوخ بغیر تکلف شدید لسهولة النفخ علی النافخ ۱۲ ع ۱۵ قوله انا بینهما۔ ظاهره انهما کانا حین قص الرؤیا موجودین وهو کذلک لکن وقع فی روایة ابن عباس رضی اللہ عنهما یخرجان بعدی والجمع بینهما ان المراد بخروجهما بعده صلعم شوکتهما ومحاربتهما دعواهما النبوة لقد النووی عن العلماء وفیه نظر لان ذلک کله للاسود بصنعاء فی حیاته صلعم فادعی النبوة وعظمت شوکته وحارب المسلمین و قتل فیهم وغلب علی البلد وآل امره الی ان قتل فی حیوة النبی صلعم واما مسیلمة فکان ادعی النبوة فی حیوة النبی صلعم لکن لم تعظم شوکته ولم یقع محاربته الا فی عهد ابی بکر رض فانما ان یحمل ذلک علی التغلیب واما ان یکون المراد بقوله بعدی ای بعد موتی ۱۲ ف قال العینی فی نظره نظر لان کلام ابن عباس رضی اللہ عنه عنهما فی حق الاسود من حیث ان اتباعه دون اتباعه مسیلمة وقواشوکته فاطلق علیه الخروج من بعد النبی صلعم بهذا الاعتبار انتهی ۱۲ ۱۵ قوله من کورة۔ بضم الکاف وسکون الواو بعدها راء مفتوحة فهاء تانیث ای ناحیة ولابی ذر کما فی الفتح بحذف الراء وتشدید الواو وقال الکوة بالفتح ثقب البیت وقد یضم قال فی الفتح وبالراء هو المعتمد ۱۲ قس ۱۶ قوله خرجت۔ مطابقة الحدیث للترجمة تؤخذ من قوله خرجت لان فی روایة ابن ابی الزناد اخرجت علی صیغة المجهول من الاخراج وهو یقتضی المخرج اسم الفاعل ویصدق علیه انه اخرج الشیء من ناحیة واسکنه فی موضع آخر ۱۲ ع ظاهر الترجمة ان فاعل الاخراج النبی صلی اللہ علیه وسلم وکان تسبه الیه لانه دعاه حیث قال اللهم حبب الینا المدینة وانقل حماها الی الجحفة ۱۲ قس قال المهلب بهذه الرؤیا من قسم الرؤیا المعبرة وهی ما ضرب به المثل ووجه التمثیل انه شق من اسم السوداء السوء والذل فتاول خروجها بما جمع اسمها وتاول من قوران شعرا سمها ان الذی یسود ویثیر الشر یخرج من المدینة ۱۲ ف ۱۷ قوله فی رؤیا النبی صلی اللہ علیه وسلم فان قلت ما حکم هذا الحدیث حیث لم یقل قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قلت لزم من الترکیب اذ معناه قال رأیت فهو مقدر فی حکم الملفوظ ۱۲ ک

بُردة عن جدّه ابی بُردة عن ابی موسیٰ اَراہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رأیت فی رُؤیای انی ھززتُ سیفًا فانقطع صدرُہ فاذا ھو ما اُصیب من المؤمنین یوم احدٍ ثم ھززتہ اُخریٰ فعاد احسن ما کان فاذا ھو ما جاء اللہ بہ من الفتح واجتماع المؤمنین **۴۱ باب** من کذب فی حلمہ **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان عن ایوب عن عکرمة عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من تحلّم بحلم لم یرہ کُلّف ان یعقد بین شعیرتین ولن یفعل ومن استمع الی حدیث قومٍ وھم لہ کارھون او یفرّون منہ صُبّ فی اُذنیہ الآنُک یوم القیٰمة ومن صوّر صورةً عُذّب و کُلّف ان ینفخ فیھا ولیس بنافخ قال سفیان وصلہ لنا ایوب وقال قتیبة **حدثنا** ابو عوانة عن قتادة عن عکرمة عن ابی ھریرة قولہ من کذب فی رُؤیاہ وقال شعبة عن ابی ھاشم الرمّانی قال سمعت عکرمة قال ابو ھریرة قولہ من صوّر او من تحلّم ومن استمع **حدثنی** اسحاق قال حدثنا خلد عن خلد عن عکرمة عن ابن عباس من استمع ومن تحلّم ومن صوّر نحوہ تابعہ ھشام عن عکرمة عن ابن عباس قولہ **حدثنا** علی بن مسلم قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن دینار مولی ابن عُمر عن ابیہ عن ابن عُمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انّ من اَفری الفِرَی ان یُری عینیہ مالم تریا **۴۲ باب** اذا رای ما یکرہ فلا یُخبر بھا ولا یذکرھا **حدثنا** سعید بن الربیع قال حدثنا شعبة عن عبد ربّہ بن سعید قال سمعتُ ابا سلمة یقول لقد کنتُ اَری الرؤیا فتمرضُنی حتی سمعتُ ابا قتادة یقول وانا کنتُ اَری الرؤیا فتمرضنی حتی سمعتُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرؤیا الحسنة من اللہ فاذا رای احدکم ما یحبّ فلا یحدّث بہ الا من یحبّ واذا رای ما یکرہ فلیتعوّذ باللہ من شرّھا ومن شرّ الشیطان ولیتفُل ثلثًا ولا یحدّث بھا احدًا فانھا لا تضرّہ **حدثنی** ابراھیم بن حمزة قال حدثنی ابن ابی حازم والدراوردی عن یزید عن عبد اللہ بن خبّاب عن ابی سعید الخدری انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا رای احدکم الرؤیا یحبّھا فانما ھی من اللہ فلیحمد اللہ علیھا ولیحدّث بھا واذا رای غیر ذلک مما یکرہ فانما ھی من الشیطان فلیستعذ من شرّھا ولا یذکرھا لاحد فانھا لن تضرّہ **۴۳ باب** من لم یر الرؤیا لاول عابر اذا لم یُصب **حدثنا** یحیی بن بُکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شھاب عن عُبید اللہ بن عبد اللہ بن عُتبة ان ابن عباس کان یحدث ان رجلًا اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی رأیت اللیلة فی المنام ظُلّة تنطُف السمن والعسل فاری الناس یتکفّفون منھا فالمستکثر والمستقلّ واذا سبب واصل من الارض الی السماء فاراک اخذت بہ فعلوتَ ثم اخذ بہ رجل اٰخر فعلا بہ ثم اخذ بہ رجل اٰخر فعلا بہ ثم اخذ بہ

---

۱ رؤیا ۲ ھشام ۳ صورة ۴ ثنا عن خلد ۵ ۳ قال ۶ ان من افری الفری ان یُری عینہ ۷ ما لم تریا ۸ عینہ یُریا لاولی ۹ لن ۱۰ تضرہ ۱۱ ثنا ۱۲ عبد اللہ بن اسامة بن الھاد اللیثی ۱۳ عن ۱۴ علیہ ۱۵ لا ۱۶ ثنی

السماء الی الارض اخذہ

۱ قولہ انی ہززت الخ قال المہلب ہذہ الرؤیا من ضرب المثل ولما کان صلی اللہ علیہ وسلم یصول باصحابہ عبر عن السیف بہم وعن ہزۃ یدہ بامرہم بالحرب وعن القطع فیہ بالقتل فیہم وعن الہزۃ الاخری لما عاد الی حالتہ من الاستواء باجتماعہم والفتح علیہم وقد قال المعبرون من ہز سیفا فارتل شخص فہو لسانہ یجرده فی خصومتہ ۱۲ قس

۲ قولہ من تحلم الخ۔ مطابقتہ للترجمۃ توخذ من قولہ لم یرہ کلف وانما قال فی الترجمۃ من کذب فی حلمہ ولفظ الحدیث من تحلم اشارۃ الی ما ورد فی بعض طرقہ وہو ما اخرجہ الترمذی من حدیث علی رضی اللہ عنہ رفعہ من کذب فی حلمہ کلف یوم القیٰمۃ عقد شعیرۃ وصححہ الحاکم ۱۲ ع۔

۳ قولہ من تحلم الخ اعم من تکلف الحلم لان باب التفعل للتکلف قولہ لم یرہ جملۃ وقعت صفۃ لقولہ بحلم قولہ کلف علی صیغۃ المجہول ای یعذب بذلک وذلک التکلیف نوع من العذاب ولا استدلال بہ فی جواز تکلیف مالا یطاق کیف ولا یدری بدلا التکلیف ۱۲ ع وفی اختصاص تشعیر بذلک دون غیرہ لما فیہن الشعور فحصلت المناسبۃ بینہما من جہۃ الاشتقاق وانما اشتد الوعید فی ذلک مع ان الکذب فی الیقظۃ قد یکون اشد مفسدۃ منہ اذ قد یکون شہادۃ فی قتل او حد لان الکذب فی المنام کذب علی اللہ لانہ رآہ عالما یرہ والکذب علی اللہ اشد من الکذب علی المخلوق ۱۲ قس ۴ قولہ الانک۔ بالمد وضم النون وہو الرصاص المذاب الابیض وقیل الخالص منہ ولم یجئ علی افعل وغیرہ وقیل انما ہو فاعل ولا افعل ۱۲ تن ۵ قولہ وعذب یحتمل ان یکون عطفا لتفسیر یا او ان یکون نوعا آخر ۱۲ ک ۵ قولہ قال سفیان۔ ہو ابن عیینۃ وصلہ لنا ای وصل الحدیث المذکور ایوب المذکور فی الروایۃ وانما قال ذلک لان الحدیث فی الطرق الاخر التی بعدہ موقوف غیر مرفوع الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ع ۶ قولہ ابی ہاشم الرمانی۔ اسمہ یحیی بن دینار وقع فی روایۃ المستملی والسرخسی عن ابی ہشام بالف بعد الشین قیل انہ غلط والرمانی بضم الراء وتشدید المیم نسبۃ الی قصر الرمان بواسط کان ینزل قصر الرمان بواسط ۱۲ ع ۷ قولہ من صور الخ فان قلت این جزاء ہذا الشروط وہی من صور واخواہ قلت ہو کلف وصب وعذب کما تقدم فہذا اختصار ۱۲ ک

۸ قولہ ان افری الفری۔ افری بفتح الہمزۃ وسکون الفاء افعل التفضیل ای الکذب الاکاذیب والفری بکسر الفاء والقصر جمع فریۃ وہی الکذبۃ العظیمۃ التی یتعجب منہا ویروی ان من افری الفری قولہ ان یری بضم الیاء وکسر الراء من الاراءۃ وہو فعل وفاعل وقولہ عینیہ بالنصب مفعولہ الاول وقولہ مالم یرہ مفعولہ الثانی ای الذی لم یرہ ویروی مالم یریا بالتثنیۃ باعتبار روایۃ عینیہ بالتثنیۃ وقال الکرمانی فان قلت ہو لا یری عینہ بل ینسب الیہا الرؤیۃ قلت المقصود نسبۃ الیہما و اخباره عنہما بالرؤیۃ فان قلت الکذب فی الیقظۃ اکثر ضررًا لتعدیتہ الی غیرہ ولتضمنہ للمفاسد فما وجہ تعظیم الکاذب فی رؤیاہ بذلک قلت ہو لان الرؤیا جزء من النبوۃ فالکاذب فیہا کاذب علی اللہ وہو اعظم الفری واولی بعظم العقوبۃ ۱۲ ع ۹ قولہ الامن یحب لان الحبیب ان عرف خیرًا قالہ وان جہل او شک سکت بخلاف غیرہ فانہ یعبر بالہ بخلاف ما یحبہ بخصوصہ حسدًا فربما وقع ما عبرہ اذا الرؤیا لاول عابر ۱۲ قس وکان ابو ہریرۃ یقول لا یقص الرؤیا الا علی عالم او ناصح ۱۲ ع ۱۰ قولہ من لم یر الرؤیا لاول عابر الخ کانہ یشیر الی حدیث انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر حدیثا فیہ والرؤیا لاول عابر وہو حدیث ضعیف فیہ یزید الرقاشی ولکن لہ شاہد اخرجہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجۃ بسند حسن وصححہ الحاکم عن ابی رزین العقیلی رفعہ الرؤیا علی رجل طائر مالم تعبر فاذا عبرت وقعت لفظ ابی داؤد وفی روایۃ الترمذی سقطت ۱۲ کذا فی ف المعتبر فی اقوال العابرین قول العابر الاول فقیل ذلک اذا کان مصیبا فی وجہ العبارۃ اما اذا لم یصب فلا اذ لیس المراد بالاول اصابۃ الصواب فمعنی الترجمۃ باب من لم یعتقد ان تفسیر الرؤیا ہو للعابر الاول اذا کان مخطئا ولہذا قال صلی اللہ علیہ وسلم للصدیق اخطأت بعضا ۱۲ ک المراد بقول عامۃ اصابۃ الصواب فی حدیث الرؤیا الاول عابر المروی عن انس مرفوعا معناہ اذا کان العابر الاول عالما فعبر واصاب وجہ التعبیر والا فہی لمن اصاب بعدہ لکن یعارضہ حدیث ابی رزین ان الرؤیا اذا عبرت وقعت الا ان یدعّ تخصیص عبرت بان یکون عابرہا لما مصیبا ویکرہ علیہ قولہ فی الرؤیا المکروہۃ ولا یحدث بہا احدا فقد قیل فی حکمۃ النہی انہ ربما فسر بالتفسیر المکروہ علی ظاہر ما رمز احتمالا ان یکون محبوبۃ فی الباطن فتقع علی ما فسر واجیب باحتمال ان تکون تتعلق بالرائی فلہ اذا قصہا علی احد فسر بالمکروہ علی ما فسر والاجیب یصیب فیسأله فان قصر الرائی فلم یسأل الثانی وقعت علی ما فسر الاول ۱۲ ف ۱۱ قولہ ظلۃ بضم الظاء المعجمۃ ای سحابۃ لما فی کل ما اظل من سقیفۃ ونحوہا سمی ظلۃ قالہ الخطابی و قال ابن فارس الظلۃ اول شیء یظل قولہ تنطف ای تقطر من نصف المراد اسال ویجوز الضم والکسر فی الطاء ۱۲ کذا فی ع ۱۲ قولہ فالمستکثر مرفوع علی الابتداء وخبرہ محذوف ای منہم المستکثر فی الاخذ ای یأخذ کثیرا ومنہم المستقل فی الاخذ ای یأخذ قلیلا ۱۲ عینی۔

۱۵ اسم ابی حازم بالحاء المہملۃ والزاء سلمۃ بن دینار ۱۲ ع۔

marfat.com

رجل اخر فانقطع ثم وصل فقال ابو بكر يا رسول الله بأبي انت وامي والله لتدعني فاعبرهما فقال النبي صلى الله عليه وسلم اعبر قال اما الظلة فالاسلام واما الذي ينطف من العسل والسمن فالقرآن حلاوته تنطف فالمستكثر من القرآن والمستقل واما السبب الواصل من السماء الى الارض فالحق الذي انت عليه تأخذ به فيعليك الله ثم يأخذ به رجل من بعدك فيعلو به ثم يأخذه رجل اخر فيعلو به ثم يأخذه رجل اخر فينقطع به ثم يوصل له فيعلو به فأخبرني يا رسول الله بأبي انت أصبت أم اخطأت قال النبي صلى الله عليه وسلم اصبت بعضا واخطأت بعضا قال فوالله يا رسول الله لتحدثني بالذي اخطأت قال لا تقسم حدثنا بتعبير الرؤيا بعد صلوة الصبح حدثنا مؤمل بن هشام ابو هشام قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال حدثنا عوف قال حدثنا ابو رجاء حدثنا سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يكثر ان يقول لاصحابه هل رأى احد منكم قال فيقص عليه من شاء الله ان يقص وانه قال لنا ذات غداة انه اتاني الليلة اتيان وانهما ابتعثاني وانهما قالا لي انطلق وإني انطلقت معهما واتا اتينا على رجل مضطجع واذا اخر قائم عليه بصخرة واذا هو يهوي بالصخرة لرأسه فيثلغ رأسه فتتدهده الحجر فيأخذه فلا يرجع اليه حتى يصح رأسه كما كان ثم يعود عليه فيفعل به مثل ما فعل به المرة الاولى قال قلت سبحان الله ما هذان قال قال لي انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على رجل مستلق لقفاه واذا اخر قائم عليه بكلوب من حديد واذا هو يأتي احد شقي وجهه فيشرشر شدقه الى قفاه ومنخره الى قفاه وعينه الى قفاه قال وربما قال ابو رجاء فيشق ثم تتحول الى الجانب الاخر فيفعل به مثل ما فعل بالجانب الاول فما يفرغ من ذلك الجانب حتى يصح ذلك الجانب كما كان ثم يعود عليه فيفعل به مثل ما فعل المرة الاولى قال قلت سبحان الله ما هذان قال قال لي انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على مثل التنور قال وأحسب انه كان يقول فاذا فيه لغط واصوات قال فاطلعنا فيه فاذا فيه رجال ونساء عراة فاذا هم

وصل له واخر فانقطع ثم وصل فقال ابو بكر يا رسول الله بأبي انت والله لتدعني فاعبرهما فقال النبي صلى الله عليه وسلم اعبر قال اما الظلة فالاسلام واما الذي ينطف من العسل والسمن فالقرآن حلاوته تنطف فالمستكثر من القرآن والمستقل واما السبب الواصل من السماء الى الارض فالحق الذي انت عليه تأخذ به فيعليك الله ثم يأخذ به رجل من بعدك فيعلو به ثم يأخذه رجل اخر فيعلو به ثم يأخذه رجل اخر فينقطع به ثم يوصل له فيعلو به فأخبرني يا رسول الله بأبي انت أصبت أم اخطأت قال النبي صلى الله عليه وسلم اصبت بعضا واخطأت بعضا قال فوالله يا رسول الله لتحدثني بالذي اخطأت قال لا تقسم حدثنا بتعبير الرؤيا بعد صلوة الصبح حدثنا مؤمل بن هشام ابو هشام قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال حدثنا عوف قال حدثنا ابو رجاء حدثنا سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يكثر ان يقول لاصحابه هل رأى احد منكم قال فيقص عليه من شاء الله ان يقص وانه قال لنا ذات غداة انه اتاني الليلة اتيان وانهما ابتعثاني وانهما قالا لي انطلق وإني انطلقت معهما واتا اتينا على رجل مضطجع واذا اخر قائم عليه بصخرة واذا هو يهوي بالصخرة لرأسه فيثلغ رأسه فتتدهده الحجر فيأخذه فلا يرجع اليه حتى يصح رأسه كما كان ثم يعود عليه فيفعل به مثل ما فعل به المرة الاولى قال قلت سبحان الله ما هذان قال قال لي انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على رجل مستلق لقفاه واذا اخر قائم عليه بكلوب من حديد واذا هو يأتي احد شقي وجهه فيشرشر شدقه الى قفاه ومنخره الى قفاه وعينه الى قفاه قال وربما قال ابو رجاء فيشق ثم تتحول الى الجانب الاخر فيفعل به مثل ما فعل بالجانب الاول فما يفرغ من ذلك الجانب حتى يصح ذلك الجانب كما كان ثم يعود عليه فيفعل به مثل ما فعل المرة الاولى قال قلت سبحان الله ما هذان قال قال لي انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على مثل التنور قال وأحسب انه كان يقول فاذا فيه لغط واصوات قال فاطلعنا فيه فاذا فيه رجال ونساء عراة فاذا هم

مرة مستلق ، فقال فاذا

١ قوله ينقطع به. بلفظ المعروف وفي بعضها بلفظ المجهول يقال انقطع به مجهولا اذا عجز عن سفره ١٢ ك ٢ قوله ثم يوصل له. يعني ان عثمان كاد ان ينقطع من الحاج بصاحبه بسبب ما وقع له من تلك القضايا التي انكرها فعبر عنها بانقطاع الحبل ثم وقعت له الشهادة فاتصل فالتحق بهم ١٢ قس ٣ قوله اخطأت بعضا. قال المهلب الخطأ فيه حيث زاد لما ليس في الرؤيا الا الوصل وهو قد يكون لغيره فكان ينبغي ان يقف حيث وقفت الرؤيا و يقول ثم يوصل فقط على نص الرؤيا ولا يذكر الموصول له وقال القاضي عياض ناقلا عن غيره و لذلك لم يوصل لعثمان وانما وصلت لعلي رضي الله عنه وقال بعضهم لفظة لا ثابتة في رواية ابن وهب وغيره كلهم من يونس عند مسلم وغيره ثم قال والمعنى ان عثمان كاد ان ينقطع من الحاج بصاحبه بسبب ما وقع له من تلك القضايا التي انكرها فعبر عنها بانقطاع الحبل ثم وقعت له الشهادة فاتصل بها فعبر عنه بان الحبل وصل له فاتصل فالتحق بهم انتهى قلت هذا خلاف ما يقتضيه معنى قوله ثم يوصل له فيعلوبه وقال الاسمعيلي الخطأ فيهان الرجل لما قص على النبي صلى الله عليه وسلم رؤياه كان النبي صلى الله عليه وسلم احق بتعبيرها من غيره فلما طلب ابو بكر تعبيرها كان ذلك خطأ وبذا نقل الاسمعيلي عن ابن قتيبة وو افقه على ذلك جماعة وتعقب النووي تبعا لغيره فقال هذا فاسد لان عليه السلام قد اذن له في ذلك فقال لا عبرها قيل فيه نظر لانه لم يأذن له في ابتداء بل بلاه هو فسأل ان يأذن له في تعبيرها فاذن له فقال اخطأت في مبادرتك للسؤال بان تتولى تعبيرها لا انه اخطأت في تعبيرك وقيل اخطأ لكونه اقسم ليعبرها بحضرته صلى الله عليه وسلم ولو كان الخطأ في التعبير لم يقره عليه وقال الطحاوي الخطأ لكون المذكور في الرؤيا شيئين العسل والسمن فعبر هما بشئ واحد وكان ينبغي ان يفسر هما بالقرآن والسنة ١٢ ع لانها بيان الكتاب المنزل عليه وبها تتم الاحكام كتمام اللذة بهما وقيل وجه الخطأ ان الصواب في تعبير الرسول صلعم هو الظلة والسمن والعسل هو الكتاب والسنة وقيل يحتمل ان يكون السمن والعسل هو العلم والعمل وقيل الفهم والحفظ ١٢ قس وقيل المراد بقوله اصبت بعضا واخطأت بعضا ان تعبير الرؤيا مرجعه الظن والظن يخطئ ويصيب ١٢ ع ويحتمل ان يكون خطأه في ترك تعيين الرجال المذكورين ١٢ ف وتعقب ذلك في المصابيح فقال لا يكاد ينقضي التعجب من هؤلاء الذين تعرضوا الى تعيين الخطأ في هذه الواقعة مع سكوت النبي صلعم عن ذلك وامتناعه منه بعد سؤال ابي بكر له في ذلك تكليف لا يسع لهؤلا من السكوت ما وسع النبي صلعم وما ذا يترتب على ذلك من الفائدة فاسكتوا عن ذلك هو المتعين انتهى وحكى ابن العربي ان بعضهم سئل عن بيان الوجه الذي فيه اخطأ ابو بكر فقال من الذي اعرفه فان كان تقدم الى بكر بين يدي رسول الله صلعم للتعبير خطأ فالتقدم بين يدي ابي بكر لتعيين خطئه اعظم واعظر فالذي يقتضيه الدين والحرم الكف عن ذلك واجاب في الكواكب بانهم انما قنعوا على تبيين ذلك مع انه صلعم لم يبينه لان بذه احتمالات لا جرم فيها اوكان يلزم في بيانه مفاسد للناس واليوم زال ذلك انتهى قال الحافظ ابن حجر اثابه الله تعالى الجنة جميع ما ذكر عن لفظ الخطأ ونحوه انما حكيته عن قائله وليست راضيا بالخطإ في حق الصديق رضي الله عنه انتهى ١٢ قس

٤ قوله لاقسم. قال الداودي اي لا تحلف يمينك فاني لا احبرك وقيل معناه انك اذا تفكرت فيما

اخطأت به علمته ١٢ ع فان قلت قد مر النهي عن القسم قلت قال النووي قيل انما لم يرض النبي صلعم قسم ابي بكر لان ابرار القسم مخصوص بما اذا لم يكن مفسدة ولا مشقة ظاهرة فان وجد فلا ابرار ولعل المفسدة في هذا ما علمه من سبب انقطاع السبب بعثمان وهو قتله وتلك الحروب و الفتن المترتب عليه فكره ذكرها خوف شيوعها ويحتمل ان يكون سبب ذلك انه لو ذكر لادم منه توبيخه بين الناس بما درته ويحتمل ان يكون خطأه في ترك تعيين الرجال المذكورين فلو ابر قسم للزم ان يعينهم ولم يمر بذلك اذ لو عينهم لكان نصا على خلافتهم وقد سبقت مشيئة الله ان الخلافة يكون على هذا الوجه فترك تعيينه خشية ان يقع مفسدة وقيل هو علم غيب فإذا ان يخص ويخفيه عن غيره. كذا في فتح الباري ١٢ ٥ قوله بعد صلوة الصبح. قيل فيه اشارة الى ضعف ما رواه عبد الرزاق عن معمر عن سعيد بن عبد الرحمن عن بعض علمائهم قال لا تخبرها حتى تطلع الشمس وفيه ايضا اشارة الى الرد على من قال من اهل التعبير ان المستحب ان يكون التعبير بعد طلوع الشمس. كذا في ع ١٢ ٦ قوله يعني مما يكثر كذا لابي ذر عن الكشميهني وله عن غيره باسقاط يعني وكذا وقع عند الباقين وفي رواية النسفي وكذا في رواية محمد بن جعفر مما يقول لاصحابه قال الطيبي قوله مما يكثر خبر كان وما موصولة ويكثر صلته والضمير الراجع الى ما فاعل يقول وان يقول فاعل يكثر وبل رأى احد منكم ما المقول الى رسول الله صلعم كان من النفر الذين كثر منهم هذا القول فوضع ما موضع من تغليبا لشأنه وتعظيما لجانبه وتحريره كان رسول الله صلعم يجيد لتعبير الرؤيا وكان لم يشارك في ذلك منهم لان الاكثار من هذا القول لا يصدر الا ممن لم تدرب فيه بذا من حيث البيان واما من حيث النحو فيحتمل ان يكون قوله بل رأى الخ مبتدأ والخبر مقدم عليه على تاويل هذا القول وما يكثر رسول الله صلعم ان يقوله. كذا في ف ١٢ ٧ قوله فيقص. بفتح الياء وضم القاف يقال قصصت الرؤيا على فلان اذا اخبرته بها والقص البيان قوله من يشاء الله هكذا رواية النسفي وفي رواية غيره ما شاء الله وكلمة من للتقاص وكلمة ما للتقصوص ١٢ ع ٨ قوله ابتعثاني. بسكون الباء الموحدة وفتح التاء المثناة من فوق وبعد العين المهملة ثاء مثلثة ١٢ ع وبعد الالف نون ١٢ قس اي اثاراني واذ هبا بي واما قيل ان معناه ايقظاني فلا يناسب المقام ١٢ مرقاة وفي رواية الكشميهني انبعثا بي بنون ساكنة وباء موحدة مفتوحة ١٢ ع. وبعد الالف موحدة ١٢ قس ٩ قوله يهوي. بفتح الياء وسكون الهاء وكسر الواو ثم هوى بالفتح اي سقط الى اسفل وضبط ابن التين بضم الياء من الاهواء ١٢ ع هو الشئ سقط كما هوى ١٢ قاموس ١٠ قوله فيثدبه الحجر. بفتح المهملتين بينهما باء ساكنة اي يثدمه من علو الى اسفل وقوله نهبا اي الى جهة الضارب وفي رواية الكشميهني فيثدده بهمزتين بدل الباءين وفي رواية النسفي يتدبه بهمزة في آخره بدل الباء والكل بمعنى كذا في ع يتدبه يتدحرج ١٢ كرماني.

١١ قوله فيشق. اراد ان ابا رجاء قال فيشق شدقه ١٢ ع اي بدل فيشرشر شدقه ١٢ قس فان قلت مر الحديث في آخر ١٢ الجنائز وكان قضية صاحب الكلوب مقدمة على قصة صاحب الصخرة و ايضا قال في الاولى فاذا رجل مضطجع وفي الثانية فاذا رجل جالس لمس بذه الرواية وفيه مخالفة ثالثة وهو انه قال مستلقيا بدل جالس قلت الواو ليس للترتيب ولعل الرجلين كانا مضطجعين فاختلف حالتاهما فتارة يستلقي وتارة يقوم وتارة يضطجع ونحو ذلك كما هو عادة من به قلق والم ١٢ ك.

١٢ لكن في الطلاق الخطأ على ذلك نظر فالاولى ما هو اراد الخطأ في التعبير لا لكونه ملتمس التعبير ١٢ قس

يأتيهم ربهم من اسفل منهم فاذا اتاهم ذلك اللهب ضوضوا ١ قال قلت لهم ما هؤلاء قال قالوا الى انطلق انطلق قال فانطلقنا فاتينا على نهر حسبت انه كان يقول احمر مثل الدم واذا في النهر رجل سابح يسبح واذا على شط النهر رجل قد جمع عنده حجارة كثيرة واذا ذلك السابح يسبح ثم يأتي ذلك الذي قد جمع عنده الحجارة فيفغر له فاه فيلقمه حجرا فينطلق يسبح ثم يرجع اليه كلما رجع اليه فغر له فاه فالقمه حجرا قال قلت لهما ما هذان قال قالا لي انطلق انطلق قال فانطلقنا فاتينا على رجل كريه المرآة كاكره ما انت راء رجلا مرآة واذا عنده نار له يحشها ويسعى حولها قال قلت لهما ما هذا قال قالا لي انطلق انطلق فانطلقنا فاتينا على روضة معتمة فيها من كل نور الربيع واذا بين ظهري الروضة رجل طويل لا اكاد ارى رأسه طولا في السماء واذا حول الرجل من اكثر ولد ان رأيتهم قط قال قلت لهما ما هذا هؤلاء قال قالا لي انطلق انطلق قال فانطلقنا فانتهينا الى روضة عظيمة لم ار روضة قط اعظم منها ولا احسن قال قالا لي ارق فيها قال فارتقينا فانتهينا الى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فاتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها فتلقانا فيها رجال شطر من خلقهم كاحسن ما انت راء وشطر كأقبح ما انت راء قال قالا لهما اذهبوا فقعوا في ذلك النهر قال واذا نهر معترض يجري كان ماءه المحض في البياض فذهبوا فوقعوا فيه ثم رجعوا الينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في احسن صورة قال قالا لهذا جنة عدن وهذاك منزلك قال فيما بصري صعدا فاذا قصر مثل الربابة البيضاء قال قالا لي هذاك منزلك قال قلت لهما بارك الله فيكما ذراني فأدخله قالا اما الان فلا وانت داخله قال قلت لهما فاني قد رأيت منذ الليلة عجبا فما هذا الذي رأيت قال قالا لي اما انا سنخبرك اما الرجل الاول الذي اتيت عليه يثلغ رأسه بالحجر فانه الرجل يأخذ القرآن فيرفضه وينام عن الصلوة المكتوبة واما الرجل الذي اتيت عليه يشرشر شدقه الى قفاه و منخره الى قفاه وعينه الى قفاه فانه الرجل يغدو من بيته فيكذب الكذبة تبلغ الافاق واما الرجال والنساء العراة الذين هم في مثل بناء التنور فانهم الزناة والزواني واما الرجل الذي اتيت عليه يسبح في النهر ويلقم الحجارة فانه اكل الربوا واما الرجل الكريه المرآة الذي عند النار

لهما ... فاذا ... فاذهب ... ادخله ... الحجر ... المنظر

١ قوله ضوضوا اي ضجوا استغاثوا وقال الكرماني ضوضوا بفتح المعجمتين وسكون الواوين بلفظ الماضي وقال الجوهري هو غير مهموز اصله ضوضوا واستثقلت الضمة على الواو فحذفت فاجتمع ساكنان فحذفت الواو الاولى وقال ابن الاثير ضوضوا وضبط بدون الهمزة اي ضجوا واستغاثوا والضوضاة اصوات الناس وغلبتهم وهي مصدر ٢ ع بلا همز للاكثر ٢ قس وعلى الهمز فمنهم سهل الهمزة ١٢ اف ٢ قوله فيفغر بفتح اوله وسكون الفاء وفتح الغين المعجمة آخره راء اي يفتحه وزنه ومعناه ـ فيقال فغره و فغرفوه اي يتعدى ولا يتعدى وماده ت ف غ ٢ ع ١٢ ع ٣ قوله كريه المرآة ـ بفتح الميم وسكون الراء وهمزة ممدودة بعدها هاء تانيث اي كريه المنظر واصلها المراية تحركت الياء والفتح ماقبلها فقلبت الفا وزنه مفعلة بفتح الميم والمرآة بكسر الميم الآلة التي ينظر فيها ٢ ع ـ ٤ قوله يحشها ـ بفتح الياء وضم الحاء المهملة وتشديد الشين المعجمة اي يحركها للتقد يقال حششت النار احشها حشا اذا اوقدتها وجمعت الحطب اليها وحكى في المطالع بضم اوله من الاحشاش وفي رواية جرير بن حازم بسكون الهاء وضم الشين المعجمة المكررة ٢ ع ف ٥ قوله معتمة ـ بضم الميم وسكون المهملة وكسر المثناة وتخفيف الميم بعدها هاء تانيث و بعضهم يفتح المثناة وتشديد الميم يقال اعتم النبت اذا اكتمل ونخلة عتمة عن طويلة وقال الداودي اعتمت الروضة غطاه الخصب والكلا كالعمامة على الرأس وبذا كله على الرواية بتشديد الميم قال ابن التين ولا يظهر للتخفيف وجه قلت الذي يظهر انه من الاعتمة وهو شدة الظلام فوصفها بشدة الخضرة كقوله تعالى مدهامتان وضبط ابن بطال روضة معتمة بكسر الغين المعجمة وتشديد النون ثم نقل عن ابن دريد واعتم ومعن اذا كثر شجره وقال الخليل روضة غناء كثيرة العشب ١٢ اف وقرية غناء كثيرة الابل ١٢ ع ٦ قوله نور الربيع ـ بفتح النون وهو نور الشجر اي زهره ونورت الشجرة اخرجت نورها وقوله نور الربيع رواية الكشميهني و في رواية غيره من كل لون الزيبع باللام والواو والنون ١٢ ع قوله الزيبع قال في القاموس ربيع الازمنة ربيعان الربيع الاول الذي يأتي فيه النور والكمأة والربيع الثاني الذي تدرك فيه الثمار اه وهو الربيع الاول والسنة ستة ازمنة شهران منها الربيع الاول وشهران صيف وشهران قيظ وشهران الربيع الثاني وشهران خريف وشهران شتاء انتهى ٢ ع ٧ قوله بين ظهري الروضة ـ بتثنية ظهر وفي رواية يحيى بن سعيد بن ظهراني الروضة ومعناهما وسطها ٢ ع بين ظهري الروضة اي بين الروضة فلفظ الظهر مقحم او مزيد للتاكيد وبيان انه كمجلس فيه ازدحام الناس، بحيث يصير الشخص فيه بين الظهر بن ١٢ ك ٨ قوله واذا حول الرجل الخ قال الطيبي اصل هذا الكلام واذا حول الرجل ولدان ما رأيت ولدانا قط اكثر منهم ولا نظيره قوله بعد ذلك لم ار روضة قط اعظم منها ولما ان كان هذا التركيب يتضمن معنى النفي جازت زيادة من وقط التي يختص بالماضي المنفي وقال ابن مالك جاء استعمال قط في المثبت في هذه الرواية وهو جائز وغفل اكثرهم عن ذلك مخصوصه بالماضي المنفي قلت والذي وجهه به الطيبي حسن جدا وحجة الكرماني بانه يجوز ان يكون الكثفي بالنفي الذي يلزم من التركيب اذا معنى ما رأيتهم اكثر من ذلك او النفي مقدر ١٢ اف ٩ قوله ما هذا بالمؤلاء ـ هذا اشارة الى الرجل الطويل ولهؤلاء الى الولدان ومن حق الفن ان يقال من هذا فذكر نبي الله صلى الله عليه وسلم ما رأى حال مر. الطوال المفرط

كانه خفي عليه انه من اي جنس هو البشر ام ملك ام جني ام غير ذلك ١٢ طيبي ١٠ قوله صعدا بضم الميهلتين اي ارتفع كثيرا قال الكرماني صعدا بضم الصاد والعين المهملتين بمعنى الصاعد انتهى ونقل صعداء بضم الصاد المهملة وفتح العين المهملة والمد ومنه تنفس الصعداء اي تنفس نفسا ممدودا وكذا ضبطه ابن التين ١٢ ع ١١ قوله مثل الربابة ـ بفتح الراء وتخفيف الباء الموحدتين اي السحابة البيضاء والسحابة التي ركب بعضها بعضا وقال صاحب العين الرباب السحاب واحدها ربابة وقيل انه السحاب الذي تراه كانه دون السحاب قد يكون ابيض وقد يكون اسود وقال الداودي الربابة السحابة البعيدة في السماء ١٢ عيني ١٢ قوله لانها مناسبة العري لهم لاستحقاقهم ان يفضحوا الان عادتهم ان يستر وا بالخلوة فهو قبوا لبتك والحكمة في اثبات العذاب لهم من مجموعهم كون جنايتهم من اعضائهم السفلى ١٢ ع ك ف ١٣ قوله آكل الربوا ـ قال ابن بهيرة انما عوقب آكل الربوا بسباحة في النهر الاحمر والقاء الحجارة لان اصل الربوا يجري في الذهب والذهب احمره اما القام الملك له الحجر فانه اشارة الى انه لا يغني عنه شيئا وكذلك الربوا فان صاحبه يتخيل ان ماله يزداد والله سبحانه ١٢ كذا في ف ع

١٠ الحكمة في الاقتصار على من ذكر من العصاة دون غيرهم ان العقوبة تتعلق بالقول او الفعل فالاول على وجود ما لا ينبغي منه او ترك ما ينبغي ان يقال والثاني ما ينبغي او ما لي فذكر لكل منهم مثال ينبه به على من عداه ١٢ اف ١١ قوله لكنف المذروب من الطين مربعا للبناء ١٢ قاموس وهو ما يبنى بها الجدار ١٢ المجد ١٢ قوله فان قلت قال في حق منزل هؤلاء لم ار روضة اعظم منها ولا احسن فيلزم منه ان يكون منزلهم احسن من منزل ابرهيم عليه السلام قلت ما نفى على انها منزلهم وتلك منزله بل فيه اشارة الى انه الاصل في الملة وهو ابوهم ومن بعده تابع له وبمودته يدخلون الجنة و ايضا ذلك ليسد ان صلعم فلا محذور في ان يكون احسن واعتد فيها بالتبعية لا بالاستقلال ١٢ ك. ١٣ قوله شطر اي نصف من خلقهم بفتح الخاء المعجمة وسكون اللام بعد ها قاف اي من بينهم قوله شطر مبتدأ وقوله كاحسن خبره والكاف زائدة والجملة صفة الرجال ١٢ ع وبذا الاطلاق يحتمل ان يكون المراد ان نصفهم حسن كله ونصفهم قبيح كذلك وان يكون كل احد منهم بعضه حسن وبعضه قبيح والثاني هو المراد ويؤيده قوله في صفتهم اولئك هؤلاء قوم خلطوا العمل الصالح وعمل كل منهم عملا صالحا وخلطه بعمل سيء كذا في ف وط ١٢ ١٤ قوله يمكن ان يراد بالماء المذكور عفو الله تعالى عنهم او التوبة منهم كما مر وبالنهر العمل الصالح فيكون المعنى انهم خطايا بالماء والثلج والبرد ١٢ طيبي ١٥ قوله المحض في البياض المحض بفتح الميم وسكون الحاء المهملة وبالضاد المعجمة هو اللبن الخالص عن الماء حلوا كان او حامضا وقدمين جهة الشبه بقوله في البياض بكذا رواية النسفي والاسمعيلي في البياض وفي رواية غيرهما من البياض ١٢ ع المحض من كل شيء الخالص منه واللبن الخالص كانه سمي بالصفة ثم استعمل في الصفاء ١٢ طيبي ١٦ قوله يعني في المستقبل الى بقي لك عمر لتسلمه ولو استكملته اتيت منزلك ١٢ ع ١٧ اي يخرج من بيته مبكرا ١٢ ع فائدة ذكره انه في تلك الكذبة مختارا لاكراه ولا الجاء اليها ١٢ ك واما استحق التعذيب لما ينشأ عن تلك الكذبة من المفاسد وهو فيها مختار غير كره ولا ملجأ قال ابن بهيرة لما كان الكاذب ليساعد الفه وعينه ولسانه على الكذب بتر وبيح باطله وقعت المشاركة بينهم في العقوبة ١٢ قس.

١١ قوله آكل الربوا ـ اي المتعامل به وهو خالف حذرت الزنا كان تحته النار ١٢ ك.

يحشها ويسقي حولها فاتته تلك خازن جهنم واما الرجل الطويل الذي في الروضة فابراهيم عليه السلام واما الولدان الذين حوله فكل مولود مات على الفطرة قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله واولاد المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم واولاد المشركين واما القوم الذين كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فانهم قوم خلطوا عملا صالحا واخر سيئا تجاوز الله عنهم

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الفتن

باب ما جاء في قول الله واتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة وما كان النبي صلى الله عليه وسلم يحذر من الفتن

حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا بشر بن السري قال حدثنا نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة قالت اسماء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انا على حوضي انتظر من يرد علي فيؤخذ بناس من دوني فاقول امتي فيقال لا تدري مشوا على القهقرى قال ابن ابي مليكة اللهم انا نعوذ بك ان نرجع على اعقابنا او نفتن حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن مغيرة عن ابي وائل قال قال عبد الله قال النبي صلى الله عليه وسلم انا فرطكم على الحوض ليرفعن الي رجال منكم حتى اذا اهويت لاناولهم اختلجوا دوني فاقول اي رب اصحابي يقول لا تدري ما احدثوا بعدك

حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابي حازم قال سمعت سهل بن سعد يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول انا فرطكم على الحوض من ورده شرب منه ومن شرب منه لم يظمأ ابدا ليردن علي اقوام اعرفهم ويعرفوني ثم يحال بيني وبينهم قال ابو حازم فسمعني النعمان بن ابي عياش وانا احدث هذا فقال هكذا سمعت سهلا فقلت نعم قال وانا اشهد على ابي سعيد الخدري لسمعته يزيد فيه قال انهم مني فيقال انك لا تدري ما بدلوا بعدك فاقول سحقا لمن بدل بعدي

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم ستكرهونها وقال عبد الله بن زيد قال النبي صلى الله عليه وسلم اصبروا حتى تلقوني على الحوض

حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا الاعمش قال حدثني زيد بن وهب قال سمعت عبد الله قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم سترون بعدي اثرة وامورا تنكرونها قالوا فما تأمرنا يا رسول الله قال ادوا اليهم حقهم وسلوا الله حقكم حدثنا مسدد عن عبد الوارث عن الجعد عن ابي رجاء عن ابن عباس عن النبي

شطر منهم حسن شطر منهم قبيح فيقول فليذهبن فلم يشرب بعده ليردن يعرفوني ثم يحال احدثوا القطان

قوله واولاد المشركين - اى انهم اولاد المشركين يعني اولاد المشركين الذين ماتوا على الفطرة داخلون في زمرة هؤلاء الولدان فاجاب واولاد المشركين وفيه ان حكم اولاد المشركين الذين غيرت فطرتهم بالیهود والتمجس خلاف هذا فالاحادیث الدالة على ان اولاد المشركين في النار يأول بمن غيرت فطرتهم جمعا بين الدليلين ورفعا للتناقض حظ وقول القائل يا رسول الله واولاد المشركين فان ظاهر هذا الكلام انه المحتهم باولاد المسلمين في حكم الآخرة

... وان كان قد حكم لهم بحكم آبائهم وذلك انه سئل عن ذراري المشركين فقال هم من آبائهم و للناس في اطفال المشركين اختلاف وعامة اهل السنة على ان حكمهم حكم آبائهم في الكفر وقد ذهب طائفة منهم الى انهم في الآخرة من اهل الجنة وقد روي فيه آثار من نفر من الصحابة واحتجوا لهذه المقالة بحديث النبي صلعم وكل مولود يولد على الفطرة ويقول الله عز وجل واذا الموؤدة سئلت باي ذنب قتلت ويطوفون عليهم ولدان مخلدون لان اسم الولدان مشتق من الولادة ولادلالة في الجنة وكانوا بهم الذين ناتهم الولادة في الدنيا وروي عن بعضهم انهم كانوا سببا وخدما للمسلمين في الدنيا فهم خدم في الجنة اقول اما الدليل الاول فلا يدل على مطلوبهم لما ذكرنا والثاني معارض بقوله تعالى لا يسأل عما يفعل وهم يسألون والثالث اذا استعارة اى هم كالولدان في الدنيا بيانا لنشاهم ووصفهم ونحوه ١٢ طيبي ومر تحقيقه في ص من كتاب الجهاد ١٢ قال النووي كونهم في الجنة هو المذهب الصحيح المختار الذي صار اليه المحققون لقوله تعالى وما كنا معذبين حتى نبعث رسولا واذا كان لا يعذب العاقل لكونه لم تبلغه الدعوة فلان لا يعذب غير العاقل من باب الاولى - كذا في العيني من كتاب الجنائز

قوله كتاب الفتن بكسر الفاء وفتح الفوقية جمع فتنة وهي المحنة والعذاب والشدة وكل مكروه او آيل اليه كالكفر والاثم والفضيحة والنار والمعصية وغيرها من المكروهات فان كانت من الله فهي على وجه الحكمة وان كان من الانسان بغير امر الله فهي مذمومة فقد ذم الله الانسان بايقاع الفتنة كقوله تعالى والفتنة اشد من القتل وان الذين فتنوا المؤمنين الآية ١٢ اقس قوله والتقوا فتنة الخ قلت ورد فيه ما اخرجه احمد والبزار من طريق مطرف بن عبد الله بن الشخير قال قلنا للزبير يعني في قصته الجمل يا ابا عبد الله جاء بكم صيتكم الخليفة الذي قتل يعني عثمان بالمدينة ثم جئتم تطلبون بدمه يعني بالبصرة فقال انا قرأنا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم والتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة لم نكن نحسب انا اهلها حتى وقعت منا حيث وقعت وعن ابن عباس قال امر الله المؤمنين ان لا يقروا المنكر بين اظهرهم فيعمهم العذاب من الفتح قال البيضاوي والتقوا نهيا يعم اثره كما قرأ المنكرين اظهركم والمراد بنفسه في الامر بالمعروف وافتراق الكلمة وظهور البدع والتكاسل في الجهاد على ان قوله لا تصيبن اما جواب الامر مبني ان اصابتكم لا تصيب الظالمين منكم وفيه ان جواب الشرط مترد فلا يليق به النون المؤكدة لكنه لما تضمن معنى النهي ساغ فيه واما صفة فتنة وللنفي وفيه شذوذ لان النون لا تدخل المنفي في غير القسم او تنبي على ارادة القول واما جواب قسم محذوف انتهى مختصرا ١٢ -

قوله مشوا على القهقرى والقهقرى مصدر بمعنى الرجوع الى خلف فاذا قلت رجعت القهقرى كانك قلت رجعت الرجوع الذي يعرف بهذا الاسم للان القهقرى ضرب من الرجوع وقال الازهري معنى الحديث الارتداد عما كانوا عليه ١٢ ع قوله فرطكم بفتح الفاء والراء وبالطاء المهملة اى انا متقدمكم والفرط من يتقدم الواردين فيهيئ لهم الارشاد والدلاء ويصلح الحياض وهو على وزن فعل بمعنى فاعل كتبع بمعنى تابع قوله اختلجوا على صيغة المجهول اى سلبوا عن عندي يقال خلجه واختلجه اذا جذبه واستزعه قوله ما احدثوا اى من الامور التي لا يرضى الله بها وجمع اهل البدع والظلم والجور داخلون في معنى هذا الحديث ١٢ ع قوله ليردن علي اقوام آه فان قلت قال اولا من ورد شرب ومن شرب لم يظمأ ثم قال آخرا ليردن علي اقوام ان كانوا ممن ارتدوا عن الاسلام فلا اشكال في تبري النبي صلى الله عليه وسلم منهم والبعاد بهم وان كانوا ممن لم يرتدوا لكن احدثوا بمعصية كثيرة من اعمال البدن او بدعة من اعمال القلب فقد جاء بانا يحتمل انا نعرض عنهم ولم يسمح لهم اتباعا لامر الله فيهم حتى يعاقبهم على جنايتهم ثم لا مانع من دخولهم في عموم شفاعته لاهل الكبائر من امته فيخرجون عند اخراج الموحدين من النار قوله سحقا اى بعدا وكرر لفظ سحقا من سحق الشئ بالضم فهو سحيق اى بعيد واسحقه الله اى البعده ١٢ ع قوله اثرة بفتح الهمزة والثاء المثلثة الاستيثار في الحظوظ الدنيوية والاختيار لنفسه والاختصاص بها قوله اداوا اليهم حقهم اى الذي لهم المطالبة به ورقم في رواية الثوري يؤدون الذي عليكم اى بذل المال الواجب في الزكوة والنفس في الخروج الى الجهاد عند التنفير ونحوه قوله وسلوا الله حقكم قال الداودي سلوا الله ان يأخذ لكم حقكم ويقيض لكم من يؤديه اليكم وقال زيد تسألون الله سرا لانهم ان سألوه جهرا ربما ادى الى الفتنة ١٢ لمحه لا الى ذر في الموضعين بنصب شطرا والخبر الى ذر شطر في الموضعين بالرفع وحسنا وقبيحا بالنصب ولكل وجه والنسفي والاسمعيلي بالرفع في الجميع وعليه اقتصر الحميدي في جمعه وكان في نسخة الرواية بامة وبالجملة حالية ١٢ ف وان كان بدون الواو لمقول لا تصيبن الظالمين منكم خاصة ١٢ ر الا في ع قوله بفتح البهملة وشدة التحتية كان صاحب مواعظ تكلم فسمي بالافوه البصري ثم المكي مات سنة خمس وتسعين وماية ولم يتقدم ذكره ١٢ ص عند بضم الميم وكسر الباء ابن المثنى بكسر الميم الضبي الكوفي ١٢ ع ص بفتح البهملة وشدة التحتية وبالمعجمة واسم ابي عياش زيد بن الصامت الزرقي البصري ١٢ لمحه البدالي البهني الكوفي خرج الى النبي صلعم فقبض النبي صلعم وهو في الطريق ١٢ ع ص سقطت الواو من بعض الروايات فهو بدل من اثرة ١٢ ف ص اى من السمع و الطاعة ومر الحديث في ص ١٢

حل اللغات اثرة بفتح الهمزة والمثلثة والراء استيثارا واختصاصا بحظوظ دنيوية ١٢

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم قال من کرہ من امیرہ شیئا فلیصبر فانہ من خرج من السلطان شبرا مات میتۃ جاہلیۃ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن الجعد ابی عثمان ۱۲ حدثنی ابو رجاء العطاردی قال سمعت ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من رای من امیرہ شیئا یکرہ فلیصبر علیہ فانہ من فارق الجماعۃ شبرا فمات الا مات میتۃ جاہلیۃ حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی ابن وھب عن عمرو عن بکیر عن بسر بن سعید عن جنادۃ بن ابی امیۃ قال دخلنا علی عبادۃ بن الصامت وھو مریض قلنا اصلحک اللہ حدثنا بحدیث ینفعک اللہ بہ سمعتہ من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال دعانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبایعنا فقال فیما اخذ علینا ان بایعنا علی السمع والطاعۃ فی منشطنا ومکرھنا وعسرنا ویسرنا واثرۃ علینا وان لا ننازع الامر اھلہ الا ان تروا کفرا بواحا عندکم من اللہ فیہ برھان حدثنا محمد بن عرعرۃ حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس بن مالک عن اسید بن حضیر ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ استعملت فلانا ولم تستعملنی قال وانکم ستروں بعدی اثرۃ فاصبروا حتی تلقونی علی الحوض باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھلاک امتی علی یدی اغیلمۃ سفہاء حدثنا موسیٰ بن اسمٰعیل قال حدثنا عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید قال اخبرنی جدی قال کنت جالسا مع ابی ھریرۃ فی مسجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینۃ ومعنا مروان قال ابو ھریرۃ سمعت الصادق المصدوق صلی اللہ علیہ وسلم یقول ھلکۃ امتی علی ایدی غیلمۃ من قریش فقال مروان لعنۃ اللہ علیھم غلمۃ فقال ابو ھریرۃ لو شئت ان اقول بنی فلان وبنی فلان لفعلت فکنت اخرج مع جدی الی بنی مروان حین ملکوا بالشام فاذا رآھم غلمانا احداثا قال لنا عسی ھؤلاء ان یکونوا منھم قلنا انت اعلم باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویل للعرب من شر قد اقترب حدثنا ملک بن اسمٰعیل قال حدثنا ابن عیینۃ انبہ سمع الزھری عن عروۃ عن زینب بنت ام سلمۃ عن ام حبیبۃ عن زینب بنت جحش انھا قالت استیقظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم من النوم محمرا وجھہ یقول لا الہ

---

۱ قال ۲ یکرھہ ۳ بشر ۴ حدث ۵ ۲ ۶ بن الحجاج / ۷ علی الحوض ۸ من قریش ۹ ھلکۃ ۱۰ یدی غلمان احداث ۱۱ ۱۲ ابنۃ ۱۳ محمرا

---

۱ قولہ فلیصبر ای علی ذلک المکروہ ولا یخرج من طاعۃ لان فی ذلک حقن الدماء وتسکین الفتنۃ الا ان یکفر الامام ویظہر خلاف دعوۃ الاسلام فلا طاعۃ لمخلوق علیہ وفیہ دلیل علی ان السلطان لا ینعزل بالفسق والظلم ولا یجوز منازعتہ فی السلطنۃ بذلک قولہ شبرا ای قدر شبر وھو کنایۃ عن خروجہ ولو کان ہادی شیئ قال بعضھم قولہ شبرا کنایۃ عن معصیۃ السلطان ومحاربتہ وقال صاحب التوضیح شبرا فی الفتنۃ التی یکون فیھا بعض المکروہ قلت فی کل من التفسیرین بعد والاوجہ ما ذکرناہ قولہ مات میتۃ بکسر المیم کالجلسۃ لان باب فعلۃ بالکسر للحالۃ قولہ جاہلیۃ ای کموت اہل الجاہلیۃ حیث لم یعرفوا اماما مطاعا ولیس المراد انہ یموت کافرا بل یموت عاصیا ۱۲ ع۔

۲ قولہ من فارق الجماعۃ الخ قتیل المراد بالمفارقۃ السعی فی حل عقد البیعۃ التی حصلت لذلک الامیر ولو بادنی شئ تکفی عنہا بمقدار الشبر لان الاخذ فی ذلک یؤل الی سفک الدماء بغیر حق۔ ع قولہ الامات فان قلت الامات مستثنی فما وجہ قلت من للاستفہام الانکاری ای ما فارق احدا ولفظ ما مقدرا والا زائدۃ قال الاسمعی یقع الا زائدۃ وللکوفیین فی مثلہ مذہب آخر وھو ان یجعل حرف الا حرف عطف وما بعدہا معطوف علی ما قبلہا ہذا ما تی الکرمانی مختصرا ۱۲ ۳ قولہ بسر بضم الموحدۃ وسکون المہملۃ ووقع فی بعض النسخ بکسر اولہ وسکون المعجمۃ وھو تصحیف وجنادۃ بضم الجیم وتخفیف النون ووقع عند الاسمٰعیلی من طریق عثمان بن صالح حدثنا ابن وھب اخبرنی عمرو ان بکیرا حدثہ ان بشر بن سعید حدثہ ان جنادۃ حدثہ ۱۲ ف ۴ قولہ فی منشطنا بفتح المیم و سکون النون وفتح الشین المعجمۃ ای فی حالۃ نشاطنا وقال ابن الاثیر المنشط مفعل من النشاط وھو الامر الذی ینشط لہ ویخف علیہ ویؤثر فعلہ وھو مصدر بمعنی النشاط قولہ ومکرہنا ای مکروہا وقال الداؤدی ای فی الاشیاء التی تکرہونہا قلت المکرہ ایضا مصدر وھو ما یکرہ الانسان ویشق علیہ قولہ واثرۃ علینا بفتح الہمزۃ والثاء المثلثۃ حاصلہ ان طوا علیتہم لمن یتولی علیہم لا یتوقف علی ایصالہم حقوقہم بل علیہم الطاعۃ ولو منعہم حقہم قولہ ان لا ننازع ای عطف علی قولہ ان بایعنا وزاد احمد بن طریق عمر بن ابی عن جنادۃ وان رأیت ان لک فی الامر حقا فلا تعمل بذلک الظن بل اسع واطع الی ان یصل الیک بغیر خروج عن الطاعۃ۔ ع قولہ الا ان تروا ای بایعنا قائلا الا ان تروا والا فلما نسب نری بلفظ التکلم والبواح بفتح الموحدۃ وخفۃ الواو وبالمہملۃ الظاہر المکشوف الصراح یاح بالشئ اذا صرح بہ النووی المراد بالکفر ہنا المعاصی ای الا ان تروا منہم منکرا محققا تعلمونہ من قواعد الاسلام اذ عند ذلک تخوز المنازعۃ بالانکار علیہم اقول الظاہر ان الکفر علی ظاہرہ والمراد من النزاع القتال والبرہان الدلیل العقلی کالنص ونحوہ وفی بعضہا براحا بالراء ۱۲ ک

۵ قولہ سترون الخ قال الداؤدی ہو کلام بقی بعضہ وہو کلام لیس من الاول الا انہ اخبر ان ہذا الرجل ممن یری الاثرۃ واوصاہ بالصبر وقال صاحب التوضیح انہ کلام وانہ جواب لما ذکرانتہی قلت ہذا لیس بشئ وکیف ہو جواب یطابق کلام الرجل بل الذی یقع ان غرضہ ان استعمال فلان لیس لمصلحۃ خاصۃ بل ولک ولجمیع المسلمین نعم یصیر لہذی الاستحالات الخاصۃ فیصدق انہ لفلان ولیس لی فظہر المطابقۃ بہذا کلام الکرمانی وتحریرا الکلام ان جوابہ صلعم للرجل عن طلب الولایۃ یقولہ سترون بعدی اثرۃ ارادۃ لنفی ظنہ انہ اثر الذی ولاہ علیہ فبین لہ ان ذلک لا یقع فی زمانہ وانہ لم یخص الرجل بذلک لفائدۃ بل لعموم مصلحۃ المسلمین وان الاستیثار بلحظ الدنیوی انما یقع بعدہ وامرہم عند وقوع ذلک بالصبر ع سترون اثرۃ بضم ہمزۃ و سکون مثلثۃ وبفتحہا ویقال بکسر ہمزۃ وسکون ثاء مثلثۃ اشارۃ الی استیثار الملوک من قریش علی الانصار بالاموال ۱۲ ہج ۶ قولہ اغیلمۃ سفہاء قد یطلق الغلام علی الرجل المتکلم القوۃ غلام تشبیہا لہ بالغلام فی قوتہ وقال ابن الاثیر المراد بالاغیلمۃ ہنا الصبیان ولذلک صغرہم قلت وقد یطلق الصبی والغلیم بالتصغیر علی الضعیف الفعل والتدبیر والدین ولو کان متعاہدا ہو المراد ہنا فان الخلفاء من بنی امیۃ لم یکن فیہم من یستخف وہو دون البلوغ ۱۲ ف ۷ قولہ ہلکۃ امتی والمراد بالامۃ ہنا اہل ذلک العصر ومن قارب ۱۲ ہج یجمع الامۃ الی یوم القیمۃ قولہ علی یدی غلمۃ کذا فی روایۃ الاکثرین بالتثنیۃ وفی روایۃ السرخسی والکشمیہنی علی ایدی بالجمع قولہ لعنۃ اللہ علیہم غلمۃ بنصب غلمۃ علی الاختصاص وفی روایۃ عبد الصمد لعنۃ اللہ علیہم من اغیلمۃ والعجب ممن لعن مروان الغلمۃ المذکورین مع ان الظاہر انہم من ولدہ فکان اللہ تعالی اجری ذلک علی لسانہ لیکون اشد علیہم فی الحجۃ لعلہم یتعظون وقد وردت احادیث فی لعن الحکم والد مروان وما ولدا خرجہا الطبرانی وغیرہ قولہ حین ملکوا الشام انما خص الشام مع انہم لما ولوا الخلافۃ ملکوا الشام وغیرہ ایضا لانہا کانت مساکنہم من عہد معویۃ قولہ احداثا ہج حدث ای شبانا واولہم یزید علیہ یا سیتحق وکان غالبا ینزع الشیوخ من امارۃ البلدان الکبار ویولیہا الاصاغر من اقاربہ۔ ع فان قلت لیس فی الحدیث ذکر السفہاء الذین یوب علیہم الباب قلت لعلہ یوب لیستدکرہ فلم یتفق لہ او اشار الی انہ ثبت فی الجملۃ لکنہ لیس بشرط ثم ان الموجب الہلاک الناس انہم امراء متغلبون ۱۲ ک ۸ قولہ عن زینب بنت ام سلمۃ عن ام حبیبۃ آہ قالوا ہذا الاسناد منقطع وصوابہ کما فی صحیح مسلم زینب عن ام حبیبۃ عن زینب بزیادۃ حبیبۃ و ہذا من الغرائب اجتمع فیہ اربع صحابیات زوجتان لرسول اللہ صلعم وربیبتان لہ قال ویحتمل ان زینب سمعت من حبیبۃ وعن امہا وکلاہما صواب۔ ک قولہ من ردم یاجوج وماجوج قال الکرمانی یقال ان یاجوج ہو الترک وقد ہلکوا لخلیفۃ المستعصم باللہ وجری ماجری ببغداد منہم قلت ہذا القول غیر صحیح لان الترک ہالہم روم والروم بیننا وبین یاجوج وہالہم بنی آدم من اولاد یافث بن نوح ۴ والذی جری ببغداد کان من ہلاکو من اولاد جنگیز خان فانہ ہو الذی قتل الخلیفۃ المستعصم باللہ العباسی واخرب بغداد فی سنۃ ست وخمسین وستمائۃ۔ ع قولہ اذا کثر الخبث ای ان الخبث اذا کثر فقد یحصل الہلاک العام لکنہ طہارۃ للمطیعین وتمحیص لہم عن ذنوب وتنقیہ علی الفاسقین ویبحث الکل علی حسب نیاتہم وفیہ حرمۃ الرکون الی الظلمۃ والاحتراز عن مجالستہم ۱۲ ک

لہ بلفظ الغائب والمتکلم روایتان ۱۲ ک لہ ای علی استیثار الامراء بحظوظہم واختصاصہم ایاہا بانفسہم ۱۲ ک لعہ بفتح المہملتین واسکان الزاء الاولی ۱۲ ک سہ تقدم ان القاتل اسید الراوی ۱۲ منہ عہ القاتل ذلک اولادہ واتباعہ من سح من زنک ۱۲ ع سہ انما خص العرب بالذکر لانہم اول زمرۃ دخل فی الاسلام وللانذار بان الفتن اذا وقعت کان الہلاک اسرع فیہم ۱۲

حل اللغات

منشطنا ومکرہنا بفتح المیم فیہما مصدران میمیان ای فی حالۃ نشاطنا والحالۃ التی نکون فیہا عاجزین عن العمل بما نؤمرہ۔ کفرا بواحا ای ظاہرا بحیث لا یحتمل التاویل ۱۲ منہ۔

الا الله ویلٌ للعرب من شرٍ قد اقترب فُتح الیوم من ردم یأجوج ومأجوج مثل هذه وعقد سفین تسعین او مائة قیل أنهلك وفینا الصلحون قال نعم اذا كثر الخبث حدثنا ابو نعیم حدثنا ابن عیینة عن الزهری ح وحدثنی محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهری عن عروة عن اسامة بن زید قال اشرف النبی صلی الله علیه وسلم علی اطم من اطام المدینة فقال هل ترون ما أری قالوا لا قال فانی لأری الفتن تقع خلال بیوتکم کوقع المطر باب ظهور الفتن حدثنا عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الأعلی قال حدثنا معمر عن الزهری عن سعید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یتقارب الزمان وینقص العمل ویلقی الشح وتظهر الفتن ویکثر الهرج قالوا یا رسول الله أیهو هو قال القتل القتل وقال شعیب ویونس واللیث وابن أخی الزهری عن الزهری عن حمید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبید الله بن موسی عن الأعمش عن شقیق قال کنت مع عبد الله والی موسی فقالا قال النبی صلی الله علیه وسلم ان بین یدی الساعة لأیاما ینزل فیها الجهل ویرفع فیها العلم ویکثر فیها الهرج والهرج القتل حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش حدثنا شقیق قال جلس عبد الله وابو موسی فحدثا فقال ابو موسی قال النبی صلی الله علیه وسلم ان بین یدی الساعة لأیاما یرفع فیها العلم ویترل فیها الجهل ویکثر فیها الهرج والهرج القتل حدثنا قتیبة قال حدثنا جریر عن الاعمش عن ابی وائل قال انی لجالس مع عبد الله وابی موسی فقال ابو موسی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول مثله والهرج بلسان الحبش القتل حدثنا محمد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن واصل عن ابی وائل عن عبد الله واحسبه رفعه قال بین یدی الساعة ایام الهرج یزول فیها العلم ویظهر فیها الجهل قال ابو موسی والهرج القتل بلسان الحبشة وقال ابو عوانة عن عاصم عن ابی وائل عن الاشعری انه قال لعبد الله تعلم الایام التی ذکر النبی صلی الله علیه وسلم ایام الهرج نحوه وقال ابن مسعود سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول من شرار الناس من تدرکهم الساعة وهم احیاء باب لا یأتی زمان الا الذی بعده شر منه حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن الزبیر بن عدی قال أتینا انس بن مالك فشکونا الیه ما یلقون من الحجاج فقال اصبروا فانه لا یأتی علیکم زمان الا الذی بعده شر منه حتی تلقوا ربکم سمعته من نبیکم صلی الله علیه وسلم حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح

---

۱ عن عروة عن اسامة بن زید ۲ اخبرنا ۳ القطر ۴ الزمن یقبض العلم ۶ العلم ۷ ایما ۸ ایم ۹ ایاما ۱۰ قال ۱۱ لایاما ۱۲ الحبشة ۱۳ ابن بشار ۱۴ فقال ۱۵ فشکوا ۱۶ بلقی

یقولوا یقولون اشر

۱ قوله کوقع المطر تشبیه فی الکثرة والعموم لا خصوصیة لها بطائفة وفیه اشارة الی الحروب الواقعة الجاریة بینهم کقتل عثمان رض ویوم الحرة بفتح المهملة و تشدید الراء ونحوه وفیه معجزة ظاهرة له صلعم ۱۲ اک ع ۲ قوله یتقارب الزمان قال الخطابی یتقارب الزمان حتی یکون السنة کالشهر والشهر کالجمعة والجمعة کالیوم والیوم کالساعة وذلك استلذاذ العیش یرید والله اعلم انه یقع عند خروج المهدی ووقوع الامنة فی الارض وغلبة العدل فیها یستلذ العیش عند ذلك ویستقصر مدته ومازال الناس یستقصرون مدة ایام الرخاء ولو طالت ویستطیلون مدة المکروه وان قصرت وتعقبه الکرمانی بانه لا یناسب الاخوات من ظهور الفتن و کثرة الهرج ونحوها واقول انما احتاج الخطابی الی تاویله بما ذکر لانه لم یقع النقص فی زمانه والا فالذی تضمنه الحدیث قد وجد فی زماننا بل فانا نجد من سرعة مرالایام مالم نکن نجده فی العصر الذی قبل عصرنا بل وان لم یکن هناك عیش مستلذ والحق ان المراد نزع البرکة من کل شئ حتی من الزمان وذلك من علامة قرب الساعة فالذی رجح الیه لا یناسب ماذکر معه الا ان یقول ان الواو لا ترتیب فیه فیکون ظهور الفتن اولا وینشأ عنها البرج ثم یخرج المهدی فیحصل الامن قال النووی تبعا لعیاض وغیره المراد بقصره عدم البرکة فیه وان الیوم مثلا یصیر لانتفاع بقدر الانتفاع بالساعة الواحدة وبهذا ظهر واکثر فائدة واوفق لبقیة الاحادیث فی تفسیر قوله یتقارب الزمان قصر الاعمار بالنسبة الی کل طبقة فالطبقة الاخیرة اقصر اعمارا من الطبقة التی قبلها وقیل تقارب احوالهم فی الشر والفساد والجهل وبهذا اختیار الطحاوی وارجح بان الناس لا یتساوون فی العلم والفهم وانما یتساوون اذا کانوا جهالا قال بعضهم یعنی تقارب الزمان استواء اللیل والنهار قلت بهذا انما قاله وفی قوله اذا قرب الزمان لم تکد رؤیا المؤمن تکذب کذا فی الفتح. قوله وینقص العلم قیل المراد نقص علم کل عالم بان یطرء علیها النسیان مثلا وقیل نقص العلم بموت اهله فکلما مات عالم فی بلد ولم یخلف غیره نقص العلم من تلك البلد وما نقص الحمل فیحتمل ان یکون بالنسبة لکل فرد فرد فان العالم اذا وهبته الخطوب البتة عن اوراده وعبادته ویحتمل ان یراد به ظهور الخیانة فی الامانات والصناعات ۱۲ اف۔

۳ قوله حدثنا محمد ولم ینسبه الاکثر الرواة ونسبه البوذری فی روایته وقال محمد بن بشار وقال الکلاباذی محمد بن بشار ومحمد بن المثنی ومحمد بن البلدی وهؤلاء کلهم عند فی الجامع قلت یشیر بذلك الی ان محمد الذی ذکر لیس غیر منسوب یحتمل ان یکون احد الثلاثة المذکورین ولکن الاظهر نسبه الی محمد بن بشار وهو الظاهر لانه کثیرا یروی عن غندر ۱۲ ع ۴ قوله شرار الناس واباهما کانوا شرارا لان ایمانهم حینئذ لا ینفعهم وکذا اعمالهم فلا خیر فیهم ومن لا خیر فیه فهو من الشرار وبذا اخبار عن الواقع یعنی لا یقوم الساعة الا علی الشرار. ك وقال ابن بطال وهو ان کان لفظ العموم فالمراد به الخصوص ومعناه ان الساعة تقوم فی الاکثر والاغلب علی شرار الناس بدلیل قوله لا یزال طائفة

من امتی علی الحق حتی تقوم الساعة فدل بذا الخبران الساعة تقوم ایضا علی قوم فضلاء قلت ولا یتعین ما قال فقد جاء ما یؤید العموم فی روایات فوجه الجمع بینهما حمل الغایة فی حدیث لا یزال طائفة علی وقت هبوب الریح الطیبة التی تقبض روح کل مؤمن وسلم فلا یبقی الا الاشرار فتهجم الساعة علیهم بغتة ۱۲ فتح ۵ قوله الزبیر بن عدی الکوفی البهرانی بکسون الیمین وفی صغار التابعین ولی قضاء الری وینکی اباعدی ولیس له فی البخاری سوی بذا الحدیث مات ۱۳۱ هـ وقد یلتبس به راو قریب من طبقته وهو الزبیر بن عربی هو بصری یکنی اباسلمة ولیس له فی البخاری سوی حدیث واحد تقدم فی ایجاء قول مایلقون من الحجاج ای ابن یوسف الثقفی الامیر المشهور والمراد شکواهم مایلقون من ظلمهم وکثرة تعدیه وردی انه کان عمر فمن بعده اذا اخذ والعاصی اقاموه للناس وزعوا عمامته فلما کان زیاد ضرب فی الجنایات بالسیاط ثم زاد مصعب بن الزبیر حلق اللحیة فلما کان بشیر بن مروان سمرکف الجانی بمسمار فلما قدم الحجاج قال بذا لکل لعب فقتل بالسیف ۱۲ ف ك ع ۶ قوله الا الذی بعده شر منه فان قلت بذا مشکل لان بعض الامنة یکون فی الشر دون الذی قبله وبذا عمر بن عبد العزیز بعد الحجاج بیسیر وقد اشتهر بخیریة زمانه بل قیل ان الشر اضمحل فی زمانه قلت حمله الحسن البصری علی الاکثر الاغلب فسل عن وجود عمر بن عبد العزیز بعد الحجاج فقال لابد للناس من تنفیس وقیل ان المراد بالتفضیل تفضیل مجموع العصر علی مجموع العصر فان عصر الحجاج کان فیه کثیر من الصحابة وفی عصر عمر بن عبد العزیز انقرضوا والزمان الذی فیه الصحابة خیر من الزمان الذی بعده لقوله خیر القرون قرنی. ع فان قلت کیف نزول عیسی لا یکون اشر من زمان الدجال ویبقی الارض حینئذ عدا قلت المراد منه الذی وجد بعده صلعم وعیسی وجد قبله اذ الذی هو من جنس الامراء وفی الجملة معلوم بالضرورة الدینیة ان زمان النبی المعصوم غیر داخل فیه والمراد منه صلوات الله علی سیدنا وعلیه ۱۲ ك

للحی هو مثل ذرنج الان اویل یقال لمن وقع فی بلکة یستحقها و ویحا لمن لا یستحقها ۱۲ ع ص بان عقد التسعین لکن یا لخنصر الیسری وعلی بذا فالتسعون او المائة متقاربة ولذا وقع فیهما الشك ۱۲ قس ب من الالقاء والمراد القاذة فی قلوب الناس علی اختلاف احوالهم ولیس المراد وجود اصل الشح فانه لم یزل موجودا قال الحمیدی المحفوظ فی الروایات یلقی بضم الیاء ویحتمل ان یکون بفتح اللام وتشدید القاف ای یتلقی ویعلم ویتواصی به ۱۲ ع معه اصله ایما ای شئ البرج وضبطه بعض بتخفیف الیاء کما قالوا لیش موضع ای شئ ۱۲ ك یعنی ان هؤلاء الاربعة غالبوا معمر فجعلوا شیخ الزهری حمید الاسعیدا ۱۲ قس۔

ع فی بعض النسخ حدثنا مسدد حدثنا عبید الله بزیادة مسدد وهو وهم ۱۲ ك ماعه نزول الجهل تمکنه فی الناس برفع العلم ۱۲ ع ماعه هو اداج من ابی موسی ۱۲

ف ابن حیان بفتح المهملة وشدة التحتیة الکوفی ۱۲ عه کذا فی روایة الاکثرین وفی روایة ابی ذر وللنسفی اشر بدلیل من قال باستعمال الاخیر والاشر ۱۲ ع ك

marfat.com

وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عن سلیمٰن عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شہاب عن ھند بنت الحارث الفراسیۃ ان ام سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت استیقظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ فزعا یقول سبحان اللہ ماذا انزل اللہ من الخزائن وماذا انزل من الفتن من یوقظ صواحب الحجرات یریدہ ازواجہ لکی یصلین رب کاسیۃ فی الدنیا عاریۃ فی الاخرۃ **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم من حمل علینا السلاح فلیس منا **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا مالک عن نافع عن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من حمل علینا السلاح فلیس منا **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدعن ابی بردۃ عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حمل علینا السلاح فلیس منا **حدثنا** محمد قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن ھمام سمعت ابا ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یشیر احدکم علی اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری لعل الشیطان ینزع فی یدہ فیقع فی حفرۃ من النار **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قلت لعمرو ایا محمد سمعت جابر بن عبد اللہ یقول مر رجل بسہام فی المسجد فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امسک بنصالہا قال نعم **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن عمرو بن دینار عن جابر ان رجلا مر فی المسجد باسہم قد ابدی نصولہا فامر ان یاخذ بنصولہا لا یخدش مسلما **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامۃ عن بریدعن ابی بردۃ عن ابی موسیٰ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا مر احدکم فی مسجدنا او فی سوقنا ومعہ نبل فلیمسک علی نصالہا او قال فلیقبض بکفہ لا یصیب احدا من المسلمین منہا بشیء **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا شقیق قال قال عبد اللہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر **حدثنا** حجاج بن منہال قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی واقد بن محمد عن ابیہ عن ابن عمر انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی قال حدثنا قرۃ بن خلد قال حدثنا ابن سیرین عن عبد الرحمن بن ابی بکرۃ عن رجل اخر ھو افضل فی نفسی من عبد الرحمن بن ابی بکرۃ عن ابی بکرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطب الناس فقال الا تدرون ای یوم ھذا قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال فسکت حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ فقال الیس یوم النحر قلنا بلی یا رسول اللہ فقال ای بلد ھذا الیست بالبلدۃ الحرام قلنا بلی یا رسول اللہ قال فان دماءکم واموالکم واعراضکم علیکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا فی بلدکم ھذا الا لیبلغ الشاھد الغائب فانہ

---

۱ بن عبد اللہ ۲ بن بلال ۳ انزل اللہ ۴ اللیلۃ ۵ اخبرنا ۶ قال یشیر ۷ قال بکر ۸ ینزع ۹ فی ۱۰ فلیقبض بکفہ ان یصیب ۱۱ شیء ۱۲ ثنی ۱۳ لا ترجعون ۱۴ عن ابی بکرۃ ۱۵ فسکت ۱۶ بیوم ۱۷ قال

---

۱ قولہ عاریۃ بالجر ومعناہ کاسیات من نعمۃ اللہ عاریات من شکرہا وقیل معناہ تلبس ثوبا رقیقا یصف لون بدنہا ومر فی کتاب العلم ص۱۸ قیل فیہ ان الفتن مقرونۃ بالخزائن قال ان الانسان یطغی من جملۃ فتنۃ الاسراف ولہذا قال رب کاسیۃ۔ ک ومطابقتہ للترجمۃ توخذ من قولہ وماذا انزل من الفتن ای الشرور فیکون تلک اللیلۃ التی استیقظ منہا النبی صلعم اشر من اللیلۃ التی قبلہا ۱۲ ع **۲ قولہ** من حمل علینا السلاح ای علی المسلمین لقتالہم بغیر حق قولہ فلیس منا ای لیس علی طریقتنا ولیس متبعا طریقتنا لان من حق المسلم علی المسلم ان ینصرہ ویقاتل دونہ لان یرعبہ بحمل السلاح علیہ لارادۃ قتالہ او قتلہ وقال الکرمانی ای لیس ممن اتبع سنتنا وسلک طریقتنا لانہ لیس من دیننا قال فما فولک فی الطائفتین احدہما باغیۃ ثم اجاب بقولہ الباغیۃ لیست متبعۃ سنۃ النبی صلعم ۱۲ ع **۳ قولہ** حدثنا محمد الخ کذا فی الاصول التی وقفت علیہا وکذا ذکر ابو علی الجیانی اذ وقع ہنا وفی العتق محمد غیر منسوب عن عبد الرزاق وان الحاکم جزم بانہ محمد بن یحیی الذہلی بضم المعجمۃ وتسکین الہاء ویحتمل ان یکون محمد ہنا ہو ابن رافع فان مسلما اخرج بذا الحدیث عن محمد بن رافع عن عبد الرزاق قولہ ینزع فی یدہ بالنون المعجمۃ قال الخلیل نزغ الشیطان بین القوم نزغا حمل بعضہم علی بعض بالفساد وفی روایۃ الکشمیہنی بالعین المہملۃ ومعناہ قلع ونزع بالسہم رمی بہ والمراد یغری بینہم حتی یضرب احدہما بسلاحہ فیحقق الشیطان ضربتہ لہ وقال ابن التین معنی ینزعہ یقلعہ من یدہ فیصیب بہ الآخر وتقدم عیاض عن جمیع روایات مسلم بالعین المہملۃ ومعناہ یرمی بہ فی یدہ ویحقق ضربتہ ومن رواہ بالمعجمۃ فہو من الاغراء ای یزین لہ تحقیق الضربۃ قولہ فیقع فی حفرۃ من النار ہو کنایۃ عن وقوعہ فی المعصیۃ التی یفضی بہ الی دخول النار وفی الحدیث النہی عما یفضی الی المحذور وان لم یکن المحذور محققا سواء کان ذلک فی جد او ہزل ۱۲ ف **۴ قولہ** قال نعم القائل جعفر وجوابا لقول سفیان وابو محمد کنیتہ۔ رع ای نعم سمعتہ یقول ذلک وسقط قولہ نعم فی باب یاخذ بنصول النبل اذا مر فی المسجد من کتاب الصلوٰۃ فی ص۱۲۱ ۱۲ وقول ابن بطال حدیث جابر لا یظہر فیہ الاسناد لان سفیان لم یقل ان عمرا قال لہ نعم فیان یقول نعم فی ہذہ الروایۃ اسناد الحدیث قال فی الفتح بذا مبنی علی المذہب المرجوح فی اشتراط قول الشیخ نعم اذا قال لہ القارئ مثلا احدثک فلان والمذہب الراجح الذی علیہ اکثر المحققین ان ذلک لا یشترط بل یکفی سکوت الشیخ اذا کان متیقظا۔ کس ومطابقتہ للترجمۃ توخذ من قولہ امسک نصالہا فان فی ترکہ ربما یحصل خدش وہو فی معنی حمل السلاح علی المسلمین ۱۲ ع **۵ قولہ** باسہم توضح قلتہ یدل علی ان المراد بقولہ فی الطریق الاولی لسہام انہا سہام قلیلۃ وقد وقع فی روایۃ لمسلم ان المار المذکور کان یتصدق بہا قولہ قد بدا فی روایۃ عن الکشمیہنی ابدی

والنصول بضمتین جمع نصل بفتح النون وسکون المہملۃ وبجمع علی نصول ونصال بکسر اولہ و النصل حدیدۃ السہم قولہ لا یخدش مسلما بمعجمتین ہو تعلیل للامر بالامساک علی النصال و الخدش اول الجرح۔ ف یعبر عن الخدش بالفارسیۃ بخراش ۱۲ **۶ قولہ** اذا مر احدکم فیہ ان الحکم عام فی جمیع المکلفین بخلاف حدیث جابر فانہ واقعۃ حال لا تستلزم التعمیم وقولہ فلیقبض بکفہ ای علی النصال ولیس المراد خصوص ذلک بل یحرص علی ان یصیب سلما بوجہ من الوجوہ کما دل علیہ التعلیل بقولہ ان یصیب احدا من المسلمین منہا شیء ۱۲ ف۔

۷ قولہ وقتالہ کفر وذلک اذا کان من جہۃ اسلم او کان مستحلا او اطلاق الکفر للتغلیظ و المراد منہ المعصیۃ وذلک فی غیر اصحاب قتال البغاۃ وتخریجہ اذ لیس حینئذ لاکفر ولا معصیۃ ۱۲ ک **۸ قولہ** لا ترجعوا بصیغۃ النہی وہو المعروف وفی روایۃ ابی ذر لا ترجعون بصیغۃ الخبر قولہ کفارا فی معناہ اقوال کثیرۃ منہا المراد منہ الستر یعنی لا ترجعوا بعدی ساترین الحق لان معنی الکفر فی اللغۃ الستر و منہا ان الفعل المذکور یفضی الی الکفر وقال الداودی معناہ لا تفعلوا بالمؤمنین ما تفعلون بالکفار ولا تفعلوا بہم ما لا یحل وانہ ترونہ حراما قولہ یضرب بالجوم جوابا للامر بالرفع استینافا او حالا وقال صاحب التوشح من جزم اوّلہ علی الکفر ومن رفع لا یجعلہ متعلقا بما قبلہ بل حالا او مستانفا ۱۲ ع **۹ قولہ** واعراضکم والاعراض جمع عرض ہو الحسب وموضع المدح والذم من الانسان والاشارۃ بہ الی ظاہر الجلد فان قلت لم یذکر ای شہر فی ہذہ الروایۃ تکیف تشبہہ بہ فیما قال فی شہرکم ہذا قلت کان السوال لتقریر ذلک فی اذہانہم وحرمۃ الشہر کانت مقررۃ عندہم فان قلت فکذا حرمۃ البلدۃ قلت ہذہ الخطبۃ کانت بمنی فربما تقصد بہ دفع وہم من یتوہم انہا خارجۃ عن الحرم اودفع من یتوہم ان البلدۃ لم تبق حراما لقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح فیہا او اختصرہ الراوی اعتمادا علی سائر الروایات مع ان یلزم ذکرہ فی صحۃ التشبیہ ۱۲ ک

۱۰ قولہ ہو محمد بن عبد اللہ ابن ابی عتیق واسمہ محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر الصدیق ۱۲ لمحی بکسر الفاء وتخفیف الراء وبالمہملۃ نسبۃ الی بنی فراس بطن من کنانۃ ۱۲ ع ص۔ جمع خزانۃ وہی الموضع او الوعاء الذی یحفظ فیہ الشیء ۱۲ ع س وفی اکثر النسخ فی یدہ الی من یدہ للان بین حروف الجر مقاربۃ او معناہ ینزع القوس فی یدہ ای۔ سجدہ شلا وفی روایۃ بالزاء والعین المعجمۃ یلطن ویغری کذا فی ک ۱۲ معہ من خدش یخدش من باب ضرب خدشا بالفتح وخدش الجلد قشرہ بعود ونحوہ ۱۲ ع۔

۱۱ قولہ بفتح النون وسکون الموحدۃ السہام لا واحد لہا من لفظہا ۱۲

marfat.com

رُبَّ مُبَلَّغٍ يُبَلِّغُهُ مَنْ هو اوعى له وكان كذلك فقال لا تَرْجِعُوا بعدي كُفَّارا يضرب بعضكم رقاب بعض فلما كان يوم حُرِّقَ ابن الحضرمي حين حرقه جارية بن قدامة قال أشرفوا على ابي بكرة فقالوا هذا ابو بكرة يراك قال عبد الرحمن فحدثني أبي عن ابي بكرة انه قال لو دخلوا على ما بهرشت بقصبة قال ابو عبد الله يهرشت يعني رميت **حدثنا** احمد بن اسحاق قال حدثنا محمد بن فضيل عن ابيه عن عكرمة عن ابن عباس قال النبي صلى الله عليه وسلم لا ترتدوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض **حدثنا** سليمان بن حرب حدثنا شعبة عن علي بن مدرك سمعت ابا زرعة بن عمرو بن جرير عن جده جرير قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع استنصت الناس ثم قال لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم تكون فتنة القاعد فيها خير من القائم **حدثنا** محمد بن عبيد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال ابراهيم وحدثني صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم والقائم فيها خير من الماشي والماشي فيها خير من الساعي من تشرف لها تستشرفه فمن وجد فيها ملجأ او معاذا فليعذ به **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم والقائم خير من الماشي والماشي فيها خير من الساعي من تشرف لها تستشرفه فمن وجد ملجأ او معاذا فليعذ به **باب** اذا التقى المسلمان بسيفيهما **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا حماد عن رجل لم يسمه عن الحسن قال خرجت بسلاحي ليالي الفتنة فاستقبلني ابو بكرة فقال اين تريد قلت اريد نصرة ابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا التقى المسلمان بسيفيهما فكلاهما من اهل النار قيل هذا القاتل فما بال المقتول قال انه قد اراد قتل صاحبه قال حماد بن زيد فذكرت هذا الحديث لايوب ويونس بن عبيد واناس فحدثاني به فقالا

لمن ۲ فكان ۳ كذلك ۴ يريك ۵ قال لا ترجعن ۶ فتنتي ۷ منها ۸ فيها نريد ۹ النار ۱۰ فهذا ۱۱

ف۱ قوله رب مبلغ الخ بكسر اللام وكذا يبلغه والضمير الرابع الى الحديث المذكور مفعول اول له ومن هو اوعى له مفعول ثان له واللفظان من التبليغ والابلاغ **ف۲ قوله** كذلك اى وقع التبليغ كثيرا من الحافظ الى الاحفظ وهو كلام محمد بن سيرين ادرجه صاحب البخاري بذلك في كتاب العلم قال قال محمد صدق رسول الله صلعم كان ذلك ۱۲ اک۔

ف۳ قوله حرق ابن الحضرمي هو عبد الله بن عمرو بن الحضرمي وابوه عمرو هو اول من قتل يوم بدر من المشركين ولعبد الله رؤية على ما ذكره بعضهم في الصحابة واسم الحضرمي عبد الله بن عمار وكان حالف بني امية في الجاهلية والعلاء بن الحضرمي الصحابي المشهور عم عبد الله وكان السبب في ذلك ما ذكره العسكري قال كان جارية يلقب محرقا لانه احرق ابن الحضرمي بالبصرة وكان معوية وجه ابن الحضرمي الى البصرة يستنفرهم على قتال علي رض فوجه علي جارية بن قدامة فحصره فحصن منه ابن الحضرمي في دار فاحرقها جارية عليه وذكر الطبري في حوادث سنة ثمان وثمانين هذه القصة وفيها ان عبد الله بن عباس خرج من البصرة وكان عاملها لعلي واستخلف زياد بن سمية على البصرة و ارسل معوية عبد الله بن عمرو بن الحضرمي ليأخذ البصرة فنزل في بني تميم وانضمت اليه الثمانينية فكتب زياد الى علي يستمده فارسل اليه ابن ضبيعة المجاشعي فقتل غيلة فبعث علي بعده جارية فحصر ابن الحضرمي في الدار التي نزل فيها ثم احرق الدار عليه وعلى من معه وكانوا سبعين رجلا او اربعين ونقل الكرماني عن المهلب قال ابن الحضرمي رجل امتنع من الطاعة فاخرج اليه جارية جيشا فظفر به في ناحية من العراق كان ابو بكرة الثقفي الصحابي ليسكنها فامر جارية بصلبه فصلب ثم القى النار في الجذع الذي صلب فيه قلت العمدة على ما ذكره العسكري والطبري وما ذكره المهلب ليس له اصل قوله قال اشرفوا الخ ذلك ان جارية لما احرق ابن الحضرمي امر خشمان ان تشرفوا على ابي بكرة بل هو على الاستسلام والانقياد ام لافقال لرسمه هذا ابو بكرة يراك

وما صنعت بابن الحضرمي وما انكر عليك بكلام ولا سلاح فلما سمع ابو بكرة ذلك وهو في غرفة له قال لو دخلوا علي ۱۲ ع و ف ک **ف۴ قوله** القاعد فيها خير من القائم اي القاعد في زماننا عنها قال والمراد بالقائم الذي لا يستشرف فيها وبالماشي من يمشي في اسبابه لامر سواها فربما يلقى بسبب مشيه في امر كبير به وحكى ابن التين عن الداودي ان الظاهر ان المراد ان يكون مباشرا لها في الاحوال كلها يعني ان بعضهم في ذلك اشد من بعض فاعلاهم في ذلك الساعي فيها بحيث يكون سببا لاثارتها ثم من يكون قائما ساعيا بها وهو الماشي ثم من يكون مباشرا لها وهو القائم ثم من يكون مع النظارة ولا يقاتل وهو القاعد ثم من يكون محسنا لها ولا يباشر ولا ينظر وهو المضطجع يتقلقل ثم من لا يلقح فيه بشئ من ذلك ولكنه راض وهو النائم والمراد بالافضلية في هذه الخيرية ان يكون اقل شرا من فوقه على التفصيل المذكور۔ ف وكذا في العيني والمراد بالفتنة جميع الفتن وقيل هي الاختلاف الذي يكون بين اهل الاسلام بسبب افتراقهم على الامام ولا يكون الحق فيها معلوما بخلاف زمان علي ومعوية قوله خير فيه اشارة الى ان شرها بحسب التعلق بها ۱۲ اک۔

ف۵ قوله تكون فتن الخ فان قلت اذا كان المراد جميع الفتن فما تقول في الفتن الماضية وقد علمت انه نهض فيها من خيار التابعين خلق كثير وان كان المراد بعض الفتن فما معناه وما الدليل عليه قلت اجاب المطرزي بانا اختلف السلف في ذلك فقيل المراد جميع الفتن وهي التي قال الشارع فيها القاعد فيها خير من القائم ومن قعد فيها من الصحابة محمد بن سلمة وابو بوزر وعمران بن حصين وابو موسى الاشعري وابو اسامة بن زيد وسعد بن ابي وقاص وابن عمر وابو بكرة ومن التابعين شريح والنخعي وقالت طائفة يلزم البيت وقالت طائفة بالتحول من بلد الفتن اصلا ومنهم من قال اذا اجم عليه شئ من ذلك يكف يده ولو قتل ومنهم من قال يدافع عن نفسه وعن ماله ومن اراد وهو محدود ان قتل وقيل اذا بغت طائفة على الامام وجب قتالها وكذلك لو تحاربت طائفتان وجب على كل قادر الاخذ على يد المخطئ ونصر المصيب وبذا قول الجمهور وقيل التي ورد النهي عنها الحالة التي لم يعلم المخطئ من المحق وقيل الاحاديث وردت في ناس مخصوصين وقيل مخصوصة باخر الزمان حيث يتحقق ان المقاتلة انما هي في طلب الملك كذا في ع ف ۱۲

ف۶ قوله رجل لم يسمه عمرو بن عبيد شيخ المعتزلة وكان سئ الضبط وقيل هو هشام بن حسان ابو عبد الله القردوسي بضم القاف والمهملة وسكون الراء بينهما ۱۲۔

ف۷ قوله اذا تواجه اي ضرب كل واحد منهما وجه الاخر اي ذاته وابل النار اي استحق لها وقد يعفو الله عنه فان قلت علي ومعوية كلاهما كانا مجتهدا غاية ما في الباب ان معوية كان مخطئا في اجتهاده وله اجر واحد وقد كان لعلي اجران قلت المراد بما في الحديث المتواجهان بلا دليل من الاجتهاد ونحوه فان قلت اساعدة الامام الحق ودفع البغاة واجب فلم منع ابو بكرة منها قلت لعل الامر لم يكن بعد ظاهرا على اهل ان المتواجهين اما ان يكونا مخطئين في الاجتهاد وذا تاويل او احدهما مصيب والاخر مخطئ ولا ثالث لهما اذ محال ان يكونا مصيبين اذ الحق عند الله واحد ولا يعلم شئ منها ففي الاول يجب الاصلاح بينهما ان كان مرجوا والا فالاعتزال ولزوم البيوت وكسر السيوف وفي الثاني يجب مساعدة المصيب وحكم الثالث كالاول وبهذا قسم اخر وجوهها لا يكونان متاولين بل ظالمين صريحا متواجهين عصبية وتغلبا فهو ايضا كالاول ثم ان الدماء الذي جرت بين الصحابة ليست بداخلة في هذا الوعيد اذ كانوا مجتهدين فيها وكان اعتقاد كل طائفة انه على الحق وخصمه على خلافه ووجب عليه قتال البغي الى امر الله لكن عليا كان مصيبا في اجتهاده و خصومه كانوا على الخطأ مع ذلك كما انوا ماجورين فيه اجرا واحدا رضي الله عنهم اجمعين وامن امتنع اومنع فذلك لان اجتهاده لم يؤد الى ظهور الحق عنده وكان الامر مشكلا عنده فرأى التوقف فيه شيرا ۱۲

ف۸ بكسر الهاء وسكون الشين المعجمة وفي رواية المكسهبي بفتح الهاء وبها لغتان والمعنى ما دفعتهم بقصبة ونحوها فكيف ان اقاتلهم لاني ما ارى الفتنة في الاسلام والا التحريك فيها مع احدى الطائفتين ۱۲ ع **ف۹** بكسر الهمزة وسكون الشين المعجمة وبالباء الموحدة بعد الالف منصرف اسم مجتمع الكوفي الصفار ۱۲ **ف۱۰** ابن ابي زرعة في الجامع الابذا الحديث ۱۲ ع۔

ف۱۱ سعد بن ابراهيم عن عبد الرحمن بن عوف ۱۲ ص اي تقطع لها بان يتصدى او يتعرض لها ۱۲ ح اي تهلكه بان تشرف منها على الهلاك يقال استشرفه على الشئ علوته واشرفت عليه ۱۲ ع۔

ف۱۲ اي موضعا يبتغي اليه من شره ۱۲ ال المراد بها وقعة الجمل او وقعة صفين ۱۲ لح هو نفيع بن الحارث الثقفي ۱۲

انما رَوَى هٰذا الحسنُ عن الأحنفِ بن قيس عن ابی بَكْرة **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد يعنی ابن زيد قال حدثنا ايوب ويونس وهشام ومُعَلّى بن زياد عن الحسن عن الأحنف عن ابی بكرة عن النبی صلی الله عليه وسلم ورواه بكّار بن عبد العزيز عن ابيه عن ابی بكرة وقال عَبْدٌ حدثنا شعبة عن منصور عن ربعی عن ابی بكرة عن النبی صلی الله عليه وسلم ولم يرفعه سفيان عن منصور **باب** كيف الأمر اذا لم تكن جماعة **حدثنا** محمد بن المثنّى قال حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا ابن جابر قال حدثنی بُسْر بن عُبيد الله الحضرمی انه سمع ابا ادريس الخولانی انه سمع حُذيفة بن اليمان يقول كان الناس يسألون رسول الله صلی الله عليه وسلم عن الخير وكنت اسأله عن الشر مخافة ان يدركنی فقلت يا رسول الله انا كنا في جاهلية وشر فجاءنا الله بهذا الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل بعد ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم يهدون بغير هديی تعرف منهم وتنكر قال قلت فهل بعد ذلك الخير من شر قال نعم دعاة على ابواب جهنم من اجابهم اليها قذفوه فيها قلت يا رسول الله صِفْهم لنا قال هم من جلدتنا ويتكلمون بألسنتنا قلت فما تأمرنی ان ادركنی ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وإمامهم قلت فان لم يكن لهم جماعة ولا إمام قال فاعتزل تلك الفِرَق كلها ولو ان تَعَضّ باصل شجرة حتى يدركك الموت وانت على ذلك **باب** من كره ان يكثر سواد الفتن والظلم **حدثنا** عبد الله بن يزيد قال حدثنا حَيْوة وغيره قالا حدثنا ابو الأسود وقال الليث عن ابی الأسود قال قُطع علی اهل المدينة بعث فاكتُتِبتُ فيه فلقيتُ عكرمة فاخبرته فنهاني اشدّ النهی ثم قال اخبرني ابن عباس ان اناسا من المسلمين كانوا مع المشركين يكثّرون سواد المشركين علی رسول الله صلی الله عليه وسلم فيأتی السهم فيُرمی فيُصيب احدهم فيقتله او يضربه فيقتله فانزل الله إِنَّ الَّذِينَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ أَنْفُسِهِمْ **باب** اذا بقی في حُثالة من الناس **حدثنا** محمد بن كثير اخبرنا سفيان عن الأعمش عن زيد ابن وهب قال حدثنا حُذيفة قال حدثنا رسول الله صلی الله عليه وسلم حديثين رأيت احدهما وانا أنتظر الآخر حدثنا ان الأمانة نزلت في جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة وحدثنا عن رفعها قال ينام الرجل النومة فتُقبض الأمانة من قلبه فيظل أثرها مثل أثر الوكت

الحديث ۱ نمبر ۲ بن حراش نمبر ۳ هدی ۴ المقبری ۵ حدثنا ۶ حدثنا

۱ قوله وقال مؤمل بلفظ المفعول من التأميل قال العيني والكرماني هو ابن هشام اي اليشكري بتحتية ومعجمة ابو هشام البصري قال ابن حجر هو ابن اسمٰعيل ابو عبد الرحمٰن البصري نزيل مكة ادركه البخاري ولم يلقه لانه مات ۲۰۶ھ وذلك قبل ان يرحل البخاري ولم يخرج عنه الا تعليقا وهو صدوق كثير الخطأ ۱۲ منه ۲ قوله كيف الامر الخ يعني ما ذا يفعل في حال الاختلاف والفتنة اذا لم يوجد جماعة مجتمعون على خليفة وحاصل معنى الترجمة انه اذا وقع اختلاف ولم يكن خليفة فكيف امر المسلم من قبل ان يقع الاجتماع على خليفة وفي حديث الباب بين ذلك وهو انه يعتزل الناس كلهم ولو بان يبيض باصل شجرة حتى يدركه الموت ۱۲ منه ۳ قوله في جاهلية وشر يشير به الى ما كان قبل الاسلام من الكفر وقتل بعضهم بعضا ونهب بعضهم بعضا وارتكاب الفواحش قوله بهذا الخير يعني الايمان والامن وصلاح الحال واجتناب الفواحش قوله فيه دخن بفتح الدال المهملة وفتح الخاء المعجمة وهو الدخان واراد به ليس خيرا خالصا بل فيه كدورة بمنزلة الدخان من النار وقيل اراد بالدخن الحقد وقيل الدغل وقيل فساد في القلب وقيل الدخن كل امر مكروه وقال النووي المراد بن الدخن ان لا تصفو القلوب لبعضها ببعض كما كانت عليه من الصفا وقال القاضي الخير بعد الشر ايام عمر بن عبد العزيز والذين يعرف منهم وينكر هم الامراء بعده ومنهم من يدعو الى بدعة وضلالة كالخوارج وقال الكرماني يحتمل ان يراد بالشر زمان قتل عثمان رض والخير بعده زمان خلافة علي رض والدخن الخوارج ونحوهم والشر بعده زمان الذين يلعنونه على المنابر ۱۲ منه ۴ قوله من جلدتنا اي من قومنا وعن اهل لساننا وملتنا وفيه اشارة الى انهم من العرب وقال الداودي اي من بني آدم وقال القاضي معناه انهم في الظاهر على ملتنا وفي الباطن مخالفون و جلدة الشيء ظاهره وهي في الاصل غشاء البدن قوله وان تعض اي ولو كان الاعتزال من تلك الفرق بالعض فلا تعدل عنه وقال القاضي المعنى اذا لم يكن في الارض خليفة فعليك بالعزلة والصبر على تحمل شدة الزمان وعض اصل الشجرة كناية عن مكابدة المشقة كقولهم فلان يعض الحجارة من شدة الالم والمراد اللزوم لقوله عضوا عليها بالنواجذ قوله وانت على ذلك اي على البعض الذي هو كناية عن لزوم جماعة المسلمين وطاعة سلاطينهم ولو عصوا وفيه حجة لجماعة الفقهاء في وجوب لزوم جماعة المسلمين وترك الخروج على ائمة الجور لانه امر بذلك ولم يأمر بتفريق كلمتهم وشق عصاهم ۱۲ عينی ۵ قوله وغيره قال صاحب التوضيح قيل المراد به ابن بهينة وقيل كانه يريد ابن بهينة فانه رواه عن ابی الاسود محمد بن عبد الرحمٰن وقد رواه عنه الليث ايضا وقال الكرماني ويروى عبيدة ضد الجوة والاول اصح قوله فيرمي يروى كذلك قيل هو من القلب والتقدير فيرمي بالسهم فيأتي وقال الكرماني وفي بعض الرواية لفظ فيرمي مفقود وهو ظاهر وقيل يحتمل ان يكون الفاء الثانية زائدة وثبت كذلك لابی ذر في سورة النساء فيأتي السهم يرمي به. رع ف قوله او يضربه عطف على فيأتي لا على فيصيب يعني يقتل اما بالسهم واما بالضرب السيف ظالما نفسه بسبب تكثيره سواد الكفار وعدم هجرته عنهم وبذا اذا كان راضيا مختارا قال شارح الصحيح المصري هو حديث مرفوع لان تفسير الصحابي اذا كان مستدا الى نزول آية فهو مرفوع اصطلاحا ك و

فيه تخطئة من يقيم بين اهل المعصية باختياره لا لقصد صحيح من انكار عليهم مثلا اور جاء التأذي منهم بكثرة وان القادر على التحول عنهم لا يعذر كما وقع للذين قالوا الم تكونوا تسكنون من اهيم ثم هجرة ثم كانوا يخرجون مع المشركين لا لقصد قتال المسلمين بل لالهام كثرتهم في عيون المسلمين فحصلت لهم المؤاخذة بذلك فراى عكرمة ان من خرج في جيش يقاتلون المسلمين باثم وان لم يقاتل ولا لوى ذلك ۱۲ منه ۶ قوله نزلت في جذر قلوب الرجال اي كانت ثم بحسب الفطرة وحصلت بهم بالكسب من الشريعة استفادة من الكتاب والسنة والوكت بفتح الواو و اسكان الكاف وبالمثناة الاثر اليسير وقيل السواد وقيل اللون المخالف للون الذي كان قبله والمجل بفتح الميم وسكون الجيم وفتحها هو المنتفط الذي يحصل في اليدين العمل والامانة ضد الخيانة وقيل هي التكاليف الالهية وحاصل ان القلب يخلو عن الامانة تزول عنه شيئا فشيئا فاذا زال جزء منها زال نور ما وخلفته ظلمة كالوكت واذا زال شيء آخر صار كالمجل وبذه الظلمة فوق التي قبلها ثم شيء ثالث وهلم جرا والمعنى ان الامانة تزول عن القلب شيئا بعد شيء حتى يرتسم فيها ثم يزول الجميع ويبقى النفط. ك قوله وحدثنا عن رفعها اي رفع الامانة اصلا حتى لا يبقى من يوصف بالامانة الا النادر ولا يعكر على ذلك ما ذكر في آخر الحديث مما يدل على قلة من ينسب للامانة فان ذلك بالنسبة الى حال الاولين فالذين اشار اليهم بقوله ما كنت ابايع الا فلانا وفلانا هم من اهل العصر الاخير الذي ادركه والامانة فيهم بالنسبة الى العصر الاول اقل وما الذي ينتظره فانه حيث تنفقد الامانة من الجميع الا النادر ۱۲ منه ۷ قوله حدثنا وهو الحديث الثاني وفيه من اعلام النبوة لان فيه الاخبار عن فساد زمان الناس وقلة امانتهم في آخر الزمان ۱۲ منه.

عه يعني ابن عمرو بن عبيد اخطأ في حذف الاحنف بين الحسن وابی بكرة ۱۲ ف ع.

عه السعدي التميمي البصري واسمه الضحاك والاحنف لقبه وعرف به ودعاله النبي صلعم مات ۶۷ بالكوفة ۱۲ ع عه الظاهر انه اشارة الى موافقة الرواية التي ذكرها حماد بن زيد عن ايوب ويونس بن عبيد ۱۲ ف للحر عبد العزيز بن عبد الله بن ابی بكرة وليس له ولا لوالده في البخاري الا هذا الحديث ۱۲ ع ص بالجيم هو عبد الرحمٰن بن يزيد بن جابر ۱۲ ع ف ك.

ع بناء الاضافة عند الاكثرين وبناء واحدة بالتنوين عند الكشميهني ۱۲ ع ف معه بالضم جمع داع. قال ذلك باعتبار ما يؤول اليه امرهم ۱۲ ع ل بفتح العين المهملة وتشديد الضاد المعجمة من حد علم وهو منصوب عند الرواة كلهم وجوز بعضهم بالرفع ولا يجوز ذلك الا اذا جعل ان مخففة من المثقلة ۱۲ ع لحـ بفتح المهملة واسكان الحاء الثانية وبفتح الواو اداة من شروح مصغر الشرح بالمعجمة والراء والمهملة التجيبي بضم الفوقانية وكسر الجيم وبالتحتانية وبالموحدة ۱۲ ك ما راى في باب الامانة اذا احاديث اولها في نزول الامانة وثانيها في رفعها ۱۲ ك.

حل اللغات جذر قلوب الرجال اي في اصل قلوبهم اثر الوكت بفتح الواو وسكون الكاف اي سواد في الليل يقال وكت الليسر اذا بدت فيه نقطة الارطاب اثر المجل غلظ الجلد من اثر العمل منتبر اي منتفخا فنفط بكسر الفاء بعد النون المفتوحة اي صار منتفطا وهو المنتبر ۱۲.

marfat.com

ثم ينام النومة فتقبض فيبقى اثرها مثل اثر المجل كجمر دحرجته على رجلك فنفط فتراه منتبرا ولیس فیه شیء وتصبح الناس يتبايعون ولا يكاد احد يؤدي الامانة فيقال ان في بني فلان رجلا امينا ويقال للرجل ما اعقله وما اظرفه وما اجلده وما في قلبه مثقال حبة خردل من ايمان ولقد اتى علي زمان ولا ابالي ايكم بايعت لئن كان مسلما رده علي الاسلام وان كان نصرانيا رده علي ساعيه واما اليوم فما كنت ابايع الا فلانا وفلانا **باب** التعرب في الفتنة **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا حاتم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع انه دخل على الحجاج فقال يا ابن الاكوع ارتددت على عقبيك تعربت قال لا ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن لي في البدو وعن يزيد بن ابي عبيد قال لما قتل عثمان بن عفان خرج سلمة بن الاكوع الى الربذة وتزوج هناك امرأة وولدت له اولادا فلم يزل بها حتى قبل ان يموت بليال فنزل المدينة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن ابي صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد الخدري انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك ان يكون خير مال المسلم غنما يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن **باب** التعوذ من الفتن **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس قال سألوا النبي صلى الله عليه وسلم حتى احفوه بالمسألة فصعد النبي صلى الله عليه وسلم ذات يوم المنبر فقال لا تسألوني عن شيء الا بينت لكم فجعلت انظر يمينا وشمالا فاذا كل رجل راسه في ثوبه يبكي فانشأ رجل كان اذا لاحى يدعى الى غير ابيه فقال يا نبي الله من ابي قال ابوك حذافة ثم انشأ عمر فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا نعوذ بالله من سوء الفتن فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما رأيت في الخير والشر كاليوم قط انه صورت لي الجنة والنار حتى رأيته مما دون الحائط قال قتادة يذكر هذا الحديث عند هذه الاية يا ايها الذين امنوا لا تسألوا عن اشياء ان تبد لكم تسؤكم **وقال** عباس الترسي حدثنا يزيد قال حدثنا سعيد حدثنا قتادة ان انسا حدثهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بهذا او قال كل رجل لاف راسه في ثوبه يبكي وقال عائذا بالله من سوء الفتن او قال اعوذ بالله من سوء الفتن **وقال** لي خليفة حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد ومعمر عن ابيه عن قتادة ان انسا حدثهم عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا وقال عائذا بالله من شر الفتن **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم الفتنة من قبل المشرق **حدثني** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف عن معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قام الى جنب المنبر فقال الفتنة ههنا الفتنة ههنا من حيث يطلع قرن الشيطان او قال قرن الشمس **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن نافع عن ابن عمر انه سمع

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
فيها	فلا	من	إسلامه	هناك	اقبل	نزل	على	عائذا	شر	فكان	بن	ربيع	نبي	لافا	ثم	سوى	سوى	عائذ	الفتن	ثنا	ليث

لہ قولہ لا ابالی ایکم بایعت الخ معنی المبالغۃ ہہنا البیع والشری ای کنت اعلم ان الامانۃ فی الناس فلکثت احکم علی معاملۃ من الغش خیر مال بحلاف قولہ فلیلۃ او امانۃ الحاکم فانہ ان کان مسلما فدینہ یمنعہ من الخیانۃ ویحملہ علی ادا الحق وان کان کافرا فذکر النصرانی علی سبیل التمثیل فساعیہ ای العامل علیہ لیقوم الامانۃ فی ولایۃ فینصفنی ویستخرج حقی منہ واما الیوم فقد ذہب الامانۃ فلست اثق الیوم باحد الا بمن اتحنہ علی بیع واشری الا فلانا وفلانا یعنی افرادا من الناس قلائل فان قلت رفع الامانۃ ظہر فی زمانہ فما وجہ قول حذیفۃ انتظر وقلت المنتظر ہو الرفع بحیث یبقی اثرہا مثل المجل ویصح الاستثناء بقولہ الا فلانا الخ اک ۲ لہ قولہ التعرب فی الفتنۃ بفتح العین المہملۃ وضم الراء المشددۃ وبالباء الموحدۃ وہو الاقامۃ بالبادیۃ والتکلف فی میسورۃ الاعرابیا وقیل التعرب السکنی مع الاعراب وہو ان ینتقل المہاجرین البلد الی البادیۃ فیسکن البادیۃ فیرجع بعد ہجرتہ اعرابیا وکان ذلک محرما الا ان اذن لہ الشارع فی ذلک وقیدہ بالفتنۃ اشارۃ الی ما وجد فی ذلک عند حلول الفتن ووقع فی روایۃ کریمۃ التعرب بالزاء وبینہما عموم وخصوص ۱۲ ع ۳ لہ قولہ عن سلمۃ بفتحتین ابن الاکوع الاسلمی وقد کلم الذئب قولہ ارتددت الخ ارادا لحجاج بقولہ ہذا انک رجعت فی الہجرۃ التی فعلتہا لوجہ اللہ بخروجک من المدینۃ بیان انک تستحق القتل فاخبرہ بالرخصۃ لہ وقال لیتنصم بان سلمۃ مات فی آخر خلافۃ معاویۃ سنۃ ستین ولم یدرک زمان الامارۃ الحجاج واللہ اعلم ک وقال یحیی بن بکیر وغیرہ مات سنۃ اربع وسبعین وہو ابن ثمانین سنۃ ۔ ع قولہ فلم یزل حتی قتل ابن یموت باسقاط الیل وہو الذی فی الیونینیۃ کما فی روایۃ وفیہ حذف کان بعد قولہ حتی وقتل قولہ قتل وہی مقدرۃ وہی استعمال صحیح ۱۲ قس ۴ لہ قولہ غزال المسلم الخ فان قلت فیہ ان الاعتزال اولی والقواعد الاسلامیۃ تقتضی اولویۃ الاختلاط ولہذا شرع الجماعۃ فی الصلوات لاختلاط اہل المحلۃ والجمعۃ لاہل البلدۃ والعیدین لاہل السواد والوقوف بعرفات لاہل الآفاق ومنع نقل الفطیۃ من البلد الی القریۃ وجواز العکس قلت الاوقات الاحوال مختلفۃ فالمجالس الصالحۃ خیر من الوحدۃ وہی خیر من المجالس الطالحۃ ۱۲ اک مج ۵ لہ قولہ عائذا باللہ بکذا وقع بالنصب وہو علی الحال ہی اقول ذلک عائذا او علی المصدریۃ ای عیاذا وجاء فی روایۃ اخری بالرفع ای انا عائذ قولہ قال قتادۃ یذکرہ ہو بضم اولہ وفتح الکاف ووقع فی روایۃ الکشمیہنی فکان قتادۃ یذکر بفتح اولہ وضم الکاف وہو احد وجہ وکذا وقع فی روایۃ الاسمٰعیلی ۱۲ اک ۶ لہ قولہ قال عباس الترسی ہو بوزن قاض مہملۃ وہو ابن الولید والترسی بفتح النون وسکون الراء وبالسین المہملۃ ومعنی فی علامات النبوۃ لہ حدیث وفی اواخر المغازی فی باب بعث معاذ والی موسی الی الیمن

آخر من جاء بہذہ الصورۃ فیما عد لہذہ المواضع الثلثۃ فی البخاری ہو عیاش بن الولید الرقام بمثناۃ تحتانیۃ وآخرہ معجمۃ ۔ ف وقال الکلاباذی ترس لقب جدہم کان اسمہ نصر فقال لہ بعض النبط ترس بدل نصر فبقی لقبا علیہ فنسب ولدہ الیہ وقیل نہر من انہار الفرس یضاف الیہ الثیاب الترسیۃ ۔ ع قولہ لاف فی بعضہا لافا فنصب علی الحال قالہ الکرمانی اقول علی الاول موخر لقولہ کل رجل وقولہ یبکی حال وعلی الثانی خبر قولہ کل رجل قولہ یبکی والحال معترض بین المبتدا والخبر ۱۲ اک ۷ لہ قولہ وقال لی خلیفۃ الخ حدث البخاری قال فلان فیما شارۃ الی انہ اخذہ مذاکرۃ لا تحدیثا وتحمیلا واراد بذکرہ ہہنا التصریح بسماع سعید عن قتادۃ وسماع قتادۃ عن انس بذا لا الحاقا علی سیدنا صلعم فی المسألۃ کرہ مسائلہم وعز علی المسلمین الالحاح والتعنت علیہ وتوعدا زدل عقوبۃ اللہ علیہم فکبوا خوفا منہا فتامل اللہم الجنۃ والنار اراہ کل ما یسأل عنہ ۱۲ اک ۸ لہ قولہ حیث یطلع قرن الشیطان ذہب الداؤدی الی ان للشیطان قرنین علی الحقیقۃ وذکر البردی ان قرنیہ ناحیتی رأسہ وقیل ہذا مثل الی حیث یتحرک الشیطان وینشط وقیل القرن القوۃ ای یتطلع من قوۃ الشیطان وانما اشار صلعم الی المشرق لان اہلہ یومئذ اہل کفر فاخبر ان الفتنۃ تکون من تلک الناحیۃ وکذلک کانت وہی وقعۃ الجمل ووقعۃ صفین ثم ظہور الخوارج فی ارض نجد والعراق وما والاہا من المشرق وکانت الفتنۃ الکبری التی کانت مفاتح فساد ذات البین قتل عثمان رضی اللہ تعالی عنہ وکان علیہ السلام یحذر من ذلک ویعلم بہ قبل وقوعہ وذلک من دلالات نبوتہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ع

عہ ذکر الایمان لان الامانۃ لازمۃ لہ ولیس المراد ان الامانۃ ہی الایمان ومر الحدیث فی ص ۱۲۴۸۹ ۔

عہ ابن یوسف الثقفی امیر الحجاز بعد قتل ابن الزبیر فسار من مکۃ الی المدینۃ ۱۲ ۔

سہ ای لم اسکن البادیۃ رجوعا عن ہجرتی ۱۲ ع لہ بفتح الراء والموحدۃ وبالمہملۃ موضع بقرب المدینۃ ۱۲ اک ہ بکسر الشین المعجمۃ وفتحہا والفتح لغۃ روینا ۱۲ سہ بشین معجمۃ وبین مہملۃ مفتوحتین اعلی الجبل وسعف بسین مہملۃ ولا صحی لہ نہا الجوہری ہو غصن النخل ۱۲ مج

مہ ای المطر اراد بہا التلال والبراری والادویۃ ۱۲ ع لہ بالحاء المہملۃ ای المواد علیہ فی السؤال وبالغین ودوا ۱۲ اک ع لہ وفی روایۃ الکشمیہنی لاف رأسہ فی ثوبہ ۱۲ ف ما عہ قیل اسم خاصۃ دخول تیس بن منافۃ ۱۲ ما عہ بین ہذا ان فی ہذا زیادۃ قولہ لافا فدل علی ان زیادتہا فی الاول وہم من الکشمیہنی وبین ایضا قولہ قال عائذا باللہ بالشک کذا فی الفتح ۱۲ ما سہ ابن ابی عروبۃ بن سلیمان التمیمی ۱۲ ما لہ شک من الراوی وقرن الشمس اعلاہا ۔ وقیل الشیطان یقارن رأسہ بالشمس عند طلوعہا لیقع سجدۃ عبدتہا لہ ۱۲ اک

marfat.com

رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو مستقبل المشرق یقول الا ان الفتنة ههنا من حیث یطلع قرن الشیطان حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا ازهر بن سعد عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال ذکر النبی صلی الله علیه وسلم قال اللهم بارک لنا فی شامنا اللهم بارک لنا فی یمننا قالوا وفی نجدنا قال اللهم بارک لنا فی شامنا اللهم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول الله وفی نجدنا فاظنه قال فی الثالثة هناک الزلازل والفتن وبها یطلع قرن الشیطان حدثنا اسحق الواسطی قال حدثنا خالد عن بیان عن وبرة بن عبد الرحمن عن سعید بن عبد الرحمن بن ابزی عن جبیر قال خرج علینا عبد الله بن عمر فرجونا ان یحدثنا حدیثا حسنا قال فبادرنا الیه رجل فقال یا ابا عبد الرحمن حدثنا عن القتال فی الفتنة والله یقول وقاتلوهم حتی لا تکون فتنة فقال هل تدری ما الفتنة ثکلتک امک انما کان محمد صلی الله علیه وسلم یقاتل المشرکین وکان الدخول فی دینهم فتنة ولیس قتالکم علی الملک باب الفتنة التی تموج کموج البحر وقال ابن عیینة عن خلف بن حوشب قال کانوا یستحبون ان یتمثلوا بهذه الابیات عند الفتن الحرب اول ما تکون فتیة تسعی بزینتها لکل جهول ۔ حتی اذا اشتعلت وشب ضرامها ولت عجوزا غیر ذات خلیل ۔ شمطاء تنکر لونها وتغیرت ۔ مکروهة للشم والتقبیل حدثنا عمرو بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی حدثنا الاعمش حدثنا شقیق قال سمعت حذیفة یقول بینما نحن جلوس عند عمر اذ قال ایکم یحفظ قول النبی صلی الله علیه وسلم فی الفتنة قال فتنة الرجل فی اهله وماله وولده وجاره یکفرها الصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهی عن المنکر قال لیس عن هذا اسألک ولکن التی تموج کموج البحر قال لیس علیک منها بأس یا امیر المؤمنین ان بینک وبینها بابا مغلقا قال عمر ایکسر الباب ام یفتح قال بل یکسر قال عمر اذن لا یغلق ابدا قلنا اجل قلنا لحذیفة اکان عمر یعلم الباب قال نعم کما اعلم ان دون غد اللیلة وذلک انی حدثته حدیثا لیس بالاغالیط فهبنا ان نسأله من الباب فامرنا مسروقا فسأله فقال من الباب قال عمر حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شریک بن عبد الله عن سعید بن المسیب عن ابی موسی الاشعری قال خرج النبی صلی الله علیه وسلم یوما الی حائط من حوائط المدینة لحاجة وخرجت فی اثره فلما دخل الحائط جلست علی بابه وقلت لاکونن

فقال ۲ مرتین ۳ یا رسول الله هنالک خلف کفتالکم ۲ قلت ۲ عن ۲ قال امروء القیس بنا ۲ علیکم ۲ الا اذا ۲ نعلم لیلة

لوقوعه فی الآیة السابقة ولان ابنه الصبات لعمر بن معدیکرب الزبیدی وقد حرم به الیهودی الحالل ۱۲ منه

---

۱ قوله فی شامنا الشام بلاد من مشامة القبلة وسمیت لذلک اولان قوما من بنی کنعان تشاءموا الیها ای تیاسروا وسمی بشام بن نوح فانه بالشین بالسریانیة اولان ارضها شامات بیض وحمر وسود وعلی هذا لا تهمز وقد تذکر ویؤنث وشامی وشامیة وشآمی - قاموس وبلشا منا یرید به اقلیم الشام وبیمننا اقلیم الیمن والشام هو من شمال الحجاز والیمن من یمینه مقابل مناقب قریش فی ص۵۲۰ ج۱ والنجد هو الارتفاع من الارض والغور ما انخفض منها ومن کان بالمدینة الطیبة صلی الله وسلم ساکنها کان نجده بادیة العراق ولو اجهاوی شرقی ابلها وهل المراد من الزلازل الاضطرابات التی بین الناس والبلایا التی تسبب الفتن مع احتمال ارادة حقیقتها قیل ان اهل المشرق کانوا حینئذ اهل کفر فاخبر ان الفتنة تکون من ناحیتهم کما ان وقعة الجمل وصفین وظهور الخوارج فی ارض نجد والعراق وما والاها کانت من المشرق وکذلک یکون خروج الدجال وما یوجوج منها وقیل القرن فی الحیوان یضرب به المثل فیها یجمد من الامور ۱۲ منه اک ۲ قوله حدثنا حسنا ای حسن اللفظ مشتمل علی ذکر الرحمة والرخصة قوله والله یقول یرید الاحتجاج بالآیة علی مشروعیة القتال فی الفتنة - وان فیها الرد علی من ترک ذلک کابن عمر رض فقال ابن عمر ثکلتک امک بکسر الکاف ای عدمتک امک وهو وان کان علی صورة الدعاء علیه لکنه لیس مقصودا بل قدیر دمورد الزجر وقد قصته فی سورة البقرة ص۲۳۳ ج۲ وهی انه قیل لی فتنة ابن الزبیر رض ما یمنعک ان تخرج وقال تعالی وقاتلوهم حتی لا تکون فتنة قال قاتلنا حتی لم تکن فتنة وکان الدین لله وانتم تریدون ان تقاتلوا حتی تکون فتنة والفتنة هو الکفر ای کان قتالنا علی الکفر وقتالکم علی الملک ای فی طلب الملک واشاربه الی ما وقع بین مروان ثم عبد الملک ابنه وبین ابن الزبیر وما شابه ذلک وکان رای عبد الله بن عمر ترک القتال فی الفتنة ولو ظهر ان احدی الطائفتین محقة والاخری مبطلة ۱۲ منه ف ک ۳ قوله عن خلف بالخاء المعجمة واللام المفتوحتین ابن حوشب کان من اهل الکوفة روی عن جماعة من کبار التابعین وادرک بعض الصحابة لکن لا یعلم روایة عنهم وکان عابدا من عبّاد اهل الکوفة وثقه العجلی وقال النسائی لا بأس به واثنی علیه ابن عیینة وقد لیس لی فی البخاری الا بذا الموضع قوله فتیة علی فعیلة کبرا وبالضم مصغرا وجاز فی الاول والفتیة اربعة اوجه رفع الاول ونصب فتیة علی ان قوله الحرب مبتدأ اول وقوله اول مایکون مبتدأ ثان و فتیة حال سادة مسد الخبر والجملة خبر مبتدأ اول والمعنی اول اکوانها اذا کانت فتیة وعکسه بان یکون قوله الحرب مبتدأ وفتیة خبره واول مایکون ظرف ورفعهما علی ان الحرب مبتدأ واول بدل منه وفتیة خبر اول مبتدأ ثان وفتیة خبره وانث الخبر ان المبتدأ مذکر لانه مضاف الی الاکوان الملابه بها الحالات ونصبهما علی ان اول ظرف وهو خبر المبتدأ الذی هو الحرب وفتیة منصوب علی الحال من الضمیر المستکن فی الظرف ای الحرب موجودة فی اول اکوانها علی هذه الحالة قوله بزینتها بکسر الزاء وسکون التحتیة وبالنون ورواه سیبویه بزتها بالباء الموحدة والزاء المشددة والبزة اللباس الجید قوله اذا اشتعلت یقال اشتعلت النار اذا ارتفع لهبها واذا یجوز ان تکون ظرفیة ویجوز ان تکون شرطیة وجوابها قوله ولت وشبت الحرب اذا اتقدت

قوله غیر خلیل بفتح الخاء المهملة وکسر اللام وهو الزوج ویروی بالجاء المعجمة وهو خطأ قوله شمطاء من الشمط بالشین المعجمة اختلاط الشعر الابیض بالشعر الاسود وهو یجوز فی اعرابه النصب علی ان یکون صفة العجوز والرفع علی ان یکون خبر مبتدأ محذوف ای هی شمطاء قوله تنکر علی صیغة المجهول ولونها مرفوع به ای بدل حسنا بفتح مکروهة نصب علی الحال من الضمیر فی تغیرت یصف فاها بالخبث مبالغة فی النفیر منها والمراد بالتمثیل بهذه الابیات استحضار ما شاهدوه وسمعوه من حال الفتنة - فانهم یتذکرون بانشادها ذلک فیصدهم عن الدخول فیها حتی لا یقعوا فیما وقع فیه اکان عمر یعلم الباب قال نعم کما اعلم ان دون غد اللیلة ۱۲ منه وذلک انی حدثته حدیثا لیس بالاغالیط فهبنا ان نسأله من الباب فامرنا مسروقا فسأله فقال من الباب قال عمر حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر عن شریک بن عبد الله عن سعید بن المسیب عن ابی موسی الاشعری قال خرج النبی صلی الله علیه وسلم یوما الی حائط من حوائط المدینة لحاجة وخرجت فی اثره فلما دخل الحائط جلست علی بابه وقلت لاکونن

اليوم برّد اب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یأمرنی فذهبت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو فی حائطه وجلس علی قف البئر وکشف عن ساقیه فدلاهما فی البئر فجاء ابوبکر یستأذن علیه لیدخل فقلت کما انت حتی أستأذن لك فوقف فجئت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا نبی اللہ ابوبکر یستأذن علیك قال ائذن له وبشره بالجنة فدخل فجاء عن یمین النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکشف عن ساقیه ودلاهما فی البئر فجاء عمر فقلت کما انت أستأذن لك فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ائذن له وبشره بالجنة فجاء عن یسار النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکشف عن ساقیه ودلاهما فی البئر فامتلأ القف فلم یکن فیه مجلس ثم جاء عثمان فقلت کما انت حتی أستأذن لك فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ائذن له وبشره بالجنة معها بلاء یصیبه فدخل فلم یجد معهم مجلسا فحول حتی جاء مقابلهم علی شفة البئر فکشف عن ساقیه ثم دلاهما فی البئر فجعلت أتمنی أخاتی وأدعو اللہ ان یأتی قال ابن المسیب فتأولت ذلك قبورهم اجتمعت ههنا وانفرد عثمان **حدثنا** یحیی بن خلف قال حدثنا محمد بن جعفر عن شعبة عن سلیمان قال سمعت ابا وائل قال قیل لأسامة ألا تکلم هذا قال قد کلمته ما دون ان أفتح لك بابا أکون أول من یفتحه وما أنا بالذی أقول لرجل بعد ان یکون امیرا علی رجلین انت خیر بعد ما سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یجاء برجل فیطرح فی النار فیطحن فیها کطحن الحمار برحاه فیطیف به اهل النار فیقولون ای فلان الست کنت تأمر بالمعروف وتنهی عن المنکر فیقول انی کنت آمر بالمعروف ولا أفعله وانهی عن المنکر وأفعله **باب** **حدثنا** عثمن بن الهیثم قال حدثنا عوف عن الحسن عن ابی بکرة قال لقد نفعنی اللہ بکلمة ایام الجمل لما بلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان فارس ملکوا ابنة کسری قال لن یفلح قوم ولوا امرهم امرأة **حدثنا** عبد اللہ بن محمد قال حدثنا یحیی بن آدم قال حدثنا ابوبکر بن عیاش قال حدثنا ابوحصین قال حدثنا ابو مریم عبد اللہ بن زیاد الاسدی قال لما سار طلحة والزبیر وعائشة الی البصرة بعث علی عمار بن یاسر والحسن بن علی فقدما علینا الکوفة فصعد المنبر وکان الحسن بن علی فوق المنبر فی أعلاه وقام عمار أسفل من الحسن فاجتمعنا الیه فسمعت عمارا یقول ان عائشة قد سارت الی البصرة واللہ انها لزوجة نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم فی الدنیا والآخرة ولکن اللہ ابتلاکم لیعلم ایاه تطیعون ام هی **حدثنا** ابونعیم عن ابن عیینة عن الحکم عن ابی وائل قام عمار علی منبر الکوفة فذکر عائشة وذکر مسیرها وقال انها زوجة نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم فی الدنیا والآخرة ولکنها مما ابتلیتم **حدثنا** بدل بن المحبر قال حدثنا شعبة قال اخبرنی

فی فکشف نجلس فدلاهما فاقبلت ثنی اخبرنا فتحه أنت خیرا نحن کما یطحن بنا فارسا نکاح بهاء حدثنا قال

---

۱ قوله جلس علی قف البئر الخ

روایة الکشمیهنی فی قف البیر وهو بالضم ما ارتفع من بین الارض وقال ابو ذر وی ماحول البیر وقال الکرمانی القف بضم القاف هو البناء حول البیر وتجری وسطها وشفتیها ومعبدها ع قال فی المجمع قف البیر هو الدکة التی تجعل حولها واصله ما غلظ من الارض وارتفع وهو من القفا لیبس لان ما ارتفع حول البیر یکون یابسا غالبا والقف ایضا واد بالمدینة انتهی ۱۲۔

۲ قوله مبتلا یصیبه وهو البلیة التی صار بها شهید الدار وسیظهر ذلك للمترجمة بوجه من قوله وبشره بالجنة معها بلاء یصیبه وهذا من جملة الفتن التی تموج کموج البحر ولهذا خصه علیه السلام بالبلاء ولم یذکر ما یجری علی عمر مثلا لانه لم یتمن شیئا من الفتن التی وقعت علی عثمان ومن تسلط علیه ومطابقته للترجمة فی الامانة والدخول فی حرمه ولیست القبائح الیه۔ ع وقال فی الفتح بلاء یصیبه هو ما وقع لابن القتل الذی نشأت عنه الفتن الواقعة بین الصحابة فی الجمل ثم فی صفین وما بعد ذلك قوله فتأولت أی الی تفسیر ذلك بقبورهم وذلك من جهة کونها مصاحبین لهم مجتمعین عند الحضرة المبارکة التی هی اشرف بقاع الارض لان جهة ان احد جانبی الیمین والآخر عن الیسار وما عثمان فهو فی البقیع مقابلهم ۱۲ ع ۳ قوله الأنعلم بهذا فیما وقع من الفتنة بین الناس والسبی فی اطفاء نائرتها وقیل المراد المتکلم فی شان الولید بن عقبة بسکون القاف وما ظهر من شرب الخمر وهذا الذی عثمان قوله کلمته ما دون ای شیئا دون ان افتح بابا من ابواب الفتن ای کلمته علی سبیل المصلحة والادب والسدید دون ان یکون فیه تهییج الفتنة وتجدید کلمة ما موصوفة او موصولة۔ ک قوله فیطیف به ای یجتمعون حوله یقال اطاف به القوم اذا احلقوا حوله وان لم یدوروا وطافوا اذا دارا وحوله وبهذا التقدیر یظهر خطأ من قال انهما بمعنی واحد۔ ف ومطابقته للترجمة لکن ان یوخذ بالتعسف فی کلام اسامة وهو انه لم یرد فتح باب المجاهرة بالنکیر علی الامام ما یخشی من عاقبته ذلك من کونه فتنة ربما آلت الی ان تموج کموج البحر فان قلت ما منع اسامة بهذا الحدیث نهنا قلت ذکره لتبرید ما قلناه من سکوته عن عثمان فی الخبیه وقال قد کلمته شیئا دون ان افتح باب الانکار علی الائمة علانیة خشیة ان یفرق الکلام ثم رغبهم بانه لا یلیه ابن احد أو لو کان امیرا بل ینبغی له فی السر جهده ۱۲ ع ۴ قوله لقد نفعنی اللہ الخ مطابقته للکتاب من حیث ان ایام الجمل کانت فتنة شدیدة وقصتها مشهورة کانت بین علی وعائشة رضی اللہ عنهما وسمیت وقعة الجمل لان عائشة کانت علی جمل۔ ع قوله ان فارسا مصروف فی النسخ وقال ابن مالك الصواب عدم الصرف اقول هو یطلق علی الفرس وعلی بلادهم فعلی الاول یجب الصرف لانه یقال المراد القبیلة وعلی الثانی جاز الامران کسائر البلاد۔ ک قوله ابنة کسری کسری هذا شیرویه بن ابرویز بن هرمز وقال الکرمانی کسری بکسر الکاف وفتحها ابن قباد بضم القاف و

تخفیف الباء الموحدة واسم بنته بوران بضم الباء الموحدة واسکان الواو وبالراء والنون وکانت مدة ملکها سنة وستة اشهر قولان وقیل قوم آه واراجح بین منع قضاء المرأة وهو قول الجمهور وخالف الطبری فقال یجوز ان تقضی فیما یقبل شهادتها قیه واطلق بعض المالکیة الجواز ۱۲ ع۔

۵ قوله لما سار ابو طلحة آه واصل ذلك ان عائشة کانت بمکة لما قتل عثمان ولما بلغها الخبر قامت فی الناس یحضهم علی القیام بطلب دم عثمان فطاوعوها علی ذلك واتفق رایهم فی التوجه الی البصرة ثم خرجوا فی سنة ست وقتلوا فی الف من الفرسان من اهل مکة والمدینة وتلاحق بهم آخرون فصاروا الی ثلثة آلاف وکانت عائشة علی جمل اسمه عسکر اشتراه یعلی بن امیة من رجل من عرینة بمائتی دینار فدفعه الی عائشة وکان علی بالمدینة ولما بلغه الخبر خرج فی اربعة آلاف فیهم اربعة ممن بایعوا تحت الشجرة وثمان مائة من الانصار وبعث عمار بن یاسر وابنه الحسن بن علی المخ۔ ع قوله ان عائشة قد سارت الخ المراد بذلك عمار بن یاسر ان الصواب مع علی وان صدرت هذه الحرکة عن عائشة فانها بذلك لم تخرج عن الاسلام ولا من کون زوجة النبی صلعم فی الجنة قوله ام هی اما فاعل بی وکان المناسب ان یقول ایانا بالنون المفتوح لیقوم بعضها مقام البعض ۱۲ ع۔

۶ قوله ابن ابی غنیة بفتح المعجمة وکسر النون وشدة التحتانیة عبد الملك الکوفی اصله من اصبهان لم یسبق ذکره الحکم بالفتحتین ابن عتیبة مصغر عقبة الدار ۱۲ ک ۷ قوله الجمر بفتح الباء الموحدة وبالراء من التعبیر البرجوی وقیل الواسطی والوسود هو عقبة بضم العین المهملة وسکون القاف وبالباء الموحدة ابن علیة البدری الانصاری قوله حیث لبثتم علی وفی روایة الکشمیهنی حین لبثة قول یستنفرهم ای یطلب منهم الخروج لعلی علی عائشة قوله ما رأیناك الخطاب لعمار فعد کل منهم الابطاء والاسراع عیبا بالنسبة کما یعتقده قوله وکما بها ای کسی الوسود والدلیل علی ان الذی کسی الوسود حدیث صرح به فی الروایة الآتیة وان کان الضمیر المرفوع فی کسا بها الیه خلاف الظاهر وکان الوسود وسوسر اجوادا وقال ابن بطال کان اجتماعهم عند ابی مسعود یوم الجمعة فلعلی عمار حلة لیشهد بها الجمعة لانه کان فی شباب السفر وسنة الحرب فکره ان یشهد الجمعة فی تلك الثیاب وکره ان یکسوه بحضرة ابی موسی ولا یکسوا بها موسی فلعلی ابا موسی الیضا والحلة اسم لثوبین من ای ثوب کان ازارا ورداء ۱۲ ع ۸ قوله عن ابی بکرة فی الفضائل ۱۲ لحن ای اثبت کما انت علیه ۱۲ ک ۹ قوله اسم فتاة واسم فاعل کسر ۱۲ ر ک عن ۱۰ قوله والمراد ان الاجتماع مطلقا ۱۲ کس۔ ۱۱ قوله کذا رأیت فی نسخة معتمدة علی البناء للمجهول وفی اخری بفتح اول وهو اوجه ۱۲ ف۔ ۱۲ قوله هذا مطابق للحدیث السابق من حیث المعنی فالمطابق للمتن مطابق للذکر الخ ع ۱۳ قوله لانه ابن الخلیفة ابن بنت رسول اللہ صلعم ۱۲ ع ۱۴ قوله علی بناء المجهول ای للمیز ویفهم من کلام الشراح انه علی بناء المعلوم کذا فی العینی ۱۲

حل اللغات المشکلة الراجع من کشف الباری ۱۲

marfat.com

عمرو قال سمعتُ ابا وائل یقول دخل ابو موسٰی وابو مسعود علی عمار حیثُ بعثه علیؓ الی اهل الکوفة یستنفرهم فقال ما رأیناك اتیت امرًا اکرهَ عندنا من اسراعك فی هذا الامر منذُ اسلمتَ فقال عمار ما رأیتُ منکما منذُ اسلمتما امرًا اکرهَ عندی من ابطائکما عن هذا الامر وکساهما حُلّةً حُلّةً ثم راحوا الی المسجد **حدثنا** عبیدان عن ابی حمزة عن الاعمش عن شقیق بن سلمة قال کنتُ جالسًا مع ابی مسعود وابی موسٰی وعمار فقال ابو مسعود ما من اصحابك احدٌ الا لو شئتُ لقلتُ فیه غیرك وما رأیتُ منك شیئًا منذُ صحبتَ النبیَّ صلی الله علیه وسلم اغیبَ عندی ومن استسراعك فی هذا الامر فقال عمارٌ یا ابا مسعودٍ وما رأیتُ منك ولا من صاحبك هذا شیئًا منذ صحبتما النبیَّ صلی الله علیه وسلم اغیبَ عندی من ابطائکما فی هذا الامر فقال ابو مسعود وکان موسرًا یا غلام هات حلتین فاعطی احدٰهما ابا موسٰی والاخری عمارا وقال وحا فیه الی الجمعة **باب** اذا انزل الله بقوم عذابا **حدثنا** عبید الله بن عثمان قال اخبرنا عبید الله قال اخبرنا یونس عن الزهری قال اخبرنی حمزة بن عبد الله بن عمر انه سمع ابن عمر یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا انزل الله بقوم عذابا اصاب العذابُ من کان فیهم ثم بُعثوا علی اعمالهم **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم للحسن بن علی ان ابنی هذا سیدٌ ولعل الله ان یصلح به بین فئتین من المسلمین **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال حدثنا اسرائیل ابو موسٰی ولقیته بالکوفة تجاه الحیرة قال ابن شبرمة فقال ادخلنی علی عیسٰی فاعظه فکان ابن شبرمة خاف علیه فلم یفعل فقال حدثنا الحسن قال لما سار الحسن بن علی الی معویة بالکتائب قال عمرو بن العاص لمعویة اری کتیبة لا تولی حتی تدبر اخرها قال معویة من لی بذراری المسلمین فقال انا فقال عبد الله بن عامر وعبد الرحمن بن سمرة نلقاه فنقول له الصلح فقال الحسن ولقد سمعت ابا بکرة قال بینا النبی صلی الله علیه وسلم یخطب جاء الحسن فقال ابنی هذا سیدٌ ولعل الله ان یصلح به بین فئتین من المسلمین **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال قال عمرو واخبرنی محمد بن علی ان حرملة مولی اسامة اخبره قال عمرو وقد رأیت حرملة قال اتی اسامة آتٍ فقال ان علیا یقول لک ائت معه فقال ان قاتله فلا ائتیه ولکنی قد سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول یؤتی بنوح یوم القیامة وامته فیقول الله هل بلغت فیقول نعم فیقول لامته هل بلغکم فیقولون ما اتانا من نبی فیقول من یشهد لک فیقول محمد وامته فیجیء بکم شهداء فذلک قوله جعلناکم امة وسطا والوسط العدل فاشهد علیهم انک قد بلغتهم فهو قوله تعالی ویکون الرسول علیکم شهیدا فاشهد ان علیا کان علی الحق فان قاتل فهو علی الحق فقال ائت علیا فقل له ما قال فاتاه فقاتل معه فلما قتل علی قال ما اراک ان تاتینا الا قد ترکت ما امرتک به فقال ان علیا کان یعلم ما لا نعلم وان الله کان یصیب برأیه ما لا یصیب برأینا وان الله کان یوفقه ما لا یوفقنا وان الله کان یهدیه ما لا یهدینا وان الله کان یعصمه ما لا یعصمنا وان الله کان یرحم ما لا یرحمنا وان الله کان یعطیه ما لا یعطینا وان الله کان یجیر ما لا یجیرنا وان الله کان یرضی ما لا یرضینا وان الله کان یحفظه ما لا یحفظنا وان الله کان یزلف ما لا یزلفنا وان الله کان یعطف ما لا یعطفنا وان الله کان یحب ما لا یحبنا وان الله کان یحسن ما لا یحسننا وان الله کان یحسن ما لا یحسننا وان الله کان یحسن ما لا یحسنن

۱۱۱ حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن نافع قال لما خلع اهل المدینة یزید بن معویة جمع ابن عمر حشمه وولده فقال انی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول یُنصب لکل غادر یوم القیمة وانا قد بایعنا هذا الرجل علی بیع الله ورسوله وانی لا اعلم غدرا اعظم من ان یبایع رجل علی بیع الله ورسوله ثم یُنصب له القتال وانی لا اعلم احدا منکم خلعه ولا تابع فی هذا الامر الا کانت الفیصل بینی وبینه ۱۱۲ حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا ابوشهاب عن عوف عن ابی المنهال قال لما کان ابن زیاد ومروان بالشام ووثب ابن الزبیر بمکة ووثب القراء بالبصرة فانطلقت مع ابی الی ابی برزة الاسلمی حتی دخلنا علیه فی داره فجالس فی ظل علیة له من قصب فجلسنا الیه فانشأ أبی یستطعمه بالحدیث فقال یا ابا برزة الا تری ما وقع فیه الناس فاول شئ سمعته تکلم به انی احتسبت عند الله انی اصبحت ساخطا علی احیاء قریش انکم یا معشر العرب کنتم علی الحال التی علمتم من الذلة والقلة والضلالة وان الله انقذکم بالاسلام وبمحمد صلی الله علیه وسلم حتی بلغ بکم ما ترون وهذه الدنیا التی افسدت بینکم ان ذاک الذی بالشام والله ان یقاتل الا علی الدنیا ۱۱۳ حدثنا ادم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبة عن واصل الاحدب عن ابی وائل عن حذیفة بن الیمان قال ان المنافقین الیوم شر منهم علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم کانوا یومئذ یسرون والیوم یجهرون ۱۱۴ حدثنا خلاد بن یحیی حدثنا مسعر عن حبیب بن ابی ثابت عن ابی الشعثاء عن حذیفة قال انما کان النفاق علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم فاما الیوم فانما هو الکفر بعد الایمان ۲۱ باب لا تقوم الساعة حتی یُغبط اهل القبور ۱۱۵ حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل فیقول یا لیتنی ۲ مکانه ۲۳ باب تغیر الزمان حتی تُعبد الاوثان ۱۱۶ حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال حدثنی سعید ابن المسیب ان اباهریرة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا تقوم الساعة حتی تضطرب الیات نساء دوس علی ذی الخلصة وذو الخلصة طاغیة دوس التی کانوا یعبدون فی الجاهلیة ۱۱۷ حدثنا عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی سلیمان عن ثور عن ابی الغیث عن ابی هریرة ان رسول الله

عذرا ۱ بایع ۲ کان ۳ وهو ۴ جالسا ۵ الحدیث ۶ الناس ۷ فیه ۸ اخطب ۹ ۱۲ اذا ۱۰ الذی قد ۱۱ وان ۱۲ هؤلاء ۱۳ الذین ۱۴ بین ۱۵ اظهرکم ۱۶ والله ۱۷ ان یقاتلون ۱۸ الا ۱۹ علی الدنیا بمکة والله ان یقاتل الا علی الدنیا ۲۰ رسول الله ۲۱ رسول الله ۲۲ کنت ۲۳ مکانک ۲۴ تغیر ۲۵ یعبدوا ۲۶ یعبد ۲۷ انبعثی ۲۸ اخبرنی ابوهریرة ۲۹ رسول الله

---

۱ قوله لما خلع اهل المدینة یزید الخ وکان السبب فی خلعه ما ذکره الطبری ان یزید بن معویة کان امر علی المدینة ابن عمه عثمان بن محمد بن ابی سفیان فاوفد الی یزید جماعة من اهل المدینة منهم عبد الله بن عسیل الملائکة وعبد الله بن ابی عمرو المخزومی فی آخرین فاکرمهم واجازهم فرجعوا فاظهروا عیبه ونسبوه الی شرب الخمر وغیر ذلک ثم وثبوا علی عثمان فاخرجوه وخلعوا یزید بن معویة الی آخر القصة۔ ف قس قوله بایعنا من المبایعة واصله من البیعة وهی الصفقة من البیع وذلک ان من بایع سلطانه فقد اعطاه الطاعة واخذ منه العطیة فاشبهت البیع الذی فیه المعاوضتین اخذ وعطاء۔ قوله الا کانت الفیصل انما انث کانت باعتبار الخلعة والمبایعة ویروی الا کان بالتذکیر وهو الاصل والفیصل بفتح الصاد الحاجز والفارق والقاطع وقیل هو بمعنی القطع ۱۲ ع ۲ قوله لکل غادر یوم هنا توخذ المطابقة للترجمة من حیث ان فی القول فالغیبة خلاف ما فی الحضور لوغ غدر ۱۲ ۳ قوله تابع کذا للاکثر بمثناة فوقانیة ثم موحدة وللکشمیهنی بموحدة ثم تحتانیة ۱۲ ف ۴ قوله ابوشهاب هو عبد الله بن نافع المدنی الخیاط بالمعجمة والنون وهو ابوشهاب الاصغر ۱۲ ع ۵ قوله ووثب ابن الزبیر الخ ظاهره ان ووثب ابن الزبیر وقع بعد قیام ابن زیاد ومروان بالشام ولیس کذلک وانما وقع فی الکلام حذف وتحریره ما وقع عند الاسمعیلی قال ابوالمنهال لما کان زمن اخرج ابن زیاد یعنی من البصرة ووثب مروان بالشام ووثب ابن الزبیر بمکة ووثب الذین یدعون القراء بالبصرة عم ابی غمامة شدیدا ویصح ما وقع هنا بان یزاد الواو قبل قوله وثب ابن الزبیر لان ابن زیاد انما اخرج من البصرة توجه الی الشام فقام مع مروان قلت فلماذا وقع الواو فی بعض النسخ فان قلت ما جواب لما قلت علی عدم زیادة الواو ظاهر وعلی تقدیر وجوده یکون الجواب قوله فانطلقت مع ابی والفاء قد یدخل فی جوابه۔ ع قوله ووثب القراء الخ یرید الخوارج وکانوا قد سارواالی البصرة لبعد خروج ابن زیاد ورئیسهم نافع بن الازرق ثم خرجوا الی الاهواز ویقال راد الدین تبایعوا علی قتال من قتل الحسین وساروا مع سلیمان بن صرد من البصرة الی الشام للقیهم ابن زیاد فی جیش الشام من قبل مروان فقتلوا بعین الوردة ۱۲ ف ۶ قوله انی احتسبت معناه اعاذ یطلب بسخطه علی الطوائف المذکورین من الله الاجر علی ذلک للان الحب فی الله والبغض فی الله من الایمان ۱۲ ف ع۔

۷ قوله وان ذاک الذی بمکة الخ هذا ایضا من کلام ابی برزة لا یوجد الا فی بعض النسخ قوله ذاک الذی بمکة اراد به عبد الله بن الزبیر قوله لیقاتلن الذین بین اظهرکم اراد بهم القراء توضحه روایة ابن المبارک ان الذین حولکم الذین یرعمون انهم قراء قوله ان بکسر الهمزة وسکون النون ان تکون لعن قوله والله کلمة النفی۔ ع ومطابقة الحدیث للترجمة من جهة ان الذین عابهم ابوبرزة کانوا یظنون انهم یقاتلون لاجل القیام بامر الدین ونصر الحق وکانوا فی الباطن انما یقاتلون لاجل الدنیا قس ع

قال الکرمانی قال بعضهم وجه مطابقته للترجمة ان هذا القول الذی قال سلامة وابی المنهال لم یقل عند مروان حین بایعه ولعل سخط هؤلاء لانه اراد منهم ان یترکوا ما تنازع فیه ولا یقاتلوا علیه کما فعل عثمان والحسن رض فسطوا علی قاتلهم بتمسک الخلافة۔ واحتسب بذلک عند الله وخافه لم یقدر من التغیر الا علیه وعلی عدم الرضاء به انتهی ۱۲ ۸ قوله علی عهد النبی صلعم متعلق بمقدر هو نحو کانتا بین اذ لا یجوز ان یقال متعلق بالضمیر القائم مقام المنافقین اذ الضمیر لا یعمل قیل انما کان شرلان شرهم لا یتعدی الی غیرهم ووجه مناسبة للترجمة ان المنافقین بالجهر والخروج علی الجماعة قالوا بخلاف ما قالوه حین دخلوا فی بیعة الایمة ۱۲ اک ۹ قوله انما کان النفاق الخ مطابقته للترجمة من حیث ان المنافق فی هذا الیوم من قال بکلمة الاسلام لعدان ولد فیه ثم اظهر الکفر فصار مرتدا فدخل فی الترجمة من جهة قوله المختلفین قوله فانما هو الکفر لان المسلم اذا بطن الکفر صار مرتدا بهذا ظاهره لکن قیل فرضان التخلف عن بیعة الامام جاهلیة ولا جاهلیة فی الاسلام اوتفرق وقال تعالی ولا تفرقوا وغیر مستور الیوم فهو کالکفر بعد الایمان ۱۲ اک ع ۱۰ قوله حتی یغبط اهل القبور علی صیغة المجهول الغبطة تمنی مثل حال المغبوط من غیر ارادة زوالها عنه بخلاف الحسد فان الحاسد یتمنی زوال نعمة المحسود یقال غبطته غبطا وغبطة وتغبط اهل القبور التی الموت عند ظهور الفتن۔ ع قوله یا لیتنی مکانه ای یا لیتنی کنت میتا وذلک لکثرة الفتن وخوف ذهاب الدین لغلبة الباطل وظهور المعاصی والمنکرات قال الشاعر وذا العیش ما لاخیر فیه الا موت یباع فاشتریه ۱۲ اک ۱۱ قوله حتی تضطرب ای یضرب بعضها بعضا وقال ابن التین فیه الاخبار بان نساء دوس یرکبن الدواب من البلدان الی الصنم المذکور نحو المزدلفة مضطرب الیاتهن۔ ع قوله علی ذی الخلصة بفتح المعجمة واللام والمهملة وقیل بسکون اللام وقیل بضمها وهو موضع بلاد دوس کان فیه صنم یعبد ودونه اسمه خلصة والطاغیة الصنم ولفظ البخاری مشعر بان الخلصة هو الطاغیة نفسها الا ان یقال کلمة فیها اوکلمة هی محذوفة لکن تقدم فی کتاب الجهاد فی باب حرق الدور بانه بیت فی خثعم یسمی کعبة الیمانیة ومعناه لا تقوم الساعة حتی تضطرب ای تتحرک اعجازا تیانهن من الطواف حول ذی الخلصة ای حتی یکفرن ویرجعن الی عبادة الاصنام ۱۲ اک۔

لی ابن الحکم بن ابی العاص ابن عم عثمان رض ۱۲ جہ سقطت الواو الاولی لابی ذر واثباتها اوجه ۱۲ قس سہ بضم المهملة وکسرا وشدة اللام والثانیة الغرفة ۱۲ اک معہ ای یستفتحه و یطلب منه الحدیث ۱۲ اک لہ ای تقربت الیه ۱۲ اک عہ وهو ابن حیان بفتح الحاء المهملة وتشدید التحتیة الاسدی الکوفی ۱۲ ع عد جمع وثن وهو کل ما له جثة معمولة کصورة الادمی ینصب و یعبد ویعم الصورة بلا جثة ومنهم من لم یفرق بینهما ۱۲ ع سہ بفتح الهمزة واللام جمع الیة وهی الجمرة وجمعها اعباز ۱۲ ع ف حل اللغات الکتیبة جماعة الخیل تدیر من نصر تخلف وزنا ومعنی الذراری جمع ذریة الشدق تجرد فنس جانب الفم الفیصل القطیعة الحلیة الخرفة ۱۲

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی یخرج رجل من قحطان یسوق الناس بعصاہ ۲۴ باب خروج النار وقال انس قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اول اشراط الساعۃ نار تحشر الناس من المشرق الی المغرب ۱۱۸ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال قال سعید بن المسیب اخبرنی
ابو ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی تخرج نار من ارض الحجاز تضیئ اعناق الابل ببصری ۱۱۹ حدثنا عبد اللہ بن سعید
الکندی قال حدثنا عقبۃ بن خالد قال حدثنا عبید اللہ عن خبیب بن عبد الرحمن عن جدہ حفص بن عاصم عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یوشک الفرات ان یحسر عن کنز من ذہب فمن حضرہ فلا یأخذ منہ شیئا قال عقبۃ وحدثنا عبید اللہ قال حدثنا ابو الزناد
عن الاعرج عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثلہ الا انہ قال یحسر عن جبل من ذہب باب حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن
شعبۃ قال حدثنا معبد یعنی ابن خالد قال سمعت حارثۃ بن وہب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تصدقوا فیأتی زمان
یمشی بصدقتہ فلا یجد من یقبلہا قال مسدد حارثۃ اخو عبید اللہ بن عمر لامہ ۱۲۱ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال اخبرنا ابو الزناد عن
عبد الرحمن عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی تقتتل فئتان عظیمتان تکون بینہما مقتلۃ عظیمۃ دعواہما
واحدۃ وحتی یبعث دجالون کذابون قریب من ثلثین کلہم یزعم انہ رسول اللہ وحتی یقبض العلم وتکثر الزلازل ویتقارب الزمان و
تظہر الفتن ویکثر الہرج وہو القتل وحتی یکثر فیکم المال فیفیض حتی یہم رب المال من یقبل صدقتہ وحتی یعرضہ فیقول
الذی یعرضہ علیہ لا ارب بی بہ ۱۲ وحتی یتطاول الناس فی البنیان وحتی یمر الرجل بقبر الرجل فیقول یا لیتنی مکانہ وحتی تطلع الشمس
من مغربہا فاذا طلعت ورآہا الناس اجمعون فذاک حین لا ینفع نفسا ایمانہا لم تکن امنت من قبل او کسبت فی ایمانہا خیرا ولتقومن
الساعۃ وقد نشر الرجلان ثوبہما بینہما فلا یتبایعانہ ولا یطویانہ ولتقومن الساعۃ وقد انصرف الرجل بلبن لقحتہ فلا یطعمہ ولتقومن الساعۃ

بعصاہ ۱ حدثنا النبی ۲ الرجل ۳ علی الناس ۴ قالہ ابو عبد اللہ حدثنا ۵ فیہ ۶ امنوا ۷ ذلک ۸

۱ قولہ یسوق الناس بعصاہ کنایۃ عن قہرہم علیہم وانقیادہم لہ ولم یرد نفس العصا وقیل انہ یسوقہم بعصاہ حقیقۃ کما یساق الابل والماشیۃ لشدۃ عنفہ علی الناس ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان سوق رجل من قحطان الناس انما یکون فی تغیر الزمان وتبدیل احوال الاسلام لان ہذا الرجل لیس من رہط الشرف الذین جعل اللہ فیہم الخلافۃ ولا من محمد النبوۃ وبہذا یرد علی الاسمٰعیلی فی قولہ ہذا لیس من ترجمۃ الباب فی شیئ ۱۲ ع ۲ قولہ اول اشراط الساعۃ ای علاماتہا فان قلت کیف کان اولہا وبعثۃ سیدنا محمد صلعم وغیرہا الیوم من جملۃ العلامات قلت المراد بہا علاماتہا المستحقبۃ لقیامہا کما قال ابن التین یرید بہ انہا تخرج من الیمن حتی تؤدی بہم الی بیت المقدس فان قلت جاء فی حدیث حذیفۃ بن اسید بان لا تقوم الساعۃ حتی یکون عشر آیات فعدّ فی الاول خروج الدجال وفی آخرہ وآخر ذلک نار یخرج من الیمن یطرد الناس الی محشرہم وفی التوضیح وقد جاء فی حدیث ان النار آخر اشراط الساعۃ قلت یجوز ان یقع کل واحد اول لتقارب بعضہ من بعض او ان الاول امر نسبی یطلق علی ما بعدہ باعتبار الذی یلیہ ۱۲ ع ۳ قولہ حتی تخرج نار من ارض الحجاز قال القرطبی فی التذکرۃ قد خرجت بالحجاز بالمدینۃ وکان بدء ازلزلۃ عظیمۃ فی لیلۃ الاربعاء لعتمۃ الثالث من جمادی الآخرۃ سنۃ اربع و خمسین وستمائۃ استمرت الی ضحی النہار یوم الجمعۃ فسکنت وظہرت النار بقریظۃ بطرف الحرۃ یری فی ضوئہ البلد العظیم علیہا سور محیط علیہ شرافیف وأبراج ومواذن ویری رجال یقودونہا لا تمر علی جبل الا کدتہ واذابتہ ویخرج من مجموع ذلک مثل النہار احمر وازرق لہ دوی کدوی الرعد یأخذ الصخور بین یدیہ وینتہی الی محط الرکب العراقی واجتمع من ذلک رموم صار کالجبل العظیم فانتہت النار الی قرب المدینۃ ومع ذلک فکان یاتی المدینۃ نسیم بارد وشوید لہذہ النار خلیفان کخلیفان البحر وقال لی بعض اصحابنا رأیتہا صاعدۃ فی الہواء من نحو خمسۃ ایام وسمعت انہا رأیت من مکۃ ومن جبال بصری وقال النووی تواترا العلم بخروج ہذہ النار عند جمع اہل شام والذی ظہر لی ان النار المذکورۃ فی حدیث الباب ہی النار التی ظہرت بنواحی المدینۃ کما فہمہ القرطبی وغیرہ والنار التی تحشر الناس نارا أخری ۔ ملتقط من الفتح ۱۲ ع ۴ قولہ فلا یأخذ منہ احد لحرم من علی الامر وہذا یشعر بان الاخذ منہ ممکن وعلی ہذا فیجوز ان یکون دنانیر ویجوز ان یکون قطعا وان یکون تبرا قال ابن التین انما نہی عن الاخذ منہ لانہ للمسلمین فلا یوخذ الا بحقہ قلت لیس بذا بین والذی یظہر ان النہی عن اخذہ لما ینشأ عنہ من الفتنۃ ۔ والقتال علیہ ویحتمل ان یکون الحکمۃ فی النہی عن الاخذ منہ کونہ یقع فی آخر الزمان عند الحشر الواقع فی الدنیا وعند عدم الظہار وقلۃ فلا ینتفع بما اخذ منہ ولعل ہذا ہو السر فی ادخال البخاری لہ فی ترجمۃ خروج النار ۔ ہذا ملتقط من الفتح قال العینی مطابقۃ للترجمۃ من حیث انہ ذکر عقیب الحدیث السابق وبینہما مناسبۃ فی کون کل منہما من اشراط الساعۃ فالمناسب للشئی یناسب لذلک الشئی ۱۲ ع ۵ قولہ فلا یجد الخ لکثرۃ الاموال وقلۃ الرغبات للعلم بقرب قیام الساعۃ وقصر الآمال ۔ ک ویحتمل ان یکون ذلک وقع کما ذکر فی خلافۃ عمر ابن عبد العزیز فلا یکون من اشراط الساعۃ ۔ ف وسبب ذلک لبسط عمر بن عبد العزیز العدل والیصال الحقوق لاہلہا حتی استغنوا ۱۲ قس ۶ قولہ دجالون ای خلاطون بین الحق والباطل موہمون والفرق بینہم وبین الدجال الاکبر انہم یدعون النبوۃ ویہودی الالہیۃ لکن کلہم مشترکون فی التمویہ وادعاء الباطل العظیم وقد وجد کثیر منہم وافضعہم الدہا وابلہم قولہ قریب بالرفع ای عدیم قریب او ہو منصوب بکتوب بلا الف علی اللغۃ الربعیۃ قولہ یتقارب الزمان ای ابلہ بان یکون علیم جہلا ویحتمل الحمل علی الحقیقۃ بان یعتدل اللیل والنہار وذلک بان ینطبق منطقۃ البروج علی معدل النہار لاک

۷ قولہ حتی یہم رب المال قال ابن بطال رب مفعول ومن یقبل فاعلہ وبہم ای یحزنہ بسببہ وقال النووی بہم بضم الیاء وکسر الہاء وبفتح الیاء وضم الہاء ویہمہ ای یحزنہ یقصد قولہ من یقبل فان قلت ظاہرہ ان یقع من لا یقبل قلت یرید بہ من شانہ ان یکون قابلا لہا لک قولہ حتی یکثر آہ اشارۃ الی ما وقع من الفتوح واقتسامہم اموال الفرس والروم فی زمن الصحابۃ قولہ فیفیض حتی یہم الخ اشارۃ الی ما وقع فی زمن عمر بن عبد العزیز لانہ وقع فی زمنہ ان الرجل لیعرض مالہ للصدقۃ فلا یجد من قبل صدقتہ وقولہ لا ارب لی اشارۃ الی ما سیقع فی زمن عیسیٰ ۱۲ قولہ وحتی یتطاول الخ وہی من العلامات التی وقعت عن قرب من زمن النبوۃ ومعنی التطاول فی البنیان ان کلا من یبنی یبتاء یرید ان یکون ارتفاعہ اعلی من ارتفاع الآخر ویحتمل ان یکون المراد المباہاۃ بہ فی الزینۃ و الزخرفۃ او اعم من ذلک وقد وجد الکثیر من ذلک وہو فی ازدیاد ۔ ف قولہ یلیط حوضہ بفتح اولہ من الثلاثی وبضمہ من الرباعی والمعنی یصلحہ بالطین والمدر فیسد شقوقہ لیملأہ ویسقی منہ دوابہ لقلۃ الماء الحوض یلیط اذا اصلحہ بالمدر ونحوہ ومنہ قیل اللائط لمن یلصق الفاحشۃ وجاء فی مضارعہ یلوط لغۃ فقرۃ بینہ وبین الحوض وحکی الفراء انہ فی الحوض ایضا یلوط والاصل فی اللوط اللصوق ۱۲ ف

بلی بضم الموحدۃ واسکان المہملۃ وبالراء مقصورا مدینۃ معروفۃ بالشام وہی مدینۃ حوران ۱۲ ک ص ہو ابو سعید الاشج بالمعجمۃ والجیم المشہور بکنیتہ وصفتہ وعاش بعد البخاری سنۃ واحدۃ ومات سنۃ سبع وخمسین ومائتین ۱۲ ۔

س ابن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب المشہور بالعمری ۱۲ ک ص ع اشار بہذا ان لعبید اللہ اسنادین احدہما فیہ کنز والآخر فیہ جبل ۱۲ ف ہی ام کلثوم بنت خرذل بن مالک بن المسیب الخزاعیۃ وکان الاسلام فرق بینہما وبین عمر ۱۲ ع لحم ای تدعیان الاسلام وتتاول کل منہما انہا محقۃ ۱۲ ع ماء قد استمرت الزلزلۃ فی بلدین بلاد الروم ثلثۃ عشر شہرا ۱۲ ع ماء من الغیضان وہو ان یکثر حتی یسیل کالوادی ۱۲ ع بکسر اللام القریبۃ العہد بالولادۃ وانا قۃ الحلوب ۱۲ ک حل اللغات قحطان قبیلۃ وہو ابو الیمن بحسر یکشف البرح القتل ۱۲ ۔

marfat.com

وهو بلوط حوضه فلا يستقي فيه ولتقومن الساعة وقد رفع أكلته الى فيه فلا يطعمها **باب** ذكر الدجال **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن اسمعيل قال حدثني قيس قال قال لي المغيرة بن شعبة ما سأل أحد النبي صلى الله عليه وسلم عن الدجال اكثر مما سألت وانه قال لي ما يضرك منه قلت انهم يقولون ان معه جبل خبز ونهر ماء قال هو أهون على الله من ذلك **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر قال ابو عبد الله أراه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أعور العين اليمنى كأنها عنبة طافية **حدثنا** سعد بن حفص قال حدثنا شيبان عن يحيى عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يجيء الدجال حتى ينزل في ناحية المدينة ترجف ثلث رجفات فيخرج اليه كل كافر ومنافق **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال ولها يومئذ سبعة ابواب على كل باب ملكان وقال ابن اسحاق عن صالح بن ابراهيم عن ابيه قال قدمت البصرة فقال لي ابو بكرة سمعت هذا من النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا محمد بن بشر قال حدثنا مسعر قال حدثني سعد بن ابراهيم عن ابيه عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح لها يومئذ سبعة ابواب على كل باب ملكان **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم عن صالح عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فأثنى على الله بما هو اهله ثم ذكر الدجال فقال اني لأنذركموه وما من نبي الا وقد أنذر قومه ولكني سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه انه أعور وان الله ليس بأعور **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا انا نائم اطوف بالكعبة فاذا رجل ادم سبط الشعر يتوطف اويتهادى رأسه ماء قلت من هذا قالوا ابن مريم ثم ذهبت التفت فاذا رجل جسيم احمر جعد الرأس اعور العين كأن عينه عنبة طافية قالوا هذا الدجال اقرب الناس به شبها ابن قطن رجل من خزاعة **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن

يطيط حدثنا ثنا ممّا لانهم بل هو ذاك عين سعيد ثم فترجف عن جده النبي صلى الله عليه وسلم هذا على كل باب لكن من عنه

لـ قوله باب ذكر الدجال هو فعال بفتح اوله والتشديد من الدجل وهو التغطية وسمي الكذاب دجالا لانه يغطي الحق بباطله و يقال دجل البعير بالقطران اذا غطاه بالقار. بالذهب اذا طلاه وقال تغلب الدجال الموه سيف مدجل اذا طلي وقال ابن دريد سمي دجالا لانه يغطي الحق بالكذب وقيل لضربه نواحي الارض يقال دجل مخففا ومشددا اذا ذهل ذلك وقيل بل قيل ذلك لانه يغطي الارض فرجع الى الاول. ف الدجال هو شخص يعينه ابتلى الله عباده به واقدره على اشياء من مقدورات الله من احياء الميت واتباع كنوز الارض وامطار السماء وانبات الارض باموثم يعجزه تعالى بعد ذلك فلا يقدر على شئ منها وهو يكون مدعيا للالهية وهو في نفس دعواه يكذب لما يصورة حالة من انتقاصه بالعور وعجزه عن ازالته عن نفسه وعن اتالة الشاهد بكفره المكتوب بين عينيه فان قلت اظهار المعجزة على يد الكذاب ليس بممكن قلت انما يدعي الالهية واستحالة ظاهرة فلا محذور فيه بخلاف مدعي النبوة فانها ممكنة فلولاني الكاذب فيها بمعجزة لانتفس النبي بالتشهي فان قلت ما فائدة تمكينه من هذه الخوارق قلت امتحان العباد ۱۲ اك **لـ** قوله اعور العين اي الله تعالى القاضي معناه هو اعور من على الله تعالى بعدم سبباً لضلال الخوصنين بل هو ليزداد الذين آمنوا ايمانا وليس معناه انه سمي معيشي من ذلك ك قاله في مجمع البحار قوله يضرك اي كنت سوغا بالسوال عن الدجال مع انه صلعم قال ما يضرك فان الله كافيك شره فقلت كيف ما يضرني وانهم اي الناس يقولون ان معهم جبل خبزا ۱۲ **لـ** قوله أراه بضم الهمزة القائل به هو البخاري وقد سقط قوله اراه الخ في رواية ابن السكن والي ذر الهروي والي احمد الجرجاني فصار في بعضها موقوفا وبذلك جزم الاسمعيلي والحديث في الصحيحين فقد اخرجه مسلم من رواية حماد بن زيد عن ايوب فقال فيه عن النبي صلعم ۱۲ ع **لـ** قوله كل كافر ومنافق قلت الذي يظهر لي ان المراد بالكافر غلاة الروافض لانهم كفرة وفي المدينة رفض كثير ۱۲ ع **لـ** قوله حدثنا عبد العزيز بن عبد الله الخ ثبت هذا للنسفي وحده هنا وقد مضى في آخر كتاب الجمعة سندا ومتنا وابراهيم بن سعد هنا ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف وسعد هو الذي روى عنه محمد بن بشر في السند الثاني. ف قوله عن ابيه عن ابي بكرة كذا وقع في الصغانية وابن الاديب وبين ابيه وابي بكرة تصحيح وفي نسخة وادار الذهبي وابي يعلى عن ابيه عن جده عن ابي بكرة فعلى رواية الصغاني وابن الاديب الحديث منقطع الا انه وصل بعدني رواية ابن اسحق عن صالح بن ابراهيم عن ابيه وفي حديثه عن علي بن عبد الله آه وبين فيها ان الصلة يحصل بذكر جد ابراهيم بن سعد وهو ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ۱۲ -

لـ قوله ما من نبي الا وقد انذر قومه الدجال وفي رواية معمر لقد انذره نوح قومه وفي رواية ابي داود و الترمذي لم يكن نبي بعد نوح الا وقد انذر قومه الدجال فان قلت هذا مشكل لان الاحاديث قد بينت انه يخرج بعد امور ذكرت وان عيسى يقتله بعد ان ينزل من السماء فيحكم بالشريعة المحمدية قلت اذ كان وقت خروجه اخفى عن نوح ومن بعده فكانهم انذروا به ولم يذكروا لهم وقت خروجه فقد روا انهم من فتنته ويؤيده قوله صلعم في بعض طرقه ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه فانه محمول على ان ذلك كان قبل ان يتبين له وقت خروجه وعلاماته فكان يجوز في حياته صلعم ثم بين له بعد ذلك حاله ووقت خروجه فاخبره قوله انه اعور انما اقتصر على بذا مع ان ادلة الحدوث في الدجال ظاهرة لكن العور اثر محسوس يدركه العالم والعامي ومن لا يهتدي الى الادلة العقلية فاذا ادعى الربوبية وهو ناقص الخلقة والالة متعال عن النقص علم انه كاذب. ف ع قوله لكم قوله لم يقل نبي لقومه قيل ان السر في اختصاص النبي صلعم بالتنبيه المذكور مع انه اوضح الادلة في تكذيب الدجال انما يخرج في امته دون غيرها من تقدم من الامم ودل الجزء على ان علته كونه يختص خروجه بهذه الامة كان طوى عن غيرها من هذه الامة كما طوى عن العجم علم وقت قيام الساعة ۱۲ اف **لـ** قوله عن عقيل بضم العين وفتح القاف ابن خالد بن عقيل بفتح العين الاولى. بفتح الهمزة وسكون التحتية وكسر اللام. قس قوله سبط الشعر بكسر السين وفتحها مع سكون الباء وكسرها وفتحها السبط من الشعر المنبسط المسترسل الجعد ضد السبط قوله ينطف بضم طاء وكسرها نطف الماء قطر الماء قليلا قليلا وكانت تلك الليلة ماطرة او هو اثر غسله او هو بيان لطافته ونظارته لا حقيقة النطف قوله او يهراق من اراقه وهراقه واهراقه اذا هدره واجراه من انائه ابدل الهمزة من الهاء جمع بينهما بوضع الهاء وفتح الهاء وسكونها كلاهما من العجم. فان قلت الدجال كيف دخل مكة قلت المنعي هو ان لا يدخل عند خروجه وظهور شوكته. ك وردت في وصف الدجال كلمات متغايرة مشكل التوفيق بينها ففي بذا الحديث انها طافية وفي آخر انه جاحظ العين كانها كوكب وفي آخر انها ليست بناتية ولا جحراء والسبيل في التوفيق بينها ان نقول انما اختلف الوصفان بحسب اختلاف العينين ويؤيد ذلك ما في حديث ابن عمر بذا انه اعور عين اليمنى وفي حديث حذيفة انه ممسوح العين عليها ظفرة غليظة وفي حديثه ايضا انه اعور عين اليسرى وجه الجمع ان يقال ان احدى عينيه ذاهبة والاخرى معيبة فيصح ان يقع لكل واحدة عوراء اذا الاصل في العوراء العيب وذكر نحوه الشيخ محي الدين. ملتقط من الطيبي ۱۲ -

عه اي ان الناس وفي بعضها انهم فهو متعلق بمحذوف يناسب المقام ۱۲ اك ص بالهمزة وهي التي ذهب نورها وبلا همزة الناتية الشاخصة ۱۲ ع للحمى اي تحرك المدينة ويضطرب اهلها ۱۲ اك ص وضمير جده عائد الى ابراهيم ۱۲ اك ص هو اخو سعد بن ابراهيم ۱۲ مع بذا الحديث ثبت للنسفي وحده ۱۲ اقس ل بسكون الباء وفتحها شك من الراوي ۱۲ اك لحمى بفتح القاف والمهملة وبالنون ۱۲ اك مار بضم الميمة وتخفيف الزاء وبالمهملة ۱۲ اك.

حل اللغات ادم بهمزة اي اسمر سبط الشعر بفتح المهملة وسكون الموحدة وبكسراي مسترسل الشعر غير جعد. ينطف بضم الطاء المهملة وعند البعض بكسرها اي يقطر. احمرا لون احمر جعدا اي شعره جعد غير سبط. عنبة طافية اي جاحزة. ابن قطن بفتح القاف والطاء المهملة بعدها نون اسم عبد العزى بن قطن بن عمرو ۱۲ -

marfat.com

صالح عن ابن شہاب عن عروۃ ان عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستعیذ فی صلاتہ من فتنۃ الدجال ۱۳ حدثنا عیاش قال
اخبرنی ابی عن شعبۃ عن عبد الملک عن ربعی عن حذیفۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی الدجال انّ معہ ماءً ونارًا فنارہ ماءٌ بارد وماؤہ نارٌ
قال ابو مسعود انا سمعتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس قال قال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ما بعث نبیّ الّا انذر امتہ الاعور الکذاب الا انہ اعور وان ربکم لیس باعور وان بین عینیہ مکتوبا کافر فیہ ابو ہریرۃ وابن
عباس ۲ باب لا یدخل الدجال المدینۃ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزہری قال حدثنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ
ابن مسعود ان اباسعید قال حدثنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوما حدیثا طویلا عن الدجال فکان فیما یحدثنا بہ انہ قال یأتی الدجال وھو محرم
علیہ ان یدخل نقاب المدینۃ فینزل بعض السباخ التی تلی المدینۃ فیخرج الیہ یومئذ رجل وھو خیر الناس او من خیار الناس فیقول اشھد
انک الدجال الذی حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیثہ فیقول الدجال ارأیتم ان قتلت ھذا ثم احییتہ ھل تشکون فی الامر فیقولون
لا فیقتلہ ثم یحییہ فیقول واللہ ما کنت فیک اشد بصیرۃ منی الیوم فیرید الدجال ان یقتلہ فلا یسلط علیہ حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ عن
مالک عن نعیم بن عبد اللہ المجمر عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی انقاب المدینۃ ملائکۃ لا یدخلھا الطاعون ولا
الدجال حدثنا یحیی بن موسیٰ قال حدثنا یزید بن ہارون قال اخبرنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
المدینۃ یأتیھا الدجال فیجد الملائکۃ یحرسونھا فلا یقربھا الدجال ولا الطاعون ان شاء اللہ باب یأجوج ومأجوج حدثنا ابو الیمان
قال اخبرنا شعیب عن الزہری ح وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عن سلیمان عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شہاب عن عروۃ بن الزبیر ان
زینب بنت ابی سلمۃ حدثتہ عن ام حبیبۃ بنت ابی سفیان عن زینب بنت جحش ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل علیہا یوما فزعا
یقول لا الہ الا اللہ ویل للعرب من شرّ قد اقترب فتح الیوم من ردم یاجوج ومأجوج مثل ھذہ وحلق باصبعیہ الابہام والتی تلیھا قالت
زینب بنت جحش فقلت یا رسول اللہ افنھلک وفینا الصالحون قال نعم اذا کثر الخبث حدثنا موسیٰ بن اسمٰعیل حدثنا وھیب قال

---

۱ ابن ۲ مکتوب ۳ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۴ المدینۃ الدجال ۵ اخبرنی ۶ رسول اللہ ۷ ینزل ۸ قط ۹ ثم ۱۰ بن ملک ۱۱ قال ۱۲ ابنۃ ۱۳ ابنۃ ۱۴ ابنۃ ۱۵ قل

---

۱ قولہ فنارہ ماء بارد الخ ہذا کلہ یرجع الی اختلاف المرئی بالنسبۃ الی الرائی فاما ان یکون الدجال ساحرا فیخیل الشئی بصورۃ عکسہ واما ان یجعل اللہ باطن الدجال نارا وظاہرہ ماء بارد او باطن النار من جنۃ وبالعکس او الرائح واما ان یکون ذلک کنایۃ عن النعمۃ والرحمۃ بالجنۃ وعن المحنۃ والفتنۃ بالنار من اطاعہ فالنعم علیہ بجنتہ ومن لا یؤل امرہ الی دخول نار الآخرۃ وبالعکس ویحتمل ان یکون ذلک من جملۃ المحنۃ والفتنۃ فیری الناظر الی ذلک من دہشتہ النار فیظنہا جنۃ وبالعکس ۱۲ ف ۲ قولہ مکتوب کافر بکذا فی روایۃ الاکثرین بالرفع فیکون اسم ان محذوفا وما بعدہ جملۃ من مبتدا وخبر فی موضع خبرہا وبین عینیہ مکتوب جملۃ ہی الخبر وکافر مبتدا لمحذوف ای ہی بین عینیہ شئی مکتوب وذلک الشئی ہو کلمۃ کافر ویجوز ان یکون کافر مبتدا والخبر بین عینیہ والاسم المحذوف اما ضمیر الشان او عائد الی الدجال وللبا قی ذرواللاسی بنصب مکتوبا ویحتمل ان یکون اسم ان محذوفا علی ما قرئی روایۃ الرفع وکافر مبتدا وخبرہ بین عینیہ و مکتوبا حال او یجعل مکتوبا اسم ان وبین عینیہ خبرہ فکافر خبر مبتدا لمحذوف والتقدیر ہو کافر وہ یجوز رفع کافر مکتوب کذا فی قس وف وتن۔ وکما قرأنا ان حروف ہجاء المکتوب غیر مقطعۃ وانما المکتوب ک ف ر ۱۲ اک ۳ قولہ فیہ ابو ہریرۃ الخ احادیث ابی ہریرۃ فسبق فی ترجمۃ نوح فی احادیث الانبیاء واما حدیث ابن عباس فنفی صفۃ موسیٰ وقد وصف الدجال وصفا لم یبق معہ لذی لب اشکال فتلک الاوصاف کلہا ذمیمۃ تبین بکل ذی حاسۃ سلیمۃ کذبہ فیما یدعیہ وان الایمان بحق وہو مذہب اہل السنۃ خلافا لمن انکر ذلک من الخوارج وبعض المعتزلۃ وردا فقنا علی اثباتہ بعض الجہمیۃ وغیرہ لکن زعموا ان ما عندہ مخاریق وحیل لانہا وان کانت امورا صحیحۃ لکان ذلک الباسا للکاذب بالصادق ورح لا یکون فرق بین النبی والمتنبی وہذا بنیان لا یلتفت الیہ ولا یحرج علیہ فان ہذا انما یلزم لو ان الدجال یدعی النبوۃ ولیس کذلک فانہ انما یدعی الالہیۃ ولذا قال علیہ السلام ان اللہ لیس باعور تنبیہا للعقول علی حدوثہ ونقصانہ واما الفرق بین النبی والمتنبی لانہ یلزم من القلاب دلیل الصدق دلیل الکذب وقولہ ان الذی اتی بہ الدجال حیل ومخاریق فقول مزعوم عن الحقائق لان ما اخبر بہ صلعم من تلک الامور حقائق والعقل لا یحیل شیئا منہا وجب ابقاؤہ علی حقائقہا ۱۲ قس۔

۴ قولہ نقاب المدینۃ بکسر النون جمع لنقب بفتحہا وبسکون القاف مثل جبل وجبال وکلب وکلاب ہو طریق بین الجبلین او بقعۃ بعینہا قس قولہ فینزل بعض السباخ بکسر المہملۃ وتخفیف الموحدۃ جمع سبخۃ بفتحتین وہی الارض الرملۃ التی لا تنبت شیئا للموحتہا وہذہ البقعۃ خارج المدینۃ من غیر جہۃ الحرۃ۔ ف قولہ فیقولون لا والقائلون ہم الیہود ونحوہم واما المسلمون فقالوہ خوفا منہ او معناہ لا تنتف فی کفرک وبطلان قولک اشد بصیرۃ لان رسول اللہ صلعم اخبر ان ذلک من جملۃ

علاماتہ قولہ ولا یسلط علیہ ای لا یقدر علی قتلہ بان لا یخلق القطع فی السیف او جعل بدنہ کالنحاس مثلا وغیر ذلک ۱۲ اک ۵ قولہ یأتیہا الدجال ای المدینۃ وفی حدیث نعیم بن الاذرع عند احمد والحاکم فی ذکر المدینۃ ولا یدخلہا الدجال ان شاء اللہ کلما اراد دخولہا تلقاہ بکل نقب من نقابہا ملک مصلت سیفہ یمنعہ عنہا قولہ ان شاء اللہ قیل ہذا الاستثناء یحتمل التعلیق ویحتمل التبرک وہو اولی وقیل انہ یتعلق بالطاعون فقط وفیہ نظر وحدیث نعیم المذکور ایضا یؤیدانہ لکل منہما ۱۲ اک ۶ قولہ باب یاجوج ومأجوج وہم من بنی آدم ثم من بنی یافث بن نوح وہ یاجوج ومأجوج وہب وغیرہ وقیل انہم من الترک وقیل یاجوج من الترک وماجوج من الدیلم وکن کعب ہم من ولد آدم من غیر حواء وذلک ان آدم نام فاحتلم فامتزجت نطفتہ بالتراب فخلق منہا یاجوج وماجوج ورد بان النبی لا یحتلم واجیب عنہ بان المنفی ان یری فی المنام انہ یجامع فیحتمل ان یکون وفق الماء فقط وہو جائز کما یجوز ان یمول الاول المعتمد والثانین کانوا حین الطوفان ویاجوج وماجوج بغیر ہمز لاکثر القراء وقرأ عاصم بالہمزۃ الساکنۃ بینہا وہی لغۃ بنی اسد وبہا اسمان عجمیان عند الاکثر منعا من الصرف للعلمیۃ والعجمۃ وقیل بل عربیان واختلف فی اشتقاقہما فقیل من اججت النار التہابہا وقیل من الاجۃ بالتشدید وہی الاختلاط وشدۃ الحر وقیل من الاج وہو سرعۃ العدو وقیل من الاجاج وہو الماء الشدید الملوحۃ ودونہما یفعول ومفعول وہو ظاہر قراءۃ عاصم وکذا الباقین ان کانت الالف مسہلۃ من الہمزۃ وقیل فاعول من ج ج ج وقیل ماجوج من ماج اذا اضطرب ودجج ماذکر من الاشتقاق مناسب لحالہم۔ ف مختصرا ۱۲ اک ۷ قولہ فزعا ای خائفا مضطربا فان قلت سبق فی اول کتاب الفتن انہا قالت استیقظ النبی صلعم من النوم یقول لا الا اللہ قلت لا منافاۃ بجواز تکرار ذلک القول وتخصص العرب بالذکر لان شرہم بالنسبۃ الیہا اکثر کما وقع بخذلان من قتلہم الخلیفۃ ونحوہ والردم السد الذی بیننا وبینہم وہو سد ذی القرنین قولہ اذا کثر الخبث بفتح المعجمۃ والموحدۃ الفسق وقیل الزنا خاصۃ ای اذا کثر بحصل الہلاک العام لکن یبعثون علی حسب اعمالہم فان قلت لم لا یکون اللام بمعنی کما جاء لا یشقی جلیسہم ویغلب برکۃ الخیر علی شوم الشر قلت ہو فی التمثیل کذلک بخلاف ما اذا کثر الخبث فان الاکثر یغلب الاقل وحاصلہ ان الغلبۃ للاکثر فی الصور تین ۱۲ اک

۸ اسمہ عقبۃ بکسر القاف البدری ۱۲ اک ۹ عد بصیغۃ الفاعل من الاحمار بالجیم والراء صفۃ نعیم ۱۲ ع ۱۰ ابن عبد اللہ ابو زکریا الشعبانی الحلبی یقال لہ خت ۱۲ ع اللحی ہو محمد بن عبد اللہ بن ابی عتیق الصدیقی ۱۲ اک ۱۱ الرد م السد الذی بیننا وبینہم ۱۲ ۔

حدثنا ابن طاؤس عن ابیه عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یُفتح الردم مُرَدِّم یاجوج ومأجوج مثل هذه وعقد وهیب تسعین

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب الاحکام

باب قول الله اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله عن یونس عن الزهری قال اخبرنی ابوسلمة بن عبد الرحمن انه سمع ابا هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اطاعنی فقد اطاع الله ومن عصانی فقد عصی الله ومن اطاع امیری فقد اطاعنی ومن عصی امیری فقد عصانی حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن عبد الله بن دینار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الا کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیته فالامام الذی علی الناس راع وهو مسئول عن رعیته والرجل راع علی اهل بیته وهو مسئول عن رعیته والمرأة راعیة علی اهل بیت زوجها وولده وهی مسئولة عنهم وعبد الرجل راع علی مال سیده وهو مسئول عنه الا فکلکم راع وکلکم مسئول عن رعیته باب الامراء من قریش حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال کان محمد بن جبیر بن مطعم یحدث انه بلغ معویة وهم عنده فی وفد من قریش ان عبد الله بن عمرو یحدث انه سیکون ملك من قحطان فغضب فقام فاثنی علی الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فانه بلغنی ان رجالا منکم یحدثون احادیث لیست فی کتاب الله ولا تؤثر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم واولئك جهالکم فایاکم والامانی التی تضل اهلها فانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان هذا الامر فی قریش لا یعادیهم احد الا کبه الله علی وجهه ما اقاموا الدین تابعه نعیم عن ابن المبارك عن معمر عن الزهری عن محمد بن جبیر حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا عاصم بن محمد قال سمعت ابی یقول قال ابن عمر قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یزال هذا الامر فی قریش ما بقی منهم اثنان باب اجر من قضی بالحکمة لقوله ومن لم

---

۱ قال ثنا ۲ الامر امر قریش ۳ قال وهو یحدثون ۴ فی النار لقول الله تعالی

مکررًا والفاء فی قوله فالکلم راع جواب شرط محذوف ای ان لم یعدل فالکلم راع الخ وفیه اشارة الی استیفاء التفصیل وقال غیره دخل فی هذا العموم المنقرد الذی لا زوج له ولا خادم وللولد فانه یصدق علیه انه راع علی جوارحه حتی تعمل المامورات ویجتنب المنهیات فعلا ونطقا واعتقادا فجوارحه وقواه وحواسه رعیته ولا یلزم من الانصاف بکونه راعیا ان لا یکون مرعیا باعتبار آخر ۱۲ ف۔

۵ قوله وهو ای الحال ان محمد بن جبیر عند معویة یروی وهم عنده ای سمع محمد بن جبیر بن مطعم ومن کان معه فی وفد الذین ارسلهم اهل المدینة الی معویة لیبایعوه وذلك حین بویع له بالخلافة لما سلم له الحسن بن علی بن ابی طالب رضی الله عنهما قوله فغضب ای معویة قال ابن بطال سبب انکار معویة انه حمل حدیث عبد الله بن عمرو علی ظاهره وقد یکون معناه ان قحطانا یخرج فی ناحیة من النواحی فلا یعارض حدیث معویة قوله احادیث جمع حدیث علی غیر قیاس وواحد الاحادیث احدوثة ثم جعلوه جمعا للحدیث۔ ع وفی هذا الکلام ان معویة کان یراعی خاطر عمرو بن العاص فاشار ان ینسی علی تسمیة ولده بل نسب ذلك الی رجال بطریق الابهام ومراده بذلك عبد الله بن عمرو ومن رفع منه التحدیث بما یفاهی ذلك۔ ف قوله الاکبه الله ای القاه فیما وهو من الغرائب اذ اکب لازم وکبه متعد عکس المشهور والمعنی لا ینازعهم فی امر الخلافة احد الا اکبه الله مقهورا فی الدنیا معذبا فی الآخرة۔ قس قوله ما اقاموا الدین فان قلت بدلالة ایمانی فی کلام عبد الله لا یکمان ظهوره عند عدم اقامتهم الدین قلت غرضه انه لا اعتبار له اذ لیس فی الکتاب ولا فی السنة ۱۲ ک ۶ قوله لا یزال هذا الامر فی قریش الخ قال ابن بهیرة یحتمل ان یکون علی ظاهره وانهم لا یسبقی منهم فی آخر الزمان الا اثنان امیر ومومر علیه الناس لهم تبع وقیل لیس المراد حقیقة العدد وانما المراد انتفاء ان یکون الامر فی غیر قریش وقال النووی حکم حدیث امین عمرو مستمر الی الآن لم تزل الخلافة فی قریش من غیر مزاحمة لهم علی ذلك ومن تغلب علی الملك بطریق الشوکة لا ینکر ان الخلافة فی قریش وانما یدعی ان ذلك بطریق النیابة عنهم وقال القرطبی هذا الحدیث خبر عن الامور المشروعیة ای لا ینعقد الامامة الکبری الا لقرشی مهما وجد منهم احد فکانه جنح الی انه خبر بمعنی الامر ۱۲ ف ع قوله لقوله ومن لم یحکم الخ وجه الاستدلال بالآیة ما تقرر عنه ان منطوق الحدیث دل علی ان من قضی بالحکمة کان محمودا ومفهومه یدل علی ان من لم یقض ذلك فهو علی العکس من فاعله وقد صرحت الآیة بانه فاسق واستدلال المصنف بها یدل علی انه یرجح قول من قال انها عامة فی اهل الکتاب وفی المسلمین ۱۲ فتح مختصرا

ع۱ ماخوذ من قوله تعالی من یطع الرسول فقد اطاع الله ۱۲ ع عد۔ بفتح الراء وشدة التحتانیة و اصل الرعایة حفظ الشیء وحسن التعهد فیه ۱۲ ک س۔ بتشدید الیاء وتخفیفها ای اعتدوا بها وبی۔ جمع امینة یایقدره النفس وتتمنی ولذا یطلق علی الکذب وما یتمنی ویقدر ۱۲

قال ههنا عقد وهیب تسعین وفی اول الفتن عقد سفیان وفی الانبیاء فی باب ذی القرنین وعقد ای رسول الله صلعم قلت لا مانع بان یعبر بان عقد کلهم واما عقده فهو تحقیق الابهام والمسبحة بعض خاص یعرفه الحساب۔ ک قال فی الفتح قد تقدم فی روایة سفین وعقد سفین تسعین اومائة و فی روایة مسلم عن عمرو الناقد عن ابن عیینة وعقد سفیان عشرة وفی هذا الحدیث وعقد وهیب تسعین وهو عند مسلم ایضا وقال عیاض وغیره هذه الروایات متفقة الا قوله عشرة قلت وکذا الشك فی المائة لان صفاتها مختلفة وان اتفقت فی انها تشبه الحلقة فعقد العشرة ان یجعل طرف ظفر السبابة الیمنی فی باطن طی عقدة الابهام العلیا وعقد التسعین ان یجعل طرف السبابة الیمنی فی اصلها وغمضها ضاما کلما بحیث ینطوی عقدتا حتی یصیر مثل الیه المطوقة وعقد المائة مثل عقد التسعین لکن بالخنصر الیسری فعلی هذا فالتسعون والمائة متقاربان ولذلك وقع فیهما الشك اما العشرة فلغایرة نهایاتها قال القاضی عیاض لعل حدیث ابی هریرة متقدم فزاد الفتح بعده القدر المذکور فی حدیث زینب قلت وفیه نظر لانه لو کان الوصف المذکورین اصل الروایة لاتجه ولکن الاختلاف فیه من الرواة عن سفیان وروایة من روی عنه تسعین اومائة اکثر من روایة من روی عشرة واذا اتحد مخرج الحدیث ولا سیما فی اداخر الاسناد لبعد الحمل علی التعدد جدا انتهی مختصرا ۱۲۔

۲ قوله کتاب الاحکام جمع الحکم هو اسناد امر الی آخر اثباتا او نفیا وفی اصطلاح الاصولیین خطاب الله المتعلق باعمال المکلفین بالاقتضاء والتخییر او اسناد خطاب السلطان للرعیة وخطاب السید لعبده فوجوب طاعته هو بحکم الله تعالی واولی الامر هم الامراء وقیل العلماء والطاعة هو الاتیان بالمامور به والانتهاء عن المنهی عنه والمعصیة خلافه ۱۲ ک ۳ قوله فقد اطاع الله یحتمل ان یکون ذلك لان الله امر باطاعة رسوله وکذا الرسول صلعم امر باطاعة امیره او لان طاعة الرسول صلعم هو نفس طاعة الله تعالی لانه لا ینطق الا بما امره به۔ ک قال ابن التین قیل کانت قریش ومن یلیها من العرب لا یعرفون الامارة فکانوا یمتنعون علی الامراء فقال هذا القول یحثهم علی طاعة من لو مر بهم علیهم والا تقیادلهم اذا بعثهم فی السرایا واذا ولایهم البلاد فلا یخرجوا علیهم لئلا تتفرق الکلمة ۱۲ ف ع ۴ قوله لا الفکلم راع الخ قال الخطابی اشتر کوا ای الامام والرجل ومن ذکرنی الشرکة بالراعی ومعانیهم مختلفة فرعایة الامام الاعظم حیاطة الشریعة باتمام الحدود والعدل فی الحکم ورعایة الرجل اهله سیاسة لامرهم وایصال لهم حقوقهم ورعایة المرأة تدبیر امر البیت والولاد والخدم والنصیحة للزوج فی کل ذلك ورعایة الخادم حفظ ما تحت یده والقیام بما یجب علیه من خدمته قال الطیبی فی هذا الحدیث ان الراعی لیس مطلوبا بالذات وانما اقیم لحفظ استرعاه المالك فینبغی ان لا یتصرف الا باذن الشارع فهو بمثابة لیس فی الباب الطف ولا ابلغ ولا اوضح منه فانه اجمل اولا ثم فصل واتی بحرف التنبیه

(قوله باب اجر من قضی بالحکمة لقوله تعالی ومن لم یحکم الآیة) یحتمل ان اللام متعلقة بقوله قضی ای من یحمله علی القضاء المذکور قوله تعالی ومن لم یحکم والمراد انه یقضی لله ولامره ونحو ذلك ویحتمل انه دلیل علی ثبوت الاجر له نظرا الی انه یدل علی ثبوت الوزر لمن ترك القضاء بالحکمة ویلزم منه ان القاضی بالحکمة تارك لسبب الوزر ویلزمه الاجر کما جاء فی حدیث من یقضی شهر موته من حلال فعفیه انه کان علیه وزر لو وضع فی حرام فله اجر اذا وضع فی حلال والله تعالی اعلم اهستدی

marfat.com

يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ حَدَّثَنِيْ شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ وَآخَرُ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا **بَابُ** السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلْإِمَامِ مَا لَمْ تَكُنْ مَعْصِيَةً حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيْ التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَعُوْا وَأَطِيْعُوْا وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهٗ زَبِيْبَةٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمٰنُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجَعْدِ عَنْ أَبِيْ رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْوِيْهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأٰى مِنْ أَمِيْرِهٖ شَيْئًا فَكَرِهَهٗ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهٗ لَيْسَ أَحَدٌ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوْتُ إِلَّا مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيْمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يُطِيْعُوْهُ فَغَضِبَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُطِيْعُوْنِيْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَمَّا جَمَعْتُمْ حَطَبًا وَأَوْقَدْتُمْ نَارًا ثُمَّ دَخَلْتُمْ فِيْهَا فَجَمَعُوْا حَطَبًا فَأَوْقَدُوْا فَلَمَّا هَمُّوْا بِالدُّخُوْلِ فَقَامَ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا تَبِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارًا مِنَ النَّارِ أَفَنَدْخُلُهَا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ خَمَدَتِ النَّارُ وَسَكَنَ غَضَبُهٗ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوْهَا مَا خَرَجُوْا مِنْهَا أَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ **بَابُ** مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ الْإِمَارَةَ أَعَانَهُ اللّٰهُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوْتِيْتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُوْتِيْتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَأْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ **بَابُ** مَنْ سَأَلَ الْإِمَارَةَ وُكِلَ إِلَيْهَا حَدَّثَنَا أَبُوْ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنْ أُعْطِيْتَهَا عَنْ

ثنا ۱ نسلط ۲ بن سعيد ۳ وان استعمل عليكم عبد حبشيا ۴ او ۵ وقد ۶ نصف ۷ نارا ۸ فقاموا ۹ عليها ۱۰ وكلت ۱۱ ثم ۱۲ لا تتمنين ۱۳

---

۱ قوله لا حسد الا فی اثنتین الخ الهلکة بالمفتوحات الهلاک والتسلیط علیه هو الاهلاک والحکمة العلم والقاضی والمراد به علم الدین فان قلت الحسد مطلق مذموم قلت بل لیس حسد اهل غبطة ویطلق احدهما علی الآخر او معناه لا حسد الا فیهما و ما فیهما لیس بحسد فلا حسد کقولهم لعب لابد وقوتون فیها الموت الا الموتة الاولی - ک فلیس هو خبرا وانما المراد بالحکم ومعناه حصر المرتبة العلیا من الغبطة فی هاتین الخصلتین ولیس المراد نفی اصل الغبطة مما سواهما فیکون من مجاز التخصیص ۱۲ اف ۲ قوله للامام وانما قیده بالامام وان کان فی احادیث الباب الامر بالطاعة لکل امیر ولو لم یکن اماما کان حمل الامر بطاعة الامیر ان یکون مامورا من جهل الامام ۱۲ اف - ۳ قوله وان استعمل علی صیغة المجهول ای جعل عاملا بان امارة عامة علی البلد مثلا او ولی فیها ولایة خاصة کالامامة فی الصلوة او جبایة الخراج او مباشرة الحرب فقد کان فی ایام الخلفاء الراشدین من یرسل له الامور الثلثة او بعضها - ع قوله کانه زبیبة اراد به التشبیه صغر رأسه وبیان حقارة صورته علی سبیل المبالغة وبذا فی الأمراء والعمال دون الخلفاء لان الحبشة لا تولی الخلافة لان الائمة من قریش وقال الخطابی قد یضرب المثل بما لا یقع فی الوجود وبذا من ذاک اطلق العبد الحبشی مبالغة فی الامر بالطاعة وان کان لا یتصور شرعا ان یلی ذلک ۱۲ ع ک ف ۴ قوله فلیصبر بذا موضح المطابقة للترجمة لانه یدل علی وجوب السمع والطاعة للائمة قوله یرویه فائدته الاشعار بان الرفع الی النبی صلعم اتم بان یکون بالواسطة او بدونها قوله زبیبة بکسر الیم کالمیتة بکسر المیم جاء بلیته حیث لا لام لهم ولا یرادیه ان یکون کافرا - کما فی العینی ۱۲ ۵ قوله فاذا امر بمعصیة فلا سمع ولا طاعة ای لا یجب ذلک بل یحرم علی من کان قادرا علی الامتناع وفی حدیث معاذ عند احمد لا طاعة لمن لم یطع الله وقد تقدم البحث فی بذا علی حدیث عبادة الاان یروا کفرا بواحا ملخصه انه یعزل بالکفر اجماعا ویجب علی کل مسلم القیام فی ذلک فمن قوی علی ذلک فله الثواب ومن داهن فعلیه الاثم ---

ومن عجز وجب علیه الهجرة من تلک الارض ۱۲ فتح مختصرا ---

۶ قوله سریة ای قطعة من الجیش نحو ثلثمائة او اربعمائة قوله لما جمعتم جاء لما یمضی کلما الاستثناء ومعناه ما طلب منکم الا جمعکم ذکره الزمخشری فی المفصل قوله حمدت بالحاء المهملة وفتح المیم وضبط فی بعض الروایات بکسر المیم ولا یعرف فی اللغة ومعنی خمدت سکن لهبها وان لم یطفأ جمرتها فان طفی قیل همدت قوله ولو دخلوها الخ فان قلت ما وجه الملازمة قلت الدخول فیها معصیة فاذا استحلوها کفروا وبذا جزاء من جنس العمل وقال بعضهم الراد بالابد الدنیا ای لو دخلوها لما توا فیها ولم یخرجوا منها احیاء قاله الکرمانی ورجح الوجه الاخیر العینی وفی الفتح وقد قیل انه لم یقصد دخولهم النار حقیقة وانما اشار لهم بذلک الی ان طاعة الامیر واجبة من ترک الواجب دخل النار فاذا شق علیکم دخول هذه فکیف بالنار الکبری وکان قصده انه لو رای منهم الجدی ولو جها للمنعهم ۱۲ ۷ قوله وکلت الیها بضم الواو وکسر الکاف مخففا ومشددا ویکون اللام ومعنی المخفف ای صرف الیها ودکل الی نفسه بلک ومنه فی الدعاء ولا تکلنی الی نفسی ودکل امره الی فلان صرفه الیه ووکله بالتشدید استحفظه ومعنی الحدیث ان من طلب الامارة فاعطیها ترکت اعانة علیها من اجل حرصه ویستفاد من ان طلب ما یتعلق بالحکم مکروه قید خل فی الامارة القضاء والحسبة ونحو ذلک وان من حرص علیه لا یعان ویعارضه فی الظاهر ما اخرجه ابوداود عن ابی بریرة رفعه من طلب قضاء المسلمین حتی نالها ثم غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله النار والجمع بینها انه لا یلزم من کونه لا یعان علیه بسبب طلبه ان لا یحصل منه العدل اذا ولی امره بل الطلب هنا علی القصد وهناک علی التولیة قال ابن التین هو محمول علی الغالب والا فقد قال یوسف اجعلنی علی خزائن الارض وقال سلیمان وهب لی ملکا ولا یتحقل ان یکون فی غیر الانبیاء علیهم السلام ۱۲ فتح

للمحشی بالجر وهو یجوز الرفع علی الاستیناف والنصب باضمار اعنی ۱۲ ص لقتال ای علی اهلاکه ای انفاقه فی الحق ۱۲ ف ۵ مرفوع علی انه مفعول ما لم یسم فاعله ویروی بالنصب علی ان یکون استعمل علی بناء المعلوم والضمیر فیه یرجع الی اللام بدلالة القرینة ۱۲ ع ۶ بفتح الزاء الجبة من الصنب الیابسة السوداء ۱۲ ک ل ۷ بالنصب والرفع نحو ما تیسر فتحه ثنا ۱۲ ف لحم مر الحدیث فی ص ۱۲۵ فی الجهاد ۱۲-

۸ اسمه عبد الله بن حبیب السلمی بضم المهملة مصغر العبدة ضد الحرة سعد بذا ابو حمزة بالزاء فتن ابی عبد الرحمن استاذه ۱۲ ۹ عبد الله بن حذافة السهمی وهو مهاجری لعله اطلق علیه انصاریا باعتبار حلف او غیر ذلک من انواع المجاز کذا فی المقدمة ۱۲ ۱۰ بالتخفیف وجاء بالتشدید فقیل انها بمعنی الا ۱۲ اف

مسألةٍ وكلت إليها وان أعطيتها من غير مسألة أعنت عليها واذا حلفت على يمينٍ فرأيت غيرها خيرا منها فأت الذي هو خير وكفر عن يمينك

باب ما يكره من الحرص على الإمارة

حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انكم ستحرصون على الامارة وستكون ندامة يوم القيمة فنعم المرضعة وبئست الفاطمة وقال محمد بن بشار حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا عبد الحميد عن سعيد المقبري عن عمر بن الحكم عن ابي هريرة قوله حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم انا ورجلين من قومي فقال احد الرجلين أمرنا يا رسول الله وقال الآخر مثله فقال انا لا نولي هذا من سأله ولا من حرص عليه

باب من استرعي رعية فلم ينصح

حدثنا ابو نعيم قال حدثنا ابو الاشهب عن الحسن ان عبيد الله بن زياد عاد معقل بن يسار في مرضه الذي مات فيه فقال له معقل اني محدثك حديثا سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يسترعيه الله رعية فلم يحطها بنصيحة الا لم يجد رائحة الجنة

حدثنا اسحق بن منصور قال

اخبرنا حسين الجعفي قال زائدة ذكره عن هشام عن الحسن انا اتينا معقل بن يسار نعوده فدخل عبيد الله فقال له معقل لأحدثنك حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما من وال يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم الا حرم الله عليه الجنة

باب من شاق شاق الله عليه

حدثني اسحق الواسطي قال حدثنا خالد عن الجريري عن طريف ابي تميمة قال شهدت صفوان وجندبا واصحابه وهو يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قال سمعته يقول من سمع سمع الله به يوم القيمة قال ومن يشاقق يشقق الله عليه

---

۱ قوله وكفر عن يمينك هو نهيا مذكور بعد الاتيان وفي الحديث السابق قبله ففيه اشعار بانه لا ترتيب بين الحنث والكفارة فجاز تقديمها عليه قال الكرماني مذاهب الشافعي في الكفارة بالمال دون الصوم انها ادى بعد السبب وهو اليمين والحنث شرطه والتقديم على الشرط بعد وجود السبب ثابت شرعا كما في الزكوة قبل الحول بعد وجود النصاب اقول ومقتضى هذا لا فرق المال والصوم وعندنا اى الحنفية لا يجوز تقديم الكفارة على الحنث للان الكفارة لستر الجناية من الكفر وهو الستر والجناية قبل الحنث لانها متوقعة بالحنث لا باليمين لانه ذكر الله على وجه التعظيم فيكون الحنث سببا لا اليمين لان السبب يكون مفضيا الى المسبب واليمين ليس كذلك بل مانع من الاقدام على المحلوف عليه فلا يكون مفضيا فان قيل قد ورد الامر به في قوله فليكفر عن يمينه ثم ليات بالذي هو خير قلنا المعروف في الصحيحين من حديث عبد الرحمن بن سمرة فكفر عن يمينك وائت الذي هو خير وفي مسلم من حديث ابي هريرة فليكفر عن يمينه وليفعل الذي هو خير وكذا في البخاري وليس في شيء من الروايات المعتبرة لفظ ثم الا وهو مقابل بروايات كثيرة بالواو ومن ذلك حديث عبد الرحمن بن سمرة في ابي داود قال فيه فكفر عن يمينك ثم ائت الذي هو خير وهذه الرواية مقابلة بروايات عديدة لحديث عبد الرحمن هذا في البخاري وغيره بالواو فينزل منزلة الشاذ منها نجيب حملها على معنى الواو وحملا للقليل الاقرب الى الغلط على الكثير وعن ذلك حديث عائشة في المستدرك كان م اذا حلف لا يحنث حتى انزل الله كفارة اليمين فقال لا احلف الى ان قال فلا اكفرت عن يميني ثم ائيت الذي هو خير وهذا في البخاري عن عائشة ان ابا بكر كان الى آخرها في المستدرك وفيه العطف بالواو وهو الاصل بالاعتبار وقد شذت لمحا لفتها روايات الصحيحين والسنن والمسانيد فتصدى عليها بتحريف النكر في علم الحديث وهو مخالف المأخوذ فيها الاكثر يعني من سواه من هو الى منه بالحفظ والاتقان فلا يعمل بهذه الرواية فيكون التعقيب المفاد بالفاء في الجملة المذكورة كما في ادخل السوق فاشتر لحما فاكلته فان المقصود تعقيب دخول السوق بشراء كل من الامرين وهذا لان الواو لما لم تقتض التعقيب كان قوله فليكفر لابد لزم تعقيبه للحنث بل جاز كونه قبله كما بعده فلزم من هذا كون الحاصل الامرين فيكون المعقب الامرين ثم وردت روايات بعكسه منها ما في صحيح مسلم من حديث عدي بن حاتم عنه فليات الذي هو خير فليكفر عن يمينه ومنها ما رواه احمد عن عبد الله بن عمر بشد وقال النسائي عن ابي الاحوص عن ابيه قال قلت يا رسول الله الى ان قال فامرني ان آتي الذي هو خير واكفر عن يميني ورواه ابن ماجة بنحوه ثم لو فرض صحة رواية ثم كان من تخيير الرواة وقد ثبت الروايات في الصحيحين وغيرهما من كتب الحديث بالواو ولو سلم فالواجب كما قدمنا حمل القليل على الكثير لا العكس فتحمل ثم على الواو التي امتلأت كتب الحديث منها دون ثم كذا قال ابن الهمام في شرح الهداية ۱۲ ۲ قوله فنعم المرضعة الخ اى نعم الام وابوها وبئست الفاطمة اى بئس آخرها وذلك لان فيها المال والجاه واللذات الحسية والوهمية اولا لكن آخرها القتل والعزل ومطالبة التبعات في آخره ۱۲ س قال الداودي نعمت المرضعة اى في الدنيا وبئست الفاطمة اى بعد الموت لانه يصير الى المحاسبة على ذلك فهو كالذي ينظر قبل ان يستغني فيكون في ذلك بلاء تنبيه الحقت التاء في بئست دون نعم لان الحكم فيها اذا كان فاعلها مؤنثا جوازا للالحاق وتركه فوقع التفنن في هذا الحديث بحسب ذلك ۱۲ فتح ۳ قوله عن عمر بن الحكم الخ اذا دخل عبد الحميد بن جعفر بين سعيد وابي هريرة رجلا ولم يرفعه وابن ابي ذئب اتقن من عبد الحميد واعرف بحديث المقبري منه فروايته هي المعتمدة وعقبه البخاري بطريق عبد الحميد اشارة منه الى امكان تصحيح القولين فلعله كان عند سعيد عن عمر بن حكم عن ابي هريرة موقوفا على ما رواه عنه عبد الحميد وكان عنده عن ابي هريرة بغير واسطة مرفوعا ۱۲ ف ۴ قوله باب من استرعي بلفظ المجهول استحفظ وجعل راعيا على رعية ولم ينصح اما بتضييعه تعريفهم ما يلزمهم من دينهم او باهمال حدودهم وحقوقهم او ترك حماية حوزتهم او العدل فيهم ۱۲ ك ۵ قوله ولم يجد رائحة الجنة اما تغليظا او مستحل واما انه لم يجد رائحتها مع الفائزين الاولين لانه ليس عالما في جميع الازمان فان قلت مفهوم الحديث انه يجد بها عكس المقصود قلت الاعقد راى الامام يجد او الخبر محذوف اى ما من عبد كذا الا حرم الله عليه الجنة ولم يجد استيناف كالمفسر او ما لبيت للنفي وجاز زيادة من للتاكيد في الاثبات عند بعض النحاة وفي بعض النسخ الا لم يجد بزيادة الا تصريحا بالمراد ۱۲ ك

۶ قوله ما من وال على رعية الخ قال ابن بطال بهذا وعيد شديد على ايمة الجور فمن ضيع من استرعاه الله واخانهم او ظلمهم فقد توجه اليه الطلب بمظالم العباد يوم القيمة فكيف يقدر على احتمال من ظلم امة عظيمة ومتى حرم الله عليه الجنة ان انفذ الله عليه الوعيد ولم يرض عنه المظلومين ونقل ابن التين عن الداودي نحوه وقال ويحتمل ان يكون هذا في حق الكافر لان المؤمن لا يدل من نصيحة قلت وهو احتمال بعيد جدا والتعليل مردود اذ الكافر ايضا قد يكون ناصحا فيما تولاه ولا يمنعه ذلك الكفر وقال غيره يحمل على المستحل والا ولى انه محمول على غير المستحل وانما اريد منه الزجر والتغليظ ۱۲ فتح ۷ قوله عن الجريري بضم الجيم وفتح الراء وسكون الياء آخر الحروف نسبة الى جرير بن عباد اخي الحارث بن عباد الاسمه سعيد بن اياس وطريف بالطاء ابي تميمة بالمثناة بوزن عظيمة وهو ابن مجالد بضم الميم الهبيعي بالجيم مصغر نسبة الى بني الهجيم بطن من تميم وكان مولاهم وهو بصري. ع ف قوله وجندبا وفي بعضها جندب بدون الالف وهو لغة ربيعة يكتبون المنصوب بدون الالف. ك قوله وهو اى صفوان بن محرز وعند الكرماني الضمير راجع الى جندب وكذا هو في الاطراف للمزي ولفظه شهدت صفوان واصحابه وجندبا يوصيهم. قس قوله من سمع اي من عمل للسمعة يظهر الله للناس سريرته ويملأ اسماعهم بما ينطوي عليه من حيث السرائر جزاء لفعله وقيل اي يسمع الله به ويريه ثواب من يعطيه وقيل معناه من اراد بعمله الناس اسمعه الله الناس وذلك ثوابه فقط وقيه ان الجزاء من جنس الذنب الخطابي من راءى بعمله وسمع به الناس ليعظموه بذلك شهره الله يوم القيمة وفضحه حتى يرى الناس وليسمعون ما يحل بين الفضيحة عقوبة على ما كان منه في الدنيا من الشهرة ومن يشاقق هو اما بان يضر الناس ويجلهم على ما يشق من الامر واما بان يكون ذلك من شقاق المخالف وهو ان يكون في شق منهم وفي ناحية من جماعتهم ۱۲ ك

لله يدخل فيها الامارة العظمى وبئس الخلافة والصغرى وهي الولاية على البلدة ۱۲ ع ص بضم الهاء المهملة وسكون الميم وبالراء الاموي ۱۲ ك ص اسمه جعفر ابن حبان بمهملة وتحتانية ثقيلة ۱۲ ف مص اي امير البصرة في زمن معوية وولده يزيد ۱۲ ف ل من الحياطة وهو الحفظ والتعهد ۱۲ ك لح بضم الجيم وسكون العين المهملة وبالفاء ۱۲

ه وفي رواية شق بغير الف والمعنى من ادخل على الناس المشقة ۱۲ ف مه ابن عبد الله البجلي صحابي مشهور ۱۲

رقوله باب من استرعي رعية وفيه الاعلام بجد رائحة الجنة ولعل المراد به وبقوله لا يحرم الله عليه الجنة وامثاله هو ان جزاءه ان لا يدخل الجنة مع الاولين ثم فضل الله واسع ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء والله تعالى اعلم. سندي

marfat.com

یوم القیمة فقالوا اوصنا فقال ان اول ما ینتن من الانسان بطنه فمن استطاع ان لا یاکل الا طیبا فلیفعل ومن استطاع الا یحال بینه وبین الجنة بملء کف من دم اهراقه فلیفعل قال قلت لابی عبد الله من یقول سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یجندب قال نعم جندب

باب القضاء والفتیا فی الطریق

وقضی الشعبی یحیی بن یعمر فی الطریق وقضی الشعبی علی باب داره **حدثنی** عثمن بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور عن سالم بن ابی الجعد قال حدثنا انس بن مالک قال بینما انا والنبی صلی الله علیه وسلم خارجان من المسجد فلقینا رجل عند سدة المسجد فقال یا رسول الله متی الساعة قال النبی صلی الله علیه وسلم ما اعددت لها فکان الرجل استکان ثم قال یا رسول الله ما اعددت لها من کثیر صیام ولا صلوة ولا صدقة ولکنی احب الله ورسوله قال انت مع من احببت

باب ما ذکر ان النبی صلی الله علیه وسلم لم یکن له بواب

حدثنا اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا شعبة قال حدثنا ثابت البنانی قال سمعت انس بن مالک یقول لامراة من اهله تعرفین فلانة قالت نعم قال فان النبی صلی الله علیه وسلم مر بها وهی تبکی عند قبر فقال اتقی الله واصبری فقالت الیک عنی فانک لم تصب بمصیبتی قال فجاوزها ومضی فمر بها رجل فقال ما قال لک رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت ما عرفته قال انه لرسول الله صلی الله علیه وسلم قال فجاءت الی بابه فلم تجد علیه بوابا فقالت یا رسول الله والله ما عرفتک فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان الصبر عند اول صدمة

باب الحاکم یحکم بالقتل علی من وجب علیه دون الامام الذی فوقه

حدثنا محمد بن خلد قال حدثنا الانصاری محمد قال حدثنی ابی عن ثمامة عن انس ان قیس بن سعد کان یکون بین ید النبی صلی الله علیه وسلم بمنزلة صاحب الشرط من الامیر

حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن قرة قال حدثنی حمید بن هلال قال حدثنا ابو بردة عن ابی موسی ان النبی صلی الله علیه وسلم بعثه واتبعه بمعاذ ح وحدثنی عبد الله بن صباح قال حدثنا محبوب بن الحسن قال حدثنا خلید عن حمید بن هلال عن ابی بردة عن ابی موسی ان رجلا اسلم ثم تهود فاتاه معاذ بن جبل وهو عند ابی موسی فقال ما لهذا قال اسلم ثم تهود قال لا اجلس حتی اقتله قضاء الله ورسوله

باب هل یقضی الحاکم او یفتی وهو غضبان

حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الملک بن عمیر قال سمعت عبد الرحمن ابن ابی بکرة قال کتب ابو بکرة الی ابنه وکان بسجستان ان لا تقض بین اثنین وانت غضبان فانی سمعت النبی صلی الله علیه وسلم

ل۱ قوله بمل کف کفه هذا قد تقدم فی الرقاق ۱۲ ز۲ ز۳ ز۴ ز۵ ن۵ ز۶ ز۷ ز۸ ز۹ ن۹ ن۱۰ ن۱۱ ن۱۲ ز۱۳ ن۱۳ ز۱۴ ن۱۴ ز۱۵ ن۱۵ ز۱۶ ن۱۶ یحول ۲ من کف کفه هذا قد تقدم فی الرقاق ۱۲ ثنا ۲ عدثنی عدثنی ۲ من ولکن اخبرنا عن فقال ان الصبر عند الصدمة الاولی الصدمة ۲ الذهلی ۲ محمد بن عبد الله الانصاری

ل۱۴ ز۱۷ ن۱۷ ز۱۸ ن۱۸ ز۱۹ ن۱۹ ز۲۰ ن۲۰ ز۲۱ ن۲۱ ز۲۲ ن۲۲ ز۲۳ ن۲۳ ز۲۴ ن۲۴ ثنا ۲ بن ملک قال ابن عبادة الشرطة ۲ بن خلد الصباح هذا ۲ صلی الله علیه وسلم

ل۱ قوله بمل کف بکذا فی روایة الکشمیهنی بغیر موحدة ورفع علی انه فاعل لفعل محذوف دل علیه المتقدم ای یحول بینه وبین الجنة مل کف ووقع فی روایة کریمة والاصیلی کفه وهو عبارة عن مقدار دم انسان قلت ۱۲

ل۲ قوله قضی یحیی بن یعمر بفتح المیم هو التابعی الجلیل المشهور وکان من اهل البصرة فانتقل الی مرو باسم الحجاج فولی قضاءها وقتیبة بن مسلم کذا فی الفتح والشعبی هو عامر بن شرحبیل بن عبد الله ونسبة الی شعب من همدان مات فی اول سنة ست ومائة وله سبع وسبعون سنة ۱۲ ل۳ قوله عند سدة المسجد الخ مطابقة للترجمة تؤخذ من قوله بذا لان السدة فی قوله هی الساحة امام البیت وقیل هی باب الدار وقیل هی المظلة علی الباب وقایة للمطر والشمس وقیل عتبة الدار وقیل لاسمعیل بن عبد الرحمن السدی لانه کان یبیع المقانع عند سدة مسجد الکوفة ۱۲ ع ل۴ قوله عند اول صدمته والصدمة اصابة الاثر یعنی وقع فی اول مرة منک التقصیر فان قلت کان له بواب مثل الغلام الذی کان علی المشربة واذن لعمر فی الدخول فنبا بامر صلی الله علیه وسلم وابو موسی کان بوابا فی البستان فی حدیث بشره بالجنة قلت معناه لم یکن له بواب راتب دائما او فی حجرة التی کانت مسکنا له اولم یکن ذلک بتعیینه صلعم بل باشر لذلک بنفسها ک واختلف فی مشروعیة الحاجب للحاکم فقال الشافعی وجماعة ینبغی للحاکم ان لا یتخذ حاجبا وذهب آخرون الی جوازه وقال آخرون بل یستحب ذلک لترتیب الخصوم ومنع المستطیل ودفع الشر ۱۲ ع ل۵ قوله محمد بن خالد قال الحاکم والکلاباذی اخرج عن محمد بن یحیی الذهلی بضم المعجمة وسکون الهاء وکسر اللام فلم یصرح به وانما یقول ثنا محمد وتارة محمد بن عبد الله فنسبه لجده وتارة ثنا محمد بن خالد فکذا نسبه الی جده لانه محمد ابن یحیی بن عبد الله بن خالد بن فارس ۔ ف قوله کان یکون الخ فان قلت ما فائدة تکرار معنی الکون وهل احدهما الا زائد اقلت فائدته بیان الاستمرار والدوام والشرط بضم المعجمة وفتح الراء الشرطة وبهم اول الجیش سموا بذلک لانهم اعلموا انفسهم بعلامات والاشراط الاعلام فصاحب الشرط معناه صاحب العلامات لما قدم رسول الله صلعم مکة کان قیس فی مقدمته وینفذ فی اموره والعلماء اختلفوا فیه فقال الحنفیة لا تقیم الحدود الا امراء الامصار ولا یقیمها عامل السواد وبعض المالکیة لا یقتل الا والی القطاط ۱۲ ل۶ قوله ثنا محبوب مندل المنبوض ابن الحسن القرشی البصری ویقال اسمه محمد ومحبوب لقب له وهو به اشهر وهو مختلف فی الاحتجاج به ولیس له فی البخاری سوی هذا الموضع وهو فی حکم المتابعة لانه قد تقدم فی استتابة المرتدین من وجه آخر ۔ ع و معاذ بضم المیم ابن جبل ضد السهل الانصاری ووجه مطابقته للترجمة انهما قالا له ولم یرفعاه الی النبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ ک۔

ل۷ قوله کتب ابو بکرة الی ابنه کذا وقع هنا غیر مسمی ووقع فی الطراف المزی الی ابنه عبید الله وقد سمی فی روایة مسلم ولکن بغیر هذا اللفظ اخرجه من طریق ابی عوانة عن عبد الملک بن عمیر عن عبد الرحمن قال کتب ابو بکرة الی ابنه وکتبت له الی عبید الله بن ابی بکرة ووقع فی العمدة کتب الی ولکتبت له الی ابنه عبید الله ۔ ف قوله وکان بسجستان آ بکسر المهملة الاولی والجیم وسکون الثانیة وبالفوقانیة قبل الالف وبالنون بعدها بلاد بین کرمان والهند لهم سلطان مستقل واسلحة کثیرة قاله الکرمانی قال فی العینی هی فی الاصل اسم اقلیم من الاقالیم الغربیة وهو اقلیم عظیم واطلق اسم اقلیم علی المدینة انتهی وقال فی الفتح وهی الی جهة الهند بینها وبین کرمان مائة فرسخ منها اربعون فرسخا مفازة لیس فیها ماء وما ینسب الیها سجستانی وسجزی بزاء بدل السین والیاء وهو علی غیر قیاس وسجستان لا یصرف للعلمیة والعجمة وزیادة الالف والنون قال ابن سعد فی الطبقات کان زیاد فی ولایته علی العراق قرب اولاد اخیه لامه ابی بکرة وشرفهم وولی عبید الله بن ابی بکرة بسجستان قوله وهو غضبان وذلک لان الغضب یغیر الطباع ویفسد الرأی ویطیر العقل فلذلک یقال الغضب عزل العقل فلا یزن مع الخطأ وفی معنی الغضب کل ما یغیر طبع الانسان وادهنه عن الفکر من الجوع والمرض ونحوه فلا یقضی حتی یزول عنه بذه الاعراض ۱۲ ک

ل۸ من انث والنون الزائدة الکریة ۱۲ للحه وفی روایة الکشمیهنی ان لا یحول ۱۲ ع ل۹ ای من قدران لا یحمل القفل بالحق حائلا بینه وبین الجنة فلیفعل وفیه تغلیظ عقوبة القتل ۱۲ ک ل۱۰ فالاثران المذکوران فی الترجمة متعلقان بالقضاء والحدیث المرفوع بالفتیا ۱۲ معه ای ذل وخزی وهو اقتل من السکون فالمد شاذ وقیل استفعل من الکون فالمد قیاس ۱۲ ک ل۱۱ غیر منصرف کنایة عن اعلام اناث الاناسی ۱۲ ک للحه بکسر الباء والمعجمة وسکون اللام ای خال عن همی ۱۲ ف ما مر مرفوع علی الابتداء وقوله یحکم بالقتل خبره ولیس لفظ الباب مضافا الی الحاکم ۱۲ ع ما عه هو ما یمحی عنده وما یمحی غیره لکن الحدیث الثانی یدل علی انه یمحی عندهما غیره والاول یحتملهما ۱۲ ک ما عه بضم الثلثة وخفة المیم ابن عبد الله بن انس بن مالک ۱۲ ک ما عه هو اعوان الامیر وصاحب الشرط کبیرهم ۱۲ ف ما لهذا ای ارسله الی الیمن قاضیا ۱۲ ک ۔ لهه بارفع ای بذا حکم الله ورسوله ۱۲ ک

(قوله باب الحاکم یحکم بالقتل علی من وجب علیه دون الامام الذی فوقه) ذکر فیه ثلاثة احادیث فالاول والثانی اما المجرد نصب الامام الحاکم فلان ترجمة الباب تتوقف علیه والثالث لافادة حکم ذلک الحاکم بالقتل اوالاولان لافادة الترجمة ایضا نظرا الی العادة حیث ان نصب الحاکم عادة لا یخلو عن حکمه بالقتل والله تعالی اعلم منه

Marfat.com

يقول لا يقضين حكم بين اثنين وهو غضبان ۱۵۹ حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله بن المبارك قال اخبرني اسمٰعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن ابي مسعود الانصاري ۲ جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني والله لأتأخر عن صلوة الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فيها قال فما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم قط اشد غضبا في موعظة منه يومئذ ثم قال ۳ ايها الناس ان منكم منفرين فايكم ما صلى بالناس فليوجز فان فيهم الكبير والضعيف وذا الحاجة ۱۶۰ حدثنا محمد بن ابي يعقوب الكرماني قال حدثنا حسان بن ابراهيم قال حدثنا يونس قال اخبرني محمد ۲ اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر اخبره انه طلق امرأته وهي حائض فذكر عمر للنبي صلى الله عليه وسلم فتغيظ ۳ فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فان بدا له ان يطلقها فليطلقها قال ابو عبد الله محمد هو الزهري ۱۶۱ باب من راى القاضي ان يحكم بعلمه في امر الناس اذا لم يخف الظنون والتهمة كما قال النبي صلى الله عليه وسلم لهند خذي ما يكفيك وولدك بالمعروف وذلك اذا كان امرا مشهورا ۱۶۲ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني ۱۲ عروة ۲ ان عائشة قالت جاءت هند بنت عتبة بن ربيعة فقالت يا رسول الله والله ما كان على ظهر الارض اهل خباء احب الي ان يذلوا من اهل خبائك وما اصبح اليوم على ظهر الارض اهل خباء احب الي ان يعزوا من اهل خبائك ثم قالت ايا سفيان رجل ۳ شحيح فهل علي ۴ حرج من ان اطعم ۵ الذي له عيالنا قال لها لا احرج عليك ان تطعميهم من معروف باب ۱۶۳ الشهادة على الخط المختوم وما يجوز من ذلك وما يضيق عليه ۱۶۴ وكتاب الحاكم الى عامله والقاضي الى القاضي وقال بعض الناس كتاب الحاكم جائز الا في الحدود ثم قال ان كان القتل خطأ فهو جائز لان هذا مال يؤخذ به وانما صار مالا بعد ان ثبت القتل والخطأ والعمد واحد وقد كتب ۲ عمر ۲ الى عامله في الجارود وكتب عمر بن عبد العزيز في سن كسرت وقال ابراهيم كتاب القاضي الى القاضي جائز اذا عرف الكتاب والخاتم وكان الشعبي يجيز الكتاب المختوم بما فيه من القاضي ويروى عن ابن عمر نحوه وقال معاوية بن

---

۱ قال النبي ۲ يا ۳ الناس ۴ ذو ۵ حدثناهم ۶ هو الزهري قال ۷ اخبرنا ۸ هو الزهري ۹ عليه ۱۰ للقاضي ۱۱ للحاكم ۱۲ امر ۱۳ مشهور ۱۴ اخبرني ۱۵ بن الزبير ۱۶ من ۱۷ الحكوم ۱۸ عليهم ۱۹ وفيه عماله ۲۰ يثبت ۲۱ فا ۲۲ بن عبد العزيز في الحدود

---

۱ قوله لا يقضين الخ قال ابن المنير ادخل البخاري حديث ابي بكرة الدال على المنع ثم حديث ابي مسعود الدال على الجواز تنبيها منه على طريق الجمع بان يحمل الجواز على ما اذا صلح لوجود العصمة في حقه والامن من التعدي او ان غضبه انما كان لتحقق من كان في مثل حاله جاز والا امتنع وهو كما قيل في شهادة العدو ان كانت دنيوية ردت وان كانت دينية لم ترد وفي الحديث ان الكتابة بالحديث كالسماع من الشيخ في وجوب العمل والماني الرواية فمنع منها قوم اذا تجردت عن الاجازة والمشهور الجواز نعم الصحيح عند الاداء ان لا يطلق الاخبار بل يقول كتب الي او كاتبني او اخبرني في كتابه وفيه ذكر الحكم من دليل في التعليم وسيجئ مثل هذا في الفتوى وفيه شفقته الاب على ولده واعلامه بما ينفعه وتحذيره من الوقوع فيما يكره وفيه لشر الحكم للعمل به والاقتداء وان لم يسأل العالم عنه ۱۲ ف

۲ قوله لتغيظ فيه وفي رواية الكشميهني لتغيظ عليه والضمير في قوله فيه يعود للفعل المذكور وهو الطلاق الموصوف وفي عليه للفاعل وهو ابن عمر ۱۲ ف قوله فتطهر فان قلت ما فائدة التاخير الى الطهر الثاني قلت هو ان لا يكون الرجعة لغرض الطلاق فقط وان يكون لا لتوبة من معصية وان يطول مقامه معها فلعله يجامعها ويذهب ما في نفسها من سبب الطلاق فيمسكها مرغبا في اول الطلاق فتح ۹ ص ۳۴۲ ك ۳ قوله من راى الخ اشار بهذا الى قول الامام الاعظم ابي حنيفة رحمه الله تعالى فان مذهبه ان للقاضي ان يحكم بعلمه في حقوق الناس وقيده بانه ليس له ان يقضي بعلمه في حقوق الله كالحدود قوله اذا لم يخف الظنون والتهمة بفتح الباء شرط شرطين في جواز ذلك احدهما عدم التهمة والآخر وجود شهرة القضية قوله كما قال النبي صلعم آه ذكره في مقام الاستدلال ومحز الاحتجاج لمن راى للقاضي ان يحكم بعلمه قال النبي صلعم قضى لهند بنفقتها وبنفقة ولدها على ابي سفيان بعلمه لوجوب ذلك ۱۲ ع قال مالك واحمد لا يقضي بعلمه اصلا لان حق الله والناس ۱۲ ك

۴ قوله لا يكون على ظهر الارض اهل خباء الخ والخباء بالمد الخيمة قيل اراد بقولها اهل خباء نفسه صلعم فكنت عشيرته اهلا لانه ويحتمل ان يريد به اهل بيته وصحابته وابو سفيان هو صخر الاموي ابو حنظلة ك وتعقب ابن المنير البخاري بان لا دلالة له في الحديث للترجمة بانه خرج مخرج الفتيا وكلام المفتي يتنزل على تقدير صحة انها المستفتية كانه قال ان ثبت انها تعلم ذلك جاز لك اخذه واجاب بعضهم بان الاغلب من احوال النبي صلعم الحكم والالزام فيجب تنزيل لفظ عليه وبانه لو كان فتيا يقال لك ان تاخذي فلما اتى بصيغة الامر يقول له خذي لما في الرواية الاخرى دل على الحكم ۱۲ ف

۵ قوله على الخط المختوم كذا في رواية الاكثرين وفي رواية الكشميهني المحكوم بالحاء المهملة والكاف وليست بهذه اللفظة بموجودة عندنا بن بطال ومراده بهل نفع الشهادة على الخط اي على انه خط فلان وقيد بالمختوم لانه اقرب الى عدم التزوير على الخط ومعنى المحكوم المحكوم عليه اي على الشاهد اي ما لا يجوز اداء ما لم يشترط فيه ير يد ان القول بذلك لا يكون على التعميم اثباتا ونفيا لانه لو صح مطلقا لتضييع الحقوق ولا يعمل به مطلقا لانه لا يؤمن فيه التزوير فحيث يجوز بشروط وقوله كتاب الحاكم الى عماله عطف على ظهر الارض اهل خباء الخ ثم ترجمة مشتملة على ثلثة احكام كما رأيتها ويجئ بيان حكم كل منها مع بيان الخلاف فيه ۱۲ ع ف قس ف

۶ قوله قال بعض الناس الخ اراد به الحنفية وليس غرضه من ذكره نداء ونحوه مما مضى الا التشنيع على الحنفية لامر جرى بينه وبينهم حاصل غرض البخاري اثبات المناقضة فيما قاله الحنفية فانهم قالوا كاتب القاضي جائز الا في الحدود ثم قالوا ان كان القتل خطأ يجوز فيه كتاب القاضي الى القاضي لان قتل الخطا في نفس الامر لدى القصاص فيه ملحق بسائر الاموال وقوله انما صار الخ بيان وجه المناقضة في كلام الحنفية حاصله انما يصير قتل الخطا حالا بعد شبهة عند الحالم والخطا والعمد واحد يعني اول الامر حكمهما واحد لا تفاوت في كونهما حدا والجواب عن هذا ان يقال لا نسلم ان الخطا والعمد واحد وكيف يكون واحدا ومقتضى العمد القصاص ومقتضى الخطا عدم القصاص ووجوب المال لئلا يكون دم المقتول خطأ هدرا واي نسبة بين المال الذي احرز به لئلا يكون دم المقتول هدرا وبين القصاص الذي هو مقتضى العمد والحدود والقصاص يحتاط فيهما ما لا يحتاط في غيرهما ۱۲ ع ف

۷ قوله وقد كتب عمر الخ عرضه في ايراد هذا الرد على الحنفية ايضا في عدم رؤيتهم بجواز كتاب القاضي الى القاضي في الحدود ولا يرد علي ما ذكره وذكر هذا الاثر عمر للرد عليهم فيما قالوا قوله في الحدود كذا في رواية الاكثرين وفي رواية المستملي والكشميهني في الجارود بالجيم وضم الراء وبالواو والدال المهملة اي في شهادة الجارود وحيث شهد على قدامة بن مظعون بشرب الخمر فكتب عمر الى عامله بالبحرين ان يسأل امرأة قدامة في ذلك كذا في الكرماني وروى العيني قصته هكذا استعمل عمر قدامة على البحرين فقدم الجارود على عمر فقال ان قدامة شرب فسكر فكتب عمر الى قدامة في ذلك فذكر القصة بطوله الى قوله فدعى قدامة وشهادة الجارود والى هريرة عليه وجلده الحد والجواب عنه ان كتاب عمر ورد الى عامله ليعين في اقامة الحدود انما كان لاجل شرح الحال الآتي ان عمر هو الذي اقام الحد فيه بشهادة الجارود وشهادة ابي هريرة انتهى عبارة العيني مختصرا ۱۲ ف

۸ هو الحديث في صدد في صدق في كتاب العلم ۱۲ ف ۹ المشهور عند المحدثين فتح الكاف لكن اهلها يقولون بالكسر واهل مكة اعرف بشعابها وهو بلد اهل السنة والجماعة ۱۲ ك

۱۰ بكسر اللام وتشديد السين المهملة بصيغة المبالغة اي يجعل جدا ۱۲ ع ۱۱ الى عامله زريق بن حكيم كتابا اجاز فيه شهادة رجل على سن كسرت ۱۲ ق ص ۱۲ اي كان الكتاب والمختوم مشهورا بحيث لا يلتبس لغيره ۱۲ ك ص وعليه مالك واما اكثر الفقهاء فعلى انه اذا شهد القاضي على ماني كتابه ولم يعرف الشاهد ما فيه لم يجز للقاضي المكتوب اليه الحكم به ۱۲ ك ف ولم يصح هذا فلذا ذكره بصيغة التمريض ۱۲ ع ل المعروف بالفصل سمي بذلك لانه فصل في طريق مكة ۱۲ ع ف

marfat.com

عبد الكريم الثَّقفيّ شهدتُ عبدَ الملك بن يعلى قاضي البصرة وإياس بن مُعويةَ والحسنَ وثُمامةَ بن عبد الله بن انس وبلالَ بن ابی بُردة وعبدَ الله بن بُريدة الاسلميّ وعامرَ بن عَبْدة وعبّادَ بن منصور يُجيزون كُتبَ القُضاة بغير محضرٍ من الشُّهود فان قال الذي جيء عليه بالكتاب انه زورٌ قيل له اذهَبْ فالتمِس المُخرَج من ذلك واوّل من سأل على كتاب القاضي البيّنة ابن ابي ليلى وسوّار بن عبد الله وقال لنا ابو نُعيم حدثنا عُبيد الله بن مُخارِق حُجّتُ بكتاب من موسى بن انس قاضي البصرة واقمتُ عنده البيّنة انّ لي عند فلان كذا وكذا وهو بالكوفة فجئتُ به القاسمَ بن عبد الرحمٰن فاجازهُ وكرهه الحسن وابو قلابة ان يُشهَد على وصيّةٍ حتى يُعلَم ما فيها لانه لا يدري لعلّ فيها جوراً وقد كتب النبي صلى الله عليه وسلم الى اهل خيبر اما ان تدوا صاحبكم واما ان تؤذنوا بحرب وقال الزُهري في شهادة على المرأة من وراء السِّتران عرفتها فاشهَدْ والا فلا تشهد حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غُندَر قال حدثنا شُعبة قال سمعتُ قتادة عن انس بن مالك قال لما اراد النبيُّ صلى الله عليه وسلم ان يكتُبَ الى الروم قالوا انهم لا يقرؤن كتاباً الا مختوماً فاتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتماً من فِضّة كاني انظر الى وَبيصِه ونقشُه محمد رسول الله **باب** متى يستوجبُ الرجلُ القضاء وقال الحسن احتدّ الله على الحكام ان لا يتّبعوا الهوى ولا يخشَوا الناس ولا يشتروا بآياته ثمناً قليلاً ثم قرأ يا داوٗدُ انا جعلناك خليفةً في الارض فاحكم بين الناس بالحقّ ولا تتّبع الهوى فيُضلّك عن سبيل الله ان الذين يضلّون عن سبيل الله لهم عذابٌ شديدٌ بما نسوا يوم الحساب وقرأ انا انزلنا التوراة فيها هدًى ونورٌ يحكم بها النبيّون الذين اسلموا للذين هادوا والربّانيّون والاحبار بما استُحفظوا من كتاب الله الى قوله ومن لم يحكم بما انزل الله فاولئك هم الكافرون وقرأ وداوٗد وسليمان اذ يحكمان في الحرث اذ نفشت فيه غنم القوم وكنّا لحكمهم شاهدين ففهّمناها سليمان وكلاً آتينا حكماً وعلماً لمحمد سليمان ولم يلُمْ داوٗد ولولا ما ذكر الله من امر هذين لرأيتُ ان القضاة هلكوا فانه اثنى على هذا بعلمه وعذر هذا باجتهاده وقال مزاحم بن زُفر قال لنا عمر بن عبد العزيز خمس اذا اخطأ القاضي منهنّ خصلةً كانت فيه وصمةً ان يكون فهماً حليماً عفيفاً صليباً عالماً سؤولاً عن العلم **باب** رزق الحاكم والعاملين عليها وكان شُريح يأخذ على القضاء اجراً وقالت

عبدة ١ المشهود ٢ وقال ٣ الشهادة ٤ من الستر ٥ تثنى ٦ بآيات الله ٧ باياتي ٨ استودعوا ٩ بها ١٠ استودعوا ١١ يذمّ ١٢ لرأيت ١٣ منهنّ ١٤ خصلة ١٥ فيهما ١٦ الحكام

١ قوله ابن ابي ليلى هو محمد بن عبد الرحمن بن ابي ليلى واسم ابي ليلى يسار قاضي الكوفة اول ما ولاها في زمن يوسف بن عمر الثقفي في خلافة الوليد بن يزيد ومات سنة اربعين ومائة وهو صدوق الّا انهم تكلّموا على ضعف حديثه من قبل سوء حفظه وقال الساجي كان يمدح في قضائه واما في الحديث فليس بحجة وقال احمد فقد ابن ابي ليلى اجب اليّ من حديثه وحديثه في السنن الاربع وسوار بن عبد الله بفتح المهملة وتشديد الواو وهو العنبري نسبة الى بني العنبر من بني تميم قال ابن حبان في الثقات كان فقيها ولاه المنصور قضاء البصرة سنة ثمان وثلثين ومائة فبقي على قضائها الى ان مات في ذي القعدة سنة ست وخمسين ١٢ فتح ٢ قوله لعل فيها جوراً في هذا بيان السبب في المنع المذكور وقد وافق الداوٗدي من المالكية هذا القول فقال هذا هو الصواب ان لا يشهد على وصية حتى يعرف ما فيها وتعقبه ابن التين انه اذا كان فيها جور لم يمنع التحمل لان المحاكم قد يرد على رد ما وجب حكم الشرع رده وما عداه يعمل به فليس خفية الجور فيها مانعا من التحمل وانما المانع الجهل بما يشهد قال وجه الجواز به ان كثيراً من الناس يرغب في اخفاء امره لاحتمال ان لا يموت فيحتاط بالاشهاد وقد يكون حاله مستمراً على الاخفاء ١٢ فتح ٣ قوله ان ندوا صاحبكم وهو عبد الله بن سهل وجد قتيلا بين اليهود بخيبر والاضافة اليهم بملابسة كونه مقتولا بينهم ان كان خطأ بالهم والا فهو ظاهر ١٢ ك ٤ قوله في شهادة على المرأة الخ حاصله انه اذا عرفها باي طريق كان يجوز الشهادة عليها ولا يشترط ان يراها حال الاشهاد وبه جزم ابن المنذر وهو قول مالك وجواز شهادة الاعمى في الاقرار وفي كل ما طريقه الصوت سواء كان عند تحمّلها اعمى او بصيرا ثم عمي وقال ابو حنيفة والشافعي لا يقبل اذا تحملها اعمى ودليل مالك ان الصحابة والتابعين ردوا على امهات المؤمنين من وراء حجاب بالصوت وكذا اذان ام مكتوم ولم يفرقوا بين عادته وبلال الا بالصوت ودلّ ان الاقدام على الفروج اعلى من الشهادة بالحقوق والاعمى لو طلّق زوجته وهو لا يعرف الا بالصوت وبذا لم يمنع منه احد ١٢ ع ٥ قوله اخذ الله على الحكام الخ تلت فاراد من آية يا داوٗد وقوله ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله واراد من آية اشتروا بآياتي ثمناً قليلاً ما ذكروا طلق على بذه المناهي امر الاشهادة الى ان النهي عن الشيء امر بضده ففي النهي عن الهوى امر بالحكم بالحق وفي النهي عن خشية الناس امر بخشية الله دون الناس وفي النهي عن بيع آياته الامر باتباع ما دلت عليه وانما وصف الثمن بالقلة اشارة الى ان وصف الدنيا بالنسبة للعوض فانه اعلى من جميع ما حوته الدنيا ١٢ ف ٦ قوله ومن لم يحكم الخ بذه والتي بعدها نزلت في الكفار ومن غير حكم الله من اليهود وليس في اهل الاسلام منها شيء لان المسلم وان ارتكب كبيرة لا يلقب لكافر فرع قوله اذ يحكمان في الحرث قيل كان حرثهم عنبا فنفشت فيه الغنم اي رعت ليلا فقضى داوٗد بالغنم لهم فمرّوا على سليمان فاخبروه الخبر فقال سليمان لا ولكن اقضي بينهم ان يأخذوا الغنم فيكون لهم لبنها وصوفها ومنفعتها ولقوم هؤلاء على حرثهم حتى اذا عاد كما كان ردوا عليهم غنمهم. فتح قال وكلا آتينا حكماً وعلماً فجمعهما في الحكم والعلم وخص سليمان بالفهم قال والاصح في الواقعة ان داوٗد اصاب الحكم وسليمان ارشد الى الصلح وقيل الاختلاف بين الحكمين في الاولوية لا في العمد والخطأ ومعنى قول

الحسن محمد سليمان يعني لموافقة الاولى ولم يذمّه لاقتصاره على الراجح ١٢ ع ٧ قوله اذا اخطأ القاضي منهن خطة بضم الخاء المعجمة وتشديد الطاء كذا للاربعة وفي رواية غير المستملي وله عنه خصلة بفتح اوله وسكون الصاد المهملة وكذا في رواية الباقين وبها بمعنى. ف قوله منهن وفي بعضها منهم ولعل ذلك باعتبار العفيف لا العفة والحليم لا الحلم ونحوه او الضمير راجع الى القضاة والوصمة العيب والعارد فيها اي لو قالوا القضايا متفرسا للحق من كلام الخصوم والحكم بها الطائفة اي يكون متحلا بسمات كلام المتاخرين واسع الخلق غير متضجر ولا مغضوب والعفة النزاهة عن القبائح اي لا يأخذ الرشوة بصورة الهدية ولا يميل الى ذي جاه ونحوه والصلابة هي القوة النفسانية على استيفاء الحدود من القتل والقطع والجلد فان قلت بذه ستة لا خمسة قلت السادس من تتمة الخامس لان كمال العلم لا يحصل الا بالسؤال ١٢ ك ٨ قوله رزق الحاكم والعاملين عليها العامل هو الذي تتولى امرا من اعمال المسلمين كالولاة وعمال الصدقات والرزق ما يرتبه الامام من بيت المال لمن يقوم بمصالح المسلمين. ع قوله كان شريح الخ بذا التعليق ضعيف وهو بدعي من قال التعليق المجزوم به عند البخاري صحيح. ك والى جواز اخذ القاضي الاجرة على الحكم ذهب الجمهور من اهل العلم من الصحابة وغيرهم وكرهه طائفة كراهة تنزيه منهم مسروق ورخص فيه الشافعي واكثر اهل العلم وقال صاحب الهداية من الحنفية واذا كان القاضي فقيرا فالافضل بل الواجب اخذ كفايته وان كان غنيا فالافضل الامتناع عن اخذ الرزق من بيت المال وقيل الاخذ هو الاورع صيانة للقضاء عن البهتان وعن الامام احمد لا يعجبني وان كان فبقدر عمله مثل ولي اليتيم ١٢ قس **حل اللغات** وبيص بفتح الواو واي البريق. بادوا ٩ قاضي البصرة من جانب يزيد بن هبيرة لما ولي امارتها من قبل يزيد بن عبد الملك بن مروان ١٢ ف مار ولي قضاء البصرة في اوائل خلافة هشام بن عبد الملك ١٢ ع ما عده الاشعري قاضي البصرة من قبل خالد بن عبد الله صدر خلافة هشام بن عبد الملك ١٢ ما عده الاسلمي قاضي مرو في ولاية اسد بن عبد الله القشيري على خراسان ١٢ ما عده ابو سلمة ولي قضاء البصرة خمس مرات ١٢ ع. ٨ بفتح الميم وسكون المعجمة وآخره جيم اطلب الخروج من عهدة ذلك اما بالقدح في البينة بما يقبل فتبطل الشهادة واما بما يدل على البراءة من المشهود به ١٢ ف ٩ عه قاضي البصرة التابعي المشهور ١٢ س كان على قضاء الكوفة زمن عمر بن عبد العزيز ١٢ لمحه بفتح الياء والفاعل محذوف اي الشاهد ١٢ ف ١٠ عه فيه دليل على ان كاتب القاضي حجة وان لم يكن مخوّلا ١٢ ك ١١ عه بالصاد المهملة اي بريقه ولمعانه ١٢ ك ١٢ عه اي هوى النفس وهو ما تحبه وتشتهيه ١٢ ع ١٣ لمحه العلماء والحكماء وهو رباني واصله رب العلم واللام والنون فيه للمبالغة ١٢ ع ١٤ لمحه لما تضمنه قوله ومن لم يحكم ما انزل الله فاولئك هم الكافرون ودخل في عمومه العامة ١٢ ع ١٥ ابن الحارث بن قيس النخعي الكوفي قاضي الكوفة ولاه عمر ثم قضى لمن بعده بالكوفة دهرا طويلا ١٢ ف ع

عائشة یأکل الوصی بقدر عمالته واکل ابوبکر وعمر حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی السائب بن یزید بن اخت نمر ان حویطب بن عبد العزی اخبره ان عبد الله بن السعدی اخبره انه قدم علی عمر فی خلافته فقال له عمر الم احدث انک تلی من اعمال الناس اعمالا فاذا اعطیت العمالة کرهتها فقلت بلی قال عمر فما تریدالی ذلک قلت ان لی افراسا واعبدا وانا بخیر واُرید ان تکون عمالتی صدقة علی المسلمین قال عمر لا تفعل فانی کنت اردت الذی اردت وکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یعطینی العطاء فاقول اعطه افقر الیه منی حتی اعطانی مرة مالا فقلت اعطه افقر الیه منی فقال النبی صلی الله علیه وسلم خذه فتموله وتصدق به فما جاءک من هذا المال وانت غیر مشرف ولا سائل فخذه وما لا فلا تتبعه نفسک وعن الزهری قال حدثنی سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت عمر یقول کان النبی صلی الله علیه وسلم یعطینی العطاء فاقول اعطه افقر الیه منی حتی اعطانی مرة مالا فقلت اعطه من هو افقر الیه منی فقال النبی صلی الله علیه وسلم خذه فتموله وتصدق به فما جاءک من هذا المال وانت غیر مشرف ولا سائل فخذه ومالا فلا تتبعه نفسک **باب** من قضی ولا عن فی المسجد ولا عن عمر عند منبر النبی صلی الله علیه وسلم وقضی مروان علی زید بن ثابت بالیمین عند منبر النبی صلی الله علیه وسلم وقضی شریح والشعبی ویحیی بن یعمر فی المسجد وکان الحسن وزرارة بن اوفی یقضیان فی الرحبة خارجا من المسجد حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفین قال الزهری عن سهل بن سعد شهدت المتلاعنین وانا ابن خمس عشرة فرق بینهما حدثنی یحیی قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنی ابن جریج اخبرنی ابن شهاب عن سهل بن سعد انی بنی ساعدة ان رجلا من الانصار جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال ارأیت رجلا وجد مع امرأته رجلا ایقتله فتقتلونه قتلناه فی المسجد وانا شاهد **باب** من حکم فی المسجد حتی اذا اتی علی حد امر ان یخرج من المسجد فیقام وقال عمر اخرجاه من المسجد ویذکر عن علی نحوه حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب عن ابی سلمة وسعید بن المسیب عن ابی هریرة اتی رجل رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو فی المسجد فنادا ه فقال یا رسول الله انی زنیت فاعرض عنه فلما شهد علی نفسه اربعا قال ابک جنون قال لا قال اذهبوا فارجموه قال ابن شهاب فاخبرنی من سمع جابر بن عبد الله قال کنت فیمن رجمه بالمصلی رواه یونس ومعمر وابن جریج عن الزهری عن ابی سلمة عن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم فی الترجم **باب** موعظة الامام للخصوم حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالک

ما ذاک فقلت اعتدا فکان ۲ له ۲ علی / ابن الخطاب منی الیه ۲ له ۲ عند المنبر علی المنبر ۲ ابی ۲ قال ۲ سنة ففرق ثنا نا ۲ قال ۲ وامر یضربه ونضربه ۲ وامر یضربه ونضربه ۲ واضربناه ثنی ۲ قال

۱ قوله واعبد الاکثر بضم الموحدة والمشیهنی بمثناة فوقیة بدل الموحدة مع عتید وهو المال المدخر ورقع عند ابن حبان فی صحیحه من طریق قبیصة بن ذویب ان عمر اعطی ابن السعدی الف دینار فذکر الحدیث نحو الذی هنا قوله یعطینی العطاء هی المال الذی یقسمه الامام فی المصالح۔ ف قوله افقر الیه منی فان قلت کیف جاز الفصل بین الفعل وبین کلمة من قلت لیس اجنبیة بل هو الصق به من الصلة لان ذلک محتاج الیه بحسب جوهر اللفظ والصلة محتاج الیها بحسب الصیغة ۱۲ اک۔

۲ قوله غیر مشرف ای غیر طالح وناظر الیه والا ای ان لم یجئ الیک فلا تتبعه نفسک فی طلبه واترکه فان قلت لم منعه رسول الله صلعم من الایثار قلت انما اراد الافضل والاعلی من الاجر لان عمر وان کان ماجورا بایثاره علی الاجوح لکن اخذه ومباشرته للصدقة بنفسه اعظم لاجره وذلک لان الصدقة بعد القبول انما هو بعد رفع الشح الذی هو مستولی علی النفوس وفیه ان من اشتغل بشیء من عمل المسلمین له اخذ الرزق علیه لا صلعم اعطی عمر العمالة علی عمله الذی استعمله علیه وفیه ان اخذ ماجاء من غیر السوال افضل من ترکه لانه نوع من اضاعة المال۔ ک وقال ابن التین فی هذا الحدیث کراهة اخذ الرزق علی القضاء مع الاستغناء وان کان المال طیبا۔ ع ف قوله والا ای وان لم یجئ الیک فلا تطلبه بل اترکه الا لضرورة والاصح تحریم الطلب علی القادر علی الکسب وقیل یباح بشرط ان لا یذل نفسه وللرجل فی الطلب ولا یؤذی المسئول عنه فان فقد شرط من الثلثة حرم اتفاقا وهذا الحدیث فیه ارابعة من الصحابة ۱۲ قس **۳** قوله ولا عن عمر الخ وانما خص عمر المنبر لانه کان یری التغلیظ عند المنبر اخ فی التغلیظ ویلوح منه التغلیظ فی الایمان بالمکان وقاسوا علیه الزمان قوله یحیی بن یعمر بفتح التحتانیة والمیم وسکون المهملة بینهما باء الراء البصری القاضی بمرو وهو اول من نقط المصاحف وربما کان یقضی فی السوق والطریق ونحو هما وزرارة بضم الزاء وفتحة الراء الاولی ابن اوفی بفتح الهمزة وسکون الواو وبالفاء مقصورا العامری قاضی البصری والرحبة بفتح الراء والحاء المهملة بعدها موحدة هی الساحة والمکان المتسع امام باب المسجد غیر منفصل عنه وحکمها حکم المسجد فیصح فیها الاعتکاف فی الاصح بخلاف ما اذا کانت منفصلة وامالرحبة بسکون المهملة فهی مدینة مشهورة۔ ع ک ف وفی هذه الآثار حجة للحنفیة قال فی البدایة یجلس للحکم جلوسا ظاهرا فی المسجد کیلا یشتبه مکانه علی الغرباء وبعض المقیمین والمسجد الجامع اولی لانه اشهر وقال الشافعی یکره الجلوس فی المسجد للقضاء لانه یحضره المشرک وهو نجس بالنص والی النفس وهی ممنوعة عن دخوله ولنا قوله انما بنیت المساجد لذکر الله تعالی والحکم کان

رسول الله صلعم لیفصل الخصومة فی مستحقه وکذا الخلفاء الراشدون کانوا یجلسون فی المساجد لفصل الخصومات ولان القضاء عبادة فیجوز اقامتها فی المسجد کالصلوة ونجاسة المشرک فی اعتقاده لا فی ظاهره فلا یمنع من دخوله والحائض تخبر بحالها فیخرج القاضی الیها او الی باب المسجد او یبعث من یفصل بینها وبین خصمها ولو جلس فی داره لا باس به انتهی وایضا حدیثنا الباب حجة لهم ۱۲ **۴** قوله حدثنی یحیی یحتمل ان یکون یحیی بن جعفر بن اعین البخاری البیکندی وان یکون یحیی بن موسی بن عبد ربه البلخی الذی یقال له خت بفتح المعجمة وتشدید المثناة لان کلا منهما روی عن عبد الرزاق بن همام وروی البخاری عنهما قوله اخی بنی ساعدة ای واحد منهم کما یقال هو اخو العرب ای واحد منهم وبنو ساعدة ینسب الی ساعد بن کعب بن خزرج ۱۲ ع **۵** قوله ان یخرج من المسجد واختلف العلماء فی اقامة الحدود فی المسجد وروی عن عمر علی منع ذلک وهو قول مسروق والشعبی وعکرمة والکوفیین والشافعی واحمد واسحق وروی عن الشعبی انه اقام علی رجل من اهل الذمة حدا فی المسجد وهو قول ابن ابی لیلی وروی عن مالک الرخصة فی الضرب بالاسواط الیسیر فی المسجد واذا کثرت الحدود فلا یقام فیه وهو قول ابی ثور ایضا ۱۲ ع **۶** قوله رواه یونس الخ اراد البخاری بهذا ان هولاء خالفوا عقیلا فی الصحابی فانه جعل اصل الحدیث من روایة ابی سلمة عن ابی هریرة وقول ابن شهاب اخبرنی من سمع جابر بن عبد الله کنت فیمن رجمه بالمصلی وهولاء جعلوا الحدیث کله عن جابر ورواية یونس وصلها البخاری فی الحدود وکذلک روایة معمر ۱۲ ف ع حل اللغات الم احدث بضم اوله و تشدید الدال صیغة مجهول ای الم اخبر العالة بضم العین ای اجرة العمل واما بفتح العین فهی نفس العمل۔ ما تیدی الی ذلک ای غایة قصدک بهذا الرد العطاء المال الذی یقسمه الامام فی المصالح ۱۲۔ ماعه بالضم وخفة المیم قیل هو من المثلثات وهی اجرا العمل ۱۲ اک ما عه کان من اعیان قریش وعاش ستین فی الجاهلیة وستین فی الاسلام ۱۲ ما ت هو ابن وقدان بن جندب واما قیل له ابن السعدی لان اباه کان مسترضعا فی بنی سعد ۱۲ اما للحه ای ماغایة قصدک بهذا الرد ۱۲ ف۔ عه فعلان تنازعا فی المسجد ولا عن ای امر بایقاع اللعان بین الزوجین فهو مجاز ۱۲ ف۔ عه ای باب فی بیان من کان لا یکره الحکم فی المسجد اذا حکم فیه ثم اذا قام حکم فیه اقامة حد من الحدود وینبغی ان یامر ان یخرج من وجب علیه الحد من المسجد فیقام الحد علیه خارج المسجد ۱۲ ع۔ سه ومن سمح ليشبه ان یکون ذلک هو بواسطة لما صرح به فی الروایات الاخر ۱۲ اک للحه ای مصلی الجنائز وهو البقیع ۱۲ ص هو الملک بن عبد العزیز بن جریج ۱۲ سه اشعار بعدم رواية بهم الاقرار اربعا ۱۲ اک ع

عن هشام عن ابیه عن زینب بنت ابی سلمة عن ام سلمة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انما انا بشر وانکم تختصمون الیّ ولعل بعضکم ان یکون الحن بحجته من بعض فاقضی علی نحو ما اسمع فمن قضیت له بحق اخیه شیئا فلا یأخذه فانما اقطع له قطعة من النار

باب الشهادة تکون عند الحاکم فی ولایته القضاء او قبل ذلک للخصم وقال شریح القاضی وسأله انسان ان یشهد له فقال ائت الامیر حتی اشهد لک وقال عکرمة قال عمر لعبد الرحمن بن عوف لو رأیت رجلا علی حد زنی او سرقة وانت امیر فقال شهادتک شهادة رجل من المسلمین قال صدقت قال عمر لولا ان یقول الناس زاد عمر فی کتاب الله لکتبت آیة الرجم بیدی واقر ماعز عند النبی صلی الله علیه وسلم اربعا بالزنی فامر برجمه ولم یذکر ان النبی صلی الله علیه وسلم اشهد من حضره وقال حماد اذا اقر مرة عند الحاکم رجم وقال الحکم اربعا

حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن یحیی عن عمر بن کثیر عن ابی محمد مولی ابی قتادة ان اباقتادة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم حنین من له بینة علی قتیل قتله فله سلبه فقمت لألتمس بینة علی قتیلی فلم ار احدا یشهد لی فجلست ثم بدا لی فذکرت امره الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رجل من جلسائه سلاح هذا القتیل الذی یذکر عندی فارضه منی فقال ابوبکر کلا لا تعطه اصیبغ من قریش وتدع اسدا من اسد الله یقاتل عن الله ورسوله قال فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فادّاه الیّ فاشتریت منه خرافا فکان اول مال تأثلته قال عبد الله عن اللیث فقام النبی صلی الله علیه وسلم فادّاه الیّ وقال اهل الحجاز الحاکم لا یقضی بعلمه شهد بذلک فی ولایته او قبلها ولو اقر عنده خصم اخر بحق فی مجلس القضاء فانه لا یقضی علیه فی قول بعضهم حتی یدعو شاهدین فیعضرهما اقراره وقال بعض اهل العراق ما سمع او اراه فی مجلس القضاء قضی به وما کان فی غیره لم یقض الا بشاهدین وقال اخرون منهم بل یقضی به لانه مؤتمن وانما یراد من الشهادة معرفة الحق فعلمه اکثر من الشهادة وقال بعضهم یقضی بعلمه فی الاموال لا

---

١ قوله انما انا بشر علی معنی الاقرار علی نفسه بصفة البشریة من انه لا یعلم الغیب الا ما اعلمه الله منه قوله الحن بحجته یعنی الفطن لها واجدل وقال ابن حبیب الحلق والقوی ماخوذ من قوله تعالی وتعرفنهم فی لحن القول ای فی منطق القول وقیل معناه ان یکون احدهما اعلم بوجوه الحجج وابدی لایراد قال ابو عبید اللحن بفتح الحاء النطق وبالاسکان الخطأ فی القول وذکر ابن سیده لحن الرجل لحنا تکلم بلحب ولحن بلین لحنا قال له قولا لیفهمه ایاه ویخفی علی غیره والمحنة القول الذی افهمه ایاه ولحنه افهمه ورجل لحن لحن عالم بوجوه الکلام قوله فاقضی نحوما اسمع فیه ان الحاکم ماموربان یقضی بما یقربه الخصم عنده ـ ع والحن ای ابلغ وافطن واعلم بحجة وقطعة من النار لان ماأباحه الیها وفیه ان البشر لا یعلم الغیب الا ان یعلمه الله وانه یحکم بالظاهر حکمه فی مثل هذه صلعم لئلا یکون الاصیحا لانه لا یحکم الا بالبینة کما هو مقتضی البینة وان کانت خطأ و فیه ان حکم الحاکم لا ینفذ باطنا ولا یحل حراما فالحنفیة ـ ک وسیجئ الکلام علیه والحجة للحنفیة فی ط ٢٦ ان شاء الله تعالی ـ فان قیل بذا یدل علی انه صلعم قد یقرّ علی الخطأ وقد الحق الاصولیون علی انه لا یقر علیه اجیب بانه فیما حکم بالاجتهاد وبذا فی فصل الخصومات بالبینة والاقرار والنکول ١٢ منجح ٢ قوله باب الشهادة تکون عند الحاکم الخ ای اذا کان الحاکم شاهدا للخصم الذی هو احد المتداعیین عنده سواء تحملها قبل تولیة القضاء او فی زمان التولی هل لان یحکم بها اختلفوا فی ان له ذلک ام لا فذلک لم یحرم بالجواب بهذه الخلاف فی المسألة وان کان آخر کلامه یقتضی اختیار ان لا یحکم بعلمه فیها ١٢ ع ک ٣ قوله قال شریح الخ وصله سفیان الثوری فی جامعه عن عبد الله بن شبرمة عن الشعبی قال اشهد رجل شریحا ثم جاء فخاصم الیه فقال ائت الامیر وانا اشهد لک ١٢ ف ٤ قوله قال عکرمة قال عبد الرحمن آه وصله الثوری ایضا عن عبد الکریم الجزری عن عکرمة به ووقع فی الاصل ورأیت بالفتح وانت امیر وفی الجواب فقال شهادتک ووقع فی الجامع بلفظ ارأیت بالفتح ورأیت بالضم رجلا سرق اوزنی قال اری شهادتک وقال اصبت بدل قوله صدقت واخرجه ابن ابی شیبة عن شریک عن عبد الکریم بلفظ ارأیت لو کنت القاضی اوالوالی والبصرت انسانا علی حد اکنت تقیمه علیه قال لا حتی یشهد معی غیری قال اصبت لو قلت غیر ذلک لم تجده وهو بضم المثناة وکسر الجیم وسکون الدال من الاجادة ١٢ ف ٥ قوله قال عمر لولا ان آه قال المهلب استشهد البخاری لقول عبد الرحمن بن عوف المذکور قبل لقول عمر بذا انه کانت عنده شهادة فی آیة الرجم انها من القرآن فلم یلحقها نص المصحف بشهادة واحده والنص بالعلة فی ذلک بقوله لولا ان یقول زاد عمر فی کتاب الله فاشار الی ان ذلک

ابنة ٢ مثلکم ٣ من حق ٤ ولایة ٥ قال ٦ بالزنی اربعا ٧ بن سعد ٨ بن سعید ٩ قتیل ١٠ قال ١١ منه ضیع ١٢ فاسر فقام ١٣ رجلا

من قطع الذرائع لئلا یجد حکام السوء السبیل الی ان یدعوا العلم من احوال المحکم بشئ ـ ف ـ ع ـ قوله واقرارها عبارة الرد علی من قال لا یقضی باقرار الخصم حتی یدعو شاهدین یحضرهما اقراره ١٢ ک ٦ قوله لا تعطه اصیبغ بما جال الصاد واعجام الغین والباء والعکس وعلی الاول مصغر وتحقیر له بوصفه باللون الردی وعلی الثانی تصغیر الضبع علی غیر قیاس کانه لما عظم ابا قتادة بانه اسد صغر هذا وشبهه بالضبع لضعف افراسه الخطابی الاصیبغ بالصاد المهملة نوع من الطیر ونبات ضعیف قوله منه خرافا الخ الخراف بکسر الخاء المعجمة وخفة الراء البستان وتأثلته ای اتخذته اصل المال واقتنیته فان قلت اول القصة وهو طلب البینة یخالف آخرها حیث حکم بدونها قلت لا یخالف لان الخصم اعترف بذلک مع ان المال لرسول الله صلی الله علیه وسلم لان الله یعطی من شاء ویمنع من شاء ١٢ ک ٧ قوله فقام النبی صلعم بدل علم وفیه دلالة علی ان الروایة السابقة متعینة ان یکون علم ومر الحدیث فی غزوة حنین ص٦٠٤ ج٢ کرمانی ١٢ ٨ قوله قال بعض اهل العراق اراد بهم ابا حنیفة ومن تبعه وهو قول مطرف وابن الماجشون واصبغ ونحوهم من المالکیة وقال ابن التین وجری به العمل ویؤیده ما اخرج عبد الرزاق بسند صحیح عن ابن سیرین قال اعترف رجل عند شریح بامر ثم انکره فقضی علیه باعترافه فقال القضی علی بغیر بینة فقال شهد علیک ابن اخت خالتک یعنی نفسه ١٢ ع ٩ قوله بل یقضی به ای یماسح اوراه فی مجلس القضاء او غیره وهو قول ابی یوسف ومن تبعه وفقهم الشافعی قال ابو علی الکرابیسی قال الشافعی بمصر فیما بلغنی عنه ان کان القاضی عدلا لا یحکم بعلمه فی حدود ولا قصاص الا ما اقر به بین یدیه ویحکم بعلمه فی کل الحقوق مما علمه قبل ان یلی القضاء او بعده ما دلی فقید ذلک بکون القاضی عدلا اشارة الی انه رجا دلی القضاء من لیس بعدل بطریق التغلیب ١٢ ف ـ ١٠ قوله وقال بعضهم ای اهل العراق یقضی بعلمه الخ وهو قول ابی حنیفة واحد قولی ابی یوسف فیما نقله الکرابیسی عنه اذا رای الحاکم رجلا یزنی مثلا لم یقض بعلمه حتی یکون بینة تشهد بذلک عنده وهی روایة عن احمد قال ابو حنیفة القیاس ان یحکم فی ذلک کله بعلمه ولکن ادعی القیاس واستحسن ان لا یقضی فی ذلک بعلمه ١٢ فتح ـ معه اسمها بهند المخزومیة ام المؤمنین ١٢ عه السلب بفتح اللام مال ح القتیل من الثیاب والاسلحة ونحوها ١٢ ع ک عه یعنی لکما دمن وافقنی هذه المسألة ١٢ ع ن ه هو قول ابن القاسم واشهب ١٢ ع

(قوله باب الشهادة تکون عند الحاکم فی ولایته القضاء او قبل ذلک للخصم) وذکر فیه لولا ان یقول الناس زاد عمر الخ ای لولا خوف ان یقول الناس و ظاهره انه کان یعتقد انه قرآن غیر منسوخ التلاوة فحقه ان یکتب فی المصحف الا انه ما تواتر فخاف طعن الناس فیه بانه زیادة فی القرآن فترکه وهذا یقتضی ان القرآن الثابت التلاوة لم یتواتر کله بل منه ما لم یتواتر وهو مشکل فالوجه ان یجعل قوله لولا ان یقول الخ کنایة عن ثبوت نسخ تلاوته وتقرره وشهرته بین الناس ای لولا انه منسوخ تلاوته متقرر نسخه بین الناس بحیث لو کتبته طعنوا فی الزیادة فی القرآن بسبب ما تقرر لدیهم من النسخ لکتبت لما عندی من العلم بانه کان قرآنا ویحتمل ان یجعل کنایة عن حرمة کتابة منسوخ التلاوة فی المصحف وعدم جواز الزیادة فیه فانه سبب لقولهم ذلک وصیاح هم فالمعنی لولا الزیادة غیر جائزة فی المصحف لکتبتها فی المصحف للعلم بانها حق ثابت قطعا ـ والحاصل انه لا شک عندی فی ثبوت الرجم من الله وانه حق وانما المانع منه انه منسوخ التلاوة ولا یجوز کتابة مثله والله تعالی اعلم وعلی هذا المعنی لم یکن هذا الاثر موافقا لهذا الباب والله تعالی اعلم بالصواب اهـ سندی

يقضي في غيرها وقال القسم لا ينبغي للحاكم ان يقضي قضاء بعلمه دون علم غيره مع ان علمه اكثر من شهادة غيره ولكن فيه تعرض لتهمة نفسه عند المسلمين وايقاعا لهم في الظنون وقد كره النبي صلى الله عليه وسلم الظن فقال انما هذه صفية حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ۲ قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن علي بن حسين ان النبي صلى الله عليه وسلم اتته صفية بنت حيي فلما رجعت انطلق معها فمر به رجلان من الانصار فدعاهما فقال انما هي صفية فقال سبحان الله قال ان الشيطان يجري من ابن ادم مجرى الدم رواه شعيب وابن مسافر وابن ابي عتيق واسحق بن يحيى عن الزهري عن علي عن صفية عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** امروا ولاة اذا وجه امير من الى موضع ان يتطاوعا ولا يتعاصيا **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا العقدي قال حدثنا شعبة عن سعيد بن ابي بردة قال سمعت ابي قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم ابا موسى ومعاذ بن جبل الى اليمن فقال يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا فقال له ابو موسى انه يصنع بارضنا البتع فقال كل مسكر حرام وقال النضر وابو داود ويزيد بن هارون ووكيع عن شعبة عن سعيد عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اجابة الحاكم الدعوة وقد اجاب عثمان عبدا للمغيرة بن شعبة **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان قال حدثني منصور عن ابي وائل عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فكوا العاني واجيبوا الداعي **باب** هدايا العمال **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن الزهري عن عروة قال اخبرنا ابو حميد الساعدي قال استعمل النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من بني اسد يقال له ابن اللتبية على صدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا اهدي لي فقام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر قال سفيان ايضا فصعد المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال ما بال العامل نبعثه فيأتي فيقول هذا لك وهذا لي فهلا جلس في بيت ابيه وامه فينظر ايهدى له ام لا والذي نفسي بيده لا يأتي بشيء الا جاء به يوم القيمة يحمله على رقبته ان كان بعيرا له رغاء او بقرة لها خوار او شاة تيعر ثم رفع يديه حتى رأينا عفرتي ابطيه الا هل بلغت ثلثا وقال سفيان قصه علينا الزهري وزاد هشام عن ابيه عن ابي حميد قال سمع اذناي وابصرته عيني وسلوا زيد بن ثابت فانه سمعه معي ولم يقل الزهري سمع اذني خوار صوت والجؤار من يجأر ون كصوت البقرة **باب** استقضاء الموالي واستعمالهم **حدثنا** عثمان بن صالح قال حدثنا عبد الله بن وهب ۲ اخبرني ابن جريج ان نافعا

يمضي ولكن فيه تعرضا ۲ الدوسي قالا ۲ يعني ابن حسين يتغاضبا ۲ بن ابي بردة ۲ بن عفان ۲ انه سمع الاسد الاتبية يقول ولمه جؤار اذى

۲ قال اخبرنا

۱ قوله وقال القاسم القاسم هذا كنت اظن انه ابن محمد بن ابي بكر الصديق احد الفقهاء السبعة من اهل المدينة لانه اذا اطلق في الفروع الفقهية انصرف الذهن اليه لكن رأيت في رواية عن ابي ذناد القاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود وهو الذي تقدم ذكره قريبا في باب الشهادة على الخط فان كان كذلك فقد خالف اصحابه الكوفيين ووافق اهل المدينة في هذا الحكم ۱۲ ف **۲** قوله فقالا سبحان الله تعجبا من قول رسول الله صلعم فقال ان الشيطان يوسوس فخفت ان يوقع في قلبكما شيئا من الظنون الفاسدة فاتممته فنقته ودفعا لذلك ۱۲ ك ع **۳** قوله حدثنا العقدي هو عبد الملك بن عمر بن قيس ونسبته الى العقد بفتحتين وهم قوم من قيس وهم صنف من الازد وسعيد بن ابي بردة بضم الباء عامر بن عبد الله بن قيس ابي موسى الاشعري والحديث مرسل للان ابا بردة من التابعين سمع اباه وجماعة آخرين من الصحابة وكان على قضاء كوفة فعزله الحجاج وجعل اخاه مكانه سنة اربع ومائة - ع قوله لبعث النبي صلعم ابي القائل هو ابو بردة وابو موسى الاشعري والبتع بكسر الموحدة واسكان الفوقانية وبالمهملة هو نبيذ العسل يتخذ من مكسر ۱۲ **۴** قوله وتطاوعا اي توافقا في الحكم ولا تختلفا لان ذلك يؤدي الى اختلاف اتباعكما فيفضي الى العداوة ثم المحاربة والمرجع في الاختلاف الى ما جاء في الكتاب والسنة كما قال تعالى فان تنازعتم في شيء فردوه الى الله والرسول قال ابن بطال وغيره في الحديث الحض على الاتفاق لما في ذلك من اثبات المحبة والالفة والتعاون على الحق وفيه جواز نصب القاضيين في بلد واحد فيقعد كل منهما في ناحية وقال ابن العربي كان النبي صلعم اشركهما فيما ولاهما فكان ذلك اصلا في تولية اثنين قاضيين مشتركين في الولاية كذا جزم به قال وفيه نظر لان محل ذلك فيما اذا نفذ حكم كل منهما فيه لكن قال ابن المنير يحتمل ان يكون ولاهما ليشتركا في الحكم في كل واقعة ويحتمل ان يكون لكل منهما عمل خصه والله اعلم كيف كان وقال ابن التين الظاهر اشتراكهما لكن جاء في غيره هذه الرواية انه امر كلا منهما على مخلاف والمخلاف الكورة وكان اليمن مخلافين قلت هذا هو المعتمد وتقدم في المغازي ان كلا منهما اذا سار في عمله زار رفيقه وكان عمل معاذ الجند وما تعالى من بلاد اليمن وعمل ابي موسى التهايم وما انخفض منها وعلى هذا فامره صلعم لهما بان يتطاوعا دعاء لا ينافي ما محمول على ما اذا التقت قضيته بتعارج الامر فيها الى اجتماعهما لا يلزم منه ان يكونا شريكين كما استدل به ابن العربي ۱۲ فتح **۵** قوله رجلا من بني اسد قيل وقع ههنا بفتح الهمزة وسكون السين المهملة ووقع في البقية من بني الازد والسين يقلب زايا ووقع في رواية الاصيلي من بني الاسد بالالف واللام قوله ابن اللتبية بضم الهمزة وسكون التاء المثناة من فوق وكسر الباء الموحدة وتشديد الياء آخر الحروف ويقال التبتية بضم اللام وسكون التاء المثناة من فوق وبفتحها او بكسر الباء الموحدة ووقع لمسلم بالام وهي اسم امرأة الغار بضم الراء وبالغين المعجمة والمدصوت البعير والخوار بضم الخاء المعجمة وتخفيف الواو صوت البقرة ويروى جوار بضم الجيم وبالهمزة هو رفع الصوت قوله تيعر على وزن تسمع وتضرب ووقع عند ابن التين واشاة لها يعار بفتح التحتية وتخفيف المهملة هو صوت الشاة الشديد وقيل بضم اوله صوت المعز يعرت المعز تيعر بالفتح والكسر اذا صاحت قوله عفرة الطبيه بضم العين المهملة وسكون الفاء ويروى بفتح الفاء ايضا بلا ياء وهو البياض المخالط للحمرة ونحوه قوله اذني بلفظ المفرد وفي بعضها بالمثنى وذلك على مذهب من جوز حالا التثنية بالياء قال النووي معناه اني اعلمه علما يقينا لا اشك في علمي به هذا الملتقط من ع ف ك ۱۲ **۶** قوله خوار صوت المخ هذا من كلام البخاري ووقع هنا في رواية الكشميهني هو بضم الخاء المعجمة وفسره بقوله صوت والجوار بضم الجيم وبالهمزة واشار بقوله من يجأرون الى ما في سورة قد افلح حتى اذا اخذنا مترفيهم بالعذاب اذا هم يجأرون قال ابو عبيدة اي يرفعون اصواتهم كما يجأر الثور والحاصل انه بالجيم وبالياء المعجمة بمعنى الاناء بالخاء للبقر وغيرها من الحيوان وبالميم للبقر والناس قال الله تعالى اليه تجأرون وفيه ان ما ابدي الى العمال وخدمة السلطان بسبب السلطنة انه لبيت المال الا ان الامام اذا باح له قبول الهدايا لنفسه فهو طيب له كما قال ۱۲ لما معاذ قد طيبت لك الهدية فتقبلها معاذ واتى بما اهدي اليه رسول الله صلعم فوجده قد توفي فاخبر بذلك الصديق فاجازه وكرهها ابن بطال وقال ابن التين هدايا العمال رشوة وليست بهدية اذ لولا العمل لم يهد اليه - ع مختصرا ۱۲ **لك** اي اذا كان وحده عالما به لا غيره ۱۲ ف ص بتخفيف لكن ورقع تعرض وفي نسخة بالتشديد ونصب تعرضا ۱۲ س بالنصب عطف على تعرضا او منصوب على انه مفعول والعامل فيه متعلق الظرف ۱۲ معه بذا طرف من الحديث الذي وصله بعد بذا ۱۲ لك ذكر ذا الحديث بيانا لقوله في الاثر المذكور انما بذه صفية ۱۲ ع لك هو عبد الرحمن بن خالد بن مسافر ۱۲ ك ما مر محمد بن عبد الله ابن ابي عتيق الصديقي ۱۲ ك ما عدا فعلى بذا الحديث متصل ولذا عقب البخاري بهذا ۱۲ - ما عدا بهملتين وياء تحتانية وبعضهم بمعجمتين وموحدة ۱۲ ف ما عدا اشار بهذا التعليق الى ان الحديث السابق رفعه لهؤلاء ۱۲ ع ما لك الى ابي موسى الاشعري ۱۲ -

عدم مر الحديث مع بيانه في ص ۲۶۵ ۱۲ عدم بذا ايضا من قول سفيان وليس تعليقا من البخاري ۱۲ ع ف لك اي توليتهم القضاء واستعمالهم اي على امرة البلاد حربا وخراجا او صلاة ۱۲ ف

اَخبرہ ان ابن عمر اخبرہ قال کان سالمٌ مولی ابی حذیفۃ یؤمّ المہاجرین الاولین واصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی مسجد قباء فیہم ابوبکر وعمر وابوسلمۃ وزیدٌ وعامر بن ربیعۃ

باب العُرفاء للناس

حدثنا اسمٰعیل بن ابی اویس قال حدثنی اسمٰعیل بن ابراھیم عن عمّہ موسی بن عقبۃ قال ابن شہاب حدثنی عُروۃ بن الزُّبیر ان مروان بن الحکم والمسور بن مخرمۃ اخبراہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال حین اَذِنَ لہم المسلمون فی عِتق سبی ہوازن انی لا اَدری من اَذِنَ منکم ممّن لم یأذن فارجعوا حتی یرفع الینا عُرفاء کم امرکم فرجع الناس فکلّمہم عُرفاؤہم فرجعوا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبروہ ان الناس قد طیّبوا واذنوا

باب ما یکرہ من ثناء السلطان

واذا خرج قال غیر ذلک

حدثنا ابو نعیم حدثنا عاصم بن محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر عن ابیہ قال اتاس لابن عمر انا ندخل علی سلطاننا فنقول لہم بخلاف ما نتکلم اذا خرجنا من عندہم قال کنا نعدّ ہذا نفاقا

حدثنا قتیبۃ حدثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن عراکٍ عن ابی ہریرۃ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان شرّ الناس ذو الوجہین الذی یأتی ہؤلاء بوجہٍ و ہؤلاء بوجہ

باب القضاء علی الغائب

حدثنا محمد بن کثیر حدثنا سفیان عن ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ ان ہندًا قالت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ابا سفیان رجل شحیح فلحتاج ان اخذ من مالہ قال خُذی ما یکفیکِ وولدکِ بالمعروف

باب من قضی لہ بحق اخیہ فلا یأخذہ

فان قضاء الحاکم لا یُحِلّ حرامًا ولا یُحرّم حلالًا

حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ الاُویسی حدثنا ابراھیم بن سعدٍ عن صالح عن ابن شہاب قال اخبرنی عروۃ بن الزبیر عن زینب بنت ابی سلمۃ اخبرتہ ان امّ سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَخبرتہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ سمع خُصومۃً بباب حُجرتہ فخرج الیہم فقال انّما انا بشرٌ وانہ یأتینی الخصم ولعل بعضکم ان یکون

لہ فیکم الثناء علی قال خلاف نعدّہا قال قال اخبرنا قال ابنۃ قلعل

---

١ قولہ کان سالم الخ ہو من اہل فارس وکان من فضلاء الموالی وخیارہم الصحابۃ وکبارہم ویعد فی القراء وکان یوم الیمامۃ اللواء بیمین السالم فقطعت فاخذ بیساره فقطعت فاعتنقہا حتی قتل رضی اللہ تعالٰی عنہم والمہاجرین الاولین ہم الذین صلوا الی القبلتین وفی الکشاف ہم الذین شہدوا بدرا واستشکل عدالۃ بکر الصدیق فیہم لانہ انما ہاجر صحبۃ النبی صلعم وقد وقع فی حدیث ابن عمر ان ذلک کان قبل مقدم النبی صلعم واجاب البیہقی بانہ یحتمل ان یکون سالم استمر بوہم بعد ان تحول النبی صلعم الی المدینۃ ونزل بدارابی ایوب قبل بناء مسجدہ بہا یحتمل ان یقہ فکان ابوبکر یصلی خلفہ اذا جاء الی قباء کذا فی رح ک ف ١٢

٢ قولہ عرفاء ہم بالمہملۃ والفاء جمع عریف بوزن عظیم وہو القائم بامر طائفۃ من الناس من عرفت بالضم وبالفتح علی القوم اعرف بالضم فانا عارف وعریف ای ولیت امرہا ستہم وحفظ امورہم وسمی بذلک لکونہ یتعرف امورہم حتی یعرف بہا من فوقہ عند الاحتیاج قال ابن بطال فی الحدیث مشروعیۃ اقامۃ العرفاء لان الامام لا یمکنہ ان یباشر جمیع الامور بنفسہ فیحتاج الی اقامۃ من یعاونہ لیکفیہ ما یقہ فیہ۔ فتح مختصرا ١٢

٣ قولہ نفاقا لانہ ایطان امرا ظہارا مر آخر ولا یراد بہ انہ کفر بل لانہ یشبہ المؤمن ان یثنی علی سلطان وغیرہ فی وجہہ وہو عندہ مستحق لازم ولا یقول بحضرتہ خلاف ما یقولہ اذا خرج من عندہ لان ذلک نفاق کما قال ابن عمر وقال فیہ شر الناس ذو الوجہین الحدیث لانہ یظہر لاہل الباطل الرضی عنہم و یظہر لاہل الحق مثل ذلک یرضی کل فریق منہم ویریہ انہ منہم ١٢ ع

٤ قولہ ذو الوجہین فان قلت المراد بالوجہین اذا لبس ہمۃ علی الوجہ المشبوہ قلت ہو مجاز عن الجہتین مثل المدحۃ والمذمۃ واذا لقوا الذین آمنوا قالوا آمنا واذا خلوا الی شیاطینہم قالوا انا معکم انما نحن مستہزؤن ای شر الناس المنافقون فان قلت ہذا عام لکل نفاق سواء کان کفرا ام لا تکلیف یکون شرا فی القسم الثانی قلت ہو للتغلیظ او للمستحل او المراد شر الناس عند الناس لان من اشتہر بذلک لا یحبہ احد من الطائفتین قال المہلب قیل ہو معارض بحدیث ابن عمر الذی فیہ بئس ابن العشیرۃ ثم تلقاہ بوجہ طلق ولیس کذلک لانہ صلعم لم یقل خلاف ما قال ولا ذم بل یحضرونہ نعم ابن العشیرۃ بل تفضل علیہ بحسن الملقاء استیلافا وکذا بذلک اذا ہ عن المسلمین ومنہ اجاز العلماء التجرح و الاعلام بما یعلم من سوء حال الرجل اذا خشی منہ فسادا ١٢ اک

٥ قولہ باب القضاء علی الغائب ای فی حقوق الآدمیین دون حقوق اللہ بالاتفاق حتی لو قامت البینۃ علی غائب بسرقۃ مثلا لحکم بالمال دون القطع ولا مطابقۃ بین الترجمۃ وبین حدیث الباب لانہ لا حکم فیہ علی الغائب لان ابا سفیان کان حاضرا فی البلد ویمکن ان الحدیث استفتاء وجواب ولیس بحکم لان الحکم لہ بشروط و احتجاج الشافعی ومن تبعہ لہذا الحدیث علی جواز القضاء علی الغائب غیر موجہ کما لا یخفی۔ رع قال ابن البہام ولا یقتضی القاضی علی غائب الا ان یحضر من یقوم مقامہ وقال الشافعی یجوز اذا کان غائبا عن البلد او فیہا وہو مستتر قولا واحدا وہو قول مالک واحمد لان فیہ تضییع الحقوق لو لم یحکم واحتجوا بقولہ صلعم البینۃ علی المدعی والیمین علی من انکر فاشتراط حضور الخصم زیادۃ علیہ بلا دلیل ولن قولہ صلعم لعلی بعض منکم علی الیمین لا تعقل لاحد الخصمین حتی تسمع کلام الآخر رواہ ابوداود والترمذی و ہو حدیث حسن فعلم ان جہالۃ کلامہ مانعۃ عن القضاء وذلک ثابت رع غنیۃ وبقیۃ من یقوم مقامہ دلان حجیۃ البینۃ علی وجہ یوجب العمل بہا موقوف علی عجز المنکر عن الدفع والطعن فیہا والعجز عنہ لا یعلم الا مع حضورہ او نائبہ انتہی مع تغیر۔ قال فی فتح الباری ان ابا حنیفۃ عمل بذلک فی الحکم علی من عند الغائب مال ان یدفع مدعی نفقۃ زوجۃ الغائب اجاب العینی بان القاضی فیہ لا یحکم علی الغائب بل یقرض مالہ المودع عند احد ولکن بشروط وبہی ان یعلم القاضی بذلک المال وبالنکاح و باعتراف من کان المال عندہ بالمال والنکاح وتحلیف ایاہا بعدم النفقۃ و اخذ الکفیل منہا ١٢۔

٦ قولہ یحق اخیہ انما ذکر بالاخوۃ باعتبار الجنسیۃ لان المراد حصر اعم من ان یکون مسلما او میتا او معاہدا او مرتدا لان الحکم فی الکل سواء قولہ فان قضاء الحاکم الخ ہذا مذہب الشافعی واحمد وابی ثور وداؤد وسائر الظاہریۃ ان کل ما قضی بہ الحاکم من تملیک مال او ازالۃ ملک او اثبات نکاح او طلاق وما اشبہ ذلک علی ما حکم وان کان فی الباطل علی ما شہد بہ الشاہدان وعلی خلاف ما حکم بشہادتہما فی الحکم الظاہر لم یکن قضاء القاضی موجبا شیئا من تملیک ولا تحلیل ولا تحریم وقال فی فتح القدیر وکل شیء قضی بہ القاضی فی الظاہر بتحریمہ فی الباطن کذلک ای ہو عند اللہ حرام وان کان الشہود الذین قضی بہم کذبۃ والقاضی لا یعلم ذلک وکذا لو قضی باطلا وہذا عند ابی حنیفۃ وہو مشروط بما اذا کانت الدعوی بسبب معین للحل والحرمۃ کالبیع والنکاح والطلاق لان القضاء اظہار لحق سابق ولا بد من عقد سابق فیہا والا لتقدم العقد اقتضاء لینقطع المنازعۃ من کل وجہ اذ لو لم یثبت الحل بینہما لکون ہذا تمہید اللمنازعۃ لانقطاعہا ولانہ فی صورۃ التفریق فوفرق بینہما بامر الزوج نفذ ظاہرا وباطنا فیام الشاہد او الی والقاضی مامور بذلک منہ ولما روی ان رجلا ادعی علی امرأۃ نکاحہا بین یدی علیؓ واقام شاہدین فقضی بالنکاح بینہما فقالت ان لم یکن بدا یا امیر المؤمنین فرد وجہی فقال علیؓ شاہداک زوجاک ولو لم یتعقد بینہما بقضائہ لما امتنع علی من تجدید نکاح عند طلبہا ورغبۃ الاوج فیہا بذا کلہ من فتح القدیر والکفایۃ والنہایۃ شروح الہدایۃ ١٢۔

٧ قولہ انما انا البشر البشر یطلق علی الجماعۃ والواحد بمعنی انہ منہم والمراد انہ مشارک للبشر فی اصل الخلقۃ ولو زاد علیہم بالمزایا التی اختص بہا فی ذاتہ وصفاتہ والحصر ہنا مجازی لانہ یختص بالعلم الباطن ویسی قصر قلب لانہ اتی بہ ردا علی من زعم ان من کان رسولا فانہ یعلم کل غیب حتی لا یخفی علیہ المظلوم۔ ف وقد ذکر فی شرح معانی الآثار قولا انما انا بشرای من البشر ولا ادری باطن ما تحتاکمون فیہ عندی وتختصمون فیہ لدی وانما اقضی بینکم علی ظاہر ما تقولون فاذا کان الانبیاء علیہم السلام لا یعلمون ذلک فغیر جائز ان یصح دعوی غیرہم من کاہن او منجم وانما یعلم الانبیاء من الغیب ما اعلموا بہ بوجہ من وجوہ الوحی ١٢ ع

لہ ایضا انا ابن الاسد المخزومی زوج ام سلمۃ ام المؤمنین ہاجرا الحبشۃ ١٢ اک ع۔

ص ہو ابن الخطاب العدوی الاسدی من المہاجرین الاولین شہد المشاہد کلہا ١٢ ہ ع بفتح الراء ہو صاحب الہجرتین ١٢ اک **مع** ای للنبی صلعم ودین کان مساعدا لہ فی عقتہم ویحتمل ان یکون الضمیر لہبوا ان دیر وی حین اذن لہ بالافراد وہو ظاہر ١٢ ہ ای ترکوا السباء کتطیب قلوبہم ١٢ اک **لہ** بکسر المہملۃ وخفۃ الراء ابن مالک النغاری بکسر المعجمۃ وتخفیف الفاء ١٢ اک مات زوجۃ ابی سفیان الاموی ١٢ اک ما **عہ** مر الحدیث فی ص ٢٣٦ فی النفقات ١٢ ما **عہ** ابن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف ١٢

marfat.com

ابلغ من بعض فاحسب انه صادق فاقضي له بذلك فمن قضيت له بحق مسلم فانما هي قطعة من النار فليأخذها او ليتركها حدثنا اسمعيل
قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت كان عتبة بن ابي وقاص عهد الى اخيه
سعد بن ابي وقاص ان ابن وليدة زمعة مني فاقبضه اليك فلما كان عام الفتح اخذه سعد فقال ان اخي قد كان عهد الي فيه فقام اليه عبد بن
زمعة فقال اخي وابن وليدة ابي وولد على فراشه فتساوقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد يا رسول الله ابن اخي كان عهد الي فيه
وقال عبد بن زمعة اخي وابن وليدة ابي وولد على فراشه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى من شبهه بعتبة فما رآها حتى لقي الله عز وجل

باب الحكم في البئر ونحوه

حدثني اسحق بن نصر حدثنا عبد الرزاق اخبرنا سفين عن منصور والاعمش عن ابي وائل قال قال
عبد الله قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يحلف احد على يمين صبر يقتطع بها مال امرئ هو فيها فاجر لقي الله وهو عليه غضبان فانزل الله
ان الذين يشترون بعهد الله الآية فجاء الاشعث بن قيس وعبد الله يحدث ما نزلت وفي رجل خاصمته في بئر فقال النبي
صلى الله عليه وسلم لك بينة قلت لا قال فليحلف قلت اذن يحلف فنزلت ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم الآية

باب

القضاء في قليل المال وكثيره سواء وقال ابن عيينة عن ابن شبرمة القضاء في قليل المال وكثيره سواء حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب
عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان زينب بنت ابي سلمة اخبرته عن ام سلمة قالت سمع النبي صلى الله عليه وسلم جلبة خصام عند
بابه فخرج عليهم فقال انما انا بشر وانه يأتيني الخصم فلعل بعضا ان يكون ابلغ من بعض اقضي له بذلك واحسب انه صادق فمن قضيت له
بحق مسلم فانما هي قطعة من النار فليأخذها او ليدعها

باب بيع الامام على الناس اموالهم وضياعهم وقد باع النبي صلى الله عليه وسلم من

نعيم بن النحام حدثنا ابن نمير حدثنا محمد بن بشر حدثنا اسمعيل حدثنا سلمة بن كهيل عن عطاء عن جابر قال بلغ النبي صلى الله

---

١ ابن ٢ ثم ٣ ثنا ٤ قال ٥ بها ٦ واياهم ٧ ثمنا قليلا ٨ فيحلف ٩ القضاء في كثير المال وقليله ١٠ قال ١١ اليهم ١٢ فاقضي ١٣ نار ١٤ محمد ١٥ قال ١٦ قال

١٧ قال ١٨ بن عبد الله ١٩

١ قوله فانما هي قطعة من النار الخ تمسك بهذا الحديث الشافعية والحنفية وحملوه في الاملاك المرسلة اي المطلقة عن تعيين سبب الملك بان ادعى شيئا ولم يعين سببه وايضا اجابوا عن هذا الحديث بان ظاهره يدل على ان ذلك مخصوص بما يتعلق بسماع كلام الخصم حيث لا بينة هناك فلا يمين وليس النزاع فيه انما النزاع في الحكم المرتب على الشهادة وبان من في قوله فمن قضيت له شرطية وهي لا يستلزم الوقوع فيكون من فرض ما لم يقع وهو جائز فيما تعلق به غرض وهو ههنا محتمل لان يكون للتهديد والزجر عن الاقدام على اخذ اموال الناس بالمسن والابلاغ في الخصومة وهؤلاء جازان يستلزم عدم نفوذ الحكم باطنا في العقود والفسوخ لكنه لم يستلزم لذلك فلا يكون فيه حجة لمن منع وبان الاحتجاج به يستلزم انه مسلم يقر على الخطأ لانه لا يكون ما قضى به قطعة من النار الا اذا استمر الخطأ والا فمتى فرض انه يطلع عليه فانه يجب ان يبطل ذلك الحكم ويرد الحق المستحق وظاهر الحديث يخالف ذلك فاما ان يسقط الاحتجاج به ويدخل على ما تقدم واما ان يستلزم استمرار التقرير على الخطأ وهو باطل وتعقبه ابن حجر العسقلاني في الفتح بان الاول والثاني خلاف الظاهر والثالث ان الخطأ الذي لا يقر عليه هو الحكم الذي صدر عن اجتهاده فيما لم يرد فيه نص وليس النزاع فيه انما النزاع في الحكم الصادر منه بناء على شهادة زور او يمين فاجرة فليسمي خطأ للاتفاق على وجوب العمل بالشهادة وبالايمان والا لكان اكثر من الاحكام يسمى خطأ وليس كذلك واحتجوا اي الحنفية بان الحاكم قضى بحجة شرعية فيما لا ولاية للانشاء فيه فيجعل انشاء تحرزا عن الحرام والحديث صريح في المال وليس النزاع فيه فان القاضي لا يملك دفع مال احد الى آخر ويملك انشاء العقود والفسوخ فانه يملك بيع امة زيد حال خوف الهلاك لحفظ وحال الغيبة ويملك انشاء النكاح على الصغيرة والفرقة على العنين مر بعض تحقيق في الصفحة السابقة وفي ص ٢٥٦ ج ٢ **٢** قوله هو لك يا عبد بن زمعة وجه ايراد هذا الحديث عقيب الحديث السابق ان الحكم بحسب الظاهر ولو كان في نفس الامر خلاف ذلك وانه مسلم حكم في ان ولد الامة وان كان في نفس الامر ليس من زمعة ولا يسمى ذلك خطأ في الاجتهاد فيدخل هذا في معنى الترجمة ١٢ ع **٣** قوله وهو عليه غضبان فان قلت الغضب علیان دم القلب لارادة الانتقام ولا يصح على الله تعالى قلت امثال هذه الاطلاقات يراد بها لوازمها اي ارادة ايصال العقاب اليه قوله وفي رجل خاصمته اسم الرجل الخفتيش بالحاء والجيم والخاء المنقوطة المفتوحة في الثلث واسكان الفاء وكسر الجيمة الاولى وهو كندي ايضا ك وقال في المقدمة بولقيه واسمه معدان ذكره الطبراني وغيره ١٢ **٤** قوله باب القضاء الخ بتنوين باب وقوله القضاء مبتدأ وقوله سواء خبره هذا على رواية ابي ذر باثبات الواو وفي رواية غيره بحذف قوله سواء واضافة الباب الى القضاء في قليل المال وكثيره كذا في القسطلاني اي لا فرق في الحكم بين الكثير والقليل لان كل ذلك مال لكن الاقل من درهم لا يعد مالا في العرف حتى لو قال لفلان علي مال فانه لا يصدق في اقل من درهم كذا قاله العيني قال ابن المنير كأنه خشي غائلة التخصيص في الترجمة التي قبل هذه فترجم بان القضاء عام في كل شيء قل او جل وكأنه اشار بهذه الترجمة الى الرد

على من قال ان للقاضي ان يستنيب بعض من يريد في بعض الامور دون بعض بحسب قوة معرفته ونفاذ كلمته في ذلك وهو منقول عن بعض المالكية او على من قال لا يجب اليمين الا في قدر معين من المال ولا يجب في الشيء التافه او على من كان من القضاة لا يتعاطى الحكم في الشيء القليل قبل اذا رفع اليه رده الى نائبه مثلا قاله ابن المنير قال وهو نوع من الكبر والاول اليق بسماد البخاري ١٢ ات **٥** قوله باب بيع الامام الخ قال ابن المنير اضاف البيع الى الامام ليشير الى ان ذلك يقع منه في مال السفيه اذا في وفاء دين الغائب اذا تعين ذلك ونحو ذلك ليتحقق ان للامام التصرف في عقود الاموال في الجملة. ف ع قوله وقد باع النبي صلى الله عليه وسلم قال ابن المنير ذكر في الترجمة الضياع ولم يذكر الا بيع العبد فكانه اشار الى القياس العقار على الحيوان قال المهلب انما بيع الامام على الناس اموالهم اذا راى منهم سفها في اموالهم واما من ليس بسفيه فلا يباع عليه شيء من ماله الا في حق يكون عليه يعني اذا امتنع من اداء حق لكن قصته بيع المدبر تردد على هذا الحصر وقد اجاب عنها بان صاحب المدبر لم يعين له مال غيره فلما رأه انفق جميع ماله وانه تعرض للتهلكة نقض عليه فعله ولو كان لم ينفق جميع ماله لم ينقض فعله كما قال الذي كان يخدع في البيوع قل لا خلابة لانه لم يفوت على نفسه جميع ماله انتهى فكانه كان في حكم السفيه فلذلك باع عليه ماله ١٢ **٦** قوله من نعيم بن النحام نعيم مصغرا وهو النحام لانه صلعم قال سمعت نحمة نعيم اي سعلته في الجنة فلفظ الابن زائد والبيع هو مدبر ك نحمة نعيم بفتح النون اي صوتا والنعيم صوت يخرج من الجوف و رجل نحم وبسمى نعيم النحام. جمع قال النووي في تهذيب الاسماء نعيم بضم النون والنحام بفتح النون وتشديد الحاء المهملة وهو نعيم بن عبد الله بن اسيد بن عوف بن عليد بن عويج بفتح العين فيهما ابن عدي بن كعب بن لوي القرشي العدوي وقيل له النحام للحديث المشهور ان النبي صلعم قال وخلت الجنة فسمعت نحمة نعيم فيها والنعيمة بفتح النون السعلة بفتح السين وقيل النحنحة. المحمود آخرا بذا هو الصواب ان نعيما هو النحام ويقع في كثير من كتب الحديث نعيم بن النحام وهو غلط لان النحام وصف لنعيم لا لابيه قالوا واسم نعيم قديما اول الاسلام وقيل اسلم بعد عشرة انفس وقيل بعد ثمانية وثلثين قبل اسلام عمر بن الخطاب وكان يكتم ايمانه واقام بمكة فلم يهاجر الى قبيل الفتح ومنعه قومه لشرفه فيهم من الهجرة لانه كان ينفق على ارمل بني عدي وايتامهم ويطعمهم فقالوا اقم عندنا على اي دين شئت فو الله لا يتعرض اليك احد الا ذ هبت انفسنا جميعا دونك ثم هاجر عام الحديبية وشهد بدرا بعد بدرا من المشاهد واستشهد يوم اليرموك ١٥ منه. في خلافة عمر وقيل استشهد يوم اجنادين ١٣ منه في خلافة ابي بكر رضي الله تعالى عنه ١٢.

٧ الضمير للحكومة التي تفتح بينكم على هذا الوجه يعني بحسب الظاهر ١٢ ع **٨** اي الحنيفة من الولد كما يقال لفقيه الحجر وقيل يراد به الحجر الذي يرجم به المحصن وليس بظاهر ١٢ **٩** اي يمين حبس الشخص عندنا ليحلف عليه يعني لا يكون سببا ما مدد لكن السياق يشير انه جمع خصم ١٢ ك ص **١٠** جمع الضيعة وهي العقار فهو من عطف الخاص على العام ١٢ ك **١١** هو محمد بن عبد الله بن نمير ١٢ ع **١٢** لفظ تفلها وتفوها قل وخس ١٢ ق.

marfat.com

علیه وسلم ان رجلا من اصحابه اعتق غلاما له عن دبر لم یکن له مال غیره فباعه بثمانی مائة درهم ثم ارسل بثمنه الیه **باب** من لم یکثر لطعن من لا یعلم فی الامراء **حدثنا** موسی بن اسمعیل قال حدثنا عبد العزیز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دینار قال سمعت ابن عمر یقول بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم بعثا وامر علیهم اسامة بن زید فطعن فی امارته وقال ان تطعنوا فی امارته فقد کنتم تطعنون فی امارة ابیه من قبله وایم الله ان کان خلیقا للامرة وان کان لمن احب الناس الی وان هذا لمن احب الناس الی بعده **باب** الالد الخصم وهو الدائم فی الخصومة لدّ اعوجاج **حدثنا** مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید عن ابن جریج قال سمعت ابن ابی ملیکة یحدث عن عائشة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ابغض الرجال الی الله الالدّ الخصم **باب** اذا قضی الحاکم بجور او خلاف اهل العلم فهو رد **حدثنی** محمود حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر بعث النبی صلی الله علیه وسلم خالدا ح وحدثنی نعیم اخبرنا عبد الله اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابیه قال بعث النبی صلی الله علیه وسلم خالد بن الولید الی بنی جذیمة فلم یحسنوا ان یقولوا اسلمنا فقالوا صبانا صبانا فجعل خالد یقتل ویاسر ودفع الی کل رجل منا اسیره وامر کل رجل منا ان یقتل اسیره فقلت والله لا اقتل اسیری ولا یقتل رجل من اصحابی اسیره فذکرنا ذلک للنبی صلی الله علیه وسلم فقال اللهم انی ابرأ الیک مما صنع خالد بن الولید مرتین **باب** الامام یأتی قوما فیصلح بینهم **حدثنا** ابو النعمان حدثنا حماد بن زید حدثنا ابو حازم المدنی عن سهل بن سعد الساعدی قال کان قتال بین بنی عمرو وبلغ ذلک النبی صلی الله علیه وسلم فصلی الظهر ثم اتاهم یصلح بینهم فقال یا بلال ان حضرت الصلوة ولم ات فمر ابا بکر فلیصل بالناس فلما حضرت صلوة العصر فاذن بلال واقام وامر ابا بکر تقدم وجاء النبی صلی الله علیه وسلم وابو بکر فی الصلوة فشق الناس حتی قام خلف ابی بکر فتقدم فی الصف الذی یلیه قال وصفق القوم قال وکان ابو بکر اذا دخل فی الصلوة لم یلتفت حتی یفرغ فلما

له دین بثمان مائة یطعن الامام قال فقال لخلیفة للامارة الدعاجز ۲ قال ۲ بسم الله الرحمن الرحیم ثنا قال

وحدثنی ابو عبد الله نعیم بن حماد قال ابو عبد الله وحدثنی نعیم بن حماد ۲ قال حدثنا ۲ قال ۲ بن ۲ حماد فامر لیصلح ۲ قال المدینی

---

١ قوله فباعه بثمانمائة درهم فیه جواز بیع المدبر وهو مذهب الشافعی واما عند ابی الحنیفة لا یجوز بیع المدبر المطلق وهو الذی علق عتقه بمطلق موت المولی والمقید وهو الذی قال له المولی ان مت فی مرضی هذا فانت حر فهذه جائز بالاتفاق ولنا فی المطلق قوله ۱۲ المدبر لا یباع ولا یوهب ولا یورث وهو حر من الثلث ولان سبب الحریة انعقد فی الحال لعدم الاہلیة بعد الموت والجواب عن هذا الحدیث وغیره من استدلالات الشافعی انه لا شک ان الحکمان یباع فی ابتداء الاسلام کما روی انه صلعم باع رجلا یقال له سُرق فی دینه ثم نسخ ذلک بقوله تعالی وان کان ذو عسرة فنظرة الی میسرة ذکره فی الناسخ والمنسوخ فلم یکن فیه دلالة علی جواز بیعه الآن بعد النسخ وانما یفیده استصحاب ما کان من جواز بیعه قبل التدبیر اذلم یوجب زوال الرق عنه ثم رأینا انه صح عن عمر رض لا یباع المدبر ولا یوهب وهو حر من الثلث وتدبر رفعه الی رسول الله صلعم لکن ضعف الدارقطنی رفعه وصحح وقفه واخرج الدارقطنی ایضا عن علی بن ظبیان بسنده عن ابن عمر قال المدبر من الثلث وضعف ابن ظبیان والحاصل ان وقفه صحیح وضعف رفعه فعلی تقدیر الرفع لا اشکال وعلی تقدیر الوقف لا یعارض النص المتبت لانه واقعة حال لا عموم لها وانما یعارضه لو قال علیه السلام لا یباع المدبر وان قلنا بوجوب تعلیقه فظاهر وعلی عدم تعلیقه یجب ان یحمل علی السماح لان منع بیعه علی خلاف القیاس لما ذکرنا ان بیعه مستصحب برقیته فمنعه مع عدم زوال رقیته وعدم الاختلاط بجزء المولی کما فی ام الولد خلاف القیاس فیحمل علی السماح فتدبل ما قیل حدیث ابن عمر لا یصلح لمعارضة حدیث جابر وایضا ثبت عن ابی جعفر انه ذکر عنده ان عطاء وطاوسا یقولان عن جابر فی الذی اعتقه مولاه عن دبر الحدیث فقال ابو جعفر شهدت الحدیث من جابر انما اذن فی بیع خدمته رواه الدارقطنی عن عبد الغفار بن القاسم الکوفی عن ابی جعفر وقال ابو جعفر هذا وان کان من الثقات الاثبات ولکن حدیثه هذا مرسل وقال ابن القطان هو مرسل صحیح لان مدار روایة عبد الملک بن ابی سلیمان العرزمی وهو ثقة عن ابی جعفر انتهی فقد صرح ابو جعفر محمد الباقر الامام بانه شهد حدیث جابر وانه انما اذن فی بیع منافعه ولا یمکن بشهادة امام ذلک الا بعلمه من جابر الراوی للحدیث هذا خلاصة ما حققه المحقق ابن الهمام ۱۲ **٢** قوله لم یکن له مال غیره الخ احتراز من الکثیر وهو المشقة ولا یستعمل الا فی النفی واستعماله فی الاثبات شاذ ومعنی هذه الترجمة ان الطاعن اذا لم یعلم حال المطعون علیه فرآه بما لیس فیه لا یجب بذلک الطعن ولا یحل له ۱۲ ع ف **٣** قوله فقد کنتم تطعنون الخ فان قلت قال النحاة الشرط سبب للجزاء مقدم علیه ومنه ها لیس کذلک قلت نا ول مثله بالاخبار عندهم ای ان علمتم فیه فاخبروکم بانکم طعنتم من قبل فی ابیه وبلازمه عند ایمانیین ان طعنتم فیه تاثمتم بذلک لانه لم یکن حقا والغرض انه کان خلیقا بالامارة لما ظهر من کفایته وتفصیه عن عهدتها فکذا بعده فلا اعتبار لطعنکم والاکثراث به ۱۲ ک **٤** قوله البغض الرجال الخ قال الکرمانی الابغض هو الکافر ثم قال معناه البغض الکفار الکافر المعاند والبغض الرجال المخاصمین قیل المعنی الثانی هو الاصوب وهو اعم من ان یکون کافرا او مسلما ۱۲ ع **٥** قوله باب اذا قضی الحاکم الخ ای اذا قضی الحاکم بجور او قضی بحکم یخالف اهل العلم فان کان علی وجه الاجتهاد والتاویل کما صنع خالد بن الولید علی ما یأتی فان الامام فیه ساقط والضمان لازم فی ذلک عند عامة اهل العلم الا انهم اختلفوا فیه فقالت طائفة اذا اخطأ فی حکمه فی قتل او جرح فدیة ذلک فی بیت المال کذا عند الثوری وابی حنیفة واحمد واسحق وعند الاوزاعی ومحمد وابی یوسف و الشافعی علی عاقلته ۱۲ ع **٦** قوله انی ابرأ الیک الخ من هذا توخذ المطابقة للترجمة ای من قوله ابرأ الیک مما صنع خالد یعنی من قتله الذین قالوا صبانا قبل ان یستفسر هم عن مرادهم بذلک القول فان فیه اشارة الی تصویب فعل ابن عمر ومن تبعه فی ترکهم مثابة خالد علی قتل من امرهم بقتلهم من المذکورین وقال الخطابی الحکمة فی تبریته ﷺ من فعل خالد مع کونه لم یعاقبه علی ذلک لکونه مجتهدا ان یعرف انه لم یأذن له فی ذلک خشیة ان یعتقد احد انه کان باذنه ولیتبرء جمیع من غرم خالد بعد ذلک عن مثل فعله انتهی ۱۲ ف **٧** قوله فاذن فان قلت هذا لیس محل الفاء سواء کان لما شرطیة او للظرفیة قلت جزاؤه محذوف وهو جاء المؤذن والفاء للعطف علیه قوله فشق الناس فان قلت جاء عنه صلعم انه نهی عن التخطی قلت لیس هذا من المنهی عنه لان الامام یستثنی من ذلک لا سیما الشارع اذ لیس لاحد التقدم علیه ولانه لیس حرکة من حرکات الاداء فیه مصلیة وسنة لقتدی بها قوله مشی القهقری وهو نوع من المشی وهو الرجوع الی خلف قوله لم یمکن لابن ابی قحافة بضم القاف وخفة الهملة وبالفاء وهو کنیة والد ابی بکر واسمه عثمان التیمی اسلم عام الفتح وعاش الی خلافة عمر وانما قال هذا ولم یقل الی اولا بی بکر تحقیر النفسه واستصغارا لمرتبته عند رسول الله صلعم قوله ارابکم ای سبح لکم حاجة وفی بعضها نابکم ای اصابکم قوله فلیصح ای لیقل سبحان الله ک ص قس قوله ویصفح النساء المتصفیح هو التصفیق وهو ضرب صفح الکف علی صفحة الکف وقیل هو بالحاء الضرب بظاهر احدی الیدین علی الاخری وبالقاف بباطنها علی باطن الاخری وقیل بالحاء الضرب بالاصبعین للانذار و التنویه والتنبیه بالقاف بجمیعها للملهو واللعب - مجمع قال ابن المنیر فرقت الترجمة التنبیه علی جواز مباشرة الحاکم الصلح بین الخصوم ولا یعد ذلک تضجیعا فی الحکم وعلی جواز ذهاب الحاکم الی موضع الخصوم للفصل بینهم اما عند عظم الخطب واما یکشف ما لا یحاط به الا بالمعاینة ولا یعد ذلک تخصیصا ولا تمییز اولاد هنا ۱۲ ف -

٨ قوله ان کان لخلیقا للامرة - فان قلت قد طعن علی اسامة وابیه ما لیس فیهما ولم یعزل الشارع واحدا منهما بل بین فضلهما ولم یعل عمر بن الخطاب بهذا الحدیث عند القول فی سعد و عوله حین قذف اهل الکوفة بما هو بری منه قلت عمر لم یعلم من مغیب امر سعد کعلم الشارع من مغیب امر زید وابنه یعنی کان سبب عزله قیام الاحتمال او رای عمر ان عزل سعد اسهل من فتنة یثیرها من قام علیه من اهل الکوفة وقد قال عمر ما عزلت سعدا لضعف ولا خیانة وقیل قطع النبی بسلامة العاقبة فی امرة اسامة وابیه فلم یلتفت لطعن من طعن واما عمر فسلک سبیل الاحتیاط لعدم قطعه بمثل ذلک ۱۲ ع قس ف ص **٩** قوله ابن حماد ابو الفرقاء بتشدید الفاء المروزی الاعور الحفظ فی القرآن وقید فات بسلمی موسی ۲۲۹ھ ۱۲ ک ص بفتح الجیم وکسر الذال قبیلة من عبد قیس ۱۲ **١٠** قوله من العجلة فی قتلهم وترک التثبیت فی امرهم ۱۲ ک ع ص راجع الحدیث مع بیانه فی ص ۱۲۱۶ فی کتاب الصلوة ۱۲

marfat.com

رای التَّصَفُّحَ لا يُمْسِكُ عليه التفت فرای النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ فآوَی الیہ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم بیدہ ان امْضِہ وأومی بیدہ هٰكذا اولیٹ ابوبکر هُنَيْئَةً يَحْمَدُ اللّٰهَ علی قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم مشی القَهْقَرٰی فلما رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذلک تقدم فصلّٰی بالناس فلما قضی صلاتہ قال یا ابا بکر ما منعک اذ اومأتُ الیک الا تکون مَضَيْتَ قال لم یکن لابن ابی قُحَافَةَ ان یؤم النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم وقال للقوم اذا رابکم امرٌ فلیُسَبِّحِ الرجال ولیُصَفِّحِ النساء قال ابو عبد اللہ لم یقل هذا الحرف غیر حَتَّادٍ یا بلال مُرْ ابا بکر **باب** ما یُسْتَحَبُّ للکاتب ان یکون اَمِيْنًا عَاقِلًا **حدثنا** محمد بن عُبَيْدِ اللّٰهِ ابو ثابت حدثنا ابراهیم بن سعد عن ابن شهاب عن عبید بن السباق عن زید بن ثابت قال بعث الیّ ابوبکر لمقتل اَهْلِ الیمامة وعندہ عمر فقال ابوبکر ان عمر اتانی فقال ان القتل قد استحرّ یوم الیمامة بقُرّاء القرآن وانی اخشی ان یستحرّ القتل بقُرّاء القرآن فی المواطن کلها فیذهب قرآنٌ کثیرٌ وانی اری ان تأمُرَ بجمع القرآن قلت کیف اَفعلُ شیئًا لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال عمر ھو واللہ خیرٌ فلم یزل عمر یُراجعُنی فی ذلک حتی شرح اللہ صدری للذی شرح لہ صدر عمر ورأیت فی ذلک الذی رای عمر قال زیدٌ قال ابوبکر وانک رجلٌ شابٌّ عاقل لا نَتَّهِمُک قد کنت تکتبُ الوحی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فَتَتَبَّعِ القرآن واجْمَعْہ قال زید فواللہ لو کلّفنی نقل جبل من الجبال ما کان یا ثقل علیّ مما کلّفنی من جمع القرآن قلت کیف تفعلان شیئًا لم یفعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ابوبکر ھو واللہ خیر فلم یزل یُراجعُنی حتی شرح اللہ صدری للذی شرح لہ صدر ابی بکر و عمر ورأیت فی ذلک رأیا فَتَتَبَّعْتُ القرآن اجمعُہ من العُسُبِ والرِّقاعِ واللِّخافِ وصدور الرجال فوجدت آخر سورة التوبة لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ الی اخرھا مع خُزيمة او ابی خُزيمة فالحقتُها فی سورتها وکانت الصُّحُف عند ابی بکر حیاتہ حتی توفّاہ اللہ ثم عند عمر حیاتہ حتی توفّاہ اللہ ثم عند حفصة بنتِ عمر قال محمد بن عُبَيْدِ اللّٰهِ اللِّخافُ یعنی الخَزَفَ **باب** کتاب الحاکم الی عُمّالہ والقاضی الی اُمَنائہ **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف اخبرنا مالک عن ابی لیلی ح وحدثنی اسمٰعیل حدثنی مالک عن ابی لیلی بن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن سہل عن سہل بن ابی حثمة انہ اخبرہ ھو ورجالٌ من کُبراء قومہ ان عبد اللہ بن سہل و مُحَيِّصَةَ خرجا الی خیبر من جَهْدٍ اصابہم فأُخْبِرَ مُحَيِّصَةُ ان عبد اللہ قُتِلَ وطُرِحَ فی فقیرٍ او عینٍ فاتی یہودَ فقال انتم واللہ قتلتموہ قالوا ما قتلناہ واللہ ثم اقبل حتی قدِم علی قومہ فذکر لہم فاقبل ھو واخوہ حُوَيِّصَةُ وھو اکبر منہ وعبد الرحمٰن بن سہل فذھب لیتکلم وھو الذی کان بخیبر فقال مُحَيِّصَةُ کَبِّرْ کَبِّرْ یرید السِّنَّ فتکلّم حُوَيِّصَةُ ثم تکلّم مُحَيِّصَةُ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِمّا ان یَدُوا صاحبکم واما ان یؤذنوا بحرب فکتب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیہم

---

١ قولہ عاقلا ای لا یکون مُغَفَّلًا مثل بعض قضاة مصرنا الان المغفل یَنْدَرِع ویضیع حقوق الناس ولا سیما اذا کان لا یمیز بین کلام بعض الخداعین الآکالین اموال الناس المفسدین وعن الشافعی ینبغی لکاتب القاضی ان یکون عاقلا لئلا یَخْدَع ویحرص علی ان یکون فقیها یومن من جہالۃ ٦١٢

٢ قولہ المقتل ابل الیمامة الحِ الیمامة بتخفیف المیم الاولی جاریة زرقاء کانت تبصر الراکب من مسیرة ثلثة ایام وبلاد الجوشوبة الیہاوہی من الیمن وفیہا قتل مسیلمة الکذاب وقتل من القراء سبعون او سبعمائة قولہ استحرّ ای اشتد وکثر۔ ک قال فی النہج استحرّ استفعل من الحرارة و بذا حین بعث ابوبکر خالد بن الولید مع جیش الی الیمامة فقاتلہم بنو حنیفة قتالا شدیدا او قتل من القراء سبعمائة ومن غیرہم خمسمائة ثم فتح وقتل مسیلمة واخشی ان یستحر القتل ان شرطیة و مفعول اخشی محذوف ای مصدریة مفعولہ۔ قولہ خیر یحتمل ان یکون افعل التفضیل وان لا یکون فان قلت کیف یکون فعلہم خیرا مما کان فی زمان رسول اللہ صلعم قلت یعنی ہو خیر فی زمانہم وکذا الترک کان خیرا فی زمانہ لعدم تمام النزول واحتمال النسخ فلو جمعت بین الدفتین وسارت بہ الرکبان الی البلدان ثم یسنح للاذی ذلک الی اختلاف عظیم ١٢ ک ٣ قولہ من العسب جمع عسیب وہو جریدۃ النخل اذا نزع منہ الخوص والنواۃ بالمجمعة جمع اللخفة الحجر الابیض وقیل الخزف وخزیمة مصغر الخزمة بالمعجمة والزاء ابن ثابت الانصاری ابو خزیمة ہو ابن اوس والشک من الراوی فان قلت مر فی باب جمع القرآن ان الآیة التی مع خزیمة من المؤمنین رجال صدقوا ما عاہدوا اللہ علیہ من سورة الاحزاب قلت آیة التوبة کانت عند النقل من العسب الی الصحف وآیة الاحزاب عند النقل من الصحیفة الی المصحف فان قلت کیف الحقہا بالقرآن و شرطہ التواتر قلت معناہ لم احد بہا کتوبة عند غیرہ فان قلت لما کان متواترا فما ہذا التتبع قلت للاستظہار لا سیما وقد کتبت بین یدی رسول اللہ صلعم وبیعلم بل فیہا قراءۃ اخری ام لا فان قلت فما وجہ ما اشتہر ان عثمان ہو جامع القرآن قلت الصحف کانت مشتملة علی جمیع احرفہ ووجوہہ التی نزل بہا فجرد عثمان اللغة القرشیة منہا او کانت صحفا فجعلہا مصحفا واحدا جمع الناس علیہ واما الجامع الحقیقی سورا وآیات فہو رسول اللہ صلعم بالوحی۔ ک والغرض من الحدیث قول ابی بکر لزید انک رجل شاب عاقل لا نتہمک وحکی ابن بطال عن المہلب فی ہذا الحدیث ان العقل اصل الفلاح

---

١ عنہ ٢ فاومأ ٣ واومأ ٤ محمد اللہ ٥ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ٦ نابکر ٧ ثنی ٨ قال ٩ مقتل ١٠ ان نجمع القرآن ١١ فاجمعہ ١٢ یحث ١٣ بن ثابت فکانت ١٤ قال ثنا ١٥ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

المحمودة لانہم لیصف زیدا ابا کثر من العقل وجعلہ سببا لایتمانہ ورفع التہمة عنہ قلت ولیس کما قال فان ابا بکر ذکر عقب الوصف المذکور وقد کنت تکتب الوحی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فمن ثم اکتفی لوصفہ بالعقل لانہ لو لم تثبت امانتہ وکفایتہ وعقلہ لما استکتبہ النبی صلعم الوحی وانما وصفہ بالعقل وعدم الاتہام دون ما عدا ہما اشارة الی استمرار ذلک لہ والا فمجرد قولہ لا نتہمک مع قولہ عاقل لا یکفی فی ثبوت الامانة والکفایة فلعم من بارع فی العقل والمعرفة وحدت منہ الخیانة ١٢ ف۔

٤ قولہ عن ابی لیلی بفتح اللامین مقصورا ابن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن سہل بن ابی حثمہ و قیل ابو لیلی ہو عبد اللہ بن سہل بن عبد الرحمٰن بن سہل وقیل لم یرو عنہ الا مالک فقط نہو نقض علی قاعدة البخاری حیث قالوا شرطہ ان یکون لراویہ راویان وسہل بن ابی حثمہ بفتح الہملة واسکان المثلثة الانصاری الحارثی قولہ ومحیصة بضم المیم وفتح الہملة واما التحتانیة فمشددة مکسورة او مخففة ساکنة وبا ہمال الصاد ابن مسعود بن کعب الحارثی قولہ من جہد بالفتح الفقر والاشتداد ونکادة العیش قولہ وطرح فی فقیر الفقیر بالفاء والقاف والراء ہو القناة والحفیرة التی یغرس فیہا الفسیل وقولہ حویصة بالمہملتین علی وزن محیصة فی الوجہین وہو ای حویصة اکبر یروی انہ لما امره صلعم بقتل الیہود وشب محیصة علی یہودی یقتلہ فجعل حویصة یضرب محیصة ای عدو اللہ اقتلتہ اما واللہ لرب شحم فی بطنک من مالہ فقال لہ محیصة ولقد امرنی بقتلہ من لو امرنی بقتلک لضربت عنقک فقال ان ہذا الدین لعجب فاسلم حویصة ١٢ ک۔

٥ التصفیق التصفیق وہو التصویت بالید ١٢ ک معہ امرن الامضاء وہو الانفاذ والہاء للسکتة ٢ ک ف ل مصغر البہنة اصلہا البہنوة ای زمانا یسیرا۔ ک ویروی بہنة بابدال الیاء ہاء ١٢ ق ل ف المستفاد من الاشارة بالامضاء والمکث فی المکان ١٢ ک مجمع۔

٦ امر من التفعل ای بالغ فی تحصیلہ عن المواضع المتفرقة ١٢ امر عہ جمع عسیب وہو جریدة النخل واکثر ما یقال اذا یبست وان کان رطبة نشطبة قال السیوطی کانوا یکشلون الخوص ویکتبون فی الطرف العریض ١٢ المعات ٥ ہو شیخ البخاری الذی روی عنہ ہذا الحدیث ١٢ ف للحد۔ جمع عامل وہو الذی یولیہ الحاکم علی بلد لجمع خراجہا واوزکاتہا والصلوة باہلہا او الناصر علی جہاد عدو ہا ١٢ ع ص جمع امین وہو الذی یولیہ القاضی فی ضبط امور الناس ١٢ ع ف ل ہو فم القناة و فقیر النخلة حفرة تحفر للنخلة اذا تحولت لتغرس فیہا وقیل بیر قریبة القعر واسع الفم ١٢ مجمع

النخلة الحفرة الصغیرة حول النخل وقیل وسلان وقیل اسفلہا اتر عبا من اجلوا لمر ١٢ ق

marfat.com

به فكتب ما قتلناه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لحويصة ومحيصة وعبد الرحمن اتحلفون وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال افتحلف لكم يهود قالوا ليست بمسلمين فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده مائة ناقة حتى أدخلت الدار قال سهل فركضتني منها ناقة **باب** هل يجوز للحاكم ان يبعث رجلا وحده للنظر في الامور **حدثنا** ١٩٣ ٣ حدثنا ابن ابي ذئب ٤ حدثنا الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابي هريرة وزيد بن خالد الجهني قالا جاء اعرابي فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصمه فقال صدق فاقض بيننا بكتاب الله فقال الاعرابي ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فقالوا لي على ابنك الرجم فافتديت ابني منه بمائة من الغنم وبوليدة ثم سألت اهل العلم فقالوا انما على ابنك جلد مائة وتغريب عام فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاقضين بينكما بكتاب الله اما الوليدة والغنم فرد عليك وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام واما انت يا أنيس لرجل فاغد على امرأة هذا فارجمها فغدا عليها أنيس فرجمها **باب** ترجمة الحكام وهل يجوز ترجمان واحد وقال خارجة بن زيد بن ثابت عن زيد بن ثابت ان النبي صلى الله عليه وسلم امره ان يتعلم كتاب اليهود حتى كتبت للنبي صلى الله عليه وسلم كتبه واقرأته كتبهم اذا كتبوا اليه و قال عمر وعنده علي وعبد الرحمن وعثمان ماذا أقول هذه قال عبد الرحمن بن حاطب فقلت تخبرك بصاحبها الذي صنع بها وقال ابو جمرة كنت أترجم بين ابن عباس وبين الناس وقال بعض الناس لا يدل للحاكم من مترجمين ٩٦ **حدثنا** ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عبيد الله ان عبد الله بن عباس اخبره ان ابا سفيان بن حرب اخبره ان هرقل ارسل اليه فركب من قريش ثم قال لترجمانه قل لهم اني سائل هذا فان كذبني فكذبوه فذكر الحديث فقال لترجمانه قل له ان كان ما تقول حقا فسيملك موضع قدمي هاتين **باب** محاسبة الامام عماله ٩٧ **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة ٤ حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن ابي حميد الساعدي ان النبي

فكتبوا قال فقالوا ليسوا بمسلمين ينظر الامر قال اليهودية فقد ابت الحاكم فقد ابت للترجمان قال

١ قوله فكتب ما قتلناه وفي رواية الكشميهني فكتبوا وهذا الوجه قال الكرماني فكتب اي كتب المسمى باليهود وفيه تكلف وقال بعضهم واقرب منه ان يراد الكاتب عنهم للان الذي يباشر الكتابة انما هو واحد فالتقدير فكتب كاتبهم قلت هذا ايضا فيه تكلف ولا قرب فيه والاصوب كتبوا بصيغة الجمع والاولى ان يكون كتب على صيغة المجهول ولفظ ما قتلناه مرفوع به مملا اي كتب هذا اللفظ ع واعلم ان الدعوى كان لاخيه عبد الرحمن الابني عمه واعم اسيه اولا بني اخيه على اختلاف فيه وانما امر صلعم ان يتكلم الاكبر ليحقق صورة القضية ويكيفيتها فاذا اراد حقيقة الدعوى يتكلم صاحبها ومعناه وكل الاكبر بالدعوى فان قلت كيف عرضت اليمين على الشاهد وانما هو للوارث خاصة وهو اخوه قلت كان معلوما عندهم ان اليمين يختص به فاطلق الخطاب لهم لانه كان لا يعمل شيئا الا بمشورتهما اذ هو كان كالولد لهما وانما عقله صلعم من عنده قطعا للنزاع و جبرا لخاطرهم ولا فاستحقاقهم لم يثبت ك واستشكل وجه المطابقة بين الحديث والترجمة لانه ليس في الحديث انه صلعم كتب الى نائبه ولا اليه وانما كتب الى الخصوم الفسهم فاجاب ابن المنير بانه يؤخذ من مشروعية مكاتبة الخصوم جواز مكاتبة النواب في حق غيرهم بطريق الاولى ١٢ قس

٢ قوله هل يجوز للحاكم الخ في ايراده الترجمة بصيغة الاستفهام الاشارة الى خلاف محمد بن الحسن فانه قال لا يجوز للقاضي ان يقول اقر عندي فلان بكذا الشيء يقتضي به عليه من قتل او مال او عتق او طلاق حتى يشهد معه على ذلك غيره واوجب ان مثل هذا الحكم الذي في حديث الباب خاص بالنبي صلعم قال وينبغي ان يكون في مجلس القاضي ابدا عدلان ليسمعان من مقر ويشهدان على ذلك فينفذ الحكم بشهادتهما ١٢ ف

٣ قوله فاغد على امرأة هذا فلو كان بينة لاعلام المرأة بان الرجل قذفها بانه فعر فيها بان لها عنده حد القذف فتطالب به او تعفو عنه الا ان تعترف بالزنا فتجب عليها الرجم لانها كانت محصنة وذلك لان حد الزنا لا يحتاط بالتجسس بل لو اقر الزاني به يلقن الرجوع عنه مرارا ك وقال المهلب وفيه حجة لمالك في جواز انفاذ الحاكم رجلا واحدا في الاعذار وفي ان يتبنى واحدا يثق به يكشف له عن حال الشهود في السر كما يجوز قبول الفرد فيما طريقه الخبر لا الشهادة ١٢ ف

٤ قوله باب ترجمة الحكام جمع حاكم و الترجمة تفسير الكلام بلسان غير لسانه ليفقه ترجم كلامه اذا فسره بلسان آخر ومنه الترجمان و في القاموس الترجمان كعثفوان وزعفران وزيلقمان المفسر للسان وقد ترجمه وعنه والفعل يدل على اصالة التاء انتهى قال العيني ذكره بالاستفهام لاجل الخلاف الذي فيه فعند ابي حنيفة واحمد يكتفي بواحد واختاره البخاري وابن المنذر وآخرون وقال الشافعي واحمد في الاصح اذا لم يعرف الحاكم لبيان الخصم لا يقبل فيه الا عدلان كالشهادة وقال الشهب وابن نافع عن مالك وابن حبيب عن مطرف وابن الماجشون اذا خصم الى القاضي من لا يتكلم بالعربية ولا يفهم فلا بد ان يترجم

لهم ثقة مسلم واثنان احب الي ولا يترجم من لا يجوز شهادته انتهى ١٢ ٥ قوله اذا تقول هذه واشار بقوله هذه الى امرأة كانت حاضرة عندهم فترجم عبد الرحمن بن حاطب بن ابي بلتعة عنهما لعذر باخبارها عن فعل صاحبها وهي كانت نوبية بضم النون وكسر الباء وبواو بينها وتشديد الياء التحتية انجمية من جملة عتقاء حاطب وقد زنت وحملت فاقرت ان ذلك بن عبد اسمه مرغوس بالراء والمعجمة والواو والسين المهملة بدريين ١٢ ع ك ٦ قوله من مترجمين قال ابن قرقول بضم الميم الثانية في المطالع اي لابد ممن يترجم له عمن يتكلم بغير لسانه وذلك يتكرر فيتكرر المترجمون قال وعند بعضهم مترجمين بالتثنية واختلفوا هل يكون باب الخبر فيقتصر على واحد ام من باب الشهادة فلا بد من اثنين قال مغلطاي المصري كذا يريد بعض الناس الشافعي وهو رد لقول من قال ان البخاري اذا قال بعض الناس اراده ابا حنيفة اقول غرضهم بذلك غالب الامر وفي موضع شرح عليه وقبح الحال اذا اراد به نبهنا ايضا بعض المحققين لان محمد بن الحسن قال بانه لا بد من اثنين غاية ما في الباب ان الشافعي ايضا قائل به لكن لم يكن مقصودا بالذات ثم نقول الحق ان البخاري ما حرر المسئلة اذ لا نزاع لاحد انه يكفي ترجمان واحد عند الاخبار لا بد من الاثنين عند الشهادة ففي الحقيقة النزاع في انها اخبار او شهادة حتى لو سلم الشافعي انها اخبار لم يقل بالتعدد ولو سلم الحنفي انها شهادة لقال به والصور المذكورة كلها اخبارات اما المكتوبات فظاهر واما قصة المرأة وقول ابي جمرة فاظهر فلا عمل لان يقال على سبيل الاعتراض قال بعض الناس كذا يدل السوال يرد عليه انه نصب الادلة في غير اترجم عليه وهو ترجم الحاكم اذ لا حكم فيها ١٢ ك ٧ قوله قال لترجمانه الخ فان قلت هرقل كان كافرا فلا حجة في فعله قلت قال بعضهم انما ذكره ليدل ان الترجمان كان يجري عند الامم مجرى الخبر او القول وحبه الاحتجاج انه كان نصرانيا وشرع من قبلنا حجة مالم ينسخ وعلى قول من قال بانه اسلم فالامر ظاهر ك قلت بل هو اشد اشكالا لانه لا حجة في فعله عند احد اذ ليس صحابيا ولو ثبت انه اسلم فالمتقدم انما تقدم والله اعلم ١٢ ف

٨ بضم الكاف في الفرع كاصله وفي غيرهما بفتحها ١٢ قس ٩ اراد بهذا الكلام ضبط الحديث وحفظه حفظا بليغا ١٢-

١٠ مصغر الانس ابن الضحاك الاسلمي على الاصح والمرأة كانت اسلمية ١٢ اك ع

١١ هذا من الاحاديث التي لم يخرجها البخاري الا معلقة وقد وصله مطولا في كتاب التاريخ ١٢ ع

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم استعمل ابن اللتبیۃ علی صدقات بنی سلیم فلما جاء الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحاسبہ قال ھذا الذی لکم و ھذہ ھدیۃ اھدیت لی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فھلا جلست فی بیت ابیک و بیت امک حتی تاتیک ھدیتک ان کنت صادقا ثم قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخطب الناس فحمد اللہ و اثنی علیہ ثم قال اما بعد فانی استعمل رجالا منکم علی امور مما ولانی اللہ فیاتی احدھم فیقول ھذا الذی لکم و ھذہ ھدیۃ اھدیت لی فھلا جلس فی بیت ابیہ و بیت امہ حتی تاتیہ ھدیتہ ان کان صادقا فواللہ لا یاخذ احدکم منھا شیئا قال ھشام یغیر حقہ الا جاء اللہ یحملہ یوم القیمۃ الا فلا اعرفن ما جاء اللہ رجل ببعیر لہ رغاء او ببقرۃ لھا خوار او شاۃ تیعر ثم رفع یدیہ حتی رأیت بیاض ابطیہ الا ھل بلغت

باب بطانۃ الامام واھل مشورتہ

حدثنا اصبغ اخبرنا ابن وھب اخبرنی یونس عن ابن شھاب عن ابی سلمۃ عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بعث اللہ من نبی ولا استخلف من خلیفۃ الا کانت لہ بطانتان بطانۃ تامرہ بالمعروف وتحضہ علیہ وبطانۃ تامرہ بالشر وتحضہ علیہ فالمعصوم من عصم اللہ وقال سلیمن عن یحیی اخبرنی ابن شھاب بھذا وعن ابن ابی عتیق وموسی عن ابن شھاب مثلہ وقال شعیب عن الزھری حدثنی ابوسلمۃ عن ابی سعید قولہ وقال الاوزاعی ومعویۃ بن سلام حدثنی الزھری قال حدثنی ابوسلمۃ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال ابن ابی حسین وسعید بن زیاد عن ابی سلمۃ عن ابی سعید قولہ وقال عبید اللہ بن ابی جعفر حدثنی صفوان عن ابی سلمۃ عن ابی ایوب قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب کیف یبایع الامام الناس

حدثنا اسمعیل حدثنی مالک عن یحیی بن سعید قال اخبرنی عبادۃ بن الولید بن عبادۃ قال اخبرنی ابی عن عبادۃ بن الصامت قال بایعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی السمع والطاعۃ فی المنشط والمکرہ وان لا ننازع الامر اھلہ وان نقوم او نقول بالحق حیث ما کنا لا نخاف فی اللہ لومۃ لائم

حدثنا عمرو بن علی حدثنا خلد بن الحارث حدثنا حمید عن انس قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی غداۃ باردۃ والمھاجرون والانصار یحفرون الخندق فقال اللھم ان الخیر خیر الاخرۃ فاغفر للانصار والمھاجرۃ فاجابوہ نحن الذین بایعوا محمدا علی الجھاد ما بقینا ابدا

الاثیبۃ ھذا النبی الا افلا احدکم الا فلا یغرفن بقرۃ قال عن

قولہ استعمل ابن اللتبیۃ بضم اللام واسکان الفوقانیۃ وفتحھا وکسر الموحدۃ وبیاء النسبۃ وفی بعضھا بدل اللام الھمزۃ واسم عبد اللہ قولہ ماجاء النداء ای مجیئہ ربہ وکلمۃ ما مصدریۃ او موصولۃ ای رجلا جاء اللہ وقولہ رجل ببعیر فاعل لنحو یجئ رجل ببعیر او ھو خبر مبتدأ ای ھو رجل۔ ک و ع وفیہ مشروعیۃ محاسبۃ العمال وتسلیم من قبول الھدیۃ ممن لہم علیہ حکم وسبق الحدیث فی باب ھدایا العمال ص٢٦٠ وغیرہ۔ قس وتفصیل المقام فی ھدایا الحکام باذکرہ الفاضل القمقام کمال الدین ابن الھمام الحاصل ان المھدی امالہ خصومۃ اولا فان کانت لا تقبل منہ وان کان لہ عادۃ بھا اذا وقد رحم محرم وان لم تکن خصومۃ فان کان لہ عادۃ بذلک قبل القضاء بسبب قرابۃ او صداقۃ فان لم تکن لا ینبغی ان یقبل وان کان جاز بشرط ان لا یزید علی المقدار المعتاد قبل القضاء فان زاد لا تقبل الزیادۃ ثم اذا اتخذ الھدیۃ فی موضع لا یباح اخذ ھا قیل یضعھا فی بیت المال لانھا بسبب عملہ لھم وعامتھم علی انہ یرد ھا علی ارباب ان عرفھم والیہ اشار فی السیر الکبیر وان لم یعرفھم او کانوا بعیدا حتی تعذر الرد ففی بیت المال ویکون حکمھا حکم اللقطۃ فان جاء المالک یوما یعطاھا وکل من علی المسلمین حکم فی الھدیۃ حکم القاضی وفی شرح الاقطع الفرق بین الرشوۃ والھدیۃ ان الرشوۃ یعطیہ بشرط ان یعینہ والھدیۃ لا شرط سمھا والاصل فیہ ما فی البخاری عن ابی حمید الساعدی قال استعمل النبی صلعم رجلا من الازد یقال لہ ابن اللتبیۃ علی الصدقۃ وساق الحدیث وقال قال عمر بن عبد العزیز کانت الھدیۃ علی عھد رسول اللہ صلعم ھدیۃ والیوم رشوۃ ذکرہ البخاری واستعمل عمر ابا ھریرۃ فقدم بمال فقال لہ من این لک قال تلاحقت الھدایا فقال لہ اعمر ای عدو اللہ بلا قعدت فی بیتک فتنظر ایھدی لک ام لا فاخذ ذلک منہ فجعل فی بیت المال وتعلیل النبی صلعم دلیل علی تحریم الھدیۃ التی سببھا الولایۃ ولھذا الوزاد المھدی علی المعتاد اذا کانت لخصومۃ ترکہ عندنا وعند الشافعی ھو لھم کالرشوۃ بذا ویجب ان یکون ھدیۃ المستقرض للمقرض کالھدیۃ للقاضی ان کان المستقرض یحاول لاعادۃ قبل استقراضہ فاھدی ای المقرض فللمقرض ان یقبل منہ قدر ما کان یھدیہ بلا زیادۃ انتھی مختصرا ١٢ ع

قولہ باب بطانۃ الامام البطانۃ بکسر الموحدۃ صاحب الولیجۃ الدخیل المطلع علی السریرۃ وفسرہ البخاری بالدخلاء فجعلہ جمعا۔ ک الدخلاء جمع دخیل وھو الذی یدخل علی الرئیس فی مکان خلوتہ ویفضی الیہ بسرہ ویصدقہ فیما یخبرہ مما یکفی علیہ من امور عیتہ ولیعل بمقتضاہ ١٢ قس ع۔

قولہ وبطانۃ تامرہ الخ فان قلت ھذا التقسیم مشکل فی حق النبی صلعم قلت فی بقیۃ الحدیث الاشارۃ الی سلامۃ النبی صلعم من بطانۃ الشر لقولہ والمعصوم من عصم اللہ وھو معصوم لا شک فیہ ولا یلزم من وجود من یشیر الی النبی صلعم بالشر ان یقبل منہ وقیل المراد بالبطانتین فی حق النبی صلعم الملک والشیطان وشیطانہ قد اسلم فلا یامرہ الا بخیر ع ف ای لکل نبی وخلیفۃ جلساء صالحۃ و جلساء طالحۃ والمعصوم من عصمہ اللہ من الطائفۃ اولکل واحد منھما نفس امارۃ بالسوء ونفس لوامۃ والمعصوم من اعطاہ اللہ نفسا مطمئنۃ اولکل قوۃ ملکیۃ وقوۃ حیوانیۃ والمعصوم من عصمہ اللہ لا من عصم نفسہ ١٢ ک

---

٢ قال حدثنا ٢ قال عصمہ ٢ قال عن ثنا عبد اللہ ٢ قال ٢ الانصار

قولہ وسلام بتشدید اللام الرشک ١٢ ش

قولہ ابن ابی عتیق ھو عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی عتیق ١٢

قولہ ابن ابی حمزۃ ١٢

قولہ ابن عیینۃ ١٢

قولہ ابن عبد الرحمن بن عوف ١٢ ع

قولہ ابن یزید ١٢

قولہ عبد اللہ ١٢

قولہ ابن الفرج البصری ١٢

قولہ بضم الحجۃ وسکون الواو اداء ای من یستشیرہ فی امورہ ١٢ ف

قولہ ابن یحیی ١٢

قولہ ابن ابی اویس ١٢

قولہ الانصاری ١٢

قولہ ابن الصامت ١٢

قولہ الحدیث مع زیادۃ فی ص٥٨٨ ج ١ ١٢

قولہ الحبیبی صغیرا بالجیم ١٢ ک

قولہ الطویل ١٢

قولہ الانصار ١٢

قولہ ابن ابی حمزۃ ١٢

قولہ ابن عیینۃ ١٢

قولہ ابن بلال ١٢

قولہ الانصاری ١٢

قولہ ابن الصامت ١٢

قولہ الانصاری ١٢

قولہ ابن ابی اویس ١٢

قولہ الانصاری ١٢

قولہ ابن الصامت ١٢

قولہ الصیرفی ١٢

قولہ الحبیبی صغیرا بالجیم ١٢ ک

قولہ الطویل ١٢

قولہ ھشام بن عروۃ ١٢ ک

قولہ ابن ابی حمزۃ ١٢

قولہ ابن عیینۃ ١٢

قولہ ابن بلال ١٢

قولہ الانصاری ١٢

قولہ ابن الصامت

عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر قال كنا اذا بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة يقول لنا فيما استطعت

۲۶۰۶ حدثنا مسدد ۲ حدثنا يحيى عن سفيان ۲ حدثنا عبد الله بن دينار قال شهدت ابن عمر حيث اجتمع الناس على عبد الملك ۲ كتب انى اقر بالسمع

والطاعة لعبد الله عبد الملك امير المؤمنين على سنة الله وسنة رسوله ما استطعت وان بنى قد اقروا بمثل ذلك ۲۶۰۷ حدثنا يعقوب

ابن ابراهيم ۲ حدثنا هشيم ۲ حدثنا سيار عن الشعبي عن جرير بن عبد الله ۲ قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة

فلقنني فيما استطعت والنصح لكل مسلم ۲۶۰۸ حدثنا عمرو بن علي ۲ حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان قال حدثني عبد الله بن دينار قال لما بايع الناس عبد الملك كتب

اليه عبد الله بن عمر انى اقر لعبد الله عبد الملك امير المؤمنين انى اقر بالسمع والطاعة لعبد الله عبد الملك امير المؤمنين على سنة الله وسنة رسوله فيما استطعت

وان بنى قد اقروا بذلك ۲۶۰۹ حدثنا عبد الله بن مسلمة ۲ حدثنا حاتم عن يزيد بن ابي عبيد ۲ قلت لسلمة على اى شئ بايعتم النبي

صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية قال على الموت ۲۶۱۰ حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء ۲ حدثنا جويرية عن مالك عن الزهري

عن حميد بن عبد الرحمن اخبره ان المسور بن مخرمة اخبره ان الزهط الذين ولاهم عمر اجتمعوا فتشاوروا قال لهم عبد الرحمن لست

بالذي انافسكم على هذا الامر ولكنكم ان شئتم اخترت لكم منكم فجعلوا ذلك الى عبد الرحمن فلما ولوا عبد الرحمن امرهم قال الناس على

عبد الرحمن حتى ما ارى احدا من الناس يتبع اولئك الرهط ولا يطأ عقبه ومال الناس على عبد الرحمن يثاورونه تلك الليالي حتى اذا كانت

الليلة التي اصبحنا منها فبايعنا عثمان قال المسور طرقني عبد الرحمن بعد هجع من الليل فضرب الباب حتى استيقظت فقال اراك نائما

فوالله ما اكتحلت هذه الثلث بكثير نوم انطلق فادع الزبير وسعدا فدعوته لهما ثم دعاني فقال ادع لي عليا فدعوته فناجاه

حتى ابهار الليل ثم قام علي من عنده وهو على طمع وقد كان عبد الرحمن يخشى من علي شيئا ثم قال ادع لي عثمان فناجاه حتى فرق بينهما

استطعتم ۲ قال ۲ قال ۲ قال رسوله ۲ قال قل اخبرنا ۲ ان عبد الله النبي ۲ قال ۲ قال ثنى ۲ قال ان سمع ۲ فقال عن ۲ تلك الليلة الثلثة فاراها ۲ فدعوته

---

۱ قوله حيث اجتمع الناس على عبد الملك يريد ابن مروان بن الحكم والمراد بالاجتماع اجتماع الكلمة وكانت قبل ذلك متفرقة وكان في الارض قبل ذلك اثنان كل منهما يدعي له بالخلافة وهما عبد الملك بن مروان وعبد الله بن الزبير فاما ابن الزبير رض فكان اقام بمكة ودعا بالبيعة بعد موت معوية وامتنع من البايعة ليزيد بن معوية فجهز اليه يزيد الجيوش مرة بعد اخرى فمات يزيد وجيوشه محاصرون ابن الزبير ولم يكن ابن الزبير ادعى الخلافة حتى مات يزيد في ربيع الاول سنة اربع وستين فبايعه الناس بالخلافة بالحجاز و بايع اهل الآفاق لمعوية بن يزيد بن معوية فلم يعش الا اخوات اربعين يوما ومات فبايع معظم الآفاق لعبد الله بن الزبير واستقام له الملك في الحجاز واليمن ومصر والعراق والمشرق كلها وجميع بلاد الشام حتى دمشق ولم يختلف عن بيعته الا جميع بني امية ومن يهوى هواهم وكانوا بفلسطين فاجتمعوا على مروان بن الحكم وبايعوه بالخلافة وخرج بمن اطاعه الى جهة دمشق والضحاك بن قيس قد بايع فيها لابن الزبير فاقتتلوا بمرج راهط فقتل الضحاك وذلك في ذي الحجة منها وغلب مروان على الشام ثم لما استقام له ملك الشام كله توجه الى مصر فحاصر بها عامل ابن الزبير عبد الرحمن بن جحدم حتى غلب عليها في ربيع الآخر سنة خمس وستين ثم مات في سنة وكانت مدة ملكه ستة اشهر وعهد الى ابنه عبد الملك بن مروان فقام مقامه وكمل له ملك الشام ومصر والمغرب و لابن الزبير ملك الحجاز والعراق والمشرق الا المختار بن ابي عبيد غلب على الكوفة وكان يدعو الى المهدي من اهل البيت فاقام على ذلك نحوا السنتين ثم سار اليه مصعب بن الزبير امير البصرة لاخيه فحاصره حتى قتل في شهر رمضان سنة سبع وستين وانتظم امر العراق كله لابن الزبير قدام ذلك الى سنة احدى وسبعين فسار عبد الملك الى مصعب فقاتله حتى قتله في جمادى منها وملك العراق كله ولم يبق مع ابن الزبير الا الحجاز واليمن فقط فجهز اليه عبد الملك الحجاج فحاصره في سنة اثنتين وسبعين الى ان قتل عبد الله بن الزبير رض في جمادى الاولى سنة ثلث وسبعين وكان عبد الله بن عمر في تلك المدة امتنع ان يبايع لابن الزبير او لعبد الملك كما كان امتنع ان يبايع لعلي او لمعوية ثم بايع لمعوية لما اصطلح مع الحسن بن علي واجتمع عليه الناس وبايع لابنه يزيد لعهد موت معوية لاجتماع الناس عليه ثم امتنع من المبايعة لاحد حال الاختلاف الى ان قتل ابن الزبير وانتظم الملك كله لعبد الملك فبايع له حينئذ فهذا معنى قوله لما اجتمع الناس على عبد الملك ۱۲ ف ۲ قوله على السمع والطاعة اى على ان نسمع اوامره ونواهيه ونطيعه في ذلك امتثالا وانتهاء فزاد رسول الله صلعم على سبيل التلقين ان اقول فيما استطعت وهذا من كمال شفقته على الامة وزاد ايضا والنصح لكل مسلم وهو عطف على السمع يعني عن جرير انه امر ولاه باشتراء فرس له فاشتراه بثلثمائة فجاء به ولصاحبه لينقده الثمن فقال جرير لصاحب الفرس فرسك خير من ثلثمائة اتبيعنيه بار بعمائة قال ذلك اليك قال فرسك خير من ذلك ثم لم يزل يقول ذلك ويزيده الى ان بلغ ثمانمائة فاشتراه بها وكان اذا قوم السلعة بصر المشتري عيبها فقيل له اذا فعلت كذلك لم ينفذ لك البيع فقال انا بايعنا رسول الله صلعم على النصح لكل مسلم ۱۲ ك ۳ قوله على الموت اى على ان نقاتل بين يديه ونصبر للفر حتى نموت فان قلت قد تقدم انهم بايعوا على السمع والطاعة وعلى الهجرة وعلى الجهاد وعلى الصبر وعلى عدم الفرار وسيجئ قريبا انهم بايعوا على بيعة النساء وعلى الاسلام ونحوه قلت المقامات مختلفة فاذا جاء الاعرابي ليسلم بايعه على الاسلام وربما كانوا في الحديبية مستعدين للقتال وفي صدوده بايعوا على الصبر وعلى الموت وربما كانوا في العقبة وهو اوائل الاسلام مؤسسين للقاعدة الكلية بايعوا على السمع والطاعة في كل شئ وعلى ما في آية بيعة النساء وهلم جرا ۱۲ ك

۴ قوله ولاهم عمر بهم الستة هم عثمان وعلي وطلحة والزبير وسعد وعبد الرحمن وكلهم من العشرة لما حضر عمر الموت وذلك في آخر ذي الحجة من سنة ثلاث وعشرين قيل له استخلف فقال ما اجد احق بهذا الامر من هؤلاء الرهط الذين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض ك وقولا فسكت بالنون والفاء اى المهلة اى انا زعكم فيه اذ ليس لي في الاستقلال بالخلافة رغبة قوله على هذا الامر كذا في رواية الكشميهني وفي رواية غيره عن هذا الامر اى من جهته ولا جدل ۱۲ ع ۵ قوله لعبد بفتح الهاء وسكون الجيم لعدها عين مهملة اى بعد طائفة من الليل يقم لقيته بعد نجح من الليل كما يقال بعد هجعه والهجع والهجعة والهجيع والهوع بمعنى قوله ما اكتحلت بهذه الثلث كذا للاكثر وللمستملي الليلة و يؤيد الاول قول في رواية سعيد بن عامر والله ما علمت فيهما غمضا منذ ثلث وقوله بكثير نوم بالمثلثة والموحدة ايضا وهو مشعر بانه لم يستوعب الليل سهرا بل نام لكن ليس نوما ثقيلا كناية عن دخول النوم جفن العين كما يدل عليها الكحل ودقع في رواية يونس ما ذاقت عيناي كثير نوم قوله فانتشاوروا في رواية المستملي فسارروا بمهملة وتشديد الراء ولم ار في هذه الرواية للطحة ذكرا فلعله كان شاوره قبلها قوله حتى ابهار الليل بالموحدة ساكنة وتشديد الراء ومعناه انتصف الليل وبهرة كل شئ وسطه وقيل معظمه قوله يخشى من علي شيئا قال ابن بهيرة اظنه اشار الى الدعابة التي كانت في علي رض او نحو هذا ولا يجوز ان يحمل على ان عبد الرحمن خاف من علي نفسه قلت والذي يظهر لي انه خاف انه ان بايع غيره ان لا يطاوعه والى ذلك الاشارة بقوله فيما يبدو لي فلا تجعل على نفسك سبيلا وقولهم ثم قال لي ادع عثمان ظاهره في انه تكلم مع علي في تلك الليلة قبل عثمان ووقع في رواية سعيد بن عامر عكس ذلك فاما ان يكون احدى الروايتين وهما واما ان يكون ذلك تكرر منه في تلك الليلة مرة بدأ بهذا ومرة بدأ بهذا ۱۲ ف

س بالافراد في رواية المستملي والسرخسي وفي رواية غيرهما بالجمع ۱۲ لمحه فان قلت كيف يقر الوالد من جهة الاولاد الكبار قلت هذا اخبار فانما هم اقراهم السابق منهم ۱۲ ك ص بفتح المهملة وتشديد التحتانية ابو الحكم بن وردان العنزي بالمهملة والنون المفتوحتين وبالزاء ۱۲ ك س فان قلت لم كرر الى فقال اولا اليه وثانيا الى عبد الله ثم الاولى العكس لان المظهر هو الاصل قلت ليس تكرارا اذ الثاني هو المكتوب الا ترى الى ما كتب هذا وهو الى عبد الله الذي آخره وتقديره من ابن عمر الى عبد الله عبد الملك ۱۲ ك معه وهم عبد الله و ابو بكرة وابو عبيدة وبلال وعمر وامرأة صفية بنت ابي عبيد بن مسعود الثقفي وعبد الرحمن وامه ام علقمة بنت نافس بن وهب وسالم وعبيد الله وحمزة واخوهم هم ولد زيد وامراهم ولد ۱۲ ق ل اى على ان نقاتل بين يديه ونصبر وللفر حتى نموت ۱۲ ك لمحه ابن اسماء عم عبد الله بن محمد الراوي عنه وهما من الاعلام المشتركة بين الكنور والانات ۱۲۔

ع اعاد لبيان سبب الميل وهو قوله يشاورونه تلك الليالي ۱۲ ف ع

حل اللغات فلقنني اى زادني على سبيل التلقين ان اقول ۱۲

المؤذن بالصبح فلما صلى الناس الصبح واجتمعوا اليك الرهط عند المنبر فارسل الى من كان حاضرا من المهاجرين والانصار وارسل الى امراء الاجناد وكانوا وافوا تلك الحجة مع عمر فلما اجتمعوا تشهد عبد الرحمن ثم قال اما بعد يا علي اني قد نظرت في امر الناس فلم ارهم يعدلون بعثمان فلا تجعلن على نفسك سبيلا فقال ابايعك على سنة الله ورسوله والخليفتين من بعده فبايعه عبد الرحمن وبايعه الناس والمهاجرون والانصار وامراء الاجناد والمسلمون **باب** من بايع مرتين **حدثنا** ابو عاصم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال بايعنا النبي صلى الله عليه وسلم تحت الشجرة فقال لي يا سلمة ألا تبايع قلت يا رسول الله قد بايعت في الاول قال وفي الثاني **باب** بيعة الاعراب **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله ان اعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسلام فاصابه وعك فقال اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى فخرج فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة كالكير تنفي خبثها وتنصع طيبها **باب** بيعة الصغير **حدثنا** علي بن عبد الله **حدثنا** عبد الله بن يزيد قال حدثنا سعيد هو ابن ابي ايوب قال حدثني ابو عقيل زهرة بن معبد عن جده عبد الله بن هشام وكان قد ادرك النبي صلى الله عليه وسلم وذهبت به امه زينب بنت حميد الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله بايعه فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو صغير فمسح رأسه ودعا له وكان يضحي بالشاة الواحدة عن جميع اهله **باب** من بايع ثم استقال البيعة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله ان اعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسلام فاصاب الاعرابي وعك بالمدينة فاتى الاعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اقلني بيعتي فابى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى فخرج الاعرابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المدينة كالكير تنفي خبثها وتنصع طيبها **باب** من بايع رجلا لا يبايعه الا للدنيا **حدثنا** عبد الله انبا عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل على فضل ماء بالطريق يمنع منه

لناس ٢ سنة ٢ الاولى الثانية ٢ قال ٢ قال لدنيا

ع١ قوله اى امراء الاجناد وهم معوية امير الشام وعميره بن سعد امير حمص والمغيرة بن شعبة امير الكوفة وابو موسى الاشعري امير البصرة وعمرو بن العاص امير مصر يعني اهل الحل والعقد. قس ع رح قوله وافوا تلك الحجة من قولهم وافيت العام اي حججت لا من وافيت القوم اتيتهم - ك قوله فلا تجعلن على نفسك سبيلا اي من الملامة اذا لم يوافق الجماعة وهذا ظاهر في ان عبد الرحمن لم يرد عند البيعة في عثمان لكن تقدم في رواية عمرو بن ميمون التصريح بانه بدأ بعلي فاخذ بيده فقال لك قرابة من رسول الله صلعم والقدم في الاسلام ما قد علمت والله عليك لئن امرتك لتعدلن و لئن امرت عثمان لتسمعن و لتطيعن ثم خلا بالآخر فقال له مثل ذلك فلما اخذ الميثاق قال ارفع يدك يا عثمان فبايعه وبايع له علي وولج المجلس فبينما ان عمرو بن ميمون حفظ ما لم يحفظ الآخر ويحتمل ان يكون الآخر حفظ لكن طوى بعض الرواة ذكره ويحتمل ان يكون ذلك وقع في الليل لما تكلم معهما واحدا بعد واحد فاخذ على كل منهما العهد فلما اصبح عرض على علي فلم يوافقه على بعض الشروط وعرض على عثمان رح فقبل ١٢ ف **ع٢** قوله تحت الشجرة اي التي في الحديبية وهي التي نزل فيها لقد رضي الله عن المؤمنين اذ يبايعونك تحت الشجرة وهذه بيعة يسمى بيعة الرضوان وهذا هو الحادي و العشرون من ثلاثيات البخاري. ك قوله وفي الثاني يحتمل ان يكون سبب التكرار تقوية وتثبيته فيما لاح له من الامور العظام بعد ذلك الوقت كما مر ذكره ولعل بهذا مراد المهلب ومن تبعه انه صلعم اراد ان يؤكد بيعة سلمة لعلمه بشجاعته وغنائه في الاسلام وشهرته في الثبات ١٢ ع **ع٣** قوله وينصع من النصوع بالنون والمهملتين الخلوص وطيبها بكسر الطاء واسكان التحتانية وفتحها وكسر المثناة الشديدة فاعله اي يخلص طيبها دون التنصيع وطيبها مفعول ١٢ ك **ع٤** قوله حدثنا عبد الله بن يزيد ابو عبد الرحمن مولى آل عمر بن الخطاب المقرئ من الاقراء اصله من ناحية البصرة وسكن مكة وكثيرا روى البخاري عنه بدون الواسطة كما في التهجد وسعيد بن ابي ايوب الخزاعي المصري واسم ابي ايوب مقلاص بالقاف والمهملة قوله وكان يضحي بالشاة الواحدة الخ وهذا الاثر الموقوف صرح بالسند المذكور الى عبد الله قال الكرماني جاز شاة من اهل البيت لانها سنة على الكفاية بناء على مذهب الشافعي واما عند ابي حنيفة وصاحبيه وزفر واجب ولعلهم حديث روى الترمذي وابو داود والنسائي عن المحبق بن سليم قال كنا مع رسول الله صلعم بعرفات فسمعته يقول ايها الناس على كل اهل بيت في كل عام اضحية وهذا صفة الوجوب وقال من وجد سعة ولم يضح فلا يقربن مصلانا وظن هذا الوعيد لا يليق الا بترك الواجب كذا في البداية قاله في اللمعات فعندهم لا يجزي شاة واحدة عن فوق الواحد قال في البداية القياس ان لا يجوز شئ من البقر والبدنة الا عن واحد لان الاراقة واحدة وهي القربة الا انا تركناه بالاثر فيبقى ما لا نص في الشاة فيبقى على القياس انتهى مع تغير ومثل هذا الحديث محمول على المشاركة في الثواب او على ان احد من اهل بيته لم يكن غنيا فضحى عن نفسه فظنوا انه ضحى الشاة عن جميع اهل بيته واما ما اخرجه مالك وابن ماجة والترمذي وصححه عن عطاء بن يسار سألت ابا ايوب كيف كنتم تضحون على عهد رسول الله صلعم قال كان الرجل يضحي بالشاة عنه وعن اهل بيته فيأكلون ويطعمون حتى تباهى الناس فصارت كما ترى فليس فيه دلالة على كفاية شاة واحدة للمرأة الغنية اذ اضحى زوجها بل لعل ذلك لمن لم يكن زوجته غنية مع انه يحتمل ان يكون معنى الحديث انه كان يضحي بالشاة عنه وبالشاة عن اهل بيته كما في الخير الجاري واما حديث ذبح النبي صلعم كبشين وقال في آخره اللهم منك ولك عن محمد وامته فقال علي القاري امته اي العاجزين عن متابعته في سنة الاضحية وهو يحتمل التخصيص بأهل زمانه والتعميم المناسب لشمول احسانه والاول يحتمل الاحياء والاموات او الاخير منهم انهم المشاركة اما محمول على الثواب واما على الحقيقة فيكون من خصوصيته تلك الجناب انتهى ١٢.

ع٥ قوله لا يكلمهم الله عدم تكليم الله اياهم عبارة عن عدم الالتفات اليهم وعدم تنزيههم اياهم عبارة عن عدم قبول اعمالهم قوله لعدا لعصر انما قيد بقوله لعدا لعصر تغليظا لان اشرف الاوقات في النهار لرفع الملائكة الاعمال واجتماع ملائكة الليل والنهار فيه ولهذا يغلظ الايمان به قوله لقد اعطى بها وقع مضبوطا بضم الهمزة وكسر الطاء على البناء للمجهول وكذا قوله في آخر الحديث ولم يعط بضم اوله وفتح الطاء وفي بعضها بفتح الهمزة والطاء على البناء للفاعل والضمير للحالف وهي ارجح ووقع في رواية عبد الواحد بلفظ لقد اعطيت بها وفي رواية ابي معوية فحلف له بالله لاخذها بكذا اي لقد اخذها وقال الكرماني ما ملخصه ان المذكور في الشرب مكان البايع للامام الحالف لاقتطاع مال رجل مسلم فهم اربعة لا ثلاثة ثم اجاب بان التخصيص لبعد ولا ينفي الزائد عليه انتهى ويحتمل ان يكون كل من رواته حفظ ما لم يحفظ الآخران المجتمع من الحديثين اربع خصال وكل واحد من الحديثين مصدر بثلثة فكانه كان في الاصل اربعة فاقتصر كل من الراويين على واحد ضمه مع الاثنتين اللتين توافقا عليهما فصار في رواية كل منهما ثلثة. ملتقط من رح ف ١٢.

عه اي قدموا الى مكة فجاء مع عمر وافقوه الى المدينة ١٢ ف **عو** هو الضحاك المشهور بالنبيل بفتح النون وكسر الموحدة والبخاري كثيرا ما يروي عنه بالواسطة ١٢ ك رع - **لط** اي في الزمان الاول وفي بعضها الاولى اي في جملة الطائفة الاولى او في الساعة الاولى ١٢ ك **صه** بفتح الواو وسكون العين المهملة وشدة الحدود وح الهدل ١٢ ك **سه** بفتحتين وبالضم والسكون هو الردي والغش اي يمنعني من الاخير فيه ١٢ رع **معه** من المجد اي النصوع بمعنى الخلوص لازم قطيبها فاعلا او من التفعيل او من الافعال بمعنى الاخلاص والتميمة متعد قطيبها مفعوله مضبوط في ص ١٣٢ ١٢ **لصه** ومراد البخاري من الحديث ان بيعته للصغير لا تصح ولهذا لم يبايعه ومر الحديث في ص ١٣٢ في كتاب الشركة ١٢ ك - **لط** بفتح الواو وسكون المهملة وقد يفتح الحمى وقيل المهاد قيل ارعاد ١٢ ف.

عه لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة المروزي ١٢ رع **عط** بالحاء المهملة والزاء اسمه محمد ابن ميمون العسكري ١٢ ك رع

marfat.com

ابن السبيل ورجل بايع امامًا لا يبايعه الا لدنيا فان اعطاه ما يريد وفى له والا لم يف له ورجل بايع رجلا بسلعة بعد العصر فحلف بالله لقد أعطى بها كذا وكذا فصدقه فأخذها ولم يعط بها

باب بيعة النساء

حدثنا ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهرى ح وقال الليث حدثنى يونس عن ابن شهاب قال اخبرنى ابو ادريس الخولانى انه سمع عبادة بن الصامت يقول قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن فى مجلس تبايعونى على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تأتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصونى فى معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به فى الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شيئا فستره الله فامره الى الله ان شاء عافاه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك

حدثنا محمود حدثنا عبد الرزاق قال حدثنا معمر عن الزهرى عن عروة عن عائشة قالت كان النبى صلى الله عليه وسلم يبايع النساء بالكلام بهذه الآية لا تشركوا بالله شيئا قالت وما مست يد رسول الله صلى الله عليه وسلم يد امرأة الا امرأة يملكها

حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن ايوب عن حفصة عن ام عطية قالت بايعنا النبى صلى الله عليه وسلم فقرأ علينا ان لا يشركن بالله شيئا ونهانا عن النياحة فقبضت امرأة منا يدها فقالت فلانة اسعدتنى وانا اريد ان اجزيها فلم يقل شيئا فذهبت ثم رجعت فما وفت امرأة الا ام سليم وام العلاء وابنة ابى سبرة امرأة معاذ او ابنة ابى سبرة وامرأة معاذ

باب من نكث بيعة

وقوله تعالى إن الذين يبايعونك إنما يبايعون الله الآية

حدثنا ابو نعيم حدثنا سفيان عن محمد بن المنكدر قال سمعت جابرا قال جاء اعرابى الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا يغنى على الاسلام فبايعه على الاسلام ثم جاء الغد محموما فقال اقلنى فابى فلما ولى قال المدينة كالكير تنفى خبثها وتنصع طيبها

باب الاستخلاف

حدثنا يحيى بن يحيى اخبرنا سليمان بن بلال عن يحيى بن سعيد قال سمعت القسم بن محمد قال قالت عائشة وارأساه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك لو كان وانا حى فاستغفر لك وادعو لك فقالت عائشة واثكلياه والله انى لاظنك تحب موتى ولو كان ذلك لظللت اخر يومك معرسا ببعض ازواجك فقال النبى صلى الله عليه وسلم بل انا وارأساه لقد هممت او اردت ان ارسل الى ابى بكر وابنه فاعهد ان اخرنى ومك ما يقول القائلون او يتمنى المتمنون ثم قلت يابى الله ويدفع المؤمنون او يدفع الله ويابى المؤمنون

وفاه وفاله بايع ٢ عن النبى صلى الله عليه وسلم ٣ قال فى المجلس ٤ ولا تعصون تعصره ٥ قال اخبرنا الا لا تشركن ٦ علينا بنت ٧ بيعته ٨ وقال الله تعالى ٩ قال اخبرنا ١٠ ذاك اواتيه ١١ غيره وقال الله تعالى وساق الآية كلها فى رواية كريمة وفى رواية ابى زيد الى قوله فانا بايعناك على نفسه ثم قال الى قوله فنبقوه آية اجرا عظيما قوله يا ايها النبى يونس الخطاب للنبى صلعم يعنى بالحديبية وكانوا الفا واربعمائة قوله يبايعونك يعنى عند المبايعة قوله فمن نكث فانما ينكث على نفسه اى فمن نقض البيعة فانما ينقضها على نفسه ١٢ ع ﴿٤﴾ قوله كالكير ينفى خبثها اراد المنفخ فهو ينفى عن النار الدخان حتى يبقى خالص الجمر وان اراد الموضع المشتمل على النار فهو لشدة حرارته ينزع خبث الحديد ويخرج خلاصته ذلك فان قيل المشبه به الكير واصحاب الكير قلت ظاهر اللفظ انه الكير والمناسب للتشبيه ان صاحبه اذ مجم ﴿٥﴾ قوله واثكلاه اى وا فقدان المرأة ولدها وهذا كلام يجرى على لسانهم عند اصابة مصيبة اخوف مكروه ونحو ذلك وفى بعضها واثكلياه بزيادة الفوقانية فى آخره وفى بعضها واثكلياه بزيادة التحتانية وكسر اللام وفى بعضها واثكلياه بلفظ الصفة وفتح اللام ١٢ ك.

﴿٦﴾ قوله تظللت اى دنوت وقربت فى آخر لويك معرسا ويقال اظلك شهر كذا اى وفى منك واظلك فلان اذا دنى منك كانه القى عليك ظله قوله معرسا بكسر الراء من اعرس بالمرأة اذا بنى بها ويقال اعرس الرجل فهو معرس اذا دخل بامرأته عند بنائها قوله بل انا وارأساه اى اضرب انا عن حكاية روح رأسك واشتغل بروح رأسى اذ لا بأس لك وانت تعيشين بعدى عرفه بالوحى قوله ان ارسل الى ابى بكر وابنه قيل ما فائدة ذكر الابن اذ لم يكن له دخل فى الخلافة واجيب بان المقام مقام اسئاله قلب عائشة يعنى كما ان الامر مفوض الى والدك كذلك الاتيمار فى ذلك بحضورك فاقاربك هم اهل امرى وابل مشورتى اهلما اراد تفويض الامر اليه بحضور ما اراد احضار بعض محارمه حتى لو احتاج الى رسالة الى احد او قضاء حاجة لتصدى لذلك وفى بعضها واتيه من الاتيان قال فى المطالع قيل انه هو الصواب قوله ان يقول آه اى كراهة ان يقول قائل الخلافة لى او لفلان او مخافة ان يتمنى احد ذلك اى اعينه قطعا للنزاع والاطماع ثم قلت يابى الله لغير ابى بكر ويدفع المؤمنون غيره او بالعكس شك من الراوى وفيه علم من اعلام النبوة ١٢ ك ع. مطابقته للترجمة تؤخذ من قوله لقد هممت او اردت ان ارسل الى ابى بكر وابنه فاعهد الى آخره قال المهلب فيه دليل قاطع على خلافة الصديق رض وبذا جماعة عديدة لابى بكر رض فكان كما وعد ذلك من اعلام نبوته صلعم ٣ ع ﴿٧﴾ المشترى بالقيمة التى ذكر البائع انه يعطى فيها كاذبا اعتمادا على كلامه ١٢ ك ع ﴿٨﴾ هو عائذ الله بن عبد الله بن عمرو الدمشقى قاضى دمشق مات سنة ثمانين ١٢ ع ﴿٩﴾ وهى قوله تعالى يا ايها النبى اذا جاءك المؤمنات يبايعنك الآية ١٢ ك ع ﴿١٠﴾ بصيغة المتكلم وان صح الرواية بصيغة الغائب فالمعنى صحح ١٢ ك ع ﴿١١﴾ بنت الحارث ابن خارجة بن ثعلبة الانصارية ١٢ ع ﴿١٢﴾ هو بالكسر كير الحداد وهو المبنى من الطين وقيل بوق ينفخ به النار والمبنى هو الكور ١٢ مجم ﴿١٣﴾ ابن بكير بن عبد الرحمن ابو ذكريا التميمى النيسابورى

marfat.com

يقول القائلون او يتمنى المتمنون ثم قلت يأبى الله ويدفع المؤمنون او يدفع الله ويأبى المؤمنون حدثنا محمد بن يوسف حدثنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عبد الله بن عمر قال قيل لعمر الا تستخلف قال ان استخلف فقد استخلف من هو خير مني ابو بكر وان اترك فقد ترك من هو خير مني رسول الله صلى الله عليه وسلم فاثنوا عليه فقال راغب وراهب ودت اني نجوت منها كفافا لا لي ولا علي لا احملها حيا ولا ميتا حدثنا ابراهيم بن موسى قال حدثنا هشام عن معمر عن الزهري قال اخبرني انس بن مالك انه سمع خطبة عمر الاخرة حين جلس على المنبر وذلك الغد من يوم توفي النبي صلى الله عليه وسلم فتشهد وابو بكر صامت لا يتكلم قال كنت ارجو ان يعيش رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى يدبرنا يريد بذلك ان يكون اخرهم فان يك محمد صلى الله عليه وسلم قد مات فان الله قد جعل بين اظهركم نورا تهتدون به هدى الله محمدا صلى الله عليه وسلم وان ابا بكر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم وثاني اثنين وانه اولى المسلمين بأموركم فقوموا فبايعوه وكانت طائفة منهم قد بايعوه قبل ذلك في سقيفة بني ساعدة وكانت بيعة العامة على المنبر قال الزهري عن انس ابن مالك سمعت عمر يقول لابي بكر يومئذ اصعد المنبر فلم يزل به حتى صعد المنبر فبايعه الناس عامة حدثنا عبد العزيز بن عبد الله حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال اتت النبي صلى الله عليه وسلم امرأة فكلمته في شيء فامرها ان ترجع اليه فقالت يا رسول الله ارأيت ان جئت ولم اجدك كأنها تريد الموت قال ان لم تجديني فأتي ابا بكر حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن سفيان قال حدثني قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب عن ابي بكر قال لوفد بزاخة تتبعون اذناب الابل حتى يرى الله خليفة نبيه صلى الله عليه وسلم والمهاجرين امرا يعذرونكم به **باب** حدثنا محمد بن المثنى حدثنا غندر حدثنا شعبة عن عبد الملك قال سمعت جابر بن سمرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يكون اثنا عشر اميرا فقال كلمة لم اسمعها فقال ابي انه قال كلهم من قريش **باب** اخراج الخصوم واهل الريب من البيوت بعد المعرفة وقد اخرج عمر اخت ابي بكر حين ناحت حدثنا اسمعيل حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لقد هممت ان امر بحطب

---

٢ قال اخبرنا ٣ عمر به ٤ بما ٥ يهدي الله ٦ فانه ٧ اصعده ٨ اصعد ٩ قال قلت ١٠ فأتي ١١ ثنتي ١٢ قال ١٣ نصعد ١٤ قال

١ قوله راغب وراهب - يحتمل معنيين احدهما ان الذين اثنوا على امارة عمر راغب في حسن رائي فيه وتقريبي اياه واما راهب من اظهار ما يضمره من كراهيته والمعنى راغب فيما عندي وراهب من وثاثتها ان الناس في امر الخلافة صنفان راغب في الخلافة وراهب منها فان وليت الراغب فيها خشيت ان لا يعادون عليها وان وليت الاراهب عنها خشيت ان لا يقوم لها ولهذا توسط حاله بين الحالتين حيث جعلها لاحد من الطائفة الستة ولم يجعلها لواحد معين منهم ويحتمل ان يراد اني راغب فيما عند الله راهب من عذابه فلا احول على شائكم وذلك يشغلني عن العناية بالاستخلاف عليكم وفيه دليل على ان الخلافة يحصل بنص الامام السابق قوله كفافا اي كيف عني واكف عنها اي رأسا برأس لا لي ولا علي - هذا المنقطع من ف ع ك مجمع ١٢ **٢** قوله خطبة عمر الاخرة - واما الخطبة الاولى فهي التي خطب بها يوم الوفاة وقال فيها ان محمدا لم يمت وانه سيرجع وهي كالاعتذار من الاولى - ك قوله ان ابا بكر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ قال ابن التين قدم الصحبة بشرفها ولما كان غيره قد يشارك فيها عطف عليها الفضيلة وهو كونه ثاني اثنين وهي اعظم فضائله التي استحق بها ان يكون خليفة من بعد النبي صلى الله عليه وسلم ولذلك قال وانه اولى بامورهم - ف ع قوله فبايعوه وكانت طائفة الخ فيه اشارة الى بيان السبب في هذه المبايعة واما لاجل من لم يحضر في سقيفة بني ساعدة - ف السقيفة بفتح المهملة الساباط والطاق كانت مكان اجتماعهم للحكومات - ك قال في المجمع هي صفة لها سقف فعيلة بمعنى مفعولة - الساباط سقيفة بين دارين تحتها طريق جمعها سوابيط وساباطات ١٢ قاموس **٣** قوله حتى صعد المنبر وفي رواية الكشميهني حتى اصعده قال ابن التين سبب الحاح عمر في ذلك ليشاهد ابا بكر من عرفوه ان لم يعرفه انتهى وكان توقف ابي بكر في ذلك من تواضعه وخشيته قوله فبايعه الناس اي كانت البيعة الى نيته اتم واشهر واكثر من المبايعة التي كانت في سقيفة بني ساعدة ١٢ ف ع **٤** قوله لوفد بزاخة - بضم الموحدة وتخفيف الزاء وبالمعجمة موضع بالبحرين او ماء لبني اسد وغطفان كان فيها حرب للمسلمين في ايام الصديق رض وكانوا ارتدوا ثم تابوا فوفدوا راسهم الى ابي بكر الصديق رض يعتذرون اليه فاحب ابو بكر ان لا يقضي فيهم الا بعد المشاورة في امرهم فقال لهم ارجعوا واتبعوا اذناب الابل في الصحاري حتى يرى الله خليفة نبيه الخ وذكر يعقوب بن محمد الزهري ثنا ابراهيم بن سعد عن سفيان الثوري عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال قدم ابل بزاخة وهم من ملي يسألون الصلح فقال ابو بكر اختاروا اما الحرب المجلية واما السلم المخزية فقالوا قد عرفنا الحرب المجلية فما السلم المخزية قال تنزع منكم الحلقة والكراع وتغنم ما اصبنا منكم وترد وون علينا ما استبقنا من دوننا فقلنا وما يكون قتلاكم في النار وتتركون اقواما متتبعون اذناب الابل حتى يرى الله خليفة نبيه والمهاجرين امرا يعذرونكم به فخطب ابو بكر فذكر ما قال وقالوا فقال عمر قد رأيت رايا وسنشير عليك اما ما ذكرت من ان تنزع منهم الكراع والحلقة فنعم ما رأيت واما ما ذكرت من ان نمن دائما فلا ولا يكون قتلانا في

النار فان قتلانا قاتلت على امر الله واجورها على الله ليست لها ديات فنائح الناس على ما قال عمر قلت الجلية من الجلاء الخروج عن جميع المال والمخزية من الخزي هو القراء على الذل والصغار والحلقة بسكون اللام السلاح عام وقيل هي الدرع خاصة والكراع جمع الخيل وفائدة نزع ذلك منهم ان لا تبقى لهم شوكة لئلا من الناس من جهتهم وغنمتم اي يكون ذلك غنيمة لنا ندون من الدية اي نحملون الينا دياتهم وقتلاكم في النار اي لا ديات لهم لانهم قتلوا بحق وتتركون بضم اوله تتتبعون اذناب الابل اي في رعايتها لانهم انما نزعت منهم آلة الحرب رجعوا اعرابا في البوادي لا يعيش لهم الا ما يعود عليهم من منافع ابلهم ملتقط من ك وع و ف ١٢ **٥** قوله يكون اثنا عشر اميرا - وفي رواية سفيان بن عيينة لا يزال امر الناس ماضيا وليهم اثنا عشر رجلا وفي رواية ابي ذر لا يزال هذا الدين عزيزا الى اثني عشر خليفة - وقال المهلب لم اقع احدا يقطع في هذا الحديث فقوم قالوا يكون اثنا عشر اميرا بعد الخلافة المعلومة وقوم يقولون يكونون متواليا امرهم وقوم يقولون يكونون في زمن واحد كلهم من قريش يدعي الامارة والذي يغلب على الظن انه صلعم انما اراد ان يخبر باعجيبة تكون من بعده الفتن حتى يفترق الناس في وقت واحد على اثني عشر اميرا ولو اراد غير هذا لقال يكون اثنا عشر اميرا يفعلون كذا ويفعلون كذا فلما اعرا عنهم بالخبر عرفنا انه اراد انهم يكونون في زمن واحد انتهى و هو كلام من لم يقف على شيء من طرق الحديث غير الرواية التي في البخاري وقد عرفت رواية مسلم وقع فيها ذكر الصفة التي تختص بولاتهم وهو كون الاسلام عزيزا منيعا وقع في الرواية الاخرى عند ابي داود كلهم يجتمع عليه الامة ويعارض هذا العدد حديث سفينة الخلافة بعدي ثلثون سنة ثم يكون ملكا لان الثلاثين لم يكن فيها الا الخلفاء الاربعة وايام الحسن واليه اشار عليه انه ولي الخلافة اكثر من هذا العدد والجواب عن الاول انه اراد في حديث سفينة خلافة النبوة ولم يقيده في هذا الحديث بذلك وعن الثاني انه لم يقل لابي الا اثنا عشر وانما قال يكون اثنا عشر وقد ولي هذا العدد ولا يمنع ذلك الزيادة عليهم ويحتمل ان يكون المراد من يستحق الخلافة من ائمة العدل وقد مضى منهم الخلفاء الاربعة ولابد من تمام العدد قبل قيام الساعة وقال ابن الجوزي في كشف المشكل فيه ثلاثة اوجه الاول اذ اشارة الى ما بعده صلعم ولبعد اصحابه فاخبر عن الولايات الواقعة لبعدهم فكانه اشار بذلك الى عدم الخلفاء من بني امية وكان قوله لا يزال الدين اي الولاية الى ان يلي اثنا عشر خليفة ثم ينتقل الى صفة اخرى اشد من الاولى وادل بني امية يزيد بن معوية وآخرهم مروان الحمار ولا يدخلهم ابن الزبير لانه من الصحابة ولا مروان بن الحكم لكونه لم يتم له لبعد بيعة ابن الزبير وكان ابن الزبير اولى منه فكان هو كالناصب فعصت العدة اثني عشر والثاني ان هذا لبعد موت المهدي وقد وجدنا في كتاب دانيال اذا مات المهدي ملك خمسة رجال من ولد السبط الاكبر ثم خمسة من ولد السبط الاصغر ثم يوصى آخرهم بالخلافة لرجل من ولد السبط الاكبر ثم يملك لبعده ولده فيتم بذلك اثنا عشر ملكا كل منهم امام مهدي الثالث ان المراد وجود اثني عشر خليفة في جميع مدة الاسلام الى يوم القيامة يعملون بالحق و ان لم تتوال ايامهم ١٢ ملتقط من ف ع عه بلغ الواد وسكون الفاء هم القوم مجمعون ويريدون البلاد واحد هم وافدو لذلك يقال للذين يقصدون الامراء برفادة واستفاد واستراد الى غير ذلك ١٢ ع عه واما خراجهما من العرب لانه نهايا فلم تفته وقيل انه البعد باعن بيته ثم بعد ذلك رجعت الى

يتخلف ثم امر بالصلوة فيؤذن لها ثم امر رجلا فيؤم الناس ثم اخالف الى رجال فاحرق عليهم بيوتهم والذي نفسي بيده لو يعلم احدهم انه يجد عرقا سمينا او مرماتين حسنتين لشهد العشاء قال محمد بن يوسف قال يونس قال محمد بن سليمن قال ابو عبد الله مرماة ما بين ظلف الشاة من اللحم مثل مسناة ومضاة الميم مخفوضة باب هل للامام ان يمنع المجرمين واهل المعصية من الكلام معه والزيارة ونحوه حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك ان عبد الله ابن كعب بن مالك وكان قائد كعب من بنيه حين عمي قال سمعت كعب بن مالك قال لما تخلف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك فذكر حديثه ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلمين عن كلامنا فلبثنا على ذلك خمسين ليلة وآذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بتوبة الله علينا

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب التمني

باب ما جاء في التمني ومن تمنى الشهادة حدثنا سعيد بن عفير حدثني الليث حدثني عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن ابي سلمة وسعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول والذي نفسي بيده لولا ان رجالا لا يكرهون ان يتخلفوا بعدي ولا اجد ما احملهم ما تخلفت ولوددت اني اقتل في سبيل الله ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل حدثنا عبد الله بن يوسف اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده وددت اني اقاتل في سبيل الله فاقتل ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل فكان ابو هريرة يقولهن ثلثا اشهد بالله باب تمني الخير وقول النبي صلى الله عليه وسلم لو كان لي احدا ذهبا حدثنا اسحق بن نصر حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام سمع ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كان عندي احدا ذهبا لاحببت ان لا يأتي علي ثلث وعندي منه دينار ليس شيء ارصده في دين علي احد من يقبله باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لو استقبلت من امري ما استدبرت حدثنا يحيى ابن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال حدثني عروة ان عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو استقبلت من امري ما استدبرت ما سقت الهدى ولحللت مع الناس حين حلوا حدثنا الحسن بن عمر قال حدثنا يزيد عن حبيب عن عطاء عن جابر بن عبد الله قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فلبينا بالحج وقد متامكة لاربع خلون من ذي الحجة فامرنا النبي صلى الله

فيخطب فيخطب فيخطب يخطب فيخطب احدكم المحبوس المجرس ثنى قال ما جاء في التمني قال عن قال فلا قال حدثنا قال ثنا قال فلا قال حدثنا اقاتل بالله

ثنى قال على عن عروة عن عائشة بن كريب

---

١ قوله قال محمد بن سليمان هو ابو احمد الفارسي راوي التاريخ الكبير عن البخاري وقد نزل الفربري في هذا التفسير درجتين فانه ادخل بينه وبين شيخه البخاري رجلين احدهما عن الآخر وقوله مثل مسناة ومضاة امامسناة بالنون الذي ذكره بغير همز هي قراءة ابي عمرو نافع في قوله تعالى تأكل مسناة و بعضهم يهمزها وهي قراءة الباقين بهمزة مفتوحة الا ابن ذكوان فسكن الهمزة وفيها قراءات اخرى الشواذ والمسناة العصا اسم آلة من نسأ الشئ اذا اخره - ف قوله ما بين ظلف الشاة الخ وقيل هي الظلف وقيل هي سهم تعلق عليه الرمي وهو ازل السهام اي لو علم ان وقوف صلوة العشاء لوجد نفعا دنيويا دان كان حسيسا حقيرا لحضره بالقصور همة ولا يحضره الا الماهر بالمثوبات وان قلت فيه ان الجماعة فرض عين فكيف تخلت كانوا هؤلاء منافقين لان المؤمنين لا يؤثرون مراءاة على الجماعة مع علمهم انكان ذلك لاستبانتهم وعدم مبالاتهم بها والمراد بها الجمعة ١٢ ك ٢ قوله منع المجرمين وفي رواية ابي احمد الجرجاني المحبوس بدل المجرمين وكذا ذكر ابن المنير والاسمعيلي وهو اوجه لان المحبوس قد لا يتحقق عصيانه والاول يكون من عطف العام على الخاص وهو المطابق لحديث الباب ظاهرا ١٢ ف ٣ قوله كتاب التمني قال علماء المعاني الطلب في بابه بالذات وهو نوع من انواع الطلب قال آخرون الطلب فيه بالعرض والطلب الذاتي انما هو في الامر والنهي فتطلق قالوا الفرق بينه وبين الترجي انا نعلم منه اذ هو لا يستدعي ان يكون وهو ايضا اعم من ان يستدعي ان لا يكون والترجي يستدعي ان يكون اي هو مستقبل في الممكنات والممتنعات والترجي لا يستعمل الا في الممكنات ١٢ ك ٤ قوله باب ما جاء في التمني وفي تمني الشهادة كذا للابي وذر عن المستملي وكذا لابن بطال لكن بغير بسملة واثبتها ابن التين لكن حذف لفظ باب وللنسفي بعد البسملة ما جاء في التمني وللقابسي حذف الواو وما بعد البسملة وكتاب ومثله لابي ذر نعيم عن الجرجاني لكن اثبت الواو وزاد بعده قوله كتاب التمني والامالي واقتصر الاسمعيلي على باب ما جاء في تمني الشهادة والتمني تفعل من الامنية والجمع امانى والتمني ارادة تتعلق بالمستقبل فان كانت في خير من غير ان يتعلق بحسد فهي مطلوبة والا فهي مذمومة ١٢ ف ع

٥ قوله لوددت من الوداد وهي ارادة وقوع الشئ على وجه مخصوص يراد وقال الراغب الود محبة الشئ وتمني حصوله ع وقوله ثم احيى ثم اقتل فان قلت القرار اما هو على الحياة فلم جعل النهاية هي القتل قلت المقصود منه الشهادة بحكم الحال عليه او ان الاحياء للجزاء معلوم فلا حاجة الى تنبيه لانه ضروري الوقوع فان قلت من اين يستفاد التمني في الحديث قلت من لفظ وددت

اذا التمني اعم من ان يكون بحرف ليست ويحتمل الاستفادة من قوله لولا اذ حاصله تمنى عدم التخلف ١٢ ك

٦ قوله يقولهن ثلثا فان قلت في الرواية السابقة اربع مرات قلت لا منافاة اذ مفهوم العدد لا اعتبار له ويحتمل ان يكون اشهد بالله بدلا من الضمير فحنفه كان يقول ثلث مرات اشهد الله انه صلعم قاله وفائدة التاكيد فظاهره انه كلام الراوي عن ابي هريرة اي اشهد الله ان ابا هريرة كان يقول كلمات اقل ثلث مرات وان صح الرواية بلفظ المجهول فهو تتمة حديث رسول الله صلعم اي اقتل شهيدا في سبيل الله وكان ابو هريرة يقولهن ثلثا جملة معترضة ١٢ ك ٧ قوله وليس شئ الخ وكذا للاصيلي شيئا بالنصب ولغيره بالرفع وقد وقع في هذا المتن بالتقديم والتاخير اخل به الكلام واصله وعندي منه دينار احد من يقبله ليس شيئا ارصده لدين فتفصل بين الموصوف وهو دينار وصفته وهو قوله احد بالمستثنى قلت لا اخلال ان شاء الله ولا تقديم ولا تاخير اذ الكلام مستقيم بحمد الله ذلك بان يجعل قوله ليس شيئا ارصده لدين على صفة لدينار والعائد اسم ليس وهو الضمير المستكن فيها وقوله احد بدل من دينار وان كان نكرة لكونه تخصيص بالصفة وحاصل المعنى انه لا يجب على تقدير ملكه لاحد شيء بل ان بقي عنده بعد ثلث ليالي من ذلك دينار موصوف بكونه ليس مرصدا لوفاء دين عليه في حال ان لم يقابلا بخبره وبذا معنى كما تراه لا اخلال فيه وليس في الكلام على التقدير الذي قلناه تقديم وتاخير فتامله ١٢ وفان قلت الحديث لا يوافق الترجمة لان الترجمة تدل على امتناع الشئ لامتناع غيره لا للتمني قلت لو بمعنى ان بمجرد الملازمة ومجرد كون غير الواقع واقعا هو نوع من التمني فغاية ان هذا تمن على التقدير قال السكاكي الجملة الجزائية جملة خبرية مقيدة بالشرط فعلى هذا هو تمن بالشرط ١٢ ك ٨ قوله استقبلت اي علمت في اول الحال ما علمت آخرا من جواز العمرة في اشهر الحج ما سقت الهدى معي اي ما قارنت او ما اقرنت ولحللت اي لتمتعت وذلك لان صاحب الهدى لا يكمن له الاحلال حتى يبلغ الهدى محله فان قلت فيه اشعار بان التمتع افضل قلت لا اذ كان الغرض ارادة مخالفة اهل الجاهلية حيث قالوا العمرة في اشهر الحج من افجر الفجور ومن افجر الحج ١٢ ك

٩ قوله اذن رسول الله الخ وهذا يثبت الاذان لمن تخلف عن الجماعة لعذر وهو مذهب الشافعي واحمد وعند ابي حنيفة ومالك لا يشرع الاذان لمن تخلف عن الجماعة لعذر ١٢ ع

١٠ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

١١ قوله اخبرنا مالك الخ وقع في رواية ابي ذر عبد الله بن يوسف حدثنا مالك وكذا في رواية ابي الوقت عن عبد الله بن يوسف حدثنا مالك ١٢ ك

١٢ قوله اخبرنا مالك الخ وقع في رواية ابي ذر عبد الله بن يوسف حدثنا مالك وكذا في رواية ابي الوقت عن عبد الله بن يوسف حدثنا مالك ١٢ ك

١٣ قوله اخبرنا مالك الخ وقع في رواية ابي ذر عبد الله بن يوسف حدثنا مالك وكذا في رواية ابي الوقت عن عبد الله بن يوسف حدثنا مالك ١٢ ك

١٤ قوله اخبرنا مالك الخ وقع في رواية ابي ذر عبد الله بن يوسف حدثنا مالك وكذا في رواية ابي الوقت عن عبد الله بن يوسف حدثنا مالك ١٢ ك

١٥ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

١٦ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

١٧ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

١٨ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

١٩ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٠ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢١ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٢ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٣ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٤ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٥ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٦ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٧ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٨ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٢٩ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

٣٠ قوله باب تمني الخير الخ ذكر في هذا الباب حديثين احدهما يدل على تمني الخير والآخر على تمني الشهادة ١٢ ك

maktabah.org

عليه وسلم ان تطوف بالبيت والصفا والمروة وان نجعلها عمرة ونحل الا من معه هدى قال ولم يكن مع احد منا هدى غير النبي صلى الله عليه وسلم وطلحة وجاء علي من اليمن معه الهدى فقال اهللت بما اهل به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ننطلق الى منى وذكر احدنا يقطر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انى لو استقبلت من امري ما استدبرت ما اهديت ولولا ان معي الهدى لحللت قال ولقيه سراقة ابن مالك وهو بعرفة او بجمرة العقبة فقال يا رسول الله انا لهذه خاصة قال لا بل للابد قال وكانت عائشة قدمت مكة وهي حائض فامرها النبي صلى الله عليه وسلم ان تنسك المناسك كلها غير انها لا تطوف بالبيت ولا تصلي حتى تطهر فلما نزلوا البطحاء قالت عائشة يا رسول الله اتنطلقون بحجة وعمرة وانطلق بحجة قال ثم امر عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق ان ينطلق معها الى التنعيم فاعتمرت عمرة في ذي الحجة بعد ايام الحج **باب** قوله ليت كذا وكذا **حدثنا** خلد بن مخلد قال حدثنا سليمان بن بلال قال حدثني يحيى بن سعيد قال سمعت عبد الله ابن عامر بن ربيعة قالت عائشة ارقى النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة ثم قال ليت رجلا صالحا من اصحابي يحرسني الليلة اذ سمعنا صوت السلاح قال من هذا قيل سعد يا رسول الله جئت احرسك فنام النبي صلى الله عليه وسلم حتى سمعنا غطيطه وقالت عائشة قال بلال الا ليت شعري هل ابيتن ليلة بواد وحولي اذخر وجليل فاخبرت النبي صلى الله عليه وسلم **باب** تمني القرآن والعلم **حدثنا** عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنتين رجل اتاه الله القرآن فهو يتلوه من آناء الليل والنهار يقول لو اوتيت مثل ما اوتي هذا لفعلت كما يفعل ورجل اتاه الله مالا فهو ينفقه في حقه فيقول لو اوتيت مثل ما اوتي لفعلت كما يفعل **باب** ما يكره من التمني وقول الله ولا تتمنوا ما فضل الله به بعضكم على بعض الآية **حدثنا** حسن بن الربيع قال حدثنا ابو الاحوص عن عاصم عن النضر بن انس قال قال انس بن مالك لولا اني سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا تمنوا الموت لتمنيت **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبدة عن ابن ابي خالد عن قيس قال اتينا خباب بن الارت نعوده وقد اكتوى سبعا فقال لولا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا ان ندعو بالموت لدعوت به **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابي عبيد عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يتمنين احدكم الموت اما محسنا فلعله يزداد واما مسيئا فلعله يستعتب قال ابو عبد الله ابو عبيد اسمه سعد بن عبيد مولى عبد الرحمن بن ازهر **باب** قول الرجل لولا الله ما اهتدينا **حدثنا**

وبالصفا ونحل ٢ كان ٣ انطلق ٤ لا بد ٥ سعة ٦ بحج مفرد من غير عمرة ٧ قول النبي عن ثنا ٨ ثم قال ٩ ٢ قال ابو عبد الله ١٠ ثنى ١١ اثنين ١٢ ٢ حدثنا قتيبة حدثنا جرير هذا الحاشية قال ابن السكن في هذا الحديث ١٣

الى قوله ان الله كان بكل شئ عليما تمنوا ١٤ ٢ مولى بن ازهر ١٥ حدثنا ١٦ يتمنى ١٧ يتمنين ١٨

لہ قولہ بل للابد معناہ انہ یجوز العمرۃ فی اشہر الحج الی یوم القیمۃ والمقصود البطال ما زعمہ اہل الجاہلیۃ من ان العمرۃ لا یجوز فی اشہر الحج وقیل معناہ جواز القران وتقدیر الکلام وفعلت افعال العمرۃ فی الحج الی یوم القیمۃ ویدل علیہ تشبیک الاصابع وقیل جواز فسخ الحج الی العمرۃ ١٢ سید

مہ قولہ یحرسنی اللیلۃ الخ ذکرت فی باب الحراسۃ من کتاب الجہاد ما اخرجہ الترمذی من طریق عبد اللہ ابن شقیق عن عائشۃ قالت کان النبی صلعم یحرس حتی نزلت واللہ یعصمک من الناس وہو یقتضی انہ لم یحرس بعد ذلک بناء علی سبق نزول الآیۃ لکن ورد فی عدۃ اخبار انہ حرس بعد ذلک کما فی بدر و فی احد و فی الخندق وفی رجوعہ من خیبر وفی وادی القری وفی عمرۃ القضیۃ وفی حنین وطریق الحج ان الآیۃ نزلت متراخیۃ عن وقعۃ حنین ویؤیدہ ما اخرجہ الطبرانی فی الصغیر من حدیث ابی سعید کان العباس فیمن یحرس النبی صلعم فلما نزلت ہذہ الآیۃ ترک والعباس انما لازمہ بعد فتح مکۃ فتحمل علی انہا نزلت بعد حنین وحدیث حراستہ لیلۃ حنین وتقع بعضہم اسماء من حرس النبی صلعم فجمع منہم سعد بن معاذ محمد بن مسلمۃ والزبیر وابو ایوب وذکوان بن عبد قیس والاذرع السلمی وابن الاذرع واسمہ محجن ویقال سلمۃ وعباد بن بشر والعباس وابو ریحانۃ۔ ف فان قلت ہو رئیس المتوکلین قلت التوکل ترتیب الاسباب بتفویض الامر الی مسبب الاسباب یعنی یرتب السبب ولا یری ترتب المسبب علیہ منہ بل یری ذلک منہ تعم کما قال قیدہا وتوکل فہذا نفس التوکل ک ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ من حیث ان لیت حرف تمنی یتعلق بالمستقبل غالبا وبالماضی قلیلا ومنہ حدیث الباب فان لا من الحراسۃ والمبیت بالمکان الذی تمناہ قد وجد ١٢ قس

مو قولہ لا تمنوا الخ فان قلت ہذا غبطۃ لا حسد قلت معناہ لا حسد الا فیہما ولکن ہذان لا حسد فیہما فلا حسد کقولہ تعالی لا یذوقون فیہا الموت الا الموتۃ الاولی۔ ک قال فی اللمعات المراد بہ الاغتباط وہو تمنی الرجل مثل ما لاخیہ من غیر ان یتمنی زوالہ ومعنی الحصر ان الاغتباط جائز فی کل صفۃ محمودۃ ان احق ما یقع فیہ الغبطۃ بذان الخصلتان وقیل ان حسن الحسد بالفرض والتقدیر لا یحسن الا فیہما والمراد المبالغۃ فی تحصیل ہتین الخصلتین یعنی ولو حصلتا لہذا الطریق المذموم وقیل الظاہر ان المراد بالحسد صدق الرغبۃ وشدۃ الحرص ولما کانا ہما الشیئین الداعیین الی الحسد کنی عنہما بالحسد وقیل ان فیہ تخصیصا لاباحۃ نوع من الحسد وان کانت جملتہ محظورۃ و انما خص فیہما لما یقتضی مصلحۃ فی الدین انتہی وما ذکرہ انما یتم اذا اخذ فی معنی الحسد حصول نعمۃ لنفسہ مع تمنی زوال العاس عنہ اما ان کان معناہ تمنی الزوال فقط فلا یتجہ قال فی القاموس

مز قولہ ان یستعتب اسمہ سعد بن عبید ١٢

مح قولہ ثنا قتیبۃ الخ ہذا تعلیق منہ تقدم موصولا فی مقدم النبی صلعم فی کتاب الحج ع ص ١٢٦٩ ١٢ عہ اشار ہہنا الی ان التمنی الذی فیہ الاثم یکرہ وہو الذی یکون فیہ داعیا الی الحسد والتباغض ١٢ ع

مط قولہ حسدہ الشئ وعلیہ تمنی ان یتحول الیہ نعمتہ وفضلہ الخ وسیجیء فتدبر انتہی ١٢ **ن** قولہ یقول لو اوتیت الخ بحذف القائل وظاہرہ انہ الذی اوتی القرآن ولیس کذلک بل ہو السامع وافصح بہ فی الروایۃ التی فی فضائل القرآن ولفظہ فسمعہ جار لہ فقال لیتنی اوتیت الخ ولفظ ہذہ الروایۃ ادخل فی التمنی لکنہ جری علی عادتہ فی الاشارۃ ١٢ ف **نہ** قولہ لا تمنوا فضل اللہ الخ وفی مناسبۃ الاحادیث المذکورۃ فی الباب للآیۃ غموض الا ان کان ارادان المکروہ من التمنی ہو جنس ما دل علیہ الآیۃ ومادل علیہ الحدیث وحاصل ما فی الآیۃ الزجر عن الحسد وحاصل ما فی الحدیث الحث علی الصبر لان تمنی الموت غالبا ینشأ عن وقوع امر یختار بہ الموت علی الحیوۃ فاذا نہی عن تمنی الموت کانہ امر بالصبر علی ما نزل بہ ومجمع الحدیث والآیۃ الحث علی الرضا بالقضاء والتسلیم لامر اللہ تعالی ١٢ ف **س** قولہ لا تتمنوا الموت الخ وسمی النہی عن الموت ہوان اللہ عز وجل قدر الآجال فتمنی الموت غیر راض بقدر اللہ ولا یسلم بقضاء ١٢ ع **ع** قولہ قد اکتوی ای لبطنہ فان قلت الکی منہی عنہ قلت ذاک عند عدم الضرورۃ او عند اعتقاد ان الشفاء منہ ونحو ١٢ اک **ف** قولہ اما محسنا تقدیرہ اما ان یکون محسنا وکذا تقدیرہ فی قولہ واما مسیئا وقع فی روایۃ احمد عن عبد الرزاق بالرفع فیہما وہذا ہو الاصل ویحتمل ان یکون الخلاف من بعض الرواۃ وقد بین رسول اللہ صلعم ما للمحسن والمسئ فی ان لا یتمنی الموت وذلک لزیادۃ المحسن من الخیر ورجوع المسئ عن الشر وذلک من اللہ لعبد احسان فیہ خیر لہ من تمنیہ الموت قولہ یستعتب ای یسترضی اللہ بالتوبۃ وہو مشتق من الاستعتاب الذی ہو طلب الاعتاب والہمزۃ للازالۃ ای یطلب ازالۃ العتاب وہو علی غیر قیاس اذا لاستفعال انما یبنی من الثلاثی لا من المزید فیہ۔ ع وظاہر الحدیث انحصار حال المکلف فی ہاتین الحالتین وبقی قسم ثالث وہو ان یکون مختلطا فیستر علی ذلک او یزید احسانا واساءۃ ورابع وہو ان یکون محسنا فینقلب مسیئا وخامس ان یکون مسیئا فیزداد اساءۃ والجواب ان ذلک خرج مخرج الغالب لان غالب حال المؤمنین ذلک ولا سیما والمجاہد بذلک شفاہا الصحابۃ وقد حظر لی فی معنی الحدیث ان فیہ اشارۃ الی تغبیط المحسن باحسانہ وتحذیر المسئ من اساءتہ فکانہ یقول من کان محسنا فلیترک تمنی الموت ولیستمر علی احسانہ والازدیاد منہ ومن کان مسیئا فلیترک تمنی الموت ولیقلع عن الاساءۃ لئلا یموت علی اساءتہ فیکون علی خطر اما من عداذلک ممن تضمنہ التقسیم فیوخذ حکمہ من ہاتین الحالتین اذلا انفکاک عن احدہما ١٢ ف

صہ ینصب غیر علی الاستثناء لغیر ابی ذر وجرہا صفۃ لاحد لابی ذر ٢١ قس **عہ** ہذا تعلیق منہ تقدم موصولا فی مقدم النبی صلعم فی کتاب الحیوۃ ع ص ١٢٦٩ ١٢ عہ اشار ہہنا الی ان التمنی الذی فیہ الاثم یکرہ وہو الذی یکون فیہ داعیا الی الحسد والتباغض ١٢ ع

marfat.com

عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبة قال حدثنا ابواسحٰق عن البراء بن عازب قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینقل معنا التراب یوم الاحزاب ولقد رایتہ وَارٰی التراب بیاض بطنہ یقول لولا انت ما اهتدینا ولا تصدقنا ولا صلینا فانزلن سکینة علینا ان الاولی وربما قال الملا قد بغوا علینا اذا ارادوا فتنة ابینا ابینا یرفع بها صوتہ **باب** کراهیة تمنی لقاء العدو رواہ الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حدثنا عبد اللہ بن محمد قال حدثنا معوية بن عمرو قال حدثنا ابواسحٰق عن موسی بن عقبة عن سالم ابی النضر مولی عمر بن عبید اللہ وکان کاتبہ قال کتب الیہ عبید اللہ بن ابی اوفی فقرأتہ فاذا فیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تتمنوا لقاء العدو واسئلوا اللہ العافیة **باب** ما یجوز من اللو وقولہ تعالی لو ان لی بکم قوة حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا ابوالزناد عن القاسم بن محمد قال ذکر ابن عباس المتلاعنین فقال عبید اللہ بن شداد اهی التی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت راجما امرأة عن غیر بینة قال لا تلک امرأة

اعلمت حدثنا علی قال حدثنا سفین قال عمرو وحدثنا عطاء قال اعلم النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا عشاء فخرج عمر فقال الصلوٰة یا رسول اللہ رقد النساء والصبیان فخرج ورأسہ یقطر یقول لولا ان اشق علی امتی او علی الناس وقال سفین ایضا علی امتی لامرتهم بالصلوة هذه الساعة

وقال ابن جریج عن عطاء عن ابن عباس اخر النبی صلی اللہ علیہ وسلم هذه الصلوة فجاء عمر فقال یا رسول اللہ رقد النساء والولدان فخرج وهو یمسح الماء عن شقه یقول انه للوقت لولا ان اشق علی امتی وقال عمرو حدثنا عطاء لیس فیه ابن عباس اما عمر فقال رأسه یقطر و قال ابن جریج یمسح الماء عن شقه قال عمرو لولا ان اشق علی امتی وقال ابن جریج انه للوقت لولا ان اشق علی امتی **وقال** ابراهیم بن المنذر حدثنا معن قال حدثنی محمد بن مسلم عن عمرو عن عطاء عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن جعفر بن ربیعة عن عبد الرحمٰن قال سمعت ابا هریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لولا ان اشق علی امتی لامرتهم بالسواك

حدثنا عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا حمید عن ثابت عن انس قال واصل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخر الشهر وواصل ناس من الناس فبلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لو مد لنا الشهر لواصلت وصالا یدع المتعمقون تعمقهم انی لست مثلکم انی اظل یطعمنی ربی ویسقینی تابعه سلیمان بن مغیرة عن ثابت عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری وقال اللیث

وان التراب لموار بیاض ابطی النبی صلی اللہ علیہ وسلم **ابطیه** التمنی للقاء العدو تمنی لو هی احد ابغیر بینة من بغیر قال فقال

۱ قولہ یوم الاحزاب ای یوم اجتماع قبائل العرب علی قتال رسول اللہ صلعم وهو یوم الخندق لان فی ذلک حفر الخندق۔ ک وقولہ لولا انت ما اهتدینا ولقدم فی غزوة الخندق من وجہ آخر عن شعبة بلفظ واللہ لولا اللہ ما اهتدینا وهو موافق للترجمة وموضع الترجمة من الحدیث ان بدہ الصیغة اذا علق بها القول الحق لم یمنع بخلاف ما علق بها ما لیس بحق کمن فعل شیئا فیقع فی محذور فیقول لولا فعلت کذا لکان کذا فلو فتح لعلم ان الذی یقدرہ اللہ لابد من وقوعہ سواء فعل او ترک فقولها واعتقادہ معنا یفضی الی التکذیب بالقدر ۱۲ ف **۲** قولہ باب کراهیة تمنی لقاء العدو ونصب التاء علی المفعولیة واللامی فی تمنی باسقاط الالف واللام ولقاء بالجر وللاصیلی وابن عساکر التمنی للقاء العدو بزیادة لام قبل التمنی ولقاء بالقاف ۱۲ قسطلانی

۳ قولہ عتبة بن عمرو بن المهلب الازدی البغدادی اصله کوفی وبذا ایضا احد مشائخ البخاری یروی عنه فی الجمعة وروی عن عبد اللہ المسندی ومحمد بن عبد الرحیم واحمد بن ابی رجاء عنه فی مواضع قولہ کتب الیہ الخ فیه دلالة علی جواز الروایة بالمکاتبة دون السماع قولہ العافیة ای السلامة من المکروهات والبلیات فی الدنیا والآخرة۔ ع کف فان قلت لا ریب ان تمنی الشهادة محبوب فکیف ینهی عن تمنی لقاء العدو وهو یفضی الی المحبوب اجیب بان حصول الشهادة اخص من اللقاء لامکان تحصیل الشهادة مع نصرة الاسلام ودوام عزہ واللقاء قد یفضی الی عکس ذلک فنهی عن تمنیہ دلالة فی ذلک تمنی الشهادة۔ قس وقال الکرمانی کراهیته من جهة الوثوق علی قوته و الاعجاب بنفسه ونحو ذلک ۱۲ قولہ **۴** قولہ لا یجوز من اللو بسکون الواو ویروی بتشدید یا یصیر حکما وقال ابن الاثیر الاصل لو ساکنة الواو وهی حرف من حروف المعانی یمتنع بها الشیء لامتناع غیرہ غالبا فلما سمی بها زید فیها فلما اراد وا الاعراب بها اتوا فیها بالتعریف لیکون علامة لذلک ومن ثم شددوا الواو وقد تسمع بالتشدید منونا قال الشاعر لام علی لو ولو کنت عالما بادبار لم تفتنی اوائله وقال ابن التین وتبعه الکرمانی فی بعض النسخ باب لا یجوز من لو بغیر الالف واللام ولا تشدید وقال بعضهم لعله من اصلاح بعض الرواة لکونه لم یعرف وجهه قلت بذا هو الصواب ولا یحتاج الی تکلفات بعیدة۔ ع الحدیث الذی رمز الیه البخاری بقوله لا یجوز من اللو فان فیه اشارة الی انها فی الاصل لا یجوز الا ما اشتق فی فرج عند النسائی وابن ماجة والطحاوی من طریق محمد ابن عجلان عن الاعرج عن ابی هریرة بلفظ نبی اللہ صلعم المؤمن القوی خیر واحب الی اللہ من المؤمن الضعیف وفی کل خیر احرص علی ما ینفعک واستعن باللہ ولا تعجز فان غلبک امر فقل قدر اللہ وما شاء اللہ وایاک واللو فان اللو تفتح عمل الشیطان قال الطیبی طریق الجمع بین هذا النهی وبین الاحادیث الدالة علی جواز ان النهی مخصوص بالجزم بالفعل الذی لم یقع فالمعنی لا تقل شیئا لم یقع لو انی فعلت کذا لوقع کذا قضایا تجتمع ذلک غیر مضر فی نفسک شرط مشیة اللہ تعالی وما ورد من قول لو محمول علی ما اذا کان قائله موقنا بانتفاء الشرط المذکور وهو انه لا یقع شیء الا بمشیة اللہ وارادته ۱۲ ف **۵** قولہ یقظا لانه کان اغتسل قبل ان یخرج فالجملة مبتدأ وخبر فی موضع الحال من النبی صلعم وکذا الجملة الثانیة فی موضع الحال ایضا ای خرج حال کونه یقول ۱۲ قس **۶** قولہ ابراهیم بن المنذر علی وزن اسم الفاعل من الانذار ابن عبد اللہ بن المنذر ابواسحٰق الحزامی المدنی وهو احد مشائخ البخاری وروی عنه فی غیر موضع وروی عن محمد بن ابی غالب عنه حدیثا فی الدیات وسمن بفتح المیم وسکون العین المهملة وبالنون ابن عیسی القزاز بالقاف وتشدید الزاء الاولی و بذا موصول بذکر ابن عباس فیه وهو مخالف لتصریح سفیان بن عیینة عن عمرو بان حدیثه لیس فیه ابن عباس قیل بذا یعد من اوهام الطائفی وهو موصوف بسوء الحفظ قلت اذا کان الامر کما قاله بذا القائل فکیف رضی البخاری باخراجه عنه موصولا ۱۲ ع **۷** قولہ لامرتهم ای امر ایجاب اذ الامر الندبی حاصل القافان قلت عقد الباب علی لو فی الحدیث لولا ولولا تمتاع الشیء لامتناع غیرہ ولولا امتناع الشیء لوجود غیرہ وبینهما بون بعید قلت ما آله الی لو اذ معناه لولم تکن المشقة لامرتهم ویحتمل ان یقال اصله لوو زید علیه لا ۱۲ ک **۸** قولہ واصل ناس من الناس الناس هو الناس فان قلت فما معناه قلت التنوین للتبعیض کما قال الزمخشری فی قوله تعالی اسری لبعبده لیلا او للتقلیل کما فی قوله تعالی ورضوان من اللہ اکبر وقد نهی صلعم عن الوصال فهم محمولة علی النهی التنزیه واجابوا فقته فی اصوله فقال لولا ان الشهر کل لزدت علی الوصال. بحیث یعجزون عنه ویترکون تعمقهم فی امثالنا فان قلت فی بذہ الروایة اظل فکیف مع الصیام مع الاطعام بالنهار فی التی بعده ابیت فکیف مع الوصال قلت الغرض من الاطعام لازمه وهو التقویة ۱۲ ف **۹** قولہ تابعه سلیمان وقع بذہ التعلیق فی روایة کریمة سابقا بکل حدیث حمید عن انس فصار کانه طریق اخری معلقة الحدیث لولا ان اشق علیهم لحکمت بان بذہ الساعة هی وقت صلوة العشاء ۱۲ ک اطلعه اشارة الی اختلاف لفظ عمرو ولفظ ابن جریج فیما یاتی ۱۲ ع ص بضم المیم وتشدید الدال وبعده الجار والمجرور رووی بفتح المیم والدال وبعده نون ۱۲ ن ص وبذا التعلیق وصله الدارقطنی من طریق ابی صالح عن اللیث ۱۲ ع

marfat.com

حدثني عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب ان سعيد بن المسيب اخبره ان ابا هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال قالوا فانك تواصل قال اينكم مثلي اني أبيت يطعمني ربي ويسقيني فلما ابوا ان ينتهوا واصل بهم يوما ثم يوما ثم رأوا الهلال فقال لو تأخر لزدتكم كالمنكل لهم حين ابوا ان ينتهوا

حدثنا مسدد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا الاشعث عن الاسود بن يزيد عن عائشة قالت سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن الجدر أمن البيت هو قال نعم قلت فما لهم لم يدخلوه في البيت قال ان قومك قصرت بهم النفقة قلت فما شأن بابه مرتفعا قال فعل ذلك قومك ليدخلوا من شاءوا ويمنعوا من شاءوا ولو لا ان قومك حديث عهدهم بالجاهلية فاخاف ان تنكر قلوبهم ان ادخل الجدر في البيت وان ألصق بابه في الارض

حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو لا الهجرة لكنت امرأ من الانصار ولو سلك الناس واديا وسلكت الانصار واديا او شعبا لسلكت وادي الانصار او شعبها

حدثنا موسى قال حدثنا وهيب عن عمرو بن يحيى عن عباد بن تميم عن عبد الله بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو لا الهجرة لكنت امرأ من الانصار ولو سلك الناس واديا او شعبا لسلكت وادي الانصار او شعبها تابعه ابو التياح عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم في الشعب

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب اخبار الآحاد

باب ما جاء في اجازة خبر الواحد الصدوق في الاذان والصلوة والصوم والفرائض والاحكام وقول الله فلولا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوا في الدين ولينذروا قومهم اذا رجعوا اليهم لعلهم يحذرون ويسمى الرجل طائفة لقوله وان طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فلو اقتتل رجلان دخل في معنى الآية وقوله

وهي نوعان احدهما في الحال مادام فعل الخير ممكنا فلا يترك لاجل فقد شئ آخر فلا يقول لوان كذا كان موجودا لفعلت كذا مع قدرته على فعله ولم ليوجد ذاك بل يفعل الخير ويحرص على عدم فواته والثاني من فاته شئ من امور الدنيا فلا يشغل نفسه بالتلهف عليه لما فيه من الاعتراض على المقادير وتعجيل تحسر لا يجتني شيئا ويشتغل بما عنه استدراك ما فعله بجدي فالذم راجع فيما يؤل في الحال الى التفريط وفيما يؤل في الماضي الى الاعتراض على القدر وهو واقع من الاول ١٢ ك

قوله باب ما جاء في اجازة خبر الواحد بكذا عند الجميع بلفظ باب الا في نسخة الصفاني فوقع فيها كتاب اخبار الآحاد ثم قال باب ما جاء الخ فاقتضى ذلك ان من جملة كتاب الاحكام وهو واضح وبه يظهر ان الاولى في التمني ان يقال باب لا كتاب او يؤخر عن هذا الباب وقد سقطت البسملة للابي ذر والقابسي والجرجاني وثبتت هنا قبل الباب في رواية كريمة والاصيلي ويحتمل ان يكون هذا من جملة الابواب الاعتصام فانه من متعلقاته فلعل بعض من بيض الكتاب قدمه عليه ووقع في بعض النسخ قبل البسملة كتاب خبر الواحد وليس بحمد ف والخبر على نوعين متواتر وهو ما بلغت رواية في الكثرة مبلغا احالت العادة تواطؤهم على الكذب وضابطه افادة العلم و واحد وهو ما ليس كذلك سواء كان المخبر به شخصا واحدا او اشخاصا كثيرة بحيث ربما اخبر بقضية مائة نفس ولا يفيد العلم فلا يخرج عن كونه خبرا واحدا وقيل ثلثمائة انواع متواتر ومستفيض و هو ما ذاد نقلته على ثلثمائة وهما لخبر واحاد فغير المتواتر عند هذا القائل ينقسم الى قسمين والصدوق هو بناء المبالغة وغرضه ان يكون له ملكة الصدق يعني يكون عدلا وهو من باب اطلاق اللازم وارادة الملزوم وقوله في الاذان آه وانما ذكر ها ليعلم ان انفاذه انما هو في العمليات لا في الاعتقاديات والاحكام جمع الحكم وهو خطاب الله تعالى المتعلق بافعال المكلفين بالاقتضاء او التخيير ك والمراد بقبول خبره في الاذان انه اذا كان مؤتمنا فاذن تضمن دخول الوقت فجازت صلوة ذلك الوقت وفي الصلوة الاعلام بجهة القبلة وفي الصوم الاعلام بطلوع الفجر او غروب الشمس ١٢ اف

٦ قوله فلولا النفر من كل آه اول الآية قوله تعالى وما كان المؤمنون لينفروا كافة فلولا نفر الآية وسبب نزول هذه الآية ان الله لما انزل في حق المنافقين ما انزل بسبب تخلفهم عن النفير مع رسول الله صلعم قال المؤمنون الله لا نتخلف عن غزوة يغزو بها رسول الله صلعم ولا سرية ابدا فلما ارسل السرايا بعد تبوك نفر المؤمنون جميعا وتركوه صلعم وحده فنزلت هذه الآية والكلام في الطائفة ومراد البخاري ان لفظ طائفة يتناول الواحد فما فوقه ولا يختص بعدد معين وهو منقول عن ابن عباس والنخعي ومجاهد وعطاء و عكرمة وعن ابن عباس ايضا من اربعة الى اربعين وعن الزهري ثلثة وعن الحسن عشرة وعن مالك اقل الطائفة اربعة وعن عطاء اثنان فصاعدا وقال الراغب لفظ طائفة يراد بها الجمع والواحد طائف ـ رع وجه الاستدلال به انه تعالى اوجب النذر بانذار طائفة من الفرقة والفرقة ثلثة واحدا واثنان والطائفة بقول تعالى ان جاءكم فاسق بنبا فتبينوا انه اوجب التثبت عند الفسق فحيث لا فسق لا تثبت فيجب العمل به او انه علل التثبت بالفسق ولو لم يقبل لما علل به لان ما بالذات لا يكون بالغير ١٢ ك

عه عطف العام على الخاص وقوله الاحكام من عطف العام على عام اخص منه لان الفرائض من الاحكام ١٢ ف

قوله باب ما جاء في اجازة خبر الواحد فان قلت كيف يصح الاستدلال بما ذكر في هذا الباب من الاحاديث على حجية خبر الآحاد مع ان كلها اخبار آحاد والاحتجاج بها يتوقف على كون خبر الواحد حجة فهو دور فالواجب انه اشار بكثار الاخبار في هذا الباب الى ان القدر المشترك متواتر ولهذا اكثر والاقدا به في..... الابواب الاقتصار على حديث او حديثين والله تعالى اعلم اهـ سندي

---

١ قوله نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال و اوناه يقتضي الكراهة ولكن اختلفوا هل هي كراهة تنزيه او تحريم على وجهين حكاهما صاحب المهذب وغيره اصحهما عندهم ان الكراهة للتحريم قال الالفي وهو ظاهر كلام الشافعي وحكى صاحب المفهم عن قوم انه محرم قال وهو مذهب اهل الظاهر قال وذهب الجمهور مالك والشافعي وابو حنيفة والثوري وجماعة من اهل الفقه الى كراهة وذهب آخرون الى جواز الوصال لمن قوي عليه ومن كان يواصل عبد الله بن الزبير وابن عامر وابن وضاح من المالكية كان يواصل اربعة ايام حكاه ابن حزم وقد حكى القاضي عياض عن ابن وهب واسحق وابن حنبل انهم اجازوا الوصال و الجمهور ذهبوا الى ان الوصال من خواص النبي صلعم لقوله انى لست كاحدكم واليكم مثلي وبذا دال على التخصيص والما غيره من الامة فحرام عليه وفي سنن ابي داؤد من حديث عائشة كان يصلي بعد العصر وينهى عنها ويواصل وينهى عن الوصال ومن قال به من الصحابة علي بن ابي طالب وابو هريرة وابو سعيد وعائشة رض واحتج من اباح الوصال بقول عائشة نهاهم من الوصال رحمة لهم فقالوا انما نهاهم رفقا لالزاما لهم واحتجوا ايضا بكون النبي صلعم واصل باصحابه يومين حين ابوا ان ينتهوا قال صاحب المفهم وهو يدل على ان الوصال ليس بحرام ولا مكروه من حيث هو وصال لكن من حيث يذهب بالقوة واجاب المحرمون عن الحديثين بان قالوا لا يمنع قوله رحمة لهم ان يكون منهيا عنه للتحريم وسبب تحريمه الشفقة عليهم لئلا يتكلفوا ما يشق عليهم قالوا واما وصاله بهم فلتأكيد الزجر وبيان المحلة في نهيهم والمبشدة المترتبة على الوصال الملل من العبادة وخوف التقصير في غيره من العبادات وقال ابن العربي وتمكينهم منه تمثيل لهم وما كان على طريق العقوبة لا يكون من الشريعة شيئ من كتاب الصوم ١٢ـ

٢ قوله عن الجدر بفتح الجيم يعني الحجر بكسر الحاء ويقال له الحطيم ايضا هو من الكعبة ام لا فهو مطلق ليس مخصوصا بستة اذرع ونحوها قوله وما لهم وفي بعضها وما بالهم قوله قومك وفي بعضها قومي قوله لم يدخلوا بالبعض الياء من الادخال والضمير المنصوب يرجع الى الجدر قوله قصرت بفتح القاف و ضم الصاد والذي في اليونينية بفتح الصاد المشددة قوله النفقة اي آلات العمارة من الحجر وغيره ولم يريد ان ليضيفوا اليها من خارج لكان في زمان ابراهيم فيه قوله فعل ذلك قومك بكسر الكاف فيهما اي ارتفاع الباب ١٢ ك ع ق س

٣ قوله لو لا الهجرة قال محي السنة ليس المراد منه الانتقال عن النسب الولادي لانه حرام مع انه افضل الانساب وانما اراد النسب البلادي اي لو لا ان الهجرة امر ديني وعبادة ما مورو بها لانتسبت الى دارکم والغرض منه التعريض بان لا فضيلة اعلى من النصرة بعد الهجرة وبيان انهم بلغوا من الكرامة مبلغا لو لا ان المهاجرين لهذا نفسهم من الانصار قوله شعبا بكسر الشين الطريق في الجبل و ما انفرج بين الجبلين والانصار هم الصحابة المدنيون الذين آووا ونصروا اي انا بعضهم في طرائقهم ومقاصدهم في الخيرات والفضائل ١٢ ع ك

٤ قوله في الشعب يعني في قوله لو سلك الناس واديا او شعبا لسلكت وادي الانصار وشعبهم وقد تقدم موصولا في غزوة حنين قال السبكي الكبير مقصود البخاري بالترجمة واحاديثها ان النطق بلو لا يكره على الاطلاق وانما يكره في شئ مخصوص يؤخذ ذلك من قول عمر من اللوفا شار الى التبييض ودردو با في الاحاديث الصحيحة وقال قد تأملت القرآن قول احرص على ما ينفعك بقوله واياك واللو فوجدت الاشارة الى محل لو لذا تمنع

marfat.com

إن جاءكم فاسق بنبأ فتبينوا أن تصيبوا قوما بجهالة وكيف بعث النبي صلى الله عليه وسلم أمراءه واحدا بعد واحد فإن سها أحد

منهم رد إلى السنة **حدثني** محمد بن المثنى حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا أيوب عن أبي قلابة قال حدثنا مالك بن الحويرث

أتينا النبي صلى الله عليه وسلم ونحن شببة متقاربون فأقمنا عنده عشرين ليلة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم رفيقا فلما ظن

أو قد اشتقنا سألنا عمن تركنا بعدنا فأخبرناه قال ارجعوا إلى أهليكم فأقيموا فيهم وعلموهم ومروهم وذكر أشياء أحفظها

كما رأيتموني أصلي فإذا حضرت الصلوة فليؤذن لكم أحدكم وليؤمكم أكبركم **حدثنا** مسدد عن يحيى عن التيمي عن أبي عثمان عن ابن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنعن أحدكم أذان بلال من سحوره فإنه يؤذن أو قال ينادي ليرجع قائمكم وينبه نائمكم

وليس الفجر أن يقول هكذا وجمع يحيى كفيه حتى يقول هكذا ومد يحيى إصبعيه السبابتين **حدثنا** موسى بن إسمعيل حدثنا عبد العزيز

ابن مسلم حدثنا عبد الله بن دينار قال سمعت عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن بلالا ينادي بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي

ابن أم مكتوم **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن الحكم عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله قال صلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم

الظهر خمسا فقيل له أزيد في الصلوة قال وما ذاك قالوا صليت خمسا فسجد سجدتين بعد ما سلم **حدثنا** إسمعيل قال حدثني مالك عن

أيوب عن محمد بن سيرين عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين أقصرت الصلوة

يا رسول الله أم نسيت فقال أصدق ذو اليدين فقال الناس نعم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ركعتين أخريين ثم سلم ثم كبر

ثم سجد مثل سجوده أو أطول ثم رفع ثم كبر فسجد مثل سجوده ثم رفع **حدثنا** إسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله

ابن عمر قال بينا الناس بقباء في صلوة الصبح إذ جاءهم آت فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أنزل عليه الليلة قرآن وقد أمر أن

يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم إلى الشام فاستداروا إلى الكعبة **حدثنا** يحيى حدثنا وكيع عن إسرائيل عن أبي إسحق عن البراء

ثنا ٢ قال ٣ فكان رفيقا ٦ أهلينا ٧ سجوده ٨ لينبه ٩ قال ٣ قال اثنا ١١ فجر ١٢ قال ١٣

١ قوله وكيف بعث

النبي صلعم آه استدل بهذا البخاري على اجازة خبر الواحد الصادق فان النبي صلعم كان يبعث امراءه الى الجهات واحدا بعد واحد فلان خبر الواحد لو لم يكن مقبولا لما كان في ارسال معنى قال الكرماني اذا كان خبر الواحد مقبولا فما فائدة بعث الآخر بعد الاول قلت رده الى المتوى عند سهوه وبهمعنى قوله فان سها احدهم اى من الامراء المبوثين ردا الى السنة واراد بالسنة الطريق الحق والنهج الصواب وقال الكرماني والسنة هي الطريقة المحمدية صلعم يعني شريعته واجتهاده وغير هما ١٢ اع **٢ قوله** متقاربون اى في السن بل في اعم من فقد وقع عند ابي داؤد من طريق سلمة بن محمد عن خالد الحذاء وكنا يومئذ متقاربين في العلم وللمسلم كنا متقاربين في القراءة ومن هذه الزيادة تؤخذ الجواب عن قوله قدم الاسن فليس المراد تقديمه على الاقرابل في حال الاستواء بالقراءة قوله ارجعوا الخ انما اذن لهم في الرجوع لان الهجرة كانت قد انقطعت بفتح مكة فكانت الاقامة بالمدينة باختيار الوافد وكان منهم من ليس لها ومنهم من يرجع لعدان يتعلم ما يحتاج اليه القوله وذكر اشياء احفظها ولا احفظها قائل هذا ابو قلابة راوي الحديث ووقع في رواية اخرى اولا احفظها وهو للتنوع قوله وصلوا كما رأيتموني الخ اى وممن جملة الاشياء التي يحفظها ابو قلابة عن مالك قول النبي صلعم هذا ـ ف ع قوله ومروهم هذا موضع الترجمة لان تعليمهم لم يقيد بكونهم مجتمعين بل يعم كونهم مجتمعين او متفرقين على اى هيئة كان فيفيد صحة خبر واحد فافهم منهم ١٢ اع **٣ قوله** ليرجع من الرجع وهو متعد او من الرجوع وهو لازم وهكي فيه تغلب ارجعت رباعيا فعلى هذا يضم اوله وفي المحكم هكى سيبويه رحمته بالتشديد كذا في التنقيح وقال القسطلاني وفي الفرع كاصله عن ابي ذر يرجع بضم حرف المضارعة وفتح الراء وتشديد الجيم مكسورة ومفتوحة ومطابقته للترجمة في قوله لا يمنعن احدكم اذان بلال من سحوره فانه يخبر ان الوقت الذي اذن فيه من الليل حتى يجوز التسحر في ذلك الوقت وهو خبر واحد صدوق وكذا في ١٢ اع ؛

٤ قوله قالوا صليت خمسا قال ابن التين ما حاصله ان هذا الحديث ليس بمطابق للترجمة لان الخبر ليس بواحد وانما كانوا جماعة واجاب عنه الكرماني بما حاصله ان هذا لم يخرج بأخبار الجماعة عن الآحاد نعم صار من الاخبار المفيدة لليقين بسبب انه صار محفوفا بالقرائن انتهى قلت هذا الجواب غير مشبع بل الجواب الكافي هو ان حديث عبد الله بن مسعود هذا رواه البخاري عن شيخين احدهما حفص بن عمر وفيه قالوا صليت خمسا والآخر اخرجه في الصلوة في باب ما اذا صلى خمسا رواه عن ابي الوليد عن شعبة الخ مثله سواء غير ان فيه قال وما ذاك قال صليت خمسا فما لقائل واحد قصد قد النبي صلعم لكونه صدوقا عنده فهذا مطابق للترجمة فلا يضر ايراد الحديث الذي فيه القائلون جماعة في هذه الترجمة لان الحديثين حديث واحد عن صحابي واحد في حادثة واحدة واما حكم الحديث فقد مضى بيانه هناك في ص ٢٠٤ **٥ قوله** عينى

فقال له ذو اليدين اسمه الخرباق بكسر الخاء المعجمة واسكان الراء وبالموحدة ولقب به لطول في يديه ـ ك وفي هذا الحديث والذي قبله حجة لابي حنيفة واصحابه ان سجدتي السهو بعد السلام وان كانت للزيادة وتعقب بانه لم يعلم بزيادة الركعة الا بعد السلام حين سأله ذو اليدين قلت اتفق العلماء في هذه الصورة على ان سجود السهو بعد السلام لتعذره قبله لعدم علمه بالسهو ورد بانه وقع في حديث ابن مسعود هذا في لفظ مسلم في الزيادة انه امر بالاتمام والسلام ثم يسجد تي السهو وهو قوله اذا شك احدكم في صلوته فلم يدر الصواب فليتم عليه ثم يسلم ثم يسجد سجدتين والشك بالسهو غير العلم به كذا في العيني ـ وجه ايراد هذا الحديث والذي قبله في اجازة خبر الواحد الاشعار على التنبيه على انه لم يعلم انما لم يقطع في الاخبار بسهوه ـ بخبر الواحد لانه عارض فعل نفسه فلذلك استفهم في قصة ذي اليدين فلما اخبره الجم الغفير بصدقه رجع اليهم وفي القصة التي قبلها اخبره بعلمه ابتداء وقيل انما استثبت النبي صلعم في خبر ذي اليدين لانه انفرد دون من صلى معه بما ذكر فرجح كثرتهم فاستعيد حفظه ونهم وجوز عليه الخطأ ولا يلزم من ذلك رد خبر الواحد مطلقا ١٢ ف **٦ قوله** فاستداروا بالجحة فيه بالعمل ـ بخبر الواحد ظاهرة لان الصحابة الذين كانوا يصلون الى جهة بيت المقدس وهي شامية تحولوا عنه بخبر الواحد الى جهة الكعبة وهي يمانية على العكس من التي قبلها وصدقوا خبره وعملوا به واعترض عليه بعضهم بانه افاد بهم العلم بصدقه لاعتضادهم من ارتقاب النبي صلعم وقوع ذلك لتكرر عاده به والبحث انما هو في خبر الواحد اذا تجرد عن القرينة والجواب انا اذا سلم انهم اعتمدوا على خبر الواحد كفى في صحة الاحتجاج به والاصل عدم القرينة وايضا فليس العمل بالخبر المحفوف بالقرينة متفقا عليه فيصح الاحتجاج به على من اشترط العدد او اطلق وكذا على من اشترط القطع وقال خبر الواحد لا يفيد الا الظن ما لم يتواتر ١٢ ف

عه والذي يظهر انما ذكر هذه الآية تقول في الترجمة خبر الواحد الصدوق واجح بها على ان خبر الواحد الفاسق لا يقبل فافهم ١٢ اع ـ

عه فان قلت كيف تكلم ذو اليدين والقوم وهم لبعد في الصلوة قلت اجاب النووي بوجهين احدهما انهم لم يكونوا على اليقين من البقاء في الصلوة لانهم كانوا مجوزين لنسخ الصلوة من اربع الى ركعتين والآخر ان هذا كان خطابا للنبي صلعم وجوابا وذلك لا يبطل عندنا ولا عند غيرنا في رواية لابي داؤد بإسناد صحيح ان الجماعة اموا اى اشاروا فهم فعلى هذا لم يتكلموا قلت الكلام والخروج من المسجد ونحو ذلك كله قد نسخ حتى لو فعل احد شيئا من هذا اليوم لبطلت صلوته والدليل عليه ما رواه الطحاوي ان عمر بن الخطاب كان مع النبي صلعم يوم ذي اليدين ثم حدث به تلك الحادثة بعد النبي صلعم فعل فيها بخلاف ما عمل صلعم يومئذ ولم ينكر عليه احد من حضر فعلمنا من الصحابة وذلك لا يصح ان يكون منهم الا بعد وقوفهم على نسخ ما كان من صلعم يوم ذي اليدين ١٢ عيني من كتاب الصلوة ١٢ـ

عه هو ابن موسى التي بتشديد المعجمة وشدة الفوقانية وقيل ابن جعفر البلخي ١٢ اك

marfat.com

قال لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة صلی نحو بیت المقدس ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا وکان یحب ان یوجه الی الکعبة فانزل الله قد نری تقلب وجهك فی السماء فلنولینك قبلة ترضاها فوجه نحو الکعبة وصلی معه رجل العصر ثم خرج فمر علی قوم من الانصار فقال هو یشهد انه صلی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم وانه قد وجه الی الکعبة فانحرفوا وهم رکوع فی صلوة العصر **حدثنا** یحیی بن قزعة حدثنی فلیح عن اسحٰق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن مالك قال کنت اسقی ابا طلحة الانصاری وابا عبیدة بن الجراح وابی بن کعب شرابا من فضیخ وهو تمر فجاءهم آت فقال ان الخمر قد حرمت فقال ابو طلحة یا انس قم الی هذه الجرار فاکسرها قال انس فقمت الی مهراس لنا فضربتها بأسفله حتی انکسرت **حدثنا** سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابی اسحٰق عن صلة عن حذیفة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لاهل نجران لابعثن الیکم رجلا امینا حق امین فاستشرف لها اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم فبعث ابا عبیدة **حدثنا** سلیمان بن حرب حدثنا شعبة عن خلید عن ابی قلابة عن انس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لکل امة امین وامین هذه الامة ابو عبیدة بن الجراح **حدثنا** سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن یحیی بن سعید عن عبید بن حنین عن ابن عباس عن عمر قال وکان رجل من الانصار اذا غاب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وشهدته اتیته بما یکون من رسول الله صلی الله علیه وسلم واذا غبت عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وشهدته اتانی بما یکون من رسول الله صلی الله علیه وسلم **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن یزید عن سعید بن عبیدة عن ابی عبد الرحمٰن عن علی ان النبی صلی الله علیه وسلم بعث جیشا وامر علیهم رجلا فاوقد نارا فقال ادخلوها فارادوا ان یدخلوها فقال اخرون انما فررنا منها فذکروا للنبی صلی الله علیه وسلم فقال للذین ارادوا ان یدخلوها لو دخلوها لم یزالوا فیها الی یوم القیمة وقال للاخرین لا طاعة فی معصیة الله انما الطاعة فی المعروف **حدثنا** زهیر بن حرب حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنی ابی عن صالح عن ابن شهاب ان عبید الله بن عبد الله اخبره ان ابا هریرة وزید بن خلد اخبراه ان رجلین اختصما الی النبی صلی الله علیه وسلم وحدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عبید الله بن عبد الله ان ابا هریرة قال بینما نحن عند رسول الله صلی الله علیه وسلم اذ قام رجل من الاعراب فقال یا رسول الله اقض لی بکتاب الله عز وجل فقام خصمه فقال صدق یا رسول الله اقض له بکتاب الله وائذن لی فقال له النبی صلی الله علیه وسلم قل فقال ان ابنی کان عسیفا علی هذا والعسیف الاجیر فزنی بامرأته فاخبروني ان علی ابني الرجم فافتدیت منه بمائة من الغنم ووليدة ثم سألت اهل العلم فاخبروني ان علی امرأته الرجم وانما علی ابني جلد مائة وتغریب عام فقال والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله عز وجل اما الولیدة والغنم فرد وها واما ابنك فعلیه جلد مائة وتغریب عام واما انت

---

١ قوله ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا بالشك والحق انه كان ستة عشر شهرا وايامافانه صلعم خرج من مكة يوم الاثنين خامس ربيع الاول ودخل المدينة يوم الاثنين ثانی عشر ربيع الاول وكان التحويل خامس عشر من رجب من السنة اثنتين قبل وقعة بدر بشهر بن على الصحيح وبه جزم الجمهور ورواه الحاكم بسند صحيح عن ابن عباس فمن اعتد الايام شهرا كاملا عد سبعة عشر والا فستة عشر وما روى ثلثة عشر وغير ذلك فضعيف والله اعلم - تفسير مظهری قوله وهم ركوع فی صلوة العصر فان قلت فی الحديث السابق انها صلوة الفجر قلت التحويل كان عند صلوة العصر وبلوغ الخبر الی قباء فی اليوم الثانی وقت صلوة الصبح فان قلت فصلوة اهل قباء فی المغرب والعشاء قبل وصول الخبر اليهم صحيحة قلت نعم لان النسخ لا يؤثر فی حقهم الا بعد العلم به - ك وقال العينی والتوفيق بينهما ان هذا الخبر وصل الی قوم كانوا يصلون فی نفس المدينة صلوة العصر ثم وصل الی اهل قباء فی صبح اليوم الثانی لانهم كانوا خارجين عن المدينة لان القبا بن جملة سواد بادی حكم رساتيقها اه ٢ قوله فجاءهم آت فقال ان الخمر قد حرمت فقال انس قم فاهرقها الخ مطابقته للترجمة فی قوله فجاءهم آت وورد فی بعض طرق هذا الحديث فوالله ما سألوا عنها ولا راجعوها بعد خبر الرجل وهو حجة قوية فی قبول خبر الواحد لانهم اثبتوا به نسخ شئ كان مباحا حتی اقدموا من اجله علی تحريمه والعمل بمقتضی ذلك ١٢ ع ف ٣ قوله فاستشرف لها الخ ای تطلعوا اليها ورغبوا فيها حرصا علی ان يكون هو الامين الموعود لا حرصا علی الولاية والامانة وان كانت مشتركة بين الكل لكن النبی صلعم خص بعضهم ببعض الصفات غلبت عليهم وكانوا بها اخص كالحياء لعثمان ١٢ ك ع ٤ قوله واذا غبت عن رسول الله صلعم وشهده وفی رواية الكشميهنی والمستملی وشهده ای حضر ما يكون عند النبی صلعم وقد نقل بعض العلماء لقبول خبر الواحد ان كل صاحب وقائع سئل عن نازلة فی الدين فاخبر السائل بما عنده فيها من الحكم انه لم يشترط عليه احد منهم ان لا يعمل بما اخبره به من ذلك حتی يسأل غيره فضلا عن ان يسأل الكواف بل كان كل منهم يخبره بما عنده فيعمل بمقتضاه ولا ينكر عليه ذلك فدل علی اتفاقهم علی وجوب العمل بخبر الواحد اه ٥ قوله فقال آخرون انما فررنا منها الخ قال ابن التين ما حاصله انه لا مطابقة بين هذا الحديث والترجمة لانهم لم يطيعوه فی دخول النار ورد عليه بانهم كانوا مطيعين له فی غير ذلك وبه يتم المقصد ١٢ ع -

---

٦ قوله اقض لی بكتاب الله مبنی علی انه كان فی كتاب الله آية الرجم ثم نسخت تلاوته فصح القول بانه كتاب الله وقيل المراد بكتاب الله ههنا حكمه وانما قال اقض بكتاب الله مع انه لا يحكم الا بما كان ثابتا قبل ذلك من الناس وعلمانه حكم لم يكن فی كتاب الله فجاء اعتذر رسول الله صلعم بعدم علمه وقوله ان ابنی كان عسيفا علی هذا ای اجيرا وانما قال علی هذا لمايتوجه من الاجرة ولو قال عسيفا لهذا لصح ايضا لمايتوجه للمستاجر عليه من الخدمة قوله ثم سألت اهل العلم يدل علی جواز الاستفتاء والافتاء فی زمانه صلعم عن غيره لعدم القدرة علی سؤاله عنه لمانع وقوله وتغريب عام التغريب داخل فی الحد عند بعض العلماء وعندنا هو سياسة وتعزير مفوض الی رأی الامام ومصلحة وانيس اسم رجل هو سيد قوم المرأة وهو بلفظ التصغير انيس بن الضحاك الاسلمی لبعثه رسول الله صلی الله عليه وسلم ليقيم الحد عليها ان اعترفت وهذا لا يدل علی كفاية اعتراف واحد فی الزنا كما هو مذهب الشافعی فلعل المراد الاعتراف المعهود فی الشرع وهو اربع مرات والله اعلم ١٢ المعات ٧ قوله واما انت يا انيس الخ قال العينی انه صلعم انما امر انيسا بالرجم بعد ما اعلمها بان اب المسيف قد فداها بابنه فيحتمل انها بان لها عنده حد القذف بل هی طالبته بام تعفو عنه او تعترف بالزنا فان اعترفت فلا يحد القاذف وعليها الرجم لانها كانت محصنة ولا يدرئ هذا التاويل لان ظاهره انه بعث لطلب اقامة حد الزنا وتجسسه وهذا غير مراد لان حد الزنا لا يتجسس ولا ينقر عنه بل لو اقر به الزانی يستحب ان يلقن الرجوع - مرقاة ومطابقته للترجمة يمكن ان تؤخذ من تصديق احد المتخاصمين الآخر وقبول خبره ١٢ ع.

٨ ذكر هذا الحديث مناسب للحديث السابق فيكون مناسبا للترجمة لان المناسب للمناسب للشئ مناسب لذلك الشئ ١٢ ع للمعه ای اسلمنا فرارا منها فحمدت النار وسكن غضب الامير ولم يدر ضلها احد ١٢ ك

النبی ١ ثنی ٢ قال ٣ قال ٤ قال حدثنا ٦ السلمی ٧ فاوقدوا ٨ قال ٩ المعصية ١٠ قال ١١ ثنا ١٢ بن عتبة بن مسعود ١٣ فاخبرت ١٤ ٢ فذكر الحديث وقال واما انت يا انيس فاغد

يا أُنَيْسُ لرجل من اسلم فاغدُ على امرأة هذا فان اعترفت فارجمها فغدا عليها أُنَيْسٌ فاعترفت فرجمها **باب** بَعَثَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم الزُّبَيْرَ طليعةً وحده **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله يقول ندب النبي صلى الله عليه وسلم الناس يوم الخندق فانتدب الزبير ثم ندبهم فانتدب الزبير ثم ندبهم فانتدب الزبير ثلثا فقال لكل نبي حواريّ وحواريّ الزبير وقال سفيان حفظته من ابن المنكدر وقال له أيوب يا أبا بكر حدثهم عن جابر فان القوم يعجبهم ان تحدثهم عن جابر فقال في ذلك المجلس سمعت جابرا فتناتيم بين احاديث سمعت جابرا قلت لسفيان فان الثوري يقول يوم قريظة فقال كذا حفظته منه كما انك جالس يوم الخندق قال سفيان هو يوم واحد وتبسم سفيان **باب** قول الله لا تدخلوا بيوت النبي الآن يؤذن لكم فاذا أذن له واحد جاز **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد عن أيوب عن ابي عثمان عن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل حائطا فجاء رجل يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة فاذا ابو بكر ثم جاء عمر فقال ائذن له وبشره بالجنة ثم جاء عثمان فقال ائذن له وبشره بالجنة فجاء رجل يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة ثم جاء عمر فقال ائذن له وبشره بالجنة فجاء رجل يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة فجاء رجل يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة فجاء رجل يستأذن

حدثنا یحیی عن یزید بن ابی عبید قال حدثنا سلمۃ بن الاکوع ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لرجل من اسلم اذن فی قومک او فی الناس یوم عاشوراء ان من اکل فلیتم او من لم یکن اکل فلیصم **باب** وصاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وفود العرب ان یبلغوا من وراءھم قالہ ملک بن الحویرث **حدثنا** علی بن الجعد قال حدثنا شعبۃ ح وحدثنی اسحق قال اخبرنا النضر قال اخبرنا شعبۃ عن ابی جمرۃ قال کان ابن عباس یقعدنی علی سریرہ فقال لی ان وفد عبد القیس لما اتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من الوفد او من القوم غیر خزایا ولا ندامی قالوا یا رسول اللہ ان بیننا وبینک کفار مضر فمرنا بامر نخبر بہ من وراءنا فسألوا عن الاشربۃ فنھاھم عن اربع وامرھم باربع امرھم بالایمان باللہ قال ھل تدرون ما الایمان باللہ قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال شھادۃ ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا رسول اللہ واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ واظنہ قال فیہ صیام رمضان وتؤتوا من المغانم الخمس ونھاھم عن الدباء والحنتم والمزفت والنقیر وربما قال المقیر قال احفظوھن وابلغوھن من وراءکم **باب** خبر المرأۃ الواحدۃ **حدثنا** محمد بن الولید قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبۃ عن توبۃ العنبری قال قال لی الشعبی ارایت حدیث الحسن عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقاعدت ابن عمر قریبا من سنتین او سنۃ ونصف فلم اسمعہ روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم غیر ھذا قال کان ناس من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیھم سعد فذھبوا یاکلون من لحم فتاتھم امرأۃ من بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ لحم ضبّ فامسکوا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلوا واطعموا فانہ حلال او قال لا بأس بہ شک فیہ ولکنہ لیس من طعامی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الاعتصام

باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفین عن مسعر وغیرہ عن قیس بن مسلم عن طارق بن شھاب قال قال رجل من الیھود لعمر یا امیر المؤمنین لو ان علینا نزلت ھذہ الآیۃ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا لاتخذنا ذلک الیوم عیدا فقال عمر انی لاعلم ای یوم نزلت ھذہ

اخبرنا ثنا ۳ ھو ابن راھویہ ۴ وحدہ لا شریک لہ یحدث ۵ ۶ ۷ ۸

۲ عبد اللہ بن الزبیر

۱ قولہ کان الخ یقصد فی من الاقعاد وکان ترجمانا بینہ وبین الناس فیما یستفتونہ فلذلک کان یقعدہ علی سریرہ قولہ وفد عبد القیس الوفد جمع وفد ھو الذی اتی الی الامیر رسالۃ من قوم وقیل ربط کرام وعبد القیس ابو قبیلۃ عظیمۃ ینتھی الی ربیعۃ ابن نزار بن معد بن عدنان وربیعۃ قبیلۃ عظیمۃ فی مقابلۃ مضر وکان وفادتھم سنۃ ثمان وبسببھا ان منقذ بن حیان منھم کان یتجر الی المدینۃ فربہ النبی صلعم فقام الیہ فسألہ عن اشراف قومہ فسمی لہ باسماءھم فاسلم واسلم وتعلم الفاتحۃ واقرہ باسم ربک ثم رجل الی بحرہ ومعہ کتابہ صلعم فلتم ایاما لکن انکرت زوجتہ صلاتہ فذکرت ذلک لابیھا المنذر رئیسھم فتحاذیا فوقع الاسلام فی قلبیھما ثم ذھب بالکتاب الی قومہ وقرأ علیھم فاسلموا واجموا علی المسیر الیہ صلعم۔ مرقاۃ مختصرا قولہ لغیر خزایا جمع خزیان وھو المفتضح والمخجی والذلیل والندامی جمع ندمان بمعنی النادم ای لم یکن منکم تاخر عن الاسلام ولا اصابکم قتال ولا سبی ولا اسر مما یفتضحون بہ او یستحیون منہ او یندمون علیہ ویحتمل ان یکون دعاء لھم قولہ کفار مضر بالضم وفتح المعجمۃ قبیلۃ ویقال ربیعۃ ومضر اخوان لقولہ ربیعۃ الخیل ولھذا مضر الحمراء لانھما اقتسما المیراث اخذ مضر الذھب وربیعۃ الفرس ولم یکن لھم الوصول الی المدینۃ الا علیھم وکانوا یخافون منھم الا فی الشھر الحرام ۱۲ اک ۲ قولہ وتؤتوا من المغانم فان قلت ھم عدل عن اسلوب اخواتہ قلت للاشعار بمعنی المتعدد دلان سائر الارکان کانت ثابتۃ قبل ذلک بخلاف اعطاء الخمس فان فرضیتہ کانت متجددۃ وفیہ دلیل علی ان الایمان والاسلام واحد ولم یذکر الحج لانہ لم یفرض حینئذ او لانھم ماکانوا یستطیعون الحج بسبب لقاء مضر فان قلت المذکور خمس لا اربع قلت لم یجعل الشھادۃ من الاربع لعلمھم بذلک وانما امرھم باربع لم یکن فی علمھم انھا من دعائم الایمان قولہ ونھاھم عن الدباء الخ والنبیّ ان کان عن الظروف لکن المراد منہ النھی عن شرب الانبذۃ التی فیھا وقیل النھی عن بذہ نھی عن الانتباذ فیھا لان الشراب فیھا قد یصیر مکروا ولا یشعر بہ ۱۲ اک ع ۳ قولہ عن نوبۃ العنبری بفتح النون وفتحانیۃ وتسکین الواو وبالموحدۃ ابن کیسان ابو المورع بفاعل التورع براء وبالمھملۃ العنبری بفتح المھملۃ والموحدۃ بینھما نون ساکنۃ نسبۃ الی بنی العنبر بطن مشھور من بنی تمیم التابعی قولہ رأیت الحسن الخ الرؤیۃ بصریۃ والاستفہام للانکار کان الشعبی ینکر علی من یرسل الاحادیث عن رسول اللہ صلعم اشارۃ الی ان الحامل لفاعل ذلک طلب الاکثار من التحدیث عندہ والا لکان یکتفی بما سمعہ موصولا وقال الکرمانی مراد الشعبی ان الحسن مع انہ تابعی یکثر الحدیث عن النبی صلعم یعنی یجری علی الاقدام علیہ وابن عمر مع انہ صحابی مقلل فیہ محتاط یتحرز منہا لکن لم قلت وکان ابن عمر لم یتبع رأی ابیہ فی ذلک فانہ کان یحض علی قلۃ التحدیث عن النبی صلعم لوجہین احدہما خشیۃ الاشتغال عن تعلم القرآن وتفہم معانیہ والثانی خشیۃ ان یحدث عنہ بما لم یقلہ لانھم لم یکونوا یکتبون فاذا طال العہد لم یومن النسیان ۱۲ ف ۴ قولہ قال لا بأس بہ وبہ قال الشافعی وقال ابو حنیفۃ واصحابہ یحرم وقد نقلہ ابن المنذر عن علی بن ابی طالب فی حدیث اخرجہ ابو داؤد عن عبد الرحمن بن شبل ان رسول

اللہ صلعم نھی عن اکل لحم الضب وفی اسنادہ اسمٰعیل بن عیاش عن ضمضم بن زرعۃ عن شریح عن عتبۃ عن ابی راشد الحبرانی عن عبد الرحمن بن شبل قال الحافظ وحدیث ابن عیاش عن الشامیین قوی وھؤلاء شامیون ثقات ولا التفات الی قول الخطابی لیس اسنادہ بذاک وقول ابن حزم فیہ ضعفاء ومجہولون وقول البیہقی تفرد بہ ابن عیاش ولیس بحجۃ وقول ابن الجوزی لا یصح قال وکل ذلک تساہل لا یخفی فان روایۃ اسمٰعیل عن الشامیین قویۃ ورجالھم ثقات اثبات والحدیث اخرجہ ابو حنیفۃ فی مسندہ عن حماد عن ابراہیم عن الاسود عن عائشۃ انہ اہدی لہا ضب فسألت النبیّ فنہاہا عن اکلہ فجاء سائل فامرت لہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آنتطعمین ما لا تأکلین وقد اخرج احمد وابو یعلی حدیث عائشۃ باسناد رجالہ رجال الصحیح غیر ھشام بن عمار وھو ثقۃ فیہ للانکار یعنی لانتطعمی ما لا تأکلین فنہی النبی صلعم عن التصدق بہ انما ہو نظرا الی عدم اباحتہ لانہ لو کان مباحا لما منعہا عن التصدق بہ ولا یقال ان النہی عن التصدق انما ہو من قبیل ولا تیمموا الخبیث منہ تنفقون الآیۃ ولن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون لانا نقول ہذا انما یتم فیمن وجد عندہ شیٔ جید فیختار الردی للتصدق واما من لا یجد الا ردیا وقد سألہ مضطرا الی استعمالہ فانہ لا نمنعہ عن التصدق ما یجدہ بل نقول انہ یثاب علی ذلک ثم الاصل ان متی تعارض الدلیلان احدہما یوجب الحظر والآخر الاباحۃ یغلب الحظر وفی شرح العینی الاصح عند اصحابنا ان الکراہۃ تنزیہیۃ لا تحریمیۃ نظرا بہ الاحادیث الصحیحۃ منہ یعنی بحرام ہذا خلاصۃ ما قالہ الشیخ عابد السندی فی شرح مسند ابی حنیفۃ ۱۲ ۵ قولہ الاعتصام بالکتاب والسنۃ الکتاب ہو الکلام المنزل علی محمد صلعم للاعجاز بسورۃ منہ وقیل بالنقل بین دفتی المصحف تواترا والسنۃ ہو قول الرسول صلعم وفعلہ وتقریرہ وبذہ الترجمۃ مقتبسۃ من قولہ تعالی واعتصموا بحبل اللہ اذ المراد بالحبل الکتاب والسنۃ علی سبیل الاستعارۃ المصرحۃ والجامع کونہما سببا للمقصود الذی ہو الثواب کما ان الحبل سبب للمقصود من السقی ونحوہ ۱۲ اک ع ۶ قولہ عن مسعر وغیرہ الغیر لم ار من صرح بہ الا انہ یحتمل ان یکون سفیان الثوری فان احمد اخرجہ من روایۃ عن قیس بن مسلم وہو الجدلی بفتح الجیم والمہملۃ ثم موحدۃ وکان عابدا ثقۃ ثبتا وقد ینسب الی الارجاء۔ کس قولہ یوم عرفۃ غیر منصرف وجمعۃ منصرف فان قلت لم فرق بینہما قلت لان الاول علم الزمان المعین والثانی اسم جنس لہ فان قلت ما وجہ الموافقۃ بین الکلامین قلت مقصودہ ان ذلک الیوم الذی اضعتموہ عندنا عید ک قال ابن عباس کان ذلک الیوم خمسۃ اعیاد جمعۃ وعرفۃ وعید الیہود والنصاری والمجوس۔ ووجہ ذکر ہذا الحدیث عقیب ہذہ الترجمۃ من حیث ان الآیۃ تدل علی ان ہذہ الامۃ معتصمین بالکتاب والسنۃ لان اللہ تعالی من علیہم بہذہ الآیۃ بالکمال الدین واتمام النعمۃ وبرضاہ لہم بدین الاسلام ۱۲ ارع عہ بفتح الواو وکسرہا بالقصر وصایۃ بالتحتانیۃ بعد الالف ہو الوصیۃ ۱۲۔

marfat.com

الآية نزلت يوم عرفة في يوم جمعة سمع سفيان مسعرا ومسعر قيسا وقيس طارقا **حدثنا** ۷۲۶۹ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني انس بن مالك انه سمع عمر الغد حين بايع المسلمون ابا بكر واستوى على منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم تشهد قبل ابي بكر فقال ما بعد فاختار الله لرسوله الذي عنده على الذي عندكم وهذا الكتاب الذي هدى الله به رسولكم فخذوا به تهتدوا لما هدى الله به رسوله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ۷۲۷۰ موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب عن خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال فمشى النبي صلى الله عليه وسلم اليه وقال اللهم علمه الكتاب **حدثنا** ۷۲۷۱ عبد الله بن صباح قال حدثنا معتمر قال سمعت عوفا ان ابا المنهال حدثه انه سمع ابا برزة قال ان الله تعالى يعذبكم او يعنتكم بالاسلام ومحمد صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ۷۲۷۲ اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار ان عبد الله بن عمر كتب الى عبد الملك بن مروان يبايعه واقر بذلك بالسمع والطاعة على سنة الله وسنة رسوله صلى الله عليه وسلم فيما استطعت **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم بعثت بجوامع الكلم **حدثنا** ۷۲۷۳ عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا انا نائم رأيتني اتيت بمفاتيح خزائن الارض فوضع في يدي قال ابو هريرة فقد ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتم تلغثونها او تغرغثونها **حدثنا** ۷۲۷۴ عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا الليث عن سعيد عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من الانبياء نبي الا اعطي من الآيات ما مثله او من او امن عليه البشر وانما كان الذي اوتيت وحيا اوحاه الله الي فارجو انني اكثرهم تابعا يوم القيمة **باب** الاقتداء بسنن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقول الله واجعلنا للمتقين اماما قال ائمة نقتدي بمن قبلنا ويقتدي بنا من بعدنا وقال ابن عون ثلث احبهن لنفسي ولاخواني هذه السنة ان يتعلموها ويسألوا عنها والقرآن ان يتفقهوا ويسألوا عنه ويدعوا الناس الا من خير **حدثني** ۷۲۷۵ عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي ۴ حدثنا سفيان عن ابي وائل

---

۱ قوله ان الله يعذبكم بالاسلام كذا وقع بضم الياء ثم عين معجمة ساكنة ثم نون ونبه ابو عبد الله وهو المصنف على ان الصواب بنون ثم عين مهملة مفتوحتين ثم شين معجمة وقوله ينظر في اصل كتاب الاعتصام فيه اشارة الى انه صنف كتاب الاعتصام مفردا وكتب منه هنا ما يليق بشرطي في هذا الكتاب كما صنع في كتاب الادب المفرد فلعل راي بذه اللفظ مغايرة لما عنده او الصواب احال الى مراجعة ذلك الاصل وكان في بذه الحالة غائبا عنه فامر بمراجعة وان يصل منه وقد وقع له نحو هذا في تفسير النقص ظهرك ونبهت عليه في تفسير سورة الم نشرح - ف وقوله قال ابو عبد الله الذي آخره ثابت في رواية ابي ذر عن المستملي ساقط لغيره وسقط لابن عساكر في نسخة قوله ينظر الخ والحديث سبق في الفتن في باب اذا قال عند قوم شيئا قس ص ۱۰۵۹ ومطابقته للترجمة من حيث ان اعتصام الله عباده بالاسلام ونبيه عليه السلام عبارة عن الاعتصام بالدين وبرسوله ۱۲ ع ۲ قوله بعثت بجوامع الكلم اي مع الكلمات القليلة الجامعة للمعاني الكثيرة وحاصله انه صلعم كان يتكلم بالقول الوجيز اللفظ الكثير المعاني وقيل المراد بجوامع الكلم القرآن بدليل قوله بعثت والقرآن هو الغاية في ايجاز اللفظ واتساع المعاني قوله ونصرت بالرعب اي الخوف اي بمجرد الخبر الوصول الى العدو يفرعون مني ويؤمنون قوله اتيت بمفاتيح خزائن الارض اراد بمفاتيح خزائن الارض فاتح الله على امته والخزائن جمع خزانة وهي الموضع يخزن فيها ع قال في المجمع اراد ما سهل الله له ولامته افتتاح بلاد متعذرات واستخراج كنوز ممتنعات او هي معادن الارض ۱۲ ۳ قوله تلغثونها او تغرغثونها فالاولى بلام ساكنة ثم غين معجمة مفتوحة ثم مثلثة والثانية مثلها لكن بدل اللام راء وهي من الرغث كناية عن سعة العيش واصله من رغث الجدي امه اذا اراد ان تضع منها وارغثته هي اي اراضعته ومن ثم قيل ناقة رغوث اي غزيرة اللبن واما التي باللام فقيل انها لغة فيها وقيل تصحيف وقيل ماخوذ من اللغث بوزن عظيم وهو طعام المخلوط بالشعير ذكره صاحب المحكم عن ثعلب والمراد تاكلونها كيف ما اتفق وفيه بعد وقال ابن بطال واما الغث باللام فلم اجده فيما تصفحت من اللغة انتهى ووجدت في حاشية من كتابه بها لغتان فصيحتان صحيحتان ومعناها الاكل بانهمة وفي كتاب المنتهى لابي المعالي اللغوي لغث طعامه ولغثه بالغين المعجمة واللغين المهملة اذا افرقه والغيث ما يبقى في الكيل من الحب فعلى هذا فالمعنى وانتم تاخذون المال فتفرقونه بعدان تحوزوه واستعار للمال بالطعام لان الطعام ايهم ما يقتنى لاجل المال وزعم ان في بعض النسخ الصحيحة وانتم تلعقونها بمهملة ثم قاف قلت هو تصحيف ولو كان للبعض اتجاه والثالثة جاءت من رواية عقيل في كتاب الجهاد بلفظ تنتثلونها بمثناة ثم نون ساكنة ثم مثناة وبعضهم بحذف المثناة الثانية من النثل بفتح النون وسكون المثلثة وهو الاخراج نثل كنانته استخرج ما فيها من السهام وجرابه نفض وانثر اخرج ترابا فمعنى تنثلونها تستخرجون ما فيها وتمتحون به قال ابن التين بذا هو المحفوظ في بذا الحديث قال النووي يعني ما فتح على المسلمين من الدنيا وهو يشمل الغنائم والكنوز على الاول اقتصر الاكثر ووقع عند بعض رواة مسلم بالميم بدل النون الاولى وهو تحريف ۴ ف ع قوله وانا نائم الذي اوتيت الخ ومعنى الحصر فيه ان القرآن اعظم المعجزات وافيدها واوداها مع امن اشتماله على الدعوة والحجة وشفع به الحاضر والغائب الى آخر الدهر فلما كان لاشئ يقاربه فضلا عن ان يساويه كان ما عداه بالنسبة اليه كان لم يقع ويقال معناه ان كل نبي اعطي من المعجزات ما كان مثل الذي لم يعط احد مثله فلهذا قال انا اكثرهم تبعا فآمن به البشر او اما معجزتي العظمى التي القرآن الذي لم يعط احد مثله فلهذا قال انا اكثرهم تبعا ويقال ان الذي اوتيته لا يتطرق اليه تخييل لسحر وشبهة بخلاف معجزة غيري فانه قد يخيل الساحر لشئ مما يقارب صورتها كما تخيلت السحرة في صورة عصا والحبال قد يروج على بعض العوام انا قصة العقول والفرق بين المعجزة والسحر يحتاج الى فكر فقد تخفى الناظر فيعتقد بما سواء ع ك ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله انما اوتيت الخ فانه عليه السلام اراد بقوله وحيا اوحاه الله الى هو القرآن ولا شك ان فيه جوامع الكلم وهي فيه كثير منها قوله تعالى ولكم في القصاص حيوة الآية ومنها قوله تعالى ومن يطع الله ورسوله ويخشى الله ويتقه فاولئك هم الفائزون الى غير ذلك ۱۲ ع ۵ قوله قال ائمة نقتدي بمن قبلنا الخ يعني استعمل الامام بمعنى الجمع بدليل اجعلنا فان قلت الامام هو المقتدى فمن اين استفادا لجماعوية حتى ذكر المقدمة الاولى البعضا قلت بلى لازمة اذا لا يكون متبوعا لهم الا اذا كان تابعا لهم اي مالم يمنع الانبياء لا يتبعه الاولياء ولهذا لم يذكر الواو بين المقدمتين ۱۲ ك ۶ قوله ان يتعلموها الخ قال في القرآن يتفهموه وفي السنة يتعلموها لان الغالب على حال المسلم ان تتعلم القرآن في اول امره فلا يحتاج الى الوصية بتعليمه فلهذا وصى بفهمه معناه وادراك منطوقه ومفهومه قوله يدعوا الناس اي يتركوا الناس اي لا يتعرض لهم رحم الله امرأ شغل خويصة نفسه عن الغير نعم ان قدر على ايصال خير فيها و نعمت والا ترك الشر ايضا خير كثير ۱۲ ك ع

۷ قوله وانصرت بالرعب اي على خلاف المعتاد من الرعب بسبب المال والمتاع والعبيد والافراس كما عليه الامراء اذا معلوم انه صلى الله تعالى عليه وسلم رئيس مضى شهر وابن يوقد النار في بيته صلى الله عليه وسلم . والرعب مسيرة شهر على هذا الحال من خواصه صلى الله عليه وسلم . نعم كان منه نصيب لمن كان على حاله من خلفائه صلى الله عليه وسلم (قوله او امن عليه البشر) اي ما يكفي في ايمان الناس اي لم يكن في معجزاتهم نقص لكفاية بكل فيما هو المطلوب من ايمان البشر بسببها لكن معجزتي كلامه رب العالمين فهي الفخر المعجزات واعلاها قدرا واعظمها رتبة اذ لا يساري غير كلامه تعالى كلامه تعالى قطعا في الفضائل على الاطلاق فلذلك قال فارجو اني اكثرهم تابعا والله تعالى اعلم اهسندي

قال جلست الی شیبۃ فی ھذا المسجد قال جلس الیّ عمر فی مجلسک ھذا فقال لقد ھممت ان لا ادع فیھا صفراء ولا بیضاء الا قسمتھا بین المسلمین قلت ما انت بفاعل قال لم قلت لم تفعلہ صاحباک قال ھما المرآن یقتدای بھما حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال سألت الاعمش فقال عن زید بن وھب سمعت حذیفۃ یقول حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الامانۃ نزلت من السماء فی جذر قلوب الرجال ونزل القرآن فقرؤا القرآن وعلموا من السنۃ حدثنا آدم بن ابی ایاس قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنی عمرو بن مرۃ قال سمعت مرۃ الھمدانی یقول قال عبد اللہ ان احسن الحدیث کتاب اللہ واحسن الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وشر الامور محدثاتھا وان ما توعدون لآت وما انتم بمعجزین حدثنا مسدد قال حدثنا سفیان حدثنا الزھری عن عبید اللہ عن ابی ھریرۃ وزید بن خلد قالا کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لاقضین بینکما بکتاب اللہ عزوجل حدثنا محمد بن سنان قال حدثنا فلیح قال حدثنا ھلال بن علی عن عطاء بن یسار عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کل امتی یدخلون الجنۃ الا من ابی قالوا ومن یابی قال من اطاعنی دخل الجنۃ ومن عصانی فقد ابی حدثنی محمد بن عبادۃ قال حدثنا یزید قال حدثنا سلیم بن حیان واثنی علیہ قال حدثنا سعید بن میناء قال حدثنا او سمعت جابر بن عبد اللہ یقول جاءت ملائکۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو نائم فقال بعضھم انہ نائم وقال بعضھم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا ان لصاحبکم ھذا مثلا فاضربوا لہ مثلا فقال بعضھم انہ نائم وقال بعضھم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا مثلہ کمثل رجل بنی دارا وجعل فیھا مأدبۃ وبعث داعیا فمن اجاب الداعی دخل الدار واکل من المأدبۃ ومن لم یجب الداعی لم یدخل الدار ولم یأکل من المأدبۃ فقالوا اولوھا لہ یفقھھا فقال بعضھم انہ نائم وقال بعضھم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا الدار الجنۃ والداعی محمد صلی اللہ علیہ وسلم فمن اطاع محمدا صلی اللہ علیہ وسلم فقد اطاع اللہ ومن عصی محمدا صلی اللہ علیہ وسلم فقد عصی اللہ ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم فرق بین الناس تابعہ قتیبۃ بن سعید عن لیث عن خلد عن سعید بن ابی ھلال عن جابر خرج علینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن الاعمش عن ابراھیم عن ھمام عن حذیفۃ قال یا معشر القراء استقیموا فقد سبقتم سبقا بعیدا وان اخذتم یمینا وشمالا لقد ضللتم ضلالا بعیدا حدثنی ابو کریب قال حدثنا ابو اسامۃ عن بردۃ عن ابی بردۃ عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما

---

٢ نقد ٣ قال اخبرنا حدثنا ٢ الھدی ھدی ٢ بن عبد اللہ عن میسی ٢ قال
٣ فتی ٢ قال ثنا ٣ محمد بن العلاء

---

١ قولہ جلست الی شیبۃ بفتح الشین المعجمۃ وسکون التحتانیۃ وبالموحدۃ ابن عثمان الحجبی العبدری اسلم بعد فتح مکۃ وبقی الی زمان یزید بن معاویۃ ولیس لہ فی الصحیحین الا ھذا الحدیث عند البخاری وحدہ قولہ ان الادرع فیھا الضمیر للکعبۃ وان لم یجر لھا ذکر لان المراد بالمسجد فی قول ابی وائل جلست الی شیبۃ فی ھذا المسجد نفس الکعبۃ فکانہ اشار الیھا قولہ یقتدی بھما ای ابن بطال اراد عمر قسمۃ المال فی مصالح المسلمین فلما ذکرہ شیبۃ ان النبی صلعم وابا بکر لم یتعرضا لہ لم یسعہ خلافھما ورای ان الاقتداء بھما واجب فربما یھدم البیت ویحتاج الی ترمیمہ فیصرف ذلک ولو صرف الی منافع المسلمین لکان فیہ حرج ومطابقۃ للترجمۃ توخذ من قولہ یقتدی بھما ای بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکرؓ والاقتداء بالنبی صلعم اقتداء بسنتہ ملتقطا من ک ع ف۔

٢ قولہ ونزل القرآن الخ یعنی کان فی طباعھم الامانۃ بحسب الفطرۃ التی فطر الناس علیھا ووردت الشریعۃ بذلک فاجتمع الطبع بالشرع فی حفظھا ١٢ اک **٣** قولہ واحسن الھدی بفتح الھاء وسکون الدال لاکثر ولکشمیھنی بضم الھاء مقصورا ومعنی الاول الھیئۃ والطریقۃ کما ان فی خد الفصال ١٢ اف

٤ قولہ وشر الامور محدثاتھا المحدثات بفتح الدال جمع محدث والمراد ما احدث ولیس لہ اصل قبل فی الشرع ویسمی فی عرف الشرع بدعۃ وما کان لہ اصل یدل علیہ الشرع فلیس بمذمومۃ والبدعۃ فی عرف الشرع مذمومۃ بخلاف اللغۃ فان کل شئ احدث علی غیر مثال یسمی بدعۃ سواء کان محمودا او مذموما قال الشافعیؒ البدعۃ بدعتان محمودۃ ومذمومۃ فما وافق السنۃ فھو محمود وما خالفھا فھو مذموم لما حاصلہ تدوین الحدیث ثم تفسیر القرآن ثم تدوین المسائل الفقھیۃ ثم تدوین ما یتعلق باعمال القلوب فالکل الاول عمر وابو موسی وطائفۃ وخص فیہ الاکثر والکر الثانی جماعۃ من التابعین کالشعبی والکر الثالث احمد وطائفۃ یسیرۃ واشتد انکار احمد للذی بعدہ وما حدث ایضا تدوین القول فی الدیانات فتصدی لھا المشبھۃ فبالغ حتی شبہ وبالغ النفاۃ حتی عطل واشتد انکار السلف لذلک کابی حنیفۃ وابی یوسف والشافعی وکلامھم فی ذم اھل الکلام مشھور وسببہ انھم تکلموا فی ما سکت عنہ النبی واصحابہ وثبت عن مالک انہ لم یکن فی عھدہ صلعم ولا فی بکرؓ وعمرؓ شئ من الاھواء یعنی بدع الخوارج والروافض والقدریۃ وقد توسع من تاخر عن القرون الثلثۃ فی غالب الامور التی انکرہ ائمۃ التابعین واتباعھم حتی مزجوا مسائل الدیانۃ بکلام الیونان وجعلوا کلامھم اصلا یردون الیہ ما خالفہ من الآثار بالتاویل ثم لم یکتفوا بذلک حتی زعموا انہ اشرف العلوم وان من لم یستعمل فھو عامی جاہل فالسعید من تمسک بما کان علیہ السلف واجتنب ما احدث الخلف وان لم یکن منہ بد فلیکتف منہ بقدر الحاجۃ

(قولہ کل امتی) لعل المراد بالامۃ الدعوۃ والمراد بمن ابی من لم یات بالایمان بہ وھو المراد بابی فی قولہ فمن اطاعنی الخ ١٢ منہ سندی

٥ قولہ فقد ابی یعنی امتنع عن قبول الدعوۃ او عن امتثال الاوامر فان قلت العاصی یدخل الجنۃ ایضا اذا لا یبقی مخلدا فی النار قلت یعنی لا یدخل فی اول الحال او المراد بالاباء الامتناع عن الاسلام ١٢ اک ع **٦** قولہ محمد بن عبادۃ بفتح العین المھملۃ وتخفیف الباء الموحدۃ ومن عداہ فی الصحیحین بضمھا واسم جدہ البحتری بفتح الموحدۃ وسکون المعجمۃ وفتح المثناۃ من فوق ھو اسطی کبنی الاجعجر مالہ فی البخاری الا ھذا الحدیث وآخر تقدم فی کتاب الادب ١٢ اک ف قولہ ان العین نائمۃ الخ ھذا تمثیل یراد بہ حیوۃ القلب وصحۃ خواطرہ یقال رجل یقظ اذا کان ذکی القلب وفی حدیث ابن مسعود فقالوا بینھم ما رأینا عبدا قط اتی مثل ما اوتی ھذا النبی ان عینیہ تنامان وقلبہ یقظان اضربوا لہ مثلا ١٢ اف قولہ کمثل رجل بنی دارا الخ فان قلت التشبیہ یقتضی ان یکون مثل الیاتی یومثل النبی صلعم حیث قال مثلہ کمثل رجل بنی دارا الامثل الداعی قلت ھذا لیس من باب تشبیہ المفرد بالمفرد بل تشبیہ المرکب بالمرکب من غیر ملاحظۃ مطابقۃ المفردات بین الطرفین کقولہ تعالی انما مثل الحیوۃ الدنیا کماء انزلناہ الخ وقولہ فرق بلفظ الماضی من التفریق وفی بعضھا بسکون الراء والتخفیف ای فارق بین المطیع والعاصی ١٢ اک **٨** قولہ عن سعید بن ابی ہلال ان جابر بن عبد اللہ الانصاری قال خرج علینا رسول اللہ صلعم یوما فقال انی رأیت فی المنام کان جبریل عند راسی ومیکائیل عند رجلی یقول احدھما لصاحبہ اضرب لہ مثلا فقال اسمع سمعت اذنک واعقل عقل قلبک انما مثلک ومثل امتک کمثل ملک اتخذ دارا ثم بنی فیھا بیتا ثم جعل فیھا مائدۃ نحو الحدیث المذکور وھذا حدیث منقطع سعید بن ابی ہلال لم یدرک جابر بن عبد اللہ قیل فائدۃ ایراد البخاری ھذہ المتابعۃ لدفع توھم من یظن ان طریق سعد بن میناء موقوف علیہ لانہ لم یصرح برفع ذلک الی النبی صلعم فذکر ھذہ المتابعۃ لتصریحھا بالرفع ١٢ ع **٩** قولہ استقیموا ای اثبتوا علی الصراط المستقیم ای الکتاب والسنۃ ولا تزموہ فائکم مسبوقون بھم فربما تظنون بھم بعض الغلو ١٢ اک قال فی الفتح قولہ سبقتم بفتح اولہ وحکی ضمہ والاول المعتمد وقولہ سبقا بعیدا ای ظاھرا وصفہ بالبعد لانہ غایۃ شان المتسابقین والمراد انہ خاطب بذلک من ادرک اوائل الاسلام فانہ تمسک بالکتاب والسنۃ سبق الی کل خیر لان من جاء بعدہ ان عمل بعملہ لم یصل الی ما وصل الیہ من سبقہ الی الاسلام والاتیان بعدہ منہ حسا وحکما ف قال الطیبی یا معشر القراء استقیموا ای استقیموا علی الصراط المستقیم بالاخلاص عن الریاء فقد سبقکم من اخلص لله فی القراءۃ وان اخذتم یمینا وشمالا ای یمین الصراط وشمالہ فضللتم بان اوالکم الشرک الاصغر الی الاکبر انتھی ١٢۔

١٠ الخطاب لوالد العسیف والذی استاجرہ ولیس خطابا لابی ہریرۃ وزید بن خالد کما توھم

ویحمل الاول المقصود بالاصالۃ والله الموفق ١٢ فتح مختصرا **٦** قولہ بینکما الخطاب للاعرابی وخصمہ فیما زعم ابنۃ العسیف بامرأتہ واعطی ولیدۃ ومائۃ من الغنم ١٢ اک ومطابقتہ للترجمۃ من حیث ان قولہ بکتاب اللہ ای السنۃ ویطلق علیھا کتاب اللہ لانھا بوحیہ وتقدیرہ لقولہ تعالی وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی فاذا کان المراد ھو السنۃ یدخل فی الترجمۃ ١٢ ع ف۔

٧ قولہ فقد ابی یعنی امتنع عن قبول الدعوۃ او عن امتثال الاوامر فان قلت العاصی یدخل الجنۃ ایضا اذ لا یبقی مخلدا فی النار قلت یعنی لا یدخل فی اول الحال او المراد بالاباء الامتناع عن الاسلام ١٢ اک ع **٨** قولہ محمد بن عبادۃ بفتح العین المھملۃ وتخفیف الباء الموحدۃ ومن عداہ فی الصحیحین بضمھا واسم جدہ البحتری بفتح الموحدۃ وسکون المعجمۃ وفتح المثناۃ من فوق ھو اسطی کبنی الاجعجر مالہ فی البخاری الا ھذا الحدیث وآخر تقدم فی کتاب الادب ١٢ اک ف قولہ ان العین نائمۃ الخ ھذا تمثیل یراد بہ حیوۃ القلب وصحۃ خواطرہ یقال رجل یقظ اذا کان ذکی القلب وفی حدیث ابن مسعود فقالوا بینھم ما رأینا عبدا قط اتی مثل ما اوتی ھذا النبی ان عینیہ تنامان وقلبہ یقظان اضربوا لہ مثلا ١٢ اف قولہ کمثل رجل بنی دارا الخ فان قلت التشبیہ یقتضی ان یکون مثل الیاتی یومثل النبی صلعم حیث قال مثلہ کمثل رجل بنی دارا الامثل الداعی قلت ھذا لیس من باب تشبیہ المفرد بالمفرد بل تشبیہ المرکب بالمرکب من غیر ملاحظۃ مطابقۃ المفردات بین الطرفین کقولہ تعالی انما مثل الحیوۃ الدنیا کماء انزلناہ الخ وقولہ فرق بلفظ الماضی من التفریق وفی بعضھا بسکون الراء والتخفیف ای فارق بین المطیع والعاصی ١٢ اک **٨** قولہ عن سعید بن ابی ہلال ان جابر بن عبد اللہ الانصاری قال خرج علینا رسول اللہ صلعم یوما فقال انی رأیت فی المنام کان جبریل عند راسی ومیکائیل عند رجلی یقول احدھما لصاحبہ اضرب لہ مثلا فقال اسمع سمعت اذنک واعقل عقل قلبک انما مثلک ومثل امتک کمثل ملک اتخذ دارا ثم بنی فیھا بیتا ثم جعل فیھا مائدۃ نحو الحدیث المذکور وھذا حدیث منقطع سعید بن ابی ہلال لم یدرک جابر بن عبد اللہ قیل فائدۃ ایراد البخاری ھذہ المتابعۃ لدفع توھم من یظن ان طریق سعد بن میناء موقوف علیہ لانہ لم یصرح برفع ذلک الی النبی صلعم فذکر ھذہ المتابعۃ لتصریحھا بالرفع ١٢ ع **٩** قولہ استقیموا ای اثبتوا علی الصراط المستقیم ای الکتاب والسنۃ ولا تزموہ فائکم مسبوقون بھم فربما تظنون بھم بعض الغلو ١٢ اک قال فی الفتح قولہ سبقتم بفتح اولہ وحکی ضمہ والاول المعتمد وقولہ سبقا بعیدا ای ظاھرا وصفہ بالبعد لانہ غایۃ شان المتسابقین والمراد انہ خاطب بذلک من ادرک اوائل الاسلام فانہ تمسک بالکتاب والسنۃ سبق الی کل خیر لان من جاء بعدہ ان عمل بعملہ لم یصل الی ما وصل الیہ من سبقہ الی الاسلام والاتیان بعدہ منہ حسا وحکما ف قال الطیبی یا معشر القراء استقیموا ای استقیموا علی الصراط المستقیم بالاخلاص عن الریاء فقد سبقکم من اخلص لله فی القراءۃ وان اخذتم یمینا وشمالا ای یمین الصراط وشمالہ فضللتم بان اوالکم الشرک الاصغر الی الاکبر انتھی ١٢۔

١٠ الخطاب لوالد العسیف والذی استاجرہ ولیس خطابا لابی ہریرۃ وزید بن خالد کما توھم

marfat.com

مَثَلِی ومثلُ ما بعثنی اللہ بہ کمثل رجل اتی قومًا فقال یا قوم انی رأیت الجیش بعینیّ وانی انا النذیر العریان فالنجاء فاطاعہ طائفۃ من قومہ

فادلجوا وانطلقوا علی مہلہم فنجوا وکذبت طائفۃ منہم فاصبحوا مکانہم فصبحہم الجیش فاہلکہم واجتاحہم فذلک مثل من اطاعنی

وتبع ما جئت بہ ومثل من عصانی وکذب بما جئت بہ من الحق **حدثنا** قتیبۃ بن سعید قال حدثنا اللیث عن عقیل عن الزہری قال

اخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ عن ابی ہریرۃ قال لما توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واستخلف ابوبکر بعدہ وکفر من کفر من العرب

قال عمر لابی بکر کیف تقاتل الناس وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لا الٰہ الا اللہ فمن قال لا الٰہ الا اللہ

عصم منی مالہ ونفسہ الا بحقہ وحسابہم علی اللہ قال واللہ لاقاتلن من فرق بین الصلوۃ والزکوۃ فان الزکوۃ حق المال واللہ لو منعونی کذا

کانوا یؤدونہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقاتلتہم علی منعہ فقال عمر فواللہ ما ہو الا ان رأیت اللہ قد شرح صدر ابی بکر للقتال فعرفت انہ

الحق وقال لی ابن بکیر وعبد اللہ عن اللیث عن عقیل عنا قالوا وہو اصح ورواہ الناس عنا قالوا ولا اعلمہا الا یجوز وعقالا فی حدیث الشعبی مرسلا

وکذا قال قتیبۃ عقالا **حدثنا** اسمٰعیل حدثنی ابن وہب عن یونس عن ابن شہاب قال حدثنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ ان عبد اللہ

ابن عباس قال قدم عیینۃ بن حصن بن حذیفۃ بن بدر فنزل علی ابن اخیہ الحر بن قیس بن حصن وکان من النفر الذین یدنیہم عمر وکان

القراء اصحاب مجلس عمر ومشاورتہ کہولا کانوا او شبانا فقال عیینۃ لابن اخیہ یا ابن اخی ہل لک وجہ عند ہذا الامیر فتستاذن لی

علیہ فقال ساستاذن لک علیہ قال ابن عباس فاستاذن لعیینۃ فلما دخل قال یا ابن الخطاب واللہ ما تعطینا الجزل وما تحکم بیننا بالعدل

فغضب عمر حتی ہمّ بان یقع بہ فقال الحر یا امیر المؤمنین ان اللہ قال لنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم خذ العفو وأمر بالعرف واعرض عن

الجاہلین وان ہذا من الجاہلین فواللہ ما جاوزہا عمر حین تلاہا علیہ وکان وقافا عند کتاب اللہ عز وجل **حدثنا** عبد اللہ بن مسلمۃ عن

مالک عن ہشام بن عروۃ عن فاطمۃ بنت المنذر عن اسماء بنت ابی بکر انہا قالت اتیت عائشۃ حین خسفت الشمس والناس قیام وہی قائمۃ

تصلی فقلت ما للناس فاشارت بیدہا نحو السماء فقالت سبحان اللہ فقلت ایۃ قالت برأسہا ای نعم فلما انصرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ما من شیء لم اکن رأیتہ الا وقد رأیتہ فی مقامی ہذا حتی الجنۃ والنار واوحی الی انکم تفتنون فی القبور قریبا من فتنۃ

الدجال فاما المؤمن او المسلم لا ادری ای ذلک قالت اسماء فیقول محمد جاءنا بالبینات فاجبنا وآمنا فیقال نم صالحا علمنا انک موقن

فقال بہ فقال عقالا کذا وکذا ثنی مشاوریہ ولدا ابنۃ کسفت ما بال الناس فقالت ان فاوحی ندری فاجبناہ

طلیحۃ الاسدی لما ادعی النبوۃ فلما علیہم المسلمون فی قتال اہل الردۃ وفرطیحۃ واسر فاتی بہ ابوبکر فاستتابہ فتاب وکان قدومہ الی المدینۃ علی عمر بعد ان استقام امرہ وشہد الفتوح وفیمن جفا الاعراب شیئا ۱۲ اف ع **۵** قولہ الحر بن قیس ای الفزاری قال ابو عمر الحر کان من الوفد الذین قدموا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فزارۃ مرجعہ من تبوک قولہ وکان ای الحر من الطائفۃ الذین یقربہم عمر ثم بین ابن عباس سبب ادنائہ الحر بقولہ وکان القراء اصحاب مجلس عمر ارادہ بالقراء العلماء والعباد فدل ذلک علی ان الحر المذکور کان متصفا بذلک فلذلک کان عمر یدنیہ قولہ کہولا کانوا او شبانا بالکہول جمع کہل والشباب جمع شاب ارادان ہؤلاء المذکورین اصحاب مجلسہ واصحاب مشورتہ سواء فیہم الکہول والشبان لان کلیہما کان اہلا علی خیر ۱۲ ع ف۔

۶ قولہ عند ہذا الامیر ہذا من جملۃ جفاء عیینۃ اذ کان من حقران یتہ یا بامیر المؤمنین ولکنہ لا یعرف منازل الاکابر قولہ فتستاذن لی علیہ ای فی خلوۃ لان عمر کان لا یحتجب الا عند خلوتہ وراحتہ ومن ثم قال لہ ساستاذن لک علیہ ای حتی یحتجب بک واحد کذ ۱۲ ف ع قولہ یا ابن الخطاب ہذا ایضا من جفائہ حیث خاطبہ بہذہ الخاطبۃ قولہ فواللہ ما جاوزہا ای ما تعدتہ لما ذہب الیہ الاکثرون ان ہذہ الآیۃ محکمۃ قال الطبری بعد ان اورد اقوال السلف فی ذلک کان منہم من ذہب الی انہا منسوخۃ بآیۃ القتال وقال وفی کل الصواب انہا غیر منسوخۃ لان اللہ تعالی امر نبیہ صلعم بمجاہدۃ المشرکین وقال ابن حاتم لا نعلم احدا قال ان شیئا من القرآن منسوخ فکانہ نزلت لتعریف النبی صلعم اتباع ذلک تعلیم نبیہ صلعم عشرۃ تعلیم المسلمین وامرہم باخذ العفو من اخلاقہم فیکون تعلیما لخلق صفۃ عشرۃ بعضہم بعضا فلیس بواجب فاما الواجب فلا بد من عملہ فعلا او ترکا انتہی ملخصا ۱۲ ف **۷** قولہ خسفت وقال ابو ذر عن المستملی بالکاف لغتان او یغلب فی التقریر لفظ الخسوف بالجار ومعنی الشمس الکسوف بالکاف قالہ القسطلانی وقال العینی یذہب الی ان الکسوف والخسوف بالقمر ۱۲ قولہ حتی الجنۃ والنار بالنصب عطف علی المفعول المنصوب فی قولہ رأیتہ ویجوز الرفع علی ان حتی ابتدائیۃ والجنۃ مبتدأ محذوف الخبر ای حتی الجنۃ مرئیۃ والنار عطف علیہ ومطابقۃ للترجمۃ فی قولہ جاءنا بالبینات فاجبناہ لان الذی اجاب واٰمن ہو الذی اقتدی بسنۃ الامم ۱۲ قس

۸ ممدودا ومقصورا بالنصب علی انہ مفعول مطلق ای الاسراع ۱۲ ک۔

۱ قولہ انا النذیر العریان ای المجرد عن الثیاب کان عادتہم ان الرجل اذا رأی العدو واراد انذار قومہ یخلع ثیابہ ویدیرہ حول رأسہ اعلاما لقومہ من البعد بالغارۃ ونحوہا قالہ الکرمانی وقال فی المجمع خص العریان لانہ ابین المعنی وابلغ وشبع عند المبصر وذلک ان ربیئۃ القوم وعینہم یکون علی مکان عال فاذا رای العدو ینزع ثوبہ والاح بہ لینذر قومہ ویبقی عریانا وردی بموحدۃ بدل مثناۃ یعنی الفصیح ای النذیر المفصح بالانذار لا لہوٰی ولا یکنی ہو مثل لشدۃ الامر وذو المحذور انتہی ۱۲ **۲** قولہ کفر من کفر من العرب لانہم انکروا وجوب الزکوٰۃ وتحقوا بمسیلمۃ فیکون کفرا حقیقۃ لان وجوبہا مما علم کونہ من الدین بالضرورۃ او امتنعوا منہا فیکون تسمیۃ کفرا تغلیظا وفی شرح الشیخ لعل بعضہم انکروا وبعضہم منعوا فصح اطلاق الکفر علیہم تارۃ ولنفیہ اخری وقد اخذ عمر بالظاہر فلما تبین لہ حقیقۃ الحال وافق ابا بکر کما قال عرفت انہ الحق ۱۲ المعات قال الکرمانی ہم طائفۃ منعوا الزکوٰۃ لشبہۃ ان صلوٰۃ ابی بکر لیست سکنا لہم بخلاف صلوٰۃ رسول اللہ صلعم فانہا کانت سکنا لہم قال تعہ خذ من اموالہم صدقۃ تطہرہم وتزکیہم بہا وصل علیہم ان صلوتک سکن لہم ۱۲ قولہ فان الزکوٰۃ حق المال ہذا الرد یدل علی ان عمر لم یحمل الحق فی قولہ الا بحقہ علی غیر الزکوٰۃ والالم یستقم استشہاد عمر بالحدیث علی منع المقاتلۃ ولاورد ابی بکر بقولہ فان الزکوٰۃ حق المال اویقال ان عمر ظن ان المقاتلۃ مع القوم انما کانت لکفرہم لا لمنع ۱۲ فاستشہد بالحدیث واجابہ ابوبکر بانی ما قاتلہم لکفرہم بل لمنعہم الزکوٰۃ ویعضد ہذا الوجہ قول کفر من کفر الطیبی

۳ قولہ وقال لی ابن بکیر آہ ومراده ان قتیبۃ حدثہ عن اللیث بالسند المذکور فیہ بلفظ لو منعونی کذا ووقع فی روایۃ الکشمیہنی کذا وکذا وحدثہ بہ یحیی وعبید اللہ عن اللیث بالسند المذکور بلفظ عناقا وقولہ وہو اصح ای من روایۃ من روی عقالا لما تقدمت الاشارۃ الیہ فی کتاب الزکوٰۃ او ابہم کالذی وقع ہنا ۱۲ ف ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ توخذ من قولہ لاقاتلن من فرق بین الصلوٰۃ والزکوٰۃ فان من فرق بینہما خرج عن الاقتداء بالسنۃ الشریفۃ ۱۲ قس ع۔

۴ قولہ عیینۃ بتحتانیۃ ونون مصغرا ابن حصن بکسر الحاء المہملۃ وسکون الصاد المہملۃ ثم نون ابن حذیفۃ بن بدر یعنی الفزاری معدود فی الصحابۃ وکان فی الجاہلیۃ موصوفا بالشجاعۃ والجہل الجفاء ولہ ذکر فی المغازی ثم اسلم فی الفتح وشہد مع النبی صلعم حنینا فاعطاہ مع المؤلفۃ وایاہ یعنی العباس ابن مرداس السلمی بقولہ اتجعل نہبی ونہب العبید بین عیینۃ والاقرع ولہ ذکر مع الاقرع بن حابس سیاتی فی قریظۃ ولہ قصۃ مع ابی بکر وعمر حین سال ابابکر ان یعطیہ ارضا یقطعہا ایاہا فمنعہ عمر وقد ذکرہ البخاری فی التاریخ الصغیر وسماہ النبی صلعم الاحمق المطاع وکان عیینۃ من منافق

marfat.com

وأما المنافق او المرتاب لا أدري أي ذلك قالت إسماء فيقول لا أدري سمعت الناس يقولون شيئا فقلته **حدثنا** ٧٢٨٨ إسمعيل قال حدثني مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال دعوني ما تركتكم إنما أهلك من كان قبلكم سؤالهم واختلافهم على أنبيائهم فإذا نهيتكم عن شيء فاجتنبوه وإذا أمرتكم بأمر فأتوا منه ما استطعتم **باب** ما يكره من كثرة السؤال وتكلف ما لا يعنيه وقوله لا تسألوا عن أشياء إن تبد لكم تسؤكم ٧٢٨٩ **حدثنا** عبد الله بن يزيد المقرئ قال حدثنا سعيد قال حدثني عقيل عن ابن شهاب عن عامر بن سعد بن أبي وقاص عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أعظم المسلمين جرما من سأل عن شيء لم يحرم فحرم من أجل مسألته ٧٢٩٠ **حدثنا** إسحق قال أخبرنا عفان قال حدثنا وهيب قال حدثنا موسى بن عقبة قال سمعت أبا النضر يحدث عن بسر بن سعيد عن زيد بن ثابت أن النبي صلى الله عليه وسلم اتخذ حجرة في المسجد من حصير فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها ليالي حتى اجتمع إليه ناس ثم فقدوا صوته ليلة و ظنوا أنه قد نام فجعل بعضهم يتنحنح ليخرج إليهم فقال ما زال بكم الذي رأيت من صنيعكم حتى خشيت أن يكتب عليكم فلو كتب عليكم ما قمتم به فصلوا أيها الناس في بيوتكم فإن أفضل صلوة المرء في بيته إلا الصلوة المكتوبة ٧٢٩١ **حدثنا** يوسف بن موسى قال حدثنا أبو أسامة عن بريد بن أبي بردة عن أبي بردة عن أبي موسى الأشعري قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أشياء كرهها فلما أكثروا عليه المسألة غضب وقال سلوني فقام رجل فقال يا رسول الله من أبي قال أبوك حذافة ثم قام آخر فقال يا رسول الله من أبي فقال أبوك سالم مولى شيبة فلما رأى عمر ما بوجهه رسول الله صلى الله عليه وسلم من الغضب قال إنا نتوب إلى الله **حدثنا** موسى قال حدثنا أبو عوانة قال حدثنا عبد الملك عن وراد كاتب المغيرة بن شعبة قال كتب معوية إلى المغيرة اكتب إلي ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال فكتب إليه إن نبي الله صلى الله عليه وسلم كان يقول في دبر كل صلوة لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع لما أعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد وكتب إليه إنه كان ينهى عن قيل وقال وكثرة السؤال وإضاعة المال وكان ينهى عن عقوق الأمهات ووأد البنات ومنع وهات قال أبو عبد الله كانوا يقتلون بناتهم في الجاهلية فحرم الله ذلك **حدثنا** ٧٢٩٢

قال هلك بسؤالهم حدثنا صنيعكم

١ قوله وعوفي ما تركتكم الخ المراد بهذا الامر ترك السؤال عن شيء لم يقع خشية ان ينزل وجوبا او تحريما وعن كثرة السؤال لما فيه غالبا من التعنت و خشية ان يقع الاجابة بامر يستثقل فقد يؤدي لترك الامتثال فتقع المخالفة وقد يفضي الى مثل ما وقع لبني اسرائيل اذ امروا ان يذبحوا البقرة فلو ذبحوا اي بقرة شاؤا لامتثلوا ولكنهم شددوا فشدد عليهم وبهذا يظهر مناسبة قوله فانما هلك من كان قبلكم الخ قوله فانما الف بفتحات وقال بعد ذلك سوالهم بالرفع على انه فاعل الهك وفي رواية غير الكشميهني الهك بضم اوله وكسر اللام وقال بعد ذلك بسوالهم اي بسبب سوالهم وقوله واختلافهم بالرفع والجر على الوجهين ١٢ ف مختصرا وقال الكرماني في بعضها هلك من المجرد ومن كان قبلكم فاعله ١٢ **٢ قوله** فاذا نهيتكم عن شيء الخ هذا النهي عام في جميع المناهي ويستثنى من ذلك ما يكره المكلف على فعله كشرب الخمر وبهذا على رأي الجمهور وخالف قوم فتمسكوا بالعموم فقالوا الاكراه على ارتكاب المعصية لا يبيحها قوله فاتوا بما استطعتم قال النووي هذا من جوامع الكلم وقواعد الاسلام ويدخل فيه كثير من المسائل كالصلوة لمن عجز عن ركن منها وشرط قياتي بالمقدور وكذا الوضوء وستر العورة وحفظ بعض الفاتحة واخراج بعض نكوة الفطر لمن لم يقدر على الكل والامساك في رمضان لمن افطر بالعذر ثم قدر في اثناء النهار الى غير ذلك وقال غيره ان من عجز عن بعض الامور لا يسقط عنه المقدور وعبر عنه بعض الفقهاء بان الميسور لا يسقط بالمعسور واستدل بهذا الحديث على ان اعتناء الشرع بالمنهيات فوق اعتنائه بالمامورات لانه اطلق الاجتناب في المنهيات ولوح المشقة في الترك وقيد في المامورات بقدر الطاقة وبذا منقول عن الامام احمد والذي يظهر ان التقييد في الامر بالاستطاعة لا يدل على المدعى من الاعتناء بل من جهة الكف اذ كل احد قادر على الكف لولا داعية الشهوة مثلا فلا تتصور عدم الاستطاعة عن الكف بل كل مكلف قادر على الترك بخلاف الفعل فان الحجر عن تعاطيه محسوس فمن ثم قيد الامر بالاستطاعة دون النهي واستدل بعلى النهي عن كثرة المسائل والتعمق في ذلك قال البغوي في شرح السنة المسائل على وجهين احدهما كان على وجه التعلم لما يحتاج اليه من امر الدين فهو جائز بل مامور به لقوله فسئلوا اهل الذكر وعلى ذلك تنزل اسولة الصحابة عن الانفال والكلالة و غيرهما وثانيهما كان على وجه التعنت والتكلف وهو المراد في هذا الحديث والله اعلم ١٢ ف مختصرا **٣ قوله** ان اعظم المسلمين جرما قال الطيبي فيه من المبالغة انه جعله عظيما ثم فسره بقوله جرما ليدل على انه نفسه جرم وقال الكرماني فان قلت السوال ليس بجريمة فليس بكبيرة ولئن كانت فليس من اكبر الكبائر قلت السوال عن الشيء بحيث يصير سببا لتحريم شيء من المباح هو اعظم الجرائم لانه صار سببا لتضييق الامر على جميع المسلمين فالقتل مثلا مضرته راجعة الى المقتول وحده بخلاف فانه عامة للكل ١٢ ف

٤ قوله الا المكتوبة اي المفروضة فان قلت صلوة العيد ونحوها شرع فيه الجماعة في المسجد قلت

لما حكم الفريضة لانها من شعار الشرع فان قلت تحية المسجد وركعتا الطواف ليس البيت فيهما افضل قلت العام قد يخص بالادلة الخارجية مثل ان تحية المسجد وركعتا الطواف تعظيم المسجد فلا تفوت الا فيه وما من عام الا وقد خص الا الله بكل شيء علمي مرقي باب صلوة الليل في ص ١٥٢ وفيه انه اذا تعارضت مصلحتان اعتبر اجهما ١٢ ك ومطابقة الجزء الثاني للترجمة وهو انكاره عليه السلام ما صنعوا من تكلف مالم يؤذن لهم فيه من الجهرية في المسجد في صلوة الليل ١٢ ع **٥ قوله** حدثنا يوسف بن موسى بن راشد القطان الكوفي سكن بغداد ومات بها سنة اثنين وماتتين قوله سئل رسول الله صلعم عن اشياء هي المسائل المرادة بقوله تعم لا تسئلوا عن اشياء ان تبدلكم الآية ومنها سوال من سأل اين ناقتي وسوال من سأل عن الحجيرة والسائبة وسوال من سأل عن وقت الساعة وسوال من سأل عن الحج ايجب كل عام وسوال من سأل ان تحول الصفا قوله قال انا نتوب الى الله زاد في رواية الزهري فبرك عمر على ركبتيه فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا وفي رواية قتادة من الزيادة نعوذ بالله من شر الفتن وفي مرسل السدي عند الطبري في نحو هذه القصة فقام اليه عمر فقبل رجليه وقال رضينا بالله ربا فذكر مثله وزاد بالقرآن اماما فاعف عفا الله عنك فلم يزل به حتى رضي وفي هذا الحديث مراقبة الصحابة احوال النبي صلعم وشدة اشفاقهم اذا غضب خشية ان يكون لامر يعم فيهم ١٢ ع ف **٦ قوله** الجد اي البخت والحظ واب الاب وبالكسر الاجتهاد اي لا ينفع ذا الغنى او النسب او الكد والسعي منك غناه وانما ينفعه الايمان والطاعة وقال الخطابي من ههنا بمعنى البدل وقال الجوهري معنى منك ههنا عندك تقديره ولا ينفع ذا الغنى عندك غنى وانما ينفعهم العمل بطاعتك ١٢ ع **٧ قوله** عن قيل وقال بلفظ الاسمين وبلفظ الفعلين الماضيين اي نهى عن الجدال والخلاف او عن اقوال الناس وكثرة السوال اي عن المسائل التي لا حاجة اليها او شيء عن اخبار الناس او عن احوال تفاصيل معاش صاحبك او موسوال الاموال والانتجاع من الدنيا دنية وانما اضاعة المال فهو صرفه في غير ما ينبغي وانما اقتصر على الامهات لان حرمتهن اكد من الآباء ولان اكثر العقوق يقع للامهات ووادا البنات دفنهن احيا، تحت التراب وهذا كان من عادتهم في الجاهلية ومنع اي منع ارحل ما توجه عليه من الحقوق وهات اي طلب ما ليس له منها ومر في كتاب الادب ٢ ك ص ٨٨٤ ج ٢

٨ قوله من هذا توخذ المطابقة للترجمة لان من اجتنب عن ما نهاه صلعم وامتثل ما امره فهو من اقتدى بسنته ١٢ **٩ قوله** اي من امور دين الشرع بالايمان بها وترك كيفيتها والسوال عما لا يكون لرشاد في الحس كالسوال عن الساعة وعن الروح وعن عدة هذه الامة وغير ذلك مما لا يعرف الا بالنقل الصرف ١٢ ع

١٠ قوله رجح ابن المنير انه في كثرة المسائل عما كان وعما يكون وصنيع البخاري يقتضيه والاحاديث التي سأتي في الباب تؤيده ١٢ ص ع ف

١١ قوله انتج فلانا اتاه طالبا معروفه ١٢ ق **١٢ قوله** ومر الحديث ايضا في ص ٢٨٤ ج ٢ وص ٣٠٩ ج ٢

marfat.com

سلیمٰن بن حربٍ قال حدثنا حمادبن زید عن ثابت عن انس قال کُنا عند عُمر فقال نُهینا عن التکلُّف ۲۹۴ حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا
ای فی المعاشرۃ مع الناس وفی اللباس وغیرہ ۱۲ اک
شعیب عن الزھری ح وحدثنا محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزھری قال اخبرنی انس بن مالک
ابن عیینۃ ۱۲
انّ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم خرج حین زاغت الشمس فصلّی الظھر فلما سلّم قام علی المنبر فذکر الساعۃ وذکر ان بین یدیھا امورًا عظامًا ثم
قال من احبّ ان یسأل عن شیءٍ فلیسأل عنہ فواللہ لا تسألونی عن شیءٍ الا اخبرتکم بہ ما دمتُ فی مقامی ھذا قال انس فاکثر الناسُ البکاءَ و
اکثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقول سلونی قال انس فقام الیہ رجل فقال این مدخلی یا رسول اللہ قال النارُ فقام عبد اللہ بن حُذافۃ
مضطربۃ ای اکثر قولہ سلونی ۔م وذکر علی سبیل الغضب ۱۲ ع
فقال مَنْ اَبِی یا رسول اللہ قال ابوک حذافۃ قال ثم اکثران یقول سلونی سلونی قال فبرک عمر علی رُکبتیہ فقال رضینا باللہ ربًا وبالاسلام
دینًا وبمحمد رسولًا قال فسکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین قال عُمر ذلک ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَوَلی والذی نفسی بیدہٖ لقد
عُرِضَتْ علیَّ الجنۃُ والنارُ آنفًا فی عُرْضِ ھذا الحائط وانا اُصلّی فلم اَرَ کالیوم فی الخیر والشرّ ۲۹۵ حدثنی محمد بن عبد الرحیم قال اخبرنا روحٌ
مراد الحدیث فی مسئلۃ کما یاتی بقال لہ الاصل ۱۲ ابوسعید ۱۲
ابن عُبادۃ ح حدثنا شعبۃ قال اخبرنی موسی بن انس قال سمعتُ انس بن مالک یقول قال رجلٌ یا نبی اللہ مَنْ اَبی قال ابوک فلانٌ ونزلت ھذہ الآیۃ
یا ایھا الذین امنوا لا تسألوا عن اشیاء ان تبدلکم تسؤکم الآیۃ ۲۹۶ حدثنا الحسن بن صباح قال حدثنا شبابۃ قال حدثنا ورقاءُ عن
عبد اللہ بن عبد الرحمٰن قال سمعتُ انس بن مالک یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لن یبرح الناسُ یتساءلون ھذا اللہ خلق کلَّ شیءٍ
ای فی یزال ۱۲
فمن خلق اللہ ۲۹۷ حدثنا محمد بن عُبید بن میمون قال حدثنا عیسی بن یونس عن الاعمش عن ابراھیم عن علقمۃ عن ابن مسعود قال کنتُ مع
عبد اللہ ۱۲ ابن قیس ۱۲ النخعی ۱۲
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حَرْثٍ بالمدینۃ وھو یتوکأ علی عسیب فمرّ بنفرٍ من الیھود فقال بعضُھم سَلُوہ عن الروح وقال بعضھم لا تسألوہ لا
بالتشدید کرر ح وفی بعض حروب الھجاء والتھجئۃ ۱۲ بفتح المھملۃ الاولی جرید النخل ۱۲ اک
یُسمعکم ما تکرھون فقاموا الیہ فقالوا یا ابا القاسم اخبرنا عن الروح فقام ساعۃً ینظرُ فعرفتُ انہ یُوحی الیہ فتأخرتُ عنہ حتی صعد الوحیُ ثم قال
یا رفیع الدرجات ۱۲ اک ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

ثنی ۱ الانصار ۲ اولاد ۳ فما رأیت ۴ ثنا ۵ ۶ قال ۷ نا ۸ ۲ قال ۹ یساءلون ۱۰ ۲ حتی یقولوا خالق ۱۱ ضرب ۱۲ نفر ۱۳ ۱۴ حدثنا ننظر ۱۵
قال ابو عبد الرحمٰن الحسینی غفر لہ جزت بکسر الزاء وضمہ وھو بالوصۃ کالقص

وسوان اللہ خلق الخلق وھو شیءٌ وکل شیءٍ مخلوق فمن خلقہ لیظھر ترتب ما بعد الفاء علی
ما قبلھا قال ابن بطال فان قال الموسوس ما المانع ان یخلق الخالق نفسہ قیل لہ ھذا ینتقض
بعضہ ببعضہ لانک اثبت خالقا واوجبت وجودہ ثم قلت یخلق نفسہ فاوجبت عدمہ واوجبت
بین کونہ موجودا ومعدوما فاسد لتناقضہ لان الفاعل یتقدم وجودہ علی وجود فعلہ فیستحیل
کون نفسہ فعلا لہ وبذا صریح واضح فی حمل ھذہ الشبھۃ وھو یقضی الی صریح الایمان انتھی
ملخصا وقال الکرمانی ثبت ان معرفۃ اللہ بالدلیل فرض عین اوکفایۃ والطریق الیھا بالسوال
عنہا متعین لانہ مقدمتہا لکن لما عرف بالضرورۃ ان الخالق غیر مخلوق اوبالکسب الذی
یقارب الصدق کان السؤال عن ذلک تعنتا فیکون الذم یتعلق بالسوال الذی یکون علی
سبیل التعنت والا فالتوصل الی معرفۃ ذلک وازالۃ الشبھۃ عنہ صریح الایمان اذلا
بد من الانقطاع الی من لا یکون لہ خالق ودفعا للتسلسل انتھی ۱۲ ف ۴ قولہ باب
الاقتداء بافعال النبی صلعم الاصل فیہ قولہ تعالی لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ وقد
ذھب قوم الی وجوبہ لدخولہ فی عموم الامر بقولہ تعالی وما اٰتاکم الرسول فخذوہ وبقولہ تعالی
فاتبعونی یحببکم اللہ فیجب اتباعہ فی فعلہ کما یجب فی قولہ حتی یقوم دلیل علی الندب
او علی الخصوصیۃ وقال آخرون یحتمل الوجوب والندب والاباحۃ فیحتاج الی القرینۃ و
المجبور للندب اذا ظہر وجہ القربۃ وقیل ولو لم یظہر وجہ منہم من فصل بین التکرار وعدمہ وقال
آخرون ما یفعلہ ان کان بیانا لمجمل فحکمہ حکم ذلک المجمل وجوبا واندبا واباحۃ والا فان ظہر
وجہ القربۃ فللندب وما لم یظہر فیہ وجہ التقرب فللاباحۃ واما تقریرہ علی ما یفعل بحضرتہ
فیدل علی الجواز واذا تعارض قولہ وفعلہ صلعم فاختلف فیہ علی ثلثۃ اقوال احدہا یقدم القول
لان لہ صیغۃ تتضمن المعانی بخلاف الفعل وثانیہا الفعل لانہ لا یطرقہ من الاحتمال ما یطرق
القول وثالثہا یفرق الی الترجیح وکل ذلک محلہ ما لم یقم قرینۃ تدل علی الخصوصیۃ وذہب
الجمہور الی الاول والحجۃ ان القول یعبر بہ عن المحسوس والمعقول بخلاف الفعل فیختص
بالمحسوس فکان القول اتم وبان القول متفق علی انہ دلیل بخلاف الفعل وللان القول
یدل بنفسہ بخلاف الفعل فیحتاج بواسطۃ وبان تقدیم الفعل یقضی الی ترک العمل بالقول
والعمل بالقول یمکن معہ العمل بادلۃ علیہ الفعل فکان القول ارجح بہذہ الاعتبارات ۱۲ ف
مختصرًا

عہ قال فی القرطاس الکف علی اسم ہذا الرجل جس وکانہم ابھموہ علیہ السلام علیہ ۱۲ ف۔

عہ بفتح المعجمۃ وخفۃ الموحدۃ الاولی | ابن سخار بالمہملۃ وشدۃ الواو والاء ۱۲ اک۔

عہ الفت وتفلت وانفلت تخلص ۱۲۔

marfat.com

عہ قولہ نہینا عن
التکلف ہکذا اوردہ البخاری مختصرا واخرجہ ابونعیم فی المستخرج عن انس کنا عند عمر رضی اللہ عنہ و
علیہ قمیص فی ظہرہ رقاع فقرأ وفاکہۃ وابا قال ہذہ الفاکہۃ قد عرفناہا فما الاب ثم قال قد
نہینا عن التکلف قیل اخراج البخاری ہذا الحدیث فی ہذا الباب یصیر منہ الی ان قول الصحابی
امرنا ونہینا فی حکم المرفوع ولو لم یضف الی النبی صلعم ومن ثم اقتصر علی قولہ نہینا عن التکلف
وحذف القصۃ ۱۲ ع ف عہ قولہ قال النار بالرفع فان قلت ما وجہ ذلک قلت امانہ کان
منافقا او عرف رداءۃ خاتمۃ حالہ کما عرف حسن خاتمۃ العشرۃ رض قولہ فبرک من البروک
وہو للبعیر فاستعمل اللانسان کما استعمل المشفر للشفۃ مجازا قولہ اولا یعنی اولا ترضون یعنی
رضیتم اولا والذی نفسی بیدہ ولقد کان کذا وقد یمال لا فقد تکتب بالیاء نحو الی لک و
فی اکثر النسخ کذلک وقال ابراہیم بن قرقول فی مطالع الانوار اولی لک اولی مکررا وابا لجار والمجرور
فقال قیل ہو من الویل نقلت وقیل من الولی وہو القرب ای قارب الہلاک وقیل ہی کلمۃ
تستعملہا العرب لمن دام امرا فہا فہا لبعد ان کان یصیبہ وقیل کلمۃ یقال عند المعاتبۃ بمعنی
کیف لا وقیل معناہ التہدید وقال المبرد یقال للرجل اذا اقلت تضمن عظیمۃ اولی لک ای
کدت تہلک ثم اقلتت ۱۲ اک ع ف قولہ آنفا یقال فعلت الشیء آنفا ای فی اول وقت
یقرب منی وبنا معناہ الآن وقولہ فی عرض ہذا الحائط بضم العین ای فی جانبہ او ناحیتہ قولہ
کالیوم صفۃ لمحذوف ای فلم ار الیوم مثل ہذا الیوم ۱۲ ع قال فی المجمع عرضہا بان رفعتا لیسہ
اوزوی لہا بہما او مثلا لہما ارکالخیر والمعصیۃ فی سبب دخول الجنۃ والنار النووی فلم
ار کالیوم فی الخیر والشر ای لم اخیر او لا شرا کاشر مما رأیتہ فیہما فلو رأیتم مما رأیت الیوم و قبلہ
لاشفقتم اشفاقا بلیغا ونقل ضمکم وکثر بکاؤکم ۱۲ قولہ ألا اخبرتکم ای الا اخبرکم فاستعمل
الماضی موضع المستقبل اشارۃ الی تحققہ وانہ واقع وقال المہلب انما خطب النبی صلعم
بعد الصلوۃ وقال سلونی لانہ بلغہ ان قوما من المنافقین یسألون منہ ویعجزون عن بعض
ما یسألونہ فتغیظ وقال لا تسألونی عن شیءٍ الا اناکم بہ قولہ فاکثر الناس فی البکاء انما کان
بکاء ہم خوفا من نزول عذاب لغضب صلی اللہ علیہ وسلم کما کان ینزل علی الامم عند ردہم
علی انبیائہم علیہم السلام والبکاء یمد ویقصر اذا مددت اردت الصوت الذی مع البکاء
واذا قصرت اردت الدموع وخروجہا ۱۲ ع
عہ قولہ ہذا اللہ خلق الخ ذوی روایۃ مسلم ہذا خلق اللہ الخلق ثم انہ یحتمل ان یکون ہذا مفعولا
والمعنی حتی یقال ہذا القول وان یکون مبتدأ حذف خبرہ ای ہذا الامر قد علم وان یکون مبتدأ
او خبرا وخلق کل شیءٍ خبر مبتدأ محذوف ای ہو خلق کل شیءٍ ویحتمل ان یکون ہذا مبتدأ واللہ
عطف بیان وخلق کل شیءٍ خبرہ قال الطیبی والاول اولی ولکن تقدیرہ ہذا مقرر معلوم

انی اتخذت خاتما من ذهب فنبذه وقال انی لن البسه ابدا فنبذ الناس خواتیمهم **باب** ما یکره من التعمق والتنازع فی العلم والغلو فی الدین والبدع لقوله یا اهل الکتاب لا تغلوا فی دینکم ولا تقولوا علی الله الا الحق **حدثنی** عبید الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تواصلوا قالوا انک تواصل قال انی لست مثلکم انی ابیت یطعمنی ربی ویسقینی فلما نهوا عن الوصال قال فواصل بهم النبی صلی الله علیه وسلم یومین او لیلتین ثم رأوا الهلال فقال النبی صلی الله علیه وسلم لو تأخر الهلال لزدتکم کالمنکل لهم **حدثنا** عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنی ابراهیم التیمی قال حدثنی ابی قال خطبنا علی علی منبر من اجر وعلیه سیف فیه صحیفة معلقة فقال والله ما عندنا من کتاب یقرأ الا کتاب الله وما فی هذه الصحیفة فنشرها فاذا فیها اسنان الابل واذا فیها المدینة حرم من عیر الی کذا فمن احدث فیها حدثا فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا واذا فیها ذمة المسلمین واحدة یسعی بها ادناهم فمن اخفر مسلما فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا واذا فیها ومن والی قوما بغیر اذن مواله فعلیه لعنة الله والملائکة والناس اجمعین لا یقبل الله منه صرفا ولا عدلا **حدثنا** عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال حدثنا مسلم عن مسروق قال قالت عائشة صنع النبی صلی الله علیه وسلم شیئا ترخص فیه وتنزه عنه قوم فبلغ ذلک النبی صلی الله علیه وسلم فحمد الله واثنی علیه ثم قال ما بال اقوام یتنزهون عن الشیئ اصنعه فوالله انی لاعلمهم بالله واشدهم له خشیة **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا وکیع عن نافع بن عمر عن ابن ابی ملیکة قال کاد الخیران ان یهلکا ابو بکر وعمر لما قدم علی النبی صلی الله علیه وسلم وفد بنی تمیم اشار احدهما بالاقرع بن حابس اخی بنی مجاشع واشار الآخر بغیره فقال ابو بکر لعمر انما اردت خلافی فقال عمر ما اردت خلافک فارتفعت اصواتهما عند النبی صلی الله علیه وسلم فنزلت یا ایها الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی الی قوله عظیم وقال ابن ابی ملیکة قال ابن الزبیر فکان عمر بعد ولم یذکر ذلک عن ابیه یعنی ابا بکر اذا حدث النبی صلی الله علیه وسلم بحدیث حدثه کاخی السرار لم یسمعه حتی یستفهمه **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ام المؤمنین ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فی مرضه مروا ابا بکر فلیصل بالناس قالت

أَحَدَّثَ ٢ فِي الْعِلْمِ ٣ لِقَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ٤ تَنَا ٥ وَيُسْقِيَنِ ٦ كَالْمُنَكِّلِ ٧ الْمُنَكِّلُ ٨ فِيهِمَا ٩ فِيهِ ١٠ حَدَّثَنَا ١١ عَنْ ١٢ اخْبَرَنَا ١٣ ان ١٤ يَهْلِكَانِ ١٥ التَّمِيمِي ١٦ اخُو ١٧ قَالَ ١٨ لَا يَسْمَعُهُ ١٩ يُصَلِّي ٢٠ يُصَلِّ

---

١ قوله والتنازع فی العلم ای المجادلة فیه یعنی عند الاختلاف فی الحکم اذا لم یتضح الدلیل فیه والمذموم منه اللجاج لعدم قیام الدلیل والغلو بضم الغین المعجمة واللام وتشدید الواو وهو التجاوز فی الحد قاله الکرمانی قلت الغلو فوق التعمق وهو من غلا فی الشیئ یغلو غلوا وغلاء السعر یغلو غلاؤ اذا جاوز العادة وورد النهی عنه صریحا فیما اخرجه النسائی وابن ماجة والحاکم من طریق ابی العالیة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلعم فذکر حدیثا وفیه وایاکم والغلو فی الدین فانما اهلک من قبلکم الغلو فی الدین وهو مثل البحث فی الربا بهیة حتی یحصل نزغة من نزغات الشیطان فیؤدی الی الخروج عن الحق والدین کقول الیهود لعنهم الله السلام ابن الزنا وقول النصاری ابن الله وجعلهم الآلهة ثلثة والبدع جمع بدعة وهی ما لم یکن له اصل فی الکتاب والسنة وقیل اظهار شئ لم یکن فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم والی زمن الصحابة رض ١٢ ع قوله لا تغلوا الآیة صدر الآیة یتعلق بفروع الدین وما بعده یتعلق بامور الله ١٢ ف **٢** قوله انی ابیت یطعمنی ربی الخ فان قلت اذا کان یطعمه الله فلا یکون موصلا بل مفطرا قلت المراد بالاطعام لازمه وهو التقویة او طعام الجنة مثلا لا یکون مفطرا فان قلت الصحابة رض لم خالفوا النهی قلت ظنوا انه لیس للتحریم ١٢ ک قیل لا مطابقة بین الحدیث والترجمة هنا اصلا وردبان عادته جرت بایراد ما لا یطابق الترجمة ظاهرا لکن بناسبه بطریق من طرق الحدیث الذی یورده وبهذا کذلک فانه معنی فی حدیث انس فی کتاب التمنی قال واصل النبی صلعم آخر الشهر وواصل الناس فبلغ النبی صلعم فقال لو مد الشهر لواصلت وصالا یدع المتعمقون تعمقهم انی لست مثلکم اظل یطعمنی ربی ویسقینی فان هذا یطابق الترجمة وحدیث الوصال واحد وان کان روایة من الصحابة متعددا ١٢ ع **٣** قوله فعلیه لعنة الله والملعنة بینهما البعد عن الجنة اول الامر بخلاف لعنة الکفار فانها للبعد عنها کل الابعاد اولا وآخرا قوله ذمة المسلمین الذمة العهد والامان یعنی امان المسلم للکافر صحیح والمسلمون تنفض واحدة فیعتبر امان ادناهم من العبد والمرأة ونحوهما ١٢ ک قوله صرفا ولا عدلا ای فریضة ولا نافلة او قدیرادا بالصرف الشفاعة لانها تصرف العذاب عمن یستحقه او التوبة لانها تصرف العبد عن المعصیة وبالعدل الفدیة لانها تعادل المفدی ١٢ المعات **٤** قوله من والی قوما ای نسب نفسه الیهم کأن تابع الی غیر ابیه او انتمی الی غیر معتقه وذلک لما فیه من کفران نعم الله وتضییع حقوق الارث والولاء والعقل وقطع الرحم ونحوه ولفظ بغیر اذن مواله لیس لتقیید الحکم به وانما هو ایراد الکلام علی ما هو الغالب ١٢ ک ومطابقة الحدیث للترجمة ما قاله الکرمانی لعله استفادها من قول علی تبکیت من ینتظر فی عالم الکلام ویجاوز بغیر ما فی الکتاب والسنة وقال بعضهم الغرض من ایراد الحدیث بعض من احدث حدثا او ان قیمتی الخیر بالمدینة فالحکم فیها عام اذا کان من متعلقات الدین انتهی قلت الذی قاله

---

٥ قوله وتنزه عنه قوم کالمنکل لهم ای المجادلة فیه یعنی عند الاختلاف فی الحکم اذا لم یتضح الدلیل فیه والمذموم منه اللجاج لعدم قیام الدلیل والغلو بضم الغین المعجمة واللام وتشدید الواو وهو التجاوز فی الحد قاله الکرمانی قلت الغلو فوق التعمق وهو من غلا فی الشیئ یغلو غلوا وغلاء السعر یغلو غلاؤ اذا جاوز العادة وورد النهی عنه صریحا فیما اخرجه النسائی وابن ماجة والحاکم من طریق ابی العالیة عن ابن عباس قال قال رسول الله صلعم فذکر حدیثا وفیه وایاکم والغلو فی الدین فانما اهلک من قبلکم الغلو فی الدین وهو مثل البحث فی الربا بهیة حتی یحصل نزغة من نزغات الشیطان فیؤدی الی الخروج عن الحق والدین کقول الیهود لعنهم الله السلام ابن الزنا وقول النصاری ابن الله وجعلهم الآلهة ثلثة والبدع جمع بدعة وهی ما لم یکن له اصل فی الکتاب والسنة وقیل اظهار شئ لم یکن فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم والی زمن الصحابة رض ١٢ ع قوله لا تغلوا الآیة صدر الآیة یتعلق بفروع الدین وما بعده یتعلق بامور الله ١٢ ف **٢** قوله انی ابیت یطعمنی ربی الخ فان قلت اذا کان یطعمه الله فلا یکون موصلا بل مفطرا قلت المراد بالاطعام لازمه وهو التقویة او طعام الجنة مثلا لا یکون مفطرا فان قلت الصحابة رض لم خالفوا النهی قلت ظنوا انه لیس للتحریم ١٢ ک قیل لا مطابقة بین الحدیث والترجمة هنا اصلا وردبان عادته جرت بایراد ما لا یطابق الترجمة ظاهرا لکن بناسبه بطریق من طرق الحدیث الذی یورده وبهذا کذلک فانه معنی فی حدیث انس فی کتاب التمنی قال واصل النبی صلعم آخر الشهر وواصل الناس فبلغ النبی صلعم فقال لو مد الشهر لواصلت وصالا یدع المتعمقون تعمقهم انی لست مثلکم اظل یطعمنی ربی ویسقینی فان هذا یطابق الترجمة وحدیث الوصال واحد وان کان روایة من الصحابة متعددا ١٢ ع **٣** قوله فعلیه لعنة الله والملعنة بینهما البعد عن الجنة اول الامر بخلاف لعنة الکفار فانها للبعد عنها کل الابعاد اولا وآخرا قوله ذمة المسلمین الذمة العهد والامان یعنی امان المسلم للکافر صحیح والمسلمون تنفض واحدة فیعتبر امان ادناهم من العبد والمرأة ونحوهما ١٢ ک قوله صرفا ولا عدلا ای فریضة ولا نافلة او قدیرادا بالصرف الشفاعة لانها تصرف العذاب عمن یستحقه او التوبة لانها تصرف العبد عن المعصیة وبالعدل الفدیة لانها تعادل المفدی ١٢ المعات **٤** قوله من والی قوما ای نسب نفسه الیهم کأن تابع الی غیر ابیه او انتمی الی غیر معتقه وذلک لما فیه من کفران نعم الله وتضییع حقوق الارث والولاء والعقل وقطع الرحم ونحوه ولفظ بغیر اذن مواله لیس لتقیید الحکم به وانما هو ایراد الکلام علی ما هو الغالب ١٢ ک ومطابقة الحدیث للترجمة ما قاله الکرمانی لعله استفادها من قول علی تبکیت من ینتظر فی عالم الکلام ویجاوز بغیر ما فی الکتاب والسنة وقال بعضهم الغرض من ایراد الحدیث بعض من احدث حدثا او ان قیمتی الخیر بالمدینة فالحکم فیها عام اذا کان من متعلقات الدین انتهی قلت الذی قاله الکرمانی هو المناسب لالفاظ الترجمة والذی قاله هذا القائل لعیدین ذلک یعرف بالتامل ١٢ ع

٥ قوله ثنا مسلم هو ابن صبیح بمهملة موحدة مصغرا وفی آخره مهملة وهو ابو الضحی المشهور بکنیته اکثر من اسمه وقد وقع عند مسلم مصرحا فی روایة جریر عن الاعمش فقال عن ابی الضحی به وهذا یعنی عن قول الکرمانی یحتمل ان یکون ابن صبیح وان یکون ابن ابی عمران البطین فانهما یرویان عن مسروق ویروی عنهما الاعمش ١٢ ف قوله اعلمهم اشارة الی القوة العلمیة واشدهم خشیة ای اتقاهم الی القوة العملیة ای هم یتوهمون ان رغبتهم عما فعلت افضل لهم عند الله ولیس کما توهموا اذا نا اعلمهم بالافضل واولاهم بالعمل به ١٢ ک ومطابقته للترجمة توخذ من قوله ترخص فیه وتنزه قوم للتنزه بهم عما رخص الله والنبی صلعم فیه تعمق ١٢ ع

٦ قوله یعنی ابا بکر ولم یعین ابو بکرا بالعبد الله بن الزبیر حقیقة وانما کان جده للام اسماء بنت ابی بکر واطلق علیه الاب وفهم منه ان الجد للام یسمی اباکما فی قوله تعالی واتخذوا ما تخ آبائکم فالجد للام داخل فی ذلک ١٢ ع **٧** قوله کاخی السرار ای کصاحب المسارة قال ابو العباس النحوی ای کالسرار واخی صلة والسرار بکسر السین وقال ابن الاثیر معنی کاخی السرار کصاحب السرار واو کمثل المسارة لخفض صوته ١٢ ع قال الزمخشری ولو ارید باخی السرار المسارکان وجها والکاف علی هذا فی محل نصب علی الحال یعنی لان التقدیر حدثه حال کونه مثل الشخص المسار قال وعلی الاول صفة لمصدر محذوف یعنی لان التقدیر حدثه حدیثا مثل المسارة ١٢ وقوله لا یسمعه الخ تاکید لمعنی السرار ای یخفض صوته ببالغ حتی یحتاج الی استفهامه عن بعض کلامه ١٢ ف قال الزمخشری والضمیر فی یسمعه راجع للکاف اذا جعلت صفة للمصدر ولا یسمعه منصوب المحل بمنزلة الکاف علی الوصفیة واذا جعلت حالا کان الضمیر لها ایضا الا ان قدر مضافا کقولک لیس صوته خفض الصوت و اقیم الضمیر مقامه ولا یجوز ان یجعل لا یسمعه حالا من النبی صلعم لان المعنی یصیر خلفا رکیکا انتهی ١٢ ه وقال فی الفتح والمقصود من الحدیث قوله تعمی فی اول السورة لا تقدموا بین یدی الله ورسوله منه یظهر مطابقته للجزء الثانی لهذه الترجمة وقال العینی مطابقته للجزء الثانی وهو التنازع فی العلم یؤخذ من قوله فارتفعت اصواتهما وکان تنازعهما فی تولیة اثنین فی الامارة کل منهما یرید تولیة خلاف ما یریده الآخر والتنازع فی العلم الاختلاف ١٢ ف **٨** قوله قالت عائشة الخ مطابقته للترجمة من حیث ان فیه المراودة والمراجعة فی الامر وهو مذموم داخل فی معنی التعمق لان التعمق المبالغة فی الامر والتشدید فیه ١٢ ع

٩ قوله احج بهذه الآیة علی تحریم الغلو فی الدین واهل الکتاب الیهود والنصاری ١٢ ع.

١٠ ابن برذبن شریک التیمی ١٢ **١١** بتشدید التحتیة تثنیة الخیر وهو الرجل الکثیر الخیر ١٢ ع عنه هو موصول بالسند المذکور ١٢ ف

marfat.com

عائشةُ قلتُ ان ابا بكر اذا قام فی مقامك لم يُسمع الناس من البكاء فمر عمر فليصلِّ للناس فقالت عائشة قلتُ لحفصة قولی ان ابا بكر اذا قام فی مقامك لم يُسمع الناس من البكاء فمُر عمر فليصلِّ للناس ففعلت حفصةُ فقال رسول الله صلی الله عليه وسلم إنكنَّ لأنتنَّ صواحبُ يوسف مُروا ابا بكر فليصل للناس فقالت حفصة لعائشة ما كنتُ لأصيب منك خيرا حدثنا ادم قال حدثنا محمد بن عبد الرحمن بن أبی ذئب قال حدثنا الزهری عن سهل بن سعد الساعدی قال جاء عُويمر الی عاصم بن عدی قال ارأيت رجلا وجد مع اهله رجلا فيقتُلُه اتقتلونه به سل لی يا عاصمُ رسول الله صلی الله عليه وسلم فسأله فكره النبیُّ صلی الله عليه وسلم المسائل وعابها فرجع عاصمٌ فاخبره ان النبی صلی الله عليه وسلم كره المسائل فقال عُويمرٌ والله لآتينَّ النبیَّ صلی الله عليه وسلم فجاء وقد انزل الله القرآن خلف عاصم فقال له قد انزل الله فيكم قرانا فدعاهما فتلاعنا ثم قال عُويمر كذبتُ عليها يا رسول الله ان امسكتها فطارقها ولم يامره النبی صلی الله عليه وسلم بفراقها فجرت السُّنة فی المتلاعنين وقال النبیُّ صلی الله عليه وسلم انظروها فان جاءت به احمر قصيرا مثل وحرة فلا اراهُ الا قد كذب وان جاءت به اسحم اعين ذا اليتين فلا احسبُ الا قد صدق عليها فجاءت به علی الامر المكروه حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنی الليث حدثنی عقيلٌ عن ابن شهاب قال اخبرنی مالك بن اوس النصری وكان محمد بن جبير بن مطعم ذكر لی ذكرا من ذلك فدخلت علی مالك فسألته فقال انطلقتُ حتی ادخُل علی عمر اتاه حاجبُه يرفأ فقال هل لك فی عثمان وعبد الرحمن والزبير وسعد يستأذنون قال نعم فدخلوا فسلموا وجلسوا قال هل لك فی علی وعباس فاذن لهما قال العباس يا امير المؤمنين اقض بينی وبين الظالم استبّا فقال لرهط عثمان واصحابه يا امير المؤمنين اقض بينهما واَرِح احدهما من الاخر فقال اتئدوا انشدكم بالله الذی باذنه تقوم السماء والارض هل تعلمون ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال لا نُورثُ ما تركنا صدقةٌ يُريدُ رسول الله صلی الله عليه وسلم نفسه قال الرهط قد قال ذلك فاقبل عمر علی علی وعباس فقال انشدكما بالله هل تعلمان ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال ذلك قالا نعم قال عمر فانی محدثكم عن هذا الامر ان الله كان خصَّ رسوله صلی الله عليه وسلم فی هذا المال بشیء لم يُعطه احدا غيره قال الله ما افاء الله علی رسوله منهم فما اوجفتم عليه الآية فكانت هذه خالصةً لرسول الله صلی الله عليه وسلم ثم والله ما احتازها دونكم ولا استأثر بها عليكم قد اعطاكموها

٢ للناس ٣ بالناس ٤ فقلت ٥ بالناس ٦ ابن ٧ العجلانی ٨ فقال ٩ امراته ١٠ عاب ١١ بها ١٢ ثنا ١٣ قال ١٤ عن ١٥ النضری ١٦ عبد الرحمن ١٧ وعثمن ١٨ فقال ١٩ نتسابا ٢٠ الله ٢١ قال ذلك ٢٢ فان الله يقول ٢٣ اختارها بها

---

١ قوله وحرة بفتح الواو والحاء المهملة والراء وهی دويبة حمراء تلزق بالارض كالوزغة يقع فی الطعام فيفسده وفی القاموس الوحرة محركة دُنيغة كسام ابرص واضرب من الخطاء لا تطأ شيئا الا مات ودوحر كجعفر اكل ما دبت عليه الوحرة فاثر فيه سمها فالطعام وقعت فيه الوحرة والخطاية دويبة كسام ابرص جمعه اعطاء انتهی قوله اعجم ای اسود داعين الواسع العين العظيم قوله ذا اليتين هو علی الاصل والا فالاستعمال علی حذف التاء منه فان قلت كل الناس ذا اليتين ای عجزتين قلت معناه اليتين كبيرتين قوله علی الامر المكروه ای الاسحم الاعين لانه متضمن لثبوت زنا ام عادة كذا فی الكرمانی والعينی ١٢ ومطابقته للترجمة الاول للترجمة لان عويمر لم يحش فی السوال فلهذا كره النبی صلعم المسائل وعابها ١٢ ع ٢ قوله مالك بن اوس النصری بالنون المفتوحة والصاد المهملة الساكنة كما فی الكواكب وعليها علامة الاهمال فی الفرع وضبطها العينی بالضاد المعجمة و قال نسبة الی نضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن الياس بن مضر وفی همدان ايضا نضر بن ربيعة انتهی وهذا الذی قاله لا اعرفه والمعروف انه بالمهملة نسبة الی جده الاعلی نصر بن معوية كما مر يقال ان لابيه اوس صحبة وكذا قيل لولده مالك ١٢ قس ٣ قوله اقض بينی وبين الظالم وانما جاز للعباس مثل هذا القول لان عليا كان لا يوله ولا للوالد ما ليس لغيره اوهی كلمة لايراد بها حقيقتها اذ الظلم هو وضع الشیء فی غير موضعه وهو هنا ول للصغيرة وللخصلة المباحة التی لا يليق بمرتكبها ذا المجلة حاشا لعلی ان يكون ظالما وللعباس ان يصير ظالما بنسبته الظلم اليه فلابد من التاويل وقال بعضهم ههنا مقدر ای هذا الظالم ان لم ينصف اوكالظالم قال المازری هذا اللفظ لا يليق بالعباس وحاشا علی من ذلك فيه سهو من الرواة وان كان لابد من صحته فاقول بان العباس تكلم بما لا يعتقد ظاهره مبالغة فی الزجر ورد عالما يعتقدانه مخطئ فيه ولبذا لم ينكره احد من الصحابة لا الخليفة ولا غيره ص تشد دهم فی انكار المنكر وماذاك الا لانهم فهموا بقرينة الحال انه لا يريد به الحقيقة قوله استبا ای تخاشنا فی الكلام وتكلما بغليظ القول كالمستبين كذا فی الكرمانی ١٢ قال القاضی عياض قال المازری هذا اللفظ الذی وقع لا يليق ظاهره بالعباس وحاشا لعلی ان يكون فيه بعض هذه الصفات فضلا عن كلها ولسنا نقطع بالعصمة الا للنبی صلعم ولمن

شهد له بها كلنا مامورون بحسن الظن بالصحابة رضی الله عنهم اجمعين والقی كل رذيلة عنهم واذا انسدت طرق تاويلها نسبنا الكذب الی راويها قال وقد حمل هذا المعنی بعض الناس علی ان ازال هذه اللفظة من نسختة تورعا عن اثبات مثل هذا ولعله حمل الوهم علی راويه ١٢ نووی ٤ قوله فانی محدثكم عن هذا الامر الخ قصة ماتركه رسول الله صلعم وكيفية تصرفه فيه فی حياته وتصرف ابی بكر فيه ودعوی فاطمة والعباس الارث ونحوه ١٢ ك ٥ قوله ان الله كان خص رسوله صلعم ذكر القاضی فی هذا احتمالين احدهما تحليل الغنيمة له وللامة والثانی تخصيصه بالقی اباكله واما بعضه كما سبق من اختلاف العلماء قال وهذا الثانی اظهر لاستشهاد عمر بالآية ١٢ نووی قوله ما افاء الله علی رسوله ای جعله الله فيئا له خالصة والفيء عليه خاصة منهم ای من اموال بنی النضير ومن اموال الكفار فما اوجفتم عليه من خيل ولا ركاب ای ما اعرتم ومانافية والمعنی فلم تعين ذلك بايجاف خيل ولا ركاب منكم علی ذلك والركاب الابل وحاصله فما اجريتم علی تحصيله وتحقيقه خيلا ولا ركابا ولا تعبتم فی القتال عليه وانما مشيتم اليه علی ارجلكم لانه علی ميلين من المدينة وكان ﷺ علی حمار مخطوم ولكن الله يسلط رسله علی من يشاء ای يقذف الرعب فی قلوبهم والمعنی ما حول الله رسوله من اموال بنی النضير شيئا لم تحملوه بالقتل والغلبة ولكن سلطه عليهم وعلی مالی ايديهم فالمال مفوض اليه يضعه حيث يشاء ولا يقسم قسمة الغنائم التی تقتل عليها واخذت عنوة وقهرا كما كان يقسمها بين المهاجرين ولم يعط الا انصار شيئا الا ثلاثة منهم لفقرهم والله علی كل شیء قدير فيفعل ما يريد تارة بالوسائط الظاهرة وتارة بمجرد القدرة الباهرة ومرة بحكم عاداة واخری خاصا علی ما اقتضته الحكمة تعلقت به المشيئة قال الطيبی والآية علی هذا مجملة بينتها آية ثانية وهی ما افاء الله علی رسوله من اهل القری انتهی والصحيح ان الآية الاولی نزلت فی اموال بنی النضير وقد جعلها رسول الله صلعم خاصة وهذه الآية فی غنائم كل قرية تؤخذ بقوة الخزاة ١٢ كذا فی المرقات۔

٦ قوله هذه خالصة لرسول الله صلعم ای ليس للائمة بعده ان يتصرفوا فيها تصرف ابيح عليهم ان يضعوها فی فقراء المهاجرين والانصار والذين اتبعوهم باحسان وفيما يجری مجری ذلك من مصالح المسلمين كذا ذكره بعض علمائنا من الشراح ١٢ مرقاة۔

marfat.com

وبقيا فيكم حتى بقي منهما هذا المال وكان النبي صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال
الله ففعل النبي صلى الله عليه وسلم بذلك حياته انشدكم بالله هل تعلمون ذلك قالوا نعم ثم قال لعلي وعباس انشدكما بالله هل تعلمان ذلك قالا نعم ثم توفى الله
نبيه صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبضها ابو بكر فعمل فيها بما عمل فيها
رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتما حينئذ فاقبل على علي وعباس تزعمان ان ابا بكر فيها كذا والله يعلم انه فيها صادق بار راشد تابع للحق
ثم توفى الله ابا بكر فقلت انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر فقبضتها سنتين اعمل فيها بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر
ثم جئتماني وكلمتكما على كلمة واحدة وامركما جميع جئتني تسألني نصيبك من ابن اخيك وانا اتاني هذا يسألني نصيب امرأته من ابيها فقلت ان
شئتما دفعتها اليكما حتى ان عليكما عهد الله وميثاقه لتعملان فيه بما عمل فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم وبما عملت فيه ابو بكر وبما عملت فيها
منذ وليتها والا فلا تكلماني فيها فقلتما ادفعها الينا بذلك فدفعتها اليكما بذلك انشدكم بالله هل دفعتها اليهما بذلك
قال الرهط نعم فاقبل على علي وعباس فقال انشدكما بالله هل دفعتها اليكما بذلك قالا نعم افتلتمسان مني قضاء غير ذلك فوالذي باذنه
تقوم السماء والارض لا اقضي فيها قضاء غير ذلك حتى تقوم الساعة فان عجزتما عنها فادفعاها الي فانا اكفيكماها **باب** اثم من اوى محدثا

رواه علي عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عاصم قلت لانس حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم
المدينة قال نعم ما بين كذا الى كذا لا يقطع شجرها من احدث فيها حدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين قال عاصم فاخبرني موسى
ابن انس انه قال او اوى محدثا **باب** اثم من ادعى الى غير ابيه او تولى غير مواليه لقول الله ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله فان لم تعلموا آباءهم فاخوانكم في الدين ومواليكم ولا جناح عليكم فيما اخطأتم به ولكن ما تعمدت قلوبكم وكان الله غفورا رحيما وما جعل ادعياءكم ابناءكم ذلكم قولكم بافواهكم والله يقول الحق وهو يهدي السبيل ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله فان لم تعلموا آباءهم فاخوانكم في الدين ومواليكم وليس عليكم جناح فيما اخطأتم به ولكن ما تعمدت قلوبكم وكان الله غفورا رحيما النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم وازواجه امهاتهم واولوا الارحام بعضهم اولى ببعض في كتاب الله من المؤمنين والمهاجرين الا ان تفعلوا الى اوليائكم معروفا كان ذلك في الكتاب مسطورا

باب ذم المدينة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
يأتي على الناس زمان يغزو فئام من الناس فيقال فيكم من رأى من صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم ثم يغزو فئام من الناس فيقال فيكم من رأى من صحب
من صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم ثم يغزو فئام من الناس فيقال فيكم من رأى من صحب من صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم

حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
يأتي على الناس زمان يغزو فئام من الناس فيقال فيكم من رأى من صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم ثم يغزو فئام من الناس فيقال فيكم من رأى من صحب
من صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم ثم يغزو فئام من الناس فيقال فيكم من رأى من صحب من صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيفتح لهم

فكان فقالوا الله بها وما تملا ثم قال فيها شنا همهم يأتي على لتعملان فيها ثم قال يكرر

ع۱ قوله ان ابا بكر فيها كذا الخ اي ليس معتقدا لافاعلا بالحق فان قلت كيف جاز لهما مثل هذا الاعتقاد في حقه قلت قال ياجتهاد قبل وصول حديث الانورث اليهما وبعد ذلك رجعا عنه واعتقدا انه محق بدليل ان عليا لم يغير الامر عما كان حين انتهت نوبة الخلافة اليه ۱۲ اک ع۲ قوله وام كما جميع اي بجمع لا تفرق فيه ولا تنازع عليه فان قلت اذا كان يعلمان الحديث في زمان عمر فما يسألان وما تصنيعهما قلت كانا يتصرفان فيها بالشركة فظنا ان القسم بينهما يخصص كل واحد منهما بنصيبه فكره عمر القسمة ولاسيما بتطاول الزمان لئلا يظن انهما ملك ۱۲ اک وظاهر هذا الجواب لا يطابق السوال والظاهر في الجواب عن هذا ان كلا من علي والعباس اعتقد ان عموم قوله لا نورث مخصوص ببعض ما يخلفه دون بعض ولهذا طلبا من ابي بكر رضي الله عنه ولذلك نسب عمر الى علي وعباس انهما كانا يعتقدان ظلم من خالفهما في ذلك كما تأول قوم طلب فاطمة رضي الله عنها ميراثها من ابيها على انها تاولت الحديث ان كان بلغها قوله لا نورث على الاموال التي لها بال فهي التي لا تورث ولا يمكن من طعام واثاث وسلاح خلاف ما ذهب اليه ابو بكر وعمر وسائر الصحابة ۱۲

ع۳ قوله فاخبرني موسى بن انس قال الدارقطني في كتاب العلل موسى بن انس وهم من البخاري انما هو موسى بن اسمعيل شيخه والصواب النضر بسكون المعجمة ابن انس كما رواه مسلم في صحيحه ۱۲ اک ع۴ قال ابن بطال دل الحديث على ان من احدث حدثا او آوى محدثا في غير المدينة انه غير متوعد بمثل ما توعد به من فعل ذلك في المدينة وان كان قد علم ان من اوى اهل المعاصي انه يشارکهم في الاثم فان من رضي فعل قوم وعملهم الحق بهم ولكن خصت المدينة بالذكر شرفا لها لكونها مهبط الوحي ومولد الرسول صلعم ومنها انتشر الدين في اقطار الارض فكان لها مزيد فضل على غيرها وقال غيره السر في تخصيص المدينة بالذكر انها كانت اذ ذاك موطن النبي صلعم ثم موطن الخلفاء الراشدين ۱۲ اف ع۵ قوله باب مايذكر من ذم الراي اي الذي يكون على غير اصل من الكتاب والسنة والاجماع واما الراي الذي يكون على اصل من هذه الثلاثة فهو محمود وهو الاجتهاد وقوله ولا تكلف القياس اي الذي لا يكون على هذه الاصول لان الظن ردوا ما القياس الذي يكون على هذه الاصول فغير مذموم وهو الاصل الرابع المستنبط من هذه والقياس هو الاعتبار والاعتبار مامور به فالقياس مامور به وذلك لقوله تعالى فاعتبروا يا اولي الابصار فكان حجة وقوله ولا تقف مالیس لك به علم اي حجة به لما ذكره من ذم التكلف ثم فسر القفو بالقول وهو من كلام ابن عباس اخرجه الطبري وابن ابي حاتم من طريق علي بن ابي طلحة عنه وقال ابو عبيد معناه لا تتبع ما لا تعلم وما لا يعنيك وقال الراغب الاقتفاء اتباع القفا كما ان الاقتداء اتباع الردف ويكنى بذلك عن الاغتياب وقيل المعائب ومعنى لا تقف ليس لك به علم لا تحكم بالقافة والظن والقيافة تقلوب عن الاقتفاء نحو جذب وجبذ وهو حجة على من يحكم بالقيافة ۱۲ اع ف ع۶ قوله مع قبض العلماء اي بقبض العلماء مع علمهم فهذه نوع قلب في الحرفين او يراد من لفظ بعلمهم بكتبهم بان يحي العلم من الدفاتر ويبقى

على ابله نفقة منتهم اي يعزل لهم نفقة سنة ولكنه كان ينفقه قبل انقضاء السنة في وجوه الخير والاتم عليه ولهذا توفي صلعم ودرعه مرهونة على شعير استدانه لاهله ولم يشبع ثلثة ايام تباعا وقد تظاهرت الاحاديث الصحيحة بكثرة جوعه صلعم وجوع عياله وفي الحديث جواز ادخار قوت سنة وجواز الادخار للعيال فيما يشتغله الانسان من قربة كما جرى للنبي صلعم والحكمة في ان الانبياء صلوات الله عليهم وسلامه لا يورثون ان لا يلومن ان يكون في الورثة من يتمنى موته فيهلك ولا يلاحظ بهم الرغبة في الدنيا وارثهم فيهلك الظان ويتنفر الناس عنهم ثم ان جمهور العلماء على ان جميع الانبياء عليهم السلام لا يورثون وحكى القاضي عن الحسن البصري انه قال عدم الارث منهم مختص بنبينا صلعم بقوله تعالى عن زكريا يرثني ويرث من آل يعقوب وزعم ان المراد وراثة المال قال ولو كان وراثة النبوة لم يقل واني خفت الموالي من ورائي اذ لا يخاف الموالي على النبوة وبقوله تعالى وورث سليمان داود والصواب ما حكيناه عن الجمهور ان جميع الانبياء عليهم السلام لا يورثون والمراد بقصة زكريا وداود وراثة النبوة وليس المراد حقيقة الارث بل قيام مقامهم وحلوله لمكانه والله اعلم بذا ملتقط من النووي ۱۲ والمقصود من هذا الحديث بيان كراهة التنازع ويدل عليه قول عثمان رض ومن معه يا امير المؤمنين اقض بينهما واحرح احدهما من الآخر فان الظن بهما انهما لم يتنازعا الا وكل منهما مستند في ان الحق بيده دون الآخر فاقضي ذلك بهما الى الخاصمة ثم المحاكمة التي لولا التنازع لكان اللائق بهما خلاف ذلك ۱۲ اف

ع۵ هو ابو شريح الاسكندراني ۱۲ اف

(قوله باب ما يذكر من ذم الرأي وتكلف القياس) وفيه فاخبرتها فعجبت فقالت والله لقد حفظ عبد الله بن عمر وكانها اخذت من موافقته في المرة الثانية لما ذكر في المرة الاولى مع ما بينهما من بعد المدة ان الحديث محفوظ عنده اذ مع النسيان لا تتاتى الموافقة والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

فيبقى ناسٌ مجهّالٌ يُستفتون فيفتُون برأيهم فيضلّون ويُضلّون فحدّثتُ عائشةَ زوجَ النبي صلى الله عليه وسلم ثم ان عبد الله بن عمرو حجّ بعدُ فقالت يا ابن أختي انطلق الى عبد الله فاستثبِتْ لي منه الذي حدّثتني عنه فجئتُه فسألته فحدّثني به كنحو ما حدّثني فأتيتُ عائشة فأخبرتها فعجبت فقالت والله لقد حفظ عبد الله بن عمرو حدثنا عبدان قال اخبرنا ابو حمزة قال سمعت الاعمش قال سألتُ اباوائل هل شهدت صفين قال نعم فسمعتُ سهل بن حنيف يقول ح وحدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابي وائل قال قال سهل بن حُنيف يا أيها الناس اتّهموا رأيكم على دينكم لقد رأيتني يوم ابي جَنْدَلٍ ولو استطيع ان أردّ أمرَ رسول الله صلى الله عليه وسلم لرددتُه وما وضعنا سيوفنا على عواتقنا الى امرٍ يُفظعنا الا اسهلن بنا الى امرٍ نعرفه غير هذا الامر قال وقال ابو وائل شهدت صفين وبئست صفون قال ابو عبد الله اتّهموا رأيكم فإني رأيتني ولقد هممتُ ان أضع سيفي على عاتقي فما هو بأدنى من أن فرّجَ الله عنا وما سألوا الله شيئا الا اعطاهم ولا وضعوا سيوفهم على عواتقهم الا اسهلن بهم الى ما يعرفون الا امرا واحدا فإنه لا يأتي باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يُسأل عما لم يُنزل عليه الوحيُ فيقول لا ادري او لم يجب حتى يُنزل عليه الوحيُ ولم يقل برأيٍ ولا بقياس لقوله بما أراك الله وقال ابن مسعود سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الروح فسكت حتى نزلت حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال سمعتُ ابن المنكدر يقول سمعت جابر بن عبد الله يقول مرضتُ فجاء نبي الله صلى الله عليه وسلم يعودني وابو بكر وهما ماشيان فأتاني وقد أُغمي عليّ فتوضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صبّ وَضوءه عليّ فافقت فقلت يا رسول الله وربما قال سفيان فقلت اي رسول الله كيف اقضي في مالي كيف أصنع في مالي قال فما اجابني بشيء حتى نزلت اية المواريث باب تعليم النبي صلى الله عليه وسلم امته من الرجال والنساء مما علمه الله ليس برأيٍ ولا تمثيل حدثنا مسدد قال حدثنا ابو عوانة عن عبد الرحمن بن الاصبهاني عن ابي صالح ذكوان عن ابي سعيد قال جاءت امرأةٌ الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ذهب الرجال بحديثك فاجعل لنا من نفسك يوما نأتيك فيه تعلّمنا مما علمك الله فقال اجتمعن في يوم كذا وكذا في مكان كذا وكذا فاجتمعن فاتاهن رسول الله صلى الله عليه وسلم فعلّمهن مما علمه الله ثم قال ما منكنّ امرأةٌ تُقدّم بين يديها من ولدها ثلثةً الا كان لها حجابا من النار فقالت امرأةٌ منهن يا رسول الله او اثنين قال فاعادتها مرتين ثم قال واثنين واثنين واثنين باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من أمتي ظاهرين على الحق وهم اهل العلم حدثنا

---

١ قوله اتهموا رأيكم الخ اي لا تحملوا في امر الدين برأي المجرد الذي لا يستند الى اصل من الدين وهو نحو قول علي لو كان الدين بالرأي لكان مسح اسفل الخف اولى من اعلاه والسبب في قول سهل ذلك ان اهل الشام لما استعصوا وان اهل العراق شارفوا ان يغلبوهم وكان اكثر اهل العراق من القراء الذين يبالغون في التدين ثم صار منهم الخوارج الذين مضى ذكرهم فانكروا على علي دون اطاعه الاجابة الى التحكيم فاستند على الى قصة الحديبية لان النبي صلعم اجاب قريشا الى المصالحة مع ظهور غلبته لهم ولو توقف لبقض الصحابة اولا حتى ظهر لهم ان الصواب ما امرهم به اول الكرماني كلام سهل بن حنيف بحسب ما احتمله اللفظ فقال كانهم اتهموا اسهلا بالتقصير في القتال حينئذ فقال لهم بل اتهموا انتم رأيكم فاني لا اقصر كما لم اكن مقصرا يوم الحديبية وقت الحاجة فلما توقفت يوم الحديبية من اجل اني لا اخالف حكم رسول الله صلعم كذلك توقف اليوم لاجل مصلحة المسلمين ١٢ اف فان قلت لم نسب اليوم الى ابي جندل الى الحديبية قلت لان رده الى المشركين كان شاقا على المسلمين وكان ذلك اعظم ما جرى عليهم من سائر الامور وارادوا القتال بسببه وان لا يردوا ابا جندل ولا يرضون بالصلح ١٢ ك ٢ قوله الا اسهلن بنا اي انزلن بنا في السهل من الارض اي افضين بنا وهو كناية عن التحول من الشدة الى الفرج ومراد سهل انهم كانوا اذا وقعوا في شدة يحتاجون فيها الى القتال في المغازي والثبوت والفتوح العمرية عمدوا الى سيوفهم فوضعوها على عواتقهم وهو كناية عن الجد في الحرب فاذا فعلوا ذلك انفرجوا وهو المراد بالنزول في السهل ثم استثنى الحرب التي وقعت بصفين لما وقع فيها من البطاء النصر وشدة المعارضة من رجح الفريقين اذ خجته على ومن معه ما شرع لهم من قتال اهل البغي حتى يرجعوا الى الحق وحجة معوية ومن معه ما وقع من قتل عثمان مظلوما وجود قتلته باعيانهم في العسكر العراقي فعظمت الشبهة حتى اشتد القتال وكثر القتل في الجانبين الى ان وقع التحكيم فكان ما كان ١٢ اف ٣ قوله بئست صفون كذا لغير ابي ذر وللمستملي مثله لكن بالالف واللام ولابي ذر صفين والاشهر فيها الياء قبل النون كفلسطين وقنسرين ومنهم من ابدل الياء بالواو في الاحوال وعلى ياءين اللغتين اعربها على النون بالحركات غير منصرف ومنهم من اعربها باعراب جمع المذكر السالم مثل لفي عليين وما ادراك ما عليون ومنهم من فتح النون مع الواو والياء ونقل ذلك ابن مالك كذا في ف ع ١٢ ٤ قوله ما كان النبي صلعم يسأل الخ اي كان اذا سئل عن الشيء الذي لم يوح اليه فيه حالان اما ان يقول لا ادري واما ان يسكت حتى يأتيه بيانه بالوحي وقال الكرماني في قوله في الترجمة لا ادري،

---

٢ قوله باب تعليم النبي صلى الله عليه وسلم امته من الرجال والنساء مما علمه الله ليس برأي ولا تمثيل اي ولا رد للمثل الى مثله وهو حقيقة القياس ولهذا اشتهر هذا الاسم بين المناطقة في القياس والله تعالى اعلم

---

١ حدثنا ٢ عليه ٣ الصفون ٤ صفين ٥ ينزل الله ٦ قياس لقول الله عزوجل تعالى ٧ نهى ٨ نهت ٩ نهى ١٠ الاية ١١ عمى ١٢ او ١٣ يقاتلون

خزانة اذ ليس في الحديث ما يدل عليه ولم يثبت عنه صلعم ذلك وهو تساهل شديد منه لان البخاري اشار بذلك الى ما ورد فيه ولكنه لم يثبت على شرطه كما قدمته في امثاله منه حديث ابن عمر جاء رجل الى النبي صلعم فقال اي البقاع خير قال لا ادري فاتاه جبريل فسأله فقال لا ادري فقال سل ربك فانتقض جبهول انتقاضة الحديث اخرجه ابن حبان وتلهم كنحو هذا ملتقط من الفتح ١٢ ٥ قوله برأي ولا بقياس قال الكرماني بهما مترادفان وقيل الرأي ما يتفكر والقياس الالحاق وقيل الرأي اعم لدخل فيه الاستحسان ونحوه انتهى قوله بقوله بما اراك الله اي في قوله لتحكم بين الناس بما اراك الله قال المهلب ما معناه انما سكت النبي صلعم في اشياء مصلحة ليست لها اصول في الشريعة فلا يدفيها من اطلاع الوحي والا فقد شرع صلعم لامته القياس وعلمهم كيفية الاستنباط فيما لا نص فيه فذكر حديث التي سألته الحج عن ابيها وغيره وان الذي احج به البخاري للنفي حجة في الاثبات فيخ يتقلب حجة عليه لان المراد بقوله بما اراك ليس مخصوصا في المنصوص بل فيه اذن في القول بالرأي ثم ذكر آثارا تدل على الاذن وتعقبه ابن التين بان البخاري لم يرد النفي المطلق وانما اراد السلم ترك الكلام في اشياء واجاب بالرأي في اشياء وقد يوجب لكل ذلك بما ورد فيه هذا مختصر من ف ١٢ ٦ قوله تعليم النبي صلعم امته الخ وقال المهلب مراده ان العالم اذا كان يمكنه ان يحدث بالنصوص لا يحدث بنظره ولا قياسا انتهى قوله ليس برأي ولا تمثيل وهذا يدل على ان من نفاه القياس وقد قلنا فيما مضى ان القياس اعتبار والاعتبار مأمور به لقوله تعالى فاعتبروا فالقياس مأمور به قال الكرماني ما محصله ان موضع الترجمة هو قوله كان لها حجابا من النار الان هذا امر توقيفي لا يعلم الا من قبل الله تعالى ليس قولا برأي ولا تمثيل لا دخل لها فيه انتهى قلت هذا الحديث لا يدل على مطابقة الترجمة اصلا لان عدم دلالته على الرأي والتمثيل لا يستلزم ثبوتهما فيها ١٢ ع ٧ قوله باب قول النبي صلعم لا تزال طائفة الخ هذه الترجمة لفظ حديث اخرجه مسلم عن ثوبان ولفظه لا يضر هم من خذلهم حتى ياتي امر الله وهم كذلك وله من حديث جابر بنحوه لكن قال يقاتلون على الحق ظاهرين الى يوم القيمة قوله وهم اهل العلم هو من كلام المصنف واخرج الترمذي حديث الباب ثم قال سمعت محمد بن اسمعيل هو البخاري يقول سمعت علي بن المديني يقول هم اهل الحديث ١٢ اف

٨ هو ابن سهيل بن عمر القرشي العامري واسم العامي اسلم الوجدلي بكسر الجيم وسكون الدال وفتحها وقيده قرب يوم الحديبية وقيده قرب يوم الفتح وكان رسول الله صلعم مع تيقنه ورود اليم بسبب العهد الذي جرى تم بريء والحق بالبصر التفتي وفتحه وكانوا لسبعين رجلا من المسلمين يختلفون على من مر بهم من مر قريش وتجارهم وكان مقرهم سيف البحر بكسر السين كذا في التهذيب ولا استبعاب ١٢

عبید الله بن موسیٰ عن اسمٰعیل عن قیس عن المغیرة بن شعبة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تزال طائفة من امتی ظاهرین حتی یأتیهم امر الله وهم ظاهرون حدثنا اسمٰعیل عن ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی حمید قال سمعت معویة بن ابی سفیان یخطب قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول من یرد الله به خیرا یفقهه فی الدین وانما انا قاسم ویعطی الله ولن یزال امر هذه الامة مستقیما حتی تقوم الساعة او حتی یأتی امر الله عز وجل باب او یلبسکم شیعا حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان قال عمرو بن دینار سمعت جابر بن عبد الله یقول لما نزل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم قال اعوذ بوجهك او من تحت ارجلکم قال اعوذ بوجهك فلما نزلت او یلبسکم شیعا ویذیق بعضکم بأس بعض قال هاتان اهون او ایسر باب من شبه اصلا معلوما باصل مبین قد بین الله حکمها لیفهم السائل حدثنا اصبغ بن الفرج قال اخبرنی ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمٰن عن ابی هریرة ان اعرابیا اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ان امرأتی ولدت غلاما اسود وانی انکرته فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم هل لك من ابل قال نعم قال فما الوانها قال حمر قال فهل فیها من اورق قال ان فیها لورقا قال فانی ترٰی ذلك جاءها قال یا رسول الله عرق نزعها قال ولعل هذا عرق نزعه ولم یرخص له فی الانتفاء منه له فان الله احق بالوفاء باب ما جاء فی اجتهاد القضاء بما انزل الله لقوله ومن لم یحکم بما انزل الله فأولئك هم الظالمون ومدح النبی صلی الله علیه وسلم صاحب الحکمة حین یقضی بها ویعلمها لا یتکلف من قبله ومشاورة الخلفاء وسؤالهم اهل العلم حدثنی شهاب بن عباد قال حدثنا ابراهیم بن حمید عن اسمٰعیل عن قیس عن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا حسد الا فی اثنتین رجل اتاه الله مالا فسلطه علی هلکته فی الحق ورجل اتاه الله حکمة فهو یقضی بها ویعلمها حدثنا محمد قال اخبرنا ابو معویة قال حدثنا هشام عن

---

١ عزوجل و ٢ انزل ٣ نزلت ٤ وقد بین النبی صلی الله علیه وسلم ٥ رسول ٦ حکمها ٧ قالوا نعم ٨ لونها هل ٩ نزعه ١٠ قاضیة اقضی ١١ الله القضاة الایة ١٢ ولا قبل نفسه

١ قیله ٢ اثنین ٣ فسلطه ٤ او ٥ بن سلام ٦ کن

قوله حدثنا عبید الله بن موسیٰ من کبار شیوخ البخاری من اتباع التابعین وشیخه فی هذا الحدیث اسمٰعیل تابعی مشهور وشیخ اسمٰعیل قیس من کبار التابعین وهو مخضرم ادرک النبی صلعم ولم یره ولهذا السند حکم الثلاثیات - ان کان رباعیا ١٢ ف **قوله** وهم ظاهرون فان قلت یعارض هذا الحدیث حدیث عبد الله بن عمرو لا تقوم الساعة الا علی شرار الناس هم شرر ابل الجاهلیة لا یعرفون الله بشیء الاردیء رواه مسلم قلت یعنی اشرارهم الاغلب قاله الکرمانی وقال العینی المراد من شرار الناس الذین یقوم علیهم الساعة قوم یکونون بموضع مخصوص وان موضعا آخر یکون به طائفة یقاتلون علی الحق قاهرین لعدوهم حتی یاتی امر الله وهم کذلك فتمیل یا رسول الله الناس هم قال هم بیت المقدس انتهی وقال فی الفتح ذکرت ان المراد بامر الله هبوب تلك الریح وان المراد بقیام الساعة ساعتهم وان المراد بالذین یکونون ببیت المقدس الذین یحضرهم الدجال ویظفر الذین فی زمن عیسیٰ ثم لبعد موت عیسیٰ تهب الریح المذکورة فیهلک الجمیع فی الجمع المعتمد فی العلم عند الله انتهی ١٢ **قوله** من یرد الله به خیرا عام لان النکرة فی سیاق النفی والشرط یفید العموم ای جمیع الخیرات ویحتمل ان یکون التنوین للتعظیم وقوله انا قاسم ای اقسم بینکم فالنفی الی کل واحد مایلیق به من احکام الدین والله یوفق من یشاء منهم لفقهه والتفهم منه والتفکر فی معانیه وفیه ان امته آخر الامم فان قلت لیس فی الباب ما یدل علی انهم اهل العلم علی ما ترجم علیه قلت نعم فیه اذ من جملة الاستقامة ان یکون فیهم التفقه ولابد منه لیرتبط الاخبار المذکورة بعضها بالبعض ویحصل جهة جامعة بینها معنی ١٢ ف **قوله** هاتان ای المحنتان او البلیتان او الخصلتان وبها اللبس والاذاقة اهون من الاستیصال والانقطاع من عذاب الثدوان کانتا اضاما من عذاب الله ولکن بما اخف ومر فی سورة الانعام لفظ وهذا ای الاخیر من اقسام الترهیب وهو الجمع بینهما کذا فی ع ک ١٢ **قوله** باب من شبه الخ وضع هذا الباب للدلالة علی ان القیاس علی نوعین صحیح مشتمل علی شرائط المذکورة فی اصول الفقه وفاسد بخلاف ذلك فالمذموم هو الفاسد والصحیح فلا مذمة فیه بل هو مامور به کما ذکرناه عن قریب ص ٢٥٦ قال الکرمانی لو قال من شبه امرا معلوما لوافق اصطلاح اهل القیاس وهذا المذکور فی الترجمة هو روایة الکشمیهنی والاسمٰعیلی والجرجانی وروایة غیرهم من شبه اصلا معلوما باصل مبین وقد بین النبی صلعم حکمها وفی روایة النسفی من شبه اصلا معلوما باصل مبین لیفهم السائل ١٢ ع **قوله** ولعل هذا عرق الخ مطابقة الحدیث للترجمة من حیث ان النبی صلعم شبه الاعرابی بالحکم من لون الغلام بما عرف من نتاج الابل فقال لرجل لك ابل قال نعم قال ما الوانها قال حمر قال هل فیها من اورق قال نعم قال فانی ترٰی ذلك جاءها قال یا رسول الله عرق نزعها قال ولعل هذا عرق نزعه فابان له بما یعرف ان الابل الحمر تنتج الورق ای الاغبر وهو الذی فیه سواد وبیاض فکذلك المرأة البیضاء

تلد الاسود ١٢ ع قس **قوله** قال اقضوا کذا فی اکثر النسخ ای اقضوا ایها المسلمون الحق الذی لله تعالی ودخلت المرأة فی هذا الخطاب دخولا بالقصد الاول وقد علم فی الاصول ان المسند یدخل فی خطاب الرجال لاسیما عند القرینة المدخلة فیه وقیل قال الفقهاء حق الآدمی مقدم علی حق الله تعالی واجیب بان التقدیم بسبب احتیاجه بالولا والالزوم ١٢ ع ک واحتج المزنی بهذین الحدیثین علی من انکر القیاس وقال واول من انکر القیاس ابراهیم النظام وتبعه بعض المعتزلة وداود بن علی واما اتفق علیه الجماعة وهو الحجة فقد قاس الصحابة ومن بعدهم من التابعین وفقهاء الامصار ١٢ ع وهو مطابقة للترجمة من حیث ان النبی صلعم شبه تلك المرأة التی سالته الجرعن اجهاد بن الله بما یعرف من دین العباد غیره انه قال فدین الله احق ١٢ ع قس **قوله** باب ما جاء فی اجتهاد القضاء کذا لابی ذر والنسفی وابن بطال وطائفة بفتح اوله والمد واضافة الاجتهاد الیه بمعنی الاجتهاد فیه والمعنی الاجتهاد فی الحکم بما انزل الله تعالی او فیه حذف تقدیره اجتهاد متولی القضاء ووقع فی روایة غیرهم القضاة بصیغة الجمع وهو واضح ١٢ ف والاجتهاد لغة المبالغة فی الجهد واصطلاحا استفراغ الوسع فی درك الاحکام الشرعیة فان قلت فی القرآن فاولئك هم الظالمون وفاولئك هم الفاسقون فهل فی تخصیص آیة الظلم فائدة قلت الظلم عام شامل للکفر والفسق لانه وضع الشیء فی غیر موضعه وهو یشملهما ١٢ ك قوله ولا تکلف من قبله بکسر القاف وفتح الموحدة ای من جهته وفی روایة الکشمیهنی من قبله بتحتانیة ساکنة ای فی کلامه وفی روایة النسفی من قبل نفسه ١٢ ع ای من الحکمة العلم الوافی المتقن ویقضی بها اشارة الی الکمال ویعلمها اشارة الی التکمیل یعنی الکامل المکمل ١٢ ك **قوله** لا حسد الا فی اثنتین اطلق الحسد واراد الغبطة ومعناه لا حسد الا فیهما ولا حسد فیهما اذ هو غبطة بلا حسد کقوله تعالی لا یذوقون فیها الموت الا الموتة الاولی ١٢ ك **قوله** حدثنا محمد هو ابن سلام کما جزم به ابن السکن وقد اخرج البخاری فی النکاح عن محمد بن سلام منسوبا لابیه عند الجمیع عن ابی معویة وهذه قرینة تؤید قول ابن السکن واحتمال کونه محمد بن المثنی لبعده وان کان اخرج فی الطهارة عن محمد ابن خازم بمجموعین حدیثا وهو ابو معویة لکن المهمل اذا عمل علی من یکون من اهله به اختصاص کخصاص البخاری بمحمد بن سلام مشهور ١٢ ف **قوله** حتی تجیئنی بالمخرج فان قلت خبر الواحد حجة یجب العمل به فلم الامر بالشاهد قلت للتاکید ولیطمئن قلبه بذلك مع انه لم یخرج بانضمام آخر الیمین کونه خبر الواحد مر الحدیث بقصته فی کتاب الدیات ١٢ ك ص ٢٥٥ ع ای فی ان تکفن ان ذلك البیاض فی تلك الحرة ١٢ ك

(قوله باب من شبه اصلا معلوما) ای مطلوبا بالعلم و

البیان للمخاطب وقوله باصل مبین ای قد بین للمخاطب من قبل والمراد بالعلوم المعلوم للمتکلم المجیب وکذا البین والمطلوب تشبیه المجهول علی المخاطب بالمعلوم عنده مع ان کلا منهما معلوم عند المتکلم بدون هذا التشبیه وانما یشبه لتفهیم السائل المخاطب والتوضیح عنده لا لاثبات الحکم کما یقول به اهل القیاس، فهذا جواب عن ادلة مثبتی القیاس بان ماجاء من القیاس کان للایضاح والتفهیم بعد ان کان الحکم ثابتا فی کل من الاصلین ولم یکن لاثبات الحکم والله تعالیٰ اعلم اهـ سندی

marfat.com

ابیه عن المغیرة ۲ قال سأل عمر بن الخطاب عن امرأة وهي التي يضرب بطنها فتلقي جنينا فقال ايكم سمع من النبي صلى الله عليه وسلم
فيه شيئا فقلت انا فقال ماهو قلت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول فيه غرة عبد او امة فقال لا تبرح حتى تجيئني بالمخرج فيما
قلت ۲ فخرجت فوجدت محمد بن مسلمة فجئت به فشهد معي انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول فيه غرة عبد او امة تابعه ابن ابي الزناد
عن ابيه عن عروة عن المغيرة **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم لتتبعن سنن من كان قبلكم **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا
ابن ابي ذئب عن المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تأخذ امتي باخذ القرون قبلها شبرا بشبر
وذراعا بذراع فقيل يا رسول الله كفارس والروم قال ومن الناس الا اولئك **حدثنا** محمد بن عبد العزيز قال حدثنا ابو عمر الصنعاني
من اليمن عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لتتبعن سنن من قبلكم شبرا شبرا و
ذراعا ذراعا حتى لو دخلوا جحر ضب تبعتموهم قلنا يا رسول الله اليهود والنصارى قال فمن **باب** ثم من دعا الى ضلالة او سن سنة
سيئة لقول الله ومن اوزار الذين يضلونهم بغير علم **حدثنا** الحميدي ۲ حدثنا سفيان قال حدثنا الاعمش عن عبد الله بن مرة
عن مسروق عن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس من نفس تقتل ظلما الا كان على ابن ادم الاول كفل منها وذلك لانه كان اول من سن القتل **باب** ما ذكر النبي صلى الله عليه وسلم وحض على اتفاق اهل العلم وما اجمعوا عليه الحرمان مكة والمدينة
وما كان بها من مشاهد النبي صلى الله عليه وسلم والمهاجرين والانصار ومصلى النبي صلى الله عليه وسلم والمنبر والقبر **حدثنا** اسمعيل قال
حدثني مالك عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله السلمي ان اعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسلام فاصاب الاعرابي
وعك بالمدينة فجاء الاعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اقلني بيعتي فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي
فابى ثم جاءه فقال اقلني بيعتي فابى فخرج الاعرابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما المدينة كالكير تنفي خبثها وينصع طيبها **حدثنا**
موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبيد الواحد قال حدثنا معمر عن الزهري قال حدثني عبيد الله بن عبد الله قال حدثني ابن عباس قال كنت
اقرئ عبد الرحمن بن عوف فلما كان اخر حجة حجها عمر فقال عبد الرحمن لو شهدت امير المؤمنين اتاه رجل فقال ان فلانا يقول لو مات

---

۱ قوله سن من كان قبلكم قال السفاقسي السنن بفتح السين والنون الطريقة يقال استقام فلان على سنن واحد قال وقرأناه بضم السين وهو جمع سنة وهي العادة قلت في الصحاح سنن الطريق يريد بفتح السين والنون وسننه يريد بضمهما و سنن يريد بضم السين وفتح النون ثلث لغات بمعنى واحد ۱۲ وقال المهلب الفتح اولى لانه هو الذي يستعمل فيه الذراع والشبر على ما باتي الآن ۱۲ ع ۲ قوله حتى تاخذ امتي باخذ القرون قبلها اي حتى تسير امتي سير القرون قبلها الاخذ بفتح الهمزة وكسر الياء سيرة فقيل اخذ فلان باخذ فلان اي سار سيرته وحكى ابن بطال عن الاصيلي بما اخذ القرون بالباء الموحدة وما الموصولة واخذ بصورة الفعل الماضي وهو رواية الاسمعيلي ايضا وفي رواية النسفي باخذ القرون على وزن مفعل بفتح الميم والقرون جمع قرن بفتح القاف وسكون الراء وهو الامة من الناس قوله كفارس والروم خبر مبتدا محذوف اي هؤلاء الذين يتبعونهم كفارس والروم الفارس اسم الجبل المشهور اي الفرس ويطلق ايضا على بلادهم قوله الا اولئك فان قلت الناس ليسوا منحصرين فيهما قلت المراد حصر الناس المعهودين المتبوعين المقتدين ۱۲ ع ۳ قوله اليهود والنصارى فان قلت بذا خبرا لتقدم انفا انهم كفارس قلت الروم نصارى وفي الفرس كان يهود ص ان ذلك ذكر على سبيل المثال اذ قال كفارس وقال ابن بطال اعلم صلى الله عليه وسلم ان امته ستفتح الحدثات من الامور والبدع والاهواء كما وقع للامم قبلهم انتهى قلت قد وقع معظم ما ذكره خصوصا في الديار المصرية وخصوصا في ملوكها وعلمائها وقضاتها ۱۲ ع ۴ قوله باب ثم من دعا الخ ورد فيما ترجم به حديثان بلفظ وليسا على شرطه واكتفى بالمعنى مما ورد وهو ما ذكره من الآية والحديث والآية قال مجاهد في قوله تعالى ليحملوا اوزارهم كاملة يوم القيمة ومن اوزار الذين يضلونهم بغير علم ذنوب لغيرهم ذنوب من اطاعهم ولا يخفف عمن اطاعهم شيئا قال المهلب بذا الباب والذي قبله في معنى التحذير من الضلال واجتناب البدع ومحدثات الامور في الدين والنهي عن مخالفة سبيل المؤمنين انتهى ووجه التحذير ان الذي يحدث البدع قد يتاول بها فتخفف امره في اول الامر ولا يشعر بما يترتب عليها من المفسدة وهو ان يلحقه اثم من عمل بها من بعده ولو لم يكن هو عمل بها بل لكونه كان الاصل في احداثها ۱۲ ف ؛

۵ قوله على اتفاق اهل العلم واذا اتفق اهل عصر من اهل العلم على قول حتى ينقرضوا ولم يتقدم فيه خلاف فهو اجماع واختلف في الواحد اذا خالف الجماعة بل توفي في اجماعهم وكذلك في اثنين وثلثة من العدد الكثير قوله وما اجمع عليه الحرمان الخ اراد ما اجمع عليه اهل الحرمين وغيرهما اجماع كذا قيده ابن التين ثم نقل عن سحنون انه اذا خالف ابن عباس اهل المدينة لم ينعقد بهم اجماع ۱۲ ع وقال

الكرماني واتفاق مجتهدي الحرمين دون غيرهم ليس باجماع عند الجمهور وقال مالك اجماع اهل المدينة حجة وعبارة البخاري شعرة بان اتفاق اهل الحرمين كليهما اجماع ۱۲ وقال المهلب غرض البخاري في الباب تفضيل المدينة بما خصه الله به من معالم الدين وانها دار الوحي وهبوط الملائكة بالهدى والرحمة وايضا شرفها الله بسكنى رسوله وجعل فيها قبره ومنبره وبينهما روضة من رياض الجنة قوله وما كان الخ اشارة ايضا الى تفضيل المدينة بفضائل وهي ما كان من مشاهد النبي صلعم الخ وانما جمع المشاهد باعتبار مشهده صلعم ومشاهد المهاجرين ومشهد الانصار وصلعم اصله من شهد المكان اذا حضره ۱۲ كذا في العيني ۶ قوله انما المدينة كالكير الخ قال ابن بطال المهلب فيه تفضيل المدينة على غيرها بما خصها الله به من انها تنفي الخبث وترتب على ذلك القول بحجية اجماع اهل المدينة وتعقب بقول ابن عبد البر ان الحديث دال على فضل المدينة ولكن ليس الوصف المذكور عاما لها في جميع الازمنة بل هو خاص بزمن النبي صلعم لانه لم يكن يخرج منها رغبة عن الاقامة معه الا من لا خير فيه وقد خرج من المدينة بعد النبي صلعم جماعة من خيار الصحابة وفضلوا غيرها وآثروا اخرا عنها كابن مسعود وابي موسى وعلي وابي ذر وعمار وحذيفة وعبادة بن الصامت وابي عبيدة ومعاذ وابي الدرداء وغيرهم فدل ذلك على ان هذا خاص بزمنه صلعم بالقيد المذكور ثم وقع تمام اخراج الخبث الردى منها في زمن محاصرة الدجال ۱۲ ان مختصرا ۷ قوله لو شهدت كلمة لوا للتمني واما جزاؤه محذوف قوله يريدون ان ينغصوهم اي الذين يقصدون امور ابن عمر ذلك وليفهموه دلالهم مرتبة ذلك يريدون بها شرها ونهايا بالظلم والخصب قوله رعاع الناس بفتح الراء وتخفيف العين المهملة الاولى وهم احداث الناس وارذالهم قوله لا ينزلونها بضم الياء اي لا يتركون خطبتك او مجيئك او كلامك او مقالتك قوله فيطير بها كل مطير قال صاحب التوضيح اي يتناول على غير وجهها قلت معناه يتقلبها عنك كل ناقل بالسرعة والانتشار لا بالتاني والضبط ويطير بفتح الياء مضارع من طار وقوله كل مطير فاعله والمطير بضم الميم اسم فاعل من اطار وقال الكرماني ويروى فيطير بلفظ مجهول التطيير مفردا وجمعا وكل مطير بفتح الميم وكسر الطاء ويروى مطار وقوله فقال ان الله بعث الخ حذف من قطعة كبيرة بين قوله فقدمنا المدينة وبين قوله فقال الخ وهي مذكورة في الحدود ص ۱۰۰۲ ج ۲ وقوله آية الرجم وهي الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما نكال منصوب على المصدر من معنى الجملة الماضية ۱۲ ع وقوله ورجم رسول الله صلعم ماعز بن مالك الاسلمي ۱۲ ع وقوله ورجم ابو بكر امراة وقوله ورجمت انا امراة بعد ما استكرهت فدرات عنها الحد ۱۲ ع وقوله ورجمت امراة اخرى بعد ما وضعت حملها

امیر المؤمنین بایعنا فلانا قال عمر لا قومن العشیة فاحذر هؤلاء الرهط الذین یریدون ان یغصبوهم قلت لا تفعل فان الموسم یجمع رعاع
الناس ویغلبون علی مجلسك فاخاف الا ینزلوها علی وجهها فیطیر بها کل مطیر فامهل حتی تقدم المدینة دار الهجرة ودار السنة فتخلص
باصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم من المهاجرین والانصار ویحفظوا مقالتك ویضعوها علی وجهها فقال والله
لاقومن به فی اول مقام اقومه بالمدینة قال ابن عباس فقدمنا المدینة فقال ان الله بعث محمدا صلی الله علیه وسلم بالحق وانزل علیه
الکتاب فکان فیما انزل ایة الرجم حدثنا ٦٧٢٤ سلیمان بن حرب قال حدثنا حماد عن ایوب عن محمد قال کنا عند ابی هریرة وعلیه ثوبان
مشققان من کتان فتمخط فقال بخ بخ ابو هریرة یتمخط فی الکتان لقد رأیتنی وانی لاخر فیما بین منبر رسول الله صلی الله علیه وسلم الی حجرة
عائشة مغشیا علیه فیجیء الجائی فیضع رجله علی عنقی ویری انی مجنون وما بی من جنون وما بی الا الجوع حدثنا ٦٧٢٥ محمد بن کثیر قال اخبرنا
سفیان عن عبد الرحمن بن عابس قال سئل ابن عباس اشهدت العید مع النبی صلی الله علیه وسلم قال نعم ولولا منزلتی منه ما شهدته من
الصغر فاتی العلم الذی عند دار کثیر بن الصلت فصلی ثم خطب ولم یذکر اذانا ولا اقامة ثم امر بالصدقة فجعل النساء یشرن الی اذانهن
وحلوقهن فامر بلالا فاتاهن ثم رجع الی النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا ٦٧٢٦ ابو نعیم قال حدثنا سفیان عن عبد الله بن دینار عن ابن
عمر ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یاتی قباء ماشیا وراکبا حدثنا ٦٧٢٧ عبید بن اسمعیل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابیه عن عائشة قالت
لعبد الله بن الزبیر ادفنی مع صواحبی ولا تدفنی مع النبی صلی الله علیه وسلم فی ابیت فانی اکره ان ازکی وعن هشام عن ابیه ان عمر ارسل الی
عائشة ائذنی لی ان ادفن مع صاحبی فقالت انی والله قال وکان الرجل اذا ارسل الیها من الصحابة قالت لا والله لا اوثرهم بحد ابدا حدثنا
ایوب بن سلیمان قال حدثنی ابو بکر بن ابی اویس عن سلیمان بن بلال عن صالح بن کیسان قال ابن شهاب اخبرنی انس بن مالك ان رسول الله
صلی الله علیه وسلم کان یصلی العصر فتاتی العوالی والشمس مرتفعة زاد اللیث عن یونس وبعد العوالی اربعة امیال او ثلثة حدثنی عمرو بن
زرارة قال حدثنا القسم بن مالك عن الجعید قال سمعت السائب بن یزید یقول کان الصاع علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم مدا وثلثا
بمدکم الیوم وقد زید فیه سمع القسم بن مالك الجعید حدثنا ٦٧٣٣ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة عن انس بن
مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اللهم بارك لهم فی مکیالهم وبارك لهم فی صاعهم ومدهم یعنی اهل المدینة حدثنا ٦٧٣٤ ابراهیم بن
المنذر قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسی بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان الیهود جاؤا الی النبی صلی الله علیه وسلم برجل وامرأة زنیا فامر
بهما فرجما قریبا من حیث توضع الجنائز عند المسجد حدثنا ٦٧٣٥ اسمعیل قال حدثنی مالك عن عمرو مولی المطلب عن انس بن مالك ان رسول الله

فلا یقدر وجوهها فیطیرها فیحفظوا مما الکتان علی عنقه انا انه فلم نجلس قال ثنا فیاتی ثنا مد وثلث موضع

---

١ قوله ممشقان بضم المیم الاولی وفتح المیم الثانیة والشین المعجمة المشددة وبالقاف ای مصبوغان بالمشق بکسر المیم وسکون الشین وهو الطین الاحمر قوله بخ بخ بفتح الباء الموحدة فیهما وتشدید الخاء المعجمة وتخفیفها وهی کلمة یقال عند الرضی والاعجاب وقال الجوهری هی کلمة یقال عند المدح والرضی بالشیء وقد یکرر للمبالغة ١٢ ع وقال الکرمانی بخ بخ بالسکان المعجمتین وبالتنوین مخففتین ومشددتین ١٢ والخرض منه قوله وانی لاخر بما بین المنبر والحجرة هی مکان القبر الشریف وقال ابن بطال عن المهلب وجه دخوله فی الترجمة الاشارة الی انه لما صیر علی الشدة التی اشار الیها من اجل ملازمة النبی صلعم فی طلب العلم جوزی بها الفرد بن کثرة محفوظه ومنقوله من الاحکام وغیرها وذلك ببرکة صبره علی المدینة ١٢ اف ٢ قوله لولا منزلتی ای لولا انی کنت عزیزا عنده لما حضرته لانی کنت صغیرا جدا ١٢ اک ومطابقة الترجمة توخذ من قوله فاتی العلم الذی عند دار کثیر بن الصلت لان العلم للفتحتین هو المصلی وفی الترجمة من مشاهد النبی صلعم مصلاه الذی یصلی فیه صلوة العید بالجناذة ودار کثیر بن الصلت بنیت بعد العهد النبوی وانما عرف بها المصلی لشهرتها وقال ابو عمر وکثیر بن الصلت بن مخرمة بن یعکب الکندی ولد علی عهد رسول الله صلعم وسماه کثیرا وکان اسمه بلال ویروی عن ابی بکر وعمر وعثمان وزید بن ثابت ١٢ وقال الذهبی الاصح ان الذی سماه کثیرا عمر ١٢ ع وقال ابن بطال عن المهلب شاهد الترجمة قول ابن عباس ولولا مکانی من الصغر ما شهدته لان معناه ان صغیر اهل المدینة وکبیرهم ونساءهم وخدمهم ضبطوا العلم معاینة و منهم فی مواطن العمل من شاهدها المبین عن الله تعالی ولیس لغیرهم هذه المنزلة وتعقب بان قول ابن عباس من الصغر ما شهدته اشارة منه الی ان الصغر مظنة عدم الوصول الی المقام الذی شاهد فیه النبی صلی الله علیه وسلم حتی سمع کلامه وسائر ما قصد فی هذه القصة لکن لما کان ابن عمه وخالته ام المؤمنین وصل لذلك الی المنزلة المذکورة ولولا ذلك لم یصل ویوخذ منه نفی التعمیم الذی ادعاه المهلب وعلی تقدیر تسلیمه فهو خاص بمن شاهد ذلك وهم الصحابة فلا یشارکهم فیه من بعدهم بجودة من اهل المدینة ١٢ اف ٣ قوله ان ازکی علی صیغة المجهول من التزکیة و المعنی انها کرهت ان یظن بها انها افضل

الصحابة لبعد النبی صلعم وصاحبیه حیث جعلت نفسها ثالثة الضجیعین قوله مع صاحبی ای بهما رسول الله صلعم وابا بکر رض قوله لا اوثرهم بالنساء المشتهاة یقال آثرکذا بکذا ای اتبعه ایاه ای لا افعل ذلك آخر عنده ثم وقال صاحب المطالع هو من باب القلب ای لا اوثرهم احدا ویحتمل ان یکون لا اترجح باحدای لا افضلهم لدفن احد والباء بمعنی اللام واستشکله ابن التین بقول عائشة رض فی قصة عمر لا اوثره علی نفسی ثم اجاب باحتمال ان یکون الذی اثرت عمر به المکان الذی دفن فیه من وراء قبر ابیها بقرب النبی صلعم وذلك لا ینافی وجود مکان آخر فی الحجرة ١٢ عینی وکذا فی الفتح ١٢ و مطابقة للترجمة توخذ من قوله ان ادفن مع صاحبی یعنی فی قبر النبی صلعم ١٢ ع ٤ قوله وزاد اللیث ای عن یونس بن یزید عن ابن شهاب عن انس ووصل هذه الزیادة البیهقی من طریق عبد الله بن صالح کاتب اللیث حدثنی اللیث عن یونس اخبرنی ابن شهاب عن انس فذکر الحدیث بتمامه وزاد فی آخره ویعد العوالی من المدینة علی اربعة امیال والعوالی جمع عالیة وهی مواضع مرتفعة علی غیرها وقرب المدینة والامیال جمع میل وهو ثلث الفرسخ وقیل هو مد البصر ١٢ ع قال الکرمانی هی مواضع مرتفعة من قری المدینة من قبل نجد ویعد من المدینة اربعة امیال او ثلثة والبعد بها ثمانیة ١٢ ٥ قوله کان الصاع علی عهد النبی صلعم مدا وثلثا. قال الکرمانی کان الصاع فی زمن النبی صلعم اربعة امداد والمد رطل وثلث رطل عراقی فزاد عمر بن عبد العزیز فی المدینی صار الصاع مدا وثلث مدنی الامداد العمریة وقد زید فیه جملة حالیة قوله مدا وثلثا قد وقع فی بعضها مدوثلث فذلك الکنایة عن اللغة الربعیة یکتبون المنصوب بدون الالف واما ان یکون فی کان الضمیر الشان ١٢ ومناسبة هذا الحدیث للترجمة ان الصاع مما اجتمع علیه اهل الحرمین بعد العهد النبوی واستمر فلما زاد نحو امیة فی الصاع لم یترکوا اعتبار الصاع النبوی فی ما ورد فیه التقدیر بالصاع من زکوة الفطر وغیرها بل اسمروا علی اعتباره فی ذلك وان استعملوا الصاع الزائد فی شیء غیر ما وقع فیه التقدیر بالصاع کما نبه علیه مالك ورجح الیه ابو یوسف فی القصة المشهورة ١٢ اف

٥ من هذا یمکن ان توخذ المطابقة للترجمة لانه یدل علی ان العوالی من مشاهده صلعم فی المدینة کذا فی العینی ١٢

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم طلع لہ أحدٌ فقال ھذا جبیل یحبنا ونحبہ اللھم ان ابراھیم حرم مکۃ واني أحرم ما بین لابتیھا تابعہ سھیل عن النبی ای الساعۃ ۱۲ ای القائل ۱۲ ای الحدیث ۱۲ ۳۳۳۴

صلی اللہ علیہ وسلم فی أحد حدثنا ابن ابی مریم قال حدثنا ابو غسان قال حدثني ابو حازم عن سھل انہ کان بین جدار المسجد مما یلی القبلۃ وبین المنبر ممر شاۃ حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا عبد الرحمن بن مھدي قال حدثنا مالک عن حمید بن عبد الرحمن عن ای قدر مابین قبور الشاۃ ۱۲ ۳۳۳۵

حفص بن عاصم عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین بیتي ومنبري روضۃ من ریاض الجنۃ ومنبري علی حوضي ۳۳۳۶

حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریۃ عن نافع عن عبد اللہ قال سابق النبي صلی اللہ علیہ وسلم بین الخیل فارسلت التي أضمرت منھا وأمدھا الحفیاء الی ثنیۃ الوداع والتي لم تضمر أمدھا ثنیۃ الوداع الی مسجد بني زریق وان عبد اللہ کان فیمن سابق ۳۳۳۷ حدثنا

ابن اسماعیل البصری ۱۲ الاد الغایۃ ۱۲ ای من الجیول ۱۲ بضم الزاء وفتح الراء وقیلہ من الانصار ۱۲

اسحٰق قال خبرنا عیسی وابن ادریس وابن ابی غنیۃ عن ابی حیان عن الشعبي عن ابن عمر قال سمعت عمر علی منبر النبي صلی اللہ علیہ وسلم ۳۳۳۸ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھري قال اخبرني السائب بن یزید قال سمعت عثمان بن عفان یخطبنا علی منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۳۳۳۹ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الاعلی قال حدثنا ھشام بن حسان ان ھشام بن عروۃ حدثہ عن ابیہ ان عائشۃ قالت قد کان یوضع لي ولرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذا المرفق فنشرع فیہ جمیعا حدثنا مسدد قال حدثنا عبادۃ بن عباد قال حدثنا عاصم الاحول عن انس حالف النبي صلی اللہ علیہ وسلم بین الانصار وقریش في داري التي بالمدینۃ وقمت شھرا یدعوا علی أحیاء من بني سلیم حدثنا ابو بکر قال حدثنا ابو اسامۃ قال حدثنا بُرَید عن ابی بُردۃ قال قدمت المدینۃ فلقیني عبد اللہ بن سلام فقال لي انطلق الی المنزل فاسقیک في قدح شرب فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتصلي في مسجدہ صلی فیہ النبي صلی اللہ علیہ وسلم فانطلقت معہ فاسقاني سویقا واطعمني تمرا وصلیت في مسجدہ ۳۳۴۲ حدثنا سعید بن الربیع قال حدثنا علي بن المبارک عن یحیی بن ابی کثیر قال حدثني عکرمۃ قال حدثني ابن عباس ان عمر حدثہ قال حدثني النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال اتاني اللیلۃ آت من ربي وھو بالعقیق ان صل في ھذا الوادي المبارک وقل عمرۃ وحجۃ وقال ھارون بن اسمٰعیل حدثنا علي عمرۃ في حجۃ ۳۳۴۴ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال وقت النبي صلی اللہ علیہ وسلم قرنا لاھل نجد والجحفۃ لاھل الشام وذا الحلیفۃ لاھل المدینۃ قال سمعت ھذا من النبي صلی اللہ علیہ وسلم وبلغني ان النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال ان لاھل الیمن یلملم ودُکِرَ العراقُ فقال لم تکن عراق یومئذ حدثنا عبد الرحمٰن بن المبارک قال حدثنا الفضل قال حدثنا موسی بن

ابن سلیمان الھجیمی البصری ۱۲ ۳۳۴۵

بالفظ المجھول والعروف ۱۲ ای عوف ۱۲ بایدی المسلمین ۱۲ اف

حدثنا ابن مھدي فارسل ھُدبۃ حدثنا قتیبۃ عن لیث عن نافع عن ابن عمر وحدثنا اسحٰق سمع النبي فتی فتاھا عن فتاھا ولاھل قرن ولاھل

---

۱ قولہ ھذا جبل یحبنا ای یحبنا اھلہ ویحتمل ان یکون حقیقۃ بان اللہ یخلق فیہ الحیوۃ والادراک ولمحبۃ تحنین الجذع قولہ ما بین لابتیھا تثنیۃ لابۃ بفتح الباء الموحدۃ المخففۃ وھی الحرۃ وھی الحجارۃ السوداء ای ما بین طرفیھا من الحجارۃ السود ومطابقۃ للترجمۃ من حیث ان احدا لیضا من مشاہدہ صلعم ۱۲ **۲ قولہ** روضۃ من ریاض الجنۃ یجوز ان یکون حقیقۃ وانہا تنتقل الی الجنۃ او العمل فیھا موصل الی الجنۃ واجیح بہ علی تفضیل المدینۃ لانہ قد علم انہا انما خص ذلک الموضع منھا لفضلہ علی نفسھا فکان بان یدل علی فضلھا علی ما سواھا اولی وقال الکرمانی روضۃ ای کروضۃ او ھو حقیقۃ وکذا حکم المنبر قالوا ومعناہ من لزوم العبادۃ فیما بینھما فلہ روضۃ ومن لزمھا عند المنبر لشرب فی الحوض ۱۲ ع قال فی الجمع نقلا عن الطیبی ای العبارۃ فیہ یؤدی الی روضۃ الجنۃ والسقی من الحوض اوا جعل روضۃ کما جعل حلق الذکر ریاض الجنۃ فانہ لا یزال مجمعا للملائکۃ والجن والانس یحمین للذکر وقال نقلا عن الکرمانی ای کروضۃ فی نزول الرحمۃ او ھی منقولۃ من الجنۃ بحکم الاسود والابیت فسر بالقبر وقیل بیت سکناھا ولا تنافی لان قبرہ فی حجرتہ انتھی ۱۲ وقولہ منبری علی حوضی قال اکثر العلماء المراد ان منبرہ بعینہ الذی کان یرضع علی حوضہ وقیل ان لہ سناک منبرا علی حوضہ وقیل ان ملازمۃ منبرہ للاعمال الصالحات تورد صاحبھا الحوض وھو الکوثر فیشرب منہ کذا فی القسطلانی ۱۲ **۳ قولہ** وامدھا الحفیاء بالمہملۃ وسکون الفاء بالتحتانیۃ وبالمد موضع بینہ وبین ثنیۃ الوداع خمسۃ امیال او ستۃ والثنیۃ اضیفت الی الوداع لان الخارج من المدینۃ یمشی معہ الموعون الیھا قال الخطابی تضمیر الخیل ان یظاہر علیھا بالعلف مدۃ ثم تغشی بالجلال ولا تعلف الا قوتا حتی تعرق فیذہب کثرۃ لحمھا ویصلب وزید فی المسافۃ للخیل المضمرۃ لقوتھا ونقص فیھا لما لم تضمر منھا لقصورھا عن سائر ذوات التضمیر لیکون عدلا بین النوعین وکلا اعدادا للملقوۃ فی اعزاز کلمۃ اللہ امتثالا لقولہ تعالی واعدوا لھم ما استطعتم من قوۃ ۱۲ والحدیث فی الصلوۃ فی باب ھل یقال مسجد بنی فلان ۱۲ ک ص ۱۲۳۵ ومطابقۃ للترجمۃ من حیث ان المواضع المذکورۃ فیہ تدخل فی لفظ المشاہد المذکورۃ فی الترجمۃ ۱۲ **۴ قولہ** وابن ابی غنیۃ بفتح الغین المعجمۃ وکسر النون وتشدید الیاء آخر الحروف واسمہ یحیی بن عبد الملک بن حمید بن ابی غنیۃ الخزاعی الکوفی واصلہ من اصبہان فتحول عنھا حین فتحھا ابو موسی الاشعری الی الکوفۃ وھو یروی عن ابی حیان بفتح الحاء المہملۃ وتشدید الیاء آخر الحروف وبالنون واسمہ یحیی ابن سعید بن حیان التیمی الکوفی ومطابقۃ للترجمۃ فی قولہ علی منبر النبی صلعم واقتصر من الحدیث علی ھذا لکون الذی یحتاج الیہ ھنا وھو ذکر المنبر وتمامہ مضی فی کتاب الاشربۃ فی باب ما جاء فی ان الخمر ما خامر العقل ۱۲ ع ص ۲۳۵ **۵ قولہ** ھذا المرکن بکسر المیم وسکون الراء وفتح الکاف بعدھا نون قال الخلیل شبہ تودین ادم وقال غیرہ شبہ حوض من نحاس والبدن فسرہ بالاجانۃ بکسر الھمزۃ وتشدید الجیم ثم نون لانہ فسر الغریب بمثلہ والاجانۃ ھی التی یقال لھا القصریۃ وھی بکسر القاف وقولہا فتشرع فیہ جمیعا ای تتناول منہ لغیر انا وصلہ الورود للشرب ثم استعمل فی کل حالۃ یتناول فیھا الماء وقال ابن بطال فیہ سنۃ متبعۃ لبیان مقدار ما یکفی الزوج والمرأۃ اذا اغتسلا ۱۲ ف وقال الکرمانی لشرع فیہ ای ترد الماء وتدخل الید فیہ او تاخذ منھا وتخوض فی حاصلہ انا نغتسل من ماء واحد ۱۲ **۶ قولہ** حالف من الحلفۃ وھی المعاہدۃ والمعاقدۃ علی التعاضد والتساعد والاتفاق فان قلت ورد لا حلف فی الاسلام قلت ورد فی الاسلام کلمت بذا الحلف الذی کان فی الجاہلیۃ علی الفتن والقتال والغارات ونحوھا فھذہ التی نھی عنھا وقولہ وقتت الخ حدیث مستقل مضی فی کتاب الوتر ص ۱۲۶ وانما اعاد علی انہا من بنی سلیم لانھم غدروا وقتلوا القراء **۷ قولہ** قال قدمت المدینۃ وبین فی روایۃ عبد الرزاق سبب قدومہ الی بردۃ المدینۃ واخرجہ من طریق سعید بن ابی بردۃ عن ابی بردۃ قال ارسلني ابی الی عبد اللہ بن سلام لاتعلم منہ فسألني من انت فاخبرتہ فرحب بی ۱۲ ع وکذا فی الفتح **۸ قولہ** وقل عمرۃ وحجۃ منصوبان بفعل مقدر ای نویت او اردت ویجوز الرفع کذا فی الفتح وقولہ عمرۃ فی حجۃ ای ان یکون فی ضمن حج وانما ان یراد عمرۃ مدرجۃ فی حجۃ یعنی القران وفی الحدیث مع بعض بیانہ فی ص ۱۲۰۴ فی اوائل الحج ومطابقۃ الحدیث للترجمۃ فی قولہ وسمعہ بالعقیق لانہ داخل فی مشاہد صلعم ۱۲ **۹ قولہ** قرن لاہل نجد بسکون الراء وقال الجوہری ہو بفتحتین وھو علی مرحلتین بمکۃ وکتبت بدون الالف ایضا بالاعتبار اللغۃ غیر منصرف واما باعتبار البقعۃ الریحیۃ وتجدہ سموا ارتفع من تہامۃ الی ارض العراق والجحفۃ بضم الجیم وسکون المہملۃ والفاء وذو الحلیفۃ مصغر الحلفۃ بالمہملۃ واللام والفاء وبلملم بفتح التحتانیۃ واللامین وسکون المیم الاولی ۱۲ ک قولہ وبلغني آہ فان قلت ہذہ روایۃ عن مجہول قلت لا قدح بذلک لانہ یروی عن صحابی آخر والصحابۃ کلھم عدول ۱۲ ع **۱۰ قولہ** لم تکن عراق یومئذ ای بایدی المسلمین فان بلاد العراق کلھا فی فلک کانت بایدی کسری وعمالہ من الفرس والعرب فکانہ قال لم تکن اہل العراق مسلمین حینئذ حتی یوقت لھم ویمکن علی ہذا الجواب ذکر اہل الشام فلعل المراد ابن عمر فی العراقین وہما المصران المشہوران الکوفۃ والبصرۃ وکل منہما انما صار مصرا جامعا بعد فتح المسلمین بلاد الفرس ۱۲ اف

marfat.com

عقبة قال حدثنی سالم بن عبد الله عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم انه اُرِیَ وهو فی مُعَرَّسِه بذی الحلیفة فقیل له انك ببطحاء مبارکة

باب قول الله تعالیٰ لیس لك من الأمر شیء حدثنا احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله اخبرنا معمر عن الزهری عن سالم عن ابن عمر انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول فی صلوٰة الفجر رفع رأسه من الرکوع قال اللهم ربنا ولك الحمد فی الاخیرة ثم قال اللهم العن فلانا وفلانا فانزل الله لیس لك من الأمر شیء او یتوب علیهم او یعذبهم فانهم ظالمون

باب قوله وکان الإنسان أکثر شیء جدلا وقوله ولا تجادلوا أهل الکتاب الآیة

حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وحدثنی محمد بن سلام قال اخبرنا عتاب بن بشیر عن اسحٰق عن الزهری قال اخبرنی علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره ان علی بن ابی طالب قال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طرقه وفاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم الا تصلون قال علی فقلت یا رسول الله ان انفسنا بید الله فاذا شاء ان یبعثنا بعثنا فانصرف رسول الله صلی الله علیه وسلم حین قال له ذلك ولم یرجع الیه شیئا ثم سمعته وهو مدبر یضرب فخذه وهو یقول وکان الإنسان أکثر شیء جدلا قال ابو عبد الله ۱۲ اتماك ایلا فهو طارق ویقال الطارق النجم والثاقب المضیء یقال أثقب نارك للموقد

حدثنا قتیبة قال حدثنا اللیث عن سعید عن ابیه عن ابی هریرة قال بینا نحن فی المسجد خرج النبی صلی الله علیه وسلم فقال انطلقوا الی الیهود فخرجنا معه حتی جئنا بیت المدراس فقام النبی صلی الله علیه وسلم فنادا هم فقال یا معشر الیهود اسلموا تسلموا فقالوا قد بلغت یا ابا القاسم فقال ذلك اریدأ اسلموا تسلموا فقالوا قد بلغت یا ابا القاسم فقال النبی صلی الله علیه وسلم فذلك اریدثم قالها الثالثة فقال اعلموا انما الأرض لله ولرسوله واني اریدکم ان أجلیکم من هذه الأرض فمن وجد منکم بماله شیئا فلیبعه والا فاعلموا انما الأرض لله ولرسوله

باب قوله وکذلك جعلناکم أمة وسطا لتکونوا شهداء علی الناس وما أمر النبی صلی الله علیه وسلم بلزوم الجماعة وهم اهل العلم

حدثنا اسحٰق بن منصور قال حدثنا ابو اسامة قال الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یجاء بنوح یوم القیمة فیقال له هل بلغت فیقول نعم یا رب فیسئل امته هل بلغکم فیقولون ما جاءنا من نذیر فیقال من شهودك فیقول محمد وامته فنشهد انه قد بلغ فیقول وما علمکم فیقولون جاءنا نبینا فاخبرنا ان الرسل قد بلغوا فصدقناه فذلك قوله تعالیٰ وکذلك جعلناکم أمة وسطا قال عدلا لتکونوا شهداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شهیدا

---

۱ رؤی ۲ أنی ۳ قال ۴ أبیه ۵ الأخیرة ۶ الا بالتی هی أحسن ۷ حدثنا ۸ فقال ۹ انما ۱۰ سمعه ۱۱ منصرف ۱۲ یقال ۱۳ بینما ۱۴ رسول الله ۱۵ المدارس ۱۶ ذلك ۱۷ أرید ۱۸ أن ۱۹ ورسوله ۲۰ أن ۲۱ ورسوله ۲۲ ثنا ۲۳ حدثنا ۲۴ فیقول الله

۱ قوله فی مسرحه۔ وهو اسم مکان من التعریس وهو المنزل الذی کان فی آخر اللیل ومطابقته للترجمة فی قوله وهو فی معرسه بذی الحلیفة لانهما اعظم مشاهد علم ولهذا قیل لرائحة فی بطحاء مبارکة والبطحاء الوادی وذو الحلیفة علی ستة امیال من المدینة وقیل سبعة وهی ماء بنی جشم وهی میقات اهل المدینة وهی التی سماها العوام آبار علی ۱۲ مع تغییر ۲ قوله باب قول الله لیس لك من الأمر شیء ای لیس لك من امر خلقی شیء وانما امرهم والقضاء فیهم بیدی دون غیری واقضی الذی اشاء من التوبة علی من کفرنی وعصانی او العذاب امانی عاجل الدنیا بالقتل او فی الآجل بما اعددت لاهل الکفر وقضی ذکر سبب نزولها فی تفسیر سورة آل عمران ویجیء الآن ایضا وقال ابن بطال دخول هذه الترجمة فی کتاب الاعتصام من جهة دعاء النبی صلی الله علیه وسلم علی المذکورین لکونهم لم یذعنوا للاذعان لیعتصموا به من اللعنة وان معنی قوله لیس لك من الأمر شیء هو معنی قوله لیس علیك هداهم ولکن الله یهدی من یشاء ۱۲ ع وقال فی الفتح ویحتمل ان یکون مراده الاشارة الی الخلافیة المشهورة فی اصول الفقه وهی هل کان له صلعم ان یجتهد فی الاحکام او لا انتهی ۱۲ ۳ قوله یقول فی صلوٰة الفجر۔ قال الکرمانی حمل ذلك القول علی اللازم ای یفعل القول المذکور او هناك شیء محذوف قلت ولم یذکر تقدیره ویحتمل ان یکون بمعنی قائلا او لفظ قال المذکور زائدا ویؤیده انه وقع فی روایة حبان بن موسی بلفظ انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رفع رأسه من الرکوع فی الرکعة الاخیرة من صلوٰة الفجر یقول اللهم الحدیث وقوله فی الآخرة ای الرکعة الآخرة وهی الثانیة من صلوٰة الصبح کما صرح بذلك فی روایة حبان بن موسی وظن الکرمانی ان قوله فی الآخرة متعلق بالحمد وانه بقیة الذکر الذی قاله النبی صلعم فی الاعتدال فقال قلت ما وجه التخصیص بالآخرة مع ان له فی الدنیا ایضا ثم اجاب بان نعیم الآخرة اشرف فالحمد علیه هو الحمد حقیقة او المراد بالآخرة العاقبة ای مآل کل المحمود الیه انتهی ولیس لفظ فی الآخرة من کلام النبی صلعم بل هو من کلام ابن عمر ثم ینظر فی جمعه الحمد علی حمدود ۱۲ اف ۴ قوله ولا تجادلوا الخ۔ قال ابن زید معناه ولا تجادلوا اهل الکتاب یعنی اذا اسلموا اخبروکم بما فی کتبهم الا بالتی هی احسن فی المخاطبة الا الذین ظلموا اما تهتم علی الکفر فحاطبوهم بالسیف وقال قتادة هی منسوخة بآیة القتال ۱۲ ع وقال الکرمانی الجدال هو المخاصمة والمدافعة ومنه قبیح وحسن واحسن فما کان التنبیین الحق من الفرائض شاملا فهو احسن وما کان لا من غیر الفرائض فهو حسن وما کان لغیره فهو قبیح او تابع للطریق فباعتباره یتنوع انواعا وبذا هو الظاهر ۱۲ ۵ قوله فانصرف رسول الله صلعم الخ۔ ویؤخذ منه ان علیا ترك فعل الاولی وان کان ما احرج به متجها ومن ثم قال النبی صلعم الآیة ولم یلزمه مع ذلك بالقیام الی الصلوٰة ولکان اشتمل وقام لکان اولی ویؤخذ منه الاشارة الی مراتب الجدال فاذا کان فیلا بد من تعین نصر الحق بالحق فان جاز الذی ینکر علیه المامور نسب الی التقصیر وان کان فی مباح انتهی فیه بمجرد الامر والاشارة الی ترك الاولی وفیه ان الانسان طبع علی الدفاع عن نفسه بالقول والفعل وانه ینبغی لمن یجاهد نفسه ان یقبل النصیحة ولو کان فی غیر واجب وان لا یدفع الا بالطریق معتدلة من غیر افراط ولا تفریط ۱۲ اف ۶ قوله وهو یقول الخ۔ وکان رسول الله صلعم حریصا علی الصلوٰة باعتبار الکسب والقدرة الکاسبة واجاز علی باعتبار القضاء والقدر قالوا وکان مضرب فخذه صلعم تعجبا من سرعة جوابه والاعتذار بذلك او تسلیما لقوله وقال المهلب لم یکن لعلی ان یدفع ما دعاه النبی صلعم الیه من الصلوٰة بقوله بل کان علیه الاعتصام بقوله فلا حجة لاحد فی ترك المامور به بمثل ما احتج علی ۱۲ اك ع قال فی الفتح ومن این لان علیا لم یمتثل ما دعاه الیه فلیس فی القصة تصریح بذلك وانما اجاب علی بما ذکر اعتذارا عن ترکه القیام بغلبة النوم ولا یمتنع ان یصلی عقب هذه المراجعة اذ لیس فی الخبر ما ینفیه انتهی ۱۲ ۷ قوله یقال ما اتاك لیلا الخ۔ کذا فی روایة الکشمیهنی وفی روایة النسفی وثبت للباقین لکن بدون لفظ یقال وقیل معنی طرق جاءه لیلا وقال ابن فارس حکی بعضهم ان ذلك قد یقال فی النهار ایضا وقیل اصل الطروق من الطرق وهو الدق سمی الآتی باللیل طارقا لحاجته الی دق الباب وقوله الطارق النجم والثاقب المضیء اما فی قوله تعالیٰ وما ادراك ما الطارق النجم الثاقب کانه یثقب الظلام لضوئه فینفذ فیه وصف الطارق لانه یظهر باللیل ۱۲ ع ۸ قوله هذا بیت المدارس بکسر المیم وهو الذی یقرأ التوراة وقیل هو الموضع الذی کانوا یقرؤن فیه واضافة البیت الیه اضافة العام الی الخاص او یروی المدارس بضم المیم ۱۲ ع ک ۹ قوله ذلك اریدبضم اوله بصیغة المضارع من الارادة ای اریدان تقروا بانی بلغت لان التبلیغ هو الذی امر به ووقع فی روایة ابی زید المروزی فیما ذکره القابسی بفتح اوله وبزاء معجمة واطبقوا علی انه تصحیف لکن وجهه بعضهم بان معناه اکرر مقالتی مبالغة فی التبلیغ ۱۲ ف ومطابقته للجزء الثانی للترجمة من حیث ان صلعم بلغ الیهود ودعاهم الی الاسلام فقالوا بلغت ولم یذعنوا للطاعة فبالغ فی تبلیغهم وکرره وبذه مجادلة بالتی هی احسن ۱۲ ع وکذا فی ك ؛

۱۰ قوله ان اجلیکم۔ ای اطردکم من تلك الارض وکان خروجهم الی الشام وقال الجوهری جلوا عن اوطانهم وحملوتهم انا یتعدی واجلوا عن البلد واجلیتهم انا کلا هما بالالف وحلی عن وطنه بالتشدید ۱۲ ع ۱۱ قوله وکذلك جعلناکم۔ ولم یتقدم التصریح بما درج التشبیه به والراجح انه الهدی المدلول علیه بقوله یهدی من یشاء الی صراط مستقیم ای مثل الجعل القریب الذی اختصصناکم فیه بالهدایة کما یقتضیه سیاق الآیة والوسط العدل وحاصل ما فی الآیة الامتنان بالهدایة والعدالة۔ ف قوله یلزم الجماعة ای قول الجماعة وهم اهل العلم یعنی یلزم علی المکلف متابعة حکم الاجماع والاعتصام به وهو اتفاق المجتهدین من الامة فی عصر علی امر دینی وهذه الآیة مما استدل بها الاصولیون علی حجیة الاجماع قالوا عدلهم الله بقوله وسطا ذمنعاه عدولا فیجب عصمتهم عن الخطأ قولا وفعلا کبیرة وصغیرة ۱۲ ك ۱۲ کذا فی الاصل المنقول عنه وقال العینی امرن التقب وهو متحد من باب نصر والامر منه بضم الهمزة انتهی وفی المجمل ثقبت النار واثقبتها وفی القاموس ثقبت النار ثقبا والقدت وثقبتها هو تثقیبا واثقبتها وثقبتها والثقوب کصبور وکتابة ما اثقبتها به والکوکب اضاء ۱۲ ع

marfat.com

فيعاريكم فتشهدون ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وكذلك جعلناكم أمة وسطا قال عدلا لتكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا وعن جعفر عن قال اخبرنا الاعمش عن ابی صالح عن ابی سعيد عن النبی صلى الله عليه وسلم بهذا **باب** اذا اجتهد العامل او الحاكم فاخطأ خلاف الرسول صلى الله عليه وسلم من غير علم فحكمه مردود لقول النبی صلى الله عليه وسلم من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد **حدثنا** اسمعيل عن اخيه عن سليمان عن عبد المجيد بن سهيل بن عبد الرحمن بن عوف انه سمع سعيد بن المسيب يحدث ان ابا سعيد الخدری وابا هريرة حدثاه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث اخا بنی عدی الانصاری واستعمله على خيبر فقدم بتمر جنيب فقال النبی صلى الله عليه وسلم اكل تمر خيبر هكذا قال لا والله يا رسول الله انا لنشتری الصاع بالصاعين من الجمع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفعلوا ولكن مثلا بمثل او بيعوا هذا واشتروا بثمنه من هذا وكذلك الميزان **باب** اجر الحاكم اذا اجتهد فاصاب او اخطأ **حدثنا** عبد الله بن يزيد المقری المكی قال حدثنا حيوة بن شريح قال حدثنی يزيد بن عبد الله بن الهاد عن محمد بن ابراهيم بن الحارث عن بسر بن سعيد عن ابی قيس مولى عمرو بن العاص عن عمرو بن العاص انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فله اجران واذا حكم فاجتهد ثم اخطأ فله اجر **قال** وحدثنی ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم فقال هكذا حدثنی ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هريرة **وقال** عبد العزيز بن المطلب عن عبد الله بن ابی بكر عن ابی سلمة عن النبی صلى الله عليه وسلم مثله **باب** الحجة على من قال ان احكام النبی صلى الله عليه وسلم كانت ظاهرة وما كان يغيب بعضهم عن مشاهد النبی صلى الله عليه وسلم وامور الاسلام **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن ابن جريج قال حدثنی عطاء عن عبيد بن عمير قال ستادن ابو موسى على عمر فكانه وجده مشغولا فرجع فقال عمر الم اسمع صوت عبد الله بن قيس ائذنوا له فدعی له فقال ما حملك على ما صنعت فقال انا كنا نؤمر بهذا قال فاتنی على هذا ببينة والا فعلت بك فانطلق الى مجلس من الانصار فقالوا لا يشهد الا اصغرنا فقام ابو سعيد الخدری فقال قد كنا نؤمر بهذا فقال عمر خفی علی هذا من امر النبی صلى الله عليه وسلم الهانی الصفق بالاسواق **حدثنا** علی قال حدثنا سفين قال حدثنا الزهری انه سمعه من الاعرج يقول اخبرنی ابو هريرة قال انكم تزعمون ان ابا هريرة يكثر الحديث على رسول الله

حدثنا ٢ الخدری ٣ العالم ٤ له ٥ رسول الله ٦ فقال ٧ بهذا ٨ مشاهدة ٩ مشهد ١٠ قال ١١ اصاغرنا ١٢ ابن عبد الله ١٣ فتی ١٤ سمع

---

١ **قوله** وعن جعفر بن عون. هو معطوف على قوله حدثنا ابو اسامة و القائل هو اسحق بن منصور فروی هذا عن ابی اسامة بصيغة التحديث وعن جعفر بن عون بالعنعنة وهذا مقتضى صنيع صاحب الاطراف اما ابو نعيم فجزم بان رواية جعفر بن عون معلقة فقال بعد ان اخرجه من طريق ابی مسعود الرازی عن ابی اسامة وحده ومن طريق بندار عن جعفر بن عون وحده اخرجه البخاری عن اسحق بن منصور عن ابی اسامة وذكره عن جعفر بن عون بلا رواية انتهى اف ٢ **قوله** فحكمه مردود. وحاصله ان من حكم بغير السنة ثم تبين له ان السنة خلاف حكمه وجب عليه الرجوع من ابيها و هو الاعتصام بالسنة وفی الترجمة لو رع تعرف. ك قال فی القاموس الجرفة جفوة فی الكلام وخرق فی العمل والاقدام فی هوج وفيه تعرف وتجرفه وتجرفه قلة مبالاة لسرعة انتهى البوح محركة طول وطيش وتسرع انتهى. ق قال فی الفتح قلت ليس فيما قلق الا فی اللفظ الذی بعد قوله فاخطأ فصار ظاهر التركيب بنافی المقصود لان من اخطأ خلاف الرسول لا يلزم بخلاف من اخطأ وفاقه وليس ذلك المراد وانما تم الكلام عند قوله فاخطأ وهو متعلق بقوله فاجتهد وقوله خلاف الرسول ای فقال خلاف الرسول وحذف قال يقع فی الكلام كثيرا فای عجرفة فی هذا. ف وقد تقدم فی كتاب الاحكام ترجمة اذا قضى الحاكم بجور او خلاف اهل العلم فهو مردود وهی معقودة لمخالفة الاجماع وهذه معقودة لمخالفة الرسول صلعم فتح وكذا فی ع ١٢ **قوله** حدثنا اسمعيل. هو ابن ابی اويس مصغر الاوس واخوه عبد الحميد وهو تارة يروی عن سليمان بدون توسط اخيه واخرى بواسطته قال الغسانی سقط من كتاب الفربری من اول هذا الاسناد سليمان بن بلال وذكر ابو ذر الهروی انه لم يكن فی اصل الفربری و الصواب رواية النسفی فانه ذكره ولا يتصل الاسناد الا به. ك قوله من الجمع هو كل لون من النخيل لا يعرف اسمه وقيل تمر مختلط من انواع متفرقة وليس مرغوبا فيه وما يخلط الا رداءة واخرج بالمديث علی جواز الحيلة بان يبيع ثوبا بمائتين ثم يشتريه بمائة وهو ليس بحرام عند الشافعی و آخرين و حرمه مالك واحمد لما روی انه اشتری زيد جارية بثمانمائة الی العطاء ثم باعها بستمائة من البائع فانكرته عائشة وقالت قولا شديدا ولم ينكره الصحابة واجاب الشافعی بانها انكرته لجهالة اجل العطاء وايضا زيد صحابی مذهبه قياس مجمع ومطابقة الحديث للترجمة من جهة ان الصحابی اجتهد فيما فعل فرده النبی صلعم ونهاه عما فعل وعذره لاجتهاده ١٢ اف ع ٣ **قوله** عن ابی قيس هو من الفقهاء قال فی الطبقات اسمه سعد وقال البخاری لا يعرف له اسم وتبعه الحاكم ابو احمد و جزم ابن يونس فی تاريخ مصر بانه عبد الرحمن بن ثابت وبذا اعرف بالمصريين من غيره وليس لابی قيس هذا فی البخاری الا هذا الحديث وفی هذا السند اربعة من التابعين اولهم يزيد بن عبد الله. ع قوله اذا حكم الحاكم فاجتهد فان قلت القياس ان يقال اذا اجتهد فحكم لان الحكم متاخر عن الاجتهاد قلت اذا حكم بمعنی اذا اراد ان يحكم فان قلت هما متساويان فی العمل فلم تفاوت الاجر قلت كما انه فاز بالصواب فاز ببعض اعف الاجر وذلك فضل الله يؤتيه من يشاء و لعل للمصيب زيادة فی العمل الماكية واما كيفية فان قلت الخطئی لم كان له اجر قلت الاجر انما هو على اجتهاده فی طلب الصواب لا على خطائه وفی الحديث دليل على ان الحق عند الله واحد وفی كل واقعة لله تعالى فيها حكم فمن وجده اصاب ومن فقده اخطأ وفيه ان المجتهد يخطئ ويصيب. ك وقال ابن المنذر انما يوجر الحاكم اذا اخطأ اذا كان عالما بالاجتهاد فاجتهد واما اذا لم يكن عالما فلا ١٢ ع ف ٤ **قوله** عبد العزيز بن المطلب. ای ابن عبد الله بن خنطب المخزومی قاضی المدينة وكنيته ابو طالب وهو من اقران مالك ومات قبله وليس له فی البخاری سوی هذا الموضع الواحد المعلق المرسل لان اباسلمة تابعی قوله عن عبد الله بن ابی بكر هو ولد الراوی المذكور فی السند الذی قبله ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم وكان قاضی المدينة ايضا وهو يروی عن شيخ ابيه قوله عن ابی سلمة عن النبی صلعم يريد ان عبد الله بن ابی بكر خالف اباه فی رواية عن ابی سلمة وارسل الحديث الذی وصله. كذا فی ع ف ١٢ ٥ **قوله** باب الحجة على من قال احكام النبی صلعم هذا الباب لبيان ان كثيرا من اكابر الصحابة كان يغيب عن مشاهد النبی صلعم ويغيب عليهم بعض ما يقوله صلعم او يفعله من الافعال التكليفية فيستدرون على ما كانوا اطلعوا عليه اما على المنسوخ لعدم اطلاعهم على الناسخ واما على البراءة الاصلية ثم اخذ بعضهم من بعض ما رواه عن رسول الله صلعم هذا الصديق على جلالة قدره لم يعلم النص فی الجدة حتى اخبره محمد بن مسلمة والمغيرة بالنص فيها وهذا عمر بن الخطاب رجع الى ابی موسى الاشعری فی الاستيذان وهو حديث الباب وامثال هذا اكثر ويرد بهذا الباب ايضا على الرافضة وقوم من الخوارج زعموا ان احكامه صلعم وسنته منقولة عنه نقل تواتر وانه لا يجوز العمل بما لم ينقل متواترا وهو مردود بما مر ان الصحابة كان ياخذ بعضهم من بعض ويرجع بعضهم الى رواية غيره عن رسول الله صلعم وانعقد الاجماع على القبول بالعمل باخبار الآحاد ١٢ ع ٦ **قوله** انا كنا نؤمر بهذا. قال الاصوليون مثل هذا يحمل على ان الآمر هو النبی صلعم قال صلعم اذا استاذن احدكم ثلثا فلم يؤذن له فليرجع. ك مطابقته للترجمة من حيث ان عمر لما خفی عليه امر الاستيذان رجع الى قول ابی موسى الاشعری فی قوله قد كنا نؤمر بهذا ای بالاستيذان فدل هذا على ان خبر الواحد يعمل به وان بعض السنن كان يخفى على بعض الصحابة وان الشاهد منهم يبلغ الغائب ما شهد وان الغائب كان يقبل من حدثه وجحده ويعمل به فان قلت طلب عمر البينة يدل على انه لا يحتج بخبر الواحد قلت فيه دليل على انه حجة لانه بانضمام خبر ابی سعيد اليه لا يصير متواترا وقال البخاری فی كتاب بدء السلام اراد عمر التثبيت لا انه لا يحتج بخبر الواحد ١٢ ع.

٧ كذا للاكثر بلفظ الجمع وفی رواية النسفی مشاهدة ويروی مشهد بالافراد ووقع فی مستخرج ابی نعيم وكان يفيد لبعضهم بعض ما من الافادة ١٢ اف ع.

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم واللہ الموعد للموعد انی کنت امرأ مسکینا الزم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ملء بطنی وکان المهاجرون یشغلهم الصفق بالاسواق وکانت الانصار یشغلهم القیام علی اموالهم فقال یوما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم من یبسط رداءه حتی اقضی مقالتی ثم یقبضه فلم ینس شیئا سمعه منی فبسطت بردة کانت علی فوالذی بعثه بالحق ما نسیت شیئا سمعته منه **باب** من رأی ترک النکیر من النبی صلی اللہ علیہ وسلم حجة لا من غیر الرسول صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** حماد بن حمید قال حدثنا عبید اللہ بن معاذ قال حدثنا ابی قال حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهیم عن محمد بن المنکدر قال رأیت جابر بن عبد اللہ یحلف باللہ ان ابن الصائد الدجال قلت تحلف باللہ قال انی سمعت عمر یحلف علی ذلک عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم ینکره النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** الاحکام التی تعرف بالدلائل وکیف معنی الدلالة وتفسیرها وقد اخبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر الخیل وغیرها ثم سئل عن الحمر فدلهم علی قوله فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره ومسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الضب فقال لا اکله ولا احرمه وأکل علی مائدة النبی صلی اللہ علیہ وسلم الضب فاستدل ابن عباس بانه لیس بحرام **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن زید بن اسلم عن ابی صالح السمان عن ابی هریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الخیل

اصحب فلن ینسی فلن ینس یبسط یسمعه نسی الصیاد بالدلیل من العلم بالعلم لوجود الدوران

۱ قوله واللہ الموعد جملة معترضة فان قلت هو اما للمکان واما للزمان واما مصدر واثبت للاصح الاطلاق علیه قلت لا یمن انصار او تجوز بدل المقام علیه ک ومراده من هذا یوم القیمة یعنی اظهر انکم علی الحق فی الانکار والی علیه فی الاکثار ۱۲ ع قوله علی ملء بطنی بکسر المیم وبهمزة آخره ای بسبب شبعی ای ان السبب الاصلی الذی اقتضی له کثرة الحدیث عن رسول اللہ صلعم کثرة ملازمته له لیحصل ما یکله لانه لم یکن له شئ یتجر فیه ولا ارض یزرعها ولا نحل فیها فکان لا ینقطع عنه خشیة ان یفوته القوت فحصل فی هذه الملازمة من سماع الاقوال ورویة الافعال ما لم یحصل لغیره ممن لم یلازم ملازمته واعانه علی استمرار حفظ لذلک ما اشار الیه من الدعوة له بذلک ۱۲ ف ۲ قوله فلم ینس کذا لابی ذر عن الحموی والمستملی وفی روایة الکشمیهنی فلن ینسی ونقل ابن التین انه وقع فی الروایة فلن ینس بالنون وبالجزم وذکر ان القراء نقل عن بعض البصریین ان من العرب من یجزم بلن کذا فی قس ف ک ع ۔ ومطابقة للترجمة من حیث ان ابا هریرة اخبر عن النبی صلعم من اقواله وافعاله ما غاب عنه کثیر من الصحابة ولما بلغهم ما سمعه قبلوه وعملوا به فدل علی ان خبر الواحد یقبل ویعمل به وفیه حجة علی الذین شرطوا التواتر فی اخبار النبی صلعم ۱۲ ع قس ۳ قوله من رأی ترک النکیر الخ ای الانکار وهو بفتح النون وکسر الکاف مبالغة فی الانکار غرضه ان تقریر الرسول صلعم حجة اذ هو نوع من فعله ولانه لو کان منکرا للزم التغییر ولا خلاف بین العلماء فی ذلک لانه لا یجوز له ان یری احدا من امته یقول قولا او یفعل فعلا محظورا فیقرره علیه لان اللہ تعالی فرض علیه النهی عن المنکر قوله لا من غیر الرسول صلعم یعنی لیس بحجة ترک الانکار من غیر الرسول لجواز انه لم یتبین له حینئذ وجه الصواب وقال ابن التین الترجمة تتعلق بالاجماع السکوتی وان الناس اختلفوا فیه وقد علم ذلک فی موضعه ۱۲ ع ۴ قوله حدثنا حماد بن حمید بالضم الخ انسانی وذکر المزی فی التهذیب ان فی بعض النسخ القدیمة من البخاری حدثنا حماد بن حمید صاحب لنا حدثنا بهذا الحدیث وعبد اللہ فی الاصیلا وقد اخرج مسلم بهذا الحدیث عن عبید اللہ بن معاذ بلا واسطة قیل بواحد الاحادیث التی نزل فیها البخاری عن مسلم ۱۲ ع ۵ قوله تحت عمر یحلف الخ وانما حلف عمر بالظن ولعله سمع من النبی صلعم او فهم بالعلامات والقرائن فان قیل تقدم فی الجنائز ان عمر قال للنبی صلعم فی قصة ابن صیاد دعنی اضرب عنقه فقال ان یکن هو فلن تسلط علیه فهذا صریح فی انه تردد فی امره واجیب عنه بان التردد فی امره کان قبل ان یعلمه اللہ تعالی انه ابن صیاد الدجال فلما اعلمه لم ینکر علی عمر حلفه وبان العرب قد تخرج الکلام مخرج الشک وان لم یکن فی الخبر شک کقوله تعالی لئن اشرکت لیحبطن عملک وقد علم ان ذلک لا یقع منه صلعم فیکون ذلک من تلطف النبی صلعم بعمر فی صرفه عن قتله ومما یدل علی ان ابن صیاد هو الدجال حدیث اخرجه عبد الرزاق بسند صحیح عن ابن عمر قال لقیت ابن صیاد یوما وحمر جل من الیهود فاذا عینه قد طفئت وهی خارجة مثل عین الجمل فلما رأیتها قلت انشدک اللہ یا ابن صیاد متی طفئت عینک قال لا ادری قلت کذبت لا تدری وهی فی رأسک قال فمسحها وخر ثلاثا فزعم الیهودی انی ضربت بیدی صدره وقلت له اخسأ فلن تعدو قدرک فذکرت ذلک لحفصة فقالت حفصة اجتنب هذا الرجل فانما یتحدث ان الدجال یخرج عند غضبة یغضبها واخرج مسلم نحو هذا بمعناه من وجه آخر قوال ابن بطال فان قیل بهذا یفسد قول علی الترد فی امره فالجواب انه ان وقع الشک فی انه الدجال المعهود فلم یقع الشک فی انه احد الدجالین الکذابین الذین انذرهم النبی صلعم انتهی وحاصله عدم تسلیم الجزم بانه الدجال المعهود ولکن فی قصة حفصة وابن عمر دلالة علی انهما اداة الدجال الاکبر واللام للعهد للتعیین وقد اخرج ابو داؤد بسند صحیح قال کان ابن عمر یقول ما اشک ان المسیح الدجال هو ابن صیاد ووقع لابن صیاد مع ابی سعید الخدری قصة اخری تتعلق بامر الدجال فاخرج مسلم عن ابی سعید قال صحبنی ابن صیاد الی مکة فقال لی ماذا لقیت من الناس یزعمون انی الدجال الست سمعت رسول اللہ صلعم یقول انه لا یولد له قلت بلی قال فانه قد ولد لی قال الست سمعته یقول لا یدخل المدینة ولا مکة قلت بلی قال فقد ولدت بالمدینة وها انا ارید مکة وفی طریق

آخر قال الم یقل انه یهودی وقد اسلمت وقال فی الآخر قال انی لا اعرفه واعرف مولده واین هو الآن قال ابو سعید تبالک سائر الیوم واخرج ابو داؤد من حدیث ابی بکرة قال قال رسول اللہ صلعم یمکث الدجال ثلاثین عاما لا یولد لهاتم یولد لها غلام اعور اضر شئ واقله نفعا ولعنت اباه وامه قال فسمعنا بمولود ولد فی الیهود فذهبت انا والزبیر بن العوام فدخلنا علی الوبه فاذا النعت فقلنا هل لکما من ولد قالا کنا ثلاثین عاما لا یولد لنا ثم ولد لنا غلام اعور اضر شئ واقله نفعا قلت وبوصی حدیث ابن صیاد ان ابا بکرة انما اسلم لمنازل من الطائف لعین حوصرت سنة ثمان من الهجرة وفی الصحیحین ان النبی صلعم لما توجه الی النخل التی فیها ابن صیاد کان ابن صیاد یوسد للخلیم کیف یدرک ابو بکرة زمان مولده بالمدینة وهو لم یسکنها الا قبل الوفاة النبویة بسنتین فالذی فی الصحیحین هو المعتمد ویحتمل ان یحمل قوله بلغنا علی تأخر البلاغ وان کان مولده سابقا علی ذلک بمدة بحیث یأتلف مع حدیث الصحیحین وقال البیهقی لیس فی حدیث جابر اکثر من سکوت النبی صلعم علی حلف عمر فیحتمل ان یکون صلعم کان متوقفا فی امره ثم جاءه التثبت من اللہ تعالی بانه غیره علی ما اقتضته قصة تمیم الداری وبتمسک من جزم انه غیر الدجال وطریقه اصح ویکون الصفة التی فی ابن صیاد وافقت فی الدجال وکان الذین جزموا بانه هو الدجال لم یسمعوا قصة تمیم فاما عمر فیحتمل ان یکون منه ذلک قبل ان یسمع قصة تمیم ثم لما سمعها لم یعد الی الحلف المذکور واما جابر فشهد حلفه عند النبی صلعم فاستصعب ما کان اطلع علیه لکن اخرج ابو داؤد عن ابی سلمة عن جابر فذکر قصة الجساسة والدجال بنحو قصة تمیم فقال شهد جابر انه ابن صیاد قلت فانه قد مات قال ان مات قلت فانه اسلم قال وان اسلم قلت فانه قد دخل المدینة قال وان دخل وتعقب بانه لم یزعم ان جابرا لم یطلع علی قصة تمیم قال النووی قال العلماء قصة ابن صیاد مشکلة وامره مشتبه ولکن لا شک انه دجال من الدجاجلة والظاهر ان النبی صلعم لو یوح الیه بشئ فی امره وانما اوحی الیه بصفات الدجال وکان فی ابن صیاد قرائن محتملة فلذلک کان صلعم لا یقطع فی امره بشئ بل قال لعمر لا خیر لک فی قتله الحدیث واما احتجاجه بانه مسلم الی سائر ما ذکر فلا دلالة فیه علی دعواه لان النبی صلعم انما اخبر عن صفاته وقت خروجه آخر الزمان وقال الخطابی اختلف السلف فی امر ابن صیاد بعد کبره فروی عنه انه تاب ومات بالمدینة وانهم لما ارادوا الصلوة علیه کشفوا وجهه حتی یراه الناس فقیل لهم اشهدوا واخرج ابو نعیم الاصبهانی فی تاریخ اصبهان ما یؤید کون ابن صیاد هو الدجال فساق عن حسان بن عبد الرحمن عن ابیه قال لما افتتحنا اصبهان کان بین عسکرنا وبین الیهود یة اسم قریة فرسخ فکنا تأتیها فنقاتلهم فأتیتها یوما فاذا الیهود یزفون ویضربون فسألت صدیقا منهم فقال لملکنا الذی نستفتح به علی العرب فدخلت فبت عنده علی سطح فصلیت الغداة فلما طلعت الشمس اذا الویح من قبل العسکر فنظرت فاذا رجل علیه قبة من ریحان والیهود یزفون ویضربون فنظرت فاذا هو ابن صیاد فدخل المدینة فلم یعد حتی الساعة وقد اخرج ابو داؤد بسند صحیح عن جابر قال فقدنا ابن صیاد یوم الحرة قلت هذا یضعف ما تقدم انه مات بالمدینة وانهم صلوا علیه الخ ولا یلتئم خبر جابر هذا مع خبر حسان بن عبد الرحمن لان فتح اصبهان کان فی خلافة عثمان وبین وقعة الحرة اربعین سنة ویمکن الحمل علی ان القصة انما شاهدها والد حسان بعد فتح اصبهان بهذه المدة ویکون جواب لما فی قوله لما افتتحنا محذوفا تقدیره مرت العابد ها واتردد الیها فجرت قصة ابن صیاد فلا یتجه زمان فتحها وزمان دخولها ابن صیاد هذا التلخیص ما فی فتح الباری ۱۲ ع ۶ قوله کیف معنی الدلالة الخ ومعنی الدلالة هو کما رشادا الکتبی صلعم ان حکم الخاص وهو الحجر حاصل تحت حکم العام وهو فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره فان من ربط فرسا فی سبیل اللہ فهو عامل للخیر یری جزاءه خیرا ومن ربط فرسا فخرا ورياء فهو عامل للشر یری جزاءه شرا ومعنی تفسیرها لتعلیم عائشة للمرأة السائلة المتوضی بالفضة ۱۲ ک ۔

ع ای بالملازمات الشرعیة او العقلیة قال ابن حاجب وغیره الادلة المتفق علیها خمسة الکتاب والسنة والاجماع والقیاس والاستدلال وذلک کما اذا علم ثبوت المدلوم شرعا او عقلا علم ثبوت لازمه عقلا او شرعا ۱۲ ک ع

marfat.com

لثلاثة لرجل أجر ولرجل ستر وعلى رجل وزر فأما الذي له أجر فرجل ربطها في سبيل الله فأطال في مرج أو روضة فما أصابت في طيلها ذلك في المرج والروضة كان له حسنات ولو أنها قطعت طيلها فاستنت شرفا أو شرفين كانت آثارها وأرواثها حسنات له ولو أنها مرت بنهر فشربت منه ولم يرد أن يسقي به كان ذلك حسنات له وهي لذلك أجر ورجل ربطها تغنيا وتعففا ولم ينس حق الله في رقابها ولا ظهورها فهي له ستر ورجل ربطها فخرا ورياء فهي على ذلك وزر وسئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحمر فقال ما أنزل الله علي فيها إلا هذه الآية الفاذة الجامعة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره

حدثنا علي قال حدثنا ابن عيينة عن منصور بن صفية عن أمه عن عائشة أن امرأة سألت النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثني محمد بن عقبة قال حدثنا الفضيل بن سليمان النميري البصري قال حدثنا منصور بن عبد الرحمن بن شيبة قال حدثتني أمي عن عائشة ان امرأة سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحيض كيف تغتسل منه قال تأخذين فرصة ممسكة فتوضين بها قالت كيف أتوضأ بها يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم توضين بها قالت كيف أتوضأ بها فقال النبي صلى الله عليه وسلم توضين بها قالت عائشة فعرفت الذي يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم فجذبتها إلي فعلمتها

حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان ام حفيد بنت الحارث ابن حزن اهدت الى النبي صلى الله عليه وسلم سمنا واقطا وأضبا فدعا بهن النبي صلى الله عليه وسلم فأكلن على مائدته فتركهن النبي صلى الله عليه وسلم كالمتقذر له ولو كن حراما ما أكلن على مائدته وكان يأكل على مائدته

حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عطاء بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من أكل ثوما او بصلا فليعتزلنا او ليعتزل مسجدنا وليقعد في بيته وانه أتي ببدر قال ابن وهب يعني طبقا فيه خضرات من بقول فوجد لها ريحا فسأل عنها فأخبر بما فيها من البقول فقال قربوها الى بعض اصحابه كان معه فلما رآه كره أكلها وقال كل فاني أناجي من لا تناجي قال ابن عفير عن ابن وهب بقدر فيه خضرات ولم يذكر الليث وابو صفوان عن يونس قصة القدر فلا أدري هو من قول الزهري او في الحديث

حدثنا عبيد الله بن سعد ابن ابراهيم قال حدثنا ابي وعمي قالا حدثنا ابي عن ابيه قال اخبرني محمد بن جبير ان اباه مطعم اخبره ان امرأة اتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمته في شيء فأمرها بأمر فقالت ارأيت يا رسول الله ان لم أجدك قال ان لم تجديني فأتي ابا بكر قال ابو عبد الله زادنا المحمدي عن ابراهيم بن سعد كأنها تعني الموت

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لا تسألوا أهل الكتاب عن شيء وقال ابو اليمان اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني حميد بن عبد الرحمن سمع معوية يحدث رهطا من قريش بالمدينة وذكر كعب الأحبار فقال إن كان من أصدق هؤلاء المحدثين

---

٢ بسم الله الرحمن الرحيم فذكر

١ قوله ان ام حفيد بضم الحاء المهملة وفتح الفاء وسكون الياء آخر الحروف وبالدال المهملة وهو اسمها هزيلة مصغر بزنة بالزاء بنت الحارث الهلالية اخت ميمونة ام المؤمنين وهي خالة ابن عباس وخالة خالد بن الوليد واسم ام كل منهما لبابة بضم اللام وتخفيف الباء الموحدة الاولى ع ف وسطا بقتة للترجمة من حيث انه لما تركهن كالمتقذر لهن ربما انتفع اعن اكلها فمن انه فاكلن على مائدته صارت دليلا على اباحتهن ١٢ ع ٢ قوله فيه خضرات بضم الخاء وفتح الضاد جمع الخضرة وبجوز في مثله ضم الضاد وفتحها وسكونها وفي بعضها خضرات بفتح الخاء وكسر الضاد. ك قوله قربوها الى بعض اصحابه كان معه هو منقول بالمعنى لان لفظه صلعم قربوها لابي ايوب فكان الراوي لم يحفظ لفكي عنه بذلك وعلى تقدير ان لا يكون النبي صلعم عينه ففيه التفات لان نسق العبارة ان يقول الى بعض اصحابي وليؤيده انه من كلام الراوي قوله لبعده كان معه. ف قال الكرماني او تقديره قربوها مشيرا الى بعض اصحابه. قوله فلما رآه كره اكلها فاعل كره هو ابو ايوب وفيه حذف تقديره فلما رآه اتبع من اكلها وامر بتقربهما اليه كره اكلها وتحتمل ان يكون التقدير فلما رآه لم يأكل منها كره اكلها وكان ابو ايوب استدل بعموم قوله تعالى لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة على مشروعية متابعته في جميع افعاله فلما اتبع النبي صلعم من اكل تلك البقول تاسى به فبين له النبي صلعم وجه تخصيصه فقال انا اجي من لا تناجي. ف قوله اناجي من لا تناجي اي الملائكة وفيه انهم يتأذون بما يتأذى بنو آدم وقيل النهي خاص بمسجده صلعم والجمهور على انه عام ويلحق به مجامع العبادات كصلاة العيد ويلحق باللوم كل مالا ذائحة كريهة. ك قال ابن بطال قوله قربوها لنص على جواز الاكل وكذا قوله فاني اناجي الخ. ف ع مطابقة للترجمة من حيث ان النبي صلعم لما امتنع من اكل الخضرات المذكورة لاجل ريحها امتنع الرجل الذي كان معه فلما رآه قد امتنع قال له كل وفسر كلامه بقوله فاني اناجي آه ١٢ ع ٣ قوله ولم يذكر الليث الخ الظاهر ان لفظ ابن يذكر وكذا لفظ فلا ادري لاحمد و يحتمل ان يكون لابن وهب او لابن عفير او للبخاري تعليقا فان قلت ما معنى كون قول الزهري او كون من الحديث قلت معناه ان الزهري لقد رسلا عن رسول الله صلعم والمذكور رده يونس والليث و

---

٣ قوله لها من او قال من ثنا هرون النبي نغتسل تأخذي فتوضئي قال به توضئي ثم وضئها لهن كان اكل او ثنى سعيد ٢٢ ابن مطعم رواه ٢٣

بنون مفتوحة وكسر السين وفاء ساكنة مضعوف بدال النون وفتح السين وفي نسخة بالضاد المفتوحة ١٢ قسطلاني

ابي صفوان او مسند الكباقي الحديث والمذكور انما قال يونس للابن وهب ١٢ ك ٤ قوله قال ان لم تجديني فاتي ابا بكر. قال العيني مطابقة للترجمة من حيث انه عليه السلام دل للمرأة المذكورة فيه انها ان لم تجده تاتي ابا بكر انتهى قال في الفتح قال ابن بطال استدل النبي صلعم بظاهر قولها فان لم اجدك انها ارادت الموت فامرها باتيان ابي بكر قال وكانه اقترن بهذا الجواب حالة افهمت ذلك وان لم تنطق بها وقال الكرماني في مناسبة هذا الحديث للترجمة انه يستدل به على خلافة ابي بكر ومناسبة الحديث الذي قبله للاستدلال به على ان الملك يتأذى بالرائحة الكريهة قلت في هذا نظر لانه قال في بعض طرق الحديث فان الانكة يتأذى مما يتأذى منه آدم فهذا علم يعرف بالنص والترجمة بحكم يعرف بالاستدلال والذي قاله في خلافة ابي بكر مستفيم بخلاف هذا ١٢ ف ٥ قوله عن شيء. اي مما يتعلق بالشرائع لان شرعنا مكتف بنفسه ولا يدخل في النهي سوا لهم عن الاخبار المصدقة لشرعنا وعن الاخبار عن الامم السالفة واما قوله تعد فاسئل الذي يقرؤن الكتاب من قبلك فالمراد به من آمن منهم والنهي انما موجه عن سوال من لا يؤمن منهم ١٢ ع ٦ قوله وقال ابو اليمان. كذا عند الجميع ولم اره بصيغة التحديث وابو اليمان من شيوخه فاما ان يكون اخذه عند مذاكرة واما ان يكون ترك التصريح بقوله حدثنا لكونه اثرا موقوفا ويحتمل ان يكون مما فاته سماعه ثم وجدت الاسمعيلي اخرجه عن عبد الله بن العباس الطيالسي عن البخاري فقال حدثنا ابو اليمان وبذا الوجه اخرجه ابو نعيم فذكره فظهر انه مسموع وترجح الاحتمال الثاني ثم وجدته في التاريخ الصغير للبخاري قال حدثنا ابو اليمان ١٢ ف ٧ قوله وذكر كعب الاحبار هو ابن ماتع بكسر المثناة من فوق بعدها عين مهملة ابن عمرو بن قيس من آل ذي رعين وقيل ذي الكلاع الحميري وقيل غير ذلك في اسم جده ونسبه وكنيته ابا اسحق وكان في حجرة النبي صلعم رجلا وكان يهوديا عالما بكتبهم حتى كان يقال لكعب الحبر وكعب الاحبار اسلم في عهد عمر وقيل في خلافة ابي بكر وقيل اسلم في عهد النبي صلعم وتاخرت هجرته الى الاول اشهر وسكن المدينة وصار الى دمشق في خلافة عمر ثم تحول في خلافة عثمان الى الشام الى ان مات بحمص في خلافة عثمان سنة اثنتين او ثلاث او اربع وثلاثين الاول اكثر ١٢ ع ف عد بكسر الطاء وفتح الياء موجل طويل يشد به الدابة عند الرعي. ك ع ومر الحديث مع بيانه في ٦٣٥ و ٦٤٠ و ٦٤١ و ٦٤٣ و ٦٤٤ و ٦٤٥ و ٦٤٦ و ٦٤٧ و ٦٤٨ و ٦٤٩ و ٦٥٠ و ٦٥١ و ٦٥٢ و ٦٥٣ و ٦٥٤ و ٦٥٥ و ٦٥٦ و ٦٥٧ و ٦٥٨ و ٦٥٩ و ٦٦٠ و ٦٦١ و ٦٦٢ و ٦٦٣ و ٦٦٤ و ٦٦٥ و ٦٦٦ و ٦٦٧ و ٦٦٨ و ٦٦٩ و ٦٧٠ و ٦٧١ و ٦٧٢ و ٦٧٣ و ٦٧٤ و ٦٧٥ و ٦٧٦ و ٦٧٧ و ٦٧٨ و ٦٧٩ و ٦٨٠ و ٦٨١ و ٦٨٢ و ٦٨٣ و ٦٨٤ و ٦٨٥ و ٦٨٦ و ٦٨٧ و ٦٨٨ و ٦٨٩ و ٦٩٠ و ٦٩١ و ٦٩٢ و ٦٩٣ و ٦٩٤ و ٦٩٥ و ٦٩٦ و ٦٩٧ و ٦٩٨ و ٦٩٩ و ٧٠٠ و ٧٠١ و ٧٠٢ و ٧٠٣ و ٧٠٤ و ٧٠٥ و ٧٠٦ و ٧٠٧ و ٧٠٨ و ٧٠٩ و ٧١٠ و ٧١١ و ٧١٢ و ٧١٣ و ٧١٤ و ٧١٥ و ٧١٦ و ٧١٧ و ٧١٨ و ٧١٩ و ٧٢٠ و ٧٢١ و ٧٢٢ و ٧٢٣ و ٧٢٤ و ٧٢٥ و ٧٢٦ و ٧٢٧ و ٧٢٨ و ٧٢٩ و ٧٣٠ و ٧٣١ و ٧٣٢ و ٧٣٣ و ٧٣٤ و ٧٣٥ و ٧٣٦ و ٧٣٧ و ٧٣٨ و ٧٣٩ و ٧٤٠ و ٧٤١ و ٧٤٢ و ٧٤٣ و ٧٤٤ و ٧٤٥ و ٧٤٦ و ٧٤٧ و ٧٤٨ و ٧٤٩ و ٧٥٠ و ٧٥١ و ٧٥٢ و ٧٥٣ و ٧٥٤ و ٧٥٥ و ٧٥٦ و ٧٥٧ و ٧٥٨ و ٧٥٩ و ٧٦٠ و ٧٦١ و ٧٦٢ و ٧٦٣ و ٧٦٤ و ٧٦٥ و ٧٦٦ و ٧٦٧ و ٧٦٨ و ٧٦٩ و ٧٧٠ و ٧٧١ و ٧٧٢ و ٧٧٣ و ٧٧٤ و ٧٧٥ و ٧٧٦ و ٧٧٧ و ٧٧٨ و ٧٧٩ و ٧٨٠ و ٧٨١ و ٧٨٢ و ٧٨٣ و ٧٨٤ و ٧٨٥ و ٧٨٦ و ٧٨٧ و ٧٨٨ و ٧٨٩ و ٧٩٠ و ٧٩١ و ٧٩٢ و ٧٩٣ و ٧٩٤ و ٧٩٥ و ٧٩٦ و ٧٩٧ و ٧٩٨ و ٧٩٩ و ٨٠٠ و ٨٠١ و ٨٠٢ و ٨٠٣ و ٨٠٤ و ٨٠٥ و ٨٠٦ و ٨٠٧ و ٨٠٨ و ٨٠٩ و ٨١٠ و ٨١١ و ٨١٢ و ٨١٣ و ٨١٤ و ٨١٥ و ٨١٦ و ٨١٧ و ٨١٨ و ٨١٩ و ٨٢٠ و ٨٢١ و ٨٢٢ و ٨٢٣ و ٨٢٤ و ٨٢٥ و ٨٢٦ و ٨٢٧ و ٨٢٨ و ٨٢٩ و ٨٣٠ و ٨٣١ و ٨٣٢ و ٨٣٣ و ٨٣٤ و ٨٣٥ و ٨٣٦ و ٨٣٧ و ٨٣٨ و ٨٣٩ و ٨٤٠ و ٨٤١ و ٨٤٢ و ٨٤٣ و ٨٤٤ و ٨٤٥ و ٨٤٦ و ٨٤٧ و ٨٤٨ و ٨٤٩ و ٨٥٠ و ٨٥١ و ٨٥٢ و ٨٥٣ و ٨٥٤ و ٨٥٥ و ٨٥٦ و ٨٥٧ و ٨٥٨ و ٨٥٩ و ٨٦٠ و ٨٦١ و ٨٦٢ و ٨٦٣ و ٨٦٤ و ٨٦٥ و ٨٦٦ و ٨٦٧ و ٨٦٨ و ٨٦٩ و ٨٧٠ و ٨٧١ و ٨٧٢ و ٨٧٣ و ٨٧٤ و ٨٧٥ و ٨٧٦ و ٨٧٧ و ٨٧٨ و ٨٧٩ و ٨٨٠ و ٨٨١ و ٨٨٢ و ٨٨٣ و ٨٨٤ و ٨٨٥ و ٨٨٦ و ٨٨٧ و ٨٨٨ و ٨٨٩ و ٨٩٠ و ٨٩١ و ٨٩٢ و ٨٩٣ و ٨٩٤ و ٨٩٥ و ٨٩٦ و ٨٩٧ و ٨٩٨ و ٨٩٩ و ٩٠٠ و ٩٠١ و ٩٠٢ و ٩٠٣ و ٩٠٤ و ٩٠٥ و ٩٠٦ و ٩٠٧ و ٩٠٨ و ٩٠٩ و ٩١٠ و ٩١١ و ٩١٢ و ٩١٣ و ٩١٤ و ٩١٥ و ٩١٦ و ٩١٧ و ٩١٨ و ٩١٩ و ٩٢٠ و ٩٢١ و ٩٢٢ و ٩٢٣ و ٩٢٤ و ٩٢٥ و ٩٢٦ و ٩٢٧ و ٩٢٨ و ٩٢٩ و ٩٣٠ و ٩٣١ و ٩٣٢ و ٩٣٣ و ٩٣٤ و ٩٣٥ و ٩٣٦ و ٩٣٧ و ٩٣٨ و ٩٣٩ و ٩٤٠ و ٩٤١ و ٩٤٢ و ٩٤٣ و ٩٤٤ و ٩٤٥ و ٩٤٦ و ٩٤٧ و ٩٤٨ و ٩٤٩ و ٩٥٠ و ٩٥١ و ٩٥٢ و ٩٥٣ و ٩٥٤ و ٩٥٥ و ٩٥٦ و ٩٥٧ و ٩٥٨ و ٩٥٩ و ٩٦٠ و ٩٦١ و ٩٦٢ و ٩٦٣ و ٩٦٤ و ٩٦٥ و ٩٦٦ و ٩٦٧ و ٩٦٨ و ٩٦٩ و ٩٧٠ و ٩٧١ و ٩٧٢ و ٩٧٣ و ٩٧٤ و ٩٧٥ و ٩٧٦ و ٩٧٧ و ٩٧٨ و ٩٧٩ و ٩٨٠ و ٩٨١ و ٩٨٢ و ٩٨٣ و ٩٨٤ و ٩٨٥ و ٩٨٦ و ٩٨٧ و ٩٨٨ و ٩٨٩ و ٩٩٠ و ٩٩١ و ٩٩٢ و ٩٩٣ و ٩٩٤ و ٩٩٥ و ٩٩٦ و ٩٩٧ و ٩٩٨ و ٩٩٩ و ١٠٠٠ و ١٠٠١ و ١٠٠٢ و ١٠٠٣ و ١٠٠٤ و ١٠٠٥ و ١٠٠٦ و ١٠٠٧ و ١٠٠٨ و ١٠٠٩ و ١٠١٠ و ١٠١١ و ١٠١٢ و ١٠١٣ و ١٠١٤ و ١٠١٥ و ١٠١٦ و ١٠١٧ و ١٠١٨ و ١٠١٩ و ١٠٢٠ و ١٠٢١ و ١٠٢٢ و ١٠٢٣ و ١٠٢٤ و ١٠٢٥ و ١٠٢٦ و ١٠٢٧ و ١٠٢٨ و ١٠٢٩ و ١٠٣٠ و ١٠٣١ و ١٠٣٢ و ١٠٣٣ و ١٠٣٤ و ١٠٣٥ و ١٠٣٦ و ١٠٣٧ و ١٠٣٨ و ١٠٣٩ و ١٠٤٠ و ١٠٤١ و ١٠٤٢ و ١٠٤٣ و ١٠٤٤ و ١٠٤٥ و ١٠٤٦ و ١٠٤٧ و ١٠٤٨ و ١٠٤٩ و ١٠٥٠ و ١٠٥١ و ١٠٥٢ و ١٠٥٣ و ١٠٥٤ و ١٠٥٥ و ١٠٥٦ و ١٠٥٧ و ١٠٥٨ و ١٠٥٩ و ١٠٦٠ و ١٠٦١ و ١٠٦٢ و ١٠٦٣ و ١٠٦٤ و ١٠٦٥ و ١٠٦٦ و ١٠٦٧ و ١٠٦٨ و ١٠٦٩ و ١٠٧٠ و ١٠٧١ و ١٠٧٢ و ١٠٧٣ و ١٠٧٤ و ١٠٧٥ و ١٠٧٦ و ١٠٧٧ و ١٠٧٨ و ١٠٧٩ و ١٠٨٠ و ١٠٨١ و ١٠٨٢ و ١٠٨٣ و ١٠٨٤ و ١٠٨٥ و ١٠٨٦ و ١٠٨٧ و ١٠٨٨ و ١٠٨٩ و ١٠٩٠ و ١٠٩١ و ١٠٩٢ و ١٠٩٣ و ١٠٩٤ و ١٠٩٥ و ١٠٩٦ و ١٠٩٧ و ١٠٩٨ و ١٠٩٩ و ١١٠٠ و ١١٠١ و ١١٠٢ و ١١٠٣ و ١١٠٤ و ١١٠٥ و ١١٠٦ و ١١٠٧ و ١١٠٨ و ١١٠٩ و ١١١٠ و ١١١١ و ١١١٢ و ١١١٣ و ١١١٤ و ١١١٥ و ١١١٦ و ١١١٧ و ١١١٨ و ١١١٩ و ١١٢٠ و ١١٢١ و ١١٢٢ و ١١٢٣ و ١١٢٤ و ١١٢٥ و ١١٢٦ و ١١٢٧ و ١١٢٨ و ١١٢٩ و ١١٣٠ و ١١٣١ و ١١٣٢ و ١١٣٣ و ١١٣٤ و ١١٣٥ و ١١٣٦ و ١١٣٧ و ١١٣٨ و ١١٣٩ و ١١٤٠ و ١١٤١ و ١١٤٢ و ١١٤٣ و ١١٤٤ و ١١٤٥ و ١١٤٦ و ١١٤٧ و ١١٤٨ و ١١٤٩ و ١١٥٠ و ١١٥١ و ١١٥٢ و ١١٥٣ و ١١٥٤ و ١١٥٥ و ١١٥٦ و ١١٥٧ و ١١٥٨ و ١١٥٩ و ١١٦٠ و ١١٦١ و ١١٦٢ و ١١٦٣ و ١١٦٤ و ١١٦٥ و ١١٦٦ و ١١٦٧ و ١١٦٨ و ١١٦٩ و ١١٧٠ و ١١٧١ و ١١٧٢ و ١١٧٣ و ١١٧٤ و ١١٧٥ و ١١٧٦ و ١١٧٧ و ١١٧٨ و ١١٧٩ و ١١٨٠ و ١١٨١ و ١١٨٢ و ١١٨٣ و ١١٨٤ و ١١٨٥ و ١١٨٦ و ١١٨٧ و ١١٨٨ و ١١٨٩ و ١١٩٠ و ١١٩١ و ١١٩٢ و ١١٩٣ و ١١٩٤ و ١١٩٥ و ١١٩٦ و ١١٩٧ و ١١٩٨ و ١١٩٩ و ١٢٠٠ و ١٢٠١ و ١٢٠٢ و ١٢٠٣ و ١٢٠٤ و ١٢٠٥ و ١٢٠٦ و ١٢٠٧ و ١٢٠٨ و ١٢٠٩ و ١٢١٠ و ١٢١١ و ١٢١٢ و ١٢١٣ و ١٢١٤ و ١٢١٥ و ١٢١٦ و ١٢١٧ و ١٢١٨ و ١٢١٩ و ١٢٢٠ و ١٢٢١ و ١٢٢٢ و ١٢٢٣ و ١٢٢٤ و ١٢٢٥ و ١٢٢٦ و ١٢٢٧ و ١٢٢٨ و ١٢٢٩ و ١٢٣٠ و ١٢٣١ و ١٢٣٢ و ١٢٣٣ و ١٢٣٤ و ١٢٣٥ و ١٢٣٦ و ١٢٣٧ و ١٢٣٨ و ١٢٣٩ و ١٢٤٠ و ١٢٤١ و ١٢٤٢ و ١٢٤٣ و ١٢٤٤ و ١٢٤٥ و ١٢٤٦ و ١٢٤٧ و ١٢٤٨ و ١٢٤٩ و ١٢٥٠ و ١٢٥١ و ١٢٥٢ و ١٢٥٣ و ١٢٥٤ و ١٢٥٥ و ١٢٥٦ و ١٢٥٧ و ١٢٥٨ و ١٢٥٩ و ١٢٦٠ و ١٢٦١ و ١٢٦٢ و ١٢٦٣ و ١٢٦٤ و ١٢٦٥ و ١٢٦٦ و ١٢٦٧ و ١٢٦٨ و ١٢٦٩ و ١٢٧٠ و ١٢٧١ و ١٢٧٢ و ١٢٧٣ و ١٢٧٤ و ١٢٧٥ و ١٢٧٦ و ١٢٧٧ و ١٢٧٨ و ١٢٧٩ و ١٢٨٠ و ١٢٨١ و ١٢٨٢ و ١٢٨٣ و ١٢٨٤ و ١٢٨٥ و ١٢٨٦ و ١٢٨٧ و ١٢٨٨ و ١٢٨٩ و ١٢٩٠ و ١٢٩١ و ١٢٩٢ و ١٢٩٣ و ١٢٩٤ و ١٢٩٥ و ١٢٩٦ و ١٢٩٧ و ١٢٩٨ و ١٢٩٩ و ١٣٠٠ و ١٣٠١ و ١٣٠٢ و ١٣٠٣ و ١٣٠٤ و ١٣٠٥ و ١٣٠٦ و ١٣٠٧ و ١٣٠٨ و ١٣٠٩ و ١٣١٠ و ١٣١١ و ١٣١٢ و ١٣١٣ و ١٣١٤ و ١٣١٥ و ١٣١٦ و ١٣١٧ و ١٣١٨ و ١٣١٩ و ١٣٢٠ و ١٣٢١ و ١٣٢٢ و ١٣٢٣ و ١٣٢٤ و ١٣٢٥ و ١٣٢٦ و ١٣٢٧ و ١٣٢٨ و ١٣٢٩ و ١٣٣٠ و ١٣٣١ و ١٣٣٢ و ١٣٣٣ و ١٣٣٤ و ١٣٣٥ و ١٣٣٦ و ١٣٣٧ و ١٣٣٨ و ١٣٣٩ و ١٣٤٠ و ١٣٤١ و ١٣٤٢ و ١٣٤٣ و ١٣٤٤ و ١٣٤٥ و ١٣٤٦ و ١٣٤٧ و ١٣٤٨ و ١٣٤٩ و ١٣٥٠ و ١٣٥١ و ١٣٥٢ و ١٣٥٣ و ١٣٥٤ و ١٣٥٥ و ١٣٥٦ و ١٣٥٧ و ١٣٥٨ و ١٣٥٩ و ١٣٦٠ و ١٣٦١ و ١٣٦٢ و ١٣٦٣ و ١٣٦٤ و ١٣٦٥ و ١٣٦٦ و ١٣٦٧ و ١٣٦٨ و ١٣٦٩ و ١٣٧٠ و ١٣٧١ و ١٣٧٢ و ١٣٧٣ و ١٣٧٤ و ١٣٧٥ و ١٣٧٦ و ١٣٧٧ و ١٣٧٨ و ١٣٧٩ و ١٣٨٠ و ١٣٨١ و ١٣٨٢ و ١٣٨٣ و ١٣٨٤ و ١٣٨٥ و ١٣٨٦ و ١٣٨٧ و ١٣٨٨ و ١٣٨٩ و ١٣٩٠ و ١٣٩١ و ١٣٩٢ و ١٣٩٣ و ١٣٩٤ و ١٣٩٥ و ١٣٩٦ و ١٣٩٧ و ١٣٩٨ و ١٣٩٩ و ١٤٠٠ و ١٤٠١ و ١٤٠٢ و ١٤٠٣ و ١٤٠٤ و ١٤٠٥ و ١٤٠٦ و ١٤٠٧ و ١٤٠٨ و ١٤٠٩ و ١٤١٠ و ١٤١١ و ١٤١٢ و ١٤١٣ و ١٤١٤ و ١٤١٥ و ١٤١٦ و ١٤١٧ و ١٤١٨ و ١٤١٩ و ١٤٢٠ و ١٤٢١ و ١٤٢٢ و ١٤٢٣ و ١٤٢٤ و ١٤٢٥ و ١٤٢٦ و ١٤٢٧ و ١٤٢٨ و ١٤٢٩ و ١٤٣٠ و ١٤٣١ و ١٤٣٢ و ١٤٣٣ و ١٤٣٤ و ١٤٣٥ و ١٤٣٦ و ١٤٣٧ و ١٤٣٨ و ١٤٣٩ و ١٤٤٠ و ١٤٤١ و ١٤٤٢ و ١٤٤٣ و ١٤٤٤ و ١٤٤٥ و ١٤٤٦ و ١٤٤٧ و ١٤٤٨ و ١٤٤٩ و ١٤٥٠ و ١٤٥١ و ١٤٥٢ و ١٤٥٣ و ١٤٥٤ و ١٤٥٥ و ١٤٥٦ و ١٤٥٧ و ١٤٥٨ و ١٤٥٩ و ١٤٦٠ و ١٤٦١ و ١٤٦٢ و ١٤٦٣ و ١٤٦٤ و ١٤٦٥ و ١٤٦٦ و ١٤٦٧ و ١٤٦٨ و ١٤٦٩ و ١٤٧٠ و ١٤٧١ و ١٤٧٢ و ١٤٧٣ و ١٤٧٤ و ١٤٧٥ و ١٤٧٦ و ١٤٧٧ و ١٤٧٨ و ١٤٧٩ و ١٤٨٠ و ١٤٨١ و ١٤٨٢ و ١٤٨٣ و ١٤٨٤ و ١٤٨٥ و ١٤٨٦ و ١٤٨٧ و ١٤٨٨ و ١٤٨٩ و ١٤٩٠ و ١٤٩١ و ١٤٩٢ و ١٤٩٣ و ١٤٩٤ و ١٤٩٥ و ١٤٩٦ و ١٤٩٧ و ١٤٩٨ و ١٤٩٩ و ١٥٠٠ و ١٥٠١ و ١٥٠٢ و ١٥٠٣ و ١٥٠٤ و ١٥٠٥ و ١٥٠٦ و ١٥٠٧ و ١٥٠٨ و ١٥٠٩ و ١٥١٠ و ١٥١١ و ١٥١٢ و ١٥١٣ و ١٥١٤ و ١٥١٥ و ١٥١٦ و ١٥١٧ و ١٥١٨ و ١٥١٩ و ١٥٢٠ و ١٥٢١ و ١٥٢٢ و ١٥٢٣ و ١٥٢٤ و ١٥٢٥ و ١٥٢٦ و ١٥٢٧ و ١٥٢٨ و ١٥٢٩ و ١٥٣٠ و ١٥٣١ و ١٥٣٢ و ١٥٣٣ و ١٥٣٤ و ١٥٣٥ و ١٥٣٦ و ١٥٣٧ و ١٥٣٨ و ١٥٣٩ و ١٥٤٠ و ١٥٤١ و ١٥٤٢ و ١٥٤٣ و ١٥٤٤ و ١٥٤٥ و ١٥٤٦ و ١٥٤٧ و ١٥٤٨ و ١٥٤٩ و ١٥٥٠ و ١٥٥١ و ١٥٥٢ و ١٥٥٣ و ١٥٥٤ و ١٥٥٥ و ١٥٥٦ و ١٥٥٧ و ١٥٥٨ و ١٥٥٩ و ١٥٦٠ و ١٥٦١ و ١٥٦٢ و ١٥٦٣ و ١٥٦٤ و ١٥٦٥ و ١٥٦٦ و ١٥٦٧ و ١٥٦٨ و ١٥٦٩ و ١٥٧٠ و ١٥٧١ و ١٥٧٢ و ١٥٧٣ و ١٥٧٤ و ١٥٧٥ و ١٥٧٦ و ١٥٧٧ و ١٥٧٨ و ١٥٧٩ و ١٥٨٠ و ١٥٨١ و ١٥٨٢ و ١٥٨٣ و ١٥٨٤ و ١٥٨٥ و ١٥٨٦ و ١٥٨٧ و ١٥٨٨ و ١٥٨٩ و ١٥٩٠ و ١٥٩١ و ١٥٩٢ و ١٥٩٣ و ١٥٩٤ و ١٥٩٥ و ١٥٩٦ و ١٥٩٧ و ١٥٩٨ و ١٥٩٩ و ١٦٠٠ و ١٦٠١ و ١٦٠٢ و ١٦٠٣ و ١٦٠٤ و ١٦٠٥ و ١٦٠٦ و ١٦٠٧ و ١٦٠٨ و ١٦٠٩ و ١٦١٠ و ١٦١١ و ١٦١٢ و ١٦١٣ و ١٦١٤ و ١٦١٥ و ١٦١٦ و ١٦١٧ و ١٦١٨ و ١٦١٩ و ١٦٢٠ و ١٦٢١ و ١٦٢٢ و ١٦٢٣ و ١٦٢٤ و ١٦٢٥ و ١٦٢٦ و ١٦٢٧ و ١٦٢٨ و ١٦٢٩ و ١٦٣٠ و ١٦٣١ و ١٦٣٢ و ١٦٣٣ و ١٦٣٤ و ١٦٣٥ و ١٦٣٦ و ١٦٣٧ و ١٦٣٨ و ١٦٣٩ و ١٦٤٠ و ١٦٤١ و ١٦٤٢ و ١٦٤٣ و ١٦٤٤ و ١٦٤٥ و ١٦٤٦ و ١٦٤٧ و ١٦٤٨ و ١٦٤٩ و ١٦٥٠ و ١٦٥١ و ١٦٥٢ و ١٦٥٣ و ١٦٥٤ و ١٦٥٥ و ١٦٥٦ و ١٦٥٧ و ١٦٥٨ و ١٦٥٩ و ١٦٦٠ و ١٦٦١ و ١٦٦٢ و ١٦٦٣ و ١٦٦٤ و ١٦٦٥ و ١٦٦٦ و ١٦٦٧ و ١٦٦٨ و ١٦٦٩ و ١٦٧٠ و ١٦٧١ و ١٦٧٢ و ١٦٧٣ و ١٦٧٤ و ١٦٧٥ و ١٦٧٦ و ١٦٧٧ و ١٦٧٨ و ١٦٧٩ و ١٦٨٠ و ١٦٨١ و ١٦٨٢ و ١٦٨٣ و ١٦٨٤ و ١٦٨٥ و ١٦٨٦ و ١٦٨٧ و ١٦٨٨ و ١٦٨٩ و ١٦٩٠ و ١٦٩١ و ١٦٩٢ و ١٦٩٣ و ١٦٩٤ و ١٦٩٥ و ١٦٩٦ و ١٦٩٧ و ١٦٩٨ و ١٦٩٩ و ١٧٠٠ و ١٧٠١ و ١٧٠٢ و ١٧٠٣ و ١٧٠٤ و ١٧٠٥ و ١٧٠٦ و ١٧٠٧ و ١٧٠٨ و ١٧٠٩ و ١٧١٠ و ١٧١١ و ١٧١٢ و ١٧١٣ و ١٧١٤ و ١٧١٥ و ١٧١٦ و ١٧١٧ و ١٧١٨ و ١٧١٩ و ١٧٢٠ و ١٧٢١ و ١٧٢٢ و ١٧٢٣ و ١٧٢٤ و ١٧٢٥ و ١٧٢٦ و ١٧٢٧ و ١٧٢٨ و ١٧٢٩ و ١٧٣٠ و ١٧٣١ و ١٧٣٢ و ١٧٣٣ و ١٧٣٤ و ١٧٣٥ و ١٧٣٦ و ١٧٣٧ و ١٧٣٨ و ١٧٣٩ و ١٧٤٠ و ١٧٤١ و ١٧٤٢ و ١٧٤٣ و ١٧٤٤ و ١٧٤٥ و ١٧٤٦ و ١٧٤٧ و ١٧٤٨ و ١٧٤٩ و ١٧٥٠ و ١٧٥١ و ١٧٥٢ و ١٧٥٣ و ١٧٥٤ و ١٧٥٥ و ١٧٥٦ و ١٧٥٧ و ١٧٥٨ و ١٧٥٩ و ١٧٦٠ و ١٧٦١ و ١٧٦٢ و ١٧٦٣ و ١٧٦٤ و ١٧٦٥ و ١٧٦٦ و ١٧٦٧ و ١٧٦٨ و ١٧٦٩ و ١٧٧٠ و ١٧٧١ و ١٧٧٢ و ١٧٧٣ و ١٧٧٤ و ١٧٧٥ و ١٧٧٦ و ١٧٧٧ و ١٧٧٨ و ١٧٧٩ و ١٧٨٠ و ١٧٨١ و ١٧٨٢ و ١٧٨٣ و ١٧٨٤ و ١٧٨٥ و ١٧٨٦ و ١٧٨٧ و ١٧٨٨ و ١٧٨٩ و ١٧٩٠ و ١٧٩١ و ١٧٩٢ و ١٧٩٣ و ١٧٩٤ و ١٧٩٥ و ١٧٩٦ و ١٧٩٧ و ١٧٩٨ و ١٧٩٩ و ١٨٠٠ و ١٨٠١ و ١٨٠٢ و ١٨٠٣ و ١٨٠٤ و ١٨٠٥ و ١٨٠٦ و ١٨٠٧ و ١٨٠٨ و ١٨٠٩ و ١٨١٠ و ١٨١١ و ١٨١٢ و ١٨١٣ و ١٨١٤ و ١٨١٥ و ١٨١٦ و ١٨١٧ و ١٨١٨ و ١٨١٩ و ١٨٢٠ و ١٨٢١ و ١٨٢٢ و ١٨٢٣ و ١٨٢٤ و ١٨٢٥ و ١٨٢٦ و ١٨٢٧ و ١٨٢٨ و ١٨٢٩ و ١٨٣٠ و ١٨٣١ و ١٨٣٢ و ١٨٣٣ و ١٨٣٤ و ١٨٣٥ و ١٨٣٦ و ١٨٣٧ و ١٨٣٨ و ١٨٣٩ و ١٨٤٠ و ١٨٤١ و ١٨٤٢ و ١٨٤٣ و ١٨٤٤ و ١٨٤٥ و ١٨٤٦ و ١٨٤٧ و ١٨٤٨ و ١٨٤٩ و ١٨٥٠ و ١٨٥١ و ١٨٥٢ و ١٨٥٣ و ١٨٥٤ و ١٨٥٥ و ١٨٥٦ و ١٨٥٧ و ١٨٥٨ و ١٨٥٩ و ١٨٦٠ و ١٨٦١ و ١٨٦٢ و ١٨٦٣ و ١٨٦٤ و ١٨٦٥ و ١٨٦٦ و ١٨٦٧ و

الذين يحرفون الكتاب وان كنا مع ذلك لنتلوه عليه الكذب حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عثمن بن عمر قال اخبرنا علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال كان اهل الكتاب يقرؤن التورية بالعبرانية ويفسرونها بالعربية لاهل الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصدقوا اهل الكتاب ولا تكذبوهم وقولوا امنا بالله وما انزل الينا الآية حدثنا موسى بن اسمعيل قال اخبرنا ابراهيم قال اخبرنا ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله ان ابن عباس قال كيف تسألون اهل الكتاب عن شيء وكتابكم الذي انزل على رسوله احدث تقرؤنه محضا لم يشب وقد حدثكم ان اهل الكتاب بدلوا كتاب الله وغيروه وكتبوا بايديهم الكتاب وقالوا هو من عند الله ليشتروا به ثمنا قليلا الا ينهاكم ما جاءكم من العلم عن مسألتهم لا والله ما رأينا منهم رجلا قط سألكم عن الذي انزل عليكم باب يرى النبي صلى الله عليه وسلم عن التحريم الا ما يعرف اباحته وكذلك امره نحو قوله حين احلوا اصيبوا من النساء وقال جابر ولم يعزم عليهم ولكن احلهن لهم وقالت ام عطية نهينا عن اتباع الجنائز ولم يعزم علينا حدثنا المكي بن ابراهيم عن ابن جريج قال عطاء قال جابر وقال محمد بن بكر حدثنا ابن جريج اخبرني عطاء قال سمعت جابر بن عبد الله في اناس معه قال اهللنا اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحج خالصا ليس معه عمرة قال عطاء قال جابر فقدم النبي صلى الله عليه وسلم صبيحة رابعة مضت من ذي الحجة فلما قدمنا امرنا النبي صلى الله عليه وسلم ان نحل قال احلوا واصيبوا من النساء قال عطاء قال جابر ولم يعزم عليهم ولكن احلهن لهم فبلغه انا نقول لما لم يكن بيننا وبين عرفة الا خمس ليال امرنا ان نحل الى نسائنا فنأتي عرفة تقطر مذاكيرنا المذي قال ويقول جابر بيده هكذا وحركها فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال قد علمتم اني اتقاكم لله واصدقكم وابركم ولو اهدي لي لقبلت ولحلت كما تحلون فحلوا فلو استقبلت من امري ما استدبرت ما اهديت فحللنا وسمعنا واطعنا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن الحسين عن ابن بريدة قال حدثني عبد الله المزني ان النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوا قبل صلوة المغرب قال في الثالثة لمن شاء كراهية ان يتخذها الناس سنة باب كراهية الاختلاف حدثنا اسحق قال اخبرنا عبد الرحمن بن مهدي عن سلام بن ابي مطيع عن ابي عمران الجوني عن جندب بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه قال ابو عبد الله سمع عبد الرحمن سلاما حدثنا اسحق قال اخبرنا عبد الصمد قال حدثنا هشام قال حدثنا ابو عمران الجوني عن جندب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرؤا القرآن ما ائتلفت قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه او قال يزيد بن هارون عن هارون الاعور قال حدثنا ابو عمران

---

٢ اهل ثنى عمرو حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثتكم محرم تم مسائلهم مثلهم اليكم الجنازة عن / المنبج فسمعنا الخلاف ٢ البجلي

٢ بن عبد الله ٢ عليه ٢ قال ابو عبد الله

١ قوله لنبلوه عليه الكذب اى نختبره اى يقع بعض ما يخبرنا به عن خلاف ما يخبرنا به قال ابن التين هذا نحو قول ابن عباس في حق كعب المذكور ويدل من قبل فوقع في الكذب قال ابن حبان اراد موعية انه يخطئ احيانا فيخبر به ولم يرد انه كان كذابا وقال غيره الضمير في قوله نبلوه على الكتاب لا الكعب وانما يقع في كتابهم الكذب لكونهم بدلوه وحرفوه وقال عياض يصح عوده الى الكتاب ويصح عوده الى كعب والى حديثه وان لم يقصد وتعمده اذا يشترط في تسمي الكذب التعمد بل هو الاخبار عن الشيء بخلاف ما هو عليه وليس فيه تجريح لكعب بالكذب وقال ابن الجوزي المعنى ان بعض الذي يخبره كعب عن اهل الكتاب يكون كذبا لانه يتعمد الكذب والا فقد كان كعب من اخيار الاحبار ١٢ ف ع عنصرا ٢ قوله احدث. فان قلت كتابتهم ما معنى احدث قلت معناه احدث نزولا مع ان اللفظ حادث وانما القديم هو المعنى القائم بذات الله تم ١٢ ك ع ٣ قوله كذلك امره صلعم الذي هو بمنزلة ضد النهي للايجاب الذي هو ضد التحريم الا يعرف اباحته رخ اى بما النبي صلعم محمول على تحريم النهي عنه وهو حقيقته فنبه الا اذا علم انه للاباحة بالقرينة الصارفة عن حقيقته كما في حديث ام عطية وكذلك لا مانع ان محمول على ايجاب امور به الا اذا عرف انه لغيره بالقرينة المانعة عن ارادة الحقيقة كما في حديث جابر قال اشار الاصوليين النهي وردلثانية اوجه وهو حقيقة في التحريم مجاز في باقيها والامر استة عشر وجها حقيقة في الايجاب مجاز في الباقي. كذا في ك ١٢ ٤ قوله ولم يعزم عليهم اى لم يوجب عليهم الجماع اى لم يامرهم امر ايجاب بل امرهم امر اباحة قوله ونهينا لفظ المجهول وشله يحمل على ان الناهي كان رسول الله صلعم وتعني ان النهي لم يكن للتحريم بل للتنزيه مثلا ١٢ ك ع. ٥ قوله وقال محمد بن بكر البرساني بضم الباء الموحدة نسبة الى برسان بطن من الازد وصل البخاري ذكره تعليقا عنه لانه مات سنة ثلاث ومائتين كذا في ك ع قولنا في الحج خالصا ليس معه عمرة هو محمول على ما كانوا عليه ابتداء ثم وقع الاذن باد خال العمرة في الحج وبفسخ الحج الى العمرة فصاروا على ثلثة انحاء مثل ما قالت عائشة من اهل بالحج ومن اهل بالعمرة ومن اهل بهما جمع قوله ان نحل اى بان نجعله عمرة ونصير متمتعين قوله اصيبوا من النساء هو اذن لهم في جماع نسائهم ومطابقته للترجمة من حيث ان امره صلعم باصابة النساء لم يكن على الوجوب ولهذا قال لم يعزم عليهم ولكن احلهن اى النساء لهم. ع مع اختصار وتقديم وتاخير ١٢

٦ قوله ولم يعزم عليهم. اى في جماع نسائهم اى لان الامر المذكور انما كان للاباحة ولذلك قال جابر و لكن احلهن قوله الا خمس اى ليال او لها ليلة الاحد وآخرها ليلة الخميس لان توجههم من مكة كان عشية

الاربعاء فيأتون ليلة الخميس بمنى ويخلوا عرفة يوم الخميس قوله مذاكيرنا المذي. وفي رواية المستملي المني وكذا عند الاسمعيلي قوله ويقول جابر بيده هكذا وحركها اى الماء الدافق وفي رواية حماد بن زيد فقال جابر بكفه اى اشار قال الكرماني بهذه الاشارة للتقطر وكيفيته ويحتمل ان يكون الى عمل التقطر ١٢ ف ٧ قوله حللت. وفي رواية الاسمعيلي لاحللت حل داخل لغة ان والمعنى لولا ان معي الهدي لتمتعت لان صاحب الهدي لا يجوز له التحلل حتى يبلغ الهدي محله وذلك في يوم العيد قوله فلو استقبلت من امري ما استدبرت اى لو علمت في اول الامر ما علمت آخرا وهو جواز العمرة في اشهر الحج ما سقت الهدي ١٢ ع ك ٨ قوله لمن شاء مطابقته للترجمة في قوله لمن شاء كان فيه اشارة الى ان الامر حقيقة في الوجوب الا اذا قامت قرينة تدل على التخيير بين الفعل والترك وقوله لمن شاء اشارة اليه فكان هذا صارفا عن الحمل على الوجوب ١٢ ع ف ٩ قوله باب كراهية الاختلاف وقع هذا الباب في نسخة الحيني قبل باب نهي النبي صلعم عن التحريم ووقع في نسخة فتح الباري بعد باب قول الله وامرهم شورى وقال في الفتح وسقطت بدء الترجمة لابن بطال فصار حديثها من جملة باب النهي للتحريم ووجهه بان الامر بالقيام عند الاختلاف في القرآن للندب لا للتحريم القراءة عند الاختلاف دالا على الاولى ما درج عنده الجمهور وبه جزم الكرماني فقال في آخر حديث عبد الله بن مغفل هذا آخر ما اريد ايراده في الجامع من مسائل اصول الفقه انتهى ١٢ ١٠ قوله قال ابو عبد الله الخ اى البخاري سمع عبد الرحمن بن مهدي سلام بن ابي مطيع واشار بهذا الى ما اخرجه في فضائل القرآن عن عمرو بن علي عن عبد الرحمن قال حدثنا سلام بن ابي مطيع ووقع بهذا الكلام للمستملي وحده ١٢ ف ع ١١ قوله فقوموا عنه امرهم النبي صلى الله عليه وسلم بالاتلاف وحذرهم بالفرقة عند حدوث الشبهة التي توجب المنازعة وامرهم بالقيام عن الاختلاف ولم يامرهم بترك قراءة القرآن اذا اختلفوا في تاويله لاجماع الامة على قراءة القرآن لمن فهمه ولمن لم يفهمه قدل ان قوله قوموا عنه على وجه الندب لا على وجه التحريم للقراءة عند الاختلاف ١٢ ع ١٢ قوله قال يزيد بن هرون مات سنة ست ومائتين والظاهر انه تعليق و يحتمل سماع البخاري. ك وبهذا لا يتوقف فيه من اطلع على ترجمة البخاري فانه لم يرحل من بخارا الا بعد موت يزيد بن هرون بمدة ١٢ ف ١٣ هذا محل المطابقة للترجمة لانه يقتضي ترك السؤال عنهم ومر الحديث مع بعض بيانه في ص ٢٧١ ١٢ ١٤ اللعب اى لم يخلط من شاب ليشوب لانه ينفرق اليه تحريف ولا تبديل بخلاف التوراة. ع مر الحديث في ص ٣٥٠ في الشهادات ١٢ ص تعلق محذوف اى نهيه صلعم مبني عن التحريم الا ما يعرف اباحته لا كون وفي بعض النسخ على بدل عن اى محمول على التحريم وهو ظاهر ١٢ خ.

marfat.com

عن جندب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وحدثنا ابراهیم بن موسیٰ قال غیرنا هشام عن معمر عن الزهری عن عبید اللہ عن ابن عباس قال لما حضر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال وفی البیت رجال فیهم عمر بن الخطاب قال هلم اکتب لکم کتابا لن تضلوا بعده قال عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم غلبه الوجع وعندکم القرآن فحسبنا کتاب اللہ واختلف اهل البیت واختصموا فمنهم من یقول قربوا یکتب لکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتابا لن تضلوا بعده ومنهم من یقول ما قال عمر فلما اکثروا اللغط والاختلاف عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قوموا عنی قال عبید اللہ فکان ابن عباس یقول ان الرزیة کل الرزیة ما حال بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبین ان یکتب لهم ذلک الکتاب من اختلافهم ولغطهم ٢٩ باب قول اللہ وامرهم شوری بینهم وشاورهم فی الامر وان المشاورة قبل العزم والتبیین لقوله فاذا عزمت فتوکل علی اللہ فاذا عزم الرسول لم یکن لبشر التقدم علی اللہ ورسوله وشاور النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابه یوم احد فی المقام والخروج فرآه الخروج فلما لبس لأمته وعزم قالوا اقم فلم یمل الیهم بعد العزم وقال لا ینبغی لنبی یلبس لأمته فیضعها حتی یحکم اللہ وشاور علیا واسامة فیما رمی به اهل الافک عائشة فسمع منهما حتی نزل القرآن فجلد الرامین ولم یقف حتی تنازعوا ولکن حکم بما امره اللہ وکانت الائمة بعد النبی صلی اللہ علیه وسلم یستشیرون الامناء من اهل العلم فی الامور المباحة لیعلموا باشهلها فاذا وضح الکتاب او السنة لم یتعدوه الی غیره اقتداء بالنبی صلی اللہ علیه وسلم ورای ابو بکر قتال من منع الزکوة فقال عمر کیف تقاتل الناس وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتی یقولوا لا الٰه الا اللہ فاذا قالوا لا الٰه الا اللہ عصموا منی دماءهم واموالهم الا بحقها وحسابهم علی اللہ فقال ابو بکر واللہ لاقاتلن من فرق بین ما جمع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ثم تابعه بعد عمر فلم یلتفت ابو بکر الی مشورة اذا کان عنده حکم رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فی الذین فرقوا بین الصلوة والزکوة واراد وا تبدیل الدین واحکامه وقال النبی صلی اللہ علیه وسلم من بدل دینه فاقتلوه وکان القراء اصحاب مشورة عمر کهولا کانوا اوشبانا وکان وقافا عند کتاب اللہ حدثنا الاویسی عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا ابراهیم عن صالح عن ابن شهاب قال حدثنی عروة بن الزبیر وابن المسیب وعلقمة بن وقاص وعبید اللہ بن عبد اللہ عن عائشة حین قال لها اهل الافک ما قالوا قالت ودعا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی بن ابی طالب واسامة بن زید حین استلبث الوحی یسألهما وهو یستشیرهما فی فراق اهله فاما اسامة فاشار بالذی یعلم من براءة اهله واما علی فقال لن یضیق اللہ

ثنی فقال واختلف اهل البیت اختصموا بین یدی لبس اهل الامانة اهل اقتدوا مشورة عمر مشورته بن سعد لم

قوله لهم اکتب لکم بالجزم جواب دعا بالرفع استیناف ای اکمر من یکتب لکم کتابا فیه نص علی الائمة بعدی او بیان مهمات الاحکام فالنبی المجمع وقال الکرمانی وفیه انه صلعم کان یکتب والامی من لا یحسن الکتابة لان لا یقدر علی الکتابة اللهم الا ان یقال ما کان تعلم لکنه یکتب علی سبیل الاعجاز او المراد من المجاز نحو آمرا بالکتابة انتهی وقال فی المجمع والامر للارشاد لا للوجوب والا لم یسع الانکار من عمر ولم یسلم صلعم انکاره کیف وقد عاش صلعم بعده اعواما فلو کان فیه مصلحة لم یترکه فظهر ان تبین له صلعم ان ترکه مصلحة وقیل اراد النص علی خلافة الصدیق فلما تنازعوا واشتد مرضه عدل عنه معولا علی ما حصل تبیین استخلافه فی الصلوة کذا ورد فی مسلم وفی مسند البزار وبطل به قول من ظن ان اراد زیادة احکام وتعلیم وخشی عجز الناس عنها انتهی. قال ابن البطال عمر افقه من ابن عباس حیث اکتفی بالقرآن ولم یکتف ابن عباس به فان قیل کیف جاز لهم مخالفة امره قلنا قد قام من القرائن ما دل علی انه لم یوجب ذلک علیهم ١٢ ک ٢ قوله امرهم شوری بینهم الشوری علی وزن فعلی المشورة تقول شاورت فی الامر واستشرته بمعنی امرهم شوری بینهم ای یتشاورون وقوله شاورهم اختلفوا فی امر اللہ تعالی رسوله صلعم ان یشاورا صحابه فقالت طائفة فی مکائد الحروب وعند لقاء العدو تطییبا لقلوبهم وتالیفا لهم علی دینهم ولیروا انه سمع منهم ویستعین بهم وان کان اللہ اغناه عن رایهم لوجوه روی بذاهب عبادة والربیع وابن اسحٰق وقالت طائفة فعلم بایاته فیه وحی یتبین له صواب الرأی وروی عن الحسن البصری والضحاک قالا ما امر اللہ نبیه بالمشاورة لحاجة الی رایهم وانما اراد ان یعلمهم ما فی المشورة من الفضل وقال آخرون انما امر بها مع غناه عنها لتدبیره تعالی و سیاسته ایاه لیستن به من بعده ویقتدوا به فیما ینزل بهم من النوازل وقال الثوری وقد سن رسول اللہ صلعم الاشارة فی غیر موضع استشار ابا بکر وعمر فی اساری بدر واصحابه یوم الحدیبیة ١٢ ع ٣ قوله لقوله فاذا عزمت الخ وجه الدلالة انه امرا ولا بالمشاورة ثم رتب التوکل علی العزم وعقبه علیه فاذا شاورهم فی الامر فاذا عزموا فتوکل علی اللہ وقال قتادة امر اللہ نبیه اذا عزم علی امر ان یمضی علیه ویتوکل علی اللہ ١٢ ع ٤ قوله فاذا عزم الرسول صلعم الخ یرید انه صلعم لبعد المشورة اذا عزم علی فعل امر ما وقعت علیه المشورة وشرع فیه فلم یکن لاحد بعد ذلک ان یشیر علیه بخلافه لوروده النهی عن التقدم بین یدی اللہ ورسوله فی آیة الحجرات وظهر من الجمع بین آیة المشورة وبینها تخصیص عمومها بالمشورة فیجوز التقدم لکن باذن منه حیث یستشیر وفی غیر صورة المشورة لا یجوز التقدم فاباح لهم القول جواب الاستشارة وزجرهم عن الابتداء بالمشورة وغیره ا ویدخل فی ذلک الاعتراض علی ما یراه بطریق الاولی ١٢ ف ٥ قوله لیوم احد فی المقام والخروج الخ مختصر من قصة طویلة لم

تقع موصولة فی موضع آخر من الجامع وقد وصلها الطبرانی من روایة ابن عباس قال تنفل رسول اللہ صلعم سیفه ذا الفقار یوم بدر وهو الذی رأی فیه الرؤیا یوم احد وذلک ان رسول اللہ صلعم لما جاءه المشرکون یوم احد کان رأی رسول اللہ صلعم ان لقیم بالمدینة لقاتلهم فیها فقال لناس لم یکونوا شهدوا بدرا اخرج بنا یا رسول اللہ ابهم نقاتلهم باحد وزخ حوان نصیب من الفضیلة ما اصاب اهل بدر فخرج رسول اللہ صلعم حتی لبس لامته فلما لبسها ندموا وقالوا یا رسول اللہ اقم علی رأیک فقال ما ینبغی لنبی ان یضع اداته بعد ان لبسها حتی یحکم اللہ بینه وبین عدوه وکان ذکر لهم قبل ان یلبس الاداة انی رأیت انی فی درع حصینة فاولتها بالمدینة وهذا سند حسن قوله فلما لبس لامته بسکون الهمزة الدرع وقیل الاداة بفتح الهمزة وتخفیف الدال وهی الآلة من درع وبیضة وغیرهما من السلاح والجمع لأم بسکون الهمزة مثل تمرة وتمر وقد یسهل ویجمع الفعل علی لوم بضم ثم فتح علی غیر قیاس واستدلال للقتال اذا لبس سلاحه کاملا. ف قوله اقم ای اسکن بالمدینة ولا تخرج منها قوله فلم یمل ای فما مال الی کلامهم بعد العزم وقال لیس ینبغی له اذا عزم ان ینصرف منه لانه نقض للتوکل الذی امر اللہ به عند العزیمة ولبس الائمة دلیل الحزیمة ١٢ ع ٥ قوله ولم یلتفت الی تنازعهم قال ابن بطال عن القابسی کانه اراد تنازعها فسقطت الالف لان المراد علی ما سلمته وقال الکرمانی القیاس تنازعهما الان یقال اقل الجمع اثنان او المراد بهما ومن معهما ومن وافقهما فی ذلک ١٢ ع ف.

٦ قوله ورأی ابو بکر قتال الخ یذاهب مناسب فی هذا المکان لانه لیس من باب المشاورة وانما هو من باب الرأی ولهذا صرح فیه بقوله فلم یلتفت الی مشورة والعجب من صاحب التوضیح حیث یقول فعل الصدیق وشاورا صحابه فی مقاتلة مانعی الزکوة واخذ بخلاف ما اشاروا به علیه من الترک والذی بهناس قوله فلم یلتفت الی مشورة بردها قاله. ع قوله وکان عنده حکم رسول اللہ صلعم الخ وحکم رسول اللہ صلعم فی المفارقین المبدلین هو القتل لحدیث من بدل دینه فاقتلوه ولفظ الاحقها یفید دلیل علی جواز القتال اذ هو من حقوق الکلمة کما لو یقولون الصلوة واجبة والزکوة غیر واجبة لان دعاء ابی بکر لیس سکنا وقال تعالی خذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزکیهم بها وصل علیهم ان صلاتک سکن لهم ١٢ ک ٧ قوله وکان القراء ای العلماء وکان اصطلاح الصدر الاول انهم کانوا یطلقون القراء علی العلماء کما یطلقون الفقهاء کهولا کانوا او شبابا یعنی کان یعتبر العلم لا السن والشباب علی وزن فعال بالموحدتین ویروی شبانا بضم الشین وتشدید الباء والنون ١٢ ع

marfat.com

عليك والنساء سواها كثير وسل الجارية تصدقك فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بريرة فقال هل رأيت من شئ يريبك قالت ما رأيت امرا اكثر من انها جارية حديثة السن فتنام عن عجين اهلها فتاتي الداجن فتاكله فقام على المنبر فقال يا معشر المسلمين من يعذرني من رجل بلغني اذاه في اهلي فوالله ما علمت على اهلي الا خيرا وذكر براءة عائشة وقال ابو اسامة عن هشام ح وحدثني محمد بن حرب قال حدثنا يحيى بن ابي زكريا الغساني عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب الناس فحمد الله واثنى عليه وقال ما تشيرون علي في قوم يسبون اهلي ما علمت عليهم من سوء قط وعن عروة قال لما اخبرت عائشة بالامر قالت يا رسول الله ائذن لي ان انطلق الى اهلي فاذن لها فارسل معها الغلام ورجل من الانصار فقال سبحانك ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم۔

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الرد على الجهمية وغيرهم التوحيد

باب ما جاء في دعاء النبي صلى الله عليه وسلم امته الى توحيد الله تبارك وتعالى وهو تحقيق التوحيد وتنقيحه

حدثنا اسماعيل بن عبد الله بن ابي اويس قال حدثني اخي عن سليمان بن بلال عن عبد العزيز بن ابي سلمة عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال امرت ان اقاتل الناس حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله ويقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة فاذا فعلوا ذلك عصموا مني دماءهم واموالهم الا بحقها وحسابهم على الله وحدثنا عبد الله بن مسلمة بن قعنب قال حدثنا سليمان يعني ابن بلال عن العلاء عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فاذا قالوها عصموا مني دماءهم واموالهم الا بحقها وحسابهم على الله وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وابو كريب قالا حدثنا ابو معاوية ح وحدثنا اسحق بن ابراهيم اخبرنا جرير ح وحدثنا محمد بن عبد الله بن نمير حدثنا ابي ح وحدثنا ابو كريب حدثنا وكيع ح وحدثنا ابو سعيد الاشج حدثنا ابو خالد الاحمر ح وحدثنا ابن نمير حدثنا محمد بن بشر ح وحدثنا ابن ابي عمر حدثنا سفيان بن عيينة ح وحدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر ح وحدثنا عبد بن حميد اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث بمثل حديث سليمان بن بلال وفي حديث ابي معاوية وجرير وابن نمير ووكيع وابي خالد الاحمر ومحمد بن بشر وسفيان بن عيينة ومعمر حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا عبد الله بن ادريس ح وحدثنا ابو كريب حدثنا ابو اسامة ح وحدثنا ابن نمير حدثنا ابي ح وحدثنا اسحق اخبرنا عيسى بن يونس ح وحدثنا ابن ابي عمر حدثنا مروان يعني الفزاري ح وحدثنا محمد بن رافع حدثنا حجين بن المثنى حدثنا ليث يعني ابن سعد ح وحدثنا عبيد الله بن معاذ حدثنا ابي حدثنا شعبة ح وحدثنا ابو سعيد الاشج حدثنا ابو خالد الاحمر ح وحدثنا ابن نمير حدثنا محمد بن بشر ح وحدثنا ابن ابي عمر حدثنا سفيان بن عيينة ح وحدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر ح وحدثنا عبد بن حميد اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث بمثل حديث سليمان بن بلال وفي حديث ابي معاوية وجرير وابن نمير ووكيع وابي خالد الاحمر ومحمد بن بشر وسفيان بن عيينة ومعمر حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا عبد الله بن ادريس ح وحدثنا ابو كريب حدثنا ابو اسامة ح وحدثنا ابن نمير حدثنا ابي ح وحدثنا اسحق اخبرنا عيسى بن يونس ح وحدثنا ابن ابي عمر حدثنا مروان يعني الفزاري ح وحدثنا محمد بن رافع حدثنا حجين بن المثنى حدثنا ليث يعني ابن سعد ح وحدثنا عبيد الله بن معاذ حدثنا ابي حدثنا شعبة ح وحدثنا ابو سعيد الاشج حدثنا ابو خالد الاحمر ح وحدثنا ابن نمير حدثنا محمد بن بشر ح وحدثنا ابن ابي عمر حدثنا سفيان بن عيينة ح وحدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر ح وحدثنا عبد بن حميد اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث بمثل حديث سليمان بن بلال وفي حديث ابي معاوية وجرير وابن نمير ووكيع وابي خالد الاحمر ومحمد بن بشر وسفيان بن عيينة ومعمر حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا عبد الله بن ادريس ح وحدثنا ابو كريب حدثنا ابو اسامة ح وحدثنا ابن نمير حدثنا ابي ح وحدثنا اسحق اخبرنا عيسى بن يونس ح وحدثنا ابن ابي عمر حدثنا مروان يعني الفزاري ح وحدثنا محمد بن رافع حدثنا حجين بن المثنى حدثنا ليث يعني ابن سعد ح وحدثنا عبيد الله بن معاذ حدثنا ابي حدثنا شعبة ح وحدثنا ابو سعيد الاشج حدثنا ابو خالد الاحمر ح وحدثنا ابن نمير حدثنا محمد بن بشر ح وحدثنا ابن ابي عمر حدثنا سفيان بن عيينة ح وحدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر ح وحدثنا عبد بن حميد اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث بمثل حديث سليمان بن بلال وفي حديث ابي معاوية وجرير وابن نمير ووكيع وابي خالد الاحمر ومحمد بن بشر وسفيان بن عيينة ومعمر حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله

قال فقال تنام على والله فذكر عن عروة عن عائشة كتاب رد الجهمية وغيرهم كتاب التوحيد والرد على الجهمية سعيد قال ذكر ابا قد

والنساء سواها كثير۔ فان قلت لم يقل كثيرة او كثيرات قلت لان الفعل يستوي فيه المذكر والمؤنث والمفرد والمثنى والجمع وقوله يريبك من راب واراب اي يوقعك في التهمة ويوهمك قوله فتاتي الداجن اي الشاة التي الفت بالبيت وللبقال شاة داجنة بل داجن اي لا عيب فيها الا انو جهالي العجين حتى تتلف وقوله دين يعذرني اي من يقوم بعذري ان كافاته على قبيح افعاله ولا يلومني وقيل معناه من ينصرني والعذير الناصر كالحديث طرف من حديث الافك وقد مر غير مرة بطوله وافتقرنا منه على موضع حاجة وهي مشاورة علي واسامة ۱۲ قوله يحيى بن ابي زكريا مقصورا ومحمدودا الغساني بالغين المعجمة وتشديد السين المهملة الساسي سكن واسطا ويروي العشاني بضم العين المهملة وتخفيف الشين المعجمة قال صاحب المطالع انه وهم ۔ع ك قوله ما تشيرون۔ بلفظ الاستفهام والمحصل انه استشارهم فيما يفعل بمن قذف عائشة فاشار علية سعد بن معاذ و اسيد بن حضير بانهم واقفون عند امره موافقون له فيما يقول ويفعل ووقع النزاع في ذلك بين السعدين فلما نزل عليه الوحي ببراءتها اقام حد القذف على من وقع منه قوله ما علمت عليهم من سوء يعني اهله وانما جمع باعتبار معنى الاهل والقصة انما كانت لعائشة وحدها لكن لما كان يلزم من سبها سب ابويها ذهن هو بسبيل منها وكانهم كانوا يسبب عائشة معددين في اهله ۱۲ صح الجمع كذا في ف قوله لكتاب التوحيد۔ كذا وقع للنسفي وعليه اقتصر الاكثرون عن الفربري وفي رواية المستملي كتاب التوحيد والرد على الجهمية وغيرهم ووقع للابن بطال والابن التين كتاب رد الجهمية وغيرهم التوحيد وقال بعضهم وضبطوا التوحيد بالنصب على المفعولية وظاهره متعرض للان الجهمية وغيرهم ممن المبتدعة لم يردوا التوحيد وانما اختلفوا في تفسيره انتهى قلت لا اعتراض عليها فان في الجهمية طائفة يردون التوحيد وهم طوائف ينسبون الى جهم بن صفوان من اهل الكوفة وعن ابن المبارك انا نحكي كلام اليهود والنصارى ونستعظم ان نحكي قول جهم وقال الكرماني وفي بعض النسخ كتاب التوحيد ورد الجهمية بالاضافة الى المفعول ولم تثبت البسملة قبل لفظ الكتاب الا للابي ذر ع قوله وغيرهم المراد بهم القدرية واما الخوارج فتقدم ما يتعلق بهم في كتاب الفتن وكذا الرافضة تقدم ما يتعلق بهم في كتاب الاحكام وبهؤلاء الفرق الاربعة هم رؤس المبتدعة وقد سمى المعتزلة القسم الاول العدل والتوحيد وعنوا بالتوحيد نفي الصفات الازلية لاعتقادهم ان اثباتها يستلزم التشبيه وعن شبه بخلقه اشرك وهم في النفي موافقون للجهمية۔ ف قال الخير الجاري نقل العيني عن طائفة منهم يردون التوحيد ولعلهم يقولون بالتشبيه كما يقول به الوجودية فانهم لا يقرون ان يقولوا في قولنا لا اله الا الله ان المراد به مرتبة الذات لانهم قائلون بانه تعالى في تلك المرتبة عارية عن جميع الصفات والاسماء لايشار اليها بل مجهول مطلق ولا يقدرون ان يقولوا ان المراد به مرتبة الاسماء والصفات لانها عندهم بعد المرتبة الثانية التي يسمونها حقيقة محمدية لان المتقدم احق بالالوهية من المتاخر فضلا عما نوا التوحيد وقتل جهم في اوائل المائة الثانية في ثلثين ومائتا وقيل بعدها منه وجهم بفتح الجيم والجهمية نسبة الى جهم بن صفوان واتباعه اليوم اكثر من ان يحصى ولكنهم تستروا لانفسهم بان سموهم صوفية وقال ايضا وعنوان الكتاب بالتوحيد بمنزلة عنوان المتكلمين بالالهيات فانهم يذكرون فيها مباحث الذات والصفات والنبوة وخلق الاعمال والحشر والميزان

فكذا ذكره البخاري في هذا الكتاب المعنون بكتاب التوحيد للامور المذكورة ولكن هذا عندك اصلا حتى لا تحتاج في كل مقام الى ان تكلف مال اليه الشراح انتهى ۱۲ ع قوله فقال الى توحيد الله فان قلت ما معناه اذ هو واحد ازلا وابدا قبل وجود الموحدين وبعدهم قلت يعني به اثبات الوحدانية بالدليل او معناه النسبة الى الوحدانية نحو فسقت زيدا اي نسبته الى الفسق كما فرغ البخاري من مسائل اصول الفقه شرع في مسائل اصول الكلام وما يتعلق بها وبذلك ختم كتابه فان قلت الاولى تقديم الكلاميات على سائرما في الجامع لانها الاصل وهو الاساس والكل متفرع مبني عليه فالوضع الطبيعي ان يقدم مسائل اصول الكلام على مسائل اصول الفقه ثم هو على مسائل الفقه ونحو هما من سائر العلميات قلت لعله من باب الترقي ارادة لختمة الكتاب بالاشرف وختامه مسك ثم انه قدم التوحيد على غيره لانه اصل الاصول وهو بمعنى كلمة الشهادة التي هي شعار الاسلام قالوا صفات الله تعالى اما عدمية وهو واما وجودية اي نفي للنقائص او اثبات للكمالات والاولى ان يسمى صفات الجلال الثانية بصفات الاكرام تبارك اسم ربك ذي الجلال والاكرام وقدم العدمية على الوجودية لان مقتضى العقل ان ينفي النقصان عن الشئ ثم يثبت له الكمال ليقال التخلية مقدمة على التحلية والتحلية اشرف الجلالات وليقع لها التنزيهات نفي الشريك يعني التوحيد ولهذا قدمه وهو وان كان اول الواجبات لكنه آخرا يحمل اليه المقاصد ثم الوجودية حصرها في صفات سبعة الحيوة والارادة والعلم والقدرة والسمع والبصر والكلام والباقي من صفات الرحمة والخلق ونحوها يتمها مهارا جع اليها الاخر يجع عنها وختم البخاري بصفة الكلام لانه مدار الوحي وبه ثبتت الشرائع ولهذا افتتح الكتاب ببدء الوحي فالانتهاء الى مامنه الابتداء فان قلت ختم الكتاب هو بيان الميزان قلت ذكره ثم ليس مقصودا بالذات بل هو لارادة ان يكون آخر كلامه تسبيحا وتحميدا كما انه ذكر حديث النية في اول الكتاب ارادة لبيان اخلاصه فيه ففيه الاشعار بما كان عليه مؤلفه في حاليته اولا وآخرا باطنا وظاهرا جزاه الله خيرا ۔ك قال العيني التوحيد في الاصل مصدر من وحد يوحد ومعنى وحدت الشئ اعتقدته منفردا بذاته وصفاته لا نظير له ولا شبيه وقيل التوحيد اثبات ذات الله غير شبيه بالذوات ولا معطلة عن الصفات ۱۲ ع قوله فليكن اول ما تعبدهم عليه اي ما حق العباد على الله هذا من باب المشاكلة كما في قوله ومكروا ومكر الله والمعنى يراد به الثابت او الواجب الشرعي باخباره عنه او كالواجب في تحقق وقوعه وليس ذلك بايجاب العقل وبظاهره احتجت المعتزلة في قولهم يجب على الله المخفرة ع ومطابقته للترجمة في قوله ان يعبدوه لان معناه ان يوحدوه ولهذا عطف عليه بالواو التفسيرية كذا قال العيني قال في الفتح ودخوله في هذا الباب من قوله الا تشركوا به فانه المراد بالتوحيد انتهى ۱۲

عليه قال الله ورسوله اعلم قال لا يؤدي بهم ٧٣٤٤ حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة
عن ابيه عن ابي سعيد الخدري ان رجلا سمع رجلا يقرأ قل هو الله احد يرددها فلما اصبح جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له وكان
الرجل يتقالها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده انها لتعدل ثلث القرآن زاد اسمعيل بن جعفر عن مالك عن عبد الرحمن
عن ابيه عن ابي سعيد الخدري قال اخبرني اخي قتادة بن النعمان عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ٧٣٤٥ محمد قال حدثنا احمد بن صالح قال حدثنا
ابن وهب قال حدثنا عمرو عن ابن ابي هلال ان اباالرجال محمد بن عبد الرحمن حدثه عن امه عمرة بنت عبد الرحمن وكانت في حجر عائشة
زوج النبي صلى الله عليه وسلم عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان يقرأ لاصحابه في صلاتهم فيختم بقل هو الله
احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال سلوه لاي شئ يصنع ذلك فسألوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان اقرأ بها
فقال النبي صلى الله عليه وسلم اخبروه ان الله يحبه **باب** ٧٣٤٦ قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ايا ما تدعوا فله الاسماء الحسنى **حدثنا** ٧٣٤٧ محمد
قال اخبرنا ابو معوية عن الاعمش عن زيد بن وهب وابي ظبيان عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرحم الله من
لا يرحم الناس **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عاصم الاحول عن ابي عثمان النهدي عن اسامة بن زيد قال كنا عند النبي
صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رسول احدى بناته يدعوه الى ابنها في الموت فقال ارجع فاخبرها ان لله ما اخذ وله ما اعطى وكل شئ عنده باجل
مسمى فمرها فلتصبر ولتحتسب فاعادت الرسول انها اقسمت لتاتينها فقام النبي صلى الله عليه وسلم وقام معه سعد بن عبادة ومعاذ بن
جبل فدفع الصبي اليه ونفسه تقعقع كانها في شن ففاضت عيناه فقال له سعد يا رسول الله ما قال هذه رحمة جعلها الله في قلوب عباده
وانما يرحم الله من عباده الرحماء **باب** ٧٣٤٨ قول الله ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين **حدثنا** ٧٣٤٩ عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن
سعيد بن جبير عن ابي عبد الرحمن السلمي عن ابي موسى الاشعري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما احد اصبر على اذى سمعه من الله

له ذلك فكان فانها ٣ بن عبد الله ٤ صلاته ٥ صلواتهم ٦ قول الله ٧ بن سلام ٨ حدثنا فدعوه ٩ النبي صلى الله عليه وسلم ١٠ اليها ١١ قد ١٢ فرفع ورفع

هذا ان الله هو ابن

١ قوله انها لتعدل ثلث القرآن لان مال ما فيه الى ثلثة - انواع احكام وقصص وصفات اولانه متعلق اما بالمبدء اما بالمعاش او بالمعاد وسورة الاخلاص ما فيه الا ما يتعلق بالمبدء والصفات فان قلت المشتق في قراءة الشك اكثر منها قلت ان التشبيه في الاصل لاني الزائد - ك مطابقة للترجمة من حيث انه صرح فيه من وصف الله بالاحدية ١٢ ع ٢ قوله حدثنا محمد قال حدثنا احمد بن صالح قال الكلاباذي روى البخاري عن ابن صالح البصري في مواضع بلا واسطة وروى عن محمد غير منسوب وهو فيما احسب ابن يحيى الذهلي عشر في اول التوحيد وقال الغساني ليس في بعض النسخ ذكر محمد اقول وهو يحتمل الصحة ايضا لانه شيخ البخاري روى عنه كثيرا ويحتمل ايضا ان يكون ذلك كلام الفربري ويريد به البخاري نفسه - ك قوله يختم بقل هو الله احد بذا يدل على انه كان يقرأ بغير سورة ثم يقرأ في كل ركعة هذا هو الظاهر ويحتمل ان يكون المراد انه يختم بها اخر قراءة يختص بالركعة الاخيرة وعلى الاول فيؤخذ منه جواز الجمع بين السورتين في ركعة قوله لانها صفة الرحمن قال ابن التين انما قال انها صفة الرحمن لان فيها اسماءه وصفاته واسماءه مشتقة من صفاته وقال غيره يحتمل ان يكون الصحابي المذكور قال ذلك مستندا الى شئ سمعه من النبي صلعم اما بطريق النصوصية واما بطريق الاستنباط ١٢ ف ٣ قوله ان الله يحبه قال ابن دقيق العيد يحتمل ان يكون سبب محبة الله له محبة لهذه السورة ويحتمل ان يكون لما دل عليه كلامه الله لذكر صفات الرب دالة على صحة اعتقاده قال المازري ومن تبعه محبة الله لعباده ارادة ثوابهم وتعظيمهم ومحبتهم لا يبعد فيها الميل منهم اليه وهو مقدس عن الميل وقيل محبتهم له استقامتهم على طاعته و التحقيق ان الاستقامة ثمرة المحبة وحقيقة المحبة من جميع وجوهها انتهى ١٢ ف ٤ قوله قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن الخ قال ابن بطال غرضه في هذا الباب اثبات الرحمة وهي من صفات الذات فالرحمن وصف وصف الله تعالى به نفسه وهو متضمن لمعنى الرحمة كما تضمن وصفه بانه عالم معنى العلم الى غير ذلك قال والمراد برحمته ارادة نفع من سبق في علمه انه ينفعه قال واسماؤه كلها ترجع الى ذات واحدة وان دل كل واحد منها على صفة من صفاته تختص الاسم بالدلالة عليها واما الرحمة التي جعلها الله في قلوب عباده فهي من صفات الفعل وصفها بانه خلقها في قلوب عباده وهي قوة على المرحوم وهو سبحانه وتعالى منزه عن الوصف بذلك فيتاول بما يليق به الذي يظهر من تصرف البخاري في كتاب التوحيد انه ليسوق الاحاديث التي وردت في الصفات المقدسة فيدخل كل حديث منها في باب يليق به آية من القرآن للاشارة الى ترجمانها عن اخبار الاحاد على طريق النزل

في ترك الاحتجاج بها اي الاعتقاديات وان من انكر خالف الكتاب والسنة جميعا ١٢ ف
٥ قوله حدثنا محمد كذا للاكثر قال الكرماني تبعا لابي علي الجياني هو ابن سلام واما ابن المثنى انتهى وقد وقع التصريح بانه ابن سلام في رواية ابي ذر عن شيوخه ثلثتهم الجرجاني كما صنع المزي في الاطراف فانه قال ع عن محمد هو ابن سلام قلت ويؤيده انه عبر بقوله انا ابو معوية ولكان ابن المثنى لقال حدثنا لما عرف من عادته كل منهما والله اعلم ١٢ ف ٦ قوله فلتصبر ولتحتسب امرها بالصبر والاحتساب وهو جعل الولد في حساب الله رجاء ثوابه طالبا للاجر من عنده قوله فقال لسعد بذا لانه استغرب ذلك منه لانه يخالف ما عهده منه من مقاومة المصيبة بالصبر فقال انه اثر رحمة جعلها الله في قلوب عباده الرحماء وليس من باب الجزع وقلة الصبر وفي بعض النسخ لفظ هذا مفقود فهو مقدر والرحمة من الله ارادة ايصال الخير ومن العبد رقة القلب المستلزمة لارادة ١٢ ف
٧ قوله باب قول الله هو الرزاق ذو القوة الآية واختلفوا في الرزق فالجمهور على انه ما ينتفع به العبد غذاء او غيره حلالا او حراما وقيل هو الغذاء وقيل هو الحلال وغرضه اثبات صفة الرزاقية لله تعالى وهي عائدة الى صفة القدرة لان معناه انه خالق للرزق منعم على العبد به فان قلت القدرة قديمة وافاضة الرزق حادثة قلت التعلق حادث فان قلت لم يكن في الازل رازقا وصار عند وجود العبد رازقا فيلزم التغير فيه وكونه محل الحوادث قلت التغير في التعلق يعني قدرته لكن متعلقة باعطاء الرزق ثم تعلقت بعد ذلك ولا تغير في نفس الصفة اي القدرة وهذا هو منشأ الاختلاف في انه صفة ذاتية او صفة فعلية اذ من نظر الى القدرة على الرزق قال انه ذاتية وهو قديم ومن نظر الى تعلق القدرة قال فعلية وهو حادث واستحالة الحوادث انما هو في الصفات الذاتية لا في الفعليات والاضافيات ١٢ ك ٨ قوله ما احد اصبر على اذى الخ اصبر افعل تفضيل من الصبر من اسمائه الحسنى الصبور ومعناه الذي لا يعاجل العصاة بالعقوبة وهو قريب من معنى الحليم البالغ في السلامة من العقوبة والمراد بالاذى اذى رسله وصالحي عباده لاستحالة تعلق اذى المخلوق به بكونه صفة نقص وهو منزه عن كل نقص ولا يؤخر النقمة تفضلا وتكذيب الرسل في نفي الصاحبة والولد عن الله اذى لهم فاضيف الاذى الى الله تعالى للمبالغة في الانكار عليهم والاستعظام لمقالتهم وقال ابن المنير وجه مطابقة الآية للحديث الاستدلال على صفتي الرزق والقوة الدالة على القدرة اما الرزق فواضح من قوله ورزقهم واما القوة فمن قوله ما احد اصبر فانه اشارة الى القدرة على الاحسان اليهم مع اساءتهم بخلاف طبع البشر فانه لا يقدر على الاحسان الى المسئ الا من جهة تكلف ذلك شرعا ١٢ ف

marfat.com

يدعون له الولد ثم يعافيهم ويرزقهم **باب** قول الله عالم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا ۲ وان الله عنده علم الساعة وانزله بعلمه وما تحمل من انثى ولا تضع الا بعلمه ۱۲ اليه يرد علم الساعة قال ابو عبد الله قال يحيى الظاهر على كل شئ علما والباطن على كل شئ علما **حدثنا** ۳۶۹

خلد بن مخلد قال حدثنا سليمان بن بلال قال حدثنى عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال مفاتيح الغيب خمس لا يعلمها الا الله لا يعلم ما تغيض الارحام الا الله وما يعلم ما فى غد الا الله ولا يعلم متى يأتى المطر احد الا الله ولا تدرى نفس بأى ارض تموت الا الله ولا يعلم متى تقوم الساعة الا الله **حدثنا** ۳۸۰ محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن اسمعيل عن الشعبى عن مسروق عن عائشة قالت من حدثك ان محمدا رأى ربه فقد كذب وهو يقول لا تدركه الابصار ومن حدثك انه يعلم الغيب فقد كذب وهو يقول لا يعلم الغيب الا الله **باب** قول الله السلام المؤمن **حدثنا** ۳۸۱ احمد بن يونس حدثنا زهير قال حدثنا مغيرة قال حدثنا شقيق بن سلمة قال قال عبد الله كنا نصلى خلف النبى صلى الله عليه وسلم فنقول السلام على الله فقال النبى صلى الله عليه وسلم ان الله هو السلام ولكن قولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله **باب** قول الله ملك الناس فيه ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ۳۸۲ احمد بن صالح قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنى يونس عن ابن شهاب عن سعيد ۲ عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال يقبض الله الارض يوم القيمة ويطوى السماء بيمينه ثم يقول انا الملك اين ملوك الارض وقال شعيب والزبيدى وابن مسافر وابن يحيى عن الزهرى

۱/۲ كل ۳ شئ ۴ علما ۵ يعلمهن ۶ لا ۷ قال حدثنا ۸ عزوجل ۹ هو ابن المسيب

۱ قوله باب قول الله عالم الغيب الخ والغرض من الباب اثبات صفة العلم وفيه ايضا رد على المعتزلة حيث قالوا انه عالم بلا علم فاورد هنا خمس قطع من خمس آيات قوله فلا يظهر على غيبه احدا الامن ارتضى من رسول اى اختاره والرسول اما جميع الرسل او جبريل لانه المبلغ لهم واختلف فى المراد بالغيب فقيل هو على عمومه وقيل ما يتعلق بالوحى خاصة وقيل ما يتعلق بعلم الساعة وهو ضعيف لان علم الساعة مما استأثره الله بعلمه الا ان ذهب وقيل ذلك بان الاستثناء منقطع وفى الآية رد على المنجمين وعلى كل من يدعى انه يطلع على ما يكون من نوازل وامور اذ غير ذلك لانه يكذب القرآن والآية الثالثة وهو قوله انزله بعلمه من اتم القاطعة فى اثبات العلم لله تعالى وحرف المعتزلى نصرة لمذهبه فقال انزله متلبسا بعلمه الخاص وهو تاليفه على نظم واسلوب يعجز عنه كل بليغ ورد عليه بان نظم العبارات ليس هو نفس العلم القديم بل دال عليه ۱۲ المنتقط من ك ع ف **۲** قوله مفاتيح الغيب استعارة مكنية وما مصرحة ولما كان بيد جمع مافى الوجود محصورا فى علم شبه الشارع بالخازن واستعار لها المفاتح والحكمة فى جعلها خمسا الاشارة الى حصر العوالم فيها ففى قوله ما تغيض الارحام اشارة الى ما يزيد فى النفس وينقص وخص الرحم بالذكر لكون الاكثر يعرفونها بالعادة ودفع ذلك نفى ان يعرف احد حقيقتها فيرد بالطريق الاولى وفى قوله لا يعلم متى يأتى المطر اشارة الى امور العالم العلوى وخص المطر مع ان له اسبابا قد تدل بمجرى العادة على وقوعه لكنه من غير تحقيق وفى قوله ولا تدرى نفس الخ اشارة الى امور العالم السفلى مع ان عادة اكثر الناس ان يموت ببلده ولكن ليس ذلك حقيقة بل لوعلمت فى اى بقعة يدفن وفى قوله ولا يعلم ما فى غد اشارة الى انواع الزمان وما فيها من الحوادث وعبر بلفظ غد لكونه اقرب الازمنة واذا كان مع قربه لا يعلم حقيقة ما يقع فيه فما بعد عنه اولى وفى قوله لا يعلم متى الساعة اشارة الى علوم الآخرة فان يوم القيمة اولها واذا انتفى علم الاقرب انتفى علم ما بعده فجمعت الآية انواع الغيوب ودلت على جميع الدعاوى الفاسدة ۱۲ ع ف.

۳ قوله رأى ربه الخ اختلفوا فى رؤيته فعائشة رضى الله عنها لم تنقل عن النبى صلى الله عليه وسلم بل قالته اجتهادا واستدلالا وقال الداودى انها انكرت ما قيل عن ابن عباس انه رآه بقلبه ومعنى الآية لا يحيط به الابصار وقيل لا تدركه الابصار وانما يدركه المبصرون وقيل لا تدركه فى الدنيا ۱۲ عينى **۴** قوله انه يعلم الغيب فقد كذب كذا وقع فى هذه الرواية وقد تقدم فى تفسير سورة النجم من طريق مسروق عن عائشة ايضا ولفظه ومن حدثك انه يعلم ما فى غد فقد كذب ثم قرأت وما تدرى نفس ماذا تكسب غدا وذكر هذه الآية السبب فى هذا الباب لما وقفته حديث ابن عمر الذى قبله لكنه جرى على عادته التى اشرت بها من اختيار الاشارة على صريح العبارة ونقل ابن التين عن الداودى قال قوله فى هذا الطريق من حدثك ان محمدا يعلم الغيب ما ظاهره محفوظ وانما احديث عن ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعلم الغيب الا ما علم انهى وليس فى الطريق المذكور هنا التصريح بذكر محمد صلى الله عليه وسلم وانما وقع فيه بلفظ ومن حدثك انه يعلم وانظره نبى على ان الضمير فى قول عائشة ومن حدثك انه محمد صلى الله عليه وسلم لتقدم ذكره ويحكم عليه انه وقع فى رواية ابراهيم النخعى عن مسروق عن عائشة قالت ثلث من قال واحدة منهن فقد اعظم الفرية من زعم انه يعلم ما فى غد الحديث اخرجه النسائى وظاهر هذا السياق ان الضمير للزعم ولكن ورد التصريح بان محمدا صلى الله عليه وسلم فيما اخرجه ابن خزيمة وابن حبان من طريق عبد ربه ابن سعيد عن داود بن ابى هند عن الشعبى بلفظ اعظم الفرية على الله من قال ان محمدا رأى ربه وان محمدا كتم شيئا من الوحى وان محمدا يعلم ما فى غد وهو عند مسلم من طريق اسمعيل بن ابراهيم عن داود وساقه تاما ولكن قال فيه ومن

زعم انه يخبر بما يكون فى غد فقد كذب بالضبر كما فى رواية اسمعيل منطوقا على من زعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتم شيئا مما اوعاه من النفى متعقب فان بعض من لم يرسخ فى الايمان كان يظن ذلك حتى كان يرى ان صحة النبوة يستلزم اطلاع النبى على جميع المغيبات كما وقع فى المغازى لابن اسحق ان ناقة النبى صلى الله عليه وسلم ضلت فقال زيد بن اللصيت يصاد مهلة وآخره مثناة وزن عظيم يزعم محمد انه نبى ويخبر كم عن خبر السماء وهو لا يدرى اين ناقته فقال النبى صلعم ان رجلا يقول كذا وكذا وانى والله لا اعلم الا ما علمنى الله وقد دلنى الله عليها وهى فى شعب كذا فى جدعتها شجرة فذهبوا فجاءه بها فاعلم النبى صلعم انه لا يعلم من الغيب الا ما علمه الله وهو مطابق لقوله تعالى فلا يظهر على غيبه احدا الامن ارتضى من رسول الآية فتح البارى وقوله وهو يقول لا يعلم الغيب الا الله ان قلت التلاوة هى لا يعلمه من فى السموات والارض الغيب الا الله لما ذكره فى الجامع قلت يحتمل ان يكون ضمير هو راجعا الى النبى صلعم واذكر المقصودين الآية وجاز مثله اذ ليس قاصد القراءة ولا المنقاد اياه ۱۲ كرمانى **۵** قوله باب قول الله السلام المؤمن كذا فى رواية الجميع وزاد ابن بطال المهيمن وقال غرضه بهذا الباب اثبات اسماء الله تعالى وكانه اراد بهذا القدر الاشارة الى الآيات الثلث المذكورة فى آخر سورة الحشر قال الطيبى مصدر نعت به والمعنى ذو السلامة من كل آفة ونقيصة اى الذى سلمت ذاته عن الحدوث والعيب وصفاته عن النقص وافعاله عن الشر المحض وهو من اسماء التنزيه وقيل معناه مالك تسليم العباد من المخاوف والمهالك فيرجع الى القدرة فيكون من صفات الذات وقيل المسلم على عباده لقوله سلام قولا من رب رحيم فهى صفة كلامية والمؤمن قال الطيبى هو فى الاصل الذى يجعل غيره آمنا وفى حق الله تعالى يحتمل ان يكون متضمنا لكلام الله تعالى الذى هو تصديق لنفسه فى اخباره ولرسله فى صحة دعواهم الرسالة وان يكون متضمنا صفة فعل بى امانة رسله واولياء المؤمنين به من عقابه والمهيمن يرجع الى معنى الحفظ والرعاية وذلك صفة فعل لا عرض جل وروى البيهقى عن ابن عباس فى قوله مهيمنا عليه قال مؤتمنا عليه وفى رواية المهيمن الامين وفى اخرى الشاهد وقيل الرقيب على الشئ والحافظ له وقال الطيبى المهيمن الرقيب البالغ فى المراقبة والحفظ من قولهم مهيمن الطير اذا نشر جناحه على فرخه صيانة له بالتخليص من ر ع ف ۱۲.

۶ قوله ملك الناس فيه وجهان احدهما ان يكون راجعا الى صفة ذاته وهو القدرة لان الملك بمعنى القدرة والآخر ان يكون راجعا الى صفة فعل وذلك بمعنى القهر والصرف لهم عما يريدونه الى ما يريده ۱۲ عينى **۷** قوله بيمينه هو من المتشابهات فاما ان يفوض واما ان يؤول بقدرته او هو فيه اثبات اليمين لله تعالى صفة له من صفات ذاته وليس بجارحة خلافا للجهمية وعن احمد بن ابى سلمة عن اسحق بن راهويه قال صح ان الله يقول بعد فناء خلقه لمن الملك اليوم فلا يجيبه احد فيقول لنفسه لله الواحد القهار وفيه الرد على من زعم ان الله يخلق كلاما يسمعه من يشاء بان الوقت الذى يقول فيه لمن الملك اليوم لا يبقى فيه مخلوق حيا فيجيب نفسه فلا يشكل احد ان هذا كلام وليس بوحى الى احد فهو صفة ذاتية غير مخلوق كذا فى ع ف ۱۲

۸ وقيل معناه العالم بظهور الاشياء وبواطنها وقيل الظاهر بالادلة والباطن بذاته وقيل الظاهر بالعقل والباطن بالحس وقيل معنى الظاهر العالى على كل شئ لان من غلب شيئا ظهر عليه وعلا والباطن الذى بطن كل شئ اى علم باطنه ۱۲ ف **۹** هو محمد بن الوليد صاحب الزهرى نسبة الى زبيد بضم الزاء وفتح الموحدة وسكون التحتية قبيلة ۱۲ ع **۱۰** رواية وصلها الذهلى فى الزهريات ۱۲

مصححين
حافظ عبد السلام لاهور
سليم الله خان راولپنڈی
حافظ شہزاد احمد شہزاد قصوری

marfat.com

عن ابی سلمة باب قول الله وهو العزيز الحكيم سبحان ربك رب العزة ولله العزة ولرسوله ومن حلف بعزة الله وصفاته وقال انس قال النبی صلی الله علیه وسلم تقول جهنم قط قط وعزتك وقال ابوهريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم يبقى رجل بين الجنة والنار اخر اهل النار دخولا الجنة فيقول يارب اصرف وجهی عن النار لا وعزتك لا اسألك غيرها قال ابوسعيد سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال الله لك ذلك وعشرة امثاله وقال ايوب وعزتك لاغنى بی عن برکتك حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا حسين المعلم قال حدثنی عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم كان يقول اعوذ بعزتك الذی لا اله الا انت الذی لا يموت والجن والانس يموتون حدثنا ابن ابی الاسود قال حدثنا حرمی قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال يلقى فی النار وتقول هل من مزيد قال حدثنا خليفة حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة عن انس ح وعن معتمر قال سمعت ابی عن قتادة عن انس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا يزال يلقى فيها وهی تقول هل من مزيد حتى يضع فيها رب العالمين قدمه فينزوی بعضها الى بعض ثم تقول قط قط بعزتك وكرمك ولا يزال الجنة تفضل حتى ينشئ الله لها خلقا فيسكنهم فضل الجنة باب قول الله عز وجل وهو الذی خلق السموت والارض بالحق حدثنا قبيصة قال حدثنا سفين عن ابن جريج عن سليمان عن طاوس عن ابن عباس قال كان النبی صلی الله علیه وسلم يدعو من الليل اللهم لك الحمد انت نور السموت والارض ولك الحمد انت قيم السموت والارض وما فيهن لك الحمد انت نور السموت والارض ولك الحمد انت ملك السموت والارض ولك الحمد انت الحق ووعدك الحق ولقاؤك حق والجنة حق والنار حق والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت الهی لا اله لی غيرك حدثنا ثابت بن محمد قال حدثنا سفين بهذا وقال انت الحق وقولك الحق باب قوله وكان الله سميعا بصيرا وقال الاعمش عن تميم عن عروة عن عائشة قالت الحمد لله الذی وسع سمعه الاصوات فانزل الله على النبی صلی الله علیه وسلم قد سمع الله قول التی تجادلك فی زوجها حدثنا سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابی عثمن عن ابی موسى قال كنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی سفر فكنا اذا علونا كبرنا فقال ارتعوا على انفسكم فانكم لا تدعون اصم ولا غائبا تدعون سميعا بصيرا قريبا ثم اتى علی وانا اقول فی نفسی لا حول ولا قوة الا بالله فقال لی يا عبد الله بن قيس قل لا حول ولا قوة الا بالله فانها كنز من كنوز الجنة او قال الا ادلك به حدثنا يحيى بن سليمن قال حدثنی ابن وهب قال اخبرنی عمرو عن بزيد عن ابی الخير سمع عبد الله بن عمرو ان

---

١ قوله عن ابی سلمة وليس المراد ان ابا سلمة ارسله بل مراده انه اختلف على الزهری فی شيخه فقال يونس سعيد بن المسيب وقال الباقون ابوسلمة وكل منهما رويه عن ابی هريرة ١٢ ع ف ٢ قوله باب قول الله وهو العزيز الحكيم الخ ذكر فيه ثلث قطع من ثلث آيات الاولى العزيز الحكيم العزيز يتضمن للعزة وهی ان يكون لله صفة ذات بمعنى القدرة والعظمة وان يكون صفة فعل بمعنى القهر للمخلوقات والغلبة لهم والحكيم يتضمن بمعنى الحكمة وهو اما صفة ذات تكون بمعنى العليم من صفات ذاته واما صفة فعل بمعنى الاحكام الثانية سبحان ربك رب العزة ففی اضافة العزة الى الربوبية اشارة الى ان المراد بهنا القهر والغلبة ويحتمل ان يكون الاضافة للاختصاص كانه قيل ذو العزة وانها من صفات الذات والتعريف فی العزة للجنس فاذا كانت العزة كلها لله تعالى فلا يصح ان يكون احد معتزا الا به ولا عزة لاحد الا وهو الكبياء والالتة يعرف حكمها من الثانية وهی بمعنى الغلبة لانها جواب لمدعی انه الاعزوان ضده الاذل فرد عليه بان العزة لله ولرسوله وللمومنين قولهن حلف بعزة الله الخ وقال ابن بطال الحالف لعزة الله التی هی صفة فعله لا يحنث بل هو منهی عن الحلف بها كما من الحلف بحق السماء وحق زيد انتهى لكن اذا اطلق الحالف انصرف الى صفة الذات وانعقد اليمين الا ان قصد خلاف ذلك ١٢ ع ف مختصرا ٣ قوله والانس والجن يموتون لتدخل به على الملائكة لا تموت ولا حجة فيه لانه مفهوم لقب والا عتبار له وعلى تقدير اعتباره فيعارضه ما هو اقوى منه وهو عموم قوله تعالى كل شیء هالك الا وجهه مع انه مالم من دخولهم فی مسمى الجن لجواز ما منهم من الاستتار عن عيون الانس ف قلت هذا كلام واه لان مسمى الجن غير مسمى الملائكة فلا يلزم من استتارهم عن اعين الناس صحة دخول الملائكة الذين هم من النور فی الجن الذين خلقوا من مارج من نار ١٢ ع ٤ قوله وعن معتمر الخ روى البخاری هذا الحديث بثلثة طرق والفرق بينها انه روى فی الاولى بالتحديث عن شيخه وفی الثانية بالقول وفی الثالثة بالتعليق عن غير شيخه ك وقال فی الفتح فيه نظر لان هذا الثالث ليس تعليقا بل هو موصول معطوف على قوله حدثنا يزيد بن زريع فالتقدير وقال لی خليفة عن معتمر وبهذا جزم اصحاب الاطراف ١٢ ٥ قوله تقول هل من مزيد اسناد القول اليها امجاز عن حالها واما حقيقة بان يخلق الله القول فيها واما القدم فقيل المراد بها المقدم اى يضع الله فيها من قدمه لها من اهل العذاب او ثم مخلوق اسمه القدم اراد بوضع القدم الزجر عليها والتسكين لها كما تقول لشیء تريد محوه و

---

١ مثله ٢ عما يصفون ٣ سلطانه غناء ٤ لا ينزل ٥ عليها فيزوی ٦ بفضل افضل ٧ الله عز وجل ٨ انت قيام وما قول الله تعالى ثنا

الطالة جملة تحت قدمی او بوضوض الی الله تعالى ١٢ ك ٦ قوله خلق السموات والارض بالحق ای بكلمة الحق وهی قوله كن وقيل ملتبسا بالحق لا بالباطل وذكر ابن التين عن الداودی ان الباء بهنا بمعنى اللام ای لاجل الحق وقال ابن بطال المراد بالحق ضد العبث وقيل يقال لكل موجود من فعله تعالى لمقتضى الحكمة حق ويطلق على الاعتقاد فی الشیء المطابق لما فی الواقع ويطلق على الواجب واللازم وانا بت والجائز وعن الحلبی الحق ما لايسع انكاره ويلزم اثباته والاعتراف به ووجود الباری ادل ما يجب الاعتراف به ولايسع جحوده ١٢ ع ٧ قوله ايها انبت ای رجعت الى عبادتك او فوضت اليك وبك ای ببراهينك التی اعطيتنی خاصمت الاعداء وكل من جاهد الحق حاكمته اليك ای الى جعلتك حاكما بينی وبينه لاغيرك مما كانت تحاكم اليه الجاهلية من الصنم وغيره واما سواله المغفرة فهو تواضع منه ولتعليم لامته ١٢ ك ع

٨ قوله باب قوله وكان سميعا بصيرا غرضه من هذا الباب الرد على المعتزلة حيث قالوا انه سميع بلاسمع وعلى من قال معنى السميع العالم بالمسموعات لاغير وقولهم هذا يوجب مساواة تعالى للاعمى الاصم الذی يعلم ان السماء خضر ولا يراها وان فی العالم اصواتا ولا يسمعها وفساده ظاهر فوجب كون سميعا بصيرا مفيدا لمزايا زائدا على ما يفيد كونه عالما وقال البيهقی السميع البصير لمن لم يزل يدرك بالسمع والبصر من لم يصر يدرك به المرئيات قيل كيف يتصور السمع له تعالى وهو عبارة عن وصول الهواء المتموج الى العصب المفروش فی مقعر الصماخ واجيب بانا نعلم ذلك بل هو حالة يخلقها الله فی الحی كما جرت سنة الله تعالى ان لا يخلقه عادة الا عند وصول الهواء اليه والملازمة عقلا بينها فالله تعالى يسمع المسموع بدون هذه الوسائط العادية كما انه يرى بدون المواجهة والمقابلة و خروج الشعاع ونحوه من الامور التی لا يحصل الابصار الا بها عادة ١٢ ع ٩ قوله فانزل الله تعالى الخ فی الحديث اختصار وتمامه عند احمد وغيره بعد قوله الاصوات لقد جاءت المجادلة الى رسول الله صلعم تكلمه فی جانب البيت وانا اسمع ما تقول فانزل الله هذه الآية واسم المجادلة خولة بنت ثعلبة واسم زوجها اوس بن الصامت كذا لهم من فتح الباری ١٢ ١٠ قوله اصم ولا غائبا فان قلت المناسب ولا اعمى قلت الاعمى غائب عن الاحساس بالبصر والغائب كالاعمى فی عدم رؤية ذلك المبصر فنفی الازمه ليكون ابلغ واعم وزاد القريب اذ رب سامع وبامر لا يسمع ولا يبصر لبعده عن المحسوس فاثبت القرب ليتبين وجود المقتضی وعدم المانع ولم يرد بالقرب قرب المسافة لانه منزه عن الحلول فی المكان بل القرب بالعلم او هو مذكور على سبيل الاستعارة ك وقال فی الفتح ومناسبة الخاتم ظاهرة من اجل النهی عن رفع الصوت انتهى ١٢

ایا بکر الصدیق قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ علمنی دعاء ادعوبہ فی صلاتی قال قل اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفرلی من عندک مغفرۃ انک انت الغفور الرحیم **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال اخبرنا ابن وھب قال اخبرنی یونس عن ابن شھاب قال حدثنی عروۃ ان عائشۃ حدثتہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان جبریل نادانی قال ان اللہ قد سمع قول قومک ومارددوا علیک **باب** قولہ قل ھو القادر **حدثنا** ابراھیم بن المنذر قال حدثنا معن بن عیسی قال حدثنی عبد الرحمن بن ابی الموالی قال سمعت محمد بن المنکدر یحدث عن عبد اللہ بن الحسن یقول اخبرنی جابر بن عبد اللہ السلمی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلم اصحابہ الاستخارۃ فی الامور کلھا کما یعلمھم السورۃ من القرآن یقول اذا ھم احدکم بالامر فلیرکع رکعتین من غیر الفریضۃ ثم لیقل اللھم انی استخیرک بعلمک واستقدرک بقدرتک واسألک من فضلک فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم فان کنت تعلم ھذا الامر ثم تسمیہ بعینہ خیرا لی فی عاجل امری واجلہ قال او فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری فاقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فیہ اللھم وان کنت تعلم انہ شر لی فی دینی ومعاشی وعاقبۃ امری او قال فی عاجل امری واجلہ فاصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث کان ثم رضنی بہ **باب** مقلب القلوب وقول اللہ ونقلب افئدتھم وابصارھم **حدثنا** سعید بن سلیمان عن ابن المبارک عن موسی بن عقبۃ عن سالم عن عبد اللہ قال اکثر ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحلف لا ومقلب القلوب **باب** ان للہ مائۃ اسم الا واحدۃ قال ابن عباس ذو الجلال العظمۃ البر اللطیف **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان للہ تسعۃ وتسعین اسما مائۃ الا واحدۃ من احصاھا دخل الجنۃ احصیناہ حفظناہ **باب** السؤال باسماء اللہ والاستعاذۃ بھا **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنی مالک عن سعید بن ابی سعید المقبری عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اجاء احدکم فراشہ فلینفضہ بصنفۃ ثوبہ ثلث مرات ویقول باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعہ ان امسکت نفسی فاغفرلھا وان ارسلتھا فاحفظھا بما تحفظ بہ عبادک الصالحین تابعہ خالد عن ابی علقمۃ عن سعید المقبری **حدثنا** یحیی وبشر بن المفضل عن عبید اللہ عن سعید عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وزاد زھیر وابو ضمرۃ واسمٰعیل بن زکریاء عن عبید اللہ عن سعید عن ابیہ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورواہ ابن عجلان عن سعید عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** مسلم قال حدثنا شعبۃ عن عبد الملک عن ربعی عن حذیفۃ قال ان النبی

کبیرا قول اللہ ثنی ثنا ل یعلم ان ثنی ۲ کان ۲ واحدۃ ۲ من احصاھا دخل الجنۃ العظیم اخبرنا واحدۃ ثنا / رب ۲ تابعہ عثمان بن عبد الرحمن والدراوردی وابن عجلان وسمیۃ ھذا لا یذکر ۱۲ منہ

---

۱ قولہ علمنی دعاء الخ مطابقتہ للترجمۃ من حیث ان بعض الذنوب مما یسمع وبعضھا مما یبصر فلم یقع مغفرتہ الا بعد الاستماع والابصار وقال ابن بطال مناسبۃ الترجمۃ من حیث ان دعاء ابی بکر بما علمہ النبی صلعم یقتضی ان اللہ تعالی سمع لدعائہ ویجازیہ علیہ وبما ذکرنا رد علی من قال حدیث ابی بکر لیس مطابقا للترجمۃ اذ لیس فیہ ذکر صفتی السمع والبصر ۱۲ ع ۲ قولہ مارد وا علیک ای جوابھم لک اورد ھم الدین علیک ودعم قبولھم الاسلام وانما ناداہ بعد رجوعہ من الطائف ویأسہ من اھلہ والمقصود من الباب اثبات صفتی السمع والبصر وبما من الصفات الذاتیۃ وقد بینا فی الکواشف انھما غیر صفۃ العلم وبما من الصفات السبعۃ الحقیقیۃ الوجودیۃ وعند حدوث المسموع والمبصر تحصل التعلق ۱۲ ک ۳ قولہ یعلم اصحابہ الاستخارۃ ای صلوٰۃ الاستخارۃ ودعاءھا وھی طلب الخیرۃ بوزن العنبۃ اسم من قولک اختارہ اللہ واستقدرک ای اطلب منک ان تجعل لی قدرۃ علیہ والباء فی بعلمک وبقدرتک یحتمل ان یکون للاستعانۃ وان یکون للاستعطاف کما فی قولہ تعالی رب بما انعمت علی ای بحق علمک ع ک قولہ ومتی بتشدید المیمۃ ای اجعلنی راضیا بذلک فلا اندم علی طلبہ ولا علی وقوعہ لانی لا اعلم عاقبتہ وان کنت حال طلبہ راضیا ۱۲ ف ۴ قولہ لتقلب افئدتھم قال الراغب تقلیب الشیء تغییرہ من حال الی حال والتقلب التصرف وتقلیب اللہ القلوب والبصائر فھو ان رأی الی رأی ومعنی نقلب افئدتھم نصرفھا بما شئنا وقال البیضاوی فی نسبۃ تقلیب القلوب الی اللہ اشعار بانہ متولی قلوب عبادہ ولا یکلھا الی احد من خلقہ ۱۲ ف مختصرا ۵ قولہ لا ومقلب القلوب الواو فیہ للقسم ولبعد لا یقدر نحو لا افعل اولا اقول وحق مقلب القلوب ۔ ع ای مبدل الخواطر وناقض العزائم فان قلوب العباد تحت قدرتہ یقلبھا کیف یشاء فان قلت لم لا تحمل علی حقیقتہ بان یکون معناہ یا جاعل القلب قلبا قلت لان مظان استعمالہ یفیدہ معنی وفیہ ان اعراض القلب کالارادۃ ونحوھا بخلق اللہ تعالی وبذا من الصفات الفعلیۃ ومرجعہ الی القدرۃ وقیل سمی القلب قلبا لکثرۃ تقلبہ من حال الی حال ۵ وما سمی الانسان الا لانہ ۴ وما القلب الا انہ یتقلب ۔ ۱۲ ک ۶ قولہ مائۃ الا واحدۃ او فائدۃ ھذا التأکید ودفع التصحیف لان تسعۃ یصحف لبسیعۃ وتسعین بسبعین او الوصف بالعدۃ الکامل فی اول الامر والحکمۃ فی الاستثناء ان الوتر افضل من الشفع ان اللہ وتر یحب الوتر ومنتھی الافراد من غیر التکرار تسعۃ وتسعون لان مائۃ وواحدا یتکرر فیہ الواحد وقیل الکمال من العدد فی المائۃ لان الالوف ابتداء آحاد آخر یدل علیہ عشرات الالوف ومنتاھا فاسماء اللہ مائۃ وقد استأثر اللہ بواحد منھا وبما لا اسم لہ یطلع علیہ عبادہ وکانہ قال مائۃ لکن واحد منھا عند اللہ وکیفیۃ ان یقال اللہ ھو المستثنی یعنی لہ مائۃ فبعد الاسم الاعظم الذی ھو اللہ لہ مائۃ الا واحد کذا فی الکرمانی ۱۲ ۷ قولہ احصاھا ای حفظھا وعرفھا لان العارف بھا لا یکون الا مؤمنا والمؤمن یدخل الجنۃ لا محالۃ او عددھا معتقدا بھا واطاق القیام بحقھا والعمل بمقتضاھا والاولی للروایۃ التی ذکرت فی الدعوات و ھو حفظھا فان قلت من قال لا الہ الا اللہ دخلھا فما وجہ تعلیقہ بالاحصاء قلت ھذا غایۃ ما ینتھی الیہ علم العلماء من معرفۃ تعالی ای من احصاھا بلغ الغایۃ فلم یبق فی علمہ مطالب یحول بینہ وبین الجنۃ والغرض من الباب اثبات الاسماء للہ تعالی واختلفوا فیھا فقیل الاسم نفس المسمی وقیل غیرہ وقیل لا ھو ولا غیرہ وبذا ھو الاصح ۔ ک وذکر نعیم بن حماد ان اسماء اللہ مخلوقۃ لان الاسم غیر المسمی واذ عوا ان اللہ کان ولا وجود لھذہ الاسماء ثم خلقھا فتسمی بھا قال فقلنا لھم ان اللہ قال سبح اسم ربک الاعلی وقال ذکر اللہ فاجبدہ فاخبرانہ المعبود وقول کلامہ علی اسمہ بما دل بہ علی نفسہ فمن زعم ان اسم اللہ مخلوق فقد زعم ان اللہ امر بغیبہ ان یسبح مخلوقا ۔ فتح الباری یعنی قولہ احصیناہ حفظناہ بذا من کلام البخاری اشار بہ الی ان معنی الاحصاء ھو الحفظ والاحصاء فی اللغۃ یطلق بمعنی الاحاطۃ بعلم عدد الشیء وقدرہ ومنہ احصی کل شیء عددا قالہ الخلیل وبمعنی الاطاقۃ لہ قال تعالی علم ان لن تحصوہ ای لن تطیقوہ ۱۲ ع ۸ قولہ باب باسماء اللہ الخ قال ابن بطال مقصودہ بھذہ الترجمۃ تصحیح القول بان الاسم ھو المسمی فلذلک صحت الاستعاذۃ بالاسم کما تصح بالذات فلت کون الاسم ھو المسمی لا یتأتی الا فی اللہ تعالی کما نبہ علیہ صاحب التوضیح انتھی حیث قال غرض البخاری ان ثبت ان الاسم ھو المسمی فی اللہ تعالی علی ما ذھب الیہ اھل السنۃ ۱۲ ع ۹ قولہ بصنفۃ ثوبہ بفتح الصاد المھملۃ وکسر النون وبالفاء وھو ما علی حاشیۃ الثوب الذی علیہ الھدب وقیل جانبہ وقیل طرفہ ھو المراد ھنا قالہ عیاض وقال ابن التین ودوبناہ بکسر الصاد وسکون النون والحکمۃ فیہ ازدیاد ظلمۃ فیہ حیۃ او عقرب وھو لا یشعر وبدہ مستورۃ بحاشیۃ الثوب لئلا یحصل فی یدہ مکروہ ان کان ھناک شیء واذکر المغفرۃ عند الامساک والحفظ عند الارسال لان الامساک کنایۃ عن الموت فالمغفرۃ تناسبہ والارسال کنایۃ عن الابقاء فی الحیوۃ فالحفظ یناسبہ ۱۲ ع وکذا فی ک ۱۲ ۱۰ قولہ تابعہ یحیی الخ والمراد بابراد ھذہ التعالیق بیان الاختلاف علی سعید المقبری بل روی الحدیث عن ابی ھریرۃ بلا واسطۃ او بواسطۃ ابیہ ۔ ف وقولہ تابعہ محمد بن عبد الرحمن الخ والدراوردی ھو عبد العزیز بن محمد نسبۃ الی دراورد قریۃ بخراسان واسامۃ بن حفص المدنی یعنی ھؤلاء تابعوا محمد بن عجلان فی روایتھم باسقاط الاب بین سعید وبین ابی ھریرۃ ۱۲ کذا فی العینی ۱۲ ۱۱ قولہ عثمان بن عبد الرحمن ھو التیمی وسمیۃ ھذا لا یذکر ۱۲ منہ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوی الی فراشہ قال اللھم باسمک اموت وأحیٰی وَاِذَا اَصْبَحَ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور حدثنا

سعید بن حفص قال حدثنا شیبان عن منصور عن ربعی بن حراش عن حذیفۃ بن الیمان عن ابی ذر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخذ مضجعہ من اللیل قال باسمک نموت ونحیی فاذا استیقظ قال الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور حدثنا قتیبۃ بن سعید قال

حدثنا جریر عن منصور عن سالم عن کریب عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوان احدھم اذا اراد ان یأتی اھلہ فقال

بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا فانہ ان یقدر بینھما ولد فی ذلک لم یضرہ شیطان ابدا حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ

قال حدثنا فضیل عن منصور عن ابراھیم عن ھمام عن عدی بن حاتم قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قلت أرسل کلابی المعلمۃ قال اذا

ارسلت کلابک المعلمۃ وذکرت اسم اللہ فامسکن فکل وإذا رمیت بالمعراض فخزق فکل حدثنا یوسف بن موسی قال حدثنا ابو خلد الاحمر

قال سمعت ھشام بن عروۃ یحدث عن ابیہ عن عائشۃ قالت قالوا یا رسول اللہ ان ھنا اقواما حدیث عھدھم بشرک یاتوننا بلحمان لا ندری

یذکرون علیھا اسم اللہ امر لا قال اذکروا انتم اسم اللہ وکلوا تابعہ محمد بن عبد الرحمن والداودی واسامۃ بن حفص حدثنا حفص بن

عمر قال حدثنا ھشام عن قتادۃ عن انس قال ضحی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکبشین یسمی ویکبر حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ

عن الاسود بن قیس عن جندب بن عبد اللہ انہ شھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر صلی ثم خطب فقال من ذبح قبل ان یصلی فلیذبح

مکانھا اخری ومن لم یذبح فلیذبح باسم اللہ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا وَرْقَاء عن عبد اللہ بن دینار عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ

علیہ وسلم لا تحلفوا بآبائکم فمن کان حالفا فلیحلف باللہ باب ما یذکر فی الذات والنعوت واسامی اللہ وقال خبیب وذلک فی ذات الالہ

فذکر الذات باسمہ حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزھری قال اخبرنی عمرو بن ابی سفین بن اسید بن جاریۃ الثقفی حلیف لبنی

زھرۃ وکان من اصحاب ابی ھریرۃ ان اباھریرۃ قال بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشرۃ منھم خبیب الانصاری فاخبر فی عبید اللہ بن

عیاض ان ابنۃ الحارث اخبرتہ انھم حین اجتمعوا استعار منھا موسی یستحد بھا فلما خرجوا بہ من الحرم لیقتلوہ قال خبیب شعرا ما ابالی

حین اقتل مسلما ۞ علی ای شق کان للہ مصرعی ۞ وذلک فی ذات الالہ وان یشأ ۞ یبارک علی اوصال شلو ممزع ۞ فقتلہ ابن الحارث فاخبر النبی

احیی واموت ۲ فاذا احدکم ۳ قال الشیطان ۴ ھھنا حدثنا یاتوننا ۵ اسم اللہ علیھا ۶ بن النجار ۷ فاستعار / ولست فی اللہ

---

۱ قولہ الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا ای انامنا وھو تشبیہ فی زوال العقل والحرکۃ لا التحقیق و قیل الموت فی العرب یطلق علی السکون کما مات الریح ویطلق علی انواع بحسب انواع الحیوۃ فازاد القوۃ النامیۃ فی الحیوان والنبات یسمیھا الارض بعد موتھا وزوال القوۃ الحسیۃ کما یقتضی مت قبل ھذا وزوال القوۃ العاقلۃ وھی کاؤس کان میتا فاحییناہ والحزن والخوف المکدر للحیات کما تیہ الموت من ھلک مکان والمنام کالتی تمت فی منامھا وقد قیل المنام الموت الخفیف ویستعار للاحوال الشاقۃ کالفقر والذل والسوال والھرم والمعصیۃ وغیرھا ۱۲ منہ ۲ قولہ فانہ ان یقدر بینھما ولد الخ فان قلت التقدیر ازلی فما وجہ ان یقدر فلت المراد تعلق قولہ لم یضرہ شیطان ویروی الشیطان ای یکون من الخلص عینی کرمانی والحدیث مضی فی کتاب النکاح ص ۷۶۲ ومر ایضا فی کتاب الوضوء ص ۳۰ ومطابقتہ للترجمۃ فی قولہ بسم اللہ ۱۲ منہ ۳ قولہ فصیل الخ بالضاد المعجمۃ ابن عیاض بکسر العین المھملۃ وتخفیف الیاء آخر الحروف وبالضاد المعجمۃ ابن مسعود الوعلی التمیمی الیربوعی والد بسر قتید ونشأ بابی دردو کتب الحدیث بالکوفۃ وتحول الی مکۃ فاقام بھا الی ان مات سنۃ بسع وثمانین ومائۃ وقبرہ بمکۃ مشھور یزار۔ وقولہ رمیت بالمعراض بکسر المیم سھم بلا ریش ونصل وغالبا یصیب بعرض عودہ دون حدہ ای منتھاہ وقیل ھو نصل عریض لا قتل فان قتل الصید بحدہ فجرحہ ذکاہ وھو معنی الخزق بالمعجمۃ والزاء ای جرح ونفذ وطعن فیہ ولوضع الروایۃ بالراء فمعناہ مزق ۱۲ عینی کرمانی۔

۴ قولہ یاتوننا فیہ نون واحدۃ وھی لغۃ من یحذف النون مع الرفع وحوذ الکرمانی ان یکون بتشدید النون مراعاۃ للغۃ المشھورۃ لکن التشدید فی مثل ہذا قلیل۔ ف قولہ بلحمان بضم اللام جمع لحم قال الکرمانی فیہ جواز اکل متروک التسمیۃ عند الذبح قلت کان لم یقرأ قولہ تعالی ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ ۱۲ منہ ۵ قولہ تابعہ محمد بن عبد الرحمن وقع ھنا عقیب حدیث ابی ہریرۃ رض المبذکرہ فی ہذا الباب عند کریمۃ والاصیلی وغیرہما والصواب ما وقع عند ابی ذر وغیرہ ان یحل ذلک عقیب حدیث عائشۃ ۱۲ منہ ۶ قولہ لا تحلفوا بآبائکم فان قلت ثبت انہ صلعم قال افلح وابیہ قلت انہا کلمۃ تجری علی اللسان عمود الکلام لا یقصد بہ الیمین والحکمۃ فی النہی انہ یقتضی تعظیم المحلوف بہ وحقیقۃ العظیم مختصۃ باللہ تعالی وبکذا حکم غیر الآباء من سائر المخلوقات ۱۲ ک ع ۷ قولہ باب ما یذکر فی الذات الخ یرید ما یذکر فی ذات اللہ تعالی ونعوتہ بل ہو کما یذکر فی اسامی اللہ یعنی ہل یجوز اطلاقہ کما یطلق الاسامی او یمنع والذی یفہم من کلامہ اذ لا یمنع الا الاخیر کیف استشہد علی ذلک بقول خبیب وذلک فی ذات الالہ وان یشأ الخ اشد ذلک وقبلہ بیت آخر علی ما یجیئ الآن حین أسر وخر جوا بہ للقتل وقد مضت قصتہ فی غزوۃ بدر وقال الکرمانی ذکر حقیقۃ اللہ بلفظ الذات او ذکر الذات متلبسا باسم اللہ وقد سمع رسول اللہ صلعم قول خبیب ہذا ولم ینکرہ فصار طریق العلم بہ التوقیف من الشارع۔ ع قولہ فی الذات

قال الراغب ہی تانیث ذو وہی کلمۃ یتوصل بہا الی الوصف باسماء الاجناس والانواع وتضاف الی الظاہر دون المضمر ویثنی ویجمع ولا یستعمل شیء منہا الا مضافا وقد استعار واالفظ الذات لعین الشیء واستعملوہا مفردۃ ومضافۃ وادخلوا علیہا الالف واللام واجروہا مجری النفس والخاصۃ فلیس ذلک من کلام العرب انتہی وقال عیاض ذات الشیء نفسہ وحقیقتہ وقد استعمل اہل الکلام الذات بالالف واللام وغلطہم اکثر النحاۃ وجوزہ بعضہم لانہا ترد بمعنی النفس وحقیقۃ الشیء وجاء فی الشرع کثیر شاذ واستعمال البخاری لہا من ان المراد بہا نفس الشیء علی طریق المتکلمین فی حق اللہ تعالی فرقوا بین النعوت والذات وقال ابن برہان اطلاق المتکلمین فی حق اللہ تعالی الذات من جہلہم لان ذات تانیث ذو وہو جملۃ عظیمۃ لیس لہا لحاق تاء التانیث ولہذا امتنع ان یقال علامۃ ذات وکان اعلم العالمین قال وقولہم الصفات الذاتیۃ جہل منہم ایضا لان النسب الی ذات ذوی وقال السراج الکندی فی الرد علی الخطیب فی قولہ کرہ ذاتہ ذات بمعنی صاحبۃ تانیث ذو لیس لہا فی اللغۃ مدلول غیر ذلک واطلاق المتکلمین وغیرہم الذات بمعنی النفس خطأ عند المحققین وتعقب بان الممتنع استعمالہا بمعنی صاحبۃ واما اذا قطعت عن ہذا المعنی واستعملت بمعنی الاسمیۃ فلا محذور کقولہ تعالی انہ علیم بذات الصدور ای الاسلی وغیرہما والصواب ما وقع عند ابی ذر وغیرہ ان یحل ذلک عقیب حدیث عائشۃ ۱۲ منہ ۷ قولہ ابالی فی ذات الالہ وان یشأ الخ اشد ذلک وقبلہ بیت آخر علی ما یجیئ الآن حین أسر وخر جوا بہ للقتل وقد مضت قصتہ فی غزوۃ بدر وقال الکرمانی ذکر حقیقۃ اللہ بلفظ الذات او ذکر الذات متلبسا باسم اللہ وقد سمع رسول اللہ صلعم قول خبیب ہذا ولم ینکرہ فصار طریق العلم بہ التوقیف من الشارع۔ ع قولہ فی الذات

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ خبرھم یوم اُصیبوا باب ١٥ قول اللہ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہٗ وقولہ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ

المقصود من ہذا الباب جواز اطلاق النفس بمعنی الذات علی اللہ تعالی ١٢ ع

٧٤٠٣ حدثنا عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش عن شقیق عن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من احد اغیر من اللہ من اجل ذلک حرم الفواحش وما احد احب الیہ المدح من اللہ حدثنا عبد اللہ عن ابی حمزۃ عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما خلق اللہ الخلق کتب فی کتابہ وھو یکتب علی نفسہ وھو وضع عندہ علی العرش ان رحمتی تغلب غضبی حدثنا

٧٤٠٤ ابن اسحاق المدنی ٧٤٠٥ الشامین الزنات الاسود کوفی ١٢ ع

عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا صالح عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملأ ذکرتہ فی ملأ خیر منہم وان تقرب الی بشبر تقربت الیہ ذراعا وان تقرب الی ذراعا تقربت الیہ باعا ومن اتانی یمشی اتیتہ ھرولۃ باب ١٦ قول تعالی کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ حدثنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا حماد عن عمرو عن جابر بن عبد اللہ قال لما نزلت ھذہ الآیۃ قُلْ ھُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعوذ بوجھک فقال او من تحت ارجلکم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعوذ بوجھک قال او یلبسکم شیعا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھذا ایسر ٧٤٠٧ باب ١٧ قولہ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ تُغْذٰی وقولہ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا جویریۃ عن نافع عن عبد اللہ قال ذکر الدجال عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اللہ لا یخفی علیکم ان اللہ لیس باعور واشار بیدیہ الی عینہ وان المسیح الدجال اعور عین ١٨ الیمنی کان عینہ عنبۃ ٧٤٠٨ طافیۃ حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبۃ قال اخبرنا قتادۃ ١٩ سمعت انس بن ٢٠ مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بعث اللہ من نبی الا انذر قومہ الاعور الکذاب الا انہ اعور وان ربکم لیس باعور مکتوب بین عینیہ کافر باب ١٨ قول اللہ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ حدثنی اسحق قال حدثنا عفان قال حدثنا وھیب قال حدثنا موسی ٢٣ بن

ابن اسحاق المدنی ابن سلم الصغار ابن خالد البصری ١٢

وقول اللہ النبی علیہ السلام شبرا منہ ذراعا منہ ان ٢ قول اللہ تعالی ٢ بن زید ٣ بن دینار قال فقال ھذہ ٤ الکف قول اللہ تعالی ٣ جل ذکرہ عینیہ العین الیمنی ٢ قال انس

والغرۃ ١٢ قس ع قولہ فی ملأ خیر منہم فان قلت فیہ تفضیل الملائکۃ قلت یحتمل ان یراد بالملأ الخیر الانبیاء واہل القداوس قولہ تقربت الیہ ذراعا الخ امثال ہذہ الاطلاقات لیس الاعلی سبیل التجوز اذ البراہین العقلیۃ القاطعۃ قائمۃ علی استحالتہا علی اللہ تعالی فمعناہ من تقرب الی بطاعۃ قلیلۃ اجازیہ بثواب کثیر وکلما زاد فی الطاعۃ ازید فی الثواب وان کان کیفیۃ اتیانہ بالطاعۃ علی التانی یکون کیفیۃ اتیانی بالثواب علی السرعۃ فالغرض ان الثواب راجح علی العمل مضاعف علیہ کما وکیفا ولفظ النفس والتقرب والہرولۃ انما ہو مجاز علی المشاکلۃ او علی طریق الاستعارۃ او علی قصد ارادۃ لوازمہا ومن الاحادیث القدسیۃ الدالۃ علی کرم اکرم الاکرمین اللہم ارزقنا حظا وافرا منہ ١٢ ک ع قولہ باب قول اللہ تعالی ولتصنع علی عینی الخ واشار بالآیتین علی ان اللہ تعالی صفۃ سماہا عینا لیست ہو ولا غیرہ ولیست کالجوارح المعقولۃ بینا لقیام الدلیل علی استحالۃ وصفہ بانہ ذو جوارح واعضاء خلافا لما یقولہ المجسمۃ من انہ تعالی کالاجسام وقیل علی عینی ای علی حفظی وتستعار العین لمعان کثیرۃ ١٢ ع ع قولہ واشار بیدہ الی عینہ قیل فی اشارۃ صلی اللہ علیہ وسلم الی العین نفی العور واثبات العین ولمالکان منزع عین الجسمیۃ والحدقۃ ونحوہا لا یدنو الصرف الی ما یلیق بہ ک وقال ابن المنیر وجہ الاستدلال علی اثبات العین للہ تعالی من حدیث الدجال من قولہ ان اللہ لیس باعور من جہۃ ان العور عرفا عدم العین وضد العور ثبوت العین فلما نوعت ہذہ النقیصۃ لزم ثبوت الکمال بضدہا وہو وجود العین وہو علی سبیل التمثیل والتقریب للفہم لا علی معنی اثبات الجارحۃ قال ودلائل الکلام فی ہذہ الصفات کالعین والوجہ والید ثلثۃ اقوال احدہا انہا صفات ذات انتہیٰ السمع وللہ یہتدی الیہا العقل والثانی ان العین کنایۃ عن صفۃ البصر والید کنایۃ عن صفۃ القدرۃ و الوجہ کنایۃ عن صفۃ الوجود والثالث امرارہا علی ما جاءت مفوضا معناہا الی اللہ تعالی وقال الشیخ شہاب الدین السہروردی فی کتاب العقیدۃ اخبر اللہ فی کتابہ وثبت عن رسول اللہ الاستواء والنزول والنفس والید والعین فلا یتصرف فیہا بتشبیہ ولا تعطیل اذ ولا اخبار اللہ ورسولہا تجاسر عقل ان یحوم حول ذلک انتہی قال الطیبی ہذا ہو المذہب المعتمد وبہ یقول السلف الصالح وقال غیرہ لم ینقل عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولا عن احد من الصحابۃ من طریق صحیح التصریح بوجوب تاویل شیء من ذلک ولا المنع من ذکرہ ومن المحال ان یأمر اللہ نبیہ بتبلیغ ما أنزل علیہ من ربہ وینزل علیہ الیوم اکملت لکم دینکم ثم یترک ہذا الباب فلا یعبر مما یجوز نسبۃ الیہ مما لا یجوز مع حضہ علی التبلیغ عنہ بقولہ لیبلغ الشاہد الغائب حتی نقلوا قالہ وافعالہ واحوالہ وصفاتہ وما فعل بحضرۃ قد علم انہم انقلوا علی الایمان بہا علی الوجہ الذی ارادہ اللہ منہا ووجب تنزیہہ عن مشابہۃ المخلوقات بقولہ تعالی لیس کمثلہ شیء فمن اوجب خلاف ذلک لبعد ہم فقد خالف سبیلہم ١٢ اف ع ع قولہ الخالق البارئ المصور الخالق من الخلق واصل التقدیر المستقیم ویطلق علی الابداع ہو ایجاد الشیء علی غیر مثال کقولہ خلق السموات وعلی التکوین کقولہ خلق الانسان من نطفۃ والبارئ من البرء واصل خلوص الشیء عن غیرہ اما علی سبیل التقصی من کقولہم برئ من مرضہ والمدیون من دینہ واما علی سبیل الانشاء و منہ برأ اللہ النسمۃ وقیل البارئ الخالق البرئ من التفاوت والتنافر المخلص بالنظام والمصور مبدع صور المخترعات ومرتبہا بحسب مقتضی الحکمۃ والثلثۃ من صفات الفعل الا اذا اُرید بالخالق المقدر فہو من صفات الذات لان مرجع التقدیر الی الارادۃ وعلی ہذا فالتقدیر یقع ازلا ثم الایجاد علی الوجہ المقدر یقع ثانیا ثم التصویر بالتسویۃ یقع ثالثا۔ کذا فی ع ف ١٢ ع

marfat.com

لبیان اثبات النفس للہ تعالی وفی القرآن جاء ایضا قولہ کتب علی نفسہ الرحمۃ واصطنعتک لنفسی وقال ابن بطال النفس لفظ لمعان والمراد بنفسہ ذاتہ فوجب ان یکون لغیرہ ہی ہو وہوا جماع وکذا قال الاعلب لغیر ذاتہ بذا وان کان یقتضی المغایرۃ من حیث انہ مضاف الیہ فلا شی من حیث المعنی سوی واحد بسہاء وتعالی وتنزہ عن الاثنینیۃ من کل وجہ وقیل ان اضافۃ النفس ہنا اضافۃ ملک والمراد بالنفس نفوس عبادہ وفی الاخیر لبعد لا یخفی وقیل ذکر النفس ہنا للمشاکلۃ والمقابلۃ قلت بذا یمشی فی الآیۃ الثانیۃ دون الاولی وقال الزجاج فی قولہ تعالی ویحذرکم اللہ نفسہ ای ایاہ وقال ابن الانباری فی قولہ تعالی تعلم ما فی نفسی ولا اعلم ما فی نفسک ای لا اعلم ذاتک وقیل لا اعلم ما فی غیبک وقیل لا اعلم ما عندک کذا فی العینی وکذا فی الفتح ١٢ ع ع قولہ غیر من اللہ الخ وغیرۃ اللہ ہو کراہیۃ الاتیان بالفواحش ای عدم رضاہ بہ لاعدم الارادۃ وقیل الغضب لازم الغیرۃ ای مغضبہ علیہا ثم لازم الغضب ارادۃ ایصال العقوبۃ علیہا فان قلت الحدیث لیس فیہ ذکر النفس قلت لعلہ قام استعمال احد مقام النفس وبما مثلنا زمان فی صحۃ الاستعمال لکل منہما مکان الآخر والظاہر انہ کان قبل الباب وتقدم التاسع الی ہذا الباب لانا نسب ہذلک ک قال فی الفتح کل ہذا غفلۃ عن مراد البخاری فان ذکر النفس ثابت فی ہذا الحدیث وان کان لم یقع فی ہذہ الطریق لکنہ اشار الی ذلک کعادتہ فقد اورد فی تفسیر سورۃ الأنعام لا شیء احب الیہ المدح من اللہ ولذلک مدح نفسہ وہذا القدر ہو المطابق للترجمۃ ١٢ ف ع ع قولہ وضع عندہ بفتح الواو وسکون الضاد المعجمۃ ای موضوع وفی روایۃ ابی ذر علی ما حکاہ عیاض بفتح الضاد فعل ماض مبنی للفاعل وفی نسخۃ معتمدۃ بکسر الضاد مع التنوین۔ قس قال ابن بطال عند فی اللغۃ للکان واللہ تعالی منزہ عن الحلول فی المواضع لان الحلول عرض یفنی وہو محادث والمحادث لا یلیق بالله تعالی فعلی ہذا قیل معناہ سبق علمہ باثابۃ من یعمل بطاعۃ وعقوبۃ من یعمل بمعصیتہ ولو ذہ قولہ فی الحدیث الذی بعدہ انا عند ظن عبدی بی ولا مکان ہناک قلت او قال الراغب عند لفظ موضوع للقرب ویستعمل فی المکان وہو الاصل ویستعمل فی الاعتقاد وتقول عندی فی کذا کذا ای اعتقدہ ویستعمل فی المرتبۃ ومنزلۃ احیاء عندہم واما قولہ تعالی ان کان ہذا ہو الحق من عندک فمعناہ فی حکمک وقال ابن التین معنی العندیۃ فی ہذا الحدیث العلم بانہ موضوع علی العرش واما معنی کتبہ فلیس للاستعانۃ لئلا ینساہ فانہ منزہ عن ذلک لا یخفی عنہ شیء و انما کتبہ من اجل الملائکۃ الموکلین بالمکلفین ف قولہ ان رحمتی تغلب غضبی فان قلت ما معنی الغلبۃ فی صفات اللہ القدیمۃ قلت الرحمۃ والغضب من صفات الفعل فجود غلبۃ احد الفعلین علی الآخر وکونہ اکثر منہ ای تعلق ارادتی بایصال الرحمۃ اکثر من تعلقہا بایصال العقوبۃ وسبب ذلک ان فعل الرحمۃ من مقتضیات صفتہ بخلاف الغضب فانہ باعتبار معصیۃ العبد تتعلق الارادۃ بہ ١٢ ک ع ع قولہ انا عند ظن عبدی بی یعنی ان ظن انی اغفر او اعفو عنہ فلہ ذلک وان ظن انی اعاقبہ واواخذہ فلہ ذلک وفیہ اشارۃ الی ترجیح جانب الرجا علی الخوف وقیدہ بعض اہل التحقیق بالمحتضر واما قبل ذلک فاقوال ثالثہا الاعتدال فینبغی للمرء ان یجتہد لقیام العبادات موقنا بان اللہ یقبلہ ویغفرلہ لانہ وعدہ بذلک فان اعتقد ظن خلاف ذلک فہو آئس من رحمۃ اللہ وہو من الکبائر ومن مات علی ذلک وکلما ای ظنہ واما ظن المغفرۃ مع الاصرار علی المعصیۃ فہو محض الجہل

ع ع قولہ فلیقل ما یجمع الخ ای فلیقل ما یجمع الخ

عُقبة قال حدثنی محمد بن یحیی بن حبان عن ابن محیریز عن ابی سعید الخدری فی غزوة بنی المصطلق انهم اصابوا سبایا فارادوا ان یستمتعوا
یعزل ولا یحملن فسألوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن العزل فقال ما علیکم ان لا تفعلوا فان اللہ قد کتب من هو خالق الی یوم القیمة وقال مجاهد
عن قزعة سألت ابا سعید فقال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس نفس مخلوقة الا اللہ خالقها ﴿باب﴾ قول اللہ لما خلقت بیدی حدثنا
معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یجمع المؤمنون یوم القیمة کذلک فیقولون لو
استشفعنا الی ربنا حتی یریحنا من مکاننا هذا فیأتون ادم فیقولون یا ادم انت ابو الناس خلقک اللہ بیده واسجد لک ملائکته و
علمک اسماء کل شیء اشفع لنا الی ربنا حتی یریحنا من مکاننا هذا فیقول لست هناکم ویذکر لهم خطیئته التی اصاب ولکن ائتوا نوحا
فانه اول رسول بعثه اللہ الی اهل الارض فیأتون نوحا فیقول لست هناکم ویذکر خطیئته التی اصاب ولکن ائتوا ابراهیم خلیل الرحمن
فیأتون ابراهیم فیقول لست هناکم ویذکر لهم خطایاه التی اصابها ولکن ائتوا موسی عبدا اتاه اللہ التوراة وکلمه تکلیما فیأتون موسی
فیقول لست هناکم ویذکر لهم خطیئته التی اصابه ولکن ائتوا عیسی عبد اللہ ورسوله وکلمته وروحه فیأتون عیسی فیقول لست
هناکم ولکن ائتوا محمدا ﷺ عبدا غفر اللہ له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فیأتونی فأنطلق فأستأذن علی ربی فیؤذن لی علیه فاذا رأیت ربی
وقعت له ساجدا فیدعنی ما شاء اللہ ان یدعنی ثم یقال ارفع محمد وقل یسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاحمد ربی بمحامد علمنیها ربی ثم
اشفع فیحد لی حدا فأدخلهم الجنة ثم أرجع فاذا رأیت ربی وقعت له ساجدا فیدعنی ما شاء اللہ ان یدعنی ثم یقال ارفع محمد وقل یسمع
وسل تعطه واشفع تشفع فاحمد ربی بمحامد علمنیها ربی ثم اشفع فیحد لی حدا فأدخلهم الجنة ثم أرجع فاذا رأیت ربی وقعت له ساجدا فیدعنی
ما شاء اللہ ان یدعنی ثم یقال ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه فاحمد ربی بمحامد علمنیها ربی ثم اشفع فیحد لی
حدا فأدخلهم الجنة ثم أرجع فاقول یا رب ما بقی فی النار الا من حبسه القرآن ووجب علیه الخلود قال النبی صلی اللہ علیه وسلم فیخرج من النار
من قال لا اله الا اللہ وکان فی قلبه من الخیر ما یزن شعیرة ثم یخرج من النار من قال لا اله الا اللہ وکان فی قلبه من الخیر ما یزن برة ثم یخرج
من النار من قال لا اله الا اللہ وکان فی قلبه من الخیر ما یزن ذرة حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن
ابی هریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال ید اللہ ملأ لا یغیضها نفقة سحاء اللیل والنهار وقال ارأیتم ما انفق منذ خلق السماء

ثنا سمعت لیست ثنی قال حدثنا یجمع اللہ المؤمنین تشفع شفع هناکم هناک اصاب صلی اللہ علیہ وسلم غفر فیؤذن تعط
الرحمن الاذن تشفع تعط علیهم فقال مایزن من الخیر اخبرنا اللہ السموات

قولہ لما خلقت

بیدی قال ابن بطال فی هذه الآیة اثبات الیدین للہ تعالی وبهما صفات ذاته ولیسا بجارحتین خلافا للمشبهة من المشبتة والجهمیة من المعطلة ویکفی فی الرد علی من زعم انهما بمعنی القدرة انهم اجمعوا علی ان له قدرة واحدة وهنا قال بیدی بالتثنیة وقیل فی جواباه ان هذا سیق مساق التمثیل لانه عهد ان من اعتنی لشیء واهتم به باشر بیدیه فیستفاد من ذلک ان العنایة بخلق آدم کانت اتم من العنایة بخلق غیره۔ کذا فی الفتح ۱۲

قولہ اشفع لنا الحاکذا للاکثر وهو المذکور فی غیر هذه الطریق ووقع لنا فی ذرعن غیر الکشمیهنی شفع بکسر الفاء الثقیلة قال الکرمانی هو من التشفیع ومعناه قبول الشفاعة ولیس هو المراد ههنا فیحمل ان یکون التفعیل للتکثیر والمبالغة۔ ف قوله حتی یریحنا من مکاننا ای من الموقف بان یحاسبوا ویحصلوا من حر الشمس والغموم والکروب وسائر الاهوال مالا یطیقون ولا تحملون ۱۲ اک ع **قولہ** اول رسول اللہ لعله اللہ الخ قیل هو اول نبی مبعوث ای مرسل ومن قبله کانوا انبیاء غیر مرسلین کآدم وادریس فانه جد نوح علی ما ذکره المؤرخون قال القاضی عیاض قیل ان ادریس هو الیاس وهو نبی فی بنی اسرائیل فیکون متاخرا عن نوح فیصح ان نوحا اول نبی مبعوث مع کون ادریس نبیا مرسلا واما آدم وشیث فهما وان کانا رسولین الا ان آدم ارسل الی بنیه فلم یکونوا کفارا بل امر بتعلیمهم الایمان وطاعة اللہ تعالی وشیثا کان خلیفة فیهم لبعده بخلاف نوح فانه مرسل الی کفار اهل الارض وبذا اقرب من القول بان آدم وادریس لم یکونا رسولین وقیل اول نبی لبنی اسرائیل بعد الطوفان یوشع بن نون وهو المذکور فی التوراة ۱۲ اک ع **قولہ** ما تأخر ای بما ظاهر الاشکال من حاشیة السید علی المشکوة وکذا فی المجمع واللمعات وقال فی اللمعات ایضا ویمکن ان یکون الاولیة المذکورة اضافیة بالنسبة الی المذکورین بعده من ابراهیم وموسی الذین کانوا اکثر اشارة واشهر امرا واعظم شانا واللہ اعلم ۱۲ **قولہ** لست هناکم ولکن ائتوا محمدا الخ ولم یذکر خطیئته قالوا العله لاستحیائه من افتراء النصاری فی حقه وحق امه وقد ورد ذلک فی بعض الروایات ویحتمل انه عمم مع قطع النظر من ذلک لم یره مستحقا للتعیین فی هذا المقام اعنی فتح باب الشفاعة ابتداء لعامة الخلائق والمبادرة الیها فانه صعب جدا لا یتیسر ولا یتصور

حصوله الا لمن کان مخصوصا بغایة القرب والعزة فی حضرة اللہ تعالی وهو محمود عنده قولا وفعلا وما هو الا سید المرسلین وامام النبیین صلی اللہ علیه وسلم ولهذا تأخر عن الاقدام علیه والدخول فیه النبیون المذکورون ۱۲ المحات **قولہ** الا من حبسه القرآن اسناد المجاز الیه مجازا یعنی من حکم اللہ فی القرآن بخلوده وهم الکفار قال اللہ تعالی ان اللہ لا یغفر ان یشرک به ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء ۱۲ ع قلت اول الحدیث یشعر بان هذه الشفاعة فی العرصات لخلاص جمیع اهل الموقف عن اهواله وآخره یدل علی انها للتخلیص من النار قلت هذه شفاعات متعددة فالاولی لاهل الموقف عن اهواله وهو المستفاد من یؤذن لی علیه ۱۲ ک **قولہ** من الخیر مایزن ذرة وفیه انه لابد من التصدیق بالقلب والاقرار باللسان للنجاة من النار وفی الحدیث بیان فضیلة النبی صلی اللہ علیه وسلم حیث اتی بما خاف عنه غیره وقیل شفاعته وهو الحکمة فی الترتیب وعدم الافتتاح بالاستشفاع عنده وهی الشفاعة الکبری العامة لمخلوق کلهم وهو المقام المحمود واما نسب البهم ای الانبیاء من الخطایا فاما انها قبل النبوة او هی ضئار صادرة بالسهو او قالوا توا ضعا وان حسنات الابرار سیئات المقربین ونحو ذلک وفیه رد علی المعتزلة فی الشفاعة لاصحاب الکبائر ۱۲ اک **قولہ** ید اللہ الخ حقیقته لکنها لا کالایدی التی هی الجوارح ولا یجوز تفسیرها بالقدرة کما قالت القدریة لان قوله وبیده الاخری ینافی ذلک لانه یلزم اثبات القدرتین وکذا لا یجوز ان یفسر بالنعمة لاستحالة خلق المخلوق بمخلوق مثله لان النعم کلها مخلوقة والبعد ایضا من فسرها بالخزائن قوله سحاء بفتح السین المهملة وتشدید الحاء المهملة وبالمد ای دائمة السح ای الصب والسیلان یقول سح یسح بضم السین فی المضارع سحا فهو ساح والمؤنثة سحاء وهی فعلاء لا افعل لها کبطلاء وقال ابن الاثیر وفی روایة یمین اللہ ملأ سحا بالتنوین علی المصدر والیمین ههنا کنایة عن جملة عطائه ووصفها بالامتلاء لکثرة منافعها فجعلها کالعین النثرة التی لا تغیضها الاسقاء ولا ینقصها الاسحاح وخص الیمین لانها فی الاکثر مظنة العطاء علی طریق المجاز والاتساع ۱۲ ع۔

عمدة بفتح الحاء المهملة وتشدید التحتیة الانصاری کذا فی ک ع ۱۲ ص اسمه عبد اللہ المکی ۱۲ تقریب

والارض فانه لم یغض ما فی یده وقال عرشه علی الماء وبیده الاخری المیزان یخفض ویرفع حدثنی مقدم بن محمد قال حدثنی عمی القاسم بن یحیی عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه قال ان الله یقبض الارض یوم القیمة ویطوی السماء بیمینه ثم یقول انا الملک وقال عمر بن حمزة سمعت سالما سمعت ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم بهذا رواه مسلم سعید عن مالک وقال ابو الیمان اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی ابو سلمة ان اباهریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یقبض الله الارض حدثنا مسدد سمع یحیی بن سعید عن سفیان قال حدثنی منصور وسلیمان عن ابراهیم عن عبیدة عن عبد الله ان یهودیا جاء الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا محمد ان الله یمسک السماوات علی اصبع والارضین علی اصبع والجبال علی اصبع والشجر علی اصبع والخلائق علی اصبع ثم یقول انا الملک فضحک رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی بدت نواجذه ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره قال یحیی بن سعید وزاد فیه فضیل بن عیاض عن منصور عن ابراهیم عن عبیدة عن عبد الله فضحک رسول الله صلی الله علیه وسلم تعجبا وتصدیقا له حدثنا عمر بن حفص بن غیاث قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابراهیم قال سمعت علقمة یقول قال عبد الله جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم من اهل الکتاب فقال یا ابا القاسم ان الله یمسک السماوات علی اصبع والارضین علی اصبع والشجر والثری علی اصبع والخلائق علی اصبع ثم یقول انا الملک انا الملک فرأیت النبی صلی الله علیه وسلم ضحک حتی بدت نواجذه ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره

باب قول النبی صلی الله علیه وسلم لا شخص اغیر من الله

حدثنا موسی بن اسمعیل قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا عبد الملک عن وراد کاتب المغیرة عن المغیرة قال قال سعد بن عبادة لو رأیت رجلا مع امرأتی لضربته بالسیف غیر مصفح فبلغ ذلک رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اتعجبون من غیرة سعد والله لانا اغیر منه والله اغیر منی ومن اجل غیرة الله حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا احد احب الیه العذر من الله ومن اجل ذلک بعث المنذرین والمبشرین ولا احد احب الیه المدحة من الله ومن اجل ذلک وعد الله الجنة

کان ثنا ابن یحیی یوم القیمة الارض والارضین یکون عن انا الملک علی اصبع التبوذکی المبشرین والمنذرین

قوله فانه لم یغض ای لم ینقص ووقع فی روایة هما لم ینقص مافی یمینه قال الطیبی یجوز ان یکون علی ولا یغیضها وسحاء وارایتم اخبارا مستأنفة لیدل الله ویجوز ان یکون الثلثة اوصافا لملئ ویجوز ان یکون ارایتم استیناسا ففیه معنی الترقی کانه لما قیل علی ایهم جواز النقصان فاتبل بقوله لا یغیضها شئ وقد یطلق الشئ ولا یغیض فقیل سحاء اشارة الی الفیض وقرنه بما یدل علی الاستمرار من ذکر اللیل والنهار ثم اتبعه بما یدل علی ان ذلک ظاهر غیر خاف علی ذی بصر وبصیرة لعدان اشتمل من ذکر اللیل والنهار بقوله ارایتم علی تطاول المدة لانه خطاب عام عظیم والهیزة فیه للتقریر وقال وبذا الکلام اذا اخذته بجملته من غیر نظر الی مفرداته ابان زیادة الغنی وکمال السعة والنهایة فی الجود والبسط فی العطاء ١٢ اف ع قوله وکان عرشه الخ ای وقد الفق فی زمان خلق السماء والارض حین کان عرشه علی الماء الی یومنا هذا لم ینقص من ذلک شئ وفی بعضها وقال عرشه علی الماء ک ومناسبة ذکر العرش ههنا ان السامع یستطلع من قوله خلق السموات والارض کان قبل ذلک فذکر ما یدل علی ان عرشه قبل خلق السموات والارض کان علی الماء ف وعن سعید بن جبیر سألت ابن عباس علی ای شئ کان الماء ولم یخلق السماء والارض فقال علی متن الریح ع قوله وبیده الاخری المیزان قال الخطابی المیزان ههنا مثل وانما هو قسمة بین الخلائق بمبسوط الرزق علی من یشاء ویقتر کما یصنعه الوزان برفع مرة ویخفض اخری ١٢ اک ع قوله ورواه سعید هو ابن داؤد بن دینار وهو مدنی سکن بغداد وحدث بالری وکنیته ابو محمد ثان والمراد البخاری الاخذ الموضع وقد حدث عنه فی کتاب الادب المفرد وتکلم فیه جماعة وقال فی روایته ان نافعا حدثه ان عبد الله بن عمر اخبره وقد روی عن مالک ایضا ممن اسمه سعید بن کثیر بن عفیر وهو من شیوخ البخاری لکن لم نجد بذا الحدیث من روایة صرح به المزی وجماعة ثان الذی علق له البخاری ههنا هو الزهری ١٢ اف ع قوله عن عبیدة وقد تابع سفیان الثوری عن منصور علی قوله عبیدة شیبان بن عبد الرحمن عن منصور کما مضی فی سورة الزمر ص ٢٣ وفضیل بن عیاض المذکور بعده وجریر بن عبد الحمید عند مسلم وخالفه عن الاعمش فی قول عبیدة حفص بن غیاث المذکور فی الباب وجریر وابو معاویة وعیسی بن یونس عند مسلم ومحمد بن فضیل عند الاسمعیلی فقالوا کلهم عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة بدل عبیدة وتصرف الشیخین یقتضی انه عند الاعمش علی الوجهین واما ابن خزیمة فقال هو فی روایة الاعمش عن ابراهیم عن علقمة وفی روایة منصور عن ابراهیم عن عبیدة وهما صحیحان ١٢ اف

حق قدره اصل القدر الطاقة ومعناه ما عظموه حق تعظیمه حق عظمته ومنه قدر الشئ مقداره ومبلغه ومنه قدر الله الاشیاء لمیقاتها ومنه القدر الذی یطبخ فیه لانه یقدر بمقدار ما یطبخ فیه ومنه القدر الذی هو خلاف القضاء فمعنی قدروا الله حق قدره ما عرفوه حق معرفته ولا عظموه حق عظمته ولا وصفوه حق صفته ولا عبدوه حق عبادته فلهذا نزع عن الشرک وعن الفواحش واراد بالصالی الکرمانی فان قلت شرط القرآن بالقبة المترجمة عند تمام الآیة المذکورة ربوب وکل مربوب مخلوق ١٢ اف بعث اطلق علی البعث فالمراد لازمها وهو بالکرم ای المحسن من جهة الکیف فهو ممدوح

ما یحمل الاصبع ویحتمل ان یراد به القدرة والسلطان وقال الخطابی لم یقع ذکر الاصبع فی القرآن ولا فی حدیث مقطوع به وقد تقرران الید لیست جارحة حتی یتوهم من ثبوتها ثبوت الاصابع لکل من توقیف الطلقة الشارع فلا یکیف ولا یشبه ونعل ذکر الاصابع من تخلیط الیهودی فان الیهود مشبهة وفیما یدعونه من التوراة الفاظ تدخل فی باب التشبیه ولا تدخل فی مذاهب المسلمین ورد علیه انکاره ورد وه والاصابع بورد وه فی عدة احادیث منها حدیث مسلم قلب ابن آدم بین اصبعین من اصابع الرحمن قیل هذا لا یرد علیه لانه انما نفی القطع وفیه نظر لانه یمتنع ثبوت اصبع هو غیر الجارحة فکما ثبت الید علی انها غیر جارحة فکذلک الاصبع والموضع الثانی فی تصدیق النبی صلی الله علیه وسلم اباه قال الخطابی قول الراوی تصدیقا لقوله ظن منه وحسبان وفی هذا الحدیث غیر واحد من اصحاب عبد الله فلم یذکروا فیه تصدیقا له وقال القرطبی فی المفهم والظاهر زاد تصدیقا له فلیس بشئ فان هذه هی الزیادة من قول الراوی وهی باطلة لان النبی صلی الله علیه وسلم لا یصدق المحال وهذه الاوصاف فی حق الله تعالی محال ولئن سلمنا ان النبی صلی الله علیه وسلم صرح بتصدیقه لم یکن ذلک تصدیقا فی المعنی بل باللفظ الذی نقله من کتاب نبیه ویقطع بان ظاهره غیر مراد الموضع الثالث فی ضحک النبی صلی الله علیه وسلم قال ابن ابی جمرة ضحک النبی صلی الله علیه وسلم انما هو للتعجب من جهل الیهودی فظن الراوی ان ذلک تصدیق ولیس کذلک وقال ابن بطال وحاصل الخبر انه ذکر المخلوقات واخبر عن سرعة مائه جمیعا فضحک النبی صلی الله علیه وسلم تعجبا من کونه یستعظم ذلک فی قدرة الله تعالی فکیف فی جنب ما یقدر علیه بعظیم الموضع الرابع فی ان النبی صلی الله علیه وسلم ما کان یضحک مما قیده الاصلی حتی بدت نواجذه وهو فهمه وقال الکرمانی کان التبسم هو الغالب وما قیده الاصلی بالنواجذ الاضراس مطلقا الموضع الخامس فی الحکمة فی قراءة صلی الله علیه وسلم قوله تعالی وما قدروا الله حق قدره فقیل اشار بهذا الی ان ذلک قاله الیهودی لیسیر فی جنس ما یقوله ویفوز لها الحدیث الخطابی الآیة محتملة للرضاء والانکار وقال القرطبی کان ضحکه صلی الله علیه وسلم تعجبا من جرأة الیهودی وجهله فلذلک قرأ هذه الآیة وما قدروا الله حق قدره ای ما عرفوه حق معرفته ونحوا وبهما من صفات العینی وکذا فی ف ١٢ قوله التعجب من غیرة سعد الغیرة الاولی فیها حیاة یوجد القبول عند مشتقة من الغیر القلب ویجان الغضب بسبب المشارکة الاستیذان اسند الیها مجازا ما یکون بین الزوجین بذا فی حق الآدمی ومعنی غیرة الله تعالی النصاری هو ابن اوس بن زید المنع منها قاله العینی وقال الکرمانی الغیرة کراهیة المشارکة فی محبوباتها فی خلافة عثمان رضی الله عنه

marfat.com

وقال عبيد الله بن عمر وعن عبيد الملك لا شخص اغير من الله ٢١ **باب** ١ قال اى شئ اكبر شهادة قل الله ثم قال الله شهيد بيني وبينكم وقال ابن عمر ١٢ وهو صفة من صفات الله وقال كل شئ هالك الا وجهه ٢ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابى حازم ٣ عن سهل بن سعد قال ٤ النبى صلى الله عليه وسلم لرجل امعك من القرآن شئ قال نعم سورة كذا وسورة كذا لسورتسماها **باب** ٥ قوله وكان عرشه على الماء وهو رب العرش العظيم وقال ابو العالية استوى الى السماء ارتفع فسوهن خلقهن وقال مجاهد استوى على العرش علا على العرش وقال ابن عباس المجيد الكريم والودود الحبيب يقال حميد مجيد كأنه ٦ فعيل من ماجد ومحمود من حمد **حدثنا** عبدان عن ابى حمزة عن الاعمش عن جامع بن شداد عن صفوان بن محرز عن عمران بن حصين قال اتى عند النبى صلى الله عليه وسلم اذ جاءه قوم من بنى تميم فقال اقبلوا البشرى يا بنى تميم قالوا بشرتنا فاعطنا فدخل ناس من اهل اليمن فقال اقبلوا البشرى يا اهل اليمن اذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قد قبلنا جئناك لنتفقه فى الدين ولنسألك عن اول هذا الامر ما كان قال كان الله ولم يكن شئ قبله وكان عرشه على الماء ثم خلق السموات والارض وكتب فى الذكر كل شئ ثم اتانى رجل فقال يا عمران ادرك ناقتك قد ذهبت فانطلقت اطلبها فاذا السراب ينقطع دونها وايم الله لوددت انها قد ذهبت ولم اقم ٧ **حدثنا** على بن عبد الله قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام قال حدثنا ابو هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان يمين الله ملأى لا تغيضها نفقة سحاء الليل والنهار ارأيتم ما انفق ٦ منذ خلق السموات والارض فانه لم ينقص ما فى يمينه وعرشه على الماء وبيده الاخرى القيض او القبض يرفع ويخفض **حدثنا** احمد قال حدثنا محمد بن ابى بكر المقدمى قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس قال جاء زيد بن حارثة يشكو فجعل النبى صلى الله عليه وسلم يقول اتق الله وامسك عليك زوجك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كاتما شيئا لكتم هذه الآية قال وكانت ٨ تفخر على ازواج النبى صلى الله عليه وسلم

---

٢ قول الله تعالى ٢ قال فسوى خلق حميد اخبرنا ابو حمزة ٢ الله قالت عائشة قال انس / فكانت ٢ زينب

١ قوله لا شخص اغير من الله قلت ما وجه اطلاق الشخص على الله وهو من صفات الاجسام قلت قال الخطابى الشخص لا يكون الا جسما وسمى شخصا ما كان له شخوص وارتفاع وتمثيلى يقتضى تعالى تخليق ان لا يكون بهذه اللفظة صحيحة وان يكون تصحيفا من الراوى وهو الذى وتمزين ابات قرينان فى اللفظ فمن لم يعم الاستماع لم يأس الوهم وايضا كثير منهم يحدث الثقات بل محمل الرواة منهم خفاء ومحرف وربما رسل الكلام على بداهة الطبع من غير تأمل عال مرتفع او هو من باب ... ثم ان عبيد الله منفرد به لم يتابع عليه اقول لا حاجة الى تخطئة الرواة معناه لا ينبغى لشخص ان يكون اصعب ارادة العام كالشئ الذى هو منصوص به فى الروايات وقيل ان لفظ اذا اذا جاءت استفهامية اقتضى الرد ٢ ك **٢ قوله** فسمى الله لنفسه شيئا وتوجيهه ان سمى الله شيئا ويكون الجلالة خبر مبتدأ محذوف وكأن سمى باسم ما اضيفت اليه فعلى هذا يصح صحة اطلاق الشئ عليه تعالى وعلى القرآن والحديث لكن الشئ هو الذى لا يعرف به المقصود منه لما بالكريمة ولذا فرع عليه قوله فسمى لنفسه شيئا ١٢ خ **٣ قوله** قل اى الآخر واما الاول فكأنه اكتفى العظيم وذكر باحدى القطعتين من الآيتين اكتفاء بتتميمها ١٢ **٤ قوله** وكان عرشه على الماء هى الدفع توهم من قال ان العرش لم يخلق الله تعالى مستديرين سمين قوله وكان ولم يكن شئ وكان عرشه على الماء وبذا مذهب باطل ولا يدل الحديث المذكور عليه كما سيأتى والاضافة للتشريف المحض كبيت الله وسماء عرشه لانه مالكه وخالقه وليس لا ولا يتم وقد كان فى ازليته وحده ولا عرش معه والفائدة الثانية من قوله وهو رب العرش العظيم لدفع توهم من قال ان الفلسفة ان العرش هو الخالق الصانع وقوله رب العرش يبطل بذا القول الفاسد فانه يدل على انه مربوب مخلوق والمخلوق كيف يكون خالقا وقد التفقت اقاويل اهل التفسير ان العرش هو السرير وانه جسم ذو قوائم بدليل قوله فاذا موسى آخذ بقائمة من قوائم العرش وبذا صفة المخلوق لدلائل قيام الحدث به من التأليف وغيره كذا فى العينى والفتح ١٢ **٥ قوله** قال ابو العالية بالمهملة والتحتانية هو كنيته نا بعيين بصريين راويين عن ابن عباس اسم احد همار فيع مصغر ضد المخفض واسم الآخر زياد بالتحتانية الخفيفة ـ ك والظاهر انه رفيع بن مهران الرياحى اشتهرت الكثرة روايته عن ابن عباس ١٢ خ **٦ قوله** على العرش قال ابن بطال وبذا يصح وهو المذهب الحق وقول اهل السنة لان الله سبحانه وصف نفسه بالعلى قال سبحانه وتعالى عما يشركون ودعوا اعتراض من قال ـ علا بمعنى ارتفع من غير فرق وقد بطلموه لما فى ظاهره من الانتقال من سفل الى علو وهو محال على الله وجه الدفع ان الله تعالى

---

١ قوله لا شخص اغير من الله قلت ما وجه اطلاق الشخص على الله وهو من صفات الاجسام قلت قال الخطابى الشخص لا يكون الا جسما وسمى شخصا ما كان له شخوص وارتفاع ومثله يقتضى تعالى تخليق ان لا يكون بهذه اللفظة صحيحة وان يكون تصحيفا من الراوى وهو الذى وتمزين ابات قرينان فى اللفظ فمن لم يعم الاستماع لم يأس الوهم وايضا كثير منهم يحدث الثقات بل محمل الرواة منهم خفاء ومحرف وربما رسل الكلام على بداهة الطبع من غير تأمل عال مرتفع او هو من باب ... ثم ان عبيد الله منفرد به لم يتابع عليه اقول لا حاجة الى تخطئة الرواة معناه لا ينبغى لشخص ان يكون اصعب ارادة العام كالشئ الذى هو منصوص به فى الروايات وقيل ان لفظ اذا اذا جاءت استفهامية اقتضى الرد ٢ ك **٢ قوله** فسمى الله لنفسه شيئا وتوجيهه ان سمى الله شيئا ويكون الجلالة خبر مبتدأ محذوف وكأن سمى باسم ما اضيفت اليه فعلى هذا يصح صحة اطلاق الشئ عليه تعالى وعلى القرآن والحديث لكن الشئ هو الذى لا يعرف به المقصود منه لما بالكريمة ولذا فرع عليه قوله فسمى لنفسه شيئا ١٢ خ **٣ قوله** قل اى الآخر واما الاول فكأنه اكتفى العظيم وذكر باحدى القطعتين من الآيتين اكتفاء بتتميمها ١٢ **٤ قوله** وكان عرشه على الماء هى الدفع توهم من قال ان العرش لم يخلق الله تعالى مستديرين سمين قوله وكان ولم يكن شئ وكان عرشه على الماء وبذا مذهب باطل ولا يدل الحديث المذكور عليه كما سيأتى والاضافة للتشريف المحض كبيت الله وسماء عرشه لانه مالكه وخالقه وليس لا ولا يتم وقد كان فى ازليته وحده ولا عرش معه والفائدة الثانية من قوله وهو رب العرش العظيم لدفع توهم من قال ان الفلسفة ان العرش هو الخالق الصانع وقوله رب العرش يبطل بذا القول الفاسد فانه يدل على انه مربوب مخلوق والمخلوق كيف يكون خالقا وقد التفقت اقاويل اهل التفسير ان العرش هو السرير وانه جسم ذو قوائم بدليل قوله فاذا موسى آخذ بقائمة من قوائم العرش وبذا صفة المخلوق لدلائل قيام الحدث به من التأليف وغيره كذا فى العينى والفتح ١٢ **٥ قوله** قال ابو العالية بالمهملة والتحتانية هو كنيته نا بعيين بصريين راويين عن ابن عباس اسم احد همار فيع مصغر ضد المخفض واسم الآخر زياد بالتحتانية الخفيفة ـ ك والظاهر انه رفيع بن مهران الرياحى اشتهرت الكثرة روايته عن ابن عباس ١٢ خ **٦ قوله** على العرش قال ابن بطال وبذا يصح وهو المذهب الحق وقول اهل السنة لان الله سبحانه وصف نفسه بالعلى قال سبحانه وتعالى عما يشركون ودعوا اعتراض من قال ـ علا بمعنى ارتفع من غير فرق وقد بطلموه لما فى ظاهره من الانتقال من سفل الى علو وهو محال على الله وجه الدفع ان الله تعالى وصف نفسه بالعلو ولم يصف نفسه بالارتفاع وقال المعتزلة معناه الاستيلاء بالقهر والغلبة وردبانه تعالى لم يزل قاهرا مستوليا وقوله تعالى ثم استوى يقتضى افتتاح هذا الوصف بعد ان لم يكن ولازم تأويلهم انه كان مغالبا فيه فاستولى عليه يقهره من غالبه وهو منتف عن الله وقال المجسمة معناه الاستقرار وردبان الاستقرار من صفات الاجسام ويلزم منه المحلول وهو محال فى حقه تعالى وعند ابى القاسم فى كتاب السنة من طريق الحسن البصرى عن ام سلمة انها قالت الاستواء غير مجهول والكيف غير معقول والاقرار به ايمان والجحود به كفر ومن طريق ربيعة ابن ابى عبد الرحمن انه سئل كيف استوى على العرش قال الاستواء غير مجهول والكيف غير معقول وعلى الله الرسالة وعلى رسوله البلاغ وعلينا التصديق كذا فى القسطلانى ١٢ **٦ قوله** كأنه فعيل الخ غرضه منه دفع توهم ان فعيل بمعنى فاعل وحميد افعيل بمعنى مفعول ولهذا قال محمد من ماجد وحميد من محمود وفى بعض النسخ محمود من حميد فهو من باب القلب وفى بعضها محمود من حمد بلفظ ماضى المجهول والصرف وانما قال كأنه لاحتمال ان يكون حميد بمعنى حامد او المجيد بمعنى المحمود وفى الجملة فى عبارة البخارى تعقد ك قال فى الفتح وهو فى قول محمود من حمده وقال العينى بذا كلام من لم يدر ان من علم التصريف يقول ان محمودا مشتق من حمود وان حميدا مشتق من حميد والحق انهما اخذا من محمد المأخوذ من حمود والتعقيد انما هو فى قوله ومحمود اخذ من حميد لان محمودا لم يوخذ من حميد وانما هما اخذا من محمد المأخوذ من حمود ١٢ منه **٧ قوله** ولم اقم اى لم اقف على الناقة من وراء السراب بحث بالانسب ولم انتظر ١٢ ع **٨ قوله** تفخر اى تتعظم بالمعاصى ١٢ ك **٩ قوله** القيض والقبض بالقاف والضاد اى بمعنى الموت يتداخل فاضت نفسه اذا مات وامر المشك كما فى الفتح وقال الكرمانى ليس للترديد بل للتنويع ويحتمل ان يكون شكا من الراوى والاول اولى ١٢ قس **١٠ قوله** قالت عائشة ١٢ ع ـ ع **١١ قوله** باب الخ هذا كذا وقع فى رواية ابى ذر وقد تقدم بعض هذا الباب فى بدء الخلق وسقط باب لغيره من رواية الغربرى وسقطت الترجمة من رواية النفسى وذكر قوله قل اى اشهر شهادة و حديث سهل بعد اثرى ابى العالية ومجاهد وقع عند الاصيلى وكريمة قبل اى شئ اكبر شهادة ثم نفسه شيئا ١٢ ع ـ ع **١٢ قوله** عطف على كان الله ولا يلزم منه المعية اذ اللازم من الواو مطلق الجمع فى اصل الثبوت وان كان بينهما تقديم وتأخير ١٢ ك **١٣ قوله** روى عنه البخارى بلا واسطة فى الصلوة وههنا بواسطة احمد ١٢ ك ـ

(قوله باب وكان عرشه على الماء) وفيه كان الله ولم يكن شئ قبله هو كناية عن كونه موجود ابذاته وليس وجوده من غيره يكون قبله ولا يتوهم اثبات القبلية بالنظر الى وجوده وهو يوهم الحدوث تعالى الله عن ذلك علوا كبيرا اهـ سندى

marfat.com

تقول زوجکن اھلیکن ولکن وزوجنی اللہ من فوق سبع سموات وعن ثابت وتخفی فی نفسک ما اللہ مبدیہ وتخشی الناس نزلت فی شان زینب او زید ابن حارثۃ حدثنا خلاد بن یحیی قال حدثنا عیسی بن طہمان قال سمعت انس بن مالک یقول نزلت ۴۲۲۱ ایۃ الحجاب فی زینب بنت جحش فاطعم علیہا یومئذ خبزا ولحما وکانت تفخر علی نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکانت تقول ان اللہ انکحنی فی السماء حدثنا ابو الیمان ۴۲۲۲ قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ لما قضی الخلق کتب عندہ فوق عرشہ ان رحمتی سبقت غضبی حدثنا ابراہیم بن المنذر قال حدثنی محمد بن فلیح قال حدثنی ابی عن ہلال عن عطاء بن یسار عن ابی ہریرۃ ۴۲۲۳ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من آمن باللہ ورسولہ واقام الصلوۃ وصام رمضان فان حقا علی اللہ ان یدخلہ الجنۃ ھاجر فی سبیل اللہ او جلس فی ارضہ التی ولد فیہا قالوا یا رسول اللہ افلا ننبئ الناس بذلک قال ان فی الجنۃ مائۃ درجۃ اعدھا اللہ للمجاھدین فی سبیلہ کل درجتین ما بینہما کما بین السماء والارض فاذا سالتم اللہ فاسالوہ الفردوس فانہ اوسط الجنۃ واعلی الجنۃ وفوقہ عرش الرحمن ومنہ تفجر انہار الجنۃ حدثنا یحیی بن جعفر قال حدثنا ابو معویۃ عن الاعمش عن ابراھیم عن الاسود عن ابیہ عن ابی ذر قال ۴۲۲۴ دخلت المسجد ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالس فلما غربت الشمس قال یا اباذر ھل تدری این تذھب ھذہ قال قلت اللہ ورسولہ اعلم قال فانہا تذھب فتستاذن فی السجود فیؤذن لہا فی السجود وکانہا قد قیل لہا ارجعی من حیث جئت فتطلع من مغربہا ثم قرأ ذلک مستقر لہا فی قراءۃ عبد اللہ حدثنا موسی عن ابراھیم قال حدثنا ابن شہاب عن عبید بن السباق ان زید بن ثابت ۴۲۲۵ حدثہ ح وقال اللیث حدثنی عبد الرحمن بن خالد عن ابن شہاب عن ابن السباق ان زید بن ثابت حدثہ قال ارسل الی ابو بکر فتتبعت القرآن حتی وجدت آخر سورۃ التوبۃ مع ابی خزیمۃ الانصاری لم اجدھا مع احد غیرہ لقد جاءکم رسول من انفسکم حتی خاتمۃ براءۃ ۴۲۲۶ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس بہذا وقال مع ابی خزیمۃ الانصاری حدثنا معلی بن اسد قال حدثنا وھیب عن سعید عن قتادۃ عن ابی العالیۃ عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول عند الکرب لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الہ الا ۴۲۲۷ ھو رب العرش العظیم لا الہ الا ھو رب السموات ورب الارض ورب العرش الکریم حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عمرو بن یحیی عن ابیہ عن ابی سعید الخدری قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یصعقون یوم القیمۃ فاذا انا بموسی اخذ بقائمۃ من قوائم العرش

---

۱ بنت جحش ۲ خلق ۳ فی قال حدثنی ۴ کان ۵ سبیل اللہ ۶ منہا ۷ ثنی ۸ قال ۹ تستاذن ۱۰ بالسجود ۱۱ العلی ۱۲ اللہ ۱۳ اللہ ۱۴ ۲ ر ۱۵ ۲ ر

لہ قولہ ایکن الاہالی جمع اہل علی غیر القیاس والقیاس ایہلون واہل الرجال امرأتہ وولدہ وکل من فی عیالہ وکذا اکل اخ اواخت اوعم اوابن عم اوصبی اجنبی یقول فی منزلہ وعن الازہری اہل الرجل اخص الناس بہ ویکنی بہ عن الزوجۃ ومنہ وسار بہا بلہ قولہ من فوق سبع سموات لما کان جہۃ العلو اشرف من غیرہا اضافت الی فوق سبع سموات وقال الراغب فوق تستعمل فی الزمان والمکان والجسم والعدد والمنزلۃ والتقہر فالاول باعتبار العلو ویقابلہ تحت نحو تحل ہو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم ومن تحت ارجلکم والثانی باعتبار الصعود والانحدار نحو اذ جاؤکم من فوقکم ومن اسفل منکم والثالث فی العدد نحو فان کن نساء فوق اثنتین والرابع فی الکبر والصغر کقولہ بعوضۃ فما فوقہا والخامس بقیۃ تارۃ باعتبار الفضیلۃ الدنیویۃ نحو رفعنا بعضہم فوق بعض درجات والاخرویۃ نحو الذین اتقوا فوقہم یوم القیامۃ والسادس نحو قولہ وہو القاہر فوق عبادہ یخافون ربہم من فوقہم۔ کذا فی قس ع ومطابقتہ للترجمۃ تؤخذ من قولہ من فوق سبع سموات وہو العرش ویؤیدہ ما رواہ القاسم التیمی فی کتاب الحجۃ من طریق داؤد بن ابی ہند عن عامر ہو الشعبی قال کانت زینب تقول للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انا اعظم نسائک علیک حقا انا خیر من منکما وأکرمہن سفیرا واقواہن رحما وجنبک الرحمن من فوق عرشہ وکان جبریل ہو السفیر بذلک وانا ابنۃ عمتک ولیس لک من نسائک قریبۃ غیری۔ ع وام زینب بنت جحش امیمۃ بنت عبد المطلب عمۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ کہ قولہ نزلت آیۃ الحجاب ہی یا ایہا الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الآیۃ قولہ فاطعم علیہا ای اطعم علی ولیمتہا خبزا کثیرا ولحما کثیرا قولہ فی السماء وجہ ہذا ان جہۃ العلو اشرف فیضاف الیہ اشارۃ الی علو ذاتہ وصفاتہ ولیس ذلک باعتبار انہ محلاد جہتہ تعالی اللہ عنہ علوا کبیرا وہذا ہو الثانی والعشرون من ثلاثیات البخاری وہو آخر ثلاثیاتہ کذا فی ک ع ۱۲۔ کو قولہ کتب عندہ ای اثبت فی اللوح المحفوظ وقال القطبی المراد بالکتاب احد شیئین اما القضاء الذی قضاہ کقولہ تعالی کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ای قضی ذلک ویکون معنی قولہ فوق العرش ای عندہ علم ذلک فہو لایسناہ ولا یبدلہ کقولہ تعالی لا یضل ربی ولا ینسی واما اللوح المحفوظ الذی فیہ ذکر اصناف الخلق وبیان امورہم وآجالہم وارزاقہم واحوالہم ویکون معنی فہو عندہ فوق العرش ای ذکرہ وعلمہ۔ ع ف قولہ ان رحمتی سبقت غضبی فان قلت صفات اللہ تعالی قدیمۃ والقدم وہو عدم المسبوقیۃ بالغیر فاوجہ السبق قلت الرحمۃ والغضب من صفات الفعل والسبق باعتبار التعلق والسرفیہ ان الغضب بعد صدور المعصیۃ من العبد بخلاف تعلق الرحمۃ فانہا فائضۃ علی الکل دائما ابدا ۱۲ اک کہ قولہ فان حقا علی اللہ ہذا مما احتجت المعتزلۃ والقدریۃ بان اللہ واجب علیہ الوفاء بعدہ الطالع واجاب اہل السنۃ بان معنی الحق الثابت او ہو واجب بحسب الوعد شرعا لا بحسب العقل وہو المتنازع فیہ فان قلت لم یذکر الرکوۃ والحج قلت لانہما مبنیتان فی الصلاۃ علی النصاب والاستطاعۃ وربما لا یحصلان لہ قولہ کما بین السماء والارض اختلف الخبر الوارد فی تقدیر مسافۃ ما بین السماء والارض وذکر الترمذی مائۃ عام وذکر الطبرانی خمس مائۃ عام وروی ابن ابی خزیمۃ فی التوحید من صحیحہ وابن ابی عاصم فی کتاب السنۃ عن ابن مسعود رض قال وبین السماء الدنیا والتی تلیہا خمس مائۃ عام وبین کل سماء خمس مائۃ عام وفی روایۃ وغلظ کل سماء مسیرۃ خمس مائۃ عام وبین السابعۃ وبین الکرسی خمس مائۃ عام وبین الکرسی وبین الماء خمس مائۃ عام والکرسی فوق الماء واللہ فوق العرش ولا یخفی علیہ شیء من اعمالکم ۱۲ ع کہ قولہ وفوق بضم القاف ای اعلاہ کذا قیدہ الاصیلی وعند غیرہ بالنصب علی الظرفیۃ قالہ القاضی وانکرہ ابن قرقول وقال انما قیدہ الاصیلی بالنصب کذا فی الزرکشی قلت ولا انکار للضم وجہ ظاہر وہو ان فوق من الظروف العادمۃ للتصرف وذلک مما یبنی علی رفعہ بالابتداء کما وقع فی ہذہ الروایۃ ۱۲ و کہ قولہ تحت العرش فیستاذن فیؤذن لہا الحدیث مختصر مما تقدم فی بدء الخلق ف ۱۲۵۶ انتہا تذہب حتی تسجد تحت العرش فیستاذن فیؤذن لہا الحدیث ومنہ ظہر مناسبۃ الحدیث للترجمۃ وظہر ان الاستیذان انما ہو بالطلوع من المشرق۔ ک مختصرا قال فی الفتح والمراد منہ ہہنا اثبات ان العرش مخلوق لانہ ثبت ان لہ فوقا وتحتا وہما من صفات المخلوقات وقال ابن بطال استیذان الشمس معناہ ان اللہ تعالی یخلق فیہا حیاۃ یوجد القول عندہا للہ قادر علی احیاء الجماد والموات وقال غیرہ یحتمل ان یکون الاستیذان اسند الیہا مجازا او المراد من ہو موکل بہا من الملائکۃ ۱۲ کز قولہ رح ابی خزیمۃ الانصاری ہو ابن اوس بن زید ابن ثعلبۃ بن عنم بن مالک النجار واسمہ تمیم اللات شہد بدرا واحدا وجاہد فی خلافۃ عثمان رض وقتل بصفین ہو الذی جعل الشارع شہادتہ بشہادۃ رجلین قال الکرمانی فان قلت شرط قبول القرآن التواتر فکیف الحق ہہنا بہ قلت معناہ لم اجدہ بالکتوبۃ عند غیرہ ومطابقۃ للترجمۃ عند تمام الآیۃ المذکورۃ وہو رب العرش العظیم ع لانہ اثبت ان للعرش ربا فہو مربوب وکل مربوب مخلوق ۱۲ ف۔

ہ قولہ الحلیم والحلم ہو الطمانینۃ عند الغضب وحیث اطلق علی اللہ فالمراد لازمہ وہو تاخیر العقوبۃ وصف العرش بالعظمۃ من جہۃ الکم وبالکرم ای الحسن من جہۃ الکیف فہو ممدوح ذاتا وصفۃ وہذا الذکر من جوامع الکلم ۱۲ ک ع

وقال الماجشون عن عبد الله بن الفضل عن ابی سلمة عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال فالكون اول من يبعث فاذا موسى آخذ بالعرش باب قول الله تعرج الملائكة والروح اليه وقوله اليه يصعد الكلم الطيب ووصله ابو يعلى عن ابن عباس بلفظ اذا بعث النبی صلی الله عليه وسلم قال لاخيه اعلم لی علم هذا الرجل الذی يزعم انه يأتيه الخبر من السماء وقال مجاهد العمل الصالح يرفع الكلم الطيب يقال ذی المعارج الملائكة تعرج الی الله حدثنا اسمعيل قال حدثنی مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هريرة ان رسول الله صلی الله عليه وسلم قال يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون فی صلوة العصر وصلوة الفجر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم ربهم وهو اعلم بكم كيف تركتم عبادی فيقولون تركناهم وهم يصلون واتيناهم وهم يصلون وقال خلد بن محمد حدثنا سليمان قال حدثنی عبد الله بن دينار عن ابی صالح عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا يصعد الی الله الا الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبه كما يربی احدكم فلوه او قلوصه حتی تكون مثل الجبل ورواه ورقاء عن عبد الله بن دينار عن سعيد بن يسار عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم ولا يصعد الی الله الا الطيب حدثنی عبد الاعلی بن حماد قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة عن ابی العالية عن ابن عباس ان نبی الله صلی الله عليه وسلم كان يدعو بهن عند الكرب لا اله الا الله العظيم الحليم لا اله الا الله رب العرش العظيم لا اله الا الله رب السموات ورب العرش الكريم حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن ابن ابی نعم واسمه وهب شك قبيصة عن ابی سعيد قال بعث ابی الی النبی صلی الله عليه وسلم بذهيبة فقسمها بين اربعة وحدثنی اسحاق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا سفيان عن ابيه عن ابن ابی نعم عن ابی سعيد الخدری قال بعث علی وهو باليمن الی النبی صلی الله عليه وسلم بذهيبة فی تربتها فقسمها بين الاقرع بن حابس الحنظلی ثم احد بنی مجاشع وبين عيينة بن حصن بن بدر الفزاری وبين علقمة بن علاثة العامری ثم احد بنی كلاب وبين زيد الخيل الطائی ثم احد بنی نبهان فتغضبت قريش والانصار فقالوا يعطيه صناديد اهل نجد ويدعنا قال انما اتالفهم

بهم فيقول قال ابو عبد الله ثنی يقبلها لصاحبها وقال طيب ثنا نعيم
٢ الخدری ثنا تغيظت فغضبت

١ قوله قال الماجشون بفتح الجيم وضمها وكسرها وهو معرب ماهكون يعنی شبيهة القمر وقيل شبيه الورد وهو عبد العزيز بن عبد الله بن ابی سلمة الماجشون المدنی وبذا اللقب تذيستعمل ايضا لاكثر اقاربه ـ ك ع قوله عن ابی سلمة قال ابو مسعود الدمشقی فی الاطراف وتبعه جماعة من المحدثين انما روی الماجشون هذا عن عبد الله بن الفضل عن الاعرج لا عن ابی سلمة وقال ابن البخاری وهم فی هذا حيث قال عن ابی سلمة واجيب عن هذا بان لعبد الله بن الفضل فی هذا الحديث شيخين والدليل عليه ان ابا داؤد الطيالسی اخرج فی مسنده عن عبد العزيز بن ابی سلمة عن عبد الله بن الفضل عن ابی سلمة طرفا من هذا الحديث و بهذا يرد ايضا علی من قال ان البخاری جزم بهذه الرواية وهی وهم قلت انما جزم بناء علی الجواب المذكور فلذلك قال قال الماجشون والافعادته اذا كان مثل هذا غير مجزوم عنده بذكر بصيغة التمريض فافهم ـ ع وكذا فی ف ١٢ ٢ قوله باب قول الله تعرج الملائكة والروح الخ ذكر ايتين القطعتين من الايتين الكريمتين واراد بالاولی الرد علی الجهمية المجسمة فی تعلقهم لظاهر قوله تعالی ذی المعارج تعرج الملائكة والروح اليه وقد تقرر ان الله ليس بجسم فلا يحتاج الی مكان يستقر فيه فقد كان ولا مكان وانما اضاف المعارج اليه اضافة تشريف ومعنی الارتفاع اليه اعتلاؤه مع تنزيهه عن المكان والمعارج جمع معرج كالمصاعد جمع مصعد والعروج الارتقاء يقال عرج بفتح الراء يعرج بضمها عروجا ومعراجا والمرج المصعد والطريق الذی تعرج فيه الملائكة الی السماء والمعارج شبيه بسلم اوورج تعرج فيه الارواح اذا قبضت وحيث تصعد اعمال بنی آدم وقال الفراء المعارج ای الفواضل العالية قوله والروح اختلف فيه فقيل جبرئيل وقيل ملك عظيم يقوم الملائكة صفا ويقوم هو وحده صفا قال عز وجل يقوم الروح والملائكة صفا وقيل هو خلق من خلق الله لا ينزل ملك الا ومعه اثنان منهم وعن ابن عباس انه ملك لاحد عشر الف جناح والف وجه يسبح الله الی يوم القيمة وقيل هو خلق كالناس بنی آدم لهم ايد وارجل واما الآية الثانية فلرد شبهتهم الضالة ان صعود الكلم اليه لا يقتضی كونه فی جهة اذ الباری سبحانه وتعالی لا يحويه جهة ولا مكان موجود اولا جهة ووصف الكلم بالصعود اليه مجاز لان الكلام عرض والعرض لا يصل لان ينقل قوله الكلم الطيب قيل القرآن والعمل الصالح اداء فرائض الله تعالی ـ ع وكذا فی ف ١٢ ـ

٣ قوله يتعاقبون ای يتناولون وهو نحو اكلونی البراغيث فان قلت السوال عن الترك فلم قالوا اتيناهم وهم يصلون قلت زاد او اعلی الجواب اظهار البيان فضيلتهم واستدراكا لما قالوا اجعل فيهم من يفسد فيها واما تعقيبهم فی بذين الوقتين فلانهما وقتا الفراغ ممن وظيفتی الليل والنهار ووقت رفع الاعمال واما اجتماعهم فهو من تمام لطف الله بالمؤمنين ليكون لهم الشهداء واما السوال فلطلب اعتراف الملائكة بذلك فان قلت ما وجه التخصيص بالذين باتوا وترك ذكر الذين ظلوا قلت اما لانتفاء بذكر احدهما عن الاخری واما لان الليل مظنة العصية ومظنة الاستراحة فلما قيصوا واشتغلوا بالطاعة فالنهار اولی بذلك واما لان حكم طرفی النهار يعلم من حكم طرفی الليل فذكره كالتكرار ١٢ اك ع ٤ قوله بعدل تمرة بكسر العين وفتحها بمعنی المثل وقيل بالفتح اعادل من جنسه وبالكسر ما يساوی من جنسه وقيل بالعكس والعدل بالكسر نصف الحمل وقال الخطابی عدل التمرة ما يعادلها فی قيمتها يقال عدل الشیء شذله فی القيمة وعدله بشذله فی المنظر قوله بيمينه مبناه حسن القبول فان العادة جارية بان يصان اليمين عن مس الاشياء الدنية وليس فيما يضاف اليه تعالی من صفة اليد شمال لانها محل النقص والضعف وقد ورد وكلتا يديه يمين وليس معنی اليد الجارحة انما هو صفة جاء بها التوقيف فنطلقها ولا نكيفها وننتهی من حيث ينتهی التوقيف ١٢ ك ع ٥ قوله ورواه ورقاء الخ يريد ان رواية ورقاء موافقة لرواية سليمان الا فی شيخه فعند سليمان انه عن ابی صالح وعند ورقاء عن سعيد بن يسار فذا فی السند واما فی المتن فنظائره انها سواء الا فی قوله الطيب فانها فی رواية ورقاء طيب بغير الف ولام وقد وصلها البيهقی من طريق ابی النضر هاشم بن القاسم عن ورقاء ١٢ ف ع ٦ قوله كان يدعو بهن فان قلت بذا ذكر وتهليل لا دعاء قلت هو مقدمة للدعاء فاطلق الدعاء عليه باعتبار ذلك او الدعاء ايضا ذكر لكنه خاص فاطلقه واراد العام فان قلت هذا الحديث لا تعلق له بالترجمة قلت هذا والحديثان الذان بعده مقامها اللائق بهن الباب السابق ولعل الناسخ نقلها الی ههنا علی ان بذا الباب كانه من تتمة الباب المتقدم لانهما متقاربان فی القصد بل بهما متحدان ويحتمل ان يقال اراد بهذا و باثالث بيان المعراج وبالثانی لا لازم لا يجاوز خناجرهم ای لا يصعد الی الله تعالی ١٢ اك ٧ قوله شك قبيصة يعنی فی قوله ابن ابی نعم او ابی نعيم بهذا قال بعضهم والذی يفهم من كلام الكرمانی ان شك فی ابن ابی نعيم او ابن ابی نعم وقد مضی فی الاحاديث الانبياء بلا شك عن ابن ابی نعم بضم النون وسكون العين المهملة ـ ع قوله فی تربتها ای مستقرة فيها والتربة علی نية القطعة من الذهب وفی صحاح الذهب معروف وربما انث والقطعة منه ذهيبة واراد بالتربة مقر الذهب ولا يصير ذهبا خالصا الا بعد السبك ١٢ ع ٨ قوله بين زيد الخيل الخ وهؤلاء الاربعة كانوا من المؤلفة وكل منهم رئيس قومه فاما الاقرع فهو ابن حابس بن عقال قال المبرد كان فی صدر الاسلام رئيس غند ف وكان محله فيها محل عيينة بن حصن فی قيس وقال المرزبانی هو اول من حرم القمار وقيل كان سيوطا اعرج مع قرعد وعوره وكان يحكم فی المواسم وهو آخر الحكام من بنی تميم ويقال انه كان ممن دخل من العرب فی البوسية ثم اسلم وشهد الفتوح و استشهد بايلموك وقيل بل عاش الی خلافة عثمان فاصيب بالجوزجان واما عيينة بن بدر فنسب الی جده ابيه وهو عيينة بن حصن بن حذيفة بن بدر وكان رئيس قيس فی اول الاسلام وكنيته ابو مالك وقد مضی له ذكر فی اوائل الاعتصام وسماه النبی صلی الله عليه وسلم الاحمق المطاع وارتد مع طليحة ثم عاد الی الاسلام واما علقمة فهو ابن علاثة بن عوف بن الاحوص بن جعفر بن كلاب بن ربيعة بن عامر بن صعصعة وكان رئيس بنی كلاب مع عامر بن الطفيل وكانا يتنازعان الشرف فيهم ويتفاخران ولبما فی ذلك اخبار شهيرة وكان علقمة حليما عاقلا لكن كان عامر اكثر منه عطاء وارتد علقمة مع من ارتد ثم عاد وبات فی خلافة عمر بحوران واما زيد الخيل فهو ابن مهلهل بن زيد وقيل لزيد الخيل لعنايته بها ويقال لم يكن فی العرب اكثر خيلا منه وقيل لشجاعته وفروسيته وقيل لان كعب بن زهير اتهم باخذ فرسه وكان شاعرا خطيبا شجاعا جوادا واسماه النبی صلی الله عليه وسلم زيد الخير بالراء بدل اللام لما كان فيهم من الخير وقد ظهر اثر ذلك فانه نازل علی اسلامه فی حيوة صلی الله عليه وسلم وقيل بل توفی فی خلافة عمر بذا ملتقط من ف ك ع ١٢

marfat.com

فاقبل رجل غائر العينين ناتی الجبين كث اللحية مشرف الوجنتين محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال فمن يطع الله اذا عصيته فيأمنني على اهل الارض ولا تأمنوني فسأل رجل من القوم قتله النبي صلى الله عليه وسلم اراه خالد بن الوليد فمنعه فلما ولى قال ان من ضئضئ هذا قوما يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الاسلام مروق السهم من الرمية يقتلون اهل الاسلام ويدعون اهل الاوثان لئن ادركتهم لاقتلنهم قتل عاد **حدثنا** عياش بن الوليد قال حدثنا وكيع عن الاعمش عن ابراهيم التيمي اراه عن ابيه عن ابي ذر قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن قوله والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش **باب** قول الله وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة **حدثنا** عمرو بن عون قال حدثنا خالد وهشيم عن اسمعيل عن قيس عن جرير بن عبد الله قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ نظر الى القمر ليلة البدر فقال انكم سترون ربكم كما ترون هذا القمر لا تضامون في رؤيته فان استطعتم ان لا تغلبوا على صلوة قبل طلوع الشمس وصلوة قبل غروب الشمس فافعلوا **حدثنا** يوسف بن موسى قال حدثنا عاصم بن يوسف اليربوعي قال حدثنا ابو شهاب عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن جرير بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم انكم سترون ربكم عيانا **حدثني** عبدة بن عبد الله قال حدثنا حسين الجعفي عن زائدة قال حدثنا بيان بن بشر عن قيس بن ابي حازم قال حدثنا جرير بن عبد الله قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة البدر فقال انكم سترون ربكم يوم القيمة كما ترون هذا لا تضامون في رؤيته **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي هريرة ان الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تضارون في القمر ليلة البدر قالوا لا يا رسول الله قال فهل تضارون في الشمس ليس دونها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال فانكم ترونه كذلك يجمع الله الناس يوم القيمة فيقول من كان يعبد شيئا فليتبعه فيتبع من كان يعبد الشمس الشمس ويتبع من كان يعبد القمر القمر ويتبع من كان يعبد الطواغيت الطواغيت وتبقى هذه الامة فيها شافعوها او منافقوها شك ابراهيم فيأتيهم الله عز وجل فيقول انا ربكم فيقولون هذا مكاننا حتى يأتينا

قال ٢ النبي صلى الله عليه وسلم فيامنني ٣ تأمنونني ٤ النبي صلى الله عليه وسلم ٥ قول الله او ٦ قال عمن ٧ خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم

ليلة البدر فقال انكم ٨ اثنا عن ٩

١ قوله فاقبل رجل اسمه عبد الله ذو الخويصرة التميمي قوله غائر العينين من غارت عينه اذا دخلت وهو ضد الجاحظ قال الكرماني غائر العينين اي داخلتين في الرأس لاصقتين بقعر الحدقة قوله ناتي الجبين اي مرتفع الجبين من النتوء بالنون والتاء المثناة من فوق وبروى ناشز الجبين والمعنى واحد قوله كث اللحية بتشديد المثلثة اي كثير شعرها غير مرسلة قوله مشرف الوجنتين اي غليظهما يعني ليس بسهل الخد يقال اشرفت وجنتاه علتا والوجنتان العظمان المشرفان على الخدين وفي الصحاح مارتفع من الخدود فيهما والجمع لغات بتثليث الواو والرابع اجنة قوله محلوق الرأس كانوا لا يحلقون رؤسهم ويوفرون شعورهم وقد فرق رسول الله صلى الله عليه وسلم شعره وحلق في حجة عمرة قوله اراه خالد بن الوليد اي الظن هذا الرجل خالد بن الوليد وقع في كتاب استتابة المرتدين ان عمر ولا اتاني بينها لاحتمال وقوعه منهما ١٢ ع ٢ قوله لاقتلنهم فان قلت فلم منع خالدا من قتله وقد قدر كه قلت انما اراد ادراك طائفتهم وزمان كثرتهم وخروجهم على الناس بالسيف وانما انذر صلى الله عليه وسلم ان يكون ذلك وقد كان كما قال واول مائجم هوفي زمان علي فان قلت تقدم في المغازي في باب بعث علي الى اليمن انه قال لاقتلنهم قتل ثمود قلت الغرض مذ الاستيصال بالكلية وبما سواء فيه اذ عادا ستوصلت بالريح الصرصر وثمود بالصيحة فان قلت فما معنى قتل حيث لا قتل قلت للازمه وهو الهلاك ويحتمل ان يكون الاضافة الى الفاعل ويراد به القتل الشديد القوي لانهم مشهورون بالشدة والقوة ـ ك لا مطابقة بينه وبين الترجمة بحسب الظاهر وقد تكلف بعضهم في توجيه المطابقة فقال ماحاصله ان في الرواية التي في المغازي وانا امين من في السماء مايدل عليها وهو ان معنى قوله من في السماء على العرش فوق السماء وفيه تعسف ١٢ ع ٣ قوله باب قول الله تعالى وجوه يومئذ الخ المقصود من الباب ذكر الظواهر التي تشهد بان العبد يرى ربه يوم القيمة واستدل البخاري بهذه الآية والاحاديث عليها وهو مذهب اهل السنة وجمهور الائمة ومنعت من ذلك الخوارج والمعتزلة وبعض المرجئة ولهم في ذلك دلائل فاسدة قال البيهقي وجه الدليل من الآية ان لفظ ناضرة بالضاد المعجمة من النظر بمعنى السرور ولفظ ناظرة بالظاء المعجمة يحتمل اربعة اوجه نظر التفكر والاعتبار فلا ينظرون الى الايل كيف خلقت ونظر الانتظار فلا ينظرون الا صحة واحدة ونظر التعقب والرحمة للانظر الله اليهم ونظر الرؤية ينظرون اليك نظر المغشي عليه من الموت والثلثة الاولى غير مرادة اذ الاول فلان الآخرة ليست بدار استدلال واما الثاني فلان في الانتظار تنغيصا والآية خرجت مخرج الامتنان والبشارة واهل الجنة لا ينظرون شيئا لانه مهما خطر لهم اتوا به واما الثالث فلا يجوز لان المحذوف لا يتعطف على ما لقد لم يبق الا نظر الرؤية وانضم الى ذلك ان النظر اذا ذكر مع الوجه انصرف الى نظر

العينين اللتين في الوجه ولانه هو الذي يتعدى بالى كقوله تعالى ينظرون الى ذلك والاصل عدم التقدير فاندفع قول ان المعنى تاظرة الى ثواب ربها وايدني حق المؤمنين بمفهوم قوله تعالى في الكافرين فانهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون وقيد بالقيمة في الآيتين اشارة الى ان الرؤية في الآخرة دون الدنيا فان قلت لا يدل الرؤية من المواجهة والمقابلة وخروج الشعاع من الحدقة اليه او انطباع صورة المرئي في حدقة الرائي ونحو هما وهو محال على الله قلت بهذه شروط عادية لا عقلية لكن حصولها بدون هذه الشروط عقلا ولهذا جوز الاشعري رؤية اعمى الصين بقته اندلس اذ هي حالة يخلقها الله في الحي فلا استحالة فيها بذا لمتقط من ر ف ك ١٢ ع ٤ قوله لا تضامون بتخفيف اليم من الضيم وهو الذل وتحته والظلم اي لا يلحقكم بعضكم بعضا في الرؤية بان يدفعه عنه ونحوه وبفتح التاء وضمها وشدة اليم من الضم اي لا تنتزاحمون ولا تتنازعون فيها ولا تختلفون عندها ١٢ اك ع

٥ قوله كما ترون بذا معنى التشبيه بالقمر الكم ترونه رؤية محققة لا شك فيها ولا تعب ولا خفاء كما ترون القمر كذلك فهو تشبيه للرؤية بالرؤية لا المرئي بالمرئي ولا كيفية الرؤية بالكيفية ١٢ اك ع ـ

٦ قوله هل تضارون بضم التاء وتشديد الراء اي هل تضارون غيركم في حال الرؤية مزحمة او مخالفة او بتخفيفها اي هل يحقكم في رؤيته ضير وهو الضرر وقال العيني بفتح التاء المثناة من فوق وضمها وتشديد الراء وتخفيفها فالتشديد بمعنى لا تتخالفون وتتحالدون في صحة النظر اليه وضوحه وظهوره يقال ضاره يضاره مثل ضره يضره وقال الجوهري يقال اضر في فلان اذا في معنى ولو اشدد فاراد بالمضارة الاجتماع والازدحام عند النظر اليه واما التخفيف فهو من الضير لغة في الضر والمعنى فيه كالاول ١٢ اك ع ـ

٧ قوله ليعبد الطواغيت وهي جمع طاغوت والطواغيت الشياطين او الاصنام وفي الصحاح الطاغوت الكاهن وكل رأس في الضلال وقد يكون واحدا وقد يكون جمعا وقيل وزن لاهوت مقلوب لانه من طغى ولاهوت من لاه واصله طغووت مثل جبروت ثقلت الواو الى ما قبل الغين ثم قلبت الفا وتحركها وانفتاح ما قبلها مع قرا ومنا فقوها انما يقوانى زمرة المؤمنين لانهم كانوا في الدنيا مستترين بهم فيستروا ايضا بهم في الآخرة حتى ضرب بينهم بسور له باب ١٢ اك ـ

٨ قوله فيأتيهم الله اسناد الاتيان اليه تعالى مجاز عن التجلي لهم وقيل عن رؤيتهم اياه لان الاتيان الى الشخص مستلزم لرؤيته قال القاضي عياض اي ياتيهم بعض ملائكته او ياتيهم الذي في سورة الملك وهذه آخر امتحان المؤمنين فاذا قال لهم هذا الملك او هذه الصورة انا ربكم رأوا عليه من علامة الحدوث ما يعلمون به انه ليس ربهم فان قلت الملك معصوم فكيف يقول انا ربكم وهو كذب قلت لا نسلم عصمته من مثل هذه الصغيرة ١٢ ك ع ـ ٩ بتقديم الجيم على الحاء المهملة ولد الحمار جمعه جحاش د جحشان كذا في القاموس ١٢ ـ

ر قوله باب قول الله تعالى وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة وفيه قولهم كنا نعبد عزيرا ابن الله فيقال كذبتم الكذب راجع الى النسبة الخبرية الضمنية التي تتضمنها النسبة التوصيفية في قوله عزير ابن الله كما قرروا ان النسب التوصيفية تتضمن النسب الاخبارية ويمكن رجوعها الى نسبة نعبد بالنظر الى كون مفعوله ابن الله والله تعالى اعلم وفيه فيقولون انت ربنا بتقدير همزة الاستفهام لا للانكار والله تعالى اعلم السندي

marfat.com

ربنا فاذا جاء ربنا عرفناه فيأتيهم الله في صورته التي يعرفون فيقول انا ربكم فيقولون انت ربنا فيتبعونه ويضرب الصراط بين ظهري جهنم
فاكون انا وامتي اول من يجيز ولا يتكلم يومئذ الا الرسل ودعوى الرسل يومئذ اللهم سلم سلم وفي جهنم كلاليب مثل شوك السعدان
هل رأيتم السعدان قالوا نعم يا رسول الله فانها مثل شوك السعدان غير انه لا يعلم ما قدر عظمها الا الله تخطف الناس باعمالهم فمنهم
المؤمن يبقى بعمله والموبق بعمله ومنهم المخردل او المجازى او نحوه ثم ينجلي حتى اذا فرغ الله من القضاء بين العباد واراد ان يخرج برحمته من اراد
من اهل النار امر الملائكة ان يخرجوا من النار من كان لا يشرك بالله شيئا ممن اراد الله ان يرحمه ممن يشهد ان لا اله الا الله فيعرفونهم في النار باثار
السجود تأكل النار ابن ادم الا اثر السجود حرم الله على النار ان تأكل اثر السجود فيخرجون من النار قد امتحشوا فيصب عليهم ماء الحيوة
فينبتون تحته كما تنبت الحبة في حميل السيل ثم يفرغ الله من القضاء بين العباد ويبقى رجل منهم مقبل بوجهه على النار هو آخر اهل النار
دخولا الجنة فيقول اي رب اصرف وجهي عن النار فانه قد قشبني ريحها واحرقني ذكاؤها فيدعو الله بما شاء ان يدعوه ثم يقول الله هل عسيت
ان اعطيت ذلك ان تسألني غيره فيقول لا وعزتك لا اسألك غيره ويعطي ربه من عهود ومواثيق ما شاء الله فيصرف الله وجهه عن النار فاذا اقبل
على الجنة ورآها سكت ما شاء الله ان يسكت ثم يقول اي رب قدمني الى باب الجنة فيقول الله له اليست قد اعطيت عهودك ومواثيقك الا تسألني غير
الذي اعطيت ابدا ويلك يا ابن ادم ما اغدرك فيقول اي رب لا اكونن اشقى خلقك فلا يزال يدعو الله عز وجل حتى يقول هل عسيت ان اعطيت ذلك ان تسأل غيره فيقول
لا وعزتك لا اسألك غيره ويعطي ما شاء من عهود ومواثيق فيقدمه الى باب الجنة فاذا قام الى باب الجنة انفهقت له الجنة فرأى ما فيها من الحبرة
والسرور فيسكت ما شاء الله ان يسكت ثم يقول اي رب ادخلني الجنة فيقول الله اليست قد اعطيت عهودك ومواثيقك ان لا تسأل غير ما اعطيتك
ويلك يا ابن ادم ما اغدرك فيقول اي رب لا اكونن اشقى خلقك فلا يزال يدعو الله حتى يضحك الله منه فاذا ضحك الله منه قال له ادخل الجنة
فاذا دخلها قال الله له تمنه فيسأل ربه وتمنى له حتى ان الله ليذكره ويقول كذا وكذا حتى اذا انقطعت به الاماني قال الله ذلك لك ومثله
معه قال عطاء بن يزيد ابو سعيد الخدري مع ابي هريرة لا يرد عليه من حديثه شيئا حتى اذا حدث ابو هريرة ان الله قال ذلك لك ومثله معه قال
ابو سعيد الخدري وعشرة امثاله معه يا ابا هريرة قال ابو هريرة ما حفظت الا قوله ذلك لك ومثله معه قال ابو سعيد الخدري اشهد اني حفظت
من رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله ذلك لك وعشرة امثاله قال ابو هريرة فذلك الرجل آخر اهل الجنة دخولا الجنة حدثنا يحيى بن بكير
قال حدثنا الليث عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال عن زيد عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري قال قلنا يا رسول الله هل نرى

جاء ربنا فجاء ربنا يعرفون بها يعرفون بها فيجيء فيقول انا ربكم فيقولون انت ربنا فيقول اعطيتك يا الله فيقول اعطيتك يا الله فيقول اعطيتك يا الله

ربنا یوم القیمۃ قال ھل تضارون فی رؤیۃ الشمس اذا کانت ضحوا قلنا لا قال فانکم لا تضارون فی رؤیۃ ربکم یومئذ الا کما تضارون فی رؤیتھما ثم قال
یُنادِی منادٍ لِیَذْھَبْ کُلُّ قومٍ الی ما کانوا یعبدون فیذھب اصحاب الصلیب مع صلبھم واصحاب الاوثان مع اوثانھم واصحاب کل الھۃ مع الھتھم
حتی یبقی من کان یعبد اللہ من برٍّ او فاجرٍ وغبرات من اھل الکتاب ثم یؤتی بجھنم تعرض کانھا سراب فیقال لھم الھود ما کنتم تعبدون قالوا کنا
نعبد عزیر ابن اللہ فیقال کذبتم لم یکن للہ صاحبۃ ولا ولد فما تریدون قالوا نرید ان تسقینا فیقال اشربوا فیتساقطون فی جھنم ثم یقال
للنصاری ما کنتم تعبدون فیقولون کنا نعبد المسیح ابن اللہ فیقال کذبتم لم یکن للہ صاحبۃ ولا ولد فما تریدون فیقولون نرید ان تسقینا
فیقال اشربوا فیتساقطون حتی یبقی من کان یعبد اللہ من برٍّ او فاجرٍ فیقال لھم ما یحبسکم وقد ذھب الناس فیقولون فارقناھم ونحن احوج
منا الیہ الیوم وانا سمعنا منادیا ینادی لیلحق کل قوم بما کانوا یعبدون وانما ننتظر ربنا قال فیاتیھم الجبار فی صورۃ غیر صورتہ التی راٰوہ فیھا اوّل مرۃ
فیقول انا ربکم فیقولون انت ربنا ولا یکلمہ الا الانبیاء فیقول ھل بینکم وبینہ ایۃ تعرفونہ فیقولون الساق فیکشف عن ساقہ فیسجد لہ کل
مؤمن ویبقی من کان یسجد للہ ریاءً وسمعۃً فیذھب کیما یسجد ظھرہ طبقا واحدا ثم یؤتی بالجسر فیجعل بین ظھری جھنم قلنا یا رسول اللہ
وما الجسر قال مدحضۃ مزلۃ علیہ خطاطیف وکلالیب وحسکۃ مفلطحۃ لھا شوکۃ عقیفۃ تکون بنجد یقال لھا السعدان یمر المؤمن علیھا کالطرف
وکالبرق وکالریح وکاجاوید الخیل والرکاب فناجٍ مسلم وناجٍ مخدوش مکدوس فی نار جھنم حتی یمر آخرھم یسحب سحبا فما انتم باشد لی
مناشدۃ فی الحق قد تبین لکم من المؤمن یومئذ للجبار واذا رأوا انھم قد نجوا فی اخوانھم یقولون ربنا اخواننا کانوا یصلون معنا ویصومون معنا
ویعملون معنا فیقول اللہ اذھبوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال دینار من ایمان فاخرجوہ ویحرم اللہ صورھم علی النار فیاتونھم بعضھم قد غاب فی النار الی
قدمیہ والی انصاف ساقیہ فیخرجون من عرفوا ثم یعودون فیقول اذھبوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال نصف دینار فاخرجوہ فیخرجون من

٢ الضحو ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦ ٦٢٧ ٦٢٨ ٦٢٩ ٦٣٠ ٦٣١ ٦٣٢ ٦٣٣ ٦٣٤ ٦٣٥ ٦٣٦ ٦٣٧ ٦٣٨ ٦٣٩ ٦٤٠ ٦٤١ ٦٤٢ ٦٤٣ ٦٤٤ ٦٤٥ ٦٤٦ ٦٤٧ ٦٤٨ ٦٤٩ ٦٥٠ ٦٥١ ٦٥٢ ٦٥٣ ٦٥٤ ٦٥٥ ٦٥٦ ٦٥٧ ٦٥٨ ٦٥٩ ٦٦٠ ٦٦١ ٦٦٢ ٦٦٣ ٦٦٤ ٦٦٥ ٦٦٦ ٦٦٧ ٦٦٨ ٦٦٩ ٦٧٠ ٦٧١ ٦٧٢ ٦٧٣ ٦٧٤ ٦٧٥ ٦٧٦ ٦٧٧ ٦٧٨ ٦٧٩ ٦٨٠ ٦٨١ ٦٨٢ ٦٨٣ ٦٨٤ ٦٨٥ ٦٨٦ ٦٨٧ ٦٨٨ ٦٨٩ ٦٩٠ ٦٩١ ٦٩٢ ٦٩٣ ٦٩٤ ٦٩٥ ٦٩٦ ٦٩٧ ٦٩٨ ٦٩٩ ٧٠٠ ٧٠١ ٧٠٢ ٧٠٣ ٧٠٤ ٧٠٥ ٧٠٦ ٧٠٧ ٧٠٨ ٧٠٩ ٧١٠ ٧١١ ٧١٢ ٧١٣ ٧١٤ ٧١٥ ٧١٦ ٧١٧ ٧١٨ ٧١٩ ٧٢٠ ٧٢١ ٧٢٢ ٧٢٣ ٧٢٤ ٧٢٥ ٧٢٦ ٧٢٧ ٧٢٨ ٧٢٩ ٧٣٠ ٧٣١ ٧٣٢ ٧٣٣ ٧٣٤ ٧٣٥ ٧٣٦ ٧٣٧ ٧٣٨ ٧٣٩ ٧٤٠ ٧٤١ ٧٤٢ ٧٤٣ ٧٤٤ ٧٤٥ ٧٤٦ ٧٤٧ ٧٤٨ ٧٤٩ ٧٥٠ ٧٥١ ٧٥٢ ٧٥٣ ٧٥٤ ٧٥٥ ٧٥٦ ٧٥٧ ٧٥٨ ٧٥٩ ٧٦٠ ٧٦١ ٧٦٢ ٧٦٣ ٧٦٤ ٧٦٥ ٧٦٦ ٧٦٧ ٧٦٨ ٧٦٩ ٧٧٠ ٧٧١ ٧٧٢ ٧٧٣ ٧٧٤ ٧٧٥ ٧٧٦ ٧٧٧ ٧٧٨ ٧٧٩ ٧٨٠ ٧٨١ ٧٨٢ ٧٨٣ ٧٨٤ ٧٨٥ ٧٨٦ ٧٨٧ ٧٨٨ ٧٨٩ ٧٩٠ ٧٩١ ٧٩٢ ٧٩٣ ٧٩٤ ٧٩٥ ٧٩٦ ٧٩٧ ٧٩٨ ٧٩٩ ٨٠٠ ٨٠١ ٨٠٢ ٨٠٣ ٨٠٤ ٨٠٥ ٨٠٦ ٨٠٧ ٨٠٨ ٨٠٩ ٨١٠ ٨١١ ٨١٢ ٨١٣ ٨١٤ ٨١٥ ٨١٦ ٨١٧ ٨١٨ ٨١٩ ٨٢٠ ٨٢١ ٨٢٢ ٨٢٣ ٨٢٤ ٨٢٥ ٨٢٦ ٨٢٧ ٨٢٨ ٨٢٩ ٨٣٠ ٨٣١ ٨٣٢ ٨٣٣ ٨٣٤ ٨٣٥ ٨٣٦ ٨٣٧ ٨٣٨ ٨٣٩ ٨٤٠ ٨٤١ ٨٤٢ ٨٤٣ ٨٤٤ ٨٤٥ ٨٤٦ ٨٤٧ ٨٤٨ ٨٤٩ ٨٥٠ ٨٥١ ٨٥٢ ٨٥٣ ٨٥٤ ٨٥٥ ٨٥٦ ٨٥٧ ٨٥٨ ٨٥٩ ٨٦٠ ٨٦١ ٨٦٢ ٨٦٣ ٨٦٤ ٨٦٥ ٨٦٦ ٨٦٧ ٨٦٨ ٨٦٩ ٨٧٠ ٨٧١ ٨٧٢ ٨٧٣ ٨٧٤ ٨٧٥ ٨٧٦ ٨٧٧ ٨٧٨ ٨٧٩ ٨٨٠ ٨٨١ ٨٨٢ ٨٨٣ ٨٨٤ ٨٨٥ ٨٨٦ ٨٨٧ ٨٨٨ ٨٨٩ ٨٩٠ ٨٩١ ٨٩٢ ٨٩٣ ٨٩٤ ٨٩٥ ٨٩٦ ٨٩٧ ٨٩٨ ٨٩٩ ٩٠٠ ٩٠١ ٩٠٢ ٩٠٣ ٩٠٤ ٩٠٥ ٩٠٦ ٩٠٧ ٩٠٨ ٩٠٩ ٩١٠ ٩١١ ٩١٢ ٩١٣ ٩١٤ ٩١٥ ٩١٦ ٩١٧ ٩١٨ ٩١٩ ٩٢٠ ٩٢١ ٩٢٢ ٩٢٣ ٩٢٤ ٩٢٥ ٩٢٦ ٩٢٧ ٩٢٨ ٩٢٩ ٩٣٠ ٩٣١ ٩٣٢ ٩٣٣ ٩٣٤ ٩٣٥ ٩٣٦ ٩٣٧ ٩٣٨ ٩٣٩ ٩٤٠ ٩٤١ ٩٤٢ ٩٤٣ ٩٤٤ ٩٤٥ ٩٤٦ ٩٤٧ ٩٤٨ ٩٤٩ ٩٥٠ ٩٥١ ٩٥٢ ٩٥٣ ٩٥٤ ٩٥٥ ٩٥٦ ٩٥٧ ٩٥٨ ٩٥٩ ٩٦٠ ٩٦١ ٩٦٢ ٩٦٣ ٩٦٤ ٩٦٥ ٩٦٦ ٩٦٧ ٩٦٨ ٩٦٩ ٩٧٠ ٩٧١ ٩٧٢ ٩٧٣ ٩٧٤ ٩٧٥ ٩٧٦ ٩٧٧ ٩٧٨ ٩٧٩ ٩٨٠ ٩٨١ ٩٨٢ ٩٨٣ ٩٨٤ ٩٨٥ ٩٨٦ ٩٨٧ ٩٨٨ ٩٨٩ ٩٩٠ ٩٩١ ٩٩٢ ٩٩٣ ٩٩٤ ٩٩٥ ٩٩٦ ٩٩٧ ٩٩٨ ٩٩٩ ١٠٠٠

٢ الضحو ١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١٣ ١٤ ١٥ ١٦ ١٧ ١٨ ١٩ ٢٠ ٢١ ٢٢ ٢٣ ٢٤ ٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ ٢٩ ٣٠ ٣١ ٣٢ ٣٣ ٣٤ ٣٥ ٣٦ ٣٧ ٣٨ ٣٩ ٤٠ ٤١ ٤٢ ٤٣ ٤٤ ٤٥ ٤٦ ٤٧ ٤٨ ٤٩ ٥٠ ٥١ ٥٢ ٥٣ ٥٤ ٥٥ ٥٦ ٥٧ ٥٨ ٥٩ ٦٠ ٦١ ٦٢ ٦٣ ٦٤ ٦٥ ٦٦ ٦٧ ٦٨ ٦٩ ٧٠ ٧١ ٧٢ ٧٣ ٧٤ ٧٥ ٧٦ ٧٧ ٧٨ ٧٩ ٨٠ ٨١ ٨٢ ٨٣ ٨٤ ٨٥ ٨٦ ٨٧ ٨٨ ٨٩ ٩٠ ٩١ ٩٢ ٩٣ ٩٤ ٩٥ ٩٦ ٩٧ ٩٨ ٩٩ ١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦ ٦٢٧ ٦٢٨ ٦٢٩ ٦٣٠ ٦٣١ ٦٣٢ ٦٣٣ ٦٣٤ ٦٣٥ ٦٣٦ ٦٣٧ ٦٣٨ ٦٣٩ ٦٤٠ ٦٤١ ٦٤٢ ٦٤٣ ٦٤٤ ٦٤٥ ٦٤٦ ٦٤٧ ٦٤٨ ٦٤٩ ٦٥٠ ٦٥١ ٦٥٢ ٦٥٣ ٦٥٤ ٦٥٥ ٦٥٦ ٦٥٧ ٦٥٨ ٦٥٩ ٦٦٠ ٦٦١ ٦٦٢ ٦٦٣ ٦٦٤ ٦٦٥ ٦٦٦ ٦٦٧ ٦٦٨ ٦٦٩ ٦٧٠ ٦٧١ ٦٧٢ ٦٧٣ ٦٧٤ ٦٧٥ ٦٧٦ ٦٧٧ ٦٧٨ ٦٧٩ ٦٨٠ ٦٨١ ٦٨٢ ٦٨٣ ٦٨٤ ٦٨٥ ٦٨٦ ٦٨٧ ٦٨٨ ٦٨٩ ٦٩٠ ٦٩١ ٦٩٢ ٦٩٣ ٦٩٤ ٦٩٥ ٦٩٦ ٦٩٧ ٦٩٨ ٦٩٩ ٧٠٠ ٧٠١ ٧٠٢ ٧٠٣ ٧٠٤ ٧٠٥ ٧٠٦ ٧٠٧ ٧٠٨ ٧٠٩ ٧١٠ ٧١١ ٧١٢ ٧١٣ ٧١٤ ٧١٥ ٧١٦ ٧١٧ ٧١٨ ٧١٩ ٧٢٠ ٧٢١ ٧٢٢ ٧٢٣ ٧٢٤ ٧٢٥ ٧٢٦ ٧٢٧ ٧٢٨ ٧٢٩ ٧٣٠ ٧٣١ ٧٣٢ ٧٣٣ ٧٣٤ ٧٣٥ ٧٣٦ ٧٣٧ ٧٣٨ ٧٣٩ ٧٤٠ ٧٤١ ٧٤٢ ٧٤٣ ٧٤٤ ٧٤٥ ٧٤٦ ٧٤٧ ٧٤٨ ٧٤٩ ٧٥٠ ٧٥١ ٧٥٢ ٧٥٣ ٧٥٤ ٧٥٥ ٧٥٦ ٧٥٧ ٧٥٨ ٧٥٩ ٧٦٠ ٧٦١ ٧٦٢ ٧٦٣ ٧٦٤ ٧٦٥ ٧٦٦ ٧٦٧ ٧٦٨ ٧٦٩ ٧٧٠ ٧٧١ ٧٧٢ ٧٧٣ ٧٧٤ ٧٧٥ ٧٧٦ ٧٧٧ ٧٧٨ ٧٧٩ ٧٨٠ ٧٨١ ٧٨٢ ٧٨٣ ٧٨٤ ٧٨٥ ٧٨٦ ٧٨٧ ٧٨٨ ٧٨٩ ٧٩٠ ٧٩١ ٧٩٢ ٧٩٣ ٧٩٤ ٧٩٥ ٧٩٦ ٧٩٧ ٧٩٨ ٧٩٩ ٨٠٠ ٨٠١ ٨٠٢ ٨٠٣ ٨٠٤ ٨٠٥ ٨٠٦ ٨٠٧ ٨٠٨ ٨٠٩ ٨١٠ ٨١١ ٨١٢ ٨١٣ ٨١٤ ٨١٥ ٨١٦ ٨١٧ ٨١٨ ٨١٩ ٨٢٠ ٨٢١ ٨٢٢ ٨٢٣ ٨٢٤ ٨٢٥ ٨٢٦ ٨٢٧ ٨٢٨ ٨٢٩ ٨٣٠ ٨٣١ ٨٣٢ ٨٣٣ ٨٣٤ ٨٣٥ ٨٣٦ ٨٣٧ ٨٣٨ ٨٣٩ ٨٤٠ ٨٤١ ٨٤٢ ٨٤٣ ٨٤٤ ٨٤٥ ٨٤٦ ٨٤٧ ٨٤٨ ٨٤٩ ٨٥٠ ٨٥١ ٨٥٢ ٨٥٣ ٨٥٤ ٨٥٥ ٨٥٦ ٨٥٧ ٨٥٨ ٨٥٩ ٨٦٠ ٨٦١ ٨٦٢ ٨٦٣ ٨٦٤ ٨٦٥ ٨٦٦ ٨٦٧ ٨٦٨ ٨٦٩ ٨٧٠ ٨٧١ ٨٧٢ ٨٧٣ ٨٧٤ ٨٧٥ ٨٧٦ ٨٧٧ ٨٧٨ ٨٧٩ ٨٨٠ ٨٨١ ٨٨٢ ٨٨٣ ٨٨٤ ٨٨٥ ٨٨٦ ٨٨٧ ٨٨٨ ٨٨٩ ٨٩٠ ٨٩١ ٨٩٢ ٨٩٣ ٨٩٤ ٨٩٥ ٨٩٦ ٨٩٧ ٨٩٨ ٨٩٩ ٩٠٠ ٩٠١ ٩٠٢ ٩٠٣ ٩٠٤ ٩٠٥ ٩٠٦ ٩٠٧ ٩٠٨ ٩٠٩ ٩١٠ ٩١١ ٩١٢ ٩١٣ ٩١٤ ٩١٥ ٩١٦ ٩١٧ ٩١٨ ٩١٩ ٩٢٠ ٩٢١ ٩٢٢ ٩٢٣ ٩٢٤ ٩٢٥ ٩٢٦ ٩٢٧ ٩٢٨ ٩٢٩ ٩٣٠ ٩٣١ ٩٣٢ ٩٣٣ ٩٣٤ ٩٣٥ ٩٣٦ ٩٣٧ ٩٣٨ ٩٣٩ ٩٤٠ ٩٤١ ٩٤٢ ٩٤٣ ٩٤٤ ٩٤٥ ٩٤٦ ٩٤٧ ٩٤٨ ٩

عرفوا ثم يعودون فيقول اذهبوا فمن وجدتم في قلبه مثقال ذرة من ايمان فاخرجوه فيخرجون من عرفوا وقال ابو سعيد فان لم تصدقوني فاقرءوا ان الله لا يظلم مثقال ذرة وان تك حسنة يضاعفها فيشفع النبيون والملائكة والمؤمنون فيقول الجبار بقيت شفاعتي فيقبض قبضة من النار فيخرج اقواما قد امتحشوا فيلقون في نهر بافواه الجنة يقال له الحيوة فينبتون في حافتيه كما تنبت الحبة في حميل السيل قد رأيتموها الى جانب الصخرة والى جانب الشجرة فما كان الى الشمس منها كان اخضر وما كان منها الى الظل كان ابيض فيخرجون كانهم اللؤلؤ فيجعل في رقابهم الخواتيم فيدخلون الجنة فيقول اهل الجنة هؤلاء عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة بغير عمل عملوه ولا خير قدموه فيقال لهم لكم ما رأيتم ومثله معه وقال الحجاج بن منهال حدثنا همام بن يحيى قال حدثنا قتادة عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يجمع المؤمنون يوم القيامة حتى يهموا بذلك فيقولون لو استشفعنا الى ربنا فيريحنا من مكاننا فيأتون ادم فيقولون انت ادم ابو الناس خلقك الله بيده واسكنك جنته واسجد لك ملائكته وعلمك اسماء كل شيء اشفع لنا عند ربك حتى يريحنا من مكاننا هذا فيقول لست هناكم قال فيذكر خطيئته التي اصاب اكله من الشجرة وقد نهي عنها ولكن ائتوا نوحا اول نبي بعثه الله الى اهل الارض فيأتون نوحا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي اصاب سؤاله ربه بغير علم ولكن ائتوا ابراهيم خليل الرحمن قال فيأتون ابراهيم فيقول اني لست هناكم ويذكر ثلث كلمات كذبهن ولكن ائتوا موسى عبدا اتاه الله التوراة وكلمه وقربه نجيا قال فيأتون موسى فيقول اني لست هناكم ويذكر خطيئته التي اصاب قتله النفس ولكن ائتوا عيسى عبد الله ورسوله وروح الله وكلمته قال فيأتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تاخر قال فيأتوني فاستاذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فاذا رأيته وقعت له ساجدا فيدعني ما شاء الله ان يدعني فيقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فارفع رأسي فاثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم اشفع فيحد لي حدا فاخرج فادخلهم الجنة قال قتادة وسمعته يقول فاخرج فاخرجهم من النار وادخلهم الجنة قال قتادة وقد سمعته يقول فاخرج فاخرجهم من النار وادخلهم الجنة ثم اعود الثالثة فاستاذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فاذا رأيته وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله ان يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فارفع رأسي فاثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه قال ثم اشفع فيحد لي حدا فاخرج فادخلهم الجنة قال قتادة وقد سمعته يقول فاخرج فاخرجهم من النار وادخلهم الجنة حتى ما يبقى في النار الا من حبسه القرآن اي وجب عليه الخلود قال ثم تلا هذه الاية عسى ان

فاذا لم تصدقوني فان لم تصدقوا ٢ ماء ٢ نهر حدثنا حجاج يحشرون ٢ وذكر الحديث بطوله فاذكر الحديث ليشفع ٢ فاذكر الحديث قال ٢ اهل كذبات ٢ صلى الله عليه وسلم

فيأتونني تعطا ٢ الثانية تعطه ٢ ايضا تعطا ٢ ايضا ٢ قد

---

١ قوله بقيت شفاعتي الخ قرات في تنقيح الزركشي وقع هنا في حديث ابي سعيد بعد شفاعة الانبياء فيقول الله بقيت شفاعتي فيخرج من النار من لم يعمل خيرا وتمسك به بعضهم في تجويز اخراج غير المؤمنين من النار وردبوجهين احدهما ان هذه الزيادة ضعيفة لانها غير متصلة كما قال عبد الحق في الجمع الثاني ان المراد بالخير التشفي مازادا على الاصل الاقرار بالشهادتين كما يدل عليه بقية الاحاديث بهذا قال والوجه الاول غلط منه فان الرواية متصلة هنا والمخالفة ذلك لعبد الحق غلط على غلط لانه لم يقل الا في طريق اخرى دفع فيها اخر جوا من كان في قلبه مثقال حبة خردل من خير قال هذه الرواية غير متصلة ولما ساق حديث ابي سعيد الذي في هذا الباب ساقه بلفظ البخاري وسلم بتعقيبه بامر متصل ولو قال ذلك لتعقبناه عليه فانه لا انقطاع في السند ثم ان لفظ حديث ابي سعيد هنا ليس كما ساقه الزركشي وانما فيه فيقول الجبار بقيت شفاعتي فيخرج اقواما قد امتحشوا ثم قال في آخر فيقول اهل الجنة هؤلاء عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة بغير عمل عملوه ولا خير قدموه فيعجز ان يكون الزركشي ذكره بالمعنى. ف قوله بافواه الجنة جمع فوهة بضم الفاء وشدة الواو المفتوحة على غير قياس و افواه الازقة والنهار اوائلها والمراد ملتقى مسالك قصور الجنة ٢ اك ع قس **٢** قوله في حميل السيل هو ما يجمئ به السيل من طين او غثاء وغيره بمعنى محمولة فاذا التفقت فيه حبة واستقرت على شط مجرى السيل فانها تنبت في ليلة ويوم فشبه بها سرعة عود ابدانهم واجسامهم اليهم بعد احراق النار بها وورد في حامل السيل جمع حميل. بحمي قوله الخواتيم اراد به اشياء من الذهب تعلق في اعناقهم كما تواتيهم علامة يعرفون بها وهم كالاتي في صفاتهم قوله لغير عمل عملوه اي بمجرد الايمان دون امر زائد عليه من الاعمال والخيرات وعلم منه ان شفاعة الملائكة والنبيين والمؤمنين فيمن كان له طاعة غير الايمان الذي لا يطيق عليه الا الله ٢ اك ع **٣** قوله وقال الحجاج بن منهال هو احد مشائخ البخاري وقد يقال حدثنا حجاج لانا سمعنا منه اذا كرة لا تحيلا واما اذا كان عرضا ومناولة ويكتفا وقع عند جمع الرواة الاتي رواية ابي زيد المروزي عن الفربري فقال فيها حدثنا حجاج وكلهم ساقوا الحديث كلا الا النسفي فساق منه الى قوله خلقك الله بيده ثم قال فذكر الحديث ووقع لابي ذر عن الحموي نحوه ولكن قال وذكر الحديث بطوله بعد قوله حتى يهموا بذلك ونحوه للكشميهني ١٢ ع **٤** قوله حتى يهموا من الهم

وفي بعضها يهموا من الهم بمعنى القصد والحزن معروفا ومجهولا وفي صحيح مسلم يهتموا اي يعتنون. اهـ نقل الشفاعة وازالة الكرب عنهم. ك ع قوله بذلك اي الحبس وقول الزركشي بذه الاشارة الى المذكور بعده وهو حديث الشفاعة تعقبه في المصابيح فقال هو تكلف لادا عي له والظاهر ان الاشارة بربعة الى الحبس المذكور بقوله يحبس المؤمنون حتى يهموا ١٢ قس **٥** قوله الكهين الشجرة منصوب بانه بدل او بيان للخطيئة او بفعل مقدر نحو يعني ويجوز ان يكون بيانا للضمير المجرور المحذوف نحو قوله تعالى فقضيتهن سبع سموات وفي بعضها ويذكر الكهين بحذف لفظ الخطيئة التي اصاب كذا في ك ش ع ١٢ **٦** قوله اول نبي بعثه الله فان قلت لوم منوان آدم لم يكن نبيا قلت اللازم ليس ذلك بل كان نبيا لكن لم يكن له اهل ارض يبعث اليهم وله اجوبة اخرى تقدمت قوله سواله هو دعاؤه بقوله رب لا تذر على الارض من الكافرين ديارا قوله يذكر ثلث كلمات وهي قوله اني سقيم وبل فعله كبيرهم وبذه اختي وبذه رواية المستملي وفي رواية غيره ثلث كذبات قال القاضي يكذا يقولونه توضعا وتعظيما لما يأتونه واشارة الى ان هذا المقام اخر غير هم ويحتمل انهم علموا ان صاحبها محمد صلى الله عليه وسلم ويكون احالة كل واحد منهم على الآخر ليصل بالتدريج الى محمد صلى الله عليه وسلم اظهارا للفضيلة وكذلك الهام الله الناس بسوا العرق آدم وغيره فانهم اذا سألوهم وامتنعوا تم سألوه صلى الله عليه وسلم فاجاب وحصل عزم عظيم علموا ارتفاع منزلته وكمال قربه وان هذا الامر العظيم لا يليق الا قدر على الاقدام عليه غيره صلى الله عليه وسلم وهي الشفاعة العظمى انتهى واعلم ان المحطاة من الانبياء اما صغائر مسهوبة وامّا قبل النبوة واما ترك الاولى لوجوب عصمتهم بعد النبوة عن الصغائر الحقيرة وعن الكبائر مطلقا. كذا في ع ك ١٢ **٧** قوله فيأتوني فاشفع لهم في الاراحة فيشفع لي ويفصل بينهم وفي الكلام اختصار وهذا هو المقام المحمود والشفاعة العامة الكبرى اذ ما بعد هذا ي شفاعات خاصة لامة لا تتعلق لها بما لي الناس اليه فيها وهي الاراحة من الموقف والفصل بين العباد والحاصل انه شفع اولا للاراحة ثم شفع ثانيا وثالثا ورابعا لطوائف امته ولابد من الحمل عليه لتلائم صدر الحديث وعجزه. كذا في الكرماني قوله وعده نبيكم اي حيث قال عسى ان يبعثك ربك وبذا هو اشارة الى الشفاعة الاولى التي لم يصرح بها في الحديث لكن السياق وسائر الروايات تدل عليه وفي الحديث ان المؤمن لا يخلد في النار وان شفاعته تنفع لاهل الكبائر. كذا في الكرماني ١٢ ع ك ه اي جنته والاضافة للتشريف كبيت الله اذ الضمير راجع اليه صلى الله عليه وسلم على سبيل الالتفات ١٢ ك ع ه اي يعين لي طائفة معينة ١٢

marfat.com

يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قال وهذا المقام المحمود الذي وعده نبيكم صلى الله عليه وسلم **حدثني** عُبيد الله بن سعد بن ابراهيم قال حدثني عمي قال حدثني أبي عن صالح عن ابن شهاب قال حدثني انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسل الى الانصار فجمعهم في قُبَّةٍ وقال لهم اصبروا حتى تلقوا الله ورسوله فاني على الحوض **حدثنا** ثابت بن محمد قال حدثنا سفيان عن ابن جريج عن سليمان الاحول عن طاوس عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا تهجد من الليل قال اللهم ربنا لك الحمد انت قيم السموات والارض ولك الحمد انت رب السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت نور السموات والارض ومن فيهن انت الحق وقولك الحق ووعدك الحق ولقاؤك الحق والجنة حق والنار حق والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك اٰمنت وعليك توكلت واليك خاصمت وبك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم به مني لا اله الا انت وقال قيس بن سعد وابو الزبير عن طاوس قيام مُعاذ قام على كل شيء **حدثنا** يوسف بن موسى قال حدثنا ابو اسامة **حدثني** الاعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد الا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان ولا حجاب يحجبه **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا عبد العزيز بن عبد الصمد انبأنا معاذ وما فيهما وما بين القوم وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبر على وجهه في جنة عدن **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عبد الملك بن اعين وجامع بن ابي راشد عن ابي وائل عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتطع مال امرئ مسلم بيمين كاذبة لقي الله وهو عليه غضبان قال عبد الله ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم مصداقه من كتاب الله إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ الاية **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا سفيان عن عمرو عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم رجل حلف على سلعته لقد اُعطي بها اكثر مما اُعطي وهو كاذب ورجل حلف على يمين كاذبة بعد العصر يقتطع بها مال امرئ مسلم ورجل منع فضل ماء فيقول الله اليوم امنعك فضلي كما منعت فضل مالم تعمل يداك **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن محمد عن ابن ابي بكرة عن ابي بكرة عن النبي

ثنا ثنا ثنى حق ٢قال ابو عبد الله ٢وقال ابن عباس نورها ذي السموات ٣قال حاجب ينظر الكبرياء ٢ان ان قال ولا يكلمهم الله الاية سلعة يوم القيمة

١ قوله حتى تلقوا الله الملقاة مقابلة الشئ ومصادفته لقيه يلقاه ويقال لقيه اذا ادراك بالحس وبالبصيرة ومنه قوله تعالى ولقد كنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوه وملاقاة الله لقيه بعبر بها عن الموت وعن يوم القيمة وقيل ليوم القيمة يوم التلاقي لالتقاء الاولين والآخرين فيه. ف ع قوله فاني على الحوض اراد به الحوض اعطاه الله تعالى وهو في الجنة ويوتى به الى المحشر يوم القيامة وفيه رد على المعتزلة في انكارهم الحوض وفي بعض النسخ حتى تلقوا الله ورسوله على الحوض وعلى هذه الرواية سأل الكرماني حيث قال الله منزه عن المكان فكيف يكون على الحوض ثم اجاب بقوله هو قيد للمعطوف كقوله ووهبنا له اسحق ويعقوب نافلة. ولفظ على الحوض ظرف للفاعل وللمفعول وفي اكثر النسخ بل في كله فاني على الحوض فسقط السوال عن درجة الاعتبار بالكلية ١٢ ع

٢ قوله وبك حاكمت اي كل من جحد بحق جعلتك الحاكم بيني وبينه لاغير ك محاكم اليه اهل الجاهلية من صنم او كاهن ١٢ مجمع **٣** قوله وقال قيس بن سعد وابو الزبير عن طاوس قيام اما دان قيسا وابا الزبير وهذا الحديث عن طاوس عن ابن عباس فوقع عندهما انت قيام السموات بدل انت قيم السموات ١٢ ع **٤** قوله وقرء عمر اي ابن الخطاب رضي الله عنه انه لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم وهو على وزن فعال بالتشديد وهو صيغة مبالغة وكذلك لفظ القيوم وقال ابو عبيدة بن المثنى القيوم فيعول وهو القائم الذي لا يزول وقال الخطابي القيوم لغة المبالغة في القيام على كل شئ بالرعاية له وقال الحليمي القيوم القائم على كل شئ من خلقه يدبره بالرزق ١٢ ع **٥** قوله ولا يحامد اي القيوم والقيام مدلالتهما من صيغ المبالغة. والاستقلال في غير المدح بخلاف القيم فانه يستعمل في الذم ايضا وقال محمد بن فرج بالفاء وسكون الراء والحاء المهملة في كتاب الاسنى في اسماء الحسنى يجوز وصف العبد بالقيم ولا يجوز بالقيوم وقال الغزالي في المقصد الاسنى القيوم هو القائم بذاته المقيم لغيره وليس ذلك الا الله تعالى وقال الكرماني فعلى هذا التفسير هو صفة مركبة من صفة الذات وصفة الفعل ١٢ ع **٦** قوله ولا حجاب يحجبه وفي رواية الكشميهني ولا حاجب قال ابن بطال معنى رفع الحجاب انه لا آفة من ابصار المؤمنين المعاينة ليمن الرؤية فيرونه لارتفاعها عنهم بخلق ضد لها فيهم ويشير اليه قوله تعالى في حق الكفار كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون وقال الحافظ صلاح الدين العلائي في شرح قوله في قصة معاذ واتق دعوة المظلوم فانه ليس بينها وبين الله حجاب والمراد بالحاجب والحجاب نفي المانع من الرؤية فلما نفى عدم اجابة دعاء المظلوم استعار الحجاب للرد فكان نفيه دليلا على ثبوت الاجابة والتعبير بنفي الحجاب ابلغ من التعبير بالقبول لان الحجاب سن شانه المنع من الوصول الى المقصود فاستعير لنفيه لعدم المنع ويخرج كثير من احاديث الصفات على الاستعارة التخييلية وهي ان يشترك شيئان في وصف ثم تعتمد وازم احدهما حيث تكون جهة الاشتراك وصفا قبضت كما لو في المستعار منه بواسطة شئ آخر فثبت

ذلك للمستعار له مبالغة في اثبات المشترك قال وبالحمل على هذه الاستعارة التخييلية يحصل التخلص من نهاوي التجسيم قال ويحتمل ان يراد بالحجاب استعارة محسوس لمعقول لان الحجاب حسي والمنع عقلي قال وقد ورد ذكر الحجاب في عدة احاديث صحيحة والله سبحانه منزه عما يحجبه اذا الحجاب انما يحيط بمقدر محسوس ولكن المراد بحجابه منعه ابصار خلقه او ابصارهم بما شاء كيف شاء واذا شاء كشف عنهم ويؤيده قوله في الحديث الذي بعده وما بين القوم وبين ان ينظروا الى ربهم الا رداء الكبر على وجهه فان ظاهره ليس مرادا قطعا فهي استعارة جزء ١٢ ف **٧** قوله فتان حجتان الخ اشارة الى ما في قوله تعالى ومن دونهما جنتان وتفسيره له وهو خبر مبتدا اي هما جنتان ويحتمل ان يكون فاعل فعله كما قال ابن مالك مررت بواو ثمل كلام ان كلمة فاعل الاثمل بالمثلثة اي جنتان مفضض آنيتهما والحديث من المتشابهات اذ لا وجه حقيقة ولا رداء فما ان يفوض او يؤول الوجه بالذات والرداء بشئ كالرداء المعنوي صفات اللازمة المقدسة عما يشبه المخلوقات وفي جنة عدن ظرف للقوم فان قلت فيها شعر بخلاف الترجمة اذ معناه ان رؤية الله غير واقعة قلت لا اذ غرضه بيان قرب النظر اذ رداء الكبر لا يكون ما لعامن الرؤية قيل كان صلى الله عليه وسلم يخاطب العرب بما يفهمون فيستعمل الاستعارات ليقرب مناد لها فعبر عن زوال المانع بازالة الرداء اي حاصله ان رداء الكبرياء مانع عن الرؤية فكان في الكلام حذفا تقديره بعد قوله الا رداء الكبرياء فانه يمنع عليهم برفعه فيحصل لهم الفوز بالنظر اليه فكان المراد ان المؤمنين اذا تبوؤا مقاعدهم من الجنة ولا ما عند بهم من بهيئة ذي الجلال لا حائل بينهم وبين الرؤية حائل فاذا اراد اكرامهم حفهم برافته وتفضل عليهم بتقريبهم على النظر اليه سبحانه وتعالى ١٢ ف **٨** قوله من فضة آنيتها وما فيها الخ فان قلت يعارضه حديث ابي هريرة قلنا يا رسول الله حدثنا عن الجنة قال لبنة من ذهب ولبنة من فضة اخرجه احمد والترمذي وصححه قلت المراد بالاول صفة ما في كل جنة من آنية وغيرها ومن الثاني حوائط الجنان كلها ١٢ ع **٩** قوله من اقتطع اي اخذ قطعة لنفسه قوله غضبان قدم غير مرة ان في نسبة مثل هذا الكلام الى الله تعالى يراد به لازمه لان الغضب عذابه قوله مصداقه بكسر الميم اي ما يصدق بهذا الحديث ويوافقه ١٢ ع **١٠** قوله بعد العصر تغليظ لشرف لاجتماع الملائكة وختام الاعمال. لغوي ويحتمل ان الغالب من التاجر انفاقه من ربح ماله وقد يتفق في اليوم ان لا يربح فيحرص حين الانصراف عند العصر على امضاء صفقته ان انفقت باليمين الكاذبة ١٢، مجمع **١١** قوله منع فضل ماء اي يمنع الناس من الماء الفاضل عن حاجته ولم تعمل يداك اي ليس حصوله وطلوعه من المنع لقدرتك بل هو بانعام الله وفضله على العباد والمراد به مثل الماء الذي لا يكون ظهوره بسعي الشخص كالعيون والسيول لا كالآبار والقنوات ١٢ ك.

١٢ قوله ترجمان فيه لغات ضم التاء والجيم وفتحهما وفتح الاول وضم الثانية ١٢ ك ع **١٣** قوله اعين بفتح الهمزة وسكون العين المهملة وفتح الياء آخر الحروف وبالنون ١٢ ع **١٤** قوله منعك مطابقة للترجمة من حيث ان الغضب اذا كان سببا لعدم الرؤية كان الرضى سببا لحصولها ١٢ ع

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم قال الزمان قد استدار کھیئتہ یوم خلق اللہ السموات والارض السنۃ اثنا عشر شھرا منھا اربعۃ حرم ثلث متوالیات ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب مضر الذی بین جمادی وشعبان ای شھر ھذا قلنا اللہ ورسولہ اعلم فسکت حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ قال الیس البلدۃ قلنا بلی قال فای بلد ھذا قلنا اللہ ورسولہ اعلم فسکت حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ قال الیس یوم النحر قلنا بلی قال فای یوم ھذا قلنا اللہ ورسولہ اعلم فسکت حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ قال الیس یوم النحر قلنا بلی قال فان دماءکم واموالکم قال محمد واحسبہ قال واعراضکم علیکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی بلدکم ھذا فی شھرکم ھذا وستلقون ربکم فیسألکم عن اعمالکم الا فلا ترجعوا بعدی ضلالا یضرب بعضکم رقاب بعض الا لیبلغ الشاھد الغائب فلعل بعض من یبلغہ ان یکون اوعی لہ من بعض من سمعہ فکان محمد اذا ذکرہ قال صدق النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال الا ھل بلغت باب ما جاء فی قول اللہ ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین حدثنا موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا عبد الواحد عن عاصم عن ابی عثمان عن اسامۃ بن زید قال کان ابن لبعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقضی فارسلت الیہ ان یاتیھا فارسل ان للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل الی اجل مسمی فلتصبر ولتحتسب فارسلت الیہ فاقسمت علیہ فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقمت معہ ومعاذ بن جبل وابی بن کعب وعبادۃ ابن الصامت فلما دخلنا ناولوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصبی ونفسہ تقلقل فصدرہ حسبتہ قال کانھا شنۃ ففاضت عیناہ فقال سعد بن عبادۃ ما ھذا یا رسول اللہ قال ھذا ما جعل اللہ فی قلوب عبادہ وانما یرحم اللہ من عبادہ الرحماء حدثنی عبید اللہ بن سعید بن ابراھیم قال حدثنا یعقوب قال حدثنا ابی عن صالح بن کیسان عن الاعرج عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اختصمت الجنۃ والنار الی ربھما فقالت الجنۃ یارب مالھا لا یدخلھا الا ضعفاء الناس وسقطھم وقالت النار فقال للجنۃ انت رحمتی وقال للنار انت عذابی اصیب بک من اشاء ولکل واحدۃ منکما ملؤھا قال فاما الجنۃ فان اللہ لا یظلم من خلقہ احدا واما النار فانھا تقول ھل من مزید حتی یضع فیھا قدمہ فتقول قط قط وعزتک ویزوی بعضھا الی بعض ولا یظلم ربک احدا وانہ ینشئ للنار من یشاء فیلقون فیھا فتقول ھل من مزید ویلقون فیھا فتقول ھل من مزید ثلثا حتی یضع

ثلثۃ یسمیہ یسمیہ سیسمیہ حدثنا یقضی ومعہ معاذ قال ثنا یعنی اوثرت بالمتکبرین

١ قولہ قد استدار کھیئتہ ای استدارا مستدارۃ مثل حالتہ یوم خلق اللہ السموات والارض واراد بالزمان السنۃ وحرم ای محرم فیہ القتال ومضر باضم وفتح المجیۃ والراء القبیلۃ المشھورۃ غیر منصرف وانما اضافہ الیھم لانھم کانوا یحافظون علی تحریمہ اشد من محافظۃ غیرھم ولم یغیروہ عن مکانہ ووصفہ بالذی بین جمادی وشعبان للتاکید ولازالۃ الریب الحادث فیہ من النسی قال فی الکشاف النسی تاخیر حرمۃ شھر الی شھر آخر کانوا یحلون الشھر الحرام ویحرمون مکانہ شھرا آخر حتی تفضو التخصیص الاشھر الحرم وکانوا یحرمون من شھور العام اربعۃ اشھر مطلقا وربما زادوا الی العشرۃ فیحللونھا ثلثۃ عشر واربعۃ عشر قال والمعنی رجعت الاشھر الی ما کانت علیہ وعاد الحج الی ذی الحجۃ وبطل تغییرھم وقد وافقت حجۃ الوداع ذا الحجۃ ١٢ اک ع ٢ قولہ صدق ای علم بالتجربۃ والاکثر ان کثیر ابن السامعین ھم افضل من شیوخھم ١٢ اک ع ٣ قولہ ان رحمۃ اللہ قریب انما قال قریب والقیاس قریبۃ لان الفعیل الذی بمعنی الفاعل قد یحمل علی الذی بمعنی المفعول والرحمۃ بمعنی الترحم او صفۃ لموصوف محذوف ای شیٔ قریب او لما کان وزنہ وزن المصدر نحو شھیق و زفیر اعطی لہ حکمہ فی استواء المذکر والمؤنث وقال ابن بطال الرحمۃ تنقسم الی صفۃ ذات فیکون معناھا ارادۃ اثابۃ الطائعین والی صفۃ فعل فیکون معناھا ان فضل اللہ تعالی بسوق السحاب وانزال المطر قریب من المحسنین فکان ذلک رحمۃ بھم لکونہ بقدرتہ واردتہ وکون تسمیۃ الجنۃ رحمۃ لکونہ فعلا من افعال عادتہ بقدرتہ ١٢ ع

٤ قولہ یقضی بفتح اولہ وسکون القاف بعدہ اضاد معجمۃ ای یموت والمراد انہ کان فی النزع و للکشمیہنی بضم اولہ بعدہ فاء ١٢ قس ٥ قولہ اختصمت الجنۃ والنار قال ابن بطال عن المہلب یجوز ان یکون ھذا الخصام حقیقۃ بان یخلق اللہ فیھما حیاۃ وفھما وکلاما واللہ قادر علی کل شیٔ ویجوز ان یکون مجازا کقولھم امتلأ الحوض وقال قطنی قطنی والحوض لا یتکلم وانما ذلک عبارۃ عن امتلائہ وانہ لو کان ممن ینطق لقال ذلک وکذا فی قول النار ھل من مزید قال وحاصل اختصامھما افتخار احداھما علی الاخری بمن یسکنھا فتظن النار انھا بمن القی فیھا من عظماء الدنیا آخر عند اللہ من الجنۃ وتظن الجنۃ انھا بمن اسکنھا من اولیاء اللہ آخر عند اللہ فاجیبتا بانہ لا افضل لاحدھما علی الاخری من طریق من یسکنھا وفی کلا ھما شائبۃ شکایۃ الی ربھا ذلم تذکر کل واحدۃ منھا الا ما اختصت بہ وقدر دخل اللہ تعالی الامر فی ذلک الی مشیئتہ ١٢ ف ٦ قولہ الا الضعفاء الناس وان قلت ما وجہ الحصر وقد یدخل فیھا غیر الضعفاء من الانبیاء والملوک العادلۃ والعلماء العاملۃ قلت ذلک بالنظر الی الاغلب فان الکثرۃ الفقراء والبلۃ وامثالھم واما غیرھم ممن الاکابر الدین فھم قلیلون وقیل معنی الضعیف الساقط الخاضع للہ المتواضع خلق ضد المتکبر کذا فی ک ١٢ ٧ قولہ سقطھم بفتحتین جمع ساقط وھو النازل القدر الذی لا یعبأ بہ وسقط المتاع ردیہ ١٢ ف ٨ قولہ وقالت النار یعنی اوثرت بالمتکبرین علی صیغۃ المجہول ای اختصصت وزاد بعض القول ابرزہ فی بعض النسخ بقولہ لیعنی اوثرت بالمتکبرین ولم یقع ہذا فی کثیر من النسخ حتی قال ابن بطال سقط قول النار ربھا ثم ذکر الکرمانی ان مقول النار ثم قال قلت مقدر معلوم من سائر الروایات وھو اوثرت بالمتکبرین ١٢ ع ٩ قولہ فاما الجنۃ فان اللہ قال عباس یحتمل ان یکون معنی قولہ عند ذکر الجنۃ فان اللہ انشاء لخلق یعذب من یشاء غیر ظالم لہ کما قال اعذب بک من اشاء ویحتمل ان یکون راجعا الی تخاصم الجنۃ والنار یوم الذی جعل لکل منھما عدلا وحکمۃ وبما استحقاق کل منھم من غیر ان یظلم احدا وقال غیرہ یحتمل ان یکون علی سبیل التلمیح بقولہ تعالی ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات انا لا نضیع اجر من احسن عملا فغیر عن ترک تضییع الاجر بترک الظلم فالمراد انہ یدخل من احسن الجنۃ التی وعد المتقین برحمتہ ١٢ ف ١٠ قولہ ینشئ للنار ای یوجد ویخلق وقال القابسی المعروف فی ہذا الموضع ان اللہ ینشئ للجنۃ خلقا واما النار فیضع فیھا قدمہ قال ولا اعلم فی شیٔ من الاحادیث انہ ینشئ للنار خلقا الا ہذا وقال الکرمانی واعلم ان الحدیث مر فی سورۃ ق ص ٤٢٦ بعکس ہذہ الروایۃ قال ثم واما النار فیمتلئ ولا یظلم اللہ من خلقہ احدا واما الجنۃ فان اللہ ینشئ لھا خلقا وکذا فی صحیح مسلم واما الجنۃ فان اللہ ینشئ لھا خلقا تقبل ہذا وہم من الراوی اذ تعذیب غیر العاصی لا یلیق بکرم اللہ تعالی بخلاف الانعام علی غیر المطیع اقول لا احمد فی تعذیب اللہ تعالی من لا ذنب لہ اذا القاعدۃ القائلۃ بالحسن والقبح العقلیین باطلۃ فلو عذبہ کان عدلا والانشاء للجنۃ لا یناقی الانشاء للنار واللہ یفعل ما یشاء واما حجۃ ابی المعالی فھو ان اللہ ان یعذب من لم یکلفہ لعبادتہ فی الدنیا لان کل شیٔ ملکہ فلو عذبہ بہم لکان غیر ظالم لھم انتھی وقد قال جماعۃ من الائمۃ ان ہذا الموضع مقلوب وجزم ابن القیم بانہ غلط واحتج بان اللہ تعالی اخبر بان جہنم تمتلئ من ابلیس واتباعہ وکذا انکر الروایۃ شیخنا واحتج بقولہ ولا یظلم ربک احدا ثم قال وحملہ علی اجمال خلقی فی النار اقرب من حملہ علی ذی روح یعذب بغیر ذنب انتھی وتعقب التزام ان یکونوا من ذوی الارواح لم لا یجعل کما فی الخزنۃ ویحتمل ان یراد بالانشاء ابتداء ادخال الکفار النار وعبر عن ابتداء الادخال بالانشاء فھو الشاء الادخال لا الانشاء بمعنی ابتداء الخلق بدلیل قولہ فیلقون فیھا وتقول ہل من مزید واعادہ ثلاث مرات ثم قال حتی یضع فیھا قدمہ فحینئذ یمتلئ فالذی یملؤھا حتی تقول حسبی ہو القدم کما ہو صریح الخبر ١٢ ف ١١ قولہ ہل من مزید ثلثا ای قالہ ثلث مرات قال الزمخشری المزید اما مصدر واما اسم مفعول کالمبیع وقیل ہذا استفہام انکار وانما لا یحتاج الی زیادتہا ١٢ ع

للہ در فیہ المطابقۃ کذا فی ع ١٢

قولہ فاما الجنۃ فان اللہ لا یظلم من خلقہ احدا وانہ ینشئ للنار الخ الاقرب انہ مقلوب وان کان یمکن توجیھہ ایضا بان یراد بقولہ ینشئ للنار ای ینشئ فی الدنیا للنار ویوجد لھا فیھا من ینشأ من الکثرۃ ولیس فیہ ما یدل علی انہ تعالی یوجد ھم یومئذ للنار وعلی ھذا فالفاء فی قولہ فیلقون لیست للتعقیب بلا مہلۃ بل للسببیۃ وتامل ھذا اولی مما ذکرہ الشراح فی توجیہ الحدیث واللہ تعالی اعلم ہو سندی

marfat.com

قدمه فيها فتملئ ويزوى وبعضها الى بعض ويقول قط قط حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ليصيبن اقواما سفع من النار بذنوب اصابوها عقوبة ثم يدخلهم الله الجنة بفضل رحمته فيقال لهم الجهنميون قال هام حدثنا قتادة حدثنا انس عن النبى صلى الله عليه وسلم **باب** قول الله ان الله يمسك السموات والارض ان تزولا **حدثنا** موسى قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال جاء حبر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ان الله يضع السماء على اصبع والارض على اصبع والجبال على اصبع والشجر والانهار على اصبع وسائر الخلق على اصبع ثم يقول بيدى انا الملك فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال وما قدروا الله حق قدره **باب** ما جاء فى تخليق السموات والارض وغيرها من الخلائق وهو فعل الرب وامره فالرب بصفاته وفعله وامره وكلامه هو الخالق والمكون غير مخلوق وما كان بفعله وامره وتخليقه وتكوينه فهو مفعول مخلوق **حدثنا** سعيد بن ابى مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرنى شريك بن عبد الله بن ابى نمر عن كريب عن ابن عباس قال بت فى بيت ميمونة ليلة والنبى صلى الله عليه وسلم عندها لانظر كيف صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الاخر او بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ ان فى خلق السموات والارض الى قوله لاولى الالباب ثم قام فتوضأ واستن ثم صلى احدى عشرة ركعة ثم اذن بلال بالصلوة فصلى ركعتين ثم خرج فصلى للناس الصبح **باب** قوله ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين **حدثنا** اسمعيل حدثنى مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لما قضى الله الخلق كتب عنده فوق عرشه ان رحمتى سبقت غضبى **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الاعمش قال سمعت زيد بن وهب قال سمعت عبد الله بن مسعود يقول حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق ان خلق احدكم يجمع فى بطن امه اربعين يوما او اربعين ليلة ثم يكون علقة مثله ثم يكون مضغة مثله ثم يبعث الله اليه الملك فيؤذن باربع كلمات فيكتب رزقه وعمله واجله وشقى او سعيد ثم ينفخ فيه الروح فان احدكم ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل عمل اهل النار فيدخل النار وان احدكم ليعمل بعمل اهل النار

فيها قدمه فتملئ ويزوى ويزوى عن اصابها هشام باب فى قول الله تعالى الارضين خلق الارضين ثم حدثنا قال قال امر

١ قوله قدمه هذا لفظ من المتشابهات فاما التفويض فهو السلم واما التاويل فقيل المراد به المتقدم ع وهو سائغ فى اللغة نودى اى يضح الله فيهان قدمه لهان اهل العذاب او ثم مخلوق اسم القدم او وضع القدم عبارة عن الزجر عليها والتسكين لها كما يقال جعلته تحت رجلى ووضعته تحت قدمى - ع او المراد قدم بعض المخلوقين فيعود الضمير قدمه الى ذلك المخلوق المعلوم - نووى وقد يراد حمل على غير ظاهره ابن ابى جمرة بقوله تعالى كلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون اذ وكان على ظاهره لكان اهل النار فى نعيم المشاهدة كما يتنعم اهل الجنة برؤية ربهم لان مشاهدة الحق لا يكون مهما عذاب ١٢ اف ٢ قوله فيه مذهبان التاويل والامساك عنه مع الايمان بهاذ ان الاعتقاد ان الظاهر غير مراد فعلى قول المتاولين يتاول الاصابع بنعما على الاقتدار اى خلقها مع عظمها بلا تعب ولا مل والناس يذكرون الاصابع فى مثل هذا للمبالغة والاحتقار فيقول احد هما بالصبعى اقتل زيدا بنوى لا كلفة على فى قتله وقيل يحتمل ان المراد اصابع بعض مخلوقاته وهذا غير ممتنع والمقصود ان يد الجارحة مستحيلة ١٢ نووى ٣ قوله فضحك الخ ظاهر الحديث ان النبى صلى الله عليه وسلم صدق الحبر فى قوله ان الله يمسك السموات والارضين والمخلوقات بالاصابع ثم قرأ الآية التى فيها الاشارة الى نحو ما قال وقال القاضى وقال بعض المتكلمين ليس ضحكه صلى الله عليه وسلم وتعجبه وتلاوته الآية تصديقا للحبر بل هو رد لقوله وانكار وتعجب من سوء اعتقاده فان مذهب اليهود التجسيم فلعهم منه ذلك ١٢ نووى ٤ قوله وفعله سقط قوله وفعله فى بعض النسخ قال الكرمانى وهو اولى ليصح لفظ غير مخلوق كذا قال وسياق المصنف يقتضى التفرقة بين الفعل وما ينشأ عن الفعل فالاول من صفات الفاعل والبارى غير مخلوق فصفاته غير مخلوقة واما مفعوله وهو ما ينشأ عن فعله فهو مخلوق ومن ثم عقبه بقوله وما كان بفعله وامره الخ ثم وجدت بيان مراده فى كتابه الذى افرده فى خلق افعال العباد فقال اختلف الناس فى الفاعل والفعل والمفعول فقالت القدرية الافاعيل كلها من البشر وقالت الجبرية الافاعيل كلها من الله وقالت الجهمية الفعل المفعول ولعدو بذلك قالوا لكن مخلوق وقال السلف التخليق فعل الله وافاعيلنا مخلوقة فجعل الله صفة الله والمفعول من سواه من المخلوقات انتهى وهى مسالة الكسبين مشهورة بين المتكلمين واصلها انهم اختلفوا هل صفة الفعل قديمة او حادثة فقال جمع من السلف منهم ابو حنيفة رحمه الله تعالى هى قديمة وقال آخرون منهم ابن كلاب والاشعرى هى حادثة - لكنا يلزم ان يكون المخلوق قديما واجاب الاول بانه لا يوجد فى الازل صفة الخلق ولا مخلوق فاجاب الاشعرى بانه لا يكون مخلق ولا مخلوق كما لا يكون ضارب ولا مضروب فالزموه بحدوث صفات فيلزم حلول الحوادث بالله فاجاب بان هذه الصفات لا يحدث فى الذات شيئا جديدا فتعقبوه بانه يلزم ان لا يسمى فى الازل خالقا ولا رازقا وكلام الله قديم وقد ثبت فيه ان الخالق الرازق فانفصل بعض الاشعرية بان الاطلاق ذلك انما هو بطريق المجاز وليس المراد بهم التسمية عندها بطريق الحقيقة ولم يرتض بذا بعضهم بل قال وهو المنقول عن الاشعرى نفسه ان الاسامى جارية مجرى الاعلام والعلم ليس بحقيقة ولا مجاز فى اللغة وانما فى الشرع فلفظ الخالق الرازق صادق عليه تعالى بالحقيقة الشرعية البحث انما يوجد فيما لا فى الحقيقة اللغوية فالمراد بتجويز اطلاق اسم الفاعل على من لم يقم به الفعل فاجاب بان الاطلاق بهذا شرعى لا لغوى وتصرف البخارى فى هذا الموضع يقتضى موافقة القول الاول والصائر اليه يسلم من الوقوع فى مسالة حوادث الاول بهذا التوفيق واما ابن بطال فقال غرضه بيان ان جميع السموات والارض وما بينهما مخلوق لقيام دلائل الحدوث بها ولقيام البرهان على ان لا خالق غير الله وبطلان قول من يقول ان الطبائع خالقة او الافلاك او النور او الظلمة او العرش فلما ضمت جميع هذه المقالات لقيام الدليل على حدوث ذلك كله وافتقاره الى محدث لاستحالة وجود محدث لا محدث له كتاب الله شاهد بذلك كاية الباب استدل بآيات السموات والارض على وحدانية تعالى وقدرته وانه الخلاق العظيم فانه خلاق سائر المخلوقات لانتفاء الحوادث عنه الدالة على حدوث من تقوم به وان ذاته وصفاته غير مخلوقة والقرآن صفة له هو غير مخلوق ولزم من ان كل ما سواه كان عن امره وتكوينه وكل ذلك مخلوق لما انتهى ١٢ اف ٥ قوله لقد سبقت الكلمة التى سبقت هى كلمة الله بالقضاء المتقدم منه قبل ان يخلق خلقه فى ام الكتاب الذى جرى بالقلم فيهم لهم المنصورون فى الدنيا والآخرة - ع واشار به الى ترجيح القول بان الرحمة من صفات الذات لكون الكلمة من صفات الذات فيها استشكل فى اطلاق السبق فى صفة الرحمة جاء مثله فى صفة الكلمة وما اجيب به عن قوله سبقت كلمتنا حصل بالجواب عن قوله سبقت رحمتى وقد عقل عن مراده من قال ان وصف الرحمة بالسبق على انها من صفات الفعل وقد سبق فى شرح الحديث قول من قال المراد بالرحمة ارادة ايصال الثواب وبالغضب ارادة ايصال العقوبة فالسبق حينئذ بين متعلقى الارادة فلا اشكال ١٢ اف ٦ قوله نبحى قالوا ان النطفة اذا وقعت فى الرحم واراد الله ان يخلق منها بشرا طارت فى اطراف المرأة تحت كل شعرة وظفر فتمكث اربعين يوما ثم تنزل دما فى الرحم فذلك معنى جمعها ١٢ اك ع

٧ قوله فيؤذن باربع كلمات نقل ابن التين عن الداودى انه قال فى هذا الحديث رد على من قال ان الله لم يزل متكلما بجميع كلامه لقوله فيه باربع كلمات لان الامر بالكلمات انما يقع عند التخليق وكذا قوله ثم ينفخ فيه الروح وهو انما يقع بقوله كن وهو من كلامه سبحانه قال ويرد قول من قال انه لو شاء العذاب اهل الطاعة ووجد ارادته ليس من صفة الحكيم ان يتبدل علمه وقد علم فى الازل من يرحم ومن يعذب و تعقبه ابن التين بانها كلام اهل السنة ولم يحج بهم ووجه الرد على ما ادعاه الداودى انما الاول قال لا يزال انما هو الملك وكيل على ما نسخ من اللوح المحفوظ وانما انتهى فالمراد انه تؤخذ ذلك فى الازل ووقع فلا يلزم ما قال ١٢ اف ٨ قوله على اصبع من المتشابهات مراد قال المهلب فان قيل الآية مقتضية ان السماء والارض ممسكان بغير آلة يعتمد عليها والحديث انها ممسكان بالاصبع قلنا لا يلزم منه الامساك بالاصبع وكيف ولو كان بالامساك لتسلسل اذ لا بد للامساك من ممسك اضاف ولم جرا - واجاب غير المهلب بان الامساك فى الآية يتعلق بالدنيا وفى الحديث بيوم القيمة ١٢ اف -

marfat.com

حتی ما یکون بینه وبینها الا ذراع فیسبق علیه الکتاب فیعمل عمل اهل الجنة فیدخلها **حدثنا** خلاد بن یحیی قال حدثنا عمر بن ذر قال سمعت ابی یحدث عن سعید بن جبیر عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال یا جبرئیل ما یمنعک ان تزورنا اکثر مما تزورنا فنزلت **وما نتنزل** الا بامر ربک له ما بین ایدینا وما خلفنا وما بین ذلک وما کان ربک نسیا قال هذا کان الجواب لمحمد صلی الله علیه وسلم **حدثنا** یحیی قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال کنت امشی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی حرث بالمدینة وهو متوکئ علی عسیب فمر بقوم من الیهود فقال بعضهم لبعض سلوه عن الروح وقال بعضهم لا تسألوه فسألوه عن الروح فقام متوکئا علی العسیب وانا خلفه فظننت انه یوحی الیه فقال **ویسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا** فقال بعضهم لبعض قد قلنا لکم لا تسألوه **حدثنا** اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال **تکفل الله لمن جاهد فی سبیله لا یخرجه** الا الجهاد فی سبیله وتصدیق کلماته بان یدخله الجنة او یرجعه الی مسکنه الذی خرج منه مع ما نال من اجر او غنیمة **حدثنا** محمد بن کثیر قال اخبرنا سفین عن الاعمش عن ابی وائل عن ابی موسی قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال الرجل یقاتل حمیة ویقاتل شجاعة ویقاتل ریاء فای ذلک فی سبیل الله قال من قاتل لتکون کلمة الله هی العلیا فهو فی سبیل الله **باب** ٢٩ **قول الله تعالی انما امرنا لشیء** **حدثنا** شهاب بن عباد قال حدثنا ابراهیم بن حمید عن اسمعیل عن قیس عن المغیرة بن شعبة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا یزال من امتی قوم ظاهرین علی الناس حتی یاتیهم امر الله **حدثنا** الحمیدی قال حدثنا الولید بن مسلم قال حدثنا ابن جابر قال حدثنی عمیر بن هانی انه سمع معاویة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول لا تزال من امتی امة قائمة بامر الله لا یضرهم من کذبهم ولا من خالفهم حتی یاتی امر الله وهم علی ذلک فقال مالک بن یخامر سمعت معاذا یقول وهم بالشام فقال معاویة هذا مالک بن یخامر یزعم انه سمع معاذا یقول وهم بالشام **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن عبد الله بن ابی حسین قال حدثنا نافع بن جبیر عن ابن عباس قال وقف النبی صلی الله علیه وسلم علی مسیلمة فی اصحابه فقال لو سالتنی هذه القطعة ما اعطیتکها ولن تعدو امر الله فیک ولئن ادبرت لیعقرنک الله **حدثنا** موسی بن اسمعیل عن عبید الواحد عن الاعمش عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال بینما انا امشی مع النبی صلی الله علیه وسلم فی بعض حرث او خرب المدینة وهو یتوکا علی عسیب معه فمر نا علی نفر من الیهود فقال بعضهم لبعض سلوه عن الروح وقال بعضهم لا تسألوه ان یجیئ فیه بشیء تکرهونه فقال بعضهم لنسئلنه فقام الیه رجل منهم فقال یا ابا القاسم ما الروح فسکت عنه النبی صلی الله علیه وسلم فعلمت انه

---

١ قوله وما نتنزل الا بامر ربک الاسم فی قوله ههنا بامر ربک بمعنی الاذن ای ما نتنزل الی الارض الا باذنه ویحتمل ان یکون المراد بالامر الوحی والبا بمعنی للمصاحبة ویجیئ فی قول جبرئیل علیه السلام بامر ربک البعث الذی تقدم تبلیره عن الداودی وجواب. ف مطابقته للترجمة توخذ من قوله الا بامر ربک لانه المراد بکلامه وقیل هی مستفادة من التنزل لانه انما یکون بکلمات النداء کما یوحیه ٢ قوله فی حرث الحرث بالمهملة الزرع والعسیب بفتح المهملة الاولی السعف الذی لم ینبت علیه الخوص والروح الاکثر علی انه الروح الذی فی الحیوان وسالوه عن حقیقته فاخبر بانه من امر الله ای حصل بقوله کن او هو مما استاثر بعلمه وقیل هو خلق عظیم روحانی افضل من الملائکة وقیل جبرئیل وقیل القرآن ومن امر ربی من وحیه و کلامه وما اوتیتم من العلم الخطاب عام وقیل للیهود خاصة قال ابن بطال علم الروح مما لم یشا الله تعالی ان یطلع علیه احدا من خلقه ٣ قوله فظننت قال الداودی معناه ایقنت والظن یکون یقینا و شکا وهو من الاضداد ویدل علی صحة هذا التاویل ان فی الحدیث الذی بعد هذا فعلمت انه یوحی الیه ویجوز ان یکون هذا الظن علی بابه ویکون ظن اولا ثم تحققه وجوابه ٤ قوله تکفل الله هذا من باب التشبیه ای هو کالمتکفل ای کما ان اکرم بالبسة الشهادة ادخال الجنة وبالبسة السلامة الرجع بالاجر والغنیمة ای اوجب تفضلا علی فاته یعنی لا یخلون الشهادة او السلامة فعلی الاول یدخل الجنة بعد الشهادة فی الحال و علی الثانی لا ینفک عن احراز غنیمة مع جواز الاجتماع بینهما اذ هی تقتضیه مانعة الخلو لا مانعة الجمع فان قلت المومنون کلهم یدخلهم الجنة قلت یعنی یدخلونها عند موتهم او عند دخول السابقین بلا حساب والاعذاب ٥ قوله انما امرنا لشیء اذا اردناه وغیره ای ذران نقول لکن نکون ونقص اذا اردناه من روایة ابی زید المروزی قال عیاض کذا وقع لجمیع الرواة عن الفربری من طریق ابی ذر والاصیلی و القابسی وغیرهم وکذا وقع فی روایة النسفی وصواب التلاوة انما قولنا وکانه اراد ان یترجم بالآیة الاخری وما امرنا الا واحدة کلمح بالبصر فسبق القلم الی هذه قلت وقع فی نسخة معتمدة من روایة ابی ذر انما قولنا علی وفق التلاوة وعلیها شرح ابن التین فان لم یکن من اصلاح من تاخر عنه والا فلقول ما قال القاضی قال ابن ابی حاتم فی کتاب الرد علی الجهمیة حدثنا ابی قال قال احمد بن حنبل دل علی ان القرآن غیر مخلوق حدیث عبادة اول ما خلق الله القلم فقال اکتب الحدیث قال وانما خلق بالقلم

بکلامه لقولوا انما قولنا لشیء اذا اردناه ان نقول له کن فیکون قال فکلام الله سابق علی اول خلقه فهو غیر مخلوق. ف غرض البخاری فی هذا الباب الرد علی المعتزلة فی قولهم امر الله الذی هو کلامه مخلوق فان وصفه تعالی لنفسه بالامر بالقول فی الآیة اتساع کما فی امتلاء الحوض ومال الخارط وهذا الذی قاله فاسد لانه عدول عن ظاهر الآیة وحملها علی حقیقتها اثبات کونه تعالی حیا والحی لا یستحیل ان یکون متکلما ١٢ ع ٦ قوله فی اصحابه الظاهر ان الضمیر عائد الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وان کان مسیلمة اقرب لکن العبارة فی الروایة المتقدمة فی باب علامات النبوة فی ص ٤٩٢ مشعرة بانه عائد الیه لعنه الله وبه القطعة اشارة الی جریدة کانت فی یده صلی الله علیه وسلم ١٢ ک ٧ قوله ولئن ادبرت قدرک ای ما قدره علیک من الشقاوة او السعادة ولئن ادبرت ای اعرضت عن الاسلام لیعقرنک ای لیهلکنک وقیل اصله من عقر النخل وهو ان یقطع رؤسها فتیبس ویروی لیعذبنک الله ١٢ ع ٨ قوله فلما فیه ان الاعمال من الخمسات و السیات امارات لا موجبات وان یصیر الامر فی العاقبة الی ما سبق به القضاء وجری به التقدیر ١٢ ک ع ٩ قوله یحیی اما ابن موسی الحتی بالمعجمة وشدة الفوقانیة واما ابن جعفر البلخی ١٢ ک.

١٠ قوله ویسئلونک لم ار احدا من الشراح ذکر له وجه المطابقة وخطر لی ان لوجود وجه فی قوله و یسئلونک الآیة فان فیها من امر ربی ١٢ ع ١١ قوله ظاهره ان امر ربی ای غالبین علی الناس بالبرهان او به وبالسنان. ع قال البخاری فی ماضی وهم اهل العلم ١٢ ایضا ١٢ قوله قال ابن بطال المراد بامر الله فی هذا الحدیث الساعة والصواب امر الله تعالی بقیام الساعة فیرجع الی حکمه و قضائه ١٢ ع ١٣ قوله امر الله یعنی القیمة. ع ک فان قلت المعرفة لا یدان تکون عین الاول قلت اذا لم تکن قرینة موجبة للمغایرة فذاک انما هو فی المعرف باللام فقط ١٢ ک ١٤ قوله مسیلمة اول الحدیث قدم مسیلمة الکذاب علی عهد رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم فجعل یقول ان جعل محمد الامر لمن بعده لی تبعته ١٢ ع ١٥ قوله وخرب بکسر الخاء المعجمة وفتح الراء ق س وبفتح الخاء المعجمة وکسر الراء. ع الاول جمع الخراب ضد العمران والثانی جمع الخربة کقربة موضع الخراب ١٢ کذا فی القاموس.

marfat.com

يُوحَى اليه فقال يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قال الاعمش هكذا فى قراءتنا **باب** قول الله قُلْ لَوْ كَانَ
الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي الى اخر الآية وقوله وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وقوله إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ الى قوله تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

سفر دل **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تكفل الله لمن
جاهد فى سبيله لا يخرجه من بيته الا الجهاد فى سبيله وتصديق كلماته ان يدخله الجنة او يرده الى مسكنه بما نال من اجر او غنيمة **باب** فى
المشيئة والارادة وقول الله تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَا تَشَاءُ وُنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّكَ

أُوتِيتُمْ قوله ولوجئنا بمثله مَدَدًا لنفد البحر قبل ان تنفد كلمات ربى ولو جئنا بمثله مددا يُغْشِي اللَّيْلَ النهار يطلبه حثيثا والشمس والقمر والنجوم
اى بجعل البحر مدادا الى اخره ١٢ مسخرات بامره الا له الخلق والامر تبارك الله رب العالمين كلمته اى يطلب قيل الخلق بامره ١٢ ع

١ قوله يسئلونك عن الروح اختلف فى الروح المسئول عنها فقيل هى الروح التى تقوم به الحيوة وقيل الروح المذكور فى قوله تعالى يوم يقوم الروح والملائكة صفا والاول هو الظاهر ١٢ ع الجمهور على انه الروح الذى فى الحيوان سألوه عن حقيقته فاخبرا بان امر الله تعالى ومما استأثر بعلمه وقيل سألوه عن خلق الروح اهو مخلوق ام لا وقوله من امر بى دليل على خلق الروح فكان بذا جوابا ١٢ قس **٢** قوله وما اوتوا من العلم الا قليلا كذا فى رواية الاكثرين وفى رواية الكشميهنى وما اوتيتم على وفق القراءة المشهورة ويؤيد الاول قول الاعش هكذا فى قراءتنا وقال ابن بطال عرضه الرؤساء المعتزلة فى زعمهم ان امر الله مخلوق فبين ان الامر هو قوله تعالى للشئ كن فيكون بامره او ان امره قوله بمعنى واحد وانه يقول كن حقيقة وان الامر غير الخلق لعطفه عليه بالواو فى قوله الا له الخلق والامر ١٢ ع فقال الكرمانى اشار احاديث الباب لا يدل على المراد القول الذى فى الترجمة اذ هو غير ذلك الامر ١٢ اك
٣ قوله قل لو كان البحر الآية جاء فى سبب نزوله لما اخرجه ابن ابى حاتم باسند صحيح عن ابن عباس فى قصة سوال اليهود عن الروح ونزول قوله تعالى قل الروح من امر بى وما اوتيتم من العلم الا قليلا قالوا كيف وقد اوتينا التوراة فنزلت قل لو كان البحر مداد الآية وعن معمر عن قتادة ان المشركين قالوا فى بذا القرآن اوشك ان ينفد فنزلت قال ابن ابى حاتم ثنا ابى سمعت بعض اهل العلم يقول قول الله عز وجل ما نافى شئ خلقته بقدر وقوله قل لو كان البحر مدادا لكلمات ربى لنفد البحر الآية يدل على ان القرآن غير مخلوق لانه لو كان مخلوقا لكان له قدر وكانت له غاية ولنفد كنفاد المخلوقين وتلا قوله تعالى قل لو كان البحر مدادا الآية ١٢ **٤** قوله يغشى الليل النهار قال التخليل الاغشاء الباس الشئ بالشئ وقال الزجاج المعنى ان الليل يأتى على النهار فيغطيه وانما لم يقل يغشى النهار الليل لان فى الكلام دليلا عليه كقوله سرابيل تقيكم الحر ١٢ ع **٥** قوله الا له الخلق والامر الخ من اراد الآية ههنا هو قوله الا له الخلق و الامر ليعلم ان الامر غير الخلق لان بينهما حرف عطف وعن ابن عيينة فرق الله بين الخلق والامر فمن جمع بينهما فقد كفر وفيه خلاف المعتزلة ومعنى بذا الباب اثبات الكلام لله تعالى صفة لذاته وانه لم يزل متكلما ولا يزال كمعنى الباب الذى قبله وان كان وصف كلامه بانه كلمات وانه شئ واحد لا يتجزأ ولا ينقسم ولذلك يعبر عنه بعبارات مختلفة تارة عربية وتارة سريانية وبجميع الالسنة التى انزلها الله على انبيائه وجعلها عبارة عن كلامه القديم الذى لا يشبه كلام المخلوقين ولو كانت كلماته مخلوقة لنفدت كما تنفد الجداول والاشجار وجميع المحدثات فكما لا يحاط بوصفه تعالى كذلك لا يحاط بكلماته وجميع صفاته ١٢ ع **٦** قوله وتصديق قال ابن التين يحتمل ان يراد بكلماته الاوامر الواردة بالجهاد وما وعد عليه من الثواب ويحتمل ان يراد بها الفاظ الشهادتين وان تصديقه يثبت فى نفسه عداوة من كذبها والحوض على قتله ١٢ اف **٧** قوله فى المشيئة والارادة قال الراغب المشيئة عند الاكثر كالارادة سواء وعند بعضهم ان المشيئة فى الاصل ايجاد الشئ واصابته فمن الله الايجاد ومن الناس الاصابة وفى العرف تستعمل موضع الارادة ف للارادة تعريفات مثل اعتقاد النفع فى الفعل او تركه والاصح انها صفة مخصصة لاحد طرفى المقدور بالوقوع دائما المشيئة تزاد فيها قيل هى الارادة المتعلقة باحد الطرفين ك فى التوضيح معنى الباب اثبات المشيئة والارادة لله وان مشيئة و ارادة ورحمة وغضبه وسخطه وكراهته كل ذلك بمعنى واحد اسماء مترادفة وهى راجعة كلها الى معنى الارادة كما يسمى الشئ الواحد باسماء كثيرة وارادته تعالى صفة من صفات ذاته خلافا لمن يقول من المعتزلة انها مخلوقة من اوصاف افعاله ـ ع قال البيهقى بجدان ساق بسنده الى الربيع بن سليمان قال الشافعى المشيئة ارادة الله وقد اعلم الله خلقه ان المشيئة له دونهم فقال وما تشاءون الا ان يشاء الله فليست لخلق مشيئة الا ان يشاء الله وبه الى الربيع قال سئل الشافعى عن القدر فقال فما شئت كان وان لم اشأ وما شئت وان لم تشأ لم يكن ثم ساق ما تكرر فى ذكر المشيئة فى الكتاب العزيز اكثر من اربعين موضعا منها غير ما ذكر فى الترجمة قوله تعالى فى الترجمة ولو شاء الله لذهب بسمعهم والبصارهم و قوله يختص برحمته من يشاء وقوله ولو شاء الله لاعنتكم وقوله وعلم مما يشاء وقوله فى آل عمران قل ان الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء وقوله يجتبى من رسله من يشاء وقوله فى النساء ان الله لا يغفران يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء وقوله فى الانعام سيقول الذين اشركوا لو شاء الله ما اشركنا ولا اباؤنا الآية فقد تمسك بها المعتزلة وقالوا ان فيها رد على اهل السنة والجواب ان اهل السنة تمسكوا باصل قائم عند الجميع

وهو ان الله خالق كل مخلوق ويستحيل ان يخلق المخلوق بشاء والارادة شرط فى الخلق ويستحيل ثبوت المشروط بدون شرطه فلما عاند المشركون المعقول وكذبوا المنقول الذى جاءتهم به الرسل والمرسوا الحجة بذلك تمسكوا بالمشيئة والقدر السابق وهو حجة مردودة لان القدر لا تبطل به الشريعة وجريان الاحكام على العباد بالكتاب بيهم فمن قدر عليه بالعصيان كان ذلك علامة على انه قدر عليه بالعذاب الان يشاء الله ان يغفر له من غير المشركين ومن قدر عليه بالطاعة كان ذلك علامة على انه قدر عليه بالثواب وحرف المسئلة ان المعتزلة قاسوا الخالق على المخلوق لان المخلوق لو عاقب من لا طيبة من اتباعه عد ظالما لكونه ليس بمالك بالحقيقة والخالق لو عذب من يطيعه لم يعد ظالما لان الجميع ملكه فلو امر بكل ما يفعل ما يشاء ولا يسأل عما يفعل وقال الباعب يدل على ان الامور كلها موقوفة على مشيئة الله تعالى وان افعال العباد متعلقة بها وموقوفة عليها الجميع الناس على تعليق الاستثناء به فى جميع الافعال واخرج البوتيمى فى الحلية فى ترجمة الزهرى من طريق ابن اخى الزهرى عن عمه قال كان عمر بن الخطاب يأمر برواية قصيدة لبيد رضى الله عنها التى يقول فيها احمد الله فلا ند له بيديه الخير ما شاء فعل من يهده سبل الخير اهتدى ناعم البال ومن شاء اضل بوحرف النزاع بين المعتزلة واهل السنة ان الارادة عند اهل السنة تابعة للعلم و عندهم تابعة للامر ويدل لاهل السنة قوله تعالى يريد الله ان لا يجعل لهم حظا فى الآخرة وقال ابن بطال غرض البخارى اثبات المشيئة والارادة وبهما بمعنى واحد وارادته صفة من صفات ذاته و زعم المعتزلة انها من صفات فعله وهو فاسد لان ارادته لو كانت محدثة لم يخل اما ان يحدثها فى نفسه او فى غيره او فى كل منهما او لا فى شئ منهما والثانى والثالث محال لانه ليس محلا للحوادث والثانى فاسد ايضا لانه يلزم ان يكون الغير مريدا لها وبطل ان يكون البارى مريدا اذ المريد من صدرت منه الارادة وهو الغير كما بطل ان يكون عالما اذا احدث العلم فى غيره وحقيقة المريد ان يكون الارادة منه دون غيره والرابع باطل لانه يستلزم قيامها بنفسها واذا فسدت هذه الاقسام صح انه مريد بارادة قديمة هى صفة قائمة به ويكون تعلقها بما يصح كونه مرادا قال وهذه المسألة مبنية على القول بانه سبحانه خالق افعال العباد وانهم لا يفعلون الا ما يشاء وقد دل على ذلك قوله وما يشاءون الا ان يشاء الله وغير ها من الآيات وقال ولو شاء الله ما اقتتلوا ثم اكد ذلك بقوله تعالى ولكن الله يفعل ما يريد فدل على انه فعل اقتتالهم الواقع بينهم لكونه مريدا له واذا كان هو الفاعل لاقتتالهم فهو المريد لمشيتهم والفاعل فثبت بهذه الآية ان كسب العباد انما هو بمشيئة الله وارادته ولولم يرد وقوعه ما وقع وقال بعضهم الارادة على قسمين ارادة امر وتشريع و ارادة قضاء وتقدير فالاولى تتعلق بالطاعة دون المعصية سواء وقعت ام لا والثانية شاملة لجميع الكائنات محيطة بجميع الحادثات طاعة ومعصية والى الاول الاشارة بقوله تعالى يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر والى الثانية الاشارة بقوله تعالى فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام ومن يرد ان يضله يجعل صدره ضيقا حرجا وفرق بعضهم بين الارادة والرضى فقالوا يريد وقوع المعصية ولا يرضا بها لقوله تعالى ولو شئنا لآتينا كل نفس هداها الآية وقوله لا يرضى لعباده الكفر وتمسكوا ايضا بقوله ولا يرضى لعباده واجاب اهل السنة بما اخرجه الطبرى وغيره وليسند رجاله ثقات عن ابن عباس فى قوله تعالى ان تكفروا فان الله غنى عنكم ولا يرضى لعباده الكفر يعنى لعباده الذين ارادان يظهر قلوبهم يقولهم الا لا اله الا الله فاراد عباده المخلصين الذين قال فيهم ان عبادى ليس لك عليهم سلطان فحبب اليهم الايمان والهمهم كلمة التقوى شهادة ان لا اله الا الله وقالت المعتزلة فى قوله تعالى وما تشاءون الا ان يشاء الله معناه لما تشاءون الطاعة الا ان يشاء الله قسرهم عليها وتعقب بان صرف المشيئة الى القسر تحريف للاشعار الآية بشئ منه وانما المذكور فى الآية مشيئة الاستقامة كما وهو المطلوب من العباد وقالوا فى قوله تعالى تؤتى الملك من تشاء اى تتعطى من اقتضته الحكمة يردون ان الحكمة تقتضى رعاية المصلحة ويدعون وجوب ذلك على الله تعالى عن قولهم وظاهر الآية انه يعطى الملك من يشاء سواء كان متصفا بصفات من يصلح للملك ام لا من غير رعاية استحقاق ولا وجوب ولا اصلح بل يوتى الملك من يكفره ويكفر بنعمته حتى يملكه لكثير من الكفار شل نمرود والغراعنة ولزيته اذا شاء من يؤمن به ويدعوالى دينه ويرحم به الخلق مثل يوسف وداؤد وسليمان على نبينا وعليهم الصلوة والسلام ١٢ اف

٨ فان قلت الكلمات لا قل العدد واقلها عشرة فما دونها فكيف جوز ههنا قلت العرب يستغنى بالجمع القليل عن الكثير وبالعكس قال الله تعالى وهم فى الغرفات آمنون وغرف الجنة اكثر من ان تحصى ١٢ ع

marfat.com

لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ قال سعید بن المسیب عن ابیه نزلت فی ابی طالب یُرِیْدُ اللّٰهُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ

حدثنا مُسَدَّد قال حدثنا عبد الوارث عن عبد العزیز عن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دعوتم الله فاعزموا فی الدعاء ولا یقولن احدکم ان شئت فاعطنی فان الله لا مُستکره له **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری ح وحدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عبد الحمید عن سلیمان عن محمد بن ابی عتیق عن ابن شهاب عن علی بن حسین ان حسین بن علی اخبره ان علی بن ابی طالب اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم طرقه وفاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم لیلةً فقال لهم الا تُصلون قال علی فقلت یا رسول الله انما انفسنا بید الله فاذا شاء ان یبعثنا بعثنا فانصرف رسول الله صلی الله علیه وسلم حین قلت له ذلک ولم یرجع الیّ شیئا ثم سمعته وهو مُدْبِرٌ یَضْرِبُ فخذه ویقول وکان الانسان اکثر شیء جدلا **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فُلَیح قال حدثنا هلال بن علی عن عطاء بن یسار عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال مَثَلُ المؤمن کمثل خامة الزرع یفیء ورقه من حیث اتتها الریح تکفئها فاذا سکنت اعتدلت وکذلک المؤمن یُکَفَّأُ بالبلاء ومَثَلُ الکافر کمثل الارزة صمّاء معتدلة حتی یقصمها الله اذا شاء **حدثنا** الحکم بن نافع قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال اخبرنی سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو قائم علی المنبر انما بقاؤکم فیما سلف قبلکم من الامم کما بین صلوة العصر الی غروب الشمس اُعطی اهل التوراة التوراة فعملوا بها حتی انتصف النهار ثم عجزوا فاُعطوا قیراطا قیراطا ثم اُعطی اهل الانجیل الانجیل فعملوا به حتی صلوة العصر ثم عجزوا فاُعطوا قیراطا قیراطا ثم اُعطیتم القرآن فعملتم به حتی غروب الشمس فاعطیتم قیراطین قیراطین قال اهل التوراة ربنا هؤلاء اقل عملا واکثر اجرا قال هل ظلمتکم من اجرکم من شیء قالوا لا قال فذلک فضلی اُوتیه من اشاء **حدثنا** عبد الله بن محمد المسندی قال حدثنا هشام اخبرنا معمر عن الزهری عن ابی ادریس عن عُبادة بن الصامت قال بایعت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی رَهْط قال اُبایعکم علی ان لا تُشرکوا بالله شیئا ولا تسرقوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بین ایدیکم وارجلکم ولا تعصونی فی معروف فمن وفی منکم فاجره علی الله ومن اصاب من ذلک شیئا فاُخذ به الدنیا فهو له کفارة وطهور ومن ستره الله فذلک الی الله ان شاء عذّبه وان شاء غفر له **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبد الوهاب بن عبد المجید الثقفی قال حدثنا خالد الحذاء عن عِکرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلی الله علیه وسلم دخل علی اعرابی یعوده فقال لا بأس علیک طَهورٌ ان شاء الله قال قال الاعرابی طَهورٌ بل هی حمّی تفور علی شیخ کبیر تزیره القبور قال النبی صلی الله فنعم اذن

فان عن نفی انهی کذا ۲ یقول فیمن اعمالا جزاء اجورکم شیئا حدثنا المسندی

۲ منهن جاءت بشق بشق ثنا حدثنا

۲ قال فقال ۲ ولا تنزوا تعصوا ۲ بین داود

دارا للتکلیف فالواجب اعتبار الشریعة بخلاف مناظر تیهانا لخلیفة للنبی صلی الله علیه وسلم ۱۲ ک۔

۵ قوله مثل المؤمن الخ قال ابن بطال المؤمن اذا جاءه امر الله انطاع له واذا جاءه مکروه رجا فیه الاجر فاذا سکن عنه البلاء اعتدل قائما بالشکر والکافر یسهل علیه اموره فی عافیة وسلامة بلا کروهات یعسر علیه معاده فاذا اراد ان یهلکه قصمه مرة وکبون موته اشد عذابا علیه ۱۲ الکرمانی **۶** قوله بکفیفا بضم الفوقیة وفتح الکاف وتشدید الفاء المکسورة بعدها همزة کذا فی القسطلانی وفی نسخة علیها ضبط هذا بالفتح الاول والثالث مع سکون الکاف ۱۲ ع۔

۷ قوله فی معروف هو اسم جامع لکل ما عرف من طاعة الله والتقرب الیه والاحسان الی الناس وکل ما ندب الیه الشرع ونهی عنه من المحسنات والمقبحات وهو من الصفات الغالبة التی امور معروف بین الناس اذا رآه لا ینکرون والمعروف النصیحة وحسن الصحبة مع الاهل وغیرهم والمنکر ضد کل ذلک ۱۲ مجد **۸** قوله ستون لفظ ستون لا یعانی ما تقدم من سبعین وتسعین ونحوه اذ مفهوم العدد لا اعتبار به والشق النصف قیل هو ما قال الله تعالی والقینا علی کرسیه جسدا واستثنی ای قال ان شاء الله وهذا استثناء لغوی او هو فی حکم الاستثناء العرفی اذ معنی تتلذذ ان شاء الله ومعنی لا تتلذذ لا تتلذذ ان یشاء الله مثلا زمان ۱۲ ک **۹** قوله محمد قال ابن السکن بالمفتوحتین ابن سلام وقال الکلاباذی سدوی البخاری فی الجامع عنه وعن ابن بشار بالعجام الشین وعن ابن المثنی وعن ابن توسف بالمهملة وعن المجمعة والواو وبنهما عین عبد الوهاب بن عبد المجید الثقفی ای بالمثلثة والقاف والفاء ۱۲ ک **۱۰** قوله لا یزیده من عاد المریض اذا زاره قوله لا بأس طهور ای هذا المرض مطهر لک من الذنوب قوله قال الاعرابی طهور هذا استبعاد للطهارة منه فلذلک قال بل هی تفور من الفوران وهو الغلیان قوله تزیره القبور من ازاره اذا حملها علی الزیارة والضمیر المرفوع فیه یرجع الی الحمی والمنصوب الی الاعرابی والقبور منصوب علی المفعولیة وهذه اللفظة کنایة عن الموت ۱۲ ع

۱ قوله یرید الله الآیة هذه الآیة مما تمسک بها المعتزلة لقولهم فقالوا بذا یدل علی انه لا یرید المعصیة وتعقب بان معنی ارادة الیسر التخییر بین الصوم فی السفر وترک الفرض والافطار بشرط وارادة العسر المنفیة الالزام بالصوم فی جمیع الحالات فالالزام هو الذی لا یلیق لانه لا یریده وبهذا تظهر الحکمة فی تاخیر ما عن الحدیث المذکور والفصل بین آیات المشیة وآیات الارادة وقد تکرر ذکر الارادة فی القرآن فی مواضع کثیرة ایضا وقد اتفق اهل السنة علی انه لا یقع الا ما یریده الله تعالی وانه مرید لجمیع الکائنات وان لم یکن آمرا بها وقالت المعتزلة لا یرید الشر لانه لو اراده لطلبه وزعموا ان الامر نفس الارادة وشنعوا علی اهل السنة انه یلزمهم ان یقولوا ان الفحشاء مرادة لله تعالی ویلتبس ان یشرعها والفصل اهل السنة عن ذلک بان الله قد یرید الشیء لیعاقب علیه وثبوت انه خلق النار وخلق لها اهلا وخلق الجنة وخلق لها اهلا وزعموا المعتزلة بانهم جعلوا انه یقع فی ملکه ما لا یرید ویقال ان بعض ائمة اهل السنة احضر للمناظرة مع بعض ائمة المعتزلة فلما جلس المعتزلی قال سبحان من تنزه عن الفحشاء فقال السنی سبحان من لا یقع فی ملکه الا ما یشاء فقال المعتزلی ایشاء ربنا ان یعصی فقال السنی افیعصی ربنا قهرا فقال المعتزلی ارأیت ان منعنی الهدی وقضی علی بالردی احسن الی او اساء فقال السنی ان کان منعک ما هو لک فقد اساء وان کان منعک ما هو له فانه یختص برحمته من یشاء فانقطع ۱۲ ف **۲** قوله فاعزموا ای اجزموا ولا تردد وان عزمت علی الشیء اذا صممت علی فعله وقیل عدم المسألة وقیل العزم بالمسألة الجزم بها من غیر ضعف فی الطلب وقیل هو حسن الظن بالذی الاجابة ۱۲ ف **۳** قوله یضرب فی ضرب رسول الله صلی الله علیه وسلم فخذه و قراءة الآیة اشارة الی ان الشخص یجب علیه مراعاة احکام الشریعة لا لاحظ الحقیقة ولهذا جعل جوابه من باب الجدل ۱۲ ع ک **۴** قوله شیء جدلا فان قلت تقدم فی مناظرة آدم وموسی علی نبینا وعلیهما الصلوة والسلام ان آدم حج موسی یعنی غلب علیه فما وجه ههنا قلت هذه المناظرة انما هی فی

۱۱ قوله یرید الله الآیة هذه الآیة مما تمسک بها المعتزلة لقولهم فقالوا بذا یدل علی انه لا یرید المعصیة وتعقب بان معنی ارادة الیسر التخییر بین الصوم فی السفر وترک الفرض والافطار بشرط وارادة العسر المنفیة الالزام بالصوم فی جمیع الحالات فالالزام هو الذی لا یلیق لانه لا یریده وبهذا تظهر الحکمة فی تاخیر ما عن الحدیث المذکور والفصل بین آیات المشیة وآیات الارادة وقد تکرر ذکر الارادة فی القرآن فی مواضع کثیرة ایضا وقد اتفق اهل السنة علی انه لا یقع الا ما یریده الله تعالی وانه مرید لجمیع الکائنات وان لم یکن آمرا بها وقالت المعتزلة لا یرید الشر لانه لو اراده لطلبه وزعموا ان الامر نفس الارادة وشنعوا علی اهل السنة انه یلزمهم ان یقولوا ان الفحشاء مرادة لله تعالی ویلتبس ان یشرعها والفصل اهل السنة عن ذلک بان الله قد یرید الشیء لیعاقب علیه وثبوت انه خلق النار وخلق لها اهلا وخلق الجنة وخلق لها اهلا وزعموا المعتزلة بانهم جعلوا انه یقع فی ملکه ما لا یرید ویقال ان بعض ائمة اهل السنة احضر للمناظرة مع بعض ائمة المعتزلة فلما جلس المعتزلی قال سبحان من تنزه عن الفحشاء فقال السنی سبحان من لا یقع فی ملکه الا ما یشاء فقال المعتزلی ایشاء ربنا ان یعصی فقال السنی افیعصی ربنا قهرا فقال المعتزلی ارأیت ان منعنی الهدی وقضی علی بالردی احسن الی او اساء فقال السنی ان کان منعک ما هو لک فقد اساء وان کان منعک ما هو له فانه یختص برحمته من یشاء فانقطع ۱۲ ف **۲** قوله فاعزموا ای اجزموا ولا تردد وان عزمت علی الشیء اذا صممت علی فعله وقیل عدم المسألة وقیل العزم بالمسألة الجزم بها من غیر ضعف فی الطلب وقیل هو حسن الظن بالذی الاجابة ۱۲ ف **۳** قوله یضرب فی ضرب رسول الله صلی الله علیه وسلم فخذه و قراءة الآیة اشارة الی ان الشخص یجب علیه مراعاة احکام الشریعة لا لاحظ الحقیقة ولهذا جعل جوابه من باب الجدل ۱۲ ع ک **۴** قوله شیء جدلا فان قلت تقدم فی مناظرة آدم وموسی علی نبینا وعلیهما الصلوة والسلام ان آدم حج موسی یعنی غلب علیه فما وجه ههنا قلت هذه المناظرة انما هی فی

۵ قوله مثل المؤمن الخ قال ابن بطال المؤمن اذا جاءه امر الله انطاع له واذا جاءه مکروه رجا فیه الاجر فاذا سکن عنه البلاء اعتدل قائما بالشکر والکافر یسهل علیه اموره فی عافیة وسلامة بلا کروهات یعسر علیه معاده فاذا اراد ان یهلکه قصمه مرة وکبون موته اشد عذابا علیه ۱۲ الکرمانی **۶** قوله بکفیفا بضم الفوقیة وفتح الکاف وتشدید الفاء المکسورة بعدها همزة کذا فی القسطلانی وفی نسخة علیها ضبط هذا بالفتح الاول والثالث مع سکون الکاف ۱۲ ع۔

۷ قوله فی معروف هو اسم جامع لکل ما عرف من طاعة الله والتقرب الیه والاحسان الی الناس وکل ما ندب الیه الشرع ونهی عنه من المحسنات والمقبحات وهو من الصفات الغالبة التی امور معروف بین الناس اذا رآه لا ینکرون والمعروف النصیحة وحسن الصحبة مع الاهل وغیرهم والمنکر ضد کل ذلک ۱۲ مجد **۸** قوله ستون لفظ ستون لا یعانی ما تقدم من سبعین وتسعین ونحوه اذ مفهوم العدد لا اعتبار به والشق النصف قیل هو ما قال الله تعالی والقینا علی کرسیه جسدا واستثنی ای قال ان شاء الله وهذا استثناء لغوی او هو فی حکم الاستثناء العرفی اذ معنی تتلذذ ان شاء الله ومعنی لا تتلذذ لا تتلذذ ان یشاء الله مثلا زمان ۱۲ ک **۹** قوله محمد قال ابن السکن بالمفتوحتین ابن سلام وقال الکلاباذی سدوی البخاری فی الجامع عنه وعن ابن بشار بالعجام الشین وعن ابن المثنی وعن ابن توسف بالمهملة وعن المجمعة والواو وبنهما عین عبد الوهاب بن عبد المجید الثقفی ای بالمثلثة والقاف والفاء ۱۲ ک **۱۰** قوله لا یزیده من عاد المریض اذا زاره قوله لا بأس طهور ای هذا المرض مطهر لک من الذنوب قوله قال الاعرابی طهور هذا استبعاد للطهارة منه فلذلک قال بل هی تفور من الفوران وهو الغلیان قوله تزیره القبور من ازاره اذا حملها علی الزیارة والضمیر المرفوع فیه یرجع الی الحمی والمنصوب الی الاعرابی والقبور منصوب علی المفعولیة وهذه اللفظة کنایة عن الموت ۱۲ ع

۱۱ قوله استفهام انکار بتقدیر اداة الاستفهام ۱۲

marfat.com

عليه وسلم فنعمر اذن حدثنا ابن سلام قال اخبرنا هشيم عن حصين عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه حين ناموا عن الصلوة قال النبي صلى الله
عليه وسلم ان الله قبض ارواحكم حين شاء وردها حين شاء فقضوا حوائجهم وتوضأوا الى ان طلعت الشمس وابيضت فقام فصلى حدثنا
يحيى بن قزعة قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن ابي سلمة ح والاعرج ح وحدثنا اسمعيل قال حدثني اخي عن سليمان عن محمد بن
ابي عتيق عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال استب رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال
المسلم والذي اصطفى محمدا على العلمين فى قسم يقسم به فقال اليهودي والذي اصطفى موسى على العلمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم
اليهودي فذهب اليهودي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره بالذي كان من امره وامر المسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تخيروني
على موسى فان الناس يصعقون فاكون اول من يفيق فاذا موسى باطش جانب العرش فلا ادري اكان فيمن صعق فافاق قبلي او كان ممن استثنى
الله حدثنا اسحق بن ابي عيسى قال اخبرنا يزيد بن هارون قال اخبرنا شعبة عن قتادة عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
المدينة يأتيها الدجال فيجد الملائكة يحرسونها فلا يقربها الدجال ولا الطاعون ان شاء الله حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري
قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة فاريد ان شاء الله ان اختبئ دعوتي شفاعة
لامتي يوم القيمة حدثنا يسرة بن صفوان بن جميل اللخمي قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم رأيتني على قليب فنزعت ما شاء الله ان انزع ثم اخذها ابن ابي قحافة فنزع ذنوبا او ذنوبين و
في نزعه ضعف والله يغفر له ثم اخذها عمر فاستحالت غربا فلم ار عبقريا من الناس يفري فريه حتى ضرب الناس حوله بعطن حدثنا
محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتاه السائل او بما قال صاحبه السائل
او صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله بما شاء حدثنا يحيى قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام سمع
ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقل احدكم اللهم اغفر لي ان شئت ارحمني ان شئت ارزقني ان شئت وليعزم مسألته انه يفعل ما شاء
لا مكره له حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو حفص عمرو قال حدثنا الاوزاعي قال حدثني ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن
مسعود عن ابن عباس ان تماريا هو والحر بن قيس بن حصن الفزاري فى صاحب موسى اهو خضر فمر بهما ابي بن كعب الانصاري فدعاه ابن عباس
فقال اني تماريت انا وصاحبي هذا في صاحب موسى الذي سأل السبيل الى لقيه هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شانه قال نعم اني
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شانه يقول بينما موسى في ملأ من بني اسرائيل اذ جاءه رجل فقال هل تعلم احدا اعلم منك قال موسى
لا فاوحى الله الى موسى بلى عبدنا خضر فسأل موسى السبيل الى لقيه فجعل الله له الحوت اية وقيل له اذا فقدت الحوت فارجع فانك ستلقاه فكان
موسى يتتبع اثر الحوت في البحر فقال فتى موسى لموسى ارأيت اذ اوينا الى الصخرة فاني نسيت الحوت وما انسانيه الا الشيطان ان اذكره
قال موسى ذلك ما كنا نبغ فارتدا على اثارهما قصصا فوجدا خضرا فكان من شانهما ما قص الله حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن

---

٣ بن عبد الرحمن النبي ٢ يوم القيمة حدثنا ٣ فانا اريد رسول الله ٢ ما يشاء ٢ قال ٢ بينما ٢ الله ظ بل

١ قوله ان الله قبض ارواحكم انما قال النبي صلى الله عليه وسلم هذا في سفرة من الاسفار واختلفوا في هذه السفرة ففي مسلم في حديث ابي هريرة عند رجوعهم من خيبر وفي حديث ابن مسعود عند ابي داود في سفرة الحديبية اقبل النبي صلعم من الحديبية ليلا فنزل فقال من يكلأ لنا فقال بلال انا الحديث وفي حديث زيد بن اسلم مرسلا اخرجه مالك في المؤطا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا بطريق مكة وكذا في حديث عطاء بن يسار مرسلا رواه عبد الرزاق ان ذلك كان بطريق تبوك وفي التوضيح في قوله عليه السلام ان الله قبض ارواحكم دليل على ان الروح هو النفس وهو قول اكثر الائمة وقال ابن حبيب وغيره الروح بخلافها فالروح هو النفس المتردد الذي لا يبقى بعده حياة والنفس هي التي تلذ وتالم وهي التي تتوفى عند النوم فسمى النبي صلى الله عليه وسلم ما يقبضه في النوم روحا وسماه الله تعالى في كتابه نفسا في قوله الله يتوفى الانفس حين موتها والتي لم تمت في منامها ١٢ ع ٢ قوله الى ان طلعت الشمس وابيضت اي ارتفعت قيل كذا قال ههنا وقال في خبر بلال حين نام هم ولم يوقظهم الا الشمس وقال الداودي اما ان يكون هذا نوما آخر او يكون في احد الخبرين وهم ١٢ ع ٣ قوله استب بمعنى تسابّ قوله لا تخيروني اي لا تجعلوني خيرا منه ولا تفضلوني عليه قال قوما ضعاوا قبل علمه بانه سيد ولد آدم اولا تخيروني بحيث يؤدي الى المخصومة او الى نقص الخير قوله فيصعقون بفتح العين من صعق بكسر ها اذا اغمي عليه او لهلك قوله باطش اي متعلق به بالقوة قابض بيده ولا يدري من تقدم موسى على نبينا وعليه الصلوة والسلام بهذه الفضيلة اقتدم على سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم مطلقا اذا الاختصاص بفضيلة لا يستلزم الافضلية على الاطلاق قوله ممن استثنى الله اي في قوله فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ١٢ عيني ٤ قوله ولا الطاعون الطاعون المرض العام والوباء الذي يفسد له الهواء فتفسد به الامزجة ١٢ مجمع ٥ قوله ليسرة بفتح الياء

آخر الحروف والسين المهملة والراء ابن صفوان بن جميل بالجيم المفتوحة اللخمي بفتح اللام وسكون الخاء المعجمة وبالميم نسبة الى لخم وهو ابن مالك بن عدي بن الحارث بن مرة قال السمعاني لخم وجذام قبيلتان من اليمن ١٢ ع ٦ قوله رأيتني بالجر بين ضميري المتكلم والقليب البئر وابن ابي قحافة بضم القاف وخفته المهملة وبالفاء هو ابو بكر عبد الله بن عثمان الصديق والذنوب بفتح المعجمة الدلو المملوة والغرب بالفتح وسكون الراء الدلو العظيمة استحالت تحولت من الصغر الى الكبر والعبقري بفتح المهملة وسكون الموحدة السيد ويفري بفتح التحتانية وسكون الفاء وكسر الراء والفري بسكون الراء وتخفيف الياء وبكسر ها وبالتشديد لغتان اي يعمل عمله ويقطع قطعه اي لم ار سيدا يعمل مثل عمله في غاية الاجادة ونهاية الاصلاح والعطن الموضع الذي يساق اليه الابل لتشرب للاستراحة قالوا هذا المنام مثال لما جرى للشيخين في خلافتهما وانتفاع الناس بهما بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان ابو بكر صاحب الامر قام به الكل قيام وقرر قواعد الاسلام و مهد الاساس واوضح الاصول والفروع فخلفه ابو بكر رضي الله عنه وقطع دابر اهل الردة فخلفه عمر رضي الله عنه فاتسع الاسلام في ايامه فتشبه امر المسلمين بالقليب لما فيها من الماء الذي به حياتهم و اميرهم بالمستقي لهم وليس في لفظ ذنوب في نزعه ضعف الى آخره حط من فضيلة ابي بكر وترجيح لعمر عليه انما هو اخبار عن قصر مدة ولايته وطول مدة عمر رضي الله عنهما وكثرة انتفاع الناس به لاتساع بلاد الاسلام واما والله يغفر له فهو كلمة يدعم بها كلامهم ونعمت الدعامة وليس فيها تنقيص ولا اشارة الى ذنب ١٢ ك

٨ بفتح الماء وفتح الصاد المهملتين ابن عبد الرحمن السلمي ١٢ ع ٩ مطابقة الحديث للترجمة تؤخذ من قوله ممن استثنى الله لانه اشار به الى قوله تعالى فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ١٢ عيني

الزهری ح وقال أحمد بن صالح حدثنا ابن وهب قال اخبرنی یونس عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ینزل غدا ان شاء الله بخیف بنی کنانة حیث تقاسموا علی الکفر یرید المحصب حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابن عیینة عن عمرو عن ابی العباس عن عبد الله بن عمر قال حاصر النبی صلی الله علیه وسلم اهل الطائف فلم یفتحها فقال انا قافلون ان شاء الله فقال المسلمون نقفل ولم تفتح قال فاغدوا علی القتال فغدوا فاصابتهم جراحات فقال النبی صلی الله علیه وسلم انا قافلون غدا ان شاء الله فکان ذلک اعجبهم فتبسم رسول الله صلی الله علیه وسلم **باب** ٣٢ **قوله ولا تنفع الشفاعة عنده الا لمن اذن له حتی اذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربکم قالوا الحق وهو العلی الکبیر ولم یقل ماذا خلق ربکم وقال من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه وقال مسروق عن ابن مسعود اذا تکلم الله بالوحی سمع اهل السموات شیئا فاذا فزع عن قلوبهم وسکن الصوت عرفوا انه الحق ونادوا ماذا قال ربکم قالوا الحق ویذکر عن جابر عن عبد الله بن انیس قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول یحشر الله العباد فیناد یهم بصوت یسمعه من بعد کما یسمعه من قرب انا الملک انا الدیان ولا ینبغی لاحد من اهل النار یدخل النار وله عند احد من اهل الجنة حق حتی اقصه منه ولا ینبغی لاحد من اهل الجنة ان یدخل الجنة وله عند احد من اهل النار حق حتی اقصه منه حتی اللطمة قلنا کیف وانا یاتی الله عز وجل یوم القیامة حفاة عراة غرلا بهما قال بالحسنات والسیئات حدثنا علی بن عبد الله قال حدثنا سفیان عن عمرو عن عکرمة عن ابی هریرة بلغ به النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا قضی الله الامر فی السماء ضربت الملائکة باجنحتها خضعانا لقوله کانه سلسلة علی صفوان قال علی وقال غیره صفوان ینفذهم ذلک فاذا فزع عن قلوبهم**

لے قولہ لاتنفع الشفاعۃ الخ قال ابن بطال استدل البخاری بہذا علی ان قول اللہ قدیم وقائم بذاتہ لم یزل موجودا بہ ولایزال کلامہ لایشبہ کلام المخلوقین خلافا للمعتزلۃ التی نفت کلام اللہ وللکلابیۃ فی قولہم ہو کنایۃ عن الفعل والتکوین وتمسکوا بقول العرب قلت بیدی بکذا ای حرکتہا واحتجوا بان الکلام لایعقل الا باللسان والبادی منزہ عن ذلک فرد علیہم البخاری بحدیث الباب والآیۃ وفیہ ان اذا ذہب عنہم الفزع قالوا الحق فوہم ماذا قال ربکم قدل ذلک علی انہم سمعوا قولا لم یفہموا معناہ من اجل فزعہم فقالوا ماذا قال ولم یقولوا ماذا خلق وکذا اجابہم من فوقہم من الملائکۃ بقولہم الحق والحق احد صفتی الذات الذی لایجوز علیہا غیرہ لانہ لایجوز علی کلامہ الباطل فلو کان خلقا او فعلا لقالوا خلق خلقا انسانا او غیرہ فلما وصفوہ بما یوصف بہ الکلام لم یجز ان یکون القول بمعنی التکوین انتہی وہذا الذی نسبہ الکلابیۃ بعید من کلامہم وانما ہو کلام بعض المعتزلۃ وتعقبہ ابو عبید بانہ اغلوطۃ لان القائل اذا قال قالت السماء کذا کلاما صحیحا حتی یقول فامطرت بخلاف من یقول قال الانسان فانہ یفہم منہ انہ قال کلاما فلولا قولہ فامطرت لکان الکلام بالطلاقان السماء لاقول لہا فالی ہذا اشار البخاری قال البیہقی القرآن کلام اللہ وکلام اللہ صفۃ من صفات ذاتہ ولیس شئ من صفات ذاتہ مخلوقا ولا محدثا ولا حادثا قال اللہ تعالی انما قولنا لشئ اذا اردناہ ان نقول لہ کن فیکون فلو کان القرآن مخلوقا لکان مخلوقا بکن ویستحیل ان یکون قول اللہ لشئ یقول لانہ یوجب قولا ثانیا وثالثا فیتسلسل وہو فاسد وقال تعالی وکلم اللہ موسی تکلیما ولا یکون ان یکون کلام المتکلم قائما بغیرہ وقال تعہ وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا الآیۃ فلو کان لایوجد الا مخلوقا فی شئ مخلوق لم یکن لاشتراط الوجہ المذکورۃ فی الآیۃ معنی لاستواء جمیع الخلق فی سماعہ من غیر اللہ فیحتمل قول الجہمیۃ انہ مخلوق فی غیر اللہ ویلزمہم فی قولہم ان اللہ خلق کلاما فی شجرۃ کلم بہ موسی ان یکون من سمع من ملک او نبی افضل فی سماع الکلام من موسی ویلزمہم ان تکون الشجرۃ ہی المتکلمۃ بقولہ انی انا اللہ لا الہ الا انا فاعبدنی وقد انکر اللہ قول المشرکین ان ہذا الا قول البشر ولا یعرض بقولہ تعہ انہ یقول رسول کریم لان معناہ قول تلقاہ عن رسول کریم لقولہ تعالی فاجرہ حتی یسمع کلام اللہ ولا یقولوا انا جعلناہ قرآنا عربیا الآیۃ فمعناہ سیناہ قرآنا وہو کقولہ ویجعلون للہ ما یکرہون واما قولہ مایاتیہم من ذکر من ربہم محدث فالمراد ان تنزیلہ الینا ہو المحدث لا الذکر لنفسہ وبہذا احتج الامام احمد ثم اسحاق البیہقی حدیث بنار یکسر النون وتخفیف التحتیۃ ابن مکرم ان ابا بکر قرأ علیہم سورۃ الروم فقالوا ہذا کلامک او کلام صاحبک قال لیس کلامی ولا کلام صاحبی ولکنہ کلام اللہ واصل ہذا الحدیث اخرجہ الترمذی مصححا وعن علی بن ابی طالب ما حکمت مخلوقا ما حکمت الا القرآن قال ابن حزم قالت المعتزلۃ ان کلام اللہ صفۃ فعل مخلوقۃ وقال احمد ومن تبعہ کلام اللہ ہو علمہ لم یزل ولیس بمخلوق وقال الاشعریۃ کلام اللہ صفۃ ذات لم تزل ولیس بمخلوق وہو غیر علم اللہ ولیس للہ الا کلام واحد وقال ان الدلائل القاطعۃ قامت علی ان اللہ لایشبہہ شئ من خلقہ بوجہ من الوجوہ فلما ان کان کلامنا غیرنا وکان مخلوقا وجب ان یکون کلامہ سبحانہ وتعالی لیس غیرہ ولیس مخلوقا وقال غیرہ قالت الجہمیۃ وبعض الزیدیۃ واللہابیۃ وبعض الخوارج کلام اللہ مخلوق خلقہ بمشیتہ وقدرتہ فی بعض الاجسام کالشجرۃ حین کلم موسی وحقیقۃ قولہم ان اللہ لایتکلم وان لیس الہ ذلک فبطریق المجاز وقالت المعتزلۃ یتکلم حقیقۃ لکن یخلق ذلک الکلام فی غیرہ وقالت الکلابیۃ الکلام صفۃ واحدۃ قدیمۃ العین لازمۃ لذات اللہ کالحیوۃ وانہ لایتکلم بمشیتہ وقدرتہ وتکلیمہ من کلمہ انما ہو خلق او ادراک لہ یسمع بہ الکلام وورائہ لموسی لم یزل ولکنہ اسمعہ ذلک النداء حین ناجاہ ویحکی عن ابی منصور الماتریدی من الحنفیۃ نحوہ لکنہ قال خلق صوتا حین ناداہ فاسمعہ کما مر وزعم بعضہم ان ہذا ہو مراد السلف الذین قالوا ان القرآن لیس بمخلوق واخذ بقول ابن کلاب القلانسی والاشعری واتباعہما وقالوا ذاکان القرآن قدیما العینہ لازما لذات الرب وثبت انہ لیس بمخلوق فالحروف لیست قدیمۃ لانہا متعاقبۃ وما کان مسبوقا بغیرہ لم یکن قدیما والکلام القدیم معنی قائم بالذات لایتعدد ولا یتجزأ بل ہو شئ واحد ان عبر عنہ بالعبریۃ فہو قرآن او بالعبرانیۃ فہو توراۃ مثلا وقال بعض الحنابلۃ وغیرہم ان ہذہ الحروف والاصوات قدیمۃ العین لازمۃ لذات

لیست متعاقبۃ قائمۃ بذاتہ والتعاقب انما یکون فی حق المخلوق وذہب اکثر ہؤلاء الی ان الاصوات والحروف ہی المسموعۃ من القارئین وابی ذلک کثیر منہم وذہب بعضہم الی انہ یتکلم بالقرآن العربی بمشیتہ وقدرتہ بالحروف والاصوات القائمۃ بذاتہ وہو غیر مخلوق لکنہ فی الازل یتکلم لا متتابع ووجود الامور فی الازل فکلامہ حادث فی ذاتہ لا محدث وذہبت الکرامیۃ الی انہ حادث فی ذاتہ ومحدث والمحفوظ عن جمہور السلف ترک الخوض فی ذلک والتعمق فیہ والاقتصار علی القول بان القرآن کلام اللہ وانہ غیر مخلوق ثم السکوت عما وراء ذلک۔ کذا فی فتح الباری ١٢ ٢ قولہ من ذا الذی الآیۃ زعم ابن بطال انہ اشار بذلک الی سبب النزول لانہ جاء انہم لما قالوا شفعاؤنا عند اللہ الاصنام نزلت فاعلم ان الذین یشفعون عنده من الملائکۃ والانبیاء انما یشفعون فیمن یشفعون لبعد اذنہ لہم فی ذلک انتہی واظن البخاری اشار بہذا الی ترجیح قول من قال ان الضمیر فی قولہ عن قلوبہم للملائکۃ وان فاعل الشفاعۃ فی قولہ ولا تنفع الشفاعۃ ہم الملائکۃ بدلیل قولہ لبعد وصف الملائکۃ ولا یشفعون الا لمن ارتضی وہم من خشیتہ مشفقون بخلاف قول من زعم ان الضمیر للکفار المذکورین فی قولہ ولقد صدق علیہم ابلیس ظنہ فاتبعوہ کما نقلہ بعض المفسرین وزعم ان المراد بالتفزیع حالۃ مفارقۃ الحیوۃ ویکون اتیانہم ایاہ متصبیا الی یوم القیمۃ علی طریق المجاز والجملۃ من قولہ قال ماذا الخ معترضۃ وحمل ہذا القائل علی ہذا الزعم ان قولہ حتی اذا فزع غایۃ لابد لہا من مغیا فاذکرہ انما ذکرہ وقال بعض المفسرین من المعتزلۃ المراد بعدم الکفرین فی قولہ تعہ ای تماد یتم فی الکفر الی غایۃ التفزیع ثم ترکتم تکلم وقلتم قال الحق وفیہ التفات من الخطاب الی الغیبۃ ویفہم من سیاق الکلام ان ینالک فزعا ممن یرجو الشفاعۃ بل یؤذن لہ فی الشفاعۃ اولا فکانہ قال یتربصون زمانا فزعین حتی اذا کشف الفزع عن الجمیع بکلام یقولہ الذی اطلق الاذن تباشروا بذلک وسأل بعضہم بعضا ماذا قال ربکم قالوا الحق ای القول الحق وہو الاذن فی الشفاعۃ لمن ارتضی قلت ویرجح ذلک مخالف لہذا الحدیث والصحیح فی غیرہا ما قالہ ابن عطیۃ المنیا محذوف کانہ قیل ولایہم شفعاء بل ہم عنده ممتثلون الی ان یزول الفزع عن قلوبہم والمراد بہم الملائکۃ وہو المطابق للاحادیث الواردۃ فی ذلک فہو المعتمد واما اعتراض من تعقبہ بانہم لم یرد الا منافقون فلا یلزم مندوفع ما تاولہ لکن حق العبادۃ ان یقول بل ہم خاضعون لامرہ کذا فی الفتح ١٢ ٣ قولہ فینادیہم بصوت الخ حملہ بعض الائمۃ علی مجاز الحذف ای یامر من ینادی و استبعدہ بعض من اثبت الصوت بان فی قولہ یسمعہ من بعد اشارۃ الی انہ لیس من المخلوقات لانہ لم یعہد مثل ہذا فیہم وبان الملئکۃ اذا سمعوہ صعقوا کما فی الحدیث الذی بعدہ واذا سمع بعضہم بعضا لم یصعقوا قال فعلی ہذا فصوتہ صفۃ من صفات ذاتہ لا یشبہ صوت غیرہ اذ لا یوجد شئ من صفاتہ فی ذوات المخلوقین فقال غیرہ معنی یناديہم یقول وقولہ بصوت ای مخلوق غیر قائم بذاتہ والحکمۃ فی کونہ خارقا لعادۃ الاصوات المخلوقۃ المعتادۃ التی یظہر التفات فی سماعہا بین القریب والبعید ہی ان یعلم ان المسموع کلام اللہ کما ان موسی لما کلمہ اللہ کان یسمعہ من جمیع الجہات وقال البیہقی الکلام ما ینطق بہ المتکلم وہو المستقر فی نفسہ کما جاء فی حدیث عمر رض وکنت زورت فی نفسی مقالۃ قال فسماہ کلاما قبل التکلم بہ فان کان المتکلم فاخارج سمع کلامہ ذا حروف واصوات وان کان غیر ذی مخارج فہو بخلاف ذلک والباری عز وجل لیس بذی مخارج فلا یکون کلامہ بحروف واصوات فاذا فہم السامع تلاہ بحروف واصوات تم ذکر حدیث جابر بن عبد اللہ بن انیس وقال اختلف الحفاظ فی الاحتجاج بروایات ابن عقیل لسوء حفظہ ولم یثبت لفظ الصوت فی حدیث صحیح من النہی صلی اللہ علیہ وسلم فان کان ثابتا یرجح الی غیرہ لما فی الحدیث الذی قبلہ وفی الحدیث الذی بعدہ ان الملائکۃ یسمعون عند حصول الوحی صوتا یفہمون ان یکون الصوت للسماء وللملک الآتی بالوحی او لاحدہما والملائکۃ واذا احتمل ذلک لم یکن نصا فی المسألۃ واشار فی موضع آخر الی ان الراوی ارادہ بالنداء فعبر عنہ بقولہ بصوت انتہی وہذا حاصل کلام من نفی الصوت من الائمۃ و یلزم منہ ان اللہ لیس احد من ملائکتہ ولا رسلہ کما مر الی فہمہم اياہ وحاصل الاحتجاج للنفی الرجوع الی القیاس علی اصوات المخلوقین لانہا التی عہد انہا فات مخارج وللا یخفی ما فیہ اذ الصوت قد یکون من غیر مخارج کما ان الرؤیۃ قد تکون من غیر اتصال اشعۃ کما سبق سلمنا لکن نمنع القیاس المذکور و صفۃ الخالق لا تقاس علی المخلوق ١٢ فتح الباری۔

قالوا ماذا قال ربكم قالوا الذي قال الحق وهو العلي الكبير قال علي وحدثنا سفيان ٢ حدثنا عمرو عن عكرمة عن ابي هريرة بهذا قال علي قال سفيان قال عمرو وسمعت عكرمة ٢ حدثنا ابو هريرة قال علي قلت لسفيان قال ٣ سمعت عكرمة قال سمعت ايا هريرة قال نعم قلت لسفيان اني انسانا روى عن عمرو وعن عكرمة عن ابي هريرة يرفعه انه قرأ فزع قال سفيان هكذا قرأ عمرو فلا ادري سمع هكذا ام لا قال سفيان وهي قراءتنا ٤٨٢ حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة انه كان يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اذن الله لشيء ما اذن لنبي يتغنى بالقرآن وقال صاحبي له يريد يجهر به حدثنا عمر بن حفص ٢ قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابي سعيد الخدري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يقول الله يا آدم فيقول لبيك وسعديك فينادي بصوت ان الله يأمرك ان تخرج من ذريتك بعثا الى النار حدثنا عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام ٢ عن ابيه عن عائشة قالت ما غرت على امرأة ما غرت على خديجة ولقد امره ربه ان يبشرها ببيت من قصب باب لا صخب فيه ولا نصب يا باب كلام الرب مع جبريل ونداء الله الملائكة وقول معشر انك لتلقى القرآن اي يلقى عليك وتلقاه انت اي تأخذه عنهم ومثله فتلقى آدم من ربه كلمات حدثنا اسحق قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا عبد الرحمن هو ابن عبد الله بن دينار عن ابيه عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله اذا احب عبدا نادى جبريل ان الله قد احب فلانا فاحبه فيحبه جبريل ثم ينادي جبريل في السماء ان الله قد احب فلانا فاحبوه فيحبه اهل السماء ويوضع له القبول في الارض حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلوة العصر وصلوة الفجر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم وهو اعلم بكم كيف تركتم عبادي فيقولون تركناهم وهم يصلون واتيناهم وهم يصلون حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن واصل عن المعرور قال سمعت ابا ذر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتاني جبريل فبشرني انه من مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة قلت وان سرق وان زنى قال وان سرق وزنى يا ٣٣ قوله انزله بعلمه والملائكة يشهدون قال مجاهد يتنزل الامر بينهن بين السماء السابعة والارض السابعة حدثنا

الذي ٢ قال وقال سفيان ٣ قال ٢ عمرو ٥ فزع ٢ عمرو ٣ للنبي ان يجهر به ٢ ان يجهر بالقرآن ابن نمير ٢ ابن عيينة ٣ ابن غياث ٢ رسول الله حدثنا ١١ ابن عروة ١٢ الله في ثنى ٢ بهم

---

١ قوله وهو العلي الكبير وقع في تفسير ص ٢٢٠ سورة الحجر بالسند المذكور ههنا بعد قوله وهو العلي الكبير فيسمعها مسترقو السمع وسترقوا السمع هكذا الى آخره اذ كرمن ذلك وهذا مما يبين ان التفزيع المذكور يقع للملائكة في الدنيا وان الضمير في قلوبهم للملائكة لا للكفار بخلاف ما جزم به من قدمت ذكره من المفسرين ١٢ ف ٢ قوله قال علي الخ هو ابن المديني ايضا اراد بهذا ان سفيان حدثه عن عمرو بلفظ التحديث لا بالعنعنة كما في الطريق الاولى ١٢ عيني ٣ قوله قال نعم مراده ان ابن عيينة كان يسوق السند مرة بالعنعنة ومرة بالتحديث والسماع فاستفهم على عن ذلك فقال نعم ١٢ ف ٤ قوله فزع هو بالزاء المهملة والغين بوزن القراءة المشهورة وقع للاكثر ههنا كالقراءة المشهورة والسياق يؤيد الاول كذا في ف وقوله بكذا اي بالزاء والغين المعجمة قوله فلا ادري سمعه بهذا ام لا اي اسمعه عمرو عن عكرمة او قرأها كذلك من قبل نفسه بناء على انها قراءة قيل كيف جاز القراءة اذا لم يكن مسموعا قطعا واجيب بانه لعل مذهبه جواز القراءة بدون السماع اذا كان المعنى صحيحا كذا في ع ١٢ ف ٥ قوله ما اذن الله لشيء اي ما استمع لشيء ما استمع للنبي صلى الله عليه وسلم وكلمة ما الثانية مصدرية اي استماعه اي كاستماعه للنبي واستماع الله مجاز عن تقريبه القاري وايجازا لمأواه وقبول قراءته قال الكرماني فهم البخاري من الاذن القبول لا الاستماع به بدليل اذا دخل هذا الباب قلت فيه موضع التأمل كذا في ع ١٢ ف ٦ قوله قال صاحب لي اي لابي هريرة اراد ان المراد بالتغني الجهر به بتحسين الصوت وقال سفيان ابن عيينة المراد الاستغناء بين الناس وقيل اراد بالنبي الجنس وبالقرآن القراءة ١٢ ع ٧ قوله فينادي وقع مضبوطا للاكثر بكسر الدال وفي رواية ابي ذر بفتحها على البناء للمجهول ولا محذور في رواية الجهور فان قرينة قوله ان الله يأمرك تدل ظاهرا على ان المنادي ملك يأمره الله بان ينادي ف مطابقة لحديث ابن مسعود الذي فيه ويسكن الصوت وهو مطابق للترجمة التي فيها فاذا فزع عن قلوبهم والمطابق للمطابق للشيء مطابق للذلك الشيء ١٢ ع ٨ قوله كلام الرب في هذا الباب ايضا اثبات كلام الله تعالى واسماعه جبريل والملائكة فيسمعون عند ذلك الكلام القديم القائم بذاته الذي لا يشبه كلام المخلوقين اذ ليس بحروف ولا تقطيع وليس من شرطه ان يكون بلسان وشفتين وآلات وحقيقته ان يكون مسموعا مفهوما ولا يليق بالباري ان يستعين في كلامه بالجوارح والادوات ع اختلف اهل الكلام في ان كلام الله تعالى هل هو بحرف وصوت او لا فقالت المعتزلة لا يكون الكلام الا بحرف وصوت والكلام المنسوب الى الله تعالى قائم بالشجرة وقالت الاشاعرة كلام الله ليس بحرف ولا صوت واثبتت الكلام النفسي وحقيقته معنى قائم بالنفس وان اختلف عنه العبارة كالعربية والعبرية واختلفا فيما لا يدل على اختلاف المعبر عنه والكلام النفسي هو ذلك المعبر عنه واثبتت الحنابلة ان الله متكلم بحرف وصوت اما الحرف فلمتصرح بها في ظاهر القرآن واما الصوت فمن صرح قال ان الصوت هو الهواء المنقطع من المخبرة واجاب من اثبته بان الصوت الموصوف بذلك هو المسموع من الآدميين كالسمع والبصر وصفات الرب بخلاف ذلك فلا يلزم المحذور المذكور مع اعتقاد التنزيه وعدم التشبيه وانه يجوز ان يكون من غير المخبرة فلا يلزم التشبيه ١٢ ف ٩ قوله ان

الله قد احب فلانا كذا ههنا بصيغة الماضي وفي رواية نافع عن ابي هريرة الماضية في الادب ص ٢٢٣ ١٢ ان الله يحب فلانا بصيغة المضارع وفي الاول اشارة الى سبق المحبة على النداء وفي الثاني اشارة الى استمرار ذلك قال الشيخ ابو محمد بن ابي جمرة في تقديم الامر بذلك لجبريل قبل غيره من الملائكة اظهار لرفع منزلته عند الله تعالى على غيره منهم ١٢ ف ١٠ قوله يتعاقبون اي يتداولون في الصعود والنزول لرفع اعمال العباد الليلية والنهارية وهو في الاستعمال نحو الحلوني ابراعيث قوله ليعرج اي يصعد قوله الذين باتوا فيكم من البيتوتة انما خصهم بالذكر مع ان حكم الذين ظلوا كذلك لانهم كانوا في الليل الذي هو زمان الاستراحة مشتغلين بالطاعة ففي النهار بالطريق الاولى او اكتفى باحد الضدين عن الآخر قوله فيسألهم ربهم فائدة السؤال مع علمه تعالى بحاله ان يكون الزاما لهم ورد القول لهم ليجعل فيها من يفسد فيها ١٢ ع ١١ قوله اتاني جبريل فبشرني في مناسبة للترجمة غموض وكأنه من جهة ان جبريل انما بشر النبي صلعم بما يتلقاه عن ربه عز وجل فكان الله عز وجل قال له بشر محمدا بان من مات من امتك لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة فبشره بذلك ١٢ ف ١٢ قوله انزله بعلمه نقل في تفسير الطبري انزله تعالى اليك بعلم منه انك خير من خلق قال ابن بطال المراد بالانزال افهام العباد ومعاني الفروض التي في القرآن وليس انزاله كانزال الاجسام المخلوقة لان القرآن ليس بجسم ولا مخلوق انتهى والكلام الثاني متفق عليه بين اهل السنة سلفا وخلفا واما الاول فهو على طريقة اهل التأويل والمنقول عن السلف اتفاقهم على ان القرآن كلام الله غير مخلوق تلقاه جبريل عن الله تعالى وبلغه جبريل الى محمد صلى الله عليه وسلم وبلغه صلى الله عليه وسلم الى امته ف وقد تعلق القدرية في هذه الآية في قولهم ان القرآن مخلوق لان القرآن قائم بذاته لا ينقسم ولا يتجزأ وانما معنى الانزال هو الافهام ١٢ ع

ع اي الطريق الى اجتماعه ١٢ ك ع قال الكرماني بلفظ صفوان ينفذهم ذكر بزيادة لفظ الا لفاذا ذاي ينفذا الله ذلك الامر او القول الى الملائكة او من المنفوذ اي ينفذ ذلك اليهم اثم علم ثم قال ويحتمل ان يراد ان عير سفيان قال ان صفوان بفتح الفاء فالاختلاف في الفتح والسكون و ينفذهم غير مختص بالغير بل مشترك بين سفيان وغيره انتهى وسياق على في هذه الرواية يخالف هذا الاحتمال لكن وقع زيادة ينفذهم في رواية سفيان التي اخرجها ابن ابي عاصم فيقوى ما قال ف الصفواة الحجر الصلد المفرد الجمع لا ينبت جمعه صفوان ويحرك ١٢ كذا في القاموس ص بصيغة التمريض ١٢ ع

ع هو ابو عبيدة معمر بن المثنى بالخوف وبرمايتا ورد الرجز من انا ابن راشد وليس كذلك فافهم ١٢ ع ع قال الله تعالى انك لتلقى القرآن من لدن حكيم عليم فسره ابو عبيدة يلقى عليك اي هو الخطاب للنبي صلى الله عليه وسلم ويلقى على صيغة المجهول وتلقاه بتشديد القاف قالوا ان جبريل عليه السلام يتلقى اي يأخذ من الله تلقيا رويدا رويدا ويلقى على محمد صلى الله عليه وسلم القاء جسما نيا ١٢ ع ع محبة الله للعبد ارادة ايصال الخير اليه بالتقريب اليه والاثابة وكذا محبة الملائكة وذلك بالاستغفار والدعاء لهم ونحوه ١٢ ك ع قال ف في رواية ابي ذر عن السرخسي من السماء السابعة الى الارض السابعة وصله الطبري من طريق ابن ابي نجيح بلفظ من السماء السابعة الى الارض السابعة ١٢ ع

مُسَدَّد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا ابو اسحٰق الهمدانی عن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا فلان اذا اویت الی فراشك فقل اللهم اسلمت نفسی الیك ووجهت وجهی الیك وفوضت امری الیك والجأت ظهری الیك رغبة ورهبة الیك لا ملجأ ولا منجی منك الا الیك امنت بکتابك الذی انزلت وبنبیك الذی ارسلت فانك ان مت فی لیلتك مت علی الفطرة وان اصبحت اصبت اجرا حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا سفین عن اسمٰعیل بن ابی خلد عن عبد الله بن اوفی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم الاحزاب اللهم منزل الکتاب سریع الحساب اهزم الاحزاب وزلزلهم وانصرنی علیهم حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن هشام عن ابی بشر عن سعید بن جبیر عن ابن عباس ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها قال انزلت ورسول الله صلی الله علیه وسلم متوار بمکة فکان اذا رفع صوته سمع المشرکون فسبوا القرآن ومن انزله ومن جاء به فقال الله ولا تجهر بصلاتك حتی یسمع المشرکون ولا تخافت بها عن اصحابك فلا تسمعهم واتخ بین ذلك سبیلا باب قول الله یریدون ان یبدلوا کلام الله قل فسیقولون حق وما هو بالهزل باللعب حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم قال الله یؤذینی ابن آدم یسب الدهر وانا الدهر بیدی الامر اقلب اللیل والنهار حدثنا ابو نعیم قال حدثنا الاعمش عن ابی صالح عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یقول الله الصوم لی وانا اجزی به یدع شهوته واکله وشربه من اجلی والصوم جنة وللصائم فرحتان فرحة حین یفطر وفرحة حین یلقی ربه ولخلوف فم الصائم اطیب عند الله من ریح المسك حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال بینما ایوب یغتسل عریانا خر علیه رجل جراد من ذهب فجعل یحثی فی ثوبه فنادی ربه یا ایوب الم اکن اغنیتك عما تری قال بلی یا رب ولکن لا غنی بی عن برکتك حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن ابن شهاب عن ابی عبد الله الاغر عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ینزل ربنا کل لیلة الی السماء الدنیا

خیرا عن ٢ وزلزل بهم ٢ وابتغ بین ذلك سبیلا ٢ ولا تخافت بها لا تجهر بصلاتك ٢ انظلهم ٢ الایة ٢ الحق
حدثنا ابو نعیم حدثنا سفین حدثنا الاعمش حدثنا ابو نعیم اراه حدثنا سفین الثوری حدثنا الاعمش اکله وشربه وشهوته ٢ قال فناداه اغنیتك ینزل

---

١ قوله الجأت ظهری الیك ای اعتمدت علیك قوله رغبة ورهبة الیك ای فوضت امری الیك رغبة الیك والجأت ظهری الیك رهبة من المکاره لا نجاة لا ملجأ منك الی احد الا الیك ولا منجی الا الیك بالهمز فی الاول وقد یخفف للمزاوجة وترکه فی الثانی فی کصاد بجوز نصبه وتنوینه وخمسة وجوه للاول وثلاثة قوله لا ملجأ ای لا مخلص ولا مهرب ولا ملاذ لمن طلبه الا الیك ١٢ مجمع ٢ قوله انزلت فان قلت الانزال عبارة عن تحریک الجسم من علو الی سفل فما وجه انزال الکتاب قلت اما اضمار نحو انزلت حاملة او استعارة مصرحة فی الانزال والکتاب قرینة او استعارة تمثیلیة فی الکتاب واضافته الانزال الیه من خواص الاجسام قرینة وغرض البخاری من هذا الباب بیان جواز اسناد الانزال الی الله تعالی واطلاق المنزل علیه ١٢ اک

٣ قوله زلزلهم فی روایة السرخسی نزلزل بهم وفی روایة غیره زلزلهم. ع الزلزلة الحرکة العظیمة والازعاج الشدید ومنه زلزلة الارض ولهذا کنایة عن التخویف والتحذیر فکأن اجعل امرهم مضطربا متقلقلا غیر ثابت وتخصیص وصف منزل الکتاب اشارة الی قوله تعالی لیظهره علی الدین کله والله متم نوره ١٢ مجمع ٤ قوله یریدون الخ قال ابن بطال اراد بهذه الترجمة واحدا منها ما اراد فی الابواب کلها ان کلام الله صفة قائمة به وانه لم یزل متکلما ولا یزال والذی یظهر ان غرضه ان کلام الله لا یختص بالقرآن فانه لیس نوعا واحدا لما تقدم نقله عمن قاله وانه وان کان غیر مخلوق وهو صفة قائمة به فانه یلقیه علی من یشاء من عباده بحسب حاجتهم فی الاحکام الشرعیة وغیرها من مصالحهم واحادیث الباب کالمصرحة بهذا المراد. ف معنی قوله تعالی یریدون ان یبدلوا کلام الله هو ان المنافقین یخلفون عن الخروج مع رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الی غزوة تبوک واعتذروا بما علم الله انهم فیه وامر الله رسوله ان یقرر علیهم قل لن تخرجوا معی ابدا ولن تقاتلوا معی عدوا فاعلمهم بذلك وقطع اطماعهم بخروجهم معه فلما اراد الفتوحات قد تهیأت لرسول الله صلی الله علیه وسلم اراد الخروج معه رغبة منهم فی المغانم فانزل الله تعالی سیقول المخلفون اذا انطلقتم الی مغانم لتأخذوها ذرونا نتبعکم الآیة فنهذا معنی الآیة ان یبدلوا امره علیه السلام بان لا یخرج معه فقطع الله اطماعهم من ذلك مدة ایامه علیه الصلوة والسلام بقوله لن تخرجوا معی ابدا ١٢ ع ٥ قوله یؤذینی الخ هذا من المتشابهات وکذلك الید والدهر فانا لا یفوض واما ان یاول بان المراد من الایذاء النسبة الیه تعالی بما لا یلیق ویاول الید بالقدرة والدهر بالمدبر ای مقلب الدهور والقرینة بعد الدلائل العقلیة علی تنزیهه عن کون نفس الزمان لفظا اقلب اللیل والنهار اذ هو کالمبین للمقصود منه وفی بعض الروایات ان الدهر بالنصب ای انا ثابت فی الدهر باق فیه قال المظهائی کانوا یضیفون المصائب الی الدهر وهم فرقتان الدهریة والمعترفون بالله کانهم یذمون من یضیف المکاره الیه والفرقتان کانوا یسبون الدهر ویقولون تبا له وخیبة للدهر فقال الله لم تسبوا الدهر علی انی انا الفاعل فان الله هو الفاعل فاذا سببتم الذی انزل بکم المکاره رجع الی الله فمنعناه انا مصرفه ١٢ اک

٦ قوله حدثنا ابو نعیم یرید الفضل بن دکین، کوفی الحافظ المشهور القدیم ولیس هو الحافظ المتاخر صاحب الحلیة المستخرج قال حدثنا الاعمش کذا لجمیع الاصول علی بن الجعد عن شعبة عن الاعمش فوقع عنده حدثنا

البو نعیم ثنا سفیان هو الثوری ثنا الاعمش زاد فیه الثوری قال ابو علی الجیانی والصواب قول من خالفه من سائر الرواة ورأیت فی روایة العابسی عن ابی زید المروزی حدثنا ابو نعیم اراه حدثنا سفیان الثوری حدثنا فحذف لفظ قال بین قوله اراه وحدثنا فاراه بضم الهمزة ای اظنه وابو نعیم سمع من الاعمش ومن سفیانین عن الاعمش لکن سفیان المذکور نبهنا هو الثوری جزما وعلی تقدیر ثبوت ذلك فقائل اراه یحتمل ان یکون البخاری ویحتمل ان یکون من رواة هبوا الراجح ١٢ اف ٨ قوله الصوم لی وجه التخصیص مع ان سائر العبادات لله تعالی هو انه لم یعبد احد غیر الله تعالی به اذ لم ینظم الکفار فی عصر من الاعصار معبود الهم بالصیام بخلاف السجود والصدقة ونحوهما قوله والصوم جنة ای ترس ومعناه انه یمنع دخول النار او العاصی لانه یکسر الشهوة ویضعف القوة قوله فرحة حین یفطر وذلك لتوفیق اتمامه وقبل ذلك هو علی فرح المرجوح ولذة الاکل قوله یلقی ربه ای فی القیمة کذا فی ١٢ ٩ قوله ان ذهبا بل کان جرادا حقیقة ذا روح ذا جسم ذهب او علی شکله بلا روح الاظهر الثانی ١٢ مجمع ١٠ قوله ینزل من النزول کذا فی روایة ابی ذر عن المستملی والسرخسی وفی روایة الاکثرین ینتزل من باب التفعل. ع فان قلت ما معنی عن الحرکة والجهة والمکان فکلت هو من المتشابهات فاما التفویض واما التاویل بنزول ملك الرحمة ونحوه. ک لیس فی هذا الباب واشباله الا التسلیم والتفویض الی ما اراد الله من ذلك فان الاخذ بظاهره یؤدی الی التجسیم وتاویله یؤدی الی التعطیل والسلامة فی السکوت والتفویض. ع والغرض من الحدیث نهنا قوله فیقول الخ وهو ظاهر فی المراد سواء کان المنادی به ملك بامره او لا لان المراد اثبات نسبة القول الیه وهی حاصلة علی کل من القولین وقد نبهت علی من اخرج الزیادة المصرحة بان الله یأمر ملکا فینادی فی کتاب التجرید وقال ابن حزم النزول بانه فعل یفعله الله فی سماء الدنیا کالفتح بقبول الدعاء وان ملکا من ملائکة الاجابة وهو معبود فی اللغة تقول فلان نزل عن حقه یعنی وهبه قال والدلیل علی انها صفة فعل تعلیقه بوقت محدود ومن لم یزل لا یتعلق بالزمان فصح انه حادث ١٢ اف

٩ ای اجرا عظیما بدلیل التکثیر وفی بعضها مکانه خیرا ١٢ ع ١٠ قوله هو الیوم الذی اجتمع قبائل العرب علی مقاتلة النبی صلی الله علیه وسلم ١٢ اک ع ١١ قوله فان قلت ذم النبی صلی الله علیه وسلم السجع واجیب بانه ذم سجعا کسجع الکهان فی تعصیده باطلا او فی تحصیده بالتکلف ١٢ اک ع

١٢ قوله ان الانزال دفعة واحدة والتنزیل للعبد من الانزال والفرق بینه وبین التنزیل - - - - ان الانزال دفعة واحدة والتنزیل بالتدریج بحسب الوقائع والمصالح ١٢ ع ١٣ قوله فان قلت القیاس ان یقال حتی لا یسمع المشرکون قلت هو غایة للمنهی لا للنهی ١٢ اک ١٤ قال الحافظ ابن فرحون فیه تقدیم وتاخیر تقدیره واسمعهم حتی یأخذ داعنك القرآن ولا تجهر ١٢ قس ١٥ قوله لا یقصور الطیب عند الله الا بطریق الفرض ای لو تصور الطیب عند الله کان الخلوف اطیب من ریح المسك ١٢ ف ١٦ قوله بکسر الشین المعجمة مقصورا من غیر تنوین ولا نافیة للجنس ١٢ قس

حين يبقى ثلث الليل الآخر فيقول من يدعوني فأستجيب له من يسألني فأعطيه من يستغفرني فأغفر له حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب
قال حدثنا ابو الزناد ان الاعرج حدثه انه سمع اباهريرة ؓ انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نحن الآخرون السابقون يوم القيمة
وبهذا الاسناد قال الله أنفق أنفق عليك حدثنا زهير بن حرب قال حدثنا ابن فضيل عن عمارة عن ابي زرعة عن ابي هريرة فقال هذه
خديجة اتتك بإناء فيه طعام او اناء فيه شراب فاقرئها من ربها السلام وبشرها ببيت من قصب لا صخب فيه ولا نصب حدثنا معاذ بن
اسد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال الله اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين
رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر حدثني محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرني ابن جريج قال اخبرني سليمان الاحول ان طاوسا
اخبره انه سمع ابن عباس يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا تهجد من الليل قال اللهم لك الحمد انت نور السموات والارض ولك الحمد انت قيم
السموات والارض ولك الحمد انت رب السموات والارض ومن فيهن انت الحق ووعدك الحق وقولك الحق ولقاءك الحق والجنة حق والنار
حق والنبيون حق والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت
وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت الذي لا اله الا انت حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا عبد الله بن عمر النميري قال حدثنا يونس بن يزيد
الايلي قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة زوج النبي
صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله مما قالوا وكل حدثني طائفة من الحديث الذي حدثني عن عائشة قالت ولكن
والله ما كنت اظن ان الله ينزل في براءتي وحيا يتلى ولشأني في نفسي كان احقر من ان يتكلم الله في بامر يتلى ولكني كنت ارجو ان يرى رسول الله صلى الله
عليه وسلم في النوم رؤيا يبرئني الله بها فانزل الله ان الذين جاءوا بالافك العشر الآيات حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا المغيرة بن
عبد الرحمن عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يقول الله اذا اراد عبدي ان يعمل سيئة فلا تكتبوها عليه حتى يعملها فان عملها
فاكتبوها بمثلها واذا تركها من اجلي فاكتبوها له حسنة واذا اراد ان يعمل حسنة فلم يعملها فاكتبوها له حسنة فان عملها فاكتبوها له بعشر
امثالها الى سبعمائة حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني سليمان بن بلال عن معوية بن ابي مزرد عن سعيد بن يسار عن ابي هريرة
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خلق الله الخلق فلما فرغ منه قامت الرحم فقال مه قالت هذا مقام العائذ بك من القطيعة قال الا ترضين
ان اصل من وصلك واقطع من قطعك قالت بلى يا رب قال فذلك لك ثم قال ابو هريرة فهل عسيتم ان توليتم ان تفسدوا في الارض وتقطعوا ارحامكم حدثنا مسدد قال حدثنا سفين عن صالح عن عبيد الله عن زيد بن خالد قال مطر النبي صلى الله عليه وسلم فقال قال
الله اصبح من عبادي كافر بي ومؤمن بي حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه

---

١ يقول ٢ تأتيك ٣ وانا عنده شراب ٤ حدثنا ٥ ابن منبه ٦ حدثنا ٧ حق ٨ ابن عتبة ٩ ولكني ١٠ ما ١١ فاذا ١٢ ضعف ١٣ قال ١٤ فقالت ١٥ قال

١ قوله لنحن الآخرون السابقون يوم القيمة حديث مستقل وقوله قال الله الخ قطعة من حديث آخر مستقل وقد سبق مرارا مثله وجوابا انه سمعه من رسول الله صلى الله عليه وسلم مع الذي بعده في سياق واحد فحفظه كما سمعه او سمع الراوي من ابي هريرة كذلك فرواه كما سمعه وقيل كان هذا في اول صحيفة بعض الرواة عن ابي هريرة بالاسناد ومتقدما على الاحاديث فلما اراد ان ينقل حديث منها ذكره مع الاسناد والله اعلم ١٢ اك ع ٢ قوله عن ابي هريرة فقال الخ كذا اورده ههنا مختصرا والقائل جبريل كما تقدم في باب تزويج خديجة في اواخر المناقب ص ٥٣٦ ج ١ عن قتيبة بن سعيد عن محمد بن فضيل بهذا السند عن ابي هريرة فقال يا رسول الله هذه خديجة الى آخره وبهذا يظهر ان جرم الكرماني بهذا الحديث موقوف غير مرفوع مردود فيه فتدبر بلا وجه للان مقصود الكرماني النظر الى ما ورد هذا مختصرا ولم يجزم بانه موقوف ١٢ اع ٣ قوله اتتك في رواية المستملي ههنا تأتيك بصيغة الفعل المضارع ١٢ اع ٤ قوله باناء فيه طعام او اناء او شراب كذا للاصيلي والى ذر وفي رواية لابي ذر وانا عنده فيه شراب كذا للباقين وقد تقدم في اواخر المناقب اداما او طعام او شراب وقال الكرماني قوله باناء فيه طعام او اناء شك من الراوي بل قال فيه طعام او قال اناء فقط لم يذكر فيه ويجوز في قوله او شراب الرفع والجر ١٢ اف ٥ قوله من قصب هو لؤلؤ مجوف واسع كالقصر المنيف والقصب من الجوهر استطال منه في تجويف وفيه اشارة الى قصب سبقها في الاسلام ١٢ مجمع ٦ قوله لعبادي الاضافة للتشريف اي المخلصين وفي بعضها لعبادي الصالحين ١٢ اك ٧ قوله انت نور السموات والارض اي منورها يعني كل شيء استنار منها واستضاء فبقدر نورك وجودك والالزم النيرة بدائع فطرتك والحواس والعقل خلقك وعطيتك ١٢ مجمع

٨ قوله واليك حاكمت اي كل من جحد الحق جعلتك الحاكم بيني وبينه لانيرك مما تحاكم اليه اهل الجاهلية من صنم او كاهن ١٢ مجمع ٩ قوله وكل حدثني طائفة اي قال الزهري كل من الاربعة المذكورين حدثني بعضا من حديث الافك عن عائشة رضي الله عنها وقوله يتكلم الله فيها الترجمة وهو المقصود وبهذا ١٢ اك

١٠ قوله فلا تكتبوها فان تركت قال العلماء من عزم على معصية ولو بعد عشرسنين واصر عليه عصى في الحال

وسلم قال قال الله اذا احب عبدی لقائی احببت لقاءه واذا کره لقائی کرهت لقاءه ۵۰۵ حدثنا ابوالیمان قال اخبرنا شعیب قال حدثنا ابوالزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال الله انا عند ظن عبدی بی ۵۰۶ حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قال رجل لم یعمل خیرا قط اذا مات فاحرقوه واذروا نصفه فی البر ونصفه فی البحر فوالله لئن قدر الله علیه لیعذبنه عذابا لا یعذب به احدا من العلمین فامر الله البحر فجمع ما فیه وامر البر فجمع ما فیه ثم قال لم فعلت قال من خشیتک وانت اعلم فغفر له ۵۰۷ حدثنا احمد بن اسحٰق قال حدثنا عمرو بن عاصم قال حدثنا همام حدثنا اسحٰق بن عبد الله قال سمعت عبد الرحمٰن بن ابی عمرة قال سمعت اباهریرة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم ۵۰۸ ان عبدا اصاب ذنبا وربما قال اذنب ذنبا فقال رب اذنبت وربما قال اصبت فاغفره فقال ربه اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء الله ثم اصاب ذنبا او اذنب ذنبا قال قال رب اذنبت او اصبت اخر فاغفره فقال اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثم مکث ما شاء الله ثم اذنب ذنبا وربما قال اصاب ذنبا قال رب اصبت او قال اذنبت اخر فاغفره لی فقال اعلم عبدی ان له ربا یغفر الذنب ویاخذ به غفرت لعبدی ثلاثا ۵۰۹ حدثنا عبد الله بن ابی الاسود قال حدثنی معتمر قال سمعت ابی قال حدثنا قتادة عن عقبة بن عبد الغافر عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم انه ذکر رجلا فیمن سلف او فیمن کان قبلکم قال کلمته یعنی اعطاه الله مالا وولدا فلما حضره الموت قال لبنیه ای ای کنت لکم قالوا خیر اب قال فانه لم یبتر او لم یبتر عند الله خیرا وان یقدر الله علیه یعذبه فانظروا اذا مت فلحرقونی حتی اذا صرت فحما فاسحقونی او قال فاسحکونی فاذا کان یوم ریح عاصف فاذروا فی فیها قال ففعلوا فقال الله کن فاذا هو رجل قائم قال الله ای عبدی ما حملک علی ان فعلت ما فعلت قال مخافتک او فرقک منک قال فما تلافاه ان رحمه وقال مرة اخری فما تلاقاه غیرها فحدثت به ابا عثمن فقال سمعت هذا من سلمان غیر انه زاد فیه اذروا فی البحر او کما حدث حدثنا موسی قال حدثنا معتمر قال لم

لانا ۲ فاذا ۳ فحرقوه ۴ اذروا ۵ لیجمع ۶ فانت ۷ رسول الله ۸ قال فاغفر ۹ نصه ۱۰ علم الذنوب ۱۱ بها ۱۲ ذنب فقال اذنب ذنبا فقال فاغفر لی ۱۳ علم ۱۴ ثلاثا فلیعمل ما شاء ۱۵ ثنا ۱۶ قال ۱۷ قیلهم حضرته الوفاة ۱۸ لم یبتر ۱۹ لم یتمر ۲۰ لم یعذبن ۲۱ لم یبتر ۲۲ علیه ۲۳

---

۱ قوله اذا احب الخ قال ابن عبد البر لعدا اورد الاحادیث الواردة فی تخصیص ذلک بوقت الوفاة دلت هذه الآثار ان ذلک عند حضور الموت ومعاینة ما ینال وذلک حین لا یقبل توبة التائب ان لم یتب قبل ذلک. ف تقدم الحدیث فی کتاب الرقاق وتمام فقالت عائشة او بعض ازواجه انا لنکره الموت فقال لیس ذلک ولکن المؤمن اذا حضره الموت بشر برضوان الله وکرامته فاحب لقاء الله تعالی واحب الله لقاءه ومن کره الموت کره لقاء الله واظنها حضرت بعض اهله فوصفت له ما وصف ۱۲ **۲** قوله رجل هو کان نباش فی بنی اسرائیل اذا مات فاحرقه کنی بالغائب عن نفسه علی نوع من النسیان فان قلت ان کان مؤمنا فلم شک فی قدرة الله تعالی وان کان کافرا فکیف غفر له قلت کان مؤمنا بدلیل الخشیة ومعنی قد مخففا ومشددا واحکم وقضی او ضیق کما قول ظن ان لن یقدر علیه وقیل ایضا انه علی ظاهره ولکن قاله وهو غیر ضابط لنفسه بل قاله فی حالة غلبة الدهش والخوف علیه فصار کالغافل لا یواخذ علیه او انه جهل صفة من صفات الله او جاهل الصفة کفره مختلف فیه او کان فی زمانه یشفع مجرد التوحید او کان فی شرعهم جواز المغفرة من الکافر او معناه لئن قدر الله علی مجتمعا صح الاعضاء لیعذبنی وحسب اذا اذا قدر علیه محترقا ومتفرقا لا یعذبه وانت اعلم جملة حالیة او معترضة ۱۲ اک **۳** قوله اعلم عبدی الخ قال ابن بطال فی هذا الحدیث ان المعاصی المعصیة فی مشیة الله تعالی ان شاء عذبه وان شاء غفر له تغلیبا لحسنة مجرد التوحید او کان فی شرعهم جواز المغفرة من الکافر او معاند لیس قدر الله علی مجتمعا صح الاعضاء لیعذبنی وحسب اذا اذا قدر علیه محترقا ومتفرقا لا یعذبه وانت اعلم جملة حالیة او معترضة ۱۲ اک **۴** قوله اعلم عبدی الخ قال ابن بطال فی هذا الحدیث ان المعاصی المعصیة فی مشیة الله تعالی ان شاء عذبه وان شاء غفر له تغلیبا لحسنة مجرد التوحید او کان فی شرعهم جواز المغفرة من الکافر او معاند لیس قدر الله علی مجتمعا صح الاعضاء لیعذبنی وحسب اذا اذا قدر علیه محترقا ومتفرقا لا یعذبه وانت اعلم جملة حالیة او معترضة ۱۲ اک **۵** قوله اعلم عبدی الخ قال ابن بطال فی هذا الحدیث ان المعاصی المعصیة فی مشیة الله تعالی ان شاء عذبه وان شاء غفر له تغلیبا لحسنة مجرد التوحید او کان فی شرعهم جواز المغفرة من الکافر او معاند لیس قدر الله علی مجتمعا صح الاعضاء لیعذبنی وحسب اذا اذا قدر علیه محترقا ومتفرقا لا یعذبه وانت اعلم جملة حالیة او معترضة ۱۲ اک **۶** قوله اعلم عبدی الخ قال ابن بطال فی هذا الحدیث ان المعاصی المعصیة فی مشیة الله تعالی ان شاء عذبه وان شاء غفر له تغلیبا لحسنة مجرد التوحید او کان فی شرعهم جواز المغفرة من الکافر او معاند لیس قدر الله علی مجتمعا صح الاعضاء لیعذبنی وحسب اذا اذا قدر علیه محترقا ومتفرقا لا یعذبه وانت اعلم جملة حالیة او معترضة ۱۲ اک

المیثاق الذی اخذه ای قال لمن اوصاه قل وربی لیفعلن ذلک وفی صحیح مسلم فاخذ منهم میثاقا فعلموا ذلک حال القاضی عیاض وفی بعض نسخه وذری قال فان صحت هذه الروایة فهو وجه الکلام ولعل الذال سقطت لبعض النسخ وتابعه الیاقون وقال الکرمانی ولفظ البخاری یحتمل ان یکون بصیغة الماضی من التربیة ای ربی اخذ المواثیق والمبایعات لکنه موقوف علی الروایة عینی من کتاب الرقاق ۱۲ **۷** قوله فرقی بفتح الفاء فالراء والشک من الراوی ومعنا هما واحد ومنه فتک ومعطوف ذرنی قال البدر الدامامینی خبر مبتدا محذوف ای الحامل لی مخافتک او فرقی منک فان قلت بلا جملة فالاظهر نصب مقدر ای حملنی علی ذلک مخافتک قلت یوجهین احدهما انه اذا دار الامر بین کون المحذوف فعلا والباقی فاعلا وکونه مبتدأ والباقی خبرا فالثانی اولی لان المبتدا عین الخبر فالحذف عین الثابت فیکون حذفا کالا حذف واما الفعل فانه غیر الفاعل الوجه الثانی ان التماثل بین جملتی السوال والجواب مطلوب ولا اخفاء بان قوله ما حملک علی ان فعلت ما فعلت جملیة اسمیة فلیکن جوابها کذلک لامکان المناسبة ولک علی هذا ان تجعل مخافتک مبتدأ والخبر محذوف ای حملنی انتهی ۱۲ قس **۸** قوله فما تلافاه بالفاء ما تدارکه فان قلت مفهومه عکس المقصود قلت ما موصولة ای الذی تلافاه هو الرحمة او نافیة والکلمة الاستثناء محذوفة عند من جوز حذفها او المراد ما تلافی عدم الاعتبار لاجل ان رحمه ادبان رحمه ک ع ویشکل علی هذا ما مر من قوله ان یقدر الله یعذبه فان ظاهره انکان شاکا فی قدرة الله تعالی وهو کفر فکیف تلافاه الله بالرحمة فقال صاحب الجمع قد یرد بالتخفیف للجمهور بمعنی ضیق وبالتشدید بمعنی قدر علی العذاب ان قدر بالتخفیف والتشدید یدای قضاه ولیس هو شاکا فی القدرة والاکفر فلا یغفر وقیل قاله وهو مغلوب علی عقله بالخوف والدهش او هو بالشک جهل صفة الله بالقدرة والجاهل لا یکفر بل الجاحد علی الاصح ک اوکان فی شرعهم جواز مغفرة الکفر او بمعنی ضیق وناقشه فی الحساب او ان الجاهل بالصفات عذره البعض فان العارف بها تاهل ولذا قال المحاربون مخلص اصحاب عیسی بل یستطیع ربک ان ینزل او هو فی زمان الفترة عین ینفع مجرد التوحید انتهی ۱۲

۹ فیه ان محبة لقاء الله لا تدخل فی النهی عن تمنی الموت لانها ممکنة مع عدم تمنیه لان النهی محمول علی حال الحیرة المتمرة اما عند المعاینة والاحتضار فلا یدخل تحت النهی بل هی مستحبة ۱۲ قس **۱۰** ای بالغفران اذا استغفر والقبول اذا تاب والکفایة اذا طلبها والاصح انه اراد الرجاء وتاسیل العفو ک فان ظن العفو فله ذلک وان ظن العقوبة فکذلک وهو اشارة الی ترجیح جانب الرجاء ط ای اعامله علی حسب ظنی بی وتوقعه منی والمراد الحث علی تغلیب الرجاء علی الخوف ویجوز ان یراد به العلم ای اما عند یقینه بی وعلمه بان مصیره الی وحسابه علی وان ما قضیت لمن خیر وشر فلا مرد له ای اذا تمکن فی مقام التوحید قرب بی. بحیث اذا دعانی اجیب له ۱۲ مجد **۱۱** قوله فخفرله اعلم انه فهم من هذا الحدیث ان الخشیة من اسباب المغفرة وفهم من الحدیث السابق ان الاستغفار علی الفضل والرحمة من اسباب المغفرة فلا منافاة فان الخاشی انما یخشی من جهة عصیانه وخذلانه عنده وان استغفاره بجود رحمة تعالی فکل نظر الی صفة من صفات الله تعالی من الخاشی ینظر الی معاصیه ویخاف منها ۱۲ ع **۱۲** للاصیلی بکسر الکاف وروی عنه البخاری بلا واسطة فی الصلوة وغیرها ۱۲ اک

يتأخر وقال خليفة حدثنا معتمر وقال لم يتأخر قتادة لم يذكر يا رب كلام الرب يوم القيمة مع الانبياء وغيرهم حدثنا يوسف بن راشد قال
حدثنا احمد بن عبد الله قال حدثنا ابو بكر بن عياش عن حميد قال سمعت انسا قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اذا كان يوم القيمة شفعت
فقلت يا رب ادخل الجنة من كان في قلبه خردلة فيدخلون ثم اقول ادخل الجنة من كان في قلبه ادنى شيء فقال انس كاني انظر الى اصابع رسول الله صلى الله
عليه وسلم حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا معبد بن هلال العنزي قال اجتمعنا ناس من اهل البصرة فذهبنا
الى انس بن مالك وذهبنا معنا بثابت الى انس نسأله لنا عن حديث الشفاعة فاذا هو في قصره فوافقناه يصلي الضحى فاستاذنا فاذن لنا وهو قاعد على فراشه
فقلنا لثابت لا تسأله عن شيء اول من حديث الشفاعة فقال يا ابا حمزة هؤلاء اخوانك من اهل البصرة جاؤك يسألونك عن حديث الشفاعة فقال
حدثنا محمد صلى الله عليه وسلم قال اذا كان يوم القيمة ماج الناس بعضهم في بعض فيأتون آدم فيقولون اشفع الى ربك فيقول لست لها ولكن عليكم
بابراهيم فانه خليل الرحمن فيأتون ابراهيم فيقول لست لها ولكن عليكم بموسى فانه كلم الله فيأتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى
فانه روح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول لست لها ولكن عليكم بمحمد فيأتوني فاقول انا لها فاستاذن على ربي فيؤذن لي ويلهمني محامد احمده
بها لا تحضرني الان فاحمده بتلك المحامد واخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك وقل يسمع لك وسل تعطه واشفع تشفع فاقول
يا رب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج منها من كان في قلبه مثقال شعيرة من ايمان فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا
فيقال يا محمد ارفع راسك وقل يسمع لك وسل تعط واشفع تشفع فاقول يا رب امتي امتي فيقال انطلق فاخرج منها من كان في قلبه مثقال ذرة او خردلة
من ايمان فانطلق فافعل ثم اعود فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع راسك وقل يسمع لك وسل تعط واشفع تشفع فاقول يا رب
امتي امتي فيقول انطلق فاخرج منها من كان في قلبه ادنى ادنى مثقال حبة من خردلة من ايمان فاخرجه من النار فانطلق فافعل فلما
خرجنا من عند انس قلت لبعض اصحابنا لو مررنا بالحسن وهو متوار في منزل ابي خليفة فحدثناه بما حدثنا انس بن مالك فاتينا فسلمنا عليه فاذن لنا
فقلنا له يا ابا سعيد جئناك من عند اخيك انس بن مالك فلم نر مثل ما حدثنا في الشفاعة قال هيه فحدثناه بالحديث فانتهينا الى هذا الموضع فقال
هيه فقلنا لم يزد لنا على هذا فقال لقد حدثني وهو جميع منذ عشرين سنة فلا ادري اسي ام كره ان يتكلوا فقلنا يا ابا سعيد فحدثنا فضحك وقال
خلق الانسان عجولا ما ذكرته الا وانا اريد ان احدثكم حدثني كما حدثكم ثم قال ثم اعود الرابعة فاحمده بتلك المحامد ثم اخر له ساجدا فيقال
يا محمد ارفع راسك وقل يسمع وسل تعطه واشفع تشفع فاقول يا رب ائذن لي فيمن قال لا اله الا الله فيقول وعزتي وجلالي وكبريائي وعظمتي

---

٢ البنا فی فسالہ جاؤک ٣ لنا ٤ کلیم الله فیاتونی فیقول فیلهمنی بمحامد فاخر فقال ١ فیقول تعط ١٢ فیقول فیقول فیقول فیقول
ابن ملك ١٩ قلنا ٢٠ حدثنا ٢١ لها قلنا ٢٢ فاتهى ٢٣ له قلنا ٢٤ حدثكم ٢٥ تعطه ٢٦

ع قوله شفعت بضم المعجمة وكسر الفاء المشددة من التشفيع وهو تفويض الشفاعة اليه والقبول منه قاله في الكواكب واللالي ذرعن الكشميهني بفتح المعجمة والفاء مع التخفيف. قس ومطابقة الحديث للترجمة ظاهرة لان السياق يدل عليها من التشفيع وقوله يارب والاجابة مع ان الحديث مختصر والذي اظن ان البخاري اشار الى ما ورد في بعض طرقه عادته فقد اخرجه ابو نعيم في المستخرج من طريق ابي عاصم احمد بن جواس بفتح الجيم والتشديد عن ابي بكر بن ابي عياش ولفظه اشفع يوم القيمة فيقال لي لك من في قلبه شعيرة ولك من في قلبه خردلة ولك من في قلبه شيء فهذا من كلام العرب مع النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ف ٢ قوله يارب ادخل الجنة كذا في بدء الرؤية وفي التي بعدها ان الله سبحانه هو الذي يقول له ذلك وهو المعروف في سائر الاخبار ويمكن التوفيق بينها بانه صلى الله عليه وسلم يسأل ذلك اولا فيجاب الى ذلك ثانيا فوقع في احدى الرواية ذكر السؤال وفي البقية ذكر الاجابة ١٢ ف ٣ قوله لكن عليكم بابراهيم لم يذكر فيه نوحا فانه سبق في الروايات الاخر قال آدم عليكم بنوح ونوح قال عليكم بابراهيم وقال الكرماني لعل آدم قال اتوا غيري فاتى نوحا وابراهيم ونحو بما لطيف ليس فيه ما يغني عن الجواب ويمكن ان يكون آدم ذكر نوحا ايضا فذيل عنه الاولى ههنا ١٢ ع ٤ قوله فاقول يارب امتي امتي فيقول انطلق فاخرج منها قيل الطالبون للشفاعة عديدة عامة الخلائق وذلك ايضا للاراحة عن هول الموقف لا للاخراج من النار واجاب القاضي عياض وقال المراد فيؤذن لي في الشفاعة الموعود بها في ازالة الهول وفي شفاعات اخر خاصة بامته وفيه اختصار وقال المهلب قوله فاقول يارب امتي امتي معاذ لسليمان ابن حرب على سائر الرواة وقال الداودي لا اراه محفوظا لان الخلائق اجتمعوا واستشفعوا ولو كان المراد بذه الامة خاصة لم تذهب الى غير نبيها واذا كانت الشفاعة لهم في فصل القضاء فكيف يخصها بقوله امتي امتي ثم قال واول هذا الحديث ليس متصلا بآخره وانما الى فيه باول الامر وآخره وفيما بينهما لبس بل كل المتمم من كان يتعبد وحديث يوتى بجهنم وحديث ذكر الموازين والصراط وتناثر الصحف والخصام بين يدي الرب جل جلاله والكل امور يوم القيمة هي ما بين اول هذا الحديث وآخره ع قال الحافظ ابن حجر دعوى المهلب ان قوله فاقول يارب امتي امتي مما ذهب سليمان بن حرب على سائر الرواة اجزاء على القول بالظن الذي لا يستند الى دليل فان سليمان بن حرب لم يتفرد بهذه الزيادة بل رواها سعيد بن منصور عند مسلم وكذا ابو الربيع الزهراني عند مسلم والاسماعيلي ولم يسق مسلم لفظ

ويحيى بن حبيب بن عربي عند النسائي في التفسير ومحمد بن عبيد ومحمد بن سليمان كلاهما عند الاسماعيلي كلهم عن حماد بن زيد شيخ سليمان بن حرب فيه بهذه الزيادة وكذا وقعت بذه الزيادة في بذا الموضع من حديث الشفاعة في الرواية المالحية في كتاب الرقاق انتهى ملخصا ١٢ ف ٥ قوله ادنى اي اقل فان قلت ما فائدة التكرار قلت التاكيد ويحتمل ان يراد التوزيع على الحبة والخردلة والايمان اي اقل حبة من اقل خردلة من اقل ايمان وفيه دليل على تجزي الايمان والزيادة والنقصان. ك الايمان هو التصديق بالقلب وهو لا يقبل الشدة والضعف فكيف يتجزى ولفظ الخردلة والذرة والشعيرة تمثيل. ع فان قلت فلم كرر النار قلت للمبالغة وللتاكيد ايضا وللنظر الى الامور الثلثة من الحبة والخردلة والايمان او يحمل التعدد ايضا مراتب ١٢ ك
٦ قوله بما حدثنا هو متعلق بقوله مررنا اي متلبسين به وفي بعضها فحدثناه بما حدثنا ١٢ ك.
٧ قوله هيه بمعنى ايه وهو اسم فعل وهو بغير تنوين امر بزيادة حديث معهود وبغير معهود وايها بالنصب للتسكيت والكف ١٢ مجمع ٨ قوله وهو جميع اي مجتمع العقل وهو اشارة الى انه كان حينئذ يدخل في الكبر الذي هو مظنة تفرق الذهن وحدوث اختلال الحفظ ١٢ ف ٩ قوله وجلالي وكبريائي وعظمتي فان قلت الفرق بين بذه الثلثة قلت قيل هي مترادفة وقيل نقيض الكبير الصغير ونقيض العظيم الحقير ونقيض الجليل الدقيق وبضدها يتبين الاشياء واذا اطلق على الله فالمراد لوازمها بحسب ما يليق به وقيل الكبير يرجع الى كمال الذات والعظمة الى كمال الصفات والجلال الى كمالهما فان قلت لم يقل محمد رسول الله لكفاه قلت لا وبذا يشعار بتمام النعمة كما طلاق الحمد لرب العالمين وارادة السورة بتمامها فان قلت ما ان كان في قلبه او في الايمان فهو داخل تحت ما تقدم وان لم يكن فهو كالمنافق لا يخرج منها ابدا قلت والله اعلم لعل المقصود ان الموحد يخلص من النار وان لم يكن لخير غير ذلك ١٢
ع لما بين كلام الرب جل جلاله مع الملائكة المشاهدة لذكرني هذا الباب كلامه مع البشر يوم القيمة بخلاف ما هم في الدنيا بحجاب الابصار من رؤيته فيما يفرغ في الاخرة ذلك الحجاب عن ابصارهم ويكلمهم على حال المشاهدة كما قال عليه السلام ليس بينه وبينه ترجمان ١٢ ع ف بالهملة والنون المفتوحتين وبالزاء ١٢ ك في اتخاذ القصر لمن كثر ذريته ١٢ ف. ع قوله ابي خليفة هو حجاج بن عتاب العبدي البصري والد عمر بن ابي خليفة سماه البخاري في تاريخه وشيخ الحاكم ابو احمد في المتى ١٢ ف ع ف بكسر الباء من كلمة استزادة في الحديث وقد يتنون في الوصل ١٢ ك

آخرجن منها من قال لا إله إلا الله حدثني محمد بن خلد قال حدثنا عبيد الله بن موسى عن إسرائيل عن منصور عن إبراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن آخر أهل الجنة دخولا الجنة وآخر أهل النار خروجا من النار رجل يخرج حبوا فيقول له ربه ادخل الجنة فيقول رب الجنة ملأى فيقول له ذلك ثلث مرات كل ذلك يعيد عليه الجنة ملأى فيقول إن لك مثل الدنيا عشر مرات حدثنا علي بن حجر قال أخبرنا عيسى بن يونس عن الأعمش عن خيثمة عن عدي بن حاتم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم أحد إلا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان فينظر أيمن منه فلا يرى إلا ما قدم من عمله وينظر أشأم منه فلا يرى إلا ما قدم وينظر بين يديه فلا يرى إلا النار تلقاء وجهه فاتقوا النار ولو بشق تمرة قال الأعمش وحدثني عمرو بن مرة عن خيثمة مثله وزاد فيه ولو بكلمة طيبة حدثني عثمان بن أبي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن إبراهيم عن عبيدة عن عبد الله قال جاء حبر من اليهود إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إنا كان يوم القيامة جعل الله السموات على إصبع والأرضين على إصبع والماء والثرى على إصبع والخلائق على إصبع ثم يهزهن ثم يقول أنا الملك فلقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يضحك حتى بدت نواجذه تعجبا وتصديقا لقوله ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم وما قدروا الله حق قدره والأرض جميعا قبضته يوم القيامة والسموات مطويات بيمينه سبحانه وتعالى عما يشركون حدثنا مسدد قال حدثنا أبو عوانة عن قتادة عن صفوان بن محرز قال رجل لابن عمر كيف سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في النجوى قال يدنو أحدكم من ربه حتى يضع كنفه عليه فيقول أعملت كذا وكذا فيقول نعم ويقول أعملت كذا وكذا فيقول نعم فيقرره ثم يقول إني سترت عليك في الدنيا وأنا أغفرها لك اليوم وقال أبو حدثنا شيبان حدثنا قتادة حدثنا صفوان عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم بابا قول الله وكلم الله موسى تكليما حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب قال أخبرني حميد بن عبد الرحمن عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احتج آدم وموسى فقال موسى أنت آدم الذي أخرجت ذريتك من الجنة قال آدم أنت موسى الذي اصطفاك الله برسالاته وبكلامه ثم تلومني على أمر قدر علي قبل أن أخلق فحج آدم موسى حدثنا مسلم بن إبراهيم قال حدثنا هشام عن قتادة عن أنس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يجمع المؤمنون يوم القيامة فيقولون لو استشفعنا إلى ربنا فيريحنا من مكاننا هذا فيأتون آدم فيقولون له أنت آدم أبو البشر خلقك الله بيده وأسجد لك ملائكته وعلمك أسماء كل شيء فاشفع لنا إلى ربنا حتى يريحنا فيقول لهم لست هناكم ويذكر لهم خطيئته التي أصاب حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني سليمان عن شريك بن عبد الله قال سمعت أنس بن مالك يقول ليلة أسري برسول الله صلى الله عليه وسلم من مسجد الكعبة أتيت بدابة

ثنا ٢ محمد ٣ مرار ٤ نكل ٥ مرات ٦ حدثنا ٧ سهل ٨ ثم ٩ ثنا ١٠ يهز ١١ هز ١٢ ضبك ١٣ الى قوله يشركون ١٤ فيضع ١٥ أعلمت ١٦ عملت ١٧ فيقول ١٨ قال ١٩ باب ما جاء في قوله عز وجل وكلم الله موسى تكليما ٢٠ ثنا ٢١ حدثنا ٢٢ قال حدثني ٢٣ النبي برسالته ٢٤ كلامه ٢٥ ثم ٢٦ قد ٢٧ قال حدثنا ٢٨ رسول الله ٢٩ الملائكة ٣٠ فيذكر ٣١ ثنا ٣٢ أذ

---

١ قوله محمد بن خالد وفي رواية الكشميهني محمد بن مخلد والأول هو الصواب ولم يذكر أحد ممن صنف في رجال البخاري ولا في رجال الكتب الستة أحدا اسمه محمد بن مخلد والمعروف محمد بن خالد وقد اختلف فيه فقيل هو الذهلي وهو محمد بن يحيى بن عبيد الله بن خالد بن فارس نسب لجده أبيه وبذلك جزم الحاكم والكلاباذي وأبو مسعود وقيل محمد بن خالد بن جبلة الرافقي وبذلك جزم الواحدي ابن عدي وخلف الواسطي في الأطراف ١٢ ٢ قوله ترجمان بفتح التاء وضم الجيم وبفتحها وضمها ك ع هو من يترجم الكلام أي ينقله من لغة إلى أخرى ١٢ مجمع ٣ قوله حبر الحاء الحبر بالفتح والكسر العالم والأصبع فيه عشر لغات ضم الهمزة وفتحها وكسرها وكذلك الباء والعاشر الإصبوع والذي ذكره الزمخشري فالذي ذكره النووي في سورة الزمر خمسا وهو الشهر على أصبع قلت ههنا اختصارا والمقصود وجوبيان استحقار العالم عند قدرته تعالى إذ يستقل الجمل بالأصبع عند القدرة بالسهولة وحقارة المحمول لما تقول من استقل شيئا أنا احمله بخنصري يحصل منه والحديث من المتشابهات فإما التفويض وإما التأويل بشله قوله يهز بن أي يحركهن وفيه إشارة أيضا إلى حقارته أي لا يثقل عليه لا إمساكا ولا تحريكا ولا قبضها ولا بسطها والنواجذ جمع الناجذة بالجيم والمعجمة وهي الأضراس الأسنان فان قلت إنه صلى الله عليه وسلم لا يزيد على التبسم قلت كان ذلك على سبيل الأغلب وهذا على سبيل الندرة أو المراد بها ههنا مطلق الأسنان ١٢ منه ٤ قوله يضحك الخ ظاهره تصديق الجوز قيل هو ردا وانكارا من سوء اعتقاده فان مذهب اليهود التجسيم وقوله تصديقا لها نعم هو من كلام الراوي على جهة قال الخطابي لم يذكر أكثر الرواة تصديقا وقد مضى عن تصديق أهل الكتاب وتكذيبهم والضحك يحتمل الرضا والإنكار والتعجيب ولوضح يأول بأنه مجاز عن القدرة كذا في الفتح ١٢ ٥ قوله في النجوى الحذاء الناجي الذي بين الله وبين عبده المؤمن يوم القيامة والمراد من الدنو القرب الرتبي لا المكاني والكنف بفتحتين الستر أي حتى يحيط به عناية التامة وهو أيضا من المتشابهات وفيه فضل عظيم من الله على عباده المؤمنين و قوله يقرره أي يجعله يقر بذلك أو ستقرا عليه ثابتا ١٢ ٦ قوله بابا بالتنوين ما جاء في قوله عز وجل و كلم الله موسى تكليما كذا للأبي ذر والمروزي وشطب للأبي ذر لكن بحذف لفظ قوله عز وجل ولغيرهما باب قول الله تعالى وكلم الله موسى تكليما قال الأئمة هذه الآية أقوى ما ورد في الرد على المعتزلة قال النحاس أجمع النحويون على أن الفضل إذا أكد بالمصدر لم يكن مجازا فإذا قال تكليما وجب أن يكون كلاما على الحقيقة التي لا تحتمل وأجاب بعضهم بأنه كلام على الحقيقة لكن محل الخلاف بل سمعه موسى من الله عز وجل حقيقة أو من الشجرة فان كيد رفع المجاز عن كونه غير كلام الله المتكلم به فكوت عنه وورد بأنه لا يدمن مراعاة المجاز عنه فهو لرفع المجاز عن النسبة لا نفي قدسي الكلام فيها إلى الله تعالى فهو المتكلم حقيقة ويؤيده قوله تعالى في سورة الأعراف إني اصطفيتك على الناس برسالتي وبكلامي وأجمع السلف والخلف من أهل السنة وغيرهم على أن الله تكلم بها بمعنى الكلام ونقل في الكشاف عن بدع بعض التفاسير أنه من الكلم بمعنى الجرح وهو مردود بالإجماع المذكور قال ابن التين اختلف المتكلمون في سماع كلام الله تعالى فقال الأشعري كلام الله القائم بذاته يسمع عند تلاوة كل تال وقراءة كل قارئ وقال أبو القاسم القشيري الأصح أن موسى أسمع كلاما قديما لا على التلاوة ودون القراءة دون المقروء ١٢ ٧ قوله أجج آدم وموسى أي تحاجا وتناظرا أو أخرجت أي كنت سببا خروجهم بواسطة أكل الشجرة ولم تلومني أي بما تلومني وفي بعضها ثم بالمثلثة وفي أي غلب آدم على موسى بالحجة فان قلت فما قولك في مناظرة سيدنا موسى صلى الله عليه وسلم وعلى حيث قال صلى الله عليه وسلم لا تفضلوني فقال على النفسا بيد الله تعالى ان شاء ان يبعثنا للصلوة بعثنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان الانسان أكثر شيء جدلا قلت سبحان الله تعالى عنه صار مجموع حالات هذه الآية كانت في دار التكليف والاعتبار فيها أنما هو بالشريعة بخلاف مناظرتهما فانه في دار أخرى وقد كشف الغطاء وظهر الحقائق فلا فائدة لتلك المناظرة الا تحميل آدم فقط وليس ذلك مكانه ١٢ منه ٨ قوله يجمع الخ في صحيح العرصات ولواستشفعنا جزاه محذوف أو هو للتمني ويريحنا من الاراحة بالراء يعني يخلصنا من كرب الموقف وفزع المقام الهائل ١٢ منه.

ص بفتح الغين المعجمة وسكون الياء آخر الحروف وبالثاء المثلثة ابن عبد الرحمن الجعفي ١٢ ع للعه من رواه بالمثناة المذكورة فقد صحف فاما جوز به رجح من العلماء ١٢ ف.

ص ذكر هذه الرواية للتصريح بقتادة فيها بقوله حدثنا صفوان ١٢ ف ع.

marfat.com

قيل ان يوحى اليه وهو نائم في المسجد الحرام فقال اَوَّلُهم اَيُّهم هو فقال اَوسطهم هو خيرهم فقال اٰخرهم خذوا خيرهم فكانت تلك الليلة فلم يرهم حتى اتوه ليلة اخرى فيما يرى قلبه وتنام عينه ولا ينام قلبه وكذلك الانبياء تنام اعينهم ولا تنام قلوبهم فلم يكلموه حتى احتملوه فوضعوه عند بئر زمزم

فتولاه منهم جبرئيل فشق جبرئيل ما بين نحره الى لبته حتى فرغ من صدره وجوفه فغسله من ماء زمزم بيده حتى انقى جوفه ثم اتى بطست من ذهب فيه تور من ذهب محشوا ايمانا وحكمة فحشا به صدره ولغاديده يعني عروق حلقه ثم اطبقه ثم عرج به الى السماء الدنيا فضرب بابا من ابوابها فناداه اهل السماء من هذا فقال جبرئيل قالوا ومن معك قال معي محمد قال وقد بعث قال نعم قالوا فمرحبا به واهلا يستبشر به اهل السماء لا يعلم اهل السماء بما يريد الله به في الارض حتى يعلمهم فوجد في السماء الدنيا ادم فقال له جبرئيل هذا ابوك فسلم عليه فسلم عليه ورد عليه ادم وقال مرحبا واهلا بابني فنعم الابن انت فاذا هو في السماء الدنيا بنهرين يطردان فقال ما هذان النهران يا جبرئيل قال هذا النيل والفرات عنصرهما مضى به في السماء فاذا هو بنهر اخر عليه قصر من لؤلؤ وزبرجد فضرب يده فاذا هو مسك اذفر فقال ما هذا يا جبرئيل قال هو هذا الكوثر الذي قد خبأ لك ربك ثم عرج به الى السماء الثانية فقالت الملائكة له مثل ما قالت له الاولى من هذا قال جبرئيل قالوا ومن معك قال محمد قال وقد بعث اليه قال نعم قالوا مرحبا به واهلا ثم عرج به الى السماء الثالثة وقالوا له مثل ما قالت الاولى والثانية ثم عرج به الى الرابعة فقالوا له مثل ذلك ثم عرج به الى السماء الخامسة فقالوا له مثل ذلك ثم عرج به الى السماء السادسة فقالوا له مثل ذلك كل سماء فيها انبياء قد سماهم فاوعيت منهم ادريس في الثانية وهارون في الرابعة واخر في الخامسة لم احفظ اسمه وابراهيم في السادسة وموسى في السابعة بتفضيل كلام الله فقال موسى رب لم اظن ان يرفع علي احد ثم علا به فوق ذلك بما لا يعلمه الا الله حتى جاء سدرة المنتهى ودنا

١ قوله قيل ان يوحى اليه قال النووي جاء في رواية شريك اوهام انكرها العلماء من جملتها انه قال ذلك قبل ان يوحى اليه وهو غلط لم يوافق عليه احد وايضا العلماء اجمعوا على ان فرض الصلوة كانت ليلة الاسراء فكيف يكون قبل الوحي اقول وقول جبرئيل في جواب لواب السماء اذ قال ابعث نعم صريح في انه كان بعده ـ ك في دعوى التفرد ولفظ فقد وافقه كثير بن خنيس بمعجمة ونون مصغرا كما اخرجه سعيد بن يحيى بن سعيد الاموي في كتاب المغازي عن طريقه ١٢ اف ٢ قوله فلم يرهم اي لعدم ذلك حتى اتوه ليلة اخرى ولم يعين المدة التي بين المجيئين فحمل على المجيء الثاني كان بعد ان اوحى اليه وح وقع الاسراء والمعراج واذا كان بين المجيئين مدة فلا فرق بين ان يكون تلك المدة ليلة واحدة اوليالي كثيرة اوعدة سنين وبهذا يرتفع الاشكال عن رواية شريك ويحصل به الوفاق ان الاسراء كان في اليقظة بعد البعثة وقبل الهجرة وليسقط تشنيع الخطابي وابن حزم وغيرهما بان شريكا خالف الاجماع في دعواه ان المعراج كان قبل البعثة وبالله التوفيق واما ما ذكره بعض الشراح انه كان بين الليلتين اللتين اتاه فيهما الملائكة سبع وقيل ثمان وقيل تسع وقيل عشر وقيل ثلاث عشرة فمحل على ارادة السنين لانا كما فهمنا الشارح المذكور انهما ليالي وبذلك جزم ابن القيم في هذا الحديث نفسه واقوى ما يستدل به لان المعراج كان بعد البعثة قوله في هذا الحديث نفسه ان جبرئيل قال لبواب السماء اذ قال له ابعث قال نعم فانه ظاهر في ان المعراج كان بعد البعثة فيتعين ما ذكرته من التاويل واما قوله في آخره فاستيقظ وهو عند المسجد الحرام فان حمل على ظاهره جاز ان يكون نام بعد ان هبط من السماء فاستيقظ وهو عند المسجد الحرام وجاز ان يؤول قوله استيقظ اي افاق مما كان فيه فانه كان اذا اوحي اليه استغرق فيه فاذا انتهى رجع الى حالته الاولى فكني عنه بالاستيقاظ ف وقال الكرماني ثبت في الروايات الأخر ان الاسراء كان في اليقظة واجاب بقوله ان قلنا بتعدده فظاهر وان قلنا باتحاده فيمكن ان يقال كان في اول الامر آخره في العموم وليس فيه ما يدل على كونه نائما في القصة كما ١٢ ع ٣ قوله فشق جبرئيل قال ابن التين وهو الاشبه في الرد على من انكر شق الصدر عند الاسراء وزعم ان ذلك انما وقع وهو صغير وثبت ذلك في غير رواية شريك في الصحيحين من حديث ابي ذر ١٢ ع ٤ قوله محشوا قال العيني محشوا حال من النور الموصوف بقوله من ذهب واما ايمانا فمفعول قوله محشوا لان اسم المفعول يعمل عمل فعله وحكمة عطف عليه ويحتمل ان يكون احدا لنائبين اعني الطست والتور فيه ماء زمزم والآخر المحشو بالايمان فان يكون التور ظرف الماء وغيره والطست لما يصب فيه عند الغسل صيانة لئن التيه وفي الارض والمراد ان الطست كان فيه شئ يحصل به كمال الايمان فالمراد سببها مجازا ١٢ اقس ٥ قوله عرج الخ ان كانت القصة متعددة فلا اشكال وان كانت متحدة ففي هذا السياق حذف تقديره ثم اركبه البراق الى بيت المقدس ثم اتى بالمعراج ١٢ اف ٦ قوله وهو هذا الكوثر الذي الخ هذا مما يشكل من رواية شريك فان الكوثر في الجنة والجنة في السابعة ويحتمل ان يكون ههنا تقديره ثم مضى برقي السماء الى السماء السابعة فاذا هو بنهر قس بكذا الجواب في ف لكن قال العيني وفيه تامل ١٢ـ

٧ قوله في السابعة المشهورة في الروايات ان الذي في السابعة ابراهيم وانكر ذلك في حديث مالك بن صعصعة بانه كان مسندا ظهره الى البيت المعمور فمع التعدد لا اشكال ومع الاتحاد فقد جمع بان موسى كان حالة العروج في السادسة وابراهيم في السابعة على ظاهر حديث مالك بن صعصعة وعند البهوط كان موسى في السابعة لانه لم يذكر في القصة ان ابراهيم كلمه في شئ مما يتعلق بما فرض على امته من الصلوة كما كلمه موسى والسماء السابعة هي اول شئ انتهى اليه حالة البهوط فناسب ان يكون موسى بهالانه هو الذي خاطبه في ذلك كما مر في جمع الروايات ويحتمل ان يكون لقي موسى في السادسة فاصعد معه الى السابعة تفضيلا له على غيره من اجل كلام الله تعالى

١٢ اف ٨ قوله لم اظن الخ قال ابن بطال فهم موسى من اختصاصه بكلام الله تعالى له في الدنيا دون غيره من البشر لقوله تعالى اني اصطفيتك على الناس برسالتي وبكلامي ان المراد بالناس ههنا البشر كلهم وانه استحق بذلك ان لا يرفع احد عليه فلما فضل الله محمدا عليه وعليها الصلوة والسلام بما اعطاه من المقام المحمود وغيره ارتفع على موسى وغيره بذلك ١٢ ف ـ

٩ قوله ثم علا به فوق ذلك بما لا يعلمه الا الله حتى جاء سدرة المنتهى كذا وقع في رواية شريك وهو مما خالف فيه غيره فان الجمهور على ان سدرة المنتهى في السابعة وعند بعضهم في السادسة وقد قدمت وجه الجمع بينهما عند شرحه ولعل في السياق تقديما وتاخيرا وكان ذكر سدرة المنتهى قبل ثم علا به فوق ذلك بما لا يعلمه الا الله ١٢ اف ١٠ قوله دنا الجبار رب العزة فتدلى قيل مجاز عن قربه المعنوي وظهور عظيم منزلته عند الله تعالى وتدلى اي طلب زيادة القرب وقاب قوسين هو منه صلى الله عليه وسلم عبارة عن لطف المحل والتصاق الموفقة ومن الله اجابته وتشريح درجته اليه والقاب ما بين مقبض القوس والسيه بكسر المهملة وخفة التحتانية وهي ما عطف من طرفها ولكل قوس قابان فقيل اصله قابي قوس قال الخطابي ليس في هذا الكتاب حديث اشنع بهذا من قوله وفي فتدلى فان الدنو يوجب تحديد المسافة والتدلي يوجب التشبيه والتمثيل بالمخلوق الذي تتعلق من فوق الى اسفل وقوله وهو ما كانه لكن اذا اعتبر الناظر لا يشكل عليه فانه ان كان في الرؤيا فبعضها مثل ضرب ليتأول على الوجه الذي يجب ان يصرف اليه معنى التعبير في مثله ثم ان القصة انما هي حكاية بحكيها انس بعبارته من تلقاء نفسه لم يعزها الى النبي صلى الله عليه وسلم ثم ان شريكا كثيرا ما يخالف ويزيد ما يرويه الثقات ثم انهم اولوا التدلي فقيل تدلى جبرئيل لعدم الارتفاع حتى راه النبي صلى الله عليه وسلم متدليا كما رواه تفخا وقيل تدلى محمد صلى الله عليه وسلم ساجدا له شكرا على كرامته ولم يثبت في شئ صريحا ان التدلي مضاف الى الله تعالى ثم اولوا ما كانه بمكان النبي صلى الله عليه وسلم ـ ك اي في مقام الاول الذي قام فيه قبل هبوطه ـ كذا في ف قال الحافظ ابن حجر حزم الخطابي بانه كان في المنام متعقب بما تقدم تقريره قبل وما نفاه من ان انسانا يسند هذه القصة الى النبي صلى الله عليه وسلم لا تاثير له فانه في امره فيما ان يكون مرسل صحابي فاما ان يكون تلقاه عن النبي صلى الله عليه وسلم او عن صحابي تلقاها عنه ومثل هذا لا تحمل عليه الا بقال بالراي فيكون لها حكم الرفع ولو كان لما ذكره تاثير لم يحمل حديث روى مثل ذلك على الرفع اصلا وهو خلاف عمل المحدثين قاطبة فالتعليل بذلك مردود اما ما جزم به من مخالفة السلف والخلف لرواية شريك عن انس في التدلي كما اشار اليه الكرماني ايضا بقوله لم يثبت في شئ صريحا ففيه نظر فقد نقل القرطبي عن ابن عباس انه قال ونا الله قال والمعنى دنا امره وحكمه وقد اخرج الاموي في مغازيه ومن طريقه البيهقي عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابن عباس في قوله ودنا فتدلى الآية قال رآه بقلبه نزلة اخرى قال ودنا منه برحمته وهذا سند حسن وهو شاهد قوي لرواية شريك ومجموع ما خالفت رواية شريك غيرها من المشهور عشرة اشياء بل تزيد على ذلك الاول امكنة الانبياء في السموات الثاني كون المعراج قبل البعثة الثالث كونه مناما الرابع مخالفته في عمل سدرة المنتهى والخامس مخالفته في ان عنصر النيل والفرات في السماء الدنيا السادس شق الصدر عند الاسراء وقد وافقته رواية غيره كما بين الشارح ذكر النهر الكوثر في السماء الدنيا الثامن نسبة الدنو والتدلي الى الله عز وجل التاسع تصريحه بان امتناعه صلى الله عليه وسلم من الرجوع الى سوال ربه التخفيف كان عند الخامسة العاشر قوله فعلا به الى الجبار فقال وهو مكانه الحادي عشر رجوعه بعد الخمس الثاني عشر زيادة ذكر التور في الطست انتهى ملخصا. وقد بين جواب كل ما امكن جوابه او تسليمه من الشارحين ومر الحديث في ص ٥٥ ١٢ في اول كتاب الصلوة وفي ص ١٢٥٨ من كتاب بدء الخلق وفي ص ١٢٦٣ ١٢ ـ ٥ فيه اشعار بانه كان نائما بين جماعة انهم اثنان وقد جاء انه كان نائما مع حمزة بن عبد المطلب وجعفر بن ابي طالب اخبر عنه ١٢ اف

الجبار ربّ العزة فتدلى حتى كان منه قاب قوسين او ادنى فاوحى الله اليه فيما يوحي خمسين صلوة على امتك كل يوم وليلة ثم هبط حتى
بلغ موسى فاحتبسه موسى فقال يا محمد ماذا عهد اليك ربك قال عهد الي خمسين صلوة كل يوم وليلة قال ان امتك لا تستطيع ذلك فارجع
فليخفف عنك ربك وعنهم فالتفت النبي صلى الله عليه وسلم الى جبرئيل كانه يستشيره في ذلك فاشار اليه جبرئيل ان نعم ان شئت فعلا به الى
الجبار فقال وهو مكانه يا رب خفف عنا فان امتي لا تستطيع هذا فوضع عنه عشر صلوات ثم رجع الى موسى فاحتبسه فلم يزل يردد موسى
الى ربه حتى صارت الى خمس صلوات ثم احتبسه موسى عند الخمس فقال يا محمد والله لقد راودت بني اسرائيل قومي على ادنى من هذا
فضعفوا وتركوه فامتك اضعف اجسادا وقلوبا وابدانا وابصارا واسماعا فارجع فليخفف عنك ربك كل ذلك يلتفت النبي صلى الله عليه وسلم
الى جبرئيل ليشير عليه ولا يكره ذلك جبرئيل فرفعه عند الخامسة فقال يا رب ان امتي ضعفاء اجسادهم وقلوبهم واسماعهم وابدانهم فخفف عنا
فقال الجبار يا محمد قال لبيك وسعديك قال انه لا يبدل القول لدي كما فرضت عليك في ام الكتاب فكل حسنة بعشر امثالها فهي خمسون في
ام الكتاب وهي خمس عليك فارجع الى موسى فقال كيف فعلت فقال خفف عنا اعطانا بكل حسنة عشر امثالها قال موسى قد والله راودت
بني اسرائيل على ادنى من ذلك فتركوه ارجع الى ربك فليخفف عنك ايضا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا موسى قد والله استحييت من
ربي مما اختلف الي قال فاهبط بسم الله فاستيقظ وهو في المسجد الحرام **باب** كلام الرب مع اهل الجنة **حدثنا** يحيى بن سليمان قال حدثنا ابن وهب قال حدثني مالك
عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله يقول لاهل الجنة يا اهل الجنة فيقولون لبيك ربنا وسعديك والخير في
يديك فيقول هل رضيتم فيقولون وما لنا لا نرضى يا رب وقد اعطيتنا ما لم تعط احدا من خلقك فيقول الا اعطيكم افضل من ذلك فيقولون يا رب واي شيء افضل من ذلك
فيقول احل عليكم رضواني فلا اسخط عليكم بعده ابدا **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فليح قال حدثنا هلال عن عطاء بن يسار عن
ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يوما يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان رجلا من اهل الجنة استاذن ربه في الزرع فقال
له اولست فيما شئت قال بلى ولكني احب ان ازرع فاسرع وبذر فتبادر الطرف نباته واستواؤه واستحصاده وتكويره امثال الجبال
فيقول الله دونك يا ابن ادم فانه لا يشبعك شيء فقال الاعرابي يا رسول الله لا تجده هذا الا قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب
زرع فاما نحن فلسنا باصحاب زرع فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ذكر الله بالامر وذكر العباد بالدعاء
والتضرع والرسالة والابلاغ لقوله تعالى اذكروني اذكركم واتل عليهم نبأ نوح اذ قال لقومه يا قوم ان كان كبر عليكم مقامي
وتذكيري بآيات الله فعلى الله توكلت فاجمعوا امركم وشركاءكم ثم لا يكن امركم عليكم غمة الى قوله من المسلمين

فاوحى الله فيما يوحى الله اليه خمس يوحى اليه اى هذه يكلفك يدعه وابصارهم فرمنته فقال فاختلفت مسجد ثنى رسول الله يستاذن
ولكن فبادر فيبادر يسعك فا

١ قوله عند الخامسة هذا التنصيص على الخامسة على انها الاخيرة يخالف رواية ثابت عن انس
انه وضع عنه في كل مرة حتى صار ان المراجعة كانت تسع مرات وقد تقدم بيان الحكمة في ذلك ورجوع
النبي صلى الله عليه وسلم بعد تقرير الخمس لطلب التخفيف مما وقع من مفردات شريك في هذه القصة
والمحفوظ ما تقدم انه صلعم قال لموسى في الاخيرة استحييت من ربي وسهنا صرح بانه راجع في الاخيرة وان الجبار
سبحانه قال ربا محمد قال لبيك وسعديك قال انه لا يبدل القول لدي وقد انكر ذلك الداودي فيما نقله
ابن التين فقال الرجوع الاخير ليس بثابت والذي في الروايات انه قال استحييت من ربي نووي
اصفيت فريضتي وخففت عن عبادي قال الداودي ورد في هذه الرواية ان موسى قال له ارجع الى ربك
لعدان قال لا يبدل القول لدي ولا يثبت لتواطي الروايات على خلافه وانما كان موسى ايما مره بالرجوع لبيان
ان يقول الله تعالى له ذلك انتهى واغفل الكرماني رواية ثابت فقال اذا خفف في كل مرة عشرا كانت
الاخيرة سادسة فيمكن ان يقال ليس فيه حصر فجوازان يخفف بمرة واحدة خمس عشرة او اقل او اكثر
١٢ ف **٢** قوله فاهبط بسم الله ظاهر السياق ان موسى هو الذي قال له ذلك لانه ذكر عقيب
قول صلى الله عليه وسلم يا موسى قد والله استحييت الخ وليس كذلك بل الذي قال له جبريل عليه السلام
وبذلك جزم الداودي ١٢ ف ع **٣** قوله فاستيقظ وفي بعضها بالمتكلم ففيه التفات ك اي
استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم والحال انه في المسجد الحرام ع قال القرطبي يحتمل ان يكون
استيقاظا من نومة نوما بعد الاسراء لان اسراءه لم يكن طول ليلته وانما كان في بعضها ويحتمل ان يكون
المعنى افاقت مما كانت فيه مما ظاهره باطنه من مشاهدة الملأ الاعلى لقوله تعالى لنقدر اءاي من آيات ربنا الكبرى
فلم يرجح الى حال بشريته الا وهو بالمسجد الحرام واما قولي في اوله بينا انا نائم فمراده في اول القصة و
ذلك انه كان قد اتاه نور فاتاه الملك فايقظه وفي قولي في الرواية الاخرى بينا انا بين النائم واليقظان
اشارة الى انه لم يكن استغرق في نومه انتهى وبذا كله يتبين على توجيه القصة والا فتحمل على التعدد بان كان
المعراج مرة في المنام واخرى في اليقظة فلا يحتاج لذلك تنبيه قيل اختص موسى عليه السلام بهذا دون غيره
ممن لقيه النبي صلى الله عليه وسلم ليلة الاسراء من الانبياء لانه اول من يلقاه عند الهبوط لان امته اكثر من امة
غيره ولان كتابه اكثر الكتب المنزلة قبل القرآن تشريعا واحكاما والا فان امة موسى كانوا كلفوا من الصلوات

ما نقل عليهم فخاف موسى على امته محمد صلى الله عليه وسلم مثل ذلك واليه الاشارة بقوله فاني بلوت بني اسرائيل
قال القرطبي وانما قال من قال لانه اول من لاقاه لعد الهبوط فليس بصحيح لان حديث مالك بن صعصعة
اقوى من هذا وفيه انه لقيه في الصعود في السادسة انتهى واذا جمعنا بينهما بانه لقيه في الصعود في السادسة
وصعد موسى الى السابعة فلقيه فيها لعد الهبوط ارتفع الاشكال وبطل الرد المذكور والله اعلم ١٢ ف -
٤ قوله الا الاعظيكم قيل ظاهر الحديث ان الرضى افضل من اللقاء وهو مشكل واجيب بانه ليس في
الخبر ان الرضى افضل من كل شيء وانما فيه ان الرضى افضل من العطاء وعلى تقدير التسليم فالمقام مستلزم
للرضا فهو من اطلاق اللازم وارادة الملزوم كما نقل الكرماني ويحتمل ان يقال المراد حصول انواع الرضوان
ومن جملتها الملقاء فلا اشكال ١٢ ف **٥** قوله فلا اسخط بعده ابدا قال ابن بطال استشكل بعضهم
هذا لانه يوهم ان له ان يسخط على اهل الجنة وهو خلاف ظواهر القرآن كقوله خالدين فيها ابدا رضي الله عنهم
ورضوا عنه واولئك لهم الامن وهم مهتدون واجاب بان اخراج العباد من العدم الى الوجود من تفضله
واحسانا وكذلك تمتيعهم بما وعدهم به من الجنة والنعيم من تفضله واحسانه وادامة دوام ذلك فزيادة من فضله
على الجزاء فتفضل عليهم بالدوام فارتفع الاشكال جملة انتهى ملخصا ١٢ ف **٦** قوله لا يشبعك كذا
للاكثر بالجيم والموحدة من الشبع وللمستملي لا يسعك بالمهملة بغير موحدة من الوسع واستشكل قوله لا يشبعك
شيء بقوله تعالى في صفة الجنة ان لك ان لا تجوع فيها ولا تعرى واجيب بان نفي الشبع لا يوجب
الجوع لان بينهما واسطة وهي الكفاية واكل اهل الجنة للتنعم والاستلذاذ لا عن الجوع واختلفت في الشبع
فيها والصواب ان لا شبع فيها اذ لو كان لمنع دوام الاكل المستلذ ١٢ ف **٧** قوله قرشيا قال الداودي
قوله قرشيا وهم لانه لم يكن لاكثر هم زرع قلت وتعليله يرد على نفيه المطلق فاذا ثبت ان بعضهم زرعا
صدق قوله ان الاربع المذكور منهم ١٢ ف **٨** قوله لقوله تعالى فاذكروني الخ قال ابن عباس رضي
قوله تعالى اذكروني اذكركم اذا ذكره برحمته واذا ذكره وهو على معصيته ذكره بلعنته
قال ومعنى قوله اذكروني الخ اذكروني بالطاعة اذكركم بالمغفرة وعن سعيد بن جبير اذكروني بالطاعة اذكركم
بالمغفرة وذكر الثعلبي في تفسير هذه الآية نحو الاربعين عبارة اكثرها عن اهل الزهد ١٢ ف **٩** قوله وانا
عليهم نوح الخ قال ابن بطال اشار الى ان الله تعالى ذكر نوحا بمارج من امره وذكر بآيات ربه وكذلك
فرض على كل نبي تبليغ كتابه وشريعته وقال الكرماني المقصد من ذكر هذه الآية ان النبي صلى الله عليه وسلم
مذكور بانه امر بالتلاوة على الامة والتبليغ اليهم ان نوحا كان يذكرهم بآيات الله واحكامه ١٢ ف بكسر السين

غمة غم وضيق قال مجاهد اقضوا الي ما في أنفسكم يقال افرق فاقض وقال مجاهد وإن أحد من المشركين استجارك
النسيان يأتيه فيستمع ما يقول وما أنزل عليه فهو ممن حتى يأتيه فيسمع كلام الله وحتى يبلغ مأمنه حيث جاء النبأ
العظيم القرآن صوابا حقا في الدنيا وعمل به يأب قول الله فلا تجعلوا لله أندادا وقوله وتجعلون له أندادا ذلك
رب العلمين وقوله والذين لا يدعون مع الله إلها آخر ولقد أوحي إليك وإلى الذين من قبلك لئن أشركت ليحبطن
عملك ولتكونن من الخاسرين بل الله فاعبد وكن من الشاكرين وقال عكرمة وما يؤمن أكثرهم بالله إلا وهم
مشركون قال بسألهم من خلقهم ومن خلق السموات والأرض فيقولون الله فذلك إيمانهم وهم يعبدون
غيره وما ذكر في خلق أفعال العباد واكتسابهم لقوله تعالى وخلق كل شيء فقدره تقديرا وقال مجاهد ما تنزل الملائكة
إلا بالحق بالرسالة والعذاب ليسأل الصادقين المبلغين المؤدين من الرسل وآثاره يحفظون عندنا والذي جاء بالصدق بالقرآن
وصدق به المؤمن يقول يوم القيمة هذا الذي أعطيتني عملت بما فيه حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن منصور عن
أبي وائل عن عمرو بن شرحبيل لحمن عبد الله قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم أي الذنب أعظم عند الله قال أن تجعل لله ندا
وهو خلقك قلت ان ذلك لعظيم قلت ثم أي قال ثم ان تقتل ولدك تخاف أن يطعم معك قلت ثم أي قال ثم أن تزاني حليلة
جارك يأب قوله وما كنتم تستترون أن يشهد عليكم سمعكم ولا أبصاركم ولا جلودكم ولكن ظننتم أن الله لا يعلم كثيرا مما تعملون
حدثنا الحميدي قال حدثنا سفين قال حدثنا جرير عن منصور عن مجاهد عن أبي معمر عن عبد الله قال اجتمع عند البيت
ثقفيان وقرشي أو قرشيان وثقفي كثير شحم بطونهم قليل فقه قلوبهم فقال أحدهم أترون ان الله يسمع ما نقول وقال الآخر
يسمع ان جهرنا ولا يسمع إن أخفينا وقال الآخر ان كان يسمع اذا جهرنا فانه يسمع اذا أخفينا فأنزل الله وما كنتم تستترون

يتنزل حين يعمد ٢ وقال لئن سألتهم ٢ ولئن سالتهم تسالهم ليقولن / اعمال اكسابهم تنزل ٢ عن صدقهم حافظين القرآن له محافة ٢ الاية ١٢

حدثنا سفين حدثنا منصور كثيرة شحوم غليلة اذاعا فتنا خافتنا

باب قوله تعالى فلا تجعلوا لله أندادا وأنتم تعلمون

قوله عمة الهم الذي مافي بقية الآية وهي قوله تعالى فمضى الله توكلت فاجمعوا امركم وشركاءكم ثم لا يكن امركم عليكم غمة ثم اقضوا الي ولا تنظرون فسر الغمة بالهم والضيق وفسر مجاهد اقضوا بما علموا اي الذي في انفسكم من الجلاء والكحة من سائر الشرور وقال معنى الآية فاقرفي فاقض يعني اظهر الامر واعمله وميزه بحيث لا يبقى غمة اي لا يبقى شبهة وسترة وكتمان ثم اقض بالقتل ظاهرا لكشر فاولا تهلوني لعود ذلك وفي بعضها يقال افرق فاقض فلذا يكون سند الى مجاهد ٢ اك ٢ قوله انسان يأتيه الخ تفسير مجاهد لقوله وان احد من المشركين استجارك قوله انسان اي مشرك يعني ان اراد مشرك سماع كلام الله تعالى فاعرض عليه القرآن وبلغه اليه وامده عند السماع فان اسلم فذاك والا فرده الى مامنه من حيث اتاك ع ٢ قال ابن بطال وذكر هذه الآية من اجل امر الله تعالى نبيه باجارة الذي يسمع الذكر حتى يسمعه فان آمن فذاك والا تبليغ مامنه حتى يقضي الله فيه ماشاء ١٢ اف ع ٢ قوله النبأ العظيم اي ما قال تعالى عم يتساءلون عن النبأ العظيم اي القرآن اي فاجب عن سؤالهم وبلغ القرآن اليهم وقال تعالى لا يتكلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا اي قال حقا في الدنيا وعمل به فانه يؤذن له في القيمة بالتكلم فان قلت ما وجه ذكره ههنا قلت عادة البخاري انه اذا ذكر آية مناسبة للمقصود ذكر معها بعض ما يتعلق بتلك السورة التي فيها تلك الآية مما يثبت عنده من تفسير ونحوه على سبيل التبعية ـ ك والذي يظهر في مناسبتها ان تفسير قوله صوابا بقول الحق والعمل به في الدنيا يشمل ذكر الله تعالى باللسان والقلب مجتمعين ومنفردين فناسب قوله ذكرا العباد بالدعاء والتضرع تنبيه لم يذكر في هذا الباب حديثا مرفوعا ولعله بيض له فاوعجه النساخ كغيره ١٢ اف ع ٢ قوله فلا تجعلوا الخ هذا نداء الند بكسر النون وتشديد الدال يقال له الند يد اي الضاد يه لقيه الشيء الذي يعارضه في اموره وقيل عدل الشيء من غير كره في جوهره وهو ضرب من المثل لكن المثل يقال في اي مشاركة كانت فعل ينزل من غير عكس قال ابن بطال غرض البخاري في هذا الباب اثبات نسبة الافعال كلها لله تعالى سواء كانت من المخلوقين خيرا وشرا هي لله خلقا وللعباد كسبا ولا نسبة شيء من الخلق لغير الله تعالى فيكون شريكا وندا ومساويا له في نسبة الفعل اليه وقد نبه الله تعالى عباده على ذلك بالآيات المذكورة وغيرها المصرحة بنفي الانداد والآية المدعو ة معه تتضمن الرد على من يزعم انه خلق افعاله ونبأها يحذر به المؤمنين اواشئ عليهم ونبأها ذبح به الكافرين وحديث الباب ظاهر في ذلك وقال الكرماني الترجمة مشعرة بان المقصود اثبات نفي الشريك عن الله فكان المناسب ذكره في اوائل كتاب التوحيد لكن ليس المقصود ههنا ذلك بل المراد بيان كون افعال العباد بخلق الله تعالى اذ لو كانت افعالهم بخلقهم لكانوا انداد الله وشركاءله ولهذا عطف ما ذكر في خلق الخ عليه وتضمن الرد على الجهمية في قولهم لا قدرة للعبد اصلا وعلى المعتزلة حيث قالوا لا دخل لقدرة الله تعالى فيها وقال ابن التين مذهب اهل الحق ان لا جبر ولا قدر ولكن امر بين امرين فان قيل لا يكلفون بكون فعل العبد بقدرة منا ولا اذا لا واسطة بين النفي والاثبات فعلى الاول يثبت القدرة الذي تدعيه المعتزلة وعلى الثاني يثبت الجبر الذي هو قول الجهمية فالجواب ان يقال بل للعبد قدرة يفرق بها بين الفاعل من المنارة واساطين المنارة

لا تاثير لها بل فعل الله تعالى فتاثيرة قدرة الله تعالى فتاثيرة قدرة العبد وهذا هو المسمى بالكسب وحاصل التعرف به قدرة العبد انها صفة يترتب عليها الفعل والترك عادة وتقع على وفق الارادة وغرضه ههنا الرد على من لم يفرق بين التلاوة والمتلو ولذلك اتبع هذا الباب بالترجم المتعلقة بذلك مثل باب لا تحرك به لسانك وباب واسرا قولكم واشتد انكار الامام احمد ومن تبعه على من قال لفظي بالقرآن مخلوق والذي يتحصل من كلام المحققين منهم انهم اراد وا باحسم المادة صونا للقرآن ان يوصف بكونه مخلوقا فاذا تحقق الامر عليهم لم يقصر احمد منهم بان حركته لسانه اذا قرأ قديمة قال البيهقي ما نقل عن احمد بن حنبل انه سوى بينهما فانما اراد حسم المادة لئلا يتذرع احد الى القول بخلق القرآن وظن بعضهم ان البخاري خالف احمد وليس كذلك بل من تدبر كلامه لم يجد خلافا معنويا كذا في فتح الباري ١٢

ع ٢ قوله وما ذكر في خلق افعال العباد واكتسابهم عطف على قول الله مضافا اليه الباب والخلق لله والكسب للعباد ـ ك قوله واجح بقوله وخلق كل شيء لان لفظه كل اذا اضيفت الى نكرة تقتضي عموم الافراد ١٢ ع ٢ قوله ما تنزل الملائكة قال الكرماني ما تنزل الملائكة بالنون ونصب الملائكة هو استشهاد لكون نزول الملائكة بخلق الله تعالى وبالياء المفتوحة وبالرفع فهو لكون نزولهم بكسبهم ١٢ ع ٢ قوله والذي جاء بالصدق بالقرآن وصدق به المؤمن يقول يوم القيمة هذا الذي اعطيتني عملت بما فيه وصله الطبري من طرق منصور بن المعتمر عن مجاهد قال الذي جاء بالصدق وصدق به هم اهل القرآن يجيئون به يوم القيمة يقولون هذا الذي اعطيتمونا عملنا بما فيه ١٢ ٨ قوله تخاف ان يطعم فان قلت هو بدون مخافة الطعم اعظم ايضا قلت مفهومه لا اعتبار له اذ شرط اعتباره ان لا يكون خارجا مخرج الاغلب ولا بيانا للواقع نحو لا تاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة ثم لا تشكّ اذا ان الضم اليه قتله الوثوق بان الله هو الرزاق كان اعظم وكذا الزنا بزوجة الجار فانه زنا والطال لما في الشدة من حفظ حقوق الجيران ١٢ اك ٩ قوله وكنتم تستترون الخ قال صاحب التوضيح غرض البخاري في الباب اثبات السمع لله تعالى كما ثبت انه عالم وجب كونه عالما لما يعلم خلافا لمن انكر صفات الله تعالى من المعتزلة وقال معنى وصفه بانه سامع يعني وصفه بانه عالم بالمعلومات ـ ع قال الحافظ ابن حجر والذي اقول ان غرضه في هذا الباب اثبات ما ذهب اليه ان الله يكلم من شاء وهذا الحديث من امثلة انزال الآية بعد الآية على السبب الذي يقع في الارض وهذا يفضل عنه من ذهب الى ان الكلام صفة قائمة بذاته ان الانزال بحسب الوقائع من اللوح المحفوظ او من السماء الدنيا كما ورد في حديث ابن عباس رفعه نزل القرآن دفعة واحدة الى السماء الدنيا فوضع في بيت العزة ثم انزل الى الارض نجوما رواه احمد في مسنده ١٢ اف ١٠ قوله كثيرة شحم بطونهم اشارة الى وصفهم وقوله بطونهم مبتدأ وكثيرة شحم خبره والكثيرة مضافة الى الشحم اذا كان بطونهم مرفوعا واذا كان مجرورا بالاضافة يكون الشحم الذي هو مضاف مرفوعا بالابتداء وكثيرة مضافة خبره واكتسى الشحم الثنيتين من المضاف اليه ان كانت الكثيرة خبر مضافة وكذلك الكلام في قليلة فقه قلوبهم قوله ترون بالضم اي الظنون ووجه الملازمة فيما قال ان كان يسمع هو ان نسبة جميع المخلوقات الى الله تعالى على السواء فان قلت الذي اصاب في قياسه كيف وصف بقلة الفقه قلت لانه لم يعتقد حقيقة ما قال ولم يقطع به بل شك بقوله ان كان يسمع اذا جهرنا فانه يسمع اذا خفينا كذا في ع ١٢ ٢ اي الكعبة شرفها الله تعالى او هو المبتدا والى الذين وعميل الجنس اك ٢ قوله اكتسى قال

marfat.com

أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ الآية **باب** قَوْلِ اللهِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحْدَثٍ

وقول الله لعل الله يحدث بعد ذلك أمرا وأن محدثه لا يشبه حدث المخلوقين لقوله ليس كمثله شئ وهو السميع البصير

وقال ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم ان الله يحدث من امره ما يشاء وان مما احدث ألا تكلموا في الصلوة **حدثنا** عبد الله قال حدثنا حاتم بن وردان قال حدثنا أيوب عن عكرمة عن ابن عباس قال كيف تسألون اهل الكتاب عن كتبهم وعندكم كتاب الله أقرب الكتب عهدا بالله تقرءونه محضا لم يشب **حدثنا** أبو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري اخبرني عبيد الله ابن عبد الله ان عبد الله بن عباس قال يا معشر المسلمين كيف تسألون اهل الكتاب عن شئ وكتابكم الذي أنزل الله على نبيكم أحدث الاخبار بالله محضا لم يشب وقد حدثكم الله ان اهل الكتاب قد بدلوا من كتب الله وغيروا فكتبوا بايديهم الكتب فقالوا هو من عند الله ليشتروا به ثمنا قليلا أو لا ينهاكم ما جاءكم من العلم عن مسألتهم ولا والله ما رأينا رجلا منهم يسألكم عن الذي أنزل عليكم

باب قول الله لا تحرك به لسانك وفعل النبي صلى الله عليه وسلم حين يُنزل عليه الوحي وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الله انا مع عبدي ما ذكرني وتحركت بي شفتاه **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا ابو عوانة عن موسى بن ابي عائشة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس في قوله لا تحرك به لسانك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعالج من التنزيل شدة وكان يحرك شفتيه فقال لي ابن عباس انا أحركهما لك كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحركهما فقال سعيد انا أحركهما كما كان ابن عباس يحركهما فحرك شفتيه فانزل الله لا تحرك به لسانك لتعجل به ان علينا جمعه وقرآنه قال جمعه لك في صدرك ثم تقرءه فاذا قرأناه فاتبع قرآنه قال فاستمع له وانصت ثم ان علينا ان تقرءه قال فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا أتاه جبرئيل استمع فاذا انطلق جبرئيل قرأه النبي صلى الله عليه وسلم كما اقرأه **باب** قول الله وأسروا قولكم أو اجهروا به انه عليم بذات الصدور ألا

عن شئ قال اخبرنا عن بدلك فلا اليكم حين اذا اذا حيث قال وكان فكان فانا فانا لليتم جبرئيل

قوله وما يأتيهم الخ قال ابن بطال غرض البخاري الفرق بين وصف كلام الله تعالى بانه مخلوق وبين وصفه بانه محدث فاحال وصفه بالخلق واجاز وصفه بالحدث اعتمادا على الآية وبذا قال بعض المعتزلة وابل الظاهر وهو خطأ لان الذكر الموصوف في الآية بالاحداث ليس هو نفس كلام الله تعالى لقيام الدليل على ان محمدا ومنشأ ومخترعا وخلوقا الفاظ مترادفة على معنى واحد فاذا لم يجز وصف كلامه القائم بذاته تعالى بانه مخلوق لم يجز وصفه بانه محدث واذا كان كذلك فالذكر الموصوف في الآية بانه محدث هو الرسول لانه تعالى قد سماه في قوله تعالى قد انزل الله اليكم ذكرا رسولا فكيون المعنى ما يأتيهم من رسول محدث ويحتمل ان يكون المراد بالذكر ههنا وعظ الرسول اياهم وتحذيره من المعاصي فسماه ذكرا وامام اليه اذ هو فاعله ومقدر رسوله على الكتابة وقال بعضهم في هذه الآية ان مرجع الاحداث الى الاتيان لا الى الذكر القديم الان نزول القرآن على رسول الله صلى الله عليه وسلم كان شيئا بعد شئ فكان نزوله محدثا حينا بعد حين كما ان العالم يعلم ما لا يعلم الجاهل فاذا علمه الجاهل حدث عنده العلم ولم يكن احداثه عند المعلم احداث عين العلم قلت والاحتمال الاخير اقرب الى مراد البخاري لما قدمت قبل ان معنى هذه التراجم عنده على اثبات ان افعال العباد مخلوقة ومراده ههنا بالحدث بالنسبة للانزال و بذلك جزم ابن المنير ومن تبعه وقال الكرماني صفات الله سلبية وجودية واضافية فالاولى هي التنزيهيات والثانية هي القديمة والثالثة الخالق والرازق وهي حادثة ولا يلزم من حدوثها تغير في ذات الله تعالى ولا في صفاته الوجودية كما ان تعلق العلم وتعلق القدرة بالمعلومات والمقدورات حادث وكذا جميع الصفات الفعلية فاذا تقرر ذلك فالانزال حادث والمنزل قديم وتعلق القدرة حادث ونفس القدرة قديمة فالمذكور وهو القرآن قديم والذكر حادث واما ما نقله ابن بطال عن المهلب فغير نظر لان البخاري لا يقصد ذلك ولا يرضى بما نسب اليه اذ لا فرق بين مخلوق وحادث لاعقلا ولا عرفا وقال ابن المنير قيل ويحتمل ان يكون مراده بقوله حدثنا على الحديث فسمى الذكر محدثا اي يتحدث به اخرج ابن ابي حاتم من طريق هشام ان رجلا من الجهمية احتج لزعمه ان القرآن مخلوق بهذه الآية قال له هشام محدث الينا يحدث الى العباد قال انما المراد نحدث الى النبي صلى الله عليه وسلم واما الله سبحانه فلم يزل عالما قال ابن التين احتج من قال بخلق القرآن بهذه الآية قالوا والمحدث هو المخلوق والجواب ان لفظ الذكر في القرآن يتصرف على وجوه الذكر بمعنى العلم ومنه فاسئلوا اهل الذكر والذكر بمعنى العظة ومنه ص والقرآن ذي الذكر والذكر بمعنى الصلوة ومنه فاسعوا الى ذكر الله والذكر بمعنى الشرف ومنه وانه لذكر لك ولقومك ورفعنا لك ذكرك قال فاذا كان الذكر يتصرف الى هذه الاوجه وهي كلها محدثة كان حمله على احد اما ولى ولانه لم يقل ما يأتيهم من ذكرهن ربهم الا كان محدثا ونحن لا نكار ان يكون من الذكر ما هو محدث كما قلنا وقيل محدث عندهم دون الزيادة للتوكيد قال ابو عبيد يعني القاسم بن سلام احتج هؤلاء الجهمية بآيات وليس في احتجاجهم اشد التباسا من ثلث آيات قوله وخلق كل شئ وقدره تقديرا وانما ليس عيسى ابن مريم وكلمته وما يأتيهم من ذكرهن ربهم محدث قالوا ان تكلم ان القرآن لا شئ كفرتم وان تكلم ان المسيح كلمة الله فقد اقررتم انه مخلوق وان تكلم ليس بمحدث رددتم القرآن قال ابو عبيد انا قوله وخلق كل شئ فقد قال في آية اخرى انما قولنا لشئ اذا اردناه ان نقول له كن فيكون فاخبران خلقه بقوله وقوله اول وخلقه هو من الشئ الذي قال وخلق شئ وقد اخبرانه خلقه بقوله فدل على ان كلامه قبل خلقه والما المسيح فالمراد ان الله خلقه بكلمته الا انه هو الكلمة بقوله انما المسيح عيسى مريم وكلمته القاه و يدل عليه قوله تعالى ان مثل عيسى عند الله كمثل آدم خلقه من تراب ثم قال له كن ولما الآية ان الثانية فانما حدث القرآن عند النبي صلعم واصحابه لما علمه مالم يعلم كذا في فتح الباري ١٢ قوله قول الله لا تحرك به لسانك الخ قال ابن بطال غرضه في هذا الباب ان تحريك اللسان والشفتين بقراءة القرآن عمل ليوجر عليه فقوله فاذا قرأناه فاتبع قرآنه فيه اضافة الفعل الى الله تعالى والفاعل لذلن يأمره بفعله فان القاري بكلامه تعالى على النبي صلى الله عليه وسلم هو جبريل فعليه بيان لكل ما اشكل من كل فعل ينسب الى الله تعالى مما لا يليق به فعله من المجئ والنزول ونحو ذلك انتهى والذي يظهر لي ان مراد البخاري بهذين الحديثين الموصول والمعلق الرد على من زعم ان قراءة القاري قديمة فابان ان حركته لسان القاري بالقرآن من فعل القاري بخلاف المقروء فانه كلام الله القديم كما ان حركة لسان ذاكر الله حادثة من فعله والمذكور هو الله سبحانه و تعالى قديم والى ذلك اشار بالترجمة التي بعد هذا ١٢ اف قوله انما سمعه عبدي ما ذكرني قال ابن بطال معنى الحديث انما سمع عبدي في زمان ذكره لي اي انا معه بالحفظ والكلام لا انه معه بذاته حيث حل العبد و معنى قوله تحركت بي شفتاه اي تحركت باسمي ولساني تحرك بذاته تعالى لاستحالة ذلك انتهى ملخصا وقال الكرماني المعية معية الرحمة والمراقبة في قوله تعالى وهو معكم اينما كنتم نبي معية العلم يعني فهذه اخص من المعية التي في الآية ١٢ اف

قوله واسروا قولكم الآية قال ابن بطال مراده بهذا الباب اثبات العلم لله تعالى صفة ذاتية لاستواء علمه بالجهر من القول والسر وقد بينه بقوله في آية اخرى سواء منكم من اسر القول ومن جهر به وان اكساب العبد من القول والفعل لله تعالى لقوله انه عليم بذات الصدور ثم قال فعيب ذلك الا يعلم من خلق فدل على انه عالم بما اسروه وما جهروا به وانه خالق لذلك فيهم كان قول من خلق وانج الى القائلين قيل ران بذا الكلام خرج مخرج التهدد من بعلمه بما اسر العبد وجهر وانه خلقه فانه جعل خلقه دليلا على كونه عالما بقوله فتعين رجوع قوله خلق الى قوله يعلم تمدحه بالامرين ويكون احدهما دليلا على الآخر ولم يفرق احد بين القول والفعل وقد دلت الآية على ان الاقوال خلق الله تعالى فوجب ان تكون الافعال خلقا لله سبحانه وتعالى وقال ابن المنير ظن الشارح انه قصد بالترجمة اثبات العلم وليس كما ظن والا لتقاطعت المقاصد مما اشتملت عليه الترجمة لا لانعدام المناسبة بين العلم وبين حديث ليس منا من لم يتغن بالقرآن وانما قصد البخاري الاشارة الى النكتة التي كانت سببا عند بسماله اللفظ فاشار بالترجمة الى ان تلاوات الخلق تتصف بالسر والجهر ويستلزم ان يكون مخلوقة وسياق الكلام يابى ذلك فقد قال البخاري في كتاب خلق افعال العباد بيدان ذكر احاديث دالة على ذلك منها ان النبي صلى الله عليه وسلم ان اصوات الخلق وقراءتهم ودراستهم وتعليمهم واستنهم مختلفة بعضها احسن واذين واحلا واصوت وارتل والحن واعلا واخفض وانغم واشخ واجهر واخفى واهر واماد والين من بعض اف ١٢

عه الحكم بن نافع ١٢

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ تَخَافَتُونَ يَتَسَارُّونَ حدثنا عمرو بن زرارة عن هشيم قال أخبرنا أبو بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس في قوله تعالى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قال نزلت ورسول الله صلى الله عليه وسلم مختف بمكة فكان إذا صلى بأصحابه رفع صوته بالقرآن فإذا سمع المشركون سبوا القرآن ومن أنزله ومن جاء به فقال الله لنبيه صلى الله عليه وسلم ولا تجهر بصلاتك أي بقراءتك فيسمع المشركون فيسبوا القرآن ولا تخافت بها عن أصحابك فلا تسمعهم وابتغ بين ذلك سبيلا حدثنا عبيد بن إسمعيل قال حدثنا أبو أسامة عن هشام عن أبيه عن عائشة قالت نزلت هذه الآية ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها في الدعاء حدثنا إسحق قال أخبرنا أبو عاصم أخبرنا ابن جريج قال أخبرني ابن شهاب عن أبي سلمة عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يتغن بالقرآن وزاد غير يجهر به يأ قول النبي صلى الله عليه وسلم رجل آتاه الله القرآن فهو يقوم به آناء الليل والنهار ورجل يقول لو أوتيت مثل ما أوتي هذا فعلت كما يفعل فبين الله أن قيامه بالكتاب هو فعله وقال ومن آياته خلق السموات والأرض واختلاف ألسنتكم وألوانكم وقال وافعلوا الخير لعلكم تفلحون حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحاسد إلا في اثنتين رجل آتاه الله القرآن فهو يتلوه من آناء الليل وآناء النهار فهو يقول لو أوتيت مثل ما أوتي هذا فعلت كما يفعل ورجل آتاه الله مالا فهو ينفقه في حقه فيقول لو أوتيت مثل ما أوتي هذا عملت فيه مثل ما يعمل حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال الزهري عن سالم عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا حسد إلا في اثنتين رجل آتاه الله القرآن فهو يقوم به آناء الليل وآناء النهار ورجل آتاه الله مالا فهو ينفقه آناء الليل وآناء النهار قال سمعت من سفين مرارا لم اسمعه يذكر الخبر وهو من صحيح حديثه باب قول الله يا أيها الرسول بلغ ما أنزل إليك من ربك وإن لم تفعل فما بلغت رسالته قال الزهري من الله الرسالة وعلى رسول الله صلى الله عليه وسلم البلاغ وعلينا التسليم وقال ليعلم أن قد بلغوا رسالات ربهم وقال أبلغكم رسالات ربي وقال كعب بن مالك حين تخلف عن النبي صلى الله عليه وسلم فسيرى الله عملكم ورسوله والمؤمنون وقالت

يتشاورون ثمني سمعه حدثنا قال مخرج وآناء النهار بمثل فعل النبي صلى الله عليه وسلم قراءته الكتاب يعمل حدثنا يتلوه رسالاته رسوله الله تعالى

١ قوله ليس منا الحديث اي ليس من اهل سنتنا وليس المراد من اهل ديننا ولم يتغن اي لم يجهر لقراءة القرآن وغيره هو صاحب لابي هريرة وقيل اي من لم يستغن به قال شارح التراجم فيه ان الجهر مطلوب واشار البخاري بالترجمة ان تلاوة الناس ينتصف بالجهر والاسرار وذلك يدل على انها مخلوقة لله تعالى وكذا في الاعلم من خلق دليل على ان قولهم مخلوق وكذا قوله تعالى ولا تجهر بصلوتك اي بقراءتك دل على انها فعله وكذلك من لم يتغن اضاف الفعل اليه وكان محمد بن يحيى الذهلي انكر على البخاري فيما قال لفظي بالقرآن مخلوق حيث قال من قال ان القرآن مخلوق فقد كفر ومن قال لفظي بالقرآن مخلوق فقد ابتدع وروى ان البخاري سئل عن ذلك فقال اعمال العباد كلها مخلوقة وكان لا يزيد على ذلك اقول الحق مع البخاري في ان القراءة حادثة اذ القراءة غير المقروء الذكر غير المذكور والكتابة غير المكتوب نعم المقروء والمذكور والمكتوب قديم ثم ان جمهور المتكلمين من اهل السنة على ان القديم هو المعنى القائم بذات الله وما اللفظ فحادث ١٢ ك ٢ قوله قول النبي صلى الله عليه وسلم فان قلت الترجمة مجرورة اذ ذكر من صاحب القرآن حال المحسود فقط ومن صاحب المال حال الحاسد فقط وهو جزم غريب ملبس فما وجهه قلت هو مجزوم لكن ليس غريبا ولا لبسا اذ المتروك هو نصف الحديث بالكلية حاسدا ومحسودا وهو حال ذي المال والمذكور هو بيان صاحب القرآن حاسدا ومحسودا اذا المراد من رجل ثانيا هو الحاسد ومن مثل ما اوتي هو القرآن لا المال وغرضه من هذا الباب ان قول العباد وفعلهم مشوبان اليهم وهو كالتعميم لبعد التخصيص بالنسبة الى الباب للمتقدم عليه ١٢ ك ٣ قوله ومن آياته الآيتان اما الآية الاولى فالمراد منها اختلاف الالسنة لا يشمل الكلام كله فيدخل القراءة واما الآية الثانية فعموم فعل الخير يتناول قراءة القرآن والذكر والدعاء وغير ذلك فدل على ان القراءة فعل القاري . ف الظاهر انه ذكر الآيتين لاجل امرين احدهما ان الخلق من الله في الافعال والاقوال اليه يشير الآية الاولى والثاني ان الكسب من العباد فيها وبهما مشوبان الى العباد باعتبار الكسب ١٢ خ ٤ قوله لا تحاسد المراد الغبطة او معناه لا حسد الا فيهما وما فيهما ليس بمحمود

فلا حسد او هو مخصوص من الحسد المنهي كاباحة نوع من الكذب ورد بانه يلزم منه اباحة تمني زوال نعمة مسلم قائم بحق النعم اي الا غبطة محمودة الا في اثنين ١٢ منح ٥ قوله قال سمعت الحزامي قال علي بن المديني سمعت هذا الحديث من سفيان مرارا ولم اسمعه يذكره بلفظ اخبرنا وحدثنا الزهري بل قال بلفظ قال ومع هذا هو من صحيح حديثه لاقدح فيه قد علم من الطرق الاخر الصحيحات ١٢ ك .

٦ قوله بلغ ما انزل الآية ظاهره اتحاد الشرط والجزاء لان معنى ان لم تفعل ان لم تبلغ لكن المراد من الجزاء لازمه فهو كحديث من كانت هجرته الى دنيا يصيبها فهجرته الى ما هاجر اليه والمختلف في المراد بهذا الامر فقيل المراد بلغ كل ما انزل وهو على ما فهمت عائشة وغيرها وقيل المراد بلغ ظاهر ولا تخش من احد فان الله يعصمك والثاني اخص من الاول وعلى هذا لا يحتاج الشرط والجزاء لكن الاول قول الاكثر لظهور العموم في قوله ما انزل والامر ملحوظ به فيجب عليه تبليغ كل ما انزل اليه والله اعلم ورجح الآخر ابن التين ونسبه لاكثر اهل اللغة وقد رجح احمد بن منيل بهذه الآية على ان القرآن غير مخلوق لانه لم يرد في شئ من القرآن ولا من الاحاديث انه مخلوق ولا ما يدل على انه مخلوق ثم ذكر عن الحسن البصري انه قال ولكان ما يقول الجهد حقا فلما بلغ النبي صلى الله عليه وسلم قال البخاري في كتاب خلق افعال العباد بعد ان ساق قوله تعالى يا ايها الرسول بلغ الآية قال فذكر تبليغ ما انزل ثم وصف فعل تبليغ الرسالة فقال وان لم تفعل فما بلغت قال فسمى تبليغ الرسالة ونزله فعلا ولا يكون احد الا ان يقول ان الرسول لم يفعل ما امر به من تبليغ الرسالة يعني فاذا بلغ فقد فعل ما امر به وتلاوته ما انزل الله هو التبليغ وقد فعله وقال في الكتاب المذكور ايضا قوله تعالى بلغ ما انزل الآية هو مما امر به وكذلك اقيموا الصلوة والصلوة بجملتها طاعة الله وقراءة القرآن من جملة الصلوة فالصلوة طاعة والامر بها قرآن وهو مكتوب في المصاحف محفوظ في الصدور ومقروء على الالسنة فالقراءة والحفظ والكتابة مخلوقة والمقروء المحفوظ والمكتوب ليس بمخلوق ومن الدليل عليه انك تكتب الله وتحفظه وتدعوه فدعاءك وحفظك وكتابتك وفعلك مخلوق والله هو الخالق ١٢ ف

٧ قوله فسيرى الله عملكم الآية قال الكرماني مناسبة للترجمة من جهة التفويض والانقياد والتسليم ولا يتبين لاحد ان يزكي عمله بل يفوض الى الله سبحانه قلت ومراد البخاري تسمية ذلك عملا مما تقدم من كلام في الذي قبله ١٢ ف . ٨ ابن بشير ١٢ ع ٩ اي خصلة رجل يسمع بيانا للاثنتين ١٢ ع .

قوله باب قول الله تعالى يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك الخ اي باب اثبات النبوة فان مباحث النبوات من جملة مسائل علم التوحيد الا انه ترجم لغالب مسائل علم التوحيد بآية من الكتاب ثم ذكر الحديث الموافق لها ليعلم ثبوتها بالكتاب والسنة وموافقة الكتاب والسنة عليها اذ هذه المسائل هي مدار الدين والمطلوب فيها اليقين فلله دره ما الدق نظره . ثم ذكر في الباب من الآيات والحديث بعض ما فيه لفظ الرسالة والرسول ونحوه ، وهذا اللفظ هو مدار الترجمة والله تعالى اعلم . واما ذكره قوله تعالى ذلك الكتاب فلتحقيق الكتاب الذي يتوسل به الى تحقيق النبوة . ثم اشار بقوله هذا الكتاب الى ان ذلك واقع موقع هذا وايده بقوله تعالى وحرين بهم فجئ بقوله بهم مرضع بكم مع ان الاول للغائب البعيد عن الحس والثاني للحاضر القريب . والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

عائشة اذا اعجبك حسن عمل مرئ فقال اعملوا فسيرى الله عملكم ورسوله والمؤمنون ولا يستخفنك احد وقال معمر ذاك اللبث هذا
القرآن هدى للمتقين بيان ودلالة كقوله ذلكم حكم الله هذا حكم الله لا ريب فيه لا شك تلك ايات الله يعني هذه اعلام القرآن و
مثله حتى اذا كنتم في الفلك وجرين بهم يعني بكم وقال نس بعث النبي صلى الله عليه وسلم خاله حراما الى قومه وقال اتومنوني اليكم رسالة
رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يحدثهم حدثنا الفضل بن يعقوب قال حدثنا عبد الله بن جعفر الرقي قال حدثنا معتمر بن سليمان
قال حدثنا سعيد بن عبيد الله الثقفي قال حدثنا بكير بن عبد الله المزني وزياد بن جبير عن جبير بن حية قال المغيرة اخبرنا نبينا
صلى الله عليه وسلم عن رسالة ربنا انه من قتل منا صار الى الجنة حدثنا محمد بن يوسف قال اخبرنا سفين عن اسمعيل عن الشعبي
عن مسروق عن عائشة قالت من حدثك ان النبي صلى الله عليه وسلم كتم شيئا ح وقال محمد حدثنا ابو عامر العقدي حدثنا
شعبة عن اسمعيل بن ابي خالد عن الشعبي عن مسروق عن عائشة قالت من حدثك ان النبي صلى الله عليه وسلم كتم شيئا من
الوحي فلا تصدقه ان الله يقول يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك من ربك الاية حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن
الاعمش عن ابي وائل عن عمرو بن شرحبيل قال قال عبد الله قال رجل يا رسول الله اي الذنب اكبر عند الله قال ان تدعو
لله ندا وهو خلقك قال ثم اي قال ثم ان تقتل ولدك خشية ان يطعم معك قال ثم اي قال ثم ان تزاني حليلة جارك فانزل الله تصديقها
والذين لا يدعون مع الله الها اخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما ٢ باب
قول الله قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين وقول النبي صلى الله عليه وسلم اعطي اهل التوراة التوراة فعملوا بها و
اعطي اهل الانجيل الانجيل فعملوا به واعطيتم القرآن فعملتم به وقال ابو رزين يتلونه يتبعونه ويعملون به حق عمله قال
ابو عبد الله يملى يقرأ احسن التلاوة حسن القراءة للقرآن لا يمسه الا يجد طعمه ونفعه المؤمن يأتي القرآن ويعمل بحقه
الا ترى في قوله تعالى مثل الذين حملوا التوراة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا بئس مثل القوم الذين كذبوا
بايات الله والله لا يهدي القوم الظالمين وسمى النبي صلى الله عليه وسلم الاسلام والايمان والصلوة عملا قال ابو هريرة

عالى ١ قوم ٢ نبي ٣ تعلموا ٤ حدثنا ٥ محمد ٦ قال ٧ محافة ٨ تصديقا ٩ الاية ١٠ يتلونه حق تلاوته ويعملون به حق عمله يقال المؤمن

١ قوله ولا يستخفنك بالخاء المعجمة المكسورة والفاء المفتوحة والنون الشقيلة للتاكيد قال ابن التين عن الداودي معناه لا تغرنه بمدح احد وحاسب نفسك والصواب ما قاله غيره ان المعنى ولا يغرنك احد بعلمه فتظن به الخير الا ان رأيته واقفا عند حدود الشريعة ١٢ ف -

٢ قوله ذلك الكتاب هذا القرآن ليس في ذلك بمعنى هذا خلاف المشهور وهو ان ذلك للبعيد وهذا للقريب كقوله تعالى ذلكم حكم الله اي هذا حكم الله وكقوله تلك آيات الله اي هذه اعلام القرآن - ك قال ابو عبيدة وقد يخاطب العرب الشاهد بمخاطبة الغائب وقد تذكر تغلب هذه المقالة وقال استعمال احد اللفظين موضع الآخر يقلب المعنى وانما المراد بهذا القرآن هو ذلك الذي كانوا يستفتون عليكم وقال الكسائي لما كان القول والرسالة من السماء والكتاب والرسول في الارض قيل ذلك يا محمد وقال الفراء هو كقولك رجل وهو يحدثك وذلك والله الحق فهو في اللفظ بمنزلة الغائب وليس بغائب وانما المعنى ذلك الذي سمعت به استشهد ابو عبيدة بقول الله تعالى حتى اذا كنتم في الفلك وجرين بهم فلما جاز ان يخبر المضمرين عن تخلفين ضمير المخاطب للحاضر وضمير الغيبة عن الغائب في قصة واحدة فكذلك يجوز ان يخبر عن ضمير القريب بضمير البعيد وهو شيع مشهور في كلام العرب ليسمية اصحاب المعاني الالتفات وقيل الحكمة في هذا ان كل من يخوطب يجوز ان يركب الفلك لكن لما كان في العادة ان لا يركبها الا الاقل وقع الخطاب اولا للجميع ثم عدل الى الاخبار عن بعض الذي من شانهم الركوب و مناسبته بهذه الآية لما تقدم من ان الهداية نوع من التبليغ ١٢ ف ٣ قوله مثله اي في استعمال البعيد واراده القريب جرين بهم في استعمال الغائب واراده الحاضر ك فلما شاع استعمال ما هو للبعيد للقريب جازا استعمال ما هو للغائب للحاضر ولفظ مثله بكسر الميم وسكون المثلثة وضبطه بعضهم بضم الميم والمثلثة واللام وهو بعيد ١٢ ف -

٤ قوله بلغ الخ وجه الاستدلال بالآية ان ما انزل عام والامر للوجوب فيجب عليه تبليغ كل ما انزل عليه وقال في الفتح كل ما انزل على الرسول فله بالنسبة اليه طرفان طرف الاخذ من جبرئيل عليه السلام و طرف الاداء للامة وهو المسمى بالتبليغ وهو المراد ههنا والله اعلم ١٢ قس ٥ قوله فانزل الله تصديقها الى آخر الآية مناسبة الترجمة ان التبليغ على نوعين احدهما وهو الاصل ان يبلغه بعينه وهو خاص بما يتعبد بتلاوته وهو القرآن وثانيهما ان يبلغ ما يستنبط من اصول ما تقدم انزاله فينزل على ما وافقته فيما

استنبط اما بنصه واما بما يدل على موافقته بطريق الاولى كهذه الآية فانها اشتملت على الوعيد الشديد في حق من اشرك وهي مطابقة بالنص وفي حق من قتل النفس بغير حق وهي مطابقة للحديث بالطريق الاولى لان القتل بغير حق وان كان عظيما لكن قتل الولد اشد قبحا من قتل من ليس بولد وكذا القول في الزناة فان الزنا بحليلة الجار اعظم قبحا من مطلق الزنا ويحتمل ان يكون انزال هذه الآية سابقا على اخباره صلى الله عليه وسلم بما اخبر به لكن لم يسمها الصحابي الا بعد ذلك ويحتمل ان يكون كل من الامور الثلثة نزل لتعظيم الاثم فيما سبق وان اختصت هذه الآية بمجموع الثلثة في سياق واحد مع الاقتصار عليها فيكون المراد بالتصديق الموافقة في الاقتصار عليها فعلى هذا فمطابقة الحديث للترجمة ظاهرة جدا والله اعلم - ف وقال في الكواكب فان قلت كيف وجه التصديق قلت من جهة اعظام هذه الثلثة حيث ضاعف لها العذاب واثبت لها الخلود انتهى ١٢ ٦ قوله قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين الخ مراده بهذه الترجمة ان يبين ان المراد بالتلاوة القراءة وقد فسرت التلاوة بالعمل والعمل من فعل العامل وقال في كتاب خلق افعال العباد ذكر صلى الله عليه وسلم ان بعضهم يزيد على بعض في القراءة وبعضهم ينقص فهم متفاضلون في التلاوة بالقلة والكثرة واما المتلو وهو القرآن فانه ليس فيه زيادة ولا نقصان ويقال فلان حسن القراءة وردى القراءة ولا يقال حسن القرآن وردى القرآن وما يسند الى العباد القراءة لا القرآن لان القرآن كلام الرب سبحانه وتعالى والقراءة فعل العبد ولا يكفي بذا الاعلى من لم يوفق ثم قال فان قيل قرأت بقراءة عاصم وقرأته نحن على قراءة عاصم ولو ان عاصما حلف ان لا يقرأ اليوم ثم قرأت انت على قراءته لم يحنث هو قال وقال احمد لا يعجبني قراءة حمزة قال البخاري ولا يقال لا يعجبني القرآن فظهر فرقا بينهما - ف ويحتمل ان يقال ان مقصود البخاري بيان ان كلام الله صفة واحدة والاختلاف بحسب العبارة لا يوجب الاختلاف فيها ١٢ خ -

٧ قوله قال ابو عبد الله الخ تاييد لما ذكرمن ان التلاوة بمعنى القراءة ومنها يوصف بالحسن و بضده واما القرآن بمعنى المتلو فلا حسن منزه عن النقصان ١٢ خ ٨ قوله حسن التلاوة حسن القراءة للقرآن وقال الراغب التلاوة الاتباع وهي تقع بالجسم تارة وتارة بالاقتداء في الحكم وتارة بالقراءة وتدبر المعنى والتلاوة في عرف الشرع يختص باتباع كتب الله المنزلة تارة بالقراءة وتارة باستمثال ما فيها من امر ونهي وسن احكم من القراءة فكل قراءة تلاوة من غير عكس ١٢ ف

٩ قال فمنى الاسلام والايمان والاحسان والصلوة بقراءتها وما فيها من حركات الركوع والسجود

(قوله باب قول الله تعالى قد فأتوا بالتوراة) وفيه يتلونه حق تلاوته يتبعون الحق اظهاره انه فسر يتلون يتبعون على انه من التلو بمعنى التبع لان التلاوة بمعنى القراءة ويحتمل انه اخذ العمل من قوله حق تلاوته اذ لا يكون الانسان مؤديا للتلاوة حقها الا اذا عمل بالمتلو كما ينبغي العمل به - والله تعالى اعلم

(قوله باب وسمى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم) يدل على ان الصلوة عمل ايضا هسندى

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لبلال اخبرنی بارجی عمل عملتہ فی الاسلام قال ما عملت عملا ارجی عندی انی لم اتطهر الاصلیت و
سئل ای العمل افضل قال ایمان باللہ ورسولہ ثم الجهاد ثم حج مبرور ۵۲۳ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد اللہ قال اخبرنا یونس عن
الزهری قال اخبرنی سالم عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بقاؤکم فیمن سلف من الامم کما بین صلوۃ العصر الی
غروب الشمس اوتی اهل التورٰۃ التورٰۃ فعملوا بها حتی انتصف النهار ثم عجزوا فاعطوا قیراطا قیراطا ثم اوتی اهل الانجیل الانجیل فعملوا
به حتی صلیت العصر ثم عجزوا فاعطوا قیراطا قیراطا ثم اوتیتم القرآن فعملتم به حتی غربت الشمس فاعطیتم قیراطین قیراطین
فقال اهل الکتاب هؤلاء اقل عملا منا واکثر اجرا قال اللہ هل ظلمتکم من حقکم من شیء قالوا لا قال فهو فضلی اوتیته من شئت باب
وسمی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ عملا وقال لا صلوۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب حدثنی سلیمن قال حدثنا شعبۃ عن الولید
وحدثنی عباد بن یعقوب الاسدی قال اخبرنا عباد بن العوام عن الشیبانی عن الولید بن العیزار عن ابی عمرو الشیبانی عن ابن مسعود ان
رجلا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال افضل قال الصلوۃ لوقتها وبر الوالدین ثم الجهاد فی سبیل اللہ باب قولہ إن الإنسان
خلق هلوعا ضجورا إذا مسه الشر جزوعا وإذا مسه الخیر منوعا حدثنا ابو النعمان قال حدثنا جریر بن حازم عن الحسن قال
حدثنا عمرو بن تغلب قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مال فاعطی قوما ومنع اخرین فبلغه انهم عتبوا فاقبل علی احدهم فقال انی اعطی الرجل
الرجل والذی ادع احب الی من الذی اعطی اقواما لما فی قلوبهم من الجزع والهلع واکل اقواما الی ما جعل اللہ فی قلوبهم
من الغنی والخیر منهم عمرو بن تغلب فقال عمرو ما احب ان لی بکلمۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حمر النعم باب ذکر النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وروایته عن ربه حدثنا محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا ابو زید سعید بن الربیع الهروی قال حدثنا شعبۃ عن قتادۃ
عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرویه عن ربه قال اذا تقرب العبد الی شبرا تقربت الیه ذراعا واذا تقرب الی ذراعا تقربت منه
باعا واذا اتانی مشیا اتیته هرولۃ حدثنا مسدد عن یحیی عن التیمی عن انس بن مالک عن ابی هریرۃ قال رتما ذکر النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال اذا تقرب العبد منی شبرا تقربت منه ذراعا واذا تقرب منی ذراعا تقربت منه باعا او بوعا وقال معتمر سمعت انسا
سمعت ابا هریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ربه حدثنا آدم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا محمد بن زیاد قال سمعت
ابا هریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرویه عن ربکم قال لکل عمل کفارۃ والصوم لی وانا اجزی به والخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ

ان غروب جزاء اجوا ظلمتکم شیا ثنا خلق / الغناء تبارک وتعالی ثنی الی العبد منی یمشی حدثنا یقبل عن ابی هریرۃ عن ربه عز وجل یرویه تبارک وتعالی

۱ قولہ

المابقاذکم الحدیث قال ابن بطال معنی هذا الحدیث کالذی قبله ان کل مایکسب الانسان مایوصر به من صلوۃ اوحج اوجهاد وسائر الشرائع عمل مجازی علی فعله ویعاقب علی ترکه ان انفرد الوعید انتهی ۱۲ ف

۲ قولہ فقال اهل الکتاب ای اهل التوراۃ للان وقت عمل اهل الانجیل لیس اکثر من وقت عمل الاسلامیین وقد تقدم فی اول کتاب التوحید فی باب المشیئۃ ص ۴۶۶ والارادۃ قال اهل التوراۃ ربنا هولاء اقل عملا ۱۲ اک

۳ قولہ لا صلوۃ الخ قال الکرمانی لا صلوۃ ای لا صحۃ للصلوۃ لانها اقرب الی نفی الحقیقۃ بخلاف الکمال ونحوہ قلت لم لا یقول ایضا فی قولہ علیہ السلام لا صلوۃ لجار المسجد الا فی المسجد والقول بالکمال للصلوۃ الا بفاتحۃ الکتاب متعین لقولہ تعالی فاقرؤا ما تیسر واجمع اهل التفسیر انها نزلت فی الصلوۃ ۱۲ ع

۴ قولہ لوقتها ای فی وقتها او مستقبلا لوقتها کما قال الزمخشری فی فطلقوهن لعدتهن فان قلت مر آنفا ان الافضل الایمان ثم الجهاد قلت المقامات مختلفۃ والسامعون متفاوتۃ فالنسبۃ الی المتهاون بالصلوۃ العاق للوالدین الصلوۃ والبر افضل وبالنسبۃ الی غیرہ الجهاد افضل ونحو ذلک ۱۲ اک

۵ قولہ ان الانسان الخ غرضه من هذا الباب اثبات خلق اللہ تعالی للانسان باخلاق التی خلقه اللہ علیها من البلع والمنع والاعطاء والصبر علی الشدۃ واضدادها علی ذلک علی ربه تعالی وفسر البلوع بقولہ ضجورا وقال الجوهری البلع الخمش الجزع وقال الداؤدی اذہ والجزع واحد وقال بعض المفسرین البلوع فسره اللہ تعالی بقولہ اذا مسه الشر الخ ۱۲ ع

۶ قولہ الحسن البصری وعمرو بن تغلب بفتح الفوقانیۃ وسکون المعجمۃ وکسر اللام وبالموحدۃ العبدی التمیمی قال الحاکم ابو عبد اللہ شرط البخاری ان لا یدکر الا حدیثا رواہ صحابی مشهور ولہ راویان ثقتان فاکثر ثم یرویه عنه مشهور ولہ ایضا راویان وکذلک فی کل درجۃ قال النووی لیس من شرطه ذلک لاخراجه نحو حدیث ابن تغلب انی لاعطی الرجل ولم یرده عنه غیرہ الحسن ۱۲ ع ک

۷ قولہ ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ یحتمل ان تکون الجملۃ الاولی محذوفۃ المفعول والتقدیر ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ربه ویحتمل ان یکون ضمن الذکر معنی التحدیث فعداہ بعن فیکون قولہ عن ربه متعلقا بالذکر والروایۃ معا وقال ابن بطال معنی هذا الباب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم روی عن ربه السنۃ کما روتها عنه القرآن انتهی والذی یظهر ان مراده تصحیح ما ذهب الیه کما تقدم التنبیه علیه فی تفسیر المراد بکلام اللہ سبحانه وتعالی ۱۲ اف

۸ قولہ اذا تقرب العبد الخ امثال هذه الاطلاقات لیس الاعلی سبیل التجوز اذ البر بین العقلیۃ قائمۃ علی استحالتها علی اللہ تعالی فمعناه من تقرب الی بطاعۃ قلیلۃ اجازیه بثواب کثیر وکلما زاد فی اطاعته ازید فی الثواب وان کان کیفیۃ اتیانه

---

۲ یرویه تبارک وتعالی

بالطاعۃ علی التانی کان کیفیۃ اتیانی بالثواب علی السرعۃ فالغرض ان الثواب راج علی العمل مضاعف علیه کما وکیفا ولفظ التقرب والهرولۃ انما هو مجاز علی سبیل المشاکلۃ او علی سبیل الاستعارۃ او علی قصد ارادۃ لوازمها ک ع قال ابن التین التقرب ههنا نظیر ما تقدم فی قوله فکان قاب قوسین او ادنی ان المراد به قرب الرتبۃ وتوقیر الکرامۃ والهرولۃ کنایۃ عن سرعۃ الرحمۃ الیه ورضی اللہ عن العبد وتضعیف الاجر فان الهرولۃ ضرب من المشی المسرع وهو دون العدو وقال صاحب المشارق المراد بما جاء فی هذا الحدیث سرعۃ قبول توبۃ اللہ من العبد او تیسیر طاعته وتقویۃ علیها وتمام هدایته وتوفیقه واللہ اعلم بمراده وقال الراغب قرب العبد من اللہ التخصیص بکثیر من الصفات التی یصح ان یوصف اللہ بها وان لم یکن علی الحد الذی یوصف به اللہ تعالی نحو الحکمۃ والعلم والحلم والرحمۃ وغیرها وذلک یحصل بازالۃ القاذورات المعنویۃ من الجهل والطیش والغضب وغیرها بقدر طاقۃ البشر وهو قرب روحانی لا بدنی وهو المراد من اذا تقرب العبد منی شبرا تقربت منه ذراعا ۱۲ اف

۹ قولہ باعا او بوعا قال الخطابی الباع معروف وهو قدر مد الیدین واما البوع وهو بفتح الموحدۃ مصدر باع یبوع اذا عاقل ویحتمل ان یکون بضم الباء جمع باع کدار ودور والغرض النووی فقال الباع والبوع والبوع بالضم والفتح کله بمعنی فان اراد ما قال الخطابی والا فلم یصرح احد بان البوع بالضم والباع بمعنی واحد وقال الباجی الباع طول ذراع الانسان وعضدیه وعرض صدره وذلک قدر اربعۃ اذرع وهو من الدواب قدر خطوۃ فی المشی ۱۲ اف

۱۰ قولہ الصوم لی فان قلت جمیع الطاعات للہ تعالی قلت لم یتقرب قط بالصوم الی المعبود غیر اللہ بخلاف السجدۃ والصدقۃ ونحوها فان قلت جزاء الکل منه تعالی قلت ربما فوض جزاء غیر الصیام الی الملائکۃ ۱۲ اک ع

۱۱ قولہ الطیب عند اللہ فان قلت هو منزه عن الاطیبیۃ قلت هو علی سبیل الفرض یعنی لو فرض لکان الطیب منه فان قلت دم الشهید کریح المسک المخلوق الطیب منه فالصائم افضل من الشهید قلت منشأ الاطیبیۃ ربما یکون الطهارۃ لانه طاهر والدم نجس فان قلت ما الحکمۃ فی تحریم ازالۃ الدم مع ان رائحته مساویۃ لرائحۃ المسک وعدم تحریم ازالۃ الخلوف مع انه اطیب منه قلت الان تحصیل مثل ذلک الدم محال بخلاف الخلوف او ان تحریمه مستلزم للحرج او بما یؤدی الی ضرر کما ذاه الی التحریم او ان الدم کونه نجسا واجب الازالۃ شرعا نفر عنه الطبائع لا بدین المبالغۃ فی خلقه ۱۲ اک

ع قولہ بن عثمان هذا هو الصواب وقع فی الیونینیۃ التیمی ولعله سبق قلم ۱۲ قس

من ريح المسك ٥٣٩ حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن قتادة ح وقال لي خليفة حدثنا يزيد بن زريع عن سعيد عن قتادة عن ابي العالية عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما يروي عن ربه قال لا ينبغي لعبد ان يقول انه خير من يونس بن متى و نسبه الى ابيه ٥٤٠ حدثنا احمد بن ابي سريج قال حدثنا شبابة قال حدثنا شعبة عن معوية بن قرة عن عبد الله بن المغفل المزني قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح على ناقة له يقرأ سورة الفتح او من سورة الفتح قال فرجع فيها قال ثم قرأ معوية يحكي قراءة ابن مغفل وقال لولا ان يجتمع الناس عليكم لرجعت كما رجع ابن مغفل يحكي عن النبي صلى الله عليه وسلم فقلت لمعوية كيف كان ترجيعه قال هاء اها ثلث مرات

باب ما يجوز من تفسير التوراة وكتب الله بالعربية وغيرها

لقول الله قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين وقال ابن عباس اخبرني ابو سفيان بن حرب ان هرقل دعا ترجمانه ثم دعا بكتاب النبي صلى الله عليه وسلم فقرأه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم ٥٤١ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عثمان بن عمر قال اخبرنا علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال كان اهل الكتاب يقرؤن التوراة بالعبرانية ويفسرونها بالعربية لاهل الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصدقوا اهل الكتاب ولا تكذبوهم وقولوا امنا بالله وما انزل الينا وما انزل اليكم الآية ٥٤٢ حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعيل عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم برجل من اليهود قد زنيا فقال للهود ما تصنعون بهما قالوا نسخم وجوههما ونخزيهما قال فاتوا بالتوراة فاتلوها ان كنتم صادقين فجاؤا فقالوا للرجل ممن يرضون يا اخبور اقرأ فقرأ حتى انتهى الى موضع منها فوضع يده عليه قال ارفع يدك فرفع ٥٤٣ فاذا آية الرجم تلوح فقال يا محمد ان بينا هذا الرجم ولكنا نتكاتمه بيننا فامر بهما فرجما فرأيته يجانئ عليها الحجارة

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة وزينوا القرآن

٥٤٤ حدثنا ابراهيم بن حمزة قال حدثني ابن ابي حازم عن يزيد عن محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ياصوتكم ٥٤٥ حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة حين قال لها اهل الافك ما قالوا وكل حدثني طائفة من الحديث فاضطجعت على فراشي وانا حينئذ اعلم اني انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ما اذن الله لشيء ما اذن لنبي حسن الصوت يجهر به بالقرآن

انا اخبرنا مقفل وغيرها من كتب الله لقول الله تعالى بالعبرانية بترجمانه ٢ الآية ان النبي صلى الله عليه وسلم سمع عورا عليها فقال ٢ فاذا هو

١ لان يونس اما خصصه من بين سائر الانبياء لئلا يتوهم غضاضة في حقه بسبب نزول قوله تعالى ولا تكن كصاحب الحوت ولفظ انا يحتمل ان يكون كناية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم او عن كل متكلم فان قلت فان قلت هو صلى الله عليه وآله وسلم سيد ولد آدم قلت لعله قال قبل علمه بانه سيدهم وافضلهم او قاله تواضعا وهضما لنفسه او اجوبة اخرى مر ١٢ ك ٢ قوله ونسبه الى ابيه اي حتى ينتهي وهو جملة حالية موضحة وقيل حتى اسم امه ومعنى النسبة الى ابيه ذكر مع ذلك اسم ابيه وهو الصحيح عند الجمهور ١٢ ك ٣ قوله ثم قرأ معوية يحكي الخ هو كلام شعبة وظاهره ان معوية قرأ وحرج وقرع في رواية مسلم بن ابراهيم ص ٢٢٥ ج ١ في تفسير سورة الفتح عن شعبة قال معوية لو شئت ان احكي لكم قراءته لفعلت وفي غزوة الفتح عن ابي الوليد ص ٦٣٣ عن شعبة لولا ان تجمع الناس حولي رجعت كما رجع وهذا ظاهر انه لم يرجع وهو المعتمد ويحمل الاول على انه حكى القراءة دون الترجيع بدليل قوله في آخره كيف كان ترجيعه ١٢ ف ٤ قوله كيف كان ترجيعه الخ قال ابن بطال في هذا الحديث اجازة القراءة بالترجيع والالحان الملذة للقلوب بحسن الصوت وقول معوية لولا يجتمع الناس يشير الى ان القراءة بالترجيع يجمع نفوس الناس الى الاصغاء وتستحيلها بذلك حتى لا تكاد تصبر عن استماع الترجيع المشوب بلذة الحكمة المفهمة وفي قوله واما بمد البمزة والسكون دلالة على انه صلى الله عليه وسلم كان يراعي في قراءته المد والوقف انتهى وقال القرطبي يحتمل ان يكون ذلك حكاية صوته عند بثر الراحلة كما يتمرى رافع صوته اذا كان راكبا من انضناض صوته وتقطيعه عند بثر المركوب وبالله التوفيق قال ابن بطال وجه دخول حديث عبد الله ابن مغفل في هذا الباب انه صلى الله عليه وسلم كان ايضا يروي القرآن عن ربه كذا قال وقال الكرماني الرواية عن الرب اعم من ان يكون قرآنا او غيره بدون الواسطة او بالواسطة وان كان المتبادر هو الاول بغير واسطة والله اعلم ١٢ ف ٥ قوله لتفسير التوراة وكتب الله الخ كذا لابي ذر وغيره تفسير التوراة وغيرها من كتب الله وكل منهما عطف العام على الخاص لان التوراة من كتب الله ١٢ ف ٦ قوله بالعربية وغيرها اي من اللغات وفي رواية الكشميهني بالعبرانية وغيرها ولكل وجه والى صل ان الذي بالعربية مثلا يجوز التعبير عنه بالعبرانية وبالعكس وهل يتقيد الجواز بمن لا يفقه ذلك اللسان او لا الاول قول الاكثر ١٢ ف ٧ قوله لقول الله تعالى الخ وجه الدلالة ان التوراة بالعبرانية وقد امر الله تعالى ان تتلى على العرب وهم لا يعرفون العبرانية فقضيته ذلك الاذن في التعبير عنها بالعربية ف ان الاذن لا يقطع على صحتها لقوله عليه السلام لا تصدقوا اهل الكتاب فيما يفسرونه من التوراة بالعربية لثبوت كتمانهم بعض الكتاب وتحريفهم له ١٢ ع ٨ قوله ان هرقل دعا ترجمانه الخ وجه الدلالة منه ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى هرقل باللسان العربي وسأل هرقل ومن عنده

اشعار بانه اعتمد في ابلاغه ما في الكتاب على من يترجم عنه بلسان المبعوث اليه ليفهمه فصح او اجح ابو حنيفة بحديث هرقل وانه دعى بترجمانه وترجم له كتاب رسول الله صلعم فهمه فاجاز قراءة القرآن بالفارسية وقال ان الصلوة تصح بذلك ١٢ ع ٩ قوله لا تصدقوا قال ابن بطال استدل بهذا الحديث من قال بجواز قراءة القرآن بالفارسية وايده ذلك بان الله تعالى حكى قول الانبياء كنوح وغيره ممن ليس عربيا بلسان القرآن وهو عربي مبين وبقوله تعالى لانذركم به ومن بلغ والانذار انما يكون بما يفهمون من لسانهم فتراجة اهل كل لغة بلسانهم حتى يقع لهم الانذار به واجاب من منع بان الانبياء انما نطقوا الا باحكى الله عنهم في القرآن سلمنا ولكن يجوز ان يحكي الله وقيهم بلسان العرب ثم يتعبدنا بتلاوته على ما انزله ف الاصح ان ابا حنيفة رجع عن هذا القول الى عدم لزوم النظم في حق جواز الصلوة ف توضيح متن تلويح والمراد من الحديث كما قال البيهقي فيه دليل على ان اهل الكتاب ان صدقوا فيما فسروا من كتبهم كان مما انزل على طريق التغيير عما انزل وكلام الله واحد لا يختلف باختلاف اللغات فباى لسان قرئ فهو كلام الله ١٢ ف ١٠ قوله يجانئ بالجيم وكسر النون لبعد الالف وبالعين اي يكب عليها يقال جنى الرجل على الشيء وجانى عليه ويجاني عليه اذا اكب وروى بالمهملة اي ينحني عليها ظهره اي يعطفه يقال حنوت العود عطفته وعيت لغة قوله عليها الحجارة في اكثر النسخ بكذا وفي بعضها عليها بالحجارة وعند عدم اللام تقديره من الحجارة او مضاف مقدر نحو القاء الحجارة او فعل نحو يقعيها الحجارة ١٢ ف ١١ قوله الماهر بالقرآن مع سفرة الكرام كذا لابي ذر الاعن الكشميهني فقال مع السفرة الكرام وهو كذا للاكثر والاول من اضافة الموصوف الى صفته والمراد بالسفرة الكتبة جمع سافر مثل كاتب وزنا ومعناه وهم ايضا الذين ينقلون من اللوح المحفوظ ويصفوا بالكرام اي المكرمين عند الله والبررة المطيعين المطهرين من الذنوب قال القرطبي الماهر الحاذق واصله الحذق بالساحة قاله الهروي والمراد بالمهارة بالقرآن جودة الحفظ وجودة التلاوة معا من غير تردد فيه لكونه يسيره الله عليه كما يسره على الملائكة فكان مثلها في الحفظ والدرجة كذا في فتح الباري ١٢ ف ١٢ قوله وزينوا القرآن بامر تكم هذا الحديث من الاحاديث التي علقها البخاري ولم يصلها في موضع آخر من كتابه قال ابن بطال المراد بقوله تزيين القرآن بامر تكم المد والترتيل قال وعمل البخاري اشار باحاديث هذا الباب الى ان الماهر بالقرآن هو الحافظ له مع حسن الصوت به والجهر به بصوت مطرب بحيث يلتذ سامعه انتهى والذي قصده البخاري اثبات كون التلاوة فعل العبد فانه يثاب عليها التزيين والتحسين وقد تقع باضداد ذلك وكل ذلك دال على المراد ١٢ ف

برئة وان الله ليبرئني ولكن والله ما كنت أظن أن الله مُنزِّل في شأني وحيا يتلى ولشأني في نفسي كان احقر من ان يتكلم الله في بأمر يتلى و انزل الله ان الذين جاءو بالافك ۱۲ العشر الايات كلها حدثنا ابو نعيم قال حدثنا مسعر عن عدي بن ثابت قال سمعت البراء يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء والتين والزيتون فما سمعت احدا احسن صوتا او قراءة منه حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا هشيم عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم مشوارا بمكة وكان يرفع صوته فاذا اسمعه المشركون سبوا القرآن ومن جاء به فقال الله لنبيه صلى الله عليه وسلم ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة عن ابيه انه اخبره ان ابا سعيد الخدري قال له اني اراك تحب الغنم والبادية فاذا كنت في غنمك او باديتك فاذنت بالصلوة فارفع صوتك بالنداء فانه لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شئ الا شهد له يوم القيمة قال ابو سعيد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا قبيصة قال حدثنا سفين عن منصور عن امه عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ القرآن ورأسه في حجري وانا حائض باب ۲ فاقرؤا ما تيسر من القرآن حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال حدثني عروة بن الزبير ان المسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن عبد القاري حدثاه انهما سمعا عمر بن الخطاب يقول سمعت هشام بن حكيم يقرأ سورة الفرقان في حياة رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستمعت لقراءته فاذا هو يقرأ على حروف كثيرة لم يقرئنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فكدت اساوره في الصلوة فتصبرت حتى سلم فلببته بردائه فقلت من اقرأك هذه السورة التي سمعتك تقرأ قال اقرأنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت كذبت اقرأنيها على غير ما قرأت فانطلقت به اقوده الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت اني سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على حروف لم تقرئنيها فقال ارسله اقرأ يا هشام فقرأ القراءة التي سمعته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذلك انزلت ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ يا عمر فقرأت التي اقرأني فقال كذلك انزلت ان هذا القرآن انزل على سبعة احرف فاقرؤا ما تيسر منه باب قول الله تعالى ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر وقال النبي صلى الله عليه وسلم كل ميسر لما خلق له ميسر مهيأ وقال مجاهد يسرنا القرآن بلسانك هونا قراءته عليك حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا يزيد حدثني مطرف بن عبد الله عن عمران قال قلت يا رسول الله فيم نعمل العاملون قال كل ميسر لما خلق له حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن منصور والاعمش سمعا سعد بن عبيدة عن ابي عبد الرحمن عن علي عن

ولكني ينزل ۲ عصبة منكم لداه عن البراء قال بالتين متوارٍ سُمّ للصلوة نداء ۲ قول الله تعالى ۲ قوله منه ۲ تربصت ۲ ها قال كذا كذا هونا عليك فداء ته ۲ وقال مطر الوراق ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر قال هل من طالب علم فيعان عليه ۲ قال ۳ بن حصين

۱ قوله منزل في شأني وحيا يتلى ذكر البخاري في خلق افعال العباد من طرق اخرى عن ابن شهاب ثم قال فبينت رضي الله عنها ان الانزال من الله والناس يتلونه ۱۲ ف **۲** قوله متواريا اي مختفيا من الكفار وكان يرفع صوته اما اقامة للسنة واما ظنا بانهم لا يسمعونه واما استخرا قا في مناجاة الله تعالى ۱۲ ك **۳** قوله يقرأ القرآن ورأسه في حجري وانا حائض قال ابن المنير غرض البخاري من ذلك كالاشارة الى ما تقدم من وصف التلاوة بالتحسين والترجيع والخفض والرفع ومقارنة الاحوال البشرية كقول عائشة ليقرأ القرآن في حجري وانا حائض فعلى ذلك يحقق ان التلاوة فعل القاري وتتصف بما تتصف به الافعال وتتعلق بالظروف الزمانية والمكانية انتهى كذا في ق ۱۲ **۴** قوله في حجري بفتح الحاء وكسرها ع المجر الحضن بمج البعار الحضن بالكسر دون الابط الى الكشح او الصدر والعضدان وما بينهما ۱۲ قاموس **۵** قوله فاقرؤا ما تيسر منه كذا للكشميهني وللباقين من القرآن وكل من اللفظين في السورة والمراد بالقراءة الصلوة لان القراءة بعض اركانها ف قال المهلب يريد ما تيسر من حفظ على اللسان من لغة واعراب ۲ ك ع **۶** قوله اساوره بالمهملة اواثبه وتصيرت وفي بعضها تربصت والتسبيب بالموحدتين جمع الشياب عند الخرفي الخصومة والجر اراسله اي اطلقه وخل سبيله وظن عمر رضي الله عنه جواز ذلك اجتهادا احرف اي لغات وقيل الحرف الاعراب يقال فلان يقرأ بحرف عاصم اي بالوجه الذي اختاره من الاعراب قال الاكثرون هو حصر في السبعة فقيل هي في صورة الملاوة من ادغام واظهار ونحوهما مما يقرأ كل بما يوافق لغته فلا يكلف القرشي الهزيز ولا الاسدي فتح حرف المضارعة وقيل بل السبعة كلها لمضر وحدها القاضي عياض هي توسعة وتسهيل لم يقصد به الحصر وقال الطحاوي هذه القراءات السبع ليس كل حرف منها هو احد تلك السبعة بل قد تكون متفرقة فيها وقيل هذه السبع انما شرعت من حرف واحد من السبعة المذكورة في الحديث ك قال في الجمع

انزل القرآن على سبعة احرف كلها كاف شاف اراد بالحرف اللغة اي بسبع لغات متفرقة في القرآن فبعضه بلغة قريش وبعضه بلغة هذيل وهوازن واليمن ولا يريد كون السبعة في الحرف الواحد على انه قد جاء فيه ما قرئ بسبعة وعشرة كملك يوم الدين وعبد الطاغوت وهذا احسن ما قيل فيها- ك اي على سبعة لغات هي افصح اللغات وقيل الحرف الاعراب وقيل ليس بحصر بل توسعة والسبعة المشهور ليست سبعة الحديث بل يحتمل كون هذه السبعة واحدا من تلك ط وقيل هي القراءات السبع وعلى حال لا اصلة انزل به انتهى ۱۲ **۷** قوله فاقرؤا ما تيسر منه الضمير للقرآن و المراد بالتيسير مرونة في الحديث غير المراد به في الآية لان المراد بالتيسير في الآية بالنسبة للقلة والكثرة والمراد في الحديث بالنسبة الى ما يستحضره القاري من القرآن فالاول من الكمية والثاني من الكيفية ومناسبة هذه الترجمة وحديثها للابواب التي قبلها من جهة التفاوت في الكيفية ومن جهة نسبة القراءة للقاري ۱۲ ف **۸** قوله ولقد ليسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر تيسير القرآن للذكر تسهيله على اللسان ومساعدته الى القراءة حتى انه ربما يسبق اللسان اليه في القراءة فيتجاوز الحرف الى ما بعده ويحرف الكلمة حرصا على ما بعدها قيل المراد بالذكر الاذكار والايقاظ وقيل الحفظ- ع الثاني هو مقتضى قول مجاهد- ف قوله فهل من مدكر اصله مذتكر مفتعل من الذكر قلبت التاء دالا وادغمت الذال في الدال ۱۲ ع **۹** قوله كل ميسر لما خلق اي ان الله تعالى قدر لكل احد سعادته او شقاوته فيسهل على السعيد اعمال السعداء وبهيئه لذلك ومثله في الشقي- ك وباقي الآن موصولا ۱۲ **۱۰** قوله قال مطر الوراق في النسخة- ولقد ليسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر قال بل من طالب علم فيعان عليه مطر هو بن طهمان ابو رجاء الخراساني الوراق سكن البصرة وكان يكتب المصاحف مات سنة تسع عشرة ومائة ووقع هذا التعليق عند ابي ذر عن المكشيهني وحده و ثبت ايضا للجرجاني عن الفربري ووصله الفريابي عن ضمرة بن ربيعة عن عبد الله بن شوذب

(قوله باب قول الله تعالى ولقد يسرنا القرآن للذكر) وفيه قلت يا رسول الله فيما يعمل العاملون اي في تحصيل اي شئ يعمل العاملون او اي شئ يترتب على عملهم بعد ان تقرر كل شئ وقدر فاجاب بما حاصله انه كما قدر لكل منزلا كذلك قدر له من الاعمال ما يوصله اليه فكل موفق لتحصيل منزله بأعمال توصله اليه فلا تكليف وسيلة الى ذلك التوفيق والتيسير والله تعالى اعلم

marfat.com

النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان فی جنازۃ فلخذ عودا فجعل ینکت فی الارض فقال ما منکم من احد الا کتب مقعدہ من النار ومن الجنۃ قالوا الا نتکل قال اعملوا فکل میسر فاما من اعطی واتقی الایۃ ۞ باب قول اللہ بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ والطور وکتاب مسطور قال قتادۃ مکتوب یسطرون یحظون فی ام الکتاب جملۃ الکتاب واصلہ ما یلفظ من شیء الا کتب علیہ وقال ابن عباس یکتبون الذکر حین یعمل العبد عملہ ویرفع الیہ عمل العبد فی اول النھار وفی آخرہ فیثبت منہ ما یرضی ویمحی ما یشاء ویثبت عند ام الکتاب والشر یحرفون یزیلون ولیس احد یزیل لفظ کتاب من کتب اللہ ولکنھم یحرفونہ یتاولونہ علی غیر تاویلہ درسوا قرءوا واعیۃ حافظۃ وتعیھا وتحفظھا واوحی الی ھذا القرآن لانذرکم بہ یعنی اھل مکۃ ومن بلغ ھذا القرآن فھو لہ نذیر وقال لخلیفۃ حداث معتمر قال سمعت ابی عن قتادۃ عن ابی رافع عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا عندہ غلبت او قال سبقت رحمتی غضبی وھو عندہ فوق العرش حدثنی محمد بن ابی غالب قال حدثنا محمد بن اسمعیل قال حدثنا معتمر قال سمعت ابی یقول حدثنا قتادۃ ان اباراقع حدثہ انہ سمع ابا ھریرۃ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ کتب کتابا قبل ان یخلق الخلق ان رحمتی سبقت غضبی فھو مکتوب عندہ فوق العرش ۞ باب قول اللہ والله خلقكم وما تعملون اتاكل شئ خلقناه بقدر وقال للمصورين

لہ قولہ ولیس احد الخ قال شیخنا ابن المنیر فی شرحہ ہذا الذی قالہ احد القولین فی تفسیر ہذہ الآیۃ وہو مختارہ ای البخاری وقد صرح کثیر من اصحابنا بان الیہود والنصاری بدلوا التوراۃ والانجیل وحرفوا علی ذلک امتحان اوراتھا وہو ینافی ما قالہ البخاری ہنہنا انتہی وہو کما تصرح فی ان قولہ ولیس احد الخ من کلام البخاری فیؤل بتفسیر ابن عباس وہو محتمل ان یکون بقیۃ کلام ابن عباس فی تفسیر الآیۃ وقال بعض الشراح المتاخرین اختلف فی ہذہ المسالۃ علی اقوال احدہا انہا بدلت کلہا وہو مقتضی القول الحکمی بجواز الامتہان وہی اظراف ویبنی حمل اطلاق من اطلق علی الاکثر والا فہی مکابرۃ فالایات والاخبار کثیرۃ فی ان بقی منہا اشیاء کثیرۃ لم تتبدل من ذلک قولہ تعالی الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندہم فی التوراۃ الآیۃ ومن ذلک قصۃ رجم الیہودیین وفیہ وجود آیۃ الرجم ویؤیدہ قولہ تعالی فاتوا بالتوراۃ فاتلوہا ان کنتم صدقین ثانیہا ان التبدیل وقع لکن فی مظہا وادلتہ کثیرۃ وینبغی حمل الاول علیہ ثالثہا وقع فی الیسیر منہا ومعظمہا باق علی حالہا بہا اندفع التبدیل والتغییر فی المعانی لان الالفاظ ہو المذکور ہنہنا وقد سئل ابن تیمیۃ عن ہذہ المسالۃ مجردۃ فاجاب فی فتاواہ ان للعلماء فی ہذا قولین احد ہما وقوع التبدیل فی الالفاظ ایضا ثانیہما لا لتبدیل الا فی المعانی واصح الثانی من وجوہ کثیرۃ منہا قولہ تعالی لا تبدیل لکلماتہ وہو معارض لقولہ تعالی فمن بدلہ بعد ما سمعہ فانما اثمہ علی الذین یبدلونہ ولا یتعین الحمل بما ذکرتمن الحمل علی اللفظ فی النفی وعلی المعنی فی الاثبات لجواز الحمل فی النفی علی الحکم وفی الاثبات علی ما ہو اعم من اللفظ و المعنی ومنہا ان نسخ التوراۃ فی الشرق والغرب والجنوب والشمال لا یختلف ومن المحال ان یقع التبدیل فتتوارد النسخ بذلک علی منہاج واحد وہذا استدلال عجیب لانہ اذا جاز وقوع التبدیل جاز انعدام المبدل والنسخ الموجودۃ الآن ہی التی استقر علیہا الامر عند ہم عند التبدیل والاخبار بذلک طائفۃ امایتعلق بالتوراۃ فلان بخت نصر لما غزا بیت المقدس واہلک بنی اسرائیل ومن فہم بین قتیل واسیر واعدم کتبہم حتی جاء عزرا فلا بلا علیہم واما فیما یتعلق بالانجیل فان الروم لما دخلوا فی النصرانیۃ جمع ملکہم الاکبر ہم علی امانی الانجیل الذی بایدیہم وحرر لہم المعانی لا تنکیر بل ہو موجود عندہم بکثرۃ وانما النزاع بل حرفت الالفاظ اولا وقد وجدنا فی الکتابین مالا یجوز ان یکون بہذہ الالفاظ من عند اللہ عز وجل اصلا وقد سرد ابن حزم فی الفصل فی الملل والنحل اشیاء کثیرۃ من ہذا الجنس منہا ان ابنتی لوط بعد ہلاک قومہما جعلت کل منہما اباہا بعد ان سقتہ الخمر فوطی کلا منہما فحملتا منہ الی غیر ذلک من الامور المنکرۃ وقال فی موضع آخر وبلغنا عن قوم من المسلمین ینکرون ان التوراۃ والانجیل اللتین بایدی الیہود محرفان وقد اشتمل القرآن والسنۃ علی انہم یحرفون الکلم عن مواضعہ ویقولون علی اللہ الکذب وہم یعلمون ویقولون ہو من عند اللہ وما ہو من عند اللہ ویقولون الحق بالباطل ویکتمون الحق وہم یعلمون ویقال لہؤلاء المنکرین قد قال اللہ تعالی فی صفۃ الصحابۃ ذلک مثلہم فی التوراۃ ومثلہم فی الانجیل کزرع اخرج شطاہ الی آخر السورۃ ولیس بایدی الیہود والنصاری من ہذا شیء ویقال لمن ادعی ان لفظہم نقل متواتر قد انتقلوا الی ان لاذکر لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم فی الکتابین فان صدقتموہم فی ما بایدیہم لکونہ نقل نقل التواتر فصدقوہم فیما زعموہ ان لاذکر لمحمد صلی اللہ علیہ وسلم وللاصحابہ رضی اللہ عنہم والا فلا یجوز تصدیق بعض وتکذیب بعض مع مجیئہما مجیئا واحدا انتہی - کذا فی ف ١٢ ٢ قولہ یتاولونہ علی غیر تاویلہ یرید مراد البخاری انہم یحرفون المراد بضرب من التاویل کما لو کانت الکلمۃ بالعبرانیۃ یحتمل معنیین قریب وبعید فانہم یحولونہا علی البعید ونحوذلک ١٢ اف ٣ قولہ واللہ خلقکم وما تعملون ذکر ابن بطال عن المہلب ان غرض البخاری بہذہ الترجمۃ اثبات ان افعال العباد واقوالہم مخلوقۃ للہ تعالی وفرق بین الامر بقولہ کن وبین الخلق بقولہ والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ فجعل الامر غیر الخلق وتسخیرہا الذی یدل علی خلقہا انما ہو عن امرہم بین ان نطق الانسان بالایمان عمل من اعمالہ کما ذکر فی قصۃ وفد عبد القیس حیث سالوا عن عمل یدخلہم الجنۃ فامرہم بالایمان وفسرہ بالشہادۃ وما ذکر معہا وفی حدیث ابی موسی المذکور ولکن اللہ حکم الرد علی القدریۃ الذین یزعمون انہم یخلقون اعمالہم وقولہ ما اکل شیء خلقناہ بقدر قال الکرمانی التقدیر خلقنا کل شیء بقدر فیستفاد منہ ان یکون اللہ خالق کل شیء کما صرح بہ فی الآیۃ الاخری واما قولہ خلقکم وما تعملون فہو ظاہر فی اثبات نسبۃ العمل الی العباد فقد یشکل علی الاول والجواب ان العمل ہنہنا غیر المخلوق وہو المکسب الذی یکون مسندا الی العبد حیث اثبت لہ فیہ صنعا ویستدل

اللہ تعالی من جہۃ ان وجودہ انما ہو بتاثیر قدرتہ وہو جہتان جہۃ تنفی القدر وجہۃ تنفی الجبر فہو مسند الی اللہ حقیقۃ والی العبد عادۃ وہی صفۃ یترتب علیہ الامر والنہی والفعل والترک فکلما اسندت افعال العباد الی اللہ تعالی فہو بالنظر الی تاثیر القدرۃ ویقال لہ الخلق واما اسناد العبد لہا یعصل متغایر اللہ تعالی ویقال لہ الکسب وعلیہ نفع المدح والذم کما یذم المشوہ الوجہ ویمدح الجمیل الصورۃ واما الثواب والعقاب فہو علامۃ والعبد انما یملک اللہ یفعل فیہ ما یشاء ولم یتعرض لاعراب ما یل ہی مصدریۃ او موصولۃ وقال الطیبی فیہا وجہان فمن قال مصدریۃ قال المعنی خلقکم وخلق عملکم ومن قال موصولۃ قال خلقکم وخلق الذی تعملون ای تعملون من الاصنام وہو الخشب والحاس وغیرہما وتمسک المعتزلۃ بہذا التاویل وقال السہیلی فی نتائج الفکر لا تتفق العقلاء علی ان افعال العباد لا تتعلق بالجواہر والاجسام فلو تعلق علمت جہلا ولا صنعت جمادا لا شجرا فاذا کان کذلک فمن قال اعمیتنی ما علمت معناہ الحدث فعلی ہذا لا یصح فی تاویل واللہ خلقکم وما تعملون الا انہا مصدریۃ وہو قول اہل السنۃ ولا یصح قول المعتزلۃ انہا موصولۃ فانہم زعموا انہا واقعۃ علی الاصنام التی کانوا ینحتونہا فقالوا والتقدیر خلقکم والاصنام وزعموا ان نظم الکلام یقتضی ما قالوہ لتقدم قولہ ما تنحتون لانہا واقعۃ علی الحجارۃ المنحوتۃ فکذلک ما الثانیۃ والتقدیر اتعبدون حجارۃ تنحتونہا واللہ خلقکم وخلق تلک الحجارۃ المنحوتۃ التی تعملونہا وہذہ شبہتہم ولا یصح ذلک من جہۃ النحو اذا لا یکون مع الفعل الخاص الا مصدریۃ فعلی ہذا فالآیۃ حجۃ علیہم وتفسد قولہم والنظم علی قول اہل السنۃ ابدع لان الآیۃ وردت فی بیان استحقاق خالق العبادۃ لانفراده بالخلق واقامۃ الحجۃ علی من یعبد مالا یخلق وہم یخلقون فقال اتعبدون من مالا یخلق وتدعون عبادۃ من خلقکم وخلق اعمالکم التی تعملون ولو کان کما زعموا لما تمت الحجۃ من نفس ہذا الکلام لانہ یجعلہم خالقین لاعمالہم وہو خالق للاجناس شرکہم معہ فی الخلق تعالی اللہ عن ذلک علوا کبیرا قال البیہقی فی کتاب الاعتقاد قال اللہ تعالی خالق کل شیء فدخل فیہ الاعیان والافعال من الخیر والشر قال ام جعلوا للہ شرکاء خلقوا کخلقہ فتشابہ الخلق علیہم قل اللہ خالق کل شیء ففی ان یکون خالق غیرہ ونفی ان یکون شیء سواہ غیر مخلوق فلو کانت الافعال غیر مخلوقۃ لہ لکان خالق بعض شیء لا کل شیء وہو بخلاف الآیۃ ومن المعلوم ان الافعال اکثر من الاعیان فلو کان اللہ خالق الاعیان والناس خالقی الافعال لکان مخلوقات الناس اکثر من مخلوقات اللہ تعالی انتہی قال اللہ عز وجل ذلک ان ابی طالب زعم المعتزلۃ انہم اراد وا بہذا الاصنام عن ما تعملون فیکون موصولۃ وتعقبہ ابن جلیل السکونی ان معنی الآیۃ عند اہل السنۃ ان اللہ تعالی خلق المبیس وہو الشر کلہ وقال تعالی قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق فاثبت انہ خلق الشر واطبق القراء حتی اہل الشذوذ علی اضافۃ شر الی ما الاسم وابن عبید راس الاعتزال فقرءا بتنوین لیصح لہما مذہبہ وہو مجروح باجماع من قبلہ علی قراءتہما بالاضافۃ قال واذا القرآن اللہ خالق کل شیء من خیر وشر وجب ان یکون ما مصدریۃ قال صاحب الکشاف ما حاصلہ ان الاحتجاج علی المشرکین لا یستقیم الا بارادۃ الاصنام عن ما تعملون فیکون موصولۃ وتعقبہ ابن جلیل السکونی ان معنی الآیۃ عند اہل السنۃ ان اللہ خلقکم واعمالکم واذا کان اللہ خالق اعمالکم التی بہا ان شر فی الاشکال الاصنام فاولی ان یکون خالق الصنم الذی لم یدع فیہ احد الخلقیۃ لا سنی ولا معتزلی وہی الاصنام ودلالۃ الموفقۃ قوی فی لسان العرب وابلغ من غیرہ حتی قال الزمخشری ایضا ان قولہ تعالی ولا تقتل لہا اولی من نفی الضرب من لا تضربہا وقال انہا نکت علم البیان ثم غفل عنہا وقلب النظم الی ما لیس بالغ بل المکمل بمراعاۃ البلاغۃ ومدار ہذہ المسالۃ ای کون ما مصدریۃ مع الفعل علی ان الحقیقۃ مقدمۃ علی المجاز فذلک ان الخشب التی منہا الاصنام وصور الاصنام لیست بعمل لنا وانما عمل ما اقدرنا اللہ علیہ من المعانی

بقیہ حاشیہ صفحہ ٦٨٥

عہ قالوا ذا کان الامر مقدرا فنترک مشقۃ العمل فقال لا مشقۃ اذ کل لیسر لما خلق لہ وہو لیسر علی من یسر اللہ علیہ وقیل ان معناہ ان من خلق للجنۃ یسر علیہ عملہا البتۃ فالتیسیر علامۃ کون من اہلہا فمن لم یسر علی عملہا فلیعلم انہ لیس من اہلہا بل من اہل النار کان السبب بمکان التخصیص علی العمل ١٢ منہ - عہ اما حقیقۃ عن کتابۃ اللوح المحفوظ ومعنی الکتابۃ علی صورتہ فیہ او الامر بالکتابۃ او مجاز عن تعلق العلم والاخبار به اک ع ٥٥ المناسب من الآیۃ لما تقدم قولہ تعالی ان الخلق والامر فیخص بہ قولہ تعالی اللہ خالق کل شیء الذی استدل بظاہرہ بعض المبتدعۃ علی خلق القرآن ولذلک عقبہ بقولہ قال ابن عیینۃ الخ وقال نعیم بن حماد وغیرہ ان القرآن کلام اللہ وہو صفتہ فکلام اللہ لم یدخل فی عموم کل شیء فکذا صفاتہ ١٢ کذا فی ف

احیوا ما خلقتم ان ربکم اللہ الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستة ایام ثم استوٰی علی العرش یغشی اللیل النہار یطلبه حثیثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامره الا له الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین ۱۲ قال ابن عیینة بین اللہ الخلق من الامر بقوله الا له الخلق والامر وسمی النبی صلی اللہ علیه وسلم الایمان عملا ۱۲ قال ابوذر و ابوهریرة سئل النبی صلی اللہ علیه وسلم ای الاعمال افضل قال ایمان باللہ وجهاد فی سبیله وقال جزاء بما کانوا یعملون وقال وفد عبد القیس للنبی صلی اللہ علیه وسلم مرنا بجمل من الامر ان عملنا بها دخلنا الجنة فامرهم بالایمان باللہ والشهادة واقام الصلوٰة وایتاء الزکوٰة فجعل ذلک کله عملا ۵۵۵ حدثنا عبد اللہ بن عبد الوهاب قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ایوب عن ابی قلابة والقیم التمیمی عن زهدم قال کان بین هذا الحی من جرم وبین الاشعریین ود واخاء فکنا عند ابی موسی الاشعری فقرب الیه طعام فیه لحم دجاج وعنده رجل من بنی تیم اللہ کانه من الموالی فدعاه الیه فقال انی رأیته یأکل شیئا فقذرته فحلفت لا اکله فقال هلم فلأحدثک عن ذلک انی اتیت النبی صلی اللہ علیه وسلم فی نفر من الاشعریین نستحمله فقال واللہ لا احملکم وما عندی ما احملکم فأتی النبی صلی اللہ علیه وسلم بنهب ابل فسأل عنا فقال این النفر الاشعریون فامر له بخمس ذود غر الذری فانطلقنا قلنا ما صنعنا حلف رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا یحملنا وما عنده ما یحملنا ثم حملنا فغفلنا رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یمینه واللہ لا نفلح ابدا فرجعنا الیه فقلنا له فقال لست انا احملکم ولکن اللہ حملکم انی واللہ لا احلف علی یمین فاری غیرها خیرا منها الا اتیت الذی هو خیر منه وتحللتها ۵۵۶ حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا ابو عاصم قال حدثنا قرة بن خلد قال حدثنا ابو جمرة الضبعی قال قلت لابن عباس فقال قدم وفد عبد القیس علی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقالوا ان بیننا وبینک المشرکین من مضر وانا لا نصل الیک الا فی اشهر حرم فمرنا بجمل من الامر ان عملنا به دخلنا الجنة وندعوا الیها من وراءنا قال امرکم باربع وانهاکم عن اربع امرکم بالایمان باللہ وهل تدرون ما الایمان باللہ شهادة ان لا الٰه الا اللہ واقام الصلوٰة وایتاء الزکوٰة وتعطوا من المغنم الخمس وانهاکم عن اربع عن الحنتم والمزفت والنقیر والمقیر حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن نافع عن القسم بن محمد عن عائشة ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال ان اصحاب هذه الصور یعذبون یوم القیمة ویقال لهم احیوا ما خلقتم حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن

ادخلنا الطعام کان ۲ ان ۳ فلاحة ۴ ذاک ۵ لنا ۶ قلنا ۷ ان ۸ فغفلنا ۹ منها ۱۰ اشهر الحرم ۱۱ الیه ۱۲ والمزفتة ۱۳

متعلقه ۵۵۶

المکتبة فاذا قلت عمل النجار السریر فالمعنی عمل حرکات اظہر اللہ عندہا الشکل فی السریر فقوله تعالی واللہ خلقکم وما تعملون وجب حمله علی الحقیقة وہی عملکم واجاب البیضاوی وبان کونها مصدریة یترجح ایضا بان غیره لا یحلوں حذف او مجاز وہو سالم من ذلک فالاصل عدمه وقال ابن المنیر تعین حمل ما علی المصدریة لانهم لم یعبدوا الاصنام من حیث ہی حجارة او خشب عاریة عن الصورة بل بعد وہا لاشکالها وہی اثر علیهم فلو کان کما ذهبوه لاحتاج الی حذف ای خلقکم وما تعملون شکله وقال ابن تیمیة نسلم انها موصولة ولکن لا حجة فیه للمعتزلة لان قوله واللہ خلقکم یدخل فیه ذاتهم وصفاتهم وقال العلامة التفتازانی یجوز ان یکون المعنی وخلق عملکم علی انها موصولة ویشمل اعمال العباد لانا اذا قلنا انها مخلوقة للہ تعالی اولا بعد اثره وبالفعل المعنی المصدری الذی ہو الایجاد بل الحاصل بالمصدر الذی ہو متعلق الایجاد وہو ما نشاہد من الحرکات والسکنات قال والذہول عن ہذه النکتة توہم من توہم ان ہذا الاستدلال موقوف علی کون ما مصدریة من ف مختصرا ۱۲ ۴ قوله یقال للمصورین الخ قلت الذی یظن ان مناسبة ذکر ہذا الحدیث لترجمة ہذا الباب ان من زعم انه یخلق فعل نفسه لو صحت دعواه لادعی الانکار علی ہؤلاء المصورین فلما کان امرہم بالاحیاء امر تعجیز ونسبة الخلق الیهم علی سبیل التهکم والاستهزاء دل علی فساد قول من نسب خلق فعله الیه استقلالا ۱۲ اف۔

متعلقه صفه هذا

۱ قوله وتحللتها من التحلل وہو التفصی عن عهدة الیمین والخروج من حرمتها الی ما یحل له منها بالکفارة ویحتمل ان یکون ہذا جوابا آخر فاجواب الاول انی لا احملکم وللا خالف یمینی ان اللہ ہو یحملکم والمعنی انی انا فعلها واتحللها والغرض انه لا غفلة له فی حملان صیحان ۱۲ اک ۲ قوله قلت لابن عباس فقال کذا فی ہذه الروایة لم یذکر مقول قلت وبینه الاسمٰعیلی من طریق ابی عامر العقدی بفتح المهملة والقاف عن قرة بن خالد فقال فی روایته حدثنا ابو جمرة قال قلت لابن عباس ان ابی جمرة

انتبذ فیها فاشربه حلوا ولو کثرت منه فجالست القوم فخشیت ان افتضح فقال قدم وفد عبد القیس وقد اخرج مسلم من طریق ابی عامر لکنه لیس لفظه ولم یقف الکرمانی علی ہذا فقال التقدیر قلت لابن عباس حدثنا اما مطلقا واما عن قصة وفد عبد القیس فجعل مقول قلت طلب التحدیث ۱۲ ان ۳ قوله عبد القیس بن افصی ابو قبیلة من اسد۔ قاموس من باب السین واسد بن ربیعة محرکة ابو قبیلة۔ قاموس من باب الدال ۱۲ ۴ قوله لا تشربوا الخ قال الخطابی معنی النہی عنها النہی عن الانتباذ فیها۔ ک نہی عن ہذه الاوانی لانها غلیظة لا یرشش منها الماء وانقلاب ما وہا شد حرارة الی الاسکار اسرع فیسکر و لا یشعر ۱۲ مجمع

عه سئل عن القرآن المخلوق ہو فقال یقول اللہ تعالی الا له الخلق والامر الا تری کیف فرق بین الخلق والامر فالامر کلامه فلو کان کلامه مخلوقا لم یفرق ۱۲ اف صه المعروف فی معنی الامر ما نقل عن ابن عیینة وعلی ما قال الراغب وہو ان الامر ہهنا بمعنی الابداع یکون من عطف الخاص علی العام وقال بعض المفسرین المراد بالامر یعم الخلق تصریف الامور فقال بعضهم المراد بالخلق فی الآیة الدنیا وما فیها وبالامر الآخرة وما فیها ۱۲ اف سه لعله اراد بهذا کله ان الایمان ایضا مخلوق للہ تعالی لکونه عملا فدخل تحت قوله تعالی واللہ خلقکم وما تعملون۔ وقد سبق بیان کون الاعمال من الایمان اولا فی ص ۱۶۱ ۱۲۔

عه مطابقته للترجمة من حیث ان من زعم انه یخلق فعله لو صحت دعواه لما وقع الانکار علی ہؤلاء المصورین وقال الکرمانی اسند الخلق الیهم صریحا وہو خلاف الترجمة ولکن المراد فاطلق لفظ کسبهم الخلق علیهم استہزاء اولما دبه ما قدرتم وصورتم وشبهه بالخلق او اطلقه بناء علی زعمهم فیه ۱۲ ع۔

(قوله باب قول اللہ تعالی واللہ خلقکم وما تعملون) وجاء فیه فامرنا بخمس بأضافة خمس الی ذود وہو بأضافة خمس الی ذود وذود جمع تاة یعنی واضافة اسم العدد الیه تفید ان احادها خمس کل واحد من تلک احاد ناقة لا ذود کما ان اضافة خمسة فی قولک عندی خمسة رجال الی رجال لا افادة ان العدد لاحاد الرجال لانفس الجمع وکل واحد من الاحاد رجل لا رجال۔ ومثل خمس ذود قوله تعالی وکان فی المدینة تسعة رهط لافادة ان احاد الرهط کانوا تسعة وکل واحد من تلک الاحاد رجل الرهط والحاصل ان اسم العدد من ثلاثة الی عشرة یضاف الی الجمع لفظا او معنی لافادة عدد احاد ذلک الجمع لا تعدد نفس الجمع۔ والعجب من ابی البقاء مع کماله فی علم العربیة قال الصواب تنوین خمس فانه لو کان بغیر تنوین لتغیر المعنی لان العدد المضاف عین المضاف الیه فیلزم ان تکون خمس خمسة عشر بعیر الا ان اقل الذود ثلاثة۔ ثم العجب من القسطلانی انه قررها علی ذلک فسبحان من لا یذهل ولا ینسی۔ واللہ تعالی اعلم اه سندی

marfat.com

ناقع عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اصحاب ھذہ الصور یعذبون یوم القیمۃ ویقال لھم احیوا ما خلقتم حدثنا
محمد بن العلاء قال حدثنا ابن فضیل عن عمارۃ عن ابی زرعۃ عن ابی ھریرۃ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ ومن اظلم
ممن ذھب یخلق کخلقی فلیخلقوا ذرۃ او لیخلقوا حبۃ او شعیرۃ باب قراءۃ الفاجر والمنافق واصواتھم وتلاوتھم لا یجاوز حناجرھم حدثنا
ھدبۃ بن خالد قال حدثنا ھمام قال حدثنا قتادۃ قال حدثنا انس بن مالک عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مثل
المؤمن الذی یقرأ القرآن کالاترجۃ طعمھا طیب وریحھا طیب ومثل الذی لا یقرأ القرآن کالتمرۃ طعمھا طیب ولا ریح لھا ومثل الفاجر الذی یقرأ
القرآن کمثل الریحانۃ ریحھا طیب وطعمھا مر ومثل الفاجر الذی لا یقرأ القرآن کمثل الحنظلۃ طعمھا مر ولا ریح لھا حدثنا علی قال
حدثنا ھشام قال اخبرنا معمر عن الزھری ح وحدثنی احمد بن صالح قال حدثنا عنبسۃ قال حدثنا یونس عن ابن شھاب قال اخبرنی
یحیی بن عروۃ بن الزبیر انہ سمع عروۃ بن الزبیر قالت عائشۃ سال اناس النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الکھان فقال انھم لیسوا شیئا فقالوا
یارسول اللہ فانھم یحدثون بالشیء یکون حقا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تلک الکلمۃ من الحق یخطفھا الجنی فیقرقرھا فی اذن ولیہ کقرقرۃ
الدجاجۃ فیخلطون فیھا اکثر من مائۃ کذبۃ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا مھدی بن میمون قال سمعت محمد بن سیرین تحدث
عن معبد بن سیرین عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یخرج ناس من قبل المشرق یقرؤن القرآن لا یجاوز تراقیھم
یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیۃ ثم لا یعودون فیہ حتی یعود السھم الی فوقہ قیل ما سیماھم قال سیماھم التحلیق او قال
التسبید باب قول اللہ ونضع الموازین القسط لیوم القیمۃ وان اعمال بنی ادم وقولھم توزن وقال مجاھد القسط العدل
بالرومیۃ ویقال القسط مصدر المقسط وھو العادل واما القاسط وھو الجائر حدثنا احمد بن اشکاب قال حدثنا محمد بن فضیل عن

---

۱ قولہ ومن اظلم فان قلت الکافر اظلم منہ قلت الذی یصور الصنم للعبادۃ کافر فھو والغرض تعذیبھم وتعجیزھم تارۃ بخلق الحیوان واخری بخلق الجماد وفیہ نوع من الترقی فی الخساسۃ ونوع من التنزل فی الالزام ک ع والکلام فی مطابقۃ ھذا الحدیث مثل مامر فیما قبلہ ع وان کان الذبۃ بمعنی البعاء فالتعجیز بخلق ما لیس لہ جرم محسوس تارۃ وبمالا جرم تارۃ ١٢ ف ۲ قولہ قراءۃ الفاجر قال الکرمانی المراد بالفاجر المنافق بقرینۃ جعلہ قسیما المؤمن فی الحدیث یعنی الاول ومقابلا فعطف المنافق علیہ فی الترجمۃ من باب العطف التفسیری و وقع فی روایۃ ابی ذر قراءۃ الفاجر والمنافق بالشک وھو یؤید تاویل الکرمانی ویحتمل ان یکون للتنویع والفاجر اعم من المنافق فیکون من عطف الخاص علی العام ١٢ ف ۳ قولہ مثل المؤمن الخ حاصلہ ان المؤمن المخلص اومنافق وعلی التقدیرین اما ان یقرأ اولا والطعم ھو بالنسبۃ الی نفسہ والریح بالنسبۃ الی السامع فان قلت قال فی آخر فضائل ص ٥٦٣ القرآن کالمحنظلۃ طعمھا مر وریحھا مر ھنا قال لا ریح لھا تقل المقصد منھما واحد وذلک ھو بیان عدم النفع لا والا لغیرہ وزیادۃ کمال مضر اللا ریح نافعۃ ١٢ ک ۴ قولہ فیقرقرھا من القرقرۃ وھو الوضع فی الاذن بالصوت والقراقیع فیھا بدون الصوت واضافۃ القرقرۃ الی الدجاجۃ اضافۃ الی الفاعل والدجاجۃ بفتح الدال وکسرھا وقال الخطابی غرضہ علیہ السلام نفی ما یتخاطونہ من علم الغیب قال والصواب کقرقرۃ الدجاجۃ لیلا یم بمعنی القاروورۃ الذی فی الحدیث الآخر ویکون اضافۃ القرقرۃ الیھا الی المفعول فیکو کالمیل۔ ع ومناسبۃ للترجمۃ تعرض لہ ابن بطال ولخصہ الکرمانی فقال لمشابہۃ الکاہن بالمنافق من جہۃ انہ لا یتنفع بالکلمۃ الصادقۃ لغلبۃ الکذب علیہ ولفساد حالہ کما ان المنافق لا ینتفع بقراءتہ لفساد عقیدتہ والذی یظہر لی من مراد البخاری ان تلفظ المنافق بالقرآن کما یتلفظ بہ المؤمن ویختلف تلاوتھما والتلاوۃ واحد ولو کان المتلوعین التلاوۃ لم یقع فیہ تخالف وکذلک الکاہن فی تلفظہ بالکلمۃ من الوحی تخبرہ بہا الجنی مما یختطفہ عن الملک بلفظہ بہا وتلفظ الجنی مغایر لتلفظ الملک فتفاوتا ١٢ ف ۵ قولہ لا یجاوز تراقیھم التراقی جمع الترقوۃ وھی العظم بین ثغرۃ النحر والعاتق ای لا یرفع الی اللہ اذا عملہم مثابۃ لذلک والرمیۃ بکسر الیم الخفیفۃ وبتشدید التحتانیۃ فعیلۃ بمعنی المرمیۃ ای المرمی الیہا والفوق بضم الفاء موضع الوتر من السہم والطریق الاول ماعاد علی قوذای مضی ولم یرجع وبہ یسمی بکسر المہملۃ مقصورا ومدودا العلامۃ والتحلیق ازالۃ الشعر ١٢ ک ۶ قولہ او قال التسبید شک من الراوی وھو بالمہملۃ والموحدۃ بمعنی التحلیق وقیل ابلغ منہ وھو بمعنی الاستیصال وقیل ھو ترک دہن الشعر وغسلہ قال الکرمانی فیہ اشکال وھو انہ یلزم من وجود العلامۃ وجود ذی العلامۃ فیلزم ان کل مخلوق الرأس فھو من الخوارج والامر بخلاف ذلک اللھم اجاب بان السلف کانوا لا یحلقون رؤسھم الا لشک او فی الحاجۃ والخوارج اتخذوہ دینا فصار شعارھم وعرفوا بہ قال ویحتمل ان یراد بہ حلق الرأس واللحیۃ وجمع شعورھم وان یراد بہ الافراط فی القتل والمبالغۃ فی المحاقۃ فی امر الدیانۃ قلت الاول انہ باطل لانہ لم یقع من الخوارج والثانی محتمل لکن طرق الحدیث متکاثرۃ کالصریحۃ فی ارادۃ حلق الرأس والثالث کالثانی واللہ اعلم۔ ف فان قلت مر فی باب علامات النبوۃ ص ٥٠٢ ان آیتہم ای علامتہم رجل اسود احدی عضدیہ مثل ثدی المرأۃ قلت لامنافاۃ فی

اجماع العلامتین او ھؤلاء طائفۃ اخری فان قلت تقدم فی کتاب استتابۃ المرتدین ص ٩٤٥ فی حقھم ویتماری ای یشک فی الفوقۃ بل علق ہامشی من الدم فایما ھم شکوک وشبہات قال یمرقون من الدین ثم لا یعودون الیہ ابدا للسہم لا یعود الی فوقہ قط قلت یحتمل ان یراد بہ الخوارج علی الامام وبھؤلاء الخارجون عن الایمان وعلی الاول الدین ھو طاعۃ الامام وعلی الثانی الدین ھو الاسلام قال المہلب یمکن ان یکون ہذا الحدیث فی قوم قد عرفہم صلی اللہ علیہ وسلم بالوحی انہم یموتون قبل التوبۃ وقد خرجوا بعدہ عنہم وسود تاویلہم الی المقدار ما الدین قلنہم علی رضی اللہ عنہ یعنی الخوارج فرجا یؤدی تاویلہم الی الکفر وربما لا یؤدی الیہ ١٢ ک ۷ قولہ الموازین القسط اختلف فی ذکرہ ہنہنا بلفظ الجمع بل المراد ان لکل شخص میزانا فیکون الجمع حقیقۃ او لیس ہناک الا میزان واحد والجمع باعتبار تعدد الاعمال او الاشخاص ویدل علی تعدد الاعمال قولہ تعالی ومن خفت موازینہ ویحتمل ان یکون الجمع للتعظیم کما فی قولہ تعالی کذبت قوم نوح المرسلین والذی یترجح انہ میزان واحد ولا یشکل بکثرۃ من یوزن عملہ لان احوال القیمۃ لا تکیف باحوال الدنیا والقسط العدل وھو لغۃ الموازین وان کان مفردا وہی جمع لانہ مصدر قال ابو اسحق الزجاج المعنی ونضع الموازین ذوات القسط وقیل ھو مفعول لاجلہ ای لاجل القسط واللام فی قولہ لیوم القیمۃ للتحلیل مع حذف مضاف ای لحساب یوم القیمۃ وقیل ہی بمعنی فی کذا جزم ابن قتیبۃ واختارہ ابن مالک وقیل للتوقیت ١٢ ف ۸ قولہ وان اعمال بنی آدم ظاہرہ العموم لکن خص منہ طائفتان فمن الکفار من لا ذنب لہ الا الکفر ولم یعمل حسنۃ فانہ یلقی فی النار بغیر حساب ولا میزان ومن المؤمنین من لا سیئۃ لہ وحسنات کثیرۃ زائدۃ علی عمض الایمان فہذا یدخل الجنۃ بلا حساب کما فی قصۃ السبعین الفائز ین عدا بذین یحاسبون وتعرض اعمالہم علی الموازین ویدل علی محاسبۃ الکفار وزن اعمالہم قولہ تعالی ومن خفت موازینہ فاولئک الذین خسروا انفسھم الی قولہ الم تکن آیاتی تتلی علیکم فکنتم بہا تکذبون قال ابو اسحق الزجاج اجمع اہل السنۃ علی الایمان بالمیزان وان اعمال العباد یوزن یوم القیمۃ وانکرت المعتزلۃ المیزان وقالوا ہو عبارۃ عن العدل قال ابن فورک انکرت المعتزلۃ المیزان بناء منہم علی ان الاعراض لا تستقل وزنہا اذ لا تقوم بانفسہا قال وقد ردی بعض المتکلمین عن ابن عباس ان اللہ تعالی یقلب الاعراض اجساما فیزنہا انتہی ورجح القرطبی ان الذی یوزن الصحائف التی تکتب فیہا الاعمال ونقل عن ابن عمر قال توزن صحائف الاعمال قال فاذا ثبت ہذا فالصحف اجسام فیرتفع الاشکال ولفظہ حدیث البطاقۃ اخرجہ الترمذی وحسنہ والحاکم وصححہ وفیہ فوضع السجلات فی کفۃ والبطاقۃ فی کفۃ انتہی والصحیح ان الاعمال ہی التی توزن وقد اخرج ابو داؤد والترمذی وصححہ ابن حبان عن ابی الدرداء عن النبی صلعم قال ما یوزن فی المیزان اثقل من خلق حسن وفی حدیث جابر رفعہ توضع المیزان یوم القیمۃ فیوزن الحسنات والسیئات قال الطیبی الحق عند اہل السنۃ ان الاعمال حینئذ تجسد او تجعل فی اجسام کذا فی ف ١٢ ۹ قولہ واما القاسط فہو الجائر فان قلت المزید لابد ان یکون من جنس المزید فیہ قلت ہ: ان یکون المقسط من القسط بالکسر او من القسط بالفتح الذی ہو بمعنی الجور والمیزۃ بجعل السلب والازالۃ ١٢ ک ۵ قیل بکسر القاف المجبۃ ١٢ ک ۶ ای برید

marfat.com

عادة بن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم كلمتان حبيبتان الى الرحمن ثقيلتان على اللسان ثقيلتان في الميزان سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم.

ه قوله كلمتان اى كلامان ويطلق الكلمة عليه كما يقال كلمة الشهادة والجملتان المحبوبتان يعني ي المفعول لا بمعنى الفاعل والمراد محبوبية قائلها ومحبة الله للعبد اراده الايصال الخير اليه والتكريم ، كلمت الفعيل بمعنى المفعول لاسيما اذا كان موصوفة مذكورا معه ليستوى فيه المذكر والمؤنث فاوجه ى علامة التانيث قلت التسوية بينهما جائزة لا واجبة او وجوبها في المفرد لا في المثنى لوانثها بة الخفيفة والثقيلة لانهما بمعنى الفاعلة لا المفعولة او هذه التاء هي لنقل اللفظ من الوصفية الاسمية وقد يقال هي فيما لم يقع الفعل بعد نقول خذ ذبيحتك للشاة التي لم تذبح واذا وقع ا الفعل فهي ذبيح فان قلت لم خصص لفظ الرحمن من بين سائر الاسماء الحسنى قلت لان ص من الحديث بيان سعة رحمة الله تعالى على عباده حيث يجازى على العمل القليل بالثواب بر وعليه فضيلة عظيمة للكلمتين تقدم في آخر كتاب الدعوات ان من قال سبحان الله وبحمده يوم مائة مرة حطت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر والمقصد من ذكر الخفة والثقل بيان قلة ى وكثرة الثواب فان قلت قد نهى صلى الله عليه وسلم عن السجع قلت ذلك فيما كان كسجع الكهان نة متكلفا او متضمنا لباطل اهـ ك قوله خفيفتان على اللسان فيه اشارة الى قلة كلامها و فيما ورشاقتها قال الطيبي الخفة مستعارة للسهولة شبه سهولة جريانها على اللسان بما خف ى الحامل من بعض الامتعة فلا يتعبه كالشيء الثقيل وفيه اشارة الى ان سائر التكاليف صعبة قة على النفس ثقيلة وهذه سهلة عليها مع انها تثقل الميزان كثقل الشاق من التكاليف اهـ ان ف قوله ثقيلتان في الميزان هو موضح الترجمة لانه مطابق لقوله وان اعمال بني آدم توزن ف ك قوله سبحان مصدر لازم النصب باضمار الفعل وهو علم للتسبيح والعلم علق نوعين علم سي وعلم شخصي ثم انه تارة يكون للعين والاخرى للمعنى فهذا من العلم الجنسي الذي للمعنى فان ت لفظ سبحان واجب الاضافة فكيف الجمع بين الاضافة والعلمية قلت ينكر ثم يضاف ن قلت ما معنى التسبيح قلت التنزيه يعني انزه الله تنزيها مما لا يليق به تعالى اهـ ك قوله حمده قيل الواو للحال والتقدير اسبح الله متلبسا بحمدي لان من اجل توفيقه وقيل عاطفة والتقدير ح الله واتلبس بحمده ويحتمل ان يكون الحمد مضافا للفاعل والمراد من الحمد لازمه اما يوجب الحمد التوفيق ونحوه ويحتمل ان يكون الباء متعلقة بمحذوف متقدم والتقدير واثني عليه بحمده فيكون بان الله جملة مستقلة وبحمده جملة اخرى وقال الخطابي في حديث سبحانك اللهم ربنا وبحمدك بقولك التي هي نعمة توجب علي حمدك سبحانك لا بحولي وبقوتي كانه يريد ان ذلك مما اقيم فيه سبب مقام السبب ف فان قلت ما الحمد قلت لا تعريفان والمختار انه هو الثناء على الجميل ختيارى على وجه التعظيم. ك قال الكرماني صفات الله وجودية كالعلم والقدرة وهي صفات الكرام وعدمية كلا شريك له والاشل زوهي صفات الجلال اقتباسا من قوله تعالى ذو الجلال والاكرام

فالتسبيح اشارة الى صفات الجلال والتحميد اشارة الى صفات الاكرام وترك التقييد ليشمل التعميم والمعنى انزهه عن جميع النقائص واحمده بجميع الكمالات قال والنظم الطبيعي يقتضي تقديم التخلية على التحلية فقدم التسبيح الدال على التخلي على التحميد الدال على التحلي وقدم لفظ الجلالة اسم الذات المقدسة الجامع لجميع الصفات والاسماء الحسنى ووصفه بالعظيم لانه الشامل لسلب ما لا يليق به واثبات ما يليق به اذ العظمة كاملة مستلزمة لعدم النظير والمثيل ونحو ذلك وكذا العلم بجميع المعلومات والقدرة على جميع المقدورات ونحو ذلك وذكر التسبيح متلبسا بالحمد ليعلم ثبوت الكمال له لغيا واثباتا وكرره تاكيدا وان الاعتناء بشان التنزيه اكثر من جهة كثرة المخالفين ولهذا جاء في القرآن لعبارات مختلفة نحو سبحان وسبح بلفظ الامر وسبح بلفظ الماضي وسبح بلفظ المضارع وان التنزيهات تدرك بالعقل بخلاف الكمالات فانها تقصر عن ادراك حقائقها كما قال بعض المحققين الحقائق الالهية لا تعرف الا بطريق السلب كما في العلم لا يدرك منه الا انه ليس بجاهل واما معرفة حقيقة علمه فلا سبيل اليه وقال شيخنا شيخ الاسلام سراج الدين البلقيني في كلامه على مناسبة الباب صحيح البخاري لما كان اصل العصمة اولا وآخرا هو توحيد الله فختم بكتاب التوحيد وكان آخرا الامور التي يظهر بها المفلح من الخاسر ثقل الموازين وخفتها فجعله آخرا ترجم الكتاب فيدل بحديث الاعمال بالنيات وذلك في الدنيا وختم بان الاعمال توزن يوم القيمة واشار الى انه انما يثقل منها ما كان بالنية الخالصة لله تعالى وفي الحديث الذي ذكره ترغيب وتخفيف وحث على الذكر المذكور لمحبة الرحمن له والخفة بالنسبة الى ما يتعلق بالعمل والثقل بالنسبة لاظهار الثواب وجاء ترتيب هذا الحديث على اسلوب عظيم و هو ان حب الرب سابق وذكر العبد وخفة الذكر على لسانه تال ثم بين ما فيهما من الثواب العظيم انتهى ملخصا وقال الكرماني فان قلت تقدم في اول كتاب التوحيد عند بيان ترتيب الابواب الختم بمباحث كلام الله لانه مدار الوحي وبه تثبت الشرائع ولهذا افتتح ببدء الوحي والانتهاء الى ما منه الابتداء قلت نعم الختم بها ولكن ذكر هذا الباب ليس مقصودا بالذات بل بواسطة ان يكون آخرا الكلام التسبيح والتحميد كما انه ذكر حديث الاعمال بالنيات في اول الكتاب لارادة بيان اخلاصه فيه كذا قال والذي يظهر انه قصد ختم كتابه بما دل على وزن الاعمال لانه آخر آثار التكليف فانه ليس بعد الوزن الا الاستقرار في احد الدارين الا ان يريد الله اخراج من قضى بتعذيبه من الموحدين فيخرجون من النار بالشفاعة قال واشار ايضا الى انه وضع كتابه قسطاسا وميزانا يرجع اليه وانه سهل على من ييسره الله تعالى عليه وفيه اشعار بما كان عليه المؤلف في حالتيه اولا وآخرا تقبل الله تعالى منه وجزاه افضل الجزاء. ف الحمد لله على ما وفق للاتمام والصلوة على نبيه خير الانام واصحابه الكرام وآله العظام ١٢.

قوله باب قول الله تعالى ونضع الموازين القسط الخ اى باب ان الوزن حق وهذا من مسائل التوحيد وبه ختم صحيحه لان الاعمال وزنها وثقلها وخفتها على حسب نية عامل لحديث «انما الاعمال بالنيات» ففي هذه المسائل ارشاد الى حسن النية في الاعمال كما في اول الكتاب اشارة الى ذلك بايراد حديث انما الاعمال بالنيات صار من ذلك حسن الختام لما فيه من موافقة البدن اية الى النهاية وفيه اشارة الى المداومة على حسن النية بداية ونهاية وايضا اول العمل هو النية واخره هو الوزن وليس عده الا الجزاء فاتى في موضع الكتاب الموضوع للعمل على ما عليه العمل في بدايته ونهايته فاتى ببدايته وهي النية في بداية الكتاب ونهايته وهو الوزن في نهاية الكتاب فما حسن نظره وادق وادرج فيه حديث التسبيح وختم به الصحيح. ففيه مع مراعاة المناسبة اشارة الى التنبيه بواسطة اشتراكهما في بعض الحروف والوزن لفظا على اشتراكهما ل الاجر لمن يشتغل بهما مع مراعاة لحديث «من كان آخر كلامه لا اله الا الله» وذلك لان حقيقة التسبيح هو التنزيه عما لا يليق بجلاله وكبريائه من الشريك والولد وغيرهما كلية نصار التسبيح مؤد بالتوحيد بأتم وجه وآكده ففيه تنبيه على ان المراد بحديث من كان آخر كلامه لا اله الا الله هو ان يكون آخر كلامه ما يدل على التوحيد يأتي عبارة كان لان يكون آخر كلامه لا اله الا الله بعينه لان المرعى في هذا الباب المعاني لا الالفاظ ويؤيده في الجملة ان آخر كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم المعلوم كان غير هذه الكلمة وهو قوله الرفيق الاعلى لكن لكونه من ثمرات كمال التوحيد كان دالا على التوحيد بأتم وجه وآكده ففي هذا الختم المبارك تفاؤل بالختم لمن يعتني بهذا الكتاب على التوحيد ان شاء الله تعالى. اللهم ارزقنا ذلك مع الاحياء لا اله الا الله — وبهذا تمت الفوائد المتعلقة بصحيح البخاري والحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات اهـ سندي.

كاتب: طاہر اقبال بہار علی پوزٹھہر PH 034 6989394
کاتب: شفیق الدا عوان کیلانی 0300-6524170 0342-6271450
marfat.com

خاتمة الطبع

الحمد لله الذی مَنَّ علینا بجزیل النِّعَم ؛ والصلوٰة والسلام علی نبیّہ سیدِ العرب والعجم ؛ المخصوص بکتابٍ نسخ شرائع من سبق وتقدم ؛ وبأُمّة ھی افضل الأمم ؛ وعلی آلہ واصحابہ مصابیح الظُّلَم ؛ اما بعد فیقول العبد الراجی رحمة ربہ القوی الخادم للحدیث النبوی **احمد علی** السہارنفوری انہ قد استتبّ بعون الملک الباری طبع الصحیح الجامع للحافظ الامام شیخ الاسلام سید المحدثین محمد بن **اسمٰعیل** البخاری رحمہ اللہ بعد ما صرفتُ بُرْھَةً من دھری ؛ وظَمِئتُ نہاری ؛ وسَہِرتُ لیلی فی تصحیح مبانیہ ؛ وتوضیح معانیہ ؛ وتنقیح مطالبہ ؛ وتصویح مآربہ وتبیین اسماء الرجال بالحرکات والانساب ؛ والکنی والالقاب ؛ علی حسب ما یقتضیہ المقام ؛ ویستدعیہ المرام ؛ ولم ال جُھدًا فی ترصیف ما لخّصتُہ من شروح ھذا الکتاب ؛ وتھذیب ما خلصتہ مما یتعلق بارتباط السابق باللاحق وتطبیق الحدیث علی ترجمة الباب فجاء بحمد اللہ سبحانہ شرحا وافیا بحل دقائقہ وتفصیل ما أُجمل من حقائقہ حاویا لضبط ما استشکل من الفاظہ کافیا لتسہیل ما استصعب عند حُفّاظہ ؛ مُغنیا عن المراجعة الی الشروح المبسوطة لمن لہ أدنی مناسبة بہذا الفن الشریف وأقل ملایمة بہذا العلم المنیف ؛ ولست اقول انہ لو اراد غیری شرحہ بہذا النمط العجیب ؛ لم یکن لہ الیہ سبیل ولا لہ فیہ نصیب ؛ لأن احتیاج الی کثرة التصفح والاطلاع ومراجعة الکتب الی حدٍ لا یستطاع لأن ھذا ادعاء بلا نزاع وخلاف ؛ ولیس من دَیْدَنِ اھل الانصاف ؛ کیف وقد قال عز من قائل وما اُوتیتم من العلم الا قلیلا ومن اصدق من اللہ قیلا ؛ ولما لم یتیسر لی فرصة لبسط الکلام ؛ حسب ما یقتضیہ المرام ؛ لھجوم الاشغال المتعلقة بالمطبع وتعجیل الطُّلّاب الذین غاصوا فی بحار درس الکتاب ؛ وتأکیدھا الی الطبع وغیرہ من الاسباب فارجو من الناظرین فیہ بنا ظرة الانصاف ان یعذرونی فی العثرات ؛ ویمُنُّوا علیّ بتدارک الزلّات بالحسنات ؛ فان الخطأ والنسیان قلما یخلو منہ الناس ؛ اما سمعت قول القائل ان اول الناس اول ناسٍ ؛ علی انی معترف والصدق منجاة ؛ بان الباع قصیر والبضاعة مُزجاة ؛ فلیتقنع الناظر بقلیلی ؛ ولا یقوم علیّ بجلیلی ؛ وانما انا رجل مجھول ؛ لم ازل انزوی زاویة خمول ؛ لا اُرید الترفع علی اقرانی فی المجالس ؛ والتصدر من بین امثالی فی المدارس ؛ ثم لما کان شَغَفِی بخدمة الحدیث النبوی بما اوصانی بہا مُرشدی ومولائی ذو النفس القدسیہ ؛ والصفات الملکیہ ؛ والمجد الطاھر ؛ والمفخر الظاھر ؛ المشھور بالفضل فی الآفاق ؛ قدوة اھل الوفاق ؛ مولانا الحاج **محمد اسحٰق** ؛ تغمدہ اللہ تعالی برحمتہ واسکنہ حاکرا ما شرعت فی طبع صحیح مسلم مع شرحہ للنووی وفقنی اللہ لاتمامہ وجعل حُسن اختتامہ کحُسن اختتام صحیح البخاری ۱۲ انہ علی کل شئ قدیر وبالاجابة جدیر وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوٰة والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ؛ وقد اتفقت الائمة علی ان البخاری اصح الکتب بعد کتاب اللہ وقد سعیت فی صحتہ وحسن کتابتہ بما لا مزید علیہ خادم العلماء والمشائخ حاجی مقبول الرحمٰن غفرلہ ولوالدیہ ولمن دعالہ بالخیر ولمن سعی معہ فی اھتمامہ بالاخلاص

صورة ما کتبہ الفاضل الکامل المحقق المشہور الجامع بین المعقول والمنقول الحاوی للفروع والاصول مولانا المولوی المفتی محمد صدر الدین شیّد اللہ تعالی بہ الدین ونفع بہ المسلمین مرتجلا

الحمد للہ ذی الطول والآلاء ؛ وصلی اللہ علی محمد خاتم الرسل والانبیاء وعلی آلہ واصحابہ الاتقیاء ؛ وبعد فیقول العبد المعتصم بحبل اللہ المتین محمد صدر الدین شرح اللہ صدرہ بنور الیقین انی رأیت ھذا الکتاب غیر ما طُبع وعدّ مطبوعا ؛ وبعد ما صُنع واضف مصنوعا ؛ فامتعتُ فیہ وکان امعانی غایةً ؛ وخفت فیہ وکان خوضی نہایةً ؛ فوجدتہ صریحا ؛ وکاسمہ صحیحا ؛ والفیتہ جامعا بلا ارتیاب لما ھو مذکورٌ فی خاتمة الکتاب ؛ وقد قرأہ علیّ کثیر حیثما کان یُطبع ؛ وعصرما کان یُصنع ؛ فلم أجدہ الا کزُھرةٍ فوق رَبْوةٍ ندیہ ؛ او کدَوحةٍ وسط روضةٍ طریہ ؛ وللہ درُّ من جدّ فی تصحیحہ ؛ واجدّ فی تنقیحہ ؛ وسعی غیر مُبال وتجشم غیر آل ؛ عسی ان ینتفع بہ الصغیر والکبیر والقاضی والدانی وذلک مرجوٌّ وما مول ؛ واللہ یُعطی کلّ مسئول اللھم اجعل سَعْیَ مُرْضِیَہ مشکورًا وعملہ مبرورًا وصَنِیعَہ ماجورًا۔

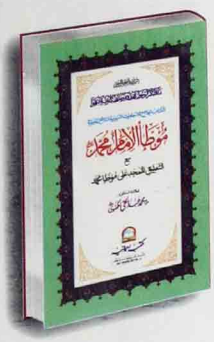

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743